UNIVERSAL
LIBRARY

OU_224562

UNIVERSAL
LIBRARY

LIBRARY

Faculty of Engineering, Osmania University,
Hyderabad-Deccan.

DUE DATE SLIP

The book if not returned on the date given in the last entry a fine of one anna per day will be levied.

Due for return on	Due for return on	Due for return on
— —	— —	— —
— —	— —	— —
— —	— —	— —
— —	— —	— —
— —	— —	— —
— —	— —	— —
— —	— —	— —
— —	— —	— —
— —	— —	— —

بعونہ تعالیٰ شانہ

نور اللغات

جسکا تاریخی نام اردو کا نادر لغت ہے

سنہ ۱۹۳۱ء

حصہ چہارم

(ک-ی)

THE CO-OPERATIVE MAKTABA-I-IBRAHIMIAH LTD.
HYDERABAD DECCAN.

تالیف لطیف

مولوی نور الحسن نیر بی اے ال ال بی ایڈوکیٹ چیف کورٹ اودھ مولف کلیات محسن خوشید یدر تعلیلات منظوم۔ ڈائجسٹ آف اودھ کیس لا وغیرہ وغیرہ

جنوری سنہ ۱۹۳۱ء

اشاعۃ العلوم پریس فرنگی محل لکھنؤ میں طبع ہوئی

کا | کا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ک

ذکر۔ اس کو کاف تازی۔ کاف عربی۔ کاف کلمن بھی کہتے ہیں۔ حساب جُمل میں اس کے بیس عدد فرض کئے گئے ہیں۔ عربی میں یہ حرف مانند مثل کے معنی دیتا ہے۔ دیکھو کالعدم۔ کالانعام۔ کلمح البصر۔ فارسی میں معانی ذیل میں مستعمل ہے ۱ ترجُم کے لئے جیسے طفلک ۲ کاف تصغیر جیسے دخترک ۳ کاف تحقیر جیسے مُردک۔ ہندی الفاظ میں ذیل کی صورتوں میں مستعمل ہے ۱ ابتدائے لفظ میں آکر خلاف کے معنی دیتا ہے اور ہمیشہ مضموم ہوتا ہے۔ جیسے کُڈھب۔ کُڈھنگا۔ کُراہ۔ اور کبھی ناقص کے معنی دیتا ہے اور مفتوح ہوتا ہے جیسے کپوت ۲ آخر کلمات میں معنی مصدری کا فائدہ دیتا ہے جیسے بیٹھک۔ ٹھنڈک۔ گنجلک۔ روک۔ ٹوک ۳ تصغیر کے لئے جیسے ڈھولک ۴ کبھی نسبت کے واسطے آتا ہے جیسے لے پالک۔

کا۔ اضافت کی علامت جب مضاف مذکر ہو ۱ یہ لفظ اردو میں تعلق نسبت لگاؤ۔ ملکیت۔ قبضہ ظاہر کرنے کیلئے مستعمل ہے۔ جیسے زید کا قلمدان۔ لکھنؤ کا خربزہ۔ اس کا گھوڑا۔ بھیڑوں کا چھتا ۲ گرہ کا۔ ملکیت کا۔ قبضے کا۔ جیسے اس کا کیا بگڑتا ہے۔ اس کا کیا جاتا ہے ۳ رشتہ یا قرابت بتانے کے لئے۔ جیسے زید کا باپ ۴ ساخت یا مادّہ ظاہر کرنے کے لئے۔ جیسے چاندی کا۔ سونے کا یعنی چاندی کا بنا ہوا۔ سونے کا بنا ہوا ۵ ظرف مکان یا ظرف زمان کیواسطے جیسے دہلی کا باشندہ چاروں کی بات ۶ اصل اور ماخذ ظاہر کرنے کے لئے۔ جیسے چنبیلی کی خوشبو۔ باجے کی آواز ۷ کیفیت یا قسم ظاہر کرنے کے لئے جیسے بڑے اچنبھے کی بات ایک پتلے کا بُوجھ ۸ سبب یا علت ظاہر کرنے کے لئے جیسے دھوپ کا جلا۔ نیند کا ماتا۔ راستے کا تھکا ماندہ۔ (نقرہ) مکان ڈھانیکا الزام ثابت نہیں ۹ وضاحت کے لئے۔ جیسے مئی کا مہینہ منگل کا دن ۱۰ عمر ظاہر کرنے کے لئے جیسے پانچ برس کا۔ دس دن کا ۱۱ استعمال کے قابل کی جگہ۔ (نقرہ) ہاتھی کے کھانے کے دانت اور ہیں دکھانے کے اور ۱۲ قیمت ظاہر کرنے کے لئے (نقرہ) ایک روپے کے آم لائے ۱۳ تشبیہ کے لئے۔ (نقرہ) اس کی کلائی شہر کی کلائی ہے ۱۴ استعارے کے لئے۔ (نقرہ) اُس کے دل کا کنول کھل گیا ۱۵ اس غرض سے کہ تھوڑے تعلق سے سب چیز کو اپنی طرف یا دوسرے کی طرف منسوب کرلیں جیسے ہمارے شہر کا۔ اس کا ملک ۱۶ سے کی جگہ شمول اور جزویت ظاہر

کا

کرنے کے لئے۔ جیسے یہی انھیں میں کا ہے یعنی انھیں میں سے ہے
۲ صفت کے لئے۔ جیسے غضب کی گرمی۔ قیامت کی دھوپ اسیطرح
صفات کے ساتھ بھی مستعمل ہے جیسے قول کا سچا۔ بات کا پکا۔
۳ جز کے لئے۔ جیسے پہاڑ کی چوٹی۔ پانی کی بوند ۴ جب مضاف
اور مضاف الیہ دونوں ایک ہی لفظ ہوتے ہیں اور اُن کے بیچ
میں علامت اضافی کا۔ یا کی ہوتی ہے اس وقت۔ (الف) کبھی
پورا کے معنی ظاہر کرنے کے لئے۔ جیسے سب کا سب۔ ڈھیر کا ڈھیر
گھرانا کا گھرانا۔ (ب) کبھی بالکل اور مطلق کی معنی دیتا ہے۔ (فقرہ)
ہزار لکھا یا پڑھا یا مگر جاہل کا جاہل رہا۔ (ج) کثرت ظاہر کرنیکے
لئے۔ (فقرہ) درختوں کے جھنڈ کے جھنڈ کھڑے ہیں۔ (د) حصر
کے لئے۔ صرف کی جگہ (فقرہ) رات کی رات ملاقات رہی یعنی
صرف ایک رات۔ (ہ) فوراً کی جگہ (فقرہ) وقت کے وقت
کیونکر انتظام ہوسکتا ہے۔ (و) تقلیل کے لئے (فقرہ) وہ بات
کی بات میں بگڑ گیا یعنی ذراسی بات میں۔ (ز) قہریت کے
معنی ظاہر کرنے کے لئے۔ جیسے پاس کے پاس۔ (ح) ایک کے
ساتھ دوسری چیز یا حالت ظاہر کرنے کے لئے۔ (فقرے) آم کے
آم گٹھلی کے دام۔ روپیہ کا روپیہ گیا اور عزت کی عزت۔ (عداد
کی تکرار کے ساتھ بھی مستعمل ہے (جلیل) نگاہ و تیغ دو کی دونوں
خونریز۔ کوئی کچھ نرم ہے کوئی کڑی ہے۔ (ط) ہر کے معنی
میں جیسے برس کے برس یعنی ہر برس۔ اس معنی میں زمانہ کیساتھ
مخصوص ہے۔ (ی) افعال حالیہ کے ساتھ جیسے دیکھنے کا دیکھتا
رہگیا یعنی جس حالت میں تھا ویسا ہی رہگیا ۱۱ فاعل یا مفعول کے
اظہار کے لئے۔ (فقرے) اس کے واپس آنے کی خبر ہے۔

کا

میں اس کی مصیبت نہ دیکھ سکا۔ یہ استعمال مصادر کے ساتھ
بھی ہوتا ہے۔ (غالب) صبح کرنا شام کا لانا ہے جوے شیر کا
۱۲ (فقرہ) وہاں کا بیٹھنا اچھا نہیں ۱۳ لائق۔ قابل کے معنی دیتا ہے
جیسے پینے کا پانی۔ کھانے کی تمباکو۔ (قدر) خلال اچانک
لاغر وہان گورمیں ہوگا۔ یہ مشبّہ استخواں ہے کب ہے اسکے
۱۴ دونو والوں کا ۱۵ متعلق کے معنی میں۔ جیسے اس کا انتظام اچھا رہا۔
۱۶ قبل۔ بعد کے ساتھ علامت اضافت محذوف بھی ہوتی ہے
جیسے دو روز قبل چار ماہ بعد ۱۷ حرف اضافت کے بعد کا اسم
یعنی مضاف الیہ کبھی محذوف بھی ہوتا ہے۔ جیسے ایمان کی
کہیں گے ایمان ہے تو سب کچھ (محسن) کیا پوچھتے ہو حالت
شیب و شباب کی۔ دو کروٹیں تھیں بستر غفلت کے خواب کی
اس صورت میں اکثر بات یا حالت کا لفظ محذوف ہوتا ہے
لیکن کبھی کبھی اور الفاظ بھی حذف کردئے جاتے ہیں جیسے انکی
بھلی کہی (جلیل) ممکن نہیں جو وصل تو ٹھہرا دو قتل کی۔ کبتک
رہوں ادھر میں اِدھر یا اُدھر ہوں میں۔ نمبر ۲۳ میں صرف
کی مستعمل ہے ۱۸ علامت اضافت جو عموماً مضاف اور مضاف
الیہ کے درمیان ہوتی ہے۔ آخر میں واقع ہو تو محاورے میں
"کی" کے جگہ "کے" استعمال ہوجاتا ہے۔ جیسے مانند شیر کے مثل
ہاتھی کے۔ (آتش) معرفت میں اس خدائے پاک کے۔
۱۹ اڑتے ہیں ہوش و حواس ادراک کے ۲۰ کبھی "کے" کی
صورت میں "گو" کے معنی دیتا ہے۔ جیسے گھوڑے نے اس کے
لات ماری ۲۱ مصدر کے بعد استقبال کے معنی دیتا ہے۔ اس
معنی میں کا کی اور کے تینوں مستعمل ہیں جیسے میں نہیں آنے کا

کابرا

وہ نہیں جانے کا۔ (رشک) قتل میں دیر لگانے کا نہیں وہ قاتل۔ سوت کے وقفہ و تاخیر سے کیا ہوتا ہے۔ (جلال) لکھا ہے خط جسے قاصد ہم اس کا ٹھیک پتا۔ نہیں بتانے کے اتنا بتائے دیتے ہیں ۲۷ کے کی صورت میں کر کی جگہ۔ (فقرہ) لکھنؤ پہنچکے خط لکھوں گا ۲۸ (عو) زائد (آتش) کہے جو یوسف انھیں کوئی تو یہ کہتے ہیں۔ ہمیں بھی سمجھے ہو تم بیچنے کے قابل کا۔ (شرف) تو سی تم سے بڑھاؤں اس قدر کا اتحاد۔ اپنے پہلو میں جگہ دینے نگودل کی طرح ۲۹ کچی زبان میں عورتیں کیا کی جگہ بولتی ہیں۔ (تاسخ) یاد آتا ہے ترا کیا کی جگہ کا کہنا۔ کب سناتا ہے خدا بھکو گنواری باتیں ۳۰ بعوض کی جگہ کے معانی ذیل میں مستعمل ہے ا۔ کے کی جگہ (فقرہ) انتظام اس کے متعلق ہے یعنی اس سے متعلق ہے ۲۔ پر کی جگہ جیسے چلی تھی برچھی کسی پر کسی کے آن لگی یعنی کسی پر آن لگی ۳۔ بعوض یا بجائے کی جگہ (صبا) واہ رے وعدہ ترا قربان وعدہ کے ترے۔ ایک دن کے ہو گئے اے بیوفا دو چار دن۔

کابُرا ۔ (ھ) صفت۔ (لکھنؤ) ایک قسم کا کبوتر کا رنگ۔

کابُس ۔ (ھ) مونث۔ وہ مٹی جس سے مٹی کے برتن پر قلعی کرتے ہیں۔

کابُک ۔ (ف۔ بروزن چابک) مونث۔ کبوتروں کا دربا جو بانس کی کھپچیوں سے بناتے ہیں۔ صرف کاٹھ کے دربے کو بھی کہدیتے ہیں۔

کابُل ۔ (ف) مذکر۔ افغانستان کے دارالخلافت کا نام کابل میں کیا گدھے نہیں ہوتے۔ مثل۔ جہاں اچھے ہوتے ہیں

کاتب

وہاں بُرے بھی ہوتے ہیں۔ کابلی ۱ صفت۔ کابل کا ۲ مذکر۔ ایک قسم کا کبوتر۔ جو نہایت بلند اڑ سکتا ہے۔ اور دو دو تین تین پہر تک زمین پر نہیں اترتا۔ کابلی مٹر۔ ایک قسم کا مٹر جو بڑا اور سفید رنگ ہوتا ہے۔

کابُلا ۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا بڑا پیچ۔ ڈھبری

کابُوس ۔ (ع) مذکر۔ ایک بیماری کا نام جس میں آدمی کو خواب میں یہ معلوم ہوتا ہے کہ کسی نے اس کو دبا لیا ہے اور وہ ڈر کر چلاتا ہے۔

کابین ۔ (ف۔ بروزن آیین) مذکر۔ مہر۔ وہ روپیہ جو شوہر بروقت نکاح منکوحہ کو دینا منظور کرتا ہے۔ کابین نامہ۔ مذکر۔ مہر کی دستاویز

کاپی ۔ (انگ) مونث۔ نقل۔ مسودہ۔ جلد۔ نسخہ۔ چند سئے ہوئے ورق۔ کاپی اُٹھنا۔ کاپی کے حرف ابھرنا۔ (فقرہ) انکی لکھی ہوئی کاپی بہت صاف اُٹھتی ہے۔ کاپی رائٹ۔ (انگ) مذکر۔ حق تصنیف و تالیف۔ حق ایجاد۔ کاپی نویس۔ مذکر۔ نقل کرنے والا۔ چھاپے کی سیاہی سے کتابت کرنے والا۔ خوشنویس۔

کاتا ۔ (ھ) صفت ۱ کاتا ہوا جیسے بڑھیا کا کاتا ۲ مذکر۔ بانس کاٹنے کا چھُرا۔ کاتا اور لے دوڑی۔ مثل۔ (عو) ہمیشہ ایک نیا مشغلہ اٹھانے والی کی نسبت بولتی ہیں۔

کاتب ۔ (ع) مذکر۔ کتابت کرنے والا ۱ (اردو) نقل نویس۔ کاپی نویس۔ کاتب ازلی۔ (ف) مذکر۔ حق سبحانہ تعالے سے مراد ہوتی ہے۔ کاتب اعمال۔ (ف) مذکر۔ فرشتہ۔ اعمال لکھنے والا کاتب تقدیر۔ کاتب قدرت۔ (کنایۃً) خدا تعالے (رشک) ہم ایسے

کاتک

لکھ کے خط شوق منگالیں گے جواب - خامۂ کاتب قدرت نے لکھا ہو کہ نہ ہو-

کاتک - (ھ) مذکر - ہندی کا ساتواں مہینہ جو ۱۵ اکتوبر سے ۱۵ نومبر تک ہوتا ہے - کاتک بات کا اتاک - مثل - اس مہینہ میں بات کرنے میں دن جاتا ہے - کاتک کی کتیا - (کنایۃً) فاحشہ عورت

کاتنا - (ھ) چرخے کے ذریعہ سے روئی کے تار نکالنا - کاتنا تو آتا نہیں پونی بنانے لگی - مثل (عو) بے جانے بوجھے کام میں دخل دینے والی کی نسبت بولتی ہیں -

کاتی - (ھ) مونث - ناروں کے ایک اوزار کا نام جس سے تار یا پترہ وغیرہ کاٹتے ہیں ؛ (لکھنؤ) ایک قسم کی کپی جس میں بارود رکھتے ہیں -

کاٹ - (ھ) مونث ؛ بُرش تلوار کی - اس معنی میں مذکر و مونث دونوں طرح مستعمل ہے (اسیر) کون دل زخمی نہیں قاتل ترے رخسار کا کاٹ ہے اس آئینہ میں تیغ جوہر دار کا - (انیس) ان چھوٹی سی تلواروں کی بھی کاٹ نرالی ؛ زخم - گھاؤ - چرکا ؛ وغیرہ ؛ تراش - ہیونت - (فقرہ) اس اچکن کی کاٹ خراب ہوگئی ہے ؛ تیزی - روانی ؛ خراش ؛ پانی سے جو غار پڑ جائے یا کنارہ اڑ جائے اُسے بھی کاٹ کہتے ہیں ؛ نقصان پہنچانا (جلال) میری ترقیوں نے بھی میری ہی کاٹ کی - تلوار بن گیا جو مقدر چمک گیا ؛ دشمنی - بیر - (ناظم) زخمیٔ عشق پہ اتنا بھی ستم خوب نہیں - کاٹ اچھی نہیں ہر دم کی یہ دم خوب نہیں ؛ (عو) بُرائی - بدی - (فقرہ) وہ ہر وقت میری کاٹ کرتی رہتی ہے ؛ ٹکڑا - کاٹا - صفت - کاٹا ہوا - ڈسا ہوا - ڈنک مارا ہوا

کاٹ

(فقرہ) سانپ کا کاٹا سوئے بچھو کا کاٹا روئے - کاٹ پھانس مونث ؛ عیاری - چالاکی - (شوق) دیکھکر میری عقل جاتی ہے - کیا تجھے کاٹ پھانس آتی ہے ؟ اجرت یا حق میں کمی بیشی ہونے پر کاٹ پھانس کرنا ؛ عیاری کرنا ؛ کمی بیشی کرنا - غبن کرنا ؛ کسی کی مزدوری یا امانت یا جمع میں جھوٹا سچا حساب لگا کر کمی بیشی کرنا اگلے پچھلے حساب میں وضع کرنا ؛ لگائی بجھائی کرنا - کسی کی بُرائی کرنا چغلی کھانا - کاٹ چھانٹ - مونث ؛ قطع و برید - کتر بیونت - (امیر) عجیب صانع قدرت کی ہے تراش خراش - یہ کانٹ چھانٹ تجھے باغباں نہیں آتی ؛ حساب میں کمی بیشی (کرنا کے ساتھ) (فقرہ) محاسب نے رقموں کی بہت کاٹ چھانٹ کی ؛ چھٹی اور کٹی ہوئی چیز جو نکمی ہو ؛ ترمیم (فقرہ) میں نے سب خط کاٹ چھانٹ کر ان کو سنایا ؛ تراش خراش - (قدرت) کاٹ چھانٹ آپ بہت مجھکو دکھایا نہ کریں - کیا میں ہوں تیغ کہ ہر بات پہ چل جاؤنگا - کاٹ دوڑنا - (کنایۃً) دہلی - غصہ سے جواب دینا (فقرہ) میری بات سنکر وہ کاٹ دوڑے - کاٹ دینا ؛ قطع کرنا - (فقرہ) چاقو نے انگلی کاٹ دی ؛ (کنایۃً) رد کرنا - جیسے بات کاٹنا ؛ دیکھو گلا کاٹ دینا ؛ وضع کرنا - جیسے میری بقایا کاٹ دو اپنا روپیہ لیلو - ؛ قلمزد کرنا ؛ پتنگ کاٹ دینا ؛ عمر بسر کرنا - (فقرہ) اتنی کٹ گئی ہے اتنی اور بھی خدا کاٹ دیگا - (رند) شب فرقت کی مصیبت کو گوارا کرلے - کاٹ دے نالہ ہی کہہ کے دل زار آج کی رات کاٹ ڈالنا ؛ تراش دینا - قطع کر دینا ؛ قلمزد کرنا - کاٹ کر الٹ جانا - ناگن جب کاٹ کر الٹ جاتی ہے اس کے منہ کا زہر یلا چھالا چھوٹ جاتا اور زہر فوراً اثر کر جاتا ہے - (معروف) حذر کر ایدل نادان نہ زلف یار کو

کاٹ

چھیڑ۔ یہ ناگنی نہ کہیں کاٹ کر اُلٹ جائے۔ کاٹ کرنا ۱ زخم ڈالنا ۲ توڑ کرنا۔ تردید کرنا۔ جواب دینا ۳ پانی کا اپنے آپ راستہ کر لینا ۴ تراشنا۔ کاٹنا۔ (فقرہ) تلوار نے غضب کا کاٹ کیا (رشک) غضب میں آیا ہے وہ بُت خدا بھوؤں سے بچائے۔ کہ کاٹ کرتی ہے دُو نا عتاب میں تلوار ۵ نقصان پہنچانا۔ دیکھو کاٹ نمبر ۶ ۶ اثر کرنا۔ کاٹ کوٹ۔ (عو) کترن۔ چھانٹ۔ کاٹ کوٹ کر۔ کاٹ کوٹ کے (عو) وضع کرکے۔ کمی بیشی کرکے (فقرہ) کاٹ کوٹ کے دس روپے بچے۔ کاٹ کھانا ۱ ڈسنا۔ مُنھ مارنا۔ ڈنک مارنا۔ سانپ۔ بچھو بھڑ وغیرہ کے لئے مستعمل ہے (بحر) کیلی نہ جائے اپنی کجی پر جو گئے زلف عاشق کو سانپ بن کے ابھی کاٹ کھائے زلف ۲ انسان یا اور کسی جانور کا دانتوں سے کاٹنا ۳ (کنایتہً) کسی کو کسی چیز یا کسی چیز کے ذکر کا کمال ناگوار ہونا۔ (فقرہ) تنخواہ کا نام سُن۔ کہتے کاٹ کھایا ۴ نقصان پہنچانا۔ کاٹ کھانے کو دوڑنا۔ (کنایتہً) تلخی اور تُند مزاجی سے پیش آنا کاٹنا۔ (ھ) ۱ تراشنا۔ چھانٹ اُتارنا ۲ درخت چھانٹنا۔ شاخ قلم کرنا ۳ کترنا قینچی سے کاٹنا ۴ بیونتنا۔ قطع و بُرید کرنا ۵ ڈسنا۔ ڈنک مارنا۔ گزند پہنچانا۔ جانوران نیش دار کا اپنے ڈنک سے ۶ دانت مارنا۔ دانتوں سے کاٹنا۔ کوئی چیز دانتوں کی مدد سے کاٹنا۔ (ناسخ) کیا سرے تلووں میں کاٹا ہے کسی نے دیکھنا۔ غیر کا نقش قدم تو کوئے جاناں میں نہیں ۷ گھاؤ ڈالنا۔ زخم کرنا ۸ (دہلی) دُور کرنا۔ چھوڑنا۔ (فقرہ) اس بلا کو بھی سر سے کاٹو۔ لکھنؤ میں اس جگہ ٹالنا ہے ۹ الگ کرنا۔ تن سے جُدا کرنا۔ جیسے سر کاٹنا ہاتھ کاٹنا ۱۰ بسر کرنا۔ مجبوری اور کراہت سے گزارنا۔ جیسے دن کاٹنا رات کاٹنا۔ عمر کاٹنا ۱۱ کیوں نہ کاٹوں رونے میں اے رشک ایام

کاٹ

فراق۔ دھیان ہے شبہائے وصل یار کا اکثر مجھے ۱۱ بھگتنا جیسے قید کاٹنا ۱۲ ذبح کرنا۔ گردن مارنا۔ قتل کرنا۔ (نصیر) دل اس صف مژہ سے کس مُنھ سے پھر ہو رُوکش۔ جس نے کہ ایک پل میں ساری سپاہ کاٹی ۱۳ قطع مسافت کرنا۔ طے کرنا۔ (نصیر) شب ماتنگ میں تمھاری اے رشک ماہ کاٹی۔ الفت کی سرزمین کی یوں دل سے راہ کاٹی ۱۴ بیچ میں سے نکل جانا۔ آگے سے چلا جانا جیسے بلی یا کتے کا راستہ کاٹ جانا ۱۵ ڈور کی رگڑ سے کاٹنا۔ جیسے کنکوا کاٹنا ۱۶ لکڑی کے تختے بنانا۔ گنٹھوں سے کڑیاں نکالنا ۱۷ فیصلہ کرنا۔ جیسے جھگڑا کاٹنا ۱۸ کاٹ کر نکالنا۔ جیسے سڑک کاٹنا ۱۹ جھاڑی صاف کرکے زمین نکالنا۔ میدان نکالنا ۲۰ نہر یا دریا کا پانی کاٹ کر لینا۔ جیسے پانی کاٹنا ۲۱ نکالنا جیسے دریا میں سے نہر کاٹنا ۲۲ چیرنا۔ پھاڑنا۔ چاک کرنا۔ جیسے تشریح کیواسطے مردے کا کاٹنا ۲۳ دور کرنا۔ جیسے کھیت کاٹنا۔ گھاس کاٹنا ۲۴ منہا کرنا۔ وضع کرنا۔ جیسے ہنڈیاؤن کاٹنا۔ تنخواہ کاٹنا۔ ۲۵ منسوخ کرنا۔ قلمزد کرنا۔ جیسے نام کاٹ دینا ۲۶ دخل دینا بیچ میں بولنا۔ جیسے بات کاٹنا ۲۷ تردید کرنا۔ دلیل کا رد کرنا۔ ۲۸ رنگ جدا کرنا۔ رنگ اتارنا۔ جیسے رنگ کاٹنا ۲۹ مال اسباب نکال لینا۔ جیسے کراچی کاٹنا ۳۰ ریل گاڑی کو ٹرین سے جدا کرنا ۳۱ جسم میں چبھنا۔ (فقرہ) موٹا کپڑا نازک بدن کو کاٹتا ہے ۳۲ پھر یکٹل۔ پسّو وغیرہ کا جسم سے خون پینا ۳۳ (قمار یا گنجفہ کی بازی میں) پتے بھگانا۔ پتے چھانٹنا ۳۴ کیڑے کا کاغذ یا کپڑے کو کاٹ ڈالنا۔ کاٹنے دوڑنا۔ کاٹنے کو دوڑنا ۱ تکلیف دینے کو آمادہ ہونا ۲ ناگوار گزرنا صورت نہیب معلوم ہونا۔ (ناسخ) بھرے

کاٹو

مثل پلنگ اب بھاڑے کھاتا ہے پلنگ۔ کاٹنے کو دوڑتی ہے صورت دیبا مجھے۔ ویران اور اُجاڑ معلوم دینا۔ ایسے مقام کے واسطے استعمال میں ہے جہاں ویرانی سے خوف معلوم ہو۔ (ذوق) دن کٹا جائیے اب رات کدھر کاٹنے کو۔ جب سے تو پاس نہیں دوڑے ہے گھر کاٹنے کو کاٹو۔ صفت۔ کاٹنے والا۔ کاٹو تو خون نہیں۔ کاٹو تو لہو نہیں کمال صدمہ گزرنے خوف طاری ہونے اور ہک دھک رہجانے کے موقع پر بولتے ہیں۔ (معروف) تری تصویر جسدم بزم میں آتی ہے پھر سُدم جو کاٹو تو لہو مطلق نہیں ہوتا حسینوں میں۔ کاٹی انگلی پر نہ موتنا (عو) کمال بیدرد اور کاہل ہونے کی جگہ۔ تھوڑی سی ہمدردی بھی نہ کرنا (فقرہ) میں نے ناصر بھیا سے کہا کہ کیوں بھائی کیا کیسکا کام کر دینا کچھ گناہ ہے جو تم لوگ کاٹی انگلی پر نہیں موتتے۔ کاٹے باڑھ نام تلوار کا۔ بڑے فوج نام سردار کا۔ کارندوں کی کارگزاری سے رئیس کی نیکنامی ہوتی ہے۔ جب چھوٹوں کی کارگزاری بڑوں کے نام ہو وہاں بولتے ہیں کاٹے تلوار نام سپاہی کا۔ مثل۔ دیکھو باڑھ (بھر باھی) روشن تم سے ہے خوش نگاہی کا نام۔ ان دونوں بھوؤں سے کجکلاہی کا نام۔ ابرو نے کیا ہے تم کو قاتل مشہور۔ کاٹے تلوار ہو سپاہی کا نام۔ کاٹے کا منتر نہیں۔ (کنایۃً) کسی کی ایذرسانی کا دفعہ نہ ہونے اور بڑے عیار ہونے کی جگہ (شاد) گیسوئے مشکیں جو سونگھے اس کا بچنا ہے محال یہ وہ کالا ہے کہ جس کے کاٹے کا منتر نہیں۔ (فقرہ) وہ بڑا جلتا ہوا ہے اس کے کاٹے کا منتر نہیں۔ کاٹے کٹے نہ ٹالے ٹلے۔ کاٹے کٹے نہ مارے مرے۔ نہایت سخت جان ہے (راسخ) کاٹے کٹے نہ ٹالے ٹلے سر پہ بلا۔ مرشد تھا روز غم شب فرقت ڈلی ہوئی۔ کاٹے کھاتا ہے۔ نہایت ناگوار گزرتا ہے۔ (اسیر) فراقِ یار آ ہو چشم میں گھر کاٹے کھاتا

کاٹھ

ہے۔ دیکھو۔ دیوار۔ در۔ مکان۔ کاٹے کھانا۔ (کنایۃً) غصہ کرنا۔ خفا ہونا۔ (فقرہ) تم تو باتوں پر کاٹے کھاتے ہو۔ کاٹے کا۔ ایک کلمہ ہے کسی ناگس چھوٹی حیثیت کے آدمی کو جب کچھ غصہ آتا ہے اسوقت یہ کلمہ اس کے حق میں بطور استہزا بولا جاتا ہے۔ کاٹے نہ کٹنا دوبھر ہونا۔ (حیرن ہونا۔ کٹھن ہونا۔ دشوار ہونا۔ (شہیدی) ایام مصیبت کے تو کاٹے نہیں کٹتے۔ کاٹے ہاتھ نام تلوار کا۔ دیکھو باڑھ کاٹے نام تلوار کا۔

کاٹھ۔ (ھ) مذکر۔ لکڑی۔ وہ کندہ جس کو چھید کر مجرموں کے پاؤں میں ڈالدیتے ہیں۔ کاٹھ چبانا۔ (ہندو) رُوکھی سوکھی روٹی سے گزارہ کرنا۔ تنگی میں بسر کرنا۔ کاٹھ کا صفت۔ لکڑی کا بنا ہوا۔ کاٹھ کا اُلّو۔ صفت۔ (کنایۃً) نہایت بیوقوف۔ کاٹھ کا گھوڑا۔ (کنایۃً) لنگڑے آدمی کی لاٹھی۔ کاٹھ کباڑ۔ (ھ) مذکر۔ گھر کا ٹوٹا پھوٹا اسباب بکتا۔ اسباب کاٹھ کنول بانسلی۔ مذکر۔ بچوں کا ایک کھیل کا نام جس میں آنکھ مچولی کی طرح آنکھیں بند کرتے اور لکڑی کو چھوتے پھرتے ہیں۔ جہاں کوئی لکڑی سے علٰحدہ ہوتا ہے اسے چور پکڑلیتا ہے اور وہی چور بن جاتا ہے۔ کاٹھ کی بھیبو (عو) صفت اسمٔ عورت۔ کاٹھ کی تلوار۔ لکڑی کی تلوار۔ کاٹھ کی گھوڑی (ہندو) جنازہ ہندو کا۔ کاٹھ کی ہانڈی بار بار نہیں چڑھتی۔ مثل جعلسازی اور فریب بار بار نہیں چلتا۔ ناپایدار شے کا بار بار اعتبار نہیں ہوتا۔ (نظیر) کوندنا بجلی کا اور جوبن کا مست کر اعتبار۔ کاٹھ کی ہانڈی نہیں چڑھتی پیارے بار بار۔ کاٹھ میل (اردو۔ انگریزی۔ میل کارٹ کا بگاڑ ہوا)۔ (عم) مذکر۔ ڈاک گاڑی کاٹھ میں پاؤں پڑنا۔ بیڑی پہنائی جانا۔ (کنایۃً) پابندی ہونا

کاٹھ

مُقیّد ہونا۔ کاٹھ میں پاؤں ٹھوکنا۔ کاٹھ میں پاؤں دینا۔ پاؤں میں بیڑی ڈالنا۔ (کنایۃً) آنے جانے سے روکنا۔ کاٹھ ہوجانا یا کل بے حس وحرکت ہوجانا۔ چُپ چاپ ہوجانا۔ سخت ہوجانا۔

کاٹھی۔(ھ) مونث۔ گھوڑے کا چمڑے کا زین جس کے نیچے لکڑی ہوتی ہے۔ (لکھنؤ) کسی شانی کپڑے کا تانا۔ تلوار کا میان۔ غلاف۔ (نفیس) کاٹھی میں یہ تعمیل رکھی پُوچھ کے تلوار۔ (عو) جسم۔ انگلیٹ۔ (فقرہ) اس کی کاٹھی اچھی ہے بڑھا یا نہیں معلوم ہوتا۔ کاٹھی دھرنا۔ کاٹھی کسنا۔ کاٹھی باندھنا۔ گھوڑے پر زین رکھکر اُسے زین سواری کے قابل کرنا۔ کاٹھی خالی کرنا۔ گھوڑے کی سواری کا ایک فن ہے۔ زین کو خالی چھوڑکے ایک طرف کی رکاب پر آجاتے ہیں تاکہ حریف کا حربہ خالی جائے۔ کاٹھی گر۔ صفت۔ تلوار کا غلاف بنانے والا۔ کاٹھیاوار۔ ایک مقام کا نام۔ اس جگہ کے گھوڑے مشہور ہیں۔

کاج۔(ھ) مذکر۔ بٹن کا گھر۔ بنانا کے ساتھ۔ (ہندو) کسی بوڑھے آدمی کے مرجانے کی بڑی بھاری ضیافت اکرنا ہونا کے ساتھ)۔ (عو) کام کے ساتھ بیشتر استعمال میں ہے۔

کاجل۔(ھ) مذکر۔ چراغ کا دھواں جو ٹھیکرے یا کسی اور چیز پر پار کر آنکھ میں لگاتے یا چکنا کرکے اسی کام کے واسطے ڈبیا میں رکھ لیتے ہیں۔ (دینا۔ گھلانا۔ گھلنا۔ لگانا۔ تھر پر کھینچنا کھینچا) مثال کے لئے دیکھو آنکھوں میں سرمہ کا جل آڑا آنا۔ کاجل پارنا کاجل کا نشان باقی نہ چھوڑنا۔ کاجل اُڑنا۔ لازم (قدر) تیغ وہ تیز سملے جو کہیں آنکھوں میں۔ کاجل آنکھوں کا اُڑے پر نمو

کاجل

پتلی کو خبر۔ کاجل پارنا۔ چراغ کی لو پر سرپوش رکھکر کاجل اکٹھا کرنا۔ کاجل پھیلنا۔ آنکھ میں کاجل کا حد معین سے زیادہ ہوجانا۔ (دق) چشم سرمست مے نازیں کا جل پھیلا۔ لب میگوں پسی کی پڑی پھیکی رنگت۔ کاجل دینا۔ کاجل آنکھوں میں لگانا۔ (رشک) چشم بدار ہا ب حیرت کی نہ کچھ اندھیر لائے۔ ابکی کاجل دیکے آئینہ نہ اتنا دیکھئے۔ کاجل کا تل۔ وہ تل جو کاجل سے رخساروں پر بناتے ہیں۔ یہ تل اکثر معشوقوں یا بچوں کے رخساروں پر دفع نظر بد کے لئے بناتے ہیں (برق) تیرہ بختوں نے بڑھایا حسن دونا یار کا۔ تل سے کاجل کے گل رخسار لالا ہوگیا۔ کاجل کی کجلوٹی اور پھولوں کا سنگار۔ مثل۔ بدصورت آدمی جب بناؤ سنگار کرتا ہے اس کی نسبت طنز سے بولتے ہیں۔ کاجل کی کوٹھری۔ (کنایۃً) بدنامی کا گھر۔ عیب لگنے کا مقام۔ (اسیر) الفت کے داغ سے دل عشاق کیا بچیں۔ کاجل کی کوٹھری ہے تمھاری سیاہ آنکھ۔ وہ مقام جہاں اکٹھا کاجل پارا جائے۔ وہ مکان جس میں دھوئیں کی کثرت سے در و دیوار پر کاجل جمع ہوگیا ہو۔ کاجل کی کوٹھری میں دھبے کا ڈر۔ مثل۔ جو امر اختیار کیا جائے اس کے نقصان سے احتراز کرنے کے موقع پر بولتے ہیں۔ یعنی بدنام جگہ میں بدنامی کا خوف رہتا ہے۔ کاجل کی کوٹھری میں جو جائے گا اسے ٹیکا لگیگا مثل۔ بُری جگہ جاتو الاضرور بدنام ہوگا۔ کاجل گھلانا۔ (لکھنؤ) کاجل لگانا۔ (داغ) خیر سے کاجل گھلا رہتا ہے اب تو ہر گھڑی۔ اس بلا کو پالنا آنکھوں میں دیکھ اچھا نہیں۔ دہلی میں سرمہ کے لئے گھلانا گھلنا اور لکھنؤ میں کاجل کے لئے گھلانا گھلنا مستعمل ہیں۔ کاجل لگانا کاجل دینا۔

کاجُو

کاجُو بھُوجُو - (یہ لفظ کاغذ اور بھوج پتر سے بگڑ کر بنا ہے) صفت (دہلی - عو) نازک اور کمزور چیز کی نسبت مستعمل ہے - بودا (راحت) کاجو بھوجو ہوا کرتا ہے - جہینگا کھانا دیکھ جھومر تڑا ! مراد ہُوٹ پڑا

کاجی - (ھ) صفت - (ہندو) کام میں مصروف رہنے والا - یہ لفظ کام کے ساتھ کام کاجی کی ترکیب سے مستعمل ہے -

کاچھ - (ھ) - (ہندو) مونث ! دھوتی کا وہ حصہ جو پیچھے گھُسا جاتا ہے ؟ زانو کے اوپر کا حصہ - جانگ ؟ جانگیا ؟ لباس -

بھیس - روپ - کاچھ کھچنا - (ہندو) روپ بھرنا - لباس یا پوشاک بدلنا - کاچھ کھولنا - (عم ہندو) ننگا ہونا - بے شرم ہونا بدلحاظی کرنا ؟ جماع کرنا - کاچھا - (ھ) مذکر (ہندو) جانگیا - لنگوٹی دھوتی - (باندھنا کسنا کے ساتھ)

کاچھن - (ھ) مونث - کاچھی کی عورت - ہندو کنجڑن مالن -

کاچھی - (ھ) مذکر - (دہلی) ہندو کنجڑا - مالی کی ایک قوم -

کاچھنا - (ھ) افیون خشخاش کی بونڈی سے نکالنا ؟ عطر یا کھنڈائی کا پانی سے نکالنا ؟ باندھنا -

کاخ - (ف) مذکر - بلند عمارت - محل -

کاذِب - (ع) صفت ! جھوٹا - دروغ گو ؟ دیکھو صیغ کاذب

کار - (ف) مذکر ! کام - شغل - دھندا - (شرف) ہمیں بھی ناز ہے اس رحمدل کی کارسازی پر - بگڑ جائے جو بگڑا اپنے سنبھل جائے گا کارا اپنا ؟ کرنے والا - جیسے تجربہ کار - کاشتکار - جفاکار ؟ صنعت - ہنر - پیشہ - (ظفر) افسوس تیرے پاؤں میں مہندی لگائیں غیر - اوروں کے ہاتھ جائے یہ کار اپنے ہاتھ کا ؟ زراعت کھیتی باڑی ؟ (عو - اردو) کوئی بڑی شادی یا تقریب ؟

کارچُوبی

(انگ) مونث - بڑی گاڑی - بیشتر موٹر کی گاڑی کے لئے مستعمل ہے - کارآزمودہ - (ف) صفت - تجربہ کار - کارآفریں (ف) صفت - ذات خالق جل وعلا - کارآگاہ - (ف) صفت - جو شخص کام کی حقیقت سے خبردار ہو - کارآمد - (ف) صفت مفید مطلب کام آنے کے لائق - سودمند ضروری - کارامروز بفردا مگزار - مثل یعنی آج کا کام کل پر نہ چھوڑ - آج ہی کرے - کاربار - (اردو) مذکر - کام - شغل - مشغلہ - لین دین - بیوپار - (رشک) جشم جہاں سے پردۂ غفلت اگر اُٹھے ہو جائیں بند مردم - دنیا کے کاربار - کاروباری مذکر ! کام کاج کا آدمی - تاجر - کاربراری - مطلب نکالنا - کارروائی (رشک) کسی کی قسمت میں لکھا ہے کفن ؟ اپنا پائے - اتنی بھی کرتی نہیں کاربراری دولت - کاربکشت ہے - مشق کرنے سے کمال حاصل ہوتا ہے - کاربند - (ف) صفت تعمیل کرنے والا - عمل میں لانے والا - (ہونا کے ساتھ) کارپرداز - (ف) مذکر - کارکن - مہتمم - منتظم کارندہ گماشتہ - کارپردازی - (ف) مونث - اہتمام سرپرستی - گماشتہ ہونا کام انجام دینا - کارتمام ہونا - دیکھو کام تمام ہونا - (امیر) اماں شتاب دو کہ جلدی کا کام ہے - کچھ دیر کی تو کار مجھ تمام ہے - کارثواب - مذکر - ثواب کا کام وہ کام جسکے صلہ میں عاقبت کی نعمت ملے - کارچُوب (ف) بروزن خاکروب معنی نمبر ا میں فارسی ہے مذکر ! وہ لکڑیاں یا اضلاع جن پر جولاہے تانی پھیلا کر بنتے ہیں ؟ ایک قسم کا کشیدہ جو لکڑی کے چوکھٹے پر پھیلا کر کاڑھا جاتا ہے ؟ صفت - زردوز - گلکاری - چکن یا کشیدے کا کام بنانے والا ؟ زردوزی کام کیا ہوا ؟ زردوزی کشیدہ کاری ؟ وہ چوکھٹا یا ڈھانچا جس پر کپڑا تان کر زردوزی کا کام کرتے ہیں - کارچوبی - مونث

کار

گلکاری۔ زردوزی۔ کشیدہ کاری ۲ صفت۔ زردوزی کیا ہوا کارچوبی۔ مذکر۔ بیع کا کام۔ ذاتی معاملہ۔ کارخانہ۔ (ف معنی نمبر ۱ میں) مذکر۔ چیزوں کے بنانے اور تیار کرنے کا مقام ۲ دکاں کوٹھی۔ (کھولنا۔ کرنا کے ساتھ) ۳ ایک قسم کی اونچی چوکی جس پر بیٹھکر گوٹا کناری بنتے ہیں ۴ کاروبار۔ کام دھندا ۵ کہنا تھا جو نسیم تجھے سب سُنا چکے۔ نزدیک اختتام ترا کارخانہ ہے ۶ معاملہ دھندا انتظام۔ (داغ) جسکو دیکھا غرض کا اپنی۔ دنیا کا عجیب کارخانہ دیکھا ۷ (خدا کے لئے) خدا کی قدرت۔ خدا کے افعال اور معاملات (اسیر) سیکڑوں ہست کئے نیست سے پھر نیست سے ہست کارخانے یہی اللہ تعالے کے رہے ۸ افعال و معاملات (ناظم) کارخانے ہیں محبت کے عجیب اور غریب۔ زندگی موت ہے اس میں ملک الموت طبیب۔ کارخانۂ الٰہی۔ مذکر۔ خدائی معاملے۔ کارخانہ پھیلانا۔ کارنامہ شروع کرنا ۹ جب بہت سے چیزیں کسی جگہ بے ترتیب رکھی ہوتی ہیں تو ان کے نسبت بھی کہتے ہیں کہ کیا کارخانہ پھیلا رکھا ہے۔ کارخانہ چلانا۔ کاروبار جاری رکھنا۔ کارخانہ دار۔ مذکر۔ کارخانہ کا مالک کارخانہ داری۔ کارخانہ کی افسری۔ کارخانہ کا کام۔ کلمۂ خیر۔ مذکر ۱ بھلائی کا کام۔ نیک کام ۲ (ہندوستانی فارسی دانوں کی اصطلاح) مذکر۔ لڑکی کی شادی۔ کاردار۔ (ف) مذکر۔ عامل کارگزار۔ وزیر۔ کاردان (ف) صفت۔ واقفکار۔ تجربہ کار کاردانِ فلک۔ (ف) مذکر۔ عطارد ستارے کو بھی کہتے ہیں اور اسی واسطے کاردانان فلک سے ستارے مراد ہوتے ہیں۔ کاردانی۔ (ف) مونث۔ معاملہ فہمی۔ واقفکار ہونا۔ کاردیدہ (ف) صفت۔ واقفکار۔ تجربہ کار آدمی۔ کاردیدگی۔ مونث کام

کار

کا اجرا ۱ تدبیر۔ انتظام۔ بندوبست ۲ (قانون) عدالت کا عملدرآمد۔ عدالت کی روئیداد۔ کارروائی کرنا ۱ کام چلانا۔ کام نکالنا۔ (ناظم) وہ مے پرست ہوں کہنہ پانی اگر شراب۔ کی خون دل سے کارروائی تمام رات ۲ عمل کرنا تدبیر کرنا۔ (فقرہ) اپنا اپنا بچانے کے لئے یہ کارروائی کی گئی۔ کارزار۔ (ف۔ کار۔ کام + زار۔ کثرت کے معنی دیتا ہے۔ لڑائی میں کام کی کثرت ہوتی ہے) مونث لڑائی۔ جنگ۔ جدل۔ رزم۔ (دبیر) یہ کہکے راہوار کے اوپر ہوا سوار۔ پھر جا کے فوج ظلم سے کی رن میں کارزار۔ کارزاری۔ صفت جنگی آدمی۔ لشکری۔ کارساز۔ (ف۔ لفظی معنی کام بنانیوالا) مذکر۔ خدا تعالے۔ جو صانع اور قادر مطلق ہے۔ کارسازی۔ (ف معنی نمبر ۱ و ۲ میں) مونث ۱ کام کرنا۔ کام سنوارنا۔ کام کی دیکھ ۲ صنعت۔ ہنر۔ حرفت ۳ چالاکی۔ عیاری۔ دغابازی۔ کارسخت کارگراں۔ مذکر۔ مشکل کام جو ہر شخص نہ کر سکے۔ کارسنج۔ (ف) صفت۔ دانا۔ صاحب لیاقت۔ کارشناس۔ (ف) صفت کار آزمودہ۔ کارفرما۔ (ف۔ کارفرمودن۔ عمل میں لانا حکم کرنا۔) صفت۔ حکم کرنے والا۔ حاکم۔ بادشاہ۔ استاد (حالی) نئے سرے سودا ہوا چاہتا ہے۔ جنوں کا رنگ فرما ہوا چاہتا ہے۔ کارکردہ (ف) صفت۔ تجربہ کار۔ کارکشت (کار بمعنی زراعت۔ یہ ترکیب مثل گفتگو یا شست شو کے ہے) مونث۔ زراعت۔ (انیس) حاصل یہ کہ حشر میں اس کارکشت کا۔ روئے زمیں پہ ہے یہی ٹکڑا بہشت کا۔ کارکن (ف) صفت۔ کارندہ۔ تیجر۔ کام کرنے والا۔ کارگاہ۔ (ف) مونث۔ جولاہوں کا کرگا ۲ چیزیں بنانے کا مقام۔ کارخانہ (غالب) رونق کارگاہ برگ و نوا ۱ کپڑے کا ٹکڑا جسپر جولاہے سوئی سے

کار

بیل بوٹے بناتے ہیں۔ کارگاہِ فلک۔ (ف) مونث (کنایتہً) دُنیا جہاں۔ آسمان۔ کارگاہِ کُن فکاں (ف) مونث۔ دنیا اور دونوں جہاں کی موجودات۔ کارگر۔ (ف۔ کام کرنے والا ہنرور) صفت۔ سریع التاثیر۔ مفید۔ سُودمند باثر جیسے تدبیر کارگر ہوئی۔ دوا کارگر ہوئی۔ کارگزار۔ (ف۔ سرکاری نوکر کام کرنیوالا) صفت کام میں ہوشیار۔ چالاک مستعد۔ کارگزاری۔ (ف) مونث بہت کام کرنا۔ مستعدی سے کام کرنا۔ کارِ مردانہ۔ (ف) مذکر جرأت کا کام۔ مردانہ کام۔ کارنامہ۔ (ف ۱ تصویروں کا مرقع جو مصوّر صنعت وکمال ظاہر کرنے کے لئے بڑی کوشش سے بناتے ہیں ۲ جنگ نامہ۔ تاریخ کی کتاب۔ کتاب جس میں سلطنت کے قوانین مندرج ہوں ۳ دستور العمل۔ اکٹ۔) مذکر۔ کارگزاری کی سند ۲ وہ بڑے واقعات جو مدّتوں یاد رہیں۔ کارہائے نمایاں۔ (ف) مذکر۔ بڑا کام۔ اہم کام۔ (فقرہ) تم نے ایسا کونسا کارنمایاں کیا ہے جو ہم نے نہیں کیا۔ کاروبار۔ (ف) مذکر۔ دیکھو کاروبار (موسن) بیکاری اُمید سے فرصت ہے رات دن۔ وہ کاروبار حسرت وحرماں نہیں رہا۔ کارے دارد۔ مشکل ہے۔ آسان نہیں (فقرہ) ورنہ اپنی ترکیب میں اس مضمون کا باندھنا بھی کارے دارد۔

کاربانک۔ (انگ) صفت۔ کاربن سے منسوب۔

کاربانک ایسڈ۔ (انگ) مذکر۔ کوئلہ کا تیزاب۔ کاربانک ایسڈ گاس۔ (انگ) مونث۔ وہ زہریلی ہوا جو زندہ حیوانات کی سانس اور نباتات سے بکثرت نکلتی ہے اور آگ جلنے سے بھی پیدا ہوتی ہے۔ کاربن۔ (انگ) مذکر۔ وہ زہریلا مادہ جو اکثر ہیرے یا جلی ہوئی چیز اور خاصکر معدنی کوئلے یا

کارستانی

سیسے میں زیادہ تر پایا جاتا ہے۔

کارتین۔ مونث۔ بندوق کی ایک قسم۔

کارتوس۔ (انگریزی۔ کارٹرج کا بگڑا ہوا ہے) مذکر ایک چھوٹی نلی جس میں گولی بارود یا صرف بارود رکھکر بندوق میں ڈالتے ہیں۔

کارج۔ (س) مذکر۔ (ہندو) ۱ شادی کی تقریب ۲ کام کاج ۳ غرض۔ مطلب۔ مقصد ۴ پیشہ۔ حرفہ ۵ بوڑھے کے مرنے کی روٹی۔ کارج رچنا۔ (ہندو) شادی کی تقریب کرنا۔ کوئی تقریب کرنا۔

کارد۔ (ف۔ راے مہملہ موقوف و بہ حرکت راغلط ہے) مونث چاقو چھری۔

کارڈ۔ (انگ) مذکر ۱ ملاقات کا ٹکٹ جسپر ملاقات کرنے والے کا نام ہوتا ہے ۲ وہ سرکاری کاغذ جو ڈاک میں بے محصول جاسکتا ہے۔ پوسٹ کارڈ ۳ پتّا۔ ورق۔ جیسے گنجفے کے کارڈ۔

کارسپانڈنٹ۔ (انگ) مذکر۔ پرچہ نویس۔ نامہ نگار۔ کارسپانڈنٹی۔ (اردو) مونث۔ کارسپانڈنٹ ہونا مضمون نگار ہونا۔ (اودھ پنچ) جس وقت کارسپانڈنٹی کا شوق چرّاتا ہے اس وقت حضرات صرف درخواست بھیجدیتے ہیں۔

کارستانی۔ (فارسی کارستان یعنی کارخانہ سے بگڑا ہوا معلوم ہوتا ہے) مونث۔ چالاکی۔ عیاری۔ سازش ہوشیاری۔ شرارت۔ (کرنا کے ساتھ) اس کی جمع کارستانیاں ہے۔ (فقرہ) ذرا کھڑے کھڑے چلے آؤ تو میں ان کی کارستانیاں تم سے بیاں کروں۔

کارن

کارَن - (ھ) عو - مذکر - باعث - خاطر - (فقرہ) مکہ والے مسلمانوں کے کارن نجاشی تک دوڑے گئے -

کارِندہ - (ف - کام کرنے والا - حکم کرنے والا) مذکر - منیجر - کارکن - مختار - گماشتہ -

کازنس - (انگ - عربی میں قرناس - یعنی پہاڑ کی چوٹی تھا - انگریزی میں کارنس ہوا اور معنی ذیل میں مستعمل ہوا) مونث - دیوار کی کنگر - اردو میں کارنس کہتے ہیں -

کارُن فِلُور - (انگ) مذکر - ایک قسم کے غلّہ کا میدہ جو ارارروٹ کی قسم سے ہوتا ہے -

کارَوال - (ف - مجازاً یعنی قافلہ و سوداگر) مذکر - قافلہ - (اسیر) ترے وصال کی فرقت میں ہم کو یاد آئی - مٹا ہو ہو کہیں کوئی کارواں ہو دیکھا - کارواں سالار - (ف) صفت - میر قافلہ کاروانسرا - (ف) مونث - قافلہ اُترنے کی سرا -

کارہ - (ع) صفت - کراہت کرنے والا -

کاری - (انگ - صحیح کری - بفتح اول) مونث - خوردنی - ماکولات میدہ ملا ہوا گاڑھا شوربا اور گوشت جس میں ہلدی وغیرہ ڈال کر خشکے کے ساتھ انگریز لوگ کھاتے اور اسے کاری بھات کہتے ہیں -

کاری - (ف - تاثیر کرنے والا اور وہ جو حد کمال پر پونہچا ہو - جیسے تیر کاری - زخم کاری -) صفت - گہرا - پورا پورا - جیسے کاری زخم (اختر شاہ اودھ) تیر الفت کا جو لگا کاری - غش کھا کے گری وہ اک بیکاری - با اثر - کارآمد - (قدر) کرکے ایسی نصیحتیں کاری - جب کیا میں نے نفس کو عاری - کاری کھائی - (مرعنبازوں کا محاورہ) - جب ایک مرغ دوسرے مرغ کو شدید ضرب پونہچاتا ہے تو کہتے

کاسنی

ہیں اُسنے کاری کھائی - کاریگر - (ف - کارگر کا مزید علیہ) مذکر - ہنرمند - پیشہ ور - دستکار - بنانے والا - فن کا ماہر - کامل - ہوشیار - (اردو) موچی - چمار - معمار - کاریگری - (ف) مونث - ہنرمندی دستکاری - استادی - ہوشیاری - (رشک) اے ساقی اک آن نہ گزری بغیر دور - کاریگری یہ ہے کہ بلائی بھری شراب - (اردو) طنز - بے سلیقگی - نادانی -

کاریز - (ف) مونث - کھیت میں پانی دینے کی نالی -

کاڑھا - (ھ) مذکر - (ہندو) - جوشاندہ - وہ گرم دوائیں جو زچہ کو زہر بار کے اخراج کے واسطے جوش دیکر پلاتے ہیں - کاڑھا کوڑھ (عو) کاڑھکر - (فقرہ) چاروں کرتے جھٹ پٹ ہی سلاکر کاڑھا کوڑھ تیار کردئے - کاڑھنا - (ھ) - (ہندو عم) نکالنا - باہر کرنا - فصد یا جونک کے ذریعہ سے خون نکالنا - (گنوار) ادھار لینا - قرض لینا - پھول بنانا - کشیدہ بنانا - سوئی کو دھاگے کے ساتھ بار بار کپڑے میں داخل کرکے کپڑے سے باہر نکالنا - جانی کا حلقہ سینا - (ہندو عم) جلاوطن کرنا - برطرف کرنا -

کاسِب - (ع) صفت - کسب کرنے والا -

کاسست - (ف) کم ہونا - گھٹ جانا - دیکھو بے کم و کاست -

کاسِد - (ع) صفت - بے قدر - کھوٹا - ناقص - وہ جس کا رواج نہ ہو -

کاسِر - (ع) صفت - توڑنے والا - کاسر ریاح صفت - ریاح کا توڑنیوالا -

کاسَنی - (ف) مونث - ایک دوا کا نام - کاسنی پوٹیا - (لکھنؤ) مذکر - سفید کبوتر جسکے سینہ کے پر کاسنی رنگ کے ہوتے ہیں - کاسنی رنگ مذکر - سرخی مائل - نیلا رنگ -

کاسہ

کاسہ - (ف) مذکر - پیالہ - کٹورا - کاسہ باز - (ف) صفت - باز یگر جو کاسے سے کھیل کرتے ہیں (کنایتہً) حیلہ گر - مکار - کاسہ بازی - (ف) مونث (کنایتہً) مکاری - حیلہ گری - کاسہ پشت - (ف) مذکر - پیر و ضعیف (کنایتہً) آسمان ؛ کچھوا - کاسۂ چشم - (ف) مذکر - حلقۂ آنکھوں کا - کاسۂ دریوزہ - (ف) مذکر - گدائی کا کاسہ - کاسۂ زانو - (ف) مذکر - وہ مقام جہاں زانو کا جوڑ ہے - کاسۂ سر - (ف) مذکر - کھوپڑی - مثال کے لئے دیکھو سر اُڑا جانا - کاسۂ گدائی - (ف) مذکر - بھیک کا ٹھیکرا - کاسہ گر (ف) صفت - پیالے اور طباق بنانے والا - کاسہ لیس (ف) بفتحی معنی جھوٹے برتن چاٹنے والا) صفت ؛ خوشامدی ؛ لالچی ؛ نقیر - گدا ؛ کسی سے فیض حاصل کرنے والا - (شاد) جو ہے ہم کاسہ لیسوں کا مکاں بھی - کھاری سا کسی کونے میں گھر ہے - کاسہ لیسی - (ف) - مونث - خوشامد -

کاش - کاشکے - (ف) افسوس اور تمنا کے کلمے ہیں - حسرت خواہش آرزو کے مقام پر مستعمل ہیں - ماضی اور مضارع دونوں طرح کے فعلوں پر آتے ہیں - اس معنی میں "اے کاش" بھی ہے (توبۃ النصوح) اے کاش میں کچھ نہیں تو دس بارہ برس ہی اور جیتا - (غالب) میں بھی مُنھ میں زباں رکھتا ہوں - کاش پوچھو کہ مدعا کیا ہے - (مصحفی) کاشکے وہ بھی ہمارے سامنے ہی ہو چکیں - گردشیں باقی ہیں جتنی چرخ نیلگاری میں اور -

کاشانہ - (ف - کاش بشیشہ - آنہ کلمۂ نسبت - یعنی خانہ و آشیانہ مرغاں) مذکر - گھر - رئیسوں کا ؛ آشیانہ - گھونسلا -

کاشت - (ف - زراعت کرنا) مونث - کھیتی - زراعت - مزروعہ زمین جو کسی کے قبضہ میں ہو - کاشتکار - (ف) مذکر - اسامی - کسان - جوتنا بونا جوتنا - زراعت کرنا - کھیتی باڑی کرنا - کاشت میں لانا کاشت کرنا

کاشف - (ع) صفت - کھولنے والا - ظاہر کرنے والا -

کاشی - (ھ) مونث - بنارس کا نام - (محسن) سمت کاشی سے چلا جانب متھرا بادل -

کاظم - (ع - کاظمین جمع) غصہ مارنے والا - غصہ پی جانے والا - امام موسیٰ رضا ابن جعفر صادق علیہ السلام کا لقب - کاظمین ایک شہر کا نام -

کاغذ - (ع کاغذات جمع - فارسی میں دال مہملہ سے ہے - کاغ - بانگ - نالہ + دال کلمۂ نسبت - فارسی میں مجازاً یعنی مکتوب نامہ وقبالہ وتمسک ومچلکہ ہے) مذکر ؛ قرطاس - وہ چیز جس پر لکھتے ہیں ؛ پرزہ - رقعہ - تحریر - مکتوب - نامہ - (ذوق) یوں اسیران قفس تک کوئی پونچا گلبرگ - جیسے غربت میں شفیقاں وطن کا کاغذ ؛ ستد - نوشتہ - قبالہ - تمسک - (قدر) جو دل دیا ہمیں جاگیر میں ملا بوسہ - کہ یار کے خط عارض نے لکھ دیا کاغذ ؛ اخبار - پرچہ خبر - اس معنی میں خبر کا کاغذ بول چال میں ہے ؛ نامۂ اعمال (ذوق) گور میں پیش ہو جب دفتر تن کا کاغذ - ہو سیاہ کو سفیدی کفن کا کاغذ ؛ ہنڈی - کاغذ زر - نوٹ - پرامیسری نوٹ کاغذات - (ع) مذکر - کاغذ کی جمع - کاغذ باد - کاغذ باد می - کاغذ ہوائی - مذکر - پتنگ - کنکوا - کاغذ بھر گھٹنا - کاغذ کے اندازے کم ہو جانا یا دُبلا ہو جانا - (راسخ) غم فرقت سے گھٹتی رہتی ہے ہر روز کاغذ بھر - تماشا ہے نظر گرتم مری تصویر پر رکھو - کاغذ پشت - مذکر - دستاویز کے معنی میں مستعمل ہے (کرنا ہونا کے ساتھ) ؛ خط چٹھی

کاغذ

کاغذ

کاغذ پر چڑھانا۔ درج رجسٹر کرنا۔ بہی میں لکھنا۔ کاغذ پیش کرنا۔ حساب کی فردوں کا حساب سمجھنے والے افسر کے حضور میں لانا۔ کاغذ پیش ہونا لازم۔ کاغذ زر۔ مذکر۔ مشک۔ قبالہ۔ نوٹ۔ کاغذ سا (کنایۃً) صفت۔ نہایت ہلکا اور پتلا۔ نازک۔ کاغذ سیاہ کرنا۔ کاغذ کا ناس کرنا۔ لکنی باتیں لکھکر۔ (بحر) ہمارا نامۂ اعمال ہے وہ سبز کاغذ۔ فرشتے کس لئے کاغذ سیاہ کرتے ہیں۔ کاغذ کا بند۔ کاغذی طوطی فرد۔ (ناسخ) مضموں رہگئے ہیں سو قاصد تو کرلے یاد۔ کاغذ کا بند اب کوئی باقی نہیں سفید۔ کاغذ کا پٹے باز۔ وہ کھلونا جو کاغذ میں تیلیاں لگاکر اس طرح بناتے ہیں کہ جب اسے ہلائیں تو وہ اس طرح ہاتھ چلائے۔ جیسے پٹے باز۔ پٹا کھیلتے وقت ہاتھوں کو حرکت دیتا ہے کاغذ کرنا۔ مشک لکھدینا۔ کوئی چیز کسی کے نام لکھدینا۔ ہبہ نامہ لکھنا۔ کاغذ کھولنا۔ (دہلی) عیب فاش کرنا۔ کاغذی ناؤ (کنایۃً) ناپائدار چیز۔ علم سفینہ اس کو بجھے علم سینہ تجر۔ تو بُل پر اور رسخ ہے کاغذ کی ناؤ پر۔ کاغذ کی ناؤ آج نہ ڈوبی کل ڈوبی۔ مثل ہے اصل اور ناپائدار شے کے وجود کا کچھ اعتبار نہیں۔ کاغذی ناؤ بہانا بے سود تدبیر کرنا بے نتیجہ اور ناپائدار کام کرنا۔ (ناسخ) ہے یونہیں تدبیر ناداں عالم اسباب میں۔ ناؤ کاغذ کی بہائیں جیسے اطفال آب میں۔ کاغذ کی ناؤ پانی پر نہیں چلتی۔ کاغذی ناؤ پانی پر نہیں چلتی۔ مثل۔ کسی چیز کی ناپائداری کے واسطے مستعمل ہے۔ (ذوق) بھول مت علم کتابی پر کہ آخر کبتلک۔ ناؤ کاغذ کی ہے اے طفل کود آب میں۔ کاغذی ناؤ میں کون پار اترا۔ مثل۔ ناپائدار شے کے سہارے کوئی مقصد پر نہیں پونچتا۔ کاغذ کے گھوڑے دوڑانا۔ کاغذی گھوڑے دوڑانا۔ جابجا خطوط بھیجنا۔ (رنگیں) میں سفر میں ہوں اور اس کو

کاغذ

غیر بھگاتے ہیں واں۔ مجھکو اب کاغذ کے گھوڑے یاں سے دوڑانا پڑے۔ کاغذ کے گھوڑے دوڑنا۔ لازم۔ مثال کیلئے دیکھو کہاں کہاں میں رشک کا شعر۔ کاغذ گر صفت۔ کاغذ بنانے والا۔ کاغذ گیر۔ (ف) مذکر۔ ردشندان جسپر کاغذ گاڑدیا جائے۔ تاکہ روشنی بدستور رہے۔ دھوپ اور سرد ہوا مکان میں نہ آئے۔ کاغذ گیر مچھلی۔ مونث۔ مچھلی کی صورت کا آلہ جس سے کاغذ کو اُڑنے سے روکتے ہیں۔ (رشک) ہر قلم موج طپاں ہے جب سے خط لکھنا چھٹا میری کاغذ گیر مچھلی ماہی بے آب ہے۔ کاغذ لکھانا۔ مشک کرانا۔ دستاویز لکھانا۔ کاغذ لکھنا۔ کاغذ لکھدینا۔ دستاویز کردینا۔ ہبہ کردینا۔ کاغذ لکھوالینا۔ تحریر سے اطمینان کرالینا۔ مشک کرالینا۔ کاغذ مشقی۔ مذکر۔ وصلی جسپر خوشنویس مشق کیا کرتے ہیں۔ کاغذ ملانا۔ حساب کا مقابلہ کرنا۔ جائزہ لینا۔ کاغذ نام ہونا۔ بیعنامہ ہونا۔ (قدر) بک گیا ہے مرا دل روز اول آپ کے ہاتھ۔ آپ کے نام ہوا ہے مرے گھر کا کاغذ۔ کاغذ نکاح۔ مذکر۔ کابین نامہ۔ کاغذ نکالنا۔ (کنایۃً) موت کا حکم جاری ہونا۔ (راسخ) ضعف سے ہے تن لاغر کا کاغذ۔ اب کے بکلیں گے کمر کا کاغذی۔ مذکر۔ کاغذ بنانے والا۔ کاغذ بیچنے والا۔ صفت کاغذ کا بنا ہوا۔ صفت۔ پتلے چھلکے کا جیسے کاغذی لیمو۔ کاغذی بادام۔ ایک قسم کا طائر چھوٹی چھلیاں کھاتا ہے۔ ایک قسم کا سفید کبوتر۔ دفتری۔ سیاق حساب داں۔ کاغذی بادام۔ مذکر۔ ایک قسم کا بادام جسکے اوپر کا چھلکا نہایت باریک کاغذ کے مانند ہوتا ہے۔ کاغذی پیرہن۔ (ف)۔ کاغذی پوشاک جو ایران میں قدیم زمانہ میں فریادی لوگ پہنکر بادشاہ کے روبرو جاتے تھے۔ عاجزی اور بیچارگی سے

کاف

مراد ہوتی ہے۔ (غالب) نقش فریادی ہے کسکی شوخی تحریر کا۔ کاغذی ہے پیرہن ہر پیکر تصویر کا۔ کاغذی تبوت۔ (قانون) مذکر۔ تحریری ثبوت۔

کاف ۔ مذکر۔ ایک حرف تہجی کا نام جس کو کاف تازی بھی کہتے ہیں۔ (محسن) قاف تک ہمنے بہت کاف کر ڈھونڈھا ہے۔ کمریں دیکھی ہیں پر ایسی کمر عنقا ہے۔ کاف۔ عجمی۔ کاف فارسی۔ کاف کافِ کن۔ روز ازل سے مراد ہے۔ کُن عربی بمعنی موجود ہو جا۔ ابتداے آفرینش کیوقت خدائے تعالےٰ نے ہر ایک شے کی طرف جو اسے پیدا کرنا منظور تھی خطاب کرکے فرمایا کُن حکم الٰہی سے سب کچھ پیدا ہوگیا اسواسطے لفظ کُن سے روز آفرینش اور روز ازل مراد ہوتا ہے۔ کبھی کبھی کسی لفظ کے سرے کا حرف اس لفظ کی طرف مضاف کرکے وہی لفظ مراد لیتے ہیں جیسے تاے تشریف سے تشریف کاف ولام۔ (ف) مذکر۔ لاف وگزاف۔ کاف ونون۔ (ف) لفظ کن سے مراد ہے۔ (محسن) اگر ہاے گنجینہ کاف ونوں۔ نہیں شہسواراں وا استانوں۔

کافر۔ (ع) بمعنی بنجرا میں عربی۔ (دیکھو کفر) مذکر۔ خدا کا منکر۔ جو خدا کو نہ مانے۔ ناشکرا۔ کنایۃً منکر۔ (داغ) نہیں کچھ بتوں کا کافر عشق ہونا۔ مجھے اس سے کیوں اہل دیں روکتے ہیں۔ صفت شوخ ظالم۔ بے رحم۔ (داغ) بیاں کی تو یہ ہے غضب ہیں بتان ہند اپنا ہی سا سبھی کو یہ کافر بنائیں گے محضر محشر قافیہ ہیں۔ (کنایۃً) معشوق۔ دلدار۔ (مصحفی) میں دخل کسی بات میں دیتا ہوں تو کافر۔ کہتا ہے مری بات میں بولا نہ کرو تم۔ صفت۔ غضب کا۔ قہر کا فتنہ انگیز۔ (جرأت) جسکی یہ کافر ادا یہ طرّہ طرّار ہو۔ کیوں نہ کافر

کافری

اسکی صورت دیکھکر دیندار ہو۔ پیارا۔ پیاری۔ تعریف کے لئے جیسے کافر آواز۔ صفت۔ (نفرت اور کراہت ظاہر کرنے کے لئے) بد بکبخت۔ اے ذوق دیکھ دختر رز کو نہ منہ لگا چھٹتی نہیں ہے منہ سے یہ کافر لگی ہوئی۔ (مومن غزل کے قافیے۔ ستمگر۔ دلبر ہیں۔ نواح کابل کی ایک قوم کا نام جس کی زبان کو کافری بولی کہتے ہیں۔ (نوٹ) یہ لفظ معنی نمبر ا میں بکسر سوم اور دیگر معانی میں بفتح سوم مستعمل ہے۔ کافر آواز۔ مونث۔ بہت عمدہ اور پیاری آواز۔ کافر حرفی۔ (ف) مذکر۔ وہ کافر جسکے سبب سے امور دیں میں خلل واقع ہو۔ اور اس سے ایسی صورت میں لڑنا واجب ہو۔ کافر ذمی۔ (ف)۔ مذکر۔ وہ کافر جو سلطنت اسلام کا مطیع ہو اور اس سے جزیہ لیا جائے۔ کافر کتابی۔ (ف) مذکر۔ جو شخص اہل کتاب میں سے دین محمدی کا منکر ہو۔ دکھلائے جو وہ روے کتابی اے ذوق۔ سب مدرسہ کافر کتابی ہو جائے۔ کافر کرتی۔ مونث۔ انگریزی کوٹ۔ انگریزی وضع کی جاکٹ۔ کافر ماجرائی۔ (ف) کافر ماجرا ہونا۔ (کافر ماجرا وہ شخص جسکا حال کافروں کا سا ہو) مونث۔ مجازاً ظلم وجور۔ کافر نعمت (فارسی میں بغیر اضافت ہی مستعمل ہے) صفت نعمت کی ناشکری کرنیوالا۔ بے وفا۔ محسن کش۔ (ذوق) کھاکے زخم تیغ قاتل ہو بجالائے نہ شکر کوئی بھی اس سے زیادہ کافر نعمت نہیں۔ کافر نعمتی۔ (ف) مونث۔ ناشکری۔ ناسپاسی۔ کافرنی۔ (ہو) کافر کا مونث۔ (جانصاحب) میں کافرنی بنوں یا پوش سے (دنیا کی آنکھوں میں۔ کافر ہو۔ قسم دینے کا ایک طریقہ ہے۔ (آتش) کافر ہوائے صنم جو خریدے نہ تو اسے۔ بتھدی کے مول خون مسلماں ہے اندنوں۔ کافری۔ مذکر۔ ملک کافرستان واقع افریقہ کی ایک قوم کا نام۔

کافور

کافور۔ (ع۔ ہندی میں کاپور، سنسکرت میں کارپور) مذکر ایک نہایت تیز خوشبو اور تلخ ذائقہ کا سفید مادّہ جو اسی نام کے درخت سے نکلتا ہے۔ کافور کی سپیدی اور آگ پر اُڑ جانا ۔ ضرب المثل ہے۔ اس کی خوشبو سے اُونی اور پشمینوں کے کپڑے میں کیڑا نہیں لگتا۔ کافور کھلا رکھنے سے بھی اُڑ جاتا ہے۔ اس وجہ سے کالی مرچیں اس کے ساتھ رکھتے ہیں۔ جنسے وہ نہیں اُڑتا۔ تپ محرقہ کے دفع کے لئے اس کا کھانا مفید ہے (میر) افسردہ دل نہیں بُتِ ترسا کے سامنے ۔ کافور ہے سپیدیِ حسن فرنگ کا۔ (نصیر) تیرے گورے رخ کا بس کافور ہو جاتا یہ رنگ۔ خال ہی بہر حفاظت دانۂ فلفل ہوا۔ صفت۔ دور۔ غائب۔ دیکھو کافور ہونا۔ (اردو) کنایۃً غائب۔ (حسن) گورش پُرتوِ رتہ زلف شب آسا مستور۔ کہیں دھوکے سے بھی دیکھے تو سحر ہو کافور۔ کافور دینا۔ (کنایۃً) کافور کھلانا۔ (ذوق) تپ دل شمع کی جب کم نہیں ہوتی ناچار۔ اس کو کافور سپیدی سحر دیتی ہے۔ کافور ہو۔ دور ہو۔ (ناظم) تم رکے ہو تو یہاں کسکو ہے الفت منظور۔ دل سے نفرت ہوئی لو جاؤ ہٹو ہو کافور۔ کافور ہونا۔ کافور ہو جانا۔ بھاگ جانا۔ رفو چکر ہونا۔ (مومن) پوچھا جو دشت جنوں میں ترا دیوانہ ۔ سُن کے آواز جہانسوز وہ کافور ہوا۔ دور ہونا۔ اُڑ جانا۔ زائل ہو جانا۔ قائم نہ رہنا۔ معدوم ہونا۔ (آتش) سفیدیِ مُنھ کی ہو کافور ہر چند۔ کوئی مٹتا ہے یہ داغ جوانی کافور ٹکنا۔ مُردے کے کفن پر بھی کافور لگاتے ہیں۔ (راسخ) نہیں ہم وہ بسمل کہ ہو جائیں ٹھنڈے ۔ وہ تھکتے ہیں لاشے پہ کافور ملکر

کافوری۔ صفت۔ کافور کا بنا ہوا۔ کافور کے رنگ کا۔ ایک قسم

کاکا

کے رنگ کا نام۔ کافور ملا ہوا۔ مذکر ایک قسم کا پان۔ اس معنی میں بیشتر کپوری مستعمل ہے۔ کافوری رنگ۔ مذکر۔ نہایت ہلکا زرد رنگ۔ کافوری شمع۔ مونث۔ کافور کی بنی ہوئی شمع جسکی روشنی نہایت صاف ہوتی ہے۔

کافۂ انام۔ (ف۔ عربی میں کافۃ تھا فارسیوں نے کافہ کر لیا) مذکر آدمیوں کا گروہ۔ سب لوگ۔

کافی۔ (انگ۔ جُن یعنی قہوہ ملک کافہ واقع افریقہ کے جنگلوں میں پیدا ہوتا ہے اس لئے انگریز اسے کافی کہنے لگے) مونث۔ ایک قسم کا قہوہ۔

کافی۔ (ع۔ کفایت کرنے والا) صفت۔ وافر۔ بس۔ بہت کام نکل جانے کے قابل۔ (ہونا کے ساتھ)۔ (ھ) مونث ایک قسم کی راگنی۔ کافی دانی۔ (ع) صفت۔ بھرپور۔ بخوبی۔ کافی ہونا کفایت کرنا۔ مکتفی ہونا۔ کام نکل جانے کے قابل ہونا۔

کاک۔ (ف۔ کاک۔ آذربائیجاں میں ایک قلعہ کا نام) مذکر۔ ایک قسم کی روغنی ٹکیا۔ جو سوکھے آٹے میں گھی ملا کر پکائی جاتی ہے۔ (اردو) وہ ٹکیا جو خواجہ قطب الدین بختیار کاکی تناول فرمایا کرتے تھے۔ (انگ کارک سے بگڑا ہوا) کاگ بوتل کا (راسخ) ساقیا کیا تیز تھی کھلتے ہی نشہ کھل گیا۔ ہوش کہتے ہیں جسے بوتل کا گویا کاک تھا۔ پاک۔ تریاک۔ قافیہ ہیں۔ کاکی۔ کاک سے غیبت رکھنے والا۔ (ہندو) چچی۔

کاکا۔ (ف۔ بڑا بھائی۔ قدیم غلام جو گھر میں رہتے رہتے بوڑھا ہو گیا ہو) مذکر۔ (بیگمات) وہ خواجہ سرا جسکی گود میں والدین نے پرورش پائی ہو۔ (ھ۔ ہندو) باپ کا بھائی۔ بڑا بھائی۔

کاکریزی

وہ قدیمی غلام جو گھر میں رہتے رہتے بوڑھا ہوگیا ہو۔ (پنجاب) سکھ راجہ یا سردار وں کا لڑکا ۔ (پنجاب) چھوٹا لڑکا ۔ کاکا تو ا ۔ کاکا کاکا تو ا ۔ مذکر ۔ ایک قسم کا سفید اور بڑا توتا جسکے سر پر سُرخ یا زرد کلغی ہوتی ہے ۔ کاکاتوا کاڑا ۔ وہ بچہ جو بڑے کی لکڑی جیسے توتا بیٹھتا ہے ۔

کاکریزی ۔ مذکر ۔ ایک سیاہی مائل ادوے رنگ کا نام

کاکڑا سینگی ۔ (ھ ۔ کاکڑا ۔ ایک ہرن کی قسم کا جانور جس کے سینگ بل کھائے ہوئے ہوتے ہیں) مونث ۔ ایک قسم کی پھلی کا نام جو بل کھائے ہوئے ہوتی ہے ۔

کاکل (ف سر کے اوپر کے بال) مونث ۔ سر کے بڑے بڑے آگے لٹکے ہوئے بال ۔ لٹ ۔ زلف ۔ (وزیر) کاکل جو اس کے شعلۂ رُخ سے سرک گئی ۔ کالی گھٹا میں صاف یہ بجلی چمک گئی رند نے مذکر کہا ہے ؎ الٰہی الاماں رہیو نگہباں اپنے بندوں کا ۔ بلا نازل ہوئی شانہ پہ کاکل اُس نے چھوڑا ہے ۔ کاکل افشانی (ف) مونث ۔ پریشاں کرنا ۔ کاکل کا اظہار خوبصورتی کے لئے ۔

کاکل پیچاں ۔ (ف) مونث ۔ سر کے اوپر کے بال جو پیچیدہ ہوتے ہیں ؎ (اردو) خمدار زلفیں ۔ (ناسخ) باندھے ہیں کاکل پیچاں کے جو اکثر مضمون ۔ اس لئے رکھتے ہیں معنی مرے اشعار کے پیچ

کاکل چھوڑنا ۔ کاکل کا لٹکانا ۔ کاکل شمع (ف) نہ ٹوٹا کنایتہً شمع کا دھواں

کاکل رکھوانا ۔ لمبے بال اس طور پر دونوں جانب رکھوانا کہ سینے پر اوڑاں ہوں (آتش) تو نے رکھوائی جو کاکل اے بت بالا بلند طرۂ شمشاد باغ حسن سنبل ہوگیا ۔ **کاکل گوندھنا** ۔ زلفیں سنوارنا (شاد) کہو گوندھنے کاکل آئیں بھکاری ۔ نہ بگڑو تو زلفیں بنائیں

کاگ

بھکاری ۔ **کاکلیں چھوڑنا** ۔ زلفیں چھوڑنا ۔ لٹیں لٹکانا ۔

کاکلود ۔ (ھ) مونث ۔ (عو) محبت ۔ فرط الذت کا تقاضا ۔ (رنگیں) ہر چند میں زناخی سبز ہوں جیا ۔ پر کاکلود اپنی سی ناچار ہوں جیا ۔ اب متروک ہے ۔

کاکن ۔ (ھ) مونث ۔ ایک قسم کا چھوٹا غلّہ جو بٹیروں کو کھلاتے ہیں

کاکو (ھ) مذکر ۔ ماموں ۔

کاکی ۔ لقب حضرت خواجہ قطب الدین بختیار چشتی کا جو خواجہ معین الدین حسن سنجری کے جانشین اور دہلی کے قطب تھے چونکہ گرم گرم کاک اپنے بغل سے نکال کر سائلوں کو دیتے تھے ۔ کاکی مشہور ہوئے ۔

کاگ ۔ (انگریزی کارک کا بگڑا ہوا ۔ کارک ایک درخت کا نام جسکے پوست سے ڈاٹیں بناتے ہیں) مذکر ۔ ڈاٹ ۔ شیشے اور بوتل کی ڈاٹ کے واسطے بھی مستعمل ہے ۔ (میر) میکدے میں بوتلوں کے مُنھ سے اڑجاتے ہیں کاگ ۔ ہوش مستوں کے اڑاتی ہے ہوا برسات کی ؎ (ھ) حلق کا وہ گوشت جو تالو سے اندر کے رُخ پر لٹکتا رہتا ہے ۔ اور اسے ہاتھ لگالے سے قے آجاتی ہے ۔ **کاگ اُٹھانا** ۔ حلق کے کوّے کو اوپر سے دبانا ۔ **کاگ اڑانا** ۔ جب تیز اور تند شراب بوتل میں رکھی جاتی ہے کاگ اڑجاتا ہے ۔ (نواب) ہوا پر بخت ہے پریوں کا جو لگّہ ہے بادل کا ۔ اڑیں ساقی مرے تو بھی اڑا دے کاگ بوتل کا ۔

کاگ ۔ کاگا ۔ (ھ) مذکر ۔ (ہندو) کوّا ۔ زاغ ۔ کاگا باسی ۔ صفت ؎ وہ بھنگ جو متھرا کے چوبے علی الصباح پیتے ہیں ؎ مذکر ایک قسم کا سیاہ موتی ۔

کال

کال - (ھ) مَوت - موت کا فرشتہ - وقت - موسم - قحط) مذکر (منہدی) وقت - زمانہ - موسم ۲ قحط - غلہ کے قحط کے لئے خصوصاً اور ہر چیز کے قحط کے لئے عموماً مستعمل ہے ۵ کسقدر ہے داغ مہر و لطف کا دنیا میں کال - مر گئے عشاق تو اس قحط عالمگیر سے ۲ کمی - توڑا - قلت ۴ کالا کا مخفف - کال آنا - (منہدی) موت آنا - وقت آنا - کال بنجر - (ھ) مونث - بہت دنوں کی پڑی ہوئی بنجر زمین - کال پڑنا ۱ قحط ہونا - خشک سالی ہونا ۲ توڑا ہونا ۳ کمی ہونا - (رند ، قاتل کا بھی زمانے میں اب کال پڑ گیا - پھرتا ہوں کب سے ہاتھ کو سر پر دھرے ہوئے **کال ٹین** - (عم) صفت - کالیا - **کال جُواری** - (ھ) مذکر - نامی قمار باز **کال کاٹو** ، تا - کال کا مارا - صفت - قحط زدہ - بھوکا - کنگال - (جانتا ہے مجھ کو دے لاکر جو کچھ کیا منہ ہے اُس کنگال کا - آج تک پیا نہیں مارا ہوا ہے کال کا - **کال کر جانا** - (منہدی) مر جانا - **کال کوٹھری** - مونث - اندھیری کوٹھری - (کنایۃً) پیٹ ۲ قید تنہائی - **کال کا مارا سب جگ مارا** - بھوک کا مارا کوئی نہیں پنپا یا موت کا مارا کوئی نہیں بچتا -

کالا - (ھ) صفت - مذکر ۱ سیاہ - سیاہ فام ۲ مذکر - ہندوستانی سپاہی ۳ کالا ہرن ۴ مذکر - سیاہ سانپ - (ڈسنا کے ساتھ) دیکھو کیلنا - (آتش) تریاق کا ہے جو ہر اس جسم سخت جاں میں - کالا بھی کاٹتا تو مجھکو اثر نہ کرتا - (قد) کہتے ہیں ہنس کے دیکھو نہ کالا کہیں ڈسے - رکھئے گا ہاتھ گیسوے خمدار سے الگ - **کالا آدمی** - مذکر - (انگریزوں کی اصطلاح - حقارت سے) ہندوستانی آدمی - **کالا بال** - مذکر - موئے زہار ۲ (کنایۃً) بے حقیقت شے - (سودا) چورکب اس کا زور مانے ہے - کالا بال اُس کو اپنا جانے ہے - **کالا بھٹ** - (بھٹی کی طرح سیاہ)

کالا

صفت - بہت زیادہ کالا - (توبۃ النصوح) کیا تم کو کالا بھٹ لنگڑا کوڑھی بنا دینا اُس کو مشکل تھا - **کالا بھجنگ** - کالا توا ، لا - صفت - نہایت کالا - دیکھو بھجنگ - **کالا پانی** - مذکر ۱ جزایر انڈمن جہاں عمر بھر کے قیدی بھیجے جاتے ہیں ۲ عمر قید - حبس دوام بعبور دریائے شور ۵ جب لخت جگر کھا کے لگی پیاس تیز - کالا پانی سفید پوشوں کو ملا ۳ (لکھنؤ) شراب - **کالا پانی ہو** - بد دعا - کالے پانی کی سزا ہو - مثال کے لئے دیکھو کوسنا - **کالا پن** - مذکر - سیاہی - **کالا پہاڑ** - مذکر - (مجازاً) ۱ ہاتھی ۲ ایک قسم کے آم کا نام ۳ (کنایۃً) مصیبت آفت - (راسخ) ہے شب مہتاب فرقت ہی کوئی کالا پہاڑ - چاند چمکتا ہے فلک پر سرسرک پل فرقت کی رات - **کالا تل** - مذکر ۱ کنجد سیاہ ۲ خال سیاہ - **کالا جیل خانہ** - مذکر - ایک قسم کا جیلخانہ جسمیں قیدی عمر بھر رہتا تھا - (اصبا) دل سودا زدہ میرا نہ جھوٹے گا نہ چھوٹے گا - ہر اک حلقہ ہے کالا جیلخانہ زلف شنگولی کا - **کالا چور** - مذکر - کامل چور - نامی چور - (میر) وہ کالا چور ہے خال رُخ یار - کہ سو پردوں میں دل ہو تو چرا لے ۲ فرضی آدمی ایسی جگہ بولتے ہیں جہاں اس شخص کا نام بتانا مقصود نہ ہو - (فقرہ) تمھیں کیا بتائیں ہمسے کالا چور کہہ گیا - (ظفر) چرا لے کوئی کالا چور دل کو پر جو تو پوچھے - کہوں منھ پر کہ تیرے رُخ کا کافر تل چُرا تا ہے - **کالا دانہ** - مذکر - سپند - عود توں میں نظر بد کے دفع کے لئے اس کا جلانا اور اُتارنا مخصوص ہے - **کالا دیو** - مذکر (کنایۃً) نہایت کالا - قوی ہیکل آدمی - **کالا سُور** - گالی کے طور پر مستعمل ہے - (اودھ پنچ) اتوا لقاب عجب تم نے کئے ہیں از بر - فیل کہتے ہو کبھی ہم کو کبھی کالا سور - **کالا کبوتر** - سیاہ رنگ کا

کالا

کبوتر۔ (ناسخ) گھر اتا رایک ایسا ہے کہ لیکر خط یار۔ چاند نا ۲ یا سودہ کالا کبوتر ہوگیا۔ کالا کلوٹا۔ صفت مذکر۔ نہایت کالا کالا کوا۔ مذکر۔ بڑا کوا جو اکثر پہاڑوں یا جنگلوں میں پایا جاتا ہے کالا کوا کھایا ہے۔ اس شخص کی نسبت کہتے ہیں جسکے بال بڑھاپے میں بھی سفید نہیں ہوتے۔ عوام سمجھتے ہیں کہ کالے کوے کا گوشت کھانے سے عمر بہت بڑی ہوتی ہے اور بال سیاہ رہتے ہیں۔ کالا کولا کالا کوکلا۔ صفت۔ نہایت سیاہ کالا کھیلنا۔ مفتر کے اثر سے کانپ کا کھیلنا۔ (شاد) کھیلتا ہاتھوں پہ کالا گیسوے خمدار کا۔ یا دگار ہوتا یہ منتر پھر تو کیا تھا کچھ نہ تھا۔ کالا منھ ۱ روے سیاہ رنگ ۲ نفرت اور بیزاری کا کلمہ۔ (مومن) چل پرے ہٹ مجھے نہ دکھلا منھ۔ اے شب ہجر تیرا کالا منھ۔ کالا منھ کرنا ۱ منھ سیاہ کرنا ۲ چھوڑنا۔ ترک کرنا۔ (فقرہ) نہیں مانتا تو اس کا کالا منھ کرو ۱ (کنایۃً) زنا کرنا بُرا کام کرنا۔ (ذوق) باقی ہے شیخ کو بھی حسرت نگاہ کی۔ کالا کریگا منھ بھی جو دارہی سیاہ کی ۲ دُور ہونا۔ دفع ہونا۔ سامنے سے ہٹ جانا۔ (امانت) یار کی ہستی کے آگے رنگ جمنے کا نہیں۔ کالا منھ نیلم کرے اب جا کے رود نیل میں۔ (ذوق) ہستی مل کر تم نہ غرہ سے نکالا منھ کرو۔ اور نہیں گر مانتے ہو جاؤ کالا منھ کرو ۳ بدنام کرنا۔ رسوا کرنا۔ کالا منھ کرو۔ کلمۂ تنفر۔ جاؤ دفع ہو مجھے منھ نہ دکھاؤ چھوڑو جانے دو۔ کالا منھ کہنیل کے دانت۔ مثل۔ سب باتیں بگڑی ہوئی کالا منھ نیلے ہاتھ پاؤں۔ (پیشتر ہندوستان میں دستور تھا کہ جب حاکم کسی سے ناراض ہو جاتا تھا تو اس کا منھ کالا ہاتھ پاؤں نیلے کر کے گدھے پر چڑھا تشہیر کیا کرتا۔ اور پھر شہر سے نکلوا دیتا جس سے نہایت رسوائی اور بدنامی ہوتی تھی۔ اسی وجہ سے تنفر کی

کالی

حالت میں یہ کلمہ بولنے لگے) (عو) کلمۂ تنفر و دعاے بد۔ عورتیں اس کلمہ سے نفرت اور بیزاری ظاہر کرتی ہیں۔ کالا منھ ہو۔ دعاے بد۔ رسوا ہو۔ بدنام ہو۔ (سالک) فلک نے تاک کر سنگ حوادث مجھ پہ برسائے۔ الٰہی ہوے کالا منھ شب مہتاب ہجراں کا۔ کالا منھ ہونا ۱ روسیاہ ہونا۔ منھ کالا کیا جانا ۲ بدنام ہونا۔ (بحر) داغ رسوائی عذاریار سے لالا ہوا۔ اس دہن کے سامنے گھنگچی کا منھ کالا ہوا ۳ دخان ہونا۔ کالا جانا۔ کالا ناگ۔ سیاہ رنگ کا بڑا سانپ۔ کالا نمک۔ ایک سیاہ رنگ کا نمک۔ کالی۔ (ھ) ۱ صفت ۲ مونث۔ ایک دیبی کا نام جس کا رنگ سیاہ ہوتا ہے۔ (بحر) طُرّۂ حسن اس صنم کے سر پہ زیبا ہو گیا۔ زلف کالی بن گئی جڑ کھنیا ہو گیا ۳ ایک سانپ کا نام جس کو کرشن جی نے جمنا کے بھنور سے باہر نکالا تھا۔ کالی آندھی۔ مونث۔ وہ آندھی جس کی گرد سے اندھیرا چھا جائے۔ (بحر) زلف محبوب کے جھونکوں نے ڈرا رکھا ہے۔ کالی آندھی سے زیادہ ہے مجھے ہیبت شب۔ کالی آنکھ۔ معشوق کی چشم سیاہ۔ خوبصورتی کی دلیل ہے۔ (آتش) یہی اشارہ ہے ان کالی کالی آنکھوں کا۔ شکار شیر نہ کھیلیں تو ہم غزال نہیں۔ کالی بلا۔ مونث! نہایت کالی چڑیل۔ (ناسخ) جو دن ہے سو ہے دیو سفید اپنی نظر میں۔ جو رات ترے ہجر میں ہے کالی بلا ہے ۱ خوفناک مصیبت۔ (ظفر) اے سیہ بختی کہ دل زلف دوتا میں پھنس گیا۔ اب رہائی ہو چکی کالی بلا میں پھنس گیا ۲ (کنایۃً) نہایت کالی بدصورت عورت۔ کالی بی۔ مونث۔ بچوں کے ڈرانیکا ایک فرضی نام۔ کالی پیلی آنکھیں کرنا۔ (عم) کمال غصے ہونا۔ غصہ اس جگہ نیلی پیلی آنکھیں کرنا کہتے ہیں۔ کالی جمعرات۔ مونث۔ فرضی

کالی

روز یا شب جس کا کوئی دن اور کوئی رات مقرر نہیں۔ صرف وعدہ ٹالنے یا نادھند کے وعدے وعید کرنے کی نسبت طنزاً بولتے ہیں۔ کالی دیبی۔ مونث۔ (ہندو) ؎ کالکا۔ (کنایۃً) افیون۔ کالی رات۔ سیاہ ڈراؤنی رات۔ (رشک) جب اس نے مُنہ سے الٹ دی نقاب دن نکلا۔ جو زلف کر دی پریشاں آئی کالی رات۔ کالی زبان۔ مونث۔ زبان سیاہ جس کی نسبت عوام کا اعتقاد ہے اسکی بد دعا جلد اثر کرتی ہے۔ (معروف) جتنے ہیں اہل سخن کہتے ہیں ڈر کر الحفیظ۔ میرے کلک دو زباں کی دیکھکر کالی زباں۔ کالی زیری۔ مونث۔ ایک قسم کا سیاہ زیرہ۔ کالی سیتلا۔ کالی ماتا۔ مونث۔ (ہندو) ایک قسم کی چیچک جسکے دانے سیاہ ہوتے ہیں۔ کالی کلوٹی۔ صفت مونث نہایت سیاہ۔ کالی کھانسی۔ مونث۔ ایک قسم کی کھانسی جو اکثر بچوں کو آتی ہے۔ کالی گھٹا۔ مونث۔ ابر سیاہ رنگ۔ (ناسخ) جھومتی آتی ہے متوالی گھٹا ہے سیہ مست آج کی کالی گھٹا۔ کالی مٹی۔ مونث۔ تالاب کی چکنی مٹی جو اکثر لیپنے پوتنے کے کام آتی ہے۔ کالی مرچ۔ مونث۔ گول مرچ سیاہ مرچ ؎ (کنایۃً) کھلی۔ (نظیر) کوئی بچارتا ہے کیوں خیر تو ہے بھائی۔ ایسے جو کھا نستے ہو کیا کالی مرچ کھائی ــــ کالی ہانڈی سر پر دھرنا (ہندو) بہت بدنام ہونا۔ کالی ہڑ۔ مونث۔ چھوٹی ہڑ۔ کالے گورے کا مقابل۔ ہندوستان کے لوگ۔ کالے آدمی صابن سے گورے نہیں ہوتے۔ بیدائشی بات کبھی نہیں جاتی۔ کالے بال۔ (اصطلاح) مذکر۔ موئے زہار۔ کالے پانی بھیجنا۔ سمندر پار اتار دینا عبور دریائے شور کرنا۔ کالے تل چابنا۔ (ہندو) عو۔ نہایت

کالے

بُرا کام کرنا۔ بُرے کاموں کی سزا پانا۔ (فقرہ) کیا میں نے کالے تل چاہے ہیں جو آنکھیں نیچی کروں۔ کالے تل چبوانا (ایک ٹوٹکا ہے مُلتن کی تیلی پر کالے تل اور کھانڈ رکھکر دولھا سے کہتے ہیں اس کو زباں سے اُٹھا کر چباؤ اگر وہ ایسا کرتا ہے تو عورتوں کے اعتقاد کے بموجب نہایت مطیع فرمانبردار جورو کا غلام بنا رہتا ہے) مطیع بنا لینا۔ احسانمند بنا لینا۔ (معروف) (دیکھ بوسے خال کے اُس نے لیا ہے مجھکو مول۔ اب کہاں جاؤں کہ چبوائے ہیں کالے تل مجھے ؎ غلامی کا کام لینا تاڑ ہکانا۔ (ظفر) یعنے بوسۂ خال لب جو پاس ہم اُن کے آتے ہیں۔ بوسے تو وہ دیتے نہیں پر کالے تل چبوائے ہیں۔ کالے دن دکھانا۔ مصیبت میں مبتلا کرنا۔ (بحر) تمھاری زلف نے کالوں کو کالے دن دکھائے ہیں۔ در روزن سے آنکھیں مانگتے پھُنسو نکلتے ہیں۔ کالے سر کا۔ (کنایۃً) انسان گبرو جوان۔ کالے سر کا ایک نہ چھوڑا۔ چھنال عورت کی نسبت بولتے ہیں۔ جوان آدمی ایک نہ چھوڑا۔ کالے کا کاٹا پانی نہیں مانگتا۔ کالے گے کاٹے کا نہ جنتر نہ منتر۔ کالے کا کاٹے کا منتر نہیں۔ مثل۔ فریبی اور حیلہ گر کی دغا سے کوئی صورت بچاؤ کی نہیں۔ دیکھو کاٹے کا منتر نہیں۔ کالے کا منتر۔ وہ منتر جس سے سانپ کو مطیع کرتے ہیں۔ (سحر) جھوٹ نہیں سکتے ہیں گیسو کو پکڑ لیتے ہیں سانپ۔ کہتے ہیں بازیگر اس کالے کا منتر اور رہے۔ کالے کوس ؎ دور دراز فاصلہ۔ بہت دُور ؎ دیکھئے کب خدا ملائیگا۔ اب کی رنگیں گئے ہیں کالے کوس بڑے بڑے کوس۔ (ناسخ) اس روز سیاہ پر یہ اے بخت سیاہ چلنے پڑے کالی رات میں کالے کوس۔ کالے کوسوں۔ بہت دور۔ ہزاروں کوس (فقرہ) اب تو وہ بات کالے کوسوں گئی

کالے

(محسن) کالے کوسوں نظر آتی ہیں گھٹائیں کالی - ہند کیا ساری خدائی میں جتوں کا ہے عمل - کالے کے آگے چراغ نہیں جلتا - (کالے سانپ کی پھنکار سے چراغ گل ہو جاتا ہے) مثل - زبردست کے آگے کچھ پیش نہیں جاتی - اعلیٰ کے سامنے ادنیٰ کی نہیں چلتی (ذوق) سچ کہا ہے آگے کالے کے نہیں جلتا چراغ - چھپ گیا مہ رُخ پہ تیری زلف شبگوں دیکھکر - (اسیر) داغ دل کیوں نہ مٹے جب وہ دکھائے گیسو - سامنے کالے کے جلتا نہیں زنہار چراغ - کالے کی سی لہر آنا - کبھی کبھی جنوں کا اُبھر آنا - (شوق قدوائی) اس ظالم کے سر چڑھتا ہے بھوت جھٹکا کھانے کو - کالے کی سی لہر آتی ہے گیسو کے دیوانے کو - کالے کے مُنھ میں انگلی دینا - کالے کے مُنھ میں ہاتھ دینا - ایسا کام کرنا جس میں جان کا خطرہ ہو (ذوق) شانہ اس زلف کے ڈاڑھے ہے شکن میں انگشت کون یوں دیتا ہے کالے کے دہن میں انگشت - (قدر) ہاتھ مُنھ میں نہیں دیتا ہے کوئی کالے کے - جان کر زلف پہ دل ہوتا ہے مائل افسوس - کالے مُنھ اندھیرے - (ہندو) نہایت سویرے - علی الصباح - کالیا - صفت - ہر انسان جس کا رنگ سیاہ ہو -

کالانعام - (ع ک - مثل - مانند - انعام - چوپائے) چوپایوں کے مثل - جیسے عوام کالانعام - کالعدم - (ع ک - مانند - عدم نیست نابود) نیست - ناپید - گویا کہ ہے ہی نہیں - اکرنا ہونا کے ساتھ) - (فقرہ) عمر نے جاری روز میں سب پڑھا پڑھایا کالعدم کر دیا - (داغ) مجبور میرے دل کو بھی نفرت سی ہو گئی نقش وفا جہان سے اب کالعدم ہوا - کالعدم جاننا - بیوقعت جاننا -

کالک

ہیچ جاننا -

کالا - (ف) مذکر - پونجی - اسباب - (رشک) مول لیں گے دے کے کیا اہل خطا اہل سخن - مشک تو بیعانۂ کالائے گیسو ہو گیا کالائے بدبریش خاوند - (ف - کالا - اسباب - متاع - پونجی) مثل - دیکھو ٹوٹی باٹھ گل جنڈرے -

کالبُد - (ف) مذکر - تن بدن جسم خاکی - (ناسخ) شگفتہ مثل گل ہر فصل گل میں داغ ہوتے ہیں - بنا ہے کیا ہمارا کالبد خاکِ گلستاں کا - قالب - سانچہ - وہ سانچہ جس میں کوئی چیز ڈھالیں (اردو) وہ لکڑی جس کو جوتے میں اس غرض سے پھنسا دیتے ہیں کہ وہ کچھ اُبھر جائے -

کالبوت - مذکر - (عم) دیکھو کالبد - کالبوت دینا - کالبوت پر چڑھانا متعدی - (عم) جوتا تیار کر کے اس کے اندر لکڑی کا بنا ہوا پاؤں رکھنا - تنگ جوتے کو قالب پر چڑھا کر ڈھیلا کرنا -

کالج - (انگ) مذکر - بڑا مدرسہ - انٹرنس سے اوپر کی درس گاہ -

کالر - (انگ) مذکر - ایک چوڑی سلی ہوئی پٹی جو گلے میں باندھتے ہیں - گریبان سے اوپر کا زائد کپڑا جو خوبصورتی کے لئے یا گلا چھپانے کے لئے ساتھ ہی سی دیتے ہیں - کتے یا دوسرے جانوروں کا پٹا -

کالرا - (انگ) مذکر - ہیضہ -

کالک - (ھ - بفتح سوم) ہندو - (ع) کاجل - سیاہی تاریکی (رند) شب فراق کی کالک سے دم نکلتا ہے - الٰہی رات ہوئی یا کوئی بلا آئی - (کنایۃً) کلنک کا ٹیکا - رسوائی - کالک کا ٹیکا - سیاہی کا ٹیکا - دھبا - داغ - بدنامی - رسوائی - کالک کا ٹیکا لگانا (ہندو) بدنام کرنا - رسوا کرنا - کالک کا ٹیکا لگنا - بدنام ہونا -

کالک

ذلّت نصیب ہونا۔ کالک لگانا۔ سیاہی کا دھبا لگانا۔ (کنایۃً) رسوا کرنا۔ کالک لگنا۔ لازم (شوق قدوائی) عزیز عشق کو دھبا لگے تو داغ ہو وہ۔ حسین مفہ کو جو کالک لگے تو خال بنے۔

کالم۔ (انگ) مذکر۔ صفحے کا حصہ۔ (فقرہ) نور اللغات کے ہر صفحے میں دو کالم ہیں۔ فوج کا دستہ۔ کالکا۔ (ھ۔ بکسر سوم و نیز بسکون سوم) ہندو اموتھ۔ ایک دیبی کا نام۔ کالنگرا۔ (ھ۔ بفتح سوم) مذکر ملک قسم کی راگنی

کام۔ (فارسی میں) مُراد۔ مقصود۔ تالو۔ (ہندی میں شہوت) مذکر۔ مراد۔ غرض۔ مقصود۔ مطلب۔ (راسخ) زاہد نہ پوچھ رند نے آشام سے غرض۔ شیشے سے کام خم سے غرض جام سے غرض۔ فعل۔ عمل۔ (اسیر) مفلسی مفلس کی مفہم کی بجا ہے معنی۔ مصلحت سے کب کوئی خالی ہے کام اللہ کا۔ مزدوری۔ محنت۔ مشقّت۔ (فقرہ) یہ مزدور چار آنے روز کا کام کرتا ہے۔ تالو۔ (ذوق) نیش کی جانوشش ہے دنبالہ زنبور میں۔ کام میں انعی کے ہو مہرہ بجائے آبلہ۔ شغل۔ دھندا۔ (فقرہ) ان کو بھی کام سے لگا دو۔ بیکاری سے گھبراتے ہیں۔ پیشہ۔ حرفہ۔ (فقرہ) اس کا کام چمک بنانے کا ہے۔ بیوہار۔ لین دین۔ پیشے کا کام۔ (فقرہ) اس کا کام چند ہی روز میں چمک گیا۔ تعلق۔ سروکار۔ (فقرہ) تم کو ان باتوں سے کیا کام۔ کار مخصوص۔ جماع۔ (اشارے کے ساتھ) (جا نصاحب) خفا جو ہوتے ہو صاحب تو خوش رہو صاحب۔ وہ کام مجھے نہیں بار بار ہوتا ہے۔ روزگار۔ نوکری۔ خدمت دیکھو کام ہونا۔ زردوزی۔ کارچوبی۔ گلکاری کشیدہ کاری نقاشی وغیرہ۔ (فقرہ) اس شال پر بھاری کام ہے۔ ہوشیاری

کام

دانائی عقلمندی۔ اہم بات (فقرہ) ملزم کو سزائے قتل سے بچا لینا بڑا کام ہے۔ فرض۔ خدمت۔ (فقرہ) مجھکو منصبی کام سے فرصت نہیں۔ کارگزاری۔ (فقرہ) تمھارا کام اس سال بہت اچھا رہا۔ حوصلہ ہمت کی جگہ۔ (شرف) جلاتے ہیں تجھے ایدل یہ شمع رو کیا کیا۔ تراہی کام ہے کرتا ہے ضبط تو کیا کیا۔ مہم کارا ہم۔ (میر) اس کے دل میں کام کرنا کام ہے۔ یوں فلک پر کیوں نہ جائے آہ تو۔ خواہش۔ آرزو۔ تمنا۔ دیکھو کام نکالنا۔ دھندا۔ کاروبار۔ (مصحفی) یہی ہے تیشۂ فرہاد کا کام۔ تراشے سنگ جو نے شیر کاٹے۔ حاجت۔ ضرورت۔ (راسخ) ٹکڑے ہو جائیں گے گر آئینگی میخواروں میں۔ کام توبہ کا نہیں ایسے گنہگاروں میں۔ (دیکھو اپنا کام) کام آپڑنا۔ غرض اٹکنا۔ (غالب) کام اس سے آپڑا ہے کہ جس کا جہان میں۔ بعوے نہ کوئی نام سنگر کسے بغیر۔ کام آخر کرنا۔ مار ڈالنا۔ (ناسخ) پیرزن کو ہمکن کا کام آخر کر دیا۔ زور کا کچھ بس نہیں چلتا ہے ہر گز زور سے کام آخر ہو جانا۔ کام آخر ہونا۔ مرجانا۔ (رند) یار بن گر اول شب ہے یہی شدّت رہی۔ کام میرا آخر اے درد جگر ہو جائیگا۔ (میر) پردے میں کام یاں ہوا آخر۔ واں سدا چہرے پر نقاب رہا۔ کام آسان ہونا۔ مشکل دفع ہونا۔ کیا داغ گو اس نے جھوٹا ہی وعدہ۔ تراکام آسان ہوا جاتا ہے۔ کام آنا۔ لازم (کالآمد) ہونا۔ مفید مطلب ہونا۔ (فقرہ) یہ کتاب میرے مقدمہ میں بہت کام آئی۔ مددگار ہونا۔ آڑے آنا۔ (داغ) دل ویران سے رقیبوں نے مرادیں پائیں۔ کام کس کس کے مرا خرمن برباد آیا۔ لڑائی میں مارا جانا۔ (فقرہ) یورپ کی لڑائی میں کئی لاکھ سپاہی کام آئے

کام

۱ صرف ہونا - خرچ ہونا - اُٹھ جانا ۲ استعمال میں آنا - بہتا جانا - (فقرہ) تقریبوں میں بھی برتن کام آتے ہیں ۳ کام نکالنا - کارآمد ہونا (مصحفی) بے بصر ہوتے ہیں محتاج نہیں عینک کے - کام اپنے نہیں آتی ہیں پرائی آنکھیں ۴ مرجانا - (بحر) پیٹ سے پاؤں نکالے تو چلے عشق کی راہ - کام اوّل ہی میں ہم منزل اوّل آئے - کام بستر کرنا - دیکھو بستر - کام اٹکا رہنا - کسی کام کا رُکا رہنا - کام اٹکانا دیکھو اٹکانا - کام اٹکنا - لازم - کام اُٹھا رکھنا - کام باقی رکھنا - ملتوی کرنا - کام اُٹھا لینا - دیکھو اٹھانا نمبر ۲۳ کام ادا ہو جانا - کام تمام ہو جانا - (ناسخ) ہو گیا کام ادا ایسی بھلا کیا ہے ادا - قتل کرتے ہو یہ کچھ ناز کے انداز نہیں - اب متروک ہے - کام آدھورا رکھنا - کام کو ناتمام رکھنا - (ناسخ) ہر کسی کا کام رکھتا ہے اے دھوآں آسماں - گر بھم پونجا سر شوریدہ تو پتھر نہیں - کام بتانا - کسی کام کی تعلیم دینا - کوئی مشغلہ بتانا - (راسخ) اپنی زباں سے کہدے کہ پیا سو سبیل ہے - اے تیغ یار کام بتاؤں ثواب کا - کام بنا لینا - کام بٹانا - کام میں شریک ہو جانا - مددگار ہو جانا - کام پر آنا - مراد پوری ہونا - مقصد حاصل ہونا - (جرأت) ہو گئے ہم سنتے ہی وصل کا پیغام تمام - کام دل کچھ نہ بر آیا کہ ہوا کام تمام - کام بڑھانا ۱ (عو) کام بند کرنا - کام ختم کرنا ۲ محنت زیادہ کرنا - کام کو طول دینا - جیو پار کو ترقی دینا - کام بڑھنا کام بڑھ جانا - لازم - کام بگاڑنا ۱ کام خراب کرنا - کسی کے کام یا مطلب میں خلل ڈالنا ۲ ساکھ کھو دینا - بیعزتی کرنا - کام بگڑنا ۱ کام خراب ہونا ۲ معاملہ بگڑنا (فقرہ) بنا بنایا کام بگڑ گیا - (داغ) کام بگڑے ہوئے تھے سب اپنے - بارے اب کچھ سنورتے جاتے ہیں ۳ دیوالہ نکل جانا -

کام

کاروبار میں فرق آجانا ۴ نوکری چھوٹ جانا - کام بنا رہنا - اقبال کا یاور رہنا - دور دورہ رہنا - (احسان) کہاں وہ گریہ وہ نالہ وہ جاں بلب رہنا - کسی کا کام ہمیشہ بنا نہیں رہتا - کام بنا لینا مطلب حاصل کر لینا - کام بنانا ۱ مراد بر لانا - مطلب پورا کرنا - کام درست کرنا ۲ پستارے کی ہے گردش اے ظفر کچھ بن نہیں دیکھا تیرے بنا تا کام ہے اللہ کیا ۳ کام تیار کرنا - کام نچانا کام بننا - کام درست ہونا - تیار ہونا ۲ مطلب پورا ہونا مراد بر آنا کامیابی حاصل ہو جانا - (ناظم) وہ کون ہے کہ نہیں چاہتا کہ کام بنے - پر اختیار میں بھی ہو درست کر لینا - (داغ) ہے نزاکت مانع جنبش لب جاں بخش کو - کام تیرا خوب چشم سامری فن بنگیا - کام بند رکھنا - کام رکا ہوا رکھنا - ہرج کرنا - خلل ڈالنا مطلب حاصل نہ ہونے دینا - (داغ) گو ان کے گھر سے ہو گئے میرے ندیم بند - رکھتا نہیں ہے کام کسی کا کریم بند - کام بند رہنا ۱ کام رکنا - کام میں ہرج ہونا معطل رہنا کام کا - موقوف رہنا - کام کا - (داغ) اے حضرتِ دل جائیے اپنا بھی خدا ہے — بے آپ کے رہنے کا نہیں کام مرا بند ۲ کارخانہ بند رہنا - کام بند کرنا - متعدی - کام بند ہونا - کام موقوف ہونا - کام رک جانا معطل ہونا کام کا نہ کرنا کام جھگتانا - متعدی - کام پورا کرنا - کام کو نباہ دینا - کام بھگتنا - لازم - کام پر جانا - کام کرنے جانا - مزدوری پر جانا ——— کام پر دیدہ لگنا - (عو) کام میں جی لگنا بیشتر سلب ہی کے ساتھ مستعمل ہے - (جالنصاحب) کچھ نہیں نرگس کو مرزا تن بدن کا اپنے ہوش - کام پر دیدہ لگے کیا دل لگا ہے یار میں - کام پر لگانا - کسی خدمت پر مقرر کرنا - کام سیکھنے میں مصروف

کام

کرنا۔ کام دینا۔ دھندے سے لگانا۔ کام پر لگنا۔ لازم۔ کام پڑنا ہونا کام کا ناتمام رہنا۔ کام پڑنا۔ پالا پڑنا۔ تعلق ہونا۔ (داغ) عاشقی سخت تر مصیبت ہے۔ ہم کو یہ کام عمر بھر میں پڑا۔ غرض ہونا (ناسخ) اس قدر مجھکو بکھیڑوں سے پڑا دنیا میں کام۔ اتنی شہرت پر یقین ہمت حاتم نہیں۔ کام پورا کرنا۔ مقصد پورا کرنا۔ کام پورا ہونا۔ اصل مقصد حاصل ہونا۔ غرض حاصل ہونا۔ (داغ) قصد بتخانہ کیا ہے جو خدا پونچھا دے۔ جو کیا کام ہوا خیر سے اکثر پورا۔ کام پیارا ہے جام (یعنی جھڑا) پیارا نہیں۔ مثل۔ انسان کی قدر کام سے ہے۔ اس کی نسبت بولتے ہیں جو کچھ کام نہ کر سکے اور بیٹھا روٹیاں توڑا کرے۔ کام تقدیر پر چھوڑ دینا۔ معاملہ کو تقدیر پر چھوڑ دینا۔ (صبا) کام اپنا چھوڑ دے تقدیر پر۔ عقل آرائی ہے نادان کر۔ کام تمام کرنا! کام کو انجام پر پونچانا۔ ہلاک کرنا۔ مار ڈالنا۔ (رند) کر چکے جلد میرا کام تمام دیر کیوں ہجر یار کرتا ہے۔ کام تمام ہونا۔ لازم۔ (راسخ) نتیجہ کشش یار نزع جاں نکلا۔ تمام ہو ہی گیا جذب ناتمام سے کام۔ کام جاری رہنا کام کا لگاتار ہوتا رہنا۔ کام بند نہ ہونا۔ (ناسخ) کام اوروں کے جاری ہیں نا کام رہیں ہم۔ اب آپ کے سرکار میں کیا کام ہمارا کام جاری ہونا۔ کام چلنا۔ کام چلتا رہنا۔ (ناسخ) بے زری کا غم نہیں جاری ہمارا کام ہے۔ سامنے آنکھوں کے اک محبوب سیم اندام ہو کام چڑھانا۔ کسی کل یا مشین وغیرہ پر کام لگانا کام چلانا۔ کارروائی کرنا۔ بندوبست کرنا۔ وقت سے کام کالنا۔ مطلب براری کرنا کاروبار یا دھندا چلتا رکھنا۔ کام چلنا۔ کارروائی ہونا۔ مطلب نکلنا۔ (ذوق) فلک تو ٹیڑھ کی صبح سے تا شام چلتا ہے۔ مگر سیدھی نظر سے تیری اپنا کام چلتا ہے۔ گزر ہونا۔ بسر ہونا۔ (ذوق) بہتر تو ہے

کام

یہی کہ نہ دنیا سے دل لگے۔ پر کیا کریں جو کام نہ بے دل لگی چلے۔ ہاتھ تنگ نہ رہنا۔ کام چلنا۔ کام کا برسر رونق ہونا۔ کام چوپٹ ہونا کام خراب ہونا۔ (فقرہ) اگر مُردوں کے ساتھ زندہ بھی دفن ہوتے تو دنیا کے کام ہی چوپٹ ہو جاتے۔ کام چور۔ صفت۔ جو کام کرنے میں حیلہ بہانہ کرے۔ (ذوق) دل عبادت سے چُرانا اور جنّت کی طلب کام چُور اس کام پر کس مُنہ سے اجرت کی طلب۔ کام چور نوالے حاضر۔ مثل۔ وہ شخص جو کام کے وقت ٹل جائے اور کھانے کے وقت آموجود ہو۔ وہ سُست اور خود غرض آدمی جو کام تو نکرے مگر لینے کو موجود ہو۔ کام چھیڑنا۔ کوئی کام جاری کرنا۔ عمارت کا کام جاری کرنا۔ کامدار۔ (اردو) ماذکر۔ کارکن۔ مہتمم۔ منتظم۔ سگماشتہ۔ وہ امیر یا رئیس کا ملازم جسکی سپرد خرید و فروخت کی خدمت ہو۔ صفت زری یا ریشم کا کام کیا ہوا۔ وہ جوتی یا لباس جسپر زر دوزی کا کام کیا ہو۔ وہ شخص جسکو امیر یا بادشاہ کوئی عمدہ اور خدمت دے کامدانی۔ مونث۔ وہ کپڑا جسپر سونے چاندی کے تاروں سے بیل بوٹے بیلیں کاڑھی ہوں۔ کامدانی والا۔ صفت۔ کامدانی بنانے کا پیشہ کرنے والا۔ کام دولھا دھن ہی سے پڑتا ہے۔ مثل۔ آپس کا معاملہ آپس ہی میں طے ہوتا ہے۔ کام دھندا سنوکر۔ کاروبار۔ (نبات النعش) ان نوکروں کا مطلب یہ تھا کہ حسن آرا کے حیلہ سے گھر کے کام دھندے سے بچیں۔ کام دیکھنا۔ متعدی۔ کارگزاری کا معائنہ کرنا۔ کام کی پرتال کرنا۔ کام دینا۔ مدد دینا۔ کام آنا۔ (فقرہ) تارا اتنی دور ہے کہ نگاہ کام نہیں دیتی۔ کوئی دھندا یا کام سپرد کرنا۔ (فقرہ) آپ نے مشکل کام کسکو دیا یا منصب یا خدمت۔ سپرد کرنا۔ (فقرہ) مجھ سے نقل نویسی کا کام نکال کر سرشتہ داری

کام

کا کام دیا؟ پیشہ وروں کو اُن کے کرنے کا کوئی کام بنانے کے واسطے دینا۔ کام دیو۔ (ہندو) مذکر۔ خواہش نفسانی کا دیوتا۔ (کنایۃً) خواہش جماع۔ قوت باہ۔ کام ڈالنا۔ پالا ڈالنا۔ (فقرہ) خدا ایسی عورت سے کام نہ ڈالے۔ کامراں۔ (ف) صفت۔ کامیاب۔ بادشاہ خوش نصیب۔ کامرانی۔ (ف) مونث۔ خوش نصیبی۔ اقبال مندی کام رُک جانا۔ کام ہوتے ہوتے یکبارگی بند ہو جانا۔ (غالب) زخم گردب گیا لہو نہ تھما۔ کام گر رُک گیا روانہ ہوا۔ کام رکھنا مطلب رکھنا غرض رکھنا تعلق رکھنا۔ (فقرہ) اپنے کام سے کام رکھو۔ کام روا (ف) صفت جسکا مقصود حاصل ہو چکا ہو۔ کام روا ہونا۔ کامیابی ہونا (غالب) کام گر رُک گیا روانہ ہوا۔ کام روائی۔ (ف) مونث۔ مقصود حاصل ہونا۔ (میر) رونے سے میرے کام روائی ہوئی محال۔ تر ہو کے سخت ہو گئے عقدے سوال کے۔ کام رہجانا۔ کام ناتمام باقی رہجانا کام رہنا۔ سروکار رہنا۔ (ذوق) رہے ناکام دینداروں کو احکام شریعت سے۔ خوشی تا حاجیوں کو ہو وے کعبہ کی زیارت سے۔ کام سپرد کرنا کام حوالے کرنا۔ کام سکھانا۔ دستکاری یا ہنر یا دفتر وغیرہ کا کام بتانا کام سمٹنا۔ کام قابو میں آنا۔ کام اکٹھا اور اک جا ہونا۔ (میر) دامان جیب دونوں ہوئے ٹکڑے ایک جا۔ ابکی یہ کام ہاتھ سے میرے سمٹ گیا۔ کام سنوارنا۔ کام درست کرنا۔ کام بنانا۔ بگڑے کام کو درست کرنا۔ کام سنورنا۔ لازم۔ (داغ) کام بگڑے ہوئے تھے سب اپنے۔ بارے اب کچھ سنورتے جاتے ہیں۔ کام سے جانا۔ کام سے جاتا رہنا۔ نکما ہو جانا۔ مطلب کا نہ رہنا۔ قابل استعمال نہ رہنا۔ بیکار ہو جانا (داغ) دل کا آنا ہے کام سے جانا۔ جاے گا کام سے تو آئے گا۔ (رند) تم کو فرصت نہ ہوئی موت نے یاں عجلت کی۔ تم رہے کام میں ہم

کام

کام سے جاتے ہی رہے۔ نامرد ہو جانا؟ موقوف ہو جانا۔ برخاست ہو جانا۔ کام سے کام ہے۔ اپنے مطلب سے غرض ہے۔ اور کسی بات کی پروا نہیں۔ (معروف) ہے یہی جی میں کہ لیجے لب دلدار سے کام۔ کام سے کام ہے ہم کو نہیں تکرار سے کام۔ کام سیکھنا۔ کوئی کسب یا ہنر حاصل کرنا۔ کام سے لگنا۔ کام میں مصروف ہونا۔ خدمت پر مقرر ہونا کام فرمانا عمل میں لانا۔ (صبا) آج وعدے پہ ضرور آئے گا۔ سہو کو کام نہ فرمائیگا۔ کام کا۔ صفت۔ کارآمد۔ مفید مطلب۔ (داغ) لطف آرام کا نہیں ملتا۔ آدمی کام کا نہیں ملتا۔ کام کا آدمی۔ کارآمد آدمی ہوشیار۔ تجربہ کار آدمی ؎ عشق نے غالب نکما کر دیا۔ ورنہ ہم بھی آدمی تھے کام کے۔ کام کاج۔ مذکر! (عو) تقریب شادی کی ؎ گھر کا کام۔ ملازموں کا کام ؎ دادرستد لین دین ؎ کاروبار شغل اشغال۔ (داغ) سینہ کو بی دلخراشی چاہئے۔ ہو سکے جو کام کاج اچھا تو ہے۔ کام کاج دیکھنا۔ کام کاج کرنا۔ گھر کا کام کرنا۔ ملازموں کا کام کرنا۔ (بنات النعش) لوگوں کو اجازت دیجئے کہ گھر کا کام کاج دیکھیں کام کاجی۔ صفت۔ وہ شخص جو کسی مشغلہ یا پیشہ میں مصروف ہو۔ کام کا نہ رکھنا۔ بیکار کر دینا۔ مصرف کے لائق نہ رکھنا۔ (آتش) دونوں جہاں کے کام کا رکھا نہ عشق نے۔ دنیا و آخرت سے کیا بے خبر مجھے۔ کام کا نہ کاج کا دشمن اناج کا (ع) مثل سست۔ کاہل و جو آدمی کی نسبت مستعمل کام کر جانا۔ اثر دکھا جانا۔ کارگر ہو جانا۔ کامیاب ہو جانا۔ (نواب) حسن اس کا کام اپنا کر گیا۔ دیکھتے ہی رہ گئے حسرت سے ہم (رند) دل کو لیجاے چرا کر ایک پر ثابت نہ ہو۔ کام کر جائے ہزاروں میں تری عیار آنکھ۔ کام کر جکنا۔ اثر کر جکنا۔ کامیاب ہو جانا؟ کام تمام کر دینا۔ (نسیم دہلوی) تریاق کیا کرے کہ یہاں زہر چڑھ چکا۔ کام اپنا

کام

کر چکے تری زلف دوتا کے سانپ۔ کام کرنا ۱ کسی شغل میں مصروف ہونا ۲ کوئی ہنر یا پیشہ یا حرفہ کرنا۔ (فقرہ) وہ دکاں پر سلائی کا کام کرتا ہے ۳ سرایت کرنا۔ اثر کرنا۔ کارگر ہونا۔ (میر) نالوں سے سرے رات کے غافل نہ رہا کر۔ اک روز یہی دل میں ترے کام کریں گے ۴ فائدہ دینا۔ (میر) الٹی ہو گئیں سب تدبیریں کچھ نہ دوا نے کام کیا۔ دیکھو نگاہ کا کام کرنا ۵ مقصد حاصل کرنا۔ مطلب نکالنا۔ (مومن) وہ سوتے بے حجابانہ رہے رات۔ نگاہ شوخ کام اپنا کیا کی ۶ نمایاں کام کرنا۔ ہم یادشوار کام میں کامیابی حاصل کرنا۔ (داغ) نگہ شرم کو بیتاب کیا کام کیا۔ رنگ لایا تری آنکھوں میں سمانا دل کا ۷ کام تمام کرنا۔ ہلاک کرنا (غالب) زہر غم کر چکا تھا میرا کام۔ تجھکو کس نے کہا کہ ہو بدنام ۸ انوکھا کام کرنا۔ (داغ) جفا پر جان دیتے ہیں ستم پر تیرے مرتے ہیں۔ یہ کام محبت سچ تو یہ ہے کام کرتے ہیں ۹ کام دینا۔ (سالک) یوں اٹھائیں وہ مجھے جان کے اُفتادۂ خاک۔ ناتوانی نے کیا کام توانائی کا ۱۰ کارروائی کرنا۔ (جلیل) دیکھئے کیا کام کرتی ہے نزاکت وقت قتل۔ آج اُن کا بھی ہے گویا امتحاں میری طرح۔ کام کرے سپاہی نام ہو سردار کا مثل کام کوئی کرے نام کسیکا ہو۔ (قدر) ہو گیا ابر کی سفاکی سے شہرہ یار کا۔ کام کر جائے سپاہی نام ہو سردار کا۔ کام کو کام سکھاتا ہے۔ جہاں کام کرنا شروع کیا آہستہ آہستہ آپ آتا چلا جاتا ہے۔ کام کھینچنا۔ مرنا جان سے جانا ۱۱ شاید کہ کام صبح تک اپنا کھینچے گا منیر۔ احوال آج شام سے درہم بہت ہے یاں۔ اب متروک ہے۔ کام کی بات مطلب کی بات۔ کارآمد بات (شعور) نوبت گفت و شنید آئی بھی مجھ سے بوجھی۔ کام کی بات نہ منھ سے ترے اصلا نکلی۔ کامگار۔ اف اصفت خوش نصیب۔ اقبال مند۔ کام لگانا کام شروع کرنا تھیسر کا کام

کام

شروع کرنا۔ کام لگ جانا۔ کسی کام میں مصروف ہو جانا۔ کام لگنا سردکار ہونا۔ غرض اٹکنا۔ کام لینا ۱ خدمت لینا (فقرہ) دہ معاوضہ سے کام لیتا ہے۔ (راسخ) اللہ کرے اُمید کو جنت نصیب ہو۔ اس سے ہزاروں کام لئے ہیں شباب میں ۲ (دکنایۃً) ٹھیکہ لینا جیسے انھوں نے نہر کا کام لیا ہے ۳ اپنا کوئی کام کسی سے لینا ۴ چارج لینا۔ دفتر کا کام سنبھالنا ۵ (سے کے ساتھ) کرنا۔ افتیار کرنا کی جگہ ۵ یہ شکوہ مجھ سے ہے فریاد پر فوق ان کو محشر میں۔ تحمل سے جو دن بھر کام لیتے تم تو کیا ہوتا۔ کام مٹی ہونا۔ کام خراب ہونا۔ (قدر) سب یہ مطلی کا کام مٹی ہو۔ اینٹ کا گھر تمام مٹی ہو۔ کام ملنا۔ عہدہ یا خدمت ملنا۔ ٹھیکہ ملنا۔ کسی قسم کا کام حاصل ہونا۔ (راسخ) زمیں کے پیٹ میں سب کی سمائی ہوتی جاتی ہے۔ ملا ہے کام مجھکو بند محرم باندھ دینے کا۔ کام میں۔ استعمال میں۔ برتاؤ میں۔ برتنے میں کام میں آنا۔ لازم استعمال میں آنا۔ صرف ہونا۔ خرچ ہونا۔ کام میں دھام دہی میں مسل مثل کسی کام میں بے موقع دخل دینا۔ کام میں فتور آنا۔ کام میں فتور پڑنا۔ کام کا خراب ہو جانا۔ (داغ) پیا سر سے شب وعدہ وہ بگڑ بیٹھے۔ بنے بنائے ہوئے کام میں فتور آیا۔ کام میں کام نکالنا۔ ایک کام کے ساتھ دوسرا کام نکالنا۔ کام میں لانا۔ استعمال میں لانا صرف کرنا۔ خرچ کرنا۔ کام میں لگانا۔ کسی کام میں مصروف کرنا۔ (زوق) کام دن رات ہے عاشق کا ترے نام کی۔ کہ دیا تو نے لگا اس کو اسی کام میں خاص۔ کام میں لگنا۔ لازم۔ کام میں لگا رہنا۔ کام میں مشغول رہنا۔ کام میں ہاتھ ڈالنا کسی معاملے میں دخل دینا۔ کوئی کام شروع کرنا۔ (فقرہ) جس کام میں ہاتھ ڈالتا ہے وہ پٹ پڑتا ہے۔ کام میں ہونا مصروف ہونا استعمال میں ہونا۔ (غالب)

کام

نام کا میرے ہے جو دکھ کہ کسی کو نہ ملا - کام میں میرے ہے جو فتنہ کہ برپا نہ ہوا - کام نکالنا ؛ مطلب پورا کرنا - (غالب) نکالا چاہتا ہے کام کیا طعنوں سے تو - ترے بے مہر کہنے سے وہ تجھ پر مہرباں کیوں ہو ؛ کسی کے واسطے کوئی کام تجویز کرنا ؛ عہدے یا خدمت کا موقوف کر دینا - اس معنی میں کام نکال لینا ہی مستعمل ہے - کام نکلنا - اب بجگہ کام بکلنے مستعمل ہے - (مومن) کیوں کام طلب ہے مرے آزار سے گردوں - ناکام سے دیکھا ہے کبھی کام نکلتا - کام نکلنا ؛ مقصد حاصل ہونا - کاربراری ہونا - (داغ) اگر سلسلہ نامہ و پیغام نکلنا - تو اے دل ناکام بڑا کام نکلتا ؛ عہدے یا خدمت کا لے لیا جانا - (جانا کے ساتھ) ؛ کام پیش آنا - (فقرہ) آج ایک اور کام نکلا ؛ کسی کام کی ضرورت پیش آنا - (فقرہ) آجکل وہاں فیشوں کے بہت کام نکل رہے ہیں - کام نہیں - غرض نہیں - واسطہ نہیں - (داغ) سنو اگر ہیں کسی سے کام نہیں - پر کوئی شاکی کلام نہیں - کام ہاتھ میں ہونا - پیشہ یا ہنر حاصل ہونا - (صبا) لازم ہے آدمی کے لئے اک نہ اک ہنر - کیا عیب ہے رہے جو کوئی کام ہاتھ میں - کام ہو جانا ؛ مقصد حاصل ہو جانا - مراد بر آنا - (وزیر) کب ہیں حریص ہجر تو کل کے آشنا موتی کا ایک قطرہ ہی میں کام ہو گیا ؛ ہلاک ہو جانا - بُرا حال ہو جانا - (داغ) سنتا ہوں غیر کا بت خود کام ہو گیا - یہ بات سچ ہوئی تو مرا کام ہو گیا ؛ کوئی ضرورت پیش آجانا - (راسخ) شب تم کہیں رہے تمھیں کچھ کام ہو گیا - لوہا ہاتھ لاؤ کیوں ہیں الہام ہو گیا ؛ کوئی خدمت ملجانا - عہدہ یا منصب ملجانا - کام ہونا ؛ ضرورت پڑنا - (آتش) کبھی جو جذب محبت سے کام ہوتا ہے - نقاب اُلٹتا ہے دیدار عام ہوتا ہے ؛ مطلب حاصل ہونا ۵ کام ایک آبلہ کا اُن سے نہیں ہوتا ہے نہیں

کان

معلوم ہیں کس درد کی دارو کانٹے ؛ کام تمام ہونا - (میر) تیغ نا کام و نیم نہ ہر دم کھینچ - اک کرشمہ میں کام ہوتا ہے ؛ منصب ملنا - (اسیر) کوہکن کوہ تو میں کاٹ رہا ہوں شب ہجر - بھاری بھاری ہوئے ہیں عشق کی سرکار سے کام - کامیاب - (ف) صفت فتحیاب - جس کا مطلب پورا ہو گیا ہو - پاس (کرنا - ہونا کے ساتھ) کامیابی (ف) مونث - فتحیابی - مطلب پورا ہونا -

کامل - (ع) صفت - تمام چیز) صفت - مذکر ؛ پورا - تمام ؛ ماہر - فن کا استاد بڑا عالم ؛ پکا - مضبوط ؛ عارف - خدا رسیدہ ۵ مونث - عروض کی ایک بحر کا نام - کامل ایجیار - کامل عیار - (ف) صفت - کھرا - (ایمانی) خدا نے اصحاب پیغمبر خدا کو ہر طرح سے جانچا ہر ہر طرح سے آزمایا اور ان کو کامل العیار پایا - کاملہ - (ع) صفت مونث - دیکھو کامل -

کام لیٹ - (انگ) مونث - ایک کپڑے کا نام - (جانصاحب) لونگی نہ نکلاٹ کبھی اور نہ کام لیٹ - بڑھیا ہوئی ہوں دل مرا گوڈر کا لال ہے -

کامنی - (ھ) مونث ؛ نہایت خوبصورت عورت - نازک اور دبلی عورت ؛ ایک خوشبودار پھول اور اس کے درخت کا نام -

کامود - (ھ) مذکر - مالکوس راگ کی ایک قسم -

کامودی کموني - (یونانی - کمون - زیرہ) مونث - ایک قسم کی معجون جس میں زیرہ ملایا جاتا ہے -

کان - (ف) مونث ؛ وہ جگہ جہاں سے کھود کر دھات یا جواہرات وغیرہ نکالتے ہیں - (صریر) بیان کس سے ہو تعریف شکل صورت کی - وہ جان جن کی ہے کان ہے ملاحت کی ؛ منبع چشمہ - کان کن - (ف) صفت - کان کھودنے والا - کانِ ملاحت - (ف) صفت - سانولے

کان

رنگ کا۔ خوبصورت۔ کان نمک۔ مونث۔ وہ جگہ جہاں سے کھود کر نمک نکلتے ہیں۔ (راسخ) ہوتے جاتے ہیں زخم کان نمک۔ منھ بھرائی زیادہ ہوتی ہے۔

کان ۔ (ھ) مذکر۔ سننے کی قوت۔ چارپائی کی اینٹھ جس سے ایک گوشہ بڑھ جاتا ہے خم۔ (عارف) کیا باتیں کیجئے شب وصل اُنسے راز کی۔ ڈر ہے ہمیں کہ کان نہ سن لے پلنگ کا۔ کپڑے کا ایک کونا بڑا ایک چھوٹا جو کلپ سے ہو جاتا ہے۔ مجازاً توجہ دھیان۔ (لکھنؤ) عورتوں کے کانوں کے ایک زیور کا نام جسے دہلی میں کرن پھول کہتے ہیں۔ ستار۔ طنبورہ وغیرہ کی کھونٹی۔ (ناسخ) آگے سے بھی آواز ہوئی اس کی زیادہ۔ طنبور کی طرح گو اُمیٹھے گئے کان۔ اطلاع۔ واقفیت۔ خبر۔ (رشک) پاس ضبط را نا لغت چاہئے۔ در کو بھی دیوار کو بھی کان ہے۔ کان آشنا ہونا۔ کسی بات کا سنا ہوا ہونا۔ (حسرت) سنی نہیں کبھی گالی کہ آشنا ہوں کان۔ ذرا پکار کے پھر کہئے مہربان کیا کیا۔ کان اُڑانا۔ شور غل سے پریشان کر دینا۔ (رشک) ناموں سے گوش گل نہ اُڑا آ کے بار بار۔ بلبل سے کہہ چکا ہوں چمن میں ہزار بار۔ کان اُڑ جانا۔ کان اُڑنا۔ کانوں کا متواتر شور یا باتیں سننے سے پریشاں ہو جانا۔ (رنگین) کہانک سنوں کان تو اُڑ گئے۔ تری سنتے سنتے حکایات روز۔ کان اُٹھے جاتے ہیں۔ کان پھٹے جاتے ہیں۔ کان پھوٹے جاتے ہیں۔ شور غل کی کثرت یا طول طویل باتوں کے سننے سے کانوں کو صدمہ پہنچنے کی جگہ۔ (قدر) کوستے ہیں مورسُن پڑتا نہیں۔ کان اڑے جاتے ہیں پھولوں کے مگر۔ کان اُکھاڑنا۔ کان اُمیٹھنا۔ کان کھینچنا۔ کان مروڑنا۔ متعدی۔ (کنایتہً) گوشمالی کرنا۔ دھمکانا۔ کان اینٹھنا

کان

متعدی۔ گوشمالی کرنا۔ دھمکانا۔ لازم۔ باز آنا۔ کسی کام کے نہ کرنے کا عہد کرنا۔ (بنات النعش) شہر میں سمدھیانا کہ کے وہ آفتیں اُٹھائیں کہ میں نے آگے کو توبہ کی اور کان اُمیٹھا۔ متعدی۔ ستار طنبور وغیرہ کی کھونٹی مروڑنا۔ (ناسخ) پاتا ہے جو گوشمالی کوئی انسان ہو جاتی ہے بند شرم سے اس کی زبان۔ آگے سے بھی آواز ہوئی اور زیادہ۔ طنبور کی طرح گو اُمیٹھے گئے کان۔ (لکھنؤ) میں ہر معنی میں فعل جمع میں آتا ہے۔ کان اوپنچے کرنا۔ (دہلی) کان کھڑے کرنا۔ چوکنا ہونا۔ (ظفر) جو کہے تو نے کلام اے بدزبان اوپنچے کئے۔ ہم نے منھ سے کیا کہا جو سب نے کان اوپنچے کئے۔ کان اینٹھنا۔ (دہلی) گوشمالی کرنا۔ کان بال۔ مذکر۔ ہندوؤں کی ایک رسم جس میں بچے کے بال منڈواتے اور کان چھدواتے ہیں۔ کان بجنا۔ (کنایتہً) کان میں آواز آنا۔ حالانکہ کسی نے کوئی بات کہی نہو اور نہ کسی نے آواز دی ہو۔ خوامخواہ کسی بات کا سنائی دینا جسکی کچھ اصل نہو۔ جب کوئی شخص لغیر پکارے یا بے بلائے بول اٹھے تو کہتے ہیں کیا تمھارے کان بجتے ہیں۔ (فقرہ) اس شخص کے کان بجتے ہیں کوئی پکارے نہ پکارے یہ حاضر کہکے آموجود ہوتا ہے۔ (شاد) بولتا مرغ سحر ہے نہ موذن شب ہجر۔ کان بجتے ہیں نہ نوبت نہ گجر کچھ بھی نہیں۔ کان بچانا گھوڑے کا اپنے کانوں کو حرکت دینا خرارت کرنے کے لئے۔ کان بدمزہ ہونا۔ سُننا ناگوار ہونا کی جگہ۔ (آزاد) نواب صاحب نے چپکے سے کہا۔ کان بدمزہ ہو گئے کوئی شعر اپنا سناتے جاؤ۔ کان بند کرنا۔ کان میں روئی رکھ لینا یا اُنگلی دے لینا۔ (آتش) در بان غریب خاک کرے عرض بار یاب۔ کانوں کو بند کرتے ہیں

کان

میری خبر سے آپ - کان بند ہونا - کان کا سوراخ بند ہو جانا - سماعت میں فرق آنا - کان بند ہونا - (دہلی) کان چھدنا - کان بند ہونا - (دہلی) کان چھدوانا - کان بہرا کرنا گونگا کرنا - ایک کے ساتھ بولتے ہیں، دیکھو ایک کان بہرا ایک گونگا کر لینا - کان بھر جانا کانوں کا آواز یا باتوں سے پُر ہو جانا - جی اکتا جانا - (داغ) سنتے سنتے کان اپنے بھر گئے - کیا عبادت کو ہیں ہیں سب فرشتے مر گئے - کان بھر دینا - کسی کی طرف سے کسی کے کانوں میں بُرائی ڈال دینا - بُرائی جما دینا - (ظفر) کیا کان بھر دئے ہیں خدا جانے غیر نے - عفتہ میں جو بھرے ہے وہ کافر بھرا ہوا - کان بھر لینا کانوں میں بسا لینا - (داغ) ڈر ہے تاثیر نہ کر جائے کسی کی فریاد - کان بھر لیجئے پہلے مرے افسانے سے - کان بھرنا (کنایۃً) بدگوئی کرنا - لگائی بجھائی کرنا - بدگوئی کر کے کسی کے دل میں کسی کی طرف سے بَل ڈالنا - (مصحفی) دیکھکر کیوں وہ مجھے آنکھ چُرا جاتا ہے - مدعی نے نہیں اس گل کے اگر کان بھرے - کان پُر ہونا - بہت سننے سے کسی بات کے - اس معنی میں کان بھر جانا مستعمل ہے - کان بہرے ہونا - قوت سماعت جاتی رہنا - غل شور یا بک بک ناگوار ہونے کی جگہ - (فقرہ) سنتے سنتے کان بہرے ہو گئے - کان بہنا - کان میں سے رقیق مادہ نکلنا - کان بند ہونا - کان چھیدنا - کان پر جوں نہیں چلتی - کان پر جوں نہیں رینگتی - کان پر جوں نہیں پھرتی - (کنایۃً) بالکل بیخبر ہونا - غافل ہونا - بے پروا ہونے کی جگہ (ذوق) ودر کر بالوں کو سر پر سے کہے ہے لیلیٰ - پر نہیں کان پہ مجنوں کے ذرا جُوں چلتی - (اسیر) فریاد قیس کتنی ہے اے ساربان

کان

ضعیف - جوں رینگتی نہیں کبھی لیلیٰ کے کان پر - (شوق) آنکھ کچھ بھی کہوں نہیں پھرتی - کان پر تیرے جُوں نہیں پھرتی - (اسیر) خود بخود محشر میں چونکے خفتگانِ نالہ کش - کان پر جُوں بھی نہ رینگی سن کے نالِ صور کا - کان پر سے گولی نکل جانا - دیکھو گولی کان پر سے نکل جانا - کان پر ہاتھ رکھنا - (کنایۃً) صاف صاف مکر جانا - لاعلمی ظاہر کرنا - بیشتر جمع کے ساتھ مستعمل ہے ؎ گھر کیا تھا دل میں انشا کے جھوٹوں نے واہ وا - دھر گئے وہ آج دونوں ہاتھ اپنے کان پر (معروف) صدف آنکھوں کی قسم کھا گئی رکھ کان پہ ہاتھ - اشک ساگوہر شہوار نہ دیکھا نہ سنا - کان پڑنا - سننے میں آنا - سنائی دینا - (قدر) حیف یہ نوشیرواں کے کان پڑی - جان میں اس کے تازہ جان پڑی - کان پڑی بات - سنی ہوئی بات - (محصنات) اگر بزدں کے کان پڑی ہوئی بات پھر اپنے قابو کی نہیں رہتی - کان پڑی آواز نہیں سنائی دیتی - کان پڑی بات نہیں سنائی دیتی - شور و غل میں کچھ نہ سنائی دینا کی جگہ - (منفور) نالے سے مرے تنگ ہو ہمسایہ کہے ہے - اب کان پڑی آواز سنائی نہیں دیتی - کان پکڑ کے اٹھا دینا - کان پکڑ کے نکال دینا جبراً نکال دینا - (شعور) ترے پلنگ پہ رکھے قدم جو غیر اے گل - پکڑ کے کان ابھی ہم نکال دیتے ہیں - کان پکڑ کے اٹھانا بٹھانا - مکتب کے شاگردوں کی ایک سزا ہے جس میں وہ کان پکڑ کے اُٹھتے بیٹھتے ہیں (کنایۃً) نہایت مطیع فرمانبردار رہنا - کان پکڑنا - تنبیہ کرنا - (ظفر) جتا تا اپنی نزاکت تجھیں ہے گلشن میں تم اس خطا پہ ذرا گل کے کان تو پکڑو (کنایۃً) کسی کے کمال یا حسن و جمال کا قائل ہونا - (فقرہ) کیسا ہی کامل ہو میر کے سامنے

کان

کان پکڑے۔ (ظفر) دیکھکر ایک تیری گردش چشم کان تو آسمان پکڑتے ہیں ۲ (کنایۃً) عاجزی کرنا۔ کسی کی اطاعت کرنا۔ (ظفر) ہر اک سخن پہ نہ میری زباں تو پکڑ دو۔ رقیبو آگے مرے آکے کان تو پکڑو ۲ توبہ کرنا۔ باز رہنا۔ ترک کرنا۔ (بحر) کان پکڑے گا زمانہ ترے نکلتوروں سے۔ (دگی) خفت تجھے یہ تیری جفا میرے بعد سزا جس میں شاگرد اپنے دونوں ہاتھوں کو دونوں ٹانگوں کے بیچ سے نکال کر گردن جھکائے کانوں کو پکڑے رہتا ہے۔ کان پکڑی باندی۔ (بیگمات) مونث۔ مطیع فرمانبردار لونڈی۔ کان پھڑ پھڑانا۔ کتے کا دونوں کانوں کو ہلانا۔ اس کو ہندو سفر کے حق میں شگون بد سمجھتے ہیں ۲ (کنایۃً) مستعد ہونا۔ چوکنا۔ کان پھٹ جانا۔ غل شور کا کانوں کو ناگوار ہونا۔ مثال کے لئے دیکھو کان جھٹنا۔ کان پھوٹ جانا۔ کان پھوٹے جانا۔ شور غل کے باعث کانوں کا پریشان ہو جانا۔ (مصحفی) اس شور سے ایدل تو نہ فریاد کیا کر۔ نالوں سے ترے پھوٹ گئے کان ہمارے۔ کان پھوٹنا۔ بہرا ہو جانا۔ (داغ) آسمان کس طرح سنے فریاد۔ کان پھوٹے ہیں میرے شیون سے۔ کان پھوڑنا۔ کانوں کو غل سے پریشان کرنا۔ کان پیارے تو بالیاں۔ جورو پیاری تو سالیاں۔ مثل۔ (غ) ایک چیز کے ساتھ محبت ہونے کی وجہ سے اس کے متعلقات کے ساتھ محبت ہونیکی موقع پر بولتی ہیں۔ کان تک آنا۔ کان تک پہنچنا۔ کان تک جانا سننے میں آنا۔ سنا جانا آواز کا سنا جانا خبر کا سنا جانا۔ (بحر) سنتا ہوں کل سے دشمنوں کو درد گو شش ہے۔ شاید کسی کا شور فغاں کان تک گیا ۲ کان تک اُن کے جو پہنچے ہیں مرے شعر جلیل۔ سب کے سب گوہر شہوار ہوے جاتے ہیں۔ کان تک

کان

نہ ہلانا۔ عذر نہ کرنا۔ مان لینا۔ (ابن الوقت) خدا جانے صاحب کی ایسی کیا مروت تھی کہ کسی نے کان تک نہیں ہلائے۔ کان تلے کی چھوڑنا۔ (دہلی) راز کی بات کہنا۔ چھپتی ہوئی کہنا۔ ناگوار بات کہنا کان جھکانا۔ بات سننے کو متوجہ ہونا۔ کان جھٹانا۔ کانوں کو شور غل کی آواز ناگوار معلوم ہونا۔ (صبا) وہ تماشوں کی پھٹ پھٹ کہ پھٹ جائیں کان۔ وہ جھانجوں کی جھن جھن کہ جھٹائیں کان۔ کان جھٹنا لازم۔ کان جھدوانا۔ کان چھیدنا کا مسبب۔ (بہار نصاحب) بالیاں بجلیاں اپنی ہی بیچا دو اسکو۔ بالے بن میں ابھی چھدوانے تھے یہ کان عبث۔ کان چھی جانا۔ (ع) کان کے بہرہ کا بڑا ہو جانا کان چھیدنا۔ زیور پہننے کیواسطے لڑکیوں کے کان چھید دیتے ہیں کان دبا کر چلا جانا۔ چپ چاپ بے عذر و حجت چلا جانا۔ کان دبا لینا۔ کسی کی خراب بات سنکر جواب نہ دینا۔ خاموش ہو رہنا غریب بن جانا۔ کان دبانا۔ کانوں کو آواز سننے سے روکنے کے لئے ہاتھوں سے دبانا ۲ دبنا۔ خوف کرنا۔ (فقرہ) اُس سے سب کان دباتے ہیں۔ (ذوق) اگر دباؤ کسی کا تمھارے دل پہ نہیں تو ہمکو دیکھکے تم کان کیوں دباتے ہو۔ کان دبائے ہوئے۔ چپ چاپ (فقرہ) وہ ایک فقرہ چھوڑکے کان دبائے ہوئے اُن کے ساتھ اُٹھے۔ کان دکھانا۔ کان میلے سے کان صاف کرانا۔ کان دھرنا۔ کان دھر کے سُننا۔ متوجہ ہو کے سننا۔ توجہ سے سننا۔ (فصیر) لیا نہ ہاتھ سے جسنے سلام عاشق کا۔ وہ کان دھر کے سنے کب پیام عاشق کا۔ (عالم) میرے کہنے پہ اپنے کان دھرو۔ منھ ادھر پھیرو کچھ تو بات کرو۔ کان دینا۔ کان دیکے سننا توجہ سے سننا۔ کان رکھکے سننا۔ توجہ سے سُننا۔ (داغ) رقیب

کان

بھی تو اُسے کان رکھ کے سنتے ہیں۔ عجب طرح کا مزہ ہے مرے فسانہ میں۔ کان رکھنا! سننے کے لئے متوجہ رہنا۔ (مومن) ہرگز نہ اِدھر کو کان رکھیں۔ یہ گانے میں اپنا دھیاں رکھیں ۲ دھیان رکھنا۔ خبر رکھنا۔ (امانت) ناک میں دم ہے گُل اندامو کی بیدردی سے۔ کان رکھتے نہیں عُشاق کی فریادوں پر ۲ سننے کی قابلیت رکھنا ۵ راز دل سُن نہ لے کوئی اے شاؔد۔ در و دیوار کان رکھتے ہیں۔ کان سے سننا توجہ سے سُننا۔ کان سے لگانا۔ متعدی۔ سننے کیواسطے کسی چیز کو کان کے قریب کرلینا۔ (راسخ) کیا ہوا گر بجلیاں گم ہوگئیں میری آہوں کو لگا لو کان سے۔ کان سے لگنا۔ سرگوشی کرنا۔ (میر) درد دل اُس نے کب سُنا میرا۔ لگے رہتے ہیں اس کے کان سے لوگ۔ کان سے نکلنا۔ (کنایۃً) سُنی ہوئی بات بھُول جانا۔ (داغ) پڑ گیا جو زباں سے تیری حرف۔ پھر نہ وہ اپنے کان سے نکلا۔ کان غُنگ ہونا۔ (لکھنؤ) کان گُنگ ہوجانا۔ (فقرہ) لوگوں کی آوازوں سے آسمان گونج گیا بچہ بچہ مکانات بولنے لگے۔ کان غُنگ ہوگئے۔ کان کا پردہ۔ کان کے اندر کی باریک سورا خدار جھلی جو نہایت باریک اور نازک ہے۔ کان کا پردہ پھٹ جانا۔ شور وغل کے باعث کانوں کو اس قدر صدمہ پہنچنا کہ سماعت میں فرق آجائے (معروف) بس اب ضبط کر اپنے نالے کو بلبل۔ تیں کان کا کل کے پردہ پھٹے ہے۔ اس جگہ کان کے پردے پھٹ جانا مستعمل ہے۔ دیکھو کان کے پردے۔ کان کا تنکا وہ تنکا جو عورتیں کان چھدنے کے بعد اس غرض سے کان میں ڈال لیتی ہیں کہ سوراخ بند نہ ہوجائے۔ (راسخ) اجاڑ ہو بگاڑ غم سے تنکا ہوکے میں چشم دشمن میں تمھارے کان میں۔ کان کاٹنا۔ (کنایۃً) کسی کسی امر میں سبقت لیجانا۔ بیشتر چالاکی عیاری یا کسی بُرے امر میں

کان

سبقت لیجانا کیلئے مستعمل ہے۔ دیکھو شیطان کے کان کاٹنا۔ (مثنوی زہر عشق) میرے تو دیکھکر گئے اوسان۔ لیلیٰ مجنوں کے تمنے کاٹے کان (فقرہ) آپ نے اس محاورے کے معنی سمجھنے میں بنگالیوں کے کان کاٹے۔ کان کا کچا۔ کانوں کا کچا صفت۔ وہ شخص جو اپنی رائے کچھ نہ رکھتا ہو اور جو کچھ کوئی شخص کہدے اُس کو یقین کرلے۔ (معروف) عجب کیا کان کے ہوویں یہ سبزہ رنگ اگر کچے۔ کہ جبتک سبز ہوتے ہیں تو ہوتے ہیں ثمر کچے۔ (معروف) دل کا تو پا چکے تھے ہم لاکھ بار کچا۔ پر سُن کے ہوگئے سُن کانوں کا یار کچا۔ کان کا میل۔ وہ مَیل جو کان کے اندر جمع ہوجاتا ہے۔ کان کا میل نکلوانا۔ کان صاف کرانا ۲ (کنایۃً) سماعت کا علاج کرانا۔ کان کترنا۔ کان کاٹنا۔ (کنایۃً) کسی کام میں استاد کامل ہونا کی جگہ ۵ اللہ رے تمھاری یہ تیزیٔ طبیعت۔ تم نے تو اے ظفر کان اہل سخن کے کترے ۲ ایسا ہوشیار ہونا جو دوسروں کو عاجز اور پست کردے۔ کان کٹے پڑنا۔ کانوں کا کسی بوجھ کو برداشت نہ کرنا کی جگہ۔ (توجیہ الفصیح) اور زیور کے بوجھ سے تمھارے کان کٹے پڑتے ہیں۔ کان کرنا۔ غور سے سُننا۔ توجہ سے سننا۔ (شاد) گوش کر فریاد عاشق جان کر۔ نالۂ بلبل پہ اے گُل کان کر۔ کان کھالینا۔ کان کھانا۔ شور وغل کرنا۔ باتوں سے دماغ پریشان کرنا (داغ) ہم نے پھٹکارو یا ناصح کو۔ کان کھانے کے لئے آتا تھا۔ (فقرہ) آج تو تم نے غضب کیا بک بک کے کان کھالئے۔ کان کھڑے رکھنا۔ ہوشیار رہنا۔ کان کھڑے کرنا۔ (یہ محاورہ اُن حیوانوں سے لیا گیا ہے جو حالت خوف میں کان کھڑے کرتے ہیں) چوکنا ہونا۔ ہوشیار ہوجانا۔ (آتش) کیا کیا گلوں نے کان نہ اپنے کھڑے کئے۔ آمد کو سُن کے یار کی فصل بہار میں۔ کان کھڑے ہونا۔

کان

کوئی بات سنکر متنبہ ہوجانا۔ متوحش ہوجانا۔ ڈر جانا۔ (قلق) سنتے ہی وہ صدائے سینہ فگار۔ کان اُس کے کھڑے ہوئے اکبار۔ کان کھل جانا۔ چوکنا ہوجانا۔ عبرت ہونا۔ اپنے غلطی پر آگاہ ہوجانا ؎ جو کسی کا شعر نخوت سے نہیں سُنتے ظفر۔ کان ان لوگوں کے سنکر یہ غزل کھل جائینگے۔ کان کھُلنا متنبہ ہونا۔ ہوشیار رہونا۔ (ممنون) بیفائدہ ہے شور کہ گل کے کھلے نہ کان۔ نالے میں کچھ تو بلبل نالاں اثر ہے شرط۔ کان کھلوا دینا۔ کان کھولنا کا متعدی المتعدی۔ کان کھلے رکھنا۔ ہوشیار رہنا۔ چوکنا رہنا۔ (نبات النعش) محمودہ بھی بادشاہ کا قصور تھا اُن کو اپنے کان ایسے کھلے رکھنے چاہئے تھے کہ منزلوں سے نالش فریاد کی بھنک سنتے۔ کان کھول دینا جتا دینا آگاہ کردینا۔ (انشا) کھول دیتا ہوں ترے کان ابھی سے اے گل ایسی تقصیر کبھی پھر یہ خبردار نہ ہو۔ کان کھول کے۔ غفلت دور کرکے ہوشیار ہوکے (فقرہ) باپ کی نصیحت کان کھول کے سنو۔ کان کھولنا۔ کسی کو کسی امر سے خبردار کرنا۔ آگاہ کرنا۔ (رشک)۔ پردے پردے میں خزاں کھول گئی کان مگر۔ بلبلوں سے گلوں کی ناشنوائی ہے وہی۔ کان کی جھنجھیاں نکلوانا۔ کان کا میل صاف کرانا۔ بہرے پن کا علاج کرانا۔ جب کوئی شخص بات نہیں سنتا ہے اس سے کہتے ہیں کہ کان کی جھنجھیاں نکلواؤ۔ کان کی کوگجیا۔ (ناسخ) جو چمک تیرے بدن میں ہے وہ زیور میں نہیں۔ جو صفائی کان کے کو میں ہے گوہر میں نہیں۔ کان کی مچھلی۔ کان کے ایک زیور کا نام جو مچھلی سے مشابہ ہوتا ہے۔ (ناسخ) چھٹے گی کان کی مچھلی نہ زلف جاناں سے یہ ہے محال کہ جی چھوڑے مار مچھلی کا۔ کان کے پتے۔ کانوں کے پتے ایک قسم کا زیور جو عورتیں کان میں پہنتی ہیں۔ (ناسخ) اے سہی سرو ترے

کان

کانوں کے پتوں کی طرح۔ ہر گھاسے شجر طور میں تو بر نہیں۔ کان کے پردے اڑا دینا۔ شور وغل سے ایسا صدمہ پونہچانا کہ سماعت میں فرق آجائے (شاد) شور فغاں نے کان کے پردے اڑا دیئے۔ نالہ کشی سے صورت نے دم ہے نک میں۔ کان کے پردے پھاڑنا۔ متعدی۔ کان کے پردے پھٹ جانا۔ کانوں کے پردے پھٹ جانا۔ شور غل کے باعث کانوں کو اس قدر صدمہ پونہچنا جس سے سماعت میں فرق آجائے (وزیر) پھٹے ہیں کان کے پردے دم آیا ہونٹوں پر۔ دہاں گوش ہے نالہ بلائے جان فریاد۔ (ناسخ) غل مچایا ہے جنوں کیا مری زنجیر نے آج۔ پھٹ گئے پردے گریباں کی طرح کانوں کے کان کے پردے پھوٹے جاتے ہیں۔ شور غل سے سماعت میں فرق آنا کی جگہ۔ (داغ) میرے نالے سُنے تو وہ بولے۔ کان کے پردے پھوٹے جاتے ہیں۔ کان کے رستہ سے باتیں سنا کر۔ (آزاد) گویا ایک شربت کا گھونٹ تھا کہ کانوں کے رستہ سے پلا دیا۔ کان کے کیڑے کھا جانا۔ کنایہ ہے۔ بکواس سے۔ (فقرہ) ہیں تم کہو گی تمہی کہ سنائی اچھی کمبخت آئی کہ کان کے کیڑے کھائے جاتی ہے مگر کیا کروں منھ پر آئی رکتی نہیں۔ کان گنگ ہونا۔ (دہلی) کان میں ایسی کیفیت پیدا ہونا جس میں ہر وقت بھن بھن کی آواز معلوم ہو۔ کان گنگنا رہیں۔ میں نے سُنا ہے جھوٹ سچ کا ذمہ دار نہیں۔ بیشتر بُری بات سننے کیلئے مستعمل ہے۔ (داغ) آپ کا حال جو غیروں نے کہا ہے مجھ سے۔ ہیں مرے کان گنگنا رکھوں یا نہ کہوں۔ کان گوشی۔ (عو) مونث۔ گوشمالی کان گُنج جانا۔ کان میں کسی آواز کا بھر جانا۔ (فقرہ) گھنگرؤں کی جھنکار سے کان گُنج گئے۔ کان گونگے ہونا۔ (دہلی) کان بہرے ہونا۔ کان گئے بے کام ہوجانے یا بہرا ہوجانے کی جگہ بول چال میں ہے

کان

(داغ) آج کل نالۂ بلبل میں بھی تاثیر نہیں۔ کیا عجب گل یہ بچارے کہ مرے کان گئے۔ (امیر) چھبگئی گونج جو بائے کی بگڑ کر بوے۔ ہاتھ ٹوٹے ترے مشاطہ مرے کان گئے۔ کان لگا کر سُننا۔ متوجہ ہو کر سننا۔ (حیرات) گلشن میں جو وصف اس کا کروں۔ دھیان لگا کر ہر گل مری باتوں کو سُنے کان لگا کر۔ کان لگانا۔ توجہ سے سننا۔ سُننے کے لئے متوجہ ہونا۔ (داغ) چپ کھڑا ہوں پس دیوار جو اُس کوچہ میں۔ شور محشر کی طرف کان لگاتا ہوں میں۔ (ظفر) ہجر کی شب میں نے جب دیکھا نہیں ہوتی سحر۔ کان بہتیرے لگائے پر نہ بولے جانور۔ (داغ) وہ بات کرتے ہیں محفل میں جب رقیبوں سے۔ یہ بندہ کان لگائے ضرور ہوتا ہے۔ پوشیدہ سُننا۔ (امیر) کرو نہ بات جو تم میرے گھر ہوئے ہوئے۔ کہ روزنوں سے ہیں کان آشنا لگائے ہوئے۔ کان لگنا۔ کان کا پک جانا۔ کان کے پیچھے زخم ہو جانا۔ منہ چڑھنا۔ (ذوق) ہے کان تیرے زلف معنبر لگی ہوئی۔ کہتے گی یہ نہ بال برابر لگی ہوئی۔ کانا بھوسی کرنا۔ سرگوشی کرنا۔ (معروف) سخت وہ کان کا کچا ہے خدا خیر کرے۔ غیر پھر اس کے سُنا کان گلا کرتا ہے۔ متوجہ ہونا۔ اس جگہ کان لگے ہونا استعمال میں ہے۔ کان لگے رہنا۔ سننے کے لئے متوجہ رہنا۔ کان لگے ہونا۔ دھیان لگنا۔ توجہ ہونا (فقرہ) میرے کان آپ ہی کی طرف لگے ہیں۔ کان لینا۔ گوشمالی کرنا (راسخ) بجلیوں کی خبر نہیں یہ کیا۔ میرے ہی نالے کان لیتے ہیں۔

کان مانوس ہونا۔ کان آشنا ہونا۔ (راسخ) ساقیا مانوس ہیں قلقل سے کان۔ نغمۂ حرف مکرر چاہئے۔ کان مروڑنا۔ گوشمالی کرنا دھکانا۔ سزا دینا۔ (آتش) گھورتی ہے تم کو نرگس آنکھ پھوڑا چاہئے گل بہت ہنستے ہیں کان ان کے مروڑا چاہئے۔ استاد یا سازندگی

کان

کی کھونٹی کسنا (کنایۃً) عاجز ہونے اور قائل ہونیکا اعتراف کرنا۔ (امانت) آگے اس بینی کے خود بینی تری ہے بیکار۔ دیکھ کہ نک کو تو کان مروڑے ہر بار۔ کان ملنا۔ دیکھو کان مروڑنا۔ کنبرا۔ کان میلیا۔ مذکر۔ کان کا میل صاف کرنے والا۔ کان میں اُنگلی رکھنا۔ عمداً نہ سننا (غالب) آہ سیلاب طوفان صدائے آب ہے۔ نقش پا جو کان میں رکھتا ہے اُنگلی جادہ سے۔ کان میں انگلیاں دینا۔ دیکھو انگلیاں۔ کان میں بات ڈالدینا۔ آگاہ کر دینا۔ (داغ) وہ اُسے سمجھیں نہ سمجھیں دیکھئے۔ ڈالدی ہے بات اُن کے کان میں۔ کان میں بات کہنا۔ کوئی بات خفیہ طور پر کہنا۔ (راسخ) یوں نہ سنئے گال پر رکھ لیجئے ہاتھ بات کہنی ہے تمھارے کان میں۔ کان میں باتیں کرنا۔ سرگوشی کرنا کان میں منہ میں لگا کر کچھ کہنا۔ (ناسخ) بنگیا ہے برگ گل پر وہ ہمارے کان کا۔ آج باتیں کر رہا ہے وہ ستمگر کان میں۔ کان میں باتیں ہونا لازم۔ (داغ) فرشتوں کی الٰہی کیا سنوں میں قبر کے اندر۔ کہ میرے کان میں اب تک عزادروں کی باتیں ہیں۔ کان میں بول مارنا۔ (عو) دہلی۔ سنی اَن سنی کرنا۔ اغماض کرنا۔ کان میں پارہ بھرنا۔ گونگا بہرا کر دینا۔ بیشتر کانوں میں پارہ بھر کر سزا دیتے تھے۔ (ظفر) کرے فولاد کیا بلبل کہ ہے منظور خشمگیں کو۔ ترے اب کان میں بھرنا گل شاداب پارے کا۔ کان میں پڑا رہنا۔ یاد رہنا۔ کسی امر کی آگاہی رہنا۔ (شاد) کام آئیگی فغان عنادل کو گوش کر۔ اچھی ہے بات کان میں لے گل پڑی رہے۔ کان میں پڑنا سننے میں آنا۔ آگاہی ہونا۔ (جلیل) بڑھ گیا حسن سماعت سے مرے شعر کا حسن۔ کان میں اُن کے پڑا کان کا بالا بنکر۔ کان میں پونہچنا۔ سُن پڑنا۔ (راسخ) چرخ سے بالا ہوئے نالے مرے۔ کیوں نہیں پونہچے تمھارے کان میں

کان

کان میں پھونکنا۔ (کنایتہً) کوئی گمراہ کرنے والی بات کسی کے کان میں کہنا۔ تاکہ وہ مغرور اور گمراہ ہو جائے بہکا دینا۔ (ذوق) الٰہی کان میں کیا اُس صنم نے پھونک دیا۔ کہ ہاتھ رکھتے ہیں کانوں پہ سب اذاں کے لئے ۲ بدی کرنا۔ اس طرح بدی کرنا کہ سننے والے کے دل میں بیٹھ جائے۔ (ظفر) مبادا پھونک دے کچھ کان میں گلوں کے یہ چمن میں، دیکھو تم اے بلبلو صبا سے ڈرو ۳ تعریف کر کے مغرور بنانا۔ (آتش) فرشتے نہیں پھونکا ہے کان میں کسکے۔ وہ سر ہے کونسا جسپر کہ بکلاہ نہیں۔ کان میں بھنک پڑنا۔ افواہ سنائی دینا۔ (ابن الوقت) آج تک میرے کان میں بھنک نہیں پڑی کہ کسی نے جھوٹا حلف اُٹھایا۔ کان میں تیل ڈال لینا۔ اپنے آپ کو بے خبر کر لینا۔ کچھ نہ سننا ۵ بلبل کا ایک نالۂ سوزاں نہیں سنا۔ کیا ان گلوں نے ڈال لیا تیل کان میں کان میں (کانوں میں) تیل ڈالے بیٹھے ہیں۔ بالکل بے خبر اور غافل آدمی کی نسبت کہتے ہیں۔ (شوق قدوائی) فریاد پر بھی تم نے تغافل نہ کم کیا۔ کانوں میں تیل ڈال کے تم نے ستم کیا کان میں بیٹھیاں ہونا! کان میں بہت سا میل جمع ہو جانا یا بہرا ہونا کان میں جھنجی کوڑی ڈالنا۔ غلام ہونے کی نشانی کان میں ڈالنا۔ غلام بنانا۔ کان میں ڈال دینا۔ سنا دینا۔ آگاہ کر دینا۔ (داغ) بتائیں لفظ تمنا کے تم کو معنی کیا۔ تمھارے کان میں اک حرف ہم نے ڈال دیا۔ کان میں ڈھول بجانا۔ (کنایتہً) شور و غل کرنا۔ کان کے پاس چلانا۔ (رویائے صادقہ) ماما کیا تمھارے کان میں جا کر ڈھول بجاتی۔ کان میں رکھنا۔ (دہلی) یاد رکھنا۔ خیال رکھنا۔ (معروف) اک بات میں کہتا ہوں اُسے کان میں رکھنا۔ وہ بات یہ ہے مجھکو ذرا دھیان میں رکھنا۔ کان میں روئی دینا۔ (کنایتہً) کسی کی بات

کان

نہ سننا۔ بیفکر ہو جانا۔ غافل ہو جانا۔ کان میں روئی رکھنا عطر کی روئی کان میں رکھنا۔ یا بہتے ہوئے کان کے سوراخ میں تیل ڈالکر روئی سے بند کرنا۔ (ناسخ) میرے نالے سُن کے آتا تھا کبھی میں جو رحم۔ روئی اب رکھنے لگا ہے وہ ستمگر کان میں۔ کان میں قلم رکھنا۔ کان کے اوپر بالوں کے نیچے کنپٹی سے ملا ہوا قلم کو رکھنا۔ کان میں قو کرنا۔ کھیل کے طور پر لڑکے ایک دوسرے کے کان میں قو کرتے ہیں۔ (جانفشاں) برسوں بچی کو نہیں پیار کھو کر تے ہیں۔ پیار بھی کرتے ہیں تو کان میں قو کرتے ہیں۔ کان میں کچھ کہدینا۔ کوئی اشتعال کی بات خفیہ طور پر کہدینا (راسخ) ہے غضب چڑھتی جوانی کا اُبھار۔ یہ نہ کچھ کہدے تمھارے کان میں۔ کان میں کوڑی پہننا۔ (کنایتہً) حلقہ بگوش ہونا۔ مطیع ہونا۔ (ظفر) حباب اس کو سر گرداب مت سمجھو کہ پہنے ہے۔ مرے گریہ سے قاتل ہو کے کوڑی گوش میں دریا۔ کان میں کوڑی ڈالنا کنایہ ہے اطاعت و فرمانبرداری سے۔ (ناسخ) بالیوں کے واسطے موتی نہ لو۔ غیر کی کوڑی نہ ڈالو کان میں۔ کان میں کھٹکنا۔ کانوں کو ناگوار معلوم ہونا۔ کان میں کہنا۔ چپکے سے کہنا۔ (داغ) اس سے یہ چھیڑ مری اشفتگی۔ زلف کہدیگی تمھارے کان میں۔ کان آشنا ہونا۔ کسی بات کا کانوں کو کبھی نہ سُننا۔ کان نہ پھڑپھڑانا۔ (دہلی) کان نہ ہلانا۔ کان نہ کھڑکھڑانا۔ چُپ ہو جانا۔ بجون نہ کرنا۔ کان نہ ہلانا۔ کچھ عذر نہ کرنا۔ چُوں نہ کرنا۔ خاموش ہو جانا ۵ مجھ سے مانگے اگر وہ جاناں جان۔ بندہ اس میں نہیں ہلاتا کان ۶ چوپایہ کا نہایت غریب ہو جانا۔ جانور کا مانوس ہو جانا۔ کان ہونا! کسی چھوٹی چیز کا کوئی گوشہ بڑھا ہوا ہونا۔ چارپائی یا کپڑے وغیرہ میں ٹیڑھ ہونا۔ نصیحت حاصل ہونا۔ اس معنی میں فعل جمع میں آتا ہے۔ (میر) دعویٰ خوش

کان

دہنی گرچہ اسے تھا لیکن - دیکھکر مُنھ کو ترے گل کے تئیں کان ہوے ؎ بحر بہ کے بعد مُتنبّہ ہونا - (فقرہ) کچھ کھوکر کان ہوتے ہیں - کانوں پر ہاتھ دھرنا - کانوں پر ہاتھ رکھنا ؛ صاف انکار کرجانا - (فقرہ) شرک جلی سے تو سمجھے پیچھے ہر شخص کانوں پر ہاتھ دھرتا ہے ؛ انجان بننا - ناواقفیت کا اظہار کرنا - (فقرہ) سب سے بھلے مسلمان کہ وہ خدا کا نام سنکر کانوں پر ہاتھ دھرتے ہیں کہ بھائی ہم تو ماورزاد اندھے ہیں ہم کیا جانیں کہ ہاتھی کیسا ہوتا ہے - (غالب) کانوں پہ ہاتھ رکھتے ہوئے کہتے ہیں سلام - اس سے یہ ہے مراد کہ ہم نہ سننا نہیں ؎ خاندان مغلیہ کے شاہی دربار کا سلام کانوں پر ہاتھ رکھکے ہوتا تھا ؛ نماز کی تکبیر کے ساتھ اور اذان دیتے وقت بھی کانوں پر ہاتھ رکھتے ہیں ؎ کسی بات کے سننے سے اکراہ کرنا - نفرت کرنا - پناہ مانگنا - (ظفر) کام دل ہو کیونکہ حاصل اُس بت خود کام سے ہاتھ جو کانوں پہ رکھتا ہو ہمارے نام سے - کانوں پڑی بات - وہ بات جو کبھی سنی ہو اور یاد ہو ؎ نبھے مضمون پر کھولو نہ مُنھ بحر مزہ دیتی نہیں کانوں پڑی بات - کانوں تک جانا - سُن پڑنا - کوئی بات سنائی دینا - (راسخ) سرد مہری کی شکایت جو گئی کانوں تک - بجلیاں کانپ اُٹھیں گی مرے افسانوں سے - کانوں تک رہنا - بات سنکر کسی سے نہ کہنا - (آتش) کہتا ہوں راز عشق مگر ساتھ شرط کے - کانوں ہی تک رہے نہ زبان کو خبر کھلے - کانوں سے سُنتا - خود سننا (دبیر) گو کہ میں غش میں تھی پر صاف یہ کانوں سے سُنا - کانوں کان نفی کی تاکید کے لئے مستعمل ہے - (فقرہ) دیکھنا کسی کو کانوں کان خبر نہ ہو - کانوں کان خبر نہ ہونا - کانوں کان نہ جاننا - مطلق خبر نہ ہونا - آگاہی نہ ہونا - (بحر) میری اگر سنو تو کبھی شور و شر نہ ہو - الفت

کانا

کی کانوں کان کسی کو خبر نہ ہو - (میر حسن) یونہی جانا کسی نے بھی کہیں کانوں کان - مجھکو دیکھا تو لگا بولنے کچھ ناک چڑھا - کانوں کی لو پھرنا نزع کی حالت میں لو ین پھر جاتی ہیں - کانوں میں اُنگلیاں دینا - کانوں میں انگلیاں رکھنا - کسی کی آواز نہ سننے کی غرض سے کانوں کو انگلیوں سے بند کرنا - (کنایۃً) توجہ نہ کرنا - نہ سننا - (آتش) انگلیاں کانوں میں دیتا ہے دم رفتار یار - ہر قدم پر آتی ہے آواز شیون زیر پا (ہجر) ڈر گئے ہیں مرے نالوں سے مؤذن ایسے - انگلیاں کانوں میں ہنگام اذان رکھتا ہے - کانوں میں تیل ڈال کے بیٹھنا - (کنایۃً) تغافل کرنا - (شوق قدوائی) فریاد پر بھی تو نے تغافل نہ کم کیا - کانوں میں تیل ڈال کے بیٹھا ستم کیا - کانوں میں ٹھیٹھیاں دینا - (کنایۃً) کچھ نہ سننا - کانوں میں پینٹ ہونا - کچھ نہ سننا - کانوں میں رس پڑنا کسی بات کے سننے کا چسکا پڑنا - کانوں کو سُریلی یا رسیلی آواز سے حظ حاصل ہونا - کانوں میں روئی ٹھونس لینا - قصداً کسی بات کا نہ سننا - (ابن الوقت) اگر انسان کانوں میں روئی نہ ٹھونس لے جان بوجھکر مگر انہ بنے تو اس کو دیندار کرنے کے لئے اتنا ہی کافی ہے - کانوں میں سرکہ دونگا - بچّوں کے دھمکانے کے لئے یہ فقرہ کہتے ہیں - کانوں میں گونجنا - کسی سُنی ہوئی آواز یا بات کا کانوں میں بھر جانا - (ابن الوقت) مسٹر نوبل کے ڈنر میں جو انھوں نے پہلی اسپیچ دی تھی آج تک میرے کانوں میں گونج رہی ہے - کانوں نہیں سنا - کانوں نہیں سُنی - ایسا کبھی نہیں سنا - (رشک) کچھ اور وجہ تسمیہ کانوں نہیں سُنی -

کانا - (ھ) صفت - مذکر - لکھنؤ ؛ ایک آنکھ کا - دہلی میں کانڈا کہتے ہیں ؛ داغی پھل - وہ پھل جو کرم خوردہ ہو - جیسے کانا بیر ؛ ٹیڑھا

کانا

ترچھا (فقرہ) تم نے بید ٹھنگا کر کپڑا کانا کر دیا۔ پانسہ کا ایک نقطہ۔ کانا باتی۔ (عو) لفظی معنی کان میں باتیں کرنا۔ کسی بچے کو جب خوش کرنا یا ہنسانا منظور ہوتا ہے تو اُس کے کان سے مُنہ لگا کر کانا باتی۔ کانا باتی کر کہتی اور کر کر پہ زیادہ زور دیتی ہیں جس سے لڑکا ہنس پڑتا ہے۔ (نکہت) کھیل ہیں قاتل لڑکپن کے ترے سب دھیاں میں کانا باتی کر کہا کرتا تھا میرے کان میں۔ کانا پردہ۔ ناقص پردہ (کرنا کے ساتھ) (شاد) اک آنکھ سے مُنھ چھپا کے دیکھا تو کھُلا۔ کرتا ہے وہ شوخ چشم کانا پردہ۔ کانا پھوسی۔ مونث۔ چپکے چپکے کان میں باتیں کرنا۔ خفیہ مشورہ۔ (ترجمۃ القرآن) منافق مسلمانوں کے ڈر سے کھُل کر تو کچھ نہ کہتے مگر کانا پھوسی یا اشاروں سے کام لیتے کانا پھوسی بدھو نفر۔ مثل۔ نہایت مفلس جسکے پاس کوئی سامان درست نہ ہو۔ کانا کھُدڑا۔ صفت۔ ناقص چیز یا ایسے پھل کیواسطے مستعمل ہے جس میں سوراخ ہو گئے ہوں۔ کانا گوشی۔ (عم) مونث۔ گوشمالی۔ کانے چوٹ کنوئیں بھینٹ۔ مثل جس بات کا ڈر ہو وہ پیش آجاتی ہے۔ جس شخص سے ملاقات کرنا منظور نہ ہو اُس سے یکایک ملاقات ہو جانے پر بھی بولتے ہیں۔ کانے کو منھ پر کانا نہیں کہتے۔ مثل۔ عیب والے کا عیب مُنھ پر نہیں کہتے ؎ چشم پوشوں سے رہوں شاد میں کیا آئینہ وار۔ مُنھ پہ کانا نہیں کہتا ہے کوئی کانے کو۔

کانپ ۔ (ھ۔ نون غنہ) مونث۔ پتنگ یا مخمل (کی خمدار پتلی قمچی جو کمان کی صورت کی لگائی جاتی ہے۔ اور کھڈے کے اوپر رہتی ہے۔ ٹکڑا۔ کمانی۔ (لکھنؤ) نہایت سفید عمدہ جُوٹا۔ قلعی کا چُونا ؎ کانپنا سے امر کا صیغہ۔ کانپ اُٹھنا۔ کانپ جانا۔ لرز جانا۔

کانٹا

بدن کپکپا جانا۔ خوف سے تھرا جانا۔ کانپ اُٹھنا کی جگہ کانپ کانپ اُٹھنا بھی مستعمل ہے۔ (رند) مرے بیان کو سُن سُن کے کانپ کانپ اُٹھے۔ غضب یہ ہے کہ سمجھتا نہیں زبان صیاد۔ (مصحفی) کانپ اُٹھتا ہوں میں جس وقت ترے کوچے میں۔ نالہ کرتا ہے کوئی زار آخر شب۔ کانپنا۔ (ھ) لرزنا۔ تھرتھرانا۔ (کنایۃً) خوف کھانا۔ (نصیر) نہیں یہ شیشے میں موج شراب کانپے ہے۔ بری بھی بچھ سے تو ہنا نہ خراب کانپے ہے۔

کانٹا ۔ (ھ۔ نون غنہ) مذکر۔ خار۔ چھوٹی قسم کی ترازو جسمیں زر و جواہر یا دوائیں تولتے ہیں۔ (خلیل) مزہ پر اشک کے جمنے کا عقدہ آج کھلتا ہے۔ گران قیمت ہے موتی اس لئے کانٹے میں تُلتا ہے ؎ ترازو کے دستے کی سوئی۔ مچھلی پکڑنے کا ٹیڑھا لوہا۔ کانٹا۔ (ناسخ) نگاہ کے کانٹے میں ٹکڑا کوئی مرے دل کا۔ جو چاہے چاہنے اے گلعذار مچھلی کا ؎ کنوئیں سے گرے ہوئے ڈول نکالنے کا اوزار (بحر) ڈوبے ہم چاہ زنخداں میں ان آنکھوں کے حضور۔ نہ مژہ نے رسن زلف میں کانٹا باندھا۔ (ڈالنا باندھنا کے ساتھ) ؎ پنجے کی شکل کی ایک آہنی یا برنجی چیز جس سے انگیٹھی گوشت آلو وغیرہ اٹھا کر کھاتے ہیں۔ اور مربے یا اچار کے پھلوں اور ترکاری وغیرہ کو بھی اس سے گودتے ہیں تاکہ شیرہ خواہ نمک اندر تک سرایت کر جائے ؎ مہمیز جس سے گھوڑے کو ایڑ لگاتے ہیں ؎ مچھلی کے گوشت کی باریک ہڈی ؎ سیہہ کا کانٹا ؎ پنجرا لٹکانے کا دہن کشادہ حلقہ۔ (ظفر) اسیر قفس اڑ چلے تھے چمن میں۔ پر اُٹھتے ہی پنجرا گرا کھل کے کانٹا ؎ اس حلقے کو بھی کہتے ہیں جس میں لوہے کی سلاخ لٹکا کر

کانٹا

جھاڑ فانوس ہانڈیاں لٹکاتے ہیں ۱۲ پُل کے تختے اٹکانیکا آنکڑا (ظفر) اک اُلجھاؤ کا پیچ ہے راہداری - کہ ہے واسطے تختۂ پل کے کانٹا ۱۳ پھل وغیرہ توڑنے کا آنکڑا ۱۴ وہ کل جس کے دبانے سے ریل گاڑی ایک پٹڑی سے دوسری پٹڑی پر ہوجاتی ہے - ۱۵ ہُک - کیل کانٹا - وہ ہُک جسمیں عورتیں مرکیاں اٹکاتی ہیں - ۱۶ مُرغ - سیتر چکور وغیرہ کے پاؤں کا خار جونر کے جواں ہونے پر نکلتا ہے (مارنا کے ساتھ) - (برق) ایک ادنی سے یہ کاوش ہے کہ جس نے دیکھا - یار کے مُرغِ نظر نے اُسے کانٹا مارا ۱۷ گوشت کا ٹکڑا جو طیور کی دُم پر ہوتا ہے - دیکھو کانٹا واغنا ۱۸ پرندوں کے ایک سخت مرض کا نام جس سے وہ دُبلے ہوکر ہلاک ہوجاتے ہیں - (بحر) کیا ترکیب کریہ اسیران قفس کہتے ہیں - مار ڈالے ہیں کانٹا کہ جمن یاد آیا ۱۹ (کنایۃً) خلش - کھٹکا - (ظفر) کہو چارہ سازوں سے جلدی نکالو - مرے دل سے یہ غم کا پل جُل کے کانٹا ۲۰ (کنایۃً) لاغر - نہایت دُبلا - (آتش) کانٹا سکھا کے ہجر نے ہر چند کر دیا - وہ گلبدن ملے تو نہ پھولا سماؤں میں - اس معنی بیشتر سوکھکر کانٹا ہونا استعمال میں ہے - (وزیر) ہاتھ میرا اے گل تر سوکھکر کانٹا ہوا ۲۱ (کنایۃً) ناگوار خاطر - وہ چیز یا شخص جو ناگوار خاطر ہو - (امیر) مرغان باغ تم کو مبارک ہو سیر گل - کانٹا تھا ایک میں جو چمن سے نکل گیا ۲۲ وہ پنجہ جس کے ذریعہ سے گھاس - بھُس وغیرہ اُٹھاتے ہیں ۲۳ خراب کا نشہ جو مہلک ہو - شراب پینے کی افراط سے ایک حالت ہوجاتی ہے - جس سے انسان ہلاک ہوجاتا ہے - دیکھو کانٹا لگنا ۲۴ گھنٹے یا گھڑی کی سُوئی ۲۵ زباں کا کھُردراپن - جو حرارت یا پیاس کے

کانٹا

باعث ہوتا ہے - (فقرہ) زبان پر کانٹے پڑ گئے ۲۶ علم حساب میں جمع تقسیم - ضرب تفریق کا عمل صحت - (فقرہ) کانٹا کر کو صحیح غلط معلوم ہوجائے ۲۷ قوام کا تار - (فقرہ) چاشنی کا کانٹا دیکھو ۲۸ (کنایۃً) روک - اٹکاؤ - ظفر حرص کا رہوے کیونکر نہ کھٹکا - کہ رستے میں ہے یہ توکل کے کانٹا ۲۹ (کنایۃً) ایذا پہونچانیوالا - فتنہ پرداز - (شاد) جاکے قاصد بھی وہاں غیروں میں شامل ہوگیا - ادراک کا نٹا نکل آیا مری تقدیر کا ۳۰ (لکھنؤ) کبوتر دُم کی طرف اپنا سر کھینچتا ہو تو اس کو بھی کانٹا کرنا کہتے ہیں - (شاد) گھر میں مرے تھا جو کبوتر کُھلی - خار یہ ہے اُس نے بھی کانٹا کیا - کانٹا اُلجھنا - کانٹا اٹکنا - (رشک) کبھی کانٹے جو الجھتے ہیں کسی جنگل میں - پلکیں یاد آتی ہیں اے غیرت آہو ہمکو - کانٹا چبھنا - کانٹا لگنا - پھانس لگنا - کانٹا چبھونا - متعدی - (کنایۃً) خلش دینا - تکلیف دینا - (ظفر) چبھوتی ہے کافر ہر انگشت شانہ - جگر میں گرفتار کا کل کے کانٹا - کانٹا داغنا - لوہا گرم کرکے گوشت کے اس ٹکڑے کو جلانا جو طیور کے ہوجاتا ہے - کانٹا سا - صفت - خار کی مانند - نہایت دُبلا - کانٹا سا کھٹکنا - ناگوار خاطر ہونا - بُرا لگنا - (ذوق) فرقت سے تری تار نفس سینہ میں میرے - کانٹا سا کھٹکتا ہے نکل جائے تو اچھا - اس جگہ کانٹا سا آنکھوں میں کھٹکنا بھی مستعمل ہے - (حالی) تو پڑتی ہیں اسپر نگاہیں غضب کی - کھٹکتا ہے کانٹا سا آنکھوں میں سب کی - کانٹا سا نکل جانا - بآسانی کسی تکلیف سے رہائی پانا - (میر) مرہے جو اس گل بن سارا یہ خلل جاتا - نکلا ہی نہ دم وہ نہ کانٹا سا نکل جاتا - کانٹا لگنا - مچھلی کا شکار میں گرفتار ہونا - کانٹے میں پھنسکر (شعور) بھولے

کانٹا

نہیں ہیں کان کا بالا کسیطرح - مچھلی نہ اس کی کھائیگی کانٹا کسیطرح - کانٹا کھٹکنا - دیکھو کانٹا سا کھٹکنا - (رشک) وہاں پلکوں کو جنبش ہے یہاں کانٹے کھٹکتے ہیں - یہاں حال پریشاں ہے وہاں زلف پریشاں ہے - کانٹا گڑنا - (عم) کانٹا چبھنا - کانٹا لگانا - متعدی - کانٹا لگنا ؛ کانٹا چبھنا ؛ پرندوں کو کانٹے کا مرض لاحق ہونا ؛ شراب کا خوب نشہ ہونا جس سے ہلاکت کی نوبت پہنچے - (بحر) ساقی رہی بہار نہ گلزار رہگیا کانٹا لگا نہ پھول (شراب) کا یہ خار رہگیا ؛ ناگوار معلوم ہونا - اس معنی میں کانٹا سا لگنا مستعمل ہے - کانٹا مارنا ؛ مچھلی کا اپنے پروں سے صدمہ پہنچانا - سیہ کا اپنے خاروں سے صدمہ پہنچانا ؛ مرغوں کا باہم لڑتے وقت ایک دوسرے کو خار مارنا - مرغ کا خار مارنا - (برق) ایک ادنیٰ سی بیکا وش ہے کہ جس نے دیکھا - یار کے مرغ نظر نے اُسے کانٹا مارا ؛ کم وزن تولنا جوہر وزر وسیم کا - کانٹا کانانا ؛ تکلیف سے بچانا - خلش مٹانا - کھٹکا دُور کرنا - کانٹا نکلنا - (کنایۃً) ؛ رنج سے نجات ہونا ؛ خلش دُور ہونا - کھٹکا مٹنا - تکلیف رفع ہونا ؎ مر گئی سوت مگر غم نہیں بھولا مجھکو جانِ صاحب نہ کبھی دل سے یہ کانٹا نکلا ؛ پرندوں کو کانٹے کا مرض لاحق ہونا - (بحر) یارب اس گل کی محبت میں دم اپنا نکلے جان پھوٹے سے جو بچ جائے تو کانٹا نکلے - کانٹا ہو جانا - سوکھ کے لاغر ہو جانا - بہت دُبلا ہونا - کانٹوں بھرا - صفت - وہ چیز جسمیں سراسر ایذا ہو - مونث کے لئے کانٹوں بھری - (داغ) بحالوں کس طرح خار تمنا سخت مشکل ہے - وہ اس ڈر سے نہیں چھوتے کہ یہ کانٹوں بھرا پھول ہے - کانٹوں پر بسر کرنا - (کنایۃً) کمال ایذا

کانٹوں

برداشت کرنا - (بحر) جو اپنے لئے جانتے ہیں رنج کو راحت - کانٹوں پہ بسر کرتے ہیں گلزار سمجھ کر - کانٹوں پر بسر ہونا - لازم - (شوق) تمام رات خلش رونگٹوں کی رہی رات بھر ہوئی رات کانٹوں کے اوپر بسر کانٹوں پر کھینچنا - (لکھنؤ) کمال تکلیف دینا ستانا گنہگار کرنا - آزار پہنچانا - دہلی میں کانٹوں میں کھینچنا ہے - (جرأت) دیکھیں کیا ان کی لچک اس ساعد نازک بغیر - کھینچتی ہیں کیوں ہیں کانٹوں میں گل کی ڈالیاں - لکھنؤ میں کانٹوں پر کھینچنا - کانٹوں میں کھینچنا دونوں طرح بولتے ہیں (امیر) رحم کر اس دل پُر داغ پر اے الفت مژگاں - کانٹوں میں نہ کھینچ اس کو جو پھولوں میں تلا ہو - (بحر) جو کوئی فاتحہ کو آئے نام نہ لے بہار کا - کانٹوں پہ کھینچیگا مجھے سبزہ مزار کا - کانٹوں پر گھسیٹنا - کانٹوں میں گھسیٹنا - (کنایۃً) گنہگار بنانا - شرمندہ کرنا جب کوئی شخص کسی کی حد سے زیادہ تعریف یا خاطر مدارات کرتا ہے تو وہ انکسار سے جواب میں کہتا ہے کہ آپ مجھے ناحق کانٹوں پر گھسیٹتے ہیں ؛ کمال تکلیف دینا - ناقابل برداشت تکلیف دینا - (امانت) حسن روز افزوں نے کانٹوں پر گھسیٹا یار کو - سبزۂ عارض بڑھا ایسا کہ جنگل ہو گیا - (آتش) لبھاتا ہے نہایت دل کو خط رخسار جاناں کا - گھسیٹے گا مجھے کانٹوں میں سبزہ اس گلستاں کا - لکھنؤ میں کانٹوں پر گھسیٹنا - کانٹوں میں گھسیٹنا - دہلی میں کانٹوں میں گھسیٹنا مستعمل ہے - کانٹوں پر ٹانا - (کنایۃً) تڑپانا بیچین کرنا - جلانا دُکھ دینا - (داغ) شب فراق میں کانٹوں پہ میں لوٹا اُسے - سلاؤں طالع خفتہ کو اپنے بستر پر - کانٹوں پر لوٹنا - (کنایۃً) مضطرب رہنا - کمال رنج و تکلیف اُٹھانا - بڑی مصیبت اُٹھانا - (آتش) بے یار فرش گل مری آنکھوں میں

کانٹوں

خار تھا۔ کُوٹا کیا میں کانٹوں کے اوپر تمام رات۔ کانٹوں میں اُلجھنا (کنایۃً) جھگڑے میں پھنسنا۔ ابذار سان شغلوں میں مصروف ہونا۔ (گلزار نسیم) کانٹوں میں اگر نہ ہوا لجھنا۔ تھوڑا لکھا بہت سمجھنا کانٹوں میں کھینچنا۔ کانٹوں میں گھسیٹنا۔ آزار دینا۔ گنہگار کرنا۔ دیکھو کانٹوں پر۔ (آتش) اُلجھاتا ہے نہایت دل کو خط رخسار جاناں کا گھسیٹے گا مجھے کانٹوں میں سبزہ اس گلستاں کا۔ کانٹوں میں گھرنا جھگڑوں میں مبتلا ہونا۔ کانٹوں دار۔ کانٹے دار۔ صفت۔ خاردار۔ کانٹے بچھانا۔ کانٹوں کا فرش کرنا تکلیف دہی کے لئے۔ (ناسخ) گر مرزہ اس رشک گل کی دیکھ پائے عندلیب آشیاں میں جائے گل کانٹے بچھائے عندلیب۔ کانٹے بونا۔ اپنے یا کسی کے حق میں بُرائی کرنا۔ (آتش) شیفتہ سبزۂ خط کا نہو ایدل ہرگز۔ بے شعور اپنے لئے آپ نہ بوتو کانٹے۔ حق میں کانٹے بونا بھی مستعمل ہے۔ (داغ) عدوے نیش زن کی آپ سنتے ہیں وہ کہتا ہے۔ کہ جب آنا اُسے کانٹے ہمارے حق میں بو جانا۔ کانٹے بوئے ببول کے تو آم کہاں سے ہوں۔ مثل۔ بُرے عمل کرکے اچھے نتیجہ کی اُمید نہیں رکھنا چاہئے۔ کانٹے بھرے ہونا کسی چیز کا ایذادہ ہونا۔ (بحر) کانٹے بھرے ہیں خط میں جو چھوتے نہیں اُسے۔ اتنا نہ ہاتھ کھینچئے میری خبر سے آپ۔ کانٹے پر کی اُوس۔ صفت۔ نہایت ناپائدار چیز کی نسبت کہتے ہیں۔ بیکار چیز۔ (مصحفی) اشک مژگاں پہ آکے کہتے ہیں۔ اپنی ہستی ہے کانٹے پر کی اُوس۔ کانٹے پڑنا۔ پیاس کے مارے زبان یا حلق یا منھ کا خشک ہو جانا۔ (میر آشفتگی سے حلق مجنوں میں نہیں کانٹے پڑے۔ پاؤں کے یاں آن نکلے خار پنہاں واہوا

کانجی

(ناسخ) آئی بہار تشنہ لبے ہوں پلا دے پھول۔ اے میفروش پڑ گئے کانٹے زباں میں۔ (جرأت) پڑ گئے منھ میں جو مجھ سوختہ تن کے کانٹے۔ کانٹے کھڑے ہونا۔ کھیت کی حفاظت کے لئے چاروں طرف کانٹے کھڑے کر دیتے ہیں۔ (راسخ) دل میں ہزار تیر جگر میں ہزار زخم۔ کانٹے کھڑے ہوئے ہیں ہمارے چمن کے پاس کانٹے کی تول۔ بہت ٹھیک۔ ذرا کم نہ زیادہ۔ (آزاد) پھر جو کہتے تھے ایسی کانٹے کی تُول کہتے تھے کہ دل پر نقش ہو جاتا تھا کانٹے کی طرح سُکھانا۔ متعدی۔ (صبا) اُس گل کے مژہ نے مار ڈالا۔ کانٹے کی طرح سکھا سُکھا کر۔ کانٹے کی طرح سوکھنا۔ کمال لاغر ہونا۔ کانٹے کی طرح نظر میں کھٹکنا۔ کمال ناگوار ہونا کسی چیز کا دیکھنا ناگوار ہونا۔ کانٹے میں تلنا۔ بیش قیمت ہونا۔ دیکھو کانٹا نمبر ۲ ۲ مقدار معین سے کسی چیز کے دینے کے لئے بھی مستعمل ہے ۵ اشک پی جاتا ہوں میں آنکھوں بھر کر راسخ یعنی ملتا ہے مجھے کانٹے میں تُل کر پانی۔

کانٹی ۱ (ھ۔ نوں غُنّہ) مونث ۱ روئی کا کوڑا ۲ وہ نکمی روئی جو دھننے میں نہ آسکے ۳ چھوٹا کانٹا جس میں جواہرات یا سونا چاندی تولتے ہیں ۴ چھوٹا ہُک ۵ سانپ پکڑنے کی لکڑی جس کے اخیر پر لوہے کا آنکڑا لگا ہوتا ہے ۶ (ہندو) بیڑی جو مجرم کے پاؤں میں ڈالتے ہیں ۷ (پنجاب) لنگڑ جو لڑکے ڈور میں باندھ کر لڑاتے ہیں۔ کانٹی جانا۔ کانٹی کھانا۔ (عم دہلی) قید بھگتنا۔ جیل خانہ میں رہنا۔ کانجی (ھ۔ نوں غُنّہ)۔ ایک قسم کا کھٹا پانی جس میں رائی زیرہ نمک وغیرہ اچار کی طرح ڈالتے ہیں ۲ گاجروں کے اچار کا پانی ۳ چاولوں کی پیچھ۔

کانجی

کانجی ہَوس - (انگ. کینچنگ ہاؤس کا بگڑا ہوا) مذکر. مویشی کے بند کرنے کا احاطہ. سرکاری باڑا. وہ سرکاری مکان جہاں لاوارث مویشی بھیجے جاتے ہیں.

کانچ - (ھ. نون غُنّہ) مونث. ایک قسم کا چمکدار مادّہ جو بھٹی کے ذریعہ سے بنایا جاتا ہے. بغیر صاف کیا ہوا شیشہ ۲ ایک بیماری کا نام جس میں پیخانہ پھرتے وقت مقعد باہر نکل آتی ہے. کانچ نکال دینا. (عم). کنایۃً. بہت مارنا. عاجز کرنا. کسی کو نقصان پونہچانا. مار مار کے ناس کر دینا. کانچ نکلنا ۱ (عم) لاغری سے پیخانہ پھرتے وقت مقعد کا باہر نکل آنا ۲ (کنایۃً) خسارہ اُٹھانا. عاجز ہونا. صدمہ برداشت کرنا. معافی نمبر ۲-۳ میں کانچ نکل جانا مستعمل ہے.

کاندھا - (ھ. نون غُنّہ) لکھنؤ. مذکر. کندھا. شانہ. (رشک:) بجا کاتب اعمال کے لکھنے بیٹھے. کہ مونڈھا ہے اک ایک کاندھا ہمارا ۲ (ہندو) کوندھا. (محسن) (دین اسلام تری تیغ دو دم سے چمکا. یا اُٹھا قبلہ سے دیتا ہوا کاندھا بادل. (شاد) ہم ادھر بیتاب اُدھر وہ برق وش بیتاب ہے. کوندھتی بجلی کسی جانب لپکتا کاندھا ہے. کاندھا بدلنا. کہاروں کا ایک کندھے سے دوسرے کندھے پر پالکی وغیرہ رکھنا ۲ جنازے کے اٹھانے والے بھی تھوڑے تھوڑے وقفہ کے بعد کاندھا بدلتے ہیں. (شرف) ہوا کھلائی تھی دنیا کی میری میّت کو. اُٹھانے والے جو کاندھا بدل بدل کے چلے. کاندھا دینا. (لکھنؤ) ۱ جنازے کو دوش پر رکھنا. (جلال) ۲ میں پیٹھ نہ لگیگی ہرگز. یارنے آکے جو تابوت کو کاندھا نہ دیا ۲ سہارا دینا. مدد دینا. (عشق) ڈر تھا فلک کے گرنے کا سارے جہان کو

کانڑی

کاندھا دئے ہوئے بھی زمین آسمان کو. کاندھے پر سوار ہونا. اطفال خورد سال کا شانوں پر بیٹھنا. میت کا کاندھوں پر اُٹھایا جانا. (ناسخ) کود کاندھ ہوتے ہیں مردے بھی کاندھوں پر سوار. جلتے ہیں ایک ہم آغاز اور انجام کو. کاندھوں کے فرشتے. کراماً کاتبین (منیر) فرشتے کاندھوں کے جاہیں کہ ہم بھی چوکی ہوں. چلیں جو بھاؤ میں جوگن کے ڈھنگ سے سمرن. کاندھی (دے جانا) کاندھا دینا. (لکھنؤ) ٹال جانا. ہلوتھی کرنا. کسی کا. ہیں حیلہ حوالہ کرنا. (بحر) کب اٹھا سکتے تھے بار عاشقی فرہاد و قیس. دے گئے کاندھی نہ طاقت پائی اپنے دوش میں ۲ گھوڑے کا ایک عیب ہے کہ وہ گردن کو آگے کی طرف جھکا کر پشتک مارتا اور پیٹھ سے چمٹکا دیتا ہے تاکہ سوار گر پڑے. اس عیب کو کاندھی دینا کہتے ہیں. (شعور) کاندھیاں دیں خوب اُس کے توسن چالاک نے. بوسنہ قاتل لیا جب بستہ فتراک نے.

کانڈا - (ھ. نون غُنّہ) مذکر. ایک قسم کی جڑ جو پیاز سے مشابہ ہوتی ہے.

کانڈل - (ھ. نون غُنّہ) مذکر. سرسوں کا ساگ. کانڈلی. (ھ) مونث. خرفہ

کانڑا - (ھ. نون غُنّہ صفت مذکر. دہلی) ۱ کانا ۲ مذکر. ایک رنگی کا نام ۳ ایک قسم کا پتنگ. کانڑا مُنڈا بڈھا نفر. دیکھو کانا. کانڑا مجھے بھائے نہیں کانڑے بن سُہائے نہیں. مثل. ایک شخص سے نفرت بھی کرنا اور پھر بغیر اُس کے صبر بھی نہ کرنا. یا جسکا شکوہ اور شکایت ہو اس کے بدوں آرام و چین بھی نہ ہو **کانڑی**. (ھ. نون غُنّہ) صفت. مونث (دہلی) کانی. کانڑے کی ایک رگ سوا

کانس

ہوتی ہو۔ مثل۔ (دہلی) کانے میں شرارت زیادہ ہوتی ہے۔

کانس ۔ (انگ۔ کارنس کا بگڑا ہوا) مونث۔ دیکھو کارنس۔ (بحر)

کانسائی دیکھنا اُڑتا ہے جب سیر اُغبار۔ یار کی کوٹھی کی کانس سے پھسلتی ہے ہوا۔

کانس ۔ (ھ۔ نون غُنّہ) مونث۔ ایک قسم کی لمبی گھاس ۲ ایک قسم کا پیتل جس سے ظروف بناتے ہیں۔ کانس میں پڑنا۔ کانس میں پھنسنا۔ (دہلی) (دھوکے میں آنا۔ سوچ میں پڑنا۔ کانس میں تیرنا۔ (دہلی) ۱ دھوکا کھانا ۲ غور و فکر میں محو رہنا ۳ (عو) جان جوکھوں میں رہنا۔

کانسا ۔ (ھ۔ نون غُنّہ) مذکر۔ ایک دھات جو پیتل اور تانبے سے مرکب ہے۔ اسکو کانسی بھی کہتے ہیں۔

کانسٹیبل ۔ (انگ۔ کانس ٹیبل) مذکر۔ چوکیدار۔ پولس کا سپاہی

کانسٹیٹیوشن ۔ (انگ) مذکر۔ وجود۔ بناوٹ۔ ساخت۔ طبیعت۔ خصلت۔ قوانین۔

کانشنس ۔ (انگ) مذکر۔ وہ قوت جو انسان کو بھلائی کی طرف متوجہ کرتی ہے۔

کانفرنس ۔ (انگ) مونث۔ مشورے کی مجلس۔

کانفیڈنشل ۔ (انگ) صفت۔ بھید کی بات۔ رازداری۔

کانکڑا ۔ (ھ۔ نون غُنّہ) مذکر۔ گُلدُم۔

کانکھ ۔ (ھ) مونث۔ (ہندو) بغل۔

کانکھنا ۔ (ھ) ۱ براز کے وقت یا کسی بوجھ اٹھانے کے وقت ایک آواز کا منہ سے نکالنا ۲ کراہنا۔ سسکنا۔ آہیں بھرنا۔

کانگریس ۔ (انگ) مونث۔ مجمع۔ مجلس۔ کانگڑی۔ (کشمیری)

کاوا

مونث۔ مٹی کی انگیٹھی جسے اکثر کشمیری گلے میں لٹکائے رہتے ہیں۔

کالنقش فی الحجر ۔ (ع۔ تلفظ۔ کَنْ نَقْشِ فَلْ حَجَرْ۔ جیسے وہ لکیر جو پتھر پر ہوتی ہے) پتھر کی لکیر کی طرح پائدار۔ (محسنات) جو شعر عاشقانہ ایک بار بھی اس کی نظر سے گزرا دیکھتے کے ساتھ ہی کالنقش فی الحجر ہوگیا۔

کانوڑ ۔ (ھ۔ نون غُنّہ۔ سنسکرت۔ کانوڑ) مذکر۔ کانپنی اٹھیار۔ رکھنا۔) مذکر۔ ایک قسم کا آنکھ کا مرض جس سے زردی چھا جاتی ہے۔ اس معنی میں فعل جمع میں آتا ہے۔ (فقرہ) چار مہینے سے اُس کے کانور ہو گئے ہیں ۲ مونث۔ ایک لکڑی جس کے دونوں طرف ٹوکریاں رکھکر ان میں گنگا کے شیشے رکھتے ہیں۔ (شاد) اس صنم کے نہیں ابرو کے تلے مردم چشم۔ کانور میں دوش پہ رکھے ہیں یہ کانور والے۔ کانور اکر دینا۔ دق کرنا۔ ناک میں دم کرنا کانور سمندر مذکر۔ ایک رنگ گھوڑے کا۔ کانورو۔ (نون غُنّہ) مذکر۔ بنگال کے ایک مقام کا نام جہاں کا سحر مشہور ہے) ؎ کیا غضب ہے ایک ہی انجھر میں مارا قدر کو۔ سکھ آئی کانور سے اے بری جادو نگاہ۔

کانون ۔ (ف) مذکر۔ انگیٹھی۔ کانون آخر۔ (ف) مذکر۔ ایک دی مہینے کا نام۔ کانون اوّل۔ (ف) مذکر۔ ایک رومی مہینے کا نام۔

کانووکیشن ۔ (انگ) مونث۔ یونیورسٹی کا سالانہ جلسہ جس میں تمغہ جات وغیرہ تقسیم کئے جاتے ہیں۔

کانی ۔ (ف) صفت۔ معدن کا ۲ (ھ) مونث۔ دیکھو کانا۔ کانی کوڑی مونث۔ وہ کوڑی جس کے اوپر کا پوست ٹوٹا ہو ۲ (کنایۃً) ناقص مال بیکار چیز۔ (فقرہ) فضول خرچی میں کانی کوڑی نہ اُٹھاؤ۔

کاوا ۔ مذکر۔ گھوڑے کو اس طرح چکر دینے کا فعل جس سے اسکے قدموں کے نشانوں سے زمین پر ایک دائرہ پیدا ہو جائے۔ (بھرنا

کاوا

پھیرنا کے ساتھ) - (قدر) عجب سمند ہے پتلی پہ جو پھرے کاوا - عجب سمند ہے نقطہ پہ جو بنے پرکار" (کنایتہً) چکر - (فقرہ) لڑکا مارا مارا پھرتا ہے پیچھے پیچھے ماما کاوا کر رہی ہے - کاوا دینا - گھوڑے کو چکر دینا (نصیر) اس شہسوار کو ہو کیا خوف روز محشر - تو سن کو کاوے دیکر جسنے حصار کھینچا" - ٹالنا - حیلہ کرکے ٹالنا - کاوے پر لگانا - کاوا دینا بمعنی - (ظفر) دیکھ تو سن کو بیصرا میں لگا کاوے پر - کھاوے بخیزہ تا حلقۂ فتراک میں چرخ - کاوا کھانا - (مرغباز) ایک مرغ سے دوسرے لڑائی کے مرغ کو ضرب شدید پہنچنا - (انشا) کاوے کھائے پہ گرا اٹھا لیوے - حد سے پانی کے اور لگا دیوے - کاوا لگانا گرد پھرنا - (صبا) کاوے لگایا کرتا ہے وہ نے سوار روز - بنتا ہے گرد باد ہمارا غبار روز -

کاواک - (ف) (صفت - خالی - پوچ - کھوکھل - اردو میں بیدل - چیز کو کہتے ہیں - (آتش) عالم تشبیہ میں کہتا صنوبر کس کو میں - یار کا ہوٹا سا قد موزوں تھا وہ کاواک تھا" آسمان کی صفت میں بھی مستعمل ہے - (میر) دیوار کہنہ ہے پست بیٹھ اس کے سایے - اٹھ چل کہ آسماں تو کاواک ہو گیا ہے -

کاوش - (ف - کاوِیدن کا حاصل مصدر - کھوج لگانا - تلاش کرنا) مونث - تلاش - (کرنا کے ساتھ) - دشمنی - رنج - کد - (کرنا رکھنا کے ساتھ) - (آتش) کاوش مژہ نے کی رخ دلبر کی یاد میں - پائے نگاہ سے بھی خلش خار نے کیا -

کاؤ - (ف) مونث - کھودنا - امتحان کرنا - تلاش - محنت - رنج - تکلیف - کاؤ کاؤ - (ف) مونث - محنت اور تکلیف - کاوش خلش - (میر) سب کھا گئی جگر تری پلکوں کی کاؤ کاؤ - ہم سبنہ

کاہلا

خستہ لوگوں سے بس آنکھ مت ملاؤ - کاؤں کاؤں - (دونوں واؤ مجہول) مونث - کوّے کی بیلاپے آواز - (کرنا کے ساتھ) تذکیانیہ آدمیوں کا شور غُل - (فقرہ) تھاری کاؤں کاؤں سے سر پھر گیا -

کاؤنٹ - (انگ) مذکر - نواب - کادیانی - دیکھو درنش کادیانی

کاہ - (ف) مونث - سوکھی گھاس - (آتش) وہ کوہ ہوں ہیں پر کاہ ہے گراں جسکو - وہ کاہ ہوں کمر کوہ پر جو بار ہوئی - کاہ رُبا - دیکھو کہربا - کاہکشاں - کہکشاں - (ف) مونث - وہ لمبی راہ جو آسمان پر رات کو نظر آتی ہے - چونکہ وہ اس طرح معلوم ہوتی ہے کہ گویا کوئی اس راہ سے گھاس گھسیٹتا ہوا چلا گیا ہے اور نشان پڑ گئے ہیں اسواسطے یہ نام ہوا - حقیقت میں وہ چھوٹے چھوٹے ستارے ہیں جو غایت بُعد کے سبب اس طرح نظر آتے ہیں - کاہی - مذکر - ہلکا سبز رنگ جو مائل بسیاہی ہوتا ہے - کاہی قند - ایک قسم کا کپڑا - دیکھو قند -

کاہش - (ف) مونث - زوال - کمی - نقصان قبول کرنا - (ظفر) انکیں بے سینہ کا دی نامور ہو یہ نہیں ممکن - تجھے گرنام کی خواہش ہے کاہش ہونے والی ہے - کاہش اٹھانا - تکلیف برداشت کرنا - (آزاد) اگرچہ بڑی بڑی کاہشیں اٹھانی پڑیں مگر اُن کی غزل بنانے میں ہم آپ بن گئے - کاہش جاں - (ف) مونث - وہ صدمہ جو جان پر ہو - (میر) ہم کو یہ رنج یہ اندوہ ہے یہ کاہش جاں - اُس کو کچھ دھیان نہیں جشن ہے ہر روز وہاں -

کاہل - (ع) صفت - سُست - مجہول - آرام طلب - کاہل و کجول مذکر - سُست آدمی - مجہول آدمی - (میر) جو کہ کاہل وجود ہو ایسا نوکری اس سے ہو سکے گی کیا - کاہلی - (ف) مونث - سُستی -

کاہلا - (ہ) صفت - سُست - تھکا ہوا - (فقرہ) ہرن میں دھوپ سے

کاہن

کالے ہو جاتے ہیں۔

کاہن - (ع) صفت مذکر - جنوں سے دریافت کر کے غیب کی خبریں بتانے والا - موت کے لئے کاہنہ -

کاہو - (ف) مذکر - ایک دوا کا نام - کاہے - (ھ - عم) استفہام کا کلمہ - کیوں - کسلئے کاہے سے - (دہلی) جو - کسوجہ سے - کس چیز سے - (نسیم دہلوی) اگر کچھ نہ تھا تو کاہو سے سارا جہاں بنا - کاہو کا - (خواکس چیز کا - (انیس) پیاسے ہیں تین دن سے امام فلک وقار - کاہو کا ہے یہ خوف بڑھو بہر کارزار - کاہو کو! کلمۂ استفہام - کیوں کس لئے ۵ باہم سلوک تھا تو اٹھاتے تھے نرم گرم - کاہو کو میر کوئی دبے جب بگڑ گئی؟ نہیں یا گویا کی جگہ (عالم) قابل سیر یہ گلستاں ہے - باغ کاہے کو ہے پرستاں ہو - کاہو کی - کس چیز کی - کسواسطے (ابن الوقت) الٰہی کاہو کی لمبی چوڑی تعظیم ہو رہی ہو - کاہیکے واسطے کاہیکو - اب متروک ہے - (انشا) کیوں فائدہ بھی کس لئے کاہے کے واسطے - موجب سبب محصول بھی کچھ مدعا غرض -

کاہیدگی - (ف) مونث - دبلا ہونا - کاہیدہ - (ف) صفت گھٹا ہوا - دبلا - جیسے تن کاہیدہ ہے (کنایۃً) عاشق - (رشک) تیرے کاہیدوں کو پہناتے ہیں بجا بیڑیاں -

کاہیل - (ھ) مذکر - ایک دوا کا نام - ایک خاردار پودا جسکے پھل اور پتے خوشبودار ہوتے ہیں -

کائی - (ھ) مونث - وہ سبزی جو اکثر بند پانی کے اوپر یا برسات میں چونے کی دیواروں یا اور چیزوں پر جم جاتی ہو - (جمنے کے ساتھ) (قدرۃً) جیسی اس قدر کائی کہ سب پتھر ہرے ہوں گے - پہاڑوں پر چڑھے گا ہوگا ایسا جوش میں پانی - کائی سی پھٹ جانا - دفعتہً

کائنات

تتر بتر ہو جانا - مجمع کا پریشاں ہو جانا منتشر ہو جانا - (شوق قدوائی) نکلا جو وہ تو خوف سے مخلوق ہٹ گئی - در پر تھی جتنی بھیڑ وہ کائی سی پھٹ گئی - کائی لگنا - پانی یا اور کسی چیز پر سبزی جم جانا کائی ہو جانا - کائی جم جانا - (راسخ) پھسلتے جاتے ہیں کوچہ میں تیرے پاؤں دل ہو کر - کہ سیل دیدۂ گریاں میں کائی ہوتی جاتی ہے

کایا - (ھ) مونث (ہندو) جسم صورت شکل - ماہیت - اصلیت - کایا بڑی کہ نایا - (مثل) جاں سے بہتر مال نہیں ہو - بخیل کی نسبت بھی بولتے ہیں جو جسم سے زیادہ دولت کو قیمتی جانے - کایا پلٹ - (ھ - س - کایا - شکل - جسم) صفت - وہ دوا جس کے ذریعہ سے آدمی بوڑھے سے جوان ہو جائے - (داغ) کرتی ہو کایا پلٹ اکسیر عشق ؛ مونث - انقلاب عظیم - مزاج نیت یا طبیعت کا بالکل بدل جانا (تسلیم) جو تھا دوست اپنا عدو ہو گیا - غضب کی یہ کایا پلٹ ہو گئی بعض شعرا نے مذکر بھی کہا ہے - (صفدر) وہ جواں ہوتے ہی ہم سن ہو گئے نا آشنا - وہی دن میں ہائے یہ کایا پلٹ کیسا ہوا موقف کی رائے میں ترجیح تانیث کو ہو - کایا پلٹنا - ہیئت بدلنا - ماہیت بدلنا - (حالی) عرب جسپہ قرنوں سے تھا جہل چھایا - پلٹ دی بس اک آن میں اس کی کایا - کایا پلٹ جانا - شکل بدل جانا - ایک قالب سے دوسرے قالب میں آجانا - کچھ کا کچھ ہو جانا -

کایستھ کائیتھ - (ھ - کایا - جسم استھا - قرار پانا - بقول بعض برہما کے جسم سے پیدا ہوئے) مونث - ایک ہندو ذات کا نام

کاہے کی کھوپڑی - مونث - (کنایۃً) دغاباز - چالاک آدمی -

کائنات - (ع - کائن - ہونے والا - موجود - کائنات - جمع - مخلوقات - موجودات) مونث - اردو میں بطور مفرد مستعمل ہو -

کائنات

دنیا - عالم - خلق اللہ - (رند) رونا اگر یہی ہے تو طوفان آئے گا - اشکوں میں کائنات پھر بہی ہے ۲ (اردو) سرمایہ - پونجی اصل حقیقت - بساط ۵ ترکِ دنیا کا سوچ کیا ناسخ - کچھ بڑی ایسی کائنات نہیں - (اسیر) مال کا - ہے دو گز زمین کفن دس گز - بڑی بساط نہیں کائنات اتنی ہے - کائناتِ عالم - مونث - عالم کی مخلوقات -

کائیاں - صفت - دغاباز - چالاک - کائیاں پن - مذکر چالاکی دغابازی - (کرنا کے ساتھ) - (صفدر) عشق صادق ہے تو وہ آپ ملیں گے ہم سے - کائیاں پن کریں اغیار تو کیا ہوتا ہے -

کائیں کائیں - مونث - کوے کی آواز ۲ عمل - شور کرنا (مچانا کے ساتھ)

کب - (ھ) مذکر ۱ انسان کی پیٹھ کی کچی اصلی ہو یا بڑھاپے سے ۲ اونٹ یا سانڈ وغیرہ کے اوپر کا ابھرا ہوا مقام ۳ دیوار کا بھول کر ٹیڑھا ہو جانا - (نکل آنا - نکلنا کے ساتھ)

کب - (ھ) ظرف زماں جو محل استفہام میں آتا ہے ۱ کس وقت - کس زمانے میں - (فقرہ) ریل کا وقت نکلا جاتا ہے وہ کب آئیں گے ۲ کیونکر - کس طرح - (رنگین) ہرگز آنی نہیں ہے سانچ تو آنچ - پیش جائیگی یہ بُرائی کب ۳ نفی یا استفہام انکاری کے لئے - (فقرہ) وہ میری کب سُنتا ہے - (ناسخ) زاہد کب ترے کہنے سے کرو نگا ترک میں چھوڑ کر جنت کیا ہے کوچۂ دلبر پسند ۴ کہاں کی جگہ - (فقرہ) یہاں ایسا قابل کب آیا ۵ زمانے کا بُعد ظاہر کرنے کے لئے - یہ لفظ مکرر لایا جاتا ہے - (فقرہ) تم کب جاؤ گے اور کب دوا آئیگی ۶ بڑی دیر کی جگہ - (ناسخ) اب تو

کباب

باہر آ کہ ہم کب سے کھڑے ہیں منتظر - پیکر اپنا تیرے دروازے کا بازو ہو گیا - کبتک - کس وقت تک - (فقرہ) دیکھئے کبتک یہ حالت رہتی ہے - کب تھوکتے ہیں - کبھی متوجہ نہیں ہوتے - بالکل خیال نہیں کرتے - (معروف) جوانمرد ان کو رغبت زالِ دنیا سے نہیں مُطلق - کب اسپر تھوکتے ہیں وہ کہ یہ قحبہ ضعیفہ ہے - کب سے ۱ کس وقت سے - کس زمانے سے - (فقرہ) تم کب سے نوکر ہو ۲ دیر سے - عرصہ سے - (فقرہ) میں کب سے تمھارا انتظار کر رہا ہوں - کب کا - کس زمانے کا - کس مدت کا (رند) کئے جو نالے تو نکلا نجات سینے کا - بھرا ہوا تھا مرے دل میں یہ دھواں کب کا ۱ بہت دیر سے - مدت ہوئی کی جگہ - (رند) کیا ہے درد جدائی نے نیمجاں کب کا - جواب دے چکی ہے جان ناتواں کب کا - کب کب - کس کس وقت - (رند) کب کب تری گلی میں ہم بیقرار آئے - سو بار جی نے چاہا تو ایک بار آئے - کب کے بہت دیر سے - بہت پہلے سے - (جلیل) غم و درد و الم تھے کب کے بھوکے - کہ سب ملکر کلیجہ کھا رہے ہیں - دیکھو کبھی -

کباب - (ع) گوشت کے ٹکڑے جو بھوننے کی غرض سے لانبے کاٹے جاتے ہیں - فارسیوں نے معنی بھُنا ہوا گوشت استعمال کیا) مذکر ۱ قیمہ جسکو سیخ پر بھونتے ہیں - کڑھائی میں تلی ہوئی گوشت کی گول ٹکیاں جن کو شامی کباب کہتے ہیں کبھی قیمہ دال مسالا ملا کر گول انڈے کی صورت میں شوربا دیکر دیگچی میں پکاتے ہیں ۲ (کنایۃً) صفت سوختہ جلا ہوا - بریاں (میر) کچھ نہ پوچھو کہ آتش غم سے - جگر و دل کباب ہیں دونوں کباب بھوننا - کباب تیار کرنا - سیخ پر کباب لگانا - کباب جیسی

کباب

مونث۔ ایک دوا کا نام۔ کباب حسینی۔ ایک قسم کے کباب کا نام کباب دارانی ایک قسم کے کباب کا نام۔ کباب شامی۔ ایک قسم کے کباب کا نام۔ کباب کا آنسو۔ وہ پانی جو سیخ کے کباب میں سے پکتے وقت نکلتا ہے۔ (صابر) دیکھا پگھلنا دل کا رُخ آتشیں پہ آج۔ آئینہ ہوگیا ہمیں آنسو کباب کا۔ کباب کرنا۔ کباب تیار کرنا۔ کباب بنانا۔ (امانت) خواہش گزک کی ہو سو گلشن میں باغباں۔ کیوں فاختہ نہ آتش گل پر کباب کی؟ (کنایۃً) جلانا۔ تکلیف دینا۔ رنج دینا۔ (امانت) شراب پینے کا تھا ابر میں مزہ اے چرخ۔ کباب کرنے کو کیوں آفتاب نکلا ہے؟ (کنایۃً) رشک سے دل جلانا۔ (ظفر) غیر کے ہاتھوں سے پی تو نے شراب اچھا کیا۔ رشک سے دل کو کیا میرے کباب اچھا کیا۔ کباب لگانا۔ سیخ کے کباب تیار کرنا۔ (رشک) مرے نصیب میں جلنا ہی آپ کے لئے عیش۔ مرے کباب لگائیں پئیں حضور شراب۔ کباب لگنا۔ لازم۔ کبابن۔ مونث۔ کباب بیچنے والی عورت۔ کباب ہونا۔ سوختہ ہونا۔ جلنا۔ (رند) اگرے ہے شاخوں سے بلبل کباب ہو ہو کر۔ الٰہی پھول کھلے یا لگے چمن میں آگ؟ دکھ پانا۔ رنج اٹھانا۔ (ناسخ) ہجر میں کیا پیوں شراب کہ دل۔ ہو رہا ہے کباب اے قاصد۔ حسد یار رشک سے جلنا۔ (میر) غیروں سے مل چلے تم مست شباب ہو کر۔ غیرت سے رہگئے ہم یکسو کباب ہو کر؟ نہایت بُرا لگنا۔ (سالک) مجھکو مستِ شراب ہونا تھا۔ محتسب کو کباب ہونا تھا؟ غصے میں لال ہو جانا۔ (فقرہ) وہ مجھے دیکھتے ہی کباب ہوگیا۔

کبابی۔ (ف) مذکر۔ کباب بنا کر بیچنے والا۔ لکھنؤ میں اس جگہ

کبڈی

کبا بیا ہے؟ صفت۔ (اردو) کباب کرنے کے لائق مرغ۔ کبا بیا۔ صفت مذکر۔ دیکھو کبابی منبرا۔

کبابیہ۔ (ف) مذکر۔ ایک دوا کا نام۔

کباوہ۔ (عربی میں کبآد بکسر اول رنج سہنا۔ فارسیوں نے کباوہ بفتح اول بمعنی نرم کمان استعمال کیا۔) مذکر۔ بہت نرم کمان۔ مشق کرنے کی کمان۔ بہت کمزور کمان۔ (رشک) یاد مژگاں سے غم ابرو زیادہ ہوگیا۔ تیر تھا اب قدِ خم گشتہ کباوہ ہوگیا؟ پسترم۔

کبار۔ (ع) مذکر۔ کبیر کی جمع۔ بڑے آدمی۔ بزرگ آدمی۔

کباڑ۔ (ھ) مذکر۔ ٹوٹا پھوٹا اسباب مستعمل اسباب کباڑی کباڑیا۔ مذکر۔ پرانا اسباب اور مستعمل چیزیں بیچنے والا۔

کبائر۔ (ع) مذکر۔ کبیرہ کی جمع۔ بڑے گناہ۔

کبت۔ (ھ) مذکر۔ ہندی کے شعر۔ کبتائی (ھ) مونث۔ شاعری۔ کبت بنانا۔ (کرنا کے ساتھ)

کبڈ۔ (ع) مذکر۔ جگر۔ کبڈی۔ (ھ) مونث۔ لڑکوں کا ایک کھیل کا نام جسمیں دو گروہ بناتے ہیں۔ بیچ میں ایک حدِ فاصل مقرر کرکے مٹی کا ڈھیر رکھتے جسکو پالا کہتے ہیں۔ ایک لڑکا ایک گروہ کی طرف سے دوسرے گروہ کی حد میں کبڈی کبڈی کہتا ہوا جاتا ہے۔ وہ اگر مخالف کے کسی آدمی کو چھو کر بغیر دم ٹوٹے پالے تک آئے تو یہ اُسے نکما کر آیا وہ گروہ میں سے نکلکر علٰحدہ جا بیٹھتا ہے اور اگر طرف ثانی کے کسی شخص نے اس کو پکڑ لیا اور پالے تک بولتے ہوئے نہ آنے دیا تو یہ نکما ہوگیا۔ اسی طرح کھیلتے کھیلتے کسی گروہ کے سب آدمی نکمے ہوجاتے

کبڈی

ہیں تو وہ گروہ ہار جاتا ہی۔ دیکھو پالا۔ (کھیلنا کے ساتھ) (رشک) مرنے والوں کو پڑا ایک اجل سے پالا۔ جب کبڈی وہ بصد ناز و ادا کھیل گئے۔ کبڈی کھیلتے پھرنا۔ (کنایۃً) مارا مارا پھرنا۔ آوارہ پھرنا۔

کبر (ع) بالکسر۔ بڑائی۔ (بکسر اول و فتح دوم) کلان سالی۔ پیری) مذکر (بالکسر) غرور تکبر۔ گھمنڈ (ناظم) (کبر کس کس کے لئے باعث تذلیل ہوا۔ مورد لعن تکبر سے عزازیل ہوا۔ کبر سن۔ (ف) مذکر۔ بڑھاپا۔ عمر کی بڑائی۔ کبر و نخوت۔ مذکر۔ غرور۔ کبریا۔ (ع۔ بزرگی۔ بڑائی) مذکر۔ خدائتعالیٰ کا نام۔ اس معنی میں فارسیوں نے استعمال کیا ہی۔ کبریائی۔ اونچا درجہ۔ (توبتہ النصوح) اگر سارے آدمی شبانہ روز عبادت کریں تو اس کی عظمت اور کبریائی میں ذرا بھی افزونی نہ ہوگی۔ کبریٰ۔ (ع۔ اکبر کا مونث) بزرگی۔ بزرگ ہونا۔ (کنایۃً خدائتعالیٰ) صفت۔ مونث۔ بہت بڑی۔ بہت بزرگ۔ جیسے نعمت کبریٰ۔ (اصطلاح منطق) دیکھو صغریٰ۔ کبریٰ۔ مونث۔ بزرگ تر عورت۔

کبرا (س) صفت مذکر۔ ابلق۔ سیاہ و سفید رنگ کا۔ مونث کے لئے گبری۔

کبریت (ع۔ بروزن عفریت فارسیوں نے بمعنی گیاسلائی بھی استعمال کیا) مونث۔ گندھک۔ کبریت احمر۔ لال گندھک جو نہایت کمیاب اور اکسیر کا جزو اعظم ہے۔ اکسیر۔ (مجازاً) معدوم کمیاب۔

کبڑا (ھ) صفت مذکر۔ ٹیڑھی پیٹھ والا۔ کوز پشت۔ کبڑا بن (ھ) مذکر۔ خمیدگی۔ کبڑی۔ صفت مونث۔ عورت جس کی کمر

کبوتر

جھکی ہو۔ مونث۔ ٹیڑھی چھڑی۔

کبڑن (ھ) مونث۔ (لکھنؤ) ترکاری بیچنے والی عورت۔ کبڑیا (ھ) مذکر۔ ترکاری بیچنے والا۔ لکھنؤ میں کبڑیا اور کنجڑا دونوں مستعمل ہیں۔ دہلی میں کبڑیا نہیں کہتے۔

کبک (ف بالفتح) مذکر۔ چکور۔ اس کی رفتار مشہور ہے دیکھو چکور (آتش) چل نہیں سکتے کاہر گز تیرے (نکھیلی کی چال۔ پاؤں میں موچ آ گئی کبک ایسی ٹھوکر کھائیگا۔ کبک دری۔ کبک کہساری (ف) مذکر۔ ایک قسم کا بڑا کبک جو پہاڑوں میں پایا جاتا ہے۔

کبوتر (ف۔ سنسکرت میں کپوت ہی) مذکر۔ ایک مشہور پرند کا نام بعض لوگ اڑانے کے واسطے پالتے ہیں۔ (اڑانا۔ اڑنا کے ساتھ) کبوتر اڑا دینا۔ (لکھنؤ) کبوتر اڑا دینا۔ کبوتر اڑانا۔ کبوتر کو پرواز میں لانا۔ کبوتر بازی کرنا۔ (ناسخ) مرغ دل تب سے آپ کا ہی صید۔ جب کبوتر اڑانے لگے پر کا۔ کبوتر باز۔ (ف۔ مجازاً مکار حیلہ گر) مذکر۔ کبوتر اڑانے والا۔ کبوتروں کی پرواز کی شرط بدنے والا۔ کبوتر باز کی چھتری۔ وہ چھتری جو ایک بڑے بانس کی چھڑ پر باندھکر کبوتر باز اپنے گھر میں نصب کرتے ہیں اور اسپر کبوتر بیٹھتے ہیں۔ کبوتر بازی۔ (ف) مونث۔ کبوتر اڑانے کا کھیل کبوتر با کبوتر باز با باز۔ کند ہم جنس با ہم جنس پرواز۔ (ف۔ مثل ہر شے اپنی جنس کیطرف رجوع کرتی ہی۔ کبوتر بند کرنا۔ کبوتروں کو ڈربوں میں بند کرنا۔ کبوتر پر پا۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا کبوتر ہے جسکے پاؤں پر بھی پر ہوتے ہیں اور وہ اڑنے میں بہت کمزور ہوتا ہی۔ کبوتر تباہ ہونا۔ دیکھو تباہ ہونا۔ کبوتر حرم۔ مذکر۔ حرم کے کبوتر کا شکار کرنا منع ہی۔ کبوتر خانہ۔ (ف) مذکر ڈربا۔ کابک۔ وہ جگہ جہاں آمد و رفت

کبوتر

گی رہی۔ کبوتر کا اُڑنا۔ کبوتروں کا دانہ چگنا گھروں میں یا گلی کوچوں میں (آتش) کیا ہونگے لیکے خط کو مرے راہ میں تباہ۔ کوچے میں یار کے ہیں کبوتر چرے ہوئے۔ کبوتر کا گونجنا۔ کبوتر کا مست ہوکر بولنا۔ (شعور) کھیل بھاطفلی میں اعجاز مسیحائی اُسے۔ گو بخت دیکھا ہی مٹی کا کبوتر ہاتھ میں۔ کبوتر کھولنا۔ کبوتروں کو وقت معینہ پر ڈربے سے باہر نکالنا۔ کبوتر کی طرح لوٹنا۔ نہایت تڑپنا۔ لوٹن کبوتر کے مانند زمین پر تڑپنا۔ کبوتر لڑانا۔ کبوتروں کی ٹکڑی سے ٹکڑی بھڑانا (رشک) نہ لڑائیں گے کبوتر نہ لڑائیں گے پتنگ۔ کوٹھے پر اُن کو ہی منظور لڑانا آنکھیں۔ کبوتر مارنا! حریف کا کبوتر پکڑنا۔ (مصحفی) الحذر اے طایر دل دیکھئے ہوتا ہی کیا۔ جان پر کھیلے ہیں ہم اس کا کبوتر مارکے ۲ کبوتر کا شکار کرنا۔ کبوتری۔ مونث ۱ مادہ کبوتر ۲ (کنایۃً) ناجنس والی (ہنقانی عورت ۳ (کنایۃً) خوبصورت۔

کبُود۔ (ف) مذکر۔ نیلا۔ نیلگوں ۲ آسمانی ۳ آسمان کی صفت میں مستعمل ہی۔ (اسیر) چرخ کبود جس کو سمجھتے ہیں اہل خاک۔ نالے کئے ہیں ہمنے ہوا ہے دھواں بلند۔ کبود چشم۔ (ف، صفت۔ وہ شخص جس کی آنکھ میں سبزی جھلکتی ہو۔ کبودی۔ (ف) مونث۔ نلاہٹ۔ سیاہی۔ (انیس) دانتوں کی کبودی دہن مار کا پھالا کبودیِ جسم۔ (ف، مونث آنکھ کا نیلا پن علم قیافہ میں بیوفائی کی علامت ہی۔

کبھو۔ اب متروک ہی۔ اس جگہ کبھی مستعمل ہی۔ (میر) دل سے عشق رُخ نکونہ گیا۔ جھانکنا تاکنا کبھو نہ گیا۔ کبھی۔ (ھ) ۱ کسی وقت کسی گھڑی۔ (مومن) کبھی ہم بھی تم بھی تھے آشنا تمھیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو ۲ شاذ و نادر۔ اتفاقاً۔ (فقرہ) وہ یہاں کبھی آجاتے ہیں

کبھی

ے اختیار ایسے ویسے تو مضمون ہیں لاکھوں۔ نئی بات کوئی کبھی سوجھتی ہی ۲ کسی زمانے میں۔ زمانہ سابق میں۔ یا آنے والے میں۔ (فقرہ) کبھی یہ قاعدہ ہوگا! تو نہیں ہی ے جاتے ہو اے شوق میں ہیں اس چمن سے ذوق۔ اپنی بلا سے بادِ صبا اب کبھی چلے ۲ استفہام انکاری کے واسطے۔ (فقرہ) کبھی تمھارے باد انے بھی ایسی چیز دیکھی ہی ۳ ہرگز۔ بائیکل کی جگہ۔ (فقرہ) میں کبھی یہ کتاب نہیں دیکھنے کا ۴ (جب یہ لفظ مکرر آئے) گھڑی میں دم میں۔ (فقرہ) کبھی ہنستا ہی کبھی روتا۔ کبھی تولہ کبھی ماشہ۔ اس شخص کی نسبت کہتے ہیں جسکی حالت بدلتی رہتی ہو۔ (میر حسن) کیا کہوں اپنے سیمتن کا حال ہے کبھی تولہ اور کبھی ماشہ۔ کبھی تو ہمارے بھی کوئی تھے۔ کسی زمانے میں ہم سے بھی ربط و اخلاص تھا گو اب ملاقات ترک ہی۔ (انشا) میں نے کہا کبھی تھے ہمارے بھی کوئی تم۔ بولے کبھی نہیں مرے تم کوئی بھی نہیں۔ کبھی رات بڑی کبھی دن بڑا۔ کبھی کا دن بڑا کبھی کی رات بڑی۔ مثل۔ زمانہ ایک حال پر نہیں رہتا۔ (ناسخ) ہر چند ہر ایک امیر مومن ہی بڑا۔ پر حق تو یہ ہی امیر محسن ہی بڑا۔ احسان کرو اعتماد امارت پہ نہیں۔ ہے رات کبھی بڑی کبھی دن ہی بڑا۔ کبھی زمین پر کبھی آسمان پر۔ (عو) کمال غصہ کے واسطے استعمال میں ہی۔ کبھی کا۔ مدت کا۔ عرصہ سے۔ (فقرہ) وہ تو کبھی کا چلا گیا۔ کبھی کبھار۔ (عو) گاہے ماہے۔ بعض اوقات۔ (فقرہ) کبھی کبھار بچوں نے ضد کی تو سودا منگوا دیا۔ کبھی کبھی ۱ گاہے ماہے (فقرہ) کبھی کبھی خط بھیجدیا کرو ۲ بہت کم۔ شاذ و نادر۔ (فقرہ) وہ یہاں کبھی کبھی آجاتے ہیں۔ کبھی کچھ ہی کبھی کچھ ہی۔ ایک حال پر قائم

کبھی

نہیں ہے۔ (سوز) نہ پوچھو حال دل ہا ہا۔ کبھی کچھ ہے کبھی کچھ ہے۔ کبھی کے۔ (دہلی) کب کے۔ کبھی کے دن بڑے کبھی کی راتیں مثل یعنی زمانہ ایک حال پر نہیں رہتا۔ کبھی گاڑی ناؤ پر کبھی ناؤ گاڑی پر مثل۔ گاہے چُنیں گاہے چُناں کی جگہ۔ انقلاب ہوا ہی کرتا ہے۔ ترقی و تنزّل لازمی ہے۔ (شوق قدوائی) ہم زمانے میں ہوئے بہتر کبھی بدتر کبھی۔ ناؤ پر گاڑی کبھی ہے ناؤ گاڑی پر کبھی۔ کبھی گھوڑے کے دن بھی پھرتے ہیں۔ مثل۔ کبھی بُروں کا زمانہ بھی موافق ہوتا ہے (امیر) جائے میخانہ بنی ہے مسجد۔ کبھی گھوڑے کے بھی دن پھرتے ہیں۔ کبھی نہ کبھی۔ کسی نہ کسی وقت۔ (فقرہ) کبھی نہ کبھی اس کا بدلہ لونگا۔ گاہے ماہے۔ (فقرہ) تم ماں باپ کے پاس کبھی نہ کبھی تو ہو آیا کرو۔ کبھی نہیں۔ ہرگز نہیں۔ مطلق انکار کے موقع پر بولتے ہیں۔

کبیدگی (ف) مونث۔ رنجیدگی۔ کبیدہ۔ (ف) صفت بخیدہ ملول۔ کبیدہ خاطر۔ صفت۔ آزردہ خاطر۔

کبیر (ع) ۱ صفت۔ مذکر۔ صغیر کا نقیض۔ بڑا بزرگ۔ جیسے ہر کبیر اس کا مونث کبیرہ ہے جیسے گناہ کبیرہ ۲ اصطلاح عروض میں ایک بحر کا نام ۳ (ھ) مذکر ایک مشہور ہندی خدا پرست شاعر کا نام ۴ (ھ) ہندوؤں کے فحش گیت۔ جو ہولی کے زمانے میں گائے جاتے ہیں۔ کبیر بیٹھی۔ (ھ) مذکر۔ وہ لوگ جو کبیر کے مذہب اور اس کے اقوال پر عمل کرتے ہیں۔ کبیر کی الٹوانسی۔ دیکھو الٹوانسی کبیر کی الٹی۔ مجذوبوں کی باتیں۔ کبیر ایک مشہور فقیر تھا۔ جو معکوس باتیں کہتا تھا۔ (آتش) بیہودہ گفتگو نہیں مرد فقیر کی۔ سیدھی سمجھے تو اگر الٹی کبیر کی۔ اب بیشتر کبیر کی الٹوانسی مستعمل ہے۔ کبیرہ۔ (ع) صفت۔ مونث۔ دیکھو گناہ کبیرہ۔

کپڈھ

کپیسہ (ع) مذکر۔ لونڈ کا مہینہ جو تیسرے قمری سال میں بڑھا لیتے ہیں۔ کپیلج۔ سُریانی زبان میں ایک فرشتہ کا نام جس کے ماتحت کل کیڑے ہیں۔ یہ لفظ اکثر قلمی کتابوں پر لکھ دیتے ہیں تاکہ اُسکی برکت سے کتاب کو کیڑے نہ کاٹیں۔

کُپ (ھ) مذکر۔ بھُس کا ڈھیر جو بیضوی برج بنا کر رکھتے ہیں۔

کُپّا (ھ) مذکر۔ چمڑے کا پھولا ہوا چھوٹے مُنھ کا ظرف جس میں گھی یا تیل رکھتے ہیں ۲ صفت۔ موٹا۔ فربہ ۳ صفت۔ سوجا ہوا پھولا ہوا۔ کُپّا ہو جانا! پھول جانا۔ سوج جانا! نہایت فربہ ہو جانا! (کنایۃً) غصّہ سے مُنھ سُجا لینا۔ دیکھو مُنھ۔ (توبۃ النصوح) اب یہ حال ہے کہ ہر وقت منھ کپّے کی طرح پھولا رہتا ہے۔

کپاری (ھ۔ بروزن نہاری) مونث۔ رسّی جو گھوڑے کے قابو میں رکھنے کے لئے مُنھ پر باندھ دیتے ہیں۔

کپاس (ھ۔ بروزن حواس) مونث۔ بغیر اوٹی ہوئی روئی روئی کا درخت۔ روئی جسمیں سے بیج جدا نہ کیا ہو۔ کپاسی مذکر ایک رنگ کا نام جو مثل کپاس کے پھول کے ہلکی زردی لئے ہوتا ہے۔

کپتان (انگ کیپ ٹن) مذکر۔ فوج کا افسر۔ لشکر یا جہاز کا افسر۔ پولس کا افسر۔ صوبہ دار۔ رسالدار (قدر) لال کرتی کی بٹالین ہے شقایق کا ہجوم۔ سر و کپتان تو شمشاد بنا ہے کرنل

کپٹ (ھ) مونث۔ کینہ۔ بُغض۔ کدورت۔ دھوکا۔ (رکھنا کے ساتھ)۔ (فقرہ) دل میں کپٹ رکھنا بُری بات ہے

کپٹی صفت۔ کپٹ رکھنے والا۔

کپڈھ (ھ)۔ (ہندو) صفت۔ جاہل۔ بے علم۔

کپڑ

کپڑ۔ (ھ) کپڑا کا مخفف ہر کلمات میں مستعمل ہے۔ کپڑ چھان۔ کپڑ چھن مونث۔ کپڑے کا چھنا ہوا۔ خوب باریک چھنا ہوا۔ (کرنا کے ساتھ) کپڑ بھول۔ کپڑ دھول۔ مذکر۔ ایک قسم کا لیٹھی کپڑا۔ کپڑ کوٹ۔ (دہلی) مذکر۔ ڈیرہ خیمہ تنبو۔ کپڑ گند۔ (برو زن شکر قند) مونث۔ کپڑا جلنے کی بو۔

کپڑا۔ (ھ سنسکرت میں کرپٹ) مذکر۔ پارچہ۔ بستر۔ لباس پوشاک کپڑا اتارنا۔ کپڑا بدن سے جدا کرنا۔ کپڑا اوڑھنا۔ کپڑے سے اپنے تئیں ڈھانکنا۔ (عو) دوپٹہ سر پر ڈالنا۔ کپڑا بُننا۔ تانا بانا کرکے کپڑے کا تیار کرنا۔ کپڑا پہننا۔ لباس پہننا۔ کپڑا پہنے جگ بھاتا کھانا کھائے من بھاتا۔ لباس عام پسند اور خوراک اپنی پسند کے موافق کھانے سے آدمی اچھا رہتا ہے۔ کپڑا چل جانا۔ کپڑے کا مسک جانا۔ کپڑے کا پھٹ جانا۔ (ذوق) کہتا وحشت سے یہ ہے جامۂ ہیری میرا۔ دیکھ کپڑا ہوں پرانا ابھی چل جاؤنگا۔ کپڑا اُتنا (عو) کپڑا۔ کپڑا لینا۔ (عو۔ لکھنؤ) حیض والی عورت کا لتہ استعمال کرنا۔ کپڑا اُنکل جانا۔ کپڑا پھٹ جانا۔ کپڑا نہ کتا مستی ملے البتہ بشل مفلسی میں زیب و زینت کی ہوس وہ بھی غیر متناسب۔ کپڑا ہند۔ مونث۔ کپڑ گند۔ کپڑوں سے ہونا۔ کپڑوں کا آنا۔ عورت کا حیض سے ہونا۔ (ترجمۃ القرآن) جن عورتوں کو طلاق دیگئی ہو وہ اپنے آپ کو تین دفعہ کپڑوں کے آنے تک روکے رکھیں۔ کپڑے آنا۔ کپڑوں سے ہونا۔ (رنگیں) کپڑے انوکھے مجھے آئے نہیں۔ رسم یہ ہے ہوتے ہیں سب بے نماز۔ کپڑے اتار لینا۔ پوشاک بدل ڈالنا۔ (کنایۃً) لوٹ لینا۔ ننگا کردینا۔ کپڑے اُتارنا۔ پوشاک بدلنا۔ کپڑے چھیننا۔ ننگا کرنا۔ لازم ننگا ہونا۔ کپڑے بدلنا۔ پوشاک تبدیل کرنا

کپڑوٹی

مثال کے لئے دیکھو کپوڑا۔ کپڑے بدلوانا۔ کپڑے بدلنا کا متعدی کپڑے بسانا۔ پوشاک میں عطر یا خوشبو لگانا۔ کپڑے پھاڑتے نکل جانا۔ (کنایۃً) دیوانہ ہوکر نکل جانا۔ (سودا) چھپڑ مست باد بہاری کہ میں جُوں نکہت گل۔ پھاڑ کے کپڑے ابھی گھر سے نکل جاؤنگا۔ کپڑے بدلوانا متعدی المتعدی۔ کپڑے پھاڑنا لباس کو پھاڑنا۔ (کنایۃً) بدحواسی کی حالت ظاہر کرنے کیلئے (ناسخ) دھجیاں کچھ اڑگئیں بچے بچے گردوں بنا۔ اپنے کپڑے کسقدر وحشت میں ہم پھاڑے گئے۔ کپڑے پہننا۔ پوشاک پہننا۔ کپڑے پہنتا۔ لازم۔ کپڑے پہنوانا۔ کپڑے پہنانا کا متعدی المتعدی۔ کپڑے چُسنا۔ لباس میں چستے پڑنا۔ (بحر) اے تحیر کیا یہ حال بنایا ہے عشق میں۔ موہائے سر بڑھے ہوئے کپڑے چُسے ہوئے۔ کپڑے چکٹ ہونا۔ دیکھو چکٹ۔ (فقرہ) اے نسیمہ دیکھ تو سہی کپڑے چکٹ ہو رہے ہیں۔ کپڑے چھڑانا مشکل ہونا۔ (کنایۃً) پیچھا چھڑانا مشکل ہونا۔ رہائی پانا مشکل ہونا۔ (شہیدی) قمری و بلبل نے اگھیرا سمجھ کر سرو و گل۔ باغ میں کپڑے چھڑانا یار کو مشکل ہوا۔ کپڑے رنگنا۔ کپڑوں پر رنگ چڑھانا۔ (کنایۃً) فقیروں کا رنگا ہوا لباس اختیار کرنا۔ جوگی بننا۔ کپڑے قطع کرنا۔ متعدی۔ کپڑے قطع ہونا۔ پوشاک کی یونت ہونا۔ قد و قامت کی پیمائش کے مطابق (ناسخ) جب نہایا میں تو آیا غسل میت کا خیال۔ قطع جب ہونے لگے کپڑے کفن یاد آگیا۔ کپڑے گوہ کردینا۔ (عو) کپڑے میلے کردینا۔

کپڑوٹی۔ (ھ) مونث۔ کپڑے پر مٹی لت کرکے کسی طرف پر لپیٹنا۔ گل حکمت۔ (ہندو) کپڑ چھن۔ کپڑے میں چھاننا۔ (دونوں معانی میں کرنا کے ساتھ)

کپُسڑھ

کپُسڑھ - (ھ) صفت - اَن پڑھ -

کپکپاتا - (ھ - بالفتح وفتح سوم) تھرتھرانا - کپکپاہٹ کپکپی - (ھ) مونث - تھرتھری - لرزہ - گھبراہٹ - (پڑنا - چڑھنا - چھوٹنا - لگنا کے ساتھ) کپکپاہٹ قلیل الاستعمال ہے کہنے لگنا - (عم) کانپنا صحیح کانپنے لگنا ہے -

کپلا - (س) مونث - بھوری گائے -

کپوت - (ھ) مذکر - نالائق بیٹا -

کپور - (ھ) - (ہندو) مذکر - کافور - کپور کچری - (ھ) مونث - ایک قسم کی خوشبودار گھاس کی جڑ - کپوری - (ھ) مذکر - ایک قسم کا پان

کپورا - (ھ) مذکر - خصیہ - بھیڑ بکری وغیرہ کا -

کپی - (ھ) مونث ۱ چھوٹا کپا ۲ وہ چرمی ظرف جو مشعلچیوں کے پاس ہوتا ہے اور جس سے مشعل پر تیل ڈالتے ہیں ۳ وہ چرمی چھوٹا سا شیشی نما ظرف جس میں خوشبودار تیل رکھتے ہیں ۴ تانبے یا پیتل کا ظرف جسمیں بارود رکھتے ہیں ۵ لکڑی جو کشتی کے سرے پر باندھ دیتے ہیں اور اُس سے بادبان کی رسّی کھینچتے ہیں -

کپا - (ھ بالفتح) مذکر - ایک قسم کی تلوار جو آگے سے چوڑی اور دہری دھار کی ہوتی ہے -

کپا - (ھ - بالضم) مذکر ۱ ایک مشہور جانور کا نام - سگ ۲ بندوق کا گھوڑا ۳ گھڑی کا پُرزہ جو چکر کو روکتا ہے ۴ رہٹ کی لکڑی جو اس کے چکر کے اوپر لگی رہتی ہے ۵ (کنایۃً) پیٹ - (فقرہ) یہ کپا ایسا پیچھے لگا ہے کہ کہیں سے ہو پہلے اسے کھلا دو ۶ (مجازاً) غلام - بندہ - مطیع - (فقرہ) آدمی پیٹ کا کپا ہے ۷ (کنایۃً) امیروں کے دروازے کا دربان - عدالت کا چپراسی - رشوت

کتاب

لینے والا عملہ ۸ ناکس - پاجی - کمینہ - (مثل) بہن کے گھر بھائی کپا ۹ انگریزی سوداگر کپڑوں پر کپے کی صورت بنا دیتے ہیں - (صفت) طلب کرنے والا - آرزومند - جیسے دنیا کا کپا - (مذکر) قفل کا کھٹکا ۱۰ ایک قسم کی گھاس - دیکھو کپی - کپے - کپا بھی بیٹھتا ہے تو دُم ہلا کر بیٹھتا ہے - مثل - جو شخص اپنے مکان کو میلا کچیلا اور گندہ رکھتا ہے اس کی نسبت صفائی کرنے کی تاکید میں بولتے ہیں - کپا گھاس مونث - ایک قسم کی گھاس جو اکثر آدمی کے کپڑوں میں چمٹ جاتی ہے - کپا مؤنا - مذکر - کُکرمتا - کپا نہ دیکھے گا نہ بھونکے گا - دشمن کے سامنے سے ٹل جانا چاہئے دیکھکر بھڑکے گا - کتوں سے مُنہ چٹانا - بعض لوگ کتوں سے اپنا مُنہ چٹواتے ہیں - (امیر) باجھوٹے ہاتھ کپے کو مارا نہ تھا کبھی - یا کتوں سے چٹاتا ہے اب اپنے منہ کو بھی - دیکھو کپی - کپے - کپیا -

کتاب - (ع - نوشتہ - نامہ - کُتُب - جمع) مونث - جلد نسخہ - رسالہ - لکھی ہوئی چیز ۲ قانون ۳ لکھا ہوا ہی پیرمغاں کی کتاب میں - لاکھوں میں داغ ایک ہی تو بہ شکن ہوا - کتاب آسمانی - کتاب الٰہی - (ف) مونث - وہ کتاب جو خدا تعالیٰ کی طرف سے کسی پیغمبر کے وسیلہ سے نازل ہوئی ہو - (فقرہ) توریت - انجیل - زبور - قرآن شریف آسمانی کتابیں ہیں - کتاب پر چڑھانا - رجسٹر میں درج کرنا - کتاب چلنا - کتاب کا پڑھا جانا - کتاب خواں - مذکر - شہدائے کربلا کا ذکر بغیر الحان ممبر پر بیٹھکر پڑھنے والا - کتاب خوانی - مونث - شہدائے کربلا کا تحریری احوال نثر میں پڑھنا - کتاب دیکھنا - کتاب کا مطالعہ کرنا - کتاب رُو - صفت - لمبے چہرے کا - کتاب فروش

کتاب

مذکر۔ کتابیہ بیچنے والا۔ کتاب کا کپڑا (کنایۃً) وہ شخص جو ہر وقت کتاب کے مطالعہ میں مصروف رہے ۲ وہ کرم جو کتاب کو لگ جاتا ہو۔
کتاب کہنا۔ کتاب تصنیف کرنا۔ (قدر) وعظ میں ایک کتاب کہہ جو چکا۔ جا بجا اس کا ہو گیا شہرہ۔ کتابِ مجید۔ کتابِ مقدس۔ (ف) مونث۔ بزرگ کتاب۔ قرآن شریف۔ کتابِ ہدیٰ۔ (ف) مونث۔ ہدایت کرنے والی کتاب۔ یعنی قرآن شریف۔ کتابی ۱ اہل کتاب میں سے وہ شخص جو دین اسلام کا منکر ہو ۲ لکھی ہوئی قابل وثوق۔ (فقرہ) یہ بات تو کتابی ہے۔ کتابی چہرہ۔ کتابی رُخ کتابی رُو۔ کسی قدر لانبا چہرہ۔ (داغ) پوچھتے کیا ہو یہ کیسا ہے کتابی چہرہ۔ پہلے میں ہاتھ میں قرآن اٹھاؤں تو کہوں۔ (داغ) کہیں گے ہم تو نہ منصف رُخِ کتابی کو۔ یہ سچ مثل ہے کہ ایمان ہے تو سب کچھ ہے۔ (رشک) وہ کتابی رُو کہ ترسانے لگا لیف دراز۔ قصۂ آشفتہ حالاں مختصر ہونے لگا۔ کتابی کافر۔ مذکر۔ وہ شخص جو اہل کتاب میں سے منکر اسلام ہو۔ (داغ) عاشق چہرہ ہوا بندۂ گیسو نہ ہوا۔ دل تو کافر بھی کتابی ہوا ہندو نہ ہوا۔

کِتابت ۔ (ع) ۔ لکھنا۔ فارسیوں نے بمعنی مکتوب نامہ بھی استعمال کیا ہے) مونث ۱ لکھائی۔ کاپی نویسی۔ (فقرہ) نور اللغات کی کتابت میں کیا خرچ ہوا ۲ نامہ۔ خط۔ (فقرہ) عرصہ سے خط و کتابت موقوف ہے۔ اس معنی میں خط کے ساتھ مستعمل ہے۔

کِتابہ ۔ (ع) مذکر۔ وہ عبارت جو قبر کی لوح یا مسجد وغیرہ کے پتھر پر کندہ کر کے لگاتے ہیں۔ (امیر) ملایا خاک میں اُن کو جہاں کی بیوفائی نے۔ کتابہ خط کوفی میں لکھو گور غریباں کا ۲ وہ نظم یا نثر جو کسی کی تعریف میں یا بطور تاریخ پیش طاق پر لکھتے ہیں (رشک)

کتبہ

یکقلم وصفِ سراپا کے کُتبے پائے۔ کچھ نہیں اور ترے بے سر و پا کے گھر میں۔

کُتارا ۔ (ھ) مذکر ۱ ایک قسم کا پتلا گنّا ۲ املی کا پھل ۳ کٹار خنجر۔

کتان ۔ (ف۔ بالفتح و تشدید دوم و نیز بتخفیف دوم) ۱ السی جس کا تیل نکالتے ہیں۔ اس معنی میں مونث ہے ۲ مذکر۔ ایک قسم کا باریک کپڑا جس کی نسبت شعرا کا خیال ہے۔ چاند کے سامنے لانے سے پارہ پارہ ہو جاتا ہے۔ (میر) چاند نکلے تو اُسے دیکھ کے ٹکڑے ہو کتاں۔ روئے خورشید ہوئے پردہ تو ذرّے ہوں عیاں ۳ (کنایۃً) چاک۔ (ناظم) ذرّہ بجائے نمایاں ہو جو خورشید سحر۔ پر دۂ دل ہو کتاں وقت تماشائے قمر۔ مومن نے بتشدید دوم کہا ہے ؎ کتاں کا ہے چاک پیرہن گر سحر ہے داغِ کلفِ دل قمر پر۔ لیکن اب زبانوں پر بتخفیف ہی ہے۔ (آتش) دل صاف ہیں عالم اسباب میں کیا۔ بنوائی چاندنی جو میسّر کتاں ہوا۔

کتانا ۔ (ھ) ۔ (عم) سوت کتوانا۔ فصحا کی زبانوں پر کتّوانا ہے۔

کتائی ۔ (ھ) مونث۔ کاتنا۔ کاتنے کی اُجرت (کرنا کے ساتھ)

کُتُب ۔ (ع) مذکر۔ کتاب کی جمع۔ (ذوق) فایدہ کیا کہ جو دیکھے کتبِ ہر مذہب۔ فایدہ کیا جو ہوئی آگہی ہر ملت۔ آزاد دہلوی نے مونث بھی کہا ہے ؎ کتب عہد قدیم اسمیں سجائی تھیں سب۔ عہد آیندہ کی تصویریں لگائی تھیں سب۔ کتب خانہ۔ (ف) مذکر۔ وہ جگہ جہاں کتابیں جمع رہیں۔ کتابوں کے بکنے کا مقام۔ لائبریری
کتب فروش۔ مذکر۔ کتابیں بیچنے والا۔

کُتبہ ۔ (فارسی میں لکھی ہوئی چیز) مذکر۔ کتابہ (تسلیم) وہی جان جس نے اُس لبِ لعلیں کے عشق میں۔ خونِ جگر سے قبر پہ کتبہ

کتخدا

لکھا گیا۔

کتخدا ۔ (ف ۔ بالفتح ۔ اصل میں کَدخُدا تھا) دیکھو کدخدا ۔ کتخدائی (ف) مونث ۔ شادی ۔ بیاہ ۔ ہندوستان میں فرزند کی شادی کے واسطے کتخدائی اور دختر کی شادی کے واسطے کارخیر مخصوص ہیں۔

کَتّر ۔ (ھ) مونث ۔ دہلی میں مذکر ۔ کپڑے کے تراشنے میں جو بیکار ٹکڑا ہو کپڑے کے چھوٹے چھوٹے نکلتے ہیں اُس کو کَتّر کہتے ہیں ۔ لکھنؤ میں بفتح اول و دوم و بغیر تشدید ہے ۔ (ہندہ) مذکر ۔ مؤنث ۔ سر بند ۔

کَتّل ۔ کَتّر بیونت ۔ (ھ ۔ بفتح اول و دوم و بغیر تشدید دوم) مونث ۔ قطع بُرید ۔ تراش خراش ۔ کاٹ چھانٹ ۔ جیسے کپڑے کی کَتّر بیونت ۔ (منیر) کہیں کھڑکھڑ ہے پانداونوں کی ۔ ہے کتر بیونت اچھے پانوں کی ۔ سودے سلف یا خرید و فروخت میں سے بچانا ۔ خورد بُرد تغلّب ۔ (فقرہ) جو روز بازار سے سودا آتا ہے اُس میں یہ نامراد بڑی کتر بیونت کرتی ہے (کنایۃً) توڑ جوڑ ۔ چال ۔ (فقرہ) اُس کی کتر بیونت سے سب گھبراتے ہیں ۔ اُدھیڑ بن ۔ فکر ۔ سوچ ۔ (فقرہ) اسی کتر بیونت میں رات بھر نیند نہیں آئی ۔ کمی بیشی ۔ (فقرہ) گھر کے خرچ سے کتر بیونت کرکے پورے سو روپے اس کام کے لئے بچالئے ۔ کتر بیونت سے ۔ کفایت شعاری سے ۔ (فقرہ) وہ بڑی کتر بیونت سے چلتا ہے ۔ کتر بیونت کرنا ۔ کاٹنا چھانٹنا کپڑے وغیرہ کا ۔ سودے میں سے کچھ رکھ لینا ۔ اُدھیڑ بن میں رہنا ۔ کفایت شعاری کرنا۔

کَتَرانا ۔ (ھ) ۔ گھوم کر جانا ۔ ٹیڑھا چلنا ۔ ایک راہ چھوڑ کر دوسری راہ سے جانا ۔ (داغ) وہ کترا کر چلے ہیں میکدہ سے حضرت واعظ ۔ بڑے مُرشد ہیں ہاتھوں ہاتھ لانا اُن کو یاروں

کتل

میں ۔ (اسیر) قبر عاشق کی نظر آئی جوان کو سر راہ ۔ کیا متنفر ہے کہ وہ راہ کو کترا کے چلے ۔ کنارہ کرنا ۔ بچنا ۔ (فقرہ) وہ اس بحث ہی سے کتراتے ہیں ۔

کَتَرَن ۔ (ھ) مونث ۔ وہ چھوٹا کاغذ یا کپڑے کا ٹکڑا جو کترنے سے بیکار نکلے ۔ کتری ہوئی دھجی ۔ کترا ہوا ٹکڑا ۔ جیسے کپڑے کی کترن ۔ پان کی کترن ۔

کَترنا ۔ (ھ بفتح اول و دوم) ۔ قینچی سے تراشنا ۔ قطع کرنا ۔ چھانٹنا ۔ سروتے سے ڈلی کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرنا ۔

کَترنی ۔ (ھ) مونث ۔ قینچی ۔ (کنایۃً) زبان انسان کی جو قینچی کے مانند جلد جلد چلتی ہے ۔

کَترنی چلنا ۔ مقراض کا کپڑے وغیرہ پر چلنا ۔ (کنایۃً) بات کرنے میں آدمی کی زبان کا جلد جلد چلنا ۔

کَترنی سی زبان چلنا فر فر زبان چلنا ۔ (مصحفی) جب کترنی سی چلے اس کی زباں ہر بات میں ۔ منہ میں مجھ کمبخت کے بھی پھر زباں کیونکر رہے ۔

کَترواں (ھ ۔ حرف چارم واو ہے) صفت ۔ (ع) ترچھا ۔ اوریب ۔

کترواں چال ۔ (ع) مونث ۔ ٹیڑھی چال ۔ خرام ناز ۔

کَتَرَوانا ۔ (ھ) ۔ قطع کرانا ۔ چھنٹوانا ۔ ترشوانا ۔ کپڑے یا بالوں کا قینچی سے کٹوانا

کَترَوائی ۔ (ھ) مونث ۔ قطع کرانیکی اُجرت ۔

کُتَرنا ۔ (ھ ۔ بضم اول و فتح دوم) ۔ دانتوں سے کاٹنا ۔ طیور کا منقار سے کوئی چیز کاٹنا ۔ بیشتر چوہے کے لئے مستعمل ہے ۔ بیچ میں سے رکھ لینا ۔ (فقرہ) پچاس میں سے دو روپے تم نے بھی کُتر لئے

کُتَف ۔ (ع بالفتح) مذکر ۔ شانہ ۔ مونڈھا ۔

کُتَک ۔ (ھ) مذکر ۔ سونٹا ۔ مؤنث ۔

کُتکا ۔ (ترکی میں موٹا ڈنڈا) مذکر ۔ بھنگ گھوٹنے کا سوٹا ۔

کُتُل ۔ (ھ) مذکر ۔ پتھر کا دھار دار ٹکڑا ۔ پتھر کی کرچ ۔ (رند)

کتل

اجو دیوانے ہوے تیرے پری ۔ شوق سے کتل چلے پتھر چلے ۲ کتر ۳ مٹی کے برتن کا مدور اور باریک ٹکڑا جسکو لڑکے ہوا میں اُچھالتے ہیں ۴ اینٹ یا پتھر کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے ۔ کتل کا بگھار ۔ کڑکڑاتے گھی میں پتھر کے ٹکڑے ڈال کر اُس سے دال بگھارتے ہیں تاکہ سوندھی ہوجائے ۔

کتلا ۔ (ھ، مذکر ۔ ع م) پھاٹک ۔ ٹکڑا

کتم ۔ (ع ۔ بالفتح) مذکر ۔ پردہ ۔ حجاب ۔ (صبا) جوش وحشت میں ہی ہم جامہ دروں کی یہ دلیل ۔ برہنہ کتم عدم سے ہر اک انسان نکلا ۔

کتمان ۔ (ع بالکسر) پنہاں ہونا ۔ ا مذکر ۔ چھپانا ۔ پوشیدگی ۔

کتنا ۔ (ھ) ۱ کس قدر ۔ کس تعداد میں ۔ کس اندازے سے ۲ کثرت کے لئے ۔ (فقرہ) کتنا کہا گیا اُس نے ایک نہ مانی ۔ (نصیر) دل پُر آبلہ کو آہ میں کس کس کو دوں ۔ ایک یہ خوشہ انگور ہے ہمایں کتنے ۳ کہاں تک ۔ کس درجے تک ۔ (فقرہ) اب اور کتنا سمجھائیں ۴ چاہے جس قدر ۔ (ناسخ) گرم تم کتنا کرو اپنے سمند ناز کو ۔ کب پہنچتا ہے ہمارے ہوش کی پرواز کو ۔ اب اس معنی میں "کتنا ہی" مستعمل ہے ۔ کتنا بد کو پوہنچے ہیں ۔ جس جگہ صاف صاف بیوقوف اور احمق کا لفظ کہنے سے بچتے ہیں وہاں آپ بھی کتنا بد کو پہنچتے ہیں یا تم بھی کتنا بد کو پہنچے ہو کہکر مخاطب کی حماقت اور نادانی کا اظہار کرتے ہیں ۔ کتنا ہی ۔ ہر چند ۔ کسیقدر ۔ کتنوں کا ۔ بہت سے لوگوں کا ۔ (مصحفی) ہیں خبر نہیں پر بعض لوگ کہتے ہیں ۔ کہ خوں کتنوں کا اس بان اس سی پر ہی ۔ کتنے ۱ بہت سے ۔ بیتیرے (مصحفی) عشق میں آئی نہ دس بیس نہ دو چار کی موت ۔ کتنے اس

کتھا

کھیت میں مارے گئے تلوار کی موت ۲ کس قدر کہے ہوں دل میں لاکھوں بھرے ہیں گن اے شاد ۔ دیکھنے میں غریب کتنے ہیں ۔ کتنا مقدار کے لئے اور کتنے ۔ کتنی ۔ تعداد ۔ مقدار دونوں کے لئے مستعمل ہیں ۔ کتنے ایک کی ۔ (دہلی) کس قدر ۔ (اردو بائے صادقہ) کیوں حضرت وجہ معیشت یہی کرایہ وغیرہ سے ہوگی آخر کتنے ایک کی آمدنی ہے کتنے بزرگ ہیں ۔ کتنے بھلے آدمی ہیں ۔ جس جگہ صاف صاف بیوقوف اور احمق کا لفظ کہنے سے بچتے ہیں وہاں آپ بھی بڑے بزرگ ہیں آپ بھی کتنے بزرگ ہیں آپ بھی کتنے بھلے آدمی ہیں کہکر مخاطب کی حماقت اور نادانی کا اظہار کرتے ہیں کتنے پانی میں ہی ۔ کس قدر حوصلہ ہی ۔ کس قدر قوت ہی کتنا ظرف ہی ۔ (ذوق) اشکباری مری مژگاں کی ذرا دیکھیں تو ۔ کتنے پانی میں ہیں فوارہ بھلا دیکھیں تو ۔ کتنی دور ہے ۔ دور نہیں ہی ۔ پاس ہے ۔ (راسخ) عرش کتنی دور ہے یہ آگیا وہ آگیا ۔ اور بڑھ آہ رسا صد آفرین صد آفرین ۔ کتنے ہیں ۔ (وہ ۔ آپ کے ساتھ) کتنا ظرف حوصلہ یا حیثیت ہی ۔ (شاد) سر جھکائے ہیں کھینچے تلوار ۔ ہم بھی دیکھیں کہ آپ کتنے ہیں ۔

کتنا (ھ ۔ بالفتح) کاتنا جانا ۔ کتوانا ۔ (ھ) کاتنا کا متعدی ۔ المتعدی کسی سے سوت کاتنے کا کام لینا ۔ **کتنی** ۔ (ھ، مونث ۔ وہ ظرف جسمیں کاتنے کا سامان رکھا جائے ۔

کتنا ۔ (ھ) اندازہ کیا جانا ۔ تشخیص ہونا ۔ کتوانا ۔ (ھ) متعدی ۔ کسی سے اندازہ کرانا ۔

کتھا ۔ (ھ) مذکر ۔ ایک پودے کا سست جو پان کے ساتھ کھایا جاتا ہے ۔ اس پودے کو بھی کتھا کہتے ہیں ۔

کتھا

کتھا - (ھ) مونث ! ہندوؤں کے مذہبی پیشواؤں کے حالات جو ہمن بیان کرتے ہیں ؛ قصہ - کہانی - طول طویل بیان - (اختر) سُنکر وہ مرافسانہ بولے - ہمنے یہ کتھا سبت سُنی ہے - کتھا بانچنا - (ھ) مقدی - (سنسکرت) مقدس کتاب کا وعظ کہنا - کتھا بٹھانا - (ھ ہندو شاستر کا بیان سننے کے واسطے کسی پنڈت کا مقرر کرنا - کتھا بکھانتا - (ھ) ؛ وعظ بیان کرنا ؛ کسی کا طول طویل ذکر چھیڑنا - کتھا سمپورن کرنا - (ھ) شاستر پڑھ کر یا سنا کر ختم کرنا - کتھا سمپورن ہونا - لازم -

کتھری - (ھ) مونث - کلی کا مترادف - غ ہیوں کا اوڑھنا بچھونا

کتھک - (سنسکرت میں کتھک بروزن فلک ہے - اردو میں بکسر دوم مستعمل ہے) مذکر - گویّوں اور ناچنے والوں کا ایک ہندو فرقہ - ناچنے گانے والا لڑکا ؛ (کنایۃً) تعریف کرنے والا مدح خواں

کتی - (ھ) مونث ! سناروں کے ایک اوزار کا نام - جس سے سونے چاندی کے پترّوں کو کاٹتے ہیں ؛ ایک قسم کی تلوار - نیمچہ - جس کی نوک کسی قدر مُڑی ہوئی ہوتی ہے - (رشک) غلاف سے جو کھنچی میرے جسم میں تیری - کہاں رہی تری کتی میاں سے باہر

کرکتی - (ھ) (ہندو) مونث کتیا

کتے - کتا کی جمع - کتے تیرا مُنھ نہیں تیرے سائیں کا مُنھ ہے - مثل - عو - اس محل پر بولتی ہیں جب کسی کمینے کے کمینہ پن سے کسی شریف کی خاطر درگذر کرتی ہیں - کتے چھڑوانا - شکار پر کتوں کو دوڑانا تاکہ اُنکو بھنبوڑیں - (آتش) اس ترک سے جوگی ہیں صحرا میں چار آنکھیں جھنجھلا کے کیا ہی کتے چھڑوائے ہیں ہرن پر کتے خسی - (بظاہر کتے کشی کا بگاڑا ہوا ہے جو ذلیل لوگوں کا کام ہے) مونث - ذلیل کام

کتے

بیعزتی کا کام جھگڑو کا کام - کتے کا جونکنا - کتے کا بھوں بھوں کرنا - کتے کا بھیجا کھایا ہے کتے کا مغز کھایا ہے - کتے کا بھیجا ہے - بہت بکواس کرنے والے کی نسبت کہتے ہیں کہ اُس نے کتے کا بھیجا کھایا ہے ذرا خاموش نہیں رہتا - کتے کا کتا بیری - مثل - اپنائے جنس ہی دشمنی کیا کرتے ہیں - کتے کا رونا - کتے کا ایک خاص انداز سے مسلسل بولنا - عورتیں اُس کو منحوس سمجھتی ہیں - کتے کا کفن - (عو) نہایت جھرجھرا موٹے سوت کا نکما کپڑا - سستا اور ردّی کپڑا - (فقرہ) دیکھو تو یہ شبنم کے تھان بھیجے ہیں یا کتے کا کفن تار تار الگ - کتے گھی نہیں پچتا - کتے کو گھی نہیں پچتا - کتے کو کھیر نہیں پچتی - مثل - ناقص کو اچھی صحبت پسند نہیں - کمظرف کو حوصلہ نہیں ہوتا - کتے کو دن کو گھن آئے - (عو) نحس سے نحس کو گھن معلوم ہو - (جانصاحب) گھن آئے کتے کو دن کو جن گالیوں سے جی - سرمکھ سائیں سوت دہ منکر ہمارے پاس کتے کی دُم (کنایۃً) کج طبع - کج فہم - جس کو ہر چند قہمائش کیجائے اور وہ راہ راست پر نہ آئے - (ناسخ) ہیں کجی میں مردم کج طبع بھی کتے کی دُم - راست اُن کو کیجئے سو بار ہوں سو بار کج - کتے کی دُم کو بارہ برس نلکی میں رکھا پھر ٹیڑھی کی ٹیڑھی - مثل طبیعت کی کجی سمجھی اور تربیت سے درست نہیں ہوتی - اس معنی میں "کتے کی دم موے پر بھی ٹیڑھی" بھی مستعمل ہے - کتے کی سی پسلی پھڑکی جب کوئی شخص کسی کھانے پینے کی چیز میں بے بلائے آجائے اس وقت کہتے ہیں - کتے کی سی ہڑک اُٹھنا - (کنایۃً) کسی امر کا دفعۃً شوق چرانا - کسی بات کا دفعۃً خیال آجانا - کتے کی موت آتی ہے تو مسجد کی طرف بھاگتا ہے - مثل جو شخص از خود

کُتّے

جان جوکھوں اور خطرناک کام میں پڑتا ہے اس کی نسبت بولتے ہیں کُتّے کی موت مارنا۔ متعدی کُتّے کی موت مرنا۔ ذلیل حالت میں مرنا۔ حرام موت مرنا۔ کُتّے کی نیند۔ (کنایۃً) کھٹکے کی نیند ضعیف سے کھٹکے میں جاگ پڑنے والے کے لئے مستعمل ہے۔ کُتّے کی ہڑک کُتّے کی کاٹے کی ہر جو بہتا پانی اور جلتی ہوئی آگ دیکھکر پیدا ہوتی ہے۔ اور اس میں آدمی کُتّے کی طرح بھونکتا بلکہ لوگوں کو کاٹنے لگتا ہے۔ (اٹھنا کے ساتھ) کُتّے گھسیٹنا۔ (کنایۃً) ذلیل کام کرنا۔ کُتّے لوٹتے ہیں ؛ ویرانہ ہے۔ (فقرہ) جس ڈیوڑھی پر دو دو تین تین نوکر۔ ہتے تھے اب وہاں کُتّے لوٹتے ہیں ؛ صفائی نہیں ہے۔ (فقرہ) کمرے کی حالت تو دیکھو کُتّے لوٹتے ہیں۔ کُتّے مار۔ مذکر۔ کُتّے مارنے والا۔

کُتّیا (ھ) مونث ؛ مادہ سگ ؛ (تحقیر سے) کم قدر ذلیل چیز یا ذلیل فاحشہ عورت۔ (حالی) نہیں ؛ تبک، اصلا خبر ہم کو یہ بھی کہ ہے کون مردار کُتّیا ترقی۔ کُتّیا کا پلّا۔ (کنایۃً)۔ (عم) حرام زادہ۔ کُتّیا کے چھنانے میں پکڑا جانا۔ (عم) دوسرے کے جرم میں گرفتار ہونا۔ مفت میں بدنام ہونا۔ رسوا ہونا۔

کُتّیرہ ۔ (ن) مذکر۔ ایک قسم کا گوند۔

کُٹ ۔ (ھ) مونث ؛ کُٹنی کا کاغذ۔ (فقرہ) یہ ٹوپی کُٹ کی ہے ؛ دانت سے کھٹکنے کی آواز ؛ ڈور یا چھانیا کو سامنے کے دانتوں سے کاٹنے کی آواز ؛ انگوٹھے کے ناخن کو اوپر کے دانت سے کھکر بجانے کی آواز جو بچوں کے یہاں دوستی قطع کرنے کی علامت ہے۔ (کرنا کے ساتھ)۔ (انشا) لی چپکے سے جبکہ میں نے اُس کے چٹکی۔ بولا کہ بڑے جان پہ تیری بیٹھی۔ پھر دانت تلے

کٹ

کھٹک کے ناخن یہ کہا۔ بس چل بھی اب آشنائی تجھ سو کُٹ کی معانی نمبر ۲-۳ میں لکھنؤ میں گھٹ بولتے ہیں ؛ (حب بر کے بعد آئے) کٹا ہوا کے معنی میں مستعمل ہے جیسے پرکٹ یعنی پر کٹا ہوا۔ کٹ کرنا۔ ؛ دانتوں سے ڈور کاٹنا ؛ ناخن سے دانت بجانا ؛ دوستی ترک کرنا۔ بچے ناخن سے دانت بجا کر قطع دوستی کا اشارہ کرتے ہیں۔ (رنگیں) تم نے کُٹ کی جو الفت تو نہ۔ پھیر دیجے وہ فنافی میری۔ کٹ ہونا۔ لازم

کَٹ ۔ مرکبات ذیل میں مستعمل ہے۔ کٹ جانا ؛ دو ٹکڑے ہوجانا ترش جانا۔ جیسے درخت کٹ جانا ؛ زخم لگ جانا۔ خراش آجانا جیسے انگلی کٹ گئی ؛ ڈور کی رگڑ کھاکر ٹوٹ جانا۔ جیسے پتنگ کٹ جانا ؛ پانی سے مٹی یہ جانا۔ پانی کے زور سے سڑک میں گڑھے پڑ جانا۔ جیسے سڑک کٹ جانا۔ دریا کا کنارہ کٹ جانا۔ ؛ (کنایۃً) شرمندہ ہونا۔ خجل ہونا۔ (میر) سنبل تھا رہے گیسوؤں کے غم میں لٹ گیا۔ ابرو کے تیغ دیکھ مہ عید کٹ گیا ؛ گزر جانا۔ جیسے عمر کٹ جانا۔ دن کٹ جانا۔ (اخترشاہ اودھ) خرم تھے بہت وزیر اور شاہ۔ جب خیر سے کٹ گئے وہ نو ماہ ؛ ساتھ سے جدا ہونا۔ (فقرہ) ہم دونوں کان پور تک ساتھ گئے پھر اپنے اپنے رستے کٹ گئے ؛ مارا جانا۔ (فقرہ) ساری فوج دن بھر میں کٹ گئی ؛ زخم پڑ جانا۔ کسی تیز مرہم سے زخم بڑھ جانا ؛ گاڑی یا کرایہ سے مال نکل جانا۔ (فقرہ) آج رستہ میں دو گاڑیاں کٹ گئیں ؛ ریل کی گاڑیوں کا ٹرین سے جدا کر دیا جانا ؛ قطع مسافت ہونا۔ طے ہوجانا۔ (فقرہ) دو ستوں کے ساتھ رستہ خوب کٹ جاتا ہے ؛ رنگ پھیکا پڑنا۔ رنگ ہلکا

کٹ

پڑجانا ۱؎ وضع ہوجانا۔ منہا ہوجانا۔ جیسے تنخواہ کٹ گئی ۲؎ فصل کا کاٹا جانا ۳؎ رستہ جدا ہونا۔ راستہ دوسری طرف جانا۔ (فقرہ) اس مسجد سے سڑک دوسری طرف کٹ جاتی ہے ۴؎ خارج ہوجانا۔ قلمزد ہوجانا۔ جیسے نام کٹ جانا۔ کٹ حُجّت۔ کٹھ حُجّت۔ خواہ مخواہ حُجّت کرنے والا۔ (اجتہاد) کوئی کٹ حُجّت آدمی ایسی بدگمانی خدا کی شان میں کرسکتا ہے۔ کٹ حُجّتی۔ مونث۔ بیجا حُجّت۔ کٹ رہنا راہ میں جدا ہوجانا۔ ساتھ چھوڑ دینا۔ (انشا) آتے تھے ساتھ میرے دیکھو تو کیا ہوئے وہ۔ ایسا نہ ہو کہ پیچھے رستے میں کٹ رہو ہوں۔ کٹ کٹ جانا۔ نہایت شرمندہ ہوجانا۔ (اسیر) چمک گیا ہے یہ غازے سے روئے یار کا رنگ۔ کہ جسکے سامنے کٹ کٹ گیا بہار کا رنگ۔ کٹ کٹ کے لڑنا۔ جان پر کھیل کر لڑنا۔ (داغ) نہ خنجر یہ کہتا تھا ستمگر سے گلوا اپنا۔ جو یوں کٹ کٹ کے لڑتے ہیں وہ کب گھُٹ گھُٹ کے مرتے ہیں۔ کٹکنہ۔ (ھ) مذکر۔ اجارہ گھٹنے دار۔ شکی کا شکار کٹکنہ دینا۔ اجارہ دینا۔ کٹ کھنا (ھ) صفت۔ کاٹ کھانیوالا۔ چوٹ کرنے والا۔ مُنھ مارنے والا جیسے کٹ کھنا کتّا۔ مونث کے لئے کٹ کھنی۔ (داغ) نقشہ بگڑا ہے تیرے غُصّہ ناک۔ کٹ کھنی قاتل کی صورت ہوگئی کٹکنے۔ کٹ کھنے (ھ) مذکر۔ پُھن۔ (رند) تعویذ و نقش کچھ نہیں کرتے اثر وہاں۔ سارے یہ کٹ کھنے ہیں ہمارے کئے ہوئے ۱؎ مکاری۔ چالبازی (شعور) تو ہے وہ شوخ بہار و نوخ مکتب جبتک۔ کٹکھنوں سے تری ناز ابھی استاد رہا ۲؎ نمونہ۔ خاکہ۔ وہ نقش جو کپڑے پر اس غرض سے بنادیتے ہیں کہ اس کے مطابق پھول کاڑھے جائیں۔ (کاڑھنا) کے ساتھ ۳؎ وہ حرف جو لڑکوں کی تعلیم کے واسطے معلّم بے سیاہی کے

کٹا

تختی پر لکھدیتے یا نقطے لگاکر حرفوں کا خاکہ کھینچ دیتے ہیں۔ (بنانا کے ساتھ) کٹ مرنا ۱؎ باہم لڑ مرنا۔ (داغ) قاتل کے آتے آتے سب آپس میں کٹ مرے۔ ورنہ لہو کا خنجر غیرت سے بہہ گیا ۲؎ (کنایہ) شرمندہ ہونا۔ (فقرہ) میں تو مارے غیرت کے کٹ مرا ۳؎ کٹ مُستا۔ (ہلی) صفت۔ مذکر۔ موٹا تازہ۔ بیفکرا۔ توانا تندرست ۴؎ پیری میں جواں رکھا ہے درختِ تاک کی صحبت نے یعنی پی پی مئے انگوری تیر ہوئے کٹ متے ہو۔ کٹ مستی پن بیباکی۔ بدکاری۔ (زنگیں) کٹ مستی پن کو میری زناخی کے دیکھکر۔ کرتی ہے چاک اپنا گریبان ڈومنی۔ کٹ مُلّا۔ کٹھ مُلّا۔ مذکر۔ کم پڑھا ہوا۔ مسلمان استاد۔ ناخواندہ۔ کُند۔ نافہم۔

کُٹّا۔ (ھ) مذکر ۱؎ کبوتر جسکو دُم اور پر کترکر اُڑنے سے معذور کردیتے اور ہاتھ میں لیکر اڑتے ہوئے کبوتروں کو دکھاتے اور بُلاتے ہیں۔ کُٹّا دینا۔ (کھٹّو) پر اور دُم سے کٹے ہوئے کبوتر کو اس غرض سے جنبش دینا کہ اس کو دیکھکر اور کبوتر آئیں۔

کُٹّا۔ (ھ) صفت ۱؎ نہایت مضبوط۔ پکّا۔ جیسے کُٹّا مسلمان ۲؎ (ہٹّا کے ساتھ) موٹا تازہ جیسے وہ بیمار نہیں ہے ہٹّا کٹّا ہے ۳؎ مذکر۔ موٹی بڑی جوں ۴؎ (پنجاب) بھینس کا بچّہ۔ کٹّا۔ (ھ) صفت۔ مرکبات میں مستعمل ہے۔ کٹّا ہوا کاٹا ہوا۔ جیسے دُم کٹا آدھی کٹی بات ۵؎ (س) قتل عام۔ کٹا جانا۔ خفیف ہونا۔ شرمندہ ہونا۔ (سحر) ابروؤں کا ہے جو سودا تو کٹا جاتا ہوں۔ دیکھئے کونہیں دیتا کوئی تلوار مجھے۔ کٹا پھٹی۔ (ھ) مونث ۱؎ لڑائی بھڑائی۔ مارپیٹ۔ کشت وخوں ۲؎ بیر۔ دشمنی کٹا پھٹی ہونا۔ کمال دشمنی و عداوت ہونا۔ کٹا کرنا قتل عام کرنا

کٹار

(قدر) تلوار وہ کٹانہ کرے پر کٹا کرے۔ بندوق وہ دغانہ کرے پر دغا کرے۔

کٹار (ھ) خنجر نیچہ۔ تیز دھار والا۔ خنجر جو چوڑا ہوتا ہی اور جس کو کمر میں باندھتے ہیں۔ (بھونکنا۔ مارنا کے ساتھ) اس معنی میں تذکیر تانیث میں اختلاف ہی۔ (میر) تھا بدشراب کتنا ساقی کہ رات مے سے۔ میں نے جو ہاتھ کھینچا اس نے کٹار کھینچا۔ (مسرور) یوں ہی کیا کم تھا بانکپن تیرا۔ اسپہ تونے کٹار باندھی ہے؟ مذکر۔ ایک درندہ جانور جو بنولے سے مشابہ ہوتا ہے۔

کٹاری - (ھ) مونث۔ چھوٹا خنجر۔ (مارنا کے ساتھ) ۲ وہ ٹیڑھے نشان جو ریشمی گلبدن مشروع یا انگی وغیرہ پر ہوتے ہیں۔ (رنگ) گلیدن کی تمھیں زیبا ہے کٹاری رکھنا۔ کٹاریا (ھ) مذکر ۱ ایک قسم کا ریشمی کپڑا جسمیں آڑی دھاریاں ہوتی ہیں۔ کٹاری دار صفت آڑی دھاریوں کا۔ کٹاری کی کوڑی۔ وہ موٹی نوک جو کٹاری کے سرے پر ہوتی ہی۔ (ناسخ) جو خونریزی کی عادت رکھتے ہیں بے فیض ہوتے ہیں۔ کہاں ملتی ہی سائل کو کبھی کوڑی کٹاری سے دیکھو کوڑی۔

کٹانا - (ھ) کٹوانا۔ فصحاے متاخرین کٹوانا ہی فصیح سمجھتے ہیں۔ (آتش) کس خوشی سے دوڑ کر عاشق کٹاتے ہیں گلا۔ نقش حُب اے ترک جوہر تیری شمشیر کا۔ کٹاؤں پڑنا۔ کٹاؤن لگنا۔ (عو۔ دہلی) کٹنے لگنا۔ خلاف مرضی دوسرے کے صرف میں آنا۔ کٹاؤن ڈالنا۔ (عو۔ دہلی) زہر مار کرنا۔ نگلنا۔ ٹھونسنا۔

کٹاؤ - (ھ) مذکر۔ کاٹنا۔ جیسے پانی کا کٹاؤ۔ کپڑا سینے میں گلکاری کرتے ہیں۔ (کاڑھنا کے ساتھ) ۲ تراش۔ (فقرہ تشتری کا کٹاؤ

کٹکی

بہت خوشنما ہی ۲ کاٹ کا زخم ڈالنا۔ (اردوئے معلی غالب) اور زخم پر اگر نمک ڈالیں تو وہ کٹاؤ کرتا ہی اور زخم کو بڑھاتا ہی۔ **کٹائی**۔ (ھ۔ بضم اول) مونث ۱ کاٹنا ۲ کوٹنے کی اُجرت۔

کٹائی - (ھ) مونث ۱ فصل کٹنا ۲ کٹوانے کی اُجرت ۳ فصل کاٹنے کے دن۔ کٹائی کرنا۔ فصل کاٹنا۔

کَٹ پٹیں - (رنگ) مذکر۔ تھانوں کے وہ ٹکڑے جنمیں کوئی عدد تیار نہیں ہوسکتا اور تاجر کے واسطے بیکار ہوجاتے ہیں کٹ پیس کہلاتے ہیں۔

کٹنی کٹنی باتیں - (دہلی) کٹنی جلی طعن وطنز کی بات چیت۔ کٹنی کہنا ایسی بات کہنا جسمیں دوسرے کی بُرائی نکلے۔

کٹور - (ھ) صفت۔ (عو) ۱ سنگدل۔ بیدرد۔ بیوفا۔ بیمروت (امیر) کیا خون اس نے کن کن حسرتوں کا دِھل میں آکر بڑی کٹور بڑی ظالم تری چینِ جبین نکلی ۲ (گھوڑے کے لئے) کاٹ کھانے والا۔ **کٹر کٹر** - (ھ) عو۔ مونث کسی سخت چیز کے چبانے کی آواز

کٹڑہ - (ھ) مذکر ۱ زمین کا چھوٹا سا آباد قطعہ۔ منڈی۔ چھوٹا سا بازار۔

کٹڑی - (ھ) مونث۔ دریا کے کنارے کی زمین ۲ بھینس کا مادہ بچہ۔

کٹڑا - (ھ) مذکر ۱ بھینس کا نر بچہ ۲ کاٹھ کا کُندا۔

کٹکٹانا - (ھ) دانتوں کو آپس میں رگڑنا۔ دانت پیسنا کسی پر غصہ کرنا۔ کٹ کٹنا۔ کھٹ کھٹنا۔ دیکھو کٹ۔

کٹکی - (ھ) مونث ۱ ایک کڑوی دوا کا نام ۲ ڈانس ۳ (دہلی) دانتوں سے ڈور وغیرہ کاٹنا۔ ڈور پر دانت کا لگایا ہوا

کٹ

نشان۔ ڈور کو اس طرح دانت سے کاٹ کر چھوڑ دینا کہ ہوا کے زور یا جھٹکے کے ساتھ پتنگ ٹوٹ جائے۔ (دینا۔ لگانا۔ لگنا کیتا) (ظفر) رکھ دانت کا ٹا بیڑ پتنگوں سے تو شمع۔ کٹنی لگے گی رشتۂ الفت کی ڈور کر۔

کٹ گلاس۔ (انگ) مذکر۔ نقشی گلاس۔ ایک عمدہ قسم کا مضبوط شیشہ۔ کٹ لنس۔ (انگ) میں۔ کٹ لٹ۔ (ہندی) گوشت کا ٹکڑا یا ابالا ہوا ٹکڑا۔

کٹم کٹمب۔ (ھ) مذکر۔ (ہندو) کنبہ۔ گھرانا۔ خاندان۔ رشتہ داری۔ کٹمبی۔ (ھ) صفت۔ بڑا خاندان رکھنے والا۔ کٹن کٹنٹ۔ (ھ) عو۔ مونث۔ مار پیٹ۔ سزا۔ کٹنا۔ (ھ) مذکر۔ قرساق ۲ (عو) مذکر۔ مار پیٹ۔ کٹنا پا۔ (ھ) مذکر قلقتانی (کرنا کے ساتھ) کٹنی۔ (ھ) مونث ۱ قرساق عورت ۲ صفت چالاک۔

کٹنا۔ (ھ۔ بالضم) لازم ۱ کوٹا جانا۔ جیسے قیمہ کٹنا۔ کوٹھا کٹنا ۲ ٹلنا۔ مار کھانا۔ (فقرہ) آج بچا خوب کٹے۔

کٹنا۔ (ھ۔ بالفتح) ۱ ترشنا۔ قتل کیا جانا۔ جیسے سر کٹنا فوج کٹنا ۲ کسی دھار دار چیز کا جسم پر لگ کر زخم یا نشان پڑجانا جیسے چاقو سے ہاتھ کٹ گیا ۳ دور ہونا۔ الگ ہونا۔ جاتا رہنا جیسے جھگڑا کٹنا۔ باپ کٹنا ۴ پانی کے زور یا پہلے سے زمین کا بہ جانا ۵ (کنایۃً) شرمندہ ہونا ذلیل ہونا۔ (ظفر) کٹے ہے دیکھکر محفل میں شمع فانوسی۔ وہ گورے گورے ترے زیر آستیں ہیں ہاتھ ۶ ساتھ سے۔ جدا ہونا۔ بچھڑنا۔ (بجر) ہمراہ میرے کون چڑھا کوہ عشق پر۔ فرہاد ایک تیشہ

کٹوَاں

میں رستہ سے کٹ گیا ۷ گزرنا۔ وقت گزرنا۔ عمر گزرنا ۸ (فقرہ) مصیبت میں تمام عمر کٹی ۹ تمام ہونا۔ بسر ہونا۔ (فقرہ) ہماری کٹتے رات کٹی۔ (رند) شب آئندہ پہ موقوف رہا وعدۂ وصل دیکھئے کٹتی ہے کیونکر دن زار آج کی رات ۱۰ طے ہونا۔ انجام کو پہنچنا۔ (فقرہ) کس دشواری سے راستہ کٹا ۱۱ چلتی گاڑی میں چڑی ہو جانا ۱۲ ریل گاڑی کا ٹرین سے جدا کیا جانا ۱۳ رنگ کا ہلکا یا پھیکا ہو جانا ۱۴ وہ ترش ابرو ہوا جو اس کی شوخی پر ظفر۔ رنگ لالہ باغ میں کٹ کر گلابی ہو گیا ۱۵ (عم) بیجا صرف ہونا۔ (فقرہ) اس تقریب میں اس کی بہت روپیہ کٹ رہا ہے ۱۶ ضائع ہونا۔ تلف ہونا۔ جیسے تنخواہ کٹنا ۱۷ فصل کٹنا ۱۸ رستہ بھٹنا راہ کا جدا ہونا ۱۹ (برف کے لئے) شدت سے پڑنا۔ (فقرہ) غضب کی سردی ہے برف کٹ رہی ہے ۲۰ کترانا۔ رستہ سے الگ ہو کر جانا۔ بچکر نکلنا۔ اس جگہ جانا کے ساتھ مستعمل ہے ۲۱ حد کرنا۔ رشک کرنا۔ جلنا۔ (مصحفی) میں چھیڑتا ہوں جو اسکو کبھی کہتے ہو رقیب۔ کہے ہو آپ کا جیگا یہ آشنا کاٹ ۲۲ پتنگ یا کنکوے کا دوسرے پتنگ کی ڈور کی رگڑ سے کھا کر ٹوٹ جانا ۲۳ قلع قمع ہونا۔ جیسے نام کٹنا ۲۴ نکلنا۔ جیسے ہی دریا سے نہر نہ کٹی ہیں۔ کٹنا مرنا۔ بات پر آ کے اپنا نقصان کرنا۔ عام اس سے کہ نقصان جان کا ہو یا مال یا آبرو کا۔ (آتش) مرتا ہو غیر کس لئے کٹتا ہے یار کیوں۔ حاضر ہیں جان و دل جو کسی کو ضرور ہوں۔ کٹواں۔ (ھ) صفت ۱ سو دو چو حساب ماہواری کم یا زیادہ کر کے لیتے ہیں ۲ کٹا ہوا پانی جو نالی کے ذریعہ سے پہنچایا جائے۔

کٹوانا

کٹوانا - (ھ) متعدی کسی سے کاٹنے کا کام لینا - دیکھو کاٹنا۔
کٹوائی - (ھ) مونث - کاٹنے کی اُجرت
کٹوانا - (ھ) کسی سے کوٹنے کا کام لینا - دیکھو کوٹنا۔
کٹونی - (ھ) مونث ۱ مہتائی - بُجرائی - بقی کاٹا - (فقرہ) کٹونی کاٹ کر (ہنار دیہ لیجاؤ ۲ (ہندو) کٹائی - تراش -
کٹورا - (ھ) مذکر ۱ تانبے پیتل یا کسی اور دھات کا پیالہ ۲ کھلے ہوئے پھول اور آنکھ سے تشبیہ دیتے ہیں (ناسخ) البریز اس کے ہاتھ میں ساغر شراب کا - بنتا ہے عکس رُخ سے کٹورا گلاب کا ۳ (دہلی) (کنایۃً) آباد - خوب بسا ہوا - (فقرہ) یہ شہر تو آج کل کٹورا بن رہا ہے - کٹورا بجانا - سقے جہاں زیادہ جمع اور چہل پہل ہوتی ہو پانی پلانے کے واسطے کٹورا بجاتے پھرتے ہیں - (محسن) بڑھا ہر طرف جوئے جست کا آب - کٹورا بجانی لگا ہر حباب - کٹورا بجنا - کٹورے کھنکنا - لازم - (کنایۃً) بہت رونق ہونا - چہل پہل ہونا - گرم بازاری ہونا - (سحر) میلہ ہے نوجوانوں کا اشدرے ازدحام - گل کا کٹورا بجتا ہی رہتا ہے صبح و شام - کٹورا بھرنا - کٹورا ڈوبنا - چور کو معلوم کرنے کیلئے کٹورے میں ناموں کی چٹھیاں رکھکر منتر پڑھتے ہیں جس نام پر کٹورا بھرنے لگتا ہے اُس کو چور قرار دیتے ہیں ۵ چرائی چادر مہتاب شب میکش نے بجھوں پر - کٹورا صبح ڈوبنے لگا خورشید گردوں پر - کٹورا بھرنا - کٹورا ڈوبنا - لازم - کٹورا ٹھہرنا - پھرتے پھرتے کٹورے کا ٹھہر جانا - (شاد) دختر رز نے لیا جس سے شگوں بہر وصال - دوڑ کر نام پہ میرے وہ کٹورا ٹھہرا - کٹورا چلانا - کٹورے کو منتر کے زور سے چکر دیکر چور کو دریافت کرنا -

کٹھ

کٹورا اچھلکنا - کٹورا لبریز ہو کر اس میں سے عرق یا پانی کا گر جانا (ذوق) اے گلرخو نہ چھیڑ ناد امن سحاب کا - دیکھو چھلک رہا ہے کٹورا گلاب کا - کٹورا سی آنکھیں - بڑی بڑی گول گول آنکھیں کٹوروں کی جھنکار - کٹوروں کے بجنے کی آواز - دلی میں سقے کٹورے بجاتے ہوئے پانی پلاتے پھرتے ہیں -
کٹوردان - (ہندو) مذکر - ڈھکنے دار پیتل کا ظرف
کٹوری - (ھ - کٹوریاں - کٹوریوں - جمع) ۱ مونث - چھوٹا کٹورا ۲ انگیا کا وہ حصہ جس میں چھاتیاں رہتی ہیں - (شوق) چاق چوبند سینہ زوری میں - پھول رکھے ہوئے کٹوری میں دیکھو انگیا ۳ پیتل کے ورق کی گول گول گہرائی دار چھوٹی چھوٹی ٹکیاں جو اکثر آرائش کی ٹٹیوں یا تعزیے یا سہاگ پڑے وغیرہ پر لگی ہوئی ہوتی ہیں ۴ (کنایۃً) گول آنکھ کو بھی تشبیہ دیتی ہیں ۵ کھلا ہوا پھول جو چھوٹا ہو - (بحر) ٹھنڈی ہوا ہے آج چلو باغ میں پئیں - بھر کر گلابیوں سے کٹوری گلاب کی ۶ تلوار کی مُوٹھ کا وہ حصہ یا گول پھول جو قبضہ کے سرے پر ہوتا ہے - (وزیر) آب شمشیر پلا دوئے احمر کے عوض - بھر دو قبضے کی کٹوری کبھی ساغر کے عوض ۷ جھنڈے کے اوپر کی کلغی یا قرص طلائی ۸ چھوٹا کٹورا جسمیں مؤتراش پانی رکھتے ہیں -
کٹول - (اس) مذکر ۱ ایک درخت کا نام ۲ صفت جنڈال -
کٹھ - (ھ) کاٹھ کا مخفف - مرکبات میں مستعمل ہے - کٹھ پتلی (ھ) مونث ۱ کاٹھ کا ایک کھلونا ۲ (کنایۃً) دُبلی پتلی عورت ۳ (کنایۃً) صفت - دوسرے کی عقل اور رائے پر چلنے والا بے اختیار آدمی - مرد ہو خواہ عورت - کٹھ پتلی کا ناچ پتلیوں کا

کٹھ

تماشا جو تاروں کے ذریعہ سے ہاتھوں کے اشارے سے کیا جاتا ہو
کٹھ پُھوڑا۔ (ھ) (مذکر۔ (ہندو) ہُدہُد۔ ایک پرند کا نام جو اکثر درختوں میں اپنی چونچ سے چھید کرکے گھر بناتا ہو۔ کٹھ گلاب۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا گلاب۔ کٹھ مُلّا۔ دیکھو کٹ۔ کٹھا۔ (ھ۔ تلفظ کَٹ یا) صفت مذکر: کاٹ کھانے والا۔ موئث کے لئے کٹھی۔ کٹھا۔ (ھ) مذکر: ۱ پانچ سیر غلّہ کا پیمانہ ۲ ایک درخت کا نام ۳ زمین کا ایک پیمانہ جو بیگھے کا بیسواں حصہ ہوتا ہو۔
کٹھار۔ کٹھیار۔ (ھ) مونث۔ (ہندو) وغیرہ غلّے کا گودام
کٹھالی۔ (ھ) مونث: ۱ چاندی سونا گلانے کی پیالی۔ (نا سخ) زرگل ہو گداز اے شعلہ رُو پہ تیرے پرتو سے کہ جو گل ہو چمن میں ایک سونے کی کٹھالی ہو ۲ وہ پتھر کا گڑھا جسمیں دھاں کوٹتے ہیں۔ کٹھالی کرنا: ۱ سونے چاندی کو کٹھالی میں گلانا ۲ (ہندو) مُردے کو جلانا ۳ (عم) کھوکھلا کرنا۔ گڑھا ڈال دینا (عم) پیٹنا۔ زدوکوب کرنا۔
کٹہرا۔ (ھ) مذکر۔ لوہے یا لکڑی کا جنگلا جو حفاظت کے واسطے مکان کے چاروں طرف یا چھت پر یا زمین گھیرنے اور حد باندھنے کی غرض سے لگا دیتے ہیں ۲ درندوں کے رکھنے کا لکڑی یا لوہے کا پنجرہ۔
کٹھرا (ھ۔ بروزن بکرا) مذکر: ۱ لکڑی کی ناند۔ لکڑی کا بڑا اور چوڑا ظرف ۲ بھینس کا نر بچہ ۳ منڈی۔ چھوٹا بازار۔ محلہ۔
کٹھل۔ (ھ۔ ہندی میں بروزن نعل ہو۔ اردو میں زبانوں پر بروزن مقتل بھی ہو) مذکر۔ ایک پھل کا نام۔ اُس کے درخت کو بھی کٹھل کہتے ہیں۔

کٹی

کُٹھلا۔ (ھ بالضم) مذکر۔ کوٹھی کی تصغیر: ۱ کھتی۔ اناج کا گودام ۲ چُونا پکانے کی بھٹی ۳ کان کی ہڈی۔ کٹھلا چڑھانا۔ چونا بھٹی میں رکھکر آگ دینا۔
کٹھلا۔ (ھ بالفتح) مذکر۔ گلے کے ایک زیور کا نام جو پہنے ہیں: ۱ (کنایۃً) وہ شخص جو دوسرے کے ساتھ رہے ۲ (کنایۃً) معشوق دعاشق۔
کٹھن۔ (ھ۔ بکسر دوم و نیز بفتح دوم) صفت۔ سخت۔ دشوار مشکل۔ راہ دشوار گزار۔ (ہونا کے ساتھ) (داغ) طریق محبت میں رہبر ہوا اچھا۔ یہی راہ آسان ہی ہو کٹھن بھی۔ (ذہن۔ وطن۔ سخن قافیہ ہیں)
کٹھوتی۔ (ھ) مونث۔ کاٹھ کا بڑا ظرف۔
کٹھور۔ (ھ) صفت۔ (دہلی) ۱ سخت۔ کڑا ۲ سنگدل بیرحم ۳ بیموقع۔ بیجا۔
کٹھیا۔ (ھ۔ بالفتح) صفت ۱ سخت۔ کڑا ۲ مونث۔ بھینس کا مادہ بچہ۔ اس معنی میں کٹیا بھی بولتے ہیں ۳ ایک قسم کا بادام جس کا پوست سخت ہوتا ہو ۴ ایک قسم کا گیہوں۔
کٹھیا۔ (ھ۔ بالضم) مونث۔ غلّہ رکھنے کا مٹی کا بڑا ظرف ورد دیکھو کوٹھی۔
کُٹی۔ (ھ) مونث: ۱ (ہندو) درویشوں کی جھوپڑی مڑھی سماد ۲ صفت۔ باریک کی ہوئی چیز ۳ مونث (دہلی) گنڈاسے سے کٹا ہوا چارا۔ سانی۔
کُٹّی۔ (ھ) مونث: ۱ باریک باریک گنڈاسے سے کٹا ہوا چارا۔ (کرنا۔ کاٹنا کے ساتھ) اس معنی میں بغیر تشدید بھی مستعمل ہو

کٹیا

(دہلی) سانی ہ پانی میں گلایا ہوا کاغذ جس کے چھوٹے سے قلمدان وغیرہ بناتے ہیں ہ پر کٹا ہوا کبوتر وہ کبوتر جس کی دم اور پر کاٹکر کبوتر باز اڑاتے ہوئے کبوتروں کو دکھاتے ہیں۔ (ہیر) طائر رنگ حنا دام میں تجھکو لائے۔ بال و پر باندھکے گئی کی طرح پھڑکائے ہ ایک کلمہ ہے جو نر مادہ کے روبرو التفات کرتے وقت ناخن سے دانتوں کو کٹکٹا کر کہتے ہیں کہ "گئی نہیں تمہارے جھوٹے" کٹنی کرنا ہ یاری کٹ کرنا۔ دوستی القطع کرنا۔ سررشتہ اخلاص کو توڑنا ہ صافی کرنا۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ خوب مار مار بیٹھنا۔

کٹیا (ہ) مونث۔ دیکھو کھٹ کٹیا۔

کٹیا (ہ) مونث۔ مچھلی پکڑنے کا کانٹا ہ جھوٹا بک معانی نمبر ۲ میں کانٹا کی تصغیر ہے۔ لکھنؤ میں نون غنہ کے ساتھ بولتے ہیں ہ (ع) دو۔ بھر رکھنے کا مٹی کا برتن ہ (ع) حوان جیسی ہ دیکھو کٹی نمبر ۱۔

کٹیے پر نمک چھڑکنا کٹے پر نون مرچ لگانا۔ (کنایہ)۔ تکلیف میں تکلیف دینا۔ کسی کی جگہ پر بیٹھنا۔ تیں کرنا (ع) خیف بھرد کی بھی نہیں کرتا۔

کٹیلی چھبنی (ع) مونث۔ نوک جھونک جو عداوت سے ہو ہیر۔ عداوت۔ (داغ) میٹھی طرح پہ نگاہ سے دل کی کٹیلی چھبنی بیڈھب ہے گرم معرکہ کارزار آمیخ۔

کٹیلا (ہ صفت مذکر) کانٹے دار درخت۔ نوکدار درخت ہ ذکر۔ ایک خاردار گھاس کا نام ہ کنایہ ہ دل میں کھبنے والا۔ نکیلا اس معنی میں اس کا مونث آنکھ کے ساتھ مستعمل ہے ہ چالاک بہادر۔ (نظیر) بات کے ترچھے اور کٹیلے ہیں۔ دل کے لینے کو

کثیر

سب میٹھے ہیں۔ کٹیلی آنکھ۔ شوخی بھری ہوئی آنکھ۔

کٹنے لگنا (ع) خفگی اور قہر سے۔ صرف ہو جانے کام آجانے کی جگہ بولتی ہیں۔ خلاف مرضی دوسرے کے صرف میں آنا مقصد تم نے بہت دنوں سے میرے زیور پر دانت لگا رکھا تھا اب وہ بھی تمہارے کٹنے لگ گیا کٹے مرتے ہیں! لڑے مرتے ہیں (رشک) آئے گھر سے کٹے مرتے ہیں عاشق چال کے۔ آپ بھی تلوار چلنے کا تماشا دیکھئے ہ جھگڑا کرنا۔ (جلیل) تیر قاتل نے لگایا کہ شگوفہ چھوڑا۔ دل جگر دونوں کٹے مرتے ہیں چکاں کے لئے۔

کثافت (ع) مصدر لطافت کی ضد۔ میلا ہونا۔ گاڑھا پن نجاست۔ گندگی۔ (عاشق) ہو گرد کدورت سے بری جو بفرائی ہیرے میں کسی طرح کثافت نہیں ہوتی۔

کثرت (ع کثرات جمع) مونث۔ زیادتی۔ بہتات۔ (رسالک) مجھپر ایسی جفاؤں کی کثرت کی۔ کہ اُسے غیر نے ملامت کی ہ (مجازاً) علائق دنیاوی۔ (محسن) کثرت وحدت میں ہو کے فانی۔ حاصل کرے عمر جاودانی ہ مشق ورزش۔ (اس معنی میں صحیح اطاسین سے ہو۔ یعنی کسرت ہ ہجوم۔ بھیڑ۔ کثرت رائے۔ مونث۔ رائے کا غلبہ۔ بہت سے آدمیوں کی رائے ایک امر پر متفق ہونا۔ کثرت سے۔ افراط سے (مونث کے ساتھ)

کثیر (ع) صفت۔ بہت زیادہ۔ **کثیر الاضلاع** (ع صفت) بہت سے ضلعوں کی شکل والا۔ **کثیر التعلائق** (ع) صفت کثرت سے تعلقات رکھنے والا۔ **کثیر العیال** (ع) **کثیر الاولاد** (ع) صفت۔ وہ شخص جسکے بہت سی اولاد ہو۔ **کثیر المعنی** (ع) صفت

کثیر

وہ لفظ جسکے بہت سے معنی ہوں - کثیرُالوقوع - (ع) صفت کثرت سے واقع ہونے والا -

کثیف - (ع) صفت - دبیز - غلیظ - میلا کچیلا -

کج - (ف) - راست کا ضد - ٹیڑھا - خم - نا راست مرکبات میں بمعنی بد بھی مستعمل ہے - کج ادا - (ف) صفت - بدخُلق - بیمروّت - کج ادائی - (ف) مونث - بیمروّتی - بیوفائی - بدخُلقی - (ظفر) ذکر کیا جو وہ کسی سے بات بھی سیدھی کرے - کج ادائی ہے بُتانِ کج کُلہ میں اس قدر - آسمان کی صفت میں بھی مستعمل ہے - (میر) چرخ کی بھی کج ادائی ہم ہی پر جاتی ہے پیش - ناز کو اُس سے تو اک دم بھی جدا کرتا نہیں - کج باز - (ف) صفت - بدمعاملہ - مُفسد - آسمان کی صفت میں بھی مستعمل ہے - (رشک) راستی قہر دلدار کا دیوانہ ہو - مجھ سے کج باز ہے چرخِ ستم ایجاد عبث - کج بازی - (ف) مونث - آسمان کی صفت میں بھی مستعمل ہے - (رشک) کریگا چرخ مری گور سے بھی کج بازی - کوئی زمین نہیں آسمان سے باہر - کج بحث - (ف) صفت - اُلٹی سیدھی بحث کرنے والا - جہالت سے تقریر کرنے والا - کج بحثی - (ف) مونث نامعقول گفتگو - بیہودہ تکرار - (شوق قدوائی) ہمنوں میں بُھٹتی ہیں نازک مزاجیاں کس کی - مجھے تو اپنی ہی کج بحثیوں کی تاب نہیں - کج بصیرت - (ف) صفت - جس کی بصیرت درست نہ ہو - کج پڑنا - ترچھا گرنا - (آتش) ترچھی نظر سے طائروں ہو چکا شکار - جب تیر کج پڑیگا اُڑیگا نشانہ کیا - کج خُلق - (ف) صفت بدخو - بدسرشت - کج خُلقی - (ف) مونث - اکھڑپن - بدخوئی - کج دار و مریز - (ف) - ایک پیالے میں لبالب پانی بھر کر کہا جائے

کجی

کہ اس کو ٹیڑھا کرو مگر پانی گرنے نہ پائے) مثل - ان احکام کی نسبت بولتے ہیں جن کا بجالانا دشوار ہو - کج رائے - (ف) صفت جسکی رائے اور تدبیر ٹیڑھی اور غلط ہو - کج رفتار - کجرو - (ف) صفت ٹیڑھی چال چلنے والا - جیسے فلک کج رفتار کجرَوی - (ف) مونث - ٹیڑھی چال چلنا - کج سرشت - کج طبع - کج مزاج - (ف) صفت - بدطینت - بدخو - (ذوق) دوزخ میں بھی پڑیں تو نہ سیدھے ہوں کج سرشت - کج فہم - (ف) صفت الٹی سمجھ کا - (ذوق) کبھی کج فہم کو سیدھا نہ پایا - کج فہمی - مونث ناسمجھی - غلط فہمی - کجکلاہ - (ف) مغروں ٹیڑھی ٹوپی پہننے والا - بانکا ترچھا - کنایۃً معشوق سے ہمیشہ قیس نے دستار پاؤں پر رکھی - شرف کے سامنے وہ کجکلاہ کیا کرتا - کجکلاہی - (ف) مونث بانکپن - خودنمائی - (مصحفی) کجکلاہی نہ گئی تا سرِ مژگاں اُسکی اشک ہے یا ہے یہ لڑکا کسی دُرّانی کا - کج مج - (ف) صفت وہ شخص جو اچھی طرح بات نہ کرسکے - کج مج زبان - (ف) صفت وہ شخص جو صاف نہ بول سکے - وہ شخص جسکی زبان گفتگو کرنے میں اچھی طرح نہ چلے - مثال کے لئے دیکھو زبان شیریں - کج مدار - (ف) صفت - وہ جو ٹیڑھی چال چلے - بیشتر فلک کی صفت میں مستعمل ہے - (صبا) مری طرح سے بگڑا ہے اکدن اُسکو بھی - خرابی فلک کجمدار باقی ہے - کج مریز - (ف) انکار در پردہ (قرار) کی جگہ مستعمل ہے - کج نظر - (ف) صفت ٹیڑھی نظر والا - کج نظری - (ف) مونث - ترچھی نگاہ سے دیکھنا - (شعور) کسی کی کج نظری سے مجھے ہوا سودا - جو قصد کھلنے میں ترچھی لہو کی دھار آئی - کج نہاد - (ف) صفت کج سرشت کجی - (ف) مونث - ٹیڑھاپن - خمیدگی -

کجا

کُجا - (ف کدام جا کا مُخفّف۔ کہاں۔ کس جگہ) ؛ اردو میں موقع اور نسبت پر حیرت ظاہر کرنے کے لئے مستعمل ہے۔ (فقرہ) کُجا بیس سال کا لڑکا کجا چار سال کی لڑکی دونوں کا عقد کیونکر ہو۔ (جلیل) ہنس وے سُن کے مری موت کجا دلسوزی۔ پھُول تربت پہ چڑھے شمع جلائی نہ گئی۔

کُجات - (ھ) - (ہندو) بنیے قوم کا۔ مکینہ۔ (فقرہ) بیت نہ دیکھے جات کُجا۔

کجاوَہ - (ف) مذکر۔ اونٹ کی کاٹھی۔ جسپر دو شخص ایک دوسرے کے مقابل بیٹھتے ہیں۔

کجَری - (ھ) مونث۔ مرزاپور کے خاص قسم کے گیت جو ہولی میں گائے جاتے ہیں۔

کُجَک - (ف) مونث۔ فیلبانوں کا آنکس۔ (امیر) ہے در قلعہ گردوں کی کلید اس کی کجک۔ فیلباں اسپہ کہ سیمرغ ہمہ بالائے جبل۔

کجکول - کچکول - (ف) مذکر؛ بھیک کی جھولی۔ بھیک کا ٹھیکرا۔ (منیر) ممکن نہیں ہے جلوۂ دیدار حشر تک۔ کجکول کیا کرے کوئی چشم کلیم کا؛ کشکول۔

کَجلا - (ھ) مذکر۔ کاجل کی تصغیر۔ کجلا گھلانا۔ آنکھوں میں کاجل لگانا۔ (جرأت) گھلا کے آنکھوں میں کجلا انھیں سے بات کرو۔ اب کجلا اور کجلا گھلانا متروک ہیں۔

کجلانا - (ھ) ؛ آگ جب بجھنے لگتی ہے اُسپر ایک قسم کی سیاہی آجاتی ہے اسکو آگ کا کجلانا کہتے ہیں۔ جھوٹے کوئے پھونکنے سے سُرخ ہوجاتے ہیں۔ اور پھر فوراً ہی اُن پر سیاہی دوڑجاتی ہے اس کو بھی کجلانا کہتے ہیں ؛ تیرہ وتار ہوجانا۔ دُھندلا ہوجانا سانولا پڑجانا۔

کجلوٹی - (ھ) مونث۔ کاجل رکھنے کی ڈبیا

کجلی بَن - (ھ) - (اصل میں یہ لفظ گجلی بن تھا۔ گج ہندی میں ہاتھی کو کہتے ہیں) مذکر۔ ہاتھیوں کے رہنے کا جنگل۔

کجّی - (ھ) مونث۔ جھوٹا کوزہ۔ کجّی دینا۔ روغن قاز ملنا۔ (اودھ پنچ) بعض لوگوں کی طبیعتوں کو اتحاد کے کچے گڑھے کی بدکیفی سے خُلق میں الّو ہوجانے کی کجّی دی۔

کچ - (ھ) مونث۔ پستان زن۔ بھٹنی جمع میں مستعمل ہے۔ (نواب مرزا شوق) آڑی ہیکل گلے میں ڈالے ہوئے۔ بیاری بیاری کچیں نکالے ہوئے۔ کچوں کا اُبھار۔ عورتوں کے سینے کا اُبھار (جانصاحب) ہر ایک مرد کی سینہ پہ آنکھ پڑنے لگی۔ ہوئی کچوں کی جو کچھ کچھ اُبھار کی صورت۔

کچ - (ھ) کچّا کا مخفف۔ مرکبات میں مستعمل ہے۔ کچ پیندیا۔ (ھ) صفت۔ بات کا کچا۔ کمزور۔ کچ دِلا۔ (اردو) صفت مذکر۔ بودی دل کا آدمی۔ بودا۔ بے صبر۔ وہ شخص جو درد رنج یا مشکل کام میں ہمت ہار جائے۔ کچ دلی۔ صفت مونث ؛ بُزدل عورت ؛ بزدلی۔ کچ لونڈا۔ (ھ) مذکر۔ کچے آٹے کا پیڑا۔ (فقرہ) مامائی کچ لونڈے پکا کر رکھدئے۔ کچ لہو۔ (ھ) مذکر۔ پیپ۔ ملا ہوا خون

کچے بچے - (ھ) مذکر۔ دیکھو بچے کچے۔

کچّا - (ھ) صفت مذکر ؛ خام۔ نارسیدہ ؛ آدھ پکا۔ جو بالکل پکا نہ ہو۔ ناقص ؛ کچّی اینٹوں یا مٹی کا بنا ہوا مکان ؛ بودا۔ ناپایدار۔ کمزور ؛ نرم۔ ملائم۔ (فقرہ) اس کا دل کچا ہے۔

کچّا

۱ وہ بچہ جو معمولی اوقات سے پہلے پیدا ہوا اور ناقص ہو ۲ ناتجربہ کار ۳ وہ رنگ جسے قیام نہو ۴ عمدہ - خالص - کھری جیسے کچی چاندی ۵ وہ پیمانہ جو حال کے رواج سے کم ہو - جیسے کچا سیر کچّا من - کچی تول ۶ غیر سرکاری کاغذ - جیسے کچّا کاغذ ۷ غیر معتبر ناقابل اعتبار جیسے کچی بات ۸ مسودہ - جو مکمل نہ ہو - جیسے کچّا تخمینہ ۹ نامرد - بزدل - ڈرپوک ۱۰ بھوڑا جس کا مواد پکا نہو ۱۱ وہ خط جو ابتدائی حالت میں ہو اور جسمیں پختگی نہ ہو - کچا بچہ - مذکر - ادھورا بچہ - کچا بیگھہ - پکے بیگھے کا ½ حصّہ - کچّا پکّا - صفت - کچھ کچا کچھ پکا - جیسے کچی پکی سونف ۱۲ مذبذب ۱۳ وہ تعمیر جس میں کہیں چونے اور کہیں اینٹ گارے کی چنائی ہو - کچا پکا کرنا ۱ تھوڑا بھون لینا ادھ بھنا کرنا - (فقرہ) سونف کچی پکی کر لو ۲ (عو) کسی بات پر کچھ آمادہ کرنا - کچّا پکّا ہونا - (عو) مذبذب ہونا - کچا پین - کچا پینا - مذکر - خامی - کچا پیسا - مذکر - ہندوستانی قدیم سکہ کا پیسا - کچا تاگا - مذکر - وہ تاگا جسکو مروڑا نہو - کچا تخمینہ مذکر ناقص تخمینہ - قیاسی تخمینہ - کچا جانا - (دہلی) اسقاط حمل ہونا - ادھورا بچہ پیدا ہونا - کچا چن - (دہلی) کسی بات کے پیچھے پڑنیوالا آدمی - مطلق جاہل - کچا چٹھا - مذکر - صحیح صحیح حال - کل کیفیت (کہدینا - سنا دینا کے ساتھ) - (صفدر) ہوش آیا ہے تو اب اسکی ندامت ہوئی - نشہ میں کہہ گئے ساقی سے جو کچا چٹھا - کچا حال صحیح صحیح حال - (فقرہ) انھوں نے بڑے بھیّا کو بلا کر کچا حال کہدیا - کچا خط - وہ خط جس میں پختگی نہ آئی ہو - کچا دل - مذکر - نرم دل - کچا دودھ - مذکر - دودھ جو جوش نہ دیا گیا ہو - کچا دودھ پینا - (کنایۃً) طینت میں خامی ہونا - (فقرہ) آدمی نے

کچّا

کچا دودھ پیا ہے کوئی بات رہ گئی تو کیا عجب ہے - کچا دودھ سب نے پیا ہے - مقولہ اُس جگہ بولتے ہیں جہاں یہ کہنا ہو کہ انسان سے بھول چوک ہوا ہی کرتی ہے - کچا ساتھ - کچا کُنبہ - مذکر - جسکے ننھے ننھے بال بچے ہوں اس کی نسبت کہتے ہیں کہ کچا ساتھ ہے - کچا سڑی - بیوقوف - باؤلا - (صبا) قیس ملتا نہیں ہم چاک گریباں میں جھک ہے کچا سا سڑی ہے ترے دیوانوں میں - کچا سودا - (عو) ناقص خبط - (فقرہ) اس کا دماغ ضرور بگڑا ہوا ہے - کچا سودا نہیں بلکہ کچا جنوں ہے - کچا سونا - بغیر صاف کیا ہوا سونا - (منیر) رنگت سنہری ایسی کسی کی نہیں بنی بہتر ہے کچے سونے سے بٹنا ملا ہوا - کچا سیر - مذکر - اسّی روپیہ سے کم وزن کا سیر - کچا شیر پینا - کچا دودھ پینا - کچے شیر سے مراد انسان کا دودھ ہوتا ہے - (لحجر) بکی باتوں میں بھی خامی کا اثر ہے بال بال - آدمی خاطی ہے پر وہ ہے کچے شیر کا - کچا کاغذ - مذکر - وہ کاغذ یا دستاویز جس پر اسٹامپ نہ لگا ہو - کچا کرنا ۱ نام کرنا - شرمندہ کرنا ۲ دل توڑنا - ہمت توڑنا - بودا کرنا ۳ پختی سلائی کرنا - پختہ کرنے سے پہلے شلنگے بھرنا - کچا کوڑھ - (ہندو) مذکر کھلی - آتشک - مسلمانوں کی زبانوں پر کوڑھ موسوم ہے - کچا کھا جانا - (عو) نہایت خفگی کے موقع پر بولتے ہیں - یعنی ایسا غصّہ ہو کہ پکانے میں بھی دیر نہیں لگا سکتی - کچا ہی کھا جاؤنگی کچا لوہا - صفت (کنایۃً) نرم - نرم دل - موم کی ناک (حالتاً) خون ایسا گرم تھا بے آبداری جل گئی سچے لوہے سے سوا اس نرم نشتر ہو گیا - کچا ہونا ۱ ہمت ہارنا - شرمندہ ہونا ۲ کھسیانا ہونا ۳ پختی سلائی ہونا - کھڑا ہونا - (فقرہ) انگر کھا تو کچا ہو گیا

کچالو

کچیا نا باقی ہے۔ نا تجربہ کار ہونا۔ کمزور ہونا (ابن الوقت) احمق۔ وہ۔ یا ضعی میں کچا تھا اسی قدر تاریخ و جغرافیہ وغیرہ سے اُس کو شوق تھا۔ دیکھو کچی سیکھے۔ کچا ٹو۔ (ھ۔ کچ۔ خام + آلو) مذکر۔ ایک قسم کی ترکاری امرود یا اُبلے ہوئے آلو یا اروی کی قاشیں جنبیر نمک مرچ اور کھٹائی ڈال کر کھاتے ہیں۔ کچا ئند۔ (ھ) مونث۔ (لکھنؤ) تلی ہوئی چیز کے کچا رہجانے کی بُو۔ دہلی میں کچیا ند ہے۔ کچا ئی۔ (ھ) (بروزن رسائی) (عم) مونث۔ کچا پن۔ خامی بیوقوفی کچ بچ۔ (ھ۔ بالفتح و فتح سوم) مونث۔ آل اولاد کی کثرت۔ زیادہ اولاد کیلئے مستعمل ہے رات دن کا جھگڑا فساد۔ (ھ۔ بالکسر و کسر سوم) مونث۔ تنگ جگہ میں مخلوق کی کثرت اور بہتات کیلئے جیسے آدمیوں کی کچ بچ یا مچھروں کی کچ بچ (ہونا کے ساتھ)۔ (انشا) مچھروں کی ہوئی یہ کچھ کچ بچ۔ لگا کا غذ بھی کرتے اب بچ بچ کچ بچ۔ (ھ۔ بالکسر و کسر سوم) مونث۔ کیچڑ یا دلدل میں چلنے کی آواز (کنایتہً) کیچڑ۔ دلدل۔

کچرا۔ (ھ) مذکر۔ (ہندو) کچا خربوزہ۔ فواکہ میں سے ہر کچے پھل کو بھی کچرا کہتے ہیں کپاس کا ڈوڈا۔ کچر بچر۔ کچر گھان۔ (ھ) مونث۔ کچ بچ کی جگہ مستعمل ہے۔ کچر بچر ہونا۔ دلدل یا کیچڑ میں چلنے کی آواز ہونا (لت پت ہونا) کیچڑ ہونا۔ دلدل ہونا۔

کچر کچر۔ (ھ) مونث۔ کچے پھل کے چبانے کی آواز۔ (دھ کچرا گوشت کھانے کی آواز۔ (کرنا ہونا کے ساتھ)۔ (فقرہ) کیسا گوشت گلایا ہے کہ منھ میں کچر کچر کرتا ہے بک بک۔ (فقرہ) تم چپ نہیں رہتے ہو کیا کچر کچر لگا رکھی ہے۔ کچر گھاں۔ دیکھو کچر بچر۔

کچری۔ (ھ) مونث۔ ایک خوبصورت پھل کا نام۔ کچریاں بیچنا (کنایتہً) (دہلی) بہت سے آدمیوں کا ملکر باتیں کرنا۔ نہایت غل مچانا۔

کچر ٹا نا۔ کچرانا۔ (ھ) (ع) آنکھوں میں کچر آنا۔ (فقرہ) بچے کی آنکھیں کچرائی ہوئی ہیں۔

کچ کچ۔ (ھ بالفتح و نیز بالکسر) مونث۔ بک بک۔ بحث۔ جھگڑا تکرار۔ (کرنا۔ مچانا کے ساتھ)۔ (فقرہ) لگے ہے آپ کا دل کس طرح اوروں کی کچ کچ پر۔ کھچا کھچ بھرے ہیں عشق نے دل میں غم و حسرت۔

کچا کچا نا۔ (ھ۔ بالفتح) کثرت سے ہونا۔ (فقرہ) تعلیم گاہیں طاعون کے کیڑوں کی طرح کچا کچا کے نکل پڑیں۔

کچا کچا نا۔ (ھ بالکسر) غصہ سے دانت پیسنا زور سے دانت پیسکر کوئی کام کرنا۔ (شوق قدوائی) توڑے گلدستے داغ کھا کر۔ باندھا پردوں کو کچا کچا کر بالوں کا ایکبارگی نکل آنا (فقرہ) جب تک کچا کچا کر داڑھی نہ نکلے منڈوانا اور گناہ بے لذت کرنا کیسی بُری بات ہے بہت سے کیڑوں کا زمین سے یکثرت نکل آنا۔ کسی روئیدگی کا بہت کثرت سے نکل آنا۔ کچا کچاہٹ (ھ) مونث۔ کچا کچانا کا حاصل مصدر۔ دانتوں کے پیسنے کی حالت زور سے دانت بھینچنا۔ کچا کچی۔ (ھ) مونث۔ (دہلی) کچا کچاہٹ (باندھنا کے ساتھ)۔ (فقرہ) کچا کچی باندھکر زور کیا قلم ٹوٹ گیا

کچکڑ۔ (ھ) مذکر۔ کچھوے کی ہڈی۔ ویل مچھلی کی ہڈی۔ اس ہڈی کے کھلونے بنتے ہیں۔

کچلا

کچلا۔ (ھ) مذکر۔ ایک دوا کا نام جو زہر ہے۔ کچلا جانا۔ لازم مسلا جانا۔ روندا جانا مارا جانا۔ پیٹا جانا۔ کچلا کر دینا پیٹ ڈالنا

کچلا

قیمہ کرنا۔ (ترجمۃ القرآن) خدا نے کوہ طور کو اُن کے سر پر اِدھر لٹکا دیا کہ مانتے ہو تو مانو نہیں ابھی کچلا کئے دیتا ہوں۔ کچلا کالنا۔ ایسا مارنا پیٹنا کہ صورت شکل بگڑ جائے۔

کچل جانا ۔ کسی وزنی چیز سے دبکر صدمہ پونہچ جانا۔ زیر بار پہنچانا کچل دینا۔ مسل دینا۔ موٹا موٹا پیس دینا۔ کوٹ دینا۔ کچل ڈالنا مسل ڈالنا۔ پیس ڈالنا۔ پامال کر دینا۔ روند ڈالنا۔ کچلنا۔ (ھ) متعدی۔ مسلنا۔ ملنا۔ ولنا۔ روندنا۔ کسی چیز سے رگڑ کے صدمہ پونہچانا۔ (فقرہ) اس نے پتھر سے پاؤں کچل دیا۔ کسی چیز کو نیکوب کرنا۔ (ع) خوب مارنا پیٹنا۔ (فقرہ) دیکھ تو تجھے کیسا کچلتی ہوں

کچلوانا ۔ (ھ) کچلنا کا متعدی المتعدی۔

کچلی ۔ (ھ) مونث تو کدار دانت جو اگلے دانتوں کے متصل ہوتا ہے کچلیاں۔ جمع۔ کچلی والا جانور۔ وہ جانور جو کچلیوں سے گوشت کے نوچنے میں پنجہ کا کام لے۔ جیسے شیر۔ چیتا۔ بھیڑیا وغیرہ۔ کچلیاں پھولنا۔ جب کچلی نکلنے والی ہوتی ہے تو اس کے نکلنے کی جگہ ورم ہو جاتا ہے۔ کچلیاں نکلنا۔ کچلیوں کا نمودار ہونا۔

کچنال ۔ (ھ) مونث۔ ایک درخت اور اُس کے شگوفہ کا نام

کچنوانسی ۔ (ھ۔ نون غنہ) مونث۔ لبسوانسی کا بیسواں حصہ۔

کچور ۔ (ھ۔ بروزن غفور) مذکر۔ ایک مشہور دوا کا نام۔

کچوری ۔ (ھ) مونث۔ ماش کی دال بڑی ہوئی پوری۔ کچوری بھرنا۔ پسی ہوئی دال لوئی میں بھرنا۔ کچوری سے گال۔ پھولے پھولے گال۔ کچوری سی۔ مذاق سے موٹے منہ کو کہتے ہیں۔ کچوریاں۔ مونث۔ کچوری کی جمع۔

کچوکا ۔ (ھ) مذکر۔ کسی نوکدار چیز کے بھونکدینے کی ضرب۔

کچھ

(دینا کے ساتھ) ؛ (کنایۃً) طعن۔ تشنیع۔ (فقرہ) یہ روز روز کے کچوکے اور ہر وقت کی آفت اچھی نہیں۔

کچومر ۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا اچار جس میں کیریاں وغیرہ کتر کر ڈالتے ہیں پھر مسل دینا۔ ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالنا۔ ہلاکت کے قریب پونہچا دینا۔ کچومر کر ڈالنا۔ کچومر نکالنا ؛ خوب کچلنا۔ بھرکس نکالنا۔ خوب پیٹنا ؛ تو پھوڑ کر حیثیت بگاڑ دینا ؛ (کنایۃً) تباہ کر دینا کچومر نکلنا۔ لازم۔ (فقرہ) اگر خدا نکرے اناج بھی مہنگا ہوتا تو کچومر ہی نکل جاتا۔

کچونا ۔ (ھ) نوکدار چیز چبھونا۔ بھونکنا۔ جیسے سوئی کچونا۔ (جالنا صاحب) چھڑکا ہے لہو سوئی سے انگلی کو کچوکے جب چوب گئی آنکھ سے دو چار گھڑی چوٹ۔

کچوکہ ۔ (لکھنؤ) ہر ایک تاکید کے لئے مستعمل ہے دیکھو ہر ایکوہ۔

کچھ ۔ (ھ) صفت ؛ کسی قدر۔ تھوڑا۔ (فقرہ) کچھ روپیہ بچا ہی تو کام چلے۔ کچھ آنسو پچھ گئے ؛ بعض۔ چند۔ (فقرہ) سب چلے آئے کچھ باقی رہ گئے ؛ قابل عزت۔ صاحب رتبہ۔ (عارف) ایک دو آسماں ڈبوئے تو کیا۔ ہم سمجھتے تھے چشم تر کچھ ہے ؛ کوئی چیز۔ (فقرہ) اس وقت بھوکا ہوں کچھ کھلوائیے ؛ کوئی بات۔ کوئی مصلحت۔ کوئی راز ؛ بیخودی بے سبب نہیں غالب۔ کچھ تو ہے جس کی پردہ داری ہے ؛ بالکل۔ مطلق کی جگہ۔ (فقرہ) کچھ خبر نہیں وہ کہاں ہے ؛ اور کوئی بات۔ اور کوئی امر۔ (غالب) قطع کیجئے نہ تعلق ہم سے۔ کچھ نہیں ہے تو عداوت ہی سہی ؛ (جب مکرر آتا ہے) حالت کا جلد جلد بدلنا ظاہر کرتا ہے۔ (فقرہ) اس کی حالت گھڑی میں کچھ ہے گھڑی میں

پ کچھ

کچھ ہے۔ (مصحفی) ہم بھی اس انقلاب عالم سے۔ آن میں کچھ ہیں آن میں کچھ ہیں۔ ۲ کسی ہلاک چیز کے اشارے کے لئے جہاں قرینہ دلالت کرے۔ (فقرہ) زید کچھ کھاکر مرگیا۔ ۳ کوئی کی جگہ۔ (فقرہ) ان باتوں سے کچھ کام نکلنے والا نہیں۔ ۴ زائد۔ زینت کلام کے واسطے۔ (ع) کچھ ایسے سوئے ہیں سونے والے کو حشر تک جاگنا قسم ہے۔ کچھ آج سے نہیں۔ قدیم سے۔ ہمیشہ سے (ناسخ) ہے یوں ہی باتوں سے حسینوں کا دور دور۔ کچھ آج سے زمانے میں رو رعایت نہیں۔ کچھ آنسو چھوٹے۔ کسی قدر تسلی ہوگئی۔ کچھ اپنی خبر ہے اپنی حالت کی بھی کچھ اطلاع ہے ؎ مجھے تو آپ میں اسوقت تم نہیں ملتے۔ کہاں ہو شوق کچھ اپنی تمھیں خبر بھی ہے۔ کچھ اتفاق نہیں۔ کچھ ایسا فرق نہیں۔ بہت فرق نہیں۔ کچھ زیادہ فرق نہیں کچھ اجارہ ہے۔ قابو نہیں ہے۔ کچھ دعویٰ نہیں ہے۔ (فقرہ) اپنا مال سمجھا دیا یا سمجھا کچھ اجارہ ہے۔ کچھ اصل ہے۔ بے اصل ہے۔ بے حقیقت ہے۔ (مراۃ العروس) زکوٰۃ کی بھی کچھ اصل ہے سیکڑے پیچھے برسویں دن چالیسواں حصہ ڈھائی روپیہ دیتے ہوئے جان نکلتی ہے۔ کچھ اوپر۔ (ع) کسی عدد سے پہلے آتا ہے اور کچھ زائد کے معنی دیتا ہے (فقرہ) کچھ اوپر آٹھ مہینے ہوئے کہ اس غم کو پال رہی ہوں۔ کچھ اور۔ اور بھی۔ اور زیادہ۔ (فقرہ) پانچ روپیہ سے کیا ہوگا۔ کچھ اور دیدو۔ ۲ دوسری بات۔ دوسرا امر۔ (فقرہ) کچھ اور سمجھنا میں نے دوستی سے کہا ہے ۳ تازہ۔ نئی طرفہ۔ (فقرہ) کچھ اور سنا۔ کچھ اور بات ہے۔ معاملہ کچھ اور ہے۔ ناانصافی کی بات ہے۔ خلاف امید بات ہے۔ (داغ) وہ اپنے دل میں خوش ہوں یہ ہی بات ہی کچھ اور شکر جفا و گرنہ شکایت سے کم نہیں۔ کچھ اور

پ کچھا

عالم ہوگیا۔ حالت اور کیفیت بدل گئی۔ (ناسخ) کیا رواں حلق خوشی پر خنجر غم ہوگیا۔ سارے عالم کا جنوں کچھ اور عالم ہوگیا۔ کچھ اور گانا۔ خلاف واقع بیان کرنا۔ بحث سے الگ ہوکر بات کہنا (فقرہ) میں کچھ کہتا ہوں تم کچھ اور گاتے ہو۔ کچھ اور ہوا لگنا۔ دوسرا خیال ہونا۔ دوسری دھن ہونا۔ (داغ) اے راہ نما راہ لے تو کوئی اور طرف کی۔ کچھ اور ہوا رہرو منزل کو لگی ہے۔ کچھ ایسا نہیں۔ جیسا خیال میں ہے ویسا نہیں۔ (ناسخ) ترک دنیا میں سوچ کیا ناسخ۔ کچھ بڑی ایسی کائنات نہیں۔ کچھ ایک (دہلی اعم تھوڑا سا۔ کسیقدر۔ کچھ بات بھی۔ (سوال کے لئے) کوئی وجہ بھی کیوں۔ کس لئے۔ آخر کوئی سبب بھی ؎ یہ غصہ اور غضب کس واسطے ہے۔ بھلا کچھ بات بھی رنجیدگی کی کچھ بات نہیں معمولی بات ہے۔ (ابن الوقت) ساری تنخواہ پر بانی کا پھر جانا کچھ بات نہیں۔ کچھ بات ہے۔ بالکل بے اصل اور بے بنیاد ہے۔ (میر) کچھ بات ہے کہ گل ترے رنگیں بیاں سا ہے۔ یا رنگ لالہ شوخ ترے رنگ پا سا ہے۔ کچھ بڑھ کے۔ زیادہ کی جگہ۔ (راسخ) مجھ میں عدو میں تم سے بھی کچھ بڑھ کے پیار ہے۔ دل سے نہ ہو وہ نام کو تم پر نثار ہے۔ کچھ سنسکت کی بھی خبر ہے۔ مثل۔ یعنی دنیا کے حالات سے بھی خبردار ہو۔ ہوشیار کرنے کے لئے بولتے ہیں۔ کچھ بنیاد ہے۔ ذرا اصل اور حقیقت نہیں۔ نہایت مفلس اور عاجز ہے۔ (انشا) مجھ سے لیا لیجئے ارے تیری بھی کچھ بنیاد ہے۔ کچھ بھی۔ بالکل۔ (عالم) وہ مشکی ہوئی روانہ ہوئی۔ کچھ بھی دہشت اُسے سوا نہ ہوئی۔ کچھ پروا نہیں۔ کچھ مضائقہ نہیں۔ کیا خوف ہے۔ (ناسخ) کچھ نہ ہے پروا نہیں دشمن اگر ہے عیب جو۔ خوف کیا شیر نیستاں کو ہے

پچھ

آہو گیر کا - کچھ پڑا پایا ہے - جب کسی آدمی کو بغیر کسی ظاہری سبب کے خوش دیکھتے ہیں تو یہ فقرہ کہتے ہیں مطلب یہ ہوتا ہے کہ کیا غیب سے کوئی نعمت ہاتھ آگئی - کچھ تم سمجھے کچھ ہم سمجھے - (قصّہ) ایک پیادہ مسافر ہزار روپے لیے جاتا تھا رستہ میں ایک سوار ملا - دونوں کی بات چیت ہوئی پیادہ نے سوار سے کہا کہ یہ میرے روپیہ - دوسری منزل تک رکھ لو سوار نے بوجھ باندھنے سے انکار کیا اور آگے بڑھ گیا - تھوڑی دیر کے بعد سوار کو افسوس ہوا کہ ہزار روپے مفت میں کھوئے اور پیادہ مسافر اس بات سے خوش ہوا کہ بھلا ہوا جو سوار نے انکار کر دیا ورنہ روپیہ ہاتھ سے کل ہی جاتا اور پھر ہاتھ نہ آتا - اتفاق سے پھر دونوں ملے سوار نے کہا لاؤ میاں مسافر تمھارا روپیہ رکھ لیں اسوقت اس نے جواب میں یہ فقرہ کہا کہ کچھ تم سمجھے کچھ ہم سمجھے اور جب سے یہ مثل مشہور ہوگئی - کسی بات کا تمھیں خیال ہوا اور کسی بات کا نہیں - یعنی دل ہی دل میں دونوں سمجھ گئے - راز کی باتیں - (سعید) تم دیکھ کے رنگ عاشق کو مغموم و دیدہ نم سمجھے - تصریح یہاں بیفائدہ ہے کچھ تم سمجھے کچھ ہم سمجھے - کچھ تم نے خواب دیکھا ہے - جب کوئی شخص کوئی ناممکن بات بیان کرے یا متکلم کی نسبت ایسا امر ظاہر کرے جو اُسپر عاید نہ ہو تو ایسے موقع پر یہ فقرہ کہتے ہیں کہ کیا بیہوش ہو کچھ تم نے خواب دیکھا ہے - کچھ تم نے سُنا - حیرت کے قابل بات کہنے سے پہلے یہ فقرہ کہتے ہیں - (راسخ) کچھ تم نے سنا مُنھ سے لگی بولنے صاحب - تو تم سے بھی چل نکلی ہے تصویر بھاری - کچھ تو کسیقدر تو - کوئی چیز تو - (سودا) گل پھینکے ہے اوروں کی طرف بلکہ ثمر بھی اے خانہ برانداز چمن کچھ تو ادھر بھی - کچھ تو خربوزہ میٹھا اور کچھ اُپر

پچھ

سے ملا قند - مثل جب کسی میں کوئی صفت پہلے سے ہو اور دوسری اور شامل ہو کر دوبالا ہو جائے اس موقع پر بولتے ہیں - کچھ تو دیکھا ہے ضرور کوئی بات دیکھی ہے - (ناسخ) رشک ہے جن کا خدا کو بھی یہ وہ ہیں ذاہدا - کچھ تو دیکھا ہے جو میں ترک بتاں کرتا نہیں - کچھ تو بیٹھا ہے - ضرور کچھ غرض متعلق ہے - (ذوق) حرف تلخ اُس لب شیریں سے ہر اک بات پر آہ - ناصحا سنتے ہیں ہم کچھ تو ہے بیٹھا ہے کچھ تو ہے - کوئی خاص راز ہے - کوئی وجہ ہے (جلال) کسی ارماں بھرے دل کو کیا ہے پامال - کچھ تو ہے ہاتھ وہ اکثر جو ملا کرتے ہیں کچھ ٹھکانا ہے - کثرت اور عظمت کے موقع پر بولتے ہیں - (فقرہ) اس جھوٹ کا کچھ ٹھکانا ہے - کچھ چلی - کچھ زور چلا - (شرف) چل بسے احباب دنیا سے کسی کی کچھ چلی - پاؤں پھیلا ئینگے ہم اے دل کہاں تک کب تلک - بیشتر سلب کے ساتھ مستعمل ہے - کچھ حقیقت نہیں بے حقیقت ہے - بیوقعت ہے - (توبۃ النصوح) سات روپے کی کچھ حقیقت نہیں - کچھ خبر ہے - کچھ حال معلوم ہے - (ناسخ) کیوں پریشاں غل سے کرتا ہے دماغ - کچھ خبر قاصد کی بھی اے زاغ ہے کچھ خرچ نہیں ہوتا - کچھ نقصان نہیں ہوتا - (شعور) اختیار آنے نہ آنے میں ہے جبر اس میں نہیں - خرچ کچھ ہوتا نہیں ہاں مُنھ سے فرماتے ہوئے - کچھ خیر ہے - حیرت اور تعجب کی جگہ - (اختر شاہ اودھ) کچھ خیر ہے اپنا مُنھ تو بنواؤ - کیا خوب ذرا حواس میں آؤ کچھ دال میں کالا ہے - کوئی سبب ضرور ہے - کچھ نہ کچھ عیب ضرور ہے (شوق قدوائی) کاجل پہ بہت مائل وہ گیسوؤں والا ہے - میں ایک نہ مانونگا کچھ دال میں کالا ہے - کچھ دلائیے - کچھ دلوائیے - کچھ خیرات دلائیے - کوئی رقم دلوائی - بیشتر دلوائی ہی مستعمل ہے - کچھ دنوں - چند روز - (ناسخ)

پچھ

تلبے اغیار اپنی آنکھ میں کھٹکا کریں۔ آبلوں میں کچھ دنوں خارِ مغیلاں کیجئے۔ کچھ دُور نہیں۔ کیا عجب۔ ایسا ہی ہو۔ بعید نہیں۔ ممکن ہے کہ ایسا ہی ہو۔ (غالب) ذکر میرا بہ بدی بھی اُسے منظور نہیں۔ غیر کی بات بگڑ جائے تو کچھ دُور نہیں۔ کچھ دیا ہی آگے آگیا۔ خیر خیرات کام آگئی۔ ناگہانی مصیبت سے بچ جانے کے موقع پر بولتے ہیں۔ کچھ دیکھکر۔ کچھ نقص پاکر۔ کچھ سمجھ بُوجھ کے کسی طمع سے۔ (شرف) چُپ ہوگیا سنیں جو تری ان ترانیاں۔ کچھ دیکھکر میں دید کا سائل نہ ہوسکا۔ کچھ ڈر نہیں! خوف و خطر اندیشہ کا مقام نہیں۔ کچھ مضائقہ نہیں۔ کچھ راہ پر آنا۔ نیم راضی ہونا۔ کچھ ڈھب پر چڑھنا (مصحفی) ان روزوں قاہم رکھتے پڑتی ہیں تیرے پاؤں۔ اے شوخ تری زلفیں کچھ راہ پر آئی ہیں۔ کچھ زبان سے نکالنا عذر کرنا حُجّت کرنا۔ کچھ زبان سے نکلنا۔ لازم۔ (داغ) تم برستے رہو سر محفل کچھ بھی میری زبان سے نکلا۔ کچھ سمجھکر۔ کسی مصلحت سے (داغ) کچھ سمجھکر وہ ہورہے خاموش۔ بھلے مری بات کے جواب بہت۔ کچھ سُنا چاہتے ہو۔ یعنی کیا بُرا بھلا سُننے کو جی چاہتا ہے۔ (ناسخ) جو کہتا ہوں اُس سے سنو شعر میرے۔ تو کہتا ہے کیا کچھ سُنا چاہتا ہے کچھ سنیگا۔ کچھ بُرا بھلا سنیگا۔ (ذوق) کرتے جوں کوہ نہیں ہم تو سخن میں سبقت۔ پر وہ کچھ ہم سے سُنیگا جو کہیگا ہم کو۔ کچھ سونا کھوٹا کچھ سنار کھوٹا۔ مثل۔ بگاڑ دونوں طرف سے ہوتا ہے۔ لڑائی طرفین سے ہوتی ہے۔ کچھ سے کچھ کرنا۔ اچھے سے بُرا اور بُرے سے اچھا کرنا۔ (رشک) کچھ سے کچھ کرتا ہے معشوقوں کا یہ زینت و سازِ ہم میں سامان عروسی کا بنا دیتا ہے۔ کچھ سے کچھ ہوجانا۔ انقلاب عظیم ہوجانا (راسخ) بھٹ پڑا میرے گریباں کی طرح تپہ شباب۔ کچھ سے کچھ

پچھ

ہوگئے جوبن کے اُبھر آنے سے۔ کچھ کا کچھ۔ (عو) غلط سلط۔ اصل کے بالکل خلاف۔ (راسخ) میں سانس گن رہا ہوں عدو بوسہ ہائے یار۔ واں کچھ کا کچھ حساب ہے یاں کچھ شمار ہی۔ کچھ کا کچھ سمجھنا۔ اُلٹا سمجھنا۔ کچھ کا کچھ کہنا۔ اصل کے خلاف بیان کرنا۔ کچھ کا کچھ ہونا۔ انقلاب ہونا۔ حالت دگرگوں ہونا۔ (اسیر) جب تک طبیعت آئی ہوا حال کچھ کا کچھ۔ ہے درد دل یہی تو چلو ہوچکا علاج۔ کچھ کام نہیں۔ کچھ واسطہ نہیں۔ تعلق نہیں۔ (راسخ) تم تو کہتے ہو ہمیں غیر سے کچھ کام نہیں۔ اور جو بیٹھا ہوا کوئی بین چلمن نکلا۔ کچھ کام ہوجانا! ضرورت پیش آجانا۔ (راسخ) شب تم نہیں رہے تھے میں کچھ کام ہوگیا۔ لو ہاتھ لا کیوں ہمیں الہام ہوگیا کہ کوئی عمدہ مل جانا۔ کچھ کان میں پھونکنا! کوئی منتر یا جادو پڑھکر کان میں دم کرنا! کانا پھوسی کرنا۔ کسی کی بُرائی کرنا۔ کچھ کچھ۔ کسیقدر۔ تھوڑا سا۔ کچھ کرتے دھرتے بن نہیں پڑتا۔ کچھ کرتے دھرتے بن نہیں پڑتی۔ عاجز ہونے کے لئے مستعمل ہیں۔ یعنی سمجھ میں نہیں آتا کہ کیا کریں کچھ کردینا۔ (کنایۃً) عو۔ جادو کردینا۔ (ابن الوقت) پھر یہی کہونگی اس فرنگی نے میرے بچے کو کچھ کردیا۔ کچھ کرلینا۔ (کنایۃً) نیکی کرنا۔ ثواب کا کام کرنا۔ (فقرہ) عمر تھوڑی ہے کچھ کرلو وہی کام آئیگا! نقصان پونہچانا۔ عوض لینا۔ کچھ کم۔ کسیقدر کم۔ (توتہ الفصوح) سلیم کی عمر اس وقت کچھ کم دس برس کی تھی۔ کچھ کھالینا (کنایۃً) زہر کھالینا۔ (اختر شاہ اودھ) اب آتا ہے یہ ہمارے دل میں۔ کچھ کھاکے ہم اپنی جان دیدیں۔ کچھ کہہ بیٹھنا۔ کوئی ناگوار بات کہنا۔ گالی دے بیٹھنا۔ کچھ کہنا! راز کہنا۔ پتہ دینا۔ (شوق قدوائی) چاہو تم جتنا چھپاؤ ماجرائے ہجر عشق۔ کچھ کہے دیتا ہے سینہ رات کا

بچھ

کوٹا ہوا۔ نا ملائم بات کہنا ؎ مصحفی کیوں خفا سے بیٹھے ہو۔ کچھ کسی نے تمھیں کہا تو نہیں۔ کچھ کھو کے سیکھتے ہیں۔ مثل۔ نقصان برداشت کرکے تجربہ حاصل ہوتا ہے۔ کچھ کھو کے سیکھنا۔ نقصان اُٹھاکر ہوشیار ہونا۔ ٹھوکریں کھاکے سنبھلنا۔ (شوق) دل بہت جاڈبو کے سیکھا ہے۔ خوب کچھ ہمنے کھو کے سیکھا ہے۔ کچھ کھیل نہیں۔ آسان کام نہیں۔ (آتش) یوسف سے حسیں ہوے کوئی طفل جو چاہوں۔ کچھ کھیل نہیں جاں کا کھونا مرے دل کو۔ کچھ گرہ میں بھی ہے۔ کچھ رقم پاس بھی ہے۔ (داغ) کچھ گرہ میں بھی ہو جو دل کے خریدار بنے۔ یہ سمجھ لو کہ یہ سودا نہیں لیکر پھرتا۔ کچھ گوشہ مجھکے کچھ گمان۔ مثل۔ صلح کے واسطے دونوں فریقوں کو تھوڑا تھوڑا دبنا چاہئے۔ کچھ گیہوں گیلے کچھ جَندرے ڈھیلے۔ کچھ گیہوں گیلے کچھ جانگر ڈھیلے۔ (جَندرے بالفتح دسکوں سوم وکسر چہارم۔ چکّی کے پُرزے۔ جانگر چکّی کے پُرزے) مثل۔ عو۔ بہانہ کرنے والے کی نسبت بولتی ہیں۔ کچھ لوہا کھوٹا کچھ لہار مثل۔ کچھ اس کی خطا کچھ اُسکی۔ خطاے خالی دونوں نہیں۔ کچھ نے رہنا فائدہ حاصل کرنا۔ (داغ) یقیں ہے وہ آخر کو کچھے رہیں گے۔ ترے ہاتھ پر دل جو ہارے ہوے ہیں۔ کچھ ملا دینا۔ زہر ملا دینا۔ (غالب) مجھ تک کب اُن کی بزم میں آتا تھا دورِ جام۔ ساقی نے کچھ ملا نہ دیا ہو شراب میں۔ کچھ منھ سے سُننا۔ زبان سے کچھ بھلا سُننا۔ (معروف) چپ کرو بس ورنہ کچھ منھ سے سنوگے ناصح۔ کچھ نہ سمجھاؤ مجھے حضرت سلامت اندنوں۔ کچھ منھ سے نکالنا۔ تہ کی زبان سے کچھ کہنا۔ (قدر) یا تو کچھ میں نے نکالا منھ سے یا تو نے کہا۔ میرا تیرا تذکرہ یوں جا بجا کیونکر ہوا۔ زبان سے بُرا بھلا کہنا۔ کچھ منھ

پچھ

سے نکل جانا۔ لازم۔ (نصیر) بوسہ کا سوال اُس سے کروں ہوں تو کہتے ہے۔ چپ رہ مری کچھ منھ سے نکل جائے تو اچھا۔ کچھ نہ اکھاڑنا کچھ نہ اُکھاڑ سکنا۔ ذرا صدمہ یا نقصان نہ پونہچانا۔ قابو نہ چل سکنا (میر) آخر عدم نے کچھ نہ اُکھاڑا مرا میاں۔ مجھکو تھا دست غیب پکڑی تری مگر۔ خلاف تہذیب ہونے کی وجہ سے فصحا پشم کا لفظ محذوف کرکے بولتے ہیں۔ کچھ نہ پوچھو۔ کچھ نہ پوچھئے۔ کہنے کی بات نہیں قابل اظہار نہیں۔ (فقرہ) جو جو تکلیفیں اس سفر میں ہوئی ہیں کچھ نہ پوچھو۔ تعریف کے لئے۔ (قدر) کچھ نہ پوچھو کہ ان کے ہونٹ ہیں کیا۔ برگ گل سے زیادہ تر نازک۔ کچھ نہ چلنا۔ مکر و فریب کا اثر نہ کرنا۔ بیشتر کچھ نہ چلا اور کچھ نہ چلی مستعمل ہی۔ (آتش) مہرباں ہو دوست کچھ دشمن کا چل سکتا نہیں۔ آتش نمرود ہے گلزار ابراہیم کچھ نہ چلی۔ زور نہ چلا۔ قابو نہ چلا۔ (ناظم) اس جگہ کچھ نہ چلی کھا گئے چلکا تیرا۔ چل گیا خوبی تقدیر سے فقرہ تیرا۔ کچھ نہ کچھ۔ کسیقدر تھوڑا بہت۔ (فقرہ) سفر میں کچھ نہ کچھ توشہ ضرور ہے۔ (راسخ) خونبار عشق دیدۂ تر کچھ نہ کچھ تو ہو۔ دل کچھ نہ کچھ ہو ریش جگر کچھ نہ کچھ تو ہو۔ کوئی نہ کوئی بات۔ کوئی نہ کوئی چیز۔ (جانصاحب) بیکلی سے جو مجھے چین نہیں ہے دم بھر۔ کچھ نہ کچھ بھولیگا گل دل یہی دیتا ہے خبر۔ کچھ نہ کچھ ہو رہنا۔ تھوڑی بہت کامیابی ہونا۔ (غالب) رات دن گردش میں ہیں سات آسماں۔ ہو رہیگا کچھ نہ کچھ گھبرائیں کیا۔ کچھ نہ کہنا۔ طرح دیجانا۔ خاموش رہنا۔ (غالب) یوسف اُس کو کہوں اور کچھ نہ کہے خیر ہوئی۔ گو بگڑ بیٹھے تو میں لائق تعزیر بھی تھا۔ کچھ نہ کیا۔ کوئی بڑا کام نہیں کیا (داغ) اُن کو بیتاب کیا کچھ نہ کیا نالۂ دل۔ یہ تو کچھ بھی نہ ہوا یہ تو اثر کچھ بھی

کچھ

نہیں۔ کچھ نہ نکلا۔ بالکل خراب نکلا۔ بالکل ناکارہ اور نالائق ہوا (سودا) سندے ہیں تھیں ہزار درہم سے۔ گو ایک غلام کچھ نہ نکلا۔ کچھ نہ ہوا۔ کوئی نتیجہ نہ نکلا۔ (غالب) گئی وہ بات کہ ہو گفتگو تو کیونکر ہو کہے سے کچھ نہ ہوا پھر کہو تو کیونکر ہو۔ کچھ نہیں! خراب ہے۔ نکما ہے۔ ناکارا ہے۔ (فقرہ) یہ کاغذ کچھ نہیں ہے میں نے مانا کہ کچھ نہیں غالب۔ مصنت ہاتھ آوے تو بُرا کیا ہے! کوئی بات نہیں کوئی معاملہ نہیں۔ (فقرہ) اور کچھ نہیں اُنکا مطلب صرف سناتا تھا! ذرا نہیں۔ بالکل نہیں۔ (فقرہ) اُن کو کچھ خبر نہیں۔ کچھ نہیں آتا ہے۔ کچھ نہیں جانتا ہے۔ جاہل ہے ؎ بھلا غیر از غزلخوانی ہو مجھ سے کام کیا ناسخ۔ بجز نالہ نہیں آتا ہے کچھ مُرغ نوا زن کو۔ کچھ نہیں چلتا۔ بس نہیں چلتا۔ قابو اور اختیار سے باہر ہونے کی جگہ۔ (وحشت) کسی کا کچھ نہیں چلتا ہے جب وہ اُٹھ کے چلتا ہے۔ نکلتا ہے جو وہ گھر سے تو دم تن سے نکلتا ہے بیشتر اسکے کچھ نہیں چلتی مستعمل ہے۔ کچھ نہیں رہا! اب بچنے کی اُمید نہیں۔ دم نہیں رہا! بالکل تباہ ہوگیا۔ لُٹ گیا! طاقت جاتی رہی! کچھ باقی نہیں۔ کچھ نہیں کیا! کوئی بھلائی نہیں کی۔ کوئی ثواب کا کام نہیں کیا! کوئی کام کی بات نہیں کی ؎ اُن کو بیتاب کیا کچھ نہ کیا نالۂ دل۔ یہ تو کچھ بھی نہ ہوا یہ تو اثر کچھ بھی نہیں! بُرا کیا۔ اچھا نہیں کیا۔ (فقرہ) تم نے کچھ نہیں کیا جو اس کو گالیاں دیں۔ کچھ نہیں گیا۔ کچھ نقصان نہیں ہوا۔ (ذوق) دنیا گئی کہ عشق میں ایمان و دیں گیا۔ وہ مل گیا تو جانئے کچھ بھی نہیں گیا۔ کچھ نہیں ہوسکتا ہے۔ کوئی تدبیر کارگر نہیں ہوسکتی ہے۔ (ناسخ) پست اگر طالع ہے تھوڑی سی بلائیں ہیں بہت۔ کچھ کنوئیں میں

کچہری

ہو نہیں سکتا کسی پیراک سے۔ کچھ ہو۔ ہر چہ باداباد۔ کچھ پروا نہیں۔ کیا پروا ہے۔ بہرحال۔ نیک ہو یا بد۔ (ذوق) کیا جانیں ہم زمانہ کو حوادث ہے یا قدیم۔ کچھ ہو بلا سے اپنی کہہ ہیں فانیوں میں ہم۔ (فقرہ) کچھ ہو اب میں تو ماننے والا نہیں۔ کچھ ہو جانا! جن یا بھوت وغیرہ کا اثر ہو جانا۔ آسیب کا داخل ہو جانا! کسی لائق ہو جانا۔ کوئی ہنر یا کمال حاصل کر لینا۔ کچھ ہو رہنا! کچھ قابلیت پیدا کرنا! کچھ فیصلہ ہو جانا! کسی قدر کام ہو جانا۔ کچھ ہے! کوئی بات ہے۔ کوئی اندرونی بات ہے۔ (ع) کچھ تو ہے جس کی پردہ داری ہے! (دیکھو کچھ نمبر ۳)! بُرائی ہے۔ کھوٹ ہے۔ فاسد ارادہ ہے۔ (فقرہ) اس کے دل میں کچھ ہے۔ کچھ ہی کرو۔ جو چاہو کرو۔ (فقرہ) روپیٹو کچھ ہی کرو وہ سننے والا نہیں۔ کچھ ہی کہو۔ جو جا ہو کہو۔ کچھ ہیں۔ کسی قابل ہیں۔ کسی شمار میں ہیں (مصحفی) جس طرح سب جہان میں کچھ ہیں۔ ہم بھی اپنے گمان میں کچھ ہیں۔ کچھ ہی ہو۔ کچھ ہو کی تاکید کے لئے۔ کچھ یوں ہی سا۔ تھوڑا سا قدرے قلیل۔

کچھار۔ (ہ) مذکر۔ دریا کے قریب کی نشیبی زمین ترائی جسمیں اکثر شیر رہتا ہے (انیس) نکلا دھاڑتا ہوا ضیغم کچھار سے کچھاڑنا (ہ) لکھنؤ شیر کا غرّانا۔

کچہری۔ (ہ۔ ہندی میں۔ بفتح دوم۔ زبانوں پر بکسر دوم ہے) مونث۔ اجلاس۔ عدالت۔ کچہری برخاست کرنا۔ اجلاس بند کرنا کچہری برخاست ہونا۔ لازم۔ کچہری چڑھنا۔ (عو) عدالت میں مقدمہ لیجانا۔ ناسنی ہونا۔ کچہری کرنا۔ عدالت میں بیٹھکر مقدمات فیصل کرنا۔ اجلاس کرنا۔ کچہری کے کتے۔ عدالت کے رشوت

کچہری

پہننے والے ملازم۔ (راحت) نہ چھوڑیں حق کے کپڑے بھی موئے کُتّے کچہری کے ۔ اے ویوانے اللہ منھ نہ دکھلائے عدالت کا۔ کچہری گرم ہونا۔ (کنایۃً) غل غپاڑا ہونا۔ کچہری میں اہل معاملہ کا مجمع ہونا۔ اُن کی داد فریاد سُنی جانا۔ (محسن) کچہری ہوئی گرم جب جانچ کی۔ ہر اک بال کی کھال کھنچنے لگی۔ کچہری لگانا۔ اجلاس کرنا۔ (مجازاً) غل مچانا۔ شور کرنا۔ بھیڑ لگانا۔

کچھنی ۔ (ھ) ۔ (ہندو) مونث ۔ جانگھیا ۔ گُھٹنا ۔ اس معنی میں کچھنا بطور مذکر بھی مستعمل ہے۔

کچھوا ۔ (ھ) مذکر ۔ ایک دریائی جانور کا نام ۔ اس کی ہڈی سے ڈھالیں اور کھلونے بناتے ہیں ۔ کچھوئی ۔ (ھ) کچھوا کا مونث ۔

کچھواہا ۔ (ھ) مذکر ۔ راجپوتوں کی ایک قوم جو راجہ رامچندر کے بیٹے کشو کی اولاد ہے ۔

کچھی ۔ (ھ) صفت ۔ صوبہ کچھ کا گھوڑا جس کی کمر بیچ میں جھکی ہوئی ہوتی ہے ۔ کچھیانا ۔ (ھ) مذکر ۔ وہ کھیت جہیں ساگ یا ترکاریاں بوئی جاتی ہیں ۔

کچی ۔ (ھ) صفت مونث ۔ کچی اسامی ۔ غیر موروثی اسامی ۔ عارضی جگہ ۔ عارضی نوکری ۔ کچی اینٹ ۔ وہ اینٹ جسے پزاوے میں نہ پکایا ہو ۔ کچی بال ۔ سبز خوشہ گیہوں یا جو کا جہیں دانہ پیدا نہ ہوا ہو ۔ کچی بولی ۔ دیہاتی بولی ۔ کچی ہی ۔ وہ بھی جہیں رقم کے کم و بیش کرلے اور کسی بات کی غلطی درست کرنے کا اختیار ہو کیونکہ وہ بطور مسودہ سمجھی جاتی ہے ۔ کچی پیشی ۔ پہلی پیشی جو فریق ثانی کی غیر حاضری میں ہوتی ہو اور جس میں اپیل کے قابل سماعت ہونے نہ ہونے کا فیصلہ ہوتا ہے ۔ کچی ترکاری ۔ سبز ترکاری ۔ ہری ترکاری

کچی

کچی تول ۔ وہ تول جو معمولی پیمانے سے کم پیمانے سے ہو ۔ کچی ٹوٹنا ۔ (عم) کم عمری میں ازالہ بکر ہونا ۔ کم عمری میں کنوارپنا دور ہونا ۔ کچی چاندی ۔ کھری چاندی کا نقیض فارسی میں نقرۂ خام ۔ کھری چاندی کے معنی میں ہو ۔ کچی ہڈی ۔ کچی کھاٹ ۔ (ہندو) مونث ۔ وہ شکر جو صاف نہ کی گئی ہو ۔ کچی دلیل ۔ مونث ۔ ناقص دلیل بکمزور دلیل ۔ کچی رسوئی ۔ (ہندو) مونث ۔ وہ رسوئی جسے چوکے سے باہر نہ کھا سکیں ۔ کچی رینڈی دسترخوان کا صفر ۔ (مثل) اُس محل پر بولتے ہیں کہ کوئی نادان اور ناتجربہ کار دانا ؤں یا آزمودہ کاروں کی صحبت میں دخل پائے اور اس کی شرکت سے اُنھیں افشائے راز کا خوف ہو ۔ کچی زبان ۔ کچی بولی ۔ دیہاتی بولی ۔ مثال کے لئے دیکھو پکا بال ۔ کچی سڑک ۔ وہ سڑک جس پر کنکر وغیرہ کوٹ کر زمین کو سخت اور پختہ نہ کیا ہو ۔ کچی سلائی ۔ تیپچی ۔ لنگر ۔ کچی سلائی کرنا ۔ تگیانا ۔ لنگر ڈالنا ۔ کھڑا کرنا ۔ کچی عقل ۔ مونث ۔ ناقص عقل کچی عمر ۔ مونث ۔ ناسمجھی کی عمر ۔ ناتجربہ کاری کی عمر ۔ کچی کرنا (لکھنؤ) کوتاہی کرنا ۔ (جانصاحب) فضاد نے کچی کی مرا ہا تھ یہ پکا ۔ دگ میں جو رہا ٹوٹ کے نشتر نہ نکالا ۔ کچی کلی توڑنا ۔ (عم) ۔ (کنایۃً) ۔ نابالغہ کے ساتھ ہمبستری کرنا ۔ کچی کلی ٹوٹنا ۔ (کنایۃً) جھیڈی عمر میں جانا ۔ (عم) کمسنی میں ازالۂ بکر ہونا ۔ کچی گولیاں کھیلنا ۔ (بے پکی ہوئی گونی جلد ٹوٹ جاتی ہو) ۔ (کنایۃً) نادان ہونا ۔ ناتجربہ کار ہونا ۔ (شوق) اور وہ ہوتیاں (ہوتی) ہیں البیلی ۔ میں نہیں کچی گولیاں کھیلی ۔ کچی گھڑی ۔ مونث ۔ تھوڑی دیر ۔ فقرہ ہوا کے گھوڑے پر سوار آئی تھیں کچی گھڑی بھر میں دس دفعہ الٹی تھیں میں نے بٹھایا ۔ کچی لکڑی ۔ مونث ۔ (عم) (کنایۃً) کم عمر لڑکا

کچی

یا لڑکی جو صحبت اور تعلیم کا اثر جلد قبول کرے (ایامی) ذرا بھی خدشہ ہوا اُسکو جھٹ سے جاکر صاف کر لیا۔ اور یہ تو کچی لکڑی ہے۔ اگر کسی بدعقیدہ کے پالے پڑیگی تو جاتے ہی بیدین ہو جائیگی۔ کچی لکڑی جدھر موڑو مڑ جاتی ہے بچپن میں جس طرح چاہو ڈھنگ سے تعلیم دے سکتے ہو۔ کچی لکڑی کو سیدھا کرنا (کنایۃً) کم عمر بچے کو تعلیم دینا (فقرہ) وہ خوب جانتی تھی کہ کچی لکڑی سیدھا کرنیکا یہی وقت ہے کچی نیند۔ مونث۔ نیند جو اچھی طرح بھری نہ ہو۔ کچی نیند اُٹھانا۔ کچی نیند میں بیدار کرنا۔ (د ا غ) شور محشر نے اُٹھایا مجھکو کچی نیند اگر۔ اونگھ پر اونگھ آئیگی صبح قیامت تک مجھے۔ کچی نیند اُٹھنا۔ لازم۔ کچے بچے (عو) مذکر۔ آل اولاد۔ چنگی پُوٹ۔ اولاد کی کثرت کے لئے مستعمل ہے کچے پکے دن۔ مذکر۔ (عو) حمل کے چوتھے یا پانچویں مہینہ تک کا زمانہ جسمیں حاملہ کو بڑی احتیاط لازم ہے۔ برسات کا آخری زمانہ جسمیں اکثر بیماریاں پھیلتی ہیں کچے دن۔ (عو) مذکر۔ عورتوں کے حمل کا زمانہ جو آٹھ مہینے تک ہوتا ہے۔ (فقرہ) کچے دنوں میں بہو کو گاڑی میں نہیں بیٹھنے دونگی کچے دھاگے میں بندھنا۔ (کنایۃً) مطیع و فرمانبردار ہونا۔ (رشک) رشتۂ سبحہ و زنار سے یہ تیغ کھلا۔ کچے دھاگے میں ترے کافر و دیندار بندھے۔ کچے گھڑے پانی بھرنا۔ (عو کنایۃً) سخت مصیبت جھیلنا۔ تکلیفیں برداشت کرنا۔ (کنایۃً) کسی کی اطاعت و فرمانبرداری کی وجہ سے غلامی کرنا۔ (مومن) اس ستمگر سے مگر آنکھ لڑی ہے کہ حباب۔ کیسے کچے گھڑے پانی لب جُو بھرتے ہیں ؎ اشک بھر لاؤنہ دل دیکے میاں جرأت تم۔ ابھی بھرنے ہیں تمھیں کچے گھڑے پانی کے۔ کچے گھڑے کی پینا۔ (کنایۃً) نادانی سے کوئی فعل کرنا۔ (ریاض) میرے سر پہ کبھی جڑھی ہی نہیں۔

کد

میں نے کچے گھڑے کی پی ہی نہیں۔ کچے گھڑے کی چڑھنا۔ نشہ سے مست ہونا۔ سودائے خام رکھنا۔ (شاد) اتار کر ہواؤں میں پھر میکشی پر۔ وہ واعظ کو کچے گھڑے کی چڑھی ہے۔

کچیا (ھ) مونث۔ کان کی لَو۔

کچیا جانا (بالفتح) ہمت ٹوٹ جانا۔ جیسپ جانا۔ **کچیا نا دھ** بالفتح (لکھنؤ) کلّا پھوٹنے یا شگوفہ نکلنے کے آثار ظاہر ہونا۔ کام میں بغیر کسی خاص وجہ کے سُستی کرنا۔

کچیانڈ (ھ۔ نون غنہ) دیکھو کچاہند۔

کچیل (ھ) میل کے ساتھ مستعمل ہے۔ **کچیلا** (ھ) صفت۔ مذکر۔ اردو میں میلا کے ساتھ مستعمل ہے۔ (فقرہ) وہ بہت میلا کچیلا رہتا ہے۔

کحّال (ع۔ بالفتح صحیح و بالضم غلط) مذکر۔ آنکھوں کا علاج کرنے والا۔ ستیا۔ اردو میں کحال بضم اول و بغیر تشدید دوم بروزن محال ہے۔ (جانصاحب) نرگس یہ ڈھیرا دیدہ نہ رو بیٹھیو کہیں۔ آنکھیں بگاڑ دیتا نگوڑا کحال ہے۔

کُحل (ع) مذکر۔ سُرمہ۔ **کحل البصر** (ع) مذکر۔ آنکھوں کا سُرمہ **کحل الجواہر** (ع) مذکر۔ وہ سرمہ جسمیں تقویت کے واسطے مروارید ناسفتہ اور دیگر جواہر ڈالتے ہیں۔

کحیل (ع۔ بروزن بخیل۔ کحل کی صفت مشبہ) صفت۔ وہ آنکھ جسمیں سرمہ لگا ہو۔

کدّ (ع۔ بتشدید دوم۔ رنج دینا۔ کسی چیز کی خواہش میں لڑنا۔ فارسی اور اردو میں تنہا بغیر تشدید مستعمل ہے) مونث۔ اصرار ہٹ۔ ضد۔ پیچ۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) (اختر شاہ اودھ)۔

کد

بھائیں کچھ اس کو پیر و مرشد - نہ بیاہتیں اس میں آپ کو کد ۲ سی کوشش - (مونس) دو لاکھ میں ایسی نہ کسی اور نے کد کی - حُر نے فقط اک بندہ بیکس کی مدد کی - کد و کاوش - (ف) مونث - کوشش چھان بین -

کد - (ھ) اکب متروک ہی -

کَد - (ف) - (مرکبات میں) - گھر - خانہ - کدبانو - (ف) مونث گھر کی مالک - بیگم - دُلھن - بیوی - بی بی - گھر کی خوش سلیقہ عورت

کدخدا - (ف - کد - خانہ - خدا - صاحب) مذکر - گھر کا مالک - دولھا اس جگہ کتخدا بھی مستعمل ہی (ہونا کے ساتھ) - (رشک) کد خدا ہونے کو پھر تیار ہیں مضمون نو - پھر عروس فکر نے پہنا ہے جوڑا بیاہ کا - دیکھو کتخدا - کدخدائی - (ف) مونث - شادی عروسی (کرنا کیتھا)

کدارا - (ھ) مذکر - دیپک - راگ کی راگنی کا نام -

کدال - (ھ) لکھنؤ میں مذکر - دہلی میں مونث - زمین کھودنے کے ایک نوکدار اوزار کا نام - کدال بجنا - کسی عمارت کا کدال سے ڈھایا جانا - کدالی (ھ) مونث - چھوٹی کدال -

کدام - (ف) کون اور کونسا - کلمہ استفہام -

کدانا - (ھ) کسی سے کودنے کا کام لینا -

کدر - (ع - بفتح اول و دوم) ۱ تیرگی - کدورت - (صبا) مجھ سی نہ تم ملو جو محبت ہے زر کے ساتھ - ممکن نہیں صفائی دل اس کدر کے ساتھ ۲ (ع - بفتح اول و کسر دوم) صفت - تیرہ (در میلا رشک) جامۂ تن ہی کدر تب تو وبال جان ہے - کہ بدلوا تا ہی پوشاک کو میلا ہونا

کدر - (ھ) مذکر - ذلیل - کمینے لوگ -

کدکڑے لگانا - کدکڑے مارنا - کدکے مارنا - (عو)

کدورت

کودتے پھرنا - خوب کھیلنا کودنا - بھلا محاورہ دہلی کا ہے - لکھنؤ میں دونوں طرح بولتے ہیں - کدکنا - (ھ) اُچھلنا - کودنا - پھاندنا -

کُدم - (ھ) مذکر - ایک سایہ دار درخت کا نام جس پر کرشن جی گوپیوں کے کپڑے نہاتے میں لیکر چڑھ گئے تھے - جوہری اس درخت کی کرشن جی کیوجہ سے تعظیم کرتے ہیں ۲ ایک قسم کی گھاس - کدو - (ف) ۱ کوزۂ شراب - شراب کی بوتل یا صراحی ۲ طنبورہ ۳ (کنایۃً) کا سۂ سر ۴ مذکر - ایک قسم کی گول ترکاری ۵ (اردو) طنزاً بڑی نعمت - خاک - (وزیر) سما گئے مرے سینے میں مثل دل شیشے تمھارے محتسبو ہاتھ کیا کدو آیا ۶ بچوں کا کاسۂ سر - اس معنی میں بیشتر بتشدید دوم بولتے ہیں - (فقرہ) یہ بچہ گر پڑا کدو ٹوٹ گیا - کدو دانہ - (ف) مذکر - پیٹ کے ایک قسم کے کیڑے کا نام ۲ ایک بیماری کا نام جس سے تمام جسم پر تخم کدو کے مانند پھنسیاں نکل آتی ہیں - کدو کش - (ف) مذکر - ایک آلہ کا نام جس میں کدو کو رگڑ کر باریک کر لیتے ہیں -

کُدوانا - (ھ) - کدانا -

کُدورت - (ع - تیرہ ہونا - تیرگی - مجازاً - رنج - ملال -) مونث ۱ گندلاپن - غبار آلودہ ہونا ۲ دل کا غبار - (مومن) ہیہات نہ جائیگی کدورت - کیا کیا تری خاک اڑائیں گے ہم ۳ مجازاً ملال - رنجش - کینہ - (داغ) میرے غبار نے بھی کیا منھ نہ اس طرف - مجھکو کدورتیں جو رہیں آسمان سے - کدورت آنا دل پر میل آنا - رنج آنا - (شیدا) اگرچہ ہو صفائی لاکھ ان آئینہ رویوں سے - پہ ذکر غیر سے دل پر کدورت آ ہی جاتی ہے - کدورت رکھنا - کپٹ رکھنا -

کدہ

کدہ - (ف) خانہ۔ گھر۔ مرکبات میں مستعمل ہے۔ جیسے آتشکدہ بمعنی آتشکدہ

کدھر - (ھ) کس طرف۔ کدھر آیا کدھر گیا۔ آنے جانے کی کچھ بھی خبر نہیں ہوئی ۵ ساقی ترے طفیل سے ہم کو نہ صیام۔ معلوم ہی نہیں کدھر آیا کدھر گیا۔ کدھر جاؤں کیا کروں۔ کوئی تدبیر سمجھ میں نہیں آتی۔ مجبوری اور بیکسی کے موقع پر بولتے ہیں۔ (مصحفی) اجتیار ہو کہ ہجر میں مرجاؤں کیا کروں۔ تو ہی بتا مجھے میں کدھر جاؤں کیا کروں۔ کدھر سے کس جانب سے۔ کس مقام سے۔ (فقرہ) کدھر سے آنا ہوا۔ کدھر آنکلے۔ کدھر بھول پڑے۔ کدھر سے چاند نکلا۔ کدھر سے عید کا چاند نکلا۔ دیکھو آج۔

کُڈھب - (ھ) صفت۔ بیڈھب۔ بیموقع۔

کُڈھنگ - **کُڈھنگا** - صفت۔ (ہندو) بے ڈھنگا۔ وحشی۔ بدتمیز۔ بداخلاق۔

کذا - فارسی میں جناچُنیں اور ویں اُس طرح اور اس طرح

کذّاب - (ع) مذکر۔ بڑا جھوٹا۔ دروغگو۔ کذّب۔ (ع) مذکر۔ (فقرہ) تمھارا کذب سب پر کھُل گیا۔

کر - (ف) صفت۔ بہرا۔ (ناظم) نہ سنے اب جو سخن آپ کا وہ گوش ہو کر۔ آنکھیں پھوٹیں جو پھرے آپ کی جانب سے نظر۔

کر - (ھ) یہ حرف فعل ماضی کے بعد آتا ہے تو یہ ظاہر کرتا ہے کہ پہلا فعل پہلے ہوا اور اس کے بعد دوسرا فعل ہوا۔ جیسے زید روٹی کھا کر گیا ۲ رعایت سے۔ لحاظ سے۔ (اجتہاد) خدا کو شہید پہلے معنی کر اس لئے کہتے ہیں کہ وہ ظاہر و باطن اور غیب و شہادت پر مطلع ہے اور دوسرے معنی کر اسلئے کہ قیامت کے روز بندوں کے اعمال و احوال کی گواہی دیگا۔ کر بیٹھنا۔ کسی امر کو بے سوچے سمجھے

کر

اختیار کر لینا۔ غلطی سے جلدی میں کوئی فعل کر جانا۔ (فقرہ) آپ یہ کیا حماقت کر بیٹھے۔ (جلیل) حضرت دل پاس تھا مجھکو فقط ولدار کا ورنہ ممکن تھا کہ تم چوچاہتے کر بیٹھتے۔ کر تو ڈر نہ کر تو بھی ڈر۔ کر تو کر نہیں تو خدا کے غضب سے ڈر۔ مثل۔ جب کسی بیگناہ پر کوئی الزام ہو تو یہ مثل بولتے ہیں۔ یعنی خدا تعالیٰ سے ہر وقت پناہ مانگنا چاہئے

کرتے دھرتے بن نہیں آتی۔ کرتے دھرتے بن نہیں پڑتی۔ کچھ کام نہیں ہوسکتا۔ کچھ کرتے بن نہیں پڑتا۔ (فقرہ) ماں بیچاری عجیب مشکل میں تھی کچھ کرتے دھرتے بن نہ آتی تھی۔ کرتے کی سب بندتا ہے مثل۔ عمل کرنے سے کامیابی ہوتی ہے۔ مثال کے لئے دیکھو کیمیا نمبر ۳

کر جانا۔ کر لینا۔ (فقرہ) جو کچھ کرنا ہو اپنے سامنے کر جانا۔ کر چکنا۔ کوئی فعل ختم پر پہنچانا۔ (فقرہ) تم کو جو کچھ کرنا تھا کر چکے ا۔ بدپچتانے سے کیا حاصل۔ کر دکھانا۔ عمل کر کے دکھا دینا۔ (راسخ) ہم منتظر جو نکالیں گے وہ کر دکھائیں گے۔ باتوں میں گر فریب نہیں لاف بھی نہیں۔ کر دھر لینا۔ انتظام کر لینا۔ (ابن الوقت) تم ہی جس طرح مناسب سمجھو کر دھر لو۔ کر دیکھنا۔ آزما کر دیکھ لینا۔ تجربہ کرنا۔

کر رکھنا۔ بس میں لانا۔ کر کر۔ (دہلی) کر کے۔ لکھنؤ میں کر کے ہے

کر گزرنا ا ضد پر جما رہنا۔ ہٹ سے باز نہ آنا۔ (سودا) غرض اپنی سی وہ تو کر گزرا۔ ہوگئی رات اور مُنھ نہ کھلا ۲ کسی دشوار کام کو کر چھوڑنا ۵ باز آئے کہ نہ آئے وہ جفاؤں سے جلاں۔ تم تو کر گزرو جو کچھ اہل وفا کرتے ہیں۔ کر لینا۔ (ہندو) بیوی بنانا (فقرہ) اُس ہندو کو کر لیا ۲ کرایا (فقرہ) کہیں نوکری کر لو ۳ کرایا کے ساتھ) نقصان پہنچانا۔ (فقرہ) تم کیا کر لوگے وہ تم سے نہیں ڈرتا ہے۔

کر - (س) مونث ا محصول چنگی ۲ خراج۔ مالگزاری۔ ٹیکس۔

کر

ہ ڈنڈ۔ تاوان۔ جُرمانہ ۲ کمر۔ جیسے کر دھنی ۳ معمول۔ وہ کام جسکا کرنا کوئی ہمیشہ اپنے اوپر لازم کرے ۴ بوسہ دیکر وہ کتے ہیں راسخ۔ یہ ہمیشہ کو کمر نہ ہو جائے۔ کر باندھنا۔ ہمیشہ کیواسطے کسی بات کا معمول مقرر کرنا۔ (مصحفی) کاہیاں روز جو آکر مجھے بیجاتے ہو۔ مجھ پہ روز آپ نے اس بات کی کر باندھی ہے۔ کر بندھ جانا۔ لازم۔

کرا۔ (ھ) (ہم) صفت۔ کرارا

کرات۔ (ع۔ کُرّت کی جمع) صفت۔ (اردو میں مُرات کے ساتھ مستعمل ہے) مکرر۔ سہ کرہ۔ اکثر۔ متعدد مرتبہ۔ کرار۔ دیکھو کراڑ۔

کرّار۔ (ع۔ لفظی معنی۔ بار بار حملہ کرنے والا۔ بھگا دینے والا) حضرت علیؓ کا لقب۔ کرّار بے فرار۔ حضرت علیؓ کا لقب۔ رشک آتش بغض و حسدت بھاگ گئے تھے منہ زنوں۔ بڑھ کے تھی پار ہے سے تو کرار بے فرار کی۔

کرارا۔ (ھ) صفت مذکر۔ سخت۔ کڑا۔ پژمردہ کی ضد۔ جیسے کرارا پان ۲ تنگڑا ۳ زور آور ۴ کُرکُرا۔ خستہ۔ وہ چیز جس کو گھی میں بھونکر خستہ کریں ۵ (ہندو) گراں۔ مہنگا ۶ وہ سکہ جس کے حروف نہ مٹے ہوں۔ جیسے کرارا روپیہ ۷ (لکھنؤ) ایک قسم کی شیرینی (اسیر) خط میں جب ہم نے لکھے اس کے لب شیریں کے وصف نکتیاں نقطے بنے کاغذ کرارا ہو گیا ۸ (کنایتہً) ولیر۔ جری ۹ مزیدار کرارا پان۔ وہ پان جو چبھا یا نہو اور سخت ہو۔ (راسخ) اشریہ کچھ ہے مری جان سخت سینہ کا۔ کہ پان جو تری محرم میں ہیں کرارے ہیں۔ کرارا پن۔ (ھ) مذکر۔ سختی۔ کرختگی۔ مضبوطی۔ خستگی۔ بھربھراپن

کراری۔ (ھ) کرارا کا مونث۔ معانی نمبر ۱۔ ۲۔ ۳۔ ۴ میں مستعمل ہے

کرامات

کراری بات۔ مضبوط بات۔ پائدار بات۔ (داغ) دل دہلتا ہے مجھ سے دشمن کا۔ کہ ولیروں کی ہے کراری بات۔ کرارے دم صفت۔ تازہ دم۔ جو تھکا ہوا نہ ہو۔ استقلال کے ساتھ مضبوطی کے ساتھ۔ تروتازہ۔

کراڑ۔ (ھ) مذکر۔ (ہندو) دکان دار۔ غلّہ کا تاجر۔

کراڑا۔ (دیوناگری) مذکر۔ دریا کا بلند کنارہ۔ دریا کے کنارے کا ٹیلا۔ ساحل۔

کِرام۔ (ع۔ کریم کی جمع) مذکر۔ بزرگ لوگ۔ سخی لوگ۔ کراماً کاتبین (ع لفظی معنی۔ بزرگ لکھنے والے) مذکر۔ مسلمانوں کا عقیدہ ہے کہ ہر ایک آدمی کے ساتھ دو فرشتے تعینات ہیں۔ ایک اُس کے اعمال نیک لکھتا رہتا ہے۔ دوسرا اعمال بد۔ کراماً کاتبین اُن فرشتوں کی صفت ہے کہ معزز ہیں اور بندوں کے اعمال لکھتے ہیں۔ مگر یہ کراماً کاتبین ان فرشتوں کا نام پڑ گیا ہے۔ (محسن) کراماً کاتبین امید تشریف شفاعت میں۔ کہیں لکھدیں نہ نام اپنا گنہگاروں کے دفتر میں۔

کرامات۔ (ع۔ کرامت کی جمع۔ بزرگیاں۔ نوازشیں۔ مونث۔ اردو میں بطور مفرد معانی ذیل میں مستعمل ہے۔ لکھنؤ اور دہلی میں مفرد و مونث بولتے ہیں ۱ جو بات خلاف عادت دنیا سے ظاہر ہو۔ جرأت آگیا وہ بُت کافر تو کوئی دم کو آج۔ شیخ صاحب کی کرامات نظر آتی ہے ۲ بڑی چیز۔ سرمایہ دولت۔ (اسیر) جام اگر ٹوٹ گیا کوں کرامات گئی۔ خیر خم کی رہے ساقی تری خیرات گئی ۳ عمدگی۔ خوبی۔ بڑائی عظمت۔ (داغ) کشتۂ ناز کو کیوں زندہ کریں آکے مسیح۔ تم ہی ٹھکراؤ کہ ہو اس میں کرامات ہی کیا ۴ کرشمہ۔ حیرت انگیز تعجب خیز ہے

کرامات

راوج) کیوں فضۂ تعلّی کی تو اس میں نہیں کچھ بات۔ اُس نے کہا بی بی وہ لڑائی تھی کرامات ۵ (کنایۃً) ہشر مگاہ۔ (شوق) لنگوٹے کو آگے بڑھا لیجے۔ کرامات داتا چھپا لیجے ۵ جمع کے معانی میں مذکر مستعمل ہی۔ (فقرہ) میں نے شاہ صاحب کے بہت سے کرامات دیکھے ۵ بادشاہوں اور بزرگوں سے خطاب کا کلمہ۔ حضور۔ خداوند نعمت کی جگہ۔ (منیر) دیکھے چونری ہلانے کی خدمت دی کرامات نے مجھے عزّت۔ کرامات دکھانا۔ خوبی دکھانا۔ جوہر دکھانا۔ (اختر شاہ اودھ) پہلے کرو اُس سے تم ملاقات دکھلاؤ پھر اپنی کچھ کرامات۔ کرامات دیکھنا۔ لازم۔ کرامات والا صاحب تصرّف۔ کراماتی۔ صفت۔ صاحب کرشمہ۔ کرامت دکھانے والا۔ کرامت۔ (ع۔ ف) نوازش۔ بزرگی۔ فارسی میں کرامت کردن۔ عطا فرمانا۔ عنایت کرنا۔) مونث۔ بزرگی عظمت ۵ عنایت۔ جود۔ بخشش ۵ (اردو) دلی کا خرق عادت ۵ تعجب انگیز بات۔ (داغ) نامہ بر کہتا ہے مجھ سے کیا کرامت ہے تمھیں۔ جو وہ لکھتے وہ بھی تم نے خط میں لکھکر رکھدیا ۵ (اردو) خوبی۔ عمدگی۔ انوکھاپن۔ (انیس) بندے نے کسی میں یہ کرامت نہیں دیکھی۔ واللہ یہ تہمت یہ سخاوت نہیں دیکھی

کرامت نامہ۔ (اردو) مذکر۔ عنایت نامہ۔ بزرگ کا خط۔ بڑے کا خط۔ کرامت دکھانا۔ عجیب کام کرنا۔ خرق عادت کرنا بزرگی دکھانا۔

کراں۔ (ف) مذکر۔ کنارہ۔ انتہا۔

کرانا۔ (ھ) کرنا کا متعدی۔ کوئی کام دوسرے سے لینا۔ اس جگہ کروانا فصیح ہی۔

کراہت

کِرانا۔ (ھ) ۱ مذکر مسالے کی مختلف قسمیں۔ جیسے کرانے کی دکان ۵ (س۔ متعدی) سوپ یا اور کسی چیز میں رکھکر کوڑا کرکٹ صاف کرنا۔ یا ایک جنس کی چیز دوسری جنس سے الگ کرنا۔

کِرانت۔ (فرانسیسی۔ نون غنّہ) مذکر۔ ایک پیمانہ آٹھ جوکا ایک کِرانت اور بیس کرانت کی ایک پائی ہوتی ہی۔

کِرانچی۔ (ھ۔ نون غنّہ) اسباب لادنے کی گاڑی۔

کِرانی۔ (انگ۔ کریچین سے بگڑا ہوا) مذکر۔ وہ شخص جو عیسائی ہوگیا ہو۔ (فقرہ) ارے تیری انگریزی پر ٹکی پڑے کیا لفظ کو بگاڑ کے کہتا ہے لے دیکھو لگے اپنا کرانی پن جتانے ۵ انگریزی دفتر کا کلرک۔ غالباً انگریزی کلارک سے بگڑا ہوا ہی۔

کِراؤ۔ (ھ۔ بکسر اول) مذکر۔ ایک قسم کا چھوٹا مٹر۔

کَراؤ۔ (ھ بفتح اول) مذکر۔ (ہندو) رانڈ کو گھر میں ڈال لینا۔ یا رانڈ کا کسی مرد کو شوہر بنا لینا۔ (کرنا کے ساتھ)

کُراہ۔ (ھ۔ بضم اول) بیجا۔ سیدھی راہ کے خلاف۔ (چلنا کے ساتھ) (البحر) کسے خبر ہے کہ منزل قریب ہے کس کی۔ خبر نہ ہو جو کوئی راہ یا کراہ چلے۔ کَراہ۔ کراہی۔ (ھ)۔ (ہندی میں راہ ہندی سے ہی۔ دیکھو کڑاہ۔ کڑاہی۔

کَراہ۔ (ھ بفتح اول) مونث۔ وہ آواز جو کسی درد یا تکلیف یا بیماری کے سبب نکلے۔ کراہا کرنا۔ کراہنا۔ (ھ) آہ آہ کرنا در دناک آواز سے ۵ کیوں نہ دن رات کراہا کروں میں اک ناسخ ہوگیا ہی مرض عشق حسیناں عارض۔ (داغ) دردمندوں سے کبھی ضبط فغاں ہوتا ہی۔ چپکے چپکے ترے بیمار کراہیں کیونکر

کراہت۔ (ع۔ ف ناپسند ہونا) مونث۔ نفرت۔ بیزاری

کراہیت

گھن - کراہیۃ - (ع) کراہت سے - کراہیت (ع) - بکسر سوم و فتح چہارم - بروزن صلاحیت - تشدید چہارم غلط ہے) مونث (عو) کراہت - (کرنا کے ساتھ)

کرایہ - (عربی میں کِرا - فارسیوں نے کرایہ یعنی اُجرت بنالیا) مذکر - چوپایوں وغیرہ پر لادنے یا مکان دُکاں وغیرہ میں رہنے کی اُجرت - کسی چیز کے استعمال کرنے کا معاوضہ - مزدوری - (امیر) حلقۂ گیسو میں پائی نقد دل دیکر جگہ - دیدیا پہلے کرایہ خانۂ زنجیر کا - کرایہ اُگاہنا - بھاڑا وصول کرنا - کرایہ پر چلانا - بھاڑے پر دینا - کسی عورت کی خرچی کھانا - کرایہ پر دینا - بھاڑے پر دینا - کرایہ پر لینا - کوئی شے یا مکان کسی معینہ رقم کے عوض اپنے استعمال کے لئے لینا - کرایہ چڑھ جانا - کرایہ نہ ادا ہونا - (رویاے صادقہ) مالک مکان ایسا بیمروت کہ صرف سوا یا ڈیڑھ برس کا کرایہ اتفاق سے چڑھ گیا تھا لگا سخت تقاضا کرنے - کرایہ دار - (اردو) مذکر - کرائے کے مکان میں رہنے والا - کرایہ دار اترنا - کسی مکان میں کرایہ دار کا آکر رہنا - (عم) رنڈی کا حاملہ ہونا کرایہ کرنا - بھاڑا ٹھہرانا - بھاڑے پر لینا - کرایہ کو دینا - نقد معاوضے پر کوئی چیز استعمال کے لئے دینا - کرایہ کو لینا - معاوضہ پر کوئی چیز استعمال کے لئے لینا - کرایہ کی گاڑی - وہ گاڑی جو کرایہ پر چلتی ہو - کرایہ لینا - کرایہ وصول کرنا - کرایہ پر لینا - کرائے لینا - کرائے پر لینا - (آتش) کرائے رہنے کو سودائے زلف میں لیتے - کوئی جوخانۂ زنجیر سا مکاں ہوتا -

کَرب - (ع - دُکھ جس سے دم پر بنجائے) مذکر - اضطراب بیچینی - غم - رنج - درد - (فقرہ) اس کو رات بھر کرب رہا -

کپاس

اردو میں بمعنی آفت بھی مستعمل ہے - (داغ) تھا سبھی پیش نظر معرکۂ کرب و بلا - صبر میں ثانی ایوبؑ ہوا خوب ہوا - کُربت - (ع) مونث - کُرب

کُربُرا - (ھ) صفت مذکر - سفید اور سیاہ رنگ ملائی ہوئی شکی مونث کے لئے کربڑی ہے کربڑی داڑھی - داڑھی جس میں سفید اور سیاہ بال ہوں - کُربلاء - (ع - بظاہر یہ لفظ کرب بلا کا مخفف ہے معنی نمبر ۱ میں عربی ہے) مونث - (عراق عرب میں ایک جگہ کا نام جہاں حضرت امام حسینؓ نے شہادت پائی - دشمنوں نے آپ کو اور آپ کے لشکر کو پانی نہیں دیا - تعزیوں کے دفن کرنے کی جگہ - (کنایۃً) وہ مقام جہاں پانی میسر نہ ہو (امانت) ابرو کی دھن میں چاہ ذقن کا رہا نہ دھیاں - پانی کی کربلا ہوئی کعبہ کی راہ میں - (عو) کمی - قحط - (ڈالنا کے ساتھ) (فقرہ) پانوں کی کربلا ڈال رکھی ہے مانگو تو بھی نہیں ملتے - (کنایۃً) وہ مقام جہاں بہت سے شہید دفن ہوں - (رند) مرتے تھے یوں نہ تشنۂ دیدار آن کر - قاتل گلی تھی آگے تری کربلا نہ تھی - کربلاے مُعلّٰے - کربلا مُعلّٰے تعظیماً کربلا نمبر ۱ (حاجی صاحب) یہاں سے جان چلا کر بلا مُعلّٰے کو - خدا دکھائے نہ پھر اس دیار کی صورت - کربلائی - صفت - کربلا سے منسوب کرنی - (ھ) مونث - چھوٹی جوار یا باجرے کا درخت جو جوار باجرا نکالنے کے بعد کاٹکر گائے بیل وغیرہ کو کھلاتے ہیں -

کِرپا - (ھ) - (مہذو) - مونث - مہربانی - عنایت - (رکھنا کرنا کے ساتھ) - کَرپاس - (س) مذکر - روئی - لباس جو روئی سے بنایا جائے -

کرپز

کرپز - (فارسی میں باے عربی سے ہی بالضم وکسر سوم - اردو میں بضم سوم مستعمل ہی) صنعت - مکار - حیلہ گر - کرپزی - (ف) مونث - مکاری - حیلہ گری -

کُرت - (ھ) بے موسم - کرتا دھرتا - (ھ) - (ہندو) مذکر ؛ کرنے والا فاعل ؛ خالق ؛ مالک - مختار ؛ تجربہ کار واقف کار

کَرَت - (ع - کرّات - جمع) مونث - نوبت - باری - جیسے دو کرت اور سہ کرت -

کرتار - (ھ - فارسی میں کردگار) مذکر - خالق - خدا -

کَرتب - (ھ) مذکر ؛ کام - ہنر ؛ سپہگری کا ہنر ؛ عیاری - (بحر) حسن کے نشہ سے گومست ہیں آنکھیں لیکن - اپنے کرتب میں ہے ہشیار یہ چتوں یہ نظر ؛ شعبدہ بازی - عجیب وغریب کام کرتب دکھانا - ہنر دکھانا - کمال دکھانا - سپہگری کا ہنر دکھانا - (فقرہ) وہ اپنے تیر اندازی کے کرتب دکھانے لگا - کرتبی - کرتبیا صفت ؛ ہنر دکھانے والا - چالاک ؛ شعبدہ گر - کرتب کی بدیا ہی - کرتے کی بدیا ہے - (دہلی) مثل - ہر کام مشق سے ہوتا ہے - مثال کے لئے دیکھو کیمیا -

کرتوت - (ھ) ؛ (ع) مذکر - بُرے کام - حرکات ناشائستہ بطور جمع مستعمل ہے ؛ جادو - ٹونا ؛ غضب ہے کہ رنگیں کا دل پھاڑ نیکو - نیا روز کرتا ہے کرتوت خوجا ؛ (طنزاً) ناموری یا شہرت کا کام -

کُرتہ - (ف - قمیص - شلوکا) مذکر - وہ قمیص جس میں کف نہ ہوں

کُرتھی - (ھ) مونث - ایک قسم کا اناج - کُرتی - (اردو) مونث ؛ بے آستینوں کا اونچا کُرتا جسے عورتیں پہنتی ہیں ؛ فوجی وردی

کرخت

کی جاکٹ - جیسے لال کرتی کی پلٹن ؛ بانات کی چھوٹی قمیص جو کہار پہنتے ہیں -

کرجانا - (ھ) کسی دھار دار چیز کی دھار ٹوٹ جانا - جیسے خنجر کا کرّ جانا - کرّجانے داڑھی والا پکڑا جائے موچھوں والا - مثل جرم نہ کرنے پر مجرم ٹھیرنے کی جگہ مستعمل ہی کسیکا قصور اور کوئی ملزم -

کرّجُگ - (ھ) مذکر - زمانہ حال - کام کرنے کا زمانہ -

کرچ - (ملا باری زبان میں کرس بکسر اول ودوم ہتا - ہندی میں کرچ - بکسر اول وفتح دوم - وبالکسر وبکسر اول وکسر دوم ہوگیا ہے) - مونث ؛ ایک قسم کی لانبی تلوار جو اکثر فوجی افسروں کے پاس ہوتی ہے ؛ (بکسر اول وفتح دوم) ریزہ - ٹکڑا - جیسے دانت کی کرچ - پتھر کی کرچ - شیشہ کی کرچ - (نبات النعش) بوا کہیں ٹوٹ ٹاٹ جائے تو آئینے کا آئینہ غارت ہو استانی جی خفا ہوں اور کہیں خدانہ کرے پاؤں میں کرچ لگجائے تو اور آفت - (سحر) - سواروں کی کرچیں چمکتی ہوئی - بڑی آنکھ جن پر جھپکتی ہوئی -

کرچھا - (ھ - کر - ہاتھ - چھا - رکھشا کا مخفف بمعنی حفاظت) ایک ڈنڈی دار ظرف کا نام جو لوہے کا ہوتا ہی - اور اس میں گھی وغیرہ داغ کرتے ہیں - کرچھی - (ھ) مونث - گھی داغ کرنے کا لوہے یا پیتل کا ظرف - کرچھل - (ھ) عم - مونث - کرچھا -

کرچھلی - (ھ) مونث - کم قیمت تلوار ؛ چھوٹا کرچھا - کرچی (ھ) مونث - ہڈی یا دانت کا چھوٹا ٹکڑا - کرچیاں - کرچیں - ہڈی یا شیشہ یا چینی کے چھوٹے چھوٹے ریزے -

کرخت - (ف - لغوی معنی بجس - اصطلاحی درشت - ناہموار) صفت - کڑا - سخت - کرختگی - (ف) مونث - کڑاہٹ - کرخت آواز

کرخت

مونث۔ کڑی آواز۔ درشت اور ناگوار آواز۔ کرختی۔ مونث۔ کرواہٹ۔ (اخترشاہ اودھ) وہ چھاتیوں کی غضب تھی سختی۔ کب سیب میں ایسی ہے کرختی۔

کُرَدا ۔(ھ)۔ مذکر۔ بٹا۔ کٹوتی۔ ایک سکّہ کو دوسرے سکّے سے تبدیل کرانے میں جو کمی ہو۔ نئی پرانی چیزوں کے تبدیل کے فرق کی رقم۔ اناج وغیرہ کے کورا کرکٹ کا جو وزن میں کم کیا جائے

کُردار ۔(ف)، مذکر۔ طرز۔ روش۔ چلن۔ فعل۔ عادت (بحر) بنیا ہوں اگر آنکھیں ارباب دغل دیکھیں۔ جُبّہ میں عمامے میں کردار نہیں چھپتے۔

کُردگار ۔(ف۔ خداوندگار) مذکر۔ خداتعالیٰ۔

کُردنی ۔(ف) صفت ۱ کرنے کے لایق ۲ (اردو) اعمال۔ کردنی خویش آمدنی پیش۔ (ف) مثل۔ بُرے کام کا نتیجہ بُرا ہوتا ہے۔ **کردہ** ۔(ف) صفت۔ کیا ہوا۔ آزمودہ۔ عمل میں لایا ہوا۔ جیسے کارکردہ۔ کردہ کار یعنی تجربہ کار ۲ بنایا ہوا۔ کردہ پشیمان وناکردہ ارمان۔ اُس فعل کی نسبت کہتے ہیں جسکا کرنیوالا پچھتائے۔ اور نہ کرنے والا اس کی تمنا کرے۔ (بحر) واقعی کردہ پشیمان وناکردہ پُرارماں۔ جسکو معشوق بنایا وہی قاتل ٹھہرا۔

کُردھنی ۔(ھ۔ کُر۔ کمر) مونث۔ ایک قسم کی زنجیر جسے اطفال ہنود کمر میں باندھتے ہیں۔

کُرکُرٹ کُرکُرٹ ۔(ھ)، مونث۔ کسی چیز کے چٹخنے کی آواز۔ (فقرہ) چھت پر بوجھ پڑا کڑیاں کرکُرٹ کرکُرٹ بولنے لگیں۔

کرِسٹان ۔ مذکر۔ عیسائی۔ انگریزی میں کرِسچین ہے (کرنا ہونا کے ساتھ)

کرشمہ

کرِسمس۔ کرِسمس ڈے ۔(انگ)۔ مذکر۔ بڑا دن۔

کُرسی ۔(ھ) مونث۔ اُپلوں کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے اور چورا

کُرسی ۔(ع) مونث ۱ چھوٹا تخت جس کو فارسی میں صندلی کہتے ہیں ۲ خدا تعالےٰ کا ملک اس کی قدرت اور تدبیر ۳ آٹھواں آسمان ۴ حرفوں کی دائروں کی موزونی اور تحریر میں ایک دوسرے کے برابر ہونا۔ جیسے حروف کی کرسی ۵ مکان یا عمارت کی تہ کی اُٹھائی ہموار سطح۔ پُشت۔ خاندان ۶ زینہ۔ درجہ ۷ بید یا مکڑی کی کرسی۔ (ناسخ) اور ملک صورت نہ ہو کیوں عرش پر تیرا دماغ۔ چرخ ہفتم تیری کرسی نے کیا ہے بام کو ۸ بلندی جو صحن مکان سے زیادہ ہو۔ معانی نمبر ۱۔ ۲ عربی میں اور معانی نمبر ۳۔۴۔۵ میں فارسی میں اور بقیہ معانی میں اردو میں مستعمل ہے۔ کرسی دینا! بیٹھنے کے لئے جو کی دینا۔ عزت کرنا ۲ عمارت کو سطح زمین سے بلند کرکے بنانا۔ کرسی زر۔ (ف) مونث۔ آفتاب عالمتاب اور بادشاہوں کے جلوس کی کرسی۔ کرسی کا احمق۔ کرسی اودھ میں ایک قصبہ کا نام ہے جہاں کے باشندے بیوقوف سمجھے جاتے ہیں بالکل بیوقوف۔ (جالفصاحب) وہ کرسی کے بوا احمق ہیں جو دو دن کی کسرت میں۔ کبھی تو دیکھتے مونڈھے کبھی بازو نکلتے ہیں۔

کرسی نامہ ۔ مذکر۔ نسب نامہ۔ نسب کا شجرہ۔ **کرسی نشین** صفت دربار میں کرسی پانے والا ۲ ذہین فہین۔ جیسے بات کا کرسی نشین ہونا ۳ مرتبہ حاصل کرنے والا۔ کامیابی حاصل کرنے والا۔ (آہ کیلئے (مومن) ثوابت میں سیارمثل شرر۔ مری آہ کرسی نشیں ہو چکی

کرشمہ ۔(ف بفتح اول ودوم وسکون سوم۔ بعض لغات میں بکسر اول ودوم وبفتح اول وکسر دوم بھی لکھا ہے۔ فارسیوں نے

کرشمہ

چشمہ کے قافیہ میں استعمال کیا ہے ؎ کند عشق ازنگاہ یک کرشمہ (چشمت خوں تراود وچشمہ چشمہ) مذکر ۱ آنکھ کا اشارہ - ابرو کا اشارہ ناز - نخرہ ۲ (اردو) عجیب بات - شعبدہ - انوکھی بات - (دکھانا دیکھنا کے ساتھ) - (رند) سنیں سرگوشیاں غیروں سے اشاری دیکھے - آج آنکھوں سے کرشمے ترے سارے دیکھے ۳ (اردو) نشان - علامت - نمونہ - (حالی) نہ جھگڑا کوئی ملک و دولت کا تھا وہ - کرشمہ اک انکی جہالت کا تھا وہ ۴ چال - حرکت - کرشمہ دکھانا - ناز دکھانا - انوکھی بات ظاہر کرنا - عجیب کام کرنا - (ظفر) لڑے ہیں میکدے میں آج - یوں شیشہ و ساغر - کرشمہ چشم ساقی نے دکھایا کچھ نہ کچھ ہوگا -

کرشن - (ھ) مذکر - کنھیاجی کا نام - کرشن کنہیا - (ھ) مذکر - چاند کے اخیر دن جن میں اول اندھیرا رہتا ہے - وہ پندرہ دن جنمیں چاند گھٹتا رہتا ہے -

کرک - (ھ) مونث - ٹیس - کرکنا - (ھ) درد کرنا - ٹیس اٹھنا (فقرہ) ہاتھ کرکتا ہے -

کرکٹ - (س) مذکر - سرطان - کیکڑا ۲ برج سرطان -

کرکٹ - (ھ) مذکر - گھاس پھوس - کوڑا -

کرکیٹ - (انگ - بکسر اول دوم و کسر سوم بقاعدہ ویں بالکسر و کسر سوم ہے) مذکر - گیند بلا (فقرہ) وہاں روز کرکیٹ کھیلا جاتا ہے - کرکیچ - (ھ) مذکر - سمندری مگ -

کرکرا - (ھ) مونث - آواز جو کسی ریت یا شیشہ یا کنکر ملی ہوئی چیز کو دانتوں میں پیسنے سے ہوتی ہے - کرکرا - (ھ) صفت مذکر ریگ ملا ہوا - خاک ملا ہوا کھسکھسا ۲ (کنایۃً) ناقص - کرکرا پن

کرکری

(ھ) مذکر - کرکرا ہونا - کرکرا ہونے کی حالت - کرکرا ہٹ - (ھ) مونث - کرکرائن - دانت کے تلے کنکر ملی چیز کے بولنے کی آواز کرکرا کر دینا - (عیش عزہ - لطف وغیرہ کے واسطے) خراب کر دینا بگاڑ دینا - (فقرہ) بھتاری حرکتوں نے میرا عیش کرکرا کر دیا - کرکرانا (ھ) جبڑوں کا کڑکڑ کی آواز دینا - (فقرہ) سوٹی کرکراتی ہے - کڑکڑا - (ھ) صفت مذکر - گھی یا تیل میں بھنی چیز جو خستہ ہو جائے اور جس کی چبانے میں آواز نکلے - کڑکڑانا (ھ) ۱ کڑکڑی چیز کھا کر کڑکڑ کی آواز نکالنا ۲ چوہے کی طرح آواز نکالنا - کرکراہٹ (ھ) مونث - (دانت سے سخت چیز کے چبانے میں جو آواز نکلتی ہے اس کو کرکراہٹ کہتے ہیں -

کڑکڑی - (ھ - فارسی میں بالضم و ضم سوم بالفتح و فتح سوم نرم ہڈی جس کو چبا سکیں) مونث ۱ ایک مرض کا نام جس میں گھوڑی کا پیشاب بند ہو جاتا ہے ۲ صفت مونث - دیکھو کڑکڑا ۳ پیچش مڑوڑ - کرکری اٹھنا - (ہندو) پیٹ میں درد ہونا - گھوڑے کا پیشاب بند ہو جانا ۴ (عم) شامت آنا - کرکری ہڈی - ملائم اور خستہ ہڈی جو چبائی جا سکے -

کرکری - (ھ) صفت مونث ۱ خاک ملی ہوئی چیز - کنکر ملی چیز ۲ مونث - ہیٹی - ذلت - خواری - (ہونا کے ساتھ) - (صبا) نہ وہ سخت جاں ہوں کہیں کرکری نہ ہو ائے ترک - چٹائے سنگ ذرا باڑھ در دری ہو جائے ۳ ایک قسم کا ریشمی نرم تار کپڑا - (ناسخ) نظر آتا ہے یہ اُس کے شعاع حُسن کا عالم - کہ سب کہتے ہیں پردہ کرکری کا اس کی صلعن کو - اس کو کرکری قماش بھی کہتے ہیں - (مراۃ العروس) دو جوڑے بیٹے والوں کی طرف سے

کرکری

آئے ایک ریت کے واسطے کرکری تاش کا دوسرا چوتھی کیواسطے کارچوبی کا۔ کرکری خانہ۔ (اردو) مذکر۔ وہ جگہ جہاں اُمرا کا پُرانا اسباب کاٹھ کباڑ رہے۔

کرکرا لینا۔ (ھ) کسی ٹھوس چیز کے اندرونی حصہ کو خالی کرنا۔ (شاد) کبھی کرتے ہیں دل چھلنی خدنگ کج نگاہی سے۔ کبھی مغز کاکل کے بہ موں سے جگر کرکرا لیتے ہیں۔

کرکرا۔ (ھ) مذکر۔ جلاہوں کے کپڑا بننے کی جگہ۔ کپڑا بننے کا کارخانہ۔ کرکرا چھوڑ تماشے جائے ناحق چوٹ جلاہا کھائے یعنی اپنا کام چھوڑ کے اوروں کی رسیں میں نقصان ہوتا ہے۔

کرکدن۔ (ف) مذکر۔ گینڈا۔ ہاتھی کے مانند ایک جانور کا نام جس کی کھال سے ڈھال بناتے ہیں۔ (ناسخ) کرگدن کا بھی ذی احوصلہ دیکھے کوئی۔ اپنے قاتل کو پس مرگ سپر دیتا ہے۔

کرگس۔ (ف) مذکر۔ گدھ۔

کرم۔ (ع) مذکر۔ سخاوت۔ جوانمردی۔ سخاوت۔ جود بخشش (ذوق) ایسوں ہیں فرخ شاخ ثمر در کو جھکا کر جھکتے ہیں سخی وقت کرم اور زیادہ۔ (مجازاً) عنایت۔ مہربانی۔ (اسیر) آنکھیں دکھلا کے وہ بوسہ بھی کبھی دیتے ہیں۔ ساتھ بیداد کے کرتے ہیں کرم تھوڑا سا۔ معافی۔ کرم بخشی۔ مونث۔ مہربانی۔ عنایت۔ کرم پُرزور۔ کرم کشتہ (ف) صفت۔ مہربانی کرنے والا۔ دوست کرم پیشہ (ف) صفت جوانمرد۔ کرم فرما۔ (ف) صفت۔ مہربانی کرنے والا۔ مہربان۔ عنایت کرنے والا۔ (کنایتہً) تشریف لانے والا۔ (جلیل) مسیحا جب کرم فرما ہوا پھر پوچھنا کیا ہے وہ اچھا نہ ہو بیمار اچھا ہو ہی جاتا ہے۔ کرم فرمانا۔ تشریف لانا۔ مہربانی کرنا۔ (جلال) عنایت دل جگر پر کرتے ہیں درد والم دونوں۔ فراق یار میں فرماتے ہیں اکثر کرم دونوں کرم کرنا۔ مہربانی کرنا۔ (مصحفی) پسند یار جو آتا تو نذر تھا یہ بھی کرم کیا کہ مرا دل مجھے معاف کیا۔ تشریف لانا۔ (اسیر) کرم کیا ہے جو اے برق ادھر تو پورا کر۔ مجھے بھی پھونکتی جا میرے آشیاں کی طرح۔ فضل کرنا۔ رحم کرنا۔ (فقرہ) خدا اُسپر کرم کرے۔ اس فعل کے ساتھ علامت مفعول کے لئے پر مستعمل ہے کو مستعمل نہیں ہے۔ کرم اللہ وجہہ۔ (ع۔ خدا نے اس کے منھ کو بزرگی دی) حضرت علی کے نام کے بعد مستعمل ہے۔ کیونکہ آپ نے قبل اسلام لانے کے بھی بتوں کو سجدہ نہیں کیا۔ (رشک) ہے یہ وجہ کیا کرم اللہ وجہہ۔ نہ تھی جز خدا جبہہ سائی علی کی۔

کرم۔ (ف) مذکر۔ کیڑا۔ کرم پیلہ۔ (ف) مذکر۔ ریشم کا کیڑا پیلا نام ہے ریشم کے کیڑے کا۔ کرم خوردہ۔ (ف) صفت۔ پُرانا۔ بوسیدہ کہنہ۔ کرم شب افروز۔ کرم شب تاب۔ کرم شب چراغ۔ (ف) مذکر۔ جگنو۔ (ناظم) (دعوی حسن کرے اُس سے جو تو کیا مقدور۔ کرم شب تاب نہ چمکا مہ تاباں کے حضور) کرمک۔ کرم کی تصغیر۔ کرمک شب تاب (ف) مذکر۔ جگنو۔

کرم۔ (ھ) بروزن صنم) مذکر۔ (ہندو۔ ع) قسمت۔ نصیب۔ کرم پھوٹ۔ (ھ)۔ (ہندو) مذکر۔ پہلے جنم کے کئے ہوئے کام کا پھل۔ کرم پھوٹنا (ہندو۔ ع) تقدیر کا برگشتہ ہونا۔ قسمت بد ہو جانا (کنایتہً) بیوہ ہونا۔ بُری جگہ شادی ہونا۔ کرم پھوٹی۔ صفت۔ بدنصیب بد اقبال۔ کرم ٹھوکنا۔ طالع کو رونا۔ کرم کی لکھا نہیں مٹتی (ہندو مثل۔ تقدیر کا لکھا نہیں مٹتا۔ کرم میں لکھا ہونا۔ نوشتہ تقدیر ہونا (محصنات) خدا جانے یہ بھی کرم میں کیا لکھا تھا کہ ایسے بُرے ہوئے

کرم

پردیس میں پڑی ہوں۔ کرم ناسے کے کہار۔ (کرم ناسا۔ ایک چھوٹے دریا کا نام۔ ہندوں کے عقیدہ میں اُس کے پانی میں پاؤں رکھنے سے سب بُرے اعمال معاف ہوجاتے ہیں۔ اس دریا کے کنارے کہار موجود رہتے ہیں جو مسافروں کو گود میں اُٹھا کر پار کرتے ہیں) مذکر۔ (لکھنؤ) اس شخص کو کہتے ہیں جو ہر شخص کا کام کرے کرموں کو رونا۔ (ہندو) قسمت کو رونا افسوس کرنا۔

کُرم کرم ۔(ھ بضم اول وفتح دوم) مونث کسی کُرکُری یا بھُربھُری چیز کے چبانے کی آواز۔

کُرم کلّا ۔(ھ) مذکر۔ ایک قسم کی گوبھی جسمیں پھول نہیں ہوتا۔

کُرمل ۔(ھ)۔ (لکھنؤ) مذکر۔ کانوں کے نیچے کا ورم۔ فعل جمع میں آتا ہے۔ (فقرہ) اُن کے کرمل ہوگئے ہیں۔ اہل دہلی کن پھیڑکتے ہیں

کُرمی ۔(ھ) مذکر۔ ہندوؤں کی ایک ذات

کِرن ۔(س) کان۔ یہ لفظ تنہا اردو میں مستعمل نہیں ہے۔ کرن پھول۔ مذکر کان کے ایک زیور کا نام

کِرن ۔(ھ مونث ۱ شعاع۔ جو آفتاب یا چاند سے نکلتی ہے۔ (پھوٹنا۔ پھیلنا۔ نکلنا کے ساتھ)۔ (سحر) فذلک پہ دانۂ انجم سے پھوٹتی تھی کرن۔ بہار گل میں جہاں چاند کھیت کرتا تھا۔ (شاد) وہ کھڑا چاند کا خط کی جو تہیں نکلی کرن بگڑا۔ (راسخ) چہرے پہ ترے زلف ہے یا مُنھ پہ دوپٹہ۔ پھیلی ہے کرن مہر منور سے نکلکر۔ گوٹے کا ریزہ جو بھاری دوپٹوں کے آنچلوں یا ٹوپی پر لگاتے ہیں۔ سنہرا یا سونے کا مڑا ہوا تار جو پُرتکلف کپڑوں کے کناروں پر بستے ہیں۔ اور کبھی قبضۂ شمشیر کے کنارے اور جوتی کے حاشیہ پر لگاتے ہیں۔ (جانفشاں) پامال کیا زخمی شمشیر ادا کو۔ اُس مہر کی جوتی کی نہ کیونکر ہو کرن سُرخ۔

کرنا

کرنا ۔(ھ) بنانا۔ (فقرہ) اُس نے چار ٹکڑے کئے ۲ مارنا۔ چلانا۔ جیسے ہتھیار کرنا۔ دو دو ہاتھ کرنا ۳ انتظام کرنا۔ بندوبست کرنا۔ (فقرہ) ایسا کرو کہ سب روپیہ وصول ہوجائے ۴ شغل رکھنا۔ (فقرہ) آجکل کیا کرتے ہو ۵ (کچھ کے ساتھ)۔ (عو) افسوں کرنا۔ ٹونا کرنا۔ (فقرہ) اسپر تو کسی نے کچھ کروایا ہے ۶ کارخانہ کھولنا۔ جیسے دکان کرنا ۷ حل کرنا۔ (فقرہ) تم نے اتنی دیر میں ایک سوال کیا تو کیا ۸ ٹھیرانا۔ طے کرلینا۔ (فقرہ) دس روپے ماہوار پر یہ مکان کرلیا ۹ رکھنا۔ ڈالنا۔ بھرنا۔ (فقرہ) لوٹے کا پانی گھڑے میں کردو ۱۰ (ہندو) جلانا۔ روشن کرنا۔ جیسے چراغ بتی کرنا ۱۱ (قصّاب) کاٹنا ذبح کرنا۔ (فقرہ) اس نے آج بکری کی ہے ۱۲ ہلانا۔ جھلنا۔ جیسے پنکھا کرنا ۱۳ ادا کرنا۔ بجالانا۔ جیسے سلام کرنا۔ تعظیم کرنا ۱۴ استعمال میں لانا۔ (فقرہ) سپاہی نے خوب تلوار کی ۱۵ (شر) کرنا۔ (فقرہ) اس دوا نے یہ کیا کہ نیند آگئی ۱۶ تیار کرنا ۱۷ شروع کرنا جیسے دکان کرنا ۱۸ انجام دینا فرض کا۔ (فقرہ) اب تو کوٹھی کا کام ہی کرتے ہیں۔ ۱۹ مقدمہ سُننا۔ اجلاس کرنا۔ (فقرہ) دو گھنٹہ روز کچہری کرتا ہوں ۲۰ پکانا۔ ریندھنا۔ جیسے روٹی کرنا۔ کرنا اور خدا کا کیا ہوتا ہے۔ کیا واقعہ پیش آتا ہے عجیب واقعہ پیش آتا ہے۔ کرنا دھرنا سب انتظام کرنا۔ (فقرہ) مجھے ان ہی بارہ دن میں سب کچھ کرنا دھرنا ہے

کِرنا ۔(ھ) کسی دھاردار چیز کا دندانے دار ہوجانا۔ کسی سخت چیز سے چوٹ کھاکر۔

کرنا ۔(ف) مونث۔ بگل۔ نفیری۔ فارسی میں بتشدید دوم بھی ہے۔ (ذوق) پونچی یہ تفیخ کی نوبت کہ نوبت خانہ میں۔ لیتی ہے جی کھول کر کیا کیا ڈکاریں کرنا۔

کرنٹا

کرنٹا - مذکر - تحقیر سے کرانی کی تصغیر -

کرنجا - (ھ) صفت مذکر - نیلی آنکھ والا - مونث کے لئے کرنجی - جیسے کرنجی آنکھ - یعنی نیلگوں آنکھ -

کرنجوا - (ھ) مذکر ۱ ایک خاکی رنگ کے پھل اور اس کے درخت کا نام ۲ خاکی رنگ ۳ ایک قسم کی آتشبازی

کرنڈ - (ھ) مذکر - ایک قسم کے مسالے سے بنا ہوا پتھر جو نگینے وغیرہ کے گھسنے - ہتھیار تیز کرنے کے کام آتا ہے -

کرنڈی - (ھ) مونث - سرکی چادر - کچے ریشم کی بنی ہوئی نگلی -

کرنسی آفس - (انگ - حرف دوم مشدد ہے - اردو میں بغیر تشدید مستعمل ہے) نوٹوں کے روپے بدلنے کا محکمہ - کرنسی نوٹ - (انگ - حرف دوم مشدد ہے - اردو میں بغیر تشدید مستعمل ہے) مذکر - وہ نوٹ جو لین دین میں عام طور پر نقدی کی طرح مروج ہو -

کرنی - (ھ) مونث ۱ اعمال - افعال - کرتوت - (داغ) لوگ دکھ درد بھرتے جاتے ہیں - اپنی کرنی وہ کرتے جاتے ہیں ۲ ایک اوزار کا نام جس سے راج گارا چونا وغیرہ پھیلاتے ہیں -

کرنیل - (انگ - کاونل تھا) مذکر - انگریزی فوج کا سردار -

کروا - (ھ) مذکر - (سندھ) دہلی - مٹی کا ٹونٹی دار برتن - بدھنا چھوٹا لوٹا

کروانا - (ھ) کرنا کا متعدی ۱ کوئی کام درست کرانا - کام بنوانا - کام لینا - اس جگہ کرانا فصیح ہے - (جلال) جفا سے توبہ ہماری وفا نے کروادی - بُلا کے ہم کو وہ پچھتائے امتحاں کے لئے ۲ (عم) مجامعت کرانا -

کروبی - (ع) مذکر - فرشتۂ مُقرّب - کروبیاں - (جمع - فارسی) مذکر - مُقرّب فرشتے جو دلوں کے واسطے پیدا کیا انسان کو

کروٹ

ورنہ طاعت کے لئے کچھ کم نہ تھے کروبیاں -

کروٹ - (ھ) مونث ۱ پہلو - ایک طرف ۲ جانب - طرف - دیکھو کسی کروٹ ۳ طرح - طور - ڈھنگ ۴ (کنایۃً) (انقلاب - آتش) کبھی تو ہوگا ہمارے بھی یار پہلو میں - کبھی تو قصد کریگا زمانہ کروٹ کا

کروٹ بدلنا - متعدی - کروٹ بدلنا ۱ ایک پہلو سے دوسرے پہلو لیٹ جانا - ایک پہلو سے دوسرے پہلو لٹا دینا - (مومن) اجی گہمت گل جنبش ہی جی کا نکل جانا - اے باد صبا میری کروٹ تو بدل جانا ۲ (کنایۃً) زمانہ کا پھر جانا - انقلاب ہونا - (فقرہ) زمانے نے کروٹ بدلی دنیا کا کچھ اور ہی حال ہوگیا - کروٹ بدلوانا - کروٹ بدلنا کا متعدی للمتعدی - (جلال) حب ماہی ڈالا ہمیں بیتابیٔ دل نے - کروٹ شب فرقت میں بدلوائے گی کس کو -

کروٹ پر سونا - کسی ایک پہلو پر سونا - **کروٹ پھیرنا** - ایک کروٹ سے دوسری کروٹ لینا - (ظفر) تیرے بیمار کا یہ حال ہے اب ناتوانی سے - کہ کروٹ اسے میسر نہ ہوئے زماں پھیری نہیں جاتی - **کروٹ پھرنا** لازم - **کروٹ لوانا** - ایک کروٹ سے دوسری کروٹ بدلوانا (شاد) خدا قائم رکھے دکھ درد کو ہم ناتوانوں کے ہی پہلو بدلتے ہیں یہی کروٹ لواتے ہیں - **کروٹ لینا** ۱ اس پہلو سے اُس پہلو ہوجانا - سونے کے وقت کسی پہلو پر لیٹنا ۲ (کنایۃً) مُنھ پھیرنا - (معروف) جہاں سے لیتے ہیں کروٹ عدم کو چلتے ہیں - مکان عشق کے بیماریوں بدلتے ہیں ۳ (کنایۃً) انقلاب کے لئے - (بحر) یار سوتا نہیں منھ کرکے ہماری جانب کبھی کروٹ نہیں لیتا ہے مُقدر اپنا - **کروٹ نہ لینا** - (کنایۃً) خبر نہ ہونا - واپس نہ پھرنا - سفر سے واپس آنے کا ارادہ نہ کرنا -

کروٹ

کروٹوں میں رات کاٹنا - متعدی - بیقراری اور اضطراب میں شب بسر کرنا - کروٹوں میں رات کٹنا - لازم - (معروف) اجھ بن - بایہ ہ میں بیکل تمام رات - تا صبح کروٹوں میں کٹی کل تمام رات - کروٹیں بدلنا - کروٹیں لینا - مجازاً بستر پر بیقرار رہنا - بیچینی سے بار بار پہلو بدلنا - (جرأت) خیال خواب کہاں سوز غم سے جلتے ہیں - تمام رات پڑے کروٹیں بدلتے ہیں - (مومن) نہ کانٹوں پر کوئی یوں لوٹے جوں میں بستر گل پر - ترے بن کروٹیں شب اے صنم انداز لیتا تھا کروودھ - (ھ) مذکر - (ہندو) غصہ - خفگی - قید -

کرورا بنانا - ترجیح دینا - (میر) غیروں کو مجھ پہ آپ کو رد بناتے ہیں - طالب میں ایک کاہوں نہ خواہاں کرور کا -

کروڑ - (ھ) صفت - سو لاکھ - کثرت تعداد ظاہر کرنے کے واسطے اب فصحاے دہلی پہلی راے مہملہ دوسری راے ہندی سے بولتے ہیں - (میر) سنتے ہی نام آنکھ سے آنسو گرے کروڑ - (قافیہ موڑ جوڑ ہے) اس لفظ میں دونوں جگہ راے ثقیلہ کے عوض راے مہملہ بھی بولتے ہیں (رشک) فائق ہزار چند ہوں داغوں میں مور پر - ایسے ہیں میرے طایر جاں کے کرور پر - کروڑ پتی - (ھ) صفت - ساہوکار - دولتمند - کروڑ روپے کی بات - بیش بہا بات - سحر کروڑ روپے کی ایک بات ہے - کشودکار جہاں ہے زبان پر موقوف - کروڑ کی ایک - نہایت کی بات - (نظم) بات سن پائیں گر مرد کی ایک - کہدیں لاکھوں میں ہم کروڑ کی ایک - کروڑ گیری - (دکن) مونث - محکمہ جنگی - کروڑوں - کروڑ کی جمع بیشمار - (غالب) اک خونچکاں کفن میں کروڑوں بناؤ ہیں - پڑتی ہے آنکھ تیرے شہیدوں پہ حور کی - کروفر - (ف - کر - قوت - توانائی فر - شان و شوکت) مذکر - شان و شوکت - عیب (اب - تنک و

کریا

احتشام - (قلق) وہ جو آتا تو ٹھاٹھ سے آتا - کروفر اپنا سب کو دکھلاتا کر ولنا - (ھ) کھر چنا - اندر سے نکالنا - کرونداء (ھ) مذکر - ایک قسم کے کھٹے پھل اور اس کے درخت کا نام ! (کنایتہً) کان کے پاس کی گلٹی -

کروی - (ع) صفت - گول - کرہ کی شکل کا - کرہ - (ف - ہر ایک گول چیز - کرات جمع -) مذکر - گولا - (اسیر) سو آہوں کے اسیں کچھ تمیں ہے - ہمارا دل کرہ ہے کیا ہوا کا - کرۂ آب - (ف) مذکر - وہ پانی جس نے کرہ زمیں کو گھیر رکھا ہے - کرہ آتش - کرہ نار - (ف) مذکر - آگ کا کرہ - کرۂ ارض - کرۂ زمین - (ف) مذکر - زمین کا گولا - تمام زمین جو گیند کی شکل پر ہے - کرۂ باد - کرۂ ہوا - ہوا کا تمام مجموعہ جو زمین کے چاروں طرف کئی کوس تک بلند گھرا ہوا ہے

کریا - (ع) کرا ہت سے - ناگواری سے - اردو میں طوعاً کریاً کی ترکیب سے مستعمل ہے -

کرپی - (ھ) صفت - مونث - کرکری خستہ - جیسے کرپی روٹی کرے ایک پکڑے جائیں سب - مثل - ایک شخص کی برائی سے تمام قوم پر الزام عاید ہوتا ہے - کرے داڑھی والا پکڑا جائے مونچھوں والا - مثل - کسی کا قصور ہو اور کوئی ملزم قرار دیا جائے

کریا - (س) - مونث - (ہندی) تجہیز - تکفین - مذہبی رسوم تا قسم - حلف - کریا بگاڑنا - کریا خراب کرنا - (ہندو) میتی پلید کرنا - ذلیل کرنا - رسوا کرنا - کریا کرم کرنا - (ہندو) مردے کے مذہبی رسوم ادا کرنا - مردے کے جلانے اور کفنانے کی رسمیں ادا کرنا - ہندوؤں میں رسم ہے کہ جب کوئی شخص مرجاتا ہے تو اس کے قریبی رشتہ دار داڑھی مونچھ سر کے بال منڈا کر سوگ کرتے ہیں اور اس کو کریا کرم

کریا

ہیں ہونا کہتے ہیں۔ کریا کھانا۔ (عو۔ ہندو) قسم کھانا۔

کریال ۔ (ھ) ۔ مونث ۱ (ھ) مونث ۱ پر ندوں کی خوش ہوکر اپنے بازوؤں کو کھجانے اور سہلانے کی حالت ۲ (عم) امن امان سیفٹی۔ کریال مین آنا ——— ۱ پرندوں کا خوش ہو کر پَر پھڑ پھڑانا۔ خوش ہونا۔ اَمنَگ میں آنا۔ (ظفر) موسم گل کی خبر سُن کے قفس میں صیاد۔ آکے کریال میں ہر مُرغ خوش آہنگ چلا۔ کریال میں ڈھیلا لگانا۔ عین مزے میں کھنڈت ڈالنا۔ (شاد) کنکری پھیکی جو عیں وصل میں بھاگا رقیب۔ تاکہ ڈھیلا لگا یا چُغد کے کریال میں۔ کریال میں غلّہ لگنا۔ لازم عین مزے میں کھنڈت ہونا۔ (دہلی) میں اس جگہ کریل مین غلّہ لگنا بھی ہے۔ کریال میں غلّہ مارنا ——— دیکھو کریال میں ڈھیلا لگانا۔ (قدر) ہائے صیاد نے کریال میں غلّہ مارا۔ فکر تھی اُس کو ہماری سحر و شام بہت۔

کریب ۔ (انگ۔ کرِیپ کا بگڑا ہوا ہے۔ اردو میں بفتح اول ہوگیا اور آخر میں بائے فارسی کی جگہ بائے عربی ہوگئی) مونث ایک انگریزی ریشمی باریک کپڑے کا نام۔

کریت ۔ (ھ) ۔ (ہندو) مونث۔ بُری) ریت ۔ بُرا دستور۔

کرید ۔ (ھ یائے مجہول) ۔ مونث ۔ (عو) چھان بین ۔ تلاش۔ جستجو۔ کاوش۔ (فقرہ) اُن کو ہمیشہ ایسی ہی باتوں کی کرید رہتی ہے کریدکرنا۔ چھان بین کرنا۔ (مصنات) اول تو تمکو میری ہر ایک بات کی کرید ہی کرنی کیا ضرور ہے۔ کرید کرید کر پوچھنا۔ (عو) کھود کھود کر پوچھنا۔ ہر ایک پہلو سے دریافت کرنا۔ کرید میں رہنا۔ کسی کی بُرائی تلاش کرنے میں مصروف رہنا۔ کُریدنا۔ (ھ) کھرچنا

کریلا

خالی کرنا۔ بکالنا ۲ پنجوں یا چونچ یا کسی اور نوکدار چیز یا لکڑی یا ناخن سے اوپر کا حصہ کھودنا ۳ (دانت کے ساتھ) خلال کرنا ۴ آگ کو تلے اوپر کرنا ۵ مہندی کی چندی کرنا۔ ہر بات کی تفتیش کرنا ۶ دانہ کی تلاش میں پرندوں کا چونچ سے زمین کو کھودنا۔ کریدنی (ھ) مونث ۱ کھرچنے کا آلہ جس سے تنور یا چولھے کی آگ اُلٹ پلٹ کرتے ہیں ۲ (عو) خلال ۳ کان کھجانیکا آلہ ۴ (عو) کھٹکا۔ خلش۔ (کرنا کے ساتھ) ۵ (عو) کھوج کرکے کسی بات کا پوچھنا (پڑنا کے ساتھ) کُریز۔ (ف۔ یائے معروف) مونث۔ پرندوں کا پُرانے پر جھاڑ کرنئے پر نکالنا۔ پُرانے پروں کا گرنا۔ کریز چھوڑنا۔ پرندوں کو پنجروں میں چھوڑ دینا تاکہ پُرانے پر جھاڑ کر نئے پر نکال لیں کریز سے پاک ہونا۔ کریز سے نکلنا۔ پُرانے پر جھاڑ کر نئے پر نکال لانا۔ کریز کرنا۔ پرندوں کا پُرانے پر جھاڑنا۔ کریز کھانا۔ طیور کا پر گرانے کے لئے پرواز نہ کرنا۔ کریز میں آنا۔ پرندوں کا پر جھاڑنے لگنا۔ کریز میں غلّہ مارنا۔ خلل ہونا۔ عیش میں خلل انداز ہونا۔ دیکھو غلّہ مارنا۔ کریز خلل۔ (انگ میں کُرسی کُل ہے) مونث۔ ایک قسم کی کھلی ہوئی دو پہیوں کی گاڑی جسمیں دو گھوڑے پہلو بہ پہلو جوتے جاتے ہیں۔ کریلنا (دہلی)۔ (عو) کھڑا کرنا۔ تہ و بالا کر دینا۔

کریل ۔ (ھ۔ یائے معروف) مذکر۔ ایک خاردار جھاڑی کا نام۔ اس کا کانٹا بہت زہریلا ہوتا ہے۔ (شاد) پوچھو نہ کچھ مزاج مزہ کے علیل کا۔ ہر رونگٹا خلش میں ہے کانٹا کریل کا۔

کریلا ۔ (ھ۔ یائے مجہول) مذکر۔ ایک قسم کی کڑوی ترکاری جو پکانے سے مزیدار ہوتی ہے ۲ وہ آم جو کریلے کی شکل کا ہوتا ہے۔

کریلا اور نیم چڑھا۔ مثل۔ دیکھو کڑوا کریلا۔

کریم

کَرِیم - (ع - بزرگ - عزیز - کہتے ہیں کریم وہ ہے کہ قادر ہو تو معاف کر دے وعدہ کرے تو وفا کرے اور دے تو اُمید سے زیادہ دے اور کوئی اس کی طرف التجا لیجائے تو اُسے ضائع نہ ہونے دے اور رکھی مُکرّم اور جواد کے معنے میں بھی آتا ہے) صفت - جوانمرد - بامروت کرام جمع ۲ گناہ بخشنے والا - درگزر کرنے والا - کریم النفس - (ع) صفت - نیکدل - نیک مزاج - سخی - مہربان - بزرگ - کریم النفسی مہربانی - قدردانی (توبۃ النصوح) صدر (عظم یہ آپ کی کریم النفسی ہے ورنہ من آنم کہ من دانم - کرمی - مونث - قیاضی - مہربانی بزرگی - (جلیل) خدا کی شان کریمی کا پوچھنا کیا ہے - مضب تو یہ ہے گھنگار ہم تمھارے ہیں -

کَرِیہہ - (ع - بروزن رفیق) صفت مکروہ - بُرا - گھناؤنا جس سے کراہت آئے - کَرِیہُ الصَّوت - (ع) صفت - بدآواز - کریہ الفاظ وہ الفاظ جسکا سننا یا بولنا ناگوار ہو - (نبات النعش) خیر النسا کیا ہو اُسپر بھی ایسے کریہہ الفاظ بیگم صاحب کو زیبا نہ تھے - کریہہ منظر صفت - بدصورت - بدنما -

کُرکُری - (ھ) مونث - مرغی کے ہنکانے کی آواز -

کُرکُرا - (ھ) مونث - ایک دانہ جو کسم کے درخت کا بیج ہے -

کُرکُرا - (ھ) مذکر - کیڑے کا مختلف - کرزم - کرکھایا - (ھ) صفت ۲ کیڑوں کا کھایا ہوا - کرم خوردہ - بوسیدہ - پُرانا - (حقارتاً) چیچک کے سیتلا مُنھ داغ - کُرکھائی - کُرکھایا کی تانیث - (رنگیں) دودجو کل تھی اھیل اُسکو ہی لائے رنگین - میری قسمت میں لکھی تھی وہی کُرکھائی پھیر -

کُرکُرا - (ھ) صفت مذکر - مونث کے لئے کُرکری - نرم کا نقیض -

کڑا

سخت - جیسے یہ حلوا کڑا ہے سخت گیر - بیرحم - جیسے کڑا حاکم ۲ (مجازاً) بہادر اور دلاور آدمی - طاقتور - زورآور ۲ تند - تیز - جیسے کڑا جواب کڑی شراب ۳ تند مزاج - کڑوا - مستقل مزاج - کسی بات پر مستقل رہنے والا - دیکھو کڑی اُٹھانا - (میر) خود چلیں گے کہ کڑے ہیں نہیں کچھ موم کے ہم - پھر کی بات نہیں کون اُٹھائے یہ الم یکھن دشوار مشکل - (مصحفی) بیمار کا تمھارے کل دم اُلٹ گیا تھا - کہتے ہیں آج اسپر پھر شب وہی کڑی ہے ۴ مذکر - لوہے کا حلقہ چھلا - جیسے کنجیوں کا کڑا ۲ سونے چاندی وغیرہ کا حلقہ جو عورتیں ہاتھ یا پاؤں میں پہنتی ہیں ۱ (لکھنؤ) لداؤ کی عمارت - گول ڈاٹ جو صرف اینٹ چونے اور پتھر سے بنائیں اور لکڑی کا اس میں دخل نہ ہو - قبر یا مزار کی ڈاٹ - (دینا - لگانا - کھولنا وغیرہ کیفیتیں (صابر) قید غم سے بعد مردن دی، ہائی آپ نے - جب کڑا کھولا مزار عاشق دلگیر کا ۱ جب کسی دیگچی کے مُنھ پر ڈھکن رکھکے اُسپر گندھا ہوا آٹا لگا کر بند کر دیتے ہیں اُس کو بھی کڑا کہتے ہیں - لگانا کے ساتھ ۱ کمر کا مضبوط ۲ جھیلنے والا - سختی اُٹھانے والا ۳ (ہندو) مھنگا - گراں - کڑاپن - (ھ) مذکر - سختی مضبوطی - کراراپن - ٹُنڈی تیزی - تیز مزاجی - دلیری - شجاعت - (شاد) ہم نے کیا ہزار کڑاپن پہ مثل موم - وہ گرمیاں جو کرنے لگا دل پگھل گیا - کڑا پیادہ - (عو) مذکر - دیکھو قاضی کا پیادہ - کڑاتاؤ (کنایۃً) غصہ کا کمال جوش - (شوق قدوائی) کڑا تاؤ ہے کسقدر گرم ہو - بچا ؤ نہ ڈھکا ذرا نرم ہو

کڑا جواب سخت جواب (میر) چھلے کے ہاتھ ہی مجھ کو سونگے صاحب خدا کیواسطے ایسا کڑا جواب - کڑا دن منحوس دن - دیکھو دن کڑا ہونا - کڑا آسمان - قحط کا زمانہ تنگی کا وقت - کڑا کرنا سخت کرنا جیسے

کڑا

بدن کڑا کر لینا ۲ بھاؤ چڑھانا ۳ مضبوط کرنا۔ جیسے دل کڑا کرنا۔ جی کڑا کرنا ۴ چست کرنا۔ کسنا۔ جکڑنا ۵ ہمت بڑھانا۔ دلیر کرنا۔ کڑا کوس۔ دو میل سے کچھ زیادہ فاصلہ کو کڑا کوس کہتے ہیں۔ کڑا لگانا۔ (لکھنؤ) لداؤ کا مکان بنانا۔ لداؤ ڈالنا۔ کڑا منھ آنا سخت زبانی کرنا۔ (میر) کی زخم نے جس دن سے دریدہ دہنی۔ پھر کڑا منھ نہ کوئی خنجر فولاد آیا۔ کڑا مول۔ مہنگا مول۔ کڑا ہونا۔ سخت ہونا۔ کٹھن ہونا۔ دشوار ہونا۔ گراں ہونا۔ بھاؤ تیز ہونا۔ تند مزاج ہونا۔ بیرحم ہونا۔ (بنات النعش) لڑائی شروع ہونے میں کچھ دیر نہیں تب تو ذرا کڑے ہو کر بولے کہ سب کہنے کی باتیں ہیں اور نرے نامردی کے خیالات ہیں۔ کڑی۔ (مث) ۱ صفت مونث۔ دیکھو کڑا ۱ سخت چیز ۲ قہر آلود۔ خشمناک۔ جیسے کڑی آنکھ ۲ مونث سخت بات۔ (فقرہ) اُس نے جواب میں بہت کڑی کہی۔ (کہنا۔ سُنانا کے ساتھ) ۳ تیز چھوٹی دھنی ۴ لوہے کا حلقہ۔ زرہ اور زنجیر کا حلقہ۔ جیسے ہتھ کڑی ۵ باریک پتلا حلقہ جو اکثر زنجیر اور توڑے میں ڈالتے ہیں۔ مثال کے لئے دیکھو کڑی جھیلنا ۶ بکری بھیڑ کی سینے کی ہڈی ۷ سختی۔ رنج۔ دکھ۔ تکلیف۔ (شاد) کڑی میں نہ دے ساتھ یار دلی تک۔ شرر چوٹ کھا کر جو پتھر سے باہر ۸ ہندی نظم کا ایک ٹکڑا۔ انترا ۹ کاٹنے والی چیز اور تیز و تند چیز کے واسطے جیسے کڑی دھوپ ۱۰ دلیر عورت ۱۱ جنس غلہ وغیرہ جو گراں ہو ۱۲ جریب کا ایک حصہ ۱۳ کٹھن۔ دشوار (شوق قدوائی) قیامت کے دن سے کڑی ہے یہ رات۔ جونا پوا اُس سے بڑی ہے یہ رات۔ نمبر ۳۔ ۴۔ ۵۔ ۷ کی جمع کڑیاں ہے۔ کڑی آنا۔ مصیبت آنا۔ (میر) وہ بلا دوست ہوں جب کوئی کڑی آئی ہے۔ نام لیلے کے پکارا ہے قضا نے ہم کو۔ کڑی آنچ۔ تیز آنچ۔ (شاد) کیوں شمع

کڑی

نہ گھل گھل کے بہے اشک کے ہمراہ۔ پانی ہو دل اولا دکا۔ وہ آنچ کڑی ہے۔ کڑی آنکھ۔ غصہ کی نظر۔ (پڑنا ڈالنا کے ساتھ) مناسخ) سودا جو تری زلف کا اے جان ہی مجھکو۔ ہر حلقۂ زنجیر کی پڑتی ہے کڑی آنکھ۔ (تعشق) فرمایا کہ ہیں اپنی لڑائی کے جداڈھنگ۔ ڈالیں جو کڑی آنکھ تو پانی ہو دلِ سنگ۔ کڑی آواز۔ کرخت آواز۔ کڑی اُٹھانا۔ سختی برداشت کرنا۔ (میر) جب تک کڑی اُٹھائی گئی ہم کڑے رہے۔ اک ایک سخت بات پہ برسوں اڑے رہے۔ اس معنی میں کڑیاں اُٹھانا بھی مستعمل ہے۔ (تعشق) کچھ اصل تیر کی نہ حقیقت کمان کی۔ کڑیاں اُٹھا چکی ہے یہ سارے جہاں کی۔ کڑی بات۔ ناملائم بات۔ ناگوار طبع بات ۲ اے رنڈ سیکڑوں سنے اس کے کلام سخت۔ ہمنے بھی ایک بات کڑی گر کبھی کہی۔ (اُٹھانا کے ساتھ) کڑی بو۔ تیز بو ۲ بید دماغی سے وہ کہتے ہیں شعور۔ بوئے محل سخت کڑی ہوتی ہے۔ کڑی بولی۔ زبان سخت جیسے دیہاتیوں کی زبان کڑی بھوک۔ تیز بھوک۔ (شعور) گوشۂ تیر سوا امن نہیں۔ دھوپ سے بھوک کڑی ہوتی ہے۔ کڑی پڑنا۔ مصیبت پڑنا۔ (مصحفی) دم بیمار ہوں کیا میرا بھروسہ ہے مسیح۔ جب کڑی مجھ پہ پڑے گی میں نکل جاؤنگا۔ کڑی تلوار۔ وہ تلوار جسکا لوہا لوچ دار نہ ہو بلکہ سخت ہو۔ (ناسخ) قتل دشمن کے لئے بھی چاہئے نرمی ضرور۔ ٹوٹ جاتے بیشتر دیکھا کڑی تلوار کو۔ کڑی ٹھوکر۔ مونث۔ لغزش۔ (فقرہ) اسی کا نتیجہ ہے کہ آپ ہر جگہ کڑی ٹھوکر کھاتے ہیں۔ کڑی جھیلنا کڑیاں جھیلنا۔ دیکھو کڑی اُٹھانا۔ (شوق) زنداں میں بھی زندہ ہی رہے جھیل کے کڑیاں۔ زنجیر سے بیکل نہ ہوا بال ہمارا۔ (نسیم) زور وحشت سے جو تڑپا شق ہوا آہن کا دل۔ وہ کڑی جھیلی کہ توڑی

کڑی

ہر کڑی زنجیر کی۔ کڑی چوٹ۔ سخت صدمہ۔ ضرب شدید۔ (ذوق) فرہا دضرب تیشہ سے ہے سخت ضرب غم۔ سچ پوچھئے تو چوٹ ہیں نے کڑی سہی۔ کڑی دھوپ۔ شدت کی دھوپ۔ تیز دھوپ۔ (ناسخ) کیا لال ہوئی ہیں مری زنجیر کی کڑیاں۔ پڑتی ہے غضب وادی وحشت میں کڑی دھوپ۔ کڑی ڈالنا۔ مصیبت ڈالنا۔ (شوق قدوائی) خدایوں نہ ڈالے کسی پر کڑی۔ بڑے ہی سڑی سے لڑائی پڑی۔ کڑی راہ۔ سخت راہ کٹھن راہ۔ (انیس) ہمّت ہو تو کٹ جاتی ہے نرمی سے کڑی راہ کڑی رت ہونا۔ دیکھو رُت کڑی ہونا۔ کڑی سنانا۔ کڑی کہہ بیٹھنا کڑی کہنا۔ سخت بات کہنا۔ (نظیر) گر دم کے دم وہ ہم سے ملایم ہوئے تو کیا۔ کہہ بیٹھیں گے پھر ایک کڑی دو گھڑی کے بعد (آتش) نہ کسی کو کڑی کہی ہنسنے۔ نہ کسی کی کڑی اُٹھائی بات۔ کڑی سُننا۔ سخت باتیں سُننا۔ (آتش) جواب اُلٹے نہ کیونکر میں اس کے بدلے دوں کڑی مرے لئے ہے گوش بے زبان سُننا۔ کڑی سہنا۔ کڑی اُٹھانا (سحر) نہ بجز بہنی پاؤں میں کیا کیا کڑی سہی۔ اب کی اذیّت شب فرقت بڑی سہی۔ کڑی شراب۔ مونث۔ تیز شراب۔ (جلیل) پی ہے بند کو ہم لب پہ نہ لائے توبہ۔ تھی کڑی ایسی یہ مے مُنہ سے لگائی گئی کڑی قید۔ مونث۔ وہ قید جسمیں ملزم کو بہت تکلیف ہو۔ (شوق قدوائی) گھری دشمنوں میں پڑی قید میں۔ کوئی چور جیسے کڑی قید میں۔ کڑی کا بولنا۔ شہتیر کا چٹخنا یا آواز دینا۔ عوام کڑی کا بولنا صاحب خانہ کے لئے منحوس سمجھتے اور شگون بد مانتے ہیں۔ (جا الصاحب) کو ٹھی میں ہوا کے یہ دالان کرو ترک۔ بی بولنا منحوس ہے اس جھت کی کڑی کا۔ کڑی کرنا۔ سختی کرنا۔ اب محاورہ کے استعمال میں ذم کا پہلو ہونیکی وجہ سے احتیاط کرتے ہیں۔ (میر) کڑی

کڑے

اتنی نہ کر رسوا کرے گی کیا قیامت ہے۔ کہیں اے سخت جانی ہاتھ جھوٹا ہو نہ قاتل کا۔ (ناظم) تم نہ کچھ کہتے تھے منہ دیکھ کے رہ جاتے تھے۔ ہم جو کرتے تھے کڑی تم اُسے سہ جاتے تھے۔ کڑی کڑی۔ کڑی کی تاکید۔ کڑی کمان۔ وہ کمان جو سخت ہونے کے سبب سے بہت زور سے کھینچی جاتی ہے۔ اور اس کا تیر بہت دور تیزی سے جاتا ہے۔ کڑی کمان کا تیر۔ (کنایۃً) نہایت تیز رفتار۔ (غالب) چال جیسے کڑی کمان کا تیر۔ دل میں ایسے کے جا کرے کوئی۔ کڑی کمائی کا پیسہ۔ وہ آمدنی جو بڑی محنت سے حاصل ہوئی ہو۔ (شوق قدوائی) لگائے بیٹھے ہیں سینہ سے داغ الفت کو۔ ہمیں عزیز ہے پیسہ کڑی کمائی کا۔ کڑی گات۔ سخت سینہ۔ (قدر) کیا کڑی گات تری اُبھری ہے اللہ اللہ۔ اس سے ثابت ہے کہ ہے سخت ترا دل اے شوخ۔ کڑی مشکل۔ سخت مشکل۔ مثال کے لئے دیکھو کڑی منزل کڑی مصیبت۔ دیکھو مصیبت کڑی ہونا۔ کڑی منزل۔ سخت منزل کٹھن راستہ۔ جس کا طے کرنا مشکل ہو۔ (میر) دشت فرقت میں پڑی ہے مجھے کیا مشکل کڑی۔ دن بہت کم رہ گیا ہے اور ہے منزل کڑی۔ کڑی نگاہ۔ کڑی نظر۔ تند نگاہ۔ غصّہ یا خفگی کی نظر (میر) مجھکو کڑی نگہ سے ادھر دیکھنا نہ تھا۔ جوبن کا دل دُکھا تو جوانی خفا ہوئی۔ کڑے تیور۔ غصّہ یا خفگی کے تیور۔ (میر) ہو گیا نرم کڑے دیکھ کے تیرے تیور۔ (اختلاطاً) یہ لگا کہنے کہ آ نکلے کہ ہر کڑکے دن۔ مصیبت کے دن جو کاٹے نہ کٹیں۔ (جرأت) حسرت وصل دکھا دے مجھے دن ایسے کڑے جن کے تھا نام سے ننگ اُن کے تو جا پاؤں پڑے۔ کڑے روزے۔ جن میں دن بڑے ہوں یا جن میں موسم گرم ہو۔

کڑاڑا

کڑاڑا ۔(ھ) دیکھو کراڑا ۔(ناسخ) کیوں نہ روئیں پھوٹ کر ہم قصر جاناں کے تلے ۔ دیدہ تر اپنے دریا میں کڑاڑا چاہیے ۔

کڑاکا ۔(ھ) مذکر۔ کسی سخت چیز کے ٹوٹنے کی آواز ۲ سخت زمانہ (کنایتہً) فاقے کی تکلیف ۳ شدّت کا جیسے کڑاکے کا فاقہ ۔ کڑاکے کا جاڑا ۔ کڑاکا بتینا ۔ (عو) فاقہ ہوجانا ۔ کڑاکا گزرنا ۔ فاقہ ہونا ۔ بھوکا رہنا ۔ کڑاکے کا فاقہ ۔ وہ فاقہ جس میں کھیل اڑکر مُنھ تک نہ جائے ۔ کڑاکڑُ (ھ) صفت سخت چیز کے ٹوٹنے کی پے درپے آواز ۲ اوپر نیچے کے دانتوں کے زور سے رگڑ کھانے کی آواز ۔ (فقرہ) چاروں کڑیاں کڑاکڑ ٹوٹ گئیں ۔ اُس کے دانت سوتے میں کڑاکڑ بجتے ہیں ۔

کڑاہ ۔ (ھ) مذکر ۔ بڑی کڑاہی ۔ کڑاہا ۔ (ھ) مذکر ۔ بڑا کڑاہ

کڑاہی ۔ (ھ) مونث ۱ ایک پھیلے ہوئے آہنی ظرف کا نام جسمیں پکوان وغیرہ تلتے ہیں ۲ (مجازاً) پکواں ۔ تلی ہوئی چیز ۳ (کنایتہً) پکوان یا شیرینی کی نیاز ۔ کڑاہی باندھنا ۔ منّت کے زور سے کڑھائی کو گرم نہ ہونے دینا ۔ کڑاہی چاٹنا ۔ عورتوں کا خیال ہے کہ جو لڑکا یا لڑکی کڑھائی چاٹتی ہے اس کے بیاہ میں منھ برستا ہے ۔ کڑاہی چڑھانا ۔ منّت ماننا ۔ کڑاہی چولھے پر رکھنا ۔ پکوان پکانا ۲ (ہندو) شادی کے کھانوں اور ضیافت کا سامان کرنا ۔ کڑاہی چڑھنا ۔ لازم ۔ کڑاہی کرنا ۔ نذر و نیاز کے لئے کچھ پکانا ۔ کڑاہی میں ہاتھ ڈالنا ۔ جلتی ہوئی تیل میں ہاتھ ڈال کر دکھا دینا ۔ کہ ہم سچے ہوں گے تو ہاتھ نہیں جلے گا سخت قسم کھانا ۔ (جانصاحب) دونوں ڈالیں اجی کڑاہی میں ہاتھ میری اُس کی یہی قسم ٹھہرے ۲ قسم کھا کر انکار کرنا ۔

کڑبڑا ۔ (ھ) صفت ۔ ابلق ۔ مونث کے لئے کڑبڑی ۔ کڑبڑی داڑھی ۔ مونث ۔ وہ داڑھی جس میں کچھ سیاہ اور کچھ سفید بال ہوں

کڑبڑکڑبڑ ۔ مونث ۔ دُہل اور تاشہ کی آواز ۲ دوڑنے میں گھوڑوں کے سم کی آواز ۔

کڑک ۔ (ھ) مونث ۱ کسی چیز کے ٹوٹنے یا چٹخنے کی آواز ۲ بجلی کی آواز ۳ سخت اور مہیب آواز ۔ (ظفر) کان میں جب مرے نالہ کی کڑک جاتی ہے ۔ ابر میں رعد کی چھاتی سی دھڑک جاتی ہے ۴ گھوڑے کی تیز روی ۵ پٹے بازی کا وہ ہاتھ جو حریف کے سیدھے پاؤں کے بائیں جانب لگائیں ۔ مثال کے لئے دیکھو پالٹ ۶ کمان کے جھکنے کی آواز ۔ (انیس) کڑکا ہوا میدان میں کمانوں کی کڑک سے ۔ تیر آتے تھے جو تیر شہاب آئے فلک سے ۔ کڑکی بانکا (ھ) نوں غنہ) ۔ مذکر ۔ (دہلی) وہ بانکا جوان جس کی آواز سے لوگ ڈر جائیں ۔ بانکا تر چھا جوان ۔ کڑک بجلی ۔ (ھ) مونث ۔ (دہلی) ۱ توڑے دار بندوق ۔ وہ بندوق جس کی آواز نہایت مہیب ہو ۲ (کنایتہً) کڑاکے کی آواز والی عورت ۔ رعب داب کی عورت ۳ (لکھنؤ) توپ ۔ بندوق کو کہتے ہیں ۔ کڑک دوڑنا ۔ (دہلی) سرپٹ جانا ۔ پو پہ جانا ۔ کڑک کر ۔ کڑاکے کی آواز سے ۔ سخت آواز سے بول کر ۔ کڑکنا ۔ (ھ) بفتح اول و دوم) گرجنا ۔ جیسے بادل کڑکنا ۲ بجلی کی آواز نکالنا ۔ (نسیم دہلوی) تھے شب ہجر میں کیا کیا دھڑکے آہ تڑپی کبھی نالے کڑکے ۲ چیخ کر بولنا ۔ غصہ میں آکر چیخ کر بولنا ۳ باجے کا زور سے بجنا ۔ (میر حسن) کڑکنا وہ نوبت کا باجوں کے ساتھ ۔ گرجنا وہ دھونسوں کا ڈنکوں کے ساتھ ۴ (عم) رونا ہونا تیزی کے ساتھ (فقرہ) وہاں سے کڑکا تو یہاں آکر دم لیا ۵ کمان جھکائی جاتی ہے تو اس میں آواز ہوتی ہے ۔ اس آواز کے نکلنے کو کڑکنا

کڑک

کہتے ہیں۔ (تینوں) تینوں کی وہ تابش وہ کمانوں کا کڑکنا۔ وہ طائر جہاں کا قفس تن میں پھڑکنا۔

کڑک ۔ (ہندی میں بضم اول وفتح دوم ہے اردو میں بضم دوم بھی ہے۔ فارسی میں کڑک بالضم۔ رائے فارسی سے اس معنی میں ہے) مونث۔ وہ مرغی جو انڈے دینا موقوف کردے۔ (ہونا کے ساتھ)

کڑکا ۔ (ھ) مذکر۔ بجلی کا شور۔ (بحر) تو بادل لڑیں گے مری چیخ پکار سے کہے اپنا کڑکا سناتی ہے بجلی ۲ نقیبوں کا بولنا میدان جنگ میں یا بادشاہ اور امرا کی سواری کے آگے۔ (آتش) عجب محبوب باغو گفت ہے اے بار بہاری تو۔ صدائے سندۂ گل ہے سواری کا تری کڑکا۔ (نجم شاہ اورھ) کڑکیتوں نے کہا جو کڑکا۔ دل مردوں کا بھر جنگ بھڑکا ۳ بلند آواز سے بولنا۔ (صبا) یا الٰہی کہیں واعظ کا ہو کڑکا موقوف قصۂ آبس میں بڑے ہیں یہ فسانہ کب تک۔ کڑکڑ۔ (ھ) مونث۔ مرغیوں کے ہنکانے کی آواز۔ کڑکڑ بولنا۔ کسی سخت چیز کا چباتے وقت آواز دینا۔

کڑکڑو ۔ (ھ) مونث ۱ کسی سخت چیز کے چبانے کی آواز ۲ کسی سخت چیز کے ٹوٹنے کی آواز ۳ انگلیوں کے چٹخنے کی آواز۔ (بولنا کے ساتھ) کڑکڑ کر جانا۔ کسی چیز کو اس طرح چبانا جس سے دانتوں کی آواز نکلے۔

کڑکڑا ۔ (ھ) صفت۔ مذکر سخت۔ کڑا۔ مضبوط۔ کڑکڑاتا۔ (ھ) صفت۔ (جاڑے کے لئے) شدت کا۔ کڑکڑا کے آواز نکالنا۔ کڑکڑاکی رسم مارنا۔ زور سے جھٹکے کا دم لگانا۔ (انشا) نکال آواز ایسی کڑکڑا کر او میاں ساقی۔ کہ ہو ابر سیہ ٹکڑے کا تیری نرم کا جوڑا۔ (نکہت) دم میں افلاک پر قدم مارا۔ حقہ کا کڑکڑا کے دم مارا۔ کڑکڑانا۔ (ھ)

کڑوا

گھی یا تیل کے بگھارنے کی آواز نکلنا ۲ بگھارنا۔ داغ کرنا۔ آگ پر گھی یا تیل کا گرم کرنا۔ جیسے گھی کڑکڑانا۔ (مراۃ العروس) ایک جھٹناک کشمش گھی میں کڑکڑا کر جب پھول گئی چاولوں میں چھوڑ دی ۳ دانتوں کا آپس میں رگڑ کھا کر آواز دینا۔ اس معنی میں کڑکڑانا بھی مستعمل ہے ۴ شکایت کرنا۔

کڑکڑانا ۔ (ھ) ۱ انڈے دیتے وقت مرغی کا بولنا ۲ (کنایۃً) آدمیوں کا دبی زبان سے تحت یا تکرار کرنا۔

کڑکنا ۔ (ھ بضم اول وفتح دوم) لازم ۱ تڑخنا کسی کپڑے کا جابجا سے چیخ جانا ۲ موتی میں بال آجانا ۳ صفت۔ (ع) تڑخ جانیوالا شکن پڑجانے والا۔ جیسے کڑکنا کاغذ۔ کڑکنا ہاتھ۔ (ھ) مذکر ایک قسم کا پالو مرغ جس کا تمام جسم سیاہ ہوتا ہے۔ کڑکو۔ مونث۔ بدمزاج یا وہ گو عورت

کڑکی ۔ (ھ) مونث۔ وہ چیز جس سے لڑکے چھوٹی چھوٹی چڑیاں پکڑتے ہیں۔

کڑکیت ۔ (ھ) مذکر نقیب وہ شخص جو بادشاہ کی سواری کے آگے آگے یا میدان جنگ میں پکارتا ہے۔ دیکھو کڑکا۔ (انیس) قرنا کی وہ آواز وہ کڑکیتوں کا کڑکا۔

کڑنگا ۔ (ھ)۔ (لکھنؤ) صفت مذکر۔ سخت گو۔ سخت کلام ۲ قوی توانا۔ مونث کے لئے کڑنگی۔

کڑوا ۔ (ھ) صفت مذکر۔ مونث کے لئے کڑوی ۱ تلخ۔ بدمزہ ناگوار۔ جیسے میٹھا میٹھا ہپ کڑوا کڑوا تھو ۲ تیز تند۔ جیسے کڑوا تمباکو ۳ جھلا۔ جیسے کڑوا گھوڑا ۴ بدمزاج۔ تند خو۔ جیسے کڑوا گھوڑا۔ کڑوا آدمی۔ (گلزار نسیم) ہر چند کہ دیوتھا وہ کڑوا

کڑوا

حلوے سے کیا مُنھ اس کا میٹھا ۵ خفا - ناخوش ۵ وای محرومی گلے پر رکھ گیا چلکر مرے - مُنھ ہوا خنجر کا میٹھا جب وہ کڑوا ہو گیا - کڑوا پانی - مُردے کو جب دفن کر آتے ہیں تو کسی قریبی رشتہ دار یا دوست کے یہاں سے کھانا آتا ہے - دہلی میں اس کو حاضری بھی کہتے ہیں - کڑوا پن (ھ) مذکر - تلخی - بدمزاجی - تیزی - تندی - کڑوا تمباکو - پینے کا تیز تمباکو - کڑوا تیل - مذکر - سرسوں کا تیل - کڑوا دل کرنا - ہمت باندھنا سختی برداشت کرنا - (فقرہ) کڑوا دل کر کے یہ دوا پی جاؤ - کڑوا دھواں (حقہ کا) تیز دھواں - کڑوا زہر - (عو) صفت - زہر کے مانند کڑوا بہت کڑوا - کڑوا کریلا - صفت - (مجازاً) نہایت بدمزاج - کڑوا کریلا نیم چڑھا - مثل - اس بدمزاج کی نسبت بولتے ہیں جو کسی وجہ سے زیادہ بدمزاج ہو جائے یہ مثل بیشتر "ایک تو" کے ساتھ مستعمل ہے - دیکھو ایک تو - (جانصاحب) اسی باجی مثل سچ ہے کسی کی یہ مقرر - کڑوی تو کریلے تھے چڑھے نیم کے اوپر - کڑوا کسیلا - (ھ - یا) معروف (صفت) تلخ اور ناگوار طبع - (انشا) تو جام مے عشق موند آنکھ پی جا ایسی اک گھونٹ ہے کڑوا کسیلا - کڑوا نگلنا - تلخ معلوم ہونا - ناگوار ہونا - بُرا معلوم ہونا - (فقرہ) اتم کو دوستانہ بات بھی کڑوی لگتی ہے - کڑوانا - (ھ) لازم کڑوا ہونا - تلخ ہونا ۲ دیکھو آنکھیں کڑوانا ۳ بگڑنا خفا ہونا - (فقرہ) اس کو سُنکر شیخ صاحب بہت کڑوائے - کڑوا نیم - (عو) مذکر - ایک قسم کا نیم جو نہایت کڑوا اور بڑی عمر کا ہوتا ہے - (فقرہ) بچے تیری عمر کڑوی نیم سے بڑی ہو ۲ صفت - کڑوا زہر - کڑوا ہٹ - (ھ) مونث - تلخی - (امیر) منھ میں بیمار کے باقی نہ رہے کڑوا ہٹ - کڑوا ہونا ۱ تلخ ہونا ۲ (کنایۃً) ناراض ہونا - رنجیدہ ہونا - (رشک) انکار بوسہ لب شیریں ہی پہلے تو - کو سا ہی کڑوی ہو کے یہ ہی دوسرا مزہ ۳ جھلا ہونا

کڑوا

بدمزاج ہونا - بدمزاجی سے پیش آنا - کڑوی - صفت - مونث - شعور کوئی کرتا نہیں کڑوی غذا نوش - کڑوی بات - ناگوار بات - ناملائم بات (جلیل) بھاری کڑوی باتیں بھی مجھے ہیں گھونٹ - شربت کے تصدق جان شیریں کس قدر شیریں ادا تم ہو - کڑوی دوا - وہ دوا جو تلخ ہو - کڑوی روٹی - کڑوی کھچڑی - (ہندو) وہ پکا ہوا کھانا جو مُردے کے گھر والوں کو دوسرے عزیزوں سے کم ایک دن اور زیادہ سے زیادہ تین دن تک بھیجتے ہیں - کڑوی نگاہ - غصہ آلود نظر - (ناسخ) دیکھتا ہے جب نہ تب کڑوی نگاہوں سے مجھے چشم قاتل ہے کہ کوئی تلخی بادام ہے کڑوی کسیلے دن - مذکر - سختی کے دن - مصیبت کے دن - افلاس کا زمانہ (کاٹنا - کٹنا کے ساتھ) - (فقرہ) وہ اپنے کڑوی کسیلے دن ہمارے یہاں کاٹ جاتی - (نکہت) (تیسری فرقت میں شیریں ۲ ذرہ مہر کے جھیلے دن - لکھے فرہاد کی قسمت میں جو کڑوی کسیلے دن ۳ وہ دن جبکہ بیماریوں کا زور ہوتا ہے - (فقرہ) کڑوی کسیلے دن ہیں احتیاط سے کھانا چاہیے ۴ عمل کا آٹھواں مہینہ ۵ دن تو یہ کڑوی کسیلے آپ کے گھر آؤں میں - جانصاحب ایسا میٹھا ہے تمھارا کیا مجھے - کڑوی گھونٹ ناگوار بات - کٹھن کام - (مصحفی) رہ اجل اس کی وہ تیغ کے کھاؤں کئی زخم - گھونٹ کڑوے تو گھٹے ست - اُترجائیں کہیں - کڑوی نیم کا توتا - کہتے ہیں کڑوی نیم پر بیٹھنے والا توتا بڑا ذہین ہوتا ہے - (فقرہ) کسی کڑوی نیم کا توتا تھا کہ ایک بات کہنے کی دیر تھی سنی اور رٹی - کڑوڑا (ھ) مذکر - بڑا عہدہ دار جسکے ماتحت اور بھی عہدہ دار ہوں - وہ شخص جو اور حاکموں پر حاکم ہو - (حیرت) کروروں کیوں نہ بیٹھیں ملک دل میں رنج کے تھانے - کہ در و عشق ہے یاں سائر و دائر کڑوڑا سا - (تھوڑا - کوڑا قافیہ ہیں)

کُڑھاپا

کُڑھاپا ۔ (ھ) مذکر۔ (دھو) تکلیف۔ خفگی۔ کُڑھانا۔ (ھ) متعدی۔ رنجیدہ کرنا۔ دل دُکھانا۔ ناراض کرنا۔ کھجانا۔ کُڑھن (ھ)۔ (عو) مونث۔ رنج وکوفت۔ کُڑھنا۔ (ھ) لازم۔ رنج کرنا۔ افسوس کرنا یا دلسوزی کرنا۔ ہمدردی کرنا۔ (شوق) کُڑھتے تھے میری نیم جانی پر۔ کھاتے تھے رحم سب جوانی پر۔

کُڑھاؤ ۔ (ھ) مذکر۔ بڑی کڑھائی۔

کُڑھاوا ۔ (ھ) ۱ کشیدہ۔ کاڈھار۔ زردوزی وغیرہ کا کام بنایا ہوا ۲ جوش دیا ہوا دُودھ ۳ کھنچا ہوا۔ مقطر کیا ہوا۔ کڑھنا۔ (ھ) لازم ۱ زردوزی ہونا۔ جالی یا اور کسی کپڑے پر سوئی سے بیل بوٹے بننا ۲ (ہندو) دودھ کا اُبلنا۔ کُڑھوانا۔ (ھ) کاڑھنا کا متعدی۔ اُبلنا متعدی۔ کُڑھوائی۔ کاڑھنے کی اُجرت

کڑھی ۔ (ھ) مونث۔ جو بیسن اور دہی میں مسالا اور ہلدی ڈال کر بناتے ہیں۔ اس کا اُبال مشہور ہے کہ فوراً آتا اور چلا جاتا ہے۔ کڑھی کا اُبال۔ (مجاز) جلد فرو ہو جانے والا غصہ۔ جلد فرو ہو جانے والا ارادہ یا حوصلہ۔ کڑھی میں کوئلہ۔ مثل۔ اچھی بات میں کچھ نقص۔ کڑی۔ دیکھو کڑی

کُڑی۔ کُڑی کُڑی ۔ (ھ) مونث۔ مرغی مرغے ہنکانے کی آواز۔

کڑیل ۔ (ھ) مذکر۔ آگ کا بڑا ٹھیکرا۔ وہ اوپر سے ٹوٹا ہوا مٹکا جس میں آگ دبا کر رکھتے ہیں ۲ صفت۔ طاقتور آدمی۔ کڑیل جوان۔ مذکر۔ قدآور جوان۔

کزنک ۔ (ف۔ ذال معجمہ اغلاط ہی) مونث۔ تیز جھرجھری۔

کژدم ۔ (ف۔ بروزن انجم) مذکر۔ بچھو۔ کژمژ زبان۔ (ف) صفت ٹیڑھی مچ مچ زبان۔

کس ۔ (ف) مونث۔ عورت کی شرمگاہ۔ کُسّو۔ قحبہ۔ بدکارہ۔ ایک

کس

قسم کی گالی۔ جیسے مالزادی۔ حرامزادی۔ (رنگین) مورنی کُسّو کھڑی ہے پاس تیرے دیکھ تو۔ ناچ کر تو اے نگوڑی مورمت رٹّو ہے۔

کَس ۔ (فارسی میں بمعنی آدمی) شخص۔ کوئی۔ اس لفظ کی نفی نا اور بے دونوں سے ہوتی ہے اور علیحدہ علیحدہ معنی دیتی ہے۔ ناکس بمعنی نااہل بیکس بمعنی بے یارو یاور) مذکر۔ آدمی۔ جیسے فی کس۔ کس پرسی مونث وہ حالت جس میں کوئی پرساں حال نہ ہو۔ (فقرہ) جو شخص گمنامی اور کس پرسی کی حالت میں ہو تا اس کا کوئی دشمن نہیں ہوتا ہے۔

کس ۔ پرسی کا گلا کرنہ حسینوں سے جلیل ۔ کیا کرے بے کسے کوئی دردِ بھرا دل تیرا۔ کس مَیا نیز۔ صفت۔ کسی کو نہ ملانے والا۔ (فقرہ) عجب کس میا یز مذہب ہے کہ دوسرے کی پرچھائیں کا روادار نہیں۔ کس نمی پرسد کہ بھیا کون ہو۔ ڈھائی ہو یا تین ہو یا پون ہو۔ وہاں بولتے ہیں جہاں کوئی کسی کی بات نہ پوچھے۔ اکثر چلا مصرع استعمال میں ہے۔ کس نہ گوید کہ دوغ من ترش ست۔ (ف) مثل اپنی چیز کو کوئی بُرا نہیں کہتا۔ کس وناکس۔ مذکر۔ ادنیٰ و اعلیٰ۔ خاص عام ہر شخص۔ (فقرہ) یہ اجازت ہر کس وناکس کے واسطے نہیں خاص لوگوں کے واسطے ہے۔ (بحر) کیونکر نہ جھکیں ہم کس وناکس پہ حضور تیغ کھینچے ہوئے ہے سر پہ مقدر اپنا۔ کس وکو۔ (ف) مذکر۔ یار دوست

کَسَل ۔ (ھ) مذکر۔ طاقت۔ بل۔ زور۔ (انیس) دو کرتی تھی وہ ہر کس وناکس کو یہ کس تھا۔ اک ہاتھ میں فارس تھا نہ زیں تھا نہ فرس تھا

کَسَوٹی ۔ امتحان۔ آزمائش۔ جانچنی۔ تاؤ۔ جیسے سونے کا کس گھی کا کس۔ سونے کو کسوٹی پر لگانا۔ سونے کو تپانا ۲ تلوار کی خمیدگی جس سے اُس کی خوبی معلوم ہوتی ہے۔ تلوار کو موڑ کر اس کی خوبی آزمانا۔ (دیکھنا کے ساتھ) ۳ مضبوطی ۴ استحکام ۵ اصل۔ ذات۔

کس

حقیقت ۔ کسی رنگدار چیز کا عرق ۔ بکالا ہوا عرق ۔ کساؤ کا مخفف ۔
کس بل ۔ (ع) مذکر ۔ تلوار کا دم خم ۔ (مونس) آفت کی چال ڈھال تھی کس بل بلا کا تھا ۔ منہ دیکھ لو وہ رنگ بدن کی صفا کا تھا ۔ تاب وطاقت آدمی کی ۔ (نکالنا ۔ نکلنا کے ساتھ) ۔ (قدر) رنج وغم کی جنتری میں ہوگا ڈھیلا بند بند ۔ میری رگ رگ سے نکالیگا مرا کس بل فراق (ہجر) چاہئے کس بل بشوں میں تیغ جو ہزار کا ۔ مرد کو لعلوں کے آگے قوت بازو نہیں ۔ کمانی کا جھک جانا اور پھر اپنی اصلی حالت پر آجانا (منیر) بیری میں طنطنہ قد خم گشتہ کا ہی شرط ۔ کس بل ہو کچھ گھڑی کی کمانی کیواسطے ۔ کس بھرا ۔ صفت مذکر ۔ وہ شخص جو پیتل وغیرہ کے ظروف بناتا ہی ۔ کس دم ۔ مذکر کس بل ۔ (تعشق) ہر تیغ سے یہ جوہر ذاتی میں نہیں کم ۔ چلنے میں بعینہ وہی تیزی وہی کس دم ۔
کس ۔ (ف) کلمہ استفہام ۔ کون شخص ۔ کون چیز ۔ استعجاب کے لئے ۵ اسد سہل ہی کس انداز کا قاتل سے کہتا ہی ۔ کہ مشق ناز کر خون دوعالم میری گردن پر ۔ کس اُمید پر ۔ فضول سائگاں کی جگہ کس آسرے پر ۔ (ناسخ) آہ شب کا تو اثر الٹا ہی اس خورشید پر ۔ مانگتا ہوں میں دعائے صبح کس اُمید پر ۔ کس بات پر ۔ کس بھروسے پر ۔ کس خوبی پر ۔ کس چیز پر ۔ (انیس) کس بات پہ دنیا میں کوئی ناز کریگا ۔ کس بات پر بھولا ہی ۔ کس گھمنڈ میں ہی ۔ کس برتے پر اترا تا ہی کس وہم وخیال میں ہی ۵ واں نہیں مطلق ترا مذکور بھی ۔ مصحفی کس بات پر بھولا ہی تو ۔ کس باغ کا بتھوا ہی ۔ کس کھیت کی مولی ہی ۔ (دہلی میں کس باغ کی مولی ہی کہتے ہیں) محض بے حقیقت ہی ۔ بے قدر ہی ۔ (جانصاحب) شمع کہتی ہی تُو اسے بتھوا ہی تو کس باغ کا ۔ کہتا پروانہ ہی تو کس کھیت کی مولی ہی شمع ۔ (نکہت) اُس چشم سے اور قد سے ہو نرگس

کس

دسرو ہمسر ۔ کس کھیت کا بتھوا ہی کس باغ کی مولی ہی ۔ کس برتے پر تتا پانی ۔ (لفظی معنی) کس بھروسے پر گرم پانی کی فرمائش (کس بات پر شیخی مارتے ہو ۔ کس بات پر یہ دم دعوی ہی ۔ (شاد) بوسے کی بھی شرمندہ نہیں دختر زر کے ۔ کس برتے پر اے شیخ یہ تتا پانی کس بلا کا ہی ۔ کیسا بیڈھب ہی ۔ جیسے کس بلا کا ذہن ہے ۔ کس بلا کی شرارت ہی ۔ کس بلا کو پیچھے لگا دیا (عوجب کسی صندی یا شریر سے پالا پڑتا ہی یہ فقرہ زبان پر لاتی ہیں یعنی کیسے عذاب میں پھنس گئے ۔ کس پتھر سے سر پھوڑیں ۔ کس سے فریاد کریں ۔ (منیر) کہئے کس پتھر سے جا کر کعبہ میں سر پھوڑئے ۔ ایک بت بھی قبلۂ ارباب ایماں میں نہ تھا ۔ کس پر بھولے ہو ۔ کس کی حمایت پر مغرور ہو ۔ کس بات پر مغرور ہو ۵ دیدیا اُس کے مریضوں کو خدا نے بھی جواب ۔ آپ بھولے ہوئے بیٹھے ہیں مسیحا کس پر ۔ کس پر گئے ۔ کس کی شباہت اختیار کی ۔ (داغ) آدمی ایسا کہاں کوئی فرشتہ ہو تو ہو ۔ شیخ صاحب یہ نہیں معلوم تم کس پر گئے ۔ کس بُوتے پر ۔ (عو) دہلی کس توقع پر ۔ کس بھروسے پر ۔ (مومن) کچھ دینے کا بھی دیکھے اے آہ ٹھکانا ۔ کس پوری پہ لیتی ہی تو تاثیر دعا قرض ۔ کس تکلف کا کس شان کا ۔ کس انداز کا ۔ (راسخ) مجھ سے منہ پھیر کے وہ لڑتے ہیں ۔ کس تکلف کی ہا تھا پائی ہی ۔ کس جانور کا نام ہے ۔ کیا یہ حقیقت چیز ہی ۔ (فقرہ) نامی شعرا نے اپنک یہ محسوس بھی نہیں کیا کہ مذاق شاعری کس جانور کا نام ہی ۔ کس جم کے کانے تل چاٹ جاتی ہیں ۔ (عو) کس زمانہ سے اطاعت وفرمانبرداری کا بیڑا اٹھایا ہی جو ذرا نافرمانی نہیں کرتے ۔ دیکھو کانے تل چبوانا ۔ کس چوبن سے ۔ کس شان سے ۔ (ذوق) چشم میگوں ۵ صراحی بغل جام بکف

کس

دیکھنا آج وہ گل آتا ہی کس جوبن سے - کس چکنی کا بیسا کھایا ہی - (دعو) زیادہ موٹے آدمی سے کہتے ہیں - کس چکنی کے آٹے کی تاثیر ہی جو ایسے موٹے ہو گئے ہو - کس حساب میں ہی - کس حساب میں ہو - غائب اور حاضر کے لئے - کون پوچھتا ہی - کس گنتی میں ہو - (صبا) اب زلف کس حساب میں ہی خط کا دور ہی - سر کا رحسن یار کا دفتر بدل گیا - کس خدا نے بتایا - کس خدا نے کہا - بے موقع اور بے عقلی کی بات کی نسبت استعمال میں ہی - (فقرہ) پرائے شگون کے واسطے اپنی ناک کٹانی کس خدا نے بتائی ہی - (نسیر) توڑ کر کعبہ دل خوش ہوئی اللہ اللہ - کس خدا نے یہ کہا تھا بت کافر ہونا - کس خیال میں ہی - کیوں بیخبر ہی کیوں نہیں سمجھتا - کیوں بے فکر بیٹھا ہی - (میر) ترے فراق میں کچھ کھا کا سو رہوں گا میں - تو کس خیال میں ہے تجھکو کچھ خبر بھی ہی - کس درد کی دوا ہے - کس کام کا ہی - کیا کام آوے گا - اس سے کیا فائدہ ہی - (امانت) مریض عشق سے کرتا ہی پرہیز - بتا کس درد کی پھر تو دوا ہی - کس دل سے کس برتے پر - کس ہمت سے (داغ) مٹ گئے ہم تو جب اُس نے یہ کہا تو نے شکوے کئے تھے کس دل سے - کس دن کب - کس دن کو اُٹھا رکھا ہی - کس دن کے لئے اُٹھا رکھا ہی - کب کے لئے ملتوی کیا ہی - ابھی کیوں نہیں کر ڈالتا کہہ (ہجر) جو شکوہ کہو کس دن کو اُٹھا رکھا ہی - ہی یہ ظاہر کہ کہیں اسکو چھپا رکھا ہی (داغ) فیصلہ ہو آج میرا آپکا - یہ اُٹھا رکھا ہے کس دن کے لئے - دیکھو اُٹھا رکھنا - کس زبان سے کس طرح - جو شخص کچھ کہکے مکر جائے یا اپنے کہے کے خلاف کہے اُس کی نسبت کہتے ہیں پہلے کس زبان سے ایسا کہا تھا - (صبا) عجیب بات ہی پر سہ بھی تم نہیں دیتے - دیا تھا وصل کا اقرار کس زبان سے تمہیں - کس زبان سے بیاں ہو - یعنی زبان بیان کرنے سے قاصر ہی - (بحر) بیاں اس کا ہو کس زباں سے

کس

کھلا زمین اور آسمان سے - کیں کا ہی نشاں مکاں سے مکان سے ہی پتا کیں کا - کس زبان سے تعریف ہو - تعریف کرنے سے زبان قاصر ہی (رشک) کلام یار کی تعریف کس زباں سے ہو - ہی خوش بیانی جاناں بیان سے باہر - کس زبان سے شکر ادا ہو - زبان شکر ادا کرنے سے قاصر ہے - (صبا) شکر اس کا ادا صبا ہوا اس زبان سے - ساقی ذ جام مے سے کیا لب بلب مجھے - کس شخص کا منہ دیکھکے اُٹھا ہوں جب کسی شخص کو کوئی زحمت پیش آتی ہی تو یہ فقرہ کہتا ہی - مطلب یہ ہوتا ہی کہ جب صبح کو اُٹھا تھا تو کسی منحوس آدمی کا منہ دیکھا تھا کہ یہ زحمتیں پیش آئیں - (ذوق) جس جگہ بیٹھے ہیں بادیدۂ نم اُٹھے ہیں - آج کس شخص کا منہ دیکھکے ہم اُٹھے ہیں - کس شمار میں ہی - کس قطار میں ہی - کس گنتی میں ہی - کچھ قدر و منزلت نہیں ہی بیچ ہیچ ہی - (انشا) سوا ہی آپ کے یاں کون پوچھے عاشق کو - وہ کس قطار میں ہی کس شمار میں ہی (مصحفی) میں ہوں کس گنتی میں از یک تا ہزار - گالیاں اُس کی تو عالم کھا گیا - کس طرح - کیونکر - کس وجہ سے کس سبب سے - کس طرح کا کیسا - کس وضع کا - کس رنگ ڈھنگ کا - کس درجے کا - کس مرتبہ کا کس قدر - کتنا - حد سے زیادہ - نہایت ۵ بھاگتا ہی مرے تصور سے - کس قدر بدگمان ہی کافر کس کا - کسی شخص کا ۵ کہا رقیب سے ٹھکرا کے گورر آتش کی یقین خبر ہے کہ یہ پائمال کس کا ہی - (کنایہ) ناچیز مثال کے لئے دیکھو - (کہاں کا) کس کا سرا ئیں - کس کا مدد چاہیں (مصحفی) ہمکو تکلیف نہ دو شیخ جی عوام کی - لادیں سر کس کا کوئی ہمسے یہ بار اُٹھتا ہی - کس کافر کو اعتبار آئیگا - کسی کو اعتبار نہیں آئیگا - (ناظم) رفع کیونکر نہ کریں شبہ جو ہی کافر کو - ہی یقین آپ کے اقرار کا کس کافر کو - کس کام آئیگا - بفضول ہی بیکار ہے - (ناسخ) ترے کس کام آئیگا پر رہگیا میں تشنہ کام - شیشہ مجھ سے تو نے

کس

محتسب چھیڑنا عبث ۔ کس کا فکر کو اعتبار آئیگا ۔ کسی کو اعتبار نہیں آنے کی جگہ ۔ (قدر) سچ کہوں آتا ہی کس کا فکر کو تیرا اعتبار ۔ تو غلط گو قسمیں سب جھوٹی ترا وعدہ غلط ۔ کس کام کا ۔ کس کام کی ۔ نکما ۔ نکمی کی جگہ ۔ (مصحفی) مقصود ہی آنکھوں سے ترے رُخ کا نظارہ جب تو ہی نہو پھر تو کس کام کی آنکھیں ۔ کس کا مُنہ ہی ۔ کسے طاقت ہی ۔ (نکہت) مہر دیکھے ماہ دیکھے ہر ستارہ دیکھ لے ۔ کس کا مُنہ ہی مُنہ تو دیکھو مُنہ تمھارا دیکھ لے ۔ کس کان سے سُنوں ۔ سُننا ناگوار ہونا کی جگہ ۔ (رشک) چلی ہی ہر طرف اویاں باطل کی ہوا یارب ۔ سُنوں کس کان سے زاغ وزغن کا بولنا یارب ۔ کس کتاب میں ہی ۔ کس کتاب میں لکھا ہی ۔ خلاف قاعدہ اور خلاف دستور ہونیکی جگہ ۔ (شعور) شراب عشق کو کہتا ہی بدجو اہی واعظ ۔ یہ کس کی شرع میں ہی اور کس کتاب میں ہی ۔ (جلال) ہم لکھیں خطِ شوق وہ لکھ بھیجیں گالیاں ۔ لکھا ہی نامہ بر یہ بتا کس کتاب میں ۔ کس کو ۔ کس شخص کو ۔ کس کھیت کا بتھوا ہی ۔ کس کھیت کی مولی ہی ۔ دیکھو کس باغ کا بتھوا ہی ۔ (رشک) سرو کس کھیت کی مولی ہی حضور قد یار ۔ منتہیٰ سدرہ کی بے اصل ہی طوبےٰ کیا ہی کس کی بلا ۔ کنایہ ہی نفی سے کسی کام میں ۔ (آتش) صندل کو مول لیکر کس کی بلا گرتی ہی ۔ میں دوسرے کی خاطر یہ دوسرا نہ کرتا ۔ کس کی بنی ہی ۔ کس کی عروج کی حالت ہمیشہ رہی ہی ۔ (داغ) کب تک کھنچے رہوگے کبتک تنی رہیگی ۔ کس کی بنی رہی ہی کس کی بنی رہیگی کس کی رہی اور کس کی رہجائے ۔ دل کی اُمنگ نکالنے کی جگہ بولتے ہیں ۔ کس کی سُنتا ہی ۔ کس کی بات مانتا ہی ۔ کسی کی بات نہیں مانتا ۔ ضدی ہی ۔ (رشک) کس کی سنتا ہی وہ مُطرب پسر خوش آواز ۔

کس

خط سے کیا فائدہ تحریر سے کیا ہوتا ہی ۔ کس کے کان میں فرشتے نے نہیں پھونکا ہی ۔ دیکھو فرشتے کا کان میں پھونکنا ۔ کسکے مان کا ہے (عو) کسی کے قابو اور اختیار کا نہیں ۔ (شاد) چشم تر سے کیا رُکے طفل سرشک ۔ جب یہ مچلا پھر ہی کس کے مان کا ۔ کس گنتی میں ہی ۔ دیکھو کس شمار میں ہی ۔ کس لئے ۔ کس واسطے ۔ استفہام کے کلمے ہیں ۔ کیوں کس سبب سے ۔ کس مرتبہ ۔ کس قدر ۔ (ناسخ) کس مرتبہ مجھکو غم فرقت نے سکھایا ۔ اشکوں میں نہیں مثل گہر نام تری کا ۔ کس مرض کی دوا ہی ۔ کونسے مرض کی دوا ہی ۔ کسکام کا ہی ۔ اس سے کیا فائدہ ہی ۔ محض نکما ہے (حالی) مگر اس تپ دق میں جو مبتلا ہیں ۔ خدا جانے وہ کس مرض کی دوا ہیں ۔ (فصاح) تم سے ہوا نہ درد دلِ زار کا علاج ۔ پھر کون سے مرض کی بتاؤ دوا ہو تم ۔ مخاطب سے کس مرض کی دوا ہو ۔ کون سے مرض کی دوا ہو کہتے ہیں ۔ کس مُنہ سے ۔ کہاں سے ایسا مُنہ لاؤں ۔ (فقرہ) تمھاری عنایتوں کا شکریہ کس منہ سے ادا کروں ۔ کس دلیل سے ۔ کس ثبوت پر ۔ کس برتے پر ۔ سودا قمار عشق میں شیریں سے کوہکن ۔ بازی اگرچہ پا نہ سکا سر تو کھو سکا ۔ کس منہ سے پھر تو آپ کو کہتا ہی عشق باز ۔ اے رو سیاہ تجھ سے تو یہ بھی نہ ہو سکا تا کس خوبی ظفر (ظفر) اک تبسم سے کر گیا تیر اسونکڑی ہی جگر ۔ غنچہ تو کس مُنہ سے ہنسا اُس لب خنداں پہ ہی ۔ کس مُنہ سے کوسوں ۔ (عو) کلمہ تنفر ۔ کون سے زبان سے دعائے بد کروں ۔ کیا کہکر کوسوں ۔ (سوز) کیا خفا کر دیا جوانی کو ۔ کوسوں کس مُنہ سے زندگانی کو ۔ کس نے کہا تھا ۔ کس نے صلاح دی تھی ۔ بموقع فعل کی نسبت بطور اعتراض مستعمل ہی (جلیل) سایہ غریب خاک پہ پوٹے نہ کیا کرے ۔ کس نے کہا تھا آپ کو چلئے ادا کے ساتھ ۔ کس نیند سلایا ۔ کیسا بیخبر کر دیا ۔ (شعور) شور محشر نے

کس

بھی اب تک نہ جگا یا ہکو۔ ہائے تقدیر نے کس نیند سلایا ہم کو۔ کس نیند سوتا ہے۔ کسقدر بیخبر ہے۔ کس طرح کی غفلت میں ہے ؎ منیر آئی بسیدار ی عمر کیوں غفلت میں کھوتا ہے۔ کہ اُٹھ صبح قیامت ہوگئی کس نیند سوتا ہے کس نیند سویا ہے۔ کیسا بیخبر ہے۔ کیسا غافل ہے (رند) بیداری کیسی اس نے تو کروٹ بھی نہ لی۔ کس نیند ای خدا (مرزا) تقدیر سوئی ہے کسوقت۔ کس گھڑی۔ کب۔ کسی تنکیر یا عمومیت کے لئے ۱ کوئی چیز۔ کوئی آدمی۔ کوئی بات۔ کوئی ایک ۲ وہ شخص جس کا علم نہ ہو۔ (فقرہ) وہ کسی حاکم کا ذکر بدی سے کر رہے تھے ۳ وہ شخص (جسکا نام نہ لینے قرینہ سے اس کی طرف اشارہ ہو۔ شعرا کبھی رقیب کبھی عاشق کبھی معشوق کی طرف اس لفظ سے اشارہ کرتے ہیں۔ (ظفر) ملنے کا تجھے رہتا ہے ارمان کسی کا۔ لیتا جو نہیں نام کسی آن کسی کا۔ (مومن) ہنستے جو دیکھتے ہیں کسی کو کسی سے ہم۔ منہ دیکھ دیکھ روتے ہیں کس بیکسی سے ہم۔ کسی پر اُدھار کھائے ہیں۔ دیکھو اُدھار۔ کسی پر ہاتھ ڈال دینا مغلوب کر لینا۔ کسی پہلو۔ کسی طرح۔ (راسخ) کروٹیں سیکڑوں لیں سیکڑوں پہلو بدلے۔ چین سے دو دنہ بیٹھا کسی پہلو دل میں۔ کسی سے سائی کسی سے بدھائی۔ (دہلی) دیکھو ایک کو سائی ایک کو بدھائی (وحشت) کوئی میں تجھ سے کرتا ہوں گایا رانہ۔ کسی سے تجھکو سائی ہے کسی کی بدھائی ہے۔ کسی طرح۔ کسی عنوان۔ کسی پہلو۔ کسی طور۔ بعض فصحا اس کے بعد سے کا لفظ لانا خلاف فصاحت سمجھتے ہیں۔ کسی طرح باہر نہ ہونا۔ کامل مُطیع ہونا۔ (راسخ) دل میں رہ کر دہ مجھ سے کہتے ہیں میں کسی طرح تم سے باہر ہوں۔ کسی قابل نہ رکھنا۔ مفلس کر دینا۔ بیکار کر دینا۔ رسوا کر دینا۔ (جانصاحب) کر رہا ہے اپنی بیگانوں میں رسوا دل مجھے۔ اس نگوڑے نے نہ رکھا اب کسی قابل مجھے۔ کسیقدر۔

کس

ذرا سا فقرہ کیسقدر دیر طلب ہے ؎ کہتا ہی۔ (فقرہ) کسیقدر کیوں نہ وہ خوش نہیں ہوگا۔ کسی کا ۱ کسی شخص کا۔ دیکھو کسی ۲ دوسرے شخص کا۔ غیر کا۔ کسی اور شخص کا۔ (فقرہ) کسی کا کیا بگڑتا ہے تمہی نقصان اٹھاتے ہو ؎ (کنایۃً) اپنا۔ (ظفر) مرجائے یا کچھ ہو کسے دھیان کیسکا۔ دنیا میں نہیں کوئی مرجان کسی کا ؎ (کنایۃً) معشوق کا۔ (آتش) پسیجے گا کبھی تو دل کیسکا۔ ہمیشہ اپنی آہوں کا دھواں ہے۔ کسی کا درد ہونا۔ درد مندی کرنا کسی کی۔ (ناسخ) کسی کا درد ہوتا ہے کسی کو کب زمانے میں۔ کہ جام و گل ہیں خنداں شیشہ و دلبل کے شیون پر۔ کسی کا دیا نہیں کھاتا۔ (دہلی) (کنایۃً) کسی کا محتاج نہیں۔ دست نگر نہیں۔ کسی کا کچھ نہیں جاتا۔ کسی کا کچھ نقصان نہیں ہوتا۔ (داغ) ہم جان سے جاتے ہیں محبت میں کسی کی۔ اپنا ہی ضرر کچھ بھی کسی کا نہیں جانا۔ کسی کا کیا ہے۔ کسی کا کیا اجارہ ہے۔ (داغ) مری انتجا پر بگڑ کر وہ کہنا۔ نہیں مانتے اس میں کیا ہے کسی کا۔ کسی کا گھر جلے کوئی تاپے۔ مثل۔ اس محل پر بولتے ہیں جب کسی کا رنج اوروں کی راحت کا باعث ہو ؎ آنکھیں سینکے باغباں دل میں جلے بلبل کے آگ۔ گھر کسی کا باغ عالم میں جلے تاپے کوئی۔ کسی کا منہ چلے کسی کا ہاتھ۔ کسی کا ہاتھ چلے کسی کی زبان۔ مثل۔ بدزبانی کا نتیجہ مار کھانا ہے (مشہور) معاف کیجئے ہم سے بھی ہو جو گستاخی۔ کسی کا ہاتھ کسی کی زبان جناب چلے۔ کسی کا ہو رہنا۔ کسی کا ہو کے رہنا۔ کسی سے وابستہ اور متعلق ہو جانا۔ کسی کا مطیع فرمانبردار ہو جانا۔ (راسخ) بشر کو چاہئے پاس دل بشر رکھے۔ کسی کا ہو کے رہے یا کسی کو کر رکھے۔ کسیکا ہونا۔ کسی کا ساتھ دینا۔ (مصحفی) ہو دیکھے فرشتہ اُس پہ عاشق۔ ہوتا ہے وہ بدگماں کسی کا۔ کسی کام کا نہیں۔ محض نکما اور

کسی

بیکار ہو کسی کروٹ سے۔ کسی پہلو سے۔ بعض فصحا بغیر سے کے فصیح سمجھتے ہیں (داغ) کسی کروٹ سے کل نہیں آتی۔ نہیں آتی اجل نہیں آتی۔ کسی کو اپنا کر رکھنا۔ کسی کو اپنا مطیع کر لینا۔ (انشا) اپنا پھر کہنا ہماری اک ذرا سُن لو رہو۔ کر رکھو اپنا کسی کو یا کسی کے ہو رہو۔ کسی کو رونا کسی کی وفات کے رنج میں اشکبار ہونا۔ (آتش) عاشق مردہ ہو شاید کہ چراغ مردہ۔ نہ تو رویا کوئی مجھکو نہ کفن مجھکو دیا۔ کسی کو کسی کی خبر نہیں بیہوشی اور غفلت کا عالم کسی جماعت میں ہونے کی جگہ۔ (ناسخ) میخانہ یہ خرابۂ عالم اگر نہیں۔ پھر کس لئے کسی کو کسی کی خبر نہیں۔ کسی کو کیا۔ کسی کا کیا نقصان ہوتا ہو۔ (امیر) اسے دیکھا تصدق کر دیا دل کسی کو کیا مری آنکھیں مرا دل۔ کسی کو کیا پڑی ہو۔ کسی کو کیا غرض ہو کیا پروا ہو کیا آفت ہو ؎ تری خاطر گرے قد مونپہ اُن کے جلیل ایسی کسی کو کیا پڑی ہو۔ کسی کی آگ میں پڑنا۔ کسی کی آگ میں گرنا۔ دوسرے شخص کی مصیبت اپنے سر لینا۔ کسی کی آئی مجھکو آجائے۔ (عو) دوسری کی موت مجھکو آجائے۔ نہایت غصہ یا تکلیف کی حالت میں اپنے آپ کو بددعا دیتی ہیں۔ (داغ) اجل روز جدائی کیوں نہ آئی کسی کی مجھکو آئی کیوں نہ آئی۔ کسی کی نہیں سُنتا۔ کسی کی بات نہیں مانتا۔ بے پروا ہو۔ (رشک) نہیں سنتا کسی کی پھنس گیا جو دام گیسو میں۔ کسی کے لینے دینے میں نہ ہونا۔ بے لوث ہونا۔ کسی سے غرض اور سروکار نہ رکھنا۔ (سوز) کسی کے نہ لینے میں دینے میں تھے۔ غریبوں کو ناحق ستا کر چلے کسی لائق ہونا۔ کسی قابل ہونا۔ کسی ہنر یا لیاقت میں کامل ہونا۔ کسی مرض کی دوا نہیں۔ بیکار ہو۔ (جلیل) کسی مرض کی دوا چشم شکبار نہیں نہ انتظار کے قابل نہ خواب کے قابل۔ کسی نہ کسی۔ کوئی نہ کوئی۔ ایک نہ ایک۔ کسی نہ کسی دن۔ ایک نہ ایک دن۔ کسی روز۔ کسی موقع پر۔

کسا

کسی نہ کسی طرح۔ بُرے یا بھلے حال سے۔ وقت سے بیکل سہی (فقرہ) زندگی تو کسی نہ کسی طرح کٹ ہی جائے گی۔ کسی نے کیا کیا۔ طنز سے کہتے ہیں یعنی کسی نے کیا نقصان پونچایا۔ (میر) ہمارا تمھارا۔ اُن کا کے ساتھ استعمال میں ہو)۔ (داغ) حشر میں پھرتے ہیں خوش خوش کیا وہ اترائے ہوئے۔ اور کہتے ہیں مرا روز جزا نے کیا کیا۔ کسی نے مُنھ آرسی میں دیکھا کسی نے آئینہ میں۔ مثل۔ یکساں بات کے لئے استعمال میں ہو (فقرہ) قفل توڑنے کی ایک ہی کسی اگر توڑا بھی تو شکایت کیا کسی نے مُنھ آرسی میں دیکھا کسی نے آئینہ میں۔ کسی وقت کام آئیگا ضرورت کے وقت کام آئیگا۔ (شعور) شانہ زلفوں میں کرو تو نہ نکالو دل کو۔ کام آئیگا کسیوقت پڑا رہنے دو۔ کسے۔ (ضم) کلمۂ استفہام۔ کس شخص کو۔ (فقرہ) کسے غرض پڑی ہو۔ وہ نہوں تو کسے دوں — کسے دماغ۔ کس کو اتنی برداشت ہو۔ (داغ) اسکے دماغ کہ احساں چارہ گر کے اُٹھائے۔ یہی ناموت ہو بس انتہائے درد جگر۔ کسے کہتے ہیں کیا وقت رکھتا ہو۔ بے وقعت ہو (صبا) محشر کا ہیں کیا غم عصیاں کسے کہتے ہیں۔ پلے پہ وہ بت ہوگا میزان کسے کہتے ہیں یہ کیا چیز ہو (صبا) اسی واعظ یہ باتیں اچھی نہیں گنجلک کی۔ کوئی جو کبھی سمجھے ایمان کسے کہتے ہیں۔

کسا (ضم) صفت ۱ وزن میں کم۔ (فقرہ) اسکا مت تولو سستا ہوا۔ چست۔ پھنسا ہوا۔ تنگ سخت۔ جیسے کسا بدن۔ کسی پوشاک ۲ مذکر ایک قسم کا اناج۔ کسا جانا۔ (لکھنؤ)۔ (اہل دہلی کسیا جانا بولتے ہیں) کھانے کا بدمزہ ہو جانا بسریت کر جانے سے اثر کے اُس طرف پر نجی اور سستی کے جو قلعی دار ہو۔ کسا کسایا۔ صفت مذکر۔ کھنچا کھنچایا۔ تیار۔ چار جامہ پڑا ہوا گھوڑا۔ گاڑی میں جُتا ہوا گھوڑا۔ سونٹ کے لئے کسی کسائی

کسا

کسائی ۔ (ع) مونث ۔ تکلیف ۔ (عاشق) دقت ہو ذرا قدم جمانا ۔ مشکل ہو کسائی اُٹھانا ۔

کسا ۔ (ھ) مذکر ۔ کیکر کی چھال جس سے چمڑا رنگتے ہیں ۔ شراب جو کیکر کی چھال سے بناتے ہیں ۔ ٹھرا

کتا ۔ (ھ) مذکر ۔ کُدال ۔ پھاوڑا ۔

کساو ۔ (ع) ۔ بفتح اول ۔ مونث ۔ اشیا کی خریداری ہونا ۔ بے رونقی ۔ بے رواجی ۔ کساد بازاری ۔ کساد بازار ۔ (ف) مونث بکری نہونا ۔ بازار سرد ہونا ۔ (رند) دُکان دہر میں تھا متاعِ گراں بہا ارزاں مجھے کساد بازار نے کیا ۔

کساری ۔ (ھ) مونث ۔ ایک قسم کی دال جو ہرسہ مشابہ ہوتی ہو ۔

کسالا ۔ (عربی میں کسالت کاہل ہونا سے بنایا ہو) مذکر ۔ (ع) سخت تکلیف ۔ رنج ۔ محنت ۔ فاقہ ۔ (جانصاحب) اک پیٹ رہے ہمکو تو سو خطرے ہوں پیدا مردوں پہ تو کوئی بھی کسالا نہیں رہتا ۔ کسل سُستی ۔ کاہلی (بحر) بعد فنا ہوئی ہو جہاں گرد میری خاک ۔ دم کیا نکل گیا کہ کسالا نکل گیا ۔ کسالا کرنا ۔ سُستی کرنا ۔ (راسخ) آسمان دُور نہ تھا دل سے نکلکر آہ کچھ نہ کرنا تھا تجھے اور کسالا افسوس ۔ کسالا کھینچنا ۔ تکلیف اُٹھانا ۔ سختی جھیلنا ۔ (انشا) دل پونچھا ہاکت کو تپٹ کھینچ کسالا ۔ لے یا مرے سلمہ اللہ تعالیٰ ۔ کسالت ۔ (ع) مونث ۔ کاہل ہونا ۔ سُستی ۔ الکسی ۔

کِسان ۔ (ھ) مذکر ۔ کاشتکار ۔ کاشتکاری پیشہ ۔

کسانا ۔ (ھ) ۔ (ع) ۔ کھرے کھوٹے سونے کا امتحان کرنا کسوٹی پر ۔ تلوار کی آزمائش کرنا ۔ جھکا کر یعنی تلوار کا کس دیکھنا ۔ (شعور) جوہر ہیں چین بندی کے اس میں جو کساؤ ۔ پھولوں کا ہو دونا ابھی

کسبت

شمشیر تمھاری ۔ بٹیروں کا لڑانا آپس میں آزمائش کے واسطے (فقرہ) بہت دعوی ہو تو ایک دن دو دو چونچین کسالو میرا بٹیر کم نہیں ہو ۔ انسان کا آزمانا دشوار کاموں میں ۔

کساؤ ۔ (ھ ۔ بروزن بناؤ) ۔ مذکر ۔ تناؤ ۔ کھچاؤ ۔ اثر جو تانبے یا کانسے کے برتن میں ترش چیز رکھنے سے پیدا ہو جاتا ہو ۔ بجرگی جو کچے پھل یا تانبے کی چیز میں ہوتی ہو ۔

کساوٹ ۔ (ھ) مونث ۔ تناؤ ۔ کھچاؤ ۔ چستی ۔ تنگی ۔ (رنگیں) کرتی جالی کی بڑا سرپہ دوپٹا اچھا ۔ قہر ہا جامہ اور انگیا کی کساوٹ خاصی ۔ کربا ندھنے کا انداز ۔ طلا کا آزمانا کسوٹی پر ۔ تلوار کے خمیدہ ہونے کی طاقت ۔

کسب (ع) بالفتح حاصل کرنا پیدا کرنا ۔ کمانا ۔ فارسیوں نے مجازاً بمعنی ہنر و پیشہ استعمال کیا) مذکر ۔ حاصل کرنا ۔ پیدا کرنا ۔ (فقرہ) کسب ہنر بہت مُفید ہوتا ہو ۔ ہنر ۔ پیشہ ۔ (اردو) زن فاحشہ کا پیشہ ۔ زن فاحشہ کی کمائی ۔ معانی نمبر ۲ ۔ ۳ میں بفتح اول و دوم زبانوں پر مستعمل ہو ۔ کسبِ خیر ۔ (ف) مذکر ۔ نیکی حاصل کرنا ۔ ثواب کمانا ۔ کسب کرنا ۔ کسب کمانا ۔ بدکاری سے آمدنی حاصل کرنا ۔ کسبِ ہنر مذکر ۔ ہنر حاصل کرنا ۔ اے جلیل آپ بھی کس دھیان میں ہیں خیر تو ہو ۔ خواہش قدر ہنر کسب ہنر سے پہلے ۔ کسبی ۔ (فارسی میں پیشہ ور ہنروالا ۔) صفت ۔ وہ کمال یا ہنر جو اپنی کوشش سے حاصل کیا ہو اور دیسی نہ ہو ۔ (اردو) فاحشہ ۔ بازاری عورت ۔ رنڈی ۔ (جانصاحب) مجھے کسبی سمجھ کر گھورتا تھا دیکھو میلے میں ۔

کِسبَت ۔ (یہ لفظ عربی کسوت ۔ بمعنی لباس و پوشاک کا بگاڑ معلوم ہوتا ہو) دہلی مونث ۔ نائی کی پیٹی ۔ وہ چمڑی کا خانہ جس میں

کستوری

نائی اپنے اوزار رکھتے ہیں؛ وہ چمڑہ کا ٹکڑا جو سقے اپنے بائیں چوتڑ پر حفاظت کیواسطے باندھ لیتے ہیں لکھنؤ میں ان معانی میں کسوت ہے۔ کسبت نامہ۔ مذکر۔ وہ کتاب جس میں جراحوں اور حجاموں کا تاریخی حال یا اُن کے پیشے کا حال درج ہوتا ہے۔ سقوں کے پاس بھی اسی قسم کی کتاب ہوتی ہے۔ کستوری۔ (ھ) مونث؛ مُشک؛ ایک خوش آواز پرند کا نام۔

کستھم۔ (انگ) مذکر؛ محصول جنگی؛ رسم ورواج۔

کستھم۔ (انگ) مذکر۔ گاہک۔ خریدار۔

کسر۔ (ع) ؛ توڑنا؛ شکستگی؛ زبر کی حرکت؛ ٹکڑا۔ حصّہ۔ کسُور۔ (جمع) مذکر؛ زیر کی حرکت؛ توڑنا۔ اس معنی میں تذکیر و تانیث مضاف الیہ کے تابع ہے۔ دیکھو کسر شان۔ کسر نفس۔ مونث (علم حساب) اکائی کا ایک حصّہ یا کئی حصّے۔ کسرات۔ (اہل دفاتر کی بنائی ہوئی جمع) مونث روپیہ یا رقمیں جو کٹ کر بچت میں ڈالی جاتی ہیں۔ کمی۔ کسیر اعشاریہ۔ مونث۔ وہ ہو جس کا نسب نما دس یا دس کی کوئی توت ہو اور وہ اپنی جگہ لکھا نہ ہو اس کے لکھنے کا طریقہ بھی علیحدہ ہے۔ کسر شان (ف) مونث۔ وہ بات جس سے آدمی کی عزت آبرو میں فرق آئے بیوقری۔ بلاخترشاہ اودھی) اسی شاعر و لکھاری نہیں کسر شان کی۔ (در اصل کی فصیحی اپنی زبان کی۔ کسر عام۔ مونث۔ وہ کسریں جن کا نسب نما عام یعنی قید عشری سے بری ہو۔ کسر غیر واجب۔ مونث وہ کسر جس کا شمار کنندہ نسب نما سے بڑا یا برابر ہو جیسے ۳/۴ ۔ ۵/۴ ۔ کسر مرکب۔ مونث۔ وہ کسر جسمیں ایک عدد صحیح اور کسر ہو جیسے ۳/۴ ۷ ۔ کسر مضاف۔ مونث۔ وہ کسر جسمیں کسر کی کسر ہو جیسے ۵/۱ کا ۱/۲ کسر مفرد۔ مونث۔ سادی کسر وہ کسر جس کا شمار کنندہ اور نسب نما

کسرتی

عدد صحیح ہو جیسے ۱/۲ ۔ کسر نفس۔ (ن) مذکر۔ نفس کا توڑنا۔ کسر واجب مونث۔ وہ کسر جس کا شمار کنندہ نسب نما سے چھوٹا ہو جیسے ۳/۴ ۔ کسرہ (ع) مذکر۔ زیر۔ زیر کی حرکت۔ کسُور۔ (ع) (مونث کسر کی جمع) ٹکڑے حصّے۔ (کائی کے حصّے

کسّر۔ (عربی کسّر سے بفتح اول و دوم بنالیا ہے) مونث (کمی نقص جیسے ایک آنچ کی کسر ہے۔ (رکھنا۔ رہنا۔ ہونا کے ساتھ)۔ (داغ) اتنی ہی تو بس کسر ہے تم میں۔ کہنا نہیں مانتے کسی کا؛ (ع) بچّوں کی بدہضمی۔ پیٹ کا خلل؛ نقصان۔ گھاٹا۔ کسر اُٹھا رکھنا (عیش کے ساتھ مستعمل ہے۔ دقیقہ اُٹھا رکھنا۔ کمی باقی رکھنا۔ (تسلیم) اب فلک در پے آزار ہے کیوں۔ کیا کسر تم نے اُٹھا رکھی ہے۔ کسر باقی نہ رکھنا۔ (ع) کوئی بات باقی نہ چھوڑنا۔ ذرا کوتاہی نہ کرنا۔ کمی نہ کرنا۔ (فقرہ) وہ تو کچھ خدا کو اچھا کرنا تھا کہ میں نے جلد خبر لی ورنہ تم نے میرے مٹانے میں کوئی کسر باقی نہ رکھی تھی۔ کسر باقی نہ رہنا۔ لازم۔ کسر بھرنا۔ (بقال) کمی پوری کرنا۔ ٹوٹا دینا۔ خسارہ بھرنا۔ کسر پڑنا (بقال) کمی پڑنا۔ کسر دینا (بقال) خسارہ دینا۔ نقصان دینا۔ کسر رہجانا کمی رہجانا۔ نقص رہجانا۔ (توبتہ النصوح) بیوی سے کہا کہ ڈھائی بیسہ کی کسر رہگئی ہے۔ کسر کرنا۔ کمی کرنا۔ کوتاہی کرنا۔ کافی نہ ہونا۔ کسر کھانا (ہنر) نقصان اُٹھانا۔ گھاٹا کھانا۔ کسر نکالنا۔ (ع) انتقام لینا۔ بدلہ لینا۔ کمی پوری کرنا۔ کسر نکلنا۔ لازم۔ عوض ہو جانا۔ بدلا ہو جانا

کسرت۔ اردو (عربی کسر سے بنایا ہے۔ الماسین سے صحیح ہے) مونث ورزش؛ مشق۔ جہارت۔ (فقرہ) کار بکسرت ہے۔ کسرت کرنا؛ ورزش کرنا؛ مشق کرنا۔ ربط کرنا۔ کسرتی۔ صفت۔ ورزش کیا ہوا جیسے کسرتی بدن؛ کسرت کرنے والا۔ (فقرہ) یہ بڑا کسرتی آدمی ہے۔

کِسریٰ

کِسریٰ - (خسرو کا مُعرّب) مذکر - نوشیرواں عادل کا نام شاہان عجم کے ہر ایک بادشاہ کا لقب۔

کسک (ع بفتح اول و دوم) مونث - کھٹک ٹیس - کم کم درد - (داغ) کسک دل میں پھر چارہ گر ہو گئی - جو تسکیں پہر دو پہر ہو گئی ۲ دُکھ - درد - تکلیف - (امیر) مر کر بھی محبت کی کسک دل سے نہ نکلی بیٹھی مری پہلو میں تو کیا خوب جمی چوٹ - کسک آنا - (لکھنؤ) جھٹکا لگنا - صدمہ پہنچنا - (بحر) مزاج پوچھا کسی کا تو اُن کا مُنھ دُکھا کسک سی ہاتھ میں آئی اگر سلام لیا - کسک اُٹھنا - (لکھنؤ) ٹیس ہونا - کسک مٹانا - کسک نکالنا ۲ دُکھ کھونا - درد کھونا ۲ (عم) نقصانی خواہش دور کرنا - کسکنا - (ھ) - درد کرنا - کم کم درد ہونا۔

کسکٹ - (ھ) مذکر - کئی قسم کی ملی ہوئی دھات

کسگر - اردو - (کاسہ گھر کا بگاڑا ہوا) مذکر - کھار مٹی کے برتن بنانیوالا

کسگرن - مونث - کسگر کا مونث۔

کسل - (ع - بفتح اول و دوم) مذکر - سُستی - کاہلی - ماندگی - یکساں ۵ بیٹھنا چاہیے اہل رشک تو انائی میں - میں رہ عشق میں بے ضعف کسل بیٹھ گیا - صحیح بفتح اول و دوم ہے لیکن بیشتر زبانوں پر بالفتح ہے

کسلمند - (ف) صفت - سُست - ناساز۔

کسُنبھ - (ھ) مذکر - (لکھنؤ) ایک قسم کا پھول جس سے شہاب نکلتا اور لال کپڑے رنگے جاتے ہیں - (دہلی میں کسُوم ہے - کسم کا آزار - (عو) متواتر حیض آنیکا مرض (ہونا کے ساتھ)

کسمسانا - (ھ) ۱ ہلنا جنبش کرنا - کسی کام کے قصد سے جنبش کرنا ۲ درد کے سبب سے انٹھنا ۳ اکتانا - گھبرانا - (فقرہ) اتنی دیر میں تم کسمسا گئے - (بحر) کسمسا کر مجھے بیچین ابھی سے نہ کرو - رات تو ہونے دو

کسنا

اَے یا ردل آرام تمام ۲ قابو سے نکلنے کی کوشش کرنا - (امانت) - زانوؤں میں جو لیا ساق بلوریں کو دبا - کسمسایا وہ بہت نازسے پر ہل نہ سکا - کسمساہٹ - (ھ) مونث - بیکلی - بیچینی - اضطراب۔

کسنا - (ھ) ۱ کھینچنا - تاننا - جکڑنا - کھینچکر باندھنا - کسی چیز کا مضبوط باندھنا - جیسے پلنگ کسنا ۲ باندھنا جیسے پیٹی کسنا - کمر کسنا ۳ (کنایتہً) تلوار کو موڑ کر اس کی آزمائش کرنا - (قدر) جدھر کسُو اسی دمتی ہو اک اشارہ میں - کہ جیسے ایک اشارہ میں ابرو سے خمدار ۴ تنگ پکڑنا ۵ پکاتے وقت پانی کا چھینٹا دیکر گھی اور مسالے کے ساتھ گوشت کو خوب بھوننا - جیسے سالن کسنا ۶ سونے چاندی کا کھرا کھوٹا پرکھنا - کسوٹی پر لگانا ۷ آدمی کو آزمانا (مشکل امور میں (آتش) دیکھئے کستے ہیں وہ کب تک ہمیں - امتحان ہوتا ہے تا چند اپنا ۸ (لکھنؤ) بٹیروں کا باہم لڑانا - جب امتحان کے لئے لڑائے جائیں ۹ بندوق بھرنا ۱۰ دو تختوں کے بیچ میں کوئی چیز رکھکر دبانا ۱۱ کسی شخص کو ایسا پھانس لینا کہ وہ ہل نہ سکے ۱۲ دابنا ۱۳ قیمت چڑھانا مول زیادہ کرنا ۱۴ کم تولنا ۱۵ لقا کبوتر کا اپنے سر کو دم تک کھینچکر لیجانا ۱۶ پھینکنا - دیکھو آواز کسنا ۱۷ گھوڑے کی پیٹھ پر زین باندھنا - ہاتھی پر عماری اور ہودی کا باندھنا - (رشحور) جلد کس لائے اب لفر گھوڑا - ہونہ عرصہ ہا ہو دن تھوڑا ۱۸ لازم جھکنا - جیسے تلوار کا کسنا ۱۹ مذکر ایک مثلث کپڑا جس کو عورتیں منھدی لگانے کے بعد ہاتھ یا پاؤں میں باندھ لیتی ہیں ۲۰ مذکر - پٹاری کا غلاف ۲۱ بستر باندھنے کا تسمہ ۲۲ پلنگ کسنے کی ڈوری - گٹھری باندھنے کا کپڑا ۲۳ وہ غلاف جس میں کھانے کا خوان رکھکر ڈوری کھینچ دیتے اور اوپر سے خوان پوش ڈھانک دیتے ہیں ۲۴ خاصدان کا غلاف۔

کُسنِئی

کُسنِئی - (ھ) مونث - کاشتکاری - کسانوں کا پیشہ -

کُسوانا - (ھ) کسنا کا متعدی المتعدی - کسوائی - (ھ) مونث - کسنے کی اجرت -

کُسوانا - (ھ) - (عو) کوسنا کا متعدی - کُسوانا پٹوانا - (عو) رلوانا پچھوانا - کہرام ڈالنا -

کُسوت - (ع) مونث ؛ لباس - پوشاک ؛ دیکھو کِسوت -

کَسوٹی - (ہندی کَسوٹی تھا) مونث ؛ وہ سیاہ پتھر جس پر سونے کا کس دیکھتے ہیں ؛ (مجازاً) جانچ - پرکھ - (فقرہ) آدمی کے لئے معیار بڑی کسوٹی ہے - کسوٹی پر چڑھانا - کسوٹی پر کسنا - کسوٹی پر لگانا - پرکھنا - امتحان کرنا سونے چاندی کا کسوٹی پر گھسکر یا عیار نقد محبت کا دیکھ سختی پر - لگاکے ذوق کسوٹی پہ زر کو دیکھتے ہیں یا عیب جُو سے کیا چھپے اسی شاد وصل سین - جب کسوٹی پر کسا چاندی کا جوڑا کھل گیا - پرکھنا - امتحان کرنا - کسوٹی چڑھنا - جانچ میں کھرا ثابت ہونا - (داغ) ہے وہ کُسال سے باہر جو کسوٹی نہ چڑھے - نقرہ ماہ نو ہیں نہ طلائے خورشید -

کُسوف - (ع) مذکر - سورج گرہن - جب زمین اور سورج کے درمیان چاند آجاتا ہے سورج گرہن پڑتا ہے - کُسوم دیکھو کُسم -

کُسوں - (اردو) صفت - کنجی آنکھ کا گھوڑا -

کُسونجی - (ھ) - نوں غُنہ) مونث - ایک درخت کا نام -

کُسی - (ھ) مونث ؛ چھوٹا بھاوڑا ؛ دو قدم کے برابر فاصلہ کا ایک پیمانہ - کَسیے - کلمہ ستہ ضمام - کس شخص کو - (فقرہ) یہاں کسی غرض پڑی ہے جو کھنڈوائے -

کِسے - (ف) کوئی شخص - کوئی آدمی - کَسے باشد - کوئی کیوں نہو -

کشمکش

خواہ کوئی ہو - (فقرہ) امیر و فقیر کسے باشد یہاں کسی کو آنے کی اجازت نہیں -

کَسیا جانا - (دہلی) تانبے یا پیتل کے برتن میں رہنے سے کسی چیز کا مزہ بدل جانا - کسیلا ہوجانا کسا ؤ آجانا - بگڑ جانا -

کَسیرا - (ھ - یائے مجہول) مذکر - کانسے تانبے پیتل کے برتن بنانے اور بیچنے والا - کسیرہٹا - (ھ) مذکر - وہ بازار جہاں کانسے کے برتن فروخت ہوتے ہیں -

کَسیرُو - (ھ - یائے مجہول) مذکر - ایک قسم کی خوردنی جڑ -

کَسیٹس - (ھ - یائے معروف) مذکر - دھات جو لوہے اور گندھک سے بنتی ہے -

کَسیلا - (ھ) صفت مذکر (یائے مجہول کے ساتھ) بدمزہ جس کی تلخی زبان اور حلق کو پکڑ لے ؛ (یائے معروف کے ساتھ) مضبوط - مستحکم

کَسیلاپن - (ھ) مذکر ؛ (یائے مجہول) کسا ؤ ؛ (یائے معروف) مضبوطی -

کَش - (ف) کشیدن کا امر - مرکبات میں کھینچنے والا - برداشت کرنے والا - جیسے محنت کش ؛ (اردو) مذکر - حقہ کا گھونٹ - (کھینچنا لینا کے ساتھ) (مینیر) صاف ضیق النفس اُسے ہوجائے - ایک کش اُسکا کھینچے جو دم بھر - (فقرہ) میں نے ایک ہی کش لیا تھا کہ کھانسی آگئی

کَشمَکش - (ف - کھینچا تانی - فتنہ و فساد - لڑائی جھگڑا غم و الم) مونث ؛ کھینچا تانی - کشاکش - مخمصہ - (غالب) جاتی ہے کشمکش کہیں اندوہ درد کی - دل بھی اگر گیا تو وہی دل کا درد تھا ؛ بھیڑ جس میں سے نکلنا مشکل ہو - چپقلش اور جگہ کی تنگی کے لئے مستعمل ہے - کشمکش میں پڑنا - مخمصہ میں پڑنا - (ذوق) جو دل نہ کشمکش طرفہ دو تا میں پڑے - تو پھر بلا کو غرض کیا کوئی بلا میں پڑے -

کش

کُش ۔ (ف) کشتن کا امر۔ مفعول یہ کے ساتھ اس کے معنی مارڈالنے والا جیسے محسن کُش۔

کُشا ۔ (ف ۔ کشوں مصدر کا امر) مفعول یہ سے مرکب ہوکر کھولنے والا فراخ کرنے والا۔ جیسے مشکل کشا ۔ دل کشا ۔ کُشادہ ۔ کشادہ ۔ (اوج) دلدار و دل افروز دل آرا و دل پسند ۔ باریک جلد سینہ کشادہ اور سربلند ۔ مذکر ۔ حل ۔ کشاد کار ۔ مذکر ۔ مطلب کا حاصل ہونا کامیابی (ذوق) کشادِ کار رہنے نہ پہنچے تقدیر کو سونپا ۔ خرد کے تیز ناخن ناخن انگشت پا سمجھے ۔ کُشادگی ۔ (ف) مونث ۔ فراخی ۔ وسعت ۔ کشادہ نام (ف) مذکر ۔ معافی کا بادشاہی فرمان ۔ کشادہ ۔ (ف) صفت ۔ کھلا ہوا ۔ بازو پھیلا ہوا ۔ چوڑا ۔ (فقرہ) دروازہ کُشادہ ہے ۔ وسیع فراخ ۔ (فقرہ) یہ صحن کشادہ ہے ۔ کُشادہ اَبرُو ۔ (ف) صفت وہ شخص جس کی بھوؤں کے بیچ کی جگہ زیادہ کھلی ہو ۔ کشادہ پیشانی کشادہ جبیں ۔ (ف) صفت ۔ وہ شخص جو ہر وقت بشاش نظر آئے ہنس مکھ ۔ کشادہ دل ۔ (ف) صفت ۔ (کنایۃً) سخی ۔ خوش دل کشادہ رُو ۔ (ف) صفت ۔ کشادہ پیشانی ۔ کشادہ کشادہ ۔ (ف) صفت ۔ دُور دُور ۔ فرق فرق سے ۔ کشادہ کف ۔ (ف) (کنایۃً) ۔ سخی ۔ جوانمرد ۔

کشاؤ ۔ (ع صیغہ مبالغہ) صفت ۔ بہت ظاہر کرنے والا بہت کھولنے والا ۔ مونث ۔ زمخشری کی تفسیر قرآن شریف ۔

کشاکش ۔ (ف ۔ الف اتصال کا) چھینا جھپٹی ۔ کھینچا تانی ۔ ناخوشی اور غم) مونث ۔ (کھینچا تانی ۔ چھینا جھپٹی ۔ (ذوق) ستمگروں کی کشاکش میں آبرو جو سوا ۔ کہ ہوتی سان پہ ہے تیغ تیز تر چڑھکر ۔ کثرت آمد و رفت کی دھکا پیل ۔ (داغ) اللہ رے کشاکش دیر و حرم کی ہیں

کشت

غالم ہزار ہاتھ سے دامن دریدہ ہوں ۔ تکلیف مجھ سے ۔ ان بن ۔ (غالب) حسن غمزہ کی کشاکش سے چھٹا میرے بعد ۔ ساری آرام سے ہیں اہل جفا میرے بعد ۔ کسی چیز کا بار بار ایک جگہ سے دوسری جگہ باہر آنا جانا ۔ جھڑپ ۔ (انیس) غل تھا کہ برستی ہوئی آتش نہیں دیکھی ۔ یہ کاٹ یہ کس بل یہ کشاکش نہیں دیکھی ۔ کشاکش میں ۔ (کھینچا تانی میں ۔ پڑنا ۔ ڈالنا کے ساتھ) ۔ (شرف) جاں بجاں دم گھٹ رہا ہے کھنچتی ہے رگ رگ سے روح ۔ کس کشاکش میں پڑی ہے زندگانی وقت نزع ۔ کشاں ۔ (ف) صفت کھینچتے ہوئے ۔ کشاں کشاں (کشاں کی تاکید) بالجبر ۔ (لانا کے ساتھ) ۔ (آتش) لایا ہے عشق حسن کا تیر کشاں کشاں ۔ آتا تھا کون عالم ایجاد کی طرف ۔

کشاورز ۔ (ف ۔ اصل میں کشت ورز ۔ کھیتی اختیار کرنے والا قارسیوں نے کشاورز بکسر اول و فتح اول استعمال کیا) مذکر ۔ دہقان کھیتی کرنے والا ۔ کشاورزی ۔ کسان پن ۔ بونا جوتنا ۔

کشایش ۔ (ف) مونث ۔ فراخی ۔ کشادگی ۔ (امانت) واں سے درگاہ جو آیا تو ام اور ہوا ۔ عقدۂ دل کی کشائش کا کچھ طور ہوا ۔

کشت ۔ (ف) مونث ۔ کھیتی باڑی ۔ شطرنج کے شاہ کا ایسے خانہ میں ہونا کہ اگر اس جگہ دوسرا مہرہ ہوتا تو مار جاتا ۔ شہ کشت بار (ف ۔ زار ۔ ظرفیت کے معنی دیتا ہے) مونث ۔ کھیتی ۔ زراعت ۔ کشت زعفران ۔ (ف) ۔ زعفران کا کھیت جو کماں زرد رنگ ہوتا ہے اور اشک اُن کے گھروں کو کہتے ہیں سب کشت زعفراں ۔ غم سے یہ ہو گئے ہیں ترے داد خواہ زرد ۔ (اردو) جب کوئی شخص بہت زیادہ ہنستا ہے تو کہتے ہیں کہ آپ کشت زعفران دیکھ آئے ہیں یا آپ کشت زعفران ہو گئے ہیں ۔

کشت

کشت کی صحنک (لکھنؤ) ایک قسم کی نذر۔ عورتیں مراد پوری ہونیکے بعد قورمہ یا قلیہ چند پانوں پر رکھکر فاتحہ حضرت فاطمہ زہرا کراتی ہیں۔ کشت سنسکرت کے کشٹ بمعنی مشکل کا بگڑا ہوا ہے۔

کشت (ف۔ کشتن کا حاصل مصدر) مذکر۔ قتل خونریزی۔ اردو میں تنہا مستعمل نہیں ہے۔ کشت خوں۔ کشت وخوں۔ (ف) مذکر۔ خونریزی (عاشق) گرمی پہ جو شعلۂ جنوں ہو۔ آپس میں کہیں نہ کشت وخوں ہو۔ (شرف) ہزاروں ہوگئے بسمل تمھاری محفل میں۔ یہ کشت خوں نہیں دیکھا اس انجمن کے سوا۔ کشتم کشا۔ کشتم کشتی۔ پہلا مذکر۔ دوسرا مونث (اردو) کشتی لڑنا۔ گتھم گتھا ہونا۔ لپٹ پڑنا۔ (کرنا ہونا کے ساتھ)۔

کشتنی صفت۔ گردن مارنے کے قابل۔

کشتہ (ف) صفت۔ مقتول۔ ذبح کیا ہوا۔ (کنایۃً) مٹا ہوا ستایا ہوا۔ جیسے کشتۂ فراق۔ مفتوں۔ مشتاق۔ آزردہ مند (ظفر) کشتہ ہوں چشم مست کا میرے مزار پر۔ لازم ہے جام بادۂ انگور کا چراغ۔ مذکر مقتول کی لاش۔ مذکر بھکی ہوئی دھات۔ جیسے کشتۂ سیماب۔ کشتہ کرنا۔ قتل کرنا۔ شہید کرنا۔ دھات کو پھونکنا۔ (آتش) کڑے پن کو ہماری خاکساری نے کیا زائل۔ یہ وہ جوہر ہے جس سے کشتۂ فولاد کرتے ہیں۔ کشتۂ محبت۔ (کنایۃً) عاشق۔ (اختر شاہ اودھ) سن سنکے ہر ایک کی نصیحت۔ کہتی تھی وہ کشتۂ محبت۔ کشتہ ہونا قتل ہونا۔ عاشق ہونا۔ فریفتہ ہونا۔ دھات کا پھنکنا کشتوں کے پشتے لگ جانا۔ (کنایۃً) ڈھیر ہوجانا لاشوں کا۔ کشتوں کے پشتے ہوجانا۔ لاشوں کا ڈھیر ہوجانا۔ (سحر) تلوار کی ہے چال زمانہ بے نیجاں۔ کشتوں کے پشتے ہوگئے رکھا قدم جہاں۔ کشتوں کا کھیت وہ مقام جہاں مقتولوں کی لاشیں پڑی ہوں۔ کشتوں کے کھیت بٹنا

کشتی

مقتولوں کی لاشوں کا انبار ہونا۔ (راسخ) کشتوں کے تیرہ کھیت پڑے ہیں جہاں تہاں۔ بعد شباب ناز کی جاگیر بڑھ گئی۔

کشتی (صاحب بہار عجم کے نزدیک یہ لفظ کش۔ سینہ۔ تی۔ کلمۂ نسبت سے مرکب ہے۔ صاحب رشیدی کی رائے میں کشتی۔ کاف فارسی سے ہے منسوب طرف۔ گشت اور سیر کے) مونث۔ ناؤ۔ (چلانا۔ چلانا۔ کھینا کے ساتھ)۔ شراب پینے کی ایک قسم کی پیالی۔ (چلنا کے ساتھ) (محسن) چلے کشتی موج میرے بغیر۔ مرے ناخدا تیرے بیڑے کی خیر۔ (اردو) (عورتوں کی زبان) ایک مستطیل تختہ لکڑی کا جس کے چاروں طرف چار لکڑیاں مثل نگر کے جڑی ہوتی ہیں تاکہ جو شے اس میں رکھی جائے وہ گر نہ پڑے یہ ظرف طباق یا پیالے چننے یا پوشاک وغیرہ کے رکھنے کے کام میں لایا جاتا ہے۔ (آتش) پوشاک ہر طرح کی حاضر ہو کشتیوں میں۔ اس کو پہنتے ہیں وہ اسکو اتارتے ہیں۔ کاسۂ گدائی۔ (رنگ) تابع ہو آدمی تو برابر ہے قدر میں۔ کشتی زر و لباس کی کشتی فقیر کی۔ کشتی ۲ (ف) مونث۔ شراب کا پیالہ جو کشتی کی صورت کا ہوتا ہے۔ (محسن) چلے کشتی موج میرے بغیر۔ مرے ناخدا تیرے بیڑے کی خیر۔ کشتیبان (ف) مذکر۔ ملاح۔ کشتی بہہ جانا۔ ناؤ کا ہوا کے زور سے بہاؤ کی طرف آپ ہی آپ بہت جلدی سے رواں ہونا کہ ملاحوں کا قابو نہ رہے۔ کشتی تباہ ہونا۔ دیکھو تباہ ہونا۔ کشتی جا لگنا۔ کشتی کا ساحل پر پہنچنا ؎ ذوق اس بحر فنا میں کشتیٔ عمر رواں۔ جس جگہ پر جا لگی وہ ہی کنارہ ہوگیا۔ کشتیٔ دریوزہ۔ (ف) مونث کاسۂ گدائی۔ کشتی کا پانی چیرنا

کشتی

چلنے میں ناؤ کا دریا کے پانی کو چیرنا۔ کشتی کا لنگر کرنا۔ کشتی کو ٹھہرا لینا ۵ جو شش مضمون سے طوفانی ہوئی تا سخ یہ بحر۔ کشتی طبع رواں کو ہمنے اب لنگر کیا۔ کشتی کی چٹکی۔ دیکھو چٹکی۔ کشتی گھاٹ پر لگانا۔ (کنایۃً) اصل مقصود پر پونہچانا۔ کشتی گھاٹ پر لگنا۔ لازم کشتی میں لگانا۔ کشتی میں ترتیب سے رکھنا۔ (غالب) ناؤ بھر کر ہی پروئے گئے ہونگے موتی۔ ورنہ کیوں لائے ہیں کشتی میں لگا کر سمرا۔

کشتی (ف امونث۔ زور آزمائی۔ پہلوانوں کا باہم زور آزمائی کے لئے گتھنا۔ کشتی باز۔ (ف) مذکر کشتی لڑنے والا۔ کشتی برابر رہنا۔ کشتی میں ایکا دوسرے پر غالب نہ آنا۔ کشتی بڑھنا۔ (پہلوان) کشتی جیتنا۔ کشتی مارنا۔ کشتی پڑنا۔ اتفاقاً کشتی ہوجانا۔ (شعور) عقاب تیز پر تو زور بازو بھول جائیگا ہوا پر گر بھی کشتی پڑی میرے کبوتر سے کشتی جیتنا۔ پچھاڑ نا کشتی میں۔ کشتی دلانا۔ (دہلی) کشتی کی مشق کے واسطے شاگرد کو پچھاڑنا۔ کشتی کرنا۔ زور آزمائی کرنا ۵ کرتے ہیں پریوں سے کشتی ہیلوان عشق ہیں۔ ہم کو نا سخ راجہ اندر کا اکھاڑا چاہئے۔ کشتی گیر۔ (ف) صفت۔ کشتی باز۔ کشتی لوٹنا۔ پکڑ کرنا۔ زور آزمائی کرنا۔ دو شخصوں کا باہم گتھ جانا۔ (آتش) مجھکو محبوں سے بھی ہو وقت کہ لاغر پایا۔ کشتی لڑنے کو ہوئی باد بہاری تیار۔ کشتی مارنا۔ دے مارنا۔ پٹک دینا۔ کشتی ہونا۔ زور آزمائی ہونا۔ گتھم گتھا ہونا۔

کشش ۔ (ف۔ حاصل مصدر کشیدن کا) میل و رغبت ؛ ناز و غمزہ و کرشمہ ؛ جذب کرنا۔ کھینچنا۔ (مونث) ؛ جذب۔ کھینچنے کی قوت کھنچاؤ۔ جیسے دل کی کشش۔ (امیر) سفر میں مجھ سے کہتی ہی کشش ہر دم مرے دلکی۔ کہ وہ بھی پوچھتے آتے ہی ہوں گے راہ منزل کی ؛ (اردو) حرفوں کی کشش جیسے ب کی کشش۔ شین کی کشش۔

کشف

(منیر) ابرو کا عشق ہی خط تقدیر میں رقم۔ ہر حرف میں کشش نظر آئی کمان کی ؛ (اردو)۔ (عو) ڈھیل۔ وقفہ۔ (فقرہ) منھ کی کشش نے گرمی بڑھا دی ؛ (اردو)۔ (عو) کنایۃً سختی۔ تکلیف۔ (فقرہ) کوئی کوئی دن کی کشش ہی اللہ آسان کر دیگا۔ (اُٹھانا کے ساتھ) ۵ (اردو)۔ (عو) اَن بَن۔ (فقرہ) دونوں کی آپس میں کشش ہی ؛ میل۔ رغبت۔ رُجحان۔ کشش اتصال۔ (ف) مونث۔ وہ قوت جو اجسام کے اجزاء کو قریبہ سے باہم پیوستہ رکھنے میں اثر کرتی ہی۔ کشش ثقل۔ (ف) وہ قوت ہی جو اجسام کو (بہئیت مجموعی) فاصلہ سے ایک دوسرے کی طرف کھینچنے میں اثر کرتی ہی۔ کشش زمین (ف) مونث۔ زمین کی کشش جو ہر ایک شی کو مرکز زمین کی طرف مائل کرتی ہی۔ کشش کہربائی۔ (ف) مونث۔ کہربا کی ڈلی کو ریشمی کپڑے سے رگڑ کر جو ہلکی ہلکی اشیاء کو اپنی اس ڈلی کی طرف کھینچنے کی قوت حاصل ہوجاتی ہی اُس کو کشش کہربائی کہتے ہیں۔ کشش کیمیائی۔ (ف) مونث وہ قوت ہی جس سے دو یا دو سے زیادہ اشیاء مختلف الخواص کے ملنے سے ایک اور نئی شے پیدا ہوجائے۔ جیسے ہیڈروجن اور آکسیجن گاس ملکر پانی بن جاتا ہی۔ کشش مقناطیسی۔ مونث۔ چمبک پتھر کی وہ قوت جس کے وسیلہ سے وہ لوہے اور پارے کو اپنی طرف کھینچ لیتا ہی۔

کشف (ع) مذکر۔ ظاہر کرنا۔ کھولنا ؛ (اصطلاح صوفیہ) وہ درجہ جس پر پونہچکر غیب کے اسرار ظاہر ہوجائیں۔ آواز غیب (تسلیم) بات دل کی چھپاؤ گے تم کیا۔ ہم فقیروں کو کشف ہوتا ہی کشف اللغات۔ مونث۔ لغت کی ایک مشہور کتاب کا نام۔ (امیر) جلد تن سے کھلے غوامض روح۔ یہی کشف اللغات اپنی ہی کشف تبدیل

کشف

مذکر۔ صوفیوں کا وہ مرتبہ جسمیں اُن کو مردہ کی قبر سے حالات معلوم ہوجاتے ہیں۔ کشف و کرامات۔ مونث۔ اعجاز و تصرّف۔ خرق عادت۔ کشفی صفت۔ کشف سے منسوب۔

کشکول ۔(ف۔ بروزن مقبول) کش۔ کھینچنا۔ کول۔ کاندھا) مذکر۔ بھیک کا پیالہ جو فقیروں کے پاس ہوتا ہے۔ (بھرنا کے ساتھ)۔ (نواب مرزا شوق) ہے کہیں تاج بادشاہی کا۔ کہیں کشکول ہے گدائی کا۔ (مجازاً) وہ کتاب جسمیں مختلف قسم کے منتخب مضامین یا چیدہ اشعار ہوں۔

کشمش ۔(ف) مونث۔ ایک قسم کے سوکھے ہوئے انگور۔ (فقرہ کشمش صاف نہیں ملتی۔ کشمش کی طرح تنگ موجود۔ مثل۔ اس جگہ بوتی ہیں جہاں کسی گھرانے کی ذات میں فی ہو۔ کشمشی۔ (ف) صفت کشمش کے رنگ کا۔ کشمشی دن مذکر (عم) کرسمس ڈے کا بگڑا ہوا۔ بڑا دن۔

کشمیر ۔(ف۔ بروزن تقصیر) مذکر۔ ایک مشہور سرسبز و شاداب کوہی مقام کا نام جو پنجاب کے شمال میں واقع ہے یہ مقام بہت سردی کشمیرا۔ مذکر۔ (ایک قسم کا پشمینہ جو کشمیر سے آتا ہے۔ کشمیرن۔ کشمیری کشمیری کی جورو۔ کشمیری۔ (ف) صفت۔ کشمیر سے منسوب جیسے کشمیری کام۔ کشمیری شال۔ کشمیر کا باشندہ۔ کشمیر کی زبان یا بولنے والا لڑکا۔

کشن ۔(ھ) مذکر۔ صحیح کرشن۔ کنھیا جی کا وصفی نام۔ (ناسخ) اشنان کشن جی نے کیا ہی جو مدتوں۔ اب تک اسی اشنے ہی رنگ جمن کبود

کشندہ ۔(ف) صفت۔ مارنے والا۔ قاتل۔

کشنیز ۔(ف) کشنیج بھی اس معنی میں ہے۔ بکاف عربی غلط و بکاف

کشید

فارسی صحیح) مذکر۔ دھنیا۔

کشود ۔(ف) مونث۔ کھلنا۔ فائدہ۔ کامیابی۔ (ذوق) جو نہو مُہید واشد نہو دل گرفتہ غنچہ۔ کہ قبول تنگ رہنا نہیں بے کشود ہوتا۔ کشود کار۔ مطلب حاصل ہونا مشکل حل ہونا۔ کشود و بست (ف) کھلنا بند ہونا۔ کنایۃً انتظام (شعر) در و روزی بھی کھلتا ہے کشود و بست دنیا سے

کشور ۔(س۔ لڑکا نوجوان) ہندوں کے ناموں میں مرکب ہو کر مستعمل ہے۔ جیسے جوگل کشور۔ نول کشور۔ کشوری بھی اسی معنی میں مستعمل ہے۔

کشور ۔(ف۔ بالکسر و بالفتح) مذکر۔ ولایت۔ اقلیم۔ ملک (امیر) شوق یہ مرغ ہے یہاں تک کہیں لگتا نہیں جی۔ ملک بیگانہ نظر آتا ہے کشور اپنا۔ کشورستان۔ (ف) صفت۔ بادشاہ۔ حاکم ولایتوں کا مالک۔ کشور کشا۔ کشور گیر۔ (ف) بادشاہ۔ ملک کا مالک۔

کشید ۔مونث۔ عرق نکالنا۔ (فقرہ) پہلی کشید کا عرق بہت اچھا ہوتا ہے۔ (داغ) ساقی عرق بلا مجھے اگلی کشید کا۔ سمجھا مہ صیام کو میں چاند عید کا۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ)۔ (بحر) ہمنے جو اس کے پنجۂ رنگیں کی دید کی۔ آنکھوں کے تل سے عطر حنا کی کشید کی۔

کشیدگی ۔(ف) مونث۔ کشش۔ کھنچاؤ۔ ملال۔ کاوٹ ناراضی

کشیدہ ۔(ف) صفت۔ مرکبات میں برداشت کیا ہوا۔ جیسے رنج کشیدہ۔ رنجیدہ۔ ملول۔ (شرف) مقابلہ بھی جو ہوتا تو پسینے سے خود اپنی ہوتی کشیدہ گلاب ہو جاتا۔ کھنچا ہوا۔ جیسے ابرو کشیدہ۔ مذکر۔ سوئی اور تاگے سے کاڑھا ہوا۔ زردوزی کا کام۔ گلکاری کا کام۔ پھول بوٹے کا کام جو عورتیں کپڑے پر بناتی ہیں۔ بلند۔ دراز جیسے کشیدہ قامت۔ کشیدہ قد۔ (شعر) قامتوں سے تیری کیا نسبت

کشید

سرو گلشن کشیدہ قامت ہی۔ کشیدہ خاطر۔ (ف) صفت۔ رنجیدہ دل آزردہ۔ ناراض۔ (ہونا۔ رہنا کے ساتھ)۔ کشیدہ رو (ف) صفت آزردہ۔ ناراض۔ مثال کے لئے دیکھو کھینچ کرنا۔ کشیدہ کاڑھنا: سوئی کا کام کرنا۔ باریک کام کرنا: (کنایۃً)۔ (عو) سستی سے کام کرنا۔ کام میں دیر لگانا۔

کعب (ع) مذکر: کسی عدد کی تیسری توت جیسے ۵×۵×۵ = ۱۲۵ یعنی ایک سو پچیس کعب پانچ کا ہی: چوسر اور قمار بازی کی چوپہل ہڈی۔ پاسہ۔ کعبتین۔ (ع) مونث: جوا کھیلنے کے دو پانسے جو کھیلنے کے وقت قمار باز پھینکتے ہیں۔ (ذوق) جو دل قمار خانہ میں بُت سے لگا چکے۔ وہ کعبتین چھوڑ کے کعبہ کو جا چکے۔ (فقرہ) اُن کے یہاں روز کعبتین ہوتی ہی: مذکر۔ مکہ معظمہ اور بیت المقدس کعبتین کھیلنا۔ پاسوں سے جوا کھیلنا۔ (آتش) کھیلنا آساں نہیں ہے کعبتین عشق کا۔ نقش سے اُن کے ہیں مثل مُہرہ شش در سکڑوں کعبہ۔ (ع) خوبی معنی مُرتفع۔ بلند: کعبہ کی بنا سطح زمین سے مرتفع ہے۔ یا از روے مراتب کعبہ رفیع اور عظیم الشان مکان ہی۔ یا کعب عربی میں مُرتفع کرنا۔ اس سے کعبہ نام ہوا) مذکر قبلہ۔ بیت اللہ۔ مُرتفع عمارت جو مکہ میں ہی۔ کعبۂ دل۔ دل کا کعبہ سے استعارہ کیے ہیں۔ (رند) ای بتو اپنے خدا کو مانو۔ کعبۂ دل کو ڈھایا نہ کرو۔ کعبہ ڈھانا مقدس مقام کو مسمار کرنا۔ (قدر) کیا تجھکو ملے گا دل دُکھا کر۔ کعبہ کو نہ ڈھا خدا خدا کر۔ کعبہ کی طرف یا ہاتھ اُٹھانا۔ کعبہ کی قسم کھانا۔ کعبہ کو اپنی صداقت کا گواہ قرار دینا۔ کعبۂ مقصود۔ مذکر۔ (کنایۃً) اصل مطلب (صبا) راہ حق میں ہر قدم پر کعبۂ مقصود ہی۔ سنگ اسود رتبۂ سنگ نشاں رکھتا نہیں۔

کف

کف ۔ (عربی میں بمعنی ید و دم) پنجہ: ہتیلی: کپڑا: دھرا سینا۔ فارسی والے تخفیف معانی ذیل میں استعمال کرتے ہیں: ہتیلی: تلوا: جھاگ: چقماق کا سوختہ اردو میں تخفیف معانی ذیل میں ہی سنسکرت میں کچھ ایک خلط بدن ہی جو کہ اصل میں کف ہی) ۱: جھاگ۔ پھین۔ جو پانی پر ہوتا ہی۔ یا دیگ کے جوش سے آتا ہی۔ یا قہر و غضب سے انسان کے لب پر آتا ہی۔ جیسے کف صابون۔ کف دار (اس معنی میں بالاتفاق مذکر ہی۔ (نکلنا۔ نکالنا۔ لانا کے ساتھ)۔ (میر) اُڑایا آتش خورشید عارض کی تجلی نے۔ ہوا شبنم کی صورت کف شراب پر تگالی کا: مذکر۔ (اردو) حاب۔ بلوک۔ بلغم۔ (فقرہ) بہت کف خارج ہوا: مذکر۔ کپڑے کی دُہری پٹی جو آستینوں اور خاصکر قمیص کی آستینوں میں ضرور لگاتے ہیں: ہتیلی۔ تلوا: یہ لفظ کف پا اور کف دست کے معانی میں مختلف فیہ ہی: زینت و زینت سے بڑی حسن خداداد ہی: برق۔ کف موسیٰ کبھی منعدی سے ضائی ہوئی (آتش) کیا چمک کر نکلا تھا صورت طاؤس یا ہے۔ سامنے خورشید کے اُس نے کف پا کر دیا: (مجازاً): ہاتھ۔ (اخترشاہ) اودھ) ہیں اعجاز کیا واہ مسیحائے جہاں۔ ید بیضا تو ہمارا کف گلگوں تیرا۔ دیکھو کف پا۔ کف دست۔ کف آبگینہ (ف) مذکر۔ وہ جھاگ جو شیشہ کے گیلانے سے اوپر آجاتا ہی۔ کف آنا۔ منہ سے پھین گرنا۔ کف افسوس ملنا۔ کف حسرت ملنا۔ (کف افسوس فارسی میں کنایۃً پچھتانا ہاتھ ملنا۔ افسوس کرنا۔ (تسلیم) سن کے اغیار جلے ہیں کیا کیا۔ کف افسوس ملے ہیں کیا کیا۔ (ناسخ) چھوڑ دیجے وسعت جاناں کہوں نہ اپنے ہاتھ سے۔ زندگی بھر ہائے ملنی تھی کف حسرت ہمیں۔ کف بیضا۔ کف موسیٰ۔ (ف) ید بیضا۔ کف پا (ف) پاؤں کا تلوا (عوض)

کف

آج ہمرنگ حنا ہو گریہ - مل دوں آنکھیں کف پا سے تیری - کفِ پائی، مونث ایک قسم کی پتلی ایڑی کی جوتی جسکو سلیپر یا زیر پائی کہتے ہیں - (سحر) لات مارے سے مال دنیا پر - کف پائی مری سنہری ہو - کفچہ - (ف) مذکر، چھوٹا کفگیر، سانپ کا پھن - جیسے کفچہ مار - (اسیر) حلقہ گیسو نے رکھا بوسۂ عارض سے باز - ہو گیا قفل در میخانہ کفچہ مار کا - کف خاک - (ف) - (کنایۃً) مٹھی بھر خاک - (ناظم) اسرکشی بندۂ عاجز کو بہت سجتا ہے اک کف خاک ہی انسان کو رتبہ کیا ہے - کفِ دریا - (ف) مذکر - دریا کا جھاگ - سمندر پھین - کفِ دست - (ف) مونث ہاتھ کی ہتھیلی - (ناصر) ڈر غیرت سے اڑا رنگ حنا کا ای شوخ - میرے خوں سے جو ہوئی لال کفِ دست تری - کفِ دست بیابان - دقیق و دق، بیدان جہیں دور تک درخت اور آبادی کا نام نہ ہو - سنسان جنگل - (میر حسن) نہ انسان ہو واں نہ حیوان ہو - فقط اک کفِ دست بیدان ہو - کفگیر - (ف) مذکر - ایک آلہ کا نام جسکے وسیلہ سے ہانڈی کے اندر سے کف اور پکی ہوئی چیز میں نکالتے ہیں - کفگیرہ - مذکر - سوراخدار کفچہ جو حلوائیوں کے پاس ہوتا ہے - کفگیر ا ہو جانا - گھوڑے کے سُم پھٹ جانا - کف لانا - کف لے آنا، جھاگ لانا بھیں نکالنا، غصے میں تھوک اُڑانا - جلد غصہ ہو جانا - غصے ہونا - (ظفر) دیکھے زاہد تری ابرو کو اگر وقت نماز - لائے کیا کیا نہ وہ پیچھے خم محراب کے کف کفِ مار - (ف) - مذکر - سانپ کا کف - (ناظم) ترش اس موج مے ناب میں تلوار کی ہے - اسی اکسیر میں تاثیر کف مار کی ہے - کفِ مرجاں (ف) مونث - مرجاں کی شاخیں جو پنچہ کی شکل کی ہوتی ہیں - کفِ لسان - (ف) مذکر - زبان کو روکنا دوسرے کی بدگوئی سے مثال کے لئے دیکھو عدن - عربی میں کف - روکنا - لسان - زبان -

کفایت

کُفا - (ف) (محنت - رنج - اردو میں جفا کے ساتھ مستعمل ہے) (کنایۃً) مشکل سے - وقت سے ۵ روٹھے ہوئے کو میں نے منایا جفا کفا - اُس بُت کو راہ راست پہ لایا جفا کفا - کُفّار - (ع) مذکر کافر کی جمع - کُفّارہ - (ع - کفارت - لغوی معنی - ڈھانپنے والا - دیکھو کفر - عربی میں بالغ و تشدید دوم ہے فارسیوں نے تخفیف دوم بھی استعمال کیا ہے - (میر معزی) (دی سجدہ ہمی کردی کردی گنبد ہائل - می نوش دگناہت را امروز کفارہ کن) مذکر - (اصطلاح) خطا یا گناہ کا عوض مثلاً روزہ توڑنے کا کفارہ دو مہینے متواتر روزے رکھنا یا ساٹھ آدمیوں کو کھانا کھلانا ہے - (دینا کے ساتھ) - (حصریہ) یہ شعر، جو اشک و آہ کا ہے - کفّارہ مرے گناہ کا ہے - آتش نے بغیر تشدید بھی کہا ہے ۵ رنگِ زرد و لبِ خشک مرا خون آلود - کشتۂ عشق ہیں، ہم ہے یہ کفارہ اپنا - اب بیشتر بہ تشدید ہی مستعمل ہے - (میر) سرو آزاد یہ جھوٹے ہوئے بندی ہیں وہی - عاشق قد نے دیا تھا کبھی کفارۂ عشق - کفّارۂ معصیت - مذکر جس سے گناہ دور ہو جائیں کَفاف - (ع) مذکر - جلیل نے مونث لکھا ہے) اندازہ - اسقدر معاش کہ کفایت کرے - روزمرہ کا خرچ - معاش - روزی (واحد) کفالت - (ع) مونث ضمانت - ذمہ داری - بار اُٹھانا - (فقرے) یہ لڑکا تمھاری کفالت میں ہے - دستاویز میں کوئی کفالت نہیں - کفالت نامہ - مذکر ضمانت کی دستاویز -

کِفایت - (ع - کافی ہونا - فائدہ حاصل کرنا) مونث کافی ہونا - کثرت - نفع - (کرنا کے ساتھ) - (فقرہ) ایک مہینہ کے خرچ کو پچاس روپیہ کفایت کرتے ہیں) مجز رسی - بچت - کمی - (کرنا ہونا کے ساتھ) کرنہ گریہ میں تو کمی اے چشم - شوق کم ہے کفایتوں سے تجھے

کفایت

(فقرہ) اس سودے میں کچھ کفایت کرو تو اور بھی لیں گے۔ کفایت سے واجبی خرچ سے۔ کفایت شعار۔ صفت۔ مُجرّس۔ کم خرچ کرنیوالا کفایت شعاری۔ مونث۔ مُجرّسی۔ کم خرچ کرنے کی عادت۔ کفایت کا۔ نفع کا۔ سستا۔ (فقرہ) یہ سودا کفایت کا ہی۔ کفتار۔ (ف) مونث۔ بجو۔

کُفر۔ (ع) ماذہ تکفیر کا ہی۔ تکفیر کے لغوی معنی ڈھانکنا۔ کفّار ہی کو کفارہ اس واسطے کہتے ہیں کہ گناہ کا چھپانے والا ہوتا ہی۔ کافر کو کافر اس لئے کہتے ہیں کہ وہ حق کا چھپانے والا ہوتا ہی۔ کُفرانِ نعمت کی معنی۔ نعمت کا چھپانا) مذکر۔ خدا کا انکار۔ خدا کی ناشکری۔ (مجازاً) ضد۔ ہٹ۔ کفر بکنا۔ دین کی مذمت کے الفاظ بکنا۔ زندہ یا علحدہ گفتگو کرنا۔ کفر توڑنا۔ (مجازاً) ضد دور کرنا۔ ہٹ سے باز رکھنا۔ کوئی بات کسی کو مشکل سے منوانا کی جگہ۔ (مومن الائے اُس بت کو التجا کرکے۔ کفر توڑا اخدا خدا کرکے۔ کفر ٹوٹنا۔ لازم۔ کفرستان۔ (ف) مذکر۔ کافروں کا ملک۔ کفر کا فتوی دینا۔ کسی کو ملحد یا کافر قرار دینے کا حکم لگانا۔ کفر کا کلمہ بولنا۔ کفر کا کلمہ منہ سے نکالنا۔ خدا کی شان میں گستاخی کرنا۔ (کنایتہً) ڈینگ مارنا کفر کچہری۔ مونث۔ (کنایتہً) دہلی۔ بڑی صحبت۔ کُفرانِ نعمت۔ (ع دیکھو کفر) مذکر۔ ناشکری۔ کفرانِ نعمت۔ (ف) مذکر۔ نعمت کی ناشکری (کرنا کے ساتھ)۔ (فقرہ) تونے یہ کفرانِ نعمت کیا۔ (داغ) میری توبہ اِس ہوا و ہوس میں۔ باعثِ کُفرانِ نعمت ہوگئی۔

کفش۔ (ف) مونث۔ جُوتی۔ نعل دار جوتی۔ نعلین۔ (انیس) شاید نہ پہنچے یاں ملک آواز دور کی۔ کفشیں لئے رہیگا یہ خادم حضور کی۔ کفش بردار۔ (ف) صفت۔ ادنیٰ ترین۔ ادنیٰ مرتبہ کا

کفن

(اختر شاہ اودھ) ایسے ہوے ہم سے آپ بیزار۔ ہیں ہم تو تمھاری کفش بردار۔ کفش پا۔ مونث۔ پاؤں کی جوتی۔ مطلق۔ پاپوش۔ (ظفر) انجم تاباں سر چرخ بریں چمکیں ہزار۔ پر نہ اپنی کفش پا کے تم ستاروں میں گنو۔ کفش خانہ۔ مذکر۔ (لکھنؤ) انکسار سے اپنے مکان کو کہتے ہیں۔ (قلق) یہ گھر بھی کفش خانہ ہی آخر حضور کا تشریف یاں بھی لایا کریں گاہ گاہ آپ۔ کفش دوز۔ کفش گر۔ (ف) مذکر۔ موچی۔ جوتی بنانے والا۔

کفک۔ (ف) مونث۔ ہتیلی۔ تلوا۔ (مصحفی) کفکِ پائے نگاریں نے تری اے گل تر۔ باغ میں آتے ہی لالے کا چمن بھونکدیا

کفل۔ (ع بفتح اول ودوم) مذکر۔ سُرین آدمی اور حیوان کے۔ (انیس) تیار کفل تنگ کمر سینہ کشادہ۔

کفن۔ (ع۔ فارسی والے بالفتح بھی استعمال کرتے ہیں) مذکر۔ کپڑا جس میں مُردے کو لپیٹتے ہیں۔ (امیر) سپنائے جن کو پھولوں کے ہار ان سے بعد مرگ۔ دو پھولوں سے کفن بھی بسایا نہ جائیگا۔ کفنانا۔ (ا ردو) مردے کو کفن پہنانا۔ (امیر) اب تو اُٹھوانے کو تابوت آیئے۔ لوگ مردے کو مرے کفنا چکے۔ کفننا۔ دفنانا۔ کفن دینا اور دفن کرنا مُردے کا کفن پھاڑکے۔ (کنایتہً) بیتاب ہوکر۔ (شرف) کہتے ہیں کفن پھاڑکے فریاد خدا سے۔ اس مجمعِ مدفن میں نہیں رہنے کے ہم بند۔ کفن پھاڑکے نکل بھاگنا۔ بیتاب ہوکر نکل بھاگنا۔ (راسخ) جوشِ وحشت میں نکل بھاگے کفن تک پھاڑ کر۔ یعنی چلتے ہی رہے مرکر ہمارے ہاتھ پاؤں کفن چور۔ مذکر۔ وہ چور جو قبر کھود کر مردے کا کفن چرایا کرتا ہی۔ لکھنؤ میں کفن کھسوٹ۔ دہلی میں کفن چور ہی۔ (رشک) آتش عشق سی کی گورمیں پردہ میرا۔ امین آتے ہوے جلتے ہیں کفن چور کہ پر (کنایتہً) شریر۔ بیرحم۔ کفن دفن

کفن

تجہیز تکفین۔ (فقرہ) مراتو ایسا کہ گور گڑھا کفن ودفن تو درکنار ملتانی کیواسطے اوٹھی کی کوڑیاں بھی گھر میں نہ تھیں۔ کفن دینا مُردے کے لئے کفن کا کپڑا دینا۔ کفن کا کپڑا پہنانا۔ (راسخ) نقش پر ہو ترے قدم کی خاک۔ خاکساروں کو دی کفن ہلکا۔ کفن سر سے باندھنا۔ کفن سر سے لپیٹنا۔ کفن باندھنا! کورا سفید کپڑا بطور دستار کے سر میں لپیٹنا لڑائی پر جانا۔ اس ارادہ سے کہ زندہ واپس نہیں آئیں گے (کنایتہً) جان کو معرض خطرہ میں ڈالنا۔ مرنے کو تیار ہونا۔ زندگی کو خطرے میں ڈالنا۔ جان پر کھیلنا۔ سر ہتھیلی پر رکھ لینا۔ (غالب) آج واں تیغ وکفن باندھے ہوے جاتا ہوں میں۔ عذر میرے قتل کرنے میں وہ اب لاویں گے کیا۔ (ذوق) تجھ کو موج دریائے فنا کو خنجر بُراں۔ کفن مثل حباب اے ذوق ہے سر سو یاں باندھا۔ کفن کا مٹی کرنا۔ (ہندو) (تحقیر سے) تجہیز تکفین مردے کی کرنا۔ کفن کو کوڑی نہیں۔ نہایت مفلس قلاش ہے۔ (داغ) نہیں کوڑی یہاں کفن کو بھی۔ اُس سے لو جو بڑی اسامی ہو۔ کفن کو گئے (عو) کچھ پاس نہ ہونیکی قسم۔ یعنی کفن کے کام میں آئے۔ (در ند) جنوں میں پیرہن اپنا اڑا چکے پرزے۔ جو ایک تار بھی باقی ہو تو کفن کو گئے۔ کفن کھسوٹ (لکھنؤ) کفن چور۔ (شاد) برہنگی کا تو مرنے پر غم نہیں لیکن۔ کفن کھسوٹ سے شرمندگی ہوئی افسوس ہے آدمیوں کا مال کھا جانے والا۔ کفن کے کام آئے۔ (عو) کفن کو گئے۔ (شوق قدوائی) جنوں لباس میں میرے بدن کے کام آئے۔ خدا جو دی بھی مجھے تو کفن کے کام آئے۔ کفن نصیب نہ ہونا (کنایتہً) مرے ہوے بہت زمانہ نہ گزرنا۔ کفن نصیب نہ ہو۔ بددعا بے گور وکفن رہے۔ (شوق قدوائی) مجھے تو ہوئی روسیاہی نصیب

ککڑ

کفن ہونا اُس کو الٰہی نصیب۔ کفنی۔ (ف) مونث! ایک قسم کا فقیروں کا جامہ۔ (لاسیر) کہدو نہ اتنا جامہ سے باہر ہو بادشاہ۔ خلعت کا لطف ہے کفنی میں فقیر کو۔ وہ بے آستین کا کُرتا جو نو زائیدہ بچے کو پہناتے ہیں اور مُردے کے گلے میں بھی پہناتے ہیں۔ (رشک) ملی جو وقت ولادت لباس میں کفنی۔ پڑی خلاک کو جبھی سے مرے کفن کی تلاش۔

کفو۔ (ع۔ کُفوٌ) مذکر۔ مانند۔ ہمتا۔ ذات میں برابر۔

کفیل۔ (ع) صفت۔ ضامن۔ ذمہ دار۔

کُک۔ (انگ) مذکر۔ باورچی۔ کھانا پکا ہوا لا۔ ککا۔ (ھ۔ بفتح اول) (ہندو) مذکر۔ چچا۔

ککرالی۔ (ھ۔ ککھ۔ بغل۔ رال۔ پیپ۔ مواد) مونث۔ پھوڑا جو بغل میں نکلتا ہے۔

ککرمُتا۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کی روئید کی جو برسات میں پھوٹ آتی ہے۔

ککرونڈا۔ (ھ۔ نون غنہ) مذکر۔ ایک قسم کی گھاس۔

ککڑ۔ (ھ) مذکر۔ لمبے نیچہ کا حقہ مٹی کا بڑا حقہ۔ ایک قسم کا پینے کا تمباکو جو بھُربھُرا بنایا جاتا ہے اور جس میں خشک تمباکو اور ترتمباکو دونوں کو باہم ملا کر حقہ میں پیتے ہیں۔ (آتش) سبک سمجھو نہ آہ عاشق شید اکو بیدرد و۔ اگر کی بڑ دھواں دیتا ہے اس قلیاں کے ککڑ کا۔ (کنایتہً) دُبلا پتلا۔ حقیر آدمی۔ جیسے حاجی ککڑ۔ ککڑ باز۔ (عم) حقے کا لتنیا۔ بہت حقہ پینے والا آدمی۔ ککڑ خانہ۔ مذکر۔ وہ جگہ جہاں عام لوگ بیٹھکر حقہ پیتے ہیں۔ ککڑ کا حقہ۔ دہلی۔ دیکھو ککڑا نمبر ۱۔

ککڑ

ککڑوالا - جو بازار میں بازاری لوگوں کو حقہ پلایا کرے۔ ککڑ (ھ) مذکر۔ مرغ خانگی۔

ککڑوں کوں - (ھ) مونث۔ مرغ خانگی کے بولنے کی آواز۔

ککڑی - (ھ) مونث۔ (کچے سوت کی لچھی پر مکئی کا بھٹا" (پنجاب) مرغی کا مادہ کا پھل۔ ککڑی ہوجانا۔ (عم) سمٹ کر ذرا سا ہوجانا (فقرہ) وہ چلا۔ دل میں سوکھکر ککڑی ہوگیا۔

ککڑی - (ھ) مونث۔ ایک قسم کی ترکاری۔ ککڑی کا چور۔ ادنی پور۔ اچکا۔ چھوٹی پیٹھ کا چور۔ ککڑی کا چور باندھا جانا۔ ادنی قصور پر بڑی سزا ملنا۔ اندھیر ہونا۔ (سودا) باندھا جاتا ہے چور ککڑی کا۔ (مثل) جاتا ہے دزد ککڑی کا۔ ککڑی کھیرا کرنا۔ (عو) نہایت بیقدر سمجھکر کوسنا۔ ککڑی کھیرا ارزان کم قیمت ترکاری ہیں۔ (نظیر) سن میاں ہم کو جو تو کرتا ہے ککڑی کھیرا۔ کوسنا ہر گھڑی ہر آن کا ہوتا ہے بُرا۔ ککڑی کے چور کو گردن نہیں مارتے۔ مثل۔ ادنی قصور پر بڑی سزا نہیں دیتے۔ (ظفر) ٹوٹی کلائی اب کرو موقوف شور کو گردن کوئی نہ مارے گا ککڑی کے چور کو۔ (جانصاحب) ککڑی کے چور کا نہیں کرتا ہے کوئی خوں۔ منھ ہی کے چور پر کیا تم نے ستم غلط ککڑی کھوائی ککھوری۔ (ھ)۔ (عو) نکمالی۔

ککیانا - (ھ) ہندر کا چلانا" چیخنا۔ چنگھاڑنا۔

ککیرا - (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا پان۔

ککلا - ککلز - (ھ۔ عوام بتشدید دوم بولتے ہیں) مونث۔ کنارہ۔ حاشیہ۔ (شرف) آئینہ رکھا جو اس قاتل نے آڑا بزم میں۔ ہر ککلز کو سمجھے ہم شمشیر پشت آئینہ" سلامی دار چھت کے اوپر کا کنارہ" دھار۔ باڑھ۔

کل

کل - (ھ) کالا کا مخفف۔ مرکبات میں مستعمل ہے۔ کل پوٹیا۔ (ھ) مذکر ایک قسم کا کبوتر جس کا پوٹا آگے سے کالا ہوتا ہے۔ (منیر) پونچھئے خط رقیب سیہ دل کو اس قدر۔ سارے کبوتر آپ کے کل پوٹیے ہوئے۔ کل جبھا۔ (ھ) لفظی معنی کالی زبان کا (اصطلاح) وہ مرد جس کا بُرا کہنا بہت جلد اثر کرتا ہو۔ مونث کے لئے کل جبھی ہے مثال کے لئے دیکھو کوس کوس کے کھا جانا۔ کلھوا۔ (ھ)۔ (سندو) صفت۔ سانولا۔ (قدر) شباب اپنا جو گزرا کلھوا چہرہ کل آیا ملتع تھا کہ سونا رُڑ گیا تانبا نکل آیا۔ کلچڑا۔ (ھ) مذکر۔ ایک خوش آواز طائر کا نام۔ مادہ کے لئے کلچڑی ہے" (دہلی) ایک قسم کا پتنگ۔ کلچو بچا۔ مذکر۔ کبوتر جس کی چونچ سیاہ ہو۔ کل دُما۔ مذکر کالی دُم کا کبوتر یا کوئی اور پرند" وہ پتنگ جسکے نیچے کا حصہ کالا ہو کل سرا۔ (ھ) وہ پرند جسکا سر یا چوٹی سیاہ ہو۔ (مجازاً) انسان (نصیر) سر نہیں دیتی اُٹھانے شیخ کو ریش دراز۔ ہے وبال اس کل سر کو اپنی پنچالے کی جھونک" کالے سر کا پتنگ کل سری۔ صفت مونث۔ (دہلی) ایک قسم کی مکل۔ کل مُنہا۔ صفت مذکر۔ کالے منھ کا سیہ فام آدمی" بدنصیب۔ کل مُنھی۔ صفت مونث عورتیں بطور کلمۂ نفریں استعمال کرتی ہیں۔ (جانصاحب) آئی جب کل منھی وہ تخت کی رات۔

کل - (ھ) مونث۔ مشین۔ جیسے برف کی کل" پنجرے کا وہ خانہ جسمیں پرندوں کے پکڑنے کے لئے چھچنی لگی ہوتی ہے اور وہ حرکت کے ساتھ بند ہوجاتی ہے" (کنایتہً) وہ چیز جس سے دوسرے پر قابو ہوجائے (دیکھو کل ہاتھ میں ہونا)" حکمت عملی ہر چیز کی۔ کل بگاڑ دینا۔ کسی آلہ کو بیکار کر دینا۔ کام کا نہ رکھنا۔ (رجب) انتظار

کل

آنکھ کی کیا کل بگاڑ دی۔ اب سوجھتا نہیں یہ گھڑی ایک پل چلے۔ کل بگڑنا۔ لازم نادرست ہو جانا کسی مشین کا "(کنایۃً) نادرست ہو جانا ہر چیز کا "(کنایۃً) نادرست ہونا مزاج کا۔ کل بیکل ہونا کسی پرزے یا عضو کا اپنی جگہ سے سرک جانا۔ بے ترتیب ہونا۔ کل پھیرنا۔ کل مڑوڑنا۔ کلدار۔ مذکر۔ کل کے ذریعہ سے بنا ہوا سکہ چہرہ شاہی روپیہ "پنجر اجسمیں چڑیوں کے پکڑنیکی کل لگی ہوتی ہے کلدار بندوق۔ مونث۔ چانپ دار بندوق۔ توڑی دار بندوق کا نقیض۔ کل کا۔ صفت۔ مشین کے ذریعہ سے بنا ہوا "گزشتہ دن کا کل کا پتلا۔ مذکر۔ کل کی طرح کا حرکت کرنے والا۔ دوسرے کی مدد کے کام کرنے والا دوسرے کا تابع ۵ اے مصحفی گر تو ہم حقیقت سے تو دیکھے پتلے ہیں جو سب خاک کے پتلے ہیں یہ کل کے۔ کل کا گھوڑا۔ وہ گھوڑا جو مشین کے وسیلہ سے چلے۔ گل کل۔ جوڑ جوڑ۔ بند بند (جانصاحب) یہ بڑھاپے دو آج میں کل ہیں۔ کل تھا بیٹے وہیں آج کل کل ہیں۔ کل کل توڑ دینا۔ (عو) جوڑ جوڑ ہلا دینا۔ (راحت) توڑ دی تم نے کل مری کل کل۔ دائی آئے تو بیکلی نکلے۔ کل لگانا کسی کام کے آلے یا اوزار کو نصب کرنا۔ کسی پرندیا چوہے وغیرہ کے پکڑنے کے لئے کوئی پھندا یا جال یا چھٹنی نصب کرنا۔ کل مڑوڑنا۔ کل موڑنا۔ کل گھمانا "مشین چلانا "دباؤ ڈالنا "کسی کے دل کو ایک طرف سے ہٹا کر دوسری طرف لگا دینا۔ کل ہاتھ میں ہونا۔ کسی پر قابو ہونا۔ (فقرہ) شیخ صاحب کی کل مرزا کے ہاتھ میں ہے۔

کل - (ھ) مونث "آرام۔ چین "پہلو۔ ڈھب۔ طور۔ (فقرے) اس کو کسی کل قرار نہیں بہت بیکل ہے۔ اونٹ کی کونسی کل سیدھی ہے "وضع۔ وضع۔ کل آنا۔ چین پڑنا۔ اطمینان ہونا۔ قرار آنا۔ (جانصاحب)

کل

میں گری تو بھی گرا پاؤں نہ تیرا ٹوٹا۔ تیرے دل کو تو کل آئی مرا پہنچا ٹوٹا۔ کل بیکل ہونا۔ بیچین ہونا۔ کل پانا۔ آرام پانا۔ چین پانا۔ کل پڑنا اطمینان ہونا۔ اضطراب یا قلق دور ہونا۔ (دبیر) شمشیر خوش غلاف یکایک اگل پڑی۔ فروائے حشر کو بھی نہ بے آئے کل پڑی کل سے بیٹھنا (عو) امن چین سے بیٹھنا۔

کل - (ھ) مونث "گزرا ہوا دن "دوسرا دن جو آئیگا۔ (جلیل) آج ہم سے کل ملیں اغیار سے۔ کیسے ایسوں سے محبت کیا کریں "(کنایۃً) روز قیامت۔ (داغ) کیوں گنہ لیتے ہیں تھوڑی سی بلانے والے۔ کل ملے کو تو اُسے آج جو دیکھ مجھکو "زمانۂ قریب۔ کل کا ذکر ہے۔ قریب زمانہ گزشتہ کا ذکر ہے۔ (سحر) سودا دل وحشی کو تو ہے روز ازل کا۔ افسانہ جو مجنوں کا ہے وہ ذکر ہے کل کا۔ کل کا لڑکا۔ تھوڑے عرصہ کا پیدا ہوا (کنایۃً) ناتجربہ کار۔ کل کسنے دیکھی ہے۔ تاخیر نہ کرو معلوم نہیں کل کیا ہو۔ کل کلاں۔ کل کلاں کو۔ (ھ) آئندہ زمانہ میں۔ (ترجمۃ القرآن) مبادا کل کلاں کو کہیں تم کہنے لگو کہ ہمارے پاس کوئی خوشخبری سنانیوالا نہیں آیا۔ کل کل کرنا۔ آج کل کرنا۔ لیت ولعل کرنا۔ روز کل کے وعدے پر ٹالنا۔ کل کو۔ (عو) کل۔ آئندہ۔ بھیر۔ زمانہ آئندہ میں (جلیل) یہ کہکے وہ ٹھکرا گئے اک ایک لحد کو۔ کل کو نہ کہے کوئی قیامت نہیں دیکھی۔ کل کیا ہو۔ خدا جانے آئندہ کیا ہو۔ (داغ) یہیں ہو جا رہے آپس میں جھگڑا کل خدا جانے۔ تمھارے واسطے کیا ہو ہمارے واسطے کیا ہو۔ کل کی بات۔ تھوڑے عرصہ کا ذکر۔ تھوڑے دنوں کا معاملہ۔ (حیرت) آنکھ ورنہ تری ہر ایک سے شرماتی تھی۔ کل کی ہے بات تجھے بات نہ کرتی تھی۔ کل کی باتیں۔ گزشتہ باتیں۔ (رشک) داستان رسلی و مجنوں کی سناتے تھے اُسے۔ اے فلک کل کی یہ باتیں ہوگئیں افسانہ آج

کل

کل کی خبر نہیں۔ خدا جانے آئندہ کیا ہو۔ (داغ) انجام محبت پہ کریں خاک نظر آج۔ انسان ہی مجبور ہیں کل کی خبر آج۔ کل کی کل پر ہی۔ کل کی کل کے ہاتھ ہی آئندہ کی فکر ابھی نہ کرو کی جگہ (صبا) کل کی کل کے ہاتھ ہی اے غافلو۔ آج تمکو ہی غم فردا عبث۔ (منیر) کل کی کل پر ہی گھڑی بھر کو ذرا آجانا۔ اے مرے وعدہ فراموش ضرور آج آنا۔ کل کے جوگی کندھے پر جٹا۔ مثل۔ جب تک کمال نہ ہو وضع اختیار کرنے سے کچھ نہیں ہوتا۔ کَلّ۔ (ھ) مذکر۔ (عم) گھٹنا۔ مکّا۔

کُل۔ (ع) بتشدید دوم۔ فارسی اور اردو میں تنہا بغیر تشدید مستعمل ہی، صفت۔ تمام۔ سب۔ پورا۔ (صوفیہ کی اصطلاح) خدا تعالےٰ جو واحد مطلق ہی۔ ہر۔ ہر ایک۔ (فقرہ) کُل آدمیوں کو دو دو روپے دیئے۔ صرف۔ فقط۔ (منیر) ڈھونڈیں نہ رخت تن کو نکیرین قبر میں کل ایک تار تھا جو شریک کفن ہوا۔ کُل جُمع۔ (عم) مذکر۔ ساری جمع کُل سرمایہ (فقرہ) اس کے پاس۔ اب کل جمع دس روپے رہگئے ہیں کُل خُمُوض بارُود۔ (ع) ہر کھٹی چیز سرد ہوتی ہی۔ ہمتو سنتے تھے سید اُکل خُموض بارُود۔ ذوق ہوتا ہی وہ کیوں ہو کے ترش ابرو گرم۔ کُل شَیءٍ یَرجِعُ اِلیٰ اَصلِہٖ۔ (ع) مقولہ۔ ہر چیز اپنی اصل کی طرف رجوع کرتی ہی۔ کُلِّ طَویلٍ اَحمَقُ۔ (ع) مقولہ۔ بڑی قد والا احمق ہوتا ہے۔ کُلُّ مَن عَلَیھَا فَانٍ۔ (ع) قرآن شریف کی آیت ہی۔ ہر چیز کو جو روئے زمیں پر ہی فنا ضروری ہی۔ (شوق) پڑھتے ہیں طایرانِ خوش الحان۔ آیہ کل من علیھا فان۔ کل کائنات۔ (کنایتہً) مونث۔ تمام سرمایہ۔ کل بساط۔ کُل مخلوقات۔ کُلھُم۔ کُلھُم اَجمَعِین۔ صرف۔ مجموعی تعداد ظاہر کرنے کے لئے۔ (انیس) سب آزمودہ کار قوی تن جوان ہیں۔ اور کُلھُم ادھر تو بہتّر جواں ہیں۔ (فقرہ) جلسہ بھر میں کُلھُم

کلا

اَجمَعین دس کرسیاں تھیں۔ کُلّیتہً (ع) بالکل۔ (توبۃ النصوح) نعیم دین سے مطلق بے بہرہ اور خدا پرستی سے کُلّیتہً بے نصیب تھی کُلّیہ (ع)۔ میں کُلّیت۔ تمام و کمال۔ مذکر۔ (اصطلاح منطق) جُزئیہ کا ضد۔ عام قاعدہ۔

کَلّا۔ (ع) ایک حرف ہی جو پچھلے کلام کے رد کرنے کے واسطے آتا ہی یعنی ایسا نہیں)۔ اردو میں حاشا کے ساتھ مستعمل ہی دیکھو حاشا۔

کَلّا۔ (ھ) مذکر۔ درخت کی کوپل (پھوٹنا کے ساتھ)۔ (قدر) تخل قامت میں کلے پھوٹتے ہیں نیچی جوبن ترے اُبھرتے ہیں۔ (فارسی میں کلہ ہے) جبڑا۔ گال۔ (اردو) لمپ اور لالٹین کا وہ پرزہ جسمیں بتی لگاتے ہیں۔ (عم) بدزبانی۔ زبان درازی۔ (فقرہ) اُس کے کلے سے سب ڈرتے ہیں۔ بلند آواز۔ (فقرہ) اُس کا بڑا کلا ہی۔ کَلہ بکلہ جواب دینا۔ ترکی بہ ترکی جواب دینا۔ برابر کا جواب دینا (فقرہ) روسی بھی جواب کلہ بکلہ دیتے ہیں۔ کلہ بکلہ لڑنا۔ برابری کے ساتھ مقابلہ کرنا۔ کَلا پھُلانا۔ گالوں میں ہوا بھرنا۔ خفگی یا ناراضی سے گال پھُلانا۔ مغرور ہونا۔ کلا توڑ۔ صفت۔ قائل کردینے والا۔ دنداں شکن جیسے کلا توڑ جواب۔ (نکہت) آہ بھی پیر فلک کا جو ٹھہرے۔ گرنا بھی تو کلا توڑ ہوتا ہی۔ کلا توڑنا۔ (کنایتہً) مغلوب کردینا۔ (بحر) آبلہ خار سر مژگاں سے پھوڑا سانپ کا۔ سیلی زلف رسانے کلا توڑا سانپ کا کَلا ٹھُلا۔ زباندرازی۔ ظاہرداری۔ جبر بے زبانی کا کنایہ۔ (فقرہ) اصل بہادر بڑے کلے ٹھلے رعب داب سے اظہار کو آوٹے کَلا جبڑا۔ مذکر۔ رخسارہ۔ گال۔ (ع) بلند آوازی۔ (کنایتہً) دھاک۔ رعب داب۔ (فقرہ) وہ بڑے کلے جبڑے کا ہی۔ کَلا چلے ستر بلائے۔ مثل۔ کھانے پینے سے آدمی توانا۔ تندرست رہتا ہی۔ کَلا دبانا۔ بولنے سے روکنا۔ بجگہ

کلا

بیشتر گلا دبانا بول چال میں ہی۔ گلا کرنا۔ (عو) شور کرنا۔ غل مچانا۔ زبان درازی کرنا۔ گلا گرم ہونا۔ کچھ کھانا کی جگہ۔ (فقرہ) جب دیکھو گلا گرم مُنہ میں گلوری ٹھنسی ہوئی۔ گلے پائے۔ (فارسی میں کلہ پایہ ہی) مذکر بکری کا سر اور اس کے پاؤں جو پکائے جاتے ہیں۔ گلے تلے دبا لینا۔ (عو) دوسرے کو غل مچا کر دبا لینا۔ گلے چیرنا۔ گال چیرنا (فقرہ) زیادہ بکو گے تو گلے چیر ڈالوں گا۔ گلے دراز۔ (فارسی میں گلہ دراز ہی) صفت چلا کر بولنے والا۔ بڑبان لڑاکا۔ (جانصاحب) لحد کا ڈر نہیں گلے دراز بڈی ہوں۔ دہاہی لیگی فرشتوں کو بھی زباں میری۔ گلے درازی مونث چلانا۔ شور مچانا۔ زباندرازی۔ گلے والی۔ صفت۔ مونث۔ وہ عورت جس کی آواز بہت بلند ہو۔ زباندراز۔ گانی گلوج بکنے والی۔ گلوں پر تھپڑ مارنا۔ جب کوئی شخص کلمہ گستاخی کا خدا رسول کی شان میں کہکر پچھتاتا ہی تو توبہ کرنے کے لئے اپنے گلوں پر آہستہ آہستہ تھپڑ مارتا ہی۔

گلّا (ھ) مذکر۔ (ہندو) گلّی۔ (کرنا کے ساتھ)

گلا (س) مونث۔ نٹ کی وہ حرکت جس میں سر نیچا کر کے نانگیں اوپر کر لیتا ہی۔ (کھیلنا کے ساتھ)۔ (انشا) جوٹ کھا کر نگے کہنے کہ اگر ایسی ہی ہو گلا کھیلنی مجھکو تو کسی نٹ سے لپٹ۔ گلا بازی۔ (اردو) مونث۔ دیکھو قلابازی۔ گلا بازی کھانا۔ نٹ کی طرح سر نیچا ٹانگیں اوپر کر کے لوٹنے لگنا۔ بچے کا پٹخنیاں کھانا۔ لوٹا لوٹا پھرنا۔ گلا کرنا (دہلی)۔ گلا بازی کرنا۔

گلا بتّو۔ اردو میں کلابتوں سے بنا لیا ہی۔ (مصحفی) ستاروں نے اسی پر انکھڑیاں اپنی لگا دی ہیں۔ گلابتو کا ہی جو کام تیری کشش پر جھوٹا۔ گلابتون۔ (ت) مذکر۔ چاندی یا سونے کا تار جو ریشم یا سوت

کلام

کے ڈورے پر لپٹے ہوتے ہیں۔

گلابہ۔ (ف) کچا سوت جو نلکے پر لگا ہوا ہو۔ دیکھو گلاوہ۔ (رشک) چھو گیا گردن سے جب ڈورا اسری تلوار کا۔ مجھکو اسی سفاک منت کا گلابہ ہو گیا۔ (خرابہ۔ کبابہ قافیہ ہیں)

گلار۔ (ھ) مذکر۔ گلوار۔ میفروش۔

گلارک۔ (انگ) مذکر۔ محرر۔ منشی۔

گلاس۔ (انگ) مذکر۔ درجہ۔ ریل گاڑی کا درجہ تعلیم گاہ کا درجہ۔ طالبعلموں کی جماعت۔ گلاس فیلو۔ (انگ) مذکر۔ ہم جماعت ہم سبق۔ گلاسیکل لینگویج۔ مونث۔ مستند زبان (ابن الوقت) لیکن مسلمان اپنی کلاسیکل لینگویج عربی پر واجب فخر کرتے ہیں۔

گلا شجرا۔ قلۃ شجرہ۔ (کنایۃً) کسی کے کمالات۔ فقرا کا جملہ اسباب۔

گلاع۔ (ف۔ بفتح اول) مذکر جنگلی کوّا۔

گلاک۔ (انگ) مونث۔ بڑی گھڑی۔

گلال۔ (ف۔ کاسہ گردکوزہ گر (پیر خسرو) ہر کاسۂ کہ ساخت ندانم چرا شکست۔ گردندہ آسمان کہ چو چرخ کلال گشت) مذکر۔ کاسہ گر۔

گلال۔ (ھ۔ بفتح اول)۔ مذکر۔ ہندوؤں کا ایک فرقہ جس کا پیشہ شراب فروشی ہی۔ شراب کھینچنے اور بیچنے والا۔ گلال خانہ۔ (اردو) مذکر۔ شراب خانہ۔ وہ جگہ جہاں شراب کی کشید ہوتی ہو۔ میفروش کی دکان۔

کلام۔ (ع معنی نمبر ۱-۲ میں) مذکر۔ عبارت جو مرکب ہو کم سے کم دو کلموں سے۔ علم کلام۔ وہ علم جس کے ذریعہ سے عقاید کو عقلی دلیلوں سے ثابت کرتے ہیں۔ شعر و سخن۔ نظم۔ (فقرہ) انھوں نے اپنا فارسی کلام اصلاح کیواسطے ایران بھیجا ۵ ازل میں جب ہوئیں تقسیم نعمتیں

کلام

سخن - کلام نفیسہ رکھا مری زبان کے لئے ۲ قول - (فقرہ) اس معاملہ میں تمھارا کلام بے معنی ہے ۵ اعتراض - عذر - شک وشبہ - حجت - (رشک) قند گویوں سے نہیں جاتے کلام - جو یہ کہتے ہیں بجا کہتے ہیں (فقرہ) تمھارے اس قول میں کلام نہیں ۲ (عو) کلام اللہ - (فقرہ) تجھے کلام کی مار پڑی ۲ گفتگو - (صبا) قابل گفتگو رقیب نہیں - آپ کس سے کلام کرتے ہیں ۵ سوال - کلام آجانا - کلام آنا - مباحثہ ہوجانا - جھگڑا ہوجانا - (صبا) کلام آگیا ساقی سے جب رکابی کا - زمیں پہ ہاتھ سے جام شراب دے ٹپکا - (بحر) میں تو کچھ کہتا ہوں تم سے تم سمجھتے ہو کچھ اور جب کہ باتوں میں کلام آیا مزہ کیا بات کا - کلام اُٹھانا - (عو) کلام اللہ اُٹھانا (فقرہ) اگر تو سچی ہے تو کلام اُٹھا جا - کلام اُلٹنا - بات کا پہلو بدلنا ۵ غزل پر اپنی یہ کہتے ہیں قدر آپ غزل - کلام لٹتے ہیں اپنا کمال کرتے ہیں - کلام اللہ - کلام پاک - کلام مجید - خدا کا کلام قرآن شریف - کلام اللہ اُٹھانا قرآن شریف اٹھا کر قسم کھانا - کلام اُونچا کرنا - (دہلی) بات ماننا مثال کے لئے دیکھو کان اونچے کرنا میں ظفر کا شعر - کلام درمیان آنا - کچھ گفت وشنود ہونا کسی بارے میں - (آتش) (ہجر) یہ ہیں اُن کے گماں کیسے کیسے کلام آتے ہیں درمیاں کیسے کیسے - کلام دکھانا - نظم کلام پر اصلاح لینا - کلام دیکھنا - نظم پر اصلاح دینا - کلام رکھنا - شبہ رکھنا - حجت رکھنا (رشک) بے دہان وزباں وہ گویا ہوں - ہم اسی میں کلام رکھتے ہیں - کلام سرسبز ہونا - کلام کا مقبول ہونا - (بحر) خدا کے فضل سے سرسبز ہے کلام اپنا عجب نہیں ہے جو شاخ قلم ہری ہوجائے - کلام کرنا ۲ بولنا - بات چیت کرنا ۲ جھگڑنا - بحث کرنا - شبہ کرنا - (ہجر) جانتا ہوں وہ بے دہن ہے مگر خلق کچھ کچھ کلام کرتی ہے - کلام کی جگہ - کچھ کہنے سننے کا محل - اعتراض کا محل - کلام گرم - مذکر - شوخ کلام - تیز کلام ۵ کلام گرم مرد کے

کلاہ

یا رولا رند - مثال شعلہ زباں ہے تری دہن میں آگ - کلام ملنا - کلام کا مشابہ ہونا - (رشک) (بسمل تری زبان کے اہل زبان بنے - ملنے لگا کلام کلام قتیل سے - کلام منھ پر رکھنا - (دہلی) کلام منھ پر لانا - زبان سے کہنا - کلام ہوجانا - بحث ہوجانا - (امیر) میں قائل آپ کے روٹھنے کا ہوں وہ قائل طور کلیم سے نہ کسیدن کلام ہوجائے - کلام ہے اعتراض ہے شبہ ہے - انکار ہے - (شعور) کلام مجھکو تری بردہ نقاب میں ہے - قنات یا رچہ دیوار کے نقاب میں ہے ۲ گفتگو ہونا دوستانہ یا معاندانہ اتفاق میں یا ارادہ میں - (غالب) تجھ سے تو کچھ کلام نہیں لیکن اے ندیم - میرا سلام کہیو اگر نامہ بر ملے -

کلاں - (ف - بفتح اول) صفت - بڑا - دراز - بہتر - بلند - وسیع - کلانی (ف) مونث - بزرگی - بڑائی -

کلانا (ھ) کسی ضرب کے وجہ سے درد کرنا کسی عضو کا -

کلانا - (ھ) - (ہندو) پھٹکنا - رونا - اناج کا چھڑنا -

کلانچ - (نون غنہ) مونث - دیکھو قلانچ ۲ ہرن - گھوڑے کی بکری کی بچے کی جست وخیز ۲ مطلق جست وخیز (بھرنا - مارنا کے ساتھ) (فقرہ) ایک کلانچ ماری اور نکل گیا -

کلانوت - **کلاونت** - (ھ - اول لفظ میں نون غنہ ہے سنسکرت میں گلاوت ہے) مذکر - گویا جس کا خاندانی پیشہ گانے کا ہو -

کلاوہ - (ف - سوت کی نکڑی - کچا سوت جو نکلے پر لگا ہوا ہو -) مذکر - سرخ اور زرد گنڈے دار رنگا ہوا کچا سوت جس کو شادی بیاہ میں سہاگ پڑے پہ لپیٹتے اور سیانے ملا اس کا گنڈا بھی بناتے ہیں -

کلاہ - کلہ - (ف) مونث ۲ ایک قسم کی ٹوپی جو لانبی ہوتی ہے ۲ تاج شاہی ۲ ٹوپی - (ہجر) مشاعرے سے حسیں کیوں نہ چھین لیجاتے -

کلاہ

رباعیاں مری چوگوشیاں کلاہیں تھیں۔ کُلاہ اُتارنا۔ (کنایۃً) بیعزت کرنا۔ (صبا) جس کو عزت دی اُسے پھر نہ کرے بیعزت کُلہ سرنہ جبابوں کی اُتاری دریا۔ کلاہ اُچھالنا۔ دیکھو ٹوپی اچھالنا۔ کلاہ تتری۔ (ف) مونث۔ تاتاری ٹوپی۔ جو امرا پہنتے ہیں۔ کلاہِ نمد۔ (ف) مونث۔ فقیروں کے پہننے کی ٹوپی جو نمد سے بناتے ہیں۔

کلائی ۔ (ھ بفتح اول) مونث۔ کہنی سے لیکر پنجے سے اوپر تک کا حصہ ۲ ایک قسم کی ورزش۔ (کرنا ہونا کے ساتھ)۔ (اشرف) نظر لگے نہ کہیں ناز کی کونرگس کی۔ نہ شاخ گل سے ارادہ کرو کلائی کا۔ (راسخ) شب وعدہ مزیکی ہاتھا پائی ہوتی جاتی ہے۔ وہ ٹھوکر دیتے جاتے ہیں کلائی ہوتی جاتی ہے۔ کلائی اُتارنا۔ کلائی پھیر دینا۔ کلائی اکرنا۔ لازم۔ کلائی پنجہ مذکر۔ کلائی کرنا اور پنجہ لڑانا۔ (رشک) کمال کس بل میں ہے یہ قاتل کلائی پنجوں کے ہیں مشاغل۔ کلائی پھیرنا۔ زور کرکے حریف کی کلائی کو گردنت سے ہٹا دینا۔ (اوج) طاقت میں ہے پیشن کی حقیقت نہ گیو کی۔ انگلی سے پھیرتا ہوں کلائی میں دیو کی۔ کلائی کا توڑا۔ سونے کی زنجیر جو کلائی میں لپیٹتے ہیں۔ (ناسخ) شاخ صندل ہے اگر نازک کلائی آپ کی۔ جان عاشق پر اثر رکھتا ہے توڑا سانپ کا۔ کلائی کرنا۔ اپنی کلائی حریف کی کلائی پر رکھکر ہاتھ کے پنجے کا زور اُسپر ڈالنا۔ (بحر) پنجہ دنداں ترے کنگھی نے توڑا سانپ کا۔ کرکے گیسو نے کلائی ہاتھ توڑا سانپ کا۔ کلائی لچک جانا۔ کلائی کا بل کھا جانا۔ کلائی مروڑنا۔ پونہچا پھیر دینا۔ کلائی مڑک جانا۔ کلائی میں بل آجانا۔ موچ آجانا (سحر) گنگا اکھڑ گیا کہ کلائی مڑک گئی۔ گجر اکبھی ہوا نہ سنروار ہاتھ میں۔ کلائیاں مارنا۔ (دہلی) گھوڑے کا پاؤں کو خاص انداز سے رکھ کے چلنا۔

کلپ

کَلْب ۔ (ع۔ کِلاب۔ جمع) مذکر۔ کُتا۔

کَلَب ۔ (انگ) مذکر۔ انجمن۔ سوسائٹی۔ کلب گھر۔ مذکر۔ کلب کا مکان۔

کَلْبَل ۔ (ھ) مونث۔ (عو) بلا۔ آفت۔

کَلْبِل ۔ (ھ) مونث۔ کیڑوں کا حرکت کرنا۔ بسبب کثرت تعداد کے ۲ (مجازاً) بچے کچے پیچنگی پوتے۔ کلبلانا۔ (ھ) کیڑوں کا رینگنا۔

کُلْبُلانا ۔ (ھ) سوتے میں کسیقدر جنبش کرنا۔ آہستگی سے ہلنا ۲ تڑپنا۔ بیقرار ہونا ۳ رینگنا کیڑوں کا جیسے جوں کا بالوں میں کُلبُلانا ۴ پیٹ میں قرار قرار ہونا ۵ کسی نئی بات یا راز پوشیدہ کا دل میں پھرنا ۶ سوتے میں حیوان و انسان و اطفال کا حرکت کرنا۔ کُلبُلاہٹ۔ (ھ) مونث ۱ حشرات الارض کا جنبش کرنا ۲ انسان وحیوان کا خواب میں بار بار جنبش کرنا ۳ کسی بات کا دل میں پھرنا ۴ بالوں میں جُوں کا حرکت کرنا

کُلَیہ ۔ (ف) مذکر۔ چھوٹا سا گھر جو تنگ و تاریک ہو۔ کلبۂ احزاں۔ (ف) مذکر۔ غموں کا گھر۔ ماتکدہ۔ (اسیر) خانۂ عیش مرا کلبۂ احزاں نہ ہوا۔ خواب آنکھوں میں کب آیا کہ پریشاں نہ ہوا۔

کَلَپ ۔ (ھ) مذکر۔ وہ اہار جو دھوبی کپڑوں پر لگاتے ہیں۔ کلپ دار صفت۔ کلپ رکھنے والا۔ (بنات النعش) بعض کپڑا کلب دار یا دبیز ہوتا ہے۔ کلپ دینا۔ مانڈی چڑھانا۔ کپڑے کو اہار دینا۔ کلپ لگانا۔ کپڑے کو اہار دینا ۲ (عو) عیب لگانا۔

کُلْپانا ۔ (ھ) ۱ ستانا۔ تڑپانا۔ (شوق قدوائی) خدا رکھا بدلہ جو کلپاؤ گے کہ جو بوؤ گے اس کا پھل پاؤ گے ۲ دھلانا۔ کلف دلانا۔ اب اس معنی میں متروک ہے۔ (شاد) کپڑے اہل جہان نے کلپائے۔ پر کوئی دل فلک نہ کلپائے۔ کلپایا کرنا۔ تڑپانا۔ دق کرنا۔ (فقرہ) رد مجھے دن رات

گلپنا

کلپایا کرتا ہے۔ گلپنا۔ (ھ) ! درد یا آہ وزاری کے ساتھ رنج کرنا۔ تڑپانا ؛ کسی کے حق میں بددعا کرنا ؛ کسی کپڑے میں کلپ دینا۔ اب اس معنی میں متروک ہے۔

گلپھی ۔ (ھ امونث۔ ایک غلہ کا نام ہے جسکو ماش کہتے ہیں۔

کل جانا ۔ لازم۔ دیکھو کیلنا۔ (شاد) دل میں ہوتا نہ مرے دل بلائے کا کل۔ سایہ رہتا نہ کبھی گریہ مکاں کل جاتا۔

کلجگ ۔ (ھ) مذکر۔ وہ زمانہ جسمیں گناہ کی کثرت ہو۔ بہت برا زمانہ جو تھا جگ۔ کہتے ہیں کہ یہ جگ حضرت عیسیٰ سے تین ہزار ایک سو دو برس پہلے شروع ہوا۔ (جانصاحب) اب سنو جو حال ہے کلجگ میں بارہ۔ اس کا۔ کھولتی ہوں ہر سنیچر کے جنم کا پتڑا۔

کلچہ ۔ (فارسی میں کلیچہ تھا۔) مذکر۔ چھوٹی ٹھیری روٹی جو تنور میں پکائی جائے ؛ لکڑی کا گول گتا جو خیمہ کی چوب میں لگا ہوتا ہے۔ کلچہ سا صفت کلچہ کے مانند پھولا ہوا۔ جیسے کلچہ سے گال۔

کلچھن ۔ (ھ) (ہندو) مذکر۔ بڑا چلن۔ بدکرداری۔

کلر ۔ (ھ) صفت انجر۔ شور ؛ مونث۔ وہ زمین جسمیں شوریت کے سبب کچھ پیدا نہ ہو ؛ مذکر۔ شور۔

کلرک ۔ (انگ) مذکر۔ دیکھو کلارک۔

کلرن (ھ) مونث۔ (عو) جونک والی۔ کیڑیاں لگانے والی (رنگین) ایک دن باجی نے کلرن سے منگائیں کیڑیاں۔ آگیا غش مجھکو سنکر یہ کہ آئیں کیڑیاں۔

کلرھ ۔ (ھ) ! صفت۔ بیوقوف۔ کودن۔ جاہل ؛ مذکر مٹی کا برتن آبخورہ۔

کلس ۔ (ھ سنسکرت۔ کلش) ۔ مذکر۔ گنبد کا اوپر کی کلغی

کلفہ

سنہری کلغی۔ جو مندروں مسجدوں یا گنبدوں پر لگی ہوتی ہے۔ (چڑھنا چڑھانا کے ساتھ) ۔ (انیس) سیدانیوں میں ہوتا تھا جب شور بکا کا۔ ہلتا تھا کلس خیمۂ شاہ شہدا کا ؛ (ہندو) مگرا۔ لوہے تانبے پیتل وغیرہ کا گھڑا۔

کلسا ۔ (ھ) مذکر۔ تانبے یا پیتل کا تنگ منہ کا بڑا گھڑا۔

کلسی ۔ (ھ امونث ! چھوٹا کلس۔ (ذوق) ہلنے لگی خیام حسینی کی کلسیاں صحرا کے کربلا میں ہوا زلزلہ عیاں ؛ چھوٹا کلسا۔

کلغا ۔ مذکر۔ سرخ رنگ کے ایک پھول کا نام۔ گلغنی۔ (فارسی میں گلگی۔ ترکی میں جیغہ ہے) امونث ! طرہ جو پگڑی یا ٹوپی یا تاج میں لگاتے ہیں ؛ پروں کا خوشنما گچھا جو بعض پرندوں کی چوٹی پر قدرتی ہوتا ہے ؛ کلس۔ قبہ۔

کلف ۔ (ع۔ بفتح اول و دوم) مذکر۔ چہرے کی جھائیاں۔ (بحر) کلف آجائیگا چہرہ نہ رہیگا شفاف۔ آئینہ ہم تمھیں دکھلائیں گے تصویر معاف ؛ سیاہ داغ جو چاند پر نظر آتے ہیں۔ (برق) محال ہے کہ صفا دل میں ہو حسینوں کے۔ جگر سے کب کلف ماہ دور ہوتا ہے ؛ وہ سیاہ دھبے جو منہ پر ہو جاتے ہیں ؛ (اردو) دیکھو کلپ۔

کلفت ۔ (ع) مونث۔ تکلیف۔ مصیبت۔ بیچینی۔ (میر) ہٹا سکتی نہیں مژگاں تر کلفت مرہے دل کی۔ نہ جھاڑی گرد دست موج نے دامان ساحل کی۔ بیگمات ضم اول و فتح دوم دسکوں سوم بولتی ہیں۔ (عالم) خدا کیوں اسطے مبتلا کیا ہے یہ سامان۔ کلفت کیوں ہوئی تم کو کہو تو میری جاں۔ کلفت دور ہونا۔ کدورت جاتی رہنا۔ تکلیف یا رنج مٹنا۔

کلفہ ۔ (عم) مذکر۔ خرفہ۔

کلک

کِلک - (ف - ہر اک نے جو اندر سے خالی ہو مجازاً قلم کا نیزہ قلم) مذکر و تانیث مختلف فیہ - کثرت استعمال تذکیر کے ساتھ ہے۔ (نیزہ جسکا قلم بناتے ہیں) ؎ قلم - خامہ - (اسیر) زور طبیعت سے مرا کلک فکر - یا زوئے اقلیم کشا ہو گیا - (ذوق) کی عطا نوخطوں کو کلک ادا - کیا عاشق کو تختۂ مشق جفا - کلک کا جنگل - نیستاں -

کِلکارنا - (ھ) - ہندو - چیخنا - پکارنا - کِلکاری - (ھ) مونث (چیخ زور کی آواز) ؎ بندر کے چلانے کی آواز - (مارنا کے ساتھ) - کلکتہ دکھانا - بچہ کو کھلاتے ہوئے اُس کے کانوں پر ہاتھ رکھکے اپنے سر سے اونچا کر لیتے ہیں اور اس کو کلکتہ دکھانا کہتے ہیں - **کلکتیا پان** - ایک قسم کا پان جو کلکتہ کی طرف سے آتا ہے اور کڑا ہوتا ہے -

کلکٹر - (انگ) مذکر - ضلع کے محکمہ مال کا افسر - حاکم ضلع کا کلکٹری مونث - کلکٹر کا عہدہ - کلکٹر کی کچہری

کِلکِل - (فارسی میں بالفتح و فتح سوم - بکواس - بیہودہ بکنا ہندی میں بالفتح و فتح سوم و نیز بالکسر و کسر سوم جھگڑا) - (عو) مونث ؎ بک بک - بیہودہ حجت - (ظفر) الٰہی خیر ہو گر یہ کی شدت کل سے اور ہی ہے - نہ کر واعظ یہ کلکل مجھ سے فردائے قیامت کی ؎ راڑ تکرار - چخ ؎ عورتوں کا بلند آواز سے لڑنا ؎ غل - شور - سودا کے کلام سے یہ لفظ بالفتح ظاہر ہوتا ہے - لیکن مستورات کی زبانوں پر بالکسر ہی ہے - (قطعہ سودا) کہا تھا اُس نے مجھے کل کہ آ دکھائیں کل - ملا جو آج تو کل کا وہی بھر آیا غل - جو پوچھا میں کہ تری کل کو بھی کہیں ہے کل - تو ہنس کے کہنے لگا جا عبث نہ کر کلکل - **کِلکِل پٹ پٹ** - مونث - بکواس - بیہودہ بک بک - جھگڑا - بکھیڑا - (فقرہ) غرضکہ دن اسی کلکل پٹ پٹ میں تمام ہو گیا - کلکل کاٹنا - (دونوں

کلمہ

غنتہ) مذکر - بچوں کے ایک کھیل کا نام جسمیں لکیریں کھینچ کھینچ کر چھپا دیتے ہیں - **کلکل کرنا** - بکواس کرنا - بک بک کے دماغ پریشان کرنا باہم تکرار کرنا - (قطعہ نصیر) حباب بحر کو جام بلوریں سے خود ساقی نہ دی تشبیہ ہو قائل یہ شیشہ ہے وہ پتھر ہے - شباہت اور رنگت ایک گو دونوں کی ہیں لیکن - نہ کر تو نکتہ چیں کلکل یہ شیشہ ہے وہ پتھر ہے -

کِلکِلانا - (ھ) - (عو) چڑ چڑانا - کاٹ کھانے کو دوڑنا -

کُل کُل - (دہلی) - (عو) بہمہ وجوہ - لے دے کے - صرف اسیقدر -

گُلگُلانا ؎ (ھ) بچہ کبوتر کا پرواز میں تیزی کرنا ؎ جست و خیز کرنا - چوپایوں کے بچوں کا میداں میں ؎ (عو) - نخرے - زہر مار کرنا - (رنگیں تمھاری اشتہا کیا صاف ہے آتا کہ مسہل میں - اکیلی اک بھری تم قیف کھچڑی کی کلکتی ہو - اب اس معنی میں قلیل الاستعمال ہے -

گلگی - (ف) مونث - دیکھو کلنی - چراغ ہدایت میں بتشدید لام اور برہان میں بتخفیف ہے - فارسی میں بسکون لام نظر سے نہیں گزرا

گلما - (اردو) مذکر - بکری کی انتڑی میں قیمہ مسالے کے ساتھ بھر کر پکاتے ہیں -

کِلمات - (ع) (دہلی میں مونث - لکھنؤ میں مذکر) کلمہ کی جمع - **کلمہ** - (ع - لفظ مفرد جو بامعنی ہو بخن - قصہ - ایک بات عربی میں بفتح اول و کسر دوم ہے فارسیوں نے بالفتح بھی کہا ہے - (روحی) بوی گلما ابود در نفی یک اثبات ذات - ذکر کثرت آخر اینجا کلمہ توحید شد - اردو بول چال میں بالفتح ہے) مذکر ؎ بات - قول - لفظ ؎ (اصطلاح شرع لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ - اس کو کلمہ شریف بھی کہتے ہیں ؎ وہ بامعنی لفظ جو انسان کے منہ سے نکلے - (بحر) کلمۂ باطل سے جھنڈے پر نہ چڑھ - قصۂ منصور سُن کچھ دھیان کر - **کلمۂ الحق** - (ع) مذکر -

کلمہ

سچی بات - انصاف کی بات - کلمۂ الخیر - (ع) مذکر - نیک بات - نیک صلاح - (ابن الوقت) میں صاف طور پر سفارش کرتے ہوئے ڈرتا ہوں - موقع پاؤنگا تو کلمۂ الخیر سے دریغ نہیں کروں گا - کلمۃ اللہ (کنایۃً) عیسیٰ علیہ السلام سے مراد ہوتی ہے - کلمہ بھرنا - (ع) کسی کا نہایت مطیع ہونا - کسی کا بیحد معتقد ہونا - دلدادہ شیدا ہونا - کسی کو ہر وقت یاد کرتے رہنا - (جرأت) کلمہ بھرے ترا جسے دیکھے تو بھر نظر - کافر اٹھ یہ تری کافر نگاہ کا - دین اسلام کے اصول کو اعتقاد کے ساتھ زبان سے نکالنا - لا الہ الا اللہ کہنا - کلمہ پڑھانا - (کنایۃً) مسلمان بنانا - کلمہ پڑھنا - کلمہ شہادت پڑھنا - مسلمان ہونا - (آتش) خوش بیاں لاتے ہیں ایک کلام اقدس - کلمہ پڑھتے ہیں جو سنتے ہیں قرآن تیرا - تو تے کا حق اللہ پاک ذات اللہ کہنا - کسی کے کمال یا ہنر کا معتقد ہونا - (اسیر) یہ سرسبز گلستاں سخن آرائی کا - کلمہ پڑھنے لگے تو تے مری گویائی کا - خدا کو یاد کرنا - خدا کا نام لینا - ماننا - دم بھرنا - اطاعت کرنا - (وزیر) پروش پڑھتے ہیں کلمہ مرا میں ہوں وہ دیوانہ - ہر اک داغ جنوں میں ہے اثر مہر سلیماں کا - نام رٹنا - (بحر) کلمہ پڑھوں میں یار کا بعد وفات بھی - طوطی ہو میرے گور کا سبزہ کسی طرح - شیدا ہونا - فریفتہ ہونا (زند) اک نظر آئینہ گر آنکھ سے میری دیکھے - ابھی اہو بت کلمہ پڑھنے لگے تو اپنا - کلمہ پڑھوانا - مطیع کرنا - فرمانبردار کرنا - (بحر) عشق وہ غارتگر ایماں ہے یہ چاہے گر - واعظوں کو کلمہ پڑھوائے مناات ولات کا - کلمۂ تکبیر - مذکر - اللہ اکبر سے مراد ہوتی ہے - کلمۂ حق - خدا کا فرمودہ صحیح بات - (رشک) تیری باتیں خدا کی باتیں ہیں - کلمۂ حق ہیں کچھ کلام نہیں - کلمۂ خیر - تعریف - مدح - سفارش - (سحر) کلمہ خیر کی امید بتوں سے کیا ہو - منہ کہاں ہے جو کریں اہل وفا کی تعریف - کلمۂ شہادت

کلنک

مذکر - اشہد ان لا الہ الا اللہ واشہد ان محمداً عبدہٗ ورسولہٗ - اس میں خدا کے معبود ہونے اور حضرت محمد صلعم کے بندے اور رسول ہونیکا اعتراف زبان سے کیا جاتا ہے - کلمۂ کفر - مذکر - وہ بات جس سے دین اسلام کی مذمت اور (بات) نکلے - گستاخی کا کلمہ - غرور کی بات جو خدا تعالیٰ اور اس کے بندوں کو ناپسند ہو اور ایک قسم کی ناشکری ہے - مصحف رخ کا خسرف عشق کریں گے اظہار - کلمۂ کفر نہیں ہے جو سنا ہی نہ سکیں - کلمہ گو صفت - مسلمان - دین اسلام کا قائل - (داغ) میں کلمہ گو ہوں خاص خدا و رسول کا - آتا ہے بام عرش سے مژدہ قبول کا - دعا گو - معتقد - (امیر) سن لیتے اگر شہرہ اعجاز بیانی - بت بھی کلہ گو تری گفتار کے ہوتے - کلمے کا شریک مسلمان بھائی - کلمے کی انگلی - ہاتھ کے انگوٹھے کے پاس کی انگلی انگشت شہادت -

کلن - (ھ) مونث - زخم کی ٹیس - درد -

کلنج - (ھ) صفت - وہ گھوڑا جس کی پچھلی ٹانگیں چلتے وقت آپس میں رگڑ کھاتی اور ٹکراتی جاتی ہوں - مذکر - گھوڑے کے ایک عیب کا نام - ایک قسم کا شیرازی کبوتر - کلندون، مذکر - بھاؤ ٹرا -

کلندرا - (اردو - انگریزی - کلندر - کا بگاڑا ہوا) مذکر فہرست جرائم - فرد - پترا - جنتری -

کلندرا - (ھ) مذکر - (ہندو) تربوز -

کلنک - (س - بفتح اول و دوم) مذکر - رسوائی - الزام - بدنامی داغ - عیب - (رشک) غیروں میں تیرے نے کا مٹے گا کہاں کلنک دریاے شرم میں وہ نہائے تو کیا ہوا - کلنک چڑھانا - (ھ) - ہندو - بدنام کرنا - رسوا کرنا - کلنک کا ٹیکا - ذلت - داغ بدنامی

کلنک

(اوج) ہندہ ہی تیرا لاکھ چڑھے آسماں پہ چاند۔ مٹتا ہی یہ کلنک کا ٹیکا جبیں سے کب۔ کلنک کا ٹیکا لگانا۔ عیب لگانا۔ رسوا کرنا۔ کلنک کا ٹیکا لگنا۔ لازم۔ کلنکی۔ (ھ) صفت۔ (ہندو) بدنام۔ رسوا۔ ذلیل ۲ وہ شخص جس نے گائے یا برہمن کو قتل کیا ہو۔

کلنگ۔ (ف) (مذکر) ایک آبی پرندی کا نام۔ قاز۔ (کنایتہً) لانبی ٹانگوں کا آدمی ۲ اصیل مرغ۔

کلنی۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کے چھوٹے کیڑے کا نام جو اکثر بکری گائے اونٹ کتے وغیرہ کے جسم میں پایا جاتا ہی۔

کلو۔ (ھ) صفت۔ مذکر۔ کالے رنگ کا آدمی۔ کالا آدمی۔ مونث کے لئے واو مجہول کے ساتھ مستعمل ہی۔ کلوا (ھ) بیشتر کالے کتے کے لئے مستعمل ہی ۲ کلو کی تصغیر بھی ہی۔ کلوئی۔ (ھ) مونث۔ کالی عورت۔ کلوا بیڑ (ھ) مذکر۔ (ہندو) ایک فرضی کالے رنگ کا موکل جسے جادو ٹونا کرنے والے مانتے ہیں۔ کلوٹا۔ (ھ) صفت۔ کالا۔ سیاہ فام۔ اردو میں بیشتر کالا کے ساتھ مستعمل ہی۔ جیسے کالی کلوٹی بلی۔

کلوار۔ (ھ) مذکر۔ (لکھنؤ) کلال۔ میفروش۔ کلوارنی۔ (ھ) مونث میفروش عورت۔ (جالنا صاحب) کلوار اپنی پہ مرتا ہی تف اس کی ریش پر۔ قاضی کے گھر میں کیوں نہ ہو چرچا شراب کا۔

کلوانا۔ (ھ) منتر پڑھکر کیلوں سے حصار کرانا۔ دیکھو منھ کلوانا۔

کلوائی۔ (ھ) مونث۔ کیلنے کا فعل۔ کیلنے کی اجرت۔

کلوٹا۔ (س) صفت۔ کالا۔

کلوخ۔ (ف) مذکر۔ مٹی کا ڈھیلا جو سخت ہو گیا ہو ۲ پکی یا کچی اینٹ کا ٹکڑا۔ کلوخ انداز۔ (ف) صفت۔ ڈھیلا مارنیوالا ۲

کلھڑ

ذکر۔ وہ سوراخ جو قلعہ کی دیوار میں دشمن پر ڈھیلے یا پتھر وغیرہ مارنے کے لئے بنا رکھتے ہیں۔ اب انھیں سوراخوں میں سے بندوقیں مارا کرتے ہیں۔ کلوخ انداز را پاداش سنگ ست (ف) مقولہ۔ خواہ مخواہ چھیڑ کرنے والے کو سخت سزا ملنا چاہئے۔

کلور۔ (ھ) صفت۔ گائے کا بچہ جو جوانی کے قریب ہو۔

کلول۔ (ھ۔ بفتح اول و نیز بکسر اول) مونث۔ جانوروں کا خوشی سے اچھلنا کودنا۔ (کرنا کے ساتھ)۔ (نظیر) بڑی ہی زاغ و زغن سے اب اس چمن میں دھوم۔ گلوں کے ساتھ جہاں بلبلیں کرے تھیں کلول۔ اب اس جگہ بیشتر کلیل مستعمل ہی ۲ چین۔ مزہ

کلول ٹلنا۔ (عو) مصیبت دور ہونا۔ بلا دفع ہونا۔ (میر) ہمیں غش آگیا تھا وہ بدن دیکھ۔ بڑی کلول ٹلی ہی جان پر سے۔ پڑانا محاورہ ہی۔ کلولیں کرنا۔ جانوروں کا آپس میں خوشی سے اچھلنا کودنا۔

کلونجی۔ (ھ۔ نون غنہ) مونث۔ ایک قسم کے سیاہ بیج۔

کلونس۔ (ھ نون غنہ) مونث۔ (ہندو) سیاہی۔ کاجل ۲ (کنایتہً) الزام۔ بدنامی۔ کلونس کا ٹیکا۔ (ہندو) کلنک کا ٹیکا۔ کلونس لگانا۔ (ہندو) عیب لگانا۔ رو سیاہ کرنا۔

کلہ۔ (ف) مذکر۔ سر۔ کھوپڑی۔ دیکھو کلّہ۔

کلّہ۔ (ف) مونث۔ کلاہ کا مخفف۔ دیکھو قلّہ شجرہ۔

کلھاڑنا۔ (ھ)۔ (لکھنؤ) دال کا چھلکا جلا کر اتارنا۔

کلھاڑا۔ (ھ) مذکر۔ بڑی کلھاڑی۔ کلھاڑی۔ (ھ) مونث۔ لکڑی چیرنے کا چھوٹا آلہ۔

کلھڑ۔ (ھ) مذکر۔ مٹی کا بڑا آبخورہ۔ اس معنی میں کلھڑا بھی مستعمل ہی

کلھیا

۱ (دہلی) ایک قسم کی آتشبازی ۲ صفت - بیڈول آدمی - جاہل اُجڈ - گاؤدی - دیکھو کل -

کلھیا - (ھ - یں کلیا بھی اسی معنی میں ہے) مونث ۱ مٹی کا چھوٹا گول برتن جسمیں عطار شربت وغیرہ دیتے ہیں ۲ چھوٹا سا مٹی کا برتن جسمیں پرندوں کا دانہ پانی رکھتے ہیں ۳ وہ ظرف جسمیں کھٹا یا چونا رکھتے ہیں ۴ ایک قسم کی آتشبازی - کلھیا سا - (کنایۃً) صفت - بہت تنگ - چھوٹا - بند - جیسے کلھیا سا مکان - کلھیا لگانا - (ہندو) بھری سینگی لگانا - کلھیا میں گڑ پھوٹنا - لازم - کلھیا میں گڑ پھوڑنا - (کلھیا میں گڑ کی بھیلی کا توڑنا (شوہر ہی) ہتدی چھپا کر کوئی کام کرنا - ناممکن کام کرنا - (سودا) گھر میں شیخی کرنی کچھ ہڑی ہے مول - کلھیا میں گڑ پھوڑنے سے کیا حصول - کلھیا میں گڑ تھوڑا ہی پھوٹتا ہے - (دہلی) بڑا کام چھپکر نہیں ہو سکتا - راز پوشیدہ نہیں رہ سکتا - کلھیاں - مونث - کلھیا کی جمع - کلھیا بھرنا - (ہندو) کسی دیوی پر دودھ یا شربت کی کلھیاں چڑھانا - دیوالی کی پوجا کو تت کلھیوں میں کھیلیں ڈالنا -

کُلّی - (ع) مونث ! اصطلاح منطق - جسکے مفہوم میں بہت سے افراد شامل ہوں - جیسے انسان ۲ صفت - پورا - تمام - (فقرہ) تمھاری گفتگو سے اطمینان کلی حاصل ہوا -

کُلّی - (ھ) مونث - پانی یا اور کوئی رقیق چیز منھ میں بھر کر اُگل دینا - (پڑنا - ٹھوکنا - کرنا کے ساتھ) - (قدر) دُرِ دنداں کا کوئی فیض اثر دیکھو تو کلی تھوکے تو بنے گرتے ہوئے آب گہر - (بحر) اس کے دانتوں پہ یہ عالم ہے جو کلی کی کبھی - موتیوں نے آب یہ پانی کہ دہ یا بڑھ گیا ۲ وہ دوا جس سے غرارہ کریں -

کلیان

کَلّی - (ھ) مونث ! (عم) چیخ - (مارنا کے ساتھ) ۲ کٹنی - چھچھڑی ۳ (عم) کھونٹی - کیل -

کَلی - (ھ) مونث ! بے کھلا پھول - (کھلنا - مرجھانا وغیرہ کے ساتھ) پرند کا چھوٹا سا پر جو شروع میں نکلتا ہے اور جس پر کھال نہیں ہوتی ہے - (نکلنا کے ساتھ) - (بحر) بھری رہی یہ پر و بال میں ہوائے بہار کلی کلی میں شگفتہ یہاں گلاب رہا ۲ کپڑے کا گاؤدم حصہ جو کرتوں قمیصوں پائجاموں میں ڈالتے ہیں - (محسن) یا تازہ بسی ہوئی فقن کی - کلیاں یوسف کے پیرہن کی ۳ ایک قسم کا حقہ جو ابتدا میں صراحی نما کلی کی صورت کا بنایا جاتا تھا ۴ ترچونا - قلعی - کلی پوش صفت پرند کا بچہ جس کی کلی نکلی ہو - کلی پھوٹنا - پرند کے ابتدائی پر نکلنا - (شاد) ہم بے پروں کی بال فشانی محال ہے - بھوٹی کلی تو شہپر پرواز جل گیا - کلی پھوٹنا - کلی کھلنا - غنچہ کا شگفتہ ہونا - کلی چٹکنا - کلی کا کھلنا - (تعشق) اٹکی کلی تو خون کے قطرے ٹپک پڑے - کلی دار پائجامہ پائجامہ جسمیں کلیاں ہوتی ہیں - کلی کھلنا - غنچہ کا شگفتہ ہونا ۲ (کنایۃً) دل کی گرفتگی دفع ہونا - کلیاں آنا - غنچوں کا نمایاں ہونا - پرندوں کے نئے پر نکلنا - کلیاں ڈالنا - کلیاں لگانا - کسی لباس میں کلیوں کا سینا کلیاں پڑنا لازم - گھیر بڑھانے کے لئے کپڑے میں ایک گاؤدم حصہ سیتے ہیں (امانت) کلیاں پڑتی تھیں اب اس گلبدن اس طرح کی کب -

کُلیا - (ھ) مونث - تنگ کوچہ -

کُلیات - (ع بالضم و تشدید دوم مکسور و تشدید سوم مفتوح) جمع کلی کی - جزئیات کی نقیض) مذکر ایک شخص کے تصانیف کا مجموعہ بیشتر نظم کے مجموعہ کیواسطے مستعمل ہے - (فقرہ) محسن کا کلیات چھپ گیا

کُلیان - (ھ) مذکر - ایک راگنی کا نام -

کلیانا

کلیانا۔ (مص) کلیاں آنا۔ (بحر) وہ مُرغ چمن ہیں کہ بہار اپنی خزاں ہی کلیائے پر وبال جب اپنے تو جھڑی پھُول۔

کلیجا۔ (مذ) مذکر! ایک عضو کا نام۔ جگر۔ (مجاز) ہمت۔ جرأت حوصلہ۔ ظرف۔ (لیری) ؎ بہر نظارہ چلا ہی کوچۂ قاتل میں داغ۔ کس بلا کا ہی کلیجا کس غضب کا دیدہ ہی۔ کبھی سنگدلی کی جگہ بھی مستعمل ہے (راسخ) ہر صورت حسین نے دھوکا دیا مجھے۔ صورت حُسین کی تھی کلیجا یزید کا۔ (کنایۃً) نہایت پیارا۔ عزیز۔ (فقرہ) تو میرا کلیجا ہی (شرف) دل کبھی بوئے بہاری نے خوش اس کا نہ کیا۔ کون سے پھول کو بلبل نے کلیجا نہ کیا۔ (کنایۃً)۔ (عو) نہایت عزیز چیز۔ دولت جمع۔ پونجی۔ (فقرہ) ہمنے اپنا کلیجا نکال کے دیدیا اور ہم ہی دشمن کھیرے ؎ (کنایۃً) پیٹ۔ جیسے گھی کہاں گیا کھچڑی میں کھچڑی کہاں گئی پیاروں کے کلیجے میں۔ (عو) دل کی جگہ۔ دیکھو کلیجا اُچھلنا۔ (عو) کلمہ تنفر و اکراہ۔ کسی کے جواب میں کہتی ہیں۔ مثلاً کسی نے پوچھا یہ کیا بات ہی۔ جواب میں کہتی ہیں تیرا کلیجا۔ (راسخ) کہا تھا میں نے گر خلوت ہو میں ہوں تم ہو تو کیا ہو۔ وہ بولا مسکرا کر کہنے والے کا کلیجا ہو۔ ؎ داغ نے جب یہ کہا داغ جگر دیکھا بھی۔ جل کے وہ کہنے لگے تیرا کلیجا دیکھا۔ کبھی جھُوٹ کے موقع پر بھی کہتی ہیں ؎ کہا میں نے یہ دل ہی شدید اتھارا۔ لگے ہنس کے کہنے کلیجا تھارا! (عو)۔ سینہ۔ جیسے میں نے دوڑ کر کلیجے سے لگالیا۔ کلیجا اُچھل پڑنا۔ دیکھو اُچھل پڑنا۔ کلیجا اُچھلنا۔ (عو) ۱ دل دھڑکنا ۲ خوشی کے مارے بیتاب ہوجانا۔ (منیر) ایک ٹکڑہیں ابھی گنبد گردوں ہلتا۔ تمنے جی بھر کے کلیجے کو اُچھلنے نہ دیا۔ کلیجا اُڑ جانا۔ گھبراہی جانا۔ کلیجا الٹ پلٹ ہونا۔ کلیجا تہ و بالا ہونا۔ کمال اضطراب اور بیچینی ہونا۔ (شاد) دل ہی نہیں ہی غم

کلیجا

سے اکیلا اُلٹ پلٹ۔ دھڑکن سی ہی جگر میں کلیجا الٹ پلٹ۔ کلیجا اُلٹنا۔ دل کا بیقرار ہوجانا جی گھبرانا۔ وحشت ہونا۔ (بحر) اقرار وصل کرکے پھر انکار ظلم ہی۔ تم کیا پلٹ گئے کہ کلیجا اُلٹ گیا! قے کرتے کرتے جب جی گھبرانے لگتا ہی تو کہتے ہیں کہ کلیجا اُلٹا جاتا ہی۔ کلیجا اُمنڈنا (کنایۃً) رقت طاری ہوجانا۔ کلیجا اندر سے اُمڈ اچلا آتا ہی۔ (عو)۔ رونا چلا آتا ہی۔ (فقرہ) کس قیامت کی رات ہی کلیجا اندر سے اُمڈا چلا آتا ہی۔ کلیجا بانسوں اُچھلنا۔ کلیجا بلیوں اُچھلنا۔ کمال اضطراب اور بیچینی کے واسطے مستعمل ہی۔ (فقرہ) اس آواز میں کچھ اس بلا کی وحشت تھی کہ کلیجا بلیوں اُچھل رہا تھا۔ (قدر) آج کچھ بانسوں اُچھلتا ہی کلیجا میرا۔ ہاں ذرا دوڑ کے سینے سے لپٹ جائیے تو۔ کلیجا بڑھ جانا۔ (لکھنؤ) ہمت بڑھ جانا۔ خوشی سے دل کا باغ باغ ہوجانا ؎ یار کے آنے کی شادی مرگ مجھکو ہوگئی۔ بحر سینہ پھٹ گیا ایسا کلیجا بڑھ گیا۔ کلیجا بھُن جانا۔ لازم۔ کلیجا بھُوننا۔ (عو) کلیجا جلانا۔ (شرف) دل پر مری جھڑک کے نمک مرہم یار نے۔ بھُونا ہی کس مزے سے کلیجا کباب کا۔ کلیجا بیٹھا جاتا ہی۔ دل بیٹھا جاتا ہی مضمحل ہوا جاتا ہی۔ خوف یا ناتوانی سے دل ڈوبا جاتا ہی۔ (فقرہ) بھوک کے مارے کلیجا بیٹھا جاتا ہی۔ کلیجا پاش پاش ہوجانا۔ دل کڑھنا۔ دل پر صدمہ ہونا (فقرہ) اس حادثہ کی خبر سنکر کلیجا پاش پاش ہوگیا۔ کلیجا پانی کرنا متعدی۔ کلیجا پانی ہونا۔ دل کا کسی صدمے کی تاب نہ لاکر رقیق ہوجانا (جلیل) بندیا رب مرے اشکوں کی روانی ہوجائے۔ مجھکو ڈر ہی نہ کلیجا کہیں پانی ہوجائے ؎ (مجاز) نہایت رحم آنا۔ ترس آنا۔ (فقرہ) اس کی مصیبت سنکر پتھر کا کلیجا پانی ہوتا ہی ؎ کمال خوف زدہ ہونا (جلیل) اگرچہ عباس کئی روز کے پیاسے ہیں مگر۔ رعب وہ ہی کہ ہے

کلیجا

شیروں کا کلیجا پانی۔ کلیجا پتھر کر لینا۔ دل کو سخت کر لینا (رند) تب اٹھے ہیں ان بتوں کے ہم سے ناز۔ جب کلیجا اپنا پتھر کر لیا۔ کلیجا پتھر ہو جانا۔ دکھ نہایت سخت ہو جانا۔ (داغ) ہو گیا روز کے صدموں سے کلیجا پتھر نکلے ٹوٹے ہوئے قاتل تری پیکاں بہت۔ کلیجا پس جانا۔ کمال رنجانی صدمہ ہونا۔ (اشرف) یہاں تک اس پری پیکر کے ارمانوں نے کثرت کی۔ کلیجا پس گیا لیکن نہ دل کا حوصلہ نکلا۔ کلیجا پکانا۔ کلیجا پکا دینا۔ دل دکھانا۔ طبیعت جلانا۔ رنج دینا۔ تکلیف دینے والی باتوں سے ایذا دینا۔ (شیفتہ) اُن سے نازک کو کہاں گرمی صحبت کی تاب۔ بس کلیجا نہ پکا ای طبع خام اپنا۔ کلیجا پک جانا۔ کلیجا پکنا۔ لازم۔ (کنایۃً)۔ عاجز آجانا۔ تنگ آجانا۔ کسی کی آزار دینی والی باتوں سے دل کو صدمہ پہنچنا۔ (ظفر) بکتے بکتے ناصحا تیرا تو بھیجا پک گیا۔ اور سنتے سنتے اب میرا کلیجا پک گیا۔ جلنا۔ (عاشق) کلیجا رشک سے پکتا ہی دل جلتا ہی حسرت سے۔ ادھر پھوڑا لپکتا ہی اُدھر شعلہ لپکتا ہی۔ بیشتر کلیجا پک گیا مستعمل ہی۔ کلیجا پکڑ کے رہجانا۔ کسی صدمہ کی تاب نہ لاکر۔ دل تھام کر رہ جانا۔ سہم کر رہجانا۔ (ظفر) باتوں باتوں میں جو وہ مجھ سے بگڑ کر رہگیا۔ غیر تو اپنا کلیجا ہی پکڑ کر رہگیا۔ متعجب ہو جانا۔ متحیر ہو جانا۔ مزے میں آکر لوٹنے لگنا۔ (آبحیات) تم دیکھنا بے تکلف بولی اور سیدھی سادھی باتوں سے جو کچھ دل میں آئیگا ایسا بے ساختہ کہدیں گے کہ سامنے تصویر کھڑی کر دیں گے۔ اور جب تک سننے والے سنیں گے کلیجہ پکڑے رہجائیں گے۔ اس کا سبب کیا وہی بیساختہ پن۔ کلیجا پکڑ لینا۔ کلیجے پر ہاتھ رکھ لینا صدمہ یا مصیبت کے وقت۔ (اشرف) مری طرح سے کلیجا پکڑ لیا اُس نے فسانہ درد جگر کا جس نے سنا سے کہا۔ (عو) چھاتی جکڑ دینا۔ (فقرہ)

کلیجا

اس دوا نے تو کلیجہ پکڑ لیا۔ کلیجا پکڑنا۔ کلیجا تھامنا۔ کلیجے کو دبانا تاکہ زیادہ صدمہ نہ پونہچے۔ (میر) آج وہ صبح سے پھرتے ہیں کلیجا پکڑے رات کو بھول کے کس کے دل پُر غم میں رہی۔ کلیجا پکڑی ہوئے۔ دل تھامے ہوئے۔ اضطراب اور پریشانی کی حالت میں۔ کلیجا پک کے پھوڑا ہونا۔ (کنایۃً) کمال صدمہ پونہچنا کسی کی ایذا دہی سے۔ (بحر) مزا ایذا اٹھانے کا ہی عشق خال میں مجھکو۔ کلیجا پک کے پھوڑا ہو تو چھیڑوں نیش کنر دم سے کلیجا پھٹا جاتا ہی۔ کسی صدمہ یا رحم اور دردمندی سے جگر ٹکڑے ٹکڑے ہوا جاتا ہی۔ اپنا تو کلیجا ہی پھٹا جائے ہی سنکر۔ دل تھام کے آزردہ نہ تو آہ بھر ایسی۔ کلیجا پھٹ چلا (کنایۃً)۔ صدمہ عظیم پونہچنا۔ (راسخ) محتسب زور سے نہ تو ڈسیو۔ پھٹ نہ جائے کلیجا بادل کا۔ (عو) دل میں فرق آجانا۔ باہم دشمنی اور بیر ہو جانا۔ (فقرہ) ان دراندازوں کی بدولت باپ کا بیٹے سے کلیجا پھٹ گیا۔ عشق و محبت کا گھائل ہو جانا۔ (داسوخت۔ مومن) تیغ ابرو کی یہ جنبش ہو کہ بس تو کٹ جائے۔ دست مژگاں کے اشارے سے کلیجا پھٹ جائے۔ رشک و حسد سے جلنا کی جگہ۔ (ظفر) جب ہمارے ان کے سب شکوں کے ذکر پھٹ گئے۔ پھر کلیجے اپنے بوجھ دلوں کے یکسر پھٹ گئے۔ کلیجا پھٹنا (کنایۃً)۔ ترس آنا۔ رحم آنا کسی کی مصیبت نہ دیکھ سکنا۔ (فقرہ) غدر میں جب بیگمیں چکیاں پیستی بیٹھیں تو اُن کو دیکھ کر لوگوں کے کلیجے پھٹنے لگے۔ دل پر صدمہ گزرنا۔ (معروف) جہاں دل کسی کا کسی سے پھٹے ہی۔ تو سنتے ہی اپنا کلیجا پھٹے ہی۔ رشک و حسد سے جلنا۔ کلیجا پھر پکنا۔ بیتاب ہو جانا۔ (بحر) زلف کم یک ہی جھٹکے میں کلیجا پھر کا۔ بہت ایوب کو دعویٰ تھا شکیبائی کا۔ کلیجا پک تکنا۔ (عو) کلیجا اچلانا (رند) خشک ہیزم کی طرح ہڈیاں کیونکر نہ جلیں۔ تم تو اس آتش فرقت نے کلیجا بھونکا ..... کلیجا پیپ ہو جانا (عو)

کلیجا

کلیجا پک جانا۔ (قدہ) اب کلیجا پیپ ہو آنسو جو آتے ہیں سفید خون تھا پہلے جو قطرے آگئے دو چار سُرخ۔ کلیجا پیسنا۔ روحی صدمہ پونچنا (داغ) کلیجا پیستا ہو دل مسلتا ہو کوئی میرا۔ کہاں سے آگئی ظالم تری رفتار پہلوئیں۔ کلیجا تر ہونا۔ (عو۔ کنایۃً) دولتمند ہونا۔ (فقرہ) تمھارا تو کلیجا تر ہو تمھیں قحط کا کیا ڈر ہو۔ کلیجا توڑ دینا۔ کلیجے کے پار ہو جانا۔ کلیجے پر اثر کر جانا۔ (داغ) مجھے آتا ہو تم پر رحم میرا منھ نہ کھلواؤ کلیجہ توڑ دی گی وہ دعا جو دل سے نکلے گی۔ کلیجا تھام تھام کر رونا۔ روتے روتے بُرا حال کر لینا۔ بیتابانہ گریہ وزاری کرنا۔ کلیجا تھام کر دل پکڑ کے۔ تڑپ کر۔ بیقرار ہو کر۔ (داغ) رہگئے لاکھوں کلیجا تھام کر آنکھ جس جانب بھاری اُٹھگئی۔ کلیجا تھام کے رہجانا۔ صدمہ اور رنج کو ضبط کر جانا۔ اظہار رنج نہ کر سکنا۔ (جرات) پاس جا بیٹھا جو میں کل اک تری ہمنام کے۔ رہگیا بس نام سنتے ہی کلیجا تھام کے۔ کلیجا تھام لینا۔ بیتابی کی شدت سے جگر پکڑ لینا۔ مضطرب ہو جانا۔ (داغ) کلیجا تھام لوگے جب سنوگے۔ نہ سنوائے خدا شیون کسیکا۔ کلیجا تھرانا۔ سردی سے یا خوف و وحشت سے کلیجا ٹوٹا جاتا ہو۔ (ہندو۔عو) کلیجا بیٹھا جاتا ہو بھوک کو ماری بُرا حال ہوا جاتا ہو۔ (فقرہ) بھوک کے ماری کلیجا ٹوٹا جاتا ہو۔ کلیجا ٹوٹنا۔ دل پر چوٹ لگنا۔ اس جگہ اب کلیجا پھٹ جانا مستعمل ہو ؎ کبھی تیر اس طرف آکر جو چھاتی کو ٹپ جاتا ہو۔ خدا شاہد ہو اپنا تو کلیجا ٹوٹ جاتا ہو۔ کلیجا ٹوک ٹوک ہونا۔ (ہندو۔عو) صبر کی طاقت نہ رہنا۔ کلیجا ٹھنڈا رہنا۔ (عو) چین اور سکھ سے رہنا۔ کلیجا ٹھنڈا ہو (عو) دعا۔ خوش رہو۔ آرام سے رہو۔ کلیجا ٹھنڈا کرنا۔ چین دینا۔ تسکین دینا۔ کسی کو خوش کرنا۔ (اختر شاہ اودھ) اے جان گلے سے

کلیجا

آلپٹ جا۔ ٹھنڈا کر لیں ذرا کلیجا۔ کلیجا ٹھنڈا ہونا۔ (عو) طبیعت کو راحت حاصل ہونا۔ تسلی ہونا۔ (بحر) تم گلے سے لگ گئے ٹھنڈا کلیجا ہو گیا۔ میرے دل میں جو پھپولا تھا وہ اولا ہو گیا۔ صبر آنا چین پڑنا۔ (رند) ہو گیا آب دم تیغ سے بسمل ٹھنڈا۔ کیوں ہوا اب تو کلیجا ترا قاتل ٹھنڈا۔ کلیجا جلانا۔ متعدی۔ (عو) دل جلانا آزردہ کرنا۔ (راسخ) اس دیر اثر فغاں نے کلیجا جلا دیا۔ چھالے زبان میں پڑتے ہیں دو چار دن کے بعد۔ (کنایۃً) (عم) زیادہ حقہ پینا۔ لازم۔ آزردہ ہونا۔ متعدی۔ کلیجے پر کسی گرم چیز کا اثر کرنا (امیر) آگ بن بن کے جلاتی ہو کلیجا یہ شراب۔ ہر نفس سیخ تو ہر لخت جگر شکل کباب۔ کلیجا جلنا۔ کوفت ہونا۔ آزردگی ہونا ؎ غیر کا ذکر وفا اور ہمارے آگے۔ داغ اس بات سے جلتا ہو کلیجا کیسا کلیجا جلی۔ (عو) مونث غمزدہ۔ کلیجا جلی ٹکل۔ (دہلی) مونث وہ ٹکل جس کا بیچ کا حصہ سیاہ ہو۔ کلیجا چاہئے۔ ہمت چاہئے۔ (صبا) جان دینی کو کلیجا چاہئے دل چاہئے۔ کلیجا چوڑا ہونا۔ دل پر کمال صدمہ ہونا ؎ نشانی ہو تری تیر نظر کی۔ کلیجا چوڑا ہو (داغ) بالله۔ کلیجا چھانا۔ کمال صدمہ پونچانا طعن و تشنیع سے۔ (صبا) کاوش مژگان جاناں دیکھنا۔ رکھدیا دم میں کلیجا چھان کر۔ کلیجا چھلنی کرنا متعدی۔ (شرف) کرتے ہیں ہزاروں کے کلیجوں کو وہ چھلنی مجھ سا کوئی تفتیدہ جگر ہو نہیں سکتا۔ کلیجا چھلنی ہو جانا۔ (عو) (کنایۃً) طعن و تشنیع سے تنگ آجانا۔ (شاد) تپش غم سے نہ ہو کس طرح کلیجا چھلنی۔ دل مرا کاوش مژگان تری برساتی ہو۔ کلیجا چھن جانا۔ (عو) (کنایۃً) ناگوار ہونا طعن و تشنیع کا۔ (جرأت) بس ناصحا یہ تیر ملامت کہاں تلک۔ باتوں سے تیری آہ کلیجا تو چھن گیا۔ کلیجا

کلیجا

چھیدنا - کلیجے پر صدمہ پونچانا طعن و تشنیع سے دُکھ دینا - (راسخ)
کیوں نہ چھیدو کہیں غیروں کا کلیجا چھیدو - کیوں سوہی دشمن بے پیر
نہ دیکھو دیکھو - کلیجا خون کرنا - (کنایۃً) کلیجے پر صدمہ پونچانا (شرف)
ہی پینا تو ذکر حنا کا نہ کیجئے - دل کو بڑھا کے خون کلیجا نہ کیجئے -
کلیجا خون ہوجانا - لازم - (شرف) جب تک کہ در پاسینکڑوں
تدبیریں کیں - ہو گیا خون کلیجا تو دوا کیا کرتے - کلیجا دھڑکا دینا
خوف سے دل ہلا دینا - (فقرہ) ڈاکے کا تذکرہ کرکے تم نے میرا کلیجا
دھڑکا دیا - کلیجا دھڑکنا - دل کا نپنا خوف یا اندیشے سے (سوز)
الٰہی خیر یہ کچھ آج کیوں بازو پھڑکتا ہی - ملیگا تیغوں شاید کلیجا بھی
دھڑکتا ہی - کلیجا دھک جانا - کلیجا جلنا - (بحر) سوز فراق سو یہ
کلیجا دھک گیا - داغ جگر زغال کی صورت چمک گیا - کلیجا دھک
دھک کرنا - بیقرار ہونا - خوف جھانا - کلیجا دھک دھک ہونا -
دل کا نپنا خوف سے - کلیجا دھکڑ دھکڑ ہونا - (عو) کلیجا دھڑکنا
کلیجا دھک سے رہجانا - کلیجا دھک سے ہوجانا - (عو) خوف یا
کسی حیرت انگیز بات سے جی بیٹھ جانا - (جانصاحب) ہو گیا دھک سے
کلیجا اُوہی میں تو ڈر گئی - گھر میں بی مہتاب کے ٹوٹا جو تارا رات کو
(ناظم) سامنا سہکے ہوا دور ہوا دل شک سے - رہگیا دیکھتے ہی ہو کے
کلیجا دھک سے - کلیجا دہل جانا - کلیجا دہلنا - (کنایۃً) ڈر جانا (لوائح)
ذرا خود کو دے ہوئے ہی فغاں - کسی کا کلیجا دہل جائیگا - کلیجا سراہنا -
کسی کی عالی ہمتی کی تعریف کرنا - (بحر) اے عندلیب تیرا کلیجا سراہئے
تیغ خزاں سے میرا دل انگار ہو گیا - کلیجا سُلگانا - جی جلانا - رنج پہونچانا
(جرأت) یہ کہکے شب وصل میں سلگا نہ کلیجا - ہے ہے نہ لپٹ مجھ سے کہ
پنڈا ہی ترا گرم - کلیجا سُلگنا - لازم - کلیجا غربال ہونا - دیکھو کلیجا چھلنی ہونا

کلیجا

(صبا) یا رب یہ ڈھب رُخ ادھر ناوک مژگاں کا ہی - دیکھئے دیکھئے
غربال کلیجا ہوگا - کلیجا کانپنا - ڈر لگنا - سردی لگنا - سردی سے کپکپی
چھوٹنا - کلیجا کباب رہنا - کوفت رہنا - (صبا) ہے دور مے صبا آج
کل زمانے میں - کہ محتسب کا کلیجا کباب رہتا ہی - کلیجا کباب ہونا
دل میں جلن ہونا - کوفت ہونا - (داغ) دل پہ گرمی سی تیرے ہی
بُلبُل - یوں کلیجا ہوا کباب کہاں - کلیجا کٹنا - ہجر کے کئی یا کسی
اور زہریلی چیز کے کھا جانے سے دل خواہ جگر کے ٹکڑے ہونا
خون کے دست آنا - دل پر چوٹ لگنا - ناگوار گزرنا - جی کڑھنا (فقرہ)
اس کا صدمہ دیکھکر کس کا کلیجا نہیں کٹتا - کلیجا کھا لینا - کہتے ہیں کہ
ڈائن کلیجا کھا لیتی ہی - (جانصاحب) جانصاحب موی جھ سے نہ بڑھا
تو اُلفت - بن کے ڈائن ترا کھائے گا کلیجا خلاص کلیجا کھانا - (کنایۃً) کلیجہ
کو دُکھ پونچانا - ایذا دینا ؎ اب بھی اویت آجو آنا ہی خدا کیوا سطے
دم کلیجا کھا رہا ہی آتش ناشاد کا - کلیجا کھرچنا - (عو) کنایۃً - خوب بھوک
لگنا - اشتہای صادق ہونا - (فقرہ) تیسرے فاقے بھوک کے مارے
کلیجا کھرچنے لگا - کلیجا کھلانا - کنایہ ہی کسی کی کمال خاطر مدارات کرنے
اور کسی کو عزیز اور دوست رکھنے سے (بحر) بیوفا کو جو کلیجا بھی کھلائیے
اپنا - لب و دندان کی طرح شیر و شکر کیا ہوگا - کلیجا گودنا - (عو) کنایۃً
طعنے دینا - کلیجا مسلنا - بیقرار ہونا کی جگہ (جلیل) ٹھہرے ہوں گے
دل اغیار تری باتوں سے - ہنسے تو اُن کو کلیجا ہی مسلتے دیکھا -
کلیجا مُسوس کے رہجانا - (عو) کلیجا تھام کے رہجانا - صدمے کو
ضبط کرکے چپ رہجانا - کلیجا نکلنا - دلی صدمہ پونچانا - (بحر)
رنج فرقت کو پونچھتی نہیں ایذا کوئی - دل میں بیٹھا ہوا ملتا ہی کلیجا
کوئی - کلیجا مُنہ تک آنا - کلیجا مُنہ کو آنا - (کنایۃً) کمال قلق اور

کلیجا

اضطراب ہونا۔ (نسیم دہلوی) مزہ بیتابی فریاد کے جب زور کرتے ہیں، کلیجا منہ تک آجاتا ہے ناقوس برہمن کا۔ (ذوق) کس دن نہیں ہوتا فلق ہجر سے مجھکو۔ کسوقت مرا منہ کو کلیجا نہیں آتا۔ کلیجا منہ سے باہر ہونا۔ کمال اضطراب اور بیقراری کے لئے۔ (بحر) اگر آج بھی دل نہ ٹھہرا ہمارا تو باہر ہے منہ سے کلیجا ہمارا۔ کلیجا نکال دینا۔ کلیجا نکال کے دیدینا۔ (بحر) دل بھی ہو ایسی چیز کہ تم کو نہ دیجئے۔ (حضت یہ کہہ رہی ہے کلیجا نکال دے۔ بہت پیاری چیز دیدینا کلیجا نکال کے دھر دینا۔ کلیجا نکال کے رکھدینا۔ (کنایۃً) جان دیدینا کسی امر کی صداقت کے لئے۔ ان سنگدل بتوں کو نہ ای داغ رحم آئے۔ رکھدے جو کوئی اپنا کلیجا نکال کے۔ کلیجا نکال لینا۔ ڈالنا کی طرح جگر کھا جانا۔ فریفتہ کرلینا۔ (رند) عبث نہ تیز کر اوتر ک خنجر و شمشیر۔ نگاہ بس ہے کلیجا نکالنے کو۔ بہتر چیز نکال لینا۔ دوسرے کا کمال مار لینا۔ کلیجا نکل پڑنا۔ کلیجے کا باہر آجانا۔ خوف رعب یا دہشت سے۔ (داغ) بدخواہ کا نظر سے کلیجہ نکل پڑا۔ وہ دبدبہ حضور کا سطوت کے ساتھ ہے۔ کلیجا ہاتھ بھر کا ہوجانا۔ کلیجا ہاتھ بھر بڑھ جانا۔ کلیجا ہاتھوں بڑھ جانا۔ ہمت بڑھ جانا۔ حوصلہ بڑھ جانا۔ (شاد) مرحبا اے تیغ قاتل یہ خوشی دلکی ہوئی۔ ہاتھ بھر کا زخم کاری کا کلیجا ہوگیا۔ (بحر) جو میرے سینہ پر تم ہاتھ رکھو گے تو کیا ہوگا۔ کلیجا ہاتھ بھر بڑھ جائیگا بیمار و محزوں کا۔ کلیجا ہلا دینا۔ (عو) ڈرا کر دھاکی صدمہ پہنچا دینے کی جگہ مستعمل ہے۔ (فقرہ) ای ہے تمھاری باتوں نے تو میرا کلیجا ہلا دیا۔ کلیجا ہل جانا۔ خوف یا دہشت کے لئے استعمال میں ہے۔ رعشہ اندام ہوں یہ خوف خدا سے ای شاد۔ کوئی مجرم ہو کلیجا ہی مرا ہل جاتا۔ کلیجی۔ (ھ) (مونث کلیجا کا) یہ لفظ حیوانات کے جگر کیلئے

کلیجے

مخصوص ہے۔ جیسے بکری کی کلیجی۔ کلیجے پر پتھر رکھ لینا۔ صبر کرلینا۔ کلیجے پر تیر لگنا۔ دل پر چوٹ لگنا۔ (فقرہ) غرض شفقت پدری کا فراق کیا تھا کلیجے پر تیر لگ رہے تھے۔ کلیجے پر چوٹ لگنا۔ کلیجے پر گھونسا لگنا۔ اچانک اندرونی صدمہ پونہچنا۔ کلیجے پر چھری چلنا۔ (کنایۃً) دل پر صدمہ گزرنا۔ یاد آگئی جو جنبش ابرو یار رند۔ بے ساختہ چھری سی کلیجے پر چل گئی چھری کی جگہ برچھی چلنا بھی کہتے ہیں۔ (رند) نظر اس پلک پر پڑ گئی اگر۔ کلیجے پر برچھی سی چل جائیگی۔ کلیجے پر سانپ لوٹنا۔ رشک و حسد سے بیقراری کی حالت ہونا۔ کلیجے پر ہاتھ دھر دیکھو۔ دیکھو اپنی چھاتی پر ہاتھ۔ کلیجے پر ہاتھ دھرنا۔ کسی کے دل کو تسلی دینا۔ اپنے دل کو دیکھنا۔ اپنے دل کا سا حال دوسرے کا جاننا۔ (اشرف) بیاں کروں جو میں درد جگر سر محفل۔ سب اپنے اپنے کلیجے پر ہاتھ دھر لینا۔ کلیجے سے آہ نکلنا۔ کلیجے سے دھواں اٹھنا دل جلنا۔ دل سے آہ نکلنا۔ (جرأت) لگائی آگ کس نے میرے گھر کو۔ دھواں سا کچھ تو اٹھتا ہے جگر سے۔ کلیجے سے لگا کے رکھنا۔ (عو) نہایت عزیز کر کے رکھنا دم بھر جدا نہ ہونے دینا۔ کمال احتیاط اور حفاظت سے رکھنا۔ (راسخ) دل مضطر کو کلیجے سے لگا رکھا ہے۔ نہ سہی ہم کو تری ساتھ جو سونا نہ ہوا۔ اے شمع یہ معنی نہیں آئیں وفا کے۔ پروانوں کو رکھنا تھا کلیجے سے لگا کے۔ کلیجے سے لگا لینا کلیجے سے لگانا۔ (عو) گلے سے لگا لینا۔ نہایت پیار کرنا۔ (مشعور) رفتاس طرح کیجے زخم شمشیر جدائی کو۔ کلیجے سے لگائیے کسی دست حنائی کو۔ اجلال) دیکھتے ہیں تم نے جو داغ دیکھو۔ کلیجے سے ان کو لگائے ہوئے ہیں۔ کلیجے سے لگا کے رکھنا اپنے پاس سے جدا نہ ہونے دینا۔ کلیجے کا ٹکڑا۔ لخت جگر۔ نہایت پیارا (کنایۃً) ہے۔ اس فرزند سے جو نہایت عزیز ہو۔ کلیجے کی ٹھنڈک۔ (کنایۃً) دل کو تسکین

کلیجے

دینوالا۔ راحت رُوح۔ (مصنات) یہ میاں کی جیتی ہو۔ یہ میاں کی کلیجے کی ٹھنڈک ہو۔ کلیجے کے اندر پھانس لگنا۔ اندرونی رنج یا تکلیف ہونا۔ (ذوق) نکلے ہو کب کسی سے اس کی مژہ کی لوک۔ ہو پھانس سی کلیجے کے اندر لگی ہوئی۔ کلیجے کے چھالے (کنایتہً) روحانی صدمہ۔ (رند) ہے آبلہ ہوں سوزِ جدائی سے سراپا۔ دیکھے تو کلیجے کے دکھاؤں تجھے چھالے۔ کلیجے کے پار ہونا کمال ناگوار ہونے کے لئے مستعمل ہو۔ (داغ) کیوں میری آہ سرد اُنھیں ناگوار ہو۔ یہ وہ ہوا نہیں جو کلیجے کے پار ہو۔ کلیجے میں آگ لگنا۔ سینہ میں جلن ہونا۔ پیاس کی شدت ہونا۔ کلیجے میں برچھی گڑی ہو۔ (کنایتہً) روحانی ایذا برقرار ہے ؎ بنائی دم نے ضبطِ غم نے راسخ۔ کلیجے میں مرے برچھی گڑی ہے۔ کلیجے میں پنکھے لگ گئے۔ (عو) کمال بیقراری کی جگہ۔ (فقرہ) یہ خبر سنتے ہی اُس کے کلیجے میں پنکھے لگ گئے سانس الٹ گئی۔ کلیجے میں ہیپ ڈالنا۔ (دیکھو ہیپ) کلیجے میں تیر لگانا۔ (عو) (کنایتہً) دلی صدمہ پونہچانا۔ کلیجے میں ٹھنڈک پڑنا۔ دیکھو کلیجا ٹھنڈا ہونا۔ (توبتہ النصوح) تھکوا انھیں ہاتھوں سے آماں جان جوتیاں ماریں تب میرے کلیجے میں ٹھنڈک پڑی۔ کلیجے میں چٹکیاں لینا۔ (کنایتہً) بار روحی صدمہ پونہچانا۔ (داغ) شرم سے گو اب کسی جانب یلک اُٹھتی نہیں۔ چٹکیاں لیں گے کلیجے میں اسی نشتر سے آپ! کوئی بات یاد دلاکر روحی صدمہ پونہچانا۔ (صبا) لیتا ہو ہائے کوئی کلیجے میں چٹکیاں۔ روتا ہوں نوبتِ شب غم کی ٹکور پر۔ کلیجے میں چھریاں مارنا طعن و تشنیع یا سخت زبانی سے روحی ایذا پونہچانا۔ کلیجے میں چھید ڈالنا۔ (عو) کمال ایذا پونہچانا۔ کلیجے میں ہاتھ ڈالنا۔ (کنایتہً) دل میں جگہ کرنا۔ (میر) خنجر یار کا پنجہ نہیں ہو گل کے رنگ۔ ہمارے

کلیم

اُس نے کلیجے میں ہاتھ ڈالا ہو۔ آب متروک ہو۔

کلیچہ ۔ (ف۔ بضم اول و کسر دوم۔ میدہ کی خمیری روٹی)۔ مذکر خمیری چھوٹی روٹی۔ دیکھو کلچہ

کلید ۔ (ف۔ بکسر اول و دوم۔ نیز۔ بفتح اول و کسر دوم) مونث۔ کنجی۔ (انیس) اے چاندنی ضیا کف نیکو سرشت کی۔ دس انگلیاں کلید ہیں آنکھوں بہشت کی۔ کلید ایمان۔ کلید بہشت۔ (ف) مونث۔ (کنایتہً) کلمہ شہادت کلید فتح باب۔ (ف) مونث۔ کامیابی کا ذریعہ۔ (میر) ہو بسم اللہ ہی تو مصحف اسلام کو۔ باغ جنت کے لئے تو ہی کلید فتح باب۔

کلیسا ۔ (یونانی۔ بکسر اول و دوم و سکون یا ے مجہول اردو میں بفتح اول و کسر دوم و سکون یا ے معروف زبانوں پر ہی) مذکر۔ قوم نصاریٰ کا معبد۔ گرجا بتخانۂ کفار کا۔

کلیش ۔ (س) مذکر۔ (ہندو) درد۔ تکلیف۔ دُکھ۔

کُلیل ۔ (ہ۔ بروزن غُلیل) مونث۔ گھوڑی کی جست و خیز۔ چار پایہ جانوروں کا خوشی سے اُچھلنا کودنا۔ (گلزار نسیم) کچھ گائیں کلیلیں کر رہی تھیں۔ بن میں ہری دوب چر رہی تھیں۔ اردو میں کرنے کی جگہ بھی مستعمل ہو گیا ہو جیسے کلیل میں غلیل لگنا۔ (کرنا کے ساتھ) کلیل میں غلیل لگنا۔ خوشی میں دفعتہً رنج ہو جانا۔

کلیل ۔ (ف بفتح اول) صفت۔ کُند۔ سُست۔ تھکا ہوا۔ گونگا۔ (میر) جو دیباں ہو وصف شہ ذوالفقار کا۔ تلوار کی بُرش ہو سان کلیل میں

کلیم ۔ (ع۔ بفتح اول) لغوی معنی کلام کرنے والا ؎ حضرت موسیٰ کا لقب جو کو بطور پر خدا تعالیٰ سے ہمکلام ہوئے تھے اور اُن کو کلیم اللہ

کلین

بھی کہتے ہیں۔

کُلین ۔(س) صفت ۔ اشراف ۔ عالی خاندان ۔ بنگالی برہمنوں کا ایک فرقہ

کُلیہ ۔ دیکھو کُل

کم ۔(ف) ا۔ تھوڑا ۔ ذرا سا ۔ (فقرہ) تم یہاں بہت کم بیٹھے ۲۔ شاذ نادر (فقرہ) وہ خط کم لکھتا ہے ۳۔ بد ۔ برا ۔ جیسے کم نصیب ۔ کم بخت ۴۔ جھوٹا ۔ ادنیٰ ۔ جیسے کم رتبہ ۔ کمایش ۔(ف)۔(عو) کم و بیش ۔ تخمیناً ۔ کم خیالی مونث ۔ ملنساری کی نقیض ۔ کم اصل ۔(ف) صفت ۔ کمینہ ۔ ذلیل ۔ نالائق ۔ کم اصل سے وفا نہیں ۔ (مقولہ) کمینہ سے وفاداری کی اُمید نہیں رکھنا چاہئے ۔ (شعور) کم اصل سے وفا نہیں ممکن بجز خطا ۔ پھینکوں ورق جو ہاتھ میں آئے غلام کا ۔ کم اوقات ۔ صفت ۔ کم حیثیت بےحیثیت (شرف) ہیچ ہیں چند نفس دم کا بھروسا کیا ہے ۔ اس کم اوقات کی دنیا میں بسر کیا ہوگی ۔ کم بخت ۔(ف) صفت ۱۔ بدنصیب ۔ بدقسمت ۲۔ کلمۂ تنفر و تحقیر ۔ (داغ) دل کا کوئی حامی دم بھر بھی نہیں ہوتا ۔ کمبخت کلیجا بھی تو شامل نہیں ہوتا ۳۔ حسن کلام کے لئے بھی مستعمل ہے (داغ) وعدہ کر تو لیکن وہ تیار رہتے سچے دل سے ۔ میں نے کہا کمبخت یہ جانا کہ مجھے دم دیتے ہیں ۔ کمبختی ۔ مونث ۔ بدقسمتی ۔ مصیبت ۔ شامت ۔ کمبختی آنا ۔ کمبختیاں آنا ۔ شامت آنا ۔ آفت آنا ۔ (اختر شاہ اودھ) کیا چھیڑ نکالی ہے مری کچھ ۔ کمبختیاں آئی ہیں تری کچھ ۔ کمبختی آئی ہے ۔ شامت آگئی ہے (مصحفی) خفا ہو کر لگا منہ سے یہ کہنے ۔ ابے کمبختی کیوں آئی ہے تیری ۔ کمبختی کا مارا ۔ آفت کا مارا ۔ بدنصیب ۔ مونث کے لئے کمبختی کی ماری ۔ کمبختی کے دن ۔ بُرے دن ۔ مصیبت کے دن ۔ کمبختی تو نہیں آئی ۔ کمبختی نے تو نہیں گھیرا ۔ کمبختیوں نے

کم

گھیرا ہے ۔(عو) کیا شامت آئی ہے ۔(شوق) اب میں سمجھی جو قصد میرا ہے ۔ اے لو کمبختیوں نے گھیرا ہے ۔ کم بیں ۔(ف) صفت ۔ پست حوصلہ ۔(شوق قدوائی) کم بیں نہ کہیں زمانے والے ۔ اچھی نہیں جستجو کمر کی ۲۔ نابینا ۔ کم پایہ (ف) صفت ۔ کم رتبہ ۔ سفیہ ۔ کم پڑنا ۔ جتنی ضرورت ہو اُس سے کم ہونا ۔ کمتر ۔(ف) صفت ۔ بہت کم ۔ کمترین ۔(ف) صفت ۱۔ بہت ہی کم ۲۔ خاکسار ۔ ناچیز ۔ عرضیوں درخواستوں میں یہ لفظ فدوی یا خاکسار کی جگہ بیٹی کے معنی میں مستعمل ہے ۔ (داغ) مشق جفا کے واسطے کس کی تلاش ہے ۔ کوئی اگر نہیں ہے تو یہ کمترین سہی ۔ کم توجہی ۔ مونث ۔ بےپروائی غفلت ۔ کمتی ۔ صفت ۔(عو) کم وزن یا مرتبہ یا لیاقت میں گھٹا ہوا ۔ (رشک) جس نے منہ کو کیا منہ اُسے کمتی نہیں ۔ مانگنا بندے سے ہو بیجا خدا سے مانگئے ۔ کم جرأت ۔(ف) صفت بزدل ۔ کم حوصلگی (ف) مونث ۔ بےہمتی ۔ (شوق قدوائی) پوچھا رہ بیدرد کے شکوؤں کی کسی نے انسوس ہے اے دل تری کم حوصلگی پر ۔ کم حوصلہ (ف) صفت پست ہمت کم حیثیت ۔ صفت ۔ ٹٹ پونجیا ۔ کمینہ ۔ ذلیل ۔ کم خرچ صفت ۔ کفایت شعار ۲۔ کنجوس ۔ کم خرچ بالانشیں ۔(ف) مثل ۔ اس چیز کی نسبت بولتے ہیں جو قیمت میں کم اور نمائش میں زیادہ ہو ۔ (ذوق) اے اشک اور آہ پونجی فلک پر ۔ مرا عشق کم خرچ بالانشیں ہے ۔ کم خوراک صفت ۔ کم کھانے والا ۔ تھوڑی بھوک والا ۔ کم ذات ۔ صفت ۔ نیچ ذات کا ۔ کمینہ ۔ کم رَو ۔(ف) بفتح سوم) صفت سُست رفتار ۔ کم رَو ۔ صفت ۔ وہ شخص جو وجاہت نہ رکھتا ہو ۔ اور دیکھنے میں حقیر معلوم ہو ۔ کمزور ۔(ف) صفت ۱۔ ناتواں ضعیف ۲۔ بودا ۳۔ وہ جس

کم

طاقت کم ہو۔ کمزور کرنا۔ زور گھٹانا۔ طاقت گھٹانا۔ ضعیف کرنا۔ کم طاقت کرنا۔ کمزور مار کھانے کی نشانی۔ مثل۔ زبردست ہمیشہ دبتا رہتا ہے کمزوری۔ (ف) مونث ضعف۔ ناطاقتی۔ نقاہت۔ کم سال۔ کم عمر۔ خوردسال۔ کم سخن۔ صفت۔ بہت کم بولنے والا۔ چپ۔ بے زبان۔ کم سخنی۔ مونث۔ کم بات کرنا۔ تھوڑا بولنا۔ کمسن صفت چھوٹی عمر کا۔ کم سُننا۔ اُونچا سُننا۔ کسیقدر بہرا ہونا۔ دھیان میں نہ لانا۔ بے توجہی کرنا۔ (فقرہ) وہ ایسی کم سنتے ہیں۔ کمسنی۔ مونث۔ خوردسالی۔ بچپن۔ کم سوجھ (لکھنؤ) صفت جس کو اچھی طرح نہ دکھائی دے۔ کم سے کم۔ بہت ہی کم۔ (راسخ) تکرار کس مزے کی ہے قربان جائیے سو بار ایک بوسہ پہ ہو کم سے کم نہیں۔ کم شہوت صفت۔ کمزور ڈھیلا۔ سُست۔ کمظرف۔ (ف) صفت۔ اُوچھا۔ کم حوصلہ۔ (شوق) ایک ساغر میں ہوش اڑ گئے واہ۔ کتنے کمظرف ہو معاذ اللہ۔ کمینہ سفلہ۔ (ظفر) اپنے پہلو میں جو دی آپ نے کمظرف کو جائے۔ زہی خدمت عالی میں ہیں حرف کو جائے۔ کمظرفی۔ (ف) مونث۔ اُوچھاپن۔ کمینہ پن۔ (نصیر) رندانِ بادہ کش کی کمظرفیاں تو دیکھو۔ ساقی کے پھینک مارا جام شراب مُنہ پر۔ کم عقل۔ صفت۔ بے عقل بیوقوف کم عقلی۔ مونث۔ بے عقلی۔ نادانی۔ کم عمر۔ (ف) صفت بکمسن۔ کم عیار۔ (ف) صفت۔ وہ روپیہ جو کم قیمت پر چلے۔ کھوٹا روپیہ۔ کم فرصتی۔ (فارسی میں کم فرصت۔ یعنی قابلِ طلب ہے) مونث۔ فرصت کم ہونا۔ کم فہم۔ (ف) صفت کم عقل نادان۔ کم فہمی۔ کم عقلی نادانی۔ کم قدر (ف) صفت۔ بیقدر۔ کم قسمتی۔ مونث کم نصیبی۔ (ظفر) کم قسمتی

کم

اپنی کی سوا اور توہم کو۔ کھلتا نہیں ان کا سبب کم نگہی کچھ۔ کم قیمت۔ صفت۔ سستا۔ ارزاں۔ نرخ میں کم۔ کم کرنا۔ گھٹانا۔ وضع کرنا مہنگا نہ بیچنا۔ کم چال کم کرنا۔ سُست کرنا۔ اختصار کرنا۔ کم کم۔ (فارسی میں بمعنی آہستہ آہستہ رفتہ رفتہ مستعمل ہے) تھوڑا تھوڑا۔ گاہے گاہے۔ کبھی کبھی۔ (آتش) کم کم آنا ترا قیامت ہے۔ کم کھائے غم نہ کھائے۔ غم انسان کو نحیل کر دیتا ہے۔ کم کھانا قرض لیکر کھانے سے بہتر ہے۔ کم گو۔ کم گفتار۔ (ف) صفت کم سخن۔ کم گوئی۔ (ف) مونث۔ کم سخنی۔ کم مایہ۔ چھوٹی پونجی رکھنے والا۔ کم مائگی۔ مونث بے بساطی۔ بے حیثیت ہونا۔ کم محنت۔ صفت۔ کاہل چور۔ محنت مشقت سے بھاگنے والا۔ کم نصیب۔ دیکھو کمبخت۔ کم نصیبی مونث۔ بدقسمتی۔ کم نگاہی۔ کم نگہی۔ (ف) مونث۔ بے توجہی۔ مثال کیلئے دیکھو کم قسمتی (مصحفی) تقصیر کم نگاہی ساقی ہے اور کیا ... اس انجمن میں گر کوئی محروم رہگیا۔ کم وبیش۔ (ف) تھوڑا بہت۔ تقریباً۔ کم ہمتی۔ (ف) پست ہمتی۔ کم حوصلہ۔ کم ہمتی۔ مونث۔ پست ہمتی ہونا۔ کم ہونا۔ کسر رہنا۔ گھٹنا۔ وزن میں پورا نہ ہونا۔ زور گھٹنا۔ کمی۔ (ف) مونث گھاٹا۔ نقصان۔ کسر۔ (امیر) جو میفروشوں سے سوا بنے تو کر لینا کمی ہو حضرتِ واعظ تو ہم سے بھر لینا۔ کمی آنا۔ قلت ہونا۔ کوتاہی ہونا۔ (آتش) محبت میں کمی آئی نہیں فضل الٰہی سے۔ نیاز اپنا وہی ہے ناز وہ ہر چند کرتے ہیں۔ کمی پر۔ خسارہ پر۔ کم قیمت پر۔ (داغ) متاعِ حسن کی کبتک رہیگی گرم بازاری۔ کمی پر بیچ ڈالا جس نے گھاٹا مال میں دیکھا کمی پڑنا۔ کم پڑنا۔ کمی کرنا۔ کوتاہی کرنا۔ پہلوتہی کرنا۔ (ذوق) کہے ہے خونخوار سے یہ گلو میرا۔ کمی جو مجھ سے کرے تو پئے لہو میرا۔ (داغ) ستم ہی کرنا

کما

حیا ہی کرنا نگاہ اُلفت کبھی نہ کرنا۔ تمھیں قسم ہے ہماری سر کی ہماری حق میں کمی نہ کرنا۔ کمیاب۔ (ف) صفت۔ کم ملنے والی چیز۔ نادر۔ (داغ) حُسن معشوق سے بھی حُسنِ سخن ہے کمیاب۔ ایک ہوتی ہے ہزاروں میں طبیعت اچھی۔ کمیابی۔ مونث۔ کم پایا جانا۔

کما حقّہٗ۔ (ع۔ لفظی معنی جیسا اس کا حق ہے۔ جیسا ہونا چاہئے) صفت۔ بخوبی۔ ٹھیک ٹھیک۔ (فقرہ) دونوں مذہبوں میں سے ایک میں بھی فطرت انسانی کا کما حقّہٗ لحاظ نہیں۔

کماہی۔ (ع۔ عربی میں کماہی بفتح اول وکسر چہارم وفتح پنجم۔ بمعنی جیسا کہ وہ ہے۔ فارسیوں نے کماہی بروزن گواہی کرلیا) صفت کامل پورا (اوج) معلوم ہوکیا ماہیت چشم کماہی پتلی کی سیاہی میں ضیا نما ہی۔ کمایَنْبَغِی۔ (تلفظ۔ کمایَمْ بَغِی۔ ع۔ جیسا چاہئے) صفت۔ بخوبی۔

کماچ۔ (ت) مونث۔ (دہلی) وہ روٹی جو کہیں سی پتلی اور کہیں سے موٹی ہو۔ (مجازاً) موٹی اور گول چیز۔ (فقرہ) جو کماچ سا مُنھ تھا اب وہ سیپ سا نکل آیا۔

کُمار۔ (س) مذکر۔ راجہ کا بیٹا۔ جیسے راج کمار۔ بیٹا جیسے نند کمار۔ سنت کمار۔

کمال۔ (ع۔ تمام۔ تمام ہونا۔ فارسیوں نے کسی کام میں کامل ہونیکا ملکہ کے معنی میں بھی استعمال کیا) مذکر۔ پورا (فقرہ) یہ کتاب تمام وکمال اُس نے پڑھی۔ نہایت۔ بہت۔ انتہا کا (فقرے) خط پر کمال خوشی ہوئی۔ کمال رغبت سے کھانا کھایا۔ (رشک) میں کہاں عقل کا کمال کہاں۔ سچ تو یہ ہے کمال ناداں ہوں۔ ہنر۔ قابلیت۔ وصف۔ (فقرے) تم میں ایسا کونسا کمال ہے جس سے ہر شخص

کما لینا

تمھاری اطاعت کرے۔ آج کل اہل کمال مارے مارے پھرتے ہیں۔ انتہائی ترقی۔ (فقرہ) آپ کی ذات سے زبان اردو کمال کو پونہچ گئی۔ حیرت انگیز امر۔ انوکھی بات۔ دیکھو کمال کرنا۔ کمال پیدا کرنا۔ وصف پیدا کرنا۔ (داغ) مدت کے بعد ہم سے ملے ہو کہو تو کچھ۔ پیدا کیا ہے اتنے دنوں میں کمال کیا۔ کمال حاصل کرنا۔ ہنر یا فن حاصل کرنا۔ کسی کام میں مہارت حاصل کرنا۔ کمال حاصل ہونا۔ کامل ہوجانا کسی کام میں۔ (ناسخ) عشق لیلیٰ میں ہوا ہے قیس کو حاصل کمال۔ ہے یقیں زنجیر سے نکلے صدا خلخال کی۔ کمال درجے کا۔ انتہا کا۔ جیسے زید کمال درجے کا نالائق ہے۔

کمال دکھانا۔ ہنر دکھانا۔ جوہر دکھانا۔ (ناسخ) وصل کی شب بخت بد اپنا دکھاتا ہے کمال۔ میرے گھر میں چاندنی آتے ہی نجاتی ہے دھوپ۔ کمال رکھنا۔ فن یا ہنر میں کامل ہونا۔ کمال کا بنا ہوا صفت! پُر فن۔ بڑا کرتبی۔ نہایت عیار۔ آفت کا پرکالا۔ فریبی چال باز۔ نہایت ہوشیار۔ کمال کرنا۔ (کنایۃً) حیرت انگیز کام کرنا۔ غضب کرنا۔ ہزار کام مزے کے ہیں داغ الفت میں۔ جو لوگ کچھ نہیں کرتے کمال کرتے ہیں۔ مبالغہ کرنا۔ (فقرہ) جھوٹ میں تم بھی کمال کرتے ہو۔ کمال کو پونہچنا کمال حاصل کرنا۔ پورا ہونا ختم ہونا۔ **کمالات**۔ (ع) مذکر۔ کمال کی جمع۔

کمالا۔ (اردو) مذکر۔ (دہلی) پہلوانوں کی جنگ زور گری جسکا مقصود ہار جیت نہیں ہوتی۔ (کرنا کے ساتھ)۔

کما کھانا۔ محنت مزدوری سے پیٹ پالنا۔ کما لینا! دباغت کرلینا چمڑے کو خوب مل دل کر ملائم اور درست کرلینا۔ کسی پیشہ یا کام سے روپیہ پیدا کرلینا۔ نجاست صاف کردینا اور عوعو کمزور کردینا۔

کمان

(فقرہ) اس کو بیماری نے کمالیا۔

کمان (انگریزی میں کمانڈ حکم) مونث ۱ حکم۔ فرمان ۲ حکومت سرداری۔ (فقرہ) یہ فوج ایک افسر کی کمان میں ہے ۲ فوج کا کسی معیّن زمانہ میں اپنی جگہ سے باہر پھرنا۔ (محسن) تیر مژہ کو تو دیں مردمان چشم۔ کہدو کمان ہے دل خانہ خراب کی۔ کمان افسر۔ (انگ کمانڈنگ افیسر)۔ (لشکری) مذکر۔ فوج کا سردار۔ کمان بونا۔ (لشکری) جنگی خدمت کا حکم دینا۔ نوکری بتانا۔ کمان بوئی جانا۔ لازم۔ (منیر)۔ فوج مژہ کا جانب ابرو جو رُخ پھرا۔ بوئی گئی کمان مگر اُس سپاہ کی کمان پر جانا۔ (لشکری) جنگی خدمت پر جانا۔ لڑائی پر جانا۔ کمان چڑھنا جیتنا۔ کمان نکلنا۔ (لشکری) فوج کا جنگ کیواسطے نکلنا۔ (کہت) جنگ ہے عشق سے اے نالہ علمداری کر۔ یعنی) اشکوں کے ساتھوں کی کمان نکلی ہے۔ کمانیئر۔ (انگ۔ کمانڈر) مذکر۔ فوج کا افسر۔

کمان ۔ (ف۔ عربی میں اس کو قوس کہتے ہیں اصل میں یہ لفظ خمان تھا جسکے معنی ہیں خمیدہ چیز اسی رعایت سے کمنگر بنایا گیا ہے) مونث ۱ تیر پھینکنے کا آلہ ۲ دھنک۔ (داغ) نشانِ کثرت بارش ہے میکشو مژدہ۔ کہ بار بار فلک پر کمان نکلتی ہے ۳ وہ قوسی شکل جو سلاطین کے فرمانوں پر بنی ہوتی ہے ۴ صفت۔ خمیدہ۔ جھکا ہوا ۵ صفت لچکدار کمان ابرو (ف) صفت معشوق جسکے ابرو خمیدہ ہوں۔ کمان اتارنا کمان کا چلہ اُتارنا۔ کھینچا ڈھیلا کرنا۔ کمان اتر جانا۔ قوت جاتی رہنا۔ اثر جاتا رہنا۔ رعب داب باقی نہ رہنا۔ (فقرہ) کوتوال صاحب معطّل ہوئے کمان اُتر گئی۔ (داغ) دل جانوں پہ ہنگامہ نہ دیکھا۔ کمان اُتری ہوئی ہے پاسبانی کی۔ کمان باندھنا۔ کمان کو بطور سلاح کے رکھنا۔ (قدر) ابروے کج ہے بیچ جو سیدھی نہ مانگ ہو۔

کمان

سچ ہے کمان باندھنا بے تیر ہے عبث۔ کمان بردار۔ (ف) صفت کمان لیکر چلنے والا ملازم۔ تیر انداز سپاہی۔ کمان پشت۔ (ف) صفت۔ کبڑا۔ کمان تاننا۔ کمان کا چلّہ چڑھانا۔ کمان چڑھانا کمان کو جھکانا۔ کمان پر چلّہ چڑھانا۔ کمان چڑھنا۔ (کنایۃً) دور دورا ہونا۔ (فقرہ) آج کل اُن کی کمان چڑھی ہوئی ہے حکام سے جو چاہیں لکھالیں۔ (جلیل) تیوری اُتر چلی ہے بُتِ رشک حور کی۔ رہتی چڑھی کماں کہاں تک غرور کی۔ کمانچہ (ف۔ بروزن بتاسا) مذکر ۱ چھوٹی کماں ۲ وہ غلیل جس سے عورتیں روئی دھنکتی ہیں ۳ باوشاہوں کے فرمانوں پر ایک شکل کمان کی صورت کی بنائی جاتی ہے ۴ ایک قسم کی سارنگی ۵ محراب دار چھت۔ طاقچہ ۶ فولاد کی کمانی۔ کمادار۔ (ف) صفت ۱ کمان رکھنے والا ۲ محراب دار قوس نما۔ کمان زہ کرنا۔ کمان پر چلّہ چڑھانا۔ کمانِ رستم۔ کمانِ شیطان۔ (ف، مونث۔ دھنک کمان سے نکلا تیر اور منھ سے نکلی بات پھر نہیں آتی۔ بہت سمجھ بوجھ کے بات کہنا چاہیئے۔ کمان کا رُخ کرجانا۔ کمان میں کسی طرف خم آجانا۔ (آتش) کرے گی صاف چیں ان ابروؤں کی گرمیِ صہبا۔ کماں رُخ کرگئی جب پھر وہ ہوگی آگ پہ سیدھی۔ کماں کش۔ (ف، صفت۔ کمان کھینچنے والا۔ کمان کھینچنا۔ کمان تاننا۔ کمان چلانا۔ (دبیر)۔ فروتن سے جھکنا تو سرکش سے رُکنا۔ وہ رستم ہیں جو یہ کمان کھینچتے ہیں۔ کمانِ کیانی۔ (ف، مونث۔ وہ کماں جو شاہاں گئے سے منسوب ہے۔ نہایت عمدہ کمان۔ کماں گر (ف، صفت۔ کمان بنانے والا۔ کماں گیر۔ (ف، صفت وہ شخص جو فن تیر اندازی میں کمال رکھتا ہو۔ کمان نکلنا۔ قوس قزح کا نظر آنا۔ جو منھ

کمانا

کھلنے کی علامت ہو۔ (جرأت) ابر دیار نظر آئے تو رونا تھم جائے۔ کہ جھڑی منہ کی نکلتے ہی کماں کھلتی ہو۔

کمانا۔ (ف) ۱ روپیہ پیدا کرنا ۲ لوہے کو کوٹ پیٹ کر لوچدار بنانا ۳ چمڑے یا لوہے کو مشقت کرکے ملائم بنانا۔ چمڑا صاف کرنا ۴ حاصل کرنا جیسے ثواب کمانا ۵ زمین کو بار بار جوت کے درست کرنا۔ دیکھو کھیت کمانا ۶ ریاضت اور محنت سے جسم کو مضبوط کرنا۔ (فقرہ) یہ ہڈیاں کمائی ہوئی ہیں ۷ کسب کرنا۔ خرچی کمانا ۸ ذمہ لینا بسر لینا۔ جیسے باپ کمانا ۹ کمزور کر دینا۔ اس جگہ کما لینا مستعمل ہو۔ (فقرہ) بیماری نے تم کو کما لیا تم بہت کمزور ہو گئے ۱۰ بھنگی کا کھڈیاں صاف کرنا ۱۱ گھٹانا۔ کمانا دھمانا۔ (ع) دھمانا تابع مہمل ہو۔ روپیہ پیسا پیدا کرنا۔ (فقرہ) زید سال بھر میں دکن سے بہت کچھ کما دھما کے لایا ہو۔ کماؤ۔ (ف) صفت روپیہ کمانیوالا۔ محنت مزدوری سے روپیہ حاصل کرنیوالا آدمی۔ کمانیکو بھیڑ۔ کھانے کو شیر۔ مثل۔ مجہول اور نکمے آدمی کے لئے مستعمل ہو۔ کماؤ پوت۔ (ف) مذکر۔ کمائی کرنے والا بیٹا۔ کماؤ دھن۔ (ف) مذکر۔ کھانا دھن کا نقیض۔ بیٹا اولاد نرینہ ۲ کرایہ پر چلانے کی گاڑی ۳ (کنایۃً)۔ (بازاری) نوچی۔ کماؤ ٹوپی والا۔ اڑاؤ دھوتی والا۔ کوئی کماؤ کوئی اڑائے۔ ایک کا مال دوسرے کے تصرف میں آنا کی جگہ۔

کماویں میاں خانخاناں اڑاویں میاں فہیم۔ مثل۔ (عبدالرحیم خاں خانخاناں بیرم خاں خانخاناں کا بیٹا تھا اس کے غلام کا نام فہیم تھا خانخاناں جو کچھ کماتا فہیم اُس کو اپنے اختیار سے صرف کر دیتا تھا) کوئی دولت پیدا کرے اور کوئی صرف میں لائے۔ دوسرے کے مال پر گلچھرے اڑانیوالے کی نسبت بولتے ہیں۔ کمائی۔ (ف) مونث۔ وہ مال جو محنت اور قوت بازو سے پیدا کیا جائے۔ حاصل کی ہوئی چیز۔ نفع فائدہ۔ (کرنا کے ساتھ)۔ (فقرہ) کچھ کمائی کرو تو جانیں ۲ (کنایۃً) اولاد جو بڑی محنت سے پرورش کی گئی ہو۔ (اوج) رسول پاک سے کیوں اتجا نہیں کرتیں۔ کمائی کٹتی ہو اور تم دعا نہیں کرتیں ۳ آمدنی محاصل۔ یافت ۴ دولت عشق سے غنی ہوں برق۔ نقد داغ جگر کمائی ہو۔ کمائی کرنا۔ دولت جمع کرنا۔ روپیہ پیدا کرنا۔ (رند) آئے تھے ساتھ کے نقد حیات۔ کھو چلے اُس کو یہ کمائی کی۔

کمانڈر۔ (انگ) مذکر۔ فوج کا بڑا افسر۔ کمانڈر انچیف۔ (انگ۔ کمانڈر ان چیف) مذکر۔ فوجی لاٹ۔ سپہ سالار۔

کمانی۔ (اردو) مونث۔ خمیدہ اور لچکدار لوہے کا حلقہ جو اکثر بگھیوں گھڑیوں کرسیوں کی گدیوں اور بندوق کی جانب میں لگاتے ہیں۔ ۲ بڑھئی کی وہ لکڑی جسمیں برما لگا کر گھماتے ہیں ۳ سارنگی کا گز ۴ دانتوں کی جانب میں بھی کمانی ہوتی ہو۔ کمائی۔ دیکھو کمانا۔

کمبھ۔ (س) مذکر۔ آسمانی گیارھویں برج کا نام۔ کنبھی۔ (ف) مذکر۔ ہردوار کا مشہور میلا۔

کمپ۔ (انگریزی میں کیمپ) مذکر۔ فوج اُترنیکی جگہ ۲ ڈیرہ خیمہ جو دور اگرنے والے حکام کے ساتھ ہوتا ہے ۳ پڑاؤ جہاں دور اگرنیوالے حکام ٹھہرتے ہیں۔ کمپو (کیمپ کا بگڑا ہوا) مذکر۔ چھاؤنی۔ پڑاؤ (رشک) تم نہ آؤ تو چلوں میں مع فوج انبوہ۔ کمپو ہو لکھنؤ یا لکھنؤ کمپو ہو جائے۔ کمپو پڑنا۔ فوج کا اترنا۔ کمپو کا بگڑا ہوا۔ (کنایۃً)۔ سرکش۔ باغی۔ مفسد۔

کمپا

کمپا۔ (ف) مذکر۔ لاسا لگی ہوئی لانبی چھڑی یا بانس جس سے پرندوں کو پکڑتے ہیں۔ کمپا لگانا۔ پرندوں کے پھانسنے کیلئے کمپا رکھنا

کمپا

۱ پھانسنے کی تدبیر کرنا۔ کمپا مارنا۔ پرندوں کو کمپے سے پھنسانا۔ (برق) نالہ جب پار گیا چرخ کے بولے یہ ملک ۔ طائر سدرہ کے صیاد نے کمپا مارا ۲ (نجار) کسی کو دام فریب میں پھنسانا۔ قابو میں لانا۔ (راسخ) شیخ لاسہ پہ لگ گیا وہ بڑی ۔ خوب کمپا حضور نے مارا۔

کمپاس ۔ (انگ) مونث ۱ زمین کی پیمائش کا آلہ ۲ قطب نما جدید نما ۳ گاڑی کا چکر۔ کمپاس لگانا۔ کمپاس سے پیمائش کرنا۔ کمپاؤنڈ۔ (انگ) مذکر۔ احاطہ۔ مکان۔

کمپاؤنڈر ۔ (انگ) مذکر۔ دوا ساز۔

کمپنی ۔ (انگ ۔ بالفتح و فتح سوم و کسر چہارم) مونث ۱ جماعت۔ گروہ ۲ سوسپاہیوں کی ٹولی ۳ انگلستان کے سوداگروں اور ساہوکاروں کی وہ جماعت جسنے ۱۶۰۰ء میں متفق ہوکر ملکہ الیزبتھ سے ہند کی تجارت کے واسطے یہ فرمان حاصل کیا کہ اس جماعت کے سوا کوئی دوسری کمپنی ہند میں تجارت نہ کرسکے۔ کمپنی باغ۔ مذکر۔ سرکاری باغ۔ کمپنی راج ۔ ایسٹ انڈیا کمپنی کی حکومت۔ کمپو۔ دیکھو۔ کمپ۔

کمپوزیٹر ۔ (انگ) مذکر۔ طائپ کے حروف ملانے والا۔ کمپوزنگ۔ (انگ) مذکر۔ طائپ کے حرفوں کو جوڑنا۔ ملانا۔ مرکب کرنا۔

کمٹھا ۔ (اردو) مذکر۔ بانس کی کمان۔ (سنیرا) گدگر اگر بناتے ہیں جو دبا کے اسی صنعم۔ لیتھرم میں بھی ضرور ہے کمٹھا ہلال کا۔ کمٹھی۔ مونث۔ ایک قسم کا زیور۔ لحاب۔ لحاب۔ (ف) صاحب برہان قاطع نے لکھا ہے۔ بکسر اول بروزن گرداب یعنی کنجا کہ جامۂ منقش الوان باشد۔ و بفتح اول ہم آمدہ و جامۂ منقش یکرنگ را نیز گفتہ اند۔ صاحب فرہنگ ناصری نے لکھا ہے کنجا ۔ بالکسر جامہ کہ بہ انواع مختلف باشد و اصح

کمر

بفتح کاف و اضافہ خاء و واو کہ کنجاب شود یعنی خواب کم دارد چہ ہر چہ خوابش بیشتر ست پشمش یا ابریشمش دراز تر و درشت تر و ازینجا ظاہر میشود کہ خاب نخل بے داد بود۔ صاحب بہار عجم نے لکھا ہے کہ چوں خوابہ اش نسبت بہ مخمل کم می باشد چنیں تسمیہ کردہ اند و بریں تقدیر صحیح کم خواب۔ فارسی میں خواب (خوابہ یعنی) بریشم ہی) مونث ایک قسم کا ریشمی کپڑا جو تار ہائے زریفت کی آمیزش سے بنا جاتا ہے (رشک) پھول بھی کمخاب کے ہیں۔ رنگ بھی کمخاب کا۔ (بیتاب سیماب قافیہ) کمخابی ۔ صفت۔ کمخواب سے منسوب۔

کمڈا ۔ (ھ) مذکر۔ (ہندو) گول کدو

کمر ۔ (ف پیٹھ۔ میاں۔ پیٹکا۔ ہر شے کے بیچ کا حصہ بلندی) مونث ۱ جسم کا درمیانی حصہ۔ اس کی جمع بسکون دوم بھی مستعمل ہے۔ (انیس) کمروں کو کسو گلشن جنت کے سفر پر۔ (محسن) قاف تک ہم نے بہت کاف کمر ڈھونڈھا ہے۔ کمریں دیکھی ہیں پر ایسی کمر عنقا ہے ۲ کابلی کبوتر کا ہوا پر قلابازی کھانا ۳ وہ حصہ لباس کا جو کمر پر رہتا ہے۔ مثال کے لئے دیکھو کمر ٹھیک ہونا ۴ پہلوان کا ایک پیچ جو کمر یا کولہے کے ذریعہ سے کیا جاتا ہے۔ مثال کے لئے دیکھو پاٹ۔ کمر کھڑ جانا۔ کمر کی ہڈی ٹوٹ جانا۔ (ناسخ) بار دامن سے کھڑ جائے نہ کیوں میری کمر آستیں کا یہ ہوا بوجھ کہ شانہ اترا۔ کمر باندھنا (فارسی میں کمر بستن) آمادہ ہونا تیار ہونا) اکمر سے کوئی کپڑا دوپٹا یا پٹکا باندھنا ۱ (مجاز) سفر کو آمادہ ہونا۔ چلنے کو تیار ہونا ۲ مستعد ہونا۔ آمادہ ہونا۔ پختہ ارادہ کرنا۔ کسی کام کا۔ (جرأت) کمر تو قتل پر کس کے بت خونخوار باندھے ہے کبھی خنجر کو تکتا ہے کبھی تلوار باندھے ہے ۳ امید رکھنا بھروسا کرنا۔ (ظفر) کیا کمر باندھے امید وصل پر عاشق ترا۔ کٹ گئی اس کی تو اب تیغ تغافل

کمر

سے کمر۔ کمر بستہ ہونا۔ لگنا۔ کمال بیتاب رہنا۔ تڑپنا چین نہ لیٹ سکنا (بحر) گئے وہ دن جو نہ لگتی تھی کمر بستر سے۔ اب تو کروٹ کے بھی لیتے سو ہے معذور کمر۔ کمر بستہ۔ (ف) صفت (کنایۃً) آمادہ۔ تیار۔ کمر بستہ ہونا آمادہ ہونا تیار ہونا۔ مستعد ہونا۔ (توبۃ النصوح) وہ لوگ میری تذلیل پر کمر بستہ ہو رہے ہیں۔ کمر بند۔ (ف) پٹکا۔ کمر باندھنے کی چیز۔ نوکر جاکر مذکر۔ از (رند) پٹکا کمر باندھنے کا دوپٹہ۔ (انیس) کرتا تن اطہر میں رسولؐ عربی کا۔ زیب کمر پاک کمر بند علیؓ کا۔ صفت۔ کمر بستہ۔ تیار مستعد۔ لیس۔ کمر بندی۔ مونث۔ فوج کا ہتھیاروں اور وردی سے لیس ہونا۔ کمر بند ھنا۔ کمر بندی ہونا۔ کمر کا کسا جانا۔ (کنایۃً) چلنے کے لیے تیار ہونا۔ (داغ) یاں تصد عدم کا ہے وہاں قتل کا ساماں۔ دیکھیں تو سہی پہلے بندھے کس کی کمر آج۔ کمر پٹڑا ہو جانا۔ (عو) کمر تختہ ہو جانا۔ (فقرہ) ٹانگیں شل ہاتھ پاؤں تختہ کمر پٹڑا ہو گئی۔ کمر پر ہاتھ رکھ کے کھڑا ہونا۔ عورتیں اکثر کمر پر ہاتھ رکھکر کھڑی ہوتی ہیں۔ جو دیکھے اسکو تھام کے دل بیٹھ جائے ذوق۔ جب نار سے کھڑا ہو وہ رکھکے کمر پر ہاتھ مکر پکڑ کر اٹھنا۔ بڑھاپے یا کمزوری کی وجہ سے کمر تھام کے کھڑا ہونا۔ کمر پکڑ کے چلنا۔ (کنایۃً) کمزور یا بڈھا ہو جانا۔ کمر پکڑنا۔ کمر تھامنا۔ (کنایۃً) حمایت کرنا۔ سہارا دینا۔ کمر تختہ ہو جانا۔ پیٹھ کا سخت ہو جانا۔ کمر اکڑ جانا۔ (فقرہ) زمین پر پڑے پڑے کمر تختہ ہو گئی۔ کمر تکیہ۔ مذکر۔ وہ تکیہ جو کمر کے نیچے رکھتے ہیں۔ (آتش) جیسی ساقی کو سنگ آستان یار بہتر ہے۔ کمر تکیہ کو تصویر دوست کی دیوار بہتر ہے۔ کمر توڑنا۔ کمر کو شکستہ کرنا (ذوق) توڑا کمر شاخ کو کثرت نے ثمر کی۔ دنیا میں گرانبار اولاد غضب ہے۔ (کنایۃً) ہمت توڑنا۔ جس عزیز یا اولاد کی ذات سے قوت ہو اس کے مر جانے پر بھی کہتے ہیں۔ (شوق قدوائی) کوئی بولا کمر تو توڑ چلے۔ یہ کہو کہ

کمر

کس پہ چھوڑ چلے۔ (کنایۃً) ہکمزور کرنا۔ زور توڑنا۔ عاجز کرنا۔ کمر ٹوٹنا۔ کمر ٹوٹنا۔ صفت۔ کبڑا۔ خمیدہ پشت۔ مونث کے لئے کمر ٹوٹی ہے۔ (تہمت) کمر ٹوٹ جانا۔ کمر ٹوٹنا۔ کمر شکستہ۔ ہو جانا۔ (کنایۃً) ہمت ٹوٹ جانا آس جاتی رہنا۔ زور ٹوٹ جانا۔ (امیر) ٹوٹ جاتی ہے کمر صبر و شکیبائی کی۔ راہ لیتے ہیں قدم کوچۂ رسوائی کی۔ کسی ایسے شخص کے مر جانیکا صدمہ ہونا جس کی ذات سے تقویت ہو۔ بے یار و مددگار ہو جانا۔ ہمت پست ہو جانا۔ (ذوق) ہر صید کی کمر سی گئی ٹوٹ جس گھڑی۔ ٹوٹی کماں دلبر نا وک فگن کی شاخ۔ کمر ٹھوکنا۔ شاباشی دینا۔ سجگ بیشتہ پیٹھ ٹھوکنا مستعمل ہے۔ کمر ٹھیک ہونا۔ پیراہن کا وہ حصہ ٹھیک ہونا جو کمر پر رہتا ہے۔ (شعور) کیونکر قبا کی ٹھیک ہوا ہے نمبر کمر۔ درزی کی عقل گم ہے نہ آئی نظر کمر۔ کمر جھکانا۔ کمر خمیدہ کرنا۔ (آتش) مغرور ہونہ حسن جوانی پہ آدمی۔ پیری نے آسماں کی کمر کو جھکا دیا۔ کمر جھکنا۔ پیٹھ کا جھک جانا۔ بڑھاپے۔ کمزوری یا کسی اور سبب سے۔ کمر چست باندھنا۔ مستعدی۔ کمر کو کسکر باندھنا۔ لازم۔ (زیر کے ساتھ) کسی کام پر کمال مستعد ہونا۔ کسی کام کا مصمم ارادہ کرنا۔ (ظفر) کیونکر بچاؤں جان کو میں چشم یار سے باندھے کمر جو قتل پہ یہ خانہ جنگ چست۔ کمر چست ہونا۔ تیار ہونا۔ (ناظم) چست کسدن کمر معرکہ آرائی بقی۔ خلق کب گشتہ اعجاز مسیحائی تھی۔ کمر چلانا۔ کمر کو حرکت دینا۔ کمر خالی ہونا۔ کمر میں کچھ نہ ہونا۔ کمر دیوال (دہلی) مذکر کمر باندھنے کا تسمہ۔ جھڑے کا تنگ۔ کمر روکنا۔ (دیکھو کمر بند ہے (شعور) ہوں وہ پھنکیت مجھ سے لڑے چھوٹ گر کوئی۔ (دکھلاؤں سر کی چوٹ جو۔ سد کے سپر کمر۔ کمر رہ جانا۔ کمر تھک جانا۔ کمر پر فالج کا اثر ہو جانا۔ کمر سی ٹوٹ گئی۔ مایوسی سی ہو گئی۔ ہمت جاتی رہی۔ کمر سے دامن باندھنا

کمر

دیکھو دامن - کمر سیدھی کرنا - دراز ہو کر لیٹنا - کمر کو لیٹ کر آرام دینا (منیر) نہ کی بیمار غم نے تیرے بستر پر کمر سیدھی - کہ دُھن باندھی علم کی اُس نے اہل رشک تم سیدھی ؟ (کنایۃ) قیلولہ کرنا - کمر سو گانا - کمر سے باندھنا - (شعور) دو جنگجو کمر سے لگائے گاڑ اب کب - کمر شکستہ - (ف اصفت) بے یار و مددگار - (رشک) کمر شکستہ ہوں اے عاشقوں کے پُشت پناہ - تری کمر نظر آئے یہ ہے دوائے کمر - کمر کا بل کھانا - نزاکت سے کمر کا رفتار کے وقت پیچیدہ ہونا اور جنبش میں آنا - کمر کا ڈھیلا - (ڈھیلا - یاے معروف) صفت - نامرد (جانصاحب) کمر کے ڈھیلے ہیں اچھی بُری ہیں دیکھتے شکل - کڑی نہ کرتی ہیں صورت نہ ناک کان پستہ - کمر کا مضبوط - صفت طاقتور وہ شخص جس کے پاس کافی سرمایہ ہو - قوت باہ رکھنے والا (جانصاحب) کمر کا ہوئے جو مضبوط اور دکھائے مزہ - مجھے تو اتنوں میں کوئی نظر نہیں آتا - کمر کرنا ! (کبوتر باز) کبوتروں کا اڑانے میں قلابازیاں کھانا - (اسیر) لکھے خط وصف کمر میں جو کبوتر کی میں دوں - وقت پرواز کر مخبر سے سو بار کمر ؟ جب پہلوان کمر کے پیچ پر مارتے ہیں تو اس کو کمر کرنا کہتے ہیں ؟ گھوڑے کا کمر یا پٹھوں کو اس طرح چھالنا کہ اُس سے سوار کو گر پڑنے کا احتمال ہو - کمر کس کر باندھنا کسی کام کے انجام دینے پر نہایت مستعد ہونا - (ظفر) رہتے ہیں وہ زمانہ میں سب کے کنارہ کش - کمر کس کر ہیں جو پے تجرید باندھتے - کمر کُشا - کمر کا کھینچکر باندھنا ؟ کسی کام پر مستعد ہونا - پکا ارادہ کرنا - حرارت کیا ہے ذبح ہم کو آپ کی تیغ تغافل نے - کمر ہم بسکیوں کے قتل پر کیا آپ کستے ہیں - کمر کشائی - (ف اصوفت - سپاہ کا اپنے ہتھیاروں کو کمر سے کھولنا - کمر کمر - کمر تک - کمر کے برابر (فقرہ) اس ندی کے

کمر

بیچ میں کمر کمر پانی ہے - (راسخ) اے ضعف گر اجب ایک آنسو دریا میں کمر کمر گئے ہم - کمر کمر گڑ جانا - (کنایۃ) کمال شرمندہ ہونا - (راسخ) نقشہ تری کمر کا سرمو نہ بن سکا - گو گڑ گیا حجاب سی مانی کمر کمر - کمر کوٹ - مذکر - کمر تک اونچی فصیل - کمر کوٹھا - (دہلی) مذکر شہتیر یا کڑای کا وہ حصہ جو دیوار سے باہر کے رُخ نکلا رہتا ہے - کمر کوہ - (ف) مونث - پہاڑ کا بیچ کا حصہ - (رشک) یقیں ہے کمر کوہ ٹکڑے ٹکڑے ہو - سُنے جو حال پُراندوہ مبتلائے کمر - کمر کھول بیٹھنا - کسی کام سے فارغ ہو کر آرام سے بیٹھنا - کوشش سے باز آنا - (مصحفی) ہم بیٹھے ہیں کھول اپنی کمر مصحفی ہاں اب - جو چاہے سو دل اُس بت بیباک سے باندھے - کمر کھولنا لنگوٹی کھولنا - ہتھیار رکھ دینا کسی چیز کا جو کمر میں بندھی ہو کھولنا ؟ (کنایۃ) کام سے فارغ ہونا - ارادہ چھوڑ دینا - کسی امر کی سعی و کوشش ترک کر دینا - (ناسخ) ہمسفر ہوتا نہیں محبوب بس کھولوں کمر - یہ سفر کیا اب تو دنیا سے سفر کا وقت ہے - کمر کی لچک - کمر کی جنبش - کمر کا بل کھانا - چلتے وقت نزاکت سے - (ناسخ) گلوں کی شاخ کو لچکاتی ہے نسیم صبا - کہ یار کی کمر کی لچک ہم کو - کمر گئی - کمر ٹوٹ گئی - (سوقت کہتے ہیں جب کمر پر صدمہ پونہچنے کا احتمال ہو - (سحر) چوٹی بہت وبال ہے اللہ رے نازکی - ہر دم یہی کلام ہے میری کمر گئی - کمر لپٹنا - دوپٹہ کمر میں لپیٹنا - (آتش) قتل پر میرے اُٹھایا ہے جو بیڑا تو نے - خوب کسکر کمر اے ترک جفا کار لپیٹ - کمر لچکانا - کمر مٹکانا - کمر کو جنبش دینا - بل دینا - کمر لچکنا - کمر کا بل کھانا - کمر میں جھٹکا لگنا - کمر کا نزاکت یا بوجھ سے بل کھانا چلتے وقت - (ناسخ) دختر نازمیں یہ لچک جاتی ہے کمر - گویا تری کمر میں صنم استخواں نہیں - کمر لگنا - چوپائے کی پیٹھ کا زخمی ہونا - چارپائی یا بستر

کمر

پر پڑی پڑی کمر میں زخم ہو جانا۔ کمر لینا۔ کمر پکڑنا ۲ کمر کی ناپ لینا کمر مار کر چلنا۔ گھوڑی کا بوجھ کے سبب سے کمر جھکا کر چلنا۔ (معروف) برچھے کر اُس پہ ڈال دوں میں بار عشق کے۔ چلنے لگے یہ خشتِ فلک مار کر کمر۔ کمر مارنا ۱ فوج کے بیچ کے حصہ پر حملہ کرنا ۲ پہلو کے رُخ ضرب لگانا۔ کمر میں توشہ راہ کا بھروسہ۔ مثل۔ روپے پیسے سے بڑی دلجمعی ہوتی ہے راہ کی جگہ منزل بھی بول چال میں ہے۔ کمر میں چک آنا۔ دیکھو چک آنا۔ کمر میں کھنسنا کمر میں باندھنا۔ (مصحفی) جب دم کہ وہ کمر میں رکھکر کٹار نکلا جس ریگزر سے نکلا عالم کو مار نکلا۔ کمر میں ہاتھ ڈالنا ۱ کسی کی کمر کو ہاتھ سے تھام لینا کپڑ بخال لینے یا ہم آغوش ہونے کی نیت سے۔ (آتش) دو تو کمر میں دو تری گردن میں ڈالتا۔ دیتا جواب ضعف مجھے اللہ چارپا تھ ۲ (کنایہ) جھگڑا کرنا۔ گرفتار کرنا۔ کمر ہلانا۔ کمر کو جنبش دینا۔ کمر ہمت باندھنا۔ ہمت باندھنا (ذوق) ہو تیغ لبک قاتل مرنے پہ جا نبازو۔ باندھو کمر ہمت کیا دیر لگائی ہے۔ کمری۔ (ف۔ با لفتح۔ کمر شکستہ) مذکر۔ مونث گھوڑی کے ایک مرض کا نام دیکھو پیچ عیب ۲ (اردو) مونث۔ ایک قسم کی جاکٹ۔

کمرک ۔ (انگریزی۔ کسٹمز سے بگڑا ہوا) مونث ایک قسم کا باریک کپڑا جو نین سکھ کے مشابہ ہوتا ہے۔

کمرکھ ۔ (ھ) مونث۔ ایک ترش پھل اور اُس کے درخت کا نام

کمرہ ۔ (پرتگالی میں بفتح اول و دوم۔ لاطینی میں بفتح اول و کسر دوم بمعنی کوٹھری۔ حُجرہ تھا۔ اردو میں بالفتح ہو گیا۔ آبجیات میں لکھا ہے کہ کمرہ اطالی ہے) مذکر۔ وہ مکان جس میں ایک سے زیادہ دروازے ہوں کوٹھی کے اندر کا ہر ایک درجہ ۲ خلوت خانہ ۳ ریل گاڑی یا جہاز کا درجہ۔ کمرہ چکانا۔ کمرہ کو کرایہ پر لینا۔ (سحر) چکائیں یوسف بازار چوک کے کمرے۔ بتوں کو رہنے کو ہے خانۂ خدا موجود۔

کملی

کمشنریٹ ۔ (انگ میں۔ کمِ شن سَری اَٹ تھا) مذکر۔ سپاہیوں کی رسد رسانی کا محکمہ۔ رسد رسانی کے افسر کا دفتر۔ (فقرہ) فوج میں کمسریٹ قائم ہوا۔

کمشنر ۔ (انگ میں بتشدید حرف دوم تھا) مذکر۔ کئی ضلعوں کا حاکم جس کو اختیارات عدالت مال کے ہوتے ہیں۔ ڈپٹی کمشنر کا افسر۔ کمشنری۔ مونث۔ صوبہ۔ قسمت۔ کئی ضلعوں کا حلقہ ۲ کمشنر کی کچہری۔ کمشنر کا عہدہ:

کمک ۔ (ترکی میں کومک بہ واؤ غیر ملفوظ بضم اول و دوم تھا۔ فارسیوں نے بضم اول و فتح دوم استعمال کیا) مونث۔ مدد سہارا وہ فوج جو لڑائی میں مدد دینے کیواسطے متعین کیجائے۔ کمک پر ہونا۔ کسی کا معاون ہونا۔ مددگار ہونا۔ کمک دینا۔ سہارا دینا۔ حمایت کرنا کمک کرنا۔ مدد کرنا۔ حمایت کرنا۔ (امیر) لو وصل میں بیتابی دل ہوگئی دونی کی اور کمک درد محبت کی دوا نے۔ **کملی** ۔ وہ فوج جو مدد دینے کیواسطے ہو۔

کملی ۔ (اس میں کَمبل تھا) مذکر۔ بھیڑ بکری وغیرہ کے بالوں کا بنا ہوا کپڑا۔ کمل اوڑھنے سے فقیر نہیں ہوتا۔ یعنی بھیس کے ساتھ ہی ذاتی کمال بھی چاہئے۔ کملی پوش۔ صفت ۱ وہ درویش جو کمل اوڑھے پہنے رہے ۲ سوار جو ملازم محمد شاہ بادشاہ دہلی کے تھے۔ اور نادر شاہ کی فوج سے مقابلہ کر کے مقتول ہوئے کمل پوش کہلاتے ہیں۔ کملی (ف) مونث۔ چھوٹا کمل۔ کملی بچھانا۔ (ہندو) سوگ یا ماتم کی علامت ظاہر کرنا جس شخص کا کوئی عزیز مرجاتا ہے اُسے کریا کرم تک کملی بچھا کر بیٹھنا ضروری ہے۔ کملی ڈھونا۔ لازم (مغنیہ) تجانے کے دھوئیں سے نہ بھاگا تو دیکھنا۔ کملی پڑی گی عابد شب زندہ دار پر۔ کملی ڈال کر

کملی

لوٹ لینا۔ دیکھو کملی ڈالنا۔ بھانسیاں زلف کی دیبی میں وہ ٹھگ شیر تو ہی۔ لوٹ لے ڈال کے کملی مجھے اندھیر تو ہی۔ کملی ڈالنا۔ (کنایۃً) کسی کو فریب دیکے لوٹ لینا۔ (شاد) یہ کملی دن دوپہر ہی ڈالتے ہیں بلا کے گیسوؤں والے ہیں ڈاکو۔ کملی جتنی بھیگے گی بھاری ہوگی جتنا اسراف کروگے جھگڑا بڑھاؤ گے زیر باری بڑھے گی۔ کملی کتھری کرنا (لکھنؤ) کہیں اور چلے جانے کے ارادے سے گھر کا تمام اسباب اور کپڑے باندھ لینا۔ کسیکا تمام مال و اسباب چھین لینا۔

کملا۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا زرد کیڑا کا نام جسکے بدن پر چمٹ جانے سے خارش ہوتی ہی۔ دیوانہ۔ ایک قسم کی نارنگی۔ اس معنی میں کوئی کوئی مؤنث بولتے ہیں۔

کملانا۔ (ھ) (۱) مرجھانا پھول پتے یا درخت کا۔ رطوبت اور رونق نہ رہنا۔ (مجازاً) چہرہ اتر جانا۔ افسردہ ہوجانا۔ غمگین ہوجانا۔ (فقرہ) بچے گرمی سے کملائے جاتے ہیں۔

کملی بائی۔ (ھ)۔ (منہدو) مؤنث۔ برقان۔

کملیٹ۔ مذکر۔ ایک قسم کا کپڑا۔ (سحر) باغ کے کوٹھے کے اوپر چوکیوں کا فرش ہی۔ جاندنی کملیٹ کی ہی غیرت ابر رواں۔

کمند۔ (ف) (مثل میں خم۔ دنبہ خم دار الٹھا مبدل ہی خمند کا) مؤنث۔ ایک قسم کا پھندا۔ جال۔ رسّی کی سیڑھی۔ جو بلند مکان پر چڑھنے کے لئے چور وغیرہ استعمال کرتے ہیں۔ (۲) پھینکنا۔ ڈالنا۔ لگانا بڑھانا کے ساتھ)۔ (برق)۔ حسرت ہی رہگئی تری بام وصال کی۔ کوتاہ کی کمند ہماری خیال کی۔ (کنایۃً) رسائی کا ذریعہ۔ (راسخ) ونور ضعف سے جا پہنچے بام جاناں تک۔ ہماری سانس کا رشتہ ہیں کمند ہوا۔

کمنگر۔ (فارسی کمانگر سے بنایا ہی۔ دیکھو کمان) صفت۔ کمان بنانیوالا۔ ٹوٹی ہوئی ہڈی جوڑنے والا۔ وہ شخص جو ہاتھ پاؤں کی ہٹی ہوئی ہڈیوں کو

کمیت

اپنی جگہ پر لے آوے۔ کنگری مونث کنگر کا پیشہ اور اس کا کام۔ کنگری بنگ مذکر۔ ایک قسم کا رنگ جو پلنگ اور بنیں کے بایوں پر کیا جاتا ہی۔

کموانا۔ (ھ) کمانا کا متعدی المتعدی۔

کمونی۔ (ف۔ کمون۔ زیرہ۔) مونث۔ ایک ہاضم معجون کا نام جس کا جزو اعظم زیرہ ہی۔

کمھار۔ (ھ) مذکر۔ مٹی کے برتن بنانیوالا۔ کمھار پر بس نہ چلا گدھیا کے کان اُمیٹھے۔ مثل۔ زبردست پر زور نہ چلا کمزور کو لگے دھمکانے یعنی زبردست کے بدلے کمزور کو ستایا۔ (فقرہ) واہ بوا واہ عورتیں جاہل ہیں تو مردوں سے واسطہ یا وہی کہاوت ہی کہ کمھار پر بس نہ چلا گدھیا کے کان اُمیٹھے۔ کمھار کا آوا۔ بڑا اور جس میں برتن پکایا جاتا ہی۔ (کنایۃً) ماں کا پیٹ۔ کمھار کا چاک۔ مٹی کا گول مسطح پیکر جسکے وسط میں نیچے کی جانب ایک کوکدار شے لگی ہوتی ہی اُس نوک کے بل پر وہ پیکر گھومتا ہی اسی پیکر کے وسط میں اوپر کی جانب گندھی ہوئی مٹی رکھکر کاسہ گر برتن بناتا ہی۔ کمھار کہنے سے گدھا پر نہیں چڑھتا۔ مثل جب کوئی شخص لوگوں کے کہنے سننے سے کام نہ کرے اور پھر مجبوری سے اُس کو وہ کام کرنا پڑے اس موقع پر بولتے ہیں۔ کمھاری۔ (ھ) مونث۔ کمھار کا مونث کمھار کی جورو۔ (اس معنی میں لکھنؤ میں کمھارن ہی) (۲) ایک قسم کی بھڑ جو مٹی کا گھر بنا کر رہتی ہی۔ (شاد) جو ہو ہم پکا سہ پسوں کا مکاں بھی۔ کمھاری ساکی کونے میں گھر ہی۔ کملانا۔ (ھ) دیکھو کملانا۔

کمیّت۔ (ع۔ یت۔ مصدری) مونث۔ مقدار۔ مقدار اُس چیز کی جو تولی ناپی جائے یا گنی جائے۔

کمیت۔ (ع) مذکر۔ سیاہی مائل سرخ رنگ کا گھوڑا۔ تیلیا۔ سرنگ۔ (آتش) خون میں تنہا تنہا کے شہیدوں کے لائے گا۔ نقرہ

کمیت

ترا کمیت کا اے شہ سوار رنگ - کمیت خامہ - (ف) مذکر - قلم کا گھوڑے سے استعارہ کرتے ہیں - لآئش، ترے فیل فلک رفعت سے ہی وہ بسکہ وابستہ - کمیت خامہ مضمون سواری سے بہت بھڑکا

کمیٹی - (انگ میں کمٹی تھا - اردو میں عوام کی زبانوں پر بضم اول و کسر دوم و سکون سوم مجہول و کسر چہارم ہے) مونث - بہت سے آدمیوں کی جماعت - انجمن - جلسہ - بورڈ - کمیٹی کرنا - باہم جمع ہو کر صلاح مشورہ کرنا -

کمیدان - (ت) مذکر - کپتان کا ماتحت -

کمیر ا - (ھ) صفت مذکر: اجرت پر کاشتکاری کا کام کرنے والا - مزدور ۲: خاکروبوں کا پیشہ دست - مونث کمیرے - کمیرن ۵ ہم کیوں کہیں اے جان یہ خضر و ہی کمیرن - کچھ فائدہ کہنے سے نہ کچھ ہے ضرر اپنا -

کمیشن - (انگ میں کمشن تھا - مذکر: خاص سوالات کی تحقیقات کرنے والی جماعت ۲ دلالی - دستوری - دینا - دلانا - لینا کے ساتھ ۳ وہ شخص یا کمیٹی جو کسی معاملہ کی تحقیقات کیواسطے موقع پر کارروائی کرے - (فقرہ) کمیشن اس مقدمہ کی تحقیقات کریگا - کمیشن بٹھانا کمیشن مقرر کرنا - کسی کو موقع پر تحقیقات کے لئے مقرر کرنا - کمیشن بیٹھنا - کسی امر کی تحقیقات یا تصفیہ کے واسطے موقع پر کارروائی کرنے کے لئے کسی جماعت کا اجلاس کرنا - کمیشن جاری کرنا - کسی کو مقرر کرنا کہ موقع پر تحقیقات کرے -

کمیلا - (ھ) مذکر - وہ جگہ جہاں قصاب گائیں بکریاں وغیرہ ذبح کرتے ہیں - کمیلا کرنا - (قصاب) ذبح کرنا -

کمین - (بروزن زمین) صفت - نیچ - ادنی قوم کا کمینہ کمین ذات

کن

مونث - نیچ قوم جیسے چمار - دھوبی وغیرہ - کمین - (ع) مونث - گھات - دشمن یا شکار کیواسطے چھپ کر بیٹھنا ۵ ای حلقۂ زلف دام داری ہی عبث - اے نازدا کمین ہماری ہی عبث - کمینگاہ مونث - گھات کی جگہ - (مسرور) سرمگیں آنکھ نہیں فتنوں نے - اک کمین گاہ بنا رکھی ہی -

کمینڈ - (ھ - نون غنہ) لکھنو - مونث - دغا - فریب - کمینڈیا - (ھ) مذکر - (دغاباز - فریبی - (شاد) رندوں سے واعظین نہ کرین پھر کبھی گھمنڈ - گر ان کمینڈیوں سے کریں ہم کبھی گھمنڈ -

کمینہ - (ف - بروزن سفینہ) صفت: کم رتبہ - نیچ - کم ذات ۲ آسمان کی صفت میں مستعمل ہی - (برق) بے عقل ہیں اسید جو رکھتی ہیں فلک سے - بڑھ جائے اگر لاکھ کمینہ نہیں اچھا - کمینہ پن - مذکر اوچھا پن - پاجی پن - کمینہ سے خدا کام نہ ڈالے - خدا کبھی بد اصل سے پالا نہ ڈالے -

کُن - (فارسی کردن کا امر) مرکبات میں اسم کے آخر میں لگ کر اسم فاعل کے معنی دیتا ہی جیسے کارکُن

کُن - (ف - امر کا صیغہ کندن سے کھود) مرکبات میں اسم کے آخر میں مل کر اسم فاعل ترکیبی کے معنی دیتا ہی - جیسے گورکن - مہرکن - کوہ کن -

رکن - لفظ کس کا مترادف ہی - فرق یہ ہی کہ لفظ کس مفرد کی جگہ مستعمل ہوتا ہی اور لفظ کین جمع کے مقام پر بولا جاتا ہی - (داغ) جانتی والوں کو گر مطلب نہیں - آپ پھر پیدا ہو کن کے لئے - (قدر) لپٹنا جو آہوؤں سے اُن آنکھوں کی یاد میں - کن مشکلوں سے قیس نے مجھکو جدا کیا - کن آنکھوں سے دیکھوں - مجھ سے دیکھا نہیں جاتا - دیکھنا ناگوار ہی

کن

(انیس) لٹتے ہوئے اماں کا گھر ان آنکھوں سے دیکھوں ہی ہے تہ خنجر تھیں کن آنکھوں سے دیکھوں۔ کن میں = کن لوگوں میں۔ کس قسم کے لوگوں میں۔ (شرف) نہ شاداں ہوں نہ غمگیں ہوں خدا جانے میں کن میں ہوں۔ نہ خوش دل نے مجھے جانا نہ اہل غم نے پہچانا؟ کن چیزوں میں کس قسم کی چیزوں میں۔ کن وقتوں کی (کنایۃً) پرانی۔ پرانے زمانے کی۔ (توبۃ النصوح) نہیں معلوم کن وقتوں کی ہلکی ہلکی دو پتیلیاں تھیں۔ کنھیں۔ کن کو۔ (شرف) وہ کل جو آئے تھے بیماروں کی عیادت کو کنھیں جلاگئے کس کس کا (امتثال ہوا۔

کَنْ۔ (ھ) مذکر۔ ریزہ۔ ذرّہ۔ ٹکڑا۔ شگوفہ۔ کلی۔ کوپل (فقرہ) کنکوّیوں میں کن آرہا ہے۔ تمباکو میں کن نکلا ہے۔ اناج۔ غلّہ۔ جیسے کنکوت۔ (ہندو) طاقت۔ زور۔ (فقرہ) بخار سے بدن میں کن نہیں۔ پاؤں آدھا۔ کونا۔ گوشہ جیسے کن انکھیوں سے دیکھنا۔ کان کا مخفف۔ مرکبات میں مستعمل ہے۔ کن انکھیوں سے۔ آنکھ کے گوشے سے۔ پوشیدہ طور سے (مکنا۔ دیکھنا کے ساتھ) (سودا) آگے قسمت چلائے یا رلایا مارے ہیں۔ اب تو کن انکھیوں لگا ہی دیکھنے بار ہی ہیں۔

کَنْ بانٹنا۔ مونث۔ فصل کو اندازے سے تقسیم کرکے وصول کرنا جیسے شرکا اور حصہ داروں میں فصل کو حصہ کے حساب سے تقسیم کرنا۔ کنکوت (ھ) مونث۔ اناج کی جانچ۔ کن بندھا۔ (ھ) مذکر۔ (دہلی) اکان چھید نیوالا۔ (یامی) آزادی کا یہ حال تھا کہ کن بندھے کی آواز کان میں پڑی اور پتا تو ڑ غائب ہوگئی۔ کن پکی۔ (ھ) مونث۔ کان اور ماتھے کے بیچ کی جگہ۔ صحیح املا کنپٹی ہے۔ کن پھٹا۔ (ھ) مذکر۔ وہ شخص جسکے کان پھٹے ہوں۔ ایک قسم کے ہندو جوگی جو کانوں میں بڑے بڑے

کن

چھید کر کے مُندریں ڈالتے ہیں۔ کن پھُول۔ (ھ) مذکر۔ (متروک) دیکھو کرن پھول۔ (نصیر) گھر کن پھول کے کانوں میں اُس کے کیا جچتے ہیں۔ یہ باغِ حُسن کے انگور کے خوشے لٹکتے ہیں۔ کن پھیڑ (ھ) دہلی مذکر۔ دیکھو کرن۔ کنٹوپ۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کی بڑی ٹوپی جو دونوں کانوں تک آتی ہے۔ (فقرہ) یہ کنٹوپ سر پر چھوٹا ہے۔ کن چھیدا (ھ) صفت۔ وہ شخص جس کے کان چھدے ہوں۔ کن چھیدن۔ (ھ) مذکر۔ بچوں کے کان چھیدنے کی رسم۔ کن دوگز الا تیر انداز کی اصطلاح جب چلّہ کمان کو کان کے پاس لاکر تیر چھوڑتے ہیں ..... تیر زیادہ پلّا کرتا ہے اور خوب توڑتا ہے۔ (انیس) کن دوگز را تیر تیر نظر پر بھی کی نظر ظالم عقاب تیر کے بھی اٹھ گئے ہیں پَر۔ کن رس۔ (ھ) مذکر۔ راگ رنگ سننے کا چسکہ۔ صفت وہ شخص جو گانا نہ جانتا ہو لیکن موسیقی کے فن سے واقف ہو۔ کن رسیا۔ (ھ) صفت وہ شخص جسے گانا سننے کا لطف ہو۔ کن سلائی۔ (ھ) سلائی بفتح اول) مونث۔ ایک قسم کا چھوٹا کیڑا جو برسات میں پیدا ہوتا اور اکثر کان میں چلا جاتا ہے۔ کنسوئیاں لینا۔ چھپ کر کسی کی باتیں سننا۔ خفیہ بھید لینا۔ کسی بات کی ٹوہ لینا۔ اس کے درپے ہونا کہ فلاں جگہ کیا مذکرہ ہو رہا ہے۔ (ترجمۃ القرآن) بعض یہودی جھوٹی باتوں کی کنسوئیاں لیتے پھرتے ہیں۔ کن کٹا۔ (ھ) (اصل میں کان کٹا تھا)۔ صفت۔ بوچا۔ دوسروں کے کان کاٹنے والا۔ بچوں کے ڈرانے کے لئے بھی کہتے ہیں۔ (فقرہ) دیکھو مُنے، نگلنہ کہ و کن کٹا کان کاٹ لیجائیگا۔ معنی نمبر ۲ میں کتابتہ یہ حرف دوم مستعمل ہے۔ کن کرنا۔ ہندی الکھڑی اور پکی کھیتی کے غلّے کا اندازہ لگانا۔ کن کھجورا۔ (ھ) مذکر۔ ایک زہریلے کیڑے کا نام۔ اس کیڑے کے جسم کی مشابہت کھجور کے درخت سے ہوتی ہے۔ اور کانوں میں گھس جاتا ہے۔ دہلی میں کنکھجورا کہتے ہیں۔

کن

کُنْ - رع - امر کا صیغہ ہو جا۔ ظاہر ہو) خدا تعالےٰ کو جب عالم کا پیدا کرنا منظور ہوا تو یہ لفظ فرمایا - وجود میں آجا۔ (مصحفی) اک حرفِ کن میں جسنے کون و مکاں بنایا - اسی جان خلق تجھکو جانِ جہاں بنایا۔

کُن فکاں - رع - ابتدائے آفرینش کے وقت خدا تعالےٰ نے ہر ایک شے سے جسکا پیدا کرنا منظور تھا مخاطب ہو کر فرمایا - کن یعنی ہو جا وجود میں آجا - فکانَ - یعنی بس ہو گئی وجود میں آگئی - چونکہ ان لفظوں سے سارا عالم وجود میں آیا اس لئے ان الفاظ سے تمام عالم موجودات مراد لیتے ہیں - (محسن) جلائے کن فکاں روشن گر آئینۂ عالم - سعادت ہی شرف ہی نیر نورِ مجرد کا - کُنْ فَیَکُوْنُ - اس سے بھی عالم موجودات مراد لیتے ہیں - فارسی اردو میں فکانَ اور فیکونُ کو نون غنہ اور ساکن کر لئے گئے ہیں - (رشک) تو ہوا کُن فیکوں کا باعث سا کن ارض و سما کہتے ہیں۔

کُنا - (ھ) مذکر: وہ ڈور جس کو پتنگ میں اوپر نیچے چھید کر کے باندھتے ہیں پتنگ کا وہ حصہ جسمیں ڈورا باندھتے ہیں - (رشک) لیجئے رشتۂ حیات مرا ہیں یہ کنے اسی کے متصل ہیں - جوتی کے پنجے کا کنارہ - کنارہ - کگر (ہندو) کڑا یا حلقہ جو کڑ ہائی میں لگا ہوتا ہے - کُنا نکل جانا - کنارہ پھٹ جانا - کنارہ ٹوٹ جانا کے معانی میں مستعمل ہے - کنوں سے اکھڑ جانا - کنے ٹوٹ جانے سے پتنگ کا اکھڑ جانا - (مجاز) ذرا سی ناراضی سے قطع تعلق کر لینا - بالکل رضامند ہو جانا - (فقرہ) وہ پہلے کچھ کچھ راضی ہو چلے تھے تمھاری گفتگو سنکر کنوں سے اکھڑ گئے - کنے ٹھس ہونا (دیکھو ٹھس ہونا - کنے ڈھیلے ہونا - (کنایۃً) غرور جاتا رہنا - جوش فرو ہونا - (قائم) کہتی تھی یہ کفش میں نہ چھوڑوں گی قدم - سو اُسکے بھی ہو چکے ہیں کنے ڈھیلے کنے ناخ لینا - مستعدی کنے نتھ جانا - کنے

کن

پھنس جانا - (فقرہ) جو کہیں کنے تھوکے تو خانی ڈور ہاتھ میں کنکوا ہوا ہو گیا - ارے کو کے رہ گئے۔

کنار - (ف - بفتح اول کنارہ و گوشہ و بکسر اول بغل و بضم اول پہر کا پھل - صاحب رشیدی نے بکسر اول یعنی کنارہ و گوشہ و بفتح اول یعنی بغل لکھا ہے) تذکیر و تانیث میں اختلاف ہے - (بحر) ہلال ماہ قرص سمجھ کے روتا ہوں - کبھی جویار سے خالی کنار ہوتا ہے - (مومن) انحناء الفتوں سے ہم دم کی - طوق گردن کنار اب دم کی - اب بیشتر مونث اور بفتح اول معانی - نمبر ۱ - ۲ - ۳ - ۵ میں مستعمل ہے: بغل - آغوش: بغل میں لینا جیسے بوس و کنار - (اردو) مذکر - گھوڑے کا کنار کام: (ف - بضم اول) مذکر - بیسر - حاشیہ - کنارہ - کنار گرم ہونا - ہمبستر ہونا (معروف) کیوں ابھی سے کنارہ کرتے ہو - گرم ہونے تو دو کنارا بھی

کنارہ - (ف - بروزن نظارہ - کونا - طرف - نوک کا کانٹا - بفتح اول صحیح و بکسر اول غلط ہے) مذکر: ساحل - لب دریا - ذوق اس بحر فنا میں کشتی عمر رواں - جس جگہ پر جا لگی وہ ہی کنارہ ہو گیا: گوشہ - کونا - کھونٹ: انجام - سرا - انتہا - حد: جدائی - علیحدگی - آبرو جاتی رہنی: آب کی - تجرا اس سے اب کنارہ خوب ہے: گوٹ - کور - حاشیہ - فیتہ - ریشم یا سونے کے تاروں سے بنا ہوا حاشیہ جو دوشالے وغیرہ پر لگاتے ہیں - (رشک) کشمیر کی صنعت ہے رنگت نہ بناوٹ - پٹکے میں ہے بال و پر عنقا کا کنارہ - کنارہ کرنا - (فارسی کنارہ گرفتن کا ترجمہ) علیحدہ ہونا - بچنا - (امانت) سب برے وقت میں کرتے ہیں کنارہ افسوس - آیا ساحل نہ کبھی ہاتھ سے آب کے پاس - کنار کش ہونا - کنارہ کشی کرنا - کنارہ کرنا - کنارہ کشی - (ف) مونث - علیحدگی - جدائی - کنارے آ لگنا - ساحل پر آکر ٹھہرنا

کناری

سفینہ جب کہ کنارہ پر آلگا غالب - خدا سے کیا ستم و جور ناخدا کیجئے۔
کناری بیٹھنا - الگ بیٹھنا۔ (امیر) آئینہ کو تم نے دکھلایا جمال ہم کناری بیٹھے جھمک مارا کیے - کناری رکھنا - الگ رکھنا - کناری کناری - الگ الگ - سڑک یا راستے کے کناری - پہلو میں - کناری کناری چلنا - بچ کر چلنا - کنارہ لگانا (کشتی یا جہاز) کو ساحل پر لاکر کھڑا کرنا - دریا پار اُترنا - مدد دیکر انجام کو پہنچانا - حد کو پہنچانا - کنارہ لگنا (ساحل پر پہنچنا - دریا پار ہونا - اختتام پر پہنچنا - زندگی ختم ہونا کنارہ ہو جانا - علیحدہ ہو جانا - بچ جانا - راستے سے بچ جانا - (داغ) دن اچھے تھے جب تک مرے آشنا تھے - بُرے وقت میں سب کنارہ ہو گئے۔

کناری - (اردو) مونث - پیتل یا گوٹا جو عورتیں دوپٹوں وغیرہ کو کنارے پر لگایا کرتی ہیں (برق) شب وصال میں بجلی نشان عشرت ہے - لگا کے آئی ہے دامن میں یہ کناری رات - کناری باف - صفت - کناری بننے والا - کناریا - ایک قسم کا کبوتر کا رنگ۔

کُناس - (ع) مذکر (مہتر - خاکروب - پھانسی دینے والا) ظالم بخیل اور بدانسان کے لئے مستعمل ہے۔

کُناکُت - (س - کنیاگت) مونث - سرادھ - گنوار کے ابتدائی پندرہ دن - ہندوان روزوں میں برہمنوں کو مردوں کے نام پر کھانا کھلاتے ہیں اور خیرات کرتے ہیں کنائی - (ھ) مونث - گزرگاہ - راہ - راستہ - کنائی کاٹنا - (لکھنؤ) گزرگاہ چھوڑ کر دوسرے راستے پر چلنا (داغ) ہر ہر قدم پہ رنگ بدلتا ہے آسمان - رن سے کنائی کاٹ کے چلتا ہے آسمان موقع پر ٹال جانا - پہلو تہی کرنا - (فقرہ) گروہ تعلقداران ایک سرے سے کنائی کاٹ گیا - دہلی میں کئی کاٹنا ہے۔

کنتھا

کنایت - کنایہ - (عربی میں کنایت تھا - فارسیوں نے کنایہ کر لیا) بھلا مونث دوسرا مذکر! اشارہ - پوشیدہ بات - مبہم بات (ذوق) یہ بھی تقدیر کا لکھا کہ لکھے - خط وہ کن کن کنایتوں سے مجھے - (ناصر) قیامت کے انداز بانے ٹھارہے - اشارہ ٹھارہے کنائے ٹھارہے! (اصطلاح علم بیان) دیکھو استعارہ بالکنایہ (کنایہ) (ع) اشارہ سے کنایہ سے کنایہ تو اشارہ سے (بنات النعش) محمودہ استانی جی کے اشارہ کا مطلب سمجھ گئی تھی اُس نے لڑکیوں کو کنایہ سے باز رکھا اور خود چولھے کے پاس جا کر کہنے لگی ذرا میں بھی تو دیکھوں کیسی لکڑیاں ہیں - کنایہ میں کہنا - صاف الفاظ میں نہ کہنا - اشارہ سے مطلب ظاہر کرنا - (آتش) کہہ گئے تم کنایہ میں کیا کیا - نہ کسی نے ٹھاری پائی بات۔

کنبہ - (ھ - سنسکرت میں کُمبا ہے) مذکر - خاندان - گھرانا - آل اولاد

کنبہ پرور - صفت - بال بچوں اور خاندان کی خبر گیری کرنے والا۔

کنبہ پروری - مونث - خاندان اور اولاد کی خبر گیری کرنا - کنبہ جوڑنا رشتہ داروں اور قرابتیوں کو جمع کرنا - کنبہ کی کٹ جانا - خاندان کی بہبود جاتی رہنا - (جانصاحب) کُنبہ ہی کی کٹ جاتی جو کر لیتی میں گھربار - اِس واسطے خود ڈھونڈھ کے گھر و نہ نکالا۔

کنبھ - (ھ) مذکر - پانی کا برتن - گھڑا - گیارھواں آسمانی بُرج - کنبھ کا میلا ایک میلا جو ہر بارھویں سال ہردوار میں ہوتا ہے۔

کنبوہ - (تلفظ - کمبوہ) مذکر - ایک قوم کا نام - کنبٹی - کن پھٹا - کن پھل وغیرہ دیکھو کَن۔

کنتھا - (ھ - سنسکرت میں کنت - شوہر - ہندی اور اردو میں کنتھا ہو گیا) مذکر - شوہر - دیکھو جیسے کنتھا گھر رہی ویسی رہی برلیس - کنتھاپ مونث - جوتی - جلیل نے مذکر لکھا ہے - (فقرہ) ایک کنتھاپ رسید کیا۔

کنٹر

کنٹر انگ میں ڈی کانٹر پیالہ۔ شیشہ۔ آبگینہ۔ کنٹنٹر۔ ڈبا۔ ٹنبل ذکر۔ قرابہ۔ ایک خاص قسم کی بوتل جس میں شراب یا عطر رکھتے ہیں (سمیرا دریا کنارہ) بادہ کشی آپ اگر کریں۔ سارہ حباب بحر میں کنٹر آب میں۔ (سحر) آگے یہ طور نہ تھا اب جو غضب ہوتا ہے کنٹر اک ایک سر اسم طلب ہوتا ہے۔

کنٹک۔ (ھ) صفت۔ نجیل۔ کنجوس۔ کنٹک پنا۔ مذکر۔ کنجوسی۔ تنگدلی۔ (کرنا کے ساتھ)

کنٹینجنٹ (انگ) مذکر۔ زاید۔ بالائی خرچ۔ کنٹوپ۔ دیکھو کن

کنٹو، ن منٹ۔ (انگ) مونث۔ چھاؤنی۔

کنٹھ۔ (ھ) مذکر۔ گلے کی وہ ہڈی جو مرد کے بالغ ہونے پر اُبھر آتی ہے اور اُس سے آواز میں کسیقدر بھاری پن ہو جاتا ہے۔ (جانا صاحب کنٹھ نکلا نہیں ہے صاف صراحی سا گلا۔ مونڈھے خوشنما ڈول عجب کاندھوں کی بانکی ہے ادا) کنٹھا کا مخفف۔ جیسے نیل کنٹھ وہ پرند جسکے گلے میں نیلا طوق ہوتا ہے۔ کنٹھ بیٹھ جانا۔ موت کے آثار میں ہے۔ اُبھری ہوئی ہڈی بیٹھ جاتی ہے۔ (انیس) طوفاں میں ہے جہاز جناب امیر کا۔ بے دود ھ کنٹھ بیٹھ گیا ہے صغیر کا (ہندو) گلا پڑ جانا۔ آواز بھاری ہو جانا۔ کنٹھ پھوٹنا۔ کنٹھ نکلنا۔ گلے کی اس ہڈی کا نمایاں ہونا جو سن بلوغ پر نکلتی ہے۔ کنٹھ سوکھ جانا۔ (ہندو) پیاس سے حلق خشک ہو جانا کنٹھ کرنا۔ (ہندو) حفظ کرنا۔ ازبر کرنا۔ کنٹھ مالا۔ (ھ) مذکر۔ گلے کے ایک مرض کا نام جسمیں گلٹیاں نکل آتی ہیں۔ لکڑی کے دانے جن کو دھاگے میں پرو کے گلے میں لٹکاتے ہیں۔

کنٹھا۔ (ھ) مذکر۔ سونے یا مونگے کے بڑے بڑے دانوں کا ہار۔ ایک قسم کا طلائی زیور جو گلے میں پہنا جاتا ہے۔ ایک قسم کے پھولوں کا ہار جسمیں

کنج

کلیاں گوندھی جاتی ہیں۔ (لکھنؤ) وہ ہلالی وضع کا کڑھا ہوا کپڑا جو گریبان میں لگاتے ہیں۔ (صبا) یہ تو اُترا ہوا کنٹھا ہے ترے کرتے کا ہاتھ آیا مرتو کے یہ گریباں کیونکر۔ دیکھو انگیا کا کنٹھا۔ تینتیس ۳۳ دانوں کی تسبیح جسے فقرا گلے میں ڈالتے ہیں۔ کنٹھا اُٹھا لینا۔ (لکھنؤ) تسبیح کی قسم کھانا۔ (بحر) ہم سے ہو غبار یہ بار نہیں ہمیں۔ گو تم نے خاکدان کا کنٹھا اُٹھا لیا۔ کنٹھی۔ (ھ) مونث۔ لکڑی کے دانوں یا کسی درخت کے بیجوں کی مالا۔ گلے میں باندھنے کی لڑی۔ موتیوں کی لڑی۔ پرندوں کے گلے کا طوق۔ کنٹھی باندھنا۔ (ہندو) چیلا ہونا۔ (کنایۃً) پار سا بن جانا۔ گوشت کھانے یا شراب پینے سے پرہیز کرنا۔ مستعدی چیلا بنانا۔ کنٹھی دینا۔ (کنایۃً) چیلا بنانا۔ کنٹھے باز۔ کنٹھے ڈالے ہوئے فقیر (کنایۃً) مکار۔ (سحر) کنٹھے بازوں کی طرح عشق صنم پنہاں نہیں۔ دانۂ تسبیح میں چھپتا ہے کچھ زنار خوب۔

کنٹیا۔ (ھ۔ نون غنہ۔ بروزن بٹیا) مونث۔ (لکھنؤ) کانٹا کی تصغیر۔ دیکھو کنٹیا نمبر ۱-۲۔

کنج۔ (ف۔ سنسکرت میں) درختوں کے سایہ میں بیٹھنے کی جگہ۔ وہ جگہ جہاں بیل بوٹے ہوں) مذکر۔ گوشہ۔ کونا۔ کنج انزوا۔ (ف۔ ع۔ انزوا۔ گوشۂ تنہائی میں بیٹھنا) مذکر۔ گوشۂ تنہائی۔ (امیر) زاہد جو تنہائی میں تھا کچھ مجھکو باتوں کا مزہ۔ لازم تھا کنج انزوا مجھکو رندوں کی محفل کے پاس۔ کنج تنہائی۔ کنج خلوت۔ (ف) مذکر۔ کامل تنہائی سے مراد ہوتی ہے۔ (مومن) گو رہیں بھی جوشِ غم دل سے نہ نکلا ہائے ہائے آپ ہی میں ہم نہیں جب کنج تنہائی ملا۔ کنج دہن (ف) مذکر۔ (کنایۃً) گوشۂ دہن۔ (رشک) تشنہ کامانِ تے وصل کا کیا حال کہوں۔ کہ زبانیں پڑی ہیں کنجِ دہن سے باہر۔ کنج قفس (ف) پنجرہ کا کونا۔

کنجا

(رشک) ہمصفیر دریہ ہم کنج قفس میں اتنا۔ شکل گل بھول گئے وضع چمن بھول گئی کنج قناعت (ف)۔ کامل قناعت سے مراد ہوتی ہے (ظفر) وسعت ملک سلیماں کو سمجھتے کیا ہیں۔ سامنے کنج قناعت کے قناعت والے کنج گور۔ کنج لحد۔ (ف) مذکر۔ گوشۂ لحد۔ (داغ) گر بعد مرگ وسعت دل ہو نصیب میں کنج لحد بھی کم نہ ہوا کے فراغ سے۔ دیکھو گھر آپڑنا۔

کنجا (ھ) صفت۔ مذکر۔ کرکنجا۔ مونث کے لئے کنجی ہے۔ کنجی آنکھیں وہ آنکھیں جنمیں لیلاہن ہو۔ **کنجد** (ف) مذکر۔ تل جسکا تیل نکالتے ہیں

کنجر (ھ) مذکر۔ ایک خانہ بدوش قوم جس کا پیشہ سرکیاں چھینکے وغیرہ بنا کر بیچنے اور جنگلی جانوروں کو شکار کرنے کا ہے۔ صفت۔ (کنایتہ) بدوضع۔ بدشکل۔ **کنجری** (ھ) مونث۔ ایک قسم کے فحش گیت جو کنجروں کی عورتیں گاتی ہیں۔ کنجر کی جورو۔ کنجروں کی بولی۔ (کنایتہً) ناشائستہ گفتگو۔ اردو میں کنجڑ۔ کنجڑی۔ (راے ہندی ہے) بازاروں پر ہیں۔

کنجرڑا (س) مذکر۔ ایک قسم کا بڑا ہاتھی۔

کنجڑا (ھ۔ نون غنہ) مذکر۔ ترکاری بیچنے والا۔ **کنجڑن کنجری** اول (ھ) مونث۔ ترکاری بیچنے والی عورت۔ لکھنؤ میں کنجڑنی۔

کنجڑی نسائی۔ مذکر۔ ادنی درجے کے لوگ۔ عوام۔ (جالصاحب) اب بھلی مانسیں کیا پہنیں جو یہ پہنائیں۔ اپنی جڑوں کو موئے کنجڑی قصائی انگیا۔

کنجڑی کا غلہ۔ وہ صندوقچہ جسمیں کنجڑا اپنی بکری کا روپیہ پیسا کوڑیاں ڈالتا ہے (کنایتہً) ایسا حساب جس کی آمدنی اور خرچ کا پتہ چلے گڈمد حساب۔ ابتر۔ بے ترتیب۔ (فقرہ) تمھارا بھی کھاتا کنجڑی کا

کنجن

غلہ ہے۔ کنجڑی کے اگاڑی۔ قصائی کی پچھاڑی۔ ترکاری اول وقت اور گوشت اخیر وقت اچھا ملتا ہے۔

کنجشک (ف۔ بالضم وکسر سوم وسکون چہارم وکاف فارسی صحیح۔ بکاف تازی غلط۔ جہانگیری میں بفتح سوم لکھا ہے) مونث چڑیا۔ گرگریا جو مکانوں میں رہتی ہے۔

کنجل (ھ) مذکر بڑا اور قوی جثہ ہاتھی۔

کنجلات (ف۔ بالفتح وسکون دوم وسوم وضم چہارم اردو میں بفتح چہارم ہے) شکن۔ چین۔ قالین یا کپڑے پر ہو خواہ منھ یا جسم پر) مونث شکن یا چین جو کسی کپڑے میں ہو۔ (فقرہ) ذرا فرش کی کنجلک مٹا دو (اردو) مطلب کی پیچیدگی۔

کنجوس (ھ) صفت۔ بخیل۔ خسیس۔ کنجوس مکھی چوس۔ کنجوس کی مذمت میں کہتے ہیں (جالصاحب) کرتے ہیں کنجوس لکھی چوس خالی واہ واہ۔ کیا کروں اوڑھوں بچھاؤں ہے یہ حالت آج کل۔

کنجوسی (ھ) مونث۔ بخل۔ خست

کنجی (ھ) مونث۔ تالی۔ جابی۔ کنجی ہاتھ ہونا۔ کسی کے مزاج پر قابو ہونا۔ خزانہ قابو میں ہونا۔

کنجیا (ھ) مونث (لکھنؤ) گوبانجنی۔ چھوٹا دانہ جو آنکھ کے پپوٹوں پر نکل آتا ہے۔

کنچن (ھ) مذکر۔ سونا۔ زر۔ مونث۔ ایک قوم کا نام جس کا پیشہ عورتوں سے کسب کمونا یا اُن کو نچوانا ہے۔ کنچن برسنا۔ (کنایتہً) کثرت سے روپے کی آمد ہونا۔ زر خیز ہونا۔ خوب پیداوار ہونا۔ (فقرہ) اس ملک میں کنچن برستا ہے۔ **کنچنی** (ھ) مونث۔ ناچنے والی ہندو عورت۔

کند

کُنْد۔ (ف) مونث۔ (عم) قند۔ سنسکرت میں بمعنی جڑ ہے۔

کُند۔ (ف) صفت۔ تیز کا ضد۔ جیسے کُند چاقو۔ کند چھری سُست کاہل۔ کُند چھری سے حلال کرنا۔ (کنایۃً) کمال ایذا دینا۔ (داغ)

کچھ کچھ نگاہ شرم میں تیزی بھی چاہئے۔ دل ہوگا ایسی کُند چھری سے حلال کیا۔ کند ذہن۔ (ف) صفت۔ غبی۔ بُدھو۔

کُندا۔ (اردو) پرند کا باندھ۔ بیشتر جمع میں مستعمل ہے۔ پائجامہ کی لمبی تین گوشوں کی کلی۔ بندوق کی وہ سہ گوشہ لکڑی جس میں گھوڑا اور نال جڑا ہوتا ہے۔ بندوق کا پچھلا حصہ۔ پستہ۔ قبضہ۔ پتنگ کا ہر ایک گوشہ جو عرض میں ہوتا ہے۔ گھنا ہوا دودھ۔ کھویا۔ (دیکھو کُندہ)۔ کندا بھینسا

کُندا کسنا۔ دودھ کا کھویا بنانا۔ دودھ کا دانا بنانا۔ کُندا چڑھانا بندوق کی نال میں لکڑی کا دستہ لگانا۔ کندا تولنا۔ پرند کا اپنے شہپر سمیٹکر دونوں بازوؤں کو اُڑنیکی غرض سے جنبش دینا۔ (مجازاً)۔ کہیں جانے کا قصد کرنا۔ (ادھر ڈیکچی) الفریڈ کمپنی نے ہمارے شہر میں اپنا خیمہ ڈیرا کھڑا کیا ہے ہنگامہ روپیہ لٹانے کے لئے کندے تول رہے ہیں

کُندرُو۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کی ترکاری۔

کُندلا۔ (ف) سنسکرت کندل، مذکر۔ سونے کا تار۔ سونے کا ڈلا۔ کندلا کش۔ (اردو) صفت۔ وہ شخص جو چاندی پر سونا چڑھائے۔ کندلا گر صفت۔ کندلا کش۔

کُندن۔ (ف) مذکر۔ خالص سونا۔ (انیس) ذروں کی صفوی مہر جہانتاب زرد تھا۔ مٹی میں یہ دمک تھی کہ کندن بھی گرد تھا۔ (مجازاً) بطور صفت چمکیلا جیسے کندن سا بدن۔ (رنگ) بدن ہے چاندی کا رنگ حنا سے کندن ہاتھ۔ تمہارے ہار میں زیبا ہیں سیم و زر کے پھول۔ بے میل۔ خالص۔ (فقرہ) یہ تو کندن مال ہے۔ (کنایۃً) صفت وہ جس میں کوئی

کندہ

روگ نہ ہو۔ کندن بنا دینا۔ متعدی۔ کندن بن جانا۔ لازم۔ اصاف اور ستھرا کل آنا۔ اکسیر کے وسیلے سے خالص سونا تیار ہو جانا۔ کیمیا بن جانا۔ اکسیر بن جانا۔ (فقرہ) یہ کام کروگے تو کندن بنجاؤگے کندوں سا دمکنا۔ سونے کی طرح چمکنا۔ کیوں دمکتا ہے وہ کندن کی طرح سرتاپا۔ گل فشانی ہے ناسخ بڑی تصویر ہیں۔ کندن سا رنگ۔ چمکتا ہوا سنہرا رنگ۔ کُندنی قلیہ۔ مذکر۔ اعلیٰ درجہ کا قلیہ (شاد) کندنی قلیہ قناعت سے اُبالا ہو گیا۔ داغ زرکھایا تو سونے کا نوالہ ہو گیا۔ کندنی رنگ۔ کندن کا سا رنگ۔ (شرف) کندنی رنگ جو آہن کا کیا پارس نے۔ میں اُسے تیری حنا پہ کا پتھر سمجھا۔

کندورا۔ مذکر۔ دستر خوان جسپر کھانا کھلاتے ہیں

کندوری۔ (فارسی میں۔ دستر خوان) مونث۔ (ع۔ کھنوی) وہ کھانا جو دسیج پیمانے پر عروس کی طرف سے بعد نکاح کھلایا اور تقسیم کیا جاتا ہے۔ (ع۔ پنجاب) نیاز۔ جیسے بیوی کی کندوری یعنی حضرت فاطمہؓ کی نیاز۔ ایک قسم کے سُرخ پھل کا نام۔ مذکر۔ ایک قسم کا جنگلی گھیا۔

کُندہ۔ (ف) صفت۔ گھڑا ہوا۔ عیب۔ کندہ کار۔ کندہ گر۔ (ف) صفت۔ نقش و نگار کھودنے والا۔ کندہ کاری۔ کندہ گری (ف) مونث۔ کندہ کار کا کام۔ کندہ کرنا۔ کھودنا۔ نقاشی کرنا۔

کُندہ۔ (ف) مذکر۔ موٹی لکڑی کا ٹکڑا۔ وہ لکڑی کا موٹا ٹکڑا جسپر قصاب گوشت رکھکر قیمہ بناتے ہیں۔ (اردو) درخت کا تنہ۔ سورا خدار موٹی لکڑی جس میں مجرم کے پاؤں اڑسے ہیں۔ کندہ ناتراش۔ صفت۔ بے تمیز۔ بے سلیقہ۔ جاہل۔ (فقرہ) عاقل یہ سمجھے گا کہ کسی کندۂ ناتراش نے اعتراض کیا ہے۔ (سحر) وہ

کندھا

خُرد ادہی گفتگو و لحراش - ترش جاتے ہیں کُندہ ناتراش۔

کَندھا - (ھ) مذکر - (دہلی) شانہ - دیکھو کاندھا۔ کندھا بدلنا۔ ایک کندھے سے دوسرے کندھے پر بوجھ لینا۔ ڈولی یا پالکی اٹھانیوالوں کا مونڈھا بدلنا۔ (غالب) انہیں میں گزرتے ہیں جو کوچے سو وہ میرے کندھا بھی کہاروں کو بدلنے نہیں دیتے۔ کندھا پکڑ کے چلنا - دوسرے شخص کے شانے پر ہاتھ رکھے کے چلنا۔ کندھا دینا - جنازہ کو کاندھے پر لینا۔ مثال کے لئے دیکھو پھولوں میں تلنا! سہارا لگانا۔ مدد کرنا۔ کندھا ڈال دینا! بیل کو اپنے کندھے سے جوئے کو گرا دینا۔ (حالی) - ڈھوروں کا ہوا تھا حال پتلا - بیلوں نے دیا تھا ڈال کندھا۔ ہمت ہار دینا۔ کندھا لگ جانا۔ کندھے کا زخمی ہو جانا۔ بوجھ یا رگڑ سے۔ کندھے چڑھانا۔ بچوں کو کندھے پر اُٹھانا۔ کندھے پر اُٹھانا۔ کندھے سے لگا لینا۔ متعدی بچے کو گودی میں لیکر مونڈھے سے چمٹا لینا۔ کندھے لگنا۔ لازم۔ (توتیۃ النصوح) دو گھڑی دن رہی بچہ نانی کے کندھے لگ کر سو گیا۔ کُندہم جنس باہم جنس پرواز۔ (ف، مثل) ہر شے اپنی جنس کی طرف رجوع کرتی ہے اعلیٰ اعلیٰ کی طرف ادنے ادنے کی طرف۔

کَندی - (ھ ون غنہ) مونث۔ لکڑی کا وہ ٹکڑا جسپر دھوبی کپڑوں کو کوٹتے ہیں۔

کَندی - (ھ) مونث! موگری جس سے دھوبی کپڑوں کو کوٹ کر درست کرتے ہیں! موگری سے کپڑوں کی سلوٹیں نکالنا! مار پیٹ زدوکوب - کندی کرنا! موگری سے دھوئے ہوئے کپڑوں کو کوٹ کر سلوٹیں نکالنا خوب پیٹنا مارنا۔

کَندی گر - صفت - ریشمی اور عمدہ کپڑوں کو صاف کرنیوالا - جلا دینیوالا۔

کنڈی

کُنڈ - (س) مذکر! تالاب چشمہ! گڑھا۔ غار! (ہندو) زمین کا وہ گڑھا جسمیں متبرک آگ رکھیں۔ ہوم کی آگ رکھنے کا گڑھا جیسے اگن کنڈ! گرم چشمہ جیسے سیتا کنڈ۔

کُنڈا - (ھ) مذکر! اُبلا - کنڈا ہونا - (کنایۃً) خشک ہونا۔ اور دبلا ہونا۔ بھوک سے

کُنڈا - (ھ) مذکر! لوہے کا حلقہ جسمیں زنجیر ڈالتے ہیں! (لکھنؤ) گھوڑی یا کبوتر کا سر کو دُم کی طرف کھینچنا۔ (اوج) کوتاہ اس کی چال سے ہے وسعت ہوس - کنڈی کی ہے یہ شان کہ تلوار کا ہے کس۔

کُنڈل - (ھ) مذکر - پیاز کا موٹا چھلکا۔

کُنڈل - (س) مذکر - (ہندو)! حلقہ - دائرہ - وہ دائرہ جو بچے کھیلنے کیواسطے یا جادوگر منتر پڑھنے کیواسطے زمین میں کھینچ لیتے ہیں کان کا بالا! ہالہ چاند یا سورج کا حلقہ جو بارش میں نمایاں ہوتا ہے (ڈالنا - کرنا - مارنا کے ساتھ) کُنڈلی - (ھ) مونث! چھوٹا سا حلقہ! جنم پتر - (بنانا کے ساتھ) کنڈلی مارنا - چھوٹا حلقہ بنانا۔ (امیر) اُس کے جوڑے سے زرا بیچ کے نکل اے دل - کنڈلی مارے ہوئے بیٹھی ہے یہ کالی ناگن۔

کُنڈی - (ھ) مونث - ایک قسم کا کھانچے کی وضع کا ٹوکرا جسمیں کمہار لوگ اسباب وغیرہ بھر کر کندھے پر اُٹھا لیتے ہیں! (ہندو) میوہ کا ہار جو ہولی کے تیوہار میں ہندوؤں کے بچے اپنے گلے میں ڈالتے ہیں! اُبلوں کا جوڑا

کُنڈی - (ھ) مونث - زنجیر دروازہ کی - کنڈی بند کرنا مذ زنجیر لگانا۔ دروازہ بند کرنا - کنڈی چڑھانا - زنجیر لگانا - (آتش) کنڈی چڑھا مستعام سے وہ شوخ سو رہا - پٹکا کیا میں سر کو پس در تمام رات -

کنڈی

کنڈی دینا۔ کنڈی لگانا۔ زنجیر لگانا۔ دروازہ بند کرنا۔ کنڈی کھٹکھٹانا۔ کنڈی کھڑکھڑانا۔ کنڈی مارنا۔ دروازہ کی زنجیر کو کھڑکھڑانا دستک دینا۔ کنڈی کھولنا۔ دروازہ کی زنجیر کھولنا۔ دروازہ کھولنا۔ کنڈی موندنا۔ (مہندو) دروازہ بند کرنا۔ زنجیر لگانا۔

کُنز ۔ (ع عجم کا مُعرّب۔ کُنُوز۔ جمع) مذکر۔ خزانہ

کُنس ۔ (ھ) مذکر۔ متھرا کا ظالم راجہ جس کو سری کرشن چندر جی نے مار ڈالا تھا۔

کُنسٹر ۔ (انگ کانس ٹنر) مذکر ٹین کا وہ بکس جسمیں اکثر مٹی کا تیل رکھتے ہیں۔

کُنسرویٹر ۔ (انگ) مذکر۔ محکمہ جنگلات کا ایک اعلیٰ عہدہ دار کنسلائی نگہبانیاں۔ دیکھو کن۔

کُنش ۔ (ف) مونث۔ بضم اول۔ کردار اعمال و افعال نیک و بد۔

کُنشت ۔ (ف) بضم اول و کسر دوم صحیح بفتح اول غلط ہے) مذکر آتشکدہ۔ یہودیوں کا معبد۔ (مسرھد) نار تیری بہشت تیرا ہے۔ کعبہ تیرا کنشت تیرا ہے۔

کُنعاں ۔ (ع) مذکر۔ شام کے صوبہ فلسطین کا نام۔ یہ مقام حضرت یعقوبؑ کا مسکن اور حضرت یوسفؑ کی پیدائش کی جگہ ہے۔

کُنگ ۔ (ھ) مونث۔ (عم) گیہوں

کُنگالا ۔ (س) مونث۔ ڈائن۔

کُنگر ۔ (ھ) مذکر۔ جوانے کا سخت ٹکڑا جو سڑک پر کوٹتے ہیں۔ (ظفر) کیا کہوں کیسے وہ گھبرائے ہیں بیٹھے بیٹھے۔ میں نے شب گھر میں جو اُن کے کوئی کنکر پھینکا ۔ سنگریزہ ۔ (ع) پھوڑا۔ جو عورتوں کے سینے پر نکلتا ہے۔ اور بہت سخت ہوتا ہے۔ (جانصاحب) لگ گئی کس کی نظر کیا کہوں کیسے وہ گھبرائے ہیں بیٹھے بیٹھے۔ میں نے شب گھر میں جو اُن کے کوئی کنکر پھینکا ۔ سنگریزہ ۔ (ع) پھوڑا۔ جو عورتوں کے سینے پر نکلتا ہے۔ اور بہت سخت ہوتا ہے۔ (جانصاحب) لگ گئی کس کی نظر

کنگال

پتھر پڑیں میں کیا کہوں۔ دودھ ہی جاتا رہا چھاتی میں کنکر ہو گیا کنکر پتھر۔ (کنایۃً) ۱ الابلا۔ ردی چیز۔ (بحر) ہوگئی توڑک کوٹھے کو گریزاں دولت۔ اب جواہر کی جگہ ڈھیریں کنکر پتھر۔ (مُیسّر۔ سراسر۔ غیرہ قافیے ہیں) ۲ (تحقیر سے) جواہرات کی نسبت بھی مستعمل ہے۔ روڑی (بحر) ٹھوکروں کے لئے گلیوں میں ہیں کنکر پتھر۔ کنکر پتھر کھانا۔ کنکر پتھر کی مار کھانا۔ (بحر) سر بازار کھوے کھاتے ہیں کنکر پتھر۔ بارلایا ہی محبت کا صنوبر پتھر۔ کنکر سا۔ صفت مذکر۔ کنکر کی مثل۔ نہایت ٹھنڈا جیسے کنکر سا پانی۔ کنکر کا۔ کنکر کا بنا ہوا۔ کنکر کی سڑک۔ کچّہ سڑک۔

کنکری ۔ (ھ) مونث۔ چھوٹا سنگریزہ۔ (صبا) محیط عشق میں انسان مُشت خاک تو کیا۔ پہاڑ ہو تو وہ کُھل کُھل کے کنکری ہو جائے (قافیے بزوری ابتری ہیں) ۲ ڈلی۔ ٹکڑا۔ جیسے نمک کی کنکری۔ کنکری کر دینا ٹھیکری کر دینا بیقدری اور افراط کے ساتھ صرف کرنا۔ کنکریلا (ف) صفت مذکر۔ کنکر ملا ہوا۔ کرکرا۔ مونث کے لئے کنکریلی۔

کُنکنا ۔ (ھ) صفت مذکر۔ شیرگرم۔ نیمگرم۔ کُنکنا۔ مونث کنکنی کنکوا ۔ (ھ) مذکر۔ پتنگ کا غذ کا بنا ہوا (تا) نا (ر) نا۔ بڑھانا کاٹنا لڑانا لڑانا وغیرہ کے ساتھ) دیکھو پتنگ۔ کنکوے باز۔ صفت۔ وہ شخص جو کنکوے لڑایا کرتا ہو۔ کنکوٹ ۔ دیکھو کن۔ کن کھجورا دیکھو کن۔

کنکی (ھ) مونث۔ چاول کا ٹکڑا۔ چاولوں کا چورا۔

کنگال ۔ (ھ۔ سنسکرت کنٹکال۔ ہڈیوں کا ڈھانچا) صفت ۱ نادار۔ مفلس۔ (کر دینا۔ ہو جانا کے ساتھ) ۲ قحط زدہ۔ کال کا مارا۔ فاقہ کش۔ (جانصاحب) کھیڑیں کوڑی دیکھیں تو دانتوں سے لیں اُٹھا ایسا زمانہ ہی یوا کنگال ہو گیا۔ کنگال بانکا۔ مذکر۔ فاقہ مست مفلس شوقین۔ کنگال گھر کا۔ غریب گھر کا۔ محتاج خاندان کا۔

کنگالیش

کنگالیش - (س)، (ع و) - مونث - بخل - کنجوسی -

کنگلا - (ھ - نون غنہ) صفت مذکر - موٹا اور فربہ آدمی - کنگلی (ھ)، ؛ صفت مونث ؛ ایک قسم کی بین -

کنگورہ - (ف - بالضم وضم سوم صحیح وبالفتح غلط ہی - ہر چیز کی بلندی - وہ گول سی چیز جو قلعوں اور دیواروں کے اوپر بناتے ہیں -) مذکر - وہ طاق نما کٹے ہوئے طاقچے جو خوبصورتی کیواسطے شہر کی فصیل قلعہ کی دیوار یا دیگر عمارت میں بنا دیتے ہیں - (امیر) رتبہ دیکھا ہمارے نالوں کا کنگورے ہیں قصور جنت کے - (ظفر) وہ دل کہ جس سے نقشہ ہلے پورا عرش کا - کہتے ہیں کیوں غلط اُسے کنگورہ عرش کا -

کنگلا - (ھ - نون غنہ) صفت مذکر - کنگال کی تصغیر - محتاج - نادار بھوکا - قحط زدہ - (جالنصاحب) کھلواؤں نصدنوج میں اس کنگلے نائی سے - کہتا ہی پتلا ہی نہیں نشتر ہمارے پاس - کنگلی - (ھ) مونث - محتاج عورت - (جالنصاحب) کیا کنگلیاں ہیں او ہی یہ مرزا کی خواصیں - انعام کے دن کرتی ہیں یہ بوڑھی کی باتیں -

کنگن - (ھ - گرہن - گز - ہاتھ - گہن - زیور) مذکر - کلائی میں پہننے کا ایک زیور ؛ ایک قسم کی شیرینی جو بیشتر غربا کھاتے ہیں - کنگنا - (ھ - نون اول غنہ) - مذکر وہ کلاوہ کا ڈورا جو پھیروں کے وقت دولھا کی داہنی کلائی اور دُلھن کی بائیں کلائی میں باندھا جاتا ہی - یہ لفظ بروزن فَعلن صحیح ہی - (جالنصاحب) گوہر کی بیٹی مائیوں بیٹھی ہی لال خان - کنگنا ہو سوتیوں کا کلائی کیواسطے - ذوق نے سہواً بروزن فاعلن کہا ہی ؎ سر پہ طرّہ ہی مزیں تو گلے میں بدھی - کنگنا ہاتھ میں زیبا ہی تو سر پر سہرا ؛ وہ گیت جو کنگنا باندھتے وقت گایا جاتا ہی

کنگنی - (ھ - نون اول غنہ) مونث ؛ وہ اینٹوں کا رستہ جو دیوار کی منڈیر پر باہر نکال کے رکھتے ہیں ؛ مشہور غلّہ جس کے دانے بہت باریک ہوتے ہیں - کاکن ؛ پوست گرداگرد قضیب -

کنگورہ - (اردو) مذکر - دیکھو کنگرہ ؛ کلغی - وہ خوشنما پر جو سردار کی ٹوپی پر لگائے جاتے ہیں ؛ سنگھاڑی کو بھی کنگورہ کہتے ہیں -

کنگھا - (ھ) مذکر ؛ بال سلجھانیکا مردانہ آلہ - جس کے ایک طرف دندانے ہوتے ہیں ؛ جُلاہوں کا اوزار جس سے بانا ٹھوکتے ہیں -

کنگھی - (ھ) مونث ؛ چھوٹا کنگھا - جس کو دونوں طرف دندانے ہوتے ہیں - دیکھو چار قُل - عورتیں رات کو کنگھی کرنا منحوس سمجھتی ہیں - (جالنصاحب) نہ کر رات کو کنگھی سر میں تو اپنے - زناخی بہت دل پریشان ہوگا ؛ ایک درخت کا نام جسکے پھول میں کنگھی کی طرح دندانے ہوتے ہیں - (آتش) اُلجھا ہی دل بتوں کے گیسوی پرشکن میں آگئی ہی جائے سبزہ کنگھی مرے چمن میں - کنگھی آئینہ - مذکر - سنگار کرنا - (جلیل) اب تو وہ ہیں اور کنگھی آئینہ ہی رات دن - پڑ گیا اُن پر بھی بھندا گیسوی خمدار کا - کنگھی چوٹی - مونث - عورتوں کا بناؤ سنگار - (کرنا کے ساتھ) (جلال) او اجی اندھیر کٹ گئی شب وصل کنگھی چوٹی میں مستی کاجل میں - کنگھی چوٹی میں اُلجھا رہنا - بناؤ سنگار میں مشغول رہنا (مسرور) میری سُنتے نہ اپنی کہتے ہیں - کنگھی چوٹی میں اُلجھے رہتے ہیں کنگھی سُرمہ - مذکر - کنگھی چوٹی - کنگھی کرنا - بالوں کو کنگھی کے ذریعہ سے سلجھانا اور سنوارنا - اس کی نسبت عورتوں کا وہم ہی کہ اگر دوسرے شخص کی کنگھی کیجائے تو سر پڑ جاتا ہی - (آتش) وہ اپنی زلف میں گھڑیوں ہی کرتے ہیں کنگھی - خیال جو کبھی آتا ہی مجھ پریشان کا - کنگھی کے دندانے - دیکھو دندانہ -

کُنمُنانا - (ھ) بھن بھن ہونا - بس وپیش کرنا - عذر کرنا -

کنوار

کنوار۔ (ھ۔ بروزن پکار۔ ہندی میں کُوار بھی ہے۔ اردو میں اسلا کنوار ہی ہے۔) مذکر۔ ہندی چیتا مہینہ۔ فصلی سنہ کا پہلا مہینہ۔ کُنوار کا ساجھالا۔ (عو) اگر بہت جلد دفع ہو جانیوالا۔ (فقرہ) اُنکا غصہ کنوار کا ساجھالا ہے۔

کنوارا۔ (ہندی میں کوآرا بھی ہے) صفت مذکر۔ بِن بیاہا۔ وہ مرد جس کی شادی نہ ہوئی ہو۔ کنوارا بابا الا۔ مذکر۔ بن بیاہا لڑکا۔ کنوارا ناتا۔ کنوارا آمنڈھوا۔ (عو) نسبت کے بعد کا اور شادی کے پیشتر کا رشتہ (فقرہ) کنوارہ ناتے کوئی بھی کسی کے یہاں جاتا ہے جو میں چلی جاؤں کنوارہ منڈھوے لڑکا سُسرال نہیں جاتا۔ کنوارپت کنوارجھل۔ مذکر دوشیزگی۔ کنوارپن۔ کنوارپت اُتارنا۔ کنوارجھل اتارنا۔ ازالہ بکر کرنا۔ سر ڈھکنا۔ (جا فصاحب) کبھی نہ جھوٹوں بھی آکے پوچھا کہ تیرے جیوڑھے کا حال کیا ہے۔ یہی تھے اقرار تو نے حبدم کنوارجھل تھا مرا اتارا۔ کنوارپن کنوارپنا۔ (ھ۔ مذکر۔ عو) شادی ہونے سے پہلے کا زمانہ۔ (فقرہ) کنوارپنے میں کوئی بھی مستی لگاتا ہے۔ جوم رکھا وُگی۔ کنواری (ھ۔ صفت مونث۔ بن بیاہی لڑکی۔ کنواری ارمان بیاہی پشیماں مثل باوجود کامیاب ہونے کے کچھ نفع نہ اٹھانا۔ کنواری بالی۔ صفت مونث بن بیاہی لڑکی۔ کنواری کو سدا بہت۔ مثل آزاد اور مجرد کے لئے ہر وقت خوشی کا موقع ہے۔

کُنواں۔ (ھ۔ مذکر۔ چاہ۔ (صبا) زاہد کو رسے غم پیر مغاں دور ہے۔ آدمی رفت سے اندھی کی کنواں دور ہے۔ کنواں اگارنا۔ دیکھو اگارنا۔ دیکھو اُگارنا۔ کنواں اندھا ہو جانا۔ دیکھو اندھا کنواں۔ کنواں بنانا۔ کنواں تعمیر کرنا۔ کنواں ٹوٹنا۔ کنوئیں کا پانی کم ہو جانا۔ (نا سخ) سفلہ ہو جاتا ہے وقت امتحاں بے آبرو۔ ہے دلیل اس ادّعا پر ٹوٹ جانا چاہ کا۔ کنواں

کنوئیں

جھانکنا۔ کنوئیں میں گرنے کا ارادہ کرنا۔ (آتش) یاد ابرو و ذقن میں لڑگئی آنکھوں سے نیند۔ گہہ کنواں جھانکا کبھی تلوار کو عریاں کیا۔ کنواں چلانا۔ متعدی۔ آبپاشی کے واسطے کنوئیں سے پانی نکالنا۔ کنواں چلنا۔ لازم۔ کنواں چھوڑ دینا۔ کنوئیں سے پانی نکالنا موقوف کر دینا۔ کنواں کھودنا۔ (کنوئیں کے واسطے زمین کھودنا کنواں بنانا۔) (کنایتہً) دوسرے کے گرانے کو گڑھا کھودنا۔ کسی کے واسطے بدی کرنا۔ کنواں کھودنیوالا (کنایتہً) برائی کرنے والا۔ دوسرے کے لئے بدی کرنے والا۔ کنوئیں پر جاکر پیاسا آنا۔ فیض کی جگہ جاکر محروم آنا۔ کنوئیں جھانکنا۔ بہت جستجو کرنا۔ حیران پریشان ہونا۔ (محسن) کنوئیں جھانکا کروں کعفاں کے تو سودا ہے مجھے۔ طوبےٰ جاؤں تو ناحق کا بھٹکنا ہے مجھے۔ کنوئیں جھنکانا۔ کنوئیں جھنکوانا۔ (کنوئیں کا پانی یا تہ دکھانا۔ (لٹوکا) جسے کتا کاٹے اُسی سات کنوئیں جھانکنا یعنی ہر کنوئیں پر جاکر اس کا پانی جھانکنا مفید سمجھا جاتا ہے۔) (مجازاً) حیران کرنا۔ آوارہ پھرانا دیوانہ وار پھرانا۔ تھکانا۔ (رانت) لہر کے کبھی جاتے ہیں دریا کبھی تالاب۔ کیا ہم کو جھنکاتی ہے کنوئیں چاہ تمھاری۔ (رند) یا دآئینہ رخ نے تو بنایا حیراں۔ دیکھو جھنکوا دی کنوئیں چاہ زنخداں کتنے۔ کنوئیں کا تارا۔ کنوئیں کی تہ کا تارا۔ کبھی نہایت گہرے اور پرانے کنوئیں میں دیکھتے ہیں اندھیری کے سبب سے کچھ نظر نہیں آتا غوطہ کے بعد پانی چمکتا دکھائی دیتا ہے دیکھنے والا کہتا ہے وہ پانی تارا چمکتا ہے کبھی کہتے ہیں بڑا عمیق کنواں ہے۔ ہمنے دیکھا ہے پانی دور کہیں تہ میں تارا چمکتا ہے۔ (ذوق) یوں تن خاکی میں دل روشن ہمارا ہو گیا۔ جس طرح پانی کنوئیں کی تہ میں تارا ہو گیا۔ کنوئیں کا کبوتر۔ جنگلی کبوتر جو کنوئیں کے نچلی سوراخوں میں رہتے ہیں۔ (آتش) جانکلتا ہے جو مجھ سا تشنۂ دیدار

کنویں

حسن - ذکر یوسف کرنے لگتے ہیں کہو تو چاہ کے - کنویں کی آواز ہی تشبیہ سے کہتے ہیں یعنی جیسا کہو گے ویسا سنو گے - کنویں کی مٹی کنویں کو لگتی ہی مثل - جسقدر آمد ہوتی ہی اسیقدر خرچ بھی ہوتا ہی - جہاں کی کمائی ہوتی ہی وہیں صرف ہوتی ہی - (نصیر) تری دہن کی مسی کا ذقن پہ کیوں نہ ہو ہے عکس - کنویں کی لگتی کنویں کو ہی جان من مٹی - کنویں کے پاس پیاسا آتا ہی کنواں کے پاس پیاسا جاتا ہی کنواں نہیں جاتا - مثل - کسی شی کا طالب خود اُس شے کے پاس پہنچتا ہی - (مومن) اگر مثل سچ ہی کنویں کے پاس پیاسا آتا ہی - کیوں نہ آپہنچی زلیخا مصر سے کنعاں تلک - کنویں میں بانس ڈالنا - کنووں میں بانس ڈالنا - (کنایۃً) بہت جستجو کرنا (مسرور) کنویں میں بانس ڈالے ہمنے ہر چند - نہ آیا یوسۂ چاہ ذقن ہاتھ کنویں میں بولنا (کنایۃً) نہایت دبی آواز سے بولنا - کنویں میں بھنگ پڑنا - (جب کنویں میں کوئی نشہ والی چیز پڑ جاتی ہی - اس کا پانی پینے والے مُوالے ہو جاتے ہیں) سب کا متوالا اور پاگل ہو جانا - (میر) اُس ذقن میں بھی سبزی ہی خط کی - دیکھو جدھر جدھر) کنویں پڑی ہو بھانگ بھنگ - کنویں میں پھینکنا - کنویں میں گرانا - ضایع کرنا - (فقرہ) اُن کو دینا کنویں میں پھینکنا ہی - (آتش) کیا سمجھکر اُسے اخوان نے کنویں میں پھینکا - خوبصورت نہیں یوسف سے برادر مانگا - کنویں میں تو اہونا - بڑی بڑی عمیق کنووں کی تہ میں حلقہ چاہ کے برابر لوہے کا توازنچیروں سے نصب کرتے ہیں اُس توی کے سوراخوں سے پانی چھنکر آتا ہی - (ناسخ) چشمۂ آب اور ہی چشمۂ دریا و حُسن ہوتو ہی کی جاتر ہی چاہ ذقن میں آئینہ کنویں میں ڈال دینا - کنویں میں غرق کر دینا - کنویں میں ڈوب مرو - (کنایۃً) شرم کرو - غیرت کرو - غیرتی کی بات پر کہتے ہیں - کنویں میں گرنا - جان دینے کے لئے کنویں میں کود پڑنا - (ناسخ) عاشق کو رنج ہو تو

کنول

ہو معشوق کو بھی رنج - یوسف گرے کنویں میں زلیخا کی چاہ ہی - کنویاں (ھ - تلفظ - کُیاں) مونث - چھوٹا کنواں کنوانسا (ھ - پہلا اور دوسرا نون غُنّہ) مذکر - نواسے کا بیٹا - کنوانسی - (ھ) مونث - نواسی کی بیٹی دیکھو کواسا -

کنوتی - (دیوناگری) مونث - گھوڑی کا کان - کنوتیاں بدلنا - کنوتیاں کھڑی کرنا - گھوڑی کا دونوں کانوں کو کھڑا کرنا چوکنا ہو جانا

کنور - (ھ - نون غُنّہ - بروزن گور) مذکر - لڑکا - طفل - بیٹا - راجہ کا بیٹا - عزت کا خطاب -

کنور - (ھ - نون غُنّہ بروزن بسر) مذکر - درم جو کانوں کی جڑ میں ہو جاتا ہے - اردو میں جمع میں اور نکلنا کے ساتھ مستعمل ہی - (فقرہ) چار روز کی زید کے کنور نکلے ہیں -

کنول - (ھ - بفتح اول - نون غُنّہ - بروزن بَجَل) مذکر - ایک پھول کا نام گل نیلوفر - اس پھول کو دل سے تشبیہ دیتے ہیں - (پھولنا - کھلنا کے ساتھ) - (رشک) قرطاگریہ سے یہ دل ڈوب گیا عاشق کا - لوگ کہنے لگے پانی میں کنول بیٹھ گیا - شیشہ کا ایک ظرف جس میں بتی جلاتے ہیں اور جو گل نیلوفر کے مشابہ ہوتا ہی - (چڑھانا - چڑھنا - لگانا - لگنا کے ساتھ) - (منیر) تیل سر کے لئے لیجاتی ہیں حوریں اُنکا - صبح جل چکتے ہیں جب روضۂ انور میں کنول - (قدر) باغ میں چاروں طرف آگ لگائی گل نے - سبزہ جھاڑوں پہ گلستاں میں چڑھے لال کنول - دل سے استعارہ کرتے ہیں - ہمیشہ جوش گریہ سے رہا پانی میں اس آتش - کبھی تازہ نہ میں نے اپنے دل کا یہ کنول دیکھا - سُرخ کاغذ یا ابرق کا پھول جسمیں موم کی بتی جلاتے ہیں - عوام بھادوں کے مہینے میں جمعرات کے روز خواجہ خضر کے نام پر سُرخ رنگ کا پھول پانی میں بہا دیتے ہیں

کنول

اور اس کو بھی کنول کہتے ہیں ۲ جانور کا سٹانہ ۳ ایک بوٹی کا نام ۴ پرقان کی بیماری جس سے جسم زرد ہو جاتا ہے۔ کنول برداد۔ صفت۔ کنول لیکر چلنے والا (سحر) چاندنی میں کوئی دیکھے ساتی دوراں کے ٹھاٹھ شمع مینا ہاتھ میں ہے ہر کنول بردار کے۔ کنول گٹا۔ (ھ) مذکر۔ کنول کا بیج جسے کھاتے ہیں۔

کنونڈا۔ (ھ۔ نوں دوم غنہ اصفت مذکر۔ شرمندہ۔ احسانمند۔ (کرنا ہونا کے ساتھ)۔ مونث کے لئے کنونڈی ہے۔ (حالی) وہ قومیں جو ہیں آج سرتاج سب کی۔ کنونڈی رہنگی ہمیشہ عرب کی ۲ ذلیل رسوا ۳ ناقص الخلقت۔ عیبی۔ عیب دار۔ کنونڈا بننا۔ شرمندہ ہونا۔ (محصنات) ساری عمر کے لئے ناحق بیٹھے بٹھائے بھائی بہن کا کنونڈا بننا پڑا۔

کُنہ۔ (ع۔ حقیقت۔ ماہیت۔ کسی چیز کی انتہا۔) مونث بات کی تہ باریکی۔ (رشک) وصف آنکھوں کا عزالاں ختن کیا جائیں۔ مجھے کیا کُنہ حقیقت انہیں ادراک نہیں کنہ پر پہونچنا۔ کسی بات کی تہ کو پہونچنا۔ کنہ نکالنا۔ (ع۔ بغض وغصہ نکالنا۔ یہ کنہ بگڑا ہوا فارسی کینہ کا ہے۔

کنھائی۔ (ھ) مونث۔ نال۔

کنھیّا۔ (ھ) مذکر اسری کرشن جی کا لقب ۲ (مجازاً) خوبصورت ملیح۔ (زجر) ہوا دھوپ میں بھی نہ کم حُسن یار۔ کنھیّا بنا وہ جو سونا لگایا

کنی۔ (ھ) مونث ۱ ہیرے وغیرہ بیش قیمت پتھر کا ٹکڑا ۲ ریزہ۔ (اوزان) تاب دنداں نہ دکھا نیم میں تو بنس ہنس کر۔ کوئی کھا جائے جو ہیرے کی کنی خوب نہیں ۲ ٹوٹے ہوئے چاول۔ چاول کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے ۳ کچا رہ جانا چاولوں کا پکنے میں (فقرہ) چاولوں میں کنی رہ جائے تو دم پر چھوڑ دو۔

کنیا

گنّی۔ (ھ) مونث ۱ حاشیہ۔ گوٹ۔ فیتہ۔ شال پر لگانیکا اونی یا ریشمی کنارہ ۲ وہ دھجی جو پتنگ یا گڈی کے گوشہ کی جانب کنپ میں باندھی جاتی ہے تاکہ پتنگ کا وزن برابر ہو کر سیدھا اڑے ۳ تمباکو کے دو چھوٹے چھوٹے پتے یا کوپل جو ایک دفعہ کاٹ لینے کے بعد دوسری بار نکلتی ہے کنّی باندھنا۔ پتنگ کے بازو میں دھجی باندھکر اس کے دونوں بازوؤں کو ہموزن کرنا کنّی دار۔ صفت۔ وہ کپڑا جسکے کناروں پر کسی رنگ کی دھاری ہو۔ کنّی دبانا۔ (مجازاً) قابو میں لانا۔ بس میں کرنا۔ کنی دینا (دہلی) عاجز ہونا۔ مغلوب ہونا ۲ چھپنا۔ آنکھ نیچی ہونا ۳ خائف ہونا لکھنؤ میں کور دبنا ہے۔ کنّی سے کنّی ملاکر سینا۔ کپڑے کا کنارے سے کنارا ملاکر سینا۔ (فقرہ) دونوں پاؤں کو برابر کیا مگر اس طرح کہ جھول نہ رہے کنّی سے کنّی ملاکر سینا شروع کیا۔ کنّی کاٹنا۔ (دہلی) کترانا۔ (الحقوق والفرائض) گھاٹی والوں نے لوٹ کے لالچ سے مورچہ چھوڑ دیا کافروں نے کنّی کاٹ کر وہی مورچہ آدبایا۔ کنّی کھانا۔ کنّی لگنا پتنگ کا ایک رُخ کو جھکنا۔ (شعور) میدان کارزار میں بڑھ بڑھ کے رکھ قدم۔ کنّی لگی تو پیچ کٹیں گے پتنگ کے ۲ شرمانا آنکھیں سامنے نہ کرنا

کنے۔ (ھ) پاس۔ نزدیک۔ (مترادف ہے)

کنیّا۔ (اس) مونث ۱ (ہندو) چھوٹی عمر کی لڑکی ۲ کنواری لڑکی ۳ بیٹی ۴ دلھن ۵ برج سنبلہ ۶ درگا دیوی کا نام۔ کنیا دان۔ (ھ) صحیح کنیا تشدید نون مکسور ہے۔ لیکن بول چال میں بغیر تشدید ہی مذکر (ہندو) ۱ لڑکی کا بیاہ کرنا ۲ جہیز ۳ وہ روپیہ جو بیٹی کے بیاہتے یا جہیز میں دیتے کے لئے لوگوں سے للہ لے لگا جائے۔ (شاد) زد بخھا ور درخت نہ رہی نوبہ دس۔ جام مے تہالی ہو کنیا دان کی۔

کنیانا۔ (ھ) پتنگ کا کنّی کھانا۔ کسی عیب کی وجہ سے شرم وحجاب

کنیت

کرنا۔ جھپنا۔ ٹال مٹول کرنا۔ (فقرہ) وہ مجھ سے کنیاتا ہی یہاں میری موجودگی میں نہیں آئیگا۔ (بحر) شہ دی رہی ہی چہرۂ پُرنور کی ضیا کنیا رہا ہی چاند بھاری پتنگ سے۔ (بحر) لوگ اب میری ملاقات سے کنیاتے ہیں۔ دیکھتے ہیں جو مجھے آنکھ چُرا جاتے ہیں۔ ۲ ایک طرف کو ہوجانا۔

کنیت ۔ (ع۔ بالضم و فتح سوم صحیح و بکسر نون مشدد و غلط (قاآنی) بگفتم ار بشنا سند نام کنیت من۔ بخاک مقدم من بر نہند روی نیاز فارسی میں مطلق لقب کے معنی بھی مستعمل ہی) مونث وہ نام جو باپ ماں یا بیٹے کی طرف نسبت کرکے بولا جائے۔ جیسے ابوالحسن۔ اُمّ الکتاب ابن حاجب۔ (فقرہ) آپ کی کنیت ابوالقاسم تھی۔

کنیر ۔ (ھ) مذکر۔ ایک تلخ اور زہریلے درخت اور اُس کے پھل کا نام عوام کا خیال ہی جسکے گھر میں کنیر کا پھول ڈالدیں اس کے یہاں آدمیں میں لڑائی ہوجاتی ہی۔ (ذوق) جس کے سبب لڑائی ہو وہ آدمی نہیں کانٹا ہی گھر میں سیمہ کا یا گل کنیر کا۔

کنیز ۔ (ف۔ پروزن دہیز) مونث۔ لونڈی۔ کنیزادہ۔ (ف) مذکر لونڈی بچہ۔ کنیزک۔ (ف) مونث۔ کنیز کی تصغیر۔

کنیشہ ۔ (ف مکسر اول و دوم) مذکر۔ عبدیہود، نصاریٰ کا۔

کو ۔ (ا۔ ف) مفعول کی علامت جب اسم ظاہر مفعول ہو اسکے ساتھ علامت مفعول "کو" آتی ہی۔ عام قاعدہ فعل معروف میں یہ ہی۔ کہ فعل کا اسناد ہمیشہ فاعل کی طرف ہوتا ہی اور فعل مجہول میں بصورت ایک مفعول ہونے کے فعل کا اسناد مفعول کی طرف ہوتا ہی مگر فعل متعدی کے دو مفعول ہوں تو مجہول ہونے میں مفعول بہ "کو" کے ساتھ استعمال کیا جائیگا اور فعل ثانی فعل کا مسندالیہ قرار پائیگا۔ جس افعال کے ساتھ

کو

کو کے سوا اور علامتیں لگائی جاتی ہیں۔ دیکھو کہنا شفقت کرنا ذیل کی صورتوں میں علامت مفعول مفعول کے ساتھ نہیں آتی۔ جب فعل متعدی کے دو مفعول ہوں تو دوسرے مفعول کے ساتھ یہ علامت نہیں آتی۔ جیسے حامد کو سبق پڑھادو۔ اگر مصدر مفعول ہو عام اُس سے کہ اردو کا مصدر ہو یا کسی اور زبان کا جیسے زید نے کھانا کھایا یا بکر نے تماشا دیکھا۔ ۳ مفعول غیر ذی روح یا غیر ذی عقل ہو اور صرف ایک ہی ہو تو عموماً علامت مفعول سے خالی ہوتا ہی جیسے حامد نے کتاب پڑھی۔ محمود نے گھوڑا خریدا۔ کبھی نظم میں کو بھی استعمال کرلیتے ہیں (ع) خون سے بلبل کے کھلا قطعہ گلزار کو۔

(ب) ارادہ یا قصد کسی فعل کا ظاہر کرنے کے لئے۔ جیسے وہ جانے کو ہے۔ آنے کو ہی۔ (ج) لئے۔ واسطے کی جگہ۔ (رشک، جن کی صفات پاک سے اہل ورع ہیں مست۔ ہمنے خراب کو وہی انگور تاکے ہیں۔ (فقرہ) اس کے پاس کھانے کو بہت ہی (د) طرف کی معنی میں جسکو بعض حضرات زاید سمجھتے ہیں۔ (غالب) جو آؤں سامنے اُن کے تو مرجانا کہیں۔ جو جاؤں واں سے کہیں کو تو خیر باد نہیں۔ (ہ) سے کی جگہ (داغ) مجھکو کہتے ہیں رقیبوں کی بُرائی سنکر وہ نہیں تم سے بُرے بلکہ کہیں اچھے ہیں۔ اس جگہ لکھنؤ میں "سے" فصیح ہی۔ (ز) بعض فصحا لکھنؤ کو کا استعمال الفاظ ذیل کے بعد خلاف مضاحت سمجھتے ہیں ادھر۔ اُدھر۔ یہاں۔ وہاں۔ کہاں۔ کدھر۔ کس طرف۔ پیچھے اوپر۔ اندر۔ باہر۔ کہیں۔ سامنے۔ طرف۔ رُخ کو۔ کوئے۔ (ف) مونث۔ گلی۔ فراخ راہ۔ (نوراسرار) اُسپر جنت نثار کردیتے۔ کوئے جاناں اگر کہیں ملتی۔ بلال نے مذکر لکھا اور کہا ہی ۵ کہتی ہی وحشت بیاباں کو نہیں چلتا جلال۔ خاک اڑانے کو تری بس

کو

کوئے جاناں رہگیا۔ کوبہ کو۔ (ف) (ظ) بدر بدر۔ کو بہ کو آشفتہ سر آوارہ گرد کیا ٹھکانا اس سخت بدنام کا۔ کوچہ۔ (ف) (مذکر) تنگ راہ۔ گلی۔ (راہیر) دست گستاخ سے کردامن یوسف کو نہ بچا۔ (ایزلیخا) ہی یہ کوچہ تری بدنامی کا۔ کوچہ بند۔ (ف) (صفت) محفوظ۔ وہ کوچہ جسکے بکاس پر دروازہ لگا ہو۔ کوچہ بندی کرنا۔ کوچہ کی حد باندھنا۔ کوچہ بہ کوچہ (ف) (گلی گلی۔ کوچہ جھکانا۔ گلی کے پھیرے کرنا۔ (جرأت) جھانک کر در سے جو دیکھا تم نے کوچے میں مجھے۔ تو کہوں کیا مجھکو کیا کوچہ جھکایا آپ نے۔ کوچہ خموشاں۔ قبرستان۔ جہاں مردے دفنائے جاتے ہیں۔ کوچہ سربستہ۔ (ف) (مذکر) وہ گلی جو بند ہو۔ کوچہ گرد۔ (ف) (صفت) گلیوں میں مارا مارا پھرنے والا۔ (ناظم) تم سے ہر روز یہ چھپ چھپکے کہیں جاتے ہیں۔ کوچہ گرد اور ہی کو جہ انھیں دکھلاتے ہیں۔ کوچہ گردی۔ (ف) مونث۔ آوارہ گردی۔ گلیوں گلیوں پھرنا۔ (کرنا کے ساتھ) کوچہ نافذہ۔ (ف) (مذکر) گلیارا۔

کوّا۔ (ھ) (مذکر) زاغ۔ کاگ۔ عورتیں اس کے بولنے پر ہی کسی پردیسی کے آنیکا شگون لیتی اور اُسے دیکھکر کہتی ہیں کہ کوّا اگر فلاں شخص آتا ہو تو اُڑ جا۔ وہ گوشت کا ٹکڑا جو آدمی کے حلق کے اندر لٹکا ہوتا ہو۔ کوّا اُٹھانا۔ حلق کے اندر کے گوشت کو جو زیادہ شک آیا ہو بانا۔ کوا پری۔ مونث کالی عورت کو کہتے ہیں۔ کوّا چلنا۔ کنیکی چال ہو۔ موشیار آدمی کو دام فریب میں لانیکی ہمدبیر ہو۔ کوا اُڑ آتا ہی دھان پکتے ہیں۔ مثل۔ (کوّا اتملاتا ہی رہتا ہو مگر دھان پکے تیز نہیں رہنے دشمن کے بڑا چاہے ہو نہیں ہوتا۔ کوّا چلا ہنس کی چال اپنی چال بھی بھولا۔ مثل۔ مسوفت بولتے ہیں جب کوئی ادنی بے حیثیت آدمی اعلی اور صاحب حیثیت کی ریس کرکے نقصان اٹھائے۔ یا ناڑی آدمی ہنرمندوں کی ریس کرکے بگڑجاوے عیث عدو کو ہی جرأت کی ہمسری کا خیال۔ کہ بھولے اپنی بھی کو اچلے جو ہنس کی چال۔ کوا گھمار۔ مونث۔ (ع) نرغہ میں گھرنا کی جگہ۔ (عالم) باغ میں آکے خاریں ہوں پھنسی ہیں تو کو اگھمار میں ہوں پھنسی۔ (فقرہ) جب کچھ دیکھ کو نہیں رہا تو قرض خواہوں کی کو اگھمار میں پڑی ہے۔ کوا تاک لیگیا ناک کو نہیں دیکھتے کوّے کے پیچھے دوڑ جاتے ہیں۔ مثل۔ اس وقت بولتے ہیں جب کوئی شخص کسی جھوٹی بات کی پیروی کیے جاوے اور معاملہ کی تحقیقات نہ کرے۔ کوّوں کی برات بچے کوں کے مجمع کو کہتے ہیں۔ کوّے اُڑانی۔ کوّے ہکنی۔ مونث۔ وہ عورت جس کی خدمت کوّے اڑانیکی ہو۔ نہایت ادنی درجے کی ملازمہ۔ اگلے زمانے کی ایک مشہور سزا تھی کہ راجہ اپنی رانی سے ناخوش ہوکر اس کا سر منڈوا کر کوّے اُڑانے کو بٹھا دیا کرتے تھے۔ اب ذلیل اور بے عزت عورتوں کا خطاب ہے۔ کبھی روٹھی عورت کو بھی کہتے ہیں۔ کوّے اڑجانا۔ شگون ہی جب کوئی پردیسی آنیکو ہوتا ہی اور کوّا گھر میں آبیٹھے تو عورتیں یہ فقرہ کہکے اس امر کا شگون لیتی ہیں یعنی اگر وہ آنے والا ہوگا تو اڑجائیگا۔ کوّے کو سا کریں کھیت بچا کریں۔ مثل۔ جب کوئی شخص کسی کو اعلی درجہ اس محل پر بولتے ہیں۔ یعنی ناحق کی دعا کا کچھ اثر نہیں۔ کوّے کھانے ہیں (عوام کا اعتقاد ہی کوّے کھانے سے عمر بڑی ہوتی ہی اور بال سیاہ رہتے ہیں) بڑی عمر کو اور اس عمر پر بال سیاہ ہیں۔ کوّے کی کانکر میں انار کی کلی۔ مثل۔ (عم) اُس شخص کی نسبت بولتے ہیں جسکا رنگ کالا ہو اور سرخ لباس پہنے۔

کواٹر

کواٹر۔ (انگ) (مذکر) مقام۔ ٹھکانا۔ ڈیرہ۔ چھاؤنی۔ کوارٹر ماسٹر (انگ)۔ جنگی محکمہ کا وہ افسر جو چھاونیوں کیواسطے ہر چیز مہیا کرے۔

کواب

کواب - (ع) مذکر - کباب -

کُوار - دیکھو کنوار - کُواری - (ھ) دیکھو کنواری - کَوارہی - (ھ - بفتح اول) مونث - ایک قسم کی مُرغابی جو سیاہ رنگ ہوتی ہے -

کِواڑ - (ھ) مذکر - لکڑی کا تختہ جس سے دروازہ بند کرتے ہیں - ایک پٹ - (بند کرنا بھیڑنا کے ساتھ) ؎ سینے کا ہر ایک پہلو - دیکھو چھاتی کے کواڑ - کواڑ بند ہوگئے - (کنایۃً) کوئی نہیں رہا جسکی وجہ سے گھر کھلے - کواڑ توڑ توڑ کے کھانا - (دبلی) مصیبت سے دن کاٹنا - کواڑ دینا - دروازہ بند کرنا - (منیر) ہر گھر میں انتظار ہے اسی تغزن ترا - چھاتی کے بھی کواڑ نہ دیکھے دئے ہوئے - کواڑ کھٹکھٹانا دروازے کی زنجیر کھڑکھڑانا - کواڑا - (ھ) مذکر - (لکھنؤ) کواڑ (ناسخ) اور تختوں کی ہماری قبر میں حاجت نہیں - خانہ محبوب کا کوئی کواڑا چاہیے -

کواڑی - (ھ) مونث - قبا کا وہ کپڑا جو سینہ کے دونوں طرف ہوتا ہے انگرکھے کا پردہ - مرزئی وغیرہ کی دونوں پہلوؤں کا وہ حصہ جو سینے کے ادھر اُدھر ہوتا ہے - (فقرہ) (کترنے بیونتنے کی کچھ جی پر ٹھہرائی تو کترتے کترتے کپڑے کی تکے بوٹیاں کر ڈالیں آستینوں کی کلیاں کلیوں کی کواڑیاں کواڑیوں کی کلیاں کر ڈالیں ؎ دیکھو چھاتی کے کواڑ -

کواسا - نواسے کا بیٹا - (جانصاحب) نہ ڈرو نانی کے فعلوں سے بوا دیکھو ہو - بیٹے اور پوتے نواسوں کے کواسی پیدا - قافیہ دوا - بلا سے پیدا ردیف) کواسی - نواسہ کی بیٹی -

کواکِب - (ع) مذکر - کوکب کی جمع - کواکب ثابتہ - مذکر - وہ ستارے جو ایک ہی جگہ پر ٹھہرے ہوئے اپنے محور کے گرد گھوم رہے ہیں - کواکب سیارہ مذکر - وہ ستارے جو آفتاب کے گرد مثل زمین کے دورہ کرتے ہیں -

کوتاہ

کوانا - (ھ - بفتح اول) (عم - عو) ! بڑانا ! (کنایۃً) بدحواس ہوجانا گھبرا جانا -

کوانچ - (ھ) مونث - ایک درخت اور اس کی پھلی کا نام جسکے چھونے سے آدمی کے جسم میں خارشت ہونے لگتی ہے -

کوائف - (عم) مذکر - کیفیت کی جمع یہ لفظ غلط ہے کیفیات صحیح

کُوب - (ف - کوبیدن سے امر) مرکبات میں مستعمل ہے - جیسے زدوکوب - زرکوب -

کُوبانس - (ھ - نون غُنّہ) مذکر - کوّن کو بانس سے اُڑانے کا فعل کوؤں کے اڑانے کی آواز - کو بانس کو بانس کرنا - (عو) کوّے اڑانا - کوّے اڑاتے پھرنا - مارا مارا پھرنا -

کُوبُڑ - (س) مذکر - بڑھاپے کی وجہ سے پیٹھ کی ہڈی کا نکل آنا -

کوبہ کاری - (فارسی میں کوبہ کوٹنے کا آلہ ! ایک قسم کے نقارہ کا نام - کوب کاری - تنبیہ - تادیب - گوشمالی) مونث - مار پیٹ کرنا - زدوکوب کرنا - (کرنا کے ساتھ)

کُوپَل - (فارسی میں بھی شگوفہ - کلی) مونث - نئی چھوٹی ملائم پتی جو درخت میں سے پہلے نکلتی ہے - (پھوٹنا بکھلنا کے ساتھ) (قدر) ڈالیاں ہیں دُم طاؤس گھنے پتّوں سے - ابھی طاؤس کی چوٹی ہو جو پھوٹے کوپل -

کُوپَن - (انگ) مذکر - وہ کاغذ کا حصہ جو اپنے تنے سے الگ کرلیا جاتا ہے

کوت - (ھ) مونث - اندازہ - تخمینہ - کوتنا = (ھ) اندازہ کرنا ؎ پیمائش -

کوتاہ - **کوتہ** - (ف) صفت ! چھوٹا - مقدار ظاہر کرنے کے لئے - جیسے جامۂ کوتاہ - قد کوتاہ ! مختصر ہونے تمام ہونے کے معنی بھی

کوتہ

دیتا ہے۔ جیسے قصہ کوتاہ۔ مختصر یہ ہے۔ المختصر۔ تنگ۔ (فقرہ) صحن کوتاہ ہے۔ کوتہ اندیش۔ (ف) صفت۔ بے سوچے سمجھے کام کرنیوالا۔ کم فہم۔ کوتہ اندیشی۔ (ف) مونث۔ کم فہمی۔ کوتاہ بیں۔ کوتہ بیں۔ کوتاہ دست (ف) صفت۔ ناعاقبت اندیش۔ پست ہمت۔ کوتاہ دستی (ف) مونث ناعاقبت اندیشی۔ پست ہمتی۔ کوتاہ فہم صفت۔ کم فہم۔ بے عقل۔ کوتاہ قد۔ کوتہ قد۔ صفت۔ پستہ قد۔ کوتاہ قلم۔ کوتہ قلم۔ (ف) صفت کم لکھنے والا۔ کوتاہ کرنا۔ کوتہ کرنا۔ چھوٹا کرنا۔ مختصر کرنا۔ کاٹنا۔ کوتاہ گردن۔ کوتہ گردن (ف) صفت۔ چھوٹی گردن والا۔ کوتہ گردن۔ تنگ پیشانی۔ علم قیافہ کی رو سے ایسا شخص بڑا شریر اور مفسد ہوتا ہے۔ کوتاہ نظر۔ کوتہ نظر (ف) صفت۔ ناعاقبت اندیش۔ غافل۔ بخیل۔ کوتاہ نظری (ف) مونث۔ ناعاقبت اندیشی۔ کوتاہ ہمت۔ (ف) صفت۔ پست ہمت۔ کوتاہ ہمتی۔ (ف) مونث۔ ہمت پست ہونا۔ کوتاہی۔ (فارسی میں چھوٹا ہونا۔ تقصیر۔ کم عقلی۔) مونث۔ اختصار کرنا۔ کمی۔ غفلت۔ بے پروائی۔ کوتاہی کرنا۔ (فارسی کوتاہی کردن کا ترجمہ) کمی کرنا۔ قصور کرنا۔ دریغ رکھنا۔ (ناسخ) زندگی کرتی ہے کوتاہی شب فرقت دراز۔ حشر ہو وقت رکھتا ہوں نظارہ صبح کا۔

کوتک۔ (ھ۔ بالفتح۔ اردو میں بالضم) مذکر۔ (ہلی)۔ (ع) کام فصل چھٹن۔ افعال ناشائستہ۔ (مراۃ العروس) ماما عظمت اپنے کو تکوں کے پیچھے یہاں سے نکالی گئی۔ لکھنؤ میں فعل۔ افعال مستعمل ہیں۔

. . . . . .

کوتل۔ (ت میں کُتَل تھا) مذکر۔ امیروں کی خاص سواری کا گھوڑا۔ وہ گھوڑا جو سازسے آراستہ محض زینت کی غرض سے امیروں کی سواری یا کسی جلوس میں چلتا ہے اور اُسپر کوئی سوار نہیں ہوتا۔

کوٹ

سواری کا وہ مرکب جسکو سواری سے خالی لئے جاتے ہوں۔ کوتل کا رد (رنگ۔ کوارٹر گارڈ کا بگڑا ہوا) مذکر۔ چھاؤنی یا فوج کا وہ صدر مقام جہاں ہر وقت گارد متعین رہتا ہے۔ اور جہاں سب فوجیں جمع ہوتی ہیں۔ آتے جاتے افسروں کی سلامی اسی جگہ اُترتی اور دلیل والوں کی نگرانی یہیں ہوتی ہے۔

کوتیا۔ (ھ)۔ دیکھو کوت۔ کوتیا۔ (ھ۔ واو غیر ملفوظ) صفت۔ غلہ اور میوے کا اندازہ کرنیوالا۔

کوتوال۔ یہ لفظ مُفرّس ہے۔ فارسیوں نے ہندی الفاظ سے بنالیا۔ (الف) ہندی میں کوٹ۔ قلعہ۔ وال۔ محافظ۔ کوتوال۔ یعنی قلعہ اور حصار کا محافظ۔ (ب) ہندی میں کوتہ۔ بندوقیں جو سپاہی اٹھا کر کے کوتوالی میں رکھ دیتے ہیں۔ وال۔ مالک۔ کوتہ وال یعنی کوتہ کا مالک۔) مذکر۔ پولس کا عہدہ دار جس کے ماتحت تھانہ ہو۔ کوتوالی۔ (اردو) مونث۔ شہر کے پولس کا محکمہ۔ بڑا تھانہ۔ کوتوالی چبوترہ۔ مذکر۔ (کنایۃً) وہ مقام جہاں مختلف قسم کے نزاعات پیش ہوا کریں۔ کوتوالی چڑھنا۔ دنگے فساد یا چوری اور غوغا کے جرم کے سبب کوتوالی جانا۔ بدمعاشوں میں نام لکھا جانا۔

کوتھا۔ (ھ)۔ (ع) کونسا۔ (فقرہ) مُنّی بیگم کو کوتھا برس ہے۔

کوتھمیر۔ (ھ) مذکر۔ ہرا دھنیا۔

کوتھی۔ (ھ)۔ (ھ) کونسی کی جگہ بولتی ہیں۔ (فقرہ) آج کوتھی تاریخ ہے۔

کوتھی۔ (ھ) مونث۔ وہ لوہا جو تلوار یا پیش قبض وغیرہ کے میان میں بطور شام لگا ہوتا ہے۔

کوٹ۔ (رنگ) مذکر۔ ایک قسم کا انگریزی وضع کا جُبّہ۔ انگریزی کرتی

کوٹ

ایک خاص تراش اور وضع کا جامہ جسے انگریز لوگ یا اُن کی فوج پہنتی ہے۔ واسکٹ کے اوپر کا لباس۔ (اسم) کورٹ کا بگڑا ہوا۔ دیکھو کورٹ

(ع) قلعہ۔ حصار۔ چاردیواری۔ شہر پناہ۔ کوٹ کرنا۔ دیکھو کورٹ شپ۔ (فقرہ) انگریزوں کی طرح کوٹ کرنے کی رسم پہلے پہل سے ملی ہندوستانی فوج کی کایا بالا الطلاع دسر صنی والدین۔ راضی ہو جانا عجب مزے کی بات ہے۔ کوٹ گشتی

(اردو) مذکر۔ وہ محکمہ جو کا کام گشت کر کے شہر کے لوگوں کو اطلاع معلوم کرنا اور انتظام کرنا (انگریزی) ڈیٹیکٹو پولیس کی بھی کیفیت انھیں کھل جاؤ کوٹ گشتی میں لگے کوئی جو ہر جیسا اُس کا۔ کوٹالا۔ (ع) مذکر۔ چھوٹا قلعہ۔ گڑھی۔

کوٹنا (ع) کوٹنا کا امر۔ کوٹ ڈالنا (کسی چیز سے) ضرب لگانا۔ ضرب لگا کر ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ جیسے قیمہ کوٹ ڈالو۔ مارنا۔ (فقرہ) بے قصور میرے بچے کو دھما دھم کوٹ ڈالا۔ کوٹ کر۔ پیس کر۔ چورا کر کے بخوبی۔ کوٹ کر بھرنا۔ کوٹ کے بھر دینا۔ اتنا بھرنا کہ ظرف میں جگہ باقی نہ رہے۔ ٹھوس کے بھر دینا۔ (کنایتہً) کثرت ظاہر کرنے کیلئے (کسی چیز کا) کوٹ کر بھر دینا۔ (کسی کی) آنکھوں میں فریب۔ کیا لگا کر ٹ کو سیا۔ یہ چتون یہ نظر۔ (آتش) کوٹ کر یہ سرمہ دار سی پری نے بھر دیا۔ دیکھ چیز جھنا نہیں اپنی نظر میں ہنا نوں۔ کوٹ کر موتی بھرنا (چمکنے والے موتیوں کا) جڑاؤ کر کے کسی چیز میں بھرنا۔ آنکھوں کی تعریف میں کہتے ہیں (لمبی ملی ہوئی آنکھیں ہیں گویا موتی کوٹ کوٹ کر بھر دیے ہیں۔ (ناسخ) کوٹ کر موتی بھرے ہیں تری گرآنکھوں میں۔ قطرۂ اشک یہاں بھی ہیں گہر آنکھوں میں۔ اس جگہ کوٹ کوٹ کر زیادہ مستعمل ہے۔ (آتش) اندرے صفائے تن نازنین یارہ موتی ہیں کوٹ کوٹ کے گویا بھری ہوئی۔ کوٹ کوٹ کر۔ بخوبی اچھی طرح کثرت سے (فقرہ) اُس شخص میں کوٹ کوٹ کے شرارت بھری ہے۔ کوٹ کوٹ کر بھرا ہونا۔ کثرت سے ہونا

کوٹھی

(قدر، بھراہوا چہرہ کا مضمون کوٹ کوٹ کر اس میں۔ بے گما کا خزانہ کی طرح کلام اپنا۔ کوٹ کوٹ کے خوبیاں بھری ہیں۔ طنز آ ہجو ملیح

کوٹ کی دفتی۔ وہ دفتی جو کوٹ کر بنائی جاتی ہے۔ کوٹ کے بھرا ہونا (کنایتہً) کوئی صفت کامل طور پر ہونا۔ کوٹنا۔ (ع) چھت یا جوتے وغیرہ کو تھاپی یا موگری سے پیٹنا۔ ریزہ ریزہ کرنا چھیڑنا۔ .....

پینا کے ساتھ مستعمل ہے۔ (فقرہ) ہم کو پینا کوٹنا کچھ نہیں آسان۔ مارنا پیٹنا زدوکوب کرنا۔ (فقرہ) آج اُستاد نے زید کو خوب کوٹا۔ بچانا۔

کوٹھا (ع) مذکر۔ بالاخانہ (ہندی اوپر کا کمرہ۔ کوٹھری۔ (ہندو) مکتا گودام۔ (فارسی) معدہ سینہ۔ وہ اندرونی مکان جس میں خزانہ یا اور قیمتی مال متاع رہتا ہے۔ (بحر) دیکھنا کیا اُن کی دولت کا کوٹھا توڑ کر۔ مچلی ہیں سر پہ لئے دو بدرۂ زر چھاتیاں۔ کوٹھا لیکر بیٹھنا۔ کوٹھے پر بیٹھنا۔ کسب کرنے کے لئے چکلے میں بیٹھنا۔ (راحت) جھکو نہیں بھاتا تو کب مجھکو شرم ہے۔ بیٹھوں گی کوٹھا لیکے میں بھنڈی بزار میں۔ کوٹھا ٹوٹنا۔ نقب لگنا۔ (رشک) چوری ہونا۔ بُت عیار کہ سنوری ہے۔ نقد جاں کا جو محل تھا وہی کوٹھا ٹوٹا۔ کوٹھے چڑھنا۔ (کنایتہً) بات کا مشہور ہو جانا۔ (رنج) کھڑکی بکال جانب دشمن نہ بام پر کوٹھے چڑھے جو بات کھلے خاص و عام پر۔ کوٹھے والیاں۔ (ع) رنڈیاں۔ کسبیاں۔ کوٹھری (ہ) یہ لفظ راسی ہندی سے بھی بول چال میں ہے۔ لیکن راسی فارسی سے فصیح ہے۔) مونث۔ چھوٹا سا مکان جسمیں بیشتر ایک دروازہ ہوتا ہے۔ حجرہ۔

کوٹھی۔ (ہ) مونث۔ وہ پکا مکان جسمیں چند کمرے اور کمروں میں ہوا کی درآمد برآمد کے لئے دروازے چند جانب ہوں۔ اناج بھرنے مٹی کا ظرف جسکا پیٹ بڑا اور مُنہ چھوٹا ہوتا ہے۔ اس معنی میں کوٹھیا

کوٹھی

داؤ غیر لغوظ سے بھی مستعمل ہے ۲ پختہ اینٹ یا لکڑی کا گول چکر جسے کنوئیں کی تہ میں استحکام کیواسطے ڈالتے ہیں ہوئے کا گولا جو بلیوں کے نیچے گلایا جاتا ہے۔ (اتارنا۔ ڈالنا۔ پڑنا۔ گلانا کے ساتھ ازنائے) راندن ایسا فراق یار میں روتا ہوں میں۔ اب مرا کمرہ نہیں کوٹھی ہے گویا چاہ کی ۳ صراف یا ساہوکار کی دکان ۴ کارخانہ۔ جیسے تیل کی کوٹھی ۵ بڑی دکان۔ جیسے کپڑے کی کوٹھی۔ وہ مکان جو مہاجن روپے کی لین دین کے لئے اور تاجر اپنا سامان واسباب تجارت رکھنے یا فروخت کرنے کے لئے بناتے ہیں ۶ صندوق کا وہ حصہ جس میں بارود رہتی ہے۔ کوٹھی بیٹھ جانا۔ بینک کا دیوالہ نکلنا خسارہ ہوجانا کوٹھی کرنا۔ کوٹھی کھولنا۔ صرافی یا ساہوکاری کی دکان جاری کرنا ہنڈی کا بیوپار شروع کرنا۔ کارخانہ جاری کرنا۔ سوداگری کی بڑی دکان کرنا۔ کوٹھی گھاٹ۔ مذکر۔ وہ کوٹھی جو دریا پر بناتے ہیں۔ (پیر شکم صاف تو ہے حسن کا دریا نایاب۔ کوٹھی گھاٹ اسپہ ہے پستاں جسے کہتے ہیں حباب۔ کوٹھی والا۔ (ھ) مذکر۔ مہاجن۔ صراف۔ ساہوکار۔

کوثر۔ (ع) مذکر۔ بہشت کی ایک نہر کا نام۔ (برق) موجزن آب گہر دانتوں سے کیا ہنسنے میں ہے۔ شکل دریا کو ثر فردوس اعلیٰ بہ رہا گیا کوثر کی دھوئی زبان۔ پاک صاف شستہ زباں ۵ حقیقت میں ہے شکر افسوں بیاں۔ یہ کوثر کی دھوئی ہوئی ہے زباں۔

کوچ۔ (ف) مذکر۔ روانگی۔ ایک جگہ سے دوسری جگہ جانا جیسے وہ دن کا کیا کوچ کیا مقام۔ (اسیر) یار ان رفتہ سے کہو ٹھہری ہوئے چلیں۔ اپنا بھی کوچ شام ہوا یا سحر ہوا! رحلت۔ کوچ بکوچ۔ (ف) پے در پے جانا۔ کوچ بول دینا۔ کوچ کرنا۔ روانگی کا حکم دینا۔

کوچ

کوچ کا دن۔ موت کا وقت۔ روانگی کا دن۔ کوچ کا نقارہ کرنا فوج جب منزل سے روانہ ہوتی ہے نقارہ بجاتے ہیں تہ رکنا یہ امر جا مرنا۔ (رشک) میں نے جسم کوچ کا دنیا سے نقارہ کیا۔ ماتمی باجے کی نوبت جا بجا ہو جائیگی۔ کوچ کا نقارہ ہونا۔ لازم۔ (دبیر) اترے روتے ہوئے گھوڑے پہ سے امام خوشخو۔ اور کہا کہ اب وہی کوچ کا نقارہ نہو۔ کوچ کرنا۔ روانہ ہونا۔ سفر کرنا۔ (نظیر) صبح کو قافلے نے کوچ کیا دنیا سے گزرنا۔ مرنا (حالی) کوچ سب کر گئے دنی سے ترے قدر شناس قدر یاں رہے اب اپنی نہ گنوا ناہر گنوا رخصت ہونا۔ (ناظم) روتے ہیں اہل صومعہ دن الوداع کے۔ کرتا ہے اُن کے غم میں ماہ صیام کوچ۔ کوچ مقام۔ مذکر۔ چلنا اور ٹھہرنا۔ کوچ ہونا۔ روانگی ہونا۔ مرجانا۔

کوچ۔ کونچ۔ (ھ امونث) وہ موٹا پٹھا جو انسان کی ایڑی کے اوپر اور چارپایوں کے ٹخنے کے نیچے ہوتا ہے بیشتر جمع میں مستعمل ہے تا جلاہوں کا برش جس سے تانی صاف کرتے ہیں۔ کوچین کاٹنا کونچیں کاٹنا۔ ایڑی کے اوپر سے دونوں پاؤں کے پٹھے کاٹ ڈالنا پاؤں قلم کرنا۔ (بحر) کو چھ گردی سے کسی صورت قدم رکتے نہیں۔ کاٹ ڈالوں اپنی کونچیں ہے یہی تقریر پا۔

کوچ۔ (انگ۔ واو مجہول۔ پالکی گاڑی) مذکر کوچ بکس۔ کوچ بکس۔ (انگ۔ کوچ باکس) مذکر۔ کوچوان کے بیٹھنے کی جگہ جو گاڑی کے آگے کے حصہ میں بلندی ہوئی ہوتی ہے۔ کوچبان کوچوان۔ مذکر۔ گھوڑا گاڑی چلانے والا۔

کوچ۔ (انگ) مذکر۔ ایک قسم کا پلنگ اردو میں کوچ ہے۔ دیکھو کوچ۔

کوچا

کوچا۔ (ھ واو مجہول) مذکر۔ کسی نوکدار چیز کا تھوڑا سا زخم جو آر پار نہو۔ کوچا دینا۔ کوچا مارنا۔ نوکدار چیز سے اسطرح مارنا کہ نشان پڑجائے۔ چبھونا۔ (کنایتہً) طعنہ دینا۔ کوچا کریلا۔ کریلے کی طرح کوچے دیا ہوا۔ کریلے کی تلخی دور کرنے کیلئے اُس کو گودتے ہیں ۲ صفت۔ انسان کے مُنہ کو چیچک کثرت سے چھپک کے داغ ہوتے ہیں تشبیہ دیتے ہیں سارنگین) مجھے جو نام دھرتی ہو وہ گانا میری خیلا ہی۔ (دونو قوالوں سے دیکھے کہ کیا کوچا کرتا ہی۔ کوچے دینا۔ گودنا چبھونا ۲ طعنے دینا۔ (فقرہ) نندیں آتے ہی بھاوج کو کوچہ دیتی ہیں کہ ایسا ہی ماں کے گھر سے خزانہ لیکر چلی تھیں۔

کوچا۔ (ھ واو) مذکر۔ املی کے ہری پھل کو پیسکر نمک مرچ ملاکر کھاتے ہیں

کوچک۔ (ف) صفت۔ چھوٹا۔ کلاں اور بزرگ کا نقیض۔

کوچنا۔ کوچنا۔ کوچ دینا۔ (ھ۔ واو مجہول)۔ (عو) چبھونا۔ چھری یا کانٹے سے گودنا۔ کسی چیز میں بہت سے سوراخ کرنے کے لئے کوئی نوکدار چیز یا سوئی چبھونا۔ (فقرہ) آم کوچ کے مرتبہ ڈالدو ۲ (کنایتہً)۔ طعنہ دینا۔ کوچہ۔ دیکھو کوچ۔

کوچی۔ کوچھی۔ (ھ۔ نون غنہ) مونث ۱ برش سفیدی کرنے کا موچ کا برش ۲ سونا چاندی صاف کرنے کا برش ۳ ایک قسم کا برش جس سے گھوڑے کے جسم کا گرد و غبار صاف کرتے ہیں ۴ ایک قسم کا برش جس سے مُلہا کرکے پر چڑھے ہوئے دھاگے برابر کرتے ہیں (عو کنایتہً)۔ لانبی داڑھی۔

کوداڑا۔ (ھ۔ بروزن سُہانا) کودنا کا متعدی۔ کود پڑنا۔ کسی معاملہ میں از خود بیجا دخل دینا۔ (اختر شاہ اودھی) ہمرد مرا لیکئی چھڑا کر یہ کود پڑی کہاں سے آکر۔ کودچھاند۔ مونث۔ کودنا پھاندنا۔ اچھل

کود

کود۔ بچوں کی حبست دخیز۔ کودانا۔ (ھ واو اول غیر ملفوظ) کودنا متعدی المتعدی۔

کودک۔ (ف) مذکر۔ لڑکا۔ بچہ۔ کودک مزاج۔ (ف) صفت۔ جس کا مزاج طفلانہ ہو۔

کودن۔ (ف) صفت۔ احمق۔ کُند ذہن۔

کودنا۔ (ھ) لازم ۱ اُچھلنا۔ جست لگانا۔ پھاندنا۔ خوشی میں پھولے نہ سمانا ۲ متعدی۔ (پر کے ساتھ) اترانا۔ گھمنڈ کرنا۔ (نصیر) نہ کود اِی ترک چشم یار اتنا بل پہ ابرو کے۔ گھمنڈ ایسا بھی کیا ہی حملہ اول پہ ابرو کے۔ کودنا پھاندنا۔ خوشی کے مارے چھلانگیں مارتے پھرنا۔

کودوں۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کا سخت غلّہ۔ کودوں دلانا (ہندی) سخت کام لینا۔ کودوں دیکے پڑھنا۔ کم خرچ کرکے پڑھنا۔ ناقص تعلیم پانا۔ (جالصاحب) غلط بالکل پڑھاتی ہی پڑھی روٹی تو فتو کو۔ فضیلت کیا پڑھی ہی دیکے کودوں اپنی آتو کو۔ کودوں کا بھات کرن بھاتوں میں ممیا ساس کن ساسوں میں۔ مثل۔ دور کے رشتے کا کیا اعتبار۔

کور۔ (ف) صفت۔ اندھا۔ کورانہ۔ (ف) صفت۔ اندھوں کی سی نا سمجھی کی۔ کور باطن۔ کوردل۔ (ف) صفت۔ کند فہم۔ کج طبع۔ دل کا اندھا۔ دل میں کینہ اور حسد رکھنے والا۔ کور بخت۔ (ف) صفت بدبخت۔ بدنصیب۔ کورچشم۔ کورنگاہ۔ کوردیدہ (ف) صفت۔ نابینا۔ (اوج) منکر اگر نہ مانے تو وہ کوردیدہ ہی۔ قطعی دلیل اُسپہ دست بریدہ ہی۔ کوردہ (ف) مذکر۔ کم آباد اور چھوٹا گاؤں جو غیر مشہور ہو۔ جاہلوں کی بستی۔ کوربادرزاد۔ (ف) صفت پیدائشی اندھا۔ کورمغز

کور

صفت۔ بیوقوف۔ کور نمک۔ (ف) صفت۔ نمک حرام۔ ناشکرا۔ کور نمکی۔ مونث۔ ناشکری۔ نمک حرامی۔ کوری۔ (ف) مونث۔ اندھاپن۔ کور دکر۔ (ف) اندھا اور بہرا۔ (ناظم) کب نہ دیکھا ہمیں کب حال ہمارا نہ سنا۔ کور دکر ہو گئے اب ایسے کہ دیکھا نہ سنا۔

کور۔ (ھ) مونث۔ کنارہ۔ حاشیہ۔ سرا۔ نگر۔ اُپلے کا چورا۔ کرمی۔ ناخن کا نوکدار ٹکڑا۔ کھال کا ٹکڑا جو ناخنوں کی جڑ اور میاں کے گرد نکل آتا ہے۔ (میر) ملتے (راتوں کو گھس گئیں پوریں۔ ناخنوں کی ہیں لال سب کوریں۔ ایک قسم کا پتلا فیتہ جس کو لباس کے گرداگرد لگاتے ہیں۔ زنجیرہ۔ کوردبنا۔ (لکھنؤ) (کنایتہً) عاجز ہونا مغلوب ہونا۔ کورکسر۔ (ھ) مونث۔ کمی عیب۔ نقص۔ (نکالنا۔ کھنا کے ساتھ)۔ (فقرہ) ٹھاکر جی مار ڈالنے میں اُس نے کوئی کور کسر باقی نہیں رکھی۔ کورکسر نکالنا۔ نقص دور کرنا۔

کُور۔ (ھ) مذکر۔ (ع) لقمہ۔

کورا۔ (ھ) صفت مذکر۔ مٹی کا ظرف جسمیں پانی نہ پڑا ہو۔ جیسے کورا برتن۔ کوری عُرفی۔ صاف۔ بے لکھا ہوا جیسے کوری کتاب۔ کورا کاغذ۔ بغیر شوب پڑا ہوا کپڑا۔ جیسے کورا گاڑھا۔ (کنایتہً) بیوقوف۔ بے پڑھا۔ وہ جس نے پڑھ لکھکر یا کوئی ہنر سیکھکر بھلا دیا ہو۔ وہ شخص جو کسی چیز سے ناواقف ہو۔ جاہل (فقرہ) چار برس مکتب میں پڑھکر کورا رہا۔ صاف۔ (دیکھو کورا بچ جانا)۔ غیر مستعمل جس سے کام نہ لیا گیا ہو۔ جیسے کورا اُسترا۔ کورا بچ جانا۔ بال بال بچ جانا صاف بچ جانا۔ صدمہ یا آفت کا اثر تک نہ ہونا۔ (میر) ہاتھ سے یار کے مر پیٹے تو ہوتا نہ گناہ۔ کوری بچ جاتے اچھوتا جو پیالہ ہوتا۔

کورا برتن۔ نیا برتن۔ (عم) کنواری لڑکی۔ کورا پنڈا۔ (ع) اچھوتا

کورے

جسم۔ بن بیاہی عورت۔ کوراتہ ورنہ۔ بالکل نیا کپڑا (ایامیٰ) کورا تہ ورنہ دستر خوان نکال کر بچھایا ہو اور ایک ہی دفعہ میں میلا کپڑا۔ کورا جانا۔ بالکل خالی جانا۔ (فقرہ) ساون تو ابھی الہٰ کر ہی گیا بھادوں کا تیسرا یا چوتھا روز تھا یہ واقعہ پیش آیا۔ کورا رکھنا۔ (کنایتہً) کچھ نہ سکھانا۔ محروم رکھنا۔ کورا رہ جانا۔ (کنایتہً) جاہل رہ جانا۔ محروم رہ جانا بے لکھا رہ جانا۔ کورا سر۔ (ھ) سر جسکے بال نہ مونڈے گئے ہوں۔ کورا کاغذ۔ کاغذ جسپر کچھ نہ لکھا ہو۔ (قدیم) حشر میں اشک ندامت نے بڑا کام کیا۔ کل آیا مری اعمال کا کورا کاغذ کورا اُکل جانا۔ بیداغ بچ جانا۔ (قدیم) سما کر یا کی آنکھوں میں کیونکر بچا ہے دل۔ اری یہ کوٹھری کاجل کی تھی کورا نکل آیا۔ کوری (ھ) صفت۔ مونث۔ دیکھو کورا۔ (کنایتہً) باکرہ۔ ایک قسم ہو مرا کپڑا بنتی ہے۔ کوری آنکھ سے دیکھنا۔ (ع) محض بیحیائی سے دیکھنا نڈر ہو کر دیکھنا۔ کورے۔ (ع) پورے (فقرہ) سو سو روپے مشترق چیزوں لیکر کورے چار سو بچالے۔ کوری استرے سے سر منڈوانا (ع) تازہ سان لگے ہوئے استرے سے سر منڈوانا۔ اگر کوئی بال باقی نہ رہ جائے۔ عورت کے واسطے سر منڈوانے سے زیادہ کوئی بیعزتی کی سزا نہیں ہے۔ اس وجہ سے نہایت سخت سزا دینے سے مراد ہوتی ہے۔ (جالنا صاحب) سر کوری استرے سے منڈوائے گا ہوا۔ کرتا ہے کیا ہی دیکھو جواب و سوال شوخ اڑکا ہے سب کچھ چھین لینا۔ کوری استرے سے سر مونڈنا۔ (ع) استرے سے استرے سے سر مونڈنا۔ (مجازاً) تمام مال و متاع لوٹ لینا۔ (فقرہ) کوئی اُس کے چکل بٹوں میں آدی تو پھر دیکھو کیسا کوری استرے سے سر مونڈتی ہے۔ (کنایتہً) کمال ذلیل کرنا۔ (جالنا صاحب)

کورٹ

ایسی مشاطہ کا کوری استری سے مونڈھے سر۔ نوچ پیٹی کی کھوں نسبت کرائس سردار سے

کُورٹ۔ (انگ) مونث۔ کچہری۔ عدالت۔ کورٹ آف وارڈس۔ (انگ) مونث۔ وہ محکمہ جسکے سپرد نابالغوں کی جائداد کا انتظام ہو۔ کورٹ انسپکٹر۔ (انگ) مذکر۔ وہ عہدہ دار جو سرکار کی طرف سے مقدمات فوجداری کی پیروی کرتا ہے۔ کورٹ شپ (انگ) مذکر۔ شادی سے پہلے منگیتروں کا ایک دوسری سے ملاقات کرنا۔ کورٹ مارشل۔ مذکر۔ جنگی یا جہازی افسروں کے مقدمات فیصل کرنے والی عدالت۔ کورٹ کرنا۔ متعدی۔ (امیر) آخر آخر یہ ہوئی نظم کی قوت پیدا کرنا۔ تازہ مضامین کا علاقہ کورٹ۔ کورٹ ہوجانا۔ (انگریزی میں کورٹ بضم اول وسکون رابع وسوم وچہارم ہے۔ اردو میں بفتح سوم اس محاورہ میں ہے۔) کورٹ آف وارڈس کے متعلق ہونا۔ فرق ہوجانا

کُورٹر۔ (انگ) مذکر۔ ضاب تعلیم

کورنش۔ (ترک) مذکر۔ ترکی میں وہ فعل مقصود جو ہمارے یہاں تعظیم مقصود ہے یعنی کھڑے ہوکر ہاتھ باندھ کر سلام کرنا۔ (عربی) آداب جھک کر سلام کرنا (عجمی) بکھتا کورنش تسلیم میکرد۔ (ہندی) تازہ تقدیم میکرد۔ (اردو) مونث۔ آداب۔ تسلیمات۔ عوام نے اس کی جمع کورنشات بنالی ہے۔ اردو میں بکسر نون بھی مستعمل ہے۔ کورنش بجالانا۔ آداب بجالانا۔ تسلیم عرض کرنا۔ (قلق) شعلہ جبودت سامنے آئے۔ آدابی کورنش بجالائے۔ کورنشات۔ مونث۔ جمع کورنش کی۔ یہ جمع بقاعدہ عربی صحیح نہیں ہے۔

کورو۔ (اس) راجہ کورو کی اولاد۔ دھرت راشٹر کے بیٹوں کو کورو اور پانڈو کے بیٹوں کو پانڈو کہتے ہیں۔ مہابھارت کی مشہور لڑائی۔ حضرت عیسیٰ سے تیرہ سو برس بیشتر انھیں دونوں خاندانوں میں

کوڑا

اٹھارہ دن تک کروچھتر کے میدان میں ہوئی تھی جسمیں پانڈو فتحیاب ہوئے

کوڑو۔ (ھ) مذکر۔ غلہ وغیرہ کی ٹوکری یا جھانکڑ جس سے غربا چھینن مکانات کی پاٹتے ہیں۔

کوڑر۔ (ھ) صفت۔ کوڑھی۔

کوڑا۔ (ھ) مذکر۔ خس وخاشاک۔ کرکٹ۔ خس خاشاک جو صفائی کرنے اور جھاڑو دینے سے نکلے۔ خراب اور نکمی چیز۔ (نقرہ) تم کہاں سے کوڑا اٹھالائے یہ مال بہت خراب ہے۔ کوڑا پھیلانا۔ کوڑا کرنا۔ خس خاشاک پھیلانا۔ کوڑا کرکٹ۔ (ھ) مذکر۔ دیکھو کوڑا (امیر) کیا شگفتہ ہے بہار حسن نزاہت طبع۔ سامنے جسکے گل ولالہ ہیں کوڑا کرکٹ۔ کوڑا کرکٹ سمجھنا بے مصرف سمجھنا۔ (امیر) آگے ہمت کے ہے یہ دولت دنیا کیا مال۔ علل و گوہر کو سمجھتا ہے وہ کوڑا کرکٹ۔ کوڑا نگلنا۔ کوڑا جمع ہوجانا۔ کوڑھی۔ (ھ) مونث۔ وہ جگہ جہاں کوڑا کرکٹ ڈالتے ہیں۔

کوڑا۔ (ھ) مذکر۔ بڑی گوڑھی۔ کوڑی کوڑا الناردھم۔ (لکھنؤ) اٹھے پونے پیڈا الناہے پرایا مال سیکھ اس کا روپیہ اپنے صرفہ میں لانا۔

کوڑا۔ (ھ) مذکر۔ تازیانہ۔ چابک (مارنا جڑنا) وغیرہ کے ساتھ کوڑا پھٹکارنا۔ کوڑا مارنا۔ کوڑا کرنا۔ چابک لگانا۔ (صبا) تو حسن طبع کو کرتا ہے میں کوڑا کیا کیا۔ ایک اک گام پہ پٹتا ہے یہ گھوڑا کیا کیا۔ تنبیہ کرنا۔ گوشمالی کرنا۔ مار پیٹنا۔ (شعور) کوئی عاشق جو گیا آنکھ بچاکر گھر میں اپنے مہرباں پہ کیا مارنے کوڑا کیا کیا۔ معانی نمبر ۲ میں عورتیں کوڑا کرنا بولتی ہیں۔ کوڑا کھانا۔ کوڑی کی مار کھانا۔ (ناظم) کسی بے جرم نے مؤلف کا کوڑا کھایا۔ کوڑا لگانا۔ چابک مارنا۔ (کنایۃً) تمیز کرنا۔ (امانت) (نہالہ سرمہ کا نہیں کیوں چشم مست میں۔ کوڑا لگا دا بلق لیل و نہار پر۔ تنبیہ کرنا۔ کوڑا نگلنا۔ لازم۔ چابک پڑنا۔ تنبیہ ہونا۔ تیزی ہونا

کوڑا

۵ جو ہاتھ اپنے سبزی کا گھوڑا لگا۔ تو ملنے کا اور اُسپہ۔ کوڑا لگا۔ کوڑا ہونا۔ چابک لگنا۔ تیزی ہونا۔ اشتعال کا باعث ہونا۔ تنبیہ ہونا۔ ادھیر نظر وقت تبسم جب پڑی اس برق دنداں پر۔ ہوا اک اور کوڑا تو سن عمر گریزاں پر۔ کوڑے کی چوٹی۔ ایک قسم کی چوٹی جو کوڑے کی شکل کی گوندھی جاتی ہے۔ (منیر) گندھوا کے روز کوڑے کی چوٹی دلکھتو میں کسکے سمند عمر کو قبچی لگائیے۔

کوڑھ ۔ (ھ) سنسکرت میں کُوٹ۔ نادان) صفت احمق۔ پھوہڑ

کوڑھ پَن کوڑھ پنا۔ (ھ) مذکر۔ (ع) بد سلیقگی۔ بدتمیزی۔ بیوقوفی

کوڑھ مغز ۔ صفت۔ (ع) بے سلیقہ۔ بیوقوف۔ کوڑھ مغزی مؤنث

کوڑھ پَن ۔ کوڑھ مغزی کی بات۔ کم عقلی کی بات۔ (ایامی) میاں بس یہی تو کوڑھ مغزی کی باتیں ہیں۔

کوڑھ ۔ (ھ) مذکر جذام پھلگات کی زبانوں پر مونث ہے۔ کوڑھ ٹپکنا۔ کوڑھ چونا۔ (ع) جذام کی وجہ سے جسم پر جا بجا زخم اور ورم ہو کر مواد بہنے لگنا۔ (فقرہ) جس نے تمھاری جبیر کو ہاتھ لگایا ہو اُس کے ہاتھ میں کوڑھ ٹپکے۔ (جانصاحب) کوڑھ اُن چھاتیوں سے ٹپکے اُسے پینے۔ میں تو کوسنگی مری جسنے چرائی انگیا۔ کوڑھ میں کھاج (کھجلی) مثل مصیبت پر مصیبت۔ آفت پر آفت۔ کوڑھی۔ (ھ) صفت۔ جذامی۔ کوڑھی کے جوں نہیں ہوتی۔ مصیبت زدہ کا کوئی ساتھی نہیں ہوتا جو ہمیشہ سے مصیبت میں گرفتار ہے اسپر مصیبت کیا آئیگی۔

کوڑی ۔ (ھ) مونث ۔ پیس ۔ ایک پیسی ۔ جیسے دو کوڑی جوتے چار کوڑی کلکتوی

کوڑھی ۔ (ھ) مونث ۔ ایک قسم کا چھوٹا سکہ جو خرید و فروخت میں

کوڑی

ادنی سکہ کا کام دیتا ہے۔ سینہ کی ہڈی کے نیچے کا گڑھا جو انسان کے جسم میں ہوتا ہے۔ کمٹار کی موٹی نوک ۔ (بحر) کس سے کہوں خلش سترۂ آبدار کی۔ کوڑی کے وار پار ہے کوڑی کٹار کی حاجت پائی۔ (مرثی) مقدار قلیل کی جگہ۔ (قدر) اس نے سناکاں سے جسے ہم یہ خوف۔ کوڑی نہ رکھی کیا سب مال صرف۔ کوڑی بھر۔ تھوڑا سا۔ نہایت قلیل مقدار میں۔ کوڑی پاس نہ ہونا۔ نہایت مفلس ہونا۔ کوڑی پھرنا۔ (کھنڈ) چند آدمیوں کا متفق ہو جانا کسی امر پر یہ اصطلاح فوج کے پیادوں اور لشکریوں کی ہے۔ کوڑی پھیلا کرنا۔ (دل) بہت سے پھیرے کرنا۔ بار بار آنا جانا۔ کوڑی چکن ملن۔ کوڑی چھپول کوڑی زغفنا۔ مذکر۔ بچوں کے ایک کھیل کا نام۔ کوڑی خرچنا۔ تھوڑا سا خرچ کرنا۔ کوڑی خرچی کوڑی پیسے کی کسبیاں۔ کیا مضمت جان گھوڑے کے پریاں کل گیا۔ کوڑی دانتوں سے اٹھانا ہے۔ دیکھو دانتوں سے کوڑی اٹھانا ہے۔ کوڑی دکان انگنا۔ (کنایۃً) کمال ذلت سے بھیک مانگنا۔ (دعائے صادقہ) بہتیرے ایک مٹھی چنوں کے لئے کوڑی دکان مانگتے پھرتے ہیں۔ کوڑی کا کر دینا۔ بیعزت کرنا بیوقعت کر دینا۔ (منیر) سب کا ہے دانت پوسکر اب کی امید پر۔ کوڑی کا تمنے لال شکر بار کر دیا۔ کوڑی کا مال نہیں محض نکما ہے۔ مفت لینے کے لائق بھی نہیں۔ کوڑی کا ہو جانا۔ نہایت بیقدر ہو جانا۔ نکما ہو جانا۔ ذلیل ہو جانا۔ (آتش) ہے جب سے دست یار میں ساغر شراب کا کوڑی کا ہو گیا ہے کنور انگلاب کا۔ کوڑی کفن کیواسطے نہیں۔ نہایت محتاج اور مفلوک ہے۔ (ذوق) چاہئے زران بتاں سیمتن کیواسطے ہیں قلندریاں نہیں کوڑی کفن کیواسطے۔ کوڑی کوڑی۔ ایک ایک کوڑی (فقرہ) وہ آج کل کوڑی کوڑی کو محتاج ہے۔ نہ ذرا بالکل۔ جیسے کوڑی کوڑی

کوڑی

بھرپائی۔ کوڑی کوڑی ادا کرنا۔ سب بیباق کرنا۔ بالکل ادا کرنا۔ کوڑی کوڑی بھرپانا۔ کل وصول پانا۔ کوڑی کوڑی بھیک مانگنا۔ ذلت سے بھیک مانگنا۔ (جالنصاحب) جھاڑو بی بی کے پھرے ہوجائے گھر بیری کا صاف۔ کوڑی کوڑی بھیک مانگے وہ موا یا زار ہیں۔ کوڑی کوڑی پر جان دینا۔ نہایت کنجوس کیواسطے استعمال میں ہے۔ کوڑی کوڑی پہ دانت رہنا۔ (کنایۃً) بے نہایت لالچی ہونا۔ (بحر) کوڑی کوڑی پر رہا دانت تلاش زر میں۔ ہڈیاں ہم نے چبائیں سگ دنیا ہو کر۔ کوڑی کوڑی جوڑنا۔ نہایت خست سے روپیہ جمع کرنا۔ کوڑی کوڑی کا حساب۔ چھوٹی سی چھوٹی رقم کی آمدنی اور خرچ کا حساب۔ (لینا دینا کے ساتھ)۔ (رشک) حساب لینے لگے آپ کوڑی کوڑی کا میاں عفو کی ہیں بے حساب رکھتا تھا۔ (جالنصاحب) دولت وہ پیسے والی سوئی کیوں نہ چوستوم۔ کہتی ہے کوڑی کوڑی کا مجھکو حساب دو۔ کوڑی کوڑی کو تنگ ہونا۔ کوڑی کوڑی کو حیران ہونا۔ نہایت مفلس ہونا کوڑی کوڑی لینا۔ کچھ نہ چھوڑنا سب لینا۔ کوڑی کوڑی ہوجانا۔ بیقدر ہوجانا۔ بیوقعت ہوجانا۔ (نسیر) آنکھیں نکالیں غیر نے بوسہ کیواسطے۔ کیا کوڑی کوڑی ہوگئے لعل شکر فروش۔ کوڑی کوس دوڑانا۔ (کنایۃً) بڑی محنت لینا تھکا دینا۔ کوڑی کوس دوڑنا۔ ایک کوڑی کیواسطے کوس کوس بھر کا چکر لگانا۔ نہایت محنت و مشقت کرنا۔ (فقرہ) اس زمانے میں آن کوڑی کوس دوڑی ہے تب چار پیسے کا منہ دیکھیے۔ (کنایۃً) نہایت لالچی اور حریص ہونا۔ کوڑی کو نہ پوچھنا۔ کوڑی کو نہ لینا۔ نہایت بیقدری سے سلوک ہونا۔ (فقرہ) سنگدستی میں کوئی کوڑی کو نہیں پوچھتا۔ (اسیر) جسوقت ملتا ہے مئے الفت کا مزہ۔ پھر وہ کوڑی کو نہیں ساغر جم لیتا ہے۔ (منیر) تیرے نقش پا کا سکہ جو نہ اسپر ای پری ہو۔ کوئی کوڑی کو نہ

کوڑی

پوچھے زر آفتاب ہر گز۔ کوڑی کی آمد نہ ہونا۔ کچھ بھی آمدنی نہ ہونا۔ (توبۃ النصوح) بچوں کی پرورش کیسے ہو کوڑی کی آمد کا آسرا نہیں کوڑی کی بات ہوجانا۔ کوڑی کی عزت ہوجانا۔ ذرا آبرو نہ رہنا۔ بیقدری اور بیقدری ہوجانا۔ (جالنصاحب) چار پیسے تک نہ ٹھولی کے کرائے دے۔ کوڑیا خانم مری کوڑی کی عزت ہوگئی۔ کوڑی کے تین تین۔ نہایت ارزان نہایت بیقدر۔ (بکنا ہونا کے ساتھ)۔ (ذخیرہ) کوڑی کے سب جہان میں نقش دنگین ہیں۔ کوڑی نہ ہو تو کوڑی کے پھر تین تین ہیں۔ اس جگہ کوڑی کے دو روپیہ کہتے ہیں۔ (ظفر) تیری آنکھوں سے کریں قصد جو مہچشمی کا۔ تو لگیں کوڑی کے دو روپیہ ہوں باوام خراب۔ کوڑی کے کام کا نہ ہونا۔ بیکار۔ نکما۔ ؎ دعوی بڑا ہی سو کوڑی کے کام کا۔ پر غور کیجیے تو ہے کوڑی کے کام کا۔ کوڑی کے کام کا نہیں۔ بالکل نکما اور بے مصرف ہے۔ (صبا) بہ ہمہ حرفیں و ہیچ دیناں کام مزاج۔ کوڑی کے کام کا نہیں زردار کا مزاج۔ کوڑی نہ ملنا۔ کچھ نہ ملنا۔ (جالنصاحب) کہیں تجھ سوا ہم فقیر ہیں چسل ڈور۔ یہاں نہ کوڑی ملیگی ہوا ہو جا محتاج۔ کوڑی پاس نہیں اور چلے باغ کی سیر کو۔ مثل مفلسی میں حوصلہ مندی کرنے والے کیلئے مستعمل ہے۔ کوڑیا غلام بیقدر غلام۔ بیعزت غلام۔ مفت کا نوکر۔ کوڑیاں کرنا۔ کوڑی بمفت سستی فروخت کرنا۔ کوڑیوں کا جھاڑ۔ کوڑیوں کا بنا ہوا درخت۔ کوڑیوں کا کھلونا۔ کوڑیوں کے مول۔ کوڑیوں کے مولوں۔ نہایت سستا۔ بیقدر۔ آتش نے کوڑی کے مول بھی کہا ہے لیکن جمع میں یا مستعمل ہے ؎ بعد فنا کھلے گی تجھے قدر زندگی۔ کوڑی کے مول بکنے کی یہ استخواں نہیں۔ (بکنا۔ لینا۔ ہونا کے ساتھ)۔ (اسیر) ہماری بعد ہو گا نہ کھانے کا مزہ کس کو۔ بکے گا کوڑیوں کے مول قاتل پھل کٹاری کا۔ (شاد)

کوڑی

دنداں جو دیکھنے دو دل پیچے ڈالتے ہیں - لو کوڑیوں کے مولوں یہ مال ڈھالتے ہیں - کوڑیوں کے مول چلنا - نہایت سستا فروخت ہونا (راسخ) کچھ تم بھی بولتے ہو جلا کوڑیوں کے مول - نیلام کر رہا ہوں دل نا اُمید کا - کوڑیوں کے مول ڈھالنا - (کنایۃً) سستا بیچنا - ارزاں بیچنا - کوڑیوں کے مول لینا - ارزاں خریدنا - سستا لینا - کوڑیوں کے مول نہ لینا - (کنایۃً) صفت بھی نہ لینا - ناکارہ اور بیقیمت سمجھنا - (اسیر) کیا بیقدر (بسمل) دور چشم ساقی نے - کہ کوئی کوڑیوں کے مول جام جم نہیں لیتا

کوڑیا - (ھ) مونث جھوٹا کوڑا -

کوڑیالا - (ھ) مذکر - ایک قسم کا سفید چتیوں والا نہایت زہریلا کالا سانپ ۲ ایک بوٹی کا نام جسے کوڑیالی بھی کہتے ہیں (کنایۃً) زردو (مجہول) آدمی - (گویا) زلف نے فقد دل کے ہیں جمع - ابتو یہ سانپ کوڑیالا ہے ۳ ایک قسم کا چھوٹا پرند -

کوزہ - (ف) صفت - کوزہ پشت - کوزہ پشتہ (ف) صفت - خمیدہ پشت - کبڑا -

کوزہ - (عربی میں کوز) یعنی کوزہ ہے - ترکی میں یعنی ظرف دستہ دار - فارسی میں یعنی خمیدہ پشت - کبڑا - کوزہ - فارسی میں (لانبی گردن کا ظرف جسمیں پانی رکھتے ہیں -) مذکر - ڈونگا - دستہ دار ظرف ۲ فخلی - جیسے برف کے کوزے یعنی برف کی فخلی ۳ انگور کی شکل کا بنا ہوا - مصری کا ڈلا جیسے مصری کے کوزے ۴ مٹی کا برتن ۵ مٹی کا انگورہ - کوزہ گر - (ف) مذکر کمہار - کوزہ نبات - (ف) مذکر - مصری کا کوزہ - کوزہ میں دریا بند کرنا - دیکھو دریا - کوزہ پاں - (ہ) مونث - مٹی کے انگورے لمبے اور گلے کے نیچے میں سے پتلے -

کوس - (ف - واؤ معروف) مذکر - بڑا نقارہ (اسیر) جاؤ قیام منزل

کوسوں

ہستی نہ تھی اسیر - اُترے تھے ہم سرا میں کہ کوس سفر بجا - کوس رحلت کوس رحیل - (ف) مذکر - کوچ کا نقارہ - (شرف) کس مسافر نے کیا کوچ یہ تڑکے تڑکے - کوس رحلت کی صدا ہے جو گجر میں پیدا -

کوس - (ھ - واؤ مجہول) (دو میل کا فاصلہ ۲ (فارسی میں کوس کپڑے یا گدڑی کا گوشہ جو اور کونوں سے لمبا ہو - اس سے اردو میں معنی ذیل میں لیا گیا -) آستین کا جوڑ - آستین کا کف جب کپڑے کا عرض کم ہوتا ہے یا آستین کسیوجہ سے چھوٹی پڑ جاتی ہے تو کپڑا بھر کا کپڑا آستین میں لگا سی سلواتے ہیں - اس کو کوس کہتے ہیں - بعض لوگ خوبصورتی کے لئے بھی کوس لگاتے ہیں - (پڑنا - ڈالنا کے ساتھ - از میسر) ہاتھوں سے ناپتے ہیں راہ جنوں - آستینوں میں کوس پڑتے ہیں - کوس چڑھانا کوس ڈالنا - آستینوں کے آگے جوڑ ڈال کے طول بڑھانا - کف لگانا - کوس کھلنا - کف کا بخیہ کھل جانا - (شاد) تمام عمر پھرے جامہ جنوں پہنے - کھلے نہ کوس کسی دن بھی آستینوں کے - کوسوں - دور تک (اسیر) اُس خرابے میں ہم پڑے ہیں اسیر - کہ جہاں خاک بھی نہیں کوسوں - کوسوں بھاگنا - کوسوں دور بھاگنا - (کنایۃً) سخت نفرت کرنا (فقرہ) وہ اس کے نام سے کوسوں بھاگتا ہے - (ناسخ) بھاگتا ہوں میں گلی سے میں کوسوں دور - فرقت یار میں مستوں کا مگر ہوش ہوں میں - کوسوں پیچھے رہنا - بہت پیچھے رہنا - (مصحفی) (قیس وامانده رہا اُس سے کوسوں پیچھے - پھر قدم ناقۂ لیلیٰ کو اُٹھانا کیا تھا - کوسوں تک - دور تک - کوسوں دور - بہت دور - کوسوں دور رہنا - وحشت کرنا - پاس نہ پھٹکنا (جلال) بیخودوں سے تری رہتی ہے خودی کوسوں دور - ہوش دیوانہ نہیں آئے جو دیوانوں میں - کوسوں دور ہونا - بہت دور ہونا - (فقرہ) بندہ اس قسم کے خیالات سے کوسوں دور ہے

کوسا

کوسا - (ف) مذکر - (عو) دعا و بد - (راسخ) ہم غریبوں کی شب ہجر کا کوسا مٹے کالا پانی ہو تجھے چرخ کہن آج کی رات - کوسا کاٹی - (عو) مونث دعا و بد (کرنا کے ساتھ) کوسا کرنا - بد دعا دیتا رہنا - (فقرہ) یہ بد زبان (رات مجھے کوسا کرتی ہے - کوسا لگنا - (عو) بد دعا کا اثر ہونا - (عارف) نہیں ہے نام کو بھی تم بڑی ہے خشک مدت سے - یہ کسکا لگ گیا کوسا ہماری چشم گریاں کو - کوس کوس کے کھا جانا - (عو) - (کنایتہً) کوسنے دیکر تباہ کر ڈالنا - (احقر صاحب) میں کوس کوس کے کھا جاؤنگی ہوں کلموہی - مری زبان کا دیکھا نہیں اثر تو نے کوسنا کاٹا - (عو) مونث - ایک دوسرے کو کوسنا (مضحکات) مخلے والوں نے اظہار روئے کہ دونوں گھروں میں ہر وقت کوسنا کاٹا رہا کرتی تھی - کوسنا - (ف) مذکر - (عو) ۱ دعا و بد (دینا کے ساتھ) - (جلیل) دعا گر نہ دو کوسنا دیتے جاؤ - مرے پیار کا کچھ صلہ دیتے جاؤ ۲ متعدی - بد دعا دینا - برا بھلا کہنا - کوسنا پیٹنا - کوسنا کاٹنا - متعدی برا بھلا کہنا - بد دعا دینا - (فقرہ) پہلے تو اس کی عادتیں بگاڑیں اب کوسنے کاٹنے سے کیا فایدہ - دیکھو کیا کوسوں - کوسنا لگ جانا - بد دعا کا اثر ہو جانا - (رند) الگ جائیگا کہیں کسی عاشق کا کوسنا مر جاؤ گے جوان اگر بد دعا لگی - کوسنے پڑنا - کوسنا دیا جانا - (شوق قدوائی) بے پردگی حسن ہی الزام کے قابل - کیوں کوسنے پڑتے ہیں مری بدرنگی پر -

کوش - (س) مذکر - ہندی زبان کا لفظ -

کوشاں - (ف) صفت - کوشش کرنے والا - کوشش (ف) مونث - محنت - دوڑ دھوپ - قصد - (کرنا کے ساتھ)

کوشک - (ف) مذکر - قصر - محل اونچی اور بلند عمارت -

کوفت - (ف) - کوفتن کا حاصل مصدر (مونث) ۱ صدمہ تھکاوٹ

کوک

۲ (اردو) غم - ملال - (مصحفی) کوفت یہ دل نے اٹھائی کہ نہ ٹھہرے آنسو یاد آئی جو تری موسم باراں میں کبھی ۳ اکتاہٹ - کوفتنا - کوفت پر کوفت اٹھانا صدمہ پر صدمہ برداشت کرنا ۴ تھامو اب قبضۂ شمشیر اے رند کوفت پر کوفت اٹھایا نہ کرو - کوفت کا کام - وہ کام جو کٹائی کر کے بنایا جاتا ہے - دیکھو کیل - کوفت کھانا - رنج کا برداشت کرنا - جی جلانا - (اختر شاہ اودھ) - کیوں کھوتی ہے جان کوفت کھا کر - میں لاتی ہوں ماہرو کو جا کر - کوفت گزرنا - رنج اور صدمہ گزرنا - (میر) دیکھئے کب وصال ہو تو لگے ہے ڈر بہت - کوفت گزری ہے فراق یار میں جی پر بہت -

کوفتہ (ف) صفت آسیب زدہ - مذکر - قیمہ کے گول کباب - کوفتہ رانان ہتی - حلوائی بیدہ پستہ (ف) مثل دکھ پائے ہوئے لاچار کو روکھی روٹی بے سالن ہی غنیمت اور عمدہ چیز ہے - کوفتہ بنتہ - (طبیب نسخوں میں لکھتے ہیں) کوٹ چھان کر -

کوفہ - (ع) مذکر - عراق عرب کے ایک مشہور شہر کا نام جہاں کے لوگ سخت بیرحم تھے دشمن سادات اور قاتل حسین علیہ السلام اکثر اسی جگہ کے لوگ تھے - کوفی - (ع) صفت - کوفہ کا باشندہ - کوفہ کی زبان -

کوک - (ف) مونث - بخیہ - کچی سلائی - لمبے لمبے ٹانکے - کوک دینا کوکنا - کچی سلائی کرنا - تاگے ڈال کر کھڑا کر دینا -

کوک - (ف) - باجوں کا سر ملانا - بلند آواز - آواز) مونث ۱ سریلی آواز - بیشتر فاختہ مور اور کویل کی آواز کے لئے مستعمل ہے (احقر لکھنوی) فردوں تیرے کوک کویل کی ہے - نہ پوچھو جو حالت مرے دل کی ہے (میر) ظلم بر داغ نالاں خط سے کب اس ماہرو کے ہے - چمن میں دختر طاؤس کو طاؤس کوکی ہے ۲ ہوا چیخ - کلکاری - (پڑنا کے ساتھ اور نگین) دن رات

کوک

بن اس کے ہو یہ اب بندی کی حالت۔ یا شور ہو یا چیخ ہو یا کوک ہو دائی۔ (انیس) آفت کی پڑی کوک قیامت کا ہوا غل ۲ گھڑی یا باجے وغیرہ میں چلنے کی طاقت جو کنجی دینے سے پیدا ہوتی ہو۔ (فقرہ) کوک باقی نہیں رہی گھڑی بند ہو جائیگی۔ کوک اتر جانا۔ کوک ختم ہو جانا۔ کوک چڑھنا۔ کوک زیادہ ہو جانا۔ کوک دینا ۲ دیکھو کوکنا مجہول ۳ آواز لگانا۔ صدا دینا۔ کوک مارنا چیخ مارنا۔ کوکتا۔ (اردو) چیخنا۔ چلانا۔ رونے کی آواز نکالنا۔ (میر) اسکی گلی میں جا کر کس رات میں نہ کوکا ۲ گھڑی یا باجے میں کنجی دینا ۲ کوئل کا بولنا۔ فاختہ کا کوکو کرنا۔ مور کا جھنگار مارنا ۲ بٹیر کو بگانا۔

کوکا ۔ (ھ) مذکر۔ باریک کیل۔ چھوٹی پریگ۔ کوکا بیلی۔ (ہندو) مذکر۔ گل نیلوفر۔

کوکب ۔ (ع) مذکر۔ روشن ستارہ۔ دیکھو کواکب ۲ ہوگا داخل اور قاروں کے خزانہ میں دم۔ پست ایسا ہو اگر کوکب مری تقدیر کا۔ کوکب دُمدار۔ (ف) مذکر۔ وہ ستارہ جس کو جھاڑو بھی کہتے ہیں۔ (محسن) فلک اب کوکب دمدار کی جھاڑو اٹھا رکھے۔ ملائک ڈنڈھتے پھرتے ہیں سر مہ خاک مرقد کا۔ کوکبہ۔ (عربی میں کوکبت۔ ستارہ انبوہ آدمیوں کی جماعت۔ فارسیوں نے مجازاً بمعنی کروفر و حشمت و فوج استعمال کیا۔ برہان میں لکھا ہو۔ کوکبہ۔ ایک اونچی خمدار لکڑی ہوتی ہو جسکے سر پر صیقل کی ہوئی فولادی گنبد لگا کر بادشاہوں کی سواری کے آگے آگے لیجاتے ہیں) مذکر۔ ۲ ستارہ ۲ شاہی جلوس۔ شان و شکوہ۔

کوکر ۔ (ھ۔ واو غیر ملفوظ) مذکر۔ کتا۔ کوکر مُتا۔ (ھ۔ واو غیر ملفوظ) دیکھو کرمُتا۔

کوکلا ۔ مذکر۔ فارسی میں کوکلہ بمعنی ہُدہُد ہندی میں کوکلا بمعنی کوئل ہو۔ اردو میں بمعنی کوئل مستعمل ہو۔ کوکل تماش۔ (ت) مذکر۔ بادشاہ کا ضیاع

کوکھ

بھائی۔ کوکنا۔ دیکھو کوک۔

کوکنار ۔ (ف۔ کوک۔ کھانسی۔ نار۔ (نار) مذکر۔ خشخاش کا ڈوڈا۔

کوکنی ۔ اردو (ترکی میں کوک۔ نیلا رنگ) مذکر۔ ایک رنگ کا نام جو شہاب لاجورد پھٹکری سے تیار کیا جاتا ہو۔

کوکو ۔ (ف۔ میں فاختہ کی آواز) مونث۔ فاختہ کی آواز۔ قمری کی آواز (مصحفی) میں تو اس سرو کو ساتھ اپنے چمن میں لایا۔ کھا گئی جان میری فاختہ کیوں کو کو سے۔ (انیس) کو کو وہ قمریوں کی وہ طاؤس کی بکار کو کو۔ (ھ) مونث۔ بچوں کے ڈرانیکا فرضی نام۔ (فقرہ) مُنے تجھے نظر لگے کسی کی اور گوکو آگئی ۲ بچے کو کہتے ہیں۔ گوگو بلاؤ۔ لکھنؤ۔ وہ پلاؤ جسمیں کباب یا مسلم انڈے ڈالتے ہیں۔ دہلی میں سینیہ پلاؤ ہو۔

کوکہ ۔ (ت) مذکر۔ ۲ دودھ پلانے والی کا لڑکا۔ دودھ شریک بھائی (انشا) کو کاجی دیکھو میری دوگانہ پہ کیا کھلی۔ پشاور اودی اور جھلا جھل کی اوڑھنی ۲ مونث۔ دودھ پلانے والی کی بیٹی۔ (رنگین) کچھ نظر آتی ہو اُدھلی تری چتون کو کا۔ ان دنوں رہتی ہو اینٹھی تری گردن کو کا۔ کوکی۔ مونث۔ رضاعی بہن۔

کوکھ ۔ (ھ) مونث۔ پیٹ۔ پہلو کے نیچے کی وہ جگہ جہاں ہڈی نہیں ہے ۲ مجازاً اولاد۔ کوکھ آباد ہو۔ دعا۔ یعنی اولاد زندہ رہے۔ (انیس) دنیا میں صدا کوکھ تمہاری رہے آباد۔ کوکھ اُجڑ جانا۔ اولاد کا زندہ نہ رہنا۔ (انیس) ہر طرح کم عُمر سے اکھڑ جائیگی میری۔ یا مانگ دیا کوکھ اُجڑ جائیگی میری۔ کوکھ اُجڑنی۔ صفت۔ مونث۔ وہ عورت جس کی اولاد زندہ نہ رہتی ہو۔ کوکھ بند۔ صفت مونث۔ بانجھ عورت۔ کوکھ جلی۔ (ھ) مونث۔ وہ عورت جسے اولاد کے مرنے کا صدمہ پونہچا ہو ۲ میری قسمت کا لکھا کوکھ جلی ہوں راحت۔ مر گیا بیٹا ہیں بچہ تو کر دوائی کیا

کوکھ

کوکھ سے ٹھنڈی ہی (صفت بیگمات) اولاد والی ہی۔ صاحب اولاد ہی۔ کوکھ شاستر۔ (سنہ) (مذکر ہندو) علم غیب۔ (فقرہ) میں نے کوکھ شاستر نہیں پڑھا۔ جو پیٹ پیچھے کی بات بتادوں۔ کوکھ کا آزار۔ کوکھ کا خلل استقاط کا مرض۔ بچوں کے جینا نہ بچنے یا مر جانیکا مرض۔ کوکھ کی آنچ مامتا۔ ماری محبت۔ کوکھ مانگ سے بھری پڑی رہو۔ کوکھ آنچ سے بھری پڑی رہو۔ (دعا) اولاد اور خاوند زندہ اور سلامت رہیں۔ (فقرہ) حشمت نے دیکھتے ہی ادب سے سلام کیا دوا نے لاکھوں دعائیں دیں کہ بیوی جیتی رہو کوکھ مانگ اجڑ۔ کوکھ مانگ سے ٹھنڈی رہنا۔ (دعا) سہاگن اور صاحب اولاد رہنا۔ کوکھ مانگ سے ٹھنڈی ہونا۔ (دعا) سہاگن اور صاحب اولاد ہونا۔ (رنگین) کوکھ اور مانگ سے وہ ٹھنڈی ہی جو دیتی ہی جھاڑ باؤں سوزیں لال پری کی ہیٹک۔ کوکھیں لگ جانا۔ (دعا) بھوک سے کوکھوں کا اندر دھنس جانا۔ بھوکا ہونا۔

کوکھئی (اردو) مذکر۔ ایک قسم کا اودا رنگ۔

کوکل (سنہ) مذکر۔ اناج جسکو خوار خیر صاف کئے کھاتے ہیں۔

کوکل (سنہ) مذکر (ہندی) تولہ۔ تولہ ۲ اناج کی وہ مقدار جو ایک ہی دفعہ چکی میں پیسنے کے لئے ڈالتے ہیں۔

کوکل (سنہ) مذکر۔ سوراخ جو لکڑی یا زمین میں ہو۔ کوکنا (سنہ) خالی کرنا جو کچھ اندر بھرا ہو اُس کو نکال ڈالنا۔ اس جگہ کوکل لینا بھی مستعمل ہی۔ (شاد) کبھی کرتے ہیں دل جھلنی خنہ نگ کچ نگاہی سے کبھی مژگاں کے بروں سے جگر کو کوکل لیتے ہیں۔ دبا دبا کر نکالنا۔

کوکلا (سنہ) ہندی میں کوکلا اور کوکلو دونوں طرح ہی لکھتے ہیں کوکلا اور کوکلو دونوں ہیں۔ کوکلا فصیح خیال کیا جاتا ہی۔ ذوق نے کوکلا باندھا ہی لیکن اب دہلی میں کوکلو فصیح سمجھا جاتا اور کوکلا متروک ہی (مذکر) کان سے ایک سیاہ

کولا

اور رزنی نباتاتی مادہ نکلتا ہی اُس کو جلاکر بجھاتے اور پتھر کا کوکلا کہتے ہیں۔ ادھ جلی لکڑی کا بجھا ہوا ٹکڑا۔ پرانی دیوار میں جو کوکلا پایا جاتا ہی اس کو گھس کر گوہانجنی پر لگاتے ہیں۔ (ذوق) جل کر اگر بجھائے بھی دل سوختہ مرا۔ تو پھر جلے گا جیسے کہ کوکلا بجھا ہوا۔ (جانصاحب) نکلی نرگس کے ہی گوہانجنی کوکلا وہ لگائے۔ کوئی برسوں کی پرانی کری دیوار تلاش (بحر) خال مشکیں نے دل ایسا ہی جلایا ہی کہ بس۔ کوئلوں پر بھی یہ دھوکا ہی کہ انگارے ہیں۔ کوروں کا کوئل۔ کوکلا پیس کر اس میں چاولوں کی پیچ ملاکر ٹکیا بنا کر خشک کر لیتے ہیں۔ یہ بہت جلد آگ پکڑ لیتا ہی۔ کوروں کی دلالی میں ہاتھ کالے۔ کوروں کی دلالی میں منھ بھی کالا کپڑے بھی کالے۔ مثل بڑے کام میں پڑنے کا انجام بدنامی ہی۔ دیکھو کوکلا۔

کوکلا (سنہ) مذکر۔ دروازے کے ادھر اُدھر کی دیوار۔ (فقرہ) تم کوے سے لگ کر کھڑی ہوئی تھیں کپڑوں میں مٹی بھر گئی۔ وہ اناج کی پوٹلی جو کاٹنے کو دیجائے۔ (کاٹنا کے ساتھ) (عو) بغل۔ گود۔ (فقرہ) یہ بیٹی ماں کے کوے سے لگی بیٹھی رہتی ہی۔ جھوٹا سنگترا۔ ایک قسم کی نارنگی۔ کوے کی مٹھائی۔ ایک قسم کی مٹھائی جو کوے سے بناتے ہیں۔ (رشک) حبب کچھ آیا لب شیرین بتاں کا جھوٹا۔ ہم یہی سمجھے کہ کوے کی مٹھائی آئی۔

کوکلا (سنہ) مذکر۔ انسان کی پیٹھ کی طرف سرین کے اوپر کا حصہ جہاں کمربند باندھتے ہیں۔ رنگین، پونچھی لچک مکر کو اری لوگو دوڑیو۔ کوے تلک جو سر سے مرے ڈھلکی اوڑھنی کوکلا اترنا۔ کوے کا جگہ سے سرک جانا (رایمانی) مگر مجھکو تو اس کا کوکلا اترا ہوا معلوم ہوتا ہی۔ کوکلا دنکیاں۔ موٹے۔ ہاتھا پائی۔ دھینگا مشتی۔ پرانا محاورہ ہی۔ (مصحفی) شوخی مزاج اُسکے سے اتک نہیں گئی۔ ویسا ہی بانکپن ہی وہی کوکلا دنکیاں

کولا

کُولا کاٹنا - (ع) سزا دینا - صدمہ پونہچانا - (فقرہ) ابھی میری آنکھ پھوٹ جاتی تو کیا میں تمھارا کولا کاٹ لیتی - (جانصاحب) کیوں پاؤں پہ سر رکھتے ہو تم ہاتھ نہ جوڑو - کولا ابھی کیا کاٹیگا سر کا رکھا رہا پوٹیاں اڑانا - کولا مٹکانا - کولا مار کر چلنا - کولے کو حرکت دینا -

کُولھو - (ھ) مذکر - تیل پیلنے اور رس نکالنے کا آلہ - دہلی میں کولہو - (آتش) شیرینی ان لبوں کی رکھتا جو تو تو کو لھو - پانی سے تجھکو تیلا ای مینکر نہ کرتا - کُولھو پیلنا - کولھو چلانا - کولھو چلانا یا کولھو کا کارخانہ قائم کرنا یا کولھو کو رواں کرنا - کولھو چلنا - لازم - کولھو سے پیلنا - (عو) کمال ایذا دینا - (جانصاحب) جس میں تل بندھتے تھے کملی نہ رہی وہ اماں - پیلتی تم مجھے کولو سے ہو ہر آن عبث - کولھو کا بیل - صفت - (کنایۃً) ہر وقت کسی کام میں جُٹا رہنے والا - نہایت محنتی - ایک ہی جگہ چکر کھانیوالا کولھو کاٹ کر موگری بنانا - (کنایۃً) قیمتی اور بڑی چیز کو کاٹ کر بے قیمت اور چھوٹی چیز بنانا - بیوقوفی کا کام کرنا - کولھو کے بیل کی طرح پلنا - نہایت محنت اور مشقت اُٹھانا - کولھو میں پلوا دینا - (اگلے زمانے میں ملزم کو کولھو میں ڈلوا کر مروا ڈالتے تھے) نہایت سخت سزا دینا - کولھو میں بیل ڈالنا - کولھو میں پیلنا - کولھو کے ذریعہ سے تیل نکالنا یا (کنایۃً) سخت تکلیف دینا - (رنگین) یارب شب جُدائی تو ہرگز نہو نصیب بندی کو یوں جو چاہو تو کولھو میں بیل ڈال -

کُولی (ھ) مذکر - ہندو جُلاہا - ایک ادنی قوم جس کا کام روئی کپڑا بُننا مچھلیاں پکڑنا بیگار بھگتنا ہو یہ (لکھنؤ) مونث - وہ سیاہی جو مٹھیری لگو ہاتھوں میں مٹھیری لگانے سے ظاہر ہوتی ہو - (رشک) کولی بھی مٹھی کی نظر میں دُر نایاب مشہور ہو نام حبشی رکھتے ہیں مرجاں (آنا کے ساتھ) یہ تیل نکالنے والا - تیل بیچنے والا -

کون

کُولی - (ھ) مونث - گود - دونوں ہاتھوں کا حلقہ - آغوش - کولی بھرنا کولی میں لینا - کولیانا - کولی میں بھر لینا - دونوں ہاتھوں سے گھیر کر بیچ میں لینا - بغلگیر ہونا - (ظفر) انھیں جب پیار سے گودی میں کوئی بھر کے لیلیگا - (مصحفی) ہم نے تو تم کو دوڑ کے کولی میں بھر لیا - فرمائیے اب آپ کی شمشیر کیا ہوئی - (جرأت) لیلوں اُسے کولی میں اگر میں تو عجب کیا - بے مہر ہم ابھی زخم مرے دل کا بھر آئے یا حوص کرنا - طمع کرنا -

کُوئل - کوئل - (ھ) مونث بسیندھ - (دینا - لگانا کے ساتھ) -

کُون - (ع - ہوجانا - وجود میں آنا) - مذکر - دنیا - کون و فساد - دیکھو عالم - کون و مکان (ف) مذکر دنیا - جہان - (مصحفی) اک حرف کن میں جس نے کون و مکاں بنایا - (ای خلق اُس نے مجھکو جانِ جہاں بنایا - کُونین - (ع - کُون کا تثنیہ) مذکر - دنیا اور عالم آخرت کو کہتے (ع) صفت - دُنیا سے نسبت رکھنے والا -

کُون - (ھ - واو مجہول) - (دلّال) ایک کم دس - نو -

کَوْن - (ف) مونث - مقعد - کونِ خر - (ف) صفت - مجازاً احمق آدمی - کونی - (ف) صفت - مذکر - بوسیا -

کَوْن - (ھ) یہ کلمہ استفہام - (الف) ذوی العقول کے لئے اس کا استعمال بغیر سا اور سی کے صحیح ہی ؎ کون آتا ہی بُری وقت کسی پاس ای داغ - لوگ دیوانہ بناتے ہیں کہ وہ آتے ہیں - (ب) غیر ذوی العقول کے لئے سا اور سی کے ساتھ مستعمل ہی - (فقرہ) کونسی بات تم بھول گئے - عورتیں سا اور سی کے بغیر بولتی ہیں - (شوق قدوائی) تصویر کی ایسی کون ہستی - اللہ تم اور بُت پرستی یہ اگر استفہام کا مقام نہ ہو تو اسمای زمان کے واسطے بغیر سا سی کے مستعمل ہی -

کون

اور کتنا کے معنی دیتا ہے۔ (ذوق) کون وقت اے ہوا اے گزر اجی کو گھبراتے ہوئے۔ موت آتی ہے اجل کو یاں ٹلک آتے ہوئے۔ کیا چیز ہے بحقیقت ہے کی جگہ۔ ؎ کیا اے رشک حقیقتِ انساں کون نمائش کون ثبات مثل حباب بحر خیال آغاز نہیں انجام نہیں۔ کبھی ضمایر کے ساتھ بطور سوال بھی مستعمل ہے۔ جیسے ہم نہیں جانتے وہ کون۔ ہم نہیں مانتے تم کون۔ ان سب صورتوں میں بے حقیقت ہونا بے تعلق اور بے اختیار ہونا متکلم حاضر یا غائب کا مقصود ہوتا ہے۔ کون بات ہے۔ بات نہیں موقع نہیں ہے۔ (اوج) گر خط کو ہو نہ طول تو اے شاہ نیکذات لکھے گا کون صاف چھپانے کی کون بات۔ کون جانے۔ خدا معلوم کی جگہ (بنات النعش) کون جانے شاید ان ٹھہرے ہوئے ستاروں میں ایک ایک بجائے خود آفتاب ہو۔ کون حقیقت بے حقیقت ہے۔ (رشک) میں کیا مرے ظلمتکدہ کی کون حقیقت۔ یہ عشق وہ ہے جسنے کئے سیکڑوں گھر صاف۔ کون دن تھے۔ کیسے اچھے دن تھے۔ (سودا) کون وہ دن تھے کہ جب تب ترے نظارہ کو۔ ترے آئیں میں پریشاں نظری کا تھا جواز۔ کونسا کونسی۔ بہلا نہ کر کے لئے دوسرا مونث کے لئے۔ جب کئی جاندار یا بیجان چیزوں میں سے کسی ایک کے متعلق سوال ہوتا ہے یہ کلمہ استعمال کرتے ہیں۔ (فقیر) کونسا گھوڑا تم کو پسند ہے۔ کونسی گھڑی لوگے۔ (عو) کون کی جگہ کیا۔ (مشرف) پوچھے تو کوئی کونسا اس کا گناہ تھا۔ صیاد برخلاف جو نخچیر سے ہوا۔ کونسا درخت ہے جسکو پھل نہیں لگتی۔ (عو) مثل۔ عیب اور تکلیف سے کوئی خالی نہیں۔ کون سا دن۔ کون دن۔ (رشک) کون سا دن ہے کہ عاشق بھول جاتے ہیں مجھے۔ (اجل کیوں ہوگئی غافل ہماری یاد سے۔ کونسا بہرا گیا۔ کیا برائی ہوگئی۔ (داغ) جب کہا تم گلے سے مل جاؤ۔ ملگیا زہر کونسا اس میں۔ کون سنتا ہے۔ کوئی نہیں سنتا ہے (اسیر

کون

خواب آرام میں ہمسائے ہیں کوچے سنساں۔ کون سنتا ہے پکاروں شب یلدا کس کو۔ کونسی بات اٹھا رکھی ہے۔ کونسی کسر باقی رکھی ہے۔ (جلیل) غیر کے یاں ہوتے ہیں شامل ہی ہوائی میں۔ کونسی بات مرے دل نے اٹھا رکھی ہے۔ کون سے روز۔ کس دن۔ (داغ) طعنے دینے کو محبت میں برا کہنے کو۔ کون سے روز یہاں مجمع احباب نہیں۔ کون سے قرآن میں لکھا ہے۔ کس قاعدہ سے جائز ہے۔ (بنات النعش) دکھاتو کون سے قرآن میں لکھا ہے کہ بچہ پیٹ میں ہو اور بچے والی چلے پھرے اور کام کرے۔ کون سے لعل لگے ہیں (عو) کیا خاص بات ہے (جانصاحب) کون سے لعل لگے ٹکسل میں یاقوت کے ہیں۔ بی جو اہر کو جو کرلاسی یہ بھائی صورت۔ کون سے مرض کی دوا ہو کس کام کے ہو بعض نکمتا ہونے کی جگہ۔ (فتاح) تم سے ہوا نہ درد دل زار کا علاج۔ پھر کون سے مرض کی بتاؤ دوا ہو تم۔ کون کس کی سنتا ہے۔ کوئی کسی کی فریاد نہیں سنتا۔ (شعور) کیا پرسش گنہ کا روز شمار رکھتا۔ سنتا ہے کون کس کی غل بے حساب ہوگا۔ کون کہتا ہے۔ کوئی نہیں کہتا۔ میں نہیں کہتا۔ (رشک) قتل کرنے کو خوش اندازی کا جوہر چاہئے۔ کون کہتا ہے کہ تیغ و تیر خنجر چاہئے۔ کون کہے۔ بیان نہیں ہو سکتا کی جگہ۔ بیشمار ہیں کی جگہ۔ (فقرہ) اس کے چھوٹے چھوٹے جرموں اور گناہوں کی کون کہے۔ کون مدت سے۔ کتنے زمانے سے۔ (داغ) کون مدت سے ہے عادت مجھے تنہائی کی۔ پاس فردوس کے سنسان بیاباں ہوتا۔ کون وقت ہوا۔ دیر ہوگئی۔ مدت ہوگئی۔ (بنات النعش) آنکھنائی میں نکلکر خیر تو لو کون وقت ہوا یہ آدمی برابر چلا رہا ہے۔ کون وقتوں سے۔ بڑی دیر سے (بنات النعش) محمودہ تم تو نئی سہیلی سے اس قدر جلد بے تکلف ہوئیں کہ کون وقتوں سے باتیں کر رہی ہو اب تک تمھاری باتیں ہونہیں چکیں کون ہوتا ہے۔ کیا تعلق ہے۔ کیا واسطہ ہے۔ کیا رشتہ ہے۔

کونا

کونا۔ (ھ) مذکر۔ گوشہ۔ زاویہ۔ کھونٹ۔ جیسے چادر کا کونا۔ طرف جانب کسی مکان یا راہ کی۔ کونا کونا دیکھ ڈالنا۔ اچھی طرح دیکھ ڈالنا۔ کونا کھدرا۔ کونا کھتُرا (سنسکرت کھتر ابل سوراخ) مذکر۔ کونا (فقرہ) بینڈھے کو وہیں کونے کھترے میں گاڑ تو پ دیا۔ کونا کونا چھاننا۔ کونا کونا تلاش کرنا۔ جستجو کرنا۔ (آتش) کونسا کونا نہ چھانا کہ اس گھر کی تلاش جستجو میں نیری ششدر چہرہ گل ہوگیا۔ کونے کی خیر منانا (ازدہلی) گھر کی بھلائی چاہنا۔ نکل راسخ کہیں اس چار دیوار عناصر سے۔ ارے غافل منائیگا کہاں تک خیر کونے کی۔ کونے میں بیٹھ رہنا۔ گوشہ نشین ہو جانا۔ (ناسخ) مرنے سے پہلے جو مرنا ہو تو سن نے تدبیر۔ بیٹھ رہ چپکے کسی کونے میں ہو جا خاموش۔ کونے میں پڑا ہونا۔ سب سے الگ ہونا کونا متا۔ کونا تھنا۔ (ھ نون غنہ)۔ (دہلی) وضع برادر کیواسطے زور لگانا۔ بچہ جننے کیواسطے عورت کا زور کرنا۔

کونچ۔ (ھ نون غنہ) مونث۔ قاز۔ کلنگ۔ کونجڑی۔ (ھ نون غنہ) کنجڑے کا مونث۔ کونجڑی اپنے بیر کھٹے نہیں بتاتی۔ مثل۔ اپنی چیز کو کوئی بُرا نہیں کہتا۔

کونچ۔ (انگ کونچ کا بگڑا ہوا) مذکر۔ ایک قسم کی کرسی جس پر کئی آدمی بیٹھ سکتے اور ایک آدمی لیٹ سکتا ہے۔ کوچ۔ دیکھو کوچ۔

کونچا۔ (ھ) مذکر۔ گھاس کا پولا۔ (فقرہ) ان لوگوں نے گھاس کا ایک کونچا جلا کر بل کے سرے پر رکھ چھوڑا ہے۔ کونچا کر یلا۔ کونچا کر یلا۔ اُس چہرہ کو تشبیہاً کہتے ہیں جسپر کثرت سے چیچک کے داغ ہوں۔

کونچا۔ (فارسی کفچہ سے بگڑا ہوا) مذکر۔ بھڑ بھونجے کا کرچھا جس سے بالو نکالتا ہے۔

کونچنا۔ (ھ۔ واو مجہول۔ نون غنہ۔ سنسکرت میں وا معروف سے ہے) دیکھو کوچنا۔ کونچی۔ دیکھو کوچی۔

کوندا۔ کوندھا۔ (ھ۔ بالفتح۔ نون غنہ کے ساتھ) مذکر۔ (لکھنؤ) بجلی کی چمک جسمیں گرجنے کی آواز نہو جو اکثر برسات میں ہوتی ہے۔ کوندا پڑنا۔ (عم) کوندا لگنا کی جگہ بولتے ہیں۔ کوندا لپکنا۔ کوندا لگنا۔ کوندا لگنا کوندا ہونا۔ (بحر) پکار ہے کہ وہ کوندا لگا وہ منھ آیا۔ پڑی ہو دھوم مرے اشک و آہ کی ایسی کوندنا۔ (ھ) بجلی چمکنا۔ (اخترشاہ اودھ) وہ ادھیسے کا گھر کے آنا۔ بجلی کا وہ اسمیں کوندجانا۔ کوندھ۔ کوند (ھ) مونث۔ بجلی کی چمک۔ (مصحفی) بجلی کی کوندھ اُس سے مُنھ اپنا چھپا گئی۔ دل کی تڑپ تو مجھ کو تماشا دکھا گئی۔

کونڈ۔ (ھ) مونث۔ ناند۔ خمیر کرنے کپڑا رنگنے یا دھونے کی ناند کٹھرا۔

کونڈا۔ (ھ) مذکر۔ مٹی کا وہ برتن جس میں آٹا گوندھتے ہیں۔ چھوٹی ناند قسلا۔ (عو) بزرگان دیں کی نذر نیاز کی شیرینی۔ (اخترشاہ اودھ) سیدانیوں کا وہ کونڈی کھانا۔ وہ لوگوں کا منتیں بڑھانا۔ کونڈا کرنا۔ کھانے پر فاتحہ دلانا۔ (جالصاحب) ہمائی میرے سر کی قسم آئیو ضرور۔ کونڈا کر دنگی جمعہ کو سید جلال کا۔ کونڈا ماننا۔ نذر و نیاز ماننا (رند) علم حضرت عباس میں باندھا چلا۔ پیر دیدار کا تیرے لئے کونڈا مانا۔ کونڈی۔ (ھ) مٹی کا چھوٹا کونڈا۔ بھنگ گھوٹنے کا برتن۔ کونڈی سونٹنا۔ مذکر۔ فقیروں کا چھوٹا کونڈا اور سونٹا۔ (ناسخ) کیا ہلیں تکیہ سے سائیں کونڈی سونٹا چھوڑ کر۔ پاس ہے اکسیر کی بوٹی تمیں اوڑھ کونڈی سونٹا بچانا۔ (کنایتہً) بھنگ گھوٹنا۔ بھنگ رگڑنا۔ کونڈی سونٹا بجنا۔ لازم۔ کونڈا بیلی۔ (اودھ غیر ملفوظ۔ نون غنہ) مونث چھوٹا کونڈا

کونرا

کونرا جانا۔ (عو۔ نون غنہ) لازم۔ کائیں کائیں سے گھبرا جانا۔ بدحواس

پونا

پون اڑانا۔ جادو کی موٹھ پھینکنا۔ (ذوق) اڑائیں پون جادو گر یلاسے ہم نہیں ڈرتے۔ پر اپنا وہم ہوا ہوتا ہے اُس چشم پُر افسوں سے۔ پون بٹھانا۔ سیر یا موکل مسلط کرنا۔ جادو کے زور سے کسی کو مطیع کرنا۔ جادو کر دینا۔ پون جلانا پون مارنا۔ جادو کی موٹھ چلانا۔ جادو کرنا۔

پُونا (ھ) مذکر۔ تین چوتھائی کا پہاڑا۔ ایک قسم کا کفگیر جس سے تلی ہوئی چیز نکالتے ہیں۔ صفت۔ تین چوتھائی۔ اس معنی میں پونے مستعمل ہے۔ جیسے پونے تین۔ پونے چار۔ ٹوٹا ہوا چاول۔ کنی۔

پُونا (ھ) ہندو۔ دھاگا پرونا۔

پُون ٹوٹی مونث۔ (دہلی) (انگریزی ٹاؤن ڈیوٹی کا بگاڑ ہوا ہے) مونث جُگی۔ وہ محصول جو شہر کے اندر آنے والی چیزوں پر لیا جاتا ہے۔

پُونجی (ھ) مونث۔ بساط۔ حقیقت۔ سرمایہ جائداد۔

پونچا (ھ) مذکر۔ ساٹھے پاٹھ کا پہاڑا۔

پونچھ (ھ) مونث۔ دُم۔ پونچھلا۔ (رس) مذکر۔ دم۔ دیکھو پنچھلا۔ پچھلا

پونچھن پوچھن۔ (ھ) مونث۔ وہ کپڑا جس سے کھانیکا برتن پونچھا جائے صافی۔ وہ کتاں جس سے نجاست پاک کر کے پھینکتے ہیں۔ (داغ) ہم اسی سے پونچھتے ہیں دُر دانہ۔ صافی سے۔ اتو پونچھن ہو گئی۔ وہ چیز جو پونچھنے سے نکلے۔ بقیہ۔ بچا کھچا۔ کھرچن۔ (فقرہ) دیگچی سے سالن نکال کر خود کھایا پونچھن مجھے دی۔ پونچھنا (ھ) جھاڑنا۔ صاف کرنا۔ پانی پسینے یا خاک کو کسی شے سے صاف کرنا۔ کسی چیز کو گھرچنا۔ کسی مطلوب چیز کو برتن سے چھڑانا۔ آلائش پاک کرنا۔ مذکر۔ پونچھن نمبر ۱۔ پونچھ یا پنچھ کے۔ (پانچھ تلف مہمل ہے) جھاڑ کے۔ صاف کر کے۔ (قدر) کیا صاف حسن ہو گیا کیسے نکھر گئے چہرہ کو پونچھ یا پنچھ کے کیا آئینہ کیا۔ پونچھوانا۔ (ھ) پونچھنا کا متعدی

پونڈ (انگ) صحیح تلفظ پاؤنڈ ہے۔ دیکھو پاؤنڈ۔

پونڈا (ھ نون غنہ) مذکر۔ ایک قسم کا موٹا گنا۔

پوئی

پُون سلائی (ھ) مونث۔ وہ پتلی لکڑی جس پر روئی کی پونیاں کاتنے کیلئے بناتے ہیں۔

پُونکا (ھ۔ نون غنہ) مذکر۔ سیپ کا کیڑا۔

پُونکنا (ھ۔ نون غنہ) دست آنا۔ عموماً چارپایوں کے واسطے مستعمل ہے

پُونگا (ھ۔ نون غنہ) مذکر۔ بانس۔ بانس کا پور۔ نلی۔ پاؤں کی نلی۔ (فقرہ) پھر اس گلی میں پاؤں رکھا تو پونگے توڑ دونگا۔ موٹا بانس جو بیچ میں خالی ہوتا ہے۔ (فقرہ) یہاں لاٹھی پونگے کا کام نہیں۔ (بنگال) جلیبی کی شاخ۔ صفت۔ احمق۔ بیوقوف۔

پُونگی (ھ۔ نون غنہ) مونث۔ ایک قسم کا سپیروں کا باجا۔ پونگی چل (ھ) مذکر۔ (ہندو) چھالیا سپاری۔

پُونوں (ھ) مونث۔ قمری ہندی مہینے کا اخیر دن

پُونی (ھ) مونث۔ تومی ہوئی روئی جسکو چرخا چلاتے وقت تار لگانے کے لئے ہاتھ میں لیتے ہیں۔ تھوڑی مقدار۔ (فقرہ) ابھی سیر میں پونی بھی نہیں ہوئی۔

پُونیا (ھ) مذکر۔ ایک قسم کی ململ جسکا تھان بیشتر پوں تھان کے برابر اور عرض کسی قدر کم ہوتا تھا۔ اب اس کا تھان عموماً بارہ گز کا اور کپڑا نہایت عمدہ ہوتا ہے۔

پوہ (ھ) مذکر۔ (دہلی) پوس کا مہینہ۔

پوہنچا (ھ) مذکر۔ اس کا املا واؤ کے ساتھ صحیح ہے نفس اللغہ میں رشک نے لکھا ہے املاے ایں لغت ہمیں ست چہ اگر ہاے ہوز بعد بائے فارسی نویسند بائے فارسی مخلوط الہاشود۔ دیکھو پہنچا پہنچی۔

پوہے (ھ بضم اول و کسر سوم و واو مجہول) مذکر۔ (ضم اول و سکون ثانی نحبا نونیہ بفتح اول ہے۔

پُوئی (ھ) مونث۔ گھوڑے کی بے محابا دوڑ۔ سرپٹ۔ دلکی چال۔ ایک قسم

پوسیہ

کی ترکاری ۔ پوئیوں جانا ۔ (دہلی) دُبلی جانا ۔ (داغ) ناسہ بر تو سوار جاتا ہے۔ اُس طرف تیز پوئیوں جاتا ۔ پوئیا ۔ (ھ) مذکر ۔ دیکھو پوئی نمبر ا ۔ (داغ) تو سنِ عمر ہے رواں سرپٹ ۔ یہ فرس پوئیا نہیں جاتا ۔ پوئی ۔ (ھ) دیکھو پئی ۔

پُوئیہ ۔ (ف) مذکر ۔ دَوڑنا ۔ گھوڑے کی چال کا نام ۔

پُوئیش ۔ دیکھو پُوش

پہ ۔ ہائے فارسی مفتوح و ہائے مختفیہ ساکن ۔ پر کا مخفف ۔ لکھنؤ میں بفتح حرف اول اور دہلی میں بکسر حرف اول بولتے ہیں ۱ ظرف مکاں کے موقع پر جیسے کوٹھے پہ چڑھ جاؤ ۔ دکان پہ بیٹھو ۲ ربط کلمات کیواسطے (داغ) جاتے نہیں خطا کے مرتے اس کو کیا کریں ۔ ہر چند ہم ستم زا پہ سزا پاتے جاتے ہیں ۳ لیکن ۔ (غالب) غم اگرچہ جاں گسل ہے پہ کہاں بچیں کہ دل ہے ۔ غمِ عشق گر نہ ہوتا غمِ روزگار ہوتا ۔ اس کا استعمال نثر میں خلاف فصاحت ہے دیکھو پر (ھ)

پھاپا کٹنی ۔ پھاپھا کٹنی ۔ (ف) ۔ پھپھیرا ۔ ظاہر کو باطن کے خلاف بنانا) مونث ۔ چالاک کٹنی ۔ مکّاعورت ۔ مشاطہ ۔ دلّالہ ۔ (نکہت) بھاپھا کٹنی ہے زالِ دنیا یہ ۔ نوجواں کیوں پسند کرتے ہیں ۔

پھاٹ (ھ) عم ۔ مذکر ۔ تقسیم ۔ تعرض ۔ جوڑائی ۔

پھاٹک ۔ (ھ) مذکر ۔ بڑا دروازہ ۔ (داغ) اُس کے دروازے پہ کیونکر ہو رسائی میری ۔ کر دیا بند محلے اسی کا پھاٹک اُس نے ۲ (ہندو) باڑا ۔ احاطہ ۔ مویشی خانہ ۳ آڑ ۔ روک ۔ پھاٹک بند ہونا ۔ دروازہ بند ہونا ۲ سلسلہ بند ہونا راہ مسدود ہونا ۔ (راسخ) نہ گا بند پھاٹک حشر تک چاکِ گریباں کا ۔ کسی حاکم کا دروازہ ہے یا شہرِ خموشاں کا ۔ پھاٹک دار ۔ دارو ۔ مذکر ۔ دربان ۔ ڈیوڑھی پال

پہاڑ ۔ (ھ) مذکر ۔ جبل ۔ کوہ ۲ پتھر ۳ سنگین چیز ۴ (کنایۃً) طول طویل ۔ دراز (فقرہ) آج کا دن پہاڑ ہو گیا کاٹے نہیں کٹتا ۵ ناگوار ۔ کٹھن ۔ اجیرن ۔ دشوار دیکھو پہاڑ ہونا ۔ پہاڑ اُٹھانا ۔ بڑا اہم کام کرنے کی جگہ ۵ بشر سے حمد الٰہی آسیر کیا ممکن ۔ پہاڑ اُٹھائے کہاں حوصلہ یہ رائی کا ۔ پہاڑ ٹالنا ۔ (کنایۃً) مصیبت

پہاڑ

دفع کرنا ۔ (شوق قدوائی) کس میں دم تھا مکالتا کون ۔ پانی کا پہاڑ ٹالتا کون پہاڑ ٹلنا ۔ (مجازاً) مصیبت کا دور ہونا ۲ سخت دفع ہونا ۳ پہاڑ کا اپنی جگہ سے ہٹ جانا ۔ (بحر) ہزار سر مرے پائے ثبات پر صدقے ۔ اگر پہاڑ بھی ہوتے تو آج ٹلجاتے ۔ پہاڑ ٹوٹنا ۔ (کنایۃً) سخت مصیبت آجانا ۔ ناگہانی آفت پڑنا ۵ کیا شکوۂ سنگِ کو دکاں بحر ۔ ہم پر تو پہاڑ ٹوٹتے ہیں ۔ پہاڑ ٹوٹ پڑنا بھی انہیں معنوں میں کہتے ہیں ۔ (داغ) غم کا پہاڑ ٹوٹ پڑا میری جان پر ۔ آیا نگر نہ حرفِ شکایت زبان پر ۔ پہاڑ دن پڑا ہے ۔ (عم) ابھی بہت دن باقی ہے ۔ پہاڑ ڈھانا ۔ بہت ظلم کرنے کی جگہ ۵ ظلم کے وہ پہاڑ ڈھاؤ کہ تم کرے ستائے ۔ شکوہ زباں پر نہ لائے بحر دہ بردبار ہے ۔ پہاڑ زندگی ۔ مونث بڑی طول طویل ناگوار زندگی ۔ (فقرہ) کم عمر بیوہ کی پہاڑ زندگی کس طرح کٹتی ہے پہاڑ سا دن ۔ بہت بڑا دن ایسا دن جس کا کاٹنا دشوار ہو ۔ (محسن افریدی) نہ پوچھ سختیِ ہجر ۔ دن آج پہاڑ سا کاٹا ہے ۔ پہاڑ سی رات بڑی مصیبت کی رات طول طویل رات ۔ پہاڑ سے ٹکر لینا ۔ زبردست سے مقابلہ کرنا ۔ پہاڑ کاٹنا ۱ دشوار کام کرنا ۔ مشقت کا کام کرنا ۔ (ذوق) میں کاٹ دوں پہاڑ کو پتھر کو توڑ دوں ۔ پر کیونکہ غیر سے بُت کافر کو توڑ دوں ۲ (مجازاً) سختی کے دن گزارنا ۔ پہاڑ کا دامن ۔ وہ میدان جو پہاڑ کے نیچے ہو ۔ دامن کوہ ۔ ترائی پہاڑ کٹنا ۔ پہاڑ کاٹنا کا لازم ۔ (جلال) کیا کہئے کیونکر اس شب غم کو کیا بسر کس طرح یہ پہاڑ کٹا کچھ نہ پوچھئے ۔ پہاڑ کے پتھر ڈھونا ۔ کنایۃً سخت محنت و مشقت کرنا ۔ جفاکشی کرنا ۔ پہاڑ کی چوٹی پہاڑ کی بلندی ۔ سرکوہ ۔ پہاڑ کی ڈانک سلسلہ کوہ پہاڑوں کی لمبی قطار ۔ پہاڑ کی گھاٹی ۔ مونث ۔ درۂ کوہ ۔ پہاڑ کا درمیانی راستہ ۔ پہاڑ کے نیچے دب جانا ۔ مجبور ہو جانا ۔ ناچار ہو جانا ۔ مصیبت میں مبتلا ہو جانا (نسیم) اٹھوائے ناز آپ نے جب چھیڑ جھاڑ کے ۔ ہم ناتوان دب گئے نیچے پہاڑ کے ۔ پہاڑ گرنا ۔ (عم) اچانک مصیبت آجانا ۔ (فقرہ) زید کو تو خبر مرنا تھا مر گیا مگر اپنی بیٹی کو جیتے جی مُردہ بنا گیا جس پر یہ پہاڑ ایسا گرا کہ کیسے

کوئی

کوئی بات مُنہ سے نکل جانا - کوئی بیموقع بات منہ سے بے اختیار نکل جانا (رند) : کھلو ! میری زبان چُپ رہو - کوئی بات منہ سے نکل جائیگی -
کوئی پُوچھتا نہیں - کوئی پُرساں نہیں - کوئی تقدیر کے لکھے کو نہیں مٹا سکتا کسی کو یہ قدرت نہیں کہ نوشتہ تقدیر کو بدل دے - (نکہت) خط ترا ای بُت نوخط کوئی لا سکتا ہے - کوئی تقدیر کے لکھے کو مٹا سکتا ہے - کوئی تم بھی تماشا تم بھی عجیب آدمی ہو - (نظیر) ہے جو قصد سیر بستاں چلے ہم بھی ساتھ ایجاں - کہا سن کے یہ ارے میاں کوئی تم بھی ہو تماشا - کوئی تو پوچھیگا کوئی تو سنیگا کسی کو تو ضرور رحم آئیگا - کوئی تولوں بھاری کوئی مولوں بھاری - کوئی تولوں بڑا کوئی مولوں بڑا - کوئی تولوں کم کوئی مولوں کم مثل - ہر شخص اپنی حیثیت کے موافق عزت رکھتا ہے - یعنی کسی میں کوئی صفت زیادہ ہے اور کسی میں کوئی دوسری صفت - کوئی جنے کرے انکو اپنے کام سے کام - مقولہ - خود غرض آدمی کی نسبت کہتے ہیں جس کو کسی کے رنج و راحت کی پروا نہو - (راسخ) کسی کا ناز سے کہنا وہ یار ہے شب وصل کوئی جنے کرے اُن کو اپنے کام سے کام - کوئی چیز ہے - بیکار چیز ہے - (قدر) تو مری بوسہ لینے پر اتنا خفا ہوا - بوسہ بھی کوئی چیز ہے تو لکھ لے - کوئی حاضر ہے - خدمتگار کو اس طرح پکارتے ہیں - (شعور) عاشقوں کو بھی سمجھتی ہو مگر خدمتگار - نام لیتے نہیں کہتے ہو کوئی حاضر ہے - کوئی دم کوئی لمحہ بہت تھوڑی دیر (بحر) خواب غفلت سے اب چونکے تو کیا - وقت کوئی لمحہ کوئی دم رہا - کوئی دم کا - دم بھر کا - لمحے بھر کا - (رشک) یہ دور عالم فانی ہے اک مُتنفس کوئی دم کا - کوئی دم کا مہمان - کوئی پل کا مہمان - جلد مرنے والا (قدر) منعدی نہ چھٹے گی تمھیں آنا ہو تو آؤ - مہمان ہوں میں تو کوئی دم کا کوئی پل کا - کوئی دم میں - تھوڑی سی دیر میں (مہر) گل نسیم سحری شمع سحر کو نہ کرے - کوئی دم میں یہ غریب آپ بجھی جاتی ہے -

کوئی

کوئی دن - چند روز - تھوڑے زمانے کے لئے - (رند) گھر ہی کو بیٹھا ہمارے غم ہجراں دل میں - ہمنے جانا تھا کوئی دن ہے یہ مہماں دل میں -
کوئی دن جاتا ہے - عنقریب - کوئی دن کا - (دہلی) چند دن کا (داغ) کوئی دن کے ہیں یہ جدائی کے صدمہ - اثر سے ہماری دعا مل رہی ہے کوئی دن کا مہمان - چند روزہ - فانی - موہنث کیلئے کوئی دن کی مہمان - (حالی) کبھی کہتے ہیں بیچ ہیں سب یہ ساماں - کہ خود زندگی ہے کوئی دن کی مہماں - کوئی دن کو - (دہلی) چند روز میں - عنقریب - (ابن الوقت) اب انگریزی کا چرچا ان اطراف میں بہت ہو چلا ہے - کوئی دن کو یہ بھی بنگالہ ہو جاتا ہے - کوئی دن کی ہوا ہونا - چند روزہ عروج کے لئے مستعمل ہے - (داغ) گھرے ہیں رقیبوں کے تو کچھ غم نہیں مجھکو - نکلیں گے سبک ہو کے کوئی دن کی ہوا ہے - کوئی دن میں - چند روز میں - جلد - (داغ) طبیعت کوئی دن میں بھر جائیگی - چڑھی ہے پیزاری اتر جائیگی - کوئی دن یاد کروگے - (عہ - دہلی) ہماری قدر کچھ دن بعد ہوگی - کچھ دن افسوس کروگے - اثر کچھ روز باقی رہیگا - (فقرہ) ایسا مارو نگا کہ کوئی دن یاد کروگے - کوئی دنوں - چند روز - (بحر) کوئی دنوں تو یہ چمکی رہی سرمستی شفق شراب رہی جام آفتاب رہا - کوئی سا - (دہلی) کئی میں سے ایک - کوئی - کوئی سی - (دہلی) کوئی - کوئی کچھ کہتا ہے کوئی کچھ کہتا ہے - جتنے مُنھ اتنی باتیں کی مثل - (ناسخ) کوئی کچھ کہتا ہے دنیا میں کوئی کہتا ہے کچھ معنی استعارہ جہل خواب کی تعبیر ہے - کوئی کسی کا درد بانٹ نہیں لیتا - اپنا رنج و غم اپنے ہی اُٹھانے سے اُٹھتا ہے (ناسخ) بانٹ لے کوئی کسیکا درد یہ ممکن نہیں - بار غم دنیا میں اُٹھواتے نہیں مزدور سے - کوئی کسی کی آگ میں نہیں گرتا - کوئی شخص دوسرے کی مصیبت اور بلا اپنے سر نہیں لیتا - کوئی کسی کی قبر میں نہیں جاتا - کوئی کسی کی قبر

کوئی

میں نہیں سوتا۔ کسی عزیز یا دوست کی خاطر سے جھوٹ نہ بولتے اور ایماں نہ کھونے کے محل پر بولتے ہیں۔ یعنی ہر ایک اپنے اعمال کا نتیجہ بھگتے گا۔ کسی کے واسطے بے ایمانی نہیں کی جا سکتی۔ کوئی کل سیدھی نہیں۔ کوئی پہلو ٹھیک نہیں۔ ہر بات میں پیچ ہے۔ (شعور) کیوں نہ تقل خموشی لب پر کوئی سیدھی نہیں کل کیا کہئے۔ کوئی کل نہ بیٹھنا۔ کسی طرح چین نہ لینا (رشاد) تہ و بالا دل بیتاب ہے یہ بیقراری سے۔ نہ چین اُٹھنے پہ ہے نہ دم بیٹھنے۔ راحت کوئی کل بیٹھے۔ کوئی کم نہ سمجھے۔ ہجو ملیح ہے۔ یعنی آپ بڑے بدذات ہیں۔ کوئی کوئی۔ شاذ و نادر۔ (کا دُکا۔ کوئی کہاں سے لائے ناچید ہونے اور مجبوری ظاہر کرنے کے لئے (داغ) تمہیں نصرت ہوئی سارے جہاں سے۔ نئی دنیا کوئی لائے کہاں سے کوئی کیا جانے کسیکو نہیں معلوم۔ مجھکو نہیں معلوم۔ (مصحفی) کبک طاؤس و کبوتر ہیں سبھی محو خرام۔ کوئی کیا جانے تراشیدۂ رفتار ہے کیا۔ کوئی کیا کرے۔ مجبوری ہے۔ چارہ نہیں۔ بیکار ہے۔ (غالب) شرع و آئین پر مدار نہیں۔ ایسے قاتل کو کیا کرے کوئی۔ کوئی گھڑی کا مہماں۔ اس کی نسبت کہتے ہیں جسکے چند ساعت اور زندہ رہنے کی اُمید ہو۔ یہ وقت غفلت نہیں ہے جاناں کوئی گھڑی کا ہے تجھ مہمان۔ شکار ہوتا ہے طائر جاں لگا ہے پھندا م بیس کا کوئی لیکے اوڑھے بچھائے۔ کوئی کیا کرے کس کام کا ہے۔ (مصحفی) بچھونا ٹاٹ کمل اوڑھنا ٹھہرا ہے ان رونوں۔ کوئی اوڑھے بچھائے مجھکو ایسا ہم سلطانی کوئی مرے کوئی ملا دیں گا۔ مثل ایک کو صدمہ ہو اور دوسرا خوشی منائے۔ کوئی نہ کوئی۔ ایک نہ ایک۔ (داغ) دھمکی ہمارے واسطے روز جزا کی ہے کوئی نہ کوئی اس میں بھی حکمت خدا کی ہے۔ کوئی نہیں پوچھتا کہ تیرے منہ میں کے دانت ہیں۔ مثل خوش انتظامی اور انصاف کی تعریف میں یہ فقرہ بولتے ہیں یعنی کسی کو کسی سے غرض نہیں سب اپنا اپنا من و امان کا زمانہ ہے۔ ایسی جگہ

کہ

بھی بولتے ہیں جہاں کسی قسم کی پوچھ گچھ نہ ہو۔ کوئی ہو۔ کسے باشد۔ کسی کی خصوصیت نہیں۔ (صبا) جو عدو کی باغ ہو برباد ہو۔ کوئی ہو گلچیں ہو یا صیاد ہو۔ کوئی ہے۔ ملازم کو بلانے کی آواز۔ (نانک) محفل میں مجھے دیکھ کے کہنے لگا اپنی۔ جاؤ کہ یہ بلا گھر سے مرے کوئی لاوے۔ کیا کوئی شخص موجود ہے۔ (داغ) دکھا دیں گے صف محشر میں ہم کتنے نکلتے ہیں۔ جو پوچھا اُس نے کوئی ہے مرزا اُمیدواروں میں۔ کوئیاں۔ مونث۔ چھوٹا کنواں۔ مثال کے لئے دیکھو جالصاحب کا شعر سوئیاں میں کویا۔ (ھ+ فارسی میں کُویہ۔ اک قسم کی گھاس) مذکر۔ آنکھ کا کونا۔ شہر لیفہ یا بڑھل اور کھل کا خوشہ۔ وہ چیز جو بیچ سے سب سے پہلے پلٹتی ہے

کویل - (ھ) مونث۔ ایک خوش آواز پرند کا نام جو اکثر آموں کے موسم میں بولا کرتا ہے۔ (منیر) آم کے مور کی کثرت سے نہ نکلے باہر بیٹھا جائے وہیں آواز جو بولے کویل۔ (زبادل مجمل۔ قلمفیہ ہیں) کویل کے یاد دکا آم۔ جس عمدہ آم پر سفید سفید گومڑی سے ہوجاتے ہیں اُسکو کویل کے یاد دیا کا آم کہتے ہیں۔ اور یہ خیال کرتے ہیں کہ اُس کے بھیل پر کویل کے یاد دینے یا چگ دینے سے یہ کیفیت ہوجاتی ہے۔ لکھنؤ میں ایسے آم کو کویل بچا کہتے ہیں۔ کویلیا۔ (ھ) مونث۔ کویل کی تصغیر۔ کویلی۔ (ھ) مونث کویل کے یاد دکا آم۔ کویل یا پپیہے کی سی آواز۔ (کنایتہً) نہایت عمدہ اور پیاری آواز۔ کویل کوکنا۔ کویل کا بولنا۔ (شعور) دشت جنوں میں آیا بھاتا ہیں کونسی گھڑی۔ بجین کر دیا مجھے کویل نے کوک کے۔

کہ - (ف) یہ کاف جملہ بیانیہ کے شروع میں آتا ہے۔ (حالی) یہ فریاد سب کر رہی ہیں بحسرت۔ کہ کل فخر تھا جن سے اہل جہاں کو۔ (فقرہ جیسے ہی اُس نے کہا کہ میں جاتا ہوں پانی زور سے برسنے لگا یعنی کی جگہ ے زندہ کرنے کو تو آتا وہ مسیح۔ کی خطا میں نے کہ مرہی نہ گیا۔

کہہ

ہے جو کی جگہ۔ (سودا) پاس ناموس مجھے عشق کا ہے ای بلبل۔ ورنہ یاں کونسا انداز فغاں ہے کہ نہیں؟ یائی جگہ (داغ) دیر قاصد کو لگی ای دل مشتاق جمال۔ دیکھئے ہم کو بلاتے ہیں کہ وہ آتے ہیں۔ کاف عطف۔ اسکے پہلے جو کا لفظ بھی لگاتے تھے۔ اب اس جگہ جو نکہ مستعمل ہے۔ کاف علت اس کے پہلے "کیوں" کا لفظ لگا کر کیونکہ بھی کہتے ہیں۔ اس جگہ کہ لئے کہ اسواسطے کہ۔ کس سبب سے۔ بھی مستعمل ہیں۔ (داغ) اول دو ہیں پاس سے جلتے ہیں کہ وہ آتے ہیں صبر و ہوش و خرد آتے ہیں کہ وہ آتے ہیں۔ یعنی ملیگے۔ (غالب) ایک میں کیا کہ سب لے جان لیا۔ تیرا آغاز اور تیرا انجام۔ تعریف و توصیف کے لئے۔ ربط کے لئے۔ (گلزار نسیم) پوچھا کہ سب کہا کہ قسمت۔ پوچھا کہ طلب کہا قناعت۔ یعنی ناکاہ۔ (فقرہ) زید جوان نہونے پایا تھا کہ قضا آ گئی۔ کاف معرضہ۔ ناگہاں رقیب کہ اس سے خدا بچائے۔ جاتا ہے پھر زراہ وفا یار کی طرف۔ کاف تعجیہ۔ (فقرہ) اتنا موقع کہاں تھا کہ میں تم سے ملتا۔ حاصلہ کا۔ (آتش) حضوری نگاہوں کو دیدار تھی۔ کھلا تھا وہ پردہ کہ جو روبرو تھا۔ مقابلہ کے لئے۔ (داغ) تم کہ بیدا کرو اور نہ شر مآؤ ذرا۔ ہم کہ ناکردہ گنہ اور پشیماں بہت۔ کہ تاکسی امر کا سبب ظاہر کرنے کے لئے۔ (ذوق) اسی باعث سے وایہ فعل کو انیون دیتی ہے۔ کہ تا ہو جائے لذت آشنا تلخی دوراں سے۔ کہ کردہ کہ نیافت۔ (ف)۔ مقولہ۔ ہر شخص کو اپنے بُرے فعل کا نتیجہ ملتا ہے۔ کہہ۔ (ف۔ بالفتح کاہ کا مخفف) دیکھو کہربا۔

کُہہ (ف) صفت۔ چھوٹا۔ کم رتبہ۔ کہتر۔ (ف۔ تر زیادہ) زیادہ چھوٹا بہت حقیر۔ کہترین۔ (ف) سب سے چھوٹا۔ سب سے حقیر۔ کہہ و مہ (ف)۔ مذکر۔ چھوٹے بڑے۔ (انیس) جنگل میں عشق کا جو تھا صدمہ کہہ و مہ پر۔ جھپکی پہ چھپکتا تھا کوئی کوئی ذرہ پر کہیں۔ (ف۔ بین نسبت کا) بہت

کہہ

چھوٹا۔

کہہ اُٹھنا۔ کہنے لگنا بے سمجھے بوجھے۔ کہہ بیٹھنا۔ کہہ دینا۔ فوراً کچھ کہنا بیشتر بُرا بھلا کہنے کے واسطے مستعمل ہے۔ (فقرہ) میں کچھ کہہ بیٹھا تو آپ بُرا مانیں گے۔ (سحر) لب شیریں سے اور تلخ کلام۔ ہم جو کہہ بیٹھے۔ کیا مزہ نکلا۔ کہتے کی زبان نہیں پکڑی جاتی۔ بولنے والا جو چاہے کہے اُس کو کوئی نہیں روک سکتا۔ (رایامی) مولوی صاحب کی نیت کے بارے میں تو جو چاہے کلام کر سکتے کی زبان نہیں پکڑی جاتی۔ کہہ دینا۔ ظاہر کر دینا۔ بھید کھول دینا۔ اجتا دینا۔ بتا دینا۔ عرض کر دینا۔ بات سُنا دینا۔ سمجھا دینا۔ کان کھول دینا۔ متنبہ کر دینا۔ کہہ دینگے۔ کسی امر کے ٹالنے اور انکار کرنے کے موقع پر بولتے ہیں۔ (داغ) وقت ملنے کا جو پوچھا تو کہا کہہ دینگے۔ غیر کا حال جو پوچھا تو کہا کہہ دینگے۔ کہہ ڈالنا۔ بیان کر دینا۔ (فقرہ) کچھ تم بھی کہہ ڈالو کہہ سنانا۔ بیان کرنا۔ (فقرہ) تم اپنا حال کہہ سناؤ۔ (عالم) راز اپنا تمھیں بتائیں گے۔ داستاں ساری کہہ سنائیں گے۔ کہہ سُن دینا۔ فہمائش کرنا پیغام دینا۔ (توبتہ النصوح) تم کہتے ہو چلوں میں اپنی طرف سے کہہ سُن بہتیرا کچھ دوں گی۔ کہہ سُن رکھنا کسی کو فہمائش کرنا۔ وصیت کرنا۔ کہہ سُن لینا۔ بات چیت کرنا۔ (میر) خدا نے دن یہ دکھلایا کہ وہ بت میہماں آیا۔ ملو تو شیخ سے کہہ سنکے دو دن کو حرم لیلو۔ کہکے پھر جانا۔ کہکے مکر جانا۔ (غالب)۔ دریہ رہنے کو کہا اور کہکے کیسا پھر گیا۔ جتنے عرصہ میں مرا لپٹا ہوا بستر کھلا۔ کہہ کے لہنگا رہونا۔ بیجا بات کہنا بے نتیجہ بات کہنا۔ (داغ) کوئی سنتا نہیں یہ پند نصیحت واعظ۔ آپ کیوں کہہ کے گنہگار ہوا کرتے ہیں۔ کہہ گزرنا۔ بیان کر دینا۔ (فقرہ) جو کچھ دل میں ہو تم بھی کہہ گزرو۔ میرا تمھارا تفاوت اس قدر ہے ناہلوں میں اور رندوں میں۔ کہ وہ کچھ دل میں رکھتے ہیں یہ سب کچھ کہہ گزرتے ہیں۔ کہکے مکرنا۔ کہہ کے خلاف کہنا۔ کہہ مکرنی۔

کہا

(ھ) مونث - ایک قسم کی پہیلی - دیکھو سکھی -

کہا - (ھ) مذکر - کہا ہوا - کہنا - (فقرہ) باپ کا کہا مانو - اس کا کہا آگے آیا - (داغ) سب مجھے دیوانہ بنانے لگے وہ تمھارا ہی کہا ہو گیا - کہا ماننا - کہا نہ ماننا - کہا جاہئے - کہنا چاہئے - (نامکمل) تھا دہن تنگ نہ تھی قوت تقریر اُسے سیر پانی سے کہا جاہئے تصویر اُسے - اب اس جگہ کہنا چاہئے فصیح ہے کہا سُنا - جو کچھ بُرا بھلا مُنھ سے نکلا یا کسی کی نسبت اپنے کانوں سے سنا ہو خطا قصور - کہا سُنا بخشنا - کہا سُنا معاف کرنا - (عو) کسی سے رخصت ہوتے وقت کہتے ہیں - مرنے والا بھی اپنا قصور یہ کہکر معاف کراتا ہے - (معروف) بوسۂ لب شتاب یا بخشو - ورنہ میرا کہا سنا بخشو - (داغ) یہ کیا کہا کہ معاف کرو تم کہا سُنا - دم دو رہا ہوں میں یہ دم واپسیں نہیں - کہا سنا بخشوانا - متعدی - (داغ) کیا یونہیں مرگئے تیرے عاشق - بخشوایا کہا سنا بھی ہے - کہا سُنی - مونث - (دہلی) لگائی بجھائی - ادھر کی اُدھر کہنا - بحث مباحثہ - کہا کرنا - کہا ماننا - کہی پر عمل کرنا - (سوز) کہیں تو ہم بات تجھ سے لیکن کسی کا کب تو کہا کریگا ۵ بعد مدت کے یہ اے داغ سمجھ میں آیا - وہی دانا ہے کہا جسنے نہ مانا دل کا - کہو - زاید - بتاؤ کی جگہ - (انیس) وہ یہ کہتی تھی کہاں باپ سے جو چھوٹا ہو - اس سے رونا کہو دن رات کا کیونکر چھوٹے - کہو ن کی سنو رات کی - کہو کھیت کی سنو کھلیان کی - کہو زمین کی سنو آسمان کی (کہو کی جگہ کہیں بھی مستعمل ہے) مثل - سوال کچھ جواب کچھ - کہی بدی - مونث - قول و قرار - دو شخصوں کا باہمی عہد و پیمان - (رشاد) سرگرم آہ ہم ہوں مصرف نالہ تم ہو - کام و لب و دہن میں یہ بھی کہی بدی ہے - کہی سنی - مونث - لوگوں کا کہنا سُننا - در غلانا - لگائی بجھائی - (داغ) ناصح کی سنی یہ ہمارا عمل نہیں جو جی میں آگیا وہ کیا کوئی کچھ کہے کہے جانا - مسلسل کوئی بات کہنا - (غالب) مرتا ہوں اس آواز پہ ہر چند سر اڑ جائے - جلاد کو لیکن وہ کہے جائیں کہ

کھا

ہاں اور - کہے دیتی ہیں - آگاہ کئے دیتی ہیں تنبیہ کے طور پر - (سحر) آج سو بات نکرنا یہ کہے دیتی ہیں - بات کرتے ہوئے ڈرنا یہ کہی دیتی ہیں - کہی دینا - خبردار کر دینا کسی امر یا کام سے کہے رکھنا - پہلے سے اطلاع دینا - پہلے سے کوئی بات کہدینا - (آتش) بیخبر ایک دن سفر ہی شرط - کہدیں کہتے ہیں ہم خبر ہی شرط - کہے سنے سے - سمجھانے بجھانے سے - ۵ کہے سنے سے ذرا پاس آکے بیٹھ گئے - نگاہ پھیر کے تیوری چڑھا کے بیٹھ گئے یہ لگائی بجھائی کرنے سے - کہے سے - کہنے سے - حکم سے ۵ اے داغ اُن سے جور و جفا کا گلا عبث - تیرے کہے سے ہوگی نہ رسم قدیم بند - کہے سنے دھوبی گدھے پر نہیں سوار ہوتا ہے مثل - اُس جگہ بولتے ہیں جہاں کوئی شخص کسی کے کہنے سے کوئی کام نہ کرے پھر از خود کرے کہے سے ضد رسوا ہوتی ہے - کہے سے ضد سوائی ہوتی ہے - مقولہ - یعنی اصرار کرنے سے ضد اور بڑھتی ہے ۵ تم اپنی بات کے راجا ہو پیارے - کہے سے ضد تمھیں ہو دی سوا اے کہے سے کوئی کنوئیں میں نہیں گرتا - مثل - دوسرے کے کہنے سے کوئی نقصان والا فعل نہیں کرتا - ہر ایک اپنا نیک و بد خوب سمجھتا ہے - کہے میں آنا - دم میں آجانا - (داغ) کوئی نادان ہو یا داں کے کہے میں آؤں - جسکو تدبیر بتاتے ہیں وہ تدبیر بھی ہو - کہے میں ہونا - قابو میں ہونا - (بنات النعش) رشتے کے مارے میری اُنگلیاں کہی میں ہیں کھا بدنا - (کنایۃً) ضبط کر جانا - خاموش ہو جانا - جواب نہ دینا - (فقرہ) جب اُس نے یہ کہا جھوٹا مُنھ بڑی بات تب بھی کسی نے کان نہ ہلائے اور کھا بدی - کھا بیٹھنا - رقم و بالینا - غبن کرنا - کھا پی کر نوش کرکے - (فقرہ) وہ گھر سے کھانا دانا کھا پی کر چلے تھے یہ خرچ کرکے - کھا پی ڈالنا - اڑا دینا - کھا جانا - نگل جانا - چٹ کر لینا - مال مار لینا - غبن کر لینا - (فقرہ) زید سرکاری روپیہ کھا گیا اُٹھ جانا صرف

کھا

ہوجانا۔ (فقرہ) یہ مکان ہزار روپے کھا گیا؟ چھوڑ جانا۔ (فقرہ) تم لکھنے میں ایک مصرع کھا گئے ۵ تباہ کر دینا۔ اُجاڑ دینا۔ جیسے نظر کا کھا جانا (امیر) صدا خاک یہلی سے آئی کہ قیس مجھے تیری دیوانگی کھا گئی ۶ دیکھو زنگ کھا جانا۔ سردی کھا جانا؛ کنایہ ہے کسی کو بنگاہ قہر و غضب دیکھنے یا کسی سے درشتی و سختی سے ہمکلام ہونے یا کسی کی جان لینے اور ہلاک کرنے سے ۵ مار ڈالنا۔ قتل کرنا۔ (فقرہ) میرا بس چلے تو میں تجھے کھا جاؤں ۶ فضول خرچی کرنا۔ (فقرہ) چند روز میں پڑوسیوں تک کا مال کھا گئے ۷ غائب کر دینا۔ (شوق قدوائی) غصہ تھا کہ سحر ڈھا گیا کون۔ آخر تو تے کو کھا گیا کون۔ کھا ڈالنا۔ (کنایہ) صرف کر ڈالنا۔ (فقرہ) اُس نے سب دولت کھا ڈالی۔ کھا کے پچتانا ہے نہا کے نہیں پچتانا مثل نہانے سے بدن چست رہتا ہے۔ کھا کے ڈکار نہ لینا۔ مثل۔ پرایا مال بالکل ہضم کر جانا۔ کھا لینا ۱ نوش کرنا ۲ رہو کے ساتھ) سیر کرنا (فقرہ) باغ کی ہوا کھاؤ ۳ مار لینا۔ (فقرہ) اس نے سیر اروپیہ کھا لیا؟ (ع) مار ڈالنا۔ کھا جانا۔ (فقرہ) میں تو کوستے کوستے کھا لوں گی۔ (داغ) چین سے آپ رہیں کچھ مری پروا نہ کریں۔ کیا شب ہجر بلا ہے جو مجھے کھا لیگی ۵ (کنایہ) ڈنک مارنا۔ ڈسنا۔ کاٹنا۔ مچھر اور پسو اور کھٹملوں کے لئے مستعمل ہے (فقرہ) مچھروں نے کھا لیا۔ سانپ نے کھا لیا؛ چاٹ جانا کھو کھلا کر دینا جیسے چوہوں نے کھا لیا۔ گھن نے کھا لیا؛ بھنبھوڑنا۔ پھاڑ کھانا۔ جیسے شیر کا کسی کو کھا لینا؛ نگل لینا۔ مار ڈالنا۔ (رشک) رکھا پناہ میں سحر وصل یار نے۔ کھا ہی لیا تھا دیو شب انتظار نے۔

کھابڑ ۔ (ھ) صفت۔ ناہموار۔ اونچا نیچا۔

کھات ۔ (ھ) مذکر۔ پانس۔ کوڑا کرکٹ۔ انسان اور حیوان کا فضلہ جس میں مٹی ملی ہو۔ (پڑنا۔ ڈالنا کے ساتھ)۔

کہار

کھاتا ۔ (ھ) مذکر ساہوکار کے حساب کی کتاب۔ روزنامچہ۔ کھاتا ہی) مونث اس میں ہر اسامی کے حساب جدا جدا ہوتے ہیں کھانا پڑنا۔ حساب کتاب یا لین دین شروع ہونا۔ کھاتا ڈالنا۔ لین دین یا حساب کتاب کسی سے جاری کرنا۔ کھاتا کرنا۔ روزنامچہ سے چھانٹ کر پکی بہی میں چڑھانا۔ کھاتے باقی۔ (بقال) بقایا۔ باقی۔ کھاتے پڑنا۔ حساب میں درج ہونا۔ روزنامچہ سے پکی بہی میں چڑھایا جانا۔

کھاتا پیتا ۔ صفت مذکر۔ خوشحال۔ مونث کے لئے کھاتی پیتی۔ کھاتے پیتے لاتیں مارنا۔ (ہندو۔ دہلی) خوشحالی میں شکایت کرنا۔ ناشکری کرنا کھاتا دھن۔ (ھ) مذکر۔ (ہندو) وہ چیز جسپر کچھ نہ کچھ ہمیشہ خرچ کرنا پڑے

کھاٹ ۔ (ھ) مونث۔ (ہندو) ۱ پلنگ۔ چارپائی ۲ (ع م) خارش کھاٹ سے اتار لینا۔ (ہندو) نزع کی حالت میں بیمار کو چارپائی سے زمین پر اُتار لیتے ہیں۔ کھاٹ سے لگ جانا۔ (ہندو) صاحب فراش ہوجانا۔ بہت دبلا ہونا۔ بیمار ہونا۔ کھاٹ کٹ جانا۔ (ہندو) صاحب فراش ہونے کے سبب بول و براز کیواسطے نیچے سے چارپائی کا کاٹ دیا جانا۔ کھاٹ کھٹولا۔ مذکر۔ انگڑ کھنگڑ۔ پور یا بندھنا۔ مال و اسباب۔ کھاٹ نکلنا۔ (ہندو۔ عو) جنازہ نکلنا۔

کھاج ۔ (ھ) مونث۔ (ہندو) کھجلی۔

کھاجا ۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کی مٹھائی۔ کھا جانا۔ دیکھو کھا بنانا کے تحت میں۔

کھاد ۔ (ھ) مونث۔ دہلی میں مذکر ہے۔ دیکھو بیج کھاد۔ کوڑا کرکٹ۔ پانس۔ کھائد۔ (ھ) مونث۔ ترائی۔ نشیب کی زمین جہیں بلندی سے آکر پانی جمع ہوتا ہے۔ کھادی۔ (ھ) دیکھو کھدر۔

کہار ۔ (ھ) مذکر۔ ایک خدمتی فرقہ جس کا کام پانی لانا۔ پانی بھرنا

کہار

ڈولی یا پالکی اٹھا کر چلنا۔ برتن مانجنا ہے۔ کہارن۔ کہارنی۔ مونث۔ (لکھنؤ) کہار کا مونث۔ کہاری۔ (ھ) مونث ۱ (دہلی) کہار کا مونث۔ وہ عورت جو پالکی میانہ اٹھاتی ہو۔ ۲ کہاروں کی مزدوری۔ اُجرت۔ (رنگین، علمی کی قسم میں نہ ہونگی کہاری۔

کھارا۔ (ھ) مذکر ۱ شور۔ شوریت ۲ بھجی۔ کاٹ کرنے والی چیز۔ کھارا۔ (ھ) صفت ۱ (عم) نمکین ۲ مذکر۔ رسّی کا جال جسمیں گھاس کنڈے اور خربزے رکھتے ہیں۔ ۳ ایک رسم ہے جسمیں نوشہ کے کپڑے بدلوائے جاتے ہیں

کھاری۔ (ھ) صفت۔ نمکین۔ جیسے کھاری پانی۔ یہ لفظ مذکر مونث۔ دونوں کے لئے مستعمل ہے۔ کھاری پن۔ مذکر۔ کھاری ہونے کا ذائقہ۔

کھاری کنواں۔ مذکر۔ وہ کنواں جس کا پانی کھاری ہو ۲ (کنایۃً) بے فیض آدمی۔ کھاری کنویں میں ڈال دینا۔ (کنایۃً) فایدے سے دست بردار ہونا کھو دینا۔ ضائع کر دینا۔ (بحر) قنّاد اگر سُنے قہر شیریں دہن کے وصف۔ کھاری کنوئیں میں قند کے کوزوں کو ڈال دی۔ کھاری نمک۔ مذکر۔ ایک قسم کا نمک۔

کھارے۔ (ھ) مذکر۔ وہ نمکینیں جو عورتوں کے پیٹ پر بعد وضع حمل ہو جاتی ہیں۔ (فعل جمع میں آتا ہے لڑنا کے ساتھ)

کھارُوا۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا سُرخ موٹا سوتی کپڑا۔

کھاڑی۔ (ھ) مونث۔ پانی کا وہ تنگ حصّہ جو دور تک خشکی میں چلا جائے۔ خلیج

کھاس (ھ) مونث۔ پٹوں کی جالی کی بُنی

کھاکَر۔ کھاکھڑ۔ ھ۔ مونث۔ دستہ دار لکڑی میں لوہے کی زنجیریں لگاتے ہیں۔ گھوڑے کو اُس سے مشق دوڑنے کی کراتے ہیں کھاکے ڈکار نہ لینا۔ دیکھو کھاکے کھا بدنا کے تحت میں۔

کھال

کھاک سی۔ (ھ) مونث۔ (عم) وہ موٹی موٹی سفید لکیریں یا دھن کی رنگت کے برخلاف نشاں جو بچہ کی رانوں اور پیٹ پر بچّے کے بعد پڑ جاتے ہیں۔ (نکہت) نہیں ہے کھاک سی ایدل یہ جسم ماہ پیکر پر۔ کہیں یہ نقش تحریر ہے اُلُو کو یا مُنجّر پر۔

کھاگ۔ (ھ) مذکر۔ گھنڈی کا سینگ جو خنجر پیش قبض چھرے وغیرہ کے دستوں میں لگایا جاتا ہے۔

کھال۔ (ھ) مونث ۱ انسان یا حیوان کے جسم کا پوست ۲ چمڑا۔ گائے بیل بکری وغیرہ کا ۳ چمڑے کی دھونکنی۔ (آتش) آتش فرقت کیا کرتا ہے دم بازی سی روز۔ ہے شکم غمّاز کا یا کھال ہے حدّاد کی ۴ (دہلی) چھال۔ چھلکا۔ کھال اُپاڑنا۔ (دہلی) کسی کے جسم سے کھال اُدھیڑنا ۱ چمڑی اُدھیر دینا ۲ سزا دینا۔ بدلہ لینا۔ کھال اُتارنا۔ بدن پر سے کھال اتارنا ۲ سزا دینا۔ کھال کھینچنا۔ کھال اُدھیڑنا۔ کھال اُدھڑ جانا۔ کھال اُدھڑنا۔ کھال اُڑنا۔ (شوق قدوائی) پٹے یوں نگوڑا کٹیں جیسے دھان۔ اُدھڑ جائے کھال اور نکلجائے جان۔ کھال اُدھیڑنا۔ پوست اتارنا۔ قمچی یا کوڑے سے مارنا۔ کھال اڑانا۔ ایسی چیز سے مارنا کہ کھال اڑ جائے۔ کھال اڑنا۔ کھال اُدھڑنا۔ (فقرہ) اتنا پٹے کہ کھال اڑ گئی۔ کھال پکڑنا۔ (عم) (دہلی) شامت آنا۔ پٹنے کو جی چاہنا۔ (فقرہ) تیری کھال تو نہیں پکڑ گئی جو بار بار ننھے کو چھیڑتا ہے۔ کھال کھینچنا۔ لازم۔ کھال کھنچوانا۔ کھال کھینچنا کا متعدی۔ کھال کھینچنا۔ متعدی زمانہ جہالت کی سزا تھی جس میں زندہ مجرم کے جسم سے پوست اتروا کر اُس میں بُھس بھروا دیا کرتے تھے جان سے مارنا۔ (آتش) شانہ کبھی جو اُس کی زلفوں کے بال کھینچے مشاطہ کی وہ بیشک غصہ میں کھال کھینچے۔ کھال کی جوتیاں بنا کر پہنا۔

کھال

(کنایتہً) انتہائی سزا دینا۔ کمال ذلیل کرنا۔ (فقرہ) اگر آپ میری کھال کی جوتیاں بنا کر پہنیے تو بھی میں اُف نہ کروں۔ کھال میں مست ہونا۔ اپنی حالت میں خوش ہونا۔ (حالی) زردار ہیں اپنی حال میں مست قلاش ہیں اپنی کھال میں مست۔ (اپنی کے ساتھ مستعمل ہے)

کھالا ۔ (ھ) مذکر۔ وہ نیچی زمین جہاں بہت سے ندی نالے ہوں۔ گڑھا۔ غار۔ نالا۔ ندی۔

کھان۔ (ھ) مونث۔ وہ جگہ جہاں سے معدنی اشیا برآمد ہوتی ہیں۔ (رشک) کھان گمند ھک کی جہاں دیکھو وہاں ڈوبے تھے ہم۔ اُٹھتے ہیں شعلے ہماری آہ آتشبار کے ۲ مخزن۔ خزانہ۔ مصدر۔ پوٹ ۳ افراط۔ کثرت بہتات۔ کھان پان۔ مذکر۔ (ہندو) کھانا پانی۔ (اجتہاد) سیکڑوں برس سے ایک جگہ کا رہنا ہے اسمیں بھی اختلاط نہیں کھان پان نہیں۔

کہاں کلمۂ استفہام ۱ ظرف مکان کے لئے۔ کس جگہ کس مقام پر کس طرف۔ کدھر۔ (فقرہ) اسوقت کہاں جاتے ہو ۲ استفہام انکاری کے لئے۔ نہیں کے معنی ہیں۔ (داغ) بات کرنی جسے نہ آتی ہو۔ بات سننے اس کو تاب کہاں ۳ بُعد۔ دُوری۔ فرق عظیم ظاہر کرنے کے لئے اس جگہ کہاں دو مرتبہ آتا ہے۔ (فقرہ) کہاں راجہ بھوج کہاں گنگوا تیلی۔ (داغ) میں کہاں اور بزم خواب کہاں۔ لائی ای ہستی خراب کہاں ۴ کب کی جگہ۔ (امیر) کون کہتا ہے کہ الفت میں ہمیں راحت ہوئی پیٹنے رونے تڑپنے کو کہاں فرصت ہوئی۔ کہاں تک ۱ کب تک کتنی دیر تک۔ (فقرہ) کہاں تک سوؤ گے ۲ کتنی دور تک (فقرہ) کہاں تک ساتھ چلو گے ۳ کس قیمت پر (فقرہ) بالکی کہاں تک طے ہوگی ۴ کتنا۔ کس قدر۔ (فقرہ) کہاں تک خاک اڑائے آخر تھک کر

کہاں

بیٹھ رہے۔ کہاں جاتا ہے۔ کہاں بچ کے جائیگا ضرور سزا پائیگا۔ (اختر شاہ اورھ) یہ جاتا کہاں ہے ای خوش اسلوب۔ اس کو بھی چکھاؤ نگا۔ مزہ خوب ۲ کس جگہ جاتا ہے۔ کس کے پاس جاتا ہے۔ (راسخ) بات چوری کی نہیں ہے تو چھپاتے کیوں ہو۔ کس کو خط لکھتے ہو فرمان کہاں جاتا ہے۔ کہاں جاؤں۔ کیا علاج کروں۔ کیا تدبیر کروں۔ کہاں چلے جب کوئی شخص مدت کے بعد یا بیوقت آتا ہے اس سے کہتے ہیں۔ کس غرض سے آئے کس کام سے تکلیف کی۔ بیوقت کہاں آئے کہاں چلے آتے ہو۔ تمھارے آنیکا موقع نہیں ہے۔ کہاں راجہ بھوج کہاں گنگوا تیلی۔ مثل۔ ادنی کو اعلی سے کیا نسبت۔ چہ نسبت خاک را با عالم پاک۔ گنگوا کی جگہ بھجوا بھی بولتے ہیں۔ کہاں سرپھوڑوں۔ عالم مجبوری ظاہر کرنے کے لئے۔ کیا کروں کدھر جاؤں۔ کچھ تدبیر نہیں آتی۔ (معروف) اسی حسرت میں کٹی عمر کہاں سر پھوڑوں۔ کوئی سرکا مرے اب تک نہ خریدار ملا۔ کہاں سورہا۔ کہاں دیر لگائی کیوں غفلت کی۔ کیوں دیر کی۔ کہاں سے آیا۔ بیوقعت ہے۔ ناچیز ہے کیسا۔ وقعت رکھتا ہے۔ (غالب) سبزۂ گل کہاں سے آئے ہیں۔ ابر کیا چیز ہے ہوا کیا ہے۔ کہاں سے ٹپک پڑی اچانک کہاں سے نکل پڑی۔ (انشا) گم کی جو راہ ناقۂ لیلی نے یوں کہا۔ تم یاں کہاں سے حضرت مجنوں ٹپک پڑے۔ کہاں سے کہاں لے ٹھکانے۔ بہت دُور کی جگہ۔ (داغ) کہا یہ دل نے چلو آج کوئی قاتل میں۔ اجل کہاں سے کہاں لے گئی لگائے مجھے۔ کہاں کا۔ کس جگہ کا۔ کس طرف کا (فقرہ) زید کہاں کا باشندہ ہے۔ آج ارادہ کہاں کا ہے ۲ کس کام کا۔ کس غرض کا (غالب) وفا کیسی کہاں کا عشق جب سر پھوڑنا ٹھہرا۔ تو پھر اے سنگدل تیرا ہی سنگ آستاں کیوں ہو ۳ بیقدری۔ بیوقعتی ظاہر کرنے

کہاں

کے لئے۔ (ظفر) لب رنگیں سے اس کے ہم تو اپنا کام رکھتے ہیں۔ کہاں کا لعل رُمّانی ہی یا قوت یمن کس کا؟ لو کھا کی جگہ ے جلوہ مری نگاہ میں کون و مکاں کے ہیں۔ ہم سے کہاں چھپیں گے وہ ایسے کہاں کے ہیں ؟ (دو مصدروں کے ساتھ کہاں کا مکرر لاکر) اس موقع پر کہتے ہیں جہاں یہ کہنا ہو کہ یہ کام دشوار ہی یا بے پروائی ظاہر کرنے کے لئے۔ (داغ) کہاں کا آنا کہاں کا جانا وہ جانتے ہی نہیں یہ رسمیں۔ وہاں ہی وعدہ کی بھی یہ صورت کبھی تو کرنا کبھی نہ کرنا ؟ نیست ہونا۔ ندارد ہونا کی جگہ (رشک) جب خزاں آئی کہاں کا پھول کیسے زمزمے بلبلو گلزار بے برگ و نوا ہو جائیں گے ؟ کب کا کس نالے کا نہیں ہے کی جگہ (سوز) کیسی صورت ہو کیسا ہی نقشہ۔ وہ مرا آشنا کہاں کا ہے کہاں کا رہا بیکار ہو گیا۔ (داغ) کہاں کے رہے وہ عجلت میں یار سہارے سے جو بے سہارے ہوئے ہیں۔ کہاں کا کہاں بے ٹھکانے۔ کا ہے کو سوال کس مقام سے کس مقام پر۔ (فقرہ) پڑھتے پڑھتے کہاں کا کہاں پہنچا کہاں کہاں ؟ تعجب اور حیرت سے کہتے ہیں۔ کسی شخص کو کسی طرف جاتے ہوئے دیکھکر دفعتہً روکنے یا ڈانٹنے کے لئے بھی مستعمل ہی۔ (رشک) تکرار کیا ہوئی کہ اب اُن کے مکان پر۔ جاؤں تو پوچھتے ہیں بگڑ کر کہاں کہاں ؟ کس کس جگہ۔ (رشک) اس ترک کو ہی خط و کتابت جہاں سے کاغذ کے گھوڑے دوڑ رہے ہیں کہاں کہاں مذکر مستعمل ہی۔ (آتش) کہیں جگہ تر ہی مرد و دکو نہیں ملتی۔ ہر اک طرف سے ہی اُسپر کہاں کہاں ہوتا۔ کہاں کہاں کی۔ کس کس جگہ کی۔ (ہیات النفس) اس لڑکے کی خاطر نہیں معلوم میں نے کہاں کہاں کی خاک چھانی۔ کہاں کی ! تحقیر کے واسطے کہتے ہیں۔ (داغ) مجھ سے میکش کو کہاں صبر کہاں کی توبہ۔ لے لیا دوڑ کے جب سامنے ساغر آیا ؟ بیجا اور بھونچ کی جگہ۔ (راسخ) نصف

کھانا

شب ہی کہاں کی جلدی ہی۔ ٹھہرو ٹھہرو اذان ہونے دو۔ کہاں کی بلا پیچھے لگی۔ کوئی شے ناگوار ہوتی ہی تو تنگ ہو کر یہ کلمہ کہتے ہیں۔ (مصحفی) جوں سایہ لگ چلا میں تو وہ محبوب دیکھکر۔ بولا یہ میرے پیچھے کہاں کی بلا لگی۔ کہاں کا ارادہ ہے۔ (ارادہ کی جگہ ارادوں بھی مستعمل ہی) (ارادہ کی جمع صحیح نہیں اور الفاظ جمع کے ساتھ بھی مستعمل ہی۔ کہاں کا قصد ہی۔ (داغ) کیا اضطراب شوق نے مجھکو خجل کیا۔ وہ پوچھتے ہیں کہئے ارادے کہاں کے ہیں۔ کہاں لاکر پھنسایا۔ کس عذاب میں ڈالا۔ (جرأت) ملاؤ آنکھ تک اس سے تو سرتن سے جدا ہو دی۔ کہاں لاکر پھنسایا ہائے تری دل کا بُرا ہو دی کہاں مَر رہا۔ کہاں دیر لگائی کیوں دیر لگائی۔

کھانا۔ (ھ) مذکر۔ خوراک۔ خاصہ۔ (فقرہ) سو آدمیوں کا کھانا بھیجدو ے (لشکری) ضیافت۔ دعوت۔ (فقرہ) بڑے صاحب کے یہاں دس صاحب لوگوں کا کھانا ہی۔ کھانا پانی حرام کر لینا۔ قطعاً کچھ نہ کھانا۔ کھانا پچانا (ہندو) وزرش وغیرہ سے غذا ہضم کرنا۔ کھانا پچنا۔ لازم۔ کھانا پیٹ ہی پیٹ تو پرا یا نہیں۔ کوئی شخص کہیں سے زیادہ کھا کر بدہضمی میں مبتلا ہو تو اس محل پر بولتے ہیں یعنی کھاتے وقت اس بات کا لحاظ تو کیا ہوتا کہ بدہضمی ہو۔ کھانا پکانا۔ طعام کا پکانا۔ کھانا پینا۔ مذکر۔ دانہ پانی خورد نوش کا خرچ۔ کھانا پینا لہو کرنا۔ (عو) الیسا رنج یا غصہ دلانا جس سے سب کھایا پیا خاک میں مل جائے۔ (جانفصاحب) (لال پیلے بھی غصہ سے دکھا کر دیدی۔ کھانا پینا مرا کیوں آپ لہو کرتے ہیں۔ کھانا چوڑا۔ (دہلی) وہ کھانا اور دولھا کا بیش قیمت جوڑا جو دلہن کے گھر سے آتا ہی کھانا چھاتی پر رہنا۔ کھانا ہضم نہ ہونا۔ کھانا دانا۔ (دال سے) (عو) دعوت۔ جو برادری کے لوگوں کو دیجاتی ہی۔ (فقرہ) بیگم نے شادی میں کھانا دانا ایسا کیا کہ دھوم ہو گئی۔ کھانا دینا۔ دعوت دینا۔ کھانا نہ ہر مار کرنا

کھانا

تحقیر سے کھانا کھانا کی جگہ۔ کھانا کھا کر انگڑائی نہ لو نہیں تو کھایا پیا کتے کے پیٹ میں چلا جائیگا۔ عورتوں کا وہم ہے۔ انگڑائی سو رد کے لئے کہتی ہیں۔ کھانا کھانا۔ غذا کھانا۔ خاصہ نوش فرمانا۔ (رشک) تو نے میرے ساتھ کھانا کھانے کی کھائی قسم۔ زہر کھانے کی تو میں نے کچھ قسم کھائی نہیں۔ کھانا کھلانا۔ روٹی کھلانا۔ (دعوت کرنا۔ (سحر اطبخ شاہی کے خاصے کا نہیں بھوکا فقیر۔ خوان یغما بھیج دی کھانے کھلانے کے لئے۔ کھانا وہاں کھاؤ تو پانی یہاں پیو۔ کھانا وہاں کھاؤ تو ہاتھ یہاں دھوؤ۔ آنے میں تامل نہ کرو۔ فوراً چلے آؤ۔ (اختر شاہ اودھ)۔ لازم ہے کہ اتنا جلد پوچھو۔ کھانا وہاں کھاؤ ہاتھ یہاں دھوؤ ضرب کھانا وہاں کھاؤ یہاں پانی پیو آکر۔ یہ مزہ وہ مجھکو بارب یار کی تحریر میں آئے۔ کھانا ہضم ہونا۔ (کنایۃً) عیب چھپ نہ پڑنا صبر نہ آنا کی جگہ۔ (فقرہ) جب تک وہ اپنی چیز نہ لیلی گی کھانا ہضم ہو گا۔ کھانا۔ (ھ) تناول کرنا۔ نوش کرنا۔ حلق سے اتارنا۔ سہنا۔ برداشت کرنا۔ جیسے غصہ کھانا۔ غم کھانا۔ رشوت لینا۔ (فقرہ) وہ کھلے خزانے کھاتا ہے۔ اس جگہ بیشتر لینا مستعمل ہے۔ ضرب کھانا۔ چوٹ کھانا جیسے جوتے کھانا۔ تلوار۔ پتھر۔ لکڑی۔ وغیرہ کی ضرب کے لئے مستعمل ہے۔ برخاست کرنا۔ (فقرہ) اس حاکم نے آتے ہی پہلے سرشتہ دار کو کھایا۔ تباہ کرنا۔ برباد کرنا۔ (فقرہ) ٹڈی نے کھیت کھالیا۔ (کان سر دماغ وغیرہ کے ساتھ) پریشان کرنا۔ آخر قبول کرنا۔ جیسے ہوا کھانا اوس کھانا۔ دھوپ کھانا۔ سردی کھانا۔ سُننا۔ جیسے گالیاں کھانا۔ کرنا کی جگہ جیسے ترس کھانا۔ رحم کھانا۔ دیکھو کھا جانا۔ کھا لینا لینا کی جگہ جیسے ہوا کھانا۔ جانا۔ آنس نکال لینا۔ کھو کھلا کر دینا جیسے دیمک نے کھالیا۔ زخم دینا جیسے جوتی نے پاؤں کھالیا۔

کھائے

کھانا اور عُرانا۔ جو شخص احسان کرے اُسی کو دھمکانا۔ کھانا پینا۔ کھانے پینے کا خرچ برداشت کرنا۔ (فقرہ) اس کو کھاپی کے کچھ بچ رہتا ہے۔ کھانا کمانا۔ روپیہ حاصل کر کے گزر اوقات کرنے لگنا۔ کھانا نوش کرنا کھانا کھانا۔ کھانے چیز کی قسم۔ کچھ نہ کھانے کا عہد۔ (ذوق) کھانے پینے کی قسم کھائی ہے تجھ بن جینے۔ ورنہ ہے زہر تو ہر طرح گوارا ہم کو کھانے کمانے کا ٹھیکرا۔ (عم) روزی کا وسیلہ۔ کھانے کمانے لگنا۔ گزر اوقات کرنے لگنا۔ (توبۃ النصوح) بال بچے ذرا اور سیانے ہو جائے کھانے کمانے لگتے تو مجھکو اطمینان رہتا۔ کھانے کو بسم اللہ کمانیکو استغفر اللہ کھانے کو بچہ کمانے کو ننھا بچہ۔ مثل۔ (ع) کام چور نوالے حاضر۔ اُس شخص کی نسبت بولتی ہیں جو کھانے کو تیار ہو اور کام کرنے سے جی چُراتا ہو استغفر اللہ کی جگہ نعوذ باللہ بھی بولتی ہیں۔ پہلی مثل میں کمانیکی جگہ "کام کو" بھی بول چال میں ہے۔ کھانے کو دوڑنا۔ (کنایۃً) بدمزاجی سے پیش آنا (میر) میں نے نرمی کی تو وہ ناسر چڑھا وہ بدمعاش۔ کھانے ہی کو دوڑتا ہے اب مجھے طوا سمجھ۔ کھانے کو شہر کمانے کو بکری۔ مثل۔ اُسکی نسبت بولتے ہیں جو کھانے میں سب سے زیادہ اور کمانے میں سب سے کم۔ اور پست ہو۔ کھانے کھیلنے کے دن۔ بیفکری کا زمانہ (میر) ابھی تم کھانے کھیلنے کے دن۔ تھا فقط سترہ برس کا سن۔ کھانے کے دانت اور ہیں دکھانے کے اور۔ مثل۔ نمائشی چیزیں کام نہیں دیتیں جس کا ظاہر باطن کے خلاف ہو اس کی نسبت بھی بولتے ہیں۔ کھانے کے گال نہانے کے بال چھپے نہیں رہتے۔ مقولہ۔ دونوں باتیں چہرے سے معلوم ہو جاتی ہیں۔ کھاؤں کھاؤں کرتا ہے۔ (دہلی) بہت غصہ میں بھرا ہے۔ کھائے پر کھایا وہ بھی گنوایا۔ مثل۔ زیادہ حرص کرنے والا آدمی اصل سرمایہ بھی کھو دیتا ہے۔ دیکھو کھایا پیا۔ کھائے تو مُنہ لال نہ کھائے تو مُنہ

کھانپ

لال۔ مثل اُس شخص کی نسبت بولتے ہیں، جو جرم کرے یا نہ کرے ہر حالت میں الزام اسی پر لگایا جائے۔ دیکھو کھایا۔

کھانپ۔ (ھ۔ نون غنہ) مونث۔ (عم) قاش۔ ٹکڑا۔

کھانسنا۔ (ع) مونث۔ غیب کی بات بتلانا۔ فال گوئی۔

کھانچ۔ کھانچی۔ (ھ۔ نون غنہ) مذکر۔ ٹاٹ یا پیچیدہ سرپوش کی قطع کی ہوتی ہے اور اس میں مُرغ خانگی بند کرتے ہیں۔ جھوٹا گڑھا جو سڑک یا راستہ میں ہو۔ سرپوش کی قطع کی ایک چیز جس کو خوان طعام پر رکھتے ہیں۔ (عم) وقفہ۔ دیر۔ ڈھیل۔ (پڑنا کے ساتھ) کھانچی۔ (ھ۔ نون غنہ) مونث۔ ٹوکری۔ وہ ٹوکری جس پر ڈھکن ہوتا ہے۔ کھانچیوں۔ (کنایتہً) بہت کثرت سے (فقرہ) دیہات میں آپ کے بہت سے مُرید ہوگئے اور کھانچیوں قدر دان پیدا ہوگئے۔

کھانڈنا۔ (ھ۔ نون غنہ) ایک جگہ سے کھود کر دوسری جگہ درخت لگانا زمین میں گڑھا کرنا۔ درخت لگانے کے لئے۔

کھانڈ۔ (ھ۔ نون غنہ) مونث۔ (دہلی) شکر۔ (فقرہ) یہاں کھانڈ اچھی بنتی ہے۔ کھانڈ کے کھلونے۔ شکر کے کھلونے جو دیوالی میں بناتے ہیں (دہلی) گاجروں کے بیچنے والے گاجروں کو کہتے ہیں۔

کھانڈا۔ (ھ نون غنہ) مذکر۔ ایک قسم کی سیدھی دو رخی تلوار جس کی نوک مثلث ہوتی ہے۔ قسائی کا بغدا۔ مچھلی کا قتلا۔ دہلی میں اس معنی میں کھنڈلا بولتے ہیں۔ کھانڈا بجنا (عم) تلوار چلنا۔ شمشیر زنی ہونا۔ کھانڈنا۔ (ھ۔ ہندی) ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ کچلنا۔ کھانڈے کی دھار پر چلنا۔ خطرناک مقام پر جانا بے غرض اور بے گاؤ ہونا۔

کھانسنا۔ (ھ۔ نون غنہ) کھانسی کی آواز نکالنا۔ کھنکارنا۔ کھانسی (ھ۔ نون غنہ) مونث۔ سُرفہ۔ (آنا۔ اُٹھنا کے ساتھ) (فقرہ) اُسے دفعات کھانسی اُٹھتی ہے۔ کھانکڑ۔ (ھ۔ نون غنہ) صفت۔ ہر وہ چیز جو زیادہ خشک ہوگئی ہو۔

کہانی۔ (ھ) مونث۔ (قصتہ۔ داستاں۔ (کنایتہً) فضول اور بغوات (ذوق) کہانیاں ہیں حکایات خضر و آب بقا۔ بقا کا ذکر ہی کیا اس جہان فانی میں۔ (محسن) کہانی تھیں دنیا کی ہلواریاں۔ یہ سچ مچ بہشت اور وہ گلکاریاں۔ کہانی آنا۔ کوئی حکایت یاد ہونا۔ سن مجھ سے شعور جگر افگار کا قصتہ۔ اب اور کہانی کوئی آتی نہیں مجھکو کہانی جوڑنا۔ (عو) قصتہ بنانا۔ افسانہ جوڑنا۔ کہانی کہنا۔ داستان سنانا۔ قصتہ بیان کرنا۔ گزشتہ حال سنانا۔ رؤسا بیشتر سوتے وقت کہانی سنتے ہیں تاکہ نیند آجائے۔ (اختر شاہ اودھ) پھر اُس نے کہی کہانی ساری۔ کی نقل تمام اپنی خواری۔ (شرف) ہوس ہو گور میں سونے کو جاؤں میں جسدم۔ کہانی حوریں کہیں میرے روبرو تیری۔ کہانی ہے۔ غلط ہے۔ صرف کہنے کی بات ہے۔ سب جھوٹ ہے۔

کہاوت۔ (ھ) مونث۔ مثل۔ ضرب المثل۔

کھاؤ۔ (ھ۔ بروزن باؤ) صفت۔ بہت کھانیوالا۔ رشوت لینیوالا۔ چٹورا۔ کھاؤ اُڑاؤ۔ (ھ) صفت۔ فضول خرچ۔ چٹورا۔ کھاؤ کھلاؤ۔ (ھ) صفت۔ سخی۔ اوروں کو مال کھلانیوالا۔ (فقرہ) وہ بڑا کھاؤ کھلاؤ ہے تنخواہ میں اس کا کیا بھلا ہوتا ہے۔

کھائی۔ (ھ) مونث۔ خندق۔ وہ گڑھا جو قلعہ یا شہر پناہ خواہ باغ کے گرداگرد کھود دیتے ہیں۔ کھایا پیا اگل دینا۔ قے کرنا۔ عمر بھر کی کمائی پیش کر دینا۔ (شوق قدوائی) یہ خلعت شاہ حشر کا مثلی سے کم نہیں کھایا پیا تمام زمین نے اگل دیا۔ (داغ) غم جو کھایا ہے کیا کہوں تجھ سے۔ میں یہ کھایا اگل نہیں سکتا۔ کھایا پیا اگ نہ لگنا۔

کھایا

(ع) غذا کا جزو بدن نہ ہونا۔ (جرأت) رستم کو خبر ہو کہ ترا اس پہ ہے آہنگ جبہ ہی بھی جو یہ سن کے تو کھایا نہ لگے انگ۔ کھایا پیا نکالنا۔ (کنایۃً) خوب پیٹنا یا ایسی محنت لینا جس سے آدمی بیحد تھک جائے۔ کھایا منہ نہائے بال نہیں چھپتے۔ کھلے کے گال اور نہائے کے بال نہیں چھپتے۔ مثل خوشحالی اور بدحالی نہیں چھپتی۔ (جالصاحب) کھائے کا منہ نہائے کے کبھی چھپتے ہیں بال۔ خود بتا دیتی ہے یہ اپنی صفائی صورت۔ کھایا ہوا اگلنا پڑا۔ جو رقم مار لی تھی دینا پڑی۔ کھائے جانا۔ اُس موقع پر بولتے ہیں جب کسی چیز سے بیحد خوف معلوم ہوتا ہے۔ جیسے تنہائی میں مکاں کھائے جاتا ہے۔ (ذوق) کہتی ہیں لوگ موت تو سب جاہی جاہی ہے۔ پر میرے پاس اُسے بھی کوئی کھائے جائے ہے۔ تقاضا کر کے ستانا۔ تنگ کرنا۔ (فقرہ) تو مجھے کھائے جاتا ہے۔ (جلیل) آنکھیں بھی مانگتی ہیں دل ابرو بھی زلف بھی۔ مجھکو سب اپنی اپنی طرف کھائے جاتے ہیں۔ کھائے من بھاتا اور پہنئے جگ بھاتا۔ (مقولہ) کھانا اپنی پسند کا اچھا ہوتا ہے اور کپڑا دوسرے کی پسند کا۔ کھائیں تو گھی سے نہیں جائیں جی سے۔ مثل ہو تو اچھا ہو نہیں تو بھوکا مرنا منظور ہے۔

کھپنا

(ھ) صفت مذکر جو ہائیں ہاتھ سے کام کرے مونث کے لئے کھپنی ہے۔

کھپا جانا۔ کھپ جانا۔ (قدر) دل میں کھپا جاتا ہے سامان باغ تفتی اکرتے ہیں جو انان باغ۔ کھپنا۔ کھپ جانا۔ (ھ۔ بالضم) راجپوت جانا۔ گڑ جانا۔ (داغ) جب لڑی ہیں وہ نگاہیں عاشق دلگیر سے چبھو گئی ہیں برچھیاں سی کھب گئے ہیں تیر سے ہے پسند آنا۔ نظر پڑنا۔ آنکھوں کو اچھا لگنا۔ (ناسخ) اس قدر کھب گئی ہے تیری سنہری رنگت۔ اے بری اتو سماتا نہیں زر آنکھوں میں ہے موزوں ہونا۔ زیب دینا۔ (انجم) چلو

کھپنا

یونہیں سہی مرتے ہیں اپنی موت سو عاشق۔ تمھارے سن پہ کھپتا بھی ہیں بیداد گر ہونا۔

کھپا چ کھپنج۔ (ھ) مونث ا بانس کا ٹکڑا ۲ پھانس۔ کھپا کرنا خورندہ ہونا۔ (انانت) تیل تم ڈال کے زلفوں میں کھپا کرتے تھے۔ عطرِ مل کر یہ فتنہ نہ بپا کرتے تھے۔

کھپانا۔ (ھ) متعدی ا جذب کرنا۔ پیوست کرنا۔ (فقرہ) سیر میں چار سیر گھی کھپا دیا۔ (ذوق) جتنا ہے نمک تم مرے زخموں میں کھپاؤ۔ پلکوں سے اُٹھاؤ گے نہ آنکھوں سے گراؤ۔ دیکھو جان کھپانا۔ مغز کھپانا ۲ خفیف کرنا۔ (رند) کھپائے رشک سے یا آپ کو جلائے چراغ۔ ضیائے چہرۂ انور کہاں سے لائے چراغ۔ کھپت۔ (ھ) مونث (ع) کسی چیز کا کسی چیز میں صرف ہو جانا۔ گنجائش۔ سمائی۔ (فقرہ) یہاں تعداد پوری ہو گئی۔ اب تمھارے مال کی کھپت نہیں۔ (ہونا کے ساتھ) کھپنا۔ (ھ بالفتح) لازم ا صرف ہونا۔ خرچ میں آنا۔ (فقرہ) ایک مکان میں سارا روپیہ کھپ گیا ۲ کسی چیز کا کسی چیز کے اندر سمانا۔ داخل ہونا ۳ جذب ہونا۔ خشک ہونا۔ (فقرہ) ان چاولوں میں بہت گھی کھپتا ہے ۴ کھپت ہونا۔ فروخت ہونا۔ (فقرہ) اس شہر میں ہر قسم کا مال کھپ جاتا ہے ۵ سمائی ہونا۔ گزر ہونا۔ (فقرہ) اچھوں میں بُرے بھی کھپ جاتے ہیں ۶ رنج و غم میں تحلیل ہونا۔ گھلنا۔ (رنگین)۔ تاسف کر باجی جو یہ کہتی ہیں میں ڈرتی ہوں۔ غم میں اور دو کے زناخی کر نہ کھپنا کمبخت ۷ کام آنا۔ ضائع ہونا۔ (فقرہ) لڑائی میں سیکڑوں آدمی مرکھپ گئے۔ (نفیس)۔ کہتے تھے نہ یاد رہ نہ کوئی دوست ہے اپنا۔ جو گزری سو گزری یہیں مرنا یہیں کھپنا ۸ (کنایۃً) شرمندہ ہونا۔ منفعل ہونا۔ چھپنا۔ (بحر) زیور گل باغ میں پہنا جو اس محبوب نے

کھپٹ

تل گل ایسا کھپا پھولوں کا دونا ہوگیا۔ معنی نمبرہ میں بول چال میں بالضم ہے۔

کھپٹ ۔ (ھ۔ بالفتح) صفت۔ بوڑھا۔ بوڑی۔ اردو میں بیشتر بوڑھا بوڑھی کے ساتھ مستعمل ہے۔

کھپٹا (ھ) مذکر۔ ٹوٹا ہوا ٹکڑا (لکڑی یا اینٹ کا) کچی آم کا خشک کیا ہوا ٹکڑا جو کھٹائی کے کام آتا ہے کھپچ۔ دیکھو کھپاچ۔

کھپچا (ھ) مذکر۔ لکڑی کا کنگیر۔

کھپچی (ھ) مونث۔ بانس کی پتلی یا قچی (کنایۃً) لاغر۔ دبلا۔

کھپچی (ھ) مونث۔ (ہندو) گود۔ آغوش۔ کھپچی بھرنا۔ آغوش میں لینا۔

کھپر (ھ) مذکر۔ (ہندو) کھوپڑی (جوگیوں کے تونبے کا بنا ہوا برتن) وہ تشت جسمیں مجرم کا خون اکٹھا کرکے بہایا جاتا ہے یا (دیوتا کو) چڑھایا جاتا ہے۔

کھپرا (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا کیڑا جو گیہوں کو لگ جاتا ہے مٹی کا ٹھیکرا (عم) چھال۔ بگل۔ پوست (عم) قاش۔ پھانک (تیر جس کا پھل چوڑا ہو) کھپریل چھانیکا مٹی کا ظرف۔ کھپری۔ (ھ) مونث۔ مٹی کا چھوٹا ٹھیکرا۔ مٹی کا ٹھیکرا جسپر روٹی پکاتے ہیں کھپری منھ میں لگانا۔ (عو) کنایۃً۔ تہمت لگانا۔ رسوا کرنا۔ کھپری منھ میں لگنا۔ لازم۔ کھپریل۔ (ھ) مونث۔ کھپروں سے چھائی ہوئی چھت (مکان جسکو کھپروں سے پاٹا ہو۔ (فقرہ) چاروں طرف کھپریلیں نظر آرہی ہیں۔ (ناسخ) (مدہ وازی میں زنجیر کی جھار سیاہ۔ کھپریل میں کھپرا جو ہے سو بس کھپرا۔ کھپریل ڈالنا۔ کھپروں کی چھت چھانا

کھپلا (ھ) مذکر۔ (عم) کھرنڈ۔ اس معنی میں کھپلی بھی مستعمل ہے

کھتے

جو مونث ہے۔ کھپنا۔ دیکھو کھپانا۔

کھتا (ھ) مذکر۔ زمین دوز گڑھا جسمیں اناج بھرا جاتا ہے برف دبا کر رکھنے کا گڑھا (مقتولوں کے ڈالنے کا گڑھا جو لڑائی میں کھود دیا جاتا ہے ذخیرہ۔ کھتے میں پڑجانا۔ کسی معاملے کا بغیر میعاد ملتوی ہوجانا کھٹائی میں پڑجانا۔

کھترا (ھ) صفت مذکر۔ اردو میں کونا کے ساتھ مستعمل ہے۔ دیکھو کونا (جسکے منھ پر چیچک کے داغ ہوں جیسے کا نا کھترا۔

کھترانی (ھ) مونث۔ کھتری کا مونث کھتری (ھ) مذکر ہندوؤں کی چار ذاتوں میں سے دوسری ذات جو سپاہی ہوتی ہے۔

کھتونی (ھ) مونث۔ وہ کاغذ جسمیں گاؤں کی زمین کا حساب کتاب مع کیفیت تقسیم وغیرہ درج ہوتا ہے۔

کھتی (ھ) مونث (لکھنؤ) کھتا۔ کھتی بھرنا۔ کھتی میں غلہ بھرنا۔ کھتی کا اناج (کنایۃً) خراب غلہ

کھتی (ھ۔ بالضم) (دعو) خزانہ۔ دولت۔ (فقرہ) میرے پاس کیا کھتی گڑی ہے۔

کھتیانا (ھ۔ بالفتح) ہر مد کا حساب روزنامچہ سے چھانٹ کر کھاتے میں ہر مد کے ذیل میں درج کرنا۔ رقم کو کھاتے میں درج کرنا۔

کتے سُنتے۔ شدہ شدہ کہتے سنتے جھوٹی شہرت شوق ہوئی ہے دنیا میں۔ جسکو قسمت سمجھا میں (دراصل اُس کا ہے کا مالک نام کہتی سنتی نہ بنی۔ کچھ جواب نہ بن پڑا۔ (فقرہ) صورت دیکھتے ہی ایسی ٹانگ لی کہ کچھ کہتے سنتے نہ بنی کہتے کہتے زبان دبا جانا۔ باتیں کرتے کرتے کسی بات کو ٹال جانا۔ (غوث قدوائی) یا تو مجھ سے بدگماں ہو یا تو شرماتے ہو تم کہتے کہتے کچھ زباں اپنی دبا جاتے ہو تم کہتے کی زبان نہیں بگڑی

کہتے

جاتی۔ کہنے والے کو کوئی روک نہیں سکتا۔ کہتے کے ساتھ ہی کہتی ہی فوراً اسیوقت ؛ آسانی سے۔ بلا دقت۔ کہتے ہیں۔ روایت ہے۔ (فقرہ) کہتے ہیں پرانے زمانے میں ایک بادشاہ بڑا ظالم تھا۔

کھٹ۔ (ھ) مونث ؛ دو کڑی چیزوں کے باہم ٹکرانے کی آواز ؛ کھاٹ کا ٹھف دیکھو کھٹمل۔ کھٹولا۔ کھٹیا۔ کھٹوائی ٹیوائی کھٹا کھٹ (ھ) مونث۔ دو کڑی چیزوں کے باہم ٹکرانے کی آواز۔ کھٹ بُنا۔ مذکر۔ چارپائی بننے والا۔ کھٹ پٹ۔ (ھ) مونث ؛ متواتر گھوڑے کی ٹاپ پڑنے کی آواز ؛ بوٹ یا کھڑاؤں پہنکر چلنے سے جو آواز ہوتی ہے اُسکو بھی کھٹ پٹ کہتے ہیں ؛ کسی چیز کے متواتر ٹکرانے کی آواز۔ (کرنا کے ساتھ) ؛ فساد و نزاع جو آدمیوں میں ہو۔ (ہونا کے ساتھ)۔ کھٹ پٹ ہوجانا۔ لڑائی جھگڑا ہوجانا۔ کھٹ جال۔ (لکھنؤ) مذکر۔ پلنگ کا وہ بُنا ہوا حصہ جسکے ذریعہ سے خاک چھانتے ہیں۔ (شور) خاک چھنوائی کُدورت نے تری دنیا کی۔ ربع مسکوں بھی مرے واسطے کھٹ جال ہوا۔ کھٹ سے۔ فوراً۔ (محصنات) استغراغ کے ساتھ کھٹ سے انیوں کا گولا سمو چے کا سمو چا نکلکر الگ جا پڑا۔ کھٹ کھٹ (ھ) مونث۔ دو چیزوں کے متواتر ٹکرانے یا کوٹے جانے کی آواز۔ (فقرہ) سنو کھٹ کھٹ سنار کی ایک چوٹ لُہار کی ؛ جھگڑا (فقرہ) قرض کے بابت علاقہ کو رٹ کرادیا اس کھٹ کھٹ سے جان بچی۔ کھٹکھٹ۔ (ھ) مونث۔ کسی چیز کے کھٹکنے کی آواز ؛ کسی چیز کے ٹکرانیکی آواز ؛ لڑکوں کا ایک کھیل ہے۔ دیکھو گٹ ؛ کنایہ ہے ترک ملاقات سے کھٹ بڑھئی۔ (ھ) مونث۔ ایک لمبی چونچ کے پرند کا نام۔ کھٹ کھٹ (ھ) مونث۔ دو چیزوں کے متواتر ٹکرانے یا کوٹے جانے کی آواز کھٹا۔ (ھ) مذکر ؛ ایک ترش پھل کا نام۔ ایک ترش لیمو کا

کھٹائی

نام ؛ (لکھنؤ) بڑی چارپائی جسکے پائے اونچے ہوتے ہیں ؛ صفت مذکر۔ ترش۔ دیکھو دل۔ کھٹا چوک۔ کھٹا چُونا۔ صفت۔ نہایت ترش۔ ایسا ترش جو چونے کی طرح کاٹ کرے۔ مثال کے لئے دیکھو پھٹکی کھٹا کھانا۔ ترک پانا۔ (ناظم) رنج نا رنج سے حاصل ہو۔ یہ حاصل ہے ہمزہ۔ مُنہ لگائے کوئی بیٹھے کو تو کھائے کھنا۔ کھٹا میٹھا۔ کھٹ مٹھا کھٹا میٹھا ہونا۔ دیکھو دل۔ کھٹا ہوجانا ؛ ترش ہوجانا ؛ اچار اُٹھ آنے کی علامت ؛ دیکھو دل یا جی۔ بیمار ہوجانا ؛ سڑ جانے کی علامت ہے۔ کھٹی۔ (ھ) صفت مونث۔ ترش۔ دیکھو طبیعت کھٹی ہوجانا۔ کھٹی پیالی کو جی چاہنا۔ کھٹی چیز کو جی چاہنا۔ (عو۔ لکھنؤ) حاملہ عورت کا ترشی کی رغبت کرنا۔ کھٹی میٹھی باتیں۔ (ہندو) سخت سُست بُری بھلی باتیں۔ کھٹے چنے۔ کھٹائی اور نمک مرچ لگے ہوئے چنے۔ کھٹے میٹھے دن۔ (عو) مذکر۔ بُرے دن ؛ حمل کا زمانہ کھٹے میٹھے کو جی چاہنا۔ (عو) لذیذ غذا کا جی چاہنا ؛ حاملہ عورت کو کھٹائی کی خواہش ہونا۔ کھٹائیٹ۔ (ھ) مونث ؛ آپس میں تکرار ؛ ہتھیاروں یا کسی چیز کے متواتر ٹکرانیکی آواز۔ کھٹابٹی۔ (ھ) مونث ؛ (دہلی) ہتھیاروں کا باہم ٹکرانا۔ ہتھیاروں کی کھڑکھڑاہٹ ؛ لڑائی جھگڑا ؛ بشکر یکی۔

کھٹاس۔ (ھ) مونث ؛ ترشی۔ کھٹائی ؛ (دہلی عو) خفگی۔ کلفت ؛ مذکر (دہلی) ایک قسم کا نیولا۔

کھٹائی۔ (ھ بفتح اول) (دہلی) کھوٹ۔ قصور۔ دغا۔ (کرنا کے ساتھ)

کھٹائی۔ (ھ۔ بفتح اول) مونث ؛ ترشی ؛ کچھ آم کی سوکھی ہوئی پھانک۔ کھٹائی کا زبان کاٹنا۔ آم یا سرکہ وغیرہ کی ترشی کا زبان پر چرکا دینا۔ کھٹائی کھانا ؛ ترشی کھانا ؛ مذکر۔ (دہلی) کھٹائی کھانے والا مونث کے لئے کھٹائی کھانی ؛ مذکر۔

کھٹائی

مجازاً بھڑوا۔ کھٹائی میں پڑنا۔ بیوہ ہو اس کے بعد کا مجاورہ مُناروں سے لیا گیا ہے۔ وہ اپنے بچاؤ کیواسطے زیور کے تقاضا کرنے والے کو اکثر دھوکا دیکر ٹال دیا کرتے ہیں کہ زیور تیار ہو گیا ہے اُجلنے کے واسطے کھٹائی میں پڑا ہے۔ لازم یا زیور کا ترشی میں پڑنا۔ کنایۃً توقف میں پڑنا۔ جھمیلے میں پڑنا۔ کسی چیز کے ملنے میں دیر ہونا۔ (رند) چرب وشیریں جو کلام ان کے یہی ہیں ہر بار۔ کچھ دنوں (تو) کھٹائی میں نکھار پڑے گا۔ کھٹائی میں ڈالنا۔ معطل کرنا۔ ٹال مٹول کرنا۔ دیر لگانا۔ بہانہ کرنا۔ (ذوق) ہو کے اک بوسہ پر ترش ابرو۔ بات ڈالو نہ اب کھٹائی میں۔

کھٹراگ۔ (ھ) سنسکرت میں کھٹ بھی جھ۔ مذکر۔ ایک قسم کا راگ جسمیں کئی راگنیوں کے سُر ملے ہوئے ہیں (ظفر) مطرب ایسا کچھ سنا جس سے کہ ہو دل کو کشود۔ نیک سنکر ہی ترا کھٹراگ آئے ہم تو ہیں ناجھگڑا ایکھیڑا۔ جنجال۔ (صبا) پڑی ہیں عشق کے کھٹراگ میں ہم اے مطرب۔ کسے خیال ہے دھر یہ ترا لرزوں کا سہ ہو ہ جھوٹی باتیں جھگڑے کی باتیں۔ کھٹراگ پھیلانا۔ جھگڑا پھیلانا۔ جھنجھٹ کرنا۔ کھٹراگ لانا۔ کھٹراگ نکالنا۔ فیل لانا۔ شرارت کرنا۔ کھٹراگ میں پڑنا۔ بکھیڑے میں پڑنا۔ جنجال میں پڑنا۔ لغو باتوں میں مشغول ہونا۔

کھٹک۔ (ھ۔ بفتح اول وکسر سوم) دیکھو کھٹیک۔ کھٹک۔ (ھ بفتح اول وسوم) مونث۔ خلش۔ چبھن۔ جیسے آنکھ کی کھٹک۔ پھانس کی کھٹک۔ ٹیس۔ (انیس) صدمہ سے کھٹک دور کی پیدا ہوئی سر میں۔ رنج۔ غم۔ گلہ شکوہ کا ملال۔ (اسیر) ہم تو قائل ہوئے مہ صاف ہو تمہیں شک۔ تم بھی اب صاف کرو دل میں جو رکھتے ہو کھٹک۔ کھٹکتے رہنا۔ بچتے رہنا۔ الگ رہنا۔ کنارہ رہنا۔ بیزار رہنا۔ چھٹتا رہنا۔ کھٹک جانا۔ چبھ جانا۔ کنایۃً دل میں اثر کر جانا۔ کھٹک جانی ہو ان کے دل میں ایسی بات کہتے ہو۔ ظفر کیونکر نہ ہو وہ آپ کی تقریر کا کھٹکا۔ ناگوار ہونا۔ بُرا لگنا۔ (نصیر) لب نازک کے تصور میں تری گلشن میں گل کی بھی پنکھڑی آنکھوں میں کھٹک جاتی ہے۔ شبہ ہو جانا۔ (فقرہ) پہلے تو اُن کو یقین تھا لیکن تمھاری تقریر سنکر کھٹک گئے۔ بگاڑ ہو جانا۔ آن بن ہو جانا۔ (فقرہ) پہلے دونوں میں بڑا میل جول تھا اب چار روز سے کھٹک گئی۔ اس سختی میں کھٹک گئی مستعمل ہے۔ کھٹک چلنا۔ کنارہ کش ہونا۔ بیزار ہو چلنا۔ (نباتات النعش) مکتب کی لڑکیاں حُسن آرا کا طرز مدارات دیکھکر کھٹک چلی تھیں اور ایک عام نفرت حسن آرا کی طرف سے بسکو ہوگئی تھی۔ کھٹکنا۔ (ھ۔ بفتح اول وسوم) چبھنا۔ کانٹے یا کسی اور نوکدار شے کی خلش کے اثر کا کسی عضو میں ظاہر ہونا۔ جیسے کانٹا کھٹکنا۔ درد کرنا۔ جیسے آنکھ کا کھٹکنا۔ مکرر کا معلوم ہونا۔ (فقرہ) سرمہ آنکھ میں کھٹکتا ہے۔ ناگوار ہونا۔ خار کرنا۔ حسد یا عداوت سے۔ (رشک) ایسا کھٹک گیا میں اُسے بات بات میں۔ موئے مژہ بنا نظر التفات میں۔ (فقرہ) ہمارا ہی آنا اُس کو کھٹکتا ہے۔ آن بن ہونا۔ بگاڑ ہونا۔ بیشتر جانا کے ساتھ مستعمل ہے۔ (فقرہ) اب تو آپس میں خوب کھٹک گئی ہے۔ کھٹکنا پھٹنا۔ ڈرنا۔ دہنا۔ ہچکچانا۔ (داغ) تیر تیرا بڑھکے مرغ کاں سے نہیں۔ کچھ کھٹکتے ہیں اسی نشتر سے ہم۔ تردد اور اندیشے کے ساتھ کسی بات کا دل میں گزرنا۔ مثال کے لئے یکھو بات کھٹکتا ہے۔ دل میں دھڑکنا۔ (داغ) اب اوھر رُخ کرو تو میں جانوں۔ تیر تیرا کھٹک گیا دل سے۔ ہوشیار ہو جانا۔ بدظن ہونا۔ (آتش) زمین کو زلزلہ آیا جو میں ہی بیقراری سے شاری کیسے کیسے بھڑکے کیا کیا آسمان کھٹکا۔ کھٹک دھڑکا۔ تابع مہمل ہے۔ کھٹک۔

کھٹکا

کھٹکا۔ (ھ) مذکر (عمو) ۱ آہٹ ۲ نقصان۔ ضرر ۳ اندیشہ۔ دغدغہ ۴ گمان۔ شک۔

کھٹکا۔ (ھ۔ بالفتح) مذکر ۱ خفیف آواز جو کسی چیز کے گرنے یا چیزوں کے باہم ٹکرانے سے ہوتی ہے۔ آہٹ پاؤں کی چاپ۔ (ہونا کے ساتھ) ۲ خلش کھٹک۔ (ذوق) خلش خار کا کھٹکا ہے بغل میں موجود۔ (دیکھ گل دعوی نازک بدنی خوب نہیں۔ (ہونا کے ساتھ) ۳ وہ بانس کا ٹکڑا جو پھلدار درخت میں جانوروں کے ڈرانے کے واسطے باندھ دیتے ہیں۔ اور اسی ہلاتے رہتے ہیں تاکہ اس کی آواز سے کوئی پرند درخت پر بیٹھکر پھل نہ کھائے۔ باندھنا۔ لگانا کے ساتھ) ۴ آتش بازی درخت باروری میں باندھتا ہے باغباں کھٹکا چٹخنی۔ بلی جو دروازے میں لگاتے ہیں۔ (لگانا کے ساتھ) ۵ قفل کا کھٹکا۔ ٹوٹنا۔ بگڑنا وغیرہ کے ساتھ) ۶ آواز کی گٹکری۔ سریلی آواز کا موروں جھٹکا جس سے دل پر چوٹ لگتی ہے۔ (بحر) سنائی اپنی گمک بادلوں نے اس سانی۔ صراحیوں کے گلے کا بھی ہیں کھٹکا ۷ اندیشہ ڈر۔ (نسیم دہلوی) نہال خشک کو کھٹکا نہیں ہوتا ہے پت جھڑ کا ۸ تردد فکر (غالب) تھا زندگی میں مرگ کا کھٹکا لگا ہوا۔ مبر ۸۰ میں مٹتا مٹتا ہونا کے ساتھ) کھٹکا گزرنا۔ اندیشہ ہونا۔ (رند) چاہنے والوں سے کبھی کچھ انھیں کھٹکا گزرا۔ پھرو پھرنے لگے ہشیار خدا خیر کرے۔ کھٹکا لگا رہنا کھٹکا لگنا۔ فکر رہنا۔ اندیشہ رہنا۔ (رشک) نیند اڑ گئی اسی سے شب وصل صبح تک۔ مرغان باغ کا مجھے کھٹکا لگا رہا۔ کھٹکا لگا ہونا۔ دل میں اندیشہ ہونا خوف غالب ہونا۔ (غالب) تھا زندگی میں مرگ کا کھٹکا لگا ہوا۔ اڑنے سے پیشتر بھی مرا رنگ زرد تھا۔ کھٹکا مٹنا۔ اندیشہ دور ہونا۔ (شاد) نکلا جو دم خیال کمر میں سنبھل گیا کھٹکا مٹا کہ بیچ سے کانٹا نکل گیا۔ کھٹکا ہوا صفت لگا ہوا۔ کشیدہ خاطر۔ (امیر) کی حسینوں کو خلش مجھ زار سے۔ بھول کچھ

کھٹوائی

کھٹکے ہوئے ہیں خار سے۔ کھٹکا ہونا۔ آہٹ ہونا۔ فکر ہونا۔ تردد ہونا۔ خوف ہونا۔ اندیشہ ہونا۔

کھٹکار۔ (ھ) مونث۔ آواز جو مچھلی کے شست کو جنبش دینے سے ہوتی ہے۔ کھٹکارنا۔ (ھ) مچھلی کا شست کو جنبش دینا۔

کھٹکانا۔ (ھ) متعدی۔ اب متروک ہے اس جگہ کھڑکانا مستعمل ہے ۵ راہ کس کی تو دیار پہ تکتا ہے نصیر۔ کس کا کھٹکا ہے تجھے ذوق سے کھٹکا نہ پھر

کھٹکنا۔ (ھ) کسی بیج کی گری بکھاتے کے واسطے دانتوں سے دبا کر چھلکا جدا کرنا تاکہ ثابت گری نکل آئے۔ بچے کا انڈے سے باہر نکلنے کے واسطے چونچ مار کر ذرا سا انڈے کو توڑنا۔ دیکھو انڈا کھٹکانا ۲ کسی چیز کا اگلے دانتوں سے توڑنا۔ ڈور میں کھٹکی دینا۔ کھٹکھٹے۔ (عو) جھگڑے کی باتیں۔ (رند) تعویذ و نقش کچھ نہیں کرتے اثر وہاں۔ ساری یہ کھٹکھٹے ہیں ہماری کئے ہوئے۔

کھٹکھٹانا۔ (ھ بالفتح) کھڑکھڑانا۔ دستک دینا۔ جیسے دروازہ کھٹکھٹانا

کھٹکی۔ (ھ) مونث۔ (لکھنؤ) پتنگ کی ڈور کا تھوڑا سا کاٹ دینا۔ اگلے دانتوں سے دینا لگانا کے ساتھ مستعمل ہے) (صبا) دانت پیسونہ محو دنداں پر۔ کھٹکیاں دو نہ رشتۂ جاں میں۔

کھٹلے۔ (ھ) مذکر۔ (عو۔ ہندو) کان کے اوپر کے سوراخ جو زیور کے واسطے عورتیں چھدواتی ہیں۔

کھٹ مٹھا۔ (ھ) صفت مذکر۔ ترشی مائل میٹھا۔ مونث کے لئے کھٹ مٹھی

کھٹمل۔ (ھ۔ کھٹ۔ کھاٹ کا مخفف) مذکر۔ چارپائی کا کیڑا ایک سیاہ رنگ پہاڑی پھل۔ کھٹوا۔ (ھ) صفت۔ آم یا اور کوئی پھل جو ترش ہو۔ بیشتر آم کے لئے مستعمل ہے۔

کھٹوائی پڑوائی۔ مونث۔ اعو۔ لکھنؤ) دیکھو اٹوائی کھٹوائی لینا

کھٹولا

میر حسن نے کھٹوائی لینا کہا ہے دیکھو گند پاک کرنا۔ لیکن اب اٹوائی کھٹوائی لیکر پڑ رہنا مستعمل ہے۔ دیکھو اٹوائی کھٹوائی۔

کھٹولا ۔ (ھ) ذکر۔ چھوٹا پلنگ۔ کھٹولی۔ مونث چھوٹا کھٹولا۔ (راسخ) کس قدر پٹی بڑھائی ہے عروج عشق نے۔ مانگتی ہے عرش کے پائے کھٹولی آپ کی۔ کھٹی۔ صفت مونث۔ دیکھو کھٹا۔ کھٹیاں کھانا۔ (عو) زک اٹھانا۔ (رشک) دانت غیروں کے تو کھٹے کئے ہے شکر لب۔ کھٹیاں کیا میں ترے ہاتھ سے کھانا چوکا۔ کھٹی (ھ) صفت مونث (عو) کھوٹی۔ (جالنصاحب) ہے مطلب اس کا بی بی باز آئیں کام کرنے سے اجی کھٹی ہے یہ باندی نہ گونگی نہ بہری ہے۔

کھٹیا ۔ (ھ) مونث۔ (ہندو) ۱ (عم) پلنگڑی ۲ (عم) ہندو عو۔ جنازہ۔ کھٹیا پر پڑنا۔ (عم) بیمار پڑنا۔ کھٹیا سینا۔ (عم۔ عو) بیمار پڑنا صاحب فراش ہونا۔ کھٹیا نکلنا۔ (ہندو عو) جنازہ نکلنا۔

کھٹیا ۔ (ھ) مونث۔ روپڑی۔

کھٹیک ۔ (ھ) بروزن (رکیک) مذکر۔ ایک ہندو قوم کا نام جس کا پیشہ عموماً ہر قسم کے جانوروں کے پالنے اور رکھنے کا ہے نا چمڑا رنگنے والا

کھٹیکنی ۔ (ھ) مونث کھٹیک قوم کی عورت۔ کھٹیک کی جورو۔

کھج ۔ (ھ) ۔ مونث۔ (ہندو عو) چڑ۔ ناراضی کا سبب۔ (کنایہ کے ساتھ) (ارگیں) وصل یوں ہے تو نہ چھیڑ مجھے۔ کیا کنائی ہے تو نے میری کھج۔ کھجانا۔ (ھ) ۱ چڑانا۔ چھیڑنا۔ مزاح سے۔ ایسی بات کہنا جو گراں گذرے اور رنجش خاطر کا باعث ہو۔ (حسرت) گل پڑے نہیں میرے سینۂ پُر داغ پر۔ خوش نہیں یہ بات یوں ہم کو کھجاتی ہے بہار۔ شرمندہ ہونا۔ (فقرہ) الزام کا نام سنکر وہ بہت کھجایا۔

کھجانا ۔ کھجلانا ۱ (متعدی) ناخن سے آہستہ آہستہ سہلانا (جالنصاحب) خدا نے ہاتھ دئے ہیں بدن کھجانے کو (لازم) کھجلی ہونا۔ (فقرہ) آجکل بدن بہت کھجاتا ہے۔ (ذوق) (نصیحت اے جوش جنوں زنجیر دیکھ کا ہے کو) مژدہ خار و شت اب تو امر کھجلائے ہے۔ کھجانا بمقابلہ کھجانا کی فصیح ہے

کھجلا ۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا خستہ پکوان جسمیں کئی پرت ہوتے ہیں

کھجلی ۔ (ھ) مونث ۱ خارشت ۲ ایک سودا وی مرض کا نام (نیرا ۲ میں ہونا کے ساتھ۔) کھجلی اٹھنا (کنایۃً) مار کھانے کو جی چاہنا ۲ شہوت کا زور ہونا۔

کھجور ۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کا جھوٹا جھوارا اور اس کا درخت ۲ ایک قسم کی شیرینی جو کھجور کی مانند نشان ڈال کر بناتے ہیں

کھجور چھڑی ۔ مونث۔ ایک قسم کا ریشمی کپڑا جسپر کھجور کی ٹہنیوں سے مشابہ چھڑیاں بنی ہوتی ہیں۔ کھجوڑا ۔ (ھ) مذکر۔ نر کھجور جسمیں پھل نہیں لگتا۔ کھجوری۔ (ھ) ۱ کھجور سے منسوب ۲ مونث۔ ایک قسم کی شیرینی۔ کھجوری چوٹی مونث۔ (لکھنؤ) ایک قسم کی لہر دار مقیش گندھی ہوئی چوٹی۔ (بحر) کھجوری چوٹی کے قربان واہ کیا کہنا۔ نثار پریوں کے ہو موہوبتگن کیا خوب۔ کھجوری ڈورا۔ مذکر۔ دُہری ڈور دوہل کا تاگا۔

کھجیا ۔ (ھ) صفت مذکر۔ تنا ہوا۔ کسا ہوا۔ (فقرہ) پلنگ کھجا نہیں ہے ۱ کشیدہ۔ ناراض ۲ تیز رہنگا۔ کھجا جانا۔ تیزی سے کسی مال کا کسی مقام کو چلا جانا۔ (فقرہ) اب تو سارا کپڑا پنجاب کو کھجا جاتا ہے ۲ (بھاؤ یا نرخ کے لئے) گراں ہو جانا۔ (فقرہ) بارش نہونے سے اناج روز بروز کھجا جاتا ہے ۳ مائل ہو جانا۔ (تاسخ) کھجا جاتا ہے عالم ہر طرف سے تیری جانب کو۔ کھجا چلا آنا ۱ کشش سے چلا آنا ۲ مال کا تیزی کے ساتھ چلا آنا۔ (بنات النعش) دو سال برابر اس طرح خشکی رہی کھجا گئی

کھچا

تک سے غلہ کھچا چلا آتا تھا۔ کھچا رہنا۔ کشیدہ رہنا۔ الگ رہنا۔ دور دور رہنا۔ اس جگہ کھچا کھچا رہنا بھی مستعمل ہے۔ (رنگیں) کبھی اُس سے بھلا کب تک رہوں میں۔ لڑا کرتا ہے وہ مجھ سے ہمیشہ۔ کھچا کھچا۔ صفت مذکر۔ مونث کے لئے کبھی کبھی۔ کشیدہ خاطر۔ (شعور) کبھی کبھی تری تلوار مجھ سے ڈوب میں ہے۔ کھچا کھچا پھرنا۔ کشمکش میں مبتلا ہونا۔ (مضمنات) اگر وہ اس عورت کی اور بڑھیا کی دلجوئی اور خبر گیری نہ کرتے تو سارا گھر کھچا کھچا پھرتا۔ کھچانا۔ کھینچنا کا متعدی بعض فصحاء متاخرین اس جگہ کھنچوانا ہی فصیح سمجھتے ہیں۔

کھچا کا ۔ (ھ) مذکر۔ (لکھنؤ) آواز ضرب شمشیر جو آدمی کے لگے۔

کھچا کھچ ۔ (ھ) صفت۔ خوب بھرا ہوا۔ (فقرہ) محفل میں تل دھرنے کی جگہ نہیں کھچا کھچ آدمی بھرے ہوئے ہیں۔ بکثرت۔ بہ افراط۔ کثرت سے (انشا) کچھ نہیں معلوم پوچھو کونسا سلسلہ ہے آج۔ جاتیاں ہیں رہی ہیں) جو کھچا کھچ ڈولیوں پر ڈولیاں۔ مونث۔ پتھیاق۔ ہتھیاروں کے جسموں پر چلنے اور گوشت میں گھسنے کی آواز۔ کھچا کھچ بھرنا۔ ٹھونس ٹھونس کے بھرنا۔ (فقرہ) کھچا کھچ بوری بھر دی گئی تھی خالی کیونکر ہو گئی۔

کھچاؤ ۔ (ھ) مذکر۔ تناؤ۔ کسی چیز کی کشیدگی۔ کھچاوٹ۔ (ھ) مونث۔ کساؤ ہونا۔ (رنگین) ہے اجی میری دگانا کی سجاوٹ خاصی چمپئی رنگ عضب اس پہ کھچاوٹ خاصی۔ کاوٹ۔ کشیدگی۔

کھچ جانا ۔ کشیدہ ہونا۔ جیسے تلوار کھچ جانا۔ کنارہ کش ہو جانا۔ (مقرر) کیا گئہ ایسا ہوا گر اُس کی کھچائی شبیہ۔ کھچ گیا کیوں یار مجھ سے ہی یہ حیرانی مجھے۔

کھچڑا ۔ (ھ) مذکر۔ وہ نمکین کھانا جس میں گیہوں اور سب قسم کی دالیں پڑتی ہیں۔ بیشتر عشرہ محرم میں پکا کر فقرا کو تقسیم کرتے ہیں۔

کھچ

کھچڑی ۔ (ھ) مونث۔ دال چاول ملا کر پکاتے ہیں۔ ۲ بیری کا پھول (آنا کے ساتھ) ۳ ملی جلی اشرفیاں اور روپے۔ ۴ خفیہ صلاح و مشورہ (پکنا۔ پکانا کے ساتھ) ۵ سیاہ اور سفید بال (ہو جانا کے ساتھ) ۶ صفت خلط۔ ملط۔ ملا جلا۔ (ہونا کے ساتھ)۔ (آبجیات) جامن کی ٹہنیاں آم کے پتوں میں کھچڑی ہو رہی ہیں۔ ۷ ناچ کی سائی۔ ۸ ہندوؤں کا ایک تہوار۔ ۹ درختوں میں پھول آنا۔ (آنا کے ساتھ) ۱۰ (دہلی) چیل جھپٹے کے وہ چانٹے جو چیل نے والے لڑکے کو پکڑ کر بیٹھنے والے لڑکے کے سب لڑکے مل کر بٹھاتے وقت مارتے ہیں۔ (کھانا کے ساتھ) ۱۱ وہ چاول دال جو چھٹی کے روز زچہ کیواسطے اس کے میکے سے گٹھری بندھ کر آتے ہیں۔ کھچڑی پکانا۔ (کنایۃً) خفیہ صلاح و مشورہ کرنا۔ سازش کرنا (یہ اور اس کے بعد کا محاورہ کھچڑی کے کھدبد ہونے سے لیا گیا ہے)۔ (داغ) ہمارے قتل کا ہے مشورہ یا اور ہی جھگڑا ہے۔ سنا ہے مدعی آپس میں کچھ کھچڑی پکاتے ہیں۔ کھچڑی پکنا۔ لازم۔ پوشیدہ صلاح و مشورہ ہونا۔ چپ چاپ کسی بات کا تذکرہ ہونا۔ (انشا) پک رہی ہے کوئی کھچڑی سی سبھوں میں جس سے۔ اب تلک اس کی گلی دال نہ چاول سکا۔ کھچڑی داڑھی۔ وہ داڑھی جس میں کچھ سیاہ کچھ سفید بال ہوں۔ کھچڑی کھانے پر نیچا اترنا۔ (دہلی) لازم۔ (کنایۃً) کمال ناک ہونا۔ ناخن کی نزاکت جتانا۔ کھچڑی کی سی حالت۔ ملی جلی کیفیت۔ کھچڑی ہو جانا۔ دیکھو بال کھچڑی ہو جانا۔ ۲ مل مل جانا۔ رل مل جانا۔

کھچ کھچ ۔ (ھ) مونث۔ کھچ میں چلنے کی آواز۔ کھچم کھچا۔ (ھ) مذکر۔ اسم دو آدمیوں کا ایک ہی چیز کو اپنی اپنی طرف کھینچنا۔ کسی چیز کو جلدی کھینچنا۔ کھچ کے ملنا۔ صاف دلی سے نہ ملنا۔ (فقرہ) آپ ہم سے کھچ کے ملتے ہیں۔ جلال کھچ کے ملتے ہیں مگر ہم سے وہ ملتے ہیں ضرور کیا شکر

کھچنا

۱؎ جذب محبت تری تاثیر میں ہی۔

کھچنا کھچنا۔ (ھ) لازم ۱؎ تننا۔ کسا جانا۔ جکڑا جانا۔ جیسے رگیں کھچنا۔ ۲؎ اینٹھنا۔ گھسیٹا جانا۔ (فقرہ) مجھ سے ڈول نہیں کھچتا ۳؎ کشیدہ ہونا۔ آزردہ ہونا۔ احتیاط کرنا۔ (مثال نمبر ۲-۳)۔ (لفظ) جیسے ہیں کھنچے ویسے ہی یاں آئیں وہ کھنچکر۔ یارب کشش دل میں اثر ہو تو یوں ہو ۴؎ (رقت تیل کے ساتھ) نکلنا۔ کشید ہونا ۵؎ (رعصہ کے ساتھ) طول پکڑنا ۶؎ (طاقت روح کے ساتھ) نکلنا۔ خارج ہونا ۷؎ (نقشہ کے لئے) اُترنا۔ نقل ہونا بننا ۸؎ (تصویر فوٹو کے لئے) عکس اُترنا۔ شبیہ اترنا ۹؎ تیزی کیساتھ جانا۔ اس جگہ کھچا جانا مستعمل ہی۔ (فقرہ) تمام مال ولایت کھچا جاتا ہی ۱۰؎ بدقت گزر جانا۔ (رشک) (حال بیمار دی وزلف نہ پوچھ۔ صبح اگر کھنچ گئی تو شام نہیں ۱۱؎ گراں ہونا۔ مہنگا ہونا۔ چڑھ جانا۔ اس جگہ کھنچ جانا مستعمل ہی۔ (فقرہ) اناج پھر کھنچ گیا ۱۲؎ کشش ہونا کشش سے خروج ہونا کسی کا کسی کی جانب۔ (فقرہ) ان کی طرف دل کھنچا جاتا ہی (آتش) کون ہی جو اس کی جانب کو کھنچا جاتا نہیں۔ حسن کی دولت سے وہ گل مرجع گل ہو گیا۔ کھچوانا۔ کھنچوانا۔ (ھ) کھینچنا کا متعدی۔

کھدانا۔ (ھ۔ بفتح اول) مذکر۔ (دہلی) وہ گڑھا جہاں سے چکنی مٹی کھودتے ہیں۔

کھدائی۔ (ھ) مونث۔ کھدنا۔ کا حاصل مصدر۔ کھودنیکا فعل۔ (فقرہ) اس گرز روز کھدائی ہوتی ہی ۱؎ کھدوانے کی اجرت۔

کھدبد۔ (ھ) مونث۔ دال یا چاول وغیرہ پکنے کی آواز۔ پکنے کا شعور جیسے کھچڑی کی کھدبد۔ کھدبدانا۔ (ھ) اُبلنا۔ پکنا۔ کھولنا۔ کھدبدی۔ (ھ) (لکھنؤ۔ عو) مونث۔ ہلچل۔ فکر واندیشہ جو کسی خوفناک کام کیوجہ سے ہو۔

کھر

کھدبُورا۔ (ھ) (لکھنؤ۔ عو) صفت مذکر۔ ناہموار۔ وہ چیز جس میں نشیب وفراز ہو۔ اور صاف نہ ہو۔

کھدر۔ (ھ) مذکر۔ موٹا کپڑا جو صاف نہ ہو۔

کھُدرا۔ (ھ) ۱؎ صفت مذکر۔ کھُرکھُرا۔ ناہموار سطح والا۔ اونچا نیچا ۲؎ مذکر۔ کونا۔ کونا کے ساتھ مستعمل ہی۔ کھدبُدر۔ (ھ) مونث۔ لکھنؤ دیکھو کھدبد۔

کھُدنا۔ (ھ) کھودا جانا۔ نقش کیا جانا۔ کھدوانا ۱؎ کندہ کرانا ۲؎ نقش کرانا ۳؎ جڑ سے نکلوانا جیسے گھاس کھُدوانا۔ درخت کھدوانا۔ کھدائی (ھ) مونث۔ کھدوانے کی اُجرت۔

کھُدی۔ (ھ) عو ۱؎ خلال ۲؎ (ع)۔ (لکھنؤ) تلاش جستجو۔ پوشیدہ تحقیقات کھدوانا۔ کھودنا کا متعدی۔ کھدی کرنا۔ (ھ) دولت یا کسی سرقہ کا کھوج لگانے کیواسطے زمین کھودنا۔

کھدیڑ۔ (ھ) مونث۔ پیچھا۔ تعاقب۔ کھدیڑنا۔ (ھ۔ لکھنؤ)۔ تعاقب کرنا۔ پیچھا کرنا۔ رگیدنا۔ (بحر) وہ آنکھیں یاد آئی ہیں مجھے جب دشت ودشت میں۔ غزالوں کو رگیدا ہی چکاروں کو کھدیڑا ہی۔ بکھیڑا وغیرہ قافیہ ہیں) کہہ دینا۔ دیکھو کہہ اُٹھنا کے تحت میں۔

کھڈ۔ (ھ) مذکر ۱؎ دو پہاڑوں کے بیچ کا میدان۔ غار۔ گڑھا ۲؎ بوڑھا آدمی۔

کھڈی۔ (ھ) مونث ۱؎ قدمچہ۔ جسپر بیٹھکر جولاہے بنتے ہیں ۲؎ (دہلی) بھاڑ سوراخ جو دانتوں میں ہو جاتے ہیں ۳؎ سر کے بالوں کو اس طرح موڑتے ہیں کہ بیچ میں قدمچہ کی شکل بن آئی ہی اس کو بھی کھڈی کہتے ہیں۔

کھر۔ (ھ) مذکر ۱؎ گائے بکری اور ہرن وغیرہ کے ناخن۔ چیرا ہوا سُم ۲؎ (ھ) بالفتح) مونث۔ سوکھی گھاس۔ کھر بندی۔ مونث۔ گھوڑے کی

کھر

فعلبندی۔

کھُر ۔ (ھ) مونث ۔ کھانسی کی آواز ، کھرکھانسی ۔ تیری دائی کے گلے میں بھانسی ۔ عورتیں بچے کو کھانسی کی تکلیف میں یا کھانسنے کے وقت رونے سے بہلانے کے واسطے زبان پر لاتی ہیں ۔ کھُر کھُر کرنا ۔ کھانسنا ۔

کھُر ۔ (ھ) مونث ۔ دہلی ! سردی کے موسم میں صبح وشام جو زمین کے آس پاس دھواں سا نظر آتا ہے ۲ (ف ، بفتح اول ودوم) مذکر ۔ گھوڑے کا ایک خاص رنگ ۔ کُھرا ۔ (ھ) (لکھنو) مذکر ۔ کُھر ۔ کھرا اُٹھنا ۔ کھرا بلند ہونا ۔ (قدر) میرے جلنے سے کھلے گا راز گریہ خلق پر اُٹھے کُھرا سوزش دل کا دھواں ہو جائیگا ۔

کھُرّا ۔ (ھ) مذکر ! (دہلی) ایک قسم کا آلہ جس سے کپڑا چنتے ہیں ۲ دہلی ایک قسم کا مسالا جس سے چھاپنے کے پتھر پر سے حرف اُڑاتے ہیں ۳ (لکھنو) صفت مذکر ۔ سخت ۔ اکھُرّ ۔ بدمزاج ۔ (فقرہ) کھُرّے مزاج کے آدمی سے کچھ زور نہیں چلتا ۔ دیکھو کھُرّی ۲ (لکھنو) چکنے کا ضد ۳ (ھ) کھانسی ۔ دیکھو کھُرّی ۲ صفت ۔ بے فرش کا تخت یا پلنگ ۔

کھَرّا ۔ (ھ) مذکر ! (ہندو) مسودہ نہرست ۔ یادداشت ۲ (لکھنو) طومار ۔ طول طویل لکھا ہوا مضمون ۔ (اسیر) بڑھ سکے گا کون محشر میں یہ کسکو ہے دماغ ۔ لکھتے لکھتے نامۂ اعمال کھرّا ہو گیا ۔ کھرّے کا کھرّا ۔ صفت ۔ بہت طول طویل تحریر ۔

کھرا ۔ (ھ) صفت مذکر ! خالص ۔ بے میل ۔ جیسے کھرّا سونا ۔ کھری چادر ۲ صاف ۔ پاک بے ریا ۔ لین دین کا صاف خوش معاملہ ۔ جیسے وہ کھرا آدمی ہے جو کچھ کہتا ہے صاف صاف کہتا ہے ۔ (آتش) بازار مصر میں چل یوسف کا سامنا کر ۔ کھوٹے کھرے کا پردہ کھل جائیگا چلن میں ۳ صاف گو ۔ کسی کا پاس لحاظ نہ کرنے والا ۴ وہ مٹی کا ظرف جو پکانے میں زیادہ پک گیا ہو ۔ کھرائن (ھ) خوش معاملگی ۔ خوبی ۔ دیانت داری ۔ صاف گوئی ۔ کھرائن بگھارنا ۔ (ہندو) خوش معاملگی کی ڈینگ مارنا ۔ کھرا کرنا ۔ (ہندو) روپیہ یا اشرفی کا پرکھنا ۔ کھرا کھوٹا صفت مذکر اچھا برا ۔ بُرا بھلا ۔ کھرا کھوٹا پرکھنا ۔ بُرے بھلے کی آزمائش کرنا ۔ (قدر) مجھے اور غیروں کو یکساں نہ سمجھو ۔ کھرے کھوٹے پر کھو تو دینار الفت ۔ کھرا کھوٹا ہونا ۔ (دل ۔ جی کے ساتھ) دیکھو دل ۔ کھرا کھیل ۔ مذکر ۔ خوش معاملگی ! معاملہ کی صفائی ۲ فوراً جلد ۔ کھرا کھیل فرخ آبادی فرخ آباد کا روپیہ کھرا مانا جاتا تھا ۔ اس لئے خوش معاملگی کے معنی میں مستعمل ہے ۔ زبانوں پر کھرا کھیل فرخ آبادی ہے ۔ کھری ۔ (ھ) صفت مونث ۔ خالص ۔ عمدہ ۔ خاصی ۔ صاف گو ۔ کھری بات ۔ صاف بات ۔ بے لگاؤ بات جس میں کسی کی طرفداری نہ ہو ۔ (فقرہ) کھری بات تم کو بُری لگی ۔ کھری سُنانا ۔ کھری کھری کہنا ۔ کھری کھری کہنا ۔ بُرا بھلا کہنا ۔ صاف صاف کہنا ۔ لگی لپٹی نہ رکھنا ۔ (داغ) میرے نالے نے سنائی ہے کھری کس کس کو ۔ منھ فرشتوں کے یہ گستاخ یہ آزاد آیا ۔ (شرف) کہدوں کھری کھری نہ خوشامد کروں گا میں ۔ آزاد ہوں میں ہے مری آزاد گفتگو ۔ (جالنصاحب) کندن کی طرح اشرفی خانم کھری کھوں مفلس خصم کی کرتی ہو زردار کی تلاش ۔ کھری کھری سُنانا ۔ صاف صاف کہنا ۔ کھری مزدوری چوکھا کام ۔ مثل جب مزدوری جلد ملتی ہے کام اچھا ہوتا ہے ۔ کھرے آنے ۔ (طنزاً) بڑے آئے (فقرہ) تم کھرے آئے کہ اسی وقت مال لیکر جاؤ گے ۔ کھرے دام ۔ پوری قیمت ۔ (راسخ) نقد ایمان بہ دی شیخ کی جھوٹی ساقی ۔ مال کھوٹا ہو مگر دام کھرے ملتے ہیں ۔ کھری رہی ۔ فائدہ میں رہی ۔ (قدر) لبھا ہی بوسہ لبوں کا دل حزیں کے عوض ۔ کھرے رہے کہ نگیں ملگیا نگیں کے عوض

کھرے

کھرے کھوٹے - نقد - بغیر دستوری اور بٹّے کے - (فقرہ) مہاریوی اس باغ کی قیمت چھ ہزار کھرے کھرے دیتی ہے - کھرے ہو جانا - نقد کے برابر ہو جانا - (فقرہ) ایک مہاجن نے مدیوں کی ضمانت کرلی تو گرفتار کیے روپے کھرے ہو گئے -

کہرام - مذکر - (عو) آہ و زاری - رونا - ماتم - کئی آدمیوں کا ایک مصیبت پر رونا - (پڑنا - ڈالنا - کرنا - مچنا - ہونا کے ساتھ) - (اقتدا) دل کے جانے سے کلیجے میں پڑا ہے کہرام - آج اک دوست سے اک دوست جُدا ہوتا ہے -

کھرانڈ - کھرانہند - (ھ) مونث - پیشاب کی ایسی بدبو - اول دہلی میں دوسرا لکھنؤ میں مستعمل ہے -

کھرب - (ھ) مذکر - سُوارب کا ایک کھرب ہوتا ہے -

کہربا (ف) مذکر - کاہ رُبا کا مخفف گھاس کو کھینچنے والا - مذکر - ایک قسم کا زرد گوند جس کی یہ خاصیت ہے - کہ اگر اسے کپڑے یا چمڑے پر رگڑ کر گھاس کے تنکے کے مقابل کریں تو مقناطیس کے مانند اس کو اُٹھا لیتا ہے - کہربائی - (ف) صفت - کہربا سے منسوب جیسے کشش کہربائی یعنی مقناطیسی قوت -

کھرپا - (ھ) مذکر - گھاس کھودنیکا آلہ - کھرپا جانی سنبھالنا - (دہلی) گھاس کھودنیکا کام اختیار کرنا - **کھرپی** - (ھ) مونث - چھوٹا کھرپا -

کھرپیچ - (عو) انگیا اور پشوازکے موٹے ٹھوں کی تراش -

کھرپیچ - (ھ) لکھنؤ - دیکھو کھرپیچ -

کھرّس - (ھ) صفت - کھرا - (کہنا - رہنا کے ساتھ) - کمینہ - ادنیٰ قسم کا - **کھرّا** - (ھ) مذکر - ایک قسم کی گھاس جو تھوہڑ کے ساگ سے مشابہ ہے -

کھر

کھرج (ھ) مونث - ایک قسم کا سُر - (فقرہ) کھرج میں گانا -

کھرچال - (ھ) مذکر - وہ لوہے کا ظرف جس میں راکھ چھانتے ہیں - (شاد) یہ گرتا ہی ہر زخم دل سے غبار - چھنے جس طرح راکھ کھرچالیں

کھرچن - (ھ) - مونث - پکی ہوئی ہانڈی کے ساتھ جو چیز پیندی میں رہ جاتی ہے - (فقرہ) بلاؤ کی کھرچن کھانے کے قابل ہوتی ہے - (ھ) کی جمائی ہوئی مٹھائی (کنایۃً) بچا کھچا - پس ماندہ مال جو پرورشیدہ جو پر کسی کے پاس باقی رہ گیا ہو - (فقرہ) یہ اپنے باپ دادا کی ہی سی کھرچن کھا گیا (کنایۃً) - (عو) سب سے اخیر بچہ - پیٹ کی پونچھن -

کھرچنا - (ھ) چھیلنا - رگڑنا - **کھرچنی** - (ھ) مونث - (دہلی) کھرچنے کا آلہ - حرف چھیلنے کا آلہ -

کھردرا - (د) صفت مذکر - (دہلی) ناہموار - دانے دار - اونچا نیچا - لکھنؤ میں کھرکھرا - **کھردرا پن** - (ھ) مذکر - کھرکھراہٹ - ناہمواری -

کھردری - (ھ) صفت مونث -

کھرسا - (ھ) مذکر (ع) خشک موسم - موسم گرما جس میں گرمی کے باعث گھاس وغیرہ جل جاتی ہے - کھرسا پڑنا - بالکل مفقود برسنا - ہر طرف خشکی ہی خشکی نظر آنا -

کھرسیلا - (ھ) صفت - خارشتی - کھجلی والا - جیسے کھرسیلا کتا -

کھرکھرا - (ھ) صفت مذکر - (لکھنؤ) وہ چیز جو ہموار نہ ہو - **کھرکھرانا** (ھ) آہستہ آہستہ مالش کرنا - ناہمواری اور کھردرستی ظاہر کرنا - **کھرکھراہٹ** (ھ) مونث - درشتی اور ناہمواری - کھردری - (ھ) صفت مونث -

کھرکھوج - (ھ) مذکر - نشان - سُراغ - پتا - (قدر) چند قول ایسے لے آیا - جنکا کھرکھوج جانتا ہی نہ تھا - نیستی - تباہی - (جانصاحب امجد) میں جیتے جی اے بیگما - عشق میں کھر کھوج کیسا ہو گیا - کھر کھوج کھونا -

کھر

کھر کھوج مٹانا۔ (ع) کسی چیز کا ناس کر دینا۔ تباہ اور برباد کرنا۔ (نصیر) خوب کھر کھوج کھو چکی ہیں یہاں۔ اس طرح کی بگوڑی ثنویاں ۔

کھر کھوج مٹنا۔ لازم۔

کھر گونیا۔ صفت۔ (کھر۔ ہندی میں خس و کاہ گونیا۔ فارسی میں آلہ جس سے پیمائش کر کے عمارت کو سیدھا بناتے ہیں۔ اصفت۔ سفلہ۔ کم عقل آدمی۔

کھرل۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا لکڑی یا پتھر کا آلہ جسمیں دوائیں کوٹ کر ملتے ہیں۔ کھرل کرنا۔ کھرل میں بار بار ایک پیسنا۔ (راسخ) (جب ہنسا ہوں میں تصور میں کسی کے پاؤں پر سر مہ تسخیر کرتا ہوں کھرل فرقت کی رات کھرلی۔ (ھ) مونث۔ جو پاؤں کے چارہ کھانے کی جگہ۔

کھرنجا۔ (ھ) مذکر۔ (لکھنؤ) اینٹ کا فرش۔ کھڑی اینٹوں کا فرش۔ پتھر کا فرش یا سڑک۔ دہلی میں کھڑنجا ہے۔

کھرنڈ۔ (ھ) مذکر۔ وہ خشکی جو اچھا ہو جانے کے بعد زخم کے اوپر جم جاتی ہے (اترنا کے ساتھ) کھرنڈ بندھنا۔ کھرنڈ جمنا۔ زخم کے اوپر پپڑی جم جانا (ناسخ) اگر ہو چھاپا پر سمند۔ یقیں ہے ہو خاک دم میں جلکر۔ سنا جو ہو آفتاب محشر کھرنڈ ہے داغ آتشیں کا۔

کھرنی۔ (ھ) مونث۔ ایک درخت اور اُس کے پھل کا نام جو نبولی سے مشابہ اور ذائقہ میں شیریں ہوتا ہے۔

کھروا۔ (ھ) مذکر۔ کہاروں کا ناج اور گانا جو اکثر صبح کو رنڈیاں ناچا گایا کرتی ہیں۔

کھروچا۔ کھروچنا۔ (ھ۔ نون غنہ) مذکر۔ خراش۔ کھروچنا (ھ) نوچنا۔ کھسوٹنا۔ ناخن سے نوچنا۔ پنجہ مارنا۔

کھرونٹ۔ (ھ۔ نون غنہ) مونث۔ (عم) خراش۔ کھرونٹا۔ (ھ) مذکر

کھڑا

کھروچا۔

کھڑبا۔ (ھ) مذکر۔ (عم۔ ہندو) خرگوش۔

کھڑی۔ (ھ) مونث۔ جوتی کے تلے کا وہ حصہ جو ایڑی کے نیچے ہتھا ہو

کھری۔ دیکھو کھرا

کھڑی۔ (ھ) ا کھڑا کا مونث ۲ وہ چارپائی تخت وغیرہ جس پر بچھونا نہو۔ کھڑی آواز۔ مونث۔ رسیلی آواز کی ضد۔ کھڑی چارپائی پر سونے آئے ہو۔ جب کوئی شخص خواہ مخواہ بدمزاجی کی باتیں کرتا ہو اُس سے کہتے ہیں۔ کہ کھڑی چارپائی پر سونے تو نہیں آئے ہو۔ یعنی یہ بدمزاجی بدخوابی کا نتیجہ تو نہیں ہے۔ کھڑی کھاٹ وہ پلنگ جس پر کچھ بچھا نہو۔

کھڑیا۔ (ھ) مونث۔ سفید مٹی جس سے بورڈ پر لکھتے ہیں اور مکانوں پر قلعی کرنے کے کام میں بھی لاتے ہیں ۲ ایک جالدار چیز جسمیں گرا سکٹ گھاس رکھتے ہیں ۳ (ھ۔ بالضم) مونث۔ چھوٹا ظرف جسمیں دہی رکھتے ہیں ۴ بالضم) املی کا بیج جس کپڑے پر جنت ڈالتے ہیں۔ کھریا میں کوئلا۔ (عم)۔ دہلی۔ ناموزوں اور بے میل بات۔

کھبریا۔ (ھ) مونث۔ کٹوری کی شکل کا آلہ جس سے کپڑا چھنتے ہیں ۲ گھٹنے کی چپنی۔

کھرپرا۔ (ھ) مذکر۔ لوہے کا دندانے دار آلہ جس سے گھوڑا ملتے اور صاف کرتے ہیں ۲ بڑی جھاڑو۔ کھرپرا کرنا۔ کھرپری سے گھوڑے کے جسم کی مالش اور صفائی کرنا۔

کھرکا۔ (ھ) مونث۔ ریزہ آبگینہ۔ کانچ کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے جس سے سونے چاندی پر جلا کرتے ہیں ۲ (عم) گھاس۔

کھرا۔ (ھ اصفت۔ مذکر ۱ استادہ۔ برپا ۲ سیدھا۔ راست ۳ بغیر کسر یا ملاوٹ ۴ کچا۔ ادھ گلا۔ جیسے چاول یا دال کا کھرا رہ جانا ۵ بیچ

کھڑا

کھڑا زبر۔ کھڑا زیر۔ لنگڑا لولے ہوئے جیسے جہاز کھڑا ہے۔ (عو) نورا جیسے کھڑا دو نا دینا۔ کچی سلائی کیا ہوا۔ ٹانکا ہوا۔ نصب۔ برقرار۔ جیسے خیمہ کھڑا ہونا۔ کھڑا بہشت میں گیا۔ (عو) سیدھا بہشت میں گیا۔ کھڑا پانی۔ وہ پانی جو بہتا ہوا نہ ہو۔ کھڑا پڑا پیٹنا۔ (عو) اٹھتے بیٹھتے ماتم کرنا۔ متواتر اپنا بدن پیٹ کر ماتم کرنا۔ کھڑا پیر جانا۔ کھڑا پیر جانا۔ کھڑی کھڑی پیر جانا۔ (شعور) روشن ہو جوش گریۂ عاشق شب فراق۔ دریائے اشک میں جو کھڑی پیر جائے شمع۔ کھڑا ترسنا۔ (عو) کسی امر کے حاصل ہونے کے واسطے منتظر رہنا کہ کب حاصل ہوتا ہے۔ بہت خواہش کرنا للچانا کھڑا داؤں۔ (قمار باز) وہ داؤں جو آخر میں لگایا جائے۔ اخیر داؤں کھڑا اڈونا۔ حضرت علیؓ کی نیاز جو مراد پوری ہونے پر فوراً دیجاتی ہے (رونے کے ساتھ)۔ (رنگین) جلد بازار سے تولا دونا۔ کہ دوا دو نگی ہیں کھڑا دونا۔ کھڑا رکھنا۔ استادہ رکھنا۔ قائم رکھنا۔ حساب چلتا رکھنا کھڑا رہجانا۔ حیرت یا محویت میں کھڑا رہجانا۔ (شرف) یہ محو ہو گئے ہم قصر یار میں جا کر۔ کھڑی ہی رہ گئے اک جا ستون در کی طرح۔ کھڑا رہنا۔ ٹھہرا رہنا۔ تھما رہنا۔ استادہ رہنا۔ اٹھا ہوا رہنا۔ منتظر رہنا۔ راہ دیکھتے رہنا۔ موجود رہنا کوئی جاناں میں کھڑی رہتی ہیں دنرات تحر۔ پاؤں سو جاتے ہیں ہوتا نہیں سونا اپنا۔ جادوں کا نیم پختہ ہونا (توبۃ النصوح) آج زردہ پکواؤ مگر تاکید کرنا کہ چاول کھڑے نہ رہیں۔ کھڑا زبر۔ مذکر۔ عربی اسم الخط میں زبر کی جگہ جیوٹا الف لکھدیتے ہیں اور اس کو کھڑا زبر کہتے ہیں جیسے ادم۔ کھڑا زیر۔ وہ زیر جو یای مجہول کی طرح پڑھا جائے۔ کھڑا کر کے دکھانا۔ (دہلی عو) مانگنے کے جواب میں انگوٹھا کھڑا کر کے دکھانا صاف انکار کرنا۔ صاف مکر جانا۔ کھڑا کرنا۔ استادہ کرنا۔ اٹھانا۔ برپا کرنا۔ جیسے فساد کھڑا کرنا جھگڑا کھڑا کرنا۔

کھڑا

ٹھہرانا۔ رکھنا جیسے گاڑی کھڑی کرنا۔ لنگر کرنا۔ جیسے جہاز کھڑا کرنا۔ قائم کرنا۔ جاری کرنا۔ جیسے کارخانہ کھڑا کرنا۔ کچی سلائی کرنا یکجا سلائی کرنا یکجا ٹانکنا دور دور ٹانکے بھر کر پہلے صورت بنا لینا۔ جیسے انگرکھا کھڑا کرنا۔ گاڑنا۔ نصب کرنا۔ جیسے خیمہ کھڑا کرنا۔ حاصل کرنا۔ کمانا۔ (فقرہ) وہ تو اپنے جاپہ جیسے روز کے روز کھڑی کر لیتا ہے۔ عمارت قائم کرنا۔ ذکر کو استوادہ کرنا۔ در و دیوار نصب کرنا۔ کھڑا کھیت۔ وہ کھیت جو کاٹا نہ گیا ہو۔ کھڑا کھیل۔ ہاتھوں ہاتھ کا کام۔ کھڑا کھیل فرخ آبادی دیکھو کھڑا کھیل۔ کھڑا نقشہ لانبا چہرہ۔ (آزاد) آنکھیں روشن نگاہیں تیز تھیں چہرہ کا نقشہ کھڑا کھڑا تھا۔ کھڑا ہونا۔ اٹھنا۔ استادہ ہونا۔ گھڑی کا چراغ ہونا۔ برپا ہونا۔ بنیاد پڑنا۔ ٹھہرنا تھمنا گڑنا۔ نصب ہونا۔ (راسخ) دل میں ہزار تیر جگر میں ہزار زخم کانٹے کھڑی ہوئی ہیں ہماری جبین کے پاس۔ (کنایۃً) لڑنے کو مستعد ہونا (ذوق) سو بار مرے عاشق جاں باختہ ترا۔ لڑنے کو پھر کھڑا ہو دشمن نرد ہو گیا۔ حاصل ہونا۔ ہاتھ لگنا۔ (فقرہ) بیقدری سے مال کے دام کھڑی نہیں ہوتی۔ لغوظ ہونا۔ کسی کونسل کی ممبری کے لئے امیدوار بننا۔ (لباس کے لئے) سلائی سے کرتے یا کسی اور لباس کی صورت تیار ہو جانا۔ (فقرہ) سیون کو موڑ کر بس بھر کرنے کو ہاتھ سے صاف کر دو اب کرتا کھڑا ہو گیا۔ در و دیوار کا نصب ہونا۔ زمین مکان گورکھن فرش خاک بالش سنگ۔ کھڑی تھے بھاگنے کیواسطے در و دیوار۔ کھڑکی۔ (رہ) صفت مونث۔ استادہ۔ اٹھی ہوئی۔ سیدھی۔ کچی۔ ادھ کچری۔ جیسے کھڑی دال۔ مونث ایک قسم کی شناوری جسمیں سیدھے کھڑے ہو کر صرف پاؤں مارتے جاتے یا پانی میں سینہ ابھارے ہوئے کھڑے رہتے ہیں۔ کھڑی اپڑی۔ ایسی ایڑی

کھڑا

جسمیں خم نہ ہو۔ کھڑی بولی مردوں کے سب واسطے ہیں جو گفتگو کیجاتی ہو اس کو کھڑی بولی کہتے ہیں۔ کھڑی پچھاڑیں کھانا۔ (عو) کھڑی ہو ہو کر گرپڑنا۔ کھڑی پیرائی۔ کھڑی ہو کر پہرنا۔ (شعور) شمع سوزاں بھی شناور نور کے دریا کی ہو۔ کیا رکھائی ہو کھڑی پیرائی اس پیراک نے۔ کھڑی چوٹ (عو) فوراً۔ اسیوقت۔ مونث۔ سیدھی چوٹ (کھانا کے ساتھ) (اجانفشاں) لنگڑی ہوئی جھولے سے گری پینگ تھی دیتی۔ بیٹھے پہنیں کھائی ہو آئی ہو کھڑی چوٹ کھڑی سواری۔ ذرا دیر کے لئے کہیں جانیکے واسطے مستعمل ہو یعنی جو سواری لائی ہو وہ کھڑی رہو اور وہی واپس لیجائے۔ (فقرہ) کھڑی سواری گئی اور آئی۔ کھڑی لگانا۔ صرف پاؤں کے ذریعہ سے کھڑے کھڑے پہرنا۔ (رانق) نہیں اپنے خنجر گردش پتلیوں کو چشم جاناں میں لگاتے ہیں کھڑی اطفال ہندو آب حیواں میں کھڑی مسور۔ مونث۔ مسلم مسور۔ کھڑی نیاز دینا۔ (لکھنؤ) کھڑا دونا دینا۔ (اختر شاہ اودھ) اک دیتی تھی دونے پر کھڑی نیاز۔ روزہ کوئی کھولتی تھی دسمساز۔ کھڑی ہنڈی۔ وہ ہنڈی جس کا روپیہ ادا نہ ہوا ہو۔ کھڑی پانی نہ پینا۔ (عو) ذرا نہ ٹھہرنا۔ فوراً چلا جانا۔ نہایت نفرت یا خفگی کے موقع پر مستعمل ہو (جانفصاحب) ڈولی لاؤ کھڑی پانی نہ پیونگی صاحب۔ خوب رسوا کیا سمدھن نے بُلا کے گھر میں۔ کھڑی پاؤں کھڑی کھڑی۔ فوراً اسیوقت۔ کھڑے پاؤں بیٹھک دینا۔ (عو) مراد پوری ہونے پر فوراً نیاز دلوانا۔ (رنگیں) کھڑی پاؤں بیٹھک دوں گر آج پونہچے۔ سلامت وہاں لیکے کھانا رؤنا۔ کھڑی پہر کا روزہ رکھنا (ظرافت سے) برابر کھڑا رہنا۔ بیٹھنے کا نام نہ لینا۔ (فقرہ) تم نے کیا کھڑی پہر کا روزہ رکھا ہو جو نہیں بیٹھتے۔ کھڑی ٹٹے۔ (عو) لکھنؤ۔ گاہ گاہ کبھی کبھی۔ کھڑی رہجانا۔ محروم رہجانا۔ (رند) جو جنس کہ مطلوب تھی بجز

کھڑا

نے خریدی۔ زہاد کھڑے رہ گئے بازار کو تکتے۔ کھڑے سوکھا کرنا۔ (کنایۃً) کسی کے انتظار میں دیر تک کھڑا رہنا۔ (ابن الوقت) غرض کوئی آدھے گھنٹے تک اسی طرح کھڑے سوکھا کئے۔ کھڑی قد۔ انسان کے قد کی اونچائی سے مراد ہوتی ہو۔ کھڑے کا کھڑا رہگیا۔ حیران رہگیا بکا (فقرہ) گویا سانپ سونگھ گیا جہاں کھڑی تھی وہیں کھڑی کی کھڑی رہگئی۔ کھڑے کرنا۔ نقد کرنا۔ حاصل کرنا۔ (فقرہ) تم نے اپنے دام کھڑے کرلئے۔ کھڑے کھڑے۔ فوراً۔ جلد۔ (جرأت) پہلے بھتے بھیجے بہلوانوں باغ آہ۔ ترک خزاں نے دم میں اتاری کھڑے کھڑے دیر تک کھڑے رہکر۔ (فقرہ) وہ دیر تک کھڑے کھڑے تھک گیا۔ ذرا کی ذرا۔ (رند) مشتاق ایکی باتوں کا ٹھاوقت نزع بھی۔ بولے نہ کچھ کھڑے کھڑے آئے چلے گئے۔ کھڑے کھڑے بھرنا۔ مضطرب بھرنا۔ گھبرایا گھبرایا پھرنا۔ (جرأت) چارہ ترے مریض کا کیا ہو کہ اس کے سب۔ غمخوار اب پھرے ہیں بچاکے کھڑے کھڑے۔ کھڑے گھاٹ کپڑے دھلوانا۔ کھڑے گھاٹ دھلوانا۔ جلدی کے لئے بغیر بھٹی چڑھائے صرف صابون وغیرہ سے کپڑے دھلوانا۔ گھاٹ پر جاکر۔ (رند) قابل شوب اگر جسم کا جامہ ہوتا۔ تو کھڑے گھاٹ یہ نکڑی بھی دھلائی ہوتی۔ کھڑے گھاٹ کلپانا۔ کھڑے گھاٹ کپڑے دھلوانا۔ (آتش) گھڑی بھر دوکے کوئے یار میں یوں رنگ دل کھویا۔ کہ کپڑا جیسے مفلس نے کھڑے گھاٹ آکے کلپایا کھڑے کھڑے ہو جانا۔ تھوڑی دیر کے لئے مل جانا۔ (جرأت) پھرتے ہیں بیقراری کے ماری کھڑے کھڑے۔ ہو جا ہمارے پاس تو پیاری کھڑے کھڑے۔

کھڑا گا۔ (ھ) مذکر۔ کھڑکا۔ کھٹکا۔

کھڑاؤں۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کی کھڑی کی جوتی۔

کھڑ

کھڑ بڑ۔ (ھ) مونث۔ اٹاپ کی متواتر آواز۔ گھٹ کھٹ۔ کھڑ کھڑا کر۔ کھڑ بڑا کر کے۔ گھبرا کر (فقرہ) سب سب جا رہا ہوں سے کھڑ بڑا کر اٹھ بیٹھے۔

کھڑ پیچ۔ (ھ) (لکھنؤ) مذکر۔ کوئی عیب نکالنا۔ حجت نکالنا۔ دیکھو کھرپیچ نمبر ۲۔ (نکالنا کے ساتھ)

کھڑکا۔ (ھ) مذکر۔ آہٹ۔ کھٹکا۔ مثال کے لئے دیکھو تڑکا۔ کھڑکا ہونا۔ آہٹ ہونا۔ کھٹکا ہونا۔ کھڑکانا۔ (ھ) دستک دینا۔ زنجیر ہلانا جیسے دروازہ کھڑکانا۔ زنجیر کھڑکانا۔ (دہلی) جھڑکانا۔ خبر لینا۔ دھمکانا (ظفر) نہ بولا ہم نے کھڑکایا بہت در۔ ذرا دربان کو کھڑکایا تو ہوتا۔ (لکھنؤ) تنبیہ کرنا۔ ہوشیار کرنا۔ (شرف) برسوں سے ہو جب چپ اُسے کھڑکائیے چلکر۔ سناٹا ہے زندان میں جو زنجیر ہے خاموش۔ آواز کرنا۔ کھڑکنا۔ (ھ) دخت کے سوکھے پتوں کا بجنا۔ (امانت) دل اڑ گیا بلبل کا جو پتا کہیں کھڑکا۔ دگیوں کا بجنا۔ تلواریں چلنے کی آواز ہونا۔ (دہلی) بگاڑ ہونا۔

کھڑکھڑ۔ کھڑکھڑ (ھ) مونث۔ وہ آواز جو کسی چیز کے چلنے یا گھسٹنے سے نکلے۔ کھڑکھڑا یا اسکے وغیرہ کے چلنے کی آواز۔ ہتھیاروں کے ٹکرانے کی آواز۔ سخت چیز کے ٹکرانے کی آواز۔ سوکھی گھاس کی حرکت کرنے کی آواز۔ مثال کے لئے دیکھو منیر کا شعر کتر بیونت میں۔ کھڑکھڑا ڈالنا۔ جھڑک دینا۔ جھڑکنا۔ کھڑکھڑانا۔ (ھ) بجانا۔ کھٹ کھٹ کرنا۔ کنڈی بجانا۔ کواڑ بجانا۔ آڑے ہاتھوں لینا۔ زجر و توبیخ کرنا۔ خطرے کی بات سے آگاہ کرنا۔ (قلق) قدم رکھتے ہی کھڑکھڑایا مجھے۔ عدو اُن کی زنجیر در ہوگئی۔ کھڑکھڑاہٹ (ھ) مونث۔ کھڑکھڑ کی آواز۔ خشک گھاس کے حرکت کرنے کی آواز۔ کپڑے کی آواز جیسے کلپ بہت ہو۔ کپڑے کپڑے کے حرکت کرنے کی آواز۔ اکے وغیرہ چلنے کی آواز۔ کھڑکھڑا۔ (ھ) (لکھنؤ) مذکر۔ ایک قسم

کھڑ

کی گاڑی جسمیں بگھی کے گھوڑوں کو سدھاتے ہیں۔ اور اس کی آواز کھڑ کھڑ ہوتی ہے۔ کھڑکھڑانا۔ (ھ)۔ (کنایتہً) کسی کو خائف کرنا۔ تنبیہ کرکے اُکسانا۔ ڈرنے والی باتوں سے آگاہ کرنا۔ زور سے جھٹک دینا یا ہلا دینا

کھڑکھڑیا۔ (ھ) مونث۔ دو چوکھٹا جس میں چھوٹی چھوٹی تختیاں لگی ہوتی ہیں اور جو ہوا اور روشنی آنے کے واسطے گاڑیوں اور کوٹھیوں میں لگاتے ہیں۔ جھلی۔ ایک قسم کی پالکی۔ (نظیر) مالک ہوا اجل کا جو کھڑکھڑ پا پر رواں۔ بڑھا گیا نہ ساتھ میانہ گیا میاں۔ (دہلی) کھڑکھڑا

کھڑکی۔ (ھ)۔ مونث۔ غرفہ۔ جھروکا۔ چھوٹا دروازہ۔ (بحر) آنکھیں نہ چھینے دیکی تری ہیوفا مجھے۔ ان کھڑکیوں سے جھانک رہی ہو قضا مجھے۔ پنجرے کا دروازہ۔ پگڑی کے اوپر کا حصہ جو کھلا رہتا ہے۔ شہر یا قلعہ کا چھوٹا دروازہ۔ چھوٹے سے کواڑ مع چوکھٹا۔ کھڑکی دار انگرکھا وہ انگرکھا جو سینہ پر سے کھلا ہوا ہو۔ کھڑکی دار پگڑی۔ لاڑ داڑھی پگڑی جسکے آگے کھڑکی سی کھلی ہوتی ہے یہ پگڑی پہنکر ملازمان محمد شاہ بادشاہ دہلی کے دربار میں جایا کرتے تھے اب متروک ہے۔

کھڑکنجا۔ (ھ) صفت مذکر۔ سر سے گنجا۔ کریہہ منظر۔ مونث کے لئے کھڑکنجی۔ کھڑنجا۔ دیکھو کھرنجا۔

کھڑنانک۔ (ھ) صفت۔ نہایت سوکھا۔ (فقرہ) سوکھ کر کھڑنانک ہوگیا

کھڑوکی (ھ) (ہندی) طفال کے ہاتھ پاؤں کا زیور۔

کھڑہینچ۔ (ھ) مونث۔ زخم خفیف جو چھیل جانے سے جسم پر آجاتا ہے۔ کیل یا کانٹے میں اگر جو کپڑا پھٹ جاتا ہے اُسے بھی کھڑہینچ کہتے ہیں۔ (لگنا کے ساتھ) کینہ بغض۔ نکتہ چینی۔ بیجا تکرار۔

کھڑہینچ رکھنا۔ عداوت رکھنا۔ کینہ رکھنا۔ کھڑہینچ لگنا۔ (دہلی) کھڑینچ لگنا۔ کھڑہینچ نکالنا۔ نقص نکالنا۔ عداوت نکالنا۔ ناحق کی تکرار کرنا

کھڑ

کھڑپنچیا - (ھ) صفت مذکر - (ہندو) نکتہ چین حاسد - بیڑی -

کھڑانا - (ھ) (دیوار کا کوئی حصہ) گرا دینا -

کھُس پھُس - (ھ) ہنوز کھُسر پھُسر - (عاشق) کان میں ہوتے تھے کھُس پھُس یونہیں پیغام سلام - خوش رہو جیسے ہو بس خوب ہو اس سے کیا کام - کھُسر پھُسر (ھ) ہنوز کانا پھوسی - سرگوشی - دو شخصوں کا آہستہ آہستہ باتیں کرنا اس طور پر کہ سننے والا سمجھ نہ سکے - (کرنا - لگانا کے ساتھ) (فقرہ) کیا کھُسر پھُسر لگا رکھی ہے -

کھُسرا - (ھ) مونث - (عو) ایک قسم کی چھوٹی چیچک -

کھِسکانا - (ھ) ۱ دور ہٹانا ملتوی کرنا - (فقرہ) تم نے نکاح کی تاریخ اور کھسکا دی ۲ سرکانا کسی طرف بڑھانا - (فقرہ) لائیں میری طرف کھسکا دو ۳ چرانا - غائب کر دینا - (فقرہ) (وہی روز میں ہزاروں روپے کھسکا دیئے ۴ ٹالنا - روانہ کرنا ۵ رشوت میں کچھ دینا چھپا کر کھسکایا ہوا صفت - علٰحدہ - (احسان) دبکھی ہے جو دل میں خلش خار حنا - ہر بزم میں کھسکے ہوئے رہتے ہیں وہ ہم سے کھسک جانا - کھسک چلنا ۱ چپکے سے نکل جانا دبک کر چلا جانا - (عاشق) اجمیت ہو ہی پہلے خود بدولت - اب آپ کھسک چلے ہیں حضرت - (منیر) دل نے بھی ساتھ چھوڑ دیا بیچ بازار میں - کیسا بہادر آنکھ بچا کر کھسک گیا ۲ جگہ سے ہٹ جانا - (فقرہ) آنچل کھسک گیا

کھِسکنا - (ھ) لازم - سرکنا - ہٹنا - ٹلنا - چپکے سے چلدینا - (فقرہ) وہ دیر کے آئے ہی یہاں سے کھسک گیا - اپنی جگہ سے ہٹنا - جنبش کرنا - (فقرہ) پٹی کھسک گئی زخم کھل گیا ۲ ایک طرف کو ہو بیٹھنا ۳ سُرین کے بھل راہ چلنا - کھِسکو - جاؤ - دفع ہو - (رشک) (دیکھکر مجھکو یار بھاگ گیا - دل سے ہی طاقت و تواں کھسکو -

کھُس کھُس - (ھ) مونث - گھاس کاٹنے کی آواز -

کھکھ

کھُنکھا - (ھ) صفت - مذکر - کرکرا - مونث کے لئے کھُنکھی - کھسکھسانا - کرکرانا - کھسکھساہٹ - (ھ) مونث - کھسکھسانا -

کھِسلنا - (ھ) بیٹھے بیٹھے اس طرح آہستہ آہستہ حرکت کرنا کہ زمین کی رگڑ لگے - پھسلنا - رپٹنا -

کھُسنا - (ھ) گرنا - تباہ ہونا - ڈھے جانا -

کھُسوٹا - (ھ) مذکر - کشتی کے ایک داؤں کا نام جس سے حریف کو آگے گھسیٹ لیتے ہیں - کھسوٹنا - (ھ) ۱ نوچنا - بال اکھاڑنا جیسے داڑھی کھسوٹنا ۲ زبردستی چھین لینا - جیسے ڈاکو نے کپڑے تک کھسوٹ لئے

کھِسیانا - (ھ) صفت مذکر - روانسا - شرمندہ - مونث کے لئے کھسیانی ہے - (کرنا ہونا کے ساتھ) (رند) اُس کو کھسیانا کر دونگا اس کی گالی کھاؤنگا خوب جھینپ گا جو وہ بدخو نظر آیا مجھے - کھسیا جانا - کھسیانا ہو جانا - روانسا ہو جانا - شرمندہ ہو جانا - (اختر شاہ اودھ) دی دوسرے کو جب اُس نے آواز - کھسیانی ہوئی سپاہ شہباز - کھسیانی بلی کھمبا نوچے مثل - غصہ در دوسروں پر اپنی جھلاہٹ اُتارنا ہے - کھسیانی ہنسی - مونث - وہ ہنسی جو حالت شرمندگی یا تہر و غضب میں ہو کھسیانی ہنسی ہنسنا رفع خجالت یا اخفاء غضب کیواسطے ہنسنے کا سا منھ بنانا -

کھُف - (ع) مذکر - غار - گڑھا - (دیکھو اصحاب کہف - کہکشاں - (ف) مونث - دیکھو کاہکشاں - (امیر) کہکشاں چرخ پہ دیکھی تو یہ سمجھے شب ہجر تیغ کھینچے ہوئے شمشیر جفا ہے سر پر -

کھُکھل - کھُکھل - (ھ) صفت - کھوکھلا - خالی ۲ (کنایۃً) نادار مفلس - (کرنا ہونا کے ساتھ) - (فقرہ) تھوڑی دیر کے بعد اشرفی لال کی مُٹھ چوگرائی تو سب کو کھکھل کر دیا -

کھُکھ - (ھ) صفت - مفلس - نادار - کھوکھلا - خالی - (فقرہ) وہ پہلی ہی

کھکھوڑ

شادی کرکے کھکھ ہوگئے۔

کھکھوڑنا۔ (ھ) (دہلی) زمین کو پنجوں سے کھودنا۔ کریدنا۔ اچھی طرح تلاش کرنا۔ معلوم کرنا۔

کھکھیڑ۔ (ھ) مونث۔ (دہلی) بیفائدہ محنت۔ بیفائدہ مشقت سختی۔ (اٹھانا کے ساتھ) ؎ آوارگی سے کوئے محبت کی باتھ اٹھا۔ ای ذوق یہ اٹھا نہ سکے گا کھکیڑ تو۔ آپس کا لڑائی جھگڑا۔

کھگ۔ (اس وہ چیز جو بلندی میں حرکت کرے) مونث۔ ایک قسم کی ہندوآنہ اونچی پگڑی۔

کھنگل۔ (ف۔ کاہ گل کا مخفف) مونث۔ بھربھری ملی ہوئی مٹی جس سے دیواروں پر استرکاری کرتے ہیں۔ اردو میں کہگل مستعمل ہے کاہ گل مستعمل نہیں۔ (مصحفی) اس در پہ کوئی جائے تو کیا خاک خوش آئے۔ بھردی ہے دراڑوں میں بھی کھگل کئی دن سے۔ کھگل کرنا کھگل لگانا۔ پلستر کرنا۔ استرکاری کرنا۔

کھُل۔ (ھ) (دہلی) مونث۔ کھلی۔ تیل یا سرسوں کا بھوک۔ کھال کا مخفف۔ مرکبات میں مستعمل ہے۔ کھُل اُپاڑ۔ (ھ۔ کھُل مخفف۔ کھال کا) (دہلی) کھال اُدھیڑنیوالا۔ لینے کے واسطے کھال تک میں سے نکال لینیوالا۔ کج بحث۔ (جاہل صاحب) لہلوٹ کھُل اُپاڑ کے پالے پڑی ہوں میں۔ دم کیوں نہ اُلجھے بال کی اب کھینچی کھال ہے۔

کھُلا۔ (ھ) صفت مذکر۔ بند کا نقیض۔ کشادہ۔ (فقیری) لفافہ کھُلا ہے سر کھلا ہے۔ فراخ۔ وسیع۔ چوڑا۔ جیسے کھُلا میدان۔ عریاں ننگا بیحجاب۔ صاف۔ بے ابر جیسے اسوقت کھلا ہے۔ گھر جانا ہو تو چلے جاؤ آزاد بے قید۔ مُقفل کا نقیض۔ بکس سے باہر نکلا ہوا۔ (غالب) سطح گردوں پر پڑا تھا رات کو۔ موتیوں کا ہر طرف زیور کھلا۔ عام مشہور۔ معروف

کھل

ظاہر۔ علانیہ۔ (غالب) ہیں کواکب کچھ نظر آتے ہیں کچھ۔ دیتے ہیں دھوکا یہ بازیگر کھلا۔ کھلا دشمن۔ دشمن ظاہری۔ کھلا کھلا۔ صفت۔ اصاف صاف۔ جیسے کھلا کھلا حال ہے وسیع۔ کشادہ۔ جیسے کھلا کھلا صحن۔ کھلا کھلا پھرنا۔ بے روک ٹوک پھرنا۔ کھل بندی۔ مونث۔ گھوڑی کی نعلبندی اس طرح کہ دوسرا نعل نہ لگا یا جاوے بلکہ وہی نعل پھر کھول کے لگا دیا جائے۔ کھل بیٹھنا۔ (دہلی) بافراغت کشادہ ہوکر بیٹھنا۔ فاصلہ سے بیٹھنا۔ آرام سے بیٹھنا ؎ مکان مصحفی اس کو نہ سمجھو آپ کا گھر ہے تکلف کچھ نہیں کھل بیٹھیاں بے حجابی سے ہے دلی کدورت ظاہر کر دینا۔ کھل پڑنا (کنایۃً) بے حجاب ہوجانا۔ بے تکلف ہوجانا (بحر) اچھی نہیں یہ بات جو افشای راز ہو۔ ہر اک سے کھل پڑنا نہ کر قیل وقال میں ہے کھل کر گر پڑنا کسی چیز کا۔ کھلا ہوا۔ صفت مذکر موزوں (مضحکات) صورت نہایت اچھی بھتی مہنگ بھی گر انہیں تو کھلتا ہوا تھا کھل جاتا۔ دیکھ کھلنا۔ کھل کر۔ کھل کے! اچھی طرح۔ (فقرہ) کھل کر بیخانہ ہوا ہے آزادی سے بے تکلفانہ (فقرہ) کھل کے بیٹھو تکلیف سے کیوں بیٹھے ہو۔ کھل کے کہو مطلب کیا ہے (قدر) کھل کے وہ مجھ سے ملیں گے یہ کھلا نامہ ہے۔ ورنہ خط کھلتے ہی اتنا تو نہ لیتا کاغذ۔ (انیس) وہ کوں سا ساماں ہے جو یوں روتے ہیں بابا۔ کھل کر کہو کیا مجھ سے جدا ہوتے ہیں بابا۔ (بحر) کبھی نہ چاہنے والوں سے آپ کھل کے ملے۔ اگر نقاب نہ منہ پہ رہی حجاب رہا ہے علانیہ نظارہ (بحر) اب کھل کو ستم ای ستم ایجاد کریں آپ۔ افلاک کے پردے میں نہ بیداد کریں آپ (بحر) ابھی وہ کھل کے بلاتے نہیں مجھے گھر میں۔ کھلی ہوا راہ ملاقات چاک دل کی طرح ہے حسب دلخواہ ؎ جوں صبح اس چمن میں نہ کھل کے ہنس لئے۔ فرصت رہی سو میر یہی اک نفس رہی۔ کھل کھل کے

کھل

علانیہ۔ (رشک) کھُل کھُل کے وظائف ہیں بھلاتے نہیں یکدست ہے قاعدۂ عقد انامل بہت اچھا۔ کھُل کھیلنا۔ علانیہ کرنا کسی کام کا شرم جھوڑ کر کرنا جس کام کو پہلے چھپا کر کرتے تھے اس کو علانیہ اور کھلم کھلا کرنے لگنا۔ مطلق آزاد ہوجانا۔ (حسرت) گالیاں دینے لگے نام مرا لیلے تم کچھ مری چاہ کے کھل جاتے ہی کھل کھیلے تم۔ کھل کے۔ اچھی طرح۔ آزادی کے ساتھ بے تکلفانہ۔ کھُل کے کہنا۔ علانیہ کہنا۔ صاف صاف کہنا کھلنا (۱) گرہ یا کسی بندھی ہوئی چیز کا وا ہوجانا۔ جیسے عقدہ کھلنا۔ پیچ کھلنا (۲) ظاہر ہونا۔ عیاں ہونا۔ ثابت ہونا۔ جب پیچ عشق میں پڑی نساخ کھل گیا۔ کوئی نہیں ہے جان کا دشمن سوائے دل (۳) پھٹ جانا۔ شق ہوجانا (فقرہ) لاٹھی ایسی پڑی کہ سر کھل گیا۔ (بحر) تم جو دو پھول جڑھا دو تو خوشی کے مارے۔ قبر کھل جائے یہ پھولے تن لاغر اپنا (۴) پوشش سر کرنا۔ (فقرہ) ہوا کے زور سے چادر اُڑ گئی۔ چہرہ کھُل گیا (۵) اُدھڑنا۔ بخیہ نکلنا۔ سیون نکلنا۔ جیسے ٹانکا کھُلنا (۶) کسی مشکل امر کا سُلجھنا۔ جیسے عقدہ کھُلنا۔ رسّی کھُلنا۔ پھندے سے نکلنا۔ رہائی پانا۔ (فقرہ) گھوڑا تھان سے کھُل گیا (۷) اُڑی ہوئی چیز کا نکلنا۔ (فقرہ) موری بند ہوگئی تھی آج کھُل گئی (۸) جاری ہونا۔ بہنے لگنا۔ چلنے لگنا۔ جیسے نہر کھُلنا۔ راہ کھُلنا (۹) زبان کے ساتھ گویائی بڑھ جانا۔ قابو نہ رہنا۔ دیکھو زبان کھُلنا۔ (آتش) حیوان سے آدمی کو شرف نطق سے ہوا۔ شکر خدا کہ جو زبانِ بشر کھُلے (۱۰) حجاب دور ہونا خاموش آدمی کا گویا ہونا بے تکلف ہو کر باتیں کرنا۔ (ظفر) ہزار طرح سے کھولا وہ دلربا نہ کھُلا۔ ہیں نہ کھلنے کا کچھ اُس کے مدّعا نہ کھلا۔ (داغ) کھل کھیلئے کھل جایئے دل کھول کے ملئے۔ کب تک گرہ بند قبا کو کوئی دیکھے (۱۱) چوڑا ہوجانا۔ وسیع ہوجانا۔ (فقرہ) اتو اس مکان کا صحن کھل گیا ہے (۱۲) صاف ہونا آسمان کا ابر و غبار سے دیکھو بادل کھلنا۔ پانی کھلنا۔ (آتش)

کھلے

شیشے ہیں شراب کے آٹھوں پہر کھلے۔ ایسا گھرے کہ پھر نہ کبھی ابر تر کھلے (۱) زیب دینا۔ موزوں ہونا۔ (فقرہ) تم پر ہر رنگ کی پوشاک کھلتی ہے۔ (داغ)۔ خونین ہے پیرہن جو تمھاری شہید کا۔ اسپر یہ سرخ خلعت شاہانہ کھل گیا (۲) سلسلہ جاری ہونا۔ جیسے تنخواہ کھلنا۔ پنشن کھلنا (۳) دروازہ۔ قفل۔ پھندے یا کھٹکے کا کھُلنا (۴) شطرنج کے مُہرے کا اپنے گھر کو چھوڑنا۔ (فقرہ) پیل کے ہٹ جانے سے یہ گھر کھل گیا (۵) کیفیت معلوم ہونا۔ دیکھو مزہ کھلنا (۶) (لَو کے ساتھ) پھیلنا خوشبو دینا۔ (حسرت، تا دل کی نہ واشد ہو تو کیا لطف کھُلے آہ۔ کھلتی ہے جو بُو غنچۂ گل کی تو کھلے پر (۷) (دیکھو آنکھ کھُلنا) (۸) (رنگ کے لئے) نکھرنا۔ رونق پر آنا۔ دیکھو رنگ کھُلنا۔ (حسرت) جب چہرے پہ میرے نہ رہی نام کو سرخی۔ تب ہنس کے کہا اُس نے کہ لو اتو کھُلا رنگ (۹) جُدا ہونا۔ الگ ہونا۔ بندھی ہوئی چیز کا کھُل جانا (فقرہ) مکر سے خنجر کھُلا (۱۰) دیکھو دفتر کھُلنا (۱۱) بھوک کا مرض دور ہوجانے سے اصلی حالت پر آجانا۔ بھوک بڑھ جانا (۱۲) قیمت۔ دام کے لئے قرار پانا۔ چیخا۔ (آتش) ہنس کر دکھائے دانت جو ہم کو تو کیا ہوا۔ لے لیجو جو قیمت سلک گہر کھُلے (۱۳) (طبیعت کے ساتھ) کلفت مٹنا۔ انقباض دور ہونا۔ (آتش) کیا چیز ہے عبارت رنگیں میں شرح شوق۔ خط کی طرح طبیعت رنگیں اگر کھُلے (۱۴) (رنگ کے لئے) افشا ہونا کسی راز کی بات کا عیاں ہونا کسی پوشیدہ امر کا۔ (غالب) اُس کو ہے اس راز داری پر گھمنڈ۔ دوست کا ہو راز دشمن پر کھُلا (۱۵) دعوا طے ہونا۔ (فقرہ) لڑکی کی نسبت ابھی تک نہیں کھلی (۱۶) رہائی پانا (۱۷) راز کہہ دینا۔ کھلوانا۔ (دھ) کھولنا کا متعدی المتعدی کھلے بازار۔ (دہلی) کھلم کھلا۔ علانیہ (معروف) کیا ہوا محتسب شہر کو ہے بادہ فروش کھلے بازار جنہیں خوف و خطر بیچتے ہیں۔ کھلے بالوں صفت بال کھولے ہوئے۔ بے حجابانہ۔ (مصحفی) پکارے

کھلے

گر کوئی یوں گھر سے باہر۔ کھلے باؤں نکل آیا نہ کیجے کھلے بندوں (کنایتہ) بے تکلف۔ علانیہ۔ کھلم کھلا بے قید۔ آزاد۔ (میر) کہا صبحدم میں نے غنچہ سے جاکر۔ کھلے بندر رغ چمن سے ملاکر۔ (حسن) کڑی اپنے ہاتھوں اُٹھانے چلا۔ کھلے بندوں میں قید خانے چلا۔ کھلے بندوں کہنا علانیہ کہنا صاف صاف کہنا۔ (گلزار نسیم) کہکر کھلے بندوں جی کی تنگی بے تنگ ہوئی وہ شوخ تنگی۔ کھلے بندھن۔ (لکھنؤ) کنایہ اُس شخص سے جو آزاد ہو اور پابند کسی چیز کا نہ ہو۔ کھلے بھاؤ۔ عام نرخ سے۔ (فقرہ) مرچیں پٹنہ کی کھلے بھاؤ چھ آنے سیر بک رہی ہیں۔ کھلے خزانے۔ علانیہ ظاہرا۔ (رجا نصاحب) بدمعاشیاں ہیں شہر کے نالوں میں پھر رہیں بکتی کھلے خزانے ہو مینا شراب آب۔ کھلے خزانے کہنا۔ کھلے خزانے سُنانا۔ ڈنکے کی چوٹ کہنا۔ نڈر اور بیخوف ہو کر کہنا۔ کھلے رستے۔ سیدھے رستے کھلے سر ننگے سر (راسخ) نالے دیوانوں کے کچھ ایسے ہوا کرتے ہیں۔ ننگے پاؤں آپ نکل آئے کھلے سر باہر۔ کھلے کھلے۔ واضح طور پر۔ کھلے موسم میں۔ ایسی رت میں جب برسات نہ ہو۔ (امن الوقت) اگر کوئی چور مہینے سے کھلے موسم کے آتے ہی اس مکان میں مدد لگی کھلے میدان میں۔ علانیہ۔ (جلیل) دیکھنا عرصۂ محشر میں تماشائے جنوں۔ کھلے میدان میں کھل کھیلے گی وحشت میری۔ کھلی۔ (ھ) صفت مونث۔ واضح۔ جیسے کھلی بات۔ کھلی دلیل جلی بتوں سے پردہ اٹھانے کی بحث ہی بیکار۔ کھلی دلیل ہو کعبہ بھی بے نقاب نہیں۔ کھلی سند۔ واضح دلیل۔ کھلی سورتھ کہنا۔ (دہلی) سورتھ ایک راگنی کا نام ہے۔ سب کو سنا کر کہنا۔ علانیہ کہنا۔ علی الاعلان کہنا۔ (فقرہ) ہم چھپا کر نہیں کہتے کھلی سورتھ کہتے ہیں کہ مال تم ہی نے چرایا ہے۔ کھلی مٹھی کنایہ ہے سوال کرنے سے ؎ شوخ ستم ہم ہیں حرص مادر زاد کے شاکی۔ کھلی مٹھی یہاں جب سے تلاش شیر میں آئے۔

کھلانا

کہلا بھیجنا۔ پیام بھیجنا۔ کسی کے ذریعہ سے اطلاع دینا۔ کھلا جاتا ہے۔ خوشی سے ہنسے دیتا ہے ؎ پیام آمد کا یہ کسی صبا کے ساتھ آیا ہے۔ کہ گل آبی کھلا جاتا ہے غنچہ مسکراتا ہے۔

کھلار۔ (ھ) مذکر نشیبی جگہ۔

کھلاڑ۔ (ھ) صفت مونث۔ اوباش عورت چنچل۔ شوخ۔ (گلزار نسیم) ازبک اس کا جاتو لاکے چوسر۔ کھیلی وہ کھلاڑ بازی بدکر۔ کھلاڑ پن۔ مذکر اوباشی شوخی۔ کھلاڑن۔ (ھ) مونث۔ کھلاڑ۔ کھلاڑی (کھیل جاننے والا۔ اُستاد اور کامل فن۔ کھیل کود میں مشغول رہنے والا۔ جُوا کھیلنے میں کامل ؎ سانپ پکڑنے والا۔ مداری۔ شعبدہ باز۔ بازیگر (انشا) بنا ہوا بنی ہوا خاک آگ پانی پر۔ نہیں ہے سہل کھلاڑی کی لاگ پانی پر۔ (مکار فریبی۔ چالاک۔ کھلاڑی کا کھیل۔ (کنایتہ) قدرت الٰہی کا کرشمہ۔ (انشا) کھیل کھلاڑی کا ہے دیکھ کیا ہی ہم یہ ہو گئے۔ ایک پہ ایک مہرباں آتش و آب خاک و باد۔ کھلاڑیاں۔ (دہلی) مونث۔ اُچھل کود۔ کود پھاند شوخیاں۔ جانوروں کا خوشی میں اُچھلنا۔ (کرنا کے ساتھ)۔ (فقرہ) یہ کتا بڑی کھلاڑیاں کرتا ہے۔

کھلالا (ھ) (بفتح اول) نہانا۔ اس طرح کہ سر سے پانی ڈالیں (لینا کے ساتھ) بیشتر جمع میں مستعمل ہے۔ (فقرہ) کھلالوں سے خوب نہائے زکام ہو گیا۔

کھلانا۔ (ھ) ؎ کھانا کا متعدی۔ جیسے زہر کھلانا۔ (امیر) کھلائے کیوں نہ سرمہ گوسالہ کو۔ جمل سامری چشم پرفن تو ہے ؎ کھیدنا کا متعدی "بچوں کو کھیل میں لگانا۔ بہلانا ماں دایہ یا اور کسی کا ؎ شگفتہ کرنا جیسے کلیاں کھلانا۔ دیکھو شگوفہ کھلانا ؎ ضیافت کرنا۔ دعوت کرنا۔ کھلانا دینا ؎ سانپ کو منتر کے زور سے خوش کرنا۔ (فقرہ) بچے کا رکھانا اور سانپ کا کھلانا برابر ہے ؎ بہوت پریت کا سر پر لانا ؎ دانہ دانہ الگ کرنا۔ جیسے پکے چاولوں کو

کھلا

کھلانا ۔ مال چٹ کرانا جیسے کسی عورت کا اپنے یار کو کھلانا ۔ کھلانا پلانا ۔ ضیافت کرنا ۔ کھلانا ۔ (آبجیات) پندرہ روپے گھر میں دیتے تھے باقی غربا اور اہل ضرورت کو کھلا پلا کر مہینہ سے پہلے ہی فیصلہ کر دیتے تھے ۔ کھلاؤ سونے کا نوالہ دیکھے شیر کی نظر مثل ۔ اولاد کی تادیب کے موقع پر بولتے ہیں ۔ کھلائے کا نام تیس روپلا کا نام ہے ۔ مثل ۔ نیک کام اور حسن خدمت کی کوئی داد نہیں دیتا ۔ لیکن بری بات فوراً پکڑ لیجاتی ہے ۔

کھلا لینا ۔ اقرار لینا ۔ (فقرہ) اس کے منہ سے سب حال کھلا لیا ۔ کھلانا (ھ) کہنا کا متعدی المتعدی ۔ کسی کی معرفت کہنا پیغام بھیجنا ۔ کسی عبارت کا منہ سے نکلوانا ۔ لازم ۔ مشہور ہونا ۔ مزد ہونا ۔ (فقرہ) یہ کوں سا کاؤں کھلاتا ہے ۔ (داغ) غیر اچھے جو زمانے کے ہری کھلائیں ۔ میں بڑا ہوں کہ جہاں مجھکو بھلا کہتا ہے ۔ (داغ) کھلا رہے ہیں حاتم ثانی جناب شیخ ۔ کیا جانے میفروش کو حضرت نے کیا دیا ۔ کاہلی کرنا ۔ (ب) اس معنی میں متروک ہے ۔ مونگ ماش وغیرہ کا بریاں کرنا ۔

کھلاؤ ۔ (ھ) دیکھو کھاؤ ۔

کھلائی ۔ (ھ) مونث ۔ کھانا خوراک ۔ خورش ۔ (فقرہ) اس سال آم کی کھلائی خوب ہوئی ۔ کھانا کھلانیکی اجرت ۔ خوراک کی قیمت ۔ بچوں کی کھلانیوالی عورت ۔ وہ لڑکی جو کسی کی پرورش کی ہوئی ہو ۔

کھلائی پلائی ۔ مونث ۔ کھانے پینے کی قیمت ۔ کھلایا ۔ (ھ) صفت مذکر کسی کی گود کا پالا ہوا ۔ خدمتگار جو کسی کی پرورش کرے ۔

کھلبلانا ۔ (ھ) لازم ۔ کھولنا ۔ ابلنا ۔ جوش آنا ۔ کھلبلاہٹ ۔ (ھ) مونث ۔ ایک فکر میں دوسری فکر پیش آجانے کی گھبراہٹ ضطراب

کھلبلی ۔ (ھ) مونث ۔ بیچینی ۔ بیقراری ۔ گھبراہٹ ۔ عذر ۔ وہ تردد جو دلوں میں کسی مصیبت کی وجہ سے پیدا ہو ۔ پڑنا ۔ مچنا ۔ ڈالنا کے ساتھ)

کھلنا

(داغ) عیش سا عیش تھا نصیبوں میں ۔ کھلبلی پڑ گئی رقیبوں میں ۔ (نصیر) گلے میں تیغ جو کہہ اس نے یا علی ڈالی ۔ بتان ہند میں اک بار کھلبلی ڈالی ۔ کھلبلہٹ ۔ مونث ۔ دیکھو کھلا کے تحت میں ۔ کھل جانا ۔ شگفتہ ہو جانا ۔ کلی کا ۔ (کنایتہً) خوش ہو جانا ۔ (جلیل) لوٹا ہیں غنچہ بھی اسپر مثل دل ۔ مسکرا کر جسکو دیکھا کھل گیا ۔

کھلنڈ ۔ (ھ) مونث ۔ (عم) ۔ وہ بڑھیا عورت جسکے جسم پر گوشت کی جگہ کھال ہی کھال رہگئی ہو ۔ چمڑی کی بقچی ۔

کھلڑی ۔ کھلری ۔ (ھ) مونث ۔ کھال کی تصغیر ۔

کھل کھل ۔ (ھ) مونث ۔ ٹھٹھے یا قہقہے کی آواز ۔ پھوہڑپن کی ہنسی (ذوق) جن دانتوں سے ہنستے تھے ہمیشہ کھل کھل ۔ اب درد سے ہیں وہی تڑپاتے ہل ہل ۔ کھل کھلا پڑنا ۔ بیتاب ہو کر زور سے ہنس پڑنا (معروف) گلشن میں طفل غنچہ گل کھل کھلا پڑا ۔ کھل کھلانا ۔ کھل کھلا کے ہنسنا ۔ قہقہہ مارنا ۔ ٹھٹھا مار کر ہنسنا ۔ اس طرح ہنسنا کہ دانت کھل جائیں ۔ (عالم) بوی کیا تھا جو کھل کھلاتی تھیں ۔ تمیں تم کس کمسر کی کھاتی تھیں ۔

گھل کھلانا ۔ (ھ) لازم ۔ انتڑیوں کا گڑ گڑ بولنا ۔ پیٹ بولنا ۔ (فقرہ) کھل کھلا کر دست آیا ۔

کھلم کھلا ۔ صفت علانیہ بے روک ٹوک کھلے خزانے ۔ کہنا ۔ (ھ) بریاں کرنا ۔

کھلنا ۔ (ھ) لازم (لکھنؤ) ناگوار ہونا ۔ دوبھر ہونا ۔ (جلال) ارمان تری وصل کا بولا یہ کلکر ۔ کیا یاروں کو سینہ میں شب وصل کھلے ہیں ۔

کھلنا ۔ (ھ) کلی کا پھولنا ۔ پھول آنا ۔ پھولنا ۔ خوش ہونا ۔ ہنسنا ۔ (فقرہ) آپ یہ خوشخبری سنتے ہی کھل گئے ۔ اس معنی میں بیشتر کھل جانا ہی مستعمل ہے ۔ دانہ دانہ جدا ہونا جیسے چاولوں کا کھلنا ۔ (فقرہ) نئی چاول

کھلنا

کم کھلتے ہیں ۲ (دہلی) - (نشہ کے ساتھ) سرور ہونا - جیسے نشہ کھلنا ۳ شق ہوجانا - پھٹ جانا - شگاف ہوجانا - (دیوار - قبر - گنبد وغیرہ کیلئے) ۵ داغ شگفتہ دل کا ذرا دیکھنا اثر - مانند غنچہ قبر بھی بعد فنا کھلی ۶ (چاندنی کے لئے) نور افشاں ہونا - روشنی پھیلنا - (فقرہ) آج خوب چاندنی کھل رہی ہے - دیکھو دھوپ کھلنا ۷ (دہلی) زیب و زینت پر فور ہونا - (فقرہ) سرخی میں سبزی خوب کھلتی ہے - (داغ) مہتاب پر گماں ہوا آفتاب کا - رنگت جو تیری نشہ میں اس مہ لقا کھلی - لکھنؤ میں اسجگہ کھلنا ہے ۸ پارہ پارہ ہونا - جیسے بھوٹ کا کھل جانا ۹ (دہلی) بالوں کا نکھرنا ۱۰ دیکھو دوا کھلنا - رنگ کھلنا - شفق کھلنا - بہار کھلنا - کھلنا - دیکھو کھلا کے تحت میں -

کھلندرا - کھلنڈرا - (ھ) صفت مذکر - کھیل کود اور لہو و لعب میں مشغول رہنے والا - کھلاڑی ۲ (کنایتہً) بے پروا - مونث کیلئے کھلنڈری ہے -

کھلّو - (ھ) صفت مونث - (عو) ۱ ہر وقت ہنستی رہنے والی ۲ کھلنڈری

کھلّو باؤلی - (عو) بیموقع بیمحل ہنسنے والی - (فقرہ) سسرال میں جاکر بہت سا ہنسوگی تو کہیں گے کھلّو باؤلی ہے -

کھلونا - (ھ) کھلانا نمبر ۱ کا متعدی - دیکھو ٹھوکریں کھانا - ٹھوکریں کھلونا کھلوانا - دیکھو کھلانا نمبر ۱-۲ (جلیل) اُٹھان اس سرو قامت کی یہ سب سے کہلواتی ہے - جو بچپن میں قیامت ہووہ کیا ہوگا جوان ہوکر -

کھلونا - (ھ - ہندی میں بضم سوم و بفتح سوم دونوں طرح ہے - اردو میں بیشتر بفتح سوم زبانوں پر ہے) مذکر ۱ کھیلنے کی چیز جس سے بچے کھیلتے ہیں تماشے کی چیز - (داغ) قد ہے چھوٹا رقیب کا تو نا - آدمی کیا ہے اک کھلونا ہے ۲ (کنایتہً) نازک اور دکھاوے کی چیز - آتش نے رونا دھونا کے قافیے میں باندھا ہے ۳ بازیچۂ ہستی میں وہ مجنوں پری ہوں

کھم

اطفال سمجھتے ہیں کھلونا مری دل کو - لیکن ضحاکی زبانوں پر اب بفتح سوم ہی ہے ۲ (کنایتہً) ہر سہل اور آسان چیز کے لئے مستعمل ہے ۳ شکر کا گھوڑا یا ہاتھی بناتے ہیں اس کو بچے کھاتے ہیں ۴ وہ خوش رنگ یا مسخرہ آدمی جسے ہر ایک پسند کرے - جیسے یہ شخص تو امیروں کا کھلونا ہے - کھلونا ہے بھولے بھالوں کا - کھلونے بیچنے والے یہ صدا دیتے ہیں (شاد) یہ کوکوں کو صدا (لفروش دیتے ہیں - خریدیو یہ کھلونا ہے بھولے بھالوں کا -

کھلّی - (ھ) مونث ہنسی - ٹھٹھا تمسخر - (امانت) فرش اُجلا سا قریب لب جو بچھوایا - کھلّیاں ہونے لگیں دل جو شگفتہ پایا - کھلّی اڑانا - کھلّی کرنا - احمق بنانا کسی پر ہنسنا - کھلی باز صفت - مسخرہ - ظریف کھلّی بازی مونث - چھیڑ خانی - مذاق - (اودھ پنچ) کیا کہنے پانی نے تو اس دفعہ ہماری شہر کے ساتھ اچھی کھلّی بازی نکالی ہے - کھلّی میں اڑانا - کھلّیوں میں اڑانا - مسخرا بنانا - ہنسی میں اڑانا - مسخرا پن کرنا - (رند) ذرا سی بات میں رو دی یہ حال ہو جسکا - وہ کھلیوں میں کسی کو اڑائیگا پھر کیا - (رند) منھ کو غنچہ کے چڑھایا نہ کر - گل کو کھلی میں اڑایا نہ کرو - کھلیوں میں لینا - (لکھنؤ) ہنسی اڑانا - مسخرہ بنانا - (بحر) شرم غنچہ کو رہی تیرے دہن سے ورنہ - کھلیوں میں اُسے اک اک گل خنداں نہ ملتا

کھلی - (ھ) مونث - دیکھو کھل - کھلّی - دیکھ کھلا -

کھلیان - (ھ - سنسکرت میں کھلی ہان ہے) مذکر - غلہ کا انبار - وہ جگہ جہاں غلہ کا ڈھیر لگاتے ہیں ۲ مطلق انبار پڑا ہو - کھلیان کر دینا - (عو) ستیاناس کر دینا - کھلیان ہو جانا - لازم -

کھم کھبا - (ھ) مذکر - ستون - تھونی - (آبحیات) دلی بلکہ ہندوستان کے اکثر شہروں میں رسم ہے کہ عام عورتیں برسات کی بہار میں کھم گڑواتی

کھما

ہیں ۲ رکن کھمبے۔ دستوں جو زمین میں لگاتے اور اُن پر موٹی لکڑی رکھکر رسّی ڈالکر جھولا جھولتے ہیں۔

کھمبیچ (ھ) مونث۔ ایک قسم کی راگنی کا نام۔

کھمبی (ھ) مونث۔ ایک قسم کی روئیدگی جو کثیر برسات میں سفید رنگ کی لکڑی کی سی شاخ پیدا ہوجاتی ہے۔

کھَن (ھ) مذکر۔ لکڑی میں سوراخ کرنا۔ کھَن۔ (ف۔ بضم اول و فتح دوم فارسیوں نے بضم اول و دوم بھی استعمال کیا ہے۔ (نظامی) بیٹ بیان درشت کُنَن۔ (انیس) باغ دیر انشاں بیچ دُبن) صفت۔ پُرانا ہیم ۲ آسمان کی صفت میں مستعمل ہے (رشک) ذکرِ منت کچ طبع نئی بات نہیں۔ میرا حسان ہم اے چرخِ کہن کیوں لیجئے۔ کَہَن سال۔ کہنہ سال (ف) صفت۔ مذکر۔ بوڑھا۔ بڑی عمر کا۔ (قدر) کبھی جوانوں پہ بھی چشم لطف پیر مغاں۔ (دھر بھی دوسے کہنہ سال ہونا تھا۔ کہن سالی۔ (ف) مونث۔ بڑھاپا ضعیفی۔ کُہنگی۔ (ف) مونث۔ پُرانا پن۔ بڑھاپا کُہنہ۔ (ف) صفت پُرانا۔ سال خوردہ۔ کہنہ مشق۔ (ف) صفت۔ مشّاق۔ تجربہ کار۔

کَہن (ھ) (ع) مونث۔ کہنے کا ڈھنگ۔ طرز گفتار۔ (میرا کچھ نہ سمجھی گئی کہن اُن کی۔ اب جدائی جو ہے کٹھن اُن کی۔ کہنا۔ (ھ) بالفتح مثال کے لئے دیکھو داغ کا شعر سیہ کے تحت میں ۳ متعدی پہلا پتس معانی میں اس کا صلہ "کو" اور بقیہ معانی میں "سے" آتا ہے ۱ قرار دینا۔ (فقرہ) زید نے بکر کو جاہل کہا ۲ نام رکھنا (فقرہ) مجھکو نور الحسن کہتے ہیں ۳ الزام دینا۔ (فقرہ) کمبخت کا زید پر زور نہیں چلتا ہم کو کہتا ہے کہ ہم نے اُسے بدنام کیا ہے ۴ بیان کرنا۔ ذکر کرنا۔ گفتگو کرنا خبر دینا۔ خبر کرنا۔ آگاہ کرنا۔ (فقرہ) نوکر سے کہو گاڑی تیار کرلے

کہنا

میں نے تم سے سب حال کہدیا ۵ موزوں کرنا۔ جیسے شعر کہنا مرثیہ کہنا (مصحفی) ۶ مصحفی یعنے مرے کہنے کے ہیں قائل۔ بعضوں کا مقولہ ہے کہ میں کچھ نہیں کہتا ۷ عرض کرنا۔ التماس کرنا۔ (امیر) روکے اُس شوخ سے قاصد مرا روتا کہنا ۸ دعا کرنا۔ دعا مانگنا۔ (فقرہ) موسیٰ نے خدا سے کہا ۹ سوال کرنا۔ (فقرہ) زید نے مجھ سے کہا کہاں جاؤ گے میں نے کہا ۱۰ جواب دینا ۱۱ پیام دینا۔ (دہلی میں کو کے ساتھ لکھنؤ میں سے کے ساتھ) (ترجمۃ القرآن) جب یہ لوگ اسی طرح پر جیسے اُنکے باپ نے اُن کو کہدیا تھا مصر میں داخل ہوئے ۱۲ حکم دینا۔ (فقرہ) بادشاہ نے مجھ سے فیر کرنے کو کہا تھا ۱۳ نصیحت کرنا۔ (فقرہ) میں نے پہلے ہی تم سے کہا تھا مگر تم نے نہیں مانا ۱۴ اقرار کرنا۔ (فقرہ) تم مجھ سے کہکے مکر گئے ۱۵ روایت بیان کرنا۔ اس معنی میں صرف "کہتے ہیں" مستعمل ہے ۱۶ مذکر۔ بات۔ مقولہ۔ (فقرہ) آپ کا کہنا یا آیا۔ اس جگہ بیشتر کہا مستعمل ہے ۱۷ بیان ۱۸ ذکر۔ پند۔ نصیحت ۱۹ حکم۔ فرماں۔ (فقرہ) آپ کا کہنا سر آنکھوں پر ۲۰ بات چیت۔ گفتگو۔ عرض۔ التماس ۲۱ ظاہر کرنا۔ در رشک اکہہ رہا ہے تمھارا چپ رہنا کہ حسینوں میں لاجواب ہوئی ۲۲ شکایت کرنا (فقرہ) دیکھو میں تو کچھ نہیں کہتا ۲۳ اشارہ کرنا۔ (جلیل) آنکھیں تو اپنی دیکھئے وہ کہہ رہی ہیں کیا۔ مُنھ سے اگرچہ ابھی تو اقرار کیا ہوا ۲۴ یاد کرنا (قدر) یہ عشق یہ جوانی کیا روگ لگ گیا ہے۔ ہم بھی کبھی کہیں گے ہم بھی کبھی جواں تھے۔ کہنا بجا لانا۔ کہنا ماننا۔ حکم کی تعمیل کرنا۔ مرضی مخلوق کہنہ لیجاتا ہے ہوس جانب دیر۔ میرے اللہ بجا لاؤں میں کس کا کہنا۔ کہنا ٹالنا۔ کہنا نہ ماننا۔ بات نہ ماننا۔ کہنا ڈالنا۔ بات نہ ماننا۔ حکم نہ ماننا۔ کہنا سُننا ۲۵ بہکانا۔ ورغلانا۔ (فقرہ) تم اُن کے کہنے سننے میں نہ آجانا ۲۶ بات چیت کرنا۔ بحث کرنا۔ ضد کرنا۔ (فقرہ) آج آپ سے

کہنا

بہت کچھ کہنا سُننا ہی۔ (ذوق) کہتے سنتے نہیں کچھ ہم تو شب ہجر میں یہ نالۂ دل کا جواب آہ جگر دیتی ہی۔ مذکر۔ (دہلی) دخل۔ رسائی اختیار (فقرہ) اب ساری ریاست میں شیخ صاحب کا کہنا سننا ہی۔ کہنا سُننا چلنا۔ دخل ہونا۔ رسائی ہونا۔ کہنا کرنا۔ کہا ماننا۔ (اسیر) دم آخر تو یاد خدا کرنے دو۔ زندگی بھر تو کیا میں نے تمھارا کہنا۔ کہنا ماننا کسی کے کہے پر عمل کرنا۔ (ناسخ) غیر کے آگے نہ مان مرے کہنے کو۔ اے صنم آتی ہی تاثیر نظر تجھ میں۔ کہنا مانو۔ کہنا مان۔ نصیحت پر عمل کرو۔ (اختر شاہ اودھ) عاشق کا دل اسی پری نہ دُکھا۔ کہنا مانو بہت بُرا ہی۔ (مصحفی) مان کہنے کو مری ترک رعونت کر۔ کہنا نہ ماننا۔ کسی کے کہے پر عمل نہ کرنا۔ (داغ) اتنی ہی تو بس کسر ہی تم میں۔ کہنا نہیں مانتے کسی کا۔ کہنے پر جانا۔ کہنے پر چلنا۔ کہا ماننا۔ کسی کے کہے پر خیال کرنا۔ ہدایت کے موافق کاربند ہونا۔ (سوز) پچھتاؤ گے آخر تو مجھے چھوڑ کے اے یار۔ کہنے پہ تو ہر ایک مخالف کے نہ جا دیکھ۔ (جانصاحب) سورت کے کہنے پر دنیات ہیں چلتے اب تو۔ اُن کو دینا مری منظور اذیت ٹھہری۔ کہنے سننے میں آجانا۔ لگائی بجھائی پر عمل کرنا۔ (قلق) کہنے سننے میں تم نہ آجانا۔ اس نظر سے جو آؤ تو آنا۔ کہنے سے بات پرائی ہوتی ہی۔ مثل۔ منہ سے نکلی ہوئی بات پر قابو نہیں رہتا۔ (اسیر) کہنے سے گرچہ ہوتی ہی یار و پرائی بات۔ ہوتم سے تو نہیں کہ کہیں منہ پر آئی بات۔ کہنے کو۔ نام کو۔ برائے نام۔ (مصحفی) بولو تو آپ نہیں ہم سے کبھی۔ منہ میں کہنے کو زباں رکھتے ہیں۔ (استاد) عیسی النفس جہاں کے کہنے کو ہیں مسیحا۔ زندہ ہوئیں نہ اکدن کانوں کی مچھلیاں تک ۲ عیب نکالنا۔ الزام لگانا۔ (فقرہ) کہنے کو سب ہو جاتے ہیں دیکھتا کوئی نہیں ۳ حکم کرنے کے وقت۔ (ذوق) وہ جنازہ پہ مرے کس وقت آئے دیکھنا۔ جب کہ اذن عام میرا قرار کہنے کو بات رہگئی۔ وقت

کے

کل گیا لیکن شکوہ باقی رہگیا۔ (رند) وعدہ پہ تم نہ آئے تو کچھ ہم نہ مرگئے کہنے کو بات رہ گئی اور دن گزر گئے۔ کہنے کی بات رہگئی۔ الزام باقی رہا شکایت باقی رہگئی۔ (شاہ) ہم مرگئے تم منہ سے نہ بولے تو نہ بولے۔ کہنے کی یہ اسی بید ھنو بات رہی پر۔ کہنے کی بات نہیں۔ کہنے کے قابل بات نہیں ہی۔ (رشک) کہنے کی بات سر بزدہان و کمر نہیں۔ کچھ تو سمجھے کے واقف اسرار چپ رہی۔ کہنے کی بات ہی۔ غلط ہی۔ اس کی کچھ اصلیت نہیں ہی۔ (داغ) ہم سے چھپیگا عشق یہ کہنے کی بات ہی۔ کیا کچھ بُری بھلی نہ کہیں گے کسی کو ہم کہنے کی باتیں ہیں۔ صرف زبانی جمع خرچ ہی۔ (امیر) کہتے تو ہیں یوں کہنے یوں کہتے جو وہ آتا۔ سب کہنے کی ہیں باتیں کچھ بھی نہ کہا جاتا۔ کہنے کے واسطے۔ برائے نام۔ (داغ) اللہ رہ زمانہ تاثیر کیا ہوا۔ کہنے کے واسطے مری لب پر فغاں ہی اب۔ کہنے میں (صحیح فرماں بردار (فقرہ) وہ ہمارے کہنے میں ہی ۲ قابو میں۔ بس میں۔ (فقرہ) ہاتھ کہنے میں نہیں کہنے میں آجانا۔ کہے کا یقین کر لینا۔ بہکاوے میں آجانا۔ ۳ اُن کے گھر داغ جا کے دیکھ لیا۔ دل کے کہنے میں آکے دیکھ لیا۔ کہنے میں ہونا۔ تابع میں ہونا۔ (شعور) اگر سراپائے تصور ہی مجھے ملزم نکتہ۔ تیرے کہنے میں نہیں آنکھیں ہیں دل قابو میں ہی۔ کہو دن کی سُنے رات کی۔ (عہ) سوال کے برخلاف جواب دینے والے کے نسبت مستعمل ہی۔ کہوں تو ماں مادی جائے اور نہیں تو باپ گنّا کھائے۔ مثل۔ اس دونوں طرح مشکل کی جگہ بولتی ہیں۔ کہے سے سوا سند سوا ہوتی ہی۔ مثل۔ آدمی کو جس قدر سمجھا و بیفائدہ وہ ہٹ زیادہ کرتا ہی۔ کہے سے کوئی کوہ کنی نہیں کرتا۔ مثل۔ ہر ایک اپنا نیک و بد خوب سمجھتا ہی۔ کہنے کا مان لیجئے گویا۔ (رشک) منحصر ایک پری پر نہیں جلّاد میں سب۔ ایک ظالم ہو تو کہئے ستم ایجاد ہیں سب ۲ ارشاد کیجئے۔ بھلا ایسا ہو سکتا ہی کی جگہ۔ (جلیل) آج ہمسے

کھنجر

کل میں اغیار سے۔ کہئے ایسوں سے محبت کیا کریں؟ جواب دیجئے بتائیے۔ (فقرہ) اُن پر تو زور نہیں چلتا اب آپ کھنجر کام کیا کر چلے

کھنجر - دیکھو کنگھر۔

کھنجری - (ھ) مونث - دیکھو خنجری۔

کھنجن (ھ) مذکر۔ ایک چھوٹا سا طائر جیکی دُم حرکت کرتی رہتی ہے بنام

کھنچاؤ - کھینچنا - کھنچاوٹ - دیکھو کھچاؤ کھینچنا۔

کھنڈ (ھ) مذکر۔ دیوار کا چھوٹا طاق

کھنڈانا - (ھ) مذکر۔ وہ دانت جو تلوار یا چھری وغیرہ کی باڑھ میں پڑجاتی ہیں؟ ٹکڑا ہی یا دیوار کا خفیف سا سوراخ؟ (کنایۃً) رخنہ جو کسی چیز میں پڑجائے۔

کھنڈانا - (ھ۔ نون غنہ) (عو) اُلٹ پلٹ کرنا۔ (فقرہ امیری نیچی کیوں کھنڈاتی ہو؟ یا مال کرنا کچلنا۔ (مصحفی) دل کو پاؤں تلے کھنڈانا ہی کیوں رہی ایسا بھی پیار ہوتا ہی کھنڈال مارنا۔ (نون غنہ) پامال کرڈالنا۔

کھنڈ - (ھ) مونث۔ کھانڈ کا مخفف؟ مذکر۔ (ہندو) قطعہ زمین۔ پرگنہ۔ علیہ جیسے بندیلکھنڈ۔ بھارت کھنڈ؟ (ہندو) کتاب کا حصہ مکان کا اندرونی حصہ منزل۔ درجہ۔ ٹکڑا۔ کھنڈسار۔ کھنڈسال (ھ) مونث۔ شکر بنانیکا کارخانہ۔

کھنڈا - (ھ) مذکر؟ چاولوں کا بُورا؟ کھانڈ کا مخفف۔ ایک قسم کی دو رخی تلوار؟ (ھ) بالضم صفت مذکر۔ کُند۔ مونث کیلئے کھنڈی

کھنڈی اُسترے سے سر مونڈنا - (عو) ستانا بکلیف دینا۔

کھنڈت - (ھ۔ بالفتح وکسر چہارم ونیز فتح چہارم) مونث خلل (کرنا۔ ڈالنا۔ ہوجانا کے ساتھ) ذوق نے بفتح چہارم کہا ہی ؎

کھنکار

کبھی یہ آگہی شاستر وید پُران۔ کروں اک بات سے پنڈت کی کتھا میں کھنڈت۔ کھنڈت پڑنا۔ خلل پڑنا۔ (امیر) بخوشی سے وصل میں کھنڈت پڑی۔ گھر میں وہ آئے تو ہم باہر چلے

کھنڈر - (ھ۔ نون غنہ) مذکر۔ ویران۔ ٹوٹا پھوٹا مکان۔ ویرانہ۔ ٹوٹے پھوٹے مکانوں کے نشانات۔ (حالی) وہ سنگیں محل اور وہ انکی صفائی۔ جمی جنکے کھنڈروں پہ ہی آج کائی۔ (منیر) حرم ودیر سے پیچے سالک دو کھنڈر راستہ میں ہیں پڑتے۔ کھنڈرسی۔ (ھ) مونث۔ فقیروں کا لباس جسمیں پیوند لگے ہوتے ہیں؟ ایک قسم کا پشمینہ جسمیں مختلف رنگ کے کپڑے بُنے ہوتے ہیں۔ کھنڈسال۔ دیکھو کھنڈ۔

کھنڈلا - (ھ۔ بالفتح) مذکر؟ (دہلی) مچھلی کے گوشت کا ٹکڑا خصوصاً اور ہر گوشت کا ٹکڑا عموماً؟ قتلا۔ ٹکڑا۔

کھنڈلا - (ھ۔ بالضم)۔ (لکھنؤ) صفت مذکر۔ وہ لڑکا جسکے دودھ کے آگے کے دانت ٹوٹ گئے ہوں۔ مونث کے لئے کھنڈی۔ دہلی میں کھونڈا کھونڈی۔

کھنڈوی - (ھ۔ کھانڈنا۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ (مونث ایک قسم کی مہین کی غذا جو پکا کر ٹکڑے ٹکڑے کیجاتی ہی۔

کھنس - (ھ) مونث۔ دلی عداوت۔ کھسانا۔ (ھ) کسی کام سے یا کسی شخص سے آزردہ ہونا۔ حسد کرنا۔ (فقرہ) تم مجھ سے ناحق کھساتے ہو؟ رو کھا پھیکا ہونا۔ تیوری چڑھانا۔ (فقرہ) جس سے آگ مانگو وہی کھساتی ہی؟ لگائی بجھائی کرنا۔ جلی کھانا۔

کھنک - (ھ۔ بروزن فلک) مونث۔ بجنے کی آواز۔ روپے۔ اشرفی چینی کی آواز۔ (بحر) چینی پیالیوں کی کھنک جلترنگ ہی۔ ساقی صدائے قلقل مینا ترانہ ہی؟ (کنایۃً) گانے والے کی اچھی آواز کھنکار (ھ)

کھنکا

مونث۔ روپے اشرفی کی آواز جو کھرا کرنے کے وقت نکلتی ہے کھنکانا۔ (ف) بجانا۔ کھنکتی ہوئی آواز۔ (کنایۃً) (ضرب آواز ہے اس چپ سے تو جھڑکی ہی مجھے دیتا وہ اسی شوق لطف اس میں کھنکتی ہوئی آواز کا ہوتا کھنکنا۔ (ف) بجنا۔ کھڑکنا۔ برتنوں کا ٹکرا کر آواز دینا۔ پرکھتے وقت روپے اشرفی کا بجنا۔ (کھنکھنا) ٹوٹے ہوئے برتن کی آواز نکلنا۔ شیشہ۔ چینی مٹی کے ظرف کے لئے بیشتر مستعمل ہے ظرف مسی وغیرہ کا دوسرے برتنوں سے ٹکرا کر آواز دینا۔

کھنکڑی ۔ (ف) ۔ بالفتح و نون غنہ) مونث۔ ایک قسم کا پاپڑ۔

کھنکھ ۔ (ف) صفت۔ بہت خشک۔ کمزور۔ بوڑھا۔

کھنکھار ۔ (ف) ۔ برون سرکار۔ بول چال میں بروزن بہار ہے) مونث۔ بلغم۔ کف۔ (مثیر) مریض عشق دق ہے اسی اطبا زندگانی ہے۔ جگر کا کٹ سے آنا اب کے تم کھنکار پر رکھو۔ وہ آواز جو انسان گلے کے صاف کرنے کے وقت نکالتا ہے کھنکارنا۔ (ف) گلے کے صاف کرنے کے وقت انسان کا آواز نکالنا۔ گلا صاف کرنا۔ کھانس کر تھوکنا۔ کھنکارنے سے کبھی اشارہ بھی مقصود ہوتا ہے۔ اور کبھی یہ نا ہے کرنا کہ ہم جاگتے ہیں یا ہم آتے ہیں۔ (جا نصاحب) نہ ڈھیلا پھینکا نہ کھنکھارے چپ چلے آئے۔ کسی کے گھر میں کوئی بیخبر نہیں جاتا کھانس کر آواز دینا۔ (فقرہ) جو کیدار رات کو کھنکارتا ہے کھنکھجورا۔ دیکھو کن۔

کھنکھٹ ۔ (ف) صفت۔ جو چیز خشک ہو کر سخت ہو جائے مرجھایا ہوا۔

کھنکھنا ۔ (ف) صفت مذکر۔ وہ ظرف کلی جسمیں کوئی دراڑ پڑ جائے اور جسوقت اسپر ہاتھ ماریں ایک آواز اس میں ایسی پیدا ہو کہ اُسکے ٹوٹ جانے پر دلالت کرے کھنکھنانا۔ (ف بالفتح و فتح سوم) بجانا روپیہ بجانا جھنجھنانا۔ مٹی۔ چینی اور شیشہ کی ظرف کا ٹوٹنے کی آواز دینا

کھو

کھنکھنانا یا کھن کھن کرنا ۔ (ف) بچے کا بیماری کے باعث ناک میں رونا۔

کھنگالنا ۔ (ف۔ نون اول غنہ) ۱ سرسری طور پر کپڑے کا پانی میں دھونا۔ کسی برتن میں پانی ڈال کر اُسے خوب ہلانا تاکہ وہ برتن پاک و صاف ہو جائے (محسن) نہ ہو جام کو تہی سکور ہی میں دے کھنگالے ہوئے آبخورہ میں دی (ع) استعمال کرنا۔ (کنایۃً) اجلع کرنا ۲ ایسی ہے زوال دنیا اسی شاہد بیوفا ہے۔ پیر (جس) برابر جسکو کھنگالتے ہیں۔ کھنگالا موسل۔ (کنایۃً) بیحیا۔ (اہ دھد تنبیہ) خلقت حیران پریشان بے دانے گھاس کھنگالے موسل کی طرح لنڈ کتی پوٹتی پھرتی ہے۔ کھنگلنا۔ لازم۔ دیکھو کھنگالنا۔

کھنگر ۔ کھنگرڑ۔ (ف۔ کھنجر بھی اس معنی میں ہے) مذکر جلی ہوئی اینٹ کا بڑا ٹکڑا ۲ لوہے کا میل جو پگھلنے کے بعد نکلتا ہے ۳ ایک قسم کا مسالے کا بنا ہوا پتھر جس سے چھاپے کے پتھر صاف کرتے ہیں۔

کھنگر لگ جانا ۔ (ہندو) بدن کا ڈھلا ہوتا جانا۔ ہڈی پسلی نظر آنے لگنا

کہنہ ۔ (ف) صفت۔ دیکھو کہن

کہنی ۔ (ف۔ کونی۔ کونی) مونث۔ ساعد و بازو۔ ساعد و بازو کا جوڑ

کہنی چلانا ۔ کہنی مارنا۔ کہنی کی ضرب لگانا۔ کہنی سے ہٹانا۔ کہنی دار کرسی۔ وہ کرسی جسکے دائیں بائیں ہاتھ رکھنے کے لئے لکڑیاں لگی ہوں

کہو ۔ مونث۔ کویل کی آواز۔ (شوق قدوائی) کہاں نکلی کوئل کہو بولتی نہ اس وقت کمبخت تو بولتی۔ کہو کہو۔ کویلوں کی آواز۔ (قدر) (دھ) میں پپیہے کوئلیں ہیں کیسی چار سو۔ آنت وہ پی کہاں وہ قیامت کہو کہو۔

کھو ۔ کھوہ۔ (ف) مونث۔ غار۔ گڑھا۔ پہاڑ کے اندر کا کھوکھلا حصہ

کھوا

کھُوا - (ھ بضم اول) - مذکر - دودھ کو جوش دیکر رطوبت جلا دیتے ہیں اور اُس کو کھویا بھی کہتے ہیں -

کھوا - (ھ بفتح اول) مذکر - کندھا - مونڈھا - کھوے پہچانا - مونڈھے تھک کر بیکار ہو جانا - کھوے سے کھوا چھلنا - اس قدر کثرت سے بھیڑ ہونا کہ کندھے سے کندھا چھلے - (مصحفی) وہ دلی کے کوچے میں اب سارے خالی - کھوے سے کھوا تھا جہاں روز چھلتا - کھوے لگنا - (پہلوانوں کی اصطلاح) اکھاڑے کی زمین سے کندھے کا چھو جانا - (شاد) بہرام گور کیا ہوا اکھاڑے میں گور کے - جن کے کھوے کبھی نہ لگے وہ پچھڑ گئے -

کھوا چھوڑنا - کسی سے کوئی بات جبراً کہلا لینے کے بعد اُس کو نجات دینا - (ناسخ) خضر سے کھوا ہی چھوڑوں گا تری خضر تلے - آب حیواں کی حلاوت آب آہن میں نہیں - کھوا دینا - کھوانا - (داغ) تو سہی حشر میں مجھ سے نہ یہ کھواوں - درست وہ ہوتے ہیں جو وقت پہ کام آتے ہیں کھوا لینا - کھوانا ۵ چار دن زیست کے جو چاہے سو کھوا لے رند - پیش ازیں خاک کے پتلے کی کوئی ذات نہ تھی - کھوانا - (ھ) کھنا کا متعدی المتعدی - (داغ) نہ کہا تھا کہ سچ نہ کھواؤ - آپ کو انفعال ہو ہی گیا

کھو بیٹھنا - تباہ کر دینا - ضائع کر دینا - کھو جانا - گم ہو جانا - (کنایۃً) سٹ پٹا جانا - بدحواس ہو جانا - (قدر) رندوں کی بات کا کوئی دے سکتا ہے جواب - زاہد بھی کھو گیا دہن یار کی طرح - کھو دینا - ضائع کر دینا - (کنایہ) کسی کو خواہ اپنی ذات کو کہیں کا اور کسی کا نہ رکھنا - کھو کے سیکھنا - نقصان کر کے تجربہ حاصل کرنا (قدر) کھو کے سیکھا ہوں مجھے تم نہ سکھاؤ صاحب - مجھ سے اُڑتے ہو ذرا ہوش میں آؤ صاحب

کھوا دینا - کھو دینا کا متعدی - (فقرہ) تم ان لوگوں سے یہ بات کہکر میرا نکما نہ کھوا دینا - **کھوانا** - (ھ) ضائع کرا دینا -

کھوٹا

کھوبڑ - (ھ) مذکر - درخت کی لکڑی کی برآمدگی -

کھوپرا - (ھ) مذکر - ناریل کا مغز (غم) کاسۂ سر - کھوپری -

کھوپری - کھوپڑی - (ھ) مونث - سر کے اوپر کا حصہ جمجمہ - (صبا) مآل کا تجھے کچھ بھی ہو دھیان اے سرکش - نہ ٹھوکروں سے کہیں چور کھوپری ہو جائے - (سنگی - سامری قافیہ ہیں) **کھوپڑی چٹخنا** - کھوپڑی چٹکنا - کھوپری کا پھٹا جانا - موسمی حرارت یا مزاج کی حدت سے (بحر) شراب عشق کی حدت سہار سکے کیونکر یہ حال نشہ کا ہے کھوپری چٹکتی ہے **کھوپری چٹچلانا** - (کنایۃً) مار کھانے کا جی چاہنا - **کھوپری کھا جانا** - (عو - مجازاً) بک بک کے بھیجا کھا جانا - **کھوپری گنجی کرنا** - (کنایہ) اس قدر مارنا کہ سر کے بال اڑ جائیں - بہت مارنا -

کھوٹ - (ھ) مونث - میل - آمیزش - چاندی سونے میں کسی کم قیمت دھات کا میل - نقص عیب - بدی - بُرائی ۵ یہ مصحفی ہے نصیبوں کی کھوٹ شکوہ نہ کر - کوئی نہیں جو ترا قدرداں زمانی میں - کینہ - کپٹ - (بحر) یکرنگ آشنا نہیں ہم نے پرکھ لیا منہ پر کھری ہیں آپ مگر دل میں کھوٹ ہے - شرارت - بدذاتی (انیس) کس اس کا دیکھ لیتی تھی وہ جسمیں کھوٹ تھی - تلوار کی بھی چال پہ ہر بار چوٹ تھی - **کھوٹ کرنا** - (ہندو) بدی کرنا - دوسرے کو نقصان پہنچانا - **کھوٹ ملا دینا** - خالص سونے چاندی میں کوئی ادنیٰ دھات ملا دینا - (عو) دہلی - خلل ڈالنا - بُرائی کرنا - **کھوٹ نکالنا** عیب نکالنا -

کھوٹا - (ھ صفت مذکر) جو خالص نہو - سکہ قلب - جو چلنے کے قابل نہو - (کنایۃً) شریر بدذات جیسے جتنا چھوٹا اتنا کھوٹا - ناتص - نکما جیسے کھوٹا مال - (کنایۃً) بددیانت - جھوٹا - بدباطن - **کھوٹا بیٹا** - (ھ) مذکر - نالائق بیٹا - **کھوٹا پن** - مذکر - کھوٹا ہونا **کھوٹا پیسا**

کھوٹا

مذکر۔ گھاٹا ہوا پیسا۔ وہ پیسا جو چلنے کے قابل نہو۔ کھوٹا پیسا بُری وقت پر کام آتا ہی۔ کھوٹا پیسا بھی کبھی کام آتا ہی۔ (مثل) ضرورت کیوقت نکمی چیز بھی کام آتی ہی (حکمت) داغِ دل دیکھ ترحم تجھے خود کام آیا۔ کھوٹا پیسا بھی بُری وقت پہ کام آیا۔ (ناسخ) سچ مثل ہی کبھی کام آتا ہی کھوٹا پیسا۔ صنم دیر ہوئی طالب (ایماں ہم سے۔ کھوٹا سکہ۔ ناقص سکہ۔ (راسخ) داغ سرکار محبت نے دئے۔ کھوٹے سکے کا رواج اچھا ہوا۔ کھوٹا کام ناقص کام۔ (نباتات النعش) صورت دیکھو تو بہنگم جوڑی دیکھو تو بھدی جھوٹا مسالا کھوٹا کام نہ سلائی درست نہ کپڑا۔ کھوٹا کھرا پرکھنا۔ اچھے بُرے کا امتیاز کرنا۔ (قلق) کس غضب کی نگاہ کرتے ہیں۔ خوب کھوٹا کھرا پرکھتے ہیں۔ کھوٹا کھرا دیکھنا۔ بُرے بھلے کی آزمائش کرنا۔ پرکھنا کھوٹا کھرا ہونا۔ نیت کا ڈانواں ڈول ہونا۔ کھوٹا مال۔ ناقص مال۔ (راسخ) نقد ایمان بہ دہ شیخ کی جھوٹی ساقی۔ مال کھوٹا ہی مگر دام کھرے ملتے ہیں۔ کھوٹی (دھ) صفت مونث۔ کھوٹی بات۔ ناقص بات بُری بات۔ کھوٹی بولنا۔ چغلی کھانا۔ بُرا بھلا کہنا۔ (حیرت) ابھی رہتا ہی دھڑکا جب تک اُس کی بزم میں رہی۔ نہ اپنے حق میں کچھ کھوٹی کوئی بدخواہ بول اُٹھے۔ کھوٹی چال۔ ناقص وضع (جانصاحب) اے جان کھوٹے شہر کی کیا کھوٹی چال ہی۔ کھوٹی راہ چلنا۔ بدوضعی کرنا۔ (جانصاحب) دولت نسا ہیں اشرفی خانم سی بدچلن۔ کھوٹی ہی راہ چلتی ہیں حاکم کا ڈر نہیں۔ کھوٹی سُنانا۔ گالی دینا۔ کھوٹی سننا۔ لازم۔ (رشک) داغ اُٹھائے کھوٹیاں سنتے رہی۔ ذلت اے دنیا تری دولت (ہندو) بُرائی کرنا۔ (حیرت) گر میں کہوں کہ ہمسے کی کھوٹی ہی تم جان تو کس ادا سے بولے ہو ہاں ہم میں کھوٹ ہی۔ کھوٹی کھری سُنانا۔ بُرا بھلا کہنا ۵ قیمت میں جنس ول کی مانگا جو ذوق بوسہ۔ کیا کیا بھر

کھوج

اُس نے ہم کو کھوٹی کھری سنائی۔ کھوٹی کہنا۔ کھوٹی جڑنا۔ کسی کے حق میں بُرا کہنا۔ (داغ) بنا ہی مدعی پہ خامہ بھی۔ جڑی ہی جب مری کھوٹی کھری سب۔ کھوٹی کی بدی کی۔ کھوٹی گھڑی۔ بُری گھڑی بُرا وقت۔ کھوٹی ہنڈی۔ جلی ہنڈی۔ کھوٹے داموں۔ کم قیمت پر (محسن) مفت حاضر ہی مگر اُس کی یہ تدبیر نہیں۔ کھوٹے داموں بکے یوسف کی یہ تصویر نہیں۔ کھوٹے روپے۔ وہ روپے جنمیں نقص ہو اور نہ چلیں۔ کھوٹے عمل۔ ناقص کام جو مقبول نہ ہوں۔

کھوج (ھ) مذکر (دہلی) سراغ۔ پتا۔ (ریاض) ڈھونڈنا۔ لگانا۔ لگنا۔ ملنا۔ نکالنا وغیرہ کے ساتھ (ناسخ) نہ اُس نورِ مجسم کا لگا کھوج۔ پھرے ایسی کہ ہاری چاند سورج۔ (ذوق) اسو ہمنے بہت ڈھونڈھا نہ پایا۔ اگر پایا بھی کھوج پایا نہ پایا۔ (ذوق) کوئی ڈھونڈھے کہ دھروں کو ہجوم داغ سوزاں میں۔ ملے کھوج ایک پروانے کا کہاں اتنی چراغاں میں۔ جستجو تلاش بھید یا راز دریافت کرنا۔ (پڑنا۔ کرنا۔ ہونا کے ساتھ) (رفقرہ) تم کو اس بات کا کھوج کیوں ہی۔ بیخ و بنیاد۔ کھوج کرنا جستجو کرنا کھوج کھونا۔ (عو) ستیاناس کرنا۔ کسی کام کا نہ رکھنا۔ نشان مٹانا ۵ ہمارا کھوج کھوئے کو نثار ایسا وہ رہے ہی۔ اگر نقشِ قدم دیکھے مٹائے بن نہیں رہتا۔ کھوج لگانا۔ تفتیش کرنا۔ کھوج لگنا۔ پاؤں کا نشان ملنا۔ بعد جستجو کے کسی بات کا پتہ مل جانا۔ کھوج لینا۔ سُراغ لگانا پتہ دریافت کرنا۔ (داغ) کھوج لیتا ہوا چلتا ہی زمین پر مجنوں کہ جہاں ناقہ لیلی ہی وہیں منزل ہی۔ کھوج مٹا (دھ) صفت مذکر۔ خانہ خراب۔ مونث کے لئے کھوج مٹی۔ کھوج مٹانا۔ نیست و نابود کرنا۔ نام و نشان نہ رکھنا۔ کھوج مٹنا۔ معدوم ہو جانا۔ نیست و نابود ہو جانا۔ (ظفر) ترے دندان سے جو روکش ہو تو مانند حباب صاف

کھوج

دریا میں مٹے گوہر شہوار کا کھوج۔ کھوجی کھوجیا صفت سراغ لگانے والا۔ سُراغی۔

کھوجڑا۔ (ھ) مذکر۔ پھوک۔ کھوجڑا۔ (ھ۔ کھوج کی تصغیر تحقیر کے ساتھ) مذکر۔ (عو) سراغ۔ نام و نشان۔ بیج و بنیاد۔ نصیب۔ قسمت۔ کھوجڑا جائے۔ (عو) دعائے بد۔ غارت ہو۔ برباد ہو۔ (رنگیں) کھوجڑا جائے میری آنکھوں کا۔ نیند کیوں رات بھر نہیں آتی۔ کھوجڑا کھونا۔ (عو) سیتیاناس کرنا۔ (فقرہ) بھاڑ کو لاڈ پیارنے اس بچے کا کھوجڑا کھو دیا۔

کھوجڑے پیٹا۔ صفت مذکر۔ (عو) نکوڑا۔ خانہ خراب۔ موتث کے لئے کھوجڑے پیٹی ہے۔ (جانصاحب) دل کھوجڑے پیٹے کی مجھے کھل گئی قلعی ہے خاک کیا لاکھ اسی نے ہے گھر اپنا۔

کھوجڑا۔ (ھ) صفت ہوتے ہوئے کام کو روک دینے والا۔ رخنہ انداز فسادی بدباطن۔

کھود کر پوچھنا۔ کھود کھود کر پوچھنا۔ کھود کھود کر دریافت کرنا۔ کمال چھان بین کرنا۔ اچھی طرح دل کی بات دریافت کرنا۔ (غالب) تم اپنے شکوہ کی باتیں نہ کھود کھود کے پوچھو۔ حذر کرو مرے دل سے کہ اس میں آگ دبی ہے۔

کھودنا۔ (ھ) اگڑھا کرنا۔ خالی کرنا۔ جیسے زمین کھودنا۔ درخت کھودنا۔ جڑ سے اکھاڑنا جیسے گھاس کھودنا۔ کندہ کرنا۔ نقاشی کرنا۔ جیسے مُہر کھودنا۔ (کنایتہ) تحقیقات کرنا۔ کھو کھلا کرنا۔ خالی کرنا کھودنا۔ دیکھو کھونا۔

کھُور۔ (ھ) موتث (گنوار) مویشیوں کے کُٹی کھانے اور پانی پینے کا مانذ کھورو لانا۔ (ھ۔ کھورو۔ کھُر سے زمین کھودنا۔ فساد۔ شرارت۔ (ہندو عو) فساد کرنا۔ غل کرنا۔ بدی کرنا۔ شرارت کرنا۔

کھُوسا۔ (ھ) مذکر۔ وہ شخص جسکے داڑھی مُونچھ نہ ہو۔ ایک قوم کا نام

کھول

کھُوسٹ۔ (ھ) مذکر۔ بُوم۔ اُلّو۔ (امانت) طوطی کھوسٹ کا نہیں بولتا دنیا میں صدا۔ (کنایتہ) تکلّا۔ بہت بُوڑھا منحوس۔

کھوسرا۔ (ھ) مذکر۔ پُرانی اور ٹوٹی ہوئی جوتی۔ کھُوسنا۔ (ھ) کسی چیز کو کسی چیز میں اُلجھا دینا۔ کوئی چیز اٹکا دینا۔ (فقرہ) پائنچا کھوں لو کھوکر سیکھنا۔ (دیکھو کھو بیٹھنا کے تحت میں۔ کھوکھا۔ (ھ) مذکر (ہندو) بیکاری ہوئی ہنڈی۔

کھوکھلا۔ (ھ) صفت مذکر۔ پولا۔ کھوکھل۔ موتث کے لئے کھوکھلی۔ کنوکھو دیکھو۔ کھو۔

کھولانا۔ (ھ) متعدی۔ جوش دینا۔ اُبالنا۔ (عو) جلانا۔ غم دینا کھولتا ہوا صفت۔ اُبلتا ہوا گرم۔ کھولن۔ (ھ) موتث۔ (عو) جوش اُبال۔ جلن۔ سوزش۔ (فقرہ) پاؤں کا دم حد سے زیادہ گزر گیا۔ مادہ تحلیل کے قابل نہ نکلا کھولن شروع ہو گئی۔ (عاشق) کھولن ہے جگر تپک رہا ہے۔ پھوڑے کا مواد پک رہا ہے۔ کھولنا۔ (ھ) لازم اُبلنا۔ جوش کھانا۔ نہایت گرم ہونا۔ (آفتاب یا آگ یا کسی اور گرمی سے)۔ (انیس) کھولا ہوا تھا دھوپ سے پانی فرات کا۔ (فقرہ) لڑکی کا پنڈا بخار سے کھولتا ہے۔ دل ہی دل میں غم کھانا۔ (فقرہ) بی دولتی اپنے دل میں آپ ہی کھولتی۔

کھول کر۔ ظاہر کرکے۔ واضح کرکے۔ بخوبی۔ جیسا چاہئے۔ (آتش)۔ کھول کر دل جب میں رکھتا تھا فراق یار میں۔ چشم تر مثل تھی ہر موئے مژہ تلوار تھا۔ کھول کر کہنا۔ واضح کرکے کہنا۔ (ظفر) جو دل میں ہی ہمارے کھول کر ہم کہہ نہیں سکتے۔ کہ سنکر غنچہ ساں وہ اپنے دل میں بند ہونگے کھول کھال کے۔ کھول کے (شاد) کمند زلف گرہگیر کھول کھال کے پھینک۔ کھول کیسہ کھا ہر سہ مثل۔ روپیہ خرچ کرنے سے لطف

کھولنا

حاصل ہو سکتے ہیں۔ کھولنا (ھ) متعدی ۱ کشادہ کرنا ۲ بند وا کرنا ۳ آزاد کرنا ۴ ظاہر کرنا۔ (جانصاحب) اس مصیبت میں پھنسی اور ہی میں گھبراتی ہوں۔ کیا کہوں کھول کے اس حال کو شرماتی ہوں ۵ آنکھ قدح کرنا دیکھو "آنکھ۔ آنکھیں کھولنا" ۶ قصد کھولنا ۱ کنایہ ہے کسی خاموش آدمی کے گویا کرنے اور بے تکلف کرنے سے بھی۔ مثال کے لئے دیکھو "کھلنا" ۷ افشائے راز کرنا۔ ظاہر کرنا۔ (جلیل) قاتل یہ آج کھول رہا ہوں میں دل کا حال۔ مرنے پہ آج باندھ رہا ہوں کمر کو میں ۸ پھاڑنا۔ شق کرنا۔ دو پارہ کرنا۔ جیسے سر کھولدینا ۹ نکالا کرنا ۱ اُدھیڑنا۔ بخیہ اور سیون کا جیسے ٹانکا کھولنا ۱۰ سُلجھانا یا حل کرنا کسی مشکل مسئلہ یا دقیقہ کا ۱۱ صاف کرنا۔ میل کچیل دُور کرنا۔ اڑی ہوئی چیز کا دور کرنا۔ جیسے موری کھولنا ۱۲ جاری کرنا۔ بہانا جیسے نہر کھولنا۔ کارخانہ کھولنا ۱۳ گھٹا یا بادل کا دور کرنا۔ (فقرہ) کئی روز بعد خدا تعالیٰ نے منہ کھولا ہے (کسی بندھے ہوئے جانور کی چوری کرنا ۱ بحال کرنا۔ سلسلہ جاری کرنا جیسے تنخواہ کھولنا ۱ ہتھیار کا کمر سے جُدا کرنا ۱۱ کھٹکا ہٹانا۔ قفل کو زنجیر سے دُور کرنا۔

کھونا۔ (ھ) متعدی ۱ گم کرنا۔ بھلانا ۲ برباد کرنا۔ ضائع کرنا۔ جیسے عمر کھونا ۳ دور کرنا۔ زائل کرنا۔ جیسے اُلجھن کھونا ۴ نقصان کرنا (فقرہ) تم نے کچھ اپنا ہی کھویا ۵ بے قابو کرنا۔ قابو کا نہ رکھنا۔ جیسے دل کھونا ۶ نکما کرنا۔ کام کا نہ رکھنا۔ جیسے کسی کام سے کھونا۔ (غالب) دشمنی نے میری کھویا غیر کو۔ کس قدر دشمن ہو دیکھا چاہئے۔

کھونپ۔ (ھ۔ نون غنہ۔ واو مجہول) مونث ۱ کپڑے کی درز۔ جو چھپنے سی ہو جائے ۲ ایک قسم کی لمبی سلائی۔ کھونپ بھرنا ۱ کپڑے کے پھٹے ہوئے حصہ کو سینا ۲ موٹا موٹا سینا۔

کھونٹ۔ (ھ۔ نون غنہ) مذکر ۱ کرنا۔ گوشہ۔ جیسے چادر کا کھونٹ ۲

کھونچا

کان کا میل ۳ (ہندو) نک کا حصہ۔ قطعہ۔

کھونٹا۔ (ھ۔ نون غنہ) مذکر ۱ میخ۔ گھوڑا وغیرہ باندھنے کی میخ۔ (ٹھوکنا کے ساتھ) ۲ چکی کا ہتھا ۳ کولھو کی لاٹھ۔ کھونٹا سا بیٹھ جانا۔ (ہندو) مضبوطی کے ساتھ قائم ہو جانا۔ خوب جم کے بیٹھ جانا۔ نہایت درست آنا۔ کھونٹے پر کودنا۔ دیکھو کھونٹے کے بل کودنا۔ (ابن الوقت) مرزا جواں بخت اپنی والدہ نواب زینت محل بیگم کے کھونٹے پر کودتے تھے کھونٹے پر مارنا۔ (عم) عضو مخصوص پر مارنا۔ (کنایۃً) جوتی کی ٹوک پر مارنا۔ پروا نہ کرنا کی جگہ۔ کھونٹے سے باندھنا۔ متعدی۔ کھونٹے سے بندھنا۔ لازم ۱ میخ سے بندھنا ۲ (عو) نکاح ہونا۔ شادی ہونا۔ پابندی ہونا۔ کھونٹے کے بل کودنا۔ (کنایۃً) کسی کی حمایت پر اترانا۔ کسی کے بھروسے پر گھمنڈ کرنا۔ کھونٹی۔ (ھ۔ نون غنہ) مونث۔ چھوٹی میخ۔ کیل جو دیواروں میں چیزیں لٹکانے کے واسطے لگا دیتے ہیں ۲ سارنگی یا ستار کا کان جنمیں تار یا تانت لپیٹی رہتی ہے۔ (آسنا۔ مڑوڑنا کے ساتھ)۔ ۳ (کنایۃً) سر اور داڑھی کے بالوں کی جڑ۔ بالوں کی جڑیں۔ (اُبھرنا لینا۔ مونڈنا کے ساتھ) ۴ گھوڑے وغیرہ کے قد کو بھی کہتے ہیں۔ کھونٹی لینا۔ چھوٹے چھوٹے بال کاٹنا یا مونڈنا۔ (منیر) تمھاری خط رُخ کی خوب لی حجام نے کھونٹی۔ رہا قران سو وہ چھپ گئی تفسیر چکی میں۔ کھونٹی مڑوڑنا۔ (کنایۃً) گوشمالی کرنا۔ کھونٹی نہ چھوڑنا۔ بہت صفائی سے حجامت بنانا ۱ (کنایۃً) خوب لوٹنا۔ لوٹ کر صفا پا کر دینا۔

کھونچ۔ (ھ۔ نون غنہ) مونث ۱ کپڑے کی وہ جگہ جو کیل یا کانٹے سے اُلجھکر پھٹ جائے (آنا۔ لگنا کے ساتھ) عوام بالفتح بولتے ہیں ۲ بدن کا وہ حصہ جو کسی صدمہ سے پھٹ جائے کھونچا۔ (ھ۔ نون غنہ) مذکر۔ بڑی کھرچ

کھونچا

کھونچا - (ھ - نون غنہ) مذکر - ساڑھے چھ کا پہاڑا - کھونچر (ھ نون غنہ) دیکھو کھونچر -

کھونچی - (ھ - نون غنہ) مونث ۱ ایک چیز کو دوسری چیز میں ٹھونسنا ۲ اناج کا وہ حصہ جو بھوجی بھونے میں نکال لیتے ہیں ۳ مٹھی بھر چیز جو بطور محصول چنگی یا بازار میں دیتے ہیں -

کھوندنا - (ھ - نون غنہ) پاؤں سے کچلنا - روندنا -

کھونڈا - (ھ - نون غنہ) صفت مذکر - (دہلی) کھنڈلا - مونث کے لئے کھونڈی -

کھونسٹرا - (ھ) مذکر - پرانی اور ٹوٹی جوتی -

کھونسنا - (ھ) - (کھونسو) کسی دراز میں کوئی چیز رکھنا یا اٹکانا - (ناسخ) بال زلفوں کے دیکھو کھونس اس نے جو لوٹے ہوئے سانپ کی باتیں ہیں سمجھا رخنہ دیوار کو -

کھوں کھوں - (ھ) مونث - کھانسنے کی آواز - (کرنا کے ساتھ) (فقرہ) بچہ رات بھر کھوں کھوں کرتا ہے -

کھونس کھیانا - (ہندی میں کھونکھنا ہے یعنی کھانسنا) بندر کا غصہ سے بولنا - دیکھو کھوں -

کھوئی - (ھ) مونث - (دہلی) ۱ گنے کا کھوک جو رس نکلنے کے بعد بچا تا ہے ۲ بھنے ہوئے چاول یا دھان کی کھیل -

کھویا - (ھ) - ع صفت - بہت کھانے والا -

کھویا - (ھ) مذکر ۱ دودھ کا ماوا ۲ پکی اینٹ کا موٹا موٹا چورا جسکو اِنٹ کھویا کہتے ہیں ۳ اینٹیں بنانیکا گارا -

کھویا جانا - کھوئی جانا ۱ حیران ہو جانا - حواس اُڑ جانا - سٹ پٹا جانا - لاجواب ہو جانا - بند ہو جانا - (مومن) شب تم جو بزم عیش میں

کھیت

آنکھیں چرا گئے - کھوئے گئے ہم ایسے کہ اغیار پا گئے ۲ نکما ہو جانا خراب جانا - (قدر) پاکر تمھیں آپ میں نہ آئے - کھوئے گئے کسی راہ کر کے - کھویا کھویا رہنا کسی خیال میں محو رہنا - طبیعت کا بند بند رہنا - انقباض رہنا - (فقرہ) آج کل کیا بات ہے جو تم کھوئے کھوئے رہتے ہو -

کھے - (ھ) (ہندو) مونث - خاک - دھول گندگی - کھے کھانا - ہندو جھک مارنا جھوٹ بولنا -

کھی بدی - (ھ) مونث - باہمی عہد و پیماں - قول و قرار کسی سنی مونث - دوسرے کی سکھائی ہوئی بات - (دماغ) ناصح کی سنی پر ہمارا عمل نہیں - جو جی میں آگیا وہ کیا کوئی کچھ کہے -

کھیتانا (ھ) بڑا نا ہو جانا - گھس جانا - استعمال ہوتے ہوتے گھس جانا

کھیپ - (ھ) مونث ۱ بوجھ ۲ مال لادنا ۳ اینٹ یا مٹی وغیرہ کے پورووں کو کئی کئی چوپایوں پر بدفعات لاد کر لانے کو کھیپ کہتے ہیں ۴ (ھ - یائے معروف) دانت یا لکڑی کا ٹکڑا - کھیپ بھرنا - بوجھ لادنا - (سوار کے واسطے بہت سا مال لادنا -

کھیت - (ھ) مذکر - ایک قطعہ زمین جس میں زراعت کیجائے - زمین کا ٹکڑا - (بونا - جوتنا - کمانا - نلانا کے ساتھ) ۲ کھیت میں اگی ہوئی چیز کھیتی - (کاٹنا کے ساتھ) ۳ میدان جنگ ۴ گھوڑی کی پیدائش کی جگہ اور اس کی اصل اور قوم - (فقرہ) اچھے کھیت کا گھوڑا اور کار ہے ۵ چاندنی کا ظاہر ہونا - پھیلنا - دیکھو تلوا کا کھیت - چاندنی کا کھیت ۶ تلوار کا وہ حصہ جو قبضہ سے اوپر اور پیلے سے نیچے ہوتا ہے ۷ سانپوں کی پیدائش کی جگہ اور اصل اور قوم - (دماغ) ہر ایک مار سیہ زلف و گیسو کا کل - تھا - یہاں میں یا کھیت ہے یہ کاکل کا

کھیت

کھیت آنا۔ قتل ہونا۔ اب متروک ہے۔ کھیت اُٹھانا۔ کھیت لگان پر دینا۔ دیکھو اُٹھانا۔ کھیت بانٹنا۔ کھیت بٹّے۔ گاؤں کی زمین کی تقسیم جو کھیتوں کے اعتبار سے ہو۔ اس جگہ کھیت بٹے بیشتر زبانوں پر ہے۔ کھیت بھر۔ ایک کھیت کے فاصلہ سے۔ کھیت پڑنا۔ میدان جنگ میں بہت سے آدمیوں کا مارا جانا۔ (بحر) کبھی تو سبزۂ شمشیر ستاں دیکھیں۔ کبھی تو کھیت پڑے کشتہ دل ہری ہو جائے۔ کھیت کا خیر مرروعہ رہ جانا۔ کھیت پڑے کٹ جانا۔ مثل بن آئے کی ساری بات ہے۔ کھیت چھوڑنا۔ میدان جنگ سے بھاگ جانا۔ (رند) جائیں اُس کوچہ سے کہاں عاشق۔ کھیت چھوڑیں یہ وہ جوان نہیں۔ کاشت چھوڑنا۔ کھیت رکھنا۔ جیتا نہ جانے دینا۔ مار رکھنا۔ (مصحفی) دھانی جوڑی نے ترے کھیت رکھا ہے مجھ کو۔ سبز رنگ آپ نے دیکھو تو نہیں دھان کہیں۔ کھیت رہنا۔ لڑائی میں مارا جانا۔ (داغ) بھولا مجھے تو بھول گیا اپنا گھر بھی کیا۔ جنگل میں جا کے کھیت رہا نام پر بھی کیا۔ کھیت کاٹنا۔ فصل کاٹنا۔ کھیتی کاٹنا۔ کھیت کرنا۔ شکوہ جانی نکلنا۔ بونا جوتنا۔ کھیت کمانا۔ کھیت کی زمین کو محنت کر کے پیداوار کے قابل بنانا۔ کھیت لہلہانا۔ کھیت کا سرسبز و شاداب ہونا۔ (ذوق) برق خرمن سوز ہو عالم میں نامہی تری۔ ورنہ کیا کیا لہلہاتے کھیت ہیں ہر دانہ میں۔ کھیت نراتا۔ کھیت نلانا۔ کھیت کو صاف کرنا۔ فور و گھاس سے۔ کھیت ہاتھ ہونا۔ کھیت ہاتھ رہنا۔ پالا ہاتھ ہونا۔ فتحیابی ہونا۔ (آتش) کاٹ کر کو نکیں قدم رکھ سرزمین عشق پر کھیت ہاتھ اس کے ہے بھاگا جو نہ میداں چھوڑ کر۔ (صبا) کھیت فوج زان کے ہاتھ رہا۔ لُٹ گیا لشکر بہار چمن۔ کھیتی۔ (رھ) مونث۔ زراعت۔ غلّہ۔ فصل۔ (کنایۃً) آل اولاد۔ (انیس) روکے ہوئے

کھیر

تھی نہر کو اُمّت رسول کی۔ سبزہ ہرا تھا خشک تھی کھیتی تو ل گئی۔ کھیتی باڑی۔ (رھ) مونث۔ کاشتکاری (کرنا کے ساتھ)۔ (اجتہاد) عرب ہمیشہ سے لڑائی بھڑائی کے لوگ تھے۔ کھیتی باڑی اُن کے یہاں نہیں ہوتی تھی۔ کھیتی پھلنا۔ (کنایۃً) کامیابی ہونا۔ پلکوں پہ اشک دیکھ کے بولا وہ طنز سے۔ کھیتی تمھاری عشق کی اچھی پھل گئی۔ کھیتی خصم سیتی۔ (ع) مثل۔ کھیتی میں خود مالک کو کام کرنا چاہئے۔ غیروں پر چھوڑ دینے سے کاشتکاری میں فائدہ نہیں ہوتا۔ کھیتی رکھے باڑ کو۔ باڑ رکھے کھیتی کو۔ (مثل) یعنی ایک دوسرے کی محافظت کرتے ہیں۔ کھیتی لگانا۔ کھیتی بونا۔

کھیدا۔ (رھ، مذکر۔ ہاتھیوں وغیرہ کے پکڑنے کا گڑھا جسے بلی بلی لکڑیوں اور گھاس پھوس سے پاٹ کر مٹی سے چھپا دیتے ہیں۔ بڑے زور آور پرند۔ وہ بلبل جو اور بلبلوں یا پرندوں کو اڑا کر نکال دے۔ کھیدنا۔ (رھ) نکال دینا۔ ہاتھی یا شیر وغیرہ کا شکار کرنا۔ (گنوار) ستانا۔ دُکھ دینا۔

کھیر۔ (رھ۔ سنسکرت میں کشیر۔ دودھ۔ بھاشا میں کھیر ہو گیا)۔ مونث۔ دودھ میں پکے ہوئے چاولوں کی ہوتی ہے۔ کھیر چٹانا۔ بچے کو غذا اور پانی سے بیشتر کھیر چٹانا۔ تر ہیں۔ کھیر چٹائی۔ (رھ، مونث۔ ایک رسم کا نام جو بچے کے دودھ چھوڑانے میں برتی جاتی ہے۔ کھیر کا ڈیا ہو جانا۔ (کنایۃً) قسمت الٹ جانا۔ کچھ سے کچھ ہو جانا کی جگہ ے نظیر بارکی ہمنے جو کل ضیافت کی۔ کھایا قرض منگا کر پلاؤ اور قلیا۔ ادھر تو قرض ہوا اور ادھر نہ آیا یار۔ بچائی کھیر بھی قسمت سے ہو گیا ولیا۔ کھیر کھلوانا۔ دولھا دلھن کو پاس بٹھا کر کھیر کھلاتی ہیں۔ (جائسی صاحب) بھکوا اور اس کو پاس بٹھلا کے۔ کھیر کھلوائی

کھیرا

سیاس نے لاکے۔

کھیرا - (ھ) صفت مذکر۔ ایک قسم کا کبوتر۔ بھورا رنگ خاکی رنگ مونث کے لئے کھیری۔ (ہندو۔ عو) الٹا ہاتھ۔ دست چپ۔ (بنگال) ایک قسم کی مچھلی۔

کھیرا - (ھ) مذکر۔ ایک قسم کی چھوٹی ککڑی۔ کھیرا ککڑی کرنا۔ (عو) بید ردی سے کوسنا۔ (جانصاحب) کھیرا ککڑی کیا بچوں کو مرے بھابھی نے۔ ان کا رہ کو سنا اب تک نہیں بھیا بھولا۔ کھیرے ککڑی کی طرح کاٹنا۔ جلد جلد کاٹنا۔ کھیرے ککڑی کی طرح کٹنا۔ لازم۔

کھیری - (ھ) مونث۔ جانوروں کے تھنوں سے اوپر کا گوشت

کھیڑ - (ھ) مونث۔ شکاری کا شکار سے خالی ہاتھ واپس آنا۔

کھیڑا - (ھ) مونث۔ (قصبات) بستی چھوٹا سا گاؤں۔ اجڑا ہوا۔ بسانا بسنا کے ساتھ۔ کئی قسم کا ملا ہوا اناج جو کبوتروں کو کھلاتے ہیں۔ وہ ٹیلا یا مٹی کا ڈھیر جس سے معلوم ہو کہ یہاں پہلے آبادی تھی۔

کھیڑی - (ھ) مونث۔ ایک قسم کا عمدہ لوہا۔

کھیس - (ھ) بروزن ریس۔ مذکر۔ ایک قسم کا سوتی کپڑا۔ جو اوڑھنے اور بچھانے کے کام آتا ہے۔

کھیس - (ھ۔ بروزن ریس) مونث۔ (ہندو) نقصان جو کسی چیز کے گھسنے یا استعمال کرنے سے ہوتا ہے۔ پیوسی۔ اس معنی میں بیشتر کھیسا بولتے ہیں۔ کھیسیں نکالنا۔ (کنایہ) ہے اس ہنسی سے جس میں دانت نکل آئیں۔

کھیسا - (ھ۔ بروزن سیسا۔ فارسی میں کیسہ) مذکر۔ ایک قسم کی کڑھی ہوئی تھیلی جس سے بدن کا میل صاف کرتے ہیں۔ پیوسی

کھیل

کھیسا کرنا۔ کھیسے سے بدن صاف کرنا۔ کھی کھی۔ (ھ) مونث۔ ہنسنے کی ناگوار آواز۔ کھی کھی کرنا۔ بیہودہ آواز سے ہنسنا۔

کھیے کھیے - (ھ) عو۔ مونث۔ جھگڑا۔ ٹنٹنا۔ (فقرہ) کسی کی ہمکھ نہ کھے کھے کام کیا اور چپکے سے گھر چلے آئے۔

کھیل - (ھ) مونث۔ بھنے ہوئے چاول یا جوار یا مکئی وہ بھنا ہوا اناج جو پھول گیا ہو۔ (مجازاً) خفیف سا۔ تھوڑا سا۔ بھنا ہوا سہاگا یا بھٹکری یا کوئی دھات جب آگ کی گرمی سے پھول جائے اور خستہ ہو جائے۔ کھیل اڑ کر منھ میں نہیں پڑی۔ کھیل اڑ کر منھ میں نہیں گئی۔ (عو) کچھ نہیں کھایا کی جگہ۔ (مومن) منھ پڑتی نہیں ہے کھیل اڑ کر۔ زندگانی ہے غصہ کھانی پر۔ کھیل بتاسوں کا منھ کو ہے اندیشہ ہیں شیخ چلی ایک مرتبہ کچھ مال کسی کا چرا کر لایا اس کی ماں کو یہ اندیشہ ہوا کہ وہ اپنی حماقت کی وجہ سے چوری کا حال چھپا نہیں سکے گا۔ لہذا اس نے مال چھپا دیا اور کھیلیں بتاسے اس طرح گرائیں کہ شیخ چلی نے سمجھا کہ آسمان سے گری ہیں۔ مال کی تحقیقات ہونے پر شیخ چلی نے چوری سے اقبال کیا۔ لیکن چوری کا دن اس طرح بتایا کہ جس روز کھیل بتاسوں کا منھ پر سا اس روز چوری کی تھی) مثل۔ اس جگہ مستعمل ہے جب کوئی غیر معین زمانہ بتائے۔ کھیل کا دانہ۔ ایک کھیل۔ (سناد) ناداں وہ اک جو موتی چگیں ہنس کی طرح۔ دانا نہ اک ہیں پائیں نہ دانہ جو کھیل کا۔ کھیل کھیل کر دینا۔ ریزہ ریزہ کر دینا۔ نہایت خستہ کر دینا۔ کھیل کھیل ہو جانا۔ لازم۔ ٹکڑے ٹکڑے ہو جانا۔ خستہ ہو جانا۔ کھیل ہونا۔ بھن کر کھیل کے مانند پھول جانا (فقرہ) سہاگا کھیل ہو گیا۔ کھیلیں۔ مونث۔ بھنے ہوئے دھان جو شگفتہ ہو جاتے ہیں۔ ہر وہ چیز جو بھنکر شگفتہ ہو جائے۔

کھیل

کھیل۔ (ھ) مذکر۔ بازی۔ تماشا۔ سوانگ ۲ (کنایۃً) سہل۔ آسان۔ دیکھو نمبر ۴ میں دوسرا مصرع ۳ عجائبات قدرت کے کھیل ہیں ۴ سیر مشغلہ۔ شغل۔ (شیفتہ) ہمسے پوچھیں کہ اسی کھیل میں کھوئی ہے عمر۔ کھیل جو لوگ سمجھتے ہیں لگانا دل کا ۵ وہ چھوٹا سا چشمہ جسمیں مویشیوں کو پانی پلایا کرتے ہیں۔

کھیل بگاڑنا۔ بنا بنایا کام بگاڑنا۔ رخنہ ڈالنا۔ (شفاعت وبخات)۔ قبا گل کی سکی تو سنبل کی بیل۔ بگاڑا جو اتبک بنایا تھا کھیل کھیل بگڑ جانا بنے ہوئے کام کا بگڑ جانا۔ (ظفر) تیرہ بختوں کا تری دیکھ بگڑ جائیگا کھیل۔ دیکھ چہرہ پہ نہ تو زلف سیہ فام بنا۔ کھیل بنکر بگڑ جانا۔ کسی کام کا درست ہوکر خراب ہوجانا۔ (شوق قدوائی) روز آ آکے وہ لڑ جاتا ہی۔ کھیل بن بنکے بگڑ جاتا ہی۔ کھیل بننا۔ کام بننا۔ کارآمد ہونا۔ (ظفر) عاشقی کا نہیں کھیل زر و سیم سے بنتا۔ پاس اُس کے جو وہ سیم بدن جائے تو بن جائے۔ کھیل بھڑ بھنڈ کر دینا۔ کھیل خراب کر دینا۔ بنے ہوئے کام کو بگاڑ دینا۔ (نقرہ) دونوں میں بحث چھڑی اس نے اس کا کھیل بھڑ بھنڈ ڈالا اُس نے اس کا کھیل بھڑ بھنڈ کر دیا۔ کھیل بھنگ کرنا۔ (ہندو) کام خراب کرنا۔ مزے میں خلل ڈالنا۔ کھیل تماشا۔ کھیل کی باتیں۔ تفریح کا مشغلہ۔ (ابن الوقت) معلوم ہوتا ہی کہ ابن الوقت صاحب کھیل تماشے میں بہت لگے رہتے ہیں ۲ آسان کام معمولی کام (نقرہ) وکالت کا امتحان کھیل تماشا نہیں۔ کھیل جانا ۱ ایسی کام کی جرأت کرنا جسمیں خوف ہلاکت ہو۔ (پر کے ساتھ) دیکھ جان پر کھیل جانا ..... ۲ گنجفہ کے سب سرپتوں کو کھیل جانا۔ (رشک) کر گئے خانۂ اوراق زمانہ ابتر۔ گنجفہ کھیل گئے پر وہ بڑا کھیل گئے ۳ مرجانا ہلاک ہوجانا۔ (سودا) ناگنی پیچ میں آ اُس کے نہ مانگے پانی کھیل جائے

کھیل

وہیں کالا جو ڈسے اس کی لٹک۔ کھیل جاننا۔ آسان جاننا سہل سمجھنا۔ (ناسخ) دلا تو جانتا ہی کھیل شاید عشق بازی کو۔ کھیل ڈالنا (عو) برت لینا۔ کام میں لے آنا۔ کھیل سمجھنا۔ سہل جاننا (شوق) سب کو دیدہ دیل سمجھا ہی۔ کیا ملاقات کھیل سمجھا ہی۔ کھیل کرنا۔ کھیلنا کودنا۔ تماشا کرنا ۲ کسی کام کو کام کی طرح نہ کرنا۔ (نقرہ) تم پڑھتے نہیں ہو کھیل کرتے ہو۔ کھیل کود۔ مذکر۔ اُچھل کود۔ لہو و لعب۔ کھیل کود کے گزارنا۔ متعدی کھیل کود میں وقت کاٹنا۔ کھیل کود کے گزرنا۔ لازم۔ کھیل کھانا۔ آوارگی میں زندگی بسر کرنا۔ بیشتر کبوتر کے واسطے مستعمل ہی۔ (گلزار نسیم) کام اس کا تھا وہ کہ کہیں کھانا جو سر کا جماوہ کارخانہ۔ کھیل کھلانا ۱ (عو) وقت کرنا۔ نچانا۔ بازی کرنا۔ کھیل کھیلنا ۱ بازی کرنا (داغ) مُنہ سے بولے تو کہا آئینہ کھیل کھیلے تو خود آرائی کا ۲ کوئی کام بے پروائی سے کرنا ۳ وقت کاٹنے کے لئے کوئی شغل کرنا۔ (نصیر) سحر تک کیا کہیں جو کہیں کٹے بن شام سے کھیلے۔ تصور میں تری آنکھوں کے ہم باوام سے کھیلے کھیل کے دن۔ (کنایۃً) لڑکپن کا زمانہ (داغ) پر نہ باندھے پاؤں باندھا بلبل تا شاد کا۔ کھیل کے دن ہیں لڑکپن ہی آئی میسا دکا۔ کھیل نکالنا۔ نیا کھیل ایجاد کرنا۔ (غالب) تھا موجد عشق بھی قیامت کوئی۔ لڑکوں کے لئے گیا ہی کیا کھیل نکال۔ کھیل نہیں۔ آسان نہیں۔ دشوار ہی۔ (رشاد) بھکے بوالہوس کا کوہکن کرنا۔ پہاڑ سر سے ہٹانا ہی کچھ یہ کھیل نہیں۔ کھیل ہاتھ لگنا۔ مشغلہ ہاتھ آنا۔ کھیل ہی۔ ایک ادنی بات ہی۔ سہل ہی۔ آسان ہی۔ (شوق) (فقرہ) دینا تو کھیل ہی تیرا۔ خوب دیدہ دیل ہی تیرا ۲ تماشا ہی سیر ہی ۳ اس بیرو طفل کا دیوانہ ہوں آتش جسے۔ کھیل ہی اک توڑنا

کھیل

سوداگری کی زنجیر کا۔ کھیلا کھایا۔ (ھ) صفت مذکر کارکردہ تجربہ کار پختہ کے لئے کھیلی کھائی۔ کھیلنا۔ (ھ) ۱ بازی کرنا۔ کھیل کھیلنا ۲ اچھلنا کودنا۔ لہو و لعب کرنا ۳ کام کرنا۔ کوئی فعل کرنا۔ وقت کاٹنے یا جی بہلانے کے لئے کوئی شغل کرنا۔ مثال کے لئے دیکھو کھیل کھیلنا۔ نمبر ۲ ۴ بھوت پریت یا جن پری کے اثر سے سر ہلانا ۵ سانپ کے کاٹے ہوئے کا منتر کے اثر سے باتیں کرنا۔ (ذوق) ڈسا ہو کالے نے جس کو کافر تو وہ فسوں کے اثر سے کھیلے۔ دہان و گیسو کا تیرے مارا نہ منہ سے بولے نہ سر سے کھیلے ۶ کبوتر کا حالت پرواز میں قلابازیاں کھانا ۷ تھیٹر کی پیسنی کا تماشا کرنا۔ دیکھو سر پر موت کھیلنا۔ دیکھو کھیل جانا۔ کھیلنا کھانا۔ لطف اٹھانا بیشتر بچوں کے لئے مستعمل ہے۔ (ذوق) عہد پیری نے بھلایا دوڑ چلنا کودنا۔ ہائے طفلی کھیلنا کھانا اچھلنا کودنا۔

کھیم کسل (ھ) سنسکرت میں کھیم کشل تندرستی یعنی خوشی ہے ہندوؤں کے یہاں مزاج شریف کی جگہ مستعمل ہے (محسن) بلبلیں کہتی ہیں طوبے سے مزاج عالی۔ لالہ باغ سے ہندو کے نلک کھیم کسل۔

کہیں (ف) یکسر اول۔ کہہ۔ کو چک۔ جھوٹا (صفت) بہت چھوٹا۔

کہیں (ھ) ۱ کسی جگہ۔ (فقرہ) کیا کہیں جانیکا ارادہ ہے ۲ غیر معین مقام پر۔ دوسری جگہ۔ (فقرہ) دیکھو یہیں کہیں کتاب رکھی ہوگی (جا نصاحب) میری مامانے نکالی ہے نئی مجھ سے چھیڑ کھچتی ہوں کہیں جاتی ہے یہ مردار کہیں ۳ مبادا۔ ایسا نہو کی جگہ۔ (رشک) نظر بد نہ لگے سرمہ سے کاجل سے کہیں۔ (فقرہ) مجھے خوف ہے کہیں وہ نہ آجائے تو مشکل ہو ۴ استفہام انکاری کے لئے۔ (فقرہ) کہیں اوسوں پیاس بجھتی ہے۔ کہیں بوڑھے تو نے بھی پڑھے ہیں ۵ ترجیح اور ترقی ظاہر کرنے کے لئے۔ بہت زیادہ۔ (داغ) مجھکو کہتے ہیں رقیبوں

کہیں

کی برائی سنکر۔ وہ نہیں تم سے بڑی بلکہ کہیں اچھے ہیں ۶ زیادہ تاکید اور تنبیہ کے لئے۔ (فقرہ) کہیں تم کچھ نہ کہہ بیٹھنا ۷ صبح کو یہیں چلا آ کے کہے تاسد جاناں۔ خط لیجئے دلوائے انعام ہمارا ۸ کسی طرح۔ تمغافاہر کرنے کے لئے۔ (رشک) حسرت وصل و ملاقات ہے دامن دامن۔ عشق باندھے مرا آنچل ترے آنچل سے کہیں۔ (فقرہ) کہیں کامیابی تو ہو ۹ کسی حال میں۔ (غالب) کعبہ میں جا رہا تو نہ دو طعنہ کہ کہیں بھولا ہوں حق صحبت اہل کنشت کو ۱۰ صرف کی جگہ (امیر) ارباب کمال جل بسے سب۔ سو میں کہیں ایک دو رہے ہیں۔ کہیں اور کسی اور جگہ۔ (فقرہ) مٹھائی اس دکان پر نہیں ہے تو کہیں اور سے لاؤ۔ کہیں اوس سے پیاس بجھتی ہے۔ مثل۔ کسی حال میں قلیل چیز بجائے کثیر کافی نہیں ہو سکتی ہے۔ (ذوق) سلسبیل آکے اگر خلد سے ہو آب سبیل کے مینوش کہ بجھتی ہے کہیں اوس سے پیاس۔ بجھنا کہیں اوسوں پیاس بجھتی ہے۔ بھی مستعمل ہے۔ کہیں بوڑھے تو تے بھی پڑھے ہیں۔ دیکھو بوڑھے تو تے پڑھانا۔ کہیں پاؤں رکھتے ہیں کہیں پڑتا ہے۔ نشہ یا ضعف سے یہ حالت ہے کہ ہر قدم پر لڑکھڑاتے اور گرے جاتے ہیں۔ (انشا) رکھتے ہیں کہیں پاؤں تو پڑتا ہے کہیں اور۔ ساقی تو ذرا ہاتھ تو لے تھام ہمارا۔ کہیں تل دھرنے کو جگہ نہیں۔ بالکل جگہ نہیں یعنی بڑی کشمکش اور ہجوم ہے۔ کہیں تھوک سے بھی سکھ سنتے ہیں۔ مثل۔ دیکھو تھوک میں ستو نہیں سنتے۔ کہیں ڈوبے بھی تری ہیں۔ (مثل) بگڑی ہوؤں کا سنورنا دشوار ہے۔ کہیں سنا ہے۔ تعجب کی بات ہے۔ (مصیر) گناہ کیا جو بھروں دے شیشۂ ناموس۔ کہیں سنا ہے کہ ترا دامن آبرو سے ہوا۔ کہیں سے کسی جگہ سے۔ (فقرہ) اس زمانے میں کہیں سے روپیہ نہیں آتا۔ کہیں سے کہیں۔ فاصلہ دور دراز

کہیں

بہت دور۔ (ذوق) ہوں طایر خیال نہ پر ہیں نہ میرے بال۔ پر اُڑ کے جا پہنچتا کہیں سے کہیں ہوں میں۔ کہیں دانی سے پیٹ چھپتا ہو۔ مثل۔ رازخاص لوگوں سے پوشیدہ نہیں رہتا۔ کہیں زیادہ۔ بہت زیادہ۔ (ابن) وقت، اس سے کہیں زیادہ وقت طہارت میں صرف ہوتا تھا جو نماز کی شرط ضروری ہے۔ کہیں کا کہیں۔ بڑا ناصلہ یا بڑا فرق دکھانے کے لئے (ذوق) وہ سپلوں میں جیتے ہیں اور بدگمانی لئے پھرتی مجھکو کہیں کا کہیں لے چلے۔ (فقرہ) وہ تو کہیں کا کہیں پہنچا۔ اس میں تو کہیں کا کہیں بل ہی۔ کہیں کا نکلنا۔ بیکار کرنا۔ (داغ) راحت طلبی نے مجھے رکھا نہ کہیں کا۔ طاعت ہو کسی کی نہ اطاعت ہو کسی کی۔ کہیں کا نہ رہنا۔ کسی کام کا نہ رہنا۔ نکما ہو جانا۔ برباد ہو جانا۔ (مصرع شاہ اودھ) کیا تو نے کیا سلوک یہ آہ۔ اب ہم نہ ہی کہیں کے واللہ۔ کہیں کا ہو رہنا۔ کہیں کا ہو جانا۔ کسی جگہ رہ پڑنا۔ خاکساری سے مثال نقش پا جس جگہ بیٹھے وہیں کے ہو رہے۔ کہیں کہیں۔ بعض بعض جگہ۔ خال خال۔ کہیں کی اینٹ کہیں کا روڑا۔ بھانمتی نے کنبہ جوڑا مثل بے میل رشتہ جتانے کے محل پر بولتے ہیں۔ کہیں گر نہیں کہیں برسیں۔ مثل۔ ایک کا غصہ دوسرے پر نکالنے کی جگہ۔ کہیں ناخن سے بھی گوشت جدا ہوتا ہی۔ مثل۔ اپنوں سے اپنے نہیں چھوٹ سکتے کہیں نہ کہیں۔ کسی نہ کسی جگہ۔ ضرور (فقرہ) پانی کہیں نہ کہیں برسا ہوگا۔ (امیر) ضبط کرنا دل حزیں نہ کہیں۔ چوٹ لگ جائیگی کہیں نہ کہیں۔ کہیں نہیں۔ کسی جگہ نہیں۔ بالکل پتا نہیں۔ کہیں نہیں گئی۔ ضرور ملیگی۔ ضرور حاصل ہوگی۔ (ابن، وقت) اس حساب سے آپ کی اکسٹرا اسسٹنٹی کی تنخواہ کہیں نہیں گئی۔ کہیں ہاتھوں

کھینچنا

کی لکیریں بھی مٹی ہیں۔ مثل۔ نوشتہ تقدیر نہیں مٹتا۔

کھینا (ف) ملاحوں کا دریا میں کشتی چلانا۔

کھینچ (ف) نون غنہ، مونث، (دہلی) کشش۔ کھنچاؤ، کمی قلت (فقرہ) ان کل اناج کی بہت کھینچ ہی۔ (لکھنؤ) پتنگ لڑانے کا ایک ڈھنگ جس میں ڈھیل دینے کی جگہ دور اور سے کھینچتے ہیں

کھینچ بلانا۔ (مہ) زبردستی بلانا۔ کھینچ تان کے (لکھنؤ) دیکھو اچھا ناچ کھینچ کر لانا۔ (دہلی) کمی کرنا، گھاٹا کرنا۔ (داغ) ہو راغ جو عشق کی دیکھیں گے۔ کشش کی اس کشیدہ رونے تو مرے کمال، کھینچ۔

کھینچ کھانچ۔ اینچ تان کر۔ (فقرہ) پہلے سال تو کسان غریبوں نے جوں توں کھینچ کھانچ کسی نہ کسی طرح کھیتوں میں پانی پہنچایا۔

کھینچا تانی۔ (عوام) مونث۔ اینچا تانی۔ کھینچا کھینچ۔ مونث۔ اینچا تانی کشاکش۔ عوام کی زبانوں پر کھینچا کھینچی کھینچا کھانچی ہی۔

کھینچ لانا۔ اینچ لانا۔ (فقرہ) وہ ان کا کنکوا کھینچ لائے۔ کھینچ لانا۔ کھینچ لانا۔ زبردستی لے آنا کسیکو۔ (تاثیر) یوسف کی طرح کھینچ ہی لاؤ کھٹا دیکھنا۔ ظالم مرا خیال زلیخا کا خواب ہی۔ کھینچنا۔ (مہ) گھسیٹنا۔ اینچنا۔ تاننا۔ کسی چیز کو اپنی طرف کھینچنا۔ (مومن) پنجۂ شانہ سے تو زلف گرہگیر نہ کھینچ۔ دل سے دیوانہ کو مت چھیڑ یہ زنجیر نہ کھینچ۔ جذب کرنا۔ چوسنا۔ سوکھ لینا۔ اس معنی میں کھینچ لینا مستعمل ہی۔ (فقرہ) بلاٹنگ پیپر نے روشنائی کھینچ لی۔ کشید کرنا بھبکے کے ذریعہ سے عرق نکالنا جیسے عرق کھینچنا۔ تیل کھینچنا۔ عطر کھینچنا۔ شراب کھینچنا۔ (داغ) ہے اڑی بوجس کی اُسے پیر مغان۔ ابکے ایسی تند پڑی تاثیر کھینچ۔ آپ کو یا اپنے آپ کو کے ساتھ) غرور کرنا۔ نخوت سے علحدہ رہنا۔ (داغ) نازک بہت

کھینچنا

رشتۂ الفت نہ ٹوٹ جائے۔ اتنا نہ اپنے آپ کو اے مہ جمال کھینچ۔ (صبا) آپ کو بارنے عشاق سے ایسا کھینچا۔ حشر تک دیدار نے عرصہ کھینچا۔ (فقرہ) گھسیٹ کر جلدی جلدی لکھنا۔ اس جگہ کھینچ ڈالنا مستعمل ہے (فقرہ) پانچ منٹ میں تم نے چار صفحے کھینچ ڈالے۔ (بھانا) برداشت کرنا۔ جیسے رنج کھینچنا۔ شرمندگی کھینچنا۔ مت کھینچنا مصیبت کھینچنا۔ روکنا۔ سمیٹنا جیسے ہاتھ کھینچنا۔ (تصویر۔ عکس۔ نقشہ۔ فوٹو کیلئے) بنانا۔ جیسے تصویر کھینچنا۔ نقشہ کھینچنا شبیہ کھینچنا۔ (تلوار کے لئے) میان سے نکالنا۔ جیسے تلوار کھینچنا۔ باہر لانا۔ نکالنا۔ (داغ) سینچ سے دیکھ بھال کے برچھی کی بھال کھینچ۔ بڑھا کر بولنا یا پڑھنا۔ (فقرہ) اضافت کو زیادہ کھینچنے سے (ی) پیدا ہو جاتی ہے۔ سمیٹنا گھسیٹنا۔ کمانا۔ جیسے روپیہ کھینچنا۔ مال کھینچنا۔ جذب اور کشش سے کسیکو اپنی طرف رجوع کرنا۔ (ناسخ) تھی زلیخا ایک اتنی تو بھی ہمت کر دلا۔ مثل یوسف اُس کو گھر سے جانب بازار کھینچ۔ (آہ کے لئے) ٹھنڈی سانس لینا۔ (فقرہ) کیوں آہیں کھینچتے ہو۔ (سولی) یا دار کے لئے) چڑھانا۔ لٹکانا۔ جیسے سولی پر کھینچنا۔ (حصار کے لئے) حلقہ بنانا۔ (خط کے لئے) قلم روکنا۔ نشان بنانا۔ لکیر کھینچنا۔ (نقش) بنانا۔ جیسے زائچہ کھینچنا۔ لکیر کھینچنا۔ پکڑنا کی جگہ۔ جیسے طول کھینچنا عرصہ کھینچنا۔ (حسرت کے لئے) عرصہ تک برداشت کرنا۔ مومن انکیش محبت میں کہ ہے سب جائز۔ حسرت حرمت صہبا و مزا سیرنہ کھینچ۔ اوپر لانا۔ اوپر چڑھانا۔ جیسے پانی کھینچنا۔ جکڑنا۔ باندھنا جیسے مشکیں کھینچنا۔ عدالت میں لیجانا۔ گرفتار کرانا۔ منہگا کرنا۔ گران کرنا۔ (فقرہ) جہان منہ کو دیر ہوئی اور نبیوں نے اناج کھینچا

کے

کھیوا۔ (ھ) مذکر۔ دریا کے پار اُتارنا۔ ناؤ کی روائی۔ ناؤ کا کرایہ۔ (مجازاً) کشتی میں بیٹھنے والوں کا گروہ۔ کشتی۔ بیڑا۔ ناؤ (فقرہ) برسات کے سبب دن میں صرف ایک بار کھیوا لگتا ہے۔ کھیوا پار کرنا کھیوا پار لگانا۔ (کنایۃً) بیڑا پار کرنا۔ نجات دینا۔ کھیوا پار ہونا۔ کنارے پر پہونچنا۔ مصیبت دور ہونا۔ (حالی) تو سمجھو گے ہی پار کھیوا ہمارا نہیں دور منجدھار سے کچھ کنارا۔ کھیّا۔ (ھ) (ہندو) مذکر۔ ملّاح ناؤ چلانے والا۔

کھیوٹ۔ (ھ) مونث وہ سرکاری رجسٹر جس میں گاؤں کے مالکوں کا نام درج ہوتا ہے۔ کھیوٹ دار۔ صفت۔ گاؤں کا شریک۔

کھیھی۔ (ھ) مونث۔ سوکھی کٹی ہوئی جھاڑی۔ جھبر بیری کے وہ درخت جنھیں کاٹ کر پتے نکال لئے ہوں اور صرف جھانکڑ یا کانٹے رہ گئے ہوں جو باڑ لگانے یا جلانے کے کام آتے ہیں۔

کئی۔ (ھ) صفت۔ چند۔ کئی ایک۔ چند۔ کئی بار۔ چند مرتبہ۔ کئی ہاتھ چند ہاتھ۔ (رشک) زہے ہین تشبیہ قد بلند۔ کئی ہاتھ سر چڑھ گیا

کے کی سزا پانا۔ بُرے فعل کی سزا پانا۔ (اختر شاہ اودھ) کچھ اپنے کئے کی یہ سزا پایا۔ اس عنین کا اک ذلّ سزا پائے

کی۔ دیکھو کا نمبر ۲۳

کے۔ (فارسی میں) زمانے کے متعیّن کرنے کے سوال میں بطور حرف استفہام مستعمل ہے۔ (مذکر۔ بادشاہ۔ حاکم) عدد کی نسبت سوال کا لفظ کتنے چند کی جگہ۔ کے آدمی کے پیر شدی۔ (رند۔ مثل) ہتھوڑے سے تجربہ پر اترانیوالے کی نسبت بولتے ہیں کے بار۔ (عو) کتنی مرتبہ۔ چند مرتبہ۔ کے دن کے لئے۔ چند روز کے واسطے ہتھوڑی دنوں کے واسطے۔ (جلیل) راحت وصل جو ملتی بھی تو کے دن کیلئے

کے

پھر ہی صبح دہی شام بُدائی ہوتی - کے فاقوں میں سیکھے ہو - (عواجب کوئی شخص بدزبانی کرتا یا طعنے دیتا ہو اُس سے طنزاً کہتی ہیں مطلب یہ ہوتا ہو کہ تم نے یہ بات بڑی مشکل سے سیکھی ہو - (سحر) یہ کے فاقوں میں سیکھے ہو تم کہو - ذرا چوکے کو بند کھا کرو -

کیا - (ھر بروزن کا) کلمۂ استفہام - (جب مکرر آتا ہو مساوات ظاہر کرتا ہو جیسے کیا بادشاہ اور کیا فقیر سب موت سے ناچار ہیں اور کبھی خواہ کے معنی بھی دیتا ہو - (ولی) اشغل بہتر ہو عشق بازی کا کیا حقیقی و کیا مجازی کا - کبھی کثرت کے معنی دیتا ہو - (داغ) کیا ذوق ہو کیا شوق ہو سو مرتبہ دیکھیوں - پھر بھی یہ کہوں جلوہ جاناں نہیں دیکھا - استفہام انکاری کی جگہ - (فقرہ) کتاب تصنیف کرنا کیا مُنھ کا نوالہ ہو - (یعنی منھ کا نوالہ نہیں ہو) - اُس کی کیا مجال ہو - آپ تو جہاز پر سوار ہو چکے ہیں پھر کشتی پر سوار ہونے میں کیا خوف ہو - کس قدر - کتنا کی جگہ - (فقرے) تقریب میں کیا خرچ ہوا - اس کتاب کے دام کیا ہیں - کو نسا - کونسی کی جگہ (فقرہ) مقدمہ تو تو اڑئیے اب دیکھئے وہ کیا مشغلہ نکالتے ہیں - (امیر) اٹھانے کو رکھا ہو لاشہ کسی کا - یہ کیا وقت ہو آئینہ آرسی کا - اظہار قلت کیواسطے (فقرہ) لکھنؤ تک آپ کا چلا جانا ایسی کیا بات ہو یعنی خفیف بات ہو - اظہار عظمت کیواسطے جیسے کیا کہنا ہو - کیا بات ہو - یعنی نہایت تعریف کے قابل ہیں - (جلیل) جانتے ہیں ہمارا ہو شیدائی - تم نہیں جانتے کہ کیا ہو تم - کیسا کی جگہ - (احسن) یہ کیا خیال خام کہ مجھسا حسیں نہیں - دنیا میں سکڑوں ہیں فقط اک تمھیں نہیں - تحسین و آفریں کے لئے - ہاں مدّعی حسد سے نہ دے داد تو نہ دے - آتش غزل یہ تو نے لکھی عاشقانہ کیا - کس قدر کتنا زیادہ کی جگہ (جلال)

کے

کیا خوش نصیب ہو جسے ناشادوہ کہیں - ناکام جو وہاں ہو وہی کامیاب ہو - تحقیر کیواسطے جیسے تم کیا اور تمھاری ہستی کیا - (غالب) ہر ایک بات پہ کہتے ہو تم کہ تو کیا ہو - تمھیں کہو کہ یہ انداز گفتگو کیا ہو - کیوں کس لئے کی جگہ - (آتش) بے یار سازوار نہ ہوگا وہ گوش کو - مطرب ہمیں سناتا ہو اپنا ترانہ کیا - طنز سے - (ریاض) بارش ابر کرم نے اور لت پت کر دیا - حضرت نے کیا سکھانے دامن تر بیٹھے - حیرت - تعجب - افسوس کیواسطے - (فقرہ) ایں تم نے یہ کیا کیا - کیوں کی جگہ - رات دن چکی میں ہیں سات آسماں - ہو بیگانا کچھ نہ کچھ گھبرائیں کیا - کثرت اور افراط ظاہر کرنے کے لئے (فقرے) کیا بھیڑ تھی کہ خدا کی پناہ کیا ظلم کیا - (امیر) ہچکیاں جب اِدھر سے چلتی ہیں - دل کی کیا حسرتیں نکلتی ہیں - مبالغہ - مسعود کے معنی ظاہر کرنے کے لئے (جرات) دل آہ سحرگاہ کے ہمراہ نکل چل - کیا ساتھ ہو کیا ساتھ ہو کیا ساتھ ہو واللہ - کسی بات کے انحصار کے واسطے (مومن) یا نسے کیا دنیا سے اُٹھ جاؤں اگر یہ کہتے ہیں آپ رک گیا میرا بھی دم کیوں اس قدر رکتے ہیں آپ - (جلال) صحبت گل ہو فقط اہل سے کیا بگڑی ہوئی آج کل ساتھ چمن کی ہو ہوا بگڑی ہوئی - کیا وقت ہو - اعتبار کے قابل نہیں - (مصحفی) قسم کھاتے ہو میرے سر کی جھوٹی - جی جاؤ بھی جھوٹوں کی قسم کیا - تحقیر کیواسطے جیسے کیا چیز ہو کیا ہاں ہو - (غالب) دوست غمخواری میں میری سعی فرماویں گے کیا - زخم کے بھرنے تلک ناخن نہ بڑھ جاویں گے کیا - بلا کیا تحقیر کے لئے دوسرا استفہام انکاری کے لئے کسی امر سے باز رکھنے کے لئے - (فقرہ) چپ رہو کیا شور مچا رکھا ہو - نفی کے لئے جیسے ہم کیا جانیں کیا ہو یعنی ہم نہیں جانتے - کیا حاصل کی جگہ

کیا

(اجلال) نالہ وہ ہی تمام ہیں بت سن کے دل۔ کیا اگر عرش الٰہی ہل گیا۔ (جلیل) ہوئی مدت کہ جیتن چھوٹ گیا۔ اب ہمیں کیا جو بہار آئی ہی تو کیا۔ واسطہ کی جگہ (میر) اسے دیکھا تصدق کر دیا دل کیسکو کیا مری آنکھیں ہر اول ہیں کچھ فائدہ نہیں کی جگہ۔ (اجلال) کیا جو دنیا میں سلامت ہم رہی۔ تم قیامت تک جیو یہ دم ہی بہت ہی۔ (ناسخ) کیا ہی درد و غم ہی تو کہ کاتا ہی۔ پھر سوئے حضیض آسمان لاتا ہی۔ اچھی طرح خوب کی جگہ (ناسخ) حکم اس طوائی میں چڑھا جاتا ہوں میں۔ ایک ٹکا جذب کر لیتا ہی کیا سیلاب کو۔ کیا آسمان کے تارے ہیں۔ ایسی چیز نہیں جو نہ مل سکے۔ (مصحفی) کیوں ہمارے نہ ہاتھ آویںگے۔ ایسے کیا آسمان کے تارے ہیں۔ کیا آگ لگاؤں۔ (دعوٰ) تحقیر اور سیر ہونے کے کہتی ہیں (وداغ) سرد مہر تھی زمانے کی ہوا ہی دل سرد دیکھ کر اس چیز کو کیا آگ لگائے کوئی۔ کیا آگ لیئے آئے تھے۔ جب کوئی شخص فوراً آگر چلا جاتا ہی اس کی نسبت طنزاً کہتے ہیں۔ کیا آنکھوں میں خاک ڈالتے ہو۔ دیکھو آنکھوں میں خاک ڈالنا۔ کیا آئے کیا چلے۔ جب کوئی دوست آتے ہی جانے کا ارادہ کرتا ہی تو یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں۔ (شیفتہ) علاوہ عمدہ کا آپ کی تکرار سے گھلا۔ میں نے یوں ہی کہا تھا کہ کیا آئے کیا چلے۔ کیا اجارہ ہی کچھ اجارہ ہی۔ دیکھو اجارہ کیا ہی۔ کیا اودھار کی ماں مری ہی۔ (دہلی) جب کوئی قرض دینے میں حیلہ حوالہ کرتا ہی تو یہ فقرہ کہتے ہیں۔ مطلب یہ ہوتا ہی کہ لین دین کا دستور دنیا سے نہیں اٹھ گیا ہی تم نہ دوگے تو دوسرے سے لیں گے۔ کیا اصل ہی کیا حقیقت ہی۔ (مراۃ العروس) بھلا اُن کے ہوتے ہوئے ہماری کیا اصل ہی۔ کیا اکھاڑ سکتا ہی کیا کندہ کر سکتا ہی۔ یہاں پیش مخذوف ہی۔ کیا ضرر پونچا سکتا ہی۔ کیا امکان۔ نہیں لیکن ہی کیا مجال ہی۔ اس کو یہ کام کرنے کی جرأت نہیں ہو سکتی۔ کیا انھیں

کیا

کے سر ٹیکا ہی۔ کیا انھیں کے سر سہرا ہی۔ یعنی اس کام کا دار و مدار کچھ انھیں پر نہیں ہی۔ انھیں کی جگہ تمھارا ہی ہمارے میرے وغیرہ کے ساتھ بھی اس چال میں ہی۔ کیا بات۔ کیا بات ہی۔ کیا کہنا ہی۔ کیا خوب۔ شاباش کے موقع پر بولتے ہیں۔ کبھی تحسین و آفریں کے لئے اور کبھی طنز کیلئے ہے میر کیا بات اس کے ہونٹوں کی۔ جیسا دو پھول ہوا میسا پر۔ (داغ) آپ کی کیا بات ہی جو بات ہی سنجیدہ ہی۔ (داغ) مطلب کی کسی نہ ایک ظالم۔ کیا بات ہی تیری گفتگو کی۔ آپ کی کے ساتھ یہ جملہ وہاں زیادہ بولا جاتا ہی جہاں طنزاً کسی کی تعریف کی جاتی ہی۔ کیا بات تھی کوئی بڑی بات نہ تھی۔ (دبیر) کیا بات تھی کسی نے جو پوسہ طلب کیا۔ ہونٹوں نے قتل عام پہ بیڑا اٹھا لیا۔ کیا بات رہی۔ کیا آبرو رہی۔ (شرف) نجمی ہوں تو ہونے دو کہیں یار بسوروں میں۔ کیا بات رہی کھا کر ملوار جو میں۔ دیا۔ کیا بات ہی۔ کیا سبب ہی۔ (داغ) کیا بات ہی خیر ہو الٰہی۔ رکتی ہی زباں نامہ بر کی۔ شاباش کے موقع پر بولتے ہیں (فقرہ) آپ کی کیا بات ہی خوب باتیں بناتے ہیں۔ آسان ہی مشکل نہیں۔ (ناظم) آنکھیں کہتی تھیں کہ کیا بات ہی دشمن کی شکست۔ یکلخت کہتی تھیں بہت سہل ہی پلٹن کی شکست۔ کیا بڑا تھا۔ بہت اچھا تھا بہت غنیمت تھا۔ (غالب) کہوں کس سے میں کہ کیا ہی شب غم بری بلا ہی۔ مجھے کیا بڑا تھا مرنا اگر ایک بار ہوتا۔ کیا بڑائی ہی۔ کچھ عیب نہیں (غالب) کوئی کہے کہ شب مہ میں کیا بڑائی ہی۔ بلا سے آج اگر دن کو ابر و با نہیں۔ کیا بڑا کام ہی۔ آسان کام ہی۔ بہت سہل ہی۔ کچھ مشکل نہیں۔ (ناسخ) مجھ سے پہلے دو رقیبوں کو اگر پیغام موت۔ کیا بڑا یہ کام ہی پیک قضا کے سامنے۔ کیا بڑی بات ہی۔ آسان ہی مشکل نہیں (داغ) کیا بڑی بات ہی باتوں میں اُسے بہلانا۔ نہ گلے آئے زباں پر

کیا

(دعائیں آئیں۔ کیا بڑی عمر ہے۔ دیکھو بڑی عمر کا کیا بساط ہے۔ کیا ہستی ہے (شرارت) کیا بوجھا مستمند میں اس بے نیاز کا۔ قطرے کی کیا بساط ہے دریا کے سامنے کیا بکتا ہے۔ غلط کہتا ہے۔ بیہودہ بکتا ہے۔ کیا بگاڑا۔ کیا نقصان پہنچایا (بلبل) خزاں نے کیا بگاڑا آگے تیرے تفتہ جانوں کا۔ رہے پھولے پھلے داغ جگر سے دل کے چھالوں سے۔ کیا بگڑتا۔ کیا نقصان ہوتا۔ (غالب) ہاں اے فلک پیر جواں تھا ابھی عارف۔ کیا تیرا بگڑتا جو نہ مرتا کوئی دن اور کیا بلا۔ غضب کا قیامت کا۔ (آتش) دیکھکر مجھکو اکڑتے ہیں بہت بالا بلند کیا بلا ان پر بھی سایہ پڑ گیا شمشاد کا۔ کیا بلا ہے۔ کیا ایسی بلا ہے۔ ہیچ ہے۔ ناچیز ہے۔ کوئی چیز نہیں۔ (رشک) کہتے ہیں قید سے چھ بابل ہیں کیا بلا۔ تیرے اسیر چاہ زنخداں بلا کے ہیں۔ (آتش) تو تو کیا ایسی بلا ہے ٹلے وہ ہو جو پہاڑ۔ وصل کا روز جو میں اے شب ہجراں مانگوں کیا بنایا کیا اہم کام کیا۔ کیا بڑا کام کیا۔ کیا فایدہ حاصل کیا ؎ شانِ خدا عیاں ہے ہر صورت سے میکدے میں۔ کعبہ میں جا کے تم نے اے شاد کیا بنایا کیا بھاڑ میں جھونکیں۔ بیکار ہے۔ فضول ہے کی جگہ۔ (شعور) گرم ہو کر یہ کہا پیار کیا جب اُن کو۔ ایسے اخلاص کو کیا بھاڑ میں جا کر جھونکیں کیا بھیڑ کیا بھیڑ کی لات۔ مثل کیا حقیقت ہے یعنی بے اصل شی ہے کیا پاؤں میں مہندی لگی ہے۔ دیکھو پاؤں میں مہندی لگی ہے کیا پدی کیا پدی کا شوربا۔ مثل۔ بے حقیقت چیز کی نسبت بولتے ہیں۔ پدی کی جگہ پر پڑی بھی ہے۔ (ترجمتہ القرآن) کا فرغریب مسلمانوں کی حالت دیکھکر اُن سے نفرت کرتے تھے۔ (پیغمبر صاحب سے اصرار تھا کہ انکو اپنے پاس نہ بیٹھنے دو تو ہم آئیں یہ کیا اور انکا دیں کیا۔ کیا پدی کیا پدی کا شوربا۔ کیا پرواہ ہے۔ کچھ مضائقہ نہیں۔ کچھ ڈر نہیں۔ کیا پڑی ہے۔ کیا فکر ہے۔ (داغ) وہاں منشی تغافل ہر گھڑی ہے برائیوں کی اُن کو

کیا

کیا پڑی ہے۔ کیا پوچھنا۔ کیا پوچھنا ہے! کیا کہنا ہے۔ تعریف کیواسطے مستعمل ہے ؎ سوزِ کے اشعار کا کیا پوچھنا ہے شاعرو۔ گفتگو میں اس کی باتا ہوں نظیری کا دماغ۔ (شیفتہ) ہمیں تھا آپ قصد عرض احوال۔ جو وہ خود پوچھتے ہیں پوچھنا کیا! (آپ کا) کے ساتھ بطور رجوع ملیح مستعمل ہے کیا بھولا پھرتا ہے (دہلی) یوں اس قدر غافل ہے۔ کیوں اس قدر مغرور ہے کیا تاب۔ دیکھو کیا مجال ؎ تاب کیا حاسد کی جو کرڈ کبھی میری زباں شمع ہے لیکن اُسے گلگیر کی حاجت نہیں۔ کیا تماشا ہے۔ حیرت کے قابل بات ہے۔ انوکھی بات ہے ؎ کیا تماشا ہے مجھی کو نیم بسمل چھوڑنا۔ پھر مجھی سے پوچھنا راسخ تجھے کیا ہو گیا۔ کیا تعلق۔ کوئی تعلق نہیں۔ کیوں کس وجہ سے۔ کیا تمھارا سر خراب کا پھر لگا ہے۔ کیا تمھیں سب سے بڑھکر ہو۔ کیا تو۔ (دہلی) یا تو کی جگہ۔ کیا تھا کیا ہوا۔ بنا ہوا کام بگڑ گیا۔ انقلاب عظیم ہو گیا۔ (تکمین) اب نہ بلبل ہے نہ وہ گلزار کیا تھا کیا ہوا۔ کچھ نہیں آتا نظر جز خار کیا تھا کیا ہوا۔ کیا ٹوکا کرنے آئی تھیں۔ (سوا کوئی عورت جلد آ کر چلی جائے یا تھوڑی دیر کے واسطے آئے تو طنزاً یہ محاورہ زبان پر لاتی ہیں۔ کیا ٹھکانا۔ کثرت اور افراط کیلئے۔ کچھ حد نہیں انتہا نہیں (داغ) اُن کی شہرت تو ہٹی جاتی ہے۔ کیا ٹھکانا مری رسوائی کا۔ کیا جاتا۔ کسیکا کیا نقصان ہوتا۔ (جارصاحب) میں بات کرتی جو اپنوں میں تم سے اے صاحب۔ ذلیل ہوتی وہ بندی تمھارا کیا جاتا کیا جاتی دنیا دیکھی۔ دیکھو آج۔ کیا جان۔ کیا جان ہے۔ کیا تاب و طاقت کیا مجال ہے۔ (ذوق) تن سے کیا جان کہ جان اپنی نکلنے پائے۔ بوبسرطے تیرے آنیکا بھروسا ہے کو ظفر اُٹھ سے ہتاب ہو اس کے تری کیا جان ہے شمع روشنی تیری فقط رات کی مہمان ہے شمع کیا جان بائی۔ کیا طاقت ہے کیا مجال ہے۔ (میر) غضب چہرہ پایا ستم آنکھ

کیا

تجھے پائے تصویر کیا جان پائی۔ کیا جان رکھتا ہو۔ کیا مجال ہو۔ کیا تاب و طاقت ہو۔ (شرف، عدم کی) راہ میں ٹوٹے کوئی کیا جان رکھتا ہو۔ خدا ہے حافظ و ناصر مجھے رہزن سے کیا مطلب۔ کیا جانے۔ کیا جانئے۔ نہ معلوم خدا معلوم لاعلمی ظاہر کرنے کے واسطے۔ (امیر) کیا جانے کیا خیال شب وصل بندھ گیا۔ باتیں جو کرتے کرتے وہ خاموش ہو گئے۔ (رنگیں) کیا جانئے کہ وصل میں کیا بات ہو گئی۔ آنکھیں نہیں ملاتے ہیں شرمائے جاتے ہیں۔ کیا جائیگا۔ کیا نقصان ہوگا بیشتر اُن کا۔ تمہارا۔ کسیکا کے ساتھ مستعمل ہو۔ (قدر) اور اسی راہ پر چلا جائے خود بخود وہ کسی کا کیا جائے کیا جوڑ۔ کیا نسبت۔ بے جوڑ ہو۔ (مراۃ العروس) کہاں تم کہاں مولوی صاحب زمین آسمان کا کیا جوڑ۔ کیا چاہئے۔ کس چیز کی حاجت ہے اور کس چیز کی ضرورت ہو۔ (غالب) چاہئے انھوں کو جتنا چاہئے۔ یہ اگر چاہیں تو پھر کیا چاہئے۔ کیا چلائی۔ (عو) کیا کہنا ہو۔ کیا بات ہو (فقرہ) آپ کی کیا چلائی امیر ہو جو چاہو کرو۔ کیا جوڑیاں ٹوٹ جائیں گی۔ (لکھنؤ) جب کوئی شخص کسی کام کے کرنے میں کاہلی کرتا ہو تو یہ جملہ کہتے ہیں۔ دہلی میں "ٹوٹ جائینگی" کی جگہ "بچوٹ جائینگی" ہو۔ کیا چھاتی ہے۔ کیا حوصلہ ہو۔ بڑا حوصلہ ہو۔ (امانت) اور بات اس سے نہیں بڑھکے کہی جاتی ہو۔ اس کی بستاں پہ یہ پھبتی مری کیا چھاتی ہو۔ کیا چیز ہے۔ کیا مال ہو۔ بے حقیقت ہو۔ دیکھو چیز۔ (رشک) عیش و رنج و تندرستی و مرض کیا چیزیں۔ تو جو چاہے مدّ و امراض و درد پیدا کرے۔ کیا حال کیا۔ کیسا برتاؤ کیا۔ (ناسخ) عشق میں رشک ہمیشہ سے چلا آتا ہو۔ دیکھو قابیل نے کیا حال کیا بھائی کا۔ کیا حال ہوگا کیسی گذرے گی۔ کیسی حالت ہوگی۔ (آتش) خدا جانے کہ ہوگا حال کیا ہم بادہ نوشوں کا۔ لڑا کر جام ہو تو زاہد بستی میں مینا کو۔ کیا حال ہو۔ حال کس طرح کا ہو اچھا یا بُرا (غالب)

کیا

مت پوچھ کہ کیا حال ہو میرا تیرے پیچھے۔ تو دیکھ کہ کیا رنگ ہو تیرا مرے آگے کیا حساب ہو بے شمار ہو۔ کیا حقیقت ہو کچھ حقیقت نہیں۔ ذلیل ہو (ناسخ) کس قدر پُرنور ہو سایہ مری محبوب کا۔ چاندنی کی کیا حقیقت ہو کہ شرماتی ہو دھوپ۔ کیا خاک رہا کچھ نہیں بچا۔ (مصحفی) اگر اجو شمع پر پروانہ جل کے یوں بولا۔ اڑوں میں کا ہو سے کیا خاک بال و پر میں رہا کیا خاک ہے دیکھو کیا چیز ہو۔ کیا خبر کیا معلوم۔ کچھ خبر نہیں۔ (داغ) کسی کو کیا خبر کیوں خیر و شر پیدا کئے تو نے۔ کہ جو کچھ ہو خدائی میں وہ ہو بے ریب و شک تیرا۔ کیا خدا ہو۔ ایسا شخص نہیں جس سے سرتابی نہو سکتی ہو۔ (داغ) بلا سے جو دشمن ہوا ہو کسیکا۔ وہ کافر صنم کیا خدا ہو کسی کا۔ کیا خدائی ہو۔ خدا تعالیٰ کی کیسی شان اور قدرت ہو۔ کیا شان الٰہی ہو۔ یہ کلمہ تعجب حیرت طنز اور طعنے کے موقع پر بولتے ہیں۔ (انشا) کیا خدائی ہو منڈانے لگے اب خطرہ لوگ۔ دیکھکر ڈیوڑھی میں چھپ رہتے تھے جو نائی کو۔ کیا خوب۔ کلمہ طنز و تعریف کا ہو اور تعجب کے موقع پر بھی بولتے ہیں۔ واہ۔ کیا کہنا ہے۔ سبحان اللہ۔ (ظفر) ہر صبح ہو سر پر رہنہ خورشید۔ پُرزر ہو تری کلاہ کیا خوب ۔ (طنز سے) چہ خوش، ہوش میں آؤ۔ (ظفر) آئے نہ قرار پر وہ شبکو تا صبح دکھائی راہ کیا خوب۔ تعجب کے موقع پر۔ (فقرہ) کیا خوب میں نے کیا کہا آپ نے کیا سمجھا۔ بیشتر شعر کی تعریف میں بھی کہتے ہیں سحر ساری غزل جب سن چکے وہ جھکا کر سر کہا کیا خوب کیا خوب۔ کس قدر موزوں ہو کی جگہ۔ (جلیل) کیا خوب چشم و ابرو و جاناں کی ہو مثال، بجلی چمک رہی ہو یہ نیچے ہلال کے۔ کیا خوب آدمی تھا۔ کسی اچھے آدمی کا اس کے مرجانے کے بعد ذکر کرتے ہیں تو یہ کلمہ اس کی تعریف میں کہتے ہیں کہتے ہیں آج ذوق جہاں سے گزر گیا۔ کیا خوب آدمی تھا خدا مغفرت کرے۔ کیا خوب آدمی ہو۔ نہایت اچھا آدمی ہو۔ کیا خوب

کیا

سمجھتے ہیں۔ آپ کے ساتھ حماقت اور نادانی کے اظہار کے لئے بجائے آپ نہیں سمجھتے ہیں۔ آپ بالکل نہیں سمجھتے ہیں مستعمل ہے۔ کیا خوبکلی ہے بڑی عادت سیکھی ہے۔ (مصحفی) کہتے ہو روز ہم سے یہی کل آئیو۔ کیا خوبکالی ہے یہ ستاتے ہو ہم کو کیا۔ کیا دال بھات کا نوالہ ہے۔ مثل کچھ آسان بات نہیں ہے۔ کیا دخل۔ کیا ممکن۔ (داغ) اے پردہ نشین تنگ ہیں سب اہل بصارت۔ کیا دخل ترے ناخن پا کو کوئی دیکھے۔ کیا درجہ کر رکھا ہے (غ) کیا بڑی گت بنا رکھی ہے۔ کیا درزی کا کوچ کیا مقام۔ مثل۔ دیکھو درزی کا کیا۔ کیا دل میں آئی۔ کیا بات ذہن میں آئی۔ (رند) تنہا مرے گھر اس شب تاریک میں آیا۔ کیا دل میں ترے آج یہ رشک قمر آئی۔ کیا دم کا بھروسہ ہے۔ کیا زندگی کا بھروسہ ہے۔ زندگی کیا اعتبار ہے کیا بھروسہ ہے زندگانی کا۔ آدمی بلبلا ہے پانی کا۔ کیا دم ہے۔ بہت دم ہے۔ سانس نہیں پھولتی۔ اچھی طاقت ہے۔ (ذوق) دم ہے کیا باد صبا میں کہ دم سیر جہاں۔ تیرے گلگوں سبک سیر کے جادہ و نبال۔ کیا دن تھے کیا اچھا زمانہ تھا۔ (راسخ) کیا دن تھے وہ کہ ہوتے تھے ہر روز تجلی سو یا ہوں مدتوں بت نازکبدن کے پاس۔ کیا دور ہے۔ کچھ تعجب نہیں (جلیل) لیلی جو آئے آنکھ ملائے تو کیا ہے دور۔ اب آہوؤں کو قیس سے وحشت نہیں رہی۔ کیا دہاڑا۔ دیکھو دہاڑا۔ کیا دھرا ہے۔ دیکھو دھرا کیا ہے۔ (داغ) دنیا میں کیا دھرا ہے قیامت میں لطف ہو میرا جواب ہو نہ تمہارا جواب ہو۔ کیا ڈر ہے۔ کیا مضائقہ ہے۔ کیا ہرج ہے۔ کیا نقصان ہے۔ کیا ذکر ہے۔ کسی چیز کا وجود کیسا کہ اس کا ذکر تک نہیں قطعاً انکار کرنے کے موقع پر بولتے ہیں۔ (راسخ) سیکڑوں آہیں کروں پر ذکر کیا آواز کا۔ تیر جو آواز دے ہے نقص تیر انداز کا۔ کیا رکھا ہے۔ کچھ باقی نہیں۔ کیا خصوصیت ہے۔ کیا انوکھا پن ہے۔ (غوث قدوائی) عشق کے واسطے ہوتی ہیں ادائیں دلکش۔ اور اسی حسن تری شکل میں کیا رکھا ہے کیا رنگ ہے۔ کیسا حال ہے۔ کیا حالت ہے۔ ہے کی جگہ ہیں بھی مستعمل ہے۔ (غالب) مت پوچھ کہ کیا حال ہے مرا ترے پیچھے۔ تو دیکھ کہ کیا رنگ ہے تیرا مرے آگے۔ کیا رہا۔ کچھ حالت باقی نہیں رہی۔ آس ٹوٹ گئی اب کیا رہا ہے جس سے رقیبوں کا ڈر کریں۔ ہم تو بروں کی جان کو پہلے ہی رو چکے یا کچھ کسر باقی نہیں رہی۔ (مصحفی) جی رات لبوں پر آ رہا تھا۔ مرنے میں ہمارے کیا رہا تھا۔ کیا زمانہ ہے۔ کیا زمانے کا انقلاب ہے۔ کیسا بڑا وقت ہے۔ (جلیل) کیا زمانہ ہے وہی اب آفت جان ہو گئے۔ کہتے تھے جو ہو کوئی آرام جاں میری طرح۔ کیا سبب۔ کس وجہ سے۔ کیوں۔ کس غرض سے یا کیا سبب کیا واسطہ کیا کام تھا بتلائیے۔ گھر سے جو نکلے نہ اپنے تم ظفر دو دن تلک۔ کیا سمجھا تھا۔ شاید کچھ اور سمجھا تھا جیسا مشاہدہ اور تجربہ میں آیا ویسا نہیں سمجھا تھا۔ (غالب) چاہئے تو تیرے کیا سمجھا تھا دل۔ بارے اب اس سے بھی سمجھا جائے۔ کیا سمجھکر۔ ناحق۔ عبث۔ اپنی بساط اور فہم کے خلاف سمجھکر۔ (ناسخ) کیا سمجھکر کوئے نہر دیاں میں پھر جاتا ہے تو۔ آفت عشق گزشتہ سمجھکو ناسخ یاد ہے کیا سوجھی۔ کیا خیال پیدا ہوا۔ کیا دھن بندھی ہے۔ (جلیل) مجھکو بھی ساتھ گھسیٹا طرف کوچۂ زلف دل کو سمجھاؤ یہ کیا سوجھی ہے دیوانے کو۔ کیا سے کیا۔ انقلاب کے لئے بولتے ہیں۔ (رشک) عشق اگر معجز نما ہو کیا سے کیا پیدا کرے۔ دل میں عالم عالم ایجاد کا پیدا کرے۔ کیا سے کیا ہو جانا۔ انقلاب عظیم ہو جانا۔ کچھ کا کچھ ہو جانا۔ (جلال) اُلٹا مآل ہے تری لب پر دل سوزاں ہر دم۔ کیا سے کیا ہو گئی جینے کی جلن دیکھ لیا۔ (امیر) راتدن کعبۂ دل میں ہے بتوں کا مجمع۔ کیا سے کیا ہو گئی اللہ کے گھر کی صورت۔ کیا شان میں جتنے پڑھ جائیں گے۔ دیکھو شان میں

کیا

کیا

جتنے پڑتا۔ کیا شک ہے سغبہ نہیں۔ یقینی ہے۔ کیا شے۔ (کنایۃً عجیب چیز۔ (جلیل) کسی کا مدعا نکلے کسی کا حوصلہ نکلے۔ مرے ارمان کیا شے ہیں جو دل کے دل میں رہتے ہیں؟ بیوقعت۔ بیقدر کی جگہ۔ کیا صلاح ہے۔ کیا مشورہ ہے۔ کس امر میں مصلحت سمجھتے ہو۔ (ذوق) ٹھہری ہے اُن کے آنے کی یاں کل پہ جا صلاح۔ اے جان برلب آمدہ اب تیری کیا صلاح۔ کیا ضرور ہے۔ کچھ ضرورت نہیں۔ (ناسخ) دونا ہے حُسن سانپ نے ڈالی ہے کینچلی۔ موباف کیا ضرور ہے گیسوئے یار میں۔ کیا طاقت ہے۔ کیا مجال ہے۔ (ناسخ) آسماں کی کیا ہے طاقت جو جھُڑائے لکھنؤ۔ لکھنؤ مجھ پر فدا ہے میں فدائے لکھنؤ۔ کیا علاج۔ کیا تدبیر کیا چارہ کار کیا سنرا (ذوق) بیمار عشق کا جو نہ تجھ سے ہوا علاج کہہ اے طبیب تو ہی کہ پھر تیرا کیا علاج۔ کیا غرض۔ کیا غرض ہے۔ کیا پڑی ہے۔ کیوں۔ (داغ) کیا غرض ہے مری تقدیر کو مجھ سے پوچھے۔ آبرو کا ہے طلبگار کہ رسوائی کا۔ (فقرہ) ان کو کیا غرض جو خواہ مخواہ جھگڑے میں پھنسیں۔ کیا غضب کیا۔ بڑا قہر کیا۔ بڑا ستم کیا (ناسخ) ملکی مسی رتبہ دانتوں کا ہیبت کم کر دیا۔ کیا غضب تم نے کیا ہیرے کو نیلم کر دیا۔ کیا غضب ہے۔ (امیر) قہر ہے۔ ستم ہے (ناسخ) کیا غضب ہے سنگر محسن کا بشر کرتے نہیں۔ ہے زبان برگ سے ہر گل ثنا خوانِ بہار۔ کیا غم۔ کیا غم ہے۔ کیا فکر کیا فکر ہے۔ کیا پرواہ ہے۔ (داغ) غم اٹھانے کے واسطے دم ہے۔ زندگی ہے اگر تو کیا غم ہے۔ (امیر) مجھکو کیا غم نہیں دیتے ہیں وہ مٹی تو ندیں۔ خاک میں مجھکو ملا دیگی کدورت میری دیکھو غم۔ کیا فائدہ۔ بے فائدہ بے نتیجہ۔ مثال کے لئے دیکھو کسکی سنتا ہے۔ کیا فرض ہے۔ یہ کچھ فرض نہیں یہ کچھ ضرور نہیں۔ یہ کوئی کلیہ نہیں (غالب) کیا فرض ہے کہ سب کو ملے ایک سا جواب۔ آؤ نہ ہم بھی سیر

کیا

کریں کوہ طور کی۔ کیا قاضی کی گدھی جُرائی ہے۔ (دہلی) کیا کچھ تصور حاکم کا کیا ہے جو ڈریں۔ کیا قاضی گلہ کریگا۔ دیکھو قاضی گلہ نہ کریگا۔ کیا قہر ہوا۔ کیا غضب ہوا۔ (ناسخ) زندگی بھر تو صفائی رہی کیا قہر ہوا ہے مری خاک سے قاتل کا مکدر دامن۔ کیا قہر ہے۔ کیا غضب ہے ستم ہے۔ (ذوق) کیا قہر ہے جتنا کہ وہ چاہت سے دُکے ہے۔ انتہا اُسے چاہیں گے ہم اور زیادہ۔ کیا قیامت کی۔ کیا غضب کیا۔ کیا ستم کیا۔ (اشرف) یہ سوچتا ہوں کہ میں نے یہ کیا قیامت کی۔ کہ درد عشق کہا بھی تو کبریا سے کہا۔ کیا قیامت ہے! کیسا غضب ہے۔ کیا تم ہے (شہیدی) نئی باتیں نئی گھاتیں نئی چاہت نیا پیار۔ کیا قیامت ہے نئے شخص پر آنا دل کا۔ کس قدر حسین ہے۔ کیا کلام کیا کلام ہے۔ کچھ کام نہیں۔ کیا واسطہ۔ کیا علاقہ۔ (فقرہ) شادی کے موقع پر رنج کی باتوں کا کیا کام ہے ؎ ہوگا کسی دیوار کے سایہ میں پڑا میر۔ کیا کام ہے محبت سے اس آرام طلب کو۔ کیا کچھ۔ کس قدر۔ کتنا۔ بہت کچھ (فقرہ) کیا کچھ روپیہ لٹ رہا ہے۔ کیا کچھ نہیں کہا۔ خدا جانے اس کے دل میں تمھاری طرف سے کیا کچھ بھرا ہوا ہے۔ (راسخ) جہاں کو جان ہے مارا یرو کر زلف میں موتی۔ خدا کی مار کیا کچھ زہر تھا اس کوڑیالے میں۔ کیا کچھ سنا چاہتے ہو۔ دیکھو کچھ سنا چاہتے ہو۔ کیا کرتا ہے! ایسا نہ کر بیجا فعل کرتا ہے۔ نہ کر کی جگہ۔ کیا کام کرتا ہے کی جگہ۔ کیا مشغلہ رکھتا ہے۔ معانی متبرا ایک میں کیا پزد و ردیگر مستعمل ہے کیا کر لیا۔ کیا نقصان پونچایا۔ (اشرف) ہر گل کی بلبلوں نے بھر لی دماغ میں بو گلچیں نے کر لیا کیا صیاد کیا کرے گا۔ کیا کروں۔ حیراں ہوں کچھ سمجھ میں نہیں آتا مجبور ہوں۔ (شہیدی) اکتا کے دوا سے مری کہتا ہے مسیحا۔ مرتا ہی نہیں یہ تو ترا رنجور کروں کیا؟ کس کام میں لاؤں۔ بیکار ہے۔ (شہیدی)

کیا

ے کھینچنے سے اُن میں بھی اسی حضرت داغ کا شعر میں لیکے تبرک کے یہ انگور کیوں کیا؟ کس لئے کروں۔ (شہیدی) تھا روز مراجع سے بھی تاریک زیادہ۔ میں تیرا گلہ اسی شب دیجور کروں کیا۔ کیا کرے۔ مقام محبوری ہے۔ (ناسخ) چاہتا ہو مل کے جسم صاف سے ہو جائے ایک کیا کرے پاتا نہیں اسی جان قابو آئینہ سے کیا علاج کرے۔ (غالب) سوزدل کا کیا کرے باران اشک۔ آگ بھڑکی منھ اگر دم بھر کھلا۔ کیا کریگا۔ کیا کریگا۔ کچھ نہیں کر سکتا ہے۔ کیا نقصان پہنچائیگا آتش) مجھ سے خلاف ہو کے زمانہ کریگا کیا۔ کیا کرے گا ڈولہ جسے دے مولا۔ مثل جسے مولا دی اُسے ملے تدبیر سے کچھ نہیں ہو سکتا۔ اللہ کی دین میں کسی کو اختیار نہیں۔ کیا کمی ہے۔ سب کچھ ہے بہت کچھ ہے۔ کیا کوسوں۔ کیا کہکر کوسوں۔ (عو) نہایت خفگی اور دل جلنے کے موقع پر کہتی ہیں۔ (معروف) ڈبو دیا مجھے اس جنم ترکو کیا کوسوں جلا دیا مجھے سوز جگر کو کیا کوسوں۔ کیا کوئی آگ لگائے۔ بالکل بیکار ہے کی جگہ۔ (داغ) سرد مہری سے زمانے کی ہوا ہے دل سرد۔ رکھکر اس چیز کو کیا آگ لگائے کوئی۔ کیا کوئی شاخ نکلی ہے۔ کیا کوئی انوکھی بات ہے۔ (میر) کبھی رہتی ہے اس ابرو غم سے۔ کوئی کیا شاخ نکلی ہے کمان میں۔ کیا کہا۔ جب کوئی بے موقع بات کہتا ہے تو اُس سے یہ کلمہ کہتے ہیں۔ (داغ) کیا کہا پھر تو کہو دل کی خبر کچھ بھی نہیں۔ کیوں یہ کیا ہے غم گیسو میں اگر کچھ بھی نہیں۔ کیا کھائے۔ کس برتے پر۔ (فقرہ) بھلا ہم سے بیسا آدمی کو ایسی ویسی باتوں کی کیا قدر میکے سے سسرال تک نون تیل لکڑی ہی سے زنانہ فرصت نہیں دیتا بھلا ہم دوسری کی بات کی کیا خبر رکھ سکتے ہیں۔ اور کیا کھا کے کوئی بات کر سکتے ہیں۔ کیا کہتا ہے۔ کیا بات کہتا ہے کی جگہ۔ اس موقع پر بھی بولتے ہیں۔

کیا

جب یہ کہنا ہو کہ کسی بیموقع یا غلط بات کہتا ہے۔ کیا الزام لگاتا ہے کی جگہ کیا کہنے۔ کیا کلمات تشفی کہنے۔ (جلیل) میں کیا کہکے سمجھاؤں اپنے دل کو۔ زبان مجھکو بہر خدا دیتے جاؤ۔ کیا کہنا۔ کلمہ تحسین وطنز۔ سبحان اللہ۔ تعریف کے لئے۔ تعریف نہیں ہو سکتی۔ (صبا) منھدی مل کو ہے چوٹ مرجاں پر۔ ہاتھ لانا نگار کیا کہنا۔ طنز کے لئے کیا کہنا ہے۔ کیا بات ہے۔ کیا پوچھنا ہے۔ بطور ہجو ملیح بھی مستعمل ہے۔ کیا کہنے ہیں کیا بات ہے۔ بیشتر طنز سے بھی مستعمل ہے۔ (راسخ) مجھ سے کہتے ہیں مزاج اچھا تو ہے۔ واہ کیا کہنے ہیں (استفہام کے۔ کیا کہوں۔ مجبور ہوں کی جگہ۔ (فقرہ) کیا کہوں نمک کھایا ہے ورنہ ایسا مزہ چکھاتا کہ یاد کرتے۔ کیا کہئے۔ بیان کے قابل نہیں۔ (داغ) کچھ روز وعدہ باس کی حالت عجیب تھی کیا کہئے کس قدر بہوئی کس قدر ہوئی۔ کیا نہیں۔ (مجبوری اور بے بسی ظاہر کرنے کے لئے) کیا بیان کریں۔ کیا شکایت کریں۔ قابل بیان نہیں۔ (درد) ہوا جو کچھ کہ ہونا تھا۔ کہیں کیا جی کو رو بیٹھے۔ کیا کہیں گے۔ کیا خیال کریں گے۔ کیا شبہ کریں گے بڑا کہیں گے۔ (جلیل) روتے ہو تم آتے جاتے میرا مدفن دیکھکر۔ کیا کہیں گے اپنے دل میں دوست دشمن دیکھکر۔ کیا کیا کون کون چیز۔ (فقرہ) ایک روپے میں کیا کیا لاؤں کثرت اور افراط ظاہر کرنے کے لئے۔ بہت کچھ جیسے کیا کیا ارادے تھے۔ کیا کیا ارمان رہگئے (صبا) بحث نالاں ہی مرغان چمن سے کیا کیا۔ اے صبا پھر نہ بخار دل نالاں نکلا کسقدر۔ (صبا) کیوں نہ ہو جائیں زمانے میں ہزاروں دریا ہنسنے رونے کے ہو دامن کو نچوڑا کیا کیا۔ انواع واقسام ظاہر کرنے کیلئے (آتش) زمین چمن گل کھلاتی ہے کیا کیا۔ بدلتا ہے رنگ آسمان کیسے کیسے کس کس طرح کی جگہ۔ (آتش) گلوں نے کپڑے پھاڑے ہیں قبا پر

کیا

کیا کیا۔ حنا بس بس گئی ہے دست و پائے یار پر کیا کیا۔ کیسے کیسے۔ کون کون
مضمون اذرا تو دیکھ تو گھر سے نکل کے اے بے صبر کہ دیکھنے کو ترے لوگ
آئے ہیں کیا کیا۔ کہاں کہاں کی جگہ ہے ہوا ہے دوست میں ہم بھی بھر
ہیں ہی صبا کیا کیا۔ حرم میں دیر میں خانہ میں صحرا میں گلشن میں
تجاہل کرنے کے واسطے (غالب) تجاہل پیشگی سے مدعا کیا۔ کہاں
تک اے سراپا ناز کیا کیا کیا کیا۔ بڑا غضب کیا۔ بڑا ستم کیا۔ بڑی
حیرت ہے۔ نہایت شرم کی بات ہے۔ (عاشق) اس بیوفا کو بیا کیا
ہمنے کیا کیا۔ اس دل کو مفت خوار کیا ہمنے کیا کیا۔ کوئی بیجا بات
نہیں کی۔ (فقرہ) انھوں نے خط واپس کر دیا تو کیا کیا۔ کس صرف میں
لایا۔ (غالب) مقدور ہو تو خاک سے پوچھوں کہ اے لئیم۔ تو نے وہ
گنج ہائے گرانمایہ کیا کئے۔ کیا کیا کچھ۔ بہت کچھ۔ (میر) قبلہ و کعبہ خداوند
ملاذ و مشفق۔ مضطرب ہو کے اُسے میں نے لکھا کیا کیا کچھ۔ پر کہوں
کیا قسم شوق کی اپنی تاثیر۔ ہر سر حرف پہ وہ کہنے لگا کیا کیا کچھ۔
کیا کیا گزری۔ کیا کیا مصیبت پیش آئی۔ کیا کیا واقعہ پیش آیا (رند)
کس سے کہوں کہ کون سنے گا۔ کیا کیا گزرا کیا کیا گزری۔ کیا کیا گزری
کیا مصیبت آئی۔ (رند) صدمہ گزری۔ ایذ گزری۔ ہجر میں تیرے
کیا کیا گزری۔ کیا کیا نہ کیا۔ سب کچھ کیا۔ کون سی کسر اٹھا رکھی۔
(مضمون) ہمنے کیا کیا نہ ترے عشق میں محبوب کیا۔ صبر ایوب کیا
گریہ یعقوب کیا۔ کیا کیا نہ ہوا۔ کون سی بات رہگئی۔ کون سی رسوائی
نہ ہوئی۔ (آتش) کیا کیا نہ تیرے عشق میں اے یار ہو گیا۔ رسوا ہوا ذلیل
ہوا خوار ہو گیا۔ کیا کیجیے۔ کیا کیجیے۔ (کیجے بروزن فعلن و بدوزن فاعلن
دونوں طرح مستعمل ہے۔ لیکن اب بعض فصحا لکھنؤ بروزن فاعلن ہی
استعمال کرتے ہیں) کچھ سمجھ میں نہیں آتا (محسن) کیا کیجے بیان

کیا

صفت فضا کی۔ پھلواری جناب کبریا کی۔ کیا گاتے ہو۔ کب تفضل
کیتے ہو۔ (انت) جب کہا میں نے مرے پاس بھی اب آتے ہو بولا
وہ زہرہ جبیں طنز سے کیا گاتے ہو۔ کیا گزرتی ہے۔ کیسی مصیبت آتی
ہے۔ (سحر) جاہت میں کیا گزرتی ہے بندے سے پوچھئے۔ دل ٹوٹتا ہے
صدمۂ جانکاہ عشق سے۔ کیا گزری۔ کیسی گزری۔ کیونکر بسر ہوئی
کیا واقعہ پیش آیا۔ (جلال) ہم تو مر مر کے جئے یوں شب یلدا گزری
تم نے اتنا بھی نہ پوچھا کر کیا کیا گزری ؎ فسانہ کوئی اس مرگ پر جھیجے
آیا کہو فرشتوں سے کیسی مزار میں گزری۔ کیا گزری کیا وقت پیش آئی
(امیر) وعدۂ وصل نے کیا جیو۔ دیکھئے کیا وصال میں گزری۔ کیا گزرے گی
کیا حالت ہو گی۔ (غالب) سہل تھا مسہل وے سخت مشکل آپڑی
مجھپہ کیا گزرے گی آتی روز بن حاضر ہوئے۔ کیا گومتی کا پانی پیا ہے۔
(گومتی کھنؤ کی ایک ندی کا نام ہے) اس شخص سے کہتے ہیں جو زنانہ پن
کی باتیں کرے۔ کیا گونگے کا گڑ کھایا ہے۔ مثل۔ یعنی کیوں نہیں بولتے
کیا گیا۔ کیا فصلان ہوا (سحر) چلے نہ کہنے پہ ناداں دوست کے کوئی
ہماری جان گئی مفت کیا گیاؤں کا۔ کیا لعل لگے ہیں۔ کیا ایسے لعل
لگے ہیں۔ یہ محاورہ بیشتر جمع ہی میں مستعمل ہے داغ نے اور طرح بھی
کہا ہے (داغ) ہم اب سے لیں گے بوسۂ لعل تیرے سامنے۔ کیا ایسا
لعل ہے ترے لب میں لگا ہوا۔ (شوق قدوائی) بیٹھے تو چھپ کے
بہت بھول ہیں گلزاروں میں۔ ایسے کیا لعل لگے ہیں ترے رخساروں میں
کیا لطف ہو۔ کیا مزا ہو۔ بڑا لطف ہو (ناسخ) کیا فرمہ ہوا گر گرجنے سے
بھبکے منے نہ دی گھجریدی۔ کیا لگتا ہے۔ کیا خرچ ہوتا ہے۔ نقصان
ہوتا ہے (ابن الوقت) کوئی کسی کو مار ڈالے تو میرا کیا لگتا ہے۔ کچھ
تعجب نہیں (نواب مرزا شوق) پہروں گھر میں نہیں صاحب کا پتہ لگتا ہے

کیا

یونہیں بدنام جو ہو جاؤ تو کیا لگتا ہے۔ کیا لوگے۔ کیا فائدہ حاصل کرو گے کیا لیا۔ کیا فائدہ حاصل کیا۔ کیا پایا۔ (داغ) غیر سے مل کے کیا لیا تو نے۔ ہم سے ملتے تو کچھ مزہ ملتا۔ کیا نقصان کیا (امیر) ہائے کیسا دل ناداں نے پھنسایا مجھکو۔ میں نے کیا اس کا لیا تھا کہ ستایا مجھکو کیا لیتا ہے۔ دیکھو آپ کا کیا لیتا ہے۔ کیا مال ہے۔ محض بے حقیقت اور ناچیز ہے۔ (عاشق) شیریں کیا مال ہے ترے آگے شرم سے خود وہ پانی پانی ہے۔ کیا مجال۔ کیا مجال ہے۔ کیا مقدور ہے۔ کیا حوصلہ ہے۔ (آتش) آنکھوں کا عاشقوں کی رہ یار میں ہے فرش دامن پر اس کے اڑ کے پڑے کیا مجال خاک۔ کیا مچھلیاں سڑی جاتی ہیں۔ مثل۔ (ع) کیا جلدی تھی کس بات کی جلدی پڑی تھی (چاہنا صاحب اکبر) جالئے جھپ جھالئے سے نوچ کیا۔ مثل ہو کیا سڑی جاتی تھیں مچھلیاں میری۔ کیا مذکور۔ تعریف کے لئے کہتے ہیں۔ کچھ موقع نہیں محل نہیں جگہ نہیں۔ نام نہیں۔ (داغ) یہ وہ گھر ہے کہ خوشی کا تو یہاں کیا مذکور۔ غم بھی آیا مرے دل میں تو بہت سا آیا۔ کیا مزہ رہجائے۔ کس قدر بے لطفی ہو (داغ) پردی پردی ہی میں بہتر ہمیں اے چھیڑ چھاڑ۔ کیا مزہ رہجاہے جسکو برملا ہونے لگے۔ کیا مزے کی بات ہے۔ کس قدر حیرت انگیز ہے۔ کس قدر پر لطف بات ہے۔ (داغ) شکوہ کے بدلے کیا شکر ستم۔ پھر خفا ہیں کیا مزے کی بات ہے۔ کیا مصیبت ہے۔ بڑی مشکل ہے۔ (شوق قدوائی) خواہش مرگ تری شوق جفا سے نہ رہی۔ کیا مصیبت ہے کہ جینے پہ میں مجبور ہوا۔ کیا معرکہ مارا بڑی فتح حاصل کی (امیر) صفائی ہوگئی شب کو بہت نور رشید طلعت سے خدا کے فضل سے کیا معرکہ مارا ہے گرد و نکا۔ کیا معنی۔ کیا سبب کیوں (معروف) ہم سے قبولنے کے کیا معنی۔ ہم سے اس گفتگو کے کیا معنی۔ کیا موقع کیا غرض۔ (معروف) چاہ میں چاہئے ہے بدنامی۔ عزت و

کیا

آبرو کے کیا معنی۔ کیا مجال۔ کیا مقدور۔ (معروف) تو ہی دل ہیں ہو درنہ آتو سکے۔ عزت و آبرو کے کیا معنی۔ کیا ممکن۔ (نقرہ) دودھ کی تاثیر مشہور ہے کیا معنے جو بچہ میں دودھ کا اثر نہو۔ کیا مقدور کیا تاب کیا مجال۔ (ذوق) پھرتا ہے اہتمام میں شادی کے رات دن مقدور کیا کہ ٹھہر سکے دم بھر آسماں۔ کیا طبعیگا۔ کیا فائدہ ہوگا۔ (شعور) کھینچکر تلوار مجھ پر غیر کو کرتا ہے قتل۔ میرے للچانے سے کیا اسکا تیغ زن للچائیگا کیا ممکن۔ ناممکن ہے۔ دشوار کی جگہ۔ (جلیل) تلاش اس شعلہ رو کی اور رم لینے دی کیا ممکن۔ جو نالے رک گئے تھک کر تو آہ آتشین نکلی کیا منھ۔ کیا منھ ہے۔ کیا مجال ہے۔ کیا رتبہ ہے کیا حقیقت ہے۔ (مومن) سنگ اسود نہیں ہے چشم بتاں۔ بوسہ مومن طلب کرے کیا منھ۔ (ظفر) کیا منھ ہے کہ ہو خنجر قاتل کی شکایت۔ یاں منھ ہی مرے زخم جگر کا نہیں کھلتا۔ کیا منھ دکھاؤ گے۔ کیا جواب دوگے۔ کس طرح سرخرو ہوگے۔ (شعور) عدیٰ جسے جلائے اسے آپ مارئیے۔ کیا منھ دکھائیگا نصاریٰ کے سامنے۔ کیا منھ دکھائیں۔ بڑے شرمندہ ہیں سخت منفعل ہیں (غالب) جور سے باز آئے پر باز آئیں کیا کہتے ہیں ہم تجھ کو منھ دکھلائیں کیا۔ کیا منھ سے پھول جھڑتے ہیں کسقدر خوش بیان ہی۔ جب کوئی شخص بدکلامی کرتا ہے اس سے بھی طنزاً کہتے ہیں کیا منھ کا نوالہ ہے یعنی یہ کام کچھ آسان نہیں ہے۔ یہ کام مشکل ہے اور دیر طلب ہے۔ (رشک) لاکھ اغماز سے کرتا ہے قبول دعوت۔ کھانا کھلانا اسے منھ کا نوالہ کیا ہے۔ کیا منھ لیکر جاؤں۔ کس منھ سے جاؤں منھ دکھاتے شرم آتی ہے۔ کیا ناک لیکر بولتے ہو کیا ناک لیکر بات کرتے ہو (دہلی) کس منھ سے بات کرتے ہو یعنی شرماؤ اپنے گریباں میں منھ ڈالو کیا نام بعض لوگوں کا تکیہ کلام ہوتا ہے۔ کیا نشہ پیا ہے۔ اس شخص سے

کیا

کہتے ہیں جو بہکی بہکی باتیں کرے۔ (بحر) آبرو اپنی ہتھیلی پہ لئے بیٹھے ہو
تم کو کچھ خیر ہے کیا فکر پہ بیٹھے ہو۔ کیا ننگی نہائے کیا نچوڑے۔ مثل۔
(مو) مفلس کے پاس کیا دھرا ہے۔ (غفار) کاٹو تو لہو نہیں بدن میں
کیا ننگی نہائے کیا نچوڑے۔ کیا نہ چاہئے۔ (دہلی) کیا کہنا ہے۔
کیا بات ہے۔ (فقرہ) اگر تم ہی چلے جاؤ تو پھر کیا نہ چاہئے۔ سب کچھ
موجود ہے۔ (فقرہ) تم بھی ہمارے ساتھ ہو جاؤ تو پھر کیا نہ چاہئے
کیا واسطہ۔ کیا تعلق۔ کیا علاقہ۔ (داغ) شکوۂ آزردگی سنکر
کہا تو یہ کہا۔ کیا غرض کیا واسطہ ہم کیوں خفا ہونے لگے۔ کیا سبب
کیوں ہے کیا سبب کیا واسطہ کیا کام تھا بتلائیے۔ گھر سے جو نکلے نہ اپنے
تم ظفر دو دن تلک۔ کیا ہو۔ تمھاری کیا حقیقت ہے۔ (داغ) نامہ بر
مجھسے یہ کہتا ہے کہ تم تو کیا ہو۔ بادشاہ بھی تو وہاں قابل القاب نہیں
کیا کیفیت ہو۔ کیا نتیجہ ہو۔ (داغ) ہمیں ہو جائے ملے آپسمیں جھگڑا
کل خدا جانے تمھارا واسطے کیا ہمارے واسطے کیا ہو۔ کیا ہوا۔ کیا حال
گزرا۔ کیا پیش آیا۔ (فقرہ) ہاں اس کے بعد کیا ہوا۔ کیا نقص
ہو گیا۔ کیا بگڑ گیا۔ یعنی کچھ نقصان نہیں ہوا کی جگہ۔ (داغ) ایمان
کچھ وضو تو نہیں ہے کہ ٹوٹ جائے۔ اسی شیخ کیا ہوا جو میں توبہ شکن ہوا۔
کیا بات ہے۔ کیا معاملہ ہے۔ (فقرہ) خدا جانے کیا ہوا گھر سے رونے کی
آواز آتی ہے کچھ تعجب نہیں۔ کوئی انوکھی بات نہیں۔ (فقرہ) چھپک
بلی تھی بخار آگیا تو کیا ہوا کیا مضائقہ ہے۔ کیا ڈر ہے۔ (فقرہ) پاس
موجود ہے ٹکٹ نہیں لیا تو کیا ہوا کہاں چلا گیا۔ کہاں گم ہو گیا
گویا کی جگہ۔ (جلیل) رونا ہے اب یہ آٹھ پہر بار کیا ہوا۔ آنکھوں کو روگ
لگ گیا دیدار کیا ہوا۔ کیا ہوا تھا۔ کس خیال میں تھا۔ عقل کہاں تھی
حواس کہاں تھے۔ (غالب) میں اور بزم مے سے یوں تشنہ کام
آؤں۔ گر میں نے کی تھی توبہ ساقی کو کیا ہوا تھا۔ کیا ہوتا کیا اثر ہوتا
کیا فائدہ ہوتا۔ یعنی کچھ بھی نہ ہوتا۔ کچھ فائدہ نہ ہوتا۔ کچھ اثر نہ ہوتا (فقرہ)
نظیر تمھارے خلاف تھی۔ گواہ پیش ہوتے تو کیا ہوتا۔ (ذوق) کیا ہوتا
جو سمجھاتے اُسے جلکے مرے دوست۔ دشمن کا سخن ذہن نشیں بھی نہ ہوا
چکا تھا کیا بگڑ جاتا۔ کس بات میں فرق آجاتا۔ (فقرہ) ہمارا کہا
مان لیتے تو کیا ہوتا کیسی بری بنتی۔ کیا مصیبت پڑتی۔ (فقرہ) ابھی
وہ آجاتے تو کیا ہوتا کون سے ہوتا۔ کس مرتبہ پر ہوتا۔ (غالب) نہ تھا
کچھ تو خدا تھا کچھ نہ ہوتا تو خدا ہوتا۔ بگاڑا مجھ کو ہونے نے نہ ہوتا میں تو کیا
ہوتا تمنا کے واسطے۔ کیا خوب ہوتا۔ کیا اچھا ہوتا۔ (عاشق) عمری
قسمت میں یہ لکھا اگر ہوتا تو کیا ہوتا۔ مرا جہاں وہ اکدن آہ اگر ہوتا تو
کیا ہوتا۔ کیا ہوگا کیسا پیش آئیگا۔ (فقرہ) معلوم نہیں کل کیا ہوگا
کیا بگڑیگا۔ کچھ نہیں ہوگا کچھ اثر نہ ہوگا۔ کچھ فائدہ نہیں ہوگا۔ کچھ
نقصان نہیں ہوگا۔ (ذوق) کیا ہوئے گا دو چار قدح سے مجھے ساقی
مے لوں گا ترے سر کی قسم اور زیادہ۔ کیا ہو گیا خبط ہو گیا۔ سودا ہو گیا
کی جگہ۔ (فقرہ) تم کو کیا ہو گیا جو اکیلے چل کھڑے ہوئے کنایۃً انقلاب
عظیم ہو گیا کی جگہ۔ (رشک) دیدہ سمندر سے سوا ہو گیا۔ دیکھتے ہی
دیکھتے کیا ہو گیا کیا مرض ہو گیا کیا نقصان ہو گیا۔ کیا فائدہ ہوا
کی جگہ۔ کیا ہونا ہے کچھ فائدہ نہیں ہوگا۔ بیکار ہے نکما ہے۔ (صبا) جھوٹ
دنیائے دنی کا بیچیا۔ اس سے کیا سود ہے کیا ہونا ہے کیا نتیجہ ہوگا
کی جگہ۔ (امیر) خشک لب ہو گئے رخ زرد ہے کیا ہونا ہے۔ دل میں
بیساختہ کچھ درد ہے کیا ہونا ہے کیا انقلاب ہونا ہے کی جگہ۔ کیا ہی
کثرت اور افراط ظاہر کرنے کے واسطے بزم اغیار میں اُس شوخ
نے عیاری سے۔ کیا ہی اعجاز کیا داغ کو چلنے نہ دیا نہایت

کیا

عمدہ۔ مبارک۔ (فقرہ) کیا ہی کام بنا ہو۔ وہ کیا ہی رات تھی۔ کیا ہو؟ کیا معاملہ ہو۔ کیا بات ہو؟ کس بات کا ہو۔ (غالب) بہت سہی غم گیتی شراب کم کیا ہو۔ غلام ساقی کوثر ہوں مجھکو غم کیا ہو؟ کیا چیز ہے۔ (فقرہ) تمھارے ہاتھ میں کیا ہو۔ (غالب) جان تم پر نثار کرتا ہوں۔ میں نہیں جانتا دعا کیا ہو؟ کس چیز کا نام ہو۔ (غالب) تمھاری طرز روش جانتے ہیں ہم کیا ہو۔ ترتیب پر ہے اگر لطف تو ستم کیا ہو؟ نہیں ہو کی جگہ ؎ سخن میں خامۂ غالب کی آتش افشانی یقین ہو ہم کو بھی لیکن اب اس میں دم کیا ہو؟ بے حقیقت ہو۔ ہوا ہو شہ کا مصاحب پھرے ہو اتراتا۔ دگر نہ شہر میں غالب کی آبرو کیا ہے؟ (جب کوئی نام لیکر پکارتا ہو اس کے جواب میں کہتے ہیں) کیا کہتے ہو کیا کام ہو؟ یہی ہو۔ (غالب) ہاں بھلا کر ترا بھلا ہوگا۔ اور درویش کی صدا کیا ہو؟ کیوں ہو۔ کسواسطے ہو۔ (فقرہ) سمجھ میں نہیں آتا کہ آپ کی ضد کیا ہو۔ کیا بیجڑے راہ مارتے ہیں۔ (دہلی)۔ (طنزاً) کیوں آنے سے ڈرتے ہو۔ کیا یاد کروگے۔ (مخاطب کیواسطے) مدت تک یاد کرتے رہوگے۔ مدت تک احسانمند رہوگے۔ (حسرت) ہو کس کا جگر جسپہ یہ بیداد کروگے۔ لو دل تمھیں ہم دیتے ہیں کیا یاد کروگے؟ متکلم اور غائب کے واسطے کیا یاد کریں گے مستعمل ہو۔ زندگی اپنی اسی طرح جو گزری غالب۔ ہم بھی کیا یاد کریں گے کہ خدا رکھتے تھے۔

کیا۔ مذکر۔ کیا ہو افعال۔ برے افعال۔

کیا آگے آئے۔ برے فعل کا خمیازہ اٹھانا پڑے (داغ) محشر میں بھی ہو خواہش خلوت مجھے ایسی۔ کہتا ہوں کیا میرا نہ آئے مرا گی دیکھو اپنا کیا آگے آیا۔ کیا سامنے آیا۔ برے اعمال کی سزا ملی۔

کیت

(داغ) ہم نہ کہتے تھے نہ کر عشق پشیماں ہوگا۔ جو کیا تو نے وہ آگے ترے اے دل آیا۔ (اجلیل) الٰہی یہ مصیبت ناوک قاتل کے سامنے آیا ہمارے دل کا کیا دل کے سامنے۔ کیا آگے آئیگا۔ کئے کا پھل ملیگا۔ (داغ) سرکاٹ کے عاشق کا نہ اترائے انتا۔ اکدن یہ کیا آئیگا سرکار کے آگے۔ کیا اور کرنہ جانا میں ہوتی تو کرد کھاتی مثل (ہو) ہماری صلاح پر چلتے تو یہ نقصان نہ ہوتا۔ کیا پانا۔ دیکھو اپنا کیا پانا۔ کیا دھرا (ہو) مذکر کرتوت۔ افعال۔ (فقرہ) سب ان حضرت ہی کا کیا دھرا ہے۔ کیا دھرا اکارت ہونا۔ جو کچھ کیا تھا سب غارت ہو جانا۔ کیا کرنا۔ علی الاتصال یا ہمیشہ کوئی کام کرنا۔ (ناسخ) ہوتی ہو آفت خط قہر قضا سے نازل یہ نسخہ ہم پہ جو بید اد کیا کرتے ہیں کیے کا پاس۔ اپنے فعل کا لحاظ۔ (قدر) اپنے کئے کا پاس نہ آیا ہزار حیف۔ مجھکو بنا کے تو نے مٹایا ہزار حیف۔ دیکھو اپنے۔ کیڑا۔ (ع) صفت۔ مکار وہ شخص جسکا پیشہ مکر ہو۔

کیاری۔ (ھ) اردو نظم میں بروزن کاری آتا ہی) مونث کھیت یا باغ کا ہر ایک چھوٹا حصہ جس کی مینڈ بنا دیتے ہیں۔ (محسن) کیاری ہر اک اعتکاف میں ہو۔ اور آب رواں طواف میں ہو

کیاست۔ (ع) کان فارسی غلط ہو دکان تازی صحیح اونث دانائی عقلمندی۔ فہم و فراست۔

کیانی۔ (ف) کیان کی طرف منسوب کیان جمع "کے" کی ہو جو بمعنی بادشاہ عالی رتبہ ہو۔ کیاں سے ایران کے چار بادشاہ مراد ہوتے ہیں۔ کیکاؤس۔ کیقباد۔ کیخسرو۔ کے لہراسپ۔

کیٹ۔ (ھ) مذکر۔ دُمدار ستارہ۔ مجرم کے مارنیکا تازیانہ۔

کیٹ۔ (ھ) مذکر۔ ایک درخت اور اس کے پھل کا نام۔

کینتکی

بیشتر زبانوں پر کینتھا ہی

کینتکی - (ھ) مونث - ایک مشہور خوشبودار پھول اور اس کے پودے کا نام - ہندی شعرا کا خیال ہی کہ بھونرا اُسپر عاشق ہی -

کینتلی - مونث - (انگریزی - کیٹل کا بگڑا ہوا) مونث ۱ ایک ٹونٹی دار ظرف کا نام جسمیں چاء یا پانی جوش کرتے ہیں -

کینتھا - (ھ) مذکر - ایک ترش پھل اور اُس کے درخت کا نام

کینتھانا - مذکر - کاسیتھوں کی سکونت کا محلہ - قصباتی زبان ہی - کینتھی (ھ) مونث - ہندی جو کا یتھ لکھتے ہیں -

کینٹ - (ھ) مونث - چراغ کی گاد - حُقّہ کا میل - ہر وہ میل جو روغن کی تہ میں بیٹھ جاتا ہی - کیجا جاں (ع) مونث - (ا ئی - دودھ پلانے والی رنگین) میری لیتی ہی بلائیں کس مزے سے آنکے - سب مرے اور میں ہوں قربان اپنی کیجا جان کے -

کیجے - (بروزن فعلن) - کیجیے - (بروزن فاعلن) کروں کریں کی جگہ - دیکھو کیا کیجے - (داغ) شوق کہتا ہی ابھی عرض تمنا کیجے - دل یہ کہتا ہی کہ پڑتی نہیں ہمت میری -

کیچ - (ھ - فارسی میں بمعنی پراگندہ - پریشان) مونث - (دہلی) کیچڑ ؎ جن کو ہم زاہد سمجھتے تھے بڑا سو اے ظفر - میکدے کی کیچ تک عمامہ رکھکر پی گئے ؎ کیچڑ - (ھ) مونث ۱ گارا - دلدل - گیلی مٹی بڑی مٹی ۲ تلچھٹ ۳ وہ کثافت جو آنکھ کے گوشوں میں جمع ہوجاتی ہی - (اس معنی بعض لوگ مذکر بھی بولتے ہیں - لیکن فصحا کی زبانوں پر مونث ہی - کیچڑ اُچھالنا - کیچڑ پھینکنا - کیچڑ کی کوڑی دانتوں سے اُٹھانا - (کنایتہً) کمال بخیل ہونا - (جالصاحب) کیچڑ میں کوڑی دیکھیں تو دانتوں سے لیں اٹھا - ایسا زمانہ اب آنگلا ہوگیا -

کیری

کیچڑ میں پھنسنا - دلدل میں پھنسنا - کسی جھگڑے میں مبتلا ہونا - آتش یہ مجھ دیوانے کی زنجیر سے آواز آتی ہی - وہ کیچڑ میں پھنسا ہی جو ہی آب و گل کے زنداں میں -

کیچل کینچلی - (ھ) مونث - ایک قسم کا سفید سوراخ دار پوست جو سانپ کے جسم پر ہوتا ہی - (ڈالنا کے ساتھ) - (صبا) نکلکر سانپ اپنی بانبیوں سے کینچلی ڈالیں - اگر موباف کی حاجت ہو اس کافر کے گیسو کو - کینچل جھاڑنا - کینچلی گرانا - (شاد) زلف پیچاں اس کی بے موباف ہی - ناگنی نکلی ہی کینچل جھاڑ کے - کینچلی ڈالنا - سانپ کا اپنی کینچلی گرانا - (برق) غضب ہی چوٹی کا موباف کھولنا تیرا کہ حسن اور بڑھے کینچلی جو چھوڑے سانپ - کینچلی کا موباف - ایک قسم کا موباف - (شاد) چوٹی میں اس صنم کے چم خم ہی ناگنی کا - ناگن کی کینچلی ہی موباف کینچلی کا - دیکھو کینچل -

کیچوا - (ھ) مذکر - ایک قسم کے لمبے اور سُرخ رنگ کے کیڑی کا نام جو اکثر برسات میں زمین نمناک میں پیدا ہوجاتا ہی ؎ ایک قسم کا کیڑا جو غذا کی عفونت سے پیٹ میں پیدا ہوجاتا ہی -

کید - (ع) مذکر - مکر - فریب - دغا -

کیر - (ف) مذکر - ذکر - عضو تناسل - کیر خر - کیر خرا - مذکر - وہ شخص جسکا ذکر گدھے کا مانند بڑا ہو - کیر نکس چہ خفتہ چہ بیدار (ف) اشل ہوا نہ ہوا برابر ہی - کمزور کی چستی اور سستی یکساں ہی -

کیری - (ھ) مونث - کچا آم ؎ ایک قسم کا زیور جسمیں عطر رکھتے ہیں اور جو کیری کے مشابہ ہوتا ہی ؎ (عم) صفت مونث وہ عورت جس کی کرنجی آنکھیں ہوں - اس کا مذکر کیرا ہی ؎ کبھی چمبیلی کی زنجیر میں بھی کیریاں لٹکاتے ہیں ؎ مصنوعی پھول جو کیری

کیڑا

کی شکل کے بنائے جاتے ہیں۔ کیری آنکھ۔ (عم) کرنجی آنکھ۔

کیڑا ۔ (ھ) مذکر۔ اکرم۔ رینگنے والا جانور۔ گھُن۔ دیمک ۲ (عو) سانپ بچھو۔ (ظفر) رات کو بے روشنی نکلا مذکر برسات میں۔ وہم سے ہوتا ہی کیڑی کا خطر برسات میں ۳ (عو) جُوں، کھٹمل۔ اس معنی میں جمع کے ساتھ مستعمل ہی۔ (فقرہ) اس کے سر میں کیڑے بہہ رہی ہیں۔ اتوا میں چارپائی میں بھی کیڑے ہوگئے ہیں رات بھر سونے نہیں دیتے۔ کیڑا رہانا۔ (عم) کسی کی خواہش نفسانی مٹانا۔ کیڑا نکلبلانا۔ (عم) خواہش نفسانی کا زور ہونا۔ کیڑا سی۔ صفت مونث۔ دُبلی پتلی۔ (جانصاحب) کیڑا سی بھولائیں پالیں گی بھلا کبتک۔ جالیس برس کا ہی (رسان خدا حافظ۔ کیڑا لگنا ۲ دیمک لگنا۔ گھن لگنا۔ کیڑے کا خراب کردینا کسی چیز کو۔ کتاب یا یسی ادنی کیڑی یا دانت وغیرہ کو جو بعض قسم کے کیڑے چاٹ جاتے ہیں اُسے کیڑا لگنا کہتے ہیں۔ (فقری) باتوں میں کیڑا لگ گیا۔ (آتش) رو دی گل پر دیکھکر شبنم کو کہتا ہی وہ گل۔ کیا ہی بھیتی ہی کہ کیڑا لگ گیا باتوں میں۔ کیڑوں کا گھر۔ وہ سوراخ جو کیڑی بنالیتے ہیں۔ کیڑے بہنا۔ (عو) سر میں کثرت سے جوئیں پڑنا۔ کیڑے پڑنا۔ کسی چیز میں سڑجانے سے کیڑے پیدا ہوجانا ۲ (عو) عیب ہونا۔ نقص ہونا۔ (فقری) اس مٹھائی میں کیا کیڑے پڑے ہیں۔ اس بچے میں کیا کیڑے پڑے ہیں۔ کیڑے پڑیں۔ (عو) بددعا۔ سڑے خراب (جرأت) کیڑے پڑیں اس کو بکنی میں تری فریاد۔ شیر بن نے کہا اسلئے ہی سنگ میں کیڑا۔ کیڑے ڈالنا۔ عیب نکالنا۔ نقص نکالنا۔ (ابن الوقت) ہم سے کچھ ہو نہیں سکتا ہاں گورنمنٹ میں ہزاروں کیڑے ڈالنے کو موجود ہیں۔ کیڑے کا چاٹ جانا۔ کیڑے کا خراب کردینا۔ دیکھو کیڑا لگنا۔ کیڑے مکوڑے۔ چھوٹے چھوٹے کیڑے۔

کیسا

کیسٹری ۔ (ھ۔ عو) ۱ مونث۔ جونک۔ اس معنی میں کیسٹریاں بیشتر مستعمل ہی ۲ چھوتی کیسٹری والی۔ (عو) وہ عورت جسکا پیشہ جونکیں لگانیکا ہو۔ کیسٹریاں لگانا۔ (عو) جونکیں لگانا۔

کیس ۔ (ھ) مذکر ۱ (ہندو) سر کے بال۔ مُرث کی کلغی۔ (میر) جھکا جو خاک کی جانب کو کیس بجاں کا۔ زمیں پہ تاج گرا مُہ سلیماں کا

کیس ۔ (انگ۔ فارسی میں کیش۔ تیرداں) مذکر ۱ ڈھکنا۔ خانہ۔ بکس۔ جیسے گھڑی کا کیس۔ بندوق کا کیس ۲ سانچا۔ فریم ۳ مقدمہ معاملہ۔

کیسا ۔ (ھ) صفت مذکر ۱ کس قسم کا۔ کس طرح کا۔ جیسے کیسا رنگ ہی ۲ کس بات کا۔ کس چیز کا جیسے کیسا روپیہ مانگتے ہو ۳ کس قدر۔ کتنا۔ نہایت۔ (فقرہ) کیسا ڈھیٹ لڑکا ہی ۵ غیر کا ذکر خدا اور ہمارے آگے۔ (داغ) اس بات سے جلتا ہی کلیجا کیسا ۶ کس کام کا نحض بیکار ہی۔ (مصحفی) اُٹھ سرہانے سے میرے جا بھی گھر اپنے طبیب۔ اب دم آخر ہی یاں کیسی دوا کیسا علاج ۷ کس طرح۔ کس ڈھنگ سے۔ (صبا) نقد دل ہاے جُرأت کربُت پُرفن کیسا۔ چپکے بیٹھا ہی جھکائے ہو گردن کیسا ۸ کیا ذکر۔ کیا مذکور۔ (ناظم) میں تو کس گنتی میں ہوں قیس کا قصہ سُنکر۔ کہتے ہیں یہ بھی اک انداز ہی سودا کیسا ۹ کہاں کا۔ کس کا۔ (ناظم) تپش وزاری و تنہائی و سرگردانی۔ گھر میں سب کچھ ہی جس موجود ہی صحرا کیسا۔ (انیس) کیسا فلک اور مہر جہاں تاب کہاں کا ہوگا دل بیتاب کسی سوختہ جاں کا ۱۰ کیوں۔ کس لئے۔ (داغ) بخشدی اس بت سفاک کو اہ و اور حشر۔ خون ہی مجھ میں نہ تھا خون کا دعوی کیسا ۱۱ تعجب کا لفظ۔ (ذوق) بغل سے لیگئے دل کو نکال کے وہ صریح

کیسا

جو مانگا تو کہا آنکھیں نکال کے کیسا۔ مزاج پرسی کیلئے بھی مستعمل ہے۔ (فقرہ) آج آپ کا مزاج کیسا ہے۔ (داغ) غیر کے غم میں وہ خاموش تھے میں نے پوچھا۔ جی ہو کیسا تو کہا تیرا کلیجا کیسا۔ کیسا علاج کرتا ہوں۔ قرار واقعی سزا دینے کی جگہ۔ کیسا کیسا ہر طرح پر۔ (امیر) کبھی دیوانہ الفت نہ تھا رسجھا۔ لوگ سمجھانے کو سمجھا چکے کیسا کیسا۔ کیسا ہی۔ کسیقدر۔ (فقرہ) کیسا ہی سمجھاؤ ذرا اثر نہیں۔ کسی قسم کا۔ (فقرہ) کیسا ہی گڑبڑ ہو اسوقت لے آؤ۔ کیسی صفت موئث۔ چاہے جس طرح کی (ناسخ) جی لڑا دیتا ہے بوکیسی زمین سنگلاخ۔ خامہ تیشہ ہو تو ناسخ کوہکن سے کم نہیں۔ مختلف حالت دکھانے کے لئے۔ (داغ) چھیڑ ہر وقت کی اچھی نہیں یہ یاد رہے۔ کبھی کیسی ہو کبھی اپنی طبیعت کیسی۔ کیسی بنے۔ کیا معاملہ پیش ہو۔ (راسخ) وہ کافر تند خو شیدائے مسلماں حضرت راسخ۔ الٰہی دیکھئے کیونکر نبھے کیسی بنے کیا ہو۔ کیسی گزری۔ کیا مصیبت آئی۔ کس طرح زندگی بسر ہوئی۔ (داغ) یہ نہ پوچھو کہ غم ہجر میں کیسی گزری۔ دل دکھانے کا اگر ہو تو دکھائے کوئی۔ کیسی مسجد کیسا مندر جو دیکھو وہ دل کے اندر۔ مثل۔ یہ قول وحدت وجود والوں کا ہے۔ اُن کی مراد اس سے یہ ہے کہ دل میں سب کچھ موجود ہے۔ کیسی ہو۔ بہت بُرا ہو بُرا نتیجہ ہو۔ تماشا ہو۔ (داغ) فریادی فرقت ہیں بہت چاہنے والے۔ کیسی ہو جو آجائے اثر سب کی دُعا میں۔ کیسی ہی۔ چاہے جس طرح کی۔ کتنی ہی۔ (ناسخ) ابھی ہیں عذار آتشین یا گرم۔ بوزیں کیسی ہی ٹھنڈی ہیں کہوں شعار گرم کیسے۔ کیسا کی جمع۔ کس قسم کے۔ کس رنگ کے۔ (فقرہ) کیسے پھول لاؤں۔ وہ کیسے آدمی ہیں۔ (سوال کے لئے) کیوں۔ (فقرے)۔

کیش

تم کیسے آئے۔ کیسے کھڑے ہو۔ کس طرح۔ کس حالت میں۔ جیسے تم کیسے ہو۔ کس قدر۔ کتنے۔ (شہیدی) رنجش کا مری پاس نہیں آپ کو مطلق۔ برہم تمھیں ہم دیکھ کے ڈر جاتے ہیں کیسے۔ کیونکر کی جگہ۔ (ناسخ) کوئی کیا جانے کھلاڑی کھیلتے ہو کیسے تم بارہا اس گنجفہ کو تم نے ابتر کر دیا۔ بعض شعرائے لکھنؤ کیونکر معنی میں استعمال سے پرہیز کرتے ہیں۔ کیا ذکر کی جگہ۔ (اوج) کیسے پیارے آنکھ ملاتے نہ تھے سوار۔ بھاگے عدو جو میاں سے لی تیغ آبدار کیسے کیسے۔ کس کس طرح کے۔ (آتش) زمین چمن گل کھلاتی ہے کیا کیا۔ بدلتا ہے رنگ آسماں کیسے کیسے۔ کیسے ہو۔ مزاج کیسا ہے۔

کیسَر (ھ) مونث۔ (ہندو) زعفران۔ کیسری۔ (ھ) صفت (ہندو) زعفرانی۔ زرد۔ کیسری بانا۔ مذکر۔ زعفرانی پوشاک۔ زرد پوشاک جو ہندوؤں میں دولھا کو پہناتے ہیں۔ کیسر یا بانا ہندوستان کے راجپوتوں میں قدیم سے دستور چلا آتا ہے وہ جب کسی لڑائی پر عہد و پیماں کر کے جاتے ہیں تو اس قول و قسم کے اظہار کے واسطے زرد لباس پہنتے ہیں اور اس سے یہ غرض ہوتی ہے کہ یا تو فتح کر کے آئیں گے یا وہیں جان دیدیں گے (سودا) صد برگ و جعفری و گل اشرفی نے اب۔ کیسر یا بانا کر کے یہ باہم کیا قرار۔

کیسَہ۔ (ف بروزن سیسہ) مذکر۔ جیب۔ پاکٹ۔ تھیلی خریطہ۔ کیسہ بُر۔ (ف) صفت جیب کترا۔ اُچکا۔ دیکھو کھیسا

کیش (ف) مذکر۔ دین۔ مذہب۔ عادت۔ خو۔ وصف۔ صفت۔ طریقہ۔ روش و تیروا ں۔

کیش (انگ) مذکر۔ نقد۔ روپیہ پیسا۔ کیش بک۔ (انگ)۔

کیش

مونث - رد کڑ ہی -

کیف - ع (کیونکر) کس طرح - اس معنی میں بفتح فا عربی میں مستعمل ہی یہ بسکون فا (اصطلاح) وہ عرض جو تقسیم قبول نہ کرے جیسے سیاہی اور سپیدی - فارسی والے بمعنی حالت - نشہ و مستی بھی استعمال کرتے ہیں) مذکر نشہ - سرور - (نسیم) بہو شیاں نصیب رہیں ساعین کو کیف شراب ناب مرے ہر سخن میں تھا (کیفیت - (اوج) وغا کی رائے تھی ہر طرح سے خلاف قیاس - رہا تھا دیر تلک دل پہ کیف بیم و ہراس (کسی چیز کی کیفیت جس کی کمی بیشی کی تمیز صرف عقل سے تعلق رکھتی ہو جیسے حرارت - برودت مزہ او - بو - رنگ - چیزوں کا اثر - انسان کا علم جہل وغیرہ کیفی صفت - مخمور - سرشار - نشہ باز (ذوق) میں وہ کیفی ہوں کہ پانی ہو تو بجائے شراب - جوش کیفیت سے تیری خاک کے پیمانے میں - کیف و کم - ع - کیف وہ عرض جو تقسیم نہ قبول کرے - کم - وہ عرض جو بذات خود قابل تقسیم ہو اور اس کی مقدار وزن یا عدد یا پیمائش سے معلوم ہو - مذکر کیسا اور کتنا - کیفیت - ع - حالت وضع جو کسی شے میں ہو - فارسی والے اُس حالت کو بھی کہتے ہیں جو نشہ پینے سے حاصل ہو بتشدید یا فصیح ہی - فارسیوں نے تخفیف یا بھی استعمال کیا - (سنجری) - مے کو زوست ساقی مشکیں کلاہ نیست - درصد سبوش کیفیت یک پیالہ نیست - کیفیات جمع مونث مستعمل ہی - (نقرہ) بار بار آپ کی حالات اور ضبط اوقات کی کیفیات پوچھا اور سنا کیا - امونث - حالت ماجرا - حقیقت - (محسن) اس کی کیفیت اگر دیدۂ باطن میں نہ آئے خلد میں شربت دیدار حق اچھو ہو جائے - بعض شعرا نے بغیر تشدید یاے دوم بھی کہا ہی - (داغ) کیفیت خاص ہی گویا مری مجبوری کی

کیفیت

حال جو یار کا ہنگام قسم ہوتا ہی - رنگ ڈھنگ - (فقرہ) لڑکے کی عجیب کیفیت ہی - شرح تفصیل - (فقرہ) پوری کیفیت آج معلوم ہوئی - لطف - بہار - رونق - (رشک) میکشو ماہ مبارک کی نہ پوچھو کیفیت (شرف) کس کیفیت کی چاندی کے دنتوں پہ تھی بہار - پڑتے تھے بس کے عطر میں اُن پر گلوں کے ہار - لطف - مزہ - نشہ - (صبا) فقیر مست ہیں ہر وقت کیفیت میں رہتے ہیں - کبھی طرہ ہی سبزی کا کبھی گھولا بنفشوں کا - رپورٹ - اکثر نقشوں میں ایک خانہ رکھتے ہیں جسمیں کوئی خاص بات لکھتے ہیں اور اُس خانہ کو خانہ کیفیت کہتے ہیں - کیفیت آنا - لطف آنا - کیفیت اُٹھانا - لطف حاصل کرنا - (رشک) جو اہل زہد ہیں کیفیتیں اُٹھاتے ہیں سری زباں ہے ساغر مرا کلام شراب - کیفیت اُٹھنا - لازم - لطف حاصل ہونا - (رند) ساقی پلا شراب جو کیفیتیں اُٹھیں - مجھکو بھی ہو سرور وہ بت بے حجاب ہو - (شرف) ہمارے ساتھ وہ گلرو نکھر کے آیا تھا جن کی کیفیت اُٹھتی جو اپنا چھا جاتا - کیفیت جب ہی - لطف جب ہی - (داغ) جب ہی کیفیت رہوں یوں اس کے ساتھ - نشہ دے جس طرح تو ام رہے - کیفیت دکھانا - لطف دکھانا - تماشا دکھانا (اختر شاہ اودھ) جب ہیں میں یہ غزل بجائی - کیفیت تازہ اک دکھائی کیفیت دینا - لطف دینا - (داغ) شراب عشق میں ہے عجب تاثیر دیکھی ہی - بگڑ کر کہیں دیتی ہی کیفیت کہیں بنکر کیفیت رکھنا - بامزہ ہونا - لطیف ہونا - (آتش) بوسے کے رکھتی ہے اس میکدے میں کیفیت - محتسب توڑ کے شیشے کو پشیماں ہوگا - کیفیت طلب کرنا - (قانوں) استفسار کرنا - سرکاری طور پر دریافت کرنا کیفیت کرنا - لطف دکھانا - (شرف) کیفیت تو مرے غبار نے کی جب ہوا سے

کیں

حق میں کیمیا سمجھے۔ کیمیائے احمر۔ (ف) مونث۔ سرخ گندھک جس سے تانبے کا سونا بناتے ہیں۔

کیں (ف) مونث۔ بغض۔ عداوت۔ بیر۔ (مومن) امری تعزیت میں نہ لاغیر کو۔ کہاں تک پیشہ کیں ہو چکی؟ فریب

کینچل کینچلی ۔ (ف) مونث۔ سفید پتلی جھلی جو سانپ کے جسم کے اوپر ہوتی ہے۔ (ناسخ) کینچلی موباف ہے اور اس کی چوٹی مار ہے۔ (عم) (کنایتہً) پوشاک۔ لباس۔ کینچلی اتارنا کینچلی جھاڑنا۔ کینچلی بدلنا۔ سانپ کا پرانا پوست چھوڑ کر نیا پوست لانا۔ (ظرافت سے) پوشاک بدلنا۔ لباس بدلنا۔ (کنایتہً) حالت پلٹنا۔ دوسرا رنگ اختیار کرنا۔ کینچلی بھرنا۔ مراد کینچلی کے جسم پر سے اترنے کا زمانہ آنا۔ (سانپ کے لئے مستعمل ہے) کینچلی جھاڑنا کینچلی چھوڑنا۔ کینچلی ڈالنا۔ سانپ کا اپنے جسم سے پوست دور کرنا۔ (مفسر) کیڑا نہیں اور بیچ باقی ہیں مفسر۔ گویا نانگن نے کینچلی جھاڑی ہے۔ کینچلی سی اتر جانا۔ (کنایتہً) کسی پوشاک کا ڈھیلا ہونے کی وجہ سے آسانی سے اتر جانا۔ (شعور) ڈھیلی ہوئی قبا بوجہ جسم زار و بے قصد کینچلی کی طرح سے اتر گئی۔ خوبصورت بغل آنا۔ کینچلی کا لپکا۔ ایک قسم کا لپکا جب اسے کھینچتے ہیں تو سانپ کی کینچلی کی طرح لمبا ہو جاتا ہے۔ کینچلی میں آنا۔ سانپ کا نئی کینچلی بدلنے کو ہونا۔ مراد کینچلی کے جسم پر اترنے کا زمانہ آتا ہے سانپ کینچلی میں بھرتا ہے تو نہایت بدروپ اور سست ہو جاتا ہے۔ بلکہ اسے نظر بھی کم آنے لگتا ہے۔ کیونکہ جھلی پھول کر اس کی آنکھوں کو دھندلا کر دیتی ہے۔ کینچوا۔ دیکھو کینچوا۔

کیوں

کینڈا ۔ (ھ + نون غنہ) مذکر۔ نمونہ۔ پیمانہ۔ ڈول۔ وضع۔ (فقرہ) انکا مزاج بھی عجب کینڈے کا ہے گھڑی میں تولہ گھڑی میں ماشہ کینڈا کرنا۔ تخمینہ لگانا۔ سرسری پیمائش کرنا۔ کینڈا لینا۔ خاکا اتارنا۔

کینہ ۔ (ف + بروزن زینہ) مذکر۔ بغض۔ عداوت۔ کپٹ۔ کینہ پرور۔ کینہ خواہ۔ (ف) صفت۔ صاحب غضب و غصہ۔ کینہ رکھنے والا۔ کینہ توز۔ (ف) صفت۔ دل میں بغض رکھنے والا۔ بدلا لینے والا۔ کینہ رکھنا۔ کپٹ رکھنا۔ کینہ ور۔ (ف) صفت۔ کینہ رکھنے والا۔ دیکھو کبن کینیا۔ (اردو) صفت۔ (لکھنؤ) مکار اور خود غرض آدمی۔ فریبیا۔

کیوان ۔ (ف۔ گے۔ بزرگ۔ داں۔ مانند) مذکر۔ زحل جو بہت بلند ستارہ ساتویں آسمان پر ہے۔ مجازاً ساتواں آسمان

کیوٹی ۔ (ھ) مونث۔ بلی ہوئی دالیں۔

کیوڑا ۔ (ھ) مذکر۔ ایک درخت اور اس کے پھول کا نام۔ پھول نہایت خوشبودار ہوتا ہے۔ (محسن) کیوڑا گلزار رضوان میں۔ غوث الثقلین اولیا میں۔ کیوڑے کا عرق۔ (رشک) عطر عنبر کا نکالا جو کبھی کنگھی کی۔ کپڑے بدلے جو کئی روز تو کیوڑا پھینیا۔ کیوڑے کی گلی۔ (دہلی) کیوڑی کا پھول۔

کیوں کی دال ۔ (دہلی) مونث۔ کیوٹی۔

کیوں ۔ (ھ) کلمۂ استفہام کس سبب سے کس لئے۔ (فقرہ) وہ کلمہ کیوں گئے؟ تاکید کے لئے۔ (رند) ہو گیا آب دم تیغ سے سبل ٹھنڈا۔ کیوں ہوا اب تو کلیجا ترا قاتل ٹھنڈا۔ کیوں اندھا نیوتا گیوں دو بلائے نہ اندھے شخص کو بلاؤ گے نہ ایک کے ساتھ دو

کیفیت

ابر کا سحاب ہونا۔ کیفیت گھلنا۔ لطف ظاہر ہونا۔ کیفیت کی جگہ لطف کی جگہ۔ کیفیت ٹوٹنا۔ مزہ لوٹنا۔ (آتش) زوال حسن میں تو لوٹ لینے دیجے کیفیت۔ بہار آخر ہو چلتا دور ہو صہبائے گلگوں کا کیفیت ملنا مزہ ملنا۔ (آتش) یہ کیفیت اُت ملتی ہو جسکے مقدر میں۔ لے الفت نہ خم میں ہو نہ شیشے میں نہ ساغر میں۔ کیفیت میں رہنا نشہ میں رہنا۔ کیفیتیں۔ کیفیت کی جمع۔ (داغ) اسپہ تو کرتا عمل تو دیکھتا کیفیتیں۔ قطرۂ مے زاہدا تسبیح کا دانہ نہ تھا۔

کیفر ۔ (ف۔ مذکر۔ بدی کا عوض۔ برے کام کا بدلا۔ کیفر کردار۔ (ف۔ مذکر۔ عمل بد کی پاداش۔ (قدسی) جو سر اٹھائیں عدو اس کے خاک میں مل جائیں۔ ہر ایک حال میں پائیں وہ کیفر کردار۔ کیفر کردار کو پہنچنا کے کی سزا پانا۔

کیک ۔ (انگ) مذکر۔ ایک قسم کی انگریزی مٹھائی جو میدہ انڈا میوہ وغیرہ ڈال کر سانچے کے ذریعہ سے تنور میں پکائی جاتی ہو۔

کیکر ۔ (ھ) مذکر۔ ببول۔ یہ لفظ اے ہندی سے بھی ہو۔ کیکری۔ (ھ) مونث۔ ببول کا چھوٹا درخت۔ ایک قسم کی سلائی جو کپڑے کو کتر کر کنگری سے اسی کے اندر بناتے چلے جاتے ہیں۔ چین کے مانند ہوتی ہو۔ یہ کیکر کی پھلی سے مشابہ ہوتی ہو۔ کیکری بنانا۔ کیکری کاڑھنا۔ کپڑے پر کنگری بنانا۔

کیکڑا ۔ (ھ) مذکر۔ ایک آبی کیڑے کا نام۔ سرطان

کیکل ۔ (ھ) مونث۔ سر پر گچ۔ لوہے کی کھونٹی۔ (کھونٹا کے ساتھ) ۔ پیپ کا ڈورا جو مہاسوں یا پھوڑے پھنسی سے نکلتا ہو۔ (کھانا نکلنا کے ساتھ)۔ (منیر) افشاں کے ذرہ جلد سے پیوستہ ہو گئے کیا کودت کا کام مہاسوں کی کیل میں۔ لمبی کتری ہوئی چھالیا جو

کیل

اکثر بندر منہ کے واسطے پان کی گلوری میں لگا دیتے ہیں۔ (منیر) قینچی سے ہونٹ چلتے ہیں محرم کے وصف میں۔ مقراض لب ہیں کیل ہو انگیا کے پان کی۔ ایک قسم کا زیور جس کو عورتیں ناک میں پہنتی ہیں اور جو نگ کی صورت کی ہوتی ہو۔ لوہے کی کیل جو چکی میں لگی ہوتی ہے۔ آم جو درخت کے آموں میں سب سے چھوٹا ہو۔ کیلا جانا افسوں سے منہ بند کیا جانا۔ (بحر) چھوا کسی نے جو دل گلی سے تو زہر چھٹکا گیا وہ جی سے۔ کبھی نہ کیلا گیا کسی سے وہ سانپ ہو زلف عنبریں کا۔ کیل کا کھٹکا نہیں۔ (لکھنؤ) کنایہ ہو اندیشہ خفیف سے کسی شے کا ذرا خوف و اندیشہ نہیں۔ (منیر) وہ مرد دل تھا کہ جس کو کیل کا کھٹکا نہ تھا۔ سو قلق سے تجھ پہ ٹھیرا نوک مژگاں واہ وا۔ (بحر) دُر دہن کے لئے خامشی مناسب ہو۔ یہی ہو قفل نہیں جس میں کیل کا کھٹکا۔ کیل کانٹا۔ مذکر۔ ہتھیار۔ اوزار۔ اسلحہ سامان۔ (فقرے) کیل کانٹے سے درست ہو کر فوج آگے بڑھی۔ وہ اپنے کیل کانٹے سے ہوشیار ہیں۔ (شوق قدوائی) وہ دن اڑ گئے ہو خبردار اب۔ رہو کیل کانٹے سے ہشیار اب۔ ایک قسم کا زیور۔ کیل گھر۔ مذکر۔ مذبح۔ کیل نکالنا۔ پھنسی یا پھوڑے کو دبا کر اس کے اندر سے پیپ کا خشک ماوٹہ نکالنا۔ (عم) خوب ٹھیک بنانا۔ بہت مارنا پیٹنا۔ کیلنا۔ (ھ) منتر سے سانپ کو قابو میں کرنا تاکہ وہ نہ کاٹے۔ (مجروح) خط آنے سے بھی زلف کا سودا نہیں جاتا۔ کالا تر اکاٹے سے بھی کیلا نہیں جاتا۔ مکان کے کونوں میں عمل پڑھکر کیلیں گاڑنا تاکہ وہاں آسیب یا جن وغیرہ کا اثر نہ ہو۔ جادو یا منتر کے زور سے کسی شخص کو اپنے خلاف بولنے سے باز رکھنا۔ منہ بند کرنا۔ عورتیں جس شخص کی زبان بند کرنا

کیلا

چاہتی ہیں۔ اس کا نام لیکر دروازے میں کیل ٹھونک دیتی ہیں۔ ظفر، لیکے میرا نام درمیں مت دبا آہن کی کیل۔ میں ہوں تیرا دوست غلام تو زباں دشمن کی کیل۔ کیلیں جڑنا۔ کیلیں ٹھوکنا۔ (فقرہ، مستری نے دو گھنٹے میں ایک دروازہ کیلا۔ رکنایہ) آنے جانے سے رک دینا

کیلا - (ھ - یلے معروف) مذکر۔ میخ لکڑی کی۔ گوشت خوار جانوروں کے وہ دونوں بڑے دانت جنکے وسیلہ سے وہ گوشت کاٹتے یا شکار پکڑتے ہیں۔

کیلا - (ھ - بروزن چیلا) مذکر۔ ایک درخت اور اس کے پھل کا نام۔ اپیلے کی کیل کیلے کی گود کیلے کی پھلیوں کا گچھا۔ اول دہلی میں دوسرا لکھنؤ میں مستعمل ہے۔

کیلوس - (یونانی) مذکر۔ غذا کا معدے میں پہلا ہضم۔

کیلی - (ھ) مونث۔ لکڑی کی کھونٹی۔ وہ کھونٹی جو کنواں چلانیوالے جوٹ جوڑنے میں لاؤ کی رسّی اور جوے کے درمیاں لگاکر کنواں چلاتے ہیں۔ لوہے کی لاٹھ۔ وہ لوہے کی لاٹھ جو راہی پتھورا نے بجوسیوں کے کہنے سے راجہ باسک کے سر پر کھڑی کی تھی۔ (مثنیرا) ہمانگ کہاں جھٹ تنک یار کے سر پر۔ کیلی ہے یہ باسک سے سیہ مار کے سر پر کشتی کے ایک داؤں کا نام جو ٹانگوں میں ہاتھ ڈال کر کیا جاتا ہے۔ (کرنا کے ساتھ) وہ کیل جو پہیے کے باہر نکل جانے کے واسطے دُھرے کے سوراخ میں لگاتے ہیں۔ کیلی کا کھٹکا نہ ہونا۔ (دہلی) کیل کا کھٹکا نہیں کیلی والا۔ کیلیا۔ (ھ) مذکر۔ کنوئیں کے بیل چلانیوالا۔ پانی کا جرس ڈالنے اور نکالنے والا۔ کیلیاں۔ ایک قسم کا گیت جو بیشتر مالی گاتے ہیں۔ (قدیں سماں بندھا ہے جو گانے ہیں کیلیاں مالی۔ کہ بُوکا سہ طنبور رسیاں ہیں تار۔ کیمپ۔ دیکھو کمپ

کیمیا

کیمخت - (ف) مذکر۔ گدھ ہے۔ گھوڑے یا گورخر کا چمڑا جس کو دانہ دار بناکر رنگا رنگ رنگ لیتے ہیں اور موسم برسات میں اس کی جوتیاں پہنتے ہیں۔ **کیمخی** - (ف) صفت۔ کیمخت کا بنا ہوا۔

کیمرا - (انگ) مذکر۔ عکس اُتارنے کا آلہ

کیموس - (یونانی) مذکر۔ غذا کا معدے میں دوسرا ہضم جو کیلوس کے بعد ہوتا ہے۔

کیمیا - (یونانی - عربی میں بمعنی صفت زرسازی ہے۔ فارسی میں بمعنی مکر و حیلہ بھی ہے۔ صوفیوں نے پیر و مرشد کامل کی نظر عشق کامل کے معانی میں بھی استعمال کیا ہے۔ مونث۔ وہ علم جس میں مادی چیزوں کی ہیئت اجزائی بحث ہوتی ہے۔ یعنی یہ چیز کس کس عنصر سے مرکب ہے یا فلاں فلاں عنصر سے کون کونسی چیزیں بن سکتی ہیں جو علم اشیا کی تاثیر سے متعلق ہو اس کو کیمیا اور جو اسماء سے متعلق ہو وہ کیمیا ہے۔ زرسازی کی صنعت (ا مذ) نہایت مفید۔ حصول مقصد کا ذریعہ۔ (حالی) کر دکھا کہ کرنا ہی کچھ کیمیا ہے۔ مثل ہے کہ کرنے کے سب بتیا ہے (کنایۃً) نایاب (مثیر) کیمیا ہے اب، کے دیوانوں میں پختہ مغز عشق رہگئے کچے سڑی ہلول دانا کیا ہوا۔ کیمیا بنانا۔ چاندی سونا بنانا۔ مطلب حاصل کرنا۔ آسانی سے روزی حاصل کرنا کیمیا بننا لازم۔ کیمیا ساز۔ کیمیاگر۔ (ف۔ فارسی میں کیمیاگر بمعنی مکار۔ فریبی بھی مستعمل ہے) صفت کیمیا بنانیوالا۔ کیمیا سازی۔ کیمیا گری۔ (ف۔ مونث۔ زرسازی۔ کیمیا کھجنا۔ اکسیر چاہنا۔ نہایت مفید اور حسب مراد خیال کرنا۔ (ذوق) وہ ہم سے خاکساروں کو جب اپنا خاک پا سمجھے۔ ہم اپنی خاکساری اپنے

کیوں

آئین گے کیونکہ اندھا دوسرے شخص کی مدد کے بغیر نہیں آسکتا ہے، مثل اپنی ہو توفی سو ڈگنا نقصان اُٹھانے کی جگہ بولتے ہیں۔ کیوں بے کیوں رہو۔ تحقیر کے لئے کیوں جی۔ کیوں صاحب کی جگہ مستعمل ہے کیوں جی۔ کیوں صاحب۔ کیوں کی جگہ مستعمل ہے۔ (داغ) دونوں ہی میں مزاج ٹھکانا بدل گیا۔ کیوں جی یہی قرار ہوا تھا نباہ کا کیوں سیر (دہلی۔ عو) کس بھاؤ۔ کتنے سیر۔ (رنگیں) بڑی آج لائی جو ہے بیر کا چھن چکاؤ تو دیتی ہو کیوں سیر کا چھن۔ کیونکر، کس طرح۔ کس دلیل سے (مومن) خدایا ہاتھ اُٹھاؤں عرض مطلب سے بھلا کیونکر۔ کس ڈھنگ سے (فقرہ) سمجھ میں نہیں آتا ہے یہ کام کیونکر شروع کیا جائے۔ دیکھو کیونکہ۔ کیونکر عرض کروں۔ عرض نہیں کر سکتا۔ (توبتہ النصوح) دعا کے بارے میں غلط بات کیونکر عرض کروں کیونکر ہو۔ (دہلی) کیا سامان ہو۔ کیا تدبیر ہو کیسے ہو۔ کیا کیفیت ہو۔ (غالب) الجھتے ہو تم اگر دیکھتے ہو آئینہ، جو تم سے شہر میں دو ایک ہوں تو کیونکر ہو کیونکہ (دہلی) اس لئے کہ۔ اس طرح پر کہ۔ لکھنؤ میں اس جگہ کیونکر بولتے ہیں۔ (مومن) کیونکہ اُمید وفا سے ہو تسلی کو شکر ہے یہ کہ وہ وعدہ سے پشیماں ہوگا۔ اسوجہ سے کہ (فقرہ) آپ کی بات صحیح نہیں ہے کیونکہ میں نے تحقیقات کی۔ کیوں کیسی کہی۔ ایسی انوکھی بات کہی۔ کی جگہ (داغ) غیر ہے۔ ناشاد کیوں کیسی کہی۔ چاہتا ہوں داد کیوں کیسی۔ کیوں کر لڑکا پیٹ پھڑواتا ہے۔ پوشیدہ عیوب کیوں ظاہر کراتا ہے۔ کیوں مرے جاتے ہو۔ کیوں گھبرائے جاتے ہو۔ جلدی کیا ہے۔ (داغ) وصل کے باب میں کی عرض تو ہنسکر بولے کیوں مرے جاتے ہو ہو چلے گا ہو جائیگا کیوں مغز کھاتا ہے چپ ہو۔ کبھی مذکر کی جگہ مستعمل ہے کیوں نہ چھین دائیں کا کلمہ سبحان اللہ کیا کہنا ہے کوئی کیوں

گ

جو اُسے آتی نہیں۔ کیوں نہ شاگرد ہو ناسخ ہر اک استاد کا۔ بیشک ضرور۔ (فقرہ) کیوں نہ آپ بڑے باپ کے بیٹے ہیں۔ خواہ وہی ہو۔ جاہے وہی ہو کی جگہ۔ (غالب) وارستہ اس سے ہیں کہ محبت ہی کیوں نہ ہو۔ کیجئے ہمارے ساتھ عداوت ہی کیوں نہ ہو۔ کیوں نہیں (کلام منفی کے جواب میں آتا ہے جس میں استفہام ہو۔ (فقرہ) بندے نے ارواح سے فرمایا کیا میں تمھارا پروردگار نہیں ہوں اُنھوں نے جواب دیا کیوں نہیں۔ یعنی کیوں نہیں سے خدا کے پروردگار نہ ہونے سے انکار یعنی پروردگار ہونے کا اقرار کیا گیا ہے۔ یہ لفظ عام طور پر بھی استفہام کے جواب میں آتا ہے خواہ کلام منفی ہو یا مثبت۔ (فقرہ) کیا تم سیر کو نہیں چلوگے؟ جواب کیوں نہیں آپ بھی چلئے گا؟ (جواب کیوں نہیں؟ سوال کی حالت میں لہجہ کا فرق ہو جاتا ہے تو کیوں پر زور دیکر بولتے ہیں۔ اس صورت میں ضرور۔ بالضرور کے معانی دیتا ہے۔ کیوں ہم نہ کہتے تھے۔ آخر وہی بات ہوئی جو ہم کہتے تھے (غالب) بس اب بگڑے پہ کیا خاک مسلمانی جانے دو ملّا جاؤ۔ قسم لو ہم سے گر یہ بھی کہیں کیوں ہم نہ کہتے تھے۔

گ

مذکر۔ اس کو کاف فارسی۔ کاف عجمی کہتے ہیں۔ ابجد کے حساب سے اسکے عدد بھی ک کی طرح ۲۰ فرض کئے گئے ہیں۔ یہ حرف فارسی کے لئے مخصوص ہے۔ عربی میں نہیں آتا۔

گا

گا - (ھ) مذکر - یہ کلمہ استقبال کے صیغوں کے آخر میں آتا ہے جیسے آئیگا - پائیگا - مونث کے لئے گی - کبھی آخر میں بعض کلمات کے آکر فائدہ نسبت کے معنی کا دیتا ہے - جیسے اڑنگا -

گاب - (ھ) مذکر - گوا - مغز - گابا - (ھ) (دکن) دیکھو گابھا -

گابھا - (ھ) مذکر - (ہندو) ۱ حیوانات کا حمل - (ڈالنا - گرنا کے ساتھ) ۲ کچی فصل - کم پختہ غلّہ - گابھ ڈالنا - حیوانات کا خام حمل گرانا ۲ رعب داب کا کنایہ - (فقرہ) وہ اس حوصلہ کی بیوی تھی کہ اس کے سامنے گابھنی گابھ ڈالتی تھی -

گابھا - (ھ) مذکر ۱ پیڑ کا نیا پتا ۲ لکڑی کا گودا ۳ کھڑی کھیتی - کچا اناج ۴ پرانی روئی ۵ درخت کے پوست کا تازہ حصہ عموماً کیلے کے پوست کا تازہ حصہ خصوصاً ۶ درخت کے اندر کا نرم حصہ مغز - گابھن - (ھ) بروزن آہن (مونث) حیوان جسکے پیٹ میں بچہ ہو (مجازاً) عورت - (اونٹ / بیل میں گیابھن کہتے ہیں) گابھی گابھنی - (عو) ہنایت رعب اور دبدبہ سے - خوف اور رعب کے مارے حاملہ عورتوں کے حمل ساقط ہوئے جاتے ہیں - (فقرہ) اخر افروز لکھی پڑھی ایک بڑی نتھلے حوصلہ اور سلیقہ کی بیوی تھی جس کے سامنے گابھنی گابھ ڈالتی -

گابھی - (ھ) مونث - ناؤ اور جہاز کا ایک پرزہ جو بادباں کی قسم سے ہوتا ہے -

گات - (س) مونث - (عو) ۱ ہیئت مجموعی عورت کی دونوں چھاتیوں کی - (جرأت) مجھ میں جرأت ہے بھلا دست درازی کی کہاں - دیکھ کر مجھکو چھپا لیتے ہو تم گات عبث ۲ وضع - اسلوب جسم کی خوشنمائی محبوب کی خوشنمائی - معشوق کی پھبن - (ناسخ) نہ تری بات بری

گاج

ہے نہ تری گات بری - نظر آئی نہ مجھے تیری کوئی بات بری - (کھلنا کے ساتھ) - (رشک) اے جان دو عالم تری ایجاد کے صدقہ صورت نئی پائی تو نئی گات نکالی ۳ عورت کا اوپر کا دھڑ - جسم - بدن ؛ گات اُبھرنا - عورت کے بالغ ہونے پر چھاتیاں اُبھرنا - (قدر) کیا گڑی گات تری ابھری ہے اللہ اللہ - اس سے ثابت ہے کہ سخت ترا دل اور شوخ - گات اُگنا - چھاتیاں ابھرنا - عورت کے بالغ ہونے کی علامت ظاہر ہونا - گات سے ہونا (عو - ہندو) حاملہ ہونا

گاتی - (ھ) مونث - عورتیں چادر یا دوپٹے کو دونوں کاندھوں پر ڈال کر سینہ پر باندھ لیتی اور اس کو گاتی کہتی ہیں - (باندھنا گانا کے ساتھ) - پینے کو آتش شیدا کے گاتی باندھکر - (ربائی ختم کی اس جا نجاں میں گات نے دکھر انگائے ہوئی نور کی گاتیاں - تنی سینے ابھری ہوئی چھاتیاں -

گاتے گاتے آدمی کلّا دُنت ہو جاتا ہے - مثل - کام کرتے کرتے آدمی تجربہ کار ہو جاتا ہے - سیکھتے سیکھتے انسان ماہر ہو جاتا ہے -

گاج - (ھ) مونث - (ہندو) ۱ بجلی - برق - گرج ۲ غضب - قہر - غصہ - جھنجھلاہٹ - کوسنا - خدا کا قہر نازل ہو - (شوق قدوائی) ڈھٹائی تو دیکھو کہ آئی نہ لاج - ڈسیں سانپ اُسکو گری اُسپہ گاج - گاجنا - (ھ) - (ہندو و عم) گرجنا - خوش ہونا -

گاجا باجا - مذکر - قسم قسم کے باجوں کی آواز - بیشتر باجا گاجا مستعمل ہے

گاجر - (ھ) مونث - ایک مشہور ترکاری کا نام جو اکثر کچی اور کبھی پکا کر بھی کھاتے ہیں - گاجر بوٹی - دو ترکاریوں کے نام ہیں - (مجازاً) بیقدر - بیوقعت - گاجر مولی سمجھنا - کم قیمت خیال کرنا - بیقدر جاننا

گاچ - (ھ) مونث - جالی کی طرح کا ایک قسم کا مہین کپڑا -

گاد

(جانصاحب) کٹوری گاج کی پہنے ہو جو گوئیاں کہوں تھیں ناروں پر لگایا آن کر مکڑی نے جالا ہے۔

گاد ۱ (ھ) مونث ۱ تلچھٹ ۲ تیل کے نیچے بیٹھی ہوئی گرد۔ نیچے کا گندلا اور گاڑھا تیل۔ گاد بیٹھنا۔ تلچھٹ نیچے بیٹھ جانا۔

گادا ۱۔ (ھ) مذکر ۱ خام گیہوں اور جو کا بھنا ہوا غلہ ۲ گیہوں اور جو وغیرہ جو خوشہ میں قریب پختگی کے ہو گئے ہوں۔

گادنا ۔ (ھ) ۔ (ہندو) دبانا۔ ٹھونسنا۔

گار ۔ (ف) ترکیب کے ساتھ آخر میں مستعمل ہے ۱ کرنیوالا۔ صاحب جیسے گنہگار ستمگار ۲ سبب جیسے یادگار ۳ لائق۔ جیسے رستگار (رہائی پانے کے لائق)

گارا ۔ (ھ) مذکر ۱ گوندھی ہوئی مٹی جس سے اینٹیں چنتے ہیں ۲ ایک راگنی کا نام۔ گارا بنانا گارا کرنا۔ مٹی گوندھنا۔ مٹی میں پانی ملانا

گارا گانا۔ (کنایۃً) لمبی چوڑی کہانی کہنا۔

گارڈ ۔ (انگ۔ گارڈ) مذکر ۱ پہرے والا۔ پہرا سپاہیوں کی جماعت ۲ ریل گاڑی کا نگہبان جو سب سے اخیر کی گاڑی میں سوار ہوتا ہے۔

گارڈن پارٹی ۔ (انگ) مونث۔ وہ دعوت جو کسی باغ میں ہو اور اس میں پھلوں اور چائے کا بھی اہتمام ہو۔

گارجین ۔ (انگ) مذکر۔ وہ شخص جو نابالغ کی ذات یا اس کی جائداد یا دونوں کا محافظ ہو۔

گاڑا ۔ (س) مذکر۔ بندوق کی گولی۔ (فقرہ) دو گاڑا بھرا ہوا ہے ۱ کمین گاہ۔ گھات کا مکان۔ پوشیدہ جگہ۔ چھپنے کا موقع۔ وہ لوگ جو کمین گاہ میں بیٹھیں **گاڑا بٹھانا**۔ گاڑی بٹھانا۔ پوشیدہ

گاڑھا

جگہ کسی کی تاک میں بٹھانا۔ گاڑا بیٹھنا۔ گاڑے بیٹھنا۔ لازم ۱ گھات لگانا۔ شکاریوں کا گھات میں بیٹھنا ۲ چوروں ڈاکوؤں یا دشمن کی گھات میں بیٹھنا۔

گاڑنا ۔ (ھ) ٹھونکنا جیسے کیل گاڑنا۔ میخ گاڑنا ۱ ہر چیز کا زمین میں دفن کرنا عموماً اور انسان کے مُردے کا خصوصاً۔ گاڑنا تو پنا دفن کرنا۔ (امیر) فرقدیکیوں ہی یاروں کو کہاں گاڑیں کہاں تو ہیں۔ جہاں وہ پاؤں رکھدی ہے ٹھکانا مرے مدفن کا۔

گاڑھ ۔ (ھ) مونث ۔ (عو) مصیبت مشکل۔ دشواری **گاڑھ پڑنا**۔ مصیبت یا مشکل پیش آنا۔ کوئی مشکل پڑنا۔

گاڑھا ۔ (ھ) ۱ صفت مذکر۔ مونث کے لئے گاڑھی ۱ موٹا۔ گھنا کپڑا ۲ پتلا کا ضد۔ جیسے گاڑھا دودھ ۳ چالاک ۴ مضبوط پکا یار (جانصاحب) ہیں سکھ کو سمجھ نہ گاڑھا یار آزمودی ہے اُنی چھل بل میں ۵ مذکر۔ کھدر۔ ایک قسم کا موٹا کپڑا ۶ لڑائی کا مست ہاتھی۔

گاڑھا پردہ۔ مذکر۔ (طنزاً) پردہ جو بناوٹ سے کیا جائے (قدر) خوب تو پردوں میں افلاک کے رہنا سیکھا۔ سامنے آئیے اندھیرے گاڑھا پردہ۔ **گاڑھا پسینہ**۔ مذکر۔ (کنایۃً) محنت و مشقت۔ **گاڑھا دھوتر**۔ مذکر۔ معمولی موٹا کپڑا۔

گاڑھا وقت۔ (عو) مشکل اور مصیبت کا زمانہ۔ **گاڑھی چھننا** (ہندو) بھنگ کا خوب گاڑھا چھانا جانا (لکھنؤ کنایۃً) آپس میں میل جول ہونا۔ آپس میں کمال محبت ہونا۔ (سحر) ساقی سے اور رندوں سے گاڑھی چھنا کرے۔ جام زمرد ریں نہ رہے لعل لب سے ہو ۲ بے تکلفی اور مذاق میں ایک کا دوسرے کو سخت سست کہنا ۳ بھنگ پی کر خوب نشہ میں ہونا اور

گاڑھی

اول فول بکنا۔ (قلق) اگہ بگڑتی ہی گاہ بنتی ہی۔ نشہ بازوں میں گاڑھی چھنتی ہی گاڑھی دوستی۔ مونث۔ بہت میل جول۔ گاڑھی کمائی۔ مونث وہ مال جو کمال محنت و مشقت سے حاصل ہو گاڑھے پسینے کا پیسا اور محنت۔ مشقت کی کمائی

گاڑی۔ (ھ) مونث۔ اسباب لادنے یا سواریاں لیجانیکی گاڑی۔ اسباب لیجانیکا آلہ جو پہیوں پر چلتا ہی جیسے بگھی چھکڑا۔ بہلی۔ رتھ۔ تانگا۔ فٹن وغیرہ۔ ریل گاڑی۔ گاڑیاں گاڑی وان۔ مذکر۔ کوچبان۔ گاڑی چلانے والا ریل گاڑی چلانے والے کیلئے مستعمل نہیں ہی گاڑی بھر آشنائی نہ جو بھرناتا مثل۔ وقت پڑے پر رشتہ داری کام آتی ہی۔ اور میل جول والے لحاظ نہیں کرتے۔ گاڑی بھر راستہ۔ اتنا راستہ جسمیں گاڑی نکل جائے۔ تھوڑا سا راستہ۔ گاڑی جوتنا۔ گاڑی میں گھوڑا یا بیل جوتنا۔ کرایہ پر گاڑی چلانا۔ گاڑی پھلانا۔ گاڑی ہانکنا۔ کوچبانی کرنا۔ کرایہ پر گاڑی چلانا۔ گاڑی چھوٹنا۔ ریل کا کسی اسٹیشن سے روانہ ہو جانا۔ کسی مسافر کے پہنچنے سے پیشتر ریل گاڑی کا چھوٹ جانا۔ گاڑی خانہ۔ مذکر گاڑی رکھنے کا مکان۔ گاڑی دیکھکر پاؤں پھیلتے ہیں۔ مثل جب کوئی شخص اپنا کچھ بھی زور نہ لگائے اور ہمت نہ کرے اور دوسروں کے سہارے پر چلے اس کی نسبت بولتے ہیں۔ گاڑی ساڈیل گھل جانا (ع) موٹے آدمی کا دبلا ہو جانا۔ (عروج لکھنوی) کوئی کہتی تھی کیا ہوا یہ سبب۔ ایں یہ گاڑی ساڈیل گھل گیا سب۔ گاڑی کا ٹلنا متعدی۔ گاڑی کٹنا۔ لازم۔ گاڑی سے مال چوری جانا۔ ریل گاڑیوں میں سے ایک گاڑی کا علٰحدہ کیا جانا۔ گاڑی

گال

کھینچنا۔ (کنایۃً) کنبہ کا بوجھ یا کسی کام کی ذمہ داری اپنے سر لینا گاڑی ہانکنا۔ گاڑی کے بیلوں کو چلانا۔

گاژر۔ (ژ۔ املا ذال سے غلط ہی۔) مذکر۔ دھوبی۔

گاس۔ (انگ) مونث۔ ہوا۔ روشنی دینے والا دھواں جو اکثر ہڈیوں سے پیدا ہوتا ہی۔ ہر سیال شی مثل ہوا کے جو اپنا حجم اور شکل دونوں بدل سکے گاس کہلاتی ہی۔ جیسے آکسیجن نائٹروجن ہیڈروجن

گاف۔ (ف) مذکر۔ ایک حرف کا نام، بیہودہ جھوٹی باتیں۔ کہ اس حد سے زیادہ بڑھ جانا۔

گاگر۔ (ھ) مونث۔ پانی رکھنے کا مٹی کا ظرف، وہ ظرف مٹی کا جسمیں شربت رکھکر اور اوپر سے سرخ کپڑا باندھکر پھول کے ہار ڈالتے اور مزاروں پر چڑھاتے ہیں۔ (شاد) جڑھی جو عرس میں کچے گھڑے کی صوفی کو۔ بنائی ڈھونڈے کا گاگر شراب کی مٹکی۔

گال۔ (ھ) مذکر۔ رخسار۔ گال بجانا۔ (کنایۃً) بیہودہ بکنا۔ ڈینگ مارنا۔ شیخی بگھارنا۔ منھ سے بم بم کی آواز نکالنا۔ گال پچک جانا۔ گال پنک جانا۔ گال پچک جانا۔ گالوں کا بیٹھ جانا۔ دبلا ہو جانا۔ گال پر گال چڑھ جانا۔ گال پر گال چڑھنا۔ گالوں کا پھول جانا مٹاپے سے۔ بہت موٹا ہونا۔ گال پھلانا! اصلی معنی ہیں گالوں میں ہوا بھر کر اونچا کرنا! (کنایۃً) رنجیدہ ہونا۔ غصہ کرنا کی جگہ۔ (انشا) مشک کی طرح سے گال اپنے پھلاتا کیوں ہی۔ ارے اوسقے کے لونڈی تو نہ پانی چھلکا۔ گال توڑنا۔ گال کاٹنا۔ رخسار پر دانت مارنا۔ گال پر چٹکی لینا۔ زور سے بوسہ لینا کہ گال کٹ جائے (نظیر) یہ تنگ گھنگھریالے ہی تو وہ کھینچے پکڑ بال۔ وہ ہاتھ مروڑے ہے زیر لو نوچ کر گال۔ (کنایۃً) نقصان پہونچانا۔ گال بجانا۔ (کنایۃً)

گال

غصہ میں ہونا۔ رُوٹھ جانا۔ اب اس جگہ مُنہ سُجانا بول چال میں زیادہ ہے۔ گال والا جیتے مال والا ہارے۔ (مثل) زیادہ دراز کے آگے بھلے آدمی کو خاموش رہنا بہتر ہے۔ جھوٹا آدمی سچے کو جھٹلا لیتا ہے۔ گالوں میں چاول بھرے ہیں۔ (عو) کوئی شخص طعن و طنز سے تقریر کرتا یا ڈینگ کی لیتا ہے تو کہتے ہیں گالوں میں چاول بھرے ہیں۔ (جالصاحب) وہ ایک دن تھا کہ میرے آگے فرشتوں کی تھی نہ دال گلتی۔ بھرے ہیں گالوں میں اب تو چاول کرے ہے باتیں چبا چبا کر۔

گالا۔ (فارسی میں گالہ) مذکر۔ دُھنکی ہوئی اور صاف کی ہوئی روئی کی ایک قلیل مقدار۔ جس کا گولہ سا بنا لیتے ہیں۔ گالا سا صفت روئی کے مانند ملائم۔ نہایت سفید۔ گالے ڈوبیں پتھر تریں مثل اس کا استعمال دو محل پر ہوتا ہے۔ جب جھوٹا آدمی سچا اور سچا جھوٹا ہو جائے یا ایمان والے کا نقصان اور بے ایمان کا فائدہ ہو۔ جب کمینہ کی عزت اور شریف کی ذلت ہو۔ گالے کرنا۔ گالے بنانا۔ دُھنکی اور صاف کی ہوئی روئی کے گولے بنانا۔

گالی۔ (ھ) مونث۔ بدزبانی۔ دشنام۔ ہندوستان میں کمسن اور جوان کو ماں بہن کی گالی۔ بوڑھے کو بیٹی کی گالی دیتے ہیں۔ وہ پتھر کا پیالہ نما ظرف جس کو زمین میں گاڑتے اور اس میں کوئی چیز رکھکر موسل سے کوٹتے ہیں۔ گالی چڑھانا۔ ایسا کوئی کلمہ کہنا جس سے کوئی فرضی رشتہ قایم ہوتا ہو۔ (فقرہ) یہاں تو ابھی منگنی تک نہیں ہوئی پھر ناحق حضور ان بچاری کو ساس کہکر ابھی سے گالی چڑھاتے ہیں۔ گالی دینا دشنام دینا۔ گالی سُنانا۔ گالی دینا اس جگہ بیشتر گالیاں مستعمل ہے۔ گالی سنوانا۔ گالی سنانا کا متعدی

گالیاں

(شعور) اعجاز مسیحائی سے مجھکو نہیں انکار۔ گالی لب سوفار سے سنواتے ہو ناحق۔ گالی گفتا۔ گالی گلوچ۔ نذکر۔ باہمی دشنام دہی۔ زبانداری (کرنا کے ساتھ) گالی بکنا۔ گالی دیجانا۔ صورت تو فائدہ کی بتا کوئی اسی شعور۔ گالی بھی جب بلی نہ حسین وجمیل سے۔ گالی نہیں۔ کچھ بُرا نہیں۔ معیوب نہیں۔ ناگوار ہونے کے قابل بات نہیں۔ (رشک) گالی نہیں ہے عطر لگانا سہاگ کا۔ جو چاہے سنائے مجھکو سہاگ میں۔ گالیاں۔ مونث۔ گالی کی جمع۔ وہ گالیاں جو بیاہ میں سمدھیانے والوں کو دیجاتی ہیں۔ (میر حسن) کہیں چٹکیاں اور کہیں تالیاں۔ کہیں قہقہے اور کہیں گالیاں۔ گالیاں بکنا۔ فحش باتیں بکنا۔ گالیاں دینا۔ بدزبانی کرنا۔ بُرا بھلا کہنا۔ (آتش)۔ بوسہ لب مانگنے پر گالیاں دیتا ہے یار۔ زہر ملتا ہے اُسے جس کو شکر ہے غرض۔ گالیاں پانا بُرا بھلا سننا۔ (شعور) گالیاں پائیں جو دابے اُن کے پاؤں۔ مجھکو خلعت ملگیا خدمت ہوئی۔ گالیاں پڑنا گالیاں دیجانا۔ (جلیل) کہتے ہیں وصل میں تم چھیڑے ہی جاتے ہو مجھے۔ گالیاں کچھ ابھی پڑجائیں تو کیا بات رہی۔ گالیاں سرکھہ سنانا۔ دیکھو سرکھہ۔ (جالصاحب) گھن آئے گئے کو توں کو جن گالیوں سے جی۔ سرکھہ سنائیں سُنوت وہ آکر ہمارے پاس۔ گالیاں سُنانا۔ بُرا بھلا کہنا۔ گالیاں دینا۔ (داغ) ہو گزرتی ہے مرے دم پہ نہ پوچھو مجھ سے۔ گالیاں عشق و محبت کو سنالوں تو کہوں۔ گالیاں سُہالیاں۔ مونث۔ معشوقوں یا پیاروں کی گالیاں جو اچھی معلوم ہوں۔ گالیاں کھانا۔ دشنام سُننا۔ (غالب) کتنے شیریں ہیں تیرے لب کہ رقیب۔ گالیاں کھا کے بدمزہ نہوا۔ گالیاں گڑھ گڑھ کے دینا۔ نئی نئی گالیاں دینا۔ (غور) تیرا نقشہ کھینچکر سودا

گالیاں

ہوا بہزاد کو۔ طوق پہنا گالیاں گڑھ گڑھ کے دیں حداد کو۔ گالیاں ملنا۔ گالیاں پڑنا۔ (آتش) بوسہ طلب کروں تو مجھے گالیاں ملیں گالیوں پر اُتر آنا۔ گالیوں پر چھوٹنا بُرا بھلا کہنے لگ جانا۔ (داغ) مجھے تم دیکھتے ہی گالیوں پر کیوں اتر آئے۔ پھرے بیٹھے تھے کیا محفل میں یہ بھرپور کیسی ہے۔ (بحر) کیا مزہ ہو جو ابھی گالیوں پر ہم چھوٹیں۔ ہم کو جو گھورے الٹی کرے دیدے پھوٹیں گالیوں پر زباں کھولنا گالیوں پر منہ کھولنا (مستعدی)۔ گالیاں دینے لگنا۔ (مومن) بات بڑی بھی منہ سے نکلی ہے۔ آپ نے گالیوں پہ کھولا منہ۔ گالیوں پر منہ کھلنا۔ گالیوں پر زباں کھلنا۔ لازم۔ (نصیر) تلخکام اس لب شیریں کے کیا بوسہ نے۔ گالیوں پر جو زبان بت بے پیر کھلی۔ (داغ) واں گالیوں پہ منہ ہے ہمیشہ کھلا ہوا۔ یاں مُہر خاموشی مرے لب پر لگی ہوئی۔ گالیوں کا جھاڑ باندھنا۔ گالیوں کی بوچھا کرنا۔ نگاتار گالیاں دئے جانا (ذوق) نہ جھاڑ اغیر کو ہرگز کہ ہو کر جھاڑ پڑتا تھا۔ مجھی پر گالیوں کا جھاڑ تو نے بد زباں باندھا۔ (انشا) چھوٹتے ہیں اب کوئی دو چار بوسے بن لئے۔ چٹکیاں لے گالیوں کی خواہ تو بوچھار کر۔ گالیوں کے لچھے۔ گالیوں کی بھرمار۔ (شعور) آئینہ وار غیر خموشی نہیں جواب۔ لچھے ہیں گالیوں کے وہاں بات بات میں۔

گام۔ (ف۔ قدم۔ ایک قدم کا فاصلہ۔ گام اندکر۔ قدم۔ پاؤں۔ (انشا) سرگشتگی مرحلۂ شوق میں اک عمر۔ پڑتا ہوں نئی وضع سے ہر گام ہمارا۔ گام زن۔ (ف) صفت۔ تیز رو قاصد۔ تیز رفتار گھوڑا۔ گام فرسائی۔ (ف) مونث۔ تیز چلنا۔ (فقرہ) جس کو چہ میں گام فرسائی سے بیکاری کو ٹالتا تھا اس مرحلہ میں اُلجھ کر منہ کی کھاتا تھا۔

گانچی۔ مونث۔ ساز کا ایک ٹکڑا جو گھوڑے کی دُم میں لگایا جاتا ہے۔

گانٹھ

گاں۔ (ف) یہ لفظ کلمات کے آخر میں آکر صفاتی ذیل میں مستعمل ہے۔ حرف لیاقت جیسے سنانیگاں۔ تقلیں عدد کے لئے جیسے دوگاں۔ جمع کے واسطے لگاتے ہیں جب اسم کے آخر میں ہائے مختفی ہو جیسے بندہ سے بندگاں مردہ سے مردگاں گانہ (ف) اصل میں گونہ بمعنی مانند تھا۔ حروف زائدہ میں سے ہے جو تکرار کے واسطے عددوں کے بعد آتا ہے۔ یہ لفظ شمار اعداد پر دلالت کرتا ہے۔ جیسے دوگانہ۔ سہ گانہ۔

گانا۔ (ھ) الاپنا۔ راگ گانا۔ (کنایۃً) بیہودہ باتیں کرنا۔ بکنا کہنا۔ (ناسخ) کیا اوج دور روزہ ہے تو کیا گاتا ہے۔ پھر سوئے حضیض آسماں لاتا ہے۔ دیکھو اپنی سی گانا۔ سراہنا۔ تعریف کرنا۔ جیسے جبکا کھاتے ہیں اس کا گاتے ہیں۔ اپنے مطلب کی بات کہنا۔ دیکھو اپنی اپنی گانا۔ ذکر۔ راگ۔ نغمہ۔ گانا بجانا۔ ذکر۔ راگ رنگ (میر) آگیا گانے بجانے کی طرف ایسا دل۔ کہ ملازم ہوئے اس علم کے اکثر کامل۔ گانا رونا کس کو نہیں آتا۔ مثل۔ یعنی ایسی باتیں سب جانتے ہیں۔ گانے والے کا منہ نہیں رہتا۔ (مثل) محنتی اور کام کرنے والے آدمی سے خالی نہیں بیٹھا جاتا۔ گاؤ بجاؤ کوڑی نہ پاؤ مثل ہزار خدمت کرو نفع کچھ بھی نہیں گاؤ بجاؤ میاں کے وہی نہیں۔ (ع) ہر ایست ہمت ہے۔ لاکھ کہو سنو اُسپر کچھ اثر نہیں ہوتا۔

گانٹھ۔ (ھ۔ نوں غُنّہ) مونث۔ گرہ۔ جوڑ بند۔ گٹھری۔ جڑ۔ اَن بن۔ نااتفاقی۔ کشیدگی۔ (داغ) مار رکھتی دل کو اس کی گانٹھ ہے زلف کی بھی گانٹھ بس کی گانٹھ ہے۔ عہد و پیمان۔ قول و قرار۔ شرط۔ ہاتھ پاؤں کی انگلیوں کی گرہ۔ گنّے کی گرہ۔ لکڑی کی گرہ۔ گانٹھ باندھنا۔ (کنایۃً) یاد رکھنا۔ گانٹھ پڑنا۔ گرہ لگ جانا۔ ملائم کھانے کا پکتے پکتے لسّہ ہو جانا۔ اَن بن ہو جانا اس معنی میں

گانٹھ

بیشتر گانٹھ پڑجانا مستعمل ہے۔ گانٹھ جوڑنا۔ (ہندو) نکاح کرنا۔ گانٹھ دار۔ صفت گرہیں رکھنے والا۔ گانٹھ دینا۔ گانٹھنا۔ گرہ دینا۔ (غالب) یہ ذہنی گئی ہے رشتہ غم میں گانٹھ ہے صفر کہ افزائش اعداد کرے۔ گانٹھ ڈالنا گرہ ڈال دینا کسی چیز میں گانٹھ سے جانا۔ ذاتی نقصان ہوجانا۔ اپنی جیب سے روپیہ نکل جانا۔ گانٹھ کا۔ اپنے پاس کا۔ اپنا ذاتی گانٹھ کا پورا گنے کا وہ پورا جس میں گرہ ہو۔ (شاد) شیریں ہے مری شاخ زبان بھی تو مزہ کیا۔ گنے کی طرح گانٹھ کا پورا تو نہیں ہوں۔ گانٹھ کا پورا۔ صفت مذکر (کنایتہً) دولتمند۔ مالدار۔ (ظفر) غنچہ جبیں میں گانٹھ کا پورا ہے اے صبا۔ جب تک لگی نہیں زر کیمیا کی ہوا۔ گانٹھ کا پورا عقل (ہے) کا اندھا۔ صفت۔ (کنایتہً) بیوقوف مالدار۔ گانٹھ کا پیسا ذاتی روپیہ۔ اپنا روپیہ۔ گانٹھ کا دینا اور لڑائی مول لینا۔ مثل زر دادن و دردسر خریدن۔ اپنا نقصان برداشت کرکے جھگڑا مول لینا کی جگہ۔ گانٹھ کاٹنا۔ جیب کترنا۔ ٹھگنا۔ گانٹھ کا کھونا۔ اپنی گرہ کا روپیہ ضائع کرنا۔ گانٹھ کترا۔ مذکر جیب کترنیوالا۔ ٹھگنے والا۔ (داغ) دل نہ رکھ زلف میں اُچکا ہے۔ گانٹھ کترا اُٹھائی گیرا ہے۔ گانٹھ کترنا۔ چرانا غبن کرنا۔ (داغ) کھولتا کوئی تو جوڑے سے ترے دل کی گرہ ہمنے دیکھے ہی نہیں گانٹھ کترنے والے۔ گانٹھ لگنا۔ جیب سے چوری جانا۔ (کنایتہً) ٹھگا جانا۔ گانٹھ کرنا۔ (ہندو) اتفاق کرنا۔ سازش کرنا۔ (مو) اپنی جیب میں رکھنا۔ جمع کرنا۔ جوڑنا۔ گانٹھ کھولنا اگرہ کھولنا۔ (کنایتہً) کینہ دور کرنا۔ صفائی کرلینا۔ (کنایتہً) خوب خرچ کرنا۔ گانٹھ گرہ کچھ نہیں۔ (دہلی) بالکل مفلس ہے۔ گانٹھ گرہ میں ہونا۔ کسی کے پاس روپیہ پیسا ہونا۔ بیشتر کچھ کے ساتھ استعمال میں ہے۔ (شوق) قدوائی) زلف پُرپیچ کا سودا اسی دل۔ کچھ تری گانٹھ گرہ میں ہے کبھی

گانجا

گانٹھ گٹھیلا۔ (ہ) صفت مذکر۔ وہ چیز جسمیں بہت گرہیں ہوں۔ موقوف کے لئے گانٹھ گٹھیلی۔ گانٹھ لینا۔ قبضہ میں کرلینا۔ (رشک) موئے زلف دراز گانٹھ لئے۔ اُس کا موباف کیوں نہ ہو بل میں۔ ملا لینا۔ ہمخیال کرلینا۔ موافق کرلینا۔ (قلق) جب یہ اُن لوگوں نے فریب دیا۔ سب کو کچھ دی دلا کے گانٹھ لیا۔ گانٹھ میں باندھنا۔ (کنایتہً) نصیحت کی بات یاد رکھنا۔ عبرت حاصل کرنا۔ اپنے قبضہ میں کرلینا (منیر) آگیا وقت مناجات بڑھا ہاتھ منیر گانٹھ میں باندھی ہے نقد دُعا سا لگرہ۔ اب اس جگہ گرہ باندھنا فصیح ہے۔ گانٹھ میں پیسا نہ رکھنا۔ سب خرچ کر ڈالنا۔ گانٹھ میں پیسا نہ رہنا۔ لازم۔ (قدر) سخی ایسا کبھی رہنے نہ پائے گانٹھ میں پیسا۔ جو کچھ پائے بھا لیجائے اس کا جوش فیضانی۔ گانٹھ میں رکھنا۔ اپنی جیب میں رکھنا۔ گانٹھ میں ہونا۔ پاس ہونا۔ قبضہ میں کچھ ہونا۔ جب گانٹھ میں نو زر غیرت کا نشہ بہتر۔ بچھرا اپنا خون پیکر مست شراب ہوگا۔ گانٹھنا (ہ۔ نون غنہ) مذکر۔ (دہلی) گرہ دار رسّہ۔ ڈنٹھل۔ گانٹھنا۔ (ہ۔ نون غنہ) کسی کو ساتھ ملا لینا۔ کسی کو اپنے ساتھ متفق کرلینا۔ (فقرہ) گواہ نہ ملے تو پیس کو گانٹھا۔ حریف کو قابو میں لانا۔ اس طرح کہ بھروہ قابو سے نہ نکلنے پائے۔ ضرب حریف کو کسی چیز پر روکنا اور اپنا اوپر نہ آنے دینا۔ جوتی وغیرہ کی مرمت کرنا۔ تیار کرنا اپنی طرف سے جیسے مضمون گانٹھنا۔ بُری طرح سینا۔ جوڑنا۔ باندھنا۔

گانجا۔ (ہ۔ نون غنہ) گانجھا۔ بھنگ کے پتے) مذکر بھنگ۔ ایک نشہ دار درخت کا نام جسکے بیج چلم میں رکھکر پیتے ہیں۔ اس درخت کی پتی کو بھنگ کہتے ہیں۔ گانجے کا دم۔ گانجے کا دھواں۔ گانجے کا کش۔ گانجے والا۔ صفت گانجا پینے والا۔ گانجا بیچنے والا۔

گانجنا

گانجنا - گانجھنا (ھ نون غُنّہ) ا بدتمیزی سے کپڑے کی تہیں توڑ کر مَل دل ڈالنا یا مَل دَل ڈالنا۔

گانڈ - گانڑ (ھ - نون غُنّہ) مونث۔ (عم) مقعد - گانڈو۔ (ھ نون غُنّہ) مذکر۔ (عم) ا بوبسیا یا نامرد یا بُزدل۔ ڈرپوک۔ گانڈو ہاتھی اپنی فوج کو مارتا ہے۔ (مثل) اس شخص کی نسبت بولتے ہیں جو مقابلے میں حریفوں سے بھاگ جائے اور اپنی طرف والوں کو نقصان پہنچائے

گانڑ پھاڑنا - (عم) (کنایۃً) ناک میں دم کرنا۔ دق کرنا۔ گانڑ پھٹ کر حوض ہو جانا۔ (عم) (کنایۃً) کسی سے ڈرنا۔ زیادہ خرچ کے باعث دوالا کھل جانا۔ گانڑ پھٹنا۔ (عم) (کنایۃً) کسی سے کسی کا نہایت ڈرنا یا کسی امر سے تنگ ہونا۔ گانڑ جاٹنا۔ (عم) (کنایۃً) پرلے درجہ کا خوشامدی ہونا۔ گانڑ چلنا۔ (عم) دست آنا۔ گانڑ دھونا نہ آنا۔ (عم) (کنایۃً) بالکل بے تمیز ہونا۔ ذرا سلیقہ نہ ہونا۔ گانڑ رگڑنا۔ (عم) (کنایۃً) خوشامد کرنا۔ سخت محنت کرنا۔ گانڑ سے گھوڑا کھولنا۔ گانڑ سے گل کرنا۔ (عم) ناممکن الوقوع امر کے لئے بیفائدہ محنت کرنا گانڑ غلامی۔ مونث۔ (عم) (کنایۃً) دنیات کی محنت۔ گانڑ کی خبر نہ رہنا۔ غافل ہو کر سو جانا۔ گانڑ گردن ایک ہو جانا۔ (عم) محنت کرتے کرتے تھک جانا یا بہت موٹا ہو جانا۔ گانڑ میں انگلی کرنا۔ (عم) دق کرنا۔ ستانا۔ گانڑ میں گھسا جانا۔ (عم) خوشامد کرنا۔ لَلّو پتّو کرنا۔ گانڑ میں لنگوٹی تک نہ رہنا۔ (عم) بالکل مفلس ہونا۔

گانڈر - (ھ - نون غُنّہ) مونث۔ ایک قسم کی گھاس جس سے چھپر بناتے اور اس کی جڑ کو خس کہتے ہیں۔

گانسا (ھ - نون غُنّہ) مذکر۔ وہ حصّہ جسم انسان کا جو انگلیوں

گاؤ

اور انگوٹھے کے درمیان ہوتا ہے۔ **گانسنا** - (ھ - نون غُنّہ) ا (عم) ا لگیر لگانا پھنسانا۔ برمانا۔ آر پار سوراخ کرنا۔ پھوڑنا۔ گانسی۔ (ھ - نون غُنّہ) مونث۔ لوہے کا بھل جو تیر میں لگاتے ہیں۔

گانگن - (ھ - نون غُنّہ) مذکر۔ ایک قسم کا پھوڑا۔ دُنبَل۔ پھوڑا جس کا مُنہ اوپر کی طرف نہو۔

گانوں - (ھ) مذکر۔ دہلی میں گانو۔ لکھنؤ میں گاؤں۔ دیکھو گاؤں گانہ دیکھو گاں۔

گاؤ - (ف) بسنسکرت میں گئو ہے۔ فارسی میں صرف ترکیب اسطے مستعمل ہے اور تلفظ بسکوں واؤ ہے اردو میں بروزن پاؤ اور مادہ کے لئے مخصوص ہے) مونث۔ گائے یا مذکر تکیہ کلاں جو صدر مسند پر رکھا جاتا ہے۔ (مجن) مسندیں فکر کی محفل میں بچھا جاتے ہیں۔

گاؤ تکیہ کرہ ارض کا اٹھواتے ہیں یا آسمان کے ایک بُرج کا نام

گاؤ بُہل - مونث۔ بُہل گاؤ پچھاڑ۔ (پہلوانوں کی اصطلاح) مذکر کشتی کے ایک داؤں کا نام جسمیں حریف کی گردن پکڑ کر دی جاتی ہے یا ایک داؤں کا نام جس سے قصاب گائے کو زمین پر ذبح کرتے ہیں۔

گاؤ پروار (ف) مونث گھر کا پلا ہوا بیل موٹا تازہ بیل

گاؤ پیشت - (ف - صفت - مخرّوطی۔ (کنایۃً) آسمان۔ **گاؤ پیکر** - گاؤ چہرہ - **گاؤ رنگ** - **گاؤ سر** - (ف) صفت ا گائے کی شکل کا گائے کی طرح کا یا فریدوں کے گرز کا نام ہے جس کے اوپر گائے کا کلہ لوہے کا بنا ہوا تھا۔ **گاؤ تکیہ** - (ف - گاؤ - بمعنی کلاں بڑا) مذکر۔ بڑا اور لانبا تکیہ جسکو امرا پس پشت لگا کر مسند پر بیٹھتے ہیں۔

گاؤ خراس - (ف - خرّ - بڑا - آس - چکی) مونث کو لھو کا بیل۔ (ذوق) دیکھے آہو کو جو ضیغم تو وہیں عدل تیرا - ڈھانک دے

گاؤ

آنکھوں کو اس کی روشنی گاؤ خراس۔ گاؤ خوردہ ہونا۔ گیا گزرا ہونا۔ ضائع ہونا۔ تباہ ہونا۔ برباد ہوجانا۔ مثال کے لئے دیکھو دفتر گاؤ خوردہ ہونا۔ گاؤ دلم۔ (ف) صفت۔ مخروطی۔ ایک سرے پر موٹا اور دوسرے سرے پر تدریج پتلا۔ گاؤدی۔ (ف) صفت۔ بیوقوف۔ کُند ذہن۔ گاؤدیرہ۔ (ف) مونث۔ ایک قسم کی میدے کی نمیری روٹی جو بیل کی آنکھ سے مشابہ بنائی جاتی ہے۔ گاؤزبان۔ (ف) مونث: ایک مشہور بوٹا کا نام ہے (دیکھو)، ایک قسم کا جھوٹا پر اٹھا جو تنور میں مثل شیرمال کے پکایا جاتا ہے۔ گاؤزمین۔ گاؤماہی۔ (ف) مونث۔ پرانے لوگوں کا خیال تھا کہ پانی کے اوپر ایک بڑی مچھلی ہے۔ اور اس کی پشت پر ایک گائے کھڑی ہے اور گائے کے ایک سینگ پر زمین قائم ہے وہ گاہ تھک جاتی ہے تو ایک سینگ سے دوسرے سینگ پر زمین کو لے لیتی ہے اور یہی حرکت بھونچال کا باعث ہوتی ہے۔ مگر اب ایسے خیالات کی غلطی ثابت ہوگئی ہے۔ (مونس) حملوں سے فوج اہل ستم کاٹنے لگی۔ ضرب زمین سے گاؤزمیں کاٹنے لگی۔ گاؤزور۔ (ف۔ گاؤ۔ بمعنی کلاں) صفت۔ طاقتور۔ شہزور۔ وہ شخص جو کشتی کے داؤں پیچ میں مشاق نہو لیکن کمال طاقت رکھتا ہو۔ گاؤزوری۔ (ف) مونث: زور کرنا۔ شہزوری۔ بہت زور کرنا۔ گائے کی سی طاقت دکھانا۔ (کرنا کے ساتھ) (اشرف) شیروں نے گاؤزوری جو مجھ سے جنوں میں کی۔ اُن کو بھی سرنگوں مری زنجیر نے کیا: کشتی کے ایک پیچ کا نام۔ گاؤساموری۔ (ف) مونث۔ وہ بچھڑا جو سامری نے سونے کا بنایا تھا۔ اور آواز کرتا تھا۔ گاؤفلک۔ گاؤگردوں۔ (ف) مونث برج ثور۔ گاؤکشی۔ مونث۔ گائے کو ذبح کرنا۔ گاؤنگہ۔ (ف) مذکر بیٹابازی میں ایک خاص انداز سے کھڑے ہونیکا نام: چہرہ گائے کا جو اکثر پہاڑوں میں پانی نکلنے کی جگہ بناتے ہیں۔ گاؤمیش۔ (ف)۔ مونث۔ بھینس۔ گاؤگپ (ہمزہ واؤ مجہول کے ساتھ) دغاباز آدمی: مذکر۔ غبن۔ گاؤگپ کرنا۔ مال غائب کردینا۔ غبن کرنا۔ تغلب کرنا۔

گاہ

گاؤں۔ (ھ) مذکر۔ دیہہ۔ موضع۔ بستی۔ گاؤں خرچ۔ گاؤں خرچہ مذکرہ خرچ جو نمبردار کو گاؤں کی تحصیل وصول میں کرنا پڑے۔ گاہ۔ گہ۔ (ف۔ گ۔ اردو نظم میں مستقل ہے) مرکبات میں بھی مستعمل ہے: الفاظ وقتیہ کے ساتھ۔ صبے صبحگاہ۔ سحرگاہ۔ شام گاہ۔ اس معنی میں فارسیوں نے وقت کے ساتھ استعمال کیا ہے۔ (حیاتی گیلانی) فغان بلبل و وقت سحرگاہ۔ حیاتی دل نادان! شہا! مکان جگہ کے معنی میں جیسے شکارگاہ۔ سجدہ گاہ: کبھی کے معنی میں (امیر) گہ کمر میں تھی لچک گاہ تھی اعضا میں پھڑک۔ گہ جوان گاہ بنے پیر کسیدم کو دک۔ گاہ باشد کہ کودک نادان۔ زغلط بر ہدف زند تیری (ف۔ شیخ سعدی کا شعر) جب کوئی شخص اتفاقیہ صحیح بات کہتا ہے یا صحیح رائے قائم کرتا ہے اسوقت کہتے ہیں۔ (رند) گاہ باشد کہ زنج میں آجائے۔ تجھ سے ناقدردان بعید نہیں۔ گاہ بگاہ۔ گاہ بیگاہ (ف) وقت بوقت۔ کبھی کبھی۔ (امیر) گاہ بیگاہ ملاقات کردیا نہ کرو ایک ہی حرف و حکایات کرو یا نہ کرو۔ گاہ گاہ۔ (ف) کبھی کبھی گاہے۔ (ف) کبھی۔ گاہے گاہے۔ (ف) کبھی کبھی۔ گاہ ماہے۔ کبھی کبھی۔ بہت کم۔ (فقرہ) وہ پہلے تو روز آیا کرتے تھے۔ اب گاہے ماہے آتے ہیں۔ (شعور) تخت حسن بڑی شے ہے کہاں وصل صنم گاہے ماہے کی ملاقات بھی ہیہات گئی۔

گاہ۔ (ھ) مونث۔ عو۔ بیتابی۔ مصیبت۔

گاہنا

گاہنا۔ (ھ) ا غلّے کا کچلنا؛ (عم) تلاش کرنا؛ (عم) ڈھونڈنا۔
گاہک۔ (ھ) مذکر۔ خریدار۔ گاہکی۔ مونث خریداری ے منظور اسی شرف ہی جو یوسف کی گاہکی۔ گفت وشنید کیجئے بازار سے الگ۔
گاہن۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا سراوں جس سے ہل چلائے ہوئے کھیت کی گھاس دُور کرتے ہیں۔ گاہوارہ۔ (ف)۔ دیکھو گہوارہ۔
گائے۔ (ھ) مونث۔ ابیل کی مادہ؛ (کنایۃً) غریب۔ بے زبان دیکھو اللہ میاں کی گائے۔ گائیں۔ گایوں جمع۔ گائے کا بچھیا تلے بچھیا کا گائے تلے کرنا۔ گائے کا بھیس تلے بھیس کا گائے تلے کرنا گائے کے دودھ کو جو ہیت سا ہوتا ہی بچھیا کا دودھ ظاہر کرنا۔ اور بچھیا کے دودھ کو جو تھوڑا سا ہوتا ہی گائے کا دودھ بیان کرنا۔ (ہندو حکمت عملی اور تدبیر سے کوئی کام چلانا۔ بڑا جوڑ توڑ کرنے والے کے نسبت مستعمل ہی۔ گائے کرنا۔ گائے ذبح کرنا۔ (جانصاحب) کروں جو اُجڑی محلہ میں گائے سیدکی۔ ابھی تو ہندو ہوئے اب یہ رام رام کریں۔ گائے کو اپنے سینگ بھاری نہیں۔ مثل۔ (عو) انسان کو وہ چیز بھاری نہیں معلوم ہوتی جو اپنی جان سے متعلق ہی یا انسان کو اپنے اہل وعیال کی پرورش ناگوار نہیں ہوتی۔ گائے کی طرح کانپنا۔ (عو) بہت ڈرنا۔ اس طرح لرزنا جیسے گائے قصائی کے آگے جان کی خوف سے تھرّاتی ہی۔ (جانصاحب) کانپتی ہیں ڈر سے گایوں کی طرح سب رنڈیاں۔ صدر کا حاکم ہوا وہ مرد اقصاب اب
گائیکی۔ (س) مونث۔ (ہندو) وید کے ایک مشہور منتر کا نام جو دل ہی دل میں پڑھا جاتا ہی۔
گائیک۔ (س) مذکر۔ گویا۔ میراثی۔ ڈوم۔ مثال کے لئے دیکھو نت کار۔ گائین۔ (س) مونث۔ گانے والی عورت۔ ڈومنی؛ (عو) گائے

گپ

اس معنی میں بکسر سوم بول چال میں ہی۔ (جانصاحب) بچھیا سے شیخ کا نہیں میں نے کیا نکاح۔ چھوڑ دیا بوڑھا بیل ہی گائن کلور پر
گبّدّ۔ (ھ) صفت۔ بیوقوف۔ خُس۔ کم عقل۔
گبھدا۔ (ھ) صفت مذکر۔ موٹا تازہ۔ بھرا ہوا بدن۔ ملایم گوشت
گبر۔ (ف۔ بالفتح) مذکر۔ آتش پرست۔
گبرو۔ گبھرو (ھ) صفت۔ مرد نوجوان۔ نوخیز۔ گبرو ڈنا۔ (ھ) مذکر۔ گبرو یلا۔
گبرو ون۔ مذکر۔ ایک قسم کا موٹا کپڑا۔ گبروندا گبری۔ گبریلا۔ گبرولا۔ دیکھو گبرو یلا
گبا۔ گبھا۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا روئی دار ملائم کھجوا۔ (اختر شاہ اورنگ) گبھا محل کا اک بچھا کر۔ تختے پہ وہ خوبرو بیٹھی جا کر۔
گبھیلن۔ (س) مونث۔ رحم کی محبت۔ (بھڑکنا کے ساتھ)
گپ (ھ۔ یہ لفظ جھوٹ اور دلچسپ باتوں کے معنی میں فارسی میں بھی مستعمل ہی) مونث ا جھوٹی بات۔ افواہ؛ شیخی۔ ڈینگ؛ افسانہ؛ سرگزشت داستان؛ بکواس۔ بک بک لغویات۔ گپ اُڑانا۔ جھوٹی بات مشہور کرنا گپ اُڑنا۔ لازم۔ جھوٹی خبریں گرم ہی جانے اور بے تکی باتیں ہونیکی جگہ (فقرہ) چانڈوخانے میں روز نئی گپیں اُڑتی ہیں۔ گپ شپ۔ (اردو) دل لگی کی باتیں۔ بک بک جھوٹی باتیں۔ (انشا) ہنگام سخن سنجی تش دی زمانے کو۔ خرمندہ کیا اسی دل اُس شوخ کی گپ شپ نے۔
گپ شپ اُڑانا۔ جھوٹی سچی باتیں کرنا۔ گپ مارنا گپ ہانکنا۔ جھوٹ بولنا شیخی بگھارنا۔ مبتذل۔ اس جگہ گپیں مارنا۔ گپیں ہانکنا مستعمل ہے
گپّی (ھ) صفت شیخی باز فضول باتیں کرنے والا۔ جھوٹا۔ گپ گپ کھانا۔ اندھا دھند کھانا۔ جلدی جلدی کھانا۔ گپا گپ کھانا۔ دھوکا کھانا

گیا

(عم) کسی سے جماع کرا لینا۔ گپا گپ۔ (ہ) جلد جلد کھانے اور نگلنے کی آواز۔ (عم) بکثرت۔ بے افراط۔

گپ چپ۔ (ہ) مونث۔ ا خاموشی۔ خاموشی کے ساتھ۔ ۲ مذکر۔ لڑکوں کا ایک کھیل۔ گپ چپ کے لڈو۔ گپ چپ کی مٹھائی۔ ایک قسم کی شیرینی۔ (شعور) لب شیریں کا بوسہ ہی گپ چپ۔ اس مٹھائی سے ہمکو رغبت ہی۔ (معروف) لب شیریں کا بوسہ شوخ جو دیتا ہی چپکے سے۔ حلاوت کیا کہوں گویا کہ گپ چپ کی مٹھائی ہی۔ گپ چپ کے لڈو کھائے ہیں۔ جو آدمی بالکل چپ رہتا ہی اسکی نسبت کہتے ہیں۔

گپتی۔ (ہ سنسکرت میں گپت۔ مخفی۔ پوشیدہ) مونث ا وہ تلوار جو دستی چھڑی میں پوشیدہ ہوتی ہی۔ ۲ چھپی ہوئی تلوار۔ (لکھنؤ) (کنایۃً) پوشیدہ مال کا صفت۔ پوشیدہ۔ (جانصاحب) چلتے چلتے اور بھی گپتی کیا قاتل نے وار۔ دیکھا دزدیدہ نگہ سے اپنے سائل کی طرف۔

گپڑ چوتھ۔ (ہ) مونث۔ (عم) گڈمڈ۔ وہ بات جو سمجھ میں نہ آئے۔

گپڑ شپڑ (ہ) مونث (عم)۔ بیہودہ باتیں

گپکنا۔ (ہ) ا (بفتح اول) نگلنا۔ ۲ (بضم اول و فتح دوم) ہوا میں جاتے ہوئے گیند کو ہاتھ میں لیلینا۔ گپکن (ہ) مذکر۔ گول ٹھیکرا۔

گپھا۔ (ہ) مذکر۔ غار۔ کھوہ۔ چھپنے کی جگہ گپھا۔ (ہ) مذکر ا پھندنا۔ جو رنگین یا چاندی یا سونے کے تاروں کو اکٹھا کرکے ٹوپی میں لٹکاتے اور بٹوے میں بھی باندھتے ہیں۔ ۲ (عم) پھولوں کا گچھا۔ گچھے بعض عورتیں زینت کے لئے سر کے اگلے چھوٹے بالوں کو کنگھی سے اٹھا دیتی ہیں اور ایسے بالوں کو گچھے کہتی ہیں۔ (بنانا کے ساتھ)

گت

گت۔ (ہ) مونث ا (عو) حالت۔ طرح۔ حرکت۔ (فقرہ) زنانے کپڑے پہنکر تم نے اپنی بُری گت بنائی ۲ (ہندو) مُردے کے جلانے کی رسمیں تا قول کے خلاف۔ سنگم جس سے ناچ اور راگ کا اندازہ ہوتا ہی۔ بجنا) بجانے کے ساتھ) ۳ ایک قسم کا ناچ ۴ سازوں کے بجانے کا طرز۔ گت بجانا۔ کسی باجے پر سرگم بجانا۔ ساز کا ایک انداز سے بجانا (ع) پہنکر سرخ جوڑا گت بجانے ہیں شہانے لگی۔ گت بنانا ا وضع اختیار کرنا۔ ڈھنگ بنانا ۲ باجے کی سُر کو گانے بجانے کے بول کے موافق بنا لینا۔ سازوں کے بجانے کا نیا طرز ایجاد کرنا۔ (بجر) کبھی جو باجے کی لہر آئی تو ہوش اُڑائے وہ شوخ بجائی۔ شوخ کے بولوں پہ گت نیانی جھلا وہ بنکر ستار آیا ۳ خراب حال کرنا بُرا درجہ کرنا۔ (رشاد) وہ بناتے ہی رہ گت ترے متوالوں کی۔ (خت) رقصوفیوں کو ناچ نچا بھی آئی ۴ خوب پٹینا۔ ایسی وضع بنانا جسپر لوگ خندہ زنی کریں اور ہنسیں ۵ دکھا کر ناچ اپنا خود ہی دیوانہ کیا ہم کو۔ ہمیں سے پوچھتے ہو پھر کہ یہ کیا گت بنائی ہی۔ گت بننا۔ لازم۔ گت بھرنا۔ گت ناچنا۔ راگ کے اصول کے موافق ناچنا۔ رقص کرنا۔ (انشا) خوشی سے کیوں گت بھرے نہ لاہدکہ دیکھتا ہی وہ جھک مُولیے بچے ہو ڈھونک اِدھر اُدھر ہے چراغ روشن مراد حاصل۔ گت چلنا۔ (لکھنؤ) گت پر ناچنا۔ (سحر) چلیں گت بدن کو سکتی ہوئی غضب تھی وہ کمر یہ لچکتی ہوئی۔ گت کا (عو) صفت ا وضع کا۔ ڈھنگ کا۔ اچھا۔ عمدہ (فقرہ) چار بیٹوں میں سے ایک بھی گت کا نہیں۔ عمر بھر گت کا کپڑا میسر نہ ہوا۔ (جانصاحب) میری سے تو محرم ہی کی ہیں جھاتیاں گت کی۔ جوبن مرے کچھ گات نے دلبر نکالا۔ گت کرانا۔ بُری حالت کرانا۔ (محصنات) کچھ ہنسی کچھ غصہ

گت

بیگم کو دیکھتے ہی بولا واہ اچھی گت کرائی۔ گت کرنا۔ (ہندو) کریا کرم کرنا یہ کام میں لانا۔ مارنا پیٹنا۔ بُری حالت کرنا۔ گت بجانا۔ (دہلی)۔ تان لینا۔ گت ہونا۔ (ہندو) کام میں آجانا۔ خرچ ہوجانا۔ بکجانا۔ کوڑے ہوجانا۔ اچھی طرح کریا کرم ہوجانا۔ مکتی ہوجانا۔ بیکنٹھ کو پہنچ جانا۔ بُرا درجہ ہونا۔ بُری حالت ہونا۔ پیٹا جانا۔ (مسٹر) یادہ نوشوں میں پھنسے میں بیڈھب۔ شیخ کی آج بُری گت ہوگی۔

گتیا (ھ) مذکر۔ طبلہ بجانیوالا۔

گتکا (ھ) مذکر۔ بنا کھیلنے کی لکڑی۔ اس جگہ اردو میں گدکا مستعمل ہے

گتھ جانا۔ بھڑ جانا۔ لڑ جانا۔ (منیر) القصہ پری لڑگئی اک دیدۂ تر آج۔ نظروں سے مری گتھ گئی قاتل کی نظر آج۔ گتھم گتھا۔ (ھ) مذکر۔ غٹ پٹ۔ گتھم گتھا ہونا (کے ساتھ)۔ گتھنا۔ (ھ) لڑائی میں دو آدمیوں یا دو مرغوں کا باہم لپٹ پڑنا۔ بھڑ پڑنا۔ (شعور) گتھ گتھ کے بلبلیں جو لڑیں تازہ گل کھلا یا تیرے واسطے اک ہار ہوگیا۔ بردیا جانا۔ گتھی ہونا محو ہونا۔ جذب ہونا۔ پھنس جانا۔ گتھواں۔ (ھ) صفت (عو) بٹا ہوا۔ ملا ہوا۔ گتھوانا۔ (ھ) گوتھنا کا متعدی (لمتعدی)۔

گتھی (ھ) مونث۔ دھاگے کی گرہ۔ وہ گرہ جو دھاگے ڈورے تار وغیرہ کے اُلجھ جانے سے پڑجاتی ہے۔ (کنایۃً) کسی معاملے میں پیچ در پیچ پڑجانا۔ (عم) اصیلی گتھی پڑنا۔ سوت کا اُلجھ جانا۔ سوت میں گرہ پڑجانا۔ (کنایۃً) معاملے میں پیچ پڑنا۔ (شاد) خیال زلف میں اُلجھن سے رات بٹتی ہے۔ دہن کی فکر میں پڑتی ہیں گتھیاں کیا کیا۔ دل میں گرہ پڑنا۔ اُلجھ جانا۔ اُلجھاؤ پیدا ہونا۔ (صبا) ہم اُلجھتا نہیں رونے سے کبھی عاشق کا۔ گتھیاں پڑتی نہیں آنسوؤں کے

گتھا

تاروں میں۔ گتھی سُلجھانا۔ پڑی ہوئی گرہ کھولنا۔ (کنایۃً) عقدہ حل کرنا (صبا) تقریر صاف بحث مذاہب میں چاہئے۔ سُلجھائے کس طرح یہ کوئی گتھیاں تمام۔ گتھی سُلجھنا۔ لازم۔ (قدر) رہی فکر میاں برسوں رہی نکر وہاں برسوں۔ نہ سلجھی ہیں نہ سلجھیں گی یہ دو نوں گتھیاں برسوں۔

گتی (ھ) مونث ایک قسم کی چھوٹی پگڑی جو سپاہی استعمال کرتے ہیں۔

گتھ (ھ)۔ گروہ۔ جمع۔ اردو میں اس جگہ غٹ مستعمل ہے دیکھو غٹ۔

گتھ پٹ (ھ) مونث۔ (عو) باہم گتھ جانا۔ لڑائی یا پیار سے دو رنگیں سے اور مجھ سے ہوجائے جس میں گتھ پٹ۔ بتلادے کوئی ایسی تدبیر میری باجی۔

گِتْ پِٹْ۔ (ھ۔ بالکسر) مونث۔ انگریزی زبان کی بول چال کی نقل۔

گتّا۔ (ھ بالفتح) مذکر۔ ہاتھ پاؤں کی ہڈیوں کا جوڑ۔ ٹخنے کی ہڈی اور کلائی کے جوڑ کے لئے مستعمل ہے۔ (جانصاحب) کھاکے ٹھوکر جو گری پاؤں کا گتا ٹوٹا ہاتھ اٹ۔ کاگ۔ (فقرہ) پچکاری میں کپڑے کا گتا لگا ہوتا ہے وہ حصہ جسّے کا جہاں دو نل ملائے جاتے ہیں۔ نیچہ کا بند جو حقہ کے اندر رہتا ہے۔ اور جس کو حقہ کا گتا بھی کہتے ہیں (لکھنؤ) ایک قسم کی شیرینی۔ (دہلی) وہ نشان جو بہت سجدہ کرنے سے پیشانی پر پڑجاتے ہیں۔ داغ۔ نشان جو ہر وقت کے استعمال یا گرنے سے پڑجائے لکھنؤ میں اس جگہ گھٹا ہے۔ ٹکڑا۔ زمرد اور الماس وغیرہ کا جو گنڈہ اور بڑا ہو۔

گٹا

(بحر) ترے پنجے نے یکدست انگلیاں توڑی ہیں مرجاں کی۔ کلائی نے تری الماس کا گٹا اکھیڑا ہے۔ نگرہ جو گلی کبوتر کی دُم میں ہوتی ہے۔ گٹا سی جان۔ (عو) پیاری جان شیریں۔ (جانصاحب) ادھیڑی کے پڑی پھپھر میں گٹا سی مری جان۔ حلوائی نے ارمان تو تیل بھر نہ نکالا۔

گٹا ۔ (ھ۔ بالضم) مذکر۔ کنکڑ یا اینٹ کا چھوٹا ٹکڑا۔ ۲ کنایۃً صفت بونا۔ پست قد۔ گٹے کھیلنا۔ ایک قسم کا کھیل جس کو کم عمر لڑکیاں کھیلتی ہیں۔

گٹر گوں ۔ (ھ) مونث۔ (ہندو) کبوتر کے بولنے کی آواز غٹر غوں (کرنا کے ساتھ)

گٹک ۔ گٹکنا (کنایۃً) صفت ۱ ٹھنگنا۔ بونا۔ ہندی میں گٹک ہے، اردو میں بیشتر گٹھ مستعمل ہے ۲ مذکر۔ منّی کا چھوٹا ٹکڑا یا گل یا کولا جو چلم کے سوراخ اور تمباکو کے درمیان رکھدیتے ہیں

گٹکا ۔ (ھ) مذکر۔ ۱ ایک طلسمی گولی۔ کہتے ہیں اس گولی کے منہ میں رکھنے سے اُڑنے کی طاقت پیدا ہوجاتی ہے۔ (ذوق) جان ہوا یوں ہوئی اُس خال کا بوسہ لیکر۔ جیسے اڑجائے دہن میں کوئی گٹکا لیکر ۲ چھوٹی سی کتاب ۳ بڑی گولی۔ گپند ۴ (ہندی) شطرنج کا مُہرہ۔ ۵ ایک مرکب چیز جس کو پان کی جگہ بعض لوگ استعمال کرتے ہیں ۶ (دہلی) ایک قسم کی شیرینی۔

گٹکری ۔ (ھ) مونث۔ ۱ وہ پیچیدہ آواز جو گویّوں کے گلے سے گانیکے وقت نکلتی ہے۔ (منیر) وہ گٹکری کی چمک زمزمے کا وہ لچھا۔ اُڑاتے ہیں شب مہ میں کتر کتر کے کرن۔ ہندی میں بفتح سوم و منیر بکسر سوم ہے۔ اردو میں بیشتر بکسر سوم مستعمل ہے ۲ (بفتح سوم) روڑا۔ اینٹ

گٹھا

یا کنکر کا چھوٹا ٹکڑا ۲ گٹکری لینا۔ گویّے کا گانے میں پیچیدہ آواز نکالنا۔ گٹکری نکالنا۔ گٹکری لینا۔ (رشک) جل کے تیرے سامنے جینے بھلا کی گٹکری۔ پڑ گئی لکنت زبان شعلۂ آواز میں۔

گٹکنا ۔ (ھ) ۱ کبوتر کا بولنا۔ غٹر غوں کرنا ۲ نگل جانا۔ **گٹکی** ۔ (ھ) مونث۔ چھوٹا گٹا۔

گٹ گٹ ۔ (ھ) مونث۔ پانی کی آواز۔ جو ایک برتن سے دوسرے برتن میں انڈیلنے سے ہوتی ہے۔ وہ آواز جو کسی رقیق شے کے جلد جلد پینے سے ہوتی ہے۔ **گٹگٹانا** ۔ (لکھنؤ) مستی کی حالت میں کبوتر کا بولنا۔

گٹھ ۔ (ھ) مذکر۔ بڑا لچھہ ۲ گانٹھ کا مخفف مرکبات میں مستعمل ہے

گٹھ بندھن ۔ (ھ) مذکر۔ (ہندو) ۱ دولھا دلھن کے آنچلوں کی وہ گرہ جو پھیروں کے وقت لگائی جاتی ہے۔ اس کو گٹھ جوڑا بھی کہتے ہیں ۲ دو آدمیوں کا یکدل ہونا۔ **گٹھ کٹ** ۔ **گٹھ کٹا** ۔ (ھ) مذکر۔ جیب کترا

گٹھ کٹی ۔ (ھ) مونث۔ گانٹھ کاٹنا۔ جیب کترنا۔ **گٹھا** ۔ (ھ) مونث (دم) گرہ۔

گٹھا ۔ (ھ) مذکر۔ بوجھ۔ گھاس وغیرہ کا پشتارہ (جانصاحب)۔ گٹھا ہوا نصیب نہ جن کو پیال کا ۲ بڑا لچھہ ۳ پیاز یا لہسن کی گانٹھ لکھنؤ میں اس جگہ گٹھی ہے ۴ تین الٰہی گز کا پیمانہ۔ جریب کا بیسواں حصہ دیکھو گز الٰہی۔

گٹھانا ۔ (ھ) ۱ سلوانا۔ پیوند لگوانا۔ جوتے وغیرہ کی مرمّت کرانا اصل میں نوں ہے۔ کیونکہ گانٹھنا کا متعدی ہے۔ لیکن اب بغیر نون کے بھی زبانوں پر ہے۔ بیشتر گھٹوانا مستعمل ہے۔ **گٹھائی** ۔ (ھ) مونث۔ دوخت۔ سلائی

گٹھر

گٹھر - (ھ) مذکر - بڑی گٹھری - بیشتر کپڑے کیواسطے استعمال میں ہے (فقرہ) یہ گٹھر کس سے لُٹے گا - گٹھری - (ھ) مونث - جھوٹی بقچی - (باندھنا کے ساتھ) ۲ (کنایۃً) مقدار - تعداد ۳ (کنایۃً) گناہوں اور جرائم کا بار ۴ ہاتھ پاؤں سکڑ کر کل جسم کا گٹھری کی قطع ہوجانا - (معروف) (رنگی دل میں تڑپنے کی ہوس قاتل نے آہ - اس طرح کا تیر مارا کہ دیا گٹھری بھچے - گٹھری باندھنا ۱ متفرق چیزوں کو ایک جگہ کرنا ۲ مال جمع کرنا - گٹھری کرنا ۱ جمع کرنا مال کا - جوڑنا ۲ (پہلوان) حریف کو کشتی میں دُہرا کر لینا ۳ ہاتھ پاؤں باندھکر ایک جگہ کر دینا - ڈہرا کر دینا - گٹھری مارنا - مال مارنا - لوٹنا - ٹھگنا - فریب لینا گٹھری مُٹھری - (عو) گٹھری کی جگہ مستعمل ہے مُٹھری تابع مہمل ہے -

گٹھل - (ھ) صفت ۱ کند - (فقرہ) یہ چاقو گٹھل ہوگیا ہے ۲ کند ذہن مجہول - (فقرہ) یہ لڑکا گٹھل ہے کچھ نہیں سمجھتا ۳ بڑی گٹھلی والا - جیسے گٹھل آم ۴ مذکر - بڑی گانٹھ (فقرہ) رضائی میں گٹھل پڑ گئے

گٹھلی - (ھ) مونث ۱ پھل کا سخت بیچ - تخم - جیسے آم کی گٹھلی ۲ گرہ جو آدمی کے عضو میں خود بخود خواہ کسی عضو کے درد کے سبب پیدا ہوجاتی ہے ۳ (عم) سُڈہ - جو دستوں میں نکلتا ہے ۴ وہ گرہ جو آٹے گھی کے ساتھ خمیر کرنے میں پڑ جاتی ہے - گٹھلے ہوجانا - دانتوں کا ترشی کیوجہ سے کند ہوجانا -

گٹھنا - (ھ - بالفتح) ۱ سیا جانا - پیوند لگنا - گانٹھا جانا - اس معنی میں اصل میں گاف اور ٹ کے بیچ میں نون غنہ ہے ۲ مل جانا - شریک ہوجانا - (فقرہ) سب گواہ دوسری طرف گٹھ گئے - (قدر) اک برہمن سے گٹھ گیا فی الحال - رائے ہندی کی تھا جو ناک کا بال ۳ مضمون کے لئے بند ہونا ۴ جُھٹی کھانا ۵ بیگما جان بڑے شرم کی ہے یہ تو بات

گچ

گٹھ گئی بطخے سے انشا کے تھاری بی قاز ۴ بند ہونا - گٹھوانا - (ھ) گانٹھنا کا متعدی المتعدی - گٹھوائی - (ھ) مونث گانٹھنے کی اُجرت

گٹھوانسی - (ھ) مونث - گٹھا کا بیسواں حصہ -

گٹھوت - (ھ) مونث - دو آدمیوں کا میل جُول - سازش (فقرہ) - دونوں نے گٹھوت کرکے یہ کارروائی کی - گٹھوت کا گٹھنا - سازش کرنا - سازشی مشورہ کرنا -

گٹھونڈ - (ھ - نون غنہ) مونث - تحویل - امانت جو تھیلی میں رکھی ہو -

گٹھی - (ھ) مونث ۱ (ہندو) گرہ - گانٹھ ۲ (لکھنؤ) پیاز - لہسن کی گرہ ۳ (عم) جوڑ بند ۴ کسی چیز کا چھوٹا بنڈل -

گٹھیا - (ھ) مونث ۱ جوڑوں کا درد - وجع مفاصل اس معنی میں گٹھیا باتی بھی ہے ۲ بڑی گٹھری جسمیں غلّہ باندھنے یا روئی رکھتے ہیں

گٹھیلا - (ھ) صفت مذکر ۱ گرہ دار - گانٹھوں والا ۲ خوب مضبوط جیسے گٹھیلا بدن - گٹھیلی - (ھ) صفت مونث -

گٹی - (ھ) مونث ۱ بیل کا ٹکڑا جو مُربّے کا کاٹا جاتا ہے -

گٹی - (ھ) مونث ۱ ریل جسپر تانگا پیٹا جاتا ہے یا چلم کی ٹھیکری - ٹھیکری - گٹیا - (ھ) مونث (عم) گنتی کی نمبر ۲ - گنتیاں - (ھ) مونث گنتیاں - یہ لفظ گنتا نمبرہ سے بنا ہے -

گج - (س) مذکر ہاتھی - گج باگ (ھ) مونث - آنکس - گج پتی (ھ) مذکر ۱ بادشاہ ۲ فیلبان ۳ ہاتھیوں والے راجاؤں کا ایک خاندان

گج دانت - (ھ - نون غنہ) مذکر - ہاتھی دانت - گج گاہ - (ھ) مونث سُرا گاؤ کی دُم جو ہاتھی کے منھ کے دونوں طرف سجاوٹ کے لئے لٹکاتے ہیں - گج موتی - (ھ) مذکر (ہندوؤں کا خیال ہے کہ سب سے بڑا موتی ہاتھی کے سر سے نکلتا ہے - اسکا بڑا موتی - گج نال - (ھ) -

گجر

سونٹ بڑی توپ۔

گجر۔ (ھ) مذکر، اجار۔ ۱۲ اور بارہ بجے (وہ چند گھنوں کا بجنا۔ الاگ (بجنا۔ بجانا کے ساتھ) پہلے زمانے میں صرف صبح کے وقت گجر بجایا جاتا تھا۔ اب ہر ۴-۸-۱۲ گھنٹوں پر بجتا ہے۔ (ناسخ) وصل کی شب ہو چکی اب اشک بجتا ہے گجر۔ ہمقفین گھڑیال ہو اب پانی کے گھڑیال کا۔ صبح صادق کا وقت۔ گاجر کا مخفف نا مسرخ و سفید گیہوں ملے ہوئے۔ گجر بجے۔ علی الصباح۔ تڑکے۔ (شرف) شب فراق میں جی بھر کے جانفشانی کی۔ گجر بجے عجب ایذا اٹھا کے دم نکلا

گجرم۔ صبح تڑکے۔ بہت سویرے۔ **گجر بھتا**۔ گجر بھتا۔ (ھ) مذکر اُبلی ہوئی گاجریں۔ گجر کا وقت۔ سحر کا وقت۔ سورج نکلنے سے پہلے اگرچہ گجر بعد غروب آفتاب بھی بجتا ہے۔ لیکن محاورہ میں گجر کا وقت صبح کے واسطے مخصوص ہے۔ (ناسخ) وصل کی شب ہائے شیشے کو لڑا کر جام سے۔ بول اٹھا ساقی میں جاتا ہوں گجر کا وقت ہے۔

گجرا۔ (ھ) مذکر، پھولوں کا زیور جو عورتیں کلائیوں میں پہنتی ہیں۔ اس میں دو ہرے پھول گندھے ہوتے ہیں۔ اور ہار میں اکہرے، ایک قسم کا زیور۔

گجری۔ (ھ) مونث۔ کلائی میں پہننے کا زیور۔

گجری۔ گوجری۔ (ھ) مونث۔ گوجر کی عورت۔

گجگجی۔ (ھ) صفت مذکر۔ گیلا گیلا۔ ایسا نرم جو ناگوار ہو۔ مونث کے لئے گجگجی۔

گجگجانا۔ (ھ) بالکسر و کسر سوم، کپڑوں کا کھلبلانا۔ رینگنا۔ (ھ) بالفتح و فتح سوم) آواز کرنا خشک بیجوں کا پھلی میں۔

گجو۔ (ھ) مذکر۔ ناک کا نیل جو جم جاتا ہے۔

گچا

گچھا۔ (ھ) مذکر، بہت سا زر و مال۔ ڈھیر۔ انبار۔ گچھا دبا بیٹھنا گچھا مارنا۔ فریب سے کسی کی دولت حاصل کرنا۔

گچھی۔ (ھ) صفت مونث۔ اندرونی مخفی۔ مرکبات ذیل میں مستعمل ہے۔ گچھی چوٹ۔ اندرونی چوٹ جس کا اثر ظاہر جسم پر نہو۔ گچھی گرمی (ھ)۔ (عو) کھٹو مونث۔ وہ گرمی جو ہوا سنبد ہونے سے ہوتی ہے یہ بیماری ایذا رساں ہوتی ہے اور بظاہر کچھ ایسی نہیں معلوم ہوتی۔

گچھی مار۔ مونث۔ بھیتری مار۔ وہ مار جس کی چوٹ بدن پر دکھائی نہ دے گچھے اشارے۔ خفیہ اشارہ۔ (انشا) ہوں کشتہ ان کے گچھے اشاروں کی چوٹ کا۔ تھا جن کے سر دوپٹا تمامی کی گوٹ کا۔

گچھیا۔ (ھ) مونث چھوٹا گوجھا۔

گچئی۔ (ھ) مونث۔ جو اور گیہوں ملے ہوئے (دیہات کی زبان ہے)۔

گچئی کی روٹی۔ وہ روٹی جس میں گیہوں اور جو ملا کر پکاتے ہیں۔

گچیا۔ (ھ) مونث، ایک چھوٹا کیڑا جو کان میں گھس جاتا ہے، بالی۔

گچ۔ ایک قسم کا پکوان۔ معنی نمبر ۳ میں گچیا بول چال میں زیادہ ہے

گچ۔ (ھ) یہ لفظ فارسی میں بھی اسی معنی میں ہے۔ (مونث۔ سفیدی کی ایک قسم جو پلاستر میں استعمال ہوتی ہے، پکا فرش۔ پکی چھت، اوکھلی (پلوتشہ بیہ) گاڑھا۔ جو ہضم نہو۔ (نقرہ) سیدی کی روٹی پیٹ میں گچ ہو جاتی ہے، وہ آواز جو کیچڑ میں چلنے سے ہوتی ہے، وہ آواز جو دھار دار آلے کے ملائم گوشت میں گھسنے سے ہوتی ہے۔ (نقرہ) چور نے گچ سے چھری ہاتھ میں بھونک دی۔ گچا گچ۔ (ھ) مونث۔ ملائم گوشت میں تلوار یا اور کسی آلے کے بار بار گھسنے کی آواز۔ گچکاری۔ اف۔ طغرا۔ بہ گچ کا رنش ہر کہ پرداختہ۔ گچ از نقرہ (صحیح ساختہ) مونث چونے کا کام بنانا۔

گچ

گچ گچ نیچ - (ھ) - بالکسر) مونث - اژدھام - کھچا کھچ - بکثرت - پاس پاس -

گچھا - (ھ) مذکر) خوشہ - چند پھل یا پھول جو درخت کی ایک ہی شاخ میں پاس پاس لگے ہوں ۲ اناج کی بالی ۳ گچھنا - لچھا - گچھوں کا ڈھیر - بنڈل ۴ وہ حلقہ جس میں متعدد کنجیاں ہوں ۵ چند سامان جو ایک جگہ نکلیں ۶ چند چیزوں کا ایک ہی میں مجموعہ ہونا مثلاً موتیوں کا گچھا بحالت مجموعی گندھا ہونا - (آتش) تو نے لٹکا یا جو گچھا موتیوں کا کان میں - آسمان حسن پر طالع تر تیا ہو گیا

گچھی - (ھ) مونث) گیہوں اور جَو ملا ہوا اناج ۲ صفت - گچھی سی جیسے گچھی آنکھیں ۳ خمار آلودہ - (فقرہ) نیند کے مارے آنکھیں گچھی ہو رہی ہیں - گچھے دار - صفت - وہ جس میں گچھے ہوں - (مراۃ العروس) آزار بند خاص لاہور کا بنا ہوا چوڑا چکلا کلابتو کی گچھے دار ہڑیں بڑی ہوئیں -

گدّ - (ھ) مونث) مارنے کی آواز ۲ زمین پر دے مارنے کی آواز - ضرب - گدا گدّ - (ھ) مونث) پے در پے گرنے کی آواز - پے در پے مارنے کی آواز ۲ گانا رہ - اناپ شناپ - گدا گدّ کرنا - تلے اوپر گرنا پے در پے گرنا - گدّ بند - گدّ بند - (ھ) مونث - (عو) اوپر تلے گرنے کی آواز - پے در پے گرنے کی آواز -

گدّ - (ہندی میں گدھ - لکھنؤ میں آخر میں ھ نہیں بولتے) مذکر چیل کی قسم سے ایک مُردار خوار جانور کا نام ۲ ایک قسم کا پتنگ جو گدّ کی صورت کا ہوتا ہے -

گدا - (ف) مذکر) فقیر - بھکاری ۲ آسمان کی صفت میں مستعمل ہے (میر) مرتبہ کچھ نہ پوچھ اس گھر کا - بندگی یاں کی فخر قیصر کا -

گدا

شاہ یہیں پیش دست قنبر کا - آسمان ہے گدا اسی در کا - گدا گری (ف) مونث - بھیک مانگنے کا کام - گدا گر تواضع کند ز خنے ادست - (ف) مثل - تواضع اور خاکساری کے موقع پر مستعمل ہے - گدائی - (ف) مونث) فقیری (کرنا کے ساتھ)

گدّا (ھ بالفتح) مذکر) جوار یا جَو یا گیہوں کا خوشہ جو پک جانے کے قریب ہو ۲ چری کی ٹوپی ۳ روئی دار بستر ۴ ہاتھی کا چار جامہ ۵ قیاس (لگانا کے ساتھ) تقریب - دھوکا - (کھانا کے ساتھ)

گدّے بازی - مونث - عقل دوڑانا - (فقرہ) ہر ڈاکٹر اپنی عقل کی رسائی کے مطابق گدّے بازیوں میں غلطاں پیچاں ہے حال میں ایک صاحب نے گدّا لگایا ہے -

گدّا - (ھ بالضم) مذکر) درخت کی موٹی اور مضبوط شاخ ۲ مُکّا - (دینا کے ساتھ)

گدا خستہ - (ف) صفت - پچھلا ہوا - گلا ہوا -

گداز - (ف - گداختن کا حاصل مصدر) مذکر) پگھلنا ۲ (مرکبات میں) پگھلا ہوا سا جیسے دل گداز ۳ (اردو) صفت - نرم - ملائم - (آتش) دل اس قدر گداز ہے برسوں ہی نم رہے - آنسو جو اپنی دیدۂ گریاں سے دُور ہوں ۴ (اردو) پتلا کا ضد موٹا - (شرف) رشتۂ جاں سے بھی نازک ہے وہ باریکی میں - گل کی رگ پھر ہے گداز اس کی کمر کچھ بھی نہیں ۵ مذکر - نرمی - (فقرہ) ذکر سے قلب میں گداز پیدا ہوتا ہے - گدازی - مونث - گداز ہونا - (شرف) باریک گل کی رگ سے گدازی کمر کی ہے - بجلی بھی جھیپتی ہے وہ شوخی نظر کی ہے -

گدا کا - (ھ) ۱ مذکر - وہ آواز جو ایک چیز کے دوسری چیز پر

گدالا

گرنے سے ہوتی ہے۔ (کنایۃً) موٹا تازہ معشوق۔ گدگدہ۔ دیکھو گد۔

گدالا ۔ (ھ) مذکر۔ بڑی گدال جس سے زمین کھودتے ہیں۔

گدام ۔ (زنگ۔ گودام اون کا بگڑا ہوا ملایا کی زبان میں گدام ہے) مذکر ذخیرہ۔ ذخیرہ کا مقام۔ (نقرہ) یہ کس مال کا گدام ہے۔

گدبد ۔ (ھ) مونث۔ پے در پے گرنے کی آواز۔ اور پے تلے گرنے کی آواز۔ وہ آواز جو بھیم لکڑی مارنے سے ہوتی ہے۔ دیکھو گدگد۔ گدبدا۔ (ھ) صفت مذکر۔ موٹا۔ جسیم۔ مونث کے لئے گدبدی۔

گدر ۔ (ھ) صفت۔ آدھ پکا۔ وہ پھل جو پک جانے کے قریب ہو۔ وہ پھل جو کچھ کچا اور کچھ پکا ہو۔

گدرا ۔ (ھ) صفت مذکر۔ فربہ مرد۔ مونث کے لئے گدری۔ گدرانا (ھ)۔ پھلوں کا درختوں پر کچھ پک جانا اور کچھ ابھی کچا ہونا۔ (کنایۃً) آدمی کے بدن کا فربہ ہونا۔ شباب کا قریب آنا۔ تحدر اہٹ۔ (ھ) مونث۔ پکنے کے قریب ہونے کی حالت۔ (امیر) کیوں نہ مشتاق زیادہ ہو کہ ہے حسن شباب۔ کیا مزہ دیتا ہے میوہ میں جو ہو گدراہٹ

گدرایا ہوا بدن ۔ مذکر۔ جوانی میں بھرا ہوا جسم۔ (جرأت) یاد آتا ہے تو کپا بھرتا ہوں گھبرایا ہوا جیتی رنگ اور بدن اس کا وہ گدرایا ہوا

گدڑ خیل ۔ (لکھنؤ) صفت۔ بدصورت عورت جو دیکھنے میں حقیر معلوم ہو۔ نیچ قوم کی عورت۔

گدڑی ۔ (ھ) مونث۔ فقیروں کا لباس جس میں طرح طرح کے پرانے پیوند لگے ہوتے ہیں اور انھیں پیوندوں کا وہ لباس بنایا جاتا ہے۔ پھٹا پرانا کپڑا۔ (بحر) اپنی گدڑی میں بھی اک پیوند ہے کمخواب کا (نظیر) پہنا لباس خوب اگر عطر کا بھرا۔ یا چیتھڑوں کی گدڑی کوئی اوڑھکر مرا۔ اس معنی میں گودڑ سے بنا ہے۔ وہ بازار جس میں مختلف

گُد

قسم کا اسباب اور ہر قسم کی پرانی چیزیں بکنے کے واسطے آتی ہیں اس معنی میں دہلی میں گزری ہے۔ گدڑی کا لال۔ (کنایۃً) نہایت عزیز (شاد) سرخرو ہوں غم سے گو صد چاک دل والوں میں ہوں۔ لال گدڑی کا مثال دل پھٹے حالوں میں ہوں۔ گدڑی میں لال نہیں چھپتا۔ بروں میں اچھا نہیں چھپتا۔ گدڑی والا۔ وہ شخص جو پھٹے پرانے اور مستعمل کپڑے بیچے۔ گدڑیا پیر۔ مذکر۔ درخت پر مختلف قسم کے چیتھڑے باندھتے اور اس کو پیر قرار دیتے ہیں۔ اکثر شاہراہ اور گزرگاہ پر یہ درخت اس حالت میں ہوتے ہیں۔ (کنایۃً) وہ شخص جو پھٹے پرانے کپڑے پہنے ہو۔

گدکا ۔ (ہ سنسکرت میں گتا) مذکر۔ چمڑے کا مڑھا ہوا ڈنڈا۔

گدگدا ۔ (ھ) صفت مذکر۔ نرم۔ ملائم۔ گداز۔ جیسے گدگدا بستر (جالفصاحب) گدگدا روئی سا وہ پیٹ ملائم شفاف (مومن) فربہ جیسے گدگدا بدن۔ گدگدانا۔ (ھ) انگلیوں سے بغلوں یا پیٹ وغیرہ کو اس طرح چھیونا کہ ہنسی آئے۔ ہنسانا۔ ستانا۔ سواری کی حالت میں گھوڑے کے پیٹ تک پاؤں پہنچا کر حرکت دینا۔ تاکہ گھوڑا چست و خیز میں آئے۔ (ذوق) یہ صید لبتہ فراک کھل پڑے نہ کہیں۔ سمند ناز کو کیوں اتنا گدگداتے ہو۔ اکھڑانا آمادہ کرنا۔ برانگیختہ کرنا۔ (عالم) واہ ہنس بھی گدگدانے لگیں۔ فتنہ خفتہ کو جگانے لگیں۔ گدگداہٹ۔ (ھ) مونث۔ گدگدانا۔

گدگدی کا اثر بیشتر گھوڑے کے لیے استعمال ہے۔ گدگدانے پر ہاں تک جہاں تک ہنسی آئے مثل دل لگی اور مذاق وہیں تک اچھا جہاں تک ناگوار نہ گزرے۔ گدگدی (ھ) مونث۔ وہ کیفیت جو بغل وغیرہ میں انگلیوں کے مس کرنے سے پیدا ہوتی ہے۔ مومن

گدُ

ہے چھیڑ اختلاط میں غیروں کے سامنے۔ ہنسنے کے بدلے رونیں نکلیں گدگدی سے ہم۔ (کنایۃً) جوش۔ شوق۔ اُمنگ۔ خود بخود ہنسی آنا جی میں شوخی پیدا ہونا۔ گدگدی کرنا۔ گدگدانا۔ (مومن) کس کے ہنسنے کا تصور ہے شب و روز کہ یوں۔ گدگدی دل میں کوئی آٹھ پہر کرتا ہے دیکھو دل میں گدگدی۔

گُدگُدی۔ (ھ) مذکر۔ اُبلی ہوئی جُوار۔ گھنگھنیاں

گُدگُلا۔ گندلا۔ (ھ) صفت مذکر۔ سیلا۔ گاڑھا۔ غلیظ کرنا۔ ہونا کسی ساتھ (ھ) مذکر۔ دُگلا۔ معنی نمبر ۲ میں بغیر نوں ہے۔ گدلاپن۔ (ھ) مذکر۔ میلا اور گاڑھا ہونے کی حالت۔ گدلانا۔ (ھ) کسی رقیق شے کا میلا اور گاڑھا یا مٹی ملکر غلیظ ہو جانا۔

گُدّما۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا ملائم پشم دار کمبل۔

گُدنا۔ (ھ) (۱) گود نا کا لازم۔ ۲ مذکر۔ وہ نقصان جو گودنے سے جسم پر پڑ جاتے ہیں۔ گدنا گدانا۔ بدن پر سیل ہونے ہونا گدھا۔ دیکھو گدہ گدھا۔ (ھ) بروزن چڑھا ہے لیکن عوام کی بول چال میں بروزن تمغا ہے۔ مذکر۔ خر۔ صفت مذکر۔ کم عقل۔ احمق بیوقوف (دشنام) نہ بہرام کر گور خر پر دماغ۔ گدھا ہے جو انسان ہے خر دماغ۔ (جانصاحب) کس گدھے یا لوسے بنوا کے ہو لائی بجلی۔ اسپہ بجلی گرے جسنے یہ بنائی بجلی۔ بوجھ جو گدھے پر لدا ہو۔ (فقرہ) دو گدھے مٹی لادی گدھا پن (ھ) مذکر۔ بیوقوفی۔ نادانی۔ حماقت۔ گدھا دلدل میں پھنسنا (کنایۃً) کسیکا ایسے جھگڑے میں پھنسنا جس سے نکلنا دشوار ہو (ذوق) نکلے دنیا سے کہاں احمق اٹھا کر بار حرص۔ یہ گدھا تو گیا دلدل میں پھنسکر بوجھ سے۔ گدھا کیا جانے زعفران کی قدر۔ مثل۔ بیوقوف کسی چیز یا اعلیٰ مرتبہ کی قدر نہیں جانتا۔ گدھا گھوڑا ایک بھاؤ۔ گدھا گھوڑا برابر

گدھا

مثل۔ بدتمیزی۔ بے انصافی اور ناقدرشناسی کے موقع پر بولتے ہیں۔ یعنی اچھے بڑے سب یکساں ہیں۔ گدھوں۔ بخار چڑھنا۔ (ھ) شدت سے بخار چڑھنا۔ گدھوں سے ہل چلیں تو بیل کیوں بسائیں۔ مثل۔ نالائق سے اگر کام نکلے تو ہنرمندوں کو کون پوچھے۔ گدھوں کے ہل چلنا۔ گدھوں کے ہل پھرنا۔ (کنایۃً) کسی جگہ کا ایسا ویران ہونا کہ وہاں گدھے چرتے پھریں۔ نہایت ویران ہونا۔ گدھوں کے ہل چلوانا۔ مقدی ویران کر دینا۔ گدھی۔ (ھ) مونث۔ مادہ خر۔ بیوقوف عورت۔ گدھے پر چڑھانا۔ گدھے پر سوار کرنا۔ (کنایۃً) رسوا کرنا۔ بدنام کرنا۔ تشہیر کرنا۔ بیعزتی کرنا۔ (منیر) اپنے تھنکا۔ یاں ابھی مردار۔ کہے حاکم گدھے پر اس کو سوار۔ گدھے پر کتابیں لادنا۔ بیوقوف کو علم سکھانا۔ اس جگہ مستعمل ہے جب پڑھا لکھا عمل نہ کرے۔ (نکمت) نہ کر علم تحصیل تو بے عمل۔ گدھے پر کتابیں نہ لاد اے وغل۔ گدھے کا کھایا یا پاپ میں نہ پُن میں۔ مثل۔ جو شخص مستحق نہو اُس کے دینے کا عذاب نہ ثواب بدول کے ساتھ سلوک کرنا بیکار ہے۔ (ابن الوقت) آپ نے ہمارا رویہ ہمارے ہی ہاتھوں ان لوگوں کو بیچا دیا اور وقت پر یہ لوگ توتے کی طرح آنکھیں پھیر بیٹھے گدھے کا کھایا یا پاپ میں نہ پُن میں گدھے کو آدمی بنانا۔ بیوقوف کو عقلمند بنانا۔ (ذوق) صحبت عیسیٰ بنا کیا گدھے کو آدمی۔ جسکے جوہر میں ہو نادانی وہ انسان کب بنے۔ گدھے کو انگوری باغ۔ مثل۔ نالائق کو بڑا کام۔ بیوقوف کو بڑا رتبہ دینے کی جگہ مستعمل ہے۔ گدھے کو پاپ بینا نا دیکھو اپنی عرض پر۔ گدھے کو کوپری حلوا۔ گدھے کو خشکہ۔ گدھے کو گلقند۔ مثل۔ بیوقوف کو بڑا رتبہ۔ نااہل کو اعلیٰ درجے کی چیز کی جگہ مستعمل ہے۔ گدھے کو حلوا کھلا کر لاتیں کھانا۔ (کنایۃً) بدوں کے ساتھ بھلائی کر کے بُرائی پانا

گدّی

نیک سلوک کرکے نقصان اُٹھانا۔ گدھے کو گدھا کھجاتا ہے۔ احمق کو احمق ہی سراہتا ہے۔ گدھے کو نون دیا اُس نے کہا میری آنکھیں دُکھتی ہیں۔ گدھے کی آنکھوں میں نون دیا اس نے کہا میری آنکھیں پھوڑیں۔ مثل۔ بیوقوف کے ساتھ۔ احسان کیا اس نے سمجھا بدسلوکی ہوئی۔ یعنی نادان کے ساتھ بھلائی کرنا بھی بیفائدہ ہے۔ گدھے کے سر سے سینگ۔ مثل۔ کسی چیز کا کوئی نشان نہونا۔ بالکل نہونا کی جگہ مستعمل ہے (فقرہ) اگر سب مذاہب کے لوگ اس نصیحت پر کاربند ہوں تو روئے زمین سے فساد ایسا جائے جیسے گدھے کے سر سے سینگ گدھے کے کھلائے کا پاپ نہ پُن۔ مثل۔ بیوقوف کے ساتھ بھلائی کرنا نہ کرنا برابر ہے۔ غیر مستحق اور نااہل کو دینے کا نہ عذاب نہ ثواب گدھیلا۔ (ھ) صفت مذکر۔ وہ شخص جسکے پاس گدھے بکثرت ہوں گدھے والا۔ وہ شخص جو کرایہ کے لئے گدھے رکھتا ہے۔

گُدّی (ھ) بالضم (مونث) سر کا پچھلا حصہ۔ گردن کا پچھلا حصہ۔ دیکھو نائن۔ گدّی ناپنا۔ دھپ لگانا۔ گدی پر دھولیں جڑنا۔ عوام الجگہ گُدی بھانتا بولتے ہیں۔ گدّی سے زبان کھینچنا۔ دیکھو زبان گدی سے زبان بھالنا۔ گردن کے پچھلے حصہ کو چیر کر اُس راستہ سے زبان نکال لینا۔ سزائے موت دینا۔ گدّی۔ (ھ بالفتح) (مونث) تخت شاہی سنگھاسن۔ مسند حکومت۔ گدیلا۔ گدا (مسند) کا غذیا کپڑے کی تہ کہ کف دست کے اوپر کا گوشت۔ حیض کا لتّا۔ (جاہل صاحب جہازی پر گربڑی یہ کس کی گدّی حیض کی۔ جس سے اے مہتاب سب بستر خونابی ہوگیا۔ وہ کپڑا جو چند تہیں کرکے زخم پر رکھکر اس پر پٹی باندھتے ہیں۔ دُہرا کپڑا جسکے بیچ میں روئی رکھدیتے ہیں اور سیکر قبضہ میں گدّے کے رکھتے ہیں تاکہ ہاتھ کو صدمہ نہ پہنچے۔ روئی دار سیا ہوا کپڑا جو

گدڑ

سپر میں رکھتے ہیں۔ روئی دار کپڑا جو مثل توشک کے ہاتھی یا گھوڑے کی پیٹھ پر باندھتے ہیں۔ چار جامہ۔ مذکر۔ ایک قسم کے مسلمان جوگی دودھ۔ دہی بیچتے ہیں۔ گدّی پر بٹھانا۔ متعدی۔ گدّی پر بیٹھنا۔ لازم (مسند حکومت پر جلوہ فرما ہونا) کسی بزرگ یا پیر یا گرو کے بعد اس کا جانشین ہونا۔ گدّی سے اُتارنا۔ متعدی معزول کرنا تنزل کرنا۔ (فقرہ) گورنمنٹ نے تنگ آکر۔ اجہ کو گدّی سے اُتار دیا۔ گدّی سے اترنا۔ لازم۔ گدّی نشین۔ صفت۔ تخت نشین جو حکومت کی گدی پر بیٹھے (درویشوں۔ پیروں اور فقیروں کا جانشین۔ گدّی نشینی۔ مونث۔ تخت نشینی۔ حکومت۔ پیر یا درویش وغیرہ کی جانشینی)

گدیلا۔ (ھ) مذکر۔ روئی کا گدّا یا توشک۔ ہاتھی کے اوپر رکھنے کی گدّی۔

گدیہ (ف) مذکر۔ گدائی کرنا۔ بھیک مانگنا۔ گدّ۔ (ھ۔ بالفتح) مذکر (دو آدمیوں یا چند آدمیوں کا باہمی اتفاق۔ کاغذوں کا جوڑ جو ملے جلے کاغذ۔ مجموعہ۔ گدّ بدّ۔ (ھ) الجھنے صفت۔ ملا جلا۔ گدّ بدّ (انشا) اچھی گدّ بدّ رہی ہے عقل اپنی سب فرشتوں سے۔ بڑے پھرتے ہیں باہم سیر کرتے قدسیاں اور ہم۔ گدّ بدّ۔ (دہلی) گدبد۔ گدّ بدّ کرنا۔ ملا دینا۔ گڑبڑ کرنا۔ گدّ بدّ ہونا۔ ملجانا۔ مخلوط ہوجانا۔ گھتنا۔ لکھنؤ میں گڈبڑ دہلی میں گدّ بدّ ہے۔ (کرنا ہونا کے ساتھ)

گدّ۔ (انگ) صفت اچھا۔ عمدہ۔ خوب! پارسا۔ نیک۔ مفید۔ (مسرت شریعت۔ گدّ افٹرنون۔ (انگ) مونث۔ تیسرے پہر کا سلام۔ گدّ انوننگ۔ مونث۔ شام کا سلام۔ گدّ بائی۔ (انگ) (مونث) خدا حافظ۔ فی امان اللہ کی جگہ۔ رخصتی وقت کا سلام ہے۔ گدّ فرائی ڈے (انگ) مذکر۔ جمعہ کا دن۔ جب حضرت عیسیٰ سولی پر چڑھائے گئے

گڈ

عیسائی اس روز تہوار مناتے اور خوشی کرتے ہیں۔ گڈ مارننگ (انگ) مونث۔ صبح کا سلام۔ گڈ نائٹ۔ (انگ) مونث رات کا سلام۔

گڈا۔ (ھ۔ بالفتح) مذکر۔ (دکن) جھکڑا۔ بوجھ لادنے کی گاڑی۔

گڈا۔ (ھ۔ بالضم) مذکر۔ کپڑے کا بنا ہوا آدمی کی صورت کا پتلا۔ جس سے لڑکیاں کھیلتی ہیں۔ گڈا بنانا۔ (کنایۃً) بدنام کرنا۔ رسوا کرنا (بھانڈوں کا قاعدہ ہے کسی شخص سے کچھ نہیں پاتے تو اس کا گڈا بنا کر لئے پھرتے ہیں اور ہجو کرتے جاتے ہیں) گڈے گڑیا کی شادی (کنایۃً) لڑکیاں گڈے گڑیا کی شادی کرتی ہیں۔ لڑکوں کا کھیل۔

گڈامی۔ (انگ۔ گاڈ ڈیم بُو۔ سے بگڑا ہوا) صفت۔ بیہودہ۔ مخلوط۔ مشرک۔ گڈامی بولی۔ (عم) انگریزی زبان۔ گڈامی جوتی (عم) انگریزی جوتی۔ بوٹ۔ گڈامیٹر۔ صفت۔ گڈامی۔ مخلوط (فقرہ) بندہ نواز یہ لکھنؤ کی اردو نہیں ہے اسے پرانے لوگ گڈا میرا اردو کہتے ہیں۔ پاگل۔ گڈبڈ۔ دیکھو گڈ۔

گڈس آفس۔ (انگ) مذکر۔ ریلوے مال گودام کا دفتر۔ گڈس ٹرین۔ (انگ) مونث۔ مال گاڑی۔ وہ ریل گاڑی جس میں مال آتا ہے۔ گڈس کلرک۔ (انگ) مذکر۔ مال گودام کا بابو۔ محرر مال

گڈمڈ۔ دیکھو گڈ

گڑھ۔ (ھ۔ فتحتین) مذکر۔ قلعہ۔ حصار۔ گڑھ۔ (اطاؤل) سے ہے اور لفظ بندی سے گڑھ جیتنا۔ گڑھ دوج کرنا یا قلعہ فتح کرنا (کنایۃً) کوئی اہم کام کرنا۔ کسی مشکل یا مصیبت سے رہائی پانا۔ (کنایۃً) ازالہ بکر کرنا۔ گڑھ لیتاں۔ مذکر قلعہ کا افسر۔ قلعے کی مرمت کرانیوالا افسر۔ گڑھی۔ (ھ۔ تلفظ گڑھی) مونث۔ چھوٹا قلعہ۔ گڑھا۔ (ھ) مذکر (عم) گڑھا

گر

گڑھی۔ (ھ۔ بالفتح۔ گڑھیاں جمع) مونث۔ کسی ترکاری ساگ وغیرہ کے چند عدد یا چند پتوں کو یکجا باندھکر ترکاری پہنچنے والے رکھتے ہیں۔ پنڈل ہوئی مٹھا۔ جیسے سکوہ۔ کاسنی کی گڈی۔ کاغذ کے دس دستوں کا مجموعہ۔ پڑاقوں کی گڈی۔ آتشبازی کے پڑاقے جو یکجا ہوں۔

گڈی۔ (ھ) مونث۔ ہڈیوں کے جوڑ۔ ایک قسم کا مرغ پتنگ۔ پرند کے پروں کو اس طرح آپس میں الجھا دینا کہ وہ نہ اڑ سکیں

گر۔ (ف) بنانے والا۔ جیسے شیشہ گر۔ کوزہ گر۔ کرنیوالا۔ جیسے قلعی گر۔ مخفف گار کا۔ جب دوسرے اسم کے بعد آتا ہے معنی فاعلیت کے دیتا ہے۔ کفر استعمال اس لفظ کا اس جگہ ہوتا ہے جب بنانیوالے کو کسی چیز کی ہیئت میں تصرف کا اختیار ہوتا ہے جیسے شمشیر گر۔ لیکن مجازاً آہن گر اور زر گر میں بھی مستعمل ہو گیا ہے۔

گر۔ معنی صاحب۔ رکھنے والا۔ جیسے تو اگر۔ حرف شرط بمعنی تردید۔ اگر کا مخفف۔ نظم میں مستعمل ہے۔ آنیوالی گرنہیں ہے آفت تازہ امیر۔ کیوں الجھتا ہے مرے سینے میں پھر ہر بار دل

گر۔ افادہ معنی فاعلیت کا دیتا ہے۔ جیسے سنگر۔ داگر۔ جادوگری۔ مولوی گر۔ منشی گری بھی بول چال میں ہے۔ گر جاں طلبد مضایقہ نیست۔ زد سیطلبد بخن دریں بہت۔ (ف) بخیل کی نسبت بولتے ہیں۔ گرچہ۔ دیکھو اگرچہ (دواغ) کہہ نہ مجنوں ہے مجھے آگ لگی جاتی ہے۔ گرچہ ظاہر ہو تمھارا وہ طلبگار نہ تھا۔ گر قبول افتد زہے عز و شرف۔ (ف) مقولہ۔ نذر یا کوئی تحفہ پیش کرنے کے وقت مستعمل ہے۔ (رشاد)۔ نذر عاشق گر قبول افتد زہے عز و شرف۔ اور کچھ رکھتا نہیں دل کے سوا ہو جاں پاس۔ گر نہ ستانی بستم میر سد (ف) مصدر۔ بغیر

گر

خواہش کسی چیز کے ملنے کے لئے مستعمل ہو۔ (فقرہ) اور جو تقدیر میں ہوتا ہی بہر کیف ملتا ہی بلکہ۔ گر نہ ستانی بستم میرسد۔ گر۔ (ھ)۔ مذکر ۱ مختصر قاعدہ ۲ حساب کا قاعدہ جسمیں غلطی نہو ۳ کلیہ۔ اصول قاعدہ ۴ نکتہ۔ باریک بات۔ (پیر) یونہی سیکھے گانہ اُلجھا ہوا ہو سونکا حساب۔ سہل سا گر میں بتاؤں تجھے تو گن ہی نہیں۔ گرگھی۔ (ھ) نوشہ گروؤں کے منھ کی زبان۔ پنجابی زبان جو ہندی حروف میں لکھی جاتی ہے

گرا۔ (ھ۔ بالفتح) مذکر ۱ گھوڑے کا ایک رنگ ۲ کبوتر کا ایک رنگ ۳ لاکھی رنگ۔ عربی میں غُرّہ۔ سفیدی جو گھوڑے کی پیشانی پر ایک درم سے زیادہ ہو۔

گرا۔ گرا ہوا۔ صفت۔ محتاج۔ غریب۔ ذلیل۔ (حسن) گروں کو زمیں سے اُٹھائیگا کون۔ بگاڑے کو تیرے بنائیگا کون۔ گرا پڑا۔ صفت مذکر۔ مونث کے لئے گری پڑی ۱ اُفتادہ ۲ زمین پر گرا اور پڑا ہوا ۳ (دہلی)۔ (کنایۃً) ذلیل خوار۔ کمینہ۔ بے حقیقت۔ (داغ) پایا نہ اس گلی میں دل اپنا کسی جگہ۔ یوں ہم گرے پڑے تو بہت ڈھونڈھو لئے دل۔ گرا پڑنا۔ ٹوٹا پڑنا۔ کسی چیز پر حد سے زیادہ رغبت کرنا۔ (قدر) گری پڑتی ہو درختوں پہ صبا مستانہ۔ غنچے کہتے ہیں چٹک کر کہ سنبھل دیکھ سنبھل۔ گرا کا گرا۔ اب بہت جلد گرا چاہتا ہی۔ گرا نہیں سنبھلتا۔ مثل۔ ذلت پاکر پھر وقار حاصل نہیں ہوتا۔ گر پڑکے اگر کے ۵ جس صنم کو دیکھئے بنکر خدا بیٹھا ہے وہ۔ دیر بھی اسے بجز گر پڑ کر حرم ہو جائیگا ۲ منت سماجت کرکے ۳ اُفتاں خیزاں۔ بہزار محنت و مشقت و ذلت و رسوائی ۵ سایہ ساں پونچے تو ہم پاؤں تلک گر پڑ کر۔ اپنی دامن کو بھی پر ہاتھ لگانے نہ دیا۔ دیکھو گر پڑنا۔ گر پڑکے ملنا۔ بے وقعتی کے ساتھ ملنا۔ گرے پڑنا۔ ٹوٹے پڑنا۔ ہجوم کرنا۔ گرے پڑے کا سودا۔

گراں

وہ معاملہ جو خوشا مد در آمد کرکے کیا جائے (شرف) اب ایڑیاں رگڑنے کا بار انہیں ہمیں۔ سودا گرے پڑے کا گوارا نہیں ہمیں۔ گرے پڑے وقت کا ٹکڑا۔ اس چیز کو کہتے ہیں جو مصیبت کے وقت کام آئے۔ دیکھو گرتا پڑتا۔ گر پڑنا۔

گراب۔ مذکر۔ وہ توپ کا گولا جسمیں بہت سی گولیاں۔ رال۔ چھرّا وغیرہ بھرا ہوتا ہی ۲ بڑا چھرّا۔ جرمنی میں گز ہے۔ وہ مقدار کسی چیز کی جو ایک بار میں استعمال کیجائے۔

گراری۔ (ھ) مونث ۱ وھا گا لپیٹنے کی ریل ۲ وہ پہیا جسپر رسّی کو ذریعہ سے کنوئیں سے ڈول نکالتے ہیں۔

گراز۔ (ف) مذکر۔ نر سُور (کنایۃً) شجاع۔

گراس گٹ۔ (انگ) مذکر۔ گھسیارا۔ گھاس کھود کر لانے والا۔ سائیس۔

گراموفون۔ (انگ) مذکر۔ ایک قسم کا باجہ جسمیں آواز بند کی جاتی ہو۔ اور سنائی جاتی ہو۔ اس کو فونوگراف بھی کہتے ہیں۔ گرام اس مذکر۔ گاؤں مرکبات میں مستعمل ہو جیسے بلگرام۔

گرامی۔ (ف) صفت۔ بہت عزیز۔ بزرگ۔ مکرم معظم۔ (فقرہ)۔ اسم گرامی کیا ہو۔ گرامی نقش۔ (ف) صفت۔ بزرگ طبیعت۔ (فقرہ) عزیز القدر۔ گرامی نقش بعافیت باشند۔ گرامی نامہ۔ مذکر بڑے کا خط

گراں۔ (ف۔ فارسی میں بکسر اول ہو لیکن بعض لوگ بفتح اول بھی بولتے ہیں۔ اصفت ۱ ثقیل۔ وزنی۔ بھاری۔ بوجھل۔ (مصحفی) اٹھا ہوں بسکہ زمانے سے حسرتیں لیکر۔ جنازہ دوش احبّا پہ ہو گراں میرا ۲ ناگوار۔ اجیرن۔ (بحر) مشکل مری آسان کرائے نیچہ وحشت۔ پوشاک گراں ہو بدن زار کے اوپر ۳ بیش قیمت۔ انمول مہنگا۔ سخت دُرشت۔ کڑا ۴ سُست۔ کاہل ۵ مشکل۔ دشوار ۶ کثرت اور بہتو

گراں

ظاہر کرنے کے لئے ۔ جیسے گراں قدر۔ گراں پایہ۔ گراں خواب ۲ بدی اور کراہت ظاہر کرنے کے لئے جیسے سرگراں ۔ گرانبار ۔ (ف۔ نون غنہ حاملہ پھلدار۔ مالدار ۔ دولتمند ۔) صفت ۔ بھاری بوجھ سے دبا ہوا (داغ) کیوں مرے بعد اُٹھایا ستم عشق رقیب ۔ کیا مرے داغ سے ظالم یہ گرانبار نہ تھا ۔ گرانبار ی (ف) مونث زیر بار ہونا ۔ زیر باری ۔ گراں بہ حکمت از اں بہ علت ۔ (ف) مقولہ ۔ جو چیز بیش قیمت ہوتی ہے اچھی ہوتی ہے ۔ اور جو چیز ارزاں ہوتی ہے اس میں خرابی ہوتی ہے ۔ (مراۃ العروس) ان لوگوں کو دو کی جگہ تین دینا گوں ہیں لیکن عظمت جیسی کو آٹھ آنے دیکر گھر لٹوانا منظور نہیں یہ کہاوت سچ ہے گراں بہا ۔ گراں بہا حکمت الحکم گراں بہا ۔ (ف ۔ نون غنہ صفت بیش قیمت ۔ (فقرہ) نہ شاہ باقی رہے نہ جوہری ان گراں بہا لعل و جواہر کی خریداری کو ۔ گراں پایہ (ف ۔ نون غنہ صفت ۔ بڑا اعلیٰ صاحب قدر و منزلت ۔ گرانجاں ۔ (ف ۔ نون غنہ صفت ۔ سخت جان ۔ بلا سست ۔ کاہل وہ جس کو زندگی دوبھر ہو ۔ (ذوق) تراجنوں نہ رتنا گرانجاں ہو نہ اُٹھنے دے ۔ لپٹ جائے اگر صرصر کے مثل خار راہ سے گرانجانی ۔ (ف ۔ نون غنہ ۔ مونث ۔ سبکروحی کا ضد ۔ گران خاطر ۔ (ف ۔ نون غنہ) صفت ۔ دوبھر ۔ بوجھ ۔ ناگوار طبع ۔ ناراض ۔ آزردہ ۔ رنجیدہ ۔ گلیں ۔ گراں خواب ۔ (ف) صفت ۔ جو بہت سوئے ۔ دیر تک سوتا رہے ۔ غافل ۔ گرانخوابی ۔ (ف ۔ مونث ۔ غفلت ۔ گراں سر ۔ (ف) صفت ۔ متکبر ۔ مغرور ۔ گراں سرشت ۔ (ف) صفت ۔ متکبر ۔ صاحب وقار ۔ گراں سنج ۔ (ف) صفت ۔ سنگین ۔ بیش قیمت ۔ گرانی قدر ۔ (ف) صفت عالی مرتبہ ۔ صاحب اعزاز ۔ گراں گزرنا ۔ گراں معلوم ہونا ۔ ناگوار گزرنا دل پر بوجھ معلوم ہونا ۔ (سحر) اے تو کم نہیں ہے کچھ سے ۔ بات کوئی اگر گراں گزرے ۔ گراں گوش ۔ (ف) صفت بہرا ۔ گراں گوشی ۔ (ف) مونث

گرانٹ

بہرا ہونا ۔ (شاد) اک بھی سنتا نہیں فریاد گر لوں گوشی سے ۔ بلبلیں لاکھ کیا کرتی ہیں غل برسر گل ۔ گراں گیر ۔ (ف) صفت سخت گیر ۔ گراں مائگی (ف) مونث ۔ بزرگی ۔ سرداری ۔ دولتمندی ۔ گرانمایہ ۔ (ف ۔ نون غنہ) صفت ۔ نفیس اور قیمتی چیز ۲ بڑا آدمی صاحب قدر و منزلت ۔ گراں ہونا بھاری ہونا ۔ منغگا ہونا ۔ دوبھر ہونا ۔ بڑا لگنا ۔ ناگوار ہونا ۔ گرانی (ف) ۱ نرخ میں ارزانی کا مقابل ۲ وزن میں سبکی کا مقابل ۳ ناگواری (مونث ۔ بھاؤ کا تیز ہونا ۲ نرخ منغگا ہونا ۲ بدہضمی ۔ پیٹ میں غذا ہضم ہونے سے بھاری پن ہونا ۳ توڑا ۔ کمی ۔ قلت ۴ سر میں بھاری پن ہونا ۵ وزن میں بھاری ہونا ۶ بیش قیمت ہونا ۷ دل کو ناگوار ہونا ۔ (داغ) تاثیر نے آب کی کیا روح فزا ہے ۔ کچھ اس سے طبیعت پہ گرانی نہیں آتی ۔ گرانی خاطر گرانی طبع ۔ مونث ۔ بیزاری ۔ طبیعت کی ناگواری ۔

گرانا ۔ (ف) ۱ نیچے ڈالنا ۔ پھینکنا ۔ (فقرہ) ہم نے رومال گرا دیا ۲ ڈھانا ۔ مسمار کرنا ۔ (فقرہ) دیوار گرا دی ۳ مغلوب کرنا ۔ دے مارنا ۔ پٹکنا ۔ (فقرہ) ایک پہلوان نے دوسرے کو گرا دیا ۴ وجہ توڑنا ۔ مرتبہ گھٹانا ۔ ۵ اسقاط کرنا ۔ ہٹانا ۔ رواں کرنا ۔ جیسے پانی گرانا ۶ مضمحل کرنا ۔ نڈھال کرنا ۔ (فقرہ) بخار نے اُسے گرا دیا ۷ قیمت کم کرنا ۸ کھونا ۔ (فقرہ) روپیہ کہاں گرا دیا

گرانٹ (انگ) (نون غنہ ۔ مذکر) عطیہ ۔ گرانڈ ھ (صفت جمکاسوادہ عیبر دوانی جگہ سی ہٹ آئی ہو یا جسپر قائم ہوا سکو چھوڑ دیا ہو اور گرا چاہتی ہو گراونڈ (انگ) تلفظ گرانڈ) مونث ۔ بنیاد ۔ زمین ۔ زمین کا نقشہ ۲ میدان گڑ بہ ۔ (ف بالضم و فتح سوم) مونث ۔ بلی ۔ گڑ بہ اجل مونث ۔ اجل کا گربہ سے استعارہ کرتے ہیں (شعور) کیا کر بہ اجل نے دبایا ترا گلا ۔ تو نے جو سانس بلبل بے بال و پر نہ لی ۔ گربہ چشم ۔ (ف) ۔

گرگ

صفت کرنجا۔ بلّی کی سی آنکھوں والا۔ نیلی آنکھوں والا۔ ایسا شخص بیمروت کہا جاتا ہے۔ گربہ کشتن روز اوّل۔ مثل۔ رُعب پہلے ہی دن خوب بیٹھتا ہے (حکایت) کہتے ہیں دو بہنیں نہایت بدمزاج تھیں اتفاق سے ایک ہی دن دونوں کی دو مردوں سے شادی ہوئی۔ ایک معمولی طور پر محنت اور خلق سے پیش آتا۔ چند ہی دنوں میں بیوی صاحبہ اسپر قابو پا گئیں دوسرے نے پہلے ہی دن جب خلوت میں گھر کی بلّی گھس آئی تلوار سی اسکا تن سر سے جُدا کر دیا جس سے بیوی پر دہشت بیٹھ گئی۔ زن مُرید خاوند نے اسکی بیوی کو فرمانبردار دیکھکر دوست سے پوچھا بتاؤ تم نے کس ترکیب سے اُسکو رام کیا۔ اُس نے سب حال کہہ سنایا اسپر یہ بھی گھر میں جاکر کسی بات پر بالتو بلّی سے ناراض ہو کر مارنے لگے جسپر بیوی نے کہا۔ اے میاں اب وہ موقع نہیں ہے بلی تو پہلے ہی دن مارنا چاہیے تھی (حکایت صاحب) اگر بکشتن روز اوّل مردوئی ہر مثل۔ قرن ہم جو رو پہ اب کرتے ہوا سے بیٹا عبث۔ گربہ مسکین صفت دیکھنے میں غریب اور باطن میں شریر۔ مکّار۔ فریبی۔ (قدر) خلق میں دو اک تہمت رکھی بندھی ہوا ایسی۔ بنگیا گربہ مسکین یہ دباضمیر اگر بکھر۔ (س) نذکر (ہندو عہم) حمل گر پڑکر۔ دیکھو گرنا۔

گر پڑنا۔ زمین پر آ پڑنا۔ نیچے آ رہنا۔ دیوار یا مکان کا بیٹھ جانا۔ کنبۂ گردوں سے نکلیں جس طرح سے ہو سکے۔ ڈر ہے گر پڑنے کا آتش یہ مکان گردش میں ہے۔ نہایت کمزور اور نحیف ہو جانا۔ تباہ و برباد ہو جانا۔ (کنایۃً) مائل ہو جانا۔ (رشک) بھوکے تمھارے عشق کے ہیں ناز اُٹھاتے ہیں۔ کچھ جنس حُسن دیکھ کے ہم گر پڑے نہیں۔ پرند کا نیچے اترآنا (قدر) اڑتے چلے جاتے ہیں منھ موڑ کر۔ باغ پر گر پڑتے ہیں پر جوڑ کر۔ گر پڑے کی ہر گنگا مثل۔ ہندوؤں میں کوئی گر پڑتا ہے تو ہر گنگا کہتا ہے

گرگی

مجبور ہو کر عاجزی ظاہر کرنے والے کی نسبت بولتے ہیں۔ گرجا پڑتا یا صفت افتاں خیزاں (نحسن) گرتے پڑتے ہوئے مستانہ کہاں رکھا پاؤں کہ تصوّر بھی وہاں جا نہ سکے سر کے بل۔ (جلیل) قطرۂ اشک نہ ٹھہرا کہیں دامن کے سوا۔ گرتا پڑتا یہ مسافر سرِ منزل آیا۔

گرج (ع۔ بفتح اول و دوم) مونث۔ کڑک بجلی کی آواز۔ (مختر) سہم کر مجھ سے لپٹ جاتے ہیں۔ جب وہ سنتے ہیں گرج بادل کی۔ شیر کی آوازہ۔ ہاتھی کی چنگھاڑ۔ چیخ۔ زور کی آواز۔ گرج کر بولنا۔ چیخ کر بولنا۔ کڑاکے کی آواز نکالنا۔

گرجا۔ (پرتگالی میں اگرِجا۔ یونانی میں اکلیسیا تھا) مذکر۔ عیسائیوں کا عبادت خانہ۔

گرجا۔ صفت مذکر۔ وہ مونی جسمیں بال پڑا ہوا ہو۔ (ذوق) گربے گردوں کی طرح سے وہ بہ آواز مہیب۔ جوہری جسکو کہ تبلائے ہو گرجا گوہر۔ گرجتے ہیں سو برستے نہیں۔ مثل۔ زبانی شیخی بگھارنیوالوں سے کچھ نہیں ہو سکتا۔ شیخی بازوں کی باتیں ہی باتیں ہوا کرتی ہیں۔

گرجنا۔ (ھ) بادل کا آواز دینا۔ شیر کا ڈرو کرنا۔ ہاتھی کا چنگھاڑنا۔ جلا کر بولنا۔ شور مچانا۔ چیخنا۔ کڑک کر بولنا۔ (فقرہ) مچھر اتنا کیوں گرجتے ہو۔ (رنگین) دگانا کو اور مجھکو دیکھا جو لپٹے۔ تو پھر کیا گرج کر ہوا بھوت خوجا۔ بابے کا زور سے بجنا۔ دیکھو کرنا کنا۔ موتی میں بال پڑ جانا۔ (منیر) آپ کے فیض نے جب ابر کرم برسایا۔ رعد کے بدلے گرجنے لگے کیا کیا گوہر۔

گر جانا۔ (ھ) پچھڑ جانا۔ نیچے گر پڑنا۔ تلف ہونا۔ گرجی (ف) مذکر۔ گرجستاں کا رہنے والا۔ ایک قوم کا نام۔ ایک قسم کا چھوٹا پتھر۔ ایک قسم کا کُتا۔ (انشا) اگر راتوں کو آؤں تو مجھے سرکار کا

گرچ

گرجی - ادھر سے آن کر چمٹے ادھر سے پاسباں لپٹے۔

گرچ - (ہ - بضم اول وفتح دوم ونیز بسکون دوم راے ہندی سے بھی ہے -) مونث ایک قسم کی گھاس جو پیل کی طرح پھیلتی ہے۔

گرچہ - دیکھو اگر۔ گرد (ر د) مذکر پہلوان

گرد - (د - بالفتح) ا (مرکبات میں) بھرنے والا جیسے بادیہ گرد جہاں گرد ا مونث - (د - عموماً خاک - خصوصاً غبار کنایۃً رنج وملال) وہ خاک یا غبار جس کو ہوا اڑائے - یا جو ہوا کو تیرہ کرے - خاک دھول - (امیر) ملا کر خاک میں آئے ہو کس کو - کیسی گرد دامن پر پڑی ہے ا (کنایۃً) رنج وملال - جیسے گرد تکلفت ا (کنایۃً) بے حقیقت - بیچ - (غالب) دل ناحاصل گر کہ ساحل دریائے خوں ہے اب - اس رہگزر میں جلوۂ گل آگے گرد تھا - گردا - (عم) مذکر - گرد - دھول - ریت - بالو - گرد آلود - گرد آلودہ - (د) صفت غبار آلودہ گرد باد - صفت (ع) غبار آلودہ - (کنایۃً) ویران تباہ - گرد اٹھنا - ہوا کے زور میں غبار کا زمین سے بلند ہونا - (ناسخ) جب خرام ناز کو تو اے پری پیکر اٹھا - ہر قدم پر جائے گرد اک فتنۂ محشر اٹھا - گرد اڑانا ا غبار اڑانا ا (کنایۃً) تباہ کرنا مضحکہ اڑانا گرد اڑانا - غبار کا ہوا میں پریشان ہونا - (آتش) گرد رہ نے میری اڑ کر اس کی آنکھیں بند کیں - ہاتھ ملتا عجم مسافر کیلئے رہزن رہا - گرد باد - (د - لغات فارسی میں بالکسر اس معنی میں ہے یہ لفظ بالکسر اور بالفتح دونوں طرح صحیح ہے گرد باد - بالکسر بھی گول ہوا - گرد باد بالفتح پھرنیوالی ہوا -) مذکر بگولا - ہوا جس میں گرد وغبار ملا ہو ے میکشی میں وہ غلاطوں مرتبت ہیں ہم اسیر خم بنا جو گرد باد اٹھا ہماری خاک کا - گرد باد بیٹھ جانا - اڑنے

گرد

ہوئے غبار کا بیٹھ جانا - (بحر) غزال ہانپ اٹھے گرد باد بیٹھ گئے - نہ جست وخیز کے ہاتھوں مرے قدم ٹھہرے - گرد برد - صفت (اتش) بیرونق - تباہ - (حسن) ہوئی جبہ آتش سلام اور برد - کیا اس نے نمرود کو گرد برد - گرد بیٹھنا ا غبار کا تہ نشین ہونا - خاک کا نیچے جمنا - (آتش) مجھ ناتواں کی خاک جو اس میں ہوئی شریک اٹھ اٹھ کے بیٹھ بیٹھ گئی گرد راہ کی - گرد پڑنا - غبار کا اڑ کر کسی کے جسم یا کپڑوں وغیرہ پر جانا - (آتش) ادب آموز ہی ہر ایک ذرہ اپنے وادی کا - نہیں ممکن کہ گرد اڑ کر پڑے رہبر کے دامن پر - گرد پونچھنا - گرد صاف کرنا - کسی شے سے (شعور) گرد زلفوں کی جو اس جان جہاں نے پونچھی - تھے نے جانا کہ یہ مشک ختن دامن ہے - گرد جمنا - غبار کا قائم ہو جانا کسی مقام پر (آتش) گرد کلفت جم رہی ہے ہر زماں بالائے سر - کیا ذمیں پیدا کرے گا آسماں بالائے سر - گرد جھاڑنا - خاک اور دھول سے صاف کرنا - (ناسخ) جسم خاکی کو یہیں چھوڑیں عدم کی راہ لیں - اب وطن کو چلئے گرد دشت غربت جھاڑ کر ا (کنایۃً) مار نا سزا دینا - گرد جھڑنا - لازم - (مصحفی) شاید کہ جل کے سینہ میں دل خاک ہو گیا - جھڑتی ہے جو مری نفس واپسیں سے گرد - گرد چھٹنا - غبار کا علحدہ ہونا کسی چیز سے گرد کا پریشان ہو جانا - (آتش) مشکل ہوئی ہے روح کو قالب سے جدائی - چھٹتی ہی نہیں لپٹی ہوئی گرد سفر سے - گرد دبنا غبار کا پانی کے چھینٹے سے اڑنے کے قابل نہ رہنا - (آتش) معدوم ہوش گریہ سے کیا ہو غبار دل - کچھ گرد تو نہیں جو یہ باراں سے دب رہی - گرد کدورت کہ ورت کا گرد سے استعارہ کرتے ہیں - (رشک) لڑکپن سے وہ ہم خانہ خرابوں سے کشیدہ ہیں - وہاں گرد کدورت کی اٹھی

گرد

دیوار پہلے سے۔ گرد کرنا۔ (کنایۃً) بابے تور کرنا۔ ماند کرنا۔ مات کرنا۔ ہرانا۔ (شوق قدوائی) آندھی ہوں جو چاہوں گرد کردوں گرمی سے غضب کی سرد کردوں تو کپڑے میلے کرنا۔ گرد کلفت یکلفت کا گرد سے استعارہ کرتے ہیں۔ مثال کے لئے دیکھو گرد جمنا۔ گرد کو پہنچو برابر نہ ہو سکنا۔ ہمسری نہ کر سکنا۔ (صبا) ہیں وہ سرگشتہ ہوں پہنچی نہ تو گرد کو بھی۔ ساتھ دیگی مرا اے گردش دور۔ اس کیونکر گرد کو نہ لگنا۔ (دہلی) ہمسر نہ ہو سکنا۔ (معروف) سایۂ طوبیٰ کا ہم دنیا میں کیا سنتے تھے وصف گرد کو لگتا نہیں اس سایۂ دیوار کے۔ گرد لپٹنا۔ غبار کا تمام جسم پر پڑ کر جم جانا۔ گرد ملال (ف) ملال کا گرد سے استعارہ کرتے ہیں۔ (راسخ) گرد ملال گرد ہو دامن نیہ خاکسار۔ رکھ تو غبار شیشیں شیشہ غبار میں۔ گرد ناک (ف) صفت گرد او گرد نامہ (ف) مذکر۔ دو مربع کاغذ کا ٹکڑا جس پر دعا یا عین کھلکر گھر کے ستوں میں یا کسی درخت کے گرد باندھتے ہیں تاکہ بھاگا ہوا آدمی واپس آجائے۔ (ذوق) کہاں دل بھاگ کر جاؤ کہ تیری خم قامت ہے عجب اک گرد نامہ خط نے اے سرو رواں باندھا۔ گرد نہ پانا۔ گرد نہ چھو سکنا ہمسری نہ کر سکنا۔ (اوج) ساتھ اس کے خاک طایر اور اک جا سکے پیک نظر نہ گرد قدم اس کی پا سکے۔ (شرف) اس قدر بھاگا ہوا جاتا ہوں اُن کو ڈھونڈھنے۔ گرد چھو سکتا نہیں ہے تیر میرے پاؤں کی گرد نہ نظر آنا۔ بھاگنے والے کا پتا نہ ملنا۔ (قدر) کام کیا شکل دکھائی نہ پھر۔ گرد بھی اس کی نظر آئی نہ پھر۔ گرد و غبا۔ مذکر۔ خاک و دھول۔ (ظفر) ظالم جو تو نہووے کمر تو تھپاڑ دوں۔ سر پر عدو کے گرد و غبار اپنے ہاتھ کا۔ گرد ہونا۔ مات ہونا۔ ہیچ ہونا۔ پیروق ہونا۔ (راسخ) بے ہوا سرگشتہ ہے میرا غبار۔ سامنے اس کے بگولا گرد ہے۔ (اختر شاہ اودھ) نامرد بھی سن کے مرد ہو جائے۔ رستم کا فسانہ گرد ہو جائے۔ گرد ہو۔ کچھ حقیقت نہیں رکھتا۔ گرد نشیں۔ (ف) مونث (کنایۃً)

گرد

آبداری اور صفائی مروارید کی۔

گرد۔ (ف۔ بالکسر) مذکر۔ آس پاس۔ ادھر اُدھر۔ گرد اگرد و داف مذکر اطراف میں۔ الر گرد۔ گرد آور۔ مذکر (فسر) گشت کرنے والا عہدہ دار پٹواریوں کے حلقے یا چنگی کے علاقے میں پھر کر دیکھنے والا۔ گرد آوری مونث۔ گرد آور کا عہدہ یا دورہ۔ گشت۔ نگرانی گرداب۔ (ف) مذکر بھنور۔ پانی کا چکر۔ کس کے گیسو کے تصور میں ہے طوفان سر شک واقعی (لف ہے گرداب مرے دریا کا۔ گرد باش۔ (ف) مذکر۔ وہ گول اور چھوٹا تکیہ جو امیر لوگ سوتے وقت دیواروں کے نیچے رکھتے ہیں۔ گرد پھرنا۔ تصدق ہونا۔ طواف کرنا۔ (اختر شاہ اودھ) کیا لال پری ہوئی خوش اُس سے۔ پھرنے لگی گرد اس کے اُٹھکے۔ گرد پھٹکنے نہ دینا۔ پاس نہ آنے دینا۔ قریب نہ آنے دینا۔ (آتش) برہمن پھرتے ہیں جاٹے میں تیرے دیوانے۔ پھٹکنے دیتے نہیں گرد باغ سودا ٹھنڈ۔ گرد پھٹکنا۔ قریب آنا پاس آنا۔ (صبا) کس طرح آکے خوشی گرد پھٹکنے پائے۔ فوج اندوہ کا بھرتا ہی طلایہ دل میں پیش۔ گرد رہنا۔ گھیرے رہنا کسی کو۔ (آتش) تو بھی اے شعلہ رو اک شب اُلٹ منہ سے نقاب۔ گرد شمعوں کے بہت رہتی ہیں پروانے لگے۔ گرد پھرنا۔ صفت مذکر۔ آوارہ پھرنے والا۔ آوارہ گرد۔ کسی کے گرد پھرنے والا۔ مفلس۔ تماشیں۔ گرد و پیش۔ (ف) مذکر گرداگرد۔ (منیر) نگی تلواریں کھنچی تھیں گرد و پیش۔ نوکین سنگینوں کی بدتر تیر سے۔ گرد و نواح۔ (ف) مذکر۔ آس پاس کا علاقہ۔ قرب و جوار۔ سواد شہر۔ گرد ہونا۔ آس پاس ہونا۔ راغب اور مشتاق ہو کر قریب رہنا۔ (آتش) مژگاں کی طرح گرد ہوں دیکھیں اگر طبیب اتنی تو ہو وہ نرگس بیمار دلفریب۔

گردان

گردان۔ (ف۔ نون غنہ) صفت۔ پھرنے والا۔ گھومنے والا جیسے چرخ گردان۔ الٹا ہوا۔ پلٹا ہوا۔ گردان۔ مونث۔ پھراؤ۔ دور۔ ترتیب کے موافق صیغوں کو پڑھنا۔ صیغوں کی ترتیب کو بھی گردان کہتے ہیں جیسے مصادر کی گردان۔ قرآن شریف دہرانا۔ مذکر۔ اڑانیکا کبوتر جو ہر طرف اڑ کر پھر اپنے گھر پر آجاتا ہے اور سوا اپنے گھر کے اور کسی جگہ نہیں بیٹھتا۔ (رشک آدمی کیا جانور بھی یکقلم ہوتے ہیں محو خط کبوترے گیا گردان پورا ہوگیا۔ (رشک) خاکساری سے ہوا جزو دل و دیدہ غبار۔ گرد ہے۔ مثل کبوتر مرے گردانوں میں۔ گردان کرنا۔ مرتب کے صیغوں کو بالترتیب زبانے اور وحدت وجمع کے لحاظ سے پڑھنا گردانا۔ کسی مصدر کے تمام صیغوں کو کہنا جیسے امر کی گردان گروانا۔ دہرانا ورد کرنا۔ تانا۔ ماننا۔ تسلیم کرنا۔ (توبۃ النصوح) ہم کو بڑی شکایت یہی ہے کہ اس نے ہمکو معبود ہی نہ گردانا۔ لپیٹنا۔ ملانا۔ پھنسانا۔ متوجہ کرنا دیکھو طبیعت گردانتا۔ کھلی ہوئی کتاب بند کرنا (فقرہ) قرآن شریف گردانو۔ (دامن کے لئے) کمر میں لپیٹ لینا۔ (نفیس) گردان کے دامن کو چڑھا گھوڑے پہ جرار۔ اڑنے لگا جگر فرس صاعقہ کردار۔

گردانی۔ مونث۔ عورتیں نماز پڑھتے وقت خاص طریقے سے چادر یا دوپٹا اوڑھتی ہیں اور اس کو گردانی کہتی ہیں۔

گردش۔ (ف۔ بالفتح وکسر سوم۔ گردیدن دچرخ کرنا) کا حاصل مصدر۔ مونث۔ چکر کرنا۔ دورہ پھیر۔ جیسے خوں کی گردش۔ زمین کی گردش۔ انقلاب تغیر۔ (نظیر) کیا اس ہاوہو سے اے فلک تو نے جدا ہم کو نہ تھے واقف کہ تیری یوں بھی گردش ہونیوالی ہے۔ (زبار۔ بدنصیبی۔ بداقبالی۔ مصیبت۔ آفت۔ سختی۔ جیسے قسمت کی گردش۔ گردش افلاک۔ گردش ایام۔ گردش بخت۔ (ف) مونث دنوں کی گردش بدقسمتی۔ (جلیل)

گردن

اور تو مطلب نہیں کچھ ہم کو دور جام سے۔ ہاں عمل لینا ہے ساقی گردش ایام سے (امیر) تم یہ خواہاں ہو کہ حال دل صدچاک کہیں۔ ہم یہ کہتے ہیں کہ کیا گردش افلاک کہیں۔ (جلیل) گردش بخت سے لینا ہے عوض رندوں کا۔ دیکھئے دور میں کب جام مئے ناب آتا ہے۔

گردش پڑنا۔ افتاد پڑنا۔ (صبا) گردش پڑے گی الہٰی ابروئے یار میں سنگ فساں بنیگا تیغ آئینہ۔ گردش چشم۔ (ف۔ دیکھنا۔ توجہ سے دیکھنا۔ آنکھ کی گردش جو دیکھنے کے وقت ہوتی ہے (داغ) وہ سمجھے کیا خلاب کینہ خواہ کی گردش۔ اٹھائی جس نے تمھاری نگاہ کی گردش (کنایۃً) شارہ۔ گردش دوراں۔ (ف۔ مونث زمانہ کی گردش (داغ) جو دن مجھے تقدیر کی گردش نے دکھایا۔ تو نے بھی وہ اے گردش دوراں نہیں دیکھا۔ گردش زدہ صفت مصیبت کا مارا۔ (داغ) آگے یہ گردش کہاں تھی پر کوئی گردش زدہ۔ آگیا تیری نگاہ خانماں برباد میں۔ گردش فلک۔ (ف۔ مونث زمانہ کی گردش۔ انقلاب زمانہ۔ مثال کے لئے دیکھو گردش چشم۔ گردش کرنا گھومنا چکر کھانا۔ پھرنا۔ گردش کھانا۔ چکر کھانا۔ (کنایۃً) مصیبت میں مبتلا ہونا۔ (شاد) تو نے آنکھوں کو پھرا کر جو دکھائی گردش۔ اے صنم الٹ لیا نے کھائی گردش۔ گردش لیل ونہار۔ (کنایۃً) آفت ومصیبت سے صدشکر ہے اسیر ہوئی صلح یار سے۔ پائی نجات گردش لیل ونہار سے گردش میں آنا چکر میں آنا۔ مصیبت میں پھنسنا۔ گردش میں ہونا۔ چکر میں ہونا۔ مصیبت میں ہونا۔ (شعور) گردش میں جو رہے خانہ خرابی کے واسطے کیا آسمان کو اہل نہیں سے عناد ہے۔

گردن۔ (ف۔ مونث) گلو۔ شیشہ صراحی۔ مینا کا اوپر کا حصہ جہاں سے خم شروع ہوتا ہے۔ گردن اٹھانا۔ سر اٹھا کر دیکھنا

گردن

گردن بلند کرنا۔ (آتش) جام شراب ناب ہی ساقی لئے کھڑا۔ گردن تو مثل گردن مینا اٹھائے۔ گردن اڑا دینا۔ تن سے گردن جدا کر دینا۔ گردن اکڑ جانا۔ گردن اینٹھ جانا۔ (انشا) کس کس ادا سے ناک چڑھاتا ہے دیکھو۔ بیکل ہوٹنگ جو نیند میں گردن اکڑ گئی۔ گردن اینٹھی رہنا۔ (کنایۃً) خفا رہنا۔ کھنچا کھنچا رہنا۔ (انگیس) کچھ نظر آتی ہی دھجی تری چتوں کو کا۔ ان دنوں رہتی ہی اینٹھی تری گردن کو کا۔ گردن بند۔ (لف) مذکر۔ ایک زیور کا نام۔ گردن پر احسان ہونا۔ بار احسان سے سر جھکا ہونا۔ (آتش) روز محشر تو سلامت گردن جھکا کر میں چلوں۔ میں قاتل کا مری گردن پہ احساں چاہئے۔ گردن پر بوجھ رہنا۔ دیکھو بوجھ۔ گردن پر بوجھ لینا۔ ممنون احسان ہونا۔ (سودا) اپنی سر نہ لینا۔ (آتش) خاک کے پتلے نے وہ بوجھ لیا گردن پر۔ کہ بھٹکتے تھے جسے عرش کے حامل بیدار گردن پر بوجھ ہونا۔ بار احسان میں دبنا۔ کسی کا ممنون احسان ہونا۔ گناہوں کا وبال سر پر ہونا۔ ناگوار خاطر ہونا۔ گراں بار ہونا۔ گردن پر جوا رکھنا۔ بار ڈالنا۔ اہم کام کسی کے ذمہ کرنا۔ (کنایۃً) شادی کرنا۔ گردن پر چھری پھیرنا۔ ذبح کرنا۔ (ذوق) ذبح ہونیکا مزہ جانتا اگر صید حرم آپ گردن پہ چھری پھیرے سہل ہوتا۔ (کنایۃً) صریح ظلم کرنا۔ گردن پر چھری چلنا۔ ذبح کیا جانا۔ (ذوق) کھول دے آنکھیں دم ذبح تو دیکھو نگاہ تجھے۔ پر چھری اپنی تو گردن پہ میں چلتی دیکھوں۔ (کنایۃً) کمال ظلم ہونا۔ حق تلفی ہونا۔ گردن پر حق رہنا۔ کسی کی حق شناسی کا بار گردن پر رہنا جبوقت تک حق ادا نہو۔ کسی کے ذمہ کسیکا حق رہنا۔ (غالب) نہ مارا جانکر بے جرم قاتل تیری گردن پر۔ رہا مانند خون بیگنہ حق آشنائی کا۔ گردن پر حق ہونا۔ دیکھو حق گردن پر۔ گردن پر خط کھینچنا جلاد قتل کرنے سے پہلے گردن پر کھریا مٹی یا کسی اور چیز سے خط

گردن

کھینچ دیتے اور تلوار کو اسی خط کے نشان پر تاک کر مارتے ہیں۔ (ناسخ) زندگی کیا جب نہ آئے خط یار۔ کھینچدے گردن پہ اے جلاد خط گردن پر خنجر چلانا۔ متعدی۔ گردن پر خنجر چلنا (کنایۃً) کمال ظلم ہونا۔ (شعور) بزم سے اٹھکر جو تم باہر چلے۔ گردن عشاق پر خنجر چلے۔ گردن پر خون رہنا۔ کسی کے قتل کا وبال گردن پر رہنا۔ مثال کے لئے دیکھو خون۔ گردن پر خون سوار ہونا۔ دیکھو خون گردن پر خون لینا۔ قتل کا وبال اپنے ذمہ لینا۔ گردن پر خوں ہونا۔ دیکھو خون۔ (امیر) امرے پھولوں میں یوں آ رہی جمن صدقے ہو پھولوں پر۔ ملو ہاتھوں میں مہندی خوں سب کا میری گردن پر۔ گردن پر سوار ہونا۔ کسی کی گردن پر چڑھنا۔ (کنایۃً) پیچھے پڑنا۔ سخت تقاضا کرنا۔ کسی بات یا کام کے لئے مجبور کرنا۔ دھمکانا۔ (جالب صاحب) نائی دھوبی کنجڑے بھٹیارے قسائی نانبکار۔ ایک کوڑی کے لئے گردن پہ ہوتے ہیں سوار۔ گردن پر لہو رہنا۔ قتل کا وبال کسیکے ذمہ رہنا۔ (شوق قدوائی) اجی چل بسوں اٹھکے چلے جو تو۔ رہی تیری گردن پہ میرا لہو۔ گردن پر وبال ہونا۔ کوئی عذاب گردن پر ہونا جبتک اس کا کفارہ ادا نہ کیا جائے۔ (ناسخ) کیا کیوں عشق ابرو جھوٹ کر طاق حرم میں نے۔ نہیں شمشیر قاتل پہ وبال اس کا ہی گردن پر۔ گردن پھنسانا۔ گردن کو پھندے میں پھنسانا یا آپکو خطرہ میں ڈالنا ذمہ لینا۔ جوابدہ بننا۔ گردن پھنسنا۔ لازم۔ بلا میں گرفتار ہو جانا مقید ہونا مجبور ہونا۔ گردن پھیرنا۔ منحرف ہونا۔ سرکشی کرنا۔ حکم نہ ماننا۔ جو ناجی ٹالنا ہوتا معصیت کا نہ گردن پھیرتا فرماں سے یوسف۔ گردن توڑنا۔ کسی کو مارنا۔ کوٹنا سزا دینا مغلوب

گردن

کرنا۔ گردن جھکا کر چلنا۔ نیچی گردن کر کے چلنا۔ مثال کے لئے دیکھو پر احسان۔ گردن جھکا لینا۔ گردن نیچی کرنا۔ شرمندہ ہو جانا۔ گردن جھکانا۔ گردن نیچی کرنا۔ گردن خم کرنا۔ (کنایۃً) سلام کو لئے سر جھکانا۔ (کنایۃً) اطاعت کرنا۔ (منیر) جو انقلاب ہے شیب و شباب میں منظور۔ جھکائیں شام و سحر اپنی گردن تسلیم۔ (کنایۃً) شرمندہ کرنا۔ زیر بار احسان کرنا۔ (آتش) کون عالم میں ہے ایسا جو نہیں سر بسجود۔ کس کی گردن کو جھکاتا نہیں احسان شیرا۔ شرمندہ ہونا۔ زیر بار احسان ہونا۔ گردن جھکنا۔ لازم۔ (زاسخ) کیونکر نہ ترے آگے جھکے حور کی گردن۔ بجلی کی کمر شعلہ کا منھ نور کی گردن۔ گردن چھوڑنا۔ (کنایۃً) مصیبت سے نجات دلانا۔ آزاد کرانا۔ گردن حلال کرنا۔ (کنایۃً) حق تلفی کرنا۔ ظلم کرنا۔ (داغ) چھری نکالی ہے بھیجو عدو کی خاطر سے۔ برائے واسطے گردن حلال کرتے ہیں۔ گردن خم کرنا۔ مستعدی۔ گردن خم ہونا۔ گردن جھکنا۔ گردن دبانا۔ مغلوب کرنا۔ (شعور) میرے نالے جو گئے تا بہ فلک صبح فراق۔ گردن مرغ سحر کو تو دبا تے جاتے۔ گردن ڈالنا۔ گردن نیچی کرنا۔ گردن خم کرنا۔ شرمندگی سے ہو یا عاجزی اور مجبوری یا تھک جانے سے (داغ)۔ خاک کیا ڈالتے وہ تذکرہ دشمن پر۔ نیچی گردن بھی کبھی شرم سے ڈالی نہ گئی۔ (امیر) جب نکلتے ہیں وہ تلوار سنبھالے گھر سے ملک الموت چلے آتے ہیں گردن ڈالے ملاوج۔ بدست شامی چپ تھے زبانیں نکال کے۔ رہوار تھرتھراتے تھے گردن کو ڈال کے۔ گردن ڈھلنا گردن ڈھلکنا۔ منکا ڈھلکنا۔ مرنے کے قریب ہونا۔ گردن کا لٹک جانا (منیر) دل نجاں تو سیکدۂ عشق پاک ہیں۔ ڈھلکی ہوئی ہے شیشے کی گردن اٹھائے۔ گردن زدنی۔ صفت۔ واجبُ القتل۔ کشتنی۔ وہ کشتنی

گردن

ای شادہ گردن زدنی ہوں۔ خنجر جو گلے پر ہو رواں پھیرئے کے ہاتھ۔ گردن زن۔ (ف) صفت جلاد۔ گردن سے جوا اتارنا۔ (کنایۃً) آزاد ہونا۔ اطاعت اور فرمانبرداری سے نجات پانا گردن سیدھی ہونا۔ گردن میں خم نہ رہنا۔ (شعور) دشمن کی تواضع سے کوئی دم میں نہ آئے۔ سیدھی نہیں ہوتی کبھی شمشیر کی گردن۔ گردن شرم سے خم ہونا شرمندہ ہونیکا کنایہ ہے۔ (امیر) ہیں تو دو چار حسیں اور بھی پر آپ سے کم۔ سامنے آئیں تو گردن ہو ابھی شرم سے خم۔ گردن فراز۔ (ف)۔ صفت (کنایۃً) سرکش۔ متکبر۔ گردن کا بوجھ۔ وہ بار جو کسی کے ذمہ ہو اعمال کا بار۔ قرضہ کا بار۔ احسانمندی کا بار۔ گردن کا بوجھ اتارنا۔ ذمہ داری سے سبکدوش کرنا۔ (امیر) اگر انبیاری سے ہم کو ہوگئی خلل سبکدوشی۔ اتارا سر جو ظالم نے اتارا بوجھ گردن کا۔ گردن کا بوجھ اترنا۔ لازم۔ گردن کا ٹنا۔ گردن سے سر جدا کرنا۔ قتل کرنا۔ (کنایۃً) کمال ظلم کرنا۔ حق تلفی کرنا۔ (شعور) روزینہ بند کرنا۔ وضع و شریف کا یہ ظلم ہے نہ گردن ہر خاص و عام کاٹ۔ گردن کاٹ ورا۔ وہ سیاہ ڈورا جو نظر بد کے خیال سے گلے میں پہنتے ہیں۔ رگ گردن۔ (ناسخ) غنا ہستی عاشق جو آج اس کو اڑاتا ہے۔ سمند ناز کو گردن کا ڈورا تازیانہ ہے۔ دیکھو ڈورا نمبر ۱۔ نمبر ۱۲۔ نمبر ۱۳۔ گردن کا منکا ڈھلنا۔ گردن کا منکا ڈھلکنا۔ گردن کی پچھلی ہڈی کا نیچے لٹک جانا جو علامت مرگ ہے۔ گردن کٹنا۔ گلا کٹنا۔ قتل ہونا۔ حلال ہونا۔ حق تلفی ہونا۔ گردن کش۔ (ف) صفت۔ متحرف۔ باغی۔ متکبر۔ گردن کشی۔ (ف) موٹ۔ بغاوت نافرمانی۔ (قدر) اگر یں گردن کشیاں تو دیں گردن کھچائے۔ سر اٹھائیں تو گریں خاک پہ وہ سر کے بل۔ غرور۔ تکبر۔ شعر ارادت۔ شوخی گستاخی گردن گھونٹنا۔ گلا دبانا۔ (قدر) گردن کے گھونٹنے کو گریباں کم نہ تھا

گردن

طوق گراں جنوں میں گلوگیر ہو عبث - گردن مارنا - (فارسی گردن زدن کا ترجمہ) قتل کرنا - ہلاک کرنا - (میر) صورت اس کی میری کھینچی تھی گلے لگتے ہوئی - سوجنا کا رنے نقاش کو گردن مارا ! (کنایۃً) نقصان پہنچانا - تکلیف دینا - گردن مروانا - قتل کروانا - ہلاک کروانا - گردن مروڑنا ! گلا گھوٹنا ! کسی جانور کو بغیر ذبح کئے ہوئے گلا گھونٹ کر مارنا ! خراب کرنا - خون کرنا - (فقرہ) اضافت کو زیادہ کھینچنے سے سی پیدا ہو جاتی ہے - جو سر اسر اضافت کی گردن مروڑتی ہے ؟ ستانا تکلیف دینا گردن مینا - (ف) مونث - شراب کی صراحی کی گردن - گردن میں پڑنا گلے میں پہنا یا جانا - (ذوق) یہ طوق اسوا سطے چھوٹا ہوا بلبل کی گردن میں - کہ تھا بلبل کی قسمت کا پڑا قمری کی گردن میں - گردن میں تسبیح ڈالنا - (کنایۃً) زہد و تقویٰ کا جامہ پہننا - (آتش) تسبیح تو نے ڈال کے گردن میں اے صنم - کھینچا ہما کو مرغِ مصلّیٰ کے جال میں - گردن میں ہاتھ پڑنا - اختلاط و ہم آغوشی سے مراد ہے - (آتش) آئینہ نے کیا ہے جو صورت سے آشنا - گردن میں ان کے ہاتھ ہیں اس کے پڑے ہوئے - گردن میں ہاتھ دیکر نکالنا - نہایت بیغیرتی سے گردن پکڑ کے نکال دینا - گردن میں ہاتھ دینا ! پیار کرنا - محبت ظاہر کرنا ! (کنایۃً) گردن پکڑ کر نکالدینا - اسیر قمری کا طوق سرو کو پہنا یا جائیگا - گردن میں ہاتھ دیکے یہ دوڑا یا جائیگا گردن میں ہاتھ ڈالنا - ہم آغوش ہونا - (آتش) دو تو کمر میں تری گردن میں ڈالتا - دیتا جو اے صنم مجھے اللہ چار ہاتھ - گردن ناپنا - (کنایۃً) گردن پکڑ کر نکال دینا - (شوق قدوائی) کوئی گردن ناپ دے علم مساحت تو یہ - اپنے حق میں بوئیں ہم کانٹے فلاحت ہے تو یہ - گردن نیچی ہونا - غرور ڈھے جانا - شرمندگی ہونا (فقرہ) اُن کے سامنے اُن کی گردن نخوت نیچی ہو - گردن نہ اٹھانا ! شرمندہ ہو کر آنکھ سامنے نہ کرنا -

گردن

اُف نہ کرنا - دم نہ مارنا - (میر) اُٹھاتا نہیں اس کو سن کوئی گردن - وہ اس عرصہ میں ایک سنگ گران ہے - گردن نہ اُٹھنا لازم - (شعور) ہم کرتے ہیں خود گردشِ قسمت کا اشارہ - تا اُدھر نہ سکے صاحب تقریر کی گردن - گردن نیچی ڈالنا - شرم سے گردن جھکا لینا - (داغ) خاک کیا ڈالتے وہ تذکرہ دشمن پر - نیچی گردن بھی کبھی شرم سے ڈالی نہ گئی - گردن وہاں مارے جہاں پانی نہ ملے - دیکھو اس کی گردن ہلانا ! انکار کرنے یا نکرنے یا تعریف کرنے کے لئے گردن ہلاتے ہیں - (شعور) معجز بیاں بھی ہو تو نہ گردن ہلائیں وہ تحسین و آفریں کا سبق جو پڑھے نہیں -

گرّونا - (اسم) مذکر - نہایت موٹی اور تیار گردن - گردنی - مونث گھوڑی پر ڈالنے کا کپڑا جو گردن سے لیکر ٹیٹھوں تک ہوتا ہے - کشتی کے ایک داؤں کا نام - ہاتھ کو ضرب جو گردن پر ماریں - گردنی دینا - گردن میں ہاتھ دیکر دھکا دینا - گدی پر چانٹا لگانا - گردنی مارنا - گردن پر ہاتھ مارنا -

گردُوں - (ف) یہ لفظ مرکب ہے - گرد یعنی گرد و پیش - اور وار دونوں سے جو اصل میں الف دوں تھا - گردوں اصل میں گرداں تھا) مذکر آسمان فلک چرخ ۵ سائل سے کوئی ہوتا ہے اگر اوناسخ - ساغرِ عمر کو گردوں بھر دیتا ہے ؟ ہتھ - بیل - گردوں اساس - (ن) دیکھو فلک اساس - گردوں اقتدار - (ن) صفت - فلک منزلت صاحب قدرت گردوں پر دماغ ہونا - آسماں پر دماغ ہونا - (قدر) باغبانِ چمنستاں کا ہے گردوں پہ دماغ مجھکو ڈر ہے کہیں رضوان سے نہ رد و بدل - گردوں پر کلاہ پھینکنا - (فارسی کلاہ بر آسمان افراختن کا ترجمہ) خوشی سے اترانا - فخر کرنا - (انیس) چار آئینہ دکھلانے لگا اوج سکندر - گردوں پہ کلہ پھینکتا تھا فخر سے مغفر - گردوں پناہ (ن) صفت - بادشاہوں کی صفت میں مستعمل ہے -

گردوں

گردوں پہ تھوکے اسی پر پڑے مثل۔ دیکھو "آسماں کا تھوکا اپنے منہ پر آتا ہے"
(شاد) سرافراز کو ڈر نہیں عیب جُرکا۔ اسی پر پڑا جس نے گردوں پہ تھوکا
گردوں رکاب۔ گردوں سریر۔ (ف) صفت۔ بادشاہوں کے صفات میں مستعمل ہیں۔ گردوں سرشت۔ (ف) صفت۔ (کنایۃً) مغرور متکبر
باوقار ۳ ناموافق۔ گردون کا چکر کھانا۔ (کنایۃً) انقلاب زمانہ سے مراد ہوتی ہے سو گواہی شعور گردوں کھائے ہزار ہجکر۔ حال زبوں کو میرے کب انقلاب ہوگا۔ گردوں کی ستائی۔ دیکھو فلک کی ستائی۔ (دبیر) قاتل کی طرف دیکھکے زینب نے سنایا۔ گردوں کی ستائی کو عبث تو نے ستایا یہ محاورہ گردوں اور فلک کے ساتھ مخصوص ہے۔ فلک کے ہم معنی الفاظ کے ساتھ مستعمل نہیں ہے۔ گردون گرداں۔ (ف) پھرنے والا آسماں (امیر) ہمارے حال پہ بھی کیا گردش گردون گرداں ہے۔ کہ جلکر دو قدم صورت بدل دیتی ہو عالم کی۔ گردوں ہمت۔ (ف) صفت۔ بلند ہمت

گُردہ۔ (ف۔ بالفتح) مذکر۔ (مصوروں اور نقاشوں کی اصطلاح) خاکہ
گِردہ۔ (ف۔ بالکسر) ہر گول شے ۲ چھوٹی روٹی جو موٹی نہو۔ یہودیوں کا وہ مُدوّر زرد کپڑا جسے لباس کے مونڈھوں پر سیتے ہیں) مذکر۔ حلقہ۔ دائرہ
کنڈلی۔ قرص۔ (اوج) بھر خوں جوش میں تھا دشت میں سیلاب کی شکل۔ گردے ڈھالوں کے نظر آتے تھے گرداب کی شکل ۴ احاطہ۔ دور (فقرہ) پانچ میل کے گرد میں فوج پڑی ہوئی تھی ۵ وہ گول کپڑا جو عورتیں پاندان کی تھالی میں رکھتی ہیں۔ (رشک) جو ماہ و مہر کے گردی پسند کرتا تو اُترا ترکے ترے پاندان میں آتے ۶ ایک قسم کی خمیری موٹی اور چھوٹی روٹی ۷ وہ گول کپڑا جسپر حقہ رکھتے ہیں ۸ ڈھول کا خول ۹ ایک قسم کا جھوٹا گول تکیہ۔ گِردہ نان۔ (ف) مذکر۔ نکیا۔

گُردہ (ف) مذکر۔ انسان یا حیوان کے ایک اندرونی عضو کا نام جس

گرفت

پیشاب بنتا ہے ۲ ایک قسم کی چھوٹی توپ ۳ (کنایۃً) جرأت حوصلہ۔ دلیری گردہ ہونا۔ حوصلہ ہونا۔

گُردی۔ (ف) مونث۔ پختی۔ جاہ کا ذوال۔ امر کتابت میں مستعمل ہے جیسے باشاہ گردی۔ اشراف گردی۔

گُرز۔ (ف) مذکر۔ ایک ہتھیار کا نام جو اوپر سے گول موٹا اور نیچے سے پتلا ہوتا ہے اور دشمن کے سر پر مارنے میں کام آتا ہے۔ (اسیر) ذرا مضمون نہ باندھے غیر اپنے شعر میں کہدو۔ نہیں زیبا کہ دست زال میں ہو گرز رستم کا۔ گُرز بردار۔ (ف) صفت مذکر۔ گرز اُٹھانیوالا۔ گرز گاؤ سر۔ (ف)۔ فریدوں کے گرز کا نام ۲ مُطلق گرز۔ (اوج) ہاتھوں میں بزدلوں نے لئے گرز گاؤ سر۔ ایک آیا بہر ضرب ادھر دوسرا اُدھر۔

گُرس۔ (انگ) مذکر۔ بارہ درجن کا مجموعہ۔ ۱۴۴ عدد کا بنڈل۔

گُرسنہ۔ (سنسکرت میں گرِ بُھکھ) صفت۔ وہ شخص جو ضروری اسباب خانہ داری مُہیا رکھتا ہو۔ اور فضول خرچ نہو۔ (منیر) زاہد کی عقل مستوں میں بے آبرو ہوئی۔ بازار میں اترگئی چادر گرسنہ کی۔ (ریاست۔ مُسنت قافیہ ہے) گرسنی۔ مونث۔ گھر کا اسباب۔

گُرسنگی۔ (ف) مونث۔ بھوک (امیر) دیکھنے والوں کو بھولی طلب آب و غذا۔ پیاس کی ہے نہ اُنھیں گرسنگی کی پروا۔ گرسنہ۔ (ف بضم اوّل و کسر دوم و سکون سوم و نیز بالضم و کسر سوم) صفت بھوکا۔ ظفر تنور چرخ سے لیتے گرسنہ کب کے اُتار۔ ذرا بھی لگتی اگر قرص آفتاب میں سیخ۔ گرسنہ چشم۔ (ف) صفت بخیل۔ کمینہ۔ ندیدہ۔ فقیر و گدا قحط سے نکلے ہوئے آدمی۔ گرسنہ چشمی۔ (ف) مرنث حرص۔ گدائی

گرفت۔ (ف) اصل میں حرف دوم مفتوح ہے فارسیوں نے بکسر دوم بھی استعمال کیا۔ مواخذہ۔ (اعتراض) مونث پکڑ۔ (فقرہ) قلم کی گرفت ٹھیک نہیں ہے

گرفتار

۲ دستہ۔ مٹھ۔ قبضہ ۳ مواخذہ۔ وہ بات جو بطور اعتراض یا سرزنش کی جائے گرفت کرنا ۱ پکڑنا۔ تھامنا ۲ اعتراض کرنا مزاحمت کرنا۔ گرفت میں آنا۔ چنگل میں آنا۔ قابو میں آنا۔ (محصنات) بدمعاش لوگ اول تو گرفت ہی میں نہیں آتے اور اگر کوئی شامت کا مارا قضا لایموت بھی ہوا تو سیدنگر والے اُس کو سزا نہیں ہونے دیتے۔ گرفتار۔ (ف) صفت ۱ پکڑا ہوا۔ قیدی اسیر ۲ پھنسا ہوا ۳ عاشق۔ فریفتہ۔ (جرأت) روئے ہی بات بات پر جرأت۔ ہی گرفتاریہ کہیں نہ کہیں۔ گرفتار رہنا۔ پھنسا رہنا۔ مقید رہنا۔ (مصحفی) رہتا ہی دل اس زلف پریشاں میں گرفتار۔ وہ اس میں گرفتار میں زنداں میں گرفتار۔ گرفتار ہونا ۱ پکڑا جانا ۲ عاشق ہونا ۳ پھنسنا۔ مبتلا ہونا۔ گرفتاری۔ (ف) اسم مونث ۱ پکڑ ۲ قید۔ نظر بندی ۳ اُلجھاؤ۔ جنجال۔ گرفتگی۔ (ف) مونث ۱ آواز کا بھاری پن ۲ ملول ہونا۔ مبتلا ہونا۔ گرفتہ۔ (ف) صفت (امر کتبات میں مستعمل ہی) دیکھو خوں گرفتہ ۱ پکڑا ہوا۔ (کنایۃً) عاشق (رنگ) کسنا کمر گرفتہ کا پستاں کے قتل پر۔ ظاہر ہے ٹھیک تری سینہ سند سے۔ گرفتہ خاطر۔ گرفتہ دل۔ (ف) صفت رنجیدہ خاطر۔ ملول۔ ناخوش۔ (رند) گل ہی پژمردہ تو ہر غنچہ گرفتہ دل ہی۔ آج بگڑا نظر آیا مجھے گلزار کا روپ۔

گرگ۔ (ف۔ بالضم) مذکر۔ بھیڑیا۔ مشہور درندے کا نام۔ گرگ آشنائی۔ (ف) ظاہری دوستی۔ بظاہر دوستی اور باطن میں دشمنی۔ گرگِ اجل۔ (ف) اجل کا گرگ سے استعارہ کرتے ہیں۔ (شعور) مجھکو طفلی میں بھی تھا گرگِ اجل کا کھٹکا یہ شیر کا خوف رہا شیر میسّر نہ ہوا گرگِ باراں دیدہ۔ (ف) (خان آرزو نے لکھا ہی بھیڑئے کا بچہ پانی سے بہت ڈرتا ہی اُس کو کبھی بارش میں نکلنے کا اتفاق ہوتا ہی تو وہ بہت دلیر ہو جاتا ہی۔ مولف لوامع النور نے لکھا ہی کہ یہ مضمون قابل مضحکہ ہی)

گرگرانا

مذکر۔ تجربہ کار۔ خرانٹ۔ آزمودہ کار۔ اس کا استعمال محل ذم میں ہوتا ہی (داغ) میرے رونے پر جو رویا آدمی فہمیدہ ہی۔ ناصح عاقل بُرا نہ مان گرگ باراں دیدہ ہی۔ گرگِ بغل۔ گرگِ بغلی۔ (ف) مذکر چھپا ہوا دشمن جو ساتھ رہکر دشمنی کرے۔ (شاد) رکھتے ہیں نفس دشمن آغوش پرورش میں۔ گرگ بغل ہم اپنی گودی میں پالتے ہیں۔ (منیر) کیا کیجئے خوش نشیوں کے پہلو میں ہیں دشمن۔ گرگ بغلی بھی ہیں چکاروں کے برابر۔

گرگا۔ (ھ) مذکر۔ (دہلی) اچھوکرا۔ چیلا۔ شاگرد ۲ (لکھنؤ) شریر۔ شیطان بدکار۔ بدوضع ۳ (ہندو) اونی ملازم۔

گرگابی۔ (ھ۔ فارسی میں گرگاؤ) مونث۔ ایک قسم کی جوتی جو صرف پنجے تک ہوتی ہی۔

گرگٹ۔ (ھ۔ بالکسر و فتح سوم۔ عورتوں کی زبانوں پر بکسر سوم ہی) مذکر۔ ایک قسم کی بڑی چھپکلی جو آفتاب نکلنے پر طرح طرح کے رنگ بدلتی ہے اس کو سورج کا عاشق مانا گیا ہی۔ گرگٹ کا جنم لینا۔ (عو) اُس شخص کی نسبت کہتی ہیں جو ایک حالت پر قائم نہ رہے۔ (جانصاحب) گرگٹ کا کیا لیا مری خورشید نے جنم۔ سو سو بدلتی رنگ ہی اک ایک آن میں۔ گرگٹ کی دوڑ ٹٹو ہے تک۔ مثل۔ ہر شخص اپنے مُنہ پر بھروسہ کرتا ہی۔ گرگٹ کی طرح رنگ بدلنا ۱ (کنایۃً) ایک حالت پر قائم نہ رہنا کچھ سے کچھ ہو جانا۔ (جانصاحب) خورشید کیا کہوں انھیں آنکھوں کے سامنے۔ گرگٹ کی طرح رنگ زمانہ بدل گیا ۲ غصہ کے ساری کبھی لال کبھی پیلا ہو جانا۔ گرگٹ کی طرح کبھی کالا کبھی لال ہونا جو غصہ سے چہرے کا رنگ بدلنا۔ (جانصاحب) گرگٹ کی طرح کالا کبھی لال ہو گیا۔ غصہ سے مردوے کا بُرا حال ہو گیا۔

گرگرانا۔ (ھ) جال کی طرف پیڑوں کو ہنکانا۔

گر

گرگر یا (ہ) مونث۔ (قصبات کی زبان) مونث کنجشک۔

گرگل اسکول (انگ) مذکر۔ لڑکیوں کے پڑھنے کا اسکول۔

گرم (ف) جلد۔ تیز۔ کثرت اور بہتات ظاہر کرنے کے لئے۔ سرد کا مقابل۔ سرگرم) صفت۔ تپتا۔ جلتا ہوا۔ مزاج میں گرم۔ تیز و قتلہ کا سرد کا مقابل۔ رکنایۃ) اختلاط رکھنے والا۔ المصفی) ملنے میں کتنے گرم ہیں یہ ہائے دیکھنا کشتہ ہوں میں تو شعلہ رخوں کی تپاک کا۔ مستعد۔ سرگرم۔ (اوج) وہ میمنہ یہ تو یہ میسرہ یہ گرم دغا۔ لڑے وہ یوں کہ رہی اُن کے ہاتھ شرم و دغا۔ لال۔ دہکتا ہوا۔ خفا۔ ناراض۔ (آہ کی صفت میں اثر۔ با اثر۔ (رشک) پگھلا دل تفنگ مری آہ گرم سے بچا نہیں ہے اس کا پیالہ جو بہہ گیا۔ شوخ۔ شرارتی۔ چُلبُلا۔ (جرأت) ایسا تو کوئی ہمنے نہ دیکھا نہ سنا گرم۔ (اردو) بلیغ اور بلند مضمون سے مراد ہوتی ہے۔ (ناسخ) ہے مضامین عذار آتشیں یار گرم۔ ہو زمین کیسی ہی ٹھنڈی میں کہوں اشعار گرم۔ سرگرم مشغول۔ مصروف کی جگہ جیسے گرم سفر۔ گرم فریاد۔ گرم فغاں۔ (المصفی) اگرم سفر رہے پر منزل کو ہم نہ پونچے آوارگی نے ہم کو یگ رواں بنایا۔ (جلیل) گرم فریاد ہی جلتا ہی تڑپتا ہے سپند۔ اُس نے بھی دیکھے ہیں شاید ترے خال عارض۔ (امیر)۔ شمع روشن ہو تو پروانے ہوں اسپر قرباں۔ بلبلیں خندۂ گل دیکھیں تو ہوں گرم فغاں۔ گرم اختلاطی۔ مونث۔ گہری دوستی۔ کمال بے تکلفی گرم بازاری۔ (ف) مونث۔ بکثرت خرید و فروخت۔ لین دین اور بیوپار کی کثرت۔ رونق۔ (ہونا کے ساتھ)۔ (امیر) نہیں ہی دیر سے خورشید کی وہ گرم بازاری۔ ہوا ہی دھوپ کا منھ زرد شاید وہ نکلتے ہیں۔ گرم بولنا۔ غصہ کے ساتھ بات کرنا۔ گرم جوشی۔ (ف) مونث۔ تپاک۔ اختلاط۔ (شعور) دکھلائی گرمجوشیٔ الفت جو یار نے سینکی ہیں آنکھیں

گرم

نرگس لوح مزار نے سرگرمی جوش۔ شوق کوشش۔ سعی۔ گرم جولاں۔ (ف) صفت۔ تیز دوڑنے والا۔ (ذوق) حلقۂ زنجیر میں بھی دل رہا پا در رکاب۔ تو سن وحشت ہمارا گرم جولاں ہی رہا۔ گرم خبر مونث عام خبر۔ (نواہ۔ دھوم۔ تازی خبر۔ گرم خو۔ (ف) صفت۔ غضبناک تند خو۔ گرم خیز۔ (ف) صفت۔ تیز چلنے والا۔ چالاک۔ گرم دستی۔ (ف) صفت۔ تیز دستی۔ (قدر) حنا کو آب کرے گرم دستی قاتل۔ پگھل کے ہاتھ میں خون شہید ہو جائے۔ گرم رفتار۔ (ف) صفت۔ گرم رو۔ گرم رفتاری۔ (ف) مونث۔ تیز چلنا۔ گرم رو۔ (ف) صفت۔ تیز رو سرگرم مستعد۔ (المصفی) یاراں گرم رو تو سب آگے نکل گئے۔ اللہ رے ضعف ان سے میں پیچھے کہیں رہا۔ گرم سخن۔ (ف) بات چیت میں مشغول۔ باتیں تری ہیں برق جہندہ سے زیادہ تو جس سے ہو اگرم سخن اُس کو کیا سرد۔ گرم سرد۔ (ف) میں گرم و سرد) دیکھو گرم و سرد۔ گرم سفر۔ (ف) صفت۔ سفر میں سرگرم۔ گرم عناں۔ (ف) گھوڑا تیز دوڑانے والا۔ (راسخ) وہ مہر وش جو گرم عناں ہو تو خیر ہے۔ ٹیکا ہوا آفتاب جبیں سمند کا۔ گرم فغاں۔ (ف) صفت فغاں میں مصروف۔ گرم فقرہ شوخ فقرہ۔ (جانصاحب) وہ سرد مہری جانان کے گرم فقرے ہیں۔ رقم ہے خامۂ شاخ چنار کے باعث۔ گرم فقرہ سوجھنا۔ کوئی شوخی کی بات سمجھ میں آنا۔ (ناظم) سینہ گرمی تفکر سے ہوا اپنا گرم تو خدا سے جو لگی سوجھ گیا فقرہ گرم۔ گرم کپڑے۔ گرم کپڑے۔ مذکر۔ اونی یا روئی دار کپڑے۔ جاڑے کے موسم کی پوشاک۔ گرم کرنا۔ سرد کرنا کی ضد۔ (کنایۃ) غصہ دلانا۔ آگ لگانا۔ (ذوق) ای جیوں ہی خبر موسم گل ہر سو گرم۔ دم تولے لینے دی مجھکو نہ کرا تنا تو گرم۔ (گھوڑے کے لئے) تیز کرنا۔ دوڑانا۔ (ناسخ) گرم تم کتنا کرو اپنے سمند ناز کو۔ کب پونچتا ہے ہماری ہوش کے

گرم

پروانہ کو۔ گرم گرم۔ گرم کی تاکید۔ (مصحفی) عشق کے ہاتھوں سے جلتا ہوں کہ سینہ پر مرے۔ گرم گرم آتے ہی اس نے داغ ہجراں رکھدیا ؟ تازہ بتازہ۔ گرم مزاج صفت۔ (کنایۃً) تند مزاج تند خو گرم مزاجی۔ مونث۔ بدمزاجی تند خوئی۔ گرم مسالا۔ (زبانوں پر اس جگہ گرم بفتح اول و دوم ہی) مذکر۔ زیرہ۔ سیاہ مرچ۔ سونگ۔ الائچی اور دارچینی۔ ان سب کے مجموعے کو گرم مسالا کہتے ہیں۔ جو عموماً سالن کو خوشبودار اور چٹپٹا کرنے کے لئے ڈالتے ہیں۔ دیکھو مسالا۔ گرم مقال۔ (ف) صفت کچھ کہنے بات چیت کرنے میں مشغول۔ (ناظم) سر جھکا کر طرف قبلہ ہوا گرم مقال۔ حیری قدرت کے میں قرباں خدا یا مقال۔ گرم ملنا۔ روادری کی ملاقات کرنا۵ عاشق سے گرم ملنا پھر بات بھی نہ کرنا۔ کیا بیروتی ہے کیا بیوفائیاں ہیں۔ اس معنی میں اب متروک ہے ؟ بڑے تپاک اور محبت سے ملنا۔ گرم و سرد۔ (ف۔ مذکر (کنایۃً) حوادث زمانہ۔ رنج و راحت (نوازش تجربہ مدتوں کا اپنا ہے سمجھے سب گرم و سرد دیکھا ہے۔ گرم و سرد آزمانا۔ گرم و سرد اٹھانا۔ گرم سرد سہنا۔ زمانے کی مصیبتیں سہنا۔ تجربہ کار ہونا۔ گرم ہونا ؟ تپنا۔ جلنا ؟ جوش ہونا۔ اُبلنا ؟ کنایہ ہے کسی کے غصہ کرنے سے (پہ کے ساتھ) (صبا) پے گوک جو ہوا گرم یار ساتی پر۔ کباب آتش مے سے بدن خراب ہوئی ؟ بارونق ہونا ؟ آدمیوں کی زیادہ آمد و رفت ہونا ہجوم ہونا۔ (محسن) کچہری ہوئی گرم جب جانچ کی۔ ہر اک بال کی کھال کھینچنے لگی دلال کے ساتھ) خوش ہونا۔ (ذوق) سرد مہری کا تری ہو جو خنک دل کشتہ۔ ہوئے گلگشت سے کیا اس کا دل اے گلرو گرم گرما۔ (ف) مذکر گرمی کا موسم۔ گرمائیہ ؟ (ف) مذکر۔ حمام۔ نہانیکا گرم مکان ؟ (اردو) وہ ظرف جس میں پانی گرم کرتے ہیں۔ گرما گرم ؟ صفت تتا تتا۔ جلتا ہوا ؟ تازہ بتازہ ؟ پرجوش۔ رقت خیز ؟ ظریف الطبع۔

گرما

چوب زبان۔ (بحر) جورو سے لوگ ہیں پریوں کی طرح گرما گرم۔ غلط العام ہے یہ نوٹ جدا نار جدا ؟ تڑاق پڑاق۔ برجستہ۔ (شوق) کچھ رکھائی تھی کچھ ہنسی کچھ شرم۔ تازہ فقرے لطیفے گرما گرم ؟ شوخ۔ مچلا ؟ داغ اک آدمی ہے گرما گرم۔ خوش بہت ہوں گے جب ملیں گے آپ۔ گرما گرم باتیں۔ مونث۔ شوخ باتیں۔ (رشک) تیری گرما گرم باتوں سے یہ سمجھا اے شریر۔ لطف ہے گویا زبان شعلہ اور اک کاگر ماگرمی۔ مونث۔ تیزی۔ شوخی۔ (سحر) نئے انداز کا واسوخت سناتے ہیں تمھیں گرما گرمی یہ طبیعت کی دکھاتے ہیں تمھیں۔ گرما گرمی سے۔ بڑے تپاک سے تیزی اور جوش کے ساتھ۔ گرمانا ؟ گرم ہو جانا۔ (نقرہ) بدن سارا سرد تھا جب ذرا گرمایا تو پسینے ہم میں دم آیا ؟ خفا ہونا۔ غصہ میں بھر نا۔ (شوق قدوائی) وہ گرمائے ایسے کہ جی جل گیا۔ جنوں کا داغ بھی چل گیا ؟ مادہ جانور پایہ کا جوش مستی پر آنا ؟ جوش میں آنا۔ جیسے عشق کا گرمانا ؟ برسات کے موسم میں گرمی ہونا۔ (جرات) کہ برسے ہے نہایت ابر دریا بار گرما کر۔ گرما ہٹ۔ (اف) مونث۔ شوخی و شرارت (انشا) جتنی دونوں وہ بھویں ہوں بے ظلم دبیدار۔ انکھڑیاں سحر نگہ قہر غضب گرما ہٹ۔ گرمائی۔ (عم) مونث۔ گرمی۔ تپش۔ گرمی۔ (ف۔ حرارت۔ جلدی تیزروی اخلاص۔ محبت (مونث) تپش۔ حرارت ؟ موسم گرما۔ گرمی کی رت۔ (ناسخ) گرمی میں نکلتے ہو مہک جاتی ہیں گلیاں۔ کیوں عطر سے اجاں پسینا نہیں اچھا ؟ سرگرمی تپاک۔ گرم جوشی۔ شوخی۔ طراری۔ (اختر شاہ) (دھمکانا) مجھکو نہیں ایسی بات بھاتی۔ گرمی یہ نہیں پسند آتی ؟ تیزی۔ تندی۔ (رشک) میں کس لئے روتا نہ جلاتا جو مجھے تو۔ ساری تری گرمی نے یہ برسات نکالی۔ (کنایۃً) آتشک کی بیماری (جانفدا) آتشک باؤ کے گھوڑے پر ہے ان روزوں سوار۔ نوٹ نہیں چلتی ہے معلوم

گرما

ہوا گرمی ہو۔ غصہ۔ شہوت۔ خواہش نفسانی۔ (جانصاحب) لگے آگ ایسی گرمی کہ ہوئیں سب چوڑیاں ٹھنڈی۔ پکڑا کر ہاتھ کیسے زور سے پونچا مروڑا ہے۔ گرمی بازار۔ (ف امونث) گرم بازاری۔ رونق۔ چہل پہل خریداروں کی کثرت۔ (شعور) یوسف حسن کا اب کوئی خریدار نہیں۔ کیوں ہوئی سرد تری گرمی بازار تیرا۔ گرمی پڑنا۔ شدت کی گرمی ہونا۔ گرمی چیچک جانا۔ دماغ میں خلل آنا۔ (توبۃ النصوح) ڈاکٹر نے جو اسہال بند کرنے کی دوا دی۔ شاید گرمی چڑھ گئی۔ گرمی دانے (لکھنؤ) مذکر وہ چھوٹے چھوٹے دانے جو گرمی کے موسم میں بدن پر نکل آتے ہیں۔ گرمی سخن۔ (ف امونث۔ کنایۃً) خوبی سخن۔ گرمی سے جواب دینا۔ جھلا کر جواب دینا۔ غصہ سے جواب دینا۔ (ناظم) سن کے یہ بات دیا اُس نے یہ گرمی سے جواب۔ بدگوئی و تری آگ لگے خانہ خراب۔ گرمی کا بھوکا دینا۔ (استہزا کی) عید گرمی۔ اور عید ہونا۔ (آتش) شب ہجراں کی گرمی دور ہی سے بھونکے دیتی ہے۔ ٹھہر سکتا نہیں دم بھر کوئی غمخوار پہلو میں گرمی کرنا۔ بدن میں گرمی بڑھا دینا۔ شوخی کرنا شرارت کرنا۔ (آتش) لگی ہے آگ جو مکمل کبھی اڑھایا ہے۔ ترے برہنہ سے گرمی دو شالا کیا کرتا۔ گرمجوشی گرمجوشی کرنا۔ (رشک) مجھ سے گرمی بھی وہ کرتا ہے تو دھری گرمی خود جلا مجھے خود آگ ہوا ہونا۔ غصہ کرنا۔ (سیر) بہت دستر زنہ پہ گرمی فکر کہیں آئے دماغ نہ یہ ہوشش میں۔ گرمی کے دن۔ گرمیوں کا موسم گرمی کے کپڑے۔ مذکر وہ ٹھنڈی پوشاک جو موسم گرما میں پہنی جاتی ہے۔

گرمی مضمون۔ (ف امونث۔ مضمون کی شوخی۔ (مصحفی) نامے کی مجھے گرمی مضمون سے یہ ڈر ہے۔ آجائے نہ اڑنے میں کبوتر کو پسینہ۔ گرمی نکالنا (حرارت دفع کرنا۔ کنایۃً) غصہ نکالنا۔ کسی کو مارنا پیٹنا۔ جماع کی خواہش مٹانا۔ گرمی نکلنا۔ (ھو) آتشک کا مرض ہونا۔ گرمی ہونا۔

گرنا

گرمی پڑنا۔ آتشک ہونا۔ حرارت بڑھنا۔ گرمیاں۔ مونث۔ گرمی کی جمع۔ گرمجوشیاں۔ تپاک۔ موسم گرما۔ (رشک) اگر میاں کٹ جاتی ہیں یوں توں فراق یار میں۔ چڑھتی ہی جاڑے کی تپ ایام سرما دیکھکر۔ خفگیاں تندیاں۔ شوخی۔ ظرافت۔ (رشک) گرمیاں اور نئی پہت کافر کی ہیں۔ ٹھنڈی آہوں کو تھپتھپا ہوں کے جھونکے۔ گرمیاں جتانا۔ نمائشی اختلاط کرنا۔ (اسیر) بھولا مجھ کے ہم کو جتاتے ہیں گرمیاں۔ کرتے ہیں مہر جب کبھی ہوتے ہیں مہرباں۔ گرمیاں کرنا۔ شوخی کرنا ندرت کرنا۔ (اختر شاہ اودھ) تو مجھ سے بھی گرمیاں ہی کرتی۔ کچھ مجھ کو نہیں نو دل میں ڈرتی۔ (بحر) سایہ جاناں سے پہلے میرے گھر کو لیں آئی دھوپ۔ گرمیاں اس سے کرے خورشید جو مشاق ہو۔ تپاک ظاہر کرنا۔ محبت جتانا۔ (نواب مرزا) مجھے اب گھر کو جانے دیجئے آپ۔ گرمیاں اور سے یہ کیجئے آپ۔

گرنا۔ (ھ بالکسر) اوپر سے نیچے آنا۔ پھسلنا۔ لڑکنا۔ کنایہ ہے انتہا کی حرص و طمع اور طلب اور خواستگاری سے کسی چیز کی کمال مائل ہونا۔ مائل ہونا۔ (داغ) اس کی تصویر جو یوسف کے مقابل رکھدوں۔ دیکھنے گرتے ہیں پھر اہل تماشا کس پر۔ ہارنا شکست کھانا۔ بھاؤ کم ہونا۔ نرخ گھٹنا۔ برسنا۔ پڑنا جیسے پانی گرنا۔ قدر نہ رہنا۔ بیمار پڑنا۔ ہوا کم ہو جانا۔ حملہ کرنا۔ بیقید ہونا۔ مرتبہ کم ہو جانا۔ لڑائی میں مارا جانا۔ کسی مادہ کا حملہ ہونا جیسے نزلہ گرنا۔ حمل ساقط ہونا۔ ہجوم کرنا (فقرہ) آدمی پر آدمی گرتا ہے۔ بیخود ہونا۔ بیہوش ہونا۔ (آتش) حسرت میں خواب وصل کے یہ بیخودی رہی۔ بہروں ہی مجھکو ہوش نہ آیا جہاں گرا۔ مکان یا تعمیر کا منہدم ہونا۔

گرنتھ

گرنتھ - (س) مونث ۱ پُستک - پوتھی - کتاب ۲ سکھوں کی مذہبی کتاب جو گورو نانک جی کی طرف منسوب ہے۔

گرنٹ - (انگ - گرانٹ) - مونث - ایک کپڑے کا نام۔

گرو - (ھ) مذکر ۱ پیر مرشد ۲ بزرگ ۳ استاد معلم ۴ کامل فن جگت اُستاد ۵ خیر مقدم - شہدا ۶ ہوشیار - چترانٹ - گرو دوارہ - (ھ) ہندو - مذکر ۱ گرو کے رہنے کا مکان - سکھوں کا دھرم سالا

گرو گھنٹال - (ھ) مذکر ۱ بہت بڑا استاد - سب کا پیر و مرشد ۲ بدمعاشوں کا سرغنہ - بڑا چالاک اور چترانٹ - (دونوں معنی میں محل ذم کے لئے مخصوص ہے)

گرو - (ف) مونث - گرویدہ ہونا - گرویدہ - (ف - گرویدن - رغبت کرنا - کسی کی محبت کو دل میں جگہ دینا - ایمان لانا - اطاعت کا عہد کرنا) صفت - فریفتہ مائل - رغبت کرنیوالا - (ر داغ) خوب آتا ہے لگا لینا گاہ گاہ یار کو - ایک سے اَن بَن ہوئی تو دوسرا گرویدہ ہے (رشک) ہم ہوئے تھے تیرے گرویدہ شرافت دیکھکر گرو - (ف بکسر اول دوم و اعلان ہا صحیح و بفتح دوم غلط ہے) (نظامی) خندہ کہ بیوقت کشائد گرہ - گریہ از ان خندہ بیوقت بہ مثال کے لئے دیکھو نمبر ۱۱ میں انیس کا شعر - بول چال میں بکسر اول و فتح دوم ہے - فارسی میں بمعنی عقدہ و مشکل ہے اس کی جمع دہلی میں بفتح اول و دوم بکھنؤ میں بالکسر ہے - (نسیم دہلوی) لاکھوں گرہیں ہیں دل عاشق کی طرح سے - مثانہ شکن زلف کو سلجھا نہیں سکتا) مونث ۱ گانٹھ - عقدہ ۲ جیب - پاکٹ ۳ گز کا سولھواں حصہ - تین انگل کی چوڑائی ۴ بند جوڑ - ہڈیوں کا جوڑ ۵ کدورت - رنج و ملال - (داغ) گرہ جو پڑ گئی

گرہ

گرہ - (ف بضم اول و دوم و واؤ مجہول صحیح بفتح اول غلط) مذکر ۱ قومی جماعت - جگہ - فرقہ ۲ غول - پرندوں کی جماعت - (نسیم) کیا قوت بازو تھی زہے ہمت قاتل - دیکھا تو کئی کوس گرہ شہدا ۳ قسم نوع - درجہ - ذات - گروہا گروہ - (ف) مذکر - غول کے غول - گروہ شر کا - مذکر حصہ داروں کی جماعت۔

گروی - گرویں - (ھ) مونث - رہن - گرو رکھنا - کرنا بغیرہ کے ساتھ ۲ وہ چیز جو گرو رکھی گئی ہو ۳ وہ رنگ جس سے کھیت زرد اور خوشے دانوں سے خالی ہو جاتے ہیں - (لگنا کے ساتھ) گروی رکھنا رہن رکھنا - (مراۃ العروس) ہزاری مل کے سورہ پیسہ کیوں اسطے رہنے کا ٹھیکر اگروی رکھنا پڑا۔

گرویدگی - (ف) مونث - گرویدہ ہونا - گرویدہ - (ف - گرویدن - رغبت کرنا - کسی کی محبت کو دل میں جگہ دینا - ایمان لانا - اطاعت کا عہد کرنا) صفت - فریفتہ مائل - رغبت کرنیوالا - (ر داغ) خوب آتا ہے لگا لینا گاہ گاہ یار کو - ایک سے اَن بَن ہوئی تو دوسرا گرویدہ ہے (رشک) ہم ہوئے تھے تیرے گرویدہ شرافت دیکھکر گرو - (ف بکسر اول دوم و اعلان ہا صحیح و بفتح دوم غلط ہے) (نظامی) خندہ کہ بیوقت کشائد گرہ - گریہ از ان خندہ بیوقت بہ مثال کے لئے دیکھو نمبر ۱۱ میں انیس کا شعر - بول چال میں بکسر اول و فتح دوم ہے - فارسی میں بمعنی عقدہ و مشکل ہے اس کی جمع دہلی میں بفتح اول و دوم بکھنؤ میں بالکسر ہے - (نسیم دہلوی) لاکھوں گرہیں ہیں دل عاشق کی طرح سے - مثانہ شکن زلف کو سلجھا نہیں سکتا) مونث ۱ گانٹھ - عقدہ ۲ جیب - پاکٹ ۳ گز کا سولھواں حصہ - تین انگل کی چوڑائی ۴ بند جوڑ - ہڈیوں کا جوڑ ۵ کدورت - رنج و ملال - (داغ) گرہ جو پڑ گئی

گرہ

نجش میں وہ مشکل سے نکلے گی۔ نہ ان کے دل سے نکلے گی نہ میرے دل سے نکلے گی۔ ۲ سُتلہ گلٹی۔ اس معنی میں گرہیں یعنی جمع میں مستعمل ہے۔ ۳ بند کے اخیر کا شعر۔ (کنایۃً) تحویل۔ پاس (بحر) اسی تحیر کیا جاب صفت سر اُٹھائیے۔ اپنی گرہ میں کیا ہے سوائے ہوا و حرص ۴ وہ گرہ جو ساگرہ کے دن ناڑی میں پڑھائی جاتی ہے۔ (شعور) گرہ کے بڑھنے سے گھٹتا ہے عمر کا رشتہ۔ تعلق بھی فرحت آغاز سال رکھتی ہے ۵ وہ جگہ جہاں بانس گڑہی یا گنے پونڈے کا ایک پور دوسرے پور سے ملتا ہے۔ (منیر)۔ جوانی آئینگی بوسے تمھارے ہاتھ کے لیکر۔ نینگی جوب چینی ہر گرہ شاخ انابل کی ۶ برچھی کا وہ حصہ جسمیں سناں لگی ہوتی ہے۔ (انیس) غل تھا کہ وہ چمکتی ہوئی برق یہ گری۔ برچھی سے اُڑ گئی وہ سناں یہ گرہ گری ۷ مشکل۔ جیسے گرہ کشا۔ بمعنی مشکل کشا۔ گرہِ ابرو۔ (فارسی میں گرہ بر ابروزدن۔ بیدماغی کا کنایہ ہے)۔ مونث۔ بیدماغی۔ (محسن) ناخنِ یا جو زور عقدہ کشائی پر آئے۔ گرہ ابرو خوباں کی حقیقت کھل جائے گرہ باز۔ صفت مذکر۔ ایک قسم کا کبوتر جو پرواز میں قلابازیاں کھاتا ہے (منیر) لیگیا خط جو کبوتر کی طرح طائر دل۔ زلف کے جال میں پھنسے ہی گرہ باز ہوا۔ گرہ باندھنا ۸ گرہ لگانا۔ اس معنی میں دہلی میں مستعمل ہے ۹ کسی بات کے یاد رکھنے کے لئے رومال یا پگڑی میں گانٹھ لگا لیتے ہیں۔ بخوبی یاد رکھنا۔ ان پر نقش کر لینا (نسیم) سمجھاؤں جو پند اسے گرہ باندھ بازو میں نہ تو مرے گرہ باندھ ۱۰ رعو۔ (دہلی) نقدی کی طرح سنبھال کر احتیاط سے رکھنا۔ گرہ بُر۔ (ف) صفت جیب کترا۔ وہ شخص جو لوگوں کی جیب کترکے مال نکال لے گرہ پڑنا۔ گرہ پڑجانا۔ گتھی پڑنا۔ الجھنا۔ (آتش) دل کو اچھا یا گرہ پڑنے نے زلف یار میں۔ دانے کا دھوکا مجھے دیتا ہے عقدہ دام کا ۱۱ (کنایۃً) کسی کی طرف سے کسی کے دل میں کچھ رنجش ہو جانا۔

گرہ

دل میں فرق آجانا ۱۲ کھلی پڑ گئی مٹھی یا کے دل ہے گرہ۔ سعی ہر چند ہے ناخن تدبیر نے کی۔ (کنایۃً) کام میں پیچیدگی پیدا ہونا۔ مشکل ہو جانا گرہ بینائی۔ (ف) صفت۔ (کنایۃً) بیدماغ۔ تیوری چڑھائے ہوئے گرہ ٹٹولنا۔ مال اور دولت کی طلب ظاہر کرنا۔ (منیر) شیریں ادائے دہر طلبگار مال ہیں۔ سب کی گرہ ٹٹولتے ہیں نیشکر فروش۔ گرہ دار صفت بہت سی گانٹھوں والا۔ گنٹھیلا۔ گرہ دینا ۱ گانٹھ لگانا ۲ کسی بات یا کسی کام کے یاد رکھنے کے لئے بند یا کسی کپڑے کے کونے میں گرہ دینا (جلال مراد اب نہ لیکر بھولے گا۔ گرہ دیجیے زلف رسا میں ۳ سالگرہ کی تقریب میں ہر سال ایک گرہ ناڑے میں بڑھاتے ہیں۔ (ناسخ) کیا گرہ دیتے ہیں نادانی سے کرتے ہیں خوشی۔ فی الحقیقت ہوتی ہے کم عمر انسان ہر برس گرہ ڈالنا ۱ گتھی ڈالنا ۲ نشان کے لئے بھی گرہ ڈالتے ہیں۔ (امانت) اناج اس بال میں حکمت سے نہیں خالی ہے۔ دستِ شانہ نے گرہ ہر نشان ڈالی ہے۔ گرہ سے۔ پاس سے (اپنے۔ تمھارے۔ اُن کے وغیرہ کیسا تھا مجھے جو رزق مقدر مرا دیا لو کیا۔ گرہ سے اپنی اسے آسماں نکال کر بھینک گرہ سے جانا۔ گرہ کا جانا۔ اپنی جیب سے خرچ ہونا۔ ذاتی نقصان ہونا (شوق قدوائی) بکتے بکتے تو تو ہی ناصح مرا سر کھا گیا۔ دل گیا میرا تو پھر تیری گرہ سے کیا گیا۔ گرہ کا بل۔ دولت اور مال کا گھمنڈ (عزت مراد) زلف نے گانٹھ باندھا۔ وہ سرکش ہے گرہ کا جس کو بل ہے۔ اب اس معنی میں قلیل الاستعمال ہے۔ گرہ کا ٹنا۔ دیکھو گانٹھ کا ٹنا۔ (راسخ) تیرے گیسو کی گرہ کاٹی ہے چلتے پھرتے۔ بیتتی ہے جو صبا مشک ختن آج کی رات۔ گرہ کا دیجیے پر ضامن نہ ہو جیے۔ مثل۔ ضمانت کی ذمت میں پڑتے ہیں۔ گرہ کا خسارا۔ اپنا خسارا۔ ذاتی خسارا۔ (شعور) پور پور انگلی دکھیگی وہ تراشینگے اگر۔ نیشکر کی تو گرہ کا نہ خسارا ہوگا۔

گرہ

گرہ کا دیجئے پر عقل نہ دیجئے۔ مثل۔ ہر شخص مشورہ دینے کے لائق نہیں ہوتا ہے۔ گرہ کا کھل جانا۔ (کنایۃً) ذاتی نقصان ہو جانا۔ گرہ کا کھول لینا۔ کسی سے کچھ چھین لینا۔ (سحر) اے لیا دل تو مال اپنا تھا ذلف کی کچھ گرہ کا کھول لیا۔ گرہ کا کھونا۔ دیکھو گانٹھ کا کھونا۔ (زار) جو تل غنچہ اب چمن میں آکر۔ کچھ اپنی گرہ کا کھوئے ہم۔ گرہ کا کیا جاتا ہے گرہ کا کیا کھل گیا۔ کسی کا کیا گیا۔ (شاد) کیوں کسے کوئی کہ مال اُس بت نے مارا کھل گیا۔ دل گیا میرا کسی کی کیا گرہ کا کھل گیا۔ گرہ کاٹ گرہ کٹ۔ صفت۔ جیب کترا۔ گرہ کٹنا۔ گرہ کا کاٹا جانا۔ دیکھو گانٹھ کٹنا (شاد) اشارے وزدِ حنا سے ہیں گو ہر دل کے۔ جو کٹ سکے نہ گرہ جیب ہی کتر لینا۔ گرہ کرنا۔ کبوتر کا پلٹے کھانا۔ (نصیر) کرتا ہے یوں گرہ اب آنسو مری مژہ پر۔ بازی سے جوں کبوتر اِی کجلاہ اُلٹے۔ گرہ کشا۔ (ف) صفت۔ گانٹھ کھولنے والا۔ مشکلکشا۔ گرہ کھلنا۔ عقدہ وا ہونا۔ مشکل کام کا آسان ہو جانا۔ (درد) لبسان دانۂ لولیدہ ایک بار گرہ۔ کھلے جو کام سے میرے پڑے ہزار گرہ۔ جیب کا کترا جانا۔ ذاتی نقصان ہو جانا۔ دل کا شگفتہ ہونا۔ گرہ کھولنا۔ گانٹھ کھولنا۔ عقدہ وا کرنا۔ (آتش) پیری میں جب سکی جو نہ روئی تو آئی یاد۔ دانتوں سے کھولئی گرہ نیشکر مجھے۔ دل کی کدورت اور رنجش دور کرنا۔ (کنایۃً) مشکل حل کرنا۔ دل کی گرہ کھولنا۔ کلی کو کھلا دینا۔ (سودا) کھولی گرہ جو غنچہ کی تو نے تو کیا عجب۔ یہ دل کھلے جو تجھ سے تو ہو اے صبا عجب۔ گرہ گانٹھ میں کسی کے پاس دیکھو۔ گرہ گیر۔ (ف) صفت۔ بل کھائے ہوئے مڑا ہوا ذلف و ابرو کی صفات میں مستعمل ہے۔ (شاد) اس زلف گرہ گیر سے تقدیر لڑی ہے۔ آئی مری اس سال گرہ سخت کڑی ہے۔ گرہ بلا۔ صفت۔ مذکر۔ گرہ دار۔ سونٹ کے لئے گرہلی۔ گرہ لگانا۔ (فارسی گرہ دادن کا ترجمہ)

گرہ

لگانٹھ باندھنا۔ (اوج) گرہ لگائی رگ دل میں بھاڑ کر دامن۔ پھر اٹھا کھڑے ہوئے سیلو سیجھاڑ کر دامن۔ ایک مصرع پر دوسرا مصرع لگانا۔ تضمین کرنا۔ مضبوط کرنا۔ گرہ لگنا۔ لازم لگانٹھ لگنا۔ (سودا) عمر کا سال شروع ہونا۔ (جالنصاحب) بے پایخ سات کے رہی راحت نہیں مجھے چھ سال سے لگی ہے گرہ بارھویں مجھے۔ تضمین ہونا۔ (رشک) گرہ جیبن جیبن کتنی لگی ہر جبتہ۔ خوب تضمین ہوئی مصرع ابرو دونوں۔ گرہ موئے کمر (ف) نات کو تشبیہ دیتے ہیں۔ (امیر) نات کو سب گرہ موئے کمر کہتے ہیں ہم اُسکو حسن کے دریا کا بھنور کہتے ہیں۔ گرہ میں۔ پاس۔ تحویل میں قبضے میں (داغ) اُن کی تو بن بڑی کہ لگی جان مفت ہاتھ۔ تیری گرہ میں کیا دل ناشاد رہ گیا۔ گرہ میں باندھنا۔ (کنایۃً) کسی چیز کو اپنے قابو میں کر لینا۔ (ناسخ) اس قدر ہے ہل دنیا میں دیانت کا رواج۔ بس ہو تو مثل صدف باندھے گرہ میں آپ کو یہ یار رکھنا۔ (داغ) چھیڑ کر گیسو نہ بھر نازاں کو تم گرہ میں باندھ لو اس بات کو۔ گرہ میں پیسا ہونا۔ مالدار ہونا۔ دولتمند ہونا (ذوق) جبتک تھے گرہ میں احمقوں کے پیسے۔ سب کہتے تھے اُن کو آپ ایسے ویسے۔ گرہ میں دام ہونا۔ پیسہ روپیہ پاس ہونا۔ بے فاقہ مستی میں راسخ ہماری عادت ہے۔ کہ ہوں نہ دام گرہ میں تو دام کر لینا۔ گرہ میں رکھنا۔ پاس موجود رکھنا۔ (داغ) نقد دل رکھکر گرہ میں ہو گیا ہے مالدار۔ اس سے پہلے کیا دھرا تھا گیسو کے پُرخم کے پاس گرہ میں رہنا۔ پاس رہنا۔ قبضہ میں رہنا۔ مثال کے لئے دیکھو گرہ میں گرہ میں زر ہونا۔ روپیہ پاس ہونا۔ (آتش) گلشن عیش کے نظارہ کو شمس غنچہ گرہ میں ہے زر شرط۔ گرہ میں کچھ ہونا۔ (کنایۃً) مالدار ہونا گرہ میں کوڑی نہیں اور بازار کی سیر۔ مثل مفلسی میں امیرانہ وضع رکھنے والے کے لئے بولتے ہیں گرہ میں مال ہونا۔ روپیہ پاس ہونا

گرہ

دولتمند ہونا۔ (غالب) ہمسے چھوٹا قمار خانۂ عشق۔ واں جو جائیں گرہ میں مال کہاں۔ گرہ میں ہونا۔ پاس ہونا۔ قبضہ میں ہونا۔ گرہ نکلنا۔ گتھی سلجھنا۔ پیچ دور ہونا مشکل دور ہونا۔ (ناسخ) (لف سلجھاؤں تو قسمت کی گرہ نکلے مگر۔ حل کریں وہ میری مشکل ایسی کیا گوں کیا غرض۔

گرہ۔ (س۔ بفتح اول ودوم۔ اردو میں زبانوں پر بکسر اول وفتح دوم ہے)۔ مذکر۔ ستارہ ۲ ہندو جوتش کے موافق ذیل کے نو ستاروں کو کہتے ہیں ۱ سورج ۲ چاند ۳ منگل ۴ بدھ ۵ برہسپت ۶ شکر ۷ سنیچر ۸ راہو ۹ کیت۔ گرہ آنا۔ (اصطلاح نجوم) ایسے سیاروں کا جمع ہونا جسکا نتیجہ نحوست ہو۔ نحوست آنا۔ بداقبالی کا زمانہ آنا مثال کے لئے دیکھو گرہگیر۔ گرہ دیکھنا۔ (ہندو) جنم پتری دیکھنا

گرہنست۔ گرہنستی۔ (س) دیکھو گرست۔ گرہن۔ (ھ۔ بالکسر وفتح سوم۔ سنسکرت میں بالفتح وفتح سوم۔) سورج یا چاند کا زمین کا سایہ پڑنے سے سیاہ ہوجانا۔ (پڑنا کے ساتھ) اردو میں گہن مستعمل ہے دیکھو گہن۔

گرہنی۔ (ھ۔ بفتح اول ودوم رد کسرا ہمزہ) مونث۔ ایک قسم کی چھوٹی مچھلی

گرہی۔ (ھ) مونث چرخی جسپر ڈول کی رسی لپٹتی ہے۔

گری۔ (ھ) مونث۔ مغز۔ مخم۔ ناریل کا مغز۔ وہ چیز جو پھلوں کے بیچ میں ہوتی ہے ۲ صفت مونث۔ گری ہوئی۔ گری ہوئی آواز پست آواز۔

گریا۔ (س) مونث۔ پیٹھ کی ہڈیوں کا مجموعہ۔ سانپ کی ہڈیوں کا مجموعہ۔

گریاں۔ (ف) صفت۔ رونا ہوا۔ نالاں۔ (کرنا ہونا کے ساتھ)۔

گریبان

گریبان۔ (ف۔ گرے۔ گردن۔ بان۔ محافظ۔ صحیح یائے مجہول سے اور صحیح یائے معروف سے) مذکر۔ کپڑے یا جامہ کا وہ حصہ جو گلے کے نیچے رہتا ہے۔ وہ حصہ لباس کا جو چھاتی پر رہتا ہے۔ (امیر) وہ خار ہوں جس نے کبھی داماں نہیں دیکھا۔ وہ پھول ہوں میں جسنے گریباں نہیں دیکھا۔ گریباں پُرزی ہونا۔ گریباں چاک چاک ہونا (ناسخ) ہم وہ مجنوں ہیں کہ جو خورشید رو آیا نظر۔ صبح ساں اپنا وہیں پُرزے گریباں ہوگیا۔ ——— گریباں پکڑنا۔ گریباں پکڑ کر گھسیٹنا۔ (کنایۃً) سخت تقاضا کرنا۔ گریبان پھاڑنا۔ گریبان تار تار کرنا۔ گریباں چاک کرنا۔ گریباں چاک چاک کرنا۔ (کنایۃً) گریباں ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ جھنجھلاہٹ سے کپڑے پھاڑنا۔ دیوانہ ہونا شدت جس طرح اس نے مرے خط کے اڑائے پُرزے۔ اے جنوں یوں نہ کرے چاک گریباں کوئی۔ (سودا) کیونکر نہ چاک چاک گریبانِ دل کروں۔ دیکھوں جو تیری زلف کو میں دست شانہ میں۔ (رشک) صبوحی غنچۂ ہر گل نے گریباں پھاڑا ہے میں یہ اثر گریہ شبنم دیکھا۔ (ناسخ) جنوں تار تار اب کروں میں گریباں۔ کہ ناصح کو درکار تار رفو ہے۔ گریبان پھٹنا۔ گریباں ٹکڑے ہونا۔ گریباں چاک ہونا۔ لازم۔ (ناسخ) پھٹ گئے لاکھ گریبان مری حالت پر۔ صبح کا پھیر کی شب چاک گریباں نہوا ۵ رشک جو آتا ہو ناسخ بخت بلبل پر مجھے۔ جب کھلا غنچہ مرا ٹکڑے گریباں ہوگیا۔ گریباں دری۔ (ف) مونث۔ گریباں پھاڑنا (مصحفی) فرصت مجھے کبھی نہ گریباں دری نے دی۔ دست جنوں گلے کا مرے ہار ہوگیا۔ گریباں دریدہ۔ (ف) صفت۔ گریباں پھاڑے ہوئے۔ (امیر) عالم شگفتہ ہو جو میں آفت رسیدہ ہوں۔ صبح بہار ہوں جو گریباں دریدہ ہوں۔ گریبانِ کوہ۔ (ف) مذکر وہ جگہ جو پہاڑ کے

گریباں

درمیاں ہو۔ گریباں کھینچنا۔ جبراً کوئی کام لینے کیواسطے گریبان پکڑ کر کھینچنے ہیں ۵ کچھ نہیں معلوم ہوتا کہ جرم مصنفی۔ لیجئے ہیں یار کیوں اُس کا گریباں کھینچکر۔ گریباں گیر۔ (ف) صفت۔ مزاحم۔ روکنے والا مقابلہ کرنے والا۔ (جانصاحب) الٹی سیدھی سوت مرزائی سو ہو تقریر نورج میں گریباں گیر ہوں یا وہ ہو دامن گیر نورج۔ گریباں میں سر جھکانا۔ شرمندگی کا کنایہ۔ (رشک) ننگ والوں کو ترے جامہ دروں کے آگے سر جھکائے ہوئے دیکھا ہے گریبانوں میں۔ گریباں میں سر ڈالنا۔ دیکھو سر۔ گریباں میں سر ہونا۔ دیکھو سر۔ گریباں میں منھ چھپانا۔ (کنایۃً) شرمندہ ہونا۔ آنکھیں نیچی کرنا۔ گریباں میں منھ ڈالنا۔ اپنے قصور اور عیب کو دیکھکر شرم کے مارے گردن نیچی کر لینا۔ اپنے قصور اور عیب کا معترف ہونا شرم و خجالت سے گردن نیچی کر لینا۔ گردن جھکا کر غور کرنا۔ (بحر) جب اپنے گریباں میں منھ ڈال کے دیکھا۔ دل سے نہ زیادہ کوئی دشمن نظر آیا۔ شرمندہ ہونا۔ (سیر سوز) گریباں میں ذرا منھ ڈال دیکھو۔ کہ تئے اس وفا پر ہم سے کیا کی۔ گریباں میں ہاتھ ڈالنا۔ کسی کا گریباں پکڑنا۔ کنایہ ہو کسی سو کسی چیز کا تعاقب کرنے سے گریبان بچلنا۔ گریباں پھٹنا۔ (جمیل) غیر کا کام تو رانام گریباں میرا۔ جسکو دیکھا ترے ہاتھوں سے نکلتے دیکھا۔ گریجویٹ۔ (انگ) کبسر اول و فتح دوم و سکون سوم و ضم چہارم و کسر پنجم و سکون ششم مجہول۔ واو کی آواز مثل ہمزہ نکلتی ہے) مذکر۔ سند یافتہ فاضل۔ گریڈ۔ (انگ) مذکر۔ درجہ۔ پایہ مرتبہ۔

گریز۔ (ف۔ گریختن کا حاصل مصدر) مونث۔ معانی نمبر ۱ و ۲ میں۔ ناسخ نے مونث اور رشک نے مذکر کہا ہے۔ اب کثرت استعمال تانیث کے ساتھ ہے۔ (ناسخ عشق جب دار و رسن کی عقل نے دل سے گریز۔ ایک جا دیکھا ہے کس نے شیر اور روباہ کو۔ (رشک) جس سے گریز تھا مجھے اب

گریہ

ہو اسیکا اختیاق۔ کام لیا ہے عشق نے جبر سے اختیار کا معنی نمبر ۳ میں بالاتفاق مونث ہے۔ بھاگنا ۲ فرار ۲ علحدگی۔ اجتناب۔ پرہیز ۳ ایک مضمون سے دوسرے مضمون کی طرف متوجہ ہونا۔ تمہید کے مضمون سے اصل مدعا کی طرف۔ آنے کو گریز کہتے ہیں۔ گریزپا۔ (ف) صفت۔ متوحش۔ بھاگنے والا ۲ مجازاً بے ثبات اور ناپائدار ۳ لونڈی اور غلام جو ہمیشہ گھر سے نکل جایا کرے۔ گریز کرنا۔ بھاگنا۔ پرہیز کرنا متنفر ہونا۔ (ناسخ) میں تو دل دیتا ہوں کرتا ہے وہ دلدار گریز۔ ہر عجب جنس کرے جس سے خریدار گریز۔ گریزان۔ (ف) صفت۔ بھاگنے والا متنفر۔ گریزنگ (انگ) مذکر یونان کا رہنے والا ۲ مونث۔ یونانی زبان گزیل۔ صفت (لکھنو) ۱ وہ شخص جو بھولی کی وجہ سے پڑا رہے ۲ وہ کپڑا جو حریف کے مکان پر گر پڑے گزیمر۔ (انگ گرامر) مونث ۱ علم صرف و نحو زبان کے صحیح بولنے کا علم ۲ وہ کتاب جس میں صرف، و نحو کا ذکر ہو

گریپنیٹ۔ (ھ۔ نون غنہ) مونث۔ وہ لکڑی جسپر کنویں کی چرخی چلتی ہے گریہ۔ (ف) مذکر۔ رونا۔ زاری۔ (امیر) لگی دل کی بجھائے بجھتی نہیں کون ہے ایسا۔ مگر اک گریۂ حسرت کہ بیتابانہ آتا ہے۔ گریۂ شادی (ف) مذکر۔ خوشی کی حالت میں رونا۔ گریۂ شبنم۔ (ف) مذکر۔ اوس گرنے کا استعارہ گریہ سے کرتے ہیں۔ (شرف) سمجھے ہیں کیا یہ گریۂ شبنم کو دل لگی۔ ہنستے ہیں کھلکھلا کے جو بے اختیار پھول۔ گریۂ شمع۔ (ف) مذکر۔ (کنایۃً) دیکھو اشک شمع۔ گریۂ شیشہ۔ (ف) مذکر (کنایۃً) شراب کا شیشہ سے جام میں گرنا۔ (امیر) رقص زنانہ کہیں لغوش مستانہ کہیں۔ گریۂ شیشہ کہیں خندۂ پیمانہ کہیں۔ گریہ کرنا۔ رونا۔ آنسو بہانا۔ گریہ کناں۔ (ف) صفت۔ روتا پیٹتا ہوا۔ نالاں گریاں۔ گریۂ مستانہ۔ (ف) مذکر شراب کی مستی میں رونا۔

گریہ

گریۂ پینا۔ (ن) مذکر۔ گریہ شیشہ۔ (صبا) ہے یہ کیفیت کہ جاہتا ہی ہم پر جام مے۔ گریۂ پینا پہ موتے ہیں جو ہم مخمار خوش۔ گریۂ خندگریہ ناک۔ (ن، صفت۔ رونیوالا۔ (رشک) قاتل کے انتظار نے اس گریہ ناک کو۔ تار نگاہ دیدۂ خونبار کر دیا۔ گریہ وزاری۔ (ن، مونث رونا پیٹنا۔ واویلا۔ کہرام۔ آہ وبکا۔ (کرنا کے ساتھ)

گڑ۔ (ھ) مذکر! قند سیاہ۔ گنے کا قوام کیا ہوا شیرہ۔ (کنایۃً صفت میٹھا۔ شیریں۔ گڑ انبہ (تلفظ گڑمبا) مذکر! کچے آم کی قاشوں کو قند یا شکر کے شیرے میں پکاتے ہیں۔ میٹھا اچار جس میں آم کی گٹھلیاں اور سرکہ وغیرہ پڑتا ہی۔ گڑ بھرا ہنسنیا کھاتے ہنے نہ اگلتے بنے۔ جب کسی کام کے کرنے یا نہ کرنے میں سخت دشواری ہو وہاں یہ مثل بولتے ہیں۔ گڑ دھانی۔ مونث۔ بھنے ہوئے گیہوں کو گڑ یا قند کے قوام میں پکاتے اور اس کو گڑ دھانی کہتے ہیں۔ گڑ دے مرے تو زہر کیوں دیجئے۔ گڑ سے جو مرے تو زہر کیوں دو۔ (مثل) جو کام آسانی اور نرمی سے نکل سکے اس میں سختی نہیں کرنا چاہئے۔ (اختر شاہ اودھی) بیفائدہ ہی یہ غصہ و قہر۔ گڑ سے جو مرے تو دیجے کیوں زہر۔ (ذوق) اے نگاہ مہر سے دل مت بچشم قہر دیکھ۔ گڑ دے سے جو مرے تو دے نہ اس کو زہر دیکھ۔ گڑ کھلیا میں پھوٹنا۔ دیکھو کھلیا۔ گڑ کھاؤں گلگلوں سے پرہیز۔ مثل (عو) اس جگہ بولتے ہیں جہاں کوئی شخص کچھ کام کرے اور اسیطرح کے دوسرے کام سے پرہیز کرے۔ خفیف سی بدنامی سے بچنا اور بڑی بدنامی سے احتراز نہ کرنا کی جگہ ہے۔ (فقرہ) تم انکا کھانا کھانے سے انکار کرتے ہو لیکن انھیں کا دیا ہوا روپیہ ہی جس سے کھانا منگانے کی فکر کر رہی ہو یہ تو وہی مثل ہوئی کہ گڑ کھاؤں گلگلوں سے پرہیز۔ گڑ کی بھیلی۔ گڑ کی یاری۔ دیکھو بھیلی گڑ اکو۔ (ھ) مذکر۔ گڑ ملا ہوا آمتباکو۔ ——— بنا ہوا تمباکو۔

گڑ جانا

گڑا۔ (ھ) صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے گڑی۔ گڑا ہوا۔ گڑ جانا۔ گڑا جانا شرمندہ ہو جانا۔ (منیر) نہ دو بہر خدا الزام اُن کو خون ناحق کا۔ گڑے جاتے ہیں کشتے انفعال بیگناہی سے۔ (راسخ) گستاخ گڑ گیا ترے قامت کے سامنے۔ طوبیٰ کو تیری چال نے بالا بتا دیا۔ گڑا دبا مال۔ وہ مال جو دفن کر دیا گیا ہو۔ گڑا گڑایا۔ گڑا ہوا گڑا ہوا دفن ہونا۔

گڑ بڑ۔ (ھ۔ میں مذکر ہی) مونث! پیٹ بولنے کی آواز! (کنایۃً) جھمیلا۔ کھیڑا۔ افراتفری۔ (کنایۃً) بے انتظامی۔ گھنبلی۔ بے ترتیبی پریشانی۔ (فقرہ) دفتر میں بڑی گڑبڑ ہو رہی ہی! صفت درہم برہم۔ صفت۔ گڑ مڈ۔ بلا اُلجھاؤ کسی مشکل کام کا تردد اور تشویش۔ گھبراہٹ۔ گڑبڑانا۔ (ھ۔ لازم۔ گھبرانا (فقرہ) ہم بیضہ کا نام سنتے ہی مریض گڑبڑایا گڑبڑ جھمالا۔ (ھ، مذکر۔ (کنایۃً) ابر و باد! بد نظمی۔ گڑبڑ کرنا! پیٹ بولنا اس معنی میں ہندی میں گڑبڑ۔ بالضم ہے! گول مال کرنا! جھگڑا بھیلا! ملا دینا بے ترتیب کرنا۔ گڑبڑی۔ (ھ) مونث (ہندو) کھلبلی۔ اضطراب۔

گڑپ۔ (ھ) مونث۔ (عم) جلدی سے ملائم چیز میں گھس جانیکی آواز۔ غڑپ! جلد۔ جھٹ۔

گڑ پنکھ۔ (ھ) مذکر! ایک پرند کا نام۔ بڑے بڑے پروں والا پرندہ! (کنایۃً) ڈھیلی پوشاک پہننے والا آدمی۔

گڑ جانا۔ زمین میں کسی چیز کا در آنا! دب جانا! کنایہ ہی کسی کی شرمندگی اور انفعال سے کسی کے سامنے (راسخ) گڑ گئے گلبن جن میں شاخ سے تیرے حضور۔ اب زر گل صاف قاروں کا خزانہ ہو گیا! قائم

گڑیا

ہو جانا جم جانا۔ اڑ جانا۔ کانٹے یا نشتر وغیرہ کا جسم میں چبھ جانا۔ مردہ یا مال کا زمین میں دفن ہو جانا۔

گڑیا ریا - (ھ) مذکر۔ چرواہا۔ گوالا۔ بکریاں چرانیوالا۔

گڑیج گنج - (ھ۔ گڑھ۔ قلعہ۔ گنج۔ ہاتھی) - مذکر۔ قلعہ کا وہ برج جس پر توپیں چڑھاتے ہیں۔

گڑگڑ گڑ - (ھ) مونث۔ توپوں کے لگاتار چھوٹنے کی آواز۔ (قدر) کہیں توپوں کی وہ گڑگڑ کہیں بندوقوں کی تڑتڑ۔ ۲ بادلوں کی کڑک۔

گڑگڑاہٹ - (ھ، مونث) ۱ پیٹ بولنے کی آواز۔ ۲ گاڑی اکہ وغیرہ چلنے کی آواز اس معنی میں فصیح گھڑگھڑاہٹ ہے۔ وہ آواز جو بادلوں کے ٹکرانے سے نکلتی ہے۔ گڑگڑانا بادلوں کا آواز دینا۔ ۲ آواز دینا۔ پیٹ کی آواز ہونا یا توپوں کے لگاتار چھوٹنے کی۔

گڑگڑ - (ھ) مونث۔ حقہ کی آواز۔ گڑگڑوا (ھ، مذکر۔ ایک قسم کا بڑا حقہ

گڑگڑانا - (ھ) حقہ سے آواز نکالنا۔ گڑگڑاہٹ۔ (ھ) مونث۔ حقہ پینے کی آواز۔ گڑگڑی۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کا چھوٹا حقہ۔

گڑگڑانا - (ھ بالکسر) عاجزی کرنا۔ منت سماجت کرنا۔ زاری کرنا (امیر) گڑگڑا کر کچھ اس انداز سے بوسہ مانگا۔ بھیک دینے وہ بڑھے جاتی ہے سائل مجھکو۔ گڑگڑوڑ۔ (ھ) مذکر۔ پھٹے پرانے کپڑے۔ چیتھڑے

گڑم - مذکر۔ (ع م) وہ ورم جو سر پر کسی چوٹ سے ہو جاتا ہے۔ صحیح گلم ہے

گڑنا - (ھ) ۱ دبنا۔ پیسنا۔ ۲ دفن ہونا۔ (رشک) کر بلائے کو جہ قاتل جو گڑنیکو چلے میسری مشت خاک کچھ اور رشتے ہو جائیگی۔ ۲ چبھنا فقرہ تیر کے پاؤں میں کانٹا گڑ گیا۔ ۳ جمنا۔ قائم ہونا۔ کھڑا ہونا جیسے جھنڈا گڑنا ۴ شرمندہ ہونا۔ دیکھو زمین میں گڑ جانا۔ ۵ زمین میں پنہاں ہونا۔

گڑنٹ - (ھ) مونث۔ وہ پتلا جس پر منتر پڑھکر تسخیر کرنے یا دشمن کو ہلاک کرنے کی غرض سے دفن کرتے ہیں۔ (منیر) خاک میں سحر ملنگیا ایسا

گڑھنا

سرقاروں میں چاچپی ہے گڑنٹ۔

گڑوا - (ھ۔ بالفتح) مذکر ہندو) ۱ پانی رکھنے کا برتن۔ آبخورا ۲ آفتابہ ٹونٹی دار لوٹا ۳ سرسوں کے پھولوں کا گلدستہ جو بسنت کے دن آبخورہ میں رکھکر امیروں اور دولتمندوں کے روبرو لیجاتے اور انعام پاتے ہیں ۴ مژدۂ فصل بہاری اے صبا سننا نصیب۔ گڑوے لیکر آئیں گلگوں ناچتے گاتے ہوئے۔ گڑوانا - (ھ) گاڑنا کا متعدی المتعدی۔ گڑوتے کا پان۔ وہ پان جو بیاہ یا ریت میں دفن کرکے سفید اور پختہ کیا جاتا ہے

گڑولنا - (ھ) مذکر۔ ایک قسم کی جھوٹی گاڑی دو لکڑیاں ایک جوئے میں نصب کرتے اور نیچے پہیے لگاتے ہیں۔ اس سے بچوں کو کھڑے ہو کر چلنا سکھاتے ہیں۔ گڑونا۔ (ھ) ۱ چبھیدنا چبھونا۔ جیسے ناخن گڑونا۔ گڑھ - (ھ) مذکر۔ دیکھو گڑھ۔ گڑھا۔ (ھ) مذکر ۱ غار یا کھڈ گھائی ۲ قبر گور۔ (ناسخ) مُردہ غریب تو ہے گڑھے میں پڑا ہوا۔ کیا فائدہ جو روضہ ہے اسی مہربان بلند ۳ وہ گڑھا جو لاغری سے آنکھوں کے حلقہ میں پیدا ہو جاتا ہے۔ دیکھو آنکھوں کے گڑھے ۴ وہ گڑھا جو زخم کا کھرنڈ اکھڑ جانے سے پڑ جاتا ہے۔ (شاد) حق تعالیٰ مرہم زخمان کو سلامت رکھے۔ گڑھے پڑ جاتے ہیں بھر زخم جو بھر آتے ہیں۔ گڑھا بھرنا ۱ گڑھے کو مٹی سے پُر کرنا ۲ (کنایۃً) بُری بھلی چیز سے پیٹ بھرنا۔

گڑھت - (ھ) مونث۔ گڑھنے کا انداز۔ (شعور) سونے کی گڑھت ہے نہ جواہر کی جڑت کچھ۔ لفظوں کی تلازم سے ہے تقریر مرصع

گڑہل - (ھ۔ گڑھل) مذکر۔ ایک درخت اور اس کے پھول کا نام۔

گڑھنا - (ھ) دیکھو گھڑنا ۱ لکڑی کو کاٹ کر ہموار کرنا۔ (فقرہ) بڑھئی لکڑی گڑھتا ہے ۲ زیور بنانا۔ (فقرہ) سنار زیور گڑھتا ہے۔ آتش

گڑھنت

پنیگے کس کا زیور چاند سورج - گڑھا کرتے ہیں زر گر چاند سورج ۲ (کنایۃً) کوئی بات بنانا - گھڑنا اور گڑھنا دونوں صحیح ہیں شعرا کے کلام میں گڑھنا کہیں نہیں ملا - لکھنؤ میں زبانوں پر گڑھنا - اور دہلی میں گھڑنا ہے -

گڑھنت - (ھ) مونث - شکل - بناوٹ - مورت ۲ گڑھنا - بات بنانا

گڑھوانا - (ھ) گڑھنا کا متعدی للتعدی -

گڑھی - (ھ) مونث - جھوٹا قلعہ - (جالنا صاحب) کام بیگمنے کیا گوڑے میں مردوں کا اجی - گڑھیاں نوروز میں کروائیں بہتر خالی - گڑھی بھاندنا (کنایۃً) کارنمایاں کرنا - (شعور) دل نے جب عشق کی گڑھی بھاندی ٹھوکریں کھائیں پہلے کھائی کی - گڑھی لوٹنا - قلعہ کا شکست کھانا ۲ قدریہ فوج جب چڑھی لوٹے گی قلب کی گڑھی - ناز بڑھاوا اڑھی غمزہ چلا حیا پلی - گڑھی خالی ہونا - قلعہ کا شکست کھا کر خالی ہونا - گڑھی فتح کرنا (حریف سے قلعے لینا ۲ (کنایۃً) کارنمایاں کرنا ۳ (کنایۃً) ازالہ بکر کرنا - گڑھیا - (ھ) گڑھا کی تصغیر - (کوڑا کرکٹ پڑنے کی جگہ ۲ وہ گڑھا جس میں برسات کا پانی جمع ہو - گڑھیا میں منھ دھو رکھو - بے تکلفی میں مذاق سے یہ جملہ اس جگہ کہتے ہیں جہاں کسی چیز کے دینے سے انکار کرنا مقصود ہو - (شوق) آپ رہوگے اسی تمنا میں - دھو رکھو اپنا منھ گڑھیا میں - اس جگہ گڑھیا میں منھ دھوڈالو بھی مستعمل ہے - (عاشق) بس بس اب غصہ کو تھوکو مرا کہنا مانو - جاؤ منھ جا کے گڑھیا میں ذرا دھوڈالو

گڑھیا - (ھ - بالفتح) مذکر - ایک قسم کا جھوٹا نیزہ -

گڑیا - (ھ - بالضم) مونث - کپڑے کی بنی ہوئی پتلی جس سے لڑکیاں کھیلتی ہیں - گڑیا سنوارو رونا - (دیکھو اپنی گڑیا - گڑیا کے بیاہ میں چیوں کی سیل مثل جیسا دیکھنا ویسا برتنا - جیسا موقع ویسا خرچ - سب کام سر سے

گز

بے اصل - گڑیا گڈی کی شادی - (کنایۃً) لڑکیوں کا کھیل - گڑیاں - مونث گڑیا کی جمع ۲ (ہندو) ساون کے آخر میں ایک روز جس میں ہندوؤں کے لڑکے گڑیاں لیکر نکلتے ہیں - اس تاریخ جو مجمع ہوتا ہے اس کو گڑیوں کا میلا کہتے ہیں - اس روز بہلوانوں کی کشتیاں بھی ہوتی ہیں - گڑیاں کھیلنا - لڑکیوں کا کپڑے کی پتلی کے ساتھ کھیلنا ۲ (کنایۃً) - بامحرکپلہ ہونا - گڑیوں کا بیاہ - انڈے گڑیا کی شادی ۲ (کنایۃً) - گڑیوں کا بیاہ جس میں کوئی دھوم دھام نہیں ہوتی - گڑیوں کا کھیل (کنایۃً) آسان کام - نہایت سہل بات - گڑیوں کا میلا - مذکر - ہندوؤں کے ایک میلے کا نام - دیکھو گڑیاں -

گڑے مردے اکھاڑنا - (لکھنؤ) پرانے قصے کو چھیڑنا - دبی دبائی بات کو چھیڑنا - دیکھو پرانے مردے اکھاڑنا - (شعور) کدو کاوش تری اے طبع معنی آفریں دیکھی - گڑے مردے اکھاڑے جب کہیں کوئی نہیں دیکھی - اس معنی میں گڑی مردے اکھیڑنا بھی مستعمل ہے - (امیر) گڑے مردے اکھیڑ جائینگے پھر روبکاری کو زمانے بھر کے جھگڑے اٹھ رہے ہیں روز محشر پر - (داغ) آگے کیا اس کے ذکر چھیڑوں میں - گڑی مردے عیش اکھیڑوں میں - گڑے مردے اکھیڑنا - لازم - (رشاد) مئے دیتے ہیں صدمے چھیڑ کر پارینہ قصوں کو - دبی چوٹیں ابھرتی ہیں گڑے مردے اکھڑتے ہیں -

گز - (ف - بالفتح) مذکر - لکڑی یا لوہے یا کپڑے کا طولانی پیمانہ جس سے کپڑا یا لکڑی یا زمین وغیرہ ناپتے ہیں - سولہ گرہ یا ۳۶ انچ کا پیمانہ ۲ ایک قسم کا تیر جس میں پیکاں اور پر نہیں ہوتے وہ لوہے کی سلاخ یا گول لکڑی جس سے سارنگی وغیرہ کے تار بجاتے ہیں - گز اور سکہ جاری ہونا - شاہی رعب داب

گز

قائم ہونا۔ (بحر) تا حداروں پہ بھی طرّہ ہی تری سرداری۔ شہر در شہر ہے تیرا گرد سکہ جاری۔ گزالہی۔ مذکر۔ اکبر شاہی گز جو ۳۳ انچ کا ہوتا تھا۔ گز بنجانا۔ گز ہو جانا۔ (کنایۃً) مارا مارا پھرنا۔ (بحر) تلاش یار میں گز بن گئے ہیں اپنے قدم۔ جنوں میں ناپتے پھرتے ہیں ہم زمینوں کو۔ گز بھر۔ ایک گز۔ تین فٹ کے برابر۔ گز بھر کا۔ (کنایۃً) بہت طول طویل۔ (راسخ) کاتب تقدیر بھی لکھے جو گز بھر کا جواب۔ غیر ممکن ہی تری زلفِ معنبر کا جواب۔

گزرا۔ (ف۔ بفتح اول) گزند پونچانیوالا۔ مرکبات میں مستعمل ہے جیسے جانگزا۔

گزارنہ۔ (ف۔ اسلاً ذال سے غلط ہی۔) (مرکبات میں) ادا کرنے والا جیسے نماز گزار خدمتگزار۔ رسائی۔ (سالک) ہم اور دیکھ سکیں تیرے پاس دشمن کو۔ خدا کرے تری گھر میں نہو گزارا اپنا۔ اس معنی میں اب گزر مستعمل ہی۔

گزارش۔ (ف۔ گزاردن داد اکرنا) کا حاصل مصدر۔ اسلاً ذال سے غلط ہی) مونث۔ عرض۔ بیان۔ درخواست ۵ گزارش ہی منیر مدح خواں کی۔ گزارش ہی فقیر خستہ جاں کی۔ گزارش پذیر۔ (ف) صفت۔ جو بات گزارش کے لائق ہو۔ گزارش گر۔ (ف) صفت بمعنی عرض کرنیوالا۔

گزارشنامہ۔ (ف) مذکر۔ خط۔ جو چھوٹے کی طرف سے بڑے کے نام ہو۔

گزارنا۔ ادا کرنا۔ بجالانا۔ چھوڑنا۔ مہلت دینا۔ عمر بسر کرنا۔ (فقرہ) وہ اچھی طرح گزارتا ہی۔ پیش کرنا۔ جیسے عرضی گزاری۔

گزارہ۔ (ف۔ گزارہ بمعنی گزارش و زیادتی) مذکر۔ گذر بسر بناہ (داغ) نکلکر مرے گھر سے یہ جان لو تم۔ نہو گا کسی طرح گزارا تمہارا۔

گزٹ

(جانصاحب) میں باز آئی اسی مردوے باز آئی۔ تری ساتھ میرا گزارہ نہو گا لاوجہ معیشت۔ وہ رقم جو گزر اوقات کے لئے ملے۔ (فقرہ) تمہارا پچاس روپے ماہوار گزارہ مقرر ہوا ہے۔ مثال کے لئے۔ دیکھو گزر جائیگی۔ رسائی۔ دخل۔ (داغ) نیا یا کوئی بحر عشق میں رستہ گزارا کا نہ پونچا اس کنارہ تک شناور اس کنارے کا۔ ایک جگہ سے دوسری جگہ جانا۔ کسی مکاں سے گزرنا۔ اب اس جگہ گزر" ہی مستعمل ہی۔ گنجائش۔ سمائی ۵ فقط تار نفس کا ذوق خطِ جادہ کافی ہی۔ پئے عمر رواں کیا چاہیے رستہ گزارے کا۔ دریا عبور کرنا پل یا کشتی سے۔ (آتش) راہ دی صورت موسیٰ ہیں بحر ہستی۔ کشتی دیں سی نہو نیگا گزارہ اپنا۔ گزرگاہ۔ گزارہ کرنا۔ بسر اوقات کرنا۔ دن کاٹنا نباہنا۔ کام چلانا۔ (غالب) گزری نہ بہر حال یہ قدرت خوش و ناخوش کرنا تھا جو ناچار گزارہ کوئی دن اور۔ گزارہ ہونا۔ بسر ہونا۔ کٹنا۔ (شاد) گہہ خندگ آہ کھینچی نادک نالہ کبھی۔ تیر تکے پر یونہیں اپنا گزارا ہو گیا۔ اتفاقاً کسی طرف آنکلنا۔ آجانا ۵ اسی معنی امید بر آئے مری کیونکر مقتل کی طرف اس کا گزارا نہیں ہوتا۔ اب اس جگہ ہمیشہ گزر رہنا۔ مستعمل ہی۔ گزارے کی ناؤ۔ وہ کشتی جس پر سوار ہو کر مسافر دریا یا نہر سے پار ہوں۔ گزاشتنی (ف) صفت۔ چھوڑ دینے کے قابل۔ ترک کر دینے کے لائق۔

گزاف۔ (ف۔ برہان میں بکسر اول مدار الافاضل میں بضم اول لکھا ہے زبانوں پر بفتح اول ہی) مذکر۔ گپ۔ اس بیہودہ گفتگو جھوٹ۔ مغرب۔ (ادرج) پیشہ سے تو بلکہ وہ بے پیر برخلاف۔ تن تن کے کہہ رہے تھے عجب کلمۂ گزاف۔

گزٹ۔ (انگ۔ میں بکسر دوم تھا۔ اردو میں بفتح دوم ہو گیا۔) مذکر۔ اخبار روزنامہ۔ وہ اخبار جس میں ملازمان سرکاری کا تغیر تبدل اور سرکاری

گزٹ

احکام درج ہوں۔ (امیر) سب رئیسوں سے ریاست ہی تری بالاتر معتبر جیسے ہے اخبار میں اخبار گزٹ۔ (قافیہ بٹ۔ رٹ۔ ہیں)

گزٹ ہو جانا! کسی خبر کا سرکاری طور سے چھپ کر مشتہر ہو جانا

گزٹ میں درج ہو جانا۔

گزر

گزر۔ (ف۔ بفتح اول و دوم) مونث۔ گاجر

گزر۔ (ف۔ بضم اول و کسر دوم یعنی چارہ۔ اردو میں بفتح دوم ہی۔ اہل زبان سے غلط سنا ہے) مذکر! راستہ۔ راہ۔ سڑک! گھاٹ! دخل۔ بار یابی۔ رسائی۔ پونچ۔ آمد و رفت۔ (امیر) کہاں ہم کہاں در تراشاہ حسن۔ فقیرانہ یاں بھی گزر ہو گیا! نباہ۔ گزران (جاں صاحب) مردہ دل ہے شکر کر قاضی الحاجات کا ہے توکل پر گزر تکیہ خدائی ذات کا! عبور۔ اترائی! چارہ۔ تدبیر! مونث بسر اوقات (فقرہ) بے معاش کے کیونکر گزر ہو گی۔ گزران (ف) مونث۔ گزارا۔ اوقات بسری۔ گزران دینا۔ پیش کرنا۔ (ابن الوقت) اور کارگزاری کا ہفت روزہ حضور کے ملاحظہ میں گزران دیا کریگا

گزراں۔ (ف) صفت۔ گزر جانے والا۔ ناپائدار۔ (شوق قدوائی) آگئے ہو تو پلٹ جانے کی جلدی کیا ہے۔ میری عمر گزراں کو تو گزر جانے دو

گزرانا۔ پیش کرنا۔ (فقرہ) اُس نے ایک عرضی گزرانی۔ گزر بسر مونث اوقات بسری۔ گزر جانا! چلا جانا۔ راستے سے نکل جانا۔ (فقرہ) وہ اس راہ سے گزر گئے! تمام ہو جانا۔ (فقرہ) چار مہینے گزر گئے تمھارا خط نہیں آیا! (عو) مر جانا۔ فوت ہو جانا۔ (انیس) جیتی ہو وہ ماں جسکے گزر جانے کے دن تھے۔ یہ بیاہ کی راتیں تھیں کہ مر جانے کے دن تھے۔ گزر جائیگی۔ عمر کٹ جائیگی۔ عمر بسر ہو جائیگی ؎ گزر جائیگی ہر صورت کروں کیوں داغ اندیشہ۔ مرے مولا کو ہر دم فکر ہے میرے

گزر

گزارے کا۔ گزر کرنا! اتفاق سے جا نکلنا۔ (ناسخ) شاید گزر کرے یوں ہی وہ رشک آفتاب۔ مثل فلک رنگاؤں میں بیت الحزن کبود! دن کاٹنا۔ اوقات بسری کرنا! پورا کرنا۔ نباہنا جانا۔ (اوج) سینہ سے ڈوب کر سوئے پہلو گزر کیا۔ دل کو دو نیم کر کے دو پارہ جگر کیا۔ گزر کی صورت۔ اوقات بسر کرنے کا ذریعہ یا تدبیر (داغ) نہ مٹائے سے مٹی فتنۂ دشمن کی صورت۔ نظر آتی نہیں اب کوئی گزر کی صورت۔ گزرگاہ (ف) مونث! راہ۔ راستہ۔ شارع عام

گزر گئی۔ عمر بسر ہو گئی ؎ ناصح سے یہ شعور کا اکثر کلام ہے۔ اپنی منا و خیر ہماری گزر گئی۔ گزر گئی گزران کیا جھوپڑی کیا میدان۔ مثل۔ اخیر عمر میں جب زندگی کا بڑا حصہ گزر چکا ہے۔ اچھا برا برابر ہے۔

گزرنا۔ لازم! بیتنا۔ (کسی کے ساتھ)۔ (اوج) کیا گزری دل پہ دشمنی اہل شام سے۔ پوچھو یہ حال عابد ناشاد و کام سے! مرنا۔ (رند)۔ گزری ہے جو بدھ ہم دنیا سے۔ ہمنے جانا و دنیا گزری! جانا۔ اتفاق سے کسی جگہ پہونچنا۔ (فقرہ) تم ادھر سے گزرتے ہوئے مجھسے مل لینا! پیش آنا۔ (رند) نالہ کیا پر آہ نہیں کی۔ کیا کیا تجھ بن اے گزری! بسر ہونا۔ (رند) وقت مرگ یہ جی میں گزرا۔ زندگی اپنی جیسا گزری! (دل جی کے ساتھ) خیال آنا۔ دیکھو بنیرہ کا پھلا مصرع۔ نباہ ہونا موافقت آنا! زمانہ گزرنا! پار ہونا۔ (بحر) کبھی جو یاد کی آنکھوں سے لڑ گئیں آنکھیں۔ مژہ کے تیر کلیجے کو تو کر گزری! ختم ہونا۔ ہو چکنا۔ (رند) اتو ہی شغل خوں آشامی۔ نوبت جام و مینا گزری! باز آنا۔ اس معنی میں گزرا۔ گزری۔ گزری مستعمل ہیں۔ (اختر شاہ اودھ) میں گزری مجھے معاف رکھئے۔ دل میری طرف سے صاف رکھئے۔ (داغ) ناچار اختیار کیا شیوۂ رقیب۔ کچھ ہمیں ہی خوب ہیں

گزر

گزر ہی حیا سے ہم ۱؎ دل میں سمانا مرضی ہونا۔ (رشک) اور اگر تیری مشیت میں یہی گزرا ہو۔ حرص دینا تو نہ دینے کے برابر ہو دینا ۲؎ پہنچنا۔ ہونا۔ (رند) مرچی گئے واہ ری غفلت۔ ان کو خبر بھی نہ اصلاً گزری ۳؎ زیادہ ہو جانا (آتش) ہجر میں وصل کا ملنا ہی مزہ عاشق کو۔ شوق کا مرتبہ جب حد سے گزر لیتا ہو ۴؎ وقت تمام ہو جانا ۵؎ گزرے ہوئے زمانہ میں ہونا۔ (سحر) کیا ہو قدر کمال دنیا میں سب کڑوں صاحب ہنر گزرے۔ ۶؎ سامنے آنا۔ (بحر) نہ دیکھے آئینہ میں پھر کبھی جمال اپنا۔ اگر پری کی نگاہوں سے وہ بشر گزری ۷؎ مل جانا۔ شریک ہو جانا۔ (بحر) زبان ہم بھی ہیں رکھتے سنبھالو اپنی زبان۔ صفائیوں میں مبادا نہ کچھ کدر گزرے ۸؎ ہو جانا۔ (ناظم) دن پھرے (بتودہ حسرت کے نظارے گزرے۔ مل گیا ایک تم نحس ستارے گزرے ۹؎ ختم ہونا دن کا۔ (داغ) وہ کیسا دن تھا کیسا مست کاٹے گا۔ وہ کیسی رات ہوگی دن گزر کے

گزرنامہ۔ (ف۔ یعنی گزارشنامہ) نذکرہ۔ راہداری کا پروانہ۔ گزرنہیں (فارسی گزر نیست کا ترجمہ)۔ چارہ نہیں۔ کوئی تدبیر نہیں۔ گزر ہونا۔ کسی طرف جا نکلنا۔ (ناسخ) مجھ سے اوں خانہ زندان میں تھا مجنوں تو کیا۔ ہر محل پر پہلے ہوتا ہی گزر مزدور کا ۱۰؎ اوقات بسر ہونا

گزری۔ (بضم اول و فتح دوم)۔ لکھنؤ۔ مونث ۱؎ گدڑی۔ دیکھو گدڑی (جبرا) (صبا) جنس وفا کی پوچھیں بازار دہر میں۔ بیوقوف اپنا اس گزری میں گزر ہوا۔ (رند) گزری میں گزر اس غفلت حیس کا ہوگا لے ہی نکلے گا اُسے شوق کبوتر باہر ۲؎ صفت۔ مسافر۔ (شاد) خانہ بدوش۔ وہ گزری ہوں جد ہر گیا۔ آئینہ بھی بنا تو لئے ساتھ گھر گیا ۳؎ (بالضم و کسر سوم)۔ دہلی۔ مونث۔ وہ مقام جہاں کسی راہ کے کنارے شام کو سودا بیچنے والے آکر بیٹھ جاتے ہوں۔ (ذوق) بیٹھے ہیں دل کے بیچنے والے ہزار ہا

گزند

گزری ہو اس کی راہ گزر پر لگی ہوتی ۱؎ مصیبت پیش آئی کی جگہ۔ (رند) کہتا تھا تے عشق سے باز آ۔ دیکھا جو دل شید اگزری۔ گزری جو کچھ گزری۔ بڑی مصیبت پیش آئی کی جگہ۔ مصیبت ناقابل بیان ہی (رند) کیا کہوں تجھ سے حال فرقت۔ گزری جو کچھ جاناں گزری۔ گزری سو دل پر گزری۔ سب صدمے دل ہی پر اُٹھائے زبان سے اُف تک نہ کی۔ (مصحفی) جفائے یار ہی گزری سو دل ہی پر گزری۔ زبان پر حرف نہ لائے کبھی شکایت کا۔ گزری لگی ہونا۔ بازار لگا ہونا۔ دیکھو گزری نمبر ۲۔

گزشت آنچہ گزشت۔ (ف۔ جو کچھ ہوا ہو گیا) ۱؎ بڑا صدمہ ہوا ہو نا قابل بیان ہی۔ جو کچھ ابتک ہوا وہ ہو گیا۔ آیندہ احتیاط ہونا چاہئے۔ گزشتنی۔ (ف) صفت۔ گزرنے والا۔ نہ ٹھیرنے والا۔ ناپائیدار۔ گزشتہ۔ (ف) صفت۔ گزرا ہوا زمانہ۔ پچھلا۔ گزشتہ را صلوٰۃ۔ (ف) اس جگہ مستعمل ہی جہاں یہ کہنا ہو کہ گزری باتوں کا خیال نہ کرو۔ آیندہ کے لئے احتیاط رکھو۔ (منیر) گزشتہ را صلوٰۃ آئندہ را احتیاط بجور حال کو دیکھ۔ کہ تیرے پاس بہت بدہیں کم ہیں نیکوکار۔

گزک۔ (ف۔ گز۔ گزیدن۔ (کھانا)۔ ک نسبت کا)۔ مونث وہ چیز جو کسی نشہ پینے کے بعد منہ کا ذائقہ تبدیل کرنے کے لئے کھائیں (نقل (صبا) بو سے آکھوں کے کباب نرگسی سے ہیں لذیذ۔ ساقیا ایسی گزک ہر جام پر ملتی نہیں۔ گزکدان۔ مذکر۔ گزک رکھنے کا ظرف۔ (منیر) نشہ میں فوقیت کیجئے میرے کباب دل۔ حسرت سے تاؤ کھائیں گزکدار آپ کے۔ گزک کرنا۔ گزک کی طرح کھانا۔ (ناسخ) اُس چشم مست کے ہوں تصور میں بادہ کش کیونکر گزک کروں نہ ہرن کے کباب کی۔

گزندہ۔ (ف) مونث۔ تذکیر و تانیث میں اختلاف ہی ۱؎ ایذا۔ دکھ۔ تکلیف (وزیر) یہ تیرے افعی گیسو کا زہر ہو قاتل۔ پڑا جو سانپ یہ سایہ

گزند

اُسے گزند ہوا۔ (صبا) گیسوئے یار سے کس کس کو گزندیں پہنچیں۔ ڈر کے کاٹا کیا یہ اعنی رہزن کیا کیا؟ صدمہ (نبات النعش) اوپر سے میرا بوجھ ویسا ہی نیچے سے زمیں کا سہارا آئینہ پر گزند کیا تھا نظر بد لگنے کا صدمہ۔ آسیب کا خلل۔ گزند پہنچانا۔ کسی قسم کا صدمہ جان و مال و آبرو کے متعلق پہنچانا۔ (ناسخ) نیش عقرب سے زیادہ ہے گزند۔ بند کردے اختروں کے خانۂ زنبور صبح۔ گزند پہنچنا۔ لازم۔ گزندہ۔ (ف) صفت۔ ڈنک مارنے والا۔ ڈسنے والا۔ سانپ بچھو وغیرہ کے لئے مستعمل ہے۔ گزند ہونا۔ صدمہ ہونا۔ ایذا ہونا۔ (آتش) گوارا یاں دل دشمن کو بھی شکست نہیں۔ ہمارے کفش کو موذی کو بھی گزند نہیں۔

گزی۔ (فارسی میں گزینہ۔ بروزن خزینہ تھا۔) مونث۔ ایک قسم کا موٹا سوتی کپڑا۔ گزی کا گاڑھا۔ مذکر (کنایتہ) موٹا کپڑا۔ (شعور) جنگی کا اگر کام گزی کا گاڑھے سے نکلے۔ بیفائدہ ہی قاقم و سنجاب کا بچھانا۔ گزی کا گاڑھا پہننا۔ موٹا جھوٹا کپڑا پہن کر گزارہ کرنا۔ غریبانہ سوگزر کرنا۔

گزیدہ۔ (ف۔ بفتح اول) کاٹا ہوا۔ ڈنک مارا ہوا۔ ڈسا ہوا۔ جیسے سگ گزیدہ۔ مار گزیدہ۔

گزیدہ۔ (ف۔ بضم اول) صفت۔ پسند کیا ہوا۔ چنا ہوا۔ چھانٹا ہوا۔

گزیر۔ (ف۔ بضم اول) علاج تدبیر چارہ۔ جیسے ناگزیر۔ اردو میں تنہا مستعمل نہیں ہے۔

گزیں۔ (ف) صفت۔ دلچسپ۔ پسندیدہ۔ ترکیب میں پسند کرنیوالا کے معنی دیتا ہے۔ جیسے خلوت گزیں۔ عزلت گزیں۔ اردو میں تنہا مستعمل نہیں۔

گسار۔ (ف) مرکبات میں معانی ذیل دیتا ہے۔ ۱ دور کرنے والا۔ جیسے غمگسار۔ ۲ کھانے پینے والا۔ جیسے میگسار۔ تنہا مستعمل نہیں ہے۔

گسائیں۔ (ھ) مذکر۔ (ہندو) گوسائیں کا مخفف۔ گایوں کا مالک ۲ سوامی۔ مالک ۳ زاہد۔ جوگی ایک قسم کے ہندو فقیر ۴ ممنت۔ سائیں بزرگ۔

گستاخ۔ (ف) صفت۔ شوخ۔ بے ادب۔ بے شرم۔ شریر۔ اکھڑ۔

گستاخانہ۔ (ف) صفت بے ادبانہ۔ شوخی سے دلیرانہ۔

گستاخ چشم (ف) صفت۔ وہ شخص جس کی آنکھوں سے غضب اور غصہ ظاہر ہو ۲ وہ شخص جس کی کسی آفت سے آنکھ نہ جھپکے۔ بیباکی میں کامل۔

گستاخ دست۔ (ف) صفت چالاک۔ سبکدست۔

گستاخی۔ (ف) مونث (شوخی بے ادبی بے شرمی ۲ تحقیر۔ حقارت ۳ شرارت۔

گستاخی معاف۔ خطا معاف۔ قصور معاف۔ جب کوئی شخص کوئی بات خلاف اخلاق و ادب زبان پر لاتا یا کسی بڑے کی بات کو روکتا ہے تو پہلے یہ کلمہ بطور معذرت کہتا ہے۔ (قدر) بھر کر حضور بیٹھے ہیں گستاخیاں معاف۔ کہنے میں اب نہیں دل شیدا کسی طرح۔ (جلیل) وصل میں کیسا ادب اے جان گستاخی معاف۔ آج لینا ہی مجھے تم سے عوض بوسہ کا۔

گستاننگر۔ (ھ۔ نون غنہ) صفت بے شعور۔ احمق۔ کلہ دراز۔

گستر۔ (ف) گستردن۔ بچھانا سے ماخوذ۔ مرکبات میں کسی چیز کی افراط کرنے والا کے معانی دیتا ہے۔ جیسے کرم گستر۔ ستم گستر۔ سخن گستر۔

گستری۔ (ف) مونث۔ افراط کرنا۔ مرکبات میں مستعمل ہے جیسے کرم گستری۔

گسستہ عنان۔ (ف) صفت۔ گھوڑا اونٹ وغیرہ جو بے قید ہو۔ آزاد آدمی جسکا جو دل چاہے کرے۔

گسل۔ (ف) بضم اول و کسر دوم۔ گسیختن کا امر) تباہ کرنے والا مرکبات میں مستعمل ہے جیسے جانگسل۔

گسل

گشت

گشت ۔ (ن) جلال و جمیل نے مونث لکھا ہے۔ بول چال میں تذکیر کے ساتھ ہے۔ پھرنا۔ سیر۔ دَور۔ چکر۔ دورہ۔ روند۔ (اوج) غفلت نہ گشت خیمۂ آل عباسے کی۔ حقانہ باز گشت طریق وفا سے کی گشت دینا پھرانا۔ (شوق قدوائی) دیا ہے گشت اس نے دھوم سے میرے جنازے کو۔ غرض یہ ہے کہ سارے شہر میں تشہیر ہو جائے۔ گشت کرنا۔ (ن) گشت کردن۔ گشت روندن سیر کرنا۔ پھرنا۔ دورہ کرنا۔ چکر لگانا۔ روند کرنا یا سیر کرنا۔ گشت لگانا۔ گشت کرنا۔ گشت ناچنا۔ برات کے جلوس کے ساتھ ناچنا رقاص کا۔ **گشتی** صفت پھرنے والا۔ گشت کرنے والا۔ جیسے گشتی چھٹی۔ گشتی پروانہ۔

گشتاسپ ۔ (ف) ایران کے ایک بادشاہ کا نام جس نے ایک سو ساٹھ برس حکومت کی۔ اسفندیار روئیں تن اسی کا بیٹا تھا۔ زردشت (آتش پرستوں کا پیغمبر) اسی کے زمانے میں تھا۔ اس نے زردشت کا مذہب قبول کرکے دنیا میں پھیلایا۔

گشت ۔ (ہندی میں گشٹ۔ سنسکرت میں گُشٹی) مونث۔ سازش وہ میل جول یا اتفاق جو کسی کی نقصان رسانی یا مخالفت میں کیا جائے (ہونا کے ساتھ)۔

گفت ۔ (فارسی میں غُفْ۔ بال جو آبس میں لپٹے ہوئے ہوں) صفت موٹا گاڑھا۔ خوب ٹھونک کر بُنا ہوا۔

گفتار ۔ (ن گفتن کا حاصل مصدر۔) مونث۔ گفتگو۔ بول چال ؎ جھگتی ہے جو نشتر کی طرح دل میں اسیر آہ۔ ناصح نے وہی چھیڑ کی گفتار نکالی ۔ مرکبات میں معنے فاعلیت کے دیتا ہے جیسے تلخ گفتار خوش گفتار

گفتگو ۔ (ف) مونث۔ بات چیت۔ بول چال۔ تقریر۔ (آتش) جواب ہی نہیں رکھتی ہے گفتگو تیری۔ **گفتگو آنا**۔ بات چیت ہونا۔ تکرار ہونا۔ (داغ) لوگ سمجھانے لگے یہ دن نہیں تکرار کا۔ گفتگو اُن سے مری روز شمار آنے کو تھی۔ **گفتگو بڑھ جانا**۔ تقریر میں طوالت ہو جانا۔ نزاع لفظی ہو جانا (آتش) گفتگو بڑھ جائیگی تقریر عیسیٰ نے جو کی۔ وہ لب جاں بخش بھی دم بھرتے ہیں اعجاز کا۔ **گفتگو درمیان آنا**۔ بات چیت ہونا۔ (فقرہ) جو جو خیال تھے وہ سب بیکار ہو گئے اب جو روز گفتگو درمیاں آئے گی سب گھلاوٹ نکل جائیگی۔ **گفتگو کرنا**۔ بات چیت کرنا۔ **گفتنی**۔ (ن) صفت کہنے کے لائق۔ گفت و شنود۔ گفت و شنود۔ گفت و شنید۔ (ن) مونث کہنا سننا۔ ذکر۔ اذکار۔ بات چیت۔ (آتش) (فسانہ سنئے یا ذکار اس کا کیجئے۔ مقصود ہی یہی مری گفت و شنید کا۔ (بنات النعش) غرض جتنے منھ اتنی باتیں اس گفت و شنود میں آدھی رات گو رگئی ؎ کنایۃً ہنگامہ۔ رد و بدل۔ تکرار ؎ دانستہ کب کیا گلہ جور میں نے شوق۔ اک ذکر تھا کہ آگیا گفت و شنید میں۔

گگرا ۔ (دھ۔ بالفتح) مذکر۔ پانی رکھنے کا پیتل تانبے یا لوہے کا ظرف۔

گگری ۔ (دھ) مونث۔ چھوٹی گاگر۔ چھوٹا گگرا۔ گگن۔ (س۔ بفتح اول و دوم) (ہندو) مذکر۔ آسمان۔ کرہ ہوائے صفت۔ نہایت اونچا نا موج۔ لہر۔ پانی کا اچھلنا۔ گگن کھیلنا۔ (ہندو) پانی کا بلندی کی طرف اچھلنا۔ پانی کی موجوں کا اونچا اچھلنا۔ (فقرہ) نالا گگن کھیلتا چلا جاتا ہے۔

گل

گل ۔ (ف) ہیں معانی مذکورہ میں مستعمل ہو جب بہ لفظ بے اضافت آتا ہے۔ گلاب کے پھول سے مراد ہوتی ہے۔ اور جب مضاف ہوتا ہے اسی درخت کے پھول سے مراد ہوتی ہے جس کی طرف اضافت ہوتی ہے جیسے گل سوسن۔ گل نرگس۔ شعرا بلبل کو گل کا عاشق خیال کرتے ہیں)۔

گلاب

ذکر ۱ گلاب کا پھول - (امیر) شمع روشن ہو تو پروانے ہوں اسپر قربان - بلبلیں خندۂ گل دیکھیں تو ہوں گرم فغاں ۲ مطلق پھول ۳ وہ نشان جو دھات گرم کرکے جسم پر دیتے ہیں - (سحر) کیا حرارت ہے مری نبض میں سوزِ غم سے ہاتھ پر گل تری چھلوں کے ہیں مرجھائے ہوئے ۴ (جرأت) - چراغ کی بتی کا جلا ہوا یا جلتا ہوا سرا - (کاٹنا کے ساتھ) - (امیر) - حاجت مشاطہ کیا رخسار روشن کے لئے - دیکھ لو گل کاٹتا ہو کون شمع طور کا ۵ (کنایۃً) - اشارے کے ساتھ) معشوق - دلبر - (مصحفی) عاشق سے بیدماغی اس گل کا ہو دیتا - سرگوشی صبا پھر ہونے لگی پیر یرا - (ناسخ) ٹھنڈی ہوا ہو سیر لب جوئے باغ ہو - اک گل ہو ہمکنار ہیں دل باغ باغ ہو ۶ حقہ کا جلا ہوا تمباکو ۷ کوئلوں سے ایک چیز مدوّر کہ لیموں کا غذی کے برابر بناتے ہیں جس کی آگ دیر تک قائم رہتی ہو اور اس کو حقہ کی تمباکو میں آگ لگانے کے واسطے استعمال کرتے ہیں ۸ وہ پر جو رنگ کے خلاف کبوتر یا مور کے نکلتے ہیں (قدر) جن کی ظاہر میں ہے زینت نہیں باطن میں کمال - گل کے ہونے سے مہکتے نہیں بالِ طاؤس ۹ وہ مصنوعی پھول جو جوتوں میں لگاتے ہیں ۱۰ چمڑا جو جوتی میں ایڑی کے مقام پر لگا ہوتا ہو - (ناسخ) روح میری خوش نہ ہو گی اور پھولوں سے کبھی - کوئی میری قبر پر کفش صنم کے لائے گل ۱۱ ماشہ وہ سفید دھبا جو آنکھ میں پڑ جاتا ہو ۱۲ وہ جوتے کا گول نشان جو کنپٹی پر آشوب چشم کے مرض میں لگاتے ہیں ۱۳ وہ نشان جو آگ میں جلنے کے جسم پر پڑ جاتا ہو - (ہجر) امرتے دم تک ہیں کرا ہا کیا تو نے نہ سنا میرے گل پر نہ کبھی کان کا پتّا باندھا ۱۴ (کنایۃً) زیور - وہ پرزہ جس کے باعث سے رونق ہو - (نقرہ) وہ محفل میں گل ہیں - گل آفتاب (ف) مذکر - سورج مکھی کا پھول - گلاب (ف) مذکر - ایک خوشبودار گلابی رنگ کے

گلاب

پھول اور اُس کے درخت کا نام - گل سُرخ - (مصحفی) رہا گلاب تو اسپر قفس کو اے صیاد - کلی چٹکنے لگی رنگ پر گلاب آیا ۱ گلاب کے پھولوں کا عرق - (امیر) ہمرنگ اصل فرع نہ ہو گی کسی طرح - گل ہو ہزار سُرخ نہ ہو گا گلاب سُرخ - فارسیوں نے بھی اس معنی میں استعمال کیا ہے - (رشحۂ علی حزیں) عرق عرق چنین رُخ ناز آفرین چراست - جانان ترا کہ گفت کہ از گل گلاب کش ۲ چہرہ کی رنگت کو گلاب سے تشبیہ دیتے ہیں - (امیر) اصاف چلن سے عیاں زیور و ملبوس کی تاب - بزم مہکی ہوئی خوشبو سے کہ چہرہ ہے گلاب گلاب افشان - گلاب پاش - گلاب زن - (ف) مذکر - وہ صراحی نما برتن جسمیں عرق گلاب بھر کر چھڑکتے ہیں - گلاب باڑی - صحیح گلاب باڑی ہے دیکھو گلاب - گلاب جامن - ایک قسم کی جامن جسمیں گلاب کی سی خوشبو آتی ہے ۱ ایک قسم کی مٹھائی کا نام - گلاب چھڑکنا - محفلوں میں گلاب پاش سے گلاب چھڑکتے ہیں - اور غشی دور کرنے کے لئے بھی چھڑکتے ہیں - (ناسخ) میں غش سے اس کے چھڑکتے ہی ہوشیار ہوا کسی صنم کا پسینا ہے یہ گلاب نہیں - گلاب سے گلی کرنا - کسی متقدس ذکر کرنے کے واسطے مستعمل ہے - (رند) یوں کس طرح سے وصفِ خط مشکبو کریں گلی کریں گلاب سے تب گفتگو کریں - گلاب کھنچوانا - گلاب کا عرق کھنچوانا - (میر) ہو معطر جو جبین اس کی نسیم خلق سے - رنگ و بو گل سے نہ جائے لاکھ کھنچواؤ گلاب - گلاب کھینچنا - گلاب نکالنا - گل سُرخ کا عرق نکالنا - (ناسخ) جو دوں ترے لب میگوں کو برگ گل سے مثال - کھنچے شراب گلوں سے گلاب کے بدلے - گلاب کی بتی یا بنکھری - مونث ۱ برگِ گل ۲ لب نازک سے تشبیہ دیتے ہیں - گلاب کے پھول - مذکر - گل سُرخ ۱ (کنایۃً) نازک اور خوبصورت بچے - گلابی - (ف) مذکر - ایک رنگ کا نام ہے جو گلاب کے پھول سے

گلاب

مشابہ ہوتا ہے۔ گلاب کے پھول کی مانند۔ گہرا پیازی۔ گلگوں۔ سُرخ سُرخ نیم رنگ۔ (شوق قدردانی) گلابی گلابی وہ ہلکا سا رنگ۔ نہیں آج گالوں پہ کل کا سا رنگ ۱۲ مونث شراب کا گلاس۔ ساغر۔ (اختر شاہ اودھ) رنگین مزاج ہوں شرابی۔ بھردے کوئی پھول سی گلابی ۱۲ چھوٹی رنگین بوتل جسمیں شراب اور گلاب رکھتے ہیں۔ اس معنی میں اہل ایران گلاب افشاں کہتے ہیں۔ (ناسخ) جام سے کیوں بزمِ گل نہ ہنسے۔ دستِ ساقی میں اب گلابی ہے۔ گلابی آنکھیں۔ آنکھیں جو نشہ یا زیادہ رونے یا کسی بیماری سے گلابی رنگ کی ہو جائیں۔ (ذوق) لائے جو مست ہیں تربت پہ گلابی آنکھیں۔ اور اگر کچھ نہیں دو پھول تو دھر جائیں گے۔ گلابی جاڑا۔ مذکر۔ موسم بہار کا شروع۔ اسی موسم میں گلاب کھلتا ہے۔ وہ کم اور خفیف جاڑا جو آخر میں موسم سرما کے اور آغاز میں موسم بہار کے ہوتا ہے۔ (ظفر) ہو گئی گریِ گلابی بادۂ گلگوں سے پھر۔ اب تو جاڑا اک پری پیکر گلابی ہو گیا۔ گل احمر۔ (ف) مذکر۔ گلاب کا پھول۔ گل انشرفی۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا گول پھول گل افشاں۔ دیکھو گلفشاں۔ گل افشانی کرنا۔ خوش بیانی سے باتیں کرنا ۱۲ طنزاً طعن و تشنیع کی باتیں کرنا۔ گل اندام۔ (ف) مذکر مؤنث کی صفت میں بمعنی حسین مستعمل ہے۔ (امیر) دی صدا آیئے چلئے کہ ہے عجلت کا مقام۔ دیکھئے سیر کر ہیں جمع بہت گل اندام۔ گل بازی (ف) مذکر۔ وہ پھول جس کو ایک دوسرے کے طرف اچھالتا ہے۔ (بحر) کیا مضطرب الحال ہے دل عشق کے ہاتھوں۔ مثل گل بازی نہ ادھر کا نہ ادھر کا۔ گلبازی۔ مونث۔ پھولوں کا کھیل۔ پھولوں کا ایک دوسرے کی طرف پھینکنا۔ (ناظم) شغل دو چار گھڑی دن رہے گلبازی کا۔ گلبانگ۔ (ف) نون غنہ مونث ۱۲ چہچہہ۔ بلبل کی نغمہ سرائی۔ (ناظم)

گل

پھول کہتے ہیں گلرنگ کو تھا عین بجا۔ صاف گلبانگ عناد ل یعنی گلابی کی صدا ۱۲ شادی کی دھوم دھام کا شور ۱۲ نعرۂ جنگ ۱۲ خوشخبری مژدہ۔ بشارت ۱۲ دھوم۔ آفوہ۔ آواز۔ صدا۔ گلبدن۔ (ف) مذکر ۱۲ (کنایۃً) معشوق ۱۲ (اردو) ایک قسم کے دھاری دار ریشمی کپڑے کا نام ۱۲ (کنایۃً) خوبصورت۔ (اوج) گلگوں ہے گلبدن تو خزاں دیدہ (خواجہ زادہ) ہے لالہ فام۔ تو سن پری سوار سلیماں کا ہم مقام گلبرگ۔ (ف)۔ مذکر ۱۲ گلاب کی پتی۔ گلاب کی پنکھڑی۔ (ناسخ) نزاکت شاخِ گل میں ہے کہاں اس گل کے ہاتھوں کی۔ کوئی گلبرگ بھی تعویذ بازو ہو نہیں سکتا۔ (مجاز) نازک اندام معشوق۔ گل بکاؤلی۔ مذکر ایک سفید رنگ خوشبو دار پھول کا نام۔ دیکھو بکاؤلی۔ گلبُن۔ (ف بضم سوم صحیح و بفتح غلط) مذکر۔ گلاب کا درخت۔ (ناسخ)۔ گر گئے گلبن ترے بوٹا سے قد کو دیکھکر۔ تھا کفِ گل میں جو زر گویا فینہ ہو گیا ۱۲ (کنایۃً) پھلواری۔ (محسن) جانو پھرتے ہیں جو گلبن میں تو آتی ہے نظر مصحفِ گل کے حواشی پہ سنہری جدول۔ معنی نمبر ۱ میں۔ اردو ہے۔ فارسی لغات میں یہ لفظ با ضم و ضم سوم صحیح و بفتح سوم غلط لکھا ہے۔ مولف کی رائے میں بُن با فتح بمعنی باغ اور بُن بمعنی جڑ ہے لہذا اس لفظ کا تلفظ بالضم و فتح سوم صحیح معلوم ہوتا ہے۔ گل نیدھنا ۱۲ خوب ملگ جانا۔ کڑی وغیرہ کا ۱۲ جب چراغ کی بتی کا سرا اچھی طرح جل جاتا ہے اس کو بھی گل نیدھ جانا کہتے ہیں۔ گلبو۔ (ف) مونث۔ بوئے گل۔ (بحر) مثل گلبو جان نکلے گی جو نکلا باغ سے خون کیوں لیتا ہے میرا باغباں بالائے سر۔ گل بوٹا۔ مذکر پھول اور اس کا بوٹا۔ (منیر) ہر طرف کھل رہے ہیں گل بوٹے جیں سے شرمندہ باغ کی کیاری ۱۲ بیل بوٹا۔ (آتش) تکلف سے بری ہے حسن ذاتی۔

گل

قبائے گل میں گل بوٹا کہاں ہے؟ (کنایۃً) زیب و زینت گل بوٹے جمانا۔ گل بوٹے ترتیب سے لگانا۔ (قدر) لاکھ گل بوٹے جمائیں باغباں۔ رف جم جائیگی ناندوں میں مگر۔ گل بیگانہ۔ (ف) مذکر۔ خودرو پھول گل پاپوش گل کفش۔ (دف) مذکر۔ وہ پھول جو ابریشم اور کلابتوں وغیرہ سے بنا کر زنانی جوتیوں پر ٹانکتے ہیں۔ گل بلاس (ف) مذکر۔ ڈھاک کا پھول۔ گلپوش۔ (ف) صفت۔ جو چیز پھولوں سے چھپی ہوئی ہو اس کو گلپوش کہتے ہیں۔ گل پھلانا (کنایۃً) فساد کا بیج بونا۔ لڑائی کرا دینا۔ (اختر شاہ اودھ) ایسا نہ ہو کوئی آفت آئے۔ یہ عشق نہ کوئی گل پھلائے۔ عیب بات نکالنا۔ شعلہ اٹھانا (بحر) شاخیں نکالی جاتی ہیں بات بات میں دو چار دن میں دیکھیے کیا گل پھلائے (رنج۔ گل چننا۔ (ف) مذکر۔ گل شگفتن کسی امر عجیب کا ظاہر ہونا۔) پھول کھلنا۔ کوئی عجیب بات ظہور میں آنا۔ (ناظم) (دو باتوں میں جھلاتے ہو نیا جھولا ہے واہ کیا فصل بہار آتے ہی گل پھولا ہے۔ کوئی نئی آفت آنا۔ (قدر) کچھ تو بدلی ہے ہوا دیکھیے کیا گل پھولے۔ آج ہے اور ہی عالم پہ چمن کیا باعث۔ گل پیادہ۔ (ف) وہ پھول جس میں ساق ہو جیسے لالہ سوسن مذکر۔ وہ گلاب جس میں خوشبو نہیں ہوتی۔ سدا گلاب۔ گل پیرہن۔ (ف) مذکر۔ (کنایۃً) معشوق۔ گل تر۔ (ف) تازہ پھول۔ (کنایۃً) حسینوں کا چہرہ۔ (کنایۃً) معشوق۔ گل چین۔ (اختر شاہ اودھ) اس دیوے بس بیٹ لپٹ کر۔ رویا نا دیر وہ گل تر۔ گلتراش۔ (ف) مذکر۔ گلگیر۔ گل تراشنا۔ بتی یا شمع کا جلا ہوا حصہ قینچی یا گلگیر سے الگ کرنا۔ (شعور) نہ گل کو شمع کے بار و گر تراش کے پھینک۔ گل تسبیح۔ (ف) مذکر۔ تسبیح کا امام جو تمام دانوں کے اوپر پرویا جاتا ہے۔ گل جعفری۔

گل

(ف) مذکر۔ ایک قسم کے زرد رنگ پھول کا نام جو گیندے کے مشابہ ہوتا ہے۔ مجازاً زرد رنگ۔ گل جھڑنا۔ چراغ سے جلی ہوئی بتی کی راکھ گرنا گل جھڑی۔ (ف) سنسکرت۔ گل۔ گیند جھٹی چھڑا ہوا) مونث گنجلک۔ شکن بل۔ گرہ گتھی۔ (ارند) آن واحد میں سلجھ جائیگی ساری گلجھڑی۔ ناخن تدبیر اگر عقدہ کشا ہو جائیگا۔ (پڑنا کے ساتھ) (داغ) دل پیچ و تاب عشق ہے کیونکر نکل سکے۔ یہ گلجھڑی پڑی ہوئی زلف دوتا کی ہے؟ خفیف ملال جو دوستوں میں ہو جائے۔ شکر رنجی۔ (میر) واشد ہوئی نہ بلبل اپنی بہار میں بھی۔ کیا جانئے کہ دل میں کیسی یہ گلجھڑی ہے۔ دیکھو دل میں گلجھڑی۔ گل چاندنی۔ مذکر۔ ایک قسم کا سفید پھول۔ جو چاندنی رات میں کھلتا ہے۔ گل مہتاب۔ گل چڑھانا۔ پھول چڑھانا (امیر) نہ کوئی شمع لاتا ہے نہ کوئی گل چڑھاتا ہے۔ مزاروں پر غریبوں کے عجب غربت برستی ہے۔ گل چشم۔ (ف) صفت۔ وہ شخص جس کی آنکھ میں پتلی ہو؟ (باضافت گل) وہ داغ جو آنکھ کی پتلی میں ہو۔ گلچا۔ صفت۔ مذکر۔ وہ جسکا نشانہ خطا نہ کرے۔ قاور انداز (آتش خال مشکیں سے شکار اہل قلم کو کیجئے۔ گلچے شیر سے کرتے ہیں بستاں خالی۔ گلچہرہ۔ (ف) صفت معشوق کے لئے مستعمل ہے۔ (ناظم) اب وہ گلچہرہ کروں فضل خدا سے پیدا۔ جس کے کوچے میں نہ اغیار کی بو پہنچی ہو ہوا۔ گلچھرے اڑانا۔ (کنایۃً) خوب عیش کرنا۔ مزے اڑانا (امیر) پھر وہی خاک اڑانا ہے وہی فصل خزاں۔ چار دن باغ میں گلچھرے اڑا لے بلبل۔ گلچھرے اڑنا۔ لازم۔ (امیر) بڑ گئی قتل کی امید اڑی گلچھرے۔ دونوں پایوں یہ اگر اس ذبیحہ ہائی بندوق گلچھڑی۔ مونث۔ پھولوں کی چھڑی۔ (بحر) مجھے بھاتا ہے ہکلانا تمہارا دہن گل کی کلی ہے گلچھڑی بات۔ گلچیں۔ (ف) صفت۔ پھول توڑنے والا۔

گل

مالی۔ باغبان۔ (جلیل) مجھ کو ہے ایسا چمن درکار جس میں ——— اے نسیم۔ خوں گلچیں کا نہ ہو گلشن کا نہ ہو صیاد کا۔ فائدہ حاصل کرنیوالا (ناظم، خار ہوں دامن یکرنگی طینت سے جُدا۔ کوئی گلچیں نہ ہو اس باغ میں بندہ کے سوا۔ گل خطمی۔ گل خیرو۔ مذکر۔ ایک نیلے رنگ کے پھول کا نام جو لبطور دوا مستعمل ہے۔ فارسی میں گل خیری ہے۔ دیکھو جدا گل خیرو۔ گلخن۔ (ر ن)۔ بالضم۔ گل۔ انگارہ۔ خس۔ مخفف۔ خانہ کا۔ مذکر۔ بھٹی۔ چولھا تنور۔ آتشخانہ (ظفر) سد اول شعلہ افروز آتش ہجراں سے ہستا ہے۔ نہیں ہوتا ہے یہ گلخن کبھی اے جان من ٹھنڈا (مجازاً) کوڑا کرکٹ گلخن افروز۔ (ف) صفت۔ بھٹی جلانے والا۔ گل خندان۔ (ر ن) ہنستا ہوا پھول (کنایتہً) کھلا ہوا پھول۔ (امیر) شان جام مے گلگوں میں گل خنداں کی۔ قلقل شیشہ صدا بلبل خوش الحاں کی۔ گل خوردہ۔ (ن) مذکر۔ ایسے پھول جو جنگل اور باغ کے نواح میں خود بخود اگیں گل خوردہ۔ (ر ن) صفت۔ داغ کھائے ہوئے۔ داغ لگا ہوا (ناظم) دست گل خوردہ مرے کم نہیں گلدستوں سے۔ گلدار۔ (ر ن۔ داغدار)۔ صفت۔ پھول دار۔ وہ چیز جس پر پھول بنے ہوئے ہوں۔ (محسن) گلدار ہوئے ہیں سبز فانوس۔ پنجرو میں ہے طوطیوں کے طاؤس۔ گلدار سبز۔ مذکر۔ ایک قسم کے گھوڑے کا رنگ جو سبزی مائل سفیدی ہوتا ہے اور اس پر پھول پڑے ہوئے ہوتے ہیں۔ (منیر) کھیت کشتوں کا جو روندا خواں کے چھینٹے پڑے۔ دیکھئے گلدار سبزہ آپ کا گھوڑا ہوا۔ گلدام۔ (ر ن)۔ مذکر۔ پھولوں کا جال مُطلق جال۔ (رشک) ہے شب وصل رہ جلوۂ انجم یونہیں۔ اے فلک آج نہ چھوٹے ترے گلدام سے صبح۔ گلدان۔ (ر ن) مذکر۔ پھولدان۔ وہ ظرف جس میں پھولوں کا گلدستہ رکھا جائے۔ گل داؤدی (ف) مذکر۔ ایک قسم کے پھول کا نام۔ گلدستہ۔ (ف) مذکر۔ پھولوں کی ٹہنیوں

گل

کا گچھا۔ پھولوں کا گچھا۔ (بندھنا کے ساتھ) (انا ع) ترے رخسار کا مضمون جو اے جانِ جہاں باندھا۔ تو گویا ہم نے اک گلدستۂ باغِ جناں باندھا۔ محراب۔ طاق جہاں اذاں کہتے ہیں۔ (انیس)۔ ساماں بھاد ہاں قتل امام دو جہاں کا۔ یاں شور تھا گلدستۂ زہرا میں اذاں کا۔ (اردو) غزلوں کا پرچہ۔ (فقرہ) یہ گلدستہ ماہوار نکلتا ہے۔ گلدستہ باندھنا۔ پھولوں کو خاص طریقہ سے باندھنا۔ (راسخ) گلدستہ باندھ لائے ہو کس کے چمن سے تم۔ غنچے ہیں دستہ دستہ کہ ہیں دستہ دستہ دل۔ گلدم۔ (ر ن) مذکر۔ ایک قسم کا طائر جو بلبل کے برابر ہوتا ہے۔ اور جس کی دم کے نیچے سُرخ پر اور سر پر کلغی ہوتی ہے شعرا اس کو گلاب کے پھول کا عاشق مانتے ہیں۔ (آتش) منظور نظر ہے دل بلبل کا دُکھانا۔ شوق اندلوں اس گل کو ہے گندم سے زیادہ۔ گل دوپہری۔ گل دوپہریا۔ مذکر۔ ایک قسم کا پھول جو دوپہر کو کھلتا ہے۔ گلدوز (ف) صفت۔ وہ چیز جس پر پھول بوٹے کڑھے ہوں۔ (تعشق) جوہر ہیں کہ اوڑھے ہے دُھن چادر گلدوز۔ تسلیم شعلہ دیں کو ہے خم وہ ادب آموز۔ گل دیگر شگفت (ف) (کنایتہً) نئی بات ظہور میں آئی۔ گل دینا۔ (فارسی داغ دادن کا ترجمہ) دھات گرم کرکے جسم پر نشان دینا۔ داغ دینا۔ (ذوق) چھلا نہیں تو چھلے کا گل اے نگار دے۔ کچھ تو نشانی اپنی مجھے یادگار دے۔ گلرخ۔ گلرخسار۔ (ف) وہ شخص جسکے رخسارے گلاب کی مانند سُرخ ہوں خوبصورت۔ معشوق سے کنایہ ہوتا ہے۔ (داغ) گلرخوں کا عشق بعد مرگ بھی چھپتا نہیں۔ روح عاشق میں ہے عالم تہت برباد کا۔ گل رخسار (ف) رخسار کا گل سے استعارہ کرتے ہیں (جلیل) گل رخسار کی پوچھی ہے کہاں تک خوشبو ذکر کرتے ہیں گلستاں میں عنادل تیرا۔ گل رعنا۔ (ف) مذکر۔ ایک

گل

قسم کا سُرخ اور زرد پھول ۔ (کنایۃً) معشوق ۔ گلرنگ ۔ (ف) صفت سُرخ ۔ لال ۔ (جمیل) گلرنگ آنکھیں ہوئیں ساقی کی یاد میں فصل بہار آ کے مرے جام بھر گئی ۔ گلرُو ۔ (ف، مذکر ۔ (کنایۃً) معشوق گلریز (ف) کپڑا جسپر سرخ پھول ہوں ۔ ایک قسم کی آتشبازی جس کو پھلجھڑی کہتے ہیں ۔ وہ موسم جس میں پتیاں درختوں کی جھڑ جاتی ہیں ۔ امونث ۔ پھلجھڑی ۵ دستکاری جو دکھاوے کو کوئی گھنگچی بھر کر توبھی اس آہ کی گلریز خدا ساز کو جھیوٹ ۔ مذکر ۔ ایک قسم کا کپڑا ۔ مذکر موسم پت جھڑ کا ۔ گلریزی ۔ (ف، امونث ۔ پھولوں کا جھڑنا ۔ (کنایۃً) خوش بیانی ۔ (اوج) مشاق ہیں گلریزی بستان سخن کے سچے ہی گہر ہوتے ہیں اس درج دہن کے ۔ پھلجھری ۔ رشک، اسی شبہان میں گلریزیاں روشن ہوں آہوں کی جو اپکی شوق آتشبازی اسکا ہوگا شائق ۔ گلزار ۔ (ف ۔ املا ۔ اس غلط ہی گل ۔ پھول ۔ زار ۔ کلہ فارسیت) مذکر ۔ چمن ۔ گلشن ۔ پھلواری ۔ (اسیر) مانند صیاد ہم ہیں گل و برگ سے واقف ۔ جچانا ہوا گلزار جہاں سب ہی ہمارا ۔ رونق ۔ معموری ۔ ایک راگ کا نام موسیقی میں ۔ صفت (کنایۃً) بارونق ۔ چہل پہل کی جگہ ۔ (آبحیات) والد مرحوم کہتے تھے شاہ صاحب سنتے تھے اور خوش ہوتے تھے عجب گلزار صحبت تھی ۵ مذکر حرف کے اندر بیل بوٹا بنانا جس کو خط گلزار کہتے ہیں ۔ (آتش) خوشنویسی میں بھی کی اس طفل نے مشق ستم ۔ خون سے سلیل کے لکھا قطعہ گلزار کو ۔ گلزار ابراہیم ۔ (ف، مذکر ۔ وہ آگ جسمیں نمرود نے حضرت ابراہیم خلیل اللہ کو ڈال دیا تھا اور وہ خدا کے حکم سے سرد ہو کر باغ بن گئی ۔ گلزار جہاں ۔ (ف) جہاں کا گلزار سے استعارہ کرتے ہیں ۔ گلزار قالی ۔ (ف، مذکر ۔ وہ پھول بوٹے جو قالین پر بنے ہوتے ہیں ۔ (شعور) تم چلے جسوقت گھر عشرت سے خالی ہوگیا ۔ فرش کانٹوں کا مجھے گلزار ہو

گل

قالی ہوگیا ۔ گلزمیں ۔ (ف، امونث ۔ قطعہ زمین ۔ سرسبز شاداب قطعہ زمین کا (ذوق) بل بے گریہ گلزمیں ہو کر قدم گرنے لگا ۔ اور قدم اکھڑے تو کیا دیکھتا بھنور پڑنے لگا ۔ گلستان ۔ (ف، مذکر) باغ ۔ گلزار ۔ چمن پھلواری (نسیم ایک سے دو داغ دو سے چار پھر تو سیکڑوں ۔ کھلتے کھلتے پھول سینے پر گلستاں ہوگیا ۔ (شعور) گلچیں کو قید کر کے جبدم ہنسا وہ گلرُو پھوٹ سے چن دیا ہے دروازہ گلستاں کا ۔ امونث ۔ شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ کی ایک مشہور اخلاقی کتاب کا نام ۔ (آتش) تصویر کھینچی اس کے رُخ سُرخ فام کی ۔ اک صفحہ میں قلم نے گلستاں تمام کی ۔ (فرق کے لئے دیکھو بوستان کا نوٹ) گل سُرخ ۔ (ف) گلاب کا پھول ۔ (مجازاً) آفتاب ۔ گل سرسبد ۔ (ف، مذکر ۔ پھول ۔ جو اپنی نوع میں سب سے بہتر ہو (اشرف) منتخب اور عمدہ چیز ۔ گل سوسن ۔ مذکر ۔ ایک قسم کا آسمانی رنگ کا پھول ۔ گل شب افروز ۔ (ف) مذکر ۔ ایک قسم کے پھول کا نام ۔ گل شبنو ۔ (ف) امونث ۔ ایک پھول کا نام جو رات کو کھلتا ہے ۔ گل عنکبو ۔ (ف) مذکر گلقند ۔ گل فنگفت ۔ (ف) امرعیب ہوا ۔ زبانوں پر گل دیگر شگفت ہے ۔ گل شمع (ف) مذکر ۔ شمع کا گل ۔ (کنایۃً) شعلۂ شمع ۔ شمع کی لَو ۔ (غالب) شوق دیدار میں گر تو مجھے گردن مارے ۔ ہو نگہ مثل گل شمع پریشاں مجھ سے ۔

گلشن ۔ (ف ۔ گل ۔ شن ۔ کلہ نسبت) مذکر ۔ گلستان ۔ (نسیر) کچھ غم نہیں رویا کرے کوئی صفت ابر ۔ سرسبز ہے گلشن رخسار کسی کا ۔ (بھولنا کے ساتھ) ۔ (جمیل) ساغر ہے دے رہا ہے دست ساقی میں بہار ۔ عکس چہرہ کا ہے یا پھولا ہے گلشن پھول میں ۔ گلشن آرا ۔ (ف) مذکر ۔ باغبان ۔ گلشن آفاق ۔ (اف، مذکر ۔ آفاق کا گلشن سے استعارہ کرتے ہیں ۔ گلشن ایجاد (ف، مذکر ۔ (کنایۃً) دنیا ۔ (امیر) بال و پر اپنے کہاں اس گلشن ایجاد میں ۔ رہگئے کچھ دام میں کچھ خانۂ صیاد میں ۔ گلشن سرا ۔ (ف) مونث

گل

وہ مکان جو باغ میں ہو۔ گلشن شتاد۔ دیکھو بہشت شداد۔ گلشن قدس (ف) مذکر۔ عالم جبروت۔ گلشن لوٹ۔ گلشن لپٹ۔ مذکر۔ ایک قسم کا جالیدار کپڑا۔ گل صد برگ۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا گیندا۔ گل عباسی (ف) مذکر۔ ایک پھول کا نام۔ گلعذار۔ (ف) صفت۔ سرخ و سفید رخسار والا۔ کنایۃً معشوق۔ گل عصفر۔ (ف) مذکر۔ کسم کا پھول۔ گلفام۔ (ف) صفت۔ (کنایۃً) حسین معشوق۔ (جلیل) مے ہو گو کتنی ہی کوئی لیکن نہیں پھول ہو ساقی اگر گلفام ہو۔ گلفشاں (ف) صفت۔ پھول بکھیرنے والا۔ مونث۔ چھوٹی شیشی جس میں گلاب و شراب رکھتے ہیں۔ (کنایۃً) خوش بیان۔ (قدر) کیا گلفشاں زباں ہے اس تنگ تر دہن میں۔ بلبل چہک رہا ہے اک غنچہ چمن میں۔ چراغ پھول۔ جھاڑ نیوالا۔ (صبا) وہ نا قبول تھا مر کر ہوا جو شوق جناں۔ تو گلفشاں نہ چراغ سر مزار ہوا۔ گلفشانی (ف) مونث۔ (کنایۃً) خوش بیانی۔ (کرنا کے ساتھ) ملا جلیل چمن میں رہ کے ساری عمر مشق گلفشانی کی۔ قفس میں آتے آتے آ گئی طرز فغاں مجھکو۔ گلقند۔ مذکر۔ شکر اور برگ گل سے بناتے ہیں۔ گل کاٹنا۔ دیکھو گل تراشنا۔ (رند) رحم دل ہوں اشک بہ نکلیں گے آنکھ سے ابھی۔ رو برد میرے نہ کاٹو شمع کا زنہار گل۔ گل کا ہنسنا۔ (استعارہ ہے پھول کھلنے سے) گلکار۔ (ف) صفت۔ وہ چیز جس پر بیل بوٹے بنے ہوں۔ وہ چیز جس میں سے پھول نکلیں۔ (رشاد) دل آبلے ہو کے پھوٹتے ہیں۔ گلکار۔ (ناجھوٹی ہیں گلکاری۔ (ف) مونث۔ نقاشی۔ بیل بوٹے کا کام۔ پھول بوٹے جو کڑھے یا دیوار وغیرہ پر بناتے ہیں۔ (آتش) جنوں کی گرمجوشی ہے وہی دیوانوں سے اپنے۔ وہی داغوں کی گلکاری جو آگے تھی سو اب بھی ہے۔ گلکاری کرنا۔ پھول بوٹے بنانا۔ (کنایۃً) کاریگری کرنا۔ گل کاغذی۔ (ف) مذکر۔ وہ پھول جو رنگ برنگ کاغذوں سے بناتے ہیں۔ گل کترنا۔ پھول تراشنا

گل

کاغذ کے پھول بنانا۔ گلکاری کرنا۔ قینچی کا جلا ہوا حصہ قینچی وغیرہ سے کاٹنا (کنایۃً) عجیب و غریب کام کرنا۔ اچنبھے کا کام کرنا۔ (رشا) چھڑی بلبل کو دیتے ہیں کبھی پر قینچ کرتے ہیں چمن میں جب وہ آتے ہیں نیا اک گل کترتے ہیں بسبقت لیجانا۔ (مصحفی) اگل کترے نہ بلبل مری فریاد کے آگے۔ سرسبز ہو شاگرد نہ استاد کے آگے۔ ایسی کوئی بات کرنا جس سے فساد برپا ہو اور آپ الگ رہیں (غالب) دیکھو تو لقد بی امداد نقش پا موج خرام یار بھی کیا گل کترگئی۔ گل کدہ (ف) مذکر۔ گلستان بہلواری (راسخ) پھر موسم بہار ہے نیرنگ گلکدہ پھر بن گیا ہے لالہ و رخوں نشستہ دل۔ گل کرنا۔ چراغ یا شمع بجھانا۔ (رشک) گل کر دیا ہوا نے جو شمع مزار کو۔ گل کفش۔ دیکھو گل پاپوش۔ گل کھانا۔ معشوق کے چھلّے وغیرہ کو آگ میں تپا کر بدن پر عشق جتانے کو داغ دینے اور اس کو گل کھانا کہتے ہیں (راسخ) جانتی ہیں شاخ گل مجھ ناتواں کو بلبلیں۔ کیا ہی خوش اسلوب میں نے اپنے تن پہ کھائے گل۔ نزلے کا پانی روکنے کے واسطے بھی کنپٹی کے اوپر داغ دیتے ہیں اور اس کو گل کھانا کہتے ہیں۔ (کنایۃً) رشک کرنا۔ حسد کرنا ۵ اک مردوے نے سینہ پہ گل مجھ پہ جو کھائے ایکبان نظر آگیا لالے کا چمن سرخ۔ گل کھلانا۔ پھول کھلانا۔ فساد کھڑا کرنا۔ آفت لانا۔ (داغ) گل کھلائے گی عجب رنگ کے یہ شاخ مژہ۔ اس کو پانی کی جگہ روز لہو ملتا ہے۔ کوئی عجیب و غریب اور انوکھا کام کرنا۔ (ظفر) شرح سوز غم الفت نے کھلایا یہ گل کہ گلبرز بنا کر وہ جلانے تو نہ دیں۔ گل کھلنا۔ (فارسی۔ گل شگفتن کا ترجمہ) پھول کا شگفتہ ہونا۔ (کنایۃً) کوئی نئی یا انوکھی بات ظاہر ہونا۔ کوئی عجیب کام وقوع میں آنا۔ (اختر شاہ اودھ) کیا کہئے کہ رنگ باغ کیا تھا۔ کچھ اور ہی گل کھلا ہوا تھا جیسے کھلنا گل کیس۔ مذکر ایک پھول کا نام۔ گلگشت (ف)

گل

(مونث۔ اصل میں بمعنی سیر گل ہی۔ مجازاً بمعنی مطلق سیر مستعمل ہی۔ مدرشک) گلگشت جانی نہیں جو اس مہ جبیں نے کی۔ ماہ شب چہار دہم ننگ رہگیا۔ گل گلاب۔ (ف) مذکر۔ گلاب کا پھول۔ گلگوں (ف۔ فرہاد کی معشوقہ یعنی شیریں کے گھوڑے کا نام۔ مطلق گھوڑا) صفت۔ گلاب کے رنگ کا۔ سُرخ۔ لال۔ (مصحفی) اب پھر ہوا ہی شوق انھیں گلگوں نقاب کا۔ (ذریک ہ شفق میں غروب آفتاب کا) مذکر۔ عمدہ اور چالاک گھوڑا۔ گلگوں (ف) مذکر۔ (کنایۃً) معشوق۔ (ناسخ) گلگوں نسیم صبح سے چالاک تھا۔ گلگونہ۔ (ف) مذکر۔ غازہ۔ اُبٹنا۔ ایک قسم کے سُرخ و سفید مرکب رنگ کا نام جو عورتیں چہرے پر ملتی ہیں۔ گلگیر۔ (ف) مذکر۔ شمع یا چراغ کی بتی کترنے کی قینچی یا اوزار۔ (اسیر) گردن پہ کیوں وبال لیا سر کو کاٹ کر تصویر دار شمع کا گلگیر ہو گیا۔ (ناسخ نے مونث بھی کہا ہی۔ (ناسخ) خوب وزشت ایک ہیں دنیا سے سفر کرتے ہیں۔ شمع کے ساتھ ہی اس بزم میں گلگیر چلی۔ گل لالہ۔ مذکر۔ ایک قسم کا سُرخ پھول۔ گل (کھنڈی) (کنایۃً) ہندوؤں کا مرگھٹ۔ گل لینا۔ گل تراشنا۔ شمع کا سر کاٹنا۔ (قدر) جو شمع کا کوئی گل لے تو اور روشن ہو۔ جو سیہ قط کوئی رکھے تو اور ہو طرار۔ گل مُعصفر۔ (ف۔ صحیح گل عصفر ہے) کسم۔ گل منھدی۔ مونث۔ ایک مشہور پھول اور اس کے درخت کا نام۔ گل مینا مذکر۔ ایک پھول کا نام جسے گل چاندنی کہتے ہیں۔ گل میخ۔ (ف) مونث۔ ایک قسم کی لوہے کی میخ جسکا سرا چوڑا ہوتا ہی۔ گلنار۔ (ف) مذکر۔ گلنار کے درخت کا پھول۔ گلنار کا درخت انار سے مشابہ ہوتا ہی اس میں پھول تو بہت ہیں پھل نہیں آتا (کنایۃً) سُرخ۔ شوخ رنگ رکھنے والا۔ (ناظم) موج سبزہ ہو کہ ملوار ہی اس گلشن میں۔ رخت گل خون سے گلنار ہی اس گلشن میں۔ گل نافرماں۔ (ف) مذکر۔ ایک اودے رنگ کا پھول

گل

گل نکالنا۔ (کنایۃً) باتیں بنانا۔ (شعور) مراخط پھینک کر کہتے ہیں وہ کیا گل کھلے ہیں۔ لہو حسرت کا پیدا ہی پر و بال کبوتر سے۔ گل نیلوفر دیکھو نیلوفر۔ گل ورد۔ (ف) مذکر۔ گلاب کا پھول۔ (ناظم) سُرخ ہر آنکھ لہو سے ہی پُر خ زرد کے ساتھ۔ زعفراں پھولی ہو گویا کہ گل ورد کے ساتھ۔ گلوش۔ (ف) مذکر۔ (کنایۃً) معشوق۔ (اوج) جمال کی ہر پھبن سرخی سُرخ گلوش۔ فروغ حسن پہ کرتا ہی خود جمال اش اش۔ گل ہزارہ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا بہت سی پنکھڑیوں کا پھول۔ گل ہونا۔ چراغ بجھنا۔ ہوائے شوق سے گل ہو گیا کنول دل کا۔ یہ آندھی وہ ہی کہ صد ہا فرسخ بجھائے چراغ گلی سے۔ (ف۔ صفت) گل سے منسوب۔ گلدار۔ پھولدار۔ ایک قسم کا کبوتر جسکے پروں پر گل ہوتے ہیں۔ (ناسخ) مرغ دل داغ دکھائے گا جو یوں۔ شعبہ ہو گا گلی کبوتر کا۔ گل۔ (ف) مونث۔ انگارہ۔ گیلی مٹی۔ (آتش) غافل نہ مثل برق ہو شادی سے خندہ زن۔ یاد ان غم سے ہے گل آدم خمیر کی۔ گلیچہ۔ کیچ۔ ولدل۔ گلابہ گلاوہ۔ (ف) مذکر۔ گارا جس سے عمارت بناتے اور دیوار کے رڈوں میں بھی لگاتے ہیں۔ پچارا مٹی کا جو دیوار کے اوپر دیتے ہیں۔ (رشک) سب بجھے بجھے ہوئے پھر خاک آدم کی خمیر رونے سے جو پیکر خاکی گلابہ ہو گیا۔ گل آرمنی۔ مونث۔ ایک قسم کی مٹی جو سُرخ مائل بسیاہی ہوتی ہی۔ گل حکمت۔ (ف) مونث۔ کپڑوٹی۔ گل حکمت کرنا۔ مونث کپڑوٹی کرنا۔ مٹی کو کپڑے پر لت کر کے کسی چیز کا مُنھ بند کرنا۔ کہ بھاپ باہر نہ نکلے۔ (ذوق) یہ عالم ہی وہ خمخانہ کہ جسمیں دور گردوں نے۔ گل حکمت کئے کتنے ہی خم خاک غلاطوں سے گل خراسانی۔ (ف۔ صفت) کھرپا مٹی۔ گل در گل۔ (ف) مونث۔ مٹی میں ملکر مٹی ہو جانا۔ (شرف) سو رہا ہوں چین سے کھدوا کے

گل

تربت دیکھ لو۔ ہی مری میت امانت نعش گل در گل نہیں۔ قبر کھود کر اس میں پتلا گارا بھر کر مردے کو ڈال دینا۔ رند۔ اہل ایماں کی زمانہ میں ابھی باقی ہی خدر۔ مردۂ مومن نہیں ہوتا ہی گل در گل ہنوز۔ گلی۔ گلیں۔ (ف) گل سے منسوب۔

گل (س) مذکر۔ گال کا مخفف گلے کا مخفف (رخسارہ مرکبات میں مستعمل ہی۔ پھانسی۔ (رشک) گلے لگے بت فرنگی کے۔ واجب القتل ہیں تو گل دیگا۔ (دینا۔ لگانا کے ساتھ) گلہیاں ڈالنا۔ (اعم۔ عو) محبت یا پیار سے گلے میں ہاتھ ڈالکر بغلگیر ہونا۔ گلچھڑا۔ (ھ) مذکر۔ مچھلی کا جیڑا جس سے وہ سانس لیتی ہی۔ پر۔ مدوں کا وہ گوشت جو چونچ کے نیچے لٹکتا رہتا ہی۔ (انسان کے منھ کے دونوں گوشے۔ (کنجک دہن) گل پھیڑ۔ (ھ) مذکر۔ (دہلی) گلے کی گلٹی۔ گردن کی گٹھلی گل تکیہ۔ مذکر۔ وہ چھوٹا اور گول تکیہ جو امیر لوگ سوتے وقت رخسار کے نیچے رکھتے ہیں۔ (رشک) خورشید رو کے یار سے پایا جو قتباس گل تکیے غیرت مہ انور بنا کئے۔ گل تنگ ہونا۔ (ہندو) کمال عجز ہونا گل تنی۔ (ھ) مونث۔ بیلوں کی گردن کی جوتنے کی رسی۔ نکتہ۔ گل جندڑا۔ (ھ) مذکر۔ وہ رومال یا کوئی اور کپڑا جو گلے میں لٹکا کر ضرب رسیدہ ہاتھ اس میں لٹکائے رہتے ہیں۔ گل جوٹ۔ مونث۔ وہ رسی جو دو بیلوں کو آپس میں جتے رہنے کے واسطے باندھتے ہیں گلگنج۔ مونث۔ باہمی تکرار۔ (کنایۃً) رنجش آمیز گفتگو۔ بیجا بحث و تکرار جو باہم دو شخصوں میں ہو۔ (فقرہ) زید سے مفت میں گلگنج ہو گئی گلگنور۔ (ہندی میں گل کھورہا) مونث۔ وہ حلقہ دار رسی جو مویشیوں کے گلے میں ڈالتے ہیں۔ گل مچھے۔ مذکر۔ داڑھی کے وہ بال جو ٹھوڑی کے بال منڈوانے کے بعد رخساروں پر باقی چھوڑتے ہیں۔ گلا (ھ)

گلا

مذکر) دو کاندار کا بکری کی نقدی رکھنے کا برتن۔ بچا ہوا نیم کا بھل۔ (فارسی میں گلّہ۔ ریوڑ۔ گھوڑے اونٹ وغیرہ کا۔

گلا۔ (ھ) مذکر۔ گردن۔ گلو۔ حلق۔ آواز۔ سُر۔ گریباں۔ (جکن کرتے وغیرہ کا وہ حصہ جو گلے پر ہوتا ہی۔ (فقرہ) کرتے کا گلا تنگ ہی۔ صفت مذکر۔ گھلا ہوا۔ خوب پکا ہوا۔ بوسیدہ۔ بیجان۔ سڑا ہوا پگھلا ہوا گلا آنا۔ بچوں کے حلق کے کوے کا نیچے لٹک آنا۔ گلے میں چھالے پڑجانا یا ورم آجانا۔ (نازنیں) گلا آجائے گا بچہ کا میرے۔ چاتی روز خالی چسنیاں ہو۔ گلا اٹھانا۔ بچوں کے حلق کے لٹکے ہوئے کوے کو ہاتھ سے پھر اس کی جگہ لے آنا۔ گلا باندھنا۔ (عو۔ دہلی) پیٹ کاٹکر یا ضروری اخراجات روک کر روپیہ جمع کرنا۔ (فقرہ) اس نگوڑی نے گلا باندھکر جو پیسے اکٹھا کئے تھے وہ بھی تم نے لیلئے۔ گلا بکانا۔ گویوں کا کانے کے وقت گلے میں آواز کو گرو ش دینا۔ گلا بند ہوجانا۔ (عو) آواز بیٹھ جانا۔ (فقرہ) دھوپ میں جوا یا نزلہ چھاتی پر گرا کچھ بد پرہیزی ہوئی صبح کو گلا بند ہوگیا بڑی الجھن ہوئی خدا خدا کرکے آواز کھلی۔ گلا بندھانا۔ (عو) قرض لینا۔ مقروض ہونا۔ اپنے تئین ذمہ دار یا جوابدہ بنانا۔ اپنے تئین پابند کرنا۔ اپنے اوپر بوجھ لینا گلا پھنسانا۔ (بقا) کل دست محتسب سے جوں توں مجھے چھوڑایا۔ شیشے نے میری خاطر اپنا گلا بندھایا (نکاح پڑھا لینا) پابند کرنا (بحر) اسیر دولت دنیا ہوں کیا پئے زینت۔ گلا بندھاتے ہیں کب موتیوں کی مار سے ہم۔ اب بیشتر گلا بندھوانا مستعمل ہی۔ گلا بندھنا لازم قرضدار ہونا۔ ذمہ دار ہونا۔ گلا بیٹھنا۔ گلا پڑنا۔ آواز کا بھاری ہوجانا۔ آواز کا بھرانا۔ (رشک) بلبلو تم سی ہزاروں کا گلا بیٹھے گا اٹھ کھڑے ہونگے جو فریاد و فغاں میں ہم تم۔ (رند) نغمہ سنجی کی کرے

گلا

مشق جو مجھ سے جندے۔ پھر گلا تیرا نہ اور بلبل گلزار پڑے۔ گلا پکڑنا۔ گردن پکڑنا۔ کسی کسیلی کھٹی یا کچی چیز کے کھانے پینے سے حلق میں ایک قسم کی گرفت پیدا ہوتی ہے اُس کو گلا پکڑنا کہتے ہیں۔ (منیر) کیا کروں وصف بادہ فرقت میں۔ گھونٹ میرا گلا پکڑتے ہیں۔ تنگ کرنا ستانا یا حلق میں سوزش پیدا کر دینا۔ پینے کے تمباکو کا دھواں جب حقہ پینے میں بوجہ تمباکو ناقص ہونے کے ناگوار ہوتا ہے اس کو بھی کہتے ہیں کہ تمباکو گلا پکڑتا ہے۔ گلا پھاڑنا۔ گلا پھاڑ کر بولنا۔ (کنایتہً) چیخ کر بولنا چلانا۔ گلا پھٹنا۔ گانے میں آواز کے اُتار چڑھاؤ کا بخوبی ادا کیا جانا گلا پھانسنا۔ کسی چیز سے گلا دبا دینا۔ (کنایتہً) کسی چیز کا پابند کرنا گلا پھولنا۔ گلا سوجنا۔ گلا خشک ہونا۔ چلاتے چلاتے گلے میں خشکی آجانا یا (کنایتہً) پیاس کا غلبہ ہونا۔ گلا دابنا۔ گلے کو دبانا یا (کنایتہً) بولنے سے روکنا۔ (شوق قدوائی) رعبِ حسنِ گلا دابے تھا منہ سے نکلتی کیا آواز۔ قصد تو اُس سے کچھ کہنے کا میں نے لاکھوں بار کیا۔ گلا دبانا۔ گلا گھونٹنا۔ سانس روکنا۔ گلا بھینچنا دور سے گلا پکڑنا۔ (منیر) بلبوں لیگئے جو لنفانی کیواسطے۔ انکا گلا دبائیں گر بیاں آپ کے یا بات کرنے اور بولنے سے روکنا (بحر) سوائے صبر کیا چارہ جو وہ بیداد کرتے ہیں۔ گلا غیرت دباتی ہے جو ہم فریاد کرتے ہیں۔ یا (کنایتہً) زبردستی کرنا گلا دبایا جاتا۔ زبردستی کیجانا۔ ظلم ہونا۔ بولنے کی روک ٹوک ہونا (داغ) اُن کی محفل میں رقیبوں نے کسے آوازے۔ بولتا میں تو گلا سیر دبا یا جاتا۔ گلا رپتنا۔ (کنایتہً) نقصان کر دینا۔ گلا کاٹنا یا خودکشی کرنا۔ (ناسخ) مرتے ہیں آپ گلا کاٹ کے عاشق اسیر۔ یہ دلا ابرو خمدار ہے شمشیر نہیں۔ یا ذبح کرنا ظلم کرنا۔ ستانا۔ (کنایتہً) حق تلفی کرنا۔ کسی کا حق بالجبر لے لینا۔ (شاد) وہ جہان میں کشتنی ہوں کوئی تیغ ہو

گلا

کہ خنجر۔ جیسے میں گلے لگاؤں وہی کاٹتا گلا ہے۔ گلا کاٹ مرنا۔ خودکشی کرنا (ناسخ) اے جان کوئی اپنا گلا کاٹ مریگا۔ لٹکاؤ نہ یوں ناز سے شمشیر گلے میں۔ پرانی زبان ہے۔ اب گلا کاٹ کر مرنا مستعمل ہے۔ (داغ) افسوس گلا کاٹ کے مربھی نہ سکے ہم۔ مصروف رہے ہاتھ شب ہجر دعا میں۔ گلا کاٹی۔ مونث۔ (لکھنؤ) ایک قسم کا باجا جو سارنگی سے مشابہ ہوتا ہے۔ گلا کٹانا۔ گلا کٹوانا۔ مقتول ہونا۔ (ناسخ) گلا مقتل میں ہمنے کیا مزے لے لیکے کٹوایا۔ یا گر گھولا ہے قاتل قند تو نے آب خنجر میں اب کٹانا قلیل الاستعمال ہے۔ گلا کٹنا۔ ذبح ہونا۔ (آتش) عید قربان میں ہزاروں ہی گلے کٹتے ہیں۔ تو بھی آزاد کر اب اپنے گرفتاروں کو۔ گلا کرنا۔ (لکھنؤ)۔ عو۔ گلا اٹھانا۔ گلا کھل جانا۔ بڑی ہوئی آواز کا صاف ہوجانا۔ گلا کھولنا گلے کا پھندا دور کرنا گلے کی آواز صاف کرنا (آتش) بلبلوں کے جو گلے کھولے ہیں لیکر تہ دام۔ چہچہے باغ میں صیاد کیا کرتے ہیں۔ گلا گھٹنا۔ (لازم۔ رشاک) ہجر میں حلقۂ احباب سے گھٹتا ہے گلا کہتے ہیں اس سے سوا طوق گلوگیر کسے۔ گلا گھونٹ کے سلا رکھنا۔ (کنایتہً) گلا گھونٹ کے مار ڈالنا۔ (نقرہ) واقعی وہی لوگ اچھے جو لڑکیوں کو گلا گھونٹ کر سلا رکھتے ہیں۔ گلا گھونٹنا۔ گلا مسوسنا۔ گلا بھینچنا۔ بولنے سے روکنا (شاد) وہ کیا ہیں خفا کہ طوق گریں۔ بولوں تو گلے کو گھونٹتے ہیں۔ (لوٹنا۔ کوٹنا۔ قافئے ہیں)۔ گلا ہلانا۔ آواز ملانا۔ (رشاک) دونبا ئین اس کی گانے میں ملاتی ہیں گلا۔ نطق ہے گویا زبان شعلۂ آواز میں۔ گلا ہلانا۔ (کنایتہً) ناشکری لینا۔ گلے باز۔ (لکھنؤ) صفت۔ خوش آواز۔ اچھی آواز والا۔ (اخترشاد اودھی) وہ زہرہ مثال تھیں گلے باز۔ چھڑتے تھے کہیں وہ نور کے ساز۔ گلے باندھنا۔ کسی شخص کو کوئی چیز زبردستی دینا یا (کنایتہً) نکاح

گلا

کروپنا۔ گلے بندھنا؛ ذمے پڑنا۔ بلاخواہش کسی چیز کا سر پڑنا؛ کسی ناپسند عورت کا نکاح میں آنا۔ گلے پر چھری پھیرنا۔ گلے پر چھری چلانا (کنایتہً) کمال ظلم کرنا۔ حق تلفی کرنا۔ جبر وظلم کرنا۔ گلے پر چھری چلنا لازم۔ (شعور) عدم کو بہر گونہ ہم جگر کباب چلے۔ چھری گلے پہ تری اے بط شراب چلے۔ گلے پر خنجر پھیرنا۔ دیکھو گلے پر چھری پھیرنا۔ (قدر) ترا سے تا ثریا آنکھوں کے نیچے اندھیرا ہو۔ فلاکت نے گلے پر خنجر بے آب پھیرا ہو۔ گلے پڑنے کا سودا کرنا۔ زبردستی بیچنا خواہ نخواہ کوئی چیز دینا۔ گلے پڑنا (کنایتہً)؛ بے رضا وخواہش ملنا۔ (رضا اور بے خواہش کسی چیز کا کسی کے ہاتھ لگ جانا۔ فکر فروا کی گلے پڑگئی عادت کیسی۔ جان کو ہمنے لگائی ہے یہ علت کیسی؟ پیچھے لگ جانا۔ سر ہو جانا۔ (بحر) کچھ ایسی گلے پڑگئی ابرو کی محبت۔ تلوار کا ڈورا رگ گردن نظر آیا؛ بے خواہش کسی کا کسی کے ساتھ نکاح ہونا؛ بے رضا اور بے خواہش کوئی چیز کسی کے ذمے پڑنا۔ گلے پڑے کا سودا۔ (ذکر) زبردستی کا سودا۔ جو جبراً سر منڈھا جائے مجبوری کا معاملہ۔ (بحر) حسین اب نرہی وہ نہ ہم رہے گا بک۔ گلے پڑے کا ہی سودا نباہ کرتے ہیں۔ (داغ) تمھارے تیغ وتبر خاک کام کرتے ہیں۔ گلے پڑے ہی کے سودے مدام کرتے ہیں۔ گلے تک بھرنا۔ کسی ظرف کا پُر کرنا گلے تک۔ گلے تک پانی ہونا۔ ڈوب جانے کی حالت قریب ہونا۔ (ناسخ) دو فرانگ سے ہے کیوں گلے تک پانی۔ ہمارا کاسۂ سر کاسۂ حباب نہیں۔ گلا چھیکنا (دہلی) گلے باندھنا گلے ڈالنا۔ دیکھو گلے باندھنا۔ گلے سے اترنا حلق سے اترنا۔ نگلا جانا؛ (کنایتہً) سمجھ میں آنا گلے سے بندھنا۔ دیکھو گلے بندھنا۔ (اجانصاحب) ساتھ نرگس کا بنفشہ نے دیا گلی میں

گلا

ایک کیا دو دو گلے سے مرے بیمار بندھے۔ گلے سے گھونٹ نہ اترنا دیکھو پانی کا گھونٹ۔ گلے سے لپٹانا۔ گلے لگانا۔ معانقہ کرنا۔ گلے سے لپٹنا۔ لازم۔ گلے سے لگانا۔ متعدی۔ سینہ سے لپٹانا۔ (نصیر) تصویر نہانی سے ہم آغوش رہی ہم۔ گر تو نے گلے سے نہ لگایا تو ہوا کیا۔ گلے سے لگنا۔ سینہ سے لپٹ جانا۔ (مصحفی) اس قدر بھی تو مرے جان نہ ترسایا کر۔ دل کے تئیں تو گلے سے مرے لگ جایا کر؛ صفائی کر لینے اور ملال دور کرنے کا کنایہ ہے بس اب تو جانے دو رنجش گلے سے لگ جاؤ تڑپ رہا ہے یہ دل مرغ تہ بسمل کی طرح گلے کا تعویذ بنانا۔ (کنایتہً) کمال حفاظت سے رکھنا۔ (جلیل) اکبر سے نامہ اگر گر پڑا تو کیا ہوگا گلے کا اپنے اسے نامہ بر بنا تعویذ گلے کا توڑا گلے میں پہنے کی سونے کی زنجیر۔ (ناسخ) مری گردن کی بھی زنجیر اتروائے اب۔ آپ نے اپنے گلے کا جو اتارا توڑا گلے کا جوڑا۔ وہ لباس جو بدن میں ہو۔ (میر) چوروں نے پاس کچھ نہیں چھوڑا ہے۔ گلے میں بس ایک ہی جوڑا۔ گلے کا ڈھولنا گلے کا تعویذ ہونا (کنایتہً) ناحق کا بوجھ۔ ناگوار چیز گلے کا ہار۔ ذکر۔ ایک زیور کا نام جو گلے میں پہنا جاتا ہے؛ (کنایتہً) صفت۔ وہ بچہ جو ہر وقت ماں سے چمٹا رہے؛ (کنایتہً) ناگوار خاطر۔ اجیرن (داغ) اجوا جنوں اسی کو تو نے تو جان لے۔ تیرے گلے کا ہار مرا پیرہن ہوا؛ (کنایتہً) صفت۔ وہ جو گلے سے لپٹا رہے۔ وہ جو کسی وقت جدا نہ ہو۔ (مصحفی) خیال یار جو شب مجھ سے ہمکنار رہا۔ تمام شب میں اسی کے گلے کا ہار رہا؛ (کنایتہً) نہایت عزیز۔ پیارا۔ (بحر) یہ جانے والے چاہتے تھے گلے کا ہار اپنے کر کے رکھئے۔ دے نہ کس کنے اس کو دھاگے نہ دم میں وہ گلعذار آیا؛ سر ہو جانے والا۔ (بحر) میں نام پھول کا

گلا

لیکر گناہگار ہوا۔ شراب جان کے قاضی گلے کا ہار ہوا گلے کی رگیں پھلانا۔ کنایہ ہی غصہ کرنے سے۔ گلے گلے۔ (کنایۃً) گلے تک (قدر) طوفان آب تیغ یہ رہتا ہی باڑھ پر۔ دم بھر گلے گلے ہی تو دم بھر کمر کمر۔ گلا گلا پانی۔ کچھ پانی گلے گلے۔ (شاد) محیط عشق سے خنجر پہ آب دھر لینا۔ گلے گلے جو یہ پانی ملے اُتر لینا۔ گلے لگانا (چھاتی سے لگانا۔ پیار کرنا۔ چمٹانا۔ (رشک) پھولوں کو بلبلوں کی نظر میں سبک کروں۔ مجھکو گلے لگاؤں جبن میں ہزار بار۔ (لکھنؤ) سر مڑھنا۔ زبردستی حوالہ کرنا کوئی چیز بے خواہش و طلب کسی کو دینا۔ (جلیل) تیغ بھی اُن سے کمر میں نہیں رکھی جاتی۔ جو بلا ہو وہ گلے میرے لگا دیتے ہیں۔ گلے لگ کر رونا۔ گلے لگ لگ کر رونا۔ مل کے رونا۔ دو ہمدرد دوں یا دردمندوں کا باہم ملکر اظہار درد کرنا گلے لگنا۔ بغلگیر ہونا۔ چھاتی سے لگنا۔ لپٹنا۔ چمٹنا۔ مل جانا۔ کوئی چیز زبردستی کسی کے سر پڑنا گلے مڑھنا۔ زبردستی کسی کے حوالہ کرنا۔ (توبۃ النصوح) تکلیف اور ایذا اُلٹی ان کے گلے مندھی گئی گلے ملنا۔ ہم آغوش ہونا۔ لپٹنا۔ گلے لگنا۔ (داغ) عشق نے دی ہیں دعائیں دم رحلت کیسی۔ مجھ سے مل مل کے گلے روئی ہی حسرت کیسی۔ (کنایۃً) اصفائی کرنا۔ گلے ملوا دینا۔ صلح کرا دینا۔ صفائی کرا دینا۔ (رشک) دونوں میں جھگڑا پڑا ہی اُن کو ملوا دی گلے آج اے قاتل میان تیغ و گردن توڑ کر۔ گلے منڈھنا۔ زبردستی کوئی چیز حوالہ کرنا۔ گلے میں اُترنا گلے سے پیٹ میں جانا۔ (ناسخ) کیا بادہ کشو مجلس سے ہو گئی برہم۔ قطرے ابھی اترے نہیں دو چار گلے میں۔ گلے میں اٹکنا۔ گلے میں پھنسنا۔ کسی بدمزہ یا ناپسند کھانے کا حلق سے نیچے نہ اترنا۔ ناگوار ہونا۔ (فقرہ) جَو کی روٹی گلے میں اٹکتی ہی۔ محبت یا ممتا کے باعث ماں کے حلق سے کسی عمدہ چیز کا اپنے بچہ کے

گلا

بغیر نہ اُترنا۔ بچہ کے بغیر کوئی چیز نہ کھانا گلے میں بانہیں ڈالنا۔ گلے لگانا ہم آغوش ہونا۔ لاتعلق، گلے میں اپنے بانہیں ہنستے ہنستے ڈال دیتی ہیں کرم ڈھونڈھے ٹھکانا تو بہانہ ہی بہانہ ہی۔ گلے میں پانی ٹپکانا۔ دم نکلتے وقت حلق میں پانی چوانا۔ (ناسخ) احباب سے مانگوں میں اگر نزع میں پانی۔ ٹپکائیں نہ اب دم شمشیر گلے میں۔ گلے میں پھانسی ہونا۔ پھانسی دی جانا۔ (ناسخ) ہے ملک نصاریٰ میں تمنا یہی ناسخ پھانسی ہو وہی زلف گرہگیر گلے میں۔ گلے میں تحریر ہونا۔ کنایہ ہے گلکری لینے سے۔ (ناسخ) آواز ہے مانند مزامیر گلے میں۔ تحریر ہی گویا تری تقریر گلے میں۔ گلے میں جان اٹکنا۔ نزع کا عالم ہونا۔ (منیر) جھدی ہی شہرگ گردن گلے میں جان اٹکی ہی۔ پڑا ہے تیر حسبدن سے کسی قوس گریباں کا۔ گلے میں ڈالنا۔ پیرہن پہنانا۔ (ناسخ) ڈالی ادھر گلے میں ادھر نکڑ ہی ہو گئی۔ اے رشک ماہ بہنی قبائے کتان عبث۔ گلے میں زنجیر پڑنا۔ (کنایۃً) بیاہ ہونا۔ مقید ہونا۔ پابند ہونا۔ گلے میں زنجیر ڈالنا۔ دیوانے کے گلے میں زنجیر ڈالتے ہیں۔ (ناسخ) تدبیر سے سودائے گیسوئے لف پری کا زنجیر نہ ڈالے کہیں تقدیر گلے میں۔ گلے میں طوق پڑنا۔ دیوانے کا مجبور کیا جانا۔ گردن میں طوق پہنا کر۔ (ناسخ) طوق ہالے کا پڑا اُسکے گلے میں کس لئے۔ چاند بھی شاید اسی کے عشق میں مجنوں ہوا۔ گلا میں گرہ ہونا (فارسی میں گرہ در گلو دارد۔ کنایہ ہی گلا بند کرنے کا) آواز نہ نکلنا۔ (شعور) جو کار سرمہ کرے جنبش صعف مژگاں۔ گلے میں کیوں نہ گرہ ہو فغان مُرغ کباب۔ گلے میں گھنگرو بولنا۔ دیکھو گھنگرو بولنا۔ گلے میں ہاتھ پڑنا۔ گلے میں بانہیں ڈالی جانا۔ (آتش) گلے میں یار کے پڑنے کا ہاتھ ہی مشتاق۔ کسی غزال کی گردن کا یہ کمند نہیں

گلابو

گلے میں ہاتھ ڈالنا۔ گردن میں ہاتھ ڈال کر متقاضی ہونا۔ (ناسخ) سودا ہی مجھے شیشہ پہ اے بادہ فروشو۔ کیوں ہاتھ نہ ڈالوں سر بازار گلے میں۔ گلے میں ہڈی نہیں۔ (موسیقی) کنایہ ہے گلے کا آواز کے اُتار چڑھاؤ پر پوری طرح قادر ہونے سے (جالنصاحب) گلے میں کوا گلا گائن کے ہڈی ہے نہیں گویا۔ ہزاروں میں نہیں یہ حلق یہ تالو بکتے ہیں۔ گلے میں ہونا۔ پھنسے ہونا بوناک کا۔ (آتش) قتل جب چاہے کرے آتش وہ ترک جنگجو۔ نے گلے میں ہے زرہ نے خود یاں بالائے سر۔

گلابو ستابو۔ (دیکھو) خوبخوبو۔ **گلا پا**۔ (ھ) مذکر گول ہونا۔ گلائی۔ (ھ) مونث۔ گول ہونا۔ گلاس۔ (انگ) مذکر ۱ شیشہ۔ کانچ ۲ پیالہ۔ ساغر ایک قسم کا لمبا ظرف جس میں پانی شراب شربت وغیرہ پیتے ہیں۔ (سحر) جلسہ تاڑی کا بھلا تم نے کیا تھا کس روز۔ یوں گلاس آپنے بھر بھر کے پیا تھا کس روز ۲ ایک قسم کا شیشہ کا بنا ہوا ظرف جو لانبے پیالے کی صورت کا ہوتا ہے اور شمع یا کنول میں لگایا جاتا ہے۔ (چڑھانا کے ساتھ) ۳ شیشے کی ہانڈی جو شمع پر لگاتے ہیں ۴ جیسی گھڑی کا شیشہ ۵ وہ شیشے جو عینک میں لگے ہوتے ہیں۔ گلاس چڑھانا ۱ پانی یا شراب کثرت سے پینا۔ (قدر) آج بنکجائیگی دل کی بھڑاس۔ اب تو چڑھا جائیں گے دس دس گلاس۔

گلال۔ (ھ) مذکر۔ سنگھاڑے کا باریک پسا ہوا آٹا جس میں مختلف قسم کے رنگ ملاتے ہیں۔ ایک قسم کا سُرخ پوڈر جو ہولی کے دنوں میں ہندو لوگ آپس میں چھڑک کر خوشی مناتے ہیں۔ (ابرق) باغ میں روز گلال اڑکے شفق ہوتا تھا۔ بادل جو رخ کا سونیکا دمق ہوتا تھا۔ اڑانا اڑنا کے ساتھ) (ناسخ) طرفہ ہولی کھیلتا ہے باغ میں وہ رشک گل ہے گلال اُس کو اڑانا روئے گل سے رنگ کا۔ گلال باڑی مونث۔

گلم

وہ شاہی باغ جو شاہی محل کے ملحق ہو۔ وہ باغ جو مکان کے ملحق ہو۔ گلاٹین۔ مونث۔ وہ لالٹین جو قنات پر لگائی جاتی ہے۔ گلال ملنا۔ گلال کا ہولی میں ایک دوسرے پر ملنا۔ (آتش) گلال مل کے ڈرا میں رُخ منور پر۔ یقین ہوا یہ مجھے یار کو عتاب آیا۔

گلانا۔ (ھ) ۱ پگھلانا چاندی سونے وغیرہ کا آگ سے ۲ ستر انا یا گداز کرنا۔ گوشت ترکاری وغیرہ کا اتنا پکانا کہ وہ نرم ہو جائے ۳ (کنایۃً) بیماری اور غم کا لاغر کر دینا ۴ ضائع کرنا۔

گلاوٹ۔ (ھ) مونث۔ وہ چیز جس سے گوشت وغیرہ گل جائے

گلگلھی۔ (ھ) مونث ۱ اُبلے ہوئے نرم چاول ۲ نرم۔ ملائم۔ گلگلھی۔ (ھ) مونث۔ گرہ۔

گلٹ۔ (انگ) بکسر اول وسکون دوم ثقا۔ اردو میں بکسر اول وفتح دوم ہوگیا) مذکر ملمع کسی چیز پر سونا چاندی چڑھانا ۲ مونث۔ گلٹی۔

گلٹی۔ (ھ) مونث۔ غدود۔ گلے کے اندر کا پھوڑا۔ ایک گرہ جو انسان کے اعضا اور جوڑوں میں کسی دوسرے عضو کے درد کی وجہ سے یا طاعون سے پیدا ہو جاتی ہے گلٹپ۔ دیکھو۔ گل بالفتح گلخن۔ دیکھو گل۔

گلڈانک۔ (انگ)۔ بُل ڈاگ سے بگڑا ہوا (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا بڑا خصیل اور بہادر کتا۔ جس کا سر اور جبڑا سانڈ سے مشابہ ہوتا ہے

گلسیا۔ مونث۔ چھوٹا گلاس دوا یا پانی پینے کا۔ **گلگل**۔ (ف بالفتح فتح سوم) مذکر۔ ایک قسم کا بڑا اور لانبا فیبو۔ ترنج۔ ایک ترش پھل ہے جس کا اچار ڈالتے ہیں یہ میوہ اس قدر ترش ہوتا ہے کہ اس میں لوہے کی سوئی رکھدیں تو گل جائے۔ **گلگلا**۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا میٹھا پکوان

گل گوتھنا۔ صفت۔ (لکھنؤ)۔ عو۔ طفل فربہ کو کہتے ہیں۔

گلم۔ (ھ) مذکر۔ وہ سختی جو پیشانی یا سر پر کسی چوٹ سے پیدا ہو جاتی

گلنا

(جانا کے ساتھ)
گلنا۔ (ھ) (گلانا ۲ پگھلنا ۳ ملنا۔ پکنا۔ (فقرہ) چاول گل گئے ۴ بوسیدہ ہونا۔ سڑنا۔ (داغ گلنا۔ (فقرہ) پھل گل گیا ۵ ضائع ہونا ۶ جڑ جانا۔ متیاں ماس ہو جانا یعنی ۷ زیادہ سردی پاکر مسکڑ جانا۔ (فقرہ) برف چھونے سے انگلیاں گلنے لگیں ۸ اندر دھنس جانا۔ جیسے گولا کنویں میں گل گیا۔ گلنا سڑنا ۹ بوسیدہ ہو جانا۔ سڑ کے بیکار ہو جانا۔ گلنار۔ دیکھو گل

گلو۔ (ھ) مونث۔ گرچ۔ گلّو۔ مونث۔ (دع) گلہری۔ گلّو۔ (ھ) مذکر۔ ہڈی کی ٹھلی۔

گلو۔ (ف) مذکر گلا۔ حلق۔ گردن۔ (امیر) مقتل سے کم نہیں ہے قتلداں مرا اسیر۔ ہر کلک ہے گلوئے بریدہ شہید کا ۲ (کنایۃً) آواز۔ مرکبات میں مستعمل ہے جیسے خوش گلو۔ گلو بریدہ۔ (ف) صفت۔ گلا کٹا ہوا۔

گلوبستہ۔ (ف) صفت (کنایۃً) خاموش ساکت۔ گلو بند۔ (ف) (ا) مذکر۔ گلے میں باندھنے کا اونی یا ریشمی پٹکا ۲ ایک زیور کا نام جو گلے میں باندھتے ہیں۔ گلو خلاصی۔ (گفتو) مونث چھٹکارا۔ رہائی جھگڑے سے بچنا۔ پیچھا چھوٹنا۔ گلو سوز۔ (ف) صفت جو چیز نہایت شیریں اور لذت دار ہو۔ جیسے حسن گلو سوز۔ گلو گیر۔ (ف) صفت (گردن پکڑنے والا) الزام لگانے والا (اوج) صفت طوق گلو کب وہ گلو گیر نہ تھی۔ کون سی دل میں وہ ناسور نہ جاگیر نہ تھی ۲ وہ کسیلی چیز جو گلے کو پکڑ لیتی ہے ۳ لالچی۔ طامع۔ دیکھو طوق گلو گیر۔

گلوری۔ (ھ) مونث۔ بنا ہوا پان جو ایک خاص وضع پر لپیٹا جاتا ہے اور جس میں تین کونے ہوتے ہیں۔ (بنانا۔ بنوانا۔ لگانا چبانا کے ساتھ) (بحر) بنواتے ہیں غیر سے گلوری۔ بیٹھا مرے قتل پر اٹھا کر۔ (وزیر)

گلہریا

کیا لگائی ہے گلوری گورے گورے ہاتھ سے۔ ہو گیا چونے کی صورت پان میں کتھا سفید۔ (رند) آنکھیں نیچی کئے شرمائے ہوئے منھ پھیرے مسکرا کر وہ گلوری کو چبانا تیرا۔ (گلوریاں۔ مونث جمع گلوری کی

گلولہ۔ (ف۔ رسّی وغیرہ کا گولا۔ توپ کا گولا) مذکر۔ گولی۔ گولا۔ غُنچہ۔

گلوندا۔ (ھ۔ نون غُنّہ) مذکر۔ مہوے کا پھول یا اس کی کلی۔

گلہ۔ (ف) مذکر۔ (الاہنا۔ شکوہ۔ شکایت (خلق) ادا سے دیکھ لو جاتا ہے گلہ دل کا۔ بس اک نگاہ پہ ٹھہرا ہے فیصلہ دل کا۔ عورتوں کی زبانوں پر بتشدید حرف دوم ہے۔ مثال کے لئے دیکھو سوجا پھولا۔ گلہ زبان پر لانا۔ شکوہ کرنا۔ (اوج) فاقے ہمارے ساتھ کئے تم نے بارہا۔ جز شکر حق زبان پہ نہ لائیں کبھی گلہ۔ گلہ شکوہ۔ مذکر۔ الاہنا شکوہ شکایت۔ گلہ کرنا شکوہ کرنا۔ (ناسخ) ہی صدا گلہ کرتا ہے میرا ناسخ نالۂ مرغ گرفتار نے سونے نہ دیا۔ گلہ گزاری۔ مونث۔ (عو) شکوہ و شکایت۔ (کرنا کے ساتھ)

گلّہ۔ (ف) مذکر (اجھنڈ۔ غول۔ (اوج) کب صدا عقدہ کو دعوت خرمن سے ہے ضرر۔ ڈرتے نہیں ہیں گلّہ روبہ سے شیر نر ۲ ریوڑ۔ مویشیوں کی ڈار ۳ دو کاندار کی بکری رکھنے کا ظرف۔ گلہ بان۔ (ف) مذکر۔ چرواہا۔ گڈریا

گلہ بانی۔ (ف) مونث۔ ریوڑ کی رکھوالی کرنا۔

گلہرا۔ (ھ) (لکھنؤ) مذکر۔ گلہری کا نر ۲ گلوری رکھنے کا ظرف۔

گلہری۔ (ھ) مونث۔ ایک جوہے کی مانند جانور کا نام جس کی پیٹھ پر کالی کالی دھاریاں ہوتی ہیں۔ یہ اکثر درختوں پر رہتی ہے ۲ انسان کے جسم کا وہ حصہ جو ران اور پیڑو کے بیچ میں ہوتا ہے۔ گلہریا۔ مذکر وہ پتنگ جس میں دھاریاں ہوتی ہیں۔

گلی

گُلّی - (ھ) مونث ۔ مکئی کا بھُٹّا جس میں دانے نہوں - (جاضاحب)
ڈنڈے لگواؤ گنّی کھیسکی قسم منگاؤ - گلّیاں لایا ہر اک دانوں سے بھٹا خالی
۲ کیوڑے کا پھول ۳ شہد کی مہال ۴ وہ گول اور چھوٹی لکڑی جو خول
کے اندر دیجاتی ہے ۵ وہ لکڑی کا گڑھا ہوا چھوٹا سا ٹکڑا جس سے بچے
کھیلتے ہیں ۶ چاندی سونے کا ڈلا ۷ ایک آلہ کا نام جس سے تلوار وغیرہ
کا رنگ دُور کرتے ہیں ۸ سلاح نقرہ و مس جسپر طلائی و نقرئی رنگ کرتے
ہیں ۹ گھوڑے کی دُم کی ہڈّی - گلّی بندھنا ۱ پورا جوان ہونا - بَن
بلوغ کو پونہچنا ۲ شہد کا جمع ہوجانا ۳ روپیہ پیسہ پاس ہونا - گلّیاں
گھڑنا - دہلی - (گلّیوں کے بنانے کی مزدوری بہت کم ہوتی ہے - تضیع
اوقات کرنا - بے فائدہ کام کرنا - گلی - دیکھو گل - گلّی - (ھ) مونث -
کوچہ - محلہ کے اندر کا راستہ - تنگ کوچہ - گلیارا - (ھ) مذکر - کوچہ جو عوام
کی شاہراہ ہو - گلی جھکانا - (کنایتہً) آوارہ پھرنا ۵ رنگین قابل ہوں
اس کی نیرنگی کا - اس نے کیا کیا گلی جھکائی ہکو - اب اس جگہ گلیاں جھکانا
مستعمل ہے - گلی کوچہ - مذکر - تنگ کوچہ ۱ ہر ایک گلی - ہر ایک راستہ
(داغ) کیسی آبادی ہے شہر حسن میں - جو گلی کوچہ ہے اک بازار ہے - گلی گلی
کوچے کوچے - ہر ایک گلی کوچہ میں - گلّیاں چھاننا - گلی گلی آوارہ پھرنا
کسی کی تلاش میں مارا مارا پھرنا ۱ گلیوں کی خاک چھاننا - (کنایتہً) مارا
مارا پھرنا ۲ بڑا ہی سڑی ہوگیا شوق اب تو - بہت خاک گلیوں کی
وہ چھانتا ہے - گلّی - (ھ) دہلی میں بکسر گاف لکھنؤ میں بضم گاف) مونث -
لکڑی کی بنی ہوئی - دونوں طرف سے نوکدار چھوٹی سی چیز جسے لڑکے
ڈنڈے سے مار کر اُچھالتے ہیں - لکھنؤ میں ڈنڈا سے مرکب ہوکر گلّی بضم
اول و کسر دوم بغیر تشدید ہی بولتے ہیں ۱ بکسر اول و تشدید دوم
کمسور) گلہری - نمبر ا - گلّی ڈنڈا - (لکھنؤ میں بضم اول - دہلی میں بکسر اول)

گم

مذکر - لڑکوں کے ایک کھیل کا نام جو گلّی ڈنڈے سے کھیلا جاتا ہے اسمیں
دو لکڑیاں ہوتی ہیں ایک چھوٹی اور گول اور دوسری بڑی اور لانبی
گلّی ڈنڈا کھیلنا ! گلّی ڈنڈے کا کھیل کھیلنا ! (کنایتہً) وقت ضائع
کرنا - آوارہ پھرنا -
گلپیا - (لکھنؤ) مذکر - رنگریز جو ریشمی کپڑے اور بانات وغیرہ رنگتا ہے
گلیانا - (ھ) ہندو - گالیاں دینا -
گلیم - (ف - بکسر اول و دوم صحیح و بفتح اول غلط) مونث - کمبل -
اونی کپڑا - لوئی - دُھسّا - (آتش) ۱ روز ہجر ہی کچھ خوف ہے نہ شام فراق
گلیم بخت سیہ سیدھی ہوے یا اُلٹی -
گم - (ف - مفقود) صفت ! کھویا ہوا - مفقود ۲ ضائع - رائیگاں ۳
غائب - پوشیدہ - غیر حاضر ۴ ناپیدا ۵ مفرور ۶ حواس باختہ - حیران
و پریشان - (ریاض خضر) یونہیں گم رہیں گے عمر بھر - یونہیں عمر
جاودانی جائے گی ۷ دُور - گمراہ کرو - (ف) صفت ! بھٹکنے والا -
راستہ بھولا ہوا ۱ بددین - منحرف - گمراہی - گمراہی - (ف) مونث -
کجروی - ضلالت ۲ بددینی - لامذہبی - تمرّد - سرکشی - گم شدہ (ف)
صفت - کھویا ہوا - بھاگا ہوا - بھولا ہوا - حواس باختہ - گم صم صفت
گونگا بہرا ۱ خاموش - حیران - ششدر - (ریاض) بُت کی طرح گم صم
ایک طرف کو ٹکٹکی لگائے دیکھے جارہی ہیں - گم کردہ آشیاں - (ف)
صفت - گھر بھولا ہوا پرند - گم کرنا - چھپانا - ضایع کرنا - چُرانا - بُھلانا
گم گشتہ - (ف) صفت - دیکھو گم شدہ - (داغ) ملتا نہیں ہم کو دل
گم گشتہ ہمارا - تونے تو کہیں اے غم جاناں نہیں دیکھا - گمنام (ف)
صفت ! غیر مشہور - بے نام و نشاں ۲ مونث - گھوڑوں کی ایک
بیماری کا نام - گمنامی - (ف) مونث - بے نام و نشاں ہونا - گم ہونا

گما

ا ضائع ہونا۔ جاتا رہنا۔ ۲ محو و ساکت ہونا کسی خیال میں۔ (آتش) گم ہوں خیال میں وہن نا پدید کے۔ رکھتی ہی پیچ و تاب میں نازک کمر مجھے ۳ بیخبر ہو جانا۔ بر حواس ہو جانا۔ (امیر) نظر آجائے جو بالفرض وہ باریک کمر۔ گم ہو ایسا کہ تجھے کچھ نہ رہی اپنی خبر۔

گمّا (ھ) مونث۔ ایک قسم کی بڑی اور موٹی اینٹ۔

گماشتہ (ف) مذکر۔ وہ شخص جسکو کوئی کام سپرد کر دیا گیا ہو۔ کارپرداز کارندہ۔ گماشتہ گری۔ مونث۔ گماشتہ کا کام۔

گماں (ف) مذکر ۱ شک و شبہ۔ احتمال۔ ظن۔ (سالک) ناموس ضبط کھوتی ہی کیوں اسی صدائے صور۔ اس بدگماں کو ہو نہ گماں مجھ پر آہ کا ۲ وہم۔ وسواس خیال ۳ غرور۔ تکبر۔ متکبرانہ خیال ۵ کیا ایک آن میں تیغ قضا نے دو ٹکڑے۔ گماں ہی رہگیا دشمن کو آتش اپنی جوشن کا۔ گماں گزرنا۔ شک و شبہ ہونا۔ (ذوق) کچھ اور گماں دل میں نہ گزرے ترے کافر۔ یا اس لئے میں سورۂ یوسف نہیں کرتا۔ گماں بھرا ذکر۔ (ھ) مغرور۔ مونث کے لئے گماں بھری۔ گماں پڑنا۔ (فارسی) گماں افتادن کا ترجمہ)۔ (عو) شک ہونا۔ (مصحفی) گماں عاری لیلی کا جسپہ پڑتا تھا۔ دریغ دورہ محمل سوار ہے رہا۔ گمان غالب۔ گمان قوی۔ ذکر۔ پکا خیال۔ یقین کامل۔ گمان کرنا۔ خیال کرنا۔ شبہ کرنا۔ غرور کرنا۔ گمان گزرنا۔ گماں ہونا ۱ شک ہونا۔ شبہ گزرنا۔ خیال میں آنا۔ گمان لیجانا۔ شبہ کرنا۔ خیال کرنا۔ (جانصاحب) کیا کھوں اس کو مری عقل ہی اس جا حیران۔ اپنے دل میں کبھی لیجاتی ہوں یہ بھی میں گماں۔ گمان ہی ہے شبہ ہی۔ خیال ہی۔

گمانا (ھ) ۱ کھونا۔ گم کرنا ۲ چرانا۔ دیکھو گھمانا۔ **گمبھیر** (ھ) صفت (ہندو) ۱ گہرا۔ عمیق۔ اندرونی ۲ بہ دشوار متحمل ۳ سوچنے والا۔ دور

گنا

اندیش ۲ بھاری۔ بوجھل۔ ذہنی ۵ (مذکر) ایک قسم کا پھوڑا جو اکثر پیٹھ یا گردن پر نکلتا ہی۔ خنازیر۔ **گنبد** (گنبد کی تصغیر) مونث۔ چھوٹا گنبد۔ چھوٹا برج۔ **گنبدی** (الف۔ ڈ مثل یکسر اول و دوم سے بگڑا ہوا۔) مونث۔ ایک قسم کا سوتی اور بوٹی دار کپڑا۔ **گمک**۔ (ھ) بضم اول و فتح دوم و نیز بفتح اول) مونث ۱ ڈھول۔ طبلہ یا باجے کی آواز (ع) نہ ترے در پہ سنی آ کے پکھاوج کی گمک ۲ گرج بادل کی کڑک ۳ صدمہ۔ تصادم ۴ وہ گونج دار آواز جو گانیوالوں کے گلے سے بھاری ہو کر نکلتی ہی۔ اور بائیں پکھاوج کی آواز پر بھی اس کا اطلاق کرتے ہیں **گمگٹ**۔ مونث بھاری آواز جو گانے میں گلے سے نکلتی ہی۔ ڈھول اور بین کی آواز۔

گملا (ھ) مذکر۔ (لکھنؤ) مٹی کا ظرف جس میں پھول کے پودے بوتے ہیں۔ **گن** (س۔ گنتر) مذکر ۱ عادت۔ خصلت ۲ شرارت۔ کرتوت۔ لچھن۔ (نواب) تمہیں پر نہیں منحصر کچھ شرارت۔ بھرے ہیں گن افلاک میں کیسے کیسے ۳ وصف۔ صفت جوہر۔ اثر۔ تاثیر ۴ ہنر۔ فن ۵ خوبی۔ عمدگی۔ نیکی۔ بھلائی ۶ ایک قسم کی رسّی جس سے ملاح کشتی کھینچتے ہیں (کھینچنا کھینچنا کے ساتھ) ۷ نالہ ہو باد بان کہ آہوں کے گن کھینچیں جسرت ہے تجر پار ہو بیڑا کسیطرح۔ گن بھرے ہونا ۱ ہنر ہونا۔ خوبیاں ہونا ۲ (کنایۃً) شرارت بھری ہونا ۳ دل میں لاکھوں بھرے ہیں گن او صفا دیکھنے میں غریب کتنے ہیں۔ گن کرنا۔ (ہندو) باثر ہونا۔ مفید ہونا۔ **گن گانا**۔ تعریف کرنا۔ اوصاف بیان کرنا۔ گن ماننا۔ احسان ماننا **گنوتا** (ھ) صفت مذکر ہنرمند۔ مونث کے لئے گنوتی۔ گنی۔ (ھ) صفت بہنرمند۔ **گن**۔ (الف) مونث۔ توپ

گنا (ھ) چند مرتبہ۔ بار۔ مرکبات میں مستعمل ہی۔ جیسے دُگنا چوگنا

گناہ

گنا۔ (ھ) سنسکرت میں گانڈا اتھا۔ جنانچہ گنڈیری میں ڈال موجود ہے، (ذکر۔ بیشکر۔ پونڈا گنے کی پھاندی۔ دیکھو پھاندی

گنا گنایا۔ (ھ) صفت مذکر۔ (مونث کیلئے گنی) گنائی، گنا ہوا۔

گنانا۔ (ھ) شمار کرانا۔ گنوانا۔ مثال کے لئے دیکھو گننی گنانا۔ گناہ۔ گنہہ۔ (ف) مذکر۔ عصیاں۔ (امیر) بندہ نوازیوں پہ خدای کریم تھا۔ کرتا نہ میں گنہ تو گناہ عظیم تھا۔ جرم۔ وہ کام جسکا کرنے والا مستحق سزا کا ہو۔ خطا۔ قصور۔ گناہ آلودہ۔ گناہ بخش۔ (ف) صفت۔ گناہ بخشنے والا۔ خدائے تعالیٰ۔ گناہ بخشنا۔ خطا معاف کرنا۔ قصور معاف کرنا۔ گناہ بے لذت۔ مذکر۔ وہ گناہ جسکے کرنے میں کسی قسم کا فائدہ نہو۔ (جانصاحب) سچ مثل ہے کہ گنہ کرتی ہو تم بے لذت۔ ہوا گر بات بُری پھر کوئی اُستاد کرو۔ گناہ دھوجانا۔ لازم۔ (شرف) رحم اُن کو آگیا جب مجھکو رقت آگئی۔ دھوگئی بالکل گنہ جسوقت دامن تر ہوا۔ گناہ دھونا۔ (کنایۃً) گناہ محو کرنا۔ (سحر) ابر کرم نے سارے گناہوں کو دھو دیا۔ مجرم نے مے پرست ہو گلچیں نہ باغباں۔ گناہ رکھنا کسی پر ناکردہ قصور ثابت کرنا۔ (امیر) صبر نامی ہی جو اس کشور آباد کا شاہ۔ کیجئے قید کسی طرح اسے رکھ کے گناہ۔ گناہ سمیٹنا۔ (ع) گناہ کا وبال اپنے سر لینا۔ (ایامیٰ) کیوں ناحق نادہندوں کا گناہ سمیٹتے ہو کیا مولوی لوگوں کے پیچھے دُمّ لئے پڑے پھرتے ہیں۔ گناہ صغیرہ۔ (ف) مذکر۔ اونی گناہ۔ وہ قصور جسے خدا تعالیٰ توبہ کرنے سے معاف کردیگا۔ گناہ عظیم۔ گناہ کبیرہ۔ (ف) مذکر۔ بھاری جرم۔ گناہ سخت۔ (مصحفی) شیطان سا بھی عاشق اللہ کا نہ دیکھا۔ آدم کو سجدہ کرنا سمجھا گنہ کبیرہ۔ گناہ کا وبال پڑنا۔ گناہ کا خمیازہ بھگتنا۔ ؎ سچ ہی غیروں پہ بھی پڑتا ہی گناہوں کا وبال۔ گناہ کرنا۔ کوئی ایسا فعل کرنا جسکے کرنے کی مذہب میں ممانعت ہو۔ (ناسخ) بھلا تکبر و غیبت سے زاہد دھا صل۔ یہ رندکیسا ہی مزے کے گناہ کرتے ہیں۔ قصور کرنا خطا کرنا۔ (شرف) مارا تارا مجھے تڑپا کے جو بیموت اُس نے۔ کیا گنہ میں نے کیا تھا شب تنہائی کا۔ گناہگار۔ گنہگار۔ (ف) صفت! عاصی بدکار، خطادار۔ مجرم۔ (بحر) میں نام پھول کا لیکر گناہگار ہوا۔ خراب جانکے قاضی گلے کا ہار ہوا۔ گنہگار بنانا۔ گنہگار کرنا (بنات النعش) کیا خوب یہ آپ مجھکو ناحق میں کیوں گنہگار بناتے ہیں۔ گنہگار کرنا۔ گناہ میں مبتلا کرنا۔ (سحر) بوسہ لینے پہ نہ دو مصحف عارض کی قسم۔ یہ نہو گا کبھی کرتے ہو گنہگار مجھے۔ (کنایۃً) شرمندہ کرنا۔ ملزم بنانا۔ (شرف) لوا کے مجھکو یار گنہگار کرتیں۔ آنکھیں ہیں تر تو ہوں مراد امن تو تر نہیں۔ گناہگاری۔ گنہگاری۔ مونث! قصور۔ خطا۔ جرم۔ (داغ) عرض مطلب پہ زباں قطع ہوئی۔ بات کرنے کی گنہگاری ہی۔ جرمانہ۔ تاوان۔ نقصان۔ خسارہ۔ گناہ لینا وبال اپنے سر لینا۔ الزام اپنے سر لینا۔ (داغ) کیوں گنہ لیتے ہیں تھوڑی سی پلانے والے۔ کل ملے کو تر سے آج جو دے خم مجھکو۔ گناہوں کی گٹھری۔ بہت سے گناہوں کا بوجھ۔ (آتش) نہ دے اے باد بہاری مجھے تکلیف شراب۔ آگے ہی گٹھری گناہوں کی مرے بھاری ہی۔

گنبد۔ (ف۔ صحیح دال سے ہے۔ ذال سے غلط ہی۔ تلفظ۔ گنبُد) مذکر۔ بُرج۔ سقف مدوّر جو مساجد و مقابر میں ہوتی ہی۔ ایک مدوّر قسم کی عمارت کی چھت جسمیں آواز گونجتی ہی۔ (ناسخ) بنا ای مہرتاباں تصویر یا قوت اپنے جلوے سے۔ سیہ خانہ نظر آتا ہو یہ گنبد زبرجد کا گنبد اُزرق۔ (ف) مذکر۔ (کنایۃً) آسمان۔ گنبد بے در۔ (ف)

گنبد

ذکر۔ (کنایۃً) آسمان ۵ اُس کی اُمت میں ہوں میں میرے ہیں کیوں کام بند۔ واسطے جس شہ کے غالب گنبد بے دَر کھُلا۔ گنبدِ خضرا۔ (ف) مذکر۔ (کنایۃً) آسمان ۲ آنحضرت صلعم کے مزار کا گنبد۔ (جلیل) پھر بہار آئی ہوئے زخم مرے دل کے ہرے۔ پھر مجھے گنبدِ خضرا کی فضا یاد آئی۔ گنبد دولابی۔ (ف)۔ (کنایۃً) آسمان۔ (اسیر) چرخی نائے کی ملے گنبد دولابی سے۔ رات ہو روز رُخ زرد کی مہتابی سے۔ گنبد فیروزہ رنگ۔ (ف) مذکر۔ (کنایۃً) آسمان۔ (اوج) گرمی وہ ہے کہ عقل فرشتوں کی زنگ ہے۔ یاقوت رنگ گنبد فیروزہ رنگ ہے۔ گنبد کی آواز۔ گنبد کی صدا۔ مونث۔ گنبد والے مکان میں جو کچھ کہو وہی آواز واپس آکر کانوں میں پڑتی ہے۔ (کنایۃً) جیسا کہنا ویسا سننا کی جگہ۔ (مومن) آوازِ گنبد اس سے شکایت عدُو کی ہے۔ ناچار چپ ہے صورتِ دیوار کی طرح۔ (ذوق) بدن بوے نیر گردوں گر کوئی میری سُنے۔ ہے یہ گنبد کی صدا جیسی کہے ویسی سُنے۔ گنبدِ گردان۔ (ف) مذکر۔ (کنایۃً) آسمان۔ (اوج) چلنے میں نعل ہیں شرر افشاں قدم قدم ہے پائمال گنبدِ گرداں قدم قدم۔ گنبدِ مینائی۔ (ف) مذکر۔ (کنایۃً) آسمان ۵ مصحفی عالی وقار دل پر نہیں آتی شکست۔ سنگسارِ فتنہ کس دن گنبدِ مینا ہوا۔ (مصحفی)۔ شیشۂ دل کو مرے چور کیا کیوں اُسنے۔ کیا بگاڑا تھا بھلا گنبدِ مینائی کا۔ گنبدی۔ (ف) مذکر۔ ایک ستون والا خیمہ۔ گنبھوانا۔ (ھ) گونتھنا کا لازم۔ اصل میں نوں ہے۔ لیکن اب بول چال میں گنبھوانا ہے

گنتی

(ھ)۔ بالکسر، مونث۔ شمار۔ اندازہ لمحہ اور۔ حساب (اتابخ) چشم محبوب کی تسخیر کا پڑھتا ہوں عمل۔ گنتی کیواسطے بیوجہ یہ یاد آتی نہیں

گنج

دیکھو کس گنتی میں۔ گنتی کے۔ تھوڑے سے۔ چند۔ (داغ) تارے گن گن کے گزاری شبِ دیجور فراق۔ کیا مصیبت تھی جو گنتی کے ستارے ہوتے۔ گنتی کیا ہے بے شمار ہیں۔ (داغ) پائمالوں کی تری راہ میں گنتی کیا ہے سمیٹ پاؤں آگئے سر زیرِ قدم دیکھنا تو۔ گنتی گنانا۔ برائے نام شمار کرانا۔ نمائشی خانہ پُری کر کے دکھانا۔ (جانصاحب) لوں میں نو چیزیں فقط گنتی گنانے کے لئے۔ ایسے توڑے کو سلام آئے ہیں نوخوان عبث۔ گنتی لینا۔ حاضری لینا۔ گنتی ہونا۔ شمار ہونا۔ شامل ہونا۔ (شوق قدوائی) مارے غصّہ کے غضب کی تاب رخساروں میں ہے۔ کل تو تھی غنچوں میں گنتی آج انگاروں میں ہے۔

گنٹھا۔ (ھ) مذکر۔ پیاز کی گرہ۔ گٹھی۔

گنٹھنا۔ (ھ۔ نون۔ اول غُنّہ) لازم۔ سیا جانا۔ (فقرہ) ابتک میرا بجوتا نہیں گنٹھا۔

گنج۔ (ف۔ بالفتح۔ سونے چاندی کا خزانہ۔ سنسکرت میں کان مَعْدن) مذکر۔ خزانہ۔ دفینہ۔ مال و دولت۔ جواہر جو زیرِ زمیں پنہاں ہوں۔ (اسیر) اک نہ اک مضمون روئے سیمتن لے جائیگا۔ اس زمیں میں بھی ہمیں گنجِ سخن لے جائیگا۔ ذخیرہ۔ گودام ۲ مخزن۔ خزینہ۔ (ھ) اناج کی منڈی۔ وہ بازار جہاں غلہ فروشی غلہ جمع کر کے بیچتے ہیں ۳ (ھ) انبار۔ ڈھیر ۴ بہت سے پڑاقوں کو ایک جگہ رکھکر چھوڑتی ہیں۔ اور اس کو گنج چھوڑنا کہتے ہیں۔ (رند) اڑتے ہر آہ میں شرارے ہیں۔ چھوٹتے گنج کے ستارے ہیں۔ ۵ جب چاقو مقراض وغیرہ ایک چیز میں لگائے گئے ہوں تو اس چیز کو بھی گنج کہتے ہیں ۶ (ھ) وہ زمین جس میں کچھ لوگوں کو آباد کردیں۔ گنج باد آورد۔ (ف) دیکھو باد آورد۔ گنج بخش۔ (ف) صفت ۱ بہت بڑا فیاض ۲ حضرت

گنج

مخدوم علی ہجویریؒ کا لقب جن کا مزار لاہور میں ہے۔ گنج حکم۔ (ف) مذکر (کنایتہً) سورۂ فاتحہ۔ گنج ڈالنا۔ گنج لگانا! اناج کی منڈی قائم کرنا غلہ وغیرہ فروخت کرنے کا بازار قائم کرنا! (کنایتہً) انبار لگا دینا۔ ڈھیر لگا دینا۔ (بحر) عدم کی راہ میں اک گنج ڈالتے اہی تجہز ہمارے پاس نہ قارون کا خزانہ ہوا۔ گنج روان۔ (ف) مذکر! قارون کا خزانہ جو برابر اسفل کو چلا جاتا ہے! وہ خزانہ جسکا سلسلہ کبھی ختم نہو۔ گنج شائگان (ف) خسرو پرویز کے خزانہ باد آورد کا نام بھی تھا) مذکر۔ بہت بڑا خزانہ یا عمدہ چیز جو بادشاہوں کے قابل ہو۔ گنج شہیدان۔ مذکر! وہ مقام جہیں شہیدوں یا مقتولوں کو تلے اوپر دفن کر دیتے ہیں۔ (ذوق) ہی کوچہ قاتل میں شہادت کا دفینہ۔ کھودا جو کنواں گنج شہیداں نکل آیا! مردوں کا ڈھیر۔ (صبا) رقص میں ہاتھ نہ اس طرح نکال اے قاتل۔ بزم عشرت نہ کہیں گنج شہیداں ہو جائے! (کنایتہً) بہت سی ملی جلی چیزوں کا انبار۔ گنج قارون۔ (ف) مذکر۔ دیکھو قارون گنج کا جانو۔ وہ جانو جہیں ریتی آری جانو قینچی وغیرہ چیزیں ملی ہوئی ہوتی ہیں۔ گنجور۔ (ف۔ اصل میں گنج خزانہ) مذکر۔ صاحب خزانہ۔ خزانچی والا گنج۔ (ھ) مذکر! بالوں کا سر پر نہ جمنا! ہاٹ بازار۔ منڈی گنجا صفت مذکر۔ وہ شخص جس کے سر پر بال نہ ہوں گنجے سر والا۔ مونث کے لئے گنجی۔ گنجی۔ (ھ) صفت مونث! (عم) شکر قند۔ گنجے کو خدا ناخن نہیں دیتا۔ مثل۔ نااہل کو خدا بااختیار نہیں کرتا۔

گنجان صفت گھنا۔ پاس پاس متصل ہوٹا۔

گنجانا۔ (ھ۔ بکسر اول ونون غنہ) ہاتھ سے ملانا۔

گنجائش (ف۔ امونث) وسعت۔ جگہ۔ ٹھکانا۔ سمائی۔ (فقرہ) مکاں میں اتنی گنجائش نہ تھی۔ (داغ) آخر یہ ہو گیا دہن تنگ کا جواب۔ گنجائش ہی آب کے دل میں کہاں ہی آب! فائدہ۔ بہت۔ کفایت تا حوصلہ مقدور گنجائشی۔ صفت! وہ اراضی جہیں اضافہ کی گنجائش ہو! وہ جہیں گنجائش ہو۔

گنجائی (ھ۔ نون غنہ) مونث۔ کنسلائی۔ ایک کیڑا جو برسات میں پیدا ہوتا ہی۔

گنجفہ۔ (ف، بالغم وکسر سوم۔ فارسی میں گنجیفہ بھی ہی۔ اردو میں فصحا کی زبانوں پر گنجفہ ہی ہی) مذکر۔ ایک کھیل کا نام جو تاش کی طرح کھیلا جاتا ہی! گنجفہ کے ورق۔ (داغ) تیرے بدخواہ تہیدست ازل ایسے ہیں۔ گنجفہ میں بھی حریفوں کو نہ ہرگز مور سید۔ کھیلنا کے ساتھ) نام کو بھی کوئی محتاج نہیں دنیا میں۔ گنجفہ کھیلیں تو آتی نہیں بازی ناوار۔ گنجفہ ابتر ہونا۔ گنجفہ کے ناقص پتے حصہ میں آنا۔ (اسیر) ورق عقل وہوش ہیں برہم سخت ابتر ہے گنجفہ میرا۔ دیکھو ابتر نمبرہ۔ گنجفہ باز۔ مذکر۔ گنجفہ کھیلنے والا! (کنایتہً) مکار۔ چالباز۔ فریبی۔ گنجفہ بجھ جانا۔ جب کسی کی بازی میں سر نہیں رہتا تو اس کے ورق ابتر کر کے کہیں سے ایک ورق مانگ لیتے ہیں جسکا ورق نکلتا ہی وہ اپنے پتے کھیلتا ہی۔ گنجفہ کا ورق۔ گنجفہ کا پتا (ذوق) مشتری بھی تہے شطرنج کا ایک مہرہ ہی۔ آفتاب ایک تری گنجفہ کا گرہ ورق۔ گنجفہ کھیل جانا۔ گنجفہ کے وہ پتے ایک بار کھیل جانا۔ جو سر ہوں۔ (رشک) کر گئے خانہ اور اق زمانہ ابتر گنجفہ کھیل گئے پر وہ بُرا کھیل گئے۔

گنجلک۔ (فارسی میں دونوں کاف تازی ہیں) مونث! شکن سلوٹ۔ اس معنی میں فارسی میں کنجلک ہی! گانٹھ۔ گرہ۔ عقدہ! مطالب کی پیچیدگی! الجھن جھگڑا۔ بکھیڑا۔ (مٹنا۔ پڑنا کے ساتھ)

گنجلک

گنجلک

(رند) گنجلک نہیں ملتی جو طبیعت میں پڑی ہو۔ دل تجھ سے کسی طور سے دلبر نہیں ملتا۔ تجربے نے بروزں فاعلن کہا ہو ۵ غزل کہا کرو اسی بحر صاف صاف ایسی۔ بشکل موج نہ شعروں میں گنجلک دیکھیں۔ لیکن اب بروزن فرصت ہی مستعمل ہو۔ گنجلک کی باتیں۔ پیچیدہ باتیں گول گول باتیں۔ (صبا) اے واعظو یہ باتیں اچھی نہیں گنجلک کی کوئی جو کبھی سمجھے ایساں کسے کہتے ہیں۔ گنجیا۔ (ھ۔ نون غنہ) مونث۔ گاڑیاں یا کھیاڑی کے اوزاروں کا تھیلا۔ گنجیا۔ (ھ۔ نون غنہ) مونث۔ کان کے ایک زیور کا نام

گنجیڑی۔ (ھ۔ نون غنہ) صفت۔ گانجا پینے والا۔ گنجیفہ دیکھو گنجفہ۔

گنجینہ۔ (ف۔ گنج کی طرف منسوب خزانہ کی جگہ۔) خزانہ۔ دفینہ مال کثیر۔ (اسیر) وہ پیاسا ہوں کہ پانی مجھ سے فوارے چھپاتے ہیں خزانہ حوض کا گنجینہ بجاتا ہو قاروں کا۔ مال گودام۔ گنجینہ دار۔ گنجینہ سنج۔ (ف) صفت۔ خزانچی۔

گنڈ۔ (س۔ گنڈھ۔ بڑا بانس۔ سُرخ صندل۔ گھسا ہوا صندل۔ فارسی میں گند۔ بدبو ہونث۔ بدبُو۔ نجاست۔ ناپاکی۔ (کنایہ۔ عو)۔ جھگڑا بکھیڑا جو ناگوار طبع ہو گند پاک کرنا۔ گند کاٹنا۔ متعدی۔ پیچھا (عو) اس قید فرنگ کی بڑی تھی گھاٹی۔ لی تھی ترے غم میں خلق نے کھٹواٹی۔ چھوٹا نہیں اس قید سے تو ایک فقط۔ گویا کہ خدا نے گنڈ سبکی کاٹی۔ گند پاک ہونا۔ گند کٹنا۔ جھگڑا پاک ہونا۔ کسی رنج اور شقت سے نجات پانا۔ (سحر) تم آب تیغ میں مجھکو ڈبو دو۔ تمہری یہ گند ہو اری جانجاں پاک۔ گنڈا۔ (ف) صفت مذکر۔ ناپاک نجس غلیظ۔ میلا۔ بدبُودار۔ مونث کے لئے گندی۔ دیکھو گندہ۔ گندی۔

گندم

گندا انڈا۔ مرغی کا انڈا جو بگڑ گیا ہو۔ گندا پانی۔ مذکر۔ میلا یا غلیظ پانی (کنایہ) شراب۔ (اجالضا حب) کیا کہوں میں کہ کیسا کام کیا۔ گندے پانی سے آکے دھار دیا (کنایہ) پیشاب (کنایہ)۔ (ہندو۔ عو) آنسو۔ گندا مُوتیہ (ف) مذکر۔ وہ زرد چھوٹے چھوٹے پر جو طائروں کے بچوں کے نکلتے ہیں۔ وہ بال جو اطفال کے جسم پر سب سے پہلے نکلتے ہیں

گندر۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا کیڑا جو اناج میں لگ جاتا ہے۔

گندک۔ گندھک۔ (ھ) مونث۔ کبریت۔ ایک معدنی آتشی مادہ کا نام۔

گندگی۔ (ف) مونث۔ بدبُو۔ عفونت۔ بساند۔ غلاظت۔ نجاست ناپاکی۔ میلاپن۔ گندگی پھیلانا۔ کسی مقام کو گندہ کر دینا۔ نجاست پھیلانا بُرے خیالات پھیلانا۔ گندگی پھیلنا۔ لازم۔ گندلا۔ (ھ۔ نون غنہ)۔ صفت مذکر۔ دیکھو گندلا

گندم۔ (ف) مذکر۔ گیہوں۔ گندم از گندم بروید جو ز جو۔ (ف) مثل۔ جیسے اچھے بُرے افعال ہوتے ہیں ویسا ہی نتیجہ بھگتنا پڑتا ہے۔ گندم اگر بہم نرسد جو غنیمت ست۔ (ف) مثل۔ بڑا فائدہ میسر نہ ہو تو تھوڑا ہی غنیمت ہے۔ اردو میں جو کی جگہ جُس بھی بولتے ہیں۔ گندم گوں۔ (ف) صفت۔ گندم کے رنگ کا۔ سانولا۔ سلونا۔ گندم نما۔ (ف) صفت۔ دھوکے باز۔ مکار۔ گندم نما جو فروش۔ (ف) صفت وہ شخص جس کا ظاہر اچھا اور باطن خراب ہو۔ مکار۔ دغا باز۔ دھوکے باز (شفاعت و نجات) مجھے یاد آتی ہی اپنی خطا۔ کہ بھولا تھا میں نہی الا تقربہ ترغیب ابلیس ہیوہ کوش۔ دغا باز گندم نما جو فروش۔ (بحر) اہل بازار جہاں گندم نما ہیں جو فروش۔ غافلوں سے کب ہوا سودا خدا کی راہ کا۔ گندم نمائی۔ (ف) مونث۔ فریب۔ دغا بازی ۵ فریب

گندمی

دیکھ تو اے شاد جو فرشتوں کا۔ جہاں میں کرتے ہیں گندم نمائیاں کیا کیا
گندمی۔ (ن) صفت۔ گندم کے رنگ کا۔ سانولا۔ جیسے گندمی رنگ
(امانت) گندمی رنگ سے مانوس نہ اصلا ہوئے۔
گندنا۔ (ن) مذکر۔ ایک ترکاری کا نام جو لہسن سے مشابہ ہوتی ہے۔
گندوڑا۔ (ھ۔ نون غنہ) مذکر۔ (ہندی) ایک قسم کی شیرینی۔ شکر کی ٹکیا خمیری نان کے برابر بناتے اور شادی بیاہ کی تقریب میں تقسیم کرتے ہیں۔
گندہ۔ (ن بالضم) صفت۔ باریک کاضد۔ جیسے ریسمان گندہ۔ لاغر کا ضد جیسے گندہ بدن۔ گندہ۔ (ن بالفتح) صفت۔ انجس۔ ناپاک۔ غلیظ۔ بدبودار۔ سڑا ہوا۔ بُرا۔ بدچلن۔ چڑچڑا۔ (فقرہ) میرے ہی پیارنے ان کو مزاجوں کو گندہ کر دیا۔ بیہودہ۔ جیسے گندہ خیالات گندہ حالات۔ گندہ بُروزہ۔ (فارسی میں گندہ فیروزہ) مذکر۔ ایک سفید بدبودار مادہ جو چیڑ کے درخت سے نکلتا ہے۔ گندہ بغل۔ (ف) صفت وہ شخص جس کی بغل سے بدبو آتی ہو۔ گندہ بہار۔ (ف) مونث۔ وہ بارش جو موسم سرما میں ہو۔ گندہ پانی۔ دیکھو گندا پانی۔ گندہ دماغ (ف) صفت۔ مغرور۔ سرکش۔ گندہ دہن۔ گندہ دہاں (ف) صفت وہ شخص جس کے منھ سے بدبو آئے۔ (رند) جو کہ خوگر ہیں تری بوئے دہن کے اے گل۔ غنچہ گل کو بھی وہ گندہ دہاں کہتے ہیں۔ گندہ دہنی (ف) مونث۔ گندہ دہن ہونا۔ گندہ کرنا ناپاک کرنا۔ میلا کرنا۔ خراب کرنا گندہ ہونا۔ انڈے کا خراب ہو جانا۔ ناقص ہو جانا۔
گندھار۔ (ھ۔ س۔ گاندھار) مونث۔ راگ میں تیسرے سُر کا نام
گندھاوٹ۔ (ھ۔ نون غنہ) مونث۔ بالوں کے گوندھنے کا انداز

گنڈا

(رنگیں) سر کے تعویذ ستم اور فتہ پیچ عجب۔ بال مکے ہوئے جنڑی کی گندھاوٹ خاصی
گندھرپ۔ (س) مذکر۔ راجہ اندر کے دربار کا گویا۔ مجازاً۔ ہر ایک عمدہ کا نیو الا مُغنی۔ گندھرپ بیاہ۔ مذکر۔ (ہندو) عورت اور مرد کا اپنی مرضی سے بغیر کسی رسم کے بیاہ کرنا۔ گندھک۔ دیکھو گوگندھک
گندھنا۔ (ھ) نون غنہ) گوندھنا کا لازم۔ گندھوانا۔ گوندھنا کا متعدی۔
گندھی۔ (ھ۔ بالفتح) مذکر۔ عطر چُھلیل بیچنے والا۔ خوشبو ساز۔
گندی۔ (ھ) صفت۔ مونث۔ ناپاک۔ غلیظ۔ فحش۔ غیر مہذب گفتگو یا روش۔ خراب۔ ناکارہ۔ نکمی۔ گندی بوٹی کا گندا شوہا مثل۔ بدوں کی بد اولاد۔ بُرے کام کا بُرا نتیجہ۔ گندی روح۔ ناپاک اور پلید روح۔ (معروف) وہ زلف سونگھے کہیں نے جو مشک کو سونگھا تو بولے سن کے تمھاری ہے کتنی گندی روح۔ گندی گندی باتیں کرنا۔ گندی یا غلیظ چیزوں کا نام لینا فحش کلمات زبان سے نکالنا مغلظات گالیاں دینا۔ گندیلا۔ (ھ + نون غنہ) صفت مذکر۔ گونہ والا۔
گنڈا۔ (ھ) صفت مذکر۔ لُچا۔ شہدا۔ بدمعاش۔ مونث کے لئے گنڈی۔
گنڈا۔ (ھ) مذکر۔ حلقہ۔ چھلا کڑا چوڑی۔ چار عدد۔ چار کوڑی۔ چار پیسے۔ چار روپوں اور چار اشرفیوں پر بھی اسکا اطلاق ہوتا ہے۔ گھوڑے کے گلے میں ڈالنے کا پٹا۔ وہ بڑا ڈورا جس میں منتر یا کوئی عمل پڑھ پڑھ کر گرہ دیتے جاتے ہیں اور بچوں کے گلے میں دفع نظر بد کے لئے یا بیمار کے گلے یا ہاتھ میں وقع بیماری کے لئے باندھتے ہیں۔ سر سے پاؤں تک کی لمبائی کے بقدر کچے نیلے رنگ کے سوت کے سات یا اکیس تار لیکر اسپر کچھ دم کیا جاتا ہے اور پھر گلے یا کمر میں باندھا جاتا ہے۔ (قدر)

گنڈا!

حرز دے گنڈے بہت پڑھ دے۔ نقش لکھے سوے کئی دم کی (درشک) دونوں کے نظروں کے دوگنڈے ترے بنواؤں گا۔ زاہدوں سمجھے ہتا۔ برہمن توڑ کر وہ نیلا ڈورا جو بٹ کر ہاتھ پاؤں میں باندھ لیتے ہیں (لکھنؤ) سفید پر جو کبوتر کے بازو پر نکلتے ہیں؛ وہ طوق جو پرندوں کے گلے میں ہوتا ہو۔ (ذوق) دے گا طاؤس اپنے بالوں پرے سارے نقش دھو۔ پھینک دیگی توڑ کر گنڈا اگلے سے فاختہ۔ گنڈا باندھنا (اسم یا افسوں پڑھے ہوئے چند سیاہ دھاگوں کو گلے وغیرہ میں باندھنا دفع آسیب یا ازالہ مرض کے لئے۔ (ذوق) تپ سوز محبت کے لئے چارہ نہیں قمری۔ یہ گنڈا نیلگوں گردوں پہ کیوں اے تفتہ جاں باندھا گنڈا اپتا۔ (ھ) مذکر۔ ساز جو گھوڑے کے گلے میں ڈالتے ہیں۔ گنڈا پہنانا۔ گنڈا گلے میں ڈالنا۔ آتش، سرمہ منظور نظر ٹھہرا ہی چشم یار کو نیلگوں گنڈا اپنھا یا مردم بیمار کو۔ گنڈا تعویذ۔ مراد ہی اس مجموعی سامان سے جو عملیات سے متعلق ہیں اور جن کو لوگ اپنے فائدہ کے لئے اختیار کرتے ہیں۔ مثلاً گنڈا افلیتہ۔ تعویذ۔ پڑھی ہوئی خوردنی چیزیں۔ پڑھی ہوئی کیلیں وغیرہ۔ ۵ نہیں ٹلتی کسی صورت سے بلائے مبرم۔ (دھونڈے) کسواسطے آتش کوئی گنڈا تعویذ۔ گنڈے دار۔ صفت۔ حلقہ دار۔ دھاری دار۔ بیچ میں سے سفید۔ چھوٹا ہوا۔ بے سلسلہ۔ ناغہ کرکے۔ بے ترتیب۔ (نقرہ) جن طالبعلموں کی حاضری گنڈے دار ہوتی ہی وہ امتحان میں اکثر فیل ہوتے ہیں۔ گنڈے دار آواز۔ وہ آواز جو تان لگاتے وقت کسی جگہ سے ٹوٹ جائے اور گویا چالاکی اور خوبصورتی سے اسی جگہ کوئی دوسرا پہلو پیدا کرکے اس کو آخر تک پہنچائے۔

گنڈاسا۔ گنڑاسا۔ (ھ۔ نون غنہ) مذکر۔ جارہ کاٹنے کا ہتھیار

گنگا

گنڈاسی۔ گنڑاسی۔ (ھ) مونث۔ چھوٹا گنڈاسا۔

گنڈالا۔ (ھ۔ نون غنہ) مذکر۔ دائرہ۔ حلقہ۔ گنڈلی۔ (ھ۔ نون غنہ) مونث۔ وہ دائرہ جو سانپ کے بیٹھنے سے بنتا ہی۔ گنڈلی مارنا۔ سانپ کا بیٹھنا۔ حلقہ کرکے (جراُت) رخنہ یوں اُس سمبر کے زلف پیچاں ہی کہ بجوں۔ گنج پر مار سیہ بیٹھا ہی گنڈلی مار کے۔

گنڈیری۔ (ھ۔ دیکھو گنا) مونث۔ چھلے ہوئے گنے کا چھوٹا سا گول ٹکڑا جو حقہ کے نیچے کی بناوٹ میں جو گرہیں لگائی جاتی ہیں اُن کو بھی گنڈیریاں کہتے ہیں۔ گنڈیری دار۔ صفت (لکھنؤ) رنگ، کی چیز۔ رنگا ہوا۔ اور مختلف رنگ کی چیزوں کا جس میں گرہیں ہوں۔ گنڈے دار نمبرا

گنگ۔ (ن + بالفتح) مونث۔ گنگا (ن + بالضم) صفت۔ گونگا۔ وہ شخص جو زبان سے بول سکے۔

گنگا۔ (ھ۔ بالفتح) مونث۔ ہندوستان کے ایک مشہور دریا کا نام جس میں نہانے سے ہندوؤں کے اعتقاد میں پاپ دور ہوتے ہیں۔ اور اس میں مردوں کی راکھ یا ہڈیاں ڈالنا باعث نجات سمجھا جاتا ہی۔ گنگا اُترنا۔ دریائے گنگ کو عبور کرنا۔ کنایتہً مشکل کام کا انجام دینا۔ (ناسخ) جلد گنگا اُتر کہ زیست مری۔ ہی بسان حباب اے فاصد۔ گنگا اُٹھانا۔ (ہندو) گنگا جلی ہاتھ میں اُٹھاکر قسم کھانا۔ (محسن) جبتلک برج میں جنا ہی پہ کھلنے کا نہیں۔ ہے قسم کھائے اُٹھائے ہوئے گنگا بادل۔ گنگا اشنان۔ گنگا نہان (ھ) مذکر۔ گنگا میں نہانا۔ ہردوار کا ایک مشہور سالانہ میلہ جہاں دریائے گنگا میں نہاتے ہیں۔ گنگا نہانا۔ (ہندو) کسی کام سے فراغت پانا۔ گنگا بہنا۔ (کنایتہً) فیض جاری ہونا۔ (حالی) کھیتوں کو دے

گنگا

لو پانی اب بہہ رہی ہے گنگا۔ کچھ کر لو نوجوانو اٹھتی جوانیاں ہیں۔ گنگا پار گنگا کی دوسری طرف۔ وہ حصہ آبادی یا زمین کا جو گنگا کی دوسری طرف ہو۔ (ناسخ) ہم چلے اپنے وطن کو ہو کے غربت میں فقیر۔ کشتیٔ دریوزہ پار ہے عزم گنگا پار کا۔ گنگا پار کرنا۔ جلا وطن کرنا۔ (نصیر) آج وہ ڈبا سُنا اے یار کل کی بات پر۔ کر دیا تھا جس کو گنگا پار کل کی بات پر۔ گنگا جَل (ھ) (ذکر) (ہندو) دریائے گنگا کا پانی جسے پاک مانا جاتا ہے۔ (محسن) ہمت کاشی سے چلا جانب تھرا بادل۔ برق کے کاندھے پہ لاتی ہے صبا گنگا جَل گنگا جلی۔ (ھ) مونث۔ وہ برتن جس میں گنگا کا پانی رکھا جاتا ہے۔ گنگا جلی اُٹھانا۔ (کنایۃً) قسم کھانا۔ (منیر) اشک رواں سے کیجیے ثابت ہوں کا عشق۔ گنگا جلی حضور برہمن اُٹھائیے۔ گنگا جمنا۔ مونث۔ دو دریاؤں کے نام جن کو ہندو مقدس سمجھتے ہیں۔ گنگا جمنی صفت۔ بلا جُلا۔ دو رنگا سونے چاندی یا پیتل تانبے کا ملا ہوا۔ سنہرا و روپہلا۔ (محسن) سطح افلاک نظر آتی ہے گنگا جمنی۔ روپ بجلی کا سنہرا ہے روپہلا بادل۔ وہ چیز جو چپٹلانی اور تھوڑی دونوں کام ہوں۔ مونث۔ کان کے ایک زیور کا نام۔ گنگا لاب ہونا۔ (ہندو) گنگا پر جا کر مرنا۔ گنگا مار کا ساتھ۔ (کنایۃً) ہندو مسلمانوں کا اتحاد (فقرہ) کہیں سنکھ پھکتا ہے کہیں صدائے کہیں تکبیر کی آواز ہے۔ تسبیح کا کھٹکا ہے گنگا مار کا ساتھ نیا انداز ہے۔ گنگا میں چراغ بہانا۔ ہندو گنگا کے کنارے چراغ جلا کر بہاؤ پر چھوڑ دیتے ہیں ایک قسم کی منت ہے۔ (ناسخ) ہوئے ہیں عکس نگن میرے داغ گنگا میں کہاں بھاتے ہیں ہندو چراغ گنگا میں۔ گنگا نہانا۔ دریائے گنگا میں اشنان کرنا۔ (کنایۃً) کسی مشکل کام کو انجام پر پہونچانا۔ (داغ) غم سے کہیں نجات ملے چین پائیں ہم۔ دل خوں میں نہائے تو گنگا نہائیں ہم۔ (کنایۃً) گناہ سے پاک ہونا۔ ثواب کمانا۔ گنگا ہاتھ پر رکھنا گنگا جَل

گن

کی شیشی ہاتھ پر رکھکر قسم کھانا۔ (کنایۃً) قسم کھانا۔ (شعور) گر بستۂ وبیدار کے اظہار میں شک ہے۔ کیوں بھر قسم ہاتھ میں گنگا نہیں رکھتے گنگوتری۔ (ھ) مونث۔ دریائے گنگ کا منبع جو کوہ ہمالیہ میں واقع ہے۔

گنگال۔ (ھ) مذکر۔ (ہندو) پانی رکھنے کا بڑا برتن جو کسی دھات کا ہو

گنگنانا۔ (ھ) صفت مذکر۔ نیلگرم۔ مونث کے لئے گنگنی ہے۔ گنگنانا۔ (مص) چپکے چپکے گانا کہ آواز تو نکلے لیکن الفاظ کسی کی سمجھ میں نہ آئیں۔

گنگنا ہٹ۔ (ھ) مونث۔ گنگنانا۔

گن گن کر۔ (ایک ایک کر کے) سنبھال سنبھال کر کے۔ چھانٹ چھانٹ کے۔ (جانفصاحب) جان اس میں اب رہی نہ دیں نہ اتنی گن گن کے اُن کے ننھے بڑے کو بکھانوں گی۔ جوں توں کر کے رواغ تھا ہمیں ہجر میں اک ایک مہینہ برسوں۔ دن گنوا۔ ہے ہیں تیسری قسم گن گنکر۔ گن گنکے دن کاٹنا۔ گن کے دن گزارنا۔ مصیبت سے دن پورے کرنا۔ گن گنکے دن کٹنا۔ گن گن کے دن گزرنا۔ لازم۔ گن گن کے قدم رکھنا۔ آہستہ آہستہ چلنا۔ ٹھوڑ کے اور سنبھل سنبھل کے چلنا۔ نہایت نزاکت سے قدم اُٹھانا۔ احتیاط سے قدم رکھنا (معروف) اب کیجئے نہ دیر دم شماری ہے اُسے۔ جلدی چلئے نہ رکھئے گن گن کے قدم۔ (کنایۃً) دوڑ اندیشی سے ساتھ کوئی کام کرنا۔ گننا۔ (ھ) شمار کرنا۔ گنتی کرنا۔ (ذوق) نشہ میں ہوش کسے جو گنے حساب کرے جو تجھکو دیتے ہیں بوسے بلا حساب تو دے۔ (عو) ماننا۔ سمجھنا جاننا (رشک) جانتا ہے تجھکو سعد نحس تیرا عکس سر کرتا ہے ترا سایہ تجھے۔ (رشک) گنیں گے روز قیامت کو سب شب دیجور۔ حساب۔ دینے اگر میں سایۂ کا آیا۔ جانچنا۔ اندازہ کرنا۔

گُننا

گُننا۔ (ھ) مشق کرنا

گنوار۔ (ھ نون غنہ) مذکر۔ گاؤں میں رہنے والا۔ دیہاتی۔ مورکھ نادان۔ بیوقوف۔ ان پڑھ۔ جاہل۔ گنوارپن۔ مذکر۔ جہالت۔ اکھڑپن۔ (بنات النعش) بس یہی تو گنوارپن ہے کہ بھلے بُرے میں امتیاز نہیں۔

گنوار کا لٹھ۔ (کنایتہً) نامناسب۔ بدتمیز احمق اور اجڈ آدمی۔

گنوار گوں کا یار۔ مثل۔ خودغرض آدمی اپنے مطلب کا یار ہوتا ہے۔

گنوارُو۔ (ھ) صفت۔ گنواروں کا سا۔ بدتہذیب۔ بھدّا۔ بدزیب۔ گنواری۔ (ھ) صفت۔ گاؤں کی رہنے والی۔ (جالنصاحب) اس کی رنڈی بھی ایسی ہی ہوگی۔ جالنصاحب کی ہے گنواری ساس۔ بدتہذیبی۔ بھدّی۔ بدزیب۔ گنواری باتیں۔ (دیہاتوں کی سی باتیں۔ (ناسخ) یا دآتا ہے ترا کیا کے عوض کا کہنا۔ ہائے بھرے کب میں سنو نگاہ گنواری باتیں۔ گنوروں۔ دیکھو گنوانا کے بعد۔

گنوانا۔ (ھ۔ بالکسر) شمار کرانا۔ کسی سے گننے کا کام لینا۔ گنوانا۔ (ھ۔ بروزن مٹانا) ضائع کرنا۔ برباد کرنا۔ کھونا۔ جیسے وقت گنوانا۔ روپیہ گنوانا۔ گنوردل۔ (گنور۔ بروزن کمر) مذکر۔ گنواروں کا مجمع گنوئتا۔ گنوئتی۔ دیکھو گنوں۔ گنوئیں گاؤں۔ (ع) مذکر قصبہ۔ گاؤں۔ گنہ۔ دیکھو گناہ۔

گنی۔ (انگ) مونث۔ انگریزی سونے کا سکہ جو پندرہ روپے کے برابر ہے۔ گنی دیکھو گن

گنی بُوٹی پیا شُور۔ مثل۔ اس موقع پر بولتے ہیں جہاں سب خرچ کفایت سے ہوتا ہو۔ یا جہاں ہر بات میں حساب کیا جائے صرف گزارہ کے قابل آمدنی کم نہ زیادہ۔ بقدر ضرورت۔ نہایت کھینچ تان کے خست کے ساتھ خرچ اٹھانا ہر بات حساب سے کرنا۔ (مراۃ العروس)

گُو

مختاری کی نوکری اول تو اوپر سے کوئی آمدنی کی صورت نہیں اور جو ہو بھی تو مولوی صاحب کیوں لینے لگے بس گنی بوٹی نپا شور بنا۔

گُنیا (ھ) مذکر۔ مضروب فیہ جس میں ضرب دیں۔ بڑھئی کا گونیا ٹیڑھی چیز کو سیدھا کرنے والا آلہ۔

گنیش۔ (س) مذکر۔ شیوجی اور پاربتی کے بیٹے کا نام۔ ہندو انہیں دانائی اور مشکل کشائی کا دیوتا مانکر ان کے نام کی بڑی تعظیم کرتے ہیں۔ گنیش چوتھ۔ (ھ) مونث ہندوؤں کا ایک تہوار جو گنیش جی کے نام سے منایا جاتا ہے اور اُس روز برت رکھنا بڑا پُن سمجھا جاتا ہے۔

گُو۔ (فارسی میں گوہ تھا) مذکر۔ چرک۔ پیخانہ انسان کا۔ پیٹ کا لفظ صرف پرندوں کے واسطے مخصوص ہے۔ گُو اچھالنا۔ (کنایتہً) بُری بات کی شہرت دینا۔ بدنام کرنا۔ گُو اچھلنا۔ کنایہ ہے کسی کی رسوائی اور خرابی سے۔ گُو دے گُو مرغی کا گُو۔ مثل۔ سب سے خراب چیز کے واسطے استعمال میں ہے۔ گُو سے نکال کر موت میں ڈالنا۔ (کنایتہً)۔ (عو) کمال ذلیل کرنا۔ رسوا کرنا۔ گُو کا پوت نوسادر۔ مثل دو بُری باتوں یا دو بُرے شخصوں کی مساوات ظاہر کرنے کے لئے مستعمل ہے۔ دیکھو سگ زرد برادر شغال۔ گُو کا لوٹا کر سر پر اُٹھانا۔ (کنایتہً) بُرائی سر پر لینا۔ گُو کا کیڑا۔ مذکر وہ کیڑا جو فضلہ میں پیدا ہوتا ہے۔ کرم۔ (عو) مجازاً انسان کا چھوٹا بچہ نوزائیدہ بچہ۔ گُو کا کیڑا گوہی میں خوش رہتا ہے۔ مثل۔ جو شخص جیسی صحبت میں پلا ہوتا ہے ویسی ہی صحبت اس کو بھلی معلوم ہوتی ہے۔ گُو کرنا۔ (عو) نہایت سُست کرنا۔ (جالنصاحب) اُجلی گیہڑی ہے عبث اُسکی تو بن آئی ہے۔ کپڑے لتے کے مرے دو روز میں گو کرتے ہیں۔

گو

گو کھانا۔ (کنایۃً) ۱ جھک مارنا۔ جھوٹ بولنا۔ بیہودہ بکنا۔ (جالصاحب) ایسے اندھے ہونہیں دیکھتے آگا پیچھا۔ کسے گو کھانے کو بھائے گا تھا۔ اخلاص ۱ زنا کرنا۔ حرام کرنا۔ اغلام کرنا۔ بُرا کام کرنا۔ گو مُوت کرنا (عو) بچّے کی پرورش اور خدمت کرنا۔ گو میں ڈھیلا ڈالیں نہ چھینٹ پڑیں۔ مثل۔ نہ شریر یا کمینے آدمی سے مقابلہ کرے نہ ذلت اُٹھائے گو میں کوڑی گرے تو دانتوں سے اُٹھائے مثل۔ یعنی ایسا بخیل ہے کہ نجاست کی بھی پروا نہیں کرتا۔ گو نہ کھا ۱ جھک نہ مار۔ بکواس نہ کر۔ بک بک نہ کر ۲ جھوٹ نہ بول شیخی نہ مار۔ گو نہیں چھی چھی۔ (عو) مثل۔ کسی کی تھوڑی ذلت اور خفیف رسوائی کے محل پر بولتی ہیں۔ گو ہو جانا۔ (عو) مٹیلا ہو جانا۔

گو۔ (ف) مذکر ۱ گفتن کا اسم فاعل۔ مرکبات میں مستعمل ہے جیسے دعاگو۔ بدگو ۲ گیند۔ (امیر) سرنگوں پیش گریباں ہے یہ جوگاں جب تک۔ گوئے سبقت ہے عجب گوئے گریبان اُٹھا۔ دیکھو گوئے ۳ ہر چند۔ اگرچہ (رشک) گو بظاہر مجھ سے غائب ہے مگر رہتا ہے وہ۔ مردم چشم و دل وہاں وہ جگر کے سامنے۔

گو کہ۔ (ف۔ کاف زائد ہے) باوجود اس کے۔ باوصف اس کے (مقتول) تیرے تیروں نے کیا گو کہ مجھے چھلنی سا۔ چھانتا ہوں ترے کوچہ کی مگر خاک منھ نوچ۔ گو نگو۔ (ف۔ کنایۃ) ناگفتنی۔ پوشیدہ۔ مخفی۔ (اقدر) جو سمجھ گیا وہ سمجھ گیا جو بہک گیا وہ بہک گیا۔ کہ عجیب حال ہے گو نگو وہ نہاں نہیں وہ عیاں نہیں۔ دیکھو گویا۔ گو ینده۔

گوآر۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کا غلّہ یا پھلی جو مویشیوں کو دودھ کی زیادتی کے لئے کھلاتے ہیں۔

گوار۔ (ف) صفت۔ لائق۔ ہضم کے لائق۔ مزاج کے موافق پسند

گواہ

جلد گلے سے نیچے اُتر جانے والی۔ مرکبات میں مستعمل ہے جیسے خوشگوار۔ گوارا۔ (ف۔ گوارا۔ بضم اول صحیح۔ اردو میں بعض بالفتح پر بالفتح اول ہے) صفت۔ پسندیدہ۔ مرغوب۔ لطیف۔ خوش ذائقہ۔ زود ہضم۔ گوارا کرنا ۱ برداشت کرنا۔ سہارنا ۲ ماننا۔ منظور کرنا۔

گوال۔ گوالا۔ (ھ) مذکر۔ وہ ہندو جو دودھ۔ دہی۔ گھی بیچتا ہے مونث کے لئے گوالن۔ گوانا۔ (ھ) گانا کا متعدی المتعدی۔

گواہ۔ (ف۔ بالفتح اول و نیز بضم اول۔ اردو میں بالفتح اول ہی مستعمل ہے فارسی میں بحذف ہائے آخر بھی ہے) مذکر۔ شاہد۔ ثبوت پہنچانیوالا۔ (رشک) کہ نہیں درکار عاشق کے لئے اثبات عشق۔ یہ وہ دعویٰ ہے کہ آپ اپنے گواہ پیدا کرے۔ گواہ بنانا ۱ شاہد ٹھہرانا ۲ جھوٹا گواہ بنانا۔ گواہ تعلیمی۔ مذکر۔ سکھایا ہوا گواہ۔ وہ گواہ جسکو سکھا پڑھا کر گواہ بنایا ہو۔ گواہ ٹوٹنا۔ گواہ کا فریق مخالف سے ساز کر جانا۔ (داغ) میرے گواہ ٹوٹ کے دشمن سے جا ملے ۲ گواہ کا بیان بگڑ جانا۔ کسی کے گواہ کا اسکے خلاف گواہی دینا۔ گواہ حاشیہ۔ مذکر۔ وہ گواہ جو کسی تحریر کے حاشیہ پر اپنے دستخط یا نشانی بنا دیتا ہے۔ گواہ دینا۔ اپنے دعوے کے ثبوت یا بریت کیواسطے شاہد پیش کرنا۔ گواہ رکھنا۔ گواہی دینے والوں کو بنا بر تصدیق ہم پہنچا سکنا۔ (ناسخ) شام سے تا صبح فرقت میں نہیں مجھکو قرار۔ میں گواہ اے طفل رکھتا ہوں جوں پیر کو۔ گواہ رؤیت۔ گواہ شاہد۔ گواہ عینی۔ (ف) مذکر۔ وہ گواہ جس نے اپنی آنکھ سے کوئی معاملہ دیکھا ہو۔ گواہ سماعی۔ گواہ سمعی (ف) مذکر سنی ہوئی بات کی گواہی دینے والا گواہ۔ گواہ غلیظ کرنا

گواہ

متعدی - گواہ طلب ہونا - عدالت میں گواہی دینے والے کا بلایا جانا دعوے کی تصدیق کے لئے - (غالب) پھر ہوئے ہیں گواہ عشق طلب - اشکباری کا حکم جاری ہے - گواہ کا طلبانا - گواہ کا فریق ثانی سے ساز کرنا - (امیر) دل و جگر بھی طرفدار ہو گئے اُنکے مرے حریف سے جاکر مرے گواہ ملے - گواہ کرنا ؛ کسی کو کسی امر میں شاہد بنانا ؛ (کنایۃً) آگاہ کرنا - جتانا - گواہ لانا کسی واقعہ کی شہادت پیش کرنا - گواہی - (اف) مونث - شہادت - شاہدی گواہی اُلٹی ہوجانا - شہادت کا برخلاف ہوجانا - (داغ) دمِ اظہار محبت ٹھہرنا لہ دل - اُلٹی ہوجائے نہ کمبخت گواہی تیری - گواہی دینا شہادت دینا - اظہار دینا - کسی شخص کے ارتکاب فعل یا ترک فعل کی نسبت دوسرے شخص کا یہ بیان کرنا کہ میں نے اُس کو فلاں کام کرتے یا نہ کرتے دیکھا ہے - (ذوق) محضر خوں جو مرا سارا کتر کے پھینکا - دیگی اس ظلم کی محشر میں گواہی مقراض - گواہی شاہدی - مونث - گواہی - (اشرف) خدا سے ڈر مجھے کھلوا کے زہر ذبح نہ کر - گواہی شاہدی کو ہونہ جائے خنجر سبز - گواہی کرنا گواہی لکھنا - کسی دستاویز پر اپنی شہادت کے دستخط کرنا یا نشانی بنانا -

گوائی - (ھ) مونث ؛ گانے کی اُجرت ؛ (ف) مونث گواہی -

گوبر - (ھ) مذکر - جوپایوں کا فضلہ - مینگلا - (فقرہ) سوکھا ہوا گوبر جلایا جاتا ہے - گوبر کرنا - گائے یا بھینس کا ہگنا - گوبر گنیش - (ھ) مذکر ؛ گوبر کا بنا ہوا گنیش - ہندو جب کوئی کام شروع کرتے ہیں گنیش کی صورت گوبر سے بناتے ہیں ؛ صفت - نہایت بدصورت - بدنما جیسے ڈول چیز - (رنگین) عجب گوبر

گوت

گنیش اُس کی وہ شکل پر کہ درست ہے - معاذ اللہ اک ماہی مراتب کی سی صورت ہے ؛ موٹا بھینسا ؛ (کنایۃً) سست - کاہل احمق - کودن - گوبر دھن - (ھ - واؤ غیر ملفوظ) مذکر ؛ ہندوؤں میں مویشیوں کے ایک محافظ اور دیوتا کا نام ؛ ایک تہوار جو دیوالی کے دوسرے دن منایا جاتا ہے - گوبر وندا - (س - واو اول غیر ملفوظ بسکون سوم وفتح چہارم وسکون نون غنہ) مذکر - گوبریلا - گوبر کرنا گائے وغیرہ کا گوبر پیٹ سے باہر نکالنا - گوبری - (ھ - واو غیر ملفوظ) مونث - بہت ڈھیلی مٹی جس میں گوبر ملا کر لیائی کرتے ہیں - (کرنا ہونا کے ساتھ) گوبریلا - (ھ - واو غیر ملفوظ) مذکر - گوبر کا کیڑا -

گوبند - (س) مذکر - کرشن جی کا لقب -

گوبھی - (ھ) مونث - ایک ترکاری کا نام -

گوپ - (س) مذکر - گوالا - گوجر - گائے چرانے والا - گوپی - (س) مونث ؛ گائے چرانے والی ؛ دودھ بیچنے والی ؛ کرشن جی کی سہیلیوں کا لقب - (محسن) دیکھئے ہوگا سر پہ کشن کا کیونکر درشن - سینہ تنگ میں دل گوپیوں کا ہے بیکل

گوپال - (ف) مذکر - گوز - لڑائی کے ایک ہتھیار کا نام ؛ (ھ) ؛ صفت - گایوں کا پالنے والا - گوالا ؛ کرشن جی کا لقب -

گوپن - گوپھن - (ھ - تذکیر و تانیث میں اختلاف ہے - تذکیر کو ترجیح ہے - فلاخن - وہ رسّی کا بنا ہوا ہتھیار جسمیں پتھر رکھکر اور ہاتھوں سے گردش دیکر حریف کی طرف مارتے ہیں - گوپی - دیکھو گوپ - گوپیا - (ھ) مذکر - فلاخن -

گوت - گوتر - (ھ) مذکر - (ہندو) ؛ خاندان - گھرانا - نسل - حسب نسب ؛ قوم - فرقہ - قبیلہ - جماعت ؛ نسل کی اصل - گوتی

گوتم

(ھ) صفت۔ ایک قوم یا ذات کا۔ رشتہ دار یکجدی۔

گوتم (س۔ بالفتح وبالضم) مذکر۔ بدھ مذہب کا بانی

گوتھنا (ھ) ؛ پروتا۔ لڑی بنانا۔ سینا۔ لکھنؤ میں اس معنی میں گونتھنا ہے ؛ دل میں کسی بات کی تشویش کرنا۔ (نقرہ) تم ایک ایک بات دن دن بھر گوتھتے ہو ؛ بڑے سطریقے سے موٹا موٹا سینا۔

گوٹ (ھ سنسکرت۔ گوٹکا) مونث ؛ کپڑے کا محرف پارچہ جو تراش کر لباس کے گرداگرد لگاتے ہیں ؛ نرد۔ چوسر اور پچیسی کی ؛ وہ لکڑی جو تخت اور صندوقچہ کے گرداگرد وصل کرتے ہیں۔ گوٹ لال ہونا۔ پچیسی کی گوٹ کا سب خانوں میں پھر کر اُٹھ جانا۔ گوٹ مارنا۔ مُہرہ نرد کو مارنا۔ گوٹ مرجانا۔ گوٹ کا پیٹا جانا۔ دکھ مرجانا۔

گوٹا (ھ) مذکر ؛ کناری چاندی سونے کے تاروں کا بافتہ پتلی لیس چاندی سونے کے تاروں اور ریشم کے تاروں سے بُنا ہوا کم عرض فیتا (ٹانکنا وغیرہ کے ساتھ) ؛ مسالا جو ایام عشرۂ محرم اور دیگر ایام غم میں ڈلی الائچی کھوپرے پستے بادام دھنیے وغیرہ سے ترکیب دیکر بناتے اور پان کی جگہ کھاتے ہیں۔ گوٹا کناری۔ (ھ) مونث ؛ چاندی سونے کے تاروں کی لیس جو ریشم کے بانے سے بُنی جاتی ہے ؛ (کنایۃً) وہ لباس جس میں گوٹا کناری لگا ہو۔ (جانصاحب) تم سلامت رہو صدقہ میں تمھارے صاحب۔ کتنا ہپنونگی ابھی گوٹا کناری مرزا۔ گوٹے کا ہار ایک قسم کا ہار جو تقریبات اور شادی وغیرہ میں اہل محفل کو تقسیم کیا جاتا ہے (شعور) سلسلہ باتوں کا گراس سیم تن سے بن پڑا۔ ہار گوٹے کا میان انجمن ملجا مگا۔ گوٹے کی تھالی۔ وہ کپڑا جس پر گوٹا ٹانک کے خاصدان کی تھالی میں بچھا دیتے ہیں۔ (منیر) مسالا تم نے محرم پر جو ٹکوایا محرم میں تو عالم ہر کٹوری پر ہوا گوٹے کی تھالی کا۔

گود

گوجر (ھ) مذکر۔ گوالا۔ اہیر۔ راجپوتوں کی ایک ادنیٰ ذات کا نام جس کا پیشہ گائے بھینس پالنا اور اُنکا دودھ بیچنا ہے۔ گوجری (ھ) مونث۔ گوالن۔ گھوسن۔ گوجر قوم کی عورت۔

گوجھا (ھ۔ واو مجہول) مذکر۔ ایک قسم کا پکوان۔ سموسہ ؛ (کنایۃً) (ہندو۔ عو) جیب۔ پاکٹ۔ (نقرہ) وہ اپنا گوجھا بھرتا ہے۔

گوچنا۔ گونچنا (ھ۔ نون غنہ)۔ (لکھنؤ) کسی چیز کا ہوا کے رُخ پر اس طرح ہاتھوں پر لینا کہ زمین پر گرنے نہ پائے۔

گونچنی (ھ۔ گیہوں چنا کا مخفف) مونث۔ گیہوں اور چنے کا ملا ہوا غلّہ

گود (ھ) مونث ؛ پہلو۔ کنار۔ (امیر) اُٹھتے ہی اس کو گود میں اُسکی اُٹھا لیا۔ پُتلی کی طرح آنکھ میں اپنی بٹھا لیا ؛ (ہندو) منتے کرنا۔ دیکھو گودی۔ گود بٹھانا۔ (ہندو) منتے کرنا۔ گود بھرنا۔ (عو) حمل کے سات مہینہ گزر جاتے ہیں تو اس کا جشن کرتی ہیں۔ اور سگنوں کے لئے حاملہ کی گود میں سات قسم کے میوے اور سات طرح کی ترکاریاں رکھتی ہیں (رنگین) آج دروازے پہ نوبت جو دھری جاتی ہے۔ میری کوکا کی اجی گود بھری جاتی ہے۔ گود بھری۔ (ھ) صفت۔ مونث۔ (عو) بچہ والی۔ صاحب اولاد۔ گود بھری رہے۔ (ھ)۔ (عو) دعا۔ گود میں ہر وقت بچہ رہے۔ اولاد زندہ اور سلامت رہے۔ گود پھیلانا۔ آغوش کا کھولنا۔ کسی بچہ کے گود میں لینے کے لئے یا بچہ کا آغوش کھولنا کسی کے پاس جانے کی غرض سے ؛ (کنایۃً) سوال کرنا۔ مانگنا۔ گود پھیلنا لازم۔ (رشناک) جزو تن بھی بالتعلق سے کنارہ کرتے ہیں۔ گود پھیلی گور کی جب میں اکیلا ہو گیا۔ گود دینا۔ لڑکے کو کسی شخص کی تبنیت میں دینا

گودکا (ھ) صفت مذکر۔ مونث کے لئے گودکی۔ دودھ پیتا بچہ۔ وہ بچہ جو گود میں ہو۔ گودکا پالا ؛ (کنایۃً) بہت پیارا۔ (شاد) کیا گلہ غیر کی اولاد کا

گود

ہر طفل سرشک۔ چشم تر سے ہے جُدا گود کا پالا ہوتا۔ گودکڑا۔ (ھ بضم اول واو غیر ملفوظ۔ و دال مفتوح و کاف مُشدّد مفتوح۔ بول چال میں بغیر تشدید بھی ہے)۔ (عو) مذکر۔ طنز سے گود کو کہتی ہیں۔ (فقرہ) تم اِس بچے کو ہر وقت گود کڑے میں چڑھائے رہتی ہو۔ گود کھلانا۔ (ہندو۔ عو) بچہ کو گود میں رکھکر بہلانا ۲ گود میں پالنا ۳ پرورش کرنا۔ بچہ کو دودھ پلانا۔ گود کھلائی۔ مونث۔ گود کی کھلائی ہوئی۔ بیشتر جمع میں مستعمل ہے۔ (شوق قدوائی) جنوں بیکسی جسپہ چھائی ہو۔ اجل جس کی گود کھلائی ہو۔ گود کھلایا گود میں نہیں رہتا۔ مثل بیوقوف بڑا ہو کر بیوقوف نہیں رہتا۔ گود لینا۔ لے پالک بنانا۔ (راسخ) گود لیکر ترے بیکاں کو مری حسرت نے۔ دل سے سینہ سے کلیجہ سے نکلنے نہ دیا۔ گود میں لڑکا شہر میں ڈھنڈورا۔ دیکھو بغل میں۔ گود میں لینا۔ آغوش میں لینا۔ دونوں زانوؤں میں بٹھانا۔ (انیس) اماں لیں گود میں ایسی مری قسمت ہی نہیں۔ بیاہ آجائے پدر کو سویہ صورت ہی نہیں۔ دیکھو گودی۔

گُودا۔ (س)۔ مذکر۔ ہر چیز کا مغز۔ عموماً اور ہڈی کا مغز خصوصاً۔ گود کی ہڈی۔ وہ ہڈی جسمیں گودا ہو۔

گُودا۔ (ھ) مذکر۔ اندرونی حصہ موٹی روٹی کا ۲ گودے مغز استخوان (نکالنا کے ساتھ) ۳ ہر ایک چیز کا مغز۔ گودا نکالنا۔ ہڈی سے مغز باہر نکالنا۔ گودے دار۔ صفت۔ پُر مغز۔ وہ چیز جس میں گری ہو۔ گودام دیکھو گدام۔

گُودڑ۔ (ھ) مذکر۔ پھٹا۔ پُرانا اور ناکارہ کپڑا۔ چیتھڑے۔ (فقرہ) تکیہ میں گودڑ بھرا ہوا ہے ۲ پُرانی روئی جو لحاف وغیرہ سے نکالی جائے ۳ (کنایۃً) وہ میل جو خمار کی حالت میں آنکھوں میں نمایاں ہوتا ہے۔

گودڑ خیل (واو غیر ملفوظ) دیکھو گُدڑ خیل۔ گودڑ کا لعل۔ وہ شریف اور نجیب شخص جو مفلسی میں مبتلا ہو۔ وہ حسین جو پھٹے پُرانے لباس میں ہو ۲ وہ صاحب کمال یا اہل جوہر جسکا حال معلوم نہ ہو۔ (آتش) روا رکھ کلفت ایام میں بھی قدر نیکوں کی پھٹے کپڑوں میں بھی اُن کو سمجھے لعل گودڑ کا ۳ وہ عمدہ چیز جو خراب مقام میں ہو۔ (شعور) گودڑ کا لعل شاعر مفلس کے شعر ہیں۔ ٹوٹا ہوا قلم ہے تو پھیکی دوات ہے۔ گُودڑ گاڑڑ۔ مذکر۔ پھٹے پُرانے کپڑے۔ گودڑ گانٹھنا۔ پھٹے پُرانے کپڑے میں پیوند لگانا

گُودنا۔ (ھ) چبھونا۔ چبھیدنا ۲ آم یا آلو کو پرسوئے یا کسی اور آلے سے سوراخ کرنا ۳ جسم پر سوئی سے خط ڈال کے سرمہ یا نیل بھرنا ۴ (کنایۃً) طعن اور تشنیع کی باتوں سے کسی کے دل کو صدمہ پونہچانا۔ (فقرہ) ساس بہو کو دن بھر گودا کرتی ہے ۵ مذکر۔ جسم کے وہ نشان جو نشتر وغیرہ سے دئے گئے ہوں ۶ مذکر۔ ایک اوزار کا نام جس سے نیشکر کھودتے ہیں۔ گُودنا گُودنا۔ بدن پر نشان ڈالنا ۲ (کنایۃً) عو۔ طعنے مہنے دینا۔ (فقرہ) اُستانی اگر تم کچھ سکھا دو تو وہ ہندی ساس نندوں کے گودنے سے بچ جائے۔

گُودھ۔ (ھ۔ ہیں گھود۔ گھود ہے) لکھنؤ۔ مذکر۔ آم۔ کھجور۔ انگور۔ کیلے کی شاخ جس میں پھل لگے ہوں۔ بیشتر کیلے کی پُر ثمر شاخ کے لئے مستعمل ہے۔

گُودی۔ (ھ) مونث ۲ آغوش۔ کنار۔ (ناسخ) تو وہ جسیں ہے دیکھے گر طفل بھی تجھے۔ گودی میں چین اُسے ہو نہ آرام دوش پر۔ لکھنؤ میں بیشتر مردوں کی زبان پر گود۔ عورتوں کی زبانوں پر گودی ہے۔ گودی پھیلا پھیلا کر دُعا دینا۔ دل سے دعا دینا۔ (فقرہ) ہاتھ اُٹھا اُٹھا کر گودی پھیلا پھیلا کے دل سے دعا دی کہ الٰہی جس نے ہمیں ہنر سکھایا وہ بھی اُس کا پھل پائے۔ گودی کا پالا۔ گودی کا پلا۔ گود کا پالا ہوا۔

گودی

(انیس) کیا غیظ میں وہ آپ کے گودی کے پلے تھے۔ میں نے اُنھیں روکا نہیں شکر یہ چلے تھے۔ (عاشق) مجھے کیونکر نہ ہو اسے ناصحو قدر اپنے رونے کی کہ طفل اشک چشم تر مری گودی کا پالا ہے۔ گودی میں کھیلنا۔ کنایہ ہے بچپن سے (جانصاحب) مجھے کسی سمجھکر گھورتا تھا دیکھو میلے میں بینوں بائی جی لڑکا مری گودی میں جو کھیلا۔ گودی میں لینا۔ بچہ کو گود میں لینا۔ گودیوں میں کھلانا۔ گودی میں کھیلنا کا متعدی۔ (منیر) نبی نے تجھے گودیوں میں کھلایا۔ سرافیل جبریل تیرے مصاحب۔

گُوَر (اہ۔ بالفتح) مونث۔ ایک رانگنی کا نام

گُور۔ (ت۔ بالضم۔ واؤ مجہول) مونث۔ قبر۔ تربت۔ مزار۔ (اسیر) مرکر حریص نان کو کھلا حرص کا مزہ۔ گور آتش عذاب سے تنور ہو گئی۔ ؎ مذکر۔ معنی گورستان۔ دیکھو گورِ غریباں۔ گور بنانا۔ قبر کھودنا۔ کسی کی تباہی کا سامان کرنا۔ گور پر چونا پھیرنا۔ (کنایۃً) مرے ہوئے کی یاد تازہ کرنا۔ نام روشن کر دینا۔ (جانصاحب) اوی جس امیر نے جلی کوڑی فقیر کو۔ سمجھا وہ پھر ایجو نایہ حاتم کی گور پر۔ گور پر رونا۔ کسی کے اچھے صفات یاد کر کے رونا (جانصاحب) لکھنؤ میں چھاؤں سوموں کی ہے جنت آج کل۔ گور پر حاتم کے روتی ہے سخاوت آج کل۔ گور پرست۔ (ت) صفت۔ قبر کی پرستش کرنے والا۔ گور پرستی۔ (ت) مونث۔ قبر کی پرستش کرنا۔ گور پر گور نہیں ہوتی۔ مثل ایک شخص کے قابض ہوتے ہوئے دوسرے کا دخل نہیں ہوتا گور جھانک آنا۔ بیمار کا مرتے مرتے بچنا۔ (سحر) تپ فراق میں سو بار گور جھانک آئے۔ کبھی سفر نہ ہوا روز پا تراب رہا۔ گور جھکانا متعدی (کنایۃً) مرنے کے قریب کر دینا۔ (شرف) جھکا دی گور گناہوں سے ہمنے توبہ کی۔ نجات کی ہمیں راہیں بتا کے دم نکلا۔ گور خانہ۔ (ف) مذکر مقبرہ مدفن۔ گور خر۔ (ف۔ گور۔ صحرا۔ جنگل۔ خر۔ گدھا) مذکر جنگلی گدھا۔ گورخے

گور

بیٹھ لگنا۔ (کنایۃً) تسکین ہونا۔ آرام ملنا۔ بیشتر سلب کے ساتھ مستعمل ہوا (رند) گور سے بیٹھ نہیں لگنے کی سب سن رکھیں۔ بعد مُردن جو عزیزوں نے کفن مجھ کو دیا۔ گورستان۔ (ت) مذکر۔ قبرستان۔ مُردوں کے دفن ہونے کی جگہ گورِ غریباں۔ (ت) مذکر۔ زمین کا وہ ٹکڑا جہاں مسافروں کو دفن کرتے ہیں وہ جگہ جہاں غریبوں کی ٹوٹی پھوٹی قبریں ہوں۔ (صبا) جیتے جی مر گیا میں کر کے خیالِ انجام۔ نظر آیا جو کبھی گورِ غریباں مجھکو۔ گور کا گڑھا۔ قبر کی اندرونی شکل ؎ پھر گیا آنکھوں میں آتش گور تیرہ کا گڑھا۔ خاک اڑائی میں نے جب سوچا مآلِ کار کو۔ گور کا مُنہ جھانک آنا۔ گور کا مُنہ جھانک کے پھرنا۔ (کنایۃً) کسی مُہلک بیماری سے نجات پانا۔ از سر نو زندگی پانا سخت بیمار ہو کر اچھا ہو جانا۔ گور کا مُنہ جھانکنا۔ نزع میں ہونا۔ (منیر) حلقہ زانو میں سر ہے کیا ترے رنجور کا۔ زندگی سے تنگ ہے منہ جھانکتا ہے گور کا۔ گور کفن۔ مذکر۔ تجہیز تکفین۔ گور کفن کرنا۔ مردے کی تجہیز تکفین کرنا۔ (کنایۃً) نیست و نابود کرنا۔ گور کَن۔ (ف) مذکر۔ قبر کھودنے والا۔ وہ شخص جس کا پیشہ قبر کھودنے اور مُردہ دفن کرنے کا ہو ؎ ایک جانور کا نام جسکو بجو کہتے ہیں۔ گور کنارے۔ (کنایۃً) کوئی دم کا مہمان۔ جان بلب (شاد) مرتے ہیں خواہش دیدار کے مارے مشتاق۔ حسرتِ دید سے ہیں گور کنارے مشتاق۔ گور کنارے آ لگنا۔ گور کنارے پہونچنا۔ گور کنارے جا لگنا۔ گور کنارے لگ جانا۔ گور کنارے ہونا۔ (کنایۃً) کمال ضعیف ہونا۔ جان بلب ہونا۔ (میر) ظلم ہوئے ہیں کیا کیا ہم پر صبر کیا ہے کیا کیا ہمنے۔ آن لگے ہیں گور کنارے اُسکی گلی میں جا جا ہم۔ (ناسخ) جو وہاں جانے لگا پونچا کنارے گور کے۔ رہروِ ملک عدم ہیں رہروانِ کوئے دوست۔ (رند) چھوڑا دو حسرتِ ہم آغوشی لگ گئے گور کے کنارے ہم۔ (اوج) جب وہ دریا کے کنارے

گور

گئے مارے افسوس۔ آپ صدمے سے ہوئے گور کنارے افسوس۔ گور کھائے۔ (ع) بد دعا۔ (شوق قدوائی) وہ کمبخت غارت ہو چولھے میں جائے۔ وہ دنیا سے اُٹھ جائے اُسے گور کھائے۔ گور کھودنا۔ قبر کھودنا۔ گور کی گود میں پلنا۔ (کنایۃً) کمال ایذا اور تکلیف میں پرورش پانا (بحر) ایک آفت ہو تو انسان کے حال اُسکا۔ گور کی گود میں پلتا ہوں میں پیدا ہو کر۔ گور کے سوتے۔ اہل قبور۔ (مصحفی) صورِ سرافیل تھا نالہ مرا۔ گور کے سوتوں کو خبر کر گیا۔ گور کے مُردے اُکھیڑنا۔ گور کے مردے اُکھاڑنا (کنایۃً) پرانی بھولی بسری باتیں یاد کرنا۔ گزشتہ قصے بیان کرنا۔ مُردوں کا تذکرہ کرنا۔ فتنہ خفتہ کو بیدار کرنا۔ (آتش) کہتے ہیں ذکر لیلیٰ و مجنوں نہ چھیڑئے۔ چپ رہئے بس نہ گور کے مردے اکھیڑئے (ظفر) جھگڑے دبے دبائے عدو نے نکال کر مردے اُکھاڑے گور کے پتھر تلے کے ہیں۔ دیکھو اُکھاڑنا۔ اُکھیڑنا۔ گور کے مردے سے بدتر ہونا (کنایۃً) کمال راغ اور ضعیف ہو جانا۔ ہوگئی گور کے مردے سے ہوں بدتر نمُو۔ جالصاحب کی جدائی سے عجب حال ہوا۔ گور گڑھا۔ مذکر۔ تجہیز تکفین۔ کفن دفن کا سامان (کرنا ہونا کے ساتھ) (میر) سُنا حال ترے کشتگاں بچاروں کا۔ ہوا نہ گور گڑھا ان ستم کے ماروں کا۔ گور گڑھا کرنا۔ مردے کی تجہیز تکفین کرنا۔ (کنایۃً) بیست نابود کرنا گور میں انگارے بھرنا۔ (ع) جلن پیدا کرنا۔ (بحر) غیروں کے ساتھ کیا تجھے آنا ضرور تھا۔ دو گز چرلھا کے گور میں انگارے بھر گئے۔ گور میں پاؤں لٹکا کے بیٹھنا۔ (کنایۃً) کمال بوڑھا ہونا۔ ہر وقت موت کے انتظار میں رہنا۔ (میر) میں جاں بلب ہوں یار خفا موت ہے نیچر۔ لٹکا کے بیٹھوں گور میں تا نفخ صور پاؤں۔ گور میں پاؤں لٹکانا۔ (لکھنؤ) دیکھو پاؤں۔ گور میں پاؤں لٹکائے بیٹھے ہیں۔ (لکھنؤ) چند روزہ مہمان ہیں

گورک دھندا

نہایت بوڑھے ہیں۔ (امانت) ہم تو اب گور میں ہیں پار کھے۔ زندہ اسی بُت تجھے خدا رکھے۔ عمر نے پر تیار اور آمادہ ہیں۔ عمر رسیدہ ہیں (صفوف) بزم خوباں میں نہ کیوں رہویں سر کو ہنوڑائے ہوئے۔ گور میں بیٹھے ہیں ہم تو پاؤں لٹکائے ہوئے۔ گور میں کیڑے پڑنا۔ دعائے بد۔ (ع) جسم سڑ کر قبر میں کیڑے کلبلاتے پھریں۔ گور میں لات مار کر کھڑا ہونا۔ (ع)۔ مر مر کر بچنا۔ سخت بیماری کے بعد شفا پانا۔ موت کے چنگل سے چھوٹنا۔ گورا۔ (ھ) صفت مذکر۔ سُرخ و سفید رنگ والا۔ سفید۔ اُجلا۔ انسان کے واسطے مستعمل ہے۔ مونث کے لئے گوری۔ خوبصورت۔ حسین۔ (ناسخ) دیکھے اس گلشن میں گورے سانولے سُرخ و سفید۔ خوب نظارہ کیا کھلا رنگا رنگ کا۔ دیکھو گوری۔ مذکر۔ یورپین سپاہی جو شریف خاندان سے ہو۔ فرنگی۔ (ناسخ) حسن کو چاہئے انداز و ادا ناز و نمک۔ لطف کیا گر ہو گی گوروں کی طرح کھال سفید۔ گوراپن۔ (ھ) مذکر۔ رنگ کی سپیدی۔ گورا پنڈا۔ مذکر۔ جسم صبیح۔ گورا بدن۔ (کنایۃً) حسین۔ (ناسخ) موئے گھل گھل کے گورے پنڈوں پر۔ ہو کفن برگِ یاسمن اپنا۔ گورا چٹا۔ (ھ) صفت مذکر۔ خوبصورت۔ حسین۔ سُرخ و سفید۔ مونث کے لئے گوری چٹی۔ گورا چمڑا۔ (کنایۃً) حسن بے نمک۔ (محصنات) اگر غیر تمندوں کی نظر میں تو اس گورے چمڑے نے تمھارے سارے خاندان کی عزت کو ڈبو دیا۔ گورا رنگ۔ رنگ صبیح۔ آتش (زلف رُخ سے ترے کھلا کہ نہیں ایسا کالا نہ ایسا گورا رنگ۔ گورا شاہی۔ صفت۔ گوروں کے استعمال کا مضبوط۔ مذکر فرنگی سپاہیوں کے پہننے کا بہت مضبوط بوٹ۔ گورا گورا صفت حسین و صبیح۔ (ناسخ) دھوپ تو کیا چاندنی پڑ جائے گی تجھ پر اگر گورا گورا جسم نازک سانولا ہو جائیگا۔

گورک دھندا۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا قفل جسکا کھولنا مشکل ہوتا ہے

گورکھا

۱ ایک آلہ جس کی ایک طرف سے ایک رنگ کا دوسری طرف سے دوسرے رنگ کا نکلتا ہے۔ بچوں کا کھیل ہے تاکنایہ ہے اُس چیز سے جو انسان کو دقت اور مشکل میں ڈالے جیسے یہ معاملہ۔ بکھیڑے کا کام جھگڑا بکھیڑا۔

گورکھا۔ (ھ) مذکر۔ گورکھپور علاقہ نیپال کا رہنیوالا۔ جو پستہ قد اور چپٹی ناک کے ہوتے اور محنت کش سپاہی مانے جاتے ہیں ۲ (مجاز) پست قد آدمی۔

گورگان۔ (ف)۔ (گور۔ عیش و عشرت۔ گاں کلمۂ لیاقت)۔ صفت۔ لقب بادشاہ تیمورہ کا ۲ ہر بادشاہ جلیل القدر کو گورگاں کہتے ہیں۔

گورنمنٹ (انگ۔ ین۔ لکھا گورنمنٹ جاتا ہے لیکن تلفظ میں نون نہیں آتا) مونث۔ سلطنت۔ راج۔ بادشاہی ۲ حکمرانی عملداری حکومت کا طرز ۳ سیاست۔ انتظام۔ گورنمنٹ ہاؤس۔ (انگ۔ ہاؤس کا تلفظ۔ ہاؤس ہی) مذکر۔ وہ مکان جسمیں گورنر لفٹنٹ گورنر رہتے ہیں۔

گورنر۔ (انگ۔ بفتح اول و دوم و سوم) مذکر ۱ صوبہ کا فرمانروا ۲ مشین کا لٹو۔ گورنر جنرل۔ (انگ) مذکر۔ وائسرائے۔ (محسن) ایرینجاب تلاطم میں ہی اعلیٰ ناظم۔ برق بنگالہ ظلمت میں گورنر جنرل۔ گورنری۔ مونث۔ گورنر کا عہدہ۔ گورنر کی حکومت۔ گورنر کا عہد

گورو۔ (ھ) مذکر۔ (ھم۔ ہندو) گائے بھینس۔ جو پالے جانور جو پالے جاتے ہیں۔ سینگ والے جانوروں کے لئے مستعمل ہی۔

گوری۔ (ھ) ۱ مونث۔ (ہندو) معشوقہ۔ خوبصورت عورت ۲ صفت۔ مونث۔ دیکھو گورا ۳ (ھ بالفتح) ایک راگنی کا نام ۴ (ھ،

گوریّا

بالفتح۔ پارتی دیبی۔ گوری کا جوبن چٹکیوں میں جانا۔ گوری کا حسن چٹکیوں میں جانا۔ کسی کے حسن کی مقداری ہونا۔ کسی چیز کی خوبی کا بیفائدہ ضائع ہونا۔ اُس محل پر بولتے ہیں جب کسی کا حسن یا کسی چیز کی خوبی معنت اور عبث رائگاں ہو۔ (شاد) اگلبدن پہنے ہی وہ رشک مجھکو آئے ہی۔ معنت میں گوری کا جوبن چٹکیوں میں جائے ہی۔

گوریّا۔ (ھ) مونث۔ (ہندو) چڑیا۔ گنجشک ۲ مذکر۔ مٹی کا چھوٹا حقہ

گوڑ۔ (ھ بالفتح) مذکر۔ بنگال کا قدیم دار السلطنت اس مقام کے باشندوں کو بھی گوڑ کہتے ہیں ۲ برہمنوں کی ایک ذات۔

گوڑ۔ (ھ۔ بالضم) مذکر ۱ (عم۔ ہندو) پاؤں۔ پنڈلی۔ ٹخنا ۲ مونث۔ زمین کھودنا۔ کھیت یا تھالے کی مٹی کھود کر پلٹنا۔ گوڑ پڑنا گوڑ لگنا۔ (عم۔ ہندو) دیکھو پاؤں پڑنا۔ گوڑ دینا۔ گوڑ کے رکھدینا۔ خراب کر دینا۔ (سحر) جوش باران نے زمانے کی یہ صورت بدلی گوڑ دی مزرعۂ افلاک کی ساری کھیتی ۲ (کنایہ) پڑھا لکھا نکھٹو ہونا (شاد) وائے قسمت پڑھ نہیں سکتے خط تقدیر بھی۔ رکھدیا جو کچھ پڑھا لکھا وہ سارا گوڑ کے۔ گوڑنا۔ (ھ) ہل چلانا۔ زمین کھودنا ۲ اناج صاف کرکے بھس سے نکالنا ۳ کام خراب کرنا۔ اس معنی میں گوڑ دینا۔ گوڑ کے رکھدینا مستعمل ہیں۔

گوڑی۔ (ھ) مونث۔ (ہندو) فائدہ۔ نفع۔ وہ مال جو بے محنت و مشقت حاصل ہو۔ گوڑی جمانا ٹیکس جمانا۔ گوڑی کرنا ۱ کمانا ۲ فائدہ اُٹھانا۔ گوڑی ہاتھ سے جانا۔ شکار ہاتھ سے نکل جانا موقع ہاتھ سے جاتا رہنا۔

گوڑیت۔ (ھ۔ بضم اول و واو و غیر ملفوظ۔ و فتح سوم) مذکر۔ گاؤں کا

گوز

چوکیدار۔
گوز۔ (ف) مذکر۔ وہ گندی ہوا جو مقعد سے بآواز خارج ہو۔ گوز اٹھانا۔ گوز مارنا! یا دنا! (کنایتہً) بیکاری میں وقت ضایع کرنے کے لئے مستعمل ہے۔ گوز شتر۔ (ف) (صفت۔ (کنایتہً) بے بنیاد بیوقعت۔ گوز شتر زمین کا نہ آسمان کا۔ (مثل) بے تکی بات کی نسبت بولتے ہیں۔ گوز شتر سمجھنا۔ خاطر میں نہ لانا۔ بیہودہ اور لغو خیال کرنا۔ بیوقعت سمجھنا۔ (نصیر) یعنی وہ ہے زمین کی نہ ہے آسمان کی بات۔ سمجھے ہے قیس گوز شتر ساربان کی بات۔
گوزن۔ (ف۔ بالفتح و فتح سوم) مونث۔ پہاڑی یا جنگلی گائے جس کو بارہ سنگھا کہتے ہیں۔ گوسالہ۔ (ف) فارسی گو یعنی گائے و کا مخفف۔ سالہ اصل میں بالہ تھا۔ بال یعنی آرام و قرار ہے یعنی وہ چیز جس سے گائے آرام پکڑے) مذکر۔ (کنایتہً) گائے کا یکسالہ بچہ۔ بچھڑا۔ گوسالۂ فلک۔ (ف) مذکر۔ (کنایتہً) برج ثور۔
گوسائیں۔ دیکھو گسائیں۔
گوسپند۔ گوسفند۔ (ف) ہیں نر و مادہ کے واسطے اس کا استعمال ہے تخصیص مادہ کی نہیں ہے) مونث بھیڑ۔ بھیڑی۔ دنبہ۔ مینڈھا بکری۔ بکرا۔ برق نے مذکر کہا ہے ؎ نہ پھیر گردن مجروح پر چھری ظالم۔ زبان صبر و رضا گوسپند رکھتا ہے۔
گوش۔ (ف) مذکر کان (رند) آہ عاشق کان میں اس کے نہیں کرتی اثر گوش گل فریاد سے بلبل کی کر ہوئے لگا۔ گوش بزد۔ گوش بزدن۔ گوش برآواز گوش براہ۔ (ف) (صفت کسی بات کے سننے کا منتظر۔ کسی خبر کا امیدوار (داغ) بیٹھے ہیں ہم بھی گوش برآواز کہہ تو دو۔ آنا ہی جس کو آئے یہاں امتحان ہی اب۔ گوش بھرنا۔ کان بھرنا۔ (شاد) اڑے یارب وہ مشق نکہت

گوش

برباد رہ کر۔ بھرے ہوں گوش گل جسنے بُرا بلبل کو کہہ کہکہ گوش بفریاد صفت۔ فریاد سننے پر متوجہ۔ (رشک) پھولوں میں نالۂ بلبل نہیں کرتا تاثیر۔ شنوا ایک نہیں گوش بفریاد ہیں سب۔ گوش تو بہ۔ مذکر کمال توجہ سے سننے کے لئے مستعمل ہے۔ (امیر) لو سنو گوش توجہ سے ذرا نظم فصیح۔ وہ مے صاف نہیں نام کو جس میں تلچھٹ۔ گوش دل سے سننا۔ ذوق شوق سے سُننا۔ (رشک) باتیں ایسی گوش دل سے سامعہ جن کو سُنے۔ (فقرہ) یہ بات گوش دل سے سن رکھو۔ گوشنزد۔ (ف) صفت۔ وہ بات جو سنی جائے مسموع۔ (کرنا ہونا کے ساتھ) (بحر) گوشنزد کردے گن عشق کے سارے ہمنے۔ (حلال) جو نہی یہ مژدہ ہوا گوشنزد تو کھل گئی آنکھ۔ بس اپنے بخت کے مانند جاگ اُٹھا میں وہیں۔
گوش شنوا۔ (ف) مذکر۔ سننے والا کان۔ جو سنکر کہا مانے اور عبرت حاصل کرے۔ (ذوق) نہیں گوش شنوا بلغ جہان میں غافل۔ ورنہ ہر برگ ہے یاں نغمہ سرائی کرتا۔ گوش کرنا۔ گوش کرنا۔ (فارسی گوش کردن کا ترجمہ) سُننا۔ توجہ کرنا (انیس) رکھتے ہیں عجب حسن کے سلطان زمن گوش۔ فرمان الٰہی کے جو کرتے ہیں سخن گوش۔ گوش کھولنا! سننے کے لئے متوجہ ہونا۔ (انیس) کانوں کی تمنا سننے کو سب ہوں ہمہ تن گوش۔ کھولے ہوئے ہیں شوق میں گلہائے چمن گوش ؎ آگاہ کرنا۔ گوش گزار کرنا (گوش گزار فارسی میں سُنانا۔ کان تک پہونچانا) سُنانا۔ اطلاع کرنا۔ آگاہ کرنا۔ کانوں میں کہدینا۔ گوش لگے رہنا۔ کان لگے رہنا۔ (رند) شاق ہوں گلشن میں طبع بلبل ناشاد پر۔ گوش گل رہنے لگے جب سے مری فریاد پر گوشمال (ف) مونث۔ تنبیہ۔ تادیب۔ (فقرہ) بدمعاش کو اچھی گوشمال دیگئی (رشک) چمن میں کان کھڑے کیوں کئے ہیں پھولوں نے۔ اگر خزاں سے انہیں خوف گوشمال نہیں۔ گوشمالی۔ (فارسی گوشمالیدن۔ (کنایتہً)

گوشت

آگاہ کرنا۔ آگاہ کیا جانا، مونث۔ تنبیہ۔ تادیب۔ اہل ہنر جب کوئی اہم کام کرنا چاہتے ہیں استاد کو یاد کر کے اپنے کان پکڑتے ہیں اسکو بھی گوشمالی کہتے ہیں۔ گوشمالی دینا۔ کان اُمیٹھنا۔ تنبیہ کرنا۔ تنبیہ نمائی کرنا۔ (آتش) گوشمالی دو نہ گلگشت میں گل کو پیارے۔ طفل غنچہ ہے غریب اس کو ڈراتے نہ چلو۔ گوشوارہ۔ (ف۔ معانی۔ نمبر ۱-۲۔ میں فارسی ہے) مذکر۔ کان کا بالا۔ آویزہ۔ (ذوق) ستارہ دیکھکر موتی متھارہ گوشوارہ کا کہیں ہم کو ملا یہ نور صدقہ اس ستارے کا۔ خلاصۂ حساب۔ میزان۔ جوڑ۔ اس معنی میں دفتر والوں کی اصطلاح ہے۔ (دہلی) بہت بڑا موتی۔ کسی نقشہ یا جیٹر کی پیمائش۔ ایک قسم کی زردوزی کی پٹی جو زیبائش کے لئے دستار میں باندھی جاتی ہے (آتش) اتری دستار پر عاشق کُشتی کو۔ ستم ہے گوشوارہ قہر سر پیچ۔ گوش ہوش۔ (ف) مذکر۔ (کنایۃً) ہوشیاری۔

گوشت۔ (ف) مذکر۔ لحم۔ (اختر شاہ اودھ) نہ دانت مارو نہ قلیوں کے منہ پہ جانے دو۔ اجی یہ گوشت ہے بالکل حرام ہونٹوں کا۔ (اردو) پکا ہوا گوشت۔ سالن۔ گوشت پوست۔ مذکر۔ (کنایۃً) تمام اعضا۔ (نقرہ) میرا گوشت پوست یہیں پلا۔ (قدر) دوڑی ہے میرے رگوں میں ہمارے بجائے خوں۔ بالکل ہے گوشت پوست ہمارا شراب کا۔ **گوشتِ خر**۔ (ف) صفت۔ بیکار چیز۔ گوشتِ خر و دندانِ سگ مثل (کنایۃً) جب کوئی چیز کسی ایسے شخص کو ملے جو طماع ہو اسوقت یہ مثل بولتے ہیں۔ (فقرہ) نصیب اس کا بُرائی کر گیا نہیں تو روپے ملجاتے اور مرزا لال صاحب سے کئی بار میں نے کہا جواب دیا گوشت خر و دندانِ سگ مجھے کیا واسطہ میرا کوئی کیا کر سکتا ہے۔ گوشت خور (ف) صفت۔ شکار کھانے والے لوگ یا وہ حیوان جن کی غذا گوشت

گوشہ

گوشت سے ناخن جُدا کرنا۔ (کنایۃً) قریبی رشتہ داروں یا گہرے دوستوں میں تفرقہ ڈالنا۔ گوشت سے ناخن جُدا ہونا۔ لازم۔ (کنایۃً) کسی امرِ دشوار کا واقع ہونا۔ (غالب) دل سے مٹنا ترے انگشتِ حنائی کا خیال۔ ہو گیا گوشت سے ناخن کا جدا ہو جانا۔ گوشت کا لوتھڑا۔ (کنایۃً) موٹا اور بیوقوف آدمی۔ گوشت میں بھرا ہونا۔ تیار ہونا حیوان کا۔ پُر گوشت ہونا۔

گوشہ۔ (ف) مذکر۔ زاویہ۔ گونا۔ (نقرہ) لندن سے جنوب اور شرق کے گوشہ میں یہ شہر واقع ہے۔ طرف۔ جانب۔ پہلو کی جگہ۔ (نقرہ) کمرے کے دوسرے گوشہ میں غسل خانہ ہے۔ کمان کا سرا۔ تنہائی کا مقام۔ سب سے الگ۔ (نقرہ) تم محفل میں کیوں گئے کسی گوشہ میں الگ بیٹھ گئے ہوتے۔ گوشۂ تنہائی۔ (ف) مذکر۔ تنہائی کی جگہ۔ (امیر) شوق خلوت میں بھی انجمن آرائی کا۔ آئینہ خانہ ہے گوشہ بے تنہائی کا۔ گوشۂ چشم۔ (ف) مذکر۔ آنکھ کا کویا۔ گوشہ دار۔ صفت۔ کونے رکھنیوالا۔ گوشۂ زنجیر۔ (ف) مذکر۔ زنجیر کا حلقہ۔ گوشۂ عافیت (ف) مذکر۔ وہ جگہ جہاں کوئی جھگڑا بکھیڑا نہ ہو۔ امن کی جگہ۔ گوشہ گشادہ۔ صفت۔ وہ لفافہ یا اور کوئی چیز جسکے کنارے کھلے ہوں۔ گوشہ گیر۔ گوشہ گزین (ف) صفت۔ گوشہ نشیں۔ گوشۂ میں بیٹھنا۔ معتکف ہونا۔ دنیا کے بکھیڑوں سے یکسو ہو کر خدا کی عبادت کسی محفوظ مقام میں کرنا۔ (ذوق) بیٹھ گوشہ میں نہ تو چھوڑ کے اس جلسے کو۔ دیکھ رندانِ خرابات نشیں کا افلاس۔ گوشہ نشیں۔ (ف) صفت۔ تنہائی میں رہنے والا۔ سب سے الگ رہنے والا۔ تارکُ الدُّنیا۔ (امیر) فقیر گوشہ نشیں ہیں خدا کے درباری۔ کسی امیر کا حُجرا نہیں سلام نہیں۔ گوشہ نشینی۔ (ف) مونث۔ عزلت۔ علیحدگی۔ تنہائی۔

گوگل

گوکل - (اس بضم سوم) مذکر - کرشن جی کی پیدائش کی جگہ - یہ مقام ہندوؤں کی پرستش گاہ ہے - (محسن) گھر میں اشنان کریں سرو قدانِ گوکل - جا کے جمنا پہ نہانا بھی ہے اک طول اَمَل -

گوکھا - (ھ) مذکر ۱ گائے کا چمڑا ۲ صفت - مذکر - کوون - مونث - کیلی گوکھی -

گوکھرو - (ھ) مذکر ۱ ایک کانٹے کا نام جو سہ گوشہ ہوتا ہے ۲ گوکھرو کا پودا یا پھل ۳ لوہے کے کانٹے جو دشمن کی راہ میں ڈال دیتے ہیں تاکہ فوج کے پاؤں اور گھوڑوں کے سموں میں چبھ جانے سے وہ آگے نہ بڑھ سکیں ۴ کان کے ایک زیور کا نام ۵ مقیش وغیرہ کا تکھونٹا موڑا ہوا گوٹا - عورتیں تار ہائے زر و نقرہ خواہ گوٹے سے گوکھرو کے مانند ایک چیز بنا کر اور اس میں انگیوں سے شکنیں اور پیچ ڈال کر گرد اگرد لباس کی زیبائش کے واسطے لگاتی ہیں - (زبانا ٹانکنا کے ساتھ) - (ضمیر) بناتا ہے جو وہ بُت گوکھرو نبوہ پر بڑھتی ہے - نظر آتا ہے گوٹا نور کی تصویر چمکی میں ۶ ایک قسم کا مرض جو چوپایوں کے کھُروں اور انسان کی کفِ پا میں ہوتا ہے (شاد) خار دیتے کو جنوں نے جو کانٹا لا ہوتا - گوکھرو پاؤں میں پڑ جاتے جو چھالا ہوتا ۷ ایک قسم کا خاردار بیج - خار خشک -

گوگا پیر - مذکر - خاکروبوں کے پیر کا نام جو محمود غزنوی کے عہد سے پہلے علاقہ بیکانیر میں پیدا ہوا تھا - حسا کروب اُسے بڑا مقدس سمجھتے ہیں -

گوگرو - (ف - بالضم و کسر سوم و سکون چہارم) مونث - گندھک - گوگرد آہَگ (ف) سُرخ گندھک جو نہایت نایاب ہے - کہتے ہیں اکسیر کے کام آتی ہے - گوگرد سُرخ - (ف) مونث سُرخ گندھک -

گول

گوگل - (ھ) مذکر - ایک درخت کے گوند کا نام

گول - (ھ) مونث - چھوٹی نالی جس سے پانی کھیتوں میں پہنچاتے ہیں -

گول - (ف - بروزن غُول) ۱ احمق - نادان ۲ مکر - فریب - ترکی میں واؤ غیر ملفوظ سے چھوٹا تالاب اور حوض جسمیں پانی بھرا ہوا ہو - نالی جس کے ذریعہ سے نہر سے پانی لیا جاتا ہے - سنسکرت میں ۱ مدوّر ۲ مہم ۳ بڑا منکا) - (ھ) صفت - مدوّر - چکر دار ۲ وہ بات جو بخوبی سمجھ میں نہ آسکے مشکوک پیچیدہ ۳ کنایہ ہے مجہول الحال آدمی سے بھی ۴ مونث - بڑا مٹکا مٹی کا (ظفر) جام مینا و سبو سے تو بھی اپنی نہ پیاس - ہمنے ساقی مُنہ سے اب بھر کر لگائی گول ہے - گولا پا - گولائی - (ھ - واؤ غیر ملفوظ) مونث - گول ہونا کسی چیز کا - دور - چکر - گول بات - مونث - وہ بات جو سمجھ میں نہ آئے مشکوک اور پیچیدار بات - (منیر) بیان صاف پہ اُن کے پھسل پڑیں گوہر - فلک کا دل بھی ہو ٹکڑے کریں جو باتیں گول - گول بدن - مذکر - جسم جو مٹاپے کی وجہ سے گول ہو - گول شاخ - بھری ہوئی شاخ جو کسی جانب دبی ہوئی نہ ہو - اس کا لحاظ زیادہ تر ترشا یہ میں بوقت بندش چشمۂ آنکھ لینے کے وقت کیا جاتا ہے - گول گول - (ھ) صفت ۱ ہر چیز مدوّر ۲ (کنایتہً) مُبہم - گول گول کہنا - صاف صاف نہ کہنا اس طرح بیان کرنا کہ بخوبی سمجھ میں نہ آسکے - گول گول رکھنا - مبہم رکھنا کسی سخن کا -

گول گھر - مذکر (کنایتہً) قید خانہ - (امیر) گول گول ایسے ہیں مونڈھے کہ کریں دل میں اثر - گول گھر میں ہو فلک قید پڑے آنکھ اگر گول ٹال (ھ) مذکر - بلا مُجلا - خلط ملط - طوفان بے تمیزی - (نقرہ) یہ تو بڑا گول ٹال ہوا جاتا ہے سب چیزیں تم نے بے ترتیب لکھدی ہیں ۲ سازش ۳ بغض خیانت ۴ مشتبہ - مشکوک ۵ غائب - اَلوپ - (کرنا کے ساتھ) -

گول مرچ - مونث - کالی مرچ - گول مُول - (ھ) صفت - وہ چیز جو مدوّر

گولا

اور بے پہلو ہونا موٹا تازہ اور ٹھگنا آدمی ۔ موٹا بیوقوف ۔ پیچیدہ ۔ مبہم ۔ گول مول جواب پیچیدہ جواب مبہم جواب ۔ (ایامی) اسطرح ہر بات کا گول مول جواب دینے کی عادت نواب صاحب کی ہے ۔ میں بھی ایسا ہی جواب دُونگا ۔ گول مول ہو رہنا ۔ خاموش ہو رہنا ۔ جواب نہ دینا ۔ گول مُنھ ۔ مذکر ۔ آفتابی چہرہ چوڑا مُنھ ۔ گول ہو رہنا خاموش ہو رہنا ۔ جواب نہ دینا ۔

گولا ۔ (ھ) مذکر ۔ تاگوں کی گولی ۔ پیچک ۔ کرۂ زمین ۔ وہ مصنوعی گولا جو کرۂ زمین کی شکل کا بناتے ہیں ۔ ستوں کے گرداگرد کا اُبھرا ہوا حلقہ ۔ ایک قسم کا پستہ قد گول مول کبوتر جو تہ پر اُلٹتا ہے ۔ پگڑی کا قالب جسپر دستار بندی پگڑی باندھا کرتے ہیں وہ قالب جسپر ہندوستانی جوگوشیا یا گول ٹوپی کلف دیکر ہموار کرتے ہیں ۔ ناریل کے اندر کی گری جو گول نکلتی ہے ۔ اناج کی منڈی ۔ ظروف گلی اور اناج بیچنے کا بازار جو ہفتہ میں ایک مرتبہ ہوتا ہے ۔ اور جس کو گولا بازار کہتے ہیں ۔ کوٹھی مخروطی شکل کی جو پختہ اینٹوں سے گول حلقہ بنا کر پہیے کے اوپر کنویں کی تہ میں رکھتے ہیں ۔ (چلانا ۔ چلانا کے ساتھ) گول شہتیر ۔ لٹھا ۔ بڑی گولی جو توپ میں ڈالتے ہیں ۔ ایک قسم کی آتشبازی ۔ جلانے کی لکڑی کا گندا جو چیرا نہ گیا ہو ۔ پتنگ کی ڈور کو گول لپیٹنے اور اُس کو گولا کہتے ہیں ۔ (کنایۃً) وہ ریح جو انسان کے پیٹ میں گھومتی ہے اور جس سے تکلیف ہوتی ہے (اُٹھنا کے ساتھ) پختہ سڑک کا وہ بیچ کا حصہ جس کو کسی قدر مدوّر رکھتے ہیں ۔ گولا اُٹھانا ۔ ایک طرح کی قسم پرانی رسم کے موافق اپنی صداقت اور برئیت کیواسطے جلتے ہوے لوہے کو ہاتھ میں پکڑ لینا کہ اگر ہم سچے ہوں گے تو اس کا کوئی اثر نہ ہوگا ۔ اور جھوٹے ہیں تو یہ جلا دیگا ۔ (شاد) سانچ کو آنچ ہے کیا ہے جو وہ مجھے

گولنداز

سوگند ۔ گولے جو ان کے اُٹھاؤں میں قسم کھانے کو ۔ گولا چلانا ۔ گولا مارنا ۔ توپ چھوڑنا ۔ کوٹھی کنویں میں رکھنا ۔ گولاؤن بنا ہوا ہے ۔ (زع ۔ عو) نہایت موٹا تازہ ہے ۔ گولا دھار برسنا ۔ (منہدو) موسلا دھار مینھ برسنا ۔ نہایت زور سے بارش ہونا ۔ گولا لاٹھی ۔ (عو) مونث ۔ ہاتھ پاؤں سمیٹ کر لیٹنا ۔ **گولر** ۔ (ھ) مذکر ۔ ایک درخت اور اس کے پھل کا نام جو انجیر سے مشابہ ہوتا ہے اس درخت میں پھول نہیں ہوتا ۔ روئی کا ڈوڈا ۔ کپاس ۔ گولر کا پھول ۔ (عوام کا خیال ہے کہ گولر کا پھول دیوالی کی رات میں نکلتا ہے اور اس کو پریاں لیجاتی ہیں) کنایہ ہے نایاب چیز سے ۔ نایاب کمیاب ناپید ۔ (بحر) تیرے مریض لب کی دوا جب تلاش کی ۔ گولر کا پھول باغ میں عنّاب ہوگیا ۔ گولر کا پھول پھولنا ۔ گولر کا پھول کھلنا ۔ کنایہ ہے امر عجیب واقع ہونے سے (منیر) سو دائے زلف یار میں گل کھائے شیخ نے ۔ گولر کے پھول پھولے دیوالی کی رات ہے اضاد بلبل اگر نصیب میں ہے تو دکھائیں گے ۔ گولر کا پھول دل ہے ہمارا جو کھل گیا ۔ گولر کا پیٹ پھوٹنا ۔ (عو) کنایۃً ۔ بھید کھلنا ۔ راز ظاہر ہونا (نقرہ) وہ تو گولر کا پیٹ پھوٹنا تھا ۔ باتوں باتوں میں بھید کھل گیا ۔ گلہ شکوہ سُننا ۔ گولر کا کیڑا ۔ وہ کرم جو گولر کے اندر ہوتا ہے (کنایۃً) وہ شخص جو گھر سے باہر نہ نکلتا ہو ۔ گولر کباب ۔ مذکر ۔ ایک قسم کے کباب جو گوشت جوش دیکر پودینہ اور سُرخ مرچ بھر کر پکاتے ہیں ۔ گولر لگنا ۔ (دہلی) چپا چپا کر باتیں کرنا ۔ مری آواز سے بولنا ۔ منھ میں گھنگھنیاں بھر لینا ۔

گولک ۔ (ف ۔ ھ) مونث ۔ ظرف جسمیں سوراخ ہوتا ہے اور اس میں دُکاندار روز کی آمدنی ڈالتے جاتے ہیں ۔ دیکھو غُلک ۔ حرامی بچہ ۔ معنی بمبرتا میں صرف ہندی میں مستعمل ہے ۔ **گولنداز** ۔ (ف) مذکر ۔ توپ چلانیوالا

گولہ

توپچی۔ گولندازی۔ مونث۔ توپ چلانا۔

گولہ۔ (ف۔ کھیلنے کا گیند۔ توپ کا گولا۔ پانی پینے کا کوزہ) مذکر۔ دیکھو گولا۔ گولہ باری۔ (فارسی میں گولہ بار۔ بھاری بوجھ جو بیٹھ پر اُٹھائیں) مونث۔ کسی مقام پر توپ کے گولے کثرت سے پھینکنا۔

گولی۔ (ھ) مونث۔ گولا کی تصغیر۔ بندوق کی گولی۔ سیسہ کی مدوّر یا مستطیل گولی جو بندوق کی نال سے نکل سکے۔ (آتش) سامنے سینہ نہ کر اے دل دہن کے خال سے۔ کتی ہو بندوق کی گولی کہیں بھی ڈھال سے۔ دوا کی چھوٹی بٹی ہوئی چھوٹی سی گول چیز۔ افیون کی گولی جو افیونی کھاتے ہیں۔ مٹی کا ظرف جس کو پختہ کر لیتے اور اس میں غلّہ یا پانی رکھتے ہیں۔ (نظیر) وہ جو پانی کی کوری گولی ہو۔ دہی آنے کے مول گولی ہو۔ لاکھ کی گولی جس سے بچے کھیلتے ہیں۔ (کھیلنا کیساتھ) آٹے کی گولی بنا کر اور اُس میں کاغذ جس پر خدا کا نام یا کوئی اور دعا لکھی ہوتی ہو رکھکر دریا میں ڈالتے ہیں۔ (راسخ) عشق خال لب عارض نے کیا دل کو شکار۔ گولیاں ڈال گیا دعوت ماہی کر دی۔

گولی بچا جانا۔ کسی مشکل کام سے الگ ہو جانا۔ کسی آفت سے بچ جانا (بحر) کیا کیا فریب کر کے مرے لوٹتے ہیں ہم۔ گولی بچا گئے کبھی گولا بچا گئے۔ (معروف) یاد خال آئی تو میں فکر دہن میں گم ہوا۔ سچ تو یہ ہے مجھے بھی گولی بچانی ختم ہے۔ گولی بنانا۔ کسی چیز کو مدوّر شکل میں بنانا۔ گولی بیٹھ جانا۔ گولی کا لگ جانا کسی جگہ (ارشاد) خال مشکیں پہ نظر جا کے جو نہیں بیٹھ گئی۔ دل ناشاد پہ گولی سی وہیں بیٹھ گئی۔ گولی چلانا بندوق میں گولی بھرنا۔ گولی پر گولی لگانا متواتر گولیاں مارنا۔ گولی چلانا۔ گولیاں چلانا۔ گولی مارنا۔ گولی چوکنا۔ گولی کا خطا کرنا۔ (رشک) گولی بھی اسکی چوکتی دیکھی نہیں کبھی۔ ہیہات ہے نگاہ کی بندوق لاگ میں

گولی

گولی دینا۔ دوا کی گولی کسی کو دینا۔ گولی ڈھالنا۔ گولی کا سانچے میں بنانا گولی کا ٹپّا۔ وہ فاصلہ جہاں تک بندوق کی گولی جا سکے۔ (منیر) اٹھائے گانے سے زہرہ کے گانے تک ہے ماہ۔ مرے خیال میں ٹپّا ہے ایک گولی کا۔ گولی کان پر سے نکل جانا۔ کسی صدمہ یا آفت سے بال بال بچ جانا۔ گولی کھانا۔ گولی کی چوٹ کھانا۔ کھائی ہو دل پہ خال کی گولی جو ائے شعور۔ تو بھی نگاہ شوق کا کوئی خدنگ پھینک۔ دوا کی گولی کھانا۔ (بحر) دمند ان خال کہتے ہیں۔ گولیاں کھایں فائدہ نہ ہوا۔ گولی کے کباب۔ ایک قسم کے گول گول کباب۔ گولی لگانا متواتر شکار یا حریف کی طرف بندوق لگانا۔ (منیر) کشتہ کا مرغ روح ہے مشتاق خال رُخ۔ اڑتے ہوئے شکار کو گولی لگائیے۔ گولی لگنا۔ بندوق کا نشانہ لگنا۔ گولی کی ضرب یا زخم آنا۔ . . . . . گولی مارو۔ اظہار نفرت کے وقت بولتے ہیں۔ دور کرو۔ لعنت بھیجو۔ ایسے کا نام نہ لو۔ کچھ پروا نہ کرو۔ گولیاں (ھ) گولی کی جمع۔ اندر سے کی گولیاں۔ (دیکھو اندر سا۔ گولیاں چلنا۔ بندوق سے گولیاں چلائی جانا۔ (قد) گولیاں نالۂ بلبل کی چلیں سوئے فلک۔ خوف سے ٹوٹ نہ جائے کہیں یہ شیشۂ محل۔ گولیاں کھیلتے ہیں۔ ابھی تک بچے ہیں ناسمجھ ہیں۔ گولیاں کھیلنا۔ گولیوں کا کھیل کھیلنا۔ (منیر) جو طفل اُس کی رعایا کے گولیاں کھیلیں۔ ہر اک صدف میں بنے موتیوں کے دانے گول (کنایۃ) بچپن کا زمانہ ہونا۔ (رشک) کھیلنے سے مہرہ مہ کی گولیاں ثابت ہوا۔ بوئے طفلی آج تک ہے آسمانِ پیر میں۔ گولیوں کا منھ برسنا۔ علی الاتصال گولیاں پڑنا بندوقوں کے فیر کرنے سے (مراۃ العروس) ایک قیامت برپا تھی دن بھر گولیوں کا منھ برستا رہا۔

گوم

گوم۔ (ھ) مذکر۔ گھوڑے کے بالوں کا پیچیدہ ہونا۔ جو منحوس سمجھا جاتا ہے۔

گوما۔ (ھ) مذکر۔ ایک دوا کا نام

گومڑا۔ گومڑا۔ (ھ) مذکر۔ سوجن۔ ورم جو سر پر کسی قسم کی ضرب سے ہو۔ (فقرہ) ایسا پتھر مارا کہ گومڑا پڑ گیا۔ درخت کے تنے پر ایک قسم کی برآمدگی۔

گومکھی۔ (ھ) مونث۔ (ہندو) تھیلی جس میں مالا ڈال کر جپا کرتے ہیں

گوگو۔ دیکھو گو۔

گوں۔ (ف) رنگ۔ طرز۔ روش۔ مرکبات میں مستعمل ہے جیسے گندم گوں۔ نیلگوں۔ گوں۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کی گھاس جس سے چٹائی بناتے ہیں۔ تھیلا جو ٹاٹ وغیرہ سے بناتے اور جس میں بیشتر غلہ وغیرہ بھر کر گدھوں یا بیل پر لادتے ہیں۔ گوں۔ (ھ۔ بالفتح) مونث۔ بند۔ مطلب۔ غرض۔ واسطہ۔ چال۔ (بحر) کچھ گوں ہے جو تسبیح پڑھی جاتی ہے میری۔ یونہی کبھی جھوٹوں بھی مرا نام نہ لیتے۔ لائق۔ قابل۔ (غالب) حسرت اس ذوق خرابی کی کہ وہ طاقت نہ رہی عشق پر عربدہ کی گوں تن رنجور نہیں۔ خواہش۔ ضرورت۔ (ظفر) ہم کو دو بوسہ لب میگوں۔ نہیں صہبائے خوشگوار کی گوں۔ گوں کا مطلب کا۔ غرض کا۔ لالچی۔ گوں کا یار۔ مطلب کا یار۔ خود غرض دیکھو اپنی گوں کا یار۔ گوں گانٹھنا۔ گوں نکالنا۔ مطلب برآری کرنا۔ مل جل کر کام بنا لینا۔ چاپلوسی کر کے مطلب نکال لینا۔ (قلق) ارے گوں گانٹھتا ہے یہ بدذات۔ تو نہیں جانتی ہے اس کی گھات۔ گوں گانٹھیا۔ صفت۔ چاپلوسی کر کے مطلب نکالنے والا۔ گوں گیر۔ (دہلی) ..... گوں گیرا۔ (لکھنؤ) صفت مذکر۔ وہ شخص جو اپنی غرض کے واسطے کوئی کام کرے اور غرض نکلجانے کے بعد بے اعتنائی کرے

گونج

گوں نکل گئی آنکھ بدل گئی۔ مثل۔ خود غرض دوست کی نسبت بولتے ہیں جو مطلب حاصل ہو جانے کے بعد پھیر تو تی کرے۔

گون۔ (انگریزی میں گاؤن ہے) مونث۔ ایک قسم کا ڈھیلا ڈھالا انگریزی وضع کا زنانہ لباس۔ ایک قسم کا کپڑا۔ (جانفصاحب) منگوائی گون سبز بھی وہ لائے ہن سرخ۔ قطعہ۔ ہنوں ہنوں محرم میں گون سرخ۔ جبہ جوجج اور وکلا پہنتے ہیں۔ (ھ) جانا۔ آوا گون کی ترکیب سے مستعمل ہے۔

گونا۔ (ھ) مذکر۔ بیاہ کے کچھ عرصہ کے بعد جورو کو اپنے گھر لانا۔

گونا۔ (ف)۔ رنگ۔ طرح۔ (اردو) مذکر۔ طلائی رنگ جو غلاف شمشیر اور صندوقچہ وغیرہ پر کرتے ہیں۔ (رشک) اے بت اللہ ری تراکندوں سا رنگ۔ شرم سے سونا بھی گونا ہو گیا۔ (دونا۔ چونا قافیہ) مذکر۔ طلائی روغن یا طلائی سفوف جس سے کوئی شے مطلا بنائی جائے۔ (ناسخ) کیا سنہرا رنگ ہے جو عکس سے۔ آئنہ پر صاف گونا ہو گیا۔ گونا گوں۔ (ف) رنگ برنگ کا۔ طرح طرح کا۔

گونتھنا۔ (ھ)۔ (دہلی) ریشم کے تاروں کو آپس میں لپیٹنا۔ اسجگہ لکھنؤ میں گوندھنا ہے۔ دیکھو گوتھنا۔

گونج۔ (ھ۔ نون غنہ) مونث۔ وہ آواز جو گنبد یا بند مکان میں دیر تک چکراتی پھرتی ہے۔ شیر کی آواز۔ (بحر) کوئی بتا جو ہوا سے کبھی ملجاتا ہے شیر کی گونج سنا دیتا ہے دیرانۂ عشق۔ کبوتر اور قمری کی آواز۔ نوک کان کی بالی اور بالے کی جس کو کج کر دیتے ہیں۔ (نکہت) گونج ہے نیفہ ترے کان کا بالا بھنچو۔ بچھوؤں کی ہزمین سے یہ نرالا بچھو۔ ۵ تھ کا سر اجس کو کج کر دیتے ہیں۔ ہندی میں معانی نمبر ۴۔ ۵ میں گونجھ ہے۔ گونج اٹھنا۔ آواز سے بھر جانا۔ شور و فغاں سے بھر جانا (امانت)

گوند

ہالیاں میں جو گاس کو پھلانے یکسر۔ پیچ ماری وہ شرارت سے کہ گوبج اُٹھا گھر۔ گونجنا۔ (ھ۔ نون غُنّہ) لازم ۱؎ پُر آواز ہونا مکان کا بلند آواز سے۔ (فقرہ) شور غُل سے مکان گونجتا ہے۔ (منیر) طبلے سارنگیاں ہیں ہم آواز۔ گونجتا ہے سہرز نگاری ۲؎ شیر کا دھاڑنا (اوج) غُصّے سے رَن میں گونج رہا تھا وہ شیر نر۔ تھے باخدا تو نام خدا تھا زبان پر ۳؎ کبوتر یا قمری کا مستی میں بولنا۔ (اوج) گونج اُٹھے قمریوں کے گونجنے سے دشت و در۔ ہیلیں شاخوں پہ چڑھی اینڈ رہی تھیں یکسر۔ (بحر) رسّی بھی کوئے قاتل سے جو پھرتے نامہ بر۔ گونج کر شہباز کی بولی کبوتر بولتے ۴؎ کسی کھانے کی چیز کو اس طرح ہاتھ سے ملنا جس کو دیکھکر نفرت پیدا ہو ۵؎ کسی کپڑے کا اس طرح مَل دل ڈالنا کہ اسمیں شکنیں پڑجائیں۔

گونچ۔ (ھ۔ نون غُنّہ، مونث) گھنگچی ۱؎ ایک قسم کی مچھلی۔ گونچنا۔ (ھ۔ نون غُنّہ) دیکھو گوچنا۔

گوند۔ (ھ۔ نون غُنّہ) مذکر۔ ایک قسم کا چیپ دار مادّہ جو درختوں سے نکلتا ہے ۲؎ ایک مرکّب چیز جس میں گوند اور تال مکھانے کو ٹکر ملاتے اور شکر ڈالکر کھاتے ہیں۔ اس کو گوند پنجیری اور گوند کھانے بھی کہتے ہیں۔ گوند پنجیری اور ہی کھائیں رچہ رانی بڑی کراہیں (ع) مثل بتکلیف کوئی سے فائدہ کوئی اُٹھائے۔ گوندنی مونث وہ ظرف جسمیں بھیگا ہوا گوند رکھا جاتا ہے

گوندا۔ (ھ۔ نون غُنّہ) مذکر ۱؎ بُھنے ہوئے چنوں کا گوندھا ہوا آٹا ۲؎ پانی میں خمیر کی ہوئی مٹّی کا لوندا ۳؎ (ع) گلتھی۔ گوندا دکھانا (پرندوں کی لڑائی اس طرح کراتے ہیں کہ ایک پرند کو گوندا دکھاکر دوسرے پرند کو دیا کرتے ہیں) ۴؎ (کنایتہً) چڑانا چھیڑنا

گونگا

ڈھکانا۔ شہ دینا۔ بھڑکانا۔ اُکسانا۔ لڑوانا۔ گوندے کی دیوار۔ وہ دیوار خام جو خمیر کی ہوئی مٹّی سے روڑے رکھکر بناتے ہیں۔

گوندنی۔ گوندی۔ (ھ۔ نون غُنّہ) مونث۔ ایک درخت اور اُس کے پھل کا نام جو نہایت لسدار اور شیرین ہوتا ہے۔ لکھنؤ میں زیادہ تر گُوندنی ہی بول چال میں ہے۔

گُوندھ۔ (ھ۔ نون غنّہ) مونث گوندھنا۔ گوندھنے کا فعل۔ گوندھنا۔ (ھ) آٹے میں پانی ملاکر روٹی بنانے کے قابل کرنا مٹّی یا ملیدہ یا کسی چیز کے بُرادے میں پانی یا شربت وغیرہ مخلوط کرکے آلودہ کرنا۔ (ناسخ) کر پسینے سے طلائی نقرئی زنجیر کو۔ کالبُد تیرا بنایا گوندھ کر اکسیر کو ۲؎ مہندی گھولنا ۳؎ سر کے بالوں کا باہم بُننا۔ چوٹی کرنا ۴؎ پرونا۔ منسلک کرنا۔ پھول یا موتی وغیرہ دھاگے میں پرونا۔ (غالب) جب کہ اپنے میں سمادیں نہ خوشی کے مارے گوندھے پھولوں کا بھلا پھر کوئی کیونکر سہرا۔ گوندی۔ دیکھو گوندا۔

گونڈ۔ (ھ۔ نون غُنّہ) مذکر۔ ایک ادنیٰ ذات کے ہندو فرقہ کا نام گونڈ مُلار۔ مونث۔ ایک قسم کی راگنی۔

گونڈا۔ (ھ۔ نون غُنّہ) مذکر۔ (ہندو) ۱؎ گاؤں موضع ۲؎ گاڑی کی سڑک۔ شاہراہ ۳؎ وہ جگہ جو پہاڑوں یا جنگلوں خواہ آبادی وغیرہ میں چارپایوں کے بسیرا لینے کے واسطے بنا دیتے ہیں۔ بھیڑ۔ بکریوں کا باڑا ۴؎ صحن۔ چوک ۵؎ وہ خیرات جو دلھن کے گھر پر برات پہنچنے کے وقت بھجوا کر کرتے ہیں

گونگا۔ (ھ۔ نون غُنّہ) صفت مذکر۔ وہ شخص جو زبان سے نہ بول سکے ۲؎ (کنایتہً) خاموش۔ چپ۔ چاپ۔ گونگی۔ (ھ) صفت۔ مونث۔ گونگے کا اشارہ گونگا ہی سمجھے۔ مثل ہر جنس اپنی ہی جنس سے

گونگوں متھوں

میل کھاتی ہو۔ گونگے کا خواب۔ وہ بات جسے آدمی دیکھے اور زبان سے نہ کہہ سکے۔ پوشیدہ بات۔ (صبا) زلفوں کا عشق کیونکر اُن سے بیاں کرو گونگا حال دل پریشاں گونگے کا خواب ہوگا ؎ مُہمُہ۔ بات جس کا سمجھنا مشکل ہو۔ (اسیر) پوشیدہ دل کا حال ہو کیا سوچیے مآل۔ تعبیر کیا کہے کوئی گونگے کے خواب کی۔ گونگے کا گڑ کھانا۔ چپ سادھنا۔ کچھ بیان نہ کرسکنا کچھ جواب نہ دینا۔ چونکہ گونگا گڑ کی لذت نہیں بیاں کرسکتا ہے اسلئے خاموش رہنے والے کی نسبت بولتے ہیں۔ گونگے کا گڑ کھٹا نہ میٹھا۔ مثل۔ اس بات کی نسبت بولتے ہیں جسکے لطف یا رنج کو دل ہی دل میں رکھیں اور ظاہر نہ کرسکیں۔ ناقابل اظہار امر۔ گونگے کی مٹھائی (کنایۃً) نہایت ہی لطیف اور مزیدار چیز۔ ایسا لطف جو بیاں سے باہر ہو۔ (میر حسن) گونگے کی ہے مٹھائی جانے ہے یہ وہ لذت۔ جسنے کسی صنم کی مُنھ میں زبان لی ہے۔

گُونگ متھون (ھ) عو۔ مُنھ پھلا کر چُپ ہو جانے والا۔

گُونہ (ف) اسلوب۔ وضع) صفت۔ کسیقدر۔ (فقرہ) اب اک گونہ اطمینانی حالت ہے ؎ طرح کا۔ وضع کا جیسے دوگُونہ۔ گُونہ گُونہ (ف) طرح طرح کا۔ انواع اقسام کا۔

گُونیا (ف۔ واو مجہول) مونث۔ ایک مُثلّث شکل کے اوزار کا نام جس سے کچی اور راستی عمارت کی دریافت کرتے ہیں۔ معماروں کی ڈوری۔ گُوہ (ھ۔ واو مجہول) مونث۔ ایک جانور کا نام جو چھپکلی سے مشابہ ہوتا ہے۔ سُوسمار جس کی دو زبانیں ہوتی ہیں۔

گُوہ (ف) مذکر۔ فضلہ۔ میلا۔ نجاست۔ پلیدی ؎ چرک۔ میل دیکھو گُو۔

گُوہار (ھ۔ واو غیر ملفوظ) مونث۔ واویلا۔ فریاد۔ استغاثہ ؎

گوہر

غل اور شور ؎ پتا بازی میں جب ایک شخص کئی آدمیوں سے مقابلہ کرتا ہے اُس کو بھی گُہار کہتے ہیں ؎ گانی گلوج ؎ آدمیوں کی جماعت جو لڑائی کے وقت کسی کی امداد کے لئے جمع ہو جائے۔ مدد۔ (شرف) مہم غم پہ کیا حسرتوں نے ہنگامہ۔ ہمارے دل کی طرف غیب سے گُہار آئی

گوہار لڑنا۔ ایک آدمی کا بہت آدمیوں کے ساتھ لڑنا۔ (رشاد) خدائے یکتا میں ہے ہرموم بھیکیت میں مشرکیں تو کیا غم۔ گُہار بھی اُن سے جو لڑیں ہم وہیں موحّد اک آنگ ہوکر۔ گوہاری۔ صفت۔ ساتھی۔ مددگار

گوہان (ھ۔ بالفتح) مذکر۔ گاؤں۔ گوہانی۔ صفت۔ وہ کھیت جو گاؤں کے آس پاس ہوں۔ عمدہ قسم کی زمین۔

گوہانجنی (ھ۔ واو غیر ملفوظ۔ نون اول غُنّہ) مونث۔ (لکھنؤ) آنکھ کی پھُنسی جو پلک کے نیچے ہو جاتی ہے۔ دہلی میں گوہائی ہے (جالصاب) نکلی نرگس کے ہے گوہانجنی کو ملا وہ لگائے۔ کوئی برسوں کی پُرانی کرے دیوار تلاش۔ گوہائی۔ (ھ) دہلی۔ دیکھو گوہانجنی۔

گوہر۔ گُہر (فارسی میں لفظ اول بالضم ہے اور اردو میں بالفتح۔ جوہر اسی کا معرب ہے۔ لفظ دوم بضم اول و فتح دوم ہے) مذکر۔ موتی مرجان (امیر) کچھ اُن کو زیب گوش کی حاجت نہ تھی مگر منظور یہ روشن تھی کہ گوہر یتیم تھا ؎ جو ہر قیمتی پتھر ؎ مادہ۔ اصل۔ نسل۔ ذات۔ جیسے بدگہر یعنی بدذات ؎ بیٹا۔ فرزند۔ گوہر اگیں۔ (ف) صفت۔ وہ چیز جسمیں جوہر جڑے ہوں۔ گوہر افشاں۔ (ف) صفت۔ (کنایۃً) فیض و بخشش۔ خوش بیاں۔ گوہر افشانی۔ (ف) مونث۔ موتی برسانا۔ (جلیل) قمر پر روہنس گئے وہ صورت شمع و چراغ۔ کچھ گل افشانی ہوئی کچھ گوہر افشانی ہوئی۔ گوہر بار۔ گہر بار۔ (ف) صفت۔ موتی برسانے والا ابر۔ زبان۔ اور قلم کے صفات میں مستعمل ہے۔ (ذوق) ہو تری کلک

گوہر

کرم جبکہ شہا گوہر بار ہ شہ کا مداح بھی ہو اور ہے گریاں بھی جیل۔ کبھی آنکھوں سے کبھی لب سے گہربار رہا۔ گوہر بیندھنا۔ موتی میں سوراخ کرنا۔ (منیر) ہو اگر واسطے تسبیح کے حکم والا۔ بیندھ دے نوک مژہ سے ابھی زہرہ گوہر۔ دیکھو بیندھنا۔ گوہر تاب۔ (ف، مذکر۔ ایک پیرہن جس کو عورتیں گرمیوں کے موسم میں پہنتی ہیں وہ اس قدر باریک ہوتا ہے کہ اندرونی حصۂ جسم کا نمایاں ہوتا ہو۔ گوہر تر۔ (ف، مذکر (کنایۃً) آنسو ؛ سخن با آب و تاب۔ گوہر سفتہ۔ (ف، (کنایۃً) ہو بات مضمون معروف ہو۔ گوہر سنج۔ (ف) صفت۔ خوش بیاں ہ لایا ہو معنی رنگیں سے یہ لعل خوشرنگ۔ ذوق جو مدح وثنا میں ہو تری گوہر سنج۔ گوہر شب تاب۔ گوہر شب چراغ۔ (ف، مذکر۔ ایک قسم کا لعل جو رات کو روشنی دیتا ہو۔ (قدر) ابر غبار دھو گیا لعل و گہر پہ رو گیا قطرہ قطرہ سے مل کے ہو گیا گوہر شب چراغ گل۔ گوہر غلطاں۔ (ف، مذکر۔ اعلیٰ قسم کا گوہر۔ (امیر) ہو بجا دانتوں کو گرانجم رخشاں کہئے۔ کیا صفائی ہے انھیں گوہر غلطاں کہئے۔ گوہر فروش۔ (ف، صفت گوہر بیچنیوالا گوہر گرجنا۔ (لکھنؤ) (جوہریوں کی اصطلاح) موتی میں بال پڑجانا (ذوق) اگرچے گردوں کی طرح سے وہ بآواز مہیب۔ جوہری جس کو کہ بتلائے ہے گرجا گوہر۔ گوہر مقصد۔ (ف، مذکر۔ مقصد کا گوہر سو استعارہ کرتے ہیں۔ (شعور) نہ رہوں ہوش میں جب دولت سرمد ملجائے۔ رشتہ پیدا ہو اگر گوہر مقصد ملجائے۔ گوہر نگار۔ (ف) صفت جڑاؤ مرصع۔ گوہری۔ (ف، صفت۔ جوہری۔ موتی والا ؛ گوہر کی آب و تاب رکھنے والا۔

گوئی (ھ، مونث ؛ دو بیل جو ایک ہل میں جُتے ہوں ؛ (ع) وہ مقدار روئی کی جو ایک بار انگلیوں سے نوئی جائے۔

گویا

گوئے۔ گو۔ (ف، مذکر۔ گیند۔ گوئے باز۔ (ف) گیند کھیلنے والا۔ وہ بازیگر جو کئی گیند لیکر ہوا میں پھینکتا اور پکڑتا ہو۔ گوئے بازی۔ (ف) مذکر جو مارا مارا پھرے۔ (مصحفی) مان کہنے کو مرے ترک رعونت کر کہ یاں گوئے بازی بیشتر دیکھا ہو سر غرور کا۔ گوئے سبقت لیجانا۔ (فارسی میں گوے برون۔ غالب آنا سبقت لیجانا) بڑھ جانا۔ غالب ہو جانا (بحر) حسن میں خال اختروں سے گوئے سبقت لے گیا آہوئے خاور سے اس مہرو کا گھوڑا بڑھ گیا۔ گوئے گریباں (ف، مذکر۔ گریباں کا نکمہ۔ دیکھو گو۔

گوئنڈ۔ (ھ) مونث۔ گاؤں کے قریب کی زمین جو اعلیٰ درجہ کی ہوتی ہے

گوئیاں۔ (ھ۔ واو غیر ملفوظ) مونث ؛ سہیلی۔ ہمعصر۔ وہ عورتیں جو آپس میں محبت رکھتی ہوں ایک دوسرے کی گوئیاں کہلاتی ہیں ؛ عورتیں اپنی ہمدم اور ہمنشیں عورت کو یہ کلمہ کہکر پکارتی ہیں (اجانصاحب) اکدم نہ یاد بھولیگی مرزا تراب کی۔ گوئیاں یہ عشق خاک میں مجھکو ملائیگا

گویّا۔ (ھ، مذکر۔ گانیوالا۔ گانے کا پیشہ کرنے والا مُغنّی۔ قوال۔

گویا۔ (ف) صفت ؛ بولنے والا۔ خوش گفتار۔ (داغ) کل اداؤں کا حال ہو کہ نہو۔ سن لو گویا مری زبان ہو آج۔ (فقرہ) ماشاءاللہ آپ بڑے گویا ہیں ؛ غالباً۔ ظاہراً۔ مانند۔ مثل۔ ہو بہو۔ (محسن) گویا اُتر آئی ہو زمین پر۔ مینا بازار چرخ اخضر ؛ تسلیم کر لو۔ فرض کر لو۔ مذکر حیوان ناطق۔ بولنے والا حیوان۔ گویائی۔ (ف، مونث ؛ نطق گفتار۔ بول چال۔ گفتگو۔ بات چیت۔ بولنے کی طاقت ؛ فصاحت بلاغت۔ گو یہ مشکل وگرنہ گویم مشکل۔ (ف) اس وقت کہتے ہیں جب کسی بات کے کہنے اور نہ کہنے میں دقت معلوم ہو (بحر) اہوائے عجب بلائے گھیرا ہی مجھے۔ گویم مشکل وگرنہ گویم مشکل۔ گو شیدہ (ف)

گہہ

مذکر۔ کہنے والا۔ گوئیا۔ (اردو) مخبر۔ جاسوس۔ خبر دینے والا۔ (نقرہ) یہ خبر آپکے گوئیندے نے دی ہوگی۔

گہہ۔ (ن بالضم) مذکر۔ دیکھو گوہ۔ گہہ۔ (ھ۔ بالفتح) مونث! مکرہ یا مکان کی بلندی ۲ طبقہ۔ درجہ ۳ قبضہ دستہ۔ ہتھیار کے پکڑنے کی جگہ وہ چیز جو تلوار وغیرہ کے دستہ پر اس غرض سے لگا دیتے ہیں کہ ہتھیلی کو آرام ملے ۴ (ف) گاہ کا مخفف دیکھو گاہ۔ گہ باندھنا۔ قبضۂ شمشیر میں لتہ باندھنا۔ گہہ بیٹھنا۔ جگہ بیٹھنا۔ (شاد) میں ڈرتا ہوں تلے وہ تو ہیں قتل عام کرنے کو۔ یہ نازک ہیں کہ گہ بیٹھے کہیں قبضہ نہ گہہ گہہ کر۔ گہہ جانا! مٹھن میں آجانا۔ دیکھو چاند گہہ جانا! کسی کڑی چیز کا گھس جانا (شاد) بتا بیگنہ قتل کتنے کئے۔ جو قبضہ ترے ہاتھ میں گہہ گیا۔ گہہ گیر (ف۔ گہہ۔ زیر جامہ) صفت۔ سرکش گھوڑا سگے۔ (ن) کبھی کبھی گاہ کا مخفف۔

گھابرا۔ (ھ) صفت مذکر۔ (ہندو) گھبرایا ہوا۔

گھات۔ (ھ) مونث! تاک داؤں۔ موقع ۲ فریب۔ دھوکا۔ تدبیر۔ چال۔ (امیر) اظہار ذوق قتل کی ساری یہ گھات ہے۔ کہنا ادا کو تیغ خوشا مد کی بات ہے ۲ انداز۔ ادا ۳ ارادہ۔ مطلب۔ (ناظم) جنگ کی گھات دوپٹہ سے نمودار ہوئی۔ جھانکی گھونگھٹ کی نئی طور سے تیار ہوئی ۴ وہ جگہ جہاں شکار یا دشمن کے انتظار میں بیٹھیں ۵ جادو۔ ٹونا۔ گھات پانا۔ موقع پانا۔ قابو حاصل کرنا۔ گھات پر آنا۔ گھات پر چڑھنا۔ قابو میں آنا۔ (شعور) مرضی دل ہے یہی غیر کے موذی پن سے۔ گھات پر آئے تو جیتا نہ دغا باز کو چھوڑ (رند) کیا چڑھوگے نہ کسی روز مری گھات پہ تم۔ آخر اس راستے سے روز ہو آتے جاتے۔ گھات تاکنا۔ موقع ڈھونڈنا۔ گھات چلانا۔

گھات

(ہندو) جادو کرنا۔ گھات چلنا۔ چالبازی کا کارگر ہونا۔ (ناظم) گھات تیری نہ چلے تجھ سے اگر گھات کرے ایک ہی چال میں بازی وہ تری مات کرے۔ گھات سوجھنا۔ موقع ذہن میں آنا تدبیر سوجھنا۔ (آتش) راہ ہی مجھے سوجھی نہ بھاگنے کی گھات۔ پھر کیا بس دیوار و پیش در خاموش۔ گھات کرنا۔ خفیہ تدبیر کرنا۔ (بحر) گھات کرتے ہو مری قتل کی چپکے چپکے۔ تیغ بُراں ہو بھلا رالب خاموش نہیں۔ گھات کھیلنا۔ دوسرے کو غافل پاکر اپنا مطلب نکالنا گھات لگانا۔ تاک میں بیٹھنا۔ (شوق قدوائی) تو ہاں موت تجھ پر لگائے ہے گھات۔ تری جان پر آج بھاری ہے رات۔ گھات میں بیٹھنا۔ فکار یا دشمن کے تاک میں کسی جگہ چھپ کر بیٹھنا موقع ڈھونڈنا گھات میں پھرنا۔ فکر اور تلاش میں پھرنا۔ (آتش) کوئی تجانہ کعبہ کا جاتا ہے کوئی کعبہ کو۔ پھر رہے گبر و مسلمان ہیں تری گھات میں کیا۔ گھات میں رہنا۔ موقع تاکنا۔ (رشک) چار دن چین سے کھا سر دھوا کے جھونکے گھات میں لگ رہے ہیں باد فنا کے جھونکے۔ گھات میں لگا ہونا۔ گھات میں ہونا۔ تاک میں ہونا۔ کسی کی فکر اور تجسس میں ہونا۔ (داغ) یارب ہو دل کی خیر کہ بیڈھب کچھ آج کل ہے گھات میں نگاہ ستمگر لگی ہوئی۔ (شعور) پروانہ یاسبان تو ہے چور گھات میں اشک رواں ہے شمع کو خلخال پائے شمع۔ گھاتوں میں آنا۔ چالوں میں آنا۔ فریب میں آنا۔ (داغ) دل کچھ آگاہ تو ہو شیوۂ عیاری سے اس لئے آپ ہم آتے ہیں تری گھاتوں میں۔ گھاتی۔ (ھ) صفت ۱ موقع تاکنے والا۔ داؤں گھات رکھنے والا ۲ چالباز ۳ قاتل ۴ خود غرض۔ مطلبی۔ گھاتیا۔ (ھ) صفت ۱ وہ شخص جو کسی کی گھات میں رہے۔ تاک میں رہنے والا۔ داؤں گھات رکھنے والا

گھاتا

(امیر) مہربانی بے سبب اسکی نہیں۔ گھاتیا ہی اس میں کوئی گھات ہے ۲ خود غرض۔ مطلبی۔ (دھوکے باز۔ (منیر) چھلے کے گل کھلا کے انگوٹھا دکھاتے ہیں۔ اللہ اللہ آپ بڑے گھاتیے ہوے۔ گھاتیں بتانا چالیں بتانا۔ چالبازیاں سکھانا۔ (جلیل) ہم کیا قمار عشق میں گھاتیں بتائیں گے۔ وہ خود جواریوں سے بھی زیادہ ہیں چاہے گھاتا۔ (ھ) مذکر۔ جو چیز مول لے لی ہو اُسپر کچھ اور لے لینے کو گھاتا کہتے ہیں۔ گھاتے میں۔ زاید خرید کی ہوئی چیز سے زیادہ منافع میں۔ مفت۔ (قلق) ہر گھڑی کہتے ہیں وہ عمر سے گھاتے میں ہیں انار پستاں کے۔

گھاٹ۔ (ھ۔ اصلی معنی ٹھکانا۔) ۱ دریا کا کنارہ۔ دریا یا تالاب وغیرہ سے اُترنے سوار ہونے یا پانی لینے کا مقام جہاں پانی کم اور چوڑائی زیادہ ہوتی ہے۔ وہ مقام جو اشنان کے لئے بنا دیا جاتا ہے۔ وہ مقام جہاں دھوبی کپڑے دھوتے ہیں (امیر) کھینچی جو تیغ تو خوش ہو کے مجھ سے دل نے کہا۔ کہ دیکھو گھاٹ ہے دریائے آشنائی کا ۲ تلوار کی وہ جگہ جہاں سے اُسکا خم شروع ہوتا ہے۔ (منیر) گھاٹ سے اُسکے گھٹ گیا طوفاں۔ باڑھ سے بڑھ گئی ہے خونخواری ۳ انگیا کا گریباں۔ دیکھو انگیا کا گھاٹا ۴ (علم) صفت کم چھوٹا ۵ کمی۔ دغا۔ (کرنا کے ساتھ) گھاٹ اُترنا۔ گھاٹ کو عبور کرنا۔ (شعور) ہے دم اُلٹ پلٹ کہ جو تم دیکھتے ہو تیغ۔ کشتی کسی کی عمر کی اُس گھاٹ اُتر گئی۔ گھاٹ ماری گھاٹ واری۔ مونث۔ محصول جو گھاٹ پر لیا جاتا ہے۔ گھاٹ کرنا۔ کمی کرنا۔ دغا کرنا۔ فریب کرنا۔ گھاٹ گھاٹ کا پانی پینا (کنایتہً) جگہ جگہ پھر کر تجربہ حاصل کرنا۔ جہاندیدہ اور تجربہ کار

گھاس

ہونا۔ (انیس) پانی وہ خود پیئے ہوئے تھی گھاٹ گھاٹ کے۔ دم اور بڑھ گیا تھا لہو چاٹ چاٹ کے۔ گھاٹ مار۔ صفت۔ جو چنگی اور راہ داری کا محصول نہ دے۔ گھاٹ مارنا۔ پُل کا محصول نہ دینا۔ اُترائی کا محصول نہ ادا کرنا محصولی مال چھپا لینا۔ گھاٹ مانجھی۔ (ھ۔ نون غُنّہ) مذکر۔ وہ ملاح جو کشتیوں کے کرایہ وغیرہ کا انتظام کرتا ہے۔ گھاٹ وال گھاٹیا۔ (ھ) مذکر۔ وہ برہمن جو گھاٹوں پر اشنان کراتا اور ٹیکا لگاتا ہے۔

گھاٹا۔ (ھ) مذکر۔ کمی۔ نقصان۔ خسارہ۔ گھاٹا آنا۔ نقصان ہونا گھاٹا اُٹھانا۔ خسارہ برداشت کرنا۔ گھاٹا بھرنا۔ نقصان کی تلافی کرنا۔ گھاٹا پڑنا۔ نقصان ہونا۔ گھاٹا دیکھنا۔ خسارہ کا اندیشہ کرنا (داغ) متاع حُسن کی کبتک رہیگی گرم بازاری۔ کمی پہچڑالا جس نے گھاٹا مال میں دیکھا۔ گھاٹا ہونا۔ خسارہ ہونا۔

گھاٹی۔ (ھ) مونث ۱ راہ دشوار گزار۔ دو پہاڑوں کے بیچ کا راستہ۔ پہاڑ یا پہاڑیوں کے درمیان خشکی کا قطعہ۔ درہ کوہ پہاڑوں کا نشیب ۲ پروانۂ راہداری۔ چالان ۳ (لکھنؤ) گلے اور حلق پر بھی اس لفظ کا اطلاق کرتے ہیں۔ سنسکرت میں گھانی نون غُنّہ کے ساتھ بمعنی زخرہ۔ حلقوم ہے۔ گھار۔ دیکھو گوہار۔

گھاس۔ (ھ۔ عوام گھانس۔ نون غُنّہ کے ساتھ بولتے ہیں) مونث ۱ کاہ۔ گیاہ خشک۔ (اسیر) ایدل دوا ہو کیا مرض اہل دید کی۔ بوٹی قبا کی گھاس نہیں ہے خوبدی کی ۲ تنکا۔ کوڑا۔ پھوس۔ چارا ۳ ساگ پات۔ سبزی ۴ ایک ریشمی کپڑے کا نام ۵ اسے کہتے ہیں تکلف اسے نازک طبعی۔ گھاس کے تھان پہ اُس شوخ نے گھوڑا بانندھا۔ گھاس پات۔ مذکر۔ خس وخاشاک۔ سبزی

گھاگ

گھاس پھوس۔ مذکر۔ کوڑا کرکٹ۔ گھاس کا مٹھا! گھاس کو ترا شنا۔ (کنایۃً) بے سوچے سمجھے جلد جلد بولنا کہ سمجھ میں نہ آسکے؟ بے سلیقگی اور بیدلی سے کوئی کام کرنا۔ بے شعوری اور تیز دستی سے کوئی کام کرنا۔ (آتش) بناتا ہی خط گلچہرہ یار یوں حجام۔ چمن کی گھاس کو جس طرح باغباں کاٹے گھاس کھانا۔ گھاس کھاجانا۔ (کنایۃً) بیعقل ہوجانا۔ گھاس کھاجانا زیادہ مستعمل ہے۔ (صفدر) طلب جو سبزۂ خط کا کیا کبھی بوسہ۔ تو ہنسکے بولے کہ کچھ گھاس کھا گئے ہو تم۔ گھاس کھودنا۔ سبزۂ روئیدہ زمین سے اکھاڑنا۔ (کنایۃً) عقل و شعور علم و دانش کے خلاف کام کرنا۔ ذلیل کام کرنا۔ (منیر) مچھلیوں سے کہو کہ ہٹ کے سڑیں۔ گھاس کھودے یہاں کی ترکاری۔ (غالب) اُگا ہی گھر میں ہر سو سبزہ ویرانی تماشا کر۔ مدارا ب کھودنے پر گھاس کے ہی میرے دربان کا۔ گھاس والا مذکر گھاس بیچنے والا۔ گھاس کاٹنے والا۔ مونث کے لئے گھاس والی

گھاگ ۔ (ھ) صفت۔ پرانا اور تجربہ کار آدمی۔

گھاگھر ۔ (ھ) مونث۔ بیڑی کی ایک قسم۔ گھاگرا۔ گھاگھرا۔ (ھ) مذکر! (ہندو) لہنگا۔ پیشوا ز؟ ایک دریا کا نام؟ ایک قسم کا کبوتر۔ گھاگرا پلٹن مونث۔ اسکاٹ لینڈ کے پہاڑی گوروں کی پلٹن۔ جو ایک قسم کا لہنگا پہنتی ہی۔

گھاگھس ۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا دوغلا مُرغ۔

گھال میل ۔ (ھ) مذکر۔ کسی چیز سے مناسبت۔ ربط ضبط میل ملاپ اس جگہ فصحا کی زبانوں پر تالمیل ہی؟ (ہندو۔ عم) صفت۔ گڈمڈ۔ ہندی میں گھال بمعنی تباہی بربادی بھی ہی۔ گھال میل رکھنا۔ (ہندو۔ عم) میل ملاپ رکھنا۔ اتحاد رکھنا۔ مناسبت رکھنا۔ گھال میل کردینا۔ (ہندو) بلا جلا دینا۔ گڈمڈ کردینا۔ غلط ملط کردینا۔ گھالنا۔

گھاؤ

(ھ متعدی۔ (عو) برباد کرنا۔ دیکھو گھر گھالنا۔

گھام ۔ (ھ) مونث۔ (ہندو۔ عم) ؟ دھوپ؟ اُمس۔

گھامڑ ۔ (ھ) صفت۔ کم عقل۔ سفیہ۔ ناتجربہ کار۔ سست بدسلیقہ

گھان ۔ (ھ) مذکر و تانیث مختلف فیہ۔ جلال نے مونث لکھا ہی۔ کثرت استعمال تذکیر کے ساتھ ہی؟ اناج یا کٹے ہوئے گنے یا سرسوں السی وغیرہ کی وہ مقدار جو کولھو میں یکبارگی ڈالی جائے؟ پکوان کی وہ مقدار جو ایک دفعہ کڑاہی میں ڈالی جائے۔ چنے کی وہ مقدار جو ایک بار بھونی جائے۔ (ابن الوقت) بس ایسا سُن پڑتا تھا کہ بھاڑیں گویا چنوں کے گھان بھُن رہی ہیں؟ دولت جو ایکدم سے ہاتھ آجائے۔ اس معنی میں بڑا گھان مستعمل ہی۔ دیکھو بڑا گھان مارا۔ گھان اُتارنا متعدی۔ گھان تیار کرنا۔ گھان اُترنا۔ لازم۔ گھان پڑنا۔ لازم۔ گھان ڈالنا۔ متعدی؟ ایک دفعہ کسی معیّن مقدار کڑاہی۔ چکی یا اوکھلی یا بھاڑ میں ڈالنا؟ (عم) کسی کام کو ہاتھ لگانا

گھانٹی ۔ (س۔ نون غُنہ) مونث۔ حلق۔ دیکھو گھاٹی نمبر ۳۔

گھانی ۔ (ھ) مونث؟ تلوں یا سرسوں کی وہ مقدار جو ایک بار کولھو میں پیلنے کے واسطے ڈالی جائے؟ (پنجاب) مٹی کا تغار؟ تیل پیلنے کی مشین۔ گنے کا رس نکالنے کی مشین۔ گھانچی۔ دیکھو گھانچی۔

گھاؤ ۔ (ف ۔ھ) مذکر۔ بڑا گہرا زخم (جلال) گھاؤ زخم دل معجور نظر آتے ہیں۔ گھاؤ آنا۔ زخمی ہونا۔ گھاؤ بھرنا؟ زخم کا اچھا ہو کر برابر ہونا؟ (کنایۃً) نقصان کی تلافی ہونا۔ گھاؤ پڑنا۔ زخم پڑنا۔ (شاد) بھر گئے زخم جگر ناخن سلامت ہیں تو پھر۔ پھوٹ کر چھالے نہ دلمین گھاؤ پڑ جائیں گے کیا۔ گھاؤ کرنا۔ زخم ڈالنا۔ گھاؤ کھانا۔ زخمی ہونا۔ گھاؤ پر نمک (ھ) صفت؟ فضول خرچ۔ کھاؤ اُڑاؤ۔ تقلب کرنیوالا۔ لوگوں کا مال

گھائی

کھا جانے والا۔ فریبی۔ دغا باز۔ مذکر۔ تغلب۔ غبن۔ خیانت۔ تصرف بیجا۔ گھاؤں نون مرچ لگانا۔ (کنایۃً) دُکھ پر دُکھ پہنچانا۔ (ایامی) تسلی کی جگہ مرنیوالے کی خوبیاں یاد دلائیں یعنی مرہم کے عوض گھاؤ میں نون مرچیں لگائیں۔

گھائی (ھ) مونث۔ دو انگلیوں کی بیچ کی جگہ۔ جُل۔ فریب۔ دھوکا۔ مغالطہ۔ (پٹے بازوں کی اصطلاح) ایک قسم کی مُعیّن ضرب باہم مشق کرنے میں اسکا استعمال ہی۔ (اوج) تھیں غازیوں کے ہاتھ صفوں کی صفائیاں۔ دستِ خدا کے لال سے سیکھی تھیں گھائیاں۔ گھائی بتانا۔ فریب دینا۔ دھوکا دینا۔ ٹالنا۔ حملہ بچانا۔

گھائیں مائیں کر دینا۔ (گھائیں۔ (ھ)۔ (عم۔ عو) طرف جانب) (ہندو) ادھر اُدھر کر دینا۔ اڑا دینا۔ غائب کر دینا۔ ٹال دینا۔

گھائیل (ھ صحیح۔ بفتح چہارم ہو۔ شعرا نے بکسر چہارم بھی کہا ہے) صفت۔ زخمی۔ مجروح۔ (کرنا ہونا کے ساتھ) (زناخ) کیا ہی نسبت ماہِ نو کو ابروئے خمدار سے۔ تیغ کی صورت ہی پر اس کا کوئی گھائل نہیں۔ (دل۔ بسمل قافیہ)۔ (حالی) نہ احباب کی تیغ احساں سے گھائل۔ نہ بیٹے سے طالب نہ بھائی سے سائل۔ (کنایۃً) عاشق کا مارا۔ دلفگار۔ (بحر) سم کیا کیا نہ ہوگا اس قمر طلعت کے کشتے پر۔ کرے گی چاندنی اب ناز معشوقانہ گھائل سے۔ (آنچل۔ کَل قافیہ) ایک قسم لنکوے کی جو سرتاپا خوں کی طرح سُرخ ہوتا ہی۔ دمبدم پڑتی ہی اسے ناسخ جو شمشیر نگاہ۔ جو پتنگ اُس نے اڑایا بس وہ گھائل ہو گیا۔ گھایل ہونا۔ زخمی ہونا۔ مجروح ہونا۔ (کنایۃً) عاشق ہونا۔

گھبراجانا۔ لازم۔ گھبرا دینا۔ گھبرا لینا۔ متعدی۔ گھبرانا۔ (ھ) لازم

گھٹ

مضطر ہونا۔ ڈر جانا۔ اُچاٹ ہونا۔ بے کیف ہونا۔ (غالب) خانہ زادِ زلف ہیں زنجیر سے بھاگیں گے کیوں۔ ہیں گرفتار بلا ز نداں سے گھبرائیں گے کیا۔ گھبراہٹ۔ (ھ) مونث۔ بیقراری۔ اضطراب۔ بدحواسی۔ (رامپر) ذبح کے وقت اس کی گھبراہٹ۔ دیکھکر مجھکو پیار آتا ہی۔ جلدی گھبرائی ڈومنی پھر پھر سُنبھلے گائے۔ (ڈومنی گاؤ گاتے یا بیل لیتے لیتے گھبراجاتی ہی۔ تو پھر ایک ہی گیت بار بار گانے لگتی ہی۔ اُسے یہ بھی خبر نہیں ہوتی کہ میں ابھی اُسے گا چکی ہوں۔) مثل۔ گھبراہٹ کے وقت عقل ٹھکانے نہیں رہتی۔

گھپ۔ (ھ) صفت۔ نہایت تاریک۔ (محسن) ابر بھی چل نہیں سکتا وہ اندھیرا گھپ ہی۔ برق سے رعد یہ کہتا ہی کہ لا مشعل۔ (انجم) کبھی گھورا مری نظر میں مکاں۔ کبھی گھپ ہو گیا تمام جہاں۔

گھپلا۔ (ھ بالفتح) (ہندو) مذکر۔ گڑبڑ۔ جھگڑا۔ حساب کی غلطی۔

گھپلا پڑنا۔ گڑبڑ ہو جانا۔ حساب میں غلطی ہو جانا۔ گھپلا ڈالنا۔ جھگڑا ڈالنا۔ گڑبڑ کر دینا۔

گھپنا۔ (ھ۔ بالکسر) گھوٹا جانا۔ (فقرہ) انڈے کی زردی گھپی کہ نہیں

گھپیونا۔ (ھ) بھونک دینا کسی دھاردار چیز کا۔

گھٹ۔ (ھ) مذکر۔ (ہندو) دل۔ من۔ جی۔ کم۔ چھوٹا۔ گھاٹ کا مخفف۔ دیکھو گھٹورا۔ (پنجاب) بادل۔ گھٹا۔ ابر۔ گھٹ بڑھ۔ کمی بیشی۔ (رشک) بدر و مہ نو میں بھی ہو گھٹ بڑھ کا بکھیڑا۔ ناقص بہت اچھا ہو نہ کامل بہت اچھا۔ گھٹ کا مال۔ ادنیٰ درجہ کا مال کم قیمت مال۔ (شاد) جو دل کو ڈھالے بوسہ پہ تو وہ کہتا ہے۔ کر دو نہ مول بڑھا کر یہ مال ہی گھٹ کا۔ گھٹ گھٹ پینا۔ کسی رقیق چیز کا پینا۔ آواز کے ساتھ۔

گھٹا

گھٹا۔ (ھ) مذکر: ماتھے کا نشان جو سجدوں کی کثرت سے پڑ جاتا ہو۔ (رشک) سنگ اسود سو کہیں ماتھے کا گھٹا بڑھ گیا: وہ سیاہ نشان جو اعضا پر گھسنے سے نمایاں ہوتا ہو۔ (مراۃ العروس) جھوٹے برتن مانجھنے مانجھتے گھستے پڑ پڑ گئے ہیں۔

گھٹا۔ (ھ) مونث۔ کالی بدلی۔ وہ ابر جو تلے اوپر ہو۔ (آنا۔ اٹھنا۔ امنڈنا۔ برسنا جھکنا۔ جھوم کے آنا۔ چھانا۔ گھرنا وغیرہ کے ساتھ) دیکھو ابر اور بادل کے مرکبات: (مجازاً) غبار۔ کدورت ہجوم جیسے غم کی گھٹا۔ گھٹا ٹوپ۔ (ھ) مذکر: غلاف۔ پالکی۔ پینس وغیرہ کا جو گرد و غبار اور بارش سے محفوظ رکھنے کے لئے ڈالتے ہیں۔ (انشا) گھٹا ٹوپ اس پری کی پالکی کا جب ہوا اچھا۔ توپاٹ ایک اس میں لیکر چلا در مہتاب کا جوڑا: نہایت سیاہ۔ (قدر) باغ پر آج گھٹا ٹوپ اٹھا ہی بادل۔ خسرو بادِ بہاری کا کھنچا دل بادل۔

گھٹانا۔ (ھ۔ بفتح اول) کم کرنا۔ (فقرہ) آخر اس نے ایک روپیہ گھٹایا: نرخ کم کرنا: درجہ توڑنا: مہنگا کرنا۔ وضع کرنا۔ تفریق کرنا: دلا کر نا: کم تولنا۔ گھٹاؤ۔ (ھ۔ بفتح اول) مذکر: کمی۔ قلت تفریق۔ دریا کے پانی کا کم ہونا۔ اتار۔ گھٹاؤ بڑھاؤ۔ مذکر۔ کمی بیشی۔

گھٹاؤ۔ (ھ۔ بضم اول) مذکر: جنس ضیق: اُمس۔ گھٹا ہوا صفت: وہ سر جسکے بال اسطرح مونڈے گئے ہوں کہ چکناپن نمایاں ہو۔ کنایۃً: بجربہ کار۔ ہوشیار۔ گھٹائی۔ (ھ) مونث: کسی چیز کو گھوٹ کر یکجاں کرنا: گھوٹنے کی اجرت: بالوں کا ایسا مونڈا جانا کہ چکناپن نمایاں ہو۔

گھٹنا

گھٹتی۔ (ھ) مونث۔ (عو): کمی تخفیف: زوال تنزل۔ انحطاط۔ گھٹتی کا پہرا (عو) زوال کے دن۔ کمی کا زمانہ۔

گھٹس۔ (ھ) مونث۔ جائے تنگ و تاریک میں نفس کی تنگی کرنے اور بند کرنے کے لئے مستعمل ہو۔

گھٹکنا۔ (ھ بضم اول و فتح سوم و سکون چہارم) متعدی۔ (ہندی) اٹکانا۔ اس جگہ غٹکنا بتغیر مستعمل ہو: غبن کرنا۔

گھٹ گھٹ کے۔ گھٹ گھٹ کے: رک رک کے۔ سانس رک رک کے ضیق سے۔ گھٹ گھٹ کے جان دینا۔ گھٹ گھٹ کے مرنا: تنگی اور بیکسی برداشت کرکے جان دینا۔ تنہائی اور بیکسی کی حالت میں مرنا (انشا) گھٹ گھٹ کے جان دے نہ رہائی کا نام لے۔ کیا خوب قید ہو یہ گرفتار کے لئے۔ گھٹن۔ (ھ) مونث۔ (عو) گرمی جو ہوا بند ہونے سے ہو: دم گھٹنا۔ گھٹنا۔ (ھ۔ بالضم): پسنا۔ حل ہونا۔ کھرل ہونا: ایک جان ہونا۔ دوسری چیز کے ساتھ ایک چیز کا خوب ملجانا۔ (فقرہ) دال گل گئی ہو لیکن گھٹی نہیں: پالش ہونا۔ ریگ مال ہونا: سر یا داڑھی کے بالوں کا اس طرح مونڈا جانا کہ ایک کھونٹی بھی نر ہو: دم رکنا۔ سانس کا تنگی کرنا۔ تنگ و تاریک جگہ میں: بھرنا پُر ہونا۔ سمانا جیسے دھوان گھٹنا۔ لکھنؤیں (دھوئیں کے واسطے گھٹنا اور خاک کے لئے بھرنا مستعمل ہیں: گھل مل کر باتیں ہونا۔ موافقت ہونا۔ (فقرہ) سال بھر سے دونوں میں خوب گھٹتی ہے: خاموشی اور ضبط کی کوفت اٹھانا: چپ رہنے سے تیرے مجھے یہ خوف ہے جرأت۔ گھٹ گھٹ کے کہیں مجھکو کچھ آزار نہ ہو جائے۔ دیکھو بھنگ گھٹنا: دم گھٹنا۔ گھٹنا۔ (ھ) مذکر: ایک قسم کا تنگ موری کا پیجامہ۔

گھٹنا

گھٹنا ۔ (ھ۔ بالفتح) ۱ کم ہونا۔ تھوڑا ہونا۔ ۲ اُترنا۔ چڑھاؤ کم ہونا۔ ۳ منزل ہونا۔ ۴ ڈھلا ہونا۔ ۵ نرخ کم ہونا۔ بھاؤ اُترنا۔ ۶ نقصان ہونا (فقرہ) اس سودے میں سو روپے گھٹے۔ گھٹنا بڑھنا۔ کمی زیادتی ہونا

گھٹنا۔ (ھ) مذکر۔ ران اور پنڈلی کا جوڑ۔ ٹخنہ۔ گھٹنوں چلنا۔ گھٹنوں کے بل چلنا۔ ۱ بچوں کا دونوں زانوؤں کے بل چلنا۔ (انشا) شہزور اپنے زور میں گرتا ہے مثل برق۔ وہ طفل کیا گریگا جو گھٹنوں کے بل چلے ۲ (کنایۃً) رک رک کر کوئی کام کرنا۔ گھٹنوں گھٹنوں۔ گھٹنوں آنا (شرف) چلے بھی آؤ لہو گھٹنوں گھٹنوں بہتا ہے۔ نہیں ہے خون شہیدوں کا تامگر نہ سہی۔ گھٹنوں میں سر دیکے بیٹھنا۔ (کنایۃً) سوچ یا فکر کرنا۔ غمگین بیٹھنا۔ گھٹنوں میں سر دے لینا۔ (کنایۃً) شرما جانا۔ شرم کے مارے گردن نیچی کر لینا۔ گھٹنے پیٹ کو جاتے ہیں۔ (عو) مثل۔ ہر شخص اپنوں کی پاسداری کرتا ہے۔ یہ مثل یہ ہے کہ گھٹنے پیٹ کو جاتے ہیں شاد۔ جو بھلی بھولی وہ سوء اصل خم ڈالی ہوئی۔ گھٹنے ٹیک دینا۔ (کنایۃً) پورا زور لگانا۔ پوری قوت صرف کرنا۔ (اوج) اتھرایا برج زیں پہ امامت کا آفتاب گھوڑی نے گھٹنے ٹیک دئے خاک پر شتاب۔ گھٹنے سے لگا بیٹھا رہنا۔ گھٹنے سے لگ کر بیٹھنا۔ (عو) پاس سے جدا نہ ہونا۔ (جانصاحب) گھٹنے سے لگی بیٹھی ہے نومری جنگلو۔ مشاطہ نے بھی ڈھونڈھکے اک برنہ نکالا ۱ (کنایۃً) بڑا کاہل ہونا۔ گھٹنیوں چلنا۔ بچے یا شل آدمی کا دونوں ہاتھوں اور دونوں زانوؤں کے بل چلنا۔ (شعور) رک سکے نہ نماز قنوت میں نہ اشک۔ گھٹنیوں یہ طفل بدگوہر چلے ۲ (کنایۃً) آہستہ آہستہ کوئی کام کرنا۔

گھٹوار۔ (ھ) (بضم) مذکر۔ ملاح۔ کشتیبان۔

گھچ پچ

گھٹوانا۔ (ھ۔ بالضم) ۱ حل کرانا۔ کھل کرانا ۲ سر یا داڑھی کو اس طرح منڈوانا کہ ایک کھونٹی تک نہ رہے۔ **گھٹور**۔ (ھ) صفت ۱ لونڈی جو خدمت کرنے میں سستی کرے ۲ دغاباز۔ سنگدل۔ بیمروت (شاد) یہ صنم بھی گھٹور کتنے ہیں۔ بت بنے سن رہے ہیں جتنے ہیں۔

گھٹی۔ (ھ) مونث۔ کمی۔ گھٹی کرنا۔ موقع پر کمی کرنا۔ دغا دینا۔

گھٹی۔ (ھ) مونث۔ وہ دست آور دوا جو نوزائیدہ بچے کا پیٹ صاف کرنے کے واسطے جوش دیکر پلاتے ہیں۔ (اناسخ) طفلی ہی سے ہے شوق شراب آبکے مانند۔ گھٹی مری پیری میں بھی نہار نہ چھوٹی۔ گھٹی میں پڑنا۔ عادت ہونا۔ فطرت میں داخل ہونا۔ بچپن سے کسی بات کا عادی ہونا۔ (حکیم) دغا میں دھڑوم اُس بت کی بڑی ہے۔ ستمگار ہی تو گھٹی میں بڑی ہے۔ گھٹی میں پلانا۔ گھٹی کی جگہ پلانا۔ بچپن سے کسی بات کا عادی کرنا۔ (رند) مو چھٹنگی مجھ سے کیونکر ہو کافر میر انمیر مجھکو گھٹی میں پلائی ہے شراب انگور کی گھٹی میں ڈالنا۔ گھٹی میں پڑنا کا متعدی۔ (جانصاحب) گھٹی میں میری دائی نے کیا ڈالدی شراب۔ آتی ہی ہوش پینا خوش آیا شراب کا۔ گھٹی میں ہونا۔ بچپن سے کسی بات کا عادی ہونا۔ کسی امر کا فطری ہونا۔ (شرف) کریگا میری طرح کیا کوئی خوش الحانی۔ مری تو گھٹی میں بلبل کی ہے زباں صیاد۔

گھٹیا۔ **گھٹیل**۔ (ھ) صفت ۱ کم قیمت۔ کم درجہ۔ ادنی ازاں ۲ کمینہ۔ ادنی ذات کا۔ نیچ۔

گھچا گھچ۔ (ھ) مونث۔ گوشت کے اندر ہتھیار کے متواتر گھسنے اور نکلنے کی آواز۔

گھچ پچ (ھ) مونث ۱ کثرت۔ بھیڑ۔ جمگھٹ۔ کشاکش۔ آدمیوں

گہر

یا چیزوں کی۔ (فقرہ) پہلے میں بڑی گھچ پیچ تھی۔ صفت بہت پاس پاس لکھا ہوا۔ گنجان۔ (فقرہ) ایسا گھچ پیچ نہ لکھا کرو۔

گہر (ع۔) لفظ اول و دوم، مونث۔ کیلے کی پہلی۔ گہر۔ (ف) دیکھو گوہر۔ گہر بار۔ گہر پاش۔ (ف، صفت۔ موتی برسانیوالا۔ بافیض۔

گھر۔ (ھ) سنسکرت میں گرہ تھا، مذکر۔ مکان۔ خانہ۔ رہنے کا مکان مسکن۔ جگہ۔ ٹھکانا۔ (محن) اکدھر ہے تو اے ساقی آ ہمدرد۔ ترا دور اور آگ کا گھر ہو درد۔ خانہ۔ خول۔ کیس۔ جیسے عینک کا گھر۔ بھٹ کھوہ۔ جیسے چیونٹی کا گھر۔ گھونسلا۔ آشیانہ۔ وطن۔ دیس۔ جائے پیدائش۔ چھوٹی ہو آدمی سے داغ کہ خوب وطن۔ گو نہیں ہوں میں مگر ہر دم مرا دل گھر میں ہے۔ خاندان۔ گھرانا۔ (شعور ہمری) ہر بیت ہے سرکار عالیجاہ سے بہتر۔ مقلد ہو کے کتنے بھٹکتے ہیں شاعر اس گھر سے۔ شطرنج یا چوسر پچیسی وغیرہ کا خانہ۔ (دبیر) یہ چوسر عشق بازی کی ہے اے دل۔ نہ چلنا چال وہ جس سے ہو گھر بند۔ انگوٹھی کا وہ مقام جہاں نگینہ رکھتے ہیں۔ نام کا میرے نگیں خاتم نے کھویا۔ (شعور) مقابلہ اسکا سعادت مند گھر منحوس ہے۔ خانہ آئینہ۔ گنجفہ یا عینک رکھنے کا۔ (شعور) مثل عینک مجھے غربت ہے وطن سے بہتر۔ پانی آنکھوں پہ جگہ پینے اگر گھر ہو۔ (سحر) گھر سیکڑوں برباد کئے ہو وہی صورت۔ باقی نرہے چاہیے آئینہ کا گھر بھی۔ وہ خانے جو تعویذ کے نقش میں بناتے ہیں۔ (رند) نقش ہستی کو ذرا سوچ کے بھرنا قاتل۔ سب غلط ہوگا یہ تعویذ جو اک گھر ہوگا۔ ستارہ کا وہ مقام جہاں وہ ٹھہرتا ہو۔ (منیر) کیا شب فرقت کی تاریکی ہے یارب الاماں۔ نہ گھر کا راستہ بھولا ہے سیارہ آج۔ دیکھو طالع کا گھر۔ زوجہ۔ اس معنی میں بیں کے ساتھ مستعمل ہے۔ (فقرہ) اُن کے

گھر

گھر میں علالت ہے۔ اصطلاح میں نغمہ سنج طایروں یعنی بلبل وغیرہ کی نغمہ سنجی پر بھی گھر کا اطلاق کیا جاتا ہے۔ دیکھو گھر بولنا۔ بنیاد۔ ذریعہ سرچشمہ (فقرہ) پیر کھانسی کا گھر ہیں۔ چھید۔ سوراخ۔ دیکھو گھر کرنا۔ آرام اور راحت سے بسر کرنیکا مقام۔ (درشک) آیئے جب مزاج میں آئے خانۂ دل حضور کا گھر ہے۔ دیکھو آپ کا گھر ہے۔ گھر آباد کرنا۔ گھر میں بسنا (شرف) اے آرزوئے یار مرے دل ہی میں رہنا۔ اس گھر کے سوا اور گھر آباد نہ کرنا۔ (کنایہ) بیاہ کرنا۔ شادی کرنا۔ گھر آپڑنا۔ کسی کے گھر میں جاکر ٹھہر جانا۔ گھر آئے کی لاج۔ گھر آئے کی شرم۔ جو شخص گھر آئے اس کی خاطر تواضع کرنا چاہئے۔ (جرأت) ذرا گھر آئے کی کر شرم کیا ستم ہے ادا یار۔ نہ وے صاحب خانہ کو میہماں کی خبر گھر آئے کتے کو بھی نہیں نکالتے۔ مثل اپنے گھر پر کسی کی بیعزتی نہیں کرتے۔ جو شخص کسی کے گھر آئے ادنیٰ ہو یا اعلیٰ کسی سے بُرا برتاؤ نہیں کرنا چاہئے۔ گھر اجڑنا۔ گھر برباد ہونا۔ خانہ ویرانی ہونا۔ گھر لٹنا۔ میاں بیوی میں ناانفاقی ہونا۔ خاوند یا جورو کا مر جانا۔ رانڈ ہونا۔ گھر اُف ہو جانا۔ دیکھو اُف۔ گھر اکھڑوا کے پھنکوانا۔ گھر منہدم کرانا۔ گھر بار۔ مذکر۔ گھر اور اُس کے متعلق عمارت۔ اسباب خانہ داری (منیر) لبوں پر ہے ہر لحظہ آہ شرر بار۔ جلا ہی پڑا ہے ہمارا تو گھر بار۔ بال بچے۔ خاندان۔ کنبہ۔ (کنایہ) شوہر۔ (رجا بصاحب) میرے کہنے میں نہیں بیاہ کروں میں کس سے۔ اپنا کر لیگی یہ خود آپ ہی گھر بار تلاش۔ گھر بار بسا لینا۔ شادی کرنا۔ (رجا بصاحب) بیاہ خانم کا کروں گی نہ میں زنہار کہیں۔ آپ ہی اپنا بسا لیگی وہ گھر بار کہیں۔ گھر بار بسنا۔ شادی ہونا۔ (رجا بصاحب) اُجڑا ہوا جو بس گیا گھر بار ہمارا۔ گھر بار ٹھکانا کوئی کھٹلے کو ہاتھ نہ لگانا۔ مثل۔ (عو) جھوٹی

گھر

باتوں سے دل پرچا دینے اور مطلوبہ شے نہ دینے کے محل پر بولتی ہیں۔ گھر بار چھوڑنا۔ مکان اور گرہستی کے سب تعلقات ترک کرنا۔ دیس چھوڑنا (زوق) گھر سے بھی واقف نہیں اُس کے کہ جسکے واسطے بیٹھے ہیں گھر بار سب ہم خانہ ویراں چھوڑ کر۔ گھر بار کھانے لگ جانا۔ دیکھو کھانے لگنا۔ گھر بار کا دھندا۔ خانہ داری کا کام۔ (رجا نصاحب) سچ ہی بی نوج مرے کوئی کسی کے اوپر۔ یاد رہا گھر بار کا دھندا بھولا۔ گھر بار کی ہونا۔ خانہ دار والی ہونا۔ بیاہی جانا۔ گھر کا بوجھ سر پر پڑنا۔ (رجا نقصا) تم ہوئیں گھر بار کی تو ہو انسان اب۔ گھر بار لٹانا۔ گھر تباہ کر دینا (بحر) گھر بار لٹا بیٹھے ہیں تیرے لئے عاشق۔ غارتگر عالم ترا جوبن نظر آیا۔ گھر بارو۔ صفت۔ وہ شخص جو گھر اور عیال و اطفال رکھتا ہو۔ (کنایۃً) معتمد۔ قابل اعتبار۔ گھر بار ہونا۔ اہل و عیال ہونا۔ گھر باری صفت۔ عیالدار۔ کنبہ والا۔ گھر باہر۔ مکان کے باہر یعنی کوچہ و بازار۔ چوک میدان وغیرہ جو کچھ ہو۔ دیس پردیس۔ (ناسخ) چشم عاشق میں برابر ہے گھر باہر۔ ایک سا جلوۂ معشوق ہے اندر باہر۔ (مصحفی) گھٹا چھائی ہے ہو طوفان اندھیرا۔ کہ گھر باہر ہے سب یکساں اندھیرا۔ گھر برباد کرنا۔ اثاث البیت یا گھر کی دولت یا گھر کے آدمیوں کو تباہ کرنا۔ بدوضعی سے ہو یا فضول خرچی یا دیوانگی سے۔ (ناسخ) گھر مرا ایک جنوں تو نے جو برباد کیا۔ سیکڑوں خانہ زنجیر کو آباد کیا۔ گھر برباد ہونا گھر تباہ ہونا۔ خانہ خراب ہونا۔ (کنایۃً) شوہر یا بیوی کا مر جانا۔ کسی سرپرست اور بزرگ کا سر سے اُٹھ جانا۔ گھر بسنا۔ گھر آباد ہونا۔ (بحر) نردوں کی شکل اُٹھ گئے یاراں ہمو طن۔ چوسر کی شکل اُجڑ گئے سب گھر بسے ہوئے۔ (کنایۃً) شادی ہو جانا۔ بیاہ ہونا۔ پچیسی کی گوٹ کا خانے میں رکھا جانا۔ گھر بسی۔ مونث۔ زوجہ۔ جورو۔

گھر

اس معنی میں بی گھر بسی بھی مستعمل ہے۔ گھر بگاڑنا۔ گھر تباہ کرنا۔ خانہ ویرانی کرنا۔ میاں بیوی میں نااتفاقی کرانا۔ اغوا کرنا۔ گھر بگڑنا۔ لازم (کنایۃً) میاں بیوی میں نااتفاقی ہونا۔ (راحت) ممانی جان ضد میں مفت میرا گھر بگڑتا ہے۔ نہ تم رخصت کرو مجھکو نہ دو دن مرد واٹھہرے۔ بیوی کا مر جانا۔ خانہ برباد ہونا۔ گھر بنا لینا (کنایۃً) رسائی حاصل کرنا۔ (رشرف) تراہی کام ہے ای یار گھر بنا لینا پرائے دل میں کوئی اور راہ کیا کرتا۔ گھر بنانا۔ مکان بنانا۔ مکان کی تعمیر کرنا۔ (ناسخ) گھر بناؤں خاک اس دشتکدے میں ناصحا آئے جب مزدور مجھکو کوہکن یاد آگیا۔ (کنایۃً) پاؤں جمانا۔ کسیکا کہیں قیام پزیر ہونا۔ (کنایۃً) کسی کی دولت اڑا کر اپنا گھر بھرنا۔ غبن کرنا۔ (فقرہ) کارندے تمھاری آمدنی سے اپنا گھر بناتے ہیں۔ اس معنی میں بیشتر گھر بھرنا مستعمل ہے۔ خانہ داری کا اچھا انتظام کرنا۔ گھر سنوارنا۔ پرند کا گھونسلا بنانا۔ گھر بند کرنا۔ شطرنج کی چال میں بادشاہ یا کسی اور مہرے کو کسی خانے میں جانے سے روکنا۔ چوسر کی بازی میں گوٹ کا گھر بند کرنا۔ (ناسخ) تعجب کیا اگر غالب کوئی ادنیٰ ہو اعلیٰ پر۔ پیادے بھی شہ شطرنج کا گھر بند کرتے ہیں گھر بند ہونا۔ لازم۔ (بحر) یہ چوسر عشقبازی کی ہے ادا۔ نہ چلنا چال وہ جس سے ہو گھر بند۔ گھر بند ہو جانا۔ (کنایۃً) کسی کمین کا زندہ نہ رہنا۔ گھر بندی۔ (عو) مونث۔ وہ لونڈی جو خانہ زاد ہو۔ گھر بول اُٹھنا۔ گھر کے آثار سے ظاہر ہونا۔ رونق آجانا۔ (شوق) نور کی کثرت سے شب کو چھپ نہیں سکتا ہے راز۔ بول اُٹھتا ہے گھر اس کا جسکے گھر جاتے ہو تم۔ گھر بولنا۔ (کھٹو) بلبل کا چہچہانا۔ خوش الحان پرند کا چہکنا۔ (بحر) آتش گلزار جب بھڑکی تھی لازم

گھر

تھا ہیں۔ خانہ صیاد میں قفسوں کا گھر بولتے۔ گھر بھائیں بھائیں کرتا ہو۔ گھر کے ہیبت ناک اور وحشتناک ہونیکی جگہ۔ دیکھو بھائیں بھائیں گھر پھر (عم) در بدر۔ گھر گھر۔ گھر بھر۔ مذکر۔ تمام گھر۔ گھر کے تمام لوگ۔ (فقرہ) گھر بھر بخار میں مبتلا ہونا۔ گھر بھر کر باہر بھرے۔ (عو) دعا یعنی استقدر دولت ہو کہ گھر میں رکھنے کی جگہ نہ ملے۔ گھر بھرنا ۱ مکان کو اسباب یا غلہ سے پُر کرنا۔ مالا مال کرنا۔ (امیر) تو اہل حرم بیجا نہیں تم کو بُرا کہتے۔ برہمن ہی کا گھر بھرتے ہو جب صدقے اُترتے ہیں ۲ مال مارنا دولت گھسیٹنا۔ دیکھو اپنا گھر بھرنا ۳ گھاٹا پورا کرنا ۴ لوگوں کا مکان میں جمع ہونا۔ اس معنی میں گھر بھر جانا مستعمل ہو۔ گھر بھول جانا۔ بالکل بھول جانا۔ (بحر) میں ڈھونڈھتا پھرتا ہوں وہ قاتل نہیں ملتا۔ گھر بھول گئی ہو مری تقدیر اجل کا۔ گھر بیٹھنا ۱ تنہائی اختیار کرنا ۲ بیکار ہونا۔ نوکری چھوڑنا۔ پنشن لینا۔ کام چھوڑنا۔ نوکری چھوڑ کر خانہ نشین ہونا ۳ مکان کا گر جانا۔ مسمار ہونا۔ (بحر) اس بگاڑ میں خیر اپنی خانۂ تن کی نہیں۔ بیٹھ جاتے بیشتر دیکھے ہیں گھر برسات میں اس معنی میں بیٹھ جانا مستعمل ہو ۴ (لکھنؤ) زن بازاری کا پیشہ ترک کر کے کسیکے گھر پڑ جانا ۵ عورت کا شوہر کے مرجانے یا طلاق کے بعد دوسرے مرد کے سر ہو رہنا۔ (فقرہ) وہ زید کے گھر بیٹھ گئی۔ گھر بیٹھے۔ بے سعی و کوشش۔ بے تردد۔ بیفکر و تردد۔ (صبا) ضعیفوں کو تو اکثر رزق پوہچاتا ہو گھر بیٹھے۔ تری قدرت سے شکر چونٹیاں پاتی ہیں روزن میں۔ گھر بیٹھے پیر دوڑانا۔ (عو) سحر اور جادو کے زور سے کسیکو اپنے گھر بلوانا۔ (کنایۃً) بالجبر کسیکو گھر بلوانا۔ گھر بیٹھے پانا۔ بغیر محنت و مشقت پانا۔ (ناسخ) گھر میں بیٹھے یار کو جو چاہے پاؤں سو بخیر۔ جب تلک خانہ میں آئینہ

گھر

ہے بے تمثال ہو۔ گھر بیٹھے مول لینا۔ بازار نہ جانا اور گھر کے دروازے پر سودا خرید کر لینا۔ (کنایۃً) خواہ مخواہ اپنے سر لینا۔ (ناسخ) گھر بیٹھے جنے مول لیا ہی یہ ورد سر۔ سودائے عشق کو نہیں بازار سے غرض۔ گھر بیٹھی روٹی۔ مونث۔ وہ رزق جو بغیر مشقت ملے ۲ (مجازاً) پنشن وظیفہ کرایہ۔ گھر بیٹھے کی تنخواہ۔ وہ تنخواہ جو بغیر خدمت ملے۔ گھر بیچراغ ہونا۔ (کنایۃً) ویران ہونا گھر کا۔ والی وارث کے مرجانے سے۔ (قلق) آج گھر شہ کا بے چراغ ہوا۔ ہائے کس غم میں داغ ہوا دیکھو بیچراغ۔ گھر پڑا رہنا۔ کسی کے یا اپنے گھر میں پڑا رہنا (حاصلاً) تو تو دن رات پڑا رہتا ہو گھر رنڈی کے۔ کیوں نہ اوباش نگوڑی تری جورو ہو جائے۔ گھر پڑنا۔ عورت کا کسی مرد کے نکاح میں آنا (میر) ہو مبارک میر شادی وصل۔ آج وہ میرے گھر میں پڑتے ہیں گھر پکڑنا۔ کسی مقام یا مکان کو مستقل طور پر کسی خاص مقصد سے اختیار کرنا۔ (ذوق) آنکھ اپنی اُس کے لب پہ عجب گھر پکڑ گئی۔ جوں عنکبوت برگ گل تر میں گھر کرے۔ گھر پُورا کرنا۔ گھر کی ضرورتیں پوری کرنا۔ (مراۃ العروس) ماما اسی گھر کے سودے میں اپنی بیٹی خیراتن اور دو تین ہمسایوں کے گھر پورے کرتی تھی۔ گھر پھاندنا۔ (کنایۃً) چوری چھپے بدکاری کے لئے کسی کے گھر جانا (شعور) گھر پھاندنے کا قصد جسے ہجر کی شب ہو۔ تکے کی طرح لے سر دیوار بغل میں۔ گھر پھوڑنا۔ (عم) نقب لگانا۔ چوری کرنا گھر پھونک تماشا دیکھنا۔ نقصان کر کے تجربہ حاصل کرنا۔ گھر کی تباہی پر خوش ہونا۔ خوب روپیہ لٹانا کی جگہ۔ (داغ) ہوا اثر اتنا تو سوز نالہ و فریاد کا ہم تماشا دیکھ لیں گھر پھونک کے صیاد کا۔ (جلیل)۔ نالہ کش کیا ہوئے گھر پھونک تماشا دیکھا۔ ایک تنکا بھی نہ بلبل کے

گھر

نشین میں رہا۔ گھر پیچھے۔ ہر ایک گھر کی جگہ۔ فی گھر کی جگہ۔ گھر تاکنا۔ گھر ڈھونڈھنا۔ بیوفا یار کے کوچہ میں نہ جاؤ اب رند۔ اور گھر تاکو کوئی اور محلہ دیکھو۔ گھر تجنا۔ گھر کو چھوڑ دینا۔ گھر برباد کرنا۔ رنگیں) جو واسطے چیزن کے تجا گھر اُس نے۔ صوفی کہوں اُس کو یا کہوں میں مدہوش۔ گھر تک پونچانا۔ (کنایۃً) انجام تک پونچانا۔ پورا پورا قائل معقول کر دینا۔ کوئی حجت باقی نہ رکھنا۔ (فقرہ) جھوٹے شخص کو گھر تک پونچا دینا چاہئے۔ فارسی میں دروغگو را تا بخانہ ہی۔ گھر جانا۔ اپنے مکان کو جانا۔ گھر اُجڑنا۔ خانہ ویرانی ہونا۔ (میر) تیرے گھر جانے سے یاں اپنا تو گھر جاتا ہی۔ ہم مریجان کے دشمن تو کہاں جاتا ہی اے خاوند سے چھوٹنا۔ گھر جانی من مانی۔ (عو) اپنی خواہش کے مطابق ہر کام کرنا۔ (جلیل) دل میں گھر کرنا پھر اپنے گھر کے جانے کا خیال۔ واہ صاحب یہ بھی کیا گھر جانی من مانی ہوئی۔ گھر جانے کا راستہ نہ ملنا۔ (کنایۃً) گھبرا جانا (بحر) اُس کے کوچہ میں ایسے بھولے ہیں۔ گھر کے جانیکا راستہ نہ ملا۔ گھر جلنا۔ گھر میں آگ لگنا۔ گھر جلے کسی کا تاپے کوئی۔ مثل۔ دیکھو کسیکا گھر جلے۔ گھر جنوائی۔ مذکر۔ گھر میں رکھا ہوا داماد۔ مونث۔ بیٹی کو بیاہ کر داماد کیمت اپنے گھر رکھنا۔ گھر جُوت۔ مونث۔ اپنی کھیتی گھر کی کھیتی۔ ذاتی زراعت۔ گھر جھانکنا۔ گھر میں قدم رکھنا تھوڑی دیر کے لئے آنا۔ (جانصاحب) باجی بڑی خانم نے یہ وہ کھائی ہی منھ کی۔ برسوں نہیں جھانکے گی کبھی آکے گھر اپنا۔ گھر جھکنی۔ (عو)۔ صفت مونث۔ وہ عورت جو دوسرے گھروں میں ماری ماری پھرے۔ گھر جہنم ہے۔ گھر دوزخ ہی۔ گھر رہنے کے قابل نہیں ہے گھر مصیبت کی جگہ ہے۔ (امیر) دیکھے حال شمع پروانہ۔ گھر جہنم ہی زن مریدوں کا۔ گھر چلانا۔ گھر تباہ کرنا۔ (عو) گھر تباہ کرنا۔ (جانصاحب)

گھر

جوڑے میں پائجامہ جو ہی چاخانہ کا۔ گھر چارہ وہ کریگی یہی کھلتا حال ہی گھر چڑھ کر لڑنا۔ گھر چڑھکر لڑنے آنا۔ کسی کے مکان پر جا کر لڑنا۔ بالقصد کسی کے گھر جاکر تو تو مَیں مَیں کرنے کے لئے مستعمل ہی۔ (بحر) ظلم ہی مجھ سے وہ لڑتے ہیں مرے گھر چڑھکر۔ سبزۂ تیغ کسی کے سر دیوار نہیں (ذوق) مرے خیال پہ وہ چشم فتنہ گر چڑھکر۔ یہ خانہ جنگ ہے آتی ہی لڑنے گھر چڑھکر۔ گھر چلانا۔ خانہ داری کا انتظام کرنا۔ کسی کے گھر کا خرچ برداشت کرنا۔ گھر جانا۔ لازم۔ (راسخ) خوبی قسمت سے تاگلشن قفس اُڑتا ہمیں بلبلوں کے واسطے چلتا ہی گھر صیاد کا۔ گھر چھوٹا سمدھیانا بڑا۔ مثل حیثیت کم شہرہ زیادہ۔ گھر چھوڑنا۔ مکان میں بود و باش نہ کرنا۔ گھر میں آمد و رفت نہ رکھنا۔ گھر جمنا تو باہر جمنا۔ (عو) مثل۔ دیکھو گھر سُکھ۔ گھر خاک سیاہ کرنا۔ گھر تباہ کر دینا۔ (مراۃ العروس) محمد عاقل نے آکر سنا سر پیٹ لیا بیوی سے کہا تو گھر خاک سیاہ کرکے چھوڑیگی۔ گھر خاک سیاہ ہو جانا۔ لازم۔ (میر) ہائے لوگو ہوا یہ کیا بیاہ۔ گھر ہوا دو ہی دن میں خاک سیاہ۔ گھر خاک میں ملانا۔ گھر تباہ کرنا۔ (جانصاحب) گھر خاک میں ملایا مثل ہی ہوا کیا۔ (قول فیصل) ہی تن خصم ہی کرنا نہ تھا گر کیا کیا۔ گھر خالی کرنا گھر سے سب وغیرہ نکال لینا۔ (آتش) قعر تن سا بھی نہ دیکھا کوئی گھر ہوگا۔ روح جہاں سے رخصت کرتی ہی بشکل خالی۔ گھر خالی ہونا۔ غیر آباد ہونا مکان کا۔ (ناسخ) اس خرابے میں نہیں ہر کوئی دو دن آباد۔ آج معمور جو ہی ہونگے وہ کل گھر خالی۔ گھر خراب ہونا۔ گھر برباد ہونا۔ (غالب) نقصان نہیں جنوں میں بلا سے ہو گھر خراب۔ سو گز زمیں کے بدلے بیاباں گراں نہیں گھر دار۔ (عم) مذکر۔ گھر والا۔ دنیا دار۔ بال بچے والا۔ کنبہ والا۔ گھر ڈر۔ (عو) (کنایۃً) شوہر۔ شوہر کا گھر۔ (جانصاحب) کنبہ ہی کے کٹ جاتی جو کہ لیتی میں گھر بار۔ اس واسطے خود ڈھونڈھ کے گھر دیکھا

گھر

گھر دکھانا۔ مکان پر اُس شخص کو لانا جس نے مکان نہ دیکھا ہو خاص اس غرض سے لانا کہ پھر بغیر راہبر کے سیدھا اسی مکان پر چلا آئے۔ کسی کو مکان پر جانے کے لئے مجبور کرنا۔ (صبا) دکھلایا نا تو اِنی نے گھر یار کا مجھے مثل نگاہ روزنِ در سے نکل گیا۔ گھر دیکھ پانا۔ گھر دیکھ لینا۔ (رجبر) وہ آنکھیں جو بھولیں تو یاد آئیں زلفیں۔ بلاؤں نے گھر دیکھ پایا ہمارا۔ گھر دیکھ رکھنا۔ گھر تاک رکھنا۔ (راسخ) جگر میں دل میں ہے تری تیر یہ دو گھر دیکھ رکھے ہیں قضا نے۔ گھر دیکھ لینا۔ گھر دیکھنا۔ کسی کے گھر بار جانا؟ مکان دیکھ لینا۔ گھر سے واقف ہو جانا۔ (کنایۃً) مانوس ہو جانا۔ ہل جانا۔ (داغ) مرتے ہیں ترے کوچے میں پامال محبت۔ گھر دیکھ لیا گلشن جنت میں قضا نے۔ کسی کے مکان پر جانا اس غرض سے کہ مکان کا راستہ معلوم ہو جائے اور دوبارہ آنے میں راہبری کی ضرورت نہو۔ (آتش) لیگئی وحشت دل گور غریباں کی طرف ہنسنے یاران گزشتہ کا بھی گھر دیکھ لیا۔ گھر ڈبونا۔ گھر تباہ کرنا۔ دیکھو ڈبونا۔ (منیر) گھر ڈبویا ہی میری بچی کا۔ کھوج کھویا ہی میری بچی کا۔ گھر ڈبونا۔ (کنایۃً) خاندان کا تباہ ہونا۔ گھر ڈھانا۔ گھر منہدم کرنا۔ (قدر) کیوں مری دل شکنی ہر گھڑی کرتے ہو۔ کس کا گھر ڈھاتے ہو سوچو تو یہ کیا کرتے ہو۔ گھر سجنا۔ مکان کو شیشہ آلات اور فرش فروش وغیرہ سے آراستہ کرنا۔ گھر سر پر اُٹھانا۔ (کنایۃً) بہت شور غل مچانا۔ (رجا نصاحب) چیخو تو سارے گھر کو میں سر پر اُٹھا دونگی۔ گھر سکھ تو باہر چین۔ مثل۔ عو۔ دل خوش ہو تو سب کچھ اچھا معلوم ہوتا ہی۔ گھر سنبھالنا۔ گھر کا ٹھیک ٹھیک انتظام کرنا گھر کا خرچ چلانا۔ گھر سنوارنا۔ مکان آراستہ کرنا۔ مکان کو بارونق کرنا گھر سونا ہو جانا۔ مکان سے بہت آدمیوں کا مل جانا اور تھوڑے آدمیوں کا رہجانا۔ (ناسخ) گھر مرا فرقت میں سونا ہو گیا۔ کنج مدفن کا

گھر

نمونہ ہو گیا۔ گھر سے۔ مکان سے۔ سرکار سے۔ گرہ سے۔ اپنی پاس سے (داغ) کیا حشر کے دن دولت دیدار ملے گی۔ دینا نہ پڑے نقد کی رسید میں گھر سے؟ اندرون خانہ سے (کنایۃً) بیوی کی طرف سے۔ گھر والی گھر سے آئے ہیں سندیسا لائے ہیں مثل جس شخص پر کچھ بنی ہو اس سے زیادہ سرگزشت دوسرا آدمی اس کو سنانا چاہی تو وہ یہ فقرہ کہتا ہی یعنی مجھ سے زیادہ واقف حال نہیں ہو۔ گھر سے اُٹھنا۔ گھر سے نکلنا۔ (صبا) عازم دشت جنوں ہو کے میں گھر سے اُٹھا۔ پھر بہار آئی قدم پھرنے سر سے اُٹھا۔ گھر سے باہر آنا۔ گھر سے باہر برآمد ہونا۔ (ناسخ) اپنے جامے سے وہیں ہو گئے باہر لاکھوں۔ گھر سے پوشاک بدل کر جو وہ باہر آیا۔ گھر سے باہر پاؤں نکالنا۔ گھر سے پاؤں نکالنا۔ گھر سے باہر قدم نکالنا (گھر سے باہر جانا۔ (ناسخ) باہر قدم نکالیں جو ہم گھر سے کیا مجال۔ یہ ضعف ہی کہ آپ سے باہر نہو سکے۔ (رجا نصاحب) گھر سے نکالوں پاؤں تو سر کاٹ ڈالیں گے۔ لوگو بہانہ کیا کروں مرزا کے سامنے ہے (کنایۃً) حد سے متجاوز ہونا۔ گھر سے باہر کرنا۔ گھر سے نکالنا۔ گھر میں نہ رکھنا۔ گھر سے باہر نکالنا۔ گھر سے باہر آنا (رزوق) گھر سے اپنے کبھی باہر نہ نکلتا خورشید۔ ہوس گرمی بازار لئے پھرتی ہی۔ گھر سے باہر نہ نکلنا۔ بردیس نہ جانا۔ (داغ) وادی عشق کی سیریں کوئی ہم سے پوچھے خضر کیا جانے کبھی گھر سے نہ باہر نکلا۔ گھر سے نچانا۔ کسی سرکاری امداد سے مالدار ہو جانا۔ (داغ) کم نہیں سامان میں ہنگامۂ محشر سے آپ۔ دیجئے دل کو دعائیں بنگئے اس گھر سے آپ۔ گھر سے بے گھر کرنا گھر سے باہر نکال دینا۔ خانہ خراب کرنا۔ گھر سے پاؤں نکالنا۔ (عو)۔ باہر پھرنے کی عادت ڈالنا۔ گھر سے دینا۔ اپنے پاس سے دینا نقصان اُٹھانا۔ گرہ سے خرچ کرنا۔ گھر سے فالتو۔ دیکھو فالتو۔ گھر سے قدم نکالنا

گھر

متعدی۔ گھر سے قدم نکلنا۔ لازم۔ باہر نکلنا۔ (جا بصاحب) منہ دکھائی نہ تم کو مانگ کھاؤنگی میں بھیک۔ گھر سے جب دم آپ کے صاحب مرا نکلا قدم۔ گھر سے کھونا۔ گرہ سے خرچ کرنا۔ ضائع کرنا۔ نقصان اُٹھانا۔ گھر سے کا فور ہو۔ گھر سے نکلو۔ (جا بصاحب) گرمیاں ادھی اوروں کو بھاری بھائینگی۔ ٹھنڈے ٹھنڈے ہوجئے گھر سے مرے کا فور آپ گھر سے لڑ کر تو نہیں چلے۔ کوئی زبردستی بگڑتا اور جھگڑتا ہی۔ اور خواہی نخواہی کسی کے سر ہوتا ہی تو یہ جملہ آپ یا تم یا وہ کے ساتھ کہتے ہیں۔ گھر سے مرتے دم نکلنا۔ زندگی بھر گھر میں رہنا۔ (جا بصاحب) اپنا تم نے کہا کیا ای جان گھر سے رنڈی کے مرتے ہم نکلے۔ گھر سے نکالنا۔ گھر میں نہ رہنے دینا۔ (ناسخ) جو دعوائے خدائی تو بکال اغیار کو گھر سے۔ خدا نے اے صنم باہر کیا جنت سے شیطاں کو۔ گھر سے نکلنا۔ گھر سے باہر نکلنا۔ (شعور) بیشتر طفل اشک ایسے نہ تھے۔ گھر سے نکلے تو یہ خراب ہوئے۔ گھر سے نکلوانا۔ گھر میں نہ رہنے دینا۔ (ناسخ) تم نکلواتے ہو جب گھر سے تو ہم دیوانے۔ تھامے دروازے کی زنجیر کھڑے رہتے ہیں۔ گھر سینا۔ (سینا بروزن لینا) ہر وقت گھر میں پڑا رہنا۔ گھر سے باہر نہ نکلنا۔ بیکار اور نکما رہنا۔ گھر صاف کرنا۔ (کنایۃً) گھر کے باشندوں میں سے کسی کو زندہ نہ چھوڑنا۔ (شک) عشق نے صاف کیا یہ تری کاہیدہ کا گھر۔ ایک مکا بھی نہیں پیکر لاغر کے سوا۔ گھر صاف ہوجانا۔ لازم۔ (جا بصاحب) جھاڑو بی بی کی پھرے ہوجائے گھر بیری کا صاف کوڑی کوڑی بھیک مانگے وہ مُوا بازار میں۔ گھر عید تو باہر بھی عید۔ مثل۔ دیکھو گھر سکھ تو باہر چین۔ مجھ سے جو ملا آج وہ رشک خورشید چمکی مری تقدیر بر آئی مُید۔ میں خوش مرے احباب بھی خوش ہیں ای داغ۔ سچ کہتے ہیں گھر عید تو باہر بھی عید۔ گھر کا! خانگی۔ گھر یلو۔ گھر کے متعلق۔ اپنا۔ ذاتی۔ نج کا۔ رشتہ دار۔ قرابتی۔ کنبے کا۔

گھر

قدیمی جو ہمیشہ خدمت کرتا ہو۔ جیسے گھر کا نائی۔ گھر کا دھوبی۔ گھر کا آدمی۔ (مذکر) رشتہ دار۔ بھائی بند۔ قرابتی۔ ذاتی ملازم۔ نج کا ملازم۔ واقف کار۔ جان پہچان والا۔ بندہ۔ مملوک۔ (عم قصباتی) جورو خاوند۔ گھر کا آنگن ہوجانا۔ (عو) گھر تباہ ہوجانا۔ خانہ ویرانی ہونا۔ گھر کا اُجالا۔ صفت۔ نہایت عزیز نورچشم۔ جس سے گھر کی رونق ہو۔ بیٹا۔ لڑکا۔ (قدر) اس کی کوئی گود کا پالا نہ تھا۔ گھر میں کوئی گھر کا اُجالا نہ تھا۔ گھر کا بابا آدم نرالا ہی۔ دیکھو اس گھر کا۔ گھر کا بامن۔ (عم) مذکر۔ خاندان کا پروہت۔ برہمن۔ گھر کا بوجھ اُٹھانا۔ گھر کا بوجھ سنبھالنا (عو) گھر کا انتظام کرنا۔ گھر کے خرچ کا کفیل ہونا۔ گھر کا بوجھ پڑنا۔ (عو) گھر کے انتظام اور اخراجات کا کسی کے سر پڑنا۔ امور خانہ داری میں مبتلا ہونا۔ گھر کا بھولا۔ گھر میں سب سے زیادہ بیوقوف۔ سیدھا۔ نادان۔ (فقرہ) وہ ایسا گھر کا بھولا نہیں جو ہم میں آجائیگا۔ گھر کا بھیدی۔ مذکر۔ وہ شخص جو گھر کے کل راز جانتا ہو۔ امور خانگی سے آگاہ۔ رازداں محرم۔ ہمدم۔ (بحر) گھر کا بھیدی ہوں کسی بات کا پر وہ نہ کرو۔ کو لے روز نیا روزِ نِ دیوار نہیں۔ گھر کا بھیدی لنکا ڈھائے۔ مثل (مشہور ہی کہ راجہ راجیندر کو راون کے بھائی نے کئی باتیں راز کی بتائی تھیں جنکی وجہ سے راجہ نے راون پر فتح پائی) رازدار کی دشمنی سخت خطرناک ہوتی ہی۔ محرم کا ہی بنا بنایا کھیل بگاڑتا ہی۔ اس محل پر بولتے ہیں جب کوئی رازدار کچھ فساد اُٹھائے (شوق قدوائی) دل کھوٹا ہو ہمکو اس سے راز عشق نہ کہنا تھا۔ گھر کا بھیدی لنکا ڈھائے اتنا سمجھے رہنا تھا۔ گھر کا ٹٹنے کو دوڑتا ہی۔ گھر کا ٹٹ کھاتا ہی۔ اس وقت مستعمل ہیں جب دل غمگیں ہونے کی وجہ سے گھر بھیانک اور ویراں معلوم ہو یعنی جی گھبراتا ہی گھر میں رہنا خوش

گھر

نہیں آتا۔ (داغ) مجھے گھر کاٹے کھاتا ہی تو بستر بھاڑے کھاتا ہی۔ شب فرقت میں کیا شیر نیستاں شیر قالی ہی۔ (ذوق) دن کٹنا جاڑے کا ہی رات کہ گھر کاٹنے کو۔ جب سے وہ گھر میں نہیں دوڑے ہے گھر کاٹے کو۔ گھر کا چراغ۔ گھر کا اُجالا۔ گھر کی نامودی کا باعث۔ خاندان کا نام روشن کرنے والا۔ (آتش) اے شمسو ارخانہ زین کا ہی تو چراغ یُمن قدم سے تیرے شرف ہی رکاب کا۔ گھر کا حساب: ذاتی حساب کتاب۔ خانگی بین دین: اپنی ہی سمجھ کا حساب۔ گھر کا خرچ۔ اخراجاتِ خانگی۔ گھر کا دھندا۔ گھر کا کام کاج۔ امور خانگی (حافظ) گھر کے دھندے میں ہوں پھنسی صاحب۔ گور کے میں عذاب کی مانند گھر کا راستہ۔ مذکر: وہ رستہ جو کسی کے یا اپنے مکان کی طرف جائے گھر کا راستہ بتانا۔ (کنایۃً) ٹالنا۔ رخصت کرنا۔ دیکھو راستہ بتانا گھر کا راستہ بھول جانا: کسی جگہ ایسا جی لگنا کہ پھر گھر جانے کا خیال بھی نہ آئے۔ (فقرہ) چار گھڑی دن رہی جو چوک میں آتا تھا گھر کا راستہ بھول جاتا تھا: ایسا بدحواس ہو جانا کہ گھر کا رستہ بھی بھول جائے۔ گھر کا رستہ لو۔ چلتے پھرتے نظر آؤ۔ دُور ہو۔ ؎ بھر دربان بیہودہ ہی۔ ہو چکی راہ گھر کا رستہ لو۔ گھر کا رستہ لینا۔ گھر کو سدھارنا: کسی جگہ سے واپس جانا۔ گھر کا کام۔ گھر کا کام کاج۔ گھر کا دھندا۔ گھر کا گھر: کنبہ بھر۔ گھر کے تمام لوگ (داغ) نگہ دل سے لڑے مژگان جگر سے۔ بندھا ہی مورچہ کیا گھر کے گھر سے: گھر کا تمام مال و اسباب۔ ؎ یہ کیا ایسی وحشت ہوئی داغ کو اُٹھا کر کہاں گھر کا گھر لیگیا: پورا گھر۔ گھر بھر (مسرور) کیوں نہ ہم پہلو ہوں یار دمصدا پہلو سے۔ گھر کا گھر بیٹھ گیا وہ جو اُٹھا پہلو سے گھر کا گھر وا کر دینا۔ (دہلی۔ عو) گھر کو تباہ و برباد کر دینا۔ (فقرہ) اُستانی

گھر

تو جب جانوں جب اس لڑکی کو ٹھیک کرو کمبخت نے گھر کا گھر وا کر رکھا ہی: مؤسکر گھر تباہ کر دینا۔ گھر کا گھر وا ہو جانا۔ لازم۔ گھر کا مال: گھر کی دولت: ذاتی روپیہ۔ ذاتی دولت: اسباب خانہ۔ اثاث البیت۔ گھر کا مالک۔ گھر والا۔ مالک مکان: خصم شوہر گھر کا مرد۔ مذکر: خصم۔ شوہر: خاندان یا کنبے قبیلے کا مرد: وہ جو گھر میں شیر اور باہر بھیگی بلی (فقرہ) یہ تو گھر ہی کے مرد ہیں مجمع میں کچھ نہیں بولتے۔ گھر کا نام اُچھالنا۔ گھر کا نام ڈبونا۔ خاندانی عزت برباد کرنا۔ خاندان کو بٹا لگانا۔ کنبہ کو بدنام کرنا۔ مثال کے لئے دیکھو نام اُچھالنا۔ نام ڈبونا۔ گھر کا ہوا نہ در کا۔ کہیں کا نہیں رہا نکما۔ گھر کتی کا: (عو۔ دہلی) گھر کے کتے ہوے سؤت کا: گھر کا بُنا ہوا سؤت: (کنایۃً) معمولی کا۔ گھر کرنا: جگہ کرنا کسی چیز کی چیز میں اپنی گنجایش پیدا کرنا۔ (فقرہ) پاؤں نے جوتی میں گھر نہیں کیا: گھر بسا کر رہنا۔ گھر آباد کرنا۔ خاوند سے نباہ کرنا: گھر بنانا۔ رہنا بسنا: گھونسلا بنانا۔ بل بنانا: چھید کرنا۔ سوراخ کرنا۔ (فقرہ) اس تسمہ میں دو گھر کر دو: گھر کے کام کاج میں کفایت شعاری کرنا۔ امور خانہ داری انجام دینا۔ (جانصاحب) اگر گئی اُجڑی چٹوری خصم کا گھر کیونکر۔ ابھی سے کلموہی سوسن کی ہی زبان خراب: عورت کا گھر میں ڈالنا۔ کنایہ ہی گھر کو جورو سے آباد کرنیکا: رہ پڑنا۔ (ذوق) گھر ہی کر بیٹھا ہمارے غم ہجران دل میں۔ جمنے جانا تھا کوئی دن ہی یہ مہماں دل میں: اخر کرنا۔ سرایت کرنا۔ (داغ) (شوخی میں) اسکی چھیڑ ہی کچھ اضطراب کی۔ گھر کر گئی وفا کسی خانہ خراب کی۔ گھر کھا لینا۔ کسی کا گھر لُوٹنا۔ ناس کر دینا۔ گھر کھائے جاتا ہی۔ دیکھو گھر کاٹنے کو دوڑتا ہی۔ (راسخ) شب ہجر گھر کھائے جاتا ہے

گھر

ہم کو۔ دہان لحد کے نوالے ہوئے ہیں۔ گھر کھود کر میدان کر دینا۔ گھر کو تباہ کر دینا۔ منہدم کر دینا۔ گھر کھونا! گھر برباد کرنا۔ گھر اُجاڑنا! خاوند سے بگاڑ کرنا۔ گھر کی خانہ ساز۔ خانگی۔ ذاتی۔ اپنی۔ نج کی آپس کی۔ (شوق قدوائی) ظلم کیا کیا کئے بُت ہونے پہ تو نے اے بُت۔ غضب آتا جو خدائی ترے گھر کی ہوتی۔ گھر کی آدھی نہ باہر کی ساری۔ مثل۔ گھر کی کم آمدنی باہر کی زیادہ آمدنی سے بہتر ہے وطن کی آدھی روٹی پردیس کی ساری سے اچھی ہے۔ گھر کی بات۔ مونث! گھر کا بھید! آپس کی بات۔ معاملۂ واحد! اپنے ہاتھ کا کام۔ نہایت سہل اور آسان کام۔ گھر کی ٹہل۔ خانہ داری کے کام۔ (ایامی) ساس نندوں کے طعنے بچوں کا جننا پالنا۔ گھر کی ٹہل۔ خانہ داری کے بکھیڑے ایک مصیبت ہے۔ گھر کے پاس نہ پھٹکنا۔ گھر کی طرف مطلق رُخ نہ کرنا۔ گھر کی پکی باسی ساگ۔ مثل۔ (عو) بیجا شیخی بگھارنے والے کی نسبت بولتی ہیں یعنی گھر میں دیکھو تو مٹی کے برتن اور باسی ساگ کے سوا کچھ بھی نہ نکلے گا اور باہر صرف شیخی ہی شیخی ہے۔ گھر کی پونجی۔ ذاتی سرمایہ۔ گھر کا مال ومتاع۔ (نکہت) گھر کی پونجی پوج بیٹھے اُس بت کافر کو ہم۔ گھر کے پیروں کو تیل کا ملیدہ مثل۔ گھر والوں کے ساتھ کم سلوک کرنے اور غیروں کی بہت کچھ مدد یا خاطر تواضع کرنے کے موقع پر مستعمل ہے۔ گھر کے جالے لیتے پھرنا۔ (عو) گھر کے کونے کونے جھانکتے اور ہر ایک چیز ٹٹولتے پھرنا یعنی بیفایدہ کام کرنا۔ نکما پھرنا۔ گھر کی جورُو کی جو کسی کہاں تک۔ مثل اپنی ہی گھر میں رہنے والے شخص کی نگہبانی کرنا بہت مشکل ہے۔ گھر کی راہ لینا گھر کا رستہ لینا۔ (بحر) دربان کو سلام کریں گھر کی راہ لیں۔ وہ مُنہ چھپا بیٹھے ہیں دیدار ہو چکا۔ گھر کی راہ نہ ملنا۔ ایسا بدحواس ہو جانا کہ

گھر

گھر کا رستہ بھی نہ ملے۔ (داغ) مرے خرابے میں آکر وہ جو کڑی بھولے۔ کہ پھر نہ خانہ خرابی کو گھر کی راہ ملے۔ گھر کی طرح بیٹھنا۔ آرام سے بیٹھنا۔ فراغت سے بیٹھنا پھیل کر بیٹھنا۔ گھر کی طرح رہنا بے تکلفی سے بسر کرنا۔ اپنا سا گھر سمجھ کر رہنا۔ (رشک) اِدھر اُدھر پڑے پھرتے ہو کیا نظر کی طرح۔ جو آئے ہو تو رہو میرے گھر میں گھر کی طرح۔ گھر کی کھانڈ کر کری چوری کا گڑ بیٹھا۔ لوگ حلال کی طرف متوجہ نہیں ہوتے حرام کی طرف زیادہ متوجہ ہوتے ہیں۔ گھر کی کھیتی۔ نج کی کھیتی باڑی! اپنا مال۔ موروثی مال (بعائضا) ہونہ دولت پر ضرر ایماں پر آئے زوال۔ گھر کی کھیتی جانتے ہیں مفت کا پایا ہے مال! (کنایۃً) (عم) ریش وبروت۔ گھر کی لونڈی۔ گھر کی کنیز۔ (کنایۃً) بندۂ بیدرم۔ کمال مطیع۔ (رشک) اظلمانِ جناں ہیں تیرے بندے۔ حورین ترے گھر کی لونڈیاں ہیں (اوج) کہا شرمائے جرأت ہے تیرے گھر کی کنیز تری دلبیری پہ کرتے ہیں اش اش اہل تمیز۔ گھر کی مُرغی دال برابر۔ مثل۔ اپنے یگانوں میں کمال کی قدر نہیں ہوتی۔ جو کچھ اپنے پاس ہے اس کی قدر نہیں ہوتی۔ گھر کے آدمی۔ دیکھو گھر کے لوگ۔ گھر کے ٹکے باسی ساگ۔ مثل شیخی بگھارنے والے کی نسبت بولتے ہیں۔ گھر کے گھر! گھر ہی میں۔ گھر کے اندر برابر سرابر۔ نفع میں نہ نقصان میں! بہت سے گھر۔ بہت سے خاندان۔ (آتش) گردش چشم ہے کیا گردش افلاک سے کم۔ گھر کے گھر کرتی ہے وہ نرگس شعبدہ خانی۔ گھر کے گھر بند ہو گئے۔ کسی بیماری یا آفت کی شدت سے بہت سے گھر تباہ اور برباد ہو گئے کی جگہ۔ گھر کے گھر بیٹھ گئے بارش کی کثرت سے بہت سے مکانات گر گئے۔ گھر کے گھر تباہ کرنا متعدی۔ متعدد گھر تباہ کرنا۔ (رشک) شکوہ ہو ایک خانۂ دل ہو اگر تباہ

گھر

اس عشق فتنہ گر نے کئے گھر کے گھر تباہ۔ گھر کے گھر تباہ ہونا۔ لازم۔ گھر کے گھر رہنا۔ برابر سرابر رہنا جس میں نہ نفع ہو نہ نقصان۔ گھر کے گھر صاف ہوجانا۔ بہت سے گھروں کا ویران اور تباہ اور برباد ہوجانا۔ (شرف) بانکپن نے ترے عالم میں کیا کیا ستھراؤ۔ گھر کے گھر ہو گئے ظالم تری تلوار سے صاف۔ گھر کے گھر میں۔ آپس میں۔ باہمی طور پر۔ (داغ) خدا کے واسطے کر لو معاملہ دل کا۔ کہ گھر کے گھر ہی میں ہو جائے فیصلہ دل کا۔ گھر کے لوگ۔ گھر کے آدمی۔ مذکر! زوجہ۔ بیوی۔ جورو۔ بچے۔ بال بچے کنبہ۔ گھر گرستی۔ (ر ھ) دیکھو گرستی۔ اموشت۔ گھر کا انتظام۔ (میر) جوتھی چالوں سے جب ہوئی فرصت۔ آگئی گھر گرستی کی نوبت۔ گھر گھاٹ (ر ھ) مذکر! چال ڈھال۔ ڈنگ ڈھنگ۔ طور طریق۔ طرز۔ وضع۔ (انشا) جو بھیجا ابر کو دریا نے نادر پاٹ کا جوڑا۔ تو ان بجلی نے طوفاں اور ہی گھر گھاٹ کا جوڑا۔ خصلت۔ عادت طبیعت۔ نشان۔ پتا۔ (شوق قدوائی) پوچھا پاچھا کہاکہ پایا۔ گھر گھاٹ اُسے ملنے کا بتایا۔ مقام۔ ٹھکانا ۵ بحر گھر گھاٹ محبت کا نرالا دیکھا۔ عشق جسنے نہ کیا ہو وہ بشر کیا جانے۔ گھر گھلنا۔ (ع) کسی کا گھر تاراج کرنا۔ مجازاً فریفتہ کرنا (جرأت) ابھی تو تم نے پردہ ہی میں اک عالم کا گھر گھالا۔ مجھے یہ فکر ہے صورت دکھاؤ گے تو کیا ہوگا۔ (جالصاحب) پیٹ سے پاؤں اگر ایسے بکالوں میں بھی۔ ایک کیا دیکھنا گھر سیکڑوں گھالوں میں بھی۔ گھر گھر۔ خانہ بخانہ۔ ہر ایک گھر میں۔ ہر ایک مکان میں۔ سب جگہ۔ (ناسخ) ترے جو یاں اے محبوب یہی۔ پھرا کرتے ہیں گھر گھر چاند سورج۔ سب کے گھروں میں ہر کس و ناکس کے گھر میں۔ (داغ) ہم جہاں ہیں وہیں دیکھیں گے تجھے۔ ہم سے گھر گھر نہیں دیکھا جاتا۔ گھر گھر پھرنا۔ مارا مارا پھرنا۔ (ناسخ) پیالا ہے چشم شوق کا پتلی کے ہاتھ میں۔ مشتاق دید پھرتی ہے گھر گھر نگاہ

گھر

شوق۔ گھر گھر جھانکنا۔ (ع) ہر گھر میں جانا۔ (نقرہ) در در پھرتی اور گھر گھر جھانکتی تو شام تک چار پانچ بج جاتے۔ گھر گھر چراغ جلنا۔ ہر گھر میں خوشی ہونا۔ عام خوشی ہونا۔ (رشاد) کون سے دل میں داغ زلف نہیں۔ شب کو گھر گھر چراغ جلتے ہیں۔ گھر گھر عید ہے۔ (کنایۃً) عام خوشی ہے۔ سب خوش و خرم ہیں۔ عالمگیر خوشی ہے۔ گھر گھر کے جالے لینا۔ (ع) ہر ایک کو ٹٹولتے پھرنا۔ ہر ایک کے گھر میں جانا۔ گھر گھر کے مزے چکھنا۔ اس ملازمہ کی نسبت مستعمل ہے جو مختلف مقامات پر رہے اور کہیں نہ ٹکے (داغ) کچھ پیا خون جگر دل کا اہو کچھ چاٹا۔ چکھتی پھرتی ہیں نگاہیں تری گھر گھر کے مزے۔ (کنایۃً) تجربہ کار ہونا۔ گھر گھر مانگتے پھرنا۔ دربدر بھیک مانگنا۔ گھر گھسنا۔ مذکر۔ وہ مرد جو ہر وقت زنانخانہ میں بیٹھا رہے عورتوں میں بیٹھا رہنے والا شخص۔ (ابن الوقت) یہ بھی انھیں کی طرح شکی ڈرپوک پست حوصلہ گھر گھسنے آرام طلب ہوگئے۔ اس جگہ عوام گھر گھسٹرو بولتے ہیں۔ گھر گھوڑا انخاس مول۔ مثل۔ بے دکھائے کسی چیز کی تعریف کرنے کے موقع پر بولتے ہیں۔ (قدر) نہ بیچ ابھی اور نہ کچھ منہ سے بول۔ واہ جی گھر گھوڑا انخاس مول۔ گھر گھیرنا۔ گھر کا محاصرہ کرنا۔ (کنایۃً) بار بار آنا۔ (میر) کیا موئی کٹنیوں نے گھر گھیرا۔ شیطانا س کر دیا میرا گھر گئی۔ (دہلی۔ ع) صفت مونث۔ خانہ خراب۔ لاوارثی۔ رانڈ۔ بیوہ گھر گیا۔ صفت مذکر۔ (ع) اُجڑا۔ نگوڑا۔ خانہ خراب۔ گھر لٹانا۔ اتنی داد دہش کرنا کہ مکان کی حیثیت کسی اعتبار سے باہر اعتبار سے جاتی رہے۔ (ذوق) تیر و پیکاں جتنے تھے دل میں دیئے ہنسے نکال۔ اپنے ہاتھوں گھر لٹانا کوئی ہمسے سیکھ جائے گھر لٹ جانا! صاحب مکان کا لوٹا جانا یا گھر کا تباہ ہوجانا کسی کی موت سے گھر لگا ہونا۔ گھر کا ملحق ہونا۔ (مراۃ العروس) اور خدا نخواستہ رخصت نہیں وداع نہیں چار قدم پر

گھر

گھر لگنا ہی۔ گھر لینا ا مکان مول لینا۔ (ناسخ) میں ناتواں تا نہ دلم تنک پرنہ سکوں۔ لیتا ہی گھر وہ اپنے لئے میرے گھر سے دور۔ گھر کرایہ پر لینا۔ گھر معمور ہونا۔ گھر کا آباد ہونا۔ مثال کے لئے دیکھو گھر خالی ہونا۔ گھر مؤسسنا۔ (عو) گھر لوٹنا۔ گھر لوٹ کر صفائی کر دینا۔ (جالصاحب) گھر مرا مؤسا گھر آبادی کا آباد کیا۔ اُجڑے اس اُلوخصم نے کیا برباد مجھے گھوس۔ مونث (کنایتہً) وجہ۔ (نظیر) گھر میں تو ابھی اس بات پر رضامند نہیں ہوئیں۔ گھر میں آگ لگانا۔ (عو)۔ (کنایتہً) گھر کو تباہ کرنا۔ نیست نابود کرنا۔ (جالصاحب) میں جلی تو بھی تو لوٹے ذرا انگاروں پر۔ اب نکل جاؤنگی میں آگ لگا کر گھر میں۔ گھر میں آگ لگنا گھر جلنا۔ (شعور) نالۂ گرم سے شب آگ مرے گھر میں لگی۔ ہی محلے میں عبث مورد الزام چراغ۔ گھر میں آنا ا مکان میں داخل ہونا ا کسی سیارے کا برج میں داخل ہونا ۳ پچیسی کی گوٹ کا کسی خانہ میں آنا ۴ اپنے ہاتھ لگنا۔ اپنی ذات کو فائدہ پہنچنا۔ حاصل ہونا۔ گھر میں اُتارنا۔ دیکھو اُتارنا نمبر ۸۔ گھر میں بھوتنی بھانگ نہیں۔ گھر میں کچھ نہیں۔ دیکھو بھوتنی بھانگ (شوق قدوائی) یہ افلاس اور سبز خطوں سے حسن پرستی سوجھی ہی۔ گھر میں بھوتنی بھانگ نہیں اور باہر نیوتے سات۔ مثل۔ اُس شخص کے لئے مستعمل ہی جو باوجود افلاس اپنی حیثیت سے زیادہ عالی حوصلگی کرے۔ گھر میں بیٹھ رہنا گوشہ نشین ہو جانا۔ (رسنک) بیٹھ رہتی ہیں گھروں میں متوکل کیونکر گھر میں بیٹھنا۔ دیکھو گھر بیٹھنا ۵ اُٹھ اے رسنک اس شوخ کو ڈھونڈھنے چل۔ جسے گھر میں بیٹھا ہوا چاہتا ہی۔ گھر میں پاؤں رکھنا۔ مکان میں داخل ہونا۔ (ناسخ) مجال کیا کہ ترے گھر میں پاؤں رکھوں میں

گھر

یہ آرزو ہی مرا سر ہو تیری چوکھٹ پر۔ گھر میں پڑنا۔ کسی عورت کا کسی کی مدخولہ ہو کر رہنا ۵ جب وہ ناداں عدو کے گھر میں پڑا۔ داغ اک داغ کے جگر میں پڑا۔ گھر میں جُوروٗ کا نام بہو بیگم رکھ لینے سے کیا ہوتا ہی۔ مثل۔ اپنی عزت اپنے مُنھ سے نہیں ہوا کرتی۔ گھر میں چوہے لوٹتے ہیں گھر میں چوہے قلابازیاں کھاتے ہیں مثل۔ اس قدر مفلس ہی کہ گھر کے چوہے تک بھوک کے مارے بیتاب ہیں۔ یعنی بہت ہی مُفلس ہے۔ گھر میں خاک اڑانا۔ متعدی۔ (شوق قدوائی) گھر میں جنوں نے خاک اڑا دی دشت میں دل بہلانے دو۔ اُجڑے گاؤں کا نانا کیا ہی ذکر اس کا اب جانے دو۔ گھر میں خاک اڑانا۔ کمال مفلسی کا کنایہ (شاد) وہ محروم دولت ہوں برگشتہ قسمت۔ اُڑے خاک گھر میں جوہن برسیں باہر۔ گھر میں دھان نہ پان میٹی کو بڑا گمان مثل۔ (عو) مفلسی میں غرور کرنے اور شیخی بگھارنیوالی کی نسبت بولتی ہیں۔ گھر میں ڈالنا۔ زوجہ کی طرح رکھنا۔ مدخولہ بنانا۔ (بحر) فاحشہ خانہ برانداز ہی ہر جائی ہی۔ گھر میں دنیا کو جو ڈالوں گا تو گھر کیا ہوگا۔ گھر میں شیر یا باہر بھیڑ۔ مثل۔ اُس شخص کی نسبت بولتے ہیں جو گھر والوں پر بیجا حکومت کرے اور باہر والوں سے دب جائے گھر میں قدم جانا۔ مکان میں داخل ہونا۔ (ناسخ) تیرے گھر میں نہیں جاتے جو قدم۔ کیا مرے تلوے جلا کرتے ہیں۔ گھر میں کودنا دیکھو گھر پھاندنا۔ (ایامی) ڈاکا مارا ہو چوری کی ہو کسی کے گھر میں کودے ہوں تو کچھ دے دلا کر سفارش پونچا کر بچا جا سکتے ہیں۔ گھر میں گھر اچھا نہیں ہوتا۔ مقولہ۔ گھر کے اندر دوسرا گھر بنانے کو منحوس سمجھتے ہیں۔ (شعور) سنو یہ پند مردم گھر میں گھر اچھا نہیں ہوتا۔ نہ رہنے پائے ہرگز غمزۂ غمّاز آنکھوں میں

گھر

گھر میں نہ سمانا - گھر میں نہ آسکنا - مکان کی گنجائش سے زیادہ ہونا - گھر نہ بار میاں مخلے دار - مثل - بیجا شیخی بگھارنیوالے کی نسبت بولتے ہیں - گھر نہ ہونا - (عو) خانہ داری کا انتظام نہ ہونا - (میر) آخانہ خرابی اپنی مت کر - قحبہ ہے یہ اس سے گھر نہو گا - گھروا - (ھ مذکر) گھر کی تصغیر بالتحقیر - چھوٹا گھر - جھوپڑا - گھروڑا (ھ) مذکر خاندان والا - گھر وارہ - مذکر - وہ ٹکس جو ہر گھر پر لیا جاتا ہے - گھر والا - مذکر ۱ مالک مکان - مرد جو صاحب خانہ ہو ۲ خاوند - شوہر - (جانصاحب) کنگلے موئے کو چھوڑ کے زردار کروں گی - گھر والی سے بنتی نہیں میں یار کروں گی - گھر والی ۱ عورت جو گھر کی افسر ہو ۲ جورو - (سودا) مجائی جس کی گھر والی نے یہ دھوم کہ لرزے ہے پڑا از شام تا روم - گھر واہا - گھر وایا - (ھ - عو) مذکر دیکھو گھروا - (جانصاحب) جو کہتے ہو سچ کہتے ہو یہاں ہیں تو ہوں ایسی - گھر واہی میں تو جا کے خبر لیجیے بہن کی - گھروندا - (ھ - بفتح اول مخلوط الھا - و فتح سوم وسکون واو دونوں غنہ) مذکر - مٹی کا چھوٹا سا گھر جو لڑکیاں گڑیاں کھیلنے کے لئے بناتی ہیں (آتش) ہوں وہ ابستر طفل جس کو جان کھونا کھیل ہے - کنج مرقد ہے گھروندا میری بازی گاہ کا ۲ (کنایتہً) بچوں کا کھیل جونا پائیدار ہوتا ہے - (جانصاحب) کریں نہ مجھ پر وہ فرق اتنا کچھ اُن کے گھر میں بڑی نہیں ہوں - کروروں ایسے بگاڑ ڈالے گھروندے میں نے بنا بنا کر ۲ (کنایتہً) چھوٹا مکان جس پر رنگین دھجے پڑے ہوں - (قدر) ہمنے ٹکر اکر سر پر خوں گھروندا کر دیا - سو جگہ سے ہو گئی اُس شوخ کی دیوار سُرخ - گھر ویران ہونا ۱ گھر اُجڑنا - گھر تباہ اور برباد ہونا - (غالب) گھر ہمارا جو نہ روتے

گہرا

بھی تو ویراں ہوتا - بحر گر بحر نہ ہوتا تو بیاباں ہوتا ۱ (کنایتہً) بیوی کا مرنا ۲ میاں بیوی میں ناانفاقی ہو جانا - گھر ملنا - (ھ) صفت ۱ گھر کی کوئی چیز - وہ چیز جو گھر میں بنائی جائے ۲ قرابتی - (جانصاحب) عصمت نہیں ملنے کی اگر لاکھ چھینگی - کسبی کی ہو اُوہی گھر ملنا سے زیادہ ۳ ہر طایر عموماً اور کبوتر خصوصاً جو گھر میں پیدا ہوا ہو -

گھرّا - (ھ) ۱ ایک قسم کا صنار جو سُرخی اور آشوب چشم کے دفع ہونے کے لئے لگاتے ہیں - (لگانا - لگنا کے ساتھ) ۲ کھانسی سے سانس لینے کی آواز ۳ وہ آواز جو حالت نزع میں سانس کے رُک رُک کر نکلنے سے پیدا ہوتی ہے - جلنا - لگنا کے ساتھ - (رشک) آنکھیں تری جو آئیں تو بجا چشم کو - مرنے کے انتظار میں گھرّا لگا رہا - گھرّا چلنا - مرتے وقت سانس کا رُک رُک کر نکلنا -

گہرا - (ھ) صفت مذکر - مونث کے لئے گہری - عمیق - جیسے گہرا زخم گہرا دریا ۲ گھنا - گاڑھا - غلیظ ۳ نہایت تیز - جیسے گہرا نشہ ۴ ایسا زیادہ رنگ جس میں سیاہی جھلکتی ہو ۵ مضبوط - پکا جیسے گہرا یارانہ ۶ سا مصائب دور کا جیسے گہرا خیال ۷ حد سے زیادہ ہو جانیوالا جیسے گہرا پردہ گہری ملاقات گہرایا (ھ) مذکر - (ھم) گہرائی - گہرائن عو - مذکر - گہرا ہونا - گہرا پردہ - وہ شرم وحجاب جو حد سے زیادہ ہو - (امیر) نقاب اُٹھی تو کیا حاصل حیا اُٹھے تو آنکھ اُٹھے - بڑا گہرا تو یہ پردہ ہمارے اُن کے حائل ہے - گہرا دوست - سچا دوست - بے تکلف دوست - گہرا رنگ - مذکر - وہ رنگ جس میں سیاہی نمودار ہو (شوق قدوائی) حنا تو دے نہیں سکتی ہے اتنا گہرا رنگ - کسی کو راہ میں تلوؤں سے تو کچل آیا - گہرا زخم - کاری زخم - گہرا سھاگ (عو) مذکر - کمال میل جول - ربط ضبط - پیار - اخلاص - (نکہت) غش دوا لی پہ کیوں دسمہرا ہے - اُن میں کیسا سہاگ گہرا ہے - گہرا نو - گہرائی

گہرا

(ھ) پہلا۔ مذکر۔ دوسرا مونث۔ عمیق۔ گہرا ہونا۔ گہرا ہاتھ لگانا۔ زور کا ہاتھ مارنا۔ مہلک زخم لگانا۔ گہرا ہاتھ لگنا۔ لازم۔ (انشا) ہاتھ گہرا لگا کوئی قاتل۔ اور لذت ہو زخم کاری میں۔ گہرا ہاتھ مارنا! بڑا بھاری غبن کرنا۔ بڑی چوری کرنا! بہت نفع حاصل کرنا! کسی بڑے خاندان سے تعلق پیدا کرنا! بوڑھا مارنا۔ گہرا یار۔ گہرا دوست۔ گہرا یارانہ۔ مذکر۔ گہری دوستی۔ پکا یارانہ۔ گہری۔ (ھ) صفت مونث۔ گہرا کا مونث گہری بات۔ مونث۔ باریک خیال۔ دقیق اور مشکل بات۔ تہ کی بات۔ گہری چھننا! نہایت گاڑھی بھنگ چھننا! (کنایۃً) گاڑھی دوستی ہونا۔ کمال میل جول ربط ضبط ہونا! بیحد لڑائی ہونا۔ بڑی ٹھکا فضیحتی ہونا۔ مناظرہ ہونا۔ گل کی سبزی تھی جو اہو نگین غضب گہری چھنی۔ تونشہ میں میری اور اُس کی غضب گہری چھنی۔ گہری دوستی۔ مضبوط اور پائدار دوستی۔ گہری سانس بھرنا۔ گہری سانس لینا۔ دیر تک سانس لے جانا حسرت اور افسوس سے۔ (انشا) لی باد بہاری نے پھریری۔ سانس اک بھری صبا نے گہری۔ گہری گھٹنا۔ (دہلی) دیکھو گاڑھی چھننا۔ (معروف) بھنگ پینے میں کہیں ہم سے نہوں گے لہری۔ سبزہ رنگوں سے گھٹا کرتی ہو اکثر گہری گہری نیند سونا۔ نہایت بیخبر اور غافل ہو کر سونا۔ سکھ نیند سونا۔ گہرے کرنا۔ کمال نفع اٹھانا۔ مال مارنا۔ (داغ) کئے ہو حضرت تم نے خوب نقد عمر کے گہرے۔ خیال آیا نہ اے حضرت مگر آخر خماری کا! خاطر خواہ فایدہ اٹھانا۔ گہرے ہونا۔ خوب کمانا۔ کمال نفع اور فائدہ ہونا۔ خوب مال مارنا۔ (داغ) کہیں آج گہرے تھارے ہوئے ہیں ہوئے ہیں بڑے وارے نیارے ہوئے ہیں۔ گہرے ہیں۔ کمال نفع اور فائدہ ہو۔ (داغ) گہرے ہیں رقیبوں کے تو کچھ غم نہیں ہمکو نکلینگے

گھرگی

سُبک ہو کے کوئی دن کی ہوا ہو۔

گھرّاٹا۔ (س) مذکر۔ خراٹا۔ وہ آواز جو سوتے میں نکلتی ہو! گھرگھر کی آواز

گھرامی۔ (س) مذکر۔ چھپر بند۔

گھرانا۔ (ھ) عم۔ غرانا۔ گھرانا۔ (ھ) عم۔ بلند آواز سے بلانا۔ چلاکر پکارنا۔

گھرانا۔ (ھ) مذکر۔ خاندان۔ کنبہ۔ نسل۔ (قدر) خود سخی ابن سخی باپ وزیر آپ وزیر۔ میر عالم کے گھرانے ہیں بڑا نام آور۔

گھر آنا۔ اُمنڈ آنا۔ چھا جانا۔ ہجوم کر لینا۔ گھر جانا! دشمن کی فوج کے حلقہ میں کسی کا آجانا! محصور ہو جانا! کنایہ ہو کسی رنج والم میں کسی کے مبتلا ہو جانے سے بھی۔ گھر کر آنا۔ چھا کر آنا۔ اُمنڈ کر آنا۔ ہجوم کر کے آنا۔

گھرج۔ (ھ) مونث۔ وہ لکڑی یا ہاتھی دانت کا ٹکڑا جو ستار میں لگاتے ہیں اور جیہ تار رکھتے ہیں۔

گھرسنا۔ (ھ) گھسیڑنا۔ کسی چیز میں اٹکا دینا۔ (فقرہ) کاغذ دیوار میں گھرس دو۔

گھرک بیٹھنا۔ گھرکی دینا۔ (مراۃ العروس) اور میں کسی بات پر گھرک بیٹھتی تھی تو کئی کئی دن تک مجھ سے بولنا چھوڑ دیتی تھیں۔

گھرکنا۔ (ھ) تنبیہ کے واسطے کسی سے بآواز سخت کلام کرنا۔ ڈانٹنا ڈپٹنا۔ (صبا) بڑے بیدرد ہو جھنجھلا پڑے رونے پہ عاشق کے۔ تمھارا کیا بگاڑا تھا جو طفل اشک کو گھرکا۔ (نکہ۔ تصور۔ قافیہ۔ کا ردیف)۔

گھرکی۔ (ھ) مونث۔ جھڑکی۔ دھمکی۔ ڈانٹ۔ ڈپٹ۔ (انشا) گھرکیاں جو کہ مغل تازہ ولائت کو ہیں یاد۔ غور کیجے تو وہ اصلا کسی بندر میں نہیں

گھرکی جھڑکی۔ گھرکی۔ گھرکی دینا۔ جھڑکنا۔ دھمکانا۔ ڈرانا۔ گھرکی کھانا

گھرگھر

گھر کی سُننا۔ گھر کی برداشت کرنا۔ (دبیر) کس کو میں اپنا حال مصیبت سناؤں گی۔ فاختہ میں گھر کیاں میں لعینوں کی کھاؤں گی

گھرگھر۔ (ھ) مونث۔ گھرگھراہٹ۔ گھرگھر کی آواز جو چکی یا اور کسی قسم کی گاڑی یا مشین سے نکلے۔ گھرگھراہٹ۔ (ھ) مونث۔ گھگھر کی آواز۔

گھِرنا۔ (ھ) محصور ہونا۔ دشمن کی فوج کے بیچ میں آجانا۔ بند ہونا۔ جھومنا۔ چھانا۔ اُمنڈنا۔ (کنایتہً) رنج والم میں مبتلا ہونا۔ (مومن) آتا ہی خواب میں بھی تری زلف کا خیال۔ بے طور گھر گئے ہیں پریشاں تیور میں ہم۔

گھِرنائی۔ گھِرنئی۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کی ناؤ جو گھڑوں سے بناتے ہیں۔ (شاد) نصیب میں ہو تو کوثر کے گھاٹ اتریں گے۔ بنا کر چار عناصر کی ایک گھرنائی۔ گھِرنی۔ (ھ) مونث۔ چرخی۔ پہیا گھمانی کا آلہ۔ رسّی ٹہنی کی کل۔ سر کا چکر۔ دوران سر۔ ایک آبی پرند کا نام۔ لوٹن کبوتر۔ گھِرنی کھانا۔ گھومنا۔ چکر کھانا۔ گھگری (ھ) مونث (ہندو۔ عم) ایڑی۔ گھٹیاں گھسنا۔ ایڑیاں رگڑنا۔

گھڑیا۔ (ھ) مونث۔ گٹھالی۔ گھر یا مٹی کی بنی ہوئی کلھیا جیسی دھات چاندی سونا گلاتے ہیں۔ کھاری کا مٹی کا گھر۔ گھریلو۔ دیکھو گھر۔

گھوڑ۔ گھوڑ۔ (ھ۔ و اوغیر ملفوظ سے) گھوڑا کا مخفف۔ گھوڑ بہل (گھوڑ بہل) گھوڑ بہلی۔ (گھوڑ بہلی) مونث۔ ایک قسم کا رتھ جسکو گھوڑی کھینچتے تھے۔ گھوڑ چڑھا۔ گھوڑ چڑھا۔ (واوغیر ملفوظ) مذکر۔ گھوڑے پر چڑھا ہوا سوار۔ پکا سوار۔ عمدہ سواری جاننے والا۔ گھوڑ چڑھی۔ گھوڑ چڑھی۔ (واوغیر ملفوظ) مونث۔ بیاہ کے موقع پر دولھا کا گھوڑے

گھڑا

پر سوار ہو کر دلھن کے گھر جانا۔ ایک قسم کی چھوٹی سی توپ جسے گھوڑی پر رکھکر ہر جگہ آسانی سے لیجاسکتے ہیں (قدر) گھڑ چڑھی توپیں ہیں سرکار کی کیا ٹوپی دار۔ توپوں پر گھوڑے ہیں پر گھوڑوں پہ توپوں کا محل۔ رسالہ۔ سواروں کی فوج۔ گھڑ دوڑ۔ گھوڑ دوڑ (واوغیر ملفوظ) مونث۔ گھوڑوں کی دوڑ۔ گھوڑوں کا باہم شرط بدکر دوڑانا وہ میداں جہاں گھوڑوں کی دوڑ ہو۔ (رشک) اسپ جہاں چرخ سے گھڑ دوڑ بارہا۔ جیتا کئے ہیں تو سن عمر رواں سو ہم (میر) گھڑ دوڑ میں بڑھا جو مرے شہسوار سے۔ کوڑے پڑیں گے ابلق لیل ونہار پر۔ (کنایتہً) آدمیوں کا دوڑنا۔ گھوڑ سال۔ (ھ) مذکر۔ اصطبل۔ طویلہ۔ گھوڑ مکھی (ھ) مونث۔ ایک قسم کی مکھی جو گھوڑے کو بہت تنگ کرتی ہے۔ گھوڑ مُنہا۔ (ھ) صفت۔ مذکر۔ وہ شخص جسکا مُنہ گھوڑے کے مُنہ سے ملتا جلتا ہو۔ لمبے مُنہ یا ٹھوتھنی والا۔ مونث کے لئے گھوڑ مُنہی۔ گھوڑ نال۔ (ھ) مونث۔ ——— توپ۔ رہکلا۔ گھڑیا۔ گھوڑیا۔ (واوغیر ملفوظ)۔ (ھ) مونث چھوٹی قد کی گھوڑی۔

گھڑا۔ (ھ۔ فارسی میں گرہ۔ بفتح اول ودوم ہے) مذکر۔ پانی رکھنے کا ظرف کلی ہو یا مسی۔ گھڑوں پانی پڑجانا۔ (عو) کمال فکر مندہ ہونے کی جگہ۔ (چھو) پانی کے گھڑے پڑجانا (عاشق) تم کو نہیں دیکھا بھی غیرت آتی۔ پڑتا ہی گھڑوں بھی پر پانی۔ گھڑی لنڈھانا گھڑوں کا پانی بہانا۔ (خجالت۔ شرم وغیرہ کے لئے) افراط کرنا کمال فکر مندہ کرنا۔ گھڑے لنڈھانا۔ لازم۔ (بحر) گھڑی لنڈھنگے خجالت کے سیکڑوں ہیں ہمپر۔ ہمارے ساغر چشمان تر چھلک دیکھیں۔ گھڑانا۔ (ھ۔ عم) گھڑوانا۔ گھڑاؤنی۔ (ھ) مونث۔ (عو) گھڑنکی

گھڑگھڑاہٹ

اُجرت۔گھڑائی۔(ھ) مونث۔گھڑنے کی اُجرت۔بنانے کی مزدوری
۲ گھڑت۔ساخت۔بناوٹ۔گھڑت۔(ھ) مونث ۱ ساخت۔
بناوٹ ۲ بنائی ہوئی بات۔جھوٹی بات۔ایسی بات جسکی اصلیت
نہ ہو۔گھڑنا۔(ھ)۔دہلی۔دیکھو گڑھنا۔(داغ) ادھر وحشت
لئے جاتی ہے مجھکو۔ادھر حداد نے بیڑی گھڑی ہے۔(بڑی۔دھڑی
قافیہ)۔(رشک) ڈھالے ہوئے ہیں سانچے میں یہ بھی بدن کیطرح
ہر گز ترے سنارنے زیور گھڑا نہیں۔(چھڑی۔کھڑی۔قافئے)
گھڑوانا۔(ھ) گڑھوانا۔(جانصاحب) کیا ہوگئیں گھڑوائی
جو تھیں سونے کی اینٹیں۔فاقوں میں بھی راجن وہ گڑھ از نخالا
گھڑگھڑاہٹ۔(ھ) مونث۔گھڑگھڑ کی آواز جو اکہ گاڑی
یا چکی وغیرہ کے چلنے سے نکلتی ہے۔
گھڑگھڑیچی۔(ھ۔زن غنہ) مونث۔لکڑی کا جو کھٹا جسپر پانی
کے گھڑے رکھے جاتے ہیں۔
گھڑی۔(ھ) مونث۔ایک گھنٹہ کا ۱/۶۰ حصہ۔۲ پل یا ۲۴ منٹ
کا وقفہ۔رات دن کا ساٹھواں حصہ ۲ وقت۔زمانہ۔سماں
(توبتہ النصوح) جس گھڑی سے میاں نے جی برا کیا تھا سمھوں
کے مارے کاٹو تو بدن میں لہو نہ تھا ۳ وقت بتانے کا آلہ۔واچ
کلاک ۴ گھڑیال کا کٹورا۔(شاد) جرس کوب کو وصل کی شب
یہ کد تھی۔گھڑی ڈوبتے ہی بجاتا گجر تھا۔گھڑی بجنا۔شاہی
زمانہ میں ہر گھڑی پر گھنٹہ بجتا تھا۔(شاد) گھڑی بجی نہ شب
وصل جب بھر کی طرح۔تو کان خود مرے بجنے لگے گھڑی کی طرح گھڑی
بنانا۔گھڑی درست کرنا۔گھڑی کی مرمت کرنا۔گھڑی بھاری
ہونا۔گھڑی پہاڑ ہونا۔(داغ) اُن کو وعدہ میں بھی دشوار ہی ہے

گھڑی

مچھلو اک ایک گھڑی بھاری ہے۔گھڑی بھر۔ایک گھڑی۔ساعت
بھر۔(ذوق) نہ کرتا ضبط میں گریہ تو اے ذوق اک گھڑی بھر میں
کٹوری کی طرح گھڑیال کے غرق آسماں ہوتا ۱ لحہ بھر۔لحظہ بھر۔
ذرا۔(رشک) کیا صیاد نے بسمل عجب ایذائیں دیدیکر۔گھڑی
بھر تک گلا گھونٹا مرا تکبیر سے پہلے۔گھڑی بھر دن آنا۔دیکھو
دن گھڑی بھر آنا گھڑی بھر میں۔دم بھر میں۔فوراً۔ذرا سی
دیر میں۔گھڑی پر گھڑی۔ہر وقت۔(فقرہ) دو مائیں ساتھ
ایک کے ہاتھ میں خاصدان دوسری کے پان۔دم بہ دم پان اور
گھڑی بہ گھڑی آئینہ۔گھڑی بہاڑ ہونا۔گھڑی کا گزرنا نہایت
شاق ہونا۔(ناسخ) جو گھڑی ہے نظر آتی ہے مجھے ایک پہاڑ۔ہیں
غضب فرقت محبوب کی بھاری راتیں۔گھڑی تولہ گھڑی ماشہ
(کنایۃً) غیر مستقل مزاج۔گھڑی ٹلنا۔ساعت ٹلنا۔ساعت
گزرنا۔(رند) زندگانی ہے میری مثل حباب۔منقسم ہے گھڑی
جو کوئی ٹلے۔گھڑی ٹھیک کرنا۔گھڑی کا وقت درست کرنا۔
گھڑی دو گھڑی۔تھوڑی دیر۔(منیر) تم دو گھڑی کے بجتے ہی
جاتے ہو اپنے گھر۔آتا ہے روز بخس گھڑی دو گھڑی کے بعد۔گھڑی
ساز۔صنعت۔گھڑی کی مرمت اور درستی کرنے والا۔گھڑی
ساعت کا۔گھڑی ساعت کا مہمان۔(عو) کوئی دم کا مہماں۔
(نواب) ترے کوچے میں مدت سے ہے ہمپر نزع کا عالم۔گھڑی
ساعت کا نقشہ ہمنے دیکھا ہے یہیں برسوں۔گھڑی ساعت ہونا
کوئی دم کا مہمان ہونا۔قریب مرگ ہونا۔(قلق) آئی گھڑیا یہ
پہ کیا آفت۔کیا بھلا وہ بھی ہیں گھڑی ساعت۔گھڑی صاف
کرنا۔گھڑی کے پرزوں کا میل کچیل صاف کرنا۔گھڑی صاف

گھڑی

ہونا۔ لازم۔ گھڑی کو کٹنا۔ گھڑی کو چابی دینا۔ گھڑی کو کی جانا۔ لازم گھڑی گھڑی۔ دمبدم۔ لحظہ بہ لحظہ۔ لحہ بہ لحہ۔ بار بار۔ پے در پے متواتر۔ لگاتار۔ گھڑی ملانا۔ گھڑی کا وقت صحیح کرنا۔ گھڑی میں اولیا گھڑی میں بکوت۔ (مثل) ذرا سی بات میں خوش ذرا سی بات میں ناراض۔ گھڑی میں تولہ گھڑی میں ماشہ۔ (کنایتہً) متلون مزاج غیر مستقل مزاج۔ گھڑی میں گھر جلے نو گھڑی کا بھدرا۔ گھڑی میں گاؤں جلے نو گھڑی بھدرا۔ مثل۔ ایک آفت نے تو کام تمام کردیا اب آیندہ کی آفتوں کو کون جھیل سکے گا۔ گھڑی میں گھڑیال۔ (ہندوؤں میں جب کوئی بڈھا مرجاتا ہی اُس کی لاش مورچھل کرتے اور گھڑیال بجاتے جلانے کے لئے لیجاتے ہیں۔ اس طرح گھڑیال کی آواز سے بیمار جاننے والوں کو ذرا سی دیر میں اُس کے مرنے کی اطلاع ہوجاتی ہی) مثل۔ گھڑی میں کچھ ہی تو دم بھر میں کچھ۔ یعنی زمانہ کی حالت ہر ساعت بدلتی رہتی ہی۔ (شاد) شب جوانی وشام وصلت ہر ایک مہما ہی کوئی ساعت۔ گھڑی میں گھڑیال ہی زمانہ یہ بج کے دیتا صدا گیر ہو۔ (بحر) ہر وقت دگرگوں ہی زمانے کا حال۔ دن سے جو مہینہ تو مہینے سے ہی سال۔ اُمید ترقی کی تنزل میں رہو۔ اوکشتہ یاس ہو گھڑی میں گھڑیال۔ گھڑیاں گننا۔ کنایہ ہی انتظار کرنے سے (حیرت) وعدی پہ کوئی تیرے لے شام سے سحر تک آہیں بھر اکیا ہی گھڑیاں گنا کیا ہی۔ گھڑیوں۔ گھڑی کی جمع۔ عرصہ تک۔ دیر تک۔ گھڑیا۔ گھوڑیا۔ (ھ۔ واو غیر ملفوظ) مونث۔ دیکھو گھوڑ

گھڑیال۔ (ھ۔ فارسی میں معنی نمبر ایس گریاں ہی) ۱ وہ گھنٹہ جو امیروں کے دروازوں پر یا مندروں میں بجایا جاتا ہی۔ اس معنی میں لکھنؤ میں مذکر۔ دہلی میں مونث ہی۔ (اسیر) سہما شب وصال صدا سنکی

گھسا

دل مرا۔ گھڑیال اس کے واسطے گھڑیال ہوگیا۔ (ظفر) ہر گھڑی ہی سینہ کوبی ہر گھڑی فریاد ہی۔ پوچھیں گھڑیالی سے کیوں گھڑیال ہم سی ہوگئی ۲ مذکر۔ مگرمچھ۔ نہنگ۔ (ناسخ) وصل کی شب ہوچکی اہ اشک بجتا ہی گھر ہمنشین گھڑیال اب ہوپانی کے گھڑیال کا۔ گھڑیال کا کٹورا۔ ایک کٹورا جس کی پیندی میں سوراخ کرکے پانی بھری ہوئی ناند میں چھوڑ دیتے ہیں اور وہ کٹورا اتنا بڑا اور سوراخ اس اندازکا ہوتا ہی کہ ایک گھنٹہ میں کٹورا پانی سے لبریز ہوکر ناند میں غرق ہوجاتا ہی اسوقت گھڑیال بجایا جاتا ہی۔ (ذوق) نہ کرتا ضبط میں گریہ تو اہی ذوق اک گھڑی بھر میں۔ کٹورہی کی طرح گھڑیال کے غرق آسماں ہوتا۔ گھڑیال گننا (کنایتہً) انتظار کرنا۔ گھڑیالی۔ (س) مذکر۔ گھڑیال بجانے والا۔ گھنٹہ بجانیوالا۔ (جالصاحب) بجتا تھا گھر ہاتھ جو اکھڑا نہیں بیٹھا۔ ایسی لگی گھڑیالی کے کمبخت گھڑی چوٹ۔

گھسّا۔ (ھ) مذکر۔ رگڑا۔ رگڑا۔ کسی کو رگڑنا زمین پر ہو یا فرش پر ۲ رگڑ جو ایک پتنگ کی ڈور سے دوسرے پتنگ کی ڈور پر پڑتی ہی ۳ ذکر مرد کا فرج زن میں آنا جانا ۴ گھوڑے کو بھی وغیرہ میں جوتنے کے لئے سدھانے کی لکڑی۔ گھسّا دینا۔ رگڑا دینا۔ (فقرہ) اُس نے پہلوان کو گرا کر گھسا دیا۔ گھسّے دینا۔ ایک پتنگ کی ڈور کا دوسری پتنگ کی ڈور پر رگڑے دینا۔ گھسّا لگنا۔ رگڑ آنا۔ رگڑ لگنا۔ گھسّے کا نشان پڑنا گھسامیری۔ (ھ) مونث۔ بچوں کا ایک کھیل جس میں ڈوراڈالکر گھسّے دیتے ہیں

گھسا۔ (ھ) صفت۔ مذکر۔ گھسا ہوا۔ پرانا۔ کہنہ۔ فرسودہ۔ مستعمل۔ مونث کے لئے گھسی۔ گھساؤ۔ (ھ) مذکر۔ رگڑ۔ فرسودگی۔ گھساوٹ (س) مونث۔ گھساؤ۔ گھس پس کے اُترجی۔ گھس پس کے پرانا ہوجانا (عو) لباس کے سزاوار اور مبارک ہونے کی دعا۔ یعنی زندگی اور تندرستی

گھسانا

میں کپڑا استعمال ہو کر پھٹ جائے۔ گھس جانا۔ رگڑ جانا۔ (فقرہ) چلتے چلتے پاؤں گھس گئے ؛ رگڑ کھا کر پس جانا۔ (فقرہ) صندل گھس گیا۔ گھس ڈالنا۔ رگڑ ڈالنا۔ گھس کر۔ لگاتار کو نہیں۔ کسی چیز کے معدوم اور مفقود ہونے کے لئے مستعمل ہے۔ ذرا نہیں مطلق نہیں۔ کمیاب ہے۔ ناپید ہے۔ ذرا نہیں بچا۔ سب صرف ہو گیا۔ عورتیں اسجگہ "گھس لگا تار کو نہیں" بولتی ہیں۔ (راسخ) تری ٹھوکر سے ہے یہ بادمٹی مرنے والوں کی۔ لحد میں گھس لگانے کو نہیں مردہ مسلماں کا۔ گھس گھس کے چلنا کپڑے یا جوتی کے مدت تک چلنے اور مضبوط پائدار ہونے کے لئے مستعمل ہے۔ گھس گھس کر نا۔ کانا بھوسی کرنا۔ کسی کام کرنے میں دیر لگانا۔ گھسنا۔ (ھ) کسی چیز کو رگڑنا۔ آدمی کو زمین پر رگڑنا۔ کھرل کرنا۔ پتھر پر رگڑنا۔ لباس کا پرانا ہونا۔ کسی چیز کا رگڑ کھا کے پرانا ہونا۔ وزن میں کم ہو جانا۔ معانی نمبر ۱۔ ۲ میں متعدی اور بقیہ معانی میں لازم ہے۔ گھسوانا۔ (ھ) گھسنا کا متعدی المتعدی۔

گھسانا۔ (ھ) گھسنا کا متعدی۔ فصحا کی زبانوں پر گھسوانا ہے۔

گھس آنا۔ زبردستی یا بغیر اجازت اندر چلا آنا۔ اندر چلا آنا گھس بیٹھنا۔ (کنایۃً) چھپ جانا۔ پاس پاس بیٹھنا۔ گھس پڑنا بے فکر اندیشہ کسی کام میں در آنا۔ بے کھٹکے کسی مکان میں داخل ہونا۔ گھس پل جانا۔ جہاں جگہ نہ ہو وہاں بزور گھس جانا۔ گھس پل کے۔ زور اور قوت کے ساتھ ایسی جگہ پہنچنا۔ جہاں جگہ نہ ہو۔ (رشاد) دم دیدار ای ہمت محشری میں۔ ان محشر میں۔ لگائیں لاکھ گو ٹھٹھ ہم تجھے دیکھیں گے گھس پل گے۔ گھس پیٹھ۔ (ھ) مونث۔ دخل۔ رسائی باریابی۔ گھس پیٹھیکر۔ گھس پیٹھ کے۔ راہ و رسم پیدا کر کے کوشش کر کے۔ (معزز) ناجس جگہ بزم میں دو چار جیسے بیٹھے ہیں ہم بھی

گھسیارا

گھس پیٹھکے البتہ وہیں بیٹھے ہیں۔ گھس کر بیٹھنا۔ پاس مل کے بیٹھنا گھسنا۔ (ھ) اندر جانا۔ داخل ہونا۔ حریف کی فوج میں داخل ہونا مکان میں بے حکم و اجازت داخل ہونا۔ انگلی یا اور کسی چیز کا دوسری چیز میں داخل ہونا۔ گھسوانا۔ گھسنا کا متعدی۔

گھسٹنا۔ (ھ۔ ہندی میں بکسر اول و فتح سوم ہے۔ اردو میں بفتح اول و کسر سوم بھی بول چال میں ہے۔ امیر مینائی نے بکسر اول و فتح سوم کہا ہے) لازم کھینچنا۔ کھنچکر آنا۔ (امیر) زور سا زور ہے کچھ پاؤں میں اس کے جو پڑے۔ عرش آئے ابھی زنجیر کے ہمراہ گھسٹ (سرپٹ۔ تلپٹ۔ قافیے ہیں) ؛ زمین سے رگڑتا ہوا چلنا گھسٹ آنا کھنچ آنا۔ (فقرہ) چادر کے ساتھ دوپٹہ بھی گھسٹ آیا گھسٹے گھسٹے پھرنا (دہلی) جا بجا مارا مارا پھرنا۔ گھسٹر پھسٹر۔ (ھ) مونث۔ (دہلی) گھسٹر پھسٹر۔ گھسٹرنا۔ (ھ) گھسیٹرنا کا لازم

گھسم گھسا۔ (ھ) مذکر۔ ایک کا دوسرے کو زمین پر رگڑ دینا۔ ؛ ایک پتنگ کی ڈور کا دوسرے پتنگ کی ڈور کو رگڑا دینا ؛ مباحثہ

گھسن کھدا (ھ) صفت مذکر۔ گھسیارا۔ گھاس کھودنے والا ؛ (کنایۃً) نادان۔ احمق۔ ناکارہ آدمی۔ گھسنا۔ دیکھو گھسا کے تحت میں

گھسن۔ (س) مونث (عو) رگڑنیکا فعل۔ رگڑ۔ گھسنا۔ دیکھو گھسا۔ گھسنا۔ دیکھو گھس آنا کے تحت میں۔

گھسن پٹی۔ (لکھنؤ میں بکسر کاف فارسی و بلا تشدید سین بولتے ہیں مونث۔ مار کٹائی۔ زدوکوب۔ (دنیا کے ساتھ)

گھسیارا۔ (ھ۔ ہسل میں گھاس یا رتھا۔) مذکر۔ گھاس کھود نے والا۔ چرکٹا ؛ گھاس بیچنے والا۔ گھسیارن۔ گھسیاری۔ (ھ) مونث۔ گھاس کھودنے یا بیچنے والی عورت۔

گھسیٹا

گھسیٹا۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کی گاڑی جس سے گھوڑی کو بگھی کھینچنے کی مشق کراتے ہیں۔ گھسیٹا گھساٹی۔ مونث۔ اینچا تانی۔ کھینچا کھانچی۔ گھسیٹ دینا۔ جلدی لکھدینا۔ گھسیٹن۔ (ھ) مونث گھسیٹنے کا نشان۔ وہ نشان جو کسی چیز کے زمین پر گھسیٹنے سے بنجاتا ہے

گھسیٹنا۔ (ھ) کھینچنا۔ زمین سے رگڑتے ہوئے لیجانا۔ کھینچکر چلنا کسی جانب (آتش) دیدۂ دول نے گھسیٹا مجھکو کوئی یار میں کھینچکر مجھکو فرشتے سوئے جنت لے گئے ۲ (تلوار کے لئے) نیام سے نکالنا ۳ کوئی چیز زمین پر کھینچنا۔ جلدی جلدی بُرا سُرا لکھدینا ۴ پکڑوا بُلانا ۵ (ساتھ کے ساتھ) لینا۔ (جلیل) مجھکو بھی ساتھ گھسیٹا طرف کوچۂ زلف۔ دل کو سمجھاؤ یہ کیا سوجھی ہے دیوانے کو ۲ دیکھو کانٹوں میں گھسیٹنا۔

گھسیڑنا۔ (ھ) اندر داخل کرنا۔ بھرنا۔ ٹھونسنا۔ ایک چیز کو دوسری چیز میں زور سے داخل کرنا ۲ ذکر کے فرج زن میں داخل کرنے کے لئے مخصوص ہے۔ گھاک کر بولنا۔ گھمکانا۔ (ھ)۔ غصہ ہوکر بولنا۔

گھگھوا۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا پودا۔

گھگھو (ھ) مذکر۔ اُلّو۔ بوم ۲ پنجاب مٹی کے ایک کھلونے کا نام جو پھونکنے سے بجتا ہے ۳ مونث۔ دخانی کارخانوں کے انجن کی آواز

گھگی (ھ) مونث۔ (بالضم) مونث۔ فاختہ ۲ (بالکسر) مونث سانس کا رک رک کے نکلنا۔ خوف یا گھبراہٹ سے۔ گھگی بندھ جانا۔ روتے روتے سانس بند ہوجانا ۲ ڈر کے مارے بول نہ سکنا (فقرہ) وہ تو ایسا ڈر گئے کہ مُنھ سے آواز نہ نکلی گھگی بندھ گئی۔

گھگیانا۔ (ھ) عاجزی کرنا۔ منت سماجت کرنا۔ گڑگڑانا۔ الحاح وزاری کرنا ۵ بات پر تو ہر کسی کی پھوٹ کر دیا نہ کریں

گھلا

نہ سمجھاتی تھی نگیں اس دل نادان کو۔ یوں کہا گھگیا کے اُس نے کیا کروں جا رہوں۔ بس نہیں چلتا تو روتا ہوں بُرے نکی جان کو۔

گھُلا۔ (ھ) صفت مذکر۔ مونث کے لئے گھلی۔ دیکھو گھلا ہوا۔

گھُلا جانا۔ ڈبلا ہوجانا۔ فکر اور تردد سے۔ (انیس) حضرت بھی گھلے جاتے ہیں تشویش سفر سے۔ گھلا بلا صفت بے تکلف۔ (عاشق) ظاہر میں گھلے ملے بہت ہیں۔ دکھلائے کو چوچلے بہت ہیں ۲۔ خوب ملا ہوا۔ حل کیا ہوا۔ گھلانا۔ گھلنا کا متعدی۔ گداز کرنا۔ پگھلانا ۲ ملائم کرنا ۳ ڈبلا کرنا۔ لاغر کرنا ۴ کوئی چیز پانی میں گھسنا۔ جیسے افیون گھلانا ۵ ضائع کرانا۔ گرانا ۶ لگانا۔ کی جگہ۔ (نوٹ) گھلانا۔ گھلنا۔ دہلی میں سرمہ کے لئے اور لکھنؤ میں کاجل کیلئے مستعمل ہیں۔ گھلاوٹ۔ (ھ) مونث۔ ملایم ہونا۔ نرمی۔ گداز پن پلپلاہٹ ۲ وہ زیبائش جو اچھی طرح کاجل لگانے سے ہوتی ہے۔ (اختر شاہ اودھ) کاجل کی وہ آنکھوں میں گھلاوٹ۔ مستی کی لبوں پہ تھراہٹ۔ گھلاوٹ کی آنکھ۔ وہ نظر جو اپنی طرف مائل کرے محبت کی نگاہ۔ (شوق) آنکھ اک ایک پر گھلاوٹ کی۔ بات اک ایک سے لگاوٹ کی۔ گھلا ہوا۔ صفت مذکر۔ مونث کے لئے گھلی ہوئی۔ پگھلا ہوا۔ گداز۔ پلپلا۔ ملائم گھل جانا ۲ پگھل جانا ۳ نرم ہوجانا ۴ پتلا ہوجانا ۵ پانی ہوجانا۔ تحلیل ہوجانا۔ حل ہونا۔ بہ جانا ۶ تھک جانا مضمحل ہوجانا۔ ۷ ڈبلا ہوجانا۔ لاغر ہوجانا۔ سوکھ جانا ۸ پتلا پڑجانا ۹ گھل جانا گھل کر بیٹھنا۔ (دہلی) گھل مل کر بیٹھنا۔ گھل گھل کر گھل گھل کے تحلیل ہوکر۔ ڈبلا ہوکر۔ (توبۃ النصوح) اتنا بڑا ڈھٹو جوان ایک ہی مہینہ میں گھل گھل کر پلنگ سے لگ گیا۔ گھل گھل کر آخر ہونا۔

گھاگھی

گھُل گھل کر تمام ہونا۔ تحلیل ہو کر مرنا۔ غم یا بیماری یا عشق کی ایذا اُٹھا کر دم دینا۔ دُبلا اور لاغر ہو کر مر جانا۔ گھل گھل کے کانٹا ہو جانا۔ کمال لاغر ہو جانا۔ فکر اور تردد یا بیماری سے۔ (جانفشاں) بہار افروز مارا میر گُل کی مجھکو چاہت نے۔ بدن میرا اسی غم سے ہوا گھل گھل کے کانٹا ہے۔ گھل گھل کے مرنا۔ غم یا بیماری میں تحلیل ہو کر جان دینا۔ کسی غم میں تحلیل ہو کر فنا ہو جانا ۵ مرگیا گھل گھل کے ناسخ آدمی کیا دیکھئے۔ لیگئے آخر ملک اُسکا جنازہ دوش پر۔ گھل مِل جانا۔ ایک جان ہو جانا۔ بے تکلف ہو جانا۔ گھل مل کر۔ گھل مل کے۔ مِل جُل کے۔ پیار محبت سے۔ بے تکلفی سے۔ میل جول سے ۵ چار باتیں بھی نہ کیں ہمسے کبھی گھل مل کے انھیں باتوں کی شکایت ہے شکایت کیا ہے۔ (میر) راہ و فائے یار میں غیر اور ہم چلے۔ گھل مل کے اب کی فصل میں تریاق و سم چلے۔ گھلنا۔ (مص) بگھلنا۔ رقیق ہو جانا۔ گداز ہونا۔ ملائم ہونا نرم ہونا۔ (فقرہ) آم گھل گئے۔ ڈھلا ہونا۔ لاغر ہونا۔ کنایہ ہے کسی کے روز بروز زار و لاغر ہونے سے بھی کسی بیماری سے ہو خواہ رنج و غم و فکر سے۔ حل ہونا۔ حل ہو کر اچھی طرح مِل جانا۔ سرمہ اور کاجل کے لئے۔ خوب اچھی طرح لگنا۔ دیکھو گھلانا۔ گھلنا مِلنا۔ باہم خوب مل جانا۔ (کنایۃً) بے تکلف ہو جانا۔ (جلیل) دیکھنا اُس شمعرو کو بزم میں۔ دشمنوں سے کس طرح گھُل مل گیا۔ گھلوانا۔ (مص) گھولنا کا متعدی۔ گھاگھم۔ گھاگھمی۔ (ھ)۔ (دہلی) مونث۔ (رو) چہل پہل۔ آبادی۔ گرم بازاری۔ رونق۔ دھوم دھام۔ آدمیوں کی کثرت۔ شرف نے بقتد یدحرب چہارم بھی کہا ہے ۵ خانۂ دل میں جو ہے حُسن کی گھاگھی۔ جلوہ گر کون ہے اس گھر میں یہ گھر ہے کس کا۔

گھمسان

اب لکھنؤ میں اس جگہ چہل پہل ہے۔ گھاگھم۔ مونث۔ اس آواز کو بھی کہتے ہیں جو کنوئیں میں ڈول کے جذبش دینے سے پیدا ہوتی ہے۔ گھُمانا۔ (ھ) گھومنا کا متعدی۔ پھرانا چکّر دینا۔ کسی کو پھرا کر حیران اور سرگشتہ کرنا۔ راہ گم کرانا۔ سیر کرانا گشت کرانا۔ (لکھنؤ) چورانا (فقرہ) میرا چاقو اُس نے گھما یا۔ اصل میں یہ لفظ گمانا ہے۔ لکھنؤ میں ھ اضافہ کر کے تلفظ کرتے ہیں۔ گھماؤ۔ (ھ) مذکر۔ پھیر چکّر۔ زمین کی وہ مقدار جسے بیلوں کی ایک جوٹ دن بھر میں جوت ڈالتی ہے۔ گھُمنیر۔ (ھ) صفت۔ (ہندو) متحمل۔

گھُمر گھُمر۔ (ھ) مونث۔ چکی چلنے کی آواز۔ گھُمڑیاں لینا۔ چکر کھانا گرد پھرنا۔

گھُمس۔ (ھ) مونث۔ حبس سخت گرمی اور ہوا کا بند ہونا۔ بول چال میں بیشتر اس معنی میں گھمسی ہے۔

گھمسان۔ (ھ) مذکر۔ لڑائی۔ رَن۔ جنگ۔ رزم۔ قتل عام۔ خونریزی۔ لاشوں کے انبار۔ کشتوں کے پُشتے۔ مقتولوں کا ڈھیر۔ انبوہ۔ بھیڑ۔ ہجوم۔ تباہی۔ بربادی۔ ویرانی۔ (انیس) جس صف پہ چمک کر گری گھمسان کرائی۔ جمعیت اعدا کو پریشان کرائی۔ زیروزبر۔ اوپر تلے۔ گھمسان پڑنا۔ کُشت وخوں ہونا۔ (مصحفی) مارے گئے اتنے کہ ہوئے لاشوں کے تودے گھمسان پڑا عشق کے میدان میں دیکھا گھمسان کا رَن پڑنا۔ بڑی بھاری لڑائی ہونا۔ کشتوں کے پُشتے لگ جانا۔ ایسی لڑائی ہونا جسمیں اپنے پرائے کی تمیز نہ ہونا دشوار ہو۔ گھمسان کرنا۔ خون ریزی کرنا کشت خون کرنا۔ جان توڑ کر لڑنا۔ گھمسان کی۔ بڑے معرکہ کی (شاد) سرکٹ گئے اک الفت کاکل میں ہزاروں۔ وہ رات تو

گھمَلا

تو گھسان کی تلوار چلی ہے۔ گھسان کی لڑائی۔ مونث۔ کشمکش اور انبوہ کی لڑائی۔ جنگ مغلوبہ۔ گھسان ہو جانا! گنتوں کے لشکر تگ ملنا مقتولوں کا ڈھیر لگ جانا! فوج کا ہجوم ہو جانا۔ لشکر اکٹھا ہو جانا

گھمسی۔ (ھ) مونث۔ ہوا کا بند ہونا۔ گھم گھم۔ (ھ۔ بالضم) مونث ڈولی یا پہیں کی کہاروں کی وہ آواز جو چلتے وقت دم بھر نیکے واسطے نکالتے ہیں! رتھ کے چلنے کی آواز! (ھ۔ بالفتح یعنی گھم گھم)۔

صفت گول بات

گھمَلا۔ (ھ) مذکر۔ گمَلا۔

گھمنڈ۔ (ھ) مذکر۔ عورتوں کی زبان پر مونث ہے۔ (شاد) دل لیکے جیسے اس بت ترسانے کی گھمنڈ۔ دشمن بھی یوں کرے نہ الٰہی کوئی گھمنڈ! تکبر۔ غرور۔ (غالب) ہم کو ہے اس رازداری پر گھمنڈ۔ دوست کا ہے راز دشمن پر کھلا! خود نمائی۔ نخوت۔ نمود۔ خودبینی۔ خودپسندی۔ فخر۔ ناز۔ شیخی۔ بل۔ زور۔ حمایت۔ بھروسا سہارا۔ آسرا۔ اُمید۔ گھمنڈ پر آنا۔ شیخی کرنا۔ شیخی کی لینے لگنا۔ (مصحفی) بھی ہے نور تن کی پھبن جب سے ڈنڈ پر۔ پھر آگیا ہے وہ بت کافر گھمنڈ پر۔ گھمنڈ کرنا! تکبر کرنا۔ غرور کرنا! شیخی کرنا! ناز کرنا فخر کرنا گھمنڈ نکال دینا۔ بل نکال دینا۔ گھمنڈ نکل جانا۔ غرور دور ہو جانا (سحر) آخر ستم رسیدۂ ہجراں نکل گیا۔ سارا گھمنڈ اس بت ناداں نکل گیا۔ گھمنڈ ہونا۔ غرور ہونا۔ فخر ہونا۔ تکبر ہونا۔ ناز ہونا گھمنڈی (ھ) صفت۔ متکبر۔ خود پسند۔ شیخی خورا۔ اترانے والا۔

گھمنڈ۔ (ھ) مذکر۔ بادلوں کا گھرنا یا چھا جانا۔ ابر کا ہجوم گھمنڈنا (ھ) گھرنا بادل یا دھوئیں کا۔ (صبا) گھر ہے جو یہ بابل سیہ فرد ترے شب غم میں۔ گھمنڈا ہوا ایسا مری آہ نکا دھواں ہے۔ گھمنی۔

گھن

(ھ) مونث۔ سر کا گھومنا۔ دیکھو گھومنی۔ گھمیر۔ گھمیری۔ (ھ) مونث۔ چکر۔ دوران سر۔ دردسر۔ (فقرہ) مگر سر نے تو وہ گھمیری لی کہ خدا کی پناہ۔

گھن۔ (س) مذکر! بہت بڑا ہتھوڑا۔ (صبا) شیشۂ دل پہ برابر ہے پڑا گھن کیسا! اہرن۔ سندان! گھنٹہ گھڑیال! ایک قسم کا گھاس! صفت۔ موٹا۔ گاڑھا۔ دبیز۔ بھاری۔ ٹھوس۔ وزنی۔ سخت کڑا۔ بھرا ہوا۔ معمور۔ پُر۔ بہت کثیر۔ گنجان۔ گھنا! مذکر بڑی رقم۔ (حاقصا) اس چلن سے دھن نہ جُڑ جائیگا کھوٹی بات ہے۔ لیکے گھن اہ اشرفی خانم دیا بنگلا عبث۔ گھن پڑنا۔ لوہے کی چوٹ کسی چیز پر پڑنا! کنایہ ہے کسی کو کوئی صدمۂ دلی اور تکلیف وجانی پہنچنے سے بھی کسی کے سخن درشت کہہ بیٹھنے سے۔ گھن چکر مذکر! گردش! صفت۔ آوارہ گرد! مورکھ۔ بیوقوف۔ کم عقل۔ نادان! مذکر۔ آتشبازی۔ کا چکر۔ جو آگ دینے سے خوب گردش کرتا ہے۔ (شاد) کیوں پھروں دن رات گرد اس طفل آتشباز کے۔ میں جہاں بیباں مثال چرخ گھن چکر نہیں! سورج مکھی کا پھول گھن چکر میں آنا مصیبت میں پھنسنا۔ گردش میں آنا۔ گھبرا جانا۔ سٹپٹا جانا

گھن سیام۔ (س) گھن۔ بادل۔ سیام۔ تاریک)۔ (ہندو)۔ مذکر۔ ابر سیاہ۔ کالی گھٹا! سری کرشن جی کا لقب! صفت۔ سیاہ فام کالے رنگ کا۔ گھن کا! گنجان! شاخ در شاخ اور سایہ دار درخت (ذوق) ہے جوش پارہ پارۂ دل ہر مژہ پہ یوں۔ لائے نکال کوئیں جس طرح گھن کی شاخ۔ گھن کا سکہ۔ سکہ رائج۔ رشک گھن کا سکہ ہے خط تقدیر رندوں کا مگر۔ زاہدوں کو جو نفرت ہے چلن کے نام سے۔ گھن کے روپے۔ وہ روپے جو سکہ رائج کے ہوں (حاقصا)

گھن۔ گہن

مکسال والی اشرفی خانم کے سو روپے۔ گھن کے لگے ہیں تانبے کی بی پانداں میں۔ گھن کی چوٹ۔ مونث۔ بھاری ضرب ضرب شدید سخت چوٹ۔ گھن مارنا۔ ضرب لگانا۔ رند ہنسکی بیٹھے ہوئے ہیں بفضل خدا سے اپنے۔ سر نہ اٹھنے دیا دشمن کا وہ گھن مارے ہیں۔ بڑی رقم مارنا۔ گھنگرج۔ (ھ) بجلی کی کڑک۔ زور کی کڑک۔ صفت زور کا۔ وہ آواز جس میں شور وغل ہو۔ بلند اور مہیب۔ (صبا) ہو نہ دے ساقی تا ایسے گھنگرج نالے کروں۔ چرخ مینائی زمیں پر گر کے چکنا چور ہو۔ بھاری۔ وزنی۔ جیسے گھنگرج اعتراض۔ (قدر) نقش پا ہوئے ہم تیرے قدم آتے ہوئے۔ گھنگرج چوٹ پڑی اک شب فرقت کی۔ گھنگور۔ (ھ) صفت۔ گہرا بادل۔ ڈراؤنی اور نہایت گہری گھٹا۔ گھنگور گھٹا۔ مونث۔ کالی اور مہیب گھٹا۔ بہت برسنے والی گھٹا۔ بہت چھائی ہوئی اور گہری گھٹا (بلیغ) مگ برسے تو نہیں جائے عجب فرقت میں۔ ہے یہ دود دل سوزاں نہیں گھنگور گھٹا۔ (آنا) چھانا وغیرہ کے ساتھ) گہن۔ (ھ۔ سنسکرت میں گرہن ہے) مذکر۔ دیکھو گرہن۔ جب گہن پڑتا ہے ہندو اس وقت خیرات کرتے ہیں۔ (رشک) زلیں منھ پر کھولے وہ مہ آگیا لبعد خسوف۔ پھر گہن ٹھہر انہاروں کا اعادہ ہوگیا ہے (مجاز آ) داغ۔ عیب۔ دیکھو پانی میں گہن دیکھنا۔ گہنانا۔ (ھ) چاند یا سورج کی روشنی کا گہن پڑنے سے کم یا ماند ہوجانا۔ (بحر) کیا فلاکت میں بھلا انسان کا جوبن رہے۔ غیر ہوجاتا ہے گہنائے سے حال آفتاب (کسی عضو کا بدقطع ہوجانا۔ ناقص ہوجانا مثلاً لولا گہنا یا کان، یعنی وہ کان جو پیدائشی دوسرے کان سے چھوٹا ہو۔ گہن پڑنا۔ کسوف یا خسوف ہونا (اسیر) چاند سا رخ ہے تہ زلف

گھِن

تو بوسہ ہو عطا کیجئے صدقے کی تدبیر گہن پڑتا ہے۔ گہن چھٹنا۔ گہن کا اثر کم ہونا۔ چاند یا سورج میں بعد گہن کے روشنی آنے لگنا۔ (جاں افضا) بتاؤں ٹوٹکا وہ چھوڑ دیں رنڈی کو خود بھیا۔ تو اپنی بائیں لٹ چھٹنے لگے جسد م گہن، دھونا۔ گہن سے چھوٹنا۔ گہن کا اثر دور ہونا (دشاد) بنواتے ہیں وہ خط عذاریں شمسین گہن سے چھوٹتے ہیں۔ گہن لگنا کسوف یا خسوف ہونا (کنایتہً) عیب لگنا۔ دھبا لگنا۔ بدنامی ہونا۔ رسوائی ہونا۔ (قدر) یا فلک میں لگ چلا ہے چاند کی صورت گہن۔ یا زحل کے مثل کالا ہو چلا ہے آسماں۔ گہن میں آنا (کسوف یا خسوف میں آنا) آدمی یا حیوان کے کسی عضو کا ٹیڑھا یا ناقص پیدا ہونا۔ عوام کا خیال ہے کہ پیدائش کے وقت یا ایام حمل میں گہن پڑے اور اس کا اثر جس پر ہو تو بچے کسی نہ کسی عضو میں فرق آجاتا ہے۔ گہنی۔ (ھ)۔ (ہندو) وہ گائے جو چاند گہن کے وقت پیدا ہوا اور اس کے بدن میں کوئی نقص ہو۔

گھِن۔ (ھ) مونث۔ کراہت۔ نفرت۔ اکراہ۔ تنفر۔ کسی مکروہ چیز سے طبیعت کے کراہت کرنے کے لئے مستعمل ہے۔ (فقرہ) جانے ان باتوں سے گھن آتی ہے۔ گھِنانا۔ (ھ) گھِن آنا۔ نفرت آنا۔ گھن آنا۔ کراہت آنا۔ نفرت پیدا ہونا۔ (بانصاحب) گھِن آئے کتے کو اُں کو جن گالیوں سے جی۔ سر مکھ سنائیں سوت وہ منکر تمھارے پاس۔ گھِنانا۔ (ھ) صفت مذکر۔ دیکھو گھِنونا۔ مونث کے لئے گھِنانی۔ گھِن کرنا۔ نفرت کرنا۔ کراہت کرنا۔ (فقرہ) کھانے کی وہ کون چیزیں ہیں جن سے طبیعت گھن کرتی ہے۔ گھِن کھانا۔ (عو) کراہت کرنا۔ نفرت کرنا۔ (فقرہ) وہ میری باتوں سے گھِن کھاتی ہے صورت سے نفرت کرتی ہے۔ گھِنونا۔ (ھ) صفت۔ مذکر۔ مکروہ میلا۔ قے لانیوالا

گھُن

مونث کے لئے گھُنوٗی ہے۔ گھُنونا کرنا۔ کسی چیز کو مکروہ صورت کر دینا۔ گھُنیانا۔ کسی مکروہ چیز سے طبیعت کا گھِن کھانا۔ گندی چیز سے نفرت کرنا۔ کراہت کرنا۔ گھُنیائی۔ صفت مونث۔ وہ چیز جس سے گھن معلوم ہو۔

گھُن۔ (ن معنی نمبر ا میں) مذکر۔ ایک قسم کے کیڑے کا نام جو اکثر لکڑی کو کھا کر آٹا کر دیتا ہے۔ (نقرہ) لکڑی میں گھن لگ گیا۔ "وہ کیڑا جو غلّہ میں لگ جاتا ہے" (کنایۃً) وہ پُرانا مرض جو گھن کی طرح اندر ہی اندر جسم کو کھا جاتا ہے" (عو) (مجازاً) غم۔ فکر۔ دلی رنج۔ گھُنا۔ (ھ) صفت مذکر۔ گھنا ہوا۔ مونث کے لئے گھُنی۔ گھِن جانا گھن لگ جانا۔ گھن جھڑنا۔ کرم خوردہ لکڑی کا میدہ سا ہو کر جھڑنا۔ گھُن لگنا۔ لکڑی یا غلّے میں گھن کا پیدا ہو جانا۔ گھن کا لکڑی یا غلّے کو کھا جانا۔ "کنایہ ہے کسی فکر اور غم جانکاہ کے آدمی کو لاحق ہونے سے بھی۔ روگ لگ جانا۔ (شعور) غیرت خوش قدی یار سے گلزاروں میں گھن لگا یہ کہ ہوئے سرو صنوبر خالی۔ (راحت) بھلی چنگی بھتی میں گھن لگ گیا ہے جوانی میں۔ نگوڑی چیرے والے نوج کھاؤں میں دوا تیری گھُنا۔ گھن جانا۔ خراب ہو جانا۔ غلہ یا لکڑی وغیرہ کا گھن لگ جانے سے گھنا۔ (ھ) س۔ گھُن۔ بکثرت) صفت مذکر۔ مونث کے لئے گھنی۔ گنجان۔ چیزوں کا ایسا پاس پاس ہونا کہ بیچ میں دوسری چیز کی گنجائش نہ ہو جیسے گھنے بال۔ گھنی داڑھی۔ "وہ درخت جو پاس پاس ہوں۔ وہ درخت جسمیں پاس پاس بہت سی شاخیں ہوں گھنی چھاؤں۔ مونث گنجان۔ سایہ جسمیں دھوپ نہ چھنے۔

گھُنا۔ (ھ) مذکر۔ زیور۔ گہنا پاتا۔ (ھ۔ پاتا سنسکرت میں بمعنی محفوظ ہے) مذکر۔ گہنا وغیرہ۔ (ایامیٰ) امیروں میں بس یہ ظاہر ہے کہ گہنے پاتے

گھنٹہ

کپڑے لتّے کو دیکھ لو دلوں کا خدا مالک ہے۔ گہنے کا تار باقی نہیں (عو) کسی قسم کا زیور باقی نہیں۔ (ایامیٰ) رہنے کی محلسرا تک گروی پڑی ہے بیگم صاحب کے پاس گہنے کا تار باقی نہیں۔

گھُنا۔ (ھ) گھن لگنا۔ کسوف یا خسوف ہونا۔ اس معنی میں عوام کی زبان ہے" رخنہ بندی کرنا۔ روئی یا لتّے سے۔ ناؤ کے رخنہ کو بند کرنا" (عم، ہندو) ہاتھ سے پکڑنا" (عو) زور شور سے کوئی کام کرنا۔ (فقرہ) وہ خوب گہ کے گرجے۔

گھُنّا۔ (ھ) صفت مذکر۔ مونث کے لئے گھُنّی۔ (شہر والوں کی بول چال میں گھُنّا ہے)۔ (رشتک) بچپنے سے اُس نے سیکھا پکپنا۔ بھولا بھولا ہو کے گھُنّا ہو گیا۔ مگر اب بات کو بخوبی سمجھکر انجان بنجانا ایکے لئے مستعمل ہے کینہ پرور۔ گھُنّا پن۔ (ھ) مذکر۔ مگر ابن۔ دیکھو گھُنّی۔ گہنا نا۔ دیکھو گھِن گہنا ونا۔ دیکھو گھِن۔

گھنٹ۔ (س) مذکر۔ وہ گھنٹہ جو ہاتھی کے سینے پر لٹکایا جاتا ہے۔

گھنٹہ۔ گھنٹا۔ (ھ) مذکر۔ گھڑیال بجانے کا آلہ" جرس۔ دَرا۔ حیوانات کے گلے میں چھوٹی گھنٹی لٹکاتے ہیں تاکہ حرکت کرنے میں آواز دے" وقت بتانے کا بڑا آلہ۔ بڑی گھڑی جو مینار میں لگائی جاتی ہے" ساٹھ منٹ کا وقت۔ گھنٹہ بجانا۔ گھنٹے پر چوٹ لگانا۔ گھڑیال بجانا" گھڑی کے گھنٹہ کا آواز دینا۔ (فقرہ) یہ ٹائم پیس گھنٹہ بجاتی ہے۔ گھنٹہ گھر۔ مذکر۔ وہ اونچا مینار جس پر کلاک کی بڑی بڑی سوئیاں دور سے وقت بتاتی ہیں۔ گھنٹہ ہلانا۔ (ہندو) "گھنٹہ ہلا کر پوجا پاٹ کرنا" (کنایۃً) وقت گزاری کرنا۔ بیفائدہ کام کرنا۔ مندروں میں پجاریوں کو گھنٹہ ہلانے کے سوا کچھ اور کام نہیں ہوتا ہے اس وجہ سے کنایۃً اس معنی میں مستعمل ہوا۔ گھنٹی۔ (ھ) مونث "چھوٹا گھنٹا" دھات کا

گھنڈی

چھوٹا ظرف۔ گھنٹے مُورچھل سے اُٹھانا۔ (ہندو) بوڑھے آدمی کا جنازہ بڑی دھوم دھام اور باجے گاجے کے ساتھ مرگھٹ لیجانا۔

گھنڈیسی۔ (ھ) مونث: وہ مذوّر چیز جس سے پیراہن کے گریباں کو بند کرتے ہیں۔ (کھولنا۔ لگانا کے ساتھ) ۲ دھان کی دوبارہ بھوٹی ہوئی جڑ۔ ۳ پونہچی کا وہ حصہ جو گھنڈی کے مثل ہوتا ہی۔ گھنڈی لگانا یا گھنڈی کا سینا ۲ گھنڈی کو حلقہ میں کرنا۔

گھنگچی۔ (ھ۔ نون غُنّہ) مونث سُرخ رَتی۔ ایک قسم کا سُرخ دانہ جس کا مُنھ سیاہ ہوتا ہی ۲ باشہ۔

گھنگرالے۔ (ھ) صفت۔ (دہلی) گھونگھر والے بال۔ بَل کھائے ہوئے بال۔

گھنگرو۔ (ھ) مذکر: ۱ ایک قسم کے بجنے والے زیور کا نام ۲ چھوٹے گول بجنے والے گھنٹے۔ جو ناچنے کے وقت پاؤں میں باندھ لیتے ہیں (آتش) حاصل ہو لطف رقص بھی ہر چوکڑی کے ساتھ۔ سونے کے گھنگروؤں کے ہیں قابل ہرن کے پاؤں ۳ گلے کی وہ آواز جو جانکنی کیوقت سانس کے اٹک کر نکلنے یا بلغم کے پھنس جانے سے نکلتی ہی۔ (بحر) جانکنی کے وقت مجھکو دیکھنے آیا جو تو۔ شور گھنگرو کی ہوا پیدا مبارکباد کا ۴ بچوں کے پاؤں کے ایک زیور کا نام۔ گھنگرو باندھنا: ناچنے کی تیاری کرنا ۲ (رقاصوں کی اصطلاح) ناچنے میں شاگرد کرنا۔ گھنگرو بجنا۔ گھنگرو بولنا۔ (بحر) ہو بحر قطع زیست ہوئی رنج کٹ گیا۔ گھنگرو بجا خدا نے سنائی صدائے عیش گھنگرو بند بھائی۔ گھنگرو بند بھائی۔ مذکر: کنچن بچہ ناچنے گانے والے آپس میں ایک دوسرے کو کہتے ہیں۔ گھنگرو ٹوٹ بولنا: گھنگروؤں کا چھن چھن بولنا ۲ (کنایۃً) جانکنی کے وقت انسان کے گلے سے

گھُنّی

خاص آواز نکلنا۔ گھرجانا۔ (شاد) گھنگرو دم نزع بولتا ہی۔ آواز جرس نے دی ہو اکوچ۔ گھنگرو سالدا ہونا۔ سر سے پیر تک لدا ہونا۔ کثرت سے ہونا۔ ۵ یہ سوختہ آبلوں سے دیکھو۔ گھنگرو سالدا ہوا کھڑا ہی۔ گھنگرو لگنا۔ گھنگرو بولنا۔ (قدر) ناچ میں توڑ لیا تم نے تو دم ٹوٹا مرا۔ موت کا گھنگرو لگا پازیب کی چھم چھم کے ساتھ۔ گھنگرو ہونا۔ گھنگرو سالدا ہونا۔ (شاد) مژہ تر پہ یہ سخت جگری کی ہی بہار۔ پھولتی شاخ ہی جیسے کوئی گھنگرو ہو کر۔

گھنگریا۔ (س۔ گھگری۔ بالکسر وسکون نون غُنّہ وفتح چہارم وسکون پنجم) مونث۔ ایک قسم کا چھوٹا لھنگا جو بچے پہنتے ہیں۔

گھنگنی۔ (ھ۔ نون اول غُنّہ) مونث۔ اُبالا ہوا غلّہ (بیشتر چنے مٹر اور گیہوں کے لئے مستعمل ہی) جسکو پانی میں جوش دیکر نمک ملا کر کھاتے ہیں۔

گھنگنیاں۔ (ھ) مونث: ۱ اُبلا ہوا غلّہ۔ مثال کے لئے دیکھو لوہی کہ چنے چبانا۔ گھنگنیاں مُنھ میں بھر کر بیٹھنا۔ (کنایۃً) اخاموشی اختیار کرنا چپ سادھنا۔ (عاشق) گھنگنیاں مُنھ میں بھرے بیٹھے ہوگے نہ بنو۔ رنج معلوم تو ہو اچھی بُری بولو تو۔

گھنگولنا۔ (ھ) ۱ کسی رقیق چیز یا پانی میں ہاتھ ڈالکر ہلانا۔ گدلا کرنا۔ (فقرہ) سارا پانی گھنگول دیا ۲ گھولنا۔ خوب ہلانا (کنایۃً) الٹ پلٹ کرنا۔ (فقرہ) تم نے میری پتگی کیوں گھنگولی۔ گھنگھور۔ دیکھو گھن۔

گھنگھنانا۔ (ھ) وہ آواز دینا جو پہیے یا چرخی کے جلدی جلدی چلنے یا چکر کھانے سے ہوتی ہی۔ گھنونا۔ دیکھو گھن۔ گھننا۔ دیکھو گھن کھنے دیکھو گھنا ۲ گھنا۔ (زیور) کی جمع ۲ گروی۔ رہن۔ (رکھنا کے ساتھ)

گھنّی۔ (ھ)۔ صفت مونث۔ لکھنؤ میں گھونی ہی ۲ دیکھو گھنا ۲ گرہن۔ گھنّی سادھنا۔ (ہندی) جانکر خاموش ہوجانا۔ دیدہ ودانستہ

گھینرا

جواب نہ دینا۔ مکّاری کرنا۔ گھُنّی مُسنّبی۔ (ھ) صفت مونث۔ مکّری عورت۔ کپٹ رکھنی والی۔

گھُنیرا۔ (ھ۔ سنسکرت۔ گھن۔ بہت۔) صفت مذکر۔ گھنا۔ مونث کے لئے گھنیری۔ (انیس) واں یہ گلزہوں جہاں چھاؤں گھنیری ہووے۔ عمر بھر گر انھیں دیکھیں تو نہ سیری ہووے۔

گھُوآ۔ (ھ) مذکر۔ ایک کیڑے کا نام جو پانی کے کنارے رہتا ہے۔ پھوئی۔ سرکنڈے کے اوپر کا پھول جو روئی کے مانند ہوتا ہے۔ گُل مدار۔ گل سپنجل میں بھی گھوا ہوتا ہے۔

گھُوا۔ (ھ) مذکر۔ (عم) مُوچنا۔ چمٹا۔

گھُوارہ۔ (ف) مذکر۔ ہنڈولا۔ بچّوں کے سلانے یا بہلانے کا جھولا۔ (منیر) مکرر آنسوؤں کے قطرے گردش میں ہیں اے گردوں مری ہر آنکھ گہوارہ بنی طفلان تو ام کا۔ اس معنی میں گاہوارہ بھی ہے۔ (اوج) گرے تڑپ کے تو سمجھی میں اس اشارہ سے۔ پے وداع یہ آئے ہیں گاہوارے سے۔ وہ چار پائی جس پر محراب بنا کر لکڑیاں باندھکر عورتوں کا جنازہ لیجاتے ہیں۔

گہُواں رنگ۔ (لکھنؤ) مذکر۔ گندمی رنگ۔

گھُوٹ۔ (ھ) مونث۔ گھوٹنے کا فعل۔ گھوٹنا۔ پالش۔

گھوٹا۔ (ھ) مذکر۔ کاغذ گھوٹنے کا مُہرا۔ صاف یا چمکیلا بنانیکا اوزار۔ استرے سے سر یا داڑھی کی صفائی۔ چار ابرو کا صفایا۔

گھُوٹنا۔ (ھ۔ واؤ مجہول) رگڑنا۔ حل کرنا۔ باریک کرنا۔ کچلنا۔ (نقرہ) دال گھوٹ دو یعنی کسی چیز سے رگڑ کے چکنا کرنا۔ (فقرہ) کاغذ گھوٹ لیا چکنا ہو گیا۔ رٹنا۔ بار بار پڑھنا۔ دبانا جیسے گلا گھوٹنا۔ منڈوا کر چکنا کرنا۔

گھوڑا

گھُور۔ (س) مذکر۔ غلاظت۔ میل۔ چرک۔ صفت۔ خوفناک۔ بھیانک۔ ڈراؤنا۔ بیشتر ڈراؤنی گرج کے لئے مستعمل ہے۔ گہرا رنگ بیشتر گھوڑے اور بھینسے کے رنگ کے لئے مستعمل ہے۔

گھورا۔ (ھ۔ بالفتح) مذکر۔ وہ سایہ دار مقام جو چرنے والے جانوروں کے واسطے بناتے ہیں۔

گھُورا۔ (ھ۔ واؤ معروف) وہ جگہ جہاں کوڑا کرکٹ پھینکا جائے کھتا۔ گوبر کا ڈھیر۔ خشک اُپلوں کے انبار کو بھی گھورا کہتے ہیں۔ میلا۔ چرک۔ گوہ وغیرہ جو خاکروب صاف کرکے جاتے ہیں۔ کوڑا۔

گھُورا گھاری۔ (ھ) مونث۔ دید بازی۔ نظر بازی۔ ایک کا دوسرے کو محبت کی نظر سے بغور دیکھنا۔ (امانت) گھورا گھاری کی نہیں یاں تو فرشتوں کو خبر۔ رکھتا ہے دیدہ دانستہ بھی تہمت مجھپر۔ گھُور گھار۔ (ھ) مونث۔ گھورا گھاری۔ ؎ آنکھوں کی راہ آج وہ دلمیں سماتے ہیں۔ دل کھول کر تو قدر انھیں گھور گھارئے۔

گھُور گھور کر دیکھنا۔ نظر تند سے دیکھنا۔ (مراۃ العروس) سب لڑکیاں اسی طرف گھور گھور کر دیکھنے لگیں۔ گھُورم گھارا۔ مذکر۔ (عو) گھورا گھاری۔ گھُورنا۔ (ھ) تاکنا۔ ٹکٹکی باندھکر دیکھنا۔ تیز نگاہ سے کسی کو دیکھنا بنظر فساد و جنگ یا بنظر محبت۔ (مصحفی) جسنے دی آنکھیں ملا اس صنم کافر سے۔ اتنا گھورا کہ اسے جان سے مارا آخر۔ (آتش) غیر گھوری نگہ بد سے تجھے حیف ہے یار۔ آنکھ ہمسے جو لڑا تا تو لڑائی ہوتی۔ (ناسخ) ہم گھورے ہی جائیں گے تو ہر چند خفا ہو۔ ٹلنے کی نہیں ایسی ہے اسوقت اڑی آنکھ۔ گھُوری۔ (ھ) دیکھو آگھوری۔

گھُوڑا۔ (ھ) مذکر۔ اسپ۔ شطرنج کے ایک مہرے کا نام۔ بندوق کا کتّا۔ وہ چٹخنی جس کے دبانے سے بندوق چلتی ہے۔ بندوق

گھوڑا

کاتوتا۔ (منیر) چڑھوا رہے ہیں چابیں چکتے ہیں دل کے داغ۔ یارب چراغیا نہو گھوڑا تفنگ کا۔ گھوڑا اتارنا۔ دیکھو اتارنا نمبر ۳ گھوڑا اٹھانا۔ گھوڑا دوڑانا۔ گھوڑا بھگانا۔ (آتش) خامہ سے کام لیجئے ہنگام فکر شعر۔ میدان کارزار میں گھوڑا اٹھائیے۔ گھوڑا اڑانا گھوڑے کو سرپٹ دوڑانا۔ (رشک) گھوڑا اڑاتے جاتے ہیں اکثر کچھاریں۔ مانجھا ضرور دیتے کوہیں باگ ڈور پر۔ گھوڑا اڑانا۔ گھوڑے کا جگہ سے نہ سرکنا۔ اور سرکشی کرنا۔ گھوڑا اکھڑنا۔ دیکھو اکھڑنا نمبر ۲ گھوڑا الانگنا۔ (دہلی) سنئے گھوڑے پر پہلی مرتبہ سواری کرنا۔ گھوڑا الٹنا۔ گھوڑے کا سوگرداں ہو جانا۔ (رشک) ہجر میں ابلق ایام بھی کاوش میں رہا۔ بارہا میری سواری میں یہ گھوڑا الٹا۔ گھوڑا بڑھانا۔ گھوڑا اٹھانا۔ (انیس) ایک پر عوں دلاور نے اٹھایا گھوڑا۔ ایک شامی پہ محمد نے بڑھایا گھوڑا۔ گھوڑا بڑھ جانا گھوڑے کا سبقت لیجانا۔ (رشک) ابلق ایام سے قائل کا گھوڑا بڑھ گیا۔ گھوڑا بھر جانا۔ (اصطلاح چابک سواروں کی) گھوڑے کا بند بند تھک کر جکڑ جانا۔ گھوڑا پائے پر چڑھانا۔ بندوق کے کتے کو پٹا خہ پر زور ڈالنے کیلئے اٹھانا۔ ٹوپی پر ڈالنا۔ گھوڑا پالانا۔ دیکھو گھوڑی پر کاٹھی یا زین رکھنا۔ گھوڑا پھیرنا۔ دیکھو پھیرنا نمبر ۲۔ گھوڑا پھینکنا گھوڑے کو کسی چیز کے پیچھے دوڑانا۔ گھوڑا پڑا لانا۔ (انیس) پھینکے ہوئے گھوڑوں کو چلے آتے ہیں اسوار۔ گھوڑا جمنا۔ دیکھو جمنا۔ گھوڑا چرا غیا ہونا۔ دیکھو چرا غیا۔ گھوڑا چڑھانا۔ بندوق کی جانب کو ٹوپی پر بندوق داغنے کے لئے چڑھانا۔ گھوڑا چمکانا۔ گھوڑے کو شیرو کرنا۔ (ناسخ) چمکاتے ہی جاتا ہے زمیں سے جو فلک پر۔ سب کہتے ہیں خورشید درخشاں ہے یہ گھوڑا۔ گھوڑا چھوڑنا! گھوڑے کو گھوڑی پر کچھ شی

گھوڑا

کے لئے چھوڑنا! گھوڑا دوڑانا! گھوڑے کو اس کی مرضی پر چھوڑنا! جتے ہوئے گھوڑے کو گاڑی سے نکالنا! گھوڑے کو چرنے کے لئے کھلا چھوڑنا۔ گھوڑا چھیڑنا۔ دیکھو چھیڑنا۔ گھوڑا داغ ہونا۔ زمانہ شاہی میں جو زمرۂ سواروں میں نوکر ہوتا تھا اس کے گھوڑے کو داغ دیتے تھے۔ لہذا مراد ہے سواروں میں نوکری پانے سے۔ (آتش)۔ چہرہ کو اپنے سواروں میں بھی ہم لکھوا چکے۔ سالہا داغ، ابلق ایام سا تو سن رہا۔ گھوڑا دانے گھاس سے آشنائی کریگا تو کھائے گا کیا۔ دیکھو گھوڑا گھاس سے۔ گھوڑا دوڑانا۔ گھوڑے کو سرپٹ دوڑانا۔ تیز چلانا۔ گھوڑا دینا۔ اسپ نر کو مادیاں پر چھوڑنا۔ گھوڑا ڈالنا۔ گھوڑے کو سرپٹ دوڑانا۔ گھوڑے کو اس کی مرضی پر چھوڑ دینا۔ گھوڑے کو کسی کے پیچھے دوڑانا۔ گھوڑا ران کے نیچے ہونا۔ گھوڑے کی سواری ہونا۔ (ناسخ) رکھتا ہے قدم عجز سے اب چرخ بریں پر۔ سلطاں جہاں کے جو تہ راں ہے گھوڑا۔ گھوڑا کسنا۔ گھوڑے کو زین اور لگام سے آراستہ کرنا۔ دیکھو کسنا۔ گھوڑا گھاس سے آشنائی کرے تو بھوکا مرے۔ گھوڑا گھاس سے آشنائی کرے گا تو کھائے گا کیا۔ مثل۔ معاملہ کی جگہ مروت برتنے سے نفع نہیں ہوتا۔ کوئی شخص اگر اپنے کام کے نفع کی کچھ پروا نہ کرے تو گزارہ ناممکن ہے۔ گھوڑا گھڑسال ہی میں قیمت پاتا ہے۔ مثل ہر چیز اپنی ہی جگہ قابل قدر ہوتی ہے۔ گھوڑا مارنا۔ گھوڑا بھگانا۔ گھوڑے کو اڑلگانا۔ گھوڑا نکالنا! گھوڑے کو گاڑی کے واسطے سدھانا۔ گھوڑے کو سواری کے قابل بنانا! گھوڑے کو آگے لیجانا۔ گھوڑا بڑھانا ۳ ایام محرم میں اہل تشیع کا دلدل نکالنا۔ گھوڑ دوڑ۔ (داد اول غیر ملفوظ) دیکھو گھڑ۔ گھوڑوں کو گھر کتنی دور۔ مثل۔ (گھوڑوں کے

گھوڑا

آگے مسافت اور فاصلہ کچھ چیز نہیں) کام کرنے والے کے لئے سب آسان ہے۔ گھوڑی۔ (ھ) مونث! گھوڑے کا مونث۔ مادہ اسپ! سوتیاں بنانے کا آلہ تا وہ لکڑی جو تار کش گوٹے کے تار تننے رہنے کے لئے تار کے نیچے کھڑی کر دیتے ہیں؟ کپڑا ڈالنے کی چوبی تپائی؟ بچوں کی ایک کھیل کا نام یعنی جس کی چڈھی لیں اُسے گھوڑی کہتے ہیں؟ بانس کی بیچ میں سے چری ہوئی لکڑی جس سے خننے کے وقت کھال دبا کر کاٹتے ہیں۔ گھوڑی چڑھنا۔ (عو۔ دہلی) تندرست ہو کر کسی مقدس جگہ پر دھوم دھام سے شکریہ صحت ادا کرنے جانا؟ ختنہ کی رسم ادا ہونا؟ دولھا بننا۔ دولھا بنکر دلھن کے مکان پر جانا۔ گھوڑی چڑھانا! ختنہ کی رسم ادا کرنا! چری ہوئی لکڑی سے بچے کی عضو مخصوص کی کھال پکڑ کر ختنہ کرنا۔ گھوڑیاں۔ (لکھنؤ) مونث ایک قسم کا گیت جو عورتیں شادی بیاہ میں گایا کرتی ہیں۔ (میرحسن) اُدھر کا تو یہ رنگ تھا اور راگ۔ محل میں ادھر گھوڑیاں اور سہاگ گھوڑے بیچ کر سونا۔ (گھوڑے کے نہ بکنے کی حالت میں اُس کے سوداگر کو مارے فکر کے نیند نہیں آیا کرتی ہے۔) پاؤں پھیلا کر سونا بیفکری سے سونا۔ (قدر) کیوں نہ بھلا چین سے کاٹے وہ شب بیچ کی گھوڑے کو وہ سوتا ہے اب۔ (سحر) جب تھکے اس کی سواری دوڑ کر یوں سوئے ہم۔ جیسے سوداگر کو گھوڑے بیچکر آتی ہے نیند۔ گھوڑی جوڑے کی خیر۔ دعا۔ میاں بیوی اور سواری کا گھوڑا سلامت رہے (انشا) جو جاتا ہے تو مجھ سے منسوڑے کی خیر۔ تو یوں دیکھ اس گھوڑی جوڑے کی خیر۔ گھوڑے دوڑانا۔ (کنایۃً) سعی بلیغ کرنا۔ (بحر) دوڑائے کس طرح گلے تکو کے گھوڑے۔ ہے تنگ دہانی سے بھی میدان محبت۔ گھوڑے سوار۔ صفت! اسپ سوار۔ گھڑ چڑھا

گھولا

راکب! (کنایۃً) جلد باز۔ گھوڑے کو لات اور آدمی کو بات۔ گھوڑی کو تنگ اور مرد کو ننگ۔ گھوڑے کو ملائمگ مرد کو بانگ۔ ناداں کو مار پیٹ مگر سمجھ دار کو اشارہ ہی کافی ہے۔ چست چالاک بنانے کیواسطے عاقل کو ایک اشارہ ہی کافی ہے۔ گھوڑے کی شادی کرنا۔ (چابک سوار کی اصطلاح) گھوڑے کو بیچنا۔ (چونکہ گھوڑے کی نسبت بیچنے کا لفظ بُرا سمجھتے ہیں اسوجہ سے شادی کرنا کہتے ہیں) گھوڑے کی دُم بڑھیگی تو اپنی ہی کھٹی اڑائیگا۔ مثل۔ ہر شخص اپنی ترقی سے خود ہی فائدہ اُٹھاتا ہے۔ ہر ایک اپنا ہی بھلا چاہتا ہے۔ گھوڑے کے پیٹ کی آواز۔ وہ آواز جو گھوڑے کی رفتار میں اس کے پیٹ سے نکلتی ہے۔ گھوڑے کے دانت کی سیاہی۔ دانتوں کی سیاہی جس سے گھوڑے کی عمر شناخت کرتے ہیں۔ گھوڑے کی گردنی۔ بالا پوش اسپ کو کہتے ہیں۔ (ناسخ) وہ ماہ ہے تو کہ چاندنی سی۔ تیرے گھوڑے کی گردنی ہے گھوڑے گھوڑے لڑیں موچی کا زین ٹوٹے۔ مثل۔ کرے کوئی بھرے کوئی۔ زبردستوں کے جھگڑوں میں کمزور ناحق نقصان اُٹھاتا ہے۔ گھوڑے گئے گدھوں کا راج آیا۔ مثل۔ شریف گئے بیوقوف اُنکی جگہ قائم مقام ہوئے

گھوس۔ (ھ) مونث! ایک قسم کا بڑا چوہا! (ہندوعم) رشوت۔ گھوسدان مذکر۔ چوہے دان جس سے چوہے پکڑتے ہیں۔

گھوسلا۔ (ھ) مذکر۔ ایک مرہٹی قوم کا نام۔

گھوسن۔ (ھ) مونث۔ مسلمان گوالن۔ مسلمان دودھ بیچنے والی عورت۔ گھوسی۔ (ھ) مذکر۔ مسلمان گوالا۔ گائے بھینس رکھنے چرانے اور ان کا دودھ بیچنے والا۔

گھولا۔ (ھ) مذکر۔ پانی میں حل کی ہوئی افیوں۔ (اصبا) فقیر مست میں ہر وقت کیفیت میں رہتے ہیں۔ کبھی ٹھرہ ہے سبزی کا کبھی گھولا ہے افیوں کا

گھولوا

مونث۔ ایک قسم کی مچھلی۔ گھولے میں پڑنا۔ (عو) کنایتہً بکھیڑے میں پڑجانا۔ گھولے میں ڈالنا۔ (لکھنؤ۔عو) ٹال مٹول کرنا۔ دغدکر کے کسی کو دوڑانا۔ دقت میں ڈالنا۔ بکھیڑے میں ڈالنا۔ گھول کے پلانا۔ تیویذ گھول کے پلاتے ہیں۔ (جلیل) تمھارے آتے ہی درد جگر روانہ ہوا کسی نے گھول کے گویا پلادیا تعویذ۔ (کنایتہً) کسی کو بہ آسانی و بعجلت تعلیم دینا۔ کچھ سکھانا پڑھانا۔ (فقرہ) مولوی عبدالحی نے نواسے کو سب علوم گھول کر پلادئے۔ گھول کے پی جانا۔ (کنایتہً) کسی کو ہیچ اور بے وقعت سمجھکر فیست و نابود کردینا۔ (شاد) کیوں نہ کہئے منھ پہ غیر ہے تر شرمندئی کھولکے۔ کیا ہمیں پی جائیں گے یہ شکر ین لب گھول کے یہ محاورہ طنز کے طور پر مستعمل ہے۔ (میر) کچھ گھولوں کے پی نہ جائیں گے غیر۔ لکھا کریں بار بار تعویذ گھوں گھال کے۔ گھول کے۔ (شاد) نہ ہو سودئی شکر لب کا تلوکاموں کو۔ نظر گزر کا جو شربت ہے گھول گھال کے پھینک۔ گھولم گھالا۔ (لکھنؤ) مذکر۔ گھولی ہوئی انیوں یا کسی شکل میں پھنس جانا۔ گھول پھیل۔ (عو) عم۔ مذکر۔ (دیکھو گھال میل۔ گھولنا۔ (ھ) پانی یا کسی رقیق چیز میں کوئی چیز حل کرنا۔

گھولوا۔ (ھ) مذکر۔ پانی میں حل کی ہوئی انیوں یا مٹی کا ظرف جسمیں پانی پیتے ہیں۔ (عم) کسی دوا کا عرق یا (عم) شوربا یخنی (عو) بار بار کسی بات کا ذکر کرنا۔ (فقرہ) جب سنو وہی کہانی جب دیکھو وہی قصہ ہر قصہ ایک بات کا مہینوں گھولوا رہتا ہے۔ گھولوا پڑنا۔ (عو) کسی کام میں دقت پیش آنا۔ گھولوا گھولنا۔ (عو) رقیق بنانا گھول کر تیار بنانا۔ انیوں کو پانی میں حل کرنا۔ کسی معاملے میں دیر لگانا ڈھیل کرنا۔

گھونیم۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کا لیکوں کا کھیل۔

گھونٹ

گھوماتا۔ (ھ۔ واو غیر ملفوظ) پھرانا۔ کسی کو حیران و سرگشتہ کرنا۔ راہ گم کرانا۔ (دیکھو گھمانا۔ گھومتا گھامتا۔ صفت مذکر۔ مونث کے لئے۔ گھومتی گھامتی۔ پھیرتا پھراتا۔ (بنات النعش) جب زمین گھومتی گھامتی سورج اور چاند کے بیچ میں آجائیگی چاند گہن ہوگا۔ گھوم جانا۔ (لکھنؤ) چوری جانا۔ (فقرہ) اس کا مال گھوم گیا۔ گھوم گھام۔ (ھ) مونث۔ بیہودہ اور بیفائدہ پھرنا۔ وہ راہ جسمیں پھیر ہو۔ گھومنا۔ (ھ) لکھنؤ۔ پھرنا۔ چکر لگانا۔ گرد پھرنا۔ (نسیم لکھنوی) جودن کو نکلو تو خورشید گرد سر گھومے۔ چلو جو شب کو تو قمروں سے ماہتاب کرے۔ چکر آنا۔ جیسے سر گھومنا۔ مارا مارا پھرنا۔ واپس پلٹنا۔ گھومنا گھامنا۔ چکر لگانا۔ دورہ کرنا۔ گھومنی (ھ) مونث۔ (لکھنؤ) دوران سر۔ گھوئنا۔ (ھ) صفت مذکر۔ (دیکھو گھنا گھنتی

گھونپنا۔ (ھ۔ نون اول غنہ) بُری طرح سینا۔ گھسیڑنا۔

گھونٹ۔ (ھ) مذکر۔ جُرعہ جُسکی۔ پانی یا کسی رقیق چیز کی وہ مقدار جو ایک دفعہ حلق سے اُترے۔ (آتش) شربت کے گھونٹ کا مزہ لیلے پیجئے۔ ہر چند تیغ کا ہو تھاری لعاب تلخ۔ حقہ کا دم کش۔ گھونٹ اُتارنا۔ گھونٹ حلق کے نیچے لیجانا۔ (صبا) ہچکی لگی ہے دھیاں میں اک آفتاب کے۔ کیونکر گلے سے گھونٹ اُتاریں شراب کے۔ گھونٹ پیکر رہجانا۔ غصہ ضبط کرنا۔ گھونٹ پینا۔ جُرعہ جُرعہ پینا۔ رقیق شے کا حقہ کا دم لگانا۔ گھونٹ گھونٹ پینا۔ جرعہ جرعہ پینا۔ گھونٹ گھونٹ کرکے اُتارنا۔ گھونٹ گھونٹ کرکے پینا۔ ذرا ذرا پینا۔ تھوڑا تھوڑا کرکے پینا۔ گھونٹ گھونٹ کرکے رکھنا۔ مجبور کرکے رکھنا مجبور کرنا۔ (دل) کو گھونٹ گھونٹ کر رکھا۔ مانتی ہی نہیں مگر آنکھیں۔ گھونٹ گھونٹ کرمارنا۔ (عو) رنج دے دے کر مارنا۔ جلا جلا کر مارنا۔ اندرونی مار دینا۔ گھونٹ لگانا۔ حقہ کا دم لگانا۔ (فقرہ) ٹھیرو بھائی دو گھونٹ

گھونٹنا

ہم بھی لگالیں۔ گھونٹ۔ لینا۔ پانی کے گھونٹ پینا۔ حقہ کا دم لینا۔ (ھ، نون غنہ) دیکھو گھوٹا۔

گھونٹنا۔ (ھ۔ واؤ معروف) ۱ گلا دبانا۔ دم روکنا۔ سانس روکنا۔ کسی کے گلے کو ہاتھوں یا کسی اور چیز سے خوب دبانا۔ بغیر نوں کے بھی بولتے ہیں دیکھو گلا گھوٹنا ۲ (عو) تنگ کرنا۔ بند کرنا۔ دق کرنا۔ دیکھو دم گھونٹنا ۳ حلق کے نیچے اتارنا۔ جیسے رال گھونٹنا۔

گھونٹنا۔ (ھ، واؤ مجہول) ۱ رگڑنا۔ حل کرنا۔ گھوٹنا ۲ کسی چیز سے رگڑ کے کاغذ کو چکنا کرنا ۳ کسی چیز کو اوکھلی یا کسی اور ظرف میں ڈال کر دستہ یا کسی لکڑی سے گھسنا ۴ بار بار رٹنا۔ گھوٹوانا۔ (ھ۔ واؤ غیر ملفوظ) ۱ استرے سے ڈاڑھی اس طرح منڈوانا کہ بال کی کھونٹی کا نشان بھی باقی نہ رہے ۲ گھونٹنا کا متعدی المتعدی۔ گھونٹی۔ (ھ۔ نون غنہ) مونث دیکھو گھٹی۔ گھونس۔ (ھ۔ نون غنہ) عم۔ دیکھو گھوس۔

گھونسا۔ (ھ۔ نون غنہ) مذکر۔ کسی کے مارنے کے واسطے انگلیوں کو کف دست سے ملانا۔ مکا ۲ (کنایۃً) اچانک صدمہ۔ گھونسا جڑنا۔ مکا لگانا۔ گھونسا چلانا۔ مکا مارنا۔ گھونسا لگانا۔ گھونسا مارنا ۲ کسی کی حلق میں نوالہ اٹکتا ہے تو بھی گھونسا مارتے ہیں۔ (شعور) ساقی اگر بیا سے گھونسا لگائیگا۔ اُترے گا میری حلق سے بھنسکر کباب کیا گھونسا لگنا۔ (کنایۃً) اچانک صدمہ ہونا اس جگہ بیشتر گھونسا سا لگنا مستعمل ہے گھونسا مارنا۔ کسی کے مکا مارنا۔ گھونسم گھسا۔ (ھ) مذکر۔ دو کوب جو گھونسوں سے ہو۔

گھونسلا۔ (ھ۔ نون غنہ) مذکر۔ پرندوں کا گھر۔ آشیانہ (بنانا کے ساتھ)۔ (ذوق) دل جو گھر غم کا ہو کیا اسیں ہو سرمایۂ عیش۔ وہ مثل ہے کہ کہاں گھونسلے میں چیل کے ماس ۲ (کنایۃً) اچھوٹا سا گھر۔ جھوپڑا۔

گھونگھٹ

(تحقیر سے) گھونسلا اُچنا آشیانہ کو ویران کرنا۔

گھونگا۔ گھونگھا۔ (ھ۔ نون غنہ) مذکر۔ ایک دریائی جانور۔ خوشک ہو جاتا ہے اور اُس کو پھونک کر چونا بناتے ہیں ۲ سکھ خرمہرہ۔ کان کا وہ حصہ جو گھونگے کے مشابہ ہوتا ہے۔

گھونگھٹ۔ (ھ۔ نون غنہ) مذکر۔ برقع۔ نقاب۔ پردہ۔ چادر کا منہ پر پڑا ہوا کپڑا۔ چادر کا کنارا جسکو عروس اپنے منہ پر ڈال لیتی ہے۔ عورتیں دوپٹے کو حجاب کے لیے سر پر سے آگے جھکا لیتی ہیں تاکہ منہ نہ دکھائی دے۔ اُس کو بھی گھونگھٹ کہتے ہیں (قدر) مانگنے نکلے تو لگا ٹوٹ ہی کیا۔ ناچنے جب نکلے تو گھونگھٹ ہی کیا ۲ روک۔ حجاب۔ پردہ ۳ دروازے کی اندرونی دیوار ۴ (کنایۃً) شرم لاج۔ حیا۔ لحاظ۔ گھونگھٹ اُٹھانا۔ پردہ دور کرنا بیحجاب ہونا۔ (امیر) نظر تم نے گھونگھٹ اُٹھا کر جو کی عروس بہار اور شرما گئی۔ گھونگٹ اُلٹنا۔ دولھن کا بیحجاب ہونا ۲ گھونگھٹ ہٹا دینا۔ (منیر) جی میں آتا ہے کہ رو پوش کفن سے ہو جائیں۔ شرم کے مارے اُلٹتا نہیں گھونگٹ کوئی۔ گھونگھٹ کا چراغدان ایک قسم کا چراغدان۔ (جانصاحب) یہ آئنہ ہے وہ فانوس باقی کب دیتی۔ چراغداں ہونے دیا نہ گھونگھٹ کا۔ گھونگٹ کاڑھنا (عو عم) گھونگھٹ نکالنا۔ گھونگٹ کرنا۔ پردہ کرنا۔ دوپٹے سے منہ چھپانا۔ لحاظ کرنا۔ شرم کرنا۔ (جلیل) کیا ہی شمع نے گھونگٹ یہ تم سے شرما کر۔ وگرنہ شکل کہاں تھی نقاب کے قابل ۲ گھوڑی کا اپنی گردن پیچھے کی طرف موڑنا ۳ فوج کا پسپا ہونا۔ (صبا) آنکھ لڑتے ہی ہوئے آپ کے تیور میلے۔ دیکھتے کر گئی گھونگٹ صف مژگاں ہم سے۔ گھونگٹ کھانا۔ فوج کا میدان جنگ سے

گھونگر

بھاگنے کے ارادے سے مُنھ پھیرنا۔ (برق) غصّے سے جوبل زلف سیہ فام نے کھایا سو مرتبہ گھونگٹ سیہ شام نے کھایا۔ گھونگٹ کی دیوار۔ مونث۔ وہ دیوار جو باغ یا مکان کے آمدورفت کے دروازے کے مقابل کھینچ دیتے ہیں۔ گھونگٹ لینا۔ گھونگٹ چہرے پر لینا۔ مُنھ چھپانا۔ (مومن) پھر کس لئے گھونگٹ رُخ روشن پہ لیا ہے پھر کیوں نئے سر سے وہی پہلی سی حیا ہے۔ گھونگٹ نکالنا۔ عورتیں دوپٹے کو حجاب کے لئے سر پر سے آگے جھکا لیتی ہیں اُس کو گھونگٹ نکالنا کہتی ہیں۔ (شعور) چلنا اگرچہ قہر ہے گھونگٹ نکال کر۔ رفتہ ہے دل فریب ادا پھر کے دیکھنا۔

گھونگر۔ (ھ) ذکر۔ بالوں کا قدرتی پیچیدہ ہونا۔ (فضل) تھا بسکہ پیچ و تاب مرے دود آہ میں۔ گھونگر پڑھا و یا تری زلف سیاہ میں (جلیل) حسن والوں کے بگڑنے پر تصدق سو بناؤ۔ پڑ گیا جو پیچ گیسو میں وہ گھونگر ہو گیا۔ گھونگروالے بال۔ گھونگر یالے بال۔ مذکر۔ سر کے پیچ در پیچ مڑے ہوئے بال۔ (جانصاحب) مجھکو معلوم ہوئے بال وہ گھونگروالے۔ رات برسات کی ہے بیٹھے ہیں یکجا کالے۔ گھونگھی۔ (ھ) مونث۔ مٹی کا پکایا ہوا گھونگے کی شکل کا ٹکڑا جس کو کھپروں کے بیچ میں کھپریل میں جنہ بندی کرنے کے لئے رکھتے ہیں۔ ایک کیڑے کا نام

گھونگیاں۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کی ترکاری۔ اروبیاں۔

گھی۔ (ھ) مذکر۔ روغن زرد۔ تایا ہوا مکھن۔ نرم۔ ملائم۔ گھی اُٹھانا۔ گھی جذب کرنا۔ گھی چپڑنا۔ گھی لگانا روٹی پر یا اور کسی چیز پر گھی داغ کرنا۔ گھی کو کڑکانا گھی کا دوبارہ۔ دیکھو ٹھہرانا گھی کا کیا لنڈھنا۔ (جماعتوں کی اصطلاح) کسی بڑے رئیس یا حاکم کا مرجانا۔ گھی کڑکڑانا۔ گھی داغ کرنا۔ گھی کہاں گیا کھچڑی میں۔ مثل اس محل پر بولتے ہیں جب اپنا مال اپنے ہی عزیز و اقارب میں خرچ ہویا ایسا نقصان ہو جس سے اپنے یگانوں کو فایدہ پونہچے۔ پوری مثل یہ ہے گھی کہاں گیا کھچڑی میں کھچڑی کہاں گئی پیاروں کے پیٹ میں۔ گھی کھچڑی۔ (کنایۃً) شیر و شکر نہایت گہرے دوست۔ گھلے ملے۔ گھی کھچڑی لانا چھٹی میں گھی کھچڑی تنہیال سے آتی ہے۔ (حافظ غلام رسول شوق) فاتحہ مست عدوے بد ایسا ہی چھٹی کا رجا ہے۔ نانی جس کی آئی چھٹی میں دھوم سے لیکر گئی کھچڑی۔ گھی کھچڑی ہونا۔ (ع) کنایۃً۔ شیر و شکر ہونا۔ گھی ملنا گھی کے چراغ جلانا۔ (ع) کسی کی جب کوئی مراد حاصل ہوتی ہے تو چراغوں میں تیل کی جگہ گھی ڈال کر بزرگان دین کی درگاہوں اور مزاروں پر روشن کرتی ہیں۔ کسی آرزو یا مراد پوری ہونے پر کمال خوشی منانا۔ (آتش) آنکھیں مری کرے جو منور جمالی یار۔ گھی کے چراغ طور کے اوپر جلاؤں میں۔ گھی کے چراغ جلنا۔ لازم۔ (رشک) یہ میری چرب زبانی سے لوگ جلتے ہیں۔ کہ میرے مرنے سے گھی کے جلے وطن میں چراغ۔ گھی کے کپّے سے جا لگنا۔ (دہلی) ہندو۔ کسی حاکم کے پاس رسائی ہو جانا۔ گھی گر پڑا مجھے روکھی بھاتی ہے۔ مثل۔ (ع) اپنی مجبوری اور شرمندگی چھپانے کے موقع پر بولتی ہیں جسوقت مقدور کھٹے ہوتے ہیں۔ گھی نکالنا۔ مسکہ سے گھی نکالنا۔ گھی والا۔ روغن فروش مونث کے لئے گھی والی۔ گھیا۔ (ھ) مونث۔ (ہندو) کدو۔ ایک قسم کی ترکاری کا نام۔ گھیا تُرئی۔ گھیا توری۔ مونث۔ ایک قسم کی لمبی ترکاری کا نام۔ گھیا کدو۔ مذکر۔ ایک قسم کا لانبا کدو۔ گھیا کش۔ مذکر (ہندو) کدو کش۔ گھنیاں۔ (ھ) مونث۔ دیکھو گھوئیاں۔

گھپنا۔ (ھ) خوب ملانا۔ آمیز کرنا۔

گھینٹلا

گھینٹلا - (ھ) مذکر - ایک قسم کا جوتا جو آگے سے مڑا ہوتا ہے اور جس میں نعل نہیں ہوتے

گھیر - (ھ) مذکر ۱ محیط - دَور - گردہ - گھیرا - چکر - گھماؤ - (اوج) سیاہ پھیل گئی چھاؤنی کا گھیر بڑھا - صف شمال میں عقبہ سے آگے شیر بڑھا ۲ حلقہ - دائرہ - احاطہ ۳ ہر چیز کے گرداگرد کو کہتے ہیں عموماً اور انگرکھے پائجامے - پیشوازوغیرہ کے دور کو خصوصاً - (میر) اونچے کرتے کو جانتے ہیں ننگ - پائجامہ کا گھیر بھی نہیں تنگ - (برق) تیرے آنے سے جہاں اک گل ہوا ہے باغ باغ - دامن باد بہاری پیرہن کا گھیر ہے -

گھیر دار صفت - دور دار - فراخ - کشادہ - ڈھیلا ڈھالا - گھیر ڈالنا لباس کے ڈھیلا کرنے کے لئے گھیر ڈالتے ہیں - گھیر گھار - (ھ) مذکر ۱ لباس کی چوڑائی اور ڈھیلاپن ۲ مونث - روک ٹوک ۳ محاصرہ - گھیر گھار کر - چاروں طرف سے اکٹھا کرکے - ہر طرف سے سمیٹ سماٹ کر ایک جگہ کرکے - (اوج) پئے دغا طمع زر ابھار کر لائی - جری کو آگے اجل گھیر گھار کر لائی - گھیر گھار کرنا - روک ٹوک کرنا - محاصرہ کرنا - مجبور کرنا -

گھیرا - (ھ) مذکر ۱ گردہ - حلقہ - دائرہ - احاطہ ۲ کور - کنارہ - کگر - جیسے ہانڈی کا گھیرا - چھلنی کا گھیرا ۳ (عم) نرغہ - محاصرہ ۴ پلنگ جو بنا ہوا نہ ہو (کنایۃً) جنجال - دقت - رنجر - غم کے گھروں میں ہیں گلیوں میں ہے اب گھر اپنا - صف ماتم ہے اب اپنے لئے بستر اپنا ۵ (قصبات اودھ) پلنگ کی نوار کھول کر اوپر سے کوئی فرش بچھا دیتے ہیں اسپر جو کوئی دھوکا کھا کر بیٹھ جاتا ہے گر پڑتا ہے -

گھیرا - (ھ) مذکر ۱ ایک چھوٹے سے زہریلے کیڑے کا نام جو مٹیالے رنگ کا ہوتا ہے - اور اکثر جنگلوں یا کھنڈروں میں بل بنا کر رہتا ہے -

گئی

۲ ایک قسم کے زہریلے گرگٹ کا نام -

گھیر لینا - گھیرنا - (ھ) راہ روکنا - (آتش) برق رفتار ہوں مشرق ہے مرے زیر قدم - ابر گھیرے مجھے ہر چند کہ باراں روکے ۲ چاروں طرف بنانا - جنگلہ لگانا - باڑ لگانا ۳ احاطہ کرنا - محاصرہ کرنا - چاروں طرف سے حراست میں لینا ۴ پکڑنا - جکڑنا - (شوق قدوائی) گھیری ہوئے تھی تھکن جو سب کو بستائے برنگ مہر شکوہ (کنایۃً) مجبور کرنا - پیچھے پڑنا - (فقرہ) میں نے اُن کو بہت گھیرا لیکن انھوں نے روٹ دینے کی ہامی نہ بھری

گھیکوار - (ھ) مذکر - دیکھو گھکوار - گھنیل (ھ) صفت لغو اور پوچ آدمی - خراب اور نکمی چیز -

گھنٹا - (ھ - نون غنہ) مذکر - سُور کا بچہ -

گھینگا - گھینگھا - (ھ - نون غنہ) مذکر - گلے کے ایک مرض کا نام

گھیور - مذکر - ایک قسم کی مٹھائی کا نام جو میدے اور گھی کی آمیزش سے تل کر بنائی جاتی ہے -

گئو - (ھ) مونث - گائے - گئو دان - (ھ) مذکر - گائے کو خیرات کرنا

گئو رس - (ھ) مذکر - دودھ - دہی چھاچھ - لسی - گئو سالہ گئو شالہ (ھ) مذکر - گایوں کے رہنے کی جگہ - گئو گھاٹ - مذکر - دریا تالاب کا وہ مقام جو مویشیوں کے پانی پینے کیواسطے بنایا جاتا ہے - گئو لکھی (ھ) مونث - بانات وغیرہ کی وہ تھیلی جسمیں ہندو مالا ڈالکر جپ کرتے ہیں ۲ ہمالیہ پہاڑ کی ایک جوٹی کا نام جس سے گنگا نکلتی ہے - گئو ہتیا (ھ) مونث - گائے کے ذبح کرنے یا مارنے کا پاپ -

گئی - (ھ) مونث ۱ درگزر - تغافل - (کرنا کے ساتھ) ۲ گزری ہوئی آتش چمنستاں سے گئی نشو و نما پھرتی ہے - رت بدلتی ہے کوئی دن میں

گی

ہوا بھرتی ہو۔ گئی اور آئی۔ مونث۔ دیکھو گیا اور آیا۔ (میر) بس بلاؤں گئی میں اور آئی۔ ابھی لائی ابھی ۔۔ ابھی لائی۔ گئی کرنا چشم پوشی کرنا کمی کرنا۔ کوتاہی کرنا۔ نیچی کرنا۔ (امیر) نہ آئے اگر یار یہاں شکن۔ اجل تو نہ آنے میں کرنا گئی۔ گئی گزری بصفت مونث۔ حقیر بیوقعت۔ (ریاض) نہ اُٹھے گرد بھی ٹھوکر سے یہ آفت کیا ہو۔ آخر ایسی گئی گزری مری تربت کا ہو۔ پرانی بات۔ (احسن) شکایت جور کی کیا ہو جفاؤں کا گلہ کیوں ہو۔ گئی گزری ہوئی باتوں کا ناحق تذکرہ کیوں ہو۔ گئے درجے۔ (ع) آخر کار۔ کم سے کم۔ گئے گزرے۔ بدتر۔ ناکارہ۔ بیکار۔ گئے نماز بخشوانے روزے گلے پڑے۔ مثل۔ ایک آفت سے بچنے کی تدبیر کی دوسری آفت اُس سے زیادہ سر پڑی۔ اُلٹے لینے کے دینے پڑ گئے۔ گئے وقت میں۔ (اس کے ساتھ) اس بُرے وقت میں اس بدا قبالی کے زمانے میں۔ (فقرہ) اس گئے وقت میں ہماری سرکار کے در دولت کی زیارت کیجئے۔ گئے وہ دن جب خلیل خاں۔ دیکھو وہ دن گئے۔

گی۔ (ف) علامت حاصل مصدر کی جیسے بخشندگی۔ آسودگی وغیرہ

گیا۔ (صفت) گزشتہ۔ اگلا۔ رفتہ۔ ماضی۔ سابقہ۔ (جانا کا ماضی)۔ جلا گیا۔ عورتیں گیا گئی گئے۔ مر گیا مر گئی اور مرنے کے معنی میں بولتی ہیں (رشاد) نہ سنی میری سنائی تو کہا غیروں سے نہیں معلوم وہ ناکام گیا یا نہ گیا۔ گزرا۔ جاتا رہا۔ تباہ ہوا برباد ہوا۔ (رشاد) چھٹے جیتے جی کیا گرفتار عشق۔ پھنسا اس میں جو عمر بھر کو گیا۔ مونث کے لئے گئی بولتے ہیں۔ (داغ) اُلجھ کے تار نگہ سے پڑا جو کچھ جھٹکا۔ دُھائی دینے لگے وہ گئی کمر لینا۔ (داغ) آج کل نالۂ بلبل میں بھی تاثیر نہیں۔ کیا عجب گل یہ پکارے کہ مرے کان گئے۔ مونث۔ ہندوؤں کے

گیارہ

ایک مشہور تیرتھ کا نام جو صوبۂ بہار میں واقع ہو۔ گیا اور آیا۔ فوراً واپسی کی جگہ کہتے ہیں۔ گیا بنیا۔ صفت مذکر۔ (عم۔ عو) گزرا ہوا۔ پچھلا۔ نکما۔ ناقابل استعمال۔ بیکار۔ خراب بُرا۔ مونث کے لئے گئی بیتی گیا گزرا۔ صفت مذکر۔ گزرا ہوا۔ نکما۔ بیکار۔ ناقص۔ خراب۔ ناقابل استعمال۔ کم حوصلہ۔ کمزور۔ ناچیز۔ بیحیا۔ بیغیرت (امیر) ترے کوچے سے اب نہ گزریں گے۔ ہم بھی ایسے نہیں گئے گزرے۔ مفلس۔ غریب۔ ناقابل وصول۔ نالائق۔ (راسخ کا صیغہ) بیکار ہو گیا۔ کسی کام کا نہیں رہا۔ (ہلال) جہاں دل آگیا اُن دلربا کی پر گیا گزرا۔ کہ اپنا ہو کے بیگانہ پھر اپنا ہو نہیں سکتا۔ مونث کیلئے گئی گزری۔ (داغ) اب بھی سنبھلو بُری ہے بیحیا کی۔ گئی گزری حیا نہیں آتی۔ گیا گزرا ہوا۔ (دہلی) رائیگاں گیا۔ لکھنؤ میں گیا گزرا۔ گیا گزرا ہونا۔ بیکار ہونا۔ نا طاقت ہونا۔ رقم ڈوب جانا۔ گیا وقت۔ مذکر۔ وہ وقت جو گزر چکا ہو۔ (داغ) پھر اُسی کوئی لائیگا کہ نہیں۔ یہ گیا وقت آئیگا کہ نہیں۔ گیا وقت پھر ہاتھ نہیں آتا۔ گیا وقت پھر نہیں آتا۔ گزرا ہوا وقت دوبارہ نہیں مل سکتا۔ جو موقع ہاتھ سے نکل جائے پھر میسر نہیں آتا۔ فرصت کو غنیمت سمجھو۔ (غالب) مہرباں ہو کے بُلا لو مجھے چاہو جس وقت۔ میں گیا وقت نہیں ہوں کہ پھر آ بھی نہ سکوں (میر حسن) سدا دور دوراں دکھاتا نہیں۔ گیا وقت پھر ہاتھ آتا نہیں گیا گوایا۔ (ع) صفت۔ گزرا ہوا۔ بیتا ہوا۔ جو گزر چکا ہو۔

گیا بھ۔ (ھ) صفت۔ (دہلی۔ ہنسرو) گابھ جیوانوں کا حمل۔

گیارہ۔ (ھ) صفت۔ ایک اور دس۔ ۱۱۔ (ع) گیارھواں صفت یا ذہم۔ گیارہ سے منسوب۔ گیارھویں۔ مونث۔ اول گیارہ سے منسوب۔ حضرت غوث الاعظم کی نیاز جو گیارھویں ربیع الثانی

گیان

کو ہوتی ہو۔ اور بعض لوگ ہر قمری مہینے کی گیارہویں تاریخ کرتے ہیں
گیان ۔(ھ) مذکر۔ علم ہندو) علم۔ واقفیت۔ دانش۔ عقل۔ فہم۔ دانائی
سمجھ۔ علم الٰہی۔ علم معرفت۔ عرفان۔ گیان چوسر۔ (ھ) مونث۔
ایک قسم کی چوسر جو کاغذ پر چھپی ہوئی ہوتی ہو اور پانچ یا سات کوڑیوں
سے کھیلی جاتی ہو۔ گیانی۔ (ھ) صفت۔ (ہندو) عقیل۔ عالم۔ عارف
ہوشیار۔ چالاک۔
گیاہ۔ (ف) مونث۔ گھاس۔ (امیر) کبھی نہ حشر میں سرسبز ہونگے
زاہد خشک۔ زمین کوہ سے پیدا گیاہ کیا ہو گی
گیپا۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا پلاؤ۔ گیپائی۔ (ف) صفت۔ گیپا
بیچنے والا۔
گیت۔ (ھ) مذکر۔ ہندی کی نظم۔ بھجن۔ گیت گانا۔ (کنایتہً)
تعریف کرنا۔ (فقرہ) بُوا نہ معلوم تم نے کیا جادو کر دیا کہ وہ ہر ایک
کے آگے تمھارے ہی گیت گاتا ہو۔
گیتا۔ (ھ) مونث۔ ہندوؤں کی ایک مذہبی کتاب کا نام جسمیں
معرفت الٰہی کے مضامین ہیں۔
گیتی۔ (ف) مونث۔ دُنیا۔ عالم۔ گیتی آرا۔ (ف)۔ دنیا کو آراستہ
کرنے والا۔ (کنایتہً) بادشاہ۔ نہایت خوبصورت۔ اسی رعایت سے
ہندوستان میں عورتوں کا نام بھی ہوتا ہو۔ گیتی پناہ۔ (ف)۔ (کنایتہً)
بادشاہ۔ گیتی آفریں۔ (ف) صفت۔ عالم کا پیدا کرنے والا۔ خدا تعالیٰ
گیتی افروز۔ گیتی فروز صفت۔ عالمتاب۔ جہاں کا روشن کرنیوالا
۔ مذکر۔ آفتاب۔ سورج۔ گیتی بان۔ (ف) صفت۔ دنیا کا محافظ
ہفت اقلیم کا بادشاہ۔ گیتی ستدہ۔ (ف) صفت طالب دنیا دار۔
بادشاہ سے بھی مراد ہو۔ گیتی نورد۔ (ف) صفت۔ سیر کرنے والا۔

گیرو

تمام جہان کا پھرنے والا۔
گیٹس۔ (انگ) مذکر۔ موٹے کپڑے یا چمڑے کی پٹی جسے اکثر سوار
پنڈلیوں پر بٹنوں یا بندوں سے کس لیتے ہیں۔ ربڑ یا سوت کا فیتہ
جو موزوں پر چڑھا دیا جاتا ہو تاکہ وہ نیچے کو نہ اُتر سکیں۔ (فقرہ)
تم نے گیٹس کیوں کھول ڈالے۔
گیدڑ۔ (ھ) مذکر۔ ایک درندے کا نام جو کتّے سے چھوٹا ہوتا ہو۔
شغال۔ لکھنؤ میں اُس کا تلفظ دال ہندی و رائے فارسی سے ہو
گیدڑ بولنا۔ کسی کام کے شروع کرنے پر گیدڑوں کا بولنا منحوس خیال
کرتے ہیں۔ (کنایتہً) اُجڑنا۔ ویران ہونا۔ غیر آباد ہونا۔ گیدڑ
بھبکی۔ (ھ) مونث۔ گیدڑ کی طرح غرّا کر حملہ کرنے کی گھڑکی۔ (کنایتہً)
غصہ کا وہ جوش جس کو مخالف لغو سمجھے۔ خالی خولی دھمکی۔ (زاخ)
تا کجا اعدا کی گیدڑ بھبکیاں۔ الغیاث ای شیر یزداں الغیاث۔
گیدڑ بھبکی دکھانا۔ جھوٹ موٹ ڈرانا۔ (عاشق) گیدڑ بھبکی
دکھاتے ہیں خوب۔ اعدا کے مقابل آتے ہیں خوب۔ گیدھنا۔
(ھ۔ عو) چسکا پڑ جانا۔ حریص ہو جانا۔
گیدی۔ (ف) صفت۔ بے عزت۔ بیغیرت۔ لالچی۔ منسوب بہ
گید۔ (جیل) جس کی نسبت لوگوں کا یہ خیال ہو کہ وہ چھ مہینے نر اور
چھ مہینے نر رہتی ہو۔
گیر۔ (ف) مرکبات میں مستعمل ہو۔ جیسے عالمگیر۔ گیردار۔ (ف) مونث
دار و گیر۔ گیرائی۔ مونث۔ گرفتگی۔ پکڑ۔ محکمۂ ڈکیتی۔ خفیہ پولیس کا
محکمہ۔
گیرو۔ (ھ) مذکر۔ گل ارمنی۔ ایک قسم کی لال مٹّی۔ گیروا۔ صفت۔ لال رنگ کا
گیرو کے رنگ کا۔ گہرا گلابی۔ وہ لباس جسکو گیرو میں رنگا ہو۔ مونث کے لئے

گیڑی

گیروئی ۔اخترشاہ (اودھ) عمامہ بھی باندھا اس نے سر پر۔ اور گیروی اوڑھی ایک چادر۔

گیڑی ۔(ھ) مونث۔ (دہلی) وہ لکڑی جس سے لڑکے اس طرح کھیلتے ہیں کہ ایک لکیر کھینچ کر اس سے تھوڑے فاصلہ پر لکڑی رکھتے اور دوسرا لڑکا اس پر اپنی لکڑی کی چوٹ لگا کر لکیر سے پار کر دیتا کہ صورت میں جیت لیتا ہے۔ گیڑیاں۔ (دہلی) گیڑی کی جمع۔ کھیلنے کی بہت سی لکڑیاں۔ لکھنؤ میں اس جگہ گلی ڈنڈا ہے۔ گیڑیاں کھیلنا۔ لکڑیوں سے کھیلنا۔ (کنایتہً) نادان اور بے ہنر ہونا۔

گیسو ۔(ف۔ یائے مجہول) مذکر۔ لمبے بال جو سر کے دونوں طرف ہوتے ہیں۔ دماغ تم کو آشفتہ مزاجوں کی خبر سے کیا کام۔ تم سنوارا کرو بیٹھے ہوئے گیسو اپنا۔ گیسو بُریدہ۔ (ف۔ صفت۔ کنایتہً) بیحیا عورت زن فاحشہ۔ گیسو کترنا۔ دیکھو تم گیسو کترنا۔ گیسو چھٹنا۔ زلفوں کا بکھر کر شانے پر بھرانا۔ (آتش) چھٹے ہیں حلقہ گیسو جب اس رخسار روشن پر بغل میں ظلمتِ شب نے لیا ہے نور کا تڑکا۔ گیسو دار۔ (ف۔ صفت۔ گیسو والا۔ مجازاً پیرزادہ۔ گیسوؤں والا۔ (کنایتہً) معشوق۔ (جلیل) کیا مزہ ہے اُدھر بھٹی ہے دھواں دھار گھٹا۔ ادھر آیا ہے مرا گیسو دراز بنکر۔ گیسوئے شمع۔ (ف۔ مذکر) شمع کا دھواں۔

گیگلا ۔(ھ) صفت مذکر۔ گیگلی۔ (ھ) صفت مونث۔ سادہ لوح۔ بھولی۔ احمق۔ بلّی۔ بھیڑ عورت۔ گیگلاپن۔ مذکر۔ بھولا پن سادہ لوحی حماقت۔

گیل ۔(ھ) مونث۔ (دہلی) کیلے کی پھلیوں کا گچھا۔ کھجوروں کا خوشہ یا گچھا۔

گیلا ۔(ھ) صفت مذکر۔ تر۔ نم۔ بھیگا ہوا۔ (کرنا ہونا کے ساتھ) گیلا پن

گیند

(ھ) مذکر۔ گیلا ہونا۔ گیلے سوکھے دونوں جلتے ہیں۔ (ع) اندھیر ہونا کی جگہ۔ (جالصاحب) گیلے سوکھے دونوں جلتے ہیں بواسرکار میں۔ چاندنی خانم عجب اندھیر ہے سرکار میں۔ گیلا سیلا۔ صفت مذکر۔ سیل کی وجہ سے نم مونث کے لئے گیلی سیلی۔

گیلان گیلی۔ (ف۔ نام ایک ملک کا اور نام ایک گاؤں کا جو بغداد کے پاس ہے حضرت شیخ عبدالقادر گیلانی۔ امام طریقت قادریہ اسی ملک کے ساتھ منسوب ہیں۔ جیلان اس کا معرب ہے۔

گیلری۔ (انگ) مونث۔ تصویر خانہ۔ گرجے۔ تھیٹر یا کسی مکان میں بیٹھنے یا گزرنے کی جگہ۔ گیلرّا۔ (ھ) صفت پہلے خاوند کا وہ بچہ جسے عورت اپنے ساتھ دوسرے خاوند کے یہاں لائی ہو۔ گیلن۔ (انگ۔ بالفتح و فتح سوم) مذکر۔ سیال یا رقیق اشیا کے ناپنے کا آلہ جو دو سیر دس چھٹانک کا ہوتا ہے۔

گیں۔ (ف) اسما کے بعد مرکبات میں آتا ہے اور پر بھرا ہوا کے معنی دیتا ہے جیسے غمگیں۔ سُرمگیں۔ **گینا**۔ (ھ) مذکر۔ (ہندو) چھوٹے قد کا بیل گینتی۔ (ھ + بالفتح و نون غُنّہ) مونث۔ زمین کھودنے کے ایک نوک دار آہنی اوزار کا نام۔ کدال۔ گنیجنا۔ (ھ۔ نون اول غُنّہ) ہاتھ سے مل دل ڈالنا۔ مل دل کے خراب کر دینا۔

گیند۔ (ھ۔ نون غُنّہ) لکھنؤ میں مذکر۔ دہلی میں مونث۔ (امیر) ستاری ترے دیکھے بھالے ہوئے ہیں۔ یہ سب گیند اُن کے اُچھالے ہوئے ہیں (ظفر) جی کلائی کی نزاکت سے دھڑکتا ہے مرا۔ ہاتھ میں گیند اُٹھاتے اُچھالی بیڈھب۔ اچھڑے کپڑے یا ربڑ کا وہ گولہ جس سے لڑکے کھیلتے ہیں۔ وہ گیند جس کو میدان جنگ میں روشن کرتے ہیں۔ (شعور) غیروں سے تم نے پیچ لڑائے پتنگ کے۔ شعلے ہماری آہوں کے ہیں گیند

گیندا

جنگ کے ۳ (لکھنؤ) قالب۔ ایک مُدوّر چیز جیسے دستار پیٹکر درست کرتے ہیں ۲ وہ گیند جو شعل میں لگاتے ہیں اور اسپر تیل ڈالکر روشنی کرتے ہیں۔ گیند بلّا۔ مذکر کرکٹ۔ گیند بڑی۔ گیند دھڑکا۔ (اول مونث دوسرا مذکر۔) ایک کا دوسرے کی طرف گیند پھینکنا۔ لڑکوں کے ایک کھیل کا نام۔

گیندا۔ (ھ) مذکر گُل صَدبرگ۔ ایک قسم کے زرد پھول اور اس کے پودے کا نام۔ گیند۔ اچھلنا۔ گیند کے پھول کا ایک کا دوسرے کی طرف پھینکنا۔ کم عمر لڑکوں لڑکیوں کا کھیل ہے۔ (جانصاحب) اس گھڑی سے اوہی گیندے کھیلتی پھرتی ہو تم۔ مثل نہو جائیں کہیں باجی تمھارے ہاتھ باؤں۔ گیندئی (ھ۔ یائے اول غیر ملفوظ) مذکر سرخی لئے ہوئے زرد رنگ۔ گیندے کے رنگ کا۔

گینڈا۔ (ھ۔ نون غنہ) مذکر ہاتھی کے برابر ایک بڑا قوی جانور کا نام جس کی کھال سے سپر بناتے ہیں کرگدن۔ (ناسخ) موذی کو بعد مرگ بھی آرام ہے محال۔ کس طرح زیر تیغ نہ گینڈے کی ڈھال ہو۔ گینگٹنا (ھ۔ نون غنہ) لکھنؤ۔ کیکڑا۔ سرطان۔ گینی۔ (ھ) مونث چھوٹے قد کی گائے۔

گیو۔ (ف) مذکر۔ ایک پہلوان کا نام (اوج) طاقت میں ہرکیشن کی حقیقت نہ گیو کی۔ انگلی سے پھیرتا ہوں کلائی میں دیو کی۔

گیہاں۔ (ف) مذکر۔ زمانہ۔ روزگار۔ جہاں۔ گیہاں خدیو۔ (ف) بہ اضافت مقلوب خدیو گیہاں) صفت۔ خداوند۔ جہاں کا بادشاہ۔ (اوج) قربان شاہزادۂ گیہاں خدیو کے آتا جو دل میں توڑ کے سینہ کو دیو کے

گیہواں۔ (ھ) صفت۔ گیہوں کے رنگ کا گندمی۔ گیہوں۔ (ھ) مذکر

لآلی

گندم۔ ایک مشہور غلہ کا نام۔ (جانصاحب) لایا جو دانیال کل گیہوں سیر میں پاؤ سیر کم نکلے۔ گیہوں کی بال نہیں دیکھی۔ مثل۔ نہایت ناتجربہ کار اور نادان ہے۔ گھر سے باہر قدم نہیں نکالا یہ بھی معلوم نہیں کہ گیہوں کا پیڑ اور اس کی بال کیسی ہوتی ہے۔ گیہوں کے ساتھ گھن پس گیا۔ مثل زبردست کے ساتھ کمزور بھی مارا گیا۔

ل

حساب جمل میں اس کے تیس ۳۰ عدد مانے گئے ہیں۔ فارسی شعرا معشوق کی زلف کو لام سے تشبیہ دیتے ہیں۔ (ظفر) لٹکی عجب انداز سے ہے رُخ پہ تری زلف۔ ایسا خط تعلیق میں بھی لام نہ پایا! یہ حرف مصادر اردو کے درمیان تعدیہ کے واسطے آتا ہے جیسے پینا سے پلانا۔ جینا سے جلانا! کبھی قبل الف تعدیہ کے فائدۂ تعدیہ کی تاکید کا دیتا ہے جیسے دکھانا سے دکھلانا۔ بتانا سے بتلانا۔ بٹھانا سے بٹھلانا سکھانا سے سکھلانا۔ بعض فصحائے متاخرین اس لام کو زائد اور بیکار سمجھکر ایسے الفاظ کا استعمال خلاف فصاحت سمجھتے ہیں ۲ آخر الفاظ میں مصدریت کا فائدہ دیتا ہے جیسے دیکھ بھال بول چال ۳ کبھی نسبت کیواسطے آتا ہے جیسے بُوجھل۔ کھَٹّیل۔ مُثّل۔

لآلی۔ (ع۔ لفظ اول صحیح بضم اول غلط) مذکر لُؤلُؤ (موتی) کی جمع۔ لآلیِ فرائد۔ (ف۔ لآلی۔ موتی۔ فرائد۔ فریدہ بمعنی یکہ و تنہا کی جمع) مذکر دُرِ یتیم۔ وہ موتی جو اکیلا سیپی میں پیدا ہو۔

لا

لا۔ آ کی جگہ اب متروک ہی ؎ کون ایسا اب کہے یہ سودا کل میں اس کی۔ لا تجھکو بجلیں ہم دل کھول کر کے روئے ؎ مرکبات میں مصادر کے ساتھ لاکر کی جگہ مستعمل ہی جیسے لاُتارنا۔ (عاشق پوشیدہ مکاں میں سب سے خفیہ۔ اس رشک قمر کو لا اتارا۔ یعنی لاکر اُتار دیا۔

لا۔ (ع) مذکر۔ کلمۂ نفی ؛ بغیر ؛ نہیں۔ نہ۔ لاُبالی۔ (ع۔ معنی بیں پروا نہیں کرتا۔ فارسی میں بمعنی مطلق بے پروا۔ بیباک مستعمل ہے اس کا املا لاؤبالی غلط ہی) صفت بیڈر۔ دلیر۔ بیفکرا۔ بے پروا۔ ؎ قصد تھا تجرکا بتخانہ سے کعبہ کی طرف۔ لاُبالی ہو خدا جانے گیا یا نہ گیا۔ لاُبالی کارخانہ۔ کمال بدانتظامی کی جگہ مستعمل ہی (آتش) پھرا تا ہی عبث واعظ سر اپنا بک کے رندوں سے۔ تکلف برطرف یاں لاُبالی کارخانہ ہی۔ لاُحصی۔ (ع) اشارہ ہے۔ حدیث نبوی صلعم کا۔ لَآ اُحْصِیْ ثَنَاءً عَلَیْكَ اَنْتَ كَمَا اَثْنَیْتَ عَلٰی نَفْسِكَ۔ ترجمہ۔ میں تیرے صفات شمار نہیں کرسکتا تجھ میں وہ سب صفات موجود ہیں جو تو نے خود اپنی نسبت بیان کئے۔ لاَ اَدری۔ لاَ اَعْلَم۔ (ع) مذکر ؛ (لغوی معنی) مجھے معلوم نہیں ؛ (اصطلاحی) جب کسی شاعر کا تخلص معلوم نہیں ہوتا اور اس کا شعر لکھتے ہیں تو نام کی جگہ لاعلم یا لاادری لکھدیتے ہیں یعنی معلوم نہیں شعر کسکا ہی۔ لا اِلٰہ۔ (ع۔ لا الٰہ الاّ اللہ کا مخفف) اردو میں معاذ اللہ۔ توبہ ہی کی جگہ مستعمل ہی۔ (امیر) فرزند نوح کجر روشی کی چلا جو راہ۔ طوفاں میں اُس نے کھائی یہ غوطے کہ لا اِلٰہ لا الٰہ الا اللہ محمدٌ رسولُ اللہ۔ (ع) مذکر۔ کلمۂ طیب خدا کے سوا کوئی پرستش کے قابل نہیں اور محمد (صلعم) اُس کے بھیجے ہوئے رسول ہیں۔ لاباس بہ۔ (ع) کچھ مضایقہ نہیں۔ (توبۃ النصوح) کلیم میں اُنکی خدمت میں جاسکتا ہوں۔ مولویصاحب لاباس بہ۔ لاَبُد۔ (ع۔ لاکلمہ نفی اور بد بالضم وتشدید دال بمعنی علاج چارہ اُردو میں بتخفیف دال ہی مستعمل ہی) مذکر۔ بیشک۔ یقیناً۔ بالضرور۔ مجبوراً۔ لاَبُدی۔ صفت۔ ضروری۔ یقینی۔ (فقرہ) انسان کی اس خوفناک لابدی حالت کے بعد جسے موت کہتے ہیں عمر بھر کے ساتھ جھوٹ جاتی ہیں۔ لاپتا۔ (عم) صفت۔ وہ جس کا پتہ نہو۔ لاپروا۔ (لاپرواغلط بے پرواصحیح) (عم) صفت بے پروا۔ لاپروائی۔ (عم) مونث۔ بے پروائی۔ غفلت۔ لاتعدادی۔ (ع) بیشمار۔ بیحساب۔ لاتعداد (ع۔ میں بتشدید دال ہی) صفت۔ بیشمار۔ بیحساب۔ لاتعداد۔ (ع) صفت۔ بیشمار۔ لاثانی۔ (ع) صفت۔ بیمثل۔ بے نظیر یگانہ۔ یکتا۔ فرد۔ ؎ آگیا داغ اُن کے دل میں یہ غرور۔ مشکل ہو دنیا میں لاثانی مری۔ لاجُرعہ۔ (ع) صفت۔ ایک گھونٹ میں پانی پی جانا جو پیالہ میں ہو۔ یعنی دم نہ لینا۔ پھر سب ایکبارگی پی جانا۔ لاجَرم۔ (ع۔ لاجَرَم بفتح اول ودوم۔ علاج۔ چارہ) ؛ بیشک۔ یقیناً۔ لاجواب (ع عربی میں بفتح آخر ہے) صفت ؛ خاموش چپ ؛ (اردو) بے نظیر۔ بیمثل یکتا جسکا جواب نہ ہو۔ (رشک) مُنھ لاجواب پایا ہی اُس حور چہرنے۔ وصف دہن جو ہو تو تصور زبان نہیں ؎ مغلوب۔ عاجز۔ قائل۔ (داغ) ہو کے تو لاجواب آیا ہی۔ واہ قاصد مرا جواب نہیں۔ (کرنا ہونا کے ساتھ) لاچار۔ (ترکیب غلط ہی صحیح ناچار ہی) صفت بے بس۔ مجبور۔ لاچاری مونث۔ (صحیح ناچاری ہی) مونث۔ ناچاری۔ مجبوری۔ مفلسی۔ بیبسی لاحاصل۔ (ع) صفت۔ فضول۔ نکما۔ بیکار بے نتیجہ۔ بیفایدہ (امیر) دل شکستہ ہو طلب وصل کی لاحاصل ہی ؎ وہ ارادہ جس سے

لا

کوئی آمدنی نہ ہو۔ لاحل۔ (ع) جو حل نہ ہو سکے مشکل۔ دشوار گھٹن۔ دقیق۔ لاحول۔ (ع) ! (اردو) مونث۔ اظہار نفرت اور حقارت کا کلمہ ۲ شیطان کے بھگانے اور بھوت پریت دفع کرنے کا کلمہ ۳ بُری بات پر تاسّف ظاہر کرنے کے لئے بھی مستعمل ہی۔ لاحول بھیجنا! شیطان سے بچانے کی خدا سے دعا کرنا ۲ لعنت کرنا۔ نفرت ظاہر کرنا۔ خیال نہ کرنا پروا نہ کرنا۔ (فقرہ) اُنھوں نے لاحول بھیجی لاحول پڑھنا! شیطان یا بھوت پریت دفع کرنے اور بُری وسوسوں کے دفع کرنے کے لئے لاحول ولا قوۃ الا باللہ پڑھتے ہیں ۲ (کنایتہً) نفرت اور کراہت ظاہر کرنے کے لئے مستعمل ہی۔ (منیر) دعائے خیر کروں اس کے خیر خواہوں کو۔ عدوے جاہ کے مذکور پر پڑھوں لاحول۔ (جالنصاحب) وہ دل ہی اور تھا پروانہ تھی جب شمع والوں پر۔ پڑھوں لاحول اب دیکھوں جو اُس شیطان کی صورت۔ (قلق) تیور اُسوقت ہیں ترے بیڈول۔ اور ارادہ ہو کچھ تو پڑھ لاحول۔ لاحول ولاقوۃ۔ (ع) اظہار نفرت و بیزاری کے موقع پر بولتے ہیں۔ (صبا) انسان کا بس نفس امارہ مخرب ہی۔ لاحول ولاقوۃ شیطان کسے کہتے ہیں۔ لاحول ولاقوۃ الا باللہ۔ (ع) کسی کو کوئی قدرت اور طاقت حاصل نہیں لیکن خدائے بزرگ و بلند کو سب کچھ حاصل ہی شیطان یا بھوت پریت بھگانے اور وہم و وسواس دُور کرنے کے لئے پڑھتے ہیں۔ (جالنصاحب) پڑھ تو لاحول ولا قوۃ الا باللہ۔ گھیرے ہمزاد کی صورت ہی یہ شیطان عبث ! معاذ اللہ کی جگہ۔ (فقرہ) الاحول ولاقوۃ الا باللہ کیا دھوکا ہوا ہی ؟ ایسا نہیں ہو سکتا کی جگہ۔ (رشک) ہو دست الٰہ ہا تھ تیرا یا شاہ۔ اَب غیر کے ہاتھ پر نہ رکھ میری نگاہ۔ تیرا ہو غلام غیر کا دست نگر۔ لاحول ولاقوۃ الا باللہ۔ کبھی آخری حصہ چھوڑ کر صرف لاحول بھی کہتے ہیں۔ (صبا) بدمزاجی دل بیمار کی لاحول ولا۔ روگ لایا تو بہت دق وہ مسیحا ہوگا۔ لاخراج۔ (ع) ! دیکھو خراج صفت۔ وہ زمین جسپر سرکاری محصول نہ ہو معافی۔ (محسن) زمیں ہوگئی قطعۂ لاخراج تمہا کیا اڑا گئے تخت و تاج۔ لاخراج دار۔ صفت۔ وہ شخص جو معافی کا قابض ہو۔ لادعویٰ۔ مذکر۔ دست برداری۔ فارغخطی۔ (تعلق ہونے کی سند۔ لا دعویٰ دینا۔ لا دعویٰ لکھنا۔ کسی حق کو چھوڑ دینا کسی دعوے کو چھوڑ دینا۔ لادوا! صفت لاعلاج جس کی دوا نہ ہو سکے (اختر شاہ اودھ) سچ ہی کہ یہ عشق بد بلا ہی۔ سچ ہی کہ مرض یہ لادوا ہی۔ لارَیب۔ (ع) یں بمعنے آخر تھا)۔ یقیناً۔ بیشک۔ ۵ اہل دانش کے لئے چاہئے لاریب شعور۔ ننگ سے ننگ نہو عار سے بھی عار نہو۔ لازوال (ع) صفت جسکو زوال نہو۔ غیر فانی۔ ابدی۔ ازلی قدیم۔ لاسخن۔ (ع) بدزبانی۔ گستاخی۔ گالی کی جگہ مستعمل ہی (شاد) لاسخن کہہ رہے ہیں لڑتے ہیں۔ واہ کیا مُنھ سے پھول جھڑتے ہیں۔ لاسخن کہنا۔ لاسخن بکنا۔ بُرا کہنا۔ لاشریک۔ صفت خدا جسکا کوئی شریک نہیں۔ (رشک)۔ لاشریک اُس کو جو کہئے تو اُسے ہی زیبا۔ شان وحدت جو ہی اس کی صفت ذاتی ہی۔ لاشے۔ (ع۔ معدوم) صفت۔ ہیچ۔ بیوقعت۔ (منیر) کہ ہر چند دنیا میں لاشے ہوں۔ جسے کہتے ہیں کچھ نہیں ہیں ہوں۔ لاطائل۔ (ع) صفت۔ بے سود۔ فضول۔ گفتگو۔ دلیل۔ وجہ وغیرہ کی صفت میں مستعمل ہے۔ لاعلاج۔ (ع)۔ صفت ! لا دوا ! ناچار۔ (منیر) کیوں ہاتھ زندگی سے نہ دھوئے وہ لاعلاج۔ کرتی ہو جس مریض قضا کا بلا علاج لاعلم۔ (ع) صفت بے علم جسکو معلوم نہ ہو۔ کسی بات کا نہ جاننے والا۔ (شرف) کیوں عشق عاشقی کا سبق میں کسی سے لوں۔ لاعلم میں نہیں مجھے استاد سے غرض۔ لاعلمی۔ مونث بے خبری۔ کسی بات کا علم نہو

لا

لَا اُفتیَ اِلَّا عَلِی لَا سَیفَ اِلَّا ذوالفقار۔ (ع) ترجمہ۔ کوئی بہادر نہیں ہے سوا علی کے اور کوئی تلوار نہیں ہے سوا ذوالفقار کے) مذکر۔ حضرت علی کی شان میں یہ حدیث ہے۔ (میر) لافتی الا علی لاسیف الا ذوالفقار۔ وقت مشکل میں یہی مصرع ہے در شیب و شباب۔ لاکلام۔ (ع) صفت۔ وہ بات جسمیں کچھ جائے گفتگو نہو یقیناً ضرور۔ البتہ۔ بیشک ؎ قسم نہ کھاؤں گا تیسوں کلام کی اے حجر۔ کسی کا خواب میں بوسہ تو لا کلام لیا۔ لاکلامی۔ نوش بات نہ کرنا چپ رہنا۔ (شاد) کیا کہوں غنچہ لگ میم وہاں ہے کچھ اور لاکلامی ہے وہاں بات یہاں ہے کچھ اور۔ صفت یقینی جسمیں شبہ نہو۔ (رشک) اٹھا غم میں لبوں پر دم ہے تو کوئی دم میں قضا کریں گے۔ رہیگی یاد اُن کی خوش کلامی مرا سخن ہے یہ لاکلامی۔ لامحال۔ یقیناً۔ (رشک) دل میں ہوائے صحبتِ جاناں ہے لامحال۔ لامحالہ۔ (محالہ۔ بفتح میم بمعنی چارہ و گزیر) کلمۂ تحقیق و یقین۔ یقیناً۔ بالضرور۔ (فقرہ) وہ سرکاری حکم جسے طلب ہے تو لامحالہ حاضر ہوگا۔ لامذہب۔ (ع) صفت جسکا کوئی مذہب نہ ہو۔ بیدین۔ بے ایمان۔ (ہر) یہ ؎ قدر کا تو حال ظاہر ہے کہ لامذہب تھا وہ پھر نہیں معلوم اُس کا خاتمہ کیونکر ہوا۔ لامکاں۔ (ع) مذکر۔ وہ مقام جسمیں مکانیت کی تشخیص نہو۔ عالم قدس۔ (میر) دکھائی ترک تعلق نے شان بیرنگی۔ بڑھے مکاں سے آگے تو لامکاں دیکھا۔ لامکاں پرواز۔ لامکاں سیر۔ (ف) صفت۔ عالم بالا تک پونہچنے والا۔ لامکاں پروازی (ف) مونث۔ عالم قدس تک پونہچنا ؎ حسد کیا لامکاں پروازیٔ افکار تحسن کا۔ کسی دن معرکہ ہوگا عطارد میں سخنور میں۔ لامسلم۔ (ع) میں آخر حرف پر پیش تھا فارسی میں ساکن کرکے مستعمل ہے) ہم نہیں مانتے۔ لاوارث (ع) صفت وہ مال یا شخص جسکا کوئی وارث نہ ہو۔ وہ چیز جسکا کوئی مالک یا حقدار نہو۔ لاوارثی۔ مونث۔ صفت۔ وہ شے جسکا کوئی مالک یا حقدار نہو۔

لات

لاوارثی حجتی۔ لاوارثی خط۔ اول مونث۔ دوم مذکر۔ وہ خط جو مکتوب الیہ کا پتہ نہ چلنے کی وجہ سے کہیں نہ جا سکے اور واپس آئے۔ لاوارثی مال مذکر۔ وہ مال جسکا کوئی وارث نہ ہو۔ لاولد۔ (ع) صفت۔ بے اولاد۔ جسکے کوئی اولاد نہو۔ لاولد۔ (ع) صفت۔ لانفی و انکار کے واسطے آتا ہے یعنی نہ نہیں۔ نہیں ہے۔ نعم اثبات و اقرار کے لئے یعنی ہاں) مذکر۔ آرے بلے دیکھو آرے بلے۔ لایجوز۔ (ع) نہیں جائز ہے۔ لایحصی۔ (ع) صفت بیشمار۔ لایزال۔ (ع) صفت۔ ہمیشہ رہنے والا۔ قدیم۔ دائمی۔ خدا تعالےٰ کی صفت میں مستعمل ہے۔ لایعقل۔ (ع۔ حرف آخر مضموم تھا فارسی میں ساکن کر لیا ہے) صفت۔ بے عقل۔ لایعلم۔ (ع حرف آخر مضموم تھا فارسی میں ساکن کر لیا ہے) صفت۔ بیوقوف۔ بے علم۔ لایعقل اور لایعلم۔ دونوں حیوان کے صفت میں مستعمل ہیں۔ لاغنی۔ (ع) صفت۔ بیہودہ۔ لغو۔ بیفائدہ۔ بے نتیجہ۔ لاحاصل۔ فضول۔ (شعور) فروغ نا ہد مکار و تر دامن ہے لا یعنی سمجھئے چاندنی برسات کی زہد ریائی کو لایموت۔ (ع۔ میں بضم حرف آخر تھا۔ فارسی میں بسکون آخر ہے) صفت۔ نہ مرنیوالا۔ غیر فانی ؎ وہ خوراک جو زندگی قائم رکھنے کے لئے کافی ہو۔ جیسے قوتِ لایموت۔

لابھ۔ (ہ۔ فارسی میں لابہ) تملق۔ چاپلوسی) مذکر۔ (ہندو)! فائدہ۔ نفع ؎ حصول۔ تحصیل۔ بالائی آمدنی۔ رشوت ؎ نجوم کا گیارہواں گھر ؎ لالچ۔ طمع۔ حرص۔

لات۔ (ع) مذکر۔ عرب کے اُن تین مشہور بتوں میں سے ایک کا نام جن کی پرستش زمانہ جاہلیت میں ہوتی تھی۔

لات۔ (ہ۔ مونث۔ لت۔ لکد۔ ضرب۔ ٹھوکر۔ (صبا) رفتار سے کرتے رہو پامال بتوں کو۔ چلتی سر اعدا پہ رہے لات تمھاری۔ لات جمانا۔

لات

بے شیر ہو جانا گائے بھینس وغیرہ کا اور دودھ دوہنے کے وقت لاتیں مارنی لگنا
لات چلانا۔ لات سے مارنا۔ لات مارنا۔ (زانخ) ہاتھ اٹھایا وصل میں مجبیر
چلائی لات بھی۔ رفتہ رفتہ اب نکالے تمنے بار ہی ہاتھ پاؤں۔ لات دینا۔
لات سے مارنا۔ (امانت) لات دی بین نے ہنسی سے تو یہ اُس بُت نے
کہا۔ اپڑی جوتی پہ ترے صدقے اتاری تلوے۔ لات کا آدمی بات سے
نہیں مانتا۔ مثل دیکھو لاتوں۔ لات مار کر کھڑا ہونا۔ (عو) جن کر تندرستی
کے ساتھ اٹھنا۔ جنسے سے بخیریت فراغت پانا۔ اصل میں پلنگ کو لات
مار کر کھڑا ہونا تھا۔ (فقرہ) خدا نے یہ طاقت گنواریوں ہی کو دی ہے کہ
ادھر جنا ادھر پلنگ کو لات مار کر کھڑی ہو گئیں۔ لات مارنا۔ پاؤں کی
ٹھوکر مارنا۔ ٹھکرانا۔ انسان۔ یا چوپایہ یا پرند کا کسی کو ترک کر دینا۔
دست بردار ہونا۔ (پر کے ساتھ)۔ (بجر) لات ماری ہے فقیروں سے
جہانبانی پر۔ افسر و چتر سلاطین کے سر مارے ہیں۔ کمال بیزار ہونا
کسی کا کسی چیز سے۔ اس معنی میں سلب کے ساتھ ہے۔ (جرأت) مواہوں
جسکے لئے میں ہزار حیف وہ شوخ۔ کبھی نہ لات بھی آکر مزار پر ماری
لات مکی۔ مونث۔ لات گھونسے کی لڑائی جو باہم لوگوں میں ہوتی ہے۔
زدوکوب۔ (رشک) دست و پا پر ہمنوں کو جو دکھائے وہ بُت۔ لات مکی
ابھی چلنے لگے بُت خانوں میں۔ لاتوں کے دیو (لاتوں کے بھوت) باتوں
سے نہیں مانتے۔ مثل۔ اُس شخص کی نسبت کہتے ہیں جس کی شرارت
اور سرکشی لطف و مدارات سے نہ جائے تا وقتیکہ سختی سے اس کے
ساتھ پیش نہ آئیں۔ لاتیں کھانا۔ لاتوں سے مارا جانا۔ (منیر) وصل کا
لطف اُٹھاتے ہیں بغل کے تکیے۔ لاتیں کھاتے ہیں پڑے پائنتی سو فیتے
لاٹ۔ (انگریزی لارڈ سے بگڑا ہوا) مذکر۔ حاکم اعلیٰ۔ گورنر جنرل کا حکم
مونث (ھ۔ لاٹھ سے بگڑا ہوا) پتھر یا اینٹوں سے بنا ہوا بہت اونچا

لاج

ستون۔ جیسے قطب صاحب کی لاٹ ایک قسم کا بلند ستون جو کسی
متوفی شخص کی یادگار کے لئے بناتے ہیں۔ (شعور) کیوں نہ ہو قوم
نصاریٰ سرکش۔ لاٹ مُردے کی کھڑی ہوتی ہے۔ مونث (انگریزی
لاٹ سے ماخوذ) مختلف چیزوں کا ڈھیر۔ نیلام کی بولی۔ کل جائداد
کا وہ حصہ جو الگ کر کے نیلام کیا جائے۔ لاٹ بندی۔ مونث۔ ہر ایک
کا الگ الگ کر دینا۔ لاٹ پادری۔ مذکر۔ سب سے بڑا پادری۔ لاٹری
(اگ) مونث۔ ایک قسم کی قرعہ اندازی۔ جُوے کی ایک قسم (رڈالنا پڑنا
کے ساتھ)

لاٹھ۔ (ھ) مونث (ستون۔ کھمبا) کو لھوٹی کی موٹی اور لمبی لکڑی جو
مُوسل۔ دستہ۔ موگری۔ چرخی کی سب سے لمبی اور بیچ کی کھونٹی۔ لاٹھی
(ھ) عصا۔ جریب۔ ہاتھ کی لکڑی۔ (مارنا کے ساتھ) لاٹھی یا لاٹھی
(یا لٹھی تابع مہمل ہو) مونث۔ مار پیٹ۔ زدوکوب۔ (میر) کھانے
پر جب وہ جی چلاتا ہے۔ لاٹھی یا لاٹھی بھی کھائے جاتا ہے۔ لاٹھی یُونجلا
مذکر۔ لاٹھی اور سونٹا۔ زدوکوب۔ مار پیٹ۔ (کرنا کے ساتھ)۔ لاٹھی
ٹیک کے چلنا۔ لاٹھی کے سہارے چلنا۔ لاٹھی مارے (یا مارنے سے)
پانی جدا نہیں ہوتا۔ مثل۔ اس موقع پر مستعمل ہے جب کوئی شخص دو
عزیزوں کے درمیان تفرقہ اور جُدائی ڈالنے کا قصد کرے۔ شعرا نے
تھوڑا تصرف کر کے کہا ہے۔ (ناسخ) کسی بلا میں نہیں چھوٹتے جو ہیں
ہمجنس۔ کہ جو ب مارے سے ہوتا نہیں ہے آپ جُدا۔ لاٹھی میں آواز
نہیں۔ دیکھو اس کی لاٹھی۔ لاٹھی والا۔ صفت مذکر۔ لاٹھی باندھے ہوئے

لاج۔ (ھ۔ سنسکرت لجا) مونث (غو) شرم۔ حیا۔ لحاظ۔ عزت۔
آبرو۔ (جا بضاحب) پیار سے ہاتھ مرے سر پہ میں داری رکھنا۔ سوت
کے سامنے تم لاج ہماری رکھنا۔ لاجا لو جی۔ (عو)۔ مونث۔ خوشامد۔

لاج

کلو تجو۔ لاج آنا۔ شرم آنا۔ لاج رکھنا آبرو بگڑنے دینا۔ عزت بچانا۔ شرم رکھنا۔ لاج سے مرنا۔ (عو) دیکھو لاجوں سے مرنا۔ لاج کرنا۔ شرم کرنا لاج کھانا۔ (عو) شرم کھانا۔ لاج کھونا۔ لاج گنوانا۔ بے حیا ہو جانا۔ بے شرم ہو جانا۔ لاج کی آنکھ جہاز سے بھاری۔ مثل۔ یعنی جہاز اپنی جگہ سے ہل سکتا ہے مگر لحاظ والی آنکھ سے بے شرمی نہیں اٹھائی جاتی۔ عزت اور شرم کے مارے بدلحاظی نہ کرنے کے موقع پر بولتے ہیں۔ لاج لجانا۔ (عو) شرمانا۔ لاج لگنا۔ (عو) شرم لگنا۔ لاجوں مرنا۔ (عو) لحاظ آنا۔ شرم آنا۔ شرم کے مارے زمین میں گڑ جانا۔

لاجورد۔ (ت، مذکر) نیلے رنگ کا ایک قیمتی پتھر جسکے نگینے بناتے ہیں اور پیسکر تصویروں پر اُس سے رنگ دیتے ہیں۔ (آتش) کرتے مصور اُسکو تصویر خضر میں صرف ہوتا جو تیرے خط کا کچھ لاجورد پایا۔ لاجوردی صفت۔ (لاجورد کے رنگ کا۔ نیلا۔ مذکر۔ ایک قسم کا رنگ۔ (فقرہ)۔ فاسئی چمپئی۔ کاکریزی۔ لاجوردی جتنے رنگ تھے سب ایک سرے سے اُڑ گئے۔ لاجونتی (ھ) مونث جھوٹی موٹی کا درخت۔

لاحق۔ (ع۔ لحوق۔ کسی کے پیچھے پہنچنا) صفت مذکر۔ پہنچنے والا۔ پیچھے سے آنے والا۔ (فقرہ) چار سال سے زید کو یہ مرض لاحق ہوا ہے لاحقہ۔ (ع) صفت مونث۔

لاد۔ (ھ) مونث۔ بار۔ بوجھ۔ اس معنی میں لادی مستعمل ہے۔ لادھاند۔ (ھ، مونث) اسباب کا باندھنا۔ اور لدکر نا۔ لاد چلنا۔ کوچ کرنا یورپ اسٹیمٹ کر رخصت ہونا۔ لادے لدانا لادنیوالا ساتھ دے۔ مثل چیز بھی دے اُسے لدوا بھی دے اور ایک آدمی بھی دے جو جا کر اُتروا دے۔ یعنی ہم سے کچھ نہ ہوگا جو کچھ بھی کرنا ہے آپ ہی کو کرنا چاہئے جو شخص ہر طرح کا بوجھ دوسرے پر ڈالے اُس کی نسبت بولتے ہیں۔

لاڈو

(ابن الوقت) اگر ہندوستانی اس درجہ کے جاہل اور کاہل ہیں کہ اُن میں اپنی حالت کی درست کرنے کی گدگدی خدا نے پیدا ہی نہیں کی یہ تو گورنمنٹ سے چاہتے ہیں لاد دو لدا دو لادنے والا ساتھ دو۔ لادھاندکے۔ اسباب ساتھ لئے ہوئے۔ لادنا۔ (ھ) اسباب بھرنا۔ بوجھ رکھنا۔ بار کرنا۔ سر پر بوجھ رکھنا۔ لادے لادے پھرنا۔ بوجھل چیز لئے لئے پھرنا۔ لادو۔ (ھ، صفت) وہ حیوان جسپر بوجھ لادتے ہیں۔ صفت بوجھ لادنے کے قابل جیسے لدّو ٹٹو۔ ان معانی میں بیشتر لدّو مستعمل ہے۔ لادی۔ (ھ، مونث) بوجھ بھار۔ تھوڑا سا بوجھ۔ (فقرہ) گنواروں کی لادی اپنے سر لی۔ دھوبیوں کی گٹھری۔ دھوبیوں کا پشتارہ۔ لادا۔ (ھ۔ لاڈا) مذکر۔ نیل کے درخت جن کی پتیاں اچھی طرح پختہ نہوئی ہوں

لاڈ۔ (ھ، تلفظ۔ لاڑ) مذکر۔ پیار۔ ناز۔ اخلاص۔ محبت۔ (فقرہ) تمھارے لاڈنے بچے کو خراب کیا۔ لاڈپیار۔ مذکر۔ پیار۔ اخلاص۔ (توبۃ النصوح) میرے ہی نامعقول لاڈ پیار نے اُن کے مزاجوں کو گندہ انکی طبیعتوں کو بے قابو بنایا۔ لاڈ کرنا۔ (ہندو) ناز و نعمت سے پالنا۔ چاؤ چلے میں پرورش کرنا۔ لاڈلا۔ (ھ) صفت مذکر۔ پیارا۔ دُلارا۔ ناز پروردہ۔ اکثر لقب کا بھی جُز ہوتا ہے جیسے لاڈلے مرزا۔ لاڈلے صاحب۔ مونث کے لئے لاڈلی ہے۔ (اختر شاہ اودھ) کیا آپ نے چھوڑ دی ہے دختر۔ کیا آپ کی لاڈلی ہے دختر۔ عورتوں کے لقب کا جز بھی ہوتا ہے جیسے لاڈلی دُلھن۔ لاڈلی بیگم۔ لاڈو۔ (ھ) مونث۔ لاڈلی۔ (اجانفا) لاڈو پیچی میں آتا ہے دیسے نکال لوں۔ دُلھن۔ عروس۔ خانم وغیرہ بڑھا کر نام بھی ہوتا ہے جیسے لاڈو خانم۔ پیار سے لڑکیوں کو کہتی ہیں۔ عزیز۔ پیاری۔

لار

لار۔ (ھ) مونث۔ سلسلہ۔ قطار۔ جیسے اونٹوں کی لار۔ لار الیڑی۔ (ھ) مونث۔ حیلہ حوالہ۔ ٹال مٹول۔ رکرنا۔ لگانا کے ساتھ)

لاری۔ (انگ) مونث۔ گاڑی۔ موٹر لاری کی ترکیب سے بھی مستعمل ہو دیکھو موٹر لاری۔

لاڑھیا۔ (ھ) صفت۔ (لکھنؤ) بُری چیزوں کو اچھا کر کے بیچنے والا۔

لاڑھیا۔ فریبی۔ دغاباز۔ دھوکے باز۔ لاڑھیاپن۔ (ھ) مذکر۔ بائع کی سازباز کر کے مال کی تعریف کرنا تاکہ دوسرا شخص فریب میں آکر مال خریدلے۔ دھوکے بازی۔

لازب۔ (ع) صفت مذکر۔ چپکنے والا۔ (جوٹ کے لئے) وہ چوٹ جسکا نشان اچھا ہوجانے کے بعد باقی رہے۔ لازم۔ (ع) صفت۔ چمٹا ہوا۔ وابستہ۔ ملحق۔ جو جُدا نہ ہوسکے۔ وہ چیز جو ہمیشہ کسی دوسری چیز کے ساتھ ہو۔ ..... ضرور۔ واجب فرض سزاوار۔ صرف ونحو میں وہ فعل جو صرف فاعل ہی پر ختم ہو اور مفعول کو نہ چاہے۔ اس معنی میں لازمی غلط ہے۔ لازماً ناضروری ہونا۔ یقینی نتیجہ نکلنا۔ بطور فرض ہوجانا۔ لازم پڑنا۔ ضروری ہونا مجبوری سے کسی کام پر مجبور رہونا۔ لازم الاحترام۔ صفت عزت کرنے کے قابل۔ (توبتہ النصوح) تو نے ہمارے فرمان واجب کی بیحرمتی اور احکام لازم الاحترام کی بے توقیری کی۔ لازم ملزوم۔ ایک دوسرے کے متعلق۔ ایک دوسرے سے وابستہ۔ (فقرہ) پیغمبر صاحب کی رسالت اور قرآن کا کلام الٰہی ہونا دونوں لازم وملزوم ہیں۔ لاردو) واجب۔ ضروری۔ لازمہ۔ مذکر۔ جوڑ۔ میل۔ سامان ضروری اسباب جو آدمی کو چاہئے۔ (رشک) لازمہ ہو زندگی کا سلسلہ تدبیر کا۔ مُردۂ دیوانہ کو زنجیر کی حاجت نہیں۔ (مراۃ العروس)

لاش

اصغری نے کہا بیاہ تو فضول نہیں۔ مگر اُس کے لازمی البتہ فاحق کے ڈھکوسلے ہیں۔ لازمی۔ (ع) صحیح لازم ہے ہی تختانی لازم پر زیادہ کرنا غلط ہے) صفت ضروری۔ لابُدی۔ واجب

لاسا۔ (ھ) مذکر۔ ایک کنندار مادّی کا نام جو پودوں سے حاصل کیا جاتا ہے۔ وہ لعاب دار شے جس سے چڑیاں پکڑتے ہیں۔ (کنایتہً) جسکا۔ عادت۔ جھگڑا۔ (بحر) ہزاروں مرغ زیرک اس بلا میں مبتلا دیکھے۔ لپٹ کر پھر نہیں چھٹتا عجب لاسا ہے افیموں کا۔ رکھانا لگنا کے ساتھ) لاسا لگا رہنا۔ (کنایتہً) اشتیاق رہنا۔ (رشک) مرغانِ باغ ہمنشینِ صیاد سے اُڑے۔ پر موسم بہار کا لاسا لگا رہا۔ لاسا لگنا لاسا چپکنا۔ (بحر) (صفت بُری) بلا ہے صیاد سے مفر کیا۔ لاسا لگا ہوا ہے بلبل کے بال وپر میں۔ لاسا ہوجانا۔ (کنایتہً) چپک جانا۔ لاسے پر لگانا۔ (کنایتہً) مانوس کرنا۔ ہلانا۔ گرویدہ بنانا۔ یار بنانا جال میں پھنسا لینا۔ فریفتہ کرلینا۔ لاسے میں لگ جانا۔ لازم۔ (ناسخ) سچ ہے لاسے پہ لگ گیا وہ پری خوب کیا حضور نے مار۔

لاش۔ (ت۔ فارسی میں لاشہ) مونث۔ مردہ۔ مردہ جسم۔ (تسلیم) ہر کسی بھی اسباب دنیا سے مفر ہوتی نہیں۔ بے کفن زیر لحد لاش بشر ہوتی نہیں۔ جنازہ۔ اُٹھنا۔ اُٹھانا۔ گاڑنا۔ گرنا۔ نکلنا وغیرہ کے ساتھ (اشک) ہمیں ہیں کہ جو نماز اُٹھاتے تھے کیا کیا۔ یہ آخر ہوا لاش اُٹھائی ہماری۔ (رشرف) روئیں گے خوں دیدۂ تر دو گھڑی کے بعد بکلیگی لاش لخت جگر دو گھڑی کے بعد۔ (مصحفی) لاشیں جو اس کے کشتوں کی اتبک گڑیں نہیں۔ شاید کہ جائے دفن بھی زیر زمیں نہیں۔ لاش گلیوں میں کھنچوانا۔ شہر اور ذلت کے لئے ایسا کرتے ہیں۔ (آتش) لاش بھی گلیوں میں کھنچوا کر کیا ہے قتل یار۔

لاطینی

طول ہی دیتا مزہ ہی قصۂ کوتاہ کا - لاشوں کے پُشتے لگنا - لاشوں کا ڈھیر ہوجانا - (اخترشاہ اودھ) کشتوں پہ تڑپ رہے تھے کشتے - لاشوں کے لگے ہوئے تھے پُشتے - لاشہ - (ف، مذکر - لاش - (دبیر) دیتا تھا اُس کو لاشہ شتر ہی دعا - (امیر) اُٹھانے کو رکھا ہی لاشہ کیسکا - یہ کیا وقت ہی آئے آرسی کا -

لاطینی - (انگریزی کے ٹن کا مُعرّب) مونث - وہ زبان جو روم کے لوگ بولتے تھے اور جسمیں یونانی زبان ملی ہوئی تھی -

لاغر - (ف - بفتح سوم) صفت - دُبلا - پتلا - نزار - لاغَری - (ف) - مونث - دُبلاپن - کمزوری - ناطاقتی - ناتوانی - لاف - (ف) مذکر شیخی - بڑائی - ڈینگ - خودستائی - گھمنڈ - (آتش) وہ دہن ہوں نہ بکلا حرف غرور - وہ زباں ہوں نہ جس سے لاف ہوا - لاف زن (ف) صفت شیخی باز - ڈینگیا - لاف زنی - مونث شیخی خودستائی تعلّی - لاف زنی کرنا - لاف مارنا - شیخی بگھارنا - اترانا - ڈینگ مارنا لاف وگزاف - (ف) مذکر بیہودہ سرائی - شیخی تعلّی - (مصرع) چل نہیں سکتا یہاں لاف وگزاف اغیار کا -

لاک - (انگ) مذکر - قفل - لاکٹ - (انگ میں بکسر سوم تھا - اردو میں بفتح سوم ہوگیا) مذکر - گھنڈی - تکمہ - ٹیک - تعویذ - ڈھولنا

لاکھ - (دھ معنی نمبر ۳ میں فارسی بھی ہی - فارسی میں معنی نمبر ۱ میں لک بالفتح ہی) مذکر ۱ سو ہزار ۲ صفت - بہت - بہتیرے - بہت سی کثرت تعداد ظاہر کرنے کے لئے - (امیر) سادگی میں مرے محبوب کے ہیں لاکھ بناؤ - سرمہ مسی سے سنورنے کے ابھی دن ہی نہیں ۳ مونث - درختوں کا گوند - (فقرہ) شیشہ کے مُنہ پر لاکھ لگی ہوئی ہی ۴ صفت - کتنا ہی - ہرچند - بہتیرا ۵ لاکھ وہ کچھ کہے کب عشق میں

لاکھ

سنتے ہیں جلال - پند ناصح کو بھی ہم گنتے ہیں افسانوں میں - لاکھ بات کی ایک بات مختصر پُر مغز بات - (اوج) نثار تھی دوزباں پر ہر ایک موج فرات - خدا کی شان تھی ہی لاکھ بات کی اک بات - لاکھ باتیں مختلف قسم کے امور کے لئے مستعمل ہی - (قدر) گالیاں دیں رقیب کو تو کیا - لاکھ باتیں ہیں اپنا گھر ہی تو ہی - لاکھ بسوے (کنایۃً) یقیناً - ضرور ضرطیہ - لاکھ پر بھاری - لاکھوں پر بھاری - کوئی مقابلہ نہیں کرسکتا - لاثانی ہی بے نظیر ہے - (ناسخ) گرچہ ہی فکر سخن خارِ ناسخ کو گراں - لاکھ پر تو بھی ہی وہ شاعر کامل بھاری - (زند) ہمارا مرے رہتی ہی ہر دم مدد غیر - لاکھوں پہ ہوں بھاری مجھے تنہا نہ سمجھنا - لاکھ پردوں میں چھپکر کرنا - (کنایۃً) عورت کا آوارہ ہونا - (منیر) سچ ہے یہ سُن لو مجھ سے اُسکا بھید - کرتی ہیں وہ بھی لاکھ پردوں میں چھید - لاکھ جان سے قربان جانا - کمال محبّت کا کنایہ ہی (امیر) حالی حلیمہ یہ کہ نہ پھولے سماتی تھی - ہر وقت لاکھ جان سے قربان جاتی تھی - لاکھ جان سے نثار ہونا - کمال محبت کا کنایہ ہی - (جانصاحب) یہ بات سچ ہی جسے جس سے پیار ہوتا ہی - وہ لاکھ جان سے اُس پر نثار ہوتا ہی - لاکھ جی سے - بدل وجان - ہزار جان سے - بڑے شوق سے (میرحسن) کوئی لاکھ جی سے ہو مجھپر فدا - میں تجھپر فدا ہوں تجھے اس سے کیا - لاکھ دو لاکھ میں ایک - منتخب روزگار - (داغ) حور سے بحث نہیں ہاں یہ بتا او زاہد - لاکھ دو لاکھ میں ہو ایک وہ صورت کیسی لاکھ سر کا ہوجانا - (کنایۃً) ہٹ کرنا - کسی کے کہنے کو خیال میں نہ لانا - ڈھیٹ ہوجانا - ایک نہ ماننا - ایک نہ سننا - بہت زبردست اور سربرآوردہ ہونا (آتش) سودائے دل نہ کیجئے گو لاکھ سر کا ہو - جب تک نہ خوب پائے خریدار توڑیئے - لاکھ طور سے - ہزار دل

لاکھ

طریقوں سے۔ لاکھ کا گھر خاک کر دینا۔ تمام دولت اور عزت برباد کر دینا (جانصاحب) لاکھ کا گھر خاک ہی میرا راری لوگو کیا اُن کی خوراکی میں کٹوا کے میں لُوں تاوان اب! بنا بنایا کام بگاڑ دینا۔ لاکھ کا گھر خاک ہو جانا لازم۔ (جانصاحب) ہاتھوں سے ان کے لاکھ کا گھر خاک ہو گیا۔ کنگلی بنا دیا ہے مجھے مار مار کے۔ لاکھ کا گھر لٹانا۔ لاکھ کا گھر خاک کر دینا۔ (راسخ) لے گئی دل وہ چشم غارتگر۔ لاکھ کا گھر لٹائے بیٹھے ہیں۔ لاکھ کو خاک سمجھنا کنایہ ہے کمال دیانتداری کا۔ (نبات النعش) ماما اتنی بڑی ایماندار ہے کہ تو غریب مگر لاکھ کو خاک سمجھتی ہے۔ لاکھ کوئی کہے۔ ہر چند کوئی کہے (شعور) لاکھ کوئی کہے روزہ نہ ہزاری رکھنا۔ اس میں نکلیگا مزہ بات جاری رکھنا۔ لاکھ لاکھ۔ بیچ سے ہزار لاکھ لاکھ شکر خدائے جلیل کا جس نے دُرِ سخن سے بھرا منہ جلیل کا! ہر چند (فقرہ) اُسکو لاکھ لاکھ سمجھا یا لیکن ایک نہ مانی۔ لاکھ لاکھ بناؤ دینا۔ نہایت زیب دینا۔ نہایت بھلا لگنا لاکھ لاکھ کوس۔ لاکھ کوس کی تاکید۔ (سحر) وحشت وہ اب نہیں ہے کہیں لاکھ لاکھ کوس۔ اشکوں سے پڑ گئی گل داغ جنوں پہ اوس۔ لاکھ من کا احسان۔ (کنایتہً) بڑا بھاری احسان۔ (جانصاحب) تعویذ کر کے ڈالوں بچوں کے میں گلوں میں۔ احسان ہو گا تیرا بندی پہ لاکھ من کا لاکھ من کا ہونا۔ لاکھوں من کا ہونا! بہت بھاری اور بوجھل ہونا۔ نہایت وزنی ہونا۔ (کنایتہً) بات میں استقلال ہونا۔ صاحب عزت و وقار ہونا۔ بھاری بھرکم ہونا۔ (ذوق) ہے فیض سے وقار کہ میری نگاہ میں۔ جس شاخ میں ثمر ہے وہ ہے لاکھ من کی شاخ۔ (داغ) سب ہو جائیں گے گرجائیں گے وہ بزم دشمن میں۔ کہ جبتک گھر میں بیٹھے ہیں وہ لاکھوں من کے بیٹھے ہیں۔ لاکھ میں۔ لاکھوں میں۔ ہزاروں میں سیکڑوں میں۔ بہتیروں کے سامنے۔ (داغ) تم کو تو حشر کے دن لاکھ میں پہچان لیا

لاکھوں

میں بھلا کون ہوں میرا تو پتا دو مجھکو۔ (منیر) دنیا کے پاؤں پڑکے ہوئے سب کے سب مرید۔ لاکھوں میں اُٹھ کھڑے ہوئے تم ہاتھ جھاڑ کے! ضرور یقیناً۔ بے شک۔ (فقرہ) وہ مقدمہ جیتیں اور لاکھ میں جیتیں۔ لاکھ میں ایک صفت چھٹا ہوا منتخب چوٹی کا۔ لاکھ میں کہنا علی الاعلان کہنا۔ (راسخ) تم نے تو مارے ہیں لاکھوں جاں سے۔ لاکھ میں کہدیں گے ہم ایمان سے لاکھواں۔ لاکھ سے نسبت رکھنے والا۔ (رشک) لاکھواں حصہ لکھوں تم کو جو شوق وصل کا۔ لاکھ ہاتھی لٹ گیا پھر بھی سوا لاکھ ٹکے کا ہے۔ مثل۔ دیکھو ہاتھی سوا لاکھ۔

لاکھا۔ (دھ) مذکر۔ پان کا سُرخ رنگ جسے عورتیں خوبصورتی بڑھانے کے لئے ہونٹوں پر جماتی ہیں۔ (اختر شاہ اودھ) لاکھا اس رنگ سے جما تھا۔ جو لعل یمن کو رشک آیا۔ (پنجاب) لاکھی رنگ کا گھوڑا۔ ایک جنگلی قسم کا مرغ۔ لاکھا جمانا۔ لاکھا لگانا۔ پان کی سرخی کو ہونٹ پر خشک ہو جانے دینا۔ ہونٹوں کو لاکھے سے رنگنا۔ دیکھنا اسی ذوق ہونگے آج پھر لاکھوں کے خوں۔ پھر جمایا اُس نے لعل لب پہ لاکھا پان کا۔

لاکھوری۔ (دھ) صفت! لاکھ کے رنگ کا! دیکھو لکھوری۔

لاکھوں۔ لاکھ کی جمع۔ ہزاروں۔ بہت۔ لاکھوں پر بند نہ ہونا! عورت کا آوارہ ہونا۔ بہت سے لوگوں کے مقابلے میں عاجز ہونا۔ لاکھوں پر بھاری ہونا۔ دیکھو لاکھ پر بھاری۔

لاکھوں کوس۔ کوس کی کثرت تعداد ظاہر کرنے کو مستعمل ہے۔ لاکھوں گھڑے پانی پڑنا۔ (کنایتہً) نہایت خفیف ہونا۔ (شوق قدوائی) اردو سے ہم اک ذرا بھی اشکباری کر پڑے۔ اسپہ بھی لاکھوں گھڑے پانی کے بادل پر پڑے۔ لاکھی۔ (دھ) مذکر! لاکھ کے رنگ کا سُرخ گھوڑے کا ایک رنگ! صفت۔ لاکھ کا بنا ہوا۔ لاکھی طباق۔ (دہلی) مذکر۔

لاگ

ٹک کا طباق۔

لاگ۔ (ھ) مونث۔ مدد۔ امداد۔ (رشک) اچھی رفل کی گولی کا ہے تو رڑتل میں بھی مزنگان یار میں ہے۔ اگر لاگ تیر کی ۲ تعلق۔ علاقہ بنسبت وابستگی ۳ دل لگانے میں ذرا لاگ کسی سے تو رہے۔ ہم تو دشمن کو بھی جینے کی دعا دیتے ہیں ۴ اُنس محبت۔ لگن ۵ مزہ۔ چسکا۔ شوق رغبت۔ (قدر) جام وہ دے دل سے جسکو لاگ ہو۔ جام وہ دے عقل میری آگ ہو ۶ عداوت۔ دشمنی۔ بیر۔ سازش۔ (ناسخ) دوست سے اندوں لگا ہے جو دل۔ کسی دشمن سے مجھکو لاگ نہیں ۷ کرتب شعبدہ۔ طلسم۔ وہ چیز جسکو صنعت سے بنائیں۔ اور اس سے کچھ اور عجیب باتیں ظہور میں لائیں اور حقیقت اس کی عقل میں نہ آئے ۸ جادو۔ ٹونا۔ منتر ۹ وہ چیز جس سے کوئی قابو میں آجائے (گلزار نسیم) دو بال دئے کہ لو مری لاگ جب وقت پڑے دکھائیو آگ ۱۰ ایک مکان سے دوسرے۔ مکان کا ایسا متصل ہونا کہ ایک مکان سے دوسرے مکان میں بے تکلف چلے جا سکیں ۱۱ توجہ ۱۲ چٹنگ۔ سنگریزنجی۔ (ذوق) کیا تاب رکھلوں سے جو برق لاگ رکھے۔ دوزخ بھی ہو تو ان کی چلموں پہ آگ رکھے۔ لاگ باندھنا۔ بیر باندھنا۔ (ظفر) لگانہ دامن دلدار سے کبھی افسوس۔ صبا نے لاگ یہ باندھی مرے غبار کے ساتھ۔

لاگ پر۔ مقابلے پر۔ چوٹ پر۔ مقابلہ کرنے کے لئے۔ (امیر) دم آرائش آئینہ جو دیکھا نانے بولے۔ اُدھر یہ کون میری لاگ پر بیٹھے سنورتے ہیں۔ لاگ پیدا کرنا۔ عداوت پیدا کرنا۔ (رند) لاگ پیدا کرکے اب جلاوے۔ جان کھوئی ہائے دل نے کیا کیا۔ لاگ ڈانٹ۔ (ھ) مونث (کنایتہً) باطنی نزاع۔ اَن بَن۔ عداوت۔ (داغ) مشہور ہے زمانے میں دونوں کی لاگ ڈانٹ۔ میری فغاں ہوئی کہ تمھاری ادا ہوئی۔

لال

لاگ سے۔ مدد سے۔ سہارے سے۔ اشتعال سے۔ (جانصاحب)۔ بے تے کی مولوی نے فضیلت کی لاگ سے۔ دق ہو کے مدرسہ سے الف خاں نکل گیا۔ لاگ لپیٹ۔ (ھ) مونث۔ طرفداری۔ پاسداری حمایت۔ پیچ ۱ دغا۔ مکر۔ فریب۔ دھوکا۔ چُھل بَتّا۔ لاگ لگنا۔ عشق ہونا۔ لگن ہونا۔ محبت ہونا۔ (میر) جسکے دل کو تری زلفوں سے میاں لاگ لگے۔ اس کی آنکھوں میں جو رسی بھی ہو تو ناگ لگے ۲ شوق ہونا۔ اُمنگ ہونا۔ (فقرہ) انھیں تو گھر جانے کی لاگ لگ رہی ہے۔ لاگت (ھ) مونث۔ صرف۔ وہ صرف جو کسی چیز کی درستی اور تیاری میں پڑے (منیر) اک چھلّے کے گل پر دلِ پُرداغ نہ دیں گے۔ یہ باغ نہ بیچینگے کہ لاگت نہیں ملتی۔ لاگت آنا۔ لاگت بیٹھنا۔ لاگت لگنا۔ خرچ ہونا۔ صرفہ ہونا۔ کسی چیز کی تیاری میں صرف ہونا۔ لاگن۔ (ھ) صفت۔ لاگو (قدر) مراہبت سیہ مار سیہ ہے سر بسر مولا۔ یہ لاگن سانپ پیچھے پڑ گیا آٹھوں پہر مولا۔ لاگو۔ (ھ) صفت۔ ساتھی۔ یار۔ (فقرہ) جیتے جی کے سبھی لاگو ہیں ۲ وہ جو کسی کے درپے رہے۔ دشمن۔ (فقرہ) وہ تو جان کا لاگو ہو گیا ہے ۳ غرض سے ساتھ دینوالا۔ (فقرہ) چار پیسے کے سب لاگو ہیں ۴ آرزومند مشتاق ۵ درپے۔ پیچھے پڑنیوالا ۶ وہ جانور جسکو خون کا چسکا پڑ گیا ہو جیسے لاگو شیر ۷ کسی خاص مقام پر چوٹ کرنے کی تاک میں بیٹھنے والا۔ (ہونا کے ساتھ)

لال۔ (ھ) معانی۔ ۱۔ لغایت ۴ میں فارسی بھی ہے۔ معنی نمبر ۲ میں فارسی اور عربی میں الاحمر ہے) ۱ مذکر۔ سُرخ رنگ ۲ ایک قسم کا بیش قیمت معدنی جوہر۔ (رشک) نمود پر ہیں خط و رنگِ بتاں سے عارض و لب۔ تمہیں تو کچھ یہ زر قرد نہیں وہ لال نہیں۔ (کمال۔ حال۔ قافیہ) ۳ صفت۔ سُرخ۔ احمر۔ سُوہا۔ تمازت آفتاب سے ہو یا آنچ یا لال رنگ سے ۴ صفت

لال

گنگ جو بول نہ سکے۔ دیکھو زبان لال ہونا۔ (عو، مذکر) پیار سے بچے کو کہتی ہیں (جانصاحب) سر پھوڑ کے اموکی بہاؤں گی نندیاں۔ گریاں بانکا ہوگا جی میرے لال کا۔ مذکر۔ ایک چھوٹے سے خوش آواز پرند کا نام جس کا رنگ سُرخ اور پروں پر سفید چتیاں ہوتی ہیں۔ بعض لوگ بٹیروں کی طرح اُن کو بھی لڑاتے ہیں۔ (شعور) وہ دکھا کر حسن بھڑکاتے ہیں دل عُشاق کے۔ لال کب لڑتے تھے کسدن وہاں پالی نہیں۔ مونث۔ (عم) رال۔ صفت۔ دہکتا ہوا۔ آتش، ہنرا۔ لال ہوئے انگاروں سے داغ جنوں۔ ہنوز پختہ ہی سودائے خام ہوتا ہے۔ صفت۔ لاڈلا۔ پیارا ناز پروردہ۔ (سنسکرت۔ بھنی۔ تمنا رکھنے والا)۔ ہندوؤں کے نام کا جُز ہوتا ہے۔ جیسے رام لال۔ (کنایۃً) غُصہ میں بھرا ہوا۔ غضبناک۔ (ناسخ) غصہ سے وہ گل جو لال ہوگا۔ ہوجائیگی ساری انجمن زرد۔ لال اِملی۔ مونث۔ وہ املی جس کے پھل کا گودا لال ہوتا ہے۔ لال انگارا۔ مذکر۔ سُرخ دہکتا ہوا انگارا۔ صفت نہایت سُرخ۔ انگارا سا لال۔ صفت۔ غُصّے میں بھرا ہوا۔ (نظیر) اُس کے سُنتے ہی غضب ہو کے وہ لال انگارا۔ کھینچ مارا مرے سینہ پر اٹھا کر تربوز۔ لال بُجھکڑ۔ (ھ) صفت۔ پرلے درجہ کا بیوقوف وہ احمق جسے اپنی عقل پر بڑا گھمنڈ ہو۔ دیکھو بُوجھ بُجھکڑ۔ (فقرہ) واہ کیا خوب سمجھے کیوں نہ آپ بھی اپنے وقت کے لال بُجھکڑ ہیں۔ لال بُخار۔ مذکر ایک قسم کا بخار۔ (آنا۔ پھیلنا کے ساتھ)۔ لال بھبُوکا۔ صفت۔ سُرخ سفید۔ تروتازہ۔ نہایت سُرخ۔ (ناسخ) ہو جائیں خوب لال بھبوکا سے ہاتھ پاؤں مہندی لگا کے باندھئے پتے چنار کے۔ سُرخ چہرہ جو غصہ کی وجہ سے ہو۔ لال بیگ۔ مذکر۔ خاکروبوں کے پیشوا کا نام۔ ایک پردار کیڑا۔ لال بیگی۔ لال بیگیا۔ (ھ) مذکر۔ لال بیگ کا معتقد۔ خاکروبہ بھنگی۔ لال پانی۔ مذکر۔ آب سُرخ۔ (کنایۃً) سُرخ رنگ کی شراب

لال

حیض کا خون۔ لال پردہ۔ وہ سُرخ رنگ پردہ جو سلاطین اور اُمرا کے درِ دولت پر آویزاں رہتا ہے۔ (آتش) بادشاہ وقت ہے حسن جوانی نے کیا۔ لال پردہ ہے لشکتا اس کے در پر ان دنوں۔ لال پری۔ مونث۔ سُرخ پوشاک پہننے والی پری۔ اندر سبھا کے قصّہ کی ایک پری کا نام کنایہ ہے شراب سُرخ رنگ سے۔ (شعور) شیشے سے آئے بزم میں باہر شراب کب دیکھیں تو ہوگی لال پری بیحجاب کب۔ لال پری کی بیٹھک (عو) ایک قسم کی نیاز عورتیں بالوں سے زمین جھاڑ کر نیاز دیتی ہیں تاکہ شوہر اور اولاد زندہ رہے۔ (رنگین) کوکھ اور مانگ سے وہ ٹھنڈی ہے جو دیتی ہے جھاڑ بالوں سے زمیں لال پری کی بیٹھک۔ لال پڑجانا۔ سُرخ ہونا۔ غضبناک ہونا۔ بختگی پر آنا۔ پک جانا۔ لال پڑیا۔ (عو) سُرخ پڑیا جسمیں مہندی رکھتی ہیں۔ (میر) کیوں نہ مہندی کے طلبگار ہوں سبھی انداز ہم۔ لال پڑیا میں یہ اکسیر لئے پھرتے ہیں۔ لال پکا۔ مذکر۔ ایک قسم کے کبوتر کا نام جس کا رنگ سُرخ اور پوٹا، دُم اور باز و سفید ہوتے ہیں لال پیارا تو اس کا خیال بھی پیارا۔ مثل۔ جو دل کو پسند ہوتا ہے اُس کی ہر بات پسند آتی ہے۔ انپوں کے عیب بھی گوارا ہو جاتے ہیں۔ لال پیلا ہونا۔ نہایت خفا ہونا۔ غصّے میں بھرنا۔ (توبۃ النصوح) کوئی ناگفتنی جلی کٹی بات اُسنے اٹھا نہیں رکھی بہت لال پیلا ہو کر خاموش ہو رہا۔ (قد) یار غصّے سے گل رعنا بنا۔ بوسہ مانگا لال پیلا ہو گیا۔ لال پیلی آنکھیں کرنا۔ لال پیلی آنکھیں نکالنا۔ لال پیلے دیدے نکالنا۔ غصہ کی نگاہ سے دیکھنا۔ کمال ناراض ہونا۔ خفا ہونا۔ (جانصاحب) لال پیلے مجھے غصہ سے دکھا کر دیدے۔ کھانا پینا مر گیوں آپ لہو کرتے ہیں۔ لال چیونٹی۔ سُرخ چیونٹی لال خاں کا لکڑا۔ مذکر۔ مُجرم کو سزا دینے کا ایک بڑا بھاری شہتیر جو بیچ میں سے چرا ہوا اور سوراخدار ہوتا ہے اس میں مجرم کے پاؤں رکھکر

لال

دونوں ٹکڑے ملا دیتے ہیں۔ لال خاں کے ٹکڑے سے باندھنا کنایتہً خوب کوڑے لگانا۔ سزا دینا۔ لال ڈورا۔ سُرخ دھاگا۔ لال ڈورے لال لال رگیں۔ وہ سُرخ رگیں جو آنکھوں میں دکھائی دیتی ہیں۔ (مصحفی) لال ڈوروں سے اس پری رو کے۔ ہے قیامت بہار آنکھوں میں۔ لال روئی۔ مونث۔ وہ روئی جو پک کر سُرخ ہو گئی ہو مثال کیلئے دیکھو لب چبانا۔ لال سوداگر۔ مذکر۔ وہ کم مایہ سوداگر جو ادھر مال اُدھر مال تھوڑے سے منافع پر بیچ ڈالے۔ لال سی جان (صفت) چھوٹی سی جان۔ پیاری جان۔ (فقرہ) کم علمی کی وجہ سے اپنی لال سی جان دیدی۔ لال قند۔ مونث۔ ایک سُرخ کپڑے کا نام۔ لال کتاب۔ مونث۔ وہ کتاب جس میں جاہلوں کے نزدیک تمام باتوں کا جواب حسب مرضی یا حسب سوال مل جائے۔ (فقرہ) اپنی لال کتاب سے نکالے۔ ایسا کیسطرح بغل میں دبا کر چلی کھڑے ہوئے یا بندوبست کی کتاب۔ پٹواریوں یا قانونگویوں کی سرکاری کتاب کا نام۔ لال کرتی مونث۔ گوروں کی پلٹن جو سُرخ وردی پہنتی ہے۔ اس مقام کو بھی کہتے ہیں جہاں یہ پلٹن رہتی ہے (نیسر) چمن لالہ حمرا میں چٹکتا ہے گلاب۔ لال کرتی میں قواعد ہوئی چلتے ہیں رفل۔ لال کر دینا۔ لال کرنا۔ مالا مال کر دینا۔ (قدر) نقد گن کے دے دئے گگلوں تو اہی پیر مغاں۔ لال کر دونگا تجھے تیری دعا سے کم نہیں۔ یہ ہے کوا گ میں ڈال کر سُرخ کرنا۔ (آتش) ہی سودا رہا تا شیر قاتل کی تمنا میں۔ پیاسا پانی بجھا یا لال کر کے جبکہ آہن کو۔ سُرخ کرنا لال گودڑ میں نہیں چھپتا مثل بھی چیز چھپائے نہیں چھپتی۔ اچھی چیز بڑی جگہ رکھکر لوگوں کی نظر سے مخفی کی جائے تاہم اُس کی خوبی ظاہر ہوتی ہے۔ لال گولا۔ ایک قسم کی سُرخ ریتلی زمین۔ لال لال سُرخ۔ آتش۔ مہندی سے لال لال ہوئے دست و پائے دوست خونِ شہید ناز ہوا ہے حنائے دوست۔ لال لنگوٹ والا۔ ہنومان جی کا لقب۔ مذاق سے بندر کو بھی کہتے ہیں۔ لال مرچ۔ مونث۔ سُرخ مرچ۔ خلفلِ دراز۔ لالوں کا لال۔ (عو) سُرخ و سفید رنگ روغن والا۔ نہایت پیارا۔ لاڈلا۔ (جانصاحب) لالوں کی لال ہوں میں دونوں جگہ رٹن ہیں سسرال ہے بدخشاں میکا مراہین میں۔ لالوں لال (صفت) مالا مال۔ (رشک) دولتِ وصل سے ہوں لالوں لال۔ لال کرتی ہی کیمیا مس کو۔ نہایت سُرخ۔ (میر) پھائے میں داغِ دل خوں گشتہ کا کیا حال ہی۔ صبح دیکھو مطلع خورشید لالوں لال ہی۔ لال ہونا۔ دیکھو گوٹ لال ہونا۔ لالی۔ (ھ) مونث۔ سُرخی۔ زردی سنج کا تو نقشہ ہو چکا۔ اب شفق کی بھی دکھا لالی گھٹا۔ شہاب کا چھڑا جو عورتیں ہونٹوں پر جماتی ہیں۔ (جانا۔ لگانا کے ساتھ۔ الامانت) شام کا رنگ جو مستی کی اُداہٹ میں تھا۔ اسپہ لالی جو لگائی تو شفق پھوٹی کیا۔ (شرف) لالی کا جانا اسی معشوق پہ ہے ختم سیکھا ہی جو اُس کے لب سو فار سے کوئی۔ (ہندو) آبرو۔ عزت سرخروئی۔ (ہندو) پیاری عزیزہ۔

لالا۔ دن۔ برہمن کا لالا۔ بندہ۔ خادم۔ وہ شخص جو ہمیشہ بزرگوں کی اولاد کی خدمت کرے۔ روشن۔ تابندہ۔ معنی ۳ میں لالہ ہی) صفت درخشاں۔ روشن چمکنے والا۔ اس معنی میں صرف لؤلؤ کی صفت میں مستعمل ہی۔ لالا شاہی ——— (لکھنؤ) مذکر۔ پینے کا تمباکو جو قند سیاہ کے شیرہ میں پکا کر بناتے ہیں۔

لالٹین

لالٹین۔ (انگ۔ لینٹرن) مونث۔ وہ فانوس جسمیں شیشہ لگے ہوں۔ شیشے کی قندیل۔ (فقرہ) لالٹین صاف نہیں جلتی۔

لالچ

(سحر) کافی ہے جھاڑ کا یہ تمھارا از ہر بند۔ چلیے نہ لالٹین کو جلوا کے سامنے

لالچ ۔ (ھ) مذکر۔ حرص۔ طمع۔ (ناسخ) حسن بھی کیا چیز ہے خدا ہر دو لا انصاف کر اپنے بندوں کو خدا دیتا ہے لالچ حور کا ؛ ترغیب۔ پھسلاوا۔ لالچ بری بلا ہے مثل۔ حرص سے بڑھ کر کوئی آفت نہیں۔ لالچ خورا۔ (ع) صفت مذکر۔ لالچی۔ مونث کے لئے لالچ خوری۔ لالچ دینا۔ طمع دینا۔ پھسلانا۔ ترغیب دینا۔ لالچ کرنا۔ حرص کرنا۔ لالچ میں آنا۔ دم میں آنا۔ طمع میں پھنسنا۔

لالچی ۔ (ھ) صفت۔ حریص۔ طامع۔ (آتش) ہوتے ہیں مفلس کے کہاں یہ لالچی۔ زر کی خواہش ان حسینوں کو ہو زیور کی غرض۔ لالچی بنانا (کنایۃً) خود غرض۔ مطلبی۔ (جانصاحب) لالچی بندہ ہے الفت کو بھلا کیا جانے رکھدیا ہاتھ پیسے نے ہوا اُسکا عاشق۔

لالڑی ۔ (ھ) مونث۔ چھوٹا لال۔ یاقوت ؛ تامڑا۔ لالوں دیکھو لال

لالہ ۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کے سُرخ پھول کا نام جس کے اندر سیاہ داغ ہوتا ہے۔ (پھولنا وغیرہ کے ساتھ) ؛ (لکھنؤ) شمع جو مشاعرے میں شعرا کے سامنے رکھی جاتی ہے ؛ (ف) صفت۔ دیکھو لالا۔ لالۂ پیکانی (ف) مذکر۔ گل پیکانی۔ لالہ کی ایک خاص قسم۔ (ناظم) نہ فقط برگ سمن تیغ صفاہانی ہے تیر پیکاں سے ہر اک لالۂ پیکانی ہے۔ لالہ رخ۔ لالہ رخسار۔ لالہ رو۔ لالہ عذار (ف) صفت سُرخ چہرے والا معشوق۔ دلبر۔ دلربا۔ لالہ زار۔ (ف) مذکر۔ وہ کھیت جسمیں لالے کے پھول کثرت سے ہوں (کنایۃً) باغ۔ گلزار۔ چمن۔ لالۂ طور۔ (ف) مذکر کنایہ ہے آتش طور سے۔ لالۂ عباسی (ف) مذکر۔ گل عباسی۔ لالہ فام۔ لالہ گوں۔ (ف) صفت۔ لال۔ سُرخ۔ سُرخ رنگ کا۔ (اختر شاہ اودھی) ؛ ساقی جم جشم دل آرام۔ دے بادہ لالہ گوں کا اک جام۔

لالہ ۔ لالا۔ (ھ) (ہندو) ؛ جناب۔ صاحب۔ معزز کایستوں کا خطاب

لام

ہندوؤں میں عزت کا خطاب ؛ بنیا۔ ساہوکار۔ مہاجن ؛ والد کا خطاب ابا ؛ عزیز پیارا۔ (ہ) ہندو خسر سسرا۔ لالہ بھائی ؛ عموماً ہر ہندو اور خصوصاً ہر ایک رئیس کو کہتے ہیں ؛ ذی عزت۔ شریف آدمی۔ بھلا مانس ؛ (طنزاً) کفایت شعار۔ چلن والا ؛ (تحقیر سے) کمزور۔ بودا۔ لالہ با عتبار عینک۔ مثل جب کوئی شخص دوسرے کے بھروسے پر رہتا ہو اور خود کچھ نہ کرتا ہو۔ اُس کی نسبت یہ مثل بولتے ہیں۔ لالہ جی ؛ ہندوؤں کو تعظیم سے کہتے ہیں ؛ (ہندو) باپ اور سُسرے کو بھی کہتے ہیں۔ لالی۔ دیکھو لال۔ لالے۔ (ھ) ؛ مذکر۔ آرزو۔ اشتیاق۔ تمنا۔ ارمان ؛ کسی چیز سے نا اُمید ہونا۔ (رشک) شام ہوئی تو صبح کے لالے۔ صبح ہوئی تو شام نہیں۔ لالے پڑنا ؛ کمال آرزو ہونا۔ ارمان ہونا۔ (جانصاحب) جیسے یعقوب کو یوسف کے پڑے تھے لالے۔ اس طرح دل مرا اب اُس کے پڑا ہے پالے ؛ اُس کام کے واسطے مستعمل ہے جس سے نا اُمیدی اور مایوسی ہو (میر) اس اسیری کے نہ کوئی ہی صبا پالے پڑے۔ اک نظر گل دیکھنے کی بھی نہیں لالے پڑے۔ لالے ہونا۔ مشکل ہو جانا کسی امر کا یا کسی امر کی بہم رسی کا۔ (ناسخ) تجھ پر اے رشک چمن نرگس اگر بیمار ہے۔ باغ میں لالے کو اپنی زیست کے لالے ہوئے

لام ۔ (انگ) مذکر۔ فوج یا پلٹن کا مجموعہ۔ بریگیڈ۔ فوج کا دستہ ؛ (ع) مذکر ایک حرف کا نام۔ لام باندھنا۔ چاروں طرف سے لشکر جمع کرنا۔ لڑائی کا سامان کرنا۔ (محسن) باندھا وہ قضا نے لعن کا لام۔ (بلیں کی فوج میں ہے۔ کہرام۔ لام بندھنا۔ فوج اور سپاہ کا جمع ہونا۔ ایک جگہ پر دشمن سے لڑنے کے لئے۔ (اسیر) چڑھائی ہے ختن پر یا خطا پر دیکھیے کیا ہو۔ کئی دن سے بندھا ہے لام اُس زلف پریشان کا۔ لام کاف۔ (لات گزاف کی طرف اشارہ معلوم ہوتا ہے۔ فارسی میں گاف کاف بمعنی گزاف

لاما

جھوٹی بیہودہ بیکار باتیں) کنایہ ہے دشنام وسخن ناملائم سے۔ گالی گفتا۔ واہی تباہی باتیں۔ (ذوق) کب وہ گزرتے ہیں سر لاف وگزاف سے۔ جن کی کہ آشنا ہے زباں لام کاف سے۔ (فقرہ) غصہ میں منہ سے لام کاف نکل ہی جاتا ہے۔

لاما۔ (ھ) مذکر۔ بودھ مذہب والے اپنے گرو اور پیشوائے مذہب کو لاما کہتے ہیں۔

لامس۔ (ع) صفت چھونے والا۔ لامسہ۔ (ع) چھونے یا مس کرنے والی قوت جس سے انسان کو نرمی سختی۔ گرمی سردی کا احساس ہوتا ہے۔

لامع۔ (ع) صفت مذکر۔ روشن۔ درخشاں۔ مونث کے لئے لامعہ

لانا۔ (ھ) لے آنا۔ ایک جگہ سے دوسری جگہ لانا۔ (فقرہ) میز یہاں لاؤ۔ حاضر کرنا۔ پیش کرنا۔ سامنے کرنا۔ درشتاک) یار آنے میں نہ لائے حیلہ طوفاں کہیں۔ دیکھو حیلہ لانا۔ اٹھانا۔ برپا کرنا۔ (صبا) تپ الفت کا حرارہ جو مسیحا لائے۔ تاب نظارہ خورشید نہ حربا لائے۔ مول لینا خریدنا۔ (فقرہ) پانچ روپے سیر لائے اور چھ روپے سیر بیچ دیا۔ بلانا جیسے ہاتھ لاؤ۔ برداشت کرنا۔ (شرف) آنکھوں سے حسن یار کا دیکھا نہ جائیگا۔ برداشت لاسکیں گے نہ اس کے جمال کی۔ دکھانا۔ (صبا) دیدگیسوئے بتاں میں خطر سودا ہے۔ اور کچھ سوانگ نہ اے دل یہ تماشا لائے۔ پیدا کرنا۔ (راسخ) اپنے شیخ گمراہ غوائی شراب۔ نئے سرے لائے جوانی شراب۔ آنے دینا۔ دکھانا۔ (شوق قدوائی) وہ دن فراق کا کہ نہ لائے خدا جسے۔ اس عشق میں بدا ہے بہر طور دیکھنا۔ لپکنا پیدا ہونا۔ (شوق قدوائی) اور کیا ہے تیرے مفلس چاہنے والوں کے پاس تجھ کو دی دیتے ہیں جتنی زندگی لاتے ہیں لوگ۔ شامل کرنا۔ (فقرہ) تم یہ ورق کیوں اس جگہ لائے۔ جھگڑا کھڑا کرنا جیسے فیل لانا۔ پکڑنا جیسی دنگ لانا۔ اکٹھا کرنا۔ (فقرہ) وہ اس کے واسطے عورتیں لاتا ہے۔ لاؤ لانا سے امر کا صیغہ۔ دو۔ مجھکو دو کی جگہ۔ لے آؤ کی جگہ۔ ساتھ لاؤ کی جگہ۔ (عو) زاید حسن کلام کے لئے۔ (فقرہ) ایک دن میں نے کہا لاؤ دیکھوں تو یہ سچ کہتی ہے یا مجھے احمق بناتی ہے۔

لانبا۔ (ھ) نون غنہ) صفت۔ مذکر۔ لمبا۔ طویل۔ دراز قد۔ طول طویل مونث کے لئے لانبی۔

لانک۔ (ھ۔ نون غنہ) مونث۔ کٹے ہوئے اناج کا ڈھیر۔ کھلیان خرمن۔ نیل کی وہ سبز شاخیں اور پتیاں جنسے نیل کا رنگ بناتے ہیں

لانگ۔ (ھ)۔ مونث۔ (ہندو عم) لنگی کا وہ حصہ جو آگے لٹکتا رہتا ہے اور جسکو پیچھے کی طرف گھرس لیتے ہیں۔ لانگنا۔ لانگھنا۔ (ھ)۔ (عو) پھاندنا چھلانگ مارنا۔ کودنا۔ عبور کرنا۔ اوپر سے گزر جانا۔ گھوڑے پر پہلے پہل سواری کرنا۔ (نوٹ) عورتیں وہ چیز جسکو کوئی آدمی الانگھ جائے نہیں کھاتی ہیں۔ انکے خیال فاسد میں جب لیٹے ہوئے انسان کو کوئی آدمی لانگھ جائے تو لیٹے ہوئے آدمی کا قد نہیں بڑھتا ہے۔ لاوا دیکھو لاوا۔

لاہ۔ (ھ) مونث۔ کوپل کا پتا جب بڑا ہو لیکن مضبوط نہ ہو اس کو لاہ کہتے ہیں۔ لاہن۔ (ھ) مذکر۔ شراب کا خمیر جو بیری پیپل اور بڑ کے درختوں کی چھال سے اٹھایا جاتا ہے۔ وہ خمیر جو دیسی شراب کے لئے اٹھایا جائے

لاہوت۔ (ع۔ بروزن فعلوت مشتق ہے لاہ سے۔ اور لاہ اصل میں الٰہ ہے) مذکر۔ عالم ذات الٰہی کا جسمیں سالک کو مقام فنا فی اللہ حاصل ہوتا ہے۔

لاہور

لاہنور۔ مذکر۔ ایک مشہور شہر کا نام۔ لاہوری نمک۔ مذکر۔ ایک قسم کا نمک

لاہوریہ۔ مذکر۔ ایک قسم کا کبوتر۔

لاہی

لاہی۔(ھ) مونث ایک قسم کے پودے کا نام ۲ ایک قسم کی سرسوں ۳ مذکر۔ ایک قسم کا ریشمی کپڑا۔(منیر) مسکی ہوئیں مسالے کی باریک کرتیاں لاہی کے محرموں میں جو کچھ تھا نہاں نہ تھا نہ سرخ رنگ جسمیں سیاہی غالب ہو۔(رشک) تنگ آگیا اور کسکو کہتے ہیں چھاتیوں کی جلد لاہی ہوگئی

لائبریری۔(انگ) مونث۔ کتب خانہ۔ کتاب گھر۔ لائبریٹ ہاؤس۔

(انگ) مذکر ۱ روشنی کا گھر ۲ ایک مینار جو سمندر میں چٹان کے اوپر اسلئے بنایا جاتا ہو کہ جہازراں اُسکے ذریعہ سے روشنی دیکھکر عمیق پانی یا چٹان کے خطرہ سے بچنے کے لئے جہاز کو اُس کے پاس نہ لائیں۔

لائق۔(ع۔ کسر سوم) صفت۔ قابل۔ قابلیت رکھنے والا جیسے لائق تدبیر ۲ موزوں۔ زیبا۔ مناسب (فقرہ) یہ کپڑا تمھارے لائق نہیں ۳ ہنرمند۔ ہوشیار۔ لائق فائق۔ صفت۔ لیاقت میں فوقیت رکھنیوالا بڑا لائق۔ لائق مند۔(عم) صفت۔ لائق۔ لائقی۔(ع) مونث۔ لیاقت نالائقی کی ترکیب سے مستعمل ہو۔ لائم۔(ع) صفت۔ ملامت کرنیوالا۔

لائن۔(انگ) مونث ۱ لکیر۔ خط ۲ ریل کی لوہے کی سڑک ۳ ڈوری۔ رسّی ۴ وضع۔ انداز۔

لاؤ۔(ھ۔ بروزن پاؤ۔ داؤ) مونث ۱ چرس کھینچنے کی موٹی رسّی۔ مہار رسّا۔ ۲ اُس قدر زمین جو ایک دن میں ایک لاؤ کے ذریعہ سے بھری جائے ۳ ناگ۔ طلب ۴ سفیدی جس سے گھر کی دیوار میں سفیدی کیجائے ۵ خوشامد ۶ قرض جو بے ضمانت لیا جائے۔ لاؤ پیٹ کی باتیں۔(عو) ظاہرداری کی باتیں۔ گول گول باتیں۔(فقرہ) صاف صاف کہتی ہوں لاؤ پیٹ کی باتیں تو مجھے آتی نہیں۔ لاؤ لشکر۔(عربی لِواء جھنڈا۔ فوج کا حکم اور نشان) مذکر۔ لشکر اور اس کے ہمراہی۔ ہجوم آدمیوں کا (عاشق) تھا جوش قلق سے دل جو مضطر۔ چھوڑا دونیں سب لاؤ لشکر۔ لاؤں لاؤں

لب

(عو) کسی چیز کے لانیکا قصد ظاہر کرنے کے لئے تاکید کے ساتھ۔ آؤں کی جگہ۔ (دایا می) بیگم آپ ہی میاں سے بولیں پارسی کی میم کو اکثر لاؤں لاؤں کہا کرتے تھے اور تم نے ان کاموں میں اُس کی تعریف بھی کی ہے دیکھو اگر ہو سکے تو اُسکو لاؤ۔

لاؤنی۔(ھ۔ س۔ لَو۔ کاٹنا۔ لاوا۔ مزدور جو فصل کاٹتا ہو) مونث ۱ ایک قسم کا گیت جسکو مرہٹی بھی کہتے ہیں ۲ فصل کاٹنا ۳ وہ غلہ جو فصل کاٹنے کی مزدوری میں دیا جاتا ہو لاؤنی کرنا۔ فصل کاٹنا۔

لائے۔(ف) مونث ۱ تلچھٹ شراب وغیرہ کی۔(رشک) شراب الفت دنیا خدا نہ پلوائے۔ یہ لائے درد سے بدتر زلال رکھتی ہو ۲ ایک قسم کا ریشمی بافتہ بھی ہو۔

لائی۔(ھ) مونث ۱ فصل کاٹنا ۲ خودرو چاول جنگلی چاول ۳ بھنا ہوا اناج ۴ ایک کلمہ ہو کہ آخر کلمات میں آکر مزدوری اور اُجرت کے معنی کا فائدہ دیتا ہو۔ جیسے دھلائی۔ کپڑوں کے دھونے کی اُجرت۔ سلائی سینے کی اُجرت۔ لائی۔ لہجی۔ عو۔(لکھنؤ) مونث۔ خوشامد۔

لائیے۔(ھ۔ بیں لاوا۔ لائی سنسکرت میں لاج) ۱ بھنے ہوئے جوار مکئی کے دانے۔ بھٹکری کو بھی بھوں کر لایا کرتے ہیں ۲ ایک قسم کی کم قیمت۔ شیرینی جسکو اطفال کھاتے ہیں۔ لایا۔(ھ۔ لاوا) مذکر بھنوں کر کھیل کیا ہوا جوار کا دانہ۔ بھٹکری کا بھنا ہوا ٹکڑا

لُب۔(ع۔ بتشدید حرف آخر) مذکر۔ خلاصہ۔ ست۔ مغز۔ لباب (ع) مغز۔ خالص ہر چیز کا۔ لُبِ لباب۔(ف) مذکر۔ خلاصۃ ماحصّل۔

لَب۔(ف۔ ہونٹ۔ کنارہ طرف) مذکر ۱ ہونٹھ ۲ کنارہ۔ طرف۔ جانب پیالے گلاس یا اور کسی ظرف کا کنارہ ۳ ساحل۔ جیسے لب دریا ۴ حاشیہ دوردہ ۵ منڈیر ۶ تھوک۔ لعاب دہن ۷ ہونٹوں کے اوپر کے بال اس

لب

معنی میں لبیں جمع میں اور مونث ہی مستعمل ہے ۲ عورت کے مقام مخصوص کے دونوں کناروں کو بھی لب کہتے ہیں۔ لب آب۔ (ف) مذکر۔ دریا۔ ندی حوض وغیرہ کا کنارا۔ (امیر) بیجا بانہ اگر وہ لب آب آتے ہیں۔ شوق دیدار میں آنکھوں سے حباب آتے ہیں۔ لیالب۔ (ف) صفت۔ لبریز پُر۔ کسی ظرف کے کنارہ تک بھرا ہوا۔ (رشک) کان خالی ہیں برائے بادۂ صافِ کلام۔ دل شراب العنت لب سے لبالب ہوگیا۔ لب بام۔ (ف) مذکر۔ بالاخانہ کا کنارا۔ وہ مقام کوٹھے کا جہاں سے ایک قدم آگے بڑھائیں تو دھم سے نیچے گر پڑیں۔ (عاشق) مکاں اونچا ہے کیا مسیحائی کا دعویٰ ہے لب بام آپ کا باتیں کرے چرخ چہارم سے۔ لب بہ لب (ف) صفت لب سے لب ملائے ہوئے ۵ شیشہ بغل میں دوش پہ خم ہاتھ میں سبو اے قدر لب بلب ہے لب جام آج کل ۲ (کنایۃً) مقابلہ کرنے والا۔ (عشق) سب اس سپہر میں غازیوں کی چال ڈھال ہے۔ تیغوں سے لب بہ لب دم جنگ وجدال ہے۔ لب بند ہونا۔ فرط شیرینی سے ہونٹوں کا چپک جانا (شعور) تیر کھایا ہے جو عشقِ دہنِ شیریں میں۔ فرط شیرینی خوں سے لب سوفار بند ہے۔ لب بند ہونا۔ مٹھاس کی شدت سے لب بدھنا (منیر) کس طرح کہوں آپ کے ہونٹوں کی حلاوت۔ لب بند ہوئے جاتے ہیں شیریں دہنی سے۔ لب پر آنا۔ کچھ کہا جانا۔ کہنا۔ (مصحفی) ہوش اڑجائیں گے اے زعفہ پریشاں تیرے۔ لب پر آیا جو مرے حال پریشانی کا۔ لب پر آہ ہونا۔ (کنایۃً) ظلم کا گلہ شکوہ کیا جانا۔ (ناسخ) ہوئی ہے مجھکو جرس سے یہ بات اب ثابت شکستہ دل جو ہوا اس کے لب پر آہ نہیں۔ لب پر دم۔ دیکھو دم۔ لب پر رکھا ہونا۔ کنایہ ہے پہلے سے کچھ کہنے پر آمادگی اور تیاری کا

لب

(داغ) ذرا دم لو کہیں گے حال دل بھی بیمار ہے لب پہ رکھا ہے گلہ کیا۔ لب پر لانا کہنا۔ تذکرہ کرنا۔ (امیر) اب لب پہ لائیں کیا ارنی صورت کلیم۔ محشر کے روز وعدہ دیدار ہو چکا۔ لب پر مہر لگانا۔ (کنایۃً) سکوت کرنا۔ خاموش ہوجانا۔ لب تر کرنا۔ (فارسی میں لب تر کردن کنایہ ہے خفیہ شراب پینے کا)۔ (کنایۃً) تھوڑا سا پانی پینا۔ (اوج) پیاسے پھرے فرات سے لب تر کیا نہیں حق کی قسم میں کھاتا ہوں پانی پیا نہیں۔ لب تشنہ۔ (ف) صفت پیاسا ۲ (کنایۃً) آرزومند۔ (محسن) اٹھ کر وہ خدا کا آرزومند۔ لب تشنۂ شیرینی شکر خند۔ لب تقریر۔ (کنایۃً) تقریر ۵ اے مصحفی جب ایسی غزل تو نے کہی ہے۔ کیونکر نہ فصاحت لب تقریر سے ٹپکے۔ لب تیغ (ف) مذکر۔ (کنایۃً) تلوار کی دھار۔ (امیر) زخم پر چھڑکے نمک جو نہیں ہو نعمت۔ لب نان وہ کہ لب تیغ کی ہو جسمیں صفت۔ لب جام۔ (ف) مذکر۔ جام کا کنارا۔ لب جُو (ف) مذکر۔ ندی کا کنارا۔ لب چبانا۔ حسرت و افسوس کا کنایہ ہے۔ (راسخ)۔ مفلسی میں جب چبائے میں نے لب۔ لاں روٹی کا کنارا ملگیا۔ لب چُوسنا ہونٹھ چوسنا۔ (آتش) ناحق اُس کو ہے جو چوسے لب شیریں جاناں کو۔ داغ اُسکا ہے جو سونگھے کسی سیب زنخداں کو۔ لب خشک ہونا۔ پیاس کا غلبہ ہونا ۵ میری آنکھیں روتی ہیں ناسخ اسی افسوس میں۔ آہ ہم تر ہوں لب آل پیمبر خشک ہوں ۲ (کنایۃً) بیجا تعریف کرنے کے لئے مستعمل ہے لب دریا۔ (ف) مذکر۔ دریا کا کنارا۔ ساحل۔ لب دیوار۔ (ف) مذکر۔ دیوار کا کنارہ۔ لب سڑک۔ (اردو) مذکر۔ سڑک کے کنارے (فقرہ) بازار میں لب سڑک کوڑیوں کے ڈھیر لگے ہیں۔ لب سوفار۔ (ف) مذکر۔ سوفار کے کنارے کا حصہ۔ (امیر) خون ناحق سے جما یا تھا غضب کا لال لعل معشوق سے کچھ کم لب سوفار نہ تھا۔ لب سے لگانا۔ کسی قدر پینا شراب یا پانی وغیرہ کا پینے کے واسطے کسی ظرف کا منہ سے چھوانا۔ (ذوق) جام مے لب سے

لب

لوں گا اپنے لگا چھوڑو شرم وحجاب کی باتیں۔ لب سینا۔ (کنایۃً) زبان بند کرنا۔ بولنے نہ دینا۔ (مصحفی) یہ سحر جہرہ فروزی سے کیا گل نے۔ کہ سی دیا لب مُہر بیانِ بلبل کو۔ لازم۔ خاموشی اختیار کرنا۔ اس جگہ لب سی لینا بطور مستعمل ہے۔ لب شیریں۔ (ف) مذکر۔ میٹھے ہونٹ۔ (کنایۃً) معشوق کے ہونٹ۔ کنایہ ہے شیریں زبانی سے۔ لبِ فرش۔ (ف) مذکر۔ فرش کے کنارے۔ لبِ فریاد۔ (ف) مذکر۔ (کنایۃً) فریاد کرنا۔ (ناظم) لب فریاد کہیں نالۂ جانکاہ کہیں۔ آہ کہیں درد کہیں اشک کہیں آہ کہیں۔ لب کھلنا۔ لازم۔ لب کھولنا۔ (کنایۃً) بولنا۔ بات کرنا۔ (داغ) لب عاشق بیمار پہ کھولا نہیں جاتا۔ دم بند مسیحا کا ہے بولا نہیں جاتا۔ لب گور پہنچانا متعدی۔ (امانت) یہ وہ لب ہے کہ لب گور تلک پہنچائے یہ وہ دنداں ہے کہ سر رشتۂ جاں کٹ جائے۔ لب گور پہنچنا۔ لب گور ہونا۔ مرنے کے قریب ہونا۔ (انیس) بن پانی سکینہ تو لب گور ہے بھائی لبِ گویا۔ (ف) مذکر۔ بولنے والا لب ہے گفت وشنید ایسے کی اے رشک کہ جس نے۔ گوش شنوا و لبِ گویا کو بنایا۔ لبِ لعل۔ لب لعلیں (ف) مذکر۔ لب۔ (کنایۃً) معشوق کا لب۔ (رشک) ہو سبزہ رنگ لبِ لعل پر لہو کھلا بھی۔ حسین غنچہ دہن دھان پان بھاتا ہے آئی ہوا یہ کس لبِ لعلیں کی اے امیر۔ ہیں لعل شبچراغ کے جوہر چراغ میں۔ لب لگانا۔ بھوک لگانا۔ لعاب دہن لگانا۔ لبِ معشوق۔ مذکر۔ حقہ۔ یہ نام واجد علی شاہ آخری تاجدار اودھ نے رکھا تھا۔ لبِ معشوق ہونا۔ (کنایۃً) سوفاتک تیر کا نشانہ کے اندر پونہچ جانا۔ (شرف) کھینچے دو لگا کلیجہ سے نہ اس ناوک کو۔ لبِ معشوق ہوا ہے یہ کئی تیر کے بعد۔ لبِ نان۔ (ف) مذکر۔ روٹی کا کنارا۔ لب ولہجہ۔ مذکر۔ تلفظ۔ گفتگو کا طرز۔ الفاظ کے بولنے کا انداز۔ (امیر) حوریں کیونکر تری زبان سیکھیں۔ لب ولہجہ کہیں بدلتا ہے

لبڑ

لب ہلانا متعدی۔ کچھ کہنا۔ شکوہ کرنا۔ گلہ کرنا۔ عذر کرنا۔ (جلیل) ضبط فریاد کا احسان رہا قاتل پر۔ لب ہلاتے جو ذرا ہم تو جگر ہل جاتا۔ لب ہلنا۔ لازم ہے پھر ہوا ضبطِ فغان دشوار اسی ناسخ مجھے۔ پھر قیامت زا ہوا ہلنا لبِ خاموش کا۔ دیکھو لبوں۔ لبارہ۔ (ت + بارانی۔ برساتی کپڑا۔) مذکر۔ روئی دار کمبلا۔ روئی دار چغہ۔ لبار۔ لبارڈی۔ (ھ۔ بفتح اول) صفت جھوٹا گپی۔ بددیانت۔

لباس۔ (ع) مذکر۔ پوشاک۔ جامہ۔ کپڑے۔ روپ۔ شکل بھیس۔ (امیر) باطن میں غم ہے عشرت دنیائے ظاہری پہنے ہوئے لباس محرم ہے عید کا۔ لُبان۔ لوبان۔ ایک قسم کا گوند۔ جو آگ پر رکھنے سے خوشبو دیتا ہے۔ عربی میں لُبان ہے۔ لنجا۔ صفت مذکر چھیل چھبیلا۔ داہی تباہی پھرنے والا۔ لَبَڈھڑ۔ (ھ) صفت غلیظ۔ گاڑھا۔ لَبَدی۔ (ھ) مونث۔ (لکھنؤ) پکے ہوئے چاولوں میں شیشہ اور بیچ کوٹ چھانکر ملائی اور گول گول بنا لیتے ہیں۔ اس سے ڈور پر مانجھا دیتے ہیں۔ کسی گیلی پسی ہوئی چیز کی گولی تا کتے کا گو۔ دیکھو لگدی۔

لبرٹی۔ (انگ) مونث۔ آزادی۔ حریت۔ لبرل۔ (انگ) صفت۔ آزاد۔ خود مختار۔ مطلق العنان۔ سب کا بھلا چاہنے والا۔ خیر خواہ۔ خلائق۔

لبریز۔ (ف) صفت بھرا ہوا۔ پُر۔ لبالب۔ (مصحفی) رکھو مجھی معذور تم اہل قافلے والو۔ مانند جرس دل مرا لبریز فغاں تھا۔

لبڑ۔ (ھ۔ سنسکرت۔ لَبَ۔ بیہودہ بکنا۔) صفت جھوٹا۔ بیہودہ مرکبات ذیل میں مستعمل ہے۔ لبڑ خندا۔ صفت مذکر۔ بیہودہ گو۔ جھوٹا لپاٹیا۔ مونث کے لئے لبڑ خندی۔ لبڑ چائی کرنا۔ زٹل ہانکنا۔ خوشامد درآمد کرنا۔ لبڑ دھوں دھوں۔ (دونوں نوں غنہ ہیں) مونث۔ غل۔ شور ہنگامہ

لٹرا

تکرار۔ جھنجھٹ۔ بے ایمانی۔ بد انتظامی۔ بدعملی۔

لَٹرا ۔ (ھ) صفت مذکر۔ مونث کے لئے لٹری۔ دروغگو۔ وہ شخص جو بائیں ہاتھ سے کام کرے۔ اس معنی میں لَٹر ہتھا بھی بول چال میں ہے۔ (ع) وہ شخص جو کھانے پینے کی چیزوں کا حریص ہو۔

لَٹلَب ۔ (ھ) صفت۔ کم عقل۔ بیوقوف۔ لَٹلَبا۔ (ھ) صفت مذکر۔ مونث کے لئے لبلبی۔ لسدار۔ چپکنے والا۔ لَٹلَبا ہٹ۔ (ھ) مونث لسدار ہونا۔ لزوجت۔ چپچپیدگی۔ لَب لَباب۔ دیکھو لُب۔ لَٹلَبی (ھ) مونث۔ بندوق اور پستول کا وہ پرزہ جس کے دبانے سے گھوڑا گرتا ہے۔

لَبلُوس ۔ (ھ) صفت۔ کودن۔ بیوقوف۔ بیحیا۔ ننگا۔ شاذ آسامی ہے بھی بوسہ لب کی ہوس۔ بوالہوس بھی اے شکر لب ایک ہی لبلوس ہے۔

دوس۔ کوس۔ توس۔ قافیہ میں) زبانوں پر سیں منقوطہ سے ہے۔

لَبَن ۔ (ف، مذکر) پینے کا دودھ۔ وہ دودھ جو بیاجاتا ہے۔ لَبنی۔ (ھ) مونث مٹی کی چھوٹی سی ٹھلیا جسمیں کھجور یا تاڑ کا عرق لیتے ہیں۔ (منیر) چھائے نشہ میں نیزوں پر اپنے عاشقوں کے سر۔ نئی صورت کی تم نے بنیاں باندھی ہیں تاڑوں میں۔

لُبُوب ۔ (ع) مذکر۔ لُب بمعنی مغز کی جمع۔ ایک قسم کی معجون مغزیات وغیرہ۔

لبوں پر جان آنا۔ لبوں پر دم آنا۔ دیکھو جان۔ دم۔ لبوں پر جان اٹکنا۔ لبوں پر دم اٹکنا۔ (کنایۃً) جان بلب ہونا۔ قریب مرگ ہونا۔ (آتش) کے سینے سے لبوں پر دم اٹکتا ہے عبث۔ ٹھیرنا اچھا نہیں جب ارادہ ادھر کا۔ (عاشق) لبوں پر جان انکی ہے مقاری ترش روئی سے کھٹائی میں پڑے رہتے ہیں جیتے ہیں نہ مرتے ہیں۔ لبوں پر جان ہونا۔ لبوں پر دم ہونا۔ جانکنی ہونا۔ (شوق) لوگ کہتے تھے ہے لبوں پر جان

لَبَّیک

مکر کے صدقے جھوٹ کے قربان۔ (کنایۃً) کمال عاجز ہونا۔ لبوں پر آنا لبوں پر ہونا۔ (کنایۃً) انتہا کو پہنچنا۔ کنارے پہنچنا۔ (داغ) زباں بلاؤ تو ہو جائے فیصلہ دل کا۔ اب آچکا ہے لبوں پر معاملہ دل کا۔ لبوں تک آنا۔ دم کا لبوں تک آنا یعنی نزع کی حالت ہونا۔ گلہ شکوہ زباں پر آنا۔ (شوق قدوائی) تم نے نگاہ لطف سے رکھ لی ادب کی شرم۔ ورنہ لبوں تک آہی چکا تھا گلا ابھی۔

لُبھانا ۔ (ھ) لالچ دینا۔ ترغیب دینا۔ اُبھارنا۔ لبھاؤنا۔ مائل کرنا۔ کسیکو فریفتہ کرنا۔ (آتش) لبھاتا ہے نہایت دل کو خط رخسار جاناں کا۔ گھسیٹے ہے مجھے کانٹوں میں سبزہ اس گلستاں کا۔ پھسلانا۔ بہکانا۔ ورغلانا۔ (عو) پسند آنا۔ (فقرہ) تمھارا قلمدان مجھے لُبھاتا ہے۔ لبھیڑا۔ (ھ) مذکر۔ اسٹوڈا لبی۔ (ھ) مونث۔ گنے کا اُبلا ہوا رس۔

لتے آجانا۔ تالو میں ورم ہو جانا۔ (فقرہ) لتے آگئے ہیں غذا حلق سے اتارنا دشوار ہے۔

لَبیب ۔ (ع) صفت۔ عقلمند۔ دانا۔ لَبِید۔ (ع) مذکر۔ عرب کے مشہور شاعر کا نام۔

لَبیدا ۔ (ھ) مذکر۔ موٹی لکڑی کا ڈنڈا۔ جو عصا سے چھوٹا ہوتا ہے۔

لَبیرا ۔ (ھ) مذکر۔ دھجی چیتھڑا۔ لیر۔ لبیری۔ مونث۔ چھوٹی دھجی (فقرہ) ماں باپ نے بیریاں لگائیں اور لیتھڑے پہنے۔ لیکن ان معصوموں کو اچھا ہی پہنایا۔

لَبَّیک ۔ (ع) لفظی معنی۔ تیری فرماں برداری کو حاضر ہوں۔ عرب میں پکارنے کے جواب میں اُس جگہ بولتے ہیں جہاں اردو میں "جی" مستعمل ہے)۔ جلال نے مذکر لکھا ہے۔ زبانوں پر تانیث ہی کیساتھ ہے۔ حاجی مقام عرفات میں بار بار یہ کلمہ کہتے ہیں۔ نقیب بھی

لبیں

لبیک کہتے ہیں۔ (رہبر انقیب نے کی لبیک خیر خواہی سے مگر یہاں ہوئے یونس وہاں ماہی سے ۲ دل وجاں سے حاضر ہونے کی جگہ ولدغ جلوہ گر کعبۂ دل میں ہو بُت اے زاہد کہکے لبیک یہاں عشق خدا داد آیا

لَبیں۔ (ھ) مونث۔ وہ بال مونچھوں کے جو لبوں پر آجاتے ہیں۔ لبیں لینا مونچھیں کترنا۔ یا مونڈنا۔ لَبّ۔ (ھ۔ فارسی میں بمعنی لقمہ کلاں، مونث مٹھی بھر۔ ایک مٹھی کی مقدار کسی جنس کی۔ دونوں ہتھیلیاں ملائی جائیں اور جو مقدار ان دونوں ہتھیلیوں میں آئے اُس کو لپ کہتے ہیں ۲ مٹھی دیکھو لَپ جھپ۔

لَپّا۔ (ھ) مذکر۔ تھپّڑ۔ تپڑ۔ چانٹا ۲ (لکھنؤ) ایک قسم کا رنگ جو شمشیر وغیرہ کے چرمی غلاف پر کرتے ہیں۔ لپّا ڈکّی۔ (ھ) مونث۔ گھونسوں اور تھپڑوں کی لڑائی۔ مار پیٹ۔ گھونسم گھانسا۔

لپاٹن۔ (ھ) صفت مونث۔ جھوٹی۔ اَن ہونی باتیں بنانے والی

لپائی۔ لپاپٹیا۔ لپاڑیا۔ (ھ) صفت مذکر۔ جھوٹا۔ گپّی۔ (فقرہ) زید ایک جھوٹا لپائی متفنّی ہے۔

لپا ہونا۔ بھرا ہونا۔ کسی چیز سے بھرا ہونا۔ کسی مقام کا۔ (فقرہ) مُنھ پر سیاہی پلی ہوئی ہے۔ (آتش) ساری عدالت اُلفت صادق کی ہے گواہ۔ مُہروں سے ہموار لپی ہوئی اینٹ سجل تمام۔ لپانا۔ (ھ) لیپنا کا متعدی۔ اس جگہ لپوانا فصیح ہے۔ لپائی۔ (ھ) مونث۔ کہگل۔ پلاستر۔ لیپنے کا کام ۲ لیپنے کی اُجرت۔ لپائی پوتائی۔ کہگل کرنا اور سُپید سفیدی کرنا۔ لپے میں آجانا۔ (لپی ہوئی جگہ میں پھسلن کی وجہ سے چلنا دشوار ہوتا ہے)۔ (کنایۃً) مشکل میں پھنس جانا ۲ دم میں آجانا۔

لپٹ۔ (ھ۔ بفتح اول و دوم۔ لپّیں۔ بالفتح جمع) مونث۔ شعلہ۔ لَو۔ آنچ گرمی۔ (لگنا کے ساتھ) ۲ مہک۔ خوشبو۔ وہ بُو جو ہوا کے جھونکے کے

لپٹنا

ساتھ آتی ہے۔ (نظیر) نہیں ہوا میں یہ بُو نافۂ ختن کی سی۔ لپٹ ہے یہ تو کسی زلف پر شکن کی سی۔ (رشک) گلشنِ یار سے جنت میں مجھے کیوں لائے نہ تو پھولوں کی ہیں لپٹیں نہ ہوا کے جھونکے۔ (ایا می) بالوں میں سے خوشبو کی لپٹیں کی لپٹیں چلی آرہی ہیں ۲ لُو۔ گرم ہوا۔ (فقرہ) آج کس غضب کی لپٹ چل رہی ہے۔ (لگ جانا کے ساتھ مستعمل ہے)

لپٹا۔ (ھ۔ بالفتح) مذکر۔ موٹے موٹے آٹے کا حلوا۔ راب پتلا شیرا۔ وہ غیر منجمد گڑ جو پینے کی تمباکو میں ڈالتے ہیں ۲ ایک قسم کی گھاس۔

لپٹا جانا۔ زبردستی کسی سے گتھ جانا۔ (آتش) لپٹے جاتے ہیں ہم اُن سے ہم سے ہیں وہ بھاگتے۔ اِس طرف سے ہے نیاز اور اُس طرف سے ناز ہے

لپٹا لینا۔ (چپٹا لینا) ۲ کٹے ہوئے پتنگ کی ڈور کو اڑتے ہوئے پتنگ میں اُلجھا لینا۔ لپٹانا۔ (ھ) (چپٹانا۔ گلے لگانا۔ پیار کرنا۔ (امیر) خنجر کچھ اس ادا سے کھنچا قتل گاہ میں۔ لپٹا لیا گلے سے ترے اشتباہ میں ۲ اُلجھانا۔ لپٹنا۔ چپکانا ۲ ساتھ لگانا ۲ پیچھے لگانا۔ بھڑانا ۲ کٹے ہوئے کنکوے کی ڈور کو۔ اڑتے ہوئے کنکوے سے اُلجھا لینا۔ لپٹ بڑھنا۔ گتھ جانا۔ (داغ) زاہد نہ کہہ بُرا یہ مستانے آدمی ہیں۔ سمجھا کو لپٹ پڑیں گے دیوانے آدمی ہیں۔ لپٹ کر ہم بغل ہو کر (ناسخ) رویا لپٹ کر میں تو لگا کہنے ہنس کے یار۔ مانند ابر برق ہی تیرے کنار میں۔ (ناسخ) زعم میں اپنے لپٹ کر یار سے سویا میں رات۔ دن ہوا تو تکیہ پہلو نظر آیا مجھے۔ لپٹنا۔ (ھ) (چمٹنا۔ پیچھے لگنا۔ ملنا۔ اُلجھنا (چھاتی سے لگنا ۲ عاشق ہونا ۲ دوستی ہونا۔ پھنسنا ۲ بھڑنا۔ گتھنا۔ آپس میں مل جانا۔ (ضمیر) (لفیس اگر لپٹ کے تجھ پہ چھیڑ دیں۔ دو سطر دل میں نہ دفتر سودا تمام ہو ۲ ہتلا ہونا ۲ مصروف ہونا ۲ کشتی لڑنا ۲ بل کھانا کنکوے کا اُلجھنا ۲ بند ہونا۔ ملفوف ہونا ۲ کنایہ ہے کسی سے کسی کے

لپٹنت

گرویدہ ہونے سے بھی ۳ کسی بات پر اصرار کرنا۔ پیچھے پڑنا ۵ نہ روکے سے رکا آخر گیا داغ اُسکے کوچہ میں۔ نہ مانا ایک کا کہنا بہت خلق خدا لپٹی۔ لپٹنٹ۔ (ھ) مونث۔ بغلگیری۔ ہم آغوشی ۲ کشتی۔ لڑنت لپٹی۔ (ھ) مونث۔ آٹے میں شکر ملا کے پکاتے ہیں۔

لپ جھپ۔ (ھ) مونث! پھرتی۔ تیزی۔ جلدی ۲ فریب۔ مکاری چالاکی ۳ ہاتھ کی صفائی۔ چوری۔ (مصرع) خدا بچائے کہ ان لٹیروں کو یا دلب جھپ ہے کس بلا کی ۴ فوراً۔ فی الفور۔ جھٹ پٹ ۵ زود رفتاری تیز رفتاری۔ (صفدر) یا داب تاک ہے وہ چوری کی ملاقات اُن کی۔ پیاری پیاری وہ ادا اور وہ لپ جھپ آنا۔ لب جھپ چال۔ (ع) مونث۔ تیز بیڈھنگی چال۔ (فقرہ) وہ ایسی لپ جھپ چال چلتا ہے کہ ایک نہ ایک چیز گر پڑتی ہے۔ لپ جھنی۔ (ع) مونث۔ خوشامد کرنیوالی بیہودہ خوشامدی۔ جیسے چار لپ جھنیاں ناک کا بال بنی ہوئی ہیں لپٹر۔ (ھ) مذکر۔ تھپڑ۔ طمانچہ۔ چانٹا۔ کھلی ہوئی ہتیلی سے مارنا۔ لپٹر شپٹر۔ (ھ) مونث! گھبراہٹ کا کام ۲ اس طرح جلدی جلدی بولنا کہ کچھ سمجھ میں نہ آئے ۲ خلط ملط گڈمڈ۔ حیلہ حوالہ ۴ بیڈھنگے پن کے لئے مستعمل ہے۔ لپڑ لپڑ۔ (ھ) مونث۔ بیڈھنگے پن سے کھانے پینے کی آواز۔ دیکھو لپ لپ۔ لپڑی۔ (ھ۔ بالضم) مونث! لپ پلپلی ضماد۔ (باندھنا کے ساتھ) ۲ میدہ وغیرہ کی پوٹلی جس سے ٹکور یا سینک کرتے ہیں ۲ (تحقیر سے) سر کی پگڑی۔ دستار۔ اس معنی میں لکھنؤ میں بالکسر مستعمل ہے ۲ آٹے میں تیل ملا کر گولا بناتے اور اس سے اطفال کا بدن مل کر میل صاف کرتے ہیں۔ لپڑی (ھ۔ بالکسر) مونث! کپڑا۔ بستر ۲ پھٹا پرانا صافا۔ پگڑی۔

لپسی۔ (ھ) مونث۔ آٹے اور شکر کو پانی ملا کر گھی میں بھون

لپکا

لیتے ہیں۔

لپک۔ (ھ) مونث! کوند۔ روشنی۔ چمک (بجلی کی) دیکھو لپکنا ۲ کوند۔ شعلہ۔ لپٹ۔ شعلۂ آتش کی گرمی جو دور سے اثر کرتی ہے۔ (راج) نجل تھی اُس کے اشاروں سے برق کی چمک۔ تو گرداس کے شراروں سے تھی شرر کی لپک ۲ تڑپ۔ (شرف) دیکھ کر اُس کی لپک بجلی تڑپ کر گر پڑی۔ کیا چمکتی وہ بھلا شمشیر قاتل کی طرح ۲ جھپٹ۔ بچھلانگ ۵ ٹیس۔ زخم کی سوزش ۲ دم دار ہونا کسی چمکدار چیز کا۔ لپکیں۔ (ھ۔ بالفتح و فتح سوم) مونث۔ شعلۂ آتش کی گرمی۔ لپک کی جمع ہے۔ لپک جھپک۔ (ھ) مونث چستی۔ پھرتی۔ جلدی چالاکی۔ لپک کر۔ جھپٹ کر۔ (ابن الوقت) اگر بھائی عین وقت پر نہ آ پہونچیں تو ضرور لپک کر میرا ٹینٹوا لیں۔ لپک لینا جھپٹ کر لینا اُچھلتی ہوئی چیز کو ہاتھوں پر لیلینا چھین لینا۔ (راسخ) دلِ عشاق کو حوریں نہ لپک لیں تو سہی۔ تم سوئے چرخ بریں گیند اُچھالو جھٹ پٹ۔

لپکا۔ (ھ) مذکر! بدعادت۔ بُرا دستور ۲ لت۔ عادت۔ خوگر مصنفی بے صید ذبح کردہ وہ کھاتا نہیں ہے گوشت۔ لپکا ہے اُس کے سگ کو بھی رزق حلال کا ۲ مزہ چسکا۔ چاٹ۔ (رند) رہا شباب تلک تاک جھانک کا لپکا۔ وہی ہیں آنکھیں تو لیکن وہ دیکھ بھال نہیں۔ لپکا پڑنا۔ مزہ پڑنا۔ چسکا پڑنا۔ بُری عادت پڑنا۔ خوگر ہونا۔ عادی ہوجانا۔ (داغ) ہم ایک کہہ کے سنتے ہیں مُنھ سے ترے ہزار۔ لپکا پڑا ہوا ہے یہ گفت و شنید کا۔ لپکا جانا۔ لپکا چھٹنا۔ عادت ترک ہونا ۵ آتش اُن سے نہیں نظارہ کا لپکا چھٹتا۔ میری آنکھوں کو ہے شاید کہ مرا دل بھاری۔ (بحر)

لپکانا

لپکا گیا نہ کوچۂ دلبر کی سیر کا۔ میں خاک ہو کے صورت ریگ رواں گیا

لپکا لگنا۔ (عو) لپکا پڑنا۔ (رشک) اکثر تری تلاش نے دوڑایا دھوپ میں۔ یہ دوڑ دھوپ کا مجھے لپکا لگا رہا۔ لپکا ہونا۔ کسی بُرے کام کی عادت ہو جانا۔ چسکا پڑ جانا۔ عادی ہو جانا۔ (وزیر) چشم لیلےٰ کو یہ لپکا تھا نظربازی کا۔ دشت میں قیس کو دیکھ آتی تھی آہو ہو کر۔

لپکانا۔ (ف) بھگانا۔ تیز دوڑانا۔ آدمی یا گھوڑے کا۔ کُتے کو شکار پر دوڑانا۔ کوئی چیز لینے کے لئے ہاتھ بڑھانا۔ لپکنا۔ (ف) (لازم) دوڑنا جھپٹنا۔ جلد چلنا ؎ اب غیر ٹھٹکتے ہیں اب قدر لپکتے ہیں۔ اب کانٹے سرکتے ہیں اب راہ نکلتی ہے۔ جھپن لینا۔ (نقرہ) تم نے یہ رقم اوپر ہی اوپر لپک لی۔ آنچ کا تیز ہونا۔ شعلے کا بھڑکنا۔ گیند گویند لینا۔ پھوڑے میں رہ رہ کر ٹیس ہونا۔ (عاشق) کلیجا رشک سے پکتا ہے دل جلتا ہے حسرت سے۔ ادھر پھوڑا لپکتا ہے ادھر شعلہ لپکتا ہے (کاندھے یا بجلی کے لئے) اچکنا۔ (جلیل) لپکتی ہے گری پڑتی ہے بجلی ہے ایسی کونسی شے آشیاں میں۔ (شاد) ہم ادھر بیتاب ادھر وہ برق وش بیتاب ہے۔ کوندھتی بجلی کسی جانب لپکتا کاندھا ہے۔

لپکی۔ (ف) مونث۔ (عو) (۱) ٹانکا۔ سیون۔ شلنگا۔ کچی سلائی۔ (۲) گوٹ۔ کنارہ۔ لپکی بھرنا۔ لپکی مارنا۔ ٹانکا لگانا۔ کچی سلائی کرنا۔

لپ لپ۔ (ن۔ بالفتح) مونث۔ کُتے کے کھانے پینے کی آواز۔

لپ لپ کھانا۔ کُتے کی طرح کھانا۔ جلد جلد کھانا۔ کچھ چبانا اور کچھ نہ چبانا یونہیں نگل جانا۔ لپ لپ کرنا۔ کھاتے میں کُتے کی طرح آواز نکالنا۔

لُپ لُپ کرنا۔ اکنایتہً خوف کے مارے کانپنا۔

لپٹنا۔ (ف) (لازم) استرکاری ہونا۔ سفیدی پھرنا۔ کہگل ہونا۔ پُتنا (کنایتہً) صاد ق آجانا۔ اس معنی میں لپٹ جانا مستعمل ہے۔ (فقرہ)

لپیٹن

ایک تعریف بھتاری اور بھی سنی تھی ہیچ ہو یا جھوٹ مگر اب تو لپ گئی۔

لپوانا (ف) لپیٹنا کا متعدی۔ لپوائی۔ (ف) مونث۔ (عم) لپائی کی اجرت کہگل کرنے کی مزدوری۔

لُپّو۔ (ف) مونث۔ (دہلی) خراب اور نکمّی دستار۔

لپیٹ۔ (ف) مونث۔ پیچ۔ بَل۔ تہ۔ لپیٹنے کا انداز یا طریقہ۔ مکر۔ فریب۔ حیلہ۔ (آتش) وصل کی شب نہیں عاشق سے سنوار اور لپیٹ نیند کا حیلہ نہ کر منھ کو نہ اٹھا یار لپیٹ۔ گھیرا۔ گردہ۔ دَور۔ محیط۔ چکر۔ الجھیڑا۔ جنجال۔ مصیبت۔ آفت۔ (صبا) کیا مُفت کی لپیٹ میں عُشّاق آگئے۔ باندھی جو تو نے اے بُت بید اد گر کمر ضمن شمول کی جگہ۔ (ترجمۃ القرآن) تو عذاب نازل کرتے وقت ہم میں اور اُن نافرمان لوگوں میں امتیاز کیجیو کہیں ہم اُن کی لپیٹ میں نہ آجائیں۔ (شوق قدوائی) میں اُس سے کہہ گیا بڑی لپیٹ میں سب کچھ۔ جنون میں بھی یہ عالم ہے ہوشیاری کا۔ لپیٹ کی باتیں۔ چالاکی اور فریب کی باتیں۔ (منیر) باتیں ابھی لپیٹ کی وہ جانتے نہیں۔ سیدھی ہو وضع گیسوؤں میں پیچ خم کہاں۔ لپیٹ لپاٹ کر۔ باندھ کے۔ تہ کر کے۔ (محصنات) بڑی میاں اپنا بچھونا لپیٹ لپاٹ کر گھر جانے کی تیاری کر رہے ہیں۔

لپیٹ لینا۔ تہ کر لینا۔ (۲) اُبھا لینا۔ (۳) شامل کر لینا۔ ملا لینا۔ لپیٹ میں آجانا پھنس جانا مصیبت میں شامل ہو جانا۔ (ابن الوقت) ہزار ہا نا کردہ گناہ بغاوت کی لپیٹ میں آگئے۔ لپیٹن۔ (ف) مذکر۔ (۱) پیچ۔ بیٹھن۔ لپیٹنے کا کپڑا۔ (۲) چرخ۔ بیلن جس پر جولاہے کپڑا لپیٹتے ہیں۔ لپیٹنا۔ (ف) تہ کرنا۔ سمیٹنا۔ (۲) پھانسنا۔ شامل کرنا۔ گھیرنا۔ (۳) آتش، یہ جانتے تو تمہیں ہم نہ باندھنے دیتے۔ کمر کے ساتھ لپٹے گا ناف کو ٹپکا۔ (۲) پوشیدہ کرنا۔ کسی کپڑے میں کوئی شے پوشیدہ کرنا۔ (۳) گرفتار کرنا۔ مبتلا کرنا۔ موہ لینا

لپیٹواں

(آتش) چاند سے مُنہ پہ دکھا ابر سیہ میں زلفیں۔ کبک طاؤس کو بھی اپنی طرف یار لپیٹ۔ ۵ الزام میں شامل کرنا۔ الزام دینا۔ (شوق)۔ سب کو نقروں میں کیوں لپیٹا ہے۔ صبر اک اک کا کیوں سمیٹا ہے۔

لپیٹواں۔ (ف) صفت۔ (ع) ۱ پیچیدہ۔ ملفوف ۲ ملا ہوا۔ شامل ۳ درپردہ پوشیدہ ۴ بل دار پیچدار۔ لپیٹواں بات۔ گول مول بات لپیٹے۔ مذکر۔ ایک خاص قسم کی چنوں کی موٹی چپاتی۔ لپیٹن یا دہونا۔ فریب کی باتیں یاد ہونا۔ مکر و فریب کی باتیں یاد ہونا۔ مکر و فریب کی مشق ہونا۔ رند شاذ سان کس کس طرح پھانسا دل صد چاک کو۔ زلف پیچاں کو تری کیا کیا لپیٹیں یاد ہیں

لت۔ (ف) لات کا مخفف۔ لات۔ لکد۔ دولتی۔ لت خورا۔ (مذکر لکھنؤ) تختہ جو دروازے کی لکڑی کے نیچے رکھتے ہیں ۲ صفت مذکر مونث کے لئے لت خوری۔ ذلیل۔ کمینہ۔ لت رَوندنا۔ (نون اول غُنّہ لکھنؤ) (ع) مونث۔ پامالی۔ لتھنا۔ (بروزن ہرجا) صفت مذکر۔ لاتیں مارنیوالا گھوڑا۔ مونث کے لئے لتھنی۔ لتھاؤ۔ (ف) مذکر۔ کسی کے لاتیں مارنا۔ باہم ایک دوسرے کے لاتیں مارنا۔ لتیانا۔ لاتیں مارنا لتیابیج۔ (ف) مذکر۔ آپس کی لڑائی۔ لت۔ (ف) مونث۔ مارنا پیٹنا۔

لت۔ (ف) مونث ۱ بُری عادت ۲ خو۔ خصلت۔ علت۔ لپکا (غالب) شوق کو یہ لت ہے کہ ہر دم نالہ کھینچے جائے ہے۔ دل کی وہ حالت کہ دم لینے سے گھبرا جائے ہے ۳ صفت۔ بلا جلا۔ (کرنا ہونا کے ساتھ) لت پت۔

لتھ پتھ۔ (ع) صفت ۱ بکھرا ہوا۔ الوذہ۔ لتھڑا ہوا۔ بلیکا ہوا۔ (ابن الوقت جب صاحب کو لاتوں سے اٹھا کر لائے تو ان کے کپڑے تمام خون میں لت پت تھے ۲ صاحب فراش۔ ایسا بیمار جو اٹھ نہ سکے۔ (نقرہ) مجھے کھٹکا ہے اُن کے دشمن کہیں لت پت نہ ہو جائیں لت پتا۔ صفت مذکر۔ تباہ اور خستہ حال۔

لتاڑ

لت پت کرنا۔ ترکر دینا۔ زار و نزار کر دینا۔ (ریاض) بارش ابر کرم نے اور لت پت کر دیا حشر میں ہم کیا سکھانے دامن تر بیٹھے۔ لت پت ہونا۔ لتھڑ پتھڑ ہونا۔ (ع) بھر جانا۔ سن جانا۔ رنگ۔ کیچڑ۔ وغیرہ میں بہت آلودہ ہو جانا ۲ (کنایہ) کسی کی خراب حالی سے بھی۔ لت پڑنا۔ عادت پڑنا۔ لت پیچھے لگانا۔ خوگر ہونا۔ لت پیچھے لگنا۔ لازم۔ لت ڈالنا بُری بات کا خوگر ہونا۔ (ضمنات) اسی ون کے لئے کہتے ہیں کہ آدمی بُری لت نہ ڈالے اور عادت کو بگڑنے نہ دے۔ لت کرنا۔ کوئی چیز پانی یا شیرہ گھی وغیرہ میں اتنی گھیپنا کہ وہ ملجائے۔ لت ہونا۔ گڈمڈ ہونا۔ دو چیزیں یکجا بخوبی ملجانا۔ (رشک) انگشت آرزو سے دو آج لت ہوئی ۲ عادت ہونا خو ہونا۔ (میر) پاؤں میرا کلبۂ احزاں میں اب رہتا نہیں۔ رفتہ رفتہ اس طرف جانے کی مجھکو لت ہوئی۔ لتا پتا۔ صفت۔ زار و نزار آدمی۔

لتیا۔ (ف) صفت۔ عادی۔ کسی چیز کا خوگر۔

لتا۔ (ف) فارسی میں لتّ۔ کپڑا ۱ مذکر گودڑ۔ چیتھڑا۔ (فقرہ) تمہارے کپڑے برسات میں سڑ کر لتے ہو گئے ۲ پارچہ۔ کپڑا۔ (فقرہ) مجلس کیلئے کپڑا لتا تیار کر لو لتے لینا۔ دھجیاں اڑانا۔ (آتش) آفریں صد آفریں دست جنوں۔ خوب ہی لتے لئے پوشاک کے ۳ (کنایۃً) آڑی ہاتھوں لینا۔ لتاڑنا فضیحت کرنا۔ (رشک) نامہ بر کے لتے لے ڈالے مرا پڑھتے ہی نام۔ جامے سے باہر ہو خط کا لفافہ دیکھکر۔

لتاڑ۔ (ف) مونث ۱ ملامت۔ سرزنش۔ ڈانٹ ڈپٹ۔ (نقرہ) بھری محفل میں اُن کی لتاڑ ہوئی ۲ دُکھ۔ مصیبت۔ ناگہانی مصیبت ۳ کام کاج کی زیادتی ۴ دوڑ دھوپ۔ تھکاوٹ ۵ محنت۔ دباؤ لتاڑنا۔ (ف) لاتیں مارنا۔ روندنا۔ پامال کرنا۔ خراب کرنا۔ (نامی) گیا میں عالم وحشت میں جب سیر بیاباں کو۔ لتاڑا شیر قالیں کی طرح شیر ستاں کو ۲ دھتکارنا

لُتَرہ

ملامت کرنا۔ ذلیل کرنا۔ رسوا کرنا۔ (صبا) خاکِ پائے قیس سمجھیں دیکھنے والے ہمیں۔ اے جنوں ایکی تو ایسا ہی لتاڑا چاہئے۔

لُتَرہ ۔(ف) صفت۔ پرانا۔ پھٹا ہوا۔ بہت موٹا اور کاہل آدمی۔

لُتَرا ۔ (فارسی لُتَرہ) صفت مذکر۔ مونث کے لئے لُتری۔ ادھر کی اُدھر لگانے والا چغل خور۔ اوچھا جو کسی کی راز کی بات سُنکر اوروں سے کہدے

لُتَرپایا ۔ لُترائن ۔ مذکر۔ بات کا ادھر سے اُدھر جا لگانا۔ فساد کرانا۔

لتھڑا ہونا۔ آلودہ ہونا۔ (ابن الوقت) خون میں لتھڑے ہونے کیوجہ سے اسوقت معلوم نہ ہوسکا کہ کہاں کہاں زخم لگے ہیں۔ لتھڑا پتھڑا۔ صفت۔ وہ شخص جسکے کیچڑ یا مٹی بھر گئی ہو۔ وہ شخص جو بسبب مٹاپے کے چلنے سے عاجز ہو۔ لتھڑنا۔ (ھ۔ بکسر اول و فتح دوم و نیز بفتح اول و فتح دوم اردو میں بفتح اول بول چال میں ہے) لازم۔ لتھیڑنا۔ (ھ۔ بفتح اول) کیچڑ یا اور کسی گاڑھی چیز میں آمیز کرنا۔ آلودہ کرنا۔ ساننا کسی چیز سے آلودہ کرکے خراب کرنا۔ (ذوق) اس صید مضطرب کو تاسے ذبح کر۔ دامن کو آستیں کو زمین میں لتھیڑ تو۔ (لکھنؤ) موٹا موٹا لیپ لگانا۔

لتّی ۔(ھ) مونث۔ لٹو کی ڈوری۔ پگڑی۔ دستار۔ (لکھنؤ) پیر نے میں لاتیں چلانا۔ لتیّا۔ دیکھو لت۔

لَٹ ۔ (ھ) مونث۔ بالوں کی لڑ۔ مجلہ بہت سے بالوں کے چند بالوں کا مجموعہ جنکو عورتیں گوندھتی ہیں۔ سر کے بالوں کے واسطے مخصوص ہے راسخ لٹک آئی جو بازو پر کوئی لٹ زلفِ جاناں کی۔ کیا سونا سگندھ اس نے ترے سونے کے جوشن کو۔ رسّی۔ ڈوری وغیرہ کی وہ ہر ایک لڑ جسکو دوسری لڑی سے ملاکر رسی اور ڈوری بناتے ہیں۔ وہ دھوئیں کا سلسلہ جو مسلسل دھاری کی صورت میں نکلے۔ (منیر) جیسے مرلف پری دم پر واز لٹ دھوئیں کی ہوا میں یوں پیاری۔ لَٹ ڈھلائی۔ (عو) مونث۔

لٹ بہز

وہ نیگ جو دولھا کی بہن کو لٹ ڈھلانے کی بابتہ چھٹی کی تقریب میں دیا جاتا ہے۔ لٹ دھونا۔ بالوں کی لڑ کو پانی سے صاف کرنا۔ (عو) شادی اور جنے کی رسم جسمیں دودھ سے لٹ دھوئی جاتی ہے اور اس کا نیگ حقداروں کو ملتا ہے۔ لٹ کترنا۔ لٹ کو قینچی سے کترنا۔ (عو) (ٹوٹکا) بانجھ عورتیں کمسن بچے کی لٹ کتر کے کھاتی ہیں اور حمل ہونے کا علاج سمجھی ہیں۔

لَٹا دھاری ۔ (ھ) صفت۔ جٹا دھاری جوگی۔ لمبے لمبے بالوں والا فقیر۔ لُٹا پُٹا (ھ) صفت۔ لوٹا ہوا۔ (قدر) مجھکو لحد میں رکھئے ہیں یوں دوست منتشر۔ جیسے لٹا پٹا ہو کوئی کارواں خراب۔

لٹال دینا۔ لٹالنا۔ بعض فصحا اس جگہ لٹانا ہی فصیح سمجھتے ہیں۔ لٹانا (ھ۔ بکسر اول) لیٹنا۔ کامتعدی۔ فرش چارپائی یا دمین وغیرہ پر چت پٹ یا کروٹ کے بھل ڈال دینا۔ (عو) بچوں کو سلانا۔ مُردے کو قبر میں رکھنا۔ پچھاڑنا چت کرنا۔

لُٹانا۔ (ھ بضم اول) روپیہ برباد کرنا۔ اڑانا۔ مال و اسباب ضایع کرنا غارت کرنا۔ برباد کرنا۔ مرٹ جانا۔ بیقرار کرنا۔ (جلیل) قاتل نے ہنس کے اور بھی مجھکو لٹا دیا چھڑکا نمک تو زخم نے کیا کیا مزہ دیا۔ (کنایۃً) مبتلا کرنا۔ فریفتہ کرنا۔ (جلیل) تیرے ناوک تری شوخی کا پتا دیتے ہیں پتکیاں لیکے کلیجے میں لٹا دیتے ہیں۔ بانٹ دینا۔ (شوق قدوائی) لعل زر و سیم سب منگایا۔ بانٹا بخشا دیا لٹایا۔ زمین پر غلطاں کرنا۔ لوٹنا کامتعدی۔ لٹاؤ۔ (ھ) صفت فضول خرچ۔ اڑاؤ کھاؤ۔ مُسرف۔

لٹائی ۔(ھ۔ بفتح اول) مونث چھوٹی چرخی جسپر پتنگ کی ڈور لپٹتے ہیں

لٹ بہز۔ (لکھنؤ) مونث۔ اسباب۔ سامان جو کسی کے ہمراہ ہو۔ (کنایۃً) دنیا کے تعلقات۔ کام اور ضرورتیں۔ (فقرہ) وہ یا۔ دوستوں کی لٹ بہر میں لگے لپٹے رہتے ہیں۔ لٹ پٹ۔ (ھ) صفت۔ رنگیلا۔ بانکا

لٹ پٹی

چھیل چھبیلا ۲ نشیلا۔ متوالا ۳ الٹ پلٹ۔ لٹ پٹا۔ مذکر۔ (لکھنؤ) قلیہ جیسں شوربا نہو ۲ صفت۔ آڑا ترچھا۔ بے ترتیب۔ (رند) لپٹنے گا کسے باندھے گا کسکو۔ تری دستار کا لٹ پٹا پیچ۔ لٹ پٹانا۔ نقصان کرنا۔ ہلانا۔ لڑکھڑانا۔ لٹ پٹی پگڑی۔ لٹ پٹی دستار۔ وہ دستار جو ٹیڑھی بندھی ہو اور جسکے پیچ دونوں سرے کھلے ہوئے ہوں۔ بے قرینہ بندھی ہوئی پگڑی۔ (منیر) پائے ہیں تری لٹپٹی پگڑی نے نئے پیچ۔ چال تو زلفوں سے بھی طرّہ نکل آیا۔ (داغ) اللہ اللہ وہ جوانی اور پھر وہ بانکپن۔ خوشنما ہیں پیچ کیا اس لٹ پٹی دستار کے۔ لٹ پڑون مذکر۔ مصیبت کے دن۔ آفت کا زمانہ (کاٹنا۔ کٹنا کے ساتھ) لٹمز۔ (بروزن نظر) لکھنؤ۔ بدوضع اور بیہودہ مرد۔

لٹس۔ (ھ) مونث۔ لوٹ مار۔ لوٹ کھسوٹ۔ (نقرہ) جاگیر میں لٹس پڑی ہوئی ہو ۲ لوٹ غنیمت جھیلنا جھپٹی۔ لٹس مچانا۔ لوٹ مچانا۔ لوٹ لینا جھینا جھپٹی کرنا۔ غارت گری کرنا۔ غدر مچا دینا۔ (نقرہ) تم لوگوں نے کیا لٹس مچائی ہے پوچھے میرا مال لئے جاتے ہو

لٹک۔ (ھ۔ لفظ اول و دوم) مونث ۱ لٹکاؤ آویزش۔ کسی چیز کا لٹکنا ۲ جھالر ۳ نازوادا۔ آن بان۔ زیبائش۔ وضع طرح۔ (آتش) صفا کس رُخ زیبا کی حیران آئینہ۔ لٹک پر گیسوؤں کی بیٹھنا دانت اپنا شانہ ہو ۴ بانکپن کا انداز ۵ عجب ترنگ میں تھا بائے رے لٹک اُس کی۔ ملے تھے راہ میں کل داغ بادہ خوار سے ہم ۶ سایہ۔ سنجوت پریت وغیرہ کا اثر ۷ عشق محبت ۸ بے پروائی لٹک آنا۔ آویزاں ہو کر کسی جگہ آجانا ۲ آفتاب کا غروب کے قریب آنا۔ (ابن الوقت) میں کوئی ڈیڑھ کوس آگے نکل آیا تھا کہ آفتاب نیچے لٹک آیا۔ مگر چاندنی رات کے خیال سے لوٹنے کو دل نہ چاہا

لٹکا رکھنا

لٹک کر چلنا۔ مستانہ رفتار سے چلنا جھوم کر چلنا۔ ناز و نخرے سے قدم اُٹھانا معشوقانہ انداز سے چلنا۔ (میر) سرو تدر وہ دنوں پھر آپ میں نہ آئے۔ گلزار میں چلا تھا وہ شوخ ٹک لٹک کر۔ لٹک کی چال۔ نازوادا کی چال۔ (صبا) جوبن سے ڈھل چلے ہیں کہاں اب لٹک کی چال۔ وہ پیچ اُن کے موئے کمر سے نکل گیا۔

لٹکا۔ (ھ) مذکر۔ موہنی۔ سحر۔ جادو۔ منتر۔ افسوں۔ ٹوٹکا۔ گنڈا۔ تعویذ۔ (رند) لٹکے کیا کیا نہ کئے سحر کے اور افسوں کے نقش تعویذ بہت میں نے جلائے بھونکے ۲ کرشمہ۔ کرتب۔ عیاری۔ چالاکی۔ (محسن) کہاں بل کہاں پیچ تقدیر کے۔ یہ لٹکے ہیں زلف گرہ گیر کے ۳ چٹکلا ۴ طور طریقہ تدبیر۔ داؤں۔ پیچ ۵ شغل۔ دل بہلاؤ۔ مکر و فریب ۶ چلتا ہوا نسخہ (ذوق) جاتی رہی زلفوں کی لٹک دل سے ہمارے۔ افسوس کچھ ایسا ہیں لٹکا نہیں آتا۔ لٹکا چل جانا۔ لٹکے کا کارگر ہونا۔ (داغ) دیکھتے رہیو گے گر کوئی لٹکا چل گیا۔ جو تمھاری آنکھ میں ہو یاں وہ افسوں دل میں ہے

لٹکا ہاتھ آنا۔ آسان تدبیر سمجھ میں آنا۔ (جلیل) قدمبوسی کا حیلہ کر کے ہم لوٹیں گے قدموں پر۔ یہ لٹکا ہاتھ آیا ہے تری زلف پریشاں سے لٹکا یاد ہونا۔ لٹکے یاد ہونا۔ منتر یا چٹکلے کی مہارت ہونا۔ آسان تدبیر معلوم ہونا (شاد) وہ اُس کی زلف مسلسل کو یاد ہے لٹکا پھنسا جو دام محبت میں عمر بھر لٹکا۔ (امج) شاخ کے دوش پہ سنبل کے وہ گیسو لٹکے۔ دلربائی کو جسے یاد ہزاروں لٹکے۔ لٹکے آنا۔ فریب آنا۔ فریب سے واقف ہونا۔ (شوق قدوائی) عبث دی رہو ہو یہ جھٹکے مجھے۔ بہت آتے ہیں ایسے لٹکے مجھے

لٹکے بتانا۔ ترکیبیں بتا دینا۔ (داغ) دو چار وہ ہمیں نے تو لٹکے بتا دئے۔ مشہور تم جہاں میں ہوئے جس کمال سے۔

لٹکا رکھنا۔ آویزاں رکھنا ۲ اُدھر میں رکھنا۔ حیلہ حوالہ کر کے اُمیدوار

لٹکا رہنا

رکھنا اور مایوس نہ ہونے دینا۔ (شعور) کرتے ہو حریفانہ دوا ہو دل پُر درد۔ بیمار کو اس طرح سے لٹکا نہیں رکھتے۔ لٹکا رہنا۔ لازم۔ لٹکانا۔ (ھ) ۱ معلق کرنا۔ آویزاں کرنا۔ ۲ پھانسی دینا۔ ۳ الٹکائے رکھنا۔ اُلجھانا۔ ۴ اُمید میں رکھنا۔ انتظار میں رکھنا۔ ۵ مقدمہ کا ملتوی رکھنا۔ جُھلانا طوالت دینا۔ ۶ کھڑا رکھنا۔

لٹکن ۔ (ھ) مذکر۔ ۱ ناک کے ایک زیور کا نام جسکو عورتیں نتھ میں ڈالتی ہیں۔ ۲ ایک قسم کا چار پایوں کا ظرف جسپر گھڑا یا صراحی رکھتے ہیں (نیم آخر) کوری کوری جھجھریاں اور صراحیاں کاغذی آنجر چھوٹے چھوٹے لٹکنوں پر رکھے ہیں۔ ۳ گھڑی کا پنڈلم۔ ۴ لٹکنے والا لمپ۔ ۵ وہ قمقمہ جو شیشے کے جھاڑ میں لٹکایا جاتا ہے۔ ۶ وہ آنکڑا جس میں گھنٹہ لٹکاتے ہیں۔ ۷ ہر لٹکنے والی چیز کے لئے مستعمل ہے۔

لٹکنا ۔ (ھ) آویزاں ہونا معلق ہونا۔ (ذوق) جہاں ہے خانۂ عشرت جھجی ہوا سکا فروغ کہ لٹکے اُس میں سرِ پُر غرور کی قندیل ۲ رُکنا۔ اٹکنا۔ (فقرہ) آپ کے یہاں سال سال بھر مقدمے لٹکے رہتے ہیں فیصل نہیں ہوتے ۳ منتظر رہنا۔ اُمیدوار رہنا ع۔ برسوں سے پڑے ہمتوائے حیر لٹکتے ہیں ۴ مدتوں بیاہ رہنا۔ (شاد) ہلاک ہوتے ہیں بیاہ چشم اک پل میں مریض زلف مہینوں پڑا لٹکتا ہے ۵ لاغر ہونا۔ دُبلا ہونا۔ اس معنی میں لٹک جانا مستعمل ہے ۶ آگے نہ بڑھنا۔ پیچھے رہنا ۷ پھانسی لگنا ۸ آفتاب کا غروب کے قریب آنا۔ لٹکی ہوئی چال۔ معشوقانہ چال۔ (شرف) نکھ کر اس لئے لٹکی ہوئی وہ چال چلتے ہیں۔ کہ آجاتے ہیں گیسوئے معنبر پاؤں کے نیچے

لٹکنا ۔ لٹ جانا۔ (ھ) دُبلا ہونا لاغر ہونا۔ کمزور ہونا۔ (شاد) بال سے باریک جسم زار ہے۔ لٹ گیا ہے زلف کا ایسا مریض۔ (رشک) کالا سواد شب کا لٹا زلف یار سے۔ لٹکے کو ماریں شاہ مدار۔ مثل کمزور کو ہر شخص مارتا ہے

لٹھا

لُٹنا ۔ لُٹ جانا۔ (ھ) ۱ تباہ ہو جانا۔ برباد ہو جانا۔ خاک میں ملنا۔ لُوٹا جانا خراب ہونا ۲ خرید و فروخت میں نقصان اُٹھانا۔ مال کا غارت جانا ۳ گھر اجڑنا۔ ویران ہونا۔

لٹّو ۔ (ھ) مذکر۔ ایک گول کھلونے کا نام جو پھیرانے سے دیر تک گھومتا رہتا ہے دسیہ معلوم کرنے کا آلہ۔ ساقول ۳ (کنایۃً) فریفتہ۔ عاشق۔

لٹو پٹو ۔ (کنایۃً) مذکر۔ اسباب۔ لٹّو دار۔ لٹو دار پگڑی۔ مونث۔ گول پگڑی (اِن الوقت) سرشتہ دار اپنی لٹو دار پگڑی سنبھالتے ہوئے اُترے۔

لٹو ہونا ۔ عاشق ہونا۔ فریفتہ ہونا۔ محو ہونا ۵ دخترِ رز وہ حسینہ ہے جو دیکھے اے شاد۔ گرداُسکے دل زاہد پھرے لٹو ہو کر۔

لُٹوانا ۔ (ھ) ۱ غارت کرانا۔ تباہ کرانا۔ (امیر) بڑی بیوفا سمر رفتہ تھی ہائے۔ مسافر کو رستہ میں لٹوا گئی ۲ نقصان کرانا۔ صرف کرانا۔ مہنگا سودا دلوانا۔

لٹورا ۔ (ھ) ۱ مذکر۔ ایک پرند کا نام جو فاختہ سے چھوٹا ہوتا ہے اور گنجشک کا شکار کرتا ہے۔ اس کی مادہ کو لٹوری کہتے ہیں ۲ (ھ۔ بفتح اول و دوم) مذکر۔ (عو) اُلجھے ہوئے بالوں کی لٹ۔ لٹوری۔ (ھ) مونث۔ اُلجھے ہوئے بالوں کی چھوٹی لٹ۔ لٹوری اُپاڑنا۔ لٹوری لینا۔ (عو۔ دہلی)۔ (کنایۃً) پیچھے پڑنا۔ سر ہونا۔ لٹوری اُتروانا۔ (عو) بچّہ کا مونڈن کرنا۔ لٹوریوں والی۔ (عو) مونث۔ ڈائن۔ چڑیل۔ جادوگرنی

لٹھ ۔ (ھ) مذکر۔ موٹی لکڑی۔ سونٹا۔ لاٹھی۔ لٹھ باز۔ مذکر۔ لاٹھیوں سے لڑنے والا۔ لاٹھی باندھنے والا۔ لٹھ بازی۔ مونث۔ لاٹھیوں کی لڑائی لٹھ بند بصفت۔ لاٹھی باندھنے والا۔ (کنایۃً) اُجڈ۔ لٹھ سا مار دینا۔ لٹھ مار دینا۔ (کنایۃً) نہایت درشت جواب دینا۔ گنواروں کی طرح بات چیت کرنا۔ **لٹھا** ۔ (ھ) مذکر۔ شہتیر۔ سلیپر۔ جریب کا دسواں حصّہ

لٹھیا

لٹھیا ۔ (انگریزی لانگ کلاتھ سے بگڑا ہوا) ایک قسم کا سفید کپڑا جو موٹا ہوتا ہے نکلاٹ ۔ لٹھیا ۔ (ھ) مونث ۔ لاٹھی کی تصغیر چھوٹی لکڑی ۔ چھڑی لٹھیا ٹیکنا ۔ لٹھیا کے سہارے چلنا لٹھیت ۔ (ھ) صفت ۔ لاٹھی ساتھ رکھنے والا ۔ لاٹھی سے لڑنے میں مشاق ۔ (کنایتہً) ضدی ہٹی ۔

لٹیا ۔ (ھ) مونث ۔ پیتل کا چھوٹا ظرف جس میں ٹونٹی نہیں ہوتی ۔ چھوٹا لوٹا ۔ لٹیا ڈبونا ۔ (کنایتہً) تو ہیں کرانا ۔ آبرو کھونا ۔ لٹیا ڈوب جانا لٹیا ڈوبنا ۔ لازم ۔

لٹیرا ۔ (ھ) صفت ۔ مذکر ۔ لوٹ مار کرنے والا ۔ راہزن ۔ قزاق ۔ ڈاکو ۔ چور ۔ مونث کے لئے لٹیری ۔

لجاجت ۔ (ع) بھوک سے تڑپنا ۔ شعرائے فارس کے کلام سے بمعنی خوشامد ۔ منت ۔ سماجت پایا جاتا ہے ۔ (حکیم رکنائی) گو یم کسے را وایں سماجت بنود ۔ حقا کہ دریں سخن لجاجت بنود) مونث ۔ عاجزی منت سماجت ۔ خوشامد ۔

لجالو ۔ (س، مذکر) ایک بوٹی کا نام جو آدمی کے ہاتھ لگانے اور گرم ہوا سے پژمردہ ہو جاتی ہے ۔ (حسن) کہتا ہے اشارۃً لجالو ۔ مو تو امن قبل ان نموتوا ۔ (کنایتہً) صفت ۔ شرمیلا ۔ باحیا ۔

لجام ۔ (ع) بکسر اول صحیح و بفتح اول غلط) مونث ۔ لگام کا معرب باگ ۔ عنان ۔ (زند) گردش ہے آسمان کو میری دعا کے ساتھ ۔ ہاتھ آگئی ہے میرے لجام اس کبود کی ۔

لجانا ۔ (ھ) شرمانا ۔ شرمندہ ہونا ۔ ندامت ۔

لجلجہ ۔ (ع) مذکر ۔ شطرنج کے موجد کا نام ۔ (ف) اصطلاح کیمیا) مذکر صاف شدہ سیماب ۔

لچکا

لجلجا ۔ (ھ) صفت مذکر ۔ مونث کے لئے لجلجی ۔ پلپلا ۔ لچکدار ۔ ملائم پس دار ۔ نرم ۔

لجہ ۔ (ع) مذکر ۔ پانی کی گہری جگہ ۔ منجدھار ۔ (جرأت) رفتہ رفتہ وہ ہوا لجۂ آفت میں غریق ۔ موجزن دل میں ہوا جس کے یہ دریائے عمیق ۔

لچا ۔ (ھ ۔ فارسی میں لچ ۔ لوچ ۔ پرمنہ) صفت مذکر ۔ مونث کے لئے لچنی ۔ لچی ۔ اوباش ۔ بدمعاش ۔ بدوضع ۔ شریر ۔ فسادی ۔ جھگڑالو ۔ اچکا ۔ ٹھگ ۔ لچا پن ۔ لچپن ۔ لچ پنا ۔ (ھ) مذکر ۔ اوباشی ۔ بدمعاشی ۔ شرارت ۔ اچکا پن ۔ لچ بہادر ۔ مذکر ۔ (کنایتہً) شہدا ۔ بدمعاش ۔

لچانا ۔ (ھ) متعدی ۔ جھکانا ۔ (عم) کمزور کرنا ۔ مغلوب کرنا

لچر ۔ (ھ) صفت ۔ لغو ۔ مہمل ۔ بیہودہ ۔ بے تکی بات ۔ انسان اور چیز دونوں کے لئے مستعمل ہے ۔ لچر حرکت ۔ بیہودہ حرکت ۔ (قلق) تم نے بھی کی تھی وہ لچر حرکت ۔ ہوگئی تھی انھیں بہت نفرت ۔

لچک ۔ (ھ) مونث ۔ وہ قوت جس سے اجسام دبکر جھک کر یا مڑور پاکر ۔ یا کھنچکر اصلی حالت پر آجاتے ہیں مثلاً دبانیکی لچک کمانی میں جھکانے کی کمانی میں ۔ مڑوڑنے کی تاگے یا رسی میں جب بٹ کر چھوڑ دیے جائیں ۔ اور کھینچنے کی ربڑ اور ستار کے تاروں میں ہوتی ہے کسی نرم شے کی خمیدگی ۔ خم ۔ جھکاؤ ۔ کسی چیز کا نزاکت سے حرکت کرنا جھک جانا (صبا) تری مڑکی لچک پر تڑپتی ہو بجلی ۔ ہوائے زلف میں کھاتی ہو پیچ و تاب گھٹا ۔ جھٹکا ۔ ضرب ۔ ہچکولا ۔ اس معنی میں آنا جانا کے ساتھ مستعمل ہے ۔ لچکدار ۔ صفت ۔ وہ چیز جس میں لچک ہو ۔

لچکا ۔ (ھ) مذکر ۔ جھٹکا ۔ ہچکولا ۔ موج ۔ جھک ۔ نزاکت سے کمر کا محبوب کی جنبش ۔ (بحر) کمر میں کیوں نہ ہو لچکا اگر دامن میں پیچک ہو تار نقرہ و طلا کا چوڑا فیتہ ۔ (بحر) دوپٹے کے پٹھے پہ آنکھیں ٹنکی ہیں ۔

لچکا

کسے اپنا لچکا دکھاتی ہے بجلی۔ لچکا کھانا۔ لچکے کھانا۔ لچک جانا۔ (سحر) بجلی چمکی کمر بارنے لچکا کھایا۔ جھک پڑی کالی گھٹا زلف نے جھونکا کھایا۔ (جاںنصاحب) لچکے ہزاروں کھائے ہیں چوٹی کے بوجھ سے۔ نازک دُگانہ جان کی ہے اس قدر کمر۔ لچکے کی تبلی۔ موٹے کناروں پر دونوں طرف برابر سیا ہوا لچکا۔ لچکانا۔ (ف) ہلانا جھکانا نرم چیز کو۔ (ناسخ) گلوں کی شاخ کو لچکاتی ہے نسیم عبث۔ کہ یاد ہو کمر بار کی لچک ہم کو۔ لچکنا۔ (ف) لازم جھکنا مڑنا۔ بل کھانا ہل کر پھر اپنی جگہ آجانا۔ نرم شے کا جھکنا (اوج) حرام میں جو لچکتا ہے قد نزاکت سے کرے نہ بند کمر کو یہ پیچ و تاب جدا۔ نزاکت سے بل کھانا۔

لچکائیں۔ (ف) مونث۔ لچکدار چیز کے لچکنے کی آواز۔ لچکچا۔ (ف) صفت مذکر۔ لعاب دار سالن۔ پکی ہوئی ترکاری یا سالن جسمیں نہ شوربا ہو اور نہ بالکل خشک ہو۔ بلکہ ایک قسم کا لعاب ہو۔

لچکنا۔ پچ جانا۔ (ف)۔ لکھنؤ جھکنا۔ بیڑھا ہونا دھنی یا شہتیر وغیرہ کا۔ فروتنی ہونا۔ مغلوب ہونا۔

لچھا۔ (ف) مذکر۔ سوت یا ریشم کی انٹی۔ ایک زیور کا نام۔ پھندنا۔ گچھی ہوئی ڈور۔ مسلسل اور پیچیدہ لپٹے ہوئے تاروں یا تاگے یا ڈور کے لئے بھی مستعمل ہے۔ (ناسخ) رنگ رُخ زمانہ کو مُکل بنائے لچھا لگائے رنگ گردن کی ڈور کا۔ (منیر) کھینچوں جو ایک آہ تو بل جائے وہ حسیں۔ اُلجھا ہے زلف حور میں لچھا کمند کا۔ کنایۃً پیچ در پیچ اور مسلسل تقریر۔ یا نغمہ (منیر) بال اُلجھیں نہ کہیں گالیوں کے لچھے میں چوٹی گندھوا کے دیا کیجئے دشنام مجھے۔ (منیر) وہ گنتکری کی چمک (مزمن) کا وہ لچھا۔ اڑاتے ہیں شب مہ میں کترکتر کے کرن۔ (راسخ) غیر سے چوری کے کنگن لے کے کیوں اچھا کہا۔ ہاتھ باندھیگا ترے لچھا تری تقریر کا۔

لچھمن

یا جو چیز مسلسل بہ افراط نکلے۔ جیسے کدو کے لچھے۔ آنولے کے لچھے۔ متواتر ضربیں جو ایک دفعہ تلوار سے لگائیں۔ لچھا باندھنا۔ کنایۃً مسلسل کہنا لچھا باندھنا۔ لازم۔ (داغ) میں ایک سوال کر کے پشیمان ہو گیا۔ لچھا باندھا ہوا ہے ہزاروں جواب کا۔ لچھے دار۔ صفت۔ پیچیدہ۔ پیچدار۔ پیچ در پیچ مسلسل اور لپٹواں باتیں۔ پیچ در پیچ اور مزیدار باتیں۔ (فقرہ) اس بیاں سے ویسی ہی تشفی ہوئی جیسی لچھے دار منطقی دلائل سے ہو سکتی ہے یا سلسلہ وار۔ متواتر۔ برابر۔ جیسے لچھے دار گالیاں یا ڈورے دار یا حلقہ دار۔ پرت دار یا مزے دار۔ لچھے دار آواز۔ مسلسل آواز۔ جو کہیں سے اُلجھے رُکے نہیں۔ لچھے دار باتیں ہونا۔ مسلسل اور مزے دار باتیں۔ پیچ در پیچ باتیں۔ لچھے کا زار بنانا۔ ایک قسم کا مکر بند جو عورتیں کھتی ہیں لچھے کا مُربّا۔ ایک قسم کا مُربّا جسمیں لچھے ہوتے ہیں۔ (منیر) کہئے شیریں تقریر کسے کہتے ہیں۔ آپکی باتوں کا لچھے کا مُربّا کیا ہے۔ لچھیانا۔ (ف) کشادہ کشادہ لپیٹنا۔ دھاگے ڈور۔ رسّی وغیرہ کا۔

لچھمن۔ (ف) مذکر۔ راجہ رام چندر جی کے بھائی کا نام جنھوں نے میدان ڈنڈک میں اُن کا ساتھ دیکر وفاداری اور رفاقت کا اعلیٰ نمونہ دکھایا تھا۔ لچھمی۔ (ف) مونث۔ (ہندو) دولت کی مالک دھن کی دیوی یا دھن۔ دولت۔ مال۔ (بحر) دولت ہمارے یار کے قدموں کے ساتھ ہے۔ لچھمی وہاں گئی وہ جہاں میہماں گیا۔ خوبصورتی حسن۔ جمال۔ خوبصورت عورت۔ (رشک) تم کی سیر دولت نواب سے ملی۔ کاشی کی لچھمیاں نظر آئیں پراگ میں۔ رامچندر جی کی ہوئی سیتا لچھمی گھر میں آنا۔ (ہندو) دولت کا گھر میں آنا۔ صاحب اقبال ہونا یا گھر میں صاحب اقبال کا آنا۔ لچھمی نارائن کرنا۔ (ہندو) کھانا

بچھن

کھانا شروع کرنا۔ بسم اللہ کرنا۔

بچھن۔ (ھ) سنسکرت بچھتر) مذکر۔ علامت۔ نشان۔ آثار۔ (رند) کسلئے کرتا ہو تدبیر مداوا والے مسیح۔ موت کے بچھن نظر آتے ہیں اس بیمار کے طور۔ ڈھنگ۔ خصلت۔ (توبتہ النصوح) جی نہیں مانتا کہ تم خرابی کے بچھن اختیار کرو اور ہم منع نہ کریں۔ کرتوت۔ فعل کردار۔ بچھنوں کا خدا بچر کو کس حسن عمل پر۔ ہم کو تو نہ اچھا کوئی بچھن نظر آیا۔ حال کیفیت۔ حالت۔ چال چلن۔ وضع۔ چال ڈھال۔ بچھن پکڑنا۔ بچھن سیکھنا۔ وضع اور طریقے اختیار کرنا۔ بچھن بچھڑنا۔ (کنایتہً) چہرے کی رونق جاتی رہنا۔ اوبار آنا۔ شامت آنا۔ (صبا) اللہ رے نحوست ایام ہجر یار۔ بچھن بچھڑے ہوئے ہیں منہ آفتاب کے۔ (آتش) روز وصال آنکھوں کو اپنی دکھاؤنگا۔ روز شب وصال کے بچھن بچھڑے ہوئے۔ بدصورت ہوجانا۔ ابتر ہوجانا۔ خراب ہوجانا۔

بچھی۔ (ھ بضم اول وفتح دوم صحیح زبانوں بر بضم اول ودوم ہو) مونث۔ سیدھی ملائم اور پتلی چھوٹی پوری جسے گھی میں تلتے ہیں بچی۔ (ھ) صفت مونث۔ دیکھو بچا۔ بچی بات۔ مونث۔ فحش بات شہد پنہو کی گفتگو۔

لحاظ۔ (عربی میں لحظ۔ کنکھیوں سے دیکھنا۔ لحاظ بفتح اول۔ گوشہ چشم فارسی میں بکسر اول بمعنی نگرانی کرنا آنکھ سے) مذکر۔ خیال دھیان۔ توجہ۔ (فقرہ) آپ کو اس امر کا لحاظ ضروری ہو کہ میں آپ کا بھائی ہوں۔ (داغ) اے شیخ یا دوست میں ہوں مست راندن۔ لازم ہو مجھ سے رندخوش اوقات کا لحاظ۔ شرم حیا (بحر) خلوت میں ہم ہیں تم ہو کوئی دوسرا نہیں۔ یہ وجہ منہ چھپانا ہو بے سبب لحاظ۔ پاسداری۔ رعایت۔ مروت۔ ملاحظہ۔

لحاف

(داغ) قول قسم کی شرط ملاقات کا لحاظ۔ انسان کو ضرور ہے ہر بات کا لحاظ۔ (کنایتہً) پرہیز۔ (فقرہ) آپ کمزور ہیں گرمی سردی کا لحاظ رکھئے۔ (آنکھ کے ساتھ) غیرت حمیت۔ (امیر) گھورتے دیکھا تو جھینپوں میں جھنجلا کر کہا۔ کیا لحاظ آنکھوں کا بھی اوبچیا جاتا رہا لحاظ آنا۔ مروت آجانا۔ (داغ) تھوڑی سی پی ہی لی ہو بہت حجتوں کے بعد آہی گیا ہو پیر خرابات کا لحاظ۔ شرم آنا۔ لحاظ اٹھا دینا بے شرم ہوجانا۔ کسی کے وقر کی پروا نہ کرنا۔ لحاظ چھوڑ دینا۔ (جانصاحب) ماں باپ کا لحاظ تو دل سے اٹھا دیا۔ اے ہا جی آجکل کی ہیں سب لڑکیاں خراب۔ لحاظ اٹھ جانا۔ لازم۔ لحاظ توڑنا حجاب برقرار نہ رہنے دینا۔ (آتش) جام توڑ ہے سے نہ مانوں گا تجھے زور آور۔ توڑنا یا رکھنا اے چرخ ستمگر لحاظ۔ لحاظ ٹوٹنا۔ لازم۔ اے داغ میکدے میں گئے ہیں جناب شیخ۔ ٹوٹا ہو آج قبلہ حاجات کا لحاظ۔ لحاظ رکھنا۔ پرہیز کرنا۔ (آتش) نہ تو ہندو ہی میں ٹھہرا نہ مسلماں ٹھہرا۔ مجھ سے رکھتے ہیں بجا کام مزو دیندار لحاظ۔ خیال رکھنا۔ رعایت رکھنا۔ لحاظ رہنا۔ مروت وشرم وحجاب کا قائم رہنا (آتش) یا رہو باغ ہو سبزہ ہو مئے گلگوں ہو۔ مجھکو رہتا نظر آتا نہیں زنہار لحاظ۔ لحاظ کرنا۔ پاس کرنا۔ ادب کرنا۔ (راسخ) اچھا ہو کیجے پہلی ملاقات کا لحاظ۔ اک رات کی یہ شرم ہو اک رات کا لحاظ۔ شرم کرنا۔ خیال کرنا۔ پاسداری کرنا۔ رعایت کرنا۔ لحاظ کھونا۔ مروت وادب وشرم کا قائم نہ رہنے دینا۔ (قدر) خورشید اب جبک کے نکلتا ہو سامنے۔ باہر کل کے آپ نے کھویا ہو سب لحاظ۔ لحاظ والا صفت مذکر۔ مونث کے لئے لحاظا والی۔ شرم وحیا والا۔ بامروت

لحاف۔ (ع) لحف۔ الحاف۔ جھاجانا۔ لحاف کو لحاف اسواسطے

لحد

کہتے ہیں کہ وہ آدمیوں پر چھا جاتا ہے) مذکر۔ ایک قسم کی بڑی رضائی جس میں بہت روئی ہو۔ (اصطلاح کیمیا) وہ دوا جو کسی دھات کے اوپر رکھی جائے جو دوا نیچے کسی دھات کے رکھی جائے اُس کو تو شک کہتے ہیں

لَحَد۔ (ع۔ بالفتح۔ فارسی میں بالفتح اول و دوم ہر الحاد کہتے ہیں سیدھے راستہ سے کترا جانے کو بیدین کو ملحد اسی لئے کہتے ہیں کہ وہ طریق حق سے عدول کرتا ہے۔ قبر کی لحد کو اسی واسطے لحد کہتے ہیں کہ اُس میں سیدھے گڑھے سے ہٹکر بغلی کھودی جاتی ہے امونث۔ قبر۔ مزار۔ تربت۔ گور۔ خصوصاً قبر کے اندر کا وہ گڑھا جس میں مُردہ دھرا جاتا ہے اور جو سیدھے گڑھے سے ہٹکر کھودا جاتا ہے۔ (سحر) غول کے غول چلے آتے ہیں پُرسے کے لئے۔ گھر میں یہ دھوم دھڑکا ہے لحد سونی ہے۔ لحد سے اُٹھنا (عقیدۂ اہل اسلام کے موافق) قیامت کے روز مردے کا زندہ ہو کر قبر سے اُٹھنا ؎ آتش لحد سے اُٹھوں گا کہتا یہ روز حشر مشتاق ہوں میں یار کے حُسن و جمال کا۔ لحد میں اتارنا۔ قبر میں اُتارنا۔ لحد میں تین دن بھاری۔ دیکھو قبر میں تین دن بھاری۔

لَحظَہ۔ (ع گوشۂ چشم سے ایکبار نگاہ کرنا) مذکر۔ پل۔ لمحہ۔ دم کے دم۔ دم بھر۔ (ع) ایک لحظہ بھی اگر گزرا بہت دن ہو گئے۔ لحظہ بہ لحظہ (ہیہم) ساعت بہ ساعت ہر دم۔ ہر گھڑی۔ لحظہ بھر۔ پل بھر۔ دم بھر بقول لحظہ۔

لَحم۔ (ع بالفتح) مذکر۔ گوشت جیسے مارُ اللَّحم۔ لحن (ع) مذکر۔ آواز۔ سُریلی آواز۔ سُر۔ لَے۔ خوش آوازی۔ خوشخوانی۔ لحن داؤدی۔ (ف) مذکر حضرت داؤد کی آواز اور خوش آوازی مشہور ہے۔ (کنایۃً) اعلیٰ درجے کی سریلی آواز۔ (فقرہ) قاری صاحب نے لحن داؤدی پایا ہے۔

لُحُوق۔ (ع) مذکر۔ دو یا زیادہ چیزوں کا مل جانا۔ **لحیم**۔ (ع صفت) پُرگوشت۔ فربہ۔ لحیم شحیم۔ (ع صفت) موٹا تازہ۔ فربہ اندام۔ توانا۔

لدا

لَحیَہ۔ (ع) مونث۔ داڑھی

لَخت۔ (ف۔ کسی چیز کا ٹکڑا۔ پارہ) مذکر۔ ٹکڑا۔ پارہ۔ حصّہ (عاشق) اشکوں میں آتا ہے دل افسردہ لخت لخت اس سیل نے اُکھیڑ کے مردہ بہا دیا۔ لختِ جگر۔ (ف) مذکر۔ جگر کا ٹکڑا۔ (کنایۃً) عزیز محبوب اولاد۔ پیاری اولاد کے لئے۔ بیٹا ہو یا بیٹی مستعمل ہے۔ (منیر) علیؓ کے نور نظر فاطمہ کے لختِ جگر۔ لختِ دل۔ (ف) مذکر۔ دل کا ٹکڑا۔ لخت جگر کھانا (کنایۃً) کمال ایذا برداشت کرنا۔ (فقرہ) گویا لخت جگر کھانا خون دل پینا ہے مرگ سے بدتر تنہائی کا جینا ہے۔ **لختہ**۔ (ف۔ ٹکڑا پارہ) مذکر۔ منجمد خون کا لوتھڑا۔ اردو میں جمع میں مستعمل ہے۔ (شرف) یوں ہجوم داغ حسرت ہے ہمارے دل کے پاس۔ جیسے لختے خون کے جم جاتے ہیں بسمل کے پاس۔

لَخلَخ۔ (ف صفت) لاغر۔ دُبلا پتلا۔ مونث۔ وہ آواز جو حلق کی خشکی کے باعث بھوک پیاس کی شدت میں نکلتی ہے۔ **لَخلَخ کرنا**۔ پرندوں کا گرمی اور پیاس کی شدت سے گلے سے آواز نکالنا۔ انسان کے واسطے بھی مستعمل ہے جیسے بچہ بھوک سے لَخ لَخ کر رہا ہے۔ **لَخلَخہ**۔ (ع۔ بالفتح و فتح سوم و چہارم) مذکر۔ چند خوشبودار چیزوں کا مجموعہ جو تقویت دماغ کے لئے مریض کو سنگھاتے ہیں۔ وہ ظرف جس میں یہ خوشبودار چیزیں رکھتے ہیں۔ (امیر) دھیاں بند ہتا ہے جو اس عاریض گیسو کا اسیر مستعمل لخلخہ۔ مشک و گلاب آتے ہیں

لدا پھندا۔ (نون غنہ) اسباب ساتھ لئے ہوئے۔ (فقرہ) آج آپ کہاں لدے پھندے چلے آتے ہیں۔ **لدانا**۔ (ف) بار کرانا۔ اسباب لدوانا۔ (عو) مذکر۔ بوجھ اور بوجھل اسباب کے واسطے لادنا کے ساتھ مستعمل ہے۔ (فقرہ) میں نے تو ہلکا لحاف اڑھا دیا تم کہتے ہو لدا لا دیا۔ **لَدا دا**۔ (ف) مذکر۔ بوجھ۔ بار۔ اسباب۔ لدا ہے۔ (کنایۃً) ہیوقوف

لداؤ

مترادف ہے۔ لداؤ۔ (ھ) مذکر۔ لادنیکا اسباب؛ وہ چھت جو صرف چونے سے ڈاٹ لگا کر بناتے ہیں۔ گنبد نما چھت۔ اس چھت میں کوٹھیاں نہیں ہوتی ہیں (منیر) زنداں اب دگل سے نہیں۔ روح کو نجات۔ ثابت ہوا جو مقبرے رکھیے لداؤ کے۔ بوجھ اسباب لادنیکی وجہ سے ہو۔ لد جانا۔ (ھ) بوجھ رکھا جانا۔ کسی جانور یا گاڑی پر؛ بھر جانا۔ پُر ہو جانا؛ چلا جانا۔ گزر جانا۔ (فقرہ) وہ زمانہ لد گیا جب خلیل خاں فاختہ اڑاتے تھے۔ (زمانہ اور وقت کے لئے مستعمل ہے)۔ لد رہم (مرحانا۔ انتقال کر جانا۔ لدنا۔ (ھ) بار ہونا بوجھ رکھا جانا؛ پُر ہونا؛ انسان کا کسی چیز پر مثل اسباب کے بیٹھا ہونا مجہول آدمی کے لئے مستعمل ہے۔ (فقرہ) باہر کی بیوی بچیاں پلنگ پر لدی بیٹھی رہیں۔ ہلکر پانی تک نہیں پیا۔ لدوانا۔ (ھ) لادنا کا متعدی المتعدی۔ بار کرانا۔ لدوائی۔ (ھ) مونث۔ لادنیکی اُجرت۔

لدالد۔ (ھ) مونث۔ درختوں سے پھلوں کے گرنے کی آواز؛ دیوار کی ڈھے کے گرنے کی آواز؛ اسباب لادنیکی آواز۔ لدالد۔ (ھ) مونث آواز کسی چیز کے بلندی سے گرنے کی؛ کنویں میں گرنے کی آواز۔ لدالد گرنا۔ آواز کے ساتھ پے در پے گرنا۔

لُدرپن۔ (ع۔ کذا۔ (نزدیک۔ پاس) سے منسوب) صفت؛ وہ چیز جو خدا تعالیٰ محض اپنے فضل و کرم سے کسی کو بغیر اُس کی سعی و کوشش کے عنایت فرمائے۔ وہ علم جو کوئی شخص بغیر سیکھے سکھائے اپنی طبیعت اور ذہن کی تیزی سے خود حاصل کرے۔ (اولیاء) ہی خاص ذات اُمّت سے اس طرح کا جہاد۔ محض علم لدنی پر جسکی بنیاد۔

لدو۔ (ھ) صفت۔ لادو۔ لدوا۔ (ھ) مذکر۔ سیٹھے یا بھاکڑا جو پرچھتی کی عوض کچی دیوار پر رکھتے ہیں۔

لدھڑ۔ (ھ) صفت؛ کاغذ یا کپڑا وغیرہ جو موٹا اور بدوضع ہو؛

لذت

وہ چیز جو گندہ بھدی اور ثقیل سے زیادہ بھاری ہو؛ وہ چیز جسکا بھاری ہونا بدنما ہو؛ وہ چیز جو بے سلیقگی سے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے یا رچ جوڑ گئے ہوں اور وہ وزنی ہو گئی ہو؛ اجڈی سمجھ کا۔ کند ذہن۔ (ذہن کا)۔ تین برس کی عمر میں تو منھے لدھڑ کند ذہن تک توتے کی طرح پڑھنے لگتے ہیں۔

لڈو۔ (ھ) مذکر؛ ایک قسم کی گول گول مٹھائی۔ نکین بین کے بنے ہوئے گولے دیکھو پور کے لڈو؛ (کنایۃً) فائدہ۔ نفع۔ نعمت۔ لڈو بانٹنا؛ لڈو تقسیم کرنا لڈو بٹنا۔ لازم۔ (کنایۃً) فائدہ ہونا۔ کثیر نفع ہونا۔ (فقرہ) کیا وہاں لڈو بٹتے تھے جو میرے نہ جانے سے نقصان ہوا۔ لڈو باندھنا۔ لڈو بنانا۔ کسی چیز کو گول گول بنانا۔ لڈو کھلانا؛ ضیافت کرنا۔ رشوت دینا۔ لڈو ملنا۔ فائدہ ہونا۔ کچھ ہاتھ لگنا۔ کسی طرح کا فائدہ ہونا۔ (فقرہ) اُسکے مارنے میں تھیں کیا لڈو ملجائیں گے۔

لذائذ۔ (ع۔ مذکر۔ لذت دار چیزیں۔ لذت کی جمع ہے۔ لذّت (ع۔ لذات جمع)۔ مونث؛ مزہ۔ ذائقہ۔ سواد۔ (لانا) اُٹھانا۔ پانا دینا۔ ملنا کے ساتھ) لطف۔ حظ۔ (سحر) اس محبت کے مزے سے جو کوئی واقف ہوا۔ زندگی کی اس کو لذت عمر بھر ملتی نہیں۔ لذت آشنا۔ صفت لذت کا خوگیر۔ لذت حاصل کرنے والا۔ کر گیا ہے قتل مجھکو خواب میں راسخ وہ شوخ۔ تاکہ لذت آشنا میرا لگا ہو میں نہوں۔ لذت اُٹھانا۔ مزہ اُٹھانا۔ لطف حاصل کرنا۔ (اذوق) جسنے ہو لذت اُٹھائی زخم تیغ عشق کی۔ کب وہ ہم ان کو ڈھونڈھے نمکداں چھوڑ کر۔ لذت اُٹھنا۔ لازم۔ (امیر) رفتہ رفتہ یہ مدارات کی لذت اُٹھی ہمنشینی سے ملاقات کی لذت اُٹھی لذت پرست (ف) صفت لذت کا عاشق۔ لذت چکھنا۔ مزہ چکھنا۔ (آتش) چار دن

لُز

اپنے محبوں سے محبت کرتے۔ لذت عشق بھی چکھتے یہ حسیں تھوڑی سی لذت دینا۔ مزہ دینا۔ (ذوق) ذائقہ چاشنی عشق کا کامل ہو تو دیں۔ منادی وصل کی لذت غم فرقت کے مزے۔ لذت ملنا۔ مزہ ملنا۔ (ناسخ) ملتی ہے عاشق کو لذت فرقت معشوق میں۔ اختیاری ہجر ہے سُرخاب کا سُرخاب کا۔ لذیذ۔ (ع) صفت۔ خوش ذائقہ۔ مزیدار۔ (اردو) خوشگوار۔ پُرلطف۔ لُر۔ (ف۔ بالضم) صفت۔ احمق۔ بے تمیز۔ مونث۔ ایک قوم کا نام جو عیاری میں مشہور ہے۔ لُر بن۔ لُر پنا۔ مذکر حماقت بے تمیزی۔

لُر۔ (ھ۔ بالفتح) مذکر۔ زمین ناپنے کی ڈیڑھ فٹ لانبی پھڑی۔

لرز اُٹھنا۔ کانپ جانا۔ خوف سے۔ (بنات النعش) جب آپ کے مُنھ سے غرور کی باتیں سُنتی ہوں لرز اُٹھتی ہوں۔ لرزان۔ (ف) صفت۔ کانپنے والا۔ خوف سے کانپنے والا۔ لرز جانا۔ تھرا جانا۔ کانپ اُٹھنا ڈر جانا۔ لرزانا۔ متعدی۔ ہلا دینا۔ کپکپا دینا۔ (اشرف) لرزائے آفتاب کو تڑپائے برق کو۔ کس میں چمک یہ ہے تری تلوار کے سوا۔ لرزش (ف) مونث۔ رعشہ۔ کپکپی۔ تھرتھراہٹ۔ (ظفر) بھوؤں کا یار کی ہلنا ہلانا ہی دیگا دل میرا۔ کہ اس بھوکپاں سے اس گھر کو لرزش ہونیوالی ہے۔ لرزنا۔ (یہ مصدر فارسی لرزیدن سے بنا لیا ہے) کانپنا۔ تھرتھرانا ڈرنا۔ (ذوق) ہوا نے زلف کو چھیڑا اور اپنا دل لرزتا ہے۔ کہیں ایسا نہ ہووے ہم سے وہ کافر ادا سمجھے۔ ہلنا جنبش کرنا۔ (فقرہ)۔ زمین لرزتی ہے۔ لرزہ۔ (ف) مذکر۔ وہ کپکپی جو خوف یا بیماری کی حالت میں ہوتی ہے۔ تھرتھر کانپنا۔ زلزلہ۔ بھونچال۔ لرزہ آنا۔ کانپنا۔ بھونچال آنا۔ زلزلہ آنا۔ (کنایۃً) خوف چھانا۔ (اسیر) تپ سوز فرقت بھی کیا بد بلا ہے۔ مجھے کس نے دیکھا کہ لرزہ نہ آیا۔ لرزہ چڑھنا۔ کپکپی چڑھنا۔ تھرتھر کانپنا بیماری سے۔ (کنایۃً) کمال

لڑا کا

خوف معلوم ہونا۔ ڈرنا مثال کے لئے دیکھو فرغل۔ لرزے سے بخار آنا لرزے کے ساتھ بخار آنا۔ (صبا) اللہ رے اے مسیح تری نشتر مہرباں لرزے سے آفتاب کو آئے بخار روز۔

لُڑ۔ (ھ) مونث۔ لڑی۔ ہار۔ رسّی کا بل۔ ڈور کا بل۔ رسّی یا ڈور کا ایک بٹا ہوا تار جس کو دوسرے تار سے ملا کر رسّی یا ڈور بناتے ہیں۔ قطار۔ صف۔ دھاگا جس میں کئی متعدد موتی پروئے ہوں۔ لڑانا کا امر۔ کسی سے کسی کو کسی وسیلہ اور تعلق سے بھی کہ کسی جگہ ہو۔ سلسلہ۔ لڑ بندھنا۔ واسطہ ہونا۔ تعلق ہونا۔ (ناسخ) دونوں جہاں کی ہے بندھی تجھ سے لڑ۔ دین کی تو اصل ہے دنیا کی جڑ۔ لڑ بیٹھنا لڑ پڑنا۔ خواہ مخواہ لڑنے لگنا۔ لڑنا۔ (حالی) جو دو شخص آپس میں لڑ بیٹھتے تھے۔ تو صدہا قبیلے گھڑ بیٹھتے تھے۔ لڑ جانا۔ ٹکرا جانا۔ مقابل ہو جانا۔ دیکھو لڑنا۔ لڑ لگانا کسی جگہ وسیلہ پیدا کرنا۔ تعلق پیدا کرنا۔ لڑ مرنا لڑ کر مر جانا۔ (شعور) انسان سلطنت کے لئے کیوں لڑ مرتے ہے ہندی خروس کہ میں تاجدار ہوں۔ (کنایۃً) جھگڑنا۔ تکرار کرنا۔ لڑ بنانا۔ لگانا۔ سلسلہ پیدا کرنا۔ تعلق پیدا کرنا۔ میل جول پیدا کرنا۔ لڑ ملانا۔ لازم۔ لڑ میں رہنا۔ (کنایۃً) کسی کا طرفدار بنا رہنا۔ ساتھ دینا۔ کسی کے کہنے میں رہنا۔

لڑا۔ (ھ) مذکر۔ لڑی۔ منلک۔ جیسے دو لڑا۔ بیچ لڑا۔ لڑا بھڑا ہوا۔ (ھ) صفت مذکر۔ لڑائی میں مشّاق۔ (اوج) لڑے بھرے ہوئے تھے جیسں وہ پرا ٹوٹا۔ اُٹھا وہ مورچہ پہلا وہ دوسرا ٹوٹا۔ لڑا مرتا ہے۔ لڑا لڑکر جان دیدیتا ہے۔ خواہ مخواہ جھگڑا کرتا ہے۔ لڑا مرتا ہے۔ لڑی مرتی ہے وغیرہ کے ترکیب سے مستعمل ہیں۔ (قدر) کفر و دیں ایک ہیں تسبیح میں زنار بھی ہے۔ کیوں لڑے مرتے ہیں ہندو مسلماں دونوں۔ لڑاکا لڑاکو

لڑائی

(ھ) صفت جنگجو جھگڑالو۔ شریر۔ فساد کرنے والا۔ مُفسد۔ (ذوق) زال دنیا نے صُلح کی کسدں۔ یہ لڑا کا سدا سے لڑتی ہے۔ لڑانا۔ (ھ) جنگ کرانا کشتی کرانا بھڑانا (کنایتہً) مقابلہ کرنا۔ (رشک) ماہ کامل سے لڑاتے ہیں تمھارے رخسار۔ کریں گے اپنے سیہ خانہ میں شب باش تمھیں ہ فساد کرانا دو چیزوں کو باہم ٹکرانا۔ (آتش) فراق یار میں دوران سر سے دور شراب۔ لڑا کے شیشہ سے توڑوں یہ سزا ہے قدح لڑاؤ صفت لڑنے کے قابل ہ ڈور جو ایک مرتبہ کنکوا لڑانے کے قابل ہو۔ لڑائی ھ۔ مونث ٹکرار جھگڑا۔ (ذوق) ساقی لڑائیوں سے تری چاہتا ہے جی۔ باہم لڑا کے شیشہ و ساغر کو توڑ دوں ہ جھگڑا۔ فساد۔ ما پیٹ (کنایتہً) مقابلہ ہ عداوت۔ بیر۔ اَن بن۔ بگاڑ ہ جنگ۔ لڑائی باندھنا جنگ کی ٹھیرانا۔ دشمنی کرنا۔ جھگڑا کھڑا کرنا۔ (راسخ) دشمن بناؤ غیروں کو دیدے کے گالیاں میں خوش ہوں تم لڑائی محلّے سے باندھ لو۔ لڑائی بڑھانا۔ جنگ کو طوالت دینا۔ جھگڑا بڑھانا۔ لڑائی بڑھنا۔ لازم۔ لڑائی بگڑنا شکست ہونا۔ (رشک) آئی جو وہ پری تو برائی بگڑ گئی۔ تقدیر لڑ گئی تو لڑائی بگڑ گئی۔ لڑائی بھڑائی مونث۔ دنگا فساد جنگ و جدل لڑائی پر اُتر آنا۔ لڑائی جھگڑے پر آمادہ ہونا۔ (ایمائی) قاعدہ یہ ہے کہ جب کسی بات میں آدمی لاجواب ہوتا ہے تو سخن پروری کے لئے لڑائی پر اُتر آتا ہے۔ لڑائی پر اُٹھنا جنگ پر آمادہ ہونا۔ لڑائی پر جانا۔ لڑائی پر چڑھنا۔ میدان کارزار میں جنگ کرنا۔ (انیس) چڑھنا ہے لڑائی پہ جوانمردوں کو معراج۔ گیتی تہ و بالا ہو وہ تلوار چلے آج۔ لڑائی پڑنا۔ باہمی فساد ہو جانا۔ (مراۃ العروس) اس کہنے اور پوچھنے سے سوائے اس کے کہ لڑائیاں پڑیں اور جھگڑے کھڑے ہوں کچھ

لڑائی

حاصل نہیں ہوتا۔ لڑائی تل جانا۔ لڑائی ٹھن جانا۔ (انشا) جب تل گئی لڑائی ترازو کے تول پر۔ باٹوں سے بات ہوئے دھڑ دنی دھڑ دھڑے لڑے۔ لڑائی ٹھن جانا۔ لڑائی ٹھہر جانا۔ لڑائی کی قرارداد ہو جانا۔ لڑائی کا یقیناً ہونا۔ لڑائی چھڑنا۔ لڑائی کی ابتدا ہونا۔ لڑائی شروع ہونا۔ لڑائی ڈالنا۔ دو یا زیادہ شخصوں کو لڑوانا۔ لڑائی اور خصومت قائم کرنا۔ لڑائی کا پچھا بھاری ہوتا ہے مقولہ لڑائی کا زور آخر میں ہوتا ہے۔ (ابن الوقت) دوسرا پیشینگوئی کرتا تھا کہ لڑائی کا پچھا بھاری ہوتا ہے۔ لڑائی کا گھر۔ فساد کی جڑ فتنہ پرداز۔ فسادی۔ جھگڑا اڈالنے والا۔ فساد کرانے والا۔ لڑائی کرانے والا۔ لڑائی کا گھر ہانسی۔ (ہنسی) روگ کا گھر کھانسی۔ مقولہ۔ لڑائی کی ابتدا ہنسی مذاق سے ہوتی ہے اور بیماری کا آغاز کھانسی سے۔ لڑائی کا گیت۔ وہ گیت جو میدان جنگ میں گاتے تھے۔ لڑائی کا باجا۔ وہ باجہ جو میدان کارزار میں بجاتے ہیں۔ لڑائی کا جہاز جنگی جہاز۔ لڑائی کا میدان۔ وہ مقام جہاں لڑائی ہو۔ لڑائی کرنا۔ (عو) جھگڑا کرنا جھگڑنا۔ لڑائی کی پوٹ۔ (کنایتہً) جھگڑالو لڑاکا۔ (مراۃ العروس) بہو بھی آئی تو فساد کی گانٹھ لڑائی کی پوٹ ساس کو تو جوتی کے برابر نہیں سمجھتی۔ لڑائی لڑنا۔ جنگ کرنا جھگڑا کرنا۔ لڑائی مارنا۔ شکست دینا۔ حریف کو مغلوب کرنا۔ لڑائی سر کرنا۔ (میر) (رباعی) حیرت کی جگہ یہ معرکہ ہے بارے کیا پوچھتے ہو مرتے ہیں عاشق ساری مشہور ہے عشق نے لڑائی ماری۔ اُسپر کہ گئے لوگ سب اُسکے ماری۔ اب اس جگہ لڑائی مار لینا فصیح ہے۔ (نقرہ) حضرت عباس آدمی تھے بلند آواز انھوں نے للکارا تو مسلمان بھر سمٹ آئے اور لڑائی مار لی۔ لڑائی مول لینا

لڑائی

خواہ مخواہ جھگڑے میں پڑنا۔ خواہ مخواہ کسی سے تکرار کرنا۔ (آتش) ہوا صف بندی مژگاں سے ظاہر۔ لڑائی لیں وہ آنکھیں ڈھونڈھ کر مول۔ لڑائی میں لڈو نہیں بٹتے۔ لڑائی میں مٹھائی نہیں بٹتی۔ مثل۔ لڑائی میں کچھ نفع نہیں ہوتا۔ لڑائی ناندھنا۔ (عو) جھگڑا ہی اور لڑائی کا سلسلہ جاری رکھنا۔ (فقرہ) اسکو بھلا کسی سے لڑائی ناندھنے کا دماغ کہاں۔ لڑائی ڈرائی۔ وڑائی تابع مہمل ہی۔ لڑائی ہونا۔ تنازع ہونا۔ (آتش) غیر گھورے نگہ بد سے تجھے حیف ہی یار۔ آنکھ کسی جو لڑاتا تو لڑائی ہوتی۔ جنگ ہونا۔

لڑبڑا۔ (ھ) صفت۔ لجلجا۔ لنرج۔ لڑبڑانا۔ (ھ) زبان میں لکنت سی ہونا۔ زبان کا صاف طریقے سے لفظ کو نہ بولنا۔ ٹوٹا لگانا۔ لڑکھڑانا

لڑت۔ (ھ) مونث۔ لڑنت۔ جنگ کرنے کا انداز۔ لڑتوں کے پیچھے بھاگتوں کے آگے۔ مثل۔ بوڑے ڈرپوک آدمی کی نسبت بولا کرتے ہیں

لڑ جانا۔ ٹکرا جانا۔ (داغ) آئینہ میں عکس سے اپنے وہ لڑ جاتے مگر بس نہیں چلتا کہ خود باہر مقابل گھر تیرا ہی۔

لڑکا۔ (ھ) مذکر۔ اطفل۔ کودک۔ چھوکرا۔ بچہ۔ کمسن بچہ۔ بیٹا۔ پسر۔ (کنایۃً) ناتجربہ کار۔ نادان (فقرہ) آخر تم لڑکے ہو بات کی تہ کو نہ پونہچے۔ لڑکا بالا۔ مذکر۔ (عو) بال بچہ۔ اولاد و عیال اطفال۔ اہون کے ساتھ (فقرہ) جسے ان لڑکا بالا ہو گا تم کو خبر دار لی گی۔ لڑکا بننا نادانی کی بات کرنا۔ نادانی کی حرکت کرنا۔ (آتش) نہ چھوٹے گا چھڑا کر اسکو اسی قاتل نہ بن لڑکا۔ وفاداروں کے خون کا داغ کیا دھبا ہی کپڑے کا۔ لڑکا بے دودھ پالنا۔ (کنایۃً) ہمیشہ کسی نہ کسی سہارے پر رکھنا اور ٹالنا۔ کبھی امید پوری نہ ہونے دینا کی جگہ۔ (شاد) امید بوسہ کی رکھ نہ اسی دل میں کہ ہی دل میں سہ شاہد نازنین خلق یہ مثل ہی کہ

لڑکی

طفل بے دودھ پالتے ہیں۔ لڑکا گود لینا۔ کسی کے لڑکے کو متبنّٰے کرنا۔ لڑکائی۔ (ھ) دہلی۔ مونث۔ لڑکپن۔ لڑکپن۔ لڑکپنا۔ (ھ) مذکر۔ بچپن۔ طفولیت۔ (رند) لڑکپنے سے وہ کم باندھتے ہیں بازو پہ۔ گلے میں سیکے پہنتے ہیں بیشتر تعویذ حنوں تھا مجھکو جب پہنا تھا میں نے طوق منت کا۔ بڑی زادوں سے ناسخ عشق ہی مجھکو لڑکپن سے کسی کا زمانہ۔ (داغ) قتل عشاق کیا کھیل سمجھکر تو نے۔ ابھی باقی ہی لڑکپن کا زمانہ تیرا۔ (جیجو) راپن۔ اوچھاپن۔ لڑکپن کا کھیلنا۔ (کنایۃً) کم عمری کا زمانہ ہونا۔ کم عمر ہونا۔ (امیر) وہ کیا جانے ہوتی ہی کیسی جوانی۔ ابھی کھیلتا ہی لڑکپن کسی کا۔ لڑکپن کی باتیں۔ ناسمجھی کی باتیں۔ لڑکوزی۔ (ھ) مونث۔ وہ عورت جو صاحب اولاد ہو۔ اس جگہ لڑکوری۔ چھڑکوری بھی مستعمل ہی۔ لڑکوں کا باپا رے۔ لڑکوں کا باوا آدم لڑکوں سے بھی زیادہ شریر ہی۔ بڑا ہی حرامزادہ ہی۔ (ناجی) جہاں تم بند ہونا صبح وہاں آوے خلل کرنے۔ رقیب نا ولد ناجی گویا لڑکوں کا باپا ہے۔ لڑکوں کا کھیل۔ مذکر۔ بچوں کا کھیل۔ بچوں کا دل بہلاوا۔ آسان کام۔ ہل بات۔ ادنی کام۔ (رند) سمجھے بازیچۂ ہستی کو جو یہ نقش فنا کھیل لڑکوں کا سمجھتے ہیں وہ مر جانے کو۔ لڑکوں کا گھروندا۔ (کنایۃً) بے ثبات چیز کے لئے مستعمل ہی۔ (شوق قدوائی) کچھ دیر ہی شوق اس کو نہ بنتے نہ بگڑتے۔ لڑکوں کا گھروندا ہوئی تقدیر کسی کی۔ لڑکوں میں کھیلنا۔ لڑکوں کے ساتھ کھیلنا۔ لڑکی۔ (ھ) مونث۔ چھوکری۔ بیٹی۔ دختر۔ کم عمر نادان۔ کنواری۔ دوشیزہ۔ ناسمجھ۔ ناتجربہ کار لڑکی والا۔ مذکر۔ لڑکی کا باپ۔ دلہن کا باپ۔ لڑکے بالے۔ لڑکے بالے بیوی بچے۔ (فقرہ) ان کے لڑکے بالے ساتھ ہیں۔ لڑکے والا۔ لڑکے کا باپ۔ دولھا کا باپ۔ لڑکے کو منھ لگاؤ تو داڑھی کھسوٹے۔ مثل۔

لڑکنا

کیمنہ مُنہ لگانے سے سر چڑھتا ہے۔ لڑکے کے پاؤں پالنے میں پہچانے جاتے ہیں مثل ہونہار لڑکے کے متعلق بولتے ہیں ؎ معاملے کا انجام ابتدا ہی سے معلوم ہوجاتا ہے۔

لُڑکنا۔ (ھ) دیکھو لڑھکنا۔ لڑھنا پڑھکنا۔ (عو) لڑھکنا۔ لُڑکنی (ھ) مونث۔ دیکھو لڑھکنی

لڑکھڑانا۔ (ھ، ڈگمگانا۔ پاؤں کا نہ جمنا۔ قدم اکھڑ جانا۔ پاؤں پھسلنا (ضعف سے خواہ مستی سے)۔ (ناسخ) لڑکھڑاوں گا عرض نشہ میں تو دیکھنا۔ ایک ٹھوکر میں کئی ٹکڑے جگر گردوں ہوا ؎ بہکنا بے راہ ہونا نشہ سے بہکنا۔ (تشی) ٹھوکریں کھانے لگی صاف گلستاں میں نسیم لڑکھڑاتا ہوا اسلام بت میکش آیا ؎ نیت بگڑنا۔ (ایمان میں فرق آنا (امیر) زاہدوں کی توبہ ٹوٹی لڑکھڑایا پائے شیخ کچھ عجب مستانہ رُت ہے ساقیا برسات کی۔ لڑمرنا۔ دیکھو لڑ۔

لڑنا۔ (ھ، جھگڑنا۔ تکرار کرنا۔ نزاع کرنا۔ (آتش) دم نظارہ لڑے مرتے ہیں عاشق اسپر۔ دولت حسن کے پیش آنے سے زیبا ہے وہ مرنے ؎ بھڑنا۔ تکرا جانا۔ جیسے ریل کا لڑ جانا۔ (رشک) لڑ لڑ گئے عمارت گردوں سے بارہا۔ اونچے ہیں یہ مکاں بتِ خانہ جنگ کے ؎ مقابلہ کرنا (محسن) مُڈ انگوری اُلفقرہ فخری کی حلال اُس نے۔ لڑا ہے جام جم سے سنگِ مقصود اُس کے مقصد کا ؎ زور آزمائی کرنا۔ کشتی کرنا ؎ مطابق ہوجانا۔ ایک شاعر کے شعر کا دوسرے شاعر کے شعر سے یا ایک کے مضمون کا دوسرے کے مضمون سے۔ (آتش) جب چڑھی ہے روئے نوالی پہ افشان یار نے۔ لڑ گیا ہے مطلع خورشید بیت المال سے ؎ دو چیزوں کا باہم ٹکرانا ؎ (کنایۃً) نصیبا یاور ہونا۔ (امانت) شادر ہتی ہے شب روز طبیعت میری۔ یار سے صلح ہوئی لڑ گئی قسمت میری ؎ ایک

لڑھی

پتنگ کا دوسرے پتنگ سے لڑنا ؎ ضد کے ساتھ مقابلہ ہونا۔ (فقرہ) ان دونوں کے ووٹ خوب لڑے۔ لڑنا بھڑنا۔ لڑنا جھگڑنا۔ آپس میں جھگڑا فساد کرنا۔ بحث و تکرار کرنا۔ (منیر) دم بند کیا بلبلوں کا طائر دل نے۔ لڑ بھڑ کے ہزاروں سے اکیلا نکل آیا۔ (مراۃ العروس) اصغری نے ایک ہاتھ سے حسن آرا کا دوپٹا پکڑا اور دوسرے سے جمال آرا کا اور کہا کہ اب میں اپنا حق لڑ جھگڑ کے لونگی۔ لڑنے مرنے کو تیار۔ جان دینے پر آمادہ۔ (داغ) بھاگتے ہی نظر آتے ہیں تری آنکھوں سے۔ لڑنے مرنے کو جو تیار ہوا کرتے ہیں۔ لڑے فوج نام سردار کا مثل دیکھو کاٹے باڑھ نام تلوار کا۔ (اسیر) قتل کرتی ہو مژہ شہرہ ہے چشم باکا جنگ کرتا ہے سپاہی نام ہے سردار کا۔

لڑنت۔ (ھ) مونث۔ پہلوانی کشتی۔ زور آزمائی۔ (منیر) اس کی قوت کا نام لیکے کرے۔ مورچہ فیل آسماں سے لڑنت۔ لڑوانا۔ (ھ) فساد کرانا

لُڑھانا۔ (ھ) ہندو ؎ پھسلانا۔ لڑکانا ؎ ہمانا۔ گرانا ؎ مار کر گرا دینا۔ اُلٹ دینا۔

لڑھکانا۔ (ھ) لڑھکنا کا متعدی۔ گھومتا ہوا پھینکنا کسی چیز کو گھمانا

لُڑھکنا۔ (ھ) غلطاں ہونا۔ لوٹنا۔ (فقرہ) گیند لڑھکتا ہوا میرے پاس تک آیا ؎ لیٹ جانا۔ لیٹ کر آرام لینا۔ (فقرہ) وہ آتے ہی آتے میرے پاس لڑھک گئے اور دو گھنٹے سوئے ؎ (کنایۃً) مرجانا۔ (فقرہ) ہیضہ میں بہت سے آدمی لڑھک گئے۔ لُڑھکنی (ھ) مونث لُڑھکنا۔ لوٹ۔ لُڑھکنے کا فعل۔ لُڑھکنی کھانا۔ قلابازی کھانا۔ لڑھکنا۔ لوٹنا۔ (نباتات النعش) زمیں گیند کی طرح لڑکیناں کھاتی ہوئی آفتاب کے گرد چکر لگا رہی ہے۔ لڑھی لُڑھیا۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کی بیل گاڑی۔

لُڑھیانا

لُڑھیانا۔ (ھ۔ لکھنؤ۔ عو) تہیچی کرکے دُہرانا۔ (فقرہ) اتنا پانچا لڑھیانا باقی ہے۔ لُڑھیاؤن۔ (ھ) مونث۔ لُڑھیانے کا فعل۔

لَڑی۔ (ھ) مونث ؛ ہار۔ موتیوں کا مالا۔ وہ زنجیر یا ڈوری جس میں موتی وغیرہ پروئے ہوں۔ (داغ) دکھاتی ہیں لڑیاں بھی لہرا کے موجیں عجب آب گوہر سے دریا ہے سہرا ؛ سلسلہ۔ تسلسل ۵ کس حسن سے رقتا ہوں میں دیکھو تو شرف تم۔ اشکوں کی لڑی ہے کہ یہ موتی کی لڑی ہے۔ لڑیاں۔ (ھ) مونث۔ لڑی کی جمع۔ لَڑیانا۔ (ھ) عو نگینا نا

لَزِج۔ (ع۔ بفتح اول وکسر دوم) صفت۔ لعاب دار۔ لَس دار۔

چپیدار۔ لُزوجت۔ (ع) مونث۔ لس۔ چیپ۔ لعاب۔ چسپیدگی

لُزوم۔ (ع۔ بضم اول ودوم وسکون سوم معروف) مذکر۔ لازم ہونا۔ واجب۔ ضرور۔ لازم ؛ جب نثری یا شاعر کسی مصرع یا فقرہ میں کسی چیز یا چند چیزوں کا لانا لازم کر لیتا ہے اُس کو اصطلاح میں لزوم کہتے ہیں

لَس۔ (ھ) مذکر۔ لعاب۔ چیپ۔ (فقرہ) اس گوند میں لَس نہیں یا کَس نکلا۔ (عو) لکھنؤ۔ مذکر۔ واسطہ۔ تعلق۔ سبب۔ لَسدار صفت لعاب دار۔ چیپ دار۔

لِسان۔ (ع) مونث ؛ زبان ؛ بولی۔ لِسانُ العصر۔ (ع) صفت اپنے وقت کا خوش بیان۔ لسانُ الغیب۔ (ع) مونث غیب کی زبان ؛ مذکر۔ حافظ شیراز کا لقب۔ جنکے دیوان میں لوگ فال دیکھتے ہیں۔

لَسّان۔ (ع) صفت بہت بولنے والا۔ باتونی ؛ خوش گفتار۔ شیریں زبان ؛ چرب زبان۔ چکنی چپڑی باتیں بنانے والا۔ زباں دراز۔ لسانی۔ مونث۔ گویائی۔ (توبۃ النصوح) وہ ایسی

لَشکارنا

بیباکی کو ہنرِ لسانی اور صفت حاضر جوابی سمجھتا تھا۔ لَسنکا۔ (ھ)۔ لکھنؤ۔ (عو) مذکر۔ بھڑوا ؛ اسا تعلق۔ واسطہ۔ سروکار۔ (بحر) تعلقاتِ جہاں قطع کر چکا ہوں مگر۔ ہنوز اُلفتِ احباب کے لَسر کے ہیں۔

لَسلَسا۔ (ھ) صفت مذکر۔ مونث کے لئے لَسلَسی۔ لعاب دار۔ چیپدار ؛ (لکھنؤ) مذکر۔ سپستاں۔ لَسوڑا۔ لَسلَسانا۔ (ھ)۔ چپ چپانا۔ لَسّن۔ (ھ۔ سنسکرت۔ لَسُون) مذکر۔ لہسن ؛ وہ مُرچ یا سیاہ داغ جو جسم پر ہو جاتا ہے اور جسکو خوش اقبالی اور دولتمندی کی علامت خیال کرتے ہیں۔

لِسنا۔ بس جانا۔ (ھ) آلودہ ہونا۔ لتھڑنا۔ (فقرہ) سارا دامن کیچڑ میں لِس گیا ؛ چپاں ہونا۔ موزوں ہونا۔ (فقرہ) یہ پھبتی بیٹھ پر لِس گئی ؛ پلستر کیا جانا۔ (فقرہ) آج مکان لِس گیا۔ لَسوڑا (ھ) یہ لسوڑا۔ لَسوڑا۔ مذکر ایک نہایت چیپ دار پھل اور اس کے درخت کا نام سپستاں۔ لَسّی۔ (ھ) مونث۔ دودھ جس میں زیادہ پانی ملا دیتے ہیں ؛ (بفتح اول وکسر دوم بغیر تشدید) پلس۔ پلاسٹر۔ کہگل ۳ وہ بیماری جو آم کے مول یا اور کسی درخت کے مول میں بیوقت ابر و باد سے ہو جاتی ہے۔

لَشّ۔ (ھ) مونث کتے کو کسی پر جھپٹانے کا اشارہ کرنے کی آواز

لَشّ پش ہونا۔ لَشت پَشت ہونا۔ لشی پشی ہونا۔ تھک کر چُور ہونا۔ نہایت مضمحل ہو جانا۔ جسمانی محنت کرتے کرتے۔ کام یا سفر کرتے کرتے تھک جانا۔ چُور ہو جانا۔ لکھنؤ میں صرف لشت پشت ہونا اس معنی میں ہے۔ لَشتر۔ (لکھنؤ) صفت۔ ناکارہ سُست آدمی۔ لَشتم پشتم۔ (ھ) صفت بُری بھلی طرح مشکل سے وقت کے (محصنات) بی بی کے ساتھ اس کی لشتم پشتم گزرتی گئی لَشکارنا

لشکر

(ھ) کُتّے کو شکار پر چھیڑانے کے واسطے شش شش کرنا۔
لشکر۔ (ف۔ بالفتح) مذکر۔ فوج۔ سپاہ۔ (اُترنا کے ساتھ) ہجوم۔ چھاؤنی۔ کیمپ۔ کیمپ کے لوگ۔ لشکر آرا۔ (ف) صفت۔ لشکر آراستہ کرنیوالا۔ لشکر تیار کرنے والا۔ لشکر اُترنا۔ فوج کا کہیں منزل کرنا۔
لشکر اُمنڈنا۔ دیکھو اُمنڈنا۔ (شرف) لشکرِ گل جو گلستاں میں خزاں پر اُمنڈا۔ ساتھ دینے کو پہاڑوں سے گھٹائیں آئیں۔ لشکر پڑنا۔ فوج کا کہیں ٹھیرنا۔ (صبا) جیسے لشکر کے مقابل آنکر لشکر پڑے۔ لشکر لُوٹنا تمام فوج کا غنیم کے مارنے یا غنیم کا مال لُوٹنے کے لئے دفعتہً حملہ کرنا (آتش) ہوں میں وہ کشت بچے برق سے باراں میں اگر۔ لشکر موپر چڑھ غارت خرمن لُوٹے۔ لشکر جرار۔ دیکھو جرار۔ لشکر جانا۔ لشکر اکٹھا کرنا۔ لشکر ترتیب دینا۔ (قدر) ہاں مرے شورِ مقالات بجا دے ڈنکا۔ ہاں مرے زورِ خیالات جما دے لشکر۔ لشکر چڑھالانا۔ لشکر کو حملہ کرنے کیواسطے لانا۔ لشکر شکن۔ (ف) صفت۔ بہادر آدمی۔ دلیر۔ شجاع۔ لشکر کا بیڑا۔ دیکھو بیڑا۔ لشکر کا لشکر۔ (کنایۃً) ہجوم۔ انبوہ۔ لشکر کٹنا لشکر کا قتل ہونا۔ (دبیر) لشکر پسر فاطمہ کا کاٹ چکا سارا۔ لشکر کشی (ف۔ سپہ سالاری) فوج کشی۔ حملہ۔ دھاوا۔ چڑھائی۔ لشکر کی اگاڑی۔ آندھی کی پچھاڑی۔ مقولہ۔ دونوں بھاری ہوتی ہیں۔ لشکر گاہ۔ (ف) مونث۔ خیمہ۔ ڈیرہ اور فوج کا چھاؤنی۔ فوج یا لشکر کا پڑاؤ۔ لشکر گرنا۔ فوج کا حملہ کرنا۔ (داغ) نالۂ وفریاد وفغاں اسقدر۔ آہ یہ لشکر نہ اثر پر گرا۔ لشکر میں اُونٹ بدنام۔ (دہلی) دیکھو شہر میں۔ لشکر والا۔ (عو) مذکر۔ بادشاہ۔ راجہ۔ لشکری۔ (ف) مذکر۔ فوجی سپاہی تلنگا۔ لشکری بولی۔ کئی دیسوں کی ملی جلی زبان۔

لُطف

لطافت۔ (ع) باریک ہونا۔ ریزہ ریزہ ہونا۔ فارسیوں نے بمعنی تری ونازکی وپاکیزگی استعمال کیا۔ (مونث) عمدگی خوبی (انیس) تصویر ہو جناب رسالتمآب کی۔ پیری دکھا رہی ہو لطافت شباب کی نرمی وپاکیزگی۔ صفائی۔ نزاکت۔ خوبصورتی وغیرہ ذالکہ۔ لذت۔ باریکی۔ نکتہ۔ فصاحت۔
لطائف۔ (ع) مذکر۔ لطیفہ کی جمع۔ چٹکلے۔ ظرافت کی باتیں باریکیاں۔ لطائف الحیل۔ (ع) مذکر۔ حیلے بہانے۔ وہ بہانے جو دوسروں کو ناگوار گزرتے ہوں ——— لطائف ستہ۔ (ف) مذکر وہ چھ لطیفے جو سالکوں کو حاصل کرنا ضروری ہیں (لطیفۂ نفس یعنی ناف کے مقام سے لفظ اللہ نکالنا) لطیفہ قلب جسکا محل دل ہے۔ لطیفۂ روح جسکا محل سینہ میں دائیں طرف ہے۔ لطیفہ سر محل اسکا قلب معدہ ہے۔ لطیفۂ خفی محل اسکا پیشانی ہے۔ لطیفہ اخفیٰ محل اس کا کاسۂ سر ہے۔ لطائف غیبی۔ مذکر۔ غیب کی نیکیاں۔ وہ نیکیاں اور مہربانیاں جو غیب سے یعنی محض خدا تعالیٰ کیطرف سے ہوں
لُطف۔ (ع۔ بالضم) کسی کام میں نرمی کرنا۔ نرمی۔ خوبی۔ مہربانی خدا تعالیٰ کی مہربانی۔ فارسیوں نے بالفتح دوم بھی کہا ہے۔ (خواجہ عمید کی) صنعش زسر کوہ برویا ندہ شقایق۔ (ر باغ ومانده لطفش سوری وآہو۔ (نیلوفر) مذکر۔ عنایت۔ مہربانی۔ خوبی۔ عمدگی۔ بہار مزہ۔ لذت۔ لطف اُٹھانا۔ لطف حاصل کرنا۔ لطف پانا۔ (ذوق) ابر باراں کے نہ کیوں لطف اُٹھائیں میخوار کہ اُڑاتے ہیں گنہگار ہی رحمت کے مزے۔ لطف اُٹھنا۔ لطف حاصل ہونا۔ (اسیر) جب تک کہ در باغ سے درباں نہ اُٹھیگا۔ کچھ لطف تماشائے گلستاں

لطف

نہ اُٹھیگا۔ لطف تب تھا۔ بہار اسوقت ہوتی۔ مزہ اسوقت ملتا (مصحفی)، واد یغامری آنکھوں سے بہے اشک سفید۔ لطف تب تھا کہ ذرا خون بھی شامل ہوتا۔ لطف جانا۔ بدمزگی ہونا۔ بے لطفی ہونا۔ (ذوق) لطف جاتا ہی سرود نالۂ پرشور کا۔ خون دل پینا ہی یہ کھانا مجھے سینہ در کا لطف دینا۔ مزہ دینا۔ بہار دینا۔ (شعور) نالۂ پرورد دبھی ہی سینہ کوبی کو ضرور۔ دیتی ہی آواز نوبت لطف شہنائی کے ساتھ۔ لطف رکھنا لطیف ہونا۔ بہار رکھنا۔ (آتش) داغ چیچک کے ہیں زیبا ذقن یار کے گرد۔ لطف رکھتا ہی لب چاہ چراغاں ہونا۔ لطف فرمانا لطف کرنا۔ مہربانی کرنا۔ (اوج) پکارے حال بیاں کر نیوالا جلا کر۔ مآل کار سُنیں آپ لُطف فرما کر۔ لطف مِلنا مزہ حاصل ہونا۔ (آتش) افشرے کا بوسہ بازی میں مجھے ملتا ہی لُطف۔ قند کی ڈلیاں وہ لب ہیں خال لب ہیں فالسے۔ لطف یہ ہی خوبی یہ ہی۔ عمدگی یہ ہے! (طنزاً) طُرّہ یہ ہی۔ تعجب یہ ہی۔

لُطمہ۔ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ طمانچہ۔ تھپیڑا دریا کا۔ (امیر) لطمے مگرد بھی مری کشتی کے پائیں گے۔ کیا سر ٹیک کے شورش طوفاں میں رہگئے۔ لُطمہ کھانا۔ طمانچہ کھانا۔ تھپیڑا کھانا۔ (رشک) لطمے کھاتا ہوں خوشی سے قلزم آفاق میں۔ خوان نعمت بھکو گردہ بنگیا گرداب کا

لطیف۔ (ع۔ دیکھو لُطف۔ عربی میں بمعنی باریک ہیں ہی اور اسی سے خدا کا نام بھی ہی۔ وہ بات جسکے معنی پوشیدہ ہوں)! نازک نرم ملائم۔ ہلکا۔ سُبک۔ صاف۔ شفاف۔ پاکیزہ۔ ستھرا۔ لذیذ مزہ دار وخوب۔ عمدہ۔ نادر۔ پاک۔ مقدس۔ جیسے مزاج لطیف لطیف طبع لطیف مزاج۔ (ف) صفت۔ ستھری طبیعت والا۔ خوش مزاج لطیف غذا۔ مونث۔ سہک غذا جو جلد ہضم ہو جائے۔ لطیفہ (ع

لعب

لطیفہ۔ اچھی چیز۔ نیکی۔ فارسیوں نے بمعنی پسندیدہ بات استعمال کیا۔ (ذکر) اچٹکلا۔ دلچسپ بات۔ وہ بات جو طبیعت کو اچھی لگے۔ (فقرہ) بات کیا تھی ایک لطیفہ تھا! انوکھا۔ عجیب۔ عجوبہ! شگوفہ تعجب انگیز بات۔ لطیفۂ اخفی۔ لطیفۂ خفی۔ لطیفۂ روح۔ لطیفۂ سر۔ لطیفۂ قلب لطیفۂ نفس۔ دیکھو لطائف۔ لطیفہ باز۔ صفت لطیفہ گو۔ لطیفہ چھوڑنا کوئی انوکھی بات بیان کرنا۔ شگوفہ چھوڑنا۔ لطیفہ طراز۔ لطیفہ گو (ف) صفت۔ ظریف۔ خوش مزاج۔ بذلہ سنج۔

لُعاب۔ (ع) مذکر۔ تھوک۔ آب دہن۔ (ذوق) مہر وہ کرتا ہی نامہ پر مجھے آئے ہی رشک۔ ہائے یوں چوسے لعاب اُس کے دہن کا کاغذ! بس چپ۔ (ایضاً صاحب) انگوڑی بھنڈیاں ایسی بُری ہوتی ہیں۔ کسی جتن سے بچاؤ لعاب رہتا ہی۔ لعاب دار۔ صفت۔ بس دار۔ چپ دار۔ کنکسا۔

لِعان۔ (ع) مذکر زن وشوہر کا ایک دوسرے کو لعنت کرنا۔ لعان اصطلاح فقہ میں اُس کو کہتے ہیں کہ شوہر اپنی بی بی کو زنا کی تہمت لگائے اور پھر قاعدے کے مطابق حاکم شریعت کے سامنے شوہر اپنے سچے ہونے کی چار مرتبہ قسم کھائے اور پانچویں مرتبہ یہ کہے کہ مجھ پر خدا کی لعنت ہو اگر میں جھوٹ بول رہا ہوں۔ پھر چار مرتبہ عورت اپنی برات کی قسم کھائے اور پانچویں مرتبہ یہ کہے خدا کا غضب مجھ پر ہو اگر یہ تہمت صحیح ہو۔ جس عورت سے لعان کے بعد تفریق ہو جائے اس سے پھر نکاح کرنا ہمیشہ کے لئے حرام ہی۔

لعب۔ (ع۔ بالفتح وسکون اول وکسر دوم۔ بازی۔ بازی کرنا مذکر۔ کھیل کود۔ سیر۔ تماشا۔ لعبت۔ (ع۔ بالضم وفتح سوم صحیح۔ و بالفتح وضم سوم غلط) مونث پتلی۔ گڑیا! کھلونا۔ لُعبتانِ دیدہ۔

لعل

(ف) مونث۔ آنکھ کی پتلیاں۔ لعبت باز۔ (ن) صفت۔ پتلیوں کا تماشا دکھانے والا۔

لَعْل (ع) مذکر۔ ایک قیمتی معدنی پتھر کا نام جو جواہر کی قسم سے ہے دیکھو لال نمبر ۲۔ (امیر) لاؤں میں اُن سے دل میں کدورت محال ہے یہ لعل خاک میں تو ملایا نہ جائیگا۔ فارسی شعرا لب کا لعل سے استعارہ کرتے ہیں

لعلِ آبدار۔ (ف) مذکر۔ آبدار لعل ۲ (کنایۃً) لب معشوق۔ لعل اُکھاڑ لینا۔ لعل توڑ لینا۔ لعل چھوڑ لینا۔ (کنایۃً) شان گھٹانا۔ نقصان پہنچانا۔

لعل اُگلنا۔ کنایہ ہے خوش کلامی اور رنگین سخنی سے۔ (شعور) جوہر شناس شعر و سخن کے ہیں قدر داں۔ اُگلے یہ لعل بیش بہا خون تھوک کے ۲ طنزاً بدزبانی کرنا۔ گالی بکنا۔ (فقرہ) بس اب زیادہ لعل نہ اگلو۔ لعلِ بدخشاں (ف) مذکر۔ در اصل بدخشاں میں لعل نہیں پیدا ہوتے اور جگہوں سے لاکر وہاں بیچتے ہیں اور وہاں کے مشہور ہو گئے ہیں۔ لعل پیکانی۔ (ف) مذکر۔ پیکان تیر کی شکل کا تراشا ہوا لعل جو عورتیں بُندے کی طرح کانوں میں پہنتی ہیں۔ لعل بجڑے ہونا۔ دیکھو لعل لگے ہونا۔ لعلِ خوشاب۔ (ف) مذکر۔ آبدار لعل ۲ (کنایۃً) لب معشوق۔ لعلِ رُمّانی۔ (ف) مذکر دیکھو رُمّانی۔ لعل سُفید۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا سفید رنگ کا لعل جو نایاب اور بہت بیش قیمت ہوتا ہے۔ لعل شب چراغ۔ دیکھو شب چراغ۔ لعلِ شکربار۔ (ف) (کنایۃً) لب معشوق۔ (امیر) رنگ یاقوت کا ہے لعل شکر بار میں بھی جوہری کی ہے دُکاں حسن کے بازار میں بھی

لعل کا چھلا۔ لعل کا چھلا بناتے ہیں۔ (راسخ) اسی ملی تو بڑھ گئی نیلم کی آبرو۔ لاکھا جما تو لعل کا چھلا دہن ہوا۔ لعل گوں۔ (ف) صفت لعل کے رنگ کا۔ کمال سُرخ۔ لعلِ لب۔ (ف) صفت۔ (کنایۃً) لب کی سرخی۔ شعرا لب معشوق کو لعل سے تشبیہ دیتے ہیں مثال کیلئے

لعنت

دیکھو لکھوٹا ۲ (بغیر اضافت)۔ (کنایۃً) معشوق۔ لعل لگانا۔ (کنایۃً) بہار بڑھا دینا۔ (راسخ) پائے نازک میں رچی میرے لہو کی مہندی۔ میں وہ کشتہ ہوں تمھیں لعل لگا جاتا ہوں۔ (راسخ) دل خون کشتہ پئے دزد حنا دیتے ہیں۔ یہ ہمیں ہیں کہ تمھیں لعل لگا دیتے ہیں۔ لعل لگنا۔ لعل لگ جانا۔ قیمتی ہونا۔ انمول ہونا۔ ۲ طنزاً۔ انوکھا پن ہونا۔ (جا نصاحب) کون سے لعل لگ گئے مثل میں یاقوت کی ہیں بی جواہر کو جو کولاسی یہ بھائی صورت ۲ طنزاً ممتاز ہونا۔ عالی مرتبہ ہونا۔ (ذوق) بوسہ کے مانگتے ہی پھیرنے چتون کو لگے۔ ایسے کیا لعل لب غیرت گلشن کو لگے۔ لعل لگے ہونا۔ (طنزاً) ممتاز ہونا۔ انوکھا ہونا۔ (داغ) ہم اب سے لیں گے بوسۂ گل تیرے سامنے۔ کیا ایسا لعل ہے ترے لب میں لگا ہوا۔ ہمیشہ فعل جمع ہی میں مستعمل ہے۔ لعلِ ناسُفتہ۔ (ف) صفت۔ وہ لعل جسمیں سوراخ نہ ہو ۲ (کنایۃً) دلکش اور تازہ کلام۔ لعلی۔ لعلیں۔ (ف) صفت۔ منسوب بہ لعل۔ لعل کی طرح کا۔ لعل کے رنگ کا سُرخ۔ جیسے لبِ لعلیں۔

لَعْن۔ (ع) مونث ۲ پھٹکار۔ نفریں۔ (اختر شاہ اودھی) روئے سجدہ نہ کروائے ان ہاتھوں سے۔ بر زبان لعن و ذلات و منات آپونچی ۲ سرزنش جھڑکی۔ لعن طعن۔ مونث لعنت ملامت نفریں جھڑکی۔ سرزنش۔ (فقرہ) آپ کی لعن طعن مجھ سے نہیں سنی جاتی۔ لَعْنَت (ع) مونث۔ پھٹکار۔ نفریں۔ (مسرور) غیر سے مجھ سے آج خوب ہوئی۔ اس نے نفریں تو میں نے لعنت کی لَعْنَۃُ اللّٰہِ عَلَی الْکَاذِبِیْن۔ (ع) جھوٹ بولنے والوں پر خدا کی لعنت ہو۔ یہ آیت قرآن شریف کی ہے۔ لعنت برسنا لعنت

لعنت	لغت
کی بوچھار ہونا۔ شخص کا لعنت کرنا۔ (ناسخ) برسے لعنت دشمنان مرتضیٰ کی خاک پر۔ ہر برس باران رحمت کا اگر امساک ہو بیرلعنتی ہونا۔ (فقرہ) اُس کے چہرے پر لعنت برستی ہے۔ لعنت برہیچ صاف صاف کسی پر لعنت بھیجنے سے احتراز کرنے کے لئے کہتے ہیں۔ (ردیا ئے صادقہ) اور اُس کو دیکھتا کہاں سے اس لعنت پر ہیچ ڈپٹی کلکٹری میں تو موقع ہی نہیں۔ لعنت بکار شیطاں۔ کسی شوق یا فعل سے بیزاری ظاہر کرنے کے لئے مستعمل ہے۔ (فقرہ) لعنت بکار شیطا انھیں باتوں سے میرا دم گھبراتا ہے۔ لعنت بہ ہر دو۔ دونوں پر لعنت دونوں ترک کے قابل ہیں۔ دونوں نفرت کے قابل ہیں۔ (بحر) آہ یہ دونوں آفتِ جاں ہیں۔ ناز و ادا لعنت بر ہر دو۔ لعنت بھیجنا برا بھلا کہنا۔ نفرین کرنا۔ جھوڑنا کنارہ کرنا۔ نفرت کرنا پرہیز کرنا جانے دینا۔ لعنت بھیجو نام نہ لو۔ ذکر نہ کرو۔ جانے دو۔ (داغ) وہ تو شیطان ہے بہکاتا ہے۔ غیر کے نام پر لعنت بھیجو۔ لعنتِ خدا۔ خدا کی پھٹکار۔ لعنت کا طوق۔ (کنایۃً) رسوائی۔ ذلت۔ (ملنا۔ پڑنا کے ساتھ) (جانصاحب) سو ہے شیطان لعنت کا پڑیگا طوق گردن میں (جانصاحب) اے کریما اس تکبر سے ہوئے شیطاں کو۔ طوق لعنت کا ملا اللہ کی دربار سے۔ لعنت کا مارا۔ صفت مذکر مونث کے لئے لعنت کی ماری۔ (لعنتی۔ ملعون۔ مردود۔ (جانصاحب) ہر گھڑی لعنت کا مارا پھیرے کرتا ہے شر۔ مردوے کے سر پہ رہتا ہے چڑھا شیطان اب۔ بدنصیب۔ بدبخت۔ (عو) جب کوئی چیز مقدار یا تعداد میں بہت کم ہوتی ہے تو مذکر کے لئے لعنت کا مارا اور مونث کے لئے لعنت کی ماری کہتی ہیں۔ (نقرے) یہ چار آم لعنت کے مارے کیا ہوں گے۔ لعنت کرنا۔ برا کہنا۔ کسی سے بیزاری کا خواستگار	ہونا۔ اس فعل کے ساتھ "پر" مستعمل ہے "کو" مستعمل نہیں۔ آتش) وہ بدگوئی مری کرتا ہے میں نیک اُس کو کہتا ہوں۔ فرشتے میری لعنت کرتے ہوں گے میرے دشمن پر۔ لعنت کی بوچھار۔ مسلسل لعنت کیلئے مستعمل ہے۔ (قدر) الٰہی اُس کے دشمن پر رہے بوچھار لعنت کی۔ ہے طوفان غم کی اس قدر اُسپر فراوانی۔ لعنت ملامت۔ سرزنش برا بھلا کہنا۔ سخت سست کہنا۔ شرمندہ کرنا کی جگہ۔ (کرنا کے ساتھ) لعنتی۔ صفت۔ ملعون۔ مردود۔ لعین۔ بدنصیب۔ بدبخت۔ لعنتی طوق پہننا۔ (کنایۃً) رسوا ہونا۔ بدنام ہونا۔ لعنتی مارا۔ (عو) دیکھو۔ لعنت کا مارا نمبر ۳۔

لَعُوق۔ (ع۔ بالفتح اول وضم دوم وسکون واو معروف) مذکر چاٹنی کی لسدار دوا۔ (فقرہ) نزلے کو لعوق سپستاں مفید ہوتا ہے۔

لِعَین۔ (ع) صفت۔ لَعْن۔ مردود۔ بدبخت۔ پھٹکارا ہوا۔

لُغات۔ (ع) مذکر۔ لغت کی جمع۔ الفاظ۔ زبانیں۔ وہ کتاب جس میں الفاظ اور ان کے معنی بالتصریح دیئے گئے ہوں۔ لغایۃ (عربی میں لغایۃ تھا اس کی انتہا تک۔ اردو میں لام مفتوح ہوگیا اور آخر کی ضمیر حذف ہوگئی۔) آخر تک۔ انجام تک۔ (نقرہ) جلسہ کی تاریخیں من ابتدائے ۱۷ مارچ لغایۃ ۲۰ مارچ ہیں۔

لُغت۔ (ع) کسی قوم کی زبان۔ اصطلاح میں وہ الفاظ جنکے معنی مشہور نہوں) مذکر۔ بولی۔ زبان۔ لفظ۔ ڈکشنری۔ (منیر) توحید کردگار کی فرہنگ ڈھونڈھ دیکھ۔ ہرگز لغت نہیں ہے عدیل و سہیم کا۔ (بحر) خود شید میں نے اُسکو نہ لکھا تو کیا عجب۔ میری کتاب میں یہ لغت منتخب نہ تھا۔ لُغت تراشنا۔ لُغت گڑھنا۔ لفظ اپنی طرف سے بنانا۔ لُغت جھاڑنا۔ علمیت جتانا۔ غیر مشہور اور |

لغت

مشکل الفاظ بولنا۔ لغت چھانٹنا علمیت جتانا۔ بھدی اور مشکل الفاظ بول کر۔ (سحر) کسی اور ہی سے رہی یہ جگت۔ کہیں اور ہی چھانٹے یہ لغت

لغت دان۔ (ف) صفت۔ لغت جاننے والا۔

لُغز۔ (ع بالضم) مونث چیستاں۔

لَغزِش۔ (ف بالفتح وکسر سوم) مونث۔ پھسلن۔ لرزش جنبش کپکپی۔ (امیر) گردش مری قسمت کی جھڑاتی ہے وہ کوچہ۔ اے لغزش پا تو بھی گراتی نہیں مجھکو۔ خطا۔ سہو۔ غلطی۔ بھول چوک۔ لغزش آنا۔ پھسلنا۔ بہکنا۔ لڑکھڑانا۔ استقلال میں فرق آنا۔ گمراہ ہونا۔ اظہار یا بیان میں فرق آنا۔ لغزش کرنا۔ بہکنا۔ ڈگمگانا۔ چوک واقع ہونا۔ لغزش کھانا۔ ڈگمگانا۔ پھسلنا۔ کتنا ہی وہ بھولے نہ اے ساقی ازل۔ لغزش نہ پائے آتش مست الست کھائے۔ بہکنا۔ گمراہ ہونا۔ (امیر) دیکھنا لغزش نہ کھانا واعظو۔ پیکے ہم آئے ہیں بزم وعظ میں۔

لغو۔ (ع۔ بالفتح) صفت۔ بیہودہ۔ واہیات۔ نامقول۔ مہمل۔ بے معنی۔ بیکار۔ بے فائدہ۔ لایعنی قول وفعل۔ عورتوں کی زبانوں پر بفتح اول وضم دوم ہے۔ لغو بکنا۔ بیہودہ بکنا۔ واہیات باتیں زبان پر لانا۔ بے سود و بے معنی باتیں کرنا۔ لغویات۔ (ع۔ بالفتح وکسر سوم وبغیر تشدید چہارم) مذکر۔ بیہودہ افعال وحرکات۔ بیہودہ باتیں لغویت۔ ہندوستانیوں نے لغو سے مصدر بنا لیا ہے مونث لغو ہونا

لغوی۔ (ع۔ بضم اول وفتح دوم وکسر سوم) صفت۔ لغت سے منسوب۔ اصلی۔ اصلی معنی۔

لف ونشر۔ (ع۔ لف کے معنی ہیں لپیٹنا۔ اور نشر کے معنی ہیں پھیلانا۔) مذکر۔ علم بیان کی اصطلاح میں وہ صنعت جس میں اول

لفٹنٹ

چند چیزوں کا ذکر کریں اور پھر چند اور چیزیں بیان کریں جو پہلی چیزوں سے نسبت رکھتی ہوں مگر اس طرح کہ ہر ایک کی نسبت اپنے منسوب الیہ سے مل جاوے۔ (نقرہ) اس شعر میں لف ونشر کیا مزہ دیتا ہے۔

لَفّاظ۔ (ع) صفت۔ خوشگو خوش بیان۔ شیریں زبان۔ مبالغہ آمیز باتیں کرنے والا۔ لفاظی۔ (ع) مونث۔ فصاحت۔ خوش بیانی۔ لسانی۔ بکواس۔ بک بک۔ شیخی۔ ڈینگ۔

لِفافہ۔ (ع۔ وہ چیز جو کسی دوسری چیز پر لپیٹی جائے۔ وہ کپڑا جو مردے کے بدن پر لپیٹا جاتا ہے) مذکر۔ کاغذ کا غلاف جس میں خط بند کئے جاتے ہیں۔ (امیر) لکھا تھا خط میں جو حال اپنی چشم حیراں کا۔ ہزار بند لفافہ کیا نہ بند ہوا۔ سفید کپڑا جو مردے کے بدن پر لپیٹا جاتا ہے۔ (کنایتہً) بناوٹ۔ دکھاوا۔ ظاہری شان۔ دھوکا۔ بھید راز۔ (توبتہ النصوح) ان بزرگ ذات نے اس میں وضعداری کو ایسا شامل کیا کہ کپڑوں نے اندروں دل تک کا لفافہ اُدھیڑ دیا۔ (کنایتہً) جلد ٹوٹنے والی چیز۔ لفافہ بدلنا۔ (کنایتہً) وضع بدلنا۔ لفافہ بنانا۔ (کنایتہً) ظاہری ٹیپ ٹاپ کرنا۔ دھوکا دینا۔ ہلکا سا ملمع کر دینا

لفافہ سربمُہر۔ مذکر۔ وہ لفافہ جس پر مُہر لگی ہوئی ہو۔ بند لفافہ۔ لفافہ کرنا۔ دکھاوا کرنا۔ ہلکا سا خول یا ملمع چڑھانا۔ لفافہ کھل جانا۔ (کنایتہً) راز فاش ہو جانا۔ پوشیدہ عیب ظاہر ہو جانا۔ (وزیر) حسن عارض عارضی تھا کھل گیا۔ خط کا آتے ہی لفافہ کھل گیا۔ (محسن) پردہ رہے نامۂ عمل کا۔ کھل جائے نہ قبر میں لفافہ۔ لفافی۔ صفت۔ جوتی یا زیور وغیرہ جو کمزور اور بودی ہو۔

لفٹنٹ۔ (انگ۔ لف۔ ٹ ٹیننٹ) مذکر۔ نائب۔ حاکم صوبہ۔ اردو میں طنزاً بمعنی بڑے حاکم کے مستعمل ہے۔ (نقرہ) آپ ایسے

لفظ

کہاں کے لفٹنٹ ہیں جو میں آپ سے ڈروں۔

لَفظ - (ع - الفاظ - جمع) - (دہلی میں مذکر۔ لکھنؤ میں مذکر و مونث دونوں طرح بولتے ہیں۔ کثرت استعمال تذکیر کے ساتھ ہے) ۱ وہ کلمہ جو منھ سے نکلے ۲ کلمہ - بات - (ناسخ) ہے طلب سے اس قدر نفرت کہ رہتا ہے خیال - آنہ جائے لفظ لب پر باب استفعال کا - (رشک) وصل کی رات بنا نامۂ شوق گیسو - شام لفظیں ہیں سفیدی ہے سحر کاغذ کی - **لَفظاً** - (ع) (لفظ کے اعتبار سے - لفظاً لفظاً - لفظ بلفظ - **لَفظ بلَفظ** - حرف بحرف - ہو بہو - تفصیل وار - صاف صاف - (فقرہ) اُس نے میرا پیام لفظ بلفظ کہدیا - لفظ ٹپکنا - زبان سے لفظ کا بے اختیار نکلنا - (اوج) ادائے شکر کرم گستری ہے لب جو ہلے - وہ ٹپکے لفظ کہ تھے جنکے پہلوؤں میں گلے - لفظ ٹوٹ ٹوٹ کر نکلنا - اس طرح کسی لفظ کا منھ سے نکلنا کہ ہر حرف الگ ہو جائے - (کنایۃً) مشکل سے نکلنا - (راسخ) نکلا تھا پہلے لفظ قسم ٹوٹ ٹوٹ کر - یہاں شکن پھر اپنی قسم سے نکل گیا - لفظ نکلنا - لفظ کا زبان سے نکلنا (راسخ) طلب وصل پہ کچھ لفظ تو نکلے تھے مگر - دہن تنگ نے معنوں کو نکلنے نہ دیا - **لَفظی** - (ع - تشدید یا تھا) صفت - اصلی حقیقی - لغوی - الفاظ کی - جیسے لفظی تکرار - لفظی ترجمہ - مذکر - وہ ترجمہ جو لفظ بلفظ ہو لفظی معنی - لغوی معنی

لَفنگا - (فارسی - لاف سے بگڑا معلوم ہوتا ہے) مونث لاف زنی

لَفنگا - صفت مذکر - شیخی باز -

لَوق - (ف - صاف جس میں بال نہوں) اردو میں لق ودق کی ترکیب سے مستعمل ہے دیکھو لق ودق -

لِقا - (عربی میں لقاء بکسر اول و مد) کرنا - فارسیوں نے بغیر ہمزہ

لَقلَقہ

مُنھ اور چہرے کے معانی میں مرکبات میں استعمال کیا - یہ لفظ ہر معنی میں بکسر اول صحیح ہے اور بفتح اول غلط) مونث) دیدار - ملاقات - (ناصری) خدا کے فضل سے جو تیرے نصیب سونے سے لقائے یار مجھے وصل میں نصیب ہوئی ۲ (مرکبات میں) چہرہ - صورت - شکل - جیسے مہ لقا - (داغ) ہوش اڑتے ہیں دیکھکر اُن کو - ایسے دیکھے پری لقا نہ سنے ۳ (بضم اول) مذکر - ایک شخص کا نام جس کی داڑھی میں موتی پرو دیئے گئے تھے - (نخالیہ) (معنی سے مراد صفحہ لقا کی داڑھی غم گیتی سے مرا سینہ ہمرو کی زنبیل -

لَقا - مذکر - ایک قسم کا کبوتر جو اکثر اپنی گردن دُم کے ساتھ لگائے رہتا ہے

لُقا - صفت - کچا - شہدا - لقاۃ - (فارسی میں کلمات ہر دو زبان تباہ ہے یعنی صنایع خراب - ناقص) صفت (احمق - کمزور - والدین - دیکھو سو کھکر لقا ہو جانا -

لقب - (ع - بفتح اول و دوم - القاب جمع) مذکر - نام جو کسی مدح یا ذم کے فعل کی وجہ سے پڑ گیا ہو - جیسے کریم اللہ خاں کا لقب بسبب ہمکلامی خدا کے ہو گیا - (ناسخ) یہ اس کا ہے ساعدوں کا عالم کہ جس نے دیکھا ہوا وہ بیدم - تمام تیغ قضا ہے میرم لقب ہے قاتل کی آستیں کا -

لَقلَقہ - (ع - لَقلَق فارسی) ناک ناک (سارس) کا معرب **لَقلَقہ** (ع) ۱ سارس کی آواز - جو نہایت کرخت ہوتی ہے ۲ سانپ کا زبان کو بار بار نکالنا ۳ ہر آواز کرخت) مذکر سارس کی زور سے بولنے کی آواز ۴ (کنایۃً) رعب داب - حوصلہ - ظرف - (فقرہ) خرد افروز بڑے لقلقے حوصلے اور سلیقے کی بیوی تھی ۵ لب ولہجہ - خوش بیانی - قوت بیانی - (فقرہ) افسانہ گو کا لقلقہ غضب کا ہے -

لقمان

لُقمان - (ع) مذکر - ایک مشہور حکیم کا نام جس کی بہت سی نادر تصانیف اقوال اور نصائح مشہور ہیں - قرآن میں اس کی وعظ نصیحت کا ذکر آیا ہے ۲ مجازاً بہت بڑا دانا - نہایت تجربہ کار - لقمانِ ہاں (ف مذکر - کنایتہً) بہت بڑا دانا - (رشک) وہ دانا ہوں کہ نادانی ہو نازاں - وہ ناداں ہوں کہ لقمانِ زماں ہوں - لقمان کو حکمت سکھانا - عقلمند کو تدبیر بتانا یا نصیحت کرنا - لغو کام کرنا - لقمان کے پاس دوا نہ ہونا - (کنایتہً) لاعلاج ہونا مرض کا -

لُقمہ - (ع) مذکر - کَوَر - نوالہ - کھانے کی وہ مقدار جو ایک دفعہ مُنہ میں ڈالیں - لقمۂ اجل ہونا مرجانا - مارا جانا - قتل کیا جانا - (اوج) با ایں ہمہ سپاہ ہی سب لقمۂ اجل یہ ڈر یہ اضطراب یہ دہشت ہی بیجا - لقمہ پھنسنا حلق میں نوالہ کا اٹکنا - (کنایتہً) کھانا نہ کھایا جانا - (شعور) شدّت غم میں تصوّر کام آیا تیغ کا - پی لیا پانی اگر لقمہ پھنسا کھاتے ہوئے - (منیر) ہر لقمۂ خشک حلق میں پھنستا ہو - تیار ہوا ہو کیا اُبالا کھانا - لقمۂ حرام - مذکر - حرام کا مال - حرام کی آمدنی - لقمہ حلق سے نہ اُترنا - (کنایتہً) کسی کی عدم موجودگی نہایت ناگوار ہوتی ہو تو کہتے ہیں کہ اُس کے بغیر اُن کی حلق سے لقمہ نہیں اُترتا - لقمۂ خیرات - لذیذ غذا - لقمۂ خشک وہ لقمہ جو خشکی کی وجہ سے نہ اترے اور جس میں گھی وغیرہ نہ ہو - لقمہ دینا ۱ نوالہ دینا - کسی کے مُنہ میں نوالہ دینا ۲ دوسرے کی بات میں بولنا - بات کاٹنا - بیچ میں بولنا ۳ کسی کو قرآن شریف یا اور چیز سناتے وقت بھول چوک بتانا ۴ توپ میں گولہ بارود ڈالنا ۵ رشوت دینا ۶ (کنایتہً) کوئی بات کسی کے معاملہ میں کسی سے ایسی کہنا کہ ہاجر اس کے حصول مدعا کی ہو جائے - (منیر) فقیر جان کے لڑوانے میں رقیبوں سے -

لکاتہ

عدو کو دیتے ہیں لقمہ ہماری جھوٹی کا - لقمہ کر جانا - نگل جانا - چٹ کر جانا کھا جانا - (امیر) عاقبت مجھکو وہاں گور نے لقمہ کیا - وہ کباب گور کی اب کیا ہوئی بہرام حرص - لقمہ کھانا - حافظ کا پڑھتے پڑھتے چوک جانا - (شوق قدوائی) تو کیا ہوگا قاری جو آجائینگے میں لقمہ نہیں ہوں کہ کھا جائیں گے - لقمۂ گور ہونا - لقمۂ اجل ہونا - (جلیل) اجل کا لقمہ ہوا پہلے بھر میں لقمۂ گور - یہ دونوں کھوٹے بھتے مُنہ ایک ناتواں کے لئے

لُقندرا - صفت مذکر - مونث کے لئے لُقندری ۱ یاوہ گو - لغو آدمی ۲ آوارہ پھرنیوالا -

لق و دق - (ترکی میں لغ و دغ وہ زمین ہموار اور سخت جسمیں درخت اور گھاس مطلق نہو) صفت - چٹیل میدان - ہو کا مقام ویرانہ - بنجر - وہ مقام جہاں آدمی اور درخت نہ ہوں - (قلق) دیکھا تو لق و دق ہی اک میداں - بوئے انساں نہ صورتِ حیواں

لقوہ - (ع) بالفتح و فتح سوم، مذکر - ایک مرض کا نام جس میں مُنہ ٹیڑھا ہو جاتا ہے اور چہرہ پھر جاتا ہے - (نقرہ) سرد دواؤں سے اُسکو لقوہ ہو گیا - اُس کو لقوہ کا زار بھی کہتے ہیں - (ناسخ) کیا ہی مُنہ کرتا ہے ٹیڑھا دیکھتا ہے جب مجھے - کردے یارب روے دشمن لقوہ کا آزار کچ - لقوہ مار جانا - لقوہ ہو جانا - لقوہ کے مرض میں مبتلا ہو جانا ۱ مُنہ پھر جانا - چہرہ ٹیڑھا ہو جانا -

لُکّٹ - لکھ - (ف لکّٹ) مذکر - چنگاری کا شعلہ ۲ روغن - وارنش جلا - (معنی نمبر ۲ میں پھیرنا - پھرنا - کرنا کے ساتھ)

لُکاتہ - (ف - میں بغیر تشدید تھا - اردو میں بالفتح و تشدید دوم ہو گیا ہے) مونث - فاحشہ اور بیحیا عورت -

لُکان

لُکان۔ (بروزن دُکان) مذکر۔ ایک داؤ کا نام کُشتی میں حریف کو لکان دیکے نیچے لانا۔

لُکانا۔ (ھ)۔ (عم) چھپانا۔ پوشیدہ کرنا۔ قصبات کی زبان ہی۔

لُکّٹی۔ لُکھٹی۔ (ھ) مونث۔ چولھے کی اَدھ جلی لکڑی جس سے آگ گریدتے ہیں۔ اَدھ جلی لکڑی۔ (کنایۃً) لڑائی کرادینیوالی عورت چغلخور۔

لکچر۔ (انگ) مذکر۔ درس۔ سبق۔ وعظ۔ تقریر۔ زبانی مضمون۔ (فقرہ) آج بڑے زور کا لکچر ہوا۔ لکچرار۔ (انگ) مذکر۔ زبانی بیان کرنیوالا کسی خاص مضمون کا۔ اُستاد سبق پڑھانیوالا۔

لکد۔ رف۔ بفتح اول دوم) مونث۔ لات۔ ٹھوکر۔ دولتی۔

لکدزَن۔ رف) صفت لات مارنیوالا۔

لکڑ۔ (انگ۔ بکسر اول وفتح دوم) مونث۔ خراب۔ لکڑ۔ (ھ) مذکر شہتیر۔ لکڑی۔ بڑی لکڑی۔ لٹھا۔ لکڑ گٹھا۔ (بغیر تشدید کاف) ایک جوبائے کا نام جس کو فارسی میں خَرِ سرغ کہتے ہیں صحیح لکڑ گٹھا ہی۔ لکڑ توڑ۔ (بتشدید کاف) صفت۔ کلام سخت۔ ثقیل الفاظ سے کلام کیا جاتا ہی تو اُس کو لکڑ توڑ کہتے ہیں۔ لکڑہارا (ھ۔ بغیر تشدید کاف) صفت مذکر۔ مونث کے لئے لکڑہاری۔ لکڑیاں بیچنے والا۔ لکڑیاں چیرنے پھاڑنیوالا۔

لکڑی۔ (ھ) مونث۔ ہیزم۔ کاٹھ۔ چوب۔ (پھیلنا۔ کاٹنا کے ساتھ) چھڑی۔ ہاتھ میں رکھنے کی لکڑی۔ لاٹھی۔ سونٹا۔ (مارنا کے ساتھ) مجازاً) سہارا۔ مدد۔ آسرا۔ پٹا۔ چوب بازی۔ (کنایۃً) سخت۔ کڑا۔ (فقرہ) ہاتھ باؤں لکڑی ہوگئے۔ لکڑی آگ پر سیدھی کرنا۔ آگ کی گرمی پہنچاکر لکڑی کو سیدھا کرنا۔ لکڑی پکڑنا۔ (کنایۃً) سہارا دینا۔ مدد دینا۔ (بحر) بے سواد نکو ہوئی ہو بوجہ تعلیم اپنی بات۔ لکڑی پکڑائی ہی ہمنے کو رمادر زاد کو لکڑی پھینکنا۔ پٹا کھیلنا۔ (شعور) آکر مرے اکھاڑے میں لکڑی اک انگ پھینک۔ لکڑی کا گٹھا۔ لکڑی کا بنڈل۔ لکڑی کی گرہ۔ وہ گرہ جو لکڑی میں ہوتی ہی۔ لکڑی لیکر سیدھا ہوجانا۔ لکڑی سے مارنے کو آمادہ ہونا۔ (راسخ) بل نکالو نگاتر ے او آسماں آزادہوں گر الف ماتھے کا لکڑی لیکے سیدھا ہوگیا۔ لکڑی ہاتھ میں پکڑا دینا (کنایۃً) سہارا دینا۔ (داغ) شیخ جی کے ہاتھ میں پکڑا دی لکڑی رندنے۔ نشہ بھی تھا اور پیری بھی تھی چلتے کس طرح۔ لکڑی کے بل بندر یا ناچے۔ (ھ) مثل ہر ایک شخص حمائتی کے بل پر کودتا ہی۔ لکڑی کے مارے سب کچھ کرنا پڑتا ہی۔ لکڑی کے ہاتھ سپٹے کے ہاتھ۔ لکڑی مارے پانی جُدا نہیں ہوتا۔ مثل دیکھو لاٹھی۔ لکڑی والا۔ لکڑی پیچھے والا جلانیکی لکڑی بیچنے والا۔ لکڑیاں جلنا۔ لکڑی جلنا۔ لاٹھیوں سے پیٹ ہونا۔ (راسخ) تم چلے منکر زمانیکو تماشا ہوگیا۔ لکڑیاں چلنے آگیں چھڑ پڑ میلا ہوگیا۔ (فقرہ) آج بازار میں دونوں سے خوب لکڑی چلی۔ لکڑیاں دینا۔ (ہندو) مُردے کو جلانا۔ چتا میں لکڑیاں ڈالنا۔ کریا کرم کرنا۔ لکڑیاں کھانا۔ لکڑی کھانا۔ لاٹھیوں سے مار کھانا۔ لاٹھی سے پٹنا۔

لکشمی۔ (س) مونث۔ دیکھو لچھمی۔

لکنا۔ (ھ بالضم)۔ (عم) پوشیدہ ہونا۔ چھپنا۔ مخفی ہونا۔ (قصبات کی زبان ہی۔)

لکنت۔ (ع۔ بالضم وفتح سوم۔ بات کرنے میں عاجز رہنا۔) مونث ہکلاپن۔ رک رک کر بولنے کی عادت۔ (انیس) ہی ہی دلیل مرگ ہی لکنت زبان کی۔ ہچکی نہیں یہ جسم سے رخصت ہی جان کی۔ لکنت پڑنا

لکنہ

زبان میں لکنت ہوجانا۔ (رشک) بڑگئی لکنت زبان شعلۂ آواز میں
لکنجن۔ (صحیح لک انجن ہی) مذکر۔ وہ انجن جس کی نسبت یہ خیال ہو
کہ لگانے سے آدمی نظروں سے پنہاں ہوجاتا ہی۔
لکنہ۔ (ف) مذکر۔ پارچہ۔ ٹکڑا۔ (امیر مینائی) کی ہی خوشی ہجر میں
کسکو ساقی۔ لکنہ ابر تو اور آگ لگاتے آئے۔ بیشتر ابر اور دھوئیں
کے ٹکڑے کے واسطے مستعمل ہی۔
لکھ۔ (ھ) مذکر۔ لاکھ کا مخفف۔ سو ہزار کی تعداد۔ ۱۰۰۰۰۰۔ لکھ
بخش۔ لکھ داتا۔ صفت۔ (عم) نہایت سخی۔ داتا۔ فیاض۔ لاکھوں
ٹاڈ دینے والا۔ قطب الدین ایبک کا لقب جو اپنی فیاضی کے سبب سے
اس لقب سے ملقب تھا۔ لکھ پتی۔ (ھ) صفت۔ لاکھوں کی حیثیت
والا۔ وہ شخص جس کے پاس لاکھ روپیہ ہو۔ دھنی۔ دولتمند۔ امیر۔
لکھ پیڑا۔ (ھ) مذکر۔ وہ باغ جس میں بہت سے پیڑ ہوں خصوصاً
آموں کے۔ (بحر) چار سو ہی انھیں کا لکھ پیڑا۔ یہ عناصر کے ہیں جو
چار درخت۔ لکھ لٹ۔ (ھ) صفت۔ بہت بڑا فضول خرچ۔ مسرف
کھاؤ اڑاؤ (داغ) الٰہی کیوں نہ چاہوں دولت داریں میں تجھ سے۔
بڑی فیاض یہ لکھ لٹ تری سرکار کیسی ہی۔ لکھی۔ (ھ) صفت۔ لاکھ روپے
کا خریدا ہوا۔ لکھ پتی۔ (لکھنؤ) گھوڑا یا ہاتھی جو بیش قیمت ہو۔
لکھا۔ لکھنا کا ماضی۔ معانی نمبر ۱ میں بغیر تشدید کاف فصیح ہی۔ (حسن)
بجبوری لکھا الید کی صورت لفظ الٹ کو۔ نہ آیا ہاتھ اچھا قافیہ جب
کوئی احمد کا۔ لکھا ہوا کی جگہ۔ رقمزدہ۔ جلال نے بتشدید کاف کہا ہی
ع مدعی میرا نہ دیکھے یا خدا لکھا مرا۔ پھاڑ ڈالیں خط وہ حرف مدعا
کو دیکھکر۔ (اع) مذکر۔ حکم قضا و قدر۔ تقدیر۔ اور شدنی امر۔ اس معنی
میں بتشدید فصیح ہی۔ (صبا) لکھے کی کیا خبر تھی یہ کون جانتا تھا۔

لکھا

لیلیٰ کے ساتھ پڑھکر مجنوں خراب ہوگا۔ رشک نے بغیر تشدید بھی کہا ہی
آیئے اشک سر سے گزرا۔ لیکن نہ مٹا لکھا جلد لکھا۔ مذکر۔ (ع) درجہ۔
گت۔ (فقرہ) تم نے قیمتی کپڑوں کا بُرا لکھا کر رکھا ہی۔ اس معنی میں بتشدید
کاف فصیح ہی۔ لکھا آگے آنا۔ اُس امر کا پیش آنا جو نوشتہ تقدیر ہو۔
(منیر) راضی ہوں اگر پیک اجل لائے خط اُمکا۔ قسمت ہی کا لکھا
کہیں آئے مرے آگے۔ لکھا پڑھا۔ صفت۔ تعلیم یافتہ۔ خواندہ ع
کیا کیا جواب لکھتے جو پڑھ لیتے خط شوق۔ افسوس ہی یہی کہ وہ لکھا
پڑھے نہیں۔ سیکھا ہوا۔ (فقرہ) وہ سب لکھا پڑھا بھول گیا۔ اقرار
اقبال۔ (عاشق) اعتبار اب آپ کے لکھے پڑھے کا اُٹھ گیا۔
کرتے ہو انکار جو اقرار تھا تحریر میں۔ لکھا پڑھی۔ (عو) مونث۔ تحریر
نوشتہ۔ دستاویز۔ (مراۃ العروس) میں چاہتی ہوں کہ سب کا حساب
کتاب ہو کر لکھا پڑھی ہوجائے۔ لکھا پورا کرنا۔ مصیبت کا زمانہ بسر
کرنا کی جگہ۔ لکھا پورا ہونا۔ نوشتہ تقدیر کا بجنسہٖ عمل میں آنا۔ امر شدنی
کا واقع ہونا۔ (منیر) وہ مشق ستم کر کے کامل نہیں گے۔ جو لکھا ہے
کس طرح پورا نہ ہوگا۔ عورتیں کسی کام کے بگڑ جانے اور بُرا درجہ بُری
گت ہونے کی جگہ بولتی ہیں۔ لکھا جانا۔ بغیر تشدید و بتشدید کاف
مستعمل ہی۔ رقم کیا جانا۔ (کنایتہً) کسی زمرے میں شامل کیا جانا
(راسخ) نظر مجھ سے چُرا کر منھ پھیر کر۔ کہتے جاتے ہیں۔ کہ یہ چوری بھی
لکھی جائیگی تیرے گناہوں میں۔ نوشتہ تقدیر ہونا۔ (جلیل) آپ
مہندی سے نہ کیوں ہاتھ کو رنگیں کرتے۔ آپ کے ہاتھ تو لکھی تھی
شہادت میری ع اُٹھاؤں آستان تبکدہ سے خاک سر اپنا۔ لکھی
ہے جبہہ سائی روز قسمت سے مقدر میں ملے شدہ ہونا۔ درج
رجسٹر ہونا۔ (داغ) دو ہیں مجرم لکھے ہوئے اس کے۔ پہلے کاتب ہی

لکھا

بعد ازاں قاصد لکھا ہے: تحریر ہے روایت ہے۔ (امیر) لکھا ہے آمنہ نے جو پایا یہ نور پاک۔ دوسو نونِ قوم حسد سے ہوئیں ہلاک۔ لکھے کو رونا قسمت کا شکوہ کرنا۔ (صبا) کھو چکے قاصد کو خط کر کے اُنھیں تحریر ہم۔ رو چکے لکھے کو اپنے خوب ہی تقدیر ہم۔ لکھی صفت لکھی ہوئی۔ مُعیّن مقرر حکم قضا و قدر سے مُعیّن۔ بیشتر موت کے لئے مستعمل ہے۔ (ذوق) نیک و بد سب دن خدا کے ہیں لکھی جس دن کی ہو۔ کچھ کرو لیکن فراموش کیا تقاضا وہ دن کرے۔ لکھے موسیٰ پڑھے خدا۔ (مؤسا۔ بہت باریک۔ بال سے باریک خدا۔ یعنی خود آکر) مثل ایسی تحریر کی نسبت مستعمل ہے جو کسی سے پڑھی نہ جائے (ناسخ) تصویر صنم میں کمرے کلک ازل۔ پنہاں ہے نگہ سے یا نگہ کا ہے خلل۔ جزو عالم غیب کون جانے یہ راز۔ لکھے موسیٰ پڑھے خدا سچ ہے مثل۔ (ذوق)۔ سبزہ خط اے خضر طریقت رکھتا رسم الخطّ ہے جدا۔ خط بتاں ہے خط الٰہی لکھے موسیٰ پڑھے خدا۔ لکھے نہ پڑھے نام محمدؐ فاضل۔ مثل۔ ایسے شخص کی نسبت بولتے ہیں جسنے کچھ پڑھا لکھا نہو اور دعویٰ علمیت کا رکھتا ہو۔

لکھانا۔ (ھ) لکھوانا۔ تحریر کرانا۔ لکھنے کا کام لینا۔ تحریری اقرار نامہ لینا۔ عبارت لکھوانا مشق کرانا۔ اس جگہ لکھوانا فصیح ہے۔ لکھائی۔ (ھ) مؤنث۔ لکھنے کا کام۔ لکھنے کی اُجرت۔ لکھدینا۔ تحریر کردینا۔ نوشتہ کردینا بیعنامہ لکھدینا۔ نوشتہ تقدیر کردینا مُعیّن کردینا عمر کا یا موت کا (توبۃ النصوح) نہ کوئی کسی کی فال سے مرتا ہے اور نہ جیتا جس کی جتنی خدا نے لکھدی تھی تک زندہ رہیگا۔ لکھ رکھو۔ یاد رکھو کسی جگہ یقینی سمجھو۔ لکھ لینا۔ کتابت ختم کرنا۔ رجسٹر میں درج کرنا۔ نوٹ کرلینا۔ کسی زمرے میں شامل کرلینا لکھنا۔ (ھ) تحریر کرنا۔ لکھائی کرنا۔ کتابت کرنا۔ زمرے میں شامل کرنا رجسٹر میں درج کرنا۔ کسی کی قسمت میں معیّن کرنا۔ (شعور) انتظار خط میں جس کی موت خالق نے لکھی۔ چاہئے کاغذ کا تختہ اُسکو نہلاتے ہوئے

لکیر

ذکر۔ سواد تحریر۔ تحریر کا ڈھنگ۔ لکھنا پڑھنا۔ مذکر نوشت و خواند۔ لکھائی پڑھائی۔ کتابت کرنا اور خواندگی کرنا۔ لکھنی (ھ) مونث (ہندی) قلم۔ لکھنے کا آلہ۔ لکھنی چند۔ مزاح یا تحقیر سے کائستھ کو کہتے ہیں دیکھو دھنپا پرشاد۔ لکھوانا۔ (ھ) لکھنا کا متعدی المتعدی دیکھو لکھانا۔ لکھی دیکھو لکھا۔

لکھنؤ۔ (ھ) مونث۔ (لکھنؤ) دیکھو لکنؤ۔ لکھنؤ آیں۔ مذکر لکھنؤ والوں کی نفاست۔ لکھنؤ کے باشندوں کی وضع قطع۔ لکھوٹ (ھ۔ بالفتح و فتح چہارم۔) مذکر۔ لوکاٹ۔

لکھوٹا۔ (ھ) مذکر۔ پان یا شہاب کی سیاہی مائل سُرخی جو عورتیں ہونٹوں پر جماتی ہیں۔ (آتش) گاہ مستی کی دھڑی ہے گہہ لکھوٹا پان کا رنگ عاشق سے تمھارے لعل لب لانے لگے۔ لاکھ کی مُہر جو حفاظت کے لئے پارسلوں۔ لفافوں وغیرہ پر کردیتے ہیں۔ (ناسخ) داں لب گوہر فشاں پر پان کا لالا نہیں۔ ہے حفاظت کو لکھوٹا درج مروارید پر۔ لکھوٹا کرنا۔ لاکھ کی مُہر کرنا۔

لکھوری۔ (ھ۔ بفتح اول و دوم) مونث۔ ایک قسم کی پختہ چھوٹی اینٹ جسکو لکھوری اینٹ بھی کہتے ہیں۔ ایک قسم کی چھوٹی پھرکی جو مٹی کا گھر بناتی ہے۔ اور جس کو لکھاری بھی کہتے ہیں۔ لکھیرا۔ (ھ) مذکر۔ لاکھ کا کام کرنیوالا لاکھ کی چیزیں سانیوالا۔ لاکھ جڑنیوالا۔

لکیر۔ (ھ۔ بروزن امیر) مونث۔ خط۔ لائن۔ نشان جو زمین یا کسی چیز پر بنایا جائے (ظفر) قدمصور سے نہ تیر کھینچ سکا پر اک لکیر سیدھی کاغذ پر شال تیر کھینچکر رہگئی۔ سلسلہ۔ قطار۔ سطر۔ مجاز۔ پرانا دستور۔ رسم قدیم۔ ماپ کے چلنے کا نشان۔ لکیر پر چلنا۔ پرانے طریقے کے موافق چلنا۔ پرانی رسم کا پابند رہنا۔ پرانی وضع کا پابند ہونا۔ لکیر پٹنا۔ لکیر پر چلنا۔ خیال رفت

لکیر

تو اسے فصیر پیٹا کر۔ گیا ہے سانپ نکل اب لکیر پیٹا کر۔ لکیر پیٹے چلے جانا۔ بے سمجھے بوجھے پرانے ڈھرّے پر چلے جانا۔ لکیر کا فقیر: پرانی روش کا دلدادہ وہ شخص جو اپنی عقل سے کام نہ لیکر پرانی رسم کا پابند ہو۔ کسی شے پر فریفتہ۔ (بننا۔ ہونا کے ساتھ)۔ (اوج) فتح۔ ظفر کی علامت جو دم دار دگیر میں دنیا میں اس لکیر کے ہم بھی فقیر ہیں۔ (رشک) کیا خطِ مستقیم ہے ناک اس ستمگر کی۔ خوشبوئیاں فقیر ہوئیں اس لکیر کی۔ زبانوں پر لکیر کا فقیر ہے لیکن شعر اسنے کا کی جگہ پر بھی کہا ہے ؎ مانگ کو دیکھ دل کسی کی ظفر تم بھی بیٹھے لکیر پر ہو فقیر۔ (اسیر، ہوس، ہوا) ہے مدتوں سے ان لکیروں پر فقیر ہاتھ دکھلاؤ تو نکلے برہمن کی آرزو۔ (نصیر) فلک نے سہم کے بھی کچھ نہ سرکشی چھوڑی۔ اگرچہ ناک میں بھی کہکشاں کا تیر ہوا۔ مثل سنی ہے کہ ہوتے لکیر پر ہیں فقیر۔ سو اس لکیر پر ہاں یہ بھی اب فقیر ہوا۔ لکیر کا فقیر بننا لکیر کا فقیر ہونا۔ پرانی بات پر قائم رہنا۔ لکیر کرنا۔ خط کھینچنا۔ (آتش) سودا سے راہ یار کا اشدرے اثر۔ جادہ بنی جو ہمنے زمیں پر لکیر کی۔ لکیر کھینچنا۔ لازم لکیر کھینچنا: خط کھینچنا: نشان لگانا: حد باندھنا: قلمزد کرنا۔ قلم پھیرنا مٹانا۔ (عو) کنایتہ بُرا بھلا کچھ لکھنا۔ (مراۃ العروس) جب فضلیت یہاں آئی تو کالی لکیر تک اُس کو کھینچنی نہیں آتی تھی اب نام لکھ لیتی ہے۔

لکیر یا نثر بُوزہ۔ (لکھنؤ) مذکر۔ خربوزہ جس پر سیاہ خطوط ہوتے ہیں۔ لکیریں کھینچنا۔ خطوط بنانا۔ بُرا اور بدخط لکھنا۔

لگ

لگ۔ (ھ) (ہندو عم) ۱۔ قریب۔ پاس: لگنا کا ماضی۔ ہر کلمات ذیل میں مستعمل ہے۔ لگ بھگ۔ (ھ۔ عو) ۱۔ قریب قریب۔ (فقرہ) ایں مغرب کے لگ بھگ وادی اماں کی ڈولی میں بیٹھی ہے: ملتا جلتا۔ مشابہ (ع) کوئی دیوان اس دیوان کے لگ بھگ ہو نہیں سکتا۔ لگ بیٹھنا۔ قریب ہو کر بیٹھنا۔ مل کے بیٹھنا۔ (فقرہ) وہ صدر مقام پر لگ سے لگ بیٹھا۔ لگ جانا ۱۔ کسی کی آئی ہوئی آفت یا مصیبت کا کسی اور پر آجانا۔ (اختر شاہ اودھ) اسکے اوپر نہ کوئی آنچ آئے۔ آئی ہوئی اس کی بھی لگ جائے: الزام آجانا۔ دیکھو تہمت لگنا ۲۔ اثر کر جانا۔ (فقرہ) تم کو بھی شہر کی ہوا لگ گئی ۳۔ متعدی مرض کا ایک کو ہو کر اُس کے پاس آنے جانیوالے کو ہو جانا ۴۔ بھر جانا۔ (فقرہ) کپڑے میں مٹی لگ گئی ۵۔ آجانا۔ (فقرہ) کپڑے میں داغ لگ گیا۔ میل جانا۔ جیسے چاول لگ گئے ۶۔ (عو) شروع ہو جانا۔ (جینے یا دن کا)۔ (جانصاحب) دن پہاڑ کا رہا نہیں مثل ہے لگ گیا۔ نوچندی کو نہاؤنگی جاؤنگی کربلا ۷۔ دیمک یا گھن یا کیڑے کا کھا جانا۔ (فقرہ) جسطرح ریشمی کپڑے کو کیڑا لکڑی کو گھن۔ کڑیوں کو دیمک لگ جاتی ہے اسی طرح آدمی کو قرض کھا جاتا ہے: لازم ہو جانا کسی فعل کا۔ عادت ہو جانا۔ (غالب) دل لگا کر لگ گیا ان کو بھی تنہا بیٹھنا۔ بارے اپنی بیکسی کی ہمنے پائی داد یاں ۸۔ بہل جانا۔ رجوع ہو جانا۔ مائل ہو جانا۔ جیسے طبیعت لگ جانا ۹۔ چھو جانا۔ (فقرہ) میں نے مارا نہیں اتفاقیہ پاؤں ان کے لگ گیا ۱۰۔ ضرب آجانا۔ چوٹ آجانا جیسے لاٹھی لگ گئی ۱۱۔ مائل ہو جانا۔ مصروف ہو جانا۔ (فقرے) وہ اور باتوں میں لگ گئے پڑھنا لکھنا چھوڑ دیا۔ تم باتوں میں لگ گئے۔ میری طرف متوجہ نہ ہوئے ۱۲۔ چبھ جانا جیسے چاکو لگ گیا۔ لگ چلنا: ساتھ ہو لینا۔ ہمراہ ہو لینا: پاس ہو کر چلنا۔ جھک کر چلنا۔ ملکر چلنا۔ (میر) اخذ کر تو نہ لگ چل اے صبا اس زلف سے اتنا بلا لگی تیرے سر جو اُسکا ایک مُو ٹوٹا ۱۳۔ کنایہ ہے کسی سے رسم و راہ پیدا کرنے اور اختلاط کرنے سے (رند) لگ نہ چلئے ورنہ کھل جائیگی الفت مہربان ۔ راز مخفی کو کریگا آشکارا اختلاط ۱۴۔ گفتگو میں حد سے زیادہ بے تکلف ہو جانا۔ محبت جتانا۔ (درد) جھڑک کے کہنے لگے لگ چلے بہت اب تم۔ کبھی جو بھول کے اُن سے کلام میں نے کیا۔ لگ لپٹ کر۔ (عو) محنت کر کے کوشش کر کے۔ (بنات النعش) اسوقت میں ہو سکے تو لگ لپٹ کر علم و ہنر حاصل کر لیں۔

لگ

۱ مشترکہ قوت سے مجموعی قوت سے لگ کے۔ (عو) پے در پے بہم۔ بغیر ناغہ کئے (امانت) کئی دن لگ مرنے اُس سے اڑائے کیا کیا۔ شجر قدیمی ثمر وصل کے پائے کیا کیا۔ (فقرہ) دو جمعے لگ کے علاج کرو تو فایدہ ہو۔ لگ نہ لگنے دینا۔ (عو۔ دہلی) پاس نہ پھٹکنے دینا۔ الگ تھلگ رکھنا۔ اخلاص نہ ہونے دینا۔

لگانا۔ (ف) مذکر۔ لانبا بانس یا پیلی لکڑی جو لانبی لکڑی میں باندھتے ہیں اور درختوں سے میوہ توڑنے کا اس سے کام لیتے ہیں ۲ ایک قسم کا لانبا بانس جس میں پتلی پتلی لکڑیاں باندھکر پتنگ لڑنے کا کام لیتے ہیں ۳ ناؤ کھینچنے کا بانس ۴ لاگ۔ پیار۔ محبت۔ دوستی۔ آشنائی۔ (جرارت) گلے والے جتنے تھے سبکو لگا کر لیگئے ۵ مناسبت۔ تعلق۔ واسطہ۔ ربط۔ (ناسخ) بیان کیا ہو سکے عمر رواں کی مجھ سے چالاکی۔ کہ اس توسن سے لگا ہے نہ ترکی کو نہ تازی کو ۶ برابری۔ ہمسری۔ مشابہت ۷ ڈھنگ۔ ڈول ۸ شروع۔ آغاز۔ (فقرہ) لوگ آئے نہیں اور تم نے کھانیکا لگا لگا دیا ۹ پونچ۔ رسائی۔ دخل۔ لگانگا۔ (ف) مذکر۔ میل جول۔ واقفیت رسائی۔ لگا کھانا! ہم پلہ ہونا۔ برابر کا ہونا۔ نسبت رکھنا۔ بیشتر سلاب کے ساتھ مستعمل ہے۔ (ابن الوقت) پیداوار اور معدنیات کے اعتبار سے یورپ کسی طرح ہندوستان سے لگا نہیں کھا سکتا۔ (انشا) نہ لگا کھائے ہرگز آپ کی گدڑی سے اے سائیں۔ پڑا چمکا کرے گوہر عالمتاب کا جوڑا۔ لگا لگانا۔ ابتدا کرنا۔ پہل کرنا۔ شروع کرنا کسی کام کا۔ (داغ) جام بر جام بھر کے اے ساقی۔ آج لگا لگائیگا کہ نہیں۔ (عاشق) لگا جو لگانا ہے تجھے جامہ دری کا۔ ہاں دست جنون دامن کہسار سے پہلے ۱ (عو) آشنائی کا الزام لگانا۔ (رنگین) صدر جہان سے کسی نے لگایا ہے لگا۔ کوئی کہے ہو کہ زین خان کا بھیجہ کرم ۲ آشنائی کرنا۔ لگالگنا۔ لازم۔

لگا

ابتدا ہونا۔ (داغ) سچ تو یہ ہے قرض دے مجھکو کہاں تک میفروش دام پٹ جائیں اگر اگلے تو پھر لگا گئے۔ لگا نہیں کچھ مناسبت نہیں بڑا فرق ہے۔ (ناسخ) ہجر میں گریم ہے اس داغ سے پہلو میرا۔ جس سے لگا نہیں دوزخ کے بھی انگاروں کو۔ لگا ہونا۔ تعلق ہونا۔ آشنائی ہونا۔ (جانفدا) لگا نہ سال مانی سے ہو سب پہ عام ہے۔ اب گل چمن جو چاہے تو سارا لٹائے باغ

لگا۔ (ف) صفت مذکر۔ ملا ہوا۔ ساتھ۔ ہمراہ ۱ پیوستہ۔ چسپاں ۲ گلا سڑا۔ لگا آنا۔ (کنایتہً) بددعا کرنا۔ (فقرہ) میں بھی نوسنوں تم اُن سے کیا لگا آئے۔ (ریاض) اُن سے کچھ یہ شفق شام لگا بھی آئی کہ شب وعدہ جو آئے تو حیا بھی آئی۔ لگا بندھا صفت مذکر ۱ مطبع فرمانبردار ۲ مقرر کیا ہوا۔ ٹھہرایا ہوا ۳ قدیمی آشنا۔ یار ۴ متعلق۔ وابستہ ۵ قیدی۔ پابند۔ گرفتار۔ لگا بیٹھنا۔ مارنا۔ وار کرنا۔ (فقرہ) بیکار اسے ہاتھ لگا بیٹھے۔ (شاد) تیغ تم جسپر لگا بیٹھو قسم کھاتے ہیں ہم گر رہے تسمہ لگا تو ہاتھ کٹواتے ہیں ہم ۱ دل کے ساتھ) محبت کرنا۔ (فقرہ) جو ہو سو ہوا تو دل لگا بیٹھے ۲ مل کے بیٹھنا۔ (داغ) خوب پردہ ہے کہ چلمن سے لگے بیٹھے ہیں۔ صاف چھپتے بھی نہیں سامنے آتے بھی نہیں۔ لگاتار۔ پے در پے برابر متواتر۔ (داغ) کسی میں کچھ بہانہ ہے کسی میں کوئی حیلہ ہے۔ لگاتار آج میرے نام تار آئے تو کیا آئے۔ لگا تو تیر نہیں تو تکا۔ مثل۔ آدمی کو ہر کام کرنے میں ہمت بار جانا چاہئے چاہے ہو جاہے نہو۔ آدمی کو ہمت نہ ہارنا چاہئے۔ (شاد) نالے کرتا ہوں اثر ہو کہ نہو ڈر کیا ہے۔ وہ کہاوت ہے لگا تیر نہیں تکا ہے

لگا چلنا۔ لگانا شروع کرنا۔ مارنا شروع کرنا۔ (فقرہ) وہ جوتیاں لگا چلے لگا دینا ۱ چسپاں کر دینا ۲ شامل کر دینا۔ (داغ) ہوا رشک عدو بھی عاشقی میں۔ لگا دی اور قسمت نے لگی ہیں ۳ چغلی کھانا۔ (فقرہ) یہودی

لگا

لئے پونچنے کے ساتھ لگا دیا کہ ہم پیغمبر صاحب کے پاس ہو آئے ہیں۔ لگا رکھنا لگائے رکھنا کسی غرض سے بچا رکھنا۔ اٹھا رکھنا۔ رکھ چھوڑنا۔ (زوق) دیال دوش ہے اس ناتوان کو سر لیکن۔ لگا رکھا ہی ترے خنجر و سناں کے لئے (فقرہ) کچھ روپیہ وقت پر قت کے لئے بھی نگا رکھو! چھپا کر رکھنا کسی مقصد کے لئے رکھنا ہمیشہ جلوۂ محشر رہا میری نگاہوں میں۔ نگا رکھا ہو نالوں میں چھپا رکھا ہو آہوں میں۔ امید وار رکھنا۔ مایوس نہ ہونے دینا۔ (زہیر) وہ سرمہ بھری آنکھیں فتنہ ہیں کہ جادو ہیں۔ کتنوں کو لگا رکھا کتنوں کو سگا رکھا؟ مشغول رکھنا مصروف رکھنا۔ جیسے باتوں میں لگا رکھنا۔ پاس سے جدا نہ ہونے دینا ساتھ رکھنا۔ (داغ) آگ نہ اک ہم لگائے رکھتے ہیں۔ تم نہ ملتے تو دوسرا ملتا! اپنی طرف مائل کر لینا۔ (مصحفی) خورشید کو سایہ میں زلفوں نے چھپا رکھا۔ جنتوں کی نگاہ نے سرمہ کو لگا رکھا۔ مسلسل کوئی کام کئے جانا۔ (شعور) بزم تم کس پر بھی ہو غش میں رہنا بار بار۔ کیا لگا رکھا ہی یہ آنا کبھی جانا کبھی۔ لگا رہنا۔ لازمہ ساتھ رہنا پیچھے پیچھے رہنا۔ چسٹا رہنا۔ پیٹا رہنا (قدر) حسن کے ساتھ لگی رہتی ہی سرگردانی دیکھو چشم میں ہیں مہر و مہ تابان و ذرات۔ مصروف رہنا مشغول رہنا۔ کوئی کام کرتے رہنا۔ (فقرہ) وہ عمر بھر اصلاں کی تدبیروں میں لگے رہو تا جہانا مستقل رہنا پابند رہنا۔ قائم رہنا۔ گھات میں رہنا۔ تاک میں رہنا۔ (ذوق) طایر روح عدو کے لئے صیاد اجل۔ سبزہ تیغ میں جوہر سے لگا رہتا ہی نہ چھپکر موج در رہنا۔ (شوق قدوائی) رہیں گے وہاں کچھ سپاہی لگے۔ کہ قاری کے منھ پر سپاہی لگے۔ لگا لانا ساتھ لے آنا کسی کو بھلا کر دم دلاسا دیکر لے آنا (داغ) کہ شب ہجر مرے ساتھ بلا لائی ہی اپنے ہمراہ اجل کو بھی لگا لائی ہی اس معنی میں لگانے کا لانا بھی مستعمل ہی۔ (منیر) بھلا ہمارے گھر اقبال کسلئے آتا۔ شب وصال ہی اس کو لگا کے لائی ہی۔ حیوانات کا اپنی جنس کو

لگام

اپنے ساتھ لے آنا تاکہ وہ صیاد کے دام میں پھنس جائیں۔ لگا لپٹا رہنا (عو) کسی کام میں کمال مشغولی کے واسطے مستعمل ہی۔ (ابن الوقت) مالی صرف نوکری کے ڈر سے نہیں بلکہ اپنے شوق سے بھی کام میں لگے لپٹے رہتے ہیں لگا لگایا صفت مذکر مونث کے لئے لگی لگائی۔ بنا بنایا۔ جڑا جڑایا! جما جمایا۔ صرف شدہ خرچ کیا ہوا؟ لگا بندھا۔ مقررشدہ۔ آراستہ درست۔ لگا لیجانا۔ لگا لیچلنا۔ دم دلاسا دیکر لے جانا۔ مائل کر لیجانا۔ (امیر) چشم ساقی کی ادا نے مجھے مدہوش کیا۔ دختِ رز آ کے لگا لیگئی میخانہ تو۔ لگا لینا! ساتھ کر لینا! یار بنا لینا۔ محبوب کر لینا۔ راغب کر لینا۔ (امیر) جب میں جاتا ہوں مجھے پاس بٹھا لیتا ہے۔ ایسی کرتا ہے لگاوٹ کہ لگا لیتا ہے۔ مشغول کر لینا۔ اپنی طرف متوجہ کر لینا۔ (جرأت) ہی لگا لینے کو وہ فتنۂ دوران تو بلا۔ پر طبیعت بھی غضب ہے مری لگ جانیکو؟ اپنے مطلب کا بنا لینا۔ شروع کر لینا۔ گن لینا گنتی میں شامل کر لینا۔ مجرا کر لینا محسوب کر لینا۔ حساب کے سوال کو حل کر لینا۔ لگا مارنا۔ عیب دھرنا۔ تہمت لگانا۔ الزام رکھنا۔ بدنام کرنا۔ داغ لگانا۔ (ظفر) لگاوٹ سے لگتا ہی حنا غیر ان کے ہاتھوں میں۔ وہ مجھ سے رنگ کیوں لاتے ہیں میں نے کیا لگا مارا۔ لگا ہوا۔ صفت مذکر۔ ملا ہوا۔ پاس۔ قریب۔ کیا جانے کب نکل کے وہ ہنگامہ خیز ہوں۔ خنجر لگا ہو اپس دیوار چاہئے! مصروف مشغول۔ (فقرہ) وہ کام میں لگا ہوا ہے؟ آشنا۔ (فقرہ) وہ اس لونڈی سے لگا ہوا ہے؟ واسطہ۔ (امیر) دامن سے لوگ اس کے اکثر لگے ہوئے ہیں۔ کوچے میں سیکڑوں کے بستر لگے ہوئے ہیں۔ عادی۔ خوگر۔ جیسے لگا ہوا شیر یا کتا؟ سدھایا ہوا۔ (فقرہ) یہ کتا بھاری آواز پر لگا ہوا ہے؟ داغی جیسے لگا ہوا داغ

لگام (ن بفتح اول) مونث۔ بآگ۔ عنان۔ وہ تسمہ جسکا ایک سرا

لگان

سوار کے ہاتھ میں رہتا ہے اور ایک سرا گھوڑے کے منہ میں بندھا ہوتا ہے سوار اس حصے کے جنبش سے جسقدر اس کے ہاتھ میں ہو گھوڑے کو چلنے یا کسی طرف مڑنے کی ہدایت کرتا ہے (غالب) پھر غزل کی روش پہ چل نکلا۔ تو سن طبع چاہتا تھا لگام۔ لگام اُتارنا۔ گھوڑے کے منہ سے لگام نکال لینا۔ لگام چبانا۔ گھوڑے کا لگام کے دہانے کو اپنے منہ میں چبانا۔ لگام چڑھانا۔ لگام دینا۔ گھوڑے کے منہ میں دہانہ چڑھانا ۲ (کنایتہً) روکنا۔ تھامنا۔ قابو کرنا چپ کرنا۔ لگام جھوٹنا۔ (کنایتہً)۔ کہنے میں آزادی ہونا۔ (اوج) ہے وصف تیغ میں اب اس جگہ سے قطع کلام جھوٹی ہے مدح فرس میں مگر سخن کی لگام۔ لگام جھوڑ دینا (کنایتہً) آزاد کر دینا۔ روک ٹوک موقوف کرنا۔ لگام کا پُودھا دیکھو پودھا نمبر ۳ لگام کھینچنا۔ (فارسی لگام کشیدن کا ترجمہ)۔ (کنایتہً) احتیاط کرنا۔ لگام لے پھرنا۔ (شیر پر گھوڑا جب بھاگ جاتا ہے اُس کے پکڑنے کے لئے لگام لئے پھرا کرتے ہیں)۔ (کنایتہً) تلاش کئے پھرنا۔

لگان ۔(ھ) مذکر۔ زر آمدنی جو زمین سے وصول ہو۔ وہ چیز جو اسامی بابت دخل یا استعمال اراضی مقبوضہ ادا کرے۔ (فقرہ) اس زمین کا لگان دُونا ہو گیا ہے ۲ وہ جگہ جہاں گھاٹ پر کشتیوں کو باندھتے ہیں۔

لگانا ۔(ھ) ۱ جوڑنا۔ ملانا۔ پیوست کرنا ۲ ٹانکنا۔ سینا۔ پیوند کرنا ۳ شامل کرنا۔ ساتھ جوڑنا۔ چسپاں کرنا۔ (داغ) سنا دے قصہ خواں اُن کو مرا حال۔ لگا دے یہ بھی ٹکڑا داستان میں ۴ بُونا۔ درخت نصب کرنا۔ (صبا) چھا گیا لیجئے بڑھکر چمن ہستی پر۔ نخل الفت کا لگایا تھا ذرا سا دلمیں ۵ مارنا۔ ضرب لگانا۔ (امیر) دست و بازو کی ہو خیر اور لگا دے اِک ہاتھ۔ میرے بیدرد نہ جا جھوٹ کے لبسل مجھکو ۶ اُکسانا۔ اُبھارنا چغلی کھانا (راسخ) مرے نالے سنکر وہ برہم ہوئے ہیں۔ لگاتے ہیں کیا کیا وہاں جانیوالے

لگانا

۷ سجانا۔ ترتیب سے رکھنا۔ (ناظم) فرش فراش ادب نے یہ لگا رکھا ہے ہر قدم راہ میں آنکھوں کو بچھا رکھا ہے ۸ مشغول رکھنا۔ مصروف رکھنا۔ جیسے باتوں میں لگانا ۹ سدھانا۔ ہلانا۔ (سحر) لگایا ہے صبوحی پہ ہم نے واعظ کو۔ سحر کو روزوں میں ہر روز ہے سحر کی تلاش ۱۰ کسی سواری گھوڑے یا پالکی وغیرہ کو سوار ہونے کے واسطے تیار کر لاکر کھڑا کرنا (اوج) کہی سیسوں سے پھر مڑ کے مختصر سی یہ بات۔ لگاؤ تین فرس لاکے جلد زیر قنات ۱۱ پھنسانا ۱۲ اُلجھانا۔ شامل کرنا۔ اس معنی میں لگا لینا۔ مستعمل ہے ۱۳ تہمت دھرنا۔ عیب لگانا۔ لگائی بجھائی کرنا ۱۴ مقرر کرنا۔ (داغ) ملتا ہے لخت دل مجھے سرکار عشق سے۔ اچھی جگہ نصیب نے ٹکڑا لگا دیا ۱۵ قیمت تجویز کرنا۔ جیسے دام لگانا ۱۶ داؤں پر رکھنا۔ بازی پر رکھنا ۱۷ گلائے بھنس بکری کا دودھ دوہنا ۱۸ جھونا۔ (فقرہ) بوتل کو ہاتھ نہ لگاؤ ۱۹ تعلق پیدا کرنا۔ جیسے دل لگانا ۲۰ (عو) کسی چیز کو کسی سے نسبت دینا ۲۱ (آنکھ کے لئے) آشنائی کرنا ۲۲ ـــــ مارنا ۲۳ دوستی پیدا کرنا۔ (جرأت) بزم خوبان میں وہ اکدم جو ہیں نکلے تو بس۔ لگے والے جتنے تھے سب کو لگا کر لیگئے ۲۴ کسی کی طرف سے کسی سے کچھ بدگوئی کرنا تاکہ دلوں میں فرق پڑ جائے (میر) کیا جانوں دشمنوں نے مل اس سے کیا لگائی ۲۵ بان کے لئے)۔ عو۔ بنانا۔ لگانا بجھانا ۱ لڑائی جھگڑا کرانا۔ غیبت اور بدگوئی کرنا۔ فتنہ انگیزی کرنا جھگڑا اٹھانا۔ بھڑکا کر برائی کرنا۔ (بحر۔ قطعہ) خدا جانے کیا سمجھے وہ کیا نہ سمجھے۔ یہ حال اُس کو ہمدم سنانے سے حاصل۔ میں جلتا ہوں تب میں کہ روتا ہوں غم میں۔ تجھے اس لگانے بجھانے سے حاصل۔ (انیس ۲ تلوار) پانی نے اسکے آگ لگا دی زمانہ میں۔ اک آفت جہاں تھی لگانے بجھانے میں ۳ کسی کے ساتھ تکرار کر دا کے ملاپ

لگاوٹ

کرا دینا۔ لگانے میں آنا۔ لگائی بجھائی سے متاثر ہو جانا۔ (رشک)۔ پتہ یہ ہے کہ میرے ناموں سے جل جل کے بھڑکے گا۔ اگر وہ شغلہ روایا رقیبوں کے لگانے میں۔ لگانے والا۔ مذکر۔ چغل خور۔ غیبت کرنیوالا دُرّہ انداز۔ (رفعت) عشق اپنا تو بے لاگ ہے پر ڈرتے ہیں۔ کہ بُرے ہوتے ہیں کمبخت لگانے والے۔ لگا ہوا۔ دیکھو لگا۔

لگاوٹ ۔ (ھ) مونث۔ لگاؤ۔ تعلق۔ علاقہ۔ سازش کرنے کا انداز۔ سازش کرنے کی باتیں۔ میلان۔ رجحان۔ میل ملاپ۔ سازش۔ (رصبا) رنگ خونِ شہدا کا نہ جائے قاتل۔ کی لگاوٹ ترے ہاتھوں نے حنائے پیدا۔ دوستی۔ یارانہ۔ آشنائی۔ ناز نخرہ (اختر شاہ اودھ) چتون کی بناوٹیں وہ آفت۔ آنکھوں کی لگاوٹیں قیامت۔ معشوقوں کے ترکات۔ چرب زبانی۔ عاشقوں کو گردیدہ کرنے کے لئے۔ (ناسخ) نہ لگ چلوں میں یہی اپنے دل میں ٹھانی ہے۔ تری طرف سے ہزار ادا سے پری لگاوٹ ہو۔ لگاوٹ باز صفت لگاوٹ کرنے میں مشاق۔ لگاوٹ دکھانا۔ التفات ظاہر کرنا۔ (انیس) خالی ہوئے پرے تو غضب میں بھری چلی۔ غل تھا کہ لو دکھائے لگاوٹ پری چلی۔ لگاوٹ کرنا۔ چاہنا۔ اپنی طرف مائل کرنا محبت ظاہر کرنا۔ (بحر) کیا لگاوٹ کر کے میرے دل کو جانوں لے چلا۔ اپنے دانتے کو اڑا کر مہرتاباں لے چلا۔ لگاوٹ کی باتیں۔ پھسلا لینے والی باتیں باتیں نہ لگاوٹ کی کروا ہے تم ایسی۔ دل جان کے دین گے نہ سنینگے سچ ایسی۔ لگاوٹ کی گالی۔ وہ گالی جو ناز کی حالت میں دیجائے۔ (قدر) دعاؤں سے بہتر لگاوٹ کی گالی۔ گلوں سے بھی خمدہ ہیں یہ خارِ الفت۔ لگاوٹ ہونا۔ نمائشی محبت کا اظہار ہونا۔ (شوق) کچھ دکھائی تھی کچھ لگاوٹ تھی۔ کچھ حقیقت تھی کچھ بناوٹ تھی۔

لگائی

لگاؤ ۔ (ھ) مذکر۔ ایسا برتاؤ کرنا جس سے التفات پایا جائے۔ (غالب) لاکھوں لگاؤ ایک چرانا نگاہ کا۔ لاکھوں بناؤ ایک بگڑنا عتاب کا۔ طبیعت کا تعلق جو کسی سے ہو گیا ہو۔ تعلق۔ علاقہ۔ نسبت۔ دوستی محبت (داغ) وہ رہگزر وہ کوچہ وہ در مجھ سے کب چھٹا۔ کچھ ہوش کا لگاؤ بھی دیوانہ پن میں ہے۔ (غالب) لاگ ہو تو اس کو ہم سمجھیں لگاؤ۔ جب نہ ہو کچھ بھی تو دھوکا کھائیں کیا۔ پونجی۔ دخل باریابی۔ (میر) پایا علی کو جا کے محمدؐ نے اُس جگہ جس جا نہ تھا لگاؤ گمان وخیال کا۔ میل۔ ملاپ رسم وراہ۔ محبت پیار۔ (رشک) یار کو ہم سے کچھ لگاؤ نہیں۔ وہ محبت نہیں وہ چاؤ نہیں۔ (راسخ) برق کو میرے نشیمن سے لگاؤ خانہ بربادی کو میرے گھر سے لاگ۔ رشتہ۔ ناتہ۔ یگانگت۔ مناسبت جوڑ۔ ہمسری۔ موقع۔ (رشک) عید بھی وصل سے چلی خالی۔ کچھ گلے لگنے کا لگاؤ نہیں۔ آمیزش۔ لاگ۔ سازش۔ شرکت۔ (امیر) غمزہ و ناز و ادا سب میں حیا کا ہے لگاؤ۔ ہائے بچپن کی ہے شوخی وہ بھی شرمائی ہوئی۔ رجحان۔ میلان۔ طبع۔ ایما۔ اشارہ۔ ایک مکان سے دوسری جگہ آمد و رفت کی گنجائش ہونا۔ متصل ہونا۔ (رشک) پھونکے لگا سقفِ فلک شہر خموشاں کا لگاؤ۔ نہ کریں دفن مجھے آہ شرر بار سمیت۔ لگاؤ ہونا۔ تعلق ہونا۔ نسبت ہونا۔ عشق سے دیوانگی کو کیا لگاؤ۔ پند گو یہ جستجوئے یار ہے۔ ایک مکان سے دوسرے مکان میں جانیکا محل ہونا۔ لگائی بجھائی۔ مونث۔ ادھر کی بات ادھر کر کے دلوں میں فرق ڈال دینا۔ فتنہ انگیزی۔ بدگوئی کر کے فتنہ برپا کرنا۔ (فقرہ حسین آباد میں تو لگائی بجھائی کا بازار گرم ہے۔ لگائی لتری۔ (ھ) مونث۔ (عو) ایک کی برائی دوسرے سے کہنا۔ لگائی بجھائی۔

لگائی ۔ (ھ) مونث۔ (ہندو۔عو) عورت۔ زن۔ بیوی۔ زوجہ۔

لگتا ہوا

آشنا عورت - مدخولہ۔

لگتا ہوا - صفت مذکر۔ قرین قیاس۔ جچتا۔ مشابہ۔ ملتا جلتا۔ ناگوار۔ لگتا ہے۔ (ع) قیاس سے معلوم ہوتا ہے ؎ زرد زرد ہے تو کیا کھوٹ ابھی ہے دل میں۔ ذوق اس زر کو کسوٹی پہ کسا لگتا ہے۔

لگتی - (ھ) مونث۔ چبھتی۔ کھبتی۔ کاٹ کرنے والی۔ زخم ڈالنے والی ؎ ہمشکل۔ مشابہ۔ ملتی جلتی ؎ اثر کرنے والی۔ موثر۔ لگتی لگاتی بات وہ بات جو قرین قیاس ہو۔ وہ بات جو کسی موقع پر چسپاں ہو۔ (دا غ) نہیں بات سنتے وہ لگتی لگاتی۔ بگڑ کر وہیں کی نہیں دکھتیں ؎ چبھتی ہوئی بات۔ (دا غ) ذکر دشمن پر بگڑنا ہے بجا۔ واقعی لگتی لگاتی بات ہے۔ لگتے ہاتھ۔ (دہلی) دیکھو لگے ہاتھوں۔ (محصنات)۔ اب زندگی میں پھر یہاں آنا نصیب ہو یا نہ ہو لاؤ لگتے ہاتھ جہانتک ہو سکے زیارتیں تو کر لو۔

لگدی - (ھ) مونث۔ (ہندو) کسی گیلی پسی ہوئی چیز کی گولی (بنانا کیلا) **لگڑ** - (ھ۔ بفتح اول و دوم) مذکر۔ ایک قسم کا باز۔ شکرا۔ لگڑا۔ (ھ۔ بالضم) مذکر۔ (عم) ؎ چیتھڑا۔ پھٹا پرانا کپڑا ؎ نسبتہ۔ لگڑ بھگا۔ (ھ) مذکر۔ دیکھو لگڑ بھگا۔ **لگنی** - (ھ) مونث۔ لانبی لکڑی جس کا سرا ٹیڑھا ہوتا ہے۔ اور جس سے درخت کے پھل توڑتے ہیں۔ **لگ لگ** - (ن) مذکر۔ ایک قسم کا پرند جس کی گردن پاؤں اور چونچ دراز ہوتی ہے اس کو عربی میں لق لق کہتے ہیں۔

لگن - (ن) مونث ؎ ہاتھ پاؤں دھونیکا تشت ؎ چلمچی ؎ وہ تھالی جسمیں شمع جلائی جاتی ہے ؎ (اردو) مجمر۔ اگردان۔ بیشتر بول چال میں تانیث کے ساتھ ہے۔ بیگمات کی زبانوں پر مذکر ہے۔ (رشک) یہ ندامت ہے ترے جلوے سے اے شعلۂ طور۔ وجہ کیا آج جو محفل

لگنا

میں لگن یاد آیا (انیس) بھر جائیگا کلیجوں کے ملکڑوں سے سب لگن ہوگا زمرد ین ترے اس لال کا بدن۔ **لگن** - (ھ۔ بفتح اول و دوم) مونث ؎ تعلق نسبت ؎ دھن۔ خیال ؎ شوق۔ خواہش ؎ محبت۔ عشق۔ پیار ؎ گھڑی۔ ساعت۔ وقت۔ سمان۔ بہورت ؎ (ہندو) شادی۔ شادی کی تاریخ اور وقت کا تقرر۔ (اختر شاہ اودھ) آراستہ بزم و انجمن ہے۔ ایک غیرت شمع کی لگن ہے ؎ آفتاب کے برج حمل میں تحویل کرنے کی ساعت۔ جیسے سبھ لگن۔ **لگن بری آنا** - بری گھڑی آنا۔ بری ساعت آنا۔ (شاد) (رقیبوں سے علاوہ بت نجوم بد کی گردش سے۔ نکو طالع ہمارا جب بری آئی لگن بگڑا۔ **لگن دھرنا** - (ہندو) شادی کا روز مقرر کرنا۔ **لگن کنڈلی** - (ھ) مونث (ہندو) جنم پتر۔ زائچہ۔ **لگن لگنا** ؎ محبت ہونا۔ عشق ہونا۔ دل لگنا ؎ دھیان لگنا۔ خیال بندھنا۔ (ع) لگ گئی جسکو لگن کیا وہ کرے پھر افسوس

لگنا - (ھ) ؎ چسپاں ہونا۔ ملنا جلنا۔ جیسے کاغذ لگنا۔ پھاہا لگنا ؎ سلنا۔ ٹنکنا ؎ شامل ہونا۔ تھپی ہونا۔ ضمیمہ کے طور پر شامل ہونا ؎ جمنا قائم ہونا۔ جیسے رخت لگنا ؎ اگنا۔ پیدا ہونا ؎ کھڑا ہونا۔ نصب ہونا ؎ چوٹ آنا۔ زخم آنا۔ جیسے گھوڑے کی پیٹھ لگنا ؎ ٹکر کھانا۔ ٹکرانا ؎ معلوم ہونا۔ محسوس ہونا۔ (میر) جسکے دل کو تری زلفوں سے میاں لاگ لگی اسکی آنکھوں میں جو رسی بھی ہو تو فانگ لگے۔ اب تنہا اس معنی میں فصحا کی زبانوں پر نہیں ہے۔ ڈر۔ بھوک۔ سردی وغیرہ کے ساتھ مستعمل ہے ؎ برابر ہونا۔ مقابل ہونا ؎ آغاز ہونا۔ (فقرہ) آج سے ساون لگا ہے ؎ باہم آشنائی ہونا۔ اس معنی میں لگانا مستعمل ہے ؎ موثر ہونا۔ کارگر ہونا۔ جیسے دوا لگنا۔ بددعا لگنا ؎ جلنا۔ سلگنا۔ مشتعل ہونا۔ جیسے آگ لگنا ؎ انضمام ہونا۔ انگ لگنا ؎ ہمبستر ہونا۔ جماع کرنا۔ ؎ سر ہونا۔ پیچھے پڑنا ؎ سجایا جانا۔ ترتیب سے رکھا جانا۔ جیسے

لگنا

بازار لگنا۔ دوکان لگنا[۱] مشغول ہونا بمصروف ہونا۔ جیسے کام سے لگنا[۲] ذمہ پڑنا۔ سر پڑنا[۳] گھسنا۔ چبھنا[۴] تیز ہونا۔ دھار رکھا جانا جیسے چاقو سان پر لگنا[۵] کنارے پر پہنچنا[۶] خرچ ہونا۔ صرف ہونا۔ (فقرے) اس تقریب میں بہت روپیہ لگا۔ میں نے سُنا ہے تمھارے پاس گلی کبوتر کا جوڑا بہت اچھا ہے دریافت کرو اسکا ریل کا محصول کیا لگے گا[۷] بازی پر لگنا۔ داؤں پر لگنا[۸] استعمال میں آنا۔ بتاجانا جیسے یہ راستہ تو پاؤں لگا ہوا ہے[۹] جڑ جانا۔ مرصّع کیا جانا[۱۰] بکنا جیسے سو جلدیں سرکار میں لگ گئیں[۱۱] چھجو جانا۔ (فقرہ) ہاتھ لگنے سے شیشہ ٹوٹ گیا[۱۲] بند ہونا۔ دیکھو آنکھ لگنا[۱۳] نقصان پہونچانا۔ کسی جگہ کے پانی کا۔ دیکھو پانی لگنا[۱۴] چوروں۔ رہزنوں کا اکثر آنا۔ اور چوری کرنے کا مشاق ہونا۔ اس معنی میں لگتا ہے اور لگتے ہیں مستعمل ہیں۔ (فقرہ) یہاں چور لگتے ہیں[۱۵] (عو) قیاس سے معلوم ہونا۔ اس معنی میں لگتا ہے مستعمل ہے (فقرہ) مجھکو ایسا لگتا ہے کہ وہ آیا ہے نہیں ہیں[۱۶] برتنوں کا ترتیب سے رکھا جانا جیسے دسترخوان لگ گیا[۱۷] ضرب پڑنا۔ جیسے گیند لگنا[۱۸] باہم رشتہ دار ہونا۔ (فقرہ) وہ تمھارا کون لگتا ہے[۱۹] (دل کے ساتھ) بھلنا محبت میں مبتلا ہونا۔ دھیان ہونا۔ فکر ہونا۔ جیسے تمھارا خط نہیں آیا دل لگا ہے[۲۰] اثر کرنا دل پر[۲۱] جل جانا۔ داغ لگ جانا۔ جیسے کھچڑی لگ گئی[۲۲] ذائقہ معلوم ہونا۔ جیسے یہ انار کھٹا لگتا ہے[۲۳] اثر پیدا کرنا۔ جیسے بھاگ لگنا[۲۴] سوزش پیدا کرنا۔ جیسے مرہم لگتا ہے[۲۵] چپٹنا۔ قائم ہونا۔ قریب ہونا[۲۶] لاگو ہونا۔ (فقرہ) یہاں شیر لگتا ہے[۲۷] لنگر ڈالنا۔ جیسے یہاں جہاز لگتا ہے[۲۸] نقصان پہنچانا۔ جیسے اناج میں گھن لگ گیا[۲۹] (عو) مشابہ ہونا۔ جیسے وہ بالکل تمھارا بھائی لگتا ہے[۳۰] تشخیص کیا جانا

لگور

جیسے ٹکس لگنا[۳۱] قیمت قرار پانا۔ جیسے اس چیز کے دام دس روپیہ لگے ہیں[۳۲] مصادر کے ساتھ شروع ہونا کے معنی میں جیسے وہ کچھ کہنے لگا میں چل دیا[۳۳] بیٹھ جانا۔ (فقرہ) مارے بھوک کے پیٹ لگ گیا[۳۴] الزام لگنا۔ (فقرہ) نقصان کرے کوئی اور لگے کسی کے سر[۳۵] آغاز کرنا[۳۶] محبت کرنا[۳۷] لگاؤ دکھانا[۳۸] گائے بھینس یا بکری کا دودھ دوہنے دینا[۳۹] دھن ہونا۔ (فقرہ) انھیں تو گھر جانے کی لگ رہی ہے[۴۰] مرغوب ہونا۔ پھبنا[۴۱] تاک میں ہونا۔ جیسے گھات میں لگنا[۴۲] داؤں پر رکھا جانا جیسے داؤں پر لگنا[۴۳] پھبنا۔ (امانت) چاندنی گرد سے جو گرد کھنچے تنکوا اک پلنگ ایسا لگے اسپہ کہ دل ہووے نثار[۴۴] (عو) پان کے لئے بننا کی جگہ۔

لگنت ۔ (ھ) مونث۔ (عم)۔ (کنایتہً) جماع۔ مجامعت۔

لگنت بدیا۔ (ھ) مونث۔ (ہندو) وہ علم جس میں جماع کے طریقے بتائے گئے ہوں۔

لگنی۔ (ھ) مونث چھوٹی لگن۔ لگوٹ۔ لنگوٹ بندھوٹ (ھ) صفت۔ یار دوست یار آشنا۔ لگوا۔ (ھ) مذکر۔ (عم) یار آشنا[۱] مطلبی۔ خودغرض لگوار۔ (ھ)۔ (عو) آشنا۔ یار۔ (جانصاحب) اجڑا ہوا جو بس گیا گھر بار تمھارا۔ لگوا رہے شاید کوئی زردار تمھارا[۲] (کنایتہً) وہ شخص جس نے کسی سے کچھ فائدہ حاصل کیا ہو۔ اور آئندہ فائدہ کی توقع میں ساتھ ساتھ پھرے۔ لگوانا۔ (ھ) لگانا کا متعدی المتعدی[۱] نر کا مادہ پر چھوڑنا[۲] ایک چیز کا دوسری چیز کے متصل کرانا[۳] جماع کرانا[۴] ضماد کرانا۔ (رشک) دیکھو نزاکت آپ کی دھروا کے آئینہ لگواتے ہیں ضماد مُہاسے کے عکس پر۔ اب بعض فصحا اس لفظ کو استعمال سے پرہیز کرتے ہیں۔ لگور۔ (ھ)۔ بروزن جگور صفت[۱]

لگّی

حملہ کرنے والا۔ چوٹ کرنے والا۔ حملہ کرنے کا خوگر۔ (فقرہ) یہ شیر لگّو رہو گیا؟ آستینا۔ یار۔

لگّی۔ (ھ) مونث۔ مچھلی پکڑنے کی بچکدار جھڑی۔ بنسی؟ بانس کی لمبی چھڑی۔ چھوٹا لگّا جس سے پھل توڑتے ہیں؟ ناؤ ٹھیرانے کا لمبا بانس۔ لگی لگّی۔ (ھ) مونث۔ آشنائی۔ خفیہ میل جول (زنیر) کبھی اس سے ملیں کبھی اس سے۔ لگی لگّی ہے اُن کے جس تس سے

لگی۔ (ھ) مونث۔ کنایہ ہے کسی چیز کی کمال خواہش و آرزو سے لگی بجھانا؟ کسی قسم کی خواہش پوری کرنا۔ آرزو پوری کرنا۔ (امیر) میری لگی بجھانے کو آتا ہو بار بار۔ ممنون ہوں میں گریۂ بے اختیار کا؟ آتش شوق کا بجھانا؟ غصہ فرو کرنا۔ فتنہ و فساد مٹانا؟ بھوک مٹانا۔ کھانا دینا۔ لگی بجھنا۔ لازم۔ (بحر) سوز فراق یار کہوں کس کنیں سے۔ میری لگی بجھیگی نہ ہرگز خلیلؑ سے۔ لگی بُری ہوتی ہے۔ عشق بُری بلا ہے محبت میں بُرا بھلا کچھ نہیں سوجھتا ہے۔ (معروف) تب جانوگے ہاں لگی بُری ہوتی ہے۔ لگی تو روزی نہیں تو روزہ (مثل کمال مفلسی کا کنایہ۔ شوق قدوائی) خدا ہی دے رحم جسکے دلمیں کرے وہ پورا سوال میرا۔ لگی تو روزی نہیں تو روزہ نیلی میں ہو حال میرا۔ لگی کہنا۔ طرفداری کی کہنا موافق کہنا۔ خوشامد کی بات کہنا۔ لگی پٹی۔ (ھ) مونث۔ (کنایہ) ؟ طرفداری۔ رعایت۔ (داغ) بوالہوس غیر ہیں یا ہم ہیں تمھیں منصف ہو کچھ لگی پٹی نہ ان کی نہ ہماری رکھنا؟ بچی ہوئی۔ (جلیل) اصغائی ہاتھ کی جب ہو کہ ہو دو ٹوک اے قاتل لگی پٹی نہ رہ جائے کوئی رگ میری گردن سے؟ گول بات۔ (فقرہ) جواب صاف دو لگی پٹی کے کیا معنے رکھنا۔ رہنا۔ کہنا کے ساتھ) لگی لگائی۔ لگی ہوئی طرفداری۔ (داغ) علاج درد جگر کیا کروں میں اے ناصح۔ بری ہو کیا بھلی چنگی لگی

لگا

لگائی چوٹ۔ (فقرہ) لگی لگائی نوکری چھوٹ گئی۔ لگی میں اور لگانا مصیبت میں کچھ اور اضافہ کرنا۔ (داغ) ہوا رشک عدو بھی عاشقی میں۔ نگاری اور قسمت نے لگی ہیں۔ لگی نہ رکھنا! کہنے میں لحاظ مروت یا پاسداری کو دخل نہ دینا۔ (ذوق) ہو تیرے کان زلف معنبر لگی ہوئی۔ رکھوگی یہ نہ بال برابر لگی ہوئی؟ کسر نہ رکھنا؟ قطع تعلق کرلینا۔ بالکل بگاڑ لینا لگی نہ رہنا۔ لازم۔ لگی ہوئی بات (کنایہ) منگنی۔ نسبت جوڑے ہوگئی ہو (فقرہ) ہمارے یہاں اس کا تو بڑا جھگڑا ہوتا ہو اور اکثر مہرکی وجہ سے لگی ہوئی باتیں چھوٹ جاتی ہیں۔ لگی ہونا! دھن ہونا۔ جہت ہونا؟ ناجائز تعلق ہونا۔ آشنائی ہونا۔ (ذوق) کرتی ہے زیر برقع فانوس تاک جھانک پروانے سے ہو شمع مقرر لگی ہوئی۔ لگے۔ (ھ) (دہلی) قریب۔ پاس۔ نزدیک؟ ساتھ۔ ہمراہ؟ ہاں ہاں۔ کی جگہ۔ لگے انگلی پکڑتے پونچا پکڑنے۔ تھوڑا سہارا پاکر قدم آگے جمانا۔ ادنیٰ رعایت سے سرچڑھنا کی جگہ۔ لگے جانا۔ ساتھ ساتھ جانا۔ پیچھے پیچھے چلا جانا؟ چین لینے نہ پیچھے پڑے جانا۔ لگے دم مٹے غم۔ نشہ بازوں اور چرس پینے والوں کا مقولہ ہے۔ لگے لگے! پاس پاس۔ قریب قریب۔ پہلو بہ پہلو ساتھ ساتھ؟ جلد جلد؟ ایک کلمہ ہے جس سے بندروں کو کسی جگہ سے ہنکاتی ہیں لگے ہاتھ۔ لگے ہاتھوں۔ ساتھ کے ساتھ۔ اسی وقت۔ اسی سلسلے میں۔ (نفیس) کہا کاٹ تھا کیا تیغ تھی کیا دست بکو تھا۔ گھوڑا بھی لگے ہاتھ اسی ضرب میں دو تھا۔ (فقرہ) لگے ہاتھوں خط بھی لکھ ڈالو۔

للّا۔ (ھ) مذکر (ہندو) کرشن جی کا لقب؟ بچہ۔ طفل؟ پیارا لاڈلا؟ کمسن۔ نادان؟ احمق۔ بیوقوف؟ بیٹا۔ پوت۔ للاٹ (ھ) مونث (ہندو) ماتھا۔ پیشانی؟ (ع) بھاگ۔ نصیب۔ (الآ شرکم للّا

للّٰہ

نوید لہر۔ موج۔ للکار۔ (ھ) مونث ! نعرہ۔ سخت آواز۔ آواز جس سے رعب و دہشت ظاہر ہو۔ ڈپٹ۔ دھمکی۔ جھڑکی۔ (مونس) شیروں کو فنا کرتی ہے للکار تمہاری۔ سر کو جب ہمیشہ رہی تلوار تمہاری۔ للکار بتانا للکار کے کہنا۔ ڈانٹنا (ناظم) مجھے خواصوں کے جو اِستا دبدستور پر ہی سب نے للکار بتائی کہ الگ دور پرے۔ للکارنا۔ (ھ) ! نعرہ مارنا۔ آواز لگانا ! پکارنا۔ ہانک لگانا ! دھمکانا۔ کڑک کر بولنا۔ غصہ سے دریافت کرنا۔ (امیر) فراقِ یار میں خنجر بکف یاس آ کے للکاری۔ جہاں رہتی ہے حسرت وصل کی وہ کونسا دل ہے ؟ حملہ کرنے کے واسطے بلند آواز نکالنا ؟ کتّے کو شکار پر دوڑانے کے لئے آواز دینا ؟ مقابلے کے لئے کسی کو بلند آواز سے طلب کرنا۔ للّو۔ (ھ۔ واؤ مجہول کے ساتھ) مونث (ہندو) ! زبان۔ جیب۔ جیسے ہاتھ بھر کی للّو ہے ؟ بولی۔ بول چال زبان۔ گفتگو۔ چٹورپن۔ چاٹ۔ للّو چپّو۔ للّو مسّو۔ (ھ) مونث۔ خوشامد درآمد۔ چاپلوسی۔ سخن سازی۔ چکنی چپڑی باتیں۔ (توبۃ النصوح)۔ تمھارے دوست آشنا رات دن تمھاری للو پتو میں لگے رہتے ہیں۔ (فقرہ) مجھے للو پتو نہیں آتی۔ (کرنا کے ساتھ)

للّٰہ (ع) ! خدا کے لئے۔ برائے خدا۔ (اختر شاہ اردو) ہی ہے یہ کیا ہوا بتاؤ۔ للّٰہ طبیبوں کو بلاؤ ؟ نام خدا۔ خیر خیرات کی طرح۔ (شرف) لٹا دیا اُسے للّٰہ جو خدا نے دیا۔ یہ حوصلہ ترے اُمیدواریں دیکھا بللّٰہ الحمد (ع) للّٰہ الحمد تھا۔ اردو میں للّٰہ کا دوسرا لام بغیر الف کے اور الحمد کا دال بغیر ضم کے بولا جاتا ہے) ! سب تعریف خدا کے لائق ہے ؟ خدا کا شکر ہے۔ (محسن) للّٰہ الحمد شبِ غم نے اُٹھایا بستر۔ مرحبا طالع بیدار مبارک ہو سحر للّٰہ الحمد والمنّۃ۔ (ع) خدا کا شکر و احسان ہے۔ للّٰہی فی اللّٰہ۔ خدا کی راہ۔ اللّٰہ کے واسطے۔ (فقرہ) کچھ پڑھکر بخشو للّٰہی فی اللّٰہ دو جس سے

لَل

(ع) مقولہ۔ اکثر کسے لَل کا حکم لگایا جاتا ہے۔

لَل (ھ) لال کا مخفف۔ مرکبات ذیل میں مستعمل ہے۔ لَل ٹہنک۔ مذکر۔ سُرخ چشم ہوتر۔ لل پرا۔ (ھ) مذکر۔ ایک پرواز سُرخ رنگ کا کیڑا جو اکثر گندہ مقامات پر پایا جاتا ہے ؟ ایک قسم کا کنکوّا جسکے دونوں کنّے سرخ کاغذ کے ہوتے ہیں۔ لَل پَلکا۔ (ھ) مذکر۔ کبوتر جس کی پلکیں سرخ ہوتی ہیں۔ لَل پُوٹیا۔ مذکر۔ کبوتر جسکا پوٹا سُرخ ہوتا ہے۔ لل دُما۔ مذکر۔ کنکوّا جس کی دُم سُرخ کاغذ کی ہوتی ہے۔ لَل سرا۔ مذکر۔ کنکوّا جس کا سرا سُرخ کاغذ کا ہوتا ہے۔ للّت۔ (ھ صحیح بفتح اول و کسر دوم ہے۔ بیشتر زبانوں پر بفتح دوم ہے۔) صفت۔ (ہندو) ! مرغوب۔ پسند خاطر ؟ خوبصورت حسینہ ؟ شوخ چنچل چُلبُلی ؟ مونث۔ ولولہ۔ عشق۔ جذبۂ محبت ؟ مونث۔ ایک راگنی کا نام۔ ہنڈول راگ کے تیسری راگنی کا نام۔ (ذوق) لیکے انگڑائی کہیں ہنسنے لگی رام کلی۔ اٹھی ملتی ہوئی آنکھوں کو کہیں اپنی للت۔

للچانا (ھ) ! لالچ کرنا۔ حرص کرنا۔ (شوق قدوائی) مری آنکھوں میں آنسو جن کی لذّت سے آئے ہیں۔ تری صورت کو للچائے تو پانی منہ میں بھر آیا ؟ آزاد کرنا۔ تمنا کرنا۔ مائل ہونا۔ خواہش کرنا۔ رغبت کرنا۔ (انشا) جی تو للچائے ہے اپنا کہ میسّر ہو کہیں۔ ہاتھ کا بازو کا زانو کا مکر کا تکیہ ؟ طمع دینا لبھانا۔ (فقرہ) مجھکو ناحق للچاتے ہو ؟ دل میں شوق ہونا۔ چاہنا۔ (فقرہ) میرا دل اس کو واسطے بہت للچاتا ہے۔ للچاہٹ (ھ) مونث۔ لالچ طمع خواہش۔ آرزو۔ (امیر) غرض اس شکل کی معشوقہ کیا جسکا بیان۔ نظر آئی تو عجب جی کو ہوئی للچاہٹ۔

للک (ھ۔ بروزن چمک) مونث ! اُمنگ۔ شوق۔ ولولہ ؟ فوری جوش۔ پانی کا ہو یا کسی خواہش کا ؟ لالچ طمع۔ حرص ؟ خیال۔ دھن۔

للی

انکی ارواح خوش ہو۔

لَلّی (دھ) بروزن جلی۔ (ہندو) ۱؎ للا کا مونث۔ دیکھو للا ۲؎ صفت وہ مرد جو جماع پر قادر نہو ۳؎ اسے شاد ہو کیوں دختر زر سے نہ پیدا کیا پیر مغاں شیخ کے مانند للی ہے۔ للیانا (دھ بفتح اول وکسر دوم) منت سماجت کرنا۔ چاپلوسی کرنا۔ للی گھوڑی۔ صحیح نلی گھوڑی ہے دیکھو نلی گھوڑی۔

لَم (دھ) لمبا کا مخفف۔ مرکبات ذیل میں مستعمل ہے۔ لَمبُوتَرا (دھ) صفت مذکر۔ بہت لانبا۔ ایسا لانبا جو بدنما ہو ۲؎ تطویل۔ مونث کیلئے لمبوتری۔ لم پَرا (دھ) (لکھنؤ) صفت مذکر دراز پر۔ لم تڑنگا۔ (دھ) صفت مذکر۔ دراز قد آور۔ مونث کیلئے لم تڑنگی۔ لم تڑنگو۔ (دھ) ۱؎ بڑی بڑی اور لمبی ٹانگوں والا۔ ۲؎ لم ڈھینگ۔ لم چونچا۔ صفت وہ پرند جسکی چونچ لانبی ہے۔ لم چھڑا (دھ) ۱؎ لمبا۔ قد آور طویل القامت اس معنی میں لم چھڑا بھی ہے۔ مونث کیلئے لم چھڑی ۲؎ مونث۔ بانس کی پتلی اور لمبی چھڑی۔ جو اکثر کبوتر باز کبوتر اڑانے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ لم دراز۔ مونث۔ ایک قسم کا سفید کپڑا جسکا عرض بڑا ہوتا ہے (فقرہ) لمدراز کس شرح سی لی۔ لم ڈگو۔ مذکر مرد دراز قد۔ بدتوارا۔ لمڈورا لڑانا۔ تپنگوں کو خوب بڑھا کر لڑانا لمڈورا لڑانا۔ لمڈورا لڑانا کا لازم ۲؎۔ کنایتہً۔ کمال میل جول ہونا (فقرہ) آٹھ پہر کی نشست و برخاست انتہا کے پینگ بڑھے ہوئے لمڈورا لڑا ہوا ہے۔ لم ڈھینگ۔ (دھ) مذکر۔ ایک لمبے پاؤں والے آبی پرند کا نام ۲؎ (کنایتہً) کم عقل! بیوقوف (فقرہ) آپ تو نرے لم ڈھینگ ہیں۔ لم کنّا۔ (دھ) صفت مذکر۔ لمبے کانوں والا مونث کیلئے۔ لم کنّی ۲؎ (کنایتہً) خرگوش۔ لم گردنا صفت مذکر۔ دراز گردن۔ مونث کیلئے لم گردنی

لم یزل

لم یَزَل (ع) رکب نزول۔ اصل میں یزال۔ تھا۔ لم حرف جازم کے آنیکی وجہ سے لام ساکن ہو گیا اور الف گر گیا) صفت۔ ہمیشہ رہنے والا۔ لازوال خدائے تعالیٰ کی ذات سے مراد ہوتی ہے۔ مثال کیلئے دیکھو شاہد لم یزل۔ لم یزلی۔ صفت غیر فانی۔ خدائے تعالیٰ کی ذات۔ (واوج) پروردگار لم یزلی کا ولی علی تسلسل کیوقت صاحبا و علی علی۔

لم (ع) میں لم۔ بکسر اول و فتح دوم حرف استفہام کس لئے کیوں کی معانی میں تھا۔ اُردو میں بالکل متروک ہو گیا) مونث ۱؎ اصلیت۔ کنہ۔ بات کی تہ (محضنات) وہ جس چیز کو ایک نظر دیکھ لینے سے اسکی تہ تک پہونچ جاتے اور لم دریافت کر لیتے ۲؎ وجہ۔ سبب۔ باعث۔ (جلال) کیوں سر زنم اٹھکے میں نے بوسہ انکا لیا لیا۔ لم تو اسکی پوچھتے بس بھیا کہئے کو دیں ۳؎ بہتان۔ الزام۔ تہمت۔ (لگانا کے ساتھ) لم دھرنا۔ لم رکھنا۔ تہمت دھرنا۔ الزام لگانا۔ لم کو پہونچ جانا۔ بات کی تہ سمجھ جانا (اہل لکھنؤ) اہل لکھنؤ لم کو تو پہنچتے نہیں اور ہمارے اس محاورے پر ہنسا کرتے ہیں۔ لم لگانا۔ الزام لگانا۔ تصور وار ٹھہرانا۔ عیب لگانا (فقرہ) بیوی جواب دینا ہے تو یونہیں دیدو لم لگا کے کیوں نکالتی ہو

لمبا (دھ) صفت مذکر ۱؎ دراز۔ طویل۔ ۲؎ بلند۔ اونچا ۳؎ دراز قد طویل القامت۔ (کنایتہً) بیوقوف ۴؎ دوہلی) بہت۔ کثیر۔ زیادہ (فقرہ) اُنکے یہاں بڑا لمبا خرچا ہے۔ لمبا ٹپنا چل دینا۔ رخصت ہونا۔ بھاگ جانا۔ لمبا چوڑا۔ صفت مذکر۔ فراخ۔ کشادہ۔ کھلا ہوا وسیع طویل و عریض۔ مونث کیلئے لمبی چوڑی۔ لمبا چوڑا پردہ لگانا بناوٹ کا پردہ کرنا۔ (محضنات) تم کو ایسا بن سنور کر آنا اور اتنا لمبا

لمبا

چوڑا پردہ لگانا کیا ضرور تھا۔ لمبا چوڑا کام۔ مذکر۔ بہت بڑا کام۔ وہ کام جسمیں طوالت ہو۔ لمبا دفتر۔ طول طویل مضمون۔ (را سخ) خط تقدیر نہ کیوں ہو گنجان لمبے دفتر کو یہ کمتر کا غذ۔ لمبا سفر کرنا۔ دُور کا سفر کرنا ۲ (کنایتہً) دنیا سے کوچ کرنا۔ مرجانا۔ لمبا کرنا۔ ۱ دراز کرنا۔ طول میں بڑھانا ۲ روانہ کرنا۔ رخصت کرنا ۳ وداع کرنا۔ برخاست کرنا۔ لمبا ہونا۔ دراز ہونا۔ طویل ہونا ۲ (کنایتہً) رخصت ہونا۔ سدھارنا۔ بھاگ جانا۔ چلدنیا۔ (جرأت) قیامت شہرہ ہے بالائے موزوں کی بلندی کا۔ تیرے طوبےٰ جوا سکے گلشن جنت سے لمبا ہو۔ (را سخ) تمنا ہے ترے منہ سے سنوں چھوکر تری زلفیں۔ خدا کی مار تجھ پر دور رہو لمبخت لمبا ہو۔ (شاد) پا ماں قد بالا لمبے جو ہوں ارم کو۔ میں بڑھکے راستہ لوں سیدھا تری گلی کا۔

لمبان (دھ) مذکر و تانیث مختلف فیہ۔ بیشتر مذکر مستعمل ہے درازی۔ لمبائی۔ طول۔ طوالت (را سخ) تجھ سے اے شمشاد قد زلفیں تری۔ قد آدم بڑھ گئیں لمبان میں۔ لمبان چوڑان۔ (دھ) مذکر۔ لمبائی چوڑائی۔ لمبائی (دھ) مونث۔ درازی۔ طوالت۔ طول۔ لمبائی چوڑائی۔ مونث ۱ عرض و طول ۲ قد و قامت جسامت۔ لمبر مذکر (رانگ۔ نمبر کا بگڑا ہوا۔) ۱ ہندسہ۔ عدد۔ رقم۔ آنک۔ وہ نمبر جو امتحانات کے پرچوں پر دئے جاتے ہیں۔ ۲ درجہ۔ رتبہ۔ منصب۔ عہدہ ۳ باری۔ نوبت ۴ مقررہ نشان علامت ۵ شمار گنتی۔ تعداد۔ لمبر لگانا۔ باری آنا۔ نوبت آنا ۲ امتحان میں نمبر پانا۔ نمبر پر قائم کرنا۔ یکطرفہ خارج شدہ مقدمہ یا درخواست کو بحال کرنا۔ نمبر پر قائم ہونا۔ لازم لمبر چڑھانا ۱

لمبر

نمبروں کو جو امتحان کے پرچے میں ملے ہوں درج رجسٹر کرنا ۲ درجے میں ترقی دینا۔ لمبردار۔ مذکر صدر مالگزار۔ وہ زمیندار جو سرکاری مالگزاری وصول کر کے داخل سرکار کرتا ہے۔ اور جو گورنمنٹ کی مالگزاری کا سب حصہ داروں کیطرف سے ذمہ دار ہوتا ہے۔ لمبرداری (لمبردار کا عہدہ۔ نمبردار کا کام۔ لمبر دینا۔ امتحان کے پرچے پر نمبر درج کرنا جو ہر سوال کے جواب پر ممتحن نے تجویز کئے ہوں۔ لمبر سے خارج ہونا۔ خانوں یا فہرست سے خارج ہونا۔ مام کٹنا۔ داخل دفتر ہونا (لمبرار) صفت۔ سلسلہ وار۔ باری باری سے۔ درجہ بدرجہ۔ لمبری ۱ صفت لمبر کے مطابق۔ ترتیب وار ۲ نشان لگا ہوا۔ جیسے لمبری گھوڑا یا بیل وغیرہ ۳ سرکار کی طرف سے مقرر کیا ہوا پیمانہ جیسے لمبری گز یا فٹ وغیرہ ۴ (کنایتہً) مشہور۔ معروف جیسے لمبری بدمعاش۔ لمبری مقدمہ۔ لمبری دعوئی۔ لمبری نالش۔ اس دعوئی نالش اور مقدمہ کیلئے مستعمل ہے جو صیغہ متفرقات میں منجمع

لمبُر (فارسی میں لمبْ۔ بزرگ۔ سنگین۔ سے لمبر (رائے فارسی سے) بمعنی فربہ۔ گندہ تھا) صفت ۱ ضرورت سے زیادہ لانبا بدقطع لانبا ۲ لانبا اور احمق آدمی۔

لمبُو (دھ) صفت لمبا۔ دراز قد۔ لانبا۔ طویل قامت (لمبُوترا (دھ) صفت۔ زیادہ لانبا جو بدقطع ہو۔ لمبوترا۔ (دھ) صفت مذکر۔ مونث کیلئے لمبوتری۔ لمبے منہ والا۔ بہت لمبا۔

لمبی (دھ) صفت مونث۔ دیکھو لمبا۔ لمبی تان کر سونا۔ یعنی خوب پاؤں پھیلا کر اطمینان سے سونا۔ کمال غفلت اور بےخبری کیلئے مستعمل ہے (تو بتہ النصوح) ایسی لمبی تان کر سویا کہ قبر میں جا کر جاگا۔ لمبی تاننا ۱ بےفکری سے سوجانا۔ دراز ہونا ۲ دُور کا سفر

لمبی

کرنا۔ مدت تک اپنے ملک سے دُور رہنا ۳۔ (کنایۃً) مرجانا۔ سفرِ آخرت اختیار کرنا ۴۔ (کنایۃً) کمال غفلت اور بےخبری کیلئے مستعمل ہے لمبی چوڑی ہانکنا۔ ۱۔ شیخی بگھارنا۔ ڈینگ مارنا۔ لمبی داستان۔ طول طویل داستان (را سخ) اور مختصر الگ ہو میرا حشر۔ داستان لمبی شکایت ہی بہت لمبی سانس لینا لمبی سانس بھرنا ۱ دیر تک سانس لینا۔ آہ سرد بھرنا۔ افسوس کرنے۔ پچھتانے۔ رنج کرنیکے لئے ۲۔ نزع میں بھی لمبی سانس لیتے ہیں۔ لمبے ہو۔ لمبے ہو ہوا کھاؤ۔ چلدو۔ چلتے پھرتے نظر آؤ کی جگہ۔ (را سخ) کسیکی زلف کہتی ہے ہٹو لمبے ہٹو سرکو۔ مکر ربوسہ لینے میں بڑی تکرار نکلیگی۔ مونث کیلئے لمبی نبو لمبی ہو۔ (را سخ) چل سرک لمبی ہو۔ میرے گھر سے ٹل فرقت کی رات۔ ہٹ پرے جا دُور۔ کالا مُنھ نکل فرقت کی رات۔ لمبیاں کرنا۔ گھوڑے یا پرند کا اسطرح اُڑنا کہ نظر سے غائب ہوجائے۔ لمبیاں لینا۔ (کنایۃً) تیز چلنا۔ کمال مبالغہ کرنا۔ اترانا ڈینگ کی لینا۔ (نسیر خامہ لکھے تو وصف زلف دراز۔ لمبیاں لگی چال بُونے کی (را سخ) اے اجل مژدہ کہ ارمان کو لگی سو لی لمبیاں لینے لگا ہے قد دلجو دل میں۔ لمبے لمبے ڈگ رکھنا۔ ایک قدم سے دوسرے قدم کو فاصلے پر رکھکر چلنا۔

لمپ (انگ) لیمپ، مذکر۔ ایک قسم کی شمع جسپر شیشہ کی چمنی یا ہانڈی ہوتی ہے۔ (فقرہ) یہ لمپ خوب روشنی دیتا ہے ۲۔ مونث۔ جنڈ پینے والوں کا چراغ جسکی لو کا دھواں کھینچتے ہیں۔ لمپٹ (دھ)۔ بند آنچ جسکا شعلہ دھات کو گلا دیتا ہو۔ (قدر) چھپاتے ہو عبث تم روے روشن اپنا گھونگٹ میں ہمیں تو صاف روشن ہے کہ اک شعلہ ہے لپٹ میں۔

لمحہ

لَمحہ (ع) مذکر۔ ایک منٹ۔ ایک پل۔ لمحہ بھر۔ تھوڑی دیر لمحے لمحے میں۔ ہر گھڑی۔

لمس۔ (ع) مذکر ۱۔ مس کسی چیز کو کسی عضو سے چھونا۔ ہاتھ لگانا۔ چھونا ۲۔ کسی چیز کو چھوکر معلوم کرنے کی قوت۔ قوت لامسہ

لمّاس صفت۔ چمکنے والا۔ بیشتر بجلی کی صفت میں مستعمل ہے (کلیات محسن) شرر نکلیں اُٹھیں شعلے ہوا سے برق لمّاس سے چمک ہو در کی دلمیں خیال روے تاباں سے

لمعات (ع) بفتح اول و دوم جمع۔ مذکر ۱۔ چمک۔ روشنی۔ نور ۲۔ شعاع کرن۔ لمکانا دھ (بفتح اول و دوم) جھٹنا۔ روٹنا۔ لپک کر جانا لمن الملک (ع) کسکا ملک ہی۔ کسکی بادشاہی ہے۔ قرآن شریف میں ہے کہ قیامت کے دن اللہ تعالےٰ فرمائیگا لِمَنِ الْمُلْکُ الْیَوْمَ۔ بتاؤ آج کسکی حکومت اور سلطنت ہی) اُردو اور فارسی میں خودستائی اور بیجا ناز و فخر۔ کیلئے مستعمل ہی۔ لم یزل۔ (دیکھو لام) بالکسر سے پہلے کا لفظ لینا۔ لبنان۔ لبنا ئی۔ (دس) دیکھو لبا۔ لبان لبنائی۔

لَن ترانی (ع) مونث لفظی معنی۔ تو مجھے ہرگز نہ دیکھ سکے گا۔ خدا تعالیٰ کے سوا یہ کلمہ دوسرے کو شایاں نہیں اسلئے مجازاً انسان کے حق میں اس کے معنی خودستائی۔ تعلّی۔ انانیت شیخی۔ ڈینگ وغیرہ ہو گئے۔ (را سخ) منزلت اپنی تو اے آتش کے پرکالے نہ بھول بندہ عاجز ہے خدا کو لن ترانی چاہیئے۔ دیکھو رانی کرنا۔ سنانا وغیرہ کے ساتھ۔ (شرف) قطع دیدار کی امید ہوئی۔ لن ترانی سنی جواب ہوا۔ لن ترانی کی لینا۔ شیخی مارنا۔ دُون کی لینا (را سخ) ایسے موسیٰ سے لن ترانی کی۔ اب تو ہمسے کلام ہوتا ہی۔ لن ترانیاں لن ترانی کی جمع لن ترانیاں ہانکنا۔ شیخی بگھارنا۔

لنجا

لنجا۔ (فارسی میں لُچ ہی) صفت مذکر۔ ہاتھ پاؤں سے معذور وہ جس کے پاؤں رفتار سے عاجز ہوں۔ مونث کیلئے۔ لنجی۔

لنجھار الجھیڑا۔ (ھد) مذکر۔ دُنیا کے بکھیڑے۔ دنیاوی اسباب رتعلقات۔ لنڈا پھنڈا (ہر دونوں غنہ) صفت مذکر۔ مال اسباب کے ساتھ۔ لندن (انگلستان میں دار ہندی سے تھا) مذکر انگلستان کا دارالسلطنت۔

لنڈ۔ (ھ) ۱؎ سر کٹا ہوا دھڑ بے سر کا تڑپتا ہوا جسم انسان جسکے ہاتھ پاؤں نہوں۔ پرندبے بال و پر ۲؎ کٹا ہوا ۳؎ بے پتوں اور بے شاخوں کا درخت سوکھا ٹھنٹھ (بالفتح) مذکر۔ آلہ تناسل

لنڈ منڈ۔ (ھ) ۱؎ وہ شخص جسکا سر داڑھی موچھیں منڈی ہوئی ہوں ۲؎ بن پتیوں اور بن شاخوں کا درخت (فقرہ) تھوڑے سے لنڈ منڈ تنے اپنی سخت جانی سے بچ رہے۔ ۳؎ (کنایۃً) مفلس۔ تنگدست۔ بے سروسامان ۴؎ انسان بیدست و پا۔ طائربے بال و پر کیلئے بھی مستعمل ہے۔ لُنڈا (ھد) صفت۔ مذکر۔ مونث کیلئے لنڈی ۱؎ وہ حیوان جسکی دُم کٹی ہو۔ ۲؎ وہ درخت جسمیں شاخیں اور پتے نہ ہوں ۳؎ وہ شخص جسکا کوئی ساتھی نہ ہو ۴؎ (کنایہ ہے اُس پیراہن سے بھی جسکے دامن چھوٹے ہوں۔ لنڈکریاں کھانا۔ لنڈکری کھانا۔ لنڈورا۔ کرکر بوٹ پوٹ ہو جانا۔ کرکر قلابازی کھانا۔ لنڈورا۔ (ھ۔ بفتح اول و نون غنہ) صفت مذکر۔ مونث کیلئے لنڈوری ۱؎ پرند جسکی دُم نہ ہو ۲؎ (کنایۃً) بیکس۔ بے یار و مددگار۔ لنڈوری فاختہ۔ مونث (دہلی۔ عو) ۱؎ وہ عورت جسکا کوئی سہاگ نہ ہو۔ بیکس۔ نگوڑی ناٹھی ۲؎ گنجی۔

لنڈھانا

لنڈھانا۔ (ھ بضم اول و فتح سوم۔ نون غنہ ہو) ۱؎ کوئی رقیق چیز برتن سے زمین پر گرانا۔ (ناسخ) محتسب پر چشم زدن ایک لنڈھائی ہو شراب۔ ہوگئی ہو آج راہ خمانہ خمار بند ۲؎ شراب بے ضرورت صرف کرنا۔ ۳؎ ظرف سے پانی گرانا ۴؎ اُلٹ دینا۔ لنڈھکانا (ھد) غلطاں کرنا۔ پھینکنا۔ گرانا۔ (فقرے) تم نے گیند لنڈھکایا یا آپنے پانی لنڈھکا دیا۔ لنڈھکانا ھ لازم ۱؎ غلطاں ہو جانا ۲؎ گر جانا ۳؎ (کنایۃً) مرجانا۔ لنڈھنا (ھد) لنڈھانا کا لازم ۱؎ کسی ظرف کا اوندھا ہو جانا ۲؎ سطح کہ اسمیں اگر کوئی شے بھری ہو گر پڑے (رشک) گویا لنڈھے ہوئے تھے قرابے شراب کے (درند) بدمستیوں سے رات کو اُس بادہ نوش کی۔ شیشے کہیں لنڈھے گئے ساغر کہیں اُلٹ۔

لنگ (ھ۔ نون غنہ) مذکر (عو) ڈھیر۔ انبار۔ تودہ۔ اٹھ افراط ظاہر کرنیکے لئے (فقرہ) غرض تھوڑا ہی تھوڑا لنگ ہوتا ہے۔ ۲؎ زمانہ۔ مدت۔ لنگ لگنا۔ (عو) ۱؎ انبار ہونا۔ انبار لگنا ۲؎ مدت گزرنا۔ عرصہ لگنا۔

لنگا۔ (ھ بالفتح دونوں غنہ) مونث۔ (اون کا دار نخلافتہ۔ جو جزیرہ سیلون میں واقع ہے۔ (ناسخ) حویلی ہوگئی لنکا کی طرح اے یار سونیکی۔ ترے پرتو سے ہوتی ہے گلی دیوار سونیکی لنکا میں جو چھوٹا سو باون گز کا۔ لنکا میں سب بڑے۔ لنکا میں چھوٹے سے چھوٹا وہ بھی باون گز کا مثل (ایسے مقام پر بولتے ہیں جہاں چھوٹے بڑے سب فتنہ انگیزی۔ شرارت۔ لاف زنی میں بڑھ چڑھ کر ہوں۔ لنکارا (ھ) بالفتح نون غنہ (عو)۔ صفت مونث۔ مکار عورت۔ عیار عورت۔ لنگ۔ (ف) صفت۔ لنگڑا۔ لولا

لنگ

(پاپیچ) ۱ لنگڑاپن۔ پاؤں کا نقص۔ (فقرہ) علاج سے پاؤں کا لنگ جاتا رہا ۲ لنگلاٹ۔ (انگریزی میں لانگ کلاتھ تھا۔ اردو میں بفتح اول وسکون دوم غلط وسکون سوم وفتح چارم ہوگیا) موٹے ایک قسم کا کپڑا جو موٹا ہوتا ہے اور اس کا عرض بڑا ہوتا ہے (جانفشاں) ۳ لنگی نہ لنگلاٹ کبھی اور نہ کالیست۔ بڑھیا ہوئی ہوں دل مرا گور کا لال ہے۔

لنگ (ف۔ بالفتح۔ نون غنہ) ۱ لنگڑا ۲ آلۂ تناسل (حضرت۔ لنگڑا۔ لولا۔ اپاہج ۲ لنگڑاپن۔ پاؤں کا نقص (فقرہ) علاج سے پاؤں کا لنگ جاتا رہا۔ لنگ کرنا۔ لنگڑانا۔ (فقرہ) یہ گھوڑا لنگ کرتا ہے **لنگاب** (ف۔ بالضم۔ نون غنہ) لنگڑی (مذکر۔ دھوتی لنگوٹی۔ لنگاب دس۔ بالکسر۔ نون غنہ) مذکر۔ آلۂ تناسل لنگاڑا۔ دھ۔ بالضم۔ نون غنہ لکھنؤ میں لہ۔ یہ فارسی سے بول چال میں ہے) صفت مذکر۔ آوارہ۔ بدمعاش۔ بیحیا آدمی۔ لنگارپن۔ (دھ) مذکر بیحیائی آوارگی۔ بیحیائی۔ لنگر (ف بالفتح دونوں غنہ معانی نمبر ۲۔ ۳ میں فارسی لنگر) ۱ لوہے کی زنجیر یا رسّا جو کشتی یا جہاز ٹھہرانے کیواسطے رکھتے ہیں کہ پانی اُسے نہ بہا سکے (دوق) دریائے فکر تیرا جو طوفاں بپا کرے۔ بہہ جائے مثل کشتی بے لنگر آسماں ۲ وہ مقام جہاں سے ساکین وفقرا کو روٹی کھانا تقسیم ہو سدبارت۔ فارسی میں خانقاہ کو بھی لنگر کہتے ہیں ۳ (جہانگیر) تمکین۔ وقار (فقرہ) وہ بڑے لنگر کے آدمی ہیں ۴ وہ کھانا جو ساکین وفقرا کو دیا جاے ۵ خیمہ کھڑا کرنے کا موٹا رسّا ۶ پہلوانوں کا لنگوٹ۔ ۷ دھڑکے نیچے کا حصّہ۔ جو کولے سے سُرین تک ہوتا ہے ۸ بوجھ۔ وزن ۹ گھڑی کا پنڈلم ٹھکن ۱۰ مجرموں کے پاؤں کی زنجیر جو وزنی ہوتی ہے (آتش) قید ہستی سے جو تنگ آیا ہے تو کہتا ہے دل۔ توڑیئے دیوار کو

لنگر

زنداں کی لنگر توڑ کر۔ لنگر اُٹھانا (کشتی یا جہاز کا) رسّا کھول کر آگے چلانا جہاز راہ کرنا (سیر) ماتے سمت ہم تو لنگر ہی اُٹھانے میں رہے۔ اُڑ گئیں موجوں کی صورت کشتیاں اجباب کی ۲ (کنایتہً) روانہ ہونا جہاز کا۔ لنگر اُٹھنا۔ جہاز روانہ ہونا۔ دریا میں۔ (غالب) خامہ نے پائی طبیعت سے مدد۔ بادباں بھی اُٹھتے ہی لنگر کھلا۔ لنگر کھڑا ہونا متعدی لنگر اُٹھوانا جنبش میں آنا۔ وزنی چیز کا۔ ہلکا ہو جانا وزن کا (عیسر) دور پھینکنے کی طپش سنگ۔ (لالہ خن کی طرح) لنگر اکھڑے تو کہیں کوہ شکیبائی کا۔ لنگر بانٹنا (متعدی۔ دیکھو لنگر بٹنا۔ (نبات النعش) بیوی بچوں کیساہی خدا کا خوف ہو تو گھر جا کر لنگر بانٹنا لنگر باندھنا ۱ پہلوانوں کا لنگوٹ باندھنا۔ ۲ (کنایتہً) مجامعت سے پرہیز کرنا لنگر بٹنا۔ سدبارت بٹنا۔ روزانہ کھانا تقسیم ہونا۔ لنگر پر ہونا۔ جہاز کا لنگر ڈالے ہونا۔ لنگر توڑنا۔ (کنایتہً) قوی کو مغلوب کرنا (وصبا) سرکشی نفس کی موقوف ہوئی فرقت میں۔ ضعف نے زور کیا دل کا لنگر توڑا۔ لنگر جاری کرنا۔ خیرات تقسیم کرنا۔ سدبارت جاری کرنا۔ لنگر خانہ (ف) مذکر۔ فقرا اور ساکین کے روزمرہ کھانا تقسیم ہونیکی جگہ ۲ باورچی خانہ۔ لنگر دار۔ (ف) صفت بمعنی۔ وزنی۔ جیسے تیغ لنگر دار ۳ فارسی میں دریا کی صفت میں بھی مستعمل ہے یعنی وہ دریا جسکا پانی رواں نہو لنگر شمشیر (ف) مذکر شمشیر کا وزن۔ شمشیر کا بوجھ لنگر اندازی (فارسی لنگر انداختن لنگر افگندن کا ترجمہ) (کنایتہً) جہاز یا کشتی کا ٹھیرانا۔ جہاز کا ٹھیر جانا ۲ بوجھ ڈالنا (رشک) گلا کاٹنا۔ اسیدم عاشق جانباز قاتل نے۔ جوڈالا کھینچنے میں لنگر تری تیغ جہازی نے ۳ بھاری زنجیر مجرم کے پاؤں میں ڈالنا ۴ (کنایتہً) کام کا اٹکنا بار کسی پر ڈالنا کہ وہ دوسرا کام نہ کر سکے ۵ (عو) دوڑ۔ کود رنجیہ کرنا۔

لنگر

لنگر سنبھالنا متعدی لنگر سنبھلنا۔ بوجھ کی برداشت ہونا (بحر) یہ بھی اک قہر ہی جو نشہ میں بغرش ہی ہمیں کشتی سے سنبھلتا نہیں لنگر اپنا لنگر کا بوجھ۔ (کنایۃً) بہت وزنی (آتش) کچھ تو ہلکا کریں خارہ صحرائے جنوں۔ بوجھ لنگر کا ہوئے ہیں کف پا چھالوں سے لنگر کا ٹکڑا۔ بھیک۔ خیرات کا کھانا (جانصاحب) گلے نہ ڈال جو لنگر کا ٹکڑا میں مانگوں۔ کہے وہ بک گئیں اب روٹیاں نہیں باقی لنگر کا کھانا۔ وہ کھانا جو لنگر خانہ سے فقرا کو ملتا ہی۔ لنگر کرنا۔ جہاز یا کشتی کو ٹھہرانا ۲ بوشش مضموں سے طوفانی ہوئی ناسخ یہ بحر کشتی طبع رواں کو پہنچے اب لنگر کیا ۲ جہاز یا کشتی کا ٹھہرنا۔ لنگر ڈالنا لنگر گاہ۔ مونث۔ جہازوں کے ٹھہرنے کی جگہ۔ لنگر لنگوٹ۔ مذکر پہلوانی لنگوٹ لنگر لنگوٹا دینا ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ لنگر لنگوٹا آگے رکھنا۔ (کنایۃً) کسی پہلوان کی شاگردی اختیار کرنا۔ لنگر مارنا۔ بوجھ کا دباؤ ڈالنا ۔ (داغ) آسماں سے ترے کوچہ میں بہت زور ہوے۔ نہ ہٹے ایک قدم پہنے جو لنگر مارا۔ لنگر ہونا کشتی کا ٹھہرنا۔ (بحر) مجھ کو سو کھے کھاٹ ساقی نے اتارا یا نصیب کشتی نے کو مرے آتے ہی لنگر ہو گیا لنگری (ف۔ معانی نمبر ۲ میں فارسی ہی) صفت ۱ لنگر سے منسوب۔ جیسے لنگری کھانا ۲ مذکر ایک قسم کا بڑا تشت ۳ مونث۔ پاؤں رکھنے کی چھوٹی گہری تھالی ۴ وہ تھالی تھالی جس میں لنگر کا کھانا بانٹتے ہیں (شعور) کھلائے خون جگر کیوں نہ طلائع کو تمام۔ جو لنگری مرے حصہ کی تفسیری ہو جائے۔

لنگرؔ (ھ) مذکر۔ کم عمر لڑکے کنکر۔ پتھر یا اینٹ کا ٹکڑا ڈور میں باندھ کر آپس میں لڑاتے ہیں اور اسکو لنگر پیچ کہتے ہیں۔ لنگڑا (ھ۔ بالفتح سنسکرت میں لنگ بالفتح ہی) صفت مذکر۔ مونث کیلئے لنگڑی ۱ ایک ٹانگ سے

لنگوٹ

معذور ۲ (کنایۃً) کمزور۔ بودا (فقرہ) اگر اسکو بغور ملاحظہ کیا جائے تو یہ بھی لنگڑا حیلہ ہی ۳ مذکر۔ ایک قسم کا مشہور آم جو نہایت لذیذ ہوتا ہی لنگڑا کر چلنا۔ لنگڑانا (ھ) لنگ کرنا۔ پاؤں برابر نہ پڑنا (ناسخ) جلوہ فرما تو اگر ہو گا تو ہو گی طرفہ سیر۔ بزم سے بھاگے گی۔ لنگڑاتی ہوئی اے یار شمع۔ لنگڑو مین (ف م) صفت۔ لنگڑا نمبر ۱۔

لنگوٹ۔ (بفتح اول وسکون دوم وضم سوم وسکون واؤ مجہول) سنسکرت میں لنگ بالکسر لہ تناسل۔ اوٹ پردہ پیشاب کے مقام کو چھپانیوالا) مذکر۔ تہ بند۔ وہ کم عرض کپڑا جو فقرا یا پہلوان باندھتے ہیں اور جو سرین کو بھی چھپا لیتا ہی۔ (باندھنا کسنا کھینچنا کے ساتھ) (فقرہ) تمھارا لنگوٹ اچھا نہیں بندھا مکتی کا داؤ ۲ پٹے بازی کے ایک ہاتھ کا نام۔ لنگوٹ بند۔ صفت مذکر ۱ لنگوٹ باندھے رہنے والا ۲ (کنایۃً) ہیجڑہ و عورت سے بچا رہنے والا ۳ کمینہ۔ لنگوٹ دار۔ صفت وہ پتنگ یا کنکوا جسکے نیچے کیطرف رنگین۔ مثلث یا لانبا کاغذ لگا ہوا ہو۔ لنگوٹ کا سچا۔ صفت مذکر ۱ وہ شخص جو غیر عورت پر لنگوٹ نہ کھولے (کنایۃً) بچا رہنے والا ۲ مجرد۔ پارسا۔ پرہیزگار۔ لنگوٹ کھولنا۔ (کنایۃً) مجامعت کرنا۔ زنا کرنا۔ لنگوٹا (ھ۔ دیکھو لنگوٹ) مذکر۔ لنگوٹی جو بیشتر فقرا اور مساکین باندھتے ہیں۔

(بحر) اللہ نے دی ہی وہ فقیروں کو بزرگی۔ باندھا جو لنگوٹا بھی تو تحقیر نہیں ہی۔ لنگوٹی (ھ) مونث چھوٹا تہ بند۔ کپڑا لتہ۔ ٹکڑا جسکا ایک سرا دونوں سرین کے بیچ سے نکال کر کمر میں باندھتے ہیں ۔ لنگوٹی باندھنا کنایۃً مفلس ہو جانا۔ دنیاوی لذتوں کا ترک کرنا (بحر) حال دنیا کا یہ ہی جس نے لنگوٹی باندھ لی۔ اولیا میں مل گیا

لنگوٹی

یا کیمیا گر ہو گیا۔ لنگوٹی باندھے پھرنا ۱؎ نہایت غریبی کے باعث ننگا پھرنا ۲؎ کنایہ ہے کسمپرسی کی عمر اور بچپنے کا۔ لنگوٹی بندھوا دینا۔ (کنایتہً) بالکل مفلس اور قلاش بنا دینا۔ سب کچھ لوٹ لینا۔ لنگوٹی کھلنا۔ (کنایتہً) ۱؎ پردے کی دیوار گر جانا ۲؎ پردہ فاش ہونا۔ لنگوٹی میں پھاگ کھیلنا۔ (کنایتہً) افلاس اور ناداری کی حالت میں عیش و عشرت کرنا اور بیفکری سے زندگی بسر کرنا۔ (دل) کھیلے وہ فاقہ مست لنگوٹی میں کیوں نہ پھاگ ہولی میں پھاگ کھیلتے ہو تم رقیب سے۔ اس محاورے میں لنگوٹی کی جگہ "لنگوٹے" بھی بول چال میں ہے (شوق قدوائی) نہ کھیل ونگوڑے لنگوٹے میں پھاگ۔ ایضاً خیر ہے اپنا جی لیکے بھاگ۔ لنگوٹی میں مست صفت (افلاس کی حالت میں خوش رہنے والا۔ بیفکرا۔ (فقرہ) بعضے فاقہ مست لنگوٹی میں مست رہنے والے عین دن کے دن روٹیاں گھر سے پکوا کر بغل میں دبا کھا دیکھنے پونچے۔ لنگوٹے کا ڈھیلا۔ صفت مذکر۔ عیاش۔ زانی۔ لنگوٹے کا سچا۔ صفت مذکر شہوت کو تھامنے والا۔ متقی۔ پارسا۔ لنگوٹیا۔ (دھ) صفت مذکر ۱؎ لنگوٹ بند ۲؎ (دہلی) پرانا یار۔ (لکھنؤ میں اس معنی میں لنگوٹیا یار ہے ۳؎ مذکر۔ ایک قسم کا پتنگ۔ لنگوٹیا یار۔ (لکھنؤ) مذکر بچپن کا یار۔ برابر کا پرانا یار۔ وہ شخص جس سے بچپن سے یارانہ ہو (سودا) (میں جس آدمی کے پاس آزار۔ اسے سمجھے ہے یہ لنگوٹیا یار۔

لنگوچا (دھ) (نون غنہ) مذکر گلمُا بھیڑ۔ بکری وغیرہ کی آنت جسمیں سالے دار قیمہ بھر کر تلتے ہیں۔

لنگور (دھ) بروزن انگور) مذکر۔ ایک قسم کا بندر جسکا منھ کالا اور دُم لمبی ہوتی ہے۔ لنگوری۔ (دھ) مونث۔ مال مسروقہ کی برآمدگی میں

لُو

کچھ امداد کرنا۔

لنگھانا (دھ) لانگھنا کا متعدی۔ دیکھو لانگھنا۔ لنگھن (سنسکرت لگھ۔ فاقہ کرنا۔ مع بالفتح۔ نون اول غنہ ساکن اور بفتح سوم) مذکر (ہندو) ۱؎ فاقہ۔ روزہ فعل جمع میں آتا ہے (فقرہ) اُسنے لنگھن کئے ۲؎ پار اُترنا۔ عبور کرنا۔ لنگھنا۔ (دھ۔ نون اول غنہ) لازم۔ دیکھو لانگنا۔

لنگی (فارسی میں لُنگ تھا تلفظ نون غنہ سے ہے) مونث۔ وہ کپڑا جو سرین پر باندھتے ہیں اور ساق سے اوپر رہتا ہے۔ بیشتر اوسکو باندھکر نہاتے ہیں۔ (رشک) حیا سے پانی پانی وہ ہوئے باندھی جہاں لنگی۔ رہا کیا پردہ دریائے خجالت کے نہانے میں ۲؎ سر سے باندھنے کی دھاری دار یا رنگین پگڑی۔

لنیا (دھ) مذکر۔ ایک قوم کا نام جو بیشتر دیوار اُٹھانے اور کنواں کھودنے کا کام کرتی ہے۔

لُو (دھ) واو مجہول سے۔ لینا۔ مصدر سے امر کا صیغہ ۱؎ پکڑو سنبھالو ۲؎ زندہ حاضر ہیں شیشہ و ساغر نہ سمجھو اگر حرام تو لُو ۳؎ کسیکو اپنی طرف متوجہ کرنے کا کلمہ حیرت اور تعجب ظاہر کرنیکے لئے (اختر شاہ) (دھ) فرمانے لگے خدا کی قدرت۔ لو اسکو بھی یہ ہوئی لیا قسمت۔ ۴؎ واہ کیا خوب کی جگر (ذوق) ساون میں دیا لو سہ شوال دکھائی۔ برسات میں عید آئی۔ قدح کش کی بن آئی۔ (امیر) چھپ گئے پہلے تو مجھکو دیکھکر پھر کہا لوکس سے شرماتے ہیں ہم؟ (زاید تحسین کلام کیلئے ۵؎ بیگانہ کرتا ہوا سے فاسخ ہزاروں کے وہ خوں۔ دوسرا دنیا میں لو چنگیز خاں پیدا ہوا۔ لو اور تماشا دیکھو۔ حیرت انگیز بات ظاہر کرنیکے لئے (رند) اس خطا پر کہ نظر بھر کے ادھر کیوں دیکھا۔ آنکھیں پھوڑواتے ہیں لو اور تماشا دیکھو۔ لو اور سنو۔ دیکھو لو اور تماشا دیکھو۔

لو

(داغ) لو اور سنو کہتے ہیں۔ وہ دیکھے مجھکو۔ جو حال سُنا تھا وہ پریشاں نہیں دیکھا۔ اس جگہ صبا نے لو سینے بھی کہا ہے۔ ۵ ہم آپکے گھر آکر فرمائے جائینگے! اچھے رہے لو سینے مہماں کسے کہتے ہیں۔ لو جی۔ لو خطاب تعجب اور حیرت ظاہر کرنیکے لئے لو کی جگہ۔ (امیر) غمزے سے اپنے بولے۔ وہ کشتوں کو دیکھکر۔ لو جی مری گلی نہوئی کربلا ہوئی۔ لو (دھ) مونث۔ وہ گرم ہوا جو بیشتر موسم گرما میں چلتی ہے۔ گرم ہوا۔ تعشقہ میں شعرا کے کلام میں آخر میں نون غنہ زیادہ کرکے پایا جاتا ہے ۵ لگے جلنے پتھر چلی ایسی لوں۔ لگے جوش کھانے جوانوں کے خوں۔ اب بغیر نون ہی مستعمل ہے۔ (بحر) پھر گئی رُت چمن اب سیر کے قابل نرہا۔ وہ کہاں ٹھنڈی ہوا میں کہ ہوئی لو پیدا۔ (یوگیسو وغیرہ قافیہ میں) لو چلنا۔ گرم ہوا چلنا (شوق قدوائی) کیا ہوگا اُسے آہ کا احساس اب اے شوق یہی مری تقدیر کہ چلنے لگی لو آج۔ لو لگنا۔ گرم ہوا کا اثر کرجانا۔ لو کا مارا آم۔ وہ آم جسکو لو نے خشک کردیا ہو ۲ (کنایۃً) سوکھے۔ دُبلے۔ جھُریاں پڑے ہوئے چہرے یا جسم انسان کو تشبیہ دیتے ہیں (شوق قدوائی) مگر تیری صورت کو یہ کیا ہوا۔ بدن آم ہو لو کا مارا ہوا۔

لَو

(دھ) مونث ۱ آگ کا شعلہ۔ لپٹ۔ شمع یا چراغ کا شعلہ ۲ وہ شعلہ جو تیچھر وغیرہ کی رگڑ سے پیدا ہوتا ہے ۳ بناگوش۔ کان کی کچیا ۴ (کنایۃً) اُمید۔ توقع ۵ (کنایۃً) یکسوئی۔ یکطرفی ۶ دل کا میلان۔ لو آنا۔ لو نکلنا (بحر) خس سے بوائے لگی پنکھوں سے لو آنے لگی۔ آہِ سوزاں کا ہوا شاید اثر خس خانے میں۔ لو اُٹھنا۔ شعلہ بلند ہونا (بحر) کانوں سے لویں اُٹھتی ہیں اور آنکھوں سے شعلے۔ دیکھی نہ سُنی سوزش داغ جگر ایسی۔ لو بھڑکنا چراغ میں جب تیل باقی نہیں رہتا ہوا سکی لو بھڑک اُٹھتی ہے (شعور) پیری کی زندگی کو ثبات و قرار کیا۔ اکثر بھڑک اُٹھتی ہے چراغ سحر کی لو۔ لو ٹپک پڑنا۔ چراغ میں جب تیل زیادہ ہوتا ہے۔ لو سے جلتا ہوا تیل گرنے لگتا ہے اسکو لو ٹپکنا کہتے ہیں (شعور)۔ دریا پہ شبنم سیر ہے۔ لہرا رہا ہے عکس۔ گویا ٹپک پڑی ہے چراغ قمر کی لو۔ لو دینا۔ لو نمایاں کرنا۔ (بحر) بتوں کے عکس سے دیتا ہے لو یا قوت کا۔ لَو آنا۔ مجھے ڈر ہے کہ پروانے لپٹ جائیں نہ بازو میں۔ لو لگانا (کنایۃً) ۱ آسرا رکھنا۔ توقع کرنا۔ (امیر) لو عفو معاصی کی لگائے رہیں عاصی۔ رحمت کو بہت آتے ہیں بخشش کے بہانے ۲ دل لگانا عشق کرنا۔ (مومن) اب اور سے لو لگائینگے ہم جو شمع تجھ جلائینگے ہم۔ ۳ دھیان جمانا۔ جرأت) کوئی نہیں کسیکا۔ بہتر ہے خدا سے لو لگانا لو لگنا۔ لازم ۱ لپٹ لگنا۔ شعلہ لگنا ۲ (کنایۃً) دھیان جمنا۔ یکسوئی خاطر ہونا۔ خیال بندھنا۔ (صبا) لو لگ رہی ہے شمع۔ رخ یار کی ہمیں۔ روشن چراغ طور ہے موسیٰ کے سامنے ۲ خدا کی یاد میں مشغول ہونا ۳ کمال اشتیاق ہونا ۵ اے رشک کربلا و نجف کی لگی ہے لَو۔ مطلب نہ لکھنؤ سے نہ کچھ کانپور سے ۴ کسی کے نام کی رٹ ہونا کسیکی یاد ہر وقت ہونا (جرأت) لو لگی تمی مجھے اے شمع ترے نام کی آہ۔ حاشیے میں بھی تو یہ ذکر فراموش تھا ۵ آس بندھنا۔ آسرا ہونا (اوج) زلفیں اشارہ کرتی ہیں بڑھ بڑھ کے طور سے۔ کانوں کی لو لگی ہے اسی شمع نور سے۔ لَویں پھوٹنا۔ نزع کی حالت میں کان کی لویں پھر جاتی ہیں (شاد) بھونرے میں یہ طفل پل رہا ہے۔ منکا ہے ڈھلا لویں پھری ہیں۔

لوا۔ (دھ) مذکر۔ بٹیر کی قسم سے ایک چھوٹے پرند کا نام۔ جو اکثر

لَواحق

جھاڑیوں میں رہتا ہے۔ لِوا (ع) لِواء بکسر اول صحیح و بفتح اول غلط) مذکر۔ فوج کا نشان۔ لشکر کا علم (واوج) بندھی ہوتا سر گروہ دوں ہوائے سخن۔ کھلا ہے نظم کے میدان میں لوائے سخن

لَواحِق (ع) مذکر۔ لاحق کی جمع ؛ متعلقین۔ رشتہ دار یا بھائی بند۔ ؛ نوکر چاکر ؛ مضافات۔ لواحقین۔ اعم۔ مذکر۔ متعلقین گھر کے لوگ۔ عیال واطفال۔ لَوازِم (ع) مذکر۔ لازم کی جمع۔ ضروری چیزیں۔ ضروری اسباب۔ سامان۔ جیسے لوازم سلطنت۔

لوازِمات مذکر۔ سامان۔ اسباب۔ لوازمہ۔ مذکر۔ ضروری چیزیں سامان

لَواطَت (ع) مونث۔ اغلام۔ لونڈے بازی (کرنا یا کسی کا ہم) لوالانا جاکر اپنے ساتھ لانا۔ لوا لیجانا۔ ہمراہ لیجانا۔ ساتھ لیجانا۔ اُٹھوا لیجانا۔

لَوامِع (ع) مذکر۔ چمکنے والے۔ چمکتے ہوئے۔ لامع۔ لامعہ کی جمع

لِوانا (ھ) لینا کا متعدی المتعدی۔ خرید کروانا۔ مول لے دینا۔ ؛ اٹھوانا ؛ بدلوانا۔ دیکھو کروٹ لوانا۔

لَوائح (ع) مذکر۔ لائحہ کی جمع۔ لوبان۔ دیکھو لُبان۔

لُوبھ (س) مذکر۔ (ہندو) حرص۔ لالچ۔ طمع۔ تمنا۔ کنجوسی۔ لُوبھ کرنا۔ لالچ کرنا۔ حرص کرنا۔ لوبھی۔ (ھ) صفت ؛ حریص۔ لالچی ؛ طامع۔ ؛ خواہشمند۔ آرزومند ؛ کنجوس بخیل مسک۔ لوبیا (ف) مذکر۔ ماش کی قسم سے ایک سفید رنگ کے غلّہ کا نام جسکی کچی پھلیاں گوشت میں پکاتے اور دانوں کو گھنگنیاں کرکے کھاتے ہیں۔

لُوپ (ھ) صفت مخفی۔ پوشیدہ۔ چھپا ہوا ؛ نیست و نابود۔ معدوم

لُوتھ (ھ) مونث (ہندو) لاش۔ مُردہ جسم۔ مارے ہوئے آدمی کا جسم (سودا) کیا جانئے کس کس سے لگہ اسکی لڑی ہے۔ جس کوچہ میں جا دیکھو تو ایک لُوتھ پڑی ہے۔

لُوٹ

لُوتھڑا (ھ۔ واو مجہول) مذکر۔ گوشت کا بڑا ٹکڑا جسمیں ہڈی نہو۔ منجمد خون کا ٹکڑا۔

لُوٹ (ھ) مونث ؛ لوکنی۔ غلطیدگی۔ ادھر اُدھر لوٹھکنا ؛ کروٹ۔ پہلو ؛ وہ جگہ جو پرندوں کے لوٹنے کیلئے بنا دیتے ہیں۔ وہ جگہ جو پہلوانوں کے کشتی لڑنے کے واسطے بنا دیتے ہیں ؛ صفت۔ کنایہ ہو اس شخص سے جو کسی کی یا کسی چیز کی خواہش میں بیقرار ہو۔ عاشق۔ مفتوں۔ فریفتہ ؛ (انگریزی نوٹ کا بگڑا ہوا) (عم) مذکر۔ دیکھو نوٹ

لوٹا لوٹا پھرنا۔ لڑھکتا پھرنا ؛ تکلیف اور بیقراری سے ؛ بے پروائی اور بے قدری سے زمین پر لڑھکتا پھرنا لُوٹ پوٹ (ھ۔ لوتھ پوتھ) تھکے چور بیہوش۔ بدحواس)۔ صفت ؛ عاشق۔ فریفتہ (فقرہ) وہ جالی لوٹ کے رومال جن پر دل لوٹ پوٹ ہے ؛ مضطرب۔ بیقرار (ہنسی سے یا رنج وغم سے)۔ (فقرہ) وہ اپنی جگہ پر جاکر تو مارے ہنسی کے لوٹ پوٹ ہوگئے ہونگے۔ (جلیل) چار ہی باتوں میں ایسے ہوگئے تم لوٹ پوٹ درد دل سننے جو بیٹھے تھے سنبھل کر بیٹھتے۔ لوٹ پوٹ کر اُٹھ کھڑا ہونا۔ لوٹ پیٹ کر اُٹھ کھڑا ہونا (عو) بیمار ہو کر اچھا ہو جانا۔ لوٹ پوٹ ہو جانا ؛ لڑکنیاں کھانے لگنا۔ صاحب فراش ہو جانا۔ (فقرہ) تم چار ہی روز میں بیماری میں لوٹ پوٹ ہو گئے ؛ تڑپ جانا۔ پھڑک جانا۔ بیتاب ہو جانا۔ فریفتہ ہو جانا ؛ (کنایتہً) تڑپ کر مر جانا۔ دفعتًا مر جانا۔ لوٹنا پھرنا۔ ؛ تڑپتا پھرنا ؛ زمین پر لڑھکتا پھرنا۔ لُوٹ جانا۔ لوٹنا۔ لڑھکنا جانا۔ ؛ لوٹ ہو جانا (امیر) پس گیا چشم سیہ پر سرمہ۔ پائے رنگیں پہ لوٹ گئی ؛ (کنایتہً) مر جانا۔ لوٹ لگانا ؛ لڑھکنا ؛ (پرکیسا تھ)۔ (کنایتہً) کسی پر عاشق ہونا۔ کسی چیز کیلئے مچلنا۔ ضد کرنا۔ (شاد) بہت العنب پہ لوٹ لگائے ہیں بادہ خوار بسکیش ڈٹے ہوئے ہیں مغاں کی دکان پر ؛

سے لیٹ جانا۔ لوٹنا (ف) ۱ لڑکنیاں کھانا۔ زمین پر تڑپنا۔ کروٹیں بدلنا۔ (ناسخ) اُس پری کے کوچہ میں لوٹیں گے ہم دیوانہ وار۔ سایہ دیوار کا ہمکو اثر ہو جائے گا ۲ چلنا۔ بچے کا ضد کرنا ۳ (کنایۃً) بیقرار ہونا۔ تلملانا۔ (ذوق) دل کا سا دیتے نہ گر دُرِ عطاں کو اضطراب۔ پھرتا تمام دامن ساحل پہ لوٹتا۔ لوٹ ہونا۔ لوٹ ہو جانا۔ (کنایہ ہے کسیکے یا کسی چیز کے حسن و خوبی دیکھ کر کسیکے بے اختیار ریجھ جانے اور وجد میں آنے سے (مراۃ العروس) جڑاؤ کڑے نواب خانم زمانی بیگم تک پہونچے۔ دیکھکر لوٹ ہوگئیں (قدر) لوٹ ہے دیکھکر۔ سرخ و سفید۔ ارے بچوں کا یہ گھروندا ہے ۲ (پر کیساتھ) عاشق ہونا۔ فدا ہونا (معروف) ہے قدسیوں سے اسکو تعلق نہیں ذرا۔ انسان ہی پہ لوٹ ہے غش ہے فدا ہے وہ ۳ کمال شائق ہونا۔ (صبا) لوٹ میں سیر چمن پر بادہ خوارا کی برس۔ خوب سبزہ ہے کنارِ جوئبارا کی برس۔

لُوٹ (ھ) مونث۔ ظلم سے کسیکا مال لینا۔ زبردستی کسیکا مال لینا ۲ غارتگری۔ تاراجی ۳ وہ مال جو لوٹ میں ملے ۴ (کنایۃً) ظلم۔ اندھیر۔ لوٹا لوٹ (ھ) مونث۔ لوٹ کی کثرت کیلئے مستعمل ہے (آتش) دولت حسن کی بھی ہے کیا لوٹ۔ آنکھوں کو پڑگئی ہے لوٹا لوٹ (فقرہ) ایسی لوٹا لوٹ نہیں مچانا چاہیئے۔ ۱ اندھیر۔ ظلم (امیر) اداؤں مانگتی ہے جان غمزہ اے شہ خوبی۔ تری کشور میں ہے اندھیر لوٹا لوٹ جاتے ہیں۔ لوٹ پر کمر باندھنا۔ لوٹنا اختیار کرنا۔ (صبا) کس کس طرح سے چھینتے ہیں نقد دل حسیں۔ غارتگروں نے باندھی ہے کیا لوٹ پر کمر۔ لوٹ پر گرنا۔ مالِ غنیمت پر گرنا

لُوٹ کا مال ۱ مالِ غنیمت ۲ چوری کا مال ۳ (کنایۃً) سفت کا مال۔ نہایت ستا مال۔ لُوٹ کھانا۔ کسی کا مال ہضم کر جانا۔ (آتش) عالم کو لُوٹ کھایا ہے اس بیٹ کے لئے۔ اس بیٹ میں گئی ہیں ہزاروں ہی غارتیں۔ لوٹ کھسوٹ۔ لوٹ مار۔ مونث غارتگری۔ (نباتات النعش) عملداری کا انتظام خراب ہے لوٹ کھسوٹ کے ڈر سے کھیتی کم ہوتی تھی۔ (فقرہ) سر حد پر روز لوٹ مار ہوتی ہے (داغ) گھر ہوا تھا حسینوں کی بزم میں شبگو بچا کے لائے ہیں دل سخت لوٹ مار سے ہم۔ لوٹم لاٹ۔ عو۔ مونث۔ باہمی غارتگری۔ ایک کو دوسرے کا لوٹنا (بزم آخر) بھلا اس لُٹس اور لوٹم لاٹ میں کون کسیکی سنتا ہے۔ لوٹ مچانا لوٹ ڈالنا۔ کھلم کھلا مال مارنا۔ لوٹ میں پڑنا۔ لوٹا جانا۔ (راسخ) کسیکا مال ہے رہزن کسیکا۔ پڑا ہو لوٹ میں جو بن کسی کا۔ لوٹ کا حصہ میں بڑھنا۔ لوٹنا (ھ) ۱ لوٹ کھسوٹ کرنا۔ زبردستی چھیننا ۲ (کنایۃً) اپنا عاشق کر لینا۔ (رشک) آنکھوں نے لوٹا دیکھتے ہی دیکھتے اُسے۔ فوج مژہ جدہر سے یار گزری ۳ مال مارنا۔ غبن کرنا۔ ۴ حسینوں نے بھی خوب آتش کو لوٹا۔ رہا فرمائشوں سے خرچ پر خرچ ۵ تباہ کرنا۔ برباد کرنا ۶ حاصل کرنا۔ (مزہ لطف وغیرہ کیسا تھ) جیسے مزہ لوٹنا۔ کٹے ہوئے کنکوے کی ڈور توڑ لینا ۷ کٹا ہوا پتنگ لینا ۸ لطف حاصل کرنا جیسے جوبن لُوٹنا۔

لُوٹا (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا ٹونٹی دار برتن۔ بڑی لُٹیا۔ بیشتر تانبی یا پیتل کا ہوتا ہے۔ اور ٹین کا بھی۔ لوٹا اُٹھانا۔ لوٹا رکھنا (کنایۃً) ذلیل خدمت کرنا۔ لوٹا چوکی پر نہ رکھواؤں۔ دیکھو

لوٹانا

ٹیکو چوکی پر لوٹا۔ لوٹے ڈالنا۔ (عو)۔ کنایۃً۔ نہانا غسل کرنا۔ لوٹے میں نمک ڈالنا۔ (جب کسی معاملہ میں لوگ اتفاق کیا کرتے ہیں تو پانی کے بھرے لوٹے میں ایک کنکری نمک یہ کہکر ڈالا کرتے ہیں کہ اگر میں اس عہد کو توڑوں تو نون کی اس لکڑی کی طرح گھل جاؤں (ہندو) قسمیہ عہد کرنا۔ پختہ اتفاق کرنا

لُوٹانا۔ لوٹا دینا۔ (ھ)۔ واپس کرنا۔ پھیرنا۔ (فقرہ) اس نے میرے آدمی کو لوٹا دیا۔ اوپر تلے کرنا نیچے کا اوپر اور اوپر کا نیچے کرنا۔

لُوٹیتوں کو۔ (ہلی۔عو)۔ واپسی پر۔ (ترجمۃ القرآن) لُوٹیتوں کو مدینہ تھوڑی دور باقی تھا کہ ایک جگہ مقام ہوا۔ لُوٹ پُوٹ (ھ) دونوں نقط بالفتح ہیں) مونث۔ (اہل مطابع کی اصطلاح) دونو طرف چھاپنا کسی ورق کا۔ (چھاپنا چھپنا کے ساتھ) اُلٹ پلٹ

لُوٹن (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا کبوتر جس کے سر پر ہاتھ لگا کر چھوڑ دیں، تو وہ لوٹنیاں کھانے لگتا ہے (جالب صاحب) پہروں تڑپے بات کی جو ٹھیس لگجائے ذرا۔ اندنوں دل باز خاں لوٹن کبوتر ہو گیا۔ اسکی دو قسمیں ہوتی ہیں (قلمی) جو خفیف ٹھیس سے لوٹنے لگتا ہو۔ دستی۔ جو ہاتھ میں لیکر جھوڑ دینے سے لوٹنے لگتا ہے۔ مونث ایک قسم کی بیل۔ دیکھو لوٹ نمبر ۳

لَوٹنا۔ (ھ بالفتح) (ہلی) واپس ہونا۔ ہٹنا۔ اُلٹنا۔ پلٹنا۔ رخ بدلنا

لوٹنی۔ (ھ بالضم) مونث۔ قلابازی۔ لڑکنی۔ (کنایۃً) جواب صاف دینا۔ بالکل انکار کرنا۔ لوٹنی لینا۔ (ہلی) بالکل انکار کر جانا صاف مکر جانا۔ بے ایمانی کرنا۔ لوٹنیاں کھانا — تڑپنا۔ قلابازیاں کھانا۔ بیقرار ہونا۔ پھڑکنا۔ لوٹنے کی جا ہے۔ بڑا لطف ہے۔ عجب کیفیت ہے۔ پھڑکنے کا موقع ہے۔ دلچسپی کا مقام ہے (انشا)

لوح

یہ لوٹنے کی جا ہے گدھے پر سوار ہو۔ زاہد نے عزم کعبہ یہ این ریش و فش کیا

لُوٹھا۔ (ھ) صفت مذکر۔ (عو) جوان ہٹا کٹا۔ فربہ (ایامی) اسکا دیدہ یوں بھی ہوائی ہے سات برس کا لوٹھا۔ سقہ سے یہ نہیں جھپتی بہتیرا رکتی ہوں لیکن کچھ بھی پروا نہیں (بیشتر کند ہ نا تراش کی جگہ مستعمل ہے۔ مونث کے لئے لوٹھی۔

لَوث۔ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ آمیزش۔ (امیر) چشمۂ صاف میں لوث خس و خاشاک نہیں۔ پاک دامن ہے جو انسان کا تو کچھ بات نہیں

آلودگی۔ داغ۔ دھبا عیب۔ لوث دنیا۔ دنیا کی محبت — (توبۃ النصوح) بچے جو معصوم کہلاتے ہیں اسی سبب سے کہ انکے دل لوث دنیا سے پاک ہوتے ہیں۔

لُوچ۔ (ھ۔ بالضم) مذکر۔ کسی چیز کا نرمی کی وجہ سے جنبش میں آنا لچک۔ (شرف) پسلیاں میرے قفس کی شاخ گل سے کم نہیں۔ لوچ یہ دیکھا نہ دیکھیں ایسے رس کی تیلیاں۔ نرمی۔ نزاکت۔ خوبصورتی (فقرہ) اُن کے کلام میں اک طرح کا لوچ پایا جاتا ہے۔ لوچدار صفت۔ ملائم۔ نازک۔ لچکدار۔ لطیف۔ لوچ دینا (عو) آٹے کو گوندھنے کے بعد پانی دیدیکر مکیاں لگانا تاکہ آٹے میں نرمی پیدا ہو۔

لَوح۔ (ع۔ بالفتح) مونث۔ لکھنے کی تختی۔ لوح مزار (اردو) ٹائٹل پیج۔ کتاب کا اول صفحہ جسپر کتاب کا نام لکھتے ہیں۔ وہ بیل بوٹے جو کتاب کے شروع میں اول صفحہ کو کچھ حصے پر بنا دیتے ہیں (کنایۃً) لوح محفوظ۔ (امیر) کاتب صنع نے نام اس لئے پہلے لکھا۔ لوح راضی نہ کسی طرح قلم سے ہوگی۔ لوح پیشانی۔ (ف) مونث پیشانی کا لوح سے استعارہ کرتے ہیں۔ (رند) خط نے مصحف کر دیا دوئے

لوح

کتابی کوترے۔ بے تکلف لوح قرآں لوح پیشانی ہوئی۔ لوح تربت لوح قبر۔ لوح مزار۔ لوح مرقد۔ (ف) مونث۔ وہ پتھر جو قبر کے سرھانے تاریخ وفات یا آیات واشعار وغیرہ کندہ کرکے لگاتے ہیں۔ لوحِ جبیں۔ (ف) مونث۔ لوح پیشانی۔ (ذوق) تو ہو یہ نور بصارت کہ پڑھے حرف بحرف۔ جو ہووے لوح جبیں پر نوشتۂ تقدیر۔ لوح دل۔ (ف) مونث۔ دل کا لوح سے استعارہ کرتے ہیں۔ (توبۃ النصوح) افسوس ہے تم کو اس کو میرے پاس نہ لے آئے اس کی ہر بات لوح دل پر کندہ کرنے کے لائق ہے۔ (فقرہ) تمھاری باتیں لوح دل پر نقش ہوگئیں۔ لوحِ زبر جد۔ (ف) کنایۃً۔ توریت۔ جو قرآن شریف سے منسوخ ہوگئی۔ (محسن) زمین عصر پر نازل ہو قرآن سخن تجھ سے۔ کتاب آسماں اک نسخہ ہے لوح زبرجد کا۔ لوحِ طلسم (ف) مونث۔ وہ تختی جس پر طلسم کی حقیقت اور طلسم کھولنے کا طریقہ کندہ کرکے دفن کردیتے ہیں۔ لوح محفوظ۔ (ف) مونث۔ (لفظی معنی) ایک تختی جس میں شروع سے لیکر آخر تک کے تمام واقعات لکھے ہوئے ہیں اور وہ ایسی محفوظ ہے کہ کوئی اسمیں کسی طرح کا تصرف یا ردوبدل کرنہیں سکتا۔ اس سے مراد علم الٰہی ہے۔ لوحِ مشق۔ (ف) مونث۔ وہ تختی جس پر مبتدی لکھنے کی مشق کرتے ہیں۔ "وہ چیز جو بکثرت استعمال کیجائے" لوح نویس (ف) صفت۔ مذکر۔ نقاش۔ مصور۔ کتابوں کے سرورق بنانیوالا لوح وقلم۔ مذکر۔ (تختی اور خامہ۔ خدا کے احکام کی تختی اور اس کے لکھنے کا قلم قدرت۔

لوحش اللہ۔ (ف۔ عربی میں لاَ اُوحش اللہُ (خدا وحشت نہ دے) فارسی والے تعظیم واستعجاب کے موقع پر بطور کلمۂ تحسین استعمال کرتے

لوز

ہیں۔ (داغ) بارک اللہ زہے حسن کہ دل ہو بیتاب لوحش اللہ خبے جلوہ کہ ٹھہرے نہ نگاہ۔

لُودھ۔ لُودھا۔ (ھ) مذکر۔ ہندؤں کی قوم جس کا کام کاشتکاری ہے لُودھی۔ لُودی۔ مذکر۔ پٹھانوں کے ایک فرقہ کا نام جسمیں بہلول لودھی اور سکندر لودھی اور ابراہیم لودھی مشہور بادشاہ ہوئے۔

لوذعی۔ (ع۔ بالفتح وضم وکسر چہارم) صفت۔ نہایت عقلمند دانا۔ زود فہم۔

لُورا۔ (ھ) (ڈومنیوں کی اصطلاح) مذکر۔ آوارہ مرد۔ مونث کے لئے لُوری۔ لوری۔ (ھ۔ بالضم اردو میں بالفتح ہے) مونث وہ الفاظ جو عورتیں بچوں کے سُلانے یا بہلانے کے واسطے گیت کے طور پر دھیمے دھیمے سروں میں گاتی ہیں۔ بیشتر جمع میں مستعمل ہے۔ لوریاں دینا۔ بچوں کے بہلانے یا سلانے کا گیت گانا۔ (بحر) سنونائے ہما ہے عندلیب خوشنوا ہیں ہم چمن میں طفل دل کو لوریاں دی ہیں ترنم سے۔

لُورُّا۔ (ھ) مذکر۔ (عم) آلۂ تناسل۔

لُورُھنا۔ (ھ۔ عم) کپاس سے بیج علیحدہ کرنا۔ لُورُھی۔ (ھ) مونث (ہندو) ہندؤں کے ایک سالانہ تہوار کا نام جس میں کالی دیبی کے نام پر رات بھر لڑکیاں جلاتے اور گیت گاتے ہیں۔ کنواری لڑکیاں اس تہوار میں گیت گا گا کر مانگتی پھرتی ہیں۔

لوز۔ (ع۔ بادام) مونث۔ ایک قسم کی شیرینی۔ بادام اور پستہ کی جسکو مُحرف تماشے ہیں۔ (بحر) جسدن سے یار پوسہ لیا تیرنے ہونٹ کا۔ پستہ کی لوز مجھکو بہت ہیمزہ لگی۔ لوزات۔ مونث۔ جمع لوز کی۔ مزیر لب تصویر کے پستہ سے یہ لوزات بنتی ہے خموشی جمع ہو لیتی ہے تب اک بات بنتی ہے۔ (کرتا کے ساتھ) (ارشاد) شیریں دہن کی یاد

لوز

میں بھوبے جو کانٹ چھانٹ۔ کترا کے مٹھائی کی لوزات گول گول لوزات کی گوٹ۔ (عو) ایک قسم کی گوٹ جو مُحرّف تراش کر رضائی پائجامہ وغیرہ میں لگاتی ہیں۔ لَوْزِیات۔ (ع) مذکر۔ بادام کا حلوا لَوْزِینہ۔ (ف) مذکر۔ بادام کا حلوا۔ ایک قسم کی مٹھائی جس میں مغز بادام ڈالتے ہیں۔

لُوط۔ (ع) مذکر۔ ایک مشہور پیغمبر کا نام جو حضرت ابراہیم کے بھتیجے تھے لواطت انکی قوم میں بیحد شائع تھی۔ باوجود حضرت لُوط کی ممانعت کے وہ لوگ باز نہیں آئے۔ لُوطی۔ (اصطلاح اہل ایران) صفت۔ بانکا رند۔ اغلام کرنے والا۔

لَوْ فَرْضنا۔ (ع۔ لَوْ۔ اگر۔ فَرْضنا۔ فرض کرو ہم) مان لو تسلیم کرلو (فقرہ) اول تو اس افواہ کا کیا اعتبار اور لو فرضاً سچ بھی ہو تو ہم کو کیا غرض۔

لُوک۔ (س) مذکر۔ (ہندو) جہان۔ عالم۔ دنیا۔ لوکا۔ (ھ سنسکرت لُوکا) مذکر۔ آگ کا شعلہ۔ آنچ۔ لوکا اُٹھنا۔ شعلہ بلند ہونا۔ (شاد) بھڑکی تپ دروں سے جی کی لگی ہوئی ہے۔ آہ شرر فشاں کے اُٹھتی ہیں دل سے لوکے۔ لوکا لگانا۔ (عو) جلانا۔ آگ لگانا۔ (شاد) جو پھونکے نہ گلچیں مرے آشیاں کو۔ لگائے بہار آتش گل سو لوکا۔ (شاد) جو پھونکے نہ گلچیں مرے آشیاں کو۔ لگائے بہار آتش گل سے لوکا! (کنایۃً) کسی کو شرمندہ کرنا تخفیف کرنا! (کنایۃً) ناس کرنا خراب کرنا۔ لوکاٹ۔ (ھ۔ واو غیر ملفوظ) مذکر۔ لکھوٹ۔

لُوکَل۔ (انگ) صفت۔ مقامی۔ ایک جگہ کے متعلق جو ایک شہر یا ضلع پر محدود ہو۔ لوکل سیلف گورنمنٹ۔ (انگ) مونث۔ حکومت خود اختیاری مجازاً ڈسٹرکٹ بورڈ اور میونسپل کمیٹیوں کے صیغے کا نام جنہیں ضلع

لُوْلُو

اور مقام کے چیدہ لوگ اپنے دیہات اور قصبات کے صحت و صفائی تعلیم سڑکوں اور پُلوں وغیرہ کا انتظام ان اصول پر کرتے ہیں جو سرکار کی طرف سے مقرر ہو چکے ہیں۔

لُوکنا۔ (ھ)۔ (عو) بجلی چمکنا۔ لُوکھڑی۔ (ھ) مونث ایک جانور کا نام۔ لومڑی۔ لُوکی۔ (ھ) مونث۔ لانبا کدو! ایک قسم کی آتشبازی۔

لوگ۔ (ھ۔ سنسکرت میں لُوک) مذکر۔ بہت سے آدمی خلقت اس لفظ کے بعد حروف ربط آتے ہیں تو واؤ نوں کے ساتھ بولتے ہیں جیسے لوگوں کا۔ لوگوں کو۔ لوگوں نے۔ لوگوں میں۔ لوگوں سے اگر حرف ربط نہ ہو تو واو نوں اضافہ نہیں کرتے۔ (رشک) عاشق نہ کہتے لوگ نہ کرتا مجھے وہ قتل۔ اُس خولہ میں تمام زمانہ شریک ہے

لُوگُو۔ اے لوگ۔ خطاب کی صورت میں اس کے بعد نوں لکھنا بولنا غلط ہے اور جمع کی حالت میں نوں لکھنا ضروری ہے۔ (اختر شاہ اودھی) لوگو مرا اچھا کیوں لیا ہے۔ کیوں ناک میں دم مرا کیا ہے۔

لُولا۔ (ھ۔ واؤ معروف) صفت مذکر مونث کے لئے لُولی۔ لنجا۔ پیروں سے اپاہج۔ لُولاسی۔ (ھ) مونث۔ پھولوں کی چھڑیاں جو سالیاں دولہا کے اس روز مارتی ہیں جب وہ پہلی مرتبہ شادی کے بعد زنانے مکان میں جاتا ہے۔ پھولوں کی چھڑیوں کو لولاسی اور پھولوں کی چھڑیوں سے مارنے کو لولاسی مارنا۔ لولاسی کھیلنا کہتی ہیں۔

لولاک۔ (ع۔ لَوْلاکَ لَمَا خَلَقْتُ الْاَفْلاک کا اشارہ) یعنی اگر نہوتی تیری ذات پاک (اے محمدؐ) البتہ نہ پیدا کرتا میں آسمانوں کو یہ حدیث قدسی ہے۔

لُولو۔ (ھ) مذکر۔ ایک فرضی ڈراؤنی چیز کا نام۔ عورتیں یہ کلمہ زبان پر

لوٗلو

لاکر بچوں کو ڈراتی ہیں۔ (نقرہ) ننھے تم نہیں مانتے دیکھو لوٗلو آجائیگا۔ (جالصاحب) رہتی بے آب سدا اُچنیاں دُرُدر کرتیں۔ بالیاں کنواریوں کو ٹوٗلو سمجھکر ڈریں؟ صفت۔ (کنایتہً) احمق۔ پاگل خبطی ڈراؤنی شکل کا۔ (جالصاحب) بڑے انگریزی نہ میں پہنونگی موتی خانم۔ ماں جو لوٗلو ہو تو کیا بیٹی بھی لولو ہو جائے۔ لوٗلو بنانا۔ لوٗلو کر دینا۔ احمق بنانا۔ ایسا کر دینا کہ لوگ اُس سے نفرت کریں اور بھاگیں۔ لوٗلو بنجانا۔ لازم۔ (جالصاحب) جوہری والا نیکیا لوٗلو آبرو دکھوئی رہکے گوہر سے۔ لوٗلو۔ (ھ۔ ہردو داو مجہول) مونث بچوں کا آلۂ تناسُل۔

لوٗلوٗ۔ (ع۔ لآلی جمع) مذکر۔ موتی۔ بڑا موتی۔ لوٗلوئے لالا۔ (ف) مذکر۔ دیکھو لالا۔ (ف)

لوٗلی۔ (ف۔ لوٗل۔ بیحیائی۔ بے شرمی سے نسبت رکھنے والی) مونث ۱ تجبہ ۲ ناچنے گانیوالی عورت۔ لوٗلیِ فلک لوٗلیِ گردوں۔ (ف) مونث۔ زُہرہ ستارہ۔

لوٗمتہ۔ (ع) مونث۔ ملامت کرنا۔ ملامت۔

لوٗمڑی۔ (ھ) مونث ۱ روباہ۔ بلی کے قد کے برابر ایک جنگلی جانور کا نام جو فکر و فریب میں مشہور ہے (کنایتہً) عیار۔ مکار۔ فریبی

لوٗن۔ (ع) مذکر۔ رنگ ۲ چہرے کی رنگت یعنی زردی سرخی۔ سفیدی۔ (ذوق) کبھی میں لوں سے بنیدۂ بیمار و صحیح۔ کبھی ہیں نبض سے وابندہ ضعف و قوت

لوٗن۔ (ھ) مذکر۔ (دہلی میں نُون) نمک (ذوق) زخموں پر نمیرے کیوں مرہم کا استعمال ہو۔ مشک گر منگا ہے تو کیا لوٗن کا بھی کال ہے؟ اب فصحا کی زبانوں پر نمک ہی ہے۔ لون چھڑکنا۔ دیکھو زخم پر

لونڈوں

نمک چھڑکنا۔ (ناسخ) گر سوزۂ الماس نہ تھا لون چھڑکنا۔ یہ ہے زہن زخم کو قاتل سے گلہ ہے۔ لون مرچ آنکھوں میں بھرنا۔ دیکھو آنکھوں میں لون مرچ۔ لون مرچ لگانا۔ (کنایتہً) ۱ بات بڑھا کر بیان کرنا۔ حاشیہ چڑھانا ۲ بھڑکانا۔ لون مرچ لگنا۔ لازم۔ (بحر) فقرے وہ چبرے ہیں ہمارے بیان میں۔ گویا کہ لون مرچیں لگی ہیں زبان میں

لُونا۔ (ھ) صفت ۱ سلونا۔ نمکین ۲ کھاری۔ شور۔ کلروا ۳ مذکر۔ وہ کھار جو دیواروں یا زمین کی مٹی میں پیدا ہو جاتا ہے (اس معنی میں لگنا کے ساتھ) لُونا چاری۔ (ھ) مونث۔ بنگالے کی ایک مشہور و معروف جادوگرنی کا نام ۲ لُونار۔ (ھ) مذکر۔ وہ زمین جسمیں لونا پیدا ہوتا ہے۔

لُونبٹر۔ (ھ) واو غیر ملفوظ۔ دیکھو لُمبڑ۔

لُونبجی۔ (ھ۔ لون ثمنہ) مونث۔ کچے آم کی پھانکوں کا اچار۔

لُونڈ۔ (ھ۔ نون غُنہ) مذکر ۱ وہ مہینہ جو ہر تیسرے برس شمسی حساب سے بڑھایا جاتا ہے اسکو لوند کا مہینا بھی کہتے ہیں ۲ (کنایتہً) فاضل زاید۔ فضول۔ لُونڈا۔ (ھ۔ نون غنہ) مذکر۔ لکڑی گیلی چیز کا ڈلا۔ (فقرہ) کسی بے اکل نے دلدل کے لوندوں سے نشیب میں یہ گھر بنایا تھا

لُونڈا۔ (ھ۔ نون غنہ) مذکر۔ لڑکا۔ چھوکرا۔ وہ لڑکا جس کی داڑھی مونچھ نہ نکلی ہو ۲ بیٹا۔ پوت۔ (جالصاحب) باپ کے چونا لگائیں گے ضرور۔ دونوں لونڈے یہ موئے معمار کے ۳ غلام۔ بردہ ۴ کام کاج کرنے والا لڑکا ۵ بدفعلی کرانے والا لڑکا ۶ ناداں۔ ناتجربہ کار بچہ ۷ سفلہ چھچھورا۔ لونڈا پن۔ مذکر۔ چھوکرا پن۔ لڑکپن چھچھورا پن۔

لونڈوں کھدیری۔ لونڈوں گھیری۔ (عو) زن بدکار۔ وہ آوارہ عورت جو نوجوانوں کی تلاش میں رہے۔ (انشا) تو کدھر اُڑ گئی

لونڈ

او لونڈوں کھدیری باندی۔ (جرأت) نہ دیکھے ہے اُجالا نے اندھیری غضب یہ ستیلاہے لونڈوں گھیری۔ لونڈوں بائی۔ (ر ھ) صفت مونث لڑکوں سے رغبت رکھنے والی عورت۔ لڑکوں سے صحبت رکھنے والی عورت۔ لونڈھایا۔ (ر ھ) صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے لونڈھائی ۲ لونڈے سے منسوب۔ بچوں کا سا۔ ۳ وہ شخص جو لڑکوں سے صحبت رکھتا ہو۔ لونڈھایا کارخانہ۔ بچوں کا سا کھیل۔ وہ کارخانہ جس میں ابتری ہو۔ لونڈھائی صحبت۔ مونث۔ لونڈوں کی صحبت۔ لونڈوں کا مجمع۔ لونڈے باز صفت مذکر۔ اغلام کرنے والا۔ لونڈے بازی مونث اغلام۔ لواطت (کرنا کے ساتھ) لونڈے لاڑیئے۔ ناتجربہ کار بچے دغا باز لونڈے۔ لونڈے لپاڑیئے۔ گپی لونڈے۔ (فقرہ) اُن کی بات لونڈے لپاڑیئے کی سی تو ہے نہیں کہ ذرا میں ہتھ پلیٹی اُلٹ دیں

لونڈر۔ (انگ) مذکر۔ ایک قسم کی خوشبودار گھاس ۲ ایک قسم کا انگریزی عطر۔

لونڈی۔ (ر ھ۔ نون غنہ) مونث ۱ کنیز۔ باندی ۲ خدمت کرنیوالی عورت۔ تھلنی ۳ (کنایۃً) احسانمند (انیس) جلد تم لاڑ گے بابا کو تو لونڈی ہونگی ۴ کمال مطیع۔ فرمانبردار۔ (جالصاحب) عفتہ اب تھوک دو جو کچھ کیا وہ خوب کیا۔ میں تو ہر طرح سے لونڈی ہوں تمھیں دل ہے دیا۔ لونڈی بچہ۔ لونڈی بچہ۔ مذکر۔ وہ شخص جو لونڈی کے پیٹ سے ہو۔ پرستار زادہ۔ لونڈی کا جنا۔ مذکر۔ وہ شخص جو لونڈی کے پیٹ سے ہو۔ مونث کے لئے لونڈی کی جنی۔ لونڈی کو لونڈی کہا رو دی بیوی کو لونڈی کہا ہنس دی۔ مثل۔ شریف اور رذیل میں یہی فرق ہے کہ شریف کا ظرف بڑا اور رذیل کا چھوٹا ہوتا ہے۔ لونڈیا۔ (ر ھ) مونث ۱ لڑکی چھوکری ۲ تحقیر سے دختر کو

لوہا

بھی کہتے ہیں۔

لونگ۔ (ر ھ۔ بالفتح۔ نون غنہ) مونث ۱ ایک خوشبودار درخت کی کلی جو نہایت تیز اور خوشبودار ہوتی ہے اور گرم مسالے میں بھی مستعمل ہے ۲ جادوگر لونگوں پر جادو کرکے کھلاتے ہیں۔ (سحر) مُوٹھ جادو کی نظر بھر کی لونگیں پلکیں۔ ساحری کون کرے نرگس جادو کی طرح ۳ ناک کے ایک زیور کا نام جو لونگ کی شکل کا ہوتا ہے ناک کی کیل۔ لونگ چڑے (لکھنؤ) مذکر۔ ایک قسم کے کباب (جرأت) آجکل زیر فلک گرم ہے مسلخ اُس کا۔ سیخ پا لونگ چڑے تھا جو کرے پانی کو

لونی۔ (ر ھ) مونث۔ یہ نمناک مٹی جس سے نمک اور شورہ بناتے ہیں لونی جھڑنا۔ لونا لگی ہوئی مٹی جھڑنا۔ (شاد) مرے پر ہنڈا نمکنوا پوچھا نشان دے رہی ہے جو لونی جھڑی ہے۔ لُونیا۔ (ر ھ) مذکر۔ (دکن میں نُونیا) ایک قسم کا ساگ جو نمکین اور ترش ہوتا ہے (بحر) ایسی ہو ملاحت اُس کے منھ پر۔ رخسار کا سبزہ لونیا ہے ۲ نمک بنانیوالا۔ ۳ نمک فروش۔ نمک کی سوداگری کرنے والا۔

لوَور۔ (انگ) صفت ۱ کم درجے کا گھٹیا ۲ ماتحت ۳ ابتدائی۔ لوور سکنڈ (انگ) ابتدائی اسکول چھوٹا مدرسہ۔ لوور کلاس۔ (انگ) مذکر۔ ابتدائی جماعت۔ ابتدائی درجہ۔

لوہا۔ (ر ھ) مذکر ۱ آہن۔ حدید۔ ایک معدنی جوہر کا نام ۲ (کنایۃً) صفت مضبوط۔ سخت۔ بھاری۔ لوہا بجانا۔ (کنایۃً) تلواروں سے لڑنا لوہا برسنا۔ (لکھنؤ) کنایۃً۔ تلوار چلنا۔ کشت وخون ہونا۔ باہم جنگ ہونا (بحر) بھویں بالوں سے ہیں شمشیر ابری۔ کہیں عشاق میں لوہا نہ برسے لوہا تیز ہونا ۱ دھار ہو جانا۔ (داغ) ذبح کر ڈالا ہو اک اک سخت جانکو ڈھونڈھ کر۔ آج کل ہے تیز لوہا خنجر فولاد کا ۲ قابو چلنا۔ زور چلنا۔

لوہا

خفا ہو جانا۔ بگڑ جانا۔ جیسے تھارا لوہا غریب پر ہی تیز ہوتا ہے۔ (راسخ) سانس لینے سے بھی روکا ہے ترے تیروں نے۔ تیز لوہا ہے بہت حلق کے دربانوں کا۔ ۲ غالب ہونا۔ ۳ رہونا ۴ سرگرمی ہونا۔ دوروں پر ہونا (آتش) توڑے زنجیر ہستی مثل تار عنکبوت آ کھل جوش جنوں کا اپنے لوہا تیز ہے۔ لوہا جانے لوہار جانے دھونکنے والے کی بلا جانے۔ مثل۔ (عر) اصل معاملہ جس سے متعلق ہے وہی جانتا ہے۔ (بیانی اور اجنبی آدمی کو کیا معلوم ہو۔ لوہا دینا۔ لوہا کرنا۔ استری کرنا۔ بھوئے ہوئے کپڑے کو لوہے کی گرنی سے صاف کر کے شکن وغیرہ نکالنا۔ لوہا لاٹ۔ لوہالاٹ۔ (ھ) ۱ نہایت مضبوط۔ بہت سخت۔ نہایت سخت اور مضبوط چیز۔ مشکل قافیۂ ردیف کے اشعار ۲ لوہالاٹ غزل یہ تو نے لکھی ہو واہ ظفر۔ ہوتے ہیں گے یوں بھی رقم اب سنگ آتش آہن و آب۔ لوہا لاٹ ہو جانا۔ نہایت سخت اور مضبوط ہو جانا۔ لوہا لوٹ جانا۔ لوہا لوٹنا۔ لوہا لوٹنا۔ (ھ) ۱ تلوار کا ٹیڑھا ہو جانا ۲ دار خالی جانا۔ ہاتھ ٹھیک نہ پڑنا ۳ تلوار کا دھرا ہو کر کچھ کاٹ نہ کرنا ۴ (کنایۃً) (عوام) بگڑ جانا۔ لوہا ماننا۔ یا لوہا مان جانا۔ کسی کی دلیری شجاعت یا سنگ دلی کا قایل ہونا۔ (شاد)۔ سخت جاں وہ ہوں جو ہوں بھیر رواں۔ اسلحۂ رہ جائیں لوہا ماں کر۔ ۲ استادی کا قائل ہونا۔ کسی کو اپنے سے بڑا قبول کرنا۔ (محسن) کیا طعیر از کو پامال اردوئے معلی نے۔ گیا مان اصفہاں لوہا مری تیغ ہندکا۔ لوہے کا پانی۔ مراد ہے اس آبداری سے جو تلوار خنجر۔ چھری۔ یا جاقو کے پھل پر ہوتی ہے (آتش) دم شمشیر کی موج نفس ہیں یاں روانی ہے۔ گلے تک حسرت جلاد میں لوہا کا پانی ہے۔ لوہے کا دل کنایہ ہے نڈر ہونے سے (مراۃ العروس) باہر کی پھرنے والی اور لوہے

لوہار

کے دل اُن کو ایک سمندر کیا۔ ہوا پر اڑنا بھی کچھ مشکل نہیں۔ لوہکا کوٹنا۔ لوہے پر ہتوڑے کی ضرب لگانا۔ لوہے کا مَیل خبث الحدید لوہے کے چنے۔ مذکر۔ بہت کٹھن اور مشکل کام (منیر) ہم اسیروں کے مقدر میں ہیں لوہے کے چنے۔ اے جنوں دانہ نہ زنجیر چبا لیتو ہیں لوہے کے چنے چبانا۔ (کنایۃً) مشکل کام کرنا۔ (قدر) اُس غال کے چھرے کبھی کھائے نہیں جاتے۔ لوہے کے چنے ہم سے چبائے نہیں جاتے۔ لوہے کے چنے چبوانا۔ کٹھن اور مشکل کام لینا۔ (شاد) ہوں وہ برگشتہ مقدر آسمان دوں نواز۔ گھنگھنیاں مانگوں تو لوہے کے چنے چبوائیگا۔ لوہے کے چنوں سے ملنا۔ (دہلی) مصیبت کی حالت میں زندگی بسر کرنا۔ (راسخ) دل میں ٹوٹے ہوئے چکاں بھی نہ چھوڑے قاتل۔ مجھے لوہے کے چنوں سے بھی تو پلنے نہ دیا۔ لوہے کی چھاتی۔ کنایہ ہے سخت دلی اور عالی ظرفی سے۔ لوہے کی چھاتی کر لینا۔ پتھر کا جگر کر لینا مصیبت جھیلنے اور سختی برداشت کرنے کا خوگر ہو جانا۔ لوہے لگے۔ مشکلیں پیش آئیں تکلیفیں اٹھانا پڑیں کی جگہ۔ (فقرہ) لیکن تب بھی کیسے کیسے لوہے لگے کیا کیا کڑیاں نہ جھیلنا پڑیں۔ جب وہاں رسائی ہوئی۔ لوہے میں ڈوبا ہونا۔ (کنایۃً) اسلحۂ آہنی اور زرہ بکتر سے مسلح ہونا۔ (اختر شاہ اودھ) پھرتا ہوا سر پہ چتر شاہی۔ ڈوبے ہوئے لوہے میں سپاہی ۲ ان جملہ آلات آہنی میں گرفتار رہنا۔ حوتیدی یا دیوانے کو پہنائی جاتے ہیں۔ یعنی طوق زنجیر بیڑی وغیرہ پہنے ہونا۔ (ناسخ) وہ دیوانہ ہوں سر سے پاؤں تک ڈوبا ہوں لوہے میں۔ بنانی چاہئے میرے لئے تصویر لوہے کی۔ لوہیا۔ صفت۔ لوہے کی چیز میں بیچنے والا۔

لوہار۔ (ھ۔ واؤ غیر ملفوظ۔ بروزن غبار) مذکر۔ لوہے کی چیزیں

لوہا

بنانے والا - لوہیکا کام کرنے والا - (ناسخ) جنوں اپنا زبردست اسکی آگے کیا ہیں زنجیریں - خطا اس میں لوہاروں کی نہ کچھ تقصیر لوہے کی لوہارخانہ مذکر - وہ جگہ جہاں بہت سے لوہار کام کرتے ہوں - لوہارخانہ میں سوئیاں بیچنا - (دہلی) کنایتہً - لغو حرکت کرنا - بیقدری کرنا - لوہارن لوہارنی - لوہاری - (اول و دوم لکھنؤ میں اور سوم دہلی میں) مؤنث لوہار کی جورو - لوہار کی قوم کی عورت - لوہچوں - (ھ - لُوہ - مخفف لوہا کا - چون - بُرادہ) مذکر - لوہے کا بُرادہ - لوہوٗ - (ھ) مذکر - دیکھو لہُو -

لُوئی - (ھ) مونث ؛ اونی چادر - (رند) بہتر نمو دوشالے سے کیونکر کلیم فقر - اوڑھا کے کلیم جیسے یہ وہ لوئی ہے ؛ گندھے ہوئے آٹے کا پیڑا - لُہار - (ھ) مذکر - لوہار کا مخفف - دیکھو لوہار - لہاڑا - (ھ) صفت مذکر - نادہند - لین دین کا کھوٹا - لہاس - (ھ) مذکر (عم) ؛ موٹا رسّا - جہاز کا رسّا ؛ بڑا ٹوکرا - لہاسی - (ھ) مونث - چھوٹی رسی جس سے کشتی کھینچتے ہیں - لُہان - (ھ) صفت - خون آلودہ لہو سے لتھڑا ہوا - یہ لفظ لہو کے ساتھ مستعمل ہے - یعنی لہو لُہان

لہانا - (ھ) - مذکر - چولہے - (کرنا کے ساتھ)

لَہیر (ھ - بروزن - رہبر) مذکر ؛ لبادہ - جُبّہ ؛ ایک قسم کا دراز قد تونا ؛ چھوٹا نیزہ - علم - جھنڈا - نشان - لمبا بانس - (بزم آخر) دیکھو کیا لمبا لنکا لہیر آیا کر کری تاش کا پھریرا ہے اور چاندی کی کٹوری ہے

لہٹنا - (ھ) - (ہندو - عو) - پر کے ساتھ) طبیعت کا مائل ہونا - مثال کے لئے دیکھو رسّی باندھنا -

لہجہ - ع - مذکر ؛ الفاظ کی آواز - تلفظ - طرز کلام - انداز گفتگو

لہر آنا

(فقرہ) کیسا دلکش لہجہ ہے - لہجہ اُتارنا - لہجہ کی نقل کر لینا - دیکھو اتارنا نمبر ۲۷ -

لُہیّوں (ھ مذکر - لوہے کے ریزے جو سوہاں کرنے سے نکلتے ہیں - **لہٰذا** - (ع) اس وجہ سے - پس اس غرض سے -

لہر - (ھ - بالفتح و نیز بفتح اول و دوم ہے - بیگمات کی زبانوں پر بفتح اول و دوم ہے) - دیکھو لہر چڑھنا ؛ مونث - دریا کی موج - پانی کی موج - موجوں کا تلاطم - (امیر) قلزم حسن سے اٹھی تھی نہ پیدا کی لہر - شہرۂ ماہ رُخ صاف نہ تھا شہر بشہر اُمنگ - ترنگ جوش ؛ وہم - خیال - بیجو دی ؛ دیوانگی - سودا - خبط - جنوں ؛ وہ اعضا کی جنبش جو سانپ یا کُتّے کے کاٹے ہوئے کے جسم میں زہر پھیل جانے سے ہوتی ہے (میر) اس کی پلیدی شہرۂ ہر شہر تھی رہی کُتّے کے کاٹے کی سی اُسے لہر ہی رہی - مثال کے لئے دیکھو سانپ کے کاٹے کی لہر ؛ کشیدے کی دھاری - دیکھو انگیا کی لہر - (امانت) مانگ چڑیا کی کبھی موتیوں سے تھی نہ بھری - گھاٹ پر لہر نکتی تھی پڑے جلوہ گری ؛ ہرے چھوٹے پودوں یا سبزہ کی جنبش جو ہوا سے ہوتی ہے - (محسن) لہریں لیتا ہے جو بجلی کے مقابل سبزہ - جرخ پر بادلہ پھیلا ہے زمین پر مخمل ؛ کسی بچکدار چیز کا لہرانا - (شوق) رُخ پہ گیسو کی لہر آفت تھی - جواد اسکی تھی قیامت تھی ؟ دھیاں - یاد - (بحر) یہ جائیں گے آپ کے موقی جسدن لہر آگئی وطن کی - لہر آنا - لہریں آنا ؛ موج کا آنا ؛ تلاطم ہونا ؛ اُمنگ پیدا ہونا - دھیاں آنا - شوق پیدا ہونا - دیکھو لہر نمبر ۹ - (رند) رونے کی مجھے لہر جو آئے چشم تر آئی - کوسوں نظر آئے گا نہ پانی نہ ترائی ؛ سانپ یا کتے کے زہر سے اعضا کا ہلنا

لہر اُٹھنا

(آتش) کالے کے کاٹنے کی لہر آنے لگی بے اختیار۔ سونگھنا اُس گیسوئے مشکیں کا مجھکو سم ہوا۔ (امیر) سانپ بنکر صدمۂ فرقت نے کاٹا ہو مجھے۔ آرسی میں کیسی کیسی لہریں دریا کی طرح۔ لہر اُٹھنا موج کا بلند ہونا۔ لہر بہر۔ (ھ۔ دونوں لفظ بالفتح ہیں) کنایہ ہو خوش اقبالی۔ جھل پھل اور افراط سے ؎ یہ حسیں یہ مہ جبیں یہ شہر ایسی لہر بہر۔ داغ کلکتہ سے لاکھوں داغ دل پر لیچلا۔ لہر بہر ہونا۔ کسی چیز کی کمی نہ ہونا۔ سامان عیش کی کثرت اور افراط ہونا۔ لہر چڑھنا۔ پانی کا زور پر ہونا۔ کہ موج ساحل کے اوپر آجائے۔ سانپ یا کتے کے زہر سے اعضا کا ہلنا۔ (نواب مرزا شوق) لہر پھر چڑھ رہی ہے کانوں کی بوسنگھا دو تم اپنے بالوں کی۔ لہر جھڑنا۔ امنگ پیدا ہونا۔ جوش جوانی پیدا ہونا۔ لہر لینا۔ سانپ یا کتے کے کاٹے کا زہر کے اثر سے اعضا کو ہلانا (فلا) مرے جسکا نہ مارا لہر لیتی ہے بھی۔ جو جٹا دھاری بلا کے ہیں تمہارے ان کالوں میں ہوں۔ لہری۔ (ھ) صفت۔ خود سر وہ شخص جو اپنی خواہش کے مطابق کام کرے کسی اور کی پروا نہ کرے زندہ دل خوش مزاج۔ (داغ) ہم ہیں لہری بندے آئے پی پلا کر چلدیئے۔ جس کو لاچی ہو وہ ساقی جم کے بیٹھے جم کے پاس۔ لہرن گھنا۔ کنایہ ہے تضیع اوقات۔ بیکاری اور نکمے ہونے سے (فلا) آجائے اُس کو لہرن ادھر آنے کی کہیں۔ لہرن گنا کروں میں کہاں تک کنار گنگ۔ لہرن لینا۔ دریا میں پانی کا موجیں مارنا۔ دریا کا موجزن ہونا۔ (آتش) (دہن اے یار ہے تیرا بعینہ چشمۂ جنت کا۔ قسم سے ترے بیتی ہے لہریں موج کوثر کی۔ دیکھو لہر بہر ہے۔ (دہلی) جی ہی جی میں مزے لینا۔

لہریا

لہرا۔ (ھ) مذکر۔ چلتی ہوئی لے۔ سارنگی بجنے کی آواز۔ (منیر) وہ تھاپ طبلوں کی۔ سارنگیوں کی وہ لہرے۔ صدا وہ جوڑی کی جس پر ہلائیں سب گردن۔ سر۔ آواز۔ لے۔ ترانہ۔ نغمہ۔ کنایہ جوتیاں مارنا۔ جس سے تڑاتڑ کی آواز نکلے۔ لہرا اُڑانا۔ (عم) سریلی آواز سے گانا۔ خوب مارنا پیٹنا معنی نمبر ۲ میں لہرا بجانا بھی ہے۔ لہرا لگانا۔ (عو) لکھنؤ۔ اکسانا۔ آمادہ کرنا۔ (امانت) موتی جھیل اُس کو کبھی لے کے گئے بدگوہر۔ لہرا دریا کا لگایا کہ نہا دھو چل کر۔ لہرانا۔ (ھ) ملا پانی کا لہریں لینا۔ (اختر شاہ اودھ) نہریں لہرا رہی تھیں یکسو۔ جوبن دکھا رہی تھی شبو۔ ملہنا جنبش کرنا۔ زلف کا چہرے پر۔ (آتش) روئے صبیح پر نہیں لہرا رہی ہے زلف۔ بوئے سمن کو پائے ہے بے اختیار سانپ ؎ ہوا میں اڑنا پرچم کا۔ ملچانا مائل ہونا۔ (امیر) سیر دریا کو شب ماہ میں جاتا ہوں۔ پیرنے کو صفت موج میں لہراتا ہوں۔ کسی امر پر مائل کرنا۔ (رند) میکشی پر مجھے لہراتی ہے کیا کیا بدل بادلوا رہی ہے ساغر و مینا بدلی۔ (عو) جی یا طبیعت کا رغبت کرنا۔ (نقرہ) اس وقت میرا جی لہرایا کہ تم کو دیکھ آؤں۔ سانپ کا خمیدہ ہو کر رینگنا۔ (آتش) گیسوئے مشکیں رخ محبوب تک آنے لگے چشمۂ خورشید میں بھی سانپ لہرانے لگے۔ نازاں ہونا اترانا ؎ نشاط و عیش جہاں پر نہ تجھ پر لہرانا۔ کہ باغ سبز گلستاں ہے سراب شراب؟ دیکھو دل لہرانا فدا ہونا۔ مائل ہونا۔ فریفتہ ہونا ؎ سبزہ رنگوں پر لہرائے شوق کریں وہ تنگ تو پھر۔ لہریا۔ (ھ۔ بالفتح و کسر سوم زبانوں پر بفتح اول و دوم و سکوں سوم ہے) مذکر۔ وہ بیلیں جو خوبصورت مثلث متوازی بناتے

لہسن

ہیں۔ ایک قسم کا ریشمی کپڑا جس پر آڑی ترچھی دھاریاں ہوتی ہیں۔ صفت۔ دھاری دار۔ لَہسَن۔ (ھ بالفتح و فتح سوم۔ و نیز بضم سوم) مذکر۔ پیاز کی ایک قسم۔ (فقرہ) کچا لہسن کوئی کھاتا ہے۔ سرخ یا سیاہ داغ جو بدن پر کسی جگہ ہوتا ہو۔ بیگانات کی زبانوں پر لَہسَن ہو اور رشک نے لَہسَن بروزن احسن غیر فصیح لکھا ہے۔ لہسنیا (ھ۔ بالفتح و ضم سوم و سکون چہارم) مذکر۔ لہسن کے رنگ کے مشابہ ایک بیش قیمت جواہر کا نام جو مائل بزردی ہوتا ہو۔ ایک قسم کا داغ جو بچوں کے جسم پر نمایاں ہوتا ہو لہسنیا کا سئوت۔ دیکھو سئوت۔

لَہکَ۔ (ھ) مونث۔ شعلہ۔ بہاؤ۔ چمک (بحر) خضر کو بھی ہو تمنا گل چراحت کی۔ جو اس کے سبزہ شمشیر کی لہک دیکھیں۔ خوشبو جو ہوا کے ساتھ پھیلے۔ لہک لہک کر۔ (عو) خوش ہو ہو کر۔ اُمنگ کے ساتھ۔ شوق میں بھر بھر کر۔ (بولنا۔ گانا کے ساتھ)۔ (فقرہ) خوش گلو لہک لہک کر سادن گا رہی ہیں۔ لَہکانا۔ (ھ) بھڑکانا۔ اُکسانا۔ اُبھارنا۔ آگ سلگانا۔ آگ دہکانا۔ آگ بھڑکانا۔ اُجلوانا۔ صیقل کروانا۔ چمکانا۔ کسی پرندکو بولیاں بلوانا۔ لہکنا (ھ) چہکنا۔ چہچہانا۔ نغمہ سرا ہونا۔ بھڑکنا۔ جلنا۔ مشتعل ہونا۔ آگ کا لہلہانا۔ لہرانا۔ چمکنا۔ روشن ہونا۔ گھاس یا سبزے کا افراط سے اُگنا جو آنکھوں کو بھلا معلوم ہو۔ سرسبز و شاداب ہونا۔ (شاد) سدا رنگ مینا چمکتا رہا۔ ہمیشہ یہ سبزہ لہکتا رہا (محسن) گل ہیرنگی مطلق کے لہکتے گلزار۔ بے نیازی کے ریاحیں کے مہکتے جنگل۔

لہلہا۔ (ھ) صفت۔ تروتازہ۔ شاداب اس کا اطلاق بیشتر بہت سبز رنگ پر ہوتا ہو۔ (مینر) کھیت دھانوں کے لہلہے شاداب

لہنگا

کر رہے ہیں نظر کی دلداری۔ (میر حسن) محل میں عجائب ہوئے چہچہے وہ مُرجھائے گل پھر ہوئے لہلہے۔ لہلہاتا۔ (ھ) صفت مذکر دہر ا بھرا۔ سرسبز۔ تروتازہ۔ شاداب۔ (عو) لچکتا ہوا جنبش کرتا ہوا لہلہانا۔ (ھ) کھیت یا سبزہ کا ہوا سے ہلنا۔ سرسبز و شاداب ہونا۔ سبزے اور ریاحیں کی سرسبزی اور شادابی کا کمال جوش پر ہونا۔ (ذوق) برق خرمن سوز دانائی ہو نا فہمی تری۔ ورنہ کیا کیا لہلہاتے کھیت ہیں ہر دانے میں۔ لَہلَہا ہَٹ۔ (ھ) مونث۔ شادابی۔ سرسبزی۔ کھیت کا ہوا سے جنبش میں آنا۔ (نظیر) ہیں اس ہوا میں کیا کیا برسات کی بہاریں۔ سبزے کی لہلہاہٹ باغات کی بہاریں۔

لَہلوٹ۔ (ھ) صفت۔ بیقرار۔ بیتاب۔ وہ جو کسی کی چیز دیکھکر بیتاب اور بیقرار ہو جائے اور جس طرح ممکن ہو اس کو حاصل کرنا چاہے۔ (شاد) اپنا ازل سے حسن پہ لہلوٹ دل رہا جس جا کوئی حسین نظر آیا پھسل پڑا۔ لَہسَن (ھ) مذکر۔ اجزا جن کو خمیر کر کے شراب کھینچتے ہیں۔

لَہنا۔ (ھ) مذکر۔ (عو) قسمت نصیب بخت۔ بہرہ۔ (راسخ) عدو کو تول مجھکو گالیاں دیدے کے کہتے ہیں۔ کہ بے مانگے ملا کر تلہے جو ہوتا ہو لینے کا۔ نفع۔ فائدہ۔ حاصل۔ (رند) مری جاں تم پر الہنا نہیں ہو مجھے کو محبت سے لہنا نہیں ہے۔ (اسے کے ساتھ مستعمل ہے)

لہنگا۔ (ھ) مذکر۔ ہندو عورتوں کا پائجامہ۔ لہنگا پہننا۔ (ھ۔ ہندو (عو) زنانہ لباس پہننا۔ عورت کا بھیس بدلنا۔ چوڑیاں پہننا۔ عورت بن جانا۔ (طنزاً۔ مردوں کے شرم دلانے کو کہا کرتی ہیں (فقرہ) کما یا نہیں جاتا تو لہنگا پہن لو۔ لَہنو۔ (ھ۔ بالفتح اول بول چال

لہو

میں ہو۔ پہلے لُوہو تھا) مذکر۔ لُوہُو کا مخفف۔ خون۔ دم ایک خلط کا نام ہے۔ متقدمین لوہو۔ خوں کے معنی میں بولتے اور لکھتے تھے اب لہو فصیح ہے۔ (سودا) شکوہ تو کیوں کرے ہے مرے اشک سُرخ کا۔ تیری کب آستیں مرے لوہو سے بھر گئی۔ (غالب) رگوں میں دوڑنے پھرنے کے ہم نہیں قائل۔ جب آنکھ ہی سے نہ ٹپکا تو پھر لہو کیا ہے (جستجو)۔ تند خو وغیرہ قافیہ) ۲ (مجازاً) اپنا۔ یگانہ ایک باپ دادا کی اولاد۔ لہو آنا۔ لہو کٹنا۔ خوں کے دست آنا کسی جگہ سے خوں ٹپکنا ——— (امیر) پڑ گیا ہے کوئی ناسور جگر میں شاید۔ کہ مری آنکھ سے کل شب کو لہو پھر آیا۔ لہو اُترنا۔ ا ——— خوں کا نیچے کی طرف آنا۔ بھر آنا۔ لال ہونا۔ سُرخ ہونا۔ لہو اُگلنا لہو تھوکنا۔ (رشک) جس سے ہم اُگلیں لہو جس سے پکاریں انہیں ہاں کھائے ہیں وہی مسی لگائی ہے وہی۔ لہو اُونٹنا۔ لہو کھونا۔ خون میں آنکھ بھر کے غم وغصہ کے سبب جوش آنا نہایت جلنا لہو برسنا۔ خوں ٹپکنا۔ غصے کی حالت میں آنکھیں سُرخ ہو جانا۔ خوں کی کثرت ہونا۔ (قدر) ہمیشہ رہتی ہے رنگیں برقِ قوسِ قزح۔ لہو برس گیا کلی جہاں دم بیکار۔ لہو بگڑنا۔ خوں میں فساد آجانا۔ کوڑھ ہو جانا آتشک ہو جانا۔ لہو بگڑے دوڑنا۔ رگ وپے میں سرایت کر جانا کی جگہ۔ (شوق قدوائی) جنوں نے بھری جب مرے سر میں آگ۔ لہو بن کے دوڑی بدن بھر میں آگ۔ لہو بولنا۔ خون کا ثبوت ہونا۔ قتل کا ثبوت ہونا۔ (راسخ) ظاہر میں ہے گریہ تو باطن میں حنا ہے ہر رنگ میں عاشق کا لہو بول رہا ہے۔ لہو بہانا خوں نکالنا۔ جان سے مار ڈالنا۔ قتل کرنا۔ (اپنا کے ساتھ)۔ جان دینا۔ ہلاک ہونا۔ دیکھو اپنا لہو بہانا۔ لہو بھرنا۔ صفت مذکر۔

لہو پینا

خوں میں آلودہ۔ سوئٹ کے لئے لہو بھرنا۔ لہو پانی ایک کرنا۔ لہو پسینا ایک کرنا۔ (کنایتہً) کسی کام میں سخت محنت اُٹھانا۔ سخت مصیبت اُٹھانا (مومن) کرتا ہے ابر اپنا لہو پانی ایک کیوں۔ کب رو سکے گا دیدۂ خونبار کی طرح بیحد رنج اُٹھانا۔ اپنے آپ کو کمال تکلیف دینا۔ رنج یا غصہ سے بے تکلیف دینا۔ ستانا۔ دکھ دینا۔ (داغ) دیکھ تو قاتل کہ جوشِ گریہ بسمل نے کیا۔ ایک کرڑا الا لہو پانی تری شمشیر کا۔ لہو پانی ایک ہونا۔ لازم۔ (اوج) اماں بھی تیغ سے مشکل کنارِ جُو پانی۔ کہ ڈر سے ایک تھا کمظروں کا لہو پانی ہے جاں صاحب کا ہوا ہے جو لہو پانی اب ایک اس سے دامن تیرا اے محشر گلابی ہو گیا۔ لہو پانی کرنا۔ رنج وغصہ میں مبتلا کرنا۔ کمال رنج اُٹھانا۔ (آتش) شوق وصلت میں ہے شوق اشک افشانی مجھے۔ ہجر میں کرنا پڑا آخر لہو پانی مجھے۔ کمال مشقت کرنا۔ (بحر) کار رضیر میں بہت اپنا لہو پانی کیا۔ شیر پر دریا ہے خونِ سر فرہاد کے۔ لہو پانی ہونا۔ رنج وغصہ میں مبتلا ہونا (غالب) نہیں معلوم کس کس کا لہو پانی ہوا ہوگا۔ قیامت ہے سر شک آلودہ ہونا تیرِ مژگاں کا۔ (زاغ) کیا مژگِ خوں بھی کاٹ دیا تیغ یار نے۔ پانی ہوا ہے آج لہو ہر شہید کا۔ لہو پسینے پر گرانا۔ دیکھو پسینے پر لہو گرانا۔ لہو پی پیکے رہ جانا۔ (کنایتہً) ضبط کرنا غم وغصہ کا۔ (قلق) لہو پی پی کے میں رہ رہ گیا غیروں کے ہاتھوں سے خدا شاہد ہے اے بت دم نہیں مارا ترے ڈر سے۔ لہو پی لینا۔ (کنایتہً) قتل کر ڈالنا۔ (شوق قدوائی) جنوں اس کا کیا اور وہ ناری ہے کیا۔ نہ پی لوں لہو تو میں قاری ہی کیا۔ لہو پینا۔ خوں پینا۔ خون چوسنا۔ (آتش) شراب دھل سے اپنے چھکا اک چلّہ اے ساقی پیا ہے جو نمک بنکر ہجر نے تیرے لہو برسوں (کنایتہً) تکلیف دینا

لہو

نہایت دق کرنا۔ ستانا ۵ اب وہ جگر تپش سے تڑپتا ہے تشنہ لب مدت تلک جو تیر کا لہو پیا کیا تا مارنا۔ قتل کرنا۔ جاں لینا۔ دیکھو اپنا لہو پینا۔ (میر) آج پینا ہے مجھے منھدی کے چوروں کا لہو دیجئے رنگ حنا دو چار جلو پاؤں سے۔ لہو پئے۔ (عو) کلمہ ہو کہ قسم دینے کی جگہ اس کا استعمال کرتی ہیں۔ (میر) فتادخوں فساد پہ ہے مجھ سے اندنوں نشتر نہ تو لگائے تو میرا لہو پئے لہو تھوکنا۔ خوں کی قے کرنا۔ پھیپھڑے میں زخم پڑ کر منھ سے لہو آنے لگنا۔ سل کا مرض ہو جانا (زند) ہم لہو تھوک کے مرجائینگے لالی ہونٹوں پہ جما یا نہ کرو۔ لہو ٹپکنا۔ لہو گرنا۔ لہو کے قطرے گرنا ۵ آنکھوں سے جائے اشک ٹپکنے لگا لہو۔ آتش جگر کو دل کی مصیبت نے خوں کیا۔ نہایت سرخ و سفید ہونا۔ بدن میں خوں کی زیادتی ہونا۔ جلدی مرض کے سبب خوں ٹپکنا۔ کوڑھ ہو جانا۔ (ناسخ) ساقی ٹپک رہا ہے لہو ہجر یار میں۔ منھ شیشۂ شراب کا ناسور ہو گیا۔ لہو جوش کھانا۔ خون کا جوش میں آنا۔ (صبا) جوش کھاتا ہے وحشیوں کا لہو رنگ لائیگی کچھ بہار چمن۔ لہو چاٹنا۔ لہو کا مزہ لینا۔ کنایہ ہے قتل کرنے سے تلوار و خنجر سے (داغ) کیا لہو اس سخت جاں کا عشق میں کم ہو گیا۔ چاٹتے ہی خنجر خونخوار بیدم ہو گیا۔ لہو چٹانا متعدی المتعدی کنایتہً قتل کرنا۔ (بحر) میرا لہو چٹائیگا جبتک نہ تیغ کو۔ قاتل کو دینے ہاتھ کا کھانا حرام ہے۔ لہو چڑھنا۔ قتل کا اثر ظاہر ہونا۔ قاتل کے افعال و حرکات سے (عالم) قشقہ ماتھے کا کہتا تھا بر رو کسی بسمل کا یہ چڑھا ہے لہو۔ لہو چونا۔ (عو) لہو ٹپکنا۔ لہو چھوٹنا۔ خون کا دھبا چھوٹنا۔ (ناسخ)۔

لہو

دیکھنا قاتل نہ چھوٹے گا کبھی میرا لہو۔ حلقۂ زنجیر ہیں جوہر تری شمشیر کے۔ لہو خشک کر دینا۔ انتہائے رعب یا رنج دہی یا دل آزاری سے لاغر کر دینا کسی کو۔ (رشک) ہجر میں صورت نہ دیکھوں اے خدا برسات کی۔ خشک کر دیگی ہوا میرا لہو برسات کی۔ لہو خشک ہو جانا۔ لہو خشک ہونا۔ خون سوکھ جانا۔ ڈھلنا غم یا خوف سے جسم میں خوں نہ رہنا۔ خوف کے مارے دم فنا ہونا ۵ خشک ہو جاتا ہے حاسد کا لہو سُننے کے ساتھ کوئی ناسخ کا جو مجھکو شعر تر آتا ہے یاد۔ نہایت سخت صدمہ ہونا ۵ خشک غم سے ہوا لہو ناسخ۔ کیا کہوں شعر تر جدائی میں۔ لہو دینا۔ فصد کھولتے وقت رگ سے خوں نکلنا۔ زاہد ہوتا ہے جو فتنہ ہر مجھے ہوتا ہے حلال۔ خوں روتا ہوں لہو فصد اگر دیتی ہے۔ لہو اُلنا لہو گرانا۔ لہو لُلانا۔ لہو لولانا۔ لہو رونا کا متعدی۔ (داغ) زخم کہن نے آج رلایا بہت لہو۔ اتری ہوئی بہار سے تازہ چمن ہوا۔ (شاہ) یہ فلک وہ ہے منہائے بھی جو زخموں کیطرح عمر بھر ناسور کی صورت لہو رلوائے گا۔ لہو رونا۔ آنکھوں سے بجائے اشک خوں نکلنا۔ خوں کے آنسوؤں سے رونا۔ (صبا) اُلفتِ ابروئے قاتل میں لہو روتا ہوں۔ دامن تیغ نہ کیوں دامن مژگاں ہو جائے۔ لہو سر پکارنا۔ (کنایتہً) اقرار جرم کرنا قاتل کا ایسے افعال کرنا جن سے خوں کرنا ثابت ہو۔ شوق قدوائی اُڑے شہر میں بات بڑھکر تو پھر پکارے لہو سر پہ چڑھکر تو پھر۔ لہو سفید ہو جانا۔ لہو سفید ہونا۔ (کنایتہً) محبت نہ رہنا۔ رحم نہ رہنا مروت نہ رہنا (محسن) محبت ہوئی قیس سے نا اُمید۔ لہو ہو گیا کوہکن کا سفید۔ لہو سوکھ جانا۔ لہو سوکھنا۔ دیکھو لہو خشک۔

لہو

ہو جانا۔ لہو سیروں بڑھ جانا۔ کسی خوشی کے سبب لہو بڑھ جانا (داغ) بڑھ گیا سیروں لہو اُس کو جو آتے دیکھا۔ خود نہ پہچاں سکا میں کہ مرا دل ہے وہی۔ لہو کا بگاڑ۔ مذکر۔ (عو) خوں کا فساد۔ لہو کا بگاڑ نا دیکھو لہو سر پر پکارنا۔ (امیر) قریب ہے یار روز محشر چھپے گا کشتوں کا خون کیونکر۔ جو چپ رہیگی زبان خنجر لہو پکاریگا آستین کا۔ لہو کا پیاسا۔ (کنایۃً) جانی دشمن۔ جان کا لاگو۔ (ناسخ) پیاسا رہے ہمارے لہو کا یہ نہیں رقیب۔ تلوار کی طرح ہو اگر عرق آب میں۔ لہو کا جوش۔ مذکر۔ مامتا۔ مادری محبت۔ پدری محبت۔ ایک خوں ہونے کی محبت۔ دلی محبت۔ (برق) دم نکل جاتا ہے میرا دیکھ کر ایذائے غیر۔ آدمی سب ایک ہیں یہ بھی لہو کا جوش ہے۔ لہو کا گھونٹ پیکے رہجانا۔ کنایہ ہے غم و غصہ ضبط کرنے سے۔ (شاد) پلائی جب مے گلگوں رقیب کو تو نے۔ لہو کا گھونٹ میں اک پیکے رہگیا اے شوخ۔ لہو کا منہ پر بسنا کثرت سے خوں ریزی ہونا۔ رشرف) صدائیں سرخروئی دیتی ہے گنج شہیداں میں۔ لہو کا منہ پر ستا ہے نہائے جس کا جی چاہے۔ لہو کا ہلکا۔ (عو) لطیف اور صاف خوں والا۔ وہ شخص جس کا خوں جلد اثر قبول کرے۔ وہ شخص جو کسی کا صدمہ یا خوں دیکھکر غش کھا جائے نہایت نرم دل نہایت نازک۔ (ہونا کے ساتھ) لہو کٹنا لہو آنا۔ لہو کرنا۔ (عو) خوں میں ڈبونا۔ دکھ دینا۔ عیش تلخ کرنا (جالب صاحب) لال پیلی مجھے غصہ کی دکھا کر آنکھیں۔ کھانا پینا مرا کیوں آپ لہو کرتے ہیں۔ صدمہ پہنچانا۔ تکلیف دینا۔ لہو کم ہونا لاغر اور خشک ہونا۔ (آتش) نشتر کی طرح چبھتے رہتے ہیں وہ مژگاں۔ کس چاہنے والے کا لہو کم نہیں ہوتا۔ لہو کے آنسو پینا۔

لہو

ضبط کرنا۔ کچھ حال دل نہ پوچھو ہے جوش غم یہاں تک۔ کوئی لہو کے آنسو پیتا رہے کہاں تک۔ لہو کے آنسوؤں سے رونا اتنا شدت سے رونا کہ آنکھوں سے خون نکلنے لگے۔ (کنایۃً) بے انتہا غم کرنا۔ لہو کی چھینٹ تک کہیں نہیں۔ چہرہ پر سُرخی کا نشاں تک نہیں۔ یعنی رنگت سفید پڑ گئی۔ لہو کی دھار چھوٹنا لہو کا دھار باندھکر نکلنا۔ لہو کی دھار رگ رگ سے یہ چھوڑی کس طرح سیدھی۔ کہ مجھکو آج کل سودا ہے اے قضا و قامت کا لہو کی قسم دینا۔ عورتیں لہو کی قسم دیتی ہیں۔ (امانت) شدت جوش جنوں پاکے مری نس نس میں۔ فصد میں کھلوانے لگے وے کے لہو کی قیمیں۔ لہو کے گھونٹ۔ (کنایۃً) رنج اور صدمہ ضبط کرنا (قدر) زاہد وحبس کا جو حصہ ہے پونچ جاتا ہے لہو کے گھونٹ تھیں اور مے ناب ہمیں۔ لہو کے گھونٹ پینا۔ لہو کے گھونٹ پینا غم کھانا سخت تکلیف یا صدمہ اُٹھانا۔ غصہ مار کر رہجانا۔ سخت مصیبت جھیلنا۔ غصہ کو اندر اندر پی جانا۔ (نظیر) تھے جیسے جوانی میں پیے جام سبو کے۔ ویسے ہی بڑھاپے میں پیے گھونٹ لہو کے۔ لہو کے گھونٹ گھونٹنا۔ سخت مصیبت برداشت کرنا۔ غصہ ضبط کرنا اور اف نہ کرنا کی جگہ۔ (برزم آخر) میں لہو کے گھونٹ بیٹھی گھونٹ رہی ہوں کیسے بچکے کے سے بل نکالتی ہوں۔ (آتش) گلے کو کاٹکر اپنے شہیدان محبت نے۔ لہو کے گھونٹ گھونٹے ہیں خنجر یار پر کیا کیا۔ لہو کی ندیاں بہانا۔ (کنایۃً) کمال خونریزی کرنا (جالب صاحب) سر پھوڑ کے لہو کی بہاؤں گی ندیاں۔ گر یار بانکا ہوگا اجی میرے لال کا۔ لہو کی ندیاں بہ جانا۔ کثرت سے خوں جاری ہونا۔ نہایت کشت و خون ہونا۔ لہو گرانا۔ لہو بہانا۔

لہو

لہو گرنا۔ لازم۔ لہو لگا کر شہیدوں میں ملنا۔ لہو لگا کر شہیدوں میں داخل ہونا۔ لہو میں شہیدوں میں شامل ہونا۔ ذرا سا کام کر کے اپنے کو بڑا کام کرنے والوں میں شمار کرنا۔ کسی کام میں تھوڑا سا شریک ہو کر اپنا نام کرنا۔ کسی کام میں ذرا سا دخل دے کر پورا اعتبار بنجانا۔ (ذوق) گل اس نگہ کے زخم رسیدوں میں مل گیا۔ یہ بھی لہو لگا کے شہیدوں میں مل گیا۔ (قدر) ہے مرے قتل سے انکار تو کیا ہوتا ہے۔ خود لہو لگ کے شہیدوں میں ہوں شامل اے شوخ (راسخ) غضب ادائیں ہیں تجھ میں قاتل کہ مرغ رنگ حنا ہے بسمل۔ ترے شہیدوں میں یہ بھی داخل ہوا ہے ظالم لہو لگا کر۔ کسی کی صحبت میں ملجانا۔ دوسرے کی وضع اختیار کر لینا۔ (ذوق) گل اس نگہ کے زخم رسیدوں میں مل گیا یہ بھی لہو لگا کے شہیدوں میں مل گیا۔ لہو لہان۔ صفت خون آلودہ خوں میں لتھڑا ہوا۔ لتھ پتھ۔ وہ شخص جسکا تمام جسم مجروح ہونے کے سبب خون سے آلودہ ہو گیا ہو۔ (شاد) جب اس کے خون رلانے کا امتحان ہوا۔ ہنسا جو زخم جگر وہ لہو لہان ہوا (کرنا ہونا کیقسا) (فقرہ) پہلی ہی بانی نے کان لہو لہان کر دئے۔ (شاد) جب اُسکے خون رلانے کا امتحان ہوا۔ ہنسا جو زخم جگر وہ لہو لہان ہوا۔

لہو لینا ــــ خون لینا۔ فصد لینا۔ لہو نکالنا۔ (بحر) جنون عشق میں ہوتی کمی نہ رتی بھر۔ کسی کے کہنے سے سیروں جو ہم لہو لیتے۔

لہو ملنا۔ میل جول ہونا۔ کمال اتحاد ہونا۔ (داغ) مل گیا دل سے یکایک ترے سو فار کا رنگ۔ ورنہ بیگانے سے برسوں میں لہو ملتا ہے

لہو منہ سے ڈالنا۔ خون کی قے کرنا۔ (امیر) ہاتھ یوں پھولوں پہ ہر بار نہ ڈال اے گلچیں۔ چوٹ کھا کھا کے لہو منہ سے نہ ڈال اے گلچیں۔

لہو موتنا۔ پیشاب کے رستے خون موتنا۔ لہو میں لال ہونا۔ شہید ہونا۔ قتل ہونا۔ (اوج) کہ ٹکڑے تینوں سے مسلم کے نونہال ہوئے۔ پدر کی طرح پسر بھی لہو میں لال ہوئے

لہو میں نہانا۔ کنایۃ بہت مجروح ہونا۔ انیس۔ دریا کے چوکیدار لہو میں نہا گئے۔

لہو میں ہاتھ رنگنا۔ کسی کے خون سے ہاتھ رنگیں کرنا کسی کو قتل کرنا۔

لہو نکالنا۔ متعدی لہو نکلنا۔ خوں دینا۔ زخم کا۔ (ناسخ) فرقت ساقی میں نکلے گا لہو جائے شراب۔ اب دہان شیشہ زخموں کا دہن ہو جائیگا۔

لہو ہلکا ہونا، (ع) جو شخص خون کی دھار دیکھکر ڈر جاتا ہے اس کی نسبت کہتے ہیں اس کا لہو ہلکا ہے۔ صدمہ کی برداشت نہیں کر سکتا ہے۔ (داغ) غش آجائے دیکھ کے قاتل کو موج خوں۔ نازک مزاج کا کہیں ہلکا لہو نہ ہو۔

لَہْو۔ (ع۔ بالفتح) مذکر کھیل باذی۔ لَہْو و لَعِب۔ (ع) مذکر کھیل کود۔ سیر۔ تماشا۔ عیش و نشاط۔ تفریح۔ ہنسی مذاق۔ (فقرہ) تم کو لہو و لعب بہت پسند ہے۔

لہینڈی۔ (ھ) مونث۔ دیکھو پیڑی نمبر ۵۔

لئے۔ واسطے۔ اس غرض سے لئے ہوئے لیکر لئے بیٹھنا۔ ضد کرنا۔ (جلیل) رکھا ہی نہیں میرے جنوں نے کوئی پردہ۔ بیکار لئے بیٹھے ہو اب شرم و حیا کو۔

لئے پڑا ہونا۔ ساتھ لئے ہوئے لیٹا ہونا کی جگہ بیماری میں مبتلا ہو کر صاحب فراش ہونا کی جگہ۔

لئے نظر کس چشم فتاں سے لڑی ہے کہ آنکھوں کو لئے نرگس پڑی ہے

لئے پھرنا۔ تذکرہ کرنا۔ ذکر کرنا۔ کہنا بار بار کہنا۔ (داغ) بھرا ہوا ہے مرے دل میں اور کیا کیا کچھ۔ فغاں کو آپ لئے پھرتے ہیں فغاں کیسی۔ ساتھ لیکر پھرنا۔ (آتش) حسرت جلوۂ دیدار لئے پھرتی ہے

لیئق

پیش روزن پس دیوار لئے پھرتی ہے۔ لئے جانا۔ ساتھ لئے ہوئے کسی کو کہیں جانا۔ (غالب) مدعا محو تماشائے شکست دل ہے۔ آئینہ خانہ میں کوئی لئے جاتا ہے مجھے۔ لئے چاٹا کرو۔ بیکار چیز یا کپڑا سٹے مستعمل ہے (ریاض صادقہ) اگر کل کو عملداری اُٹھ گئی تو پھر کاغذ کو لئے چاٹا کرو۔ لئے رہنا۔ (کنایۃً) خودداری کرنا۔ (فقرہ) وہ اپنے کو بہت لئے رہتے ہیں کسی سے کچھ مانگتے نہیں۔ لئے مرنا۔ الزام دینا۔ (جلال) کشتۂ ناز کرے خون کا دعویٰ کس پر۔ لئے مرتا ہے یہ تو اے دل شہید اکس پر لئے ہونا۔ خودداری کے واسطے مستعمل ہے۔ (رند) عشق صنم ہے اس میں ہیں خودداریاں ضرور۔ اے دل خدا کیواسطے خو دکو لئے ہوئے۔

لئیق ۔ (بروزن شفیق) یہ لفظ عربی نہیں ہے لائق سے بگاڑ کر بنالیا ہے۔ فصحا اس جگہ لائق بولتے ہیں۔

لئیم ۔ (ع) صفت۔ ناکس۔ بخیل۔

بے

لے ۔ (ھ۔ بروزن نے) مونث: آواز۔ سُر۔ آہنگ۔ لحن۔ لہجہ آواز موزوں۔ (غالب) فریاد کی کوئی لے نہیں ہے۔ (رشک) شوق اگر یونہیں رہا آواز مطرب کا مجھے۔ آہ جو منھ سے نکلجائیگی لے ہوجائیگی۔ شوق آرزو۔ تمنا۔ دُھن۔ رٹ۔ تسلسل سلسلہ عادت۔ لے بڑھنا لے پڑنا۔ عادت پڑجانا۔ مزہ پڑجانا چسکا لگنا۔ کسی چیز کی عادت پڑجانا۔ لے بھول جانا۔ عادت بھول جانا (محسن) شور محشر ہے بپا بزم میں یا نالۂ نے۔ نغمہ کیا چیز ہے نے بھول گئی اپنی لے۔ لے چھانا۔ آواز کا گونج جانا کسی مقام میں کیفیت طاری ہوجانا (محسن) فضائے عدم میں وہ لے چھاگئی۔ کہ قالب میں مردوں کے جاں آگئی۔ لے لگنا۔ رٹنا لگنا۔ ہر وقت ایک ہی چیز کا خیال رہنا۔ لے لینا۔ گانا شروع کرنا۔ الاپنا۔ لے میں ڈوبی آواز۔ سریلی آواز۔ جو اصول موسیقی کے مطابق ہو۔ (اختر شاہ اودھ) ڈوبی ہوئی لے میں سب کی آواز۔ وہ آفت جاں سروں کا انداز۔

لے ۔ (ھ) لینا سے امر کا صیغہ۔ پکڑ۔ بگیر۔ سنبھال۔ قابو میں کر۔ متوجہ ہو۔ سُن۔ یہ کلمہ لو کا مترادف ہے (ناسخ) آج سو وحشت فزوں ہر روز ہے۔ لے مبارک ہو دلا نوروز ہے۔ ابتدا اظہار کرنے کے لئے (جرأت) واقف اس بات سے ہیں ایک سے تا بہ ہزار۔ دیکھ کی جگہ۔ (جلال) جس دل کو ڈھونڈھتا تھا وہ ہمنے بتادیا لے در دعشق جھکو ٹھکانے لگا دیا۔ بس کی جگہ (قلق) ایماں سے اپنے لے تو ہی کہدے۔ واعظا۔ بھائیگی کوئے یار کے ہوتے جناں مجھے۔ اب کی جگہ کہتی ہے امیر اس کی اداتیغ قضا سے۔ دعوئی ہے پھکیتی کا تو لے روک مری چوٹ۔ لے آنا۔ جاکر کسی کو ساتھ لانا ساتھ لانا لے اُڑنا۔ لے کر بھاگ جانا۔ اپنے ساتھ لیکر اڑجانا۔ تیزی کے ساتھ چلانا۔ (منیر) ہوا میرے جنوں کی لے اڑے گی تیری لگھی کو۔ لگادے چوکڑی اے بت غزال وحشت دل کی لے بھڑکا دینا۔ تیز کرنا نشے میں ہوش وحواس کھودینا۔ (امیر) ذوق مینوشی بڑھاتی ہے گھٹا برسات کی۔ اودے اڑتی ہے مستوں کو ہوا برسات کی لے مزیدار بنادینا۔ مزہ دوبالا کردینا۔ رونق بڑھادینا کمال رونق دینا کسی امر کو۔ (آتش) بلبل کے نالے لے اڑے فصل بہار میں۔ دیوانہ کپڑے پھاڑ کے صیاد ہوگیا لے لیجانا۔ پونہچا دینا لے نقل اڑا لینا۔ طرز حاصل کرلینا۔ (شاد) باغ سخنوری میں وہ مرغ خوش نوا ہیں۔ نکلے جو منھ سے میرے بلبل وہ اُڑلے

لے

بات۔ لے بھاگنا۔ کوئی چیز لیکر بھاگ جانا۔ عورت کو بھگا کر لیجانا۔ ۲ کسی کا طرز اُڑا لینا۔ ۳ بے سکھائے پڑھائے کوئی بات حاصل کر لینا (فقرہ) کچھ پڑھو کسی سے سیکھو صرف ادھر اودھر سے لے بھاگنے سے کام نہیں چلتا۔ لے بھاگو۔ لے بھگو۔ صفت۔ اتائی طفیلیا وہ شخص جس نے بغیر استاد کام اختیار کر لیا ہو۔ کسی کا طرز اڑا لینے والا۔ لے بھئی (بھئی۔ بھائی کا مخفف) میں کتابوں سنوہار یا بڑا تعجب کی جگہ۔ لے بیٹھنا۔ ساتھ لیکر بانی کی تہ میں بیٹھ جانا۔ ۱ (کنایتہً) اپنے ساتھ دوسرے کو نقصان پہنچا دینا کی جگہ۔ ۲ اپنے ساتھ لیکر گرنا۔ ۳ کسی عورت کو اپنے گھر میں ڈال لینا۔ ۴ کوئی کام شروع کرنا۔ کوئی شغل شروع کرنا۔ (فقرہ) اُستاد کو آتے دیکھا کتاب لے بیٹھے۔ (جلیل) تیرے مجنوں تو بیکاری میں بھی باکار رہتے ہیں۔ تھکے جب کوچہ گردی سے تو لے بیٹھے گریباں کو ۵ ایسا تذکرہ شروع کرنا۔ جو بیجا ہو۔ (فقرہ) یہ کیا بات ہے تم بھرے مجمع میں میری شکایت لے بیٹھے لے پالک (ہندی میں بالکسر ہے زبانوں پر بالفتح) صفت۔ گود لیا ہوا لڑکا یا لڑکی۔ (جا بالصاحب) مولوی یوسف زلیخا میری لے پالک جو ہے۔ اس کو وہ تعویذ لکھدو ہو نہیں بدخواب اب۔ لے پڑنا ساتھ لیکر لیٹ جانا۔ ساتھ لیکر گر پڑنا۔ لیجانا۔ سبقت لیجانا۔ بھگا لیجانا جیتا لیجانا۔ ساتھ لیکر چلنا۔ (فقرہ) وہ میرا خط لیچلا تھا کہ تم نے چھین لیا ۲ لیکر بھاگنا۔ (فقرہ) وہ میری گھڑی لیچلا۔ لے دوڑنا ساتھ لیکر دوڑنا ۲ (کنایتہً) بموقع اور بیڈھنگے طریقے سے بیان کرنے لگنا۔ ذکر چھیڑ دینا (فقرہ) کہاں تصفیہ ہو رہا تھا اور کہاں تم لڑائی کی باتیں لے دوڑے لے دھیلے کی رم۔ لکھنؤ کیا بُرا نتیجہ ہوا۔ اودے۔ نتیجہ بھگت کی جگہ۔ لے دے ۱ مونث۔ کبھی لینا کبھی دینا۔ مجازاً دوڑ دھوپ۔ جد وجہد۔ کوشش

لے

۲ (کنایتہً) سرزنش۔ لعنت ملامت۔ لتاڑ۔ تکرار۔ حجت۔ ڈانٹ ڈپٹ۔ (فقرے) ان سے بڑی لے دے ہوئی۔ بہت عرصہ ہوا۔ ہندوستان کے اخباروں میں بڑی لے دے ہو چکی ہے۔ لے دے کر۔ لے دے کے۔ نہایت کوشش اور محنت سے۔ نہایت سعی وجد وجہد سے ۲ بمشکل نہایت کوشش سے بڑی مشکل سے ۳ بیباقی کر کے۔ دے دلا کر۔ کاٹ کوٹ کر۔ بانٹ بونٹ کر۔ (اشرف) لے دے کے بچ رہیں گے جو جُھلے بہشت کے وہ کسکو دیجئے گا گنہگار کے سوا ۴ صرف۔ فقط۔ کلّم۔ جیسے لوے کے (ایک ہی بجا ۵ (سخت) کے لئے) شدت سے برسنا۔ (فقرہ) آخر برسا اور کچھ ایسا لے دے کے کہ دن گزرا رات گزری اور دوسرا دن بھی۔ لے دے کرنا۔ نہایت کوشش اور محنت کرنا۔ جد وجہد کرنا۔ تقاضے پر تقاضے کرنا۔ (فقرہ) چار دن تک برابر لے دے کے تب ٹوپی تیار ہوئی ۲ سرزنش کرنا لعنت ملامت کرنا۔ ڈانٹنا ۳ مار پیٹ کرنا۔ لے دے ہونا۔ کوشش ہونا مار مار ہونا۔ تقاضے پر تقاضے ہونا۔ لے دینا۔ دلوا دینا۔ خرید دینا۔ مول لے دینا۔ لے ڈالنا۔ شامل کر لینا۔ (فقرہ)۔ ایک دفعہ تو اس نے سب ہی کو لے ڈالا ۲ تباہ کر دینا۔ (جلال) یہ ہم کو خاک میں ملنے کا ہے شوق۔ کہ لے ڈالی ہے خاک اُسکے گلی کی ۲ عاجز کر دینا۔ بُرا حال کر دینا۔ (فقرہ) چاہے دن کے بخار نے لے ڈالا ۳ آڑے ہاتھوں لینا۔ لے ڈوبنا۔ اپنے ساتھ دوسرے کو بھی نقصان پہنچانا ۵ خدا آنکھوں سے سمجھے دل کو آپنے ساتھ لے ڈوبی۔ نہیں تو پار بھتا بیڑا غریق بحر الفت کا ۱ ساتھ ڈبو دینا۔ غرق کر دینا۔ لے رکھنا۔ بہم کرنا۔ جمع کرنا۔

لے

لیکر رکھنا۔ (فقرہ) میرے واسطے ایک ٹوپی لے رکھو۔ لے رہنا حاصل کر لینا۔ (داغ) یقیں ہے وہ آخر کو کچھ لے رہیں گے ترے ہاتھ پر دل جو ہارے ہوئے ہیں ۲ پونہچ جانا۔ رسائی حاصل کر لینا۔ (راسخ) لے رہیگا ایک دن پائے طلب دستِ دعا۔ خود ملیں گے وہ اگر ہمت نہ ہارے ہاتھ پاؤں ۳ (دل کے ساتھ) چھپا رکھنا۔ (امیر) تفاوت اس قدر ہے زاہدوں میں اور رندوں میں۔ کہ وہ کچھ دل میں لے رہتے ہیں یہ سب کہہ گزرتے ہیں۔ لیکے ابتدا کر کے۔ (رشک) صبح سے لیکے شام تک شام سے لیکے صبح تک۔ صرف ہوں اشتیاق کا وقف ہوں انتظار کا۔ لیکے بیٹھنا۔ بیان کرنا۔ (امیر) پسند آیا نہیں مجھکو اسی کا شکر کیا کم ہے۔ کہ شکوہ لیکے بیٹھوں آپ دل لیکر مکرتے ہیں۔ لیکے جانا جب کوئی چیز بیکار ہوتی ہے اس کی نسبت کہتے ہیں۔ لیکر جانا۔ لیکر جاؤں۔ لیکر جائیں مستعمل ہیں۔ (شرف) نقش حُب کو لیکے چاؤں کیا کروں اے خامہ۔ وہ فسوں ساز آئے جس سے وہ فسوں در کار ہے لیکے گرنا۔ لے گرنا۔ ساتھ لیکے گرنا۔ (راسخ) اب گری لیکر آسمانوں کو۔ آہ عرش آشیاں خدا کی پناہ۔ لے لوٹ (ھ) صفت۔ قرض۔ لیکر نہ دینے والا۔ نادہند۔ لیکر مکر جانیوالا لیچڑ۔ دیکھو لُچڑ۔ لے لوا کے۔ لیکے۔ (داغ) وہ مہماں نہیں ایسے کہ جائیں خالی ہاتھ۔ کہ جب چلے تو مرے لوکے لوا کے چلے۔ لے لے کرنا۔ اشتعال دینا۔ اکسانا۔ ہمت دلانا۔ لے لے ہونا۔ اعتراضات ہونا۔ (عالم) ہوئی چاروں طرف سے جب لے لے مکہ والی اس طرح جل کے لے لینا۔ اچھین لینا۔ مار لینا۔

لیا دیا

دبا لینا ۲ خرید لینا۔ اپنا کر لینا ۳ کسی چیز کے لینے کا کام ختم کرنا ۴ سنبھال لینا۔ قابو کر لینا ۵ واپس کر لینا۔ پھیر لینا ۶ جا پونہچنا۔ طے کر لینا ۷ جا لینا۔ پکڑ لینا ۸ ہم پونہچانا۔ حاصل کر لینا۔ (فقرہ جو دیں لیلو ۹ الگ کر لینا۔ (غالب) نسیہ و نقد دو عالم کی حقیقت معلوم۔ لیلیا مجھ سے مری ہمت عالی نے مجھے ۱۰ برداشت کرنا اٹھانا۔ دیکھو احسان لینا۔ لے مرنا ۱ لے ڈوبنا۔ لے بیٹھنا۔ اپنے ساتھ دوسرے کو بھی نقصان پہونچانا۔ (ذوق) چشم و نگہ کو تیرے بدنام کیوں کرے گا۔ مرگ و قضا کو تیرا عاشق نہ لے مرے گا ۲ الزام دھرنا۔ چوری لگانا۔ بہتاں لگانا۔ (داغ) صفت الزام میرے سر دھرنا۔ بے خطا بے قصور لے مرنا۔ (بحر) کیا قہر ہے جو ہم کو کفن بھی ہوا نصیب۔ وہ لے مرے کہ میرا دوپٹہ اٹھا لیا ۳ دبا لینا۔ مار لینا ۴ حاصل کر لینا۔ کما لینا۔ (ابن الوقت) بلکہ اس سے بہت زیادہ اُن کے اردلی خدمتگار شاگرد پیشہ پیشی کے عملے لے مرتے ہیں۔ لے نکلنا۔ حاصل کر لینا۔ (جلیل) کسی کی جان لے لینا کسی کا دل اڑا لینا۔ غرض جس جس گھر میں وہ آتے ہیں کچھ نہ کچھ لے نکلتے ہیں ۵ سیکھ جانا۔ پڑھ جانا ۶ ہمراہ لے جانا۔ لیا۔ (ھ) ۱ پکڑا۔ گرفت کیا ۲ حاصل کیا ۳ شرمندہ کیا۔ جیسے میں نے اُسے خوب آڑے ہاتھوں لیا ۴ خرید امول لیا ۵ کما لیا۔ لیا جانا۔ مغلوب ہو جانا تعاقب کر کے پکڑا جانا۔ لیا دیا۔ (ھ) مذکر۔ نیک کاموں کا پھل جو کبھی کئے ہوں۔ جیسے کبھی کا لیا دیا کام آگیا۔ (قدر) جو تو بوئے گا وہی کاٹیگا جو کرے گا تو وہ بھرے گا تو۔ تیرے کام کچھ بھی جو آئیگا تو ہیں کا تیرا لیا دیا ۲ نقصان کیا کی جگہ ۵ رکھتا ہے مصحفی سے جو ناحق تو اتنی لاگ۔ اے چرخ سفلہ اس نے

لیا

تُو اچھا لیا دیا ۲ اعمال کا نتیجہ۔ (شعور) تم نے عبث وبال لیا دیکھے داغ دل۔ روز حساب ہوئیگا ظاہر لیا دیا۔ لیا دیا آگے آنا۔ نیکی بدی کا نتیجہ ملنا۔ کرنی کا پھل ملنا۔ (میر) دل بے فقیر کا بھی ہاتھوں میں دلدہی کر۔ آجائے ہے جہان میں آگے لیا دیا کچھ۔ لیا گیا۔ رسوا ہوا۔ نادم ہوا۔ شرمندہ ہوا۔ لیا ہی نہیں پڑتا۔ (دہلی۔ عو) مزاج کی حد ہی نہیں ملتی حال ہی نہیں کھلتا۔ بڑا ہی مغرور ہے۔ لیا ہی نہیں جاتا (دہلی) ۱ سنائے نہیں منتا سنبھالے نہیں سنبھلتا کسی طرح قابو میں نہیں آتا ۲ دھوکا نہیں کھاتا۔ عورتیں اپنے بیوقوف بچے سے کہا کرتی ہیں کہ اتنے اتنے نہیں لے جاتے۔ یعنی تیری عمر کے اور لڑکے کسی کے کسی طرح کے دم جھانسے میں نہیں آتے ہیں اور تو کیسا کم عقل ہے کہ تجھے ہر شخص بھلا لیتا ہے۔

لَیّا پُونجیا۔ (ھ۔ واو غیر ملفوظ) مونث۔ (عو) پُونجی۔ (فقرہ) اعتبار کے بدولت ساری لَیّا پونجیا ہاتھ سے کھو بیٹھے۔

لیاقت۔ (ع) مونث ۱ قابلیت۔ استعداد ۲ ہنر۔ (فقرہ) خوب لیاقت پیدا کی ہے ۲ وصف۔ جوہر۔ خوبی۔ عمدگی ۳ دانائی ہوشیاری ۴ کسی چیز کے حاصل کرنے کا مادہ ۵ شائستگی۔ تمیز ۶ حوصلہ ظرف اختر شاہ اودھی) فرمانے لگی خدا کی قدرت۔ لو اس کو بھی یہ ہوئی لیاقت ۷ مقدور۔ مقدرت

لَیّاں۔ (ھ) مونث۔ کھیلیں۔

لیبڑ۔ (ھ) مذکر۔ لعاب دہن جس میں چپ ہو۔ لیبڑ۔ (ھ)۔ مذکر۔ آنکھ کی کیچڑ۔

لیپ۔ (ھ) مذکر ۱ ضماد۔ وہ دوا جو پانی یا روغن میں ملا کر کسی

لیتڑا

جگہ لگائی جائے ۲ کہگل۔ لپائی ۳ وہ دوا جو ڈور پر پھیرتے ہیں تاکہ مانجھا ٹھہرے۔ (رشک) وہ لاغر شکستہ بدن ہوں جو ہو ضعف تجھیں پتنگ بازکہ ہے لیپ ڈور پر۔ (جملہ معانی میں لگانا۔ لگنا کے ساتھ) لِیپ پوت۔ (مونث) لپائی پوتائی فقرہ جس مکان کی لیپ پوت نہ ہوتی رہی پڑے پڑے کھنڈر ہو جاتا ہے۔ لِیپ پوت برابر کرنا۔ (عو) کنایۃً۔ کسی بات کا پوشیدہ کرنا چھپا دینا۔ لیپا پوتا۔ (ھ) ذکر۔ لیپا اور پوتا ہوا۔ پلستر کیا ہوا ۲ بنا بنایا۔ کیا کرایا۔ لیپ چپ۔ (عو) لکھنؤ۔ کوئی چیز کسی کے سر مڑھنا۔ کوئی چیز کسی کے ذمے کرنا۔ لیپنا۔ (ھ) پوتنا۔ کہگل کرنا۔ سفیدی کرنا۔ گوبری پھیرنا۔ پلستر کرنا ۲ (کنایۃً) چھپانا۔ مخفی کرنا۔ کسی عیب والی بات کا ۳ پڑھا ہوا بھول جانا لڑکے جو کچھ معلم سے پڑھتے ہیں اس کے فراموش کر دینے سے بھی کنایہ ہے۔ لیپنا پوتنا۔ کہگل کرکے اسپر چھوئی مٹی سے سفیدی پھیرنا۔ (داغ) کیوں منگائی ہے یہ پنڈول تھیں۔ لیپنا پوتنا بھی آتا ہے۔ لیپنے کا نہ پوتنے کا کسی کام کا نہیں محض نکما اور بیکار ہے۔

لیتا بھولے نہ دیتا۔ مقولہ۔ نقد بکری کی تعریف میں بولا کرتے ہیں کیونکہ ادھار لینے دینے کو طرفین سے کوئی بھول ہی جایا کرتا ہے۔ لیتے دیتے کی دونوں جہان میں خیر — فقیروں کی دعا۔ (راسخ) سائل ہیں لیتے دیتے کی دونوں جہاں میں خیر ہو سہ ہمارے حق میں ہو توشہ فرید کا۔

لیتڑا۔ (ھ) مذکر۔ پرانا ٹوٹا جوتا۔ لیتڑے پڑنا۔ لازم جوتیاں پڑنا۔ کمال ذلیل ہونا۔ لیتڑے لگانا۔ لیتڑے مارنا جوتیاں

لَیتُ و لَعَلَّ

مارنا۔ (کنایۃً) کمال ذلیل کرنا۔
لَیتُ و لَعَلَّ۔ (ع) عربی میں لَیتَ۔ واسطے ایسی چیز کی آرزو کے ہوتا ہے جسکا حصول ناممکن ہو اور لَعَلَّ ایسی آرزو کے واسطے جسکا حصول ممکن ہو۔ یہ دونوں تمنا کے کلمہ ہیں) مؤنث طال مَٹول۔ بہانہ۔ وعدہ وعید۔ امروز فردا۔ (کرنا کے ساتھ)
ع جاں اے جاں یہاں جاتی ہے کس کو یہ لیت ولعل بھاتی ہے
لیت ولعل میں ڈالنا۔ وعدہ وعید کرکے ٹالنا۔
لیتھڑا۔ (ھ) مذکر۔ چیتھڑا۔ پھٹے ہوئے کپڑے۔
لیٹ۔ (انگ) صفت۔ دیر۔ بیوقت۔ وقت کے بعد۔ (ھ)۔
لیٹنا سے امر کا صیغہ۔ لیٹ جانا۔ لیٹے جانا۔ پڑ جانا۔ دراز ہو جانا۔ تھک جانا۔ آگے نہ چل سکنا۔ ہمت ہار دینا۔ کنایہ ہے کسی کے آگے عجز و انکسار کرنے سے بھی۔ کھڑی کھیتی کا زمین پر گر جانا۔ (فقرہ) بارش زیادہ ہوئی کھیتی لیٹ گئی
لیٹنا۔ (ھ) سیدھا ہو کر پڑنا۔ پڑنا۔ سونا۔ آرام کرنا۔
ہار مارنا۔ مغلوب ہونا۔ لیٹنا پوٹنا۔ لیٹ کر کروٹیں لینا۔ سونا آرام کرنا۔
لیٹر۔ (انگ) مذکر۔ خط۔ چٹھی۔ حرف۔ لیٹر (انگ) مذکر۔ روزنامچہ۔ بہی کھاتہ۔ روزانہ حساب کی کتاب۔ لیجسلیٹو کونسل (انگ) ے جس۔ ے ٹو۔ کَوْن سِل)۔ (انگ) مونث۔ قانونی مجلس واضع آئین و قوانین جو ہر صوبہ میں قائم ہے لیجسلیٹو اسمبلی۔ (انگ۔ ے جس۔ ے ٹو اسیمبلی۔ بلی انگ۔ مونث ہندوستان کی بڑی قانونی مجلس جو تمام صوبوں کے نمائندوں پر مشتمل اور ہندوستان بھر کے حالات و معاملات پر حاوی ہے۔

لیز

لیچھو۔ دیکھو دیباچہ نور اللغات صفحہ ۱۲۔ (مونس) دیچونہ سرکشوں کو اماں اے دلاور و۔ اعدا سے چین لیچو نشاں اے دلاور و۔ لیجے لیجئے۔ لکھنؤ میں بروزن فعلن متروک بروزن فاعلن مستعمل ہے۔ دیکھو دیباچہ نور اللغات صفحہ ۱۲ (۹) (راسخ) دھمیاں میرے گریباں کی خوشی سے لیجے۔ کچھ گلے پڑ نیکا سودا نہیں یوں کا (مصحفی) جاں دیتے ہیں اضطراب ہی کیا۔ لیجئے مہربان دیتے ہیں۔
لیچھی۔ (ھ) مونث۔ وہ چیز جو پان کی گلوری کا عرق نکلنے کے بعد رہجاتی ہے جیسے پان کی لچھی۔ (کنایۃً) ہر نکمی اور نرم شدہ چیز کے لئے مستعمل ہے۔ کسوم کے رنگ نکال لینے کے بعد جو فضلہ بچتا ہے اُس کو بھی لچھی کہتے ہیں۔
لیچڑ۔ (ھ) صفت۔ نا دہند۔ قرضہ لے کر بمشکل دینے والا۔ بدمعاملہ۔ لیچڑپن۔ مذکر۔ بدمعاملگی۔ کسی چیز کے دینے میں سستی کرنا
لیچی۔ (ھ) مونث۔ ایک خاردار چھلکے والے سُرخی مائل شیریں پھل اور اس کے درخت کا نام۔ ایک قسم کا میوہ۔ پھل کو لیچو بھی کہتے ہیں۔
لیڈ۔ (ھ) مونث۔ گھوڑے گدھے۔ ہاتھی وغیرہ کا گوبر فضلہ۔ (کرنا کے ساتھ)۔ (فقرے) گھوڑے کی لید اٹھوا دو۔ گھوڑا لید کرتا ہے۔ لیڈر۔ (انگ) صفت۔ سرگروہ۔ سردار۔ سرغنہ۔ مذکر۔ ایڈیٹر کا لکھا ہوا مضمون۔ لیڈی۔ (انگ) مونث۔ بی بی بیگم۔ مُعزز عورت۔ خاتون۔ لیڈی ڈاکٹر۔ (انگ) مونث۔ زنانہ امراض کا علاج معالجہ کرنے والی عورت۔ ڈاکٹرنی۔
لیر۔ (ھ) مونث۔ دھجی۔ کتر۔ کپڑے کی لمبی اور پتلی پٹی

لیر

چیتھڑا۔ لیر لیر کرنا۔ دھجیاں اڑانا۔ پھاڑ ڈالنا ٹکڑے ٹکڑے کر دینا۔ چھیڑ پھاڑ کر ٹکڑے ٹکڑے کر دینا۔ لیرے (ھ) مذکر۔ چیتھڑے۔ دھجیاں۔ لیرے لگنا۔ کپڑے پھٹ جانا۔ کپڑوں کا تار تار ہو جانا۔ لیریں لٹکنا۔ پرانا ہو کر لباس کا تار تار ہو جانا

لیپڑی۔ (ھ) مونث۔ کنگوے کے پچھاڑے میں لگانے کی ملمی گوبھی جس سے ہوا میں اُس کا وزن یکساں رہتا ہے۔ لیپڑی۔ (ھ۔ میں (ہینڈی بکسر اول) مونث۔ دیکھو بیڑی نمبر ۵۔ دچلانا۔ چلنا کے ساتھ)

لیپزم۔ (ف۔ بالکسر وضم سوم۔ بروزن ہیزم) مونث۔ ایک قسم کی نرم اور لچکدار کمان جسمیں تانت کی جگہ لوہے کی زنجیر ہوتی ہے اور متعدد کٹوریاں پڑی ہوتی ہیں۔ ہلانا۔ ہلوانا کیتھا) (تاریخ) مجھسے ہلوانا ہے اب لیپزم جنوں زنجیر کا۔ اور کوہ عشق کے کہنا ہے تو مگدر اُٹھا۔ بعض لوگ تذکیر کے قائل ہیں۔ لیکن فصحا کی زبانوں پر بیشتر مونث ہے۔

لیس۔ (انگ۔ ڈریس کا بگڑا ہوا۔ عربی میں لیس بروزن فیس بمعنی دلیر۔) صفت۔ کیل کانٹے سے درست۔ آمادہ۔ تیار۔ مستعد۔ موجود۔ (کرنا۔ رہنا۔ ہونا وغیرہ کے ساتھ) (اوج) تیر و کماں سے لیس کماندار اک طرف۔ خنجر تھے جنکے پاس وہ خونخوار اک طرف۔ (شرف) خدنگ ناز کیا ہے جو لیس قاتل نے یہ تیر ہے مرے دل کے شکار کے قابل (جالنا صاحب) میں لیس رہی اپنے نشانے کو نہ چوکی۔ ہمسر کے کیا ناک میں کب تیر نہیں ہے (لیس) ہوتے ہیں لیس تیروں کے دستے کئی ہزار۔ا مونث (انگ میں۔ لیس) گوٹا۔ کناری۔ دھنک۔ ڈوری تھا۔) کلابتوں کا

لیک

فیتہ۔ جو طلائی اور نقرئی ہوتا ہے (منیر) برق نظر سے جامۂ ہستی چمک گیا۔ میری قبا میں لیس ہے تیر نگاہ کی؟ مذکر۔ ایک قسم کا تیر جس کا پیکاں دراز ہوتا ہے۔ معانی نمبر ۱۔ ۲۔ ۳۔ میں اردو میں بالفتح ہے؟ (ھ۔ بالکسر و یائے مجہول)۔ مذکر۔ گوبر اور مٹی اور بھوسہ ملا کر۔ پلاستر دیواروں پر کرتے ہیں اور اس کو لیس کہتے ہیں۔ وہ چیز جو دیوار پر لیتے ہیں تاکہ سوراخ بند ہو جائیں؟ (ھ بالکسر و یائے مجہول۔ ایک قسم کی چکنے والی چیز لکھنؤ میں اس معنی میں لس ہے۔ (شاد) وہ زار عشق خط میں ہوں دلیر بھی گر بنا۔ یہ لیس ہو گیا جو نہیں بیٹھا چپک گیا؟ (ف۔ میں لیسیندں۔ چاشنا سے ماخوذ) مرکبات میں مستعمل ہے جیسے کاسہ لیس۔ لیسدار۔ (دہلی صفت لسدار۔ لیس پوت۔ مونث۔ لیسنا اور پوتنا؟ (کنایۃً) بگڑی ہوئی بات بنانا۔ (فقرہ) تم لاکھ لیس پوت کرو مگر میری دل سے اُن کی بُرائی نہیں جاتی۔ لیس دینا۔ چپکا دینا۔ لیپیٹ دینا۔ لیپنا (ھ) پلاستر کرنا۔ لینپا۔ لگانا۔ کسی جگہ مٹی لگانا؟ بھرنا۔ (فقرہ) تم نے اپنا دامن کیوں لیپا۔ لیسوال۔ (ھ)۔ عو۔ صفت۔ اچھی طرح لیسا ہوا۔ گھنا۔ (قدر) پہاڑوں پر دکھائی دیگا ایسا لیسوال سبزہ کہ گویا جڑ دئے ہیں سنگ پر فیروزۂ کانی۔

لیک۔ (ھ) مونث؟ راہ۔ پگڈنڈی۔ جیسے پتھر کی لیک؟ وہ نشان جو گاڑی کے پہیے سے ہو جاتا ہے۔ سانپ یا چیونٹی وغیرہ کے چلنے کا نشان؟ وہ انعام جو حسب دستور شادی کی تقریب میں کمینوں کو دیا جاتا ہے؟ رسم و رواج۔ پرانا دستور۔

لیک پیٹنا؟ لکیر پیٹنا۔ پرانی رسم پر چلے جانا؟ کسی بات کو بار بار دہرانا۔ ایک بات پر بار بار بحث کئے جانا؟ ترقی نہ کرنا۔

لیک

نیا راستہ نہ دریافت کرنا۔ لیک سے بے لیک ہونا۔ (عو)۔ راستہ کو چھوڑ کر بے راستہ چلنا۔ (کنایۃً) قدیم رسم و رواج ترک کرنا۔ لیک لیک چلنا۔ رستہ سے چلنا۔ راہ راہ چلنا (کنایۃً) پرانے رسم و رواج کا پابند رہنا۔

لیک۔ (ف) لیکن کا مخفف۔ (میر) جامۂ احرام زاہد پرنہ جا۔ تھا حرم میں لیک نامحرم رہا۔ اب اس جگہ لیکن مستعمل ہے لیکن (ف) مذکر۔ الّا۔ استدراک کا حرف۔ (امیر) آفت تو ہے وہ ناز بھی انداز بھی۔ لیکن مرتا ہوں میں جس پر وہ ادا اور ہی کچھ ہے

لیکھ۔ (ھ) مونث۔ چھوٹی جوں۔ دھک۔ جوں کا انڈا۔ لکیر۔ آمد و رفت کا نشاں۔ جو راہ میں ہو جاتا ہے۔ دیکھو لیک

لیکھا۔ (ھ) مذکر۔ حساب۔ لین دین۔ (ایامی) پانچسو کی اشرفیاں دو سو بدل رکھوائی تھیں کہیں انکا لیکھا برابر کر لیجیو ارادہ نہو۔ پکا حساب۔ بہی کھاتہ۔ (محسن) نیا لیکھا لکھیے زراہ کرم۔ کوئی چاہیے بندۂ بے درم۔ لیکھا بہی۔ مونث۔ بہت کاروزنامچہ۔ لیکھا ڈالنا۔ کھاتا ڈالنا۔ لیکھا ڈیوڑھا برابر کرنا۔ حساب کا صاف کرنا۔ ادا کرنا۔ چکانا۔ کمی بیشی مٹا دینا۔ لیکھا ڈیوڑھا برابر ہونا۔ حساب بیباق ہونا۔ کمی بیشی نہ رہنا۔ لیکھا کرنا۔ حساب کرنا۔ لین دین کی رقم معلوم کرنا۔ لیکھے (ھ) مذکر۔ (ہندو) لیکھا کی جمع۔ حسابوں۔ نزدیک۔

لَیل۔ (ع۔ لیالی جمع) مونث۔ رات۔ شب۔ (اختر شاہ اودھی) جب محمد ساہنی گزرا تو دنیا ہے خاک۔ پیٹے دن سو کہ وہ لیل ونہات آبوپہنچی۔ لَیلۃُ الاَسرٰے۔ (ع) مونث۔ شب معراج

لَیلۃُ البَدر۔ (ع) مونث۔ ہر قمری مہینے کی چودھویں رات

لیموں

جبین چاند پورا ہو جاتا ہے اور اُس کی روشنی کمال کو پہنچ جاتی ہے

لَیلۃُ القَدر۔ (ع) مونث۔ شب قدر۔ دیکھو شب قدر۔ (کنایۃً) خوشی کی رات۔ متبرک رات۔ (ناظم) لطف نظارۂ رخسار دل افروز ہے عید لیلۃ القدر ہر اک رات ہو ہر روز ہے عید۔ لیل ونہار۔ (ع) مذکر۔ رات دن۔ شب و روز۔ زمانہ۔ (فقرہ) اگر یہی لیل ونہار رہا تو زندگی کیونکر ہوگی۔ (غالب) رات کو آگ اور دن کو دھوپ۔ بھاڑ میں جائیں ایسے لیل ونہار۔

لیلا۔ (ھ) مونث۔ (ہندو) خوشی۔ کھیل۔ تماشا۔ لیلاوتی۔ (ھ) مونث۔ عیاش عورت۔ عیش و نشاط منانے والی عورت۔ کھلاڑ خوبصورت۔ جین۔ حساب کی ایک مشہور کتاب لیلنا۔ (ھ)۔ (عو۔ ہندو) نگلنا۔ لیلوٹ۔ دیکھو لہلوٹ۔

لَیلی (ع) میں لیلےٰ۔ بروزن فَعلٰے۔ بمعنی معنی۔ سیاہ فام سانولی نجد میں قیس کی معشوقہ کا رنگ سیاہ تھا اس وجہ سے اس کا نام لیلےٰ ہوا۔ فارسیوں نے امالہ کر کے لیلی کر لیا۔) مونث۔ (قیس کی معشوقہ۔ (مجازاً) ہر ایک معشوقہ۔ حسینہ۔ جمیلہ (اوج) بھی محل مغرب میں جو لیلیٰ محل آئی۔ پردہ سے محو کے شب یلدا محل آئی۔ رات کا لیلیٰ سے استعارہ بھی کرتے ہیں۔ (داغ) شب فراق ہے کیونکر نصیب روز فراق۔ کہ زلف لیلیٰ شب کس طرح سنوارے دن لیلےٰ راہجسم مجنوں بایدوید۔ (ف) مقولہ معشوق کو عاشق کی نظر سے دیکھنا چاہیئے۔ (رند) دید لیلیٰ کے لئے دیدۂ مجنوں ہے ضرور۔ میری آنکھوں سے کوئی دیکھے تماشا تیرا۔ لیمُو (ف)۔ مذکر۔ نیبو۔ ایک ترش گول پھل کا نام جو دافع صفرا ہوتا ہے۔ (فقرہ) لیمو صفرا شکن ہوتا ہے۔ پر بنگالی زبان میں لیماؤ ہے۔ لیموں

لیموں

(ع) مذکر نیبو۔ ترنج لیموُنی۔ (ف) صفت۔ وہ چیز جس میں لیموں ڈالا گیا ہو جیسے سکنجبین لیموُنی۔ لیمونیڈ۔ (انگریزی) مذکر نیبو کا میٹھا یا پانی یا شربت۔

لیئن (ع) نرمی، حروف لین واو یا ے تحتانی ساکن ماقبل مفتوح کو کہتے ہیں۔ جیسے طَور اور عَیب۔ لیئن۔ (انگ۔ لائن) مونث ۱ لکیر۔ خط۔ جدول ۲ ڈوری۔ رسّی ۳ حد۔ مینڈ ۴ قطار صف۔ باڑ۔ (فقرہ) لین کی لین صاف ہوگئی ۵ سطر ۶ لوہے کی پٹڑی۔ ریل کی سڑک ۷ چھاؤنی۔ کیمپ۔ لشکرگاہ۔ انگریزی فوج کے رہنے کا مکان۔ لیئن ڈوری۔ مونث۔ وہ خیمہ جو آگے جاتا ہے۔ پیش خیمہ۔ وہ فوجی سامان جو کوچ سے پیشتر روانہ کیا جاتا ہے ۸ (کنایتہً) نقصان پونہچانا۔ (جلیل) اور بھی مجھکو لٹاتا ہے یہ کہنا اُسکا۔ چٹکیاں لیتے ہیں ہم آپ کا کیا لیتے ہیں ۹ منظور کرنا۔ (بحر) ہلال ہمسے نہ جزیہ میں آبرو لیتے۔ ہمیں جو اپنی غلامی میں خو برو لیتے ۱۰ سونگھنا۔ (بحر) کسی کے ہار میں ہوتا جو اپنا تار نفس۔ لپٹ لپٹ کے گلے سے بدن کی بو لیتے ۱۱ (ام کے ساتھ) زبان سے کہنا۔ (بحر) دیار عشق میں یہ ہے رواج رسوائی۔ ذلیل ہوتے اگر نام آبرو لیتے ۱۲ (جان وغیرہ کے ساتھ) مار ڈالنا۔ (بحر) ہزار شکر ملے ہم نہ بدمزاجوں سے۔ ضرر جاں ہماری یہ کینہ جو لیتے ۱۳ عوض میں حاصل کرنا۔ (بحر) جہاں میں جو گرانی شراب کی ہوتی۔ سرا بنا بیچکے ساقی سے ہم سبو لیتے ۱۴ پکڑنا۔ (بحر) یہ کیا خبر تھی کہ ڈس جائیگی یہ ناگن ہے۔ کبھی نہ ہاتھ میں وہ زلف مشکبو لیتے ۱۵ استقبال کرنا۔ (امیر) ہوں وہ مجنوں کہ جو لیلیٰ کی طرف جا نکلوں۔ اُٹھ کے تعظیم کو پردہ محمل مجھکو ۱۶ مستند سمجھنا۔ مستند سمجھکر انتخاب کرنا ۱۷ ہم سند کے لئے لغت میں امیر۔ فصحا کی زبان لیتے ہیں ۱۸ سیکھنا۔ طرز اُڑانا ۱۹ گود میں لینا۔ (فقرہ) بچے کو لیلو ۲۰ کاٹنا۔ جیسے ناخون لینا

لینا

وہ بُت اللہ کا گھر لیچلا۔ اس معنی میں "لینا ہے" بھی مستعمل ہے ۱ کی کے ساتھ، دعوی کرنا۔ جیسے بانکپن کی لینا۔ (بحر) دیدے کے بل اپنے کاکلوں کو۔ لیتے ہیں وہ ہم سے بانکپن کی ۲ سے کے ساتھ) پیش آنا۔ (ایامی) نواب صاحب نے مجھکو اس قدر عزت و توقیر سے لیا کہ اس کا عشر عشیر بھی میرے خیال میں نہ تھا ۳ پینے کھانے کے معنی پر بھی آتا ہے۔ (ذوق) کیا ہوگا وہ جام قدح میں مجھے ساقی۔ لے یوں گا ترے سر کی قسم اور زیادہ ۴ (کنایتہً) نقصان پونہچانا۔ (جلیل) اور بھی مجھکو لٹاتا ہے یہ کہنا اُسکا۔ چٹکیاں لیتے ہیں ہم آپ کا کیا لیتے ہیں ۵ منظور کرنا۔ (بحر) ہلال ہمسے نہ جزیہ میں آبرو لیتے۔ ہمیں جو اپنی غلامی میں خو برو لیتے ۶ سونگھنا۔ (بحر) کسی کے ہار میں ہوتا جو اپنا تار نفس۔ لپٹ لپٹ کے گلے سے بدن کی بو لیتے ۷ ام کے ساتھ) زبان سے کہنا۔ (بحر) دیار عشق میں یہ ہے رواج رسوائی۔ ذلیل ہوتے اگر نام آبرو لیتے ۸ (جان وغیرہ کے ساتھ مار ڈالنا۔ (بحر) ہزار شکر ملے ہم نہ بدمزاجوں سے۔ ضرر جاں ہماری یہ کینہ جو لیتے ۹ عوض میں حاصل کرنا۔ (بحر) جہاں میں جو گرانی شراب کی ہوتی۔ سرا بنا بیچکے ساقی سے ہم سبو لیتے ۱۰ پکڑنا۔ (بحر) یہ کیا خبر تھی کہ ڈس جائیگی یہ ناگن ہے۔ کبھی نہ ہاتھ میں وہ زلف مشکبو لیتے ۱۱ استقبال کرنا۔ (امیر) ہوں وہ مجنوں کہ جو لیلیٰ کی طرف جا نکلوں۔ اُٹھ کے تعظیم کو پردہ محمل مجھکو ۱۲ مستند سمجھنا۔ مستند سمجھکر انتخاب کرنا ۱۳ ہم سند کے لئے لغت میں امیر۔ فصحا کی زبان لیتے ہیں ۱۴ سیکھنا۔ طرز اُڑانا ۱۵ گود میں لینا۔ (فقرہ) بچے کو لیلو ۱۶ کاٹنا۔ جیسے ناخون لینا

(راسخ) وہ لئے جاتا ہے دل اُسکو پکڑنا مقامنا۔ دیکھنا لینا

لینا

ف جذب کرنا۔ یہ لفظ جب کسی امر کے صیغہ سے مرکب ہو کر آتا ہے یہ ظاہر کرتا ہے کہ ابھی کام کا موقع باقی ہے۔ (اسیر) نہ تو ہر شام سو اکدن شب فراق میں دم۔ ابھی تو رات ہی ساری پڑی ہے مرلینا۔ لینا ایک نہ دینا دو۔ حاصل نہ حصول۔ فائدہ نہ غرض نہ کسی سے ایک لینگے نہ دو دیں گے۔ (شاد) ردّو بدل کیسا بوسہ لینا ایک نہ دینا دو۔ لینا دینا۔ ذکر۔ لین دین داد و ستد حساب کتاب۔ برتاؤ۔ معاملہ۔ (راسخ) تم کو بوسہ مجھکو دل دو بھر نہیں۔ لینے دینے کو مقدّر چاہیے۔ لینا لوانا۔ (کنایتہً) قرضہ۔ جو یافتنی ہو۔ (توبتہ النصوح) افسوس کہ موت نے مجھکو مہلت نہ دی لوگوں کا لینا دینا حساب کتاب بڑی بڑی بکھیڑے ہیں اجل سر پر آ پونچی تمام لینا لوانا مارا پڑا۔ لینا لینا۔ بندر چور یا کسی اور بھاگنے والے کے تعاقب کے لئے مستعمل ہے (راسخ) ہے گریباں گیر تقویٰ یار کا۔ زد و نظر۔ لینا لینا چور نے لتے سپاہی کے لئے ہ تھا منا۔ کسی گرتے ہوئے کو سنبھالنا۔ خبر گیری کرنا (راسخ) آنکھیں بھوئیں جو ہیں دیکھے یہ تم نے کیا کہا۔ لینا لینا تھا منا مجھکو میں اندھا ہو گیا۔ لینا نہ دینا باتوں کا مجھ خرچ۔ مثل فضول وقت گزارنا۔ تضیع اوقات کرنا۔ ایسی باتیں کرنا جنکا نتیجہ کچھ نہو لینے آنا۔ کسی کے استقبال کے واسطے آنا۔ کسی چیز یا آدمی کو لیجانے کے واسطے آنا۔ لینے دینے میں نہونا۔ بے تعلق اور بے غرض ہونا واسطہ نہ رہنا۔ لینے کو بڑھنا۔ استقبال کرنا۔ (جمیل) اگورے جو سر شام ادھر عاشق گیسو۔ لینے کو بڑھا سایۂ دیوار محمدؐ۔ لینے کے دینے پڑنا۔ لینے کے دینے پڑنا۔ فائدہ کی جگہ نقصان ہونا۔ دقت میں پڑ جانا۔ (راسخ) پڑ گئے لینے کے دینے سر محشر ہمکو۔ ہو گیا نفع کی اُمید میں

لنوں

نقصان اُٹھانا ہ جان کے لالے پڑنا۔ اس جاتی رہنا۔ لینے میں نہ دینے میں۔ نفع میں نہ نقصان میں۔ برے میں نہ بھلے میں۔ بے تعلق اور بے غرض۔

لنیت۔ (ع) مونث۔ نرمی جو برتاؤ میں ہو۔

لین دار۔ صفت۔ قرضخواہ۔ (نظیر) لیں دار ہزاروں باتیں سنا رہا ہے اور تم کان دبائے سُن رہے ہو۔ لین دین (ھ) مذکر لین دار و ستد ہ حساب کتاب ہ خرید و فروخت تا معاملہ۔ برتاؤ۔ بیوہار ہ کاروبار۔ تجارت۔ سوداگری۔ (فقرے) کہاں کا لیں دیں نکالا۔ وہ لیں دیں کا گھر ہے۔ لین دین بند کرنا۔ دینا لینا بند کرنا۔ لین دین کرنا۔ کاروبار کرنا۔

لینڈ۔ (ھ۔ نون غنہ) مذکر۔ فضلہ۔ موٹی لینڈی۔ انسان اور ہاتھی کے فضلہ کے واسطے مستعمل ہے۔ لینڈی۔ (ھ نون غنہ) مونث۔ انسان کا برازہ مذکر۔ ایک قسم کا کتا۔ بازاری کتا ہ صفت۔ ڈرپوک لینڈی بھوڑنا۔ (کنایتہً) مغرور ہونا۔ غرور ہونا۔ لینڈی تر ہونا (کنایتہً) غرور بڑھنا۔ بہت خوش ہونا۔ طنزاً مستعمل ہے۔ لینڈی جوڑنا۔ (عم) گہری دوستی ہونا۔ لینڈی کتے کی موت مارنا۔ (کنایتہً) کمال ذلت سے مارنا۔ لیپو۔ (ھ) مذکر۔ مٹی کا پلاستر ہ مٹی جو بھولکر دیوار سے الگ ہو جاتا ہے اُس پلاستر کے واسطے بھی مستعمل ہے جو چونے پر لگاتے ہیں۔ (چڑھانا چڑھنا۔ لگانا۔ لگنا کیساتھ)

لیپوا۔ (ھ) صفت لینے والا محصل ہ مذکر۔ گائے بھینس یا بکری کا تھن ہ مذکر مٹی تر کر کے دیکھے یا ہانڈی کے پیندے میں لگاتے ہیں اور اس کو لیوا کہتے ہیں

لنوں۔ (انگ) صفت ہ ہموار۔ مساوی۔ برابر کا۔ ہموار۔ ہموار زمین

م

کے اندازہ کرنے کو انگریزی میں لیول کہتے ہیں۔ (فقرہ) نہریں لیول لیکر کھودی جاتی ہیں۔ مذکر۔ زمین کے نشیب و فراز دیکھنے کا اوزار۔ سطح۔ (فقرہ) اس کا لیول برابر نہیں ہے۔ لیوی (انگ) مونث۔ بادشاہوں یا امرا کے صبح کے وقت کی ملاقات کا دربار۔ لیئی۔ (رھ) بکسر اول وسکون دوم مجہول وکسر سوم) مونث۔ آٹے کو پانی میں اتنا پکاتے ہیں کہ اس میں کش پیدا ہو جاتا ہے اور اس سے کاغذ جوڑتے ہیں۔

م

(ع) مذکر۔ عربی کا چوبیسواں فارسی کا اٹھائیسواں۔ ہندی کا پچیسواں۔ اردو کا اکتیسواں حرف حساب جمل میں اس کے چالیس عدد فرض کئے گئے ہیں۔ رنگ نے مونث کہا ہے ؎ خوشنو لیو ہیں وہ آنکھیں میم ملفوظی کا جوڑ۔ لکھ سکو ایسی اگر دو ایک میں لطف ہو ترجیح تذکیر کو ہے۔ (محسن) الٰہی پھیل جائے روشنائی میرے ناصہ کی بڑھا معلوم جو لفظ احمد میں میم احمد کا۔ (امیر) جو آنکھیں ہوں تو نام پاک سے پیدا ہے یکتائی۔ کہ آغوش احد میں جلوہ گر ہے میم احمد کا

مآب ۔ (ع) جائے بازگشت۔ وہ جگہ جہاں آدمی لوٹ کر جائے۔ اردو میں رسالتمآب۔ فلک مآب وغیرہ کی ترکیب سے مستعمل ہے۔

مآت

مآت۔ (ع) مذکر۔ جمع۔ مائۃ کی۔ کئی سو۔ صدہا۔

مآثر۔ (ع) مذکر۔ مأثرۃ کی جمع۔ اچھے آثار۔ اچھے کام۔ نشان مکان کا جس کے آثار باقی ہوں **مآل** (ع۔ بروزن مقال۔ اسم ظرف ہے۔ اول بروزن قول سے جسکے معنی پلٹنا۔ رجوع کرنا۔) مذکر لوٹنے کی جگہ۔ مرجع۔ نتیجہ۔ انجام۔ اخیر خاتمہ۔ (داغ) لوگ کہتے ہیں بھلائی کا زمانہ نہ رہا۔ یہ بھی کہدیں کہ برائی کا مآل اچھا ہی

مآل اندیش۔ (ف) صفت۔ دور اندیش۔ ہر بات کے نتیجہ کو سوچنے والا

مآل اندیشی۔ (ف) مونث۔ دور اندیشی۔ سوچ۔ بچار۔ انجام بینی۔ (توبۃ النصوح) میں نے مآل اندیشی کرکے بارسال گاؤں لیا تھا بڈی داروں نے تسلط نہیں بیٹھنے دیا۔ **مآل کار**۔ (ف) مذکر۔ آخر کو انجام کار۔ (صبا) گل خزاں ہوں گے بلبلیں تہ دام۔ کیا برا ہو مآل کار چمن کا نتیجہ۔

ما۔ (ف) ہم۔ ما بگیر شما بسلامت۔ اس محل پر مستعمل ہے جب یہ کہنا ہو کہ ہم سے تمہیں کسی امر میں شرکت نہیں ہم الگ تم الگ۔ ماچہ می سرائیم و تنبورۂ ماچہ می سراید۔ (ف) مثل۔ بے تکی باتوں کے واسطے مستعمل ہے۔ ما در چہ خیالیم و فلک در چہ خیال۔ (ف) مثل خلاف امید کسی امر کے پیش آنے کے لئے بولتے ہیں۔ مارا ازیں گیاہ ضعیف ایں گماں نبود۔ (ف) مثل۔ جب کوئی ضعیف یا کمزور ایسا کام کرے جو اس کے حوصلہ ہمت سے بالاتر ہو تو اسکی نسبت یہ مثل بولتے ہیں ؎ یہ عشق کا پہاڑ کہاں اور کہاں جلیل مارا ازیں گیاہ ضعیف ایں گماں نبود۔ ماچہ ازیں قصہ کہ گاؤ آمد و خر رفت۔ (ف) مثل۔ کسی کے آنے جانے پر بے پروائی ظاہر کرنے کے لئے۔ مائو شما۔ (ف) ہر کس و ناکس معمولی لوگ کی جگہ (فقرہ)

ما

ہر چند اساتذہ کے اشعار کے مقابلے پر عوام کے سخن کا ذکر مکروہ بلکہ ماؤشما کے منبر کو بھی ان کے عیوب کے سامنے ظاہر کرنا بیجا ہے۔ ماؤمَن (ف) مونث: خوبپسندی۔ خودستائی۔ (رشک) اللہ رے عُجب و مادمن و نخوت و غرور۔ کیا کیا نہیں سرشت بُت بدسرشت میں ؛ مذکر۔ ایرے غیرے۔ (شمس العلماء مولوی نذیر احمد) ۵ کہتا ہے کوں تم سے کہ تم مادمن کو دو۔ جو کچھ کہ تم کو دیتا ہے اس انجمن کو دو۔ مابہ الاحتیاج۔ (ع) مذکر۔ ضرورت کی چیزیں جن کی حاجت ہو۔ مابہ الامتیاز۔ (ع) مذکر وہ چیز جس سے شناخت ہو سکے۔ باعث امتیاز۔ نشانِ امتیاز مابہ النزاع۔ (ع) مذکر۔ جھگڑے کی بنا۔ فساد کا باعث۔ (فقرہ) کسرہ کی سند کی ضرورت نہ تھی البتہ فتحہ مابہ النزاع تھا اس کی سند دی گئی۔ مابَین۔ (ع۔ ما۔ وہ چیز بین۔ (وسط) مذکر۔ درمیان بیچ۔ اثنا۔ دوراں۔ (فقرہ) جو کچھ تعلقات ہمارے آپ کے مابین ہیں وہ سب پر ظاہر ہیں۔ (فقرہ) اسی مابین میں وہ آ گئے۔ (بحر) مجھے وہ مُنہ نہیں دکھلاتی خوف باراں سے تدرو ماہ کے مابین ہے حجاب گھٹا۔ (دبیر) بابا کا لہو پہلے تو چہروں پہ لگایا۔ پھر دونوں نے مابین گلیم ان کو لٹایا۔ مابَین تحقیقات تحقیقات کے دوران میں۔ مائحت۔ (ع) ماتحت۔ زیرحکم۔ تابع۔ نائب۔ (فقرہ) تم اپنے ارادے کو ان کے ارادے کا مائحت کردو؛ مذکر۔ نائب۔ مددگار۔ ہاتھ بٹانے والا۔ ماتقدم۔ (ع) صفت۔ وہ چیز جو پہلے گزر چکی ہو جیسے حفظ ماتقدم۔ ماجرا۔ (ع۔ ما موصولہ۔ جرے صیغہ ماضی۔ فارسیوں نے بمعنی سرگزشت ہنگامہ۔ گفتگو استعمال کیا۔) مذکر؛ سرگزشت ؛ واقعہ۔ واردات

ما

؛ حالت۔ درجہ۔ کیفیت۔ (داغ) کیا ماجرا کہوں دل اُمیدوار کا اک آرزو ہزار مصیبت سے کم نہیں۔ ماحَصَل۔ (ع۔ میں حرف آخر مفتوح ہتا۔ ما۔ موصولہ حَصَل۔ ماضی کا صیغہ۔ حاصل ہوا) مذکر؛ نتیجہ ثمرہ۔ (فقرہ) اس تقریر کا ماحَصَل کیا ہوا؛ خلاصہ۔ لُبِ لُباب۔ (داغ) آپ سے صبر کا سرمایہ ملا خربت میں۔ ماحَصَل چار صحیفوں کا ہے اک صورت میں ؛ پیداوار۔ فلّہ ؛ نفع۔ فایدہ۔ (فقرہ) اب اس ندامت کا کچھ ماحصل نہیں۔ ماخَفَ (ع میں بفتح آخر تھا۔) مذکر۔ جو کھانا موجود ہو۔ جو کچھ حاضر ہو۔ موجودہ فارسیوں نے اُس کھانے کے واسطے استعمال کیا جو تھوڑا اسا ہو اور بے تکلف موجود اور حاضر ہو (منیر) آپ کے غم پر دل وجاں جگر صدقے کئے پیش مہماں ماحضرائے بندۂ پرور رکھدیا۔ ماخولیا (ع) مذکر۔ گردوپیش۔ ماوادام (ع) ہمیشہ عربی میں بفتح حرف آخر تھا۔ اُردو میں بسکون حرف آخر ہے۔ (منیر) ماوادام لکھنور ہے آبادائے منیر۔ مجمع ہے اس دیار میں اہل کمال کا۔ مادام الحیات مادام العُمر۔ (ع) تازیست عمر بھر۔ مازاد۔ (ع۔ ما۔ موصولہ۔ زاد زیادہ ہوا) مذکر۔ اردو میں بسکون حرف آخر ہے۔ وہ جو زیادہ ہو۔ (اجتہادی) اُس نے ڈاڑھی کو مٹھی میں پکڑا مازاد کو چراغ کی لو پر رکھدیا۔ مازاغ۔ (ع) اشارہ ہے طرف قرآن شریف کی آیت مازاغَ البَصَرُ وماطغیٰ کے۔ یعنی آنحضرت نے معراج کے مقام قرب میں کسیطرف آنکھ نہیں پھیری۔ اور حکم الٰہی سے نافرمانی کی عربی میں ما۔ نافیہ اور زاغ۔ ماضی کا صیغہ تھا۔ زیغ سے۔ اردو میں زاغ کا حرف آخر ساکن ہوگیا ہے۔ مابَلق۔ (ع) گزشتہ۔ جو پہلے گزر چکا ہو۔ اول الذکر۔ (اوج) نیزہ اُٹھا کے رُوکش

ما

ضرغام حق ہوا۔ سبقت کی وجہ معرکۂ ماسبق ہوا۔ ماسلف (ع) گزرا ہوا۔ گزشتہ۔ بیتا ہوا۔ ماسوا۔ (ع۔ مازائد ہے) بجز۔ اس کے علاوہ۔ علاوہ بریں۔ صوفیوں کی اصطلاح میں ذات باری تعالیٰ کے سوا جو کچھ ہے "ماسوا" ہے (واغ) حقیقت میں ہے ماسوا چیز ہی کیا۔ ادھر تو ادھر تو ہاں تو وہاں تو۔ معنی نمبر ۲ میں ماہوا اللہ بھی ہے۔ (امیر) قرب حق کہتے ہیں جسکو انھیں حلول وہ مقام۔ مایوا اللہ سے نفرت انھیں اللہ سے کام۔ نوٹ معنی نمبر ۲ میں ی کا اضافہ کرنا حالت اضافت میں ہندی لفظ کی طرف غلط ہے یعنی "ماسوائے" اس کے غلط ہے صحیح ماسوا ہے ماشاء اللہ (ع) تحسین وآفریں کا کلمہ۔ خدا چشم بد سے محفوظ رکھے۔ (فقرہ) آپ کے ماشاء اللہ چار لڑکے ہیں۔ سبحان اللہ۔ کیا کہنا ہے کی جگہ (داغ) اس پری چہرہ خوش انداز کا وہ حسن وجمال اور بھی جس کو کہے دیکھکے ماشاء اللہ۔ طنزاً ابھی مستقل ہے (جلیل) خوب انضاف کیا آپ نے ماشاء اللہ۔ آنکھ سے آنکھ لڑی چھین لیا دل میرا کسی خوبصورت چیز کو دیکھکر بھی کہتے ہیں کہ نظر بد نہ لگے۔ (صبا) ماشاء اللہ چشم بدور۔ کیا خوب جوان ہے لقاہو ۃ لکھنؤ میں عورتیں ماشاء اللہ کی جگہ ماشے اللہ بھی کہتی ہیں۔ ماصدق۔ (ع۔ اصل میں ماصَدَقَ علیہ تھا۔ فارسیوں نے یعنی مضمون ومعنی استعمال کیا۔) وہ چیز جو صادق ہو۔ مذکر۔ مضمون معنی مافات۔ (ع۔ ماموصولہ۔ فاتَ۔ فوت ہوا۔ اردو میں بسکون حرف آخر ہے) مذکر۔ جو فوت ہوا۔ جو گزر گیا۔ مافوق۔ (ع۔ ماموصولہ۔ فوق اوپر) مذکر۔ جو اوپر ہو۔ اعلیٰ ممتاز۔ اونچا۔ بلند۔ برتر۔ فائق۔ مافی الضمیر۔ (ع) مذکر۔ دل کی بات۔ نیت۔ غرض۔ مطلب۔ مدعا مقصد۔ (رشک) اہل نفاق کفر خفی کرتے کیا نہاں۔ تھا علم باب علم کو مافی الضمیر کا۔ (فقرہ) خدا کو منظور تھا کہ تمھارے مافی الضمیر کو آزمائے۔ مافیہا۔ (ع) مذکر۔ جو کچھ اس دنیا میں ہے۔ (ناظم) سحر نظارہ ہوا اُس صنم رعنا کا۔ ہوش دنیا کا رہا مجھکو نہ مافیہا کا ماقبل۔ (ع) مذکر۔ پہلے کا۔ جو پہلے ہو۔ وہ حرف جو کسی دوسرے حرف کے پہلے ہو۔ ماقُلَ الذکر۔ (ع) مذکر۔ جسکا پہلے ذکر ہو چکا ہو۔ مذکورہ بالا ماقُلَ ودَلَّ۔ (ع۔ عربی میں دونوں لام مشدد مفتوح تھے۔ اردو میں آخر کا لام ساکن ہوگیا ہے) تھوڑا کام جسکے معنی بہت سے ہوں۔ (محسن) تیری صورت سے کھلے معنیٔ ماقُلَ ودَلَّ۔ انبیا شرح مفصّل ہیں تو متن مُجمَل۔ مالاکلام۔ (ع) صفت۔ جسمیں کچھ شبہہ واعتراض کی گنجائش نہو۔ مالایُطاق۔ (ع۔ بضم حرف پنجم۔ طاقت سے بڑھکر وہ جو کسی کی قدرت میں نہو۔) صفت۔ کسی کی طاقت سے باہر کی چیز یا کام۔ (فقرہ) کوئی دوسرا مذہب تکلیف مالایُطاق سے خالی دکھائی نہیں دیتا۔ (دبیر) سوجھی نئی مشقت مالایطاق میں۔ مالایحِل۔ (ع) صفت۔ جو حل نہ ہوسکے۔ ادق مسئلہ جو ناقابل حل ہو مامضےٰ۔ (ع) صفت۔ گزشتہ جو کچھ ہوا۔ ہو چکا۔ جو گزر گیا۔ (رشک) ہے بجریار وصل کے جھگڑوں کی قدر ہے دینے لگا ہمیں ستم مامضےٰ مرا ماوجب۔ (عربی میں بفتح حرف آخر تھا) صفت۔ وہ جسکا کرنا واجب ہو۔ مذکر۔ (اردو) سلام۔ دعا۔ ماوَرا۔ (ع) بجُز۔ سوا۔ اس کے علاوہ علاوہ بریں۔ (داغ) سوائے جور وجفا ماورائے بغض ودغا۔ تو ہمکو کسے واسطے دنیا میں کوئی کام نہیں۔ ماوَرَاءُ النَّہرُ (ع) مذکر۔ ملک توران سے مراد ہوتی ہے جو ایران سے رود جیحوں کی دوسری طرف واقع ہے۔ مایحتاج۔ (ع۔ اصل میں مایحتاج الیہ تھا) صفت

ما

وہ شے جس کی انسان کو حاجت پڑتی ہے ضرور یات۔ مائیزید۔ (ع) صفت! جو کچھ خدا چاہتا ہے! صفت۔ خدا کی مرضی اور مشیت

مائیقرا۔ (ع) صفت۔ ایسی تحریر جس کو آدمی دقت سے پڑھ سکے

اسکا استعمال حفظ کتابت کے ساتھ ہے اور کسی چیز کے ساتھ نہیں

مائینطق عن الھوے۔ (ع) یہ آیت قرآن مجید کی سورۂ نجم میں

حضرت رسولخدا کی تعریف میں واقع ہوئی ہے اس کی معنی ہیں

نہیں بولتے ہیں۔ (آنحضرتؐ) اپنی خواہش نفس سے یعنی اپنی

طرف سے کوئی بات نہیں کہتے بلکہ اُنکا ہر قول حسب فرماں

الہی ہوتا ہے۔

ماباؤن۔ (ع) ماباؤن۔ (ع۔ بروزن صابوں) صفت مذکر۔ وہ شخص جسے اغلام

کرانے کی علت ہو۔

ماپ۔ (ھ ہندی) مونث! پیمائش۔ ناپ! پیمانہ! انداز۔

جانچ۔ لمبائی چوڑائی کا تخمینہ۔ ماپ تول۔ مونث۔ عرض طول

کی پیمائش۔ رقبہ۔ جانچ پرتال۔ (ترجمۃ القرآن) افسوس ہے کہ

ماپ تول لوگوں میں جیسی چاہئے اب ٹھیک نہیں۔ ناپنا۔ (ھ)

(دہلی)! پیمائش کرنا۔ جانچنا۔ اندازہ کرنا۔ لکھنؤ میں ناپنا ہے۔

ماٹرہ۔ (ع) ایکہ سو۔ ماٹیئن۔ (ع) مذکر دو سو۔ مآت۔ (ع) ماۃ

کی جمع۔

مات۔ (ع۔ یں صیغہ ماضی بفتح حرف آخر تھا۔ معنی مرگیا۔ ہار گیا

فارسی اردو میں بسکون آخر معانی ذیل میں مستعمل ہے۔) مونث!

ہار۔ شکست۔ ہزیمت۔ زک۔ شطرنج یا بیت بازی کی ہار (اسکا

مل گھر اغم سے سوا ہار کے اب جیت کہاں۔ شاہ شطرنج جو بچوں

ماتم

ہوا مات ہوئی! صفت۔ عاجز۔ ہارا ہوا۔ مقابلے سے عاجز (داغ)

چمپئی رنگ پھر اس رنگ میں بجلی کی چمک۔ مات کندن ہے تو

رنگ سے سونا کیا ہے۔ مات دینا! شطرنج کی بازی میں حریف پر

غالب آنا اور اُس سے بازی لیجانا! بیت بازی میں ہرا دینا۔

مات کردم مات کردم مزن ترا۔ ناک کاٹوں کان کاٹوں سے چھڑا

بیت بازی میں جو لڑکا جیت جاتا ہے وہ اپنے حریف کے ذلیل

کرنے کے لئے یہ شعر پڑھتا ہے۔ مات کرنا! مات دینا۔ زک دینا۔

قائل کرنا۔ شرمندہ کرنا۔ (صبا) سبزۂ نوخیز ہے کشت فلک سے سبز تر

مات کرتا ہے شفق کو لالہ زار ابکی برس! سبقت لیجانا کسی کام میں

یا صفت میں۔ (صبا) دوزخ کو بھی مات کر دیا ہے۔ اے سوز تش

دل ترا بھلا ہو۔ (عالم) رنگ چہرے کا اس قدر کالا شب فرقت

کو مات کر ڈالا! کنایہ ہے کسی کے مغلوب کرنے سے اور امور میں بھی

(شفیق) دم عیسیٰ کو مات کرتی ہے۔ اے نسیم بہار کیا کہنا۔ مات کھانا

ہار جانا۔ بازی میں۔ مات ہونا۔ شطرنج کی بازی یا بیت بازی میں

میں حریف سے مغلوب ہونا! کنایہ ہے کسی چیز کے مقابلے میں کسی چیز

کے بے رنگ اور بیرونق ہو جانے سے مغلوب ہونا۔ (اسد) نرگسین

ہی دیکھکر یہ خجل رات ہوگئی۔ کُھلا جو کُھل گیا تو سحر مات ہوگئی۔

ماتا۔ (ھ مونث ہندو)! ماں۔ والدہ! چیچک۔ سیتلا! صفت

مذکر۔ مست۔ جیسے نیند کا ماتا۔ مونث کے لئے ماتی۔ ماتا پتا۔ (ھ)

مذکر۔ (ہندو)! ماں باپ۔ والدین! بزرگ! آقا۔ مالک۔ ماترا

(ھ) مونث۔ (ہندو) ہندی حروف کا اعراب (لگانا کے ساتھ)

ماتم۔ (ع) مجمع جو مصیبت یا موت کے موقع پر ہو۔ نوحہ گری) مذکر

! مرنے کا غم۔ سوگ۔ گریہ وزاری۔ (سالک) میرے نالوں کو سمجھنا

ماتم

نہ شکایت اپنی۔ نوحہ صبر ہے ماتم ہی شکیبائی کا! رنج و غم۔ کہرام
ے تم اُٹھگئے جو صنم مصحفی کے بالیں سے۔ تمام رات بڑا ماتم آکی
گھر میں رہا ہے (اہل تشیع) حضرت امام حسینؑ کی عزاداری میں سینہ
کوبی کرنا۔ ماتم پُرسی۔ (ف) مونث۔ تعزیت۔ ورثائے میت کی
غمخواری ہمدردی (کرنا کے ساتھ) ماتم پڑنا۔ رونے کا کہرام ہونا۔
(داغ) مرگئے اہل کعبہ اُس بت پہ۔ ایک ماتم خدا کے گھر میں پڑا۔
ماتم خانہ۔ ماتم سرا۔ ماتم کدہ۔ (ف) مذکر۔ سوگ کا گھر۔ غمی کا گھر۔
وہ گھر جس میں کوئی مصیبت یا غمی ہوگئی ہو۔ ماتمدار۔ (ف) صفت
ماتمی۔ سوگی۔ سوگوار۔ (عاشق) کاٹ کر قاتل نے سر کو دل کے
بھی ٹکڑے کئے۔ بعد میرے آئی نوبت میرے ماتم دار کی۔ ماتمداری
(ف) مونث۔ غم۔ سوگ۔ کہرام۔ گریہ وزاری کرنا۔ (کرنا کے ساتھ)
ماتم دیدہ۔ ماتم زدہ۔ (ف) صفت۔ ماتمی۔ سوگوار۔ ماتم کدہ۔ (ف)
مذکر۔ غمکدہ۔ ماتم نشیں۔ (ف) صفت۔ ماتم کرنے والا۔ سوگوار۔
ماتم کرنا! غم کرنا۔ رنج کرنا! سوگ کرنا۔ مردے کو رونا! مرثیہ خوانی
کرنا۔ سینہ کوبی کرنا۔ سینہ کوٹنا۔ کسی میت کے غم میں۔ (آتش) اُٹھ
گئیں میں سامنے سے کیسی کیسی صورتیں۔ رویئے کس کے لیے کس کس کا
ماتم کیجئے۔ ماتم ہونا۔ کہرام مچنا۔ سوگ ہونا۔ غم ہونا۔ سینہ کوبی ہونا
ماتمی۔ (ف) صفت۔ ماتم کرنے والا۔ سوگوار! ماتم سے تعلق رکھنے والا
ماتمی باجہ۔ وہ باجہ جو ماتم کے واسطے بجاتے ہیں۔ (رسنگ) مجھکو
میرے مرنے کا اسباب تو بہ ہوگیا۔ ماتمی باجوں میں گویا شور
استغفار تھا۔ ماتمی جامہ۔ ماتمی لباس۔ ماتمی پوشاک۔ ماتمی کپڑے
نیلے یا سیاہ رنگ کا لباس جو رنج و غم کی حالت میں پہنا جاتا ہے۔
(ناظم) ماتمی پہنے ہوئے ہے گل سوسن پوشاک۔ دل عاشق کی

ماتھا

طرح گل کا گریباں ہے چاک۔ (ذوق) عزاداری میں کس کی
ہے یہ چیر خ ماتمی جامہ۔ کہ جیب چاک کی صورت ہے خط کمکشاں ہوتا
ماتمی صف۔ مونث۔ صف ماتم۔ (شرف) میکسی کا مرے صدمہ جو ہوا
میرے بعد۔ ماتمی صف نے نہ چھوڑی مری جا میرے بعد۔
ماتھا۔ (ھ) مذکر۔ پیشانی۔ سر کا اگلا حصہ۔ (ناسخ) پھوڑا نکالا ہے
سر اپنا بُت سے تیرے عشق میں۔ برہمن کے ماتھے پر سرخی نہیں
سینہ و رکی! ناؤ کا اگلا حصہ! (کنایۃً) ذمہ داری۔ جیسے آئی
گئی سب ان کے ماتھے۔ ماتھا پیٹنا! ماتم کرنا۔ سر پیٹنا! پچھتانا۔
افسوس کرنا۔ ماٹھا پیٹنا کی جگہ ماتھا کوٹنا فصیح ہے۔ ماتھا پیٹن کرنا
(عم) ظاہرداری سے سلام کرنا۔ ماتھا پیٹی۔ (ھ) صفت مونث
(ہندو۔ جو) وہ عورت جس کا ماتھا چپٹا اور بدنما ہو۔ ماتھا ٹھنکنا
(عوام ہندو۔ ٹھنکنا۔ بفتح اول و سوم کی جگہ بکسر اول و فتح سوم
بولتے ہیں)۔ (کنایۃً) کسی امر کے وقوع سے پیشتر اس کے آثار پر
نظر آجانا۔ (شاد) احوال کو پکن جو سنا دل کھٹک گیا۔ خسرو کے
سر گئی مرا ماتھا ٹھنک گیا۔ ماتھا ٹیکنا۔ سجدہ کرنا۔ (ابن وقت) لیکن
ہندو بندر اور سانپ گائے اور پیپل پانی اور پتھر ہر چیز کے آگے ماتھا ٹیکنے کو موجود
ہے۔ ماتھا رگڑنا۔ (کنایۃً) خوشامد کرنا۔ نہایت عاجزی کرنا۔ سجدہ پر سجدہ کرنا۔
عاجزی سے (میر) تری محفل میں خوبان جہاں ماتھا رگڑتے ہیں۔ شکن شاید جبیں
پہ جانتی ہیں فرش مخمل کی۔ (شوق قدوائی) اللہ کا آج شکر ادا کر۔ ماتھا رگڑ اور انجا کر۔
ماتھا کوٹنا۔ عورتیں افسوس کرنے اور کسی فعل پر پچھتانے یا بدقسمتی
پر رنج کرنے کے لئے ماتھا کوٹتی ہیں۔ (میر) پھرے پی کر ماتھا کوٹا
پھوٹی قسمت ٹوٹی توبہ ے مصحفی مرہی گیا دیکھے اس کی ادا جب
ہتیلی سے کل اُس شوخ نے ماتھا کوٹا۔ ماتھا گوٹنا۔ دائم الحبس

ماتھا

قیدی اور غلام کی پیشانی پر علامت بنا دیتے ہیں۔ ماتھے۔ (ھ) ماتھا کی جمع۔ ماتھے ٹیکنا۔ (عو) کسی کے سر جانا۔ آفت آنا۔ مصیبت آنا (شوق قدوائی) یہ آہ اوپر اوپر تو جاتی نہیں۔ کسی سر کے ماتھے نہ پہنچے کہیں۔ ماتھے پر افشاں چننا۔ خوبصورتی کے لئے عورتیں ماتھے پر افشاں چنتی ہیں۔ (راسخ) چنا کرتا ہے ماتھے پر بت زہرہ جبیں افشاں ستارہ آج کل چمکا ہوا دیکھا ستاروں کا۔ ماتھے پر الف کھینچنا۔ دیکھو الف کھینچنا۔ (بحر) انگشت نما کون ہو حاجت طلبی میں ماتھے پہ الف کھینچتے ہیں چھوٹے کے گھر بار۔ ماتھے پر ٹیکا ہونا۔ (عو) کسی امر کا کسی پر منحصر ہونا (فقرہ) کیا میرے ماتھے پر ٹیکا ہے۔ اس جگہ بیشتر ماتھے ٹیکا ہوتا ہے۔ ماتھے پر شکن ہونا۔ رنج واندوہ یا خجلت اور ناگواری سے پیشانی پر بل پڑ جانا۔ (آتش) جور و جفائے یار سہ رنج و محن نہو۔ دل پر ہجوم غم ہو جبین پر شکن نہو۔ ماتھے پر صندل لگانا۔ ماتھے پر صندل ملنا۔ دردسر کا علاج ہے۔ (قدر) دردسر اُسکے ہو اس کے صدائے طاؤس۔ برق نے ابر کے ماتھے پہ لگایا صندل۔ (قدر) شور سرخاب سے درد اس کے اُٹھا تھا سر میں مل دیا چرخ کے ماتھے پہ سحر نے صندل۔ ماتھے ٹیکا ہونا۔ دیکھو ماتھے پر ماتھے جانا۔ ذمہ پڑنا۔ تھپنا۔ کسی امر قبیح کا کسی کی طرف عائد ہونا۔ نقصان ہونا۔ (شاد) کو بکن کیا عشق وہ ہے حُسن کی بازار میں۔ جس کے ماتھے پہ گیا سودا وہ سر ٹکرائے گا۔ ماتھے چاند ٹھوڑی تارا۔ (ھ) مقولہ۔ (عو) خوبصورتی کی تعریف میں کہتی ہیں یعنی ماتھا چاند سا رو تن ہے۔ اور ٹھوڑی ستارے کی طرح چمک رہی ہے۔ ماتھے کا الف۔ دیکھو الف ماتھے کا گھٹا۔ وہ نشان جو سجدے کرتے کرتے پیشانی پر پڑ جاتا ہے

ماجد

ماتھے کے بال۔ محوِ پیشانی۔ ماتھے مارنا۔ (کنایۃً) ناخفا ہو کر واپس کر دینا۔ (راسخ) میری تقدیر کا نوشتہ تھا اس نے قاصد کے ماتھے مارا خط۔ ماتھے مڑھنا۔ ذمے ڈالنا۔ (شاد) عشق میں ماتھے مرے مڑھتا جو ستم ہفتا جنوں۔ کو بکن لیتا جو ٹکر پھر تو کیا تھا کچھ نہ تھا۔ ماتھے ہونا۔ ذمے ہونا۔ (قدر) گل کے ماتھے ہے بہاری کا پیالہ اس فصل۔ سرو کے سر ہے جوانان چمن کا دنگل۔ ساقی دیکھو ماتا۔

ماٹ۔ (ھ) مذکر۔ امٹی کا بڑا منکا۔ تیل کا حوض۔ ماٹ کا ماٹ بگڑا ہے۔ یعنی سب کی عقل جاتی رہی۔ یا سارے خاندان کو داغ لگا۔

ماٹھ۔ (ھ) مذکر۔ بھٹی۔ ماٹھا پھولام۔ (اداۂ غیر ملفوظ) مذکر۔ ایک قسم کا کپڑا جو ہندوستان میں بُنا جاتا ہے۔ ماٹھو۔ (ھ واؤ معروف کے ساتھ) صفت۔ سخرا آدمی۔ بندر کی ایک قسم۔ کم عقل بیوقوف آدمی۔ بھولا۔ مائی۔ (ھ)۔ (عم) مونث۔ امٹی۔ خاک۔ دھول۔ گرد۔ غبار۔ زمین۔ دھرتی۔ مائی میں رلنا۔ (عم) بدن کا مٹی میں ملنا۔ فنا ہو جانا۔ خراب ہو جانا۔ تباہ ہونا۔ بگڑ جانا۔ (میر) ہر زندہ خاک تیری گلی کی ہے بیقرار۔ یاں کونسا ستم زدہ مائی میں مل گیا اب عوام کی زبان ہے

ماثور۔ (یہ لفظ عربی لغات میں نہیں ملا۔ عربی میں اس معنی میں متاثر ہی اثر قبول کیا ہوا۔ جزا دیا گیا۔ ماثورہ۔ صفت۔ مونث۔ جزا دیا گیا۔ دیکھو اوعیہ ماثورہ۔

ماجد۔ (ع۔ لیا گیا ہے مجد۔ بمعنی بزرگی سے جس طرح عالم بمعنی علیم ہے اسیطرح ماجد بمعنی مجید ہے۔ مگر مجید میں مبالغہ اور تاکید ہے)۔

ماجد

صفت مذکر۔ بزرگ۔ قابل احترام شخص جیسے والد ماجد۔ ماجدہ۔ (ع) صفت مونث۔ قابل تعظیم عورت۔ معظمہ۔ بزرگ عورت ماں چچی وغیرہ۔ بزرگ رشتہ دار عورتوں کے لئے استعمال ہوتا ہے

ماجرا۔ دیکھو ما (ع) کے تحت میں۔ ماجوٗ۔ (ف) مونث۔ مازوٗ۔ ایک دوا کا نام۔ بیگمات کی زبانوں پر مذکر ہے۔ (جالینوس صاحب) مٹی خراب ہوتی ہے کوکا توڈھونڈلا۔ سوسن کو طاق میں نہیں ماجوٗ نظر پڑا۔

مَاجُوج۔ (ع) مذکر۔ ایک قوم کا نام جو حضرت یافث ابن نوح کی اولاد سے ہے۔ تاتاری لوگ۔ یاجُوج ماجُوج۔ ماجُوج۔ (ع) صفت۔ اجیر دیا گیا۔ ثواب دیا گیا۔

ماجھی ماجھی۔ (ھ) مذکر۔ ملاح۔ کشتی چلانیوالا۔

مَاچا۔ (ھ) مذکر۔ اونچی اور بہت بڑی چارپائی۔ وہ اونچی جگہ جہاں بیٹھکر کھیت کے پرندوں کو اڑاتے ہیں۔ ماچی۔ (ھ) مونث (غم) چارپائی۔ بلنگڑی۔ وہ جالی دار کھٹیلا جو گاڑی کے پیچھے اسباب وغیرہ رکھنے کے لئے ہوتا ہے۔ وہ لکڑی کا آلہ جو بوقت قلبہ رانی بیلوں کے گلے میں ڈالتے ہیں۔

ماچی۔ (ع) صفت۔ محو کرنے والا۔ نیست نابود کرنے والا۔

ماخذ۔ (ع) مذکر۔ وہ جگہ جہاں سے کوئی چیز نکلے۔ اصل بنیاد جڑ۔ مادّہ مبتدا۔ ماخوذ۔ (ع) صفت مذکر۔ گرفتار۔ پھنسا ہوا پکڑا ہوا۔ اخذ کیا گیا۔ مبتلا۔ لپٹا ہوا۔ ماخوذ کرنا۔ گرفتار کرنا۔

ماخوذ ہونا۔ گرفتار ہونا۔ پکڑا جانا۔ (توبۃ النصوح) میں اپنے گناہوں کی جوابدہی میں ماخوذ ہوں۔ ماخوذی۔ مونث۔ گرفتاری

ماخولیا۔ (یونانی زبان میں ماخوں۔ مخفف۔ ماخولیا کا اوٗ خولیا

مادہ

مخفف مَلَن خولیا کا ہے۔ ملن بفتح اول ودوم وسکون سوم۔ سیاہ خولیا۔ بالفتح وفتح سوم۔ صفرا۔ اصطلاح میں جنوں کے معنے میں مستعمل ہوا۔ مجازاً اس شخص کو بھی کہتے ہیں جس کو خلل دماغ ہو۔ مذکر۔ مرض۔ جنوں۔ خیال خام۔ صفت۔ (کنایۃً) ہوتو

مادوں میں معنی تخمیر میں بیشتر مخوٗ لیا۔ بخوٗ الف زبانوں پر ہے

مادَر۔ (ف) مونث۔ ماں والدہ۔ مادر زنہ (ف) ماں کی طرف منسوب

مادر بخطا۔ (گ) مذکر ایک قسم کی گالی (حرامی ولدالزنا۔ مادر خواہر کرنا۔ ماں بہن کی گالی دینا۔ مادر زاد۔ صفت۔ پیدائشی جنم کا۔ جیسے مادرزاد اندھا۔ مادر رضاعی۔ (ف) مونث۔ دودھ پلانے والی۔ مادر علاقی (ف) مونث۔ سوتیلی ماں۔ مادر گیتی۔ (ف) کنایۃً گیتی۔ زمین (راسخ) مادر گیتی بے صبر کا تھا خوں سفید۔ دودھ ہر وقت جھٹی کا جو مجھے یاد آیا۔ مادری (ف) صفت مادر کی طرف منسوب۔ پیدائشی فطرتی۔ مادری زبان۔ (ف) مونث۔ گھر کی زبان۔ ذاتی زبان۔ اپنی بولی۔ (ابن الوقت) بنگالیوں نے تو یہاں تک انگریزی میں ترقی کی ہے کہ انگریزی گویا اُن کی مادری زبان ہوتی جاتی ہے

مادہ۔ (ف) مونث۔ نر کا نقیض۔ حیوانوں کے لئے مستعمل ہے۔ مادہ گاؤ۔ مونث۔ گائے۔ یہ محاورہ ہندوستانیوں کا ہے۔ فارسی اہل زبان گاؤ کہتے ہیں۔ نر ہو یا مادہ۔

مادّہ۔ (ع) ہر چیز کی اصل ہر شے بنانے کا ساماں۔ وہ شے جس سے کوئی چیز بنائی جائے۔ فارسی میں بمعنی استعداد ملکہ بھی مستعمل ہے مذکر۔ ہر چیز کی اصل۔ وہ شے جس سے کوئی چیز بنائی جائے (فقرہ) فساد کا مادّہ (دلوں میں موجود تھا۔ قابلیت۔ صلاحیت استعداد۔ (فقرہ) اس شخص میں کسی قسم کا مادّہ نہیں۔ ماخذ۔

مادہ

اصل۔ جڑ۔ منبع ۲ کسی بات کی سمجھنے کی قوت۔ عقل۔ تمیز۔ ادراک ۳ جسم۔ وجود ۴ مواد۔ پیپ۔ (فقرے) تنگاف دینے سے بہت مادہ خارج ہوا۔ پیٹ میں مادّہ فاسد بھرا تھا ۵ جو چیز مواد فاسدہ ثلاثہ میں مشترک ہے اُسے بھی مادّہ کہتے ہیں۔ مادّہ بر عضو ضعیف میریزہ (ف) مثل۔ اس وقت بولتے ہیں جب کسی ضعیف کو نقصان پہنچے۔ مادّی۔ (ع) صفت۔ منسوب بہ مادّہ۔ ذاتی۔ اصلی قدرتی۔ طبعی۔ مادّیت۔ مونث۔ مادّہ ہونا۔

مادیاں۔ (ف) یہ لفظ مفرد ہے جمع نہیں ہے ۱ مونث۔ گھوڑی مادہ اسپ۔ مادین۔ (ف) مونث۔ نر کا نقیض۔ مادہ ہر حیوان کی مادہ میٹھی گھوڑی اور مادہ بٹیر کے لئے مستعمل ہے۔ ماذون (ع) صفت۔ اذن دیا گیا۔ وہ جسکو کسی کام کی اجازت دیگئی ہو۔

مار۔ (ف) مذکر۔ سانپ۔ ناگ۔ اضی۔ (ناسخ) شب فرقت میں سیہ خانہ ہے تاریک ایسا۔ شمع دیکھوں تو سیہ مار نظر آتا ہے مار آستین۔ دیکھو آستین کا سانپ۔ (اخترشاہ اورہ) باہر میں کسی طرح نہیں ہوں۔ یہ جان لو مار آستین ہوں۔ مار دو زبان (ف) کنایۃً منافق آدمی۔ مار ضعنک (ف) مذکر۔ وہ سانپ جو کاندے پر ضحاک کے پیدا ہوتے تھے اور ہمیشہ آدمی کے سر کا مغز کھاتے تھے۔ مار گزیدہ۔ (ف) صفت وہ شخص جسے سانپ نے کاٹ کھایا ہو۔ مار گزیدہ از رسماں مے ترسد (ف) مثل۔ دیکھو سانپ کا کاٹا رسی سے ڈرتا ہے۔ مار گنج ۱ وہ سانپ جو خزانہ دفن کرکے بطور طلسم اسپر بٹھا دیتے ہیں ۲ (کنایۃً) مالدار بخیل۔ (شعوں) نہیں ہے نذر جنم سے کم زمسک کہ مار گنج بھی اک رنج میں عذاب میں ہے۔ مار گیسو۔ (ف) مذکر۔ بچہ از زلف کا سانپ سے استعارہ کرتے ہیں۔ کاکل معشوق کی لٹ۔ (امیر) مار گیسوئے سیہ زہر اگلتے تھے کہاں۔ موذی اس طرح ترے سائے میں پلتے تھے کہاں۔ مار ماہی۔ (ف) مونث۔ ایک قسم کی مچھلی۔ بام مچھلی۔ (رشک) سر سے اونچا ہو گیا دریائے حسن۔ زلف پیچاں مار ماہی ہو گئی۔ مار مُہرہ۔ (ف) مذکر۔ وہ مہرہ جو سانپ کے سر سے نکالتے ہیں ۱ فاذ زہر۔

مار۔ (ف) مونث ۱ چوٹ۔ ضرب۔ زدوکوب ۲ صدمہ۔ دھکا ۳ عذاب۔ رنج۔ دکھ۔ تکلیف۔ مصیبت۔ (فقرہ) روٹی کی ماری۔ ۴ لعنت۔ پھٹکار۔ ملامت۔ (رنگین) تیری چھوچھو کو ہو ہنی کی مار تجھے وہ اُسے علی کی مار ۵ غضب الٰہی۔ وبال ۶ آفت ۷ کثرت۔ بہتات۔ شدت ۸ (عم) وغیرہ۔ علاج۔ (فقرہ) کھجلی کی مار گئی ہے اس معنی میں عورتوں کی زبان پر مارگ ہے ۹ (کنایۃً) لالچ طمع (ناسخ) نہیں تلوار کی حاجت جو دشمن ہو اسے زر دے۔ زیادہ ہوتی ہے لوہے سے اے دل مار سونیکی۔ (دینا کے ساتھ) مار ڈالنا۔ مار ڈالنا۔ تباہ کرنا۔ مرنے کے قریب کر دینا۔ (اسیر) عارض نے تصدق میں گل اے یار اُتارا سنبل کو ترے گیسوؤں نے مار اتارا ۱ برباد کرنا۔ تباہ کرنا۔ پوری طرح برباد کرنا۔ (ملال) آنکھیں جینے سے خود فرقت میں کاٹیں گے گلا۔ مار اتارے گی یہ آخر موت کی تاخیر بھی۔ مار بھگانا۔ مار کر بھگا دینا۔ ہرا دینا۔ شکست دینا۔ مار بیٹھنا ۱ ٹھونک دینا۔ لکڑی سے پیٹ دینا ۲ مار لینا۔ غصب کر لینا۔ (فقرہ) وہ پوری رقم مار بیٹھا۔ (قلق) مرا نقد دل مار بیٹھے حسیں۔ یہ دولت اِدھر سے اُدھر ہو گئی ۳ مار ڈالنا۔ دفعتہً بے سوچے سمجھے مارنے کے لئے۔ مار پٹائی۔ (عم) مار پیٹ۔ مار پیٹنا۔ مار جانا

مار

مار

زدوکوب ہونا۔ (توبۃ النصوح) تم کو مار پٹی ہوتی تو جانتے کہ عورت کی کیا بات ہے۔ مار پڑنا۔ مار پیٹ ہونا۔ زدوکوب ہونا۔ (فقرہ) آج لڑکوں پر بہت مار پڑی۔ خدا کا غضب ٹوٹنا۔ آفت آنا۔ (رند) ابھی فوجداری کو آئے نہ زیارت کو اگر۔ علم حضرت عباسؓ ہی کی مار پڑے۔ صبر پڑنا۔ (داغ) سینکڑوں آتش خمار سے دل کی چوٹیں۔ عشق کی مار پڑی ہے ترے بیماروں پر۔ مار پڑے۔ (عو) زدوکوب ہو۔ خدا کا عذاب نازل ہو۔ (فقرہ) اے تجھ پر خدا کی مار پڑے۔ مار پیٹ۔ مونث۔ مار کٹائی۔ زدوکوب۔ لڑائی جھگڑا۔ (فقرہ) وہاں خوب مار پیٹ ہوئی۔ مار پیٹ کے وقت سے مشکل ہے۔ مار پیچ۔ (فارسی میں بمعنی پُرخم ہے) مذکر۔ فریب۔ جالاکی اور عیاری۔ مار پیچ کی باتیں۔ فریب کی باتیں۔ مار پیچھے سنوار۔ (عو) ذلت کے بعد عزت کے محل پر بولتی ہیں۔ (فقرہ) وہ کسی کو میرے ایک آدمی کے پیچھے مار تھوری ڈالیں گے یہی ناکہ خفا ہوں گے۔ غور کریں گے اور کیا کریں گے۔ پھر مار پیچھے سنوار ہوئی تو کیا۔ اس جگہ مار کے پیچھے سنوار بھی مستعمل ہے (راسخ) مثلاً اُس کی چوٹی میں گوبر لگا رہے۔ سچ کہتے ہیں کہ مار کے پیچھے سنوار ہے۔ مار جلنا۔ مار ڈالنا۔ مار ڈالنے کا شروع کرنا۔ (فقرہ) ہر ایک کو بید سے مار جلو۔ مار دو لانا۔ کسی کو پٹوانا۔ مار دھاڑ۔ (مونث) زدوکوب۔ لڑائی۔ جنگ و جدل۔ (فقرہ) دونوں نے آپس میں خوب مار دھاڑ کی۔ (انیس) غلبہ تھا دیر تک کفر کی بستی اُجاڑ تھی۔ میدان معرکہ میں مچھ مار دھاڑ تھی۔ آڑ نٹ ڈپٹ۔ (ظفر) الٰہی خیر ہو بگڑا لگیا ہے داں قاصد۔ قبول دے کہیں مار دھاڑ میں کاغذ۔ مار دینا۔ جان نکال ڈالنا۔ قتل کر دینا۔ مار بیٹھنا (فقرہ) اُس نے چاقو مار دیا۔ مار ڈالنا۔ ہلاک کر دینا۔ قتل کر دینا۔

مار

تباہ و برباد کر دینا۔ (فقرہ) تمھاری بے پروائی نے مجھے مار ڈالا۔ عاشق بنا لینا۔ فریفتہ کر لینا۔ بیتاب کر دینا۔ چھڑکا دینا۔ ہنساتے ہنساتے لُٹا دینا۔ مار رکھنا۔ مردے کے برابر کر دینا۔ (رند) زلف اُس کی سیاہ ناگن ہے۔ مار رکھتی ہے جسکو ڈستی ہے۔ عاشق بنا لینا (میر) عالم کو مار رکھا ہے باقد کو زیشت۔ زاہدیہ کاٹ ہے تری تیغ دونیم کا۔ تباہ و برباد کر دینا۔ دوسرے کے مال پر ناجائز قبضہ کر لینا۔ دبا لینا۔ وبا رکھنا۔ (فقرہ) اُس نے میری رقم مار رکھی۔ نابود کرنا۔ غائب کر دینا۔ (ناسخ) تیرے آگے نہ چلے جان سیہ مارے پیچ۔ زلف پیچاں نے اسے مار رکھا مار کے پیچ۔ مار رہنا۔ اندرونی رہنا کسی امر کی (آتش) کون اُس محبوب کو لکھتا نہیں حالات شوق۔ مار ہتی ہے ہوں کی نامہ بر پر اندنوں۔ مار سی بھوت بھاگتا ہے۔ مار کے آگے بھوت بھاگے۔ مثل۔ مار کے آگے سب سرکشی اور شرارت دور ہو جاتی ہے۔ مار کے آگے سبھی بھاگتی ہیں۔ زدوکوب سے باجی تعتبہ ہوتا ہے۔ (ذوق) زلف کی تجھی سے دل ڈرتا نہیں۔ بھوت بھاگے ہے وگرنہ مارے مار کٹائی مونث۔ مار پیٹ۔ زدوکوب۔ مار دھاڑ۔ (اجتماع) بے سوچے سمجھے گالی گلوچ ہاتھا پائی مار کٹائی پر اُتر پڑے۔ مار کر پٹڑا کر دینا مخالف کو کے تباہ کرنا۔ نیست نابود کرنا۔ (ابن الوقت) مگر یورپ کی کلوں نے انکو مار پٹڑا کر دیا ہے۔ مار کھا جانا۔ دھوکے میں آجانا۔ فریب میں آجانا۔ مار کھانا۔ سزا پانا۔ پٹنا۔ ضرب کھانا۔ (فقرہ) تم بھی میرے ہاتھ کی مار کھاؤ گے۔ فریب و دغا بازی سے کمانا۔ (فقرہ) وہ دو روپے روز مار کھاتا ہے۔ مار کھانے کی باتیں سزا کے قابل باتیں مار کھانے کی نشانی۔ (عو) کمزور کے واسطے مستعمل ہے (توبۃ النصوح)

مار

یہی کنجڑے والا رمضانی کمزور مار کھانے کی نشانی۔ مار کھلوانا۔ کسی کو پٹوانا۔ مار کے۔ بیحد۔ بالکل۔ (فقرہ) اتنا گھسیٹا اتنا گھسیٹا کہ مار کے ستیاناس کر دیا مار کے آگے بھوت بھاگتا ہے۔ مثل دیکھو مارسے۔ مار کے پیچھے سنوار۔ دیکھو مار پیچھے سنوار مار گرانا۔ مار کر گرا دینا۔ مار لانا۔ مار کر لانا۔ شکار کر لانا۔ (فقرہ) شیر کہاں سے مار لائے؟ غصب کر کے لانا۔ (فقرہ) وہ کہیں سے یہ رقم مار لایا۔ مار لینا۔ لوٹ لینا۔ تباہ کر دینا؟ فتح کرنا۔ (فقرہ) آج اُسنے کشتی ماری؟ غبن کرنا۔ ناجائز طور پر قبضہ کر لینا۔ (فقرہ) تم نے اسکا حصہ مار لیا۔ میرا سو روپیہ مار لیا؟ (ہاتھ کے ساتھ) شرط بدنا (فقرہ) ہاتھ مارو؟ زخم لگا لینا۔ (فقرہ) اس نے چاقو مار لیا؟ قابو میں کر لینا۔ مطیع کر لینا۔ (صبا) آدمی چاہے تو دیو آسماں کو مارے۔ نفس سرکش پر مگر فتح وظفر ملتی نہیں۔ مار مار۔ مونث ہنکلے جانے کا غل۔ (شعور) بائی سر لائے ہمسری زلف سانپ جاتا ہے جس طرف کو اودھر مار رہے۔ مار مار رکھنا۔ ناچار جبر صبر اختیار کرنا۔ (نصیر) خیال زلف بتاں جبکہ بار بار رکھتے ہیں۔ تو اپنے دل کو بہت مار مار رکھتے ہیں۔ مار مار نا۔ زدوکوب کرنا پیٹنا۔ مار مرنا۔ دوسرے کو قتل کر کے اپنے آپ کو ہلاک کر لینا۔ خودکشی کرنا۔ مار ہٹانا۔ مار پیٹ کے بھگا دینا۔ (ابن الوقت) اس کے بعد طالبوت والوں نے کچکچا کر دھاوا کیا تو جالوت والوں کو مار ہٹایا۔ مار ہونا۔ لڑائی ہونا۔ (فقرہ) آج گاؤں میں خوب مار ہوئی۔

مارا

مارا۔ بھ، مونث۔ بارانی زمین جس میں صرف بارش کے پانی سے پیداوار ہو۔ مارا۔ کشتہ۔ مقتول۔ ذبوح؟ مرا ہوا گزیدہ؟ تباہ شدہ۔ برباد شدہ۔ (شرف) کہتے ہیں ہنس ہنسکے وہ جب غش میں سنتے ہیں مجھے۔ غمزہ غفلت کا مارا بیخبر کیونکر نہ ہو؟ دکھی ستایا ہوا۔ (شعور) سانس لیتا نہیں اس کا مارا عشق کی چوٹ بڑی ہوتی ہے؟ مارا ہوا۔ پٹا ہوا؟ مارنا کا ماضی۔ (الف) ہرا پا دیا۔ بیتاب کر دیا۔ (داغ) مجھکو بیتاب دیکھکر بولے۔ آپ کے اضطراب نے مارا۔ (ب) نقصان پونہچایا۔ تباہ کیا۔ (داغ) جا چکیں خلد میں کہ دوزخ میں طول روز حساب نے مارا۔ (ج) دقت میں ڈالا تھک گئے ہاتھ لکھتے لکھتے خط۔ اس سوال وجواب نے مارا۔ مارا پانی مانگے دفعتہً مر جائے کی جگہ۔ (رشاد) کیا تری زلف کا مارا کوئی پانی مانگے دفعتہً کاٹ کے ناگن یہ پلٹ جاتی ہے۔ (رند) اس کا مارا ہوا پانی بھی نہ مانگے قاتل۔ ختم خونریزی کا جوہر ہے ترے خنجر پر۔ مارا پڑنا۔ قتل کیا جانا۔ (آتش) مارا پڑا میں جنبش ابروئے یار سے۔ رتبہ شہید کا تری شمشیر سے ہوا گھاٹے میں رہنا۔ (شوق قدوائی) عشق بازی کا بکھیڑا مرے سر سارا پڑا۔ دل نے تو چاہا اسے میں مفت ہی مارا پڑا؟ اس قدر نقصان اٹھانا کہ جاں پر صدمہ ہو۔ مارا جانا؟ جان سے جانا۔ قتل ہونا۔ ہلاک ہونا؟ کہتے ہیں مارا گیا بے جرم تیغ یار سے کوچہ قاتل میں ناسخ نام جو بیچارہ تھا؟ ڈوبنا۔ ضائع ہونا۔ روپیہ کا وصول نہ ہونا۔ تلف ہونا۔ (فقرہ) میرا روپیہ بھی مارا گیا؟ تباہ ہونا برباد ہونا۔ (ذوق) آنکھ سے آنکھ ہے لڑتی مجھے ڈر ہے دل کا۔ کہیں یہ جلے نہ اس جنگ وجدل میں مارا؟ (ع) دیکھو ضرورت ماری جانا؟ کنایۃً غائب ہو جانا۔ (فقرہ) آج سب نوکر کہاں مارے گئے ایک بھی حاضر نہیں ہے؟ مردود وذلیل ہونا۔ ذلیل وخوار ہونا۔ (ذوق) گیا شیطاں مارا ایک سجدہ کے نہ کرنے میں۔ اگر لاکھوں

مارا

برس سجدہ میں سر مارا تو کیا مارا۔ مار الہرنہ لے۔ سانپ کا کاٹا ہوا جو فوراً مر جائے۔ (شاد) لہرے جسکا نہ مارا زلف کہتی ہے یہی۔ جو جٹا دھاری بلا کے ہیں میں ان کالوں میں ہوں۔ مارا مار۔ (ھ) مونث ۱ پیہم۔ پے۔ درپے (قدر) وہ ساؤنی کی بہاریں وہ راگ ساون کے۔ وہ کوئلوں کی صدائیں وہ پپیہے مارا مار ۲ افراط زیادتی ظاہر کرنے کے لئے۔ (فقرہ) سال ختم ہے آج کل کام کی مارا مار ہے ۳ جدوجہد۔ کوشش۔ (فقرہ) مارا مار کر کے آج یہ کام ختم کرایا ۴ بھاگڑ۔ ہلچل ۵ ظلم دستم جو ہر طرف سے کسی پر ہو۔ (رشک) کوچۂ گیسو میں کیوں جاؤں میں سودائی نہیں۔ بیچ میں اندھیر ہے غوغا ہے مارا مار ہے۔ مارا مارا پھرنا۔ آوارہ پھرنا۔ سرگرداں ہونا۔ (آتش) دوستدار اس کا جو مجھ سا اُٹھ گیا دنیا سے ہے۔ جیسی پھرتی ہے کیسی ماری ماری اندنوں ۱ ٹھوکریں کھاتے پھرنا۔ (مصحفی) میں وہ سنگرہ ہوں کہ جو ٹھوکروں میں۔ پھرے ہر طرف مارا مارا زمیں پر ۲ بھولا بھٹکا پھرنا۔ بھٹکتا پھرنا (امیر) رہ عشق میں پھرتے ہیں مارے مارے۔ تباہی زدہ کا دل کیسے کیسے۔ مارا مار کرنا۔ (عو) نہایت کوشش کرنا۔ دوڑ دھوپ کرنا جلدی کرنا۔ (ایامی) رمضان میں سیپارہ شروع کیا اور اتنا گھسیٹا کہ مارا مار کر کے اگلے رمضان تک ایک سیپارہ ہوتا تھا ۱ کسی چیز کی افراط کرنا۔ تقصیر کرنا۔ مارا ہوا کشتہ تباہ کیا ہوا۔ (آتش) کشتہ ہے گر محبوبی ہر جائی یار کا۔ مارا ہوا دل اپنا ہے فصلی بخار کا۔ مارتے خاں ۔ (کنایۃً) بہادر۔ ظالم۔ مارتے خاں سے سب ڈرتے ہیں۔ ظالم سے سب ڈرتے ہیں۔ مارتے کا ہاتھ پکڑا جاتا ہے کہتے کا منھ نہیں پکڑا جاتا۔ (مثل) بدزبان کی بدزبانی کے روک نہ سکتے کے محل پر بولتے ہیں۔ مارتے کے

ماروں

پیچھے بھاگتے کے اگاڑی مثل۔ بزدل کے متعلق مستعمل ہے۔ مارتے مارتے بھُورکر دینا۔ مارتے مارتے لچلا کر دینا۔ مارتے مارتے کھری کر دینا۔ نہایت سخت مارنا۔ بُری طرح پیٹنا۔ (بنات النعش) بے تمیز زبان سنبھال کر نہیں بولتی۔ ابھی مارتے مارتے لچلا کر ڈالوں گی۔ دیکھو بھُور۔ مارنا۔ (ھ) پیٹنا۔ زدوکوب کرنا ۱ چوٹ لگانا۔ ضرب لگانا ۲ جڑنا۔ لگانا۔ حملہ کرنا ۳ ہلاک کرنا۔ قتل کرنا ۴ سزا دینا۔ ڈانٹنا ڈپٹنا فہمائش کرنا جتانا۔ زیر کرنا۔ جیسے میدان مارنا ۵ خورد برد کرنا۔ اڑا دینا۔ جیسے گٹھری مارنا ۶ کبوتر بازوں کی اصطلاح) نیچے گرانا۔ پکڑنا۔ جال میں پھنسانا۔ (سحر) دل بیتاب کو زلفوں میں پھنسا کر مارا۔ سر کے چھپکے سے گرہ باز کبوتر باز اڑا چلانا۔ جھوڑنا۔ سرکرنا۔ فیر کرنا ۷ دبانا غصب کرنا چرا لینا ۸ لوٹنا ۹ تباہ برباد کرنا ۱۰ (اسپر کے ساتھ) کنایۃً کمال حقیر سمجھنا ۱۱ جگہ دھر کو اور لگو کو اسپر ہوں مارتی۔ اے جان شاہ ہوگی جب تو نظر پڑا ۱۲ کسی دھات کا کشتہ کرنا۔ خاک کرنا ۱۳ ٹھکانا۔ جیسے کتے کو مارو ۱۴ برداشت کرنا۔ جیسے بھوک پیاس مارنا ۱۵ دھار کند کرنا (فقرہ) جاتو کی دھار مار دی ۱۶ مغلوب کرنا۔ تابڑیں کرنا۔ (ذوق) بڑھی موذی کو مار انفس امارہ کو گر مارا۔ نہنگ واژدھا و شیر نر مارا تو کیا مار ۱۷ پٹکنا۔ (سحر) صحبت سے کا مزہ ساقی دوراں تک تھا جام کو مرقد جمشید پہ جا کر مارا ۱۸ پھاڑنا۔ دے مارنا ۱۹ کنایہ ہے اعلام کرنے سے ۲۰ مہرہ نرد یا شطرنج کے کسی مہرہ کو پیٹنا ۲۱ دیکھو گوٹ ۲۲ دبا لینا جیسے مال مارنا۔ مارنیوالے سے جلانیوالا بڑا ہے۔ اس محل پر بولتے ہیں جب دشمن کسی بُرائی یا ہلاکت میں جہانتک ممکن ہو کوشش کر چکے اور خدا کی مہربانی سے کچھ نقصان نہ پہنچے۔ مارو گھٹنا پھوٹے آنکھ۔ (ھ) مثل بیجوڑ اور بیمحل بات بول اُٹھنے کے موقع پر بولتے ہیں

مارے

مارے۔ایک کلمہ جو سبب اور باعث کے معنی دیتا ہے۔(رشک) زیادہ حسن بھی اچھا نہیں حسینوں کا ہمیں نظر نہیں آتے صفا کے مارے گال۔ مارتے مارتے۔(فقرہ) مارے کوڑوں کے اڑا دو نگا۔مارے اور رونے نہ دوے۔مثل۔زبردست۔فریاد بھی نہیں سنتا۔مارے باندھے زبردستی۔(عاشق) مارے باندھے سے تو یہ بات نہیں ہوتی ہے کچھ زبردستی ملاقات نہیں ہوتی ہے۔مارے باندھے کا سودا۔مجبوری کا معاملہ۔(شاد) بستۂ زلف ہیں دُرّہ کھاتے۔مارے باندھے کا یہی سودا ہے۔مارے جوتیوں کے سر پر ایک بال نہ رکھوں۔کسی پر غصہ ظاہر کرنے کے لئے یہ کلمات بولتے ہیں (جھنجلاہٹ) یہی نالائق جو آج بڑا لمبا چوڑا پردہ لگا کر بیٹھی ہے بے اختیار جی چاہتا ہے کہ مارے جوتیوں کے بدذات کے سر پر ایک بال باقی نہ رکھوں۔مارے سپاہی نام سردار کا۔کائے باڑھ نام تلوار کا مثل۔کام کوئی کرے نام کسیکا ہو۔مارے ہنسی کے لوٹ جانا۔ہنسی کی شدّت سے بیتاب ہوجانا۔(قدر) دیکھکر میری تڑپ مارے ہنسی کے لوٹا۔وہ مجھے اور میں جلّاد کو بسمل سمجھا۔مارے ہنوں کے۔ہوں کی شدّت سے۔(شرف) الٰہی آندھی وہ آئے ہماری آہوں کی۔کہ مارے ہول کے دینے لگے اذاں صیّاد۔مارتوُل۔(رھ) مذکر۔ہتھوڑا۔موگرا۔ٹھونکنے کا آلہ۔

مارچ۔(انگ) مذکر۔سال عیسوی کا تیسرا مہینہ جو ۳۱ دن کا ہوتا ہے۔

مارکا۔(انگ میں۔مارک۔نشان۔علامت۔پہچان) مذکر۔وہ نشان جو کسی سلطنت کی طرف سے سلطنت کی علامت ظاہر کرنے کو بنا دیں جیسے شیر علامت سلطنت برطانیہ کی ہے۔وہ

ماشہ

علامت جو کوئی کمپنی اپنے کارخانہ کے واسطے مقرر کرے۔جیسے مٹی کی تیل پر ہاتھی کی تصویر بناتے اور اس کو ہاتھی مارکہ کہتے ہیں۔

مارگ۔(سہ۔ھو) مذکر۔علاج۔تدبیر۔چارہ۔(فقرہ) زہر کا مارگ تم کو نہیں معلوم۔

مارُو۔(رھ) مذکر۔مارنیوالا۔ہلاک کرنے والا۔مونث۔ایک راگنی کا نام۔مارو بیلکن۔مذکر۔ایک قسم کا بینگن۔

مارُوت۔(ع) مذکر۔ہاروت وماروت دو فرشتے ہیں کہ زہرہ کے سبب سے چاہ بابل میں مقید ہیں۔لوگوں کو سحر تعلیم کیا کرتے تھے

ماڑیا۔(ہندی میں ماڑا اعتا) صفت (لکھنؤ) دُبلا۔ضعیف و زار

مازُو۔(ف) دیکھو ماجو۔

ماس (سنسکرت میں مہینے کے معنی میں ہے اور اسی سے بارہ ماسا بنا ہے) (رھ) مذکر۔گوشت۔تخم۔چاند۔قمر۔ماس نُچنا ہندو۔گوشت اتارنا۔بوٹیاں کاٹنا۔کسی کو دق کرکے اس سے اپنے صرف کے لئے لینا۔کھانیکو مانگنا۔

ماست۔(ف ہ بروزن راست) مذکر۔دوغ۔

ماسٹر۔(انگ) مذکر۔استاد۔معلم۔تعلیم دینے والا۔مالک۔سردار

ماسکہ۔(ع) مذکر۔قوت جو غذا کو معدے میں ہضم کے واسطے روکتی ہے۔(ذوق) قوتِ ماسکہ نمک کی تو تونے سے گم ہو۔(فقرہ) اس کا ماسکہ خراب ہوگیا ہے۔

ماشہ۔(س۔مذ) مذکر۔اردو۔جادوگر۔ماش کے دانوں پر جادو یا منتر کرتے اور جسپر جادو کا اثر ڈالنا چاہتے ہیں اُس کو وہ پڑھے ہوئے ماش مارتے ہیں۔(جانصاحب) بھنسا جو مولوی کیا پڑھکے جادو ماش مارا ہے۔پری خانم نے پکے جن کو شیشے میں

ماش

اتارا ہے (ایضاً) میں بھی اوباش نہ تھی آپ بھی عیاش نہ تھے ۱۲ تو نے میں کرتی نہ تھی مارتے دم ماش نہ تھے۔ ماش کا پتلا صفت (لکھنؤ) گورا۔ چٹا۔ خوبصورت ۱۲ (عو) صدقہ اتارنے کے لئے ماش کا پتلا بناکر چوراہے میں رکھدیتی ہیں۔ (رند) صحت ہوئی اُن کو جو اُترتے نہیں صدقے۔ چوراہے پہ اب ماش کا پتلا نہیں جاتا۔ ماشی۔ مذکر۔ ایک رنگ کا نام جو ماش سے مشابہ ہوتا ہے ۱۲ صفت۔ ماش کے رنگ کا۔ (رنگ) خال عارض نہیں ماشی ہیں یہ جادو کے نشاں۔ پڑھ کے مارے ہیں مگر عاملوں نے ماش کہیں ماشی بھورا۔ مذکر۔ ایک قسم کا کبوتر۔

ماشا (رس میں مہاشے) (بنگالی) جناب کی جگہ بول چال میں ہے۔ ماشاءاللہ۔ دیکھو ما (ع) کے تحت میں۔ ماشہ۔ (ف۔ اردو میں بروزن حاشا ہے) مذکر۔ آٹھ رتی کا وزن۔ ایک تولے کا بارھواں حصہ۔ ماشہ بھر۔ ایک ماشہ کی مقدار۔ پورا آٹھ رتی ۱۲ رتی بھر۔ ذرا سا۔ تھوڑا سا۔ ماشہ تولہ ہونا۔ ایک حالت پر قیام نہ رہنا۔ حالت بدلتی رہنا۔ بہت نازک ہونا۔ مزاج کے لئے مستعمل ہے۔

ماضی (ع) صفت۔ گزشتہ۔ گزرا ہوا زمانہ۔ (اوج) عطائے ہوگئی ماضی خطائے ماضی وحال۔ کرم نے بڑھ کے لگایا گلے بعد اجلال۔ مونث۔ مصدر کا وہ صیغہ جس سے گزشتہ زمانہ ثابت ہو

ماضی احتمالی۔ ماضی شکی۔ مونث۔ وہ ماضی جس سے گزشتہ زمانے میں کسی فعل کے صادر ہونے کا احتمال یا شک پایا جائے (فقرہ) — زید آیا ہوگا۔

ماضی استمراری۔ مونث۔ وہ زمانہ جس کا زمانہ گزشتہ وحال پر اطلاق ہوسکے اسے ماضی ناتمام بھی کہتے

ماگھ

ہیں۔ ماضی بعید۔ مونث۔ وہ ماضی جس سے دور کا گزرا ہوا زمانہ سمجھا جائے۔ جیسے آیا تھا۔ ماضی تمنائی۔ ماضی شرطی۔ مونث وہ ماضی جس کے پہلے تمنا یا شرط کا کلمہ ہو۔ اگر آتا۔ کاش آتا

ماضی قریب۔ مونث۔ وہ ماضی جس سے قریب کا گزرا ہوا زمانہ سمجھا جائے۔ (فقرہ) — زید آیا ہے۔

ماضی مطلق۔ (ع) مونث۔ اگر ماضی میں زمانہ کے قرب وبعد کا لحاظ نہ ہو اور مطلق گزرنا سمجھا جائے تو اس کو ماضی مطلق کہتے ہیں۔ جیسے زید آیا۔ ماضیہ۔ (ع) صفت۔ مونث۔ بیتا ہوا۔ گزشتہ۔ پیشتر کا۔

ماغ۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا کبوتر۔

ماقوتی۔ (ف) مونث۔ ایک قسم کا حلوا۔

ماکول۔ (ع) صفت کھایا گیا کھانے کی چیز۔ خوراک غذا۔

ماکول اللحم (ع) صفت۔ وہ جانور جس کا گوشت کھایا جائے۔

ماکولات (ع) مذکر۔ کھانے کے لائق چیزیں۔

ماکولات ومشروبات۔ مذکر۔ کھانے پینے کی چیزیں۔

ماگیاں۔ (ف۔ بمعنی خروس مادہ اور نر دونوں کے لئے مستعمل ہے) مونث۔ مرغی۔ یہ لفظ جمع نہیں ہے مفرد ہی

ماگھ۔ (س۔ ہندی میں ماہ) مذکر۔ ہندی گیارہویں مہینہ کا نام

مال۔ (ھ) مونث۔ وہ ڈور جو چرخے میں تکلے کو حرکت کرتی ہے۔ (ع) پیسا نہ ہو جو پاس تو چرخے کی مال ہے۔

مال (ع) وہ چیز جو کسی کی ملک میں ہو۔ اموال جمع۔ فارسی میں مالیدن کا امر مرکبات میں مستعمل ہے جیسے کوتمال) مذکر۔ خاص ملکیت جس پر کسی دوسرے کو حق تصرف نہ ہو۔ (فقرہ) ہمارا مال تھا جس کو چاہا دیا تم کون ۱۲ دولت۔ اسباب۔ جائداد ۲ جنس چیز اشیاء ۲ مالگذاری۔ لگان ۳ (قانون) پیداوار۔ آمدنی

مال

زراعت ۲ حقیقت۔ اصل کائنات (عصمت) سیدنا ظہیر محکمہ کلکٹری کو کیا مال سمجھتا تھا۔ (بحر) مال کیا ہے میری نظر میں جمال آفتاب تیرے آگے ہے عقیق زرد لال آفتاب ۲ بیش قیمت شے۔ (داغ) دل ہوا خاک تو اکسیر کسی نے جانا۔ تھا یہ جب مال تو کوئی بھی خریدار نہ تھا ۲ مثیل کی تیار گپٹیاں جو فروخت کی جاتی ہیں۔ مال اڑانا ۱ لذیذ اور نفیس چیزیں کھانا ۲ روپیہ خورد برد کرنا۔ غبن کرنا۔ خیانت کرنا۔ مالا مال۔ (ف) بمعنی کثیر۔ بسیار۔ مجازاً بھرا ہوا۔ پُر۔ الف اتصال افادہ معنی کثرت کا دیتا ہے) صفت ۱ بھرا پُرا۔ زرخیز۔ پیداوار کے قابل ۲ خوشحال۔ دولتمند۔ (کر دینا ہونا کے ساتھ) (قدر) مطلع اک وصف سخاوت میں پڑھوں جس سے مالا مال ہوں اہل ہنر۔ مال اڑانا ۱ فضول خرچی کرنا۔ روپیہ صرف کر کے عیش کرنا ۲ لذیذ اور عمدہ غذائیں کھانا۔ محل ذم میں مستعمل ہے۔ (قدر) شہر کے اوباش بھی جانے لگے۔ چکھنے لگے مال اڑانے لگے ۳ روپیہ خورد برد کرنا۔ غبن کرنا۔ خیانت کرنا۔ مالِ اموات۔ مذکر مردوں کا مال۔ لاوارثی مال۔ مال بچا بیٹھنا۔ غبن کرنا خیانت کرنا۔ (داغ) تم بچا بیٹھے ہو پرایا مال۔ دل کی نالش کریں گے حاکم سے۔ مال پر زکوٰۃ ہے۔ مثل۔ آمد پر ہی خرچ ہوتا ہے۔ آمدنی پر ہی خیرات منحصر ہے۔ مال پر ست۔ (ف) صفت۔ بندہ بیگم کا مال پڑا پانا۔ بے محنت و مشقت کوئی چیز ہاتھ آنا۔ جب کوئی شخص ہشاش بشاش ہوتا ہے تو کہتے ہیں کیا کچھ مال پڑا پایا ہے جو اس قدر خوش ہو۔ (رشک) جب ترے کانوں میں پڑتے ہیں جڑاؤ پتے۔ خوش یہ ہوتے ہیں کہ ہم مال پڑا پاتے ہیں۔ مال تال۔ مذکر۔ روپیہ پیسا۔

مال

مال متاع۔ (رشک) سوائے نقد زر داغ و آب دیدہ چشم ہمارے قبضہ میں کچھ اور مال تال نہیں۔ مال چکھنا۔ کنایہ ہے کسیکا روپیہ کسی کے خرچ کرنے سے کھانے پینے میں۔ (منیر) کھویا کسکے ہیں دولت دینا شراب میں جھکائے ہیں مال ہم اس پیسر زال کا۔ مال چیرنا۔ (عم) مال ہضم کر جانا۔ غبن کرنا۔ غصب کرنا۔ مال حرام (ف) مذکر۔ ناجائز مال۔ بری کمائی۔ صفت کا مال۔ چوری کا مال حرام بود بجائے حرام رفت۔ (ف) مثل۔ (اس محل پر بولتے ہیں جب حرام کا کمایا ہوا مال ضائع ہو جائے یا ناجائز جگہ خرچ ہو) مالخانہ۔ (ف) وہ مکان جہیں مال و متاع رکھتے ہیں) مذکر۔ گودام ۲ خزانہ ۳ جنس رکھنے کا مکان ۴ کوٹھی۔ مالدار۔ (ف) صفت۔ دولتمند روپے والا۔ زردار۔ مالداری۔ (ف) مونث۔ دولتمندی ثروت مال دھتی۔ مذکر۔ مالک۔ مال ڈھالنا۔ تنہا مستعمل نہیں۔ کوڑیوں کے مول مال ڈھالنا۔ سستا بیچ ڈالنا کی جگہ مستعمل ہے۔ (شاد) دنداں جو دیکھنے دو دل بیچ ڈالتے ہیں۔ لو کوڑیوں کے مولوں یہ مال ڈھالتے ہیں۔ مالزادہ۔ (ف) مذکر۔ حرام کا بچہ۔ پیشہ دار عورت کا بچہ قرمساق۔ بھڑوا۔ مال زادی۔ مونث۔ زن فاحشہ۔ قحبہ۔ (راحت) تم مال مست ہو گئے میرے جہیز سے۔ کھانکو مال زادیوں کی گالیاں چلے ۲ دلالہ۔ کٹنی۔ نائکہ ۳ گالی ہے جو عورتوں کو دیتے ہیں۔ مال سائر۔ مذکر۔ (قانون) مالگزاری کے علاوہ دیگر محاصل چنگی۔ سڑک۔ مدرسہ وغیرہ۔ مال سستے پر ڈھالنا۔ (کنایہ) سستا بیچنا (شاد) عطا کر دو بوسۂ لب کچھ احتیاج درم نہیں ہے۔ جو دل کے گاہک ہو تو حسینو یہ مال سستے پہ ڈھالتے ہیں۔ مال سمجھنا باوقعت سمجھنا۔ (شعور) بادشاہوں کو نہیں مال سمجھتے یہ لوگ

مال

گونہ ہو دولت دنیا شعرا کے گھر میں۔ مال شراکت۔ سامجھے کی پونجی شرکت کا مال۔ دیکھو شراکت۔ مال ضامن۔ (ف) محنت نقدی کی ضمانت دینوالا۔ روپیہ ادا کرنے کا ذمہ دار۔ وہ شخص جو اس طرح پر ضامن ہو کہ اگر یہ شخص چلا جائیگا تو میں اس قدر مال سرکار میں حاضر کرونگا۔ مال ضامنی مونث۔ مال کی ضمانت۔ مال ضامنی داخل کرنا ضمانت دینا۔ مالِ طیب۔ مذکر۔ حلال کی کمائی۔ اچھا مال پاکیزہ مال۔ مالِ عرب بہ پیش عرب۔ (ف) مثل۔ اپنا مال اپنی ہی آنکھوں کے سامنے ہونا اچھا ہے۔ (وحدی) میں حضوری میں رہوں اُس کی نہ کس طرح مدام۔ ہے یہ مشہور مثل مال عرب پیش عرب۔ (روزمرہ) عداوت، پھر جناب آپ فائدہ سے قطع نظر کیجئے۔ اور جو کچھ آپ کے پاس ہے لئے بیٹھے رہئے مال عرب پیش عرب۔ مالِ غنیمت۔ (ف) مذکر۔ لوٹ کا مال۔ دشمنوں کا وہ مال جو لڑائی میں ہاتھ آئے۔ (کنایۃً) مفت کا مال۔ مالِ غیر منقولہ۔ مذکر۔ وہ مال جو اپنی جگہ سے سرک نہ سکے جیسے مکانات۔ زمین وغیرہ۔ مالِ کاسد۔ (ف) مذکر۔ وہ مال جس کی بازار میں مانگ نہو اور کم قیمت بیچا جائے۔ مال کا منہ کرتا ہے جان کا منہ نہیں کرتا۔ مثل۔ بخیل کی نسبت بولتے ہیں یعنی مال کے مقابلہ میں عزت آبرو کی پروا نہیں کرتا مال کا نقصان جان کی خیر مقولہ۔ اسوقت کہتے ہیں جب مال کا نقصان ہو کر جان بچ جائے۔ (قدر) جو مجھ پر آنی تھی مرے دل پر گزر گئی۔ ہوتا ہے خیر جان کی نقصان مال کا۔ مال کٹنا۔ مال کا چوری جانا۔ مال کا کثرت سے بکنا۔ (فقرہ) اس منڈی میں بڑا مال کٹتا ہے۔ مال کھانا۔ مال چکھنا۔ مال کھلانا۔ اچھے اچھے کھانے کھلانا۔ (جالب صاحب) ہمدم کا مال تو ہی یار کو کھلا رنڈی۔ ہمیں تو

مال

لاکھ کا گھر خاک کر نہیں آتا۔ مال کھینچنا۔ مال کمانا۔ مال جمع کرنا۔ (داغ) ناصح قمار گاہِ محبت میں جی نہ ہار۔ دل کو لگا کے نفع اٹھا خوب مال کھینچ۔ مال کی رسید۔ بلٹی۔ مال کیا ہے۔ دیکھو کیا مال ہے۔ (سحر) یہ مال مال ہے کیا جان تک تو حاضر ہے۔ زبان دیچکے اب قول تمہارے ہیں۔ مال گاڑی۔ وہ ریل گاڑی جسمیں مال روانہ کیا جاتا ہے۔ مالگزار۔ (ف) صفت۔ مالگزاری ادا کرنیوالا۔ مال گزاری (ف) مونث۔ خراج۔ زمین کا سرکاری محصول۔ مال گلتا ہے مال کا کثرت سے صرف ہونے کے لئے مستعمل ہے۔ (داغ) گرہ سے نقد دل کھوتے ہیں نقد عیش کی خاطر۔ قمار عشق میں کیا کیا ہمارا مال گلتا ہے۔ مال گننا۔ باوقعت سمجھنا۔ (رشک) دولت وحشت کیسے نہ آنکھیں کھولیں۔ مال گنتے ہیں ترے بستۂ زنجیر کے مال لاوارث۔ مذکر۔ وہ مال جسکا کوئی وارث اور دعویدار نہ ہو۔ مال مارنا۔ (کنایہ) کسی کا زر و مال فریب سے اپنے تصرف میں لانے سے۔ لوٹ لینا۔ (داغ) ہمارے دل کو اگر لوٹ تو تم جانیں کہ تم نے ایک زمانے کے مال مارے ہیں۔ (کنایۃً) دولت حاصل کرنا بے محنت و مشقت۔ (آتش) سامنے آنکھوں کے پہروں ہی بٹھایا یار کو۔ مال مارا ہمنے لوٹا دولت دیدار کو۔ مال مارو۔ صفت۔ غبن کرنے والا۔ خائن۔ غاصب۔ مال متاع۔ مذکر۔ دولت۔ اسباب۔ مالِ مجموعہ۔ وہ مال جو بذریعہ گاڑی یا جہاز ایک جگہ سے دوسری جگہ لاد کر لے جائیں۔ جہاز پر لدا ہوا مال مالِ مردم خور۔ (ف) صفت۔ وہ شخص جو دوسرے کا مال غصب کرے۔ وہ شخص جو قرض لے اور ادا نہ کرے۔ مال مست۔ دولت کے نشہ میں مخمور۔ دولت پر مغرور۔ ہیکڑ۔ مثال کے لئے دیکھو مالزادی

مال

مال مستی مونث۔ دولت پر غرور کرنا۔ (بحر) مال مستی جو کریں اہل دل کیا ہے عجب نشہ رکھتا ہے صراحی کے برابر توڑ۔ مالِ محنت مذکر محنت یا کوشش بغیر حاصل کیا ہوا مال۔ بن داموں ملا ہوا مال۔ مالِ مفت دل بے رحم۔ مثل۔ اُس محل پر بولتے ہیں جب برا یا مال بے دریغ صرف کیا جائے۔ (مراۃ العروس)۔ اور بے محنت جو روپیہ ملتا ہے اس کا یہی حال ہوتا ہے کہ مال مفت مال بیرحم۔ مالِ مغفوفہ۔ مذکر۔ وہ مال جو تلف کیا گیا ہو۔ مالِ منقولہ مذکر۔ (قانون) وہ جائداد جو ایک جگہ سے دوسری جگہ تبدیل ہو سکے جیسے روپیہ، زیور، مویشی، بیل وغیرہ۔ مالِ موروثی نصیب غازی مثل پھل کا مال ملنے کیلئے (مستعمل ہے) (زوق) کیچ کہا ہے کسی نے یہ اوزوق اُل موروثی نصیب غازی ہے۔ مال نہ سمجھنا۔ ہیچ سمجھنا۔ بیقدر سمجھنا۔ (آتش) بروں بد کہا کرو تم یوں ہاں کچھ نہ سمجھو تمہیں سا بھی خیرخواہ دولت نہیں ہے کوئی مال والا۔ صفت۔ مالدار۔ زردار۔ مال وزر (ف) صفت۔ مالدار مالِ وقف۔ مذکر۔ وہ مال جو خدا کے نام پر عام استعمال کے لئے چھوڑ دیا جائے۔ جیسے مندر، مسجد، تکیہ وغیرہ۔ مال ومتاع۔ اسباب اور روپیہ پیسا۔ (ابن الوقت) قلعہ سے سب مال ومتاع اور ساز وسامان اُٹھا منگوایا تھا۔

مالا۔ (ھ) (دہلی میں مونث۔ لکھنؤ میں مذکر) ہار۔ گجرا۔ پھولوں سونے یا موتیوں کا بنا یا ہوا ہار۔ (اسیر) سلسلہ اشک کا توڑے تو مرا دیدۂ تر۔ موتیوں کی نہ کرو تم ابھی مالا ٹھنڈی ہندو کی تسبیح۔ (سودا) مالا نہ جیوں رات کو بے اشک فشانی ۔ دونشا جو تیغ فولادی اور شمشیر ہندی کے دونوں طرف ہوتا ہے (رشک) اے شہادت میں نہیں طالب جزا و ہار کا۔ چاہئے زیور میں

مالک

مالا تیغ جوہر دار کا۔ (ناسخ) تیرا مالا موتیوں کا قتل کرتا ہے مجھے۔ ای بڑی مالا سروہی کا یہ مالا ہو گیا۔ مالا پھیرنا۔ مالا جپنا۔ تسبیح پڑھنا سمرن جپنا۔ (منیر) (زنفیں کو ورد زباں تعریف ابرو ہو گئی ہے چھتیسوں مالا سروہی کا یہ ہندو اندرون

مالتی (ھ) مونث (ہندو بیلا) ایک بوٹی کا نام۔ ایک قسم کی بیل۔ ایک قسم کے پھول کا نام چنبیلی۔ جوان عورت۔ دریا۔ چاندنی رات۔ مالتی بسنت۔ (ھ) مونث۔ ایک کشتہ جو سونے کے ورقوں اور موتیوں سے تیار کیا جاتا ہے۔

مالنسری۔ (س) مونث۔ ایک راگنی کا نام جو لعبد دوپہر گائی جاتی ہے

مالش۔ (ت۔ مالیدن کا حاصل مصدر) مونث۔ ملنا۔ رگڑنا۔ (فقرہ) تیل کی مالش مفید ہوتی ہے۔ متلی۔ غثیاں۔ جی کا متلانا۔ (فقرہ) جی مالش کر رہا ہے۔ مالش کرنا۔ رگڑنا۔ ملنا۔ مانجھنا صیقل کرنا۔ متلانا۔ ابکائی آنا۔ قے کرنے کو جی چاہنا۔ (توبۃ النصوح) اُٹھتے اُٹھتے کئی مرتبہ طبیعت نے مالش کی۔

مالک۔ (ع) مذکر۔ صاحب۔ آقا۔ خداوند۔ خدا تعالیٰ۔ اللہ۔ رب۔ کسی چیز کی ملکیت رکھنے والا شخص۔ والی۔ خصم۔ شوہر۔ خاوند۔ ——۔ قابض۔ متصرف۔ مختار۔ اختیار والا۔ حاکم۔ افسر۔ سردار۔ نام اُس فرشتہ کا جو دوزخ کا موکل ہے۔ سودا گر جس نے یوسف کو مصر میں بہت سستا بیچ ڈالا تھا۔ (میر) کیا پانی کے مول اکر مالک نے گھر بیچا۔ ہے سخت گران سستا یوسف کا کھا جانا۔ مالکانہ۔ (ف) صفت۔ مالک کے طور پر۔ مذکر۔ زمینداری کا حق زمین جو کاشتکار سالانہ یا ہموار نقد یا جنس کی صورت میں زمیندار کو ادا کرے۔ مالک الملک۔ (ع) مذکر۔ خداوند تعالیٰ۔ بادشاہ شہنشاہ

مالک

مُلک کا مالک۔ مالکِ حقیقی۔ (ف) اللہ تعالیٰ کا اصلی مالک مالک خود کاشت۔ (قانون) وہ مالک جو اپنی زمین آپ بوتا ہو مالکِ دینار۔ مذکر۔ ایک باخدا ولی اللہ کا لقب ہے کہتے ہیں یہ بزرگ ایک روز کشتی میں سوار تھے ناخدا کا ایک دینار گم ہو گیا اور تہمت — چوری کی آپ پر لگائی گئی۔ آپ نے رونا شروع کیا مچھلیوں نے اس قدر دینار کشتی میں ڈالنا شروع کئے کہ اگر ناخدا اپنی خطا سے توبہ نہ کرتا تو کشتی دیناروں کے بوجھ سے غرق ہو جاتی۔ مالک علی الاطلاق۔ مالک مطلق۔ ہر کام کا مالک مختار یعنی خدا تعالیٰ۔ مالک کرنا۔ مالک بنانا۔ قبضہ دینا۔ مختار کرنا۔ اختیار دینا۔ مالک ہونا۔ مذکر۔ گھر والا۔ صاحب خانہ۔ مالک ہونا۔ وارث ہونا۔ والی ہونا۔ قابض ہونا۔ مختار ہونا۔ مجاز ہونا۔ سرپرست ہونا۔ عربی ہونا۔ مالکی۔ (ع) تشدید یا بغیر تشدید۔ امام مالک کا پیرو۔ (ع) ملکیت۔ مالک ہونا۔ مالکیت۔ (عربی میں ملکیت) مونث۔ عہ۔ ملکیت۔ مالک ہونا۔ مالگنگنی۔ (ھ) مونث۔ ایک خوشبودار دانہ کا نام۔ مالکوس۔ (ھ) مذکر۔ ایک راگ کا نام۔ مالگن۔ (ھ) مونث۔ مالی کا مونث۔ (دیکھو مالی) مالوف (ع) صفت۔ مانوس۔ خوگر۔ الفت کیا گیا۔ انیس۔ عزیز پیارا۔

مالی۔ (ف) (میں بمعنی بسیار ہے۔ عربی میں بمعنی مال سے منسوب) مال سے منسوب۔ جیسے مالی نقصان۔ عدالت مال سے منسوب۔ مالگزاری سے منسوب۔ مالی۔ (ھ) مذکر۔ باغبان۔ ایک قوم کا نام جو کھیتی باڑی کرتی ہے۔

مالیت۔ (عربی میں تشدید تھا۔ فارسیوں نے بھی تشدید کر لیا ہے) ؎

دل ازاں گشت گرانمایہ کہ در تو دوست۔ ورنہ معلوم ہر ماہ تو مالیت

ماتا

دل۔ (اردو میں بغیر تشدید ہے) ——— مونث۔ جمع۔ پونجی۔ سرمایہ۔ دولت۔ دھن۔ قیمت۔ مول۔ سول۔ اصل۔ جانچ۔ تشخیص۔ مالیخولیا۔ (دیکھو ماخولیا) مذکر۔ (اخفش) خیال خام۔ مالیدہ۔ (ف) لاہوری کپڑا جو مل کر (ھ۔ مذکر) ایک قسم کا پشمینہ سا کپڑا جو مل کر تیار کیا جاتا ہے۔ مُلیدہ۔ اب معنی نمبر ۱ میں صرف نسخوں میں لکھا جاتا ہے اور معانی نمبر ۲، ۳ میں ملیدہ بول چال میں ہے۔ مام۔ (ھ) مذکر۔ (ع) مقدرت استطاعت۔ بساط۔ (فقرہ) مجھ میں اتنا مام نہیں کہ بیٹی کی شادی کر دوں۔ طاقت۔ بوتا۔ ماما۔ (ھ) (ہندو) مذکر۔ ماں کا بھائی۔ ماموں۔ مامی۔ (ھ) مونث۔ ممانی۔ مامارن (مونث) خادمہ۔ ملازمہ۔ دائی۔ مسلمانوں کے یہاں جو عورت خدمت کے واسطے نوکر ہو ماما کہلاتی ہے۔ گھر کا کام کاج کرنے والی عورت خادمہ۔ لکھنؤ میں اسکا تلفظ ماماں ہے دونوں غلط ہے۔

ماما اصیل۔ مونث۔ لونڈی۔ باندی۔ کنیز۔ ماما پختریاں۔ (دیکھو پختریاں۔ ماما پختریاں کھانا۔ ماما کی پکائی ہوئی روٹیاں کھانا نازونعمت میں پلنا۔ بے محنت و مشقت مال چٹ کر جانا۔ ماما گیا (جاں صاحب) جتنی باتیں تھیں سب اسے نیک نظر بھول گئے ماما پختریوں کا کھانا وہ مگر بھول گئے۔ ماما گیری۔ مونث۔ (عو) کھانا پکانے کی ملازمت۔ باورچی گیری۔ خدمت گاری کا پیشہ کرنا کے ساتھ) ماما حوّا۔ (عو) بی بی حوّا حضرت آدمؑ کی زوجہ کا لقب (مراۃ العروس) حضرت آدم بہشت میں اکیلے گھبرایا کرتے تھے اُن کے بہلانے کو خدا نے ماما حوا کو پیدا کیا۔ مامتا۔ (ھ) مونث۔ الفت۔ محبت۔ پیار۔ ماں کی محبت۔ الفت اور

مامتا

(فقرہ) ماں کی مامتا مشہور ہے۔ پیچھے لگادینا کیساتھ۔ (توجیہ النصوح) جگر خدا نے اولاد کی مامتا کمبخت ایسی بلا ہے پیچھے لگادی ہے کہ جی نہیں مانتا مامتا ہونا۔ محبت ہونا۔ (ایامی) اولاد سے بڑھکر بھی کسی کی مامتا ہوگی

مامن۔ (ع) مذکر۔ امن کی جگہ۔ ٹھکانا۔ پناہ کی جگہ۔ جائے امن۔ (فقرہ) غریب کے لئے کوئی مامن نہیں۔ (بلاغ) چھوڑوں گا کبھی آپ کا دامن مولا۔ دامن پاک ہے ہم ایسوں کا مامن مولا۔

مامور۔ (ع) صفت۔ مقرر۔ متعین۔ حکم کیا گیا۔ اجازت کیا گیا۔

مامور کرنا۔ مقرر کرنا۔ (توجیہ النصوح) میں نے تم کو اپنی آسائش کے لئے خاص خاص خدمتوں پر مامور کر رکھا ہے۔ مامور ہونا۔ کوئی کام سپرد کیا جانا۔ کسی عہدے یا کام پر مقرر کیا جانا۔

مامول۔ (ع) صفت۔ امید کیا گیا۔ وہ چیز جس کی امید ہو۔

مامون۔ (ع) صفت۔ محفوظ۔ مخزون۔ مذکر۔ بارہوں رشید خلیفہ (خدا) کے بیٹے کا نام۔ مامون۔ (ھ) مذکر۔ ماں کا بھائی۔ (عو) (رات کو) ساتھ کا نام نہیں لیتی ہیں اور ماموں کہتی ہیں۔ (جانِ صاحب) بھٹکتے سے دو بار بچی جو کالبلے بلا سے۔ ماموں نے مجھے دیکھ لیا سر نہ کٹا۔ مامی۔ (ھ) مونث۔ (ہندو) ماموں کی بیوی مامی۔ مونث۔ طرفداری۔ مامی پینا۔ (عو) کسی کی طرفداری کی بات کرنا۔ طرفداری کرنا۔ لکھنؤ میں مامی نون غنہ کے ساتھ بولی جاتی ہے۔

ماں۔ (ا) سنسکرت میں۔ ماتو۔ مونث۔ مادر۔ دادہ۔ بچے اپنی ماں کو اس کلمہ سے خطاب کرتے ہیں۔ میاں کا مخفف۔ ۵ اٹھو قدر انپہ نہ جاں دو جی جہاں ہے تو جہاں ہے۔ کوئی کام ایسا بھی کرتا ہے احمق ماں۔ (میاں) نہیں ارے ماں (میاں) نہیں۔ ماں باپ

ماں

والدین۔ ماں بہن۔ ماں اور بہن۔ ماں بہن کرنا۔ ماں بہن کی گالی دینا۔ (فقرہ) ماں بہن کروگے تو ابھی منھ توڑ دوں گا ——— ——— ماں بیٹوں میں لڑائی ہوئی تو کون لے جانا پیر پڑے۔ (ھ) مثل۔ ماؤں کی لڑائی اور جنگلی دیر پانہیں ہوتی۔ ماں پنسا ری بھلی۔ باپ ہفت ہزاری نہ بھلا۔ مثل۔ باپ کی محبت سے ماں کی محبت زیادہ ہونے کی نسبت بولتے ہیں۔

ماں پتی باپ کلنگ بچے نکلے رنگ برنگ۔ مثل۔ دوغلے یا نالائق خاندان کی بُری اولاد کی نسبت بولتے ہیں۔ مانجائی۔ (ھ) نون غنہ مونث۔ سگی بہن۔ مانجایا۔ (ھ) نون غنہ مذکر۔ سگا بھائی۔ (انیس) میرے بیٹے مرے مانجائے پہ ہوتے ہیں فدا۔ ماں سرنگی باپ تنبورہ کلانوت بچہ۔ جس کی ماں ڈومنی اور باپ ڈوم ہو۔ میراثی ماں سے سوا جاہے سو پھاپھا کٹنی کہلائے۔ مثل۔ ماں سے زیادہ پیار جتانا ضرور کسی خاص بات پر مبنی ہوتا ہے۔ (بنات النعش) صغری نے کہا بوا بیگم صاحب سے بڑھکر محبت کا دعویٰ ہی دعویٰ ہے وہی کہاوت ہے ماں سے سوا الخ۔ ماں فقیر فی پوت فتح خاں۔ مثل۔ کم اصل اور نیچ خاندان کے معزز آدمی کی نسبت بولتے ہیں۔ ماں کا پیٹ کھار کا آوا۔ کوئی کالا کوئی گورا۔ مثل۔ جس طرح کھار کے آوے سے برتن سُرخ و سیاہ پکے اور کچے نکلتے ہیں اسی طرح ماں کے پیٹ سے بھی کالے اور گورے بچے پیدا ہوتے ہیں۔ یہ مثل وہاں بولی جاتی ہے جہاں ایک ہی ماں باپ کے بیٹے بعض خوبصورت اور بعض بدصورت ہوں۔ ماں کا دودھ۔ (ھ) مذکر۔ شیر مادر۔ نہایت مفید و حلال۔ جائز چیز۔ ماں کے پیٹ سے لیکر کھلنا سیکھا سکھایا پیدا ہوا۔ سیکھے بغیر کچھ حاصل کرنا۔ ماں کے پیٹ سے لیکر کوئی نہیں آتا

مان

مثل۔ کام سیکھنے ہی سے آتا ہے۔ سیکھا سکھایا کوئی پیدا نہیں ہوتا۔
مامیران۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کی زرد مائل بہ سبزی ہلدی کی طرح گرہ دار پتلی جڑی بوٹی جو آنکھ میں پڑتی ہے ممیرا۔
مان۔ (ف) مذکر۔ گھر۔ خانہ۔ مکان۔ جیسے خانماں۔ اسباب خانہ۔ اثاثہ۔ ۲ ماننا کا امر کا صیغہ۔ تسلیم کر۔ قبول کر۔ اقرار کر۔ (غالب)۔ ڈرنا لہائے زار سے میرے خدا کو مان۔ آخر نوائے مرغ گرفتار بھی نہیں۔ ۲ راضی ہو۔ اجازت دے۔ مان لینا ⊥ منظور کر لینا۔ تسلیم کر لینا۔ ۲ راضی ہو جانا۔ اقرار کر لینا۔ ۳ منت کرنا۔ (فقرہ) میں نے ماں لیا ہے کہ لڑکا اچھا ہو جائیگا تو نیاز دلاؤں گا۔ مان نہ مان میں تیرا مہمان۔ مثل۔ اس شخص کی نسبت بولتے ہیں جو بے بلائے کسی کے یہاں جائے یا خواہ مخواہ بغیر پوچھے کسی کو بات میں صلاح دے (فقرہ) لوگوں کو کیا غرض پڑی تھی کہ یہ تو اُن کی صورت سے بھاگیں اور وہ زبردستی اُن کے سر ہوں۔ مان نہ مان میں تیرا مہمان (فسوق) ہے یہ تو وہی مثل مرگیا ان۔ تو مان نہ ماں میں ہوں مہماں۔ مان۔ (ہ) مذکر۔ عزت۔ قدر و منزلت۔ لکھنؤ میں مان مہت اور مان تان بھی کہتے ہیں۔ (ظفر) الطاف و کرم غیر پہ رہتا ہے تمھارا تم جانتے ذرہ بھی نہیں مان کسی کا ۲ خاطر تواضع ۳ آؤ بھگت ۴ گھمنڈ۔ غرور۔ تکبر۔ نخوت کبھی خط آنے پہ حسن نیا مان رہے گا۔ ایسے میں اگر ملے تو احسان ہوگا ۲ ناز۔ نخرہ۔ تمکنت۔ فخر ناز دیا۔ ارمان۔ چاؤ۔ آرزو۔ تمنا۔ شوق
مان بھری صفت۔ (عی) اشتیاق۔ آرزومند پُرارماں ۲ مغرور۔ دماغدار مزاج دار۔ متکبر۔ **مان پانا** ۱ عزت۔ آبرو۔ **مان تان**۔ (لکھنؤ) مذکر دیکھو مان۔ **مان دان**۔ (عو) کسی رسم پر عمل کرنا۔ **مان ڈھیلنا** ⊥ تکبر یا نخوت نہ رہنا۔ گھمنڈ جاتا رہنا۔ **مان رکھنا** ⊥ بات رکھنا خاطر مدارات کرنا۔ تعظیم و تکریم کرنا۔ عزت قائم رکھنا ۲ تمنا پوری کرنا مُراد بر لانا ۳ بات ماننا۔ کسی کا کہا ماں لینا۔ (فقرہ) خدا ابا جان کو سلامت رکھے وہی میرا مان رکھتے ہیں۔ **مان رہنا**۔ ⊥ عزت رہنا۔ بات رہنا ۲ (ہندو) ماتحت رہنا۔ زیر سایہ رہنا۔ تابع رہنا **مان کا پان** بہت ہوتا ہے۔ مثل۔ عزت کے ساتھ تھوڑا ملنا بھی بہت ہوتا ہے۔ **مان کا ہونا**۔ اختیار کا ہونا۔ قابو کا ہونا۔ (فقرہ) نانا بایہ بچہ میرے مان کا نہیں ہے۔ (شاد) چپٹ ترسے کیار کے طفل سرشک جب یہ مچلا پھر ہے کس کے مان کا۔ **مان کرنا**۔ ⊥ تکریم و تعظیم کرنا آؤ بھگت کرنا ۲ تکبر کرنا۔ غرور کرنا۔ گھمنڈ کرنا۔ دماغ کرنا مزاج کرنا۔ اترانا۔ (رنگین) مان کرتی ہے عبث اپنے وہ جوبن پہ دو گات میری بھی زناخی کی نہیں بات سے کم۔ **مان گمان**۔ (ھ) مذکر۔ گھمنڈ۔ کبر و ناز۔ غرور و تمکنت۔ **مان گون**۔ (ھ) مذکر۔ (عو) ⊥ ناز و نیاز۔ ارماں۔ ناز برداری ۲ عزت۔ قدر و منزلت۔ جا نصاحب، پر سلامت یہ رہیں رکھتی ہیں میرا ماں گون۔ پوچ حرکت سے تو میں بچاتی ہوں حیواں روز۔ **مان گون رکھنا** سب خواہش مراد بر لانا۔ ارمان پورا کرنا۔ دل رکھنا۔ ناز اُٹھانا۔ ناز برداری کرنا۔ **مان گون والی**۔ آن بان والی ناز و نخرہ والی عزت والی۔ **مان لینا** منظور کرنا۔ (امیر) وصل میں کچھ نہیں نہیں ہی نہیں۔ مانتے ہیں تو مان لیتے ہیں۔ **مان مرجانا**۔ ⊥ تکبر نہ رہنا۔ گھمنڈ جاتا رہنا ۲ دل مرجانا۔ اُمنگ نہ رہنا ۳ عاجز ہو جانا۔ **مانمت مانامت**۔ (ھ) عو۔ غل شور۔ (مجانا کے ساتھ)۔ (شوق) جب وہاں بھی بتا نہ پائیں گے۔ کہو کیا مانامت مچائیں گے۔ (ایضاً) دیکھنا گھر اگر نہ جاؤنگی کیسی بھر مانمت مچاؤنگی۔ **مانا**۔ (ھ) فرض کیا تسلیم کیا

ماں

مان

منظور کیا۔ جانا۔ بالفرض (غالب) کیا وہ بھی بیگانہ کش دحق ناشناس ہیں۔ مانا کہ تم بشر نہیں خورشید و ماہ ہو۔ (ف) صفت۔ مشابہ (غالب) خاتم دست سلیماں کے مشابہ لکھے۔ سر پستاں پر یزداں سے مانا کہئے۔ مان جانا۔ تسلیم کرنا۔ قبول کرنا۔ (فقرہ) ایک بات تو مان جاؤ۔ (طنزاً) اُستاد ماننا۔ اُستادی کا قائل ہونا۔ (امیر) شیخ جی چھپکے یہ حجرے میں اڑانا بوتل۔ واہ وا آج تو حضرت تمھیں ہم ماں گئے۔ اعتراف کرنا۔ (فقرہ) آج تو میں آپ کی کرامت مان گیا۔ راضی ہوجانا۔ (امیر) کہتے ہیں شب کی خوشادبھی عجب جادو تھی۔ ماننے کی جو نہ تھی بات وہی ماں گئے۔ مان لینا۔ دیکھو ماننا

مانتا۔ (ھ) مونث۔ منت۔ لڑنا اپنے اوپر کسی بات کا فرض لینا۔ عقیدہ اعتقاد۔ نیت۔ عزم۔ عہد۔ تعظیم و تکریم۔ آؤ بھگت۔ قدردانی۔

مانتا ہوں ـــــ قایل ہوں۔ تمھاری ہوشیاری اور تمھاری چالاکی تسلیم کرتا ہوں۔ کیا کہنا ہے۔ کیا بات ہے۔

مانج (ھ نون غنہ) مونث۔ دلدل کی زمین۔ کچھار۔ ترائی۔ مانجا۔ اردو۔ دیکھو مانجھا نمبر ۱ و ۹۔ مانجنا۔ (ھ) ف۔ صاف کرنا۔ برتن ملنا۔ اُجالنا۔ صیقل کرنا۔ جلا کرنا۔ (فقرہ) اُس نے برتن مانجے۔ (امانت) مانج کر دانت اس در یکتا نے جب کین کلیاں۔ آب گوہر کا چھٹا فوارہ موتی جھیل میں۔ سوتنا۔ بٹی ہوئی ڈور یا تاگے کو حرکپڑی سے صاف کرنا۔ کنایتہً کسی کام میں مشق کرنا۔ عوام مانجنا۔ مانجھنا کہتے ہیں۔

مانجھ۔ (ھ) مونث۔ ایک راگنی کا نام۔ وسط۔ بیچ۔ مانجھدار۔ (دہلی) منجھدار۔ (ایامیٰ) تم نے اُس دن کے لئے اس (آزادی) کا ہاتھ پکڑا تھا کہ مانجھدار میں اُس کو جھوڑ کر چل دوگے۔

ماند

مانجھا۔ (ھ۔ نون غنہ) مذکر۔ کوٹا اور کپڑا جان کیا ہوا شیشہ پختہ چادلوں کی لبدی میں ملا کر اور رنج یا اور کوئی رنگ ڈالکر ڈور کو سوتتے ہیں۔ اور اس کو مانجھا کہتے ہیں۔ (دینا۔ سوتنا کے ساتھ) (ناسخ) دے اسی کو کوٹ کر مانجھا تو اپنی ڈور کو شیشہ دل میرے پہلو میں جو چکنا چور ہے۔ وہ دعوت جو دولھا کی طرف سے شادی سے پہلے دیجاتی ہے۔ زرد رنگ کی پوشاک جو دولھا دلھن کو مایئے میں پہناتے ہیں۔ (پہنانا۔ پہنانے کے ساتھ) وہ میداں جو دریا کے دونوں طرف ہو اور طغیانی کی حالت میں اسپر پانی گزرے۔ نکاح سے چند روز۔ پیشتر دولھا دلھن گھر سے باہر کی آمد و رفت موقوف کر کے گوشہ میں بیٹھتے ہیں اس کو بھی مانجھ بیٹھنا کہتے ہیں۔ نمبر ۲۔ ۳۔ ۵ میں لکھنؤ میں بیشتر مانجھا ہے۔ مانجھے کا جوڑا۔ مانجھے کا جوڑا۔ وہ زرد رنگ کا جوڑا جو دولھا دلھن کو مائیوں میں پہناتے ہیں۔ (بنات النعش) لڑکیاں حسن آرا بیگم کو مانجھے کا جوڑا پہنا کر باہر لائیں۔ مانجھی۔ (ھ) مذکر۔ ملاح۔ ناخدا۔ (ناسخ) بتاؤ مانجھیو کو شم ہے گنگا کی۔ کہ ادھر وہ کھیل رہے ہیں تکا رمچھلی کا۔ مانجی۔ (ھ۔ نون غنہ) مونث۔ وہ گھڑونچی کی قطع کا آلہ جو کسم کا رنگ پکانے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔

ماند۔ (ھ نون غنہ ہونا) گوبر کا ڈھیر سرگیں لبستہ جسے اُپلوں کی طرح جلاتے ہیں۔ غلہ بھٹہ۔ کھوہ۔ صفت۔ وہ چیز جس کی آب و تاب اور چمک جاتی رہی ہو۔ (غالب) بیٹھتے ہیں سونے روپے کے چھلے حضور میں۔ ہے جسکے آگے سیم و زر مہر و ماہ ماند۔ ماند پڑجانا۔ ماند ہوجانا۔ آب و تاب نہ رہنا۔ مدھم ہوجانا۔ رنگ پھیکا پڑجانا۔ رنگ کی شوخی جاتی رہنا۔ ماند کرنا۔ مدھم کرنا بے رونق کرنا۔ بے آب

ماند

کرنا۔ ماندمال ۔وہ مال جس کی چمک دمک مدھم پڑگئی ہو(جانصاحب) دیواں دوسرا ہے نیا یہ بیگا خوب یہ مال ماند ہے نہیں تازہ ہے مال شوخ۔ ماندوبود (اس کا لفظ مندوبود ہی) مونث۔ رہنے سہنے کا طرز۔ (توبتہ النصوح) اس زمانے کے ہر ایک خاندان مدعی شرافت کے طرز ماندوبود کا ایسا فرض کیا گیا ہے کہ خاندان کا سرگروہ نصوح ایک دہائی ہیضہ میں مبتلا ہوا۔ ماندا صفت مذکر۔ مونث کے لئے ماندی۔ ؎ بیمار۔ مریض۔ علیل۔ روگی۔ ناساز؎ بیشتر تھکا ماندا کی ترکیب سے مستعمل ہے۔ ماندا پڑنا۔ عاجز ہونا بیمار ہونا۔ (ناسخ) دشت میں ماندا پڑا ہوگا کہیں سلے کیھتا بڑھ گیا آگے ہزاروں کوس میں فریاد سے۔ ماندگی۔ (ف تعب کونت) مونث؎ تکان۔ کسل بستی۔ (توبتہ النصوح) ہر ایک اپنی اپنی خدمت پر مستعد نہ ماندگی نہ کسل نہ تکان ؎ علالت بیماری ناسازی۔ روک۔ آزار۔ ماندگی اُترنا۔ تھکن اُترنا۔ (جانصاحب) تھکے تھے راہ میں منزل پہ ماندگی اُتری۔ ملا ہے چین لحد میں فشار کے باعث۔ ماندہ۔ (ف) صفت۔ تھکا ہوا۔ خستہ؎ (ف) صفت۔ بچا ہوا پیچھے رہا ہوا۔ بچا ہوا جیسے باقیماندہ۔ دیکھو درماندہ ماندؔ۔ (ھ) تنقط مانڑ) مذکر۔ پیچ۔ مانڈی۔ کانجی۔ اُبلے ہوئے چاولوں کا پانی؎ کلف۔ (ہار؎ ایک قسم کا مارواڑی گیت۔ مانڈاؔ۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کی نہایت پتلی اور بڑی روٹی جو میدہ میں گھی ملاکر تندور میں پکائی جاتی ہے۔ پوری لچی۔ (بنات النعش)۔ شب برات کا مانڈا حلوہ حرام عید کی سویاں حرام ؎ سفید جالا جو آنکھ کی پتلی پر آجاتا ہے۔ مانڈل۔ (ھ) مونث۔ حلقہ آہنی جو پانی کے چرس کے مُنھ پر لگا رہتا ہے۔ مانڈی۔ (ھ) مونث۔ پیچ

مانگ

کانجی۔ کلف۔ ماوا۔
مانُس۔ (ھ۔ بفتح سوم۔ سنسکرت میں مَنُش) مذکر۔ انسان۔ آدمی۔ اردو میں مردوانس احد بھلا مانس کی ترکیب سے مستعمل ہے
مانسوؔن۔ (انگ) مذکر۔ موسمی ہوا جو چھ مہینے ایک سمت چلتی رہتی ہے۔ مانع (ع) صفت؛ منع کرنے والا۔ روکنے والا۔ سدِّ راہ؛ خدا تعالیٰ کا نام۔ یعنی جسے چاہے اور جو چاہے دیتا اور جسے چاہے اور جو چاہے نہیں دیتا ہے مانع آنا۔ روکنا مزاحم ہونا ؎ دل لگا کر آپ بھی غالبؔ مجھی سے ہوگئے عشق سے آتے تھے مانع میرزا صاحب مجھے۔ مانع ہونا۔ مزاحم ہونا۔ سدِّ راہ ہونا۔ معترض ہونا۔
مانگ۔ (ھ۔ بفتح سوم و نیز بکسر سوم) مذکر۔ رتن۔ جواہر گوہر مانگ ٹیکا۔ مذکر۔ ایک قسم کا ماتھے پر لٹکانیکا زیور جسمیں موتی جڑے ہوتے ہیں۔ مانگ (ھ۔ س مارگ۔ سیدھا راستہ) مونث؛ سر کے بالوں کی بیچ کی سیدھی لکیر ——— (ناسخ) مانگ سب کہتے ہیں جسکو سانپ کی ہے وہ لکیر کینچلی موباف ہے اور اُس کی چوٹی مار ہے ؎ وہ کنواری لڑکی جس کی نسبت ہوگئی ہو ——— ؎ طلب۔ (فقرہ) ایسی چیزوں کی بڑی مانگ ہے؎ (ع) شوہر خاوند؎ انگیا کی دونوں کٹوریوں کے بیچ کی سلائی۔ (امانت) مانگ چڑیا کی کبھی موتیوں سے بھری نہ بھری۔ گھاٹ پر لہر نہ نکلتی تھی پہلے جلوہ گری۔ مانگ اُجڑنا۔ (ـ ع) کنایتہً عورت کا بیوہ ہونا رانڈ ہونا۔ مثال کے لئے دیکھو کوکھ اُجڑ جانا۔ مانگ بھرنا۔ (ہندی) ؎ مانگ میں موتی یا سیندور بھرنا جو اکثر شادی کے موقع پر بھرتے ہیں۔ (قدر) ابھی کوٹھے پر ملاتے نہیں کہکشاں کو رتبہ۔ تیری

مانگ

مانگ موتیوں سے وہ غضب بھری ہوئی ہے ۔ بیاہ دینا۔ شادی کر دینا۔ مانگ بھری۔ (ف) مونث۔ (عو) ۱۔ سہاگن۔ خاوند والی مانگ پٹی۔ مونث۔ بالوں کی درستی۔ کنگھی چوٹی۔ مانگ پٹی میں لگا دینا بنا سنگار میں نگار رہنا بنا ؤ سنگار کیے رہنا۔ مانگ پڑھی نکلنا۔ مانگ کا خمدار نکلنا۔ (راسخ) تعجب کیا ہے نکلے کوئی ان میں مانگ بھی ٹیڑھی غضب کا بانک پن دیکھا ہے تیرے بکھلاہوں میں۔ مانگ جلی۔ مونث۔ (عو) وہ عورت جسکا شوہر مر گیا ہو۔ (جانصاحب) دل جلی مانگ جلی کو کہہ جلی ہوں تو۔ کیا ہوا دل سے نکلتا جو دھواں رہتا ہے مانگدار۔ مذکر۔ ایک قسم کا کنگھا جسمیں مانگ کی صورت بنی ہوتی ہے۔ (انانت) عاشق زلف کیوں نہ سر پٹکرائے۔ مانگ دار اس پری کا تکل ہے۔ مانگ دار خربوزہ۔ ایک قسم کا خربوزہ جسمیں مانگ کی طرح لکیریں بنی ہوتی ہیں۔ مانگ سنوارنا۔ بالوں کو درست کرنا۔ کنگھی چوٹی کرنا۔ (شرف) تمام عمر دل الجھا جو زلف سلجھائی۔ کسی کی مانگ سنواری تو غیر حال ہوا۔ مانگ سنورنا۔ لازم۔ (شرف) پھوڑ کر اس کو بھرے جائیں گے موتی اسمیں۔ مانگ سنورے گی ابھی زلف گرہ گیر کے بعد۔ مانگ سے ٹھنڈی رہے ۔ ۱ دعا۔ (عو) خاوند جیتا رہے۔ سہاگ بنا رہے۔ مانگ سے ٹھنڈی رہے ۔ (عو) سہاگن ہے خاوند زندہ ہے۔ مانگ کوکھ سے ٹھنڈی رہے (عو) اولاد اور شوہر کے زندہ رہنے کی دعا۔ مانگ کھلنا۔ (ہندو عو) ہتگنتر لڑکی یا لڑکے کے مر جانے سے رشتہ نہ رہنا۔ بیاہی عورت کا مر جانا۔ مانگ میں آگ لگنا ۔ (عو) مانگ اجڑنا۔ (جانصاحب)۔ مانگ میں آگ لگی کوکھ جلی ہوں جلی سی۔ خود پشیماں کو کرتی ہو پشیمان

مانگنا

عبث۔ مانگ میں سیندور بھرنا۔ مانگ میں صندل بھرنا۔ مانگ میں موتی بھرنا۔ عورتیں مانگ میں کبھی سیندور کبھی صندل بھرتی ہیں اور کبھی مانگ کی جگہ موتی کی لڑیاں آویزاں کرتی ہیں۔ (شعور) ابرو کماں نے مانگ میں سیندور بھر کے رات۔ عالم دکھایا مجھے تیر شہاب کا۔ (تعشق) پھرتی ہے حور مانگ میں صندل بھرے ہوئے۔ (ذوق) پھلیوں میں ہیں جو نقل پڑے اسکا عکس اگر لے کہکشاں کی مانگ میں موتی بھر آسمان۔ مانگ نکالنا۔ سر کے بالوں کے درمیان ایک سیدھی لکیر بنانا۔ (امیر) نکالتے ہیں وہ مانگ اور دل یہ کہتا ہے۔ نکل رہی ہے سڑک یہ بلا کے آنے کی۔ مانگ نکلوانا۔ مانگ نکالنا کا متعدی المتعدی۔ (رشک) مانگ غیروں سے کیوں نکلوائی۔ آگیا التفت خباب میں فرق مانگیا۔ دیکھو مانگدار۔ وہ کنگھا جس میں مانگ سی بنی ہوتی ہے۔

مانگ۔ (ف) مونث۔ خواہش۔ چاہ۔ طلب۔ ضرورت۔ حاجت ۲ خریداری۔ ۳ زود طلبی۔ تقاضہ۔ مانگ تانگ کر۔ مانگ جانچ کر ادھر اُدھر سے لیکر قرض دام سے مانگ کھانا۔ بھیک مانگ کے زندگی بسر کرنا ۴ داغ اب فاقہ مست بن بیٹھے۔ مانگ کھانے ہیں ہزار طریق۔ مانگ لینا۔ عاریتہً لے لینا۔ استعارے لینا۔ ادھارے لینا۔ مانگ ہونا۔ ضرورت ہونا۔ طلب ہونا۔ (فقرہ) آج کل گیہوں کی مانگ بہت ہے۔ مانگا۔ (ف) صفت مذکر۔ مونث کے لئے مانگی۔ مستعار لیا ہوا۔ مطلوبہ۔ مانگا تانگا۔ صفت۔ مذکر۔ عاریتہً لیا ہوا (فقرہ) مانگے تانگے پر فخر کرنا۔ اکثر لڑکیوں میں دیکھا گیا ہے مانگا کھانا مانگتے رہنا۔ (فقرہ) وہ بھیک مانگا کرتا ہے۔ مانگنا۔ (ف) چاہنا طلب کرنا۔ کسی چیز کا۔ درخواست کرنا۔ سوال کرنا۔ (قد) ہوس

ماننا

سے نہ کہیں جا کے صلہ مانگے قدر۔ یس یہی اس کے قصیدے کا صلہ ہے عمل ۲ نسبت کی درخواست کرنا۔ ۳ دعا یا التجا کرنا۔ ۴ ادھار چاہنا قرض طلب کرنا۔ ۵ تقاضا کرنا۔ مانگے۔ مستعار۔ ادھار۔ مانگے تانگے مانگے جانچے۔ عاریتہً لیکر۔ قرض لیکر۔ (شوق قدردانی) مانگے جانچے کام کہتک (پس میں یارب چلے۔ رحم کرتو، ورنہ دنیا سے مسلماں اب چلے۔ مانگے تانگے کا۔ مانگے تانگے کی۔ پہلا مذکر کیلئے۔ دوسرا مونث کے لئے۔ مانگی ہوئی۔ (شعور) سر پہ احسان رہے پاؤں بچھونا نہ ملے مانگے تانگے کی نہ زنہار سواری رکھتا۔ مانگے دینا۔ — عاریتہً دینا۔ مستعار دینا۔ مانگے کا۔ مانگے کی۔ عاریتہً لی ہوئی۔ مستعار لیا ہوا۔ (رشک) طاقت طفیل روح ہے بے طاقتی ہے خوب۔ ناداں کو غرور ہے مانگے کے زور پر۔ (امیر) چیز مانگے کی ہو اچھی بھی تو کس مصرف کی۔ ہو رُدا بھی مگر اپنا ہو تو قال اچھا ہے۔ مانگنا دیکھو مان۔

ماننا۔ (مص) ۱ تسلیم کرنا۔ قبول کرنا۔ ۲ یہ میں نے مانا کہ آج خنجر مرا گلو بھی نہیں رہیگا۔ مگر میں قاتل کے اوستگر ہمیشہ تو بھی نہیں رہیگا ۳ قیاس کرنا۔ فرض کرنا۔ اس معنی میں مان لینا بیشتر مستعمل ہے ۴ پروا کرنا۔ (انیس) چار آئینہ وخود کو کب مانتی تھی وہ۔ مظفر کو جناب لب جو جانتی تھی وہ ۵ تعظیم وتکریم کرنا۔ بڑا ماننا۔ ادب کرنا۔ (داغ) مجھے مانتے سب ایسا کہ عدو بھی سجدہ کرتے۔ در یار کعبہ بنتا جو مرا مزار ہوتا ۶ لحاظ کرنا۔ پاسداری کرنا ۷ رضامند ہو جانا۔ (نقرہ) اس نے تمہارا کہا مان لیا۔ ماں نہ ماں میں تیرا مہماں ہے کسی کے ہنر یا کمال کا اقرار کرنا۔ استاد جاننا۔ (جلیل) میں وہ مظلوم ہوں مانے ہوئے ہے آسماں مجھکو۔ ہیں گردن جھکالی خوف سے دیکھا جہاں مجھکو۔

مانی

پرستش کرنا۔ اعتقاد رکھنا۔ (نقرہ) وہ اس دیبی کو نہیں مانتا ۸ بزرگوں کی روحوں کے واسطے کچھ دینے کا عہد کرنا جیسے نیاز ماننا نذر ماننا۔ منت ماننا ۹ اقرار کرنا۔ اقبال کرنا ۱۰ تابع ہونا مطیع ہونا (نقرہ) وہ تم کو بہت مانتا ہے ۱۱ کہا کرنا۔ حکم بجالانا ۱۲ خیال کرنا جاننا۔ (نقرہ) وہ تم کو فلاسفر مانتا ہے ۱۳ بھروسا کرنا۔ اعتماد کرنا ۱۴ کنایہ ہے بسبب ہاتھ پاؤں کے ضرب رسیدہ ہونے کے چلنے یا اور کاموں میں کسی کے جی چرانے سے بیشتر گھوڑے کے لئے مستعمل ہے۔ مانو تو الیشر نہیں تو پتھر۔ مانو تو دیوتا نہیں پتھر مثل۔ اعتقاد ہی سے کسی کی عزت وحرمت کی جاتی ہے بلا اعتقاد کچھ بھی نہیں۔ مانو نہ مانو۔ تم کو ماننے نہ ماننے کا اختیار ہے (شعور) سرگوشی رقیب سیہ رو نہیں ہے خوب۔ مانو نہ مانو ہم نے خبردار کر دیا۔

مانند۔ (ف۔ بفتح سوم صحیح ہے۔ (ملا ہاتفی) با آن پسران ماہ مانند ہمیل شدند دخترے چند اردو میں زبانوں پر کسر سوم ہے) مذکر نظیر مثل۔ مشابہ۔ (نقرہ) اس کا مانند پیدا نہیں ہوا۔ مانوس۔ (ع) صفت۔ خوگر۔ انس کیا ہوا۔ مانوس ہو جانا۔ ہل مل جانا (توبہ نصوح) لوگ اس طرز اجنبی سے کسی قدر مانوس اور خوگر ہو لیں تو اپنا انتظام کر لیں۔

مانی۔ (ف) مذکر۔ ایک مشہور ومعروف رومی نقاش کا نام جو نبوت کا جھوٹا دعوی کرنا اور نقاشی کو اپنا معجزہ بتاتا تھا۔ کتاب ارژنگ اسی کی تصنیف ہے۔ مانی۔ (مد۔ (دایہ بچہ کی خادمہ) مونث ۱ گھر میں جو عورت داروغہ کا کام کرتی ہے اُس کو مانی یا مانی جی کہتے ہیں ۲ وہ چھوٹی سی سوراخدار لکڑی جو چکی کی کیلی میں ڈالی

مانپڑ

جاتی ہے جس سے چکی کا پاٹ بہ آسانی گھومتا ہے ۲ صفت تسلیم کی گئی۔ مانی ہوئی بات یقینی وہ بات جو تسلیم ہو۔ (داغ) تم نہ مانو گے مری یہ بات ہے مانی ہوئی کو آؤ گے یہ ہے یقیں آیا ہوا۔ تم نہ مانو گے مری یہ بات ہے مانی ہوئی

مانپڑ۔ (انگ، مکتب یا مدرسہ کا خلیفہ۔

ماوا۔ (ع۔ مادیٰ) مذکر۔ جائے پناہ۔ گھر۔ ٹھکانا۔ ماوا۔ (ھ) مذکر ۱ مادّہ۔ اصل۔ جوہر ۲ بھنا ہوا دودھ۔ کھویا ۳ مانڈی۔ کلف۔ کانجی۔ (ہار) ۴ سرشت۔ خمیر ۵ انڈے کی زردی ۶ صندل کا

ماوا۔ مآوَل۔ (ع۔ بروزن مُنوَّر۔) صفت۔ تاویل کیا گیا۔ کلام ظاہری معنوں سے پھیرا گیا ——————

ماہ۔ (ف) مذکر ۱ چاند۔ قمر۔ —— ماہتاب۔ (مومن) دل میں شوق رخ روشن نہ چھپے گا مومن۔ ماہ پردہ میں کتاں کے کوئی یہاں ہوگا ۲ مہینہ۔ (اسیر) غیر کی بھیجی ہوئی پوشاک پہنی یار نے مجھکو ماہ عید بھی ماہ محرم ہوگیا۔ ماہانہ۔ ماہیانہ۔ (ف) مذکر ماہواری (قدر) دیکر وہ بوسہ مہ رخسار کہتے ہیں۔ بس لیجئے یہ آپکا ماہانہ ہوگیا

ماہ بماہ۔ (ف) اہر مہینے۔ ماہوار۔ (نبات النعش) ڈیوڑھا دونا کرایہ ماہ بماہ لو ایسا کرایہ دار نہیں پاؤ گی۔ ماہ پارہ۔ مہ پارہ۔ (ف) صفت۔ چاند کا ٹکڑا۔ خوبصورت۔ معشوق۔ دلدار۔ (سحر) ہماری آنکھوں میں اندھیرا کر زمانہ ہے۔ ڈرو خدا سے یہ کیسے ہو ماہ پارے تم۔ ماہ پیکر۔ ماہ جبیں۔ ماہ سیما۔ ماہ طلعت۔ ماہ لقا۔ (ف) صفت محبوب کی تعریف میں مستعمل ہیں۔ ماہتاب۔ مہتاب۔ (ف)۔ مذکر ۱ چاندنی۔ چاند کی روشنی ۲ چاند۔ قمر۔ (صبا) یہ وہ فلک ہے کہ جسکے سبب سے عالم میں نہ ایک حال پہ دو روز ماہتاب۔ ہار ۳ گنجفہ کا وزیر۔ (رند) روشن کبھی نہ گنجفہ کا ماہتاب ہو ۴ (اردو) مونث ایک قسم کی آتشبازی۔ ماہتاب

ماہ

دینا۔ توپ کے فتیلہ میں آگ دینا۔ (شعور) اڑانا بھی اپنا توپ کے منہ پر کروں قبول۔ تم اپنے ہاتھ سے جو کبھی ماہتاب دو۔

ماہتابی۔ مہتابی۔ (ف بمعنی ۲ و ۵ و ۶ میں) مونث۔ ایک قسم کا تربوز ۲ چکوترہ ۳ (ف) ایک قسم کا کپڑا جس پر سنہری یا روپہلی شکلیں منقوش ہوتی ہیں ۴ (ف) ایک قسم کی آتشبازی جسکے چھوڑنے سے چاند جیسی روشنی ہوجاتی ہے ۵ عمارت کو چک جو سیر مہتاب کے واسطے لب حوض بنائی جائے۔ (اسیر) ماہتابی پہ نہ چڑھتے تھے کبھی شام و پگاہ۔ بلکہ خورشید نے دیکھا تھا نہ سایہ اوہ (زوق) چاندنی نے شب تجھ بن روپ یہ بنایا تھا۔ مجھکو ماہتابی پر دھوپ میں بٹھایا تھا۔ ماہ جبیں۔ مہ جبیں۔ دیکھو ماہ پیکر۔ ماہ جلالی دیکھو جلالی۔ ماہ چاردہ۔ مہ چاردہ۔ (ف) مذکر۔ چودھویں رات کا چاند۔ (اسیر) ہم چشم اُس سے کیا کوئی صاحب جمال ہو وہ ماہ چاردہ ہے اگر تم ہلال ہو۔ ماہ چہار ہفتہ۔ (ف) چاند جو بعد ۲۸ روز کے بہت باریک ہوجاتا ہے۔ (کنایۃً) معدوم شے۔ ماہ خانگی۔ (ف) مذکر۔ (کنایۃً) محبوب۔ (مصحفی) اے ماہ خانگی ترے برقع کو دیکھکر۔ تہ کی سفید بات فلک نے روائے صبح۔ ماہ در عقرب (ف) چاند کا برج عقرب میں آنا۔ نیک کام کرنا۔ ایسے موقع پر ممنوع ہے۔ ماہ دو ہفتہ۔ چودھویں رات کا چاند۔ (منیر) کونسا ماہ دو ہفتہ خواب میں آنے کو ہے۔ کبک بنکر اڑ رہا ہے طائر نظارہ آج۔ ماہ رُخ ماہ رو۔ (ف) صفت معشوق جسکا چاند کی مانند چہرہ ہو ۱ (لکھنؤ) شیرازی۔ سفید رنگ کا کبوتر

ماہ روزہ۔ (ف) مذکر۔ ماہ صیام۔ (قدر) میخانہ بند تو ہو گا ئیں گے حلق اپنا۔ آئے تو ماہ روزہ تلوار دیکھ لیں گے۔ ماہ سیما۔ دیکھو

ماہ

ماہ بیکر۔ ماہِ صیام۔ مہِ صیام۔ (ف) مذکر۔ رمضان کا مہینہ۔ زود حق زمانہ دشمنِ عشرت کا اس قدر قائل۔ مہ صیام کو دیکھے نہ کوئی بے شیر
ماہ طلعت۔ مہ طلعت۔ دیکھو ماہ پیکر۔ ماہِ کامل۔ (ف)، مذکر۔ پورا چاند۔ چودھویں رات کا چاند۔ ماہ کنعاں۔ ماہ مصر۔ (ف)، مذکر۔ حضرت یوسف علیہ السلام سے مُراد ہے (ناظم) دھوم ہر شہر میں ہے شہرے ہیں بازاروں میں ہے مہ مصر بھی اک اس کے خریداروں میں۔ ماہ لقا۔ مہ لقا۔ دیکھو ماہ پیکر۔ ماہِ منیر۔ (ف) چمکنے والا چاند (کنایۃً) حسین معشوق۔ ماہِ نخشب۔ ماہ مُقنّع۔ (ف) مذکر۔ وہ چاند جو حکیم ابن عطا معروف بہ مُقنّع نے اجرائے سیمابی کی ترکیب سے بنا کر روشن کیا تھا۔ نخشب ماوراء النہر کے ایک شہر کا نام ہے جہاں یہ چاند بنایا گیا تھا۔ (رشک) نور کا باعث تعلق ہے دل بیتاب کا۔ یا رشکِ ماہِ نخشب چاند ہے سیماب کا۔ ناسخ نے سہواً ماہ مُقنّع کی جگہ ماہ مَقنَع کہا ہے ؎ غرور اوج دو روزہ عبث ہے تجھکو اے اسفل۔ میں مثلِ ماہ گردوں ہوں تو مثلِ ماہ مقنع ہے۔
ماہ نو۔ مہینہ کا پہلا چاند۔ ماہِ تمام ماہ۔ (ف)، مذکر۔ چودھویں کا چاند
ماہوار۔ ماہوارہ۔ (ف) مذکر۔ ماہواری۔ ہر مہینے ماہ بماہ۔ مشاہرہ۔ تنخواہ۔ ماہواری۔ (ف) مونث۔ ماہانہ۔ وظیفہ۔ جو نوکروں کو بعد گزرنے ہر مہینے کے دیتے ہیں۔ ماہ وسال۔ (ف) ہمیشہ۔ مدام۔ ماہوش ہوش۔ (ف۔ ماہ، ہوش) صفت۔ چاند سا محبوب کنایۃً محبوب ؎ نہیں معلوم کہ اے داغ ہے کس دھن میں تلاش بُت مہوش نہ سرِ جام شراب۔ ماہ یک ہفتہ۔ مذکر۔ ایک ہفتہ کا چاند۔ (امانت) ماہ یک ہفتہ نہ مُنھ پر کبھی تابندہ ہو۔
ماہر۔ (ع) صفت۔ کامل فن۔ ماہو۔ (ھ) مونث۔ کنسلائی۔ ایک

ماہی

برساتی کیڑے کا نام۔ ماہوں۔ (ھ) مذکر۔ ایک کیڑے کا نام جو کپاس کو کھا جاتا ہے۔
ماہی۔ (ف) مونث۔ مچھلی۔ وہ مچھلی جس کی نسبت بیشتر یہ خیال تھا کہ زمین اس کی پیٹھ پر رکھی ہے۔ ایک بُرج کا نام جسے مچھلی کا ہمشکل سمجھتے ہیں۔ صفت۔ منسوب بہ ماہ۔ قمری۔ ماہیِ بے آب (ف)۔ (کنایۃً) کمال بیتاب۔ (صبا) کیا تڑپتی ہے ماہی بے آب اُس سے میں ہوں زیادہ تر بیتاب۔ ماہی پشت۔ (ف)، گنبد دار محدب۔ قبّہ دار۔ وہ چیز جو درمیاں سے اونچی اور آس پاس سے نیچی ہو۔ بڑا ٹیلا۔ ایک قسم کا کارچوب جو پشت ماہی سے مشابہ ہوتا ہے۔ اس کو ماہی پشت کا جال بھی کہتے ہیں۔ (رنگیں) پاؤں پاکیزہ کفش ماہی پشت۔ قد و قامت عجیب جال پر ہے۔ ماہی تو (فارسی میں ماہی تو)۔ ماہی تابہ) مذکر۔ ایک قسم کا توا جس میں مچھلی اور ٹکیوں کے کباب تلتے ہیں۔ ماہی خوار۔ (ف)، مذکر مچھلی کھانے والا۔ بگلا۔ بوتیمار۔ ماہی دنداں۔ مذکر۔ ایک خاص قسم کی مچھلی کا دانت جس سے تلوار کے قبضے بناتے ہیں۔ ماہی زریں (ف) ایک قسم کی مچھلی ہے جو سیت میں ہوتی ہے بعض کہتے ہیں کہ وہ مقنوقور ہے۔ ماہی زیرِ زمین۔ ماہی زریں (داغ) ماہی زیرِ زمیں بھی جو لگائی غوطہ۔ نہ ملے اس کو ترے بحرِ سخاوت کی تلاش۔ ماہی گیر۔ (ف مذکر) مچھلیاں پکڑنے والا۔ ماچھی۔ مچھوا۔ ماہی مراتب (ف)، مذکر۔ وہ علم یا نشان جو بشکل سیارات بادشاہوں کی سواری کے آگے آگے ہاتھیوں پر چلتے ہیں۔ (محسن) ہوئی تیرے مراتب سے کمالِ ماہی کو آگاہی۔ تجمل کا ترے ماہی مراتب مہ سے تا ماہی۔ ماہیانہ۔ (ف)، مذکر۔ تنخواہ۔ مہینہ۔ مشاہرہ۔ ماہواری۔ مہینہ کا۔

ماہیت

ماہیت ۔ (ع ۔ یہ لفظ اصل میں ما استفہامیہ ۔ کیا ۔ ہی ضمیر واحد مونث ۔ وہ عورت ۔ یا اصلی ہی کی خذف کرکے اس میں یائے مشدد اور ت علامت مصدری ۔ اضافہ کردی ۔ اہل حکمت نے یہ مصدر بنالیا ہے اور یعنی حقیقت کسی شے کے استعمال کرتے ہیں ۔ ماہیات ۔ جمع ۔ مونث حقیقت ۔ کیفیت اصل مادہ ۔ جوہر ۔ (منیر) قلب ماہیت ادنی ہو جو تجھکو منظور جائے حوں عطر خانکلے جولوں نصد جعل ۔

مار ۔ (ع) مذکر ۔ پانی ۔ عرق ۔ مرکبات ذیل میں مستعمل ہے ۔

مارُالجبن ۔ (ع ۔ مار ۔ جبن ۔ بالضم وہ سفیدی جو دودھ پھاڑکر نکالتے ہیں) مذکر وہ پانی جو بکری کے دودھ کو پھاڑکر سفیدی جدا کرنے کے بعد بچا رہتا ہے ۔ عوام کی زبان میں پرمارُالجبن ہے ۔ (فقرہ) مریض کو مارُالجبن دیا جاتا ہے ۔ **مارُالحیات** ۔ (ع ۔ مارُالحیوٰت مذکر ۔ آبحیات ۔ (کیمیاگروں کی اصطلاح) ایک مرکب دوا جسمیں شہد سہاگا گھی ہوتا ہے اور اس مرکب کو دھات کے کشتہ میں ملاکر آگ پر رکھتے ہیں جس سے دھات اصلی حالت پر آجاتی ہے ۔ (ذوق) مژدۂ جاں بخش صحت ہے ترا مارالحیات جس بجھے جی جلایا تو نے کشتۂ مُردہ دل زندہ ہوا ۔ **مارُالشباب** ۔ (ع) مذکر ۔ وہ آب وتاب جو جوان کے چہرے پر ہوتی ہے ۔ **مارُاللحم** ۔ (ع) مذکر ۔ گوشت کا عرق جو کشید کرکے نکالا جائے ۔ **مارُالورد** ۔ (ع) مذکر گلاب کا عرق ۔ **مارمعین** ۔ (ع) مذکر ۔ جاری پانی ۔ صاف اور پاک پانی (محسن) جو شسن چشمۂ رحمت سے کہیں مارمعین ۔ کہیں طوبے کو ترکہیں فردوس بریں ۔ **مائی** ۔ مادی ۔ (ع) مار سے نسبت رکھنے والا ۔ آبی ۔ وہ جس کا تعلق پانی سے ہو ۔ **مائیات**

مایوس

(ع) مذکر ۔ وہ بہنے والی چیزیں جو مثل پانی کے رقیق ہوں ۔

مائدہ ۔ (ع) مذکر ۔ دسترخوان جسپر کھانا چنا ہوا ہو ۔ (غالب) دل حسرت زدہ تھا مائدۂ لذت درد ۔ کام یاروں کا بقدر لب وندان مکلا ۔ مونث ۔ قرآن شریف کی ایک سورت کا نام ۔ **مائع** ۔ (ع) ہر رقیق شے ۔ **مائل** ۔ (ع) صفت ۔ متوجہ ۔ راغب ۔ (فقرہ) میری طبیعت اب اس طرف مائل ہے ۔ میلان رکھنے والا ۔ عاشق ۔ خمیدہ ۔ جھکا ہوا ۔ ڈھلواں ۔ تھوڑا سا ۔ جیسے سُرخ سیاہی مائل ۔ مائل کرنا ۔ متوجہ کرنا ۔ آمادہ کرنا ۔ جھکانا ۔ مائل ہونا ۔ لازم ۔

مائوف ۔ (ع ۔ بروزن رئوس) صفت ۔ وہ جس کو صدمہ پونہچا ہے ۔ عضو کی صفت میں مستعمل ہے ۔ (فقرہ) لعاب دہن موضع مائوف پر مَل دیا ۔

مائیکا ۔ (ھ) مذکر ۔ دیکھو ابرک ۔

مائی ۔ (ھ) مونث ۔ ماں ۔ ضعیفہ بڑھیا ۔ **مائیں** ۔ (ھ) مونث ایک دوا کا نام

مائیوں بٹھانا ۔ ہندوستان میں شادی کی ایک رسم جسمیں دُلھن کو زرد کپڑے پہناکر شادی سے چند روز پیشتر کسی ایسی جگہ بٹھاتے ہیں جہاں عیز اس کی ہمسنوں کے اور کوئی نہیں جاتا ۔ (بنات النعش) میرا ارادہ تھا کہ پورے مہینہ بھر مائیوں بٹھاؤنگی ۔ **مائیوں بیٹھنا** لازم ۔ (جانصاحب) گوہر کی بیٹی مائیوں بیٹھی ہے لال خاں ۔ کنگنا ہو موتیوں کا کلائی کے واسطے ۔ (کنایتہً) گھر سے باہر نہ نکلنا ۔

مایوس ۔ (ع) وہ چیز جس سے اُمید قطع ہوگئی ہو ۔ عربی میں اس بفتح اول ماخود یاس سے اور آئس ماخود ایس سے بمعنی ناامید ہیں ۔ فارسیوں نے مایوس بمعنی ناامید استعمال کیا ۔ (انوری)

مایہ

بوالحسن اسے کسیکہ در احسان - وعدہ از رغبت تو مایوس ست) صفت - نا اُمید شکستہ دل - مایوسی - مونث - نا اُمیدی - ناکامی - شکستہ دلی

مایہ - (ف - مقدار) ہر چیز کا مادّہ خصوصاً مادہ اونٹ کا (پونجی) مذکر پونجی - جمع - سرمایہ - (داغ) ترے وزدحنانے مایۂ صبر خرد لوٹا - تری برق نگہنے خرمن تاب وتواں پھونکا (اصل - راس المال (ماردہ - جوہر (دستگاہ - سامان (مال - دولت - مایہ دار - (ف) صفت - مال دار - پونجی والا - مایہ داری - مونث مالدار ہونا (شکسہ مایہ داری بلائے مبرم ہے - پھل سے ہوتا ہے سنگسار درخت - مایۂ ناز - (ف - کنایۃً) معشوق - (مصحفی) ہوش کا اس کی میں کشتہ ہوں کہ وہ مایۂ ناز - شب رہا گھر مرے اور غیر نے جانا نہ رہا (فخر و ناز کا سبب

مُباح - (ع - اس کی جمع مباحات ہے) صفت جائز - روا - حلال - درست پاک - (ذوق) تری شمشیر کو ہے خون عدو روز مباح - یہ غلط تیسرے دن ہوتا ہے مُردار حلال -

مَباحِث - (ع) مذکر - جمع مبحث کی - اہل فارس بمعنی بحث استعمال کرتے ہیں - بحث کے مقامات بحثیں - مُباحَثہ - (ع) مذکر تکرار - بحث - مناظرہ - جواب وسوال - (فقرہ) آج دیر تک مباحثہ رہا - مباحثہ کرنا - بحث کرنا - مناظرہ کرنا - مبادا - (ف - بفتح اول صحیح وبضم اول غلط) ایسا نہ ہو خدانہ کرے - خدا نخواستہ - (داغ) نسلی نبھے دے کے جاتے تو ہو - مبادا جو نوع دگر ہو گئی - مُبادَرت (ع - بضم اول وفتح چہارم وپنجم) مونث - جلدی - شتابی - تیزی سرعت - سبقت - پیشی - دلیری - جرأت - چالاکی - چستی -

مُبادَلہ - (ع - بضم اول وفتح چہارم وپنجم) مذکر - بدلہ - عوض - تبادلہ

مبارک

(ناظم) نہ در دو شک رہیگا نہ رنج پاس وفا - عدو سے کیجئے ناظم مبادلہ دل کا - (کرنا ہونا کے ساتھ) - مبادی - (ع) مذکر مبدا کی جمع - ابتدائی امور - شروع میں سکھانے کی باتیں - مبادیٔ العلوم - (ع) شروع کی باتیں جنپر علوم کا جاننا موقوف ہو - مبادی عالیہ - (ع) مذکر - فرشتے اور عقول عشرہ

مُبارز - (ع) صفت مذکر - جنگی بہادر - دل چلا - مقابلہ پر چڑھ کر لڑنے والا - مبارزت - (ع) مونث - لڑائی کے واسطے صف سے باہر آنا - کارزار جنگ -

مُبارَک - (ع - بفتح چہارم) صفت - باعث برکت - برکت دیا گیا خوش قسمت - نیک - سعید - موافق - لائق - جب کسی کے لڑکا پیدا ہوتا ہے تو کہتے ہیں مبارک - کسی اور خوشی کی بات کے واسطے بھی مبارک کہتے ہیں - (شعور) پیدا جو ہوا کوئی طرحدار - جس جس نے سنا کہا مبارک ہو مژدہ خوش خبری - (نظیر) منحوس کی جگہ - (شعور) یہ دل ہے تو جاں نہیں سلامت - ہے ذات شریف کیا مبارک -

مبارکباد - (ف) مونث - تہنیت - خوشخبری - مژدہ - شادیانہ - دعائے خیر - (اختر) آ کے بیٹھا دل میں جسدم تیر یار - رد نے اُٹھکر مبارکباد دی - خدا برکت دے - برکت نصیب ہو -

مبارکباد دینا - شادی کی تہنیت کرنا - بدھائی دینا - کسی کو کہنا کہ فلاں بات تم کو مبارک ہو - (ناسخ) روک لے اک بات کی بات اپنے دست تیغ کو - دے لیں اے قاتل رقیبوں کو مبارکباد ہم - (شرف) کھلی جو آنکھ تو یوسف نے دی مبارکباد یہ کس کا خواب میں زانو پر اپنے سر دیکھا - مبارکبادی - (ذوق) (خلیل اللہ در مسلخ خونریز فرزندش - مبارکبادی قربان

مبالغہ

بہ ماہ عید قربان زد۔ مونث۔ تہنیت۔ خوش خبری۔ شادیانہ (داغ) غم جاوید نے دی مجھکو مبارکبادی۔ جب سنا یہ کہ انھیں شیوۂ پیدا آیا مبارک بادی دینا۔ مبارکباد دینا۔ (داغ) ہم تجھے دیتے ہیں نوشاہ مبارکبادی۔ کرے مقبول یہ اللہ مبارکبادی۔ مبارکبادی گانا۔ شادی کے گیت گانا۔ شادیانہ گانا۔ مبارک دم۔ (ف) جسکا دم بابرکت ہو۔ متبرک آدمی۔ مبارک سلامت۔ مونث۔ باہم ایک دوسرے کو کسی شادی کی تہنیت انھیں کلموں سے دیتے ہیں۔ (اختر شاہ اورھ) بقاش ہر ایک ماہ تلعت اک شور مبارک و سلامت۔ (فقرہ) وہاں مبارک سلامت ہورہی ہے۔ مبارک سلامت ہونا۔ مبارک باد دی جانا۔ مبارک قدم۔ وہ شخص جسکا آنا باعث برکت ہو۔ مبارک ہو۔ کلمۂ دعا۔ خدا نیک کرے راس آئے۔ مبارکی۔ مونث۔ مبارکباد۔ تہنیت۔ دعائے خیر۔ نیکی۔ سعادت۔ (لکھنؤ) ایک مرض کا نام جس سے نیند بہت آتی ہے۔ مباشرت۔ (ع۔ بفتح چہارم و پنجم) مونث۔ جماع کرنا۔ مجامعت کرنا۔ صحبت۔ ہمبستری۔ ذکر کرنا کے ساتھ۔ مبالغ (ع۔ بفتح اول و کسر چہارم) مذکر۔ مبلغ یعنی مال کی جمع۔

مبالغہ۔ (ع) (اصطلاح علم بدیع) کسی کی مدح یا ذم میں ایسی زیادتی کرنا جو خلاف عقل ہو۔ حد سے بڑھکر اور خلاف واقع تعریف یا برائی کرنا۔ زیادہ گوئی۔ مبالغہ کرنا۔ زیادہ گوئی کرنا۔ بڑھاکر بیان کرنا۔ اصل کے خلاف کہنا۔ مبانی۔ (ع۔ بفتح اول) مذکر۔ مبنے یا بفتح کی جمع۔

مباہات۔ (ع) مونث۔ فخر۔ بڑائی۔ تجمل۔ شان و شوکت ؎ چپ ہوئے سنکے مرے نالۂ موزوں کو اسیر۔ نغمہ سنجان گلستاں

مبتلا

کی مباہات گئی۔ مباہلہ۔ (ع بفتح چہارم و پنجم) ایک دوسرے کو نفرین کرنا۔ یعنی ایک دوسرے کے حق میں دعائے بد کرنا۔

مبتدا۔ (ع۔ بالضم و فتح سوم) مذکر۔ (اصطلاح علم نحو) جملہ اسمیہ کا پہلا جز جس کی بابت کچھ کہا جائے۔ شروع۔ ابتدا کلام کی۔ مبتدا و خبر۔ مونث مسندالیہ و مسند۔ ابتدا۔ انتہا۔ اول آخر۔ مبتدا و خبر ندارد۔ وہ بات جس کا سر پیر نہ ہو۔ بے سر و پا بات۔ لغو اور بیہودہ بات۔ مبتدع۔ (ع۔ بالضم و فتح سوم و کسر چہارم) صفت بدعت کرنے والا۔ دین میں نئی بات نکالنے والا۔ مبتدی۔ (ع بالضم و فتح سوم و کسر چہارم) صفت۔ نو آموز۔ ابتدا کرنے والا۔ ؎ ابجد خواں۔ منتہی کا مقابل۔

مبتذل۔ (ع۔ بالضم و فتح سوم و کسر چہارم) صفت۔ عام۔ روزمرہ کی چیز۔ ذلیل حقیر کمینہ۔ (رشک) تنویر روئے یار کہاں حسن گل کہاں کیوں پیش آفتاب نہ ہو مبتذل چراغ (دل) متصل۔ قافیے) مبتلا (ع۔ بالضم و فتح سوم) گرفتار۔ پکڑا ہوا۔ ماخوذ۔ پھنسا ہوا۔ اُلجھا ہوا۔ گھرا ہوا۔ مفتوں۔ شیدا۔ دل دادہ۔ (رشک) سوائے ذات خدا دیدنی کا عاشق ہوں۔ نہ مبتلائے دہن ہوں نہ مبتلائے کمر۔ مصروف۔ مشغول۔ مبتلا کرنا۔ پھنسا لینا۔ عاشق کر لینا۔ (میر) کیا پیار کی نگاہوں نے فتنہ بپا کیا۔ الفت جتا جتا کے ہمیں مبتلا کیا۔ مبتلائے آفت۔ مبتلائے بلا۔ (ف) صفت۔ مصیبت میں پھنسا ہوا۔ آفت زدہ۔ مصیبت کا مارا۔ مبتلائے عشق۔ صفت۔ عشق میں گرفتار۔ عاشق۔ والہ و شیدا۔ فریفتہ۔ مبتلا ہونا۔ پھنسنا۔ گرفتار ہونا۔ جیسے آفت میں مبتلا ہونا۔ اُلجھنا۔ اٹکنا۔ عاشق ہونا۔ فریفتہ ہونا۔

مبحث

مبحث - (ع - بالفتح و فتح سوم) مذکر - بحث - معاملہ - (فقرہ) وہ کونسا مبحث تھا جس پر آج گفتگو ہوئی -

مُبدا، (ع) مذکر - شروع ہونے کی جگہ - ظاہر ہونے کی جگہ - مُبتدا، فیاض - فرہنگ انندراج میں بحوالہ غیاث اللغات لکھا ہے - مُبدا، فیاض - (ع - بالضم و کسر سوم و کسر ہمزہ) یعنی آغاز کنندہ بسیار فیض رساں و ازیں مراد حق تعالیٰ باشد - مولف کی رائے میں اس معنی میں اول تو مُبدا، کے معنی مکمل نہیں ہوتے دوسرے فیاض کی ترکیب صحیح نہیں ہوتی اور مُبدا، کی ہمزہ کا کسرہ بیقاعدہ معلوم ہوتا ہے - مولف کی رائے میں مُبدا، فیاض فارسی ترکیب ہے مُبدا، یعنی سرچشمہ - فیاض عربی میں بمعنی جوئے پُر آب ہے - مُبدا، و فیاض کے معانی مجازاً بمعنی خدا تعالیٰ صحیح ہوتے ہیں -

مُبدِع - (ع) صفت - آپ ہی آپ کسی نئی چیز کا پیدا کرنیوالا - بے مادہ بنانیوالا - مُبدَل - (ع) صفت! تبدیل شدہ - بدلا ہوا متغیر - پلٹا ہوا! وہ اسم جسکے بعد ایک اسم اُسکا بدل واقع ہو -

مُبدِئی - (ع - ماخوذ ہے ابداء سے) ابداء - ابتدا کرنا - اور دنیا پیدا کرنا) مذکر - خدا تعالیٰ کا نام - دیکھو مُعید - مُبذّر - (ع) صفت - اسراف کرنے والا - فضول خرچ - مُبذول - (ع) صفت خرچ کیا گیا - مصروف (فقرہ) آپ کی توجہ مبذول ہوئی - مُبرّا - (ع) صفت پاک - بیزار - دور - بری - (فقرہ) خدا تعالیٰ کی ذات عیوب سے مبرا ہے - مُبرّد - (ع) صفت - مذکر! سرد کرنے والا موثث کے لئے مُبرّدہ - (ع - بفتح حرف سوم مشدد) ایک مشہور فن نحو کے ماہر کا نام - مُبرّدات (ع - مُبرّدہ کی جمع) مذکر سرد کرنیوالی چیزیں - وہ دوائیں جن کی تاثیر سرد ہو - مُبرِّز - (ع) مذکر مُعدہ - پاخانہ

مبلغ

نکلنے کی جگہ - مُبرسَم - (ع) صفت مبرسام - یہ لفظ طب کی کتابوں میں مستعمل ہے -

مُبرَم - (ع) صفت - مضبوط - مستحکم - استوار! وہ قضا جس سے بچنا ممکن نہو - دیکھو قضا - مُبرور - (ع) صفت! نیکی کیا گیا - پاک - مقدس - گناہوں سے بری! مقبول جیسے حج مبرور - مُبرّز - (ع) بضم اول و فتح دوم و سکون سوم و فتح چہارم صحیح - (بکسر دوم فتح سوم غلط) صفت - مضبوط دلائل سے ثابت - واضح - (رشک) ہے فروغ ناکساں تنویر کم شب چراغ - علم ہو یا کسب دعوائے مُبرّز چاہئے - مبسوط - (ع) صفت - پھیلا ہوا - کشادہ - فراخ - بشیر - (ع) صفت! بشارت پہنچانے والا - خوشخبری سُنانے والا! (تشدید حرف سوم مفتوح) صفت جس کی بشارت دی گئی ہو - مُبصّر - (ع) صفت! دیکھنے والا - بینا! پرکھنے والا - صراف - کھرا کھوٹا - دیکھنے والا (مقبرہ قانون) بھی پرتالنے والا - بھی جانچنے والا - مُبطِل - (ع) صفت باطل کرنے والا -

مَبعُوث - (ع) صفت - بھیجا گیا - پیدا کیا گیا - اُٹھایا گیا - مبعوث ہونا - نبی کا بھیجا جانا - مَبغُوض - (ع) صفت - بغض کیا گیا - دشمن رکھا گیا - قابل نفرت - مبغوض تریں - (ف) صفت - سب سے زیادہ قابل نفرت - مُبلِغ - (ع) صفت - ملانیوالا -

مبلغ - (ع - بضم اول و فتح دوم و تشدید سوم مکسور) صفت تبلیغ کرنیوالا - (ع - بالفتح و فتح سوم) مذکر - حد و نہایت - کمال - (فقرہ) آپ کا مبلغ علم کیا ہے؟ (ف - بالضم و فتح سوم) فارسیوں نے بھی اکمال یافتہ - مال و نقد استعمال کیا - اردو میں زبانوں پر بالضم و کسر سوم ہے اور نقد روپے کی تعداد ظاہر کرنے کے لئے مستعمل ہے فقرہ مبلغ پانچہزار

مَبْنِی

روپے پونچے۔

مَبْنِی۔ (ع) جسپر کسی چیز کی بنیاد رکھی گئی ہو۔ مونث۔ اصطلاح علم صرف۔ وہ لفظ جسکے حرف آخر میں اختلاف عامل سے تغیر نہ ہو۔ (ع۔ بالفتح و فتح سوم و وہ آخر الف بصورت یا) مذکر۔ کسی چیز کی بنیاد۔ مبانی جمع۔ مبنی ہونا۔ کسی بات کا کسی بات پر منحصر ہونا موقوف ہونا

مُبْہَم۔ (ع) صفت۔ مشتبہ۔ مشکوک۔ گول بات۔ وہ کلام جسکا مطلب صاف نہو اور کسی طرح دریافت نہوسکے۔ مُبْہَمات (ع) صفت۔ حیران۔ متحیر۔ ہکا بکا ؎ لب جاں بخش نے مبہوت بنایا اے رشک۔ معجزہ سمجھے جسے ہوگیا جادو ہم کو۔ (اردو) دیوانہ مخمور سرشار۔ (فقرہ) وہ نشہ میں مبہوت ہوگیا۔

مُبْہَمی۔ عربی میں مُبْہَمہ۔ بروزن مُصَوَّر تھا۔ یاے نسبت اضافہ کی گئی۔ تو قاعدے کے مطابق یاے مکسور مُشَدَّد جسکا ماقبل حرف صحیح تھا حذف ہوگئی مُبْہَمی رہا۔ بعد اصطلاح طب میں مُبْہَمی بروزن مُصَوَّر مستعمل ہوگیا)۔ صفت قوت باہ بڑھانیوالا مہیجات ذکر۔ مُبْہَمی کی جمع۔

مَبِیْع۔ (ع) صفت۔ مذکر۔ خرید کی ہوئی شے۔ بکا ہوا اسباب مونث کے لئے مَبِیْعَہ۔ مَبِیْعَات۔ (ع) صفت۔ صریح۔ آشکارا

مَپَان۔ (ھ) مونث۔ دہلی۔ ناپ پیمائش۔ ناپان۔ مقدار۔ پیمانہ۔ مَپانا۔ (ھ) مذکر۔ پیمانہ۔ ناپنے کی چیز۔ مَپوانا۔ پیمائش کرانا ناپ کرانا۔ مَپَت۔ (ھ) مونث۔ پیمائش۔ ناپ۔ مپنا۔ (ھ) ناپا جانا۔ پیمائش ہونا۔ مپائی ہونا۔ اندازہ کیا جانا۔ مپوانا۔ (ھ) ناپ کرانا۔ پیمائش کرانا۔

مَت۔ (ھ) نفی کا کلمہ۔ لکھنؤ میں اس معنی میں بعض فصحا نے

مت

ترک کر دیا ہے۔ (غالب) خرچ اسباب گرفتاری خاطر مت پوچھ۔ اس قدر تنگ ہوا دل کہ میں زنداں سمجھا۔ مت پوچھو ——! اکراہ و رغبت دونوں حالتوں میں مستعمل ہے۔ ایسا اچھا ہے کہ قابل بیاں نہیں ہے! ایسی سخت مصیبت ہے کہ کہنے کے لائق نہیں

مَت۔ (ھ) مونث۔ سمجھ بوجھ۔ عقل۔ اے قدر یہ کیا بکتا ہے کہنے بھی دے سبکو۔ لاحول ولا کھوئی گئی تیری بھی کیا مت! طرز انداز۔ وضع۔ (شوق قدوائی) اور ہی مت ہے کچھ ال عشق کے متوالوں کی۔ طاق نسیاں یہ یہاں عقل دھری رہتی ہے؟ رائے۔ مذکر۔ مذہب۔ ملت۔ دھرم۔ عقیدہ۔ اعتقاد مت الٹنا مت الٹی ہونا۔ عقل جاتی رہنا ؎ الٹی ہے مت اُن کی تجھے بوسہ ہی ملیگا۔ آتش رکیت قابل دشنام کہے جا مت بدلنا سمجھکا کچھ سے کچھ ہوجانا۔ طرز بدلنا۔ (اوج) رندھ گئی جو عنا دل کی طبیعت بدلی۔ پھر ہوا آئی ہوا جوش جنوں مت بدلی۔

مت پلٹنا۔ رائے تبدیل ہونا۔ سمجھ الٹی ہوجانا۔ (عاشق ہمت بلیٹی کچھ ایسی اس قمر کی مطلق نہ کسی کو بھی خبر کی۔ مت پھرنا۔ مت پلٹنا۔ مثال کے لئے دیکھو قسمت پھرنا۔ مت پھرنا متعدی (ابن الوقت) اُس موئے فرنگی کا پیرا ایسا آیا تھا کہ بچے کی مت پھیر دی۔ مت دینا۔ (ہندو) نصیحت کرنا۔ رائے دینا۔ عقل کی بات بتانا۔ مت کھو جانا۔ عقل زائل ہوجانا۔ (شوق قدوائی)۔ سمجھ اڑگئی میری مت کھوگئی۔ میں اس گھر میں آکر سٹرن ہوگئی۔ مت کھو دینا۔ متعدی۔ مت مار دینا۔ عقل زائل کر دینا۔ (فقرہ) خدا نے اُن کی ایسی مت ماردی ہے کہ وہ اپنے بُرے اعمال کو اچھا سمجھتے ہیں مت ماری پڑنا۔ (عو) لازم۔ (ردیلے صاقہ)

متابعت

لیکن مسلمانوں کی کچھ ایسی مت ماری پڑی کہ یہ لگے انگریزوں سے بدگمانی کرنے۔ مت ماری جانا۔ (عو) عقل ماری جانا۔ بیوقوف بننا۔ (رنگیں) کل زناخی کیا کہوں کیا میری مت مارگئی لیگیا رنگیں مجھے دیکر بتولا بو غبند۔ مت ہونا۔ سمجھ ہونا۔ (داغ) یہ داغ ہماری نہیں سنتا نہیں سنتا۔ ایسی بھی الٰہی نہ بُری مت ہو کسی کی۔

مُتابَعَت ۔ (ع) مونث ۔ پیروی ۔ فرماں برداری **مُتأثِّر** (ع) صفت ۔ کارگر۔ اثر پذیر ۔ دل پر اثر کرنے والا۔ رقت انگیز۔

مُتَأخِّر ۔ (ع) صفت ۔ پیچھے آنیوالا۔ متاخرین (ع) مذکر پچھلے زمانے کے لوگ۔ **مُتأسِّی** ۔ (ع) صفت ۔ تکلیف پانیوالا۔

مُتاس ۔ (ھ) مونث اسم پیشاب کرنے کی حاجت۔ **مُتاسا** (ھ) صفت مذکر۔ وہ شخص جسے پیشاب کرنے کی حاجت ہو۔ مونث کے لئے مُتاسی۔

مُتأسِّف ۔ (ع) صفت ۔ افسوس کرنے والا۔

مَتاع ۔ (ع۔ بفتح اول) مُتعہ۔ جمع) تذکیر و تانیث مختلف فیہ ترجیح تانیث کو ہے۔ پونجی۔ تجارت کا مال۔ اثاثہ۔ (ظفر) بلا غارتگری آتی ہے ظالم تیرے غمزے کو یہ متاع صبر و طاقت سب مری اک پل میں غارت کی۔ (نسیم دہلوی) کی گھریزی ہمارے آبلوں نے لوٹکر۔ تھا متاع عمر جو دف بیاباں ہوگیا متاعِ خیک از ہر دکاں کہ باشد۔ (ف) بمثل۔ ہر اور خوبی کی بات جہاں کہیں سے ملے پسندیدہ ہے۔

مُتالی ۔ (ھ) مونث ۔ گھوڑوں کے پیشاب کرنے کی جگہ ۔ کوڑا

مبتذل

کرکٹ۔ آخور۔ طویلہ کی وہ گھاس جسپر گھوڑوں نے مُوتا ہو۔

مُتاعی ۔ مونث۔ اہل تشیع میں وہ عورت جس سے متعہ کیا گیا ہو۔ نکاحی سے کم درجہ کی عورت۔ (جانصاحب) نکاحی بیاہی کو چھوڑ کر متاعی رنڈی کو گھر میں ڈالا۔ **مُتأمِّل** ۔ (ع) صفت۔ تامل کرنیوالا۔ غور کرنے والا۔ سوچنے والا۔

مُتانا ۔ (ھ) عو۔ بچہ کو پیشاب کرانا۔

مَتانت ۔ (ع۔ مضبوطی۔ استواری۔ پختگی) مونث۔ سنجیدگی تہذیب (فقرہ) اس لڑکی میں بڑی متانت ہے۔ خیالات کی آراستگی۔ اور درستی۔ زبان کا بیہودہ الفاظ اور بیہودہ خیالات سے پاک ہونا۔ (فقرہ) ان کے کلام میں اعلیٰ درجہ کی متانت ہے۔ **مُتانی** (ھ) مونث۔ اصطبل میں گھوڑے کی پیشاب کرنے کی جگہ ۔ گھوڑے کا پیشاب۔

مُتأہِّل ۔ (ع) صفت ۔ بیاہا ہوا۔ بیوی بچے والا۔ کنبہ دار **مُتبادِر** (ع) صفت۔ ذہن میں جلد آجانیوالا۔ متبادلہ۔ (ع) مذکر۔ (اصطلاح اقلیدس) دو خطوط متوازی پر جب تیسرا خط آکر گرے تو اُس خط کے دونوں طرف کے داخلی زاوے متبادلہ کہلاتے ہیں بشرطیکہ متصلہ نہوں۔ **مُتباین** ۔ (ع) صفت۔ باہم جدا دو ایسے مخالف جو ایک دوسرے پر صادق نہ آسکیں۔ (علم حساب) وہ عدد جنکے اجزا ای ضربی نہو سکیں۔ **مُتَحَیِّر** ۔ (ع) صفت۔ بہت بڑا عالم۔ فاضل ——— علم کا دریا۔ **مُتبَدِّل** ۔ (ع۔ بکسر چہارم کسی چیز کا معاوضہ لینے والا) صفت۔ تبدیل کی جگہ۔ (محصنات) سید متقی کے وعظ سے سید حاضر کے خیالات دفعتہً اس قدر متبدل ہوگئے تھے کہ دونوں بھائیوں میں القیام کا ہونا محال تھا

متبرک

مُتَبَرَّک - (ع) صفت ۱ مقدس پاک. صاف. برکت والا ۲ معزز. بزرگ. قابل تعظیم. مُتَبَرَّکہ - (ع) صفت. مونث۔ برکت والی چیز. پاک چیز. مُتَبَسِّم - (ع) صفت ۱ مسکرانیوالا. ۲ کھلا ہوا. شگفتہ. مُتَبِع (ع) صفت. پیروی کرنے والا۔

مُتَبَنّٰے - (ع) مذکر۔ لے پالک. پالا ہوا۔ گود لیا ہوا۔ فرزندی میں لیا ہوا۔ مُتَبَنّٰے کرنا۔ گود لینا۔ بیٹا بنانا۔ فرزندی میں لینا

مُتَبُوع - (ع) صفت۔ پیروی کیا گیا۔ پیشوا۔ افسر۔ مُتَجَاوِز (ع) صفت۔ اپنی حد سے گزر جانے والا۔ تجاوز کرنے والا۔

مُتَجَسِّس - (ع) صفت۔ تلاش کرنے والا۔ جستجو کرنیوالا۔

مُتَجَلّی - (ع) صفت۔ چمکدار۔ روشن۔

مُتَجَمِّد - (ع) صفت۔ ورم یا پھوڑا وغیرہ جو سخت مثل پتھر کے ہو جائے۔ مُتَحِد (ع) صفت اتحاد کرنے والا۔ متفق۔ مُتَحِدُ المَطلَب (ع) صفت۔ ایک پیٹ کا حقیقی۔ مُتَحِدُ المَفہوم - (ع) صفت۔ وہ جسکا مطلب ایک ہو۔ (فقرہ) توحید اور معرفت الٰہی متحد المفہوم ہیں۔ مُتَحَرِّک (ع) صفت ۱ حرکت کرنے والا۔ چلتا ہوا۔ رواں جاری۔ نحو میں وہ حرف جو زیر یا زبر یا پیش رکھتا ہو۔ مُتَحَقِّق - (ع) صفت ۱ (بکسر قاف۔ اول مشدد) صحیح درست کرنیوالا کسی خبر کا ۲ (بفتح قاف اول مشدد) تحقیق کیا ہوا۔ ٹھیک درست اور صحیح خبر۔ مُتَحَلِّی - (ع) صفت۔ آراستہ ہونیوالا زیور پہننے والا۔ مُتَحَمِّل - (ع) صفت۔ بردبار۔ مستقل مزاج برداشت کرنیوالا۔ (شرف) صبر و شکیب کا متحمل نہو سکا قابو میں اپنے مجھسے مراد نہو سکا۔

مُتَحَیِّرہ - (ع) بکسر حرف چہارم مشدد) صفت۔ حیرت زدہ۔

متذکرہ

حواس باختہ۔ ہکا بکا۔ مُتَعَجِّب۔ مُتَحَیِّرہ۔ (ع۔ اصطلاح علم ہیئت) ذیل کے پانچ ستارے خمسہ متحیرہ کہلاتے ہیں ۱ عطارد ۲ زہرہ ۳ مریخ ۴ مشتری ۵ زحل۔ یہ ستارے کبھی کبھی اپنے معمولی رفتار سے پیچھے کی طرف رجعت کرتے ہیں اور پھر اپنی معمولی رفتار پر چلنے لگتے ہیں اسوجہ سے متحیرہ نام ہوا۔

مُتَخَاصِم - (ع) صفت۔ باہم۔ خصومت کرنے والا۔ جھگڑالو۔ مُدَّعی۔ دشمن۔ متخاصمین۔ (ع) متخاصم کا تثنیہ۔ مدعی اور مدعا علیہ

مُتَخَلخِل - (ع) صفت ۱ وہ عورت جو پاؤں میں خلخال پہنے ہو ۲ (اردو) پولا۔ اندر سے خالی۔ مُتَخَلِّص - (ع۔ رہائی پائے ہوئے) مُتَخَلِّص۔ کہنے والا۔

مُتَخَیِّل - (ع) صفت۔ خیال انداز۔ مُتَخَیِّلہ ۱ (ع۔ بفتح یا مشدد) صفت۔ مونث۔ خیال کی گئی ۲ (ع۔ بکسر یائے مشدد) مذکر۔ ایک دماغی قوت کا نام جسکے سبب سے انسان غیر حاضر چیزوں کا نقش دل میں بناتا ہے۔ وہم۔ خیال۔ قیاس۔ مُتَدارِک (ع) لغوی معنی ملنے والا) مونث۔ ایک بحر عروض کا نام۔ جو بعد کو ایجاد ہو کر پہلی بحروں میں شامل کی گئی۔ مُتَداوَل - (ع۔ بفتح جیم) صفت۔ مُرَوَّج - (فقرہ) فارسی کی درسی متداول کتابیں سب بتلا کی نظر سے نکل گئیں۔ متداولہ۔ (ع) صفت۔ مونث۔ جیسے علوم متداولہ۔ مُتَدَیِّن - (ع۔ بکسر یائے مشدد) ۱ مومن۔ ایماندار دیندار۔ دیانت دار ۲ امین۔ امانت دار۔ معاملہ اور بات کا سچا اور پورا۔ مُتَذَبذَب - (ع۔ بکسر ذال ثانی) صفت۔ تذبذب میں پڑنے والا۔

مُتَذَکَّرہ - (ع) صفت مونث۔ مذکورہ۔ ذکر کیا گیا۔ متذکرۂ بالا

متر

مرقومہ بالا۔ جسکا ذکر اوپر کیا گیا ہو۔

مِتر۔(ھ) مذکر۔ وہ لڑکا جو کھیل میں سردار بنایا جائے۔ سرگروہ سرغنہ۔ دوست۔ مددگار۔ مُصاحِب۔

مُتَرادِف۔ (ع) صفت۔ ہم ردیف۔ ہم معنی۔ دو ایسے لفظ جن کے معنی ایک ہی ہوں۔ مُتَرَتِّب۔ (ع) صفت۔ ترتیب دیا ہوا درست کیا ہوا۔ مُتَرَجِّم۔ (ع) بضم اول وفتح دوم وسکون سوم وفتح چہارم صحیح۔ وبفتح سوم وتشدید چہارم مفتوح غلط) صفت ترجمہ کی گئی۔ ترجمہ کیا گیا۔ (ع) بکسر جیم) ترجمہ کرنیوالا۔ مُتَرَدِّد (ع) بکسر دال اول مشدد) صفت۔ فکرمند۔ متفکر۔ پس وپیش کرنیوالا مضطرب۔ پریشان۔

مُتَرَسِّل۔ (ع) صفت۔ خط بھیجنے والا۔ مُتَرَشِّش۔ (یہ لفظ عربی دال فارسیوں نے بنالیا ہے) صفت۔ داڑھی منڈا نیز الاَمُتَرَشِّح (ع) پسکنے والا۔ ظاہر۔ عیاں۔ آشکار۔ مُتَرَصِّد۔ (ع) بکسر صاد اُمیدوار۔ بفتح صاد۔ اُمید رکھا گیا۔) صفت۔ اُمیدوار۔ منتظر متوقع۔ مُتَرَقِّب۔ (ع) صفت۔ (بکسر قاف مشدد) منتظر۔ اُمیدوار۔ (بفتح قاف مشدد) انتظار کیا گیا۔ امید کیا گیا۔ مترقبہ۔ (ع) صفت۔ مونث۔ اُمید کی ہوئی چیز۔ مُتَزَلِّم۔ (ع۔ بکسر نون مشدد) صفت۔ گانیوالا۔ مُتَزَوِّک۔ (ع) صفت مذکر۔ چھوڑا گیا۔ وہ مال جو مردے کی وراثت میں باقی رہے۔ ترکہ کیا ہوا۔ (فقرہ) اب یہ محاورہ متروک ہے۔ متروکات۔ (ع)۔

تشکر

مذکر۔ ترک کی ہوئی چیز۔ مُتَزَوِّکہ۔ (ع) صفت مونث۔ مُتَزَائِد۔ (ع) صفت۔ بڑھنے والا۔ زیادہ ہونیوالا۔ مُتَزَلزِل (ع۔ بکسر خ) صفت تبنیش کرنے والا۔ ڈگمگانے والا۔ غیر مستقل۔ (توبۃ النصوح) میں نہیں کہہ سکتا کہ انکا ارادہ مُتَزَلزِل اور عزم ناپائدار ہو۔ مُتَسَاوِی۔ (ع) صفت۔ باہم برابر۔ ایک دوسرے کے مساوی۔ مُتَسَلِّط۔ (ع) صفت۔ (بکسر لام مشدد غلبہ پانیوالا۔ قبضہ کرنے والا۔ (بفتح لام مشدد) وہ شخص جسپر غلبہ پائیں۔ مقرر کیا ہوا۔ مُتَسَلِّی (ع) صفت۔ خوش اور بے غم مُتَشَابِہ۔ (ع۔ بضم اول وفتح دوم وکسر خ) صفت۔ ہمشکل ایک صورت کے۔ (مشتبہ۔ مشکوک جسکے معنی میں کچھ شبہ ہو۔ مذکر۔ بھول۔ چوک۔ شبہ۔ وہ شبہ جو قرآن شریف کے حافظ کو ہوتا ہے۔ یعنی وہ ایک مقام کی آیت کی جگہ دوسری آیت پڑھنے لگتا ہے۔ (لگنا کے ساتھ) وہ حرف جو ایک شکل کے ہیں

تشابہات۔ (ع) مونث۔ آیتیں جن کے معنے سوائے خدا تعالےٰ کے کوئی نہیں جانتا ہے۔ تشابہ لگنا۔ شبہ پڑنا۔ کہیں سے کہیں پڑھنے لگنا۔ قرآن شریف پڑھتے وقت حفاظ بعض آیات کے مختلف موقعوں پر آجانے سے کہیں سے کہیں پڑھ جاتے ہیں۔

مُتَشَدِّد۔ (ع) صفت۔ تشدد کرنے والا۔ (فقرہ) (ان میں جو متشدد فی المذہب تھے انھوں نے ایک رہبانیت ایجاد کی تھی۔ مُتَشَرِّع۔ (ع) صفت۔ پابند شریعت۔ پارسا۔ پرہیزگار پکا دین دار۔ (توبۃ النصوح) مگر اب دیکھئے گا کہ ایسے جواں صالح اور متشرع اور متقی بننگے کہ اپنے ہم عمروں کے لئے نمونہ ہوں گے۔ مُتَشَکِّر (ع) تشکر۔ شکر ادا کرنا۔) صفت شکرگزار

متشکل

تَشَکُّل - (ع) صفت - شکل اختیار کرنے والا کوئی صورت اختیار کرنے والا - تَشَکِّی - (ع) صفت - شک میں پڑنے والا متصادم (ع) صفت ٹکرا جانے والا - مُتَصاعِد - (ع) صفت صعود کرنیوالا اوپر چڑھنے والا -

مُتَصَدِّع - (یہ لفظ ہندوستان کے اہل دفاتر نے بنالیا ہے صحیح مُصَدِّع ہے) صفت تکلیف دینے والا - مُتَصَدِّی (ع) تصدی پیش پیش ہونا) مذکر ۱ پیشکار ۲ کسی کام کا ذمہ دار ۳ مہتمم - کوشش کرنے والا ۴ کاتب - محرر ۵ محاسب ۶ نائب گماشتہ - مُتَصَرِّف - (ع) صفت - قابض - تصرف کرنیوالا - متصرفہ - مونث - مقبوضہ - جو چیز تصرف میں آگئی ہو مُتَصَف (ع) صفت ۱ (بفتح صاد) تعریف کیا گیا - جس کے ساتھ کوئی وصف لگا ہو ۲ (بکسر صاد) صفت رکھنے والا -

مُتَّصِل - (ع) صفت ۱ پاس - قریب - نزدیک - برابر - ملنے والا - متواتر - لگاتار - پے درپے ۲ مونث - اگر کوئی راوی حدیث کا درمیان سے نہ رہجائے اس کو حدیث متصل کہتے ہیں مُتَصَنِّع (ع) صفت - بناوٹ کرنے والا - تصنع کرنے والا مُتَصَوِّر (ع) بکسر واؤ مشدد) صفت - تصور کرنے والا - صورت باندھنے والا - ۱ (بفتح واؤ مشدد) تصوّر کیا گیا - خیال کیا گیا -

مُتَضاد - (ع) صفت مذکر ۱ منافی - برعکس - خلاف - اُلٹا - (فقرہ) ہماری سمجھ تو ان متضاد باتوں کے سمجھنے سے قاصر ہے ۲ ایک صنعت کا نام جس میں مخالف اور متضاد معانی کے الفاظ لائے جاتے ہیں - مونث کے لئے متضادہ -

مُتَضَرِّع - (ع) صفت - زاری کرنے والا - گڑگڑانے والا -

متعسر

مُتَضَمِّن - (ع) صفت - شامل مشتمل - داخل - مشمولہ مُتَظَلِّم - (ع) صفت - دادخواہ - فریادی -

مُتَعارِض (ع) صفت - خبر یا کوئی اور چیز جو ایک دوسرے کے مخالف ہو - متعارِف - (ع) صفت - معروف - مشہور - متعارفہ - (ع) صفت - مونث - مشہور - معروف - جیسے علوم متعارفہ - مُتَعاقِب - (ع) صفت - تعاقب کرنے والا - پیچھے دوڑنے والا -

مُتَعاقِد - (ع) صفت - آپس میں عہد و پیماں کرنے والا - متعاقِدَین - (ع) مذکر - متعاقد کا تثنیہ - فریقین - باہم معاہدہ کرنیوالے - مُتَعال - (ع) - اصل میں متعالی - تعالی سے اسم فاعل تھا - ضمہ ی پر ثقیل تھا اُس کو ساقط کیا اور ی کو حذف کیا اور آخر میں وقف کر دیا تنوین بھی ساقط ہو گئی متعال رہا - صفت - عالی - بزرگ - برتر - خدا کیواسطے مستعمل ہے مُتَعالی (ع) مخلوقات کی صفات سے مُنَزَّہ) صفت ۱ برتر ۲ خدا تعالیٰ کا نام مُتَعَجِّب - (ع) صفت - تعجب کرنے والا حیراں - متحیر - دنگ مُتَعَدِّد - (ع) - زیادہ - ہزار سے زیادہ) صفت ۱ گنے ہوئے - چند - تھوڑے گنتی کے ۲ بہت - کئی - بہتیرے ۳ متفرق - جُدا جُدا - مختلف - مُتَعَدِّی - (ع) صفت - حد سے تجاوز کرنے والا ۱ اڑکر لگنے والی بیماری ۲ (اصطلاح علم صرف) مذکر وہ فعل جو مفعول کو بھی چاہے - مُتَعَذِّر - (ع) صفت - دشوار مشکل - محال کے قریب - مُتَعَرِّض - (ع) صفت - روکنے والا - مخالفت کرنے والا - مانع - مزاحم

مُتَعَسِّر - (ع) صفت - دشوار - مشکل - امکان کے قریب -

متعصب

متعصّب - (ع) سخت دل - تعصّب کرنے والا - دین کی پچ کرنیوالا

متعفّف - (ع) صفت متقی - پارسا - عفت والا **متعفّن** - (ع) صفت سڑا ہوا - بدبودار -

متعلق - (ع) صفت ۱ تعلق رکھنے والا - لگاؤ رکھنے والا ۲ شامل - منسلک ۳ ماتحت - تابع - وابستہ - متعلق کرنا - ملانا - لگانا - ملحق کرنا - شامل کرنا ۴ جوڑنا - چسپاں کرنا - ساتھ لگانا ۵ سپرد کرنا - سونپنا **متعلّقات** - (ع) مذکر - وہ چیزیں جو کسی دوسری چیز سے وابستہ ہوں **متعلّقین** - (ع) مذکر (اردو) گھر کے لوگ - بال بچے - (فقرہ) ان کے متعلقین بھی ساتھ آئے ہیں **متعلّم** - (ع) صفت تعلیم پانیوالا - طالب علم - مبتدی - شاگرد -

متعہ - (ع) متعہ - بالضم اول وفتح دوم - مذکر - شیعہ - مذہب میں کچھ مدت کے واسطے عورت سے نکاح کر لینا - (فقرہ) مذہب امامیہ میں متعہ جائز رکھا ہے **متہیّد** - (ع) صفت ذمہ دار - کام میں مشغول - عہد کرنے والا -

متعیّن - (ع) بکسر چہارم مشدد) صفت مذکر - کسی چیز پر لازم ہونیوالا متعیّن کرنا - مقرر کرنا - نوکر رکھنا - کام پر لگانا - نامزد کرنا - تعینات کرنا ۱ تاریخ مقرر کرنا **متعینہ** - (ع) صفت - مونث -

متغائر - (ع) صفت - الگ - جُدا - (فقرہ) کیا پیغمبروں کی فطرت ہماری فطرت سے متغائر ہے **متغیّر** - (ع) صفت - بدلنے والا - ایک حال سے دوسرے حال پر ہو جانیوالا - بے ثبات - غیر مستقل - **متفاوت** - (ع) صفت - جُدا - مختلف - دور **متفتّش** - (ع) صفت **متفحّص** - (ع) ڈھونڈنے والا - تلاش کرنے والا -

متقارب

متفرّد - (ع) صفت تنہا - یگانہ - (ریشک) بفتح کثرت میں بلاشک **متفرّد** ہیں ہم -

متفرّع - (ع) کسی چیز سے اس کی شاخ کی طرح نکلنے والا - (الحقوق والفرائض) سنت کا کوئی مسئلہ قرآن کی کسی اصل پر متفرع ہوتا ہو **متفرّق** - (ع) صفت - جدا جدا - الگ الگ - پراگندہ - منتشر - **متفرّقات** - (ع) مذکر - مختلف چیزیں ۱ حساب کی مختلف رقمیں ۲ زمین کے جدا جدا اور مختلف حصے جو ایک گاؤں یا املاک میں شامل ہوں -

متّفق - (ع) صفت ۱ اتفاق کرنے والا ۲ رضامند - موافق ۳ ہمخیال - ہم صلاح - ہم مشورہ - (کرنا ہونا کے ساتھ) **متفق الرائے** (ع) صفت - ہم رائے - ہم صلاح - ہم مشورہ **متفق اللّفظ** - (ع) صفت - یکزباں ہو کر - (امانت) غمگساروں نے جوانی کا مرثی غم کھایا - یہ سخن متفق اللفظ زباں پر آیا **متفق علیہ** - (ع) صفت جس پر اتفاق کیا گیا ہو - سب کی رائے اور مرضی کے موافق **متفقہ** - (ع) صفت - مونث - جیسے متفقہ قوت **متفکّر** (ع) صفت - فکرمند - مغموم - اداس **متفنّی** - (عربی میں متفنن وہ جو بہت فنوں کا ماہر ہو) صفت - مکّار - فریبی - عیّار - دھوکے باز - **متقابل** (ع) صفت - باہم مقابلہ کرنیوالا - (غالب) متقابل ہے مقابل میرا - رک گیا دیکھ روانی میری -

متقارب - (ع) لغوی معنی ایک دوسرے سے نزدیک ہونیوالا مونث (اصطلاح علم عروض) ایک بحر کا نام - اس نام کی یہ وجہ ہے کہ اس بحر میں ہر رکن خماسی ہے اور سب ارکان چھوٹے چھوٹے ہیں اور اس وجہ سے نزدیک نزدیک واقع ہیں -

مُتقاضی - (ع) صفت - تقاضا کرنے والا - مانگنے والا - طلب کرنے والا - مُتقاطع - (ع) صفت - ایک دوسرے کو کاٹنے والا

مُتقاطِر - (ع) صفت - قطرہ قطرہ ٹپکنے والا - مُتقدِّم - (ع) صفت آگے بڑھنے والا - مُتقدِّمین - (ع) مذکر - متقدم کی جمع - پہلے زمانہ کے لوگ - جو پہلے ہو چکے ہیں - مُتقی - (ع) صفت - پرہیزگار - خداترس - خداشناس - (شرف) مجھ گنہگار کو دے اپنی خصوصی میں جگہ - متقیوں کو مبارک رہے جنت تیری - مُتکبر (ع) - تکبر اور استکبار رکھتے ہیں گردن کشی کرنے اور بزرگی ظاہر کرنے کو، صفت تکبر کرنے والا - مغرور - گھمنڈی - خودپسند - بزرگ منش - کمال بزرگی والا - اس معنی میں خدا کا نام ہے مُتکفِّل - (ع) صفت - ضامن کفیل - ذمہ دار - (ہونا کے ساتھ) مُتکلِّف - (ع) صفت - رنج و مشقت برداشت کرنیوالا - اس لفظ کا استعمال بمعنی مکلف - (رنج اور مشقت دینے والا) غلط ہے -

مُتکلِّم - (ع بکسر لام مشدد) صفت - کلام کرنیوالا - بات کرنیوالا - ۲ علم کلام کا ماہر (ذوق) کبھی تھا عقل پہ مذہب مرا مانند حکیم کبھی مثل مُتکلم مجھے پاس ملت - مُتکلِّمین - (ع) مذکر - علم کلام کے ماہر - وہ لوگ جو مذہبی امور کو عقلی دلائل سے ثابت کرتے ہیں

مُتلاشی - (یہ لفظ تر کی تلاش سے بنا لیا ہے اب فصحا استعمال نہیں کرتے اس جگہ تلاشی صحیح ہے) - تلاش کرنے والا - ڈھونڈنے والا - (لند) متلاشی ترے افلاک کے سب تارے ہیں - جو ثوابت تھے وہ اب چرخ پہ سیارے ہیں - مُتلاطِم - (ع) صفت - موجزن - آپس میں طمانچے مارنے والا - یہ لفظ اکثر دریا کی صفت میں مستعمل ہے -

مُتلانا - (ھ) - تے کرنے کو جی چاہنا -

مُتلذِّذ - (ع) صفت - لذت اُٹھانے والا - ذائقہ چکھنے والا لطف اٹھانے والا - (رحصنات) کیونکہ اُس کو جن سے متلذذ ہونے کی اس وقت اہلیت ہی نہ تھی - مُتلوِّن - (ع) صفت وہ شخص جسکے مزاج میں استقلال نہ ہو - مختلف رنگ اختیار کرنیوالا - متلون المزاج - (ع) صفت - غیر مستقل مزاج - وہ شخص جسکا مزاج وقتاً فوقتاً بدلتا رہے

مُتلی - (ھ) متونث - طبیعت کا ماش کرنا - غثیاں - ابکائی مُتلی ہونا - تے کرنے کو جی چاہنا -

مُتمتِّع - (ع) صفت لفظاً اُٹھانے والا - مستفید ۲ حج کا عمرہ کرنیوالا

مُتمرِّد - (ع) صفت - نافرماں سرکش - باغی - پھرا ہوا - مُتملِّق (ع) خوشامدی ہاں میں ہاں ملانے والا تملّق کرنے والا -

متمکِّن - (ع) صفت - جگہ پکڑنے والا - قرار پکڑنے والا - متمِّم (ع) صفت - تمام کرنے والا -

متمنّی - (ع) صفت - تمنا کرنے والا - آرزو رکھنے والا - خواہش کرنے والا - متموِّج - (ع) صفت - موجزن لہریں مارنیوالا

مُتموِّل - (ع) دولت مند - مالدار - امیر - دھنی ہے بت سیم بدن ایسا ہمارا ئے رشک - چاہے مفلس بھی تو مرد متموّل ہو جائے - (دل بابل وغیرہ قافیے ہیں) متمیِّز - (ع) صفت جُدا ہونے والا -

متن - (ع) - بالفتح صحیح و بفتح اول و دوم غلط بمعنی پشت و اُستوار) مذکر کتاب کی اصل عبارت جس کی شرح کیجائے ۲ درمیاں - وسط - درمیانی حصّہ ۳ شال - رضائی - لحاف وغیرہ کا وہ حصہ جو حاشیہ کے بیچ میں ہوتا ہے - (میر) گر گشتہ

متنا	متوسط الحال
عیش کی بھبوکہ عالم میں نقلیں ہیں۔ پُرانی شال کا شاید کہ ہے متن اس رسالہ میں۔	برابر فاصلہ پر آنے والا۔ علم اقلیدس میں جو خطوط ایک سطح میں ہوں اور اُن خطوں کو دونوں طرف خواہ کتنی ہی دور بڑھائیں مگر آپس میں نہ ملیں خطوط متوازی کہتے ہیں۔ مُتواضِع۔ (ع)۔ صفت۔ تواضع کرنے والا۔ عاجزی کرنے والا خاطر و مدارات کرنیوالا
تُتنا۔ (ہ) مذکر۔ نیفکر کی ایک قسم۔ مُتنا۔ (ہ) صفت مذکر۔ وہ بچہ جو بستر پر پیشاب کر دیا کرے۔ مونث کے لئے مُتنی۔	مُتواخِذ۔ (ع) صفت۔ مواخذہ کرنے والا۔
مُتنازِع۔ (ع) صفت۔ جھگڑا کیا گیا۔ وہ چیز جس پر جھگڑا ہو۔	مُتوالا۔ (ہ) صفت مذکر۔ مونث کے لئے متوالی۔ مخمور۔ نشہ میں چور۔ (ناسخ) جھومتی آتی ہے متوالی گھٹا۔ ہے سیہ مست آج کی کالی گھٹا۔ مذکر۔ وہ گول بڑا پتھر جس کو دشمن کے دفعہ کرنے کے لئے دیوار حصار اور دیوار قلعہ سے لڑھکاتے ہیں۔ (کنایۃً) بڑا گول پتھر (ناسخ) میکشو خوب آج متوالے لگانا چاہئے۔ محتسب آتا تو ہے دُرّہ لئے تعذیر کو۔ متوالی کو دوں۔ ایک قسم کی کودوں جنمیں سمیت آجاتی ہے اور اس کا کھانے والا باؤلا ہو جاتا ہے۔
مُتنجن۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا میٹھا پلاؤ جس میں ترشی بھی پڑتی ہے	مُتواتِر۔ (ع) صفت۔ یکے بعد دیگرے۔ لگاتار۔ جاری۔ مسلسل سلسلہ وار۔ مونث۔ حدیث کی ایک قسم جس کو حدیث نبوت کہتے ہیں دیکھو مشہور۔ مُتوازی۔ (ع) صفت۔ ایک دوسرے سے
مُتنزِّہ۔ (ع) صفت عیب سے دور ہونیوالا۔ مُتنفِّر۔ (ع)۔ صفت۔ نفرت کرنے والا۔ بیزار۔ کراہت کرنے والا۔ مُتنفِّس۔ (ع) جان دار۔ سانس لینے والا۔ انسان۔ آدمی۔ بشر۔ نفر۔	مُتواتِر۔ (ع) صفت۔ یکے بعد دیگرے۔ لگاتار۔ جاری۔ مسلسل سلسلہ وار۔ مونث۔ حدیث کی ایک قسم جس کو حدیث نبوت کہتے ہیں دیکھو مشہور۔ مُتوازی۔ (ع) صفت۔ ایک دوسرے سے
مُتنسِّک۔ (ع) صفت۔ پرہیزگار۔ عابد۔ متورّع۔ (ع) صفت۔ سوچنے والا۔	مُتوازی۔ (ع) صفت۔ توجہ کرنے والا۔ راغب۔ مخاطب۔ مہربان نظر عنایت رکھنے والا۔ (کرنا ہونا کے ساتھ) مُتوحِّش۔ (ع) صفت۔ وحشت میں ڈالنے والا۔ (فقرہ) یہ متوحِّش خبر آج ملی کہ لکھنؤ میں طوفان آیا۔ وحشت میں پڑنیوالا۔ نفرت کرنے والا۔ مُتورِّع۔
مُتوڑا۔ (ہ) صفت۔ مذکر۔ وہ شخص جو فرش خواب پر سوتے میں پیشاب کر دے۔ مونث کے لئے متوڑی۔	
متوسِّط۔ (ع) بیچ کا۔ درمیانی۔ میانہ۔ مُتوسِّط الحال۔ (ع) صفت وہ جس کی حالت اوسط درجہ کی ہو۔ (نبات النعش) کوئی متوسط الحال کوئی نہایت غریب۔ متوسطین۔ (ع) جمع متوسِّط کی۔ متوسط لوگ	

متوسل

مُتَوَسِّل۔ (ع) ا وسیلہ ڈھونڈنے والا۔ نزدیکی ڈھونڈھنے والا متوسلاں فارسی جمع متوسل کی۔ (بنات النعش) مسیح الملک کو لازم تھا کہ متوسلان شاہی کی دلجوئی اور مظلوموں کی دادرسی کرتے متوسلیں (ع) مذکر۔ متوسل کی جمع۔ مُتَوَطِّن۔ (ع) صفت۔ اصلی باشندہ متوفّی۔ (ع) آخر میں الف بصورت یاہے) صفت مرا ہوا جہاں سے گزرا ہوا۔ وفات یافتہ۔ متوفی آنجہانی۔ بعض مسلمان ہندوں کو متوفی انجہانی و مسلمانوں کو مغفور مرحوم لکھا کرتے ہیں۔ مُتَوَقِّع (ع) صفت۔ توقع رکھنے والا۔ اُمیدوار۔ آس رکھنے والا۔

مُتَوَکِّل۔ (ع) صفت۔ توکل پر رہنے والا۔ صابر۔ بھروسہ کرنیوالا متوکلاً علی اللہ۔ (ع) خدا پر بھروسا کرکے مُتَوَلِّد۔ (ع) صفت پیدا ہونیوالا مُتَوَلّی۔ (ع) مذکر ا انتظام کرنے والا ا جائداد وقف کا منتظم۔ ٹرسٹی

مُتَوَنّا۔ (ھ) مذکر متوالی کو دوں۔

مُتَوَہِّم۔ (ع) صفت ا (بکسر حرف چہارم مشدد) وہم کرنیوالا وسواسی ا (بفتح حرف چہارم مشدد) وہم کیا گیا۔ متوہمات (ع) متوہم کی جمع۔ اَوہام

مُتھّا۔ (ھ) مذکر۔ ماتھا۔ متھا بھٹول۔ مونث۔ معمولی صاحب سلامت کی جگہ مستعمل ہے۔ (ابن الوقت) کون ایسا تیسا ملاقات کے ارادہ سے گیا تھا خدا گواہ ہے صرف متھا بھٹول وہ بھی اپنے سر کا جھّد اتارنے کے لئے۔ مُتھانی۔ (ھ) مونث۔ وہ لکڑی جس سے دودھ متھتے ہیں۔

مُتھان۔ (ع) صفت سُستی کرنے والا۔ خوار۔ حقیر۔

مُتھرا۔ (ھ) صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے مُتھری۔ کند۔ بیشتر جاکو

مُٹاپا

چھری کے لئے مستعمل ہے۔ مُتھری۔ (ھ) مونث۔ وہ مقام جو گھوڑوں کے اصطبل میں پیشاب کے واسطے بناتے ہیں۔

مُتہم۔ (ع۔ بالضم و تشدید دوم مفتوح و کسر سوم) صفت ا کسی پر تہمت لگانے والا ا بدنام۔ متہم کرنا۔ الزام لگانا۔ متہم ہونا۔ لازم

مُتھّن۔ (ھ) مذکر۔ آسمان کے تیسرے بُرج کا نام جسے جوزا بھی کہتے ہیں۔ مُتھنّا۔ (ھ) ا بلونا ا مکہ نکالنے کے واسطے دہی کو مُتھنی یا کسی اور آلہ سے بلونا ا (کنایۃً) عو۔ دل میں کسی بات کو بار بار سوچنا مُتھنی۔ (ھ) مونث۔ دیکھو متھانی۔

مَتی۔ (عبرانی میں مَتّے بروزن حتّے۔ خدا کا دیا ہوا تھا۔) مذکر۔ حضرت عیسیٰ کے ایک حواری کا نام جن کی انجیل مشہور ہے۔

متی۔ (ھ) مونث۔ (ہندو) ا تاریخ۔ تتھ۔ (چڑھانا۔ ڈالنا کیساتھ) ا سُود۔ کمیشن کا روپیہ جسے کاٹا۔ (ھ) مذکر۔ وہ حساب جس کے موافق مدت معینہ کا سُود ہنڈی پر لیتے ہیں۔ متی کاٹنا کمیشن کا روپیہ وضع کرنا متی وار۔ تاریخوار۔ تیسرا۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا چھوٹا تربوز۔

مُتَیَقِّن۔ (ع) صفت وہ امر جس کا یقین ہو۔ یقین کرنیوالا۔ یقینی۔

متین۔ (ع) صفت ا مضبوط۔ استوار ا خدا تعالیٰ کا نام اور رسول خدا کا بھی نام ہے۔ امام غزالی کہتے ہیں۔ قوت دلالت کرتی ہے قدرت کاملہ بالغہ پر اور متانت شدت قوت پر۔ خدا تعالیٰ قوی ہے اس لئے کہ قدرت کاملہ بالغہ رکھتا ہے متین ہے اس لئے کہ شدید القوت ہے ا مستقل مزاج۔ سنجیدہ۔

مُٹاپا۔ (ھ) مذکر۔ فربہی۔ تنومندی۔ جسامت۔ مُٹاپا چڑھنا

مٹانا

تیاری آنا۔ فربہ ہونا۔ جسم کا پھول جانا۔
مٹانا۔ (ھ) ا مٹعدوم کرنا۔ نابود کرنا۔ کسی چیز کے موجودہ آثار کا مٹانا بے نشان کرنا۔ (ناسخ) کسی کے مٹانے سے مٹتا ہے کوئی ترے کوچے میں نقش دیوار میں ہوں ۲ زائل کرنا۔ گھر چنا چھیلنا تباہ کرنا۔ برباد کرنا ۳ منسوخ کرنا۔ رد کرنا۔ مٹا ہوا۔ صفت۔ محو کیا ہوا۔ اُڑا ہوا ۲ (کنایتہً) عاشق ؎ کس کس ادا سے ہم کو جلاتے ہیں رات دن۔ وہ جانتے ہیں داغ ہے ہمپر مٹا ہوا
مٹائی۔ (ھ) مونث۔ فربہی۔ تیاری۔ جسامت۔ دبیز پن
مُٹ بھیڑ۔ مُٹھ بھیڑ۔ (ھ میں مٹھ بھیڑ۔ منڈ بھیڑ) مونث ا مقابلہ۔ آمنا سامنا۔ مقابلہ۔ دو بدو ہو جانا۔ آپس میں گتھ جانا۔ لڑنا۔ (داغ) راستہ میں بھی تھمتا نہیں زاہد کا وظیفہ۔ مٹ بھیڑ الٰہی کسی مخبر سے ہو جائے ۲ اتفاقیہ ملاقات (داغ) پس توبہ اگر مٹ بھیڑ ہو جاتی ہے رستہ میں۔ سلام اک جھک کے کرتا ہے وہیں پیر مغاں مجھکو (ہونا کے ساتھ) مٹ جانا۔ (ھ) ا تباہ و برباد ہو جانا۔ بے نشان ہو جانا ۲ عاشق ہو جانا ۳ محو ہو جانا ۴ زائل ہو جانا ۵ نثار ہو جانا ؎ مٹ کے کوئی کام کرنا۔ نہایت محنت اور مشقت سے کوئی کام کرنا۔ مٹ گیا۔ (عو) صفت مذکر۔ دعائے بد۔ اُجڑا۔ خانہ خراب ہوا۔ (فقرہ) مٹ گیا روز آ آ کر سیکڑوں ستاتا ہے۔ مونث کے لئے مٹ گئی۔
مُسٹر۔ (بروزن سحر) مذکر۔ ایک قسم کا تملہ عورتوں کی زبان پر مڑا ہے۔ مُسٹر گشت۔ مذکر ا ہوا خواری۔ سیر ۲ بیفایدہ مارا مارا پھرنا۔ آوارہ گردی۔ (کرنا۔ لگانا کے ساتھ) مُسٹر یلا چنا۔ مذکر۔ چنا جس

مُسَلّ

مسڑ ملا ہوا ہو۔ مسڑا۔ (ھ) مذکر۔ (عم) سُسڑی۔ (ھ) مونث ا چھوٹا مسڑ ۲ (ھ) (بالضم) چھوٹی گٹھری۔ گٹھری کے ساتھ بول چال میں ہے۔ مُسکر مُسڑ۔ (ھ)۔ عو۔ چھوٹے بچوں کے جلد جلد کام کرنے اور جلد جلد دیکھنے کے لئے مستعمل ہے۔
مُسکنک۔ (ھ) مونث۔ مٹکنا کا حاصل مصدر۔ ناز و نخرہ چوچلا۔
مُسکنک چال۔ مونث۔ ناز و نخرہ کی رفتار۔ مٹک چٹک۔ مونث۔ باتیں کرنے میں سر اور اعضا کو حرکت دینا۔ خاص انداز کے ساتھ
مُسکنانا۔ (ھ) ا گھمانا۔ پھرانا۔ چمکانا۔ گردش دینا جیسے آنکھیں مٹکانا ۲ ہلانا۔ نچانا۔ جیسے ہاتھ مٹکانا ۳ (عو) کوئی لباس زیب تن کرنا۔ ۴ تمسخر آمیز حرکتیں کسی کے ساتھ کرنا۔ مٹک کے چلنا۔ ناز سے اٹھلاتے ہوئے چلنا۔ مُسکنا۔ (ھ) ا سر یا اعضا کو حرکت دینا۔ تعجب۔ غصہ یا خوشی اور تمسخر سے ۲ زنانہ حرکتیں کرنا۔ معشوقانہ ادا دکھانا۔ تمسخر آمیز حرکتیں کرنے اور معشوقوں کے ناز و ادا کرنے پر بھی اس کا اطلاق کرتے ہیں ؎ ریختی بڑھلے بڑھاپے میں مٹکتا ہے بُرا۔ جانصاحب کی اجی دیکھو حماقت نہ گئی۔ مُسکنا۔ (ھ۔ بالضم و فتح سوم) صفت۔ (عو) چھوٹا اور خوبصورت۔ مُسکُو۔ (ھ) صفت مونث۔ ناز و نخرے کرنیوالی اور مٹک مٹک کر چلنے والی عورت۔

مُسکا۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا بڑا گھڑا۔ مُسکی۔ (ھ) مونث۔ چھوٹا گھڑا ٹھلیا ۲ خراب کا گھڑا ۳ دہی جمانے کا برتن۔ چاٹی۔ مُسکنیا۔ (ھ۔ دہلی) مذکر۔ مٹی کا آبخورہ۔ کوزہ۔
مُسَلّا۔ مُسَلّا۔ (ھ) صفت۔ مذکر۔ موٹے جسم کا۔ بھدا۔ کمال تنومند مونث کے لئے مُسَلّی۔

مٹن

مٹن چاپ - (آگ) پسندا - (ابن الوقت) ابن الوقت نے پوچھا آج کھانے میں کیا کیا ہے - بادرچی - سوپ - مٹن چاپ کٹلس - مٹن وغیرہ -

مٹنا - (ھ) ؛ ناپید ہونا - معدوم ہونا - محو ہونا - بے نشان ہونا - ناپید ہونا - (ناسخ) کسی کے مٹانے سے مٹتا ہے کوئی - تری کوچہ میں نقش دیوار میں ہوں ؛ زائل ہونا - چھیلا جانا ؛ تباہ ہونا - برباد ہونا ؛ عاشق ہونا - فریفتہ ہونا - (کنایتہً) مستعد ہونا آمادہ ہونا اور کسی امر میں بہت سی محنت اور مشقت کرنا - (داغ) کس کس طرح سے اُس کو جلاتے ہیں رات دن وہ جانتے ہیں داغ ہوں ہم پر مٹا ہوا ؛ منسوخ ہونا - رد ہونا - مٹوانا - مٹانا کا متعدی المتعدی - (فقرہ) اُنھوں نے اس قدر ضد کی کہ آخر اس لفظ کو مٹوا چھوڑا -

مٹھ - (ھ، مذکر) ؛ دھرم شالہ - تخانہ - جگدیو ؛ ہندو فقیروں کی جھونپڑی کٹی ؛ مذہبی مدرسہ - پاٹ شالہ ؛ نیل کا حوض -

مٹھا - (ھ - بروزن دوا) ؛ مذکر - پتلا دہی جو مسکہ نکل جانے کے بعد بچ رہتا ہے ؛ (بتشدید دوم) صفت مذکر ؛ سُست - ڈھیلا - وہ گھوڑا جو چلنے میں سُست ہو - اور تیز رفتار نہو ؛ غبی - کُند ذہن موٹی سمجھ کا - (نبات النعش) سونے سے انسان کاہل اور غبی اور مٹھا اور کند ہو جاتا ہے ؛ کند دھار کا - (شاد) سخت جانوں پر وہ خنجر چلے مٹھا ہو گیا - جان شیریں دیجئے کیا دل ہی کھٹا ہو گیا -

مٹھابن - مذکر - سُستی - کاہلی - کند ذہن ہونا -

مٹھا - (ھ) مذکر ؛ مٹھی - لپ ؛ بنڈل - چند چیزیں جنکو لپیٹ کر یکجا کیا ہو - (راجتھاد) کمان کے چلے چڑھائے اور ہاتھ میں تیر دکھلا مٹھائے خانہ کعبہ میں آئے ؛ قبضہ - دستہ - مؤٹھ - گرفت -

ہل کا وہ حصہ جس جگہ اُسے پکڑے رہتے ہیں ؛ ایک قسم کا گنڈہ کپڑا جس کو سی کر بازوؤں پر رکھتے ہیں تاکہ باز و موٹے اور خوشنما معلوم ہوں یہ شیوہ ورزش کرنیوالوں اور جواں عورتوں اور معشوقوں کا ہے

مٹھار مٹھار کر باتیں کرنا - مزہ لے لیکر باتیں کرنا - تمکنت کے ساتھ بولنا -

مٹھارنا - (ھ - بفتح اول) ؛ گول کرنا - مدوّر بنانا - نس پیدا کرنا - آٹے کو لوچ دینا - کمی دینا ؛ بنا بنا کر باتیں کرنا - باتیں بنانا ؛ پھیلانا - جوڑ اکرنا ؛ مفصل بیان کرنا - شرح کرنا - تفسیر کرنا ؛ (لکھنؤ) پھُسلانا - (فقرہ) میں نے بہت مٹھارا مگر وہ نہ قبولا ؛ (لکھنؤ) ہر تیز چیز کی تیزی کند کرنا -

مٹھاس - (ھ) مونث - شیرینی - حلاوت - مٹھائی - رس - شیرینی کسی شیریں چیز کی - میٹھاپن - شیرینی کا مزا - (صبا) ہر پھول میں مٹھاس ہے زنبور کے لئے - (غالب) اور دوڑائے قیاس کہاں جان شیریں میں یہ مٹھاس کہاں - (فقرہ) اس بسکٹ میں خفیف سی مٹھاس ہے -

مٹھائی - (ھ) مونث - شیرینی - لڈو پیڑا وغیرہ ؛ میٹھاپن - آتش حسرتِ بوسہ سے ہونٹوں کو جلاتا ہوں میں - زہر بنتی ہے مٹھائی مرے دانتوں کے تلے - مٹھائی بٹنا - شیرینی تقسیم ہونا ؛ (کنایتہً) نعمت ملنا - فائدہ ہونا - بیشتر سلب کے ساتھ مستعمل ہے - (آتش) بوسہ کا اس لب شیریں کے زباں نام نہ لے - جان جاتی ہے مٹھائی نہیں کچھ بٹتی ہے - مٹھائی چڑھانا - قبروں اور مزاروں پر شیرینی چڑھاتے ہیں - مٹھائی چڑھنا - لازم - (شعور) زیارت گاہ عالم ہے ہمارا وادی وحشت - پس مُردن مٹھائی چڑھتی ہے طوق و لاسل پر - مٹھائی سے منھ بھر دینا - (کنایتہً) دل خوش

مٹھڑی

کر دینا۔ مٹھائی کی ڈلی۔ دیکھو ڈلی۔ (منیر) تیل پانی کے اچھے اچھے اچار۔ رکھدیں ڈبیاں مٹھائی کی دو چار۔ مٹھڑی۔ (ھ بالفتح) مونث۔ میٹھی نمکین تلی ہوئی خستہ ٹکیا۔ مٹھڑیاں۔ (ھ) مونث۔ وہ ہچکیاں جو دودھ پیتے بچوں کو فطرتی طور پر انتڑیوں میں دودھ کی گنجایش پیدا ہونے کے واسطے آتی ہیں۔ آنا کے ساتھ۔ مٹھلونا۔ (ھ۔ مٹھ مخفف مٹھا کا لون۔ نمک) کم نمک کا۔ پھیکا جس میں سلونا پن کے بجائے کچھ میٹھا پن ہو۔ (توجتہ النصوح) کھانے میں ذرا نمک زیادہ ہو گیا یا مٹھلونا رہگیا بس اسی روز جانو کہ گھر میں فاقہ ہوا۔ مٹھو۔ (ھ) مذکر۔ ہندوستان کا توتا۔ جو خوب بولتا اور باتیں کرتا ہو اُس کو میاں مٹھو بھی کہتے ہیں۔ (کنایتہً) پیاری پیاری باتیں کرنیوالا بچہ مٹھور۔ (ھ) مونث۔ خُم دراز۔ گولی۔ مٹھوس۔ (ھ) صفت وہ شخص جو ساکت ہو اور اپنے دل کا حال کسی سے نہ کہے۔ مجہول۔ مٹھوسا۔ (ھ بفتح اول وواؤ معروف) مذکر۔ وہ شخص جو کسی فکر یا رنج سے خاموش رہے اور کسی سے بات چیت نہ کرے۔ وہ شخص جو اپنے دل کا حال کسی سے نہ کہے۔ مونث کے لئے مٹھوسی مٹھوسا پن۔ مذکر۔ مٹھوس ہونا۔ دیکھو مٹھے ہیں ہیں (انشا) کا شعر مٹھولا۔ (ھ) مذکر۔ ہندو۔ خلق۔ مشت زنی۔ مٹھولے لگانا۔ مٹھولے مارنا جلق لگانا۔ مٹھی۔ (ھ) مونث۔ بچوں کا پیار۔ مُٹھی۔ (ھ) مونث۔ مشت۔ قبضہ۔ چنگل۔ (زناخ) کھل گئی ہے جیسے مٹھی پنجۂ خورشید کی۔ اس قدر پُر نور ہیں اس فتنہ گر کی انگلیاں۔ (آتش) سمیٹا ہوا ہاتھ کا پنجہ۔ ایک مشت کے برابر مقدار۔ لپ بھر۔ (آتش) گرفت۔ پکڑ۔ مٹھ بند۔ ہاتھ کی مقدار جو نا پنے

مُٹھی

میں آتی ہے۔ وہ مُٹھی بھر غلہ جو بطور خیرات بخشا لیتے ہیں۔ بندھا ہوا جوڑا۔ (امیر) گرہ میں دیکھے گیسو کی یا جوڑے کی مٹھی میں نہ سینہ میں مراد ہے نہ پہلو میں مراد ہے۔ مٹھی باندھنا۔ ہاتھ کا پنجہ بند کرنا۔ (اوج) ہمراہ تاج وتخت نہ طبل ونشان گئی ہاں مُٹھی باندھے آئے کھلے ہاتھ واں گئے۔ مُٹھی بھر۔ (ھ) لپ بھر۔ ایک مشت مقدار کے برابر۔ جو چیز ایک مٹھی میں آجائے مُٹھی بھر کی جان۔ (ع) مکسن بچہ کے واسطے مستعمل ہے مُٹھی بھرنا۔ مٹھیاں بھرنا۔ (ھ) چنپی کرنا۔ ہاؤں دبانا۔ بدن کی مالش کرنا۔ (معروف) کہئے تو مٹھی بھروں کہئے تو ٹکی ماروں۔ لیک ٹکی سے ہے آرام سوا مُٹھی میں۔ (شعور)۔ لیٹا دوپٹا تاں کے شبنم کا جب وہ گل۔ دو مٹھیاں نسیم جمن آکے بھر گئی۔ مُٹھی کھلی ہونا۔ (کنایتہً) سوال کرنا۔ (شاہ) عزت کی گر ہوس ہو تو اپنا بھرم نہ کھو۔ موتی کی آبرو ہے جو مٹھی کھلی نہیں۔ مُٹھی گرم کرنا۔ رشوت دینا۔ مُنھ بھرائی دینا۔ کسی کے ہاتھ میں نقدی دینا۔ ناجائز فائدہ اُٹھانا۔ عوام ان معانی میں ہاتھ گرم کرنا بولتے ہیں۔ مُٹھی مُٹھی۔ مُٹھی بھر۔ (ایامی)۔ چار پیسے کے چنے منگوائے مُٹھی مُٹھی سب نے کھالئے۔ مُٹھی ملنا رشوت پونہچنا۔ مُٹھی میں۔ (کنایتہً) قبضہ میں قابو میں۔ (داغ) اللہ اللہ بتوں کو ہے یہ دستِ قدرت۔ اُن کی مٹھی میں ہی ساری خدائی کیونکر۔ مُٹھی میں دل لینا۔ دیکھو دل۔ (راسخ) مٹھی میں گر لیا نہ ہو دزدِ حنا نے دل۔ جھوٹے کا حال ہو وہی جو حال چور کا۔ مُٹھی میں دھرا ہونا۔ پاس موجود ہونا کی جگہ (داغ) لو دینے والے ہوتے ہیں ایسے ہی تو سخی۔ مُٹھی میں

کیا دھری تھی کہ چپکے سے سونپ دی۔ مٹھی میں دینا۔ کسی کے ہاتھ میں دینا۔ مٹھی میں طاق ہونا۔ استخارہ میں قاعدہ ہے اگر طاق ہوتا ہے تو کام کی اجازت معلوم ہوتی ہے۔ (عاشق) استخارہ دیکھتے ہیں میرے گھر آنے پر آج مانگتا ہوں میں دعا مٹھی میں اُنکی طاق ہو۔ مٹھی میں ہوا بند کرنا۔ ناممکن کام کے انجام دہی کا خیال کرنا۔ کار عبث۔ (ناسخ) ہوا ہوں کر سکے کیا مشتِ خس بند۔ ابھی اڑ جاؤں رہجائے قفس بند مٹھی میں ہونا۔ قابو میں ہونا۔ قبضہ میں ہونا۔ اختیار میں ہونا۔ (داغ) کر لیا زاغِ خانے دل اسیر۔ آپ کی مٹھی میں ہے صیاد کیا۔ مٹھیوں کثرت ظاہر کرنے کے لئے۔ (شعور) مہندی لگا کے ہاتھ وہ اپنے کرے جو بند۔ کیوں مٹھیوں نہ خاک پڑے آفتاب پر۔

مُٹھیا۔ (ھ) مونث: ہل کی مُوٹھ ۲ کمان کی وہ جگہ جہاں ہاتھ رہتا ہے ۳ مُوٹھ ۴ قبضہ ۵ گڑکی پتّی ۶ (لکھنؤ)۔ عو۔ ایک قسم کا زیور جو قلم کے مثل ہوتا ہے۔ اور اس میں تعویذ رکھکر بازو پر باندھتی ہیں مُٹھیاں جمع۔ مُٹھیا قلم۔ مذکر۔ چھوٹا قلم جو مٹھی سے چھوٹا ہو۔ (فقرہ) مُٹھیا قلم سے اُستاد کو گالی پڑتی ہے۔ مُٹھیانا۔ (ھ) ۱ ہاتھ میں پکڑنا۔ موٹھ کرنا بیڑ کا ۲ قبضہ میں لانا۔ مٹھی میں لینا۔ ہتھیانا ۳ ہر چیز کا مٹھی میں رکھنا۔ عموماً اور آلۂ تناسل کا خصوصاً جلق لگانا۔

مٹی۔ (ھ۔ یہ لفظ بالکسر اور بالفتح دونوں طرح استعمال میں ہے لیکن بالکسر زیادہ فصیح سمجھا جاتا ہے) مونث: ۱ زمین ۲ گیلی مٹی کیچڑ ۳ دینا۔ کرۂ ارض ۴ گرد۔ غبار۔ خاک۔ دھول۔ ریت۔ ریگ ۵ راکھ۔ خاکستر۔ میلا۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) ۶ خمیر سرشت مادہ۔ (رند) جہاں کی ہو مری مٹی وہیں مجھے پونچا۔ وہ سرزمین مجھے اے آسماں نہیں معلوم ۷ میت۔ (آتش) جلا رقیب سیہ رو حسد سے میں سمجھا۔ ہوئی ہے گیر کے مردے کی شعلہ زن مٹی ۸ صفت۔ بے رونق۔ بیکار۔ (انیس) مٹی ہے سلطنت جو ملے کائنات کی ۹ کنایہ ہے اس شخص سے جو مردہ دل اور افسردہ طبیعت ہو۔ کنایہ ہے اس چیز سے جو بیکار ہو گئی ہو۔ (جرأت) وہ اس زمین سے نکالوں دُرِ معانی اور کہ جس کے آگے مخالف کا ہو سخن ہیچ۔ مٹی اُٹھنا۔ (کنایۃً) مرجانا۔ (شرف) مل گئے مٹی میں اُٹھی بھی جہاں سے مٹی۔ خاک تھے خاک ہوے خاک میں شامل ہو کر۔ مٹی اڑانا۔ (کنایۃً) کہیں بار بار آجانا۔ خاک اُڑانا۔ (عاشق) مٹی اڑائی ہم نے ترے در کی اس قدر۔ نعمت کے بدلے خاک ہے گردوں کے خوان میں۔ مٹی برباد کرنا۔ کسی کی خاک اڑانا۔ ذلیل و خوار کرنا۔ بدنام کرنا۔ مٹی برباد ہونا۔ لازم (داغ) غیر کا خوں بہانا مری تربت پہ ضرور۔ آبرو دار کی مٹی کہیں برباد نہ ہو۔ مٹی پانا۔ دفن ہونا۔ (رند) ہوں بدنصیب مجھے بھی مٹی نہ پاؤں گا۔ میرا امید وار ہے تو گورکن عبث۔ مٹی پر لڑنا۔ زمین پر جھگڑا کرنا۔ مٹی پکڑنا۔ جگہ پکڑنا۔ جم جانا۔ مقام کرنا۔ (بحر) خنجش میں لا چکے تھے اُسے میرے ولولے۔ مٹی پکڑ کے دشت میں کہسار رہگیا۔ مٹی پکڑے سونا ہوتا ہے۔ ایسا صاحب اقبال ہے کہ اگر مٹی پر بھی ہاتھ ڈالتا ہے تو وہ سونا جیسا فائدہ دیتی ہے۔ مٹی پلید کرنا۔ ذلیل و رسوا کرنا۔ بُرا حال کرنا۔ درگت کرنا۔ ستانا۔ دق کرنا۔ ہنسی اڑانا۔ مٹی پلید ہونا۔ مٹی خراب ہونا۔ مٹی خوار ہونا ذلیل ہونا بے عزت ہونا۔ برباد ہونا۔ نہایت دُکھ میں ہونا۔

مٹی

مٹی تباہ کرنا۔ مٹی پلید کرنا۔ مٹی تھوبنا۔ پلستر کرنا۔ کمگل کرنا۔ کسی چیز پر مٹی لگانا۔ مٹی ٹھکانے لگانا۔ اچھی طرح کفن دفن کرنا مردے کی تجہیز و تکفین کو حسب قاعدہ سرانجام دینا۔ (ریاض) لگا دینا کوئی مٹی ٹھکانے۔ ریاض اک آزردہ پڑی ہے مٹی ٹھکانے لگنا! میت کا دفن کر دیا جانا۔ (شوق قدوائی) بنو جوگا مٹی ٹھکانے لگی مری مٹی۔ کہ چار دن کسی تو پشکن کے کام آئے۔ دہلی میں اس جگہ مٹی ٹھکانے سے لگ جانا بھی مستعمل ہے۔ (راسخ) الٰہی شکر مر کر لگ گئی مٹی ٹھکانے سے۔ کہ مشق تیر قاتل کے لئے میں تو وہ گل ہوں۔ مٹی خراب رہنا۔ پریشاں رہنا۔ سرگرداں رہنا برباد رہنا۔ ناسخ رہے جو دور کسی جلوہ گاہ سے مٹی رہے خراب ہمارے غبار کی۔ (جانفا صاحب) خراب ہی رہی مٹی تراب خاں میری۔ کسی نے قدر نہ کی زیر آسماں میری۔ مٹی خراب کرنا۔ مردے کی تجہیز و تکفین اچھی طرح نہ کرنا! رسوا کرنا۔ ذلیل کرنا۔ بدنام کرنا۔ (محسن) رسوا کیا مرا غم دل فاش کر دیا۔ طوفان اشک نے مری مٹی خراب کی! ستانا۔ تکلیف دینا۔ حیراں کرنا۔ (محسن) کیا قہر ہے چھوڑا کے گلستاں میکدہ۔ لائے بہشت میں مری مٹی خراب کی! احمق بنانا۔ ہنسی اڑانا! (کنایۃً) برباد کرنا۔ (صبا) اے صانع ازل مری مٹی خراب کی۔ کیا چاہیے تھی خانۂ دل میں بنائے ریخ! ستیاناس کرنا۔ بگاڑنا۔ کام بگاڑنا۔ (جلیل) نالے کا شاشک نہ دیتے تو خوب تھا۔ دونوں نے مل کے اور بھی مٹی خراب کی! بے سود اور نامناسب طور پر کوئی کام کرنا۔ (ناسخ) بخیاجو جام بارہ تو ہوتا میں رند شاد۔ سجہ بنا کے کیوں مری مٹی خراب کی مٹی خراب ہونا! لایدم۔ کنایہ ہے خسرابی اور تباہی سے۔

مٹی

میت کا اچھی طرح نہ اٹھایا جانا۔ (صبا) خمید عشق کی مٹی بہت بخراب ہوئی۔ نہ تکیہ کا مرا مردہ ہوا نہ مرگھٹ کا! پریشانی ذلت خواری میں کسی کا مبتلا ہو جانا۔ بدنام ہونا۔ خوار ہونا۔ ذلیل ہونا۔ رسوا ہونا۔ (صبا) دل کے سبب سے جسم کی مٹی ہوئی خراب۔ آئی بلا صدف پہ نکل کر گہر کے ساتھ۔ درگت ہونا۔ برا حال ہونا۔ (امیر) اب گناہوں کی اسی کوچہ میں مٹی ہے خراب داد خواہوں کو یہاں زیست سے ملتا ہے جواب! حیران ہونا۔ دق ہونا! برباد ہونا۔ تباہ ہونا۔ (آتش) از زر میں بھی جبین کی صورت نہیں کوئی۔ آسودگان خاک کی مٹی خراب ہے! آوارہ ہونا۔ پریشاں ہونا۔ بے قدر نہ ہونا۔ بے قدری ہونا! اے رشک جرم غبار پریشاں نہیں ہے خاک۔ مٹی ہوئی خراب رہا کاپور میں بہتی خوار کرنا ذلیل کرنا۔ رسوا کرنا۔ خوار کرنا۔ (ذوق) اگر انسان قانع ہو غنی ہو دو عالم سے۔ ہوا و حرص لیکن اس کی مٹی خوار کرتے ہیں! ستانا دق کرنا۔ حیراں کرنا۔ تکلیف دینا۔ ناک میں دم کرنا! ہنسی اڑانا خاکہ اڑانا۔ احمق بنانا! تجہیز و تکفین اچھی طرح نہ کرنا۔ گور گڑھا نہ کرنا! تباہ کرنا۔ برباد کرنا! کسی چیز کو خراب کرنا۔ بگاڑنا۔ مٹی خوار ہونا تباہ برباد ذلیل ہونا۔ دیکھو مٹی خراب ہونا۔ (ظہیر) دل ادھر سینہ میں تڑپے جی ادھر بیتاب ہے۔ کیا کہیں اب تو بہت مٹی ہماری خوار ہے مٹی دلوانا مٹی دینا کا متعدی۔ میت سے متصرف کی! تم اللہ نہ بھیجے مٹی اُسے دلوا دو تشہیر سے کیا حاصل۔ مٹی دینا۔ قبر میں دفن کرنا دفنانا۔ دفن کرتے ہوئے مٹی ڈالنا میت کو قبر میں اتارنے کے بعد حاضرین کا تھوڑی تھوڑی مٹی لیکر قبر میں ڈالنا۔ (ناسخ) کل نہ دے گا کوئی مٹی بھی انھیں۔ آج زر جو کہ دیا کرتے ہیں۔ مٹی ڈالنا۔ (دہلی)!

مٹی

خاک کا کسی جگہ ڈالنا۔ (کنایۃً) چھپانا۔ پردہ پوشی کرنا۔ درگزر کرنا۔ لعنت بھیجنا۔ اس جگہ لکھنؤ میں خاک ڈالنا مستعمل ہے۔ مٹی ڈالنا مٹی ڈالنا کا متعدی۔ (دہلی) چور کا پتہ لگانے کے لئے مشتبہ اشخاص سے کسی خاص مقام پر مٹی ڈلواتے ہیں تاکہ چور مسروقہ مال کو مٹی میں ملاکر۔ کھدے اور تہمت سے بری رہے مٹی سُوارت کرنا (ع) مٹی ٹھکانے لگانا۔ (شاد) بناکر خاک کا پتلا کیا خاک۔ سوارت کی مری مٹی تو کیا کی۔ مٹی ڈھونا۔ مٹی اٹھانے کی مزدوری کرنا۔ قلی کا کام کرنا سخت مصیبت اُٹھانا بے منفعت کام کرنا۔ مٹی کو توکری میں بھرکر سر پر لادنا اور ایک جگہ سے دوسری جگہ پر پھینکنا۔ (آتش) کچھ خاک اڑائے سے نہیں ملنے کا آتش۔ بیکار یہ مٹی کا ہے ڈھونا مرے دل کو۔ مٹی سونگھانا پنڈول پر پانی ڈال کر خوشبو کے واسطے سونگھاتے ہیں۔ (شعور) آیا جو عش ہمیں تو افاقہ ہوا نہ پھر۔ مٹی سنگھائی یار نے چھڑکا گلاب بھی۔ (آتش) اس کے کوچے کے تصور میں غش آیا ہے مجھے۔ آستانِ یار کی مٹی سونگھانا چاہئے۔ مٹی سے مٹی ملجانا۔ میت کا پیوند خاک ہونا۔ (ذوق) مٹی ہی مٹی جو تربت میں مل گئی۔ جو کچھ کہ تھی مُراد محبت میں مل گئی۔ مٹی عزیز کرنا۔ کنایہ ہے کسی مردے کے دفن میں شریک ہونے اور اپنے ہاتھ سے دفن کرنے سے۔ (آتش) قبول خاطر مردم ہو تو تیاگی طرح عزیز تیری کریں شیخ و برہمن مٹی۔ (صبا) زمین نے بھی نہ مٹی عزیز کی اپنی۔ تری نظر سے جو ہم اے فلک جناب گرے۔ مٹی عزیز ہونا۔ لازم۔ (نشرت) عطر کھنچوا کے لگاؤ گے بدن میں اپنے ہوگی ایسی مری مٹی تمہیں اے یار عزیز۔ مٹی کا برتن۔ مذکر۔ گلی برتن۔ مٹی کا پتلا۔ (ھ) مذکر۔ خاکی جسم مجازاً انسان۔ آدمی۔

مٹی

(داغ) مزاج عاشق پر سوز کو جو آگ کرنا تھا تو اس مٹی کے پتلے میں دم آتش فشان پھونکا۔ مٹی کا گھوا۔ مٹی کا دھوندا۔ صفت مذکر (کنایۃً) بھدا۔ کم عقل۔ ناسمجھ۔ (فقرہ) ہندوستانی رئیس اکثر مٹی کے گھوے ہیں۔ جن کو اتنا بھی نہیں معلوم کہ دو اور دو کے ہوتے ہیں۔ مٹی کا تیل۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا تیل جو لیمپ وغیرہ میں جلایا جاتا ہے۔ کیروسین آئیل۔ یہ آگ پکڑ لیتا ہے۔ مٹی کا عطر۔ ایک مشہور عطر کا نام۔ (داغ) بلغ فردوس میں بھی بوئے وطن یاد رہے۔ عطر مٹی کا دم مرگ سنگھا دو مجھکو۔ مٹی کا گھڑا بھی ٹھونک بجا کر لیتے ہیں۔ مثل۔ ہر چیز چاہے کیسی ہی کم قیمت کیوں نہ ہو پوری احتیاط اور دیکھ بھال کر کے لینا چاہئے۔ مٹی کا لانا۔ تعذیر کہ اس جگہ دفن ہونے کے لئے لانا جہاں کا خمیر ہے یا جہاں دفن ہونا ہے۔ (داغ) خاک اُس سے عشق نے چھنوائی تھی۔ دشت میں جنوں کی مٹی ملائی تھی۔ مٹی کر دینا۔ (ھ) خراب کر دینا۔ بگاڑ ڈالنا۔ خاک میں ملانا۔ خاک کی طرح بیوقعت کرنا۔ (عاشق) ہر دم غبار خاطر اہل دول بڑھا۔ مٹی کیا فقیر کا رتبہ سوال نے! میلا کرنا۔ مٹی کے رنگ کا کر دینا۔ (فقرہ) تم نے دن بھر میں سب کپڑے مٹی کر ڈالے۔ بے لطف کرنا۔ کھانا ٹھنڈا کر دینا! برباد کرنا۔ (لٹا) جیسے روپیہ مٹی کر دینا۔ مٹی کے برابر۔ صفت (کنایۃً) کمال بیوقعت (شعور) گرلے اکسیر مٹی کے برابر ہے اُسے قصر سلطانی کی جو کو خاک درکار نہیں۔ مٹی کی ٹکیاں۔ وہ ٹکیا پنڈول کی جسکو عوام عورتیں حمل کے زمانے میں کھاتی ہیں۔ مٹی کی عورت۔ مونث! مٹی کا بنا ہوا پتلا قالب خاکی۔ (صبا) دنیا جو ہم خاکداں تو ہم تم۔ گویا مٹی کی مورتیں ہیں! (کنایۃً) بھولا بھالا جسمیں شوخی نہ ہو۔ مٹی کی مورت اس سے تو

مٹی

اے داغ خوب ہو۔ معشوق کیا جو شوخ نہ ہو خوش گلو نہ ہو۔ مٹی کے مول۔ مٹی کے مولوں۔ صفت نہایت ارزاں۔ نہایت سستا کوڑیوں کے مول۔ (صبا) دیدۂ دل کو مٹی مول۔ مفت اس یوسف کا سودا ہو گیا۔ (منیر) دیتا اگر ان کو عوض ساغر جم دل۔ مٹی کے بھی مولوں وہ ہرا جام نہ لیتے۔ مٹی کے مول بیچ ڈالنا۔ نہایت سستا فروخت کر دینا۔ مٹی کے مادھو یا مٹی کے مادھو اندھو (کنایۃً) کم عقل۔ بیوقوف۔ مٹی لے ڈالنا۔ (کنایۃً) بار بار آنا جانا۔ (داغ) ساقیا چاٹ لگی چاہیے پیمانہ کی۔ ہم تو لے ڈالیں گے مٹی ترے میخانہ کی۔ مٹی مانگنا۔ احباب سے اپنی میت کے دفن میں شریک ہونے اور مٹی دینے کی تمنا کرنا۔ (آتش) خاک میں بھی جو ملوں میں تو کبھی صحرا میں۔ تم سے مٹی بھی نہ اے گبر و مسلماں مانگوں مٹی میں اٹنا۔ مٹی میں سننا۔ مٹی میں رنگنا۔ ملتانی مٹی میں رنگنا۔ (اشرف) تعلق زیب و زینت سے نہیں کچھ خاکساروں کو۔ اشرف مٹی میں رنگتے ہیں جو ہیرا ہن بناتے ہیں۔ مٹی میں سننا۔ مٹی کی زینت سے بھر جانا۔ مٹی میں لوٹنا۔ خاک پر لوٹنا۔ مٹی میں مٹی ملانا میت کا بیوند خاک کرنا۔ (آتش) مآل کار کا اپنے نہیں خیال آتا بلایا کرتے ہیں مٹی میں گور کن مٹی۔ مٹی میں مٹی ملنا۔ فنا ہو جانا جسم کا خاک میں ملنا۔ مٹی میں ملانا۔ خاک میں ملانا۔ مٹانا۔ ناپید کرنا۔ بے نشان کرنا۔ دابنا۔ دفن کرنا۔ بے مزہ کرنا۔ بے لطف کرنا۔ ضائع کرنا۔ برباد کرنا۔ گنوانا۔ (شاد) ہیں تو خاک کا پتلا یوں ہی تھا۔ قضا نے اور مٹی میں ملایا۔ مٹی میں مل جانا۔ خاک میں مل جانا۔ خاک ہو جانا۔ بگڑ جانا۔ خراب ہو جانا۔ (کنایۃً) تباہ و برباد ہو جانا۔ (شاد) اک تو کدورتوں سے

مُشاب

یوں ہی پُر غبار تھا۔ مرقد میں جا کے اور بھی مٹی میں مل گیا۔ مٹی ہونا۔ خاک میں ملنا۔ راکھ ہونا۔ (کنایۃً) بوسیدہ ہو جانا (آتش) خدا کے واسطے اے آسماں حوالے کر۔ دھرے دھرے نہ کہیں ہو مرا کفن مٹی۔ آب و تاب نہ رہنا۔ بے رونق ہو جانا (منیر) بالوں میں جھبکر کر ن پھول اکھا مٹی ہو گیا۔ اضی گیسو کے پھن میں گل ہے گل میں خاک ہے (اشرف) مشبہۂ حاسد سے کب اپنی غزل مٹی ہوئی۔ کب زمیں شعر سے اٹھا بگولا خاک کا۔ میلا ہونا۔ (نصیر) کیا میں جمعیت محشر میں پھنکر جاؤں۔ اک کفن تھا سو وہ مٹی ہوا میلا ہو کر۔ (کنایۃً) شرمندہ ہونا۔ (نصیر) ترے گلے میں وہ چمپا کلی ہے سونے کی۔ کہ جسکو دیکھکے سورج کی ہو کرن مٹی۔ طبیعت کا افسردہ ہونا۔ رکھے رکھے کھانا ٹھنڈا اور بدمزہ ہو جانا۔ (کنایۃً) دفن ہونا۔ (اشرف) تربت ہماری دیکھکے برہم نہ ہو جیے۔ مٹی ہیں کی بھی جو یہاں آ کے مر رہے۔

مٹیا بھوس۔ (ھ بالفتح) صفت۔ نہایت بوڑھا اور ناتواں جسکی مٹی یعنی جسم بھوس کی مانند بھس بھسا ہو گیا ہو۔ نکما۔ بیکار۔

مٹیار (ھ بالفتح) مونث۔ وہ اراضی جس میں ریگ نہو اور اعلیٰ درجے کی ہو۔ مٹیا سانپ۔ (ھ۔ بالفتح) مذکر۔ بھورے رنگ کا سانپ وہ سانپ جسپر کالی کالی چتیاں ہوں۔ مٹیالا۔ (ھ۔ بالفتح)۔ صفت۔ بھورا۔ مٹی کے رنگ کا۔ مذکر۔ مٹی کا رنگ۔ مٹیا میل کرنا (ع) تباہ کرنا۔ برباد کرنا۔ (منیر) کہو کیونکر منڈھے چڑھے یہ بیل کر دیا سب جہیز مٹیا میل۔

مٹیا۔ (ھ) مونث۔ ایک چھوٹا گلی ظرف جس میں دودھ دہی گھی وغیرہ رکھتے ہیں۔ مُشاب۔ ع۔ بضم اول صفت اجو کے لائق۔

مثال

صلہ کے قابل۔ لائق۔ ثواب دیا گیا۔

مثال ۔(ع) مونث: نظیر۔ (امیر) اس مُنہ کو میں آئینہ کہوں کیا ہو یہ تو مثال روبرو کی ہے تصویر تمثال صورت ۲ نمونہ ۳ وہ معاملہ جو بطور نظیر پیش کیا جائے ۴ مذکر۔ ایک عالم کا نام جو کچھ اس عالم ظاہری میں پایا جاتا ہے اُسکی مثال اُس عالم میں موجود ہے اور اسکو عالم مثال کہتے ہیں ارند ارواح داخل ہو چکی جسم مثالی میں کہیں۔ ۵ مونث۔ سند جو بیر کی طرف سے خلیفہ کو دی جاتی ہے حکمنامہ قاضی کا۔ فرمان بادشاہی پروانہ حکم۔ مثال دینا۔ تشبیہ دینا۔ نظیر دینا۔ وجہ شبہہ دیکھکر کسی کو کسی سے تشبیہ دینا (تاریخ) کس طرح دوں جاہ کنعاں سے بھلا اُسکو مثال عکس یوسف بھی ترے چاہ ذقن کو بار ہے

مثانہ ۔(ع) مذکر۔ وہ بھلنا جسکے اندر پیشاب رہتا ہے۔ **مثبت** ۔(ع۔ بالضم و فتح سوم) صفت مذکر۔ وہ جو منفی نہ ہو جسمیں فعل کا ہونا پایا جائے اُس فعل کو مثبت کہتے ہیں ۲ مصدقہ۔ تصدیق کیا گیا۔ ثابت کیا گیا۔ (زرق) کسی ثابت مرے نزدیک فلک کی گردش کبھی مثبت مرے نزدیک زمین کی حرکت مثبتہ (ع) صفت مونث لکھا گیا ثبت کیا گیا۔ تمام کیا گیا ۲ مہر کیا گیا۔ نشان لگایا گیا۔

مثقال ۔(ع) مذکر۔ ایک ساڑھے چار ماشہ کا وزن ۲ سونے کے ایک سکہ کا نام جو عموماً پانچ ماشے کا ہوتا ہے

مثل ۔(ع) مانند ۲ قسم ۳ اور لوگ ترکیب کے ساتھ کھڑے کئے جائیں تو ایک قسم کے لوگوں کی جماعت کو مثل کہتے ہیں۔ امثال جمع (مذکر مانند۔ مشابہ (شاد) حباب بھی جو کوئی بھولتا ہو روتا ہوں۔ کہ مثل ہے یہ مرے دیکھے دل کے چھالوں کا ۲ ہمسر ہمرتبہ تمام صفات میں برابر۔ (رشک) باغ جنت کی قسم اے گل رخسار بتاں۔ مثل رکھتی نہیں دنیا میں تمھارا ہی نزکت۔ (رکھنا ہونا کے ساتھ)۔ (آتش) مژہ گاں یار تیر ہیں ابرو کمان ہے۔ نے اس کا شل نہ اس تیر کا جواب کھا (داد و) قسم وار کاغذات کا مجموعہ جو ایک جگہ ترتیب کیا جائے اور جن کا تعلق کسی مقدمہ یا خاص معاملے سے ہو۔ اس معنی میں انگریزی سے ہو گیا ہے۔ **مثل مرتب کرنا**۔ مقدمہ کے کاغذات

مثنوی

ترتیب وار لگانا۔ **مثل مرتب ہونا**۔ لازم۔ **مثل**۔ (ع) جمع امثال مونث ۱ کہاوت۔ مثال۔ (بونا کے ساتھ) ۲ مانند۔ ہمسر۔ بقدر سرعت میں ماہ سے ہو مثل اس کا راہوار۔ کرتا ہے چاروں نعلوں سے پیدا ہلالی چار۔ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ **مثلاً** (ع۔ اصل میں مَثَلٌ مثلاً تھا) جیسے یعنی گویا جس طرح (میر) بھر اخضر میں جو دیکھے کوئی غوطہ مثلاً۔ ہوز مرد سے کہیں انگر آتش افضل اس معنی میں مُثَلَّثٌ مثلاً بھی مستعمل ہے **مثلث** مثلاً۔ (ع مثلاً کی جگہ مستعمل ہے) **مُثَلَّث** ۔(ع۔ مثلث۔ تین) مذکر۔ وہ سطح جو تین خطوط مستقیم سے محاط ہو تین ضلعوں کی شکل یا تین تین صرعوں کا بند۔ (میر) معمار ترے گھر کا تھا شاید کوئی شاعر۔ کیا خوب کیا نظم مثلث سہ دری کا سہ گوشہ نکونا ۲ وہ علم جسمیں مثلث بنا کر سطح پیائش کی جاتی ہے زاویوں کی پیمائش کا علم ۳ علم عروض کے وزن کا نام جسمیں تین رکن ہوتے ہیں۔ اعلم انگریزی ایک نقش کا نام جسمیں نوخانے ہوتے ہیں مُثَلَّثی واحد صفت مثلث سے منسوب۔

مُثَمِّر (ع بکسر سوم) صفت پھل دینے والا۔ فائدہ مند۔ پھل رکھنیوالا پھل دینیوالا۔ بخش

مُثَمَّن ۔(ع) صفت ۱ ہشت پہلو۔ آٹھ ضلعوں کا مذکر ۲ وہ شعر جسکے ضلعوں کی شکل ہو مونث (اصطلاح علم عروض) وہ بیت جسمیں آٹھ رکن ہوں۔ **مثنیٰ** ۔(ع۔ تثنیہ کیا گیا۔ دو ٹکڑے کیا ہوا) مذکر۔ دوسری شکل مطابق اصل۔ دوسرا بیت۔ (رشک) جو مجھے اس بت نے لکھ بھیجا وہ پرا ہوا خط قسمت کا مثنیٰ ہو گیا۔

مثنوی ۔(ع مثنیٰ۔ بالفتح و فتح سوم یعنی دو دو تھا یائے نسبت اضافہ ہونے سے الف مقصورہ واو سے بدل گیا) مونث۔ چونکہ مثنوی کی بیتوں میں ہر ایک بیت کے دو قافیہ علیحدہ علیحدہ ہوتے ہیں اسلئے ابیات متفقہ القوافی کہنے کو مثنوی کہنے لگے یعنی ایسے اشعار جنکے ہر بیت کا قافیہ جدا اور ہر دو مصرعے ہم قافیہ ہوں کل مثنوی ایک ہی وزن میں ہوتی ہے اور اس کے اشعار کی کوئی خاص قید اور نہیں ہے مثنوی ساتھ وزنوں میں کہہ سکتے ہیں جو علم عروض میں متعین ہیں ۲ مولانا روم کی مشہور و معروف نظم کی کتاب۔ مثنویاں جمع مثنوی کے لئے دیکھو کھڑکھڑانا۔

مجاز

مُجاوِل۔ (ع) صفت۔ لڑنیوالا جھگڑنے والا۔ مُجادِلہ۔ (ع) مذکر۔ لڑائی جنگ ہنگامہ یا بھی جھگڑا۔ دشمنی۔ عداوت خصومت۔ حجت۔ تکرار مباحثہ۔

مجاذیب (ع) مذکر۔ جمع ہے مجذوب کی۔

مُجاز۔ (ع) صفت اختیار دیا گیا۔ اجازت دیا گیا۔ مختار ہونے کے ساتھ۔ (داغ) دل کی بُری بھلی کو سمجھ لیں پیام بر کیا دخل پر کہ اُس کے تئیں ہیں مُجاز ہم۔ مجازِ سماعت۔ صفت۔ سننے اور منظور کرنے کا اختیار رکھنے والا۔

مَجاز۔ (ع۔ لغوی معنی۔ راہ) مذکر۔ حقیقت کے برعکس۔ جو حقیقت نہ ہو۔ وہ کلمہ جو اپنے حقیقی معنی کے خلاف مستعمل ہو مگر اس کے حقیقی موضوع معنی متروک نہ ہو گئے ہوں۔ مجازِ مُرسَل۔ (ف) مذکر۔ علم بیان میں اس مجاز سے مراد ہے جس میں سبب سے مسبب۔ ظرف سے مظروف کُل سے جزو وغیرہ مراد لے سکتے ہیں۔ مجازی اور حقیقی معنی میں تشبیہ کا علاقہ ہے تو استعارہ کہیں گے اور اگر تشبیہ کے سوا کوئی اور علاقہ ہو تو مجاز مرسل۔ دیکھو حقیقت۔

مجازی۔ (ع) صفت۔ غیر اصلی۔ غیر حقیقی۔ فرض کیا ہوا۔ فرضی مرادی۔ نقلی۔ جعلی۔ مصنوعی۔ دیکھو استعارہ

مجال۔ (ع) مونث۔ قدرت۔ طاقت۔ بساط۔ حوصلہ۔ بس۔ مقدور۔ (انیس) یارا اقرار کا نہ مجال قرار تھی۔ جھوٹے سے نیچوں کی چمک دل کے پار تھی۔ دیکھو کیا مجال۔ مجال رکھنا۔ مجال ہونا۔ تاب و طاقت رکھنا کسی بات کی۔ (ذوق) مدح حاضر میں پڑھوں اُس کے وہ مطلع جس سے ہمسری کی نہ رکھے مطلع خورشید مجال

مجالس۔ (ع) لکھنؤ میں مذکر۔ دہلی میں مونث۔ مجلس کی جمع مجلسیں انجمنیں۔ سبھائیں۔ دیکھو مَجلِس۔ مُجالَست۔ (ع) باہم ملکر بیٹھنا

مجتمع

ہم نشینی۔ مل جُل کر بیٹھنا۔ مجامع۔ (ع) مذکر۔ مُجتمَع کی جمع۔

مُجامَعت۔ (ع) مونث۔ جماع۔ صحبت۔ ہم بستری۔ مباشرت (کرنا کے ساتھ) مُجانَست۔ (ع) مونث۔ ہم جنس ہونا۔ ہمجنسی ہمقومی۔ مجانیں۔ (ع) مذکر۔ جمع مجنوں کی۔ دیوانے پاگل

مُجاوِر (ع! میں عربی) مذکر! پاس رہنے والا۔ پڑوسی۔ ہمسایہ یا درگاہوں اور متبرک مقامات کا خادم۔ مجاوری۔ مونث۔ مجاور کا عہدہ۔ مجاور کا حق۔ مُجاوَرت۔ (ع) مونث۔ ہمسائگی۔ مُجاہِد (ع) صفت مذکر! ساعی! کوشش کرنے والا! کافروں سے جہاد کرنیوالا۔ مجاہَدہ۔ (ع) مذکر! جانفشانی۔ نفس کشی۔ محنت مشقت۔ ریاضت۔ (نقرہ) شاہ صاحب نے برسوں مجاہدہ کیا مجاہدیں۔ (ع) مذکر۔ مجاہد کی جمع۔

مَجبُور۔ (ع) صفت۔ ناچار۔ تنگ۔ بے بس! مجبور ہو کر کی جگہ (داغ) مجبور میرے دل کو بھی نفرت سی ہو گئی۔ نقشِ وفا جہان سے اب کالعدم ہوا۔ مجبور کرنا۔ ناچار کرنا۔ تنگ کرنا۔ بے بس کرنا۔ ستانا۔ دبانا۔ مجبور ہونا۔ تنگ آنا۔ عاجز آنا۔ بے بس ہونا مجبوراً۔ تھک کر۔ جبر سے۔ عاجز ہو کر۔ بے اختیاری کی حالت میں

مجبوری۔ مونث۔ عاجزی۔ بے بسی۔ ناچاری۔ مجتبےٰ۔ (ع) صفت منتخب۔ چنا ہوا۔ برگزیدہ۔ پسندیدہ۔ چھانٹا ہوا! پیغمبر خدا (صلعم) کا لقب۔ مجتَث۔ (ع۔ اجتثاث۔ جڑ سے اُکھاڑنا۔ سے اسم مفعول ہے) مونث۔ علم عروض کی ایک بحر کا نام۔ جس کا وزن مفاعلن فعلاتن مفاعلن فعلاتن ہے۔ یہ بحر بحر خفیف کو جڑ سے اُکھاڑ کر بنائی گئی ہے اس لئے یہ نام ہوا۔ مجتمع۔ (ع۔ بالضم و فتح سوم و کسر چہارم) صفت اکٹھا ہونیوالا۔ جمع ہونے والا! (بفتح چہارم)

مجتنب

اکٹھا کیا گیا۔ جمع کیا گیا۔ مُجتَمَعاً۔ (ع بکسر چہارم) مجموعی حالت میں (نقرہ) کل حالات فرداً فرداً نہیں تو مجتمعاً ضرور بہتر ہیں۔ مُجتَنِب۔ (ع) صفت۔ علیحدگی اختیار کرنے والا۔ پرہیز کرنے والا۔ دور رہنے والا۔

مُجتَہِد۔ (ع) صفت۔ کوشش کرنے والا۔ جدوجہد کرنے والا ۲ ٹھیک اور عمدہ راستہ نکالنے والا ۳ امامیہ مذہب کا فقیہ پیشوائے مذہب ۴ جو دلیل کے ساتھ ایک بات کا قائل ہو۔ (توبۃ النصوح) پس وہ مجتہد تھا اور دوسرے مقلد ۵ اجتہاد کرنیوالا کتاب اور سنّت سے مذہبی مسائل نکالنے والا۔

مُجد۔ (ع) مذکر۔ بزرگی۔ عظمت۔

مُجدِّد۔ (ع۔ بکسر دال مشدد) صفت۔ تجدید کرنے والا۔ پرانے کو نیا کرنے والا۔ ایجاد کرنے والا۔ کوئی کام از سر نو کرنے والا ۱ بفتح دال مشدد) از سر نو پیدا کیا گیا۔ (محسن) مقابل تیرے سو جرف آئیں خوباں نگاریں پر۔ ادا و ناز میں موجد ہے تو طرز مُجدّد کا۔

مُجدّداً۔ (ع) از سر نو۔ مُجدّد الف ثانی۔ (ع) دوسرے ہزار برس کا مجدّد۔ شیخ احمد سرہندی سے مراد ہوتی ہے۔ جو ۹۷۱ھ میں شہر سرہند میں پیدا ہوئے اور جن کا وصال ۱۰۳۴ھ میں ہوا اُنکی تصنیفات میں مکتوبات بہت مشہور ہیں۔ مجدّدِ وقت۔ صفت۔ وہ ولی کامل جو ہر سو برس کے بعد شروع صدی میں پیدا ہوتا ہو

مجذوب۔ (ع) صفت۔ جذب کیا گیا۔ کھینچا گیا ۱ مذکر صاحب جذبہ۔ خدا کی محبت میں غرق۔ یاد الٰہی میں محو۔ ایک قسم فقیروں کی جو اکثر بے سرو پا باتیں کیا کرتے ہیں ۲ (اردو) دیوانہ۔ پاگل۔ سڑی۔ سودائی۔ مجذوب کی بڑ۔ مونث بے معنی باتیں۔ بڈسرپا

مجرا

باتیں۔ مجنونانہ بکواس۔ (داغ) کہتا ہے یہ کیا اپنی سمجھ میں نہیں آتا۔ ناصح کی بھی جو بات ہے مجذوب کی بڑ ہے۔ مجذور۔ (ع) مذکر۔ مربع۔ کسی عدد کو فی نفسہ ضرب دینے سے جو حاصل ضرب پیدا ہو اُسے مجذور یا اس عدد کا مربع کہتے ہیں اور اُس عدد کو جذر۔ فی نفسہ ضرب کھایا ہوا۔ جیسے چار کا مجذور سولہ۔

مُجذوم۔ (ع) صفت۔ مذکر۔ کوڑھی۔ جذامی۔ سبرص۔

مَجرا۔ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ جاری ہونے کی جگہ۔ مجرائے آب۔ پانی جاری ہونے کی جگہ۔ پانی بہنے کی جگہ۔ اگر یہ راہ آدمی کی بنائی ہوئی ہو جیسے بڑ۔ تو عملی ہے اور اگر آدمی کی بنائی ہوئی نہ ہو جیسے ندی تو قدرتی ہے۔

مُجرا۔ (ع۔ بالضم) رواں کرنا۔ رواں کرنے کی جگہ۔ رواں کیا گیا۔ فارسی میں ہر وہ چیز جو بہت سی چیزوں سے شمار میں آئے) مذکر ۱ جاری کیا گیا ۲ کوٹھی۔ منہائی۔ محسوب کیا گیا ۳ (اردو) ادب کے ساتھ کسی کو سلام کرنا۔ (قدر) رہے یہ آپ کی صحبت مبارک آپ کو صاحب۔ جو غیر مجرے کو آئیں تو بس سلام ہمارا ۴ گانا رقاصوں اور مطربوں کا بیٹھکر شاہدوں کی محفل میں ۵ مجرا گرچکا ستارہ عیش کا لیئے گردوں کا مجرا دیکھئے ۶ باریابی۔ بادشاہوں یا اُمرا کا سلام (منیر) حاضر سلام کو ہے شب قدر شام سے۔ ہر صبح دم حضور میں مجرا ہے عید کا ۷ مرثیہ جو رباعی یا غزل یا قصیدہ یا قطعہ کے طرز پر کہا جاتا ہے اور اس کے مطلع یا اول شعر میں لفظ مجرا یا سلام لایا جاتا ہے۔ مجرا پانا۔ روپیہ وصول پانا۔ بھرپانا ۲ باریابی پانا۔ مجرا دینا۔ حساب میں لگا دینا۔ وضع کر دینا۔ حساب میں محسوب کر دینا کاٹ دینا۔ مجرا عرض کرنا۔ لکھنؤ والوں کا بڑا موثب سلام۔

مجرب

(توبۃ النصوح) بارے قریب جاکر اُس نے ایک پیر مرد کو مُجرا عرض کرتا ہوں کہکر اپنی طرف متوجہ کیا۔ مجرا کرنا: حساب میں لگانا۔ محسوب کرنا ۲ کاٹ دینا۔ وضع کرنا۔ منہا کرنا ۲ آداب بجالانا۔ تسلمات کرنا۔ (آخر شاہ اودھ) اک باغیں تھی وہ جلوہ آرا۔ جاکر کیا سب نے اُس کو مجرا ۲ طوائف کا بیٹھکر گانا۔

مُجرا لینا ۔ حساب میں لگا لینا۔ کاٹ لینا۔ محسوب کر لینا ۲ سلام لینا۔ (وبیر) روکے مجرا تو لیا اور نہ کہا برخوردار۔ مُجرا ہونا: حساب میں لگایا جانا۔ وصول ہونا۔ وضع ہونا ۲ ناچ گانا ہونا۔ مُجرائی: مذکر ۱ سلامی مجرا بجالانیوالا ۲ سلام کرنیوالا ۳ منصب دار۔ وہ لوگ جو صرف سلام کرنے کی تنخواہ پاتے ہیں۔ درباری۔ (منیر) میں اگر حاضر نہیں ہوتا حضوری میں تو کیا۔ دم میں مجرائی وہاں میری خبر ہو تو کیا ۳ وہ شاعر جو سلام نظم میں کہے۔ معنی نسبہ ۱، ۲، ۳ میں بیشتر مجرئی ہے ۴ مونث (اردو) سہائی۔ دیکھو مُجرئی۔ مُجرے کو ختم ہونا۔ سلام کرنا۔ سلام کرنے کے لئے جھکنا۔ (اوج) کیوں قریب ہے کہ بجز تذکرِ علم۔ مجرے کو دور سے فلک ہفت سر ہے ختم۔

مُجرب ۔ (ع۔ بفتح سوم مشدد) صفت۔ آزمایا گیا۔ آزمودہ۔ تجربہ کیا گیا۔ کارگر۔ تیر بہدف۔ موثر۔ (رشک کاش تصویر دہاں وکر یار ملے۔ کہ مُجرب ہے یہ ہر درد نہاں کا تعویذ۔ مجربات (ع) مذکر۔ تجربہ کی ہوئی چیزیں۔ آزمائے ہوئے ہونسخے۔ مجرد۔ (ع) صفت ۱ تنہا۔ اکیلا۔ جریدہ ۲ ناکتخدا۔ بن بیاہا۔ آزاد ۳ سنیاسی۔ وہ شخص جو دنیا سے الگ ہو گیا ہو۔ تارک الدنیا ۴ وہ شے جو مادہ سے پاک ہو۔ مجرد رہنا۔ آزاد رہنا۔ بن بیاہا رہنا۔ شادی نہ کرنا۔ مجردات۔ (ع۔ مجرد یا مجردہ کی جمع) مذکر غیر محسوس۔ غیر مادی

مجسّم

وجود۔ وجود بے جسم ۲ ملائکِ ارواح۔ مُجرّدی۔ مونث۔ تجرد۔ تنہائی۔ آزادی۔

مُجرِم ۔ (ع) مذکر۔ جرم کرنے والا۔ قصوروار۔ خطاوار۔ گنہگار ملزم۔ مجرم اشتہاری۔ وہ مجرم جس کی گرفتاری کی بابت اشتہار ہو چکا ہو۔ مجرم ٹھہرانا۔ مجرم قرار دینا۔ (قانون) ملزم ٹھیرانا۔ الزام ثابت کرنا۔ قصوروار ٹھیرانا۔ مُجرِم عادی۔ (قانون) مذکر وہ مُجرِم جو بار بار کوئی جرم کرے مجرم (قراری۔ (قانون) مذکر۔ بھاگا ہوا مجرم مُجرِم ہونا۔ ملزم ہونا۔ خطاوار ہونا۔ قصوروار ہونا۔

مُجرُوح ۔ (ع) صفت۔ زخمی۔ گھائل ۲ وہ بیان جو ناقابل قبول ہو

مُجرئی ۔ صفت ۱ وہ ناچنے والا جو بیٹھکر گائے۔ (نسیم لکھنوی)۔ باری باری سے جو پڑھی ہے۔ راجہ اندر کی مجرئی ہے ۲ سلام کرنیوالا (منیر) جس مجرئی کو عشق امام حجاز ہے۔ اس کے لئے ازل سے درِ خلد باز ہے۔ (انیس) واجب الرحم تھے زندوں کے سزاوار نہ تھے مجرئی اہل حرم قابل باز ار نہ تھے۔ (انیس) مجرئی مرنیکا غم شہ کو نہ جینے کا تھا۔ قلق اصغر کے مگر پانی پینے کا تھا۔ (انیس) مجرئی اپنی ہوا کھوؤں سلیماں ہو کر۔

مجسٹریٹ ۔ (انگریزی) مذکر۔ فوجداری کا حاکم۔ مجسٹریتی۔ مونث مجسٹریٹ کا عہدہ ۲ اختیار حکومت۔ تجسطی۔ (ع۔ بکسر اول و فتح دوم و سکونِ سوم و کسر چہارم یونانی میں اس لفظ کے معنی ترتیب کے ہیں) مونث۔ ایک کتاب کا نام جسکو حکیم بطلیموس نے مرتب کیا اور محققِ طوسی نے اس کا ترجمہ کیا۔ **مُجسّم** ۔ (ع) صفت جسم دار۔ وہ چیز جسمیں طول عرض اور عمق ہو مُسطّح ۲ سراپا۔ (اوج) ایک ایک کرو دو میں عالم قریب تھا۔ ہر کونے شعر پر مجسم قریب تھا۔ **مجسمہ** ۔ (ع)

مُجلّا

مذکر بت جو پتھر لوہے یا کسی اور دھات سے بنایا گیا ہو مُجلّا (ع مُجلّٰی) صفت۔ جلا کیا ہوا چمکایا ہوا۔ مُجلّد۔ (ع) صفت۔ جلد بندی کیا ہوا۔ جلد باندھا ہوا۔

مَجلِس۔ (ع۔ مجالس۔ جمع) مونث! بیٹھنے کی جگہ۔ انجمن بزم جلسہ مجمع۔ وہ مقام جہاں آدمیوں کا گروہ جمع ہو۔ (رشک) مُنّت۔ ہے دیدۂ پُرنم میں اس دل کباب کی۔ پہلے ہو عین کعبہ میں مجلس شراب کی ؛ عہد ائے کربلا کے ماتم اور فاتحہ کا مجمع۔ (امیر) یہاں تک مجھکو ہنگامِ خوشی ہے آرزوئے غم کی۔ اٹھا رکھتا ہوں روز عید پر مجلس محرم کی (امیر) چوڑیاں ٹوٹی ہوئی تیل بدن پر ہیں پڑے۔ بزم دشمن میں کہ تم مجلسِ ماتم رہے۔ (داغ) یونہی ہیں جب اس کی بزم میں ہم مجلس ہی تمام ہوگئی تھی۔ مجلس محفل کا فرق۔ مجلس اس مقام کے لئے مستعمل ہے جہاں لوگ بغرض عزاداری حضرت امام حسین جمع ہوئے ہوں۔ یا وہ جگہ جہاں سلاطین۔ وزرا و علما جمع ہوں محفل اس مقام کے لئے مستعمل ہے۔ جہاں لوگ بغرض کسی خوشی کی تقریب یا جشن نوروز وعیدین اور ذکر ولادت حضرت رسالتمآب کے جمع ہوں۔ بزم کا لفظ مجلس اور محفل کی جگہ مشترک ہے۔ مجلس آفروز۔ (ف) صفت۔ مجلس کو رونق دینے والا۔ مجلس برہم ہونا صف بندی میں فرق آنا نشست کا انتظام بے قاعدہ ہوجانا (ناسخ) کیا بادہ کشو مجلس مے ہوگئی برہم۔ اترے ابھی قطرے نہیں دو چار گلے میں۔ مجلس بٹوانا۔ مجلس میں تہلکہ ڈالنا۔ (امیر)۔ کہانی مرے درد کی کچھ نہ تھی۔ مگر ساری مجلس کو پٹوا گئی۔ مجلس حیراں۔ (لکھنؤ میں بہ اضافت مستعمل ہے) مونث۔ ایک قسم کی نہایت عمدہ مسی جو عورتیں ہونٹھوں پر ملتی ہیں۔ (شرف) کسی کی

مجمع

مجلسِ حیراں کی حسرت میں ہوں آوارہ۔ گل نرگس سے مطلب کیا مجھے سوسن سے کیا مطلب۔ مَجلِس خانہ (مذکر)؛ وہ جگہ جہاں مجلس کے لوگ جمع ہوتے ہیں۔ مجلس جمع ہونے کا مقام۔ دربار دیواں عام ؛ امام حسین رضہ کے ماتم کی مجلسیں ہونے کا مقام۔ مجلسِ شوریٰ۔ مونث وہ مجلس جسمیں انتظام کے متعلق صلاح ومشورہ کیا جائے۔ (توبۃ النصوح) انشاءاللہ مجلس شوریٰ میں جسکو لوگ کمیٹی منتظم ریاست کہتے ہیں آپکے استحقاق پیش کردئے جائیں گے۔ مَجلِس کرنا؛ جلسہ کرنا؛ مرثیہ خوانی کرنا مجلس کی رونق۔ (عو) صفت۔ مسخرا۔ مجلس گرم ہونا۔ مجلس میں رونق آنا۔ مجلس والوں پر رقت طاری ہونا۔ (امیر) نیا افسانہ کہہ واعظ تو شاید گرم ہو مجلس۔ قیامت تو بُرا نا حال ہے روزِ جدائی کا۔ مَجلِسی (ع) مذکر۔ اہل مجلس۔ وہ شخص جو شریک جلسہ ہو۔

مُجلّی۔ (ع) صفت۔ روشن کرنے والا۔ صاف کرنے والا۔ جلادینے والا

مُجمَر۔ (ع) مذکر۔ وہ ظرف جسمیں خوشبو کی چیزیں جلاتے ہیں عود و رال (نوازش) سینہ میں ہر داغ اخگر ہوگیا۔ دیکھ جسکو سرد مجمر ہوگیا۔ مَجمَع (ع مجامع جمع) مذکر۔ جمع ہونے کی جگہ۔ مجلس۔ جلسہ ؛ (۱) ہجوم۔ بھیڑ انبوہ۔ ہنگامہ۔ (داغ) کہاں رہ کے توبہ بناہوں الٰہی۔ کہ جنت میں بھی مجمع حور نکلا۔ مجمع اخلاق۔ (ف) صفت۔ اخلاق کا مجموعہ۔ مَجمَع البحرین۔ (ع) مذکر۔ وہ جگہ جہاں دو سمندر یا دو دریا ملے ہوں۔ دو دریاؤں کا ملاپ ؛ وہ مقام جہاں حضرت موسیٰؑ اور خضرؑ کی باہم ملاقات ہوئی۔ مَجمَع الجزائر۔ (ع) مذکر۔ ٹاپوؤں کا جھنڈ کئی اکٹھے جزیرے۔ مجمع چھٹنا۔ بھیڑ چھٹنا۔ (قدر) خم کے خم صاف ہوئے اور تھکا ساقی بھی۔ نہ چھٹا نام خدا مجمع رنداں اب تک۔ مجمع خلافِ قانون۔ مذکر۔ (قانون) قانون کے خلاف۔ ہنگامہ۔ اژدھام۔ ناجائز

مجمع

پانچ یا زیادہ اشخاص کی جماعت جو کسی امر خلاف قانون کے لئے جمع ہو
مجمع عام - مذکر - عام لوگوں کا ہجوم - عوام کی بھیڑ۔
مجمل - (ع بالضم وفتح سوم) صفت اجمال کیا گیا جو تفصیل کا محتاج ہو
خلاصہ - اختصار - مجمل حساب - مذکر - وہ حساب جو تفصیل کے
ساتھ نہ ہو - حساب کا گوشوارہ - مجملاً - (ع بالضم وفتح سوم) اجمالاً -
بطور انتخاب - مختصر کہنا - (قلق) پر سخن کو نہ اُسنے طول دیا - مجملاً حال
کچھ بیان کیا -
مجموع - (ع) صفت جمع کیا گیا - جمع - تمام - سب - میزان کل -
مجموعہ - (ع معنی نمبر ۱ میں) مذکر: اکٹھا کیا ہوا - جمع کیا گیا: مذکر -
جملہ - کلیات - ذخیرہ - خزانہ - مخزن - (منیر) محشر میں بند دفتر
عصیاں ہوا مگر - مجموعۂ حواس پریشان رہگیا: پشتارہ - بنڈل
گٹھا: وہ عطر جس میں بہت سے عطر یا مختلف خوشبوئیں ملی ہوئیں
ہوں - (امانت) عطر مٹی کا رکھے خاک بستر مجھکو سدا - کردے مجموعہ
پریشانیٔ خاطر کو سواہ: حاصل جمع - مجموعہ تعزیرات ہند - مذکر - وہ
قانون جس میں ہندوستان کی سزاؤں وغیرہ کا بیان ہو - مجموعۂ قوانین
مذکر - قوانین کا ذخیرہ - مجموعہ کا عطر دیکھو مجموعہ نمبر ۴ - (رشک) مجموعہ کا عطر
اے گل ترہم کو لگائے - مجموعی - صفت - اجمالی - تمام جملگی - مجموعی
قیمت - مونث - اکٹھی قیمت - کل مالیت -
مجنوں - (ع) ا پاگل - دیوانہ - باؤلا - سڑی - سودائی خبطی: ۲
قیس عامری کا لقب - جو لیلیٰ کا عاشق تھا عشق کی دیوانگی کے سبب
مجنوں نام پڑ گیا: ۳ عاشق - شیدا - مفتوں - فریفتہ: ۴ نہایت دُبلا
پتلا اور کمزور آدمی: ۵ ایک درخت کا نام جس کی شاخیں جھکی ہوئی
ہوتی ہیں اور اُسے بید مجنوں بھی کہتے ہیں - مجنوں کر دینا - پاگل کر دینا

مجہول

خبطی کر دینا - دیوانہ بنا دینا - (راسخ) شوخیٔ چشم بتاں نے
کر دیا مجنوں مجھے - دیدۂ آہو ہے ہر حلقہ مری زنجیر کا -
مجوِّز - (ع - بکسر واؤ مشدد) صفت - تجویز کرنے والا - رائے
دینے والا - فیصلہ دینے والا: ۲ جائز رکھنے والا - مجوِّزانِ قانوں -
مذکر - قانوں بنانے والے - واضعانِ قانوں - مجوِّزہ - (ع) صفت
مونث - تجویز شدہ - تجویز کیا گیا - مُعیّنہ - مقرّرہ -
مجوس - (ع) مذکر - مجوسی کی جمع - مجوسی - (ع) مذکر - آتش پرست
زردشت کا پیرو جو آگ کی پرستش کرتا تھا - وہ جو آفتاب اور چاند
کی پرستش کرتا ہے - مجوسا - (اردو) مذکر - لکڑھی جو جھت کے بیچ
کھڑی کر دیں - مجوّف - (ع) صفت - اندر سے خالی - پولا - کھوکھلا
جوف کیا گیا - مجھ - (ضم) اپنی ذات کا خطاب - جیسے مجھ کو - ایک کلمہ
ہے جو اپنے نفس پر اطلاق کیا جائے - مجھ سے - (ضم) میری ذات سے
مجھکو پاتا ہے تو تلوار کو نہیں پاتا - مجھکو پاتا ہے تو چھری نہیں پاتا -
جاں کا دشمن ہے - کچھ اختیار نہیں چلتا - (ناظم) تیز ہر دم یہ زباں
تھی کہ لگاتے تھے چھری - مجھ کو پاتے تھے اگر وہ تو نہ پاتے تھے چھری
(انشاء اللہ یہ دشمن ہوائے شوخ تو نہیں اب مجھکو پاتا ہے تو تلوار نہیں پاتا -
مجھ میں آیا - دہلی بمبئی میں ذمہ دار ہوں میں ضامن ہوں مجھکو بیٹے میرا ماتم
کرنے ایک قسم کی قسم ہے - (تاباں) مجھکو بیٹے اگر دوانہ کرے - دیکھو سمجھے -
مجہول - (ع) ا صفت - نامعلوم - غیر معلوم: ۲ وہ فعل جسکا فاعل
معلوم نہ ہو: ۳ (اردو) سست - کاہل - آرام طلب - نکما - نکھٹو -
(رشک) مانگنا اپنائے دنیا سے ہے ننگ اے آسماں - اسمیں میں
مجہول ہوں اتنا مجھے معلوم ہے: ۴ حیرو مقابلہ میں نامعلوم قوم -
مجہول النسب - مذکر وہ شخص جس کے حسب ونسب اور اصل و

مجھولا

نسل میں شُبہ ہو۔
مجھولا۔ (ھ) صفت ۱ وسطی۔ درمیانی۔ منجھلا۔ میانہ۔ متوسط۔ ۲ مذکر بڑا دیگچہ۔ چھوٹی دیگ۔ مجھولی۔ (ھ) مونث وسطی منجھلی۔ درمیانی ۱ ایک قسم کی چھوٹی بہل۔ (راسخ) ہار بیٹھے ہیں جوئے کو دیکھکر ہم فقدل۔ چل گئی چلتی ہوئی چالیس مجھولی آب کی۔
مجھے۔ (ھ) مجھ کو۔ میری ذات کو۔ میرے تئیں۔ مجھی۔ مجھ ہی۔ مثال کے لئے دیکھو کیا تماشا ہے مجھے اور نہ تجھے ٹھور۔ (ھ) مثل ہم مجھے تیرے بغیر اور تجھے میرے بغیر چین نہیں۔ مجھی سے۔ میری طرح کی (غالب) دل لگا کر آپ بھی غالب مجھی سے ہو گئے۔ عشق سے آتے تھے مانع میرزا صاحب مجھے۔ مجھے بیٹو۔ مجھے گاڑو۔ (ع) دیکھو امرؤ مجھیلا۔ (ھ) مذکر۔ (ہندو۔ عو) جھگڑا۔ قضیہ۔ جھمیلا۔ ٹنٹا۔ (پڑنا۔ ڈالنا کے ساتھ)
مُجیب۔ (ع) صفت۔ جواب دینے والا ۲ قبول کرنے والا ۳ خدا تعالیٰ کا نام ہے۔ کیونکہ جو شخص خدا کو بلاتا ہے وہ اُسے جواب دیتا ہے اور دعا کو قبول کرتا ہے سوال کو رد نہیں کرتا ۴ اصطلاح علم طب) اجابت لانیوالی دوا مجیب الدعوات۔ (ع) مذکر۔ دعائیں قبول کرنے والا۔ خدا تعالیٰ۔
مُجیٹھ۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کی سُرخ لکڑی جس کے سُرخ رنگ سے کپڑے رنگے جاتے ہیں۔ مجید۔ (ع) بزرگ۔ شریف۔ ماجد کا مبالغہ ہے۔ مجد سے لیا گیا ہے۔ مجد۔ بزرگی۔ مجید۔ بزرگ۔ صفت ۱ بزرگوار۔ بزرگ۔ جیسے کلام مجید ۲ خدا تعالیٰ کا نام
مُجیرا۔ (ھ۔ بیائے معروف) ۱ مذکر۔ پیتل کی بنی ہوئی وہ چھوٹی چھوٹی کٹوریاں جو طبلے کے ساتھ تال دینے کے واسطے دونوں

مچلکہ

ہاتھوں سے بجاتے ہیں۔ مُجّا۔ (ھ) مذکر۔ گوشت کا بڑا ٹکڑا جنمیں ہڈی نہو۔ مچاپچ۔ (ھ) مونث ۱ لبریز۔ کھچا کھچ۔ بھرپور۔ لبالب ۲ چارپائی کے چوں چوں کرنے کی آواز۔ مچان۔ مچانا۔ (ھ)۔ مذکر ۱ وہ لکڑیاں یا تختے جو دیوار میں اونچی جگہ اسباب وغیرہ رکھنے کے لئے لگا دیتے ہیں ۲ وہ لکڑیاں یا تختے جو باغ یا کھیت میں اونچی جگہ پھلت اور کاشت کی محافظت کیلئے لگا دیتے ہیں ۳ وہ بلند جگہ جہاں شکاری بیٹھکر نشانہ لگاتے ہیں ۴ لکڑی کی تھونیوں پر بینڈی بینڈی لکڑیاں باندھکر شاخوں سے ملتی ہوئی ایک جگہ بنا دیتے ہیں تاکہ اس پر بیٹھکر قلابیں اور اسکو مچانا کہتی ہیں۔
مچانا۔ (ھ) کرنا۔ عمل میں لانا۔ برپا کرنا۔ جیسے عمل مچانا۔ گاڑی میں بیل یا گھوڑے جوتنا۔ مچرب۔ (اس کی ترکیب غلط ہے۔ صحیح جَرَب ہے) (عم) صفت جرب کیا گیا۔ مچرس۔ (ھ سنسکرت میں موچرس ہے) مذکر۔ ایک جانور کا نام جس کی دم بڑی ہوتی ہے ۲ ایک دوا کا نام
مچک۔ (ھ) مونث۔ لچک۔ لچکا۔ (ھ) مذکر۔ (ہندو عم) ۱ ارزانی۔ سستاپن۔ (پڑنا۔ کھانا کے ساتھ) ۲ فرق۔ تفاوت۔ وقفہ۔ ڈھیل۔ (پڑنا کے ساتھ) مچکانا۔ (ھ) عم۔ لچکانا۔ جھکانا ۱ (بالکسر) (عم۔ عو) آنکھ مارنا۔ جلدی جلدی آنکھیں کھولنا اور بند کرنا۔ مچکنا۔ (ھ)۔ (عم) ۱ لرزنا۔ تھرانا۔ کانپنا۔ لچکنا ۲ چارپائی کا چوں چوں کرنا
مُچلکہ۔ (ت۔ مجرموں کا عہد نامہ۔ بضم اول و فتح دوم) مذکر عہد نامہ قول قرار۔ کسی کام کے نہ کرنے کا تحریری عہد جو مجرم کی طرف سے ہو (سحر) دکھلاتا ہوں فرقت میں کشش آہ رسا کی۔ آتا ہو ابھی اڑکے کچہری سے مچلکا۔ (ازل۔ بقل۔ کل قافیہ ہیں) مچلکہ دینا۔ کسی امر کے نہ کرنے کا تحریری عہد نامہ حاکم کو لکھ دینا۔ (برق) جان

مچلنا

دوں اپنی مگر دوں نہ مچلکا اُسکا۔ مچلکا لکھانا۔ مچلکا لکھوالینا۔ معتدی۔ عہدنامہ یا اقرارنامہ۔ تحریر کرانا۔ کسی بات کے نہ کرنے کا تحریری اقرار لے لینا۔ (اختر شاہ اودھ) لکھوالو تم اُسسے اب مچلکا اس راز کو تا کرے نہ افشا۔ (بحر) افسوس ہمنے خطِ غلامی دیا اُسے لکھوالیا نہ اُس کے مچلکا رقیب کا۔ مچلکہ لکھدینا۔ کسی امر کے نہ کرنیکا عہد نامہ لکھ دینا۔ (امیر) یقین آجائے مجھکو ترک عشق زلف شبگوں کا۔ مچلکہ بخت بدلکھدے اگر اپنی سیاہی سے۔ مچلکہ لکھنا کسی امر کے نہ کرنیکا عہدنامہ لکھنا۔ مچلکہ لے لینا۔ تحریری اقرار کسی کام کے نہ کرنیکا لے لینا۔ حفظ امن کا اقرار لینا۔ (محسن) عجب کیا گر کہیں حضرت نے اُمت کی حفاظت کا۔ مچلکہ لیلیا دوزخ کے کارندوں سے دم بھر میں۔ (رشک) میری چشم تر نے بدلی سے مچلکہ لے لیا۔ اس برس سچ ہے شکایت جا بجا برسات کی مچلکا لینا کسی امر کے نہ کرنے کا عہدنامہ کسی سے لکھوالینا۔ (قدر) اقرار عدم میں ہوا ایک ایک عمل کا۔ حاکم نے لیا چور کچہری میں مچلکا۔ مچلکا نکلنا۔ مچلکا لینے کا حکم صادر ہونا۔ (رند) پھر وہی آمد و رفت انکی مرے گھر ہوگی۔ پھر کچہری سے نکلتا ہے مچلکا دیکھو۔

مچلنا۔ (ھ) ا۔ ضد پر آنا۔ ہٹ کرنا۔ اصرار کرنا۔ ڈھٹائی کرنا۔ بپھرنا۔ فیل کرکے کہیں سے نہ ہٹنا یا نہ جانا۔ (ذوق) دل یہ کہتا ہے کہ تو ساتھ نہ چل مجھکو۔ ورنہ میں جاکے وہاں دیکھ چل جاؤنگا (مقبول) تنگ آگیا ہوں اس دل صورت پرست سے۔ دیکھا کوئی حسین زمین پر مچل گیا۔ ٹال مٹول کرنا۔ تجاہل عارفانہ کرنا۔ رونا۔ بکنا۔ اشک بہانا۔ کسی چیز کے نہ دینے کی ہٹ کرنا۔ (داغ) لے گئے دل کہتے ہو کیوں دین اسے جلنے کے لئے۔

مچھلی

مل گیا خوب بہانا یہ مچلنے کے لئے۔

مچلی۔ (ھ) مونث ا شوخ۔ ڈھیٹ۔ ضدن۔ حیلہ باز۔ گھنی مگری۔ سُست۔ کاہل۔ مچلنا۔ (ھ) پرشہوت اور مست ہونا۔ مرد خواہ عورت کا بسبب جوانی کے۔ مچلاہٹ۔ (ھ) مونث شہوت یا مستی کا زور۔

مچُلنا۔ (ھ بالضم) دیکھو موجنا۔ مچنا۔ (ھ۔ بالکسر) مندنا۔ بند ہونا۔ ا (ھ۔ بالفتح) مچانا کا لازم۔ مچوانا۔ (ھ۔ بالکسر) میچنا کا متعدی المتعدی۔ مچوانا۔ (ھ۔ بالفتح) مچانا کا متعدی المتعدی مچوالیا۔ آنکھیں بند کرنا۔ تنہا مستعمل نہیں ہے۔ آنکھ مچولیا کی ترکیب سے مستعمل ہے

مچھ۔ (ھ) مذکر ا بڑی مچھلی۔ ۲ وشنو کا پانچواں اوتار جو مچھلی کی صورت میں ظاہر ہوا تھا۔ مچھر۔ مچھڑ۔ (ھ۔ ا ئے فارسی اور ر ائے ہندی سے دونوں طرح بول چال میں ہے لیکن ر ائے فارسی سے زیادہ فصیح ہے) مذکر۔ ایک چھوٹے پرداز زہریلے کیڑے کا نام جو ڈنک مارتا ہے بکثرت۔ مچھڑ کی جھبول۔ مونث۔ (کنایۃً) نہایت ادنیٰ اور کم قیمت چیز۔ حقیر چیز۔ مچھر کی جھبول کا چور۔ (ھ) مذکر۔ ادنیٰ درجہ کی چیز چرانے والا۔ اُچکا۔ اُٹھائی گیرا۔

مچھرنگا۔ (ھ) مذکر۔ ایک آبی پرند کا نام جو اکثر مچھلیاں پکڑ پکڑ کر کھاتا ہے۔ رام چڑیا۔

مچھلی۔ (ھ مونث ا ماہی۔ حوت۔ (ناسخ) عبث وہ کھیل رہی ہیں شکار مچھلی کا۔ کہ رشک ہے یہ دل بے قرار مچھلی کا ا انسان کے بازو کا گوشت جو کسی قدر اُبھرا ہوتا ہے (پڑھنا کے ساتھ)۔ (شاد) دل یا جگر گوروکوں اللہ دے بیقراری۔ تن کیا تڑپ رہی ہیں بازو کی مچھلیاں تک ۲ انسان کی ہتیلی کا اندرونی گوشت

مچھی

(ناسخ) مچھلی کفِ صنم میں سمندر سے کم نہیں ۔ ساق حیوانات کا گوشت ۔ مچھلی کی صورت کا طلائی زیور جسے عورتیں کان میں پہنتی ہیں ۔ (شاد) عیسیٰ نفس جہاں کے کہنے کو ہیں مسیحا ۔ زندہ ہوئیں نہ ایک دن کانوں کی مچھلیاں تک ۔ ناک میں پہننے کا بلاق ۔ جو مچھلی کی صورت کا ہوتا ہے ۔ بچوں کا کھیل ہے ۔ ایک مچھلی کی شکل بالوں میں پروتے اور اُسکو نچاتے ہیں ۔ (رشک) جب سے ٹوٹا کھیلنے کا تمارا ے طفل حسیں ۔ بال کی ایک ایک مچھلی ماہی بے آب ہے ۔ مچھلی جو سکے میں بناتے ہیں ۔ (رشک) آبرو پائے زر مسکوک اگر ہاتھ میں ۔ اے تو سکے کی مچھلی ماہی بے آب ہے ۔ مچھلی کی صورت بناتے اور اُس کو پیسر پوٹ کی جگہ کاغذ پر رکھتے ہیں تاکہ ۔ کاغذ ہوا سے نہ اڑے ۔ چاندی کی چھوٹی چھوٹی مچھلیاں بنا کر چنبر کی زنجیر میں لگاتے ہیں لا وہ گوشت جو رانوں کے جوڑ میں ہوتا ہے (بحر) دو بسو چہیں سُریں جنمیں ہے حُسن بھری ۔ دم بھر ٹک جائے اگر ران کی دیکھے مچھلی ۔ ایک قسم کا پتنگ جو مچھلی کی شکل کا ہوتا ہے ۔ (بحر) کیا کیا ہوا میں آئیں ہیں زیور کی جھونک سے ۔ مچھلی اڑا رہی ہیں وہ بالی کی ڈور پر ۔ بادشاہوں کے نشاں میں بھی مچھلی بناتے ہیں ۔ (سیر) نشہ میں دل لیا علم آہ سے مرا ۔ درکار تھی کباب کو مچھلی نشاں کی ۔ مچھلی پکڑنا ۔ (ھ) مچھلی کا شکار کرنا ۔ مچھلی پکڑنے کو بنسی یا ڈور ی لگانا ۔ مچھلی پکڑنے کا کانٹا ۔ بنسی ۔ مچھلی تو نہیں کہ سڑ جائیگی ۔ اکثر اوقات بیٹی کی شادی کی نسبت بولتے ہیں یعنی ایسی جلدی کیا پڑی ہے جب کہیں اچھا بر ملیگا کر دیں گے ۔ مچھلی کا بجرا ۔ وہ بجرا جو مچھلی کی صورت کا بناتے ہیں ۔ (رشک) سیر دریا کا تجھے ہو شوق تیرے شوق میں ۔ اے پری مچھلی کا بجرا ماہی بے آب ہے

مچھی

مچھلی کا تیل ۔ ذکر ۔ ایک خاص قسم کی مچھلی کے کلیجہ کا تیل جو امراض سینہ ۔ سل ۔ دق وغیرہ کے لئے مفید ہے ۔ مچھلی کا چارا ۔ وہ چیز جسکو کانٹے میں لگا کر مچھلی کا شکار کرتے ہیں ۔ (ناسخ) لگائے کانٹے میں ٹکڑا کوئی مرے دل کا ۔ جو چارہ چاہئے اے کلغدار مچھلی کا ۔ مچھلی کا کانٹا ۔ ایک قسم کی درخت جو چارہ یا لکھیسن پر کرتے ہیں ۔ استخوان ماہی ۔ (راسخ) پلکیں ہیں تیری یا دُل بے قرار کو ۔ مچھلی کا کانٹا جانتا ہوں خار خار کو ۔ مچھلی کھانا ۔ ذکر ۔ عورتیں چاول پکا کر ایک طباق میں رکھتی اور ایک پیالے میں شوربا دار مچھلی پکا کر رکھتی ہیں ۔ اور چاولوں کے طباق پر مچھلی کے کباب رکھتی اور بعد نیاز حضرت سلیمان اس کو کھاتی اور تقسیم کرتی ہیں ۔ مچھلی کے جائے (بچہ) کو تیرنا کون سکھائے ۔ (مثل) آبائی کام سے ہر ایک بخوبی ماہر ہوتا ہے ۔ مچھلی کی طرح تڑپنا ۔ بے چین ہونا ۔ نہایت تڑپنا ۔ کمال بے قرار اور بیکل ہونا ۔ (مصحفات) دن اور رات چین نہ تھی مچھلی کی طرح تڑپتے تھے ۔ مچھلی والا ۔ ذکر ۔ ماہی گیر ۔ مچھلی بیچنے والا ۔ مچھلیاں پڑنا ۔ (ھ) کنایۃً ورزش کے باعث ڈنڑوں پر تیاری ہو کر گوشت کا اُبھر آنا ۔ مچھلیاں سڑی جانا ۔ دیکھو کیا مچھلیاں سڑی جاتی ہیں ۔ مچھنڈر ۔ (ھ) ذکر ۔ بڑی بڑی مونچھوں والا ۔ جوہا ۔ موش ۔ بیہودہ آدمی ۔ مسخرا ۔ دُیوث ۔ مچھوا ۔ (ھ) مذکر ۔ مچھلیاں پکڑنے والا ۔ ماہی فروش ۔ مچھوٹی کشتی ۔ ڈونگا ۔

مچھی ۔ (ھ ۔ فارسی میں ماچ بمعنی بوسہ) مونث ۔ (ھم) ۔ ماہی مچھلی ۔ (مو) بوسہ ۔ لینا کے ساتھ ۔ (جالصاحب) پجا جس مردوئے کے ہاتھ ہے مینے لو گو ۔ ایک مچھی پہ مرے دل کی ہو قیمت ٹھہری مچھی بھون ۔ (ھ) مذکر ۔ بادشاہوں راجاؤں یا امراد کے محلوں کا

مچھی

وہ تالاب جس میں چھوٹی چھوٹی مچھلیاں چھوڑی جاتی ہیں (انشا) مالکا جو میں نے بوسہ اُن سے چمن کے اندر۔ بولا کہ یاں نہیں چل مچھی بھون کے اندر۔ (معروف) جس خط میں اُن کو لکھتا ہوں بوسہ کی آرزو۔ سنکر وہ پھینک دیتے ہیں مچھی بھوں میں خط مچھی مچھوں۔ بوسہ بازی مچھیاں لینا۔ (لکھنؤ) بوسے لینا۔ پیار کرنا۔ (قلق) ہاتھ گردن میں ڈال کر باہم مچھیاں لیں ہزار بار۔ اُسدم۔ مچھیل۔ (ہ) صفت۔ مذکر۔ بڑی بڑی مونچھوں والا۔

مُحابا۔ (ع) مُفاعَلَۃ کے وزن پر محابات تھا۔ فارسی والوں نے مثل مدارات کو حذف کرکے استعمال کیا۔ اس کا مادہ حبو جبا نزدیک ہونا) محابا کے لغوی معنی باہم نزدیک کرنا آپس میں سلوک کرنا۔ مجازاً بمعنی فروگزاشت اعانت صلح۔ نگہداشت لحاظ۔ سلوک۔ دریغ مستعمل ہے۔ بہار عجم میں مُحابا بالضم اول بمعنی معاوضہ کرنا۔ اور بخشش ہے۔ صاحب صراح نے محابات کے معنی میں لکھا ہے "محاباکردن دریغ و فروگزاشت کردن در معاملہ" فارسی میں بمعنی خوف و ہراس مستعمل ہے۔ اردو میں بیشتر بے محابا کی ترکیب سے مستعمل ہے) مذکر۔ خوف۔ (غالب) محابا کیا ہے میں ضامن ادھر دیکھ۔ شہید ان نگہ کا خونبہا کیا۔

مُحاذات۔ (ع) مذکر۔ مقابلہ کرنا۔ روبرو ہونا۔ ایک چیز کا دوسری چیز کے برابر کرنا۔ مُحاذی۔ (ع بضم اول صحیح بفتح اول غلط) صفت برابر ہونے والا۔ مقابل۔ برابر روبرو۔

مُحارَبات۔ (ع) محاربہ کی جمع مذکر مستعمل ہے مُحارَبَہ۔ (ع)۔ مذکر۔ لڑائی۔ جنگ۔ معرکہ۔ مجادلہ۔ آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ جنگ کرنا۔ مُحارِم۔ (ع) مذکر جمع محرم کی۔ رازدار۔ پردہ دار۔

محافظ

محارِیب۔ (ع جمع محراب کی) مونث محرابیں۔

مُحاسِب۔ (ع صفت) علم حساب سے واقف۔ حساب داں۔ حساب کرنیوالا پڑتال کرنیوالا مُحاسَبہ۔ (ع) مذکر۔ حساب۔ شمار۔ پڑتال۔ (اشرف) محاسبہ میں ہمارے نگاہی اتنی دیر۔ خدائی بھر کا تو اکیلا حساب ہوجاتا تا بازپرس حساب کے متعلق پوچھ گچھ۔ (فقرہ) کیا اس قرض کا محاسبہ نہ ہوگا۔ محاسبہ کرنا۔ حساب طلب کرنا مطالبہ کرنا۔ روپیہ کی پوچھ گچھ کرنا محاسبہ لینا پرسش کرنا۔ حساب کتاب لینا۔ (اشرف) دنیا کا کچھ ہو لیگا کوئی کیا محاسبہ میرا شمار کیا ہوتا ہوں ہوں کس حساب میں۔ محاسن (ع بفتح اول و کسر چہارم) مذکر۔ خوبیاں نیکیاں۔ خصائل۔ مونث۔ مردوں کی ڈاڑھی۔ (فقرہ) محاسن شریف آنسوؤں سے تر تھی مُحاصَرہ۔ (ع) مذکر۔ گھیراڈالنا۔ چاروں طرف سے بندوبست تسخیر۔ انحصار۔ قلعہ بندی۔ گھیر لینا۔ (فقرہ) فوج نے قلعہ کا محاصرہ کرلیا۔ مُحاصَرہ اُٹھانا تاکہ قلعہ بندی چھوڑ دینا۔ گھیرا ہٹانا۔ محاصرہ کرنا۔ ہر طرف سے گھیر لینا۔ مُحاصَرے میں آجانا۔ چاروں طرف سے گھر جانا۔ مُحاصِرین (ع) مذکر۔ محاصرہ کرنیوالے لوگ۔

مُحاصِل۔ (ع) مذکر۔ پیداوار کا محصول خراج۔ (اوج)، قلیم سرکشی کا محاصل غرور ہے۔ محصول کفر و شرک کا حاصل غرور ہے۔ حاصل آمدنی۔ نفع پھل تجو۔ (اشرف) قبر پر پھول چڑھانے کو وہ قائل آیا۔ باغ حسرت کی یا غنیمت کا محاصل آیا۔ محاصِل خام۔ مذکر۔ غیر مستقل آمدنی۔ مکاسی جس میں مالگزاری بھی شامل ہو۔ مُحاط۔ (ع) صفت۔ گھیرا گیا۔ احاطہ کیا گیا

مُحافِظ۔ (ع) صفت۔ نگراں چوکیدار۔ پاسباں۔ دربان۔ (عربی سرِ بست۔ ولی۔ مُحافِظ حقیقی۔ مذکر۔ اصلی حفاظت کرنیوالا۔ خدا تعالیٰ۔ محافظخانہ۔ مذکر۔ وہ دفتر جس میں فیصلہ شدہ مثلیں اور کاغذات رکھتے ہیں۔ محافظ دفتر۔ مثلوں کی حفاظت رکھنے والا

محافظ

نگراں دفتر۔ رکھاؤ کیسہ۔ مُحافَظَت۔ (ع) مونث! حفاظت۔ پاسبانی۔ رکھوالی۔ (فقرہ) اس روپیہ کی محافظت نہیں ہو سکتی! سرپرستی۔ اہتمام۔

مَحافِل۔ (ع) مونث۔ محفل کی جمع۔ مجلسیں۔ انجمنیں۔ لکھنؤ میں کوٹھے کو محافہ۔ (عربی میں مُحفہ تھا۔ فارسیوں نے محافہ کر لیا۔ (ہاتفی) بگفتا محافہ بدوش آورند۔ خم روے را و رخوش آورند۔ اردو میں بضم اول بولتے ہیں) مذکر۔ وہ پردے دار سواری جس میں عورتیں بیٹھتی ہیں (مونس، جلدی سواریاں ہوں کہ عرصہ سوا ہوا۔ ڈیوڑھی پہ ہے مُلّن کا محافہ لگا ہوا۔

محاق۔ ع۔ یہ لفظ بکسر اول و بفتح اول (بضم اول تینوں طرح صحیح ہے) مذکر! چاند کا گھٹنا! چاند کے گھٹنے کے دن جن کی ابتدا پندرھویں رات سے ہوتی ہے! ماہ قمری کے وہ آخر کے دن جنہیں چاند نظر نہیں آتا۔ چاند کی آخر تین راتیں جسمیں چاند چھپ جاتا ہے۔ (امیر) رُخ چاند سا محاق کدورت میں آگیا۔ مہر جمال پردۂ ظلمت میں آگیا۔

محاکات۔ (ع) مذکر۔ باہم حکایت کرنا۔ آپس میں بات چیت کرنا۔ محاکمہ۔ (ع۔ محاکمات جمع) مذکر۔ کسی بات کے فیصلہ کے لئے حاکم کے پاس جانا! (دعویٰ فیصلہ۔ انصاف طلبی۔ (فقرہ) اس کا محاکمہ دشوار تھا! منصف بنکر جھگڑا نپٹانا۔

محال۔ (ع۔ بفتح اول) مذکر۔ محل کی جمع! وہ رقبہ اراضی کا جسمیں متعدد پٹیاں ہوں اور جسپر مالگزاری علٰحدہ تشخیص ہو۔ اس معنی میں بطور مفرد مستعمل ہے۔ (فقرہ) چار پٹیوں کا علٰحدہ محال بن گیا ہے۔ محال۔ (ع۔ بضم اول صحیح بفتح اول غلط) ناممکن

محبت

اَن ہوئی بات! دشوار۔ مشکل۔ کٹھن۔ مُحالات۔ مذکر۔ (مُحال کی جمع) وہ باتیں جن کا ہونا سخت مشکل ہو۔ مشکلات۔ دشواریاں محال مُطلَق۔ قطعاً محال۔ مُحاوِرہ۔ (ع۔ جمع ہے محاورت کی۔ مذکر۔ اوصافِ حمیدہ۔ نیک خصلتیں۔ اچھائیاں۔ لکھنؤ میں مذکر ہے محاورات۔ (ع) مذکر۔ محاورہ کی جمع۔ محاوَرَہ۔ (ع محاوَرت) مذکر کسی خاص گروہ کا بول چال۔ دیکھو بول چال کا فٹ نوٹ! عادت۔ مشق مہارت۔ محاورہ پڑنا۔ روزمرہ کی عادت ہو جانا مشق ہو جانا۔ محاورہ ڈالنا۔ عادت ڈالنا۔ مشق ڈالنا۔ مہارت پیدا کرنا۔

مُحِبّ۔ (ع۔ عربی میں بتشدید حرف آخر ہے) مذکر۔ یار۔ دوست۔ مشفق۔ شفیق۔ مَحَبّت۔ (ع۔ بفتح اول صحیح بضم اول غلط ہے) مونث! الفت۔ پیار۔ چاہ۔ دوستی۔ یارانہ۔ (امیر) پھول داغوں کے مرے دل میں جو دیکھے تو کہا۔ کیا ریاں خوب بناتی ہے محبت میری! عشق لگن۔ لو۔ محبتانہ۔ (ف) صفت محبت والی۔ (اشرف) چمک ہوا اسمیں محبتانہ یہ بیقراری ہے عاشقانہ مزہ اٹھائیں گے درد دل کا کبھی نہ اس کی دوا کریں گے محبت اُچھلنا۔ (ع) محبت کا جوش مارنا۔ دوستی کا ولولہ پیدا ہونا۔ محبت آمیز۔ (ف) صفت۔ محبت بھری۔ پیار سے ملی ہوئی۔ الفت آمیز مُحبّت جتانا۔ اظہار محبت کرنا۔ (ذوق) کچھ جتاؤں جو محبت تو کہے ہے کہ تجھے۔ دیکھ تو کیسے چکھاتا ہوں محبت کے مزے۔ محبت رکھنا۔ دوستی رکھنا۔ پیار کرنا۔ چاہنا۔ محبت کا بھوکا۔ محبت کا آرزومند۔ (راسخ) الٰہی تو بہ ہے کھا کھا نہ جائے ایک کو ایک۔ کہ ہے تمھاری محبت کا اک جہاں بھوکا۔ محبت کا جوش۔

محبت

محبت کا ولولہ۔ محبت کا دم بھرنا۔ عشق ظاہر کرنا۔ کسی کی دوستی اور محبت کا دعویٰ کرنا۔ محبت کا دم مارنا۔ عاشقی کا دعویٰ کرنا۔ دعویٰ الفت کرنا۔ محبت کرنا۔ پیار کرنا۔ چاہنا۔ مفعول کیساتھ "سے" مستعمل ہے۔ (فقرہ) زید بکر سے محبت کرتا ہے۔ محبِ کُل مونث۔ سب سے برابر محبت کرنے کا مرتبہ۔ صوفیوں کی اصطلاح میں سب کو دوست خیال کرنا۔ محبت کی نگاہ۔ محبت کی نظر۔ پیار کی نظر۔ (آتش) محبت کی نگہ سے لطف ہر اک رنگ میں پایا۔ تماشا تھا جو دیکھا چشم بلبل سے گلستاں کو۔ (ذوق) الناکیساتھ محبت نامہ۔ مذکر۔ دوست کا خط۔ (سحر) پرزے پرزے تو کیا میر محبت نامہ۔ اب تو قاصد کو عنایت ہو عنایت نامہ۔

مَحْبُس

(ع بالفتح و فتح سوم) مذکر۔ جیل خانہ۔ قید خانہ زنداں

مَحْبُوب

(ع) صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے محبوبہ۔ دوست عزیز۔ پیارا۔ معشوق۔ دلدار۔ منظور نظر۔ محبوب الٰہی۔ مذکر خدا کا پیارا۔ حضرت نظام الدینؒ کا لقب جن کا مزار مبارک دہلی میں مرجع خاص و عام ہے۔ محبوب کبریا۔ کنایہ ہے آنحضرت صلعم سے۔ (شرف) مرے حضور کا محبوب کبریا ہے لقب۔ اب اس سے بڑھکے کسی کو خطاب کیا ہوگا۔

مَحْبُوبِیَت

مونث۔ محبوب ہونا۔ (داغ) محبوبیت کی شان نہیں ہے ستمگری۔ محبوب ہو کے آپ دل آزار کیوں ہوئے۔

مَحْبُوس

(ع) صفت۔ مذکر۔ قیدی۔ قید کیا گیا۔ اسیر۔

مُقَیَّد۔ مُحتاج

(ع)! ضرورت مند۔ خواہشمند۔ غریب مفلس۔ طلبگار۔ خواہاں۔ (فقرہ) یہ بیان تفصیل کا محتاج ہے! (اردو) لنگڑا۔ لولا۔ اندھا وہ شخص جس کے کسی عضو میں نقص

محتسب

آگیا ہو۔ محتاج الیہ۔ (ع) مذکر۔ وہ شخص جسکا کوئی دست نگر ہو۔ (دریائے صادقہ) سب لوگ ایک حالت کے نہوں تو ایک محتاج ہو دوسرا محتاج الیہ۔ مُحتاج خانہ۔ مذکر۔ وہ جگہ جہاں غریبوں کو روٹی وغیرہ ملتی ہے۔ محتاج کرنا۔ غریب اور مفلس کرنا۔ (فقرہ) خدا کسی کو محتاج نہ کرے۔ محتاج ہونا! حاجتمند ہونا۔ دست نگر ہونا۔ مفلس ہونا۔ اپاہج ہونا! طلبگار ہونا۔ مُحتاجی مونث! مجبوری۔ ناچاری! ضرورت۔ حاجت! تنگ دستی افلاس۔ غریبی! دوسرے کا ہاتھ تکنا

مُحتاط

(ع) صفت۔ وہ شخص جو بہت احتیاط رکھے۔ احتیاط رکھنے والا۔ ہوشیار (اجتہاد) ولید بن عقبہ تھا تو صحابی مگر وہ کچھ ایسا محتاط اور پاکباز نہ تھا۔

مُحتال

(ع) صفت مذکر۔ فریبی۔ حیلہ گر و مکار۔

مُحتالہ

(ع) صفت مونث۔ حیلہ گر عورت۔ مکار عورت

مُحتجِب

(ع) صفت پوشیدہ پنہاں۔

مُحتَرِز

(ع) صفت۔ پرہیز کرنے والا۔ اپنے تئیں بچانیوالا

مُحتَرِفہ

(ع۔ بالضم و فتح سوم و کسر چہارم و فتح پنجم۔ باب انفعال سے صیغہ اسم فاعل واحد مونث کا ہے۔ یہ لفظ اصل میں صفت ہے اور اس کا موصوف فرقہ یا جماعت محذوف ہے اس وجہ سے مثل معتزلہ کے جمع کے معنی دیتا ہے) مذکر! پیشہ ور لوگ۔ کاریگر! (اردو) وہ ٹکس جو اہل حرفہ پر لگایا جائے۔

مُحتَرَم

(ع۔ بالضم و فتح سوم و چہارم) صفت معزز۔ بزرگ۔ واجب التعظیم

مُحتَسِب

(ع) مذکر۔ حساب لینے والا۔ شرع کے خلاف باتوں کی ممانعت کرنے والا حاکم۔ (امیر) قاضی و محتسب و شیخ سب آئے ہیں اسیر اک توبہ ہے کہ وہ صحبتِ رنداں میں نہیں۔ محتسب را درون خانہ چہ کار

محتشم

(ف) مثل۔ کسی کو اندرونی معاملات میں دخل دینے کا حق نہیں ہے (قدر) حال دل کا سمجھنا ہے دشوار۔ محتسب را درون خانہ چہ کار

محتشم۔ (ع) صفت۔ احتشام والا۔ جاہ وجلال والا۔ صاحب حشم وخدم۔ محتکر۔ (ع) صفت۔ وہ غلہ فروش جو غلہ کو گرانی کی امید پر بند رکھے۔ محتلم۔ (ع) صفت۔ مذکر۔ وہ شخص جس کو احتلام ہوجائے محتمل۔ (ع) صفت۔ احتمال کیا گیا۔ گمان کیا گیا۔ مشتبہ۔ محتوی۔ (ع) صفت۔ شامل۔ محیط ہونیوالا۔ گھیر لینے والا۔ محجوب۔ (ع) صفت! پوشیدہ۔ مخفی۔ چھپا ہوا۔ پردہ میں! وہ جو کسی کی میراث پانے سے محروم ہو! (اردو) شرمندہ۔ منفعل (داغ) محجوب کرنا جرم نفاں پر کہ لطف کیا

شرم گناہ سے کوئی گنہگار مرگیا۔ محدب۔ (ع) صفت۔ قبہ دار ابھرا ہوا۔ محدث۔ (ع) صفت۔ حدیث کا علم جاننے والا۔ محدود (ع) صفت۔ حد کیا گیا (حاطہ کیا گیا۔ محصور۔ مقید۔ گھرا ہوا۔ (کرنا کے ساتھ) محذوف۔ (ع) صفت۔ حذف کیا گیا۔ علٰحدہ کیا گیا۔ الگ کیا گیا۔ گرایا گیا! (علم عروض کی اصطلاح) مذکر وہ رکن جس کے سبب خفیف۔ یعنی دو حرف گرا دیئے جائیں

محراب۔ (ع۔ بالکسر۔ لغوی معنی ہتھیار۔ فارسی شعرا ابرو کو محراب سے تشبیہ دیتے ہیں) مونث۔ وہ قوس نما طاق جو مسجدیں بناتے ہیں) مسجد میں امام کے کھڑے ہونیکی جگہ (محن محراب کھجی سرو بے۔ منبر نے قدم لیے بنی کی تا (اردو) حافظ۔ کلام مجید تراویحوں میں پڑھنا ہے اُس کو بھی محراب کہتے ہیں۔ (سنانا سننا کے ساتھ)۔ (فقرہ) حافظ جی نے چار محرابیں سنائی ہیں! (ف) شاہی خلوت گاہ۔ محراب دار۔ صفت سکان کے مانند۔ قوس نما۔ گول۔ جیسے محرابدار کھڑکی۔ محرابگہ (ف)

محرم

مونث۔ مسجد میں سجدہ کرنے کی جگہ۔ محرابی۔ (ف) مونث۔ مسجد یا ایک قسم کی شمشیر۔

محرر۔ (ع) صفت۔ لکھنے والا کاتب۔ محرران فلک۔ (ف) ساتوں سیارے۔ محررہ۔ صفت مونث۔ لکھا ہوا۔ مرقومہ۔ تحریر شدہ۔ محرری۔ مونث۔ لکھنے کا کام۔ محرر کا پیشہ۔ تحریر کی اجرت۔

محرف۔ (ع) صفت! (بضم اول وفتح دوم وتشدید سوم مکسور) تحریف کرنے والا! (بتشدید سوم مفتوح) ٹیڑھا۔ کج۔ تحریف کیا گیا۔

محرق۔ (ع) صفت مذکر۔ جلانیوالا محرقہ۔ (ع)! صفت مونث! ایک قسم کی تپ جس سے انسان کی سب خلطیں ملتی ہیں۔ جس کو تپ محرقہ بھی کہتے ہیں۔ محرک۔ (ع) صفت! حرکت دینوالا ہلانے والا! ابھارنے والا۔ اکسانے والا۔

محرم۔ (ع) صفت۔ احرام باندھنے والا۔

محرم۔ (ع) صفت۔ ایسا قریبی رشتہ دار جس سے نکاح جائز نہو! مذکر۔ ہمراز۔ راز دار۔ (داغ) روتے روتے چشم تر کو دل کا ماتم ہوگیا۔ روز کا مہماں اپنے گھر کا محرم ہوگیا! واقف۔ روشناس جان پہچان! (شمس اللغات میں بمعنی سینہ بند لکھا ہے مشہور ہے کہ یہ لباس زیب النساء دختر عالمگیر نے ایجاد کیا) مونث انگیا کی کٹوری۔ انگیا۔ (جانصاحب) وہ ہاتھا پائی رات کو کی مجھ سے چاند خاں۔ محرم کتاں کی تم نے مری تار تار کی۔ بعض اساتذہ نے فارسی ترکیب سے استعمال کیا ہے۔ (آتش) کسی کی محرم آب رواں وہ یاد آئی حباب کے جو برابر کبھی حباب آیا۔ محرم اسرار۔ محرم راز۔ (ف) بھید کا واقف۔ بھید جاننے والا۔ (اختر شاہ اودھ) مجھکو تو کیا ہے

مُحرِم

تم نے ممتاز۔ میں تو ہوں تمھاری محرم راز۔ (رند) محتاط ہواں سے جنکے نام سے تھا ننگ و عار۔ آگے نامحرم تھے جواب محرم اسرار ہیں

مُحرِمِ کار۔ (صحیح باضافت محرم ہے۔ عورتیں بغیر اضافت بولتی ہیں) کسی کام سے واقف۔ ماہر۔ تجربہ کار۔ محرم کرنا۔ رازدار بنانا

(بحر) خود اپنے بھید سے محرم کیا جسے چاہا۔ کسی کو ہوگیا القا کسی کو خواب ہوا۔ محرم ہونا۔ واقف ہونا۔ جاننا (بحر) ہمقام افسوس ہے یہ ہموم سفر سے اپنے ہوئے نہ محرم۔ کہاں سے آئے کہاں چلے ہم کھلا نہ احوال کچھ کہیں کا

مُحَرَّم۔ (ع۔ لغوی معنی حرام کیا گیا۔ اس مہینہ میں ایام جاہلیت میں جنگ حرام تھی اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا۔) اسلامی سال کا پہلا مہینہ۔ (مومن) ذی الحج گزرا محرم آیا۔ ہنگام فور ماتم آیا۔ (اردو) غم کا زمانہ۔ (ناظم) خندۂ عید تھیں گریۂ ماتم ہم کو۔ ہر مہینہ ہو تمھیں عید محرم ہم کو۔ محرم کا سپاہی۔ بعض عورتیں منت مانتی ہیں کہ اگر اس کا لڑکا زندہ رہے تو اُس کو محرم کا سپاہی بنائینگی۔ اس منت کے بعد اس لڑکے کو عشرہ محرم میں سبز کپڑے پہناتی ہیں۔ (کنایتہً) وہ شخص جو چند روز کے لیے کوئی وضع اختیار کرے۔ محرم کا مسالا۔ دیکھو مسالا۔ محرم کی پیدائش۔ جو شخص ہمیشہ غمگیں رہتا ہو اُس کی نسبت کہتے ہیں کہ محرم کی پیدائش ہے یا محرم میں پیدا ہوا ہے۔ (جانصاحب) پیدا ہوئے جو ہم ہیں محرم میں چاند خاں۔ آئی خوشی اجی نہیں دم بھر ہمارے پاس محرمات۔ (ع۔ صحیح بضم اول دوم و تشدید سوم بروزن مُقدّمات ہے یعنی۔ حرام چیزیں۔ اردو میں زبانوں پر بفتح اول دسکون دوم و فتح سوم ہے اور معانی ذیل میں مستعمل ہے) مونث ایک قسم کا کپڑا جیسے لال لال دھاریاں ہوتی ہیں۔ گوٹے۔ گوکھرو۔ لہریا اور سلمے ستارے سے مرصع کپڑا۔ (مصحفی) نامحرموں کے آگے نہ آیا کرو میاں پاجامہ اس پھین سے پہن محرمات کا۔ ایک قسم بشمینہ یا فنے کی۔

مُحرُور۔ (ع) صفت۔ گرم۔ گرم مزاج۔ مُحرُورُ المزاج۔ صفت۔ وہ شخص جسکے مزاج میں حرارت ہو گرم مزاج۔ تیز طبیعت۔ مُحرُوسَہ۔ (ع) صفت۔ مونث۔ نگہبانی کیا گیا۔ ماتحت کیا گیا۔ جس چیز کی نگہبانی کیجائے۔ وہ ملک جو بادشاہ کے زیر حفاظت ہو۔ جیسے ممالک محروسہ

مُحرُوق۔ (ع) صفت۔ جلا ہوا۔ (اوج) سورج ہے زرد چہرہ مدوّر کی طرح۔ ابتر ہے ابر پنبۂ محروق کی طرح۔

مَحرُوم۔ (ع) صفت۔ حرام کیا گیا۔ منع کیا گیا۔ باز رکھا گیا۔ بے نصیب ناکام۔ نا اُمید۔ مایوس۔ مَحرُومُ الارث۔ (ع) صفت۔ وہ جو وراثت سے اخراج کیا گیا ہو۔ محروم پھرنا۔ محروم چلنا۔ بے نیل مرام واپس ہونا۔ (ناسخ) مرے گھر سے چلا محروم جب چور۔ کہا میں نے رہا مجھ پر ترا قرض۔ محروم رکھنا۔ بے بہرہ اور بدنصیب رکھنا۔ مایوس رکھنا۔ نا امید کر دینا حصول مقصد سے کسی کو۔ (ناسخ) سخت دل جو ہیں انھیں محروم رکھتا ہے فلک۔ بیضۂ فولاد سے بچہ کہاں پیدا ہوا۔ محرومانہ۔ مطلب نہ حاصل ہونا۔ (ذوق) شربت مرگ سے محروم نہ رہتا کبھی خضر۔ لیک ناکام اُسے آب بقا نے رکھا۔ محروم کرنا۔ حق مار لینا حق نہ دینا۔ کسی کام سے روکنا۔ محرومی۔ (ع) مونث۔ نا اُمیدی یاسیت۔ ناکامی۔ بدنصیبی۔ مَحزون۔ (ع) صفت۔ غمگیں۔ رنجیدہ۔

مُحسِن

مُحسِن۔ (ع) صفت ذکر۔ احسان کرنے والا۔ بھلائی کرنے والا۔ سخی۔ فیاض۔ مددگار۔ معاون۔ مُربّی۔ سرپرست۔ مُحسِن کُش۔ صفت۔ احسان کرنے والے کے ساتھ بُرائی کرنے والا۔ ناشکرا

مُحسِن

احسان نہ ماننے والا - (اردو) مُحسن کشوں کو کچھ بھی نہ احسان سے غرض - نے دیں سے علاقہ نہ ایماں سے غرض - مُحسن کُشی (ف) مونث - احسان کرنے والے کے ساتھ بُرائی کرنا - مُحسُوب - (ع) صفت ! حساب کیا گیا - گنا ہوا ! (اردو) وضع کیا گیا - حساب میں لگایا گیا - مجرا دیا گیا - محسوب ہونا - حساب میں لگنا - وضع ہونا مجرا ہونا - مُحسُود (ع) صفت - حسد کیا گیا - رشک کیا گیا - مُحسُوس (ع) صفت - وہ شے جو کسی حس کے ذریعہ سے معلوم ہو - ظاہر - آشکار - (کرنا ہونا کے ساتھ) مُحسُوسات - (ع) مذکر - محسوسہ کی جمع - وہ چیزیں جو محسوس ہو سکیں -

مُحشَر - (ع) مذکر - حشر - قیامت کے دن لوگوں کے اُٹھ کر جمع ہونے کی جگہ - (کنایۃً) ہنگامہ - (غالب) ہے آدمی بجائے خود اک محشر خیال - ہم انجمن سمجھتے ہیں خلوت ہی کیوں نہو - (داغ) راز دل کوئی کہے لاکھ میں کیونکر اپنا - (اور حشر جا بجا ہے محشر اپنا محشر بپا ہونا - قیامت برپا ہونا - (راسخ) دکھائیں گے وہ جلوہ جاں رُبا - بپا ہوگا محشر قیامت کے بعد - محشر تک ہمیشہ کی جگہ ؎ کوئی ملتا ہے داغ دل اے داغ - یہ چلے گا چراغ محشر تک محشر خرام - محشر قد - (ف) (کنایۃً) محبوب معشوق - محشر زا - (ف) صفت - محشر برپا کرنے والا - میرے سوتے نے بنا رکھا تھا محشر زا اُسے - میرے مٹنے سے مٹا نام و نشان کوئے دوست - محشر کی چال قیامت کی چال - وہ چال جس سے ہنگامہ برپا ہو - (ند) منھدی مل ملکر چلا محشر کی چالیں دو قمر آفتاب حشر کو نقش قدم پا کر دیا

محضر

پھینکا - دیگی اس ظلم کی محشر میں گواہی مقراض - محشری - محشر کے لوگ - مثال کے لئے دیکھو گھس بل کے - مُحشُور - (ع) صفت حشر کیا گیا - قیامت کے میداں میں اُٹھایا گیا - مُحشّٰی - (ع) صفت - حاشیہ چڑھایا ہوا - شرح کے ساتھ مُحصّل - (ع) مذکر - حاصل کرنے والا - محصول وصول کرنے والا - تحصیل کا سپاہی - مُحصَنات - (ع) صفت مونث - جمع محصنہ کی ہے - نیک بیویاں - مُحصّنہ - (ع) زن پارسا - مُحصُور - (ع) صفت - گھیرا ہوا - قلعہ بند - مقید - روکا ہوا - (کرنا - ہونا کے ساتھ) مُحصُورین - (ع) مذکر - محصور کی جمع - گھیرے ہوئے قلعہ بند لوگ - مُحصُول - (ع) - بمعنی حاصل - فارسی میں بمعنی خراج مذکر ! وہ رقم جو کسی مال کے بھیجنے یا منگانے کے لئے - بطور اُجرت دینا پڑے - وہ رقم جو بطور کرایہ دینا پڑے - جیسے ریل کا محصول ڈاک کا محصول موٹر کس ؎ دیکے دل جان بچاؤ نہیں ہو جائیگا ضبط - ہم کو دینا ظفر اس جنس کا محصول بڑا ! مُحصُولی صفت ! وہ زمین جس کی مالگزاری داخل سرکار کی جاتی ہو ! قابل محصول شے - محصول لینے کے قابل مَحض - (ع) خالص دودھ یہ لفظ حصر و خصوصیت کے واسطے مستعمل ہے ! صرف - فقط - (فقرا) محض آپ کی ذات سے یہ فیض پونہچا ! نرا - خالص - (فقرہ) یہ انکی محض فقرہ بازی ہے آپ اس کو نہ مانیں ؎ بالکل - تمام سرتاسر (فقرہ) وہ اس کو چہ سے محض نا بلد ہے -

مَحضَر - (ع) - نمبر ۱ - ۲ میں فارسیوں نے معنی نمبر ۳ میں استعمال کیا مذکر ! حاضر ہونے کی جگہ ! وہ کاغذ جو قاضی کی مہر سے مزین کیا گیا ہو ؎ وہ نوشتہ جسپر کسی دعوے کے ثابت کرنے کے لئے لوگ اپنی مہریں یا دستخط کریں - (داغ) شہادت دشمنوں کی ننگ ہے شوق شہادت کو

محضر

مرا محضر بنائیں دوست اپنی ہی گواہی سے۔ محضر کرنا (فارسی محضر کردن کا ترجمہ) محضر لکھنا واسطے اثبات دعوے کے۔ محضر نامہ۔ (ف) مذکر۔ شہادتوں اور مہروں سے تصدیق کیا ہوا کاغذ۔ عرض حال نوشتہ۔ عرضداشت۔

محظوظ۔ (ع) صفت۔ خوش۔ مسرور۔ (کرنا ہونا کے ساتھ)

محفل۔ (ع) مونث۔ مجلس۔ جلسہ۔ مجمع آدمیوں کا۔ دیکھو مجلس (برخاست کرنا۔ برخاست ہونا۔ برہم کرنا۔ برہم ہونا۔ بگاڑنا۔ بگڑنا تہ و بالا کرنا۔ تہ و بالا ہونا۔ جمانا۔ جمنا وغیرہ کے ساتھ) محفل پر چھانا۔ اہل محفل پر رنگ جمانا۔ (راسخ) زلف کو وہ گھٹا سمجھے ہوئے ساری محفل پہ چھائے بیٹھے ہیں۔ محفل رقص و سرود۔ (ف) مونث ناچ اور گانے کی مجلس۔ محفل سرد پڑنا۔ دیکھو سرد پڑنا۔ محفل شعر و سخن سرد پڑی ہے کب سے۔ آج کچھ بڑھ کے جلیل آگ لگائی ہوتی۔ محفل سے اٹھانا۔ محفل سے نکال دینا۔ (غالب) زندگی میں تو وہ محفل سے اٹھا دیتے تھے۔ دیکھوں اب مرگئے پر کون اٹھاتا ہے مجھے۔ محفل سے اٹھنا۔ محفل سے چلا جانا۔ (ناسخ) ہوصفائے دل کے آگے خاک آئینے کی قدر۔ میری محفل سے مکدر ہو کے اسکندر اٹھا۔ محفل سے بدر کرنا۔ محفل سے نکال دینا۔ (داغ) بزم میں انکی خطا وار بہت ہیں عاشق۔ دیکھیں کس کس کو وہ محفل سے بدر کرتے ہیں۔ محفل عروسی۔ شادی کی محفل۔ (راسخ) میرے بھولوں میں شاد شاد ہیں وہ۔ بزم غم محفل عروسی ہے۔ محفل کرنا۔ لوگوں کو جمع کرنا۔ بغرض سننے ذکر خیر۔ آنحضرت کے۔ لوگوں کو جمع کرنا بسلسلہ رقص و سرود میں۔ محفل گرم رکھنا۔ محفل بارونق رکھنا۔ (راسخ) بتان شعلہ خو سے گرم محفل ہم بھی رکھتے تھے۔ کبھی تھی جاں ہم میں بھی

محکمہ

کبھی دل ہم بھی رکھتے تھے۔ محفل گونج اٹھنا۔ محفل میں کمال تعریف ہونا۔ (آزاد) شیخ مرحوم جب مشاعرہ میں پڑھتے تھے تو محفل گونج اٹھتی تھی۔

محفوظ۔ (ع) صفت۔ حفاظت کیا گیا۔ بچا ہوا۔ سنبھال کر رکھا ہوا صحیح سلامت۔ (فقرہ) خدا ہر بلا سے محفوظ رکھے۔ یاد۔ حفظ۔ (فقرہ) (فقرہ) ایک مرتبہ کے دیکھنے میں حساب اس کو اس قدر محفوظ ہوگیا تھا کہ کہیں غلطی نہیں کرتا تھا۔ (رکھنا۔ رہنا۔ ہونا کے ساتھ) محفوظہ (ع) صفت مونث۔ حفاظت میں رکھی ہوئی کوئی شے۔

محق۔ (ع بیں بتشدید حرف آخر تھا) صفت۔ حق دار۔ (امج) اس نظم کا محق کوئی تیرے سوا نہ تھا۔ اب تک کسی نے حال مسبب کہا نہ تھا

محقر۔ (ع) صفت۔ حقیر سمجھا گیا۔ ذلیل کیا گیا۔

محقق۔ (ع۔ بکسر سوم مشدد) صفت مذکر۔ تحقیق کرنے والا۔ وہ شخص جو بات کو دلیل سے ثابت کرے فلاسفر۔ صفت۔ (بفتح سوم۔ مشدد) صفت تحقیق کیا گیا۔ محققانہ۔ (ف) صفت۔ (از روے تحقیق و صداقت۔ محققین۔ (ع) مذکر محقق کی جمع۔

محک۔ (ع بہ لفظ۔ بفتح اول و دوم و سیز بکسر اول و فتح دوم ہے۔ مختلف فیہ۔ کسوٹی۔ وہ پتھر جس پر سونے کا کس دیکھ کر کھرا کھوٹا معلوم کرتے ہیں۔ (ناسخ) نفاق اس سے نہاں کیا ہو جیسے شرک خفی کیونکر۔ محک ہے اسکا سنگ آستانہ نیک اور بد کا۔ (منیر) دیکھو نگاہ قہر سے کھل جائے حال عشق۔ آنکھوں میں پتلیاں ہیں محک امتحاں کی۔ ترجیح تانیث کو ہے۔

محکم (ع) صفت۔ مضبوط۔ مستحکم۔ پائیدار۔ مستقل۔ پکا۔ محکمات۔ (ع) مونث۔ کلام الہی کی وہ آیتیں جن کے معنے صریح ہوں۔ بخلاف متشابہات کے۔

محکمہ۔ (ع بالفتح

محکوم

(فتح سوم) مذکر: حکم کرنے کی جگہ۔ انصاف کرنے کی جگہ۔ عدالت۔ کچہری۔ دربار: صیغہ۔ سررشتہ۔ ڈیپارٹمنٹ۔ (امیر) جو رعیتوں کے اٹھاجی نہ جُرائے ببیل۔ گھر میں صیاد کے ہے محکمہ گیرائی کا

مَحْکُوک۔ (ع، صفت: اچھیلا گیا: نگینہ جس پر کچھ کندہ ہو مَحْکُوم (ع، صفت مذکر: حکم کیا گیا: تابع۔ ماتحت۔ زیر فرماں۔ رعایا۔ رعیت۔ نوکر چاکر۔ محکومہ۔ (ع، صفت مونث حکم کیا گیا۔ حکم دیا گیا۔

مَحَلّ۔ (ع۔ بفتح اول و دوم و تشدید سوم۔ ٹھہرنے کی جگہ۔ اترنے کی جگہ: بمعنی قدر و منزلت: فارسیوں نے تخفیف استعمال کیا۔ اور وقت۔ موقع کے معنی اضافہ کئے) مذکر: اترنے کی جگہ بمعنی جگہ۔ ٹھکانا۔ (رشک) کسی دن ہوں ہم بھی محلِ نوازش۔ بناؤ کبھی عرش کو ٹھاہمارا: (ف، موقع۔ وقت۔ (امیر) مری طرف سے کوئی جائے کوہکن سے کہے۔ نہیں نہیں یہ محل زور آزمائی کا: یا دشاہوں۔ نوابوں۔ راجاؤں کے عالی شان مکانات۔ قصر۔ ایواں۔ زنانہ مکاں۔ (ظفر) اور یہ کہا کہ کیجئے آباد جل کے خُلد خالی ہیں تم بغیر تمھارے محل پڑے: (اردو) مذکر۔ رانی بیگم بلکہ (سحر) وہ کوٹھیوں میں محلِ بیگمات کمروں میں۔ وہ جھکے رس کی پریوں کا تخت پر آنا۔ محلات۔ مذکر۔ محل۔ بمعنی ۴ کی جمع: محلہ کی جمع۔ محل اٹھانا۔ عالیشان مکان بنانا۔ (رشک) معمار آئے تیرا محل جب اٹھانے کو۔ ہمنے وہ لوگ حاملِ عرشِ بریں گنے۔ محل بنانا (کنایتہً) محل میں داخل کرنا۔ محل پانا۔ موقع پانا۔ (رند) وار اسکی سر دہی کے رکے چہرہ پہ صد شکر۔ پایا نہ رقیبوں نے محل طعنہ زنی کا محل چنوانا۔ محل بنوانا۔ محل خاص۔ مذکر۔ تمام بیگمات یا رانیوں

محل

میں سے جاہتی بیگم بڑی رانی۔ سب بیگموں میں افضل اور سردار۔ محل خانہ مذکر۔ رئیسوں کا مکان۔ (جالبصاحب) گھر میں تھے سکندر کے نصیبا تھا سکندر۔ ہوں جھونپڑے میں یا تھا محل خانہ گھر اپنا۔ مَحَلِّ خطر (ف) مذکر۔ خطرے کی جگہ۔ محلدار۔ مذکر۔ محل کی حفاظت رکھنے والا ایک عہدہ کا نام ہے۔ محلدارنی۔ مونث۔ محل کی چوکیدارنی۔ وہ ملازمہ جو محل کا کام کاج کرتی ہے۔ محافظ محل۔ محلسرا (ف) مونث بادشاہوں نوابوں اور راجاؤں کے زناں خانے۔ حرم سرا۔ محل: زنانہ مکاں کی پاسباں۔ محلدار۔ محل کی بولی۔ محل کی زباں۔ امرا اور سلاطین کی بیگمات کی زباں۔ محل نظر (ف، مذکر۔ مقام فکر۔ جائے تامل جائے اعتراض۔ مَحَلّی۔ مذکر۔ خواجہ سرا جو حرمسرائے سلطانی میں رہتا ہے اور خدمت نظارت سے سرفراز ہوتا ہے۔

مُحَلِّل۔ (ع، صفت: تحلیل کرنے والا۔ مُحَلُّول۔ (ع، صفت۔ حل کیا ہوا۔ مُحَلّہ۔ (ع۔ مَحَلّت۔ اترنے کی جگہ۔ ٹھکانا۔ یہ لفظ صحیح بفتح اول ہے۔ عوام کی زبانوں پر بضم اول ہے) مذکر۔ آبادی کا علٰحدہ حصہ۔ شہر کا کوئی حصّہ۔ محلّہ خموشاں۔ مذکر۔ (کنایتہً)۔ قبرستاں (میر) اک کوچۂ عافیت جہاں میں ہے۔ دیکھا تو محلہ خموشاں دیکھا۔ محلّہ دار۔ مذکر: محلہ کا چودھری۔ محلہ میں بڑا آدمی میر محلہ: (عم) خاکروب۔ مہتر۔ بھنگی۔ مخلے۔ (ع، صفت۔ آراستہ کیا ہوا۔ زیور پہنایا گیا۔

مُحَمَّد۔ (ع۔ تعریف کیا گیا۔ سراہا گیا) مذکر۔ پیغمبر اسلام صلعم کا نام مَحْمَدَت۔ (ع۔ بالفتح و کسر سوم و فتح چہارم) مونث۔ ستایش تعریف محمدی (ع، صفت محمد سے نسبت رکھنے والا۔ پیغمبر اسلام کا پیرو۔

مَحْمِل۔ (ع۔ بالفتح و کسر سوم) مذکر۔ کسی معنی کے صادق آنے کی جگہ:

محمود

اونٹ کا ہودہ۔ کجاوہ۔ (امیر) جب مدینہ کو رواں ہندسے محمل ہوگا مجھ سے بھی چار قدم آگے مراد دل ہوگا۔ ناصر نے مونث کہا ہے لیکن اب بکثرت استعمال مذکر کے ساتھ ہے ؎ قیس کا ہے یہ بگولے پہ گماں۔ میری لیلی کی یہ محمل ہوگی۔ باندھنا۔ کسنا کے ساتھ۔ (غالب) جب بتقریب سفر یار نے محمل باندھا۔ تپش شوق نے ہر ذرہ پر اک دل باندھا۔ (شعور) کسا ہے ناقۂ لیلی پہ محمل نگیں کدھر مہار اُٹھاتا ہے سارباں دیکھیں۔ محمل نشیں۔ (ف) صفت محمل میں بیٹھنے والا۔ محمود۔ (ع) صفت! تعریف کیا گیا۔ سراہا گیا ! مذکر۔ غزنی کے ایک مشہور بادشاہ سلطان ناصر الدین سبکتگین کا نام جنہے ہندوستان پر متعدد حملے کئے ؎ مذکر۔ پیغمبر خدا صلعم کا نام محمودی۔ مونث! ایک قسم کی باریک ململ ! مذکر۔ عرب کے ایک نقری سکہ کا نام جو قیمت میں ڈھائی آنے کے قریب ہوتا ہے۔ پیاسٹر ؎ مذکر۔ افغانوں کی ایک قوم کا نام۔ محمولؔ۔ (ع)۔ صفت۔ مذکر! لدا ہوا۔ لادا گیا۔ بوجھ لادا ہوا! گمان کیا گیا۔ ظن کیا گیا قیاس۔ (اہامی) لوگوں نے اسکی افسردگی کو اسپر محمول کیا کہ یہ کوئی معمولی لڑکی نہیں ہے ؎ علم منطق میں وہ خبر جو مبتدا کے مقابل واقع ہوتی ہے۔ محمول علیہ۔ (ع) صفت۔ جسپر قیاس کیا جائے۔ محمولہ۔ (ع) صفت۔ مونث! لادا گیا۔ قیاس کیا گیا۔

محن۔ (ع) مذکر۔ محنت کی جمع۔ بلائیں بکلیفیں ؎ سختیاں جو جاں کی نہ بیاں کرا ختر۔ رنج فولاد سے زائد ہیں محن پتھر کے۔ محنت مذع۔ آزمائش۔ بلا)۔ مونث! مشقت۔ ریاضت۔ کوشش سرگرمی ؎ مزدوری۔ کام کاج ؎ مزدوری۔ روزینہ۔ کام کی اجرت ؎ رنج۔ دکھ۔ تکلیف۔ محنت اُٹھانا! تکلیف برداشت کرنا۔ دکھ

محو

سہنا۔ مشقت گوارا کرنا۔ (ذوق) دور گردوں نہ موافق ہو تو ہو اور خفیف۔ خبر اثقال میں تو جتنی اُٹھائے محنت ! جاں مارنا کوشش کرنا۔ محنت اکارت جانا۔ محنت برباد جانا۔ محنت رائگاں جانا۔ (داغ) فرہاد کے مرقد سے یہ آتی ہیں صدائیں۔ برباد کسی شخص کی محنت نہیں جاتی۔ محنت برباد کرنا۔ محنت رائیگاں کرنا۔ (ناسخ) کس ضعف میں خط لکھا ہے اے باد مُراد۔ للہ نہ کرنا مری محنت برباد۔ محنت ٹھکانے لگنا۔ کوشش کا صلہ ملنا۔ کسی کام میں کوشش کرکے کامیاب ہونا۔ (مومن) جان بے طاقت ٹھکانے لگ گئی۔ ضعف کی محنت ٹھکانے لگ گئی۔ محنت رائگاں ہونا۔ محنت کا کچھ صلہ نہ ملنا۔ (شعور) یاد عاشق کی لپٹی شیریں جو دیکھے جام شیر۔ کوہکن کی ہو نہ محنت رائیگاں اتنا تو ہو۔ محنت شاقّہ۔ (ف) مونث سخت محنت۔ دشوار کام۔ سعی بلیغ۔ محنت کرنا! کوشش کرنا سعی کرنا! مزدوری کرنا۔ کام کرنا ؎ کاشت کرنا۔ قلبہ رانی کرنا محنت کش۔ (ف) صفت۔ محنت۔ جفاکش۔ محنت مزدوری۔ مونث مزدوری کی محنت۔ (فقرہ) وہ محنت مزدوری میں لگا رہتا ہے۔ محنت وصول ہونا۔ محنت کا صلہ ملنا۔ (شرف) راہ وفا سے آکر لیجائیگا وہ مجھکو محنت وصول ہوگی جس روز وہ ہو آغوش۔ محنتانہ۔ (بالکسر وسکون سوم وفتح چہارم) مذکر۔ وکیل کی فیس۔ محنت کا صلہ۔ (داغ) مری وکیل بنے ہیں جو حضرت ناصح۔ یہ فکر ہے انھیں کیا دونگا محنتانے میں۔ محنتی۔ (بالکسر وسکون سوم وکسر چہارم) صفت۔ محنت کرنیوالا جفاکش۔

محو۔ (ع۔ بالفتح۔ عربی میں مٹانا۔ حروف اور نقوش کا۔ فارسیوں نے بمعنی شیفتہ۔ استعمال کیا) صفت! زائل۔ معدوم۔ مٹا ہوا ؎

محو

اے داغ سب زمانۂ ماضی کے ذوق شوق۔ اکابر دل سے محو فراموش ہو گئے۔ کسی خیال میں کمال مستغرق۔ متحیر حیراں۔ (مصحفی) اس نے جب بند قبا وا کر دیا۔ علق کو محو تماشا کر دیا۔ (آتش) یہ اشتیاق شہادت میں محو تھا دم قتل۔ لگے ہیں زخم بدن پر کہاں نہیں معلوم۔ (اصطلاح تصوف) گم ہونا اور معدوم ہونا اوصاف بشری کا اڑ کر ہونا کے ساتھ) محویت۔ (ہندوستانیوں نے محو سے مصدر بنا لیا ہے) مونث محو ہونا۔ (ذوق) کبھی ہمت تھی مری قاعدۂ صرف میں صرف۔ کبھی تھی نحو میں ہر نحو مجھے محویت۔

مُحوّر۔ (ع۔ بالکسر و فتح سوم) مذکر۔ وہ دھرا جو سیر پہیہ گردش کرتا ہے۔ (اصطلاح علم ہیئت) وہ فرضی خط جس کے گرد کرۂ زمین کو گردش ہو اس کا ایک سرا قطب شمالی دوسرا قطب جنوبی کہلاتا ہے۔ محوّل۔ (ع) صفت۔ مذکر۔ سیر کیا گیا حوالے کیا گیا۔ محوّلہ۔ (ع) صفت مونث سپرد کی گئی۔ محوّلہ حاشیہ۔ جو حاشیہ پر لکھا گیا ہو۔ جسکا حوالہ حاشیہ پر دیا گیا ہو۔ محیی۔ (ع) صفت۔ زندہ کرنے والا۔ محیی الدین (ع) صفت۔ زندہ کرنے والا دین کا۔ شیخ عبد القادر جیلانی رح کا لقب۔

محیط۔ (ع۔ احاطہ کرنے والا۔ فارسیوں نے بمعنی دریا استعمال کیا ہے مذکر دریا۔ (آتش) یہ جوئے اب بھی نیرنگ اپنا رکھلاتی۔ محیط خوں تری شمشیر سے رواں ہونا۔ صفت۔ احاطہ کرنے والا۔ گھیر نیوالا۔ (فقرہ) ابر آسمان پر محیط ہے۔ (اصطلاح اقلیدس) دائرہ۔ (ایرے کا گول خط۔ گردہ۔ دورہ۔ احاطہ۔ محیط ہونا۔ غالب ہونا۔ حاوی ہونا۔ (فقرہ) یہ شاگرد استاد پر محیط ہو گیا ہے۔ ابر کا چھانا۔

مُحیل۔ (ع) صفت۔ حیلہ گر۔ آسمان کی صفت میں مستعمل ہے۔

مخبر

(اسیر) کیا کام ہے شکایت چرخ محیل سے۔ سائل نہیں کہ بخش ہو مجھکو بخیل سے۔

مُحیی۔ (ع۔ احیاء کا اسم فاعل۔ احیاء کہتے ہیں جسم میں حیات پیدا کرنے کو) صفت۔ مذکر۔ مخلوق کو زندہ رکھنے والا۔ خدا تعالیٰ کا نام ہے

مُخ۔ (ع) مذکر۔ مغز سر۔ گودا۔ مخادیم۔ (ع) مذکر۔ مخدوم کی جمع۔ مخارج۔ (ع) مذکر۔ مخرج کی جمع خارج ہونیکی جگہ۔ نکلنے کی جگہ حرف۔ نجاس۔ مخازن۔ (ع) مذکر۔ جمع مخزن کی۔ خزانے۔

مُخاصِم۔ (ع) صفت۔ خصومت کرنے والا۔ مخاصمانہ صفت دشمنی سے۔ مخاصمت۔ (ع) مونث۔ دشمنی آپس میں جھگڑا کرنا

مُخاطِب۔ (ع) مذکر بکسر چہارم۔ بات کرنے والا۔ خطاب کرنیوالا۔ متوجہ۔ (بفتح چہارم) خطاب کیا گیا۔ وہ شخص جس سے بات کہی جائے۔ ملقب۔ مخاطبات۔ (ع) مذکر۔ مخاطبہ کی جمع۔ اور بمعنی مراسلات مکتوبات بھی مستعمل ہے۔ مخاطبہ۔ (ع) مذکر۔ آمنے سامنے کچھ کہنا

مُخالطت۔ (ع) مونث۔ میل جول۔ دوستی۔ اختلاط۔ میل ملاپ

مُخالِف۔ (ع۔ خلاف کرنے والا) مذکر۔ دشمن۔ عدو۔ مدعی۔ برخلاف برعکس۔ الٹا۔ مخالف ہونا۔ برخلاف ہونا۔ برعکس ہونا۔ باغی ہونا۔

مُخالفت۔ (ع) مونث۔ دشمنی۔ عداوت۔ ژدگر دانی۔ (فقرہ) باہم مخالفت ہو گئی۔ ضد۔ اختلاف۔ ایک دوسرے کے خلاف کرنا۔ کشیدگی۔ مخالفت کرنا۔ اختلاف کرنا۔ اعتراض کرنا۔ مخالف ہونا۔ ان بن ہونا۔ باہم کشیدگی ہونا۔

مُخبِر۔ (ع) مذکر۔ خبر دینوالا۔ (اردو) جاسوس۔ رپورٹر۔ (داغ) حضرت ناصح نے بیکرے یہ اچھی چال کی۔ محتسب سے جا ملے

مخبر

زدوں کے مخبر ہو گئے۔ مُخبرِ صادق۔ (ف) کنایۃً "پیغمبر خدا صلعم مُخبری مونث۔ جاسوسی۔ خفیہ خبر رسانی۔

مَخبُوط۔ (ع) صفت۔ خبطی۔ مجنوں۔ بدحواس۔ مخبوطُ الحواس۔ (ع) مذکر۔ دیوانہ۔ پاگل۔ سودائی۔ خبطی۔ مُختار۔ (ع) ! باختیار آزاد۔ مجاز۔ (رشک) عقل وحواس خمسہ کو بیکار کر دیا۔ ہم نے جناب عشق کو مختار کر دیا ! سربراہ کار۔ سربرست ؛ گماشتہ ایجنٹ ؛ اختیار دیا گیا۔ سند کیا گیا۔ مختار عام ـــ مذکر۔ (قانون) وہ شخص جسکے نام مختار نامہ عام ہو۔ مختار کار۔ مذکر۔ کام کرنے کا مجاز۔ سربراہکار۔ مہتمم۔ مختار کرنا۔ اختیار دینا۔ اجازت دینا۔ مُجاز کرنا۔ مختار کل۔ مختار مُطلق۔ مذکر۔ پورا با اختیار۔ جسے اختیار قطعی حاصل ہو۔ مدار المہام۔ (ابن الوقت) نواب مطوق محل بیگم کی سرکار کے مختار کل ہوئے۔ مختار نامہ۔ مذکر وہ تحریر جسکے ذریعہ سے کسی شخص کو مختار بنایا گیا ہو۔ مختار ہونا۔ مجاز ہونا۔ باختیار ہونا۔ مالک ہونا۔ مختاری۔ (ع) مونث۔ سربراہی۔ مختار کا پیشہ۔ یا کام

مُختَتِم۔ (ع) صفت ! ختم کرنیوالا ؛ (بفتح حرف چہارم) صفت ختم کیا گیا۔ مخترع۔ (ع) صفت۔ مذکر۔ موجد۔ بانی۔ ایجاد کرنے والا۔ نئی بات یا نئی چیز نکالنے والا۔ مُخترعات۔ (ع) مذکر۔ وہ چیزیں جو نئی ایجاد کی گئی ہوں۔ مُختص۔ (ع) صفت۔ خاص کیا گیا مُختصُ المقام صفت۔ وہ جو کسی خاص مقام کے لئے ہو مُختصر۔ (ع) صفت۔ خلاصہ کیا گیا۔ خلاصہ انتخاب۔ چھوٹا۔ مُختصراً (ع) اختصار کے ساتھ۔ مختصر سی بات۔ مختصرات۔ وہ بات جسمیں طوالت نہو۔ (محسن) مختصرات یہ ہو طول کی کیا حاجت ہو۔ اے مسیحا ترے بیمار کی یہ حالت ہے۔ نہ دوا چلتی ہے اُسپر نہ دعا چلتی ہے۔ (راسخ) بوسہ پہ

مخرب

خال لب کے وہ ہمسے بگڑ گئے۔ کس مختصر سی بات پہ یہ تقریر بڑھ گئی مختصر کرنا۔ گھٹانا۔ کم کرنا۔ چھانٹنا۔ اختصار کرنا۔ مُختفی۔ (ع) صفت پوشیدہ۔ خفیہ۔ چھپا ہوا۔ (عاشق) کاسۂ سر جو حبابوں کے بہا کرتے ہیں۔ مختفی دامن دریا میں ہے جلّاد کوئی۔ مختل۔ (ع۔ فارسیوں نے بغیر تشدید لام استعمال کیا ہے) بگڑا ہوا۔ درہم برہم۔ بیشتر حواس کی صفت میں مستعمل ہو۔ مختلُ الحواس (ع) صفت۔ حواس باختہ مخبوط الحواس۔ جسکے حواس قائم نہوں۔ مختلط۔ (ع) صفت۔ ملا ہوا۔ گڈمڈ ؛ (بکسر لام) اختلاط کرنے والا۔ مثال کے لئے دیکھو محرم اسرار۔ مختلف۔ (ع۔ بکسر لام) صفت۔ علیحدہ۔ جُدا جو یکساں نہو۔ طرح طرح کا۔ قسم قسم کا۔ جیسے مختلف الطبائع مختلف التقلید مختلف فیہ۔ (ع۔ بفتح لام) اختلاف کیا گیا بیچ اُس کے) صفت وہ چیز جسمیں اختلاف ہو۔ (فقرہ) بلبل کی تذکیر و تانیث مختلف ہے

مُختوم۔ (ع) صفت۔ دستخط کیا گیا۔ مہر شدہ ؛ سند کیا ہوا۔ مقفل۔ مَخْتُون۔ (ع) صفت۔ فتنہ کیا ہوا۔ مُخدِّر۔ (ع) صفت۔ (بکسر دال مشدد) سُن کرنیوالی چیز۔ نیند لانیوالی دوا۔ مُخدِّرات۔ (ع) مُخدَّرہ (بفتح دال مشدد کی جمع) مذکر۔ پردہ نشین عورتیں ؛ (ع۔ بکسر دال مشدد) مذکر۔ سُن کرنیوالی دوائیں۔ مخدرات قدسیہ۔ (ف) مذکر اسرار الٰہی۔ مُخدُوش۔ (ع) وسوسہ کیا ہوا۔ خدشہ میں بھرا ہوا مَخدُوم۔ (ع) مذکر۔ خدمت کیا گیا۔ آقا۔ قابل تعظیم۔ مخدومہ۔ (ع) مونث۔ مخدوم کی تانیث۔ (ارچ) مخدومۂ زمین و زماں کا قدم رکا۔ تڑپا یہ دل قلق سے کہ سینہ میں دم رکا۔ مَخدُومی۔ (ف) صفت۔ میرا مخدوم۔ مُخرِب۔ مُخرِّب۔ (ع۔ اول بالضم و کسر سوم دوم بضم اول و فتح دوم و تشدید سوم مکسور) صفت۔ ویران کرنیوالا۔

مخرج

مَخْرَج - (ع) - بالفتح وفتح سوم، مذکر - منبع - مصدر - نکلنے کی جگہ اصل جڑ - مادہ - (فقرہ) اس دریا کا مخرج کہاں ہے - مخرجِ طی - (ع) صفت گاؤدم - گاجر کی وضع کا مَخْزَن (ع) مذکر - خزانہ جمع کرنے کی جگہ - خزانہ - گودام - مخزوں - (ع) صفت مذکر - خزانہ میں رکھا گیا - مخزونہ (ع) صفت - مونث - خزانہ میں رکھی ہوئی چیز - گڑی اور دبی ہوئی چیز - مخصوص - (ع) صفت خاص کیا گیا - نامزد کیا گیا - مخصوص کرنا - خاص کرنا - نامزد کرنا - مَخْضَب (ع) صفت خضاب کیا ہوا - رنگین کیا گیا - مُخَطَّط - (ع) صفت خط دار - لکیروں والا وہ شے جس پر لکیریں پڑی ہوئی ہوں - دھاری دار - (مصحفی) ترا تو رُوئے مخطط خدا کی قدرت ہے - خط آئے پر کوئی اتنا بھی خوبرو نہ ہو گا مخطوبہ - (ع) صفت مونث - وہ عورت جسکی منگنی ہو چکی ہو - مخطور (ع) مخطورات جمع) صفت - وہ چیز جس میں خوف و اندیشہ ہو ۲ مذکر - اندیشہ - فکر - مخطورات - (ع) مذکر - دل کے خطرے - دلی خیالات - مُخطی - (ع) صفت - وہ جس سے بے ارادہ خطا سرزد ہو - خاطی - مخطی کا فرق - خاطی - وہ شخص جو بالارادہ خطا کرے - مخطی - وہ شخص ہے کہ ارادہ اچھائی کا کرے اور بے ارادہ اُس سے خطا سرزد ہو - مُخَفَّف - (ع) صفت تخفیف کیا گیا - گھٹایا گیا - اختصار کیا گیا - کم کیا گیا - وہ لفظ جسمیں سے کوئی حرف کم کیا جائے - مُخفی - (ع) صفت ۱ پوشیدہ - چھپا ہوا - مخفیہ ۲ اورنگ زیب کی دختر شہزادی زیب النسا کا تخلص جو شعر و سخن کی شائق تھی - مخفی رکھنا - مخفی کرنا - چھپانا - خفیہ رکھنا - ڈھانپنا - پوشیدہ رکھنا - مخفی نہ رہے - پوشیدہ نہ رہے - واضح ہو - معلوم ہو -

مخمس

مُخَلّ - (ع) - فارسی میں بغیر تشدید مستقل ہے صفت خلل ڈالنے والا - مفسد فتنہ پرداز - پاجی - (امیر) اُٹھ گیا پر وہ دوئی کا نہ رہا کوئی مخل مخل ہونا - خلل انداز ہونا - پاجی ہونا - مُخلّہ - (ع) مخلد (ع) تشدید لام مفتوح) صفت ہمیشگی کا (مخلّین) ترے دربار میں ہر وقت رہنے کی اجازت ہو مجھے سرکار سے خلعت ملے عیش مخلد کا - مُخلِص - (ع) ۱ خالص سچا - صادق - راست باز - باوفا ۲ مذکر - سچا دوست - یار صادق مخلصی - (ف) صحیح بالفتح وفتح سوم ہے مَخلَص بالفتح وفتح سوم مصدر میمی ہے اس میں فارسیوں نے یائے مصدری اضافہ کی جیسے سلامت سے سلامتی بنالیا) مونث - خلاصی - نجات رہائی - چھٹکارا - آزادی - مُخلّع - (ع) صفت خلعت دیا گیا (بحر) اصل کو اپنی نہ بھولا کسی عالم میں ایاز - جب مخلع ہوا ملبوس کہن یاد آیا -

مخلوط - (ع) صفت - ملا جلا - گڈمڈ - مخلوطُ النَّسل - (ع) صفت دوغلا - وہ شخص جو ایک نسل سے نہ ہو - مخلوق - (ع) صفت ۱ پیدا کیا ہوا - پیدا کیا گیا ۲ مونث - دنیا - خلق - کائنات - خلقت (داغ) اس بت کے ہمیں نہیں ہیں بندے - مخلوق غلام ہوگئی ہے مخلوقات - (ع) مخلوقہ کی جمع) مونث - دنیا اور جو چیزیں دنیا میں ہیں - (زاسخ) واقعی انسان ہے اشرف ساری مخلوقات سے - لاکھ بریوں کو بھلا دیتا ہے اک احسان مجھے - مُخلّے - (ع) صفت خالی کیا گیا - آزاد کیا گیا - رہا کیا گیا - مُخلّے بالطبع - (ع) صفت وہ شخص جسے اس کی طبیعت پر آزاد چھوڑ دیا جائے - بے تکلف مُخمَّر - (ع) صفت - خمیر کیا گیا - گوندھا ہوا - مُخمّس - (ع) صفت ۱ پنج گوشہ - پانچ ضلعوں والی شکل ۲ مذکر - وہ نظم جسمیں پانچ

مخمّصہ	مدمقابل
پانچ مصرعوں کا ایک بند ہو۔ (امیر) اصول خمسۂ اسلام جو مشہور ہیں پانچوں مخمص آپ کے دیواں ارشاد مولد کا۔ مُخْمَصَہ۔ (ع۔ انثوی معنی سوزش جو کمال بھوک سے سینہ اور شکم میں ہو۔ انذکر۔ غم جس سے دل مضطرب ہو۔ جھمیلا۔ جھگڑا۔ بکھیڑا۔ مخمصے میں پڑنا۔ عذاب میں مبتلا ہونا۔ جھگڑے میں پھنسنا۔ مخمصے میں ہونا۔ جھگڑے میں مبتلا ہونا۔ مخمل۔ (عربی میں بالضم و فتح سوم تھا۔ اردو میں بالفتح و فتح سوم ہے۔) مونث۔ اکثر شعرانے مذکر باندھا ہے لیکن بول چال میں بیشتر مونث ہے) ! ایک قسم کے نہایت ملائم روئیں دار کپڑے کا نام۔ ارشک) تم جو آئے طالع خوابیدہ جاگے کوچ کے۔ موئے ہم تم گچھے کا مخمل دوخوابہ ہوگیا ! ایک قسم کے سرخ اور نہایت ملائم پھول کا نام ! (کنایۃً) بطور صفت مستعمل ہے۔ بہت نرم اور ملائم مخمل دوخوابہ۔ (ف۔ انذکر۔ ایک خاص قسم کی مخمل جس کی دونو طرفیں یکساں ہوتی ہیں مخمل کاشانی۔ (ف۔ انذکر ایک اعلیٰ قسم کی مخمل مخمور ع۔ صاحب خمار۔ صفت نشہ میں چور۔ مست مئوالا۔ بعض فصحا بمعنی مست متروک قرار دیتے اور بمعنی صاحب خمار استعمال کرتے ہیں ! مصحفی) تقصیر کم نگاہی ساقی ہے اور کیا اس انجمن میں گر کوئی مخمور رہگیا۔ مُخَنَّث۔ (ع) صفت۔ ہیجڑا۔ زنخہ۔ نامرد۔ مخنوق۔ (ع) صفت گلا گھونٹا ہوا۔ مُخَوِّف۔ (ع) صفت۔ خوف دلانے والا۔ ڈرانیوالا۔	سخی۔ فیاض ! (بفتح یائے مشدد) اختیار دیا گیا۔ مُخَیَّلہ۔ (ع۔ بکسر یائے مشدد) مذکر۔ خیال کی قوت۔ دماغ کی ایک قوت کا نام مُدّ۔ (ع۔ میں بتشدید حرف آخر ہے) مذکر۔ ایک پیمانہ کا نام جس کی مقدار دور طل ہوتی ہے۔ مُدّ۔ (عربی میں بتشدید دال ہے) ! مذکر۔ دریا کے پانی کی افزونی (محسن) امری طبع رواں کا بھر اسی گھاٹ اب اُتار ہے۔ تماشا دیکھئے بحر سخن کے جزر کا مد کا ! مذکر۔ الف ممدودہ کو کھینچکر پڑھنے کی علامت (ر) اس معنی میں تذکیر و تانیث میں اختلاف ہے۔ (محسن) بعینہٖ افتتاح سورہ صاد آنکھ کو کھلے۔ جوابدۂ کشیدہ میں ہو نقطہ صاد کے مدکا ! مونث وہ لمبا خط جو حساب میں کھینچکر اس کے نیچے سے حساب لکھنا شروع کرتے ہیں۔ وہ خط جو حساب کی رقم مدتفصیل پر کھینچ دیتے ہیں ۲ وہ خط جو عرضی میں کھینچکر اس کے نیچے مضمون شروع کرتے ہیں ۳ ہر عضو فرد فرد کو یگانا تمام حال ہر رگ بدن میں مدہے ہمارے حساب کی (ناسخ) قاصد یہ کہیو غور سے عرضی کو دیکھئے۔ مدہے شبیہ آپکے زار و نزار کی۔ (راسخ) بڑھ بڑھکے گیسوؤں نے بڑھائی ہے شان حسن۔ لو دو میں بڑھی ہیں تمھارے حساب کی ۵ اردو۔ مونث عنوان سرنامہ ۵ مونث۔ اردو۔ محکمہ۔ دفتر ۶ مونث وہ کلیہ جو ہر مضمون کے ختم پر قبل شروع ہونے دوسرے مضمون کے بنا دیتے ہیں۔ بدامانت مونث۔ بطور امانت۔ امانت کے طور پر۔ بصیغہ امانت۔ بدسُرمہ۔ (ف) مونث۔ وہ خط جو سرمہ سے آنکھ میں بناتے ہیں۔ بدفاضل۔ صفت۔ وہ مدجو بیکار ہو۔ (کنایۃً) فضول اور بیکار چیز۔ (راسخ) چھانٹ دو تیغ نگہ سے عاشقان زلف کو۔ کیوں بڑھے یہ بدفاضل ایسی کیا گؤں کیا غرض۔ بدکھینچنا۔ خط کھینچنا۔ (منیر) سنکے نالے تیغ اے بے پیر کھینچ۔ آہ پر بدخم شمشیر کھینچ۔ بدمقابل۔ (ع) صفت

مدنظر

لہ مخالف۔ برابر کا دعوے دار۔ حریف ۲ برابر کی جوڑ۔ برابر کی چوٹ (داغ) آئینہ دیکھ کر تمھیں مشاق کیا ہوئے۔ تم سے سوا ہے مدمقابل کی آرزو ۳ (کنایۃً) مذکر۔ عدو۔ رقیب۔ مدنظر۔ (ف) وہ چیز جو نگاہ کے سامنے ہو۔ صفت ! مقصود دلی۔ (جا) صاحب آنکھیں ہمارے آگے لڑاتے ہو غیر سے۔ مدنظر ہے آپکو اے خوشخصال رنج ۲ محبوب دل کھبا ہوا۔ (صبا) حیرت کی ہے جا اے بت خود بیں ترا نقشہ۔ مدنظر آئینہ کی صورت نہیں ہوتی۔ (ہونا کے ساتھ)۔ (ذوق) کیا مدنظر تم کو ہے یاروں سے تو کہئے۔ گر منھ سے نہیں کہتے اشاروں سے تو کہئے۔ مدوجزر۔ (ع) مذکر۔ جوار بھاٹا۔ سمندر کے پانی کا چڑھاؤ اُتار جو کشش قمر کے سبب ہر روز سمندر میں ہوتا ہے۔

مدّا۔ (ھ) صفت مذکر۔ (عم) ارزاں۔ کم قیمت۔ مدا پڑنا۔ کساد بازاری ہونا۔

مدّاح۔ (ع) صفت۔ تعریف کرنے والا۔ ثنا خواں۔ مداحی۔ مونث۔ تعریف کرنے کا فعل۔ مدح سرائی۔ ثنا خوانی۔ مداخل (ع جمع مدخل کی) مذکر۔ آمدنی۔ معاملہ محاصل۔ خراج۔ مداخل مخارج۔ مذکر۔ آمدنی و خرچ۔ روپیہ کی درآمد برآمد۔ مداخلت (ع) مونث ! دخل دینا۔ دست اندازی۔ مزاحمت۔ تعرض۔ (فقہ) اُس نے مداخلت بیجا کی ؟ قابو تصرف۔ مداخلت کرنا بیچ میں بولنا۔ دست اندازی کرنا۔

مِداد۔ (ع) مونث روشنائی۔ دوات کی سیاہی۔ (اختر شاہ اودھ) مداد فکر یہاں تک بھری ہے سینہ میں۔ شبیہ یاد گھنیں پانچ سات اتنی ہے۔

مُدارات

مُدار۔ (ھ) مذکر ! آکھ کا درخت جس کے پتوں سے دودھ اور ڈونڈوں سے روئی کی طرح روئیں نکلتے ہیں۔ (منیر) کہیں اڑتا ہوا بگولا تھا۔ کسی جانب مدار پھولا تھا۔ مدار کا ٹیڈا۔ مختلف رنگ کا کیڑا جسکے پر نہیں ہوتے۔ مدار کی بڑھیا۔ (ھ) مونث اک کے ڈوڈے میں سے نکلے ہوئے روئیں جو ہوا میں اُڑتے ہیں۔ (اسیر) آوارہ یوں ہوا ڈھوس میں ہیں شیخ جی۔ جس طرح اڑتی پھرتی ہے بڑھیا مدار کی۔

مدار۔ (ع) ! جائے دور۔ جائے گردش ؟ دائرہ۔ دورہ۔ حلقہ۔ فارسیوں نے بمعنی حرکت بھی استعمال کیا) مذکر ! گردش کی جگہ دور کرنے کی چول۔ ستارے کے دورہ کرنے کا مقام۔ قطب۔ چول دھری۔ کیلی ؟ موقوف کیا گیا۔ جبر کوئی بات ٹھہری ہوئی ہو۔ انحصار (شعور) پست مضمون پر جو رکھتے ہیں مدار شاعری۔ نارسائی فکر کی ہے حوصلہ عالی نہیں ؟ دورہ۔ دائرہ حلقہ ؟ قرار۔ ٹھہراؤ۔ قیام۔ (ناظم) تمام اہل جہاں پھر نہ کیوں ہوں سرگرداں۔ جہاں کا چرخ کی گردش پہ جب مدار ہوا ؟ (اردو) ایک فقیر کا نام جس کا مزار مکھن پور میں ہے ؟ (اردو) ایک مہینہ کا نام۔ عورتیں جمادی الاول کو مدار اور مدار صاحب کہتی ہیں۔ مدار کی انکھیاں۔ مدار صاحب کی انکھیاں۔ دیکھو آنکھیں چڑھانا۔ مدار المہام۔ (ع) دیکھو مہام) مذکر۔ وزیر اعظم۔ وہ حاکم اعلیٰ جو سلطنت کے کاروبار کا مرکز ہو۔ (انیس) اقبال ان کے گھر کا مدار المہام ہے۔ مدارکار (ف) مذکر۔ کسی کام کا انحصار۔ موقوف علیہ۔

مُدارا۔ (ف۔ بغیر تائے منقوط فارسی ہے) مونث۔ تخفیف ہے مُدارات کا۔ خاطرداری۔ تواضع۔ مدارات۔ (ع۔ بضم اول

مدارج

بروزن مُساوات) مونث۔ خاطرداری۔ (بنات النعش) بیگموں کی شان کے مطابق اُن کی مُدارات ہوئی۔ مَدارِج۔ (ع۔ جمع مَدْرَج کی۔) مذکر۔ درجے۔ رُتبے۔ مناصب۔ مَدارِس۔ (ع) مذکر۔ مدرسہ کی جمع۔

مَداری۔ مذکر۔ شعبدہ باز۔ ہاتھ کی چالاکیوں سے طرح طرح کا کھیل کرنے والا۔ بھانتی۔ نٹ۔ بندر ریچھ اور سانپ تماشا کرنیوالا۔ مداریا ـــــ مذکر! شاہ مدار ایک مجذوب درویش گزرے ہیں اُن کے سلسلے کے درویشوں کو مداریا کہتے ہیں! ایک قسم کا چھوٹا حقہ۔ (شعور) جو بچیاں پیو دو مداریا مجھکو۔ فقیرا بچا بڑھتا نہیں قرینہ سے۔ بیشتر زبانوں پر مدریا ہے۔ (جانصاحب) بھر کے لائے وہ مدریا موئے سالا رو۔ پانی بالکل نہیں کیا بولوں ہم حقہ خالی۔

مُدافِع۔ (ع صفت دفع کرنیوالا ہٹانے والا۔ مُدافَعَت۔ (ع) مونث دفع کرنا۔ دفعیہ۔ روک۔ تردید۔ (فقرہ) فوج مخالف کی مدافعت نہ ہوسکی۔ مُدام۔ (ع)! ہمیشہ۔ نت۔ سدا۔ دائم۔ متواتر۔ (داغ) حرف مطلب کہا نہیں جاتا۔ بات اُن سے مدام ہوتی ہے! شراب۔ مے۔ مُداوا۔ (فارسی شعرا نے تصرف کرکے ت کے بغیر کہا ہے) مذکر۔ مداوات کا مخفف۔ (داغ) مداوا ترے کشتگانِ ستم کا۔ خدا جانے عقبیٰ میں کیا ہو رہا ہے۔ مُداوات۔ (ع) مذکر۔ علاج۔ معالجہ۔ دوا دارو۔ درماں۔ تدبیر چارہ۔ مُداوَمَت۔ (ع) مونث۔ ہمیشگی۔ قیام۔ ثبات۔ مُداہَنَت۔ (ع) مونث سُستی کرنا۔ جھوٹ بولنا۔ چرب زبانی۔ خوشامد۔ نفاق۔ جو دل میں ہو اُسکے برخلاف ظاہر کرنا۔ مَدائح۔ (ع۔ مدیحہ کی جمع)

مدت

مذکر۔ تعریفیں سلاطین و امرا و مشائخ وغیرہ کی: مَدّاح۔ (ع) مذکر۔ جمع ہے مدینہ یعنی شہر کی! عراق عرب میں بغداد کے پاس تختگاہ نوشیرواں کا نام۔ مُدَبِّر۔ (ع بکسر سوم مشدد)۔ صفت۔ تدبیر کرنے والا۔ عاقل دانشمند! مشیر صلاحکار! (ع بفتح سوم مشدد) صفت۔ وہ دواجس کی اصلاح اور درستی کی گئی ہو تاکہ ضرر نہ کرے۔ مُدَبِّرانِ سلطنت۔ (ف) مذکر۔ سلطنت کے ارکان۔ حکومت کے امیر و وزیر۔ مُدَبِّرانِ فلک۔ (ف) مذکر۔ کنایتہً۔ سبعۂ سیارہ۔

مُدّت۔ (ع) مونث! دیر۔ عرصہ! میعاد۔ مُہلت۔ (خلیل) اب تو وعدے کی بھی مدت ہو چکی۔ کب غریبوں کی دعا جائیگی مُدّۃُ العُمر۔ عمر بھر۔ (داغ) حج ہے کیا چیز یہ وہ چیز ہے وہ نعمت ہے۔ مدۃ العمر کے ہو جاتے ہیں سب عفو گناہ۔ مدتِ حیات تمام ہو جانا۔ زندگی ختم ہو جانا۔ مُدّتِ عدّت۔ (قانون شرع محمدی) مونث۔ طلاق کے بعد وہ عرصہ جسمیں عورت کو اور نکاح کرنا جائز نہیں۔ اور وہ مُطلقہ کے لئے تین حیض یا تین ماہ ہے اور بیوہ کیلئے چار ماہ اور دس دن۔ حاملہ عورت کے لئے ہر دو صورت میں وضع حمل عدّت ہے۔ مُدّتِ مَدید۔ (ف) مونث۔ عرصہ دراز۔ بہت دیر۔ مدت گزرنا۔ زمانہ گزرنا۔ میعاد گزرنا۔ مدت میں بہت عرصے میں ؎ ناسخ بڑا غضبی ہے خدا جانے کس طرح۔ مدت میں ایک نام ترا یاد ہو گیا۔ مدت ہوئی۔ عرصہ ہوا۔ دیر گزری بہت زمانہ ہوا۔ (غالب) نے مژدہ وصال نہ نظارۂ جمال۔ مدت ہوئی کہ آشتی چشم و گوش ہے۔ مدتوں۔ مدتوں تک عرصہ دراز تک۔ (ناسخ) آشنا کرشن جی نے کیا ہے جو

مدح

مدتوں - اب تک اسی اثر سے ہے رنگ جمن کبود - مدتوں سو زمانہ درازسے - (ناسخ) یوہنیں ہے مدتوں سے حسینوں کا دور دور - کچھ آج سے زمانے میں دور قمر نہیں - مدتوں کی بات عرصہ کی بات - پرانی بات (قدر) مدتوں کی بات ہے تم کو بھی شاید یاد ہو - مجھ سے تھا اقرار بچپن میں وہی وقت آگیا

مَدّح - (ع بالفتح) مونث ! تعریف - توصیف - ثنا - ستائش ! شاعر کی وہ نظم جس میں کسی کی تعریف کہی گئی ہو - (برق) اے برق یہ غزل تو فقط عاشقانہ تھی - سن مدح مجھ سے خسرو والاصفات کی - مَدّح خوان مدح سرا - (ف) صفت - تعریف کرنے والا - ثنا خواں - مدح خوانی - مدح سرائی - (ف) مونث تعریف گوئی - توصیف خوانی - مِدحَت - (ع بالکسر و فتح سوم صحیح و بالفتح غلط) مونث - حمد - تعریف - ثنا - ستائش (رشک) صفت غنچہ و گل اہل سخن کرتے ہیں - ہم تری مدحتیں اے غنچہ دہن کرتے ہیں - مِدحَت سرا - (ف) صفت - تعریف گانے والا - (رشک) انساں تو مال کیا ہیں کہ با شندگان عرش - مدحت سرا جناب کی دولت سرا کے ہیں -

مَدخَل - (ع) مذکر - داخل ہونے کی جگہ - آمدنی - محاصل - مدخول - (ع) صفت - داخل کیا گیا - مدخولہ (ع) صفت - مونث وہ عورت جسے گھر میں ڈال لیا ہو - وہ عورت جس سے صحبت کی گئی ہو -

مَدَد - (ع - معانی نمبر ۲ - ۳ میں اردو ہے) مونث ! کمک - امداد سہارا - اعانت - حمایت - (ناسخ) فلک نے خاک میں لیکر ملا دیا اب چاہیے ہے مجھکو مدد بوتراب کی ! رسد - خوراک ! راج

مدرسہ

مزدور - (فقرہ) مکان میں مدد لگی ہوئی ہے - مَدَدُ اللہ - آزاد فقیروں کے سلام کا جواب - دیکھو عشق اللہ - مدد بانٹنا - راج مزدوروں کو انکی مزدوری تقسیم کرنا - روزانہ تقسیم کرنا - مدد بند کرنا تعمیر کا کام بند کر دینا - مزدوروں معماروں کو موقوف کر دینا - (ابن الوقت) مکان سب تیار ہو گیا تھا صرف استر کاری باقی تھی - غدر ہوا مدد بند کر دی گئی - مَدد پہنچانا - رسد پہنچانا - مدخرچ مونث - وہ رقم جو خرچ کے لئے بطور امداد دیجائے - (ابن الوقت) جان نثار ہزار روپیہ کا توڑا لا کر دے گیا کہ صاحب نے مدخرچ کے لئے دیا ہے - پیشگی روپیہ دینا - مدد کرنا ! امداد کرنا ! (فارسی میں مدد کردن بطبیعت ہے) کنایۃً دفع ہونا - برائے یا مواد کا -

مَدَدگار - (ف) صفت - مدد کرنے والا - معاون حامی - مددگاری مزدوروں معماروں کو تعمیر کے کام پر متعین کرنا - مدد مانگنا - امداد مانگنا امداد چاہنا - کمک طلب کرنا - مَدَدِ معاش - (ف) معنی نمبر ۲ میں فارسی سے مونث ! کھانے پینے کا سہارا - پرورش کا وسیلہ ! وظیفہ - پنشن ہے وہ جاگیر جو کسی خاص مصرف کے لئے وقف کر دی جائے ! وہ جاگیر جو کسی کو بطور امداد بادشاہوں کی طرف سے مرحمت ہو - مَدد دے - (ف) مدد کیجئے کی جگہ - (انیس) مضطرب ہوں مدد دے یا شہ ذیشاں مدد دے -

مُدِرّ - (ع) صفت اور اور کرنے والی وہ دوا جس کے استعمال سے پیشاب جاری ہو جائے - مُدِرّات - (ع) جمع مذکر - مذکر - پیشاب لانے والی دوائیں -

مُدَرِّس - (ع) صفت مذکر - درس دینے والا - پڑھانے مُعلّم -

مَدرَسہ - (ع بکسر سوم صحیح بالفتح سوم غلط - اسم ظرف باب ضرب یَضرِبُ

مدرسہ

ذکر۔ جائے درس۔ پڑھانے کی جگہ۔ اسکول۔ مکتب۔ مدرسے اُٹھنا۔ مدرسہ چھوڑنا۔ (محصنات) باپ کا بیمار ہونا اور مبتلا کا مدرسہ سے اُٹھنا وہ دن اور آج کا دن اس بندۂ خدا نے بھول کر بھی تو مدرسہ کو یاد نہ کیا۔ مدرسہ کی اینٹ (کنایۃً) وہ طالب علم جو مدت سے مدرسہ میں داخل ہوا ہو اور کچھ ترقی نہ کرے۔ مُدَرِّسی۔ مونث۔ تعلّی۔ پڑھانے کا پیشہ۔

مُدرِک۔ (ع) صفت ذکر سمجھنے والا۔ دانا۔ عقیل۔ فہیم۔ ذہین۔

مُدرِکات۔ (ع) مذکر۔ جمع مدرکہ کی۔ عقلیں۔ مُدرِکہ۔ (ع) مذکر وہ قوت جس سے انسان اشیا کی حقیقت دریافت کر سکے۔ ذہن۔ عقل۔ ذکا۔

مُدَرّیا۔ مذکر۔ مٹی کا حُقّہ جس کو غربا خرید کرتے ہیں۔

مُدظلہ۔ مدظلہٗ العالی۔ (ع) خدا اسکا سایۂ عاطفت ہمیشہ بنا رکھے۔ بزرگوں کے القاب میں لکھتے ہیں۔ (شوق قدوائی) سر کردے سزاے پامالی۔ قدترا مدظلہٗ العالی۔ خطاب کی صورت میں مدظلکم۔ مدظلکم العالی بھی لکھتے ہیں۔

مُدّعا۔ (ع) مذکر۔ دعویٰ کیا گیا۔ آرزو کیا گیا۔ مذکر۔ مقصد۔ غرض۔ مطلب۔ مُراد۔ (بر آنا۔ پورا ہونا۔ حاصل ہونا قوت ہونا وغیرہ کے ساتھ) مُدّعاہا۔ (ع) صفت۔ (قانون) وہ چیز جس پر دعویٰ کیا گیا ہو۔ مدعا علیہ۔ مذکر۔ فریق ثانی وہ شخص جس پر دعویٰ یا نالش کی گئی ہو۔ مونث کے لئے مدعا علیہا۔ مدعا علیہ ترتیبی۔ وہ شخص جو بغرض ترتیب مقدمہ مدعا علیہ کیا گیا ہو اور جسکے مقابلہ میں کوئی داد رسی مطلوب نہو۔

مُدعُو۔ (ع) صفت۔ بُلایا گیا۔ دعوت میں بلایا گیا۔ مُدّعی۔ (ع۔

مدک

دعویٰ کرنے والا) صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے مُدّعیہ۔ دعویٰ کرنیوالا نالش کرنیوالا۔ مذکر۔ رقیب۔ غیر۔ (جلال) مدعی میرا نہ دیکھے یا خدا کھا مرا۔ بھاڑ ڈالیں خط وہ حرف مُدعا کو دیکھکر۔ دشمن۔ (داغ) مدعی نیکے دل نجل میں رہا۔ کاش یہ دشمنوں میں ملجاتا (جلیل) ایک دن پھولوں سے ہنسکر ہم بلا میں پڑ گئے۔ کیا خبر تھی مُدّعی سارا چمن ہوجائیگا دیکھو دشمن۔ مدعی سست گواہ چست مثل۔ وہاں بولتے ہیں جہاں خود داخل غرض تو تساہل کرے اور سامنے والے اس کی تائید میں کوشش کریں اور زور لگائیں۔

مُدغَم۔ (ع) صفت۔ ایک جنس کے دو حرف جو باہم ادغام کئے گئے ہوں۔ مُدفَن۔ (ع) مذکر۔ وہ گڑھا جس میں مُردہ دفن کیا جائے دفن کی جگہ۔ (امیر) ادھر بھی کرم اے نسیم بہاری ترستا ہے پھولوں کو مُدفن کسی کا۔ مُدفُوع۔ (ع) صفت۔ دفع کیا گیا

مُدفُون۔ (ع) صفت۔ دفن کیا ہوا۔ گاڑا ہوا۔ پوشیدہ مخفی۔ مُدقّق۔ (ع بکسر سوم مشدّد) دقیقہ رس۔ باریک بیں جو دلیل کو دلیل کے ساتھ ثابت کرے۔ باریک باتیں پیدا کرنیوالا (بالفتح سوم مشدّد) وہ چیز جو تحقیقات کے بعد ثابت ہوگئی ہو۔

مُدقُوق۔ (ع) صفت۔ دق کا مریض۔ وہ شخص جسے دق ہوگئی ہو۔ (داغ) سورج ہے زرد چہرۂ مدقوق کی طرح۔

مُدک۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کے نشہ کا نام جو تمباکو کی طرح چلم میں بھر کر پیا جاتا ہے۔ برگ تنبول مقراض سے کاٹتے اور لئیوں مقطر میں ڈال کر پکاتے اور چنے کے برابر گولیاں بنا کر خشک کرلیتے ہیں ایک گولی چلم کے توے پر رکھتے اور جلتا ہوا انگارا اسپر رکھتے ہیں اور حقہ کے کش سے کھینچتے ہیں (پینے کے ساتھ) (منیر)۔

مَدکیا

شاید افیون آج کم کھائی یا مدک پینے میں نہیں آئی۔ مَدکیا باز
مَدکیا۔ صفت۔ مدک کا نشہ پینے والا۔ (منیر) خم افیونی ہو مدکیا ہو
نشہ پانی پہ اس کو تکیہ ہے۔

مُدَلّل۔ (ع) صفت دلیل سے ثابت کیا ہوا۔ مُدلّل۔ (ع)۔
مذکر۔ (اصطلاح اہل منطق) صفت۔ معنی بتلایا گیا۔ دلالت
کیا گیا۔ مُدَمّغ۔ (ع۔ میں مُدمّغ بفتح سوم مشدد بمعنی احمق ہے۔
بکسر سوم مشدّد بمعنی چربی سے شکنوں کو نرم کرنیوالا) صفت۔
متکبر۔ مغرور۔

مُدُن۔ (ع۔ بروزن کُتُب) مدینہ کی جمع۔ بہت سے شہر۔ مَدَنی۔
(ع۔ بفتح اول ودوم۔ یائے نسبت مدینہ میں اضافہ کی قاعدہ
کے مطابق۔ ی حذف ہوگئی اور مَدَنی ہوگیا دیکھو حنفی) صفت
مدینہ کا باشندہ۔ شہر سے منسوب۔ مَدَنِیُّ التَّطبُّع (ع) صفت
وہ جو فطرۃً۔ اپنے ساتھیوں کے ساتھ مل جل کر رہنے کا خوگر ہو۔
انسان کی صفت میں مستعمل ہے۔

مَدن بان۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا پھول جو بیلے کی قسم سے ہے۔
مَدن گوٹ۔ مونث۔ ایک قسم کی خوش آواز طوطی۔ مَدّو۔ (ھ)
مذکر۔ اونٹ یا سانڈنی کی پیٹھ کا ابھرا ہوا حصہ۔ کُبّہ۔ کوہان
وہ جسم جو گھوڑے کے دوش پر ہو۔ مَدّ دساہی پیسا۔ ایک
قسم کا موٹا پیسا جس کا چلن اب بہت کم ہوگیا ہے۔

مُدَوَّر۔ (ع) صفت دائرہ نما۔ گول۔ مُدَوَّن۔ (ع بفتح واو مشدد)
صفت۔ جمع کیا ہوا۔ بکسر واو مشدد) جمع کرنے والا۔

مَدھ۔ (ھ) مذکر۔ عنفوان شباب۔ مستی۔ نشہ۔ وہ رطوبت جو
درختوں سے نکلتی ہے جیسے نیم کا مدھ۔ مدھ پر آنا۔ جوان ہونا

مدیح

بھل کا پکنے پر آنا۔ مدھ مات۔ (ھ) مونث۔ ایک راگنی کا نام۔
مدھ ماتا۔ (ھ) صفت مذکر۔ نشہ جوانی یا نشہ شراب سے مست
مونث کے لئے مدھ ماتی۔ مَدھم۔ (ھ) صفت۔ آہستہ۔ دھیما۔
میانہ۔ اچھا نہ برا۔ متوسط۔ نیچا۔ کم۔ ہلکا۔ خفیف۔ بے آب پھیکا
ماند۔ (شاد) حسن میں اس روئے روشن کے حضور۔ لاکھ چمکا آئینہ
مدھم رہا۔ بگڑا ہوا۔ گھٹا ہوا۔ مندا۔ مذکر۔ گویوں کی اصطلاح میں
سات سروں میں سے ایک سر کا نام بھی ہے۔ مَدھم ٹھاٹھ۔ (ھ)۔
مذکر۔ ستار کا وہ ٹھاٹھ جو مدھم سُر پر قائم کیا جائے۔ مَدھم سُر۔
(ھ) مذکر۔ راگ کے چوتھے سر کا نام۔ مَدھم کرنا۔ کم کرنا۔ گھٹانا۔
دھیما کرنا۔ آہستہ کرنا۔ پھیکا اور بے روپ کرنا۔ مَدھم ہونا۔ سست
ہونا۔ کم ہونا۔ (بنات النعش) اے لڑکیو تم سب اسکا اہتمام کرو کہ
تمھاری غیرتیں ماند اور مدھم نہونے پائیں۔

مَدہُوش۔ (ع بواؤ معروف۔ فارسیوں نے واؤ مجہول سے استعمال
کیا۔ عربی میں بمعنی متحیر تھا۔ فارسیوں نے بمعنی بیہوش استعمال کیا) صفت
حیراں۔ ہکا بکا۔ متحیر۔ خوف زدہ۔ (داغ) آئے بھی وہ چلے بھی گئے
میری۔ اہ سے۔ میں نامراد والہ و مدہوش نقش پا۔ بدمست
متوالا ——— (امیر) ساقی سے اور حرام جو مانگا ملا جواب۔ آنکھیں
تو کہہ رہی ہیں کہ مدہوش ہوگئے۔ مدہوشی۔ (ف) مونث بمعنی متوالا پن
بدمستی۔ بیہوشی۔

مَدّو۔ (ھ۔ میں مَدّو ہے) مذکر۔ گھوڑے کی پیٹھ کا وہ مقام جہاں
زین رکھتے ہیں۔ مَدّو لگنا۔ گھوڑی کی پیٹھ کا زخمی ہونا۔

مَدّے۔ مذکر۔ (بقالوں کی اصطلاح میں) بابت۔ حساب۔

مَدیح۔ (ع۔ مدایح جمع۔) مونث۔ تعریف۔ ستائش۔ بَدید۔

مُدیر

(ع) صفت۔ لمبا۔ طول۔ طویل۔ دراز۔ مونث۔ ایک بحر کا نام علم عروض میں۔ مُدیر۔ (ع) صفت۔ اخبار کا مہتمم۔

مدیرا۔ (س) مونث! ایک قسم کی شراب! ایک قسم کی مرغابی

مَدِینہ۔ (ع) مذکر! شہر۔ بلدہ! عرب کے مشہور اور مقدس شہر کا کا نام جہاں حضرت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا مرقد مبارک ہے۔ مَدِینۃُ الحکماء۔ مذکر۔ شہر اتیقنر جو یونان کا دار الخلافہ ہے افلاطون۔ ارسطو۔ سقراط۔ بقراط یہیں ہوئے ہیں۔ مَدِینۃُ السّلام (ع) مذکر۔ بغداد کا لقب۔ مدینۃُ العلم۔ (ع) مذکر۔ لقب حضرت رسول خدا صلعم کا۔

مَدیُون۔ (ع) مذکر۔ قرضدار۔ مقروض۔

مُڈاسا۔ (ھ منڈاسا) مذکر۔ سر کا پھینٹا۔ پگڑی۔ دستار۔ صافہ دوپٹا۔

مَدرچی۔ مذکر۔ (تحقیر سے) وہ شخص جس نے صرف مڈل کا امتحان پاس کیا ہو۔

مُڈھ۔ (ھ) مذکر۔ سردار۔ سرغنہ۔ سرگروہ۔ مُڈھا۔ (ھ) مذکر! پتنگ کا سرا۔ مڈھ بھیڑ۔ (ھ۔ اصل میں منڈ بھیڑ ہے) مونث۔ دیکھو مُٹھ بھیڑ (داغ) غیر سے مڈبھیڑ ناصح کی ہوئی۔ اُس نے حضرت کا بڑا بیچھا لیا۔

مَذاق۔ (ع۔ ذوق کا صیغہ اسم ظرف۔ چکھنا۔ چکھنے کی جگہ فارسیوں نے بمعنی ظرافت بھی استعمال کیا) مذکر! کسی بات کا چسکا کسی امر کی عادت۔ دلچسپی۔ سلیقہ۔ (فقرہ) اس کو شعر و سخن کا مذاق ہے! ظرافت۔ ہنسی دل لگی۔ اجا نصاحب (چل چخے مردوے سرک یاں سے۔ مجھکو بھاتا نہیں مذاق ترا۔ (کرنا کے ساتھ) تجھ سے ہنستے ہیں کبھی کرتے ہیں گلچیں سے مذاق۔ ان گلوں کے ہیں کچھ انداز نرالے بلبل۔ مذاق اُڑانا۔ ہنسی کرنا۔ تمسخر کرنا۔ مذاقِ سخن۔ شعر و سخن کا سلیقہ ۵ بخشی خدا نے چشم بصیرت جنھیں شعور۔ ہر رنگ میں مذاق سخن دیکھ لیتے ہیں۔ مذاقاً۔ مذاق سے ہنسی دل لگی سے۔ چھیڑ سے۔ مذاق کا آدمی۔ ظریف۔ خوش طبع۔ زندہ دل۔ مذاق میں اڑانا۔ ہنسی میں ٹالنا۔ (عاشق) شادی کا کبھی جو ذکر آتا۔ کس طرح مذاق میں اڑاتا۔ مذاقیہ صفت۔ مذاق کے طور پر۔ ہنسی سے۔ مذاقاً۔

مُذاکرہ۔ (ع) مذکر۔ باہم ذکر کرنا۔ مباحثہ۔

مَذاہِب۔ (ع) مذکر۔ جمع مذہب کی۔ مَذبَح۔ (ع) مذکر ذبح کرنے کی جگہ۔ مُذبذب۔ (ع) صفت۔ دھکڑ پکڑ کرنے والا۔ وہ جسکا ارادہ مصمم نہو! مُشتَبہ۔ (فقرہ) اب سفر کا قصد مذبذب ہو گیا ہے

مَذبُوح۔ (ع) صفت۔ ذبح کیا ہوا۔ جانور جس کو ذبح کر دیا ہو۔

مُذکّر۔ (ع) مذکر۔ نر عرد۔ مُذکور۔ (ع۔ یہ صیغہ اسم مفعول کا ہے فارسیوں نے بمعنی ذکر بھی استعمال کیا) ! صفت مذکر۔ ذکر کیا گیا مونث کے لئے مذکورہ! ذکر۔ چرچا۔ شہرت۔ (جرأت) دیکھ تو کس شخص کا گھر ہے سے چھٹا۔ پھر بھلا کیونکہ نہ مذکور ہو گھر گھر اپنا ! (کنایۃً) پتہ۔ نشان۔ نام۔ (اشرف) اُس قصر میں رسائی گلستوری نہیں۔ گرد و غبار کا کہیں مذکور ہی نہیں۔ مذکور آنا۔ ذکر ہونا۔ (رشک) اے فلک رفعت وہاں نقار خانے بنتے ہیں۔ جس جگہ مذکور آتا ہے مری فریاد کا۔ مذکور نکالنا۔ ذکر چھیڑنا۔ (امانت) دونوں ہاتھوں کو گلے میں مرے ڈالا اُس نے۔ پھر اسی ذکر کا مذکور نکالا اُس نے مذکور نکلنا۔ لازم۔

مذکور	مرائی
مذکور۔ (ع) مذکر: ذکر کیا گیا۔ مذکورۂ بالا: مذکورۂ صدر (ف) صفت۔ وہ شخص یا بات جس کا ذکر اوپر کی عبارت میں آچکا ہو۔ مذکوری۔ مذکر۔ عدالت کا سپاہی۔ سمن وغیرہ تعمیل کرنیوالا۔ سپاہی۔ مُذِلّ۔ (ع) صفت مذکر۔ ذلیل کرنیوالا: خدا تعالیٰ کا نام جو دنیا میں توفیق طاعت سلب کرکے اور آخرت میں اسفل السافلین میں داخل کرکے ذلیل وخوار کرتا ہے۔ مذلّت۔ (ع) بفتح اول ودوم وفتح سوم مشدد، مونث۔ ذلت۔ رسوائی۔ بدنامی۔ خواری۔ مذمّت۔ (ع) مونث۔ برائی۔ بدی۔ ہجو۔ (کرنا کے ساتھ)۔ (امیر) وہ چاٹ دوں کریں نہ مذمت شراب کی۔ داغظ کے منہ پہ مہر لگا دوں کباب کی۔ مذموم۔ (ع) صفت۔ مذکر۔ برا۔ خراب۔ قبیح۔ وہ شے جس کی برائی کی جائے مذمومہ۔ (ع) صفت۔ مونث۔ مُذنِب۔ (ع) صفت گنہگار گناہ کرنے والا۔ مُذنِبین۔ (ع) مذکر۔ مذنب کی جمع۔ مُذہّب (ع) صفت۔ سونا چڑھی ہوئی چیز۔ سونے کا ملمع کی ہوئی چیز (رشک) چلنے میں عکس طلائی رنگ کی تاثیر سے۔ پڑ گیا نقش قدم جیسے زر مذہب ہو گیا۔ مذہَب۔ (ع) لغوی معنی راہ۔ راستہ۔ طریقہ۔ مذاہب جمع مذکر۔ مجازاً۔ دین۔ ایمان۔ آئین۔ عقیدہ۔ (ناظم) دیدار ہی نہیں تو خوشی کیا بہشت کی۔ مذہب ہمیں پسند نہیں اعتراض کا ملّت۔ کیش۔ مشرب۔ مذہبی۔ (ع) صفت۔ مذہب سے منسوب۔ مذی۔ (ع بفتح اول وکسر دوم) مونث وہ مادہ جو شہوت کر	غلبہ سے نکلتا ہے۔ مَرا۔ (ف) مجھکو۔ مرا خیر تو اُمید نیست بزندگاں۔ (ف) مقولہ۔ اُس شخص کی نسبت کہتے ہیں جس سے نقصان کا اندیشہ ہو۔ اور نفع کی اُمید نہ ہو۔ مَرا۔ (مبنی) نوت ہوا۔ اسمیں ذم کا پہلو ہے اس واسطے اس کی جگہ موا مستعمل ہے۔ (آتش) نہ موا میں مری تسمت کا قصور اے قاتل۔ ہاتھ کمزور تلوار تری بھاری ہے۔ مرا۔ مخفف ہے میرا کا (ناسخ) مرا سینہ ہے مشرق آفتاب داغ ہجراں کا۔ نظم میں مستعمل ہے۔ مرا مردہ دیکھو۔ (ع) قسم کی جگہ مستعمل ہے۔ (رند) چھوڑ کر مجھکو سمستاتم اگر گھر جاؤ۔ مجھے بیٹو مجھے گاڑو مرا مردہ دیکھو مرا یار مرے یار۔ بے تکلف دوست کے لئے مستعمل ہے۔ (داغ) ہوتیں نہ ہر طرح سے مری پاسداریاں۔ دشمن کے پاس بھی وہ مرا یار ہی رہا (جلیل) ساقی شرابخانہ میں آئے ہیں آج شیخ۔ لانا ذرا مزے کی مرے یار کے لئے۔ مرے ہوتے۔ میری موجودگی میں۔ (امیر) مرے ہوتے غضب ہے غیر کے پہلو میں تم بیٹھو۔ مرآت۔ (ع) بکسون را والف مقصورہ غلط و بالف ممدودہ صحیح یہ صیغہ اسم آلہ کا ہے۔ رؤیت سے بمعنی دیکھنے کا اسباب اصل میں مرئیت بروزن مفعلت تھا۔ قاعدہ کے مطابق ی کو الف سے بدل دیا۔ مذکر۔ آئینہ شیشہ آرسی۔ مراتب (ع) مذکر۔ مرتبہ کی جمع۔ درجے۔ رتبے۔ مناصب۔ مراتب تمہیدی مذکر۔ ابتدائی امور۔ تمہیدی امور۔ مراتب طے کرنا: مدارج طے کرنا: دریافت طلب امور کا فیصلہ کرنا۔ تمام مرحلوں اور درجوں کا تصفیہ کرنا۔ مرائی۔ (ع) مذکر۔ جمع مرثیہ کی۔

مرا جانا	مرادی
مرا جانا۔ بیتاب ہو جانا۔ (جلیل) کس مسیحا کی ہے مقتل میں الٰہی آمد موت بھی آج مری جاتی ہے مرنے کے لئے۔ مُراجعت۔ (ع) مونث۔ واپسی۔ رجوع۔ لوٹنا۔ واپس آنا۔ مراحل۔ (ع) مذکر۔ مرحلہ کی جمع۔ منازل۔ منزلیں۔ درجے مراحم۔ (ع) مذکر۔ مرحمت کی جگہ۔ مہربانیاں بخششیں مراحم خسروانہ (ف) مذکر۔ بادشاہی بخشش۔ عطیات شاہی۔ مُراد۔ (ع) خواہش) مونث۔ مطلب۔ مقصد۔ غرض منشاء (فقرہ) اس فقرے سے آپکی کیا مراد ہے؟ تمنا۔ آرزو۔ (عو) منت۔ مراد آنا۔ مراد بر آنا۔ مقصد پورا ہونا۔ (منشاء) وہ میں مایوس حسرت ہوں نہیں معلوم یہ حسکو۔ مراد آتی ہے کیونکر کس طرح ارماں نکلتے ہیں۔ (اختر) دل میں تصویر یار اُتر آئی۔ آج دلکی مراد بر آئی۔ مراد بر لانا۔ کسی کا مقصد پورا کرنا۔ (فقرہ) خدا تمھاری مراد بر لائے۔ مراد پانا۔ منشا پورا ہونا۔ منت پوری ہونا مثال کے لئے دیکھو مراد دکھلانا۔ مراد پر آنا۔ کام کے لائق ہونا کسی چیز کا۔ بالغ ہونا۔ شباب کا زور پر آنا۔ آتش چکو میہ جاردہ کو بھول گیا۔ مراد پر جو ترا عالم شباب آیا۔ مراد پر ہونا۔ پھلوں اور پھولوں کا قابل استعمال ہو جانا۔ (داغ) آیا ہوں تیرے دام میں صیاد باغ سے اپنی مراد پر گل و ریحاں کو چھوڑ کر۔ مراد پوری کرنا۔ مطلب پورا کرنا۔ کام نکالنا۔ مراد پوری ہونا۔ مقصد حاصل ہونا۔ منت پوری ہونا۔ (ناسخ) خدا سے کب ہوئی پوری مراد ظالم کی۔ چھپایا باغ ارم کو کیا جو در پیدا۔ مراد حاصل ہونا۔ مطلب بر آنا۔ غرض پوری ہونا۔ کام بننا۔ مراد دکھلانا۔ (عو) تمنائے دلی پوری کرنا۔	اجانصاحب (شاد) کیوں آج نہ ہوں کل سے بوا بائی مُراد۔ نامرادوں میں بھی خالق نے یہ دکھلائی مراد۔ مراد دینا مراد پوری کرنا۔ (اشرف) چاہتا ظالم نہ دیتا چاہتا دیتا مراد سن تو لے اس کی ٹھہر تو اپنے سائل کے قریب۔ مراد کو پونہچنا۔ فائز المرام ہونا۔ مطلب حاصل ہونا۔ دلی خواہش کا پورا ہونا۔ (اشرف) صیاد ذبح ہو کے میں پونہچا مراد کو۔ آوارہ ہوئے گل ہے مرے مشت پر کے ساتھ۔ مراد لینا۔ نتیجہ نکالنا۔ معنی نکلنا قیاس کرنا۔ مُراد مانگنا۔ مرادیں مانگنا۔ دل کے مقصد پورا ہونے کی دعا مانگنا۔ (آتش) منتی ہو مانگنے سے باغ جہاں میں جو مراد۔ گل سے بلبل کے کفن کے لئے داں مانگوں۔ (داغ) عدو کی التجا کرنی پڑی ہے۔ مرادیں مانگتا ہوں آسماں سے۔ مراد ماننا۔ مرادیں ماننا۔ (عو) منت ماننا۔ منت کرنا۔ نذر و نیاز دینا۔ (جانصاحب) سبز اور تم سرخ لاؤ سہے اگر مانی مراد۔ جانصاحب یہ کرو روشن ہیہ دستور شمع۔ (اشرف) شوق میں ذوق میں کیا کیا نہ مرادیں مانیں۔ کوئی ارمان محبت میں نہ نکلا دل کا۔ مراد ملنا۔ دل کا مقصد پورا ہونا۔ (ذوق) مٹی کی مٹی اپنی جو تربت میں مل گئی۔ جو کچھ کہ تھی مراد محبت میں مل گئی مُرادمند۔ (ف) صفت۔ خواہشمند۔ حاجت مند۔ محتاج۔ مرادوں کے دن۔ مذکر۔ ایام جوانی۔ شباب کا زمانہ۔ بہار کے دن۔ (امیر) برس پندرہ یا کہ سولہ کا سن۔ جوانی کی راتیں مرادوں کے دن۔ مُرادی (منشا کے مطابق۔ مراد کے موافق۔ مجازی۔ اصطلاحی۔ فرضی۔ جیسے مرادی معنی آقاؤں کے بیشتر لکھتے ہیں۔ (فقرہ) مرادی آٹھ آنے بھیجدو۔

مرادف	مربی
مُرادِف۔ (ع) مذکر۔ ہم معنی متراوف۔	مراقی۔ (ع) صفت۔ وہ جو مراق میں مبتلا ہو۔
مُرارِی۔ (س) مذکر۔ لغوی معنی راکشش کا دشمن۔ کرشن جی کا لقب۔ وشنو کا نام۔ سندروں کے ناموں کے ساتھ استعمال میں ہے جیسے مرادی سہائے۔ مُراسلات۔ (ع) مذکر۔ مراسلہ کی جمع۔ چٹھیاں۔ خطوط۔ وہ چٹھیاں جو برابر والوں کو لکھیں۔ خط وکتابت۔ مُراسَلَت۔ (ع) مونث۔ باہمی خط وکتابت	مُراقِب۔ (ع) صفت۔ مراقبہ کرنے والا۔ مُراقبہ۔ (ع) مذکر گردن جھکا کر فکر کرنا۔ (اللہ کے ماسوا کو چھوڑ کر محض خدا کی طرف دل لگانا۔ ستغراق۔ مَراکِب۔ (ع) مذکر۔ جمع ہے۔ مرکب کی۔ سواریاں۔ جیسے گھوڑا۔ اونٹ۔ کشتی۔ جہاز وغیرہ
مُراسِلہ۔ مذکر۔ چٹھی۔ خط۔ نامہ۔ (فقرہ) دفتر سے مراسلہ آیا۔	مُرام۔ (ع) مذکر۔ مراد۔ مطلب۔ مقصد۔
مَراسِم۔ (ع) رسم بمعانی آئین ونشاں کی جمع) مذکر۔ باہمی میل جول برتاؤ۔ بطور جمع مستعمل ہے۔ (فقرہ) ہمارے اُن کے مراسم میں فرق آگیا۔	مُرانا۔ کون دینا۔ مردوں کا۔ امردوں سے اغلام کروانا۔
مُراعات۔ (ع) مذکر۔ گوشۂ چشم سے دیکھنا۔ مونث۔ سلوک لحاظ۔ مروت۔ توجہ۔ رعایت رکھنا۔ لحاظ کرنا۔ (فقرہ) ان کو تمھاری مراعات منظور تھی۔ مُراعاتُ النَّظیر۔ (ع) مونث علم بدیع میں ایک صنعت ہے جسکو صنعت تناسب بھی کہتے ہیں۔ کئی چیزیں جن میں باہم مناسبت ہو۔ ایک جگہ ذکر کرتے ہیں۔ مثلاً صوبہ۔ قیامت ذیل کے شعر میں (ذوق) تیری قامت سے جو ہو برپا قیامت سرو پر۔ کام لے منقار سے فریاد قمری صور کا۔	مُرادات۔ (ع) مونث۔ جاہنا۔ آمد ورفت کرنا۔ آمد ورفت
مُرافَعہ۔ (ع) مُرافَعَت۔ حاکم کے روبرو اپنا دعویٰ پیش کرنا) مذکر۔ اپیل۔ ایک حاکم کے فیصلہ پر مطمئن نہو کر اُس سے بڑے حاکم کے پاس (داد خواہی کرنا۔ کرنا کے ساتھ۔ مرافعہ اُوٹی۔ (ع) مذکر۔ پہلا اپیل۔ مرافق۔ (ع) بفتح اول وکسر چہارم) مذکر۔ وہ چیزیں جن سے نفع حاصل کریں۔ مراق۔ (ع) میں تشدید قاف ہے۔ فارسیوں نے تخفیف استعمال کیا۔ مذکر۔ ایک قسم کا مالیخولیا۔ خبون۔ سودا۔ (فقرہ) ان کا مراق نہیں جاتا۔	مُراہِق۔ (ع) صفت۔ بلوغ کو پہنچنے والا لڑکا۔
مُرائی۔ (ھ) مذکر۔ کاچھی۔ ترکاری بونے والا۔ مربوط۔ (ع) ربط کیا گیا۔ بندھا ہوا۔ لگایا گیا۔ وابستہ۔	مُربّا۔ (ع) مُربّے۔ قند یا شکر میں پروردہ میوہ) مذکر۔ وہ میوہ جو خاص ترکیب سے گلا کر شیرے میں رکھا گیا ہو۔ عربی میں اسکی جمع مُربّیات اور اردو فارسی میں مُربّہ جات ہے۔ مُربّع۔ (ع)۔ مذکر۔ وہ سطح جسکے چاروں ضلع باہم برابر اور چاروں زاوئے قائمہ ہوں۔ ہر چوکور چیز جسکا طول وعرض برابر ہو۔ چارزانو بیٹھنا۔ ایک قسم کی نشست اُمرا اور سلاطین کی (بیٹھنا کے ساتھ) سولہ خانے کا تعویذ۔ مُربّع بیٹھنا۔ (فارسی مُربّع نشستن کا ترجمہ) چارزانو بیٹھنا۔ پالتھی مارکے بیٹھنا۔ مربوط۔ (ع) صفت بندھا ہوا۔ ربط کیا گیا۔ لگایا گیا۔ مُربّی (ع) پرورش کرنیوالا مذکر سرپرست (رنگ) خط شکستہ کی ایک شوخی مشاطہ بھی جائے۔ اب مربی سے غرض کیا جو مُربّا نہ رہا۔ مربی بنانا۔ سرپرست قرار دینا۔ معاون بنانا۔ مربی بیا۔ و مُربّہ نخور۔ (ت) مثل۔ کامیابی

مربھکا

اُسی صورت میں ہوتی ہے جب کوئی مُربی ہو۔

مُربھکا۔ صفت مذکر۔ وہ شخص جو کھانے سے سیر نہو۔ مونث کے لئے مربھکی۔ مَرپیٹ کر۔ بمشکل تمام۔ نہایت کوشش سے۔ بڑی محنت سے۔ (فقرہ) تیشہ کند ہو تو تندرست بڑھئی عمدہ کام تو نہیں بنا سکے گا مگر خیر اس کند تیشہ سے مرپٹ کر کچھ تو کر ہی لیگا۔

مرتا۔ صفت مذکر۔ نیم جاں۔ جاں بلب۔ وہ جو قریب بہلاکت ہو۔ مرتا کیا نہ کرتا۔ مثل۔ اُس شخص کے لئے بولتے ہیں جو اپنی زندگی سے نا اُمید ہو کر جو چاہے کرے۔ یعنی ناچاری بے بسی کی حالت میں سب کچھ کرنا پڑتا ہے۔ (رشاد) دم آخر بھی شکوہ کیا نہ کرتا۔ تمھیں مبتلاؤ مرتا کیا نہ کرتا۔

مُرتاض۔ (ع) صفت۔ ریاضت کرنیوالا۔ عبادت میں مشقت کرنے والا۔

مُرتب۔ (ع) صفت ۱ (بفتح حرف سوم مشدد) ترتیب دیا گیا۔ باقاعدہ درست۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) ۲ (بکسر حرف سوم مشدد) ترتیب دینے والا۔

مُرتبان۔ ہندوستان کے ایک جزیرے کا نام جہاں مُربا رکھنے کے واسطے خاص قسم کے چینی کے ظرف بنتے ہیں) مذکر۔ چینی یا مٹی کا ایک قسم کا ظرف جسپر لاکھ کا روغن کرتے ہیں۔ ایک قسم کا کیلا۔

مَرتبَت۔ (ع) مذکر۔ مرتبہ درجہ۔ جیسے عالی مرتبت فارسی ترکیبوں میں مستعمل ہے۔ جیسے فلک مرتبت۔ گردوں مرتبت ؎ میکشی میں وہ فلاطوں مرتبت ہیں ہم اسیر خم بنا جو گرد باد اُٹھا ہماری خاک کا۔

مَرتَبہ۔ (ف) مذکر۔ ۱ درجہ رتبہ منصب۔ عہدہ۔ (جلال) میں روح قدس کا ہمزباں ہوں۔ یہ مرتبہ عجز نے بڑھایا۔ ۲ (اردو) مونث۔ بار۔ دفعہ۔ (فقرہ) تم دوسری مرتبہ لکھنؤ نہیں گئے۔

مُرتد۔ (ع) مذکر۔ (ع میں بتشدید حرف آخر ہے) منحرف۔ اسلام سے پھرا ہوا۔ (ہونا کے ساتھ)۔

مُرتشی۔ (ع) (رشوت لینے والا۔ کھاؤ۔ دیکھو راشی۔ (ابن وقت) مجھکو کسی مرتشی انگریز سے معاملہ نہیں پڑا ——— ——— نہ میں نے کسی انگریز کو رشوت دی۔

مُرتضیٰ۔ (ع) مذکر۔ ۱ پسندیدہ۔ مقبول۔ ۲ حضرت علی کرم اللہ وجہٗہ کا لقب۔ مرتضوی۔ (ع) منسوب بہ مرتضیٰ علی کرم اللہ وجہہٗ یہ لفظ بقاعدہ صرف درست نہیں ہو لیکن اساتذہ کے کلام میں اسی طرح پایا جاتا ہے۔ (انیس) اس رشتہ سے محکم کر مرتضوی ہے۔ نازک تو ہے پر دیں کی پشت اس سے قوی ہے۔

مُرتعش۔ (ع) صفت لرزاں۔ رعشے والا۔

مُرتفع۔ (ع) صفت ۱ (بفتح سوم وچہارم) جگہ سے دُور کیا گیا۔ (فقرہ) اب یہ شبہ مرتفع ہو گیا۔ ۲ (بفتح سوم وکسر چہارم) بلند۔ بلند ہونے والا۔ جیسے قصر مُرتفع۔

مُرتکب۔ (ع بفتح سوم وکسر چہارم) صفت کسی فعل کا کرنے والا۔ استعمال اس لفظ کا منہیات میں ہے۔ ہونا کے ساتھ (توبۃ النصوح) مگر تو گناہوں کا نہایت بیباکی سے مرتکب ہوتا ہے۔

مُرتہن۔ (ع بفتح سوم وکسر چہارم) مذکر۔ رہن لینے والا۔ گرو رکھنیوالا

مرتے

مرتے۔ مرتا کی جمع۔ مرتے جیتے۔ جس طرح ہو سکا۔ جوں توں کر کے بڑی بھلی طرح ۱ (کنایۃً) عاشق۔ (داغ) تجھکو عشاق پر نظر بھی ہے۔ مرتے جیتوں کی کچھ خبر بھی ہے۔

مرتے دم۔ آخر دم

مرثیہ

حالت نزع میں۔ بوقت مرگ ؎ اپنا مرتے کہا کیا اے جان۔ گھر کی رنڈی کے مرتے ہم نکلے۔ مرتے کو ماریں شاہ مدار مثل۔ (دہلی) دیکھو مرے کو ماریں (ایامئی) زوال سلطنت نے اسلام کو ضعیف کر رہی دیا تھا مرتے کو ماریں شاہ مدار۔ نادان دوست اُس کو اور بھی پنپنے نہیں دیتے۔ مرتے مرتے۔ اخیر وقت میں۔ حالت نزع میں علیہ دفات کے وقت۔ (آتش) برابر جاں کے رکھا ہے اسکو مرتے مرتے تک۔ ہماری قبر پر رویا کرے گی آرزو برسوں۔ مرتے مرگیا۔ یہاں تک نوبت پونہچی کہ مرگیا۔ (قدر) اللہ رے ضعف عشق میں میں مرتے مرگیا۔ اُٹھانہ مجھ سے ناز مسحا کی طرح۔

مَرثیہ۔ (ع مرثیہ) کی صفت۔ مردے کی تعریف بتشدید حرف چہارم غلط ہے۔) مذکر۔ وہ نظم یا اشعار جس میں کسی شخص کی وفات یا شہادت کا حال اور اُس کی مصیبتوں کا ذکر ہو۔ وہ اشعار جن میں شہدائے کربلا کی شہادت کے واقعات اور حادثات کا دردانگیز بیان کیا جائے۔ (رشک) حال ایسا ہے کہ روئے گا زمانہ مجھ پر۔ مرثیہ میری مصیبت کا کہا جائے گا ؎ ماتم۔ رونا۔ (داغ) کیوں ہوئے غمگین نہ تھا کچھ مرثیہ ذکر رقیب۔ آؤ مل جاؤ گلے اب اب ندامت ہو چکی۔ مرثیہ پڑھنا۔ مرثیہ خوانی کرنا۔ نوحہ پڑھنا۔ مرثیہ خواں۔ مذکر۔ وہ شخص جو مجالس میں جاکر مرثیہ پڑھنے کا پیشہ کرتا ہو۔ نوحہ خواں۔ مرثیہ خوانی۔ مونث۔ نوحہ خوانی۔ مرثیے پڑھنا۔ (داغ) قاصد نے کہا سُن کے مراحال پریشاں۔ بندے کو تو یہ مرثیہ خوانی نہیں آتی۔

مَرَج۔ (ع۔ بفتح اول و دوم صحیح و بسکون دوم غلط ہے۔ فارسیوں نے

مرج

ہرج کے ساتھ مرج کو بسکون دوم استعمال کیا ہے۔ (فیاض) از ہجوم ہرج و مرج آزادگان رفتہ اند۔ رزد و فور ظلم و جور آئینہ ہا دار دغبار۔) مذکر۔ خرابی۔ تباہی بے چینی۔ بے آرامی۔ کام کا بگڑنا۔ مَرجاں۔ (ع بالفتح صحیح و بالکسر غلط۔ عربی میں چھوٹے موتی کو کہتے ہیں اور فارسی میں مُونگے کو) مذکر۔ مُونگا۔

مرجانا۔ (ھ) دیکھو مرنا۔ کسی دھات کا کشتہ ہوجانا۔ تباہ ہوجانا سخت نقصان پونہچ جانا کی جگہ۔ (نقرہ) آپ کی شرکت میں ہم مرگئے ؎ بھوک کے لئے۔ (زائل ہوجانا۔ جاتی رہنا۔ دل کے لئے۔ افسردہ ہوجانا۔ (داغ) جب ترے جی سے اتر جاتا ہو دل جیتے جی کمبخت مرجاتا ہے دل ؎ آرزو کے لئے۔ مٹ جانا۔ (شرف) وصال کی شب گزر گئی ہے۔ جو ارزو تھی وہ مرگئی ہے ؎ (گوٹ۔ نرد کے لئے) پٹ جانا۔ پٹ جانا۔ (بحر) اب حوصلہ نہیں بازی عشق کا۔ دل مردہ کیا ہوا کہ بڑی نرد مرگئی ؎ (کنایۃً) کہیں بیٹھ رہنا۔ (داغ) کہاں جاتا ہے قاصد اس کے در تک خدا جانے وہ مرجانا کہاں ہے۔

مُرَجِّح۔ (ع۔ اصفت۔ ترجیح دینوالا ؎ (بفتح سوم مشدد) ترجیح دیا گیا افضل۔ فائق۔ غالب۔

مُرَجَّز۔ (ع۔ اصفت۔ نثر کی تینوں قسموں (مرجز۔ مسجع۔ عاری) میں سے ایک قسم ہے یعنی ایسی نثر جس میں دو فقروں کے کلمات مقابل باہم ہموزن ہوں اور قافیہ رکھتے ہوں۔ جیسے اس فقرہ میں صرف اوقات بفکر واہب کارساز خرچ انفاس بے ذکر قادر کردگار مضرت تمام کا باعث ہے۔

مَرجَع۔ (ع۔ مذکر۔ ٹھکانا پناہ کی جگہ (میئر) یہی کعبہ یہی قبلہ

مرجع

یہی مرجع ہو عالم کا۔ ترے کوچہ میں ہو چھیڑ کا دا ے بُت آنے مرزم کا ۲ وہ لفظ جس کی طرف ضمیر پھیرے۔ مرجعِ خلائق۔ مرجعِ عام۔ ذکر تمام خلقت کا ٹھکانا۔ وہ شخص یا وہ جگہ جہاں سب رجوع ہوں (اجتہاد) زہد و عبادت اور ورع و تقویٰ میں اپنا نظیر نہیں رکھتے تھے اور اسی وجہ سے مرجع خلائق بھی تھے۔ مرجعیت (ع) مونث۔ مرجع ہوتا۔ مرکز ہونا۔ (فقرہ) دعوت اسلام سے مکہ کی مرجعیت اور خاصکر قریش کی روزی میں خلل پڑتا تھا۔ مرجوح (ع) صفت۔ ترجیح دیا گیا۔ (اجتہاد) بس مسلمان عملاً زہد کی طرف مائل ہو یا اعمال آخرت اور اعمال دنیا میں راجح و مرجوح کا تفرقہ نکالتا ہو تو وہ غلطی کرتا ہے۔ مرجوع۔ مرجوعہ (ع) صفت۔ رجوع کیا گیا۔ لوٹایا گیا۔ دائر کیا گیا۔ عدالت میں پیش کیا گیا۔

مُرجھانا۔ (ھ) پژمردہ ہونا۔ کملانا۔ پھولوں وغیرہ کا پژمردہ ہو جانا۔ (ذوق) کھل کے گل کچھ تو بہار جانفزا دکھلا گئے۔ حسرت اُن غنچوں پہ ہے جو بن کھلے مرجھا گئے ۲ خشک ہونا سوکھنا۔ خشک ہونا کسی شاداب ثمر کا۔ (ذوق) دل کا یہ احوال ہو غم سے ترے اے مست ناز۔ جیسے مرجھایا ہوا دانہ کوئی انگور کا ۳ غمگین ہونا۔ اداس ہونا۔ افسردہ ہونا طبیعت کا کسی صدمے سے۔ (آتش) نسیم صبح سے مرجھایا جاتا ہوں۔ وہ غنچہ ہوں۔ وہ گل ہوں میں جسے شبنم بلائے آسمانی ہو ۴ افسردہ کرنا۔ (ناسخ) اے عندلیب ہیں ترے گلہائے باغ کیا۔ مرجھا گئے میری آہ گل آفتاب کو۔ مُرجیانا۔ (ھ) اذکر۔ وہ شخص جو مرکر جیا ہو نہایت سست کاہل اور مردہ دل شخص۔ (میر) پایاں کار عشق

مرچیں

ہیں ہم مرجیے ہوئے۔ مرجیونی۔ (ھ) صفت۔ مونث کمال لاغر۔ (رویائے صادقہ) بلا سے آگے کو نسل چلے اور مرجیونی ہو اور ہم بھلے مانس رہیں بہتر ہے اس سے کہ چلے ہی نہیں۔ مرچ۔ (ھ) مونث فلفل۔ یہ سیاہ سرخ کالی اور سفید کئی قسم کی ہوتی ہے۔ (نقرہ) سالن میں مرچ بہت تھی ۲ صفت۔ نہایت تیز۔ نہایت تند ۳ بھوت یا چڑیل کا اثر دور کرنے کے لئے مرچوں کی دھونی دیتے ہیں۔ مرچیا دیو۔ مذکر جھوٹے اور پست قد دیو کو کہتے ہیں۔ دیکھو مرچیں

مُرچیڑا۔ (ھ) صفت مذکر۔ ضدی ۲ ایک قسم کے فقیر جو اپنا نرخی کرکے بھیک مانگتے ہیں۔ مُرچیڑا پن۔ (ھ) مذکر۔ ضد۔ ہٹیلا پن۔ سینہ زوری۔ سرزوری۔ (رند) بے ستوں پہ چل کے اب فرہاد سے کہتے ہیں رند۔ مرچیڑا پن کرکے کیا مالک ہوئے کہسار کے۔ مرچیڑا پن — دکھانا۔ ضد کرنا۔ (شوق) جاں دیتے ہیں زہر کھاتے ہیں۔ مرچیڑا پن مجھے دکھاتے ہیں۔

مُرچیٹ۔ (انگ) مذکر۔ سوداگر۔ تاجر۔

مُرچکنا۔ مرکر ختم ہو جانا۔ مَرچلنا۔ مرنے کی قریب ہونا۔ مرنے لگنا۔ مرنے سے کچھ روز بیشتر کمزور اور ضعیف ہو جانا۔ (ناسخ) مرچلا ہوں امید واری میں۔ ایسی ہاں سے وہ کرتے کاش نہیں۔

مُرچنگ (ھ بالضم و فتح سوم) مونث ایک قسم کے باجے کا نام جسے منہ میں پکڑ کر انگلیوں سے بجاتے ہیں۔

مرچیں۔ (ھ) مونث۔ مرچ کی جمع۔ مرچیں آنکھوں میں بھر لینا۔ نیند نہ آنے کے لئے ایسا کرتے ہیں۔ (شوق قدوائی) سونے سی درگزر جسمیں عفلت تیری یاد سے ہو۔ نیند آتی ہے تو ہم مرچیں آنکھوں میں بھر لیتے ہیں۔ مرچیں سی لگ اٹھنا

مرچیں

مرچیں سی لگنا۔ مرچیں لگنا۔ کسی بات کا نہایت ناگوار گزرنا آگ سی لگ جانا۔ جھنجھلا اٹھنا۔ بُرا لگنا۔ جلنا۔ (ذوق) لگتی مرچیں سی کبابوں کو ہیں کیا کیا سنکر۔ دلِ بریاں سے مرے نکلے محبت کے مزے۔ (نکہت) قاتل نمک لگا مرے دل کے کباب کو مرچیں لگیں گی حاسد خانہ خراب کو۔

مَرحبا۔ (ع۔ اصل میں رَحُبَتْ لَکَ الدَّارُ مَرْحَباً۔ (وسیع ہوا واسطے تیرے گھر بہت وسیع ہونا۔) فعل کو مع متعلقات حذف کر دیا۔ مرحب مصدر میمی یعنی فراخ ہونا تھا۔ اُس کی تنوین بوجہ مفعول مطلق ہونے کے تھی۔ اُس کو بھی دور کیا اور حذف کی دلالت کیواسطے مرحب کے اخیر میں الف اضافہ کیا۔ یہ لفظ عرب میں تعظیم مہمان کے لئے مستعمل ہو) مونث کلمۂ تحسین و آفریں شاباش آفریں۔ سبحان اللہ کی جگہ۔ (جانِ فصاحب) تو جو اے سوت بہت سوتی ہے۔ مرحبا چار طرف ہوتی ہے۔ (کہنا کے ساتھ) (ذوق) میں ترے ہاتھوں کے قربان واہ کیا مارے ہیں تیر سب دہانِ زخم منھ سے مرحبا کہنے کو ہیں۔

مَرحلہ۔ (ع۔ معانی نمبر ۱) مذکر۔ منزل۔ بارہ میل کی مسافت ایک طرح کی عمارت جو جنگی قلعہ کے اردگرد بناتے اور اُس پر بیٹھکر حریف سے جنگ کرتے ہیں ۲ اہم کام۔ بڑی مسافت (امیر) نہ سیر عرش ہے مشکل نہ قطع راہ عدم۔ خدا کرے کہیں طے ہو یہ مرحلہ دل کا۔ (فقرہ) آپ کی کوشش سے یہ مرحلہ طے ہوا واسطے کرنا طے ہونا کے ساتھ) محسن، سب اپنے نبی کے قدم پر چلے۔ جو باقی تھے وہ طے کئے مرحلے۔

مَرحمت۔ (ع، مونث۔ مہربانی۔ رحم۔ کرم۔ عنایت۔ الطاف

مردانہ

نوازش۔ (مومن) جبکہ بہت تکلیف اُٹھائی۔ حال پر اپنے مرحمت آئی۔ مرحمت فرمانا۔ مرحمت کرنا۔ بڑے کا چھوٹے کو کچھ دنیا یا بھیجنا مرحمت نامہ۔ مذکر۔ بڑے کا خط چھوٹے کے نام۔ مرحمت نامہ صادر ہونا۔ بڑے کا خط آنا۔

مَرحُوم۔ (ع۔ مہربانی کیا گیا۔ فارسیوں نے اس کا استعمال مردہ کے واسطے کیا ہے) صفت مذکر۔ مونث کے لئے مرحومہ! رحمت کیا گیا وہ مرد جو مر گیا ہو۔ یہ لفظ صرف مسلماں مُردے کے واسطے مخصوص ہے۔ ہندوؤں میں اس جگہ سرگ باشی ہے ۲ (کنایۃً) اس چیز کے واسطے بھی مستعمل ہے جو ضائع ہو گئی ہو۔ (داغ) یار کے غم میں پریشاں یہی یار رہا۔ صبر مرحوم کا اک دل ہی عزادار رہا۔

مُرخَص۔ (ع) صفت۔ رخصت کیا گیا۔ روانہ کیا گیا۔ اجازت دیا گیا۔ مُرخص ہونا۔ رخصت ہونا۔ سدھارنا۔ روانہ ہونا۔ (شرف) حواس دہوش مُرخّص ہوئے ضعیفی میں۔ سحر کا وقت ہے اور انتشارِ صحبت ہیں۔ مُرخّم۔ (ع) صفت۔ ترخیم کیا گیا۔ دیکھو ترخیم

مَرد۔ (ف۔ معانی نمبر ۱۔ ۲۔ ۳۔ ۵ میں فارسی ہے) مذکر۔ نر ۲ آدمی۔ بشر۔ شخص ۳ (اردو) خاوند۔ شوہر ۴ بہادر۔ شجاع۔ دلیر (غالب) دھمکی میں مر گیا جو نہ باب بزدل تھا۔ عشق بزدل پیشہ طلبگار مرد تھا ۵ لائق۔ جیسے مرد میداں۔ مرد آخر ہیں مُبارک بندہ ایست (ف) مقولہ۔ عاقبت اندیشی کی تعریف میں مستعمل ہے۔ مرد آدمی شریف۔ اشراف۔ مہذب۔ بھلا مانس۔ (سحر) افشائے رازِ عشق کریں ان میں ہم نہیں۔ اک مرد آدمی کو نہ بدنام کیجئے۔ مرد آزما مرد افگن۔ (ف۔ کنایۃً) قوی۔ پرزور۔ مُرد و امُرد وی۔ (عو۔ لکھنؤ)۔ مونث۔ زبردستی۔ مردانہ۔ (ف) صفت۔ دیکھو مرداں کے تحت

مرد بچہ

میں۔ مرد بچہ۔ (ف۔ کنایۃً) دلیر۔ جوانمرد۔ بہادر۔ (ایامیٰ ہمیں برس سوا برس کا بڑا ہوا مرد بچہ۔ مرد بننا۔ حوصلہ کرنا۔ (عالم)۔ اب تو مرد باغ میں جاؤ۔ آنے جانے کی کچھ خبر لاؤ۔ مرد تازہ ولایت۔ صفت۔ وہ شخص جو حال میں ولایت سے آیا ہو۔ (کنایۃً) وحشی۔ وہ شخص جو ہندوستانیوں سے وحشت کرے اور انگریزنے۔ مرد چوں پیر شود حرص جواں میگردد۔ (ف، مقولہ) بڑھاپے میں حرص زیادہ ہوجاتی ہے۔ (راسخ) مرد چوں پیر شود حرص جواں می گردد۔ شوق بادہ تو زیادہ ہے جوانی نہ سہی۔ مرد حق۔ (ف، مذکر۔ مرد خدا۔ خدا کا ولی۔ مرد خدا۔ (ف) مذکر۔ عارف۔ پارسا۔ خدا شناس۔ خدا رسیدہ۔ شریف بزرگ کی شان میں بھی کہتے ہیں عام اس سے کہ وہ زاہد و مرتاض ہو یا نہو۔ (ذوق) زاہد یہ کیا کہا کہ نہ مل ان بتوں سے تو۔ دیتا ہے کوئی ایسی بھی مرد خدا صلاح۔ حسن کلام کے واسطے بھلے مانس کی جگہ اور کبھی طنز سے بھی مستعمل ہے ؎ حب داغ کو ڈھونڈھا کسی بت خانہ میں پایا۔ گھر میں کبھی اس مرد خدا کو نہیں دیکھا (فقرہ) مرد خدا تم کیسے بزدل ہو۔ مرد شناسی۔ (ف، مونث آدم شناسی۔ مرد کا نام مرد سے بہتر ہے۔ مقولہ۔ یعنی مرد سے زیادہ اس کے نام کا رعب ہوتا ہے۔ (رشاد) یہ قول سچ ہے مرد سے بہتر ہے نام مرد۔ رستم سے بڑھکے رعب ہے رستم کی دھاک میں۔ مرد کارآمد۔ (ف، مذکر۔ وہ شخص جو کسی کام کو بخوبی انجام دے مرد کی ذات۔ مرد کی صورت۔ (عو) مرد کی جنس جس میں بہادری اور جرأت ہوتی ہے۔ مرد کی صورت نہ دیکھنا۔ عورت کا مرد کے پاس نہ جانا۔ عورت کا مجرد رہنا۔ مرد کی نوت نامرد کے ہاتھ

مردار

شل۔ کبھی کمزور بھی زبردست کو مار لیتا ہے۔ مرد مانس۔ مذکر۔ (عو) مرد کی ذات۔ مرد۔ مرد مسلماں۔ مسلماں کی جگہ۔ (راسخ) کس نے میخانہ سے واعظ کو یہ کہکر روکا۔ ٹھہر او مرد مسلماں کہاں جاتا ہے۔ مرد معقول۔ شریف۔ باوضع۔ اشراف۔ مہذب شائستہ۔ دانا۔ دانشمند۔ مرد میدان۔ (ف) صفت۔ بہادر دلیر۔ حریف۔ مقابل ؎ مرد میدان کو غرض کیا سیر گلشن سے شعور۔ جوہر شمشیر کا مجھ کو جنوں درکار ہے۔ مرد و زن۔ (ف، مذکر مرد اور عورت۔ مجازاً عام لوگ۔ سب خلقت۔ مرد ہونا۔ بہادر ہونا دلیر ہونا۔ (قلق) مرد ایسی ہی مرد ہوتے ہیں۔ بھرے الفت میں فرد ہوتے ہیں۔ مردی۔ (ف۔ بہادری۔ دلیری) مونث۔ انسانیت۔ بہادری۔ مردانگی۔ قوت باہ۔

مُرداد۔ (ف) مذکر۔ پانچواں شمسی مہینہ جو انگریزی میں جولائی سے اور ہندی میں بھادوں سے ملتا ہے۔ ہر شمسی مہینہ کا ساتواں یا آٹھواں دن۔

مُردار۔ (ف معنی نمبر ۲ میں) صفت۔ اپنی موت سے مرا ہوا۔ ناپاک۔ نجس۔ حرام۔ مردہ۔ بے جان۔ مونث۔ نہایت حقارت کا کلمہ جو بحالت ناراضی عورت کو کہا جاتا ہے۔ (ذوق) سب کو دنیا کی ہوس خوار لئے پھرتی ہے۔ کہاں پھرتا ہے یہ مردار لئے پھرتی ہے ؎ فاحشہ۔ نالائق۔ ناکار۔ (آتش) ڈھونڈے اور مجھ کو کوئی زال دنیا۔ مری پا پوش کے قابل نہیں مردار کی شکل۔ مردار خوار۔ (ف) صفت۔ وہ جو مردہ جانوروں کو کھائے۔ جیسے کرگس چیل۔ کوا وغیرہ۔ مردار ہوجانا۔ بیجان ہوجانا جسم کے کسی حصہ کا (طبیات) ڈاکٹر کہتا تھا کہ جب دانت نکلنے کو ہوتا ہے تو مسوڑھا

مردار

پہلے ہی سے مردار پڑجاتا ہے۔ مُردا سنگ۔ مردار سنگ۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کی دوا کا نام جو پتھر کی مانند ہوتی ہے۔ (ذوق) رکھتا نہ سکہ جیفۂ دنیا سے تنگ ہوں۔ پاس بھی ہو تو جانتا مُردار سنگ ہوں۔ مُردار ہوجانا۔ حرام ہوجانا۔ ناجائز ہوجانا۔ ذبح کے قابل نہ رہنا مُرداری۔ مونث۔ (اعو) چھپکلی۔ چلپاسہ۔ (نکہت) شیخ جی صاحب کے ہیں دو لبِ روے بوسہ یوں۔ سر ملا کر جس طرح لڑتی ہیں دو مردار یاں

مَردان۔ (ف) جمع ہے مرد کی۔ پہلوان۔ دلاور جوان۔ مردانِ خدا (ف) مذکر۔ خدا کے خاص بندے۔ باخدا لوگ۔ بہادر ؎ مرداں خدا ایں شرف انسانہ رہیگا۔ ورنہ پیش جو مشکل ہو تو مشکل ہی نہ پیش آئی۔ مردانگی۔ (ف) مونث۔ بہادری۔ جوانمردی۔ دلیری ؎ عجب مردانگی سے جان دیدی۔ شرت کیا بات ہے رحمت خدا کی۔ مَردانہ۔ (ف) مرد کی طرف منسوب) صفت) مرد سے نسبت رکھنے والا۔ جیسے ہمت مردانہ۔ غیرت مردانہ۔ بہادرانہ۔ دلیری سے۔ جرأت سے۔ مذکر۔ وہ جگہ جہاں مرد بیٹھتے ہوں۔ دیوانخانہ۔ مذکر۔ گھر کی عورتوں کا باہر دے میں جانا۔ نامحرم مردوں کا گھر کے اندر چلا آنا۔ (ہونا کے ساتھ) مردانہ بھیس۔ مذکر۔ مردوں کا سا لباس یا صورت۔ مردانہ بُوڑھا۔ مذکر مردوں کا کے پہننے کا لباس۔ مردانہ کام۔ مردوں کا کام۔ بڑی ہمت کا کام مردانہ مکان۔ مذکر۔ وہ مکان جس میں مرد رہتے ہوں اور پردے دار عورتیں وہاں نہوں۔ مردانہ وار۔ (ف) صفت مردوں کے مانند۔ بہادرانہ۔ دلیر۔ مردانی۔ صفت۔ مونث۔ وہ عورت جو اپنے آپ کو مرد کی طرح بنائے۔ مردوں کے سے کام کرنے والی عورت۔

مردم

مردانی صحنک۔ مونث۔ وہ صحنک جس کو مرد کھاتے ہیں۔ مردانے کپڑے۔ مذکر۔ مردانہ لباس جس میں قبا۔ لمبا وہ پٹکا۔ وستار شامل ہے۔ مردانے آدمی۔ بہادر ؎ شاباش داغ تجھکو کیا تیغ عشق کھائی۔ جی کرتے ہیں وہی جو مردانے آدمی ہیں۔ مَردُود۔ (ع) صفت۔ ترویدکیا گیا۔ رد کیا گیا۔ واپس دیا گیا۔ مَردُک۔ (ف) مذکر۔ مرد کی تصغیر بالتحقیر حقیر آدمی۔ ادنی اور ذلیل آدمی۔

مُردگاں۔ (ف) مذکر۔ مردہ کی جمع۔ مرے ہوے لوگ۔ مردے مَردُم۔ (ف۔ مردمان۔ جمع) مذکر۔ عام لوگ مرد۔ انسان آدم یہ لفظ اسم جنس ہے یعنی واحد پر بھی اس کا اطلاق ہوتا ہے۔ اور جمع پر بھی ؎ (شعور) کیوں آسماں پہ مَردم خاکی کا ہے دماغ۔ یہ لوگ رہنے والے گڑھی کے سراکے ہیں۔ مہذب اور شائستہ آدمی۔ آنکھ کی پتلی۔ (راسخ) خانہ حشم میں تم بیٹھو جو مَردم مذکر۔ میری سونے کی انگوٹھی میں نگینہ ہوگا۔ (امیر) مَردم ہفت سات پردوں کے اندر عرق میں تر۔ خسخانۂ مژہ سے نکلتی نہ تھی نظر۔ مردم آبی۔ (ف) مذکر۔ جل مانس۔ دریائی آدمی انسانی صورت کے حیوانات جو سمندر میں ہوتے ہیں۔ (بحر) اگر یہ گرم آنسو روکے میں دریا میں مُنھ دھوؤں۔ لاؤں ہوں پھپھولے مردم آبی کو چیچک ہو۔ مردم آزار۔ (ف) صفت۔ لوگوں کو ستانیوالا ظالم۔ بیرحم۔ موذی۔ جفاکار۔ مردم آزاری۔ (ف) مونث۔ لوگوں کو تکلیف دینا۔ ستانا۔ ظلم کرنا۔ مردم آمیز۔ (ف) صفت خلیق۔ متواضع۔ مَردُم بازار۔ مردم بازاری۔ (ف) مذکر۔ بازاری لوگ۔ (ناظم) خاص ڈیوڑھی میں گزر مردم بازار کا ہے (قدر)

مردم

آپ کے سامنے یوسف کیا ہیں۔ قدر کیا مُردم بازاری کی۔ مُردمِ چشم۔ (ف)، (مذکر۔ آنکھ کی پتلی۔ (صبا)، اپنے یوسف کے شوق دید میں۔ مردم چشم زلیخا ہوگیا۔ مردم خانی۔ (ف)، (مذکر۔ انسان بشال کے لئے دیکھو مردم نمبر ۱

مردم خوار۔ (ف)، (مذکر۔ ۱ آدم خوار۔ وہ درندے جو آدمیوں کو کھا جاتے ہیں۔ (رویائے صادقہ)، اور اُس میں بے شمار مردم خوار ناگے اور گھڑیال مُنھ کھولے ہوئے پھرتے ہیں ۲ بے رحم سفاک۔ ظالم۔ مُردم خیز۔ (ف) صفت۔ وہ مقام جہاں لائق اور بہادر آدمی پیدا ہوں۔ (محسن)، ہے زمیں کعبۂ ابرو کی بڑی مردم خیز۔ رُخ کے میداں میں ہر اک ذرّہ ہو شمس تبریز مردم در (ف)، صفت۔ درندہ۔ آدمیوں کو ہلاک کرنے والا درندہ مردم دیدہ (ف)، (مذکر۔ آنکھ کی پتلی۔ (رشک)، مانند زور و قوت دل دلکے گھر میں ۲ مانند نور مردم دیدہ نظر میں رہ۔ مردم زاد۔ (ف)، (مذکر۔ آدمی۔ آدم زادہ۔ مردم شماری۔ (ف)، (مونث۔ آدمیوں کی گنتی۔ مردم شناس۔ (ف)، صفت۔ آدم شناس۔ (امیر)، مردم شناس چاہیے انسان ذی شعور۔ مردم شناسی۔ (ف)، (مونث۔ اچھے بُرے آدمی کی شناخت۔ مردم قالی۔ (ف)، (مذکر۔ وہ انسان کی صورت جو قالین پر بناتے ہیں۔ (رشک)، ہے شام سے شام جلوہ گر فرش خانہ تو۔ امداد بخت مردم قالیں کی رات ہو۔ مردم کُش۔ (ف)، صفت۔ مردم زن۔ مردم کشی (ف)، (مونث۔ انسان کو ہلاک کرنا۔ مُردم گیا۔ مردم گیاہ۔ (ف)، (مونث۔ مُلکِ چین کی ایک قسم کی گھاس جو انسان کی شکل سے مشابہ ہوتی ہے۔ (رشک)، یاد یار۔ ان موافق میں دفعۃً گر گیے جو اُگیگی گھاس وہ مردم گیا ہو جائیگی۔ (امیر)، اے سیر باغ حُسن کا طالب ہمیشہ دل

مردوا

اگتی ہے اس زمیں سے مردم گیاہ شوق۔ مردم ماہی۔ (ف)، (مونث۔ ایک قسم کی مچھلی جسکا اوپر کا دھڑ انسان سے مشابہ ہوتا ہے (کلیاتِ محسن)، جوش باراں نے زمانے کی یہ صورت بدلی۔ حرکت ماہی ہو تو جو زابھی ہے مردم ماہی۔ مُزدُنگ۔ (ف)، (مونث۔ مردم کی تصغیر۔ آنکھ کی پتلی۔ (برق)، اُس کی آنکھوں پر حسینوں کی لگی رہتی ہے آنکھ۔ طوطیائے چشم جاناں مردمک ہو حور کی۔ مردمک پھرنا۔ پتلی کا پھرنا۔ (راسخ)، یوں پھر رہی ہے مردمک چشم انتظار گویا کسیکا طالع ناسازگار ہے۔ مُرُوّی۔ (ف)، (مونث۔ انسانیت مروت۔ خلق۔ رعایت۔ اہلیت۔ بہادری۔ شجاعت۔ دلیری (انیس)، دعویٰ تھا مردمی کا یہ آنکھیں چُرا گئے۔

مُردَن۔ (ف)، (مرنا۔ مرجانا۔ (امیر)، بس مردن مری دیوانگی کیا رنگ لائی ہے۔

مردنگ۔ (دھ)، (مونث۔ ایک قسم کی ڈھولک جو طبلہ کی طرح بجائی جاتی ہے۔ مصرع۔ دیر میں بجتی ہے مردنگ حرم میں ڈھولک ۲ مونث۔ ایک قسم کا شیشہ کا فانوس جسپر شمع کو روشن کرکے رکھ دیتے ہیں۔ (امانت)، تخت کے کونوں پہ مردنگیں لگی ہوئیں جا۔ وں جلے جیسیں ترا شمع کے بدلے اے یار۔ مردنگی۔ (دھ)، (مذکر۔ مردنگ بجانے والا ۲ مونث۔ ایک قسم کا شیشہ کا چھوٹا فانوس مردنگیاں۔ جمع مردنگی کی۔ (داغ)، شاہ اودھ، مردنگیاں جا بجا نمودار فرشی کنول ایک طرف طلاکار۔ مردنی۔ مونث۔ علامت مرگ کی جو کسی کے منھ پر ظاہر ہوتی ہے ۲ (ہندو)، مرنا۔ قضا۔ موت۔ مردنی پھر جانا۔ مردنی پھرنا۔ مردنی چھانا۔ دیکھو منھ پر مردنی۔

مُردُوا۔ مذکر ۱ مرد کی تصغیر بالتحقیر۔ (دع)، مردک۔ مرد بیگانہ غیر

مردود

شخص۔ (میر حسن) کسی نے کہا دیکھو اے بُوا۔ کھڑا ہے کوئی صاف یہ مردوا! شوہر۔ (فقرہ) مردوا تو کہیں جانے نہیں دیتا! بہادر مرد (نواب مرزا شوق) ایسے قصہ ہزار ہوتے ہیں۔ یوں کہیں مردوں بھی روتے ہیں۔ مُردے! مردوں کی جمع۔ بہت سے مرد۔ (فقرہ) ..... ڈھیر سارے مُردوں بیٹھے ہیں! مرد کی تصغیر بالتحقیر (اختر شاہ اودھ) کچھ مردوں ہوش کی دوا کر۔ بیہودہ نہ گفتگو کیا کر مَردُود۔ (ع) (صفت) رد کیا گیا۔ بے عزت کیا گیا۔ ملعون نابکار (رشک) وہ زاہد ہوں کہ ہوں ننگِ مساجد۔ وہ کافر ہوں کہ مردود بتاں ہوں! نالائق۔ بدنصیب۔ نکما۔ مردود الشہادۃ (ع)۔ صفت۔ وہ شخص جسکی گواہی نا قابل قبول ہو۔ مردود ہو جانا۔ نکالا جانا۔ باہر کیا جانا۔ ملعون ہو جانا۔

مُردَہ۔ (ر) (مذکر) بے جان لاش۔ زندہ کے خلاف میت۔ (رند) بعد مردن بھی جلانے سے نہ تم باز آئے۔ صورت میت ہندو مرا مردہ پھُونکا! صفت۔ کمزور۔ نحیف۔ لاغر۔ دُبلا! نہایت بوڑھا۔ عمر رسیدہ! (طبیعت کے لئے) افسردہ! (آگ کے لئے) بجھی ہوئی جیسے آتش مردہ۔ چراغ مُردہ! (آرزو کے لئے)۔ جو مٹ گئی ہو۔ (امیر) آتے ہیں فاتحہ کے لئے۔ روز درد و غم ہے آرزوئے مردہ کا گویا مزار دل! (زمین کے لئے) وہ زمین جس میں کوئی چیز نہ اُگے! (خون کے لئے) وہ خون جو کسی چوٹ سے بدن میں جمع ہو جائے اور جاری نہو! (سیماب وغیرہ کیلئے) کشتہ کیا ہوا! مذکر۔ جنازہ۔ (اٹھانا۔ اُٹھنا کے ساتھ)۔ مردہ اُٹھانا۔ جنازہ اُٹھانا۔ (شرفت) لیلیٰ سے کوئی کہدے مجنوں نے کیوں قضا کی۔ اچھی طرح اُٹھائے مردہ ہے بے وطن کا۔ مردہ

مردہ

اُٹھنا۔ لازم۔ مردہ بدست زندہ۔ (ف) مثل۔ جب آدمی مرجاتا ہے تو زندہ شخص جس طرح چاہیں اس کی تجہیز و تکفین کریں وہ بے اختیار ہوتا ہے۔ اسی طرح بے بس اور بیکس کے حق میں بھی بولتے ہیں۔ عاجز زبردست کے قابو میں آکر لاچار ہے۔ (ذوق) لاشہ کو دفن کیجئے مرے پھینک دیجئے۔ مردہ بدست زندہ جو چاہے سو کیجئے۔ مردہ بنا دینا۔ بیجان کر دینا۔ راسخ ہجوم یاس نے مردہ بنا دیا۔ اب آئے موت بھی تو نہ آئے یقیں ہمیں۔ مُردہ بنجانا۔ لازم۔ (جانفا صاحب) کس کے تم غم میں بن گئے مردہ۔ او ہی دلگیر کیا یہ حال ہوا۔ مُردہ بھاری کرنا متعدی۔ (شرفت) دم نکلتے ہی کیا پھول تری رحمت نے۔ دوش احباب یہ مردہ مرا بھاری نہ کیا۔ مردہ بھاری ہونا! میت کا بھاری اور وزنی ہونا۔ مردہ کا دوبھر ہونا۔ (عاشق) پھینک آؤں جو کوچے میں ترے یہ تو نہوگا۔ مجھپر ابھی بھاری نہیں مردہ مرے دل کا! ناتواں ہو کر بھی زور آور پر غالب آنا۔ (رند) بوالہوس سامنا کس منہ سے کریگا میرا۔ — ایسے ویسے پہ تو مردہ بھی مرا بھاری ہے! مشہور ہے کہ گنہگار کا جنازہ بوجھل ہو جاتا ہے اس لئے نہایت گنہگار کے مرنے پر یہ جُملہ بولا جاتا ہے۔ مردہ پسند۔ صفت۔ مردہ کی تعریفیں کرنے والا۔ (رند) شاعر کے بعد کرتے ہیں اُس کے سخن کی قدر۔ خلق جہاں کو دیکھا تو مردہ پسند ہے۔ مردہ خوار۔ (ف) صفت مردہ کھانے والا! (کنایتہً) غیبت کرنے والا۔ (قدر) رہی ذکر رند صیام میں ارے مردہ خوار یہ غیبت۔ ترے روزے واعظ بجز نہ قضا ہوئے نہ ادا ہوئے۔ مردہ دل۔ (ف) صفت۔ اداس دلگیر۔ افسردہ دل! زندگی زندہ دلی کا ہی نام۔ مردہ دل۔

مردہ

خاک جیا کرتے ہیں۔ مردہ دوزخ میں جائے کہ بہشت میں اپنے حلوے مانڈے سے کام۔ مثل۔ خود غرض کو اپنے مطلب سے کام ہے خواہ کوئی مرے یا جیئے۔ مردہ دیکھے۔ (عو) قسم سخت۔ مرا ہوا دیکھے جنازہ دیکھے۔ (رشک) اگر زندگی میں نہ آئے کسی دن ہمیں پیٹے تو دیکھے مردہ ہمارا۔ مردہ زندہ ہونا۔ خوش بیانی کا کنایہ ہے (شعور) لب معجز بیاں سے مُردہ صد سالہ موزندہ۔ کرے پیدا ترے خوان کرم میں مُرغِ بُریاں پَر۔ مُردہ سا پڑا رہنا۔ سست پڑا رہنا۔ (آتش) فرقت یار میں مردہ سا پڑا رہتا ہوں۔ روح قالب میں نہیں جسم ہے تنہا باقی۔ مردہ سنگ۔ (ف) مذکر مردار سنگ۔ مردہ شَو۔ (ف) مذکر۔ غسّال۔ مردے کو غسل دینے والا مردہ شو کے حوالے۔ مردہ شَوئے جائے۔ مردہ شو لیجائیں (عو) کوسنا مرجائے۔ موت آئے سپرد غسّال ہو۔ دنیا سے جاتا رہے (میر) کام اُس کے لب کے بن مجھے بنت العنب سے کیا۔ ہوا اب جو زندگی بھی تو لیجائے مردہ شو۔ مردہ صد سالہ۔ (کنایتہً) کمال لاغر وضعیف۔ (امانت) آئینہ میں مری صورت نے ڈرایا مجھکو۔ زیست نے مُردہ صد سالہ بنایا مجھکو۔ مردہ کر دینا۔ مردہ کر ڈالنا۔ مار ڈالنا۔ ذبح کرنا۔ (کنایتہً) کمزور کر دینا۔ مردے کی سی حالت بنا دینا۔ ناتواں و بیحس و حرکت کر دینا۔ کسی عارضہ کا انساں کو۔ (ناسخ) ناتوانی نے کیا مردہ مجھے جیتے جی۔ پیرہن تن پہ ہے مانند کفن ابن روزوں۔ مردہ نکلنا۔ جنازے کا کسی راہ سے گزرنا۔ (آتش) کثرتِ شوق نے از بسکہ کیا عرصہ تنگ۔ مردہ نکلا نہ مرا کوچۂ دلدار کی راہ۔ بددُعا۔ اس معنی میں مردہ نکلے مستعمل ہے۔ (جانصاحب) بیٹی پہ رکھوں پاؤں تو نکلے مرا مردہ۔ مردے سے شرط بد کے سونا۔

مردے

مردوں سے شرط باندھکر سونا۔ نہایت بے خبر ہوکر سونا۔ نہایت غفلت کی نیند سونا۔ (داغ) نصیب سوئے تو بیدار کوئی ہوتا ہے کہ شرط باندھ کے مردہ سے وہ تو سوتا ہے۔ (شوق قدوائی) بھرے والا مجھ ایسا کھویا۔ مردوں سے وہ شرط بد کے سویا۔ مردوں کو اوندھا ڈال رکھنا۔ (عو۔ دہلی) مردوں کا فاتحہ درود نہ کرنا۔ شب برات کا تہوار نہ کرنا۔ (فقرہ) شب برات کو فاتحہ درود کہاں سے کریں کیا مردوں کو اوندھا ڈال رکھیں۔ مردوں کی ہڈیاں اکھیڑنا! شعرائے گذشتہ کے کلام میں نکتہ چینی کرنا۔ مردوں کو بُرائی کے ساتھ یاد کرنا۔ اگلے لوگوں کی باتوں کو بُرا کہنا۔ مرے ہوئے لوگوں کے عیب ظاہر کرنا۔ پُرانے مضامین باندھنا مردوں کی ہڈیاں جھنجھوڑنا۔ پُرانے لوگوں کے کاموں پر ناز کرنا۔ (ابنات النعش) اُن کی اولاد میں کوئی نام و نمود والا ہوا۔ نہیں اب یہ مخمر کریں تو کس بات پر بیچارے مردوں ہی کی ہڈیوں کو بڑے جھوڑ رہے ہیں۔ مردے اُٹھنا۔ مردوں کا زندہ ہو جانا۔ (نیر) تصویریں جاں پائیں گی نیرنگ دہر سے۔ مردے اُٹھیں گے سیر طلسمات کے لئے۔ مردے اُچھل پڑنا۔ مردے کا زندہ ہوکر بیتاب ہو جانا۔ (قدر) ٹھوکر لگائی آپ نے مردے اچھل پڑے جب ناچنے کھڑے ہوئے محشر بپا ہوا۔ مردے پر تین دن بھاری دیکھو قبر میں تین دن۔ (راسخ) کہتا ہے کون مُردے پہ بھاری ہیں تین دن۔ برسوں سے ہے عذاب شب اولیں ہمیں۔ مردے پر جیسے سُو من مٹی ویسی ہزار من۔ مثل۔ جب مصیبت ہو تو نیسی تھوڑی ویسی بہت۔ مردے پر رونا۔ مردے کا ماتم کرنا۔ (مصحفی) خیالِ زلف میں بھیجو نہ قصد گریہ کرائے دل۔ اندھیری رات میں

مرر ہنا

توکس طرح مُردہ پہ روئے گا۔ مردے جلانا۔ مردے کو زندہ کرنا۔ (قدر) ٹھوکروں سے جلاتے ہو مردے۔ ان ہی چالوں پہ لوگ مرتے ہیں۔ مردے جی اُٹھنا۔ مردے کا زندہ ہوجانا۔ (رند) اعجاز مسیحا کا ہے وابستۂ رفتار۔ جی اُٹھتے ہیں مردے تری گھنگرو کی صدا سے۔ مردے سے بدتر۔ کماں ضعیف۔ (اشرف) شروع درد الفت میں تو میں مردے سے بدتر ہوں۔ کمی کی تو یہ شدت ہے ہی سوا ہوتا تو کیا ہوتا۔ مردے کا مال۔ مذکر۔ مال مسروقہ۔ لاوارثی مال۔ مفت کا مال۔ (داغ) مل جائے مفت ہی یہ بھتارا خیال کیا دل کو سمجھ لیا کسی مُردے کا مال کیا۔ بہت ارزاں مال یا سودا (آتش) مضمون رنگاں ہو طبیعت کو اپنی ننگ۔ گاہک نہ ہوتیں ہم کبھی مردے کے مال کے۔ مردے کو بیٹھ کر روتے ہیں اور روزی کو کھڑے ہوکر۔ مثل۔ روزگار کا غم مردے کے غم سے بھی زیادہ ہوتا ہے۔ مردے کی نیند سونا۔ (کنایۃً) کمال بےخبر ہو کر سونا۔ (بحر) نالوں سے کیا جگائیے خفتہ نصیب کو۔ مردے کی نیند سویا ہے بیدار ہو چکا۔ مردے میں جان آنا۔ کمزور کا توانا ہونا۔ مجہول اور سست کا مستعد ہونا۔ (آتش) مری ایذا کے لئے مردے میں جان آتی ہے۔ کاٹنے دوڑتی ہے ماہی بے آب مجھے۔ مرزا۔ (فارسی میں میرزا تھا) مذکر۔ جوبداروں کا سردار۔ قاصدوں کا سردار۔ (منیر) جوبدار اہتمام کو اُٹھے۔ مردے بھی سلام کو اُٹھے۔

مرر ہنا۔ (کنایۃً) کسی کام میں دیر لگانا۔ جہاں جانا وہیں بیٹھ رہنا کی جگہ۔ (داغ) گیا تھا کہکے اب آتا ہوں قاصد کو تو موت آئی۔ دل بیتاب واں جاکر کہیں تو بھی نہ مر رہنا۔

مرزبوم

بےخبر ہوکر سو رہنا۔ ہمیشہ شام سے ہمسایہ مرر ہے آتش۔ ہمارا نالۂ دل گوش کو فسانہ ہوا۔

مرزا۔ (ف) میرزا کا مخفف فارسیوں نے بھی کہا ہے۔ (جمال الدین عبدالرزاق) بدیں وسیلہ کہ مرزا سعید ماتنہا۔ چہ خوب کردہ کہ فیاض رفت ازدل ما۔ مذکر۔ امیرزادہ۔ شہزادہ۔ مغلوں کا لقب۔ مغل زادہ۔ خاندان تیموریہ کے شہزادوں کا لقب۔ مرزا بھوپا۔ مرزا بھوپا۔ مذکر۔ (کنایۃً) نازک اندام لاغر و بلا پتلا آدمی۔ آرام طلب سست کاہل آدمی۔ مرزا چھبیلا۔ (کنایۃً) چھبیل چھبیلا (جالنا صاحب) اتو بنا ہے پھرتا ہے نرات مرزا چھبیلا۔ مرزا تراش میرزا تراش۔ (ف) صفت۔ نازک مزاج۔ نازک طبع۔ (آتش) وہ میرزا تراش آبلے شاید ہے ساقی۔ شراب چیدہ رہے انتخاب شیشہ میں۔ مرزا تراشی۔ (ف) مونث۔ نازک طبعی۔ نازک مزاجی مرزا تہین۔ صفت۔ کمال نازکبدن و بلا بتلا۔ (محصنات) مبتلا بچارے نازنیں میر بھوپا مرزا تھیں ناظرنے وہ پٹخنیاں دیں در اور ایسا ایسا رگڑا کہ آنکھیں نکل نکل پڑیں۔ مرزائی۔ (ف) مونث۔ بزرگی۔ شہزادگی۔ میرتراش ہونے کی وضع۔ مصحفی ریختہ پونچھا مراکس رتبہ کو۔ شوریاں گردہے مرزا کی بھی مرزائی کا (اردو) تکبر۔ غرور۔ (شعور) وحشی باغ پر اکڑ کے چلے۔ سرد سے تم نے میرزائی کی۔ (اردو) حکومت۔ سرداری۔ نقرئیں بھی وہی دماغ ہے رند۔ بو نہیں جاتی میرزائی کی۔ مرزبان (ف) میں بالفتح وسکون حرف سوم۔ اس کا معرب بضم حرف سوم ہے) مذکر۔ آتش پرستوں کا سردار۔ مرزبوم۔ (ف) مرز۔ آباد اور قابل زراعت زمین۔ بوم۔ زمین۔ محل سکونت) مذکر۔ پیدائش

مرزوق

کی جگہ۔ (رشک) اب ہی ننگ و عار چند و بوم اپنا مرزبوم ہے ہجر جاناں میں یہ معمورہ خرابہ ہوگیا۔

مَرْزُوق۔ (ع) صفت مذکر۔ رزق دیا گیا۔

مرزئی۔ مونث۔ ایک قسم کا پیرہن جو کمر تک ہوتا ہے اور جسکی آستین کبھی پوری اور بیشتر آدھی ہوتی ہیں۔ نیم آستین۔

مُرْسَل (ع) باب ارسال سے اسم مفعول، صفت مذکر۔ بھیجا گیا مونث کے لئے مرسلہ۔ رسول۔ وہ نبی جو صاحب کتاب ہوا اسکی جمع مُرسلین ہے۔ صفت مونث۔ جس حدیث کی آخر سند سے تابعی کے بعد کوئی راوی نہ مذکور ہو۔ اُس کو مرسل کہتے ہیں۔ صفت دیکھو ارسال۔ مُرسِل (بالضم و کسر سوم باب ارسال سے اسم فاعل) صفت بھیجنے والا۔ مُرسُول۔ مرسولہ (یہ لفظ قاعدہ سے غلط ہیں۔ رسالت سے جو مصدر ثلاثی مجرد ہے۔ اسم فاعل اور اسم مفعول کے صیغے کلام عرب میں مستعمل نہیں ہیں۔ عرفی نے مُرسَل کی جگہ مرسول کہا ہے ؎ قضا بحاکم رایت نوشتہ مصلحتے۔ فلاک ندیدہ کہ مرسول او چہ مضمون ست۔ اول صفت مذکر۔ دوسرا صفت مونث۔ بھیجا گیا۔ بھیجی گئی۔ اس جگہ مُرسَل مُرسَلہ صحیح ہیں۔

مُرشِد۔ (ع) راہ راست دکھانے والا۔ مذکر۔ ہادی۔ پیر۔ ہدایت کرنے والا۔ (کنایۃً) استاد۔ چالاک۔ عیار۔ ہوشیار۔ (اسیر ہوے زاہد مرید پیر مغاں۔ واہ مرشد کو مانتا ہوں میں۔ صحیح بالضم و کسر سوم ہے۔ زبانوں پر بفتح سوم ہے۔ (اخترشاہ اودھی) سمجھا میں کچھ اس کو پیر و مرشد۔ زیبا نہیں اسیں آپ کو کد۔ مرشد زادہ۔ پیر کا بیٹا۔ (جانصاحب) روکنے سے میرے مرشد زادے

مرض

رکتے ہی نہیں۔ میں تو ہوں مجبور اس میں ہیں نہیں مجبور آپ (بادشاہ کے اعزائے قریب کو بھی مرشد زادے کہتے ہیں۔

مُرصَّع۔ (ع) صفت۔ نگینے یا جواہرات جڑا ہوا۔ کمال خوش بیانی کا کنایہ۔ خوش بیانی سے آراستہ۔ (سحر) مُرصَّع ہے واللہ سارا کلام۔ سناہے کلام بلاغت نظام ؎ مُرصَّع کیوں غزل اپنی نہ ہوئے شاد بیتوں میں۔ جو رکھتے لفظ نگیں ہیں نگیں خاتم پہ جڑتے ہیں۔ وہ جسمیں صنعت ترصیع ہو۔ دیکھو ترصیع

مُرصَّع ساز۔ مرصع کار۔ (ف) صفت۔ جڑیا۔ زیور میں نگینے یا جواہرات جڑنے والا۔ مرصع سازی۔ مرصع کاری۔ (ف) مونث۔ جڑنے کا کام۔ جڑت۔ مُرصَّع نگار۔ صفت۔ (کنایۃً) کمال خوشنویس۔ (رشک) کاتب تراانہیں ہے مُرصَّع نگار ہے حرفوں کو کیا کہوں جو جواہر جڑے نہیں۔

مرض۔ (ع بفتح اول و دوم) مذکر۔ آزار۔ بیماری۔ (برق) (فرقت وصل سے درد غم فرقت نہ رہا۔ یاس آیا جو مسیحا تو مرض دور ہوا۔ (دفع کرنا۔ دفع ہونا وغیرہ کے ساتھ) لت۔ عادت۔ روگ۔ (ہونا کے ساتھ)۔ (قلق) وعدہ وصال کا نہ کیا تم نے سچ کبھی تم کو تو جھوٹ بولنے کا ہوگیا مرض۔ مُرضا۔ (ع) مرضے۔ بزرگوں (اُونے) مذکر مریض کی جمع۔ (رشک) مسیحائے سخن دنیا سے گزرا سیکھے رہگئے مرضاے ناسخ۔ (ہمتا۔ فردا۔ قافیے)

مَرَض المَوت۔ (ع) مذکر۔ وہ مرض جس سے آدمی مرجائے (بحر) نہ کہو مرگئے عشاق جہالت کرکے۔ مرض الموت کی ہم لوگ دوا کیا کرتے۔ مرض اُٹھ کھڑا ہونا۔ مرض پیدا ہوجانا (فقرہ) بد پرہیزی کرتے چلے جاتے ہو کوئی مرض اٹھ کھڑا ہوا تو

مرضعہ

کچھ بن نہ پڑے گی مرض بگڑنا۔ بیماری کا بڑھ جانا۔ خراب حالت ہو جانا۔ (داغ) کس خرابی میں ہیں آزار محبت والے۔ یہ بگڑتا ہوا مرض قابل درماں ہو کر۔ مرض عارض ہونا۔ مرض لاحق ہونا مرض کا تو تانہ پالنا۔ دیکھو اس مرض کا۔ مرض لاحق ہونا۔ بیماری پیچھے لگ جانا۔ (رند) ہوے ہجر میں وہ مرض مجھکو لاحق۔ رہی ننگ جس میں اطبائے حاذق۔ مرض لاحقہ۔ (ف) مذکر۔ موجودہ بیماری۔ وہ آزار جو لاحق ہو۔ مرض مُتَعَدِّی۔ (ف) مذکر۔ وہ بیماری جو ایک سے دوسرے کو ہو جائے۔ مرض مُہلِک۔ (ف) مذکر۔ ہلاک کرنے والی بیماری۔ وہ بیماری جسمیں جان کا خطرہ ہو۔

مُرضِعہ۔ (ع) صفت۔ مونث۔ بچے کو دودھ پلانے والی عورت۔ دائی۔ آنا۔

مَرضِیُ۔ (ع) صیغہ اسم مفعول۔ پسندیدہ) مونث! رضا خوشی (شرف) کس سے پوچھوں کیا کروں صیاد کی مرضی کی بات۔ تازہ دار دہوں قفس میں نوگرفتاروں میں ہوں؟ اجازت خواہش۔ ضرورت۔ پسند مزاج۔ مرضی رب۔ (ف) مونث مشیت ایزدی۔ (رند) جز شکر کے شکوہ نہ کبھی آئے زباں پر انساں ہے باہر نہ تو مرضی رب سے۔ مرضی مَولیٰ از ہمہ اولیٰ۔ مقولہ ہر ایک امر میں خدا کی رضا پر راضی رہنا چاہئے۔ کنایہ ہے کسی معاملہ میں انسان کی بے بسی سے۔ (قدر) ہے مرضی مولے از ہمہ اولیٰ تیرا اجارہ اس میں نہیں۔ ہیر عیش میں ہے تو شاد عبث ہر رنج میں ہے ناشاد عبث۔ مرضی ملنا۔ (عو) دل ملنا۔ اتفاق رائے ہونا۔ باہم رضامند ہونا۔ (یاس) اگر میں نے اُسکو نا پسند کیا یا میری اُسکی مرضی نہ ملی تو میں تو جیتے جی مر گئی۔ مرضی مٹے کا سُودا۔ (عو)۔

مرغ

رضامندی کا معاملہ۔ باہم راضی ہو جانے کی بات۔ مرضی آنا۔ پسند ہونا۔ راے میں آنا۔ (بحر) پاس بٹھلاتے ہو مجھکو مرا رتبہ کیا ہے۔ آج مرضی مبارک میں یہ آیا کیا ہے

مُرطُوب۔ (ع) صفت۔ تر۔ گیلا بھیگا ہوا۔ سیلا ہوا۔

مُرعُوب۔ (ع) صفت۔ رعب میں آیا ہوا۔ ڈرنے والا۔ ڈرا ہوا

مُرعی۔ (ع) صفت۔ رعایت کیا گیا۔ لحاظ کیا گیا۔ (ابن الوقت) ترنطینہ کے قواعد کی پابندی۔ بڑی سختی کے ساتھ مرعی ہے۔

مُرغ۔ (ف) متقدمین بمعنی طایر استعمال کرتے ہیں۔ لوامع النور میں لکھا ہے کہ مُرغ عبارت اُس جانور سے ہے جو کچھ جُثہ بھی رکھتا ہو جیسے کبوتر و کنجشک اطلاق مُرغ کا پردار کیڑوں پر نادرست ہے بہار عجم میں لکھا ہے کہ مُرغ کیواسطے پروں کی شرط نہیں ہے مثلاً جگنو ڈڑ جسکے پر نہیں ہوتے مُرغ عیسیٰ کہتے ہیں اور شمع کے پروانے یا بھونرے یا پردار چیونٹی کو مرغ نہیں کہتے۔ مُتاخرین فارسیوں نے بمعنی مرغا مرغی مستعمل کیا۔) مذکر۔ پرند۔ اڑنے والا جانور طایر۔ (اسیر) کریگا صورت طاؤس رقص جنت میں۔ جو مرغ اس کی گزک کے لئے کباب ہوا۔ مرغا خروس۔ اس معنی میں۔ ہندوستان کی اصطلاح ہے۔ مُرغِ آتشبار۔ مُرغِ آتش زن (ف) مذکر۔ ایک قسم کی آتشبازی۔ (قدر) عجب نہیں ہے کہ بجلی ہو مرغ آتش زن۔ عجب نہیں ہے کہ بادل ہو مُرغ آتشخوار۔

مُرغ آتشخوار۔ (ف) مذکر۔ کبک یعنی چکور۔ مُرغ انداز۔ (ف) مذکر لقمہ جسکو بغیر چبائے ہوئے نگل جائیں۔ (میر) پھرا جو اُس سے یکایک زمانہ کجباز۔ قضانے اُس کو کیا ایکبار مُرغ انداز۔ مرغبانا (ف) صفت۔ مُرغ لڑانے والا۔ مرغبازی۔ (ف) مونث مُرغ لڑانا

مُرغ

مرغ بسم اللہ۔ مذکر۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم مُرغ کی صورت میں لکھتے ہیں۔ (بحر) موذن کو زنفیل اپنی جو وہ صیاد سکھلا دے۔ کہے تکبیر ایسی مرغ بسم اللہ بسمل ہو۔ مرغ بیضۂ فولاد۔ (ف) مذکر۔ وہے کی بنی ہوئی مُرغ کی تصویر جو خود پر لگاتے ہیں۔ مُرغ چمن مرغِ خوشخواں۔ (ف) مذکر۔ (کنایۃً) بلبل۔ مرغ حق گو۔ (ف) مذکر۔ ایک پرند کا نام جو رات کو درخت سے لٹک کر حق حق کہتا ہے۔ مرغ خیال۔ مذکر۔ خیال کا مرغ سے استعارہ کرتے ہیں۔ (امیر) جو بیٹھے سایہ میں پرواز کے سے مُرغ خیال۔ کھڑا ہو دھوپ میں تو مُرغ رشک زریں بال۔ مرغِ دست آموز۔ (ف) مذکر۔ وہ مرغ جو ہاتھ پر پالا جاتا ہے۔ ہلا ہوا جاتو۔ جو اُڑ کر پھر ہاتھ پر آ بیٹھے۔ (عاشق) طائر رنگ حنا کیا مرغ دست آموز ہے۔ شاخِ گل کے بدلے کرتا ہے نشیمن ہاتھ میں۔ مرغ زریں۔ (ف) مذکر۔ تیتر اور مور سے ملتا ہوا مُرغی کے برابر ایک پرندہ ہے۔ جس کے پر چمکتے ہیں۔ اور اُس کا سبز رنگ ہوتا ہے اور سر پر کلغی ہوتی ہے۔ مرغ سبزوار۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کی مرغی جنکی حلق کے نیچے سُرخ گوشت ہوتا ہے اور اُس کے پر مختلف رنگ کے ہوتے ہیں اور پاؤں اس کے ملے ہوئے ہوتے ہیں۔ مُرغ سحر مرغِ صبح۔ (ف) مذکر۔ خروس جو صبح کو بانگ دیتا ہے۔ بلبل عندلیب۔ قمری۔ فاختہ وغیرہ وہ پرندے جو صبح کو چہچہاتے ہیں۔ (عاشق) حلال مرغ سحر کو کریں تو چین پڑے۔ کہ عیش وصل کی شب کا حرام رہتا ہے۔ مرغ سحرخواں۔ مرغ صبح خواں۔ (ف) مذکر۔ بلبل۔ بعض کے نزدیک قمری یا خروس۔ (رشک) اور کچھ باغ میں کھٹکا نہیں مجھکو شبِ وصل۔ بولنا مرغ سحرخواں کا بہت بیجا ہے

مُرغ

مُرغِ سُلیماں۔ (ف) مذکر۔ ہدہد۔ ایک تاجدار خوبصورت پرند کا نام جو اکثر درخت کو کھود کر اس میں گھونسلا بناتا ہے۔ کہتے ہیں یہی حضرت سلیمان کا قاصد بنکر بلقیس کے پاس گیا تھا۔ (بحر) رشکِ بلقیس کو لکھتا ہوں کچھ اپنا احوال۔ نامہ پر آج مرا مرغ سلیماں ہوتا۔ (منیر) سیہ کاروں کے سر پر افسرِ عزت نظر آئے بنے ہے مُرغِ عیسیٰ اندنوں مرغ سلیمانی۔ مُرغِ شانہ سر۔ (ف) مذکر۔ ہدہد۔ (ذوق) کیا مجنوں مجھے آشفتگی نے دل کی کسی کہ میرے سر پہ مُرغِ شانہ سر بے آشیاں باندھا۔ مُرغ شنخواں۔ مرغ طرب۔ (ف) مذکر۔ (کنایۃً) بلبل۔ مُرغ عیسیٰ۔ مُرغ مسیحا (ف) جب عیسیٰ علیہ السلام نے مرغ کی صورت بنائی اور اسمیں اپنا دم پھونکا۔ خدا تعالیٰ نے اُسکو زندہ کر دیا۔ لیکن حضرت عیسیٰ بتاتے وقت اس کی مقعد بنانا بھول گئے۔ خدا تعالیٰ نے اُسی صورت کا پرند پیدا کیا جسکو چمگاڈر کہتے ہیں۔ (بحر) شب فرقت برنگِ تو دہُ بارود پھنک جاتے۔ تجھے اے مُرغِ عیسیٰ آج موسیقار ہونا تھا۔ مُرغِ فلک۔ (ف) مذکر۔ فرشتہ۔ مُرغ قبلہ نما (ف) مذکر۔ وہ مُرغ جو قبلہ نما آلہ کے اندر قبلہ کی سمت ظاہر کرنے کے لئے بنایا جاتا ہے۔ اس کو طائرِ قبلہ نما بھی کہتے ہیں۔ (رشک) پیش نظر تھا کعبہ ترے خانہ باغ کا۔ تھا مثل مرغ قبلہ نما دل تمام رات۔ مُرغ کی ایک ہی ٹانگ۔ مرغے کی ایک ہی ٹانگ مثل وہاں بولتے ہیں جب کوئی اپنی بیجا بات پر اڑا رہے اور قائل نہو۔ (قصہ) کہتے ہیں کسی خانساماں نے ایک ٹانگ کا مُرغ پکا کر صاحب کے آگے رکھا وہ دیکھکر کہنے لگے ول خانساماں اس مرغ کی دوسری ٹانگ کہاں ہے اس نے کہا صاحب

مرُغ

یہ مرغ اس نسل کا ہے جس کے ایک ٹانگ ہوا کرتی ہے صاحب مسکرا کر چپ ہو رہے جب کھانا کر برآمدہ میں ٹہلنے لگے تو سامنے کچھ مرُغ اور مرغیاں دانہ چگ رہی تھیں۔ اور ایک مُرغ ٹانگ سکوڑے کھڑا تھا۔ خانساماں نے اپنے قول کے ثبوت میں صاحب سے کہا کہ دیکھئے یہ مُرغ جو سامنے ہے ایک ٹانگ سے کھڑا ہے۔ وہ مرغ بھی اسی نسل کا تھا۔ صاحب اس کے پاس گئے اور ہش ہش کرنے لگے مرغ نے دوسری ٹانگ بھی نکالدی۔ اسوقت خانساماں نے کہا کیا خوب اگر حضور اُس پکے ہوئے مرغ کے آگے بھی اسی طرح ہش ہش کرتے تو وہ بھی اپنی دونوں ٹانگیں نکال دیتا۔ جب سے یہ فقرہ ضرب المثل بن گیا۔ (فقرہ) اگر یہاں اس محاورہ کا استعمال کیا گیا تو کیا بیجا ہے آپ اس کو نہ مانیں اور مُرغ کی ایک ہی ٹانگ کہے جائیں اس کی بات اور ہے۔ مُرغ لڑانا۔ ایک مرغ کا دوسرے سے لڑانا۔ مرُغِ مُصلّیٰ۔ (ف) مذکر وہ شخص جو ظاہر میں نمازی پرہیزگار باطن میں مکّار ہو۔ (میر) ویا کرے وہ اذاں دونوں وقت صبح و شام۔ بجا ہے مُرغ مُصلّیٰ رکھیں جو اس کا نام۔ مُرغ نامہ آور۔ (ف) مذکر۔ ہُدہُد۔ پیک۔ نامہ بر۔ کبوتر۔ قاصد۔ مرُغ نامہ بر۔ (ف) مذکر۔ وہ سدھایا ہوا کبوتر جسکے گلے یا بازو میں خط باندھکر ایک شہر سے دوسرے شہر میں بھیجتے تھے۔ ہدہد۔ مُرغ تو گرفتار۔ (ف) صفت وہ طائر جو نیا پکڑا گیا ہو۔ (تو بتہ: المفصوح) مسجد میں ایسا بیٹھا تھا جیسے قید میں حاکم کا گنہگار یا قفس میں مرغ گرفتار۔ مرغ ہُما یُوں فال۔ (ف) مذکر۔ ہُما۔ مُرغا۔ مذکر۔ خروس۔ (امیر) نہ اُسکے سامنے

مرُغ

کوئی کھڑا رہا مُرغا۔ حواصل اُس سے بگڑتا تو تھا وہ کیا مُرغا تحقیراً انسان کے واسطے مستعمل ہے (رند) اول شب سے موذن نے اذان دی شب وصل۔ تو سر شام ہی سے آج یہ مرغا اُٹھا۔ مرغا نہ ہوگا تو کیا اذاں نہ ہوگی۔ مرغا بانگ نہ دیگا تو کیا صبح نہ ہوگی۔ کوئی کام کسی کی ذاتِ خاص پر موقوف نہیں۔ بستی دنیا تک کام ہوتے ہی رہیں گے۔ مرغابی۔ (ف) مونث۔ قاز۔ مرغے کی طرح پانی میں رہنے والا پرند۔ مرغاں۔ (ف) مذکر۔ مرغ کی جمع بہت سے پرند۔ طیور۔ مرغانِ اولیٰ (خجستہ) (ف) طائران صاحب بازو۔ بازو رکھنے والے پرندے۔ کنایہ ہے فرشتوں سے۔ مثال کے لئے دیکھو نغمہ طراز۔ مرغاں سدرہ۔ (ف)۔ (کنایۃً) فرشتے مرغوں کی پانی۔ مونث۔ وہ جگہ جہاں مرغ لڑائے جائیں مرغوں کے خواب میں دانہ ہی دانہ۔ مثل جو دل میں ہوتا ہے وہی خواب میں نظر آتا ہے۔ مرغی۔ مونث۔ ماکیاں۔ مادۂ مرغ۔ مرغی اپنی جان سے گئی کھانے والے کو مزا (سوار) نہ آیا۔ مثل۔ (عو) اُس محل پر بولتی ہیں جب کوئی شخص کسی کے ساتھ سلوک اور مدارات کرنے میں کمال کوشش کرے اور وہ شخص اس جانفشانی کو کچھ خیال میں نہ لائے یا اس کا احسان نہ مانے۔ (فقرہ) میں تو حضور پر تصدق ہی ہو جاؤں گی مگر حضور کا کوئی کام نہ نکلے گا بقول شخصے مرغی اپنی جان اور۔ مرغی بٹھانا۔ مرغی کو انڈوں پر بٹھانا مرغی کا مذکر۔ بطور گالی بولتے ہیں مُرغ کا جنا۔ مرغی کا گوُ (کنایۃً) ناکارہ چیز اور نکما آدمی۔ مرغی کو نکلے کا گھاؤ بہت ہے۔ مثل غریب کو تھوڑا نقصان بھی بہت ہے۔ کمزور کو تھوڑا صدمہ بھی بہت ہے۔ (مضمنات) بڑھیا ہریالی اور کوٹھری کی دیوار میں آکر بچ گئی

مرغ

مگر وہی مثل ہے مرغی کو تکلے ہی کا گھاؤ بہت ہوتا ہے دو تیں دو تتر جو اسپر جمے سبکیاں لینے لگی۔ مرغی کی بانگ کون سنتا ہے۔

مثل عورت کی بات کا کیا اعتبار۔ مرغی پیچز۔ مذکر۔ (ظرافت سے) مرغیوں کی سوداگری کرنے والا۔ مرغیاں لانے والا۔ مرغی والا۔ دیکھو مرغی کا۔ مرغے مرغیاں بیچنے والا۔

مرغزار۔ (ف۔ مرغ + زار۔ یہ لفظ بالفتح صحیح و بالضم و بالکسر غلط ہے) مذکر۔ سبزہ زار۔ چراگاہ۔ وہ جگہ جہاں کثرت سے دوب گھاس لگی ہو۔

مرغن۔ (فارسی روغن سے مفعول کا صیغہ بنا لیا ہے) صفت۔ وہ جس میں بہت سے گھی پڑا ہو۔

مرغوب۔ (ع) صفت۔ دل پسند۔ پسندیدہ۔ دلکش۔ دلربا محبوب۔ پیارا۔ خوبصورت مزیدار۔ لذیذ۔ مرغوب آنا۔ مرغوب ہونا۔ مرغوب القلب۔ (ع) صفت۔ دل پسند۔ جو دل کو بھائے۔

مرغوبات۔ (ع) مذکر۔ مرغوب چیزیں۔

مرغولہ۔ مرغول۔ (ف) صفت۔ پیچیدہ۔ پیچدار۔ خمدار۔ ٹیڑھا مڑا ہوا۔ بل کھائے ہوئے گھنگرو والا۔ مذکر۔ ڈنڈی دار محراب۔

مرغولہ بنانا ہوا کھم۔ پیچیدہ آواز۔ گٹکری مُرغا۔ مذکر۔ ایک قسم کا تاش۔

مرفوع۔ (ع) صفت۔ اٹھایا گیا۔ بلند کیا گیا۔ رفع کیا گیا۔ اٹھن۔ مرفوع پیمبروں کے آیات۔ یا سورۂ انبیا کے آیات۔ صفت نحو میں وہ حرف جسپر پیش ہو۔ متن۔ وہ حدیث جسکے راویوں کا سلسلہ پیغمبر صاحب تک پونہچے۔ مرفوع القلم۔ (ع) صفت۔ وہ شخص جسکا جرم قابل بازپرس نہ ہو۔ معذور۔ پاگل یا دیوانے آدمی کی حرکتیں کرنے والا۔ (رشک) ہوں وہ سودائی کہ

مرقع

لکھواؤنگا جس سے خط شوق۔ منتشر کیسا کہ مرقوع القلم ہو جائیگا

مُرقّہ۔ (ع) صفت۔ آسودہ۔ خوش حال۔ پیٹ بھرا فارغ البال

مُرقّہ الحال۔ (ع) صفت۔ خوشحال۔ امیر۔ دولتمند۔

مَرقد۔ (ع۔ سونے کی جگہ۔ آرام گاہ۔ صیغہ اسم ظرف کا ہو تو بمعنی خواب سے مجازاً قبر کو کہتے ہیں) مذکر۔ قبر۔ تربت۔ (دبیر) گو قبر سے زہرا کا بسرمل کے گیا تھا۔ پر مرقد خاتوں جناں کا نپ رہا تھا۔

مُرقّع۔ (ع) مذکر۔ تصویروں کی کتاب۔ البم۔ (جمیل) حسینوں کے مرقع یوں تو نظروں سے بہت گزرے۔ مگر سو میں کہیں اک آدھ صورت دلنشین نکلی۔ دیکھو مالہ۔ قطعات رکھنے کی کتاب۔ فقیروں کی گدڑی۔ (کنایۃً) لاجواب (شرف) اس مسیحا نے یہ لکھا ہے مرقع نسخہ۔ ہر دوا میں نظر آتی ہے اثر کی صورت۔ مرقع اتروانا۔ تصویر کھنچوانا۔ (شرف) دکھائے حسن اُن لالہ رخوں کی مجھکو تصویریں۔ مرقع جنکے صدقے میں اتروائے بہار اپنا۔

مرقع الٹ جانا۔ مرقع برہم ہونا۔ عالم کا نہ وبالا ہونا۔ جھجکیں صفیں پر اجو بڑھا سامنا وہ ہٹ گیا۔ الٹی نقاب کیا کہ مرقع الٹ گیا۔ (قدر) سوچ میں تصویر کا عالم ہوا۔ ایک مرقع تھا کہ وہ برہم ہوا۔ مرقع بنجانا تصویر بنجانا۔ متحیّر ہو جانا۔ (جلیل) مرقع بنگیا میں آپ جب دیکھا مرقع کو۔ اتر آئی وہ میرے دل میں جو صورت حسیں نکلی۔ مرقع درہم برہم ہونا۔ جو لوگ ایک جگہ جمع ہوں اُن کا پریشان ہو جانا تتر بتر ہو جانا۔ (شرف) گلشن عالم سے لوگ اُٹھنے لگے۔ کیا مرقع درہم و برہم ہوا۔ مرقع کھینچنا۔ تصویر کھینچنا۔ (شرف) مرقع کھینچتا ہے تو حسینوں کی جوانی کا۔ بنا کر اُس کو خود نقشہ بگڑ جائے گا

مرقوم

مانی کا۔

مَرقُوم ۔ (ع) صفت ۔ لکھا ہوا ۔ لکھا گیا ۔ مرقومُ الحاشیہ ۔ (ع) صفت ۔ حاشیہ پر لکھا ہوا ۔ مرقومُ الذیل ۔ (ع) نیچے لکھی ہوئی (فقرہ) جب کئی دفعہ کہا تو غزل مرقوم الذیل کو کہا ۔ مَرقُومہ ۔ (ع) صفت ۔ مونث ۔ لکھا ہوا ۔ تحریر کیا ہوا ۔ مرقومہ بالا صفت مونث ۔ اوپر لکھا ہوا ۔

مَرکانا ۔ (ھ) مروڑنا ۔ موڑنا ۔ بل دینا ۔

مَرکَب ۔ (ع) مذکر ۔ سواری کی چیز ۔ کوئی جانور یا کشتی جس پر سوار ہوں ۔ اکثر اطلاق اس کا گھوڑے پر آتا ہے ۔ مَراکِب جمع ۔ ؎ وہ اَوگھٹ راہ ہے اسے مصحفی دشت محبت کی ۔ کہ سُم لیتا ہے مرکب جس زمیں پر یکہ تازوں کا ..... مرکب تازی (ف) مذکر ۔ عربی گھوڑا ۔ مرکب چوبیں ۔ (ف) مذکر تابوت ۔

مُرکَّب ۔ (ع) صفت ۔ ترکیب دیا گیا ۔ کئی چیزوں سے ملا کر بنایا ہوا ۔ مرکب کرنا ۔ کئی چیزوں کو ملا دینا ۔ مرکبات ۔ (ع) مذکر ۔ مرکب کی جمع ملی ہوئی دوائیں ۔

مَرکر ۔ مرکے ۔ مردہ ہو کر ۔ مرنے کے بعد ؎ (کنایۃً) مشکل سے وقت سے ۔ مرنے کے قریب پہونچکر ۔ دیکھو مرمر ۔ مرکے بچنا ۔ ہلاکت کے قریب پہونچکر بچ جانا ۔ وقت سے بچنا ۔ مرکر جینا ۔ کسی امر کے محال ہونے کے لئے ۔ (جا نصاحب) ؎ نہ ہرگز کروں بات رضا خاں سے ۔ جیوں مرکے تو بھی صفائی نہ ہوگی ۔ مرکے چھوٹنا ۔ مرکر نجات پانا ۔ زندگی بھر ساتھ رہنا ۔ (داغ) جدائی ہوگئی دو دن میں ان سے ۔ یہ جانا تھا کہ ہم چھوٹیں گے مرکے ۔ مرکے رہجانا ؎ مرجانا ۔ (رند) چندے یونہیں جو نبیر کا آزار رہگیا ۔ سن لیں گے آپ مرکے یہ بیمار رہگیا ؎ (کنایۃً) آنے میں دیر لگانا (فقرہ) بستی معصوم کو بلانے گئی تھی وہیں مرکر رہگئی ۔ اس جگہ مر رہنا بھی مستعمل ۔ مرکھپ جانا ۔ مرکے خاک میں ملجانا ۔ مرکھپنا (ھ) صفت مذکر ۔ مونث کے لئے مرکھپنی ؎ سینگ مارنیوالا جانور ؎ خواہ مخواہ مارنے پیٹنیوالا ۔

مرکوز

مَرکَز ۔ (ع) کز ۔ کوئی نوکدار شے زمین میں گاڑ دینا ۔ دایرہ کے بیچ کے نقطہ کو اسلیو جہ سے مرکز کہتے ہیں کہ وہاں پرکار کو گاڑ کر گول خط دایرے کا کھینچتے ہیں) مذکر ؎ کسی چیز کے کھڑا کرنے کی جگہ ؎ کسی چیز کا درمیانی حصہ ۔ درمیان قلب ؎ دائرہ کے بیچ کا وہ نقطہ جس سے اس کے محیط تک جتنے خطوط کھینچے جائیں سب برابر آئیں ۔ (محسن) شب و روز آسماں ہوتے ہیں قرباں اُسکے روضہ کہے نو دُروں میں ایک مرکز کا ب گنبد کا ؎ مقام ٹھہرنے کی جگہ صدر مقام کیمپ ؎ وہ آڑی لکیر جو کان یا گاف پر کھینچی جاتی ہے ؎ دورہ کرنے کی جگہ ۔ مدار ۔ دُھری ۔ کیلی ۔ وہ شے جس کے گرد کوئی چیز گھومے ۔ مرکزِ ثقل (ف) مذکر ۔ کسی جسم کا وہ نقطہ جس پر اُس جسم کے سب اجزا برابر تلے رہیں اور وہ جسم گرنے نہ پائے (محسنات) عورتوں کے پاؤں کو ایسا شگفتگی میں کسا کہ کھڑے ہونے سے ان کا مرکزِ ثقل ہی ٹھکانے پر نہیں رہتا ۔ مرکزِ چرخ (ف) مذکر ۔ زمین ۔ مرکزِ خاک ۔ (ف) مذکر ۔ کرۂ ارض کا بیچوں بیچ زمین کا مرکز ۔ مرکزِ دولت ۔ (ف) مذکر ۔ دار السلطنت ۔ مرکزِ زمیں (ف) مذکر ۔ کرۂ ارض کا وسط دنیا کی کیلی ۔

مَرکنا ۔ (ھ) بل کھانا ۔ مڑنا ۔ ٹوٹنا ۔ موج آنا ۔ (فقرہ) اُسکی کلائی مُڑکی

مرکوز ۔ (ع) صفت ۔ گڑا ہوا ۔ مجلم کیا ہوا ۔ مجازاً منظور کیا کیا ۔

مُرکی

دل نشین۔ منظور۔ مرکوزِ خاطر۔ (ف) صفت۔ جو بات دل میں بیٹھی ہوئی ہو۔ دلنشین۔ (نقرہ) یہ امر مرکوزِ خاطر رہے کہ آپ اس قسم کی گفتگو بیکار ہے۔ مرکھپ۔ مرکھنا۔ دیکھو مرکر۔

مُرکی۔ (ھ) مونث۔ کان کے ایک زیور کا نام چھوٹی سی بالی۔ مرکیاں جمع۔ (بحر) مُرکی کی اور نَو کی عجب آن بان ہے۔ جوڑی تمھارے کان میں دُرِّ عدن کی ہے! انسان کے کان کے اجزا میں سے ایک جز کا نام جو کُچیا کے متصل ہوتا ہے۔

مُرگ۔ (ف) مونث۔ مَوت قضا۔ اجل۔ (رند) مرگ عاشق آپ کو منظور ائے جانی ہوئی۔ دوستی کا ہیکو ٹھہری خصمی جانی ہوئی۔ مرگِ انبوہ جشنے دارد۔ (ف) مثل۔ عام مصیبت کا رنج نہیں ہوتا۔ انسان کی طبیعت کا خاصہ ہے کہ وہ کسی کو شریک مصیبت دیکھکر کسی قدر تسلی پاتا ہے اُسی موقع پر یہ مثل بولتے ہیں۔ مرگ پیچ۔ (ف) مذکر۔ پگڑی کا پیچ جو ایک خاص قسم کا ہوتا ہے۔ اور وہ پیچ اس بات کی علامت ہی کہ اس پگڑی کا باندھنے والا موت پر آمادہ ہی۔ مرگِ جوانانہ۔ (ف) مونث۔ جوانکی موت۔ (امیر) آپ کو وصلت جانانہ مبارک شاہا خلق کو مرگ جوانانہ مبارک شاہا۔ مرگِ مُفاجات۔ (ف) مونث ناگہانی مَوت۔ بے وقت کی موت ؎ آگاہ شرف تم نہیں انکی خفگی سے۔ اس مرگ مفاجات کو شداد سے پوچھو۔ مرگ ناگہاں مرگ ناگہانی۔ (ف) مونث۔ وہ موت جو اچانک آجائے مرگ اتفاقی۔ مرگِ نَو۔ (ف) مونث۔ (کنایتہً) نیا حادثہ۔ نیا عشق مرگِ جوانی۔ (ف) مونث۔ جوانی کی موت۔ (امیر) مرے بالیں پہ روتی ہے حسرت۔ عشق بھی مرگ نوجوانی ہے۔ مرگِ نومبارکباد

مُرلی

مقولہ۔ اس وقت بولتے ہیں جب کوئی تازہ حادثہ پیش آئے

مِرگ۔ (ھ) مذکر۔ ہرن آ ہو چکارا۔ چوپایہ۔ حیوان۔ پانچویں پچھتر کا نام۔ مِرگ چھالا۔ (ھ) مذکر۔ ہرن کی باروں سمیت کھال جسپر بیٹھکر درویش لوگ عبادت کرتے ہیں۔ (قدر) سایۂ تاج گدایانہ ہما سے کم نہیں۔ مرگ چھالا اپنا تخت بادشاہ سے کم نہیں۔ مِرگ سالا۔ (ھ) مذکر۔ رمنا۔ ہرنوں کے رہنے کی جگہ۔ مرگ کی آنکھ۔ (کنایتہً) بڑی بڑی اور خوبصورت آنکھ (قدر) سحر کی تمثیل ہے اعجاز کی گویائی ہو۔ مرگ کی آنکھ تو چیتے کی کمر بائی ہے۔ مرگ مارنا۔ ہرن کا شکار کرنا (عو) ایک رسم ہی جب بیٹا پیدا ہوتا ہی تو اس کی چھٹی میں باپ زچہ کے پلنگ پر کھڑا ہو کر گھر کی چھت میں کماں سے تیر مارتا ہے۔ اسکو مرگ مارنا کہتی ہیں۔

مِرگانگ۔ (ھ) مذکر۔ کشتہ کسی دھات وغیرہ کا۔

مُرگنج۔ (ھ) مذکر۔ ایک جواہر کا نام۔ مُرگل۔ (ھ) مذکر۔ تلے ہوی مچھلی کے ٹکڑے ؛ گھوڑیاں کے بچوں کو خاص سالا دیکر نلتے ہیں اور اس کو بھی مرگل کہتے ہیں۔ مُرگھٹ۔ (ھ) مذکر۔ وہ مقام جہاں ہنود کے مردے جلائے جاتے ہیں۔

مرگی (ہ بالکسر مونث)۔ ایک مرض کا نام۔ صرع۔ مرگی آنا۔ صرع کے مرض کا دورہ ہونا مرگیا۔ (ھ) مذکر۔ وہ شخص جس کو مرگی کی بیماری مرگیا مرد ؛ دھسکا فاتحہ نہ درود۔ نکمے بے نام ونشان کی نسبت بولتے ہیں۔

مُرلی۔ (ھ) مونث۔ بانسری۔ نے۔ الغوزہ۔ مُرلی دھر (ھ) مذکر۔ کرشن جی کا لقب۔ اکثر ہندوں کا نام ہوتا ہے۔

مرلینا

مُرلینا۔ جان دے دینا۔ (امیر) نہ توڑ شام سے اے دل شب فراق میں دم۔ ابھی تو رات ہی ساری پڑی ہے مرلینا۔ (شرف) ازل سے حسن پرستی کا ذوق ہے ہم کو۔ کوئی حسین ہو ہمیں چار روز مرلینا۔

مُرمّت۔ (ع) ا درستی۔ اصلاح ٹوٹی پھوٹی چیز کو بنانا۔ مونث۔ پھٹے پرانے کپڑے کی درستی۔ ٹوٹے پھوٹے مکان کی درستی (کرنا کے ساتھ)۔ (فقرہ) مکان کی مرمت ہوگئی۔ (کنایۃً) سزا۔ مار پیٹ۔ گوشمالی۔ مرمّت طلب۔ صفت۔ مرمت کے قابل مرمت کرانا۔ درست کرانا۔ مرمّت کرنا۔ درستی کرنا۔ اصلاح کرنا۔ پٹنا۔ سزا دینا۔ مرمت ہونا۔ لازم۔ (فقرہ) وہ بڑی مُرمّت ہوئی کہ عمر بھر یاد رکھنے کو کافی ہے۔

مُرمٹا۔ صفت مذکر۔ جو فنا اور بے نشان ہوگیا ہو۔ (کنایۃً) عاشق (بحر) ذرہ جو کوئی اٹھ کے ترے بام تک گیا۔ ہم سمجھے مرمٹوں کا ستارہ چمک گیا۔ مُرمٹنا۔ قتل کیا جانا۔ (فقرہ) ہندوستانی مرمٹے لیکن بھاگے نہیں۔ (کنایۃً) کمال محنت و مشقت برداشت کرنا۔ (شرف) یار کا مانی نے مرمٹکی جو نقشہ کھینچا۔ ہوش گم ہوگئے نکلی نہ مکر کی صورت۔ عاشق ہوجانا۔ کسی پر جان دینا۔ (خلیل) میں بھی اُس پر مرمٹا ناصح تو کیا بیجا کیا۔ اک مجھے سودا تھا دنیا بھر تو سودائی نہ تھی۔ (عو) فنا ہوجانا۔ تباہ اور برباد ہوجانا (جلال) جان لیوا بتوں کی الفت ہے۔ مرمٹیں گے جو دل سلامت ہے۔ (فقرہ) میں تو ان بچوں کے پیچھے مرمٹی۔

مُرمُرہ۔ (یونانی) مذکر۔ ایک قسم کے سفید یا نیلگوں چمکدار پتھر کا نام۔ مُرمُر۔ (ھ) مونث۔ مُرمرے چبانے کی آواز۔

مرن

مُرمُر جانا۔ مرجانے کی تاکید ہے۔ بار بار مرجانا کی جگہ۔ (مصحفی) اُس تے نہ پوچھا مجھے تو کون ہے۔ جس کی اداؤں پہ میں مرمر گیا مرمر کر۔ مرمر کے۔ بڑی مشکل سے۔ بڑی دقت سے۔ بڑی محنت و مشقت سے۔ خدا خدا کر کے۔ (ناسخ) ہجر میں مرمر کے کاٹا جب شب دیجور کو۔ مجھے ہم کافور جنت صبح کے کافور کو۔ مرمر کے بچنا مرنے کے قریب پونچکر جانبر ہونا۔ مرض مہلک سے رہائی پانا۔ (جالب صاحب) میں تو مرمر کے بچی جھوٹوں نہ لی آ کے خبر۔ کنوار اجھل میرا تارا تھا اسی اقرار سے۔ مُرمُر کے جینا۔ بمشکل جانبر ہونا۔ نئے جنم سے پیدا ہونا۔ مہلک مرض یا بیماری سے نجات پانا۔ مرمر کے دن گزارنا۔ بڑی مشکل سے دن کاٹنا (راسخ) کہو تو کہدوں ذرا سا ہے ہجر کا قصہ۔ گذارش اتنی ہے مرمر کے دن گزارے ہیں۔

مُرمُرا۔ (ھ) مذکر۔ بھنے ہوئے چاول جنھیں چباتے وقت مُرمُر کی آواز نکلتی ہے۔ بیشتر مرمرے مستعمل ہے۔ مرمروں کا تھیلا۔ (دہلی) (کنایۃً) بڑا موٹا چھپس آدمی۔ مُرمُرے۔ مذکر۔ مرمرا کی جمع مُرمُرے کا گیہوں کھڑا۔ مذکر۔ ایک قسم کا پتلا اور مڑا ہوا گوٹا۔

مُرمّم۔ (ع) صفت مذکر۔ ترمیم شدہ۔ اصلاح کیا گیا۔ ٹھیک کیا گیا۔ درست کیا گیا۔ مُرمّمہ۔ (ع) صفت۔ مونث۔

مُرن۔ (ھ) مونث ا موت۔ قضا۔ اجل۔ مرنا۔ جان دینا شرم سے مرنا۔ (راسخ) وہ سنگِ راہ وصل ہے یہ ننگِ رسم عشق مرنا کٹھن ہوا مجھے جینا مُرن ہوا۔ مصیبت۔ آفت۔ تباہی۔ (شاد) پر پرواز جب تک تھے تمنا تھی رہائی کی۔ مرن اب ہے اگر اس بے پر و بالی میں چھوٹے تو۔ (ہونا کے ساتھ)

مرنا

مرنا۔ (ف) موت ہونا۔ دم نکلنا۔ وفات پانا۔ جان دینا۔ رشک حسد سے۔ (آتش) اپنے ہاتھوں سے کیا جو مجھے بید رونے قتل۔ غیر تو مرہی گئے داغ رہا یاروں کو۔ بیحد محنت کرنا۔ کمال تکلیف اور مشقت برداشت کرنا۔ (فقرہ) جو امرد نام پر مرتے ہیں۔ (ہر کے ساتھ) عاشق ہونا۔ فدا ہونا۔ (جلال) دم وہ ہے نکل جائے جو ہست میں تمھاری۔ مرتا رہے تم پر تو ہے جینے کا مزا بھی۔ کوشش کرنا خواہاں ہونا کسی امر کا۔ (ذوق) گر جھکے تیغ تری سر بھی حاضر ہے کہ ہم۔ ایسے مرتے ہیں کہ ہم تو نہ دے دشمن سے۔ (غالب) مرتے ہیں آرزو پہ مرنے کی۔ موت آتی ہے پر نہیں آتی۔ کشتہ ہو جانا۔ خاک ہونا کسی وحشت کا۔ تباہ ہونا۔ برباد ہونا۔ دیکھو مر جانا۔ مرجھانا۔ کملانا۔ جیسے پان مرگئے۔ (راسخ) وہ اٹھائیں گے مرے قتل کا بیڑا کیونکر۔ جن سے مرنا بھی دیکھا نہ گیا بانوں کا۔ مذکر مصیبت۔ آفت۔ (رشک) کیا کہوں باعث پژمردگی اے مایۂ زیست۔ غیر مرتے ہیں جو تجھ پر مجھے مرنا ہے یہی۔ حسد اور رشک سے مرنا۔ (امانت) کوئی غم کھاتا تھا کوئی جگر پیتا تھا۔ لوگ مرتے تھے مجھے دیکھ کے وہ جیتا تھا۔ شطرنج کے مہرہ یا پچیسی کی گوٹ کا پیٹا جانا۔ دیکھو مر جانا۔ چوٹنے کے لئے، خشک ہو کر قوت جاتی رہنا۔ دیکھو مر جانا۔ کنایہ ہے کسی امر کا دعا کرنے سے۔ کثرت شوق کے ساتھ۔ (مصرع) جلا سکتے نہیں ہم کو مسیحائی پہ مرتے ہیں۔ کنایہ سو جانے سے کہ کوئی آزردہ ہو کر اپنے سو جانے پر یا دوسرے کے سو جانے پر اس کلمہ کا اطلاق کرتا ہے۔ سودا ترے فریاد سے آنکھوں میں کٹی رات۔ ہونے کو سحر آئی ہے تک تو کہیں مر جا۔ شرمندہ ہونا۔ (امیر) شب غم میں رہے جیتے بڑا ہو سخت جانی کا

مرنا

نہ آئی موت اس غیرت کے مارے ہم تو مرتے ہیں۔ مرنا بھرنا۔ مصیبت جھیلنا۔ (راسخ) شکر کیجئے مرنے بھرنے کے لئے تم کو میں شامت کا مارا مل گیا مرنا جینا۔ ۔۔۔ مذکر۔ شادی و غم ہونا۔ موت و زندگی۔ مرنا جینا لگ رہا ہے۔ زندگی کا کچھ اعتبار نہیں۔ دم میں کچھ ہے تو پل میں کچھ۔ مرنا مٹنا۔ مرکر تباہ ہونا۔ نیست نابود ہونا۔ (شرف) مرنے مٹنے کا نہ تھا غم عالم ارواح میں۔ عاشقی و عشق کا جھگڑا دل و جاں میں نہ تھا۔ مرنے تک کی فرصت نہیں مرنے کی بھی فرصت نہیں۔ دیکھو مرنے کی بھی۔ مرنے جائیں ملاریں گائیں۔ مثل۔ آزاد طبع اور بے پروا کی نسبت بولتے ہیں کہ مرنے کو بھی ہنسی کھیل سمجھ کر بے فکر ہیں اور گیت گا رہے ہیں۔ شیخی خورے کی نسبت بھی بولتے ہیں۔ مرنے جوگا۔ (ع) صفت مذکر! مٹ جانے کے قابل۔ قابل نفرت۔ (شوق) کمبخت افیون اس نے کھائی ہے۔ مرنے جوگے کی آفت آئی ہے! جبوقت عورتیں کسی سے آزردہ ہوتی ہیں یہ کلمہ اس کے حق میں زبان پر لاتی ہیں اور کوسنے کے طور پر بھی کہتی ہیں۔ مونث کے لئے مرنے جوگی۔ مرنے کو مرنے کو تیار۔ قبر میں پاؤں لٹکائے ہوئے۔ مرنے کو بیٹھا ہے۔ بہت بوڑھا ہے۔ گور میں پاؤں لٹکائے بیٹھا ہے۔ مرنے کی بھی فرصت نہیں۔ کام بہت ہے جس سے موت کی فرصت بھی نہیں ہوتی۔ (زبان صاحب) باجی یہ نہ لینے کے گلے سچ ہیں ولیکن۔ مرنے کی بھی فرصت نہیں ہوتی مجھے گھر سے۔ مرنے کے نام سے موت آنا موت سے کمال خائف ہونا کی جگہ۔ (توبۃ النصوح) تو تو جانتا تھا کہ تجھکو یہاں لوٹ کر آنا ہے پھر مرنے کے نام سے تجھکو موت کیوں آتی تھی۔ مرنے لگنا۔ عاشق ہو جانا۔ فریفتہ ہو جانا! جان دینے لگنا

مرنا

مرنیوالا۔ صفت۔ وہ شخص جو مر گیا ہو۔ مرحوم۔ مغفور۔ متوفی۔ (فقرہ) مرنے والے نے تو بہتیری کوشش کی تھی لیکن لڑکے نے پھر بھی کچھ نہ پڑھا۔ عاشق شیدا۔ (امیر) عشق میں جی سے گزرتے ہیں گزرنے والے۔ موت کی راہ نہیں دیکھتے مرنے والے۔ بہادر شجاع۔ دل چلا۔ جاں پر کھیلنے والا۔ مرے بیٹھنا۔ آمادہ ہونا (شاد) قتل ہونے پہ مرے بیٹھے ہیں۔ سر ہتھیلی پہ دھرے بیٹھے ہیں۔ مرے پر سو دُرّے۔ مثل۔ اُس محل پر بولتے ہیں جب کوئی پہلے سے کسی مصیبت میں مبتلا ہو اور دوسری مصیبت اسپر آجائے۔ مرے پیچھے۔ (دہلی) مرنے کے بعد۔ مرے تو شہید مارے تو غازی۔ (مسلمان) مقولہ۔ یعنی ہر حالت میں اچھائی ہے۔ مرے جانا! مضطرب ہونا جلدی کرنا۔ آجکل میں آتا ہوگا کامیاب۔ کیوں مرے جاتے ہو دو دن کے لئے۔ (امیر) گلا خنجر پہ میں نے رکھدیا آتے ہی تو بولے کریں گے ذبح ٹھہرو کیوں مرے جاتے ہو دم لے لو! فریفتہ ہونا۔ شیخ جی خلدی کی دُھن میں مرے جاتے ہیں۔ اب اُنھیں لے کے چلے کوچۂ جاناں کوئی۔ مرے کو مارنا۔ مصیبت زدہ کو اور ایذا پہنچانا (قدر) غیر کو تم اُبھارتے تیغ سے سر اُتارتے۔ کیا ہو مرے کو مارتے مجھ پہ چلی تو کیا چلی۔ مرے کو ماریں شاہ مدار۔ مثل غریب کے سب بدخواہ ہوتے ہیں۔ (فقرہ) چکروں نے پہلے ہی جان پر بنا رکھی تھی بچے کی ضد اور مرے کو مارے شاہ مدار ہو گئی۔ مرے مردے اُکھیڑنا۔ اگلی پچھلی باتوں کی بکھان کرنا۔ مرے ہوئے ہونا۔ فریفتہ ہونا۔ (قلق) میری طرح ہیں وہ بھی کسی پر مرے ہوئے۔ بیٹھے ہیں سر کو زانوئے غم پر دھرے ہوئے

مروا

مَری۔ (ھ) مونث۔ وبا۔ مرض عام جیسے طاعون۔ ہیضہ۔ انفلوئنزا وغیرہ۔ وبائے حیوانات۔ مُردہ شے۔ ماری گئی۔ مری پڑنا۔ وبا پھیلنا۔ مَری جُوں۔ (کنایۃً) نہایت سُست۔ کاہل مَری مٹی کی نشانی۔ مردے کی یادگار۔ (راسخ) کہا کرتی ہے حسرت صدقے ہو کر میری تُربت کے۔ خدا رکھے مری مٹی کی گویا نشانی ہے۔ مُرَبّج و مُرَبّجاں۔ (ن) صفت وہ شخص جو ہر حالت میں خوش رہے (رشک) ہم کو جلیں گبر و مسلماں عزیز ہے۔ انسان میں مربّج و مربّجاں عزیز ہے۔

مُرَنڈا۔ (ھ) وہ بچہ جو انڈے میں جان پڑنے سے پہلے مرجائے، مذکر۔ بھُنے ہوئے گیہوں جن میں گڑ اور گھی ملا کر لڈو بناتے ہیں۔ صفت۔ جڑ مُر۔ سوکھا ہوا۔ مرنڈا کرنا۔ گٹھری بنانا۔ توڑ مروڑ کر بھوننا۔ شیدا بنانا۔ فریفتہ کرنا۔ خوب پیٹنا۔ مرنڈا ہونا۔ غیر متحرک ہونا۔ (عالم) آدمی وہ نہیں جو ٹھنڈا ہو۔ ایک جا بیٹھ کے مُرنڈا ہو۔ مرنڈوں کی رسم۔ جب بچہ پانچ مہینے کا ہو جاتا اور ہاتھوں کی مُٹھیاں بند کرنا شروع کر دیتا ہے تو نانی کے یہاں سے اگر وہ غریب ہوئی تو گیہوں کے ورنہ مرمروں کے مرنڈے یا موتی چور کے لڈو اور خشخاش یا گیہوں کی گھنگھنیاں آتی ہیں اور دھن والوں کی کنبے میں تقسیم کیجاتی ہیں۔ چونکہ مرنڈے مٹھیاں بند کر کے بنائے جاتے ہیں اور بچہ بھی اُن دنوں مٹھیاں بند کرنا شروع کر دیتا ہے اس رعایت سے یہ نام ہوا۔

مُروا۔ (ھ) مذکر۔ وہ لکڑی جو دیوار پر رکھتے ہیں اور اسپر مٹی کے کھپرے رکھتے ہیں

مَروا۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کی گھاس کا نام۔ ایک خوشبودار پودا

مُروارِید

فارسی میں مروہ۔

مروارِید۔ (ف) مذکر۔ موتی۔ گوہر۔ وہ گول گول دانے جو سیپی کے اندر سے نکلتے ہیں۔ آنکھ کے آنسوؤں اور معشوق کے دانتوں کو بھی تشبیہاً مروارید کہتے ہیں۔ مروارید نا سُفتہ۔ (ف) دُرِ ناسفتہ۔ ان بندھا موتی۔ چھوٹے چھوٹے موتی جو دواؤں میں پڑتے ہیں۔

مُروانا۔ (ہ) ؛ ہلاک کرانا۔ قتل کرانا۔ بُرا کام کرانا فعل کرانا۔ جماع کروانا۔ اغلام کرانا۔

مُروّت۔ (ع۔ بضم اول و دوم و فتح واو مُشدّد) مردانگی مونث۔ لحاظ۔ رعایت۔ (امیر) اچاہ سے قتل کر دیا سے مٹی دیدو۔ ہائے اتنی بھی نہیں تم کو مروت میری۔ کرنا (توڑنا کہنا) (شرف) داغ تو اُس کو ندے اس سے نرقی ہے تری جو دھوئیں شب سے مروت اے مہ کامل نہ توڑ۔

مُروّج۔ (ع) صفت مذکر۔ مونث کے لئے مروّجہ) رائج کیا گیا ؛ رائج الوقت۔ جاری۔ مستعمل۔ رسمی۔ معمولی۔ (کرنا۔ ہونا کہنا)

مُروِّج۔ (ع) صفت۔ رائج کرنیوالا۔

مَروج۔ (ع) مذکر۔ سہاگ پڑے کی چیزوں یعنی بالچھڑ۔ کبور کچری۔ چھیل چھبیلے۔ صندل۔ مشک دانہ وغیرہ خوشبودار اشیاء مراد ہوتی ہے۔

مِروحہ۔ (ع۔ اسم آلہ۔ روح بالفتح۔ بمعنی آسائش کا) مذکر۔ دستی پنکھا۔ (امیر) کیا خاک ہو اُمید کمینوں سے عیش کی کب مروحہ بنا پر زاغ سیاہ تھا۔ مروحہ جنبانی (ف) مونث دستی پنکھا جھلنے کی خدمت۔ (تعشق) عہدہ حوروں کو دیا مروحہ

مروڑی

جنبانی کا۔

مُرُور۔ (ع) مذکر۔ گزرنا۔ منقضی ہونا۔ (امیر) روشن ہو وہ کہکشاں سے بڑھکر۔ جس راہ سے ہو مرور تیرا۔

مروڑ۔ مڑوڑ۔ (ہ۔ لکھنؤ میں دونوں۔ اے ہندی سے۔ اور بکسر اول بیگمات کی زبانوں پر ہے) مونث ؛ پیچ۔ خم۔ بل ؛ پیٹ کا پیچ۔ (فقرہ) پیٹ میں رہ رہ کر مڑور ہوتی ہے ؛ ہاتھ پاؤں یا گردن کو کج کرنا ؛ پیچش کی بیماری ۵ اینٹھن۔ شنج۔ مڑوڑ اٹھنا۔ پیٹ میں پیچ ہونا۔ مڑوڑنا۔ مڑوڑ۔ مونث ہاتھ پاؤں کج کرنا۔ کپڑے کو کج کرنا۔ مڑوڑنا۔ زبان کو کج کرنا۔ مڑوڑ ڈالنا۔ کسی چیز کو بل دینا۔ اینٹھنا۔ (ناسخ) برابری کبھی کی تھی جو اس کی ابرو سے۔ مڑوڑ ڈالی ہے کیا آہو نے تتار کی شاخ۔ مروڑ کی بات۔ (عو) مونث۔ پیچیدہ بات۔ (کسی چھونک کی بات۔ ٹلنے کی بات۔ مُروڑا۔ مڑوڑا۔ (ہ) بفتح اول) مذکر ؛ پیچش۔ اینٹھن ؛ وہ درد جو پاخانے آتے وقت پیچ و تاب کے ساتھ ہو۔ (فقرہ) پیچش کے مارنے والے کو مڑوڑے ستاتے ہیں مڑوڑا اٹھنا۔ پیٹ میں پیچ و تاب ہونا۔ قرار نہ ہونا۔ مروڑنا۔ مڑوڑنا۔ (ہ بفتح اول و نیز بکسر اول) ؛ بل دینا۔ موڑنا۔ پھیرنا ؛ اینٹھنا ہاتھ پاؤں یا گردن کو کج کرنا ؛ دبانا۔ دبوچنا ؛ نچوڑنا۔ مسوسنا

مُروڑی۔ مڑوڑی۔ (ہ) مونث ؛ وہ آٹا جس کو روٹی پکانے میں ہاتھ سے بلکر بتی کی صورت میں ہاتھ کی ہتھیلی اور انگلیوں سے مچھڑاتے ہیں ؛ بدن کا میل جو ہاتھ سے بل دیکر چھڑاتے ہیں ؛ (ع) بل۔ پیچ۔ دینا کے ساتھ۔ رنگین۔ دھوئی ہو دیکھو تو بیطرح سے کیا اُجلی نے۔ گاج کی میری نئی دیکے مروڑی انگیا

مروق

۲ (ع) گانٹھ۔ مروڑی کھانا۔ (عو) بل کھانا۔ مروڑے مڑوڑے مذکر۔ ۱ بدن کا میل جو بتی کی صورت میں نکلتے ہیں۔ ۲ ہاتھ پر آٹے وغیرہ کی مالش سے جو بتیاں بنجاتی ہیں۔ اُن کو بھی مروڑے کہتے ہیں۔ مڑوڑیاں کھانا۔ پیچ و تاب کھانا۔

مُرَوَّق (ع) صفت۔ مُصفّا۔ صاف کیا ہوا۔ مقطّر۔ خالص

مَردن ۔ مردے۔ (داغ) کن ٹیکسوں کا بردہ یہ چرخ کہن ہوا۔ جیتوں کا بیر ہوتا نہ مردوں کا کفن ہوا۔

مَرْوَہ (ع) مذکر۔ مکہ معظمہ کی ایک پہاڑی کا نام ۲ (ف) مذکر۔ ایک خوشبودار گھاس کا نام۔

مَرْوی (ع) صفت۔ روایت کیا گیا۔ بیان کیا گیا (ہونا کے ساتھ۔)

مَرہٹہ (ھ) مذکر۔ ایک قوم کا نام جو مہاراشٹر کی رہنے والی ہے۔ مرہٹہ قوم کا آدمی۔ مَرہٹی۔ (ھ) مونث ۱ منسوب بہ مرہٹہ ۲ مرہٹی زبان۔ مرہٹوں کی بولی ۳ ایک قسم کے گیت ۴ بدعملی۔ ابتری۔ بدنظمی۔ مَرہٹی ساری۔ مونث۔ ایک قسم کی ساری۔ (داغ) آج باندھی تھی جو اُس بت نے مرہٹی ساری۔ پنڈلیاں صاف جھلکتی رہیں کندن کی طرح۔ مَرہٹی گھس گھس۔ (مرہٹوں کے راج کی بدانتظامی اور ابتری مشہور ہے) مونث۔ کمال ابتری اور بے انتظامی کے لئے مستعمل ہے۔

مَرہَم (ع) رہمت۔ بالکسر و فتح سوم۔ نری) مذکر۔ دوا جو زخم پر لگائی جاتی ہے ۲ (کنایۃً) کسی قسم کے زخم کا علاج وہ چیز جو آزار پائے ہوئے کو تسکین دے (زیر) رہا کرنا ہے دوا اپنا دہان شکوہ فرقت میں۔ کوئی مرہم نہیں جز وصل اس زخم نمایاں کا۔ مرہم بتی کرنا۔ زخم کا

مرئی

علاج کرنا۔ نبض کا محکم کرنا۔ مَرہَم دان۔ (ف) مذکر۔ مرہم رکھنے کا ڈبا (ذوق) جس نے لذت اُٹھائی زخم تیغ یار کی۔ کب وہ مرہم داں کو ڈھونڈے نمکداں چھوڑ کر۔ مرہم رکھنا۔ زخم پر مرہم لگانا۔ (ناسخ) آفتاب صبح کا عالم دل زخمی میں ہے۔ داغ غم چمکا جو رکھا مرہم کافور کو۔ مرہم زنگار۔ (ف) مذکر۔ ایک خاص قسم کا مرہم۔ مرہم کافور۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا خاص مرہم۔ مرہم کی بتی۔ وہ بتی دوا کی جو زخم میں مواد صاف کرنے اور زخم کا التیام کرنے کی غرض سے رکھی جاتی ہے۔ (ناسخ) مرہم کی بتی بنتی ہے بتی چراغ کی۔ سوزش یہ آج تک مرے داغ کہن میں ہے۔ مرہم لگانا ۱ زخم پر مرہم لگانا ۲ (کنایۃً) تسکین دینا۔ آزار پائے ہوئے کو تسکین دینا۔ مَرہَم نہ۔ (ف) صفت مرہم لگانے والا۔

مُرَہَّن (ھ) مونث۔ لمتا کو کا چُورا۔ سوکھا اور کٹا ہوا لمتا کو

مَرہُون (ع) صفت مذکر۔ مونث کے لئے مرہونہ۔ گروی رکھا گیا رہن کیا گیا۔ (رشک) کسے شب وصل نہ تھا صدمۂ ایام فراق۔ عیش تھوڑا سا بھی مرہوں غم چند رہا۔ مَرہُونِ مِنّت۔ (ف) صفت۔ ممنون۔ احسانمند۔ شکرگزار۔ (بنات النعش) جب تک جئیں گے آپ کے مرہوں منت رہیں گے۔

مَرئی (ع) صفت۔ جو چیز دیکھنے میں آئے۔ جسکو دیکھ سکیں دیکھی گئی۔ مرئیات (ع) رویت مصدر سے اسم مفعول مرءوی۔ تھا۔ تعلیل ہوکر مَرئی ہوگیا۔ یعنی جو شے دکھائی جائے اس کی جمع مرئیات ہے) مذکر۔ جو چیزیں آنکھوں سے دیکھی جائیں اور حواس خمسہ ظاہری کی گرفت میں آسکیں۔ مرئیات اور

مری

اور مشاہدات کہلاتی ہیں۔

مُرّی۔ (ھ) مونث۔ دھاگے وغیرہ کے بٹنے سے جو پیچ پڑ کر گرہ سی پڑ جاتی ہے اُس کو مُری کہتے ہیں ؎ گرہ۔ پھندا ؎ (کنایتہ) پیچ دقت۔ دل کی گرہ (بحر) ہم بھی کم ملتے تھے جبتک جی میں بل رکھتے تھے تم۔ اب وہ مُرّی کھل گئی الفت کا ڈورا بڑھ گیا

مری۔ دیکھو مرنا۔

مِری۔ میری کا مخفف۔ نظم میں مستعمل ہے۔ (آتش) خفا نہ ہو جو ہوئے گال نیلے سوسن سے۔ چمن اداس مریجاں بغیر سوسن تھا

مِری جان۔ ایک کلمۂ محبت ہے۔ میری جان۔ جان من عزیز من۔ معشوق کو یا اُس کو جو بہت عزیز ہو اس لفظ سے خطاب کرتے ہیں ؎ بیگانگی خلق سے بیدل نہ ہو غالب۔ کوئی نہیں تیرا تو مریجان خدا ہے۔

مِرّیخ۔ (ع) مذکر۔ ایک ستارے کا نام جسکو جلّاد فلک بھی کہتے ہیں۔ یہ ستارہ منحوس سمجھا جاتا ہے۔ (آتش) پوشاک سُرخ پہنی جس روز سے کہ تو نے مریخ تیرے آگے اے نوجوان نہ ٹھیرا ؎ (اصطلاح کیمیا) لوہا۔ فولاد۔

مُرِید۔ (ع) ؎ کسی کے ہاتھ پر بیعت کرنے والا ؎ مطیع۔ فرمانبردار ؎ چیلا۔ بالکا۔ دینی شاگرد۔ (کرنا ہونا کے ساتھ)۔ (خلق) کچھ شے ہوئی نہ دید ہیں۔ اک نظر نے کیا مرید ہیں۔ (ناسخ) کرتے ہو اہل زمین پر ظلم مثل آسماں۔ تو جو اُس ہو گئے ہم کیا مرید اس پیر کے

مُرِیدی مونث۔ مرید ہونا۔

مَرِیض۔ (ع) (صفت مذکر۔ بیمار۔ علیل۔ روگی۔ (مصحفی) میں وہ مریض ہوں تری چشم سیاہ کا۔ جسنے کبھی علاج مسیحا نہیں کیا

مُڑنا

مریضہ۔ (ع) (صفت۔ مونث۔

مریل، ھ بالفتح وفتح سوم) صفت۔ نہایت دبلا۔ پتلا۔ لاغر۔ کمزور ناتواں ؎ افسردہ۔ دیکھو طبیعت مریل ہونا ؎ سست رفتار۔ جیسے مریل ٹٹو۔ دیکھو طبیعت خراب ہونا۔

مَرْیَم۔ (ع) مونث۔ حضرت عیسیٰ کی ماں کا نام۔ مریم کا بچہ دیکھو بچۂ مریم۔

مُرَّک۔ (ھ) مونث۔ (اردو) (عوامل)۔ ٹیڑھ۔ کجی۔ مروڑ اینٹھ اکڑ۔ (فقرہ) اُس کی مُرَّک نہیں جاتی ہے ؎ ساز باز۔ داؤں گھات۔ توڑ جوڑ۔ تدبیر۔ چال۔ (فقرہ) میری مُرَّک جمال سمجھتے ہی نہیں۔ یہ لفظ بیگمات کی زبان پر بضم اول وفتح دوم ہے

مُڑکنا۔ (ھ۔ بیگمات کی زبانوں پر بضم اول وفتح دوم ہی) ہاتھ یا پاؤں کا کج ہو جانا۔ (منیر) تیرے فراق میں یہ پڑھیں نہ توانا دنیا سے ہاتھ اُٹھاتے ہی پونہچا مُڑک گیا ؎ کپڑے کا بیچ جانا۔

مُڑ مُڑ کر دیکھنا۔ پھر پھر کر دیکھنا۔ کسی عزیز کا اپنے خویش اقارب کو بار بار دیکھنا۔ (داغ) چھٹے جب ساتھ ایسے شخص کا کیونکر نہ حیرت ہو۔ بہت مڑ مڑ کے دیکھا کی مری عمر رواں مجھکو مُڑ کر نہ دیکھنا۔ (کنایتہ) توجّہ نہ کرنا۔ مڑکے کروٹ نہ لینا۔ (عوا) کچھ خبر نہ لینا کی جگہ۔ (جانصاحب) مڑکے کروٹ بھی نہ پیٹھ دکھا کر جو گیا۔ نیند وہ لے گیا دل مجھ سے لگا کر جو گیا۔ مُڑنا (ھ) ؎ بل کھانا۔ خم کھانا ؎ پھرنا۔ واپس ہونا۔ لوٹنا۔ ایکطرف سے دوسری طرف کو متوجہ ہونا۔ پیچھے پھر کر دیکھنا (آتش) جوش جنوں میں دیکھئے پیچھے نہ مڑکے پھر۔ منہ جسطرف کو صورت دریا اُٹھائیے ؎ چپک کے دانوں کا مرجھانا۔ نبات النش

مڑوا

اُس لڑکے کو کھسرا نکلی تو ضد کر کے بد پرہیزیاں کیں کھسرا مڑے پر آنکھیں دکھنے آئیں نو کال کا علاج کیا؟ تلوار کی دھار کا خمیدہ ہو جانا۔

مَڑوا۔ (ھ) مذکر۔ ایک ادنیٰ قسم کا غلّہ۔

مَڑھنا۔ (ھ) امنڈھنا۔ کھال چڑھانا۔ پوشش کرنا؛ زبردستی کسی کے حوالہ کرنا۔ دیکھو منڈھنا۔ مڑھوانا۔ منڈھنا کا متعدی المتعدی

مَڑھی۔ (ھ) مونث۔ جھونپڑی۔

مِزاج۔ (ع) آمیزش؛ اصطلاح اطبا میں کیفیت جو مختلف چیزوں کے ملنے سے پیدا ہو؛ انسان کی طبیعت۔ اَمزِجہ جمع) مذکر؛ طبیعت۔ سرشت۔ خمیر ازل سے الفتِ روے حسیناں آب و گل میں ہے۔ مزاج اپنا لڑکپن میں بھی (و بُت عاشقانہ تھا؛ گُن۔ خاصیت۔ اثر۔ خاصہ (فقرہ) اس دوا کا مزاج گرم ہے؛ عادت خصلت (داغ) دل لگی کیجئے رقیبوں سے۔ اس طرح کا مراج نہیں؛ مادّہ۔ اصلیت۔ جوہر حقیقت؛ (اردو) تکبّر (داغ۔ کبر و غرور (داغ) آئینہ دیکھتے ہی اترائے۔ پھر کیا ہے اگر مزاج نہیں؛ دل۔ طبیعت؛ ناز۔ نخرہ مزاج آگ کرنا۔ مزاج میں زیادہ گرمی پیدا کر دینا تیزی پیدا کر دینا۔ مثال کے لئے دیکھو مٹی کا پتلا۔ مزاج آگ ہونا۔ لازم۔ مزاج آنا۔ طبیعت کا مائل ہونا (مصحفی) مزاج اُس کا سیہ پوشی میں گر آنا محرّم میں۔ تو سیر اذکر کیا ہے رنگ عالم کا بدل جانا۔ مزاج اٹھانا؛ بیوی کی

مزاج

کی برداشت کرنا۔ (رشک) فرمائے تو پہاڑ اُٹھا لاؤں کھود کر۔ اس سے سوا اٹھائیے کیا یار کا مزاج۔ مزاج اٹھنا۔ کسیکی نازک مزاجی کی برداشت ہونا۔ (حسرت) تیرے ناز اٹھتے نہ اٹھیں گے مزاج اغیار کے۔ ہم فقط عاشق ہیں دارو غہ نہیں سرکار کے۔ مزاج اچھا۔ یہ کلمہ ہے۔ مزاج پُرسی کا جو باہم ملاقات کے وقت کہتے ہیں (سحر) بات کرنی نہ آئی مُنعم کو۔ پوچھتا ہے سحر مزاج اچھا مزاج اچھا تو ہے۔ طنزاً کہتے ہیں۔ (ناسخ) حضرت دل کیوں مزاج اچھا تو ہے۔ ہو گئی ہے کس ستم پرور سے لاگ؛ خیر و عافیت دریافت کرنے کے لئے (داغ) نہیں معلوم ایک مدت سے قاصد حال کچھ اُن کا۔ مزاج اچھا تو ہے یا دش بخیر اُس آفتِ جاں کا۔ مزاج اصلاح پر آنا بدمزاجی کم ہو جانا (آتش) جنگجو یار کا اصلاح پر آیا نہ مزاج؛ مرض میں افاقہ ہونا۔ صحیح ہو جانا (ذوق) آگیا اصلاح پر ایسا زمانہ کا مزاج تازبانِ خامہ بھی آتا نہیں حرف دوا۔ مزاج اعتدال پر ہونا۔ مزاج میں گرمی سردی نہ ہونا۔ (صبا) بوسے جو روز ملتے ہیں رُوئے لیمو کے۔ کیا اعتدال پر ہے نمکخوار کا مزاج۔ مزاج ایک حال پر رہنا۔ مزاج کا یکسو رہنا (صبا) ممکن نہیں مزاج رہے ایک حال پر۔ گہہ آشنائے عیش ہے گہہ آشنائے رنج مزاج ایک ہونا۔ خاصیت یکساں ہونا۔ طبیعت کا حال یکساں ہونا۔ ؎ فرہاد و قدر واسق و مجنوں ہیں ایک ہی مثلِ عناصر ایک ہے اُن چار کا مزاج۔ مزاج بحال ہونا

مزاج

بیمار کے مزاج کا اپنی حالت پر آنا اور کسیقدر افاقہ ہو جانا (امیر) نہ آؤ تم تو مزاج چمن بحال نہو۔ شجر نہال نہو گل کا چہرہ لال نہو۔ مزاج بدلا ہونا۔ طبیعت کا رنگ کچھ کا کچھ ہونا۔ مزاج بدلنا۔ کسی کی اندازِ طبیعت کا بدل جانا (داغ) کل اُن کا سامنا جو ہوا خیر ہو گئی۔ بدلی ہوئی نگاہ تھی بدلا ہوا مزاج۔ مزاج بدمزہ ہونا طبیعت ناساز ہو جانا۔ (ذوق) مجھ پہ صدقے کر اگر ہے بدمزہ تیرا مزاج۔ یہ ادھر صدقہ دیا تو نے ادھر اچھا ہوا۔ مزاج بدہونا۔ مزاج بُرا ہونا۔ بدمزاج ہونا (قدر) کس درجہ مزاج اُن کا بُرا ہے مرے اللہ۔ دس بیس سے وحشت ہے تو دو چار سے اخلاص۔ مزاج برہم کرنا۔ ناراض کر دینا۔ (ناسخ) یہ دل نالاں جو ہے مانند شانہ چاک چاک۔ مثل زلف اُس نے مزاج یار برہم کر دیا۔ مزاج برہم ہونا۔ لازم (شرف) جانجاں یہ کس لئے برپا ہے حشر۔ کیوں مزاج آج آپ کا برہم ہوا۔ مزاج بگاڑنا۔ عادت خراب کرنا۔ مزاج میں غصہ اور تیزی پیدا کرنا۔ (صبا) لوگوں کی چاہ نے انھیں مغرور کر دیا۔ نوکر بگاڑ دیتے ہیں سردار کا مزاج۔ مزاج بگڑنا۔ ؎ کنایہ ہے کسی کے بدخو اور بدخلق ہو جانے سے۔ ؎ کنایہ ہے غصہ میں آنے اور برہم ہو جانے سے بھی۔ مزاج بنا دینا۔ متحدی (داغ) احسان مانتا ہوں ستمہائے غیر کا۔ بگڑا ہوا مزاج تمھارا بنا دینا۔ مزاج بننا۔ مزاج کی اصلاح ہونا۔ ؎ خاصیت پیدا ہونا۔ (داغ) آبِ سرشک آتشِ حسرت غبارِ غم۔ مل کر ہوائے شوق سے میرا بنا مزاج۔ مزاج بہکنا۔ خلل دماغ ہونا۔ (قدر) یہ لنترانیاں ارنی ہے زبان پر۔ بہکا ہوا ہے طالب دیدار کا مزاج۔ مزاج بہلنا۔ طبیعت بہلنا (رشک) ہے مائلِ عبادت اگر یار کا مزاج۔ بہلے گا سیرِ باغ سے بیمار کا مزاج۔ مزاج پانا۔ ؎ توجہ پانا۔ رخ پانا۔ (فقرہ) مزاج پاتے ہیں تو کچھ کہہ دیتے ہیں ؎ مزاج شناسی کا کنایہ (رشک) غیروں کو دست بوسی جاناں ہو کس طرح۔ ہم پا گئے ہیں اپنے طرحدار کا مزاج۔ مزاج پوچھوانا۔ مزاج پوچھنا کا متعدی (شرف) کسی سے ہم نے جو اُن کا مزاج پچھوایا۔ کہا وہ کون ہے میری خبر سے کیا مطلب۔ مزاج پرسی کرنا۔ طبیعت کا حال دریافت کرنا۔ خیریت پوچھنا ؎ سزا دینا۔ خبر لینا۔ مزاج پوچھنا۔ مزاج کا حال پوچھنا۔ (داغ) پوچھے کوئی مزاج تو اللہ سے غرور۔ ملتے نہیں وہ شکر ہے پروردگار کا ؎ طنز سے سزا دینا خبر لینا (رشک) پایا جو محتسب کی اجازت سے دسترس پوچھیں گے ہاتھ باندھ کے خمار کا مزاج۔ مزاج پہچاننا کسی کا مزاج شناس ہونا۔ کسی کی طبیعت کی روش اور عادات سے بخوبی آگاہ ہو جانا۔ (صبا) اللہ ہے جو حال پہ بندہ کے ہو کرم۔ پہچانتا ہوں خوب میں سرکار کا مزاج۔ مزاج پھر جانا۔ بائولا ہو جانا۔ (قدر) تنکے گلی گلی کے وہ چنتا ہے ہر قدم۔ کیا پھر گیا ہے عاشقِ زنار کا مزاج

مزاج

مزاج پھڑک جانا۔ خوش ہو جانا طبیعت کا (قدر) دیکھا جو زیرِ دام پھڑکتے ہوئے بھیے۔ کیسا پھڑک گیا مرے صیاد کا مزاج۔ مزاج پھیرنا۔ طبیعت برگشتہ کرنا (آتش) ہمکو تو دل کی چاہ نے مجبور کر دیا۔ پھیرے مگر بتوں کی طرف سے خدا مزاج۔ مزاج پٹخی (عو) صفت مونث داغدار۔ مُدمغ۔ ٹیک چڑھی۔ مزاج پیدا کرنا کیفیت پیدا کرنا۔ خاصیت پیدا کرنا۔ (سحر) آگ کے پتلے ہیں ہم عاشقِ بحر و رمزاج۔ اور ہی کرتی ہے پیدائے انگور مزاج۔ مزاج تولہ ماشہ ہونا۔ کنایہ ہے کمال نازک مزاجی سے (سحر) تولہ ماشہ مزاج عالی ہے۔ خوب نظروں میں ہم نے تول لیا۔ مزاج تیز ہونا۔ غصہ ور ہونا بمثال کے لئے دیکھو تیز۔ مزاج ٹیڑھا ہونا۔ نازکمزاج ہونا (قدر) ابر دنے کر دیا نئی ایجاد کا مزاج۔ ٹیڑھا ہے تیغ سے کہیں جلاّد کا مزاج۔ مزاج چل جانا۔ خلل دماغ ہو جانا مزاج چوتھے فلک پر ہونا۔ کمال مغرور ہونا۔ (قدر) کب آگے ہر طبیب کے پھیلے گا اس کا ہاتھ۔ چوتھے فلک پہ ہے ترے بیمار کا مزاج۔ مزاج چھپنا۔ مزاج کی حالت چھپنا (رشک) واقف ہے وہ مسیح مرے دل کے حال سے۔ چھپتا نہیں طبیب سے بیمار کا مزاج۔ مزاج خفا ہونا مزاج برہم ہونا۔ (آتش) قصور مجھ سے ہوا ہو جو کچھ معاف کرو۔ خفا مزاج تمھارا ہوں مہرباں سنتا۔ مزاجدار صفت خود پسند۔ مغرور۔ متکبر۔ داغدار۔ مزاجداں (ف) صفت۔ طبیعت سے واقف۔ مزاج سے آگاہ۔ وہ

مزاج

شخص جو کسی کی طبیعت اور مزاج کی نیکی بدی سے واقف ہو (داغ) ہو سکیں ہم مزاجداں کیونکر۔ ہمکو ملتا ترا مزاج نہیں۔ مزاج درست رکھنا۔ مزاج برہم نہونے دینا۔ (آتش) مستوں کے حلقہ سے کوئی حلقہ نہ خوب تھا۔ اپنا مزاج رکھتی جو یہ انجمن درست۔ مزاج درست ہونا۔ طبیعت (صلاح پر ہونا۔ غصہ نہونا۔ (داغ) کچھ میں بھی اپنا حال طبیعت بیاں کروں۔ گر ہو مزاج آپکا لے مہرباں درست۔ مزاج دیکھنا۔ طبیعت کو دیکھنا کہ خوش ہے۔ یا ناخوش (داغ) پالا پڑے کہیں نہ کسی بدمزاج سے۔ ہر وقت دیکھتے ہیں مزاج آشنا مزاج۔ مزاج راہ پر آنا۔ مزاج اصلاح پر آنا۔ مزاج رنگیں ہونا۔ مزاج میں شوخی پیدا ہونا۔ (قدر) اس درجہ میرا خون سمایا تھا ذہن میں۔ رنگین ہو گیا مرے جلاّد کا مزاج۔ مزاج ساتویں آسمان پر ہونا۔ کمال مغروری کی نسبت بول چال میں ہے۔ (فقرہ) ڈیڑھ گز کی زبان۔ ساتویں آسمان پر مزاج۔ لڑکی کیا فرعون بے ساماں ہے۔ مزاج ساماں میں نہونا۔ (عو) مزاج درست نہونا۔ مزاج بگڑنا۔ مزاج ٹھیک نہ ہونا۔ قابو میں نہونا۔ مزاج سرد ہونا۔ خاصیت سرد ہونا۔ مزاج میں برودت غالب ہونا۔ (قدر) ٹھنڈا ہے کوئی دم میں ہوئے ہاتھ پاؤں سرد۔ ہے سرد تیرے کشتۂ بیداد کا مزاج۔ مزاج سودائی ہونا۔ مزاج میں باؤلاپن ہونا۔ (صبا) ٹلتی نہیں بلا کی طرح پڑی ہوئی۔ سودائی کسقدر ہے شب تار کا مزاج۔ مزاج سے

مزاج

موافق آنا۔ مفید ہونا مزاج کو (آتش) مریض عشق کیا حسن یار کے جب سے۔ مزاج سے نہ موافق کبھی دوا آئی۔ اس جگہ بیشتر مزاج کے موافق آنا متعمل ہے مزاج سیدھا رہنا۔ غصہ نہ آنا۔ (قدر) ملیٹھا نہ ہوگا ہم سے ہمارا خدا اگر۔ سیدھا رہے گا اُس بُت عیار کا مزاج۔ مزاج شاد ہونا طبیعت خوش ہونا۔ (قدر) ہنستے ہوئے جو آپ چلے آئیں دفعتہً کیا شاد ہو حضور کے ناشاد کا مزاج۔ مزاج شریف۔ مزاج مبارک۔ مزاج عالی۔ ان کلمات سے مزاج پوچھتے ہیں (محسن) قمریاں کہتی ہیں طوبیٰ سے مزاج عالی۔ لالۂ باغ سے ہندوے فلک کھیم کسل۔ مزاج شناس (ف) صفت۔ طبیعت کی حالت جاننے والا۔ مزاج شناسی (ف) مونث کسی کی طبیعت کی اُفتاد کا جاننا۔ مزاج عرش پر ہونا۔ مزاج فلک پر ہونا۔ (کنایتہً) کمال مغرور ہونا۔ (قدر) منت کش مسیح نہو گا وہ حشر تک۔ ہے عرش پر حضور کے بیمار کا مزاج۔ (رشک) قاصد کا مزاج ہے فلک پر۔ اُس ماہ نے خط پڑھا ہمارا۔ مزاج عرش سے پرے ہونا۔ کمال مغرور ہونا۔ (منیر) بڑی مہری کا باہر اندر ہے راج۔ تھا پرے عرش سے بھی اُس کا مزاج۔ مزاج قابو میں نہونا۔ مزاج کا بے اختیار ہونا۔ (قدر) دونوں جہاں کی قید سے چھوٹا اسیر زلف قابو میں کب ہے تیرے گرفتار کا مزاج۔ مزاج قائم نہیں۔ مزاج میں استقلال نہیں ؎ ثابت ہے انقلاب زمانہ سے اے صبا۔ قائم نہیں ہے چرخ جفا کار کا مزاج۔ مزاج قوی ہونا۔ خاصہ قوی ہونا۔ (قدر) مرکر نہ جائیں صاحب جوہر کی قوتیں۔ جب تو قوی ہے کشتۂ فولاد کا مزاج۔ مزاج کا تیز۔ صفت مذکر۔ غصہ ور۔ مزاج کا نقشہ بگڑنا۔ (کنایتہً) ناگوار ہونا۔ کسی بات کا (رشک) ساتھی مرے مزاج کا نقشہ بگڑ گیا۔ پوچھا جو میرے سامنے اغیار کا مزاج۔ مزاج کبھی تو لہ کبھی ماشہ۔ کنایہ ہے نازک مزاجی سے۔ (شوق قدوائی) کبھی تولہ کبھی ماشہ جو مزاج اُس کا ہے۔ کل بدل جائیگا یہ رنگ جو آج اس کا ہے۔ مزاج کرنا۔ اترانا۔ دماغ کرنا۔ نخوت کرنا۔ غرور کرنا۔ (داغ) سوال وصل پہ اقرار کیا کیا ظالم۔ دماغ ہم سے کیا یا مزاج تو نے کیا۔ مزاج کلفت ہونا۔ مزاج ناخوش ہونا۔ (صبا) درگذرے تبکدے سے حرم کو کیا سلام۔ پاکر کلفت کا فرد دیندار کا مزاج مزاج کو آگ کرنا۔ مزاج کو تیز کرنا۔ (داغ) مزاج عاشق پُرسوز کو جو آگ کرنا تھا۔ تو اس بتی کے پتلے میں دم آتش فشاں پھونکا۔ مزاج کھوٹا ہونا۔ مزاج کا دغا باز ہونا۔ (سحر) دِکھا کے اندر تن بدن کا دکھا کے بل زلف پُرشکن کا۔ بٹھاتا ہے سکتہ بانکپن کا مزاج کھوٹا ہے سیمتن کا۔ مزاج کیسا ہے۔ مزاج پُرسی کا کلمہ ہے۔ برابر والے آپس میں اسی کلمہ سے مزاج پُرسی کرتے ہیں ؎ ناسخ یہی تجھ سے پوچھتا ہے۔ کیسا ہے مزاج یار قاصد (طنز سے بھی یہ کلمہ کہتے ہیں (برق) آگئی اُنکی طبیعت بھی کسی بر جو کبھی۔ اُنسے پوچھیں گے مزاج آج

مزاج

کہو کیسا ہے۔ مزاج کی اُفتاد۔ طبیعت کا طرز۔ فطرت (بنات النعش)، حُسن آرا کی مزاج کی افتاد ایسی بُری پڑی تھی۔ کہ اپنے ہی گھر میں سب سے بگاڑ تھا۔ دیکھو اُفتاد۔ مزاج کی لینا۔ ڈینگ مارنا۔ اترانا۔ بے پروائی کرنا۔ (فقرہ) کہاں تو ہم مزاج پوچھنے آئے تھے کہاں تم نے مزاج کی لی۔ مزاج کے مارے۔ تکبّر کے باعث غرور کے سبب۔ نخوت سے۔ مزاج کے موافق آنا۔ دیکھو مزاج سے۔ مزاج لڑ جانا۔ مزاج کا کسی دوسرے کے مزاج کے مطابق آنا۔ (قدر) کلیوں کو توڑ توڑ کے زخمی کئے ہیں پرزے گلچیں سے لڑ گیا مرے صیّاد کا مزاج مزاجِ مبارک۔ مزاج مُلّے۔ دوسرے کے مزاج پوچھنے کے واسطے مستعمل ہے (سحر) غریبوں کا کیسا مزاجِ مبارک یہ پوچھو کہ ٹھیری طبیعت بھاری۔ (شعور) ہو خاک التماس پزیرا کسی طرح۔ ملتا نہیں مزاج مُلّی کسی طرح مزاج لمجانا۔ مزاج ملنا۔ مزاج کا مطابق ہو جانا دوسرے کے مزاج سے (داغ) نا اتفاقیاں تھیں پیام و سلام تک جب ہلکی نظر سے نظر مل گیا مزاج۔ مزاج میں آنا طبیعت میں آنا۔ خیال میں آنا۔ سمجھ میں آنا۔ دل میں کسی بات کا قصد ہونا۔ (صبا) سُنیں گے ہم خدا نے کان سُننے کو بنائے ہیں۔ کہو جو کچھ مزاج کافر بے پیر میں آئے۔ اترانا۔ نخوت کرنا۔ غرور کرنا۔ اس معنی میں بیشتر مزاج میں آئے مستعمل ہے۔ مزاج میں خودی سمانا۔ مزاج میں خود پسندی کا اثر کر جانا۔ (شرف) غرور ہوگا انھیں شانِ بے نیازی کا

مزاج

خودی مزاج میں اُنکے سماتی جاتی ہے۔ مزاج میں دخل ہونا مزاج میں درخور ہونا۔ مزاج میں رسائی ہونا۔ (فقرہ) نواب زینت محل کو بادشاہ کے مزاج میں بہت دخل تھا۔ مزاج نازک ہونا۔ نازک دماغی ہونا۔ (قدر) صیّاد سے کہو رگِ گل کا بنائے جال۔ نازک بہت ہے بُلبلِ گلزار کا مزاج مزاج ناساز ہونا۔ طبیعت کا کسلمند ہونا یا مزاج میں کچھ برہمی ہونا۔ (آتش) رد ٹھہر ملنے جو جاتا ہوں تو کہتا ہے وہ شوخ۔ کل خفا تم تھے مزاج آج ہے ناساز اپنا۔ مزاج نہ ملنا نخوت اور غرور کے سبب سے کسی کی طرف التفات نہ کرنا۔ مغرور ہونا۔ اترانا۔ (آتش) پیراہن اُس جوان نے پہنا ہے شال کا۔ ملتا نہیں چمن میں مزاج اک نہال کا۔ (امیر) آنکھیں ملائیں آپ تو کچھ درد دل کہوں۔ بہر دں مزاج ہی نہیں ملتا حضور کا۔ مزاج والا۔ صفت مذکر۔ مونث کے لئے۔ مزاج والی۔ مغرور۔ متکبر۔ نخوت والا۔ گھمنڈی۔ مزاج ہاتھ سے جاتا رہنا طبیعت کا بے قابو ہو جانا۔ (صبا) اے آسماں سمجھ کے ذرا سر اُٹھائیو۔ جاتا رہے نہ ہاتھ سے مجھ زار کا مزاج مزاج ہوا پر ہونا۔ کمال مغرور ہونا۔ (عاشق) کب گوشِ دل سے عرض ہوا خواہ کی سُنی۔ کس درجہ ہے مزاج ہوا پر حضور کا۔ مزاج یکسو ہونا۔ مزاج کا پریشان نہ ہونا۔ مزاجاً (ع) از روئے مزاج۔ طبیعت کی رُو سے۔ خاصیت کے اعتبار سے۔

مزاح (ع) مونث۔ ہنسی۔ خوش طبعی۔ ظرافت۔ مذاق۔

مزاحف

مُزاحَف - (ع) صفت - گری ہوئی چیز اور اپنی اصل سے دور ہوئی شے ۲ (اصطلاح علم عروض) وہ رُکن جو سالم نہ رہا ہو - اور اُس میں کچھ تغیر کیا گیا ہو - **مُزاحفات** - (ع) مذکر وہ بحور جنہیں زحاف واقع ہوا ہو -

مُزاحِم - (ع) صفت - روکنے والا - مزاحمت کرنے والا مانع - حائل - (ہونا کے ساتھ) **مُزاحَمَت** (ع) بفتح چارم مونث روک - ٹوک - مانعت (فقرہ) اُسنے کوئی مزاحمت نہ ہوئی

مزار - (ع) زیارت کرنیکی جگہ - درگاہ - آستانہ - اکثر اطلاق اس لفظ کا قبر پر کرتے ہیں (سالک) رہیگا دوش صبا پر ہی جسم زار اپنا - زمیں پر نہ بنے گا کہیں مزار اپنا

مزار ہلا دینا - ایسے فعل کے واسطے مستعمل ہے جس سے صاحب مزار پر اثر ہو - (شرف) کل تک تو لوگ رو کے چلے جاتے تھے ہمیں - تم نے ہلا دیا ہے ہمارا مزار آج -

مزارع - (ع) ۱ (بضم اول وکسر چارم) صفت کھیتی کرنیوالا کسان - کاشتکار - ۲ (بفتح اول وکسر چارم) مذکر - **مَزْرَع** (چھوٹا گاؤں) کی جمع -

مَزامیر - (ع) مِزمار کی جمع - مذکر - مطربوں کے ساز - بانسلی - نے - مُرلی - باجہ -

مُزاوَجَت - (ع) مونث - زوج ہونا - بیاہ - شادی -

مُزاوَلَت - (ع) مونث کسی کام کا روزمرہ کرنا مشق مہارت -

مَزْبَلہ - (ع) مذکر وہ جگہ جہاں نجاست ڈالتے ہیں

مزرع

مَزْبُور - (ع) میں - بر - ذال اور زے دونوں سے صحیح ہے - لہٰذا مذبور اور مزبور دونوں صحیح ہیں - صفت اوپر لکھا ہوا - مذکور الصدر - مذکورۂ بالا -

مُزَخْرَف (ع) بضم اول وفتح دوم وسکون سوم وفتح چہارم صفت - چھوٹی بات جو بیچ کی طرح آراستہ کی گئی ہو - بناوٹ کی بات - بیہودہ بات - **مزخرفات** (ع) - بضم اول وفتح دوم وسکون سوم - وفتح چہارم صحیح - وبسکون دوم وفتح سوم - وکسر چہارم غلط) لکھنؤ میں مذکر - دہلی میں مونث - مزخرف کی جمع - جھوٹی اور واہیات باتیں چکنی - چپڑی باتیں - **مُزد** (ف) - مونث - اُجرت - **مزدور** (فارسی میں بالضم وضم سوم وسکون چہارم - وہ جو اُجرت لے کر کام کرے - یہ لفظ مرکب ہے - مُزد - بالضم - اُجرت وَر - کلمہ نسبت - معنی صاحب سے - واؤ مثل رنجور - گنجور کے ساکن ہو گیا) مذکر - مزدوری کرنے والا - اجرت پر کام کرنیوالا بوجھ اٹھانے والا - اردو میں زبانوں پر بالفتح ہے - اس کا استعمال - لگنا - لگانا - لگوانا کے ساتھ - جب ذم کا پہلو نکلے - قابل ترک اور غیر مستحسن ہے - (جانصاحب) لڑکیں ہمسائی باہمی میں نے جو ہنسکے کہا - اب کے کیا برسات میں لگوائنگی مزدور آپ - مزدور خوشدل کند کار بیش (ف) مقولہ - کام کام کا صلہ پانے والا محنت سے کام کرتا ہے - **مزدوری** مونث - اجرت - کام کا معاوضہ - صلہ ۲ محنت مشقت

مَزْرَع - **مَزْرَعَہ** - (ع) مذکر - کھیتی - کھیت (اسیر) چار ہی دن کی جدائی میں یہ احوال ہوا - کہ مرا مزرع دل

مزروع

مفت میں پامال ہوا۔ رندنے مونث کہا ہے۔ لیکن کثرت استعمال تذکیر ہی سے ہے۔ ؎ آبیاری ابر رحمت نے نہ کی اکے برس۔ مزرعہ امید اپنی خشک بے پانی ہوئی۔ ۲ چھوٹا گاؤں۔

مَزْرُوع ۔ (ع) صفت مذکر۔ کھیت میں بوئی ہوئی چیز

مَزْرُوعہ (ع) صفت مونث۔ بویا ہوا۔ **مُزعفَر** (ع) صفت زعفرانی۔ زرد رنگ ؎ مذکر۔ زعفران میں رنگے ہوئے میٹھے چاول کا پلاؤ۔ **مُزَکّے** (ع) صفت۔ زکوٰۃ دیا گیا۔ پاک کیا گیا۔ **مزلّت** ۔ (ع۔ بفتح اول و دوم و نیز بفتح اول و کسر دوم) مونث پھسلنے کی جگہ۔ لغزش کی جگہ۔

مُزَلَّف ۔ (عربی میں زلف بالفتح و بالضم۔ رات کا کوئی حصہ عربی داں فارسیوں نے باب تفعیل سے مفعول کا صیغہ بنا لیا ہے۔ (شوکت) مُزَلَّف ست رُخ خامہ ام زبخت سیاہ سواد شام فراغم خطِ لب جام ست۔) صفت۔ زلف والا زلفوں سے گھرا ہوا۔ (رشک) سادگی سے سبزہ رخسار انسب ہو گیا۔ کیا مُزلّف ہوتے ہی چہرہ مُرتّب ہو گیا

مُزمار ۔ (ع) مونث۔ لئے جسکو بجاتے ہیں۔ ہر ایک باجا

مُزمِن ۔ (ع) صفت مذکر۔ مونث کے لئے مُزمِنہ۔ پرانا۔ کہنہ۔ جیسے تپ مُزمِن۔

مُزمّہ ۔ (ع) زمّ۔ اونٹ کی گردن کی مہار۔ زمام۔ گھوڑے کی باگ۔ اونٹ کی نکیل کی رسّی) مذکر۔ وہ رسّا جو گھوڑے کی پچھاڑی کے ساتھ باندھتے ہیں۔ **مُزّے** لینا۔ آڑے ہاتھوں لینا۔ ٹھیک بنانا (بحر) لے نکلتا ہے

مزہ

کوچہ سے جو لاشا میرا۔ اسپ چوبیں کے مُزّے تن بیجاں لینا۔ **مزوُر** (عم) مذکر۔ مزدور کا مخفف۔ قلی۔ بارکش بوجھ اٹھانے والا۔

مزہ ۔ (ف) مذکر۔ لذّت۔ سواد۔ ذائقہ (سحر) اُٹھ گیا بے یار اپنی زندگانی کا مزہ۔ بادۂ گلرنگ میں ملتا ہے پانی کا مزہ ؎ چسکا۔ چاٹ ؎ (اردو) لطف۔ حظ (رشک) بیوجہ دیتے ہو لبِ شیریں سے گالیاں۔ ہم بھی جواب تلخ سنائیں تو کیا مزہ۔ ؎ عیش۔ عشرت۔ خوشی ؎ جوبن۔ شباب ؎ لت عادت۔ دھت ؎ سیر۔ تماشا ؎ حالت۔ کیفیت۔ گت۔ درجہ ؎ سزا۔ جزا۔ (شعور) ہنسکے شیطان نے وہیں پوچھا مزہ گندم کا۔ باغ جنّت سے جو روتی ہوئی حوّا نکلی ؎ طرفہ انوکھی بات۔ (رشک) انکار بوسۂ لب شیریں ہے پہلے تو کوسا ہے کڑوے ہو کے یہ ہے دوسرا مزا۔ **مزہ آجانا**۔ **مزہ آنا**۔ لذّت آنا۔ لذّت پانا۔ لطف حاصل ہونا۔ (داغ) غیر جب ذبح ہوا تجھکو مرے سر کی قسم۔ کچھ مزہ بھی تجھے اے خنجر فولاد آیا۔ **مزہ اُتر جانا**۔ بے لطف ہو جانا۔ (ریاض) اس میں شک نہیں کہ رات کا بچا ہوا باسی کھانا کسی کو نہیں بھاتا۔ اور اُس کا مزہ بھی اُتر جاتا ہے۔ **مزہ اٹھانا**۔ **مزے اُٹھانا**۔ لطف حاصل کرنا۔ حظ اٹھانا۔ (فقرہ) ہمنے آپ کی بدولت بڑے بڑے مزے اُٹھائے ہیں۔ (امیر) لو مونہ اُٹھاؤ مزے اس بیان سے۔ جاری رہے درد کا نعرہ زبان سے ؎ (طنزاً) تکلیف برداشت کرنا۔ (آتش) پردل لگانے میں میں نے مزہ اُٹھایا ہے۔ لا نہ دوست تو دشمن

مزہ

نے اتحاد کیا۔ (طنزاً) بُرے کام کی سزا پانا۔ رنج اُٹھانا (انشا) چاہیئے دیوے اُسکو ایسی سزا۔ کہ وہ اس بات کا اُٹھاوے مزہ۔ مزہ اُٹھنا۔ مزے اُٹھنا۔ لازم۔ (رشک) خاک پتھر نہ اُٹھا طول عمارت سے مزہ۔ نہوئی زندگی صاحب تعمیر دراز۔ (امیر) خاکساری کے مزے خوب اُٹھے دُنیا میں۔ خاک ہم چھاننے آئے تھے یہاں چھان گئے مزہ اُڑانا۔ مزے اُڑانا۔ لطف حاصل کرنا۔ عیش منانا (ذوق) ملتِ عشق میں ہو کاش تناسخ ہی ہمیں۔ کہ اُڑائیں ترے جانباز شہادت کے مزے۔ بہار لوٹنا۔ جوبن لوٹنا مزہ بھولنا۔ مزے بھولنا۔ ذائقہ بھولنا۔ (رشک) لے دید روئے یار تری یاد رہتی تھی۔ اے بوسہ دہن نہیں بھولا ترا مزا۔ مزہ پانا۔ حظ اُٹھانا۔ لطف حاصل کرنا۔ لذت پانا۔ (غالب) عشق سے طبیعت نے زیست کا مزہ پایا۔ درد کی دوا پائی درد بے دوا پایا۔ کئے کی سزا پانا۔ رنج اُٹھانا (انشا) کچھ اپنے کئے کی سزا پائے۔ اس عیش کا اک ذرا مزہ پائے۔ مزہ پڑنا۔ مزے پڑنا۔ چسکا پڑنا۔ (داغ) قاصدوں کے منتظر رہنے لگے۔ پڑ گئے انکو مزے پیغام کے۔ مزہ تو یہ ہے۔ لطف تو یہ ہے۔ (داغ) مزہ تو یہ ہے کہ آزاد ہو کے سیر کرے۔ خضر کو رشتۂ عمرِ ابد کمند ہوا۔ مزہ ٹپکنا۔ لطف کا نمایاں ہونا۔ (امیر) زبانِ تیغ نہ چاٹے دہانِ زخم کو کیوں۔ ٹپک رہا ہے مزا خون سے شہیدوں کے۔ مزہ جانا۔ لطف جانا۔ (شرف) تمھیں بتاؤ جو تم سے لپٹ

مزہ

نہ جاتا میں۔ تو بوسہ کا ہے کو ملتا مرا مزہ جاتا۔ مزہ جاننا۔ لطف حاصل کرنا۔ (امیر) مُردے کا زندہ کرنا کیسا تم آپ مرتے۔ مرنے کا کچھ مسیحا تم نے مزہ نہ جانا۔ (کنایۃً) سزا پانا۔ مزہ جب ہے۔ لطف جب ہے (داغ) مزہ جب ہے کہ اس انداز سے ہوں پیار کی باتیں۔ ہمارا ہاتھ سینہ پر تمھارا ہاتھ گردن میں۔ مزہ چکھانا۔ ذائقہ چکھانا۔ سزا دینا۔ کیفر کردار کو پہنچانا۔ بدلا لینا۔ (اختر شاہ اودھ) یہ جاتی کہاں ہے اے خوش اسلوب۔ اسکو بھی چکھاؤں گا مزہ خوب۔ مزہ چکھ لینا۔ نتیجہ بھگتنا۔ (شوق قدوائی) دِل تجھے دے کے پڑے ہجر میں غم کھاتے ہیں۔ چکھ لیا خوب مزہ اپنے کئے کا ہم نے۔ مزہ چکھنا۔ مزے چھکنا لذت پانا۔ (سحر) مہینوں سے چُھٹ کے ناحق زندگی بھی تلخ کی۔ چکھ لیا اے خضر عمرِ جاودانی کا مزہ۔ خمیازہ بھگتنا۔ رنج اُٹھانا۔ مزہ حاصل کرنا۔ متعدی۔ مزہ حاصل ہونا۔ لطف حاصل ہونا۔ (شرف) زندہ درگور ہوئے ہو کے جدا ہم تم سے۔ زندگانی کا مزہ لُٹ گیا حاصل ہو کر۔ مزہ دکھانا۔ لطف چکھانا۔ (رشک) چھوٹے سے بن میں تم نے دکھایا بڑا مزہ۔ طنزاً بھی مستعمل ہے۔ (جانفزا) ہر روز نہ مارا کرو خضر کو بہن تم۔ دے زہر تمھیں اس کا نہ دکھلائے مزا بغض۔ مزہ دیکھنا۔ مزے دیکھنا۔ لطف اُٹھانا۔ سزا پانا۔ (جرأت) میرے ملنے سے اُٹھا ہاتھ انھیں پاس بٹھا۔ پر یہ تو دیکھو کیا اس کا مزہ دیکھے گا (رند) کیا بجز رنج و غم ہجر ترے ہاتھ آیا۔ عشقبازی کا مزہ او

مزہ

دلِ شید ادیکھا۔ دُنیا کا لطف حاصل کرنا۔ دُنیا کی سیر کرنا۔ مزہ دینا! لطف دینا۔ مثال کے لئے دیکھو! مصنف ۲ لذت دینا کسی چیز کا۔ (شعور) شباب حسن کی یہ گرمیاں مزہ دیں تب۔ جلی نہیں ترے کانوں کی مچھلیاں دیکھیں۔ مزہ زہر ہونا۔ ذائقہ تلخ ہونا۔ (قدر) رخسار لبِ یار کی یاد آگئی جسدم۔ جنت میں مزہ زہر ہوا نہر عسل کا۔ مزہ فراموش ہونا۔ لطف بھول جانا۔ (رشک) مزہ دنیا کا ہوتا ہے فراموش۔ دم یاد نواز شہائے ناصح۔ مزہ کرکرا کرنا۔ لطف کھو دینا۔ (فقرہ) سچ پوچھئے تو اس سال گرمی گرد و غبار اور پسینے کے شراتوں نے سارا مزہ کرکرا کر دیا۔ مزہ کرکرا ہونا۔ مزہ کھنڈت ہونا۔ بے لطف ہونا۔ رنگ میں بھنگ ہونا۔ مزہ کرنا۔ مزے کرنا۔ انوکھی بات کرنا۔ تماشے کی بات کرنا۔ مزہ کھلنا۔ (کنایۃً) ناگوار گزرنا۔ (رشک) ہجر جاناں میں کہیں جینے سے مرنا بہتر۔ زندگانی کے مزہ کو ہمیں کھلتے دیکھا۔ مزہ کھینچنا۔ لطف حاصل ہونا۔ (رشک) اُن سے تصویر لب و دنداں کا کھینچتا تھا مزہ۔ پر کہاں یہ بات رنگ لال و رنگ شیریں۔ مزہ لُٹ جانا۔ لطف جاتا رہنا۔ دیکھو مزہ حاصل ہونا۔ مزہ لگا ہونا۔ چسکا ہونا۔ (داغ) ایسا لگا ہوا ہے مئے ناب کا مزہ۔ پانی بھی میں ہیوں تو مرا منہ خراب ہو۔ مزہ لگ جانا۔ مزہ پڑ جانا۔ چسکا پڑ جانا۔ (ذوق) چھوڑا نہ ایک دانۂ اختر سحر تلک۔ گردوں کو لگ گیا، جو مزہ شب ٹھٹھکیر کا۔ مزہ لوٹنا۔ مزے لوٹنا۔ عیش منانا۔ لطف حاصل کرنا۔

مزہ

بہا۔ لوٹنا۔ (شرف) مزہ اچھی طرح ہم لوٹ لیتے جانفشانی کا۔ ہوا تھا درد اگر دل میں تو درد لا دوا ہوتا۔ (امیر) لوٹتی تھیں جو مزے طالب دیدار آنکھیں۔ وہی نیرنگیٔ عالم سے ہیں خونبار آنکھیں۔ مزہ لینا۔ مزے لینا! لطف حاصل کرنا۔ ذائقہ چکھنا۔ (امیر) عیش اور نوش کے باقی۔ ہیں جبتک آثار۔ لے مزہ بیٹھ کے ہر پھول پہ زنبور عسل۔ (داغ) درد الفت کے مزے لیتے ہیں قسمت والے۔ خونِ دل زہر نہیں ہے کہ نہ کھائے کوئی مزہ لینا۔ لطف لینا۔ (رشک) کی تلخ گوئیوں سے ترش رویوں سے بات۔ جب سے ملا وہ شوخ لاکون سا مزہ ہے کنایہ ہے۔ کار بد کا عوض اور سزا پانے سے۔ اور رنج اٹھانے سے بھی۔ مزہ نکلنا نتیجہ حاصل ہونا۔ فائدہ حاصل ہونا۔ (شعور) لاکھ کوئی رکھے روزہ نہ ہزاری رکھنا۔ اس میں نکلے گا مزہ بات ہماری رکھنا۔ (سحر) لب شیریں سے اور تلخ کلام۔ ہم جو کہہ بیٹھے کیا مزہ نکلا۔ مزہ نہ بھولنا۔ کسی بات کا لطف یاد رکھنا۔ (ذوق) بھولنے کے نہیں وہ تیری عنایت کے مزے۔ مزے اُڑانا۔ مزے حاصل ہونا۔ (صبا) خوب موسم ہے اُڑیں چلکے بطرے کے مزے۔ سانیا خیمہ ہو دریا کا کنارہ دیکھکر۔ مزے دار۔ صفت۔ لذیذ۔ لذت والا۔ باذائقہ۔ پرتکلف ۲ خوش طبع۔ ظریف (تسلیم لکھنوی بڑھاپے میں جیوڑا مزے دار تھا۔ بناوٹ سے ہر دم سنگار تھا۔ مزے داری۔ مونث (حم) مزہ۔ لذت۔ لطف حظ۔ مزے سے گزرنا۔ زندگی کا عیش سے بسر ہونا۔ (بحر) کیا تلخ زندگی رہی جب تک ہوس رہی۔ گزرے مزوں

مزہ

سے ہم تو مزے سے گزر گئی۔ مزے کا۔ بامزہ۔ لذیذ لطیف (ناسخ) بھلا تکبر و خلیفت سے زاہد و حاصل۔ یہ رند کیا ہی مزے کے گناہ کرتے ہیں ۲ تماشے کا۔ مزے کرنا۔ لطف اُڑانا۔ عیش کرنا۔ (امیر) میز باں مرتا ہے مہمان مزے کرتا ہے۔ دل کی حالت ہے بُری درد کا حال اچھا ہے۔ ۲ تماشے کرنا۔ خوش فعلیاں کرنا۔ مزے کی بات۔ مونث تماشے کی۔ بات۔ لطف کی بات۔ ہنسی کی بات (میر) بڑی نہیں کانوں میں مزے کی باتیں۔ اب سُنتے ہیں تجھ سے روکھی روکھی باتیں۔ مزے کے مارے۔ لذت کے باعث اور لطف کے سبب (انشا) حالت تھی اور کچھ ہی مارے مزے کے اُس دم۔ ڈھکانا ہائے اپنی مُنہ کی مجھے ڈلی سے مزے میں۔ لطف کے ساتھ۔ بے تکلف (مراۃ العروس) سمندر سے ڈرنے کی کیا بات ہے۔ مزے میں جہاز پر بیٹھ لیے۔ اچھا خاصہ خانۂ رواں بنگیا۔ مزے میں آنا۔ خوشی میں آنا۔ ناز کرنا۔ اترانا۔ مسرور ہونا۔ (امیر) آئینہ دیکھ کے آپ ہی مزے میں۔ ایسے۔ خود وہ مُنھ چومتے ہیں۔ اپنے تماشائی کا۔ مزے میں گزرنا۔ عیش و آرام سے بسر ہونا (ذوق) گزرتی ہے مزے میں زندگی غفلت شعاری سے۔ کہ میں نے خاک بھر دی اُنکے منھ میں خاکسانہ جی سے۔ مزے ہیں۔ بن آئی ہے۔ لطف ہے۔ مطلب حاصل ہوگیا ہے (جلیل) منانا پیار کرکے ہوگیا آفت مرے حق میں۔ اب اُنکے ہیں مزے جب دیکھیے بیزار بیٹھے ہیں۔

مُزیّب - (زیب فارسی ہے اُس سے مفعول کا صیغہ بنا لیا

مژدہ

ہے۔ اس لفظ سے احتراز بہتر ہے) صفت۔ زیبا۔ مثال کے لیے دیکھو مُزیّف میں رشک کا شعر۔

مَزِید - (ع) مصدر میمی زیادہ کرنا ۲ اسم مفعول زیادہ کیا گیا۔ صفت۔ زیادہ۔ زائد۔ فالتو۔ (رند) قیمت دل میں لوں گا خاطر خواہ۔ مال مفلس نہیں مزید نہیں۔ **مزید بر آں** (ف) علاوہ بریں۔ اِس کے سوا۔ ماسوا۔ مزید تحقیقات۔ زیادہ تحقیقات۔ مزید حیات۔ مذکر۔ بادشاہ جب پانی پی چکنے تھے تو حاضرین یہ کلمہ دعائیہ کہتے تھے۔ (بزم آخر) بادشاہ جب آبحیات پی چکے تو سب نے مزید حیات کہا۔ مزید حلیمہ (ع) مذکر۔ اُس پر زیادہ کیا گیا۔ بڑھایا گیا۔ مزید مال۔ مذکر۔ مستعمل چیز۔ وہ شے جو استعمال ہوکر بطور شے زائد کے پڑی ہو۔ ارزاں مال (آتش) دل بیچتے ہیں عاشقِ بیتاب لیجے۔ قیمت وہ ہے جو مول ہو مال مزبد کا۔ اس جگہ مزیدی مال بھی ہے۔ (شاد) دل عاشق کو ہاتھوں ہاتھ لیکر تول لیتے ہیں۔ مزیدی مال مُفلس دست گرداں مول لیتے ہیں۔

مُزیل - (ع) صفت۔ دور کرنے والا۔ اسی چیز کے آثار کا

مُزیّن - (ع) صفت۔ آراستہ۔ مُکلّف (ذوق) الت کو تیری قامت کے کیا اُستاد قدرت لے۔ **مُزیّن صفحہ** ہستی پہ رعنائی کی خلعت سے۔

مژدہ - (ف) مذکر۔ خوشخبری۔ (بشارت) ۲ مبارکباد تہنیت (داغ) میں کلمہ گو ہوں خاص خدا و رسول کا۔ آتا ہے بام عرش سے مژدہ قبول کا۔ **مژدہ باد** - (ف) مذکر۔ مبارکباد

مس

(ارشاد) مژدہ باداے نامرادی مژدہ باد۔ ایک دل سو حسرتوں میں گھر گیا۔ مژدہ رساں۔ (ف) صفت۔ خوشخبری پہونچانیوالا مژدہ ہو۔ مژدہ باد۔ مبارک ہو۔ (ذوق) پاکوبیوں کو مژدہ ہو زندہاں کو ہو نوید۔ پھر ہیں جنوں کی سلسلہ جنبانیوں میں ہم۔ مژگاں۔ (ف) اصل میں یہ لفظ بکسر اول و فتح دوم۔ مژہ کی جمع ہے۔ فارسی اور اردو میں بالکسر اور بطور مفرد مستعمل ہے) مونث۔ مژہ (ظفر) ہجوم اشک سے مژگاں اگر اونچی نہیں ہوتی۔ تعجب کیا کہ شاخ پُر ثمر اونچی نہیں ہوتی۔ مژہ (ف) اظہار پاسے پڑھنا صحیح نہیں ہے (مغز فطرت) نہ تو تنگ دست چشمے نہ من از نظارہ مفلس۔ ستم ست برنگاہم مژہ را نقاب کردن۔ دیکھو۔ ۵۔ کانوٹ مونث۔ پلک۔ (المصفی) یا دفندق میں شب اُس دل نے جو بیتابی کی۔ میں نے رو رو کے لہو ہر مژہ عُنابی کی۔

مِس۔ (ف) مذکر۔ تانبا۔ ایک معدنی شے جس کے برتن وغیرہ بنتے ہیں۔ مِس خام۔ (ف) مذکر۔ کچا تانبا۔ وہ تانبا جو کان سے نکالنے کے بعد صاف نہ کیا گیا ہو۔ مِس گر۔ (ف) مذکر۔ تانبے کے برتن بنانے والا۔ ٹھٹیرا۔ کیسر اِس لاظل وہ تانبا جو کیمیائی قاعدہ سے بالکل صاف ہو گیا ہو۔ (عاشق دھوپ میں تپنیا گیا ہے رنگ لیکن تل نہیں۔ کون کہتا ہے کہ دُنیا میں مِس لاظل نہیں۔ مسی (ف) صفت مس سے بنا ہوا۔ مسی جُوش۔ مذکر۔ کسی ظرف میں تانبے کا ٹانکا لگانا کرنا کے ساتھ

مِسّ۔ (ا مگ) مونث۔ بن بیاہی لڑکی۔ کنواری۔ دوشیزہ۔ مِس بابا۔ مسی بابا۔ مونث۔ شاگرد پیشہ انگریزوں

مسا

کی بن بیاہی لڑکی کو کہتے ہیں۔

مَسّ۔ (ع) تشدید سین تھا۔ مذکر۔ چھونا۔ ہاتھ لگانا۔ (کرنا کے ساتھ) لگاؤ۔ رغبت۔ رُجحان (ہونا کے ساتھ) مَسّ کرنا چھُونا۔ ہاتھ لگانا۔ ہاتھ سے چھُونا۔ (انشا) لگے کہنے کہ میرے دامن کو۔ نہیں ابتک کیا کسی نے مَسّ چھوانا۔ کسی چیز کو چھوانا۔ (شرف) دیا جو یار کو مس کر کے غنچۂ دل سے۔ وفا کی بُو ہوئی پھولوں کے ہار سے پیدا۔ مَسّ ہونا۔ رغبت ہونا۔ رجحان ہونا۔ میل ہونا۔ لگاؤ ہونا۔ (توبۃ النصوح) تم دیکھتی ہو کہ چھوٹے بڑے سب ایک رنگ میں ہیں کیسکو بھی نیازی سے مس ہے۔ (سحر) آدمیت سے نہیں آپ کو مس دیکھ لیا۔ پیار کر کے تمھیں دس بیس برس دیکھ لیا۔

مَسا۔ (ع۔ مَسَاء) مونث۔ شام کا وقت۔ شام۔ (امیر) کہ کے پیام آتے تھے ہر صبح ہر مَسا۔

مَسّا۔ مسّا۔ (ھ) مذکر۔ گوشت کا ایک دانہ سا۔ جو جسم پر پڑ جاتا ہے۔ لکھنؤ میں فصحا کی زبانوں پر بتشدید دوم ہے۔ مَسّے پر بال باندھتے ہیں۔ تاکہ وہ کٹ کر گر پڑے۔ (ذوق) اس نزاکت پر نظر کر نا کہ وہ رشک پری۔ بال بھی باندھے جو مَسّے پر تو زلف حور کا۔ وہ چھوٹا دانہ جو بندوق کی نال پر ہوتا ہے۔ اس معنی میں بغیر تشدید ہے

مَسّاکر کے (ع) انتہائی درجہ۔ زیادہ سے زیادہ بمشکل تمام۔ دقت کے ساتھ۔ تخمیناً۔ جیسے مساکر کے پاؤ سیر ہوگا۔ اُس نے مساکر کے دو نوالہ کھائے۔

مِسّا۔ (ھ) مذکر۔ موٹا اناج۔ غریبوں کے کھانے کا اناج۔

مساجد

سستا اناج۔ مسّاکستا (ع) مذکر۔ مونث کے لئے مسنی کستی۔ موٹا جھوٹا اناج۔

مَسَاجِد۔ (ع) مونث مسجد کی جمع۔ بہت سی مسجدیں لکھنؤ میں مذکر ہے۔ مساحَت (ع بکسر اول۔ صحیح و بفتح اول غلط) مونث۔ زمین کی ناپ۔ پیمائش زمین۔ مساس (ع بصحیح بکسر اول ہے ہاتھ سے ملنا۔ جماع کرنا۔ اردو میں بفتح اول ہے) مذکر۔ عورت کے کسی حصۂ جسم کو ہاتھ سے ملنا۔ (کرنا کے ساتھ) (آتش) دیکھا مساس کر کے صبا کی طرح بہت۔ نازک ترے بدن سے میاں یاسمیں نہیں (ناسخ) رہگیا میں مسوس کر دل کو۔ کب میسّر مجھے مساس ہوا۔

مَسَاعِد۔ (ع) صفت۔ مددگار۔ یاور۔ معاون۔ موافق۔ حامی۔ مُسَاعَدَت۔ (ع) مونث۔ یاری کرنا۔ مدد کرنا مساعی (ع۔ جمع ہے۔ مُسعاۃ۔ مصدر سے بمعنی سعی کی) مذکر کوششیں مساعی جمیلہ (ف) مذکر۔ نیک کوششیں۔

مَسَافَت۔ (ع) یہ لفظ سوف بالفتح سے بنایا ہے۔ سوف کے معنی سونگھنا۔ عرب کے جنگلوں کے رہنے والے جب ایک مقام سے دوسرے مقام کا فاصلہ دریافت کرنا ہوتا ہے۔ چند قدم اس مقام کی طرف چلتے اور پھر بیٹھکر کئی جگہ کی مٹی اٹھا کر سونگھتے ہیں اور فاصلہ بتا دیتے ہیں یہ دستور صرف عرب میں ہے) مونث۔ دوری۔ بُعد۔ عرصہ۔ فاصلہ۔ (فقرہ) ادھر سے زیادہ مسافت پڑتی ہے۔

مُسَافِر۔ (ع) مذکر۔ سفر کرنے والا۔ راہ گیر۔ پردیسی۔ مسافرخانہ

مسالا

مذکر۔ مسافروں کی ٹھہرنے کی جگہ۔ کارروان سرائے مسافرانِ عدم۔ (ف) مذکر۔ مرے ہوئے لوگ ؎ مسافرانِ عدم کا شریف کوئی نہیں۔ شریک حال نہ دیکھا نہ ہمسفر دیکھا مُسَافِرَانَہ (ف) (صفت۔ مسافروں کی طرح۔ پردیسیوں کی مانند۔ (امیر یاروں سے اُنس کیسا غربت میں عمر گذری۔ ٹھہرے مسافرانہ دو چار دن وطن میں۔ مُسَافَرَت (ع بضم اول و فتح چارم و بنجم) مونث۔ سفر۔ سیاحی۔ سفر کرنے کی حالت ؎ ہوس ہے گور کی منزل میں کوئے جاناں کی۔ مسافرت میں دکھاوے خدا وطن کی بہار۔ پردیس۔ مسافر گاڑی۔ مونث۔ وہ ریل کی گاڑی جس میں مسافر سوار ہوتے ہیں۔ سواری گاڑی۔ مُسَافِرِی۔ مونث۔ سفر۔ سیاحی۔ سفر کی حالت۔ مساکر۔ دیکھو مساکن۔ مَسَاکِن۔ (ع) مذکر۔ مسکن کی جمع۔ مکانات۔ سکونت کی جگہ۔ مساکین۔ (ع) مذکر مسکین کی جمع۔ غریب۔ محتاج۔ مفلس۔

مسالا۔ (مصالح کا مُہنّدجو عربی میں مصلحت کی جمع ہے فارسی والے بطور مفرد ہر چیز کی تیاری کے لوازم اور ضروریات کے معنی میں استعمال کرتے ہیں۔ اور یہی محل استعمال اردو میں بھی ہے۔ دہلی والے اصل کی طرف جاتے ہیں۔ مگر چونکہ زبانوں پر مصالح نہیں ہے اس لئے مؤلف کی رائے ہے۔ کہ اردو میں جو بولیں وہی لکھیں۔ جس طرح مسالا بولتے ہیں۔ اسی طرح لکھا بھی جائے اور یہی مشرب متوسطین و متاخرین شعرا لکھنؤ کا ہے۔ رشک نے اپنی لغت میں لکھا ہے: "مسالا۔ ضروریات ہر چیز باشد کہ بدان ضروریات

مسالا

رونق و لذت آں چیز شود۔ ظاہرا اس لغت از مصالح باشد۔ اسی کی تقلید جلال نے اپنے لغت گلشن فیض میں کی ہے۔ میر مرحوم نے بھی یہی مشرب اختیار کیا ہے۔ ؎ نمک چھڑکنے کو مانگے جراحت دل پر۔ جو دیکھے آپکے منہ بات کا مسالا۔ سانپ۔ (کالا سانپ۔ بالا سانپ زمین ہے۔ جانفصاحب کے شعر سے بھی پتا چلتا ہے کہ محاورات لکھنؤ میں بھی یہی بول چال تھی۔ ؎ اے جان ایسا چھاتی سے لپٹا یا بھینچ کر۔ انگیا کا میری سارا مسالا مسل گیا۔ (مذکر) چونا اور سرخی وغیرہ جو عمارت کی ضروریات سے ہے۔ ؎ وہ کتابیں جنسے تالیف میں مدد مل سکے۔ (گوٹا۔ پٹھا۔ بنت۔ کناری۔ وغیرہ جنسے کپڑوں کی چمک دمک زیادہ ہو۔ (لونگ۔ الائچی۔ دھنیا۔ مرچ وغیرہ جن سے کھانے کی لذت زیادہ ہو جاتی ہے۔ ؎ ایک قسم کا مرکب جسمیں چکنی ڈلی۔ الائچی۔ لونگ وغیرہ ڈالتے ہیں۔ اور چونے کتھے کے ساتھ پان کے عوض کھاتے ہیں۔ ؎ ایک قسم کا مرکب جسمیں بھنا ہوا ناریل اور دھنیا شامل ہوتی ہے۔ اور جسکو محرم میں پان کی جگہ کھاتے ہیں اور اسکو محرم کا مسالا کہتے ہیں۔ ؎ ایک مرکب جس سے بال صاف کرتے ہیں اور جسکو بال دھونے کا مسالا کہتے ہیں۔ ؎ ہر چیز کی تیاری کے لوازم اور ضروریات۔ مسالا ٹانکنا۔ کپڑوں میں گوٹا۔ پٹھا۔ بنت۔ کناری ٹانکنا۔ مسالا ڈالنا۔ کھانے میں گرم مسالا ڈالنا۔ مسالے دار۔ صفت وہ چیز جسمیں مسالا ملا ہو۔ (کنایۃً) چٹپٹا۔ مسالے کا تیل۔ ایک قسم کا مرکب تیل جسکی خوشبو تیز ہوتی ہے۔ (صبا) یہ درد سر

مساوات

ہوا ہے مسالے کے تیل سے۔ صندل کا عطر چاہیئے تم کو برائے زلف۔ مسالے کی شاعری۔ چٹپٹی شاعری۔ مضحکی۔ سامان سب طرح کا ہو لڑنے کا جس کے پاس۔ ہے آجکل انھیں کی مسالے کی شاعری۔

مسالک۔ (ع) (مذکر) مسلک کی جمع۔ راہیں۔ طریقے۔

مسام۔ (ع) اصل میں مسامم (مسمم) کی جمع۔ مسمم۔ اسم ظرف سم بمعنی سوراخ سے) تھا۔ قاعدہ ادغام سے مسام ہوا۔ (فارسی اور اردو میں بغیر تشدید حرف آخر مستعمل ہے۔ (مذکر) جسم کے وہ چھوٹے چھوٹے سوراخ جنمیں سے پسینہ نکلتا ہے۔ (فعل جمع میں آتا ہے۔ (فقرہ) نہانے سے مسام کھل جاتے ہیں اردو میں اسکی جمع مسامات مذکر مستعمل ہے۔

مساہمت۔ (ع) (مونث) کسی شے کو حقیر سمجھکر اس کی طرف خیال نہ کرنا۔ چشم پوشی کرنا۔ کسی کا عیب نہ ظاہر کرنا۔ بزرگوں کی غلطی۔ دلیری۔

مسان۔ (ھ) (مذکر) مرگھٹ۔ وہ جگہ جہاں ہندوؤں کے مردے جلائے جاتے ہیں۔ (بچوں کی ایک بیماری کا نام ام الصبیان۔ (جنتر منتر۔ سفلی عمل جس سے خبیث روحوں کو قابو میں کرتے ہیں۔ (انجم) جیسے فراق دم نکال گئے۔ چور جیسے مسان ڈال گئے۔ (خبیث۔ بھوت۔

مساوات۔ (ع بضم اول صحیح) (مونث) حالت کا یکساں ہونا۔ برابری۔ ہمسری۔ (اسیر) ہیں وہ مغرور بہت اپنی مسیحائی پر۔ کیوں نہ ہو زندگی و مرگ مساوات مری۔ (علم حساب کا ایک قاعدہ نکالنا۔ حل کرنا کے ساتھ۔ مساوی

مساہلت

(ع بضم اول صحیح و بفتح اول غلط) صفت - برابر یکساں ہموزن مساوی الاضلاع - (ع) (اقلیدس) وہ شکل جسکے سب ضلعے برابر ہوں۔

مُساہَلَت - (ع) مونث - تساہل کرنا سستی کرنا مُساہمت (ع) مونث - شرکت - ساجھا - **مساہِل** (ع) مذکر - جمع مسلک

مُسبِّب - (ع) صفت (بضم اول و فتح دوم و فتح سوم مشدد) صفت - سبب کیا گیا - باعث - سبب (بکسر سوم مشدد) سبب بنانے والا - **مُسَبِّبُ الاَسباب** (ع) مذکر سبب پیدا کرنے والا - خدا تعالیٰ - **مُسَبِّبِ حقیقی** - (ت) مذکر - خدا تعالیٰ۔

مُسبِّح - (ع) صفت - سبحان اللہ کہنے والا - خدا تعالیٰ کو پاکی سے یاد کرنے والا - **مُسَبِّحانِ کلّ اعلیٰ** - (ف) مذکر - فرشتوں سے مراد ہے - **مُسَبِّحہ** - (ع) مونث - انگشت شہادت کلمے کی انگلی - دیکھو سبّابہ۔

مُسبَّع - (ع) مذکر - سات حصے کیا گیا - سات برابر ضلعوں کی شکل - سات مصرعوں کے بند والے شعر۔

مَسبُوق - (ع) صفت - گزشتہ - سابق - گزرا ہوا ۲ مذکر - (اصطلاح فقہ) اس شخص کو کہتے ہیں جسکی کچھ رکعت نماز کی جاتی رہی ہو - یعنی امام جب ایک رکعت یا دو رکعت پڑھ چکے تو وہ آکر ملے - **مَسبُوقُ الذکر** (ع) صفت جو پہلے بیان ہو چکا ہو - جس کا سابق میں ذکر آچکا ہو۔

مَست - (ف) ہوشیار کا مقابل ۱ متوالا - سرمست نشہ میں چور - مخمور ۲ پُرشہوت - جوانی سے بھرا ہوا ۳ سرشار ہیجود - بیہوش - مدہوش ۴ مجذوب - مجنوں - دیوانہ ۵ خوش - بشاش ۶ بے پرواہ مغرور - متکبر - مست آواز - مونث - آواز جو سننے والوں کے دلوں میں سرور اور نشہ سا پیدا کر دے - بانسری - اور توبنی کی آواز کی صفت میں بیشتر کہتے ہیں - **مستِ ازل** - مست اَلَست (ف) مذکر - قدرتی مست - کامل مست - مست ازلی (صوفی) کو نزکے ذوق شوق میں مست الست ہیں - میکش نہیں جو حسرت جام (سبو کریں - **مست اَلَسْت** (اَلَسْت کا بگڑا ہوا ہے) مذکر - مست ازل - ۲ مدام لے شاد مثل ساغر شراب وصلت کی بخ دی ہے - وہ مست الست ہیں کہ ہر شب جو دخت رز کو کھنگالتے ہیں - **مَستُ بُوک** - مذکر (دہلی) مستی میں بھرا ہوا بکرا - **مست مہینا** - مذکر بھاگن کا مہینا - ہولی کا مہینہ - **مست ہاتھی** - جو ہاتھی مستی میں دیوانہ ہو - (آنش) مست ہاتھی ہے تری چشم سیہ مست اے یار - صف مژگاں اُسے گھیرے ہوئے ہے بھالوں سے - **مست ہونا** ۱ مخمور ہونا - متوالا ہونا - نشے میں چور ہونا ۲ بیہوش ہونا ۳ اترانا - گھمنڈ کرنا - مغرور ہونا ۴ شہوت میں بھر نا مدھ پر آنا ۵ جوانی میں بھرنا - جوش پر آنا ۶ خوش ہونا ۷ دیوانہ ہونا - مجنوں ہونا - مجذوب ہونا۔

مُستاجِر - (ع) صفت - زمیندار - کاشتکار - اسامی - ٹھیکہ دار - **مُستاجِری** - مونث - ٹھیکہ داری (دنیا لینے کے ساتھ) **مُستاصِل** - (ع بکسر پنجم) صفت - جڑ سے اکھیڑ نیوالا - برباد

مستاصِل

مستانا

کرنے والا۔ (ع۔ بفتح پنجم) صفت۔ منہدم۔ جڑ سے اکھڑا ہوا۔ تباہ۔ برباد۔ (محسن) لطف سے تیری ہوئی شوکت ایاں تکم۔ تجھ سے سلطنت کفر ہوئی مستاصل

مستاہن (ع) صفت۔ پناہ مانگنے والا۔ مستانا۔ (دہلی) مست ہوجانا۔ مدھ پر آجانا۔ گرما جانا۔ مستان (ف) مست پر الف۔ نون زیادہ کر دیا ہے۔ مذکر۔ مست۔ مجذوب۔ سیڑی۔ دیوانہ۔ مجنوں۔ مستان شاہ مذکر مست فقیر۔ گدائے مجذوب۔ مستانہ (ف) صفت مست کے مانند۔ مست کی طرح۔ جیسے گربۂ مستانہ۔ لغزش مستانہ۔ (اردو) وہ شخص جسکے حرکات وسکنات مستوں سے مشابہ ہوں۔ وہ شخص جسمیں لغزش اور رفتار مستوں کی سی پائی جائے۔ داغ نے معنی مست کہا ہے ؎ زاہد نہ کہہ برے یہ مستانے آدمی ہیں۔ تجھکو لپٹ پڑینگے دیوانے آدمی ہیں۔ لکھنؤ میں اس معنی میں نہیں بولتے۔ مستانہ چال۔ مونث۔ متوالے کی سی لڑکھڑاتی چال۔ جھومتی چال۔ مستانی۔ مونث باشہوت میں بھری ہوئی عورت۔ مست اور پُرشہوت عورت (جالنصاحب) مستانی سوت پر پڑے خالق مرا وبال۔ پڑجائے اُسکی خلق میں پھندا شراب کا۔ باؤلی۔ دیوانی پگلی۔ دیکھو مستی۔

مستانیس۔ (ع) صفت۔ الفت رکھنے والا۔ خوگر۔ آرام پانے والا۔

مستبعد۔ (ع بفتح پنجم) صفت۔ دور۔ بعید از قیاس

مستجیب

دشوار۔ (توبتہ النصوح) یہ بات اسکی ذات ستودہ صفات سے بہت مستبعد معلوم ہوتی ہے۔

مستتر۔ (ع بکسر چہارم صحیح و بفتح غلط) صفت۔ چھپنے والا پنہاں۔ پوشیدہ۔ (راسخ) ہو چلا ہے ضمیر غائب دل۔ زلیف میں مستتر نہ ہو جائے۔

مستثنیٰ۔ (ع) صفت۔ الگ کیا گیا۔ چنا گیا۔ مذکر۔ (اصطلاح نحو) وہ جو حکم ماقبل سے الگ کیا گیا ہو۔ منتخب۔ برگزیدہ۔ ممتاز۔ (فقہ) وہ مستثنیٰ شخص ہے۔ ایسے دلیوں کی صحبت میں بیٹھنے والا نہیں۔ مستثنیٰ کرنا۔ الگ کرنا۔ کسی کو جدا کرنا۔ مستثنیٰ منہ۔ (ع) مذکر۔ وہ چیز یا وہ شخص جس میں سے مستثنیٰ کو الگ کر دیا ہو۔ مستثنیات (ع) مذکر۔ وہ امور جو الگ کئے گئے ہوں۔ (فقہ) البتہ اس قاعدے کے مستثنیات بھی ہیں۔

مستجاب۔ (ع) صفت۔ (مجازاً) قبول کیا گیا جیسے دعائے مستجاب۔ مستجاب الدعوات۔ (ع) صفت جس کی دعا مقبول ہو۔ جس کی دعا بارگاہ الٰہی میں شرف قبولیت پائے۔

مستجمع۔ (ع) صفت۔ جمع کرنے والا۔ اکٹھا کرنے والا

مستجمع الصفات۔ (ع) صفت جسمیں تمام خوبیاں اکٹھا ہوں۔ (توبتہ النصوح) مگر کیا تو اس کا الزام ہماری ذات مستجمع الصفات پر نہیں لگاتا تھا۔

مستجیب۔ (ع) صفت۔ دعا قبول کرنے والا۔ جواب دینے والا۔

مستحاضہ

مُسْتَحَاضہ۔ (ع) صفت۔ مونث۔ وہ عورت جسے عادت معہودہ سے زیادہ خون آئے۔

مُسْتَحَبّ۔ (ع) س تبشدید حرف آخر تھا! محبت کیا گیا پسندیدہ ۲ وہ فعل جسکے کرنے پر ثواب ہو۔ اور نہ کرنے پر کچھ عذاب نہو۔ عبادتوں میں سے وہ فعل جسے آنحضرت صلعم نے پسند فرما کر خود کیا ہو اور اُس کا ثواب بیان فرمایا ہو۔

مُسْتَحْسَن۔ (ع بفتح پنجم) نیک۔ پسندیدہ۔ خوب۔ بہتر ۲ (اصطلاح علم فقہ) وہ عبادت جسکو پیغمبر اسلام نے بہتر فرمایا ہو۔

مُسْتَحْضَر۔ (ع۔ بفتح پنجم) صفت۔ یاد رکھا ہوا۔ وہ بات جو یاد ہو۔ (محصنات) خود میاں جی یاد ہو دیکھ اچھے جید فارسی داں تھے اور درسی کتابیں بھی اُنکو خوب مستحضر تھیں۔

مُسْتَحَق۔ (ع۔ بفتح سوم و چہارم۔ عربی میں تبشدید قاف ہے۔ فارسیوں نے تخفیف بھی استعمال کیا) صفت۔ حق رکھنے والا۔ دعوی دار۔ استحقاق رکھنے والا۔ ۲ لائق۔ قابل۔ سزاوار ۳ درویش۔ مسکین۔ مفلس۔ نادار۔ مستحقین۔ (ع) مذکر۔ مستحق کی جمع۔

مُسْتَحْکَم۔ (ع) صفت۔ سخت۔ پائدار۔ پکا۔ مضبوط۔ قائم رہنے والا۔ اٹل۔

مُسْتَحِیل۔ (ع) صفت۔ ایک حال سے دوسرے حال میں پھرنے والا۔ (فقرہ) نگلے پچھے انسان کو خبر بھی

مستطاب

تو نہیں ہوتی کہ غذا کیونکر گوشت پوست ناخن کی طرف مستحیل ہوتی ہے۔

مُسْتَدْعی۔ (ع) صفت۔ خواہشمند۔ چاہنے والا درخواست کرنے والا۔

مُسْتَدِیر۔ (ع) صفت۔ گول۔ مُدوّر۔ (رشک) تصور قفس بیضیہ بلبلوں کو ہوا۔ ملا جو بعد اسیری کے مستدیر قفس۔ **مُسْتَرْخِی**۔ (ع) صفت بست۔ ڈھیلا

مُسْتَرَد۔ (ع میں حرف آخر مشدد تھا) صفت۔ رد کیا گیا۔ واپس کیا گیا۔

مُسْتَرْشِد۔ (ع) صفت۔ ہدایت کی طلب کرنے والا۔ سیدھی راہ کا خواہاں۔ مرید۔

مِسْتَری۔ (انگ۔ اسٹر بمعنی افسر سے بگڑا ہوا) مذکر۔ اہل حرفہ کا اُستاد۔ کسی پیشہ کا کاریگر۔ ہر ایک کاریگر

مُسْتَزاد۔ (ع) صفت۔ لغوی معنی بڑھایا گیا۔ زیادہ کیا گیا۔ افزوں۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) ۲ مذکر۔ عروض میں وہ شعر جس کے ہر مصرع یا بیت کے بعد ایسا ٹکڑا لگا ہو جو اُسی مصرع کے رکن اوّل اور رکن آخر کے برابر ہو (اسیر اسمیں آنکھ کی تعریف میں مصرع لکھکر مستزاد اور لگا دیتے ہیں دنبالہ کا۔

مُسْتَسْقی۔ (ع۔) صفت مذکر۔ استسقا کی بیماری والا۔

مُسْتَطاب۔ (ع) صفت ۱ خوش۔ بامزہ ۲ مبارک۔ سعید۔ خجستہ۔ نیک۔

مستطیع — مستفیض

مُستَطِیع - (ع) صفت - استطاعت رکھنے والا۔ صاحب قدرت۔

مُستَطِیل - (ع) مذکر۔ (اصطلاح علم ہندسہ) وہ چار ضلعوں کی شکل جس کے چاروں زاویئے قائمے اور مقابل کے دو دو ضلع برابر ہوں ۲ وہ لانبا جسم جس کا طول و عرض برابر نہو۔

مُستَعار - (ع) صفت - مانگا ہوا۔ اُدھار لیا ہو۔ (دینا لینا کے ساتھ) **مُستَعَاں** - (ع) صفت مدد طلب کیا گیا۔ ۲ مذکر۔ خدا تعالیٰ کا نام۔

مُستَعجِل - (ع بکسر نجم) صفت۔ تعجیل کرنے والا۔ جلد جلدی کرنے والا۔

مُستَعِد - (ع) میں بتشدید حرف آخر ہے۔ اُردو اور فارسی میں بغیر تشدید ہے صفت آمادہ۔ تیار۔ موجود۔ کمربستہ ۲ (اردو) **چُست** - چالاک۔ ہوشیار تیز طرار۔ (ہونا کے ساتھ) **مُستَعِدی** - (اردو) مونث - چالاکی۔ تیاری۔ آمادگی۔

مُستَعفِی - (ع) صفت - استعفا دینے والا۔ نوکری چھوڑنے والا۔

مُستَعمَل - (ع بفتح نجم) صفت - کام میں لایا ہوا۔ برتا ہوا۔ مُروّج

مُستَعِین - (ع) - صفت - اعانت طلب کرنے والا۔ مدد چاہنے والا۔

مُستَغاث - (ع) - صفت - وہ جس کے آگے فریاد لے جائیں۔

مُستَغرَق - (ع بفتح نجم) - استغراق - ڈوبنا۔ محو کرنا سے اسم مفعول) صفت - نہایت محو کسی کام میں ۲ (قانون) وہ چیز جو کسی قرضے میں کمفول کر دی جائے ۳ (بکسر نجم) غرق ہونے والا۔

مُستَغفِر - (ع) صفت - گناہوں کی بخشش کی طلب کرنے والا۔ معافی مانگنے والا۔ استغفار کرنے والا۔

مُستَغنی - (ع) بے نیاز ہونے والا) صفت ۱ آزاد۔ بری بے پروا ۲ دولتمند۔ مالدار ۳ آسودہ حال۔ فارغ البال مطمئن۔

مُستَغِیث - (ع) - فریادخواہ۔ دادخواہ) صفت۔ مذکر۔ ۱ استغاثہ دائر کرنے والا۔ نالشی۔ دادخواہ۔ فریادی ۲ (قانون) عدالت فوجداری میں دعویٰ کرنے والا۔ مونث کے لئے مستغیثہ۔

مُستَفاد - (ع) صفت - حاصل کیا ہوا۔ جو چیز فائدہ میں حاصل ہو ۲ مذکر۔ فائدہ۔ حاصل۔

مُستَفتی - (ع) صفت - فتوے کا جواب چاہنے والا۔

مُستَفسِر - (ع) صفت - استفسار کرنے والا۔ پوچھنے والا۔

مُستَفِید - (ع) صفت - فائدہ چاہنے والا۔ فائدہ اٹھانے والا۔

مُستَفِیض - (ع) صفت - فیض چاہنے والا۔ فیض کا خواہاں۔ فیض اٹھانے والا۔ **مُستَقبَل** - (ع بکسر نجم) صفت - آگے آنے والا۔ آئندہ ۲ آیندہ زمانہ ۳ مذکر۔

مستقر

مضارع ہے (بفتح پنجم) تصویر دو چشمی۔ وہ تصویر جس میں دونوں آنکھیں اور دونوں رخسارے نمایاں ہوں بخلاف نیمرخ کے جسمیں صرف ایک آنکھ اور ایک رخسارہ نمایاں ہوتا ہے۔

مُستَقَر ۔ (ع) بیٹھنے کی جگہ۔ ٹھکانا۔ جائے قرار۔ (فقرہ) آپ کا مستقر کہاں ہے۔ **مُستَقَرُ الخِلافَت** (ع) مذکر۔ دارالسلطنت۔ اکبر بادشاہ کے زمانہ میں آگرہ کا لقب تھا۔

مُستَقِل ۔ (ع) میں حرف آخر مشدد تھا، صفت بمضبوط۔ مستحکم۔ ثابت قدم۔ جو قائم مقام نہو۔ مستقل جگہ۔ مونث۔ وہ جگہ جو عارضی نہو۔ **مُستَقِل مِزاج** ۔ صفت۔ وہ شخص جس کے مزاج میں استقلال ہو۔ ثابت قدم۔

مُستَقیم ۔ (ع) صفت۔ سیدھا۔ درست۔ مضبوط۔

مُستَمَنَّک ۔ (س) مونث۔ ہاتھی کا ماتھا۔ (ذوق) جیسے ماتھے پہ بزرگوں کے ہو سجدے کا نشان۔ اسکی مستک پر شہا جلوہ نمایوں ہے ڈھال۔

مُستَکبِر ۔ (ع) صفت۔ مغرور گھمنڈی۔ **مُستَلَذّات** (ع)۔ مونث۔ مرغوب چیزیں جن سے لذت حاصل ہو۔

مُستَلزِم ۔ (ع) صفت۔ کوئی کام اپنے اوپر لازم کرلینے والا۔ **مُستَلزِمُ السَّزا** (قانون) قابل سزا۔ سزا کا مستوجب۔

مُستَمِر ۔ (ع) میں حرف آخر مشدد تھا۔ صفت۔

مستول

ہمیشہ رہنے والا۔ مضبوط۔ پائدار۔ مستقل (اجتہاد) قران ایسا تولا جواب اور مستمر معجزہ مگر میں نے فطرت کے ہوتے قران کے معجزہ پر بھی کچھ بہت بھروسا نہیں کیا۔

مُستَمِع ۔ (ع) صفت۔ سُننے والا۔

مُستَمَنَّد ۔ (ف۔ مُسْت۔ غم۔ رنج۔ مَنَد۔ صاحب۔ صفت۔ غمگین۔ مجازاً حاجتمند۔

مُستَنَد ۔ (ع) صفت۔ سند یافتہ۔ سند پایا ہوا۔ مُصَدَّقہ تصدیق کیا ہوا۔ معتبر۔ سند کے لائق۔

مُستَنبَط ۔ (ع) صفت۔ اخذ کیا گیا۔ چُنا گیا۔ چھانٹا گیا۔ باہر نکالا گیا۔ (توبۃ النصوح) بیٹا۔ جناب آپ کے تمام اعمال ظاہر سے مستنبط ہوتا تھا۔ کہ خدائے کریم کے ساتھ بڑی راسخ عقیدت ہے **مُستَنِیر** (ع) صفت۔ روشنی کی طلب کرنے والا۔ روشن۔

مُستَوجِب ۔ (ع) صفت۔ واجب۔ لائق۔ قابل۔ سزاوار۔

مُستَور ۔ (ع) صفت۔ چھپا ہوا۔ مخفی۔ پوشیدہ۔

مُستَورات ۔ (ع) مستورہ۔ پردہ نشیں کی جمع مونث۔ پردہ نشیں عورتیں۔

مُستَوفی ۔ (ع) صفت۔ لغوی معنی پورا لینے والا۔ ۲ مذکر۔ (مجازاً) محاسب اعلیٰ جو اپنے ماتحتوں کے حساب کتاب کی جانچ پڑتال کرے۔ اکونٹنٹ۔ جنرل میشی

مَستُول ۔ (پرتگالی زبان میں مستو تھا) مذکر۔ جہاز یا کشتی

مستولی

کا ستون۔ بادبان۔ (برق) اے کماں ابرو مجھے دریائے غم سے پار کر کشتیٔ تن میں لگا ستول اپنے تبر کا۔
مُستَولی۔ (ع) صفت۔ غالب۔ زور آور۔ قابض۔
مُستَوی۔ (ع) صفت۔ برابر۔ ہموار۔
مُستہام۔ (ع) صفت۔ سرگشتہ۔ حیران۔ (انیس) عاجز بلا رسیدہ ستم دیدہ مُستہام۔
مستی۔ (ف) ہوشیاری کا مقابل یہ وہ حالت جو کبوتر اور مور وغیرہ پرندوں کو ہیجان شہوت میں ہوتی ہے) مونث ۱ نشہ۔ خمار۔ وہ کیفیت جو نشہ والی چیز کے استعمال سے ہوتی ہے ۲ بیہوشی۔ ۳ ہوشی ۴ شہوت کا جوش۔ خواہش نفسانی ۵ خوشی کی حرکتیں ۶ حیوانات کی منی ۷ وہ پانی جو جوش مستی میں درخت یا پہاڑ یا حیوانات سے ٹپکتا ہے۔ مستی آنا۔ گرم ہو جانا۔ شہوت میں بھرنا۔ مستی ٹپکنا۔ حرکات وسکنات سے جوش جوانی یا شہوت کی زیادتی ظاہر ہونا۔ (رند) اللہ رے جوش بادۂ حسن شباب کا۔ مستی ٹپک رہی ہے ترے پور پور سے۔ مستی چڑھنا۔ مستی میں بھرنا۔ متوالا ہونا۔ شہوت کا جوش پر ہونا۔ مستی چھانا۔ شدت مستی کے لئے۔ (داغ) مجھکو جلوہ سے غش آیا اُسے گزرا۔ یہ کماں۔ نیند غفلت کی ہے یا چھائی ہوئی مستی ہے۔ مستی کرنا۔ خوش فعلیاں کرنا۔ (رشک) اے خدا ہم سے بگڑ کر وہ بت حشر خرام۔ مستی غیروں میں کرے یہ ہے مشیت تیری۔
مست۔ (س) مونث۔ سکوت۔ مست مارنا۔ (ع)

مسجد

سونا بجانا۔
مسٹر۔ (انگ) مذکر۔ صاحب۔ جناب۔ انگریزوں میں تعظیمی خطاب مسٹنڈا مسٹنڈا (ہ) صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے مسٹنڈی۔ مسٹنڈی۔ موٹا۔ اور فربہ آدمی ہٹا کٹا۔
مسجد۔ (ع۔ مساجد جمع) مونث۔ سر جھکانے یعنی سجدہ کرنے کی جگہ۔ نماز پڑھنے کی جگہ۔ عبادت خانہ۔ خانۂ خدا۔ (ناسخ) طاق ابرو سے صنم جسدم نظر آیا مجھے۔ ایک مسجد بس وہیں راہ خدا تعمیر کی۔ مسجد اقصیٰ۔ مونث۔ مکہ سے بہت دور کی مسجد۔ یعنی بیت المقدس جو ملک شام میں ہے۔ مسجد جامع۔ مونث۔ جامع مسجد سے جو میکشی ہو فرصت تو دو گھڑی کو چلو۔ امیر مسجد جامع میں آج امام نہیں۔ مسجد ڈھانا۔ مسجد گرانا۔ خدا کا گھر گرانا۔ بڑا بھاری گناہ کرنا۔ (جان صاحب) نکاحی بیاہی کو چھوڑ کر کے متاعی رنڈی کو گھر میں ڈالا۔ بنایا صاحب امام باڑہ خدا کی مسجد کو تمنے ڈھا کر۔ مسجد میں اینٹ اُلٹ کر رکھنا۔ مسجد میں چونا لگانا۔ (عو) بعض مسلمان عورتوں کا اعتقاد ہے۔ کہ جب کوئی جھوٹا آدمی مسجد میں اینٹ اُلٹ کر رکھدے تو وہ برباد ہو جاتا ہے اور اگر ایسا شخص مسجد میں چونا لگا دے۔ تو وہ اندھا ہو جاتا ہے۔ (اکنایۃً) اپنے تئیں بے قصور ثابت کرنے کے لئے قسم کھانا۔ مسجد میں چراغ جلانا۔ محض روشنی کے واسطے یا منت پوری کرنے کی غرض سے

مسجع

مسجد کے طاق میں چراغ روشن کرنا۔ (آتش) دیکھا جو بُت کے حسن خداداد کی طرف۔ مسجد میں تو جلائیگا اے برہمن چراغ۔ مسجد نبوی۔ مونث۔ وہ مسجد جو مدینۂ طیبہ میں پیغمبر صاحب کے مزار کے متصل ہے۔

مُسَجَّع۔ (ع) صفت۔ قافیہ بند۔ مقفّٰی عبارت۔ وہ عبارت یا مضمون جس کے الفاظ آپسمیں ہم قافیہ یا ہموزن ہوں۔ اگر نثر میں قافیے فقرہ کے درمیان اور فقرہ کے آخر میں ہوں۔ تو وہ نثر مُرصّع ہے۔ اور اگر صرف فقرہ کے آخر میں ہوں۔ تو وہ کلام مسجع ہے۔ اور اگر نظم میں شعر کے درمیاں ہوں۔ تو وہ کلام مُسمّط ہے اور اگر صرف آخر میں ہوں تو اُس کلام موزوں کو مقفّٰی کہتے ہیں۔

مُسَجَّل۔ (ع) صفت۔ وہ کاغذ جس پر حاکم یا قاضی کی مُہر ثبت ہو۔ (مجازاً) درست۔ آراستہ۔

مَسْجُود۔ (ع) صفت سجدہ کیا گیا۔ جسے سجدہ کریں۔

مَسح۔ (ع) مذکر۔ کسی چیز کو چھونا۔ ہاتھ ملنا۔ ہاتھ پھیرنا وضو یا غسل کرتے وقت ہاتھ کو کسی خاص عضو پر پھیرنا (فقرہ) چوتھائی سر کا مسح جائز ہے۔ **مَسْحُوق**۔ (ع) صفت گھسا ہوا۔ رگڑا ہوا۔ پسا ہوا۔ مصدر اس کا سَحق ہے جس کے معنی گھسنا۔ پسنا۔ فرسودہ کرنا ہیں۔

مَسْخ۔ (ع) مذکر۔ اچھی صورت سے بُری شکل ہونا۔ بدل کر بُری صورت ہو جانا۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ)

مسرور

مُسَخَّر۔ (ع) صفت۔ تابع کیا گیا۔ تسخیر کیا گیا۔ فتح کیا گیا۔ مغلوب۔ مَیلع۔

مَسْخَرَہ۔ (ع) مذکر۔ ظریف۔ ٹھٹھے باز۔ **مسخرہ پن**۔ مذکر۔ ہنسی۔ ٹھٹھا۔ تمسخر۔ (کرنا کے ساتھ) مسخرہ بازی۔ مونث۔ مسخرہ پن۔ مسخری کرنا۔ (عم) مسخرہ پن کرنا۔

مُسَدَّس۔ (ع) مذکر۔ (اصطلاح علم ہندسہ) چھ ضلعوں کی شکل جسکے سب ضلع اور زاویے برابر ہوں۔ (اصطلاح شعر) جس بیت میں چھ رکن اور نظم میں چھ مصرعے ہوں اس بیت اور نظم کو مُسدّس کہتے ہیں۔ (امیر) فرخ دیں جو ششگانہ ہیں اہل ایماں میں۔ مُسدّس آپکی فکر مضامیں مُجدّد کا۔

مَسْدُود۔ (ع) صفت۔ بند کیا گیا۔ بند۔ رُکا ہوا۔ (توبۃ النصوح) آنا جانا موقوف۔ سلام پیام مسدود۔ (مصحفی) ہستی سے رواں قافلہ رہتے ہیں شب و روز۔ مسدود عدم کا کبھی رستہ نہیں ہوتا۔

مِسِرّ۔ (س۔ مشر) مذکر۔ ایک قسم کے برہمنوں کا لقب **مسرانی**۔ مونث۔ مسر کی جورو۔

مَسَرَّت۔ (ع۔ بفتح اول صحیح۔ وبضم اول غلط) مونث۔ خوشی۔ فرحت۔ فرق کے لئے دیکھو بہجت۔ (امیر) لب پہ تکبیر کی آواز نے باندھا احرام۔ دل میں کہتی ہوئی لبیک مسرت آئی۔ **مُسرِف**۔ (ع) صفت۔ بیہودہ خرچ کرنے والا۔ فضول خرچ۔ **مَسْرُور**۔ (ع) صفت۔ خوش۔ شاد۔

مسروق

مسروق - (ع) صفت - چرایا گیا - چوری کیا گیا -
مسروقہ - (ع) صفت مونث - چرائی ہوئی چیز - چوری کا مال جیسے مال مسروقہ -
مسطح - (ع) صفت - بچھا ہوا - پھیلا ہوا - سطح کیا گیا - چوڑا - کھلا -
مسطر - (ع) خط کھینچنے کا آلہ، مذکر، وہ کاغذ جس پر سطریں بنانے کے لئے ڈورے لگا دیتے ہیں - (اسیر) لکھنے لگے جو دیدۂ گریاں کا حال ہم - موجوں نے سطح آب کا مسطر بنا دیا - وہ آلہ جس سے جدول کھینچتے ہیں - مسطر بنانا - مسطر تیار کرنا - مسطر کرنا - سطر کھینچنا - مسطر سے لکیریں کرنا -
مسطور - (ع) صفت - مذکر - مرقوم - تحریر کیا گیا - لکھا گیا -
مسعود - (ع) صفت - سعید - نیک - مبارک -
مسقط - (ع) گرنے کی جگہ، مذکر - ایک مشہور شہر کا نام ہے - جو ایشیائے روم میں واقع ہے - اور جہاں کا حلوہ بہت مشہور ہے -
مسقف - (ع) صفت - چھت ڈالا گیا - پٹا ہوا - پاٹا گیا -
مسک - (ع) مذکر - مشک -
مسک - (ھ) مونث - کپڑے کا ذرا سا پھٹ جانا - ایسا پھٹ جانا کہ کپڑے کے تار الگ نہ ہو جائیں - ۲ دھوکا - دبانا - بھینچنا (منیر) مری ضیق نم فرقت سے دریا تنگ ہوتے ہیں - شکنجہ ہوتی ہے مجھکو

مسکرانا

مسک آغوش ساحل کی - **مسکانا** - (ھ) متعدی ۱ کپڑے کو ایسا پھاڑنا کہ اس کے تار الگ نہوں ۲ ناچنے والوں کا اپنے بدن کو لچک لچک کر ٹیڑھا سیدھا کرنا - **مسک جانا** کپڑے کا خفیف سا پھٹ جانا - دباؤ یا زور پڑنے سے کپڑا مسک جانا - ۳ لے جان ایسا چھاتی سے لپٹا یا بھینچ کر - انگیا کی میری سارا مسالا مسک گیا - (سودا) اندام گل پہ ہو نہ قبا اس مزے سے چاک - جوں خوشقدوں کے تن پہ مسکتی ہیں چولیاں - **مسک لینا** - چھیں لینا - فریب سے لینا - دیکھو مسکنا -
مسکا - (ھ بضم اول وکسر دوم) وہ چھینکا جو چوپاؤں کے منہ پر اس لئے باندھ دیتے ہیں - کہ وہ کسی چیز پر منہ نہ ڈالیں -
مسکت - (ع) صفت - چپ کرانے والا جیسے مسکت جواب
مسکر - (ع) صفت - نشہ پیدا کرنے والی چیز -
مسکرات - (ع) مذکر - وہ چیزیں جو نشہ پیدا کریں - منشیات -
مسکرانا - (ھ - بالضم وضم سوم) تبسم کرنا - اس طرح ہنسنا - کہ آواز نہو - (ناسخ) مسکرائے ہو تو اک بوسہ بھی دو ہونٹوں کا - جاں لب ہوں مرے مرجانے کا سامان کرو - **مسکراہٹ** - (ھ) مونث - ہونٹوں میں ہنسنا - وہ ہنسی جس میں دانت نہ کھلیں - (سرور) چھیڑ کرتی ہوئی جب باد صبا آتی ہے - مسکراہٹ لب غنچہ کی تم ڈھاتی ہے -

مسکن

مَسْکَنْ - (ع) بالفتح و فتح سوم، مذکر۔ جائے سکونت۔ رہنے کی جگہ۔ گھر۔ مکان۔ ٹھکانا۔ (جلال) حسرتیں پوچھیں جو اسے عشق ٹھکانا دل کا۔ نہ بتانا انھیں مسکن نہ بتانا دل کا۔

مَسْکَنَتْ - (ع) صفت۔ تمکین دینے والا۔

مَسْکَنا - (ھ) ا دیکھو مسک جانا۔ ۲ بات کا جواب دینا۔ کچھ کہنا۔ عذر کرنا۔ (امانت) دل کڑا کر کے نہ ان باتوں پہ جب تو سکے۔ کسکے آوازہ زر قلب وہ دیکھے کسکے ۳ دبانا۔ بھینچنا ۴ بند ہونا بند ہونا۔ اپنی جگہ سے ہلنا۔

مَسْکَنَتْ - (ع) مونث۔ مفلسی۔ عاجزی۔

مِسْکُوٹ - (انگ۔ میس کوائیٹ۔ خفیہ سازش۔) مونث۔ صلاح۔ مشورہ۔ (فقرہ) آج کیا مسکوٹ ہو رہی ہے۔

مَسْکُورا - (ھ) مذکر۔ (عم) مسوڑھا۔

مَسْکوڑا - (ھ) مذکر (عو) کروٹ کا دھچکا۔ (فقرے) ایک ہی مسکوڑے میں شلوکا نکل گیا۔ جاگتی کیسے ابھی تو مسکوڑے ہی لے رہی تھی۔ مسکوڑا لینا۔ دھچکے سے کروٹ بدلنا۔

مَسْکوک - (ع) صفت۔ سکہ کیا ہوا۔ سرکاری چھاپ کا سکہ۔ (رشک) مسکوک نہیں ہے زر داغ جگر اے رشک۔ عاشق کے خزانے میں ہے مال اور طرح کا۔

مَسْکہ - (ف) مذکر۔ تازہ نکلا ہوا۔ کچا گھی۔ مکھن ۲ (اردو) سیماب جو دواؤں سے منجمد کیا گیا ہو۔ (بحر) دل ترے آنے سے ٹھہرا عاشق بیتاب کا۔ کان کے پتے سے مسکہ

مسلک

بنگیا سیماب کا۔

مِسْکِین (ع) صفت ۱ غریب۔ عاجز۔ بیچارہ۔ ناتوان ۲ نادار مفلس ۳ (اردو) حلیم۔ بردبار۔ سیدھا۔ سادھا۔ فرق کے لئے دیکھو فقیر۔ مسکین صورت۔ صفت وہ شخص جسکی صورت پر بھولا پن برستا ہو۔ بعض اوقات شریر آدمی کو بھی کہتے ہیں۔ گربہ مسکین۔ مسکینی۔ مونث۔ مسکین ہونا۔ مفلسی۔ ناداری۔ عاجزی۔ بھولا پن۔

مِسل - مونث۔ مقدمہ کے کاغذات۔ روئداد مقدمہ۔ یہ لفظ عربی مثل سے بنا لیا ہے۔ مسل مرتب کرنا۔ مقدمہ کے کاغذات کو ترتیب وار لگانا۔ مسل مرتب ہونا۔ مسل بننا۔ کسی مقدمہ کے کل کارروائی کے کاغذات کا اکٹھا ہو کر ترتیب دیا جانا۔

مَسَل ڈالنا - مَل ڈالنا۔ کچل ڈالنا۔ پیس ڈالنا۔ توڑنا مڑوڑنا۔ دیکھو مسلنا۔

مُسَلَّح - (ع) بضم اول و فتح دوم و تشدید سوم مفتوح، صفت ہتھیار بند۔ لڑائی کے ہتھیار لگائے ہوئے۔ کمربستہ۔ مسلح ہونا۔ ہتھیار باندھ کر لڑنے کو تیار ہونا۔ کمربستہ ہونا۔

مَسْلَخ - (ع) مذکر۔ وہ جگہ جہاں جانوروں کو ذبح کر کے کھال وغیرہ اتار کر صاف کیا جائے۔ کیلا۔

مُسَلْسَل - (ع) صفت۔ سلسلہ دار۔ پے در پے۔ متواتر۔

مُسَلَّط - (ع) صفت۔ وہ جو کسی پر غالب کر دیا جائے (فقرہ) زید پر بلا مسلط کی گئی۔ مسلط ہونا۔ سر پر سوار ہونا۔

مَسْلَک - (ع) مذکر۔ راستہ۔ راہ ۲ طریقہ۔ قاعدہ

مسلم

دستور۔ (ناصر) دیر کی راہ بتاتا ہے نہ کعبہ کی شیخ۔ کچھ سمجھ میں مری آتا نہیں مسلک تیرا۔

مُسَلَّم۔ (ع) صفت۔ مذکر۔ تسلیم کیا گیا۔ مانا گیا۔ (اسیر) حذر سے کہے مُسَلَّم اور جو واعظ کہے۔ دستِ بتانِ نازنیں سے پُورا۔ سب۔ کامل۔ (فقرہ) ایک مُسَلَّم خربزہ کھایا گیا۔ ؎ بحال۔ برقرار۔ وہ جو سالم ہو۔ ؎ مُسَلَّم اسکے ہونیکی مشہرت تدبیر بتلاؤ۔ پڑا ہے مدتوں سے شیشۂ دل چور پہلو میں۔ **مُسَلَّمُ الثُّبُوت**۔ صفت۔ وہ بات جو ثبوت کی محتاج نہو۔ (آبحیات) مرزا محمد علی ماہر عہد عالمگیر میں ایک مشاق اور مُسَلَّمُ الثبوت شاعر اپنے زمانہ کے تھے۔

مُسَلَّمہ۔ (ع) صفت۔ مونث۔ مانا گیا۔ تسلیم کیا گیا۔ (فقرہ) شاہ نصیر مسلمہ طور پر اُستاد مانے گئے ہیں۔ **مُسَلَّمات** (ع) مذکر۔ تسلیم کی ہوئی باتیں۔

مُسْلِم۔ (ع) مُسْلِمِیْن۔ جمع۔ مسلمان۔ اسلام رکھنے والا۔ اہل اسلام۔ **مسلمان**۔ (ف) (بعض نے لکھا ہے کہ یہ لفظ مُسْلِم (داں مانند) سے مرکب ہے۔ اور بعض نے لکھا ہے کہ مسلم کی جمع بقاعدۂ فارسی ہے۔ دونوں صورتوں میں حرف دوم کے فتحہ کی کوئی وجہ نہیں معلوم ہوتی۔ صحیح یہ ہے کہ یہ لفظ خود فارسی ہے۔ مفرد ہے۔ مُرکّب نہیں۔ اور واحد ہے۔ جمع نہیں) مذکر۔ مُسْلِم۔ مسلمان کرنا غیر مذہب کے انسان کو کلمہ پڑھا کر دین اسلام میں شامل کرنا۔ (ناسخ) لاکھ کافر کو کیا تو نے مسلماں تاہم۔ ہے یہ افسوس کہ تو آپ مسلماں نہوا۔ مسلماں ہونا۔ اسلام لانا۔

مسلول

دین محمدی قبول کرنا۔ اپنا مذہب ترک کرکے دین محمدی اختیار کرنا۔ **مسلمانان ورگور و مسلمانی در کتاب**۔ (ف) مثل۔ نیک لوگ گزر گئے اور نیکی کی باتیں کتابوں میں رہ گئیں۔ کچے مسلمانوں کے موجود نہ ہونے کے موقع پر بطور اظہار افسوس یہ فقرہ بولتے ہیں۔

مُسَلمانی۔ (ف بمعنی اسلام) مونث۔ مسلمان ہونا۔ (اردو) بچوں کا آلۂ تناسل کا ختنہ۔ ختنہ کی تقریب (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) ؎ (ہندو) عم۔ مسلمان عورت۔ مسلمانی اور آنا کانی مثل۔ اپنے جنس سے پہلوتہی کرنے والے کی نسبت بولتے ہیں۔ **مسلمانی آبادانی**۔ مثل۔ مسلمانی باعث برکت ہے۔

مسلمانی۔ مسلمان کا مونث۔

مَسْلنا۔ (ھ) ؎ ہاتھوں سے ملنا۔ رگڑنا۔ کسی چیز کا ہاتھ سے مل ڈالنا۔ (فقرہ) میرے کپڑے کیوں مسلتے ہو؟ کچلنا۔ روندنا۔ و بانا ؎ (لکھنؤ) آٹا گوندھنا۔ (فقرہ) تم آٹا مسلو میں آگ سلگا دوں۔

مَسْلُوب۔ (ع) صفت۔ سلب کیا گیا۔ چھین لیا گیا۔ مٹا یا گیا۔ **مَسْلُوبُ الحواس**۔ **مَسْلُوبُ العقل**۔ (ع) صفت وہ شخص جس کے ہوش و حواس نہ ٹھکانے ہوں۔ مجنون

مَسْلُوک۔ (ع) صفت۔ جاری کیا گیا۔ آمد و رفت کیا گیا ؎ سلوک کیا گیا۔ احسان کیا گیا ؎ (عم) سلوک کرنے والا کی جگہ بولتے ہیں۔

مَسْلُول۔ (ع) صفت ؎ سل کی بیماری والا۔ سل دق کا مریض ؎ باہر نکلا ہوا۔ کھینچا ہوا۔ تلوار جو نیام سے

مسلہ	مسند
نکالی گئی ہو۔	ہو۔ وہ نظم جسمیں تین مصرعے سے لیکر دس مصرعے تک ہوں۔
مَسْلَہ۔ (ع) صحیح فتح اول و دوم و سوم ہے) عورتوں کی زبان پر بالفتح و فتح سوم ہے) مذکر۔ سوالی۔ کوئی پوچھی ہوئی بات ۲ شرعی بات۔ مذہبی قانون۔ مسئلے مسائل (ع) دیکھو مسئلے۔	مُسَمّیٰ۔ (ع) صفت۔ فربہ کرنے والا۔ مُسَمّن (ع) صفت۔ موٹا کیا گیا۔ فربہ کیا گیا۔
مُسَمّاۃ۔ (ع) مونث۔ لفظی معنی نام رکھی گئی۔ یہ لفظ عورتوں کے ناموں کے پیشتر مستعمل ہے جیسے مساۃ زینب نے کہا۔	مَسْمُوع۔ (ع) صفت۔ مذکر۔ سنا گیا۔ قبول کیا گیا (ہونا کے ساتھ) مونث کے لئے مسموعہ۔
مِسمار۔ (ع) مینخ۔ کھونٹی) صفت۔ منہدم۔ مسمار کرنا۔ ڈھانا۔ منہدم کرنا۔ ویران کرنا۔ تباہ کرنا۔ برباد کرنا۔ مسمار ہونا۔ مکان یا دیوار کا گر پڑنا۔ (آتش) بے طرح جوش میں سیلاب سر شک آیا ہے۔ چار دیوار عناصر کہیں مسمار نہ ہو۔	مَسْمُوم۔ (ع) صفت۔ زہر دیا گیا۔ وہ جس نے زہر کھا لیا ہو۔
مِسمِرِزْم۔ (انگ۔ مس میر۔ رزم) مذکر۔ آسٹریا کے ڈاکٹر فریڈک میزمر۔ باشندہ میزبرگ کا ایجاد کیا ہوا علم جسمیں تصور۔ یا خیال کی قوت سے انسان یا حیوان کو بیہوش کرتے ہیں۔	مُسَمّیٰ۔ (ع) صفت۔ مذکر۔ نام رکھا گیا۔ موسوم۔ پکارا گیا۔ مردوں کے ناموں کے پہلے آتا ہے۔
مِسمِسی۔ (ھ) صفت۔ مونث۔ گھٹی۔ دیکھنے میں غریب مسکین صورت۔ مسمسی صورت۔ صفت۔ غریب صورت۔ گریہ مسکیں۔	مُسِن۔ (ع) بشدید حرف آخر تھا۔ عمر رسیدہ۔ بوڑھا۔ معمر۔ (کنایتہً) تجربہ کار۔ دانا۔
مَسْمَط۔ (ع۔ لَیْمَط۔ موتیوں کا لڑیوں میں پرونا۔ سَمْط۔ دھاگا جسمیں ٹوٹ یا موتی پروئے ہیں) صفت ۱ وہ بیت جسمیں تین یا چار جگہ ایک قسم کا قافیہ	مُسنا۔ (ھ) (ع) لٹنا۔ لوٹا جانا۔
	مَسْنَد۔ (ع) مونث۔ تکیہ لگا کر بیٹھنے کی جگہ۔ وہ فرش جس پر اُمرا بیٹھتے ہیں۔ (سیر) یاد آتے ہیں امیری میں فقیری کے مزے۔ بوریا خوب تھا مسند ہیں درکار نہ تھی۔ مسند آرا۔ مسند آرائے (ف) صفت۔ مسند نشیں۔ مسند کو زینت دینے والا (کنایتہً) بادشاہ۔ مسند کا گدھا۔ مذکر۔ (کنایتہً ہیچ قوت امیر۔ کاٹھ کا اُلّو۔ مسند لگانا۔ مسند بچھانا۔ مسند لگنا۔ لازم۔ (امیر) دور فلک سے انکو نہیں بوریا نصیب جنکے لئے تھی مسند پُر زر لگی ہوئی۔ مسند نشیں (ف) صفت بادشاہ و فرمانروا۔ مسند نشین ہونا۔ تخت نشین ہونا۔

مسند

گدی پر بیٹھنا۔ مسند نشینی۔ (ف) مونث۔ تخت نشینی۔
مُسْنَد۔ (ع) (اصطلاح علم نحو) خبر۔ **مُسْنَدٌ الیہ**۔ (ع)۔ مذکر۔ علم نحو میں مبتدا کو کہتے ہیں۔ (محسن) لکھنؤ اک مختصر جلیکر روضہ ہے محمدؐ کا۔ یہی مسند الیہ اچھا سبب ہے رفع مسند کا۔

مَسْنُوْن۔ (ع) صفت۔ وہ فعل جس کا کرنا شرع میں سنت ہو۔ اور جسے حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خود کیا ہو۔

مسواک۔ (ع) مونث۔ دانت صاف کرنے کی ریشہ دار لکڑی (کرنا ئے ساتھ) (میسر) لازم ہے کلیوں کے لئے آب تیغ بھی۔ مسواک ہے دہان جراحت میں تیر کی۔ (آتش) کیا ہے اپنے غنچے سے دہن میں تو نے جو اس کو۔ تبسم گل ہوئی ہے۔ ریشۂ مسواک سے پیدا۔

مُسوانا۔ (ھ) (ع) لٹوانا۔ چوری کرانا۔

مسودہ۔ (ع) بضم اول و فتح سین و تشدید واؤ مفتوح سیاہ کیا گیا۔ صیغہ اسم مفعول کا باب تسوید سے۔ باب تسوید سے اسم مفعول کلام عرب میں نہیں پایا جاتا ہے۔ لیکن تسوید بمعنی لکھنا۔ کلام ثقات میں پایا جاتا ہے۔ اور فارسی شعراء کے کلام میں مُسَوَّدہ نظم ہوا ہے۔ (رجائی) باور سعد اذکرہ کہ گردم مُسودہ۔ اعلام گردہ در جمہ عالم سحر مرا۔ یہ لفظ بضم اول و سکون دوم و فتح سوم و تشدید چہارم بمعنی سیاہ صیغہ اسم فاعل کا

مسوسنا

باب (بنو داد سے بھی ہو سکتا ہے۔ لیکن اس کے معنی سیاہ کے ہونگے۔ نہ کہ سیاہ کئے گئے کے۔ مولف کی رائے میں یہ لفظ فارسی ہے) مذکر۔ وہ تحریر جو سرسری لکھی جائے اور جس کے صاف کرنے کی ضرورت پڑے۔ (میسر) پائی بیاض موسم پیری جو قید میں۔ صاف اندنوں مُسَوَّدہ ہوئے سر ہوا۔ (اسیر) کیوں عاشقوں کے نامۂ عصیاں نہوں سیاہ۔ پرداز (دال سے) ہیں مسودہ زلف یار کے۔ اردو بول چال میں بالفتح و فتح سوم و چہارم بھی ہے۔ لکھنؤ میں فصحا کی زبانوں پر بالفتح و فتح سوم و فتح چہارم مشہور ہے۔ (کنایۃً) منصوبہ (داغ) تو ہوا نہ ایک بھی اس دل کا مسوّدہ۔ فرسودہ لاکھ بار قلم ہو کے رہ گیا۔ عوام کی زبانوں پر بالفتح و کسر سوم و فتح چہارم ہے۔
مسودہ گانٹھنا۔ (دہلی) مضمون بنانا۔ منصوبہ باندھنا۔
مسور۔ (ھ) ایک قسم کا غلہ جو بطور سالن پکا کر کھاتے ہیں۔ (فقرہ) مسور گرم ہوتی ہے۔ **مسوڑا**۔ **مسوڑھا**۔ (ھ) مذکر۔ دانتوں کے اوپر کا گوشت۔
مسوس۔ (ھ) مونث۔ مڑوڑ۔ مسوسا۔ (ھ) مذکر۔ (عو) پچھنا دا۔ **مسوسنا**۔ (ھ) مڑوڑنا۔ دبانا۔ نچوڑنا۔ (فقرے) یہ معلوم ہوتا ہے کہ کوئی کلیجہ مسوستا ہے۔ غریب آدمی کو ایک وقت کھانا میسر نہیں آتا۔ اور وہ انتڑیوں کو مسوس کر رہ جاتا ہے۔ (کلیجہ جگر کے ساتھ) دل ہی دل میں غم کھانا۔ شکوہ زبان پر نہ لانا۔ اشرف) بگلے کو گھونٹ کے ظالم نے ذبح کر ڈالا۔ جگر مسوس لیا میں

مسہری

آہ کیا کرتا۔

مَسہری ۔ (ھ) ۔ بفتح اول و دوم و سکون سوم و نیز بکسر دوم و نون ۔ ایک قسم کا پلنگ جسکی پٹیاں چوڑی اور نقشی ہوتی ہیں۔ پائے کرسی کے پایوں کی طرح بلند ہوتے ہیں ۔ ہر پائے کی چوٹی پر ایک آہنی حلقہ بھی نصب ہوتا ہے۔ تاکہ اس میں ڈنڈے لگا کر چھپر کھٹ بنا لیں سرہانے اور پائنتی بالشت بھر کا اونچا کٹھرا بنا ہوتا ہے۔ کھٹمل اور مچھروں سے بچنے کے لئے جالی دار کپڑا بھی لگا دیتے ہیں۔ (ناسخ) اجل کے آتے ہی سونا پڑا ہے خاک میں غافل۔ بس اکدم میں مسہری ہو گئی بیکار سونے کی۔ فقیروں کی تربت پر بھی مسہری چڑھاتے ہیں۔ (شرف) چڑھائی لاکھ پھولوں کی مسہری اسکی تربت پر۔ شہید ناز کو جس صاحب ماتم نے پہچانا۔

مُسہِل ۔ (ع) ۔ مذکر۔ دست آور۔ اسہال لانے والا۔ وہ دوا جس سے دست آئیں۔ مسہل دینا۔ جلاب دینا۔ دست آور دوا استعمال کرانا۔ مسہل لینا۔ دست آور دوا کھانا۔ جلاب لینا۔

مَسئلہ ۔ (ع) ۔ مَسْاَلَۃ ۔ بالفتح دفتح ہمزہ خوبصورت الف ہے۔ دفتح لام بروزن مَنقبت) مذکر۔ سوال۔ وہ سوال جو مسائل فقہ کے متعلق ہو۔ (جانفصاحب) ہے منافع جو مسئلہ سے سوا۔ سود کھانا بھی اب حلال ہوا۔ معاملہ۔ پیچیدہ معاملہ۔ حل کرنا۔ حل ہونا کے ساتھ) (اسیر) ہوا کب فکر سے حل مسئلہ تو مسیف کا کل کا۔

مسی

نظر آیا ہیں اس دور میں عالم تسلسل کا۔ مسئلہ کرنا سوال کرنا۔ مسئلہ کھل جانا۔ مسئلہ حل ہو جانا۔ کسی معاملہ کی پیچیدگی دُور ہونا۔ (راسخ) بوسۂ نرگس خوباں کا ہے خواہاں واعظ۔ کھل گیا مسئلہ حل طلب جام شراب۔ مسئلے مسائل فقہ کے مسئلے۔ بول چال میں بیشتر اس کا تلفظ مسئلے مسائل ہے۔ مسئُول ۔ (ع) صفت۔ مذکر۔ سوال کیا گیا۔ مانگا گیا۔ مونث کے لئے مسئولہ۔

مسی بسی تسی۔ (ھ) موٹے جھوٹے اناج کی روٹی دال دیا۔ مسی کی روٹی۔ (فارسی میں نان مسی ہے۔ (قبول)۔ زقحط منتعمال در کورۂ ہند۔ ہماں نان مسی ہم کیمیا شد۔ وہ روٹی جو باش گیہوں اور مونگ کا آٹا ملا کر پکاتے ہیں مسی۔ (ف) فارسیوں نے تشدید سین و نیز بہ تخفیف استعمال کیا (نعمت خاں) مسی اگر بکار برد آں نگار من۔ دُرِ خوشاب را بہ سیہ پوشی آورد۔ (یغمائی قمی) مسی بمال بدنداں کہ در دل و دیدہ۔ تبسم تو کند کار چشم سرمہ کشیدہ۔) مونث ۔ ایک قسم کا منجن جسے عورتیں بطور سنگار استعمال کرتی ہیں۔ اس سے دانت سیاہ اور چمکدار ہوتے ہیں۔ (بجری لوٹے گا وہ ہڑی دوھڑی کر کے۔ مسی ہونٹوں پہ گہری گہری ہے۔ (امیر) مسی چھوٹی ہوئی سوکھے ہوئے ہونٹ بہ صورت اور آپ آتے ہیں گھر سے بازاری عورتوں کی اصطلاح) ایک تقریب شادی کا نام کہ اس روز سے کسبیاں مسی ملنا شروع کرتی ہیں۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) (صبا) مستی ہو گی تری اے غیرت گلشن کبتک۔ دیکھئے

مسی

آئے بہار گل سوسن کبتک۔ مسّی سرمہ۔ مذکر عورتوں کا سنگار (امیر) مسّی سرمہ سے ہوئی تدنظر زیبائی۔ کوچۂ زلف میں شانے نے رسائی پائی۔ مسّی اوڈھرنا۔ مسّی چھوٹنا۔ (جلال) کسیکی اُوڈھری ہوئی مسّی دونوں ہونٹوں کی۔ اشارے کرتی ہے کچھ چشم سرگیں کی طرح مسّی کاجل کرنا۔ (ع) سنگار کرنا۔ دانتوں کو سیاہ کرنے والا منجن اور سرمہ لگانا۔ مثال کے لئے دیکھو کنگھی۔ چوٹی مسّی کرنا۔ نوچی کے سر ڈھکے جانے یعنی سہاگن ہونے کی خوشی میں برادری کی دعوت دینا۔ اور ناچ کرنا۔ نوچی کا ازالہ بکر کرنا۔ مسّی کی انگلی (ع) وہ انگلی جو سیخ کی انگلی کے بعد اور چھنگلیا سے پہلے ہے۔ عورتیں اسی انگلی سے مسّی لگاتی ہیں۔ مسّی کی دھڑی۔ (ع) مسّی کی تہ جو عورتیں ہونٹوں پر جماتی ہیں۔ (بہر) کنگھی جو دو گھڑی میں ہوئی میرے گھر تو کیا۔ مسّی کی پھر جمے گی دھڑی دو گھڑی کے بعد مسّی کی لکیر۔ وہ سیاہ خط جو مسّی لگانے سے دانتوں کے درمیان ظاہر ہوتا ہے۔ (آتش) تیرے دنداں میں دکھائی دی جو مسّی کی لکیر۔ لے پری دُر سنجف میں نظر آیا مجھے۔ مسّی لگانا۔ دانتوں اور لبوں کو مسّی کی مالش سے سیاہ تاب کرنا۔ (شرف) چمن میں اس پری پیکر نے جب مسّی لگائی ہے۔ ہوئی ہے زرد اطلس کا رنگ سوسن کا رہواں ہو کر۔ مسّی لموانا۔ مسّی ملنا کا متعدی۔ مسّی ملنا۔ دانتوں پر مسی کی مالش کرنا۔ (ناسخ) مَل کے مسّی رتبہ دانتوں کا بہت کم کر دیا۔ کیا غضب تمنے کیا ہیرے کو نیلم کر دیا۔

مسیح - (ع) مذکر۔ حضرت عیسیٰؑ کا لقب جو بطور معجزہ

مسیلمہ

مُردہ کو پھونک مار کے زندہ کر دیتے تھے۔ مسیح الدجّال۔ دجّال ملعون کا خطاب۔ مسیحا۔ (ف) دیکھو نور اللغات حصۂ اول صفحہ ۲۰۔ زیادتی الف کی فارسی والوں کا تصرف ہے۔ بقول بعض مسیحا مشیخا کا معرب ہے۔ جسکے معنی زبان سریانی میں مبارک کے ہیں۔ (داغ) لب عاشق بیمار پہ کھولا نہیں جاتا۔ دم بند مسیحا کہے بولا نہیں جاتا۔ کنایۃً معشوق (محسن) اے مسیحا ترے بیمار کی یہ حالت ہے۔ نہ دوا چلتی ہے اس پر نہ دعا چلتی ہے۔ مسیحا دم۔ مسیحا نفس۔ (ف) صفت۔ وہ جسمیں اعجاز مسیحائی ہو۔ (قدر) چٹک چٹک کے کہیں غنچے قم باذن اللہ عجب نہیں ہے مسیحا نفس ہوا بہار۔ مسیحا نفسی (ف) مونث مسیحائی (شرف) قادر ہو اگر اپنی مسیحا نفسی پر۔ بیمار سے بیہوش سے غافل سے نہ پھرنا۔ مسیحائی (ف) مونث مسیح کے معجزے والی طاقت۔ اعجاز نمائی۔ حیات بخشی مسیحائی چلنا۔ مسیحائی کارگر ہونا۔ (شرف) تیرے کشتوں سے مسیحائی جو اُٹھی نہ چلی۔ دم بخود ہو رہے مُردے کے جلانے والے۔ مسیحائی کا دم بھرنا۔ مسیحائی کا قائل ہونا۔ مسیحائی کا دعویٰ کرنا (امیر) لب جاں بخش پہ سب اہل جہاں مرتے ہیں۔ عیسیٰؑ بھی اس کی مسیحائی کا دم بھرتے ہیں۔ مسیحائی کرنا۔ اعجاز دکھانا۔ حیات بخشنا۔ زندہ کرنا۔ مرتے کو بچانا۔ جاں بلب بیمار کو تندرست کرنا۔ **مسیحی** - صفت۔ مسیح کی طرف منسوب۔ عیسائی۔ نصرانی۔

مَسِیر - (ع) جانا۔ چلنا۔ سیر کی جگہ جیسے فلک مسیر۔

مُسَیلمہ - (ع۔ بکسر لام) مذکر۔ یمامہ کے ایک کافر کا نام

مسیں

جس نے نبوت کا دعوی کیا تھا۔ اسکو مسیلمۂ کذّاب بھی کہتے ہیں

مَسَیِّن - مَسّ - مونچھ رویاں مسیں - بفتح اول وکسر دوم وسکون سوم مجہول جمع) مونث - وہ روئیں جو مونچھیں نکلنے سے پہلے بطور سیاہی یا سبزی کے ہونٹوں پر نمودار ہوتے ہیں - (آتش) چہرۂ رنگیں کو ئی دیوان ہے رنگیں گر حُسن مطلع ہیں مسیں مطلع ہے صاف ابروئے دوست - مسیں بھیگنا - سبزہ آغاز ہونا - مونچھوں کا رُواں نکلنا - (رشک) بس مسیں بھیگتے ہی ڈوب گئی سب غربت - چوکھا اڑنے لگا جب سے ہوا یار ابرو -

مُشابہ - (ع) صفت - مانند - مثل - مطابق - مُشابہت (ع) مونث - موافقت - مطابقت - شکل - شبیہ - تشبیہ - (فقرہ) دونوں میں بہت مشابہت پائی جاتی ہے - مشاجرہ - (ع) مذکر - منازعت - مخالفت - باہم درختوں کی طرح پٹنا -

مُشار - (ع) صفت - اشارہ کیا گیا - بتایا گیا - مشارٌ الیہ - (ع) صفت وہ شخص یا چیز جسکی طرف اشارہ کیا گیا ہو - (کنایۃً) معتبر اور ذی عزت کی جگہ مستعمل ہے -

مَشارِب - (ع) مذکر جمع مشرب کی -

مَشارِق - (ع) جمع مَشرِق (آفتاب نکلنے کی جگہ) کی -

مُشارَکت - (ع) مونث - شرکت - باہم شرکت کرنا - مشاطہ (عربی میں مُشط - بالضم کنگھی - فارسی میں بالفتح وتشدید دوم اس عورت کو کہتے ہیں جو عورتوں کو بناؤ سنگار کرائے - فارسیوں نے یہ تخفیف بھی کہا ہے - (ملا طغرا) مشاطہ زد بگرہ زار طرّہ ات ناخن عجب کہ عقدۂ دل دا شود بآسانی) مونث یا (بالفتح وتشدید دوم) وہ عورت جو عورتوں کو بناؤ سنگار کرائے - (صبا) پیچیدہ شاخ

مشاورت

سوختہ سے سانپ جاکے ہوں - مشّاطہ گر سلائی سے انکی بنائے زلف ہا (بضم اول وتخفیف دوم) وہ عورت جو زن ومرد کی نسبت تلاش کرے - اور شادی کروائے -

مُشاعَرہ - (ع) بضم اول وفتح چہارم ودیم) مذکر - شعرا کا باہم جمع ہوکر شعر خوانی کرنا - مشاعرہ اکھڑ جانا - شعر وسخن کا جلسہ برہم ہو جانا - (فقرہ) آپ کی پھوٹ سے مُشاعرہ جمگر اکھڑ گیا - مشاعرہ پڑھنا - مشاعرے میں شعر خوانی کرنا - (میر) کہیں مباحثۂ علم و مجلس فضلاء - کہیں مشاعرہ ہی پڑھ رہے ہیں اہل سخن -

مَشاغِل - (ع) مذکر - مَشغَلہ کی جمع - مشاغل لایعنی - مذکر - بیکار اور فضول مشغلے - (توبتہ النصوح) مناسب ہے کہ گنجفہ - شطرنج - کبوتر - کنکوا - بٹیر - مُرغ - تمام مشاغل لایعنی کے ترک کا عہد لیتی رہو -

مُشافَہہ - (ع) مذکر - سامنے - روبرو -

مَشّاق - (ع) صفت - کمال مہارت رکھنے والا - مَشّاقی مونث - مہارت - نہایت مشق - تجربہ - مشاکل - (ع) صفت مانند مونث عروض کی ایک بحر کا نام -

مَشام - (ع) جمع مشم کی جو اصل میں مَشَم تھا - (صیغۂ اسم ظرف کا شم (سونگھنا) سے ہے - عربی میں بفتح اول وتشدید میم تھا - فارسیوں نے یہ تخفیف استعمال کیا - یہ جمع بطور مفرد مستعمل ہے - مذکر - دماغ - قوت شامہ کی جگہ - (برق) سوئے غدار باصرۂ چشم طور ہے - مشتاق ہے مشام ملک بوئے یار کا - مشام جاں (ن) مذکر (کنایۃً) دماغ - (اوج) ناف کشا ہے زلف معنبر ادھر ادھر سب کا مشام جاں ہے معطّر ادھر ادھر -

مُشاوَرَت (ع) مونث - باہم صلاح کرنا - مشورہ کرنا -

مشاہدہ

مُشَاہَدہ - (ع) مذکر۔ دیکھنا۔ دید۔ معائنہ (رسم) عیاں ہو صورت شاہد جو چشم حق میں سے۔ کرے بغور تو غافل مشاہدہ دل کا۔

مُشَاہَدات - (ع) مذکر۔ مشاہدہ کی جمع۔ دیکھو مرئیات۔

مُشَاہَرہ - (ع) مذکر۔ تنخواہ۔ طلب۔ ماہوار۔ ماہیانہ۔ وظیفہ۔ (فقرہ) کہو کیا مشاہرہ مقرر ہوا۔

مَشَاہِیر - (ع) مشہور کی جمع۔ مذکر۔ (مجازاً) مشہور لوگ۔ بزرگ آدمی۔ نامور لوگ۔

مشائخ - (ع) مشائخ جمع مشیخت کی۔ اور مشیخت جمع شیخ کی یعنی مشائخ جمع الجمع شیخ کی ہے) مذکر۔ اجمع الجمع۔ بزرگ لوگ۔ صوفی ہوں یا متقی پرہیزگار۔ عوام اسکی جمع الف۔ نون۔ یا می نون اضافہ کرکے مشائخان اور مشائخین بناتے ہیں۔ اس زمانے میں اُن لوگوں کیواسطے مستعمل ہے جو صاحب حال ہوں۔ اور جنکی شرکت سے محفل سماع میں چہل پہل اور رونق ہو۔

مُشَایَعَت - (ع) مونث۔ کسی کی رخصت کرنے کے لئے تھوڑی دور تک جانا۔ (فقرہ) ہمنے دور تک انکی مشایعت کی (اردو) جنازہ کے ساتھ جانا۔

مَشَائِین - (ع) مشائی کی جمع۔ جو صیغہ نسبت یا مبالغہ کا ہے۔ ی بعد الف زائدہ کے بڑی تھی۔ اسکو ہمزہ سے بدل دیا مَشَّاء۔ ہوا۔ ین سے جمع بنائی مشائین ہوا۔) مذکر۔ وہ حکیم جو ایک دوسرے کے پاس جاکر تحصیل علم کیا کرتے تھے۔ بخلاف اشراقیین کے جو بیٹھے بیٹھے معلوم کرلیتے تھے۔ (ذوق) کبھی مشائیوں سے کرتا تھا میں پیش روی۔ کبھی لیجاتا تھا اشراقیوں پر میں سبقت۔

مشبک - (ع) صفت۔ جالی دار۔ وہ چیز جس میں بہت سے سوراخ

مشت

ہوں۔ (اوج) باگیں کٹی تیروں سے بدن سارا مشبک۔ آلودہ بخوں بال سے لیکر ہے سموں تک۔

مُشَبَّہ - (ع) صفت۔ تشبیہ دیا گیا۔ نظیر دیا گیا۔ نسبت دیا گیا مشبہ بہ (ع) میں تلفظ مُشَبَّہ بھی۔ اردو میں مُشَبَّہ بِہٖ۔ مذکر۔ وہ چیز جس کے ساتھ تشبیہ دیں۔ (انیس) وہ سینہ جس کا مصحف اکبر مُشَبَّہ بِہٖ۔ نیزے لگائیں اُسپہ لعیں سب غضب ہے یہ۔

مُشت - (ف۔ سنسکرت میں مشٹ۔ مٹھی) یہ لفظ تذکیر و تانیث میں مضاف الیہ کی تذکیر و تانیث کا تابع ہوتا ہے۔ جیسے مشت پر مذکر۔ مشت خاک۔ مونث۔ لہ پنہ کی انگلیاں جب بند ہوں یا وہ مقدار جو ایک مٹھی میں آئے۔ تھوڑی جماعت۔ تھوڑی چیز۔ مشتِ استخوان (ف) مذکر۔ مٹھی بھر ہڈیاں۔ (کنایتہً) کمال لاغر۔ وہ جسکے بدن پر گوشت نہ ہو۔ ہڈیاں ہی ہڈیاں ہوں۔ (امیر) لاکھوں اس لیلے کے دیوانے تھے اُن میں عشق نے۔ ایک مشتِ استخواں کا نام مجنوں رکھدیا۔ مشتِ پر۔ (ف) مذکر۔ تھوڑے سے پر۔ (شرف) لگا نہ بلبل کشتہ کو تیرے صیاد۔ شکار کھیل چکا مشت پر سے کیا مطلب۔ مشتِ خاک (ف۔ کنایتہً) کرۂ ارض۔ دنیا۔ (انسان مونث۔ مٹھی بھر خاک (ظفر) کیا اُٹھانا خاکسار عشق کا ہے مشت خاک۔ ایک کونے میں جہاں چاہی اُٹھائی ڈال دی۔ (تاریخ) یہ فرما چکا جب وہ معصوم پاک۔ اُٹھائی زمیں سے پھر ایک مشت خاک نا۔ (کنایتہً) انسان (صبا) فرشتوں کو کیا مات آدمی نے۔ قامت کا یہ مشت خاک بکلا مشت زن (ف) صفت۔ مکا مارنے والا۔ کشتی کرنے والا۔ پہلوان۔ کشتی لڑنے والوں کا معمول ہے کہ کاندھے اور بازو پر مشت زنی کیا کرتے ہیں تاکہ بدن سخت اور مضبوط ہو جائے۔ (اردو) حلق باز مشت زنی

مشتاق

مونث۔ کے مارنا۔ طبق لگانا۔ مشتِ غبار۔ (ف) مذکر۔ غبار کی تھوڑی سی مقدار۔ (سحر) اٹھنا ہے حشر کے دن فریاد کو فلک کی۔ رکھے زمیں امانت مشتِ غبار میرا مشتِ گل۔ (ف) مونث مشتِ خاک۔ (مصحفی) آدم کو سجدہ گاہ ملائک بنا دیا۔ یہ رفتہ رفتہ مرتبۂ مشتِ گل ہوا۔ مشتمال۔ (ف) مونث۔ مالش جو پہلوان جسم کے سخت ہو جانے کے لئے کرتے ہیں۔ اور اس مالش کو بھی کہتے ہیں۔ جو حمامی بدن کا میل چھوڑانے کے لئے کرتے ہیں۔ (زشک) نہو مفید سنائش بخیل کو ہرگز۔ یہ اور کیا ہے جو مُردے کو مشتمال نہیں۔ مشتے کہ بعد از جنگ یاد آید بر کلۂ خویش باید زد مشتے کہ بعد از جنگ بیاد آید بر کلۂ خود باید زد (مثل) موقع نکل جانے کے بعد پچھتانا بے سود ہے۔

مُشتے نمونہ از خروارے۔ (ف) مثل۔ ذرا سے نمونہ سے ہی کل چیز کی اصلیت معلوم ہو جاتی ہے۔

مُشتاق۔ (ع) صفت۔ آرزومند۔ شائق۔ خواہاں۔ طالب خواہشمند۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) مشتاقانہ۔ (ف) صفت مشتاق کی مانند۔ خواہشمندانہ۔

مُشتَبہ۔ (ع) صفت۔ مشکوک جس میں شُبہ ہو۔ مذبذب۔ شک کیا گیا (ٹھیرانا۔ ٹھہرانا۔ کرنا۔ ہونا کے ساتھ) (محصنات) ابنائے جنس کی نظر میں ناحق نکتہ چینا۔ مشتبہ ٹھہرانا شیوۂ انصاف سے بہت بعید ہے۔

مُشترک۔ (ع) صفت۔ (بالضم و فتح سوم و کسر چہارم) شریک۔ وہ لفظ جو کئی معنی کے لئے بنایا گیا ہو۔ (بالضم و فتح سوم و چہارم) صفت۔ مذکر۔ شریک کیا گیا۔ مشترکا۔ (ع) بکسر چہارم) شرکت میں۔ ساجھے کے طور پر۔ مشترکاً و منفرداً (ع) ساجھے میں اور علٰحدہ علٰحدہ۔ مشترکہ۔ (ع) بفتح چہارم) صفت۔ مونث

مشتہر

مُشتری۔ (ع) مذکر۔ خریدار۔ مول لینے والا۔ (منیر) مشتری حسن کے بکتے ہیں تمہارے ہاتھوں۔ آج نیلام ہے یوسف کے خریداروں کا۔ ایک ستارے کا نام جو چھٹے آسمان پر ہے۔ اور سعد اکبر سمجھا جاتا ہے۔ اس معنی میں منیر نے مذکر کہا ہے ؎ ہوا ہے مشتری ممسوس گویا برج عقرب میں۔ نظر آتے ہیں اہل علم و فضل اس سال زندانی۔ اور جلال نے مونث لکھا ہے۔ (محسن) خواب میں بھی جو وہ زہرہ سی جبیں پیش آئے۔ مشتری طالع کنعاں کی زحل ہو جائے۔ امیر مینائی مرحوم نے لکھا ہے "کہ مشتری ستارہ مونث ہے اور جہاں کہیں شعراء نے مذکر کہا ہے وہاں ستارہ مقصود نہیں ہے۔ جہاں تاریخوں میں زہرہ کے ساتھ مشتری کا لفظ آئے وہاں مشتری سے دولھا ہی مقصود ہوگا" ۳ (اصطلاح ۔۔ ہوسیں) مذکر۔ رانگ قلعی

مُشتعِل۔ (ع) صفت۔ بھڑکتا ہوا۔ سوزاں۔ شعلہ زن۔

مشتق۔ (ع) عربی تشدید حرف آخر ہے۔ فارسی میں تخفیف بھی استعمال کرتے ہیں۔ ماخوذ۔ وہ لفظ جو کسی دوسرے لفظ سے بنایا گیا ہو۔ وہ صیغہ جو مصدر سے بنا ہو۔ مُشتمِل۔ (ع) صفت۔ شامل شریک۔ مشمولہ۔ (ہونا کے ساتھ)

مشتہر۔ (ع) یہ لفظ بکسر ہائے ہوز اسم فاعل کا صیغہ اور بفتح ہائے ہوز اسم مفعول کا صیغہ ہے۔ یہ باب لازم اور متعدی دونوں طرح آیا ہے۔ فیضی نے بکسر ہا بمعنی مشہور باندھا ہے ؎ بادہ در جوش ست و یارانِ منتظر۔ ساقیا خذ ما صفا دُرِّ ما کدر۔ عشق نوانست پوشیدن ز غیر۔ شد ازاں مجنوں بعالم مُشتہر۔ (صفت۔ الف بکسر ہائے ہوز) شہرت دینے والا۔ اشتہار دینے والا۔ منادی کرنیوالا۔ اشتہاروں میں اشتہار دینے والے کا نام۔ المشتہر

مُشتہی

کے نیچے لکھتے ہیں ۲ مشہور۔ (اس معنی میں نفیسی نے بھی کہا ہے۔ (انہیں) بیزی تھی کہ منکر بھی ہر اک تھا مقر اس کا۔ تھا کاٹ میان دو جہاں شہر اس کا ۲ (ب) (بفتح ہائے ہوز) اشتہار دیا گیا۔ شہور۔ شہرت دیا گیا۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) (محسن) ہر جگہ شہر اس کا لقب تازہ کیا۔ حق تعالیٰ نے اُسے صاحب آوازہ کیا۔

مُشتہی - (ع) صفت - ۱ آرزومند۔ خواہش کرنے والا ۲ بھوک لگانے والا۔ اس معنی میں غلط ہے۔ صحیح شہی بفتح دوم و تشدید سوم کسور ہے

مُشٹ - (س) مونث۔ (ہندو) چپ - خاموشی - کم گوئی۔

مُشٹ مارنا - (ہندو) خاموش رہنا۔ چپ رہنا۔ سُنی اَن سُنی کر دینا۔

مُشجّر - (ع) مذکر۔ پھول دار کپڑا۔ وہ کپڑا جس پر بیل بوٹے بنے ہوئے ہوں۔ (سحر) دن کو سایہ میں جھولوں کے پڑا رہتا ہوں۔ لے جنوں ہے مُشجّر کا بچھونا اپنا ۲ (اردو) ایک قسم کا پتھر جس پر درختوں اور انسان وحیوان کی تصویریں بنی ہوتی ہیں۔

مُشحون - (ع) صفت۔ پُر کیا گیا۔ بھرا گیا۔

مُشخّص - (ع بفتح حرف سوم مشدد) تشخیص کیا گیا۔ تجویز کیا گیا۔ تخمینہ کیا گیا۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) ۲ (بکسر حرف سوم مشدد) تشخیص کرنے والا۔ ..... مشخصہ (ع) صفت۔ مونث۔

مُشدّد - (ع) صفت۔ تشدید دیا گیا۔

مشرب - (ع) مذکر۔ ۱ پانی پینے کی جگہ۔ چشمہ۔ جھیل ۲ دین۔ مذہب ملت ۳ (امیر) مشرب عشق میں کیسی ہیں یہ اُلٹی باتیں۔ دل کے جانے کو یہ کیوں کہتے ہیں آنا دل کا۔ (قدر) مشرب اپنا نیا نکالا ہے نے خرقہ جُبّہ اتار ڈالا ہے ۴ طریق۔ طور۔ ڈھنگ۔ طریقہ۔

مشعر

مُشرّح - (ع) صفت۔ تفصیل کیا گیا۔ تشریح کیا گیا۔ صاف۔ مفصل۔

مشرّف - (ع) صفت۔ عزت دیا گیا۔ شرف دیا گیا۔ معزز۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) (شرف) مرکے بھی اُس شہ خوباں کی نہ صورت دیکھی خواب میں بھی نہ مُشرّف ہوئے دیدار سے ہم **مُشرّف** (ع) صفت۔ بلندی سے چاروں طرف نگاہ ڈالنے والا۔ خبردار (فقرہ) شاہ صاحب میرے خطرے پر مُشرف ہوئے۔

مشرق - (ع) مذکر۔ سورج نکلنے کی جگہ۔ پورب (ناسخ) مرا سینہ ہے مشرق آفتاب (غ) جہاں کا۔ طلوع صبح محشر چاک ہے میرے گریباں کا ۲ جائے طلوع۔ اس معنی میں دلی میں مونث ہے بیشرقی (ع) صفت۔ مشرق سے منسوب۔ **مشرقین** - (ع) مذکر۔ مشرق کا تثنیہ مشرق و مغرب۔ (واجد) وہ شہ کا اضطراب و بیدادنیوں کے بین۔ نزدیک تھا کہ ہلکے اُلٹ جائیں مشرقین۔

مُشرک - (ع) صفت۔ شریک کرنے والا۔ وہ شخص جو خدا کے ساتھ کسی اور کو شریک کرے۔ **مشروحاً** - (ع) تشریح کے ساتھ۔ مفصل (ابن الوقت) میں نے پچھلی ملاقات میں تم سے مفصلاً اور مشروحاً بیان کیا تھا۔ کہ کہاں تک مذہب میں عقل کو دخل دینا چاہیئے۔

مشروط - (ع) صفت۔ شرط کیا گیا۔ کسی شرط پر موقوف۔

مشروع - (ع) صفت۔ جائز۔ شرع کے موافق ۲ (اردو) مذکر۔ ایک قسم کا کپڑا۔ عورتیں جس کے پائجامے پہنتی ہیں۔ **مشعر** - (ع) صفت۔ خبر دینے والا۔ اطلاع دہندہ۔ ظاہر کرنے والا۔ **مشعر الحرام** - (ع) مذکر۔ مزدلفہ۔ یہ وہ مقام ہے۔ جہاں کہ منیٰ میں حج کے زمانے میں قربانی کرتے ہیں۔

مشعل

مَشْعَل۔ (ع۔ با فتح۔ بڑا چراغدان) مونث۔ کپڑے کی بڑی بتی تیل میں تر کرکے لکڑی کے سرے پر چپیاں کرتے ۔ اور اسکو مشعل کہتے ہیں۔ (ناسخ) تو جو آئے تو شب تار نہیں یاں ہرسُو۔ مشعلیں الہ شبگیر لیے پھرتے ہیں۔ (جلانا۔ روشن کرنا وغیرہ کے ساتھ) (جلیل) شب غم ہر لا نظر میں ہے مشعل آہ ہے مضطر روشن۔ مشعل دکھانا۔ (کنایۃً) رہنمائی کرنا۔ (راسخ) گر بچے میرے نشیمن سے نگاہ صیاد۔ برق گلشن میں دکھاتی ہوئی مشعل آئے۔ مشعل لیکر ڈھونڈنا۔ تلاش کرنا۔ چراغ لیکر ڈھونڈھنا۔ (محسن) وہ دھواں دھار گھپٹا ہے کہ نظر آئے نہ شمع۔ گرچہ پروانہ بھی ڈھونڈھے اسے لیکر مشعل۔ مشعلچی۔ (ف) مشعل جلانے والا۔ مشعل دکھانے والا۔ عوام کی زبانوں پر اس جگہ مشالچی ہے۔ (ہندوستان کی انگریزی کی اصطلاح) برتن اٹھنے والا۔ مشعلچی آپ ہی اندھا ہے۔ اُس شخص کی نسبت بولتے ہیں جو اوروں کو راہ بتائے۔ اور آپ گمراہ رہے۔

مشعلہ۔ (ف) مذکر۔ مشعل۔ (امیر) کیا ترے آتش رخسار کو بہکائیں گے۔ ہیں سو اآنکھوں میں یاں مشعلہ غول سے پھول۔

مشغلہ۔ (ع۔ میں شغلت) مذکر۔ شغل۔ کام۔ تفریح۔ دلبستگی کسی کام میں مصروف ہونے کا ذریعہ۔ (امیر) دوپہر رات گئے تک تو یہ جلسے اکثر۔ بعد ازاں مشغلہ باوہ و دور ساغر۔ (ناسخ) بیڑیاں حدّاد پہناتے ہیں میرے پاؤں میں۔ کوئی دم دست جنوں کو مشغلہ ہو جائے گا۔ مشغلۂ سلطانی۔ مذکر۔ وہ بکس جو بادشاہ کی سواری کے ساتھ اس غرض سے رہتا تھا۔ کہ فریادی اپنی درخواستیں اس میں ڈال دیں۔ مشغول۔ (ع) صفت مصروف۔ کام میں لگا ہوا۔ سہ اپنے کاموں میں ہو مشغول تم اے غافلو۔ اُنکی باتوں پر نہ جاؤ ناسخ اک دیوانہ ہے۔ مشغولی۔ (ف) مونث۔ مصروفیت۔ مشغول ہونا۔

مشق

کام میں لگا ہونا۔ مشفق۔ (ع۔ بالضم و کسر سوم) صفت۔ مذکر۔ شفقت کرنے والا۔ مہربان۔ شفیق۔ رفیق۔ دوست۔ مونث کے لئے مشفقہ جیسے ہادر مشفقہ۔ مشفقانہ۔ (ف) صفت۔ دوستانہ۔ ہمدردی سے۔ مشفقی من۔ مشفق بندہ۔ مذکر۔ میرے دوست۔ میرے مہربان۔ مہربان بندہ۔ یہ جملہ اکثر خطوط میں بھی القاب کی جگہ دوستوں کو لکھا کرتے ہیں (جلیل) یا رصادق ڈھونڈھتے ہو تو جلیل مشفقی من یہ زمانہ اور ہے

مشق۔ (ع۔ میں جلدی جلدی کھانا۔ جلدی جلدی لکھنا۔ فارسیوں نے معانی ذیل میں استعمال کیا! کسی کام کی مداومت کرنا! تختہ یا کاغذ جسپر مشق کی ہو۔ مونث۔ مہارت۔ مزاولت۔ مداومت۔ عادت۔ ربط۔ (انیس) مشق سخنوری تھی قیامت بڑھی ہوئی۔ اُتری وقیغ خوں کی ندی چڑھی ہوئی! کسی کام کو ہر روز کرنا۔ بار بار لکھنا یا کوئی کام کرنا! اس تختہ یا کاغذ کو کہتے ہیں۔ جسپر مشق کی جائے۔ (کرنا۔ کروانا کے ساتھ) مشق بڑھانا۔ کسی کام میں مہارت پیدا کرنا۔ (داغ) آپ مشق جفا اُس نے بڑھائی ہے غضب کی۔ اُمید برآئی دل آزار طلب کی مشق بڑھنا۔ کسی کام کو زیادہ بار روزمرہ کرتے رہنے سے اُسکی مزاولت ہو جانا۔ مشق چڑھنا۔ مشق چڑھی ہونا۔ کمال مہارت ہونا۔ (آزاد) اُن دنوں احکام نجوم کی مشق چڑھی ہوئی تھی۔ مشق رکھنا۔ مشاق ہونا۔ (راسخ) گلے میں بول کر گھنگرو یہ کہتا ہے دم رحلت۔ کہ جیتے تھے تو مشق قص سہل ہم بھی رکھتے تھے۔ مشق رہنا۔ مہارت رہنا۔ مشق زوروں پر چڑھنا۔ کمال مشاقی ہونا۔ (آزاد) شیخ کی مشقیں خوب زوروں پر چڑھ گئی تھیں۔ مشق سخن۔ شعر و سخن کی مہارت۔ شعر کہنا۔ سہ شاعر کو فکر شعر میں راحت کہاں انیس۔ آرام چاہتا ہے تو مشق سخن کو چھوڑ۔ مشق کرنا! مہارت پیدا کرنا! بار بار لکھنا۔ لگاتار کوئی کام کئے جانا۔ کسی کام کا

مشقت

زیادہ تر انجام دینا تاکہ اسکی مزاولت ہو جائے۔ (آتش خموشی) میں بھی اس مثل نے مشق ستم خون سے لکھا قطعۂ گلزار کو سینچا۔ (فارسی میں) تختہ کاغذ جسپر حروف لکھنے کی مشق کرتے ہیں۔ (صفت) مشق کیا ہوا۔ منجا ہوا۔ (فقرہ) یہ مشقی خط ہے۔ مونث مشق کرنیکی وصلی۔ (ذوق) طفل نو مشق کی مشقی کی طرح سے سوا۔ دھوئے ستوں کے سیہ تا موں کو ابر تر سے۔

مشقت (ع) مونث ماخذ۔ ریاضت۔ تکلیف۔ دکھ (رند) رہزن تھی اجل منزل الفت نہ ہوئی طے۔ افسوس مشقت ہوئی برباد ہماری۔ (؟) کام کاج۔ مزدوری۔ مشقت شدید۔ سخت تکلیف۔ سخت سزا۔ مشقت کرنا۔ بہت محنت کرنا۔ (آتش) مشقت سی مشقت کی ہے راہ عشق میں ہمنے۔ پسینہ پاؤں کا کس روز یاں سر تک نہیں آیا۔

مشک (ت۔ بالفتح) مونث۔ پانی بھرنے کی کھال (بھرنا کے ساتھ) (ناسخ) بھر کے مشکیں آبلوں کی اب پلا دیجے سبیل۔ پڑ گئے ہیں پیاس سے کانٹے زبان خار میں۔ (انیس) چلائے مشک کی پیاسوں کے نام کی۔ آقا مدد کو آئے اپنے غلام کی۔ مشک چھوڑنا۔ مشک کا پانی بہانا۔ چھڑکاؤ کرنا۔ مشکیزہ۔ (ف) مذکر۔ چھوٹی مشک۔ مشکیں چھوٹنا۔ (کنایۃً) پانی سے دست آنا۔

مُشک (ت۔ اصفہانی اور شیرازی بالکسر اور ماورالنہر والے بالضم بولتے ہیں۔ عربی میں سین ہملہ سے اور بالکسر ہے۔) مذکر۔ ایک قسم کی خوشبو جو ناتا رادختن کے نافہ سے نکلتی ہے (شعرا رزلف معشوق کی سیاہی کو بھی اس سے تشبیہ دیتے ہیں) کالا۔ سیاہ۔ (امیر) کیا رنگ تیری زلف کی لونے اڑا دیا۔ کافور ہو کے

مشک

مشک ختن سے نکل گیا۔ مشک بھرنے سے زخم تازہ ہو کر خراب ہو جاتا ہے۔ (راسخ) وہ بسل کر کے مجھکو رونے بیٹھے کھولکر زلفیں۔ بھریں گے مشک بھی شاید مرے زخم نمک چش میں۔ تاتار۔ چین تبت۔ خطا۔ ختن۔ ملکوں کا مشک مشہور ہے۔ مشک تنت کہ خود ببوید نہ کہ عطار بگوید۔ (ف) مثل۔ ہنر یا اچھی چیز خود ہی ظاہر ہوتی ہے۔ تعریف کی ضرورت نہیں۔ مشک اذفر۔ دیکھو اذفر۔ مشکبار۔ (ف) کمال معطر۔ مشک بلاؤ۔ مذکر ایک قسم کا جنگلی بلاؤ۔ جس کے دم کے نیچے نافہ ہوتا ہے۔ اور اسی وجہ سے اس کے پسینے سے خوشبو آتی ہے۔ مشکبو۔ (ف) صفت خوشبودار معطر۔ معنبر۔ مشک بید۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا بید جسکی لکڑی کو شاعر سیاہ باندھتے ہیں۔ مگر دراصل وہ سیاہ نہیں ہوتی۔ مشکیزہ (ف) صفت۔ معطر۔ (داغ) ہے نسیم صبح کیا کیا عطر افشاں مشکبیز رات کس کا طرۂ عطر آلود برہم ہو گیا۔ مشک چھڑکنا۔ (ف) میں مشک افشاندن زخم کو ایسا تازہ کرنا کہ پھر نہ بھرے۔ (بجا) دلفگاران جدائی کو نہیں حاجت شب۔ زخم پر مشک چھڑکنی ہے یہاں ظلمت شب۔ مشکفام۔ (ف) صفت۔ مشک کے رنگ کا۔ زلف معشوق کی صفت میں بھی مستعمل ہے مشک فشاں۔ مشک افشاں۔ (ف) صفت۔ معطر کرنے والا۔ (امیر) نکہت زلف رسا مشک فشاں ہوتی تھی۔ مشک کی بو کہیں پردوں میں نہاں ہوتی تھی۔ مشک ناب۔ (ف) مذکر۔ خالص مشک۔ (ذوق) بو زلف کی ہوا سے جیسی ختن میں پہونچی۔ نافہ سے پھر نہ سرکشیوں مشک ناب ہوگا۔ مشک نافہ۔ (ف) مذکر۔ وہ تھیلی۔ ہرن کی جسمیں مشک رہتا ہے۔ (قدر) نشاں ہے یہ ابرو کے حسیں کا اثر ہے یہ زلف عنبریں کا۔ کہ داغ اپنے دل حزیں کا ہے مشک نافہ غزالیں کا

مشکل

مُشکی۔ (ف) صفت مُشک سے منسوب۔ کالا مشک کے رنگ کا
۲ (اردو) مذکر۔ کالے رنگ کا گھوڑا۔ سُرخ رنگ کا گھوڑا۔ جسکے
رنگ میں سیاہی غالب ہو۔ (آتش) ابلق یار کا بھرتا ہے خیال
آنکھوں میں۔ روز نقرہ جو ہمارا ہے نوشب مُشکی ہے۔ مُشکیں (ف)
صفت ۱ سیاہ مُشک کے رنگ کا جیسے گیسوئے مُشکیں۔ کاکل مُشکیں
۲ مشک کی سی خوشبو کا۔ مُشک آلودہ۔

مُشکل۔ (ع) صفت مجسّم مُشکل میں لایا گیا۔ (اوج) محمل سے
تھی کسے ہوئے آپنچل ہوائے مُشد۔ ناقے تھے یا ہوئی تھی مُشکل
ہوائے مُشد۔

مُشکل۔ (ع) صفت ۱ سخت۔ دشوار جیسے مُشکل بات یا مُشکل
سختی۔ دشواری بمعیت۔ دقت۔ (امیر) مُشکل آساں نہوئی تیرے
گنہگاروں کی۔ حیف منہ موڑ گئی باڑھ بھی تلواروں کی ۳ صفت
دقیق۔ پیچیدہ۔ اُلجھا ہوا۔ (فقرہ) یہ مُشکل مسئلہ ہے مُشکل آپڑنا۔
دُشواری کا دفعتہ عائد حال ہونا۔ (غالب) سہل تھا مُسہل وہے
یہ سخت مُشکل آپڑی۔ مجھپہ کیا گذرے گی اتنے روز بن حاضر ہوئے
مُشکل آسان کرنا۔ دِقت اور مصیبت سے بچانا۔ (آتش) بے طرح
پھنسا ہے تو اس زلف کے پھندے میں۔ اللہ کرے آساں
اے دل تیری مُشکل کو۔ مُشکل آسان ہونا۔ لازم مصیبت دُور ہونا۔
مُشکل حل ہونا۔ عذاب سے چھوٹنا۔ (صبا) مَرض ہجر میں جینے سے
تنگ آیا ہوں۔ موت آجائے تو مُشکل مری آساں ہو جائے۔
۲ جان نکلنا۔ مرنا۔ دم نکلنا۔ (امیر) تری مُشکل ہوا بے ساں ملے
بسمل یہ مُشکل ہے۔ کہ قاتل خود نگاہ پاس کی پھیریوں سے بسمل ہے
مُشکل بات۔ پیچیدہ معاملہ۔ دقیق بات۔ مُشکل پڑنا۔ مصیبت پڑنا۔

مشکل

دشواری ہونا۔ دقت پیش آنا۔ (رشک) میں دب کے مر گیا تھا جو
بارِ گناہ سے مُشکل پڑا ہوا کو اُٹھانا خیال کا مُشکل پسند۔ (ف) صفت
دقت پسند۔ وہ شخص جو اپنی نظم یا نثر میں مُشکل اور ادق الفاظ
کا استعمال کرے۔ اَدق لکھنے والا۔ مُشکل حل کرنا۔ متعدی مُشکل حل
ہونا مُشکل آسان ہونا۔ (راسخ) حل ہوئی یاس سے مری مُشکل
پہلے جو کچھ حال تھا نہ۔ یا مُشکل راستہ۔ کٹھن راستہ مُشکل سے۔
دشواری کے ساتھ۔ بدقت۔ جوں توں کرکے۔ (فقرے) یہ قافلہ
مُشکل سے دس سیر ہوگا مُشکل سے وہاں پہونچے۔ مُشکل سے مُشکل
بہت مُشکل۔ کمال پیچیدہ۔ (ایامی) مُشکل سے مُشکل گورکھ دھندے
بھی سُلجھائے ہونگے۔ مگر جب جانیں کہ اس کا کوئی رستہ نکالیں۔
مُشکل کام۔ وہ کام جسمیں دقت ہو۔ مُشکل کٹ جانا مُشکل آسان
ہو جانا۔ (امیر) علم وہ جسکو وقائق ہیں کتبکے آساں۔ کوئی مُشکل نہیں
ایسی کہ جو جاتی نہیں کٹ مُشکل کردینا۔ دقت طلب کردینا۔ کٹھن کردینا
کسی کام کا مُشکلکُشا۔ (ف) صفت مُشکل حل کرنے والا مصیبت
دُور کرنے والا۔ مُشکل آسان کردینے والا۔ مذکر حضرت علی کرم اللہ
وجہٗ کا لقب ؎ نہ گھبرا عقدۂ دشوار سے اے (ذوق) تو ہر گرہ قسم
مُشکلکُشا کی یہ کوئی مُشکل میں مُشکل ہے۔ مُشکلکُشا کا کھڑا دونا دینا۔
دیکھو کھڑا دونا دینا۔ مُشکلکُشائی۔ مونث مُشکل آسان کرنا۔ ؎
امیر خستہ جاں آفت میں ہے یا حیدر صفدر۔ کرو امداد اُسکی وقت ہے
مُشکلکُشائی کا۔ مُشکلکُشائی کرنا۔ کسی کا کام بنانا مصیبت دور کرنا۔
مُشکل کی بات۔ دقت کے قابل پیچیدہ بات۔ (امیر) ممکن نہیں
کہ بوسہ ملے یا خواب ہاں مُشکل کی بات ہے دہن اُس کا ہے لاجواب
مُشکل میں ہونا دشواری میں پڑنا۔ مُشکل میں کام آنا مصیبت میں مدد کرنا۔ (رند) تری

مشکواۃ

ہی ذات کریم ورحیم ہے اے درست۔ سوا تیرے کوئی مشکل میں کسکے کام آیا۔ مشکل ہونا۔ دشوار ہونا۔ دوبھر ہونا۔ آتش اگر میاں تیری طرح سے آتش گل نے جوکیں۔ پاؤں۔ رکھنا باغ میں بلبل کو مشکل ہوگیا۔ مشکلوں سے وقت سے دشواری سے (امیر)۔ ہے ہیں وصل میں برسوں ہم اس کروٹ وہ اس کروٹ۔ جدا رہنے کی عادت مشکلوں سے جمنے ڈالی ہے۔ مشکلے نیست کہ آساں نہ شود۔ مرد باید کہ ہراساں نہ شود۔ (ف) مصیبت کی حالت میں تسکین دینے کیواسطے مستعمل ہے۔ برمشکل دفع ہوجاتی ہے۔ انسان کو ہمت سے کام لینا چاہیئے۔ اور ناامید نہیں ہونا چاہیئے مشکلیں پڑنا۔ دقتیں پیش آنا (امیر) کیوں نہ موسیٰ کو خطر ہو شوق برق طور میں مشکلیں پڑتی ہیں سالک کو حجاب نور میں۔

مشکوٰۃ۔ (ع) مونث۔ حدیث کی مشہور کتاب۔

مشکور۔ (ع) صفت۔ پسندیدہ۔ (اردو) ممنون۔ شکرگزار۔ احسانمند۔ اہل علم۔ اس معنی میں استعمال نہیں کرتے مشکور صفت اس شخص کی ہوگی جس نے احسان کیا ہے۔ نہ اس شخص کی جس پر احسان کیا گیا ہے۔

مشکوک۔ (ع) صفت شک کیا گیا۔ گمان کیا گیا۔ مشکوکے مشکوکے زریں۔ مشکوکے معلّٰی (ف) (مشکو۔ مشکوکے۔ بالضم وضم سوم وواؤ مجہول ونیز بالفتح) تجنانہ۔ (کنایۃً) بادشاہوں کی حرم سرا۔ شیریں خسرو کا خلوتخانہ (باغیچہ) مذکر۔ شاہی محلسرا۔ حرم شاہی۔ امراء ورؤسا کا دولتخانہ۔ مشکیزہ۔ دیکھو مشک۔

مشکیں۔ مونث۔ دونوں شانے۔ دونوں بازو۔ (مونس) آنکھوں سے خوں ٹپکتا تھا اس نابکار کی مشکیں بندھی ہوئی تھیں ضلالت شعار کی

مشورت

مشکیں باندھنا۔ دونوں بازوؤں کو الٹا کر کے رسّی یا کسی اور چیز سے کمر پر باندھ دینا۔ (کنایۃً) گرفتار کرنا۔ مجبور کرنا۔ (ذوق) خطا تو دل کی تھی قابل بہت سی مار کھانے کے۔ تری زلفوں نے مشکیں باندھ کر مارا تو کیا مارا۔ مشکیں بندھنا۔ لازم (رشور) مشکیں صف۔ عدا کی بندھیں چشم زدن میں۔ رکھتی ہیں غضب تا نظر کی سن آنکھیں مشکیں کسنا۔ مشکیں باندھنا۔ ؎ گنہگار اب جو میرا بال بال آیا نظر رشتہ وہ پنی کا کل مشکیں سے مشکیں میری کستا ہے۔

مشمش۔ (ع) مذکر۔ زردالو۔ مشمع۔ (ع) مذکر۔ موم جامہ۔ (اصطلاح مہوسیں) موم کی طرح نرم ہوجانا۔ گن۔ حک وغیرہ کا۔

مشمول۔ (ع) صفت۔ مذکر۔ شامل کیا گیا۔ سب طرح سے گھیر لیا گیا۔ شریک کیا گیا۔ ملا یا گیا۔ متمول (ع) صفت۔ مونث۔

مشن۔ (انگ) مذکر۔ رسالت۔ پیغمبری۔ پادریوں کے رہنے کی جگہ۔ سفارت۔ کمیشن۔ وفد۔ (نقرہ) کابل سے مشن واپس آیا۔ مشن اسکول۔ (انگ) مذکر۔ عیسائیوں کا اسکول۔ مشنری۔ (انگ) مذکر۔ پادری لوگ جو عیسائیت کی تعلیم دیتے ہیں۔

مشورت۔ (ع۔ بالفتح وضم سوم۔ فارسی اور اردو میں فصحا کی باؤں پر بفتح سوم ہے) مونث۔ صلاح۔ کونسل (رشک) وقت خرام غیر سے کچھ مشورت ہوئی (شورہ) (ف۔ دیکھو مشورت) مذکر۔ صلاح منصوبہ باہمی تجویز۔ (مومن) غم سے شگون تازہ لیا پھر مشورہ دل سے میں نے کیا پھر۔ (نواب مرزا شوق) مشورے ہورہے ہیں آپس میں بھیجتے ہیں مجھے بنارس میں۔ مشورہ دینا صلاح دینا مشورہ رہنا کسی کی سے باہم صلاح ہوکر اتفاقاً (ذوق) رہتا ہے اپنا عشق میں یوں دل سے مشورہ جس طرح آشنا سے کرے آشنا صلاح۔ مشورہ لینا۔ رائے لینا۔ صلاح لینا۔

مشوش

تدبیر پوچھنا۔ تجویز دریافت کرنا۔ (کنایۃً) نظم کلام میں اصلاح لینا۔ مشورہ کرنا۔ صلاح کرنا۔ آپس میں بات چیت کرنا کسی خاص معاملہ میں۔

مُشَوِّش ۔(ع) بضم اول و فتح دوم و کسر سوم مشدد۔ پریشان کرنے والا۔ و بفتح سوم مشدد پریشان کیا گیا۔ (صفت۔ پریشان بمضطرب حیران (رشک) صاف جو عقل سے ہیں کیا غم دنیا انکو۔ نہیں ہوتا خبر بد سے مشوش کاغذ۔ **مُشَوِّی**۔(ع) صفت۔ بھنا ہوا۔ بریاں۔

مُشْہَد۔(ع) مذکر۔ حاضر ہونے کی جگہ۔ شہید ہونے کی جگہ شہادت گاہ۔ شہیدوں کا قبرستان۔ ایران کے ایک مشہور شہر کا نام ہے جسے طوس بھی کہتے ہیں۔ اس جگہ مزار حضرت علی موسیٰ رضا کا ہے اس واسطے اسکو مشہد مقدس بھی کہتے ہیں۔

مَشْہُود۔(ع) صفت۔ حاضر کیا گیا۔ موجودہ۔ ظاہر۔ ثابت کیا گیا۔ مقصود

مَشْہُور۔(ع) صفت۔ شہرت کیا گیا۔ نامور۔ طشت از بام۔ عام۔ امونث۔ حدیث میں اگر راوی اس کا ایک ہی ہو۔ اسکو غریب کہتے ہیں۔ اور اگر دو سے زیادہ ہوں۔ اسکو مشہور۔ اگر کثرت روایت کی اس حد کو پہونچے۔ کہ عقل کے نزدیک راویوں کا جھوٹ بولنا محال ہو اسکو متواتر کہتے ہیں۔ **مَشْہُور و مَعْرُوف**۔ نامی۔ جسے سب جانتے ہوں۔ مشہور کرنا۔ شہرت دینا۔ مشہور ہونا۔ اچھائی یا برائی کے ساتھ شہرت ہونا۔ مشہور ہے۔ افواہ ہے۔ زبان زد خلائق ہے کہتے ہیں۔

مَشْہَی۔(ع) صفت۔ دیکھو مشتہی۔

مَشْی۔(ع) امونث۔ پیادہ پا چلنا۔

مَشِیَّت۔(ع) امونث۔ خواہش۔ مرضی۔ ارادہ۔ خدا کی مرضی

مصابیح

(امیر) برہمن کعبہ نشیں شیخ حرم بندۂ بُت مصلحت ہے جو مشیت ہے آہی تیری۔ **مَشِیَّت ایزدی**۔(ف) امونث۔ تقدیر الٰہی۔ اللہ کی مرضی۔ **مشیت** میں گزرنا۔ خدا کی مرضی ہونا۔ (رشک) اور اگر تیری مشیت میں نہیں گزرا ہے۔ حرص دینا قوتہ دینے کے برابر دینا۔

مَشْیَخَت۔(ع) شیخ بوڑھا کی جمع۔ امونث۔ بزرگی۔ شیخی غرور گھمنڈ۔ (فقرہ) تمھاری مشیخت یہاں نہ چلیگی۔ اردو معانی میں اس کا تلفظ ہشے خت ہے۔ **مَشْیَخَت پناہ**۔ صفت۔ شیخی خورا۔ (ع) حصول محفل رندان سے کیا ہوا انکو۔ مگر جناب مشیخت پناہ کی گردش مشیخت کر کری ہونا۔ شیخی کر کری ہونا۔ (ابن الوقت) اگر کوئی میاں ابن الوقت سے جالگائے تو دم کی دم میں ساری مشیخت کر کری ہو جائے مشیخت **باب**۔ مذکر۔ مشیخت پناہ۔ غرور و تکبر اور شیخی سے بھرا ہوا۔

مُشِیر۔(ع) مشورہ کرنے والا۔ اشارہ کرنے والا۔ صاحب مشورہ (صفت) صلاحکار۔ مشورہ دینے والا۔ تدبیر بتانے والا۔ رائے دینے والا۔ کارپرداز۔ دیوان۔ مصاحب۔ **مُشِیر الدَّولَہ**۔ مذکر۔ شاہی خطاب۔ جو بڑے بڑے امراء وزراء کو دیا جاتا ہے سلطنت کا صلاحکار۔ **مُشِیر خاص**۔ مذکر۔ مصاحب خاص۔ پرائیویٹ سکریٹری۔ **مُشِیر مال** مذکر۔ وزیر مال۔ وہ شخص جو محکمۂ مال کا افسر ہو۔ **مُشِیران سلطنت** (ف) مذکر۔ اراکین حکومت۔

مُشَیَّن۔(ع) مہم۔ یہ لفظ شان سے بنا لیا ہے۔ شاندار۔ رعب داب والا خوبصورت۔ وجیہ۔ تمکنت والا۔

مِشین۔(انگ) امونث۔ کل۔ پرزہ کارتوسوں میں ٹوپیاں ڈالنے کا آلہ۔ سلائی کی کل۔ چھاپنے کی کل۔ ہر قسم کی کل کے لئے مستعمل ہے۔

مَصابیح۔(ع) مذکر۔ مصباح کی جمع۔ چراغ۔ امونث۔ علم حدیث

مصاحب

کی ایک کتاب کا نام ہے۔

مُصاحِب - (ع) صفت۔ ساتھی۔ ہم صحبت۔ خاص دوست۔ رفیق۔ ندیم۔ **مُصاحَبَت** - (ع) مونث۔ ہمنشینی۔ ساتھ رہنا۔ پاس اٹھنا بیٹھنا۔ (مینسر) میں انکی خدمت عالی میں خوش رہا لیکن تنخواہ مری امراض جانگزانے کی۔ **مَصاحِف** - (ع) مذکر۔ مصحف کی جمع۔

مَصادِر - (ع) مذکر۔ مصدر کی جمع۔

مَصارِف - (ع) مذکر۔ مَصْرَف۔ (صرف کرنے کا محل) کی جمع۔ اخراجات بہت سے خرچ۔ صرف کرنے کا موقع۔ مصارف بیجا۔ مذکر غیر عروضی خرچ۔ فضول خرچ۔ بیجا اخراجات۔

مَصاف - (ع) بفتح اول صحیح۔ وبضم اول غلط، مَصَفّ (صف باندھنے کی جگہ) کی جمع۔ مَصافّ - عربی میں تشدید آخر۔ بطور جمع مستعمل ہے۔ فارسیوں نے تخفیف اور بطور مفرد استعمال کیا۔ مذکر لڑائی کا میدان۔ لڑائی۔ جنگ وپیکار۔ (اوج) کینہ دلوں کا مصاف عیاں تھا دم مصاف۔ تبھی تھیں بے نیام تو خنجر تھے بے غلاف۔

مُصافحہ - (ع) مذکر۔ ملاقات کے وقت ہاتھ سے ہاتھ ملانا۔ (کرنا کے ساتھ) (نظیر) سب نے شیخ سے مصافحہ کیا۔ **مَصالِح** - (ع) مصلحت کی جمع) مذکر۔ مصلحتیں۔ دیکھو مسالا۔

مُصالَحَت - (ع) مونث۔ میل ملاپ۔ آپسمیں صلح کرنا۔ مصالحت نامہ - مذکر۔ صلح نامہ۔ راضی نامہ۔ **مُصاہَرَت** (ع) خسر کرنا۔ داماد کرنا۔ یہ لفظ دونوں معنوں میں مشترک ہے۔ **مَصائب** - (ع) مونث مصیبت کی جمع لکھنؤ میں مذکر ہے۔ **مِصباح** - (ع) مذکر۔ چراغ۔ صبح کے وقت شراب پینے کا پیالہ۔

مُصبّر - مذکر مشہور کڑوی دوا۔ ایلوا۔

مصدر

مُصَحِّح - (ع) صفت۔ صحت کرنے والا۔ تصحیح کرنے والا۔

مُصحَف - (ع) - وہ چیز جس میں رسالے اور صحیفے جمع ہوں) مذکر۔ (مجازاً) قرآن شریف۔ فارسیوں نے عارض۔ رُخ۔ رُخسار وغیرہ کا مصحف سے استعارہ کیا ہے۔ (ذوق) ہندوی زلف کے ہے پاس سدا مصحف رخ۔ ذیل میں تیرے ہے کافر کو بھی اسلام کا پاس ۵ مصحف عارض کے ہوتے خال ہندو کا خیال۔ کیوں جلالے رشک حق سورہ ابا طل کی طرف۔ مرض دور ہونے کے لئے قرآن شریف کی آیتیں دھوکر پلاتے ہیں۔ (قدر) خود مصحف رُخ دھوکے پلانے لگے اس درجہ بڑھا عاشق بیمار سے اخلاص۔ عوام رجب کا چاند دیکھکر قرآن بغیر دیکھ لینا مبارک سمجھتے ہیں۔ (ناسخ) خلق نے قرآن دیکھا جب ہوا ماہ رجب ہنے دیکھا مصحف رخسار اپنے ماہ کا مصحف اٹھانا۔ قرآن کی قسم کھانا (مینسر) اس گل کو عشق پاک کا آتا نہیں یقیں۔ جی میں ہے مصحف رُخ روشن اٹھائیے۔ **مصحف بغلی**۔ (ت بغل۔ بالفتح وکسر سوم) مذکر۔ چھوٹی تقطیع کا قرآن۔ **مصحف مجید**۔ **مصحف مقدس**۔ **مصحف ناطق**۔ (ت) مذکر۔ تعظیم سے قرآن کو کہتے ہیں۔ (رشک) تو وہ ہے مصحف ناطق کہ وصف سچ رہتا۔ کرور آئے اگر تیری شان میں آتے۔

مَصْحُوب (ع) صفت۔ مذکر۔ ہمراہ۔ ساتھ۔ **مَصْحُوب** - (ع) صفت مذکر ہمراہ۔ ساتھ۔ **مِصداق** - (ع) مذکر۔ وہ شے جسپر کسی معنی کا اطلاق ہو۔ (مصنات) جب اسکو بات سمجھنے کا شعور ہوا تو شاید سب سے پہلی بات اس نے سمجھی یہی ہوگی۔ کہ حسن سیرت اسکو کہتے ہیں۔ اور میں اس کا مصداق ہوں۔

مَصْدَر - (ع) مذکر۔ صادر ہونے کی جگہ۔ نکلنے کی جگہ۔ چشمہ۔ جڑ۔ اصل بنیاد۔ (بحر) تو ہی ام الکتاب آسمانی کا خلاصہ ہے۔ تو ہی مصدر

مصدع

بیشک اس رباعی مجرد کا مادہ کلمہ جس سے فعل اور صیغے مشتق ہوں۔ مصدر کا قاعدہ۔ خاص فصحائے دہلی اور متقدمین لکھنؤ اس حالت میں جب مفعول کسی فعل کا مونث ہو۔ علامت مصدری یعنی نا کے الف کو یائے معروف سے بدلکر بولتے ہیں۔ جیسے بات کرنی چاہیئے جان دینی دشوار ہوگئی۔ اب فصحائے متاخرین لکھنؤ اس طرح نہیں بولتے۔ دیکھو نا

مُصَدِّع ۔(ع بکسر دال مشدد) صفت۔ تکلیف دینے والا۔ دردسر پیدا کرنے والا۔

مُصَدِّق ۔(ع۔ بکسر دال مشدد) صفت۔ تصدیق کرنیوالا۔ سچی گواہی دینے والا۔ ثابت کرنے والا۔ (بفتح دال مشدد) تصدیق کیا گیا۔ آزمائش کیا گیا۔ تجربہ کیا گیا۔ **مُصَدَّقہ** (ع) صفت۔ مونث۔ تصدیق کیا ہوا۔ جس کی حرکاری طور پر تصدیق ہوئی ہو۔

مِصر ۔(ع) مذکر۔ شہر۔ افریقہ کے شمال مشرق میں ایک ملک کا نام مصر کا بازار۔ جہاں حضرت یوسفؑ کو قافلے والوں نے فروخت کیا۔ (امیر) کوچہ یوں آٹھ پہر مصر کا بازار رہتا تھا۔ تم تو یوسف تھے مگر کوئی خریدار نہ تھا۔ **مصری** ۔صفت۔ مصر سے منسوب۔ جیسے مصری تلوار۔ مصری قلم۔ مذکر۔ مصر کا باشندہ۔ مونث۔ مصر کی زبان۔ مونث (اردو) نبات۔ مصر کی کوزہ۔ مصری کا بنا ہوا گول ڈلا۔ تشبیہ سے ہر چیز جو بہت شیریں ہو۔ مصری کھلانا۔ منگنی کی رسم ادا کرنا ہندوؤں میں اس جگہ شربت پلانا مستعمل ہے۔ مصری کی ڈلی۔ نبات کا ٹکڑا۔ (آتش) ہونٹ چٹواتی ہے اس شیریں دہن کی گفتگو۔ سن لیا مصری کی ڈلیوں کا مزہ ہے بات میں۔ کنایہ ہے شیریں کلامی سے نرم کلامی سے۔

مصرع

مُصِر ۔(ع میں تشدید حرف آخر تھا) صفت۔ اصرار کرنے والا۔ ایک کام یا بات پر اڑ جانے والا۔ **مُصَرَّح** ۔(ع) صفت۔ یقریح کیا گیا۔ تفصیل کیا گیا۔ **مصرع** ۔(ع) صرع۔ زمین پر گرا دینا۔ **مُصَرِّع** مصراع۔ صیغہ آلہ۔ مُصَرِّعہ۔ کواڑوں کا پٹ۔ دیکھو الہ۔ مذکر۔ آدھا شعر۔ پوری بیت۔ یا فرد کا نصف۔ یہ لفظ مذکر ہے۔ لہذا مصرع اولیٰ کی جگہ مصرع اول اور مصرع ثانیہ کی جگہ مصرع ثانی صحیح ہے (مومن) نہ کیونکر مطلع دیواں ہو مطلع مہر و وحدت کا۔ کہ ہاتھ آیا ہے روشن مصرع انگشت شہادت کا۔ شعراء نے مصراع بھی کہا ہے۔ ؎ اے رشک وہ مصراعوں سے ہے قند مکرر۔ جس شعر میں مضموں ہے شیریں دہنی کا۔ (رشک) یہی مصراع ہے مضمون فغان بلبل نالہ عاشق دلگیر سے کیا ہوتا ہے۔ (رشک) پڑھتی ہیں سر پر مرے مصراع تمہاں مضمون ہے جو قامت موزون یار کا۔ لیکن اب مصرع ہی بیشتر مستعمل ہے۔ **مصرع برجستہ** ۔(ف) مذکر۔ وہ مصرع جو بیساختہ اور بے تردد و فکر حاصل ہو۔ **مصرع پیچیدہ** ۔(ف) مذکر۔ وہ مصرع جس کا مضمون دقیق ہو۔ **مصرع تر** ۔(ف) مذکر۔ عمدہ مصرع (صبا) کی جو اس گل نے ہمارے باغ دیواں کی نسیر۔ مصرع تر اپنا ہر اک خشک ڈالی ہوگیا۔ مصرع دو بخت ہونا۔ جب شعر کے دونوں مصرعوں کو کوئی ربط آپس میں نہیں ہوتا۔ تو کہتے ہیں مصرعے دو بخت ہیں۔ **مصرع سرد** ۔(ف) مذکر۔ مصرع کا سرد سے استعارہ کرتے ہیں۔ (امیر) مصرع سرد کو سمجھیں شعر کیا موزوں۔ تولئے عقل کے میزاں میں تو ہے ناموزوں۔ **مصرع طرح** ۔وہ مصرع جو بحر اور قافیہ۔ ردیف بنانے کے لئے بطور طرح تجویز کیا جاتا ہے۔ **مصرع طرح کرنا** ۔طرح کے لئے مصرع تجویز کرنا۔ (شعور) قدر جاناں سے بہتر دوسرا

مصرف

مصرع نہ ممکن ہو۔ جس میں طرح کر دیجئے جو مصرع سرو موزوں کا۔ مصرع طرح ہونا۔ لازم۔ (میر) تتبع ہوئے مشاعرہ میں آؤ ایک دن۔ مصرع کبھی تو طرح ہو قدِ بلند کا مصرع قد (ف) مذکر قد مستعار مصرع سے کرتے ہیں مصرع لڑانا۔ ایک شاعر کے مصرع کا دوسرے شاعر کے مصرع کے مطابق ہونا۔ (میر) قمری سے ہمسے بحث نہ پڑ جائے کس طرح مصرع لڑا ہے سرو سے قدِ بلند کا مصرع لگانا۔ ایک مصرع پر دوسرا مصرع لگا کر شعر کو پورا کرنا۔ گرہ لگانا۔ (شعور) لگا کر نالہ موزوں سے اپنی آہ کا مصرع۔

مَصْرُف ۔ (ع) مذکر۔ خرچ کرنے کی جگہ۔ خرچ۔ خرچ کی جگہ۔ (سودا) سعادتمند ہو کر جی کہ بعد از مرگ عالم میں۔ ہما کے بال کا مصرف بجز افسر نہیں ہوتا۔ مطلب۔ کام۔ غرض (فقرہ) یہ قلم کس مصرف کا ہے۔

مَصْرُوع ۔ (ع) صفت۔ وہ شخص جسے مرگی کی بیماری ہو۔ مرگی کا مریض۔

مصروف ۔ (ع) صرف کیا گیا۔ پھیرا گیا۔ صفت۔ مشغول۔ کام میں لگا ہوا۔ (رہنا۔ ہونا کے ساتھ) ۵ تار ہیں سجدۂ سیود میں ناخ مصروف۔ سر سے اس واسطے ہوتے ہیں سب انساں پیدا۔

مِصری ۔ دیکھو مصر۔

مُصْطَفٰے ۔ (ع۔ بالضم و فتح سوم) صفت برگزیدہ۔ منتخب۔ پسندیدہ خصلتوں سے پاک ۲ پیغمبر اسلام کا لقب۔ مُصْطَفَوِی ۔ یہ لفظ عربی قواعد سے غلط ہے۔ مصطفےٰ کے آگے یائے نسبت لگاتے وقت الف حذف کر کے یائے معروف بڑھا دینا کافی تھا۔ لیکن اساتذہ کے کلام میں پایا جاتا ہے) صفت مصطفےٰ سے منسوب۔ (میر)

مصلحت

خوشبو جو عطر غلہ سے مٹی کو کر دیا۔ پھر نور پاک مصطفوی اس میں بھر دیا

مُصْطَکی (ع۔ کاف فارسی سے صحیح اور کاف عجمی سے غلط) یونانی ایک قسم کا زرد گوند۔

مصطلحات (ع) بالضم و فتح سوم و چہارم۔ مُصْطَلَح۔ بالضم و فتح سوم کی جمع) مذکر۔ اصطلاحیں۔ محاورے۔

مُصَفّا ۔ (ع۔ مُصَفّٰی) صفت ۱ پاک ۲ صاف ۳ چھنا ہوا۔

مُصَفّی ۔ (ع) صفت۔ صاف کرنیوالا۔ مُصَفّی خون۔ مذکر۔ خون صاف کرنے والا۔

مصقل ۔ مِصْقَلہ۔ (ع۔ بالکسر و فتح سوم) مذکر۔ صیقل کرنے کا اوزار

مُصَلّا مُصَلّٰے ۔ (ع) مذکر ۱ نماز پڑھنے کی جگہ ۲ جانماز۔ بوریا صفت دری وغیرہ جس پر نماز پڑھتے ہیں۔ (بچھنا۔ بچھانا کے ساتھ) (میر) اہل ہم کے دل وسیع و رفیع تر۔ فرش زمین پاک مُصلّا ہے عید کا

مصلح ۔ (ع۔ بالضم و کسر سوم) صفت ۱ اصلاح کرنے والا۔ (یقاصر) ۲ ضرر سے بچانے والا۔ **مصلحت** (ع۔ بالفتح۔ و فتح سوم و چہارم) معانی نمبر ۱ و ۲ میں عربی میں مستعمل ہے۔ مونث۔ نیک صلاح۔ نیک تجویز ۲ خوبی۔ بہتری۔ بھلائی۔ (فقرہ) اسکی مصلحت کچھ آپ ہی جانتے ہوں گے ۳ (عو) صلاح۔ مشورہ۔ (جرأت) آج دم اپنا ٹھہرنا نہیں کیا جانئے آہ۔ مصلحت لوگوں نے واں بیٹھکے ٹھہرائی کیا ناحکمت (فقرہ) اس میں بھی کچھ خدا کی مصلحت تھی۔ جو تم کو آج گاڑی نہیں ملی ۵ مرضی مشیت۔ جیسے مصلحت ایزدی۔ مصلحت ایزدی (ف) مونث خدا کی مرضی۔ خدا کی حکمت۔ مصلحت اندیش۔ (ن) مناسب و معقول بات سوچنے والا۔ (فقرہ) اُسکے سروں سے عقل مصلحت اندیش زائل ہو گئی۔ مصلحت خواہ (ف) صفت خیر خواہ۔ مصلحت وید (ف)

مصلوب

مونث۔ نیک بات سوچنا۔ بھلائی۔ بہتری مصلحت دیکھنا۔ خوبی دیکھنا بھلائی دیکھنا۔ (فقرہ) تم نے کیا مصلحت دیکھی جو آج کا سفر فسخ کیا مصلحت وقت مونث۔ وقت کے مناسب مصلحۃً (ع) مصلحت کی بنا پر۔

مُصَلُّوب۔ (ع) صفت صلیب پر چڑھایا گیا۔

مُصَلِّی۔ (ع) مذکر۔ نمازی۔ نماز پڑھنے والا۔

مُصَمَّم۔ (ع) صفت۔ پکا۔ مضبوط۔ استوار۔ محکم۔ جیسے مصمم ارادہ۔

مُصَنِّف۔ (ع بضم اول و فتح دوم و کسر نون مشدد) صفت تصنیف کرنے والا۔ کتاب تالیف کرنے والا۔ مصنفات۔ (ع بضم اول و فتح دوم و فتح سوم مشدد) مذکر۔ کتابیں۔ تصنیفات مصنفہ۔ (ع بضم اول و فتح دوم و فتح سوم مشدد) صفت۔ مونث تصنیف کی ہوئی کتاب۔

مصنُوع۔ (ع۔ بالفتح و ضم سوم) صفت۔ بنایا ہوا۔ صنعت کیا ہوا۔ وہ شے جو کارگر نے بنائی ہو۔ مصنوعات۔ (ع۔) مذکر۔ مخلوقات۔ بنائی ہوئی اشیا۔ مصنوعی۔ (ع) ا۔ ساختہ۔ بنائی ہوئی۔ جو قدرتی نہ ہو۔ ۲ (اردو) بناوٹی جعلی۔ جیسے مصنوعی سکہ۔ مصنوعی دستخط۔

مُصَوِّر۔ (ع) صفت۔ تصویر بنانے والا۔ تصویر کھینچنے والا نقاش ۲ رنگ ساز۔ رنگ بھرنے والا۔ بیل بوٹے بنانے والا ۳ خدائے تعالیٰ کا نام جو مخلوقات کی طرح طرح کی صورتیں بنانے والا ہے۔ خالق۔ باری۔ مصوّر کا فرق تینوں کے معنی پیدا کرنا۔ اختراع کرنا۔ مگر باعتبار استعمال ہر ایک کے ساتھ ایک خصوصیت جداگانہ ہے۔ مثلاً خلق مستعمل ہوتا ہے کسی چیز کے وجود میں لانے سے پیشتر اس کے اندازہ کرنے میں اور برآر ایجاد اور پیدا کرنے میں اور تصویر صورت بنانے اور ہیئت بخشنے میں۔ اور اسمیں شک نہیں کہ جو چیز عدم سے وجود میں آتی ہے وہ محتاج ہوتی ہے اولاً اندازہ کرنے کی ثانیاً پیدا کرنیکی ثالثاً صورت بنانے کی بمصوّری۔ (ع) مونث۔ نقاشی۔ تصویر کشی (کرنا) کے ساتھ

مصیبت

مصنُون مصنُونہ (عربی میں مصُون مصنُوں)۔ ماخوذ ہے صَوْن بالفتح سے جو اجوف ہے مگر واو العین نہیں ہے۔ صاد اور واو کے بیچ میں ہمزہ کھنا غلط ہے۔ اردو میں زبانوں پر بالفتح و ضم ہمزہ و سکون واو معروف غلطی سے ہے صحیح بفتح میم و ضم صاد و سکون واو معروف ہے۔ صفت بمعنوظ۔ نگہبانی کیا گیا۔

مصیب۔ (بضم اول و کسر دوم) صفت۔ صواب کو پہنچنے والا ٹھیک سمجھنے والا

مُصِیبَت۔ (ع مصائب جمع) مونث ا رنج۔ دکھ۔ تکلیف (مسرور) انقلابات ہوئے کیا کیا کچھ شب فرقت کی مصیبت نہ لگی ۲ حادثہ۔ صدمہ ۳ نحوست۔ ادبار۔ بدقسمتی ۴ وقت مشکل۔ دشواری۔ مصیبت اٹھانا۔ تکلیف برداشت کرنا۔ سختی اٹھانا۔ دکھ جھیلنا۔ (فقرہ) جو مصیبت آپ اٹھا رہے ہیں کسی سے بھی نہ اٹھے گی۔ مصیبت انگیز ہونا۔ (عورت) مصیبت برداشت کرنا۔ (فقرہ) روز کی مصیبت انگیز ہے میرے مکان سے باہر رہنا۔ مصیبت بھرنا۔ مصیبت بھگتنا۔ (عورت) تکلیف اٹھانا۔ سختی جھیلنا۔ (راسخ) اے چرخ مگر کہاں سے لاؤں قسمت۔ بھرنے دے مصیبتیں کر خالی میں ہوں مصیبت پڑنا۔ آفت آنا۔ سختی میں مبتلا ہونا۔ (راسخ) پڑتی ہے جب مصیبت اے راسخ۔ یاد باری زیادہ ہوتی ہے۔ مصیبت پیٹنا۔ مصیبت جھیلنا۔ سختی برداشت کرنا۔ دکھ اٹھانا۔ سختی سے گزر اوقات کرنا۔ بمشکل بسر کرنا۔ وقت سے گزر ہونا۔ (مراۃ العروس) عمر بھر اپنے بچے پالنے کی مصیبت جھیلتی رہی مصیبت سہنا (ف) مذکر۔ ماتم خانہ۔ مصیبت دیکھنا۔ مصیبت میں رہنا۔ مصیبت برداشت کرنا۔ ؎ ہمنشیں اُن سے جو کہتے ہیں کہ مرنا ہے آسیر۔ کہئے کبتک وہ غریب اب یہ مصیبت دیکھے۔ مصیبت زدہ۔ آفت کا مارا۔ بدنصیب۔ بدبخت مفلس خستہ حال مخلوق۔ مصیبت سے جان چھوٹنا۔ آفت یا جھگڑے

مصیبت

سے نجات پانا۔ (داغ) اُس سے ملنے کی اُس ٹوٹی ہے۔ اب مصیبت سے جان چھوٹی ہے۔ مصیبت کا پہاڑ۔ مصیبت کا پہاڑ سے استعارہ کرتے ہیں۔ (ضحکات) مبتلا پر مصیبتوں کا ایسا پہاڑ ٹوٹا تھا کہ اگر وہ ذرا بھی عقل سلیم رکھتا ہوتا تو ساری عمر اسی نازیانہ کو نہ بھولتا۔ مصیبت کا کٹنا۔ متعدی۔ مصیبت کا زمانہ بسر کرنا۔ مصیبت برداشت کرنا۔ مصیبت کا مارا۔ صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے مصیبت کی ماری۔ آفت زدہ۔ (داغ) نہیں قتل عشاق سے فائدہ کچھ۔ وہ آپ مصیبت کے مارے ہوئے ہیں۔ مصیبت کٹ جانا۔ مصیبت کا زمانہ بسر ہو جانا۔ (رند) جاگئے جاگتے اور کروٹیں لیتے لیتے کٹ گئی ہارے مصیبت شب تنہائی کی۔ مصیبت کدہ (ف) مذکر۔ مصیبت کا گھر۔ (امیر) نالے بھی سماتے نہیں اس چرخ کے نیچے۔ کیا تنگ ہے اللہ مصیبت کدہ اپنا۔ مصیبت کرنی ہونا۔ مصیبت کا ناقابل برداشت ہونا۔ (شوق قدوائی) فرقت میں تم اس سے مری حالت کو سمجھ جاؤ۔ مرنے سے مصیبت مرے جینے کی کڑی ہے۔ مصیبت کے دن بھرنا۔ مصیبت کے دن کاٹنا۔ سختی کے دن گزارنا۔ (رند) یہی زندگی ہے تو مرتے رہیں گے۔ سدا دن مصیبت کے بھرتے رہیں گے۔ (ذوق) دل اپنا غم دہر سے توکرنہ اُچاٹ جیطرح کٹیں روز مصیبت کے کاٹ۔ مصیبت کے دن ٹالنا۔ مصیبت کا زمانہ جھیلنا۔ (فقرہ) جس بجیائی سے پیٹ پالتا ہوں مصیبت کے دن ٹالتا ہوں ایسا جینا مرنے سے بدتر ہے۔ مصیبت کا سامنا۔ مصیبت پیش آنا۔ (رند) سامنا لاکھ مصیبت کا پڑے پر کوئی۔ آسرا غیر کا مردانِ خدا لیتے ہیں مصیبت مارا۔ صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے مصیبت ماری۔ مصیبت زدہ۔ ابن الوقت۔ بہاں تک کہ کوئی مصیبت ... اری ماں جرخہ کا سکڑ گئی پیسکر یا! گری کرے اپنے بچوں کو پالتی ہے مصیبت مول لینا۔

مضاف

خواہ مخواہ کوئی جھگڑا اپنے ذمہ لے لینا۔ (روبائے صادقہ) میں نہیں سمجھتا کہ انسان کیوں یہ مصیبت مول لے۔ مصیبت میں پڑنا۔ آفت یا جھگڑے میں مبتلا ہونا۔ مصیبت ناک۔ صفت۔ مصیبت میں مبتلا۔ (رشک) عشق مبتلا کہ لہو رونے سے اے لالہ عذار۔ ناک میں دم آگیا رشک مصیبت ناک کا۔ مصیبت ناگہانی۔ وہ صدمہ یا حادثہ جو دفعۃً پیش آئے۔ بلائے ناگہانی

مصیقل ۔(ع۔ بضم اول و فتح دوم و چہارم و سکون سوم) صفت ۱ روشن کیا گیا۔ زنگ اور تیرگی سے صاف کیا گیا۔ ۲ (بکسر چہارم) صاف کرنے والا۔ روشن کرنے والا۔

مضارب (ع۔ بفتح اول) مذکر۔ جمع مضربت کی۔ مضاربت (ع بضم اول و فتح چہارم و نجم) مونث۔ دفع کی امید پر مال کسیکو دینا۔ تجارت میں شریک ہونا۔

مُضارِع ۔(ع۔ بکسر چہارم۔ اسم فاعل کا صیغہ ہے۔ باب مضارعت سے جسکے معنی مشابہت کے ہیں۔ مضارع حرکات و سکنات عدد و حروف وغیرہ میں اسم فاعل سے مشابہت رکھتا ہے۔ اس واسطے مضارع نام ہوا۔) مذکر۔ ۱ مشابہ۔ مانند۔ ۲ فعل جسمیں حال اور استقبال دونوں زمانے پائے جائیں۔ ۳ مونث۔ عروض کی ایک بحر کا نام جو بحر منسرح اور بحر ہزج سے مشابہ ہے۔

مُضاعَف ۔(ع۔ بضم اول و فتح چہارم) صفت۔ دوگنا۔ دوچند دوہرا۔ دونا۔ ۲ مذکر۔ علم صرف کی اصطلاح میں وہ کلمہ جس کے آخر میں ایک جنس کے دو حرف آئیں۔

مُضاف ۔(ع۔ زیادہ کیا گیا۔ اضافہ بمعنی۔ افزوں کرنا۔ صراح و قاموس میں نہیں ہے۔ لیکن صاحب منتخب نے بمعنی افزوں کرنا کسی چیز کا لکھا ہے۔ فارسیوں نے مضاف اس معنی میں استعمال کیا۔) صفت ۱ اضافت کیا گیا۔ نسبت کیا گیا۔ متعلق کیا گیا۔ ملایا گیا۔ (چراغ کعبہ)

مضامین

ہیں کس سے مضافات یہ عجائب اجمیر ہے۔ کذا ضمیر غائب ۲ مذکر علم نحو میں وہ اسم جو دوسرے اسم کے ساتھ لگایا جائے منسوب متعلق مضافات الیہ (ع) مذکر۔ وہ اسم جسکی طرف کوئی دوسرا اسم منسوب کیا جائے جیسے زید کا گھوڑا اس میں گھوڑا مضاف ہے اور زید مضاف الیہ مضافات۔ (ع) مذکر۔ (مضاف کی جمع) منسوبات جو کسی سے متعلق یا منسوب ہوں ضمیمہ تتمہ ۲ قریہ و جوار گرد و نواح۔ اطراف جوانب۔ متصلات شہر کے اس پاس کے قصبے اور گاؤں۔ مضافات شہر مذکر۔ کسی شہر کے اس پاس کی آبادی یا گاؤں۔

مضامین۔ (ع) بفتح اول و کسر چہارم، مذکر مضمون کی جمع مطالب معانی۔

مُضائقہ (ع) صحیح مضائقۃ بفتح حرف چہارم، ہو جو یا تخلی ہو زبان کو کسر حرف چہارم ہو جو ہمزہ کی طرح بولا جاتا ہو۔ مذکر تنگی۔ وقت۔ (فقرہ) سرکار روپیہ کی جگہ آٹھ آنہ میں کام چلانا جائز ہے۔ یعنی بڑے مضائقہ کی بات ہے۔ مباحث ہرج۔ ڈر۔ پروا۔ (خبر) آپ جو کچھ کہہ گئے ہیں مضائقہ نہیں۔

مضبوط (ع) بالفتح ضم سوم و سکون دو معروف ضبط کیا گیا قبضہ کیا گیا صفت ۱ پائدار دیرپا ۲ قوی۔ طاقتور مضبوط رہنا متقل رہنا۔ جما رہنا ثابت قدم رہنا۔ مضبوطی مؤنث۔ استقلال پائداری۔ توانائی۔ طاقت ہمت جرأت ۲ (ع) الطمینان۔ دل جمعی تسلی۔

مضحک (ع) بالضم و کسر سوم صفت ہنسانے والا مضحکات (ع) مذکر وہ لطیفے جو کوئی مسخرا یا ٹھرکی ہنسی مذاق کی باتیں بنا کر ہنسانے کیلئے کہے۔

مضحکہ (ع) بالفتح ضم سوم و تشدید چہارم، اردو میں بغیر تشدید مستعمل ہے۔ ہنسی مذاق۔ ٹھٹھا۔ مسخرہ پن۔ مضحکہ اڑانا ہنسی اڑانا۔ مضحکہ کرنا ہنسنا۔ ذلیل کرنا۔ مسخرہ بنانا۔ ٹھٹھا کرنا۔ مضحکہ ہونا۔ (ترتیب النصوح) یہاں کے مذکروں کا ایک مضحکہ ہوتا تھا۔

مضرت (ع) بفتح اول و کسر سوم، صفت ہنسانے والا مضحکات (ع) مذکر وہ لطیفے جو کوئی مسخرا یا ٹھرکی ہنسی مذاق کی باتیں بنا کر ہنسانے کیلئے کہے۔

مضرت (ع) بفتح اول و دوم و فتح سوم مشدد، مونث ضرر نقصان پہونچانا۔ پہونچنا کرنا کے ساتھ مضرت رساں صفت مضرت پہونچانے والا مضرت رسانی مونث۔ قانون تکلیف دہی و ایذا رسانی۔

مضروب (ع) صفت ۱ ضرب یا گیا ۲ وہ جسے چوٹ آئی ہو ۳ سکہ ڈھالا گیا۔ مضروبہ (ع) مذکر۔ وہ مؤنث جسے ضرب دیں۔

مُضطر (ع) بالضم و فتح سوم، وہ جو کسی ضرر پہونچا ہو مجبور محتاج۔ نادیوں نے مجازاً مبتلی بے بس بے اختیار استعمال کیا۔ صفت بیتاب بیچین، پریشان اذدق، ابتر۔ آنسو بھانا کوئی سیکھے جائے۔ برق مضطر تلملانا کوئی ہمسے سیکھ جائے۔

مُضطرب (ع) بالضم و فتح سوم و کسر چہارم صفت بیچین بیقرار مُضطرب الحال صفت پریشان حال گھبرایا ہوا، اوج مضطرب الحالی ۲ مذکر بیچینی بیقراری۔ آگے خیمہ پر کسی تھیں کنکھنا۔

مُضعف (ع) بالضم و کسر سوم صفت ضعیف کرنیوالا مُضعفات (ع) بالضم و فتح سوم، مذکر گوشت کا ۲ مذکر نوالہ۔ لوتھڑا جنیں وہ بچہ جسمیں ابھی جان نہ پڑی ہو مُضعفہ گوشت۔ مذکر لوتھڑا گوشت کا۔ بکما اور پکا آدمی تو بتلہ الصوح جب تک ایک مضغہ گوشت تھا ضعیف و الثقل جاہل حتی کہ فعل و حرکت پر بھی قادر نہ تھا۔

مضل (ع) بالضم اول و کسر سوم تشدید سوم صفت گمراہ کرنیوالا۔ اردو میں تنہا بغیر تشدید مستعمل ہے۔

مضمار (ع) بالکسر مذکر میدان وہ جگہ جہاں گھوڑا دوڑاتے ہیں۔

مضمحل (ع) بالضم و فتح سوم و کسر چہارم و تشدید لام، اردو میں بغیر تشدید مستعمل صفت سست اداس (مصحفی) مذکر نفس پژمردہ سرد سرسوم گل میں جو کوئی مجھ سا گرفتار مضمحل ہو تو مضمحل کرنا بھکانا دنگا کرنا اور کمزور کر دینا مضمحل ہونا۔ نڈھال ہو جانا۔

مضمر (ع) بالضم و فتح سوم، صفت۔ دل میں پوشیدہ رکھا گیا۔ پنہاں، ہونے کے ساتھ (اغلب) مری تحریر میں مضمر ہے اک صورت خرابے کی۔ ہیولا برق خرمن کا ہے خون گرم دہقان کا۔

مضمضہ (ع) بالفتح فتح سوم، مذکر کلی منہ میں پانی لیکر گھمانا اور نکال دینا۔ نماز کی غرض سے اکرنا کے ساتھ

مضموم (ع) بالفتح ضم سوم، صفت نغمہ یا گیا۔ وہ حرف جسپر پیش ہو۔

مضامون

مضمون

مضمون (ع) لغوی معنی فہم میں لیا ہوا، مذکر، مطلب معنی۔ (فقہ) ہر شرعی کا مضمون نہیں سمجھ سکتا۔ (انشا) عبارات یا تحریر جو کسی خاص بحث پر لکھی جائے آرٹیکل۔ (ع) بات، رشک، غیبت سے لغیار سے جیسے کہتا ہے تو مضمون بھی خیال میں بیگانہ آگاہ ہے۔ **مضمون آفرینی** (ف) صفت نئی بات پیدا کرنیوالا نئی بات کہنے والا۔ **مضمون آفرینی** (ف) مونث ذہن سے نئی بات پیدا کرنیوالا نئی بات کہنے کی صفت۔ **مضمون باندھنا** کسی مطلب کو شعر میں نظم کرنا۔ (مصحفی) اک بال سی کرکے باندھیں گے لاکھ مضمون۔ آئے جو طبع اپنی نازک خیالیوں پر مضمون سمجھانا۔ مضمون کو مناسب موقع پر جگہ دینا۔ (آنانواب مرحوم خوشامدوں کرکے مضمون کو لفظوں میں سمجھا نہیں سکتے تھے۔ **مضمون بندھنا** مضمون ضبط کیا جانا نظم کیا جانا۔ (ناسخ) بندھ سکے مضمون نہ میری وحشت پُر زور کا بشل سودائی کوئی باندھے اگر زنجیر سے۔ **مضمون پست ہونا** مضمون مبتذل ہونا۔ (امانت) رُتبہ شناسوں کا بڑا جانتے ہیں حسن پرست۔ واعظوں جام کہوں اُنکو تو مضمون ہے یہ پست۔ **مضمون پلٹنا** مضمون تراوش کرنا۔ مضمون کا ظاہر ہونا۔ (آتش) دیوان میں ہمارے ہے مرقع کا سا عالم۔ مضمون ہیں رُتبۂ جانی تصویر سے ٹپکے۔ **مضمون پرانا** وہی مضمون ادا کرنا جو کسی اور نے باندھا ہو۔ (رشک) میرے ہم پیشہ ہیں زور پر نے ہر فقصان کے کچھ نہیں پاتے تو مضمون چرا لیتے ہیں۔ **مضمون چھن جانا** کوشش سے کسی مضمون کا صاف اور محقق ہو جانا۔ (دبیر) مضمون خاکساری حیدر کے چھن گئے۔ ذکر خدا کے واسطے تسبیح بن گئے۔ **مضمون دُور ہونا** مضمون بلند ہونا۔ (راسخ) کسقدر دور ہیں مضمون تری چوٹی کے۔ فکر کو عرش سے دو ہاتھ پرے ملتے ہیں۔ **مضمون ڈھلنا** مضمون کا اچھی بندش اور سلیس و فصیح الفاظ میں ضبط ہونا۔ (آتش) لعل لب کے جس سے مضمون ڈھل گئے فکر اس کی ہے۔ ان نگینوں کو تراشا جس نے وہ حکاک تھا۔ **مضمون روشن ہونا** مطلب صاف ہونا۔ (امیر) پڑھیائے سے کہیں چھپتے ہیں ایسے بھی چلن۔ جس دعوی جو کرے صاف ہو مضمون روشن۔ **مضمون سست ہونا** مضمون پھیکا ہونا۔ ؎ ہے سست مضامیں سے اسیر اپنی غزل سست۔ ہے ناخلف اولاد سے اس گھر کی خرابی۔ **مضمون سلجھنا** مضمون کی گتھلک جاتی رہنا۔ (داغ) سلجھتا ہی نہیں مضمون کہ یوں طبیعت میں عجب پیچیدگی ہے۔ **مضمون سوجھنا** مضمون خیال میں آنا۔ (ناسخ) سوجھے مضمون جو بیاض نرخ جاناں کے مجھے۔ ہو گیا رنگ مرکب دم تحریر سفید۔ **مضمون کھپنا** مضمون کا راست آجانا۔ مضمون صادق آجانا۔ (محسن) سلام حق کو لیکر دم بدم جبرئیل آتے ہیں۔ عجب مضمون کھپا اس بیت میں آورد و آمد کا۔ **مضمون کی بندش**۔ دیکھو بندش۔ (امانت) دہن تنگ کی کس منہ سے کرے کوئی ثنا۔ یہ وہ عقدہ ہے کہ مضمون کی نہ بندش سے کھلا۔ **مضمون گانٹھنا** (کنایۃً) مطلب حاصل کرنا۔ **مضمون گھٹنا**۔ لازم مضمون گڑھنا۔ تہمت لگانا (عالم) اُس کے چرچے اگر بڑھیں گے یہاں۔ لوگ مضمون کچھ گڑھیں گے یہاں۔ **مضمون لڑنا** مضمون کا حسب منشا سوجھنا۔ مضمون کا یکساں ہونا کسی دوسرے کے مضمون سے۔ (قدر) میرے مضمون کسی سے نہیں لڑنے پاتے۔ سُن گئے تیری عدالت کی خبر اہل ہنر۔ **مضمون مبتذل ہونا** مضمون کا اپنے رتبے سے گر جانا۔ **مضمون نکالنا** مقصد سمجھنا۔ نتیجہ کی بات نکالنا۔ (جلیل) حسن کا انداز جدا رنگ جدا ہے۔ **مضمون یہ ہمنے گل و ریحاں سے نکالا** مضمون نگار (ف) صفت۔ مضمون لکھنے والا۔ انشا پرداز۔ **مضمون نویس** مضمون نگاری (ف) مونث۔ مضمون نویسی۔ **مضمون لکھنا**۔ آرٹیکل لکھنا۔ **مضمون ہاتھ آنا**۔ مضمون ہاتھ لگنا۔ نئی بات کا خیال میں پہنچنا (راسخ) کہہ دیتے ہیں دعدوں پہ کہ ہے پاؤں میں مہندی مضمون نئے رنگ کا یہ ہاتھ لگا ہے۔ **مضمون واحد**۔ ایک مطلب۔ ایک حال۔ ایک عرض۔

مضے نا مضے۔ (ع بفتح ہر سہ میم و بفتح ہر دو ضاد) جو ہوا سو ہوا۔ گذرا سو گذرا۔

مطابع

مطابع۔ (ع) مذکر۔ مطبع کی جمع۔

مطابق

مُطابِق۔ (ع۔ بضم اول و کسر چہارم) صفت ۱ برابر، یکساں۔ مانند مشابہ ۲ مناسب۔ بموجب، حسب، موافق۔ (فقرہ) آپ کے حکم کے مطابق ایسا کیا گیا ۳ مذکر (اصطلاح اہل مطابع) وہ کاپی جو تصحیح کرنے کے بعد چھاپی جائے۔ مطابق کرنا۔ یکساں کرنا۔ مقابلہ کرنا۔ مطابق ہونا۔ برابر ہونا۔ یکساں ہونا۔ ملنا۔ مشابہ ہونا۔ موافق ہونا۔ **مُطابَقَت**۔ (ع۔ بضم اول و فتح چہارم و پنجم) مونث۔ موافقت۔ مشابہت۔ برابری۔

مُطارَحہ۔ (ع۔ بضم اول و فتح چہارم و پنجم) مذکر مشورہ۔ (بنات النعش) اور ابتک جو جو مباحثے اور مطارحے تم میں اور لڑکیوں میں واقع ہوئے ہیں سب کو سلسلہ وار لکھتی چلی گئی۔

مُطاع۔ (ع۔ صفت) اطاعت کیا گیا۔ وہ شخص جس کی اطاعت کی جائے۔ **مطاعن**۔ (ع۔ جمع مُطعَن، مُطعان۔ طعن والی بات) اسکی مذکر طعنے، عیب۔ **مَطاف**۔ (ع۔ بفتح اول) مذکر طواف کی جگہ۔ گرد اگرد پھرنے کی جگہ۔

مَطالِب۔ (ع۔ بفتح اول و کسر چہارم) مذکر مطلب کی جمع۔

مُطالَبہ۔ (ع۔ بضم اول و فتح چہارم و پنجم) مذکر۔ اپنا حق چاہنا۔ دعویٰ درخواست۔ مانگنا۔ تقاضا کرنا۔ محاسبہ (فقرہ) روپیہ کا مطالبہ ہوتا ہے ۲ مطالبہ کرنا۔ طلب کرنا۔ تقاضا کرنا۔ مانگنا۔ دعویدار ہونا۔

مَطالِع۔ (ع۔ بفتح اول و کسر چہارم) مذکر مطلع کی جمع

مُطالَعہ۔ (ع۔ بضم اول و فتح چہارم و پنجم) کسی چیز کو اُس سے واقفیت حاصل کرنے کے لئے دیکھنا) مذکر کسی تحریر یا کتاب کا غور سے پڑھنا ۲ استاد سے سبق پڑھنے کے پیشتر طالبعلموں کا سبق کے معنی مطلب پر غور کرنا اور معنی سمجھنا۔ بول چال میں مطالا کے وزن پر ہے۔ (آتش) لکھے ہیں سرگزشت دل کے مضموں سر بسر سب نے تماشا قفلکشہ کا ہے مطالعہ

مطبوع

میرے دیوان کا۔ مطالعہ دیکھنا۔ طالبعلم کا سبق پڑھنے سے پیشتر سبق کو غور سے پڑھنا۔ اور مطلب سمجھنا۔ مطالعہ کرنا۔ کتاب کو غور پڑھنا کسی لکھی ہوئی عبارت کو پڑھنا۔

مطاوعت۔ (ع بضم اول و فتح چہارم و پنجم) مونث اطاعت کرنا۔ فرمانبرداری کرنا۔

مَطَب۔ (ع میں تشدید حرف آخر ہے۔ فارسی والے تخفیف استعمال کرتے ہیں)۔ مذکر۔ وہ جگہ جہاں طبیب بیماروں کا علاج معالجہ کرے۔ وہ مکان یا مٹھیک یا دیوان خانہ جہاں بیٹھکر طبابت کی جائے **مطب سرد ہونا**۔ مطب میں مجمع نہ ہونا۔ مطب کا پھیکا رونق ہونا۔ (اسیر) گرم بازار اداسرد طبیبوں کے مطب۔ آنکھیں بیماروں کی ہیں شربت دیدار طلب **مطب گرم ہونا**۔ مطب میں مجمع ہونا۔ رونق ہونا۔ (شعور) مطب حسن کا گرم اسے یار دیکھا مسیحا کو بھی جسنے بیمار دیکھا۔

مَطْبَخ۔ (ع۔ بالفتح و فتح سوم) مذکر کھانا پکانے کی جگہ۔ باورچی خانہ **مَطْبَخی** (ع۔ بالفتح و فتح سوم) مذکر کھانا پکانے والا۔ باورچی۔

مطبع۔ (ع۔ بالفتح و فتح سوم) مذکر چھاپنے کی جگہ۔ چھاپہ خانہ۔ پریس۔

مَطْبُوخ۔ (ع۔ بالفتح و ضم سوم) مذکر صفت ۱ آگ پر پکائی ہوئی پکی ہوئی ۲ جوش دی ہوئی چیز۔

مَطْبُوع۔ (ع) صفت ۱ چھاپا ہوا۔ طبع شدہ ۲ پسند کی گئی۔ مرغوب پسندیدہ۔ دلپسند۔ (بنات النعش) بھلا شہر والوں کے مزاج خراب سہی مگر شہر والوں کی وضع کیا ہی مطبوع وضع ہے **مطبوعہ**۔ (ع) صفت مونث چھپا ہوا۔ طبع شدہ۔

مطر۔ (ع۔ بفتح اول و دوم) اَمطار جمع) مذکر بارش۔ باراں (رشک) وہ آفتاب چہرہ جب آیا رُلا گیا۔ اکثر بہا نزول مطر آفتاب میں۔

مطرب

مطرب ۔ع۔ بالضم وکسر سوم (صفت) ۔مذکر۔ گانے والا ۔قوّال گویّا ۔مطربہ ۔ع۔ (صفت) ۔مونث ۔گانے والی عورت۔

مطرُود ۔ع۔ بالفتح وضم سوم (صفت) نکالا ہوا ۔دُتکارا ہوا ۔آوارہ ۔ضائع حبہ سے مردود ومطرود ہوا طرح طرح کی خرابیوں میں مبتلا اور انواع اقسام کی ذلتوں میں گرفتار ہوا۔

مطعُون ۔ع۔ بالفتح وضم سوم (صفت) سدنام ۔رسوا ۔ملامت کیا گیا۔ عیب لگایا گیا۔ (کرنا ہونا کے ساتھ) (رند دل میں ہے کر دیکھے افشائے راز دوستی ۔خود بھی رسوا ہو جیئے اسکو بھی مطعون کیجئے۔

مطعُون خلائق ۔صفت ۔ وہ شخص جسے تمام لوگ لعنت ملامت کریں

مطلا ۔ع۔ طلا ۔فارسی ہے ۔فارسی زبان کے عربی جاننے والوں نے مفعول بنالیا ہے (الماظفر ۔ در تعریف گلنار ، چو گلبشن دہد زریکت تاک را مطلا کند قبضۂ خاک را) (صفت) ۔سنہرا ۔طلائی ۔زرّیں ۔

مطلب ۔(ع) مذکر ۔کیا غرض ۔کیا فائدہ ۔کیا سروکار (راضع) (ادائے خاص ہے مطلب تمہارے عمزے کو ۔تمھارے خنجر دابر دکو قتل عام سے کام ۔مقصد ۔خواہش ۔ارادہ ۔کا ۔کے ساتھ مطلب اور کو کے ساتھ مطلوب بول چال میں ہے ۔ (فقرے) اسکو لکڑی مطلوب ہے ۔اُس کا مطلب لکڑی سے ہے ۳ مصون (غالب) خط لکھیں گے گرچہ مطلب کچھ نہو۔ ہم تو عاشق ہیں تمہارے نام کے ۔مطلب اٹکنا ۔غرض اٹکنا ۔مطلب الٹ دینا ۔مطلب کچھ کا کچھ کر دینا (فقرہ) تمنے تو عبارت کا مطلب ہی الٹ دیا ۔مطلب الٹ جانا ۔لازم ۔مطلب برآری ۔مونث ۔کام نکلنا ۔حصول مدعا ۔حاجت روائی ۔مطلب برآری کرنا ۔مطلب برلانا ۔کام نکالنا ۔مقصد پورا کرنا ۔حاجت روائی کرنا ۔مطلب برآنا ۔مطلب پورا ہونا ۔مراد پوری ہونا ۔ شاہ اودھ) بتلایئے شاہ جی خدا را مطلب

مطلب

برآئے گا ہمارا ۔مطلب پر آنا ۔تمہید کے بعد وہ بات کہنا یا لکھنا جس کا کہنا یا لکھنا مقصود ہو ۔ (آتش) حال دل کچھ کچھ کہا میں نے تو بولا ہنسکے یہ بس عبارت ہو چکی مطلب پر آیا چاہیئے ۔مطلب پُورا کرنا ۔مُراد بر لانا ۔ حضرت داغ تو بہ کرتے ہیں ۔کاش پُورا کرے خدا مطلب ؟ کامیاب کرنا کسی مقصد میں ۔مطلب پُورا ہونا ۔لازم ۔مطلب چیا جانا ۔صاف ظاہر ہونا ۔ مطلب ۔نظاہر کرنا ۔ (رند) مدّعا جو ہو زباں سے کہو صاف ۔جرت مطلب کو چیایا نہ کرو ۔مطلب چلنا ۔مطلب سمجھ میں آنا ۔کارپر آری ہونا ۔ (منیر) افتادگان خاک کا پرچہ نکالا تو کیا ۔مطلب چل سکا کسی عنوان رہ گیا مطلب حل ہونا ۔مطلب سمجھ میں آنا ۔ (آتش) خط سے اُس رُخ پہ چل ہوا مطلب شرح سے متن کا کھلا مطلب ۔مطلب خبط ہونا ۔کسی عبارت کا بے معنی ہو جانا ۔ بے مطلب ہو جانا ۔مطلب غلط ہو جانا ۔مطلب رکھنا ۔ واسطہ رکھنا ۔ کام رکھنا غرض رکھنا (صبا) سو طرح کی غرض نکلتی ہے ۔کیوں نہ مطلب رکھیں جناب سے ہم ۔مطلب سعدی دیگر ست ۔معقول ظاہر پوں ہی ہے لیکن دلی منشا اور ہے ۔مطلب سے گرنا ۔کسی خاص غرض سے کسی کی طرف مائل ہونا ۔ (قدر) تم سے کہیں تاکہ کہو سب سے تم ۔شاہ جی گرتے ہو مطلب سے تم ۔مطلب سے مطلب ہونا ۔اپنے کام سے کام ہونا ۔ (سحر) غرض دنیا سے ہے کچھ شب سے مطلب ۔فقط ہمکو تو ہے مطلب سے مطلب ۔مطلب فوت کرنا ۔مقصد نہ حاصل ہونے دینا ۔ (شرف) عبث تھا خط شوق کی میں جس اُمید پر ۔مطلب وہ فوت یار کی تحریر نے کیا ۔ مطلب فوت ہونا ۔لازم ۔مطلب کا آشنا ۔مطلب کا یار ۔خود غرض ۔مطلبی جو صرف اپنا مطلب نکالنے کو یار بنا ہو ۔ (بیشتر اپنا کے ساتھ مستعمل ہے) ؎ یہ مرد اپنے ہیں مطلب کے آشنائے جان ۔کہیں ہزاروں میں اک دو ستدار ہوتا ہے ۔مطلب کو پہونچانا ۔مُراد کو پہونچانا ۔کامیاب کر دینا

مطلب

کام بنا دینا۔ مطلب کو پہونچنا۔ مطلب سمجھنا۔ مُراد کو پہونچنا۔ (آتش) غزل خواجہ ہے مطلب کو پہونچے لے آتش۔ نالہ بے اثر مرغ نوا سنج نہیں مطلب کہاں جاتا ہے مطلب ظاہر ہو جانا بنشا کھُل جانا۔ (داغ) کیوں کہا کسی سے کیا مطلب۔ اسی کہنے سے کھُل گیا مطلب۔ مطلب کہنا۔ اصل مقصود بیان کرنا۔ غرض بیان کرنا۔ ؎ کبھی کہتا ہوں دل سے خوب کیا۔ کبھی کہتا ہوں کیوں کہا مطلب۔ مطلب کی مطلب کی بات۔ (داغ) مطلب کی کہہ رہے ہیں وہ دانا نہیں تو ہیں۔ مطلب کی پوچھتے ہو وہ دانا نہیں تو ہو۔ مطلب کی بات۔ کارآمد بات (امیر) مطلب کی بات مُنھ تک آئی نہیں کبھی۔ اک بات ہے کہ میرے دہن میں زبان ہے ؎ کنایہ ہے وصل سے۔ (امیر) اُن سے مطلب کی کہی بات تو سُنکر بولے۔ بات وہ کہئے جو ممکن ہو یہ ممکن ہی نہیں۔ مطلب کی سُنانا۔ مطلب کی بات کہدینا۔ (داغ) یا سُنا دے مجھے مطلب کی کوئی اے ناصح۔ یا یہ کہدے کہ نہیں تاب تکلّم مجھکو۔ مطلب کی سُننا۔ لازم۔ (راسخ) مجھکو کیا گوں مرے مطلب کی سنو یا نہ سنو۔ کام کہنے سے ہے سو بار کہوں یا نہ کہوں۔ مطلب کی سوجھنا۔ مطلب کی بات خیال میں آنا۔ مطلب کی بات کی فکر ہونا۔ (امیر) جوبن کی میں نے جو تعریف کی ہے تمھیں اپنے مطلب ہی کی سُوجھتی ہے۔ مطلب کی گھات چلنا۔ اپنا فائدہ دیکھنا۔ اپنے فائدہ کو مدنظر رکھنا۔ (راحت) دو گانہ جان میں مطلب کی گھات چلتی ہوں۔ کھلائے پان تو بیگم کروں رفو تیری۔ مطلب نکال رکھنا۔ سبق پڑھنے سے پہلے کتاب کی عبارت پر غور کرکے اس کا مطلب سمجھ لینا۔ (شعور) سبق سے پہلے دبستان عشق میں لیلیٰ۔ کتاب دیکھ کے مطلب نکال رکھتی ہے۔ مطلب نکال لینا۔ غرض حاصل کرلینا۔ (جلیل) بگڑے جو وہ بھل نہ سکی دل کی آرزو۔ مطلب نکال لے گئے آنکھیں نکال کے۔ مطلب نکالنا۔ متعدی۔ مقصد برآری کرنا۔ (آتش) بایں سنیس اللہ کی مشتاق تھے جسکے۔ مطلب تھا جو کچھ اپنا وہ قرآں سے نکالا ۲ مضمون سمجھنا۔ مطلب نکلنا۔ لازم۔ غرض حاصل ہونا۔ (داغ) مرگیا مژدۂ وصال سے میں۔ یوں بھی نکلا رقیب کا مطلب۔ ۲ مضمون واضح ہو جانا۔ (صبا) میرے اشعار سے مضمونِ رُخِ یار کھُلا۔ بے احادیث نہیں مطلب قرآں نکلا۔ مطلب ہو جانا۔ کام بن جانا۔ کنایۃً ہو جانا خواہش پوری ہو جانا۔ (آتش) منزل گور میں وصال ہوا۔ گوشے میں چھپکے ہو گیا مطلب۔ مُطلبی مُطلبیا۔ صفت۔ خود غرض۔ مطلب کا یار۔ ابن الوقت۔

مُطلَع۔ (ع۔ بالفتح و کسر سوم و نیز بفتح سوم ادر دو میں زبانوں پر بفتح اوّل ہی ہے) مذکر۔ طلوع ہونے کی جگہ۔ چاند یا سورج نکلنے کی جگہ۔ (اصطلاح شعراء) غزل یا قصیدے کے شروع کی بیت یا پہلا شعر جسکے دونوں مصرعے میں قافیہ ہوں۔ دوسرے شعر کو حسن مطلع اور آخر شعر کو جسمیں شاعر کا تخلص ہو۔ مقطع کہتے ہیں۔ (کہنا۔ لکھنا کے ساتھ) (ذوق) مطلع وہ پُر بہار لکھوں اسکی مدح میں۔ مصرع کو جس کے سنکے کہے نسترن کی شاخ۔ مطلع صاف کرنا۔ متعدی (امیر) حکم دے عفو کو یارب کہ کرے مطلع صاف۔ مرگ کے بعد بھی گھیرے ہیں خطائیں مجھکو۔ مطلع صاف ہونا۔ مطلع پر ابر و غبار نہ ہونا ؎ (کنایہ) غیروں اور حریفوں سے کسی جگہ کا صاف ہونا۔ ؎ رانکو بہرا ہوش محفل میں گرم لاف تھا۔ صبح وہ خورشید رو نکلا تو مطلع صاف تھا ؎ کنایہ ہے کسی چیز کے اپنی جگہ نہ ہونے سے۔ (انسیم) انھیں مٹ تھی مجھے خواہش رہا جھگڑا انیس ہاں کا۔ وہاں دامن تھا یاں صاف تھا مطلع گریباں کا۔ مطلع صبح (ف) مذکر وہ مقام جہاں کا جہاں صبح کی روشنی پہلے پہل ظاہر ہوتی ہے۔ (ذوق) سُنتے ہی بس نے بھی وہ مطلع روشن لکھا۔ مطلع صبح کو ہو سامنے جسکے خجلت۔

مُطّلَع (ع۔ بالضم و تشدید دوم مفتوح و فتح سوم) صفت اطلاع

مطلق

دیا گیا۔ واقف۔ آگاہ۔ کرنا ہونا کے ساتھ) ۲۔ (بکسر سوم) خبر دینے والا
مُطَلِّق۔ (ع۔ بالضم وفتح سوم آزاد۔ بے قید (صفت ما) بالکل قطعی۔ جیسے آزاد مطلق ۲ نفی کی تاکید کے لئے بالکل کی جگہ بھی مستعمل ہے۔ (فقہ) (کو مطلق پروا نہیں ۲ مذکر۔ قرآن شریف کی وہ آیت جہاں طہر ناچاہیے
مُطَلَّقُ العِنان۔ (ع) صفت (جس کی باگ چھوٹی ہوئی ہو ۲ آزاد۔ مختار خود سر۔ بیباک۔ (فقہ) عورتوں کو مردوں نے ڈھیل دے دے کر مطلق العنان کر دیا۔ **مُطْلَقاً**۔ (ع) بالکل قطعی۔ (اصلاً نفی کی تاکید کے لئے مستعمل ہے (اجتہاد) اپنی جان اپنے مال اپنی عزت کی کبھی مطلقاً پروا نہیں کی۔
مُطَلَّقہ۔ (ع۔ بضم اول وفتح دوم وفتح سوم مشدد وفتح چہارم) صفت۔ مونث۔ طلاق دی ہوئی۔ وہ عورت جسے خاوند نے چھوڑ دیا ہو۔
مَطْلُوب (ع۔ بالفتح وضم سوم) صفت مذکر مونث کے لئے مطلوبہ۔ طلب کیا گیا۔ مانگا گیا۔ خواہش کیا گیا۔ جس چیز کی طلب ہو۔ (کنایۃً) معشوق۔
مَطمح۔ (ع۔ بالفتح وفتح سوم) مذکر۔ نظر پڑنے کی بلند جگہ مقصود۔
مَطمحِ نظر (ف) مذکر۔ مرکز نگاہ۔ مقصد اصلی۔
مُطَمئِن۔ (عربی میں بالضم وفتح سوم وکسر ہمزہ وتشدد نجم تھا۔ فارسی اردو میں بغیر تشدید ہی مستعمل ہے۔) صفت۔ خاطر جمع رکھنے والا بیفکر آسودہ۔ (شرفت) مطمئن جھکو کیا قابو میں میرا دل نہ تھا۔ تو نے کی بندہ نوازی میں کسی قابل نہ تھا۔ **مُطَوَّق**۔ (ع) صفت۔ مذکر گردن میں طوق ڈالا گیا۔ قید کیا گیا۔ **مُطَوَّل** (ع) صفت۔ طول دیا گیا۔ دراز۔
مطہر۔ (ع۔ بضم اول وفتح دوم وتشدید سوم مفتوح) صفت۔ مذکر

مطہرہ

پاک۔ صاف معصوم۔ مونث کے لئے مطہرہ۔ **مُطَہَّرات**۔ (ع) مطہرہ کی جمع۔ جیسے ازواج مطہرات۔ **مطہرات**۔ (ع۔ بضم اول وفتح دوم وتشدید سوم کسور) صفت۔ پاک کرنے والا۔
مطہر (ع بروزن امیر) صفت۔ برسنے والا۔
مُطیع (ع) صفت۔ فرمانبردار۔ اطاعت کرنیوالا۔ حکم بردار۔ ساتھ (بنانا۔ کرنا۔ ہونا کے ساتھ)
مَظالِم۔ (ع) مذکر۔ مَظْلِمَہ کی جمع۔ ظلم۔ ستم۔ سختیاں۔ بے انصافیاں۔ (فقہ) اب تمھارے مظالم ناقابل برداشت ہیں۔
مَظاہِر (ع) مذکر۔ مَظْہَر کی جمع۔ ظاہر ہونے کی جگہ۔ (مصنفات) برادری اور گاؤں قصبے اور شہر ہی تمدن کے مظاہر ہیں۔
مُظاہَرہ۔ (ع) مذکر۔ مدد دینا۔ حمایت کرنا ۲ (اردو) کسی خاص امر کے اظہار تائید کے لئے مجمع کرنا۔ مجمع کر کے گشت کرنا۔ **مُظَفَّر**۔ (ع) صفت فتحمند فتحیاب۔ ملک گیر۔
مُظلِم۔ (ع) صفت۔ تاریک۔ **مَظْلَمہ**۔ (ع ۱ بالفتح وفتح سوم وجہارم) بیداد کرانا۔ بکسر سوم وفتح چہارم) دادخواہی۔ فارسی اور اردو میں بفتح سوم وجہارم بمعنی وبال ہے) مذکر۔ وَبال (روز) پھنسیگا حشر کے دن مظلمۂ خون ناحق کے۔ ہمائے قتل سے باز آ تو اوخونخوار جانے دے
مَظلُوم۔ (ع) صفت۔ مذکر جس پر بے انصافی کی گئی ہو۔ ظلم رسیدہ۔ ستایا ہوا۔ ستم زدہ۔ مونث کے لئے مظلومہ۔
مظنون۔ (ع) صفت۔ ظن کیا گیا۔ مشتبہ۔ مشکوک۔ **مَظِنَّہ**۔ (ع) گمان کرنے کی جگہ۔ بکسر دوم صحیح وبفتح دوم غلط۔ فارسیوں نے بمعنی گمان استعمال کیا۔ مذکر۔ گمان کرنے کا موقع۔ شبہ کرنے کی جگہ۔ شک (فقہ) میرا مظنہ غلط نکلا۔ گمان۔ خیال۔ قیاس۔

مظہر

مَظْہَرُ - (ع) - بالفتح و فتح سوم) مذکر - ظاہر ہونے کی جگہ - تماشا گاہ - (مجازاً) خون فرہاد ہی پر کچھ نہیں موقوف یہ بات عشق ہر ایک میں دکھلائے ہے مظہر اپنا - **مُظْہِرُ** (ع) - بالضم و کسر سوم) مذکر - بیان کرنیوالا - گواہ - شاہد - **مُظْہَرہ** - (ع) - بکسر سوم) صفت - مونث - بیان کی گئی - ظاہر کی گئی -

مَعْ - (ع) - میں آم جار ہے اور ہمیشہ اضافت کے ساتھ استعمال میں آتا ہے) ساتھ - ہمراہ - اس کا املا حالت اضافت میں ہ - کے ساتھ یعنی معہ لکھنا غلط ہے (خسرشاہ او دھ) القصہ باہم تکلف اوج - راہی ہوا اُس طرف مع فوج - **معاً** - (ع) ساتھ ہی - ایک ساتھ - فوراً (اجتہاد) انھوں نے قبول اسلام کے بعد ہی معاً اپنے اسلام کو ظاہر کر دیا - **مَعَ الخَیر** - (ع) خیریت سے - سلامتی سے - بخیر و عافیت - (اوج) لو بی بی مبارک ہو پدر آیا تھا را - شیریں کو مع الخیر پھرا قافلہ سارا - **مَعَہٰذا** (ع) بفتح اول و دوم) علاوہ بریں - باوجود اس کے - ساتھ اس کے - **مَعَ شَیئٍ زائد** - (ع) کچھ زیادتی کے ساتھ - (اجتہاد) انھوں نے طلب بینا میں کوئی کسر اٹھا رکھی - اب بھی مسلمانوں کو دہی کرنا چاہیئے - بلکہ مع شیئ زائد - **مَعِیَّت** - (ع) بفتح اول و کسر دوم و تشدید سوم مفتوح) مونث - ہمراہی - رفاقت - ساتھ (اجتہاد) ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ اپنی معیت کا حال سنکر خوش ہوئے -

مَعابِد (ع) - بفتح اول و کسر چہارم) مذکر - معبد کی جمع - **مَعابِر** - (ع بفتح اول و کسر چہارم) مذکر - معبر کی جمع -

مُعاتِب - (ع) صفت - (بکسر چہارم) عتاب کرنے والا - سرزنش کرنے والا - (بفتح چہارم) عتاب کیا گیا - (رشک) جب نہ تب نکلا کیا بچھڑنے کا تجھ بچھڑنے کا بخار جس کا غصہ جب آیا میں معاتب ہو گیا - **معاتبت**

معاش

(ع بضم اول و فتح چہارم و پنجم) مونث - عتاب کرنا - معاتبین (ع - بفتح اول و کسر چہارم) مذکر معجون کی جمع -

مَعادُ - (ع) مذکر - لوٹ کر جانے کی جگہ - واپس جانے کا مقام اجازاً عقبیٰ - عالم آخرت - **مَعادِن** (ع) مذکر - معدن کی جمع -

مَعاذَ اللہ - (ع - اصل میں اَعُوذُ مَعاذَ اللہ تھا - پناہ چاہتا ہوں میں خدا سے - فعل محذوف ہو گیا ہے - اور مفعول مطلق یعنی معاذ اللہ باقی ہے) مذکر - اردو میں اللہ کا الف حذف کر کے مستعمل ہے - جب کوئی بات گستاخی کی کہتے ہیں اسوقت بولتے ہیں - یعنی خدا اس گستاخی کو معاف کرے - (فقرہ) تو کیا اتنی سی بات سے معاذ اللہ ہم حضرت مسیح کی جناب میں گستاخی کر سکتے ہیں - کسی چیز یا فعل کی کثرت اور شدت ظاہر کرنے کے لئے خدا کی پناہ کی جگہ - (محسن) کچلنے آگی نفس سرکش کی روح معاذ اللہ آتش کہ آتش کی روح - توبہ توبہ کی جگہ (اوج) مگر وہ اہل ضلالت تھے کیسے انساں آہ - نہ اس پہ بھی متنبہ ہوئے معاذ اللہ خدا نہ کرے کی جگہ - (شرف) رگ و پے میں لگی ہے آگ ایسا دل تپکتا ہے معاذ اللہ اگر یہ آبلہ ہوتا تو کیا ہوتا -

مُعارِض - (ع بضم اول و کسر چہارم) صفت - جھگڑا کرنے والا - مخالف - حریف - **مُعارَضہ** - (ع بضم اول و فتح چہارم) مذکر - جھگڑا - ٹنٹا - مناقشہ - تعرض -

مَعارِف - (ع) مذکر - نامور لوگ - اہل علم و فضل - معرفتہ کی جمع

مَعاش - (ع) مونث - روزی - وہ شے جس سے بسر اوقات کی جائے (فقرہ) قلیل معاش کافی نہیں ہوتی - (ذوق) دل کی معاش غم اسے غم کی تلاش ہے - ڈرتا ہوں دل سے میں کہ بڑا بد معاش ہے - (اردو) جاگیر - معاشدار - صفت - وہ شخص جس کے پاس جاگیر ہو -

مُعاشرَت

مُعاشَرَت - (ع بضم اول و فتح چہارم و نیچم) مونث - آپس میں مل جُلکر زندگی بسر کرنا (فقرہ) روز بروز قوم کی معاشرت بدلتی جاتی ہے۔

معاصِر - (ع بضم اول و کسر چہارم) صفت - ہم عہد - اپنے زمانے کا ہمعصر - مُعاصِرین - مذکر - جمع - معاصی (ع بفتح اول و کسر چہارم) مذکر - مَعْصِیَت کی جمع -

مُعاف - (عربی میں مُعافیٰ بروزن مُنادیٰ تھا - فارسیوں نے آخر کا الف حذف کرکے مُعاف کر لیا - یہ لفظ بضم اول صحیح و بفتح اول غلط ہے -) صفت - عفو کیا گیا - آزاد - بری چھوڑا گیا ۲ وہ اراضی جس کا لگان یا مالگزاری معاف ہو جو اول بار بتفویض اول ہر فصل تک کی مشروط ہوگی بعض عرض سے انکار کے طور پر کہتے ہیں جو معافی مانگتا ہو - معاف رکھنا - باز رکھنا - درگزر کرنا - (رشک) ہم کو لے دیئے کے فانی رکھو معاف ہو مبارک فائدہ تیرا تجھے - معاف کرنا - بخشنا - (مصحفی) پسند یار جو آتا تو نذر تھا یہی کرم کیا کہ مرا دل مجھے معاف کیا ۲ درگزر کرنا - عفو کرنا - (فقرہ) میں نے تمھارا قصور معاف کیا ۳ چھوڑنا - (فقرے) میں نے اپنا حق تم کو معاف کیا - میں نے فرضہ معاف کیا - معاف کرو - جاؤ رخصت ہو - سدھارو -

مَعافی - (بفتح اول و کسر چہارم) مونث بخشش - نجات ۲ غیر منقولہ جائداد جس کا لگان یا مالگزاری سرکار یا زمیندار کی طرف سے معاف ہو - معافی چاہنا - معذرت کرنا - عذر خواہی کرنا - عفو چاہنا - معافی تعین حیات - مونث - وہ زمین جو کسی کی زندگی بھر کے لئے معاف کی جائے - معافی دار - صفت - جاگیر دار معاف شدہ زمین کا مالک - معافی استمراری - معافی دائمی - مونث - دہ ای جاگیر وہ زمین جو ہمیشہ کے لئے معاف کر دی جائے - معافی کا پروانہ - معافی کی سند - معافی مانگنا - عذر معذرت کرنا - قصور کے درگزر کرنے کی درخواست کرنا -

معاملہ

معافی نامہ - مذکر - معافی کی تحریر -

مُعاقِد - (ع بضم اول و کسر چہارم) صفت - عہد و پیماں کرنے والا -

معالِج - (ع بضم اول و کسر چہارم) صفت - علاج کرنے والا - حکیم - طبیب - معالجات - (ع بضم اول و فتح چہارم) مذکر - معالجہ کی جمع -

معالجہ (ع بضم اول و فتح چہارم) مذکر - علاج کرنا - علاج (زندا مسیح وقت نہ کرتو معالجہ دل کا - کہ جانکسل نظر آتا ہے عارضہ دل کا - کرنا ہونا کے ساتھ)

مَعالِم - (ع) مذکر - مَعْلَم - علامت - بالکسر و فتح سوم کی جمع - مذکر - عالم دُنیا - جہاں - یہ جہان صانع حقیقی کی علامت ہے اس واسطے معالم اس معنی میں مستعمل ہوا -

مَعالی (ع - بفتح اول و کسر دوم - جمع مَعْلیٰ - کی جو مصدر میمی معنی عُلُوّ ہے) مذکر - بلندیاں -

مُعامَلات - (ع) مذکر - معاملہ کی جمع - کاروبار - امور - معاملات مُلکی (ف) مذکر - شاہی کاروبار سلطنت کے کام - پولیٹکل امور - مُعامَلَت (ع - باہم ملکر کوئی کام کرنا - عمل کرنا - کام کرنا - ہونث - لین دین - بیوپار کاروبار - باہمی معاملہ ۲ برتاؤ - مُعامَلہ - (ع میں مُعامَلَت مقابلہ) فارسیوں نے معاملہ کر لیا) مذکر - باہم ملکر کوئی کام کرنا ۲ کاروبار - کام کاج - لین دین - خرید و فروخت ۳ واقعہ - وہ بات جو عمل میں آئے - (فقرہ) کل ایک عجیب معاملہ پیش آیا ۴ باہم ملکر فیصلہ کر لینا - قول و قرار کرنا - (فقرہ) مدعی اور مدعا علیہ نے معاملہ کر لیا ۵ جھگڑا - قضیہ - (امیر) دم آکے آنکھوں میں تکلے تو کچھ نہیں کھٹکا - آنکھ نہ جائے ارے معاملہ دل کا - طے کرنا فیصل کرنا (وغیرہ کے ساتھ) ۶ خاص بات - تعلق - واسطہ (فقرہ) آپ اس معاملہ میں کیا کہتے ہیں - آپ کے معاملے میں بولنا ٹھیک نہیں -

مُعانِد

ع سابقہ۔ برتاؤ۔ (فقرہ) آپ کا معاملہ مجھکو پسند نہیں۔ معاملہ باندھنا۔ اُن باتوں کو نظم کرنا جو خیالی نہوں بلکہ عمل میں آتی ہوں۔ (توتیہ النصوح) شعر و سخن کے اعتبار سے ہم بھی کلیم کو شاباش دیتے ہیں کیونکہ ہم دیکھتے ہیں کہ وہ معاملہ اچھا باندھتا ہے۔ معاملہ بندی۔ مونث۔ معاملہ باندھنا (فقرہ) لیکن جذبات اور واردات سے بیگانگی نہیں۔ متانت و تہذیب کے ساتھ معاملہ بندی ہے۔ معاملہ نبجانا۔ کام نبجانا۔ مقصد حاصل ہو جانا۔ معاملہ بننا۔ معاملہ طے ہونا۔ مقصد حاصل ہونا۔ مُعامَلہ پڑنا۔ واسطہ پڑنا۔ تعلق ہونا۔ سابقہ پڑنا۔ معاملہ داں۔ معاملہ شناس۔ معاملہ فہم (ف) صفت تجربہ کار۔ کاروبار سے واقف۔ بات کی تہ کو پہنچنے والا۔ (ا) معاملہ دانی۔ معاملہ شناسی۔ معاملہ فہمی (ف) مونث۔ معاملہ سے پورا واقف ہونا۔ معاملہ رکھنا۔ (پر کے ساتھ) منحصر کرنا کسی پر (بجر) مُتوجہ خدا یہ نہ رکھو معاملہ دل کا۔ بُرا بھلا ہمیں ہو جائے فیصلہ دل کا۔ معاملے کا سچا یا معاملے کا کھرا۔ صفت۔ لین دین کا کھرا۔ بات کا پورا۔ دیانت دار۔ معاملے کا کھوٹا۔ بے ایمان۔ دغاباز۔ لین۔ دین کا کھوٹا۔ معاملہ کرنا۔ (فارسی ہیں معاملہ کردن۔ باہم سودا کرنا) کسی امر کی نسبت طے کرنا۔ لین دین کرنا۔ سودا کرنا۔ خرید و فروخت کرنا۔ برتاؤ کرنا۔ بُرا بھلا کام کرنا۔ قول و قرار کرنا۔ معاملہ ہونا۔ کام ٹھیک ہونا۔ بات چیت ہونا۔ کام بننا۔ بھاؤ چکنا۔ لین دین ہونا۔ فیصلہ ہونا۔ یقیصفہ ہو جانا۔ بات طے ہونا۔ کسی سے کچھ غرض اور عہد و پیماں وغیرہ ہونا۔ (غالب) تھا خواب میں خیال کو جس سے معاملہ۔ جب آنکھ کھل گئی نہ زیاں تھا نہ سود تھا۔

مُعانِد (ع) صفت۔ عناد کرنے والا۔ دشمن۔ مخالف۔ مخاصم۔ مُعانَدت (ع) مونث۔ باہمی عداوت۔ دشمنی۔ جھگڑا۔

مُعانَقہ (ع) مذکر۔ گلے سے لگانا۔ بغلگیر ہونا۔ (میر) عید صلوٰۃ و

مُعاینہ

صوم بھی گزری نہ چین سے۔ دیکھا کئے معانقہ امید و بیم کا۔

مَعانی (ع) مذکر۔ معنی کی جمع۔ مطالب۔ مقاصد۔ مُرادیں۔ ایک علم کا نام جس سے الفاظ کے استعمال کا محل صحیح اور معانی کا درست یا نہ درست ہونا معلوم ہوتا ہے۔

مُعاوَدَت (ع) مونث۔ واپسی۔ لوٹنا۔ لوٹ آنا۔ واپس آنا۔

معاوَضہ۔ (عربی میں معاوضت تھا۔ فارسیوں نے معاوضہ کر لیا۔) مذکر۔ عوض۔ بدلا۔ (پانا۔ کرنا۔ لینا۔ لنا وغیرہ کے ساتھ) (رند دبکر متاع عقل لیا ہے عوض عشق۔ کیسا معاوضہ یہ دل زار نے کیا۔ وہ روپیہ جو کسی کام یا جائداد کے عوض میں دیا جائے۔ قیمت۔ زرثمن۔ (فقرہ) اس دستاویز کا معاوضہ نہیں ملا۔ بہرحیف (دلانا۔ پانا۔ دینا کے ساتھ) (فقرہ) عدالت نے معاوضہ دلا کر مقدمہ ملتوی کر دیا۔

مُعاوِن (ع) صفت۔ مدد دینے والا۔ حمایتی۔ مددگار۔ اسسٹنٹ۔ معاون جرم (صفت) (قانون) شریک جرم۔ ملزم کا مددگار۔ مُعاوَنت (ع بضم اول و فتح چہارم و نجم) مونث۔ مدد۔ حمایت۔ سہارا۔ تائید (میر) مرافعت کے لئے نجومی کبھی آئی۔ معاونت کبھی ضعف شکستہ پا نے کی۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ)

مُعاہِد (ع) صفت۔ عہد کرنے والا۔ قول و اقرار کرنے والا۔ مُعاہَدہ۔ (عربی) میں مُعاہَدت تھا۔ فارسیوں نے معاہدہ کر لیا۔ مذکر۔ قول و قرار۔ باہمی عہد و پیماں (کرنا۔ ہونا کے ساتھ)

مَعائِب (ع) جمع مَعیَب کی جو مصدر میمی بمعنی عیب ہے) مذکر۔ عیوب۔ نقائص۔ خرابیاں۔

مُعایَنہ۔ (عربی میں مُعایَنت۔ آنکھ سے دیکھنا۔ فارسیوں نے معائنہ کر لیا۔ اردو میں زبانوں پر حرف چہارم کی آواز ہمزہ کی نکلتے ہیں۔

معبد

اور اسکو بالکسر بولتے ہیں) مذکر۔ اپنی آنکھوں سے دیکھنا (فقرہ) سرکار نے خود معائنہ کیا۔ تمام مکان گندہ ہے۔ جانچ پڑتال (فقرہ) سالانہ معائنہ ابھی نہیں ہوا۔ معنی نمبر ۱ میں کرنا کے ساتھ اور معنی نمبر ۲ میں کرنا ہونا کے ساتھ)

مَعْبَدْ۔ (ع) مذکر۔ عبادت گاہ۔ مذہبی عبادت خانہ۔ (فقرہ) وہاں ہنود کا ایک معبد تھا۔ مسلمانوں کے عبادتخانہ کے لئے اردو میں مستعمل نہیں ہے **مَعْبَدَہ**۔ (ع) مذکر۔ معبد (رشک لے صنم تو نے جو اٹھوایا عبادت خانہ۔ گنبد معبدہ لات دہبل بیٹھ گیا

مَعْبَرْ۔ (ع۔ بالفتح و فتح سوم) مذکر۔ دریا سے عبور کرنے کی جگہ گھاٹ۔ پل۔ **مَعْبُرْ**۔ (ع۔ بضم اول و فتح دوم و تشدید سوم مکسور) صفت خواب کی تعبیر بیان کرنے والا۔

مَعْبُوْدْ۔ (ع) صفت۔ عبادت کیا گیا۔ پوجا کیا گیا۔ خداوند کریم۔ اللہ تعالیٰ۔

مُعْتَادْ وِدع۔ عادی۔ خوگر۔ وہ مقدار جسکی عادت ہو۔ مونث۔ مقدار خوراک۔ مقدار (فقرہ) زہر جب اپنی مُعتاد پر پہنچ جاگا ضرور اثر کرے گا۔

مُعْتَبَرْ۔ (ع۔ بالضم و فتح سوم و چہارم) صفت۔ اعتبار کیا گیا بھروسہ کیا گیا۔ قابل اعتبار۔ (فقرہ) معتبر آدمی ہے اسکو روپیہ دیدو۔ یہ درست ٹھیک۔ راست۔ سچی (فقرہ) یہ خبر معتبر ہے۔ معتبر جاننا لے قابل اعتبار جاننا لے صحیح سمجھنا۔ **مُعْتَبَرِی**۔ مونث۔ قابل اعتبار ہونا۔

معتد بہ۔ (عربی میں یہ تلفظ ہی تھا۔ فارسی اور اردو میں یہ برزون دہ ہو گیا۔ شمار میں آیا ہوا۔ معتبر قابل اعتبار) صفت معقول (فقرہ) اُس نے عمارت میں معتد بہ اضافہ کیا۔ تعداد میں

معتل

زیادہ مقدار میں زیادہ۔ (فقرہ) اُس نے معتد بہ رقم دی پھر بھی تم نے کچھ کام نہیں کیا۔

مُعْتَدِل۔ (ع) صفت۔ اوسط درجہ کا۔ درمیانی۔ مناسب حال (فقرہ) یہاں موسم معتدل ہے نہ بہت گرمی ہے نہ سردی۔

مُعْتَدِلُ الْمِزَاج۔ (ع) صفت جس کا مزاج اعتدال پر ہو۔ **مُعْتَدِل** ہونا۔ اوسط درجہ پر ہونا۔ موافق ہونا۔

مُعْتَرِض۔ (ع) صفت۔ اعتراض کرنے والا۔ روک ٹوک کرنیوالا۔ مزاحم (ہونا کے ساتھ) **مُعْتَرِفْ**۔ (ع) صفت۔ مُقِر۔ ماننے والا۔ (ہونا کے ساتھ)

مُعْتَزِلہ۔ (ع۔ بالضم و فتح سوم و چہارم) مذکر۔ مسلمانوں کا ایک فرقہ جس کے عقائد اہل سنت والجماعۃ کے خلاف ہیں اس کا عقیدہ ہے کہ خدا تعالیٰ کا دینا اور آخرت میں دیکھنا ممکن نہیں۔ اور نیکی خدا کی طرف سے اور بدی نفس کی طرف سے ہے۔ گناہ کبیرہ کا مرتکب نہ مومن ہے نہ کافر وغیرہ وغیرہ۔ **مُعْتَزِلی** (ع) صفت فرقہ معتزلہ کا پیرو۔

مُعْتَقِد۔ (ع بکسر قاف) صفت۔ اعتقاد رکھنے والا۔ ماننے والا۔ (ہونا کے ساتھ) **مُعْتَقَدات** (ع بفتح قاف) مذکر۔ عقائد (اجتہاد) اور جب قرآن اور حدیث نے آدمی کے معتقدات اور خیالات کی اصلاح کر دی۔

مُعْتَکِف۔ (ع) صفت۔ اعتکاف میں بیٹھنے والا۔ گوشہ نشیں) عبادت کے لئے ایک کونے میں بیٹھنے والا۔

مُعْتَل۔ (ع) مذکر (اصطلاح علم صرف) وہ فعل یا اسم جسمیں حرف علت ہو۔ (محسن) حذف ہوں میرے گناہ تعلیل تخفیف۔

معتمد

آئین میزان میں جب افعال صحیح و مُعتل۔

مُعتَمَد۔ (ع) بفتح چہارم، صفت۔ اعتماد کیا گیا۔ جسپر لوگوں کو اعتماد ہو۔

معتمد علیہ۔ (ع) بفتح چہارم، صفت۔ مذکر۔ معتبر آدمی۔ بھروسے کا جس پر اعتبار کیا جائے۔

مُعتُوب۔ (یہ لفظ عتاب سے بنا لیا ہے۔ عربی میں یہ لفظ نہیں ہے) صفت۔ عتاب کیا گیا۔ وہ شخص جسپر عتاب ہو۔

مُعجِز۔ (ع) بالضم و کسر سوم، صفت۔ عاجز کرنے والا (اجتہاد) الفاظ قرآن معجز ہیں سو ہیں مطالب قرآن بھی بجائے خود معجز ہیں کہ بےسی تعلیم خدا کے سوا کوئی دے نہیں سکتا۔ معجزہ (رند) تجھ میں بھی یوسف مرے ہے معجز ختم النبی۔ گر ہلی انگشت تو شق القمر ہو جائیگا۔ (امیر) پاؤں میں علوہ دکھاتا ہے عجب رنگ حنا۔ معجز جس سے پائی ید بیضا کی صفا۔ معجز بیان (ف) صفت۔ کمال فصاحت و بلاغت سے تقریر کرنیوالا۔ خوش بیان (قدر) اسیطرح ہوئی معجز بیاں زبان قلم۔ کہ جیسے حضرت عیسیٰ چڑھے تھے برسردار۔ معجز بیانی۔ (ف) مونث۔ اعلیٰ درجے کی خوش بیانی

مُعجز نگار۔ (ف) صفت۔ ایسے اعلیٰ درجہ کا مضمون لکھنے والا جس کا مثل نہو۔ جیسے خامہ معجز نگار۔ معجز نما (ف) صفت معجزہ دکھانیوالا جیسے لب معجز نما۔ (جلیل) بت خوتو یوں بنو ترسیں عدو بھی بات کو بات اتنی تو لب معجز نما پیدا کرے۔ مُعجِزات۔ (ع) مذکر۔ مُعجِزہ کی جمع۔

مُعجِزہ۔ (ع) مذکر۔ وہ خرق عادت جو نبی سے صادر ہو۔ وہ کام کرنا جو انسانی قوت سے باہر ہو۔ اعجاز۔ معجزہ دکھانا کسی نبی یا پیغمبر کا وہ کام کر دکھانا جو انسانی طاقت سے باہر ہو۔ معجزہ کرنا۔ قوت انسانی سے باہر کام کرنا۔ (ناسخ) چھوڑ کر چہرے پہ زلفیں معجزہ اس نے کیا۔ ایک پل میں بڑھگئی رات اور دن کم ہو گیا۔ معجزۂ مسیح۔ (ف)

معدن

مذکر۔ وہ خوان کھانے کا جو حضرت عیسیٰ اور بی بی مریم کیواسطے بحکم خدا آتا تھا۔ حضرت عیسیٰ کا مُردوں کو زندہ کرنا۔

مُعجَّل۔ (ع) صفت۔ وہ مہر جس میں مہلت نہو۔

مُعجَم، مُعجَمہ۔ (ع) صفت اول صفت مذکر۔ دوسرا صفت مونث۔ حروف تہجی میں سے نقطے والا حرف۔ منقوط۔ منقوط، معجم اور منقوط کا استعمال اس حرف کے لیے ہے جسکی صورت کا کوئی بے نقطہ حرف بھی ہوتا کہ شبہ رفع ہو جائے۔ جیسے شین معجم۔

مَعجُون۔ (ع) لغوی معنی گوندھا ہوا۔ معاجین جمع، مونث کوئی مرکب دوا جو کئی دواؤں کو ملا کر آٹے کی طرح گوندھکر بناتے ہیں انمیں زرگل سے حسینان جہاں غازہ بناتے ہیں۔ اسی نسخہ سے معجون طلا دن رات بنتی ہے۔ (اردو) وہ قوام جو کھانڈ اور بھنگ سے بناتے ہیں۔ معجون فلاسفہ۔ مونث۔ ایک قسم کی معجون کا نام۔ معجونات۔ مذکر جمع معجون کی۔

مَعدِل النَّہار۔ (اصطلاح علم ہیئت) مذکر۔ وہ دائرہ جو خط استوا کے محاذات میں آسمان پر ہے۔ اور جس پر آفتاب کے پہونچنے سے دن رات برابر ہوتے ہیں۔

معدلت۔ (ع) بکسر سوم و نیز بفتح سوم، مونث۔ عدل، انصاف

مَعدَن۔ (ع) بالفتح و کسر سوم۔ فارسیوں نے بفتح سوم استعمال کیا، مذکر۔ کان۔ چاندی۔ سونا۔ تانبا۔ پیتل۔ کوئلہ وغیرہ نکلنے کی جگہ (داغ) جگر کو ٹکے ہی جاتا ہے تو دل تڑپے ہی جاتا ہے۔ یہ سینہ ہے الٰہی یا کوئی معدن ہے پارے کا۔ (رشک) نے مونث کہا ہے ؎ سارے اعضائے مُنوّر کا سراپا ہو جواب۔ تجھ کو گننے کے لئے ہیرے کے معدن چاہئے اب کثرت استعمال تذکیر کے ساتھ ہے۔ معدنی (ع) معدن سے

معدود

منسوب مَعْدَنِیات۔ (ع) مذکر۔ کانی چیزیں۔ دھات۔ قلزات۔

مَعْدُوْد۔ (ع) صفت ۱ گنا گیا۔ شمار کیا گیا ۲ چند۔ گنتی کے۔ تھوڑے۔ معدود سے چند۔ گنتی کے۔ شمار کے۔ بہت تھوڑے۔ قلیل تعداد میں۔ (فقرہ) ان پھلوں میں معدود سے چند اچھے ہیں۔

مَعْدُوْلہ۔ (ع) صفت۔ واؤ (و) جو لکھنے میں آئے مگر پڑھنے میں نہ آئے۔ جیسے خویش کا واؤ۔

مَعْدُوْم۔ (ع) صفت۔ مٹایا گیا۔ نیست کیا گیا۔ ناپید۔ نابود۔ کالعدم۔ **مَعْدُوْمی**۔ مونث۔ معدوم ہونا۔ (رشک) اتنی فرصت کی تمنا ہی معدومی سے۔ کرتے وصفِ دہن و وصف کمر تھوڑا سا۔

مَعْدَہ۔ (ع) مذکر۔ پیٹ میں کھانا رہنے اور ہضم ہونے کی جگہ (فقرہ) معدہ قوی ہوتا جاتا ہے۔

معذرت۔ (ع۔ بالفتح و کسر سوم۔ نیز بفتح سوم و چہارم) مونث عُذر۔ (فقرہ) میری معذرت قبول فرمائیے۔ **مَعْذُوْر** (ع) صفت ۱ مجبور۔ ناچار۔ جسکو کسی بات میں عذر ہو ۲ معاف کیا گیا۔ قابل معافی۔ (رشک) ناصحو عشق میں رکھو معذور۔ جانتا ہوں کہ بُرا کرتا ہوں ۳ اپاہج **معذوری**۔ مونث۔ مجبوری۔

معرّا۔ (عربی مُعَرّے) صفت ۱ ننگا۔ برہنہ) صفت ۱ خالی۔ (فقرہ) اگر خدا ان صفات سے مُعرّا خیال کیا جائے تو ایسا خدا ہونے کی صلاحیت نہیں رکھتا ۲ (ف) وہ کتاب جسپر حاشیہ نہ چڑھا ہو ۳ قرآن شریف جسکے ساتھ ترجمہ نہو ۴ وہ نثر جو مقفّٰی نہو۔ اور سادہ ہو۔ (اوج) لب سخن ہوں جو ہم نغمہ عار کی جا ہے۔ کہ نثر بلبل شیراز کی مُعرّا ہے۔

مِعْرَاج۔ (ع۔ لغوی معنی۔ سیڑھی۔ زینہ) مونث ۱ آنحضرت صلعم

معرفہ

کا عالم ملکوت میں انوار الٰہی دیکھنا ۲ (مجازاً) انتہائی عروج۔ انتہائی ترقی (میسر ائے منجم ہے وہی شرم و حیا کی معراج۔ جس فلک پر ہے ہلال خم گردن اُنکا۔ ناسخ نے مذکر کہا ہے۔ ے کسی دل تک رسائی ہو سکے تو عرش ہے یہ بھی۔ عزیز دگر نہیں معراج ممکن عرش اعظم کا۔ اب بالاتفاق مونث ہے۔ معراج مل جانا۔ معراج ہو جانا۔ انتہائی ترقی کا مرتبہ حاصل ہو جانا۔ (راسخ) آسودگانِ خاک کو معراج مل گئی۔ دامن ہے اُنکا غالیشہ بر دوش نقش پا۔

مُعَرَّب۔ (ع) صفت۔ وہ لفظ جو در اصل کسی اور زبان کا ہو۔ اور اسکو تھوڑی سی تبدیلی کے ساتھ عربی بنا لیا ہو۔ جیسے مُشک سے مسک۔

معرض۔ (ع۔ بالفتح و فتح سوم و نیز بکسر سوم) مذکر ظاہر ہونے کی جگہ دوران۔ (فقرے) یہ معاملہ معرض التوا میں ہے۔ یہ مکان معرض بیع میں ہے۔

مُعَرِّف۔ (ع) صفت ۱ تعریف کرنے والا۔ مدّاح۔ (رشک) رہا میں بھی رہنمی خدا بھی ہے رہنی۔ مُعرّف ہے ساری خدائی تمھاری ۲ مذکر۔ وہ شخص جو دربار اُمرا و سلاطین میں ہر ایک درباری کو اسکے درجے اور نمبر پر بٹھاتا ہو۔ وہ شخص جو مجہول الحال آدمی کو بادشاہ کے روبرو پیش کرکے اس کا حال بیان کرتا ہو۔

مَعْرِفَت۔ (ع۔ بالفتح و کسر سوم و فتح چہارم) مونث ۱ شناخت۔ پہچان (فقرہ) اُنکی معرفت والوں میں اب کوئی زندہ نہیں ۲ علم الٰہی۔ خدا شناسی ۳ وہ کلام جو معرفت الٰہی کا سبب ہو۔ اور جسمیں عرفان کے مضامین ہوں ۴ (اردو) ذریعہ۔ سبب۔ وسیلہ۔ (فقرہ) تمھارا خط زید کی معرفت پہونچا۔ معرفت کی محفل وہ محفل جسمیں ایسے اشعار گائے جائیں جنکے مضامین عرفان الٰہی کے ہوں۔

مَعْرِفہ۔ (ع) مذکر۔ وہ اسم جو ایک معین شے کے واسطے وضع کیا گیا ہو۔

معرق

مُعَرَّق (ع) صفت۔ پسینا۔ لانے والی دوا۔

معرکہ (ع) بالفتح و فتح سوم و چہارم۔ آدمیوں (اور لشکر کے جمع ہونے کی جگہ) مذکر۔ میدان۔ لڑائی۔ (واغ) معرکہ ہے آج حسن و عشق کا۔ دیکھئے وہ کیا کریں ہم کیا کریں ؎ مقابلہ۔ جھگڑا۔ (صبا) عشق پر خاتمہ ہے معمّہ پر دازی کا۔ معرکہ روز میاں دل و جاں رہتا ہے ؎ بھیڑ۔ ہنگامہ۔ دھوم دھام (فقرہ) یورپ میں بڑے معرکہ کی لڑائی ۱۹۱۴ء میں ہوئی۔ معرکہ آرا۔ (ف) صفت (صف آرا۔ جنگ آور) (شرف) معرکہ آرائی جانبازی ہوں راہ عشق میں ؎ (کنایتہً) زبردست۔ پُرزور۔ (فقرہ) اُس نے معرکہ آرا غزل کہی ہے۔ معرکۃ الآرا۔ (ع۔ رائے کا محل اختلاف) صفت۔ اردو میں معرکہ آرا کی جگہ مستعمل ہے۔ معرکہ آرا ہونا۔ صف آرا ہونا۔ جنگ کرنے کے لئے تیار ہونا۔ (فقرہ) وہ مُسلّح ہو کر سرکار کے مقابلہ میں معرکہ آرا ہوئے۔ معرکہ آرائی۔ (ف) (مونث) ؎ معرکہ آرا ہونا ؎ ہنگامہ۔ ایک کا دوسرے سے مقابل ہونا۔ معرکہ پڑنا۔ لڑائی ہونا۔ معرکہ پیش آنا۔ (صبا) معرکہ پڑتے ہی اُٹھ جاتے ہیں غیرت کے قدم۔ جب سمجھنا ہو سمجھ لے سر میداں ہم سے۔ معرکہ جھیلنا۔ لڑائی لڑنا۔ مقابلہ کرنا۔ ؎ تنہا چلے ہیں جھیلنے الفت کا معرکہ۔ یہ حوصلہ کسی کو شرف کے سوا بھی ہے معرکہ جیتنا۔ معرکہ سر کرنا۔ مقابلہ میں فتح حاصل کرنا ؎ کہدے جا کر کوئی حضرت آتش سے رند۔ معرکہ آپکا یہ طفل دبستاں جیتا۔ (رند) مرد میدان دغا ہو تو نہ چاہو امداد۔ سر کرد معرکہ عشق کو تنہا ہو کر۔ معرکہ سر ہونا۔ لازم۔ معرکہ کا۔ صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے معرکہ کی۔ مشکل۔ دشوار۔ بھاری۔ دھوم دھام کا۔ معرکے کا آدمی۔ مرد میداں۔ بہادر آدمی۔ معرکہ گاہ۔ مونث۔ معرکہ کی جگہ۔ (داغ) جنگ اسکندر و دارا میں قواعد یہ کہاں۔ ایک

مُنکر

بازیگر اطفال تھی وہ معرکہ گاہ۔ معرکہ گزرنا۔ جھگڑا ہونا۔ مقابلہ ہونا۔ (داغ) سنتا ہوں رقیبوں سے بڑا معرکہ گزرا۔ اس وقت مجھے بھول کے تمنے نہ کیا یاد۔ معرکہ گرم ہونا۔ معرکے میں رونق ہونا۔ چہل پہل ہونا۔ معرکے کا وقت ہونا۔ (ناظم) معرکہ گرم ہے آنا ہو تو آ دہر نہیں۔ مژگ غمزہ ہے یہاں کھینچے ہوئے خنجر کہیں۔ معرکہ مارنا۔ مقابلے میں کامیابی حاصل کرنا ؎ مدعی کوئی بھی میدان سخن میں نہ رہا۔ تو نے کیا معرکہ مارا داغ سخنور یارا ؎ کسی اہم کام میں کامیابی حاصل کرنا۔ (صبا) صفائی ہو گئی شبکو بت خورشید طلعت سے۔ خدا کے فضل سے کیا معرکہ مارا ہے ہمنے۔ معرکہ ہونا۔ ہنگامہ ہونا۔ مقابلہ ہونا۔ لڑائی ہونا ؎ سد کیوں لامکاں پر دازیٔ افکار حسن کا۔ کیسدن معرکہ ہو گا عطارد میں سخنور میں۔

معروض (ع) صفت۔ عرض کیا گیا۔ پیش کیا گیا۔ عرض احتماں گزارش۔ درخواست۔ معروضہ (ف) مذکر ؎ عرضی۔ عریضہ ؎ گزارش ؎ درخواستوں میں تاریخ لکھنے سے پیشتر معروضہ لکھتے ہیں یعنی مؤدبانہ

معروف (ع) صفت۔ مشہور۔ ظاہر۔ (رشک) دشت پیمائی ترے مجنوں کی۔ شہر میں مشہور ہے معروف ہے ؎ نیکی اور طاعت خدا تعالیٰ کی جیسے امر بالمعروف و نہی عن المنکر ؎ مذکر۔ وہ فعل جس کا فاعل معلوم ہو ؎ صفت وہ واؤ جسکے پہلے ضمہ ہو اور ضمہ بخوبی پڑھا جائے۔ جیسے بُو۔ وہ ی جسکے پہلے کسرہ ہو اور وہ کسرہ بخوبی پڑھا جائے۔ جیسے تیر۔ ضد منکر کا مقابل۔ شاذ۔ وہ حدیث جس کی روایت مخالف اُس حدیث کے ہو جسکو ثقات نے روایت کیا ہو۔

مُنکر وہ حدیث ہے جس کا راوی ضعیف ہو۔ اور مخالف اس کے ایسا راوی ہو جس کا ضعف اُس سے کم ہو۔

مُعِزّ

مُعِزّ - (ع) صفت - خدا تعالیٰ کا نام جو دنیا میں توفیق طاعت دے کر اور عقبےٰ میں علو مرتبت اور نعیم جنت عطا فرما کر عزت دیتا ہے **مُعِزّیہ** (عربی میں مُعِزّی الیہ - مُعِزّی بروزن مرضی - باب عزّ سے یُعِزّی سے اسم مفعول کا صیغہ ہے - لغت عربی میں عزّ کسی چیز یا کسی شخص سے نسبت رکھنا صفت منسوب الیہ جسکی طرف نسبت کیجا ہے - موصوف کی جگہ (فقرہ) میرے دلسوز قدیم معزت سوز اگر یہاں ہوں تو سلام دینا لکھئے - اور جب خط لکھا کیجئے - تو معزالیہ کی خیریت اور کیفیت ضرور لکھا کیجئے -

مُعَزَّز - (ع) صفت ۱ عزت دار ۲ باوقعت - جیسے معزز خدمت **مُعزز** - عہدہ -

مَعزُول - (ع) صفت - موقوف کیا گیا - نوکری سے برطرف کیا گیا - بے روزگار - بیکار - تخت یا گدی سے اُتارا گیا - رکنا ہونا کے ساتھ) **مَعزُولی** - (ع) مقابل مشغولی کا - مونث - معزول ہونا -

مُعَسکَر - (ع) بضم اول و فتح دوم و سکون سوم و فتح چہارم مجہ اور بفتح اول غلط ہے - مذکر - لشکر اترنے کی جگہ - چھاؤنی - کیمپ - لشکر گاہ -

مُعشر - (ع) صفت - (اقلیدس) دس ضلعوں کی شکل ۲ وہ شے جسکے دس گوشے ہوں ۲ مذکر - ایک قسم کی نظم -

مَعشُوق - (ع) - دوست رکھا گیا) مذکر - وہ جسپر کوئی عاشق ہو - معشوق مرد ہو خواہ عورت - ہر حالت میں شعراء تذکیر کے ساتھ استعمال کرتے ہیں **معشوقانہ** - (ف) صفت - معشوق کی مانند - دلفریب - دلکش **معشوقانہ انداز** - مذکر - دل لبھانے والی ادا - میں معشوق پن **معشوق پنا** - مذکر - دلربائی - (رشک) کسقدر معشوق پن ہے رات بھر کے جاگنے میں **معشوقِ حقیقی** (ف) (کنایۃً) خدا - (عشق) معشوقِ حقیقی کیطرف

معطوف

تعالیٰ مضطر **معشوقہ** - (ع) عربی قاعدہ سے اس میں ت تانیث کی ہے اور فارسی قاعدہ سے ت تانیث کی نہیں ہے بلکہ زیادہ ہے - مونث - وہ عورت جس پر کوئی شخص عاشق ہو **معشوقی** - مونث - دلفریبی **معشوقیت** - مونث دلفریبی معشوق پن -

معصفر - (ع) - بضم اول و فتح دوم و سکون سوم و فتح چہارم صفت کسم کے رنگ سے رنگی ہوئی چیز -

مَعصُوم - (ع) معنی ہنر میں عربی ہے) صفت ۱ بے گناہ بے قصور پاک دامن ۲ انتھا بچہ - چھوٹا بچہ - کم سن بچہ ۳ سیدھا سادا - بھولا - معصوم صفت - صفت ۱ نیک مزاج - وہ شخص جو فریبی نہو ۲ اکثر بیوقوف سفیہ - احمق - نادان **معصومی** - (ف) مونث - معصوم ہونا عصمت پاکدامنی **معصومیت** - مونث - ۱ رکھنا - بھولا پن - بچپنا -

مَعصِیَت - (ع) - عاصی - جمع) مونث - گناہ - نافرمانی - (ذوق) مرے حسن عمل سے معصیت بھی عار کرتی ہے - مری توبہ پہ توبہ توبہ استغفار کرتی ہے -

مُعَطَّر - (ع) صفت - خوشبو دار - خوشبو میں بسا ہوا -

مُعَطَّل - (ع) صفت ۱ بیکار - سست - ڈھیلا - (بنات النعش) پُر دا ہونے کے سبب قوت باضمہ بالکل مُعَطَّل ہو گئی تھی ۲ نکما جیسے عضو مُعَطَّل ۳ کچھ دنوں کے لئے بیکار - مُعَطَّل ڈال رکھنا - بیکار ڈال رکھنا - (روپے کو) مُعَطَّل ڈال رکھنے کو طبیعت گوارا نہیں کرتی **مُعَطَّل کرنا** - کچھ عرصہ کے لئے بیکار کر دینا - بطور ڈی مدت کے لئے کام نکال لینا - سست کر دینا - نکما کر دینا **معطل ہونا** - لازم **مُعَطَّلی** - مونث - مُعَطَّل ہونا -

مَعطُوف - (ع) - صفت ۱ پھیرا گیا - لپٹا ہوا (فقرہ) عنانِ توجہ

معطی

اس طرف معطوف ہوئی (رشک) اولیت ختم تجھ پر ہوگئی۔ جو ہے تیرے نام پر معطوف ہے۔ ۲ مذکر۔ علم نحو میں وہ کلمہ جو حرف عطف کے بعد واقع ہو۔ مُعطُوف علیہ۔ (ع) ۱ مذکر۔ وہ کلمہ یا کلام جو حرف عطف سے پہلے واقع ہوا اور جس پر عطف کیا جائے۔

مُعطی (ع) صفت۔ عطا کرنیوالا۔ ۲ خدا تعالیٰ کا نام مُعطِی ۱۔ (ع) صفت جس کے لئے کچھ عطا کیا گیا ہو۔

مُعظَّم (ع) صفت۔ مذکر۔ بزرگ۔ بڑا۔ شریف۔ بزرگی دیا ہوا۔

مُعظَّمہ (ع) صفت۔ مونث۔ بزرگ عورت۔

مُعقَّد (ع) صفت۔ پیچیدہ۔ جیسے مئے مُعقَّد۔

مَعقُول (ع) عقل دیا گیا۔ پسندیدہ۔ فارسی میں بمعنی فہمیدہ ہے) صفت ۱ مناسب۔ بجا۔ درست۔ (بحر) کتنے خوش وضع ہیں باتیں جی کو لگتی معقول۔ (اس معنی میں طنز سے بھی مستعمل ہے (بحر) فصد لیں اپنی ذرا ہوش میں آئیں معقول۔ ذی منش آپ کو سمجھے ہیں منش خاک نہ دھول ۲ پسندیدہ۔ موزوں۔ (فقرہ) آپنے ہر بات کا معقول جواب دیا ۳ شائستہ۔ مُہذَّب۔ فہمیدہ۔ سنجیدہ۔ (فقرہ) مرد معقول کو غیر مہذب باتیں زیبا نہیں ۴ مونث بمنطق کی جگہ۔ منقول کے مقابل (فقرہ) آپنے پوری معقول پڑھی ہے۔ (ذوق) کبھی معقول پہ مائل کبھی سوئے منقول کبھی میں فقہ پہ راغب کبھی سوئے حکمت ۵ صفت قائل ماننے والا۔ مقابلہ سے عاجز۔ شعور۔ تجھ سے عالم ہوئے لے طفل دبستاں معقول۔ گو فضیلت کی نہیں باندھی ہے دستار ابھی ۶ کافی۔ خاطر خواہ جیسے معقول تنخواہ معقول۔ رقم معقول کرنا۔ قائل کرنا۔ لاجواب کرنا۔ عاجز کرنا۔ معقول مئیونڈ چو معزول مئیونڈ۔ مثل انسان جب اپنے عہدہ پر نہیں رہتا۔ اسمیں انسانیت آجاتی ہے۔ (شعور) معقول مئیونڈ

معلّم

چو معزول مئیونڈ۔ ناآشنا امیر میں بیکار آشنا۔ معقولات۔ (ع) معقول کی جمع (مونث۔ کتابیں علوم حکمت و فلسفہ و منطق کی۔ (فقرہ) تمنے معقولات مولوی ہدایت علی سے پڑھی تھیں۔ معقولیت۔ مونث۔ انسانیت۔ سمجھ بوجھ۔ سنجیدگی۔ (فقرہ) انہیں بڑی معقولیت ہے۔

مَعکُوس (ع) صفت ۱ الٹا۔ اوندھا۔ ٹیڑھا۔ آسمان کی صفت میں بھی مستعمل ہے۔ (اسیر) کس طرح سے بادۂ عشرت نصیب خلق ہو۔ جام خالی کی طرح سے آسمان معکوس ہے ۲ (طالع کے لئے) برا خراب منحوس۔ (ناظم) طالع بید ہے معکوس اسی کے ہاتھوں۔ پتا پتا کاٹ انیوس اسی کے ہاتھوں۔

مُعلَّق (ع) صفت۔ آویزاں۔ لٹکا ہوا ۲ وہ موت جو کسی تدبیر سے ٹل جائے۔ دیکھو وقفا۔ مُعلَّقہ۔ (ع) صفت۔ مونث۔ وہ عورت جو ادھر میں لٹکی ہو جسکو شوہر نہ طلاق دے اور نہ اس سے تعلق رکھے

مُعلِّم (ع) صفت۔ مذکر۔ اُستاد۔ علم سکھانے والا۔ مُدرِّس۔ مونث کے لئے مُعلِّمہ ۲ ملاح ۳ مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ میں وہ شخص جو دعائیں پڑھاتا ہے۔ مُعلِّم المَلکُوت۔ مذکر۔ شیطان جو پہلے فرشتوں کو تعلیم دیا کرتا تھا۔ (سحر) غرور جس نے کیا مورد عتاب رہا معلم الملکوت آج تک خراب رہا۔ اس معنی میں مُعلِّم ملائک۔ مُعلِّم ملائکہ بھی مستعمل ہے۔ مُعلِّم اوّل (ف) مذکر۔ حکیم ارسطو کا لقب جس نے علم حکمت سب سے پہلے کتابت میں لاکر پڑھانا شروع کیا ۲ عوام اصطلاح میں شیطان کو کہتے ہیں۔ مُعلِّم ثانی۔ (ف) مذکر۔ حکیم ابونصر فارابی کا لقب جس نے ارسطو کی کتب حکمت عربی میں ترجمہ کرکے تعلیم دی۔ مُعلِّم ثالث۔ (ف) مذکر۔ حکیم بوعلی سینا کا لقب جس نے فارابی کے بعد تو کتابوں کے قریب تصنیف کیں۔

مُعلِّم گری (ع) مونث۔ بچوں کے پڑھانے کا پیشہ۔ مُعلِّمہ۔

معلن

(ع) صفت۔ مونث۔ اُستانی پڑھانے والی عورت۔ لڑکیوں کو تعلیم دینے والی۔ مُعَلِّمی۔ مونث۔ بچوں کے پڑھانے کا پیشہ۔

مُعْلِن (ع۔ بالضم وکسر سوم) صفت۔ اعلان کرنے والا۔ اشتہاروں میں اُلمُعلِن لکھکر اُس کے تحت میں اعلان کرنے والے کا نام لکھتے ہیں۔

مَعْلُول (ع) صفت ۱ وہ شے جس کا کوئی باعث یا سبب ہو۔ وہ چیز جسے علت و اسباب سے ثابت کریں ۲ مذکر (علم منطق میں) نتیجہ حاصل ثمرہ۔ (ذوق) کبھی میں کرتا تھا اعراض میں جوہر قائم کبھی میں کرتا تھا معلول سے ثابت علت۔

مَعْلُوم (ع) صفت ۱ جانا گیا۔ تمیز کیا گیا ۲ ظاہر۔ روشن۔ واضح۔ نمودار۔ (شرف) نگاہ بھر کے جو دیکھا تمھاری محفل کو۔ چہار سمت ہوئی قدرت خدا معلوم ۳ مشہور و معروف ۴ ناممکن۔ دشوار کی جگہ (امیر) ملنوں تک تو کیسی بھی رسائی معلوم۔ رفتہ رفتہ یہ بندھا رنگ کہ چلے مقسوم۔ معلوم شد یا فندگی یا فندگی۔ (ت) بس حال کھل گیا۔ معلوم کرنا ۱ دریافت کرنا۔ پتا لگانا۔ کھوج لگانا ۲ سمجھنا۔ جاننا خیال میں لانا ۳ پہچاننا۔ تمیز کرنا ۴ تجربہ کرنا۔ آزمائش کرنا۔ جانچنا معلوم نہیں۔ خبر نہیں۔ میں نہیں جانتا۔ کیا معلوم۔ خدا جانے۔ معلوم ہوتا ہے۔ خیال گزرتا ہے۔ نظر آتا ہے۔ دکھائی دیتا ہے معلوم ہوتا ۱ ظاہر ہونا۔ بھید کھلنا ۲ دکھائی دینا۔ نظر آنا۔ سوجھنا ۳ تمیز ہونا شناخت ہونا۔ پہچان میں آنا ۴ محسوس ہونا جس میں آنا ۵ خیال میں آنا۔ خیال کرنا ہے

معشوقانہ انداز۔ مذکر۔ دل لبھانے والی ادائیں۔ (تفسیر) تجربہ۔ علمی لیاقت پنا۔ مذکر۔ دلربائی۔ (رشک) کسقدر معشوق پن ہے رات بھر کے چاند میں۔ معشوقِ حقیقی (ت) (کنایۃً) خدا۔ (تعشق) معشوقِ حقیقی کیطرف

معمور

دہلی میں مونث۔ لکھنؤ میں مذکر ہے۔ **معلومہ**۔ (ع) صفت۔ مونث۔ جس کا حال پہلے سے معلوم ہو جاتی گئی۔

مَعْلیٰ (ع۔ عُلوٌ کے معنی میں مصدر میمی ہے) صفت ۱ عالیدرجہ۔ بزرگ مرتبہ۔ جیسے جنتُ المعلیٰ۔ دیکھو کربلائے معلیٰ ۲ (ع۔ بضم اول و فتح دوم و تشدید سوم مفتوح) عالی۔ بلند۔ بزرگ۔ بڑے درجہ کا

مُعَمّا (ع) چھپا ہوا۔ اندھا۔ نا بینا کیا گیا) مذکر۔ مخفی۔ پوشیدہ۔ تہ کی بات (فقرہ) آپ یہ مُعَمّا نہیں سمجھے کہ وہ آئے کیوں اور گئے کیوں ۲ ایک قسم کی چیستان (لحسن) ہوا رتبہ میں افزوں قاف قلت کاف کثرت سے۔ مُعَمّا یا گئی جیم تامل صاد سے صد کا ۳ پیچیدہ بات۔ اُلجھا ہوا مسئلہ۔ معما چیستان کا فرق۔ دیکھو چیستان) معاملہ کرنا ۱ پہیلی بوجھنا۔ چیستان سمجھنا ۲ پیچیدہ یا مشکل بات طے کرنا۔ معاملہ ہونا۔ لازم (امیر) حل نہیں ہوتا معمّا بقراری کا مری۔ دل تو پہلو میں نہیں یار ب تڑپتا کون ہے۔ معمّا کھلنا۔ عقدہ کھلنا۔ پوشیدہ راز ظاہر ہونا۔ مشکل بات کا حل ہونا۔ (ذوق) اُلجھی دل کو ہے کیا زلف گرہ گیر کے ساتھ۔ کیا سبب کچھ نہیں کھلتا یہ معما ہم کو۔

معمار (ع) مذکر۔ عمارت بنانے والا۔ راج۔ مستری۔ معماری مونث۔ معمار کا پیشہ۔

مُعَمَّر (ع) صفت۔ عمر رسیدہ۔ بوڑھا۔ بڑی عمر کا۔

مَعْمُور (ع۔ معنی بمسرا میں) صفت ۱ آباد۔ بسا ہوا ۲ بھرا ہوا۔ پُر لبریز (امیر) اس پری رو نے کئی جام کئے پھر معمور۔ (مصحفی) اب مُعْطُوف (اس کے اپنی رسائی ہو کس طرح سب کو چے دادخواہوں سے مُقفّا ۱ (انیس) تھے شہر کے دروازے سرِ شام

معمول	معنی
سے معمورہ کرنا۔ ہونا کے ساتھ معمورہ۔ (ف) مذکر۔ بستی۔ آبادی۔ (ظفر) سیلاب گریہ سے مرے در پہ اگر چڑھا۔ ہوگا خراب وہ جو ہے معمورہ عرش کا۔ معمورہ۔ مونث۔ آبادی۔ آباد ہونا دروازہ بند ہونا۔ بھرا ہونا۔	
معمول۔ (ع) مذکر۔ عمل کیا گیا۔ وہ شخص جس پر عمل کیا گیا ہو۔ (کنایۃً) (اردو) وہ رقم جسکے دینے کا دستور ہو۔ (ابن الوقت) صاحب کا سامنا کتراتے ہوئے باہر نکلے۔ اردلیوں شاگرد پیشوں کا معمول دیا۔ وہ بات جو روزمرہ کی جائے۔ ہے زیبؔ خوب غزل در غزل اسمیں کہیئے۔ جسکا معمول ہے جو رات پی کر اکثر اپنا۔ عادت۔ ربط۔ رواج دستور۔ قاعدہ۔ معمولات۔ (ع) مذکر۔ روزمرہ کی باتیں وہ باتیں جنکی عادت ہو۔ وہ رقمیں جنکے دینے لینے کا دستور ہو۔ (محصنات) خلعت یا نقد یا تنخواہ کے لئے سرکاروں میں دوڑ دھوپ کرتے غرض جتنے معمولات تھے سب بند ہوگئے۔ معمول بموجب۔ (دہلی اسمول سے (مراۃ العروس) لڑکیاں اپنے کیشدے اور کتاب رکھ رکھا معمول بموجب گھر جلتی ہوئیں۔ معمول باندھنا۔ دستور باندھنا۔ قاعدہ مقرر کرنا۔ رویہ اختیار کرنا۔ معمول پڑنا۔ کسی کام کے کرنے کی عادت پڑنا۔ روز کی عادت ہو جانا۔ (ظفر) روز گھر غیر کے جانا ترا معمول پڑا۔ یاں جو آنکلا ہے تو آج کدھر بھول پڑا۔ معمول سے۔ معمول کے موافق۔ (دقلق) ساتھ اس آفتاب کو لیکر۔ آئی معمول سے مسہری پر معمول سے ہونا۔ حیض سے ہونا۔ معمول کے دن۔ مذکر۔ (ع) حیض آنے کے دن ایام ماہواری (انگیس) ہر مہینہ میں کڑھاتے تھے مجھے پھول کے دن۔ ہارے ابکی تو مرے ٹل گئے معمول کے دن۔ معمولہ۔ دیکھو قافیہ معمولہ۔ معمولی۔ مقررہ۔ مروجہ۔ رسمی۔ حسب عادت معمولی بات	رسمی بات۔ ادنے بات۔ (داغ) وعدہ ہر دو فایہ تو ہے معمولی بات اسنے کچھ اور بھی اقرار ہوئے ہیں کہ نہیں معمولی کارروائی۔ مونث۔ ضابطہ کی کارروائی۔ کارروائی جو ہمیشہ ہوا کرتی ہے۔
معنبر۔ (ع) تلفظ مُعَنْبَر۔ صفت۔ عنبر کی خوشبو سے بسا ہوا۔ معطر۔ خوشبودار۔	
معنون۔ (ع) صفت۔ عنوان کیا گیا۔ دیباچہ کیا گیا۔ (اردو) نامزد کیا گیا۔	
معنوی۔ (ع) منسوب بہ معنی۔ معنی۔ معنے (عربی میں مَعْنًی بالفتح اور آخر میں الف بصورت یا ہے۔ فارسیوں نے یا معروف سے استعمال کیا۔ اردو میں بطور جمع مستعمل ہے۔ فعل بھی جمع میں آتا ہے۔) مذکر۔ ہر لفظ کا وہ عمل جہاں وہ استعمال کیا جائے۔ مضمون۔ (امیر) ڈھونڈھے سے بھی نہ معنی بار یک جب ملے۔ دھوکا ہوا یہ مجھکو کہ آگی کمر نہو۔ مطلب۔ منشاء۔ مراد۔ (ناسخ) معنی یہ ہیں کہ باغ میں ہم کو کشش زیارت تھی۔ اگر شراب عمداً حلال کی تو علما پیا۔ سبب۔ وجہ۔ باعث (فقرہ) اسکے کیا معنی کہ آپ بیوجہ بچھر چوٹیں کرتے ہیں۔ خوبی۔ لطف۔ (شعور) آئینہ خانہ میں وہ چھپے اپنے حسن سے۔ خوبی یہ حسن کی ہے یہ معنی حیا کے ہیں۔ باطنی اصلیت۔ ماہیت۔ حقیقت۔ (قدر) نور معنی میں ہو صورت نہیں کام آتی ہے۔ تجھے بلال حبشی ورنہ سیہ فام بہت۔ دیکھو کیا معنی۔ معنی الٹ دینا معنی کچھ کے کچھ کر دینا۔ (فقرہ) تم نے الفاظ بدل کر معنی الٹ دیئے۔ معنی بیان کرنا۔ مطلب سمجھانا۔ ترجمہ کرنا۔ معنی بیگانہ۔ (ف) مذکر۔ اچھے اور عمدہ معنی جو پہلے کسیکو نہ سوجھے ہوں۔ وہ تازہ معنی جو پہلے کسی نے نہ باندھے ہوں۔ معنی پیچیدہ۔ (ف) صفت۔ ایسا مضمون جسکو بغیر غور و فکر نہ سمجھ سکیں۔ معنی دینا۔ معنی لکھنا۔ معنی بیان کرنا۔ (فقرہ)

معونت

نور اللغات میں بات کے سو معنی دیئے ہیں ۱۲ دلالت کرنا۔ جتانا۔ معنی رکھنا۔ ظاہر کرنا۔ مطلب رکھنا معنی کر۔ (اشارے کے ساتھ) وجہ سے مطلب سے۔ (ابن الوقت) اگر سر کار انگریزی اس معنی کر مذہب سے الگ تھلگ رہی تو پھر کیا ہوگا۔ معنی کھلنا۔ معنی ظاہر ہونا۔ (راسخ) دکھادیں وہ زلف مسلسل اگر کھلیں معنی لاتناہی ابھی۔ معنی مسئلے معنی اور مطلب مثال کے لئے دیکھو پڑھا گنا۔ معنی مطلب مطلب ۱۲ مقصود (محصنات) خیر معنی مطلب تو میں سمجھتا نہیں ایک راہ کی بات میں نے آپ کو بتائی ہے۔ معنا۔ (ع) معنی کے اعتبار سے۔ صحیح اردو میں "معنی" ہے دیکھو وضعۃ۔

مَعُونَت - (ع) مونث۔ مدد۔ مدد کرنا۔

مُعَوِّذَتان - (ع) مونث۔ دونوں آخری صورتیں قرآن مجید کی یعنی سورۂ ناس و سورۂ فلق۔

مَعْہُود - (ع) صفت ۱ عہد کیا ہوا۔ مشروط ۲ مقرر۔ معمولی ۳ پرانا۔ قدیم ۴ مشہور۔ معروف۔ نامی۔ نامور۔ خاص۔ معہود خاجی (ف) مذکر۔ وہ نکرہ جو کسی خاص وجہ سے ذات معین پر دلالت کرے۔ جیسے لفظ خلیل سے حضرت ابراہیمؑ اور کلیم سے ذات حضرت موسیٰؑ مراد لئے جاتے ہیں۔ معہود ذہنی۔ (ف) مذکر وہ اسم نکرہ جو ذہن متکلم یا مخاطب میں مشخص ہو۔ مثلاً لفظ دشمن سے اگر زید وغیرہ کوئی شخص معین مراد ہو تو اسوقت اسے معہود ذہنی کہیں گے۔

مِعیار - (ع) مذکر ۱ کسوٹی کھرا کھوٹا۔ جانچنے کا پتھر ۲ اندازہ۔ پیمانہ۔ قاعدہ۔ نصاب۔ کورس ۳ پرکھ۔ جانچ۔ (فقرہ) آپ نے امتحان کا معیار کیا رکھا ہے **مَعِیشَت** دیکھو مع

مَعِیشَت - (ع) بفتح اول و کسر دوم و سکون سوم و فتح چہارم

مغازی

مونث ۱ زندگی۔ زندگانی۔ زیست۔ عیش ۲ روزگار۔ روزی۔ وجہ معاش۔

مُعِین - (ع۔ بضم اول و کسر دوم و سکون سوم) صفت۔ مددگار۔ معاون۔ امداد دینے والا۔ مثال کے لئے دیکھو معاون ۲ مذکر (اردو) قصبات میں دستور ہے کہ تقرر تاریخ نکاح کیواسطے ایک سرخ پھولدار کاغذ پر تاریخ نکاح معین کرکے لکھتے ہیں۔ اور اس کاغذ کو لفافہ میں بند کرکے۔ دولھن والوں کی طرف سے دولھا کی طرف بھیجتے ہیں (۲) آنا جانا۔ بھیجنا کے ساتھ) معین و مددگار۔ صفت۔ ممد و معاون۔ مدد دینے والا۔

مُعَیَّن - (ع۔ بضم اول و فتح دوم و تشدید سوم مفتوح) صفت ۱ ٹھہرایا گیا۔ مقرر کیا گیا۔ معہود ۲ مقررہ۔ مفروضہ۔ معین کرنا۔ ٹھیرانا۔ مقرر کرنا۔ قائم کرنا۔ مُعَیَّن ہونا۔ ٹھہرنا۔ مقرر ہونا۔ قرار پانا۔ **مُعَیَّنہ** - (ع) صفت۔ مونث۔ مقرر کی گئی۔ جیسے تاریخ مُعَیَّنہ۔ **مَعْیُوب** - (ع) صفت۔ عیب دار۔ بُرا۔ عیبی۔ نکما۔ قابل شرم۔

مُغ - (ف۔ مُغاں۔ جمع) مذکر۔ آتش پرست۔ آگ کی پوجا کرنے والا۔ مجوسی **مُغچہ** (ف) اچھی شراب بنانے والا۔ مذکر ۱ میفروش کا لڑکا۔ وہ خوبصورت لڑکا جو شراب خانے میں شراب پلاتا ہے (اسیر) منیجے دختر رز سے ہیں لگاوٹ میں سوا۔ تاکتے رہتے ہیں یہ میکدے والے دل کو ۲ (اردو) بھنگ پینے والوں کی۔ اصطلاح میں بھنگ کا بیج۔

مغاک (ف) بفتح اول) مذکر پہاڑ کی کھوہ۔ گھاٹی۔ کھڈ۔ مغارب (ع۔ بفتح اول و کسر چہارم) مذکر۔ مغرب کی جمع۔ مغازی۔ (ع۔ بفتح اول و کسر چہارم) مذکر۔ مناقب۔ غازیوں کے اوصاف کا بیان

مغالطہ

مُغَالَطَہ - (ع) مذکر - دھوکا - فریب - دغا کسیکو غلطی میں ڈالنا - (فقرہ) تم نے بڑا مغالطہ دیا - مغالطہ دہی - مونث - دھوکا دینا - مغالطہ دینا - دھوکا دینا - گمراہ کرنا - غلط بتانا - مغالطہ ڈالنا - غلطی ڈالنا - شبہ ڈالنا -

مُغَایَرَت - (ع بضم اول وفتح چہارم وپنجم - خرید وفروخت میں بتاولہ کرنا) مونث - بیگانگی - نامہ انفقت - (فقرہ) آپ کو میرے ساتھ اتنی مغایرت برتنا نہیں چاہیئے -

مُغتَنَم (ع - بالضم وفتح سوم وچہارم) صفت - مذکر - مونث کے لئے مُغتَنَمہ - غنیمت - (بحر) گل مُراد ملا کسکو باغ دنیا میں - ہمیں تو پھول بھی آج اپنے مغتنم ٹھیرے - (اسم - دَم قدم - قافیہ) مُغتَنَمات - (ع - بفتح چہارم) صفت بمغتنمہ کی جمع - (فقرہ) آپ کا دم بھی مغتنمات سے ہے -

مغرب - (ع - بالفتح وکسر سوم) مذکر - سورج چھپنے کی جگہ - غرب - پچھم - اس معنی میں مغارب جمع ہے ۲ - ملک کے اس حصہ کا نام جو مغرب میں ہے ۳ (اردو) مونث - شام کی نماز - مغرب سے آفتاب نکلنا - مسلمانوں کا عقیدہ ہے کہ قیامت کے قریب مغرب سے آفتاب نکلے گا - اور توبہ کا دروازہ بند ہو جائیگا - (صبا) وہ مست ہیں ادھر تو رکھتے نہیں ہیں ساغر - مغرب سے ہاں نمایاں جب آفتاب ہو گا - (محن) وہ مے دے جو اسوقت موجود ہو - کہیں باب توبہ نہ مسدود ہو - (ذوق) شب ہمنے تہیہ جو کیا توبہ کا ساقی مغرب سے پھر مہر درخشاں نکل آیا - مغرب کی نماز - شام کے وقت کی نماز -

مغربی - (ع) صفت ۱ مغرب کا - پچھم کا - مغرب سے منسوب ۲ پچھم کا باشندہ ۳ مونث - مغرب کی زبان -

مُغرَق - (ع - بضم اول وفتح دوم وتشدید سوم مفتوح) صفت -

مغز

نفوذ معنی - پانی میں ڈوبا ہوا ۲ جگمگاتا ہوا - چمکتا ہوا - سونے یا چاندی میں لپا ہوا - (فقرہ) چہ تو ترے پر نگیرہ مُغرق چمک رہا ہے -

مَغرُور - (ع - فریفتہ) صفت - متکبر - خود پرست - گھمنڈی مغرور ہونا - متکبر ہونا - اترانا - شیخی میں آنا - مغروری (ع) مونث - غرت - گھمنڈ - (ابالفضاحب) بت بنے بیٹھے رہے حسن کی مغروری سے - دیکھنے آئی مری ساری خدائی صورت -

مغز - (ع - بالفتح - دماغ) مذکر ۱ بھیجا - گری - گودا - کسی چیز کا اندرونی حصہ (صبا) اُس گل کے داغ عشق نے ایسا کیا گداز - کھل کھل کے مغز شمع کے سر سے نکل گیا ۲ (نجاز) عقل سمجھ - فہم - فراست ۳ اصل خلاصہ - انجام ۴ دماغ خیال - دھن (رند) سر پکتی ہے گو قفس میں ہے - مغز بلبل سے گل کی بو نہ گئی ۵ تکبر - غرور - مغز اڑانا - مغز اڑا دینا - دماغ پریشان کرنا - بک بک کے - غل مچا کے - یا کسی بد بو سے - (میکش) بس شور نہ کر اس قدر اے بلبل نالاں - اک خلق کا تو مغز ترے غل نے اڑایا - مغز اڑ جانا - دماغ پریشان ہو جانا - مغز اڑانا - مغز اڑ جانا - لازم - دماغ پریشان ہو جانا - مغز استخوان (ان) مذکر - ہڈی کا گودا - مغز پاش پاش کرنا - متعدی - مغز پاش پاش ہونا - مغز کا ٹکڑے ٹکڑے ہو جانا - مغز پچی کرنا - مغز پھرانا - مغز مارنا - دیر تک سمجھانا - بک بک کرنا - مغز پچی ہونا - لازم (مغز پھرانا کسیکو دیر تک سمجھائے جانا - بکے جانا - (صبا) ناصحا مغز کیوں پھراتا ہے چل ترا سا دماغ کس کا ہے - مغز پھرا ہو - خلل دماغ ہے - مغز تر ہونا (فارسی میں مغز تر کردن) بات کرنا - بولنا - گویائی کی قوت ہونا - (میر) باقی عالم کے تا بہ سر ہے گا - خشک مغزوں کا مغز تر ہے گا - مغز جاں تازہ ہونا - (کنایہ ہے کمال تفریح سے - (امیر)

مغز

مغز جاں تازہ ہوا نکہت جاناں آئی۔ نوبت صحبت بلقیس و سلیماں آئی۔ مغز چاٹنا۔ دماغ کھانا۔ دماغ خالی کر دینا۔ باتوں سے سر کھپانا۔ (بحر) مغز جا پڑا کیے اندرز نصیحت والے۔ غم ہمارا کسی غمخوار سے کھایا نہ گیا۔ مغز چٹ۔ (دہلی) صفت۔ بکواسی۔ باتونی۔ مغز حل جانا۔ (کنایۃً) غرور کرنا۔ مغرور ہو جانا۔ (بنات النعش) چار دن سے آپکے ہاں نوکر ہے تو اس کا مغز حل گیا ہے؟ دیوانہ ہو جانا۔ پاگل ہو جانا۔ مغز خالی کرنا۔ دیکھو مغز پھرانا۔ (جالفضا صاحب) حرفہ کے ممبر پر عبث اودھی بھری محفل میں۔ واعظو مغز یہ کیوں کرتے ہو اپنا خالی۔ مغز خالی ہو جانا۔ دماغ پریشان ہو جانا۔ (قلق) پھرا ہے اسلئے کانوں میں اپنے پنبہ سینا کہ میرا مغز خالی ہو گیا دا عظ تری مل سے۔ مغزدار۔ (ت) صفت لا مقابل بے مغز کا جیسے بادام مغزدار۔ زبان کے واسطے بطور صفت مستعمل اور چرب و فصیح کے معنی دیتا ہے۔ مغز زنی کرنا۔ (دہلی) سر مغزن کرنا۔ مغز سخن۔ مذکر۔ بات کی تہ۔ (شرف) اک بات تھی کہ ہو گئی حاصل مسیح کو۔ پہونچے گا کوئی آپکے مغز سخن کو کیا۔ مغز سے اتارنا۔ دماغ سے بات اتارنا۔ دماغ سے بات نکالنا۔ نئی بات اختراع کرنا۔ نہایت عمدہ بات نکالنا۔ (ابن الوقت) انگریزی میں کبھی بضرورت بات کرتے تو زرک رک کر ٹھہر ٹھہر کر اور آنکھیں پھیر پھیر کر جیسے کوئی سوچ سوچ کر مغز سے بات اتارتا ہے۔ مغز سے دماغ خالی ہونا۔ کم عقل ہونا۔ بیوقوف ہونا۔ ؎ مجھ کو سرگرداں عبث کرتا ہے۔ بالائے زمیں۔ مغز سے ہے اے فلک شاید ترا خالی دماغ۔ مغز سے کیڑے جھاڑنا۔ (کنایۃً) کسی مغرور کا غرور مٹانا۔ (کنایۃً) جوتے مارنا کسی کے سر پر۔ (آتش) جھاڑوئے مغز سے کبر کے کیڑے جو تھے۔ خاک برابر کیا پشہ نے نمرود کو۔ مغز سے نکالنا۔ مغز سے اتارنا۔ مغز کا۔

مغزی

صفت۔ دماغ کا سمجھدار۔ عالیدماغ۔ مغز کو چڑھنا۔ نشہ کا دماغ میں جا کر تیزی کرنا۔ (کنایۃً) دھن سمانا۔ (قدر) بہار آئی ہے لے زاہد چڑھی ہے مغز کو ایسی۔ پیالہ ہاتھ میں ہر دم بغل میں مے کی بوتل ہے۔ اتر جانا۔ مغرور ہو جانا۔ پاگل ہو جانا۔ مغز کھا جانا۔ مغز کھانا۔ بکواس کرنا۔ بک بک سے دماغ چاٹنا۔ مغل چاٹنا بشور کرنا۔ (داغ) کھا گیا مغز ناصح ناداں۔ مجھ کو اس خیر خواہ نے مارا۔ (میر حسن) پند گو میرا مغز کھانے کو۔ کاش آدمی تو ایک دو آدمیں۔ مغز کھپانا۔ (عو) (دہلی) سمجھانے کی کوشش کرنا۔ کسی دماغی کام میں محنت کرنا۔ (فقرہ) گھڑی بھر بیٹھ گئی جی جلا مغز کھپا چلی۔ مانو نہ مانو تم جانو۔ مغز کے کیڑے اڑانا۔ بکواس کرنا۔ دماغ پریشان کرنا۔ (نکہت) نازک دماغ کسکے صدائے شکست دل۔ کہتا ہے میرے مغز کے کیڑے اڑا دئے۔ مغز کے کیڑے اڑ جانا۔ لازم (رنگیں) اڑ گئے مغز کے کیڑے تو ادھر کیوں ہے کھڑی۔ میری چندیا پہ کھڑی ہو کے ادھر مارے ہے چیخ۔ مغز کے کیڑے جھاڑنا۔ متعدی۔ مغز کے کیڑے جھڑنا۔ سزا پانا۔ درست ہونا۔ سیدھا ہونا۔ غرور ڈھیلا۔ ٹھیک ہو جانا۔ درست ہو جانا۔ مغز کی کیل نکلنا۔ (دہلی) غرور ڈھیلا۔ گھمنڈ نکلنا۔ مغز کی نکل جانا۔ جوش جوانی۔ کم ہو جانا۔ مغز مارنا۔ (کنایۃً) کوشش کرنا۔ سر پھرانا ؎ کہاں تک میں سمجھاؤں ناصح کو صفدر۔ بہت مغز مارا مگر کچھ نہ سمجھا۔ مغزی۔ (ف) ایک قسم کا نہایت سفید حلوا جس میں پستے بادام کے مغز ڈالکر قرص بناتے ہیں۔ مونث ایک قسم کی گوٹ جو گرداگرد لباس کے لگاتے ہیں۔ (میر) گوکھرو ہو۔ بنت ہو یا چکی۔ گوٹ ہو ہر طرح کی یا مغزی۔

مغسول	مغلوبیت
مَغسُول۔ (ع) صفت۔ دھویا ہوا۔ **مَغشُوش**۔ (ع) صفت۔ کھوٹا۔ عیب دار۔ غیر خالص۔ (اوج) نقد جاں تھا جو بر آور دہ رقم کی صورت۔ دل پُر کینہ تھے مغشوش درم کی صورت۔ **مغضوب**۔ (ع) صفت۔ زیر عتاب جسپر غُصّہ ہو۔ **مِغفَر**۔ (ع۔ با الکسر و فتح سوم) مذکر۔ لوہے کا ٹوپ جو لڑائی کیوقت پہنا جاتا ہے۔ (امیر) نام حضرت کا لیا فتح ہوئی جنگ عدو۔ یہی جوشن ہے دعا کا یہی مِغفر اپنا۔ **مَغفِرَت**۔ (ع۔ با لفتح و کسر سوم) مونث۔ نجات۔ چھٹکارا۔ رہائی۔ بریت۔ بخشش۔ معافی (فقرہ) اللہ اسکی مغفرت کرے **مَغفُور**۔ (ع) صفت بخشا گیا۔ مغفرت کیا گیا۔ مرحوم۔ جنتی۔ بہشتی ۲ علاوہ انسان کے اور چیزوں کے واسطے بھی کہتے ہیں جو مفقود ہو گئی ہوں۔ (رند) عشق کے آتے ہی دنیا سے سدھارے دونوں۔ صبر مرحوم نہیں طاقت مغفور نہیں **مُغل**۔ (اف میں بفتح اول و دوم) مذکر۔ (تاتاری۔ ترکوں کے ایک اعلیٰ فرقہ کا نام۔ اردو میں بضم اول و فتح دوم ہے مُغلا۔ مذکر مؤنث کی تصغیر بتحقیر مُغل بے مُغل تیرے سر پر کولھو۔ مثل (ایک ظریف مرزا صاحب کسی گاؤں میں گئے وہاں ایک جاٹ بھی اُن ہی کی طرح کا خوش مزاج تھا۔ دونوں میں بے تکلفی ہو گئی۔ ایک دن مرزا صاحب نے ہنسی ہنسی میں جاٹ سے کہا "جاٹ بے جاٹ تیرے سر پر کھاٹ"۔ تو جاٹ کیا جواب دیتا ہے "مغل بے مغل تیرے سر پر کولھو"۔ مغل نے کہا یار تک تو ٹھیک جاٹ بولا۔ بڑی مت مارو بوجھوں تو مرے گا) جب کوئی شخص جواب میں بے تکی بات کہتا ہے تو یہ مثل بولتے ہیں۔ مُغل پٹھان لڑ رہے ہیں (فعل) بیمار بچے بھوک سے روتے ہیں اور اُنکے واسطے مونگ	کی کھچڑی چولھے پر چڑھائی جاتی ہے جبتک وہ تیار ہو۔ بچے بیتاب ہو ہو کر دیگچی کھلو اکھلو کے دیکھتے ہیں۔ عورتیں کھچڑی کی کھدر بدر کو کہتی ہیں کہ دیکھو مغل پٹھان لڑ رہے ہیں۔ تاکہ لڑکے بہل جائیں۔ **مُغلانی**۔ مونث ۱ مغل قوم کی عورت ۲ رئیسوں کے گھر کی وہ دائی جسکے سپرد کپڑے سینے کی خدمت ہو۔ **مُغلانیاں**۔ مونث۔ جمع **مُغلے زادے** (فعل) مُغلظات کا بگڑا ہوا۔ (فقرہ) ڈومنیاں مُغلے زادے سنا رہی ہیں۔ دیکھو مغلئی۔ مغلی۔ **مُغلَظ**۔ (ع بضم اول و فتح دوم و تشدید سوم مفتوح) صفت ۱ گاڑھا ۲ دبیز ۳ مضبوط۔ جیسے مغلظ قسم ۴ فحش ناپاک۔ جیسے مغلظ گالی۔ **مُغلَظات**۔ (ع بضم اول و فتح دوم و تشدید سوم مفتوح) مونث۔ موٹی موٹی گالیاں۔ فحش باتیں۔ بُری باتیں۔ (کنایہ) سنانا کے ساتھ **مغلظ** (ع بکسر سوم مشدد) صفت۔ غلیظ کرنیوالا۔ (فقرہ) لعابدار دوا مغلظ معدہ ہوتی ہے۔ **مُغلَق**۔ (ع۔ با لضم و فتح سوم) صفت ۱ بند کیا ہوا دروازہ مقفل تالا لگایا ہوا ۲ دقیق۔ مشکل کلام۔ دقیق بات۔ دور از فہم (فقرہ) ذوقی اور مومن کے دواوین میں بھی بے مزہ اور مغلق اشعار کا انبار موجود ہے **مُغلِم**۔ (ع) صفت۔ اغلام کرنے والا۔ **مَغلُوب**۔ (ع) صفت۔ غلبہ کیا گیا۔ ہارا ہوا۔ عاجز۔ زیر۔ دبا ہوا۔ **مَغلُوب الغضَب**۔ (ع) صفت۔ وہ شخص جو جلد غصے میں آجائے۔ بدمزاج۔ تُند مزاج۔ **مغلوب کرنا**۔ عاجز کرنا۔ ہرانا۔ زیر کرنا۔ تابع کرنا۔ فتح کرنا۔ **مغلوبہ** (ع) صفت۔ مونث۔ جنگ کیواسطے وہ لڑائی جو آپس میں بھڑ کر لڑیں۔ **مغلوبیت**۔ مونث۔ عاجزی۔ دبا ؤ۔ اطاعت

مُغلئی

فرمانبرداری۔

مُغلئی ؛ مغلائی کا مخفف بمعنی سے منسوب مغلیہ خاندان کی حکومت تیموریہ حکومت کا زمانہ ۳ مُغلوں کے طرز کا۔ مغلوں کے نیشن کا۔ مُغلئی ٹوپی۔ مونث۔ ایک قسم کی گوشہ دار ٹوپی۔ اونچے اونچے گوشوں کی ٹوپی **مُغلی** ؛ مغلوں سے منسوب۔ مغلوں کی طرز کا ؛ مونث لسان کا خلل۔ اُمّ الصبیان۔ ایک مرض کا نام جو بچوں کو ہوتا ہے۔ اور اس سے ہاتھ پاؤں اینٹھ کر عشی آجاتا ہے۔ **مُغلی بیماری** مونث بچوں کا وہ مرض جس میں ہاتھ پاؤں ٹیڑھے ہوجاتے ہیں **مُغلیہ** ؛ مغلوں کے خاندان سے منسوب۔ مغلوں سے متعلق ؛ مذکر **مُغل** قوم کا آدمی۔

مَغموم ۔ (ع) صفت۔ غمگیں۔ ملول۔ فکرمند۔

مُغنی (ع) غنی مشتق ہے۔ غنار سے اور غنار کہتے ہیں بے نیاز ہونے کو۔ مُغنی لیا گیا ہے اغنار سے جسکے معنی ہیں بے نیاز کرنا۔ یعنی وہ اپنے بندوں سے جسکو چاہتا ہے بے نیاز کرتا ہے۔ کہ وہ اپنے محبتوں کی طرف حاجت نہیں لیجاتا۔ غنی جو اندار کے معنی میں مشہور ہے۔ وہ بھی بے نیازی کی ایک شاخ ہے اور خدائتعالیٰ کا نام مُغنی اس معنی میں ہے کہ وہ سب سے بے نیاز ہے **مُغنّی** ۔ (ع) صفت۔ مذکر۔ گویا۔ گانیوالا۔ ڈوم **مُغنّیہ** (ع) صفت مونث۔ گانے والی عورت۔ ڈومنی۔

مُغیلان (ع) یہ لفظ اصل میں اُمّ غیلان ہے، اُمّ۔ ماں۔ اصل غیلان۔ جمع غول یعنی بھوت کی یعنی وہ جگہ جہاں بھوت۔ پریت رہا کرتے ہیں۔ یہ درخت اکثر جنگلوں میں ہوتا ہے۔ اور اس وجہ سے بعض لوگوں کا خیال تھا کہ اس پر جن بھوت رہتے ہیں) مذکر۔

مفت

کیکر ببول۔ یہ لفظ مفرد ہے جمع نہیں ہے۔ **مفاجات** (ع بضم اول **مُفاجَات** کا مخفف) صفت۔ اچانک۔ ناگاہ۔ جیسے مرگ مفاجات

مفاخر (ع۔ بفتح اول وکسر چہارم) **مفخرہ**۔ بالفتح وفتح سوم وچہارم) مایۂ ناز۔ بزرگی کی جمع) مذکر۔ بزرگیان۔ (اجتہاد) حضرت عثمانؓ کے مفاخر میں سب سے بڑی منقبت صفت حیا ہے۔ **مُفاخَرت**۔ (ع۔ بضم اول وفتح سوم وچہارم) مونث۔ بڑائی۔ ڈینگ۔ فخر۔ ناز۔ بزرگی جتانا۔ (فقرہ) اس میں مفاخرت کیا ہوئی۔

مفاد۔ (ع۔ بفتح اول) مذکر۔ فائدہ۔ (حالی) مفاد اُنکو سوداگری کے سمجھائے۔ اصول اُنکو فرمانروہی کے بتائے۔ (فقرہ) اس نے کسی موقع پر مفاد دُنیا کو مدِنظر نہیں رکھا۔

مُفارقت۔ (ع۔ بضم اول وفتح سوم وچہارم) مونث۔ جُدائی۔ فرقت۔ علیحدگی۔ (نوازش) خدا کے واسطے اب نام لے نہ جانے کا نہیں ہے دل کو گوارا مفارقت تیری۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) (توبۃ النصوح) مگر بیاہ کی حالت ایسی ردّی ہے کہ کسی وقت اس سے طبیب کا مفارقت کرنا مناسب نہیں مقاسد۔ (ع۔ بفتح اول وکسر چہارم) مذکر۔ مفسدہ کی جمع۔

مفاصل۔ (ع۔ بفتح اول وکسر چہارم) مفصل۔ بالفتح وکسر سوم کی جمع) مذکر۔ ہڈی کے جوڑ۔ بند۔

مُفاوَضت۔ (ع۔ بضم اول وفتح چہارم ونجم) مونث سپرد کرنا۔ **مفاوَضہ** (ف) مذکر چٹھی۔ خط۔ نامہ۔ مکتوب۔ وہ خط جو اعلیٰ کی طرف سے ادنیٰ کو لکھا گیا ہو۔ مفاوضات۔ جمع مذکر مستعمل ہے

مُفت۔ (ف) بالضم؛ بے قیمت بن داموں۔ بے عوض (غالب) بوسہ دیتے تو ہیں اور دل پہ ہے ہر لحظہ نگاہ۔ جی میں کہتے ہیں کہ

مفت

مُفت آئے تو مال اچھا ہے؟ ناحق۔ بیفائدہ۔ لاحاصل (امیر) مرا دل ہی دشمن ہے دلبر کرے کیا۔ وہ ہے مفت بدنام قاتل بھی ہے (رند) عشقبازی میں کیا نقصانِ دل مفت کھو بیٹھے یہ لعل بے بہا؟ ضائع اکارت۔ (رند) ارمگاں۔ (رند) باہر نجیر ایک دیوانہ نظر آتا نہیں۔ حیف ہے اجی برس کیا مفت جاتی ہے بہار؟ بے سبب۔ بیوجہ۔ بے قصور۔ (رند) سجدۂ عاشق سے اُدبت تجھکو کیا حاصل ہوا مفت بے ایماں ایک بندہ خدا کا ہو گیا؟ بے محنت۔ بے مشقت بیستا۔ (جانصاحب) ایک تھان گلبدن کا چھولام کا دیا ایک۔ کیا مفت میں گل نے سر ڈھانکا گلچین کا۔ مُفت بَرّ۔ (ف) مفت۔ مفت خور ادہ شخص جو لوگوں کا مال بے محنت و عوض لے (فقرہ) امداد حسین خاں مرحوم کسیکا کام نہ نکلا۔ جج کر کے دھر گئے۔ مفت بُرّ اس کے مزے اڑائینگے۔ مفت بہا دینا۔ قیمتی چیز کو سستا بیچ ڈالنا۔ (نکہت) نہ چھوڑا وقت گریہ ایک بھی نخلِ جگر تو نے۔ بہادی مفت جلس بے بہا لے چشم تر تو نے۔ مفت بھی نہ پوچھنا۔ کمال بیقدر ہونا۔ ایسا بیوقعت ہونا کہ کوئی مفت اور بے قیمت بھی نہ لے۔ (بحر) بکتے جو اس کے ہاتھ تو پڑتے عذاب ہیں۔ سستے چھٹے جو مُفت بھی وہ پوچھتا نہیں۔ مُفتِ خدا۔ خدا واسطے۔ بیکار۔ (شاد) حُسن کی دولت سے جو لے بہرہ ہے بے نیاز۔ دیکھے دل مفتِ خدا اُس بت سے ہم پائیں گے کیا۔ مفت خور۔ مفت خورا۔ صفت۔ بے محنت اور بے اجرت کھانے والا۔ بن داموں کھانے والا۔ طفیلی۔ مفت دینا۔ بے قیمت دینا۔ مُفت راچہ گفت مقولہ جو چیز مفت ملے اُس میں تامل کیوں ہو۔ مُفت سہ تائی۔ مونث۔ کوئی چیز مفت لینا۔ مفت کا۔ مفت کی۔ اول صفت مذکر دوسرا صفت مونث۔ بیفائدہ۔ خواہ مخواہ۔ ۹ جیتے جی عشق محبت کو مٹا دو آخر

مفتح

کیوں رہے بعد فنا مفت کا جھگڑا باقی۔ (داغ) بات کیا چاہیئے جب مفت کی حجت ٹھہری۔ اس گنہ پر مجھے مارا کہ گنہگار نہ تھا مفت کا دردِ سر مفت کی زحمت۔ مفت کی مشقت۔ امراۃ العروس) بھاری بھاری جوڑے آپ ہی فرمائیے کس کام آتے ہیں۔ عید بقر ید کو ذرا کی ذرا نکلے باقی بارہ مہینے گٹھری میں بندھے رکھے ہیں مئے دن خوب دینا مُفت کا دردِ سر ہے۔ مفت کی ٹھائیں ٹھائیں۔ بیفائدہ جھگڑا۔ بیفائدہ زحمت۔ مفت کی شراب قاضی کو بھی حلال ہے۔ مفت کی شراب قاضی نے بھی حلال کی ہے۔ مثل۔ مفت کی چیز لینے میں کوئی بھی جائز ناجائز کا خیال نہیں کرتا۔ (امیر) گرہ سے کچھ نہیں جاتا ہے پی بھی لے زاہد۔ ملے جو مفت تو قاضی کو بھی حلال نہیں۔ (راسخ) میکدہ میں سبیل ہے زاہد۔ مفت کی تو حلال ہوتی ہے۔ مفت گنہگار کرنا۔ خواہ مخواہ جھگڑے میں پھنسا دینا۔ (شعور) شاکی ہو کیوں نہ ربط عناصر سے جان پاک ہستی میں لا کے مفت گنہگار کر دیا۔ مفت لینا یا مفت مُفت لینا۔ مفت میں لانا جانا۔ بیوجہ نقصان برداشت کرنا۔ (نگین) چھپکے مل مجھسے دوگانہ تری اری جاؤں۔ مفت ایسا نہو میں ہی کبھی ماری جاؤں۔ مفت میں۔ بے قیمت بے اجرت۔ یوں ہی۔ بن داموں؟ ناحق۔ بے سبب (صبا) کیوں چڑھا مُنہ پر میں تیغ یاس کے۔ مُفت میں۔ خون ممتاز ہو گیا؟ بیکار میں ضائع اکارت۔

مِفتاح ح۔ (ع) مفاح۔ مفاتیح۔ جمع۔ مونث۔ کنجی۔ قفل کھولنے کا آلہ۔

مُفتِح (ع) صفت؟ کھولنے والا۔ وہ دوا جو سدّوں کو خارج کر دے۔

مُفتّح (ع بضم اول و فتح دوم و سوم مشدد) صفت۔ کھولنے والا۔ وہ دوا جو سُدّوں کو خارج کرے۔ **مفتحات** (ع) مذکر۔ وہ دوائیں جو تھپری سُدّے وغیرہ کو کھلا دیتی ہیں۔

مفتخر

مُفتخِر (ع۔ بالضم و فتح سوم و کسر چہارم) صفت۔ فخر کرنے والا۔ ڈینگیا۔ لاف زن۔ **مفتخر فرمانا**۔ عزت دینا۔ **مفتضحات** (ع بالضم و فتح سوم و چہارم) مذکر۔ وہ چیزیں جو فرض کی گئی ہوں۔

مفتری (ع۔ بالضم و فتح سوم) صفت۔ ا الزام دھرنے والا۔ بہتان لگانے والا ۲ شریر۔ مفسد۔ دغاباز۔ فریبی۔

مُفتش (ع۔ بضم اول و فتح دوم و تشدید سوم مکسور) صفت تفتیش کرنے والا۔

مفتقر (ع۔ بالضم و فتح سوم و کسر چہارم) صفت۔ فقیر محتاج۔ ۲ اردو میں۔ المفتقر لکھکر درخواستوں اور عرضیوں میں اپنا نام لکھا کرتے ہیں۔

مفتوح (ع) صفت۔ مذکر۔ ا لکھولا گیا ۲ فتح کیا گیا۔ زیر کیا گیا۔ ۳ وہ حرف جس پر زبر دیا گیا ہو۔ مونث کے لئے مفتوحہ۔ **مفتوحات** (ع) مذکر۔ فتح کئے گئے۔ مقامات۔

مفتون (ع۔ فتنہ میں ڈالا ہوا) مبتلا) صفت۔ عاشق۔ شیدا۔ **فریفتہ مفتون ہونا**۔ عاشق ہونا۔ فریفتہ ہونا۔ فدا ہونا۔

مفتی (ع) صفت۔ مذکر۔ فتوی دینے والا۔ شرعی حاکم۔ (رند) سر پہ مستوں کی طرح جھوم کے بادل آئے۔ مفتی دنت کا فتوی ہے کہ بوتل آئے۔

مفخر (ع۔ بضم اول و فتح دوم و تشدید سوم مفتوح) صفت ا معزز۔ مہیب۔ بزرگ ۲ (ع۔ بالفتح و فتح سوم مصدر میمی۔ فخر کرنا) صفت۔ مایہ ناز۔ وہ جس کی ذات دوسروں کے فخر کا باعث ہو۔ (رشک) اور مہدی مفخر کون و مکاں پیدا ہوا۔

مفخم (ع) صفت۔ بزرگ۔ بزرگ رکھا گیا۔

مفرور

مَفَر (ع۔ اصل میں مَفْرَر تھا۔ فرار سے اسم ظرف۔ عربی میں تشدید سوم تھا۔ فارسی اور اردو میں بغیر تشدید مستعمل ہے) مذکر۔ بھاگنے کی جگہ۔ چارہ کار۔ تسلیم لکھنوی نے مونث باندھا ہے سہ مر کے بھی اسباب بنا سے مفر ہوتی نہیں۔ بے کفن زیر لحد لاش بشر ہوتی نہیں۔ ترجیح تذکیر کو ہے۔ (شرف) خدا نخواستہ واقف جو چاہ سے ہوتا۔ کوئی گھڑی نہ مفر آہ آہ سے ہوتا۔

مُفرِح (ع۔ بضم اول و فتح دوم و تشدید سوم مکسور) صفت ا فرحت بخشنے والا ۲ (اصطلاح طب) وہ دوا جو شیریں اور خوش ذائقہ ہو۔ اور دل و جگر کو قوت دے۔ **مُفرِح قلب**۔ صفت۔ وہ دوا جو دل کو فرحت و تقویت بخشے۔ **مفرح القلوب**۔ (ع) صفت۔ دلوں کو خوشی بخشنے والا۔ **مفرحات**۔ (ع) مذکر۔ وہ دوائیں جن سے طبیعت کو فرحت اور خوشی حاصل ہو۔ وہ چیزیں جن سے تفریح ہو۔

مُفرَد (ع۔ بالضم و فتح سوم) صفت ا تنہا۔ اکیلا۔ علیحدہ ۲ ایک واحد۔ جمع کا ضد ۳ غیر مرکب ۴ یکتا۔ یگانہ۔ **مفرد و مفردات**۔ (ع) مذکر ا مفردہ کی جمع حروف تہجی جو الگ الگ لکھے جاتے ہیں۔ یعنی اب ت ث ج وغیرہ ۲ مونث وہ کتاب جس میں مفرد دوائیوں کا حال ہو۔

مفرس (ع۔ بضم اول و فتح دوم و فتح سوم مشدد) صفت۔ غیر زبان کا لفظ جسے فارسی زبان کا لفظ بنالیں۔

مفرط (ع۔ بالضم و کسر سوم) صفت۔ زیادہ۔ افراط سے۔ کثرت سے حد سے زیادہ۔ (اجتہاد) شیطان کو خدا کے ساتھ عشق مفرط تھا۔ وہ آدم کے تقرب کو نہ دیکھ سکا۔

مفرور (ع۔ بالفتح و ضم سوم) صفت۔ بھاگا ہوا۔ فراری پولیس

مفروش

مفروش (ع) - بالفتح وضم سوم) صفت بچھایا گیا۔

مفروض (ع - بالفتح وضم سوم) صفت مذکر۔ مونث کے لیے مفروضہ! خدا کی طرف سے فرض کیا گیا یا مانا گیا۔ قیاسی مفروضات (ع) مذکر۔ وہ امور جنکی کچھ اصلیت نہ ہو۔ وہ امور جو مان لیے گئے ہوں۔

مفروغ (عوام) اس جگہ فارغ صحیح ہے) فراغت لازم ہے اس سے اسم مفعول نہیں بن سکتا ہے۔

مفروق (ع) صفت! فرق کیا گیا۔ جدا کیا گیا! وہ عدد جو کسی عدد سے خارج یا منہا کیا گیا ہو۔ مفروق منہ (ع) مذکر۔ وہ بڑے اعداد جن میں سے چھوٹے اعداد تفریق کریں۔

مفسد (ع۔ بالضم وکسر سوم۔ تباہ کرنے والا) صفت۔ فاسد کرنے والا (فقرہ) حقہ پینا مفسد صوم ہے! فساد کرنیوالا جھگڑالو۔ شریر یا باغی۔ بغاوت کرنے والا مفسدانہ (ف) صفت۔ مفسد دل کی مانند۔ باغیانہ مفسدہ (ع۔ بالفتح وفتح سوم) مذکر۔ بلوہ۔ دنگا۔ فساد۔ وہ امر جو خلاف مصلحت ہو۔ مفسدہ اٹھانا۔ مفسدہ برپا کرنا۔ جھگڑا کھڑا کرنا۔ فساد برپا کرنا۔ (رند) اک پری کا پھر مجھے شیدا کیا۔ عشق نے پھر مفسدہ برپا کیا۔ مفسدہ پرداز (ف) صفت۔ جھگڑالو۔ فسادی۔ فتنہ انگیز۔ شریر۔ مفسدہ پردازی (ف) مونث۔ فتنہ انگیزی شرارت۔ (صبا) عشق پر خاتمہ ہے مفسدہ پردازی کا۔ معرکہ روز بیان دل جاں بتا ہے۔

مفسر (ع) صفت۔ معنی اور مطلب بیان کرنے والا وضاحت سے کلام الٰہی کے معنی اور مطلب بیان کرنے والا۔

مفصل (ع) (بروزن منزل۔ مفاصل۔ جمع) مذکر۔ اعضا کا جوڑ

مفلس

مفصل (ع۔ بضم اول وفتح دوم وفتح سوم مشدد) صفت۔ مذکر تفصیل کیا گیا۔ صاف۔ واضح۔ کھول کر بیان کیا گیا۔ مفصلات مذکر۔ دیہات۔ قصبات۔ اردگرد کے گاؤں یا آبادی مفصلہ (ع) صفت۔ مونث۔ مفصلہ ذیل۔ وہ جنکی تفصیل نیچے لکھی ہو۔

مفضل (ع) صفت۔ بزرگی دیا گیا۔ فضیلت دیا گیا۔

مفطر (ع) صفت۔ روزہ توڑنے والا۔ (رشک) ہوں مست بادۂ عشق حقیقی لے زاہد۔ مری شراب نہیں مفطر صیام شراب۔

مفعول (ع) صفت! فعل کیا گیا۔ کام کیا گیا! مذکر۔ وہ اسم جسپر کوئی فعل کیا گیا ہو۔ (اردو) برا کام کرانے والا۔ بدفعلی کرانے والا یا ڈون۔ مفعول بہ۔ مذکر۔ وہ مفعول جس پر فاعل کا کوئی فعل واقع ہو۔ مفعول ثانی۔ مذکر۔ فعل کا دوسرا مفعول۔ مفعول فیہ۔ مذکر۔ وہ مفعول یا لفظ جو وقوع فعل کے مکان یا زمانہ پر دلالت کرے۔ مفعول لہ۔ مذکر۔ جو فاعل کے کام کرنے کا سبب ہو۔ مفعول مطلق (ع) مذکر۔ وہ حاصل مصدر جو بطور مفعول فعل کے ساتھ مذکور ہو۔ مفعول منہ (ع) مذکر۔ وہ مفعول جو ہیئتہ مفعول بہ کا شریک حال ہو۔

مفقود (ع) صفت۔ کھویا ہوا۔ کھویا گیا۔ غائب۔ ندارد۔ مفقود الخبر (ع) صفت۔ گم شدہ۔ وہ شخص جسکی کچھ خبر اور پتا نہ ملے (شرف) بلبلوں میں مرمٹا یا جان پروانوں میں دی۔ دل ہمارا ہو کے مفقود الخبر کیا ہو گیا۔ مفقود ہونا۔ گم ہونا۔ کھویا جانا۔ غائب ہونا۔ ناپید ہونا۔

مفکر (ع۔ بضم اول وفتح دوم وکسر سوم مشدد) صفت فکر کرنیوالا۔ سوچنے والا۔

مفلس (ع) صفت۔ محتاج۔ بے زر۔ غریب۔ مسکین۔ ابنا فیا

مفلوج

کر دینا وغیرہ کے ساتھ مفلس کا مال۔ غریب کا مال۔ (کنایۃً) ایسا مال جو ازراں فروخت ہوا ور جس کو کوئی نہ پوچھے۔ (آتش) گرد ہوا تو اُسے چھونا محال ہوا۔ دل غریب مرا مفلسوں کا مال ہوا۔ مُفلِسا بیگ۔ نہایت مفلس۔ بھوکا۔ نادار۔ نہایت محتاج (انشا) ہم بھی نون ہے اور نون کے اندر نقطہ مفلسا بیگ ہے یہ داؤ بھی اور چھوٹی ہے۔ مُفلِسی۔ (ت) مونث۔ ناداری۔ (افلاس) مُفلسی آنا۔ فلاک آنا۔ ناداری میں مبتلا ہونا۔ مفلسی چھانا۔ مفلسی آنا۔ مفلسی میں آٹا گیلا۔ مثل مفلسی میں ایسے مصارف کا پیش آنا جن سے گریز نہو۔ مفلسی میں نقصان ہونے کے موقع پر بولتے ہیں (راسخ) برسات میں ہے وہ خرچ جہاں۔ آٹا گیلا ہے مفلسی کا۔

مَفلُوج۔ (ع) وہ شخص جس کو فالج کی بیماری ہو۔

مَفلُوک۔ (فارسیوں نے یہ لفظ فلاکت سے بنالیا ہے) صفت مفلس۔ تباہ حال۔ خستہ حال۔ مَفلُوکُ الحال۔ صفت خستہ حال۔ تباہ حال۔ یہ ترکیب فصحا کی رائے میں غلط ہے۔

مَفوُض۔ (ع) صفت ۱ اکسر حرف سوم مُشدّد کسی کے سپرد کرنے والا کسی کام کو ۲ (بفتح حرف سوم مشدد) سپرد کیا گیا۔ حوالہ کیا گیا۔ تفویض کیا گیا۔ مفوضہ (ع) (بفتح حرف سوم مشدد) صفت مونث۔

مَفہُوم۔ (ع) صفت ۱ سمجھا گیا۔ دل میں جانا گیا ۲ مذکر منشا۔ مقصد (فقرہ) آپ کا مفہوم اس عبارت سے کیا ہے۔ مفہوم ہونا سمجھا جانا۔ خیال میں آنا معلوم ہونا۔

مُفِید۔ (ع) صفت۔ فائدہ دینے والا۔ مُضر کا مقابل۔ مُفید پڑنا۔ مفید ہونا۔ فائدہ مند ہونا۔ موافق ہونا۔

مقابلہ

مُفیض۔ (ع) صفت فیض پہونچانے والا۔

مُقابا۔ مذکر ۱ سنگاردان۔ (رشک) قصد تزئین مجھکو جس رات آگیا اے رشک ماہ۔ چاند آئینہ بنا گردوں مقابا ہوگیا۔

مَقابِر۔ (ع) (بفتح اول وکسر چہارم) مذکر۔ مقبرہ کی جمع وہ جگہ جہاں بہت سے مقبرے یا قبریں ہوں۔

مُقابِل۔ (بضم اول وکسر چہارم سامنے والا) صفت ۱ روبرو آمنے سامنے ۲ خلاف ۳ برابر۔ مساوی ۴ نظیر۔ مثل۔ مانند۔ مطابق ۵ (کنایۃً) معشوق۔ (غالب) متقابل ہے مقابل میرا۔ رُک گیا دیکھے روانی میری ۶ دشمن۔ مخالف۔ حریف۔ مقابل ہونا ۱ لڑنے کو سامنے کھڑا ہونا۔ (ذوق) مقابل اس رُخ روشن سے شمع گر ہو جائے صبا یہ دھول لگائے کہ پھر سحر ہو جائے ۲ آمنے سامنے ہونا ۳ ہمسر ہونا۔ نظیر ہونا ۴ گستاخی سے پیش آنا۔ مقابلہ۔ (ع بضم اول وفتح چہارم) مذکر ۱ آمنا سامنا۔ مُٹھ بھیڑ ۲ برابری۔ ہمسری ۳ مخالفت ضد۔ اختلاف ۴ مطابقت۔ جانچ۔ پڑتال۔ ایک کتاب کی عبارت کا دوسری کتاب کی عبارت سے ملانا ۵ جنگ۔ لڑائی۔ مجادلہ ۶ شکست و فتح نفسیوں سے ہے ولے اے میر متقابل تو اول خو کیلے ۷ بحث۔ تکرار۔ مقابلہ بد۔ شرط بد کے مقابلہ کرنا۔ (شوق قدوائی) چلے ہو حشر کو لیکن ذرا سمجھ کے چلو۔ بدا ہے آج کسی کا مقابلہ تم سے مقابلہ کرنا ۱ ملانا۔ مطابقت کرنا ۲ سامنے آنا۔ برابری کرنا ۳ گستاخی کرنا۔ سامنا کرنا ۴ پرتال کرنا۔ جانچنا ۵ مخالفت کرنا۔ ضد کرنا۔ اڑنا۔ ۶ تکرار کرنا ۷ بحث کرنا ۸ جنگ و جدل کرنا۔ دو فوجوں کا باہم لڑنا۔ مقابلے پر آنا ۱ فوج کا لڑنے کے واسطے سامنے آنا ۲ لڑنے کو کھڑا ہونا۔ سامنے آنا ۳ معرض ہونا۔ مزاحم ہونا۔

مقاتل

مُقاتِل - (ع بضم اول وکسر چہارم) صفت - ہم نبرد کسی کے ساتھ لڑنے والا - مقاتلہ - (ع بضم اول وفتح چہارم) مذکر - کشت وخون - خونریزی -

مَقادِیر - (ع بفتح اول وکسر چہارم) مذکر - مقدار کی جمع -

مُقارَبَت - (ع بضم اول وفتح چہارم ونیچ) مونث - قرب - نزدیکی - قربت - صحبت - ہمبستری -

مُقارِن - (ع بضم اول وکسر چہارم) صفت - نزدیک - درمیان اثنار - قریب - مُقارَنَت (ع بضم اول وفتح دوم وچہارم) مونث - نزدیک ہونا (اصطلاح) دو ستاروں کا ایک بیچ میں جمع ہونا -

مَقاصِد - (ع بفتح اول وکسر چہارم) مذکر - مقصد کی جمع -

مُقاطَعہ - (ع بضم اول وفتح چہارم ونیچ) مذکر - کاٹنا -

مَقال - (ع بفتح اول) مصدر میمی ہے) مذکر - گفتگو - کلام - بات چیت - (انیس) بیبیوں سے کیا زینب نے جو رو کر یہ مقال - صف ماتم سے وہ گھبرا کے اٹھیں سب فی الحال - مقالات - (ع - بفتح اول) مذکر مقالہ کی جمع - مَقالَہ - (ع - بفتح اول وفتح چہارم - مصدر میمی بمعنی گفتار - مذکر) قول - مقولہ - کسی ہوئی بات - کلام - تحریر اقلیدس کے ہر ایک حصہ کا نام جس میں اقلیدس کے دعاوی ان کے ثبوت اور شکلیں وغیرہ درج ہوں - کتاب کا حصہ (فقرہ) اقلیدس کا پہلا مقالہ دیکھا -

مَقام - (ع بفتح اول) کھڑا ہونا - کھڑے ہونے کی جگہ - مصدر میمی ہے یا ظرف بمعنی قیام وجائے قیام کسی جگہ تھوڑی دیر قرار پکڑنا - اور ٹھیرجانا بضم اول - اقامت - جائے اقامت یعنی توقف کرنا اور دیر تک ٹھیرنا - اردو میں بیشتر ٹھیراؤ - قیام کے لئے - بضم اول اور

مقام

دیگر معانی میں بفتح اول مستعمل ہے) مذکر - ٹھیراؤ - قیام - ٹھہرنا - (شرف) گنا ہگار نہ ہوتے تو کوچ کر جاتے - مُقام منزل ہستی میں کچھ ضرور نہ تھا ٹھیرنے کی جگہ - مکان - مسکن - ٹھکانا - گھر - منزل اُترنے کی جگہ - پڑاؤ - موقع محل - وقت (فقرہ) یہ اعتراض کرنے کا مقام نہ تھا - درجہ - مرتبہ - (امیر) تم کیا تمھاری زلف و رُخ سرخ فام کیا - ذرّے کا آفتاب کے آگے مقام کیا - بضم اول - موسیقی کا پردۂ سرود - مقام ابراہیمؑ (ع - بفتح اول) مذکر - بیت اللہ شریف میں حجر کا نام جہاں حضرت ابراہیمؑ نے نماز ادا کی تھی - مقامات (ع بفتح اول) (کنایہ) مراتب - درجے - ہنگامے - مقامات حریری - بگھیں موافق بمول علم موسیقی میں بارہ برجوں کے موافق بارہ مقام مقرر کئے گئے ہیں - اور ساعات روز وشب کے مطابق چوبیس شعبے - یعنی ہر مقام کے دو شعبے ہیں - بارہ مقاموں کو مقامات کہتے ہیں - مقام بولنا - ٹھیرنے کا حکم دینا ٹھیرانا - مقام کرنا - ٹھہرنا - (واقع) تری گلی سے نکلنا نہیں قیامت ہے - قدم قدم پہ ہزار اہل مقام کرتے ہیں - مقام گفتگو - اعتراض اور شبہ کا محل - رخصت وشنام بھی جب دی حُسن یار نے - کیا یہ مقام گفتگو نغمی دہن میں رہ گیا - مقام محمود (اصطلاحی معنی مقام پسندیدہ) مقام محمود جس کا وعدہ پیغمبر صاحب سے کیا گیا ہے - مرتبہ شفاعت ہے - قیامت کے دن لوگ مضطرب ہو کر نام انبیائے سابقین سے شفاعت کرانا چاہیں گے - اور وہ اپنی اپنی لغزشوں کو یاد کر کے شفاعت کی جرأت نہ کر سکیں گے - آخر یہ مہم پیغمبر آخر الزماں سر کریں گے - مقام مصلّے - دیکھو مقام ابراہیمؑ - مقام معیّن (اسم مذکر) خاص مقام مقررہ جگہ - مقام ہونا - ٹھہرنا - قیام ہونا - مقام ہونا مذکر سناٹے کی جگہ - وحشتناک جگہ کے لئے مستعمل ہے (شرف) جہاں پہ پیش نظر اسکو جلوہ گر دیکھا - مقام ہو نظر آیا جدھر جدھر دیکھا - مقامی - صفت - کسی خاص جگہ

مقاومت	مقتول
متعلق۔ لوکل۔ جیسے مقامی خبریں۔ **مُقاوَمَت** ۔(ع) بضم اول وفتح چہارم وسکون پنجم) مونث۔ کسی کے مقابلہ کے لیے آمادہ ہو جانا۔ مجازاً مقابلہ۔ **مَقبُرَہ** ۔(ع) (بالفتح وفتح سوم) مذکر۔ قبر کی جگہ۔ گورستان۔ وہ طالب فناہوں بناجب کوئی محل سمجھا یہ میں کہ مقبرہ تیار ہو گیا۔ **مقبرہ** ۔(ع) (بالفتح وفتح سوم وچہارم) مذکر۔ قبر کی جگہ۔ روضہ۔ درگاہ۔ وہ عمارت جو قبر پر بناتے ہیں (امیر) وہ طالب فناہوں بناجب کوئی محل سمجھا یہ میں کہ مقبرہ تیار ہو گیا۔ مقبرے کی جالی وہ سوراخدار دروازے یا باغ جو مقبرے کی دیواروں میں بناتے ہیں۔ (ناسخ) آسمان پر نظر جو کی شب کو۔ سمجھا میں مقبرے کی جالی ہے **مُقبِل** (ع۔ بالضم وکسر سوم) صفت لاحق کافران قبول کرنیوالا۔ بہ کسیطرف متوجہ ہونے والا۔ اقبالمند۔ دولتمند۔ سال آئندہ۔ **مَقبُوضَہ** ۔(ع) صفت۔ مونث) صفت۔ قبضہ کیا گیا۔ وہ چیز جسپر قبضہ کیا جائے۔ یا جو قبضہ میں ہو۔ جیسے مال مقبوضہ۔ **مقبول** (ع) بروزن مفعول) صفت۔ قبول کیا گیا۔ مانا گیا۔ پسندیدہ منظور۔ مقبول بارگاہ۔ (ف) صفت۔ خدا کا پیارا۔ محبوب الٰہی۔ مقبول ہونا۔ قبول ہونا۔ منظور ہونا۔ پسند ہونا۔ پسندیدہ ہونا۔ مقبولیت۔ (ع) مونث۔ قبولیت۔ منظوری۔ (فقرہ) آپ کی مقبولیت میں کیا کلام ہے۔ **مُقتَبِس** ۔(ع) صفت۔ روشنی لینے والا۔ اقتباس کرنیوالا۔ دوسرے شخص سے فائدہ طلب کرنے والا۔ **مُقتدا** ۔مقتدے۔ (ع) مذکر۔ وہ شخص جس کی پیروی اور لوگ کریں۔ امام۔ پیشوا۔ رہنما۔	**مُقتَدِر** ۔(ع) قادر ومقتدر کے معنی ہیں صاحب قدرت لیکن مقتدر میں زیادہ مبالغہ ہے صفت۔ طاقتور۔ قوی۔ زور آور۔ زبردست۔ خدا تعالیٰ کا نام۔ با اقتدار۔ (توبۃ النصوح) ہامان اور قارون کیسے کیسے جابر اور مقتدر ہو گزرے ہیں۔ **مُقتَدی** ۔(ع) صفت۔ پیروی کرنے والا۔ پیرو۔ مقلد۔ امام کے پیچھے کھڑا ہونے والا۔ **مُقتَضا** ۔(ع) مقتضے۔ مذکر۔ تقاضہ کیا گیا۔ خواہش کیا گیا (مجازاً) موقع۔ مصلحت۔ مراد۔ (نواب مرزا شوق) ناک نیم کا فقط تنکا شوخی چالاکی مقتضائن کا۔ مقتضائے انصاف۔ انصاف کے موافق۔ انصاف کے رو سے۔ مقتضائے وقت۔ مناسب وقت۔ مصلحتِ وقت کے مطابق۔ **مُقتَضَب** ۔(ع) کاٹا گیا۔ نکالا گیا۔ مصدر اس کا اقتضاب ہے جسکے معنی ہیں ایک چیز کا دوسری چیز میں سے نکالنا) مونث علم عروض کے ایک بحر کا نام جو بحر منسرح سے نکالی گئی ہے اسطرح ارکان بحر منسرح کے مستفعلن مفعولات (چار بار ہیں) اور بحر مقتضب کے مفعولات مستفعلن چار بار یعنی دونوں بحروں کے ارکان ایک ہیں۔ صرف ترتیب کا فرق ہے۔ **مُقتَضی** ۔(ع) صفت۔ خواہش کرنے والا۔ خواہاں۔ تقاضا کرنے والا۔ (توبۃ النصوح) آداب تمدن اور اخلاق معاشرت اسی طرح کے برتاؤ کے مقتضی ہیں۔ **مقتل** (ع۔ بالفتح وفتح سوم) مذکر۔ قتل کرنے کی جگہ۔ قتل گاہ۔ (نوازش) تیغ کھینچے ہوئے آتا ہے وہ قاتل جسدم۔ یا خدا خیر ہو مقتل پہ صدا دیتا ہے۔ مقتول (ع۔ بروزن مفعول) صفت

مقدار

قتل کیا گیا۔ مارا گیا۔ (کنایۃً) عاشق۔ مرغوبہ۔ (داغ) اے کشتۂ تغافل اے بسمل جدائی۔ مجروح ناوک غم مقتول بے وفائی۔

مقدار ۔ (ع) بالکسر مونث۔ اندازہ۔ تعداد۔ وزن۔ تول حسابیت (نقرہ) دوا کی مقدار تھوڑی ہے۔

مقدر ۔ (ع) بضم اول و فتح دوم و فتح سوم مشدد۔ اندازہ کیا گیا تقدیری بات (صفت) وہ لفظ جو عبارت میں موجود نہو۔ مگر اُس کے معنی لئے جائیں۔ محذوف۔ مذکر نوشتہ مشیت ایزدی۔ تقدیر۔ قسمت (جلیل) ایک وعدہ بھی مرے یار کا پورا نہوا۔ کچھ کہوں میں تو وہ کہتا ہے مقدر تیرا۔ مقدر آزمانا۔ قسمت کا امتحان کرنا۔ نصیبے کی آزمائش کرنا۔ ؎ ہیو فا سارے حسینان وطن ہیں لے داغ۔ آزمائیں گے کہیں اپنا مقدر باہر۔ مُقدّر آزمائی۔ مونث۔ قسمت آزمائی۔ تقدیر کا امتحان مقدر بدلنا۔ متعدی نوشتہ۔ تقدیر بدل دینا۔ لازم۔ (راسخ) یہ مانا بدل لیں گے ہم شکل غیر۔ مقدر۔ کہاں سے بدل جائیگا۔ مقدر برگشتہ ہونا۔ قسمت پلٹنا۔ تقدیر کا برگشتہ ہونا۔ مقدر بگڑنا۔ دیکھو تقدیر بگڑنا۔ مُقدّر پر پتھر پڑنا۔ بدقسمتی سے کنایہ ہے۔ (راسخ) تبوں کے عشق میں پتھر پڑے مقدر پر۔ ٹپک رہا ہوں جبین نیاز پتھر پر۔ مقدر پلٹنا دیکھو تقدیر پلٹنا۔ مقدر پھرنا۔ دیکھو تقدیر پھر جانا۔ (زند) جذب الفت تجھ کو تب تک بھی نہ جانے دیگا۔ راہ سے پار پھر یگا جو مقدر نہ پھرا۔ مقدر پھوٹنا۔ دیکھو تقدیر پھوٹ جانا۔ (شاد) حباب تھا نہ پھپولا نہ شیشۂ نازک۔ مجھے عجب تھا مقدر کے پھوٹ جانے کا۔ مقدر پھوڑنا۔ (کنایۃً) تقدیر آزمائی کرنا۔ (اجلال) مُقدّر پھوڑنا تھا آستان یار سے چلکر۔ جو سر اپنا در و دیوار پر مارا تو کیا مارا۔ مقدر جاگنا۔ دیکھو تقدیر جاگنا۔ (راسخ) بپا محشر کروں زنداں میں پاکوبی سے میں لیکن

مقدّر

مقدر جاگ اُٹھیگا سلسلے زنجیروں کے شیون کو۔ مقدر چمکنا۔ دیکھو تقدیر چمکنا۔ (صفدر) در پہ اک دھوم ہوئی بخت کا اختر چمکا۔ دن پھرے عاشق شیدا کا مقدر چمکا۔ مقدر ڈھیلوں سے پھوڑنا۔ کنایہ ہے بدقسمتی سے (رشک) آب الفت بتان گلی ہے خمیر میں ڈھیلوں سے پھوڑ نیکو مقدر بنا گئے۔ مقدر رستے پر آنا۔ (ع) مقدر رسیدھا ہونا۔ مقدر سامنے آنا۔ تقدیر موافق ہونا۔ اقبال یاور ہونا۔ اقبال کا آڑے آنا۔ (داغ) اسکے لکھے کو مٹا کر ہمیں کچھ کہدیتے۔ کیا کریں سامنے اپنا نہ مقدر آیا۔ مقدر سو جانا۔ دیکھو تقدیر سو جانا۔ مقدر سے دیکھو تقدیر سے۔ (شرف) بہت دشوار ہے دلبر کی زلف عنبر سے شب قدر لے دل بیتاب ملتی ہے مقدر سے۔ مقدّر سے زور نہیں چلتا۔ دیکھو تقدیر سے۔ ؎ جانفدا صبر تمھارے سر کی قسم۔ زور چلتا نہیں مقدر سے۔ مقدر سیدھا ہونا۔ اقبال یاور ہونا۔ (داغ) اشکن تیری جبیں پر ہو کبھی تیری طبیعت میں۔ ہمیں پر وا نہیں اسکی مقدر اپنا سیدھا ہو۔ مقدر کا۔ دیکھو تقدیر کا۔ مقدر کا پیچ۔ مقدر کا چکر۔ تقدیر کا پھیر۔ نہ نکلیگا نکلیگا جنوں میں پاؤں کا چکر۔ یہ چکر ہے میرے سر کا یہ چکر ہے مقدر کا۔ (شوق قدوائی) پڑے تھے جو بالوں میں گھونگر کے پیچ۔ بنے سب وہ میرے مقدر کے پیچ۔ مقدر کا چکر کھانا۔ تقدیر کا برگشتہ ہونا۔ مقدر کا کھانا۔ مقدر پر آنا کسی کا سوچ کیا نظارۂ برق تجلی میں اسیر۔ کھولدو آنکھیں دکھائے جو مقدر دیکھلو۔ مقدر کا کروٹ لینا۔ قسمت کا پلٹا کھانا۔ مُقدّر کا یاور ہونا۔ (بحر) یا رسوا نہیں منھ کر کے ہماری جانب۔ کبھی کروٹ نہیں لیتا ہے مقدر اپنا۔ مقدر کا لکھا نوشتہ تقدیر۔ (رشک) نہ لکھا تھا جو مقدر کا وہ کیونکر ہوتا۔ مقدر کا لکھا نہیں مٹتا۔ نوشتہ تقدیر ضرور ہو کر رہتا ہے (صبا) مقدر کا لکھا

مقدرت

سچ ہے کسی صورت نہیں مٹتا۔ نمود خط سے حرف آیا صفائے رو سے جاناں پر۔ مقدر کا ہیٹا۔ صفت۔ مذکر مونث کے لئے مقدر کی ہیٹی۔ وہ جس کا مقدر خراب ہو۔ بدقسمت۔ (رند) نمو گا دوسرا کچھ سا کوئی ہیٹا مقدر کا۔ نہ شفقت باپ کی دیکھی نہ چین آغوش مادر کا۔ مقدر کے آگے کسی کی نہیں چلتی۔ نوشتۂ تقدیر کے خلاف کسی کا زور نہیں چلتا۔ (داغ) حاصل ہوئی ہے عقل فلاطوں اگر تو کیا چلتی نہیں گر کیچی مقدر کے روبرو۔ مقدر لڑنا۔ احتمال یا در ہونا۔ (ذوق) چولی جلی ہوئی ہے گریباں ہے چاک چاک۔ لڑتا ہے تجھ سے کس کا مقدر تمام شب۔ (امیر) بیٹھا کر روبرو مجھکو جو دیکھا اس نے آئینہ۔ مقدر لڑا گیا میرا سکندر کے مقدر سے۔ مقدر میں لکھا ہونا۔ نوشتۂ تقدیر ہونا۔ (بحر) محبت عارض نرگس کی لکھی تھی مقدر میں۔ ہمارے نامۂ اعمال کو گلزار ہونا تھا۔ مقدر میں جو ہے ملتا ہے۔ جسقدر نوشتۂ تقدیر ہے ملتا ہے کمی بیشی نہیں ہوتی۔ (شعور) محبت ہے پیروی دن رات زلف دوخ کے بوسہ کی۔ مقدر میں جو ہے بے نامہ و پیغام ملتا ہے۔ مقدر میں ہونا۔ تقدیر میں ہونا۔ (ناسخ) ہے مقدر میں جلوں داغ فراق یار سے۔ جانتا تھا جل بجھوں گا شعلۂ رخسار سے۔

مَقدِرَت (ع۔ بالفتح و کسر سوم) مونث۔ طاقت۔ قوت۔ بساط۔ حیثیت۔ (فقرہ) اس رد و اد سے اسکی مالی مقدرت کا اندازہ کیا جا سکتا ہے۔

مقدس (ع۔ بضم اول و فتح دوم و فتح سوم مشدد) صفت۔ مذکر۔ بزرگ۔ پارسا۔ فرشتہ خصلت۔ پاک مقام۔ پاک چیز۔

مُقدَّسہ (ع) صفت۔ مونث۔ مقدس (ع بالفتح و کسر سوم)

مقدمہ

صفت۔ پاک۔ جیسے بیت المقدس۔

مُقدِّم (ع۔ صفت) (بکسر سوم مشدد) آگے چلنے والا۔ عہدہ دار کا نام ہے (بفتح سوم مشدد) (لغوی معنی پیش کیا گیا۔ آگے کیا گیا۔ (مذکر۔ (اصطلاح منطق) قضیہ شرطیہ کا پہلا جزو ہے ترجیح دیا گیا۔ ضروری۔ لازم (فقرہ) وہ آئیں یا نہ آئیں آپ کا آنا مقدم ہے۔ (اردو) نہ ملیں گے اگر کیسکا تو تیری خاطر ہیں مُقدَّم ہے۔ ۲ وہ جو پہلے پیش کیا جاوے۔ آگے کا حصہ۔ اگلا حصہ (فقرہ) آپ نے میرا نام مقدم کیا اور انکا مؤخر ۳ (اردو) مذکر۔ گاؤں کا چوہدری سرگروہ۔ (ع۔ بالفتح و فتح سوم) مذکر۔ سفر سے یا کسی جگہ سے واپس آنا۔ ۲ قدم رکھنے کی جگہ۔ **مُقدِّم جاننا۔ مُقدَّم سمجھنا۔** دوسرے سے اچھا جاننا۔ کسی امر کو یا کسی شخص کو ضروری جاننا۔ لازم سمجھنا۔ مقدم ہونا۔ کسی امر کا واجب ہونا۔ ترجیح ہونا۔ **مقدمات** (ع) مذکر۔ مُقدِّمہ کی جمع۔ **مقدِّمہ** (ع) مُقدِّم کا مونث (لغوی معنی آگے جانے والی۔ پیش کرنے والی .....

.....

جو پہلے بیان کی جائے۔ دیباچہ۔ تمہید۔ (ع) گویا مقدمہ ہے۔ یہ اُم الکتاب کا۔ **مقدمۃ الجیش** (ع) مذکر۔ وہ تھوڑی سی فوج جو لشکر کے آگے آگے چلے۔ ہراول ۲ (کنایۃً) سرغنہ۔ سرگروہ (ابن الوقت) وہ لوگ ضعف ہمت کی وجہ سے سہارا ڈھونڈ رہے ہیں کہ کوئی مقدمۃ الجیش بنے تو ہم پیچھے ہولیں۔ **مقدمہ** (ع) پیش کیا گیا۔ آگے لایا گیا۔ مجازاً ہر امر کا شروع۔ واردات مذکر۔ نالش۔ دعویٰ۔ وہ معاملہ جو فیصلے کیواسطے عدالت میں پیش ہو۔ (اسیر) وہ بوسہ دیتے دیتے یکایک ترش ہوئے۔

مقدور

کیسا مقدمہ یہ کھٹائی میں پڑگیا۔ مقدمہ اٹھانا۔ (دہلی) جھگڑا کھڑا کرنا۔ مقدمہ اٹھنا۔ لازم۔ مقدمہ بازی شعبۂ عدالت میں مقدمہ (۳)۔ مقدمہ بنانا۔ جھوٹا مقدمہ بنانا۔ مقدمہ جتانا۔ متعدی مقدمہ جیتنا۔ دعوی میں کامیابی حاصل کرنا۔ مقدمہ مرتب کرنا۔ مقدمہ کو ترتیب دینا۔ مقدمہ ہارنا۔ مقدمہ میں ناکامیاب ہونا۔

مقدور۔ (ع) بروزن مفعول، مذکر۔ طاقت۔ مجال۔ حوصلہ (الح) کس طرح سرشام سے تا صبح بدستور۔ لاکھوں تھے مدد پر نہ کسیکا تھا یہ مقدور۔ گنجائش۔ بساط۔ حیثیت۔ (غالب) حیران ہوں دل کو روؤں کہ پیٹوں جگر کو میں۔ مقدور ہو تو ساتھ رکھوں نوحہ گر کو میں ۲ دولت۔ ثروت ۳ قابو۔ بس۔ اختیار۔ حملہ سانی میں رکھنا ہونا کے ساتھ، مقدور بھر حتی الوسع۔ جہانتک ممکن ہو۔ (بنات النعش) انشاء اللہ انکے بتانے میں اپنے مقدور بھر دریغ نہ کرونگی۔ مقدور چلنا (قابو چلنا۔ (غالب) نہ چلا جب کسیطرح مقدور۔ بادۂ ناب بنگیا انگور۔ مقدور نہ رکھنا۔ ناوار ہونا۔ ناچار ہونا۔ مقدور نہ ہونا۔ مجال نہونا۔ حیثیت نہونا۔ (مصحفی) کیا بھیجوں میں قاصد کو وہاں کو چے میں جس کے۔ جبریل کو مقدور نہیں نامہ بری کا۔ مقدور والا۔ صفت۔ دولتمند۔ امیر۔

مُقرر۔ (ع بضم اول وکسر دوم وسکون رائے مشدد) فارسی اور اردو میں تنہا بغیر تشدید مستعمل ہے) صفت۔ اقرار کرنے والا۔ تسلیم کرنے والا۔ مثال کے لیے دیکھو شہریار ۲ دفتر ہندوستان کی اصطلاح) وہ شخص جو کسی قسم کی دستاویز لکھے۔ مُقر ہونا۔ اقرار کرنا۔ اقبال کرنا۔ معترف ہونا۔ ماننا۔ تسلیم کرنا۔ مقرر۔ (ع بفتح اول و دوم و تشدید سوم فارسی اور اردو میں بغیر تشدید مستعمل ہے)

مقرر

مذکر۔ ٹھیرنے کی جگہ۔ مسکن۔ مقام۔ قرارگاہ۔ (دبیر) کہتے تھے سقر جسکو وہ اعدا کا مقر تھا۔ جنت کی طرف پشت تھی رُخ سوئے سقر تھا۔

مقراض۔ (ع۔ بالکسر) مونث۔ قینچی۔ کترنے کا اوزار۔ مقراض کرنا۔ (فارسی مقراض کردن کا ترجمہ) کترنا۔ ے جواب نامہ لکھکر طرفہ شوخی کی آمیر اس نے۔ کہ مقراض اس پہ کی ظالم نے منقار کبوتر سے۔ مقراض کی طرح زبان چلنا۔ (کنایۃً) بہت تیز بولنا۔ (عاشق) کاٹ دیتے ہیں ہماری بات کو وہ بات سے صورت مقراض چلتی ہے زباں تقریر میں۔

مُقرب۔ (ع بضم اول و فتح دوم و تشدید سوم مفتوح) صفت۔ قریب کیا گیا۔ بزرگی دیا گیا ۲ مذکر۔ مصاحب۔ ہمراز۔ منہ لگا مقرب بارگاہ۔ (ف) مذکر۔ وہ شخص جسکو درباریں آنے کی اجازت ہو۔ بادشاہ کے پاس رہنے والا۔ معزز درباری مقربین (ع)۔ مذکر۔ جمع مُقرب کی۔ مقرر (ع بضم اول و فتح دوم و کسر سوم مشدد) صفت۔ تقریر کرنے والا۔

مُقرر۔ (ع بضم اول و فتح دوم و تشدید سوم مفتوح) صفت ۱ اقرار کیا گیا۔ ٹھیرایا گیا۔ چکایا گیا ۲ تعینات۔ مامور ۳ (اردو) بے شبہ۔ ضرور۔ (اختر شاہ اودھ) خواب میں بھی نہ کسی شب وہ ستمگر آیا۔ وعدہ ایسا کوئی جانے کہ مقرر آیا۔ مقرر کرنا ۱ ٹھیرانا۔ تعین کرنا۔ جیسے تاریخ مقرر کرنا ۲ نوکر رکھنا۔ کوئی جگہ دینا ۳ تجویز کرنا۔ جیسے لگان مُقرر کرنا۔ قیمت مقرر کرنا ۴ قرار دینا۔ (فقہ) تمنے یہ بھی کوئی بکھیل مقرر کیا ہے مقرر ہونا۔ لازم۔ مقررہ۔ (ع) صفت مونث قرار دیا گیا۔ ٹھیرایا گیا۔ تجویز کیا گیا۔ مُجوزہ۔ مُروجہ حسب دستور

مقرض

مُقَرَّض (مقراض سے بنالیا ہے) صفت قینچی سے کترا ہوا۔

مقرنس (ع۔ بضم اول وفتح دوم وسکون سوم وفتح چہارم) صفت۔ بلند۔ مُدَوَّر۔ عمارت کی صفت میں مستعمل ہے۔ (اوج) اوج میں رشک دہ چرخ مقرنس تو ہے۔ مصرع ثانوی بیت مقدس تو ہے۔

مقروض (ع۔ بروزن مفعول) صفت۔ وہ جس پر قرض ہو۔ مدیون۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ)

مَقْرُوقہ (فرق سے بنالیا ہے) صفت۔ فُرق کی گئی چیز۔ دیکھو فرق

مَقْرُون (ع) صفت۔ نزدیک کیا گیا۔ پاس۔ قریب۔ ملا ہوا وہ عدد جس کے ساتھ اس کا معدود بھی ہے۔

مُقسِط (ع۔ اس کا مادہ ہے۔ قسوط۔ اور قسوط کہتے ہیں جور وظلم کو لیکن جب اسے باب افعال میں لے گئے۔ تو معنی ہوئے جور وظلم کے ازالہ کرنے کے اور ازالۂ جور وظلم کا نام ہے انصاف) مذکر۔ خدا تعالیٰ کا نام۔ عادل منصف۔

مقسوم (ع بخشش کیا گیا) صفت تقسیم کیا گیا۔ مذکر۔ علم حساب میں۔ وہ عدد جس کو تقسیم کیا ہو۔ حصہ۔ بخرہ۔ نصیب تقدیر۔ بخت۔ مقدر۔ مقسوم پر ٹھہر پڑنا۔ قسمت پھوٹ جانا۔ (صبا) فرقت ساقی میں یہ مقسوم پر ٹھہر پڑے۔ ہیں الگ کونے میں ٹوٹے شیشہ و ساغر پڑے۔ مقسوم جاگنا۔ (عو) نصیب جاگنا۔ دن پھرنا۔ اقبال یاور ہونا۔ بخت بیدار ہونا۔ مقسوم چمکنا۔ نصیب جاگنا۔ اقبال یاور ہونا۔ (امیر) جلمنوں تک تو کسی کی تھی رسائی معلوم۔ رفتہ رفتہ یہ بندھا رنگ کہ چمکے مقسوم مقسوم علیہ مذکر۔ بانٹنے والا عدد۔ وہ جس پر کوئی عدد تقسیم کیا جائے۔۔۔۔

مقصود

مقسوم علیہ اعظم (ع) مذکر۔ وہ بڑے سے بڑا عدد جو کئی عددوں کو پورا پورا تقسیم کر دے۔ مقسوم کا اترنا۔ (عو) قسمت میں ہونا یا رزق کا۔ (صبا) اپنے مقسوم کا دنیا میں وہی اُترا تھا۔ کھالیا جو دہن گور میں جاتے جاتے۔ مقسوم کا لکھا۔ نوشتۂ تقدیر۔ (عو) اسوقت بولتے ہیں جب یہ کہنا ہو۔ کہ صبر و شکر کرنا چاہیئے۔ جو قسمت میں تھا وہ پورا ہوا۔ اب گلہ شکوہ کسی سے بیکار ہے۔ (بہار عشق) خیر جو کچھ کیا وہ خوب کیا۔ یہ بھی مقسوم کا مرے لکھا۔

مُقَشَّر (ع) صفت۔ چھلکا اُتارا ہوا۔ پوست اُتارا ہوا۔ چھیلا ہوا۔

مقصد (ع۔ یہ لفظ عربی میں بکسر صاد ہے معنی جائے قصد (دوڑیا بالفتح وفتح سوم زبانوں پر ہے) مذکر۔ ارادہ۔ مطلب۔ مُدّعا۔ (اسیر) اہل دنیا جمع مقصد سے اٹھاتے ہیں جو لطف۔ ترک مقصد سے ہمیں حاصل وہ مقصد ہوگیا۔ (محسن) مئے انگوریٔ الفقر فخری کی حلال اُس نے۔ لڑا ہے جام جم سے سنگ مقصود اس کے مقصد کا۔ زبرجد۔ مسند وغیرہ قافیے ہیں۔ مقصد بر آنا۔ مطلب پورا ہونا۔ مُراد حاصل ہونا۔ مقصد کھلنا۔ مقصد ظاہر ہونا۔ منشا ظاہر ہونا۔ (غالب) وہ کہ جس کی صورت تکوین میں۔ مقصد نہ چرخ دہفت اختر کھلا۔ مقصد ملنا۔ مطلب حاصل ہونا۔

مقصود (ع) مذکر۔ قصد کیا گیا۔ غرض۔ مُدّعا۔ مطلب (اختر) شکر ہے مقصود حاصل ہوگیا۔ یار کو مدِ نظر دل ہوگیا۔ مقصود بالذات (ع) وہ چیز جو خود مقصود ہو۔ (اجتہاد) اب تم ہی مجھ کو کر دخت مقصود بالذات ہوتا ہے یا ثمر مقصود کن فکاں۔ (ف) کنایہ ہے پیغمبر خدا صلعم کی ذات پاک۔

مقصود

مَقصُور - (ع) - صفت - مذکر ۱ کم کیا گیا۔ چھوٹا کیا گیا ۲ وہ الف جس پر مدنہ ہو۔ جسکو مقصورہ بھی کہتے ہیں **بمقصورہ** (ع) ۱ صفت مونث ۱ مذکر مسجد میں امام کے کھڑے ہونے کی جگہ **بمقطّر** - (ع) ٹپکایا ہوا۔ قطرہ قطرہ کرکے ٹپکایا اور صاف کیا ہوا۔ جیسے آب مقطّر

مَقطَع - (ع) مذکر۔ غزل یا قصیدے کا آخر شعر جس میں شاعر کا تخلص آتا ہے دیکھو مالہ۔ (فقرہ) غزل میں نہ مطلع نہ مقطع **مقطع کا بند** - مذکر ۱ نظم کا آخری بند جس میں شاعر کا تخلص آتا ہے ۲ سرانجام بس اب خموش کہ برہم ہے انجمن۔ لوگوں کو انتظار ہے مقطع کے بند کا۔

مُقطّعات - (ع) مذکر ۱ وہ حروف جو قرآن شریف میں ہیں۔ جنکی تفسیر سے پیغمبر صاحب نے خاموشی (مختار کی) جیسے الٓمٓ۔ الٓمٓرٰ وغیرہ

مقطوع - (ع) صفت - مذکر۔ کاٹا گیا۔ ٹکڑے ٹکڑے کیا گیا۔

مُقعَد - (ع) مونث - دُبر۔ بالفتح صحیح ہے۔ زبانوں پر بالکسر ہے۔

مُقفّل - (ع) صفت - قفل لگایا ہوا۔ بند۔ **مقفل کرنا** قفل لگانا۔

مُقفّٰی - (ع) صفت) قافیہ کیا گیا - قافیہ دار۔

مقوس

مُقلِّب - (ع) صفت - بدلنے والا۔ پھیرنے والا۔ پلٹنے والا۔ **مقلّب القلوب** - (ع) صفت ۱ دلوں کو پھیر دینے والا۔ (ارادہ بدل دینے والا - خدا تعالیٰ۔ رب العزت (ابن الوقت) خدا مقلب القلوب ہے وہی اُن کے دل کو پھیرے تو پھیرے۔

مُقلِّد - (ع) بکسر سوم مشدد صفت ۱ تقلید کرنے والا ۲ پیرو۔ مرید۔ معتقد۔ مسلمانوں کا وہ فرقہ جو چاروں اماموں کو مانتا ہے۔

مَقلُوب - (ع) صفت ۱ اُلٹا ہوا۔ پلٹا ہوا ۲ مذکر علم بیان کی ایک صنعت کا نام جس کی عبارت اُلٹی سیدھی کیساں پڑھی جائے جیسے شاباش۔ **مقلوب مستوی** - علم بیان کی وہ صنعت جس میں لفظ یا کلام کو اُلٹا کر پڑھیں تو بھی وہی عبارت یا لفظ بن جائے جیسے شکر بر از دوئے وزارت برکش۔

مقناطیس (یونانی - مکناطیس کا معرّب) مذکر ایک قسم کا پتھر جو اپنی کشش سے لوہے کو کھینچ لیتا ہے۔ (فقرہ) مقناطیس غضب کی کشش رکھتا ہے۔

مقنع (ع) میں بالکسر و فتح سوم صحیح ہے۔ اردو میں بالفتح و فتح سوم عربی میں بمعنی اُس باریک چادر کے ہے جو ایک عرض کی ہو۔ / مذکر ۱ وہ باریک کپڑا جو عورتیں کے سہرے کے نیچے باندھتے ہیں ۲ باریک چادر جو عورتیں منہ چھپانے کے لئے چہرے پر ڈال دیتی ہیں۔

مُقنّن - (ع) صفت - مذکر۔ قانون بنانے والا۔ قانون جاننے والا۔ دیکھو قانون۔

مُقوّس - (ع) - مادہ - قوس) صفت - وہ چیز جو مثل کمان کے خمیدہ ہو ۲ آسمان کی صفت میں مستعمل ہے۔ (آتش) جانب چرخ مقوس آہ ہوتی ہے رواں - یہ کماں اکدن نشانہ ہی ہمارے کا

مقولہ

مقولہ (ع) مقولت۔ فارسیوں نے مقولہ کر لیا۔ مذکر: قول۔ بات یا جملہ بیانیہ۔ کہنا۔ فرمانا۔ ارشاد کرنا۔ ارشاد فرمانا۔ اور بولنا وغیرہ فعلوں کے ساتھ آتا ہے۔ اسکو مقولہ کہتے ہیں۔ دیکھو بول چال کا فٹ نوٹ۔

مُقوّی (ع) صفت۔ قوت دینے والا۔ طاقت بخشنے والا۔ جیسے مقوی باہ۔ مقوی دل۔ مقوّے۔ مذکر۔ کوٹ کے کاغذ کا بنا ہوا بکس۔

مقہور (ع) صفت۔ قہر کیا گیا۔ جبر قہر ہو۔ مقہّی (ع) صفت۔ قے لانے والی دوا۔

مقیاس (ع) بالکسر۔ مذکر۔ اندازہ۔ وہ آلہ جس سے کسی چیز کا اندازہ کریں۔ پیمانہ۔ گھڑی کی سوئی۔ مقیاس الحرارۃ (ع) مذکر۔ گرمی معلوم کرنے کا آلہ۔ تھرمامیٹر۔ مقیاس المطر (ع) مذکر۔ وہ آلہ جس سے پانی کے اُتار چڑھاؤ کا اندازہ کیا جاتا ہے۔ پنسال۔ مقیاس الموسم (ع) مذکر۔ موسم کے تغیر و تبدل معلوم کرنے کا آلہ۔ مقیاس الہوا (ع) مذکر۔ وہ آلہ جس سے ہوا یا طوفان وغیرہ کی علامت معلوم کی جاتی ہے۔ ہوا کے دباؤ معلوم کرنے کا آلہ جسے انگریزی میں بیرومیٹر کہتے ہیں۔

مقیت (ع) ماخوذ ہے قوت سے) صفت۔ مذکر۔ خدا تعالیٰ کا نام۔ جو مخلوق کو قوت (یعنی روزی) پہونچاتا ہے۔

مقید (ع) صفت۔ قید کیا گیا۔ اسیر۔ قیدی۔ پابند۔ رشک حاصل ہے بندگی سے تماشائے ردیے دوست۔ اکثر اوں وقت صحیح مقید سنانہ کا۔ قید کر گایا گیا۔ مشروط۔

مُقیش (غالباً مکھ۔ منھ۔ چہرہ۔ کیس۔ سر کے بال کا مفرس ہے۔

مکاتب

فارسیوں نے بروزن مُقیش کہا ہے۔ (موسوی خاں) چو گیرد دانہ حیا برزخ نگارے شمع رخسارش۔ کند پیرا ہن فانوس رُو پاک مقیش را۔ اردو میں زبانوں پر۔ بالضم و تشدید دوم مفتوح و سکون سوم ہے) مذکر۔ چاندی سونے کے چوڑے تار۔ سونے۔ چاندی کے تاروں کا بنا ہوا کپڑا۔ زری۔ (موسن) آنچلوں سے کہو مقیش کہاں جھڑتا تھا کب ڈوپٹا یہ مری طرح گر اپڑتا تھا۔ رشک نے فارسیوں کی تقلید میں مقیش کہا ہے۔ سو غلط مراضدیے جو اس سمیدن نے کترا۔ ہوا نور یدہ بیجنا سے مقیش کا غذ۔ مقیشی۔ (بالضم و فتح دوم مشدد و سکون سوم) صفت۔ بادلے کا زری کا۔ چاندی سونے کے تاروں کا۔ مقیشی گوکھرو۔ مذکر۔ ایک قسم کا بار یک گوکھرو۔ جو صرف تاروں کو موڑ کر بنایا جاتا ہے۔

مُقیم (ع) صفت۔ اقامت کرنے والا۔ ٹھہرنے والا۔ قائم۔ قیام پزیر۔ مقیم ہونا۔ ٹھہرنا۔ رہنا۔ بسنا۔ اقامت کرنا۔

مُکّ (ھ) مذکر۔ (عم) مُکّا۔ مکا (ھ) ۔ بروزن جفا) مونث بڑی جوار۔ مکئی۔ مُکّا۔ (ھ) ۔ بالضم۔ مذکر۔ مٹھی بند کر کے جب انگلیوں کی طرف سے ضرب لگائی جائے اسکو مُکّا کہتے ہیں۔ (چلانا۔ دینا۔ مارنا۔ لگانا کے ساتھ) مُکّا چلنا۔ مُکّے سے مار پیٹ ہونا۔ مُکّا مارنا۔ مُکّے سے مارنا۔ (کنایۃً) دفعتہً دل پر صدمہ پہونچانا۔ (ظفر) پھیر کر منھ جو دکھایا مجھے اپنا جوڑا۔ دل پہ مُکّا مرے اس شوخ پری نے مارا۔ مُکّا لگنا۔ لازم۔ (کنایۃً) دل پر اچانک صدمہ ہونا

مُکابرہ (ع) بضم اول و فتح سوم و چہارم) مذکر۔ خواہ مخواہ جیتنے کے لئے بحث کرنا۔ سینہ زوری۔ مُکاتب (ع) بفتح چہارم) صفت وہ غلام جس کا آقا کہدے کہ تو اگر اتنا روپیہ

مکاتیب

مزدوری وغیرہ کرکے ادا کردے۔ تو تجھے آزاد کردونگا۔ ۲ (ع بفتح اول وکسر سہ پارم) مذکر کتب کی جمع۔ مکاتبات۔ اع بضم اول وفتح چہارم (پنجم) مونث۔ باہم خط وکتابت کرنا۔ مکاتبہ۔ (ف بضم اول وفتح چہارم) مذکر۔ مجازاً نامہ۔ خط۔

مکاتیب ۔ (ع) مذکر۔ جمع مکتوب کی۔

مُکّار ۔ (ع) صفت۔ مکر کرنے والا۔ دغاباز۔ دھوکے باز۔ عربی میں اس کا مونث مُکّارہ ہے۔ اردو میں مکار مذکر ومونث دونوں کے واسطے مستعمل ہے۔ (امیر) امیر اس بے وفا دنیا کی صورت پر نہ تم جاؤ۔ بڑی عیّار ہے مکّار ہے ظاہر میں بھولی ہے مکّاری مونث۔ مکر کرنا۔ فریب۔ مکارم (ع بفتح اول وکسر سہ پارم) مذکر مکرمت کی جمع۔ مُکّارہ۔ (ع) مذکر۔ مکروہ کی جمع۔ مکاسب (ع) مذکر۔ کسب کی جمع۔ پیشے۔

مُکاشفہ ۔ (ع بضم اول وفتح چہارم وپنجم) مذکر۔ کشف۔ کرامات ولی اللہ کو۔ امورِ غیبی کا معلوم ہوجانا۔ (فقرہ) شیخ کا مکاشفہ بہت بڑھا ہوا ہے۔

مُکافات ۔ (ع بضم اول صحیح۔ اصل میں مُکافَیَت تھا۔ ی۔ صرف کے قاعدہ سے الف ہوگئی۔ یہ مصدر بمعنی حاصل مصدر مستعمل ہے) مونث۔ بدلہ۔ عوض۔ تاوان۔ پاداش۔ سزا۔ انتقام (رندا) ترک کرنی تجھے اے شوخ ملاقات نہ تھی۔ گنہ عشق کی میرے یہ مُکافات نہ تھی۔ مکافات کو پہونچنا۔ کئے کی سزا پانا۔ مُکالمہ (ع بضم اول وفتح چہارم وپنجم) مذکر۔ گفتگو۔ زبانی سوال وجواب۔ ہمکلامی۔ (اسیر) ہم سخن ہے دل سے ہم سخن۔ خلوت

مکتب

میں بھی مکالمۂ انجمن رہا۔

مکان ۔ (ع) مذکر۔ رہنے کی جگہ۔ گھر۔ مسکن۔ جگہ (اسیر) شب وصال وہ سماں وہ روشنی وہ نشاط۔ ہوئی جو صبح تو اُجڑا ہوا مکان دیکھا۔ مکانات۔ مذکر۔ مکان کی جمع۔ مکان بدلنا۔ جگہ بدلنا۔ ایک گھر سے دوسرے گھر میں منتقل ہونا۔ (مصحفی) اے بدگمان تیرا کچھ بھی گمان بدلا۔ تیرے مریضِ غم نے سو جا مکان بدلا۔ مکان بیٹھ جانا۔ سیل یا بارش کی شدّت سے مکان کا گر پڑنا۔ (راسخ) شاہ کے ماتم میں روئے ہیں بہت حور وملک۔ دیکھنا جنت میں بھی ہونگے مکاں بیٹھے ہوئے۔ مکان دار۔ مذکر۔ گھر والا۔ مالک مکان۔ مکان دینا۔ گھر کرایہ پر دینا۔ آباد کرنا۔ بھرنا۔ بکنا۔ رونق ہونا۔ مکان میں وسعت ہونا۔ اندھیرا نہ ہونا۔ مکان کا بارونق ہونا۔ مکانِ صُحرا مذکر۔ بیت الخلا۔ (آزاد) عادت تھی کہ سات آٹھ بجے مکان ضرور جاتے۔ مکان لینا۔ گھر کرایہ پر لینا۔ مکان مول لینا۔ گھر خریدنا۔ مکانِ ہُو۔ دیکھو مقام ہُو۔ (شرف) ہم اپنے خانۂ دل کو مکانِ ہُو سمجھتے تھے۔ تلاشی لی جو اس گھر کی تو اس گھر میں خُدا نکلا۔

مکائد ۔ (ع۔ بفتح اول وکسر سہ پارم) کیدہ کی جمع۔ مذکر۔ مکر۔ فریب۔

مُکبّر ۔ (ع) صفت۔ تکبیر کہنے والا۔

مُکتی ۔ (ھ) مونث۔ (ہندو) نجات۔ بخشش۔ چھٹکارا۔

مکتب ۔ (ع۔ بالفتح وفتح سوم) مذکر۔ لکھنے پڑھنے کی جگہ۔ وہ مقام جہاں بچوں کو ابتدائی کتابیں پڑھائی جاتی ہیں (ناسخ) ہیں جو عاشق تربیت سے اور ہوتے ہیں خراب۔ باعث دیوانگی مجنوں کو کتب ہوگیا۔ بچوں کو مکتب میں بٹھانے کی تقریب بسم اللہ کی شادی۔ وہونا کے ساتھ) (دبیر) جز شیر اور کچھ نہیں

مکتحل

انکی غذا ابھی نے گھٹنوں چلے ہیں نہ مکتب ہوا ابھی۔ مکتب پڑھانا مکتب میں تعلیم دینا۔ (فقرہ) میر صاحب مکتب پڑھایا کرتے تھے۔ مکتب خانہ۔ مکتب گاہ۔ (ف) بعض لوگوں کی رائے ہے۔ کہ یہ دونوں لفظ مزید علیہ مکتب کے ہیں۔ کیونکہ مکتب خود اسم ظرف ہے اور الفاظ خانہ و گاہ زائد ہیں۔ جیسے منزل گاہ۔ و جایگاہ میں۔ بعض کہتے ہیں کہ مکتب بمعنی مصدری ہے۔ (حکیم زلالی) چو غنچہ سوئے مکتب گاہ ہم آہنگ۔ بغل پُر جزو دلتنگی بصد رنگ۔ (ظہوری) کنم درخشق مکتب خانہ خود کوہ ہامون را بیا موزم طریق عاشقی فرہاد و مجنوں را۔ اول مذکر۔ دوسرا مونث۔ مکتب۔

مکتحل (ع) صفت۔ آنکھ جس میں سرمہ لگا ہو۔

مکتسب (ع) بالضم و فتح سوم و کسر چہارم) صفت۔ کوئی چیز اپنی کوشش سے حاصل کرنے والا۔ نفع حاصل کرنیوالا۔ (ع۔ بفتح چہارم) صفت حاصل کیا گیا۔ کسب کیا گیا۔ مکتسبہ (ع۔ بفتح چہارم و پنجم) صفت۔ مونث۔ مکتفی۔ (ع۔ بالضم و فتح سوم) صفت۔ کافی۔ پورا وافی۔

مکتوب (ع بالفتح و ضم سوم) صفت۔ مذکر۔ لکھا گیا۔ مرقوم۔ مد خط۔ نامہ۔ (جلال) کہہ سکتے ہیں لکھے کو بھلا اب بُرا ہم سُنکر نہ کہے دوست یہ مکتوب ہے میرا۔ (اردو) مبتدی لوگ مختلف قسم کے خطوط جمع کرکے جوڑ لیتے۔ اور انکو مٹھے کی طرح لپیٹ لیتے ہیں۔ تاکہ قلمی عبارت پڑھنے کی مشق ہو۔ مکتوب الیہ۔ مذکر۔ وہ شخص جسکو خط لکھا جائے۔ مونث کے لئے۔ مکتوب الیہا۔ مکتوب نصف الملاقات۔ مقولہ خط سے کچھ کچھ ملاقات کا لطف حاصل

مکر

ہو جاتا ہے (رند) تصور مجھے خط کا دن رات ہے۔ کہ مکتوب نصف الملاقات ہے۔

مکتوم (ع) صفت۔ پوشیدہ مخفی۔ چھپا ہوا۔

مکٹ (ھ) بضم اول و فتح دوم۔ مذکر۔ تاج۔ وہ کلاہ یا تاج جو ہندوؤں میں دولھا کے سر پر رکھتے ہیں۔ (امیر) طرفہ محفل کہ بجائے رقص یہاں آتے ہیں۔ سر پہ طاؤس چمن رکھکے کنھیا کا مکٹ)

مکٹا (ھ) بالضم۔ مونث (ہندی) پوچا کرنے کی ریشمی دھوتی۔

مکث (ع۔ بالفتح) مذکر۔ دیر۔ توقف۔ تامل۔ (کرنا کے ساتھ) (توبۃ النصوح) باپ بلائے اور بیٹا کام کے حیلے سے۔ باپ کے پاس حاضر ہونے میں مکث کرے۔ **مکحل** (ع۔ بروزن مقبل) آنکھ جس میں سرمہ لگا ہو۔ **مکدر** (ع۔ بروزن مقدس) صفت۔ تیرہ۔ گندلا۔ میلا۔ ؎ صبا حیران ہیں ہم اک بت خود بیں کے ہاتھوں سے مکدر آئینہ رہتا ہے اپنی طبع مفتوں کا۔ (کنایۃً) ناخوش۔ غمگیں ملول۔ (ہونا کے ساتھ)

مکر (س۔ بفتح اول و دوم) مذکر۔ آسمان کے دسویں برج کا نام جدی

مکر (ع) بالفتح۔ مذکر۔ فریب۔ دغا۔ دھوکا۔ حیلہ بھانہ۔ چالاکی عیاری۔ (اسیر) اہل دیں کی اور خصلت طرفہ دنیا اور ہے۔ مکر ان شیروں سے ہو سکتا ہے کب روباہ کا۔ **مکر چاندنی**۔ مونث۔ اچھلی رات کی دھندلی سی چاندنی جو صبح ہو جانے کا دھوکا دیتی ہے۔ صبح کاذب۔ (کنایۃً) وہ فعل یا چیز جو دوسروں کو دھوکے میں ڈالے۔ (داغ) بجز دشب وصال عدو دیں وہ مست ہے۔ اب مکر چاندنی جو کھلی بھی تو کیا کھلی۔ (ذوق) ریش سفید شیخ میں ہے ظلمت فریب۔ اس مکر چاندنی پہ نہ کرنا گمان صبح۔ مکر کرنا۔ مکر

مکر الینا

گانٹھنا۔ فریب کرنا۔ دھوکا دینا۔

مکر الینا۔ مکرانا۔ جھٹلانا۔ سچے کو جھوٹا بنانا۔ (فقرہ) مجھے کیوں مکراتے ہو۔ (بحر) اپنی تقصیر بالکل نہیں شرماتا ہے۔ شکوہ منھ پر جو کوئی لائے تو مکراتا ہے۔ مکر الینا کی مثال کے لیے دیکھو متھ کنڈے

مکر جانا۔ انکار کر جانا۔ قول سے پھر جانا۔ منکر ہو جانا۔

مُکرّر۔ (ع) بضم اول و فتح دوم سوم مشدد) صفت۔ دوبارہ۔ بار و گر۔ پھر۔ مکرر سہ کرر۔ صفت۔ دو بار یا تین بار۔ بار بار۔ کئی بار

مُکرّم۔ (ع) صفت۔ عزت والا۔ بزرگ۔ معظم۔ محترم۔ معزز۔

مُکرّم بندہ۔ جناب والا۔ جناب من۔ بندہ نواز۔ کی جگہ مستعمل ہے۔ خطوں میں بطور القاب لکھتے ہیں۔ مکرمی۔ میرے مکرم جملوں میں بطور القاب لکھتے ہیں۔

مکرمت۔ (ع۔ بضم سوم صحیح۔ زبانوں پر بفتح سوم ہے) مکارم (جمع) مونث۔ بزرگی۔ عنایت۔ مہربانی۔ نوازش۔

مکرنا۔ (ھ۔ بضم اول و فتح دوم) کسی امر کا اقرار کر کے اس کا انکار کرنا۔ قول سے پھرنا۔ (شوق قدردانی) میں مکروں تو سب تجھ الٹی پڑیں۔ تجھ پھر تو لینے کے دینے پڑیں۔

مکروہ۔ (ع) صفت۔ اکریہ۔ جس سے کراہت آئے۔ ناپسند۔ برا۔ بدنما۔ مذکر۔ مذہبًا ناجائز چیز۔ وہ چیز جو بعض اماموں کے نزدیک حلال اور بعض کے نزدیک ناجائز ہے۔ مکروہات (ع) مذکر۔ نفرت انگیز چیزیں۔ واہیات۔ بیہودہ کام۔ دنیوی مخمصے۔ (فقرہ) آبجنگ بسبب مکروہات عرض حال نہیں کیا۔

مُکری۔ مکرنی۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کی ہندی چوپصرعی پہیلی جس میں پہلے کسی چیز کا اشارہ کر کے پھر اس سے منکر ہو کر

مکسوبہ

اس مضمون کو کسی اور چیز کی طرف منسوب کر دیتے ہیں۔ اسکے موجد امیر خسرو ہیں مثلاً سگری رین موہے سنگ جاگا۔ بھور بھئی تب بچھڑن لاگا۔ اسکے بچھڑے چھاٹ ہیا۔ لے سکھی ساجن ناسکھی دیا۔ مکریاں۔ (ھ) مونث۔ مکری کی جمع۔ پہیلیاں چیستان۔

مکڑ۔ (ھ۔ بالفتح) مذکر۔ بڑی مکڑی۔ نر مکڑی۔ (فقرہ) دیکھو مکڑ جارہا ہے۔ مکڑ کا گھر۔ عورتیں زخم کا خون بند ہونے کے واسطے استعمال کرتی ہیں۔

مکڑانا۔ (ھ۔ بالفتح) اترانا۔ غرور کرنا۔ تکبر کرنا۔ اکڑ کر چلنا۔ کجروی اختیار کرنا۔ (سودا) کیوں نہ اتنی چلے ہر ایک جگہ کاڑھ کر۔ پڑا اسکو تری زلف سیہ فام سے کام۔ مکڑانا یہ ہے سرتابی کرنے سے۔

مکڑائی۔ مونث۔ سرتابی و سرکشی۔ **مکڑنا**۔ (ھ۔ بفتح اول و دوم) اکڑنا۔ اینٹھنا۔ **مکڑی**۔ (ھ۔ بالفتح) مونث۔ مکڑی کا مادہ۔ ایک قسم کے کیڑے کا نام جو اپنے لعاب سے جالا بنتا ہے اور کھیاں پکڑ کر کھاتا ہے۔ انسان کے جسم پر جہاں مکڑی کا لعاب لگ جاتا ہے چھوٹی چھوٹی پھنسیاں ہو جاتی ہیں۔ مکڑی کا جالا۔ مذکر۔ تار عنکبوت۔ (آتش) عاشق حسن سے نفرت یہ ہوئی ہو دلکو رتبہ زلفوں کو نہیں مکڑیوں کے جالے سے۔ اکنایۃً بہت باریک اور بودی چیز۔ (شوق قدردانی) بڑی پڑے والی تو ملی ہی کیا۔ یہ مکڑی کے جالے کا آنچل ہی کیا۔ مکڑی کی طرح جھاڑ دالنا۔ (ھ) عیب گنانا۔ برا بھلا کہنا۔ (نواب مرزا شوق) موے جیتے اکھاڑ ڈالونگی۔ مکڑی کی طرح جھاڑ ڈالونگی۔

مکسر۔ (ع۔ بضم اول و فتح دوم و تشدید سوم مفتوح) صفت۔ شکستہ۔ ٹوٹا ہوا۔ **مکسّب**۔ **مکسوبہ** (قانون) صفت۔ مونث۔ وہ

مکسور

جائداد جو خود حاصل کی گئی ہو۔ مکسورہ۔ مکسورہ۔ (ع) صفت ۱ زیر دبا ہوا حرف۔ وہ حرف جسکے نیچے زیر ہو۔

مکشوف۔ (ع) صفت کھولا گیا۔ واضح۔ ظاہر۔

مکعب۔ (ع) صفت۔ چار گوشے کیا گیا۔ ۲ وہ شکل جس کا طول عرض عمق یکساں ہو۔ ۳ مذکر کسی عدد کی تین دفعہ آپس میں ضرب دینے سے جو عدد حاصل ہو وہ اس عدد کا مکعب کہلاتا ہے۔

مکفوف۔ (ع) بروزن مفعول صفت۔ لپیٹا ہوا پیراہن ۲ مونث علم عروض میں ہفت حرفی رکن جسکے آخر کا حرف گرا دیا گیا ہو۔ جیسے مفاعیلن سے مفاعیل۔ (شگفتہ) ہیں اتنے کفت افسوس ہم جو ہر زیبا کی بحر ہے مکفوف ہے۔ مکفول۔ (ع) صفت۔ کفالت میں دیا گیا۔ مرہون۔ گرو رکھا گیا۔ وہ چیز جو ضمانت میں لیجائے۔ مکفول کرنا ضمانت میں دینا۔ گرو رکھنا۔

مکلاوہ۔ (ا) بالضم و فتح پنجم مذکر۔ (ہندو) شادی کے بعد داماد مرتبہ دولھا کا دلھن کو اپنے گھر لیجانا۔

مکلف۔ (ع) صفت۔ (الف) بروزن مقدس بلغوی معنی تکلیف دیا گیا۔ مجازاً وہ شخص جو عاقل بالغ ہو۔ (اردو) پُرتکلف آراستہ (ب) بکسر حرف سوم مشدد۔ بلغوی معنی رنج و مشقت دینے والا۔ (اردو) بلانے والا۔ دعوت دینے والا۔ معنی ۲ میں بیشتر المکلف لکھکر دعوت کے خطوں میں اپنا نام لکھتے ہیں۔ بکلف۔ (ع) بروزن مقدس صفت چمکیلا۔ مزخرف۔ جڑاؤ۔ آراستہ۔

مکمل۔ (ع) بروزن مقدس صفت۔ تمام۔ کامل۔ پورا۔ کُل کتا۔ دیکھو کھنا۔

مکنت۔ (ع) بالضم صحیح و بالفتح غلط مونث۔ قدرت طاقت

مکھڑا

مکنڈ۔ (ھ) مذکر۔ جواہر ۲ بھگوان۔ ہندوؤں کے ناموں کا جزو ہوتا ہے جیسے مکند لال۔ مکند بہاری۔

مکنون۔ (ع) بروزن مفعول صفت۔ پوشیدہ۔ مخفی۔ چھپا ہوا۔ ۱ مذکر۔ پوشیدہ بات۔ باطنی راز۔ ۲ دلی منشا۔ ۳ (کنایۃً) بیش قیمت جیسے گوہر مکنون۔ مکنونِ خاطر۔ مذکر۔ دل کی پوشیدہ بات۔

مکو (ھ) مونث۔ ایک بوٹی اور اس کے پھل کا نام عنب الثعلب مکوڑا۔ (ھ میں بضم کاف و نیز بفتح کاف ہے) مذکر۔ بڑا کیڑا۔ بڑا چیونٹا۔

مکوکب۔ (ع) بضم اول و فتح دوم و چہارم صفت۔ روشن۔ وہ چیز جسپر ستارے جڑے ہوں۔ وہ چیز جسپر سونے چاندی کی کیلیں لگی ہوں (غالب) عشق کی راہ میں ہے چرخ مکوکب کی وہ چال سست رو جیسے کوئی آبلہ پا ہوتا ہے۔

مکوّن۔ (ع) بروزن مُدبّر صفت۔ مخلوق۔ پیدا کیا گیا۔ ہستی میں لایا گیا۔ مکوّنات (ع) مذکر مخلوقات۔ موجودات۔

مکھ (ھ) مذکر۔ مُنھ۔ چہرہ۔ مکھ تال (ھ) مونث۔ وہ آواز جو گویئے مُنھ سے نکالتے ہیں۔ مکھیا (ھ) مذکر۔ سردار افسر۔

مکہ۔ (ع) مذکر۔ عرب کے ایک مشہور شہر کا نام جہاں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت باسعادت ہوئی۔ تعظیماً مکۂ معظمہ کہتے ہیں (فقرہ) خوشا نصیب جس نے مکۂ معظمہ دیکھا۔

مکھا۔ (ھ) مذکر۔ بڑی مکھی۔ نیلے رنگ کی بڑی مکھی۔

مکھانا۔ (ھ) مذکر کنول کے پھول کا سوکھا ہوا بیج۔ تال مکھانا۔

مکھڑا (ھ) محبوب کے مُنھ اور چہرے کے لئے مستعمل ہے۔ (ناسخ) اے پری مکھڑا ملا ہے کیا ہی پیارا چاند کو۔ رات میں تیرے دعوے میں پکارا چاند کو۔ مکھڑا تلوؤں کو نہ پہنچے۔ انسان کی سنہری

مکھن

رنگت کی تعریف میں کہتے ہیں اجانفصاحب) نہ پونچھے اشرفی خانم کا کھڑا اس کے تلوؤں کو۔ مری کندن ہے وہ مہر النسا رنگت سنہری ہے

مکھن ھ مذکر۔ ایک قسم کا کچا گھی۔ مسکہ بن تایا گھی (فقرہ) دودھ سے کھن نکالا جاتا ہے۔ کھن نکالنا۔ دہی یا کچے دودھ کو ملو کر مسکہ نکالنا۔

مکھنا (ھ) مذکر ایک قسم کا بڑا ہاتھی جو جھوم جھوم کر چلتا ہے۔ کھنا دیو۔ بے سینگوں کا بڑا دیو۔ عوام کا خیال ہے کہ یہ دیو سید سالار غازی کی شادی کے روز مزار پر آتا ہے اور جھاڑو دیتا ہے۔ (انشا) (ھ) مدار آلہ پچھے۔ مکھنا دیو ہو حضرت جنوں۔ کانپ اٹھے بس آتے ہی اسکے جہاں کی میدنی مکھنا ہاتھی ہے دانتوں کا بڑا ہاتھی۔ (نگہت) کہکشاں خرطوم ہے بے اشتباہ۔ کھنا ہاتھی ہے تراچہ رنگ سیاہ۔ **مکھی** (ھ) بروزن سکھی ۱۔ صفت۔ ایک قسم کا کبوتر جسکے سر اور بازوؤں کے ایک ایک یا دو دو پر سفید ہوتے ہیں۔ (جانفصاحب) مکھی وہ آج بھی لائے نہ چاندنی خانم۔ تتپتی مادہ ہے دو دن سے نر نہیں آتا۔

مکھی (ھ) مونث ۱ گس ۲ بندوق کا وہ ابھرا ہوا نشان جسے نظر کی سیدھ میں رکھکر نشانہ لگاتے ہیں۔ مکھی اڑا دینا۔ مکھی سی اڑا دینا (کنایۃً) اٹھتا ہوا سلام کرنا۔ (جانفصاحب) روز جھک جھک کے کرو گر انکو مجرا صبح و شام۔ دیں اڑا مکھی سی پر منھ سے نہ نکلے کچھ کلام۔ (ابن الوقت) چار و ناچار اٹھتا ہوا سلام کرکے جیسے کوئی مکھی اڑاتا ہے۔ اسکو کہنا پڑا کہ آج ولایت کی ڈاک کا دن ہے۔ مکھی جھلنا۔ دیکھو مکھیاں جھلنا۔ نبیرا مکھی چینی کی خدمت۔ (عو) مکھیاں اڑانے اور پاؤں دبانے کی خدمت۔ مکھی چوس صفت۔ کنجوس۔ ایسا بخیل کہ اگر سالن میں مکھی گر پڑے تو اسے بھی چوس کر پھینکے۔ (فیصر) لیا اس خال لب کا جبکہ توسن خیال

مکئی

توریدوں نے کہا حضرت بھی مکھی چوس ہیں گویا۔ مکھی چھوڑنا اور ہاتھی نگلنا۔ (کنایۃً) چھوٹی چھوٹی باتوں میں دیانتداری ظاہر کرنا۔ اور بڑے معاملہ میں بے ایمانی کرنا کی جگہ۔ مکھی کی طرح نکال ڈالنا۔ دودھ سے مکھی کی طرح نکال کر پھینک دینا۔ مکھی پر مکھی مارنا (کنایۃً) بے ربط سمجھ تقل کرنا مکھی کی بھنبھناہٹ۔ مونث۔ مکھیوں کی آواز۔ (فقرہ) نظرت کی جیخ پکار تو مکھی کی بھنبھناہٹ سے زیادہ وقعت نہیں رکھتی۔ مکھی مار (ھ) صفت ۱ مکھی کو جان سے مارنے والا ۲ وہ شخص جسے دیکھکر کراہت آئے۔ کروہ ۳ بن سمجھے جوں کی توں نقل کرنے والا۔ ۱ ایک کیڑے کا نام جو مکھیاں مار کر کھاتا ہے۔ مکھی ناک پر نہیں بیٹھنے دیتا۔ دیکھو ناک پر مکھی۔ مکھی ہانکنا۔ مکھی دور کرنا۔ مکھی جھلنا۔ مکھیا۔ دیکھو مکھ۔ مکھیاں اڑانا ۱ مکھیاں دور کرنا ۲ خوشامد سے مکھیاں جھلنا ۳ (کنایۃً) بیکار رہنا۔ خالی رہنا ۴ مرض آتشک میں مبتلا ہونا۔ مکھیاں بھنکنا ۱ مکھیوں کا کسی چیز پر بھن بھن کرنا۔ سر و بازاری ہونا۔ (مومن) طعنہ زن ہوں جو لبیں لب پر مکھیاں بھنکیں شکر میں لب پر ۲ کریہ منظر ہونا۔ بدوضع ہونا۔ بدقطع ہونا مکھیاں جھلنا۔ مکھیاں ہٹانا۔ چنور رکھنا۔ دستی پنکھے یا رومال یا چنور وغیرہ سے مکھیاں دور کرنا۔ مکھیاں مارنا۔ (کنایۃً) بیکار بیٹھنا۔ بے شغل رہنا۔ (ابن الوقت) گستاخی کا جواب طلب کیا تمام کام چھین کر کہدیا کہ کچہری میں بیٹھے مکھیاں مارا کرو۔ مکھیوں کا چھتا۔ دیکھو چھتا نمبر ۲۔ مکھیوں کے چھتے کو چھیڑنا۔ (عو) دیکھو بھڑ کے چھتے کو چھیڑنا۔

مکئی (ھ) بفتح اول و دوم و کسر ہمزہ) مونث۔ ایک قسم کے غلہ کا نام۔ جوار۔

مُکّی

مُکّی (ع) مونث۔ انگلیاں ہتھیلی پر بند کی ہوئیں۔ مُکّی سے پاؤں دبانا۔ مُکّیاں جمع۔ (بحر) کوچہ گرد معصیت دن بھر ہاسے پاؤں ہیں۔ خادموں کی مُکّیاں ہیں رات بھر تندیر پا۔ مُکّیانا۔ مُکّی مارنا۔ مُکّی لات مونث ارپیٹ۔ (انشا) اور اس سے زیادہ جھوٹ ہو بات۔ آٹھویں روز ہوگی مُکّی لات۔ مُکّی لگانا۔ پاؤں پر مُکّی مارنا۔ آرام و راحت کی غرض سے۔

مِکیال

مِکیال (ع) مذکر۔ پیمانہ۔

مَکین

مَکین (ع۔ بروزن زمین) صفت۔ صاحب خانہ۔ مکان دار۔ مکان میں رہنے والا۔ (امیر) رہے وہ جانِ جہان یہ جہاں ہے نہ رہے کیس کی خیر ہو یارب مکاں رہے نہ رہے۔ قائم۔ مقیم۔ ساکن۔ مکیں ہونا۔ ٹھہرنا۔ رہنا۔ مقام کرنا۔ بسنا۔ آباد ہونا۔ مکینکس (انگ) مذکر۔ کلوں کا علم۔ علم جرثقیل مکینکل انجینئر۔ (انگ) مذکر عالم جرثقیل کا ماہر۔

مَگ

مَگ (ھ) مذکر۔ (ہندو) راہ۔ راستہ۔ بڑا گلاس۔ مگدّر (ھ) بفتح اول و دوم۔ مذکر (ہندو) ایک قسم کے لڈو۔ مُگدُر (ھ) بالضم و فتح سوم۔ مذکر وہ گاؤدُم خرادی ہوئی لکڑی جنھیں ورزش کے لئے ہاتھوں میں پکڑ کر گھماتے ہیں۔ مگدر دو ہوتے ہیں اور انکو مگدر کی جوڑی کہتے ہیں۔ (رشک) میں پہلوان عشق وہ تھا جسکی خاک سے نکلا کوئی درخت تو مگدر بنا کئے۔ مگدر اٹھانا۔ مگدر اٹھا کر زور بازو آزمانا۔ (ناسخ) مجھسے ہلوا تا ہے لیکن اب جنوں زنجیر کی۔ اور کوہ عشق یہ کہتا ہے تو مگدر اٹھا۔ مگدر پھرانا۔ مگدر ہلانا۔ مگدروں کی جوڑی ہلانا۔ مگدر اٹھا کر دہنے بائیں آگے پیچھے ہاتھوں کو گردش دینا۔ (ناسخ) تو نے مگدر ہلائے کیوں

مگر

نہ کریں۔ باغ عالم میں افتخار درخت۔

مگدھ۔ دس۔ بفتح اول و دوم) مذکر۔ صوبہ بہار کا جنوبی حصہ۔ مگدھی بھاشا۔ مونث۔ مگدھ کی زبان جو خاصکر صوبہ بہار (پٹنہ) میں بولی جاتی ہے۔ پالی زبان۔ مگدھی (ھ) مذکر۔ مگدھ کا رہنے والا۔ ایک قوم کا نام

مگدّر بُگدّر۔ مذکر۔ وہ لکڑی کا مکان جسمیں شاہان اودھ سفر کیا کرتے تھے۔ اس مکان میں قلابے لگے ہوتے تھے۔ جو ہاتھیوں کی پیٹھ پر سے بندھے ہوتے تھے۔ یہ مکان ہاتھی لیکر چلتے تھے اور اس غرض سے کہ حرکت نہو سیکڑوں کہار یہ مکان نیچے سے اٹھائے رہتے تھے۔ پنسیں کی طرح اس میں ڈنڈے لگے ہوتے تھے۔ ایک قسم کا بہت اونچا خیمہ۔ ... کاغذ کی آرائشی چیز جسپر تصویریں بنی ہوتی ہیں۔ اور ساچق میں آرائش کے آگے آگے اسکو لیجاتے ہیں۔

مگر (ف) حرف استثنا۔ ماسوا۔ الّا۔ بجز۔ لیکن۔ غالباً کی جگہ۔

؎ دل سوزاں کے ہاتھوں رات دن اے رشک جلتا ہوں۔ مگر ہے شعلۂ آتش جہنم میرے پہلو میں۔ کیا۔ کی جگہ۔ (غالب) ہیں نے مانا کہ تو ہے حلقہ بگوش۔ غالب اس کا مگر نہیں ہے غلام۔ مگر پھر۔ اسپر باہنہ۔ (داغ) رگ جاں سے تزدیک ہے میری جاں تو۔ مگر پھر جو دیکھا کہاں میں کہاں تو۔ اکثر فصحا "مگر پھر" کے بعد بھی کا لانا ضروری سمجھتے ہیں۔

مگر۔ (ھ) مذکر۔ مگرمچھ۔ گھڑیال۔ کان کے ایک زیور کا نام۔ آویزہ۔ مگر کا چہرہ۔ مگر کے چہرے کی صورت۔ جو عورتوں کے کڑوں اور مردوں کی چھڑی کی شام میں بناتے ہیں۔ (امانت) چمکا کندن سا بہت رشک قمر کا چہرہ دیکھا ہیروں کے کڑوں میں جو مگر کا چہرہ

مگری

مگر مچھ۔ (ھ) مذکر مگر نمبر ۱۔ (سپر) ٹھٹھک سونس گھڑیال رہ رہ گئے۔ مگر مچھ نہ جانا کہ پھر بہ گئے۔ مگر مُرکی۔ مونث۔ ایک قسم کی مُرکی جس کا مُنہ مگر کی شکل کا ہوتا ہے۔ مگرا۔ (ھ بالفتح) صفت مذکر۔ مونث۔ کے لئے مگری یا مگنا۔ وہ شخص جو اپنے غرور و تکبّر کے سبب کسی کی بات نہ سنے۔ مگرا ہونا۔ گھنا ہو جانا۔ (محصنات) آپ لوگ مذہب کی طرف سے اس قدر غافل اور مگرے کیوں بن رہے ہیں۔ مگراپن۔ (ھ) مذکر گھنا پن۔

مگیری۔ (ھ) بفتح اول و دوم۔ مونث۔ اچھپر کا وہ حصہ جو سب سے اوپر اور ماہی پشت ہوتا ہے ۲ چھپت کی سلامی کا سب سے نیچا کنارہ۔

مگس۔ (ف) مونث۔ دیکھو مکھی نمبر ۱ و ۲ (ظفر) خال سیاہ کب لب شیریں پہ ہے ترے۔ شکر سے ہے جما کر مگس پہ لگی ہوئی۔ مگس ران۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا موچھل یا صفت۔ موچھل ہلانیوالا۔ خادم (اوج) ہاتھوں کو رکھے موسی عمراں ہیں پشت پر۔ روح القدس پروں سے مگس راں ہیں پشت پر۔ مگس رانی۔ (ف) مونث۔ مکھیاں اُڑانے کی خدمت۔ چنور برداری (ذوق) سینہ کا چاک سینے کی فرصت کہاں کہ ہیں۔ مصروف زخم دل کی مگس رانیوں میں ہم۔ مگس کی قے۔ شہد۔ (غالب) کیوں رد و قدح کرے ہے زاہد مو ہے مگس کی قے نہیں ہے۔ مگسی۔ (ف) صفت ۱ مگس کے رنگ کا سیاہی مائل ۲ وہ گھوڑا جس کے تمام جسم کے بال سفید ہوں۔ اور سارے بدن پر سرخی کی چھینٹیں ہوں (اور دُم و ایال یک رنگ ہو۔

مگن۔ (س۔ بفتح اول و دوم) صفت (ہندی) ۱ غرق مستغرق۔ ڈوبا ہوا ۲ خوش۔ شاد۔ مسرور ۳ مست بیخود۔ (قدر) اترے شبنم پر مگن اک طرف۔ چوکڑی بھرتے تھے ہرن اک طرف۔

مُلّا

(ہونا کے ساتھ) گھُگھو مذکر ایک قسم کا کبوتر جو اپنے ساتھ دوسرے کبوتروں کو لے آتا ہے۔ گھُگھو (موہم سے بگڑا ہوا) صفت گول مول بات۔ گھُگھو رہنا۔ جواریوں کی اصطلاح میں راز فاش نہ ہونا۔ عورت بنی رہنا۔ برابر سرابر رہنا نہ ہارنا نہ جیتنا۔ گھُگھو میں۔ رمز میں۔ اشارہ۔ کنایہ (فقرہ) اُسنے گھُگھو میں سمجھا دینا۔ گھُگھو میں کہنا۔ گول مول بات کہنا۔ اشارے میں کوئی بات کرنا۔ گھُگھی صفت۔ انگھا کی طرف منسوب جو ایک مقام کا نام ہے۔ جہاں کا پان مشہور ہے ۲ مذکر ایک قسم کا پان ۳ ایک قسم کا صحرائی کبوتر

مُل۔ (ف) مونث ۱ شراب۔ مے۔ دارو ۲ (ھ) عم ع۔ کلمہ استثنا مگر کی جگہ (فقرہ) سب کچھ سنا تھا مُل یہ نہیں سنا۔

مِل۔ (انگ) مونث۔ کپڑے کا غذ وغیرہ۔ کی کل۔ مَل (ھ) ایک کلمہ ہے جو آخر کلمات میں نسبت کیواسطے آتا ہے جیسے بھرمَل۔ ڈھٹر مسخرہ۔ کھٹمل ۲ پہلوان۔ بہادر۔ شجاع۔

ملّا۔ (ع۔ ملا) مذکر۔ شرفاء آدمیوں کا گروہ۔ ملا اعلیٰ (ع) میں ملا الاعلیٰ ہے) مذکر۔ عالم بالا کے رہنے والے یعنی فرشتے۔

مُلّا۔ (مولے) بگڑا ہوا) مذکر ۱ عالم فاضل ۲ مسجد میں رہنے والا ۳ مسجد میں نماز پڑھانے والا ۴ بچوں کو مکتب پڑھانیوالا ۵ دیکھو مُلّو

مُلّا دوپیازہ۔ مذکر۔ دربار اکبری کے ایک خوش طبع اور ظریف درباری کا لقب جس کا نام ابوالحسن تھا۔ مُلّا کی دوڑ مسجد تک مثل۔ ہر شخص کی کوشش وہیں تک ہوتی ہے جہاں اسکی رسائی ہو۔ ابن الوقت) مگر مُلّا کی دوڑ مسجد تک سنے بلکہ منتوں اور نیازوں اور جلوں اور عملوں اور دعاؤں کی بھرمار کر دی۔ مُلّا کی داڑھی شرک میں گئی۔ مثل بیفائدہ۔ اور ہیوقع خرچ ہونیکے موقع پر بولتے ہیں۔

مُلابست

باتوں باتوں میں یوں ہی کسی چیز کے ضائع ہو جانے کے موقع پر بولتے ہیں۔ (قصہ) کہتے ہیں کہ ایک مُلّا صاحب اپنے شاگردوں میں کچھ تبرک تقسیم کر رہے تھے۔ اتنے میں ایک مسخرے نے انکی داڑھی میں سے بال نوچ کر کے اسکو تبرک قرار دیا اسی طرح ایک اور شخص نے بھی بال نوچا۔ اور تبرک سمجھا۔ اور پھر اوروں نے بھی ایسا ہی کیا۔ یہانتک کہ مُلا بیچارے کی داڑھی میں ایک بال تک نہ رہا۔ جب سے یہ فقرہ مشہور ہو گیا۔ مُلّا کی ماری حلال مثل۔ بڑے آدمیوں کا بُرا کام بھی درست۔ اور جائز سمجھا جاتا ہے کبھی مُلّا کی ماری حلال اور خدا ماری حرام بھی بولتے ہیں۔ مُلّا گری۔ مُلّا گیری۔ مونث۔ مُلّی۔ مُلّیت۔ مُلّاتا۔ مذکر۔ تحقیر سے مُلّا کی جگہ بولتے ہیں۔ یہ لفظ مولانا سے بگڑا ہوا ہے۔ مُلّانہ ہو گا تو کیا مسجد میں اذاں نہ ہو گی۔ مثل۔ کسی خاص آدمی کے نہونے سے اُس کے متعلق کام رُکا نہیں رہتا۔ مُلّائی۔ مونث۔ مُلّا کی جورُو۔ وہ عورت جو لڑکیوں کو سینا پرونا سکھاتی اور ابتدائی کتابیں پڑھاتی ہے۔

مُلابَسَت۔ (ع) بضم اول و فتح چہارم و نجم) مونث۔ باہم مناسبت رکھنا تعلق

مِلاپ۔ (ھ) مذکر۔ میل جول۔ اتفاق۔ صلح۔ صفائی۔ باہم مناسبت موافقت۔ (رشک) عُشاق سے ملاپ کروائے شکر لبو۔ شیرو شکر میں ذائقہ ہے اختلاط سے۔ محبت۔ دوستی۔ ربط ضبط (داغ) جاتا رہا ملاپ تو دونوں کو غم ہوا۔ اتنا ہوا کہ مجھ کو سوا اس کو کم ہوا۔ سادگی ہم کلامی ملاپ۔ صفت (ہم) ملاقاتی۔ جان پہچان دوست۔ آشنا۔ ملاپ رکھنا۔ میل جول رکھنا۔ اتفاق کے ساتھ

مُلاحِد

بسر کرنا۔ ملاپ کرانا۔ صلح کرانا۔ صفائی کرانا۔ تصفیہ کرانا۔ گلے لوانا۔ ملاپ ہو جانا۔ صلح ہو جانا۔ دوستی ہونا۔ ملاپی۔ (ع م) صفت۔ ملاقاتی

مِلاجُلا۔ صفت۔ مذکر۔ رلا ملا۔ مخلوط۔ گڈمڈ۔ مونث کے لئے مِلی جُلی۔ (میسر) بہم متانت۔ وتمکیں وشوخی وتیزی۔ ملی جُلی ہوئی ترکیب کا نیا جوبن۔ ملا جلا رہنا۔ میل جول سے رہنا۔ شرکت میں رہنا

مَلّاح۔ (ع) مذکر۔ کشتیبان۔ ناؤ چلانیوالا۔ مَلّاح درچیں ست و کشتی در فرنگ۔ (ف) مثل۔ دو شخصوں یا دو چیزوں میں بڑا فاصلہ ہونے کے لئے مستعمل ہے۔ (قدر ہے) مثل مَلّاح درچیں ست و کشتی در فرنگ۔ کشتی مرا بکہاں ساقی دریا دل کہاں مَلّاحن ملاحنی۔ ملاح کا مونث۔ مَلّاحی۔ مونث۔ ملاح کی اجرت۔ ملاح کا پیشہ اور کام۔ صفت۔ مبہم گالی جسمیں نام نہ لیا جائے۔ مَلّاحی سنانا۔ مَلّاحیاں سُنانا۔ آوازے کسنا۔ گول گول طعنے تشنے دینا۔ مَلّاحی کی ملاحی اور پانس کے پانس۔ مثل ایک نقصان اٹھانے کی جگہ بہت سے نقصانات اٹھانے کے محل پر مستعمل ہے۔ مَلّاحی گالیاں وہ گالیاں جو بغیر نام لئے مبہم طور پر دیجائیں۔ ملاحی پانچہ۔ مذکر۔ پیرنے کا ایک خاص طریقہ جسمیں لمبے لمبے ہاتھ مار کر دریا کا راستہ جلد طے کیا جاتا ہے۔

مَلاحَت۔ (ع) مونث۔ (لغوی معنی) نمکین ہونا۔ شور ہونا۔ رنگت کا سانولا پن۔ خوبصورتی جو سانولے پن سے ہوتی ہے۔ (انیس) یہ جان ہے ہر ہاشمی و مُطّلبی کی۔ اسمیں تو ملاحت ہے رسول عربی کی۔

ملاحِدہ۔ ملاحِدہ۔ (ع) ملاحدہ میں ت بغرض تاکید معنی جمع اضافہ کی ہے۔ جیسے ملائکہ میں) مذکر۔ جمع ملحد کی۔ (ذوق) گہہ ملاحد

ملاحظہ

کی بھی تردید کلام الحاد۔ گہہ وجودی وشہودی سے بیان وحدت۔
مُلاحظہ۔ (ع) گوشہ چشم سے دیکھنا) مذکر۔ دیکھنا۔ غور۔ توجہ۔ (ع)
لحاظ پاسداری۔ مروّت۔ سامنے۔ روبرو۔ ملاحظہ سے گزرنا۔ نظر سے
گزرنا۔ دیکھنے میں آنا۔ ملاحظہ شد۔ دیکھا گیا۔ دیکھ لیا گیا۔ جانچا گیا۔ یہ
الفاظ اُن کاغذات پر لکھے جاتے ہیں جنکو کسی نے جانچا۔ پڑھا یا۔
مقابلہ کیا ہو۔ ملاحظہ فرمانا۔ ملاحظہ کرنا۔ بڑے یا بزرگ کا۔ ملاحظہ کا۔ لحاظ
کا۔ بامروّت۔ (فقرہ) وہ بڑے ملاحظے کا آدمی ہے۔ مُلاحظہ کرنا۔
دیکھنا۔ معائنہ کرنا۔ لحاظ کرنا۔ طرفداری کرنا۔ پڑتال کرنا۔ جانچنا۔
مطالعہ کرنا۔ کسی امر کی طرف متوجہ ہونا۔ اور کسی بات کا توجہ سے
سننا۔ ملاحظے کی جگہ ملاحظہ ہے۔ مروّت والے سے مروّت کی جاتی
ہے۔ یعنی ہر جگہ مروّت نہیں کی جاتی ہے۔ ملاحظے میں آنا۔ مُلاحظے
میں گزرنا۔ نظر سے گزرنا۔ کسی حاکم یا افسر کی نظر سے گزرنا۔ مُلاحظہ میں
ہونا۔ کاغذات کا کسی حاکم یا افسر کے زیر نظر ہونا۔ ملاحظے والا۔ لحاظ
والا۔ رسوخ والا۔ سفارشی۔ سفارش والا۔ مُلاحظہ ہونا۔ دیکھا جانا۔
معائنہ ہونا۔ پیش ہونا۔ پڑتال ہونا۔ جانچ ہونا۔ لحاظ ہونا۔
مروّت ہونا۔

مَلاد۔ (ع) صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے کئی دلی ہوئی۔ ملا ہوا۔
مساس کیا ہوا۔ مستعمل۔ ملا دینا۔ گڈمڈ کر دینا۔ بھرا دینا۔ (فقرہ)
تمنے گیہوؤں میں جَو ملا دیئے۔ اُس نے تخت سے تخت ملا دیئے۔
یکساں کر دینا۔ مشابہ کر دینا۔ (فقرہ) تمنے خط میں خط ملا دیا۔
طبق کر دینا۔ شامل کر دینا۔ (فقرہ) یہ ارائنی بھی باغ میں ملا دو۔
(کنایۃً) ہاں مانکر گنجفہ کے اوراق ابتر کر دینا۔
مَلاذ۔ (ع۔ بفتح اول صحیح) مذکر۔ پناہ کی جگہ۔

ملاقات

مَلار۔ (ہ) مذکر۔ وہ گیت جو برسات کے موسم میں گائے جاتے
ہیں۔ مونث۔ ایک راگنی کا نام۔ ملار گانا۔ برساتی گیت گانا۔
ملاریں گانا۔ (کنایۃً) خوشی منانا۔
مُلازِم۔ (ع) کسی کے ساتھ ہمیشہ رہنے والا۔ کسی کے کام کو ہمیشہ
کرنے والا۔ مجازاً۔ نوکر۔ چاکر۔ خادم۔ ملازم خاص۔ مذکر۔ خاص
آدمی۔ بیخ کا ملازم۔ مُلازم سرکار۔ مذکر۔ گورنمنٹ کا ملازم۔ سرکاری
نوکر۔ ملازم رکھنا۔ نوکر رکھنا۔ ملازم متعہد۔ مذکر۔ وہ ملازم جسکو خاص کام کا
اور عہدہ پر عہدہ ملا ہو۔ ملازم ہونا۔ نوکر ہونا۔ مُلازمت۔ (ع بضم
اول وفتح چہارم وبجیم) کسی جگہ ہمیشہ ہونا۔ یا کسی کے نزدیک ہمیشہ
ہونا۔ اطاذال سے غلط ہے) مونث۔ خدمت۔ نوکری۔ بڑے
کی ملاقات (سحر) کہیں ہو راہ گلی میں سلام ہو جائے۔ ملازمت
کو نہ کہیئے مکان پر موقوف۔ (منیر) حضور حضرت شفیع غلام عباس
آج۔ ملازمت دل مشتاق بے ریا نے کی۔ ملازمت اختیار کرنا۔
نوکر ہونا۔ نوکری قبول کرنا۔ مُلازمت پیشہ۔ (ف) مذکر۔ نوکری
پیشہ۔ وہ شخص جس کا پیشہ نوکری ہو۔ ملازمت حاصل کرنا۔
کسی امیر کی خدمت میں حاضر ہونا۔ ملاقات کرنا۔ بار یاب ہونا۔
مُلاطَفَت۔ (ع۔ بضم اول وفتح چہارم دنجم) مؤنث۔ مہربانی کرنا۔ نرمی۔
مُلاطَفہ۔ (ف) مذکر۔ نیکی۔ بھلائی۔ مجازاً۔ عنایت نامہ۔ مراسلہ۔
چٹھی۔ رقعہ۔ مکتوب۔ باہم جڑے ہوئے خطوط کا مجموعہ۔ ملاقی
(ع۔ بفتح اول وکسر چہارم) مذکر۔ جمع لعب کی۔ مَلاعِن (ع۔ بفتح
اول وکسر چہارم جمع ملعنت کی۔ وہ چیزیں جو قابل لعنت ہوں۔
ملاعین۔ مَلاعِنہ۔ (ع) مذکر۔ جمع ملعون کی۔
مُلاقات۔ (ع۔ مونث) ایک دوسرے سے ملنا۔ (جلال) دل کے

ملاقی

سینہ کو یوں کیا خالی۔ پھر ملاقات عمر بھر نہ ہوئی ۲ میل۔ ملاپ آنا جانا ۳ واقفیت۔ صاحب سلامت۔ جان پہچان ۴ (عم) ہمبستری۔

مُلاقاتِ بازدید۔ دیکھو بازدید۔ ملاقات پیدا کرنا۔ میل ملاپ بڑھانا۔ دوستی پیدا کرنا۔ صاحب سلامت قائم کرنا۔ ملاقات رکھنا۔ واقفیت رکھنا ۲ ملتے رہنا۔ ملاقات رہنا۔ ملاقات کے مراتب کا برتاؤ۔ باہم ہوتا رہنا۔ (آتش) اب ملاقات ہوئی ہے تو ملاقات رہے نہ ملاقات تھی جبتک کہ ملاقات نہ تھی۔ ملاقات کرنا ۱ باہم ملنا۔ صاحب سلامت کرنا۔ ملاقات کروانا ۱ ملوانا۔ شناسائی کرانا۔ دوستی کرانا۔ دن ومہ کو باہم ملوانا۔ ملاقات ہونا ۱ درسم ہونا۔

ملاقاتی۔ مذکر۔ ملنے والا۔ یار۔ دوست۔ جان پہچان والا۔

مُلاقی (ع) صفت۔ مذکر۔ ملنے والا۔ ملاقات کرنے والا۔ مُلاقی ہونا۔ ملنا۔ ملاقات کرنا۔ ملاگیری (ھ) مذکر۔ ایک رنگ ہے خوشبو دار جو صندلی رنگ سے مشابہ ہوتا ہے ۲ ایک خوشبو دار رنگ کا رنگا ہوا۔ ۳ اگری کا ہے گمان شک ہے ملاگیری کا۔ رنگ لایا ہے دوپٹا تیرا میلا ہو کر۔

ملال۔ (ع) مذکر۔ رنج۔ غم۔ کلفت ۲ افسوس۔ (برق) اتنا تو جذب عشق نے بارے اثر کیا۔ اسکو بھی اب ملال ہے میرے ملال کا ۳ رحمت۔ (رشک) ملال راہ اٹھانے کو کون کہتا ہے۔ مجھے بلا مجھے آنے کو کون کہتا ہے۔ ملال آنا۔ کسی کے دل میں رنج وکدورت آنا۔ (آتش) ملال آیا ادھر اسکو خفا تھا دم بھر میں۔ ادھر اپنا۔ بلائے جاں خفا ہونا ہے خوش اسلوب انساں کا ملال جانا۔ ملال دفع ہونا۔ (رشک) ملال غیر سے ملنے کا جائیگا کیونکر یہ میں نے مانا وہ قسمیں بھی کھائیگا پھر کیا۔ ملال دینا۔ رنج پہنچانا

ملانا

ملال کھینچنا۔ ملال برداشت کرنا۔ (داغ) غربت کے رنج فاقہ کشی کے ملال کھینچے۔ ملال لینا۔ رنج وغم برداشت کرنا۔ (رند) کھلا یہ شکدۂ دہر میں بہوپنچکر حال۔ عدم سے آئے ہیں رنج وملال لینے کو ملالت (ع) مونث۔ ملال۔ (میر) دل ٹھہرتا نہ تھا مالست تھی۔ جان کو ننگی کی حالت تھی۔

ملا لینا۔ ۱ شریک کر لینا۔ شامل کر لینا ۲ مخالف آدمی کو اپنی طرف کر لینا۔ گانٹھ لینا۔ ہمراز بنا لینا۔ (داغ) غیر کو بھی ملا لیا ہمنے۔ وہ بنائینگے رازدار کسے ۳ آمیز کر لینا۔ مرکب کر لینا ۴ مقابلہ کر لینا۔ باہمی پٹرتال کر لینا۔ ملامت (ع) مونث۔ برا بھلا کہنا چھڑکنا۔ ڈانٹنا۔ (کرنا کے ساتھ) (سالک) مجھ پر ایسی جفا کی کثرت کی۔ کہ اسے خیر نے ملامت کی۔ ملامتی مونث ۱ (عو) بدنصیب کمبخت کی جگہ ۲ (عم) ملامت کی جگہ (دینا کے ساتھ) ۳ مذکر۔ وہ فقیر جو چھپا کر عبادت کرتا۔ اور اسرار الٰہی ظاہر کرتا ہو۔ فرق کیلئے دیکھو صوفی۔

ملان۔ (ھ) مذکر ۱ مقابلہ۔ ایک چیز کا دوسری چیز سے مقابلہ کرنا۔ (کرنا ہونا کے ساتھ) ۲ دو ریل گاڑیوں کے اوقات کا ایسا ہونا کہ ایک کے مسافر دوسرے پر سوار ہو سکیں۔

ملانا۔ (ھ) دو چیزوں کو پاس پاس رکھکر انکی باہمی مشابہت کا موازنہ کرنا۔ مقابلہ کرنا۔ مطابق کرنا۔ فرق نکالنا۔ (شعور) حسد تجھ سے زیادہ ہو زمیں میں گڑ جائے۔ تیرے قد کو جو ملاؤں قد شمشاد کے ساتھ ۲ مرکب کرنا۔ دو چیزوں کو ایک جگہ کرنا۔ اکٹھا کرنا ۳ ایک چیز دوسری چیز سے بھڑا دینا۔ (رشک) فوج کر ڈالیگا صیاد تجھے اے بلبل۔ پیار گنجے کو نہ کرگل سے نہ منقار ملا ۴

ملاوٹ

گھڑی گھنٹے کا مطابق کرنا۔ طلوع غروب سے یا کسی دوسرے گھڑی گھنٹے سے۔ (شاد) کہوں کیا شب وصل گھڑیالیوں کی گجر سے ملایا گھڑی کو چور کو کا؟ سازوں کو ہم آواز کرنا؟ باہم دو شخصوں میں ملاقات کرانا؛ میل کرانا؛ گڈ مڈ کرنا؛ گانٹھ لینا۔ اس معنی میں ملا لینا فصیح ہے۔ دیکھو ملا لینا۔ لا دینا۔

مُلانا۔ دیکھو مُلّا۔ مِلاوٹ (ع ث) مونث میل جول ساز (مراۃ العروس) ہنر اری مل بہت سٹپٹایا اور ناسے ملاوٹ کی باتیں کرنے لگا۔

مَلاہی۔ (ع) مذکر۔ لہو کی جمع لہج۔ کھیل کود۔ وہ چیزیں افعال جو یاد خدا سے غافل کریں۔

مَلائکہ۔ مَلائکہ۔ (ع) اصل میں ملائک تھا۔ ہ۔ واسطے تاکید معنی جمع کے زیادہ کی جیسے الحدیث مذکر ملک بفتحتین اول و دوم کی جمع ... فرشتے۔ (شرف) غربت پہ میری نازل رحمت ہوئی خدا کی رونے لگے ملائک اس عجز سے دعا کی۔ (شرف) خوشی خوشی ترے قاصد سجھ کے اٹھ بیٹھے۔ ملائکہ کو جو آتے مزار میں دیکھا۔

مُلائم۔ (ع) صفت۔ مناسب۔ موافق۔ (مجازاً) نرم۔ مُلائم کرنا؛ دھیما کرنا؛ ٹھنڈا کرنا۔ غصہ فرو کرنا؛ نرم کرنا۔ ملائم ہونا۔ لازم۔ غصہ کم ہونا۔ ترشروئی دیدمزاجی سے باز رہنا۔ (ذوق) کوئی گھڑی اگر وہ ملائم ہوسکے تو کیا۔ کہہ بیٹھیں گے پھر ایک کڑی دو گھڑی کے بعد۔ مُلائمت۔ (ع۔ بضم اول و فتح چہارم پنجم اور دوسری زبانوں پر بکسر چہارم ہے) مونث؛ موافقت مناسبت؛ نرمی؛ نزاکت۔ لاغری۔

مَلائی۔ (ھ) مونث؛ دہی یا دودھ کے اوپر کی پپڑی۔ نواب سعادت علیخان نے اس کا نام بالائی رکھا تھا۔ ۔ گھی کی صورت

ملتا

نظر نہیں آتی تیسرے شیرخشک کی ملائی ٹھیری؛ گھوڑے کا ملتا۔ ۲ گھوڑا ملنے کی اجرت۔ ملائی پڑنا۔ دہی یا دودھ کے اوپر پپڑی بندھنا۔ ملائیاں کھانا۔ (لکھنؤ) (کنایۃً) کسی دوسرے کے مال سے نفع حاصل کرنا۔ ملائی کی چائے۔ ملائی پڑی ہوئی چائے (منیر) افیون بڑھ کے زہر سے لے پیر پائے ہے۔ خون جگر سمجھے یہ ملائی کی چائے ہے۔

مَلبا۔ (ھ) مذکر؛ کوڑا کرکٹ خس و خاشاک۔ خار و خس مٹی ۲ گرے ہوئے مکان کی مٹی اینٹیں وغیرہ۔ پرانا مسالا۔

مِل بانٹ کے۔ اتفاق کے ساتھ۔ نفع میں شرکت حاصل کرکے۔ (منیر) سنج مل بانٹ کر کہیں جو بسر۔ وہ میاں ہوئی ہیں بہت بہتر۔

مُلَبَّب۔ (فارسی لفظ کا عربی قاعدے سے مفعول بنایا ہے جیسے۔ مُرَعَّن۔ مُزَلَّف صفت۔ لبریز۔ لبالب۔ بھرا ہوا۔ فصحاء متاخرین اس جگہ لبالب ہی فصیح سمجھتے ہیں۔

مَلبوس۔ (ع) مذکر۔ پہننے کے کپڑے۔ لباس۔ پوشاک۔ ملبوسات (ع) مذکر۔ ملبوس کی جمع۔ پہننے کے کپڑے۔

مِل بیٹھنا۔ محبت سے یکجا ہو کر بیٹھنا۔ ہمصحبت ہونا۔ (مصحفی) ہم تم بھی اس شب آ و نہ مل بیٹھیں دو گھڑی۔ خورشید و ماہ کا ہو فلک پر قران آج (شاد) بگڑی جان پہ جب خیر سے مل بیٹھ گیا۔ وہ اٹھا کیا مرے پہلو سے کہ دل بیٹھ گیا۔

مَلت۔ (ھ) بفتح اول۔ دوم مونث۔ گھسا ہوا سکہ (رشک) فرقت میں دلکو رنج نے اتنا ملا دلا۔ جو اشرفی تھی داغ جگر کی ملت ہوئی۔ ملتا۔ صفت۔ مذکر۔ گھسا ہوا سکہ۔ ملتا ہوا روپیہ

ملت	ملجانا
وہ روپیہ جس کے سکّے کے حروف گھس گئے ہوں۔ اور پڑھے نہ جائیں۔ مِلّت۔ (ع) بالکسر و فتح دوم مشدد (مونث) ۱ دین۔ مذہب شریعت۔ (غالب) ہم موحّد ہیں ہمارا کیش ہے ترکِ رسوم۔ ملّتیں جب مٹ گئیں اجزائے ایماں ہوگئیں ۲ فرقہ۔ قوم۔ گروہ۔ فرق کے لئے دیکھو دین۔ مِلّت۔ (ع) بالکسر و فتح دوم مشدد (مونث) ۱ لپ۔ راہ درسم سبیل جول (راسخ) ہم سے بھی ملاقات ہے دشمن سے بھی ملت تم اپنے کے اپنے ہو پرائے کے پرائے ۲ ملنساری۔ ملت رکھنا۔ میل جول رکھنا۔ (بحر) خوب دیکھا تمھیں خوب اپنی سزا کو پہنچے اتو کا فر ہو تو تم سے جو ملت رکھے۔ ملتا جلتا صفت مذکر۔ مونث کے لئے ملتی جلتی ۱ مشابہ (عبلیل) شوخ تم سے میں دل کیا ملتا جلتا رنگ ہے۔ تم ہوئے سیماب وش دل پارہ پارہ ہوگیا (امیر) شوخ وہ ہم مضطرب وہ نازنیں ہم ناتواں۔ ملتی جلتی یار سے ہے بات جو یاروں میں ہے۔ ملتانی۔ مونث ۱ ایک قسم کی نرم رنگ کی چکنی مٹی جسکو ملتانی مٹی بھی کہتے ہیں ۲ صفت ملتان کا رہنے والا ۳ مونث ایک رنگنی کا نام (رشک) نشاط میں یہ باتیں تھیں کہ جادو نے خدا رنگنی جو گائی اس مطرب نے ملتانی جیتی۔ ملتبس۔ (ع) بالضم و فتح سوم و فتح چہارم صفت۔ پوشیدہ کیا گیا۔ اشتباہ کیا گیا۔ ملتجی۔ (ع) بالضم و فتح سوم و کسر چہارم صفت التجا کرنے والا۔ درخواست کرنے والا۔ منت سماجت کرنیوالا۔ ملتزم (ع) بالضم و فتح سوم و کسر چہارم ۱ صفت۔ اپنے اوپر	کوئی چیز یا فعل لازم کر لینے والا ۲ (ع) بفتح چہارم) مذکر بیت اللہ میں رکن یمانی کے سامنے ایک مقام ہے جہاں حاجتمندوں کی دعائیں قبول ہوتی ہیں۔ ملتفت۔ (ع) بالضم و فتح سوم و کسر چہارم صفت۔ التفات کرنے والا۔ توجہ کرنے والا۔ (پانا۔ کرنا۔ ہونا کے ساتھ) ملتمس (ع) صفت۔ مذکر ۱ بالضم و فتح سوم و کسر چہارم) صفت۔ التماس کرنے والا۔ عرض کرنے والا ۲ بالضم و فتح سوم و فتح چہارم) مذکر عرض۔ معروض۔ ملتوی۔ (ع) بالضم و فتح سوم و کسر چہارم) ۱ التوا کرنے والا۔ دیر کرنے والا ۲ ٹھہرنے والا۔ توقف کرنے والا ۳ اصطلاح علم طب) نبض کی ایک خاص حرکت کا نام۔ ملتوی رکھنا۔ ملتوی کرنا۔ روکنا۔ ٹھہرانا۔ ڈھیل میں ڈالنا۔ ملتوی رہنا۔ ملتوی ہونا۔ لازم۔ ملٹ۔ (ہ) بفتح اول و دوم) مذکر۔ موٹا کاغذ۔ مٹھین کا کاغذ کتاب کا پٹھا۔ (فقرہ) کتاب پر ملٹ لگا ہوا ہے؟ وہ لکڑی کا موٹا آلہ جس سے خیمہ کی میخ ٹھونکتے ہیں۔ ملٹری۔ (انگ۔ بکسر اول و دوم و فتح سوم و کسر چہارم صفت فوجی ملٹری پولیس۔ (انگ) مونث۔ فوجی پولیس۔ جنگی سپاہ ملجا۔ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ جائے پناہ۔ پشت پناہ۔ پناہ ملنے کی جگہ ملجا و ماوا۔ پناہ ملنے کی جگہ۔ (فقرہ) مینائیوں کا خاندان صوفیوں کا ملجا و ماوا تھا۔ ملجانا (ھ) جُڑ جانا۔ پیوستہ ہو جانا ۲ صلح ہو جانا۔ صفائی ہو جانا ۳ آمیز ہو جانا۔ گڈمڈ ہو جانا۔ (مصحفی) ہاتھ قاتل کا مرے خون سے بھر جائے تو پھر۔ رنگ سے اس کے تو لے رنگ حنا

مل جل	ملفوظ
مل جانا ۱؎ شامل ہو جانا۔ شریک ہو جانا ۲؎ دوچار ہونا۔ ملاقات ہونا ۳؎ حاصل ہو جانا۔ وصول ہو جانا۔ دستیاب ہو جانا (فقرہ) کھوئی ہوئی چیز مل گئی ۴؎ سازش کر جانا۔ (جلال) نہ بدگماں ہو اے ضبط نالہ کہتا ہے۔ فلک سے میں سجدہ جا کے مل نہ جاؤنگا ۵؎ (کنایۃً) گتھم گتھا کی بازی کا سلسلہ ختم ہو جانا۔ مل جل کر۔ مل جل کے۔ مل ملا کر۔ متفق ہو کر۔ اکٹھے ہو کر۔ (میر) آپس میں مناسب نہیں اے جرآحہ۔ ناخن و زخم کی مل جل کے بسر ہونے دو۔ ۶؎ بالاتفاق۔ بالاشتراک ۷؎ اتحاد سے۔ اتفاق سے۔ سلوک سے۔ مل جل کر رہنا۔ میل ملاپ اور موافقت سے بسر کرنا۔ مل چلنا۔ (کنایۃً) کسی سے ملاقات کی رسم پیدا کرنا۔ (میر) غیروں سے مل چلے ہو مست شراب ہو کر۔	ملحوظ رکھنا۔ رہنا کے ساتھ) ملحوظ خاطر۔ (ع) ولی خیال۔ ولی توجہ۔ خیال رکھنا۔ ملحوظ۔ (ف) (بفتح اول و دوم) مذکر۔ ٹڈی۔ ٹیٹری یہ لفظ اکثر مور و ملخ کی ترکیب سے استعمال ہوتا ہے۔
پلچھ۔ (ھ) (فتح اول و کسر دوم و سکون سوم) صفت وہ آدمی جو ایسے افعال کرے جن سے لوگوں کو گھن آئے۔	ملخص۔ (ع۔ بروزن مُذَبْذَب) مذکر۔ خلاصہ۔ اختصار۔
ملخ۔ (ع۔ بالکسر) مذکر۔ نمک۔ کھار۔ شور۔ ملمود (ع۔ بالضم و کسر سوم) صفت مذکر۔ بیدین۔ راہ حق سے پھرا ہوا۔ مونث کیلئے ملمودہ	مُلَذَّذ۔ (عربی میں مُتَلَذِّذ ہے) صفت۔ لذت اٹھانیوالا۔
ملحق۔ (ع۔ بالضم و فتح سوم) صفت۔ چپکایا ہوا ۱؎ (ع۔ بکسر سوم) صفت وہ چیز جو کسی کے آخر میں ملا دی جائے ۲؎ ملا ہوا۔ نزدیک۔ پاس ۳؎ ملنے والا۔ ملحق کرنا۔ شامل کرنا۔ ملانا۔ داخل کرنا۔ الحاق کرنا۔ ملحق ہونا۔ شامل ہونا۔ شریک ہونا۔ داخل ہونا۔ ملحقات۔ (ع) مذکر۔ وہ چیزیں جو بعد کو ملا دی گئی ہوں۔ ملحقہ۔ (ع) صفت۔ مونث۔ ساتھ لگی ہوئی منسلک۔	مُلَذَّذ۔ (بضم اول و دوم) عو صفت حسرت اور افسوس ظاہر کرنے کے لئے مستعمل ہے۔ (فقرے) برس کے برس ان ننھے ننھے بھائی آپ کی سلامتی میں ننگے بچے رہیں۔ ایک ایک کا مُلَذَّذ منھ دیکھیں۔
ملحوظ۔ (ع بروزن مفعول) صفت لحاظ کیا گیا۔ خیال رکھا گیا۔	مُلَزَّم۔ (ع۔ بالضم و کسر سوم۔ لازم کرنیوالا) مذکر۔ مجرم قصوروار۔
	مُلَزُوم۔ (ع بروزن مفعول) صفت۔ لازم کیا گیا۔ شریک حال۔
	ملصق۔ (ع۔ بالضم و کسر سوم) صفت۔ ملنے والا۔ پیوستہ ہونیوالا (فقرہ) یہ مکان زید کے مکان سے ملصق ہے ۱؎ (بالضم و فتح سوم) پیوستہ کیا گیا۔ مُلَطِّف۔ (بضم اول و فتح دوم و کسر سوم مشدد) اصطلاح طب) صفت۔ رقیق کرنے والی دوا۔ عربی میں مُتَلَطِّف ہے
ملعون (ع۔ بروزن مفعول۔ ملاعین۔ جمع) صفت۔ لعنت کیا گیا۔ مردود۔	
ملغوبا۔ (ت۔ میں واؤ غیر ملفوظ سے ہے۔ اردو میں بالفتح و ضم سوم واؤ مجہول ملفوظ سے ہے) مذکر۔ وہ چیز جو مختلف چیزوں سے ملکر گاڑھی ہو گئی ہو۔	
ملفوظ۔ (ع بروزن مفعول) صفت ۱؎ پڑھا گیا۔ جو پڑھنے میں آئے ۲؎ مذکر۔ مقولے بزرگوں کے۔ وہ کتاب جسمیں کسی بزرگ کے حالات انکی زبانی لکھے گئے ہوں۔ ملفوظات۔ مذکر۔ ملفوظ کی	

مغفوف

جمع بمغفوف - ع بروزن مفعول، صفت لپٹا ہوا - لفافہ میں بند کیا گیا - سربمہر - (داغ) ماناکہ وہ قاصد کو نہ دیں ہاتھ کا چھلا - خط میں بھی تو مغفوف نشانی نہیں آتی - مُلقب - (ع) صفت - لقب دیا گیا - خطاب دیا گیا - معروف -

ملکٹ

مُلکِ عَدَم - ملک عَدَم آباد - (ف) مذکر - وہ عالم جسمیں مرنے کے بعد روح رہتی ہے - اسکو مُلکِ بقا بھی کہتے ہیں - کیونکہ اسکو فنا نہیں - (داغ) بھولا نہ کبھی قافلۂ مُلکِ عدم راہ - جاتا ہے اُدھر ہی کو یہ جاتا ہے جدھر سے - (ناظم) دوستی دشمن جانی سے نہ کرنا بہتر - پاؤں ملکِ عدم آباد میں دھرنا بہتر - مُلک گیری (ف) مونث - مُلک لینا - ملکوں ملکوں شہرہ ہونا - دُور تک شہرت ہونا - ؎ تو شاعروں میں نامی ہے آج رجا صاحب، ہے ملکوں ملکوں شہرہ اُجڑے ترے سخن کا - مُلکی صفت - مُلک کا - مُلک والا -

مَلِک - (ع) بفتح اول و کسر دوم) مذکر - بادشاہ - سلطان - فرمانروا - زمانِ قدیم میں بمعنی امیر - مَلِکُ التجار - (ع) مذکر - بہت بڑا تاجر - مَلِک زادہ - (ف) مذکر - شاہزادہ - مَلِکُ الشعراء (ف) مذکر - شاہی خطاب سب سے بڑے شاعر کا -

مِلک - (ع - بالکسر) مونث - ملکیت جس شے پر قبضہ ہو - دو چیز جو کسی کے قبضہ و تصرف میں ہو - (انیس) وہ بولے کہ یہ کیا رہے تقریر تمھاری - حاکم کا عمل ہے یہ نہیں ملک تمھاری - مِلکیّت (یہ لفظ ہندوستان میں مِلک سے بنالیا ہے - بتشدید یا و تخفیف یا دونوں طرح مستعمل ہے - مبتدی زبانوں پر تخفیف ہے) مونث - جائداد - زمینداری - حقیقت - (جلیل) گھر خیال دلبر کا دل ہمارا ہو گیا کبھی ملکیت تھی قبضہ ہائے کس کا ہو گیا - مِلکی - مذکر (قصبات) وہ شخص جو املاک زمین دیہات کا مالک ہو -

ملکانا - (ہ) بالفتح - (عو) - بنا بنا کر بولنا - بناوٹ کی باتیں کرنا (فقرہ) وہ تو میٹھی باتیں ملکا رہی ہیں ؎ مذکر - ایک نومسلم قوم کا نام مُلکٹ - (ہ) بالضم و فتح سوم) مذکر - انگیا کی کٹوری جس میں چھاتی رہتی ہے

ملکنا

(مونث) کیوں پیدا ہوئی طاقت کے ہوں ٹکڑے ٹکڑے۔ دیکھو ملکٹ
تری بحر کے ہیں بن جھول کے پھول۔

مل کر چلنا ۱ساتھ چلنا۔ شریک ہو کر چلنا۔ ۲کسی کے ساتھ اتفاق اور میل کرنا۔ ملکر رہنا۔ شامل شریک رہنا۔ میل جول سے رہنا۔ ملکر دغا کرنا۔ دوست بنکر دغا دینا۔ (اوغ) تیر تیر اول میں رہ رہ کر کھنچا کس کس طرح۔ جو کرے ملکر دغا بیگانہ ایسا چاہیئے۔ مل کر مارنا۔ سازش کر کے نقصان پہونچانا۔ دوستی کے پردے میں نقصان پہونچانا۔ (ناسخ) لگے تیر ملتے ہی نظروں سے نظر میں۔ مجھے مل کے میرے گواہوں نے مارا۔ **ملکنا** (دہ) بفتح اول و دوم۔ (عوام) ٹکنا۔ (ٹھلانا)۔

مَلکوت ۔ (ع۔ بفتح اول و دوم) مذکر بادشاہی سلطنت حکمرانی قبضہ ۲ فرشتوں کا عالم۔ فرشتوں کے رہنے کا مقام۔ فرشتے۔ ملائکہ ۳ صوفیوں کی اصطلاح میں عالم ارواح۔ ملکوتی صفات صفت فرشتوں کی سی خصلتیں رکھنے والا۔

ملکہ ۔ (ع۔ بفتح اول و دوم صحیح۔ بالفتح غلط) مذکر۔ مہارت یا قوت جو علم و ہنر سے انسان کو حاصل ہوتی ہے (فقرہ) انکو اس کام میں ملکہ ہو گیا ہے۔ ملکہ حاصل ہونا۔ کمالی۔ تجربہ ہونا۔ قدرت یا مہارت حاصل ہونا۔ ملکہ ہونا۔ کسی بات کا کمال ہونا۔ مہارت ہونا۔

مَلِکہ ۔ (ع۔ بفتح اول و کسر دوم) مونث ۱ ایک کی تاجدار بادشاہ کی بیوی۔ قیصرہ۔ سلطانہ ۲ شہزادی۔ بادشاہزادی ۳ مہال کی سب سے بڑی کھتی جس کے ساتھ اور گھیاں بطور رسم خدمت رہتی ہیں۔ ملکہ معظمہ۔ مونث۔ بڑی ملکہ۔ قیصرہ۔ بزرگ ملکہ۔

ملگجا ۔ (دہ۔ بالفتح و کسر سوم صفت۔ مذکر۔ مونث کیلئے ملگجی مٹی کے رنگ کا میلا۔ وہ کپڑا جسمیں گلنے دلنے یا بے احتیاطی سے استعمال کرنے سے شکنیں

ململ

پڑ جائیں۔ بوسیدہ اور میلا (سہ) بدن پر جو اسکے تھے کپڑے بچے۔ وہ اجلے نہ میلے گر ملگجے۔ (میر) ملگجی پوشاک لیجاتی ہیں حوریں ہاتھ کفن حلہ جنت ہوا جو بیرہن میلا ہوا۔ (ناسخ) بھا ہا ہو ہمارے داغ دل پر ٹوپی جو تھاری ملگجی ہے۔ ملگجا پن۔ مذکر ملگجا ہونا۔ (قلق) کرتی شبنم کی آستینوں دار ملگجے پن پہ اس کے زور بہار۔

مِلل ۔ (ع۔ کسر اول و فتح دوم) مذکر ملت کی جمع۔ مذاہب۔

مُلمُلچی ۔ (لکھنؤ) مذکر لوہے پر مُلمع کرنیوالا۔

مُلمُس ۔ (ع۔ بالفتح و فتح سوم) مذکر بدن کا اوپر کا حصہ۔ جلد بدن۔ (فقرہ) حرارت سے ملمس گرم رہتا ہے۔

مُلمَّع (ع۔ بروزن مُسدَّس) چمکتا ہوا درخشاں۔ مصفت۔ گلٹ کیا ہوا۔ سونا چاندی چڑھایا ہوا۔ (فقرہ) صاحبدان پر چاندی کا ملمع تھا۔ مذکر۔ گلٹ۔ سونے چاندی کا ورق۔ پانی جو کسی چیز پر چڑھایا جائے ۲ قلعی۔ نرا دکھاوا۔ ظاہری ٹیپ ٹاپ۔ بناوٹ ۳ اصطلاح علم عروض ایک زبان کی پوری نظم میں دوسری زبان کا ایک مصرع یا ایک بیت یا زیادہ ملا دینا۔ ملمع چڑھنا۔ ملمع چڑھانا۔ ملمع کا کسی چیز پر رنگ دینا۔ ملمع ساز۔ ملمع گر۔ مصفت۔ ملمع کرنیوالا۔ ملمع بنانیوالا۔ ملمع کار۔ (ف) مصفت۔ منافق جس کا ظاہر کچھ اور ہو اور باطن کچھ اور ہو۔ ملمع کرنا گلٹ کرنا۔ سونا چاندی چڑھانا۔ چمکانا۔ آب دینا۔ جلا کرنا ۲ (کنایہ) ظاہری ٹیپ ٹاپ کرنا۔ ملمع کھل جانا۔ نمائشی کارروائی کا حال کھل جانا۔ (میر) قتل کی دعدہ خلافی سے ملمع کھل گیا۔ آپ کی تلوار بھی جھوٹی کٹاری ہو گئی۔

ململ ۔ (دہ) مونث۔ ایک قسم کا باریک کپڑا۔ (ناسخ) ؎ ڈوپٹہ تو اپنا ململ کا۔ ناتواں ہوں کفن بھی ہو نہ ہلکا۔ (فقرہ) ململیں اب

ململانا

بہت اچھی بنتی ہیں۔

مَل مَل کے دھونا۔ خوب ہاتھ کے رگڑے دیکر کسی چیز کو دھونا۔ (ذوق) جسم کو مَل مَل کے دھویا تو نے جسدم وقت غسل۔ گرد کلفت کو دل عالم سے گویا دھو دیا۔

مُلملانا۔ (ھ بالفتح و فتح سوم) (عو) پچپچانا۔ افسوس کرنا۔ تڑپنا لوٹنا۔ (فقرہ) میرا دل تمھارے لیے بہت ململاتا ہے۔ مُلمُلاہٹ (ھ) مونث۔ (ہندو) ۱ آہ آہی ۲ افسوس۔ پچپچاہٹ۔ مُلمُلاہٹ آنا افسوس آنا۔ پچپچانا۔ دریغ آنا۔

مِل مِل کر رونا۔ (بالکسر) گلے لگ لگ کر رونا۔

مِلنا۔ (ھ بالکسر) پیوستہ ہونا۔ لحق ہونا۔ چسپاں ہونا۔ ایک ذات ہو جانا ۲ مرکب ہونا۔ دو چیزوں کا یکجا ہونا ۳ گڈ مڈ ہونا ۴ گنجفہ کے ورقوں کا مل جانا ۵ ملاقات کرنا کسی سے۔ اکٹھا ہونا۔ جمع ہونا۔ (آتش) ملتا جو نہیں یار تو ہم بھی نہیں ملتے۔ غیرت کا اب اپنی جو تقاضہ ہی تو یہ ہے ۶ فائدہ ہونا۔ (قدر) کیا مجھکو لیگا دل دکھا کر کعبہ کو نہ ڈھا خدا خدا کر کے بہم پہونچنا کسی چیز کا۔ دستیاب ہونا۔ ۸ کسی سے ناسخ کی جستجو تھی مجھے۔ آج وہ خانماں خراب ملا ۹ رخصت کے وقت معانقہ کرنا۔ (آتش) صبح نزدیک ہے بیدار ہو دل لے غافل۔ زہرہ و مشتری و ماہ و سہا جاتے ہیں ۱۰ سازش کرنا۔ کسی سے کسی کے خلاف۔ اس معنی میں لجانا مستعمل ہے (ناسخ) راز اپنے کھل گئے خط کی طرح۔ ملگئے غیر سے اکثر نامہ بر ۱۱ مشابہ ہونا۔ مطابق ہونا۔ (صبا) قیس ملتا نہیں ہم چاک گریبانوں میں۔ جھک ہے کچا سا ستری ہے ترے دیوانوں میں ۱۲ عطا ہونا۔ عنایت ہونا۔ (فقرہ) اسکو حضرت سے ایک گھڑی ملی۔ ۱۳ سازوں کا آپس میں ہم آواز ہونا۔ (شاد) الگ رہتا ہوں ملیو ہے

ملنسار

کے تاروں کی طرح سب سے۔ ذرا چھیڑے سے ملتا ہوں ملائے جس کا جی چاہے ۱۴ کسی کام کا موقع ملنا۔ ہونا۔ (مصحفی) اول تو ترے کوچہ میں آنا نہیں ملتا۔ آویں تو کہیں تیرا ٹھکانا نہیں ملتا ۱۵ اوکھائی دینا۔ نظر آنا۔ (شرف) بہت دشوار ہے دلبستگی زلف مغنی سے۔ شب قدر لے دل بیتاب ملتی ہے مقدر سے۔ ملنا جلنا (جلنا ملنا کا ہم معنی ہے لیکن اردو میں تنہا مستعمل نہیں۔) مذکرہ ۱ میل جول رکھنا۔ کسی سے رسم و راہ و ملاقات رکھنا ۲ ملاقات کرنا۔ ملنا۔ ملانا۔ ملاقات کرنا۔ بغلگیر ہونا۔ (قوتہ النصوح) بڑوں لوگوں سے ملنا ملانا ہوگا۔ کل جمعہ کو مجھے فرصت نہیں ۳ کچھ وصول ہونا۔ ملنے جلنے کو آنا۔ ملاقات کو آنا۔ (عاشق) ملنے جلنے کو بھی نہ آئی۔ معشوق پنے کی تھی رکھائی۔ ملنے کو جانا۔ ملاقات کے لئے جانا۔

مَلنا۔ (ھ) بالفتح ۱ رگڑنا۔ مسلنا۔ جیسے ہاتھ ملنا ۲ مالش کرنا۔ گھوڑے کی ۳ مانجنا ۴ بدن کی مالش کرنا۔ میل دور کرنے کے لئے۔ ملنا دلنا۔ مسلنا۔ مالش کرنا۔ کسی چیز کو ہاتھ کا دباؤ دیکر رگڑنا۔ (رشک) فرقت میں دلکو رنج نے اتنا ملا و لاجو اشرفی تھی داغ جگر کی ملت ہوئی ۲ استعمال میں لانا۔ (طپش) گئے تو ہو کہیں سے لیکن لے دے تم۔ کیا ہو جو پھر مرے بھی لگا دو اب گلے تم۔

ملنسار (ھ۔ بکسر اول و فتح دوم و سکون سوم) صفت۔ ہر ایک سے ملنے والا۔ خلیق۔ ۲ کوئی ناخوش ہی کیوں ہو صفدر سے۔ آگ ملنسار آدمی ہے یہی۔ ملنساری۔ (ھ۔ مونث) ملنسار ہونا ۱ دافع دشمن سے بھی مجھکو سے لیے۔ کچھ عجب چیز ملنساری ہے

ملنگ

ملنگ - (ت) بفتح اول و دوم (سر و پا برہنہ یا مست) مذکر، موٹا تازہ جوان آدمی یا وہ فقیر جو شاہ مدار کا مرید ہو یا ایک قسم کا ہندو فقیر یا بے پروا آدمی جسکو تن بدن کی فکر نہ ہو یا ناؤ کی دیوار کا تختہ یا مونث ایک چھوٹی چڑیا۔ (ہ) بالکسر مونث۔ (ہندی) ۱ ملاقات۔ درشن یا استقبال۔ پیشوائی یا ایک رسم کا نام جس میں شادی کے بعد سمدھی مع دیگر عزیز و اقارب ایک دوسرے سے ملتے ہیں۔ ملاوا یا وہ روپیہ جو دولھن والے دولھا والوں کو ملنے کے وقت دیتے ہیں۔

ملوا - (ہ) (واؤ مجہول) (لکھنؤ، دہلی میں) لاک کہتے ہیں۔ مونث وہ پرند جس کے ہاتھ پاؤں باندھکر جال میں ڈال دیتے ہیں تاکہ اور پرند بھی اُسے دیکھکر آ پھنسیں۔

ملوانا - (ہ) بالکسر ملاقات کرانا۔ صلح کرانا۔ شریک کرانا۔ مُلوانا۔ (ہ) بالفتح ملنا کا متعدی المتعدی۔ مالش کرانا۔ مُلوائی۔ (ہ) مونث ملنے کی اُجرت۔

ملوث - (ع) بضم اول و فتح دوم و فتح سوم مشدد، صفت۔ آلودہ۔ لتھڑا ہوا۔ (ہونا کے ساتھ)

ملوک - (ع) بضم اول و دوم، مذکر (ملک (بادشاہ) کی جمع) بہت سے بادشاہ۔ سلاطین۔ ملوکانہ (ن) صفت۔ شاہانہ۔ ملوک (ہ) نازک۔ خوبصورت۔ ملول۔ (ع) بفتح اول، صفت۔ رنجیدہ۔ اُداس۔ غمگین (ہونا کے ساتھ)

ملولا - (ہ) عو۔ مذکر ملال، حسرت۔ پچھتاوا۔ ارمان (آنا۔ اُٹھنا مٹنا کے ساتھ) (سودا) باغ جہاں میں گرچہ کچھ پھنے پھل نہ پایا۔ اک دل ملا کہ جسمیں ہیں سینکڑوں ملولے۔ مُلوّن۔ (ع) صفت۔ رنگ برنگ کا۔ گوناگوں۔

ملیح

ملوّنی - (ہ) بکسر اول و فتح دوم۔ مونث۔ ملاوٹ۔ آمیزش۔ کھوٹ۔ اکلہ کی آمیزش یا شراب اور پانی کی آمیزش یا دودھ پانی کی آمیزش۔ (مصنات) روز کا تاب اسطرح ملونی کرتی تو اتنی مدت کیونکر نبھتی یا ند درہم کی آمیزش کسی دوسری جنس سے۔ ملہم۔ (ت) مذکر۔ (ع) مرہم۔

ملہم - (ع) بالضم و کسر سوم، صفت۔ دل میں کوئی بات ڈالنے والا۔ الہام کرنے والا یا (ع) بالضم و فتح سوم، صفت۔ الہام کیا گیا۔ جسپر الہام ہو۔ ملہم غیب۔ (ت) مذکر غیب سے کوئی بات دلمیں ڈالنے والا۔ ہاتف۔ سروش غیب۔

ملھو - (ہ) مونث۔ لہو دیکھو۔ لہو یا (ہ) بالفتح۔ واؤ معروف) مذکر نرینہ۔ اُسکی مادہ کے لئے مُلھوئی ہے۔

ملیا - (ہ) بالفتح و نیز بفتح دوم و تشدید حرف سوم، مونث۔ مٹی یا لکڑی کا چھوٹا برتن جو شمل ہانڈی کے ہو۔ مُلیا میٹ۔ (ہ) صفت۔ (ع) بلا اور میٹا ہوا۔ پامال شدہ۔ روندا ہوا۔ تباہ و برباد۔ سپاٹ ناس۔ ناپید۔ نیست و نابود۔ برباد۔ غارت۔ (کرنا ہونا کے ساتھ) (فقرہ) اُس نے خاندان کی آبرو کو مُلیا میٹ کر دیا۔ مُلیا میٹ ہو۔ (ع) کو سنا۔ تباہ ہو۔ برباد ہو۔ غارت ہو۔ ملی بھگت (ہ) مونث۔ (ع) سازش۔ باہمی مشورہ۔ (توبۃ النصوح) دونوں ہم عمر ہیں اور دونوں کی ملی بھگت بھی بہت ہے۔ ملی بھگت ہونا۔ سازش ہونا۔ (آتش) جو تیری تاک ہے وہی دزدِ نگاہ کی کیا یہ ملی بھگت نہیں چور اور شاہ کی۔ ملے پنج۔ (چابک سواروں کی اصطلاح [illegible]) مونث

ملیح - (ع) برزن کریم۔ صفت۔ سانولا۔ سلونا۔ خوبصورت۔

ملیدہ

سانولے رنگ کا۔

مَلِیدہ ۔ مذکر۔ ملیدہ کا مخفف ۱ ایک قسم کا ملائم پشمینہ جو مل کر نرم کیا جاتا ہے ۲ روٹی کے چھوٹے چھوٹے ریزے جو شکر اور گھی میں ملا کر حلوا سا بناتے ہیں۔ (فقرہ) قاتمے کے دن ملیدہ بنتا ہے ۳ (کنایۃً) ہر چیز جو ٹکڑے ٹکڑے کر کے مل ڈالی گئی ہو۔

مُلَیِّن ۔ ع۔ بضم اول و فتح دوم و تشدید سوم مکسور، صفت۔ ملین کرنیوالا۔ قبض دور کرنے والا۔ نرم کرنیوالا۔ (فقرہ) کوئی ملین دوا کھاؤ جس سے قبض دور ہو۔

مُلَیِّن ۔ (ا ک) ۔ بالکسر و فتح سوم، مذکر۔ دس لاکھ۔ (فقرہ) دس لاکھ کا ایک ملین ہوتا ہے۔

مَلِیْنہ ۔ مذکر۔ ایک کپڑے کا نام

مَم ۔ مَما ۔ (ہ) مذکر۔ (دودھ پیتے بچوں کی زبان میں) پانی۔

مَمات ۔ (ع بضم اول غلط بفتح اول صحیح ہے) مونث۔ مرگ۔ مرنا۔ موت۔

مُمَاثِل ۔ (ع بضم اول و کسر چہارم) مانند، مشابہ۔ برابر، نظیر، مثل، ہم شکل۔ **مُمَاثَلت** ۔ (ع۔ بضم اول و فتح چہارم و پنجم) مونث۔ مشابہت۔ مانند ہونا۔ مماثلت۔ (ع بضم اول و فتح چہارم و پنجم) مونث۔ شوق تجربہ۔ **مَمَالِک** ۔ (ع بفتح اول و کسر چہارم و سکون ثانی) مذکر۔ مملکت کی جمع۔ بہت سے ملک۔ صوبے۔ **مَمَالِکِ مَحْرُوسہ** ۔ مذکر۔ وہ ملک جو کسی بادشاہ کے قبضے اور تخت میں ہوں۔ **مَمَالِکِ مَحْرُوسہ** ۔ مذکر۔ پیر کے سوئے ملک۔

مُمَانعت ۔ (ع بضم اول و فتح چہارم و پنجم) مونث۔ روک، بناہ، بندش۔ (کرنا ہونا کے ساتھ) مُمانی۔ مونث۔ امون کی بیوی۔ مُمانی جان (ع) مُمانی کو کہتی ہیں پیار سے اور محبت سے۔

ممریز

مِمبر (انگ۔ بالکسر و فتح سوم) مذکر۔ کسی کمیٹی یا جلسہ کا رکن۔ خاندان کا ایک رکن۔

مُمتاز ۔ (ع) صفت۔ عام لوگوں سے جدا کیا گیا۔ انتخاب کیا گیا۔ عزت دیا گیا۔ امور۔ ممتاز فرمانا۔ ممتاز کرنا۔ مرتبہ بڑھانا۔ معزز کرنا۔ عزت بخشنا۔

مُمتحِن ۔ (ع۔ بالضم و فتح سوم و کسر چہارم) صفت۔ امتحان لینے والا۔ جانچنے والا۔ محاسب ۲ (بفتح چہارم) جانچا گیا۔

مُمتَد ۔ (ع) صفت۔ دراز۔ طویل۔ جیسے زمانہ ممتد۔

ممتد (ع) (بالضم و فتح سوم) صفت دراز۔ طویل جیسے زمانہ ممتد۔

ممتلی ۔ (ع۔ بالضم و فتح سوم) صفت۔ بھرا ہوا۔ پُر۔ (فقرہ) نبض ممتلی ہے۔

ممتنع ۔ (ع۔ بالضم و فتح سوم و کسر چہارم) صفت۔ روکنے والا۔ باز رکھنے والا۔ **ممتنع الجواب** ۔ (ع) صفت جس کا جواب نہو سکے۔

مُمٹی ۔ (ا ھ۔ بالکسر، مونث۔ گمٹی۔ (فقرہ) کوٹھی کی مُمٹی پر شامانے بولنا شروع کیا۔

مُمَجَّد ۔ (ع۔ بروزن مُحَمَّد) صفت بزرگی دیا گیا۔ بزرگ۔ **ممد** (ع بضم اول و کسر دوم) صفت۔ مدد کرنیوالا۔ ساتھی۔ مددگار۔

مُمَدُّوح ۔ (ع) صفت۔ مذکر۔ مدح کیا گیا۔ تعریف کیا گیا۔ وہ شخص جس کی تعریف یا ذکر کیا گیا ہو۔ **ممدوحہ** ۔ صفت۔ مونث۔ **مُمَدُّود** (ع) صفت۔ بڑھایا گیا۔ لمبا کیا گیا۔ پھیلایا گیا۔ وسیع کیا گیا۔ **ممدودہ** (ع) صفت۔ مونث۔ مد والا۔ وہ الف جس پر مد ہو۔ لمبی آواز کا الف۔

ممریز ۔ پھنسکا بگڑا ہوا ہے) مونث۔ کانٹا۔ لوہے کی دندانہ دار پھرکی

ممزوج

جوسواروں کے بوٹ کی ایڑی میں چابک کا کام دیتی ہے۔
مَمزُوج - (ع) صفت - ملایا ہوا - آمیختہ - مُمَاسِک (ع) صفت
کنجوس بوم - تنگ دل بخیل ۲ امساک بڑھانیوالا -
مُمکِن - (ع) ۱ صفت - جو بات ہوسکے - ہوسکنے والی بات ۲
طاقت - مقدور - مجال - (انیس) کی مجھ سے نہ گرکوفہ کی خلقت نے
بُرائی - ممکن ہے کریں اور نہ کروں وعدہ وفائی ۳ منطق میں وہ
شے جس کا نہ ہونا ضروری ہو جو معرض زوال و فساد میں ہو (کتاب)
مخلوق و انسان - دیکھو کیا ممکن - مُمکِن الحصول - مُمکِن الوصول -
(ع) صفت وہ چیز جو وصول ہو جانیکے قابل ہو - حاصل ہونے
کے قابل - مُمکِن الوجود - (ع) صفت - جس کا ہونا نہ ہونا دونوں
ضروری نہ ہوں - یعنی مخلوقات - مُمکِن الوُقوع - (ع) صفت -
ہونے والی بات جس کے واقع ہونے کا امکان ہو - مُمکِنات - (ع)
مذکر ۱ ممکن کی جمع - وہ باتیں جن کا ہونا ممکن ہو -
مُمِل - (ع) صفت - ملول کرنے والا - مُمَلَّکَت - (ع) - بالفتح و ضم
سوم و فتح چہارم - مونث - بادشاہت - حکومت سلطنت - فرمانروائی
مُملُو - (ع) - فارسی والے واؤ مشدد کو جو آخر میں ہے ساکن پڑھتے
ہیں صفت - پُر - بھرا ہوا - لبریز (اوج) یہ سقف و بام تماشائیوں
سے تھے مملو - نظر کو بھی کہیں ملتی دھتی جگہ سر مو -
مَملُوک - (ع) - ہمالیک جمع - مذکر - غلام - بندہ - مَملُوکہ (ع) صفت
مقبوضہ - قبضہ کیا گیا - خرید آگیا - مَمنُوع - (ع) صفت - منع کیا گیا -
رکا گیا ۲ ناجائز - ناروا - خلاف قانون شرع کے برخلاف -
ممنوع التصرفات - وہ شخص جو آئندہ دخل دینے سے منع کردیا
جائے - (توبۃ النصوح) حفظ ریاست کی نظر سے رئیس کو

مَن

ممنوع التصرفات بسلوب الاختیارات کر رکھا ہے -
مَمنُون - (ع) - وہ شخص جس پر احسان رکھا گیا ہو - صفت - احسان
کیا گیا - احسانمند - شکرگزار - (کرنا - ہونا کے ساتھ) (رشک) کوئی
بھی پرسش حال دل محزوں نہ کرے - میرا اللہ مجھے نادم ممنون کرے
مُمُوریل - (آگ) مذکر - عرضی - درخواست -
مَمُولا - (ھ) مذکر - چڑیا کے برابر ایک پرند کا نام جس کے پیٹ
پر کالی دھاریاں ہوتی ہیں - مُمیا خسر - میاسسر - مذکر - شوہر کی
ماں کا بھائی - زوجہ کی ماں کا بھائی - میاساس - مونث - خاوند
کے ماموں کی بیوی زوجہ کے ماموں کی بیوی -
مُمیانا - (ھ) بکری کا بولنا - بکری کا میں میں کرنا -
مُمیت - (ع - اخوذ ہے اماتت سے جس کے معنی ہیں حیات کا
دُور کرنا) صفت - مذکر - مارنیوالا - خدا تعالیٰ کا نام ہے -
مَمیرا - (فارسی مامیران کا بگڑا ہوا) مذکر - ایک دوا کا نام جس کا
استعمال آنکھ کی بینائی کے لیے مفید ہے -
مَمیرا - (ھ) مذکر - ماموں زاد بھائی - ممیری - مونث - ماموں زاد
بہن - یعنی ماموں کی لڑکی -
مُمَیِّز - (ع بضم اول و فتح دوم و تشدید سوم مکسور) صفت بُرے
بھلے کو پہچاننے والا - شناسا - تاڑنے والا - تمیز کرنے والا - جدا کرنے
والا - اچھے کو بُرے سے ۲ (بفتح سوم مشدد) تمیز کیا گیا - جدا کیا گیا
مُمَیِّزہ - (ع) صفت - مونث - تمیز کرنے والی - پہچاننے والی ۲ مونث
وہ قوت جو اچھے بُرے کی تمیز کرے -
مَن - (ھ) مذکر ۱ دل - جی - اس معنی میں فارسی میں بھی مستعمل ہے ۲
چالیس سیر کا وزن - ۸۰ تولہ کا وزن - ۱۶ چھٹانک کا وزن - اس معنی میں

من

عربی میں تشدید حرف آخر ہے ۔ وہ مُہرہ جو سانپ کے پیٹ میں رہتا ہے ۔ اور جسکی نسبت عام خیال ہے کہ جسوقت سانپ اسکو شب تاریک میں اُگلتا ہے تو وہ شعلہ کی طرح چمکنے لگتا ہے سنسکرت میں بمعنی قیمتی پتھر جواہر ہے ۔ مونث ۔ کنو مَنی ہیندی ۔ مَن اُگلنا ۔ (ہندو) دل آنا ۔ عشق ہونا ۔ مَن اُکتانا ۔ (ہندو) جی سیر ہو جانا گھبرانا بیزار ہونا ۔ مَن اُگلنا ۔ سانپ کا اپنے مُہرے کو مُنہ سے باہر نکالنا ۔ مَن نگلنا ۔ سانپ کا اُگلے ہوئے من کو نگل جانا ۔ (شعور) کھول کر چوٹی جو گوندھی گرپڑا عاشق کا دل ۔ من اُگل کر سانپ نے نگلا تو اُٹھو ہو گیا ۔ مَن بسنا (ہندو) دل میں سمانا ۔ دلمیں رہنا ۔ من بھاتا ۔ صفت ۔ مذکر مرغوب ۔ خوشگوار ۔ مونث کے لئے من بھاتی ۔ من بھاتا کھانے جگ بھاتا پہننے ۔ مقولہ ۔ کھانا تازہ کھائیے جو دل کو مرغوب ہو اور لباس وہ چاہیئے جو عام پسند ہو ۔ من بھاری کرنا ۔ (ہندو) (عو) کُڑھنا ۔ اُداس ہونا ۔ غمگین ہونا ۔ مَن بھائے مُنڈیا ہلائے ۔ مَن چاہے ۔ منڈیا ہلائے ۔ مثل ۔ (عم ۔ عو) اوپری دل سے انکار ہے ۔ مَن بھر ۔ چالیس سیر آٹھ دھڑی ۔ وزن کے برابر ۔ (ہندو) خاطر خواہ ۔ دل کے موافق جی بھر کر ۔ من بھر کا سر ہلاتے ہیں پیسے بھر کی زبان نہیں ہلائی جاتی ۔ مثل ۔ مغرور آدمی کی نسبت بولتے ہیں جو سلام کا جواب سر ہلا کر ہی دیدے گر زبان سے بات نہ کرے ۔ من بھر جانا ۔ من پورا ہو جانا ۔ (ہندو) دل سیر ہو جانا ۔ طبیعت بھر جانا ۔ مَن پھٹ جانا (ہندو) دل بیزار ہو جانا ۔ نفرت ہو جانا ۔ مَن بن ہو جانا مَنچلا ۔ (ع) صفت مذکر ۔ بہادر ۔ دلیر ۔ ٹیڈ ۔ بے خوف ۔ بیباک ۔ (ہندو) منچہر قاتل پہ کھدو گلا ۔ جی چلا بیٹھوں گا ہوں میں منچلا ۔ من چلتا ہے مگر تو نہیں چلتا ۔ مثل ۔ عوصلہ بڑا ہے مقدور کچھ نہیں ۔ حوصلہ بڑا ہے مگر کچھ ہو نہیں

مَن

سکتا ۔ مَن چلنا ۔ (ہندو) ۔ دل چاہنا کسی چیز کی طرف دل کا رغبت کرنا ۔ دل قابو میں نہ رہنا ۔ دیوانہ ہو جانا یعنی نہر ۱ میں من چل جانا مستعمل ہے ۔ من چنگا تو کٹھوتی میں گنگا ۔ مثل ۔ اگر دل درست اور عتقاد کامل ہے تو سب جگہ خدا ہے ۔ (شوق قدردانی) ہے جو استغنا تو گھر میں لطف دُنیا ہے یہاں ۔ مَن جو چنگا ہو کٹھوتی ہی میں گنگا ہے یہاں ۔ ایک برہمن گنگا کے اشنان کو چلا اور راستہ میں ایک چمار رمیداس نامی کو جوتی گٹھوانے کو دی اور کہا جلدی سے گانٹھ دے مجھکو گنگا کے نہان میں دیر ہوتی ہے اُس نے کہا ایک شرط سے میں سب سے پہلے کام کئے دیتا ہوں اگر تو بھی سر انکام کردے برہمن نے کہا وہ کیا ہے اُس نے چند کوڑیاں اپنے بستر کے نیچے سے نکال کے دیں کہ یہ کوڑیاں گنگا ماتا کو اسوقت دینا جب وہ اپنا ہاتھ پھیلا کر لے ۔ برہمن نے کہا بہتر ہے اُس نے جلدی سے جوتی گانٹھ کے حوالے کی ۔ اور برہمن نے رمیداس کی کوڑیاں اپنے پٹے میں باندھی ۔ جب گنگا پہونچا اور اشنان کر چکا اسوقت رمیداس کا کام یاد آیا ۔ فوراً کوڑیاں پٹے سے کھولکر یہ کہکر اسے گنگا ماتا یہ رمیداس چمار نے چند کوڑیاں بھیجی ہیں ۔ اگر منظور ہوں تو اپنا ہاتھ پھیلا دے میں تجھ کو دوں ۔ اسیوقت گنگا نے اپنا ہاتھ پھیلایا اور کوڑیاں لے لیں ۔ اور ایک بیش قیمت جڑاؤ کنگن اسکو دیا ۔ کہ ہماری طرف سے رمیداس کو دیدینا ۔ برہمن اس ماجرے کو دیکھکر ہکا بکا رہگیا ۔ اور وہ کنگن لیکر وہاں سے روانہ ہوا ۔ اور رمیداس کے پاس آیا اور حال من وعن بیان کیا ۔ اور وہ کنگن جو تحفہ لایا تھا ۔ رمیداس کو دیدیا ۔ رفتہ رفتہ یہ خبر مشہور ہوئی اور اس نواح کے راجہ نے سنی ۔ رمیداس کو بلوایا ۔ اور اس سے سارا حال دریافت کیا ۔ اور وہ کنگن لیکر رانی کو دیدیا جسوقت جوہریوں سے انکو یا بہت قیمتی پایا ۔

من

رانی نے کہا جبتک اس کا جوڑ نہ آئیگا۔ مجھے خواب و خور حرام ہے راجہ حیران رہ گیا اور ریداس کو حکم دیا کہ اس کا جوڑ پیدا کرو۔ ورنہ زندہ درگور کردونگا۔ یہ سنکر ریداس گھبرایا آخر یہ کہکر من چنگا تو کٹھوتی میں گنگا۔ جوں ہی کٹھوتی پانی بھری ہوئی میں ہاتھ ڈالا تو دودھ سا لگنے بھی اس میں سے نکل آیا اسوقت راجہ کو اور اسکی سبھا کو ریداس پر کمال اعتقاد ہوا۔ جسسے یہ قول ضرب المثل بنگیا۔ من چنگا تو کٹھوتی میں گنگا۔ مونث۔

اطمینان خاطر۔ دل کا سمجھا لینا۔ (اجتہاد) انسان خدا کے بارے میں بھی اپنی من سمجھوتی کے لئے بے بنیاد باتیں بناتا ہے۔ مَن کا چیتا وصفت مذکر۔ (ہندو) دل کا چاہا۔ دل کی خواہش۔ مونث کے لئے من کی چیتی۔ من کا مارا۔ صفت۔ مذکر۔ (عو۔ ہندو) مردہ دل۔ من کا من میں رہنا۔ ارمان یا خواہش کا پورا نہ ہونا۔ (رشک) جو تھا خم پیچ مادمن میں وہ رہتے ارمان مَن کے مَن میں۔ سواد گیسوئے پُرشکن میں جو سانپ جائے تو مار کیا ہے۔ مَن کا میلا۔ من کا کھوٹا۔ (ہندو) صفت۔ بدباطن۔ ریاکار۔ منافق۔ دل میں کھوٹ رکھنے والا۔ من کچا کرنا۔ ہمت ہارنا۔ دل توڑنا۔ مَن کرنا۔ (ہندو) دل چاہنا۔ جی چاہنا۔ خواہش کرنا۔ مَن کھٹا ہونا۔ (ہندو) طبیعت بیزار ہونا۔ من کھرا کھوٹا ہونا۔ ایام حمل میں عورت کا جی ہر ایک چیز کے کھانے کو چاہنا مَن کے لڈو پھوٹنا۔ (ہندو) خیالی پُلاؤ پکانا۔ دل ہی دل میں خوش ہونا۔ مَن کی ماری۔ صفت۔ مونث (ہندو) (عو) مُردہ دل۔ افسردہ دل۔ مَن کی مَن میں رہنا۔ دل میں حسرت رہنا۔ ارمان رہنا۔ مَن کی موج مونث۔ (ہندو) دل کی لہر۔ دل کی ترنگ۔ مَن لبھانا۔ (ہندو) دل کو فریفتہ کرنا۔ دل کو مائل کرنا۔ مَن للچانا۔ (ہندو) دل چاہنا۔ دل کا خواہش کرنا۔ مَن لینا۔ (ہندو) ۱ دل لینا۔ معاشق بنالینا۔

من

فریفتہ کرلینا۔ ۲ دل لینا۔ منشا دریافت کرنا۔ مَن مارے رہنا۔ (دہلی) انتہائی دل کی خواہش پر صبر اختیار کرنا۔ دل مسوس کر رہنا۔ مَن مار کے بیٹھ رہنا۔ (ہندو) جی مار کے بیٹھ رہنا۔ صبر کر بیٹھنا۔ مایوس ہو کر رہ جانا۔ من ماننا۔ (عو) (دہلی) صبر اختیار کرنا۔ دل کی خواہش دبانا۔ (نظیر) زردار ہے تو ہرگز مت مار اپنے من کو۔ تنعریب تن سکھوں سے ترسانہ اپنے تن کو من مانا۔ صفت مذکر۔ (لکھنؤ) خاطر خواہ۔ مَن مانتا۔ (دہلی) صفت مذکر۔ مونث کے لئے من مانتی۔ خاطر خواہ۔ من بھاتا۔ دل کے موافق۔ (مراۃ العروس) لیکن اب خدا کے دولت و ثروت نصیب ہوئی۔ انتظام کا قابو۔ بندوبست کا موقع من مانتا ملا۔ مَن مانی۔ صفت مونث (عو) حسب منشا۔ دل کے مطابق۔ خود اختیاری۔ مَن مانی گھر جانی۔ مثل۔ خودمختاری اور بیجا ضد کے لئے مستعمل ہے۔ (داغ) آتے ہی کہتے ہو اب گھر جائیں گے اچھی کہی۔ یہ مثل پوری یہاں من مانی گھر جانی نہیں۔ من مانی مراد پانا۔ خاطر خواہ آرزو پوری ہونا۔ من مانے۔ خاطر خواہ۔ (فقرہ) مَن مانے دام مل گئے۔ اب اور کیا چاہتے ہو مَن ملنا (ہندو) دل ملنا۔ دل کا موافق ہونا۔ مَن مست۔ (ہندو) صفت۔ زندہ دل۔ خوش طبع۔ ظریف۔ ہنس مکھ۔ مَن مَن بھر کے پاؤں۔ پاؤں جو سو جکر نہایت بھاری ہو گئے ہوں۔ وہ پاؤں جو ہمت پست ہو جانے کی وجہ سے بھاری معلوم ہوتے ہوں۔ (بنات النعش) ان بیچاریوں کو بازاروں میں چلنے کا کاہکو اتفاق ہوا تھا۔ گورات تھی اور رستہ نہیں چلتا تھا مگر مَن مَن بھر کے پاؤں تھے۔ دو قدم چلیں اور گریں مَن میں آنا۔ (ہندو) جی میں گزرنا۔ خیال میں آنا۔ من میں چھٹانک بھر جبت میں سے تھوڑا کی جگہ۔ (مراۃ العروس) اگرچہ پوچھو تو ابھی من میں چھٹانک بھی نہیں ہوا۔ من میں تخم فریدبل میں انیس۔ مثل ظاہر

من

اچھا۔ بالفن۔ بڑا۔ (قدر) من میں ہیں یعنی فرید اور بغل میں اینٹیں جب ترجمہ کی فصیحت میں اثر کچھ بھی نہیں۔ مَنْ موجی۔ صفت (ہندی) خود مختار۔ زندہ دل۔ آوارہ مزاج۔ مَنْ موہن۔ صفت (ہندی) دلربا معشوق۔ من بیٹنا۔ (عو) قربان کرنا۔ صدقے کرنا۔ (جانفصاحب) اس جواری خصم کا مَن بیٹوں۔ اوہی پر چھلے پر دہ ہا ہا انوٹ۔ مَن میلا کرنا۔ (عو۔ ہندو) رنجیدہ ہونا۔ اداس ہونا۔ من ہارنا (ہندی) ہمت ہارنا۔ (بحر) گوئے سبقت نہ کبھی خال سے جیتے بچھو، سانپ گیسو سے سیہ فام سے من ہارے ہیں۔

مَنْ۔ (ع) اکلہ صلہ۔ وہ شخص۔ کوئی شخص۔ یا (تشدید حرف دوم) وہ میٹھی رطوبت جو درخت کے پتوں پر منجمد ہو جاتی ہے۔ ایک قسم کی شیرینی جو شہد کی شہد ہوتی تھی اور بنی اسرائیل کیواسطے درختوں کے پتوں پر جم جاتی تھی۔ فارسی اور اردو میں بتخفیف حرف دوم مستعمل ہے۔ مَنْ ضَرَبَ الحَجَرَ بِمَنِّ حَلَّتْ بِہِ النَّدَامہ۔ (ع) مقولہ۔ جو شخص آزمائی ہوئی بات آزماتا ہے۔ اسے ندامت حاصل ہوتی ہے۔ مَنْ وسلوے۔ مذکر (مَنْ ایک قسم کی شیرینی دیکھو مَنْ نمبر ۲۔ سلوے۔ ایک چڑیا کا نام جو شام کو حضرت موسیٰ کے لشکر کے گرد ہزاروں کی تعداد میں آکر جمع ہو جاتی۔ لشکر والے پکڑ لاتے .. اور کباب بنا کر کھاتے۔ مذکر خوان نعمت۔ (امیر) ملا کیا من وسلوے ہمکو بھی فضل الٰہی سے۔ مزے اٹھائے ہے صاف وکباب مرغ دماہی سے۔ (قدر) دلیس شعر نکلیں منھ میں زبان شیریں۔ من وسلوے یہی خالق نے اتارا ہمکو۔

مَنْ۔ (ن) واحد متکلم کی ضمیر ہیں۔ من آنم کہ من دانم (ف) مقولہ۔ مدح وتعریف کے جواب میں۔ اپنی عاجزی اور خاکساری

من

ظاہر کرنے کے لئے مستعمل ہے۔ من ترا حاجی بگویم تو مرا حاجی بگو (ف) مقولہ۔ طنزاً مستعمل ہے جب دو شخص ایک دوسرے کو نیک اور پاک باطن کہتے ہوں من چہ می سرایم وطنبورۂ من چہ می سراید (ف) مثلی یعنی ایک بیان اُس شخص کا دوسرے بیان سے مخالف ہے۔ مَنْ خوب می شناسم پیران پارسارا۔ (ف) مثل۔ بطور طنز مستعمل ہو ہیں چالاک لوگوں سے خوب واقف ہوں۔ من وچہ خیالیم فلک وچہ خیال۔ (ف) مقولہ۔ اس موقع پر مستعمل ہے۔ جب کوئی امر منصوبے کے خلاف واقع ہو۔ من بندہ۔ مَنِ مقرر۔ (ف) اس صورت میں من کے بعد کا لفظ تفسیر اور بیان من کا ہوتا ہے۔ مَنِ مقرر۔ اردو دستاویزوں میں مستعمل ہے اور بغیر اضافت من زبانوں پر ہے۔ مِن (ع) حرف جر۔ سے کے معنی میں مستعمل ہے۔ من ابتدا (ع) بغیر مضاف الیہ کے مستعمل نہیں ہے۔ شروع سے لیکر۔ مِن اللہ (ع) اللہ کی طرف سے۔ غیب سے۔ (ناظم) جذبۂ عشق وہ حاصل ہے من اللہ ہیں۔ دام میں اپنے پھنسا جس کی ہوئی چاہ ہیں۔ مِنَ اَوَّلِہٖ اِلٰی آخِرِہٖ۔ (ع) اولہ اور آخرہ کا تلفظ اول ہی۔ آخر ہی۔ اوّل سے آخیر تک۔ اوّ سرتاپا۔ از ابتدا تا انتہا۔ مِن بَعْد۔ (ع) تلفظ مِم بعد۔ پس ازاں۔ بعد ازاں۔ آگے کو۔ پھر۔ منجانب اللہ (ع) اخذ کی طرف سے۔ غیب سے۔ (توجیہ النصوح) یہ خواب میرے وہم وخیال کا بنایا ہوا تو ہرگز نہیں ہے ہو تو یہ ایک امر منجانب اللہ ہے۔ مِنْ خود بخود۔ آپ ہی آپ۔ مِنجملہ (ع) سب میں سے۔ کل میں سے۔ مِن حَیْثُ الْاَخلاق۔ (ع) اخلاق کے اعتبار سے۔ (محصنات) لیکن جن لوگوں کے حسن کا بڑا چرچا ہے انکو دیکھا تو من حیث الاخلاق سب سے بدتر پایا۔ من حیث الخدمت۔ غرض منصبی کے اعتبار سے (ابن آدم)

منا

اسکو من حیث الخدمت حکام مال سے کسیطرح کا سروکار نہ تھا بین حیث المجموع (ع) بحیثیت مجموعی۔ (ابن الوقت) مہذب دنیا کی نظر میں انگریزی گورنمنٹ کبھی من حیث المجموع منتظم گورنمنٹ نہیں سمجھی جائے گی۔ مِن ذالک۔ (ع۔ ازاں جملہ) اصطلاح اہل دفتر میں خرچ کے لئے مستعمل ہے۔ مِن کل الوجوہ۔ (ع) ہر طرح۔ ہر صورت سے۔ بہر حال بہر صورت۔ مِن وَجہ۔ (ع) ایک صورت سے۔ ایک طرح سے۔ (اجتہاد) (خلاف ہے مِن وجہ اور ساتھ ہی اتفاق بھی ہے۔ مِن وعَن۔ حرف بحرف مفصل تفصیل وار۔ جڑں کا توں۔ ہو بہو۔ شعراء نے بتشدید نون اول کہا ہے۔ (تشقق) انداھی دیکھ لے کہ یہ صورت ہے فوت کی شکل انہیں مِنِّ وعَن نظر آتی ہے موت کی۔ (حالی) سخن کوتاہ دار العلم پر ہو قوم کے نازاں۔ جو آکر اس کا دُر نکلوں مِن وعن دیکھے۔ بول چال میں بغیر تشدید ہے۔ بینہٗ (ع) جب یہ لکھنا ہوتا ہے کہ یہ شعر یا مضمون یا حاشیہ مصنف کا ہو تو بعد بعین متصل لکھدیتے ہیں بینہ۔ وہ حاشیہ جو مصنف کا لکھا ہو بعین جو عبارتیں ہوتو اکثر بہ بیاں کا ہو۔ یا حاشیہ یا بینہ ہے قوال کا۔ بعض شعرانے بتشدید یائے مفتوح کہا ہے۔ (اوج) بینہٗ بیاضِ تجلی ہے رخِ خال۔ روشن ہے اس سے مصحف رخسار کا کمال مبہم۔ اسی زمرے میں۔ مخالفین کے زمرے میں ۔ ملکے غیروں سے بھی رائے نہ کبھی بین لا۔ وہ ادا نہم سمجھتا نہیں مبہم سمجھکو۔ منا۔ (ہ) راضی ہونا۔ خوش ہونا۔ رنجیدگی رفع ہونا۔ (رشک) یار مِن منٰ کے بگڑ جاتا ہے۔ کام مِن بن کے بگڑ جاتا ہے۔ ؎ جلیل پھر تمہیں اسوقت چھیڑ کی سوجھی۔ ابھی تو سنتے ہیں وہ کل کے روٹھے ہوئے۔

منّا۔ (ہ) صفت۔ مذکر پیار سے چھوٹے بچے کو کہتے ہیں لاڈلا پیارا

منادی

ننھا۔ مونث کے لئے مُنّی۔

منات۔ (ع) مذکر عرب کے ایک مشہور بت کا نام جسکی پرستش زمانہ جاہلیت میں ہوتی تھی۔

مناجات۔ (ع۔ باہم راز کہنا) مونث۔ دعا۔ التجا۔ عرض۔ (مجازاً) خدا کی جناب میں اسکو حاضر جانکر اس طرح دعا کرنا کہ جس طرح باتیں کیا کرتے ہیں۔ وہ نظم جس میں خدا کی تعریف اور اپنی فروتنی ظاہر کرکے دعا اور التجا کی جائے۔ (امیر) صلہ اشعار کا حضرت سے عطا ہوگا ضرور جب نظر سے یہ مناجات گزر جائے گی۔ (پڑھنا۔ لکھنا کے ساتھ) مناجاتی صفت۔ مناجات پڑھنے والا۔

منادی۔ (ع۔ بلایا گیا۔ پکارا گیا) ندا کا مرادف) صفت۔ بلایا گیا۔ پکارا گیا۔ مذکر۔ وہ جسکو پکارا جائے۔ (نوٹ) محل استعمال میں منادی کو کبھی حذف کردیتے ہیں۔ مثلاً دعا کے محل میں۔ اے تو جیئے۔ کوسنے کے مقام پر اے تو مرے۔ تعجب میں۔ اے واہ۔ اے لو۔ تمنا کے لئے۔ اے وہ دن خدا کرے۔ امر میں۔ اے یہاں آؤ۔ نہی میں۔ اے یہ بات نہ کرنا۔ استفہام کی جگہ جیسے اے بتاؤ۔ قسم میں۔ اے تمہاری جان کی قسم۔ عرض کے لئے۔ اے یہاں نہیں آتے کہ باتیں کریں۔ ترجی میں۔ اے شاید وہ آیا۔ ملامت کے لئے۔ اے تو بھی جواب نہیں دیتا۔ جملہ خبریہ میں حرف ندا واقع ہو۔ تو منادی کا ذکر ضرور ہے۔ منادی۔ (ع۔ بضم اول صفت۔ ڈھنڈورچی۔ کسی امر کا اعلان کرنے کے واسطے آواز دینے والا۔ (ف۔ مونث۔ ڈہل کی آواز جو اس غرض سے ہو کہ لوگ آگاہ ہو جائیں۔ (محسن) منادی کی یہ شہرت عام ہے کہ مصراد رکنعاں کا نیلام ہے۔ پٹنا۔ پیٹنا کے ساتھ) (اردو

منار

بفتح اول) وعظ۔ دین کی تلقین۔ (فقرہ) پیغمبر صاحب نے مبعوث ہوتے ہی توحید کی منادی شروع کی۔ منادی پھیرنا۔ منادی کرنا۔ اعلان عام کرنا۔ ڈھنڈورا پٹینا۔ منادی پھرنا۔ منادی ہونا۔ اعلان ہونا۔ ڈونڈی پٹینا۔

مُنار۔ منارہ۔ (ع بفتح اول) مذکر۔ اونچا ستون۔ لاٹھ۔ بیل پایہ۔ کھم (فقرہ) جامع مسجد کے منار بلند ہیں۔ عاشق ضعف ایسا ہے کہ برسوں میں چلا ہوا کوس کا منار ہے۔ شیخ کا نشان ہے ہر قبر پر سنگ کا نشان ہے ہر قبر پر سنگ کا نشان ہے ہر قبر پر سنگ

مناقضہ

مناقض ذو۔ مناقضہ (ع) بضم اول و فتح چہارم و نیز بکسر چہارم) مذکر۔ باہم ایک دوسرے کی بات کو توڑنا۔ باہمی بحث۔ جھگڑا۔ مناقحت۔

(ع) بضم اول و فتح چہارم و بضم چہارم و بکسر چہارم) ازدواج۔ عقد (اصطلاح) موالکت۔ اور مناکحت دو بڑے ذریعہ اتحاد و ارتباط کے ہیں

مَنال۔ (ع) مذکر۔ جاگیر۔ جائداد۔ مال و اسباب۔ دھن دولت۔

مَنّان (ع) صفت۔ بہت احسان کرنے والا۔ نیکی کرنے والا۔ ۲ احسان رکھنے والا۔ ۳ خدا تعالیٰ کا نام بھی ہے۔

مَنانا۔ (ف) ۱ روٹھے کو راضی کرنا۔ (امیر) روٹھنا روز کا ٹھہرا ہے تو یہ سن رکھیے۔ روز کے روٹھنے والے کو مناتے بھی ہیں ۲ رضامند کرنا۔ چھوٹے کے لئے مستعمل ہے (دبیر) کہا صغرا نے کہ بس بس نہ کر ہاؤ آناں۔ کون ہوں میں مجھے کاہیکو مناؤ اماں ۳ رجھانا۔ جیسے خوشی منانا۔ عید منانا ۴ منت ماننا۔ چاہنا۔ دعا کرنا (فقرہ) ہمتو خدا سے مناتے ہیں کہ تم نوکر ہو جاؤ ۵ نام لینا۔ یاد کرنا۔ جیسے اللہ پیر منانا۔

مناہی۔ (ع۔ بفتح اول و کسر چہارم) ممانعت کی جمع منع کی ہوئی چیزیں۔ ناجائز امور۔ خلاف شرع کام۔ اس معنی میں لکھنؤ میں مذکر دہلی میں مونث ہے ۲ (اردو) مونث۔ (بطور مفرد مستعمل ہے) ردک ٹوک۔ ممانعت۔ (مراۃ العروس) کچھ انگریزی سرکار سے مناہی ہو جاتی تو جھگڑا ٹلتا۔ (اوج) گوشکوے نے کی ضعف کے پردے میں مناہی۔ پر رفع شکایت کی سند شوق نے چاہی۔

مُنبَسِط۔ (ع) بضم اول و فتح دوم و تشدید سوم مفتوح۔ اگایا گیا۔ فارسی میں بمعنی ذیل میں مستعمل ہے۔ ۱ مرد (مظہر جانجاناں) اردل گرچہ کاستہ اجزائے تن مرا۔ بالید مجو نقش منبسط سخن مرا) مونث۔

منت

نقاشوں کی اصطلاح) وہ نقش جو اپنی سطح سے ابھرا ابھرا ہو (رنگین) بیچ میں پیش نظر نقش و نگار معنی۔ جب سے دیکھی ہے منبت تری دیوار کی منبت کاری۔ (ف) مونث۔ بیل بوٹے کا کام جو لکڑی وغیرہ پر کیا جاتا ہے۔

مِنبَر۔ (ع۔ بالکسر و فتح سوم۔ صیغہ اسم آلہ۔ تلفظ۔ مُم بر) مذکر۔ وہ اونچا مقام جس پر بیٹھکر خطیب جمعہ اور عیدین میں خطبہ پڑھتا ہے ۲ وہ لکڑی کا زینہ جس پر بیٹھکر مرثیہ پڑھتے ہیں۔

مُنبَسِط۔ (ع۔ بالضم و فتح سوم و کسر چہارم۔ تلفظ۔ مُم بسِط) صفت۔ (مجازاً) مسرور۔ خوش۔

منبع۔ (ع۔ اسم ظرف۔ تلفظ۔ مَم بع) مذکر۔ ۱ پانی نکلنے کی جگہ۔ چشمہ سوتا ۲ پانی کا نل۔ اس معنی میں بمبا پر تگالی زبان کا لفظ ہے۔

مِنّت۔ (ع۔ بالکسر و تشدید نون مفتوح۔ صراح میں بمعنی نعمت دینا۔ کسی پر اپنی نیکی کا بیان کرنا۔ کئے ہوئے احسان کا جتانا۔ بہار عجم میں بمعنی منت معنون ۲ ممنون ہونا ہے۔ فارسیوں نے بمعنی عاجزی و خوشامد بھی استعمال کیا۔ (امیر خسرو) بیچارہ خسر دخستہ را خوں بگفتن فرمودہ است۔ خلقے منت یکطرف آں شوخ تنہا یکطرف۔ (مونث۔ عاجزی۔ خوشامد۔ (داغ) پیر گردوں ہے مگر پیغاں لے ساقی۔ نہ سفارش تری مقبول نہ منت میری ۲ احسان۔ منت اٹھانا۔ احسان اٹھانا۔ ممنون ہونا۔

منت پذیر۔ (ف) صفت۔ احسانمند۔ منت دار۔ (ع) احسانمند کرنا کے ساتھ) منت خوشامد۔ منت سماجت۔ مونث۔ عاجزی۔ خوشامد۔ صامد۔ (راسخ) دیا تھا پاسبان کو اُنکے دھوکا میں نے سائل کا۔ مری شامت مری منت سماجت ہو گئی مانع۔ منت شناس۔ (ف) صفت۔ احسانمند۔ منت کرنا۔ خوشامد کرنا۔ التجا کرنا۔ (راسخ)

منت

منتیں کرکے کہتے ہیں شب ہجر دشمنوں کو نہو خبر دیکھو منت کش۔ (ف) صفت۔ احسان لینے والا۔ ذلیل، جان لیے کو تھی ادا کیا کم۔ میں تو منت کش تقاضا نہوا۔ ہونا کے ساتھ۔ منت کشی۔ (ف) مونث احسانمند ہونا منت کھینچنا۔ احسان برداشت کرنا۔ احسانمند ہونا۔ (رند) ناز کافر نہ اٹھا منت دیدار نہ کھینچ۔ صدمہ کشمکش سجہ و زنار نہ کھینچ منت گزار۔ (ف) صفت۔ شکر گزار، ممنون، (شوق قدوائی)۔ مائل کیا جو رحم پہ اسکو تو دل سے میں۔ منت گزار خاطر بشکستہ ہوگیا۔ منت لینا۔ احسان لینا۔ (داغ) لیتے ہیں جانثار کوئی منت مسیح۔ جو ہو شہید عشق اسے تم سے کیا غرض۔

منت۔ (ع) مونث! مانی ہوئی کوئی بات کسی مراد کے واسطے نذر نیاز۔ منت آنا۔ منت پوری ہونا۔ مراد حاصل ہونا۔ (شان) میں وہ مایوس ہوں جسکی کوئی۔ نہ مراد آئی نہ منت آئی بنت آنا۔ مراد پوری ہونے پر نذر و نیاز کرنا۔ (شعور) مسجد میں جب گئے وہ منت اتارنے کو۔ چلہ چڑھا دیا ہے محراب کی کماں کا منت بڑھانا۔ (ع) مراد پوری ہونے پر نذر و نیاز کرنا۔ (اختر شاہ اودھ) سیدانیوں کو وہ کونڈے کھانا۔ وہ لوگوں کا منتیں بڑھانا۔ گنڈا۔ تعویذ۔ طوق۔ بیڑی اتارنا منت پوری ہونے پر منت اترنا۔ بڑھنا۔ لازم (ناسخ) منتیں ہم وحشیوں کی بڑھتی ہیں روز و فات۔ طوق ہر سال اور پہنائے کو حداد سے۔ منت پوری ہونا۔ مانگی ہوئی مراد حاصل ہونا۔ (ع) آمیر خستہ جاں بھی ہو چکا قتل۔ چلو منت ہوئی پوری قضا کی۔ منت کا چراغ۔ منت کی شمع مراد پورے ہونے پر عورتیں منت کا چراغ مسجد میں جلاتی ہیں اور جبتک وہ خود جلکر ختم نہو جائے اُس کا گل ہونا بُرا سمجھتی ہیں

منت

(شرف) مراد عشق آئی ہے یہ داغ دل سے روشن ہے۔ خدا کا گھر ہے منت کا چراغ اس میں جلایا ہے۔ (شرف) سوز رقت کی جو لو سے جگر میں بھڑکی۔ شمع منت کی بجھا اُسے ٹھنڈا کیا۔ منت کا چھلا اٹھانا عورتیں چاندی کا چھلا دھو کر اٹھاتی اور منت پوری ہونے پر اسکو فروخت کرکے نذر و نیاز کرتی ہیں۔ (ع) رنگین سے لیا تھا میں نے رو کر چھلا۔ دکھلاؤنگی کیا منہ اسے کھو کر چھلا۔ پاؤں جو وہ چھلا تو دوا ٹھیک دوں منت کا اٹھاتی ہوں میں دھو کر چھلا۔ منت کا طوق۔ منت کی بیڑی۔ منت کی ہنسلی۔ عورتیں بچوں کو چاندی کا طوق یا بیڑی یا ہنسلی پہناتی ہیں۔ اور بچوں کے جوان ہونے پر اُس چاندی کے زیور کو فروخت کرکے نذر و نیاز کرتی ہیں۔ (پہنانا۔ بڑھانا۔ بڑھنا کے ساتھ) (ناسخ) یار نے پہنا ہے منت کا دلا ایک طوق اور۔ کیا نہ وحشت ہو زیادہ مجھکو اگلے سال سے۔ (رنگین) تو نے منت کی جو پہنائی تھی بیڑی نیلی۔ تو وہ اجان مری ہوگئی بیڑی نیلی۔ (آتش) عہد طفلی میں بھی تھا میں بسکہ سودائی مزاج۔ بیڑیاں منت کی تھی پہنیں تو وہ بھی بھاریاں۔ (بھاری) (رند) ہمکو ابھی جنوں سے جو تھا سلسلہ سو ہے۔ منت کا طوق اُسنے بڑھایا تو کیا ہوا۔ (قدر) اے سہ کامل مبارک طوق منت کے بڑھے۔ پہونچے مقصد کو تیرا امیدوار اپکے برس۔ (شوق قدوائی) ہے شباب اس کا مگر مجھ سے چھپانے کو شباب۔ ہنسلیاں منت کی پہنے ہے بڑھاتا ہی نہیں۔ منت کا گنڈا۔ وہ گنڈا جو بطور منت کے بناتے ہیں۔ منت کرنا۔ (ع) منت انا نست کی چوٹی منت کے بال اہل ہرمت دوسرا نذر کرے وہ بال یا چوٹی جو کسی بزرگ کے نام پر کچھ عرصہ کے واسطے چھوڑ دئے جاتے ہیں۔ (اسم) یلقیس وشن بتوں کے قاصد ہیں نازپرور

منتج

اے شاد بہ ہمدل کی منّت کی چوٹیاں ہیں۔ منّت ماننا۔ (عو) کیسکی نذر و نیاز کرکے منّت مانگنا۔ منّت ماننا۔ (عو) نذر ماننا۔ (رشک) کہتے ہیں میفروش سے سو بار منتیں مان لے برائے شراب۔

مُنتج ۔ (ع۔ بالضم و کسر سوم) صفت۔ نتیجہ دینے والا۔ ثمرہ دینے والا۔ **منتخب** ۔ (ع۔ بالضم و فتح سوم و چہارم) صفت۔ پسندیدہ۔ چُنا ہوا نایاب۔ یکتا۔ (داغ) خدا انکی چاہت سے محفوظ رکھے۔ کہ آزار بھی منتخب چاہتے ہیں۔ ۲ مذکر۔ انتخاب۔ خلاصہ۔ (محسن) منتخب نسخہ وحدت کا یہ تھا روز ازل۔ کہ نہ احمد کا ہے ثانی نہ احد کا اول ۳ مونث۔ عربی کے ایک لغت کا نام۔ **منتخب روزگار**۔ (ت) صفت۔ بیشل لاجواب۔ (رشک) یہ ایک بات منتخب روزگار ہے۔ دنیا کے عیب کرتے رہو۔ بیخبر رہو۔ **منتخب کرنا**۔ انتخاب کرنا۔ چننا۔ پسند کرنا۔ اختیار کرنا۔ اخذ کرنا۔ **منتخب ہونا**۔ لازم۔

مَنتَر۔ (ھ سنسکرت میں بالفتح و سکون سوم و چہارم ہے ہندی میں بالفتح و فتح سوم) مذکر۔ سفلی عملی۔ ٹونا۔ سحر۔ افسوں۔ (اسیر) کیا ہاتھ میں اُس افعی گیسو کو لگاؤں۔ افسوں نہیں آتا مجھے منتر نہیں آتا ۲ وید کے ایک حصّہ کا نام۔ **منتر پڑھنا**۔ سفلی عمل پڑھنا **منتر پھونکنا**۔ جادو کے کلمات پڑھ کر دَم کرنا۔ **منتر جنتر**۔ مذکر۔ جادو۔ ٹونا۔ جھاڑ پھونک **منتر چلانا**۔ ٹونا کرنا۔ **منتر چلنا**۔ لازم۔ **منتر کرنا**۔ (اسیر) چال سے پامال مجھکو کر چلے۔ ہائے کیا چلتا ہوا منتر چلے ۲ منتر کا کارگر ہونا۔ **منتر مارنا**۔ ماش وغیرہ منتر پڑھکر مارتے ہیں۔ (سحر) ایک پلکوں کے اشارے سے صیفں الٹی ہیں۔ پڑ گئے لوگوں پہ تری آنکھ نے منتر مارا۔

منتظم

مُنتَسِب ۔ (ع۔ بالضم و فتح سوم و کسر چہارم) صفت، نسبت رکھنے والا۔ لگاؤ رکھنے والا۔ اسکی فارسی جمع منتسبان اور عربی جمع **مُنتَسِبِین** ہے

منتشر (ع۔ انتشار۔ پراگندہ ہونا۔ یہ مصدر لازم ہے۔ لہذا اسم مفعول نہیں بنتا۔ اور اس وجہ سے بفتح چہارم غلط ہے) صفت، پراگندہ ہونیوالا پھیلنے والا۔ پراگندہ۔ متفرق۔ تتر بتر۔ حیران۔ پریشان کرنا ہونا کے ساتھ) (شوق قدوائی) ہے چھوٹنے ہی کے ڈر سے تو منتشر جو میں اپنے کعبہ کو چوموں تو پھر۔ (انشق) روحیں تینوں کو چھوڑ کے کیا منتشر گئیں۔ اللہ رے انقلاب کہ آنکھیں بھی پھر گئیں۔

منتظر ۔ (ع۔ بالضم و فتح سوم و کسر چہارم) صفت۔ انتظار کرنے والا راہ دیکھنے والا۔ اُمیدوار۔ رہنا۔ رکھنا۔ ہونا نے ساتھ) (ناسخ) محو خطِ عارضِ محبوب۔ منتظر رہنے لگا مکتوب کا **منتظری**۔ مونث۔ انتظار۔ (جلال) یوں مری رات تری منتظری میں گزری۔ چشم بر راہ بھی تھا گوش برآواز بھی تھا۔ (بحر) مرض منتظری جائے اگر آئے اجل مجھکو گھر اگلے آنکھوں کی دوائی ہو جائے۔

منتظم ۔ (ع۔ بالضم و فتح سوم و کسر چہارم) انتظام بمعنی تمام ہونا کام کا یا درست ہونا کام کا لازم ہے بمتعدی نہیں ہے بمنتظم۔ کہنا خطا بمعنی اس کام کے جو سنوارا گیا ہو۔ صحیح ہے **منتظم**۔ بفتح خطا بمعنی نظام یا فتح قواعد عربیہ سے صحیح نہیں ہے۔ لیکن فارسیوں نے کہا ہے (نا آنی) آمد چہ خلعت از کجا از درگہ شاہ عجم۔ کے صحبدم از بہر کار از بہر میر ملک عجم۔ نظم بساتیں را نگر آسائش دیں را نگر حسن قوانیں را نگر دیکر انی **منتظم** ۔ (بالضم و فتح سوم و کسر چہارم) انتظام کرنے والا۔ اہتمام کرنے والا۔ ناظم۔ اس معنی میں عربی و فارسی میں

منتفع

مستعمل نہیں ہے ۲ (اردو) کفایت شعار۔ جز رس ۳ بفتح چہارم) پڑیا گیا۔ ترتیب سے رکھا گیا۔

منتفع ۔(ع۔ بالضم وفتح سوم وکسر چہارم) صفت۔ نفع اٹھانیوالا فائدہ حاصل کرنے والا۔ فائدہ مند۔ **منتفی**۔(ع۔ بالضم وفتح سوم و کسر چہارم) صفت۔ فنا ہونیوالا۔ نیست ہونیوالا۔

منتقل۔(ع۔ بالضم وفتح سوم وکسر چہارم) صفت۔ مکان بدلنے والا۔ ایک جگہ سے دوسری جگہ بدلنے والا۔ **منتقل الیہ**۔(ع) مذکر۔ (قانون) وہ شخص جس کے نام کوئی چیز منتقل کی جائے۔ **منتقل کرنا**۔ بدلنا۔ تبدیل کرنا۔ ایک کے نام سے دوسرے کے نام کرنا۔ بیع کرنا۔ **منتقل ہونا**۔ تبدیل ہونا۔

منتقم۔(ع۔ بالضم وفتح سوم وکسر چہارم) صفت۔ بدلہ لینے والا۔ انتقام لینے والا۔ خدا تعالیٰ کا نام ہے کہ وہ کافروں سے نافرمانی کا بدلہ لینے والا۔ اور انکے تمرد اور سرکشی کی سزا دینے والا۔ **منتقم حقیقی** (ت) مذکر۔ حقیقی سزا دینے والا۔ خدا تعالیٰ۔ **منتقم مجازی**۔ ظاہر ا بدلہ دینے والا۔ حاکم۔ بادشاہ۔ **منتہا**۔(ع۔ منتہےٰ) صفت۔ انتہا کو پہونچا ہوا ۲ مذکر۔ حد۔ انجام۔ **منتہی**۔(ع) صفت ۱ وہ شخص جو علم کی تحصیل پوری کر چکا ہو ۲ انتہا کو پہونچنے والا۔

منٹ۔(انگ میں لفظ بکسر اول و دوم تھا اردو میں بفتح دوم ہو گیا) مذکر۔ گھنٹے کا ساٹھواں حصہ۔ ساٹھ سکنڈ کا عرصہ۔ لمحہ۔ پل (فقرہ) چند منٹ گزرے ہونگے۔

منثور۔(ع۔ بروزن مفعول) صفت ۱ پراگندہ ۲ پراگندہ متفرق ۳ کلام جو منظوم نہو۔ نثر۔

منجا۔(ھ۔ بروزن وفا نون غنہ کے ساتھ) صفت۔ مذکر۔ مونث

منجن

کے لیے منجی ۱ جو زیادہ مشق کی وجہ سے قابو میں ہو ۲ رگڑا ہوا۔ صاف کیا ہوا ۳ تجربہ کار۔ اس جگہ دہلی میں منجھا۔ منجھی بولتے ہیں ہر سہ معانی میں ہو انکے ساتھ مستعمل ہے

مَن جانا۔ کسی کا کسی کے منانے سے خوش اور رضامند ہو جانا۔ (امیر) ادھر سے روٹھے ہوئے ماں لے کہنا مَن جا۔ دیکھ کرتا ہے مرا دل تری منت کیسی۔

منجدھار بنجدھار۔(ھ۔ منجھ۔ بیچ کا) مونث۔ سمندر یا دریا کے بیچ کی دھار ۲ (کنایتہً) مصیبت۔ عین مصیبت کی جگہ (جلیل) اے منج ناز چھوڑ نہ منجدھار میں مجھے۔ بیڑا ہوا نہ پار تو پھر دار کیا ہوا۔ رشک نے مانجھدھار کہا ہے ۳ ہوں مانجھدھار میں اے چرخ آشنا دشمن۔ یہ ناؤ بھر مصیبت سے پار ہونے دے۔

منجھ۔(ع۔ بتشدید حرف آخر تھا) فارسی اور اردو میں بغیر تشدید مستعمل ہے۔ صفت۔ کھینچا گیا۔ کھینچنے والا۔ (فقرہ) قریب تھا کہ فریقین کی تیغ منجھ بفیصا دہو

منجلاب۔(ع۔ بالفتح وفتح سوم) مذکر۔ خراب اور گندہ پانی ڈالنے کی جگہ۔ گندہ پانی۔

منجلی۔(ع۔ بالضم وفتح سوم) صفت۔ ظاہر۔ آشکارا۔ روشن۔

منجم۔(ع۔ بضم اول و فتح ثانی وتشدید جیم مکسور) صفت۔ مذکر۔ نجومی۔ ستاروں کا علم جاننے والا جو تشی۔ **منجمد**۔(ع۔ بالضم وفتح سوم وکسر چہارم) صفت۔ سردی سے جما ہوا۔ یخ بستہ۔ ٹھوس۔

منجن۔(ھ۔ بالفتح وفتح سوم) مذکر۔ سفوف جس سے دانت صاف کرتے ہیں۔ (لگانا۔ ملنا کے ساتھ) (میر) تارے تمام آپ کے ہنسنے سے جل گئے۔ منجن نیا حضور دم صبح مل گئے۔

منجنا

منجنا (ف) نون اول غنہ کھنکھنا۔ دیکھو منجھنا۔ منجی ہوئی آواز مشق کی ہوئی آواز۔ منجی ہوئی بات۔ وہ بات جسکی مشق ہو۔

منجنیق (بافتح میم و فتح جیم و کسر نون۔ فارسی منجینک کا معرب) مذکر ایک قسم کا آلہ جسکے ذریعہ سے بڑے بڑے پتھر مار کے دیوار کو گراتے ہیں۔

منجھا (ف) مذکر الکڑی کا تختہ جو کی پھرنے کا وہ درمیانی حصہ جس کے اوپر پالی رہتی ہے۔ اٹیرن کے بیچ کی لکڑی۔ تاگیڑی کی قسم کی ایک لکڑی جو سوزنخرافوں کی اصطلاح میں مربیہ مسدس کے مربع سوم کو کہتے ہیں۔ منجھا ڈالنا۔ (ع) کسی کام کو توقف میں ڈالنا۔ منجھانا۔ (ف) نون اول غنہ۔ تے کرنا۔ راہ پر آب کا۔ طے کرنا۔ اس راہ کا بسیں کیچڑ اور دلدل ہو۔

منجھلا (ف) صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے منجھلی۔ بیچ کا۔ درمیان کا درمیانی۔ وہ لڑکا جو زیادہ لڑکوں کے بیچ میں پیدا ہو۔ بیشتر بھائی یا بیٹے کے لئے مستعمل ہے۔ منجھلا روزہ۔ مذکر (قصصات) ۱۴ رمضان کا روزہ۔ منجھلی۔ (ف) مونث بیچ کی۔ درمیانی۔ وہ بیٹی یا بہن جو دختر اول یا خواہر اول سے چھوٹی ہو۔ اس کا استعمال منجھلے بیٹے کی بیوی کے واسطے بھی ہے۔ منجھنا (ف) نون اول غنہ) دھلی۔ صاف ہونا۔ اجلا ہونا۔ صیقل ہونا۔ شائستہ ہونا۔ تجربہ کار ہونا۔ اس جگہ کا کھنکھنا ہیں منجنا ہے۔ منجھو۔ (ف) صفت۔ مذکر منجھلا۔ درمیانی۔

منجھولا (ف) بفتح اول و سکون نون غنہ و ضم سوم) صفت مذکر۔ وہ چیز جو میانہ اور متوسط ہو۔ یعنی نہ بہت بڑی نہ بہت چھوٹی۔ یہ لفظ جانداروں کے لئے مستعمل ہے۔ مذکر۔ وسط درجہ کا دیگچہ۔ منجھولی (ف) مونث۔ ایک قسم کی چھوٹی دہلی۔ صفت۔ مونث۔ وہ چیز جو میانہ اور متوسط ہو۔

منڈ

منجھیلا (ف) نون غنہ) ع۔ جھگڑا۔ بکھیڑا۔ (ع) مذکر۔ نہ پوچھو لڑکات کیونکر انہی۔ ہزاروں طرح کے منجھیلے رہے۔ دیر اور تاخیر جو کسی کام میں ہو۔ منجھیلا ڈالنا۔ (ع) کسی کام میں دیر لگانا۔ منجیرا۔ (ف۔ نون غنہ) مذکر۔ جھڑی۔ پھنول کی دو دیسی پیالیاں چینی کی صورت جس کے وسط میں سوراخ ہوتا ہے اور اس سوراخ میں ڈورہ پرو کر ایک کو دوسرے پر موسیقی کے تال و سر کے مطابق بجاتے ہیں۔ (نامخ) بزم عشرت میں ہیں طبلے غافلو طبل رحیل۔ یہ منجیروں کی صدا ہائے گرا سے کم نہیں

منجیلا۔ دیکھو منجلا۔ (ف)

منحرف (ع۔ بالضم و فتح سوم و کسر چہارم) صفت۔ پھرنے والا۔ ترچھا۔ ٹیڑھا۔ برگشتہ ہونیوالا۔ سرکش۔ باغی۔ غدار۔ (ہونا کے ساتھ)

منحصر (ع۔ بالضم و فتح سوم و کسر صاد۔ انحصار لازم ہے۔ اس کا اسم مفعول نہیں بنتا) صفت۔ گھرا ہوا۔ محدود۔ احاطہ کیا ہوا۔ (کسی) موقوف و مشروط۔ متعلق۔ وابستہ۔ منحصر علیہ (ع) جسپر کچھ موقوف ہو

منحنی (ع۔ بالضم و فتح سوم و کسر چہارم) صفت۔ خمیدہ۔ جھکا ہوا جیسے خط منحنی۔ (مجازاً) دبلا۔ لاغر۔ کمزور۔ نحیف۔ (ناسخ) اگر عزم سفر ہے لے صنم مجھکو بھی چلنا جا۔ بنا ہوں منحنی ہو کر میں اب پھلا نشانی کا

منحوس (ع) صفت۔ بدبخت۔ بدنصیب۔ برا۔ بد۔ زشت۔ مکروہ۔ جیسے منحوس صورت۔

منخر (ع) مذکر۔ ناک کا چھید۔ منخرین۔ (ع) مذکر۔ تثنیہ منخر کا مراد ناک کے دونوں سوراخ۔ نتھنے۔

منخنقہ (ع) صفت۔ مونث۔ وہ جانور جو گلا گھٹنے سے مرا ہو۔

مند (ف۔ صاحب۔ خداوند۔ کلمات کے آخر میں آتا ہے۔ جیسے دولتمند۔ عقلمند۔ کسی دوحرفی لفظ کے ساتھ ترکیب پاتا ہے تو بیچ

منڈا

میں ایک واؤ اضافہ کر دیتے ہیں جیسے تنومند۔ بردمند۔

مُنڈیر (ا) صفت۔ مذکر مونث کیلئے مندی۔ (مہندم) بستا تا ہے روزمرہ سست۔

مُنڈھا مذکر۔ گھر کا سامان یعنی چارپائی بستر وغیرہ جو مکان بدلتے وقت ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جائیں۔ مندھا بھی کہتے ہیں۔

مُنڈھا مذکر۔ گھر کا سامان یعنی چارپائی بستر وغیرہ جو مکان بدلتے وقت ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جائیں۔ مندھا بھی کہتے ہیں۔

مُنڈھا مذکر۔ (۱) ایک قسم کا زیور جو گلوبند کی طرح گلے میں پہنا جاتا ہے (۲) گلے کا ہار جو عورتیں پہنتی ہیں۔

مُنڈھی (ا) مونث۔ مندا کی تصغیر۔ (۲) مونث۔ مندری کی تصغیر

منڈلانا

مَنڈلانا - (ف) کسی پرند کا کسی چیز کے اوپر یا اردگرد حلقہ باندھ کر اُڑنا - (فقرہ) آج چیلیں بہت منڈلاتی ہیں - (شرف) کوئے محبوب سے حسرت نہ اُٹھانے دیتی - ہڈیوں پر مری منڈلائے ہا کیا کرتا - ۲ آدمیوں کا ایرے پھیرے کرنا - (فقرہ) آج شام ہی سے چور منڈلائے پھرتے ہیں - (مونڈوں) کچھ کر دیاں سے تو اب یا نہیں جانیگے - ہم جو پھرتے ہیں ترے کوچہ میں منڈلائے ہوئے ۳ آدمیوں کا ہجوم کرنا ۴ بادل کا گھر کر آنا -

مُنڈلی - (ف) - بالفتح و فتح سوم - اردو میں بسکون سوم ہے) مونث - ٹولی - گروہ - جتھا - جماعت - بھنڈ - (رشک) جس طرف آپ کے برہادوں کی منڈلی آئی - لوگ گھبرا کے یہ چلائے کہ ٹیڈی آئی ۲ (ف) - بالضم و سکون سوم) مونث - وہ عورت جسکے سر پہ بال نہوں -

مُنڈنا - (ف) - اجامت بننا - بال مونڈے جانا - استرے سے صاف ہونا بالوں کا - (ناسخ) بعد منڈنے کے بھی ہے رنج رساں - زلف جاناں ہے کالا ناگ نہیں ۲ لٹنا - چوری جانا ۳ دھوکے میں آکر نقصان اٹھانا - **مُنڈرو** - (ف) - واؤ مجہول) مونث - ایک کلمہ ہے کہ عورتیں اپنے حق میں یا دوسری عورت کے حق میں تحقیر سے کہتی ہیں -

مُنڈوا - (ف) مذکر - ایک ادنی قسم کا غلہ - اس معنی میں مٹروانوں غنہ سے بھی ہے ۲ عارضی جھونپڑا - یا مکان - اس معنی میں ڈال ہی سے ملفوظ ہے -

مُنڈوانا - (ف) - نون غنہ) مونڈنا کا متعدی المتعدی -

مَنڈھا (ف) مذکر (ہندو) ۱ وہ کپڑے کا سائبان یا شامیانہ جو ہندوؤں میں شادی کے روز بطور رسم گھر کے اندر تانا جاتا ہے ۲ ایک قسم کے گیت جو دُلھن کی رخصتی کے وقت گائے جاتے ہیں

منڈیانا

منڈھا چھانا - شادی کا شامیانہ تنا جانا - (داغ) خوب شادی کا یہ منڈھا چھایا - نور کا جبکو آسماں کہئے - **منڈھا چھوانا** - شادی کا سائبان تنوانا -

مَنڈھنا - (ف) ۱ پوشش کرنا - کپڑا کاغذ یا چمڑا چڑھانا - ڈھانپنا ڈھانکنا ۲ ڈسہ ڈالنا کسی کے گلے پڑھنا - جیسے سر منڈھنا - لکھنؤ میں مڑھنا غیر فصیح ہے - **منڈھوانا** - (ف) منڈھنا کا متعدی المتعدی - (رشک) تمامی پائے عشق رخت زریں حسناں میں - مناسب ہے مرتابوت منڈھوانا تمامی سے - **منڈھیا** - **منڈھیا** - (ف) - نون غنہ) ۱ جھونپڑی - مڑھی ۲ جو گیھوں کے رکھنے کی چھوٹی سی کوٹھی ۳ چھوٹا سا سائبان جسمیں درویش وفقرا رہتے ہیں - کٹی -

منڈھے نے خوب بجے - مثل - کام منجاتا ہے تو ڈینگ کی کیا حاجت ہے - (شوق قدوائی) تری بن پڑی چاہے جتنا تنے - بجے خوب جب خوب منڈھے بنے -

مُنڈی - (ف) مونث - بڑا بازار جسمیں ہر شے بافراط آکر جمع ہو - اور وہاں سے لوگ خرید کر کے دوسرے بازاروں میں بیچنے کیواسطے لیجائیں - **مُنڈی لگانا** - متعدی - **منڈی قائم کرنا** - **منڈی لگنا** - **منڈی کا کاروبار شروع ہونا** - بازار لگنا -

مُنڈی (ف) مونث ۱ (کھیو منڈا) مونث - ایک بوٹی کا نام **مُنڈیا** (بالضم و نون غنہ) (ف) مؤنث بمعنی سر کی تصغیر - جانداحب) میں منڈیا کاٹوں کوڑیا خانم کے یار کی - طبلیاں سی جان جائے سوئے نابکار کی - **مُنڈیا مارو** کے پڑ رہنا - (ف) چپ ہو کر سمٹ سمٹا کر لیٹ رہنا - **مَنڈیانا** - (ف) - نون غنہ) کلف لگانا - اہار چڑھانا - جادلوں کی تہ یا نشاستہ وغیرہ سے کپڑے یا کاغذ کو کرخت بنا کر صاف کرنا -

منڈیر

مُنڈیر۔ (ھ۔ نون غنہ) مونث۔ دیوار کا وہ بالائی حصہ جو ڈھلوان بنا ہوتا ہے۔ پشتہ۔ مینڈ۔ (سیر) اکھڑ نواد ھلیر سب منڈیر گری۔ لہر پانی کی جھاڑ دو تو پھری۔ منڈیر باندھنا۔ پشتہ باندھنا۔ حد باندھنا۔ منڈیری۔ (ھ) مونث۔ (ر عم) منڈیر کی تصغیر۔

منزل

مذ۔ بافتح وکسر سوم۔ اترنے کی جگہ۔ مکان۔ گھر۔ مونث اترنے کی جگہ۔ ٹھہرنے کی جگہ۔ پڑاؤ۔ (سرور) حسرت پر اس مسافر نے کی ردئے جو تھک گیا ہو مٹیھ کے منزل کے ساتھ۔ ایک دن کا سفر۔ ایک مرحلہ۔ اہم کام (رند) رہ عشق میں آنکی گھبرنا لے دل۔ کوڑی سے کوڑی منزل آگے پڑی ہے۔ مکان کا درجہ (فقرہ) ہم اوپر کی منزل میں ٹھیرے ہیں۔ چاند کا گھر۔ قرآن شریف کے ساتویں حصہ میں سے ایک حصہ۔ (قدیم) رنم کچھ تحریف خسارکی۔ وہ قرآن کی ایک منزل ہوتی ہے (کنایۃً) بڑی مسافت۔ (امیر مرثیہ) عشق تجھ تک آ سکے کسطرح اے میسحا۔ ادھر سے اب اُدھر کو دیٹ بندنا اسکو منزل ہے۔ منزل (انشا) مکان کا تعمیر کرنا۔ (آتش) خرابی سے زیادہ ہے مکان تعمیر کرنے کا۔ گر اکبر قبر تک نہ گورکن کی منزل اطمانی ہے۔ منزل اول (کنایۃً) قبر۔ اجل نصیب ایسے کہاں یارب نخ کھو ہے میں میرے۔ (ذوق) منزل اول کام اللہ کی منزل ہو۔ منزل منزل پاؤں پڑاؤ سے ساتھ ایک منزل کے بعد دوسری منزل پر۔ (داغ) رہ عشق میں راہبر کیا ہو گا۔ کچھ کر منزل ہے منزل ہی۔ (سرور) ہے بڑا درجہ عبادت۔ منزل بھاری کرنا۔ منزل کھوٹی کرنا۔ (آتش) (مصرعہ) سفر میں ساتھ ہے بھاری منزل۔ منزل بھاری ہونا۔ لازم منزل پر اترنا۔ پڑاؤ پڑنا۔ (نشر) کوئی چیز تاخیر ہم رستگاں کی

منزل

پوچھتے کونسی منزل پہ اُترے ہیں کہاں بستر کیا۔ منزل پر پہونچانا۔ اصل مقام پر پہونچانا۔ مقام مقصود پر پہونچانا۔ (کنایۃً) ثابت کر دینا کسی امر کا۔ منزل دراز ہونا۔ ایک دن کی مسافت کا زیادہ ہونا۔ (رند) لازم ہے تذرو خضر سلامت پہونچکے دو۔ منزل ہے کل کی سنتے ہیں لے کاروان دراز۔ منزل دینا۔ جانے کو راستہ میں فلاسی دیر کے لئے روک لینا۔ منزل طے کرنا۔ مسافت طے کرنا۔ (آتش) جان کھوئی حسرت آب دم شمشیر میں۔ طے کیا ہمت نے میری منزل مقصود کو۔ (رند) طے کرنا۔ منزل طے ہونا۔ سفر پورا ہونا۔ ٹھکانے پر پہونچنا۔ منزل کاٹنا۔ مرحلہ طے کرنا۔ مسافت طے کرنا۔ (آتش) دل دیوانہ زبس عشق صنم رکھتا تھا۔ ہر نفس کاٹتی منزل مجھے کہا کی تھی۔ منزل کٹھن ہونا۔ منزل طے کرنا دشوار ہونا۔ (امیر) خالی مصیبت سے نہیں انسان کو ہستی و عدم۔ ہیں منزلیں دونوں کٹھن اک اسطرف اک اسطرف۔ منزل کرنا۔ ایک پڑاؤ کا راستہ چلنا۔ ٹھہر جانا۔ کچھ چل کر منزل کر دی ہونا۔ منزل کٹھن ہونا۔ (شرف) دم راہ عدم میں کوئی رہنے نہیں پاتا۔ زندہ نہیں رہتا کوئی منزل وہ کڑی ہے۔ منزل کھوٹی کرنا۔ متعدی۔ سفر کرنے سے پہلے ایسی بیٹھ لگانا کہ کچھ دیر ہو جائے۔ (فراغ) اس ضعف نے کی اپنی تو منزل کھوٹی۔ ہم رہے جاتے ہیں سب یار چلے جاتے ہیں۔ منزل کھوٹی ہونا۔ راستے میں اتنی دیر لگنا کہ منزل تک وقت پر نہ پہونچ سکیں۔ دیر ہونا۔ مقام مقصود تک پہونچنے سے رہجانا۔ (شرف) مسافر ہوں عدم کا دیکھ لوں اسکو تو خصت ہوں ہوئی جاتی ہے کھوٹی میری منزل کیوں نہیں آتا۔ منزلگاہ۔ (ف) مزید علیہ منزل کا ہے۔ (مونث) اترنے کی جگہ۔ منزل مقصد۔ منزل مقصود۔ (ف) مونث۔ اصل مطلب۔ اصل مراد۔ وہ جگہ جہاں کا پوچھا

منزل

مقصود ہو۔ (داغ) تلاش منزل مقصد کی گرد تک اُٹھ نہیں سکتی۔ کمر کھولے ہوئے رستہ میں ہم رہزن کے بیٹھے ہیں۔ (اسمٰعیل) منزل مقصود کی مستوں کو دکھلاتی ہے راہ خضر بن مٹھی ہے سبزی دانہ انگور میں۔ منزل مقصود کو پہنچنا مطلب کو پہونچنا۔ ٹھکانے پر پہونچنا۔ منزل نرم ہونا۔ منزل کا طے کرنا آسان ہونا۔ (جلیل) کٹنے لگی نرم ہو کر منزل اپنی۔ یوں ہی گر آنکھ قاتل کی کڑی ہے۔ منزل ہستی (ف) (اگنا) عمر (شعور) راستہ کٹنے کو ہو ہم ہے ضرور۔ منزل ہستی ہو طے خنجر چلے۔

مُنزَل۔ (ع۔ بالضم وفتح سوم) صفت۔ اُتارا گیا۔ نازل کیا گیا۔ (محسن) اسرار وہن ہیں وحی مُنزَل۔ اور حامل وحی ریش مرسل۔

انزال۔ (ع۔ بالضم وکسر سوم) انزال ہونے والا۔ مُنزِل ہونا۔ انزال ہونا۔ منی نکلنا

مَنزِلَت۔ (ع۔ بالفتح وکسر سوم وفتح چہارم) مونث۔ توقیر۔ عزت۔ وقعت۔ عزت۔ (سودا) چشم ہمت میں ہماری قدر کیا دنیا کی ہو۔ ہوتی ہے طالب کے آگے منزلت مطلوب کی۔ **مَنزِلہ**۔ (ع) میں منزلت تھا۔ فارسی اور اردو میں بمنزلہ اضافت کے ساتھ . . . . گویا کی جگہ مستعمل ہے۔

مُنزَوی۔ (ع) صفت۔ گوشہ نشیں۔

مُنزَّہ۔ (ع بضم اول وفتح دوم وتشدید سوم مفتوح) صفت عیبوں سے پاک

منشرح۔ (ع۔ بالضم وفتح سوم وکسر چہارم) لغوی معنی۔ آسان۔ آسان کیا گیا۔ مونث۔ بحر عروض کا نام جسکو مُشرح اسوجہ سے کہتے ہیں کہ اسمیں سبب وتد پر مقدم ہوتا ہے۔ اور بآسانی پڑھا جاتا ہے۔

منتعب

مُنسَک۔ (ع۔ بالفتح وفتح سوم) مذکر۔ عبادت گاہ۔ وہ جگہ جہاں حاجی قربانی کرتے ہیں۔ **مَنَاسِک**۔ (ع۔ بالضم وفتح سوم وکسر چہارم) صفت پرویا ہوا۔ لڑی میں نتھی کیا ہوا۔ شامل۔ منسلک (کرنا ہونا کے ساتھ)

مَنسُوب۔ (ع۔ بروزن مفعول) صفت۔ متعلق۔ نسبت کیا گیا۔ (اردو) منگنی کیا گیا۔ منسوب کرنا۔ نسبت کرنا۔ منگنی کرنا۔ منسوب ہونا۔ لازم۔ منسوبہ۔ (ع) صفت۔ مونث۔ نسبت دی ہوئی۔ متعلقہ (اردو) جس سے منگنی ہوئی ہو۔ منگیتر۔

مَنسُوخ۔ (ع) صفت۔ رد کیا گیا۔ متروک۔ نسبت کیا گیا۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) **منسوخی**۔ مونث۔ منسوخ ہونا۔ منسوخ کرنا۔

منش۔ (ف۔) بالفتح اول وکسر دوم لغت ژند وپاژند میں بمعنی دل و بجائے بمعنی طبیعت۔ خو۔ مونث۔ طبیعت۔ مزاج۔ خو۔ (داغ) کب ہوا اے بُت بیگانہ منش تو اپنا۔ دل جو اپنا ہے نہیں اُسپہ بھی قابو اپنا۔ (مَن۔ ضمیر متکلم۔ ش مصدری) خود بینی۔ (فقرہ) مرزا صاحب کی منش ایسی بات گوارا نہیں کر سکتی یعنی نمبر ۲ میں بھی بفتح اول و کسر دوم صحیح ہے۔

مُنشَا۔ (ع۔ بعض لوگ بعد الف کے جو فی الحقیقت ہمزہ ہے ایک اور ہمزہ لکھتے ہیں۔ جو غلط ہے۔ اگر الف پر ہمزہ لکھا جائے، اور مقصود یہ ہو کہ یہ الف نہیں ہے ہمزہ ہے تو ٹھیک ہے۔ مذکر۔ لغوی معنی ہیں پیدا ہونے کی جگہ۔ ہونے کی جگہ۔ مجازاً سبب۔ باعث۔ وجہ۔ ارادہ۔ مقصد۔ مطلب۔ مراد۔ منصوبہ۔ عندیہ۔ (نوازش) بولے وہ دل پر لگا کر ایک خدنگ۔ اب تو منشا تیرا پورا ہو گیا۔ منشآت ع۔ بالضم وفتح سوم ودم چہارم منشا کی جمع) مذکر۔ مسودہ۔ عبارتیں۔ تصنیفات **منتعب**۔ (ع۔ بالضم وفتح سوم وکسر چہارم) صفت۔

منشور

پھیلا ہوا منتشر۔ پراگندہ۔ شائع و رشائع ہونے والا۔ مُنشُور۔ (ع) صفت
۱ تتر بتر پراگندہ۔ بکھرا ہوا ۲ مذکر۔ پروانہ۔ فرمان شاہی۔ مُنشی۔ (ع)
(بضم اول و فتح نون و کسر شین مشدد) صفت۔ نشہ لانے والی چیز۔ مُنشی
(ع۔ بالضم و کسر سوم) لغوی معنی کسی بات کا اپنے دل سے پیدا کرنیوالا۔
مذکر ۱ جو تحریر میں ادائے معانی و مطالب پر کامل قدرت رکھتا ہو ۲
ایک عزت کا خطاب جو ہر پڑھے لکھے کے نام کے پہلے اضافہ کیا
جاتا ہے ۳ محرر۔ لکھنے والا ۴ (انگریزوں کی اصطلاح) فارسی پڑھانیکا
اُستاد۔ پرتش ٹیچر۔ منشی خانہ۔ مذکر ۱ اُردو کا دفتر دفتر فارسی ۲ وہ جگہ
جہاں منشی تحریر بیٹھ کر کام کریں۔ منشی گری۔ مونث۔ محرری۔ کتابت
لکھنے کا کام۔ منشی چرخ۔ منشی فلک (ف) مذکر۔ عطارد۔ ستارہ۔
منشیانہ۔ (ع) ف ۱ منشیوں کا سا ۲ مذکر منشی کا محنتانہ۔

مَنصَب۔ (ع۔ بالفتح و فتح سوم بمصدر میمی ہے۔ بفتح سوم یعنی
مرتبہ و رفعت۔ باب ضرب یضرب سے مصدر میمی بفتح عین
کا بھی آتا ہے۔ فارسیوں نے ب ب تب کے قافیہ میں استعمال
کیا ہے۔ (صائب) کمن در مدّ احسان کوتہی۔ گر منصبے داری۔
گر باشد با دوستی لنگر انداز منصب را کوکب۔ مکتب قافیہ میں)
مذکر۔ رتبہ و عہدۂ جلیل القدر جو شاہانہ سلسلہ سے امراء کو دیا جاتا ہے ۲ (اصطلاح)
موقع محل (فقرے میں) کسی کو اپنے منصب کی زد رکھنے والا کہنا۔ کاک منصب ہے۔
منصب دار۔ صفت عہدہ دار۔ عامل ۲ نسلاً بعد نسلٍ وظیفہ پانیوالا۔ منصبی
صفت بمنصب سے منسوب جیسے کار منصبی۔ مُنصَرِم۔ (ع) انصرام
لازم ہے بمعنی منقطع ہونا۔ عربی میں بمعنی منتظم مستعمل نہیں ہے۔
صفت منتظم۔ انصرام کرنے والا۔ مہتمم۔ دفتر کا منتظم۔

مُنصِف۔ (ع۔ بالضم و کسر سوم) صفت۔ عادل۔ انصاف

منصور

کرنے والا۔ مذکر دیہاتی کا ایک عہدہ دار۔ مُنصِف۔ مزاج۔ صفت۔ کھرا۔
صاف گو۔ وہ شخص جو انصاف پسند ہو۔ منصفانہ صفت۔ انصافاً۔
از روئے انصاف۔ عادلانہ۔ ٹھیک۔ ٹھیک۔ منصفی۔ مونث۔
۱ انصاف۔ فیصلہ۔ تصفیہ۔ (واؤ) لگا کر ترخ قصہ پاک کیجئے داد و خواہیوں
کا۔ کسی کا فیصلہ گر منصفی سے ہو نہیں سکتا ۲ منصف کی عدالت۔
منصف کا عہدہ۔ منصفی شرط ہے۔ انصاف کرنا چاہئے۔ (بحر)
منصفی شرط ہے کبتک ترغم کھائے کوئی۔ یارا لیسا کوئی کر ظلم کہ مرجائے
کوئی۔ منصفی کرنا۔ انصاف کرنا۔ عدل کرنا۔ فیصلہ کرنا۔ تصفیہ کرنا۔

مَنصُوب۔ (ع صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے منصوبہ ۱ قائم
کھڑا کیا گیا ۲ مفتوح۔ وہ حرف جس پر زبر ہو۔
منصوبہ (ع) صفت۔ مونث۔ مذکر۔ کسی کام کی تدبیر کا خیال
ارادہ۔ منشار (ناصر) وائے قسمت دم نہ خنجر میں رہا۔ قتل عاشق
کا جو منصوبہ ہوا۔ منصوبے باز۔ وہی۔ تدبیریں سوچنے والا۔
منصوبہ باندھنا۔ ارادہ کرنا۔ ٹھاننا۔ کسی بات کو دلمیں پختہ
کرنا۔ (مراۃ العروس) تب میں نے اس قصہ کا منصوبہ باندھا
منصوبہ بنانا۔ منصوبہ باندھنا۔ (ایامی) وہ آپ ہی ایک منصوبہ
بناتی اور آپ ہی بگاڑتی۔ آپ ہی ایک رائے قائم کرتی آپ
ہی اسکو پسند تھی۔ منصوبہ کرنا۔ دل میں کسی ارادہ کو ٹھان لینا۔
(شعور) تری شہ پائے غیروں نے کیا منصوبہ اڑنے کا۔ نہیں ہے
بار خاطر تیرا عاشق بار شاطر ہے۔

منصُور۔ (ع صفت مدد دیا گیا۔ مظفر فتحمند۔ فتحیاب ۲ مذکر
ایک ولی اللہ کا نام جنہے حالت جذبہ میں انا الحق کہدیا تھا جسپر
شرع کے مطابق سولی دی گئی۔ (امیر دیگی) منصور کو سولی اور کسے

منصوص

ترک پر۔ تھا انا الحق حق مگر اک حرف گستاخانہ تھا۔ انکا لقب حلاج۔ (روئی دھنکنے والا) تھا۔ ایک روز ایک حلاج سے جو انکا دوست تھا انھوں نے کسی کام کو کہا اُسنے عذر کیا کہ روئی دھکنا ہی اور فرصت نہیں ہے۔ انھوں نے کہا کہ تم جاؤ میں روئی دھنک دونگا۔ وہ چلا گیا تھوڑی دیر کے بعد واپس آیا تو دیکھا کہ تمام دوکان کی روئی دھنکی ہوئی پڑی ہے اسکو حیرت ہوئی اُس روز سے انکا لقب حلاج ہو گیا۔ منصوص۔ (ع) صفت تحقیق کیا گیا کمال تحقیق کو پہونچا ہوا۔ وہ آیت قرآن شریف کی جو محتاج تاویل کی نہو یا وہ حدیث صریح جو کامل طور پر ثابت ہو گئی ہو۔ منصّہ۔ (ع) بفتح اول و دوم و تشدید سوم مفتوح) مذکر کسی چیز کے ظاہر ہونیکی جگہ۔ وہ تخت جسپر عروس کو بٹھاتے ہیں۔

مُنضِج۔ (ع۔ بالضم و کسر سوم) مذکر۔ وہ دوا جو مواد کو پکا دے اور جسکو اطبا جلاب سے پہلے استعمال کراتے ہیں جس سے طبیعت نرم ہو جاتی ہے۔ (موسن) کوئی کہتا ہے دیکھو مُسلی ہے نبض مہمل دو۔ ولیکن بہتیرے سے گرگوئی منضج پلایا ہے۔ بیگمات کی زبانوں پر مونث ہے۔

مُنضَم۔ (ع۔ بالضم و فتح سوم و تشدید چہارم۔ فارسی اردو میں بغیر تشدید ہے۔ اصفت۔ ملایا گیا۔ ملا ہوا۔ شامل۔ پیوستہ۔ منطبق۔

(ع۔ بالضم و فتح سوم و کسر چہارم اصفت۔ برابر۔ موافق۔ یکساں۔ منطبق۔ (ع۔ بالضم و فتح سوم و کسر چہارم اصفت۔ فرو ہونیوالا۔ بچھا ہوا۔

مُنطِق۔ (ع۔ بالفتح و کسر سوم۔ یہ مصدر میمی ہے۔ اصل میں مصدر نطق ہے۔ لغوی معنی بولنا۔ بولی۔ گفتگو۔ مونث۔ نطق۔ گویائی۔ گفتگو۔ بات۔ لہجہ۔ تلفظ۔ خوش کلامی۔ فصاحت۔ وہ علم جو

منطقہ

عقلی دلائل سے حق کو حق اور ناحق کو ناحق ثابت کر دیتا ہے (لغوی) (کنایۃً) حجت۔ دلیل (صبا) خط قسمت پڑھا نہیں جاتا صرف منطق تمام کرتے ہیں۔ منطق گھمارنا۔ منطق چھانٹنا۔ دلیل کرنا۔ باتیں بنانا۔ حجت کرنا۔ (ع) میں نے ایک سیدھی سی بات پوچھی تنے تو ٹانگ ہی لگے منطق چھانٹنے۔ منطقی۔ صفت۔ علم منطق جاننے والا یا حجتی۔ جھگڑالو۔

منطقہ۔ (ع۔ بالکسر و فتح سوم و چہارم) مذکر (لغوی معنی) پٹکا کمر میں باندھنے کا یا وہ خط جو زمین کے گرد اگرد شمال چکے کے واقع ہے۔ دائرہ۔ حلقہ۔ مِنطَقَۃُ البُرُوج۔ (ع) مذکر۔ وہ بڑا دائرہ جسمیں بارہ بُرج آسمانی واقع ہیں۔ یعنی ۱ حمل ۲ ثور ۳ جوزا ۴ سرطان ۵ اسد ۶ سنبلہ ۷ میزان ۸ عقرب ۹ قوس ۱۰ جدی ۱۱ دلو ۱۲ حوت

منطقہ بارِدہ جنوبی۔ وہ ہے جو دائرہ جنوبی سے قطب جنوبی تک واقع ہے۔ منطقہ بارِدہ شمالی وہ ہے جو دائرہ قطب شمالی سے قطب شمالی تک واقع ہے آجکل ایشیا اور شمالی امریکہ کے اضلاع شامل ہیں منطقہ بارِدہ۔ مذکر۔ وہ ٹھنڈا حلقہ یا گھیرا جہاں آفتاب کے بعض دنوں میں نہ پہنچنے کے سبب ہمیشہ برف جمی رہتی ہے منطقہ حارّہ منطقہ محرقہ۔ (ع) مذکر۔ سطح زمین کا وسطی حصہ جو خط سرطان سے خط جدی تک پھیلا ہوا ہے۔ یہاں گرمی نہایت شدت کی پڑتی ہے۔ اور رات دن تقریباً برابر رہتے ہیں افریقہ اور امریکہ جنوبی کا اکثر حصہ اس منطقہ میں ہے۔ منطقہ معتدلہ شمالی وہ ہے جو خط سرطان سے دائرہ قطب شمالی تک پھیلا ہوا ہے اس منطقہ میں تقریباً تمام یورپ اور ۲/۳ حصہ ایشیا کا اور ۱/۲ حصہ شمالی امریکہ کا واقع ہے۔ منطقہ معتدلہ۔ مذکر۔ وہ منطقہ

منظر

جہاں گرمی اور سردی برابر ہے۔ منطقہ معتدلہ جنوبی۔ وہ ہے جو خط جدی سے دائرۂ قطب جنوبی تک واقع ہے۔ اس میں ۱/۴ حصہ افریقہ کا اور ۱/۴ جنوبی امریکہ کا اور پورا آسٹریلیا کا واقع ہے

مَنظَر۔ (ع) مذکر۔ جائے نظر (مجازاً) آنکھ۔ نظر۔ نظر گاہ۔ کیونکہ آنکھ نظر کے نکلنے اور نظر پیدا ہونے کی جگہ ہے۔ چہرہ۔ صورت شکل۔ تماشا گاہ۔ نظارہ۔ نظر ٹہرنے کی جگہ۔ (مالک) یہ مہینہ ہوں ستیرہ اگر اپنے۔ تو کیا بتائیں کہ منظر نے کہاں اپنا حدِ نظر۔ حدِ نگاہ۔ منظرِ چشم (ف) مذکر۔ آنکھ کی پتلی۔ (حسن) منظرِ چشم بنی پر بھی ذرا کیجئے نگاہ۔ منظرِ عام مذکر۔ کھلی جگہ۔ گزرگاہ عام۔ شارع عام۔ منظّم۔ (ع) بروزن معظّم صفت۔ موتی وغیرہ میں پرویا ہوا۔ موزوں کلام۔ وہ چیز جو انتظام کے ساتھ ہو۔ منظم کیا گیا۔

مَنظُور۔ (ع) (لغوی معنی) نظر کیا گیا۔ دیکھا گیا۔ (مجازاً) پسند پسندیدہ۔ قبول۔ مانا گیا۔ منظورِ خدا۔ مذکر۔ مرضی مولا۔ مشیت ایزدی منظور کرنا۔ قبول کرنا۔ ماننا۔ تسلیم کرنا۔ اجازت دینا۔ منظورِ نظر (ف) پسند۔ مرغوب۔ مقبول۔ منظورِ خاطر (رشک) کیا عبث دیکھتا ہوں تباہ محو چشم۔ گریۂ عشاق منظورِ نظر ہونے لگا۔ عزیز پیارا۔ محبوب۔ وہ شخص جس پر کسی کی نظر عنایت ہو۔ (ر) آپ دیکھیں تو کبھی ایک نظر حال خلیل۔ یہ وہی آپکا منظورِ نظر ہے کہ جو تھا منظورِ نظر ہونا۔ دل کو بھانا۔ دل میں کھبنا۔ منظوری نوٹ منظور ہونا۔ پسند۔ اجازت۔

مَنظُوم۔ (ع) صفت مذکر۔ (لغوی معنی) پرویا گیا۔ منسلک کیا گیا۔ نظم۔ نظم کیا گیا۔ اشعار میں لایا گیا۔ منظومہ۔ (ع) صفت مونث

منفرد

نظم کیا ہوا۔

مَنع۔ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ باز رکھنا۔ روکنا۔ (شرعت) آنے کو منع کرتے ہوا اچھا نہ آؤں گا۔ یہ تو کہو نہ مانے مرا دل کیا کروں۔ ناجائز نادرست۔ نامناسب۔ بیجا۔ خلاف شرع۔ قانون یا رسم و رواج کے خلاف۔ بیگمات کی زبانوں پر بفتح اول و دوم ہے۔ (جانصاف جو جم آئیں مجھلے آغا میں منع کرتی نہیں۔ تہریہ ہے ساتھ انکے بدنظر آنے لگے۔ منع کرنا۔ روکنا۔ باز رکھنا۔

مُعتَرِض۔ (ع۔ بالضم و فتح سوم و کسر چہارم) صفت نیست نابود ناپیدا۔ منعطف۔ (ع۔ بالضم و فتح سوم و کسر چہارم) صفت مڑنے والا۔ (کنایۃً) متوجہ ہونیوالا۔ **مُنعَقِد**۔ صفت۔ (انعقاد) پانے والا۔ جیسے جلسہ منعقد ہونا۔ منعقد ہونا۔ ٹھہرنا۔ قرار پانا۔ قائم ہونا۔ اکٹھا ہونا۔ **مُنعَکِس**۔ (ع) صفت۔ عکس قبول کرنے والا۔ وہ شعاع جو الٹ کر آئی ہو۔ الٹا۔ اوندھا۔ سر گھموں پلٹا ہوا۔ **مُنعِم**۔ (ع) صفت۔ انعمت دینے والا۔ مالدار متمول

مُنغَّص۔ (ع) صفت۔ مکدر۔ تیرہ۔ ناخوش۔ (فقرہ) آج بھاری گفتگو سے طبیعت منغص ہوگئی۔

مُنفَذ۔ (ع۔ بالفتح و فتح سوم) گزرنے کی جگہ جاری ہونے کی جگہ۔ مذکر۔ راہ۔ راستہ۔ گزرگاہ۔ (مجازاً) سوراخ۔ مسام۔ خزینہ روزن (رشک) وہ لاغری ہیں نشستہ و بیمار و زار ہوں۔ تہ خانے بھلو منفذ بستر بنا کئے۔ **مُنفَرِج**۔ (ع۔ بالضم و فتح سوم و کسر چہارم) صفت۔ کشادہ۔ وسیع۔ کھلا ہوا۔ **منفرجہ**۔ (ع) مذکر۔ قائمہ سے بڑا زاویہ۔ **مُنفَرِد**۔ (ع) صفت۔ تنہا۔ اکیلا۔ یکتا یگانہ واحد

منفصل

منفصِل (ع۔ بالضم و فتح سوم و کسر چہارم) صفت۔ جُدا علیحدہ فیصل ہونے والا۔ **منفصلہ** (ع) صفت مؤنث۔ فیصل شدہ تصفیہ کیا ہوا۔ جیسے منفصلہ مسلمین۔ منفصلہ مقدمات۔ **منفعت** (ع۔ بالفتح و فتح سوم و چہارم) مؤنث۔ نفع۔ فائدہ۔ حاصل (فقرہ) آپنے اس تجارت میں کیا منفعت پائی۔ **منفعل** (ع۔ بالضم و فتح سوم و کسر چہارم) ا۔ اثر قبول کرنے والا۔ ۲۔ نادم شرمندہ۔ شرمسار۔ **منفک** (ع۔ بالضم و فتح سوم و تشدید کاف۔ فارسی اور اردو میں بغیر تشدید ہے) صفت۔ جُدا کیا گیا۔ جدا۔ الگ (فقرہ) جب سلسلۂ فوج ہوا راہ سے منفک۔ آیا نظر اک زین ڈھلا۔ گھوڑا یکایک۔ (کرنا ہونا کے ساتھ) **منفی** (ع۔ بالفتح و کسر سوم) صفت۔ نفی کیا گیا۔ رد کیا گیا۔ خارج کیا گیا۔ ۲۔ (علم صرف) وہ فعل جس سے کسی کام کا ہونا پایا جائے۔ **منقاد** (ع بالضم) صفت۔ مطیع۔ فرماں بردار تابع۔ **منقار** (ع۔ بالکسر) مؤنث۔ پرند کی چونچ۔ (امیر) بہار آئی عجب حالت ہے ان روز دل مرے دلکی جگر میں چٹکیاں لیتی ہیں منقاریں عنادل کی۔ **منقبت** (ع۔ بالفتح و فتح سوم و چہارم) مؤنث۔ تعریف۔ توصیف۔ صفت و ثنا۔ اصطلاح شعراء میں اس تعریف سے مراد ہوتی ہے جو اہل بیت اور صحابہ کی شان میں ہو۔ (فقرہ) اس کی منقبت لکھی ہے۔ **منقبض** (ع۔ بالضم و فتح سوم و کسر چہارم) صفت ۱۔ انقوی معنی) بھچا ہوا۔ سمٹا ہوا۔ سکڑا ہوا۔ ۲۔ (کنایۃً) مکدر۔ ناراض۔ ناخوش۔ بیشتر طبیعت اور مزاج کیواسطے مستعمل ہے منقسم

منقوش

(ع بالضم و فتح سوم و کسر چہارم) صفت۔ تقسیم ہونے والا منقسِم (ع) صفت۔ جھوٹ سے پاک کیا گیا۔ سچ بات۔ پاک کیا گیا۔ **منقش** (ع) صفت۔ نقش و نگار کیا گیا۔ بیل بوٹے دار نقش کیا گیا منقش ہونا۔ کندہ ہونا۔ **منقصت** (ع۔ بالفتح و فتح سوم و چہارم۔ مؤنث۔ کمی۔ نقصان۔ عیب **منقضب** (ع) بالضم۔ فتح سوم و کسر چہارم) مؤنث۔ عروض کی ایک بحر کا نام **منقضی** (ع) صفت۔ گزرنے والا۔ گزرا ہوا۔ گزشتہ۔ (ہونا کے ساتھ) **منقطع** (ع۔ بکسر چہارم) قطع ہونے والا۔ (نبات النقش) کتاب کی دو بھائی میں کوئی دو چار لحہ سلسلۂ سخن منقطع رہا۔ **منقطع** ہونا۔ فیصل ہونا۔ تصفیہ ہوتا جانا رہنا۔ ٹوٹا کٹنا **منقل** (ع۔ بالفتح اس معنی میں بالکسر نہیں ہے) مؤنث۔ انگیٹھی **منقلب** (ع۔ بالضم و فتح سوم و کسر چہارم) صفت۔ الٹنے والا ٹوٹنے والا۔ گردش کھانے والا۔ پھر جانے والا۔ اوندھا۔ الواب مرنہ اشوق) ہر گھڑی منقلب زمانہ ہے۔ یہی دنیا کا کارخانہ ہے ۲۔ اصطلاح نجوم۔ **منقلبات** (ع) مذکر۔ (اصطلاح نجوم) برج حمل و سرطان۔ میزان۔ جدی سے مراد ہوتی ہے کیونکہ برج منقلب کے طالع میں کام درست اور راست نہیں آتا اور یہ چاروں برج ایسے ہی ہیں برخلاف ثابتات کے کہ انکے طالع میں کام درست ہوتا ہے اور وہ ثور۔ اسد۔ عقرب۔ اور دلو ہیں۔ باقی چار برج جوزا۔ سنبلہ۔ قوس۔ حوت۔ ذوات جسدین کہلاتے ہیں۔ اس وجہ سے کہ انمیں سے ہر ایک برج دو جسموں سے مرکب ہے۔ **منقوش** (ع) صفت۔ لکھا گیا۔ منقوش خاطر (فقرہ) صفت

منقوط

ذہن نشین۔ (ہونا کے ساتھ)

منقوط منقوطہ۔ (ع) صفت۔ نقطہ والا۔ نقطہ دار وہ حرف جس پر نقطہ ہو۔

منقول ۔ (ع) صفت۔ نقل کیا گیا۔ اُتارا گیا۔ لکھا گیا۔ ذکر کیا گیا۔ بیان کیا گیا۔ ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جایا گیا۔ مونث وہ علم جسمیں صرف اُن باتوں سے بحث ہو جو دوسروں نے بیان کی ہیں۔ مثال کے لئے دیکھو منقول۔ منقولات۔ مونث۔ وہ کتابیں جنمیں منقول سے بحث ہو۔ منقول عنہُ (ع) مذکر۔ وہ کتاب یا تحریر جس سے نقل کریں۔ منقولہ (ع) صفت مونث۔ ایک جگہ سے دوسری جگہ لیجانے کے قابل مال۔ قابل انتقال جیسے جائداد منقولہ۔ منقول ہے۔ روایت ہے (امیر) منقول ہے کہ یوسف و یعقوب صلعم نے۔

مُنقّی ۔ (ع) صفت۔ مصفا۔ صاف کیا ہوا۔ جیسے مویز۔ منقے یعنی وہ مویز جس کا بیج نکال ڈالا ہو۔ (اصطلاح اطبا) مذکر۔ ایک قسم کی بڑی کشمکش۔ مویز منقے کی جگہ اب صرف منقے مستعمل ہو گیا ہے۔ منقی۔ (ع) صفت۔ صاف کرنیوالا۔

مُنکا ۔ (ھ) مذکر۔ تسبیح یا مالے کا دانہ۔ کانچ عقیق۔ نگینہ۔ یا کسی پتھر کا دانہ جو گردن کا ہُرہ۔ (مینا) الفت لب میں لہکے گھونٹ پیتا ہے جہاں۔ دانۂ یاقوت ہر گردن کا منکا ہو گیا۔ وہ ہُرے جنکو فقیر گلے میں ڈالے رہتے ہیں۔ ؎ کہو کچھ لے سجر حال اپنا فقیر کس نے تمھیں بنایا۔ جبیں پہ قشقہ کمر میں تسما بغل میں میتا گلے میں منکا۔ منکا ڈھلکنا۔ منکا ڈھلنا۔ قریب مرگ انسان کی گردن کا کسی طرف مائل ہو جانا (ذوق) ڈھلکتا ہے مثال

منکسنا

دانۂ تسبیح کیوں منکا۔ کہ جب ٹھہرا سفر دنیا سے کیا کام استخارہ کا (جانفصاحب) ڈھلتے ہی دوپہر کے کل سے ڈھلا ہے منکا۔ بی جگنا دھگدھگی میں اب دم ہے نورتن کا منکر۔ (ع۔ بالضم و فتح سوم) صفت۔ خراب کھوٹا۔ کروہ۔ ناشکر (ع) جیسے خطائے منکر۔ مذکر۔ ان دو فرشتوں میں سے ایک کا نام جو قبر میں مردوں سے باز پرس کرتے ہیں۔ اس معنی میں تنہا مستعمل نہیں منکر نکیر کی ترکیب سے مستعمل ہے۔ مونث۔ حدیث کی ایک قسم۔ (دیکھو معروف)

منکسر (ع۔ بکسر سوم) صفت۔ انکار کرنے والا۔ خدا کا نہ ماننے والا۔ کافر۔

منکر نکیر ۔ مذکر۔ وہ دونوں فرشتے جو قبر میں مردوں سے سوالات کرتے ہیں۔ (داغ) فرقت میں مجھکو خانۂ تاریک قبر ہے منکر نکیر آئیں اگر قصہ خواں نہیں

منکر نعمت ۔ (ف بکسر سوم) مذکر۔ ناشکر۔ ناشکر گزار۔ احسان نہ ماننے والا۔ منکر ہونا۔ مکرنا۔ انکار کرنا۔ نہ ماننا۔ قول سے پھرنا۔

منکرین ۔ (ع) مذکر جمع منکر کی۔ (داغ) تا حشر منکرین قیامت نہ مانتے۔ تجھکو بنا کے اُس کا نمونہ دکھا دیا۔

منکسر (ع۔ بالضم و فتح سوم و کسر چہارم) صفت۔ شکستہ۔ ٹوٹا ہوا۔ عاجز۔

منکسر المزاج ۔ (کنایۃً) متواضع۔ انکسار کرنے والا۔ (انیس) خم ہو گئی تھی قلب تھا منکسر اسکا۔ بے فتح عدو پر بھی نہ کھلتا تھا سر اُس کا

منکسر مزاج ۔ صفت۔ وہ شخص جس کے مزاج میں انکسار و تواضع ہو۔

منکشف ۔ (ع۔ بروزن منکسر) صفت۔ کھلنے والا۔ کھلا ہوا۔ ظاہر آشکارا۔ (رند) آپ کو کھویا مگر جو یا خدا کا ہو گیا۔ راز جسپر منکشف فقر فنا کا ہو گیا۔

منکنا ۔ (ھ بکسر اول و فتح دوم) بجو کتا ہونا۔ مثال کے لئے دیکھو ڈاڑھی چڑھانا میں شاد کا شعر۔ عذر و حجت کرنا۔ (جانفصاحب) منکنا کبھی

منکوحہ

نہ سننا کھوٹی کھری سُنائی

مَنکُوحَہ - (ع) صفت. مونث. نکاحی عورت. منکوس. (ع) صفت. اوندھا. سرنگوں.

مَنگانا - (ھ) فون عُنّہ) طلب کرنا. کسی جگہ سے کوئی چیز طلب کرنا. (ناسخ) مرے زخموں کی وہ تدبیر سے اکدم نہیں غافل. منگا مُشک نافے گرنکداں ہوگئے خالی. منگتا - (ھ. فون عنہ) مذکر بھیک مانگنے والا. فقیر. بھکاری. گدا. (بحر) بوسہ کیونکر دوں تجھے چتون میں کہتا ہے وہ شوخ. ایک تو منگتا نہیں حاضر ہیں سائل اور بھی

مَنگچھی - مونث. مونگ کی پھلوری.

مَنگل - (س) مذکر. خوشی. خوشی کا گیت. تیرتیخ. ایک ستارہ کا نام. شنبہ. رونق. چہل پہل (صبا) آیا اپنے پاس وہ ماہ دو ہفتہ شہر سے. اے جنوں لے دن پھرے جنگل میں منگل ہوگیا.

منگلا کھی - (ہندو) ارباب نشاط. منگل گانا. (کنایتہً) خوشی کرنا. خوشی منانا.

مَنگنی - (ھ. نون اول عُنّہ) مونث. نسبت. ایک رسم کا نام جس میں عورت کو مرد سے اور مرد کو عورت سے منسوب کر دیتے ہیں. (کرنا. ہونا کے ساتھ)

مَنگنا - (ھ) منگانا. منگوانا. منگوچی. منگوچھی - (ھ) مونث. موزہ کی تلی ہوئی بریاں. منگورا - مذکر. بین کی پھلوری. منگوری مونث. ماش کی پھلوری.

منگیتر - (ھ) صفت. وہ لڑکا یا لڑکی جس کی نسبت کی گئی ہو.

منہ - فارسی میں رجز خوانی کرتے وقت اس لفظ کا استعمال ہوتا ہے

مونث. خودستائی. (فقرہ) سب کچھ ہوگیا لیکن اسکی نم نہیں جاتی.

مِن مِن - (ھ) مونث. آہستگی سے. سہج سہج سستی سے. مِن مِن کرنا. بڑی سستی کرنا. کوئی کام سوچ سوچ کر آہستہ آہستہ کرنا. ناک میں بات کرنا. مِنمِنانا - (ھ) صفت. مذکر. مونث کے لئے مِنمِنی. وہ جو ناک میں بات کہتا ہو. مِنمِنی آواز. مونث. وہ آواز جسمیں ناک سے نکلتی ہوئی سانس کی بھی شرکت ہو. مِنمِنانا. (ھ) ناک میں بولنا. صاف نہ بولنا. (کنایتہً) بڑبڑانا.

مُنمُنا - (ھ) صفت. مذکر. چھوٹا. پست قد. مونث کے لئے مُنمُنی. بچوں کی زبان ہے.

مَنو - (س) مذکر. منوسمرتی کا بنانے والا. ہندوؤں میں ایک بہت بڑے فاضل کا نام جس نے دھرم شاستر بنایا. جو منو کا دھرم شاستر کہلاتا ہے. منو ادینا. دیکھو منوانا. (اجتہاد) مذہب یہ کیا کہ خدا کی حکومت کو جس سے لوگ غافل اور بے خبر تھے منوا دیا. منوا کے چھوڑنا. اپنی بات تسلیم کرا کے راضی ہونا. اقرار کرا لینا.

مَنوَّل (ع) بالکسر. مذکر. وہ لکڑی جس پر جُلاہا کپڑا بُن کر لپیٹتا جاتا ہے. مجازاً طرز. ڈھنگ. طور. طریق. وضع. دستور. رسم.

مُنوا مُنہ - (فون اول عُنّہ) صفت. لبالب.

مَنوانا - (ھ) تسلیم کرانا. اقرار کرانا. منظور کرانا.

مَنوَّر - (ع) صفت. روشن. چمکنے والا. منوّن - (ع) صفت. وہ حرف جس پر تنوین ہو. عربی لفظ کے سوا کسی دوسری زبان کا لفظ منوّن ہونے کی صلاحیت نہیں رکھتا ہے. لہذا انداز اور رسید غلط ہیں. منیہ. منیہ: دیکھو من عربی.

مُنہ - (ھ. س. مُکھ) مذکر. دہن. جاندار کا مُنہ. سوراخ کا مُنہ

مُنھ

سورخ کا ابتدائی حصہ۔ نارگرمھا۔ (جہتھار) اپنا قد بھاڑ بھاڑ کر سوراخوں کے منھ بند کردیئے۔ ۲ پھوڑے اور زخم کا مُنھ ۳ چہرہ۔ رُخ۔ رو۔ ۴ مُنھ نہ کھلنے پر ہے وہ عالم کہ دیکھا ہی نہیں نزاکت سے بڑھکر نقاب اُس شوخ کے منھ پر کھلا۔ ۵ شکل۔ صورت ۶ پاس۔ لحاظ۔ خاطر۔ ملاحظہ۔ طرفداری۔ (مومن) مرگئے ہجراں میں چھپایا ہے مُنھ۔ ۷ مُنھ اس پردہ نشیں کا کیا؟ لیاقت۔ حوصلہ۔ مقدرت۔ جرأت۔ (صبا) کھینچ لے تصویر رخ پہ منھ نہیں ہزار کا۔ ۸ رنگ فق ہوجائیگا نقشہ تمھارا دیکھکر۔ ۹ زبان (دیکھو منھ پر آنا) ۱۰ کلمہ۔ کلام۔ (شوق) اب نہ کہنا کہ مرتے تھے۔ بس اسی منھ پہ پیار کرتے تھے۔ ۱۱ روبرو۔ سامنے۔ ۱۲ نوک۔ ۱۳ طرف۔ سمت۔ جانب۔ ۱۴ وجہ۔ سبب۔ (ذوق) دل عبادت سے پھرا نادان جنت کی طلب۔ ۱۵ کام چور اس کام پر کس منھ سے اجرت کی طلب۔ ۱۶ تو خدا دیکھو منھ پانا۔ ۱۷ طاقت۔ مجال۔ (اسیر) زخمی ہوں مرے غم سے گریباں چاک ہے عیسیٰ کرے پھر مرے زخم جگر کو منھ سے سوزن کا۔ منھ آنا۔ منھ اور زبان میں چھالے پڑجانا۔ (شاد) تیغ قاتل سے بھی تیز اب میں۔ جو دہان زخم کا منھ آگیا۔ ۱۸ (کنایۃً) کسی پر طنز کرنا۔ برا بھلا کہنا۔ طعن و طنز کی باتیں کہنا۔ (بحر) کیا بات ہوئی مجھ سے جو منھ آتے ہو ہر بار۔ ۱۹ کیوں زہر اگلنے لگے لبھائے تنکبار۔ منھ اُترنا۔ منھ اتر جانا۔ چہرہ دُبلا اور بے رونق ہوجانا۔ چہرہ کا رنگ روپ جاتا رہنا۔ تکلیف یا محنت یا تردد سے چہرہ پہ اضمحلال چھا جانا۔ (صبا) تیرے شب چار دہم کے بناوٹ سے۔ دو دن میں ماہتاب کا کچھ منھ اُتر گیا۔ ۲۰ کنایہ ہے آثار رنج و ملال منھ پر ظاہر ہونے سے۔ بتاؤ رند

مُنھ

ہمکو دل پہ کیا صدمہ گزرتا ہے۔ کئی دن سے ہے منھ اُترا تمھارا اور ربان جھٹکا۔ منھ اتنا سا نکل آیا۔ چہرہ دُبلا اور بے رونق ہوگیا۔ (سودا) دیکھکر زلف میں شب زہر جبیں تیرا منھ۔ تا سحر شیخ کا اتنا سا نکل آیا منھ منھ اٹھا کر چلنا۔ منھ اونچا کرکے چلنا۔ (کنایۃً) بے پروائی یا غرور سے بے خبر ہوکر چلنا۔ (راسخ) منھ اٹھا کر نہ چلو اونٹ کی چال اے بنو۔ کھاتی اندھوں کی طرح راہ میں ٹھوکر کیوں ہو۔ منھ اٹھانا۔ کنایہ ہے کسیکے کسیطرف کو راہی ہونے سے۔ سیدھے کسی طرف جانا۔ کہیں کا ارادہ کرنا۔ (آتش) جوش جنوں میں دیکھئے پیچھے نہ مڑکے پھر منھ جس طرف کو صورت دریا اٹھائیے۔ منھ اٹھائیے۔ اندھا دھند بے دھڑک۔ بے پروائی سے۔ بے سوچے سمجھے۔ (میر) جائے عبرت ہے خاکداں جہاں۔ تو کہاں منھ اٹھائے جاتا ہے۔ (صبا) حال دل راہ میں سن لیجئے گا۔ منھ اٹھائے نہ چلے جائیگا۔ (جانفشاں) منھ اٹھائے چلا آتا ہے محل میں ہر ایک۔ بی مہلدار ہیں ڈیوڑھی پہ نگہبان عبث۔ منھ اٹھ جانا۔ بے سوچے سمجھے کسی طرف کا رُخ ہوجانا۔ (مصحفی) منھ اُٹھ گیا جدھر کو اُدھر ہی چلے گئے۔ آوارگان عشق کو منزل کی کیا خبر۔ منھ اٹھے۔ منھ اجالے۔ (دہلی۔ عو) سویرے۔ تڑکے۔ دن نکلے۔ منھ اجلا ہوجانا۔ (ہندی) چہرہ کا رنگ نکھر جانا۔ عزت رہ جانا۔ سُرخروئی ہونا۔ منھ اجالا ہونا۔ (عو) سرخروئی ہونا۔ منھ اُداس ہونا۔ چہرہ کا اُداس ہونا۔ چہرہ پر اُداسی کا ظاہر ہونا۔ منھ اُدھر کو کرنا۔ اس جانب متوجہ ہونا۔ اس طرف رُخ کرنا۔ (آتش) اے آفتاب محشر آنکھوں سے گر گیا تو۔ منھ پھیر تا جدھر سے پھریں اُدھر نہ کرتا۔ منھ اس قابل نہیں۔ اتنی لیاقت نہیں۔ (انیس) نعمت سے زیادہ ہیں یہ

مُنھ

مُنھ جویں ہے۔ مُنھ اپنا آپ اس کھانے کے قابل ہی نہیں ہے۔ مُنھ اشک ندامت سے دھونا۔ (کنایۃً) کمال نادم ہونا۔ (رند) رہا زندہ فرقت میں شرمندگی ہے مُنھ اشک ندامت سے دھونا پڑا ہے۔ مُنھ آنکھوں سے دھونا۔ زار زار رونا۔ مُنھ اندھیرے (عو) علی الصباح۔ صبح سویرے۔ (قلق) پھر اسی گھات سے وہ رشک قمر مُنھ اندھیرے نکل گیا چھپ کر۔ (شاد) اخیر شب ہے جوانی کی مُنھ اندھیرا ہے۔ سحر نمود ہوئی چونک ابھی سویرا ہے۔ اس جگہ عوام کالے مُنھ اندھیرے کہتے ہیں۔ مُنھ اوندھا کر چلنا۔ مُنھ لٹکا کر چلنا۔ (ترجمۃ القرآن) کافر مُنھ اوندھا کر چلتا ہے اسلئے اسکو رستہ نہیں سوجھتا۔ اور مومن سر اٹھا کر چلتا ہے اور اسکو راستہ سوجھ پڑتا ہے مُنھ اوندھا کر لیٹنا۔ (عو) رنج یا فکر میں مُنھ لپیٹ کر پڑ رہنا۔ لڑائی کھٹوائی لیکر پڑ رہنا۔ ناراض ہو کر الگ جا پڑنا۔ (نقرہ) وہ بلنوں سے مُنھ اوندھا کر لیٹ رہے۔ مُنھ بانا۔ (عم) مُنھ کھولنا۔ جمائی لینا۔ اپنی بیوقوفی پر ہنس پڑنا۔ چل بسنا۔ مرجانا۔ مُنھ باندھ کے بیٹھنا۔ مُنھ بند کر کے بیٹھنا۔ خاموش رہنا۔ چپ رہنا۔ مُنھ باندھنا۔ مُنھ کو کسی کپڑے سے باندھنا۔ مسلمانوں میں قاعدہ ہے کہ مرجانیکے بعد فوراً مُردے کا مُنھ کپڑے سے باندھ دیتے ہیں۔ (ذوق) یہ بہتاں کسنے افشائے محبت کا یہاں باندھا۔ جو بعد از مرگ تو نے مُنھ کو میرے بدگماں باندھا۔ مُنھ باندھے ہوئے بیٹھنا۔ فاقہ سے ہونا۔ (جانصاحب) بی بی گھر والے کی منتی ہونگی دلیس سمدھنیں۔ سب کے سب بیٹھے ہیں مُنھ باندھے ہوئے مہمان اب۔ مُنھ بخشنا۔ طاقت دینا کسی قسم کے کلام کی۔ (محسن) یہ سب باتیں ہیں لیکن ہے دہن میں گفتگو بیشک۔ کریں کیا ہمکو حق نے مُنھ نہیں بخشا خدا شاہد

مُنھ

کا۔ مُنھ بُرا بنانا۔ مُنھ بُرا سا بنانا۔ مُنھ ایسا بنانا جس سے معلوم ہو کہ مزہ خراب ہے۔ یا کوئی بات ناگوار ہے۔ نفرت ظاہر کرنے کے لئے۔ (شوق قدوائی) طرز نفرت نہیں اخفائے محبت ہے کہ وہ۔ مُنھ بُرا سا مری صورت سے بنا لیتے ہیں۔ مُنھ بسورنا۔ رونے کی صورت بنانا۔ (سودا) کر گریباں چاک یاروں کے حضور۔ یوں بیاں کرتے ہیں وہ مُنھ کو بسور۔ لکھنؤ میں فقط بسورنا مستعمل ہے۔ (صبا) ہنسی میں اہل چمن کو بہت نہ لے اے گل۔ بسوریں کہیں غنچہ نہ مسکرانے میں۔ مُنھ بگاڑ دینا۔ چہرہ بگاڑ دینا۔ تھپڑ یا جوتوں سے مُنھ سُجا دینا۔ مار مار کر چہرے کو زخمی کرنا۔ مُنھ کا ذائقہ خراب کر دینا۔ ذلت دینا۔ مُنھ بگاڑنا۔ مُنھ بنانا۔ مثال کے لئے دیکھو مُنھ بنانا۔ (کنایۃً) کسی کے چہرے کا زخمی کرنا۔ اور کسی کو کسی جرم کی سزا دینا۔ (شاد) چلکر صبا کی صورت خنداں کیا گلوں کو غنچوں کا مُنھ بگاڑ۔ (عب) مُنھ ذرا بنایا۔ توری چڑھانا۔ غصہ کی سی صورت بنانا۔ (میر) تا کوئی رعب سے تصویر کو بھی چھو نہ سکے۔ مُنھ بگاڑا جو کبھی سامنے ہزار آیا۔ مُنھ ٹیڑھا کر کے ہنسنا۔ مُنھ کو بدمزہ کرنا۔ مُنھ بگڑا ہوا بنانا۔ مُنھ بنا کر قہر و غضب ظاہر کرنا۔ مُنھ بگڑتے ہیں۔ سزا ملتی ہے۔ (شاد) کجرئی کی تو آئینہ دیکھو۔ ایسی باتوں میں مُنھ بگڑتے ہیں۔ مُنھ بگڑ جانا۔ مُنھ بگڑنا۔ کنایہ ہے کسی کی صورت کے تغیر اور چہرہ کی ہیئت بدل جانے سے۔ مُنھ چڑانے کے وقت مُنھ کا اپنی ہیئت اصلی سے بے ہیئت ہو جانا۔ (میر) ناک بھوں آئینہ کے آگے چڑھایا نہ کرو۔ مُنھ بگڑ جائے نہ اک روز خود آرائی کا۔ کنایہ ہے بیمار کے مُنھ کا ذائقہ بگڑ جانے یا ذائقہ بدل جانے سے۔ ناراض ہو جانا۔ (میر) بوسہ لبوں کا مانگتے ہی مُنھ بگڑ گیا۔ کیا

مُنھ

اتنی میری بات کا تمکو بُرا لگا۔ (کنایۃً) حواس بگڑ جانا۔ ذلیل ہو جانا۔ (رند) رو بروتیرے اگر گری کرے پروانے سے۔ مُنھ بگڑ جائے ہوا کا وہ تھپیڑا کھائے شمع۔ مُنھ بننا۔ مُنھ بنجانا۔ تیوری چڑھنا۔ خفگی ہونا۔ مُنھ ٹیڑھا ہونا۔ صورت بگڑنا۔ مُنھ بنا۔ بیٹھنا۔ مُنھ بنا بیٹھنا۔ ناراض ہو بیٹھنا۔ بگڑ بیٹھنا۔ چیں بجبیں ہونا۔ مُنھ بنا کر۔ جھڑکنے سے نفرت ظاہر کرکے۔ (جلیل) انکی نظروں میں جی کچھ بھی نہ یوسف کی شبیہ۔ مُنھ بنا کر یہ کہا ہاں خط و خال اچھا ہے۔ مُنھ بنا لینا۔ خفا ہو جانا۔ ناراض ہو جانا۔ تیوری چڑھا لینا۔ (داغ) جب وہ سنتے ہیں بنا لیتے ہیں مُنھ۔ مل گیا کیا زہر میرے نام میں مُنھ بنانا۔ بُری صورت بنانا۔ چہرے کو بدنما کرنا۔ رونے کی صورت بنانا۔ (میر) اُسے جب نہ تب ہم نے بگڑا ہی پایا۔ یہی اچھے مُنھ کو بنا جانتا ہے۔ (شاہی) چلکر صبا کی صورت غنچوں کیا گلوں کو۔ غنچوں کا مُنھ بگاڑا جو مُنھ تو فر بنایا۔ ناراض ہونا۔ غصے کی صورت بنانا۔ رنجیدہ ہونا۔ اظہار ناخوشی کرنا۔ (رند) شکر لب کہا میں نے کڑوے ہوئے تم۔ عبث مُنھ کو مجھ سے ٹیڑھا بنایا۔ (عاشق) نہیں مٹتی بگاڑ کی صورت۔ جب ملے ہم سے مُنھ بنا کے ملے۔ بدذائقہ چیز کے پیتے وقت چہرے کی ہیئت بگاڑنا۔ کسی شے کی ناپسندیدگی سے منھ کج کرنا۔ مُنھ کی ہیئت بدلکر اپنی بے رغبتی و ناراضی و ناگواری طبع ثابت کرنا۔ (ناسخ) چُپ اگر بیٹھتے ہیں ہم تو بگڑ بیٹھتے ہو۔ مُنھ بنا لیتے ہو کچھ مُنھ سے اگر کہتے ہیں۔ مُنھ بناؤ۔ ہوش میں آؤ۔ (امیر) واہ رے زور یہ شوخی ہے نئی گرمی ہے۔ منھ بناؤ کہ زباں خوب ہی چل نکلی ہے۔ مُنھ بند صفت لب بستہ۔ دہن بستہ۔ خاموش چُپ کنواری۔ دوشیزہ۔ باکرہ۔ مُنھ بند کر لینا۔ خاموش ہو جانا۔ چُپ ہو جانا۔ مُنھ پر کپڑا یا ہاتھ رکھ لینا۔ مُنھ بند کرنا۔ بولنے سے روکنا خاموش کرنا۔ بُرا بھلا نہ کہنے دینا۔ (ناسخ) ہو نہ برہم تجھکو دیتے ہیں جو یوسف سے مثال۔ بند منھ کہنے کیا ہے مردم بازار کا۔ رشوت دیکر اپنے خلاف کہنے سے باز رکھنا۔ خاموش ہونا۔ (فقرہ) جان سے اُسنے اپنا مُنھ بند کیا ہے۔ مُنھ بند کلی۔ مُنھ بند ہی کلی۔ خوبصورت لیکن گونگی۔ بن کھلا پھول۔ (امیر) صبا ان مُنھ بند ہی کلیوں نے شب کو کس کی چوری کی۔ کہ تو نے صبح کو اک ایک کی لنجی ٹٹولی ہے۔ (کنایۃً) کنواری۔ باکرہ۔ (جانفصاحب) خار دیتے ہو مجھے شکل دکھاتے نہیں تم۔ مُنھ بند ہی پائی کلی پھولوں سمانے نہیں تم۔ مُنھ بند ہونا۔ دہن بستہ ہونا۔ دہانہ بند ہونا۔ چپ ہونا۔ خاموش ہونا۔ بات نہ کر سکنا۔ (داغ) لاکھ میں مُنھ بند ہوتا ہے کہیں آزاد کا۔ (کنایۃً) کسیکی بدی یا چغلی سے رُکنا۔ زخم کا مُنھ بند ہونا۔ مُنھ بند ہے۔ مذکر۔ (ہندو) عین مست کے درویش جو مُنھ کے آگے کپڑا باندھ لیتے ہیں۔ تاکہ کوئی جاندار اُنکے مُنھ میں نہ پڑ جائے یا مُنھ کی بھاپ سے نہ مر جائے۔ مُنھ بنوا رکھو۔ مُنھ بنوا لو۔ مُنھ بنواؤ۔ اس بات کے قابل تو ہو جاؤ۔ مُنھ دھو رکھو۔ اُمید نہ رکھو۔ اس خیال سے باز آؤ۔ (شوق) اک ذرا اٹھ کے بیٹھو مُنھ بنواؤ۔ کچے چونی بھی مجھکو گھی سے کھاؤ۔ (اختر شاہ) اودھ کچھ خیر ہے اپنا مُنھ تو بنواؤ۔ کیا خوب ذرا حسن میں آؤ۔ مُنھ بنوانا۔ لیاقت پیدا کرنا۔ کسی کام کے لائق ہونا۔ کنایہ ہے کسی کے کسی کام کے لائق اور سزاوار ہونے سے۔ (داغ) حلق تھرتھرا ہے اگر اُس سے سوال اپنا مُنھ تو بنوائے ذرا خنجر قاتل اپنا۔ مُنھ بولا۔ (ہ) صفت

مُنھ

مذکر مُنھ سے کہا ہوا۔ زبان سے بنایا ہوا۔ زبان سے پکارا ہوا۔ مُنھ بولا جیسے مُنھ بولا بھائی۔ مُنھ بولا بیٹا۔ (بنانا کے ساتھ) مونث کیلئے مُنھ بولی۔ جیسے مُنھ بولی بہن۔ مُنھ بولی بیٹی۔ (نسیم) پوشیدہ گھر اپنے لایا اُسکو مُنھ بولی بہن بنایا اسکو۔ مُنھ بولتی۔ صفت مونث۔ خوبصورتی کی تعریف میں کہتے ہیں یعنی ایسی تصویر جس سے یہ معلوم ہو کہ ابھی مُنھ سے کچھ بولیگی۔ نہایت عمدہ تصویر یا صورت (حریرات) نقش طلسم ہے بُت عیار کی شبیہ۔ مُنھ بولتی خدا نے یہ تیار کی شبیہ۔ مُنھ بھر آنا۔ مُنھ بھر آنا۔ مُنھ میں پانی یا رطوبت کا چلا آنا۔ جی کا مالش کرنا۔ متلی ہونا۔ مُنھ بھرائی۔ مونث (عو) رشوت (آتش) زبان کیلئے کا نقش مُنھ بھرائی ہے۔ وہاں غنچہ کو رکھتا ہے شست رز خاموش۔ (دینا کے ساتھ) مُنھ بھر دینا۔ (عو) رشوت دینا۔ مُنھ میں کوئی چیز بھر دینا۔ (بحر) ایک دن ٹو کا تھا اس کے شعلۂ رخسار کو۔ بھر دیا لوگوں نے انگاروں سے مُنھ تنور کا۔ مُنھ بھر کے۔ (عو) بالیقین۔ لبالب۔ بخاطر خواہ۔ بخوبی۔ حسب دلخواہ۔ (فقرہ) منھ بھر کے مانگ لو۔ بھرپور۔ تمام و کمال (محصنات) تم بات بات میں اسطرح مُنھ بھر بھر کر اپنے تئیں حسین اور خوبصورت کہتے ہو۔ منھ بھر کے کوسنا۔ (عو) بیدردی سے کوسنا۔ بیدھڑک کوسنا (فقرہ) عین برس کے برس دن میرے بچہ کو کیسا مُنھ بھر کے کوسا ہے۔ مُنھ بھر کے کہنا۔ (عو) صاف صاف کہنا۔ بیدریغ کہنا۔ (فقرہ) ڈاکٹر کمبخت کو دیکھئے کیسا مُنھ بھر کے کہہ گیا کہ اب علاج بے سود ہے۔ مُنھ بھر کے گالیاں دینا۔ فحش بکنا بخت اور قابل شرم گالیاں دینا۔ (محصنات) نوکروں اور گھر کی لونڈیوں کو کیا نہ چاہا تھا کہ یوں مُنھ بھر بھر کر گالیاں دیں۔ ۔۔۔۔۔

مُنھ

مُنھ بھرنا۔ مُنھ پُر کرنا۔ (فقرہ) ایک کا مُنھ شکر سے بھرا جاتا ہے سو کا خاک سے بھی نہیں بھرا جاتا۔ چُپ کرنا۔ اتنا دینا کہ سائل پھر نہ مانگے۔ (قدر) بھر نہیں سکتے سلیماں بھی ترے سائل کا مُنھ، کیا رفو آسان ہے اس زخم دامندار کا۔ (کنایۃً) تھوڑا سا کھانا پینا۔ (شعور) گو چہ انکار نہیں لطف سے و لبر خالی۔ مُنھ بھرا ہے تو کرو اور بھی ساغر خالی۔ مُنھ بھری۔ (ھ) مونث۔ رشوت۔ (دینا کے ساتھ) (رشاد) دل ناداں کو جب چکی لگی ہے۔ دہن کو مُنھ بھری چھالوں نے دی ہے۔ مُنھ بھڑاک۔ صفت مُنھ کے بل اوندھا گرنے کے لئے مستعمل ہے۔ مُنھ پانا۔ (عو) توجہ پانا۔ رُخ پانا۔ راضی پانا۔ خوش پانا۔ (رنگیں) کیوں خفا ہوتی ہے میں مُنھ جو ترا پاتی ہوں۔ تو محل سے میں دوگانہ ترے پاس آتی ہوں۔ مُنھ پاؤں پر گرنا۔ (کنایۃً) منت۔ سماجت کرنا۔ (قدر) مُنھ نہ گرتے ہیں ترے پاؤں پہ سب زہرہ جبیں۔ بن گئے ہیں تری جوتی کے ستارے عارض۔ مُنھ پر۔ ہونٹوں پر۔ چہرے پر۔ زبان پر۔ دہانے پر۔ (کنایۃً) کسیکے سامنے۔ روبرو۔ (روبائے صادقہ) میرا لفظ ایسا اچھا ہے کہ کئی انگریزوں نے میرے مُنھ پر تعریف کی۔ زور پر۔ ظاہر میں۔ (بحر) یکرنگ آشنا نہیں ہمنے پرکھ لیا۔ مُنھ پرکھے ہیں آپ گرد ل میں کھوٹ ہے۔ مُنھ پر آنا۔ (زبان پر آنا۔ ظاہر ہو جانا۔ (شوق قدوائی) بھید کھلا اشک خونین سے۔ جو دل میں تھا مُنھ پر آیا۔ مقابلے پر آنا۔ مقابل ہونا۔ (انیس) آگے مرے بڑھ بڑھ کے نشاں فوج کے کھولے۔ مُنھ پر کئی بار آگئے تلواروں کو تولے۔ زور پر آنا۔ (مصحفی) عزت نہیں اس صید کی مُرغان حرم میں۔ جو صید کہ آیا نہ ترے تیر کے مُنھ پر۔ منھ پر آئی بات۔

مُنہ

مونث۔ زبان پر آئی ہوئی بات۔ مثال کے لیے دیکھو کہنے سے بات پرائی ہوتی ہے۔ مُنہ پر آئی نہیں رُکتی ہے۔ جو بات مُنہ میں آئی ہے کہنا ہی پڑتی ہے۔ (نواب مرزا شوق) وہ بوٹی کڑی شاخ جھکتی نہیں۔ اجی مُنہ پر آئی تو رکتی نہیں۔ مُنہ پہ بات آنا مُنہ پہ بات لانا۔ دیکھو بات۔ مُنہ پر بحالی ہونا۔ چہرہ چاق ہونا۔ ہنسکا شاید کہ سہارا تری رحمت نے دیا ہے۔ ہوتی ہے بحالی بھی گنہگار کے مُنہ پر۔ مُنہ پر برسنا۔ ظاہر آشکارا ہونا۔ چہرے پر۔ (نسیم) کیوں آمد یاراں کے بہانے سے چلے آپ۔ کیا موت برسنے لگی بیمار کے مُنہ پر۔ مُنہ پر بسنت پھولنا۔ مُنہ پر بسنت کھلنا۔ چہرہ زرد پڑ جانا۔ خوف چھا جانا۔ مُنہ پیلا پڑ جانا۔ مُنہ پر بھبھوت ملنا۔ جوگی مُنہ پر بھبھوت ملتے ہیں۔ (داغ) زلفیں ہیں تیری ناگن آتا ہے اس کا منتر۔ مُنہ پر بھبھوت ملکر جوگی بنا ہے دشمن۔ مُنہ پر پانی پھر جانا۔ مُنہ پر رونق آجانا۔ مُنہ پر تازگی آجانا۔ مُنہ پر پلّہ رکھکے رونا۔ مُنہ پر پلّہ لینا۔ کنایہ ہے مُنہ ڈھانپ کے رونے سے۔ (امیر) پلّہ لیا اُن بیبیوں نے مُنہ پہ رو رو کا۔ دینے لگیں سادات کو پُرساشہدا کا۔ (مصحفی) صنم مٹی میں ملجائینگے گل آتشکدے ہونگے۔ ضلالت روشنی رکھ رکھ کے پلّہ مُنہ پہ شیطاں کا۔ مُنہ پہ پھٹکار برسنا۔ دیکھو پھٹکار۔ مُنہ کا بے رونق ہونا۔ مُنہ پہ پھینک مارنا۔ خفگی سے کوئی چیز واپس کردینا۔ مُنہ پہ مارنا۔ مُنہ پر تھوکنا۔ چہرے پر تھوک ڈالنا۔ مُنہ پر جانا۔ کسی کا لحاظ کرنا۔ کسی کا خیال کرکے مروت برتنا۔ (فقرہ) واللہ میں آپکے مُنہ پر جاتا ہوں۔ ورنہ اسکی کیا مجال تھی جو زبان ہلاسکتا۔ مُنہ پر جوگنی ہونا۔ جوگنی سامنے ہونا۔ (شاد) ہمیں ہے لطف وصال حاصل یہ خبر گوئی بھی دیدنی ہے۔ وہ رشک خورشید ہے مقابل

مُنہ

رقیب کے مُنہ پہ جوگنی ہے۔ مُنہ پر چرچا کرنا۔ سامنے کہنا۔ (دبیر) مُنہ پہ حضرت کے نہ کوئی یہ کرے گا چرچا۔ مُنہ پر چڑھنا۔ کنایہ ہے مقابلہ کرنے سے۔ (صبا) کیوں چڑھا مُنہ پر میں تیغ یاس کے۔ مفت میں خون بنا ہو گیا! مقابل ہونا۔ (قدر) تھا لے مُنہ پر لے سہ کوئی ہرگز چڑھ نہیں سکتا۔ جو بدلے آئے تو داغی ہے ہلال آئے تو کم رُو ہے۔ مُنہ پر چھپا دینا۔ (عو۔عم) کنایۃً چپ ہو جانا مُنہ پر خاک اڑنا۔ مُنہ کا نور جاتا رہنا۔ چہرے کا بے رونق اور پریشان ہونا۔ (سرور) گر نظر آئے وہ اسے مشاطہ صورت پاک سی۔ مُنہ پہ ہر آئینہ کے اُڑنے لگے گی خاک سی۔ مُنہ پر دامن رکھ کے رونا۔ مُنہ ڈھانک کر گریہ و بکا کرنا۔ (آتش) کوچ کرتی ہے بہار آتا ہے ہنگام خزاں۔ روئے بلبل مُنہ پہ رکھکر گل کا داماں اندنوں۔ مُنہ پر نہ رکھنا۔ (عو) بالکل نہ کھانا۔ ذرا نہ کھانا۔ ایک دانہ تک نہ کھانا۔ (ذوق) نہ رکھتا پر نہ رکھتا مُنہ پہ دانہ یہ مریض غم۔ اگر تیرا مسیحا بوسۂ خال وہاں ہوتا۔ مُنہ پر رکھنا۔ کسی کے مواجہہ اور مقابلہ میں کوئی بُری بات اُسکو کہنا۔ سامنے کہدینا۔ سہ داغ کی شامت جو آئی اضطراب شوق میں۔ حال دل کمبخت نے سب اُنکے مُنہ پر کھدیا (میر) خط مت رکھو کہ آہیں بہت ہیں قباحتیں۔ رکھیں تھا لے مُنہ پہ تو تکو بُرا لگے۔ (داغ) بلاسے نامہ کو ثابت اگر نہیں رکھتے وہ تیرے مُنہ پہ تو لے نامہ بر نہیں رکھتے تا کوئی چیز مکھنا۔ زبان پر رکھنا۔ (ذوق) تلخکامی کا رہا بعد فنا بھی یہ اثر۔ استخواں کو مری مُنہ پر نہ اُٹھانے رکھنا۔ مُنہ پر رونق آجانا۔ چہرہ بشاش ہو جانا۔ (غالب) انکے دیکھے سے جو آجاتی ہے مُنہ پر رونق۔ وہ سمجھتے ہیں کہ بیمار کا حال اچھا ہے۔ مُنہ پر زردی پھر جانا۔ مُنہ پر زردی

مُنھ

چھا جانا۔ مُنھ زرد ہو جانا۔ چہرہ کا سفید پڑ جانا۔ مُنھ پر زردی پھرنا۔ متعدی۔ (امیر) عشق نے پھیر کے مُنھ پر مرے زردی یہ کہا۔ ہم ہیں رنگ آپکی تصویر میں بھرنوالے۔ مُنھ پر زردی کھنڈ جانا۔ دہلی) وہی چہرہ زرد ہو جانا۔ مُردنی چھا جانا۔ مُنھ پر سب کچھ دل میں خاک نہیں ظاہرداری کرنیوالے کی نسبت بولتے ہیں۔ (فریب عشق) جھوٹ سچ بولنے میں باک نہیں۔ مُنھ پر سب کچھ ہے دل میں خاک نہیں مُنھ پر سخن آنا۔ زبان پر بات آنا۔ (امیر) مُنھ پر آنے لگے برعکس سخن لو صاحب۔ لیکے آئینہ ذرا مُنھ کو تو دیکھو صاحب۔ مُنھ پر سُرخی ہونا۔ کمال بشاشت یا صحت سے۔ (مصحفی) کیا جانے کسے فیج کیا تو نے ستمگر۔ ہے آج تو سُرخی تری شمشیر کے مُنھ پر۔ مُنھ پر شفق پھُولنا۔ خوشی کے مارے مُنھ سرخ ہو جانا۔ (مومن) تاثیر شہ کی عشق نے اپنی مطلق۔ چھیڑے ہے زیادہ توسنِ ہنگام قلق۔ گلگونۂ لالہ رنگ خونناب کو دیکھکر کہتے ہیں وہ کیا تری مُنھ پہ پھولی ہے شفق۔ مُنھ پر صاف صاف کہنا۔ لگی لپٹی نہ رکھنا۔ (شاد) کسطرح سادہ رو نہ کہیں مُنھ پہ صاف صاف۔ دنیا میں عیب پوش کوئی آستیں نہیں مُنھ پر صفائی نہ رہنا۔ مُنھ صاف نہ رہنا۔ مُنھ پر فاختہ اڑ جانا۔ (دہلی) مُنھ فق ہو جانا۔ چہرہ پر ہوائیاں اُڑنے لگنا۔ مُنھ پر قفل لگ جانا۔ مُنھ بند ہو جانا۔ خاموشی چھا جانا۔ مُنھ پر قفل لگانا۔ بولنے نہ دینا۔ (داغ) بدگمانی مجھے گھبرائے نہ دیتی اتنا۔ مُنھ تکا صدر کے اگر قفل لگایا جاتا۔ نہ بولنا۔ مُنھ پر کچھ مُنھ پر کچھ۔ مُنھ پر اور پیٹھ پیچھے اور۔ مُنھ پر کچھ دلمیں کچھ۔ ظاہر میں کچھ باطن میں کچھ۔ سامنے للو پتو اور پیٹھ پیچھے بُرائی کرنے کی جگہ۔ (امیر) پردے پردے میں عداوت یہ محبت کیسی۔ مُنھ پہ کچھ دل میں کچھ اللہ یہ کلفت

مُنھ

کیسی۔ (نواب مرزا شوق) سیکھے ہیں صاف آئینہ کے طور۔ مُنھ پہ کچھ اور پیٹھ پیچھے اور۔ مُنھ پر کچھ نہ کہنا۔ زبان پر نہ لانا۔ سامنے کچھ نہ کہنا۔ (مراۃ العروس) لوگ مُنھ سے مُنھ پر تو کچھ نہیں کہتے۔ لیکن پیچھے ہنستے ہیں۔ مُنھ پر کوسنا۔ کسیکے سامنے اسکو گالیاں دینا۔ بددعا دینا۔ (رشک) جو کوس لینے کو مُنھ پر ہمیں بلاتے آپ۔ ہزار کوس سے ہم ایک آن میں آتے۔ مُنھ پر کھانا۔ (شمشیر یا تلوار کے لئے) بہادری سے مقابلہ کرنا۔ (اختر) جنگ اپنی انھیں دکھائیں گے آج۔ تلواروں کو مُنھ پہ کھائیں گے آج۔ مُنھ پر کھری کھری کہنا۔ کسیکی بدی اسکے سامنے صاف صاف کہنا (قدر) دو ٹکڑے بات کہتی ہے کس منصفی کے ساتھ۔ رسم بھی ہو تو کہتی ہے مُنھ پر کھری کھری۔ مُنھ پر کہنا۔ رو برو کہنا۔ (رشک) مُنھ پر کہینگے بات یہ اپنی ہے کیا غلط۔ خط سے تمام مصحفی عارض ہوا غلط۔ مُنھ پر کہنا خوشامد ہے۔ آپکی تعریف آپکے سامنے کرتے ہیں۔ یہ خوشامد نہیں امر واقعی ہے۔ ہم مُنھ پیچھے بھی یہی کہتے ہیں۔ مُنھ پر کے سو مُنھ پیچھے کا بال مثل۔ مرد وہی ہے جو بالمواجہ سچ بات صاف کہدے۔ مُنھ پر کی ساری باتیں ہیں۔ سب باتیں ظاہرداری کی ہیں۔ مُنھ پر لانا۔ زبان سے کہنا۔ بیان کرنا۔ ظاہر کرنا۔ (امانت) مُنھ پہ لایا طپش دل سے لگاوٹ کے کلام۔ مُنھ پر لکھا ہونا۔ (کنایتہً) کوئی ظاہری خاص نشانی ہونا کی جگہ۔ (داغ) کیوں مورد بیداد ہوں کچھ وجہ بھی اسکی لکھا ہوا عاشق مرے مُنھ پر تو نہیں ہے۔ مُنھ پر لگا بیٹھنا۔ کسی خطرناک چیز کے سامنے کر دینا۔ (امیر) کشتہ عشق ہوا دیکھ کے آنکھیں اسکی شیر کے مُنھ پہ لگا لیگئے آہو مجھکو۔ مُنھ پر مارنا۔ کسی بُری چیز کو واپس پھیرنا۔ لوٹانا۔ (میر) اے طالب حق جیفہ دنیا سے نہ رکھ میل۔ جو

مُنھ

ہاتھ لگے مارا سی مردار کے مُنھ پہ مُنھ پر مردنی پھرنا۔ مُنھ پر مردنی چھانا (پہلا محاورہ خاص بیگمات کا ہے) مرنے سے پہلے چہرہ کا سیاہ ہوجانا۔ آنکھوں میں حلقے پڑجانا۔ کنپٹی بیٹھ جانا۔ ان مجموعی حالتوں کا نام مردنی چھانا ہے (صبا) شوق دیدار نے اُس گُل کے کیا زرد آخر۔ مردنی مُنھ پہ ترے نرگس بیمار پھری۔ (ے) اے داغ تیری صورت کھیلینگے وہ نہ ڈرکر۔ چھائی ہوئی جو مُنھ پہ یوں مردنی رہے گی۔ المحسن) مُردنی چھائی ہے چہرہ دیکھو۔ اپنی جاتی ہوئی دنیا دیکھو مُنھ پر مُنھ رکھنا۔ گال پر گال رکھنا۔ پیار کرنا۔ (مصحفی) کچھ بھا جو گیا جی کو تو بس ہو گیا بجز د۔ مُنھ اپنا میں رکھکر تیری تصویر کے مُنھ پر۔ مُنھ پہ مہتاب چھپنا۔ (کنایۃً) منھ فق ہونا۔ خوف یا شرم کے مارے مُنھ کا رنگ پھیکا پڑجانا۔ مُنھ پہ مُہر کرنا۔ مُنھ پر مُہر لگانا۔ چپ کردینا۔ (حیرت) آگے آواز اپنی حبب در پر سنا جاتے ہو تم۔ مُنھ پہ میرے مُہر خاموشی لگا جاتے ہو تم۔ (کنایہ ہے سکوت اور خاموشی سے۔ (مراۃ العروس) لیکن محمد کامل نے مُنھ پر تو مُہر لگائی اور دل میں دفتر شکایت لکھ چلا۔ مُنھ پر مُہر لگی ہونا۔ مُنھ بند ہونا۔ کسیطرح نہ بولنا۔ استقلال کے ساتھ خاموش رہنا۔ (ذوق) بیٹھے بھرے ہوئے ہیں غم سے کسطرح ہم۔ پر کیا کریں کہ مُہر ہے مُنھ پر لگی ہوئی۔ مُنھ پر مُہر ہو جانا۔ سکوت طاری ہو جانا۔ (صفور) اکی چشم سرگیں کو یاد جب کرتا ہوں میں۔ مُہر ہو جاتی ہے میرے مُنھ پہ چلاتے ہوئے۔ مُنھ پر میٹھا ہونا۔ سامنے شیریں کلام ہونا۔ اور دل میں کھوٹ ہونا۔ (بحر) تلخی مرگ سے ہرگز مجھے اندیشہ نہیں میٹھی مُنھ پر ہے مرے یار کی ملوار ہیبت۔ مُنھ پر ناک نہ ہونا۔ (کنایۃً) بےغیرت ہونا۔ بیحیا ہونا۔ غیرت۔ عزت۔ ننگ و ناموس

مُنھ

کا خیال نہ ہونا۔ (ناسخ) آگے اُس گُل کے دعوی خوشبو۔ باغباں گُل کے مُنھ پہ ناک نہیں۔ مُنھ پر نمک ہونا۔ چہرے میں ملاحت کی وجہ سے خوبصورتی ہونا۔ (شوق قدوائی) چمک بھی بہت تھی دمک بھی بہت۔ مزہ یہ کہ مُنھ پر نمک بھی بہت۔ مُنھ پر نور آنا مُنھ پہ رونق آنا۔ ے یہ خون حضرت راسخ کا رنگ لایا ہے۔ کہ سُرخ گال ہوئے اُنکے مُنھ پہ نور آیا۔ مُنھ پر نور نہ ہونا۔ چہرے پر رونق نہ ہونا۔ چہرے کا بےرونق ہو جانا۔ مُنھ پر نہ تھوکنا۔ (کنایۃً) خفیف توجہ کرنا۔ نظر حقارت سے دیکھنا۔ کمال یہ وقعت سمجھنے سے کنایہ ہے۔ (شاد) نظر حیں نے کی گلرخوں کے دہن پر۔ نہ اُسنے کبھی مُنھ پہ غنچہ کے تھوکا۔ مُنھ پر ہاتھ پھیرنا۔ لوگوں کا دستور ہے کہ کوئی متبرک کلمہ زبان سے کہتے وقت مُنھ پر ہاتھ پھیرنے لگتے ہیں۔ اُنکا خیال ہے کہ متبرک کلمے کے بولتے وقت سانس میں برکت کا اثر ہوتا ہے۔ تو سانس کو تبرکاً ہاتھ کے ذریعہ سے مُنھ پر پہنچانا چاہیئے۔ یہ دستور اکثر عربوں اور افغانیوں میں دیکھا جاتا ہے۔ کبھی اس موقع پر بھی کہتے ہیں۔ جب یہ خواہش ہو۔ کہ جو ہم مُنھ سے کہتے ہیں وہ پورا ہوگا۔ (اختر شاہ اودھ) روتا کبھی اس نگار کے ساتھ۔ کہتا کبھی مُنھ پر پھیر کے ہاتھ۔ جتنی تجھے اس نے دی ہے ایذا۔ جیتا ہوں تو لونگا بدلا اُس کا۔ مُنھ پر ہاتھ رکھنا۔ بولنے سے روکنا۔ مُنھ بند کرنا۔ بات نہ کرنے دینا۔ کچھ کہنے نہ دینا۔ (ذوق) خط دیکے دل میں تھا کہ۔ بانی بھی کچھ کہے۔ پر اُس نے رکھدیا دہن نامہ پر یہ ہاتھ۔ مُنھ پر ہنسنا۔ کسیکو اُسی کے سامنے ہنسنا۔ (آتش) ہچکیاں لیتے تھے کوچے میں ترے بسمل کہاں۔ زخم ہنستے تھے کسیکے مُنھ پہ ہلے قاتل کہاں۔ مُنھ پر ہوائیاں (یا ہولیاں) اڑنا۔ مُنھ پر ہوائی (یا ہوائیاں) چھوٹنا۔ مُنھ

مُنھ

پر ہوائیاں پھر جانا۔ حواس باختہ ہو جانا۔ گھبرا جانا۔ چہرے کا رنگ اڑ جانا۔ مُنھ فق ہو جانا۔ (جانفصاحب) ہوائی مُنھ پہ ہے مہتاب کے اڑتی اجی دیکھیو۔ کبھی صورت نہیں چھپتی ہے جیتے اور ہارے کی۔ (سجر) کیوں در و دل سے اُڑتی ہیں مُنھ پر ہوائیاں۔ (رضا) چاندنی دیکھنے یار آئے جو مہتابی پر۔ مُنھ پہ تیرے بھی ہوائی مہ انور چھوٹے۔ (نواب مرزا شوق) غم نے کی دل سے کج ادائی سی مُنھ پہ چھٹنے لگی ہوائی سی۔ (شاد) جو شبکو بام پر آیا وہ طفل آتشباز۔ چھٹی ہیں ماہ کے مُنھ پر ہوائیاں کیا کیا۔ مُنھ پر ہوائیاں پھر جانا۔ پُرانا محاورہ اور اب متروک ہے۔ (ہدایت اخوند رشید رد نے جس گھڑی آنکھیں دکھائیاں۔ مہتاب کے بھی پھر گئیں مُنھ پر ہوائیاں

مُنھ پڑنا۔ حوصلہ پڑنا۔ جرأت ہونا۔ اس معنی میں سلب کے ساتھ مستعمل ہے۔ (ظفر) یکقلم ایسے خطوں میں ہو گئے باہم جواب۔ مُنھ نہیں پڑتا کسی کا صلح پر دونوں طرف سے مشہور ہونا۔ چرچا ہونا۔ (مصحفی) حدیث شکوہ میاں مُنھ پڑی خرابی ہے۔ کہاں تلک کوئی اپنی زبان کو بند کرے۔ کھانے میں آنا۔ مُنھ لپارنا۔ (عم) لالچ کرنا۔ حیران رہجانے اور ہکا بکا رہجانے کا کنایہ۔

مُنھ پکڑنا۔ مُنھ بند کرنا۔ بولنے نہ دینا۔ بولنے سے روکنا۔ (میر) کوئی کیا منہ توڑ کے بول سکے۔ لب خاموش مُنھ پکڑتے ہیں۔ مُنھ پونچھنا۔ رومال سے مُنھ صاف کرنا۔ (ناسخ) واہ کیا رنگ ہے گویا کہ ٹپکتا ہے شہاب۔ مُنھ وہ پونچھے تو ابھی سرخ ہو رومال سفید۔ مُنھ پھاڑ کر کھنا۔ چلا کر کہنا۔ (راسخ) ابھی تو حشر نے آگے ابھی تو ہے صراط آگے لو منھ پھاڑ کر کہتی ہے میں تو پہلی منزل ہوں۔ منھ پھاڑنا۔ (عم) ۱ منھ کھولنا۔ بولنا۔ ۲ منھ پھیلانا۔ زبان درازی کرنا۔ مُنھ پھٹ

مُنھ

صفت۔ زباں دراز۔ بدلحاظ۔ بدزبان۔ اُس شخص کو کہتے ہیں جو بات کرنے میں بے تہذیبی کرے یعنی جو کچھ مُنھ میں آئے کہہ بیٹھے۔ (میر) لے زلیخا چاک دامن کیا چھپائے راز عشق۔ ایسے مُنھ پھٹ کو نہ لانا تھا گواہی کے لیے۔ مُنھ پھیر لینا۔ مُنھ دوسری طرف کر لینا۔ اکنایۃً) بیرخی کرنا۔ صورت سے بیزار ہونا۔ (شعور) مُنھ پھیر لینا ترا ہے صاف حیلہ موت کا۔ قالب بیجان ہے تو وہ جان جسم آخیہ۔

مُنھ پھر جانا۔ مُنھ پھرنا۔ مُنھ کا ٹیڑھا ہو جانا۔ لقوے کا مرض ہو جانے سے یہ رخ پھرنا۔ کیسکے مُنھ کا کسیطرف مائل ہو جانا۔ توجہ یا التفات سے (شوق قدوائی) جدھر مُنھ پھرے اُکھاڑ جائیں سب۔ جدھر چلیں رستے سے کٹ جائیں سب۔ (عاشق) دل میں ہے کیا اور زوے لکھنو۔ مُنھ پھر جاتا ہے سوے لکھنو۔ کیسکے مُنھ کا کسی طرف مائل ہو جانا۔ تمانچے وغیرہ کی ضرب سے۔ (ناسخ) بات جب کرتے ہیں ہم حاسد کا پھر جاتا ہے منھ۔ یہ تھپڑ اردیو کا ہے یا ہماری بات۔ ۲ کنایۃً ہمت ہار جانا۔ (ذوق) پھرتا ہے سیل حوادث سے کہیں مردوں کا منھ۔ شیر سدھایا تیرتا ہے وقت رفتن آب میں۔ یہ شکست کھا جانا۔ بھاگ جانا۔ (فقرہ) یہ رنگ دیکھکر فوج کا مُنھ پھر گیا۔ جی بھر جانا۔ اُکتا جانا۔ (شعور) شیریں بیان تھے پہلے ہوے آپ کیوں ترش۔ مُنھ میرا میٹھی باتوں سے اصلاً نہ پھر گیا۔ معانی نمبر ۱-۳-۵-۶ میں جانا کے ساتھ فصیح ہے۔ بقیہ معانی میں مُنھ پھر جانا۔ مُنھ پھرنا۔ دونوں مستعمل اور فصیح ہیں۔ مُنھ چلانا۔ (کنایۃً) ناراض ہونا۔ خفا ہونا۔ مُنھ سجانا۔ (رشک) مُنھ چلائے ہوئے گلگشت کیا کرتے ہو۔ کیوں سنزاوار نہوں علت آماس کے پھول۔ مُنھ پھوڑ کر کہنا۔ بیحیائی سے کہنا۔ بے شرم ہو کر کہنا۔

مُنہ

دلبری سے کہنا۔ (نگیں) اگر کسے گی مجھ سے کچھ مُنہ پھوڑ کر ہاجی تو پھر۔ ٹھنڈی کرو الونگی میں ہاتھوں کی ساری چوڑیاں۔ مُنہ پھوڑ کر مانگنا۔ بطور خود بیحیائی سے مانگ بیٹھنا۔ (مضمنات) کبھی کسی چیز کا خیال آگیا اور مُنہ پھوڑ کر مانگی تو مرتبان یا اچار اس کے پاس لیجا کر روٹی پر ایک پھانک۔ کھدی۔ مُنہ پھوٹنا کنایہ ہے کسی کے ذرا سے خلاف طبع کوئی امر واقع ہونے پر آزردہ اور برہم ہو جانے سے (فقرہ) گھر آئی تو پھوپھی کا مُنہ پھولا ہوا۔ کچھ دیر تک سوچتی رہی کہ آخر کیا وجہ ہوئی مُنہ پھیر دینا۔ مُنہ موڑ دینا۔ رُخ پھیر دینا۔ مُنہ دوسری طرف کر دینا۔ (عشق) کیا جذب کیا شوق امام ازلی نے۔ مُنہ پھیر دیا لاشہ عباس علی نے۔ طبیعت سیر کر دینا۔ پسپا کر دینا۔ مغلوب کر دینا۔ مُنہ پھیر کر چلنا۔ کنایہ ہے کمال تنفر و بیزاری سے۔ (بحر) وائے افسوس کسی کا نہیں دل ملتا ہے۔ جو گزرتا ہے اُدھر پھیر کے مُنہ چلتا ہے۔ مُنہ پھیر کے سونا۔ دوسری طرف کروٹ لیکے سونا۔ مُنہ پھیر کر کہنا۔ ادائے معشوقانہ میں سے ایک یہ بھی ادا ہے یعنی اگر سامع کو کچھ چھیڑنا ہوتا ہے تو مُنہ سامنے کر کے بات نہیں کہی جاتی۔ ؎ وقت کے مرنے کو سنکر پہلے تو کچھ رُک گئے۔ پھر کہا تو یہ کہا مُنہ پھیر کر اچھا ہوا۔ مُنہ پھیر کر نہ دیکھنا۔ کنایہ ہے بے توجہی اور بے پروائی کا۔ (مصحفی) مُنہ پھیر کر کسیدں اسنے اودھر نہ دیکھا۔ اس آہ میں تو ہمنے کچھ بھی اثر نہ دیکھا۔ مُنہ پھیر کے ہنسنا۔ چھپا کر ہنسنا۔ پردے پردے میں ہنسنا۔ (جلیل) زیر لحد چلتے نہیں میرے داغِ دل۔ مُنہ پھیرے ہنس رہی ہے زمیں آسمان پر۔ مُنہ پھیر لینا۔ روگردانی کرنا۔ کنایہ ہے بیمروتی و بے اعتنائی سے بھی۔ (انیس)

مُنہ

بیوجہ بنی زادے سے مُنہ پھیر لیا تھا۔ مُنہ پھیرنا۔ روگرداں ہونا۔ مُنہ دوسری طرف کر لینا۔ مُنہ موڑنا۔ بیوفائی کرنا۔ بے پروائی کرنا۔ بیمروتی کرنا۔ بحرف ہونا۔ (قدر) تھا حق نمک تیرا آفت سے مُنہ نہ پھیرا۔ ہے زخم جگر میرا مہمان نمکداں کا۔ (ناسخ) آرام سے وہی ہے جو پھیرے خدا سے مُنہ۔ دیکھو ہے مرغ قبلہ نما اضطراب میں۔ بیزار ہونا۔ ناراض ہونا۔ متنفر کرنا۔ (قدر) تمھارے خال کے سودے سے جس نے مُنہ پھیرا۔ ہوا وہ خلق میں محتاج دانے دانے کا۔ (کنایہ) شرم کرنا۔ حیا کرنا۔ (ناسخ) مزاج میں یہ حیا ہے کہ پھیر لیتے ہیں مُنہ۔ جو وہ نظارۂ مردم گیاہ کرتے ہیں۔ مُنہ پھیلانا۔ مُنہ کھولنا۔ زیادہ مانگنا۔ بہت لالچ کرنا۔ کنایہ ہے کسی چیز کی خواہش اور طمع سے۔ مول بڑھانا۔ زیادہ قیمت مانگنا۔ ہکا بکا رہجانا۔ مُنہ پھیلائے بیٹھنا۔ مُنہ کھولے بیٹھنا۔ منتظر رہنا۔ مانگنے اور لینے کیواسطے تیار ہو جانا۔ (میر) کیوں خمار بادہ مستی نے کر رکھی ہے دیر۔ گور مُنہ پھیلائے بیٹھی ہے جماہی کیلئے۔ مُنہ پیٹ کر نیلا کرنا۔ مُنہ اتنا پیٹا کہ نیلا ہو جانا (رند) واں مُنہ نے ستی سے لب اُنکے کبود۔ پیٹ کر مُنہ ہمنے یاں نیلا کیا۔ مُنہ پیٹنا۔ اپنے چہرے پر تھپڑ مارنا۔ کمال غصہ یا حسرت و افسوس اور رنج و غم سے۔ رنج و غم کرنا۔ ماتم کرنا۔ پیٹنا (ناسخ) جب مرگئے صاحب میر گھسیٹا۔ ہر ایک نے اپنے مُنہ کو پیٹا۔ ؎ جا ہا بُرا جہاں کا یہ تو نے بُرا کیا۔ مُنہ پیٹ دونوں ہاتھ سے ظالم یہ کیا کیا۔ (رند) ہجر میں مُنہ پیٹتا ہوں ہائے جب آتا ہے یاد۔ بھولی بھولی باتیں اور وہ پیار (پیار) اختلاط۔ مُنہ تک آنا۔ لب تک آنا۔ زبان تک آنا۔ (بحر) ذائقہ تلخ ہے ایسا مرض ہجراں سے

مُنھ

زہر ہو جاتی ہے مُنھ تک جو دوا آتی ہے۔ (توبۃ النصوح) تمھارے سر کی قسم کئی بار مُنھ تک بات آئی مگر تمھارا ڈھنگ دیکھکر جرأت نہوئی۔ ۲ کناروں تک لبریز ہو جانا۔ مُنھ تک بھرنا۔ لبالب بھرنا ظرف کا۔ گلے تک پُر کرنا۔ لبریز کرنا۔ مُنھ تک بھر رہجانا۔ حیرت سے خاموش رہجانا۔ (شوق قدوائی) غصے میں وہ بھرا تو میں مُنھ تک رہگیا۔ دیں اتنی گالیاں کہ وہ خود تھک کے رہ گیا۔ مُنھ تکنا۔ صورت دیکھنا چہرے کیطرف نظر کرنا۔ (اجتہاد) مذہب کی بات بات میں مولویوں کا مُنھ تکا کرتے ہیں۔ (جلیل) کیا سیر ہے میں تکوں مُنھ انکا۔ اور مُنھ دیکھیں وہ آسمی کا۔ جواب کا منتظر رہنا۔ مصحفی تکتا ہوں مُنھ اُس کا وہ تکتا ہے مُنھ میرا۔ ضقطے میں کام ہے دل امیدوار کا۔ ۳ حسرت و یاس کی نگاہوں سے دیکھنا۔ نگاہ تاسف سے دیکھنا۔ (نواب مرزا شوق) کوئی پٹی پہ سر پٹکنے لگا۔ کوئی حسرت سے مُنھ کو تکنے لگا۔ ۴ حیران اور ششدر رہو کر رہ جانا۔ ۵ لاجواب ہو جانا۔ تعجب سے دیکھنا۔ کنایہ ہے امیدواری سے کسی چیز کی۔ (رخصت) ہیں ایک وہ بھی کہ جسے ہے اُنکو راز و نیاز اور ایک ہم ہیں کہ مُنھ تکتے ہیں زمانے کا۔ مُنھ تمتمانا۔ چہرے کا سرخ ہو جانا۔ مُنھ تنگ کرنا۔ نہ بولنا۔ (ذوق) کوئی ان تنگ حالوں سے محبت نہ کرے۔ اور یہ تنگ کریں مُنھ تو شکایت نہ کرے۔ مُنھ تو دیکھو۔ مُنھ تو دیکھئے۔ (طنزاً) حوصلہ تو دیکھو۔ (ناسخ) صورت حال دو عالم منعکس ہے دلمیں صاف۔ مُنھ تو دیکھو یوں بنا شگاف سکندر آئینہ۔ (داغ) کیا تصور بھی نہ آنے دے گی۔ منھ تو دیکھو شب تنہائی کا۔ دیکھو اپنا منھ دیکھو۔ مُنھ توڑ کے جواب دینا۔ صاف جواب دیدینا۔ بیباکانہ جواب دیدینا۔ (رشک) یہ وجہ ہے

مُنھ

جو پاتے ہیں مُنھ توڑ کر جواب۔ عاشق ہو سے ہم اک بُت حاضر جواب کے۔ مُنھ توڑنا۔ مُنھ میں ضرب لگانا۔ (شاد) نفس شیشہ و ساغر شکنی کا ہے بیان۔ مُنھ نہ توڑے کوئی بدمست ترا لے واعظ۔ ۲ کنایۃً لاجواب کرنا۔ شرمندہ کرنا۔ مُنھ چھُھانا۔ نیچے کے ہونٹ کا لٹکا لینا اور ناراضی اور آزردگی کی صورت بنانا۔ (رجا نصاحب) مُنھ چھُھایا مرے گھر آکے ہوئے آپ اُداس۔ جائیے رنڈی کے گھر میں بھی چلی یار کے پاس۔ مُنھ چھُھا کا جانا۔ مُنھ دُکھا جانا۔ کچھ کہنے سے (صبا) وصل کا وعدہ بھی ہو سکتا نہیں اے نازنیں۔ مُنھ چھُھا کا جانا ہے کیا اقرار فرماتے ہوئے۔ مُنھ ٹوٹ جائے۔ (عو) بد دعا (شوق قدوائی) ہنسا دیکھکر مجھکو مُنھ ٹوٹ جائے۔ آہی نکلے کا بدن پھُوٹ جائے مُنھ ٹوٹنا۔ مُنھ میں چوٹ آنا۔ (جانصاحب) سوتے میں ستاتے ہو میں مارونگی تماچا۔ مُنھ ٹوٹے بلا سے مری لگیائے بڑی چوٹ مُنھ پھٹ ہونا۔ (کنایۃً) مُنھ بگاڑنا۔ متنفر یا آزردگی سے۔ (ناسخ) کیا ہی منھ کرتا ہے ٹیڑھا دیکھتا ہے جب مجھے۔ کردے یارب روئے دشمن لقوے کا آزار کج۔ مُنھ ٹیڑھا ہونا۔ لازم۔ مُنھ جوڑنا۔ (عو) کنایۃً کانا پھوسی کرنا۔ غیبت کرنا۔ بدگوئی کرنا۔ (فقرہ) بیگم کی یہ حالت دیکھکر سب بیویوں نے مُنھ جوڑنا شروع کیا۔ مُنھ جھُھا لینا۔ برائے نام کھانا۔ نام گنانے کو کھانا۔ چکھ لینا۔ (فقرہ) تمنے کھانا کیا کھایا مُنھ جھُٹال لیا۔ (لکھنؤ) نہار منھ تھوڑا سا کھانا کھا لینا۔ مُنھ جھُلسا جانا۔ مُنھ اُتر جانا۔ چہرہ ملول اور اُداس ہو جانا۔ کنایہ ہے کسی کے چہرہ سے ناتوانی اور بیماری کے آثار ظاہر ہونے سے۔ (آتش) کسکے سر میں ہوا در دمیرے مُنھ جھُٹکا کسی کے پاؤں میں موچ آئی میں نے سر پٹکا۔ مُنھ جھُٹلانا۔ (دہلی)

مُنہ

برائے نام کچھ کھانا۔ (توبۃ النصوح) فہمیدہ لوگوں کے دکھانے کو دسترخوان پر بیٹھ تو گئی تھی مگر ایک دانہ حلق سے نہیں اُترا ایسی بیٹھی تھی ویسی ہی مُنہ جھلا کر اُٹھ کھڑی ہوئی۔ مُنہ جھلسنا! مُنہ کو آگ لگا دینا منہ کو جلا کر سیاہ کرنا۔ مُنہ جلا دینا۔ (شوق قدوائی) جھنجھلا کے مُنہ جو پائی اُسے۔ چنوں کی طرح میں چباتی اُسے۔ ۲ لعنت بھیجنا۔ سوکھا ٹرخا دینا۔ (امیر) ہماری آہ کی گرمی جو دیکھی رعد چلایا۔ معاذ اللہ یہ تو ورق کا بھی مُنہ جھلستی ہے۔ ۳ رشوت دینا۔ مُنہ بھرائی دینا۔ (میر) دیکے کچھ محتسب کو مُنہ جھلسا۔ ۴ ترجمہ ادا کرنا۔ دے دلا کر فارغ ہونا۔ (فقرہ) اوروں کو دریا ہے تو اس کا بھی مُنہ جھلس دو۔ مُنہ جھوٹا کرنا۔ (کھانے کے بعد کلی کرنا ضروری ہے۔ تو گویا کچھ کھانے سے مُنہ جھوٹا ہو جاتا ہے) کچھ تھوڑا سا کھانا۔ مُنہ چاٹنا! پیار کرنا۔ چمکارنا۔ ۲ خوشامد کرنا۔ نازبرداری کرنا۔ ۳ کسی کا مُنہ اپنی زبان سے صاف کرنا۔ مُنہ چاہیئے۔ ہمت اور حوصلہ چاہیئے۔ دل گردہ درکار ہے۔ (رشک) باتیں کرتا ہوں جو شوق قتل کی سفاکی سے۔ کہتا ہے مُنہ چاہیئے تلوار رکھانے کے لئے۔ مُنہ چُھپانا۔ صورت نہ دکھانا۔ صورت دکھانے سے گریز کرنا۔ (رند) بنے پھرتے ہیں عاشق معرکوں میں مُنہ چُراتے ہیں۔ مُنہ چڑانا۔ مُنہ چڑھانا۔ مُنہ تکتا رہنا کرنا۔ کسیکے آرزو کرنے کے واسطے۔ دوسرے کے مُنہ کی نقل بنانے کے ساتھ کرنا کبھی شوخی و شرارت سے بھی ایسا کرتے ہیں۔ (آتش) لگے مُنہ بھی چڑانے دیتے دیتے گالیاں صاحب۔ زباں بگڑی تو بگڑی تھی خبر لیجیے دہن بگڑا۔ (اختر شاہ) (وہ) شوخی سے وہ مُنہ چڑھاتی تھی ماہ۔ غمزے لاکھوں بناتی تھی ماہ۔ ۲ بھونڈی تقلید کرکے۔ بدنام کرنا۔ مضحکہ اُڑانا۔ تڑپ اسکی لے تجھ اس میں

مُنہ

کہاں ہے۔ مری آہ کا مُنہ چڑاتی ہے بجلی۔ (داغ) اُڑایا جب سے تو نے چٹکیوں میں اسکو لے قاتل۔ یہ زخم دل بھی ہنسکر مُنہ چڑاتا ہے نکلدار کا مُنہ چڑھا (ہ) صفت۔ ندکر۔ مونث کے لئے مُنہ چڑھی۔ گستاخ۔ بے ادب۔ سرچڑھا۔ ضدی۔ (رند) آتا ہے نام آوری کو کہن پہ رشک۔ اس مُنہ چڑھے نے بچھوڑ کے سر کیا نمود کی۔ مُنہ چڑھانا۔ عزت دینا۔ گستاخ کر دینا۔ (ظفر) آئینہ کو تم اگر مُنہ نہ چڑھاؤ اپنے۔ تو ہونہ اسکو کہیں مُنہ دکھانے کی جگہ۔ مُنہ چڑھنا۔ لازم۔ مصاحب بننا۔ مُنہ لگنا۔ مقابل ہونا۔ برابری کرنا۔ مقابلہ کرنا۔ ۲ کیا منہ چڑھینگے خال رخ یار کے امیر۔ انجم ہیں آپ اپنی نظر سے گرے ہوئے۔ ۳ محبت کرنا۔ بحث کرنا۔ پیچھے پڑنا۔ (عارف) شامت ہے کیسکی مُنہ جو ترے ناصحا چڑھے۔ جو شخص یوں بلا کیطرح سر پہ آچڑھے۔ ۴ کید کا کسی سے گستاخ اور بے ادب ہو جانا۔ (رشک) اُسکی تلوار سے کیونکر نہ گلا کٹوا دوں۔ میرے مُنہ چڑھتی ہے ہمصورت آبرو ہو کر۔ ۵ (عو) تیوری چڑھنا۔ زبان پر چڑھنا۔ چہرہ پر نمایاں ہونا۔ (ذوق) سادہ رخوں سے کی جو محبت تیری ہی تھی سادہ دلی۔ مُنہ چڑھکر اس شوخ کے اپنا کالا مُنہ لے خال کیا۔ مُنہ چلانا! مُنہ کو حرکت دینا۔ کھانا۔ چبانا۔ ۲ منہ ڈالنا۔ گھوڑے کا کاٹنا۔ مُنہ سے پکڑنا۔ ۳ (عو) بدزبانی کرنا۔ گالیاں دینا۔ مُنہ چلنا! منہ کا متحرک ہونا! کھانے رہنا! زبان چلنا۔ ۲ بک بک کئے جانا۔ چُپ نہ بیٹھنا۔ مُنہ چلے ستر بلائے ٹل۔ (عو) ساری طاقت کھانے پینے سے ہے۔ مُنہ جور۔ شرمسار۔ وہ شخص جو شرم و لحاظ سے کسی کے سامنے منہ نہ کرے۔ (حالی) ایسی مُنہ چور ہوئی ایسی چُرائیں آنکھیں۔ دو برس تک نہیں نرگس

مُنھ

نے دکھائی صورت۔ مُنھ چُھٹتے ہی گال کاٹا۔ مثل ابتدا ہی میں نقصان پہونچایا۔ (شوق) کھُل گیا مجھپہ تیرا سارا حال پہلے مُنھ چھوتے ہی کاٹا گال۔ مُنھ چُھم کے چھوڑ دینا۔ ذلیل و شرمندہ کر کے چھوڑ دینا۔ کام نکال کے الگ کرنا۔ حقیر جاننا۔ (داغ) چوس لیتے ہیں مرے زخم زبان پیکاں۔ چھوڑ دیتے ہیں یہ مُنھ چُھم کے سوخاروں کا۔ مُنھ چُھم لینا۔ بوسہ لے لینا (ناسخ) میرے ہاتھوں کو فقط ہے گال ملنے کی ہوس۔ مُنھ تمھارا چُھم لے یہ ہے دہن کی آرزو۔ (کنایۃً) کسیکے مُنھ سے کوئی بات اپنی مرضی کی سُنکر کمال خوش ہونا۔ (آتش) یہ شوق بوسہ ہے مُنھ اُس کا چُھم لیتا ہوں۔ زبان سے جسکے ترے رُخ میں ہوں زباں سنتا۔ مُنھ چومنا۔ بوسہ لینا۔ یہ کنایۃً تعریف کرنا داد دینا اقرار۔ ابھی مُنھ چومتے ہیں آکے جبرئیل اس میرا۔ کہ ہاں اس مُنھ سے نکلے نام عبد خاص یزدانی۔ مُنھ چھپا کر جانا گانا۔ رویوش ہونا۔ مفرور ہونا۔ (ناسخ) لگیں رستے میں تو بھاگا چھپا کر مونھ کو ہائے۔ کہدیا کہدو نہیں ہیں گریں اسکے گھر گیا۔ مُنھ چھپانا۔ چہرہ سامنے نہ کرنا۔ شرم و حجاب سے (داغ) جب خواب میں آتے ہو مُنھ مجھ سے چھپاتے ہو۔ مشتاق سے شرم ایسی عاشق سے حجاب ایسا! شرمندگی سے۔ (ناسخ) پریزادوں نے مُنھ اپنا چھپایا ہائے خجلت کے۔ اسے سوچ خدا کیا حُسن ہے اولاد آدم کا۔ مُنھ چھپنا۔ سامنے نہ آنا۔ پردہ کرنا۔ ؎ سب بکھلا یہ ہیں اُسکے مُنھ چھپانے کا۔ اُڑانے کوئی انداز مُسکرانے کا! (کنایۃً) کنارہ کرنا۔ پہلو تہی کرنا۔ (اختر شاہ اودھ) شکل اپنی دکھا کے اک نظر آہ مُنھ تمنے چھپا لیا اجی واہ ؎ آنکھ چُرانا۔ نظر بچانا۔ (راسخ) نظر مجھ سے چُرا کر مُنھ چھپا کر کہتے جاتے ہیں۔ کہ یہ چوری بھی لکھی جائے گی تیرے گناہوں میں۔ مُنھ چھٹ۔ صفت۔ مُنھ پھٹ۔ مُنھ پھٹو۔ اوپری دل سے کہنا۔ کچھ کہنا اس غرض سے کہ دیکھیں دوسرا شخص کیا کہتا ہے۔

مُنھ

کسی سے کسی کام کیواسطے سرسری طور پر کوئی بات کہنا۔ ایسی حالت میں کہ وہ کام اس سے لینا منظور نہو۔ اور نہ اس سے توقع اس کام کے کرنے دینے کی ہو۔ (جلال) بھلا وہ اور دیتا بوسہ لب۔ فقط چھونا تھا ہمکو یار کا مُنھ۔ مُنھ خام کرنا۔ منھ بند کرنا۔ کپڑوں کی۔ آٹے یا مٹی سے گل گھست کرنا۔ (راسخ) ہمیشہ زہر کے چھاپے چڑھانے اسے قاتل۔ ہمیشہ زخم کا مُنھ ہمکو خام کر لینا۔ مُنھ خدا کی طرف ہونا۔ خدا پر بھروسا ہونا۔ (ناسخ) اُسپہ آفت نہیں مُنھ سوئے خدا ہے جسکا۔ طائر قبلہ نما کا دیکھو بسمل ہونا۔ مُنھ خراب کرنا! مُنھ بگاڑنا۔ مُنھ بدمزہ کرنا! کنایہ ہے گالی دینے یا بُرا بھلا کہنے یا کوئی اور بیہودہ بات کہنے سے۔ منھ خراب ہونا۔ لازم۔ (داغ) ایسا لگا ہوا ہے مئے ناب کا مزہ۔ پانی بھی میں پیوں تو مرا مُنھ خراب ہو۔ مُنھ خشک ہونا۔ گرمی یا پیاس کی شدت سے زبان کا سوکھ جانا! (کنایۃً) خوف چھا جانا۔ چہرہ زرد پڑ جانا۔ گھبرا جانا۔ ڈر جانا۔ ؎ عالم یہ دیکھ کر مرے رونے کی تاب کا۔ مُنھ خشک ہو گیا گرگ ابر بہار کا۔ کنایہ ہے زیادہ گوئی کا۔ (امیر) ابھی کل تک تو زبان مُنھ میں نہیں تھی گویا۔ بات کرتے ہوئے مُنھ خشک ہوا جاتا تھا۔ مُنھ در مُنھ (عو) روبرو۔ سامنے۔ منھ پر۔ (رنگین) ہم کو مُنھ در منھ وہ کہتے ہیں فسادی اور ہم۔ سب اٹھاتے ہیں ولیکن ہاتھ اٹھا سکتے نہیں۔ (فقرہ) میرے منھ در منھ بھی پرطوفان لیتا ہے۔ مُنھ در منھ خالہ نانی پیٹھ پیچھے دشمن جانی۔ مثل۔ (عو) اس کی نسبت مستعمل ہے جو ظاہر میں خوشامد کی باتیں کرے۔ اور درپردہ دشمن ہو۔ (نبات النعش) میں ذرہ بیگ کے ہاتھوں اسی ظاہر داری کے دھوکے میں تو ماری پڑی ٹھیں ٹھیں ٹھپری۔ زہر کی بھی مُنھ در مُنھ خالہ نانی الخ۔ مُنھ در منھ کہنا۔ (عو) سامنے کہنا۔ منھ پر کہنا روبرو کہنا۔ مُنھ دکھانا۔ صورت دکھانا۔ ملاقات کرنا۔ (رشک) وہ مُنھ

مُنھ

دکھاتے نہیں ہیں تو ہو جیئے روپوش۔ بحر ہنے یہی اختیار کی صورت۔ ۲ سامنے ہونا۔ روبرو آنا (امیر) نہ واعظ ہجوم کرایک دن دنیا سے جاتا ہے۔ اے مُنھ ساقی کوثر کو بھی آخر دکھانا ہے۔ دیکھو کیا مُنھ دکھاؤ گے منھ دکھانے کی جگہ باقی نہیں۔ انتہائی ندامت ظاہر کرنے کے لئے۔ رواغ (مُنھ دکھانیکی جگہ اب مجھے باقی نہ رہی۔ آئینہ دیکھکے اُس نے مری صورت دیکھی۔ مُنھ دکھانے کی صورت نہ رہنا۔ شرمندگی کے باعث کسی کے سامنے ہونیکا موقع نہ رہنا۔ کی جگہ (شوق قدوائی) عشق کے غم نے کیا دنیا میں ہمکو زرد زرد۔ کوئی صورت اب ہمارے مُنھ دکھانے کی نہیں۔ مُنھ دکھانے کے قابل نہ رہنا۔ نہایت شرمندگی کے باعث سامنے آنے کے لائق نہ رہنا۔ (شاد) کفن پوش دنیا سے ہم کیوں نہ جائیں۔ یہ صورت نہیں مُنھ دکھانیکے قابل۔ مُنھ دکھائی دینا۔ کسی چمکدار چیز میں مُنھ کا عکس نظر آنا۔ (شرت) چمک وہ ہے کہ ہر مُنھ دکھائی دیتا ہے یہ عالم اب تو ہے رخسار کی صفائی کا۔ مُنھ دکھائی۔ (دھونث) رونمائی۔ وہ نقدی جو پہلی پہل دُلھن کا مُنھ دیکھ کر اس کے رشتہ دار اُسے دیتے ہیں۔ منھ دُکھنا۔ کنایہ ہے بات کرنے میں تکلیف ہونیکا۔ (بحر) مزاج پوچھا کسیکا تو اس کا مُنھ دُکھا۔ کسک سی ہاتھ میں اٹھی اگر سلام کیا۔ مُنھ دکھلانا۔ مُنھ دکھانا۔ (غالب) جو رسے باز آئے پر باز آئیں کیا۔ کہتے ہیں ہم تجھکو منہ دکھلائیں کیا۔ منی دکھلانا۔ مُنھ دھونا کا متعدی (ایچ) اگر ہے عشق پیر کے خانوادے کا۔ دُھلا ہیں اشکوں سے منھ اپنے شاہزادے کا۔ مُنھ دھواں ہو جانا۔ مُنھ پر ہوائیاں اڑنا۔ مُنھ دھو آؤ۔ مُنھ دھو رکھو۔ مُنھ دھو ڈالو۔ اس کام کی امید نہ رکھو۔ تم اس قابل نہیں ہو کی جگہ۔ (میر) ذرا مُنھ تو دھو آیئے آپ پہلے۔ بڑے آبرو دینے والے ہوئے ہیں۔ (نواب مرزا شوق)

مُنھ

دیکھو اتنا نہ خوش ہیں آؤ۔ مُنھ کو دھو ڈالو ہوش میں آؤ۔ (شعور) جہاں زخم بھی ہائیں دُر دندان کا گر بوسہ۔ کہیں وہ ہنس کے منھ دھو رکھو اپنا آپ گوہر سے۔ ۵ لے بحر رحم کھائے گا وہ رونے پر ضرور۔ دھو رکھئے مُنھ کو اپنے دزِ چشم تر سے آپ۔ (میر) وصف یوں ممکن نہیں مجھی بھوں کی نہر کا۔ کیلے جوئے ٹیسرے مُنھ دھو کے آئے صبح عید۔ مُنھ دھونا۔ مُنھ ڈھونا۔ چہرہ صاف کرنا۔ (رشک) محو آرائش ہے وہ اب وصل کی صورت کہاں۔ دن کو مُنھ دھویا کرے زلفیں سنوارے رات کو۔ مُنھ پھیر بات کرنا۔ (عم) متوجہ ہو کر بات چیت کرنا۔ مُنھ دیکھا کرنا۔ حیرت سے منھ تاکنا اور کچھ دخل نہ دینا۔ (بحر) جوش وحشت میں نہ میرا سودرہ کوئی ہوا۔ خضر مُنھ دیکھا کئے غول بیاباں لیچلا۔ مُنھ دیکھتا رہجانا۔ مُنھ تکتا رہ جانا۔ نا امید ہو جانا۔ حیران (درشت) درہ جانا۔ ۵ اپنے پہلو سے وہ جب اٹھ کے چلا اے حرات۔ کیسے مُنھ دیکھتے اور رہ گئے مایوس سے ہم مُنھ دیکھتے رہنا۔ رعب میں آکر کچھ نہ کہہ سکنا۔ (آتش) مانع تھا عرض حال کا از بسکہ رعب حسن۔ مُنھ دیکھتے ہی یار کا محفل میں سب رہے۔ مُنھ دیکھ کر اٹھنا۔ سوتے ہوئے اٹھکر کسی کی صورت دیکھنا۔ بعض کا خیال ہے کہ اگر کسی خوش نصیب کی صورت صبح سویرے دیکھی جائے تو تمام دن خوشی سے بسر ہوتا ہے۔ اور اگر کوئی بخیل سامنے آجائے تو رنج وغم میں دن تمام ہو جائے۔ (امیر) اللہ نے جمال دکھایا جس کا۔ مُنھ دیکھکر اٹھے تھے کسی خوش نصیب کا۔ (ذوق) جس جگہ بیٹھے ہیں بادیدہ نم اٹھے ہیں۔ آج کس شخص کا مُنھ دیکھ کے ہم اٹھے ہیں۔ مُنھ دیکھکر بات کرنا۔ منھ دیکھی باتیں کرنا۔ خوشامد کی باتیں کرنا۔ منھ دیکھکر رہجانا۔ حیران رہجانا۔ متحیر ہونا۔ (قدر) چشمۂ خضر سے لب ہے

مُنھ

کہیں بہتر اُن کا کیوں نہ مُنھ دیکھ کے رہجائے سکندر انکا کسی کا کلام سنکر جواب نہ دے سکنا۔ (آتش) کچھ کہے کوئی میں مُنھ دیکھ کے رہجاتا ہوں۔ کم دماغی نے کیا ہے مجھے حیراں کیا کیا۔ جب کوئی شخص کسی بات کی اُمید رکھتا ہو۔ اور اسکو اس معاملہ میں مایوسی ہو۔ اس وقت بھی اس محاورہ کا استعمال ہو (مُحسن) یوسف ہوئے جان دوں سے شیدا۔ مُنھ دیکھ کے رہ گئی زلیخا کسی کا مُنھ اس امید میں تکتے رہجانا کہ اسکو کچھ دے گا۔ یا اُس سے کچھ کہے گا۔ مُنھ دیکھنا۔ صورت دیکھنا۔ چہرہ دیکھنا۔ کسی کے چہرے کا نظارہ کرنا۔ (ناسخ) مُنھ دیکھیں آفتاب پرست آفتاب کا۔ سرکا دے اپنے چہرہ سے کو نقاب کا۔ صبح اُٹھکر پہلے ہی پہل کسیکے مُنھ پر نظر کرنا۔ آئینہ میں شکل دیکھنا۔ (آتش) یار نے مُنھ دیکھکر آئینہ توڑا وقت صبح۔ بدمزاج انسان ہونا ہے جہاں سوکر اُٹھا یہ حیرت سے مُنھ دیکھنا۔ (شعور) گرتا ہر خوتار نظر ہے۔ لگی مُنھ دیکھنے سوزن ہمارا۔ حسرت سے مُنھ تکنا۔ تعجب سے نظر کرنا۔ (داغ) جب وہ کلام کرتے ہیں مُنھ دیکھتی ہے خلق۔ اُٹھتی ہیں انگلیاں کہ وہ پیدا دہن ہوا۔ جواب کے انتظار میں یا کچھ مزید گفتگو کے انتظار میں مُنھ تکنا۔ منتظر ہونا۔ (غالب) دیکے خط مُنھ دیکھتا ہے نامہ بر۔ کچھ تو پیغام زبانی اور ہے۔ حوصلہ دیکھنا۔ اُمنگ دیکھنا۔ (رشک) ہوگا کچھ چہرہ روئے دلبر کا۔ مُنھ کوئی دیکھے آہ اندر کا۔ کسی سے کیسکی امیدواری کے محل پر بھی مستعمل ہے۔ (بحر) مقبول کوئی عرض گنہگار کی نہیں۔ مُنھ دیکھتی ہیں میری دعائیں مجیب کا۔ تماشا دیکھنا اور کچھ کام نہ کرنا کی جگہ۔ (بنات النعش) سب کام کریں اور میں کھڑی منھ دیکھوں۔ کبھی دیکھنا کی جگہ سلب کے ساتھ مستعمل ہے۔

منھ

جلیل) منھ دوا کا نہ مرد نے دیکھا۔ داغ مرہم سے آشنا نہ ہوا۔ کسی کی لیاقت اور قابلیت دیکھنا۔ حوصلہ دیکھنا۔ (جلال) یہی کہتا ہے پردہ میں وہ جلوہ۔ میں دیکھوں طالب دیدار کا مُنھ تابع ہونا۔ (فقرہ) وہ ہر بات میں انکا مُنھ دیکھتے ہیں۔ مُنھ دیکھنے لگنا۔ حیرت اور تعجب سے یا لاجواب ہوکر منھ دیکھو۔ (طنزاً) ذرا انکی لیاقت پر نظر کرو۔ کیا حوصلہ ہے۔ (داغ) کیا تصور بھی نہ آئے دیگی۔ مُنھ تو دیکھو شب تنہائی کا۔ دیکھو اپنا مُنھ دیکھو منھ دیکھی۔ مونث۔ طرفداری کی بات۔ (کنایۃً) خوشامدی (شاد) میری سی میرے آگے تیری سی تیرے آگے۔ ایسا جو سادہ رو ہے منھ دیکھی آرسی ہے۔ منھ دیکھی کہنا۔ طرفداری کی بات کہنا (شاد) بیٹھ پیچھے بدکہو لے آئینو۔ رو برو اس کے نہ منھ دیکھی کہو۔ مُنھ دیکھی سب کہتے ہیں خدا لگتی کوئی نہیں کہتا۔ انصاف کی بات کوئی نہیں کہتا۔ سب خوشامد اور طرفداری کی باتیں کرتے ہیں۔ (شوق قدوائی) تُوں کے سامنے محشر میں میری سی نہیں کہتے۔ یہ سب کہتے ہیں منھ دیکھی خدا لگتی نہیں کہتے۔ منھ دیکھے کا۔ صفت۔ مذکر۔ نمائشی (شعور) وہ نہیں بے وجہ ملتا ہے غرض کا آشنا کھل گیا ہے صاف مُنھ دیکھے کا پیار آئینہ سے۔ منھ دیکھے کی۔ ظاہری۔ اوپری۔ دکھاوے کی۔ (بحر) منھ ہی دیکھے کی آشنائی ہے۔ آئینہ رو کسی کے یار نہیں۔ خوشامد کی۔ جیسے مُنھ دیکھے کی بات۔ مُنھ دیکھے کی الفت۔ ظاہری محبت دکھاوے کی محبت۔ جھوٹی محبت۔ (جانصاحب) ہمارے آگے تو منھ دیکھے کی محبت ہے۔ مہینوں ملے بلاوہ خبر نہیں آتا۔ الفت کی جگہ چاہ۔ محبت وغیرہ بھی مستعمل ہیں مُنھ دیکھے کی باتیں اوپری۔

مُنھ

باتیں۔ ظاہری باتیں۔ دکھاوے کی باتیں۔ کسی کے مواجہہ میں کوئی بات اسکی رعایت سے کہنا یا کوئی امر نیک اس کے ساتھ کرنا۔ (ناظم) ساری مُنھ دیکھے کی باتیں ہیں یہ دل میں بھی ہو۔ پاس سے میرے ہوا ہو کہیں کا فور بھی ہو۔ مُنھ دیکھے کی تعریف۔ کیسکے سامنے اسکی تعریف جو نمائشی ہو۔ (اوج) مُنھ دیکھے کی تعریف یہ مرغوب نہیں ہے۔ آئینہ سے نکلے جو وہ محبوب نہیں ہے مُنھ دیکھے کی سی۔ نمائشی بات (میر) آسی آدمی ہے وہ ہے وہی۔ یہ نہ مُنھ دیکھے کی سی میں نے کہی۔ مُنھ دینا۔ ۱ کسی برتن میں جانور وغیرہ کا مُنھ ڈالنا۔ ۲ دھیان دینا۔ متوجہ ہونا۔ ۳ اقرار کرنا۔ عہد کرنا۔ (رشک) مُنھ نہیں دیتا ہمیں وہ غنچہ لب۔ کس سے کہئے حال اس روداد کا۔ (رشک) رخ و قرآں میں نہیں فرق تو مُنھ دو بکو۔ وقف کی چیز کہو دینے میں وقف کیا ہے۔ مُنھ ڈالنا۔ ۱ کسی جانور کا کسی چیز میں مُنھ داخل کرنا۔ جانور کا چارہ کھانے پر آمادہ ہونا۔ چارہ چرنا۔ پانی پینا۔ ۲ (مرغ بازوں کی اصطلاح) لڑنا مرغ کا۔ ۳ مُنھ کسی چیز میں ڈالنا۔ (ذوق) نہ مُنھ ڈال خار اے میں کہ ہوگا۔ یہ سالغرے کہربائی کا ٹھوٹا۔ مُنھ ڈھانپ ڈھانپ کر رونا۔ رومال وغیرہ مُنھ پر رکھکر زار زار رونا۔ (قلق) گاہ تو دل میں مضمحل ہوتا گاہ مُنھ ڈھانپ ڈھانپ کر روتا۔ مُنھ ڈھانپنا۔ مُنھ پر کپڑا ڈالنا۔ رونا۔ نوحہ کرنا۔ (شاد) مُنھ بھی ڈھانپا میت عاشق پہ جو۔ دیکھکر آنکھیں کھلیں شرما گیا۔ شرم سے مُنھ چھپا لینا۔ (نواب مرزا شوق) شرم کے مارے مُنھ کو ڈھانپ لیا۔ کچھ نہ ماں باپ کو جواب دیا۔ مُنھ ڈھانک کر رونا۔ مُنھ ڈھانپ کے رونا۔ زار زار رونا۔ منھ پر رومال یا کپڑا رکھ کر رونا۔

مُنھ

ماتم کرنا۔ (رند) کیوں نہ روئیں ڈھاک کر مُنھ ہائے اپنے حال پر۔ پھنس گئے ظالم کے پھندے میں نہیں چلتا ہے بس۔ (میر) کسو اسطے کل (اشک ندامت نہ بہے گا۔ مُنھ ڈھانپ کے رونا ہی عبث دامن تر آج۔ مُنھ ڈھانکنا۔ ۱ مُنھ چھپانا۔ مُنھ پر پردہ ڈالنا (آتش) مُنھ تمنے شب وصل میں کسو اسطے ڈھانکا۔ بیجا ہے کردناز یہ غمزہ ہے کہاں کا۔ ۲ بین کرنا۔ میت پر رونا۔ (شاد) نکالا جب کسی گریاں مرے پر مجھ پُر ارماں کا۔ ہزاروں آرزوؤں نے مری میت پہ مُنھ ڈھانکا۔ مُنھ ذرا سا کھل آنا۔ دکھوندا سا مُنھ کھل آیا۔ مُنھ رکھنا۔ پاس رکھنا۔ لحاظ رکھنا۔ توجہ رکھنا۔ رورعایت کرنا۔ (رشک) جو مُنھ رکھتے نہیں باتیں کہاں کی کسکے بوسے لوں۔ تمھیں مُنھ سے کہو الفت کروں کس بات پر تمسے۔ مُنھ روشن ہونا۔ مُنھ پر چمک ہونا۔ مُنھ پر رونق ہونا۔ (جلیل) پھر نہ کہدے تمھیں کوئی خورشید۔ مُنھ ہے کیسا دم غضب روشن۔ ۱ سرخرو ہونا۔ مُنھ زبانی ۱ باہم زبانی گفتگو۔ (داغ) نامہ بر نے طے کئے سارے پیام۔ مُنھ زبانی کا مزہ جاتا رہا۔ ۲ حفظ۔ از بر۔ (فقرہ) تم حساب کرو۔ کتنے کا رب کپڑا آیا۔ مُنھ زبانی کو رہنے دو۔ میں بتاتا جاؤں تم لکھتے جاؤ۔ بعض فصحاے لکھنؤ مُنھ زبانی کی جگہ زبانی کو فصیح سمجھتے ہیں۔ اور مُنھ زبانی کو عوام کی زبان سمجھتے ہیں۔ مُنھ زرد ہونا۔ (کنایۃً) ڈر جانا۔ اُڑ جانا۔ اُڑ جانا۔ (ذوق) سینہ میں بواسوس کے بھی تھے آبلے مگر۔ نشتر کا نام سنتے ہی مُنھ زرد ہو گیا۔ مُنھ زور۔ صفت ۱ شریر گھوڑا۔ جو لگام کو نہ مانے۔ (رشک) بدزبانی کا گلہ بیخط میں ہے۔ چاہیئے مُنھ زور گھوڑا ڈاک میں۔ ۲ بیباک۔ نڈر۔ ڈھیٹ۔ بدزبان

مُنھ

(جانصاحب) مُنھ زور سب ہیں جتنی ہیں نخاس والیاں۔ انکا بدی میں نام ہی حنیا نکل کیا ۳ یکی۔ بیمارگو۔ (ناسخ) دم بخود صور قیامت ہو جو نالاں ہوں میں۔ پر یہ چپ۔ ہتی نہیں ہے بڑی مُنھ زور گھٹا۔ مُنھ زوری۔ مونث ۱ بدزبانی۔ بدکلامی۔ سخت کلامی۔ بیہودہ گوئی۔ مثال کے لئے دیکھو خریدیوم ۲ شرارت شوخی۔ سرکشی (صبا) ظلم ہے احمقوں کی مُنھ زوری۔ تنگ یہ بے لگام کرتے ہیں۔ مُنھ زوری کرنا۔ بدزبانی کرنا۔ بدلگامی کرنا ۲ شوخی کرنا۔ سرکشی کرنا۔ (اوج) کھائے گا مُنھ کی دیکھ یہ مُنھ زوریاں نہ کر۔ یہ کبر یہ غرور یہ نخوت خدا سے ڈر ۳ چالاکی گھوڑے کی جو رشتہ سے باہر نہ رہے۔ (آتش) میری ہی خاک پر کی مُنھ زوری اس نے آتش۔ پھروں سمند تاتل ورنہ کہاں نہ ٹھہرا۔ مُنھ زہر ہو جانا۔ مُنھ تلخ ہو جانا۔ (عاشق) سوز غم فراق سے مُنھ زہر ہو گیا۔ جس طرح تپ سے ہوتی ہے تلخی زباں میں۔ مُنھ سامنے نہ کرنا۔ حجاب یا شرم سے روبرو نہ آنا۔ (قدر) شکے یہ سامنے وہ مُنھ نہ کرے۔ کیا عجب ہے کنوئیں میں ڈوب مرے۔ مُنھ سُت جانا۔ (عو) مُنھ کا دُبلا ہو جانا۔ (نواب مرزا شوق) آئینہ دیکھ تو اٹھا کے ذرا سُت گیا دہی دن میں مُنھ کیسا۔ مُنھ سجانا۔ ۱ مُنھ پھُلانا۔ اُداس ہونا۔ ناراض ہونا ۲ تھپڑوں سے مُنھ لال کرنا ۳ (کنایۃً) غصہ میں ہونا۔ روٹھ جانا۔ مُنھ سرخ ہو جانا۔ (کنایۃً) غضبناک ہو جانا۔ غصے کے سبب مُنھ کا لال ہو جانا۔ ۴ جوش شباب میں یا نشہ کے عالم میں مُنھ پر سُرخی آجانا۔ (ناسخ) مے کلگوں سے ہوا سرخ مرا روئے سفید۔ کیمیا گر کو نہیں چاندی کو بھی زر کرتے ہیں۔ مُنھ سڑے۔ (عو) بددُعا۔ (شوق قدوائی)

مُنھ

یہ منھ اور یہ باتیں یہ طول اور دھیان۔ سڑے مُنھ گرے کٹ کے تیری زباں۔ مُنھ سفید پڑ جانا۔ مُنھ سفید ہو جانا۔ رنگ اڑ جانا۔ چہرے کا رنج و غم یا خوف اور فکر سے۔ (رشک) کہئے جب خواب پریشان شب تار فراق۔ اہل تعبیر کا مُنھ ہو دم تعبیر سفید۔ مُنھ سکڑ جانا۔ چہرے پر جھُرّیاں پڑ جانا۔ مُنھ سکوڑنا۔ مُنھ سیکڑنا۔ مُنھ بنانا۔ مُنھ ٹیڑھا کرنا۔ تیوری چڑھانا ناراض ہونا۔ ناک بھوں چڑھانا۔ دیکھو سکوڑنا۔ مُنھ سلونا کرنا۔ شیرینی کے بعد کوئی نمکین چیز کھانا۔ (شاد) اُسکے نمک پاش ملاحت ہوئی۔ مُنھ مرے زخموں نے سلونا کیا۔ مُنھ سنبھالنا۔ زبان کو قابو میں کرنا۔ زبان کو لگام دینا۔ زبان روکنا۔ سوچ سمجھ کر بات کہنا۔ مُنھ سنبھالو۔ زبان روکو سوچ سمجھکر بات کرو۔ زباں درازی نہ کرو۔ (صبا) مانگئے کو سہ تو کہتا ہے وہ ترک بدمزاج۔ مُنھ سنبھالو رنج ہو جائے گا اس تقریر میں۔ مُنھ سُوجا رہنا۔ غصہ یا بدمزاجی سے مُنھ پھُولا رہنا۔ مُنھ سُوکھنا۔ دیکھو مُنھ خشک ہونا۔ مُنھ سونگھنا۔ شراب پینے والے کا مُنھ سُونگھتے ہیں۔ (شعور) کہوں میں محتسب شہر مُنھ اگر سونگھے۔ مری بغل کے پسینے سے آئی بُو بُرے شراب۔ مُنھ سوئی پیٹ کوئی۔ (کوئی کنوئیں کا مخفف ہے) مثل ذرا سا مُنھ اور اتنا بڑا پیٹ۔ آمدنی کم اور خرچ زیادہ۔ کھاؤ۔ لٹاؤ۔ (بنات النعش) اللہ دی چھوری مُنھ سوئی پیٹ کوئی۔ بس کھانے پر مرتی ہے۔ مُنھ سے ۱ زبان سے (عاشق) فرق کیجئے فدائیوں میں خدا۔ کون ہے مُنھ کون ہے دل سے ۲ لحاظ سے۔ رعایت سے۔ پاسداری سے

مُنہ

(جانا صاحب) بے لکے ہٹ اٹھاتے نہیں زنہار باپ۔ جورُو کے مُنہ سے کرتے ہیں بچّوں کو پیار۔ باپ۔ مُنہ سے آواز نکالنا۔ زبان سے کچھ کہنا۔ (شعور) گلا دبانے کو نالے ہیں اپنے واں موجود۔ جگائے مُنہ سے تو آواز یاسباں دیکھیں۔ مُنہ سے آواز نکلنا۔ لازم۔ مُنہ سے آواز نہ نکلنا۔ دیکھو آواز۔ مُنہ سے آہ نہ کرنا۔ شکوہ نہ کرنا۔ کسی ظلم و جور کا۔ (انیس) کوڑے لگے پہ مُنہ سے نہ کی اس جری نے آہ۔ مُنہ سے اقرار لینا۔ زبان سے اقرار لینا۔ (قلق) دیکھو مکاری حد کی ہے عیار۔ خوشامد سے مُنہ سے لے لیا اقرار۔ مُنہ سے اگلنا۔ مُنہ سے باہر لانا۔ (کنایۃً) غبن کیا ہوا مال واپس کرنا۔ مُنہ سے بات چھیننا۔ مُنہ سے بات لینا۔ مُنہ سے بات لے لینا۔ کسیکے جی کی بات اسکے اظہار سے پہلے کہہ گزرنا۔ مُنہ سے بات سننا۔ کسی کی زبان سے کوئی بات سننا۔ مُنہ سے بات نکالنا کچھ بولنا۔ کوئی بات کہنا۔ مُنہ سے بات نکلنا۔ کچھ کہہ سکنا۔ (ناسخ) ترے آگے جو نکلے بات مُنہ سے یہ نہیں ممکن۔ زبان شمع کو لگتی نہیں محفل میں تالے۔ مُنہ سے بات نہ نکالنا۔ مُنہ سے بات نہ نکلنا۔ دیکھو بات۔ مُنہ سے باتیں نکالنا۔ کوسنا۔ بددعا دینا۔ (رشک) میرے حق میں مُنہ سے جو باتیں نکالیں ہوگئیں۔ کیا زباں اسکی زبانِ خامۂ تقدیر ہے۔ مُنہ سیاہ کرنا۔ مُنہ کالا کرنا۔ خضاب لگانا۔ کلنگ کا ٹیکا لگانا۔ مُنہ سے بس کرنا۔ زبان سے انکار کرنا۔ مُنہ سے روکنا۔ کافی سمجھنا۔ (ذوق) مُنہ سے بس کرتے نہ ہرگز یہ خدا کے بندے۔ گر جرأتیوں کو خدا سا ری خدائی دیتا۔ مُنہ سے بولنا۔ (ملنسار) زبان سے بات کرنا۔ جواب دینا۔ (راسخ) کچھ تمنے سنا مُنہ سے لگی بولنے صاحب۔ تو تم سے بھی چل نکلی

مُنہ

ہے تصویر تمھاری۔ (شرف) دروازہ بھی تو کھولنے پاتا نہ تھا کوئی۔ تا صبح مُنہ سے بولنے پاتا نہ تھا کوئی۔ مُنہ سے بولو سر سے کھیلو۔ بات چیت کرو۔ خاموش نہ رہو سلسلے کے ساتھ مستعمل ہے۔ ؎ پڑے ہو کیوں قدر مُنہ پیٹے ذرا تباؤ تو حال دل کا۔ نہ مُنہ سے بولو نہ سر کھیلو کٹے گا کیونکر ملال دل کا۔ مُنہ سے بولے سر سے کھیلے۔ بات ہی نہیں کرتا۔ بالکل چُپ ہے مہموت ہو گیا ہے بالکل بیہوش ہے۔ (لطف) ڈسا ہو کالے نے جسکو کافر تو وہ جنوں کے اثر سے کھیلے۔ وہاں دیکھو کاتیرے مارا نہ مُنہ سے بولے نہ سر سے کھیلے۔ مُنہ سے پوری بات کہنا۔ زبان سے پورا مضمون ادا کرنا۔ (رشک) طاقت نہیں کہ مُنہ سے کہے پوری بات بھی۔ فکر جہاں کہاں یہ ترا نیجواں کہاں۔ مُنہ سے پھوٹنا۔ (عام) کنایہ ہر کچھ بات کرنے سے۔ (بحر) طبعی نہیں گل کی بدمزاجی۔ غنچے نہیں مُنہ سے پھوٹتے ہیں۔ مُنہ سے پھول جھڑنا۔ (کنایۃً) خوش گفتار اور فصیح ہونا۔ شیریں کلام ہونا۔ (ناسخ) پھول جھڑتے ہیں ترے مُنہ سے جو اے نکہت بیاں۔ نکتہ چیں آیا تری محفل میں گلچیں ہو گیا۔ (طنزاً) بدزبان ہونا۔ (داغ) واہ کیا مُنہ سے پھول جھڑتے ہیں۔ خوبرو ہو کے یہ کلام خراب۔ مُنہ سے

چھین لینا۔ دیکھو مُنہ سے بات چھین لینا۔ مُنہ سے دودھ ٹپکتا ہی مُنہ سے دودھ کی بُو آتی ہے۔ کنایہ ہے نادانی اور ناتجربہ کاری سے۔ (داغ) تلخی موت کو فرہاد کی وہ کیا جانے۔ مُنہ سے شیریں کے ابھی دودھ کی بو آتی ہے۔ مُنہ سی دینا۔ (عام) کسی یا کسی ایسی ہی چیز کے مُنہ کو ٹانکے لگا دینا۔ (کنایۃً) خاموش کر دینا رشوت دیدینا۔ (امیر) شکوہ زباں پہ آنہ سکا رنج ہجر کا۔ اک

مُنہ

بوسہ دیکے اُس نے مرے مُنہ کو سی دیا۔ مُنہ سی لینا۔ خاموشی اختیار کرلینا۔ مُنہ سے رال ٹپکی پڑنا۔ مُنہ سے رال ٹپکنا۔ بہت جی للچانا۔ کمال خواہش ہونا۔ خواہش ہونا۔ مُنہ سے رنگ اُڑ جانا۔ مُنہ فق ہوجانا۔ خوف یا دہشت سے۔ (ذوق) یوں کرے جست کہ جیسے سر میدان نبرد۔ مُنہ سے اُڑ جائے حریفوں کے ترے خوف سے رنگ۔ مُنہ سے سُنا چاہتے ہو کیا گالیاں کھانے کو جی چاہتا ہے۔ (نصیر) ہم بھی بے درد ہیں کیوں ہمسے کرتے ہو تم۔ صاف کہدو کہیں کچھ مُنہ سے سُنا چاہتے ہو۔ مُنہ سے سننا۔ زبان سے سننا۔ مُنہ سے سیاہی دھو جانا۔ بدنامی مٹ جانا۔ (بہار عشق) شادی ان دونوں کی جو ہو جائے۔ کچھ تو مُنہ سے سیاہی دھو جائے۔ مُنہ سے شرمندہ ہونا۔ کسی شخص سے شرمندہ ہونا۔ (انیس) شرمندہ ترے مُنہ سے ہیں لے حُر دلاور۔ اتنا نہیں ممکن کہ کریں پانی سے لب تر۔ مُنہ سے فرمانا۔ زبان سے کہنا۔ (شعور) اختیار آنے نہ آنے میں ہیں چراس میں نہیں۔ خرچ کچھ ہمتا نہیں ہاں مُنہ سے فرماتے ہوئے۔ مُنہ سے کچھ کہنا۔ زبان سے کچھ کہنا۔ (تاریخ) چُپ اگر بیٹھتے ہیں ہم تو گریبا بیٹھتے ہو۔ مُنہ بنا لیتے ہو کچھ مُنہ سے اگر کہتے ہیں۔ مُنہ سے کچھ کا کچھ نکلنا۔ نشہ یا خوف و رعب سے کچھ کہنا چاہنا اور زبان سے کچھ اور نکلنا۔ (میر) ذرا تو نشہ کم ہو تو بہ پڑھوا تا ہے۔ کیا واعظ۔ کہ بیہوشی میں کہتا کچھ ہوں مُنہ سے کچھ نکلتا ہے۔ مُنہ سے کلیجہ نکل پڑنا۔ گھبرا کر دم نکل جانا۔ دل گھبرا جانا۔ جی اُکتا جانا۔ (امانت) مُنہ سے زندوں کے کلیجے نہ نکل پڑتے تھے۔ مُردے کب پاؤں کی آہٹ سے اُچھل پڑتے تھے۔ مُنہ سے کہہ اُٹھنا۔ زبان سے کوئی بیموقع بات بے اختیاری میں نکل پڑنا کی جگہ۔ (جلیل) محفل میں روز بیٹھکے بنتے ہو شمع رو۔ کچھ کہہ اُٹھے نہ مُنہ سے کوئی

مُنہ

دبلا کبھی۔ مُنہ سے کہہ ڈالنا۔ زبان سے کہنا۔ (جلیل) روز بگڑے ہوئے تیور نہیں دیکھے جاتے۔ مُنہ سے کہہ ڈالے جو کچھ جی میں آئے۔ مُنہ میں دل ہیں۔ مُنہ سے کہنا۔ اپنی زبان سے کہنا۔ (رشک) تمھیں مُنہ سے کہو الفت کروں کس بات پر تم سے۔ نمائشی طور پر کہنا۔ (داغ) تم مُنہ سے کہے جاؤ گے دیکھا ہے زمانہ۔ آنکھیں تو یہ کہتی ہیں کہاں ہاں نہیں دیکھا۔ مُنہ سے لعل اُگلنا۔ (کنایۃً) خوش کلام اور خوش گفتار ہونا۔ مُنہ سے لگانا۔ لب آشنا کرنا۔ (آتش) بناوٹ کیفیت سے کھُل گئی اُس شوخ کی آتش۔ لگا کر مُنہ سے پیمانہ کو وہ پیمان شکن بگڑا۔ دوسرے کے مُنہ سے کوئی ظرف لگا دینا۔ (آتش) خم لگا دے مُنہ سے ساقی لب تر تر ہو دیں مرے۔ مجھ سے دریا نوش تک کیا کشتی ہی لایگا مُنہ سے لگنا۔ لب آشنا ہونا۔ (ذوق) مُنہ سے لگا ہوا ہے اگر جام مے تو کیا۔ دل سے ہے یاد ساقی کوثر لگی ہوئی۔ خوگر ہوجانا۔ کسی شے کے اکل و شرب کا۔ ؎ اے ذوق دیکھ دختر رز کو مُنہ لگا۔ چھٹتی نہیں ہے مُنہ سے یہ کافر لگی ہوئی۔ مُنہ سے مُنہ لگانا۔ پیار کرنا۔ مُنہ سے مُنہ ملانا۔ مُنہ دوسرے کے مُنہ سے ملا دینا۔ (بحر) جان صدقہ ایک بوسہ پر کریں گے عمر بھر۔ دیکھ لو مُنہ سے ملا کر مُنہ ہمارا جھوٹ سچ۔ کنایہ ہے۔ گستاخانہ بات چیت سے (میر) وہ مُنہ سے مُنہ ملا کے سناتے ہیں گالیاں۔ لڑتی نہیں زباں لڑائی کی بات ہے۔ مُنہ سے موتی اُگلنا۔ کنایہ ہے خوش بیانی سے (ذوق) مدح حاضر میں کروں میں کوئی مطلع تحریر۔ آج ہے خامہ میرا مُنہ سے اُگلتا گوہر۔ مُنہ سے نام نکالنا۔ کسی چیز کا تذکرہ کرنا۔ دعویٰ کرنا۔ (شعور) اب نام تو کُل کا نکالا ہے جو مُنہ سے۔ دیکھے ترا بے سر و ساماں نہ اٹھے گا۔ (بحر) میرے جینے کی کوئی بات نہیں

مُنھ

فرماتے۔ نام لیتے ہو پھر اس مُنھ سے مسیحائی کا۔ مُنھ سے نکالنا ۱ جو بات دل میں چھپی ہو۔ اُسے کہنا۔ (داغ) بات مطلب کی رہی دل ہی میں اُسکے آگئے۔ لب تک آئی تو سہی مُنھ سے نکالی نہ گئی ۲ کچھ کے ساتھ) بُرا بھلا کہنا۔ ؎ اب کی کچھ مُنھ سے نکالا تو تم ہی جانو گے۔ داغ پھر مجھ کو نہ کہنا جو برابر نہ سُنوں ۳ دعوی کرنا۔ (راسخ) ہم مُنھ سے جو نکالیں گے وہ کر دکھائیں گے۔ باتوں نہیں گر فریب نہیں لاگ بھی نہیں ۴ کسی بات کا سہو سے ذکر کرنا۔ ؎ اے شرف مُنھ سے نکالا جو کبھی دل دیکر۔ جان بھی دوگے تو پھر وہ نہیں آنے والے مُنھ سے نکل جانا۔ بیساختہ کوئی بات زبان سے نکل جانا۔ (آتش) عالم جو تھا مطیع ہمارے کلام کا کیا اسم اعظم اپنے دہن سے نکل گیا۔ (رند) نہ کھلواؤ میری زبان چپ رہو۔ کوئی بات مُنھ سے نکل جائے گی۔ مُنھ سے نکلنا۔ لازم۔ (آتش) مُنھ سے بیدل کے اشارے سے نکلتا کچھ نہیں۔ مثل نے محتاج ہے اپنا دہن دمساز کا۔ مُنھ سے نکلی پرائی ہوئی مُنھ سے نکلی کوٹھوں چڑھی۔ دیکھو بات مُنھ سے نکلی۔ اقدر۔ مثل مینا پیٹ کا ہلکا نہو۔ مُنھ سے جب نکلی پرائی ہوگئی۔ مُنھ سے نیک و بد نکالنا۔ بُرا بھلا کہنا کسی کو۔ (راسخ) کیا مُنھ سے نیک و بد میں نکالوں کہ رات دن۔ اخبار کوئی کرتے ہیں ارقام دوش پر۔ مُنھ سے ہاں نہیں کرنا۔ مُنھ سے اقرار یا انکار کرنا۔ (راسخ) وعدہ وصال کا دہ سہی گالیاں سہی۔ کچھ کہیئے ہمارے لئے مُنھ سے ہاں نہیں ۲ مُنھ سے اقرار یا انکار کرنا۔ (راسخ) وعدہ وصال کا نہ سہی گالیاں سہی۔ کچھ کہیئے ہمارے لئے منھ سے ہاں نہیں۔ مُنھ سیا جانا۔ مُنھ پر مُہر لگائی جانا۔ بولنے سے روکا جانا۔

مُنھ

(شوق قدوائی) کیا کروں میں جو کچھ کہے ناصح۔ مُنھ کسی کا سیا نہیں جاتا۔ مُنھ سیاہ کرنا۔ گناہ کا ارتکاب کرنا۔ مُنھ پہ کالک ملنا۔ (راسخ) سیاہ مُنھ کر و زاہد کا اسطرح رندو۔ کہ ہو نہ ریش سے تا حشر یہ خضاب جُدا۔ (قدر) کچھ شرم نہیں تجھے شب بیچ پھر آئی ہے مُنھ سیاہ کر کے۔ منھ سیاہ ہونا۔ مُنھ میں کالک لگنا۔ مُنھ دکھانے کے قابل نہ رہنا۔ ذلت و خواری ہونا۔ (ناسخ) ہے گماں خط کا جسے تجھپر ہو اُس کا مُنھ سیاہ۔ پڑ گیا ہے عکس زلف آئینہ رخسار میں۔ مُنھ سینا! مُنھ بند کرنا۔ خاموش کرنا۔ چپ کرنا۔ (داغ) دفن سے پہلے ہی سی دیں مُنھ مرا میرے عزیز۔ بیم تُوت دل سے کل اندیشہ ہے فریاد کا ۱ رشوت دینا۔ مُنھ شکر سے بھر دینا۔ خوشخبری سنانیکے عوض ۔۔ منھ میٹھا کرنا۔ (رند) پیام وصل شیریں لے کے آیا ہے تو اے قاصد۔ یقیں ہے آج خسرو منھ ترا بھر دے گا شکر سے۔ مُنھ سیدھا کر دینا۔ (کنایتہً) خوب مارنا۔ مُنھ فق۔ صفت۔ اُداس۔ حواس باختہ۔ بےاوسان۔ بے حواس۔ مُنھ فق ہونا۔ چہرہ زرد ہو جانا۔ ڈر جانا۔ حیران ہو جانا۔ (شاد) حیرت فزا ہے جلوہ کس رُخ کی سادگی کا۔ سکتے میں آئینہ ہے مُنھ فق ہے آرسی کا۔ مُنھ قبلے کی طرف پھر جانا۔ کہتے ہیں مرنے وقت دیندار آدمی کا مُنھ قبلہ کی طرف پھر جاتا ہے (راسخ) تیغ قاتل نے لگائی آنکھ ابرو پر پڑی۔ سوئے قبلہ مرتے دم مُنھ پھر گیا بچھیر کا۔ مُنھ کا پھوہڑ۔ (عو) صفت۔ بدزبان۔ بدلگام۔ مُنھ پھٹ۔ مُنھ کا روغن اڑ جانا۔ مُنھ کی رونق جاتی رہنا (بحر) ہم کہے رکھتے ہیں انکے جو یہی ہیں لچھن۔ سب کی ٹھیکا رسے

مُنھ

اُڑجائے گا مُنھ کا روغن۔ مُنھ کا سچّا۔ صفت۔ مذکر۔ صادق القول ۲ وہ تلوار جس کا مُنھ نہ مُڑے۔ مونث کے لئے مُنھ کی سچّی۔ (شعور) مُنھ کی سچّی تھی یہ پہلے تو ملانے کو مرے۔ دانت پیسا کئے تلوار نے کھانے کو مرے۔ مُنھ کا کچّا۔ صفت۔ مذکر۔ ۱ وہ گھوڑا جو لگام کے جھٹکے کو نہ سہار سکے۔ نرم مُنھ کا گھوڑا۔ (فقرہ) گھوڑا مُنھ کا کچّا ہے لگام کو جھٹکا نہ دو۔ ۲ (مرعبازوں کی اصطلاح) اصیل مرغ۔ ۳ وہ آدمی جسکی بات ناقابل اعتبار ہو۔ مونث کیلئے مُنھ کی کچّی۔ مُنھ کا کڑوا۔ (ہ) صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے مُنھ کی کڑوی ۱ مُنھ کا سخت۔ مُنھ زور۔ مضبوط دھار کا۔ (امیر) نگہ اسکی مزہ سے بھی ہے کٹار۔ چھری خنجر سے بھی مُنھ کی کڑی ہے مُنھ کا کہا ہونا۔ کسی امر کا مُنھ کے کہے کے مطابق ہونا۔ (قدر) ایک گُن کیا ہے کسی بات میں تو بتد نہیں۔ جو تو کہتا ہے رتّے مُنھ کا کہا ہوتا ہے۔ مُنھ کالا۔ دیکھو اُس کا مُنھ کالا۔ مُنھ کالا کرنا۔ ۱ مُنھ کو سیاہی لگانا۔ رسوا کرنا۔ بدنام کرنا۔ (بحر) طاعات بائی کا اثر داغِ حبیں ہے۔ اللہ نے کالا کیا مُنھ اہل دغل کا۔ ۲ مُنھ کالا کرکے تشہیر بھی کرتے ہیں۔ (امیر) ہو اگر جھوٹ تو یہ مورد تعذیر کروں۔ کرکے کالا ترا مُنھ شہر میں تشہیر کروں۔ ۳ زنا کرنا۔ بدفعلی کرنا۔ ۴ (کنایۃً) کسی بُرے فعل کے مرتکب ہونیوالے سے بطور ناخوشی جھک مارو کی جگہ کالا مُنھ کرو۔ مستعمل ہے۔ (ذوق) تم سی ملکر نہ غرفے سے نکالا مُنھ کرو۔ اور نہیں گر مانتے تو جاؤ کالا مُنھ کرو نا کسی طرف نکل کر چلا جانا۔ (فقرہ) اگر آپ ایسی ہی ہمت ہارے ہیں تو بسم اللہ کسی طرف مُنھ کالا کیجئے۔ بیشتر دور ہونا۔ دفع ہونا کی جگہ مستعمل ہے۔ مُنھ کالا ہو۔ بد دعا۔ (رشک)

مُنھ

آنکھوں کی گیسوؤں کی چاہ کا مُنھ کالا ہو۔ آدمی اس کنوئیں میں گرتا ہے۔ اندھا ہوکر۔ مُنھ کا مُنھ میں ہاتھ کا ہاتھ میں نوالہ رہ گیا۔ جب کوئی شخص کھانا کھاتے میں کسی صدمہ کی خبر سنکر فوراً کھانا چھوڑ دے۔ وہاں بولتے ہیں۔ یعنی خبر سنتے ہی حیرت کا عالم چھا گیا۔ مُنھ کا میٹھا۔ صفت۔ مذکر۔ شیریں سخن۔ چکنی چپڑی باتیں کرنیوالا۔ دل کا کھوٹا۔ (ظفر) ستم ہے مُنھ کے وہ میٹھے ہیں دل کے زہر بھرے۔ بلا سے دل کے وہ میٹھے ہوں۔ اور زبان کے تلخ۔ مونث کیلئے مُنھ کی میٹھی۔ مُنھ کا میٹھا پیٹ کا کھوٹا۔ صفت۔ مذکر۔ ظاہر میں دوست باطن میں دشمن۔ مُنھ کان سے ملاکر باتیں کرنا۔ جو شخص اونچا سنتا ہے اس سے اسی طرح بات چیت کرتے ہیں۔ ؎ کہدے یہ کوئی انسے سنتے ہیں شوق اونچا۔ باتیں تم اُن سے کرنا مُنھ کان سے ملاکر۔ مُنھ کا نوالہ۔ لقمۂ دہن ۲ (کنایۃً) وہ کام جو نہایت آسان اور سہل ہو۔ (جاننا۔ سمجھنا کے ساتھ) (جانصاحب) کمال مُنھ کا نوالہ نہیں ہے۔ بی نعمت۔ خمیر چینی کا بارہ برس میں اٹھتا ہے۔ (منیر) روز کہتے ہو تجھے کوس کے کھا جاؤنگا۔ اپنے مُنھ کا مجھے کیا تو نے نوالہ جانا۔ مُنھ کا نور اُڑ جانا۔ چہرے کی رونق اور آب و تاب جاتا رہنا۔ بے رونق ہوجانا۔ (شاد) یہ جھوٹ سے ہے اُڑا عنظیب کے مُنھ کا نور۔ سفید ریش سے مو بھر کا فرق سن میں نہیں۔ مُنھ کپڑے کی طرح پھولنا۔ (کنایۃً) کنایہ ہے کمال غصہ اور خفگی سے (تنبیہ الفصوح) اب یہ حال ہے کہ ہر وقت مُنھ کپڑے کی طرح پھولا رہتا ہے۔ دیکھو کیا۔ مُنھ کرنا۔ ۱ سوراخ کرنا۔ چھید کرنا۔ ۲ کسیطرف جانیکا ارادہ کرنا۔ توجہ کرنا۔ (رشک)

منہ

خورشید جو دنیا کی طرف منہ نہیں کرتا۔ چھپتا ہے یہ شاید رُخ روشن سے تمھارے۔ (داغ) میرے غبار نے بھی کیا منہ نہ اس طرف۔ اسکی کہ دو تیں جو رہیں آسمان سے ۲ زخم یا پھوڑے کا سوراخ پیدا کرنا۔ پھوٹنا۔ (راسخ) کئے ہیں ناوک قاتل نے زخم کے منہ دو۔ ایک آفریں کے لئے ایک مرحبا کے لئے ۳ کسی کا لحاظ کرنا۔ پاس کرنا۔ خاطر کرنا۔ (شاد) غیر کو شکل اسکی دکھایا کیا۔ آئینہ نے منہ نہ ہمارا کیا ۴ منہ سامنے کرنا۔ رُخ کرنا۔ (میر) اُس نے پہچان کر ہمیں مارا۔ منہ نہ کرتا ادھر تجاہل تھا ۵ لالچ کرنا۔ (فقرہ) ایسے موقع پر پیسے کا منہ نہیں کرنا چاہیئے ۶ سامنا کرنا۔ منہ کس کا ہے۔ کسیکا حوصلہ نہیں۔ کسکی مجال نہیں۔ (شرف) کیا کدورت ہے کہ نفرت اسے اخلاص سے ہے۔ منہ ہے کس کا جو ترے دل کو کرے پیار سے صاف۔ منہ کسیلا ہونا۔ منہ کھٹا ہونا۔ منہ کشادہ ہونا۔ منہ چوڑا ہونا۔ منہ کھل جانا۔ منہ کو آگ لگانا۔ منہ کو جھلسا لگانا۔ (عو) ۱ کوسنا ۲ ملاقات ترک کرنا۔ چھوڑنا۔ (رنگین) تجھسے الست کے منہ کو میں لگاؤں جھلسا بدہ میں جوبن کے غضب تو تو ہے سرشار اصیل۔ منہ کو خون لگنا۔ خون کی چاٹ لگنا۔ خون کا مزہ پڑنا ۲ رشوت کا عادی ہونا۔ منہ کو سات توڑوں کی کا نک لگجانا۔ دیکھو سات توڑوں کی کا لک۔ منہ کو قفل دینا۔ منہ بند کر دینا۔ خاموشی اختیار کرنا ۲ منہ کو کھانے پینے سے روکنا۔ (داغ) فرقت میں آبِ دانہ ہمیں دونوں حرام ہے جسطرح منہ کو قفل کر دئے۔ روزہ دار سے۔ منہ کو قفل لگنا۔ کنایہ ہے خاموشی سے۔ منہ کو کالک لگانا۔ بدنام کرنا۔ رو سیاہ کرنا۔ رسوا کرنا۔ منہ کو کالک لگنا۔ (کنایتہً)

منہ

رسوائی ہونا۔ بدنامی ہونا۔ (شوق قدوائی) مرے منہ کو کالک لگی یا نصیب۔ ہوا اس موئے سے یہ دھبا نصیب۔ منہ کو کالک لگنا۔ منہ کالا کرنا۔ شرمندہ کرنا۔ جل ہونا۔ منہ کو کلیجہ آنا۔ دیکھو کلیجا۔ منہ کو لگام دو۔ بدزبانی نہ کرو۔ زبان سنبھال کر بات کرو۔ منہ کو لگام ہونا۔ خاموشی کا کنایہ۔ منہ کو لگا ہونا۔ چسکا پڑا ہونا۔ کسی نشہ یا زہر یا اور کسی مضرت رساں چیز کا۔ (توبۃ النصوح) قسم ان کا کیسہ کلام ہے نہ زبان کو روک ہے نہ منہ کو لگام۔ (داغ) لیتا ہوں بوسہ ہائے خط سبز کے مزے۔ ہے زہر ان دونوں مرے منہ کو لگا ہوا۔ منہ کو لگنا ۱ مزہ پڑنا۔ چسکا پڑنا۔ زبان کو چاٹ پڑنا۔ (داغ) تھوڑی سی پی کے تلخی مے کا گلہ رہا۔ جب منہ کو لگ گئی تو نہایت مزہ دیا ۲ خوش ذائقہ معلوم ہونا۔ منہ کو لو کا لگے۔ (عو) کوسنا۔ (راسخ) وہ گرتے دیکھے پروانہ شمع پر بولے۔ آئی ایسے کے منہ کو لگے کیس لو کا۔ منہ کو لہو لگ جانا ۱ شکار مار کھانیکا چسکا پڑجانا۔ خون کی چاٹ لگنا ۲ کنایتہً حرام خوری۔ یا رشوت ستانی کا مزہ پڑجانا۔ منہ کہاں ہے۔ کیا تاب طاقت ہے۔ کیا مجال ہے۔ (معروف) منہ کہاں تھا طور کا ہوتا تجلی گاہ حق۔ تجربہ یہ اس نے یا پردہ داری کے سبب۔ منہ کھل جانا ۱ دہن کشادہ ہو جانا ۲ کنایتہً بدزبان ہو جانا گستاخ ہو جانا۔ منہ کھلا رہنا۔ دہن کشادہ رہنا۔ (ذوق) لے ستمگر جو ترے تیر نہیں تشنۂ خون۔ تو کھلا رہتا ہے منہ کس لئے سو فاروں کا۔ منہ کھلنا ۱ دہن فراخ ہو جانا ۲ بےلگام ہو جانا۔ بدزبان ہونا (راسخ) گالیاں میں کھا چکا للہ پتھر پھینکئے۔ کھل چکا منہ کھو لئے سر یا مقدر یا نصیب ۳ بیان کرنے یا کہنے پر آمادہ ہونا۔ خاموشی

منہ

کے بعد یا یک باتیں کرنا۔ (ناسخ) پوچ گوئی میں کھلے گر منہ ہے غفلت کی دلیل۔ بے بہ بے خمیازہ اکثر لاتی ہے تاثیر خواب۔ ۲ گھونگھٹ۔ یا نقاب یا پردہ سے نمایاں ہونا۔ چہرہ کا۔ (غالب) منہ نہ کھلنے پر وہ عالم ہے کہ دیکھا ہی نہیں۔ زلف سے بڑھکر نقاب اس شوخ کے منہ پر کھلا۔ منہ کھلوانا۔ منہ فراخ کرنا۔ ۲ بولنے پر مجبور کرنا۔ زبان کھلوانا۔ گستاخ بنانا۔ بے ادب بنانا۔ بولنے یا بات کرنے کی جرأت دینا۔ (رند) کچھ کرو گنگا میں بھی اب خدمت میں عرض۔ چپکے رہیے منہ نہ اب کھلوائیے ۲ زبان سے نکلوانا۔ سوال کرانا۔ اس معنی میں بشیر سلیب کے ساتھ مستعمل ہے ۳ بے نقاب کرانا۔ منہ کھول کر رہ جانا۔ کچھ کہتے کہتے رہجانا۔ ۲ مشتاق رہجانا۔ (شاد) وہ تیغ زباں جب لڑانے لگے۔ ہر اک زخم منہ کھولکر رہگیا۔ منہ کھولنا۔ زبان کھولنا۔ کچھ کہنا۔ تقریر کرنا۔ (صبا) میں بھی وہ ہوں جو مرے آگے کبھی منہ کھولے۔ کاٹ ڈالوں ابھی دانتوں سے زبان ۲ غط۔ کنایہ ہے زبان درازی اور کسی کو برا بھلا کہنے سے۔ زبان چلانا (مومن) بات پوری بھی منہ سے نکلی نہیں آپنے گالیوں پہ منہ کھولا ۲ نقاب اٹھانا۔ گھونگھٹ کھولنا۔ (ذوق) رزمگاہ میں تجھے دے مہ وخورشید فلک۔ کھولدے منہ کو جو تو منہ سے اٹھا کر سہرا ۲ (لکھنؤ) دایہ کا اور مربی بچے کو دودھ پلانا۔ ۲ کسی چیز کے نکالنے کے لئے بندشے کو کھولنا (اوج) خطا شاعر نے منہ ترشوں کے واں کھولے۔ وفا خصالوں نے بند تمیں کیا کھولے ۲ طمع اور حرص کا کنایہ۔ (صبا) لگی رہتی ہیں دنیا کیطرف آنکھیں حریصوں کی۔ ہزاروں زخم منہ کھولے ہوئے ہیں یک کمان پر ۲ دہن کشادہ کرنا۔ جیسے چھوڑے کا منہ کھولنا۔ منہ کی

منہ

کسی کی کہی ہوئی بات۔ (رنگین) اسکے منہ کی نہیں ہے یہ قاصد۔ تو نے تقریر جو زبانی کی۔ منہ کی آنا۔ رو برو چوٹ کرنا۔ سامنے طعنے کی بات کہنا۔ (شاد) دیکھکر حسن صفائی سادہ رو شرمائیگا۔ آئینہ کا دل نہیں اتنا جو منہ کی آئیگا۔ منہ کی بات۔ کیسکی کہی ہوئی بات۔ (روغ) تو نے جو قاصد کہی دل کو لگی۔ یہ اسی کافر کی منہ کی بات ہے۔ منہ کی بات چھین لینا۔ دیکھو منہ سے بات چھین لینا۔ شوق بھی بتلانے کو تھا میں بھی گھات۔ چھین لی گو یا میرے منہ کی بات۔ منہ کی ٹیکیا۔ (عو) مونث۔ چہرہ۔ منہ کی رنگت سفید ہونا۔ رنگ اڑ جانا۔ چہرہ کا خوف و ہراس یا مایوسی یا ندامت سے۔ (ناسخ) یاس میں رنگت ہے مثل یاسمن منہ کی سفید۔ وصل جو مجھکو میسر اس سمن بر کا نہیں۔ منہ کی کھانا۔ منہ پر چوٹ کھانا۔ اوندھے منہ گرنا۔ سر کے بل گرنا ۲ تھپڑ کھانا۔ طمانچہ کھانا ۲ سزا پانا۔ مار کھانا۔ (شوق) یوں ہر اک کو جو پھانس لاؤ گے۔ اک نہ اک روز منہ کی کھاؤ گے ۲ شرمندہ ہونا۔ خفت اٹھانا۔ (فقرہ) دیکھا چھوٹے منہ سے بڑی بات کہکر آخر آپنے منہ کی کھائی نا۔ (اختر شاہ اودھ) سہر جو ہوئی رخ سے غنچہ و گل۔ تو منہ کی وہ کھائے بے تامل ۲ صریح دھوکا کھانا۔ جل میں آنا۔ (عاشق) گر پڑے سجدے میں مجھکو دیکھکر۔ زاہدوں نے منہ کی کھائی دیکھئے ۲ ہار جانا۔ شکست کھانا۔ ۲ اے شوق کچھ نہ پوچھو ہم عاشقوں کی غیرت ہر بار منہ کی کھانا اور پھر سوال کرنا۔ منہ کی کھلانا۔ منہ کی کھلوانا منہ کی کھانا کا متعدی۔ (جلیل) او بے وفا قسم تجھے کھاتا نہیں ہے منہ کی کھلائے تجھکو نہ تیری زباں کہیں۔ (جانصاحب) اندھیر ہے ہونٹوں کی مری چوس لی مسی۔ کھلوائے گی منہ کی یہ تمھیں دھوکا

منھ

دھری چوٹ۔ منھ کی گالی۔ کسیکی زبان کی گالی۔ (راسخ) بارش لطیف تکلم کچھ نہ پوچھ۔ تیرے منھ کی ہوگئی گالی گھٹا۔ منھ کی گئی جو لوئی تو کیا کرے گا کوئی۔ مثل۔ (عم) کوئی شخص جان بوجھکر بے شرمی (خفیف) کرتا ہے تو اسکی نسبت بولتے ہیں۔ (میر) آتی ہے شمع شب کو آگے تیرے یہ آکہ منھ کی گئی جو لوئی تو کیا کریگا کوئی۔ اب یہ مثل یوں بولی جاتی ہے۔ اوڑھلی لوئی تو کیا کرے گا کوئی۔ منھ کی لوئی اترجانا۔ بے شرم ہوجانا۔ بے غیرتی چھاجانا۔ شرم وحیا کا جاتا رہنا۔ منھ کی الجی موت۔ دیکھو منھ مانگی۔ (امیر) لگے کیونکر دعائے طول عمر منھ کی الجی موت بھی ملتی نہیں۔ منھ کی کھٹی نہ اڑا سکنا۔ (کنایتہً) نہایت کمزور اور ناتواں ہونا۔ منھ کے آگے خندق نہیں۔ بڑا بکی ہے۔ زبان نہیں رکتی۔ منھ کے بل آنا۔ منھ کے بل گرنا۔ اس طرح گرنا کہ چہرہ زمین پر لگے۔ (قدر) پھرتے پھرتے جو عدو تھک کے گریں منھ کے بل پھر کھینچ کر پھیر دے میرے فقا پر خنجر۔ (نفیس) وہ منھ کے بل آیا جو بڑھاتوں کے بھالا۔ منھ کے ٹکڑے اڑا دینا۔ متعدی۔ منھ کے ٹکڑے اڑجانا۔ جب پان کی گلوری میں چونا زیادہ ہوتا ہے۔ منھ کٹ جاتا ہے اور اسکو منھ کے ٹکڑے ہوجانا سے تعبیر کرتے ہیں۔ (فقرہ) دیکھ لو جو تا کھتے سے زیادہ نہ ہو۔ کہ منھ کے ٹکڑے اڑ جائیں۔ منھ کے دو حرف۔ کسی کے کہے ہوئے چند کلمے پیام سلام۔ (امیر) ہونٹو پہ دم ہے لیکن دلمیں ہی ہے حسرت۔ دو حرف اُس کے منھ کے سُن لیتے ہم کسی سے۔ منھ کے لائق نہیں۔ اس قابل نہیں کہ تم اس سے بات کرو۔ منھ کے چھن چھنا۔ دیکھو منھ کی لوئی اترجانا منھ کیا۔ منھ کیا ہے۔ دیکھو کیا منھ (رنگ) عشق کے دربار میں منھ کیا جو دم مارے کوئی۔ مجھ کو خاموشی

منھ

عطا کی غل دیا رنجیر کو۔ (داغ) کیا جو ہم نے ظالم کیا کریگا غیر منھ کیا ہے۔ کرے تو صبر ایسا آدمی سے ہو نہیں سکتا۔ منھ کیل دینا۔ منھ کیلنا۔ کسی چیز کے منھ کو کیل سے بند کردینا۔ (فقرہ) آموں کا منھ کیل کر اچار ڈال دو۔ (کنایتہً) جادو یا منتر سے منھ بند کردینا۔ زہریلے جانور کے منھ کو کاٹنے کے قابل نہ رکھنا۔ (نصیر) کہتا ہے چاک در سے کیوں تو نے آکے جھانکا۔ ہے جی میں کیل دیجئے منھ اس کے پاسباں کا۔ خاموش کردینا۔ چپ کردینا۔ بولنے سے روکنا۔ (کنایتہً) رشوت دینا۔ منھ گڑھیا میں ڈھونکو۔ دیکھو گڑھیا۔ منھ لال کرنا۔ منھ پر تھپڑ مار کر چہرہ سرخ کردینا۔ (میر) چمن میں گل نے جو کل دعویٰ جمال کیا۔ جمال یار نے منھ اس کا خوب لال کیا۔ پان وغیرہ سے منھ سرخ کرنا۔ منھ لال ہونا۔ غصہ یا طیش سے چہرہ سرخ ہوجانا۔ (صبا) تیغ حسن لے گل تر ہوگئی خول اکو مجھ پہ غصہ میں ترا منھ جو بہت لال ہوا۔ ناموری حاصل ہونا۔ کامیاب ہونا۔ تھپڑ لگنے سے چہرہ سرخ ہوجانا۔ نشہ یا جوش شباب سے چہرہ سرخ ہونا۔ (ناسخ) منھ لال ہے جو نشۂ دولت سے خوش نہو۔ کچھ اور ہی دکھائیگا تمکو خمار رنگ۔ منھ لپیٹ کر پڑنا۔ منھ لپیٹ کر پڑے رہنا۔ غمگین اور اداس ہوکر پڑے رہنا۔ غم کے مارے منھ پر کپڑا ڈال کر لیٹے رہنا۔ (رند) ہمارا آئی کہاں اب رندزیادہ گلستاں میں۔ پلٹے منھ پڑا ہوگا کسی جانب بیاباں میں۔ منھ لپیٹ لینا۔ منھ چھپانا۔ منھ کو کسی کپڑے سے چھپانا۔ اشتر مردے کی طرح پڑتے ہیں منھ کو لپیٹ کر۔ راتوں کو سانس آتی ہے اے یار شاذ شاذ۔ منھ لپیٹنا۔ رنج سے یا یونہیں چہرے کو کپڑے سے چھپانا۔ (آتش) منھ لپیٹوں میں تو دم کردے خیال یار

مُنہ

بند۔ خواب بد دیکھوں تو ہودیں دیدۂ بیدار بند۔ مُنہ لٹکانا۔ ۱ کوئی دوا مُنہ میں لی کر۔ رطوبت ٹپکنے کے لئے مُنہ کو نیچے کی طرف جُھکانا ۲ مُنہ کو شرمندگی سے جُھکانا۔ مُنہ لگا۔ صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے مُنہ لگی۔ سر چڑھا (محصنات) سب میں زیادہ مُنہ لگی وہ تھی جو اس طرح کی باتیں خوب تصنیف کر سکتی تھی۔ (قدر) عشرت رندوں سے وہ شکل دہن اب مُنہ چُراتا ہے۔ ہے مثل بادۂ کہنہ پُرانا مُنہ لگا ساقی۔ مُنہ لگانا۔ مُنہ کے پاس لانا۔ مُنہ سے مَس کرنا۔ مُنہ سے چھُوانا۔ ۲ مُنہ سے جھوٹا کرنا۔ جھٹا لنا ۳ گستاخ بنانا۔ کسی کو زیادہ التفات کر کے بے تکلف اور ڈھیٹ کر دینا اپنے مواجہہ میں۔ (آتش) سبوئے شیشہ خم کسکی کی نہ پابوسی۔ کسی نے مُنہ نہ لگایا مجھے سوائے قدح۔ ۴ کنایہ ہے کسی کی طرف توجہ اور مہربانی کرنے سے۔ (امیر) ذرا خُم پاکے اُن کا لے لیا بوسہ تو وہ بولے۔ کسی کے مُنہ لگانے میں یہی تو ہو شکل ہے؟ کسی کھانے پینے کے برتن کو ہونٹ لگانا۔ (فقرہ) چُلّو سے کیوں پیتے ہو مُنہ لگا کر پی لو۔ مُنہ لگائی ڈُمنی گادے تال بے تال۔ مثل وہاں بولتے ہیں جب کوئی ذرا سی مہربانی کے سبب بہت سر چڑھے۔ (رویائے صادقہ بی بی) ہاں ہاں دیا اور سو دفعہ دینگے۔ ہزار دفعہ دینگے۔ تم ہمارے آدمی سے بولنے والے کون ہو۔ مُنہ لگائی ڈُمنی۔ الخ۔ مُنہ لگنا ۱ مُنہ سے چھُو جانا۔ مُنہ سے مَس ہونا ۲ مصاحب بننا۔ یار بننا (صبا) دیکھیں کچھ اپنا ظرف تو مُنہ یار کے لگیں۔ آنکھوں کے جام کیا لب دریا کے سامنے ۳ سر چڑھ جانا۔ گستاخ بننا (ظفر) دختِ رز لگ گئی ہے مُنہ ورنہ۔ ہے یہ مردار سو بنڈور

مُنہ

کی ایک ۴ قرب حاصل کرنا ۵ محبت کرنا۔ تکرار کرنا۔ (امیر) بحث تنگی میں دہن کی کیوں ہے کچھ حاصل نہیں۔ کس کے مُنہ لگتے ہو تم غنچہ تو اس قابل نہیں ۶ چسکا پڑنا۔ مزہ پڑنا۔ کسی (اکل و شرب) کا۔ (آتش) عشق میں ممکن نہیں ہونا بخیر انجام کا بد مزہ کرتا ہے مُنہ لگنا کباب خام کا۔ مُنہ لیکے آنا۔ (کنایۃً) صورت دکھانا۔ بیشتر یہ کے ساتھ (استعمال میں ہے۔ (رند) پھر یہ مُنہ لیکے آئے ہو مجھ پاس۔ دور رہو سامنے سے نفرت ہے مُنہ لیکے رہ گیا۔ دیکھو اپنا مُنہ مُنہ مارلے۔ (عو) اس شخص کی نسبت کہتی ہیں جو اکثر لذیذ چیزوں کے کھانے سے انکار کرے۔ مُنہ مارنا ۱ شکار کو مُنہ سے پکڑنا ۲ لڑائی کے مرغوں اور بٹیروں کا باہم منقاریں مارنا ۳ (دہلی) طعنہ کرنا۔ چوٹ کرنا۔ طنز کی بات کہنا ۴ کبوتر کو پرواز کے وقت کسی سمت بھیجنا ۵ شکاری کتے کا شکار پر دانت مارنا ۶ گھوڑے یا اونٹ کا کاٹنا ۷ جانوروں کا دانہ کھانا جلد جلد (فقرہ) گھوڑا دو مُنہ مارے تو ابھی چلتا ہوں ۸ (کنایۃً) محروم رکھنا لذیذ کھانے پینے سے۔ (بحر) خوانِ نعمت سے کبھی حظ نہ اٹھائینگے بخیل۔ مال کیا کھائینگے تقدیر نے مُنہ مارے ہیں۔ مُنہ مانگا۔ صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے۔ مُنہ مانگی۔ جب خواہش جیسا مُنہ سے کہا تھا۔ مُنہ مانگا پایا۔ (مثل) جو دل کی خواہش تھی وہ پُوری ہوئی۔ مُنہ مانگنا۔ (کنایۃً) فریاد کرنا۔ (شاد) گری برق تبسم شاد خرمن پر شگوفوں کے لگے مُنہ مانگنے غنچہ ہنسا وہ گل جو قہقہہ کر۔ مُنہ مانگے دام۔ مذکر۔ مُنہ سے طلب کی ہوئی قیمت۔ مُنہ مانگی مراد۔ مونث۔ دلی مُراد۔

مُنہ

دلی خواہش۔ (داغ) کل تک تو دعا آپ کی مقبول نہ تھی۔ آج مُنہ مانگی مراد آپ کے پائی کیونکر (امیر) بوسہ اس لب کا ملا پائی مراد۔ مُنہ کی مانگی آج ہاتھ آئی مُراد۔ (پانا کے ساتھ) (اختر شاہ اودھ) بولی میں تمھارا چرلائی۔ مُنہ مانگی مراد تو پائی۔ مُنہ مانگی مراد نہیں ملتی۔ مثل۔ اپنا چاہا نہیں ہوتا خدا کا چاہا ہوتا ہے۔ مُنہ مانگی موت۔ مونث۔ منھ کی مانگی ہوئی موت۔ جیب دو کاندار خریدار سے منھ مانگی قیمت سے نہ گھٹے تو خریدار کہتے ہیں کہ منھ مانگی تو موت بھی نہیں ملتی یہ تو قیمت ہے۔ مُنہ مانگی مُوت نہیں ملتی۔ مثل۔ خواہش کے موافق کام ہونے سے رنج نہ ہونے کے لئے بولتے ہیں۔ مُنہ مڑھ جانا۔ مُنہ موڑنا کا لازم۔ (جلیل) چل جائیگا کام کچھ کسی کا۔ مُنہ مڑھ نہ گیا اگر چھری کا۔ مُنہ مسل ڈالنا۔ منھ کو ہاتھ سے مسل ڈالنا۔ (کنایہ) دندان شکن جواب دینا۔ مُنہ لانا۔ ہمسری کرنا۔ اپنے منھ کو دوسرے کے مُنہ سے مشابہ کرنا۔ خوبی وحسن میں۔ (آتش) مُنہ لاتا ہے تمھارے چہرۂ پُرنور سے۔ کیجئے اپنے کفِ پا کو دوچار آفتاب۔ منھ موڑنا۔ منھ ہٹانا۔ روگرداں ہونا۔ کسی کے شریک حال نہ ہونا۔ پہلو تہی کرنا۔ سرکشی کرنا۔ (صبا) منھ موڑنا بتان حسین سے حرام ہے۔ موقوف یہ نماز نہیں ہی سلام پر۔ توجہ نہ کرنا (امیر) منھ کہیں موڑلے نہ خنجر یار۔ یہ جو رو ستم اٹھانے کا مشکل ہے۔ باغی ہونا۔ بغاوت کرنا۔ پرہیز کرنا۔ بازرہنا انکار کرنا۔ شکست کھانا۔ پسپا ہونا۔ ناامید ہونا۔ ٹالنا بوفائی کرنا۔ دست بردار ہونا۔ (اختر شاہ اودھ) گھر بار سے منھ کو موڑا۔ پس اس نے غزالہ کو نہ چھوڑا۔ کسی کی طرف

مُنہ

مُنہ پھیرنا۔ متوجہ ہونا۔ (کنایہ) آزردہ ہونا۔ مُنہ میٹھا کرنا۔ مٹھائی کھلانا۔ شیرینی کھلانا۔ شیرینی کھانا۔ (کنایہ) عنایت فرمانا۔ کچھ دینا۔ بخشنا۔ (جرأت) سبھی انعام تت پاتے ہیں لے شیریں دہن تجھ سے۔ کبھی تو ایک بوسہ سے ہمارا مُنہ بھی میٹھا کر۔ نذرانہ دینا۔ رشوت دینا۔ (رشا) دا گلا مجھ سخت جاں کا تب بچا ہے۔ جب اُس خنجر کا مُنہ میٹھا کیا ہے۔ مُنہ میٹھا ہونا۔ (کنایہ) دھاردار آلہ کی دھار کُند ہونا۔ (رشک) یہ شہادت کا ہے شوق لے قاتل شیریں دہن۔ خوف تو ہے کہ مُنہ میٹھا نہ ہو تلوار کا۔ مُنہ میں آنا۔ زبان سے نکلنا زبان پر آنا۔ ؎ لے بھر کیا کہوں میں غزل اچھی یا بری اسوقت میرے مُنہ میں جو آیا میں کہہ گیا۔ مُنہ میں آیا سو کہدیا۔ بے سوچے سمجھے بات کرنیوالے کی نسبت بولتے ہیں منھ میں بُو آنا۔ جھوٹے کے مُنہ میں بو آتی ہے۔ (شاد) جڑھ کے منبر پہ نہ مکار دروغ، تا بول۔ مُنہ میں بو آتی ہے جھوٹے کے سنا لے واعظ۔ منھ میں بولنا۔ مُنہ میں بات کرنا۔ اس طرح بولنا۔ کہ دوسرے کی سمجھ میں نہ آئے۔ آہستہ آہستہ بولنا۔ مُنہ میں پان پھیکا ہونا۔ صحیح یا تندرست ہوجانے کی علامت ہے کہ پان کا ذائقہ جاتا رہتا ہے۔ مُنہ میں پانی بھر آنا۔ ترشی کے خیال یا کسی عمدہ چیز کی خواہش سے مُنہ میں لعاب آجانا۔ (کنایہ) کسی چیز کی خواہش میں بیتاب ہونا۔ کسی چیز کو دیکھکر جی للچانا۔ ؎ نجر کے مُنہ میں بھرا آتا ہے پانی واللہ کیا قیامت ہے مزیدار یہ چتون پہ نظر۔ (ناسخ) پانی بھر آتا ہے یاں قاتل وہاں زخم میں۔ میاں لے لیتا ہے جب مُنہ میں زباں تلوار کی

منہ

منہ میں پانی چُوانا۔ منہ میں پانی ٹپکانا۔ مرتے وقت منہ میں پانی ٹپکاتے ہیں (ذوق) منہ میں گر پانی چُوا دے یار اپنے ہاتھ سے۔ مرگ کی تلخی سے شیریں تر کوئی شربت نہیں۔ (مضمون) دُد ڈُدھیالی موجود بیٹا موجود بیٹی موجود دھیبیوں کے نوکر چاکر موجود گرمرتے وقت منہ میں پانی ٹپکانے کو مبتلا کے پاس کوئی نہیں۔ منہ میں پڑنا۔ کھانے میں آنا۔ منہ میں جانا۔ (بات کے لئے) مشہور رہونا۔ زبانزد ہونا۔ پھیلنا۔ منہ میں پڑھنا۔ چپکے چپکے پڑھنا۔ آہستہ پڑھنا جو دوسرے کی سمجھ میں نہ آئے۔ منہ میں تنکا لینا۔ (کنایۃً) ہار ماننا۔ (شوق) نہ تاب روکشی جب جذبۂ دل سے ہوئی اُسکو لیا آخر کو تنکا کہ بانے ہار کے منہ میں۔ منہ میں تھوک بلونا۔ (عم) بیہودہ اور بے معنی باتیں کرنا۔ منہ میں تھو کرنا۔ کنایہ ہے کسی کو بُرا بھلا کہنے سے بھی۔ (کیفی) گوش ضم سے اُسکو دعویٰ ہمسری تھا۔ ابر کرم نے آکر منہ میں صدف کے تھوکا منہ میں جو آئے کہہ جانا۔ بیدھڑک بک دینا۔ بے سمجھے بوجھے بات کہنا۔ (ناظم) منہ میں جو آتا ہے الہم آپکو کہہ جاتے تھے۔ اہر آجاتی تھی جس سمت کی بہہ جاتے تھے۔ منہ میں خاک۔ (عم) جب کوئی کچھ مانگے اور دینا منظور نہو۔ تو عورتیں کہتی ہیں۔ کہ اس کے منہ میں خاک۔ (داغ) یہ نہ کہہ ہم سے تیرے منہ میں خاک۔ اسمیں تیری زبان لیتے ہیں؟ گستاخانہ کلمہ کے جواب میں کہتی ہیں۔ (انیس) آگے مرے یہ بے ادبی منہ میں ترے خاک۔ بیکس ہوا ایسا پسر سید لولاک۔ کسی کی نسبت بُرا چاہنے والے کی بات پر کہتی ہیں۔ (فقرہ) رحمت نے کہا بیگم تو سو سوموں کی ایک سوم ہیں تو ایسے روپیہ پیسے کو آگ لگا کر دھروں۔ میں نے کہا

منہ

بُوا تھارے منہ میں خاک۔ منہ میں خاک بھرنا۔ رعونت یا بدی کا کلمہ کہنے سے روکنے کے لئے مستعمل ہے۔ (ذوق) اگر رتی ہے مزے میں زندگی غفلت شعاری سے۔ کہ میں نے خاک بھوی انکے منہ میں خاکساری سے۔ منہ میں دانت نہ پیٹ میں آنت۔ اس شخص کو کہتے ہیں جو بہت بوڑھا ہو۔ منہ میں دانت نہ ہونا۔ پولا ہونا۔ سو موتیوں سے بھریں گے وہ ناسخ غم نہیں دانت اگر دہن میں نہیں۔ منہ میں دانت ہونا۔ (کنایۃً) حوصلہ ہونا ہمت ہونا۔ (فقرہ) اب کسی سچ بولنے والے کے منہ میں دانت ہوں تو ہمارے سامنے کہے۔ منہ میں دانہ جانا کچھ تھوڑا سا کھانا۔ بیشتر سلسلے کے ساتھ مستعمل ہے۔ (توبۃ النصوح) کسی بچہ کے منہ میں دانہ تک گیا ہو تو حرام۔ منہ میں ڈالنا (عم) کھانا کھانا۔ (فقرہ) بیگم جب تک مجھکو کھانا نہ بھیجدیگی۔ اپنے منہ میں ڈالنا حرام ہے۔ منہ میں روٹی سر پر جوتی۔ کمال مہربانی کے ساتھ روٹی دینے کے لئے بولتے ہیں۔ منہ میں زبان حلال ہے۔ منہ میں زبان سچ اور حق بات کے لئے ہے۔ آدمی حلال چیز ہی کو منہ میں لیجاتا ہے اگر یہ حرام ہوتی تو منہ میں نہ رہتی۔ منہ میں زبان رکھنا۔ دیکھو زبان منہ میں رکھنا۔ منہ میں زبان لینا۔ ایک قسم کا مساس ہے۔ (ذوق) حسن سے ہے تا دل آہن بھی گرم اختلاط۔ اشعہ کا گلگیر بھی منہ میں زبان لینے لگا۔ منہ میں زبان نہیں۔ بولنے کی قدرت نہیں۔ رعب یا خوف سے۔ (رند) کر دیا رعب حسن نے خاموش۔ منہ میں گویا مرے زبان نہیں۔ منہ میں زبان ہے۔ (کنایۃً) کہنے اور بولنے کی طاقت ہونا۔ جواب دینے کے قابل ہونا۔ بولنے بات کرنے کی

مُنھ

جرأت ہونا۔ (غالب) کیا خوب تمنے غیر کو بوسہ دیا نہیں۔ بس چُپ رہو ہمارے بھی مُنھ میں زبان ہے۔ مُنھ میں زبان نہ ہونا۔ گونگا ہونا۔ خاموش ہونا۔ بول نہ سکنا۔ بات نہ کر سکنا۔ (آتش) تجھ سا کوئی زمانے میں معجز بیاں نہیں۔ آگے ترے مسیح کے مُنھ میں زباں نہیں۔ سیدھا ہونا۔ بھولا بھالا ہونا۔ مُنھ میں زباں نہیں مُنھ میں زباں نہیں رکھتا۔ نہایت غریب اور بے زبان آدمی ہے۔ خاموش ہے۔ چُپ ہے۔ بول نہیں سکتا۔ (صبا) پاس رسوائی سے میں مُنھ میں زباں رکھتا نہیں چشم تر رکھتا نہیں لب پر فغاں رکھتا نہیں۔ مُنھ میں صابون گھلا ہوا ہے۔ کنایہ ہے مُنھ پھیکا اور بدمزہ ہونے سے۔ مُنھ بند قفل لگ جانا۔ کنایہ ہے سکوت اور خاموشی سے۔ مُنھ میں کالک لگ جانا ۔ بدنامی ہونا۔ سیاہی ہونا۔ (عاشق) لے کے بوسہ کیا رقیب روسیہ رسوا ہوا۔ مُنھ میں کالک لگ گئی جب خال جاناں چھپ گیا۔ مُنھ میں کے دانت ہیں۔ کیا مجال ہے۔ کیا طاقت ہے۔ (فقرہ) کسینے یہ بھی نہیں پوچھا کہ تمھارے مُنھ میں کے دانت ہیں۔ مُنھ میں گالی ہونا۔ زبان پر گالی ہونا۔ (راسخ) ہاتھ میں تیغ مُنھ میں گالی ہے۔ بات تمنے نئی نکالی ہے۔ مُنھ میں گنگنانا۔ آہستہ آہستہ گانا۔ مُنھ میں گھنگھنیاں بھر لینا۔ مُنھ میں گھنگھنیاں بھر کر بیٹھنا۔ چُپ رہنا۔ خاموشی اختیار کرنا۔ گونگا بن جانا۔ (فقرہ) یہ سب کچھ ہوتا رہا تم نے چوں تک نہ کی۔ مُنھ میں گھنگھنیاں بھر لیں۔ (راسخ) کس طرح سوزِ غم کا کہوں چارہ گر سے حال۔ چھالے پڑے ہیں مُنھ میں مرے گھنگھنیاں نہیں۔ (ذوق) نہ ڈال آبلے اے گرمیِ فغاں مُنھ میں۔ کہ چپکا بیٹھ رہوں بھر کے گھنگھنیاں میں۔ مُنھ میں گھنگھنیاں بھری ہونا۔ لازم۔

مُنھ

(شوق قدوائی) بہت چُپ لگی آج تو ہے کہاں۔ بھری ہیں ترے مُنھ میں کیا گھنگھنیاں۔ مُنھ میں گھی شکر۔ دیکھو تمھارے۔ (میر) جو کوئی میٹھے زہر کا لے نام۔ دل کہے تیرے مُنھ میں گھی شکر۔ مُنھ میں لگام نہیں۔ زبان درازی کے واسطے مستعمل ہے۔ مُنھ میں لُوکا دینا۔ مُنھ جھلسنا۔ کوئی بیہودہ بات زبان سے نکالنے پر سزا دینے کے لئے مستعمل ہے۔ (شاد) اُس بے دہن سے جس دم کرتا ہے لن ترانی۔ دیتی ہے آتشِ گلِ غنچہ کے مُنھ میں لُوکا۔ مُنھ میں لینا۔ مُنھ کے اندر کوئی چیز رکھ لینا۔ (ذوق) جاں ہوا یوں ہوئی اُس خال کا بوسہ لیکر۔ جیسے اُڑ جائے دہن میں کوئی گُڑ کا لیکر۔ مُنھ میں مارنا۔ کسی کے مُنھ پر مارنا۔ مُنھ میں مُہر لگانا۔ متعدی۔ کنایہ ہے خاموش کر دینے خاموش ہو جانے سے۔ مُنھ میں مُہر لگنا۔ لازم۔ (داغ) قاصد کے مُنھ میں مُہر لگی اس کے سامنے۔ اظہار مدعائے زبانی زبان سے ہے۔ مُنھ میں نام پھرنا کیسکا نام دل میں بار بار آنا۔ اور زبان پر نہ آنا۔ (داغ) تعریف پر مری یہ الجھنا سخن میں کیا۔ پھرتا ہے نام غیر کا تیرے دہن میں کیا۔ مُنھ نظر آنا۔ مُنھ دکھائی دینا۔ (قدر) جو آنکھ ہو تو جہاں آفریں جہاں میں ہے۔ اس آئینہ میں سکندر کا مُنھ نظر آئے۔ مُنھ پھوڑنا۔ (غم) جواب نہ بن پڑنا۔ مسکرانا۔ مُنھ نکالنا پردے یا دروازے یا پانی وغیرہ کے باہر سر نکالنا۔ (ذوق) تم مستی مل کر نہ غرفہ سے نکالا مُنھ کرو۔ اور نہیں گرانتے تو جاؤ کالا مُنھ کرو۔ مُنھ نکل آنا۔ مُنھ اُتر جانا۔ ؎ بتا اے قدر کس خوشرو پہ تیری آنکھ پڑتی ہے۔ گڑے پڑ پڑ گئے آنکھوں میں مُنھ تیرا نکل آیا۔ مُنھ نکلی کو ٹھوں چڑھی۔ مثل۔ دیکھو مُنھ سے

مُنھ

نکلی پڑائی ہوئی۔ مُنھ نوچ لینا۔ چہرہ ناخنوں سے کھرچ ڈالنا (کنایۃً) کسی بیہودہ بات کہنے والے سے لڑنے لگنا۔ الدبدہ بانی کی سزا دینا۔ (فقرہ) اور نہیں اسکے عزیز قریب دوست آشنا مُنھ نوچ لیں کپڑوں کے ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالیں۔ مُنھ نہ دکھانا۔ شرم کے باعث روپوش ہو جانا۔ (فقرہ) شرم ہو تو چلو بھر پانی میں ڈوب مرو حیا ہو تو گنہ میں مُنھ نہ دکھاؤ۔ دیکھو مُنھ دکھانا۔ مُنھ نہ دیکھنا۔ صورت سے بیزاری ظاہر کرنے کے لئے۔ (بحر) مُنھ چھپایا جو آج بھی تو نے۔ مُنھ نہ دیکھونگا بیوفا تیرا۔ بیزار ہونا کی جگہ۔ (میر) تیری فرقت میں جو آئی بھول کر آنکھوں میں نیند۔ مردماں چشم نے پھر مُنھ نہ دیکھا خواب کا۔ مُنھ نہ کھلواؤ۔ زبان نہ کھلواؤ۔ رہنے دو۔ درنہ سب حال کہکے رکھدونگا۔ ساری باتیں ظاہر کر دونگا۔ اپنے عیب نہ گنواؤ۔ ہم سے بات نہ کرو۔ ورنہ ہمارے مُنھ میں جو آئیگا سو صاف کہدینگے۔ (داغ) مُنھ کھلوائیے میرا یوں ہی رہنے دیجے۔ یاد بھی ہے وہ کلام آپکو بس بس اجی بس۔ مُنھ نہیں۔ حوصلہ نہیں۔ جرأت نہیں کی جگہ۔ (رشک) مقابلہ کرے تیرا یہ مُنھ کسی کا نہیں۔ صبانے روز کلی کا کیا دہن ثابت۔ مُنھ ہاتھ دھونا۔ پانی سے ہاتھ اور مُنھ کو صاف کرنا۔ مُنھا مُنھ صفت لبالب۔ (ناسخ) بھر جائے اگر بادہ مُنھا مُنھ نہ کروں بس۔ میخواری میں ہے۔ ظرف مزاحم سے زیادہ۔ (ع) روبرو۔ مُنھا مُنھ ملانا۔ کسیکے مُنھ ہی پر ضرب لگانا۔ مُنھ ہونا۔ اچھا ہونا۔ سوراخ ہونا۔ پاس ہونا۔ لحاظ ہونا۔ (بحر) مُنھ نہ ہونا آپ کا ہمکو تو پھر دیکھتے۔ اپنی اپنی بولیاں اغیار کیو نکر بولتے .. حوصلہ ہونا۔ مجال ہونا۔ تاب طاقت ہونا۔ (بنات النعش) استغفر اللہ پڑھوائی دینے کے واسطے ہمارا کیا مُنھ ہے۔ مُنھ ہے۔ پاس ہے۔ شرم ہے لحاظ ہے۔ (داغ) واعظ کی بات کے تو ہزار دوں جواب تھے۔ پر کیا کہیں کہ مُنھ ہے کلام مجید کا۔ لحاظ ہے مروت ہے۔ (مصحفی) کیا غیر کا کھٹکا ہے کہ میں کچھ نہیں کہتا۔ یہ مُنھ مجھے تیرا ہے کہ میں کچھ نہیں کہتا۔ (طنزاً) مجال نہیں طاقت نہیں کی جگہ۔ (ناسخ) غیر کا مُنھ ہے کہ لے بوسے ترے اوظالم نیلگوں ہو گئے ہونگے یہ مدار آپ سے آپ۔ مُنھ ہی مُنھ میں چپکے چپکے۔ ہونٹوں ہی ہونٹوں پر۔ (داغ) پڑھا جو میرے وقت فتح تو نے مُنھ ہی مُنھ میں کچھ پڑھی تکبیر یا کچھ پڑھ کے افسوں دلستاں پھونکا مُنھ ہی مُنھ میں سنانا۔ چپکے چپکے بُرا بھلا کہنا۔ (داغ) عدو کے شکوے پہ یہ انفعال بھی ہے نیا۔ وہ مُنھ ہی مُنھ میں سناتے ہیں سر جھکا کے مجھے۔ مُنھ ہی مُنھ میں کہنا۔ اس طرح کوئی بات کہنا کہ اچھی طرح سمجھ میں نہ آئے۔ چپکے چپکے کہنا۔ (داغ) دشنام یا دعا قلی شکایت کر شکر تھا۔ وہ مُنھ ہی مُنھ میں چلتے ہوئے کچھ تو کہہ گیا۔

مُنھ۔ (ھ) دیکھو مُنھ۔

مُنھا۔ صفت۔ تفریق۔ بھرا۔ وضع۔ منہا کرنا۔ تفریق کرنا۔ مُجرا کرنا۔ کم کرنا۔ منہائی۔ مونث۔ تفریق کرنا۔ مُجرا کرنا۔ منہاج۔ (ع) بالکسر ذکر۔ کشادہ راہ۔

مُنہدم۔ (ع) بالضم و فتح سوم و کسر چہارم صفت۔ گرا ہوا مکان۔ مسمار خراب۔ ویران۔ برباد۔

منھدی

منھدی۔ (سنسکرت۔ ہائے ہوز سے پہلے نون لکھنا چاہیئے) مونث ایک قسم کا درخت اور اُسکی پتی جسے پیس کر لگانے سے ہاتھ سرخ ہو جاتے ہیں۔ (ملنا۔ لگانا۔ چھڑانا کے ساتھ) ایک رسم کا نام جسمیں دولہا کے گھر سے دُلہن کے یہاں مہندی کے ساتھ سنگار کی اور چیزیں بھیجتے ہیں۔ (آنا جانا کے ساتھ) محرم کی ساتویں تاریخ

منھدی

رنگیں کاغذ کی ایک چیز چہارگوشہ بناتے اور اسکے چاروں گوشوں میں سُرخ اور سبز تمغیں روشن کرکے تعزیہ خانوں میں رکھتے ہیں۔ اہل تشیع حضرت قاسم کی مہندی کی نقل کرتے ہیں بعض لوگ اس لفظ کو مہد یعنی گہوارہ سے بگڑا ہوا کہتے ہیں۔ اور گہوارے سے مراد حضرت علی اصغر کا گہوارہ لیتے ہیں جو طفل شیر خوار تھے۔ اور میدانِ کربلا میں شہید ہوئے۔ اٹھانا اُٹھانا وغیرہ کے ساتھ یہ مراد اس زمین سے جو خضاب کرنے سے پہلے سفید داڑھی میں دیجاتی ہے وہ بھی حنا سے مرکب ہوتی ہے ؎ ذوق زیبا ہے جو مو ریش سفید شیخ پر۔ وسمہ آب ننگ سے منھدی مے گلرنگ سے منھدی بنانا منھدی تیار کرنا۔ (منیر) میرے لہو سے حشر میں ہو زیب حسنِ عشق۔ مہندی بنائیں لیلیٰ و مجنوں کے بیاہ کی منھدی بندھوانا۔ اردو میں فارسی حنا بستن سے متعدی بنا لیا ہے۔ اُردو میں منھدی باندھنا محاورہ نہیں ہے۔ اس جگہ منھدی لگانا کہتے ہیں۔ اور منھدی لگوانا۔ اسوجہ سے کہ لگوانا میں ذم کا پہلو ہے غیر فصیح ہے۔ لہٰذا منھدی لگوانا کی جگہ فصحا منھدی بندھوانا کہتے ہیں۔ (آتش) کھلوایا طبرزد عیسیٰ سے کھائے جو اُسنے پان۔ بندھوائی منھدی پاؤں میں دست کلیم سے۔ منھدی تو پاؤں میں نہیں لگی ہے۔ آتے کیوں نہیں۔ بہانے بناتے ہو۔ منھدی چھڑانا۔ منھدی کا ضماد چھڑانا منھدی چھڑانا منھدی چھٹنا۔ (عو) کنایۃً کوئی نقصان ہونا۔ (نواب مرزا شوق) منھدی چھٹتی نہ آپ گھس جاتیں۔ دو گھڑی کو اگر چلی آتیں آنے جانے میں نقصاں ہونیکے لئے مستعل ہے۔

منھزم

منھدی رچانا۔ متعدی منھدی رچنا۔ منھدی کا اچھی طرح رنگ دینا۔ پسی ہوئی منھدی کا بدلنے کے ہاتھ پاؤں میں رنگ دینا۔ (علیل) کہتے ہیں پھر رچگی کیا منھدی۔ گر کبھی خونِ مدعا نہ ہوا۔ منھدی کا چور۔ وہ سفیدی جو منھدی نہ رچنے سے جا بجا ہاتھ پاؤں میں رہجاتی ہے۔ (منیر) ذنب کیا ہے ناز کا منھدی کے چور نے۔ ضامن ہوا ہے دزدِ حنا کو تو ال کو۔ منھدی کی سُتی مونث۔ منھدی کے پودوں کی قطار جو باغ کے روشوں پر لگاتے ہیں۔ (آتش) لیسکہ اشکوں سے نمی ہے میرے گھر میں دوڑ دشب۔ منھدی کی ٹٹی سے رہتی ہے ہر اک دیوار سبز (اسیر) واعظ کی ریش تک تو ہے رنگیں خضاب سے۔ دھوکے کی ٹٹیاں بھی ہیں منھدی کی ٹٹیاں منھدی کی تھیلی۔ منھدی کا چور رنگ تاثیر جو سنی ہے وہ کیدست اسی میں ہے۔ منھدی کی تھیلیوں میں ستفنور ہوتو ہو منھدی کی گوندھنا۔ خشک منھدی کو پانی میں گوندتی ہیں۔ سے گوندھکر ہاتھ پاؤں میں رنگیں۔ اسنے منھدی مرے لگائی کب۔ منھدی لگانا۔ حنا بستن اور حنا بالیدن کا ترجمہ۔ رنگین کرنا ہاتھوں یا پاؤں کا منھدی سے۔ (ذوق) یاد آیا یاں کے آنے وعدہ انھیں تو کب۔ جب رات کو وہ پاؤں میں منھدی لگا چکے۔ منھدی لگنا۔ لازم۔ منھدی ملنا۔ منھدی ہاتھ پاؤں میں ملنا۔ تاکہ اسکی رنگت سج جائے (ناسخ) باغباں پھر کیوں نہ گل منھدی لگائے پائے سرو۔ تو ملے منھدی جو اے سرو خراماں پاؤں میں۔

مُنھَزِم۔ رع۔ بالضم۔ وفتح سوم وکسر چہارم۔ اصفت شکست کھانے والا۔

منہضم

کھانے والا۔ لڑائی سے بھاگ جانے والا۔ مُنہَضِم۔ (ع) - بروزن مُنفَہِم۔ صفت۔ ہضم ہونے والا

مَنہگا۔ (ھ) صفت۔ مذکر۔ گراں قیمتی۔ زیادہ مول کا۔ (ذوق)

زخم دل پر کیوں مرے مرہم کا استعمال ہے: مشک گر مَنہگا ہے تو کیا لون کا بھی کال ہے۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) مَنہگا سماں۔ مذکر۔ گرانی کا وقت۔ قحط۔ کال۔ مَنہگی (ھ) صفت۔ مونث یا مونث غلہ کی گرانی جنتک سالی۔ (سحر) ندیا مُنھ کا اُگال ایک کلوری کیسی۔ ایسی مَنہگی تو نہیں کھا بھی چکے پان نیا مَنہگ مُولا۔ صفت۔ گراں فروش

مُنہماک۔ (ع) بروزن مُنہَزِم صفت۔ انہماک رکھنے والا۔ کسی کام میں کمال مصروف۔ مُنہیات۔ (ع) مذکر۔ وہ افعال جن کا کرنا شارع کے حکم سے منع ہے۔

مُنہیار (ھ سنسکرت۔ منھ مونڈھ۔ جواہر۔ ہار کام کرنیوالا۔ مذکر کانچ کی چوڑیاں بنانے والا شیشہ گر۔ منہیاری مُنہیارن۔ منہیار کا مونث۔ منہیہ دیکھو مِنہ۔ عربی۔

مُنی۔ (ع میں تشدید حرف سوم سفید رطوبت جو بوقت انزال عضو تناسل سے نکلتی ہے۔ دھات۔ نطفہ۔ (ف یائے تحتانی مصدری ہے) غرور تکبر وخود بینی۔

منی آرڈر۔ (انگ۔ وہ روپیہ جو ڈاک کے ذریعہ سے بھیجا جاتا ہے منی آرڈر کا فارم۔ وہ کاغذ جسکی خانہ پُری کر کے ڈاکخانہ میں کہیں بھیجنے کیواسطے داخل کرتے ہیں۔

منیجی۔ (س) مذکر۔ زاہد۔ رشی۔ مُرتاض۔

منی۔ مونث۔ پیار سے چھوٹی بچی کو کہتے ہیں ۲ صفت

مو

مونث۔ چھوٹی چیز۔ مُنیا۔ (ھ) مونث لال جانور کی مادہ مُنیا بولنا (کنایۃً) ہندہ۔ نیک شگون ہونا۔ اچھا شگون ہونا۔

مَینیجر۔ (انگ) مذکر۔ مہتمم منتظم۔ کارندہ مینیجمنٹ۔ (انگ) مذکر انتظام۔ ہندوبست مینیجنگ پروپرائٹر۔ (انگ) مذکر مالکانہ حیثیت سے انتظام کرنے والا۔ مینیجنگ ڈائرکٹر (انگ) مذکر۔ وہ جو مالکانہ حیثیت سے کام کرے۔

مُنیر۔ (ع) صفت۔ روشن کرنے والا۔ روشن۔ مُنیِر۔ مذکر محاسب۔ حساب کتاب رکھنے والا۔ محرر۔

مُو۔ موئے۔ (ف) مذکر۔ بال۔ (داغ) اللہ رے اس کا رنگ ترنی بلا کی ہے۔ ہر موئے زلف موئے کمر سے نکل گیا! وہ خط جو چینی یا مٹی کے ظرف یا موتی میں ورک جانے سے پڑ جاتا ہے (آتش) تیرے وفا میں دکھائی دی جو مستی کی لکیر۔ لے پری دُرِ نجف میں نظر آیا مجھے۔ (ذوق) تو موئے کا سا شہ چینی کو جا۔ سازِ قضا۔ کمالے کا سا شہ چینی سے مثل موئے خمیر۔ موئے آتش دیدہ۔ (ف) مذکر۔ آگ دیکھا یا ہوا بال۔ قاعدہ ہے کہ بال آگ کی گرمی پاکر پھیدار ہو جاتا ہے۔ سے بسکہ ہوں غالب اسیری میں بھی آتش زیر پا۔ موئے آتش دیدہ ہے حلقہ مری زنجیر کا۔

مو باف۔ (ف) مذکر۔ وہ دھجی۔ بتی یا فیتہ جسے عورتیں چوٹی میں ڈالکر گوندھتی ہیں۔ چوٹی باندھنے کا کپڑا (اسیر) مو باف کھل گیا ہے کسی گلعذار کا۔ آنچل لٹک رہا ہے عروس بہار کا۔ مو باف ڈالنا۔ چوٹی پر گوٹا۔ پٹھا اور رنگین وسفید کپڑے کی پٹیاں لپیٹنا۔ اب اس کا رواج اسقدر کم ہے کہ قریب قریب متروک ہے (ناسخ) فقرئی پٹھے کا ڈالا نہیں تو نے مو باف۔ ہے سینہ سارا بن

مؤ

اور دُم مارسفید۔ مُوئے۔ (ف) بال بال۔ ذرا۔ ذرا۔ حرف بہ حرف سب کا سب۔ کُل۔ (شاد) مُوئے کان حسینوں کے بھرا کرتا ہے۔ بخز اگیسوئے پیچاں ہے بلا کا غماز۔ مُوئے پریشاں۔ (ف) صفت۔ بال بکھیرے ہوئے۔ (نواب مرزا شوق) پیچھے پیچھے تھا سب کے سودا گر۔ موئے پریشاں اُداس خاک بسر۔ مُوتراش۔ (ف) مذکر۔ بال مونڈنے کا اُستُرہ۔ مُوئے بدن کھڑے ہونا۔ موئے تن راست ہونا۔ بدن کے رونگٹے کھڑے ہونا۔ (ناظم) یہ جو مکتوب پڑھا اس نے تو غصہ آیا۔ موئے تن راست ہوئے لال ہوا تھر ایا (امیر) ہوں ترے موئے بدن ہو کے پریشان کھڑے۔ آنکھ پر آنکھ جوڑ لے تو کرے کان کھڑے۔ مُوشگاف۔ (ف) صفت۔ باریک بیں۔ نکتہ رس۔ بال کی کھال کھینچنے والا۔ (رشک) تلاش مُوئے کر کیا مجھی ضعیف کو ہے۔ کہ موشگاف پریشاں ہیں برائے کمر۔ مُوشگافی۔ (ف) مونث۔ باریک بینی۔ عمیق بینی۔ نکتہ چینی۔ (رجز) بال بھی ہو تو وہ محسوس نظر ہوتا ہے۔ مُوشگافی نہ کر ذرا اسکی کمر کچھ بھی نہیں۔ مُوقلم (ف) مذکر۔ باریک بُرش مصوّروں کا۔ (ناسخ) کھینچتا ہے جو ترے رخسار تاباں کی شبیہ۔ شمع روشن بنگیا ہے مُوقلم بہزاد کا۔ موئے زہار۔ (ف) مذکر۔ وہ بال جو زیر ناف ہوتے ہیں۔ مُوکشاں۔ (ف) صفت۔ سر کے بال کھینچتے ہوئے۔ (ناظم) کیا کوئی آئینہ رو گیسوؤں والا ہوگا۔ مُوکشاں گھر سے اسیوقت نکالا ہوگا۔ مُوئے مبارک۔ مذکر۔ کسی بزرگ کے مقدس بال جو بطور تبرک اور نشانی رکھے جائیں۔ بیشتر آنحضرت صلعم کے ریش مبارک کے بالوں کے واسطے مخصوص ہے۔ مُوئے کمر۔ موئے میاں۔ (ف) مذکر

موا

پتلی کمر (رشک) دنیا میں ہے دروغ کو بھی کسقدر فروغ۔ اتنا ہوا ہے قصہ مُوئے میاں دراز (امیر) مدحت موئے کمر لکھ نہیں سکتا ہے قلم۔

مُوا۔ (ف۔ مرنا کا صیغہ ماضی) مرگیا۔ فوت ہوگیا۔ (شاد) یہ میکدے میں مُوا کون مست بیکس ہے۔ کہ شیشے روتے ہیں لے لیکے ہچکیاں کیا کیا۔ صفت۔ مذکر۔ عورتیں جب کسی شخص یا چیز سے آزردہ ہوتی ہیں۔ تو یہ کلمہ لعنت بدنصیب کی جگہ کہتی ہیں۔ مونث کے لئے موئی۔ (جانصاحب) کیا لوں تا ان آئینہ سے پرنجانم میں۔ چار پیسے کا مُوا شیشہ تھا ٹوٹا۔ ٹوٹا قدما کی زبان پر مُوئے اور مرے برابر تھا۔ متاخرین نے اس زبان کو بیحیائی زباں ہونیکی وجہ سے رختہ میں ترک کیا اور مُوا کو مرا کی جگہ جائز رکھا اسلئے کہ اسمیں ذم کا پہلو تھا۔ جو لوگ اس راز سے ناواقف تھے انھوں نے مرے کی جگہ موئے کہنا شروع کیا۔ حالانکہ اس سے احتراز کی کوئی وجہ نہیں ہے۔ ؎ آج کل میں داغ ہوگے کامیاب۔ کیوں مرے جاتے ہو دو دن کے لئے۔ (امیر) مُوا کہ زندہ رہا نام پر نہیں معلوم۔ کچھ آجتک ہمیں اسکی خبر نہیں معلوم۔ اب بیشتر موا کی جگہ معنی نمبر ۱ میں مرگیا مستعمل ہے۔ مُوا بادل۔ مذکر۔ ابر مُردہ۔ اسفنج۔ مُوا جاتا ہے۔ دم نکلا جاتا ہے۔ گھبراتا ہے۔ بجل کرتا ہے۔ (رند) کفن دینے میں کیا تکرار ہے بیکس کے مُردے کو۔ مُوا جاتا ہے کیوں چشم دنیا دوز کی چادر میں۔ موئے پر سو دُرّے۔ دیکھ مرے پر سو دُرّے۔ مُوا مُوا۔ فریفتہ۔ مُردہ۔ (رشک) موئے ہوئے ہیں عبث ہاتھ صاف کرتے ہو۔ ہمارے قتل

مواج

سے کب ہوگا ۲ تکپن ثابت۔ دیکھو موی۔ **مَوّاج**۔ ع اصفت موج مارنے والا۔ لہریں مارنے والا۔ **مواجب**۔ ع۔ بفتح اول وکسر چہارم **مُوجَب**۔ مقرر کیا گیا۔ لازم کیا گیا۔ بالفتح و فتح چہارم کی جمع) مذکر مجازاً تنخواہ۔ مشاہرہ۔ ماہواری۔ اجرت مزدوری۔ (فقرہ) انکے مواجب کیا ہیں۔ دہلی میں مونث ہے

مُواجَہہ۔ ع۔ بضم اول وفتح چہارم وپنجم) مذکر۔ روبرو۔ سامنے مقابل۔

مُؤاخَذہ۔ ع۔ بضم اول وفتح چہارم وپنجم کتابت میں واؤ ہے لیکن ہمزہ پڑھا جاتا ہے) مذکر ۱ جواب دہی۔ طلبی۔ گرفت۔ بازپرس۔ (رند) ہے نہ حشر پہ یارب مواخذہ۔ میرا ہمیں حساب ہو روز حساب کے بدلے ۲ بدلا۔ مکافات۔ (رند) پرائے جھگڑے میں کیا مفت جان مزار چلی۔ پڑا ہمارے سر آکر مواخذہ دل کا۔ مواخذہ دار صفت جواب دہ۔ ذمہ دار۔ مواخذہ سے چھوٹنا۔ مواخذے سے نجات پانا۔ (رند) چھوٹے مواخذہ سے محبت کے شکر ہے۔ اس کا عوض بھی گردش ایام ہو چکا۔ مواخذہ کرنا۔ بازپرس کرنا جواب طلب کرنا۔

مَواد۔ ع۔ بیں تشدید دال ہے لیکن فارسی اور اردو والے تخفیف دال بولتے ہیں۔ مذکر ۱ مادّہ کی جمع۔ بطور مفرد مستعمل ہے ۲ اسباب۔ مسالا۔ سامان۔ (فقرہ) تاریخ کا مواد جمع ہو گیا ۳ اُمور پیپ۔ غلاظت۔ رطوبت۔ (فقرہ) ابھی زخم سے مواد آتا ہے مواد فاسد۔ مذکر خراب مادہ۔

مُوازنہ۔ ع۔ بضم اول وفتح چہارم وپنجم) مذکر۔ وزن کرنا جانچنا اندازہ کرنا۔ **مُوازی** (ع بضم اول وکسر چہارم) ۱ برابر مقابل

مواکلت

۲ ہم قیمت ۳ اندازہ کرلینا۔ قیاماً یہ اصطلاح دفتر کی ہے جو تکوں آنوں اور روپیوں کے حصوں کے ساتھ تعداد ظاہر کرنے کیلئے مستعمل ہے۔ جیسے مُوازی چار آنہ۔

مُواصلت۔ (ع بضم اول وفتح چہارم وپنجم) مونث۔ ملاقات وصل۔ ملنا۔ پیوستگی۔ **مواضع**۔ ع۔ بفتح اول وکسر چہارم) مذکر جمع موضع کی۔ موانعات۔ (اردو) مذکر۔ مواضع کی جمع۔

مواظبت۔ (ع بضم اول وفتح چہارم وپنجم) مونث۔ ایک کام ہمیشہ کئے جانا۔ **مواعظ**۔ (ع) لکھنؤ میں مذکر۔ دہلی میں مونث۔ موعظت کی جمع۔ **مواعید**۔ ع۔ بفتح اول وکسر چہارم وسکون پنجم) مذکر۔ وعدہ۔ میعاد کی جمع۔

مُوافِق۔ ع) صفت ۱ مطابق۔ مناسب۔ ٹھیک ۲ لائق۔ سزاوار۔ موافق آنا۔ موافق ہونا ۱ مطابق ہونا۔ ٹھیک آنا۔ درست آنا ۲ مزاج یا طبیعت کے مناسب ہونا۔ مناسب حال ہونا۔ (آتش) مرض عشق کیا حسن یار نے جب سے۔ مزاج سے نہ موافق کبھی دوا آئی۔ **موافقت**۔ ع۔ بضم اول وفتح چہارم وپنجم) مونث مطابقت۔ برابری۔ اتفاق۔ دوستی۔ (آنا رکھنا کرنا ہونا کے ساتھ) موافقت آنا۔ طبیعت ملنا۔ مزاج کے موافق ہونا۔ (فقرہ) میاں بی بی میں موافقت نہ آئی زید نے بی بی کو چھوڑ دیا۔ موافقت کرنا ۱ اتفاق کرنا۔ موافقت ہونا اتفاق ہونا مزاج ملنا موافق ہونا۔ **مواقع** (ع بضم اول وکسر چہارم) مذکر۔ موقع کی جمع۔

مُواکلت۔ ع۔ واؤ اصل میں ہمزہ ہے) مونث۔ کسیکے ساتھ کھانا کھانا۔ (اجتہاد) مواکلت اور مناکحت دو بڑے ذریعے اتحاد و ارتباط کے ہیں۔

مُوالات

مُوالات - (ع. بضم اول) مونث. باہمی اتحاد۔ آپس کی دوستی۔
مُوالفت - (ع. بضم اول و فتح چہارم و بنجم) مونث۔ الفت کسی کے ساتھ الفت کرنا۔ موالیٔ - (ع. بفتح اول) مذکر۔ مولیٰ کی جمع۔ یار دوست نوکر چاکر۔ (زنیس) اس دکھ میں نہ یاد رہے نہ مولا کے موالی۔
مَوالید - (ع. بفتح اول) مذکر۔ مولود کی جمع۔ بچے۔ لڑکے موالید ثلاثہ۔ موالید سہ گانہ۔ (ف. مذکر۔ تین قسم کی مخلوق جو روئے زمین پر ہے) جمادات۔ پہاڑ پتھر وغیرہ۔ نباتات یعنی درخت۔ اور بوٹیاں وغیرہ۔ حیوانات۔ کل جاندار چیزیں۔ (محسن) وہ جسکے بہار رُخ کی تمہید۔ اوراق سہ برگۂ موالید۔
مُوانست - (ع. واؤ اصل میں ہمزہ ہے) مونث۔ باہم اُنس رکھنا۔ محبت رکھنا۔
موانست - (ع. بروزن مطالعت) واؤ اصل میں ہمزہ ہے) مونث۔ باہم اُنس رکھنا۔ موانع - (ع. بروزن مساجد) مذکر۔ مانع کی جمع۔ رکاوٹ پیدا کرنے والی چیزیں۔ موانب (ع. بروزن مساجد) مذکر بخششیں۔ مہربانیاں۔
مُوبد - (ف. بالضم و فتح سوم) مذکر۔ حکیم۔ فلاسفر۔ پارسیوں کا ملّا۔ آتش پرستوں کا پیشوا۔ (ذوق) کبھی نہ تشتیوں میں لیا کر سارے موبد۔ زندہ پازند میں کرتے تھے سری تحمیت۔
مُوت - (اسم مذکر) پیشاب۔ بول ۲... نطفہ۔ منی ۳ لڑکا۔ اولاد (بُری اولاد) بدچلن لڑکا۔ موت دینا۔ موت مارنا۔ موت نکل جانا۔ (کنایۃً) مر جانا۔ موت سے نکالکر گوہ میں ڈالنا۔ ایک خراب حالت سے نکالکر دوسری بدتر حالت میں ڈالنا۔

موت

(جانفصاحب) بنایا حیض کالتہ حرم نے میر بہتر کو۔ نکالا موت سے مینڈی کو صاحب گھُہ میں ڈالا ہے۔ موت کا برتن۔ وہ ظرف جسمیں پیشاب کرتے ہیں۔ موت کا چلو ہاتھ میں۔ (کنایۃً) بھلائی کے بدلے بُرائی کرنا۔ نیکی کے عوض بدی کرنا۔ کسی کی ساری خدمت خاک میں ملا دینا۔ اُلٹا مُزم گر دانتا (دینا کے ساتھ) موت کی دھار پہ مارنا۔ (کنایۃً) ہیچ اور ذلیل سمجھنا۔ خاطر میں نہ لانا۔ کچھ قدر و قیمت نہ سمجھنا۔ موت لگنا۔ (عم) پیشاب کی حاجت ہونا۔ بول آنا۔ موتنا۔ پیشاب کرنا۔ (سلکے ساتھ) نفرت کے ساتھ توجہ کرنا۔ (فقرہ) فلاں شخص کبھی اُدھر کو موتتا بھی نہیں یعنی توجہ بھی نہیں کرتا۔
مَوت - (ع. سنسکرت میں مرتو) مونث۔ انقضا۔ مرگ۔ اجل ۲ شامت۔ خرابی۔ (داغ) دیکھکر فیاض کو گھٹتی ہے کیا طبع بخیل۔ موت تھی قارون کی ہوتا اگر حاتم کے پاس۔ (فقرہ) سمجھنے والے کی موت ہے۔ موت آجانا۔ مرجانا۔ فنا ہوجانا۔ گزر جانا۔ ۲ مجازاً۔ دیر لگا دینا۔ موت آنا۔ حتفا آنا۔ کسی کام کا کرنا۔ نہایت شاق اور ناگوار ہونا۔ (ذوق) کون وقت ہے دائے گزراجی کو گھبراتے ہوئے۔ موت آتی ہے اجل کو یاں تلک آتے ہوئے۔ ۳ شامت آنا۔ موت آنکھوں میں پھرنا۔ موت کا دھیان ہر وقت نظر ہونا۔ (رشک) رہتا ہے یاد خرام قاتل۔ موت آنکھوں میں پھرا کرتی ہے۔ موت پڑے۔ عو۔ کوسنا۔ (شوق قدوائی) پڑے موت کیسا ہے مُنھ زور تو۔ تری جان ہی کیا ہے درگور تو۔ موت چاہنا۔ مرنے کی خواہش کرنا۔ ۲ شامت چاہنا۔ موت فرج ہونا۔ کہتے ہیں قیامت کے دن فرشتۂ اجل جسکو ملک الموت

موت

کہتے ہیں ذبح کیا جائیگا۔ ۵ جنت میں موت ذبح ہو جسطرح لے شعور۔ کیجیے حلال ہو کے مجسم جو آئے بیخ۔ موت سر پسوار ہے۔ اجل سر پسوار ہے شامت آئی ہے۔ ۵ اے داغ دھن بندھی ہی تجھے کوئے یار کی۔ کبجنت موت ہے ترے سر پسوار آج۔ موت سر پکھیل رہی ہے۔ یعنی شامت آئی ہے۔ مارڈالے جاؤ گے۔ موت کا بازار تیز ہونا موت کا بازار گرم ہونا۔ کثرت سے موتیں واقع ہونیکی جگہ۔ (ناظم) تیز کیا موت کا بازار ہے اس گلشن میں۔ جعفری جعفر طیار ہے اس گلشن میں۔ (رجا فصاحب) دیکھنے کو جو حیات کو گیا ٹھنڈا ہوا۔ گرم ہے اسکی گلی میں موت کا بازار آج۔ موت کا پسینا۔ ٹھنڈا پسینا۔ جو حالت نزع میں ماتھے پر آتا ہے۔ (شوق) ہچکی آتی ہے سر بسینہ ہے۔ ماتھے پر موت کا پسینا ہے۔ (آنا کے ساتھ) (شاد) مردہ دل ہیں وہ مریض بیکسی و یاس ہوں۔ موت کا جسکی عیادت کو پسینا آئے ہے۔ موت کا پیام۔ آثار مرگ کے مرنے سے پہلے۔ دیکھو قضا کا پیغام۔ (ناسخ) بھیجنا خط کا کیا اس بت نے ترک۔ اب خدا یا موت کا پیغام بھیج۔ موت کا ڈھلکا۔ دیکھو ڈھلکا موت کا سامان۔ کمال مصیبت اور ناگوار امر کی جگہ۔ (آتش) موت کا سامان ہے بے یار سامان نشاط۔ لب تو ساغر نوش ہیں پر دل مراغوں نوش ہے۔ موت کا سامنا۔ دیکھو قضا کا سامنا۔ (صبا) یا آمادۂ شر و زد ہا کرتا ہو سامنا موت کا پر دہ ہا کرتا ہو موت کا ذکر کھیلنا۔ موت کا سر پسوار ہونا۔ دیکھو اجل سر پسوار ہے۔ موت کا وقت قریب آنا۔ (شاد) سخت جانی کی حقیقت کیا تہ تیغ رواں کھیلتی گر موت سر پہ پھر تو کیا تھا کچھ نہ تھا شامت آنا۔ موت کا طمانچہ۔ مذکر موت کا صدمہ۔ موت کا تھپڑ۔ (معروف) جنبش پنجۂ مژگاں ہے

موت

تری وہ قاتل۔ کہ ہر اک موت کا سمجھے ہے طمانچہ انکو۔ موت کا فرشتہ۔ ملک الموت۔ جانی دشمن (قدرتاً جیتے جی کے یہ سارے رشتے ہیں۔ سب تری موت کے فرشتے ہیں۔

موت کا کھانا۔ وہ کھانا جو مُردے کیواسطے پکاتے ہیں۔ موت کا گھیرنا (کنایۃً) مرنے کا سامان ہونا۔ (اوج) اجل گرفتہ کے شوہر کو موت نے گھیرا۔ اٹھائی تیغ کہ سنتی نہیں کہا میرا۔ موت کا مرض۔ مذکر وہ بیماری جس کے سبب آدمی مرے۔ مرض الموت۔ موت کا ہنسنا۔ قضا کا کسی کے عزور اور بیہودہ افعال پر تمسخر کرنا۔ کہ مرنیکو بیٹھا ہے اور ایسے افعال کرتا ہے۔ موت کی گھڑی۔ مرنے کا وقت۔ مَوت۔ (راسخ) بتوں کی یاد رہی موت کی گھڑی بھولے یہ ہم سے چوک ہوئی ہے بہت بُری بھولے۔ موت کی ہچکی آنا۔ حالت نزع میں جو ہچکی آتی ہے اسکو موت کی ہچکی کہتے ہیں (رشک) مجھکو بھولے سے کسی نے نہ کیا یاد کبھی۔ ہچکی آئی تو کبھی موت کی ہچکی آئی۔ موت کے دن پورے کرنا مشکل سے اور مصیبت سے زندگی کے دن کاٹنا۔ (نکہت) راتیں فرقت کی کاٹیں مر مر کے۔ پورے کرتے ہیں موت کے دن ہم۔ موت کے کنارے۔ مرنے کے قریب۔ (راسخ) جو تم پہ مرتے ہیں سب موت کے کنارے ہیں۔ کہ بے ٹھکانے ہیں دنیا کے بے سہارے ہیں۔ موت کے گھاٹ اتارنا۔ مار ڈالنا۔ (فقہ) ہیضہ خاں اپنے آئے جھٹ پٹ سر تا بر تا کیا لاکھوں کو موت کے گھاٹ اتار دیا۔ موت کے منہ میں جانا۔ خطرے میں پڑنا۔ (رویائے صادقہ) اتنے میں غل ہوا کہ وہ پٹھان آیا۔ اب کسی کی ہمت نہیں پڑتی کہ موت کے منہ میں جائے۔ موت

موتھا

لائی ہے۔ قتالائی ہے۔ شامت لائی ہے۔ موت مانگنا۔ تکلیف یا رنج کی وجہ سے اپنی موت کا خواہاں ہونا۔ (شعور) میں موت مانگتا ہوں تو کہتا ہے ہنس کے یار۔ جو تیری آرزو ہے ہماری مراد ہے۔ موت نزدیک آنا۔ آثار مرگ نمودار ہونا۔ مرنے سے کچھ پہلے۔ (ناسخ) لے چلی ہے وطن سے وحشت دور۔ بارے نزدیک موت آئی ہے۔ موت نظر آنا۔ مصیبت کا سامان نظر آنا۔ ؎ ہجر میں موت نظر آنے لگی پھر ناسخ۔ پھر مرا خواب فراموش مجھے یاد آیا۔ موت نے گھر دیکھ لیا۔ موت گھر دیکھ گئی۔ دیکھو قضا کا گھر دیکھ لینا۔ ؎ یار آیا تھا دلے ہمہ غیر لے نکہت۔ موت گھر دیکھ گئی دیکھئے کیا ہوتا ہے۔ موت ہونا! موت واقع ہونا! مصیبت پیش آنا۔ خرابی پیش آنا۔ موت ہے مصیبت ہے۔ آفت ہے۔ (شعور) موت ہے جسے جو وہ سرو رواں دور رہے۔ پھر کہاں زلیست ہے جب جسم سے جاں دور رہے۔ موتی۔ (ع) (میت کی جمع) مُردے۔ (صبا) کیسکو کیا ہے غم کھائے جو میری گور کلفت پہ کوئی روتا نہیں موتائے بے وارث کی تربت پر۔

مُوتھا۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کی گھاس کا نام جس کی جڑ میں سے دانے نکلتے ہیں۔

مُوتھرا۔ (ھ) مذکر۔ اُس غدود کو کہتے ہیں جو گھوڑے کے پچھلے پاؤں میں نمودار ہوتا ہے۔ اور جس کی وجہ سے وہ لنگ کرنے لگتا ہے۔ اس مرض کا نام ہے جسمیں گھوڑے کے ٹخنے کی ہڈی بڑھ جاتی ہے۔ صفت۔ مذکر۔ کُند۔ (فقرہ) چاکو موتھرا ہو گیا۔ سونٹ کے لئے موتھری۔

موتی

مُوتی۔ (ھ) مذکر۔ گوہر۔ دُر۔ سروارید۔ لُولُو۔ صفت۔ صاف۔ شفاف۔ آبدار۔ جیسے موتی سا پانی۔ موتی اُگلنا۔ موتی مُنھ سے باہر نکالنا۔ (آتش) ثابت ہوا جو کشتۂ دندان یار میں۔ ہنس آ کے قبر پر مری موتی اُگل چلے! کنایہ ہے شیرینی گفتار سے۔ موتی بدھنا۔ دیکھو بدھنا۔ (ناسخ) قسمت سے دست موج میں دریا کے فیض سے۔ موتی بھی بدھ رہے ہیں یہاں خار خس کے ساتھ موتی برسانا۔ گہر پاشی کرنا۔ موتی لٹانا۔ گہر بختیاں عوام کو۔ (ذوق) وہ بہادر شہ غازی کہ برنگ نیساں۔ روز برسائے ہے ابر کرم اس کا گوہر موتی برسنا۔ (کنایۃً) ابر نیساں کا برسنا۔ کیونکہ اس کے برسنے سے موتی صدف میں پیدا ہوتا ہے! موتیوں کی کثرت کے واسطے مستعمل ہے۔ (ناسخ) ہمیں کیا ابر نیساں سے اگر گوہر برستے ہیں۔ کہ اپنی کشت پر تو جائے آب اگر پر بستے ہیں۔ موتی بندھنا۔ موتی میں سوراخ کرنا۔ موتی پاگ۔ موتیا پاگ۔ مذکر۔ ایک قسم کی مٹھائی کا نام۔ (مراۃ العروس) دریبہ کے نکڑ سے پیٹھے کی مٹھائی اور شاہ مدار کی گلی سے موتیا پاگ اور چاندی چوک سے لوزات ابھی جا کر لاؤ۔ موتی پرونا! موتیوں کی لڑی بنانا۔ موتی کے سوراخ میں دھاگا وغیرہ ڈالنا۔ (میر) زلف شبگوں میں پرونے لگی شبنم موتی۔ سرشک دیدۂ نرگس ہے سواد گلزار کا! (کنایۃً) خوش کلامی کرنا۔ دلآویز باتیں کرنا۔ (رشک) اب تار بندھ گیا ترے دانتوں کے وصف کا۔ پائی زبان موتی پرونے کے واسطے ؎ نہایت خوش خط لکھنا۔ خوش سلیقگی سے کوئی کام انجام دینا! عمدہ مضمون لکھنا۔ (آتش) ہمیشہ لکھے وصف دندان یار۔ قلم اپنا موتی پرو دیا کیا ؎ لگاتار رونا۔ موتی ٹھنڈے ہونا۔ عو

موتی

دیکھو موتی کا ٹھنڈا ہونا۔ موتی جھیل۔ (لکھنؤ) عیش باغ میں ایک تالاب تھا۔ اب اُس تالاب میں پانی نہیں ہے بلکہ زراعت ہوتی ہے۔ البتہ اس سرزمین کا نام موتی جھیل اب تک ہے۔ (ناسخ) جب سے ہے پنہاں نظر سے عیش باغ۔ چشم گوہر بار موتی جھیل ہے۔ موتی چگانا۔ متعدی۔ (بحر) صدف اک بوند کو دریا میں ترسے وائے محرومی۔ چگائے ہنس کو موتی مقدر ہو تو ایسا ہو۔ موتی چگنا۔ (کنایۃً) دولمند ہونا۔ (شاد) نادان وہ اک جو موتی چگیں ہنس کی طرح۔ دانا یہ اک ہیں پائیں نہ دانہ جو کھیل کا۔ موتی چور۔ (ع) صفت۔ اچکدار۔ چمکیلا۔ ۲ مذکر۔ ایک قسم کی مٹھائی جس میں موتی کے برابر دانے ہوتے ہیں۔ صفت موتشکا بلی کبوتروں کی ایک قسم کی چکدار آنکھیں ہے۔ (کنایۃً) چمکیلی اور خوشنما آنکھ کے لئے مستعمل ہے۔ (بہار عشق) جلوۂ حسن رشک شعلۂ طور۔ چشم ہر دُور آنکھیں موتی چور۔ موتی چور کا لڈو۔ ایک قسم کی شیرنی جس کو لڈو کی شکل میں بناتے ہیں۔ موتی چور کی زنجیر۔ ایک خاص قسم کی زنجیر۔ ؎ مسکرا کر وصل میں جب دانت پیسے یار نے۔ موج خندہ بگڑی زنجیر موتی چور کی۔ موتی چھیدنا۔ موتی میں سوراخ کرنا۔ اس معنی میں موتی بیندھنا فصیح ہے۔ ۲ (علم) ازالہ بکر کرنا۔ کنوار پن دُور کرنا۔ موتی خاک میں رولنا۔ موتی کا خاک آلودہ کرنا۔ موتی کا خاک آلودہ ہونا۔ ؎ گرتے ہیں جو ہلے داغ زمیں پر گہر اشک ان موتیوں کو خاک میں رولا نہیں جاتا۔ موتی رول دینا۔ بہت سے موتی دے دینا۔ مالدار کر دینا۔ (رند) ہیچ تاب اسقدر لے موج عبث ہے تجھکو۔ رول دیوے گا نہ موتی مجھے دریا تیرا۔ موتی رولنا۔ گوہر جمع کرنا۔ موتیوں کا سمیٹ کر جمع کرنا۔ (شرف)

موتی

فردوس میں رولونگا شرف اتنے ہی موتی۔ بہتے ہیں جو میرے غم شبتیر میں آنسو۔ (کنایۃً) فائدہ اٹھانا۔ (مصحفی) نہا کر موئے سر کو اپنے جب وہ نازنیں جھاڑے۔ بجائے خار و خس موتی ہی رولے جو زمیں جھاڑے۔ موتی زبان سے جھڑنا۔ فصاحت اور خوش بیانی کا کنایہ۔ (ظفر) جھڑتے ہیں وقت سخن اسکی زباں سے موتی۔ کیوں زباں کرتا ہے دے دے کر وہ دشنام خراب۔ موتی سی آبرو۔ (ع) وہ آبرو جو بے عیب ہو۔ (شرف) وہ بیوفا نظر انداز کرندے اے اشک۔ خدا ہی رکھ لے یہ موتی سی آبرو تیری۔ موتی سی آبرو پر پانی پھیرنا۔ بے آبرو کرنا۔ رسوا کرنا۔ موتی کا ٹھنڈا ہونا۔ (ع) ۱ موتی ٹوٹ جانے یا خراب ہو جانے کے واسطے مستعمل ہے۔ ۲ جب صبح ہونے لگتی ہے موتی ٹھنڈے معلوم ہونے لگتے ہیں۔ یہ تڑکا ہو جانے کی علامت سمجھی جاتی ہے۔ موتی کا چونا۔ موتیوں کا چونا۔ مروارید سوختہ کا سفوف جسے اُمرا چونے کی جگہ پان میں استعمال کرتے ہیں۔ (ناسخ) آب خجلت سے نہوں کیوں میرے مروارید اشک۔ جب لگاوے وہ صنم موتی کا چونا پان میں۔ موتی کوٹ کر بھرنا۔ دیکھو کوٹ کر موتی۔ موتی کوٹ کوٹ کر بھرے ہیں۔ نہایت خوبصورت اور چمکیلی آنکھ ہے۔ موتی کی آب۔ مونث۔ موتی کی آبداری۔ گوہر کی چمک۔ آب گوہر (ناسخ) گوہر مضمون لئے پھرتے ہیں دیوان شہر شہر۔ ہیں رواں میرے سفینے موتیوں کی آب میں۔ (رشک) گوہر و مرجان جیسی پانی سے دھوئے آپنے۔ آبروئے عاشقاں ہی موتیوں کی آب ہے۔ موتی کی سی آب۔ کنایہ ہے آبرو سے یعنی آبرو بڑی نازک چیز ہے ذرا سی بات میں چلی جاتی ہے۔ (میر) گر کر اسکی گلی کی خاک میں مفت

موتی

اشک کی موتی کی سی آب گئی۔ موتی کی سی آب اُتر جانا۔ موتی کی سی آب جانا۔ آبرو باقی نہ رہنا۔ بے آبرو ہونا۔ (میر) ہمت ڈھلک مژگاں سے اتو لے سر شک آبدار۔ مفت میں جاتی رہے گی تیری موتی کی سی آب۔ موتی کی آبرو۔ موتی کی سی آبرو۔ اعلیٰ درجہ کی آبرو۔ (شاد) عزت کی گر ہوس ہے تو اپنا بھرم رکھو موتی کی آبرو ہے جو مٹھی کھلی نہیں۔ (شاد) ہوا عشق دنداں میں ایسا ذلیل کہ موتی سی میں آبرو کھو گیا۔ موتی کی لڑی۔ مونث سنک گوہر۔ (ناسخ) اپنی تری موتی کی لڑی سے جو لڑی آنکھ توڑے گی اب لے جاں نہ اشکوں کی جھڑی آنکھ۔ موتی کے ساتھ تولنا۔ موتی کا ہموزن اور ہم پلہ سمجھنا۔ (آتش) جب رُلاتا ہے تصور تیرے دانتوں کا مجھے۔ تولتا ہوں اشک کے قطروں کو میں گوہر کے ساتھ۔ بیشمار موتی بخشنا کسیکو۔ موتیوں سے مانگ بھرنا۔ مانگ میں موتی پرونا۔ (شعور) سر شام آپ بھر یئے موتیوں سے مانگ ہر روزہ۔ سمند ناز کو زیبا ہے راتب دانہ دُر کا۔ موتیوں سے مُنہ بھرنا۔ خوش گفتاری یا خوشخبری کے انعام میں جواہرات سے مالا مال کر دینا۔ بخشش سے نہال کر دینا (شاد) اک وہ ہیں جنکے موتیوں سے مُنہ بھرے گئے۔ اک میں ہوں خار جسکے ہیں چھالے زبان پر۔ موتیوں کا جھالا۔ دیکھو جھالا موتیوں کا زیور۔ وہ گہنا جسمیں سچے موتی مختص طور پر اور بافراط ہوں۔ (غالب) سچ ہے گردوں پر پڑا تھا رات کو۔ موتیوں کا ہر طرف زیور کھلا۔ موتیوں کا مالا۔ موتیوں کا ہار جو گردن میں پہنا جائے۔ (ناسخ) اشک مالا موتیوں کا دود کلغی شعلۂ تاج بختی ہے تخت لگن پر شوکت و شاہانہ شمع۔ موتیوں کا مینھ برسنا۔

موتیا

موتیوں کی افراط کے لئے۔ لا انت) جھالے پہنائے اُسے اور عدو بھی پکا حسن کے باغ میں کیا موتیوں کا مینھ برسا۔ موتیوں کا نوالہ۔ مذکر۔ ترال۔ نہایت عمدہ غذا۔ (بحر) عشق دنداں میں دل زار توانا نہ ہوا۔ موتیوں کا بھی نوالہ نہ مرے اگ لگا۔ (منیر) مثل صدف ہیں اہل سخن صاحب مذاق۔ کھاتے ہیں موتیوں کے نوالے گہر فروش۔ موتیوں کا ہار۔ مذکر۔ موتیوں کی مالا۔ (ناسخ) کیا صفائی ہے کہ میرے آنسوؤں کے عکس سے۔ لے پڑے تیرے گلے میں موتیوں کے ہار ہیں۔ موتیوں میں تولنا۔ موتیوں کا ہموزن سمجھنا۔ نہایت آبرو دار جاننا۔ (منیر) نہیں نکلے لہو کے قطرے دندان منوّر سے۔ خدا کے موتیوں میں تولے ہیں یا قوت رمانی۔ موتیوں میں لدنا۔ موتیوں کے زیور کی افراط کے لئے مستعمل ہے۔ (صبا) شاہد گل موتیوں میں لد رہے ہیں آجکل۔ ابر تر رہتا ہے گوہر بار قیصر باغ میں۔

موتیا۔ (ھ واؤ مجہول) صفت موتی کی مانند۔ موتی سے مشابہ۔ دیکھو موتیا دانت۔ ۲ بیلے کی ایک عمدہ قسم جسکی مُنھ بندھی کلی موتی سے مشابہ ہوتی ہے۔ اس معنی میں تذکیر و تانیث مختلف فیہ ہے۔ دہلی میں مونث۔ لکھنؤ میں مذکر۔ (داغ) دل کی کلی نہ تجھ سے کبھی اے صبا کھلی۔ چمپا کھلی گلاب کھلا۔ موتیا کھلی۔ (اختر شاہ اودھ) موتی کا شگفتہ موتیا ہے۔ اور دُر نجف کا موگرا ہے۔ (تسلیم) موتیا چار سمت پھولا ہے بلغ سارا پڑا مہکتا ہے ۳ مونث۔ ایک قسم کی چھپکلی جسمیں چکدار اور بڑی بڑی سُرخ پھنسیاں نکل آتی ہیں۔ (شاد) دنداں کے عاشقوں کے آنسو ہیں دُر نہیں ہیں۔ نکلی جو سیتلا ہے وہ بھی

موٹ

تو موتیا ہے۔ موتیا بند۔ (ہ) مذکر۔ آنکھ میں پانی اُتر آنے کا مرض جس سے بینائی جاتی رہتی ہے (ذوق) موتیا بند آنکھ میں اپنی جو رکھتی تھی صدف۔ اب رکھے ہے روشنی مثلِ دلِ اہل صفا۔ موتیا پاگ۔ دیکھو موتی پاگ۔ موتیا دانت۔ کمال خوشنما و دانت (بحر) موتیا دانت ہوں لب برگ گل خوبی ہوں۔ کان دونوں صدف گوہر محبوبی ہوں۔

مُوٹ۔ (ہ) مونث۔ ایک غلہ کا نام۔ موٹھ ۲ گٹھری۔ پوٹلی بستہ۔ بقچی ۳ چرس۔ ڈول۔

مُوٹا۔ (ہ) صفت مذکر ۱ تنا در۔ فربہ۔ بتیارہ ۲ دبلا۔ پتلا اور باریک کا ضد ۳ دبیز۔ جیسے موٹا کپڑا۔ موٹی کلی ۴ بھاری۔ جیسے موٹی غلطی ۵ جلی جیسے موٹا قلم ۶ صاف کھلی ہوئی۔ جیسے موٹی بات ۷ (کنایۃً) دولتمند۔ موٹا اناج۔ مذکر۔ غریبوں کے کھانے کا سستا اناج۔ موٹا پین۔ (ہ) مذکر۔ فربہی بسطبری۔ موٹا پہنا ادنیٰ درجہ کا کپڑا پہننا۔ موٹا تازہ۔ صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے موٹی تازی۔ تیار۔ لحیم شحیم۔ تندرست و توانا۔ (رشک) قیس تھا کچھ تو موٹا جو تصور کھینچی۔ عاشق اتنا بھی مناسب نہیں موٹا تازہ۔ موٹا جھوٹا۔ مذکر ادنیٰ قسم کا گھیٹا۔ کپڑے لباس اور غلہ کے لئے پہنا۔ کھانا کے ساتھ) موٹا جھوٹا پہنا۔ (کنایۃً) غریبانہ گزارا کرنا۔ موٹا جھوٹا کھانا۔ غریبوں کا سا کھانا کھانا۔ موٹا دکھائی دینا۔ کم نظر آنا۔ صاف نہ دکھائی دینا۔ باریک چیز نہ نظر آنا۔ موٹا دیدہ۔ اعور۔ اندھا۔ ہونا کے ساتھ۔ (بزم آخر) اللہ رے تمھارا موٹا دیدہ دل میں جا کوئی نہ دیکھ۔ موٹا سا طوفان۔ مذکر۔ (ع) بڑا بھاری الزام بہتان عظیم (جانفصاحب) روز اک موٹا سا طوفان ہے مجھ پر رکھتی۔

موٹھ

سوت بندی کی کسطرح یہ عادت نہ گئی۔ اس جگہ موٹا موٹا طوفان بھی کہتی ہیں۔ (جانفصاحب) ایک ہی شقاہے باجی سمجھی بھابھی کی بہو۔ موٹے موٹے کیا لگاتے ہیں مجھے طوفان دو۔ موٹا کپڑا ۱ گندہ لباس۔ موٹا قلم ۱ وہ قلم جس سے جلی حرف لکھے جائیں ۲ جلی قلم۔ جلی خط۔ جلی لکھا ہوا۔ موٹا کام۔ وہ کام جو باریک نہو (بنات النعش) سارا جہیز کس نے سیا۔ ادرکس نے ٹانکا۔ خلانیوں سے تو میں نے صرف موٹا کام لیا۔ موٹا کھانا۔ موٹا جھوٹا کھانا ناکافی حصول اور سختی ایسے کہ باوجود موٹا کھانے اور موٹا پہننے کے ہمیشہ محتاج رہے۔ موٹی۔ (ہ) صفت۔ مونث۔ دیکھو موٹا۔ موٹی اسامی مونث۔ (کنایۃً) الدار۔ دولتمند۔ (فقرہ) وکیل صاحب آپکے موکل ایسے ویسے نہیں ہیں۔ بڑی موٹی اسامی ہیں۔ موٹی آواز بھدی آواز۔ موٹی بات موٹی سی بات۔ صریح بات۔ ظاہر بات۔ بات جو عام فہم ہو۔ اور فوراً سمجھ میں آجائے۔ اور غور و فکر کی محتاج نہو۔ موٹی روٹی۔ گندہ روٹی۔ موٹی سمجھ۔ بھدی سمجھ (بنات النعش) پتھر تیرے ایسی موٹی سمجھ پہ کوئی جواب معقول نہیں آتا۔ موٹی گالی۔ موٹی موٹی گالی۔ (ع) فحش گالی۔ (توبۃ النصوح) ایسی بد زبانی۔ اول تو لڑنا۔ اور پھر گلی کوچے میں اور پر ایسی ایسی موٹی موٹی گالیاں۔ موٹے خان۔ مذکر۔ ایک طنبور کا نام جس کو ابراہیم عادل شاہ حاکم بیجاپور بہت عزیز رکھتا تھا۔ یہ باجہ تخت رواں پر چلتا اور علم و نقارہ و کرنا اس کے ساتھ ساتھ ہوتے امرا سکو کورنش و آداب بجالاتے۔ سنجر کاشی) روا ست کورنش و تسلیم ازاں بہ موٹے خاں۔ کہ شاہ چوں خلفاش گرفتہ در دہان

مُوٹھ۔ (ہ۔ سنسکرت۔ مُٹھ) مونث ۱ دستہ۔ قبضہ۔ گرفت۔

موثر

قبضۂ کمان - قبضۂ تگرگ ۲ اچاریوں کی اصطلاح) بند مٹھی جسمیں کچھ کوڑیاں ہوں ۳ جادوگروں کا قاعدہ ہے کہ دوالی میں ایک ہانڈی میں جادو کی چند چیزیں بند کرتے اور اُسکو جادو کے زور سے اس شخص کی طرف پھینکتے ہیں جس پر جادو کرنا ہوتا ہے - (سحر) موٹھ جادو کی نظر سحر کی لونگیں ملکیں سباحری کون کرے ہرگس جادو کی طرح - (پھینکنا - چلانا - مارنا کے ساتھ) (شعور) چشم سیاہ و سرخی رنگ حنا ہیں قہر اس نے چلائی موٹھ تو یہ سحر کر گئی - (نصیر) اس کل جوڑا نہ کھلتا تو دوالی کی رات - تا سحر موٹھ ہی تجھ پر دل محزوں چلتی - درشک) عنانہ سے قدم نہ بڑھا اے چراغ حسن - کوئی نہ مارے موٹھ دوالی کی رات ہے ۴ (لکھنؤ) مٹیر بازوں کے بٹیر کے ہاتھ میں رکھنے کو موٹھ کہتے ہیں اس سے بٹیر کی وحشت جاتی رہتی ہے موٹھ کرنا - لڑائی کے بٹیر کو مٹھی میں رکھکر تیار کرنا - اور سدھانا - موٹھ مارنا ۱ کبوتر یا کسی اور پرند کو چیکے سے مٹھی میں پکڑ لینا ۲ حلق لگانا ۳ دیکھو موٹھ نمبر ۳ موٹھڑا - (ع) (واؤ مجہول) مذکر) ایک قسم کا موٹا دھاریدار سوتی کپڑا ۲ نقرئی اور طلائی کام جو تلوار یا کٹار اور پسر کے آہنی پھولوں پر بناتے ہیں - (رشک) موٹھڑا اُسنے جو نوایا پسر کے چاند میں - پاتے ہی تشبیہ رتبہ ماہ نو کا بڑھگیا ۳ بجیرے کی طرح کا کام جو طلا و نقرہ سے زیور پر بناتے ہیں - موٹی دیکھو موٹا -

مؤثر - (ع) (بضم اول و فتح دوم و کسر سوم مشدد - واؤ لکھا جاتا ہے اور ہمزہ کے ساتھ پڑھا جاتا ہے) صفت - اثر کرنے والا -

موج

کارگر - تاثیر کرنیوالا - ہونا کے ساتھ) **موثق** - (ع - بروزن مصنف اس کا مصدر وثوق ہے) صفت - پکا - مضبوط -

موج - (ع - بالفتح) مونث ۱ پانی کی لہر ۲ (کنایۃً) ولولہ - طبیعت کی اُمنگ ۳ خیال - دُھن - موج آنا ۱ طبیعت میں ولولہ پیدا ہونا - (امیر) جو نکر شعر کی موج آگئی صحرائے وحشت میں گیا جی ڈوب ڈوبے اسقدر دریائے فکرت میں ۲ خیال آجانا - دُھن بندھنا - (امیر) نئی چشم ساقی کو موج آگئی - مری عمر کا جام چھلکا گئی - موج اُمنڈنا - موجوں کا زور سے اور بہ کثرت آنا کی جگہ - (قدر) وہ سبک خیز کہ پانی کا کٹورا رکھ لو - چال وہ اُمڈی چلی آتی ہے موج کوثر - موج بوریا موج حصیر (ف) مونث - کنایہ ہے اُن نقوش اور خطوط سے جو بوریا میں ہوتے ہیں - موج پر ہونا - زوروں پر ہونا - (آزاد) استاد کی شاعری اوج پر اور اختیار موج پر تھے - موج تبسم - (ف) کنایہ ہے افراط تبسم سے - (ذوق) لب پہ ساغر کے ہے جوں موج تبسم موج سے - شور انقلاب لب پہ ہے مینائے مے کے قہقہہ - موج خیز (ف) صفت - موج اٹھنے کی جگہ - کنایۃً تالاب - دریا - موجدار - (ف) صفت - موج رکھنے والا - موجزن - (ف) صفت موجیں مارنے والا - (داغ) جنبش لب کہے دیتی ہے وہ اب ہنستے ہیں - موجزن چشمۂ حیواں ہے اُبلنے کے لئے - موج سبزہ - (ف) مونث - سبزے کے ہوا سے حرکت کرنے کو موج سے استعارہ کرتے ہیں - (ناظم) موج سبزہ ہے کہ تلوار ہے اس گلشن میں - رخت گل خس سے گلنار ہے اس گلشن میں - موج سراب - موج ریگ - (ف) مونث سراب کا موج

موجب

سے استعارہ کرتے ہیں۔ موج مارنا۔ موجیں مارنا۔ لہرانا۔ زور سے بہنا۔ (آتش) ڈراتا ہے کسے اے شیخ تو نار جہنم سے۔ سمندر موج مارے گر بچھڑوں پاٹ دامن کا۔ موج میں آنا۔ لہر میں آنا۔ ترنگ میں آنا۔ (کنایۃً) مزے میں آنا۔ موج میں ہونا۔ موج میں آنا۔ ؎ کس موج میں ہو بحر فنا اپنی خبر لو۔ منجدھار میں جاتے ہو کنارے نہیں آتے۔ موجِ نسیم۔ (ف) مونث۔ ہوا کا جھونکا۔ (مصحفی) موجِ نسیم صبح ہے آج عنبر افشاں۔ رخنہ نہ کھل گیا ہو دلوار بوستاں کا۔ موجی۔ صفت۔ زندہ دل۔ لہری۔ موجی بندہ۔ مذکر آزاد طبع۔ اپنے دل کا بادشاہ۔ موجی جیوڑا۔ (عو) موجی بندہ۔ دیکھو موجیں۔ موجہ۔

موجب (ع۔ بالضم و کسر سوم) مذکر سبب۔ باعث۔ وجہ۔ علت۔ (فقرہ) عبادت اگر خلوص سے ہو تو وہ روحانی آرام کا موجب ہوتی ہے نہ تکلیف کا۔ (حرأت) اسکے عشق میں پابند الفت رہ دلا ہر دم۔ کہ ہووے گا یہی روز جزا موجب ہائی کا۔ یہ اضافہ کر کے) موافق۔ لائق۔ فقرہ حکم کے موجب نے تعمیل کی

مُوجِد (ع۔ بروزن محسن) صفت۔ طبیعت سے کوئی نئی چیز بغیر بنانے کے بنانے والا۔ ایجاد کرنیوالا۔ الٰہی۔ **مُوجِز** (ع بروزن مکرم) صفت۔ مختصر کرنیوالا۔ **مُوجَّل** (ع بر وزن معظم) صفت۔ مہلت دیا گیا۔ مہر کی ایک قسم ہے جس کا ادا کرنا فی الفور طے نہ ہوا ہو بلکہ کسی وقت کیواسطے محول ہووے مدت معلوم ہو یا مجہول۔

مَوجُود (ع) صفت۔ وجود میں لایا گیا۔ حاضر۔ دستیاب

مَوجُودات (ع۔ موجودہ کی جمع) مونث۔ مخلوقات۔ وہ کل چیزیں جو خدا تعالیٰ نے پیدا کی ہیں۔ گنتی۔ شمار۔ حاضری۔

موج

فوج کی حاضری۔ (لینا کے ساتھ) ؎ دلمیں آکر بھید دل کا دلستاں لینے لگا۔ گھر کی موجودات میرا مہمان لینے لگا۔

مَوجُودات خارجی۔ (ف) مونث۔ وہ چیزیں جو خارج میں موجود ہوں۔ موجود رہنا۔ پاس رہنا۔ سامنے رہنا۔ برقرار رہنا۔

موجود فی الخارج۔ (ع) جو خارج میں موجود ہو اور خیالی نہو۔ **موجود کرنا**۔ حاضر کرنا۔ روبرو کرنا۔ پیدا کرنا۔ فراہم کرنا۔ **موجودگی**۔ (ف) حاضری۔ بمقابلہ بحضوری موجودگی میں۔ روبرو۔ سامنے۔ **موجودہ**۔ (ع) صفت۔ حال کا۔ اب کا۔ حاضر۔ جیسے حالت موجودہ۔

موجّہ (ع بروزن مدلّل) صفت۔ وہ جو قابل توجہ ہو۔ پسندیدہ۔ **مُدلّل**۔ (توبۃ النصوح) غرض جو تجویز ہے مُوجّہ جو فیصلہ ہے مُدلّل۔

مُوجِہ (ع بروزن محسن) صفت۔ (اللہ میاں کی گائے) ہوگی آتش۔ ہدیہ اسکا تو مویشیوں باغ احمد کا۔ (شاد) کلیجہ تھام کر آئے گیوں بتیاں سر پر لیے ہیں تلاطم بحر میں آیا جب موجہ جوا چھلتے ہیں

موجیں۔ موج کی جمع۔ موجیں آنا۔ پانی کا لہرانا۔ گلزار نسیم۔ بے ننگ یہ سب نہا رہی تھیں۔ موجیں باہم اڑا رہی تھیں۔ **موجیں دکھانا**۔ زور دکھانا۔ جوش اور ولولہ ظاہر کرنا۔ ؎ اے بحر وہ موجیں ہیں زلفوں نے دکھائیں۔ آگے نہ بڑھے ہم سے تو منجدھار سے پھر کر۔ **موجیں کرنا**۔ (کنایۃً) عیش و عشرت کرنا۔ (انشا) لو فقیروں کی دعا ہر طرح آباد رہو خوش رہو موجیں کرو تازے رہو شاد رہو۔ آخر شی منانا۔ (شاد) عہدے ٹوٹیگا لے زاہد لب دریا چل۔ یا وہ کش موجیں کرینگے دل مرا بہرائے گا۔

مُوچ (ا ھ) مونث۔ پاؤں ہاتھ کمر گردن وغیرہ اعضا کا اونچی نیچی جگہ پڑ جانے سے مڑ جانا۔ اور درد کرنا۔ (آتش) چل نہیں سکنے کا ہرگز تیری انگیلی کی چال۔ پاؤں

موچن

موچ آئے گی کباب ایسی ٹھوکر کھائیگا۔

مُوچن - (ھ) مونث - موچی کی بیوی - موچی کی عورت - مُوچنا (ف - موئے ہینہ - سنسکریت - مُوچ) مذکر - بال اُکھاڑنے کا آلہ - بال چننے کا اوزار -

مُوچھ - مونچھ - (ھ) مونث - ہونٹوں کے اوپر کے بال - بروت (مع) ڈاڑھی مُنڈی ہوئی ہے تو مونچھیں چڑھی ہوئی - مُوچھا لڑا - مونچھا کڑا - (ھ واؤ غیر ملفوظ) مذکر - بڑی بڑی مُوچھیں - مُوچھ کا بال - ... مونچھ کے بال مُنھ پر اور سامنے رہتے ہیں - مذکر اصاف - کھرا - سچا آدمی - مُنھ پر کہدینے والا - ناک کا بال - نہایت مقرب اور بارسوخ آدمی - مُوچھوں پر تاؤ دینا - مونچھوں کو تاؤ دینا - موچھوں کے بالوں کو بَل دینا - بیشتر غصہ یا غرور سے یا کسی اہم کام کا قصد ظاہر کرنے کے لئے بطور دعویٰ کے ایسا کرتے ہیں - اپنی بڑائی کرنا - (التشا) جمع کے میں زرم کے دیوے کھڑا ہو اموچھوں پہ تاؤ شیر نیستاں کے سامنے - (بحر) تاؤ موچھوں کو دیا کرتے ہیں زاہد کے حضور - تیری رحمت پہ جو رکھتے ہیں گنہگار گھمنڈ - مُوچھوں سے چنگا - یاں نکلنا - (عو) (کنایۃ) نہایت غصیل اور غضبناک ہونا کی جگہ - مُوچھوں کا کونڈا وہ نیاز جو لڑکے کی مسیں بھیگنے پر مسلمان عورتیں دلواتی ہیں - یہ نیاز سوئیوں پر ہوتی ہے - مُوچھل (ھ واؤ غیر ملفوظ) دیکھو مُچھل - مُوچھیں اُکھڑوا دینا - (کنایۃ) نہایت ذلیل وخوار کرنا - مونچھیں مروڑنا - مُوچھوں کو بل دینا (ظفر) غرور سے نہ تو موچھوں کو لے جواں مڑوڑ - کہ دیگا پیر فلک دیکھ تیرے کان مروڑ -

مودی

موچی - (ھ) مذکر - چمڑا سینے والا - کفش گر - موچی کا سکہ - موچی پتر - مذکر - (دہلی) کنایۃً جوتی - موچی کے موچی ہی رہے - مثل - ذلیل کے ذلیل ہی رہے - جیسے تھے ویسے ہی رہے - موچی موچی لڑیں اور سرکار کا زین ٹوٹے - مثل - لڑے کوئی نقصان کسیکا ہو -

مُوحِّد - (ع - بروزن مُحَبِّد) صفت - خدا کو ایک ماننے والا - **مُوحِّدانہ** - (ف) صفت - موحدوں کی طرح سچے مسلمانوں کے مانند -

موحِش - (ع - بروزن مُحسِن) صفت - غمگین کرنیوالا - جیسے خبر موحش - مُوحِش - (ع بضم اول وفتح دوم وفتح سوم مشدد - واؤ لکھا جاتا - اور ہمزہ کی طرح بولا جاتا ہے) صفت - مُقدَّم کی ضد - پچھلا - اخیر کا -

مُودَب - (ع - واؤ لکھا جاتا ہے اور ہمزہ کی طرح بولا جاتا ہے) صفت ۱ (بفتح ال مشدد) ادب دیا گیا - شائستہ با ادب ۲ (بکسر دال مشدد) ادب سکھانے والا - آداب - **مؤدّت** (ع بضم اول غلط بفتح اول صحیح - بروزن مذمّت) مونث - محبت دوستی - یگانگت -

مُودھو - (ھ) صفت - احمق - بیوقوف - سادہ لوح -

مودّے - (ع بضم اول وفتح دوم وتشدید سوم مفتوح واؤ لکھا جاتا ہے اور ہمزہ پڑھا جاتا ہے) صفت - ادا کیا گیا ۲ (ع - بکسر دال مشدد) صفت - ادا کرنے والا -

مُودی - (ھ) مذکر ۱ اناج کا سوداگر - غلہ بیچنے والا - بنیا - بقال قرض دینے والا - بنیا - وہ بنیا جس کی دوکان سے اُدھار

موذن

لین دین ہو۔ (مراۃ العروس) بیگم صاحب کہاں سے دیں گی مال بال تو قرضدار ہو رہی ہیں۔ موذی الگ جان کھاتا ہے۔ نیا زالگ غل مچاتا ہے۔ ۲ وہ دکاندار جو کسی امیر کے نوکروں کو روزمرہ خوراک دینے کے لئے مقرر ہو۔ موذی پنا کرنا۔ کنجوسی کرنا۔ موذی خانہ۔ مذکر۔ گودام۔ ذخیرہ رہنے کی جگہ۔ اناج وغیرہ رکھنے کا کمرہ۔

مُؤَذِّن (ع) ۔ واؤ لکھا جاتا۔ اور ہمزہ کیطرح بولا جاتا ہے۔) نماز کی بانگ دینے والا۔

مُؤذی (ع) ۔ بروزن محسن۔ واؤ لکھا جاتا اور ہمزہ کی طرح بولا جاتا ہے) صفت۔ ایذا دینے والا۔ ظالم۔ جابر۔ شریر۔ موذی پنا۔ موذی پن۔ مذکر۔ ایذا رسانی۔ تکلیف دہی۔ شرارت۔ (رشک) موذی پنے میں قلمیں زیادہ ہیں زلفوں سے۔ بادر نہو تو سانپ کے بچوں کو پال دیکھ۔ موذی کا چنگل۔ مذکر۔ ظالم کا پنجہ۔ (بردست کا پنجہ ۲ کنایہ ہے اس سے جسکے قابو میں آکر رہائی مشکل ہو جائے۔ موذی کا مال۔ مذکر۔ (کنایتہً) ظالم کا مال۔ کنجوس کا مال۔

مور

مور۔ (ف) تذکیر و تانیث میں اختلاف ہے چیونٹی (امیر) ہیں یہ ادائی شوخیاں رنگ جمائے یار کی۔ مور آیا پاؤں کے پنجے تو جگنو ہو گیا۔ (ناسخ) خال سیہ ہے گیسو خمدار کے تلے۔ یا دب رہی ہے مور کوئی مار کے تلے۔ مور بالدار۔ (ف) پردار چیونٹی۔ مورچہ۔ (ف) مذکر۔ چھوٹی چیونٹی یا رنگ لوہے کا ۳ (اردو۔ فارسی مورچال سے بگڑا ہوا۔ دیکھو مورچا۔

مور۔ (ھ۔ بالضم) مذکر۔ طاؤس۔ ایک نہایت خوبصورت رنگین پروں والے جانور کا نام۔ مور شکھی۔ (ھ۔ واؤ مجہول۔ مونث ۱ ایک قسم کی کشتی جو مور کی شکل کی بنی ہوئی ہوتی ہے ۲ ایک قسم کی دستی پنکھیا جو کھولنے سے مور کے پروں کی شکل میں ہو جاتی ہے۔ کبھی موروں کے پروں سے بھی پنکھیا بناتے ہیں۔ ۳ ایک قسم کی گھاس۔ مور چال۔ (ھ۔ بہار عجم میں بمعنی اسخنق کے ہے جو قلعہ کے گرد کھودتے ہیں) مونث ۱ وہ چال جو دونوں ہاتھوں کے بل ٹانگیں اوپر کر کے چلتے ہیں۔ (شاد) رخ پہ ہر سوئے خط صف آرا ہے۔ مور پے مور چال کرتے ہیں ۲ ایک قسم کا ناچ مور کا ناچ ۳ کھائی۔ خندق۔ حصار۔ دگڑھا جو قلعہ کے اردگرد کھود دیتے ہیں۔ مورچا۔ (ناسخ) کیا کم تھیں کچھ مژہ کی صفیں میرے قتل کو۔ قائم جو فوج خط نے صنم مور چال کی۔ مور چھل۔ (ھ) مذکر۔ مور کے پروں کا چنور جس سے گس رانی کرتے ہیں۔ جھلنا۔ کرنا۔ ہلانا۔ ہلوانا۔ ہونا کے ساتھ۔ مور چھل کرنا۔ دہلی کی زباں ہے۔ لکھنؤ میں جھلنا۔ ہلانا وغیرہ کی ساتھ ہے۔ (ذوق) اے صبا جنبش سبزہ کے سوا کسکو بھلا۔ مور چھل گور غریباں پہ ہے جھلتے دیکھا۔ (ناسخ) مور چھل نادان ہلاتے ہیں کسے حیراں ہوں ہڈیاں بھی تربت فغفور و خاقاں میں نہیں۔ (ناسخ) جو کاوئی ہیں خوشامد سے وہ اعلیٰ ہوتے ہیں۔ مور چھل افسر پہ ہوتا ہے دُم طاؤس کا۔ مور کا چنگھاڑنا۔ مور کا چلانا۔ شور کرنا۔ دیکھو چنگھاڑنا۔ مور کا کوکنا۔ دیکھو طاؤس کا کوکنا۔ مور کا ناچنا۔ مور عالم مستی میں ناچنے لگتا ہے۔ (امیر) مور ناچیں کوئلیں کوکیں پپیہے بول اٹھے۔ وصل کے دن آگئے فصل آئی کیا برسات کی

مور

مُور کی چال - (کنایۃً) مستانہ چال - (نواب مرزا شوق) تھا نہ چوٹی کو صرصر مور کی چلتے تھے نہ چال - دردسر ہوتا تھا بدتی تھی جو نھدی پامال - مور کی سی گردن - مونث - صراحی دار گردن - خوبصورت - اور لمبی گردن - مُورکٹ - (ھ - مکٹ بضم اول و فتح دوم - تاج) مذکر - مور کا سا تاج - (امیر) دامن شاہد کنعاں ہے ہر اک امن زمیں - سر پہ کلغی کہ کنھیا کا ہے یہ مُورکٹ - مور ناچتا ہے جب اپنے پاؤں دیکھتا ہے تو رو دیتا ہے - مور ناچتا ہے پیروں کو دیکھکر جھجر جاتا ہے - مثل - (مور کے پاؤں بد قطع ہوتے ہیں -) خوبصورت آدمی کو ذرا سا عیب بھی بُرا معلوم ہوتا ہے - ساری امنگیں اور حوصلے مفلسی اور ناداری سے زائل ہو جاتے ہیں - مُورنی - (ھ) مونث - مور کی مادہ - عورتوں کے کان کا زیور -

مُوردہ بالفتح مذکر - آم کا پھول - بَوُر (قلق) ڈھاک پھولا ہے مور آیا ہے - لالہ کوہ رنگ لایا ہے - ایک قسم کی کلغی جو ہندو داماد کی کلاہ پر لٹکاتے ہیں - مَور آنا - آم کے درخت میں شگوفہ آنا -

مؤرّث - (ھ) واؤ معروف) مونث - پیکر جو پتھر لوہے یا لکڑی وغیرہ سے بناتے ہیں - (مصرع) جیسے مؤرث ہو کوئی پتھر کی - (جرأت) صنم خانہ کی مورت سے یہاں سول اٹکتے ہیں -

مُورِث - (ع) صفت ۱ وہ شخص جس سے ورثہ یا ترکہ ملے ۲ مجازاً مطلق پہونچانے والا - پیدا کرنے والا - باعث - اس معنی میں عربی لغات میں نہیں ملا - (فقرہ) یہ چیز مُورِث جُذام ہے - مؤرث اعلیٰ - (ت) مذکر سب سے بڑا مورث کسی ورثہ کا سب سے پہلا مالک - مؤرثِ فاسد - مذکر - (اصطلاح فقہ) نانا -

مُورچا - (اس معنی میں فارسی لغات یا فارسی کلام میں نہیں ہے فارسی مورچال سے بگڑا ہوا معلوم ہوتا ہے) مذکر ۱ حصار ۲ وہ گڑھا جو قلعہ کے چاروں طرف کھود دیتے ہیں - اور جسمیں فوج کو بٹھاتے ہیں تاکہ دشمن کی ضرب نہ پہونچے ۳ وہ فوج جو مورچے پر لڑنیکے واسطے رہتی ہے - دیکھو مُورچہ - مورچے کے تحت میں - مُورچا اٹھنا - لڑنے والی - فوج کا اپنی جگہ سے ہٹ جانا - (اوج) لڑے بھڑے ہوئے تھے جسمیں وہ بڑا ٹوٹا - اٹھا وہ مورچا پہلا وہ دوسرا ٹوٹا - مورچا اٹھنا - مورچے کی فوج کا تتر بتر ہو جانا - (اوج) مٹا وہ جب تو نصیب اہل جور کے الٹے - پڑاؤ ہو گئے سمار مورچے الٹے - مورچا بندی کرنا - مورچا باندھنا - خندق کھودنا - لڑائی کیواسطے دُھس تیار کرنا - مورچا بندھنا - لڑائی ہونا - ایک کا دوسرے سے لڑنا - جھگڑنا - (داغ) تنگ دل سے لڑے مژگانِ جگر سے - بندھا ہے مورچا کیا گھر کے گھر سے - مورچا توڑنا - متعدی - (اوج) کس دلیر نے توڑا ہے مورچا دھنا - خبر دغا میں کمین گاہ کی لئے رہنا - مؤرچا ٹوٹنا - مورچے کا درہم برہم ہو جانا - مورچا قائم نہ رہنا - (بحر) لشکر غم کی چڑھائی ہے خبردار اے دل - مورچا ٹوٹے پائے نہ ثبات کا - مورچا جیتنا - مورچہ لینا - لڑائی فتح کرنا - مورچہ دوڑنا - رنگ لگ جانا - (اسیر) ہوں وہ کشتہ خاک سے میری اگر دانہ اُگے - بال و پر پھیلا کے دوڑے مورچہ

مورخ

شمشیر کا مورچہ لگنا۔ زنگ لگنا۔ (قدر) مجھکو حیرت ہے کہ اسمیں مورچہ لگتا نہیں۔ نوک تک ڈوبا ہے گو قاتل کا خنجر آب میں۔ مورچہ لینا۔ دشمن کے مورچے کی جگہ لے لینا۔ (بحر) اگرچہ مصحف بغل ہے سپہ خط غدار۔ مورچہ لینگی مسلمانوں سے کافر ملکیں۔ مورچا مارنا۔ مورچہ فتح کرنا۔ دشمن کا مورچا چھین لینا۔ (ظفر) ہجوم خال روئے یار کا لے ہی لیا بوسہ ظفر خوب تمنے زنگیوں کا مورچہ مارا۔ مورچے پر جانا۔ دشمن کے مقابلے کیلئے جانا۔ لڑائی پر جانا۔ مورچے پر رکھنا۔ (کنایۃً) زد پر رکھنا۔ نشانے پر رکھنا۔ سامنے رکھنا۔ مورچے کا کھا جانا۔ زنگ کا بوسیدہ کر دینا آہنی شے کو (شاہ) زنگ خط کا دل سے جانا ہے محال۔ مورچہ اس آئینہ کو کھا گیا

مُورچھل۔ دیکھو۔ مُور۔ (ھ) مورچہ۔ دیکھو مُور۔

مُوَرِّخ۔ (ع) صفت۔ تاریخ لکھنے والا۔ مُؤَرِّخ۔ (ع) صفت تاریخ ڈالا ہوا۔ لکھا ہوا۔ مرقومہ۔ مُحَرَّرہ۔ مُوَرِّخین۔ (ع) مذکر جمع مُوَرِّخ کی۔

مُوَرَّد۔ (ع۔ بفتح۔ سوم غلط و بکسر سوم صحیح۔ عربی قاعدہ یہ ہے کہ مثال واوی اور یائی سے مفعل کے صیغے بکسر عین کلمہ آتے ہیں جیسے مولد۔ موضع۔ موقف۔ صرف چھ لفظ مستثنےٰ ہیں۔ جو مفتوح العین آتے ہیں! مَوْرِق ۲ مَوْکِل ۳ موزن ۴ موہب ۵ موجد ۶ موطن) مذکر اُترنے کی جگہ۔ ٹھیرنیکی جگہ (فقرہ) اس آیت کا مورد وہی ہے۔ (شعور) بوسہ لعل شکر بار لیا خواب میں کب آپ ناحق نہ مجھے مورد الزام کریں۔ (فقرہ) آجکل آپ ہی مورد لطف و کرم ہیں۔

مُورکھ۔ (ھ) صفت بیوقوف۔ (ہندو) جاہل۔ نادان۔ ناواقف

موڑ

مورکھ پن۔ مذکر۔ احمق پن۔ گدھا پن۔ بیوقوفی۔ مورکھی۔ دیکھو مُور (ھ)

مُوروثی۔ (ع) صفت۔ باپ دادا کا۔ جدی۔ آبائی پشتینی۔ ورثہ میں ملی ہوئی چیز

مُوری۔ (ھ۔ س۔ مورہ۔ دہانہ۔ یہ لفظ فارسی اور ہندی میں مشترک ہے) مونث۔ نالی۔ پانیکے نکاس کی جگہ۔ بدرو۔ ناودان۔ کپڑے کی آستین کا سرا جو ہاتھ کے گٹے کے قریب رہتا ہے۔ پائجامے کے پائینچے کا سرا جو پاؤں کے گٹے کے قریب رہتا ہے۔ (فقرہ) سبز ساٹن کا پاجامہ۔ موریوں پر چنبیلی کے جال کا ٹپٹا لگا ہوا۔ موری پر جانا۔ (ہندو۔ عو) موتنے جانا۔ پیشاب کرنے جانا۔ موری چھوٹنا۔ (ہندو۔ عو) (کنایۃً) پیٹ چلنا۔ موری کا کیڑا۔ مذکر۔ (ہندو۔ عو) وہ بچہ جو پیدا ہوتے ہی مر جائے۔ موری کا کیڑا موری میں خوش رہتا ہے۔ (دہلی) (عو) مثل جو گندگی میں پلا ہو گندگی میں خوش رہتا ہے۔ موری کی اینٹ چوبارے چڑھی۔ مثل کمینہ کو اعلیٰ رتبہ مل گیا۔ موری میں پتھر ڈالو گے تو چھینٹیں اڑیں گی۔ (دہلی) (عو) یعنی گندہ معاملے میں پڑو گے تو بدنامی ہوگی۔

مُوڑ۔ (ھ) بالضم۔ مذکر اگھماؤ۔ وہ جگہ جہاں ایک طرف سے دوسری طرف کو راستہ پھرے۔ راہ کی کجی۔ پھیر۔ چکر۔ بَل۔ خم۔ پیچ۔ موڑ دینا۔ دیکھو مُوڑنا۔ مُوڑنا۔ (ھ) کسی چیز کو ایک طرف سے دوسری طرف پھیرنا۔ خم کرنا۔ جھکانا۔ کپڑے یا اور کسی چیز کا تہ کرنا۔ گھوڑے کی لگام کھینچکر اسکو کسی طرف متوجہ کرنا۔ اڑتے ہوئے پتنگ کو ایک جانب سے دوسری جانب کرنا۔ پھیرنا۔ گھمانا۔ بل دینا۔

مُوڑ۔ (ھ) بالفتح۔ مذکر۔ (ہندو) نوشہ کا تاج۔ وہ تاج جسے

موڑھا

دولھا کے سر پر رکھ کر اوپر سے تاج باندھتے ہیں۔
مُوڑھا - (ھ) مذکر۔ سرکنڈے کی بنی ہوئی کرسی۔
مَوز - (ع) مذکر۔ کیلے کی پھلی۔ (فقرہ) بازار میں موز آنے لگے۔
مَوزوں - (ع / تُلا ہوا۔ فارسیوں نے بمعنی خوش آئند استعمال کیا) صفت۔ خوش آئند۔ پسندیدہ۔ سہ آہ موزوں تجھے گلشن میں نہ کرنا تھی اسیر۔ مفت سر رشتۂ آواز عنادل توڑا۔ مناسب ٹھیک۔ حسب حال۔ سہ وہ مصرع یا شعر جو قاعدۂ عروض سے وزن میں درست ہو۔ موزوں طبع۔ (ف) صفت۔ وہ شخص جسکی طبیعت موزوں ہو۔ موزوں طبعی۔ مونث۔ موزوں طبع ہونا۔ (فقرہ) موزوں طبعی طالبعلی کے زمانے سے اپنا رنگ دکھاتی ہے۔ موزوں کرنا۔ شعر کو وزن یا بحر سے درست کرنا۔ شعر یا مصرع کہنا۔ (ع) عاشق شعر موزوں کیا شکوؤں کا دفتر بنگیا۔ ٹھیک کرنا۔ حسب حال کرنا۔ موزوں ہونا۔ پھبنا۔ زیبا ہونا۔ لائق ہونا۔ واجب ہونا۔ شعر کا بحر سے درست ہونا۔ (امیر) ہوا حب تصدیر افت میں موزوں قصیدہ ہو۔ لکھے مطلع برابر کے جو پائے قافیہ دو دو۔ موزونیت (ع / مونث۔ پسندیدگی۔ سنجیدگی۔ زیبائش۔ پھبن۔ (رشک) قامت یار کی اللہ رے موزونیت۔ جو ہوا رفتہ قد صاحب دیواں نکلا۔
مُوزہ - (ف۔ بالضم و فتح سوم) مذکر۔ جُراب۔ (عاشق) دبلا پے میں قدم بھی کسی کے بڑھے نہیں۔ چیونٹی کے پاؤں میں مرے موزے چڑھے نہیں۔ بُوٹ۔ انگریزی جوتا۔ موزے کا گھاؤ رائی جانے یا راؤ۔ موزے کا گھاؤ میاں جانے یا پاؤں تیل اپنی تکلیف کو انسان آپ ہی اچھی طرح جانتا ہے۔ غیر کے

موسلی

درد آشنا ہونے کے محل پر بولتے ہیں۔
مُوسا - (ھ) مذکر۔ (ہندو) چوہا۔ موش۔ موسا کنی۔ مونث ایک قسم کی خوشبودار گھاس جسکے پتے چوہے کے کان سے مشابہ ہوتے ہیں۔ مُوسا کا بھٹ۔ مذکر۔ نطفۂ آہو جو مادہ کے شکم میں نہ ٹھہرے۔
موسا۔ (ھ۔ بالفتح) مذکر۔ (ہندو) ماں کی بہن کا خاوند۔ خالو۔ چچا۔
مُوسائی - (ع) مذکر۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ماننے والے حضرت موسیٰؑ کے اُمتی۔ یہودی۔ (رشک) موسائیوں کو طور کے جلوے سے کم نہیں۔ جو دل لگی ہے اُس بُت روشن ضمیر کی
مُوسَل - (ھ) مذکر۔ اناج۔ تمباکو وغیرہ۔ کوٹنے کا آلہ۔ موسل کریں جہاں سینگ نہ سمائے۔ کمال مبالغہ کرنے کے لئے۔ (اجانصاحب) مکار زنوں سے یا اللہ بچائے۔ موسل کریں سمیں جہاں سینگ سمائے۔ مُوسَلا - (ھ) مذکر۔ مُوسَل کی تصغیر۔ اصل۔ جڑ۔ وہ لکڑی جو درختوں کی جڑوں میں موٹی اور دراز ہوتی ہے۔ بیشتر سیمبھل کی جڑ کے لئے مستعمل ہے۔ مُوسلا دھار۔ (ھ) صفت۔ وہ مینھ جو دیر تک زور سے برسے۔ موسلا دھار برسنا۔ مینھ کا موسل کے برابر موٹی دھاروں میں برسنا۔ زور کی بارش ہونا۔ شدت سے مینھ پڑنا۔ موسلوں ڈھول بجانا۔ (ہندو) کنایۃً منادی کرنا۔ کسی بات کی تشہیر پکار پکار کر کرتے پھرنا۔ ڈونڈی پیٹنا۔ موسلوں سے جھڑنا۔ اناج کو اوکھلی میں ڈالکر صاف کرنا۔ (مجازاً) کثرت سے ہونا۔ کسی چیز یا مال وزر کا۔ (نظیر) سخی کریم پڑے اڑیاں رگڑتے ہیں۔ بخیل موتیوں کو موسلوں سے جھڑتے ہیں۔ مُوسَلی (ھ) مونث

موسم

اصل جڑ۔

موسم۔ (ع۔ بالفتح و کسر سوم) مذکر۔ وقت۔ سماں۔ موقع۔ دن زمانہ فصل۔ فارسی اردو شعرا نے بفتح سوم استعمال کیا ہے (خلیل) عجیب ماہ مدرانی) نوروز خوش و بہار خرم۔ آمد بہشت عدن باہم۔ یا ساقی فاستقنی براح۔ برموجب اقتضائے موسم (ذوق دہلوی) بے یار روز عید محرم سے کم نہیں۔ جام شراب دیدۂ پرنم سے کم نہیں۔ زیبا ہے روے زرد پہ کیا اشک لالہ گوں۔ اپنی خزاں بہار کے موسم سے کم نہیں۔ موسم آنا۔ کسی فصل کا سال کے اندر اپنے وقت معینہ پر عود کرنا۔ (ناسخ) کی ہے یاں شدت سے شدت برشکال اشک نے۔ کیوں نہ وہ آجائے موسم سبزہ کی آغاز کا۔ موسم بہار۔ (ف) مذکر۔ بہار کا زمانہ پھاگن ماگھ کا مہینہ۔ (مصحفی) قفس سے چھوڑ دے تو اب تو ہمکو اے صیاد۔ چمن میں کہتے ہیں پھر موسم بہار ہوا۔ موسم خزاں۔ (ف) مذکر۔ پت جھڑ۔ خریف۔ (کنایۃً) زوال کا زمانہ۔ پیری۔ بڑھاپا۔ ڈھلتی جوانی۔ موسم گل۔ (ف) مذکر۔ بہار کا موسم۔ (نعیم) موسم گل اور آکر اک عدد دل کا ہوا۔ سر کو دام کا گل طلدار کا سودا ہوا۔ موسم ہونا۔ کسی فصل کا اپنے وقت معینہ پر سال کے اندر ہونا۔ (ناسخ) شگوفہ تازہ جنوں داغ عشق کا پھولا۔ خبر کسے ہے کہ کب موسم بہار ہوا۔ موسمی۔ صفت۔ موسم کا۔ رُت کا۔ وقت کا۔ موقع کا۔

مؤس کے کھا جانا۔ لوٹ کر کھا جانا۔ کسی کا مال ٹھگ کر کھا جانا۔ مؤس کے کھا جانا۔ لوٹ لوٹ کر فقیر کر دینا۔ بالکل نادار بنا دینا۔ مؤسنا۔ (ھ) داؤ معروف۔ کسی کا مال اسباب

موسیقار

چرانا۔ لوٹ لینا۔ (شاد) دزدِ دہر خوبرو سی ساہے۔ مجھکو عیسائیوں نے مؤسا ہے۔

موسوم۔ (ع) صفت۔ مذکر۔ نام رکھا گیا۔ مخاطب۔ لقب مونث کے لئے موسومہ۔

مؤسوی۔ (ع) صفت۔ موسیٰ سے منسوب۔ حضرت امام موسیٰ رضا علیہ السلام کی اولاد۔ شال کے لئے۔ دیکھو عصائے موسیٰ مؤسی (ھ) بالفتح۔ (ہندو) مونث۔ خالہ۔ چچی۔

موسیٰ۔ (ع) اسرائیلی ایک مشہور پیغمبر کا نام) مذکر۔ مشہور پیغمبر کا نام جن پر توریت نازل ہوئے۔ یہودی انھیں کے پیرو ہیں فرعون کو آپنے غرق کیا۔ اور وادی ایمن میں خدا کی تجلی آپ ہی کو نظر آئی۔ یہ لفظ زبان سریانی کا ہے اور مرکب ہے مو بمعنی تابوت۔ سا۔ بانی۔ سے۔ حضرت موسیٰ کو فرعون نے ایک تابوت میں پایا تھا۔ جو دریائے نیل میں بہتا ہوا پایا گیا۔ اسوجہ سے موسیٰ نام ہوا۔ فارسیوں نے بکسر حرف سوم بروزن بخشی استعمال کیا۔ (میر) انکی انگیا جو۔ باد فنی سی ہے دست حنا تا دست موسی ہے۔ موسیٰ عمراں (ف) حضرت موسیٰ۔ دیکھو عمراں (رشک) تیری کف دست دلبر نازک میں ہیں اعجاز۔ عیسیٰ سے سوا موسیٰ عمراں سے زیادہ۔

مؤسیرا۔ (ھ) صفت۔ مذکر۔ (ہندو) ماں کی بہن کا بیٹا۔ خالہ زاد بھائی۔ موسیری۔ (ھ) صفت۔ مونث۔ خالہ زاد بہن۔

موسیقار (ف) مذکر۔ ایک پرندہ کا نام جس کی چونچ میں بہت سے سوراخ ہوتے ہیں اور انہیں سے طرح طرح کی آوازیں نکلتی ہیں۔ قفنس بھی اسی کو کہتے ہیں۔ ایک باجہ کا نام۔ کہتے ہیں اسکی

موسیقی

نغموں سے جنگل میں آگ لگ جاتی ہے۔ (داغ) غضب ہے مثل موسیقار اک اک سخواں پھونکا۔ ہوئے خود خاک تو کیا خاک اے سوز فغاں پھونکا۔

موسیقی (سریانی زبان میں بمعنی علم سرود۔ یونانی میں بمعنی خوش آوازی۔ لمن۔ مو۔ آواز۔ سیقی۔ گرہ۔ گنڈی۔ فارسی میں بحذف یائے اول بھی مستعمل ہے۔) مذکر۔ گانے بجانے کا علم۔ (ذوق) ماہر موسیقی ایسا کہ اداکرتا تھا کبھی میں بارہ مقام اور کبھی چاروں مت۔

موش ۔ موش۔ (ف) مذکر۔ چوہا۔

موش دشتی ۔ موش صحرائی۔ (ف) مذکر۔ جنگلی چوہا۔ **موشک** (ف) مونث۔ گلہری۔ **موشک دوانی** ۔ (ف) (کنایۃً) خلاف امید۔ نقشہ انگیزی۔ (عاشق) نہ بیٹھے تا سحر وہ خیر کی موشک دوانی سے۔ سفیدہ صبح کا بن جائے سم الفار کی صورت۔

موشح ۔ (ع۔ بروزن معظم) صفت مزین۔ زیور سے آراستہ کیا گیا۔ **موصل** (ع) صفت پہونچانے والا۔ (بالفتح وکسر سوم) عراق کے ایک شہر کا نام۔ **موصوف** ۔ (ع) صفت۔ مذکر۔ تعریف کیا گیا۔ وہ شخص جس کی تعریف کیگئی ہو۔ مذکور۔ اس معنی میں انسان کیواسطے مخصوص ہے (فقرہ) نواب صاحب موصوف نے کچھ نہ کہا۔ **موصول** ۔ (ع) مذکر۔ ملا ہوا۔ ملایا گیا۔ (صرف ونحو میں) وہ اسم ناتمام جو اکیلا کسی جملہ میں معنی نہیں دیتا۔

موصے ۔ (ع) صفت۔ وہ چیز جو وصیت کی گئی ہو۔ وصیت کیا گیا۔ **موصے لہٗ** ۔ (ع) وہ شخص جسکے حق میں وصیت کی گئی ہو۔ **موصے بہ** ۔ (ف) مذکر۔ وہ شے جس کے دینے

موقر

کی وصیت کی ہو۔ **موصی** ۔ (ع) صفت مذکر۔ وصیت کرنے والا۔ **موصیہ** (ع) صفت مونث وصیت کرنے والی عورت۔

موضح ۔ (ع۔ بالضم وکسر سوم) صفت۔ واضح اور روشن کرنے والا۔ **موضع** ۔ (ع۔ بالفتح وکسر سوم) مذکر۔ چیز رکھنے کی جگہ۔ جگہ۔ (اردو) بالفتح وفتح سوم) گاؤں۔ (فقرہ) تمنے یہ موضع کب جریدا۔ موضع دار (اردو) گانوں کا دن۔ گاؤں کی ترتیب سے۔ نمبردار۔

موضوع ۔ (ع) صفت۔ مذکر۔ وضع کیا گیا۔ رکھا گیا۔ (اسٹک) بادشاہی کے بھی سامان کو درکار ہیں داغ۔ مورچھل کے لئے موضوع ہوئے مور کے پر۔ (اصطلاح) مدعا مضمون۔ اصل مقصود جس سے کسی علم میں بحث کریں۔ وہ شے جس کا ذکر اُس علم میں ہو۔ (اصطلاح منطق) مبتدا۔ خبر کو محمول کہتے ہیں۔ موضوع لہٗ ۔ (ع) مذکر۔ مقصود جس سے کسی علم میں بحث کریں۔ (فقرہ) عناصر میں اعتدال کی نسبت قائم رکھنا موضوع ہے علم طب کا۔ **موطن** ۔ (ع بالفتح وکسر سوم) معاطن جمع ہے مذکر۔ وطن۔ زادبوم۔ رہنے کی جگہ۔

موعظت ۔ (ع۔ بالفتح وکسر سوم وفتح چہارم۔ مواعظ۔ جمع) مونث۔ نصیحت کرنا۔ پند و نصیحت۔ **موعود** ۔ (ع) صفت۔ وعدہ کیا گیا۔ اقرار کیا گیا۔ وہ شے جس کا وعدہ کیا گیا ہو۔ **موفور** (ع) صفت۔ وافر کیا گیا۔ بہت۔ بکثرت بے انتہا۔ **موقت** (ع۔ بروزن معظم) کسی وقت پر ٹھہرایا ہوا۔ زمانے کے ساتھ معین کیا گیا۔ **موقر** (ع) صفت۔ توقیر کیا گیا۔ عزت دار معزز

موقع

موقع ۔(ع) عربی میں بالفتح وکسر سوم ونیز بفتح سوم آیا ہے۔ مواقع ۔جمع ۔مذکر۔ ۱ واقع ہونے کی جگہ۔ جائے وقوع محل۔ ۲ خاص وقت ۔ خاص مقام ۔ (امیر) ہمارے پھولوں میں کیا ہے موقع ہنسی کا ۔ نہ اتنا بھی بیدرد ہو دل کسی کا ۔ اردو میں بفتح قاف ہے موقع بموقع ۔ جگہ جگہ ۔ (اجتہاد) پیغمبر صاحب موقع بموقع وعظ فرماتے ۔ موقع بننا ۔(ع) موقع ملنا ۔ (محصنات) اپنے دیکھنے کا موقع نہیں بنتا ۔ تو کسی کو بھیج کر دکھوا سیا کرتی ہیں موقع بموقع ۔ بے ٹھکانے ۔ بے موقع کی جگہ ۔ موقع پا جانا ۔ محل پا جانا ۔ (رشک) کہ ہم تو آج سر دست پا گئے موقع ۔ موقع پر ۔ خاص جگہ ۔ پر ۔ مناسب وقت پر ۔ عین وقت پر ۔ موقع پڑنا ۔ اتفاق پیش آنا ۔ (محصنات) الغرض ایسا کوئی موقع نہیں پڑتا تھا کہ محجا بھتیجے میں جی کھول کر باتیں ہوں ۔ موقع جانے دینا ۔ موقع کو کھو دینا ۔ موقع سے ۔ وقت کے موافق ۔ وقت دیکھ کر ۔ وقت سے ۔ موقع شرط ہے ۔ اگر موقع ملجائے ۔ (فقرہ) خدا چاہتا ہے بہت جلد بلواتا ہوں ۔ ہر دم یہی خیال ہے موقع شرط ہے ۔ موقع کو نہ جانے دینا ۔ وقت پر کام کرنا ۔ موقع کی ۔ لائق ۔ مناسب جب منشار ۔ موقع لینا ۔ مناسب وقت ہاتھ آنا ۔ (رشک) خدا کرے کوئی ایسا لے مجھے موقع ۔ موقع نکل جانا ۔ وقت نکل جانا ۔ وقت ہاتھ سے چلا جانا ۔ موقع واردات ۔ مذکر ۔ وہ جگہ جہاں کوئی جرم واقع ہوا ہو موقع ہاتھ سے دینا ۔ موقع جانے دینا ۔

مَوقِف ۔(ع) ۔ بالفتح وکسر سوم) مذکر ۔ کھڑے ہونے کی جگہ ۔ مقام ۲ عرب کے ایک مقام کا نام جو مکہ سے سات

موکد

کوس کے فاصلہ پر ہے ۔ اور جسکو عرفات بھی کہتے ہیں ۔

مَوقُوف ۔(ع ۔ لفظی معنی ۔ ٹھیرایا گیا) صفت ۱ (مجازاً) برخاست کیا گیا ۔ نوکری سے ۲ ترک کیا گیا ۔ (محصنات) اول منظور نہیں پاس بلاتے کیا ہو ۔ کہیں موقوف بھی یہ پیار کرو تم اپنا ۳ (پر کے ساتھ) منحصر ۔ (داغ) منصفی ہو تو غضب نا منصفی ہو تو ستم ۔ (اس نے میرا فیصلہ موقوف مجھپر رکھدیا ۴ وقف کیا گیا خدا کے نام پر چھوڑا گیا ۔ اس معنی میں جائداد کی صفت میں آتا ہے اور موقوفہ یعنی صفت مونث کی صورت میں مستعمل ہے ۔ ۵ (اصطلاح) وہ ساکن حرف جس سے پہلے کا حرف ساکن ہو ۔ جیسے کام کا میم ۶ مونث ۔ وہ حدیث جسکے راویوں کا سلسلہ صحابہ تک پہونچے ۔ (محسن) موقوف حدیث شب کی تصحیح رکھدیجئے طاق پر مصابیح ۔ موقوف رکھنا ۱ کسی پر منحصر کرنا ۔ ۲ ملتوی کرنا ۔ (راسخ) ہمارے قتل کو موقوف کیوں تقصیر پر رکھو ۔ گناہ خون ناحق خوبی تقدیر پر رکھو ۔ موقوف علیہ ۔ (ع) صفت وہ شخص جسپر کسی کام کا فیصلہ منحصر کیا گیا ہو ۔ ثالث ۔ پنچ ۔ مصنف ۔ موقوف کرنا ۔ ۱ برخاست کرنا ۔ برطرف کرنا ۲ ملتوی رکھنا ۔ بازر کھنا ۳ کسی پر منحصر کرنا ۔ موقوف ہونا ۱ برخاست ہونا ۔ نوکری سے برطرف ہونا ۲ منحصر ہونا ۳ ملتوی ہونا ۔ موقوفی ۔ (ف) مونث ۱ برطرفی ۔ برخاستگی ۔ علیحدگی ۲ التوا ۔ ڈھیل ۔ توقف ۔

موکب ۔(ع ۔ بالفتح وکسر سوم) مذکر ۔ اردلی کے پیادے سوار ۲ (بالفتح وفتح سوم) مذکر ۔ سپاہ ۔ لشکر ۔ مُوکِّد ۔ (ع) بکسر حرف سوم مشدد وحرف دوم ہمزہ بصورت واؤ ہے ۔)

موکھا

(صفت۔ مذکر۔ تاکید کرنے والا ۲ (بفتح حرف سوم مشدد) صفت مذکر۔ تاکید کیا گیا۔ اس معنی میں مونث کے لئے موکدہ ہے جیسے سنت موکدہ۔ مُوَکِّل۔ (ع) وکیل کرنے والا۔ کام دوسرے کے سپرد کرنیوالا۔ وہ شخص جس نے وکیل کیا ہو ۲ (اردو) روح جسکو عامل مسخر کرتے ہیں۔ (میسر) جلال آتا ہے اس وحشی کو جو نام اس کا لیتا ہے۔ سڑی ہو کر مُوَکِّل ہو گیا اسم جلالی کا معنی نمبر ۱ میں مونث کے لئے موکلہ ہے۔

موکھا۔ (ھ۔ واؤ مجہول کیساتھ) مذکر۔ اچھوٹا سوراخ۔ روشندان وہ روزن جو گھر کی دیوار میں اندر گھر کے عورتیں اپنے ہمسایوں کی عورتوں سے باتوں اور رسم و راہ کے لئے بنا لیتی ہیں۔ (ابن الوقت) معاش کے لئے وہی ایک نوکری کا دروازہ تھا سو تنگ ہو کر اسمیں ایک ذرا سا موکھا رہ گیا ۲ (لکھنؤ) کبوتروں کا خانہ۔

مُوگرا۔ (ھ) مذکر۔ بیلے کی قسم کا ایک پھول۔ بڑا بیلا۔ (اختر شاہ اودھ) موتی کا شگفتہ موتیا ہے۔ اور درجہ نخف کا موگرا ہے۔ ۲ بڑی موگری ۳ (لکھنؤ) بندوق کا گز ۴ ایک قسم کا چاول ۵ (ع) کڑوں کا وہ حصہ جو گول گھنڈی کی طرح ہوتا ہے۔ ہر کڑے میں دو موگرے ہوتے ہیں۔ (فقرہ) کڑوں کے موگرے ٹوٹ گئے۔ موگری۔ (ھ) مونث ۱ وہ آلہ جس سے زمین یا چھت کوٹتے ہیں ۲ وہ آلہ جس سے گھنٹہ بجاتے ہیں۔ وہ آلہ جس سے گھڑی کا گھنٹہ بجتا ہے ۳ وہ آلہ جس سے دھوبی دھویا ہوا کپڑا کوٹتے ہیں۔

مُول۔ (ھ۔ س) مذکر۔ جڑ۔ اصل۔ بنیاد ۲ پونجی۔ سرمایہ

مول

دراصل۔ (فقرہ) بیاج تو چھوڑ دیا لیکن مُول تو ادا کرو ۲ اولاد۔ نسل۔ مُول چیز۔ مونث۔ (ع) اصل چیز۔ ضروری چیز۔ مُول سے بیاج پیارا ہوتا ہے۔ مثل۔ مال سے زیادہ اسکی آمدنی بھلی معلوم ہوتی ہے۔ اولاد سے زیادہ اولاد کی اولاد عزیز ہوتی ہے۔ (جانفصاحب) جیئے بیٹی بھلے داماد کے دم کا سہارا ہے۔ مثل ہے مول سے بی جان ہوتا بیاج پیارا ہے مول کی باتیں۔ مبالغہ کی باتیں۔ (رشک) خدا کے حکم سے جائز ہے نفع سود حرام۔ معاملات میں کیا کیا ہیں مُول کی باتیں۔

مُول۔ (ھ) واؤ مجہول کے ساتھ) مذکر۔ قیمت۔ دام۔ (آتش) دل بیچتے ہیں عاشق بیتاب لیجئے۔ قیمت وہ ہے جو مول ہو مال مزید کا ۲ نرخ۔ بھاؤ۔ مول بڑھانا۔ قیمت بڑھانا۔ نرخ بڑھانا۔ (داغ) اب خریدار ہی نہیں کوئی۔ مول اپنا بڑھا کے دیکھ لیا۔ مول بڑھنا۔ لازم۔ مول بننا۔ قیمت طے ہونا۔ سودا ہونا۔ مول پوچھنا۔ قیمت دریافت کرنا۔ (آتش) کسی نے مول نہ پوچھا دل شکستہ کا۔ کوئی خرید کے ٹوٹا پیالہ کیا کرتا۔ مُول تول (ھ) مذکر۔ سودا۔ قیمت کا تعین۔ (داغ) دل معنت نذر کرتے ہیں قیمت نہ پوچھیے۔ (اس کا نہ بھاؤ تاؤ نہ کچھ مول تول ہے مُول تول ٹھہرانا۔ قیمت کا فیصلہ کرنا۔ مول ٹوٹ جانا۔ قیمت گھٹ جانا۔ (ذوق) صاف باطن کی موجب قدر کے ظاہر ہو درست۔ مول بھی ٹوٹ گیا صاف جو ٹوٹا گوہر۔ مول ٹھیرانا۔ مول چکانا۔ قیمت چکانا۔ نرخ مقرر کرنا۔ مُول چڑھانا۔ مول بڑھانا۔ مول چڑھنا۔ لازم۔ مول چکانا۔ قیمت کا فیصلہ کرنا۔

مول

مول دینا ؛ قیمت لیکر دینا ؛ قیمت ادا کرنا۔ مول کرنا۔ قیمت چکانا (داغ) افسوس جنس دل کی نہ کچھ ہم نے قدر کی ۔ کرتا تھا مول چشم خریدار دیکھکر۔ مول گھٹانا۔ قیمت گھٹانا۔ مول گھٹنا لازم مول لگانا۔ دام لگانا۔ نرخ مقرر کرنا۔ سودا کرنا۔ مول لیکر چھوڑ دینا۔ خرید کرآزاد کر دینا۔ غلام بناکر چھوڑ دینا ؛ (کنایۃً) نہایت حقیر سمجھنا۔ مول لے لینا۔ (کنایۃً) کمال احسان کرنا۔ (بحر) لیلیا مول کیا کلام کیا۔ کسکے صاحب مجھے غلام کیا۔ مول لینا خریدنا کسی چیز کا ؛ (کنایۃً) اپنے سر کوئی جھگڑا لینا۔ اپنے پیچھے بلا لگانا۔ (سحر) سنتے ہیں آجکل ہے بازار گرم اُنکا۔ ہم مول لیں گے قصہ ناحق فساد کرکے۔ مول نہ رکھنا۔ (کنایۃً) ہیچ رہا ہونا بیش قیمت ہونا۔ (آتش) لب دنداں تمھارے بے بہا ہیں نہیں رکھتے ہیں یہ لعل و گہر مُول۔ مولیں۔ داموں کی جگہ۔ (رند) شوق جب سے یار کو پھولوں کے گہنے کا ہوا۔ موتیوں کے ہار کے مولوں گلوں کے ہار ہیں۔

مَوْلا۔ (ع) (عربی میں رسم الخط مولی ہے) مذکر ؛ مالک آقا۔ صاحب۔ والی۔ سردار ؛ خدا تعالیٰ۔ اللہ۔ (داغ) غم دینا دیں میں مبتلا ہوں۔ مرے مولا مری امداد کرنا ؛ آزاد کیا ہوا غلام ؛ (کنایۃً) حضرت امام حسین علیہ السلام۔ (انیس) یہ تو نہ کہہ سکے کہ شہ مشرقین ہوں۔ مولا نے سر جھکا کے کہا میں حسینؑ ہوں۔ مولا بخش۔ مذکر۔ شہنشاہ اکبر کے وقت میں ایک جوتے کا نام جو شہزادوں کی سند اد ہی کے لئے بنایا جاتا تھا۔ مولا بھلا کرے گا۔ فقرا کی دُعا۔ مَوْلا دَوْلا۔ صفت۔ (کنایۃً) بھولا بھالا ؛ بے پروا ؛ بڑا سخی۔ فیاض۔ بولا علی

مولسری

مذکر ؛ حضرت علی کرم اللہ وجہہٗ ؛ آزاد مسلمان فقرا السلام علیکم کے جواب میں وعلیکم السلام کی بجائے مولا علی کہتے ہیں۔ مولانا۔ (غ) مذکر ؛ علما فضلا کا اعزازی خطاب فاضل اجل ؛ بعض جگہ لفظ مولانا سے مُراد مولانا جلال الدین رومی ہوتے ہیں۔ مولائی۔ مونث۔ سرداری۔ امیری۔ امیری کی حالت۔ امارت۔ صدارت۔

مَوْلِد۔ (ع بکسر لام۔ زمان۔ ولادت۔ جائے ولادت) مذکر۔ پیدا ہونے کی جگہ۔ جائے ولادت۔ وطن۔ وقت ولادت ؛ وہ کتاب جسمیں پیغمبر صاحب کی ولادت کا حال بیان کیا جاتا ہے۔ (امیر) مولد تو آگے ہوگا۔ یہ ترجیع بند ہیں ؛ (کنایۃً) مجلس جسمیں حال ولادت پیغمبر صاحب کا بیان کیا جائے ؛ پیدائش۔ ولادت۔ (ناسخ) روز مولد سے ہیں عیش طرب قسمت میں۔ رمز یہ ہے کہ بشر ہوتے ہیں گریاں پیدا مُولَّد (ع بروزن معظّم) صفت ؛ وہ عجمی شخص جس نے عرب میں پرورش پائی ہو ؛ وہ عجمی لفظ جسکو عرب نے اپنے کلام میں استعمال کیا ہو۔

مَولسری (ف) مول۔ بالغ۔ تاج۔ سری۔ راجہ۔ اس درخت کا پھول تاج سلاطین کے قابل ہوتا ہے۔ مونث ؛ ایک درخت اور اس کے پھل اور پھول کا نام اس کے پھولوں کی بھینی بھینی مہک بڑی خوشگوار معلوم ہوتی ہے ؛ ایک قسم کا ریشمی کپڑا جس پر مولسری کے پھولوں کی وضع کے پھول کڑھے ہوتے ہیں۔ (ناسخ) طرفہ چمن حسن میں ہے نخل تر اقامت کرتہ جو ہے اے سرو رواں مولسری کا۔

مولف	موم
مُؤلِّف - (ع) - واؤ کی آواز ہمزہ کی ہے۔ مذکر۔ تالیف کرنے والا۔ جمع کرنے والا۔ مختلف کتابوں کی امداد سے کتاب بنانے والا۔ متفرق مضامین کو جمع کرنے والا۔ **مؤلفات** - (ع) مذکر۔ وہ کتابیں جو تالیف کی گئی ہوں۔ **مُؤلَّفہ** - (ع) مونث۔ تالیف کی ہوئی۔ تصنیف کی ہوئی۔ جمع کی ہوئی۔	قاعدے کے مطابق الف مقصورہ جو سہ حرفی اور چار حرفی کلمہ کے آخر میں ہوتا ہے واؤ سے بدل جاتا ہے) مذکر۔ شرع کے احکام جاننے والا۔ پابند شریعت۔ عالموں کا لقب۔ **مُعلّم** - مدرس۔ اس معنی میں تعظیماً مولوی صاحب مستعمل ہے۔ (جانفضا صاحب) پڑھائی کیوں زلیخا مولوی صاحب نے یوسف کو۔ کیا خانہ خراب اسکو دکھایا خانۂ الفت۔ **مولویت** - (ع) مونث۔ مولوی ہونا۔ مولوی گری۔ مونث۔ پڑھانے کا پیشہ۔ **مولوی ہڈا** - مذکر۔ طنز سے مولوی کو کہتے ہیں۔ **مَوْلیٰ** - (ع) مذکر۔ خداوند۔ اللہ تعالیٰ۔ رب۔
مُولی - (ھ) مونث۔ ایک ترکاری کا نام۔ ترب۔ **مولی پٹے** ہی پتوں بھاری۔ مثل۔ (عو) جب اپنے ہی بوجھ میں دبے بیٹھے ہیں تو دوسرے کا بوجھ کس طرح اٹھائیں گے۔ **مولی کے چور کو سولی** - مثل۔ چھوٹے جرم پر بڑی سزا۔ (اجتہاد) جیسی چوری لاکھ کی ویسی چوری راکھ کی۔ تو یہ حکم ویسا ہی ہوا جیسے مولی کے چور کو سولی۔ **مولی گاجر کی طرح** - نہایت بیقدری سے (مراۃ العروس) کسی بد احتیاطی سے زیور مولی گاجر کی طرح ڈال رکھا ہے۔	
مُوم - (ف) مذکر۔ وہ چکنا اور نرم مادہ جسے شہد کی مکھیاں شہد کے ساتھ جمع کرتی ہیں۔ صفت۔ نرم۔ ملائم۔ (رباعی) میں وہ ہوں آتش قدم جس سے پگھلتے ہیں پہاڑ۔ موم ہو جاتا ہے جو آتا ہے پتھر زیر پا۔ **موم بتی** - مونث۔ وہ بتی جو موم سے بنائی گئی ہو۔ موم کی شمع۔ موم تو نہیں ہو کہ گل جاؤ گے مقولہ۔ ہمت ہارنیوالے سے بطور طنز کہتے ہیں۔ **موم جامہ**	

موم

(ف) مذکر۔ وہ کپڑا جس پر موم کا روغن ہوا ہو۔ موی کپڑا (انفرہ) اتنا موم جامہ تعویذ کو کافی ہوگا۔ موم دل۔ (ف) صفت۔ نرم دل۔ رحمدل۔ ترس کھانے والا۔ (میسر) ہر اک گھر بناتے ہیں وہ شمع محفل۔ وہ ہیں موم دل سخت مشکل یہی ہے۔ موم دلی۔ (ف) مونث۔ نرم دلی۔ موم روغن۔ مذکر۔ ایک قسم کا موم سے ترکیب دیا ہوا روغن جو ہونٹ چپٹ جانے کی حالت میں لبوں پر لگا جاتا ہے۔ (ناسخ) بعد مدت وصل شہد و موم میں ہوتا ہے پھر۔ اس کے ہونٹوں کے لئے اب موم روغن چاہیئے۔ (ملنا۔ لگانا کے ساتھ) موم کا۔ صفت۔ موم کا بنا ہوا۔ نہایت نازک اور ملائم۔ موم کی مانند۔ (شاد) سوز غم دائم سے پہ جاؤں شمع ساں جو۔ لے شمع رو مجھے بھی کیا موم کا بنایا۔ موم کا کھلونا۔ (کنایۃً) نہایت ناپائدار شے۔ موم کا ہو جانا۔ (کنایۃً) کسی کا نہایت نازک ہو جانا۔ موم کرنا۔ ملائم کرنا۔ نرم کرنا۔ (آتش) موم دونوں کو کیا نالۂ آتش خو نے۔ سنگ کو سنگ نہ آہن کو یہ آہن سمجھا۔ رحمدل کرنا۔ نرم دل بنانا۔ (قدر) ہلائے لب تو پر اک سنگ دل کو موم کر ڈالا۔ ہے اعجاز کلیم ایسا کہ پتھر ہو گیا پانی۔ موم کی مچھلی۔ موم کی مچھلی بنا کر لڑکے پانی میں تیراتے ہیں۔ موم کی مریم۔ مونث۔ (عو) نہایت نازک عورت۔ (شرف) بھلا ہم کب پگھلتے ہیں کسی کے روئے روشن پر تجھے آگے پری کو موم کی مریم سمجھتے ہیں۔ موم کی ناک۔ (کنایۃً) غیر مستقل مزاج۔ وہ شخص جسے جس طرف چاہو کر لو۔ وہ شخص جو ہر ایک کے کہنے پر چلے۔ (اجتہاد) مولویوں ہی

مومن

کے بتائے سمجھائے سے بیچارے عوام تو موم کی ناک ہیں۔ جدہر کسی نے پھیرا پھر گئے۔ موم کی ناک جدھر چاہو پھیر دو۔ بھلے مانس سے جو کہو وہ مان لیتا ہے۔ موم ہو جانا۔ ملائم و نرم ہو جانا۔ نرم دل ہونا۔ رقیق القلب ہونا۔ (آتش) آتش عشق نے دل کا یہاں کچھ کچھ کیا تھا رات کو۔ موم ہو کر بہہ گئی سنگ مرا افسانہ شمع۔ موی۔ (ف) صفت۔ موم سی منسوب۔ موم کا۔ موم کا بنا ہوا۔ نرم۔ (آتش) سختی ہجر یار سے دل میں ہوا جو درد۔ موی ہوا سی آہ سے فولاد ہو گیا۔ موی چھینٹ۔ مونث۔ ایک قسم کی نہایت ملائم چھینٹ۔ (جانصاحب) گھلی قلندری پہ گوڑی پی فقیرنی۔ کیا موی چھینٹ کا اجی دنیا میں کال ہے۔ موی شمع۔ مونث۔ موم کی بنی ہوئی بتی۔ موی موتی۔ مذکر۔ ایک قسم کا جھوٹا موتی جو موم کی لاگ سے بنایا جاتا ہے۔

مُومِن۔ (ع۔ اس کا ماخذ امن و امان ہے یا ایمان) صفت۔ مذکر۔ ایمان لانے والا۔ ایماندار۔ مونث کے لئے مومنہ ۲ (اردو) مذکر۔ مسلمان جُلا ہا ۳ (اردو) شیعہ۔ معانی نمبر ۲۔ ۳ میں مومن بھائی بھی مستعمل ہے ۴ (ع۔) مذکر خدا تعالیٰ کا نام اگر امن و امان سے ماخوذ ہے تو مومن کے معنی ہوئے امن دینے والا۔ یعنی دنیا میں اسباب امن مہیا کرنے والا۔ یا عقبیٰ میں نیکوکاروں کو عذاب سے امن میں رکھنے والا۔ اگر ایمان سے ماخوذ ہے تو مومن کے معنی ہوئے مُصَدِّق یعنی ایمانداروں کے ایمان کو باور کرنے والا۔ مُومِنِیَّت۔ (ع) مونث۔ مومن ہونا۔ مطیع فرمانبردار ہونا۔ (بحر) جو صفات مومنیت کی ہیں اسمیں نہیں سمجھے

مومی

انسان آپکو کتر سگ ناپاک سے

مُومی۔ (ع) اشارہ کیا گیا۔ (یا کیا گیا۔ مُومیٰ الیہ۔ (ع بکسر میم ثانی و یائے معروف غلط ہے) مذکر۔ مشارٌ الیہ۔ وہ شخص جس کی طرف اشارہ کیا جاتا ہو۔

مُومیا۔ یونانی۔ مومنث۔ مومیائی۔ (ذوق) ہے گلوں کے حق میں شبنم مرہم زخم جگر۔ شاخ شکستہ کو ہے باراں کا قطرہ مومیا۔ مومیائی۔ (ف لغت یونانی میں مومیا تھا مومنث۔ ایک دوا کا نام جو موم کی طرح لائم ہوتی ہے اور پہاڑوں سے حاصل ہوتی ہے ضرب وزخم کے واسطے بڑی مفید ہے مومیائی کی نسبت یہ خیال کہ انسان کے خون سے بنتی ہے غلط ہے۔ (ذوق) مومیائی ہو حمایت تیرے حق میں اُسکی سخت گیری سے فلک توڑے کسیکی گر آس۔ مومیائی نکالنا۔ اچربی نکالنا۔ تیل نکالنا۔ سخت محنت لینا۔ بہت سخت مارنا۔ خوب پیٹنا۔ بھرکس نکالنا۔

مُون۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کا بڑا اگھڑا۔ (سحر) مُونیں تاڑی کی نہ اس طرح بھری رہتی تھیں۔ ڈبیاں یا قوتیوں سے نہ بھری رہتی تھیں۔ مونا۔ (ھ) مذکر۔ بڑا برتن۔ گھڑا۔ مٹکا۔ ٹوکرا۔ سانپ رکھنے کا پٹارا۔

مُونث۔ (ع) صفت۔ عورت۔ مادہ۔ نر کی ضد۔ تانیث۔

مُونج۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کی گھاس جس کی رسیاں بٹتے ہیں۔ (فقرہ) (مونج رسی بٹنے میں صرف ہو گئی۔

مونجھ۔ (ھ) مذکر۔ گھوڑے اور گائے بھینس وغیرہ کے ایک مرض کا نام جو انکی آنکھ کی نیچے ہو جاتا ہے اور پھوٹ

مُونڈھا

سیاہ خون نکلنے لگتا ہے۔

مُونچھ۔ (ھ) مونث دیکھو مُوچھ۔

مُونڈنا۔ (ھ) مذکر۔ بند کرنا۔ ڈھانپنا۔

مُونڈ۔ (ھ) مونث۔ سر۔ مُونڈ مُنڈانا۔ سر منڈانا۔ عجز کرنا۔ فقیری لینا۔ مُونڈن۔ (ھ) مذکر۔ ایک رسم کا نام جسمیں ساتویں دن بچے کے پیٹ کے بال منڈوائے جاتے ہیں (فقرہ) آج بچہ کا مونڈن ہے۔ (ہندو) ہندوؤں کی ایک رسم کا نام جسمیں پہلے پہل کسی دیوتا کے مندر میں لڑکے کے بال منڈواتے ہیں مُونڈنا۔ (ھ) بالوں کو اُسترے سے صاف کرنا۔ کسی اُستاد کا کیسکو شاگرد بنانا۔ (میر) ایسے مُونڈے مینے کتنے بے شعور ہے حجامت ایسے فرقہ کی ضرور۔ فقیری میں شاگرد کرنا۔ مرید کرنا۔ (کسی تجربہ کار درویش کا) دھوکا دیکر یا پھسلا کر مال مارنا۔

مُونڈھا۔ (ھ) مذکر۔ کاندھا۔ شانہ۔ (میر) کر دیا ضعف نے یکدست معطل ایسا۔ بوجھ سے کاتب اعمال کے موڈھا ٹوٹا۔ لباس کا وہ حصہ جو شانے پر رہے۔ ایک قسم کی بے تکیہ کرسی۔ (رشک) بجا کاتب اعمال کے کھنچے بیٹھے۔ کہ مونڈھا ہے ایک ایک کاندھا ہمارا۔ ایک قسم کا کبوتر۔ جسکی آنکھیں اندر مغز سر بڑا ہوتا ہے۔ پٹے بازی میں ایک قسم کی ضرب جو حریف کے شانہ پر مارتے ہیں۔ مونڈھے پر ٹھانا۔ (کنایتہً) کسب کرانا۔ (فقرہ) بھلے انسوں کو صورت کیا چاہیئے۔ کچھ مونڈھے پر بٹھانا ہے۔ مونڈھے والی مونث رنڈی کسبی۔ مونڈھوں کے فرشتہ (مسلمان) کنایہ ہے

مونڈی

استعمال کے لکھنے والے فرشتوں سے۔

مُونڈی - (ھ) صفت - مونث - مرکبات ذیل میں مستعمل ہے۔

مونڈی بھیڑ - مونث ! وہ بھیڑ جس کے بال مُنڈے ہوئے ہوں ۲ (کنایۃً) مفلس - قلاش - مونڈی کاٹا - (ع) صفت - مذکر - مونث کے لئے مونڈی کاٹی - ایک کلمہ ہے عورتوں کے محاورے میں جبوقت کوئی اسکے خلاف بات کہتا ہے - یا کسی سے بیزاری ظاہر کرتی ہیں تو یہ کلمہ اسکے حق میں زبان پر لاتی ہیں - (فریب عشق) کیا موؤں پر قیامت آئی ہے - مونڈی کاٹوں کی شامت آئی ہے۔

مُونِس - (ع) صفت ! اُنس رکھنے والا - آرام دینے والا - ساتھی - دوست - یار - مُونسِ تنہائی - (ف) صفت تنہائی کا دوست - غم بٹانے والا۔

مُونگ - (ھ - نون غنہ) مذکر - اڑد کی قسم کے ایک غلّہ کا نام - (انشا) آسیا آب کی ہے چشم تر اپنی جس سے روز چھاتی پہ مری مونگ دلے جاتے ہیں - بعض لوگ ترنیت کے ساتھ بھی بولتے ہیں - مُونگ مُوٹھ میں چھوٹا بڑا کون - مثل برادری میں سبھی برابر ہیں - مونگ پُلاؤ - مذکر - مونگ اور چاولوں کی کھچڑی - مونگ پھلی - مونث - ! مونگ کی پھلی جس سے تیل نکلتا ہے ۲ ایک قسم کا میوہ جسکی پھلیوں سے باداموں کے سے دانے نکلتے ہیں مونگ پھلی پر لٹنا - مونگ چھاتی پر دلنا - مونث - دلے ہوئے مونگ - مونگ کی دال کھانے والا - مذکر - مجازاً - بنیا - بقال - کمزور - ڈرپوک - لُودا - مُونگ مانگتے پھرنا - (کنایۃً) فریاد کرتے پھرنا - مونگ کی پھلیاں - (کنایۃً) نازک اور

موہنی

پتلی انگلیوں کو تشبیہاً کہتے ہیں۔

مُونگا - (ھ) مذکر - مرجان ایک قسم کا درخت جو سمندر میں پیدا ہوتا ہے - مونگیا - (ھ) مذکر - ایک قسم کا سیاہی مائل سبز رنگ ۲ ایک قسم کا کبوتر - مُوانی - (ھ) مذکر - (ہندو) ! چپ چاپ آدمی - جوگیوں کا ایک فرقہ جو خاموش رہتا ہے ۲ مونث چھوٹی ٹوکری۔

مُوہ - (س) (ہندو) مونث ! پیار - محبت - پریت ۲ لاڈ ناز ۳ عشق - فریفتگی ۴ خواہش - لوبھ - لالچ ۵ جادو - ٹونا - منتر - افسوں - موہ جانا - عاشق ہوجانا - فریفتہ ہو جانا - موہ لینا - فریفتہ کرنا - عاشق کرلینا - لبھا لینا - موہنا - (ھ) فریفتہ کرنا - لبھانا - جادو کرنا۔

مُوہِب - (ع) صفت - بخشنے والا - ہبہ کرنے والا۔

مَوہِبَت - (ع) بالفتح وفتح سوم - مونث - عطا - بخشش پیشکش - مَوہِبَتِ عُظمیٰ - (ف) مونث - بہت بڑی نعمت بہت بڑی بخشش۔

مُوہِم - (ع) صفت - وہم میں ڈالنے والا۔

مُوہِن (ھ) صفت ! موہنے والا - فریفتہ کرنیوالا - لبھانے والا - دلفریب - دلربا - نہایت خوبصورت ۲ کرشن جی کا لقب - مُوہن بھوگ - (ھ) مذکر ایک قسم کی شیرینی ۳ ایک قسم کا آم - موہن مالا - (ھ) مذکر ایک قسم کا گلے کا زیور - مُوہنی - (ھ) ! صفت فریفتہ کرنیوالی - اچھی اور پسندیدہ صورت کیلئے مستعمل ہے ۲ دلربائی - تسخیر - (شرف) عالم فریب ہے تری آنکھوں کی موہنی - ستھراؤ ہوگا چشم زدن میں نظر کے ساتھ

مُوہُوب

دیکھو مُہبی۔
مَوہُوب۔ (ع) صفت۔ ہبہ کیا گیا۔ مرحمت کیا گیا۔ بخشا گیا۔ عنایت کیا گیا۔ موہوب الیہ۔ مذکر۔ جس کے نام ہبہ کیا گیا ہو۔ مَوہُوم۔ (ع) صفت۔ وہم کیا گیا۔ وہمی۔ قیاسی۔ فرضی۔ مُوئی (ھ۔ واؤ غیر ملفوظ) مونث۔ مری ہوئی۔ مردہ۔ (ع) کمبخت۔ نگوڑی۔ بدنصیب اُجڑی۔ خانہ خراب۔ موئی بچھیا باہن کو دان۔ موئی بچھیا باہن کے نام۔ مثل۔ اس محل پر بولتے ہیں جب کوئی کسی ناقص اور بیکار چیز کو جو اس کے کام کی نہ رہی ہو دوسرے کو دیدے۔ موئی جُوں۔ مونث۔ (ع) (کنایۃً) سُست قوم نہایت غریب اور مسکین۔ موئی مٹّی۔ (ھ) مونث۔ (ع) میت۔ لاش۔ نعش۔ متوفّی۔ مرا ہوا۔ مرحوم۔ مغفور۔ موئی مٹّی کی نشانی۔ مرے ہوئے آدمی کی نشانی۔ ماں یا مرے ہوئے باپ کی اولاد۔ (جانصاحب) موئی مٹّی کی نشانی ہے تُرابن بتّو۔ کان کرتی ہو کھڑے ہوکے پریشان عیث۔ مُوئے۔ (ھ) مذکر۔ مُوا کی جمع۔ (اب متروک ہے میر) مُوئے تو خاک موئے اور جیئے تو خاک جیئے۔ ابھی تلک تو نشان مزار باقی ہے۔ (ع) نگوڑے۔ بدنصیب کمبخت۔ خانہ خراب۔ موئے بیل کی بڑی بڑی آنکھیں۔ مثل۔ مرے ہوئے رشتہ دار کی حد سے زیادہ تعریف کیا کرتے ہیں۔ کسی چیز کی تعریف اس کے گزر جانے کے بعد کرنا کی جگہ مستعمل ہے پر مین دن بھاری۔ موت کے بعد بھی تکلیفیں باقی رہتی ہیں۔ (راسخ) لحد کہتی ہے ہوتے

مویز

ہیں موئے پر تین دن بھاری۔ یہ تکلیف سفر جائیگی کل پرسوں اترسوں تک۔ مُوئے پر سو دُرّے۔ آفت پر آفت آئی۔ مرنے کے بعد بھی مورد سزا ہے۔ مُوئے پر سو دُرّے جب ایذا پر ایذا پہنچے اسوقت یہ فقرہ مستعمل ہے۔ موئے جان ہار۔ (عو) کلہ تفرد اور بیزاری کا ہے۔ (محصنات غیر بیگم بولی موئے جانبار یونہیں سارے دن خدائی خوار خاک چھانتا پڑا پھرتا ہے۔ موئے جیتے۔ مرے ہوئے اور زندہ رشتہ دار۔ موئے جیتے اُکھاڑ ڈالنا۔ (عو) کسی کے زندہ اور مُردہ خاندانی بزرگوں کے عیب ظاہر کرنا۔ (شوق) مُوئے جیتے اُکھاڑ ڈالوں گی۔ مکڑی کی طرح جھاڑ ڈالونگی۔ موئے شیر سے جیتی بلی بھلی۔ مثل۔ زور آور مردہ سے کمزور زندہ بہتر ہے۔ ادنیٰ زندہ آدمی اعلیٰ مردہ شخص سے بہتر ہے۔ مُوئے کا کوئی نام نہیں جیتے کا سب کوئی۔ مثل۔ زندہ کی سبھی خوشامد کرتے ہیں۔ مُردہ کا کوئی نام نہیں لیتا۔ روپیہ کے سب یار ہوتے ہیں۔ کنگال کی مٹّی پلید ہوتی ہے۔ مُوئے کی قبر اور جیتے کا گھر۔ مثل۔ مُردے کو قبر میں اور زندہ کو اپنے گھر میں آرام ہے۔ یعنی ہر شخص اپنے ہی مسکن میں خوش ہے۔
مُوئیا۔ (ھ) مذکر۔ سُوت کا چھوٹا لچھا۔ کچے سوت کی آٹی۔
موئیا سا پیٹ۔ (عو) نہایت نرم اور ملائم پیٹ۔
مُؤیّد۔ (ع) صفت۔ (بکسر یائے مشدد۔) تائید کرنے والا۔ قوت دینے والا۔ (بفتح یائے مشدد) تائید کیا گیا۔ قوت دیا گیا۔
مَویز۔ (عر) مذکر۔ ایک قسم کے بڑے بڑے سوکھے ہوئے

مویشی

انگور منقا۔ مویز منقی۔ مذکر۔ بیج نکال کر صاف کیا ہوا منقا۔ دیکھو منقا۔

مَویشی۔ (ع) اموالہ مَواشی جمع ماشیہ یعنی چارپائے کا۔ بہت چلنے والے جانور مگر اطلاق اس کا مطلق بوجھ اٹھانے والے چارپاؤں پر ہوتا ہے۔) مذکر۔ چوپائے بھینس۔ بکری۔ گائے بیل۔ گھوڑا وغیرہ۔ مویشی خانہ۔ (ف) مذکر۔ وہ جگہ جہاں ڈھور ڈانگر رکھے جائیں۔ باڑا۔ احاطہ۔

مہ۔ (ف) بالکسر سنسکرت میں مہا۔ بزرگ۔ بڑا کلاں ..... سردار۔ مہتر۔ (ف) ۱ سردار قوم۔ رئیس ۲ سائیس ۳ حضرت یوسفؑ کے نام کے ساتھ بھی تخلیقاً مستعمل ہے ۴ (اردو) خاکروب۔ بھنگی۔ مہتری۔ (ف) مونث۔ سرداری۔ مہترانی۔ (اردو) مونث۔ خاکروب کی جورو۔ نہیں۔ (ف) صفت۔ بزرگتر۔

مہ۔ دیکھو ماہ۔

مہا۔ (س۔ فارسی میں بکسر اول اسی معنی میں ہے) ۱ بڑا۔ بزرگ۔ اعلیٰ۔ معزز ۲ کلاں۔ عظیم جیسے مہاجال۔ مہادیو۔ مہاراج ۳ خاندانی۔ شریف۔ مہابرہمن۔ (ھ) مذکر۔ بڑا برہمن۔ اچارج۔ مُردوں کی کریا کرم کرنے والا۔ مہابلی۔ (ھ) صفت۔ بہت بڑا طاقتور۔ نہایت زبردست شہ زور۔ مہابھارت۔ (س) مذکر ۱ بڑی بھاری لڑائی جنگ عظیم ۲ وہ بڑی لڑائی جو کوروں اور پانڈوں کے درمیان کوروچھیتر کے میدان میں اٹھارہ روز تک جاری رہی ۳ تاریخ کی ایک کتاب کا نام جس میں کوروں اور پانڈوں کی لڑائی کا حال درج ہے ۴ کنایتاً صفت میں اُس چیز کی جو بہت ثقیل اور گرانبار مستعمل ہو۔ مہابیر۔ (س) مذکر۔ بڑا۔ ہنومان جی کا خطاب۔ مہاپاپ۔ (ھ) مذکر۔ (ہندو) بڑا بھاری گناہ۔ مہاپاپی۔ (ھ) صفت بڑا بھاری گنہگار۔ فاسق۔ فاجر۔ مہاپرساد۔ (س) مذکر (ہندو) متبرک۔ بھوگ۔ جگناتھ کا پرشاد۔ مہاپُرش۔ (س) مذکر۔ (ہندو) ۱ بھگت۔ مہاتما۔ مقدس۔ معصوم ۲ مجازاً۔ شریر۔ بدمعاش۔ عیار۔ چالاک۔ مہاپاپی۔ (س) مذکر۔ (ہندو) اُلّو۔ چغد۔ بُوم۔ مہاتما۔ (ھ) مذکر ۱ ولی۔ نیک آدمی ۲ اچھا۔ نیک۔ سعید۔ مہاجال۔ (ھ) مذکر۔ مچھلیوں کے پکڑنے کا بہت بڑا جال ۲ کاغذ کا جال جو قینچی سے کتر کر بناتے ہیں۔ (محسن) دو انگلیوں میں یہ ماہ کا حال۔ مقراض میں جس طرح مہاجال۔ مہاجن۔ (ھ) مہا۔ بڑا۔ جن۔ آدمی۔ مذکر۔ بڑا آدمی۔ سوداگر۔ بیوپاری ساہوکار بنیکر۔ ہُنڈی والا۔ مہاجنتر۔ (ھ) مذکر ۱ بڑا قفل۔ بڑا تالا ۲ کلوں کا کارخانہ۔ مہاجنی۔ (ھ) مونث۔ ساہوکاری لین دین کرنا۔ مہاجن کا ۲ مونگ یا ماش کی پکی ہوئی دال جسمیں رطوبت نہیں رکھتے اور روٹی کے ساتھ کھاتے ہیں۔ مہاجنی پرچہ۔ مہاجنی چٹھی۔ مہاجنی ہُنڈی۔ (ھ) پہلا مذکر۔ دوسرا تیسرا مونث۔ ہنڈی۔ چک۔ وہ کاغذ جس پر کسی کو روپے دینے کا حکم لکھا ہو۔ مہادیو۔ (ھ) مذکر۔ بڑا دیوتا۔ شیو۔ مہادُول۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کی پالکی بڑا

مہابیت

اور عمدہ ڈولا۔ مہاراج۔ مہاراج۔ (ھ) مذکر۔ (ہندو) ۱ بڑی سلطنت والا۔ راجاؤں کا راجا۔ شہنشاہ ۲ بہمنوں اور بڑے خاندان والوں کو اس لفظ سے خطاب کرتے ہیں اور تعظیماً بھی مستعمل ہے۔ مہاراجا۔ (ھ) مذکر۔ بڑا راجہ شہنشاہ مہاراجا ادھراج۔ (ھ) مذکر۔ بہت بڑا راجہ۔ سب سے بڑا راجہ۔ مہارانی۔ (ھ) مونث۔ بڑے راجہ کی بیگم۔ بڑی رانی۔ بڑے مرتبہ کی رانی ۲ اس لفظ سے ہندو معزز عورتوں کو خطاب کرتے ہیں۔ مہانشکھ۔ (ھ) انگنی کا سب سے بڑا اور اخیر درجہ۔ (اجتہاد) مسلمانوں کا شمار عجب نہیں کہ مہانشکھ کے لگ بھگ پہنچا ہوگا ۲ بڑی گھوڑی۔ مہاشیر۔ مونث۔ ایک قسم کی بڑی مچھلی۔ مہاکالی۔ (س) مونث۔ درگا دیبی پاربتی۔ شیوجی کی استری مہاکوڑھ۔ (س) مذکر (ہندو) برص کی بیماری۔ جذام۔ مہاگنی۔ (ھ) مونث۔ ایک درخت کی لکڑی جو جوہر دار ہوتی ہے۔ مہامائی۔ (ھ) مونث۔ (ھ) مونث۔ (ہندو) درگا دیوی۔ دیبی ماتا۔ مہامنڈل۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا بڑا ڈولا جس پر رانیاں سوار ہوتی ہیں۔ مہانومی۔ (ھ) مونث۔ وہ مہینہ جس میں درگا جی کی پوجا ہوتی ہے۔ درگا نومی۔

مہابت۔ (ع۔ میں بمعنی خوف ڈر ہے) فارسیوں نے بمعنی عظمت و شکوہ استعمال کیا۔) مونث۔ شان و شوکت جاہ و جلال

مہاجر۔ (ع) صفت۔ ہجرت کرنے والا۔ وہ شخص جو رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مکہ سے مدینہ چلا

مہال

گیا ہو ۲ تارک الوطن۔ مہاجرت۔ (ع) مونث۔ ہجرت جدائی۔ مفارقت۔ ترک وطن۔ ایک ملک سے دوسرے ملک میں جا بسنا۔ مہاجرین۔ (ع) مذکر۔ جمع مہاجر کی مہار۔ (ف) بضم اول غلط و بکسر اول صحیح (اللہ پیچم اول ہر دو طرح میں لغت اول لکھا ہے) مونث۔ (اونٹ کی نکیل۔ (فقرہ) اونٹ کی مہار اپنے ہاتھ میں ہے۔ مہار اٹھانا۔ باگ اوٹھانا۔ گھوڑے کے لیے اور مہار اٹھانا اونٹ کے لیے مثال کے لیے دیکھو محمل کسنا۔

مہاراشٹر۔ (ھ) مذکر۔ مرہٹوں کا وطن جو دکن میں ہی ملک برار۔ علاقہ نظام کا بہت بڑا حصہ۔

مہارت۔ (ع۔ بفتح اول و چہارم۔ مونث ۱ مشق کاشت ربط ۲ استعداد۔ لیاقت۔ دخل۔ دسترس۔ (فقرہ) اخوشنوسی میں بڑی مہارت پیدا کی ہے ۳ استادی کاریگری ہنرمندی ۴ تیز دستی۔ چابک دستی ۵ علم۔ شعور۔ وقوف۔ قابلیت واقفیت۔

مہاسا۔ (ھ۔ منھ پھنسی۔) مذکر۔ وہ چھوٹی پھنسی جو ایام شباب میں نوجوانوں کے رخساروں پر نکل آتی ہے (زنگ اللہ رے نانکی کہ وہ رخ کھوا کے آئینہ۔ کرتا ہے لیپ اپنے مہاسے کے عکس پر۔ (بڑا) پیدا ہونا۔ نکلنا کے ساتھ) (رند) یہ حرارت ہے کہ پڑ جائیں مہاسے سینکڑوں۔ قطرۂ خوں جا پڑے منھ پر اگر شمشیر کے۔ (آتش) بوسہ بازی سے سرخی ہوتی ہے اپنے انکو منھ چھپاتے ہیں جو ہوتے ہیں مہاسے پیدا۔ مہال۔ (ھ۔ بضم اول) مونث ۱ شہد

مہالک

کی کھیوں کا چھتا۔ تانیث کے ساتھ مستعمل ہے۔ ۲ مذکر جنگلی مرغ ۳ (ھ۔ بفتح اول) صفت ۱ رعب دار مہیب ۲ شکاری۔ (صبا) عدم سے خوب چلے صید گاہ عالم کو۔ کہ نفس شوم سا کتا مہال لیکے چلے۔

مہالک۔ (ع۔ بفتح اول و کسر چہارم) مذکر۔ مہلکہ کی جمع۔ خوفناک جگہ۔ ہلاک ہونے کی جگہ۔

مہام۔ (ع۔ بفتح اول صحیح بضم اول غلط عربی میں تشدید حرف آخر تھا) مذکر۔ خطرناک اور دشوار کام۔

مُہانا۔ (ھ۔ بضم اول) مذکر۔ دریا کا دہانہ۔ دریا کا مُنھ ۲ وہ مقام جہاں دو دریا جمع ہوں۔

مہاوَت۔ (ھ۔ بفتح اول و چہارم) مذکر۔ فیلبان۔

مہاوَٹ (ھ سنسکرت میں گھاوٹ) مونث۔ وہ بارش جو ماگھ کے مہینہ میں ہوتی ہے۔ وہ بارش جو برسات کے موسم کے علاوہ جاڑوں میں ہو ۲ وہ لکڑی جو چھت پاٹنے میں اس غرض سے ڈالتے ہیں۔ کہ عرض میں ڈالی ہوئی لکڑیوں کے سرے چھپ جائیں۔

مہاوَر۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا سرخ رنگ جو لاکھ سے تیار کیا جاتا ہے۔

مہبَط۔ (ع۔ بالفتح و کسر سوم) مذکر۔ اترنے کی جگہ۔ (ادج) حرم کو لوٹنے خیمہ کے درمیان پہنچے۔ جو گھر تھا مہبط روح القدس وہاں پہنچے۔

مہت۔ (س۔ بفتح اول و دوم) ۱ صفت۔ بڑا جلیل القدر معزز۔ ماننے کے قابل ۲ مونث۔ بڑائی۔ بزرگی۔ لاڈ پیار

مہتاب

ناز۔ عزدر۔ (حقہ) یہ بیگم بڑی مہت والی ہے ۳ اردو میں مان مہت کی ترکیب سے بیشتر مستعمل ہے۔

مہتا۔ (ھ۔ بالفتح) مذکر ۱ سردار۔ گاؤں کا مقدم۔

مَہتاب۔ (ف۔ اصل میں تاب مہ تھا) مونث ۱ چاندنی۔ چاند کی روشنی ۲ مذکر۔ چاند۔ قمر۔ (برق) سب کو جو ہے نقاب وہ گلفام ہو گیا۔ مہتاب آفتاب لب بام ہو گیا ۳ مونث۔ ایک قسم کی آتشبازی (ع) مہتاب چھوٹتی ہے رُخ ماہتاب سے۔ مہتاب چھوٹنا۔ ہوائی اڑنے لگنا۔ (صبا) اُس آفتاب کا جو کبھی سامنا پڑا۔ مہتاب چھٹ گئی رُخ ماہ تام پر۔ مہتاب دُلھن۔ کنایۃً مہتاب۔ (ناسخ) عکس عارض سے ترے فرش زمیں ہے پُرنور۔ چاندنی بن گئی مہتاب دُلھن آج کی رات ۲ پیار سے نئی بیاہی عورتوں کیلئے مستعمل ہے۔ مہتاب کا کھیت کرنا۔ چاند اور چاندنی نکلنا (برق) یوں ترے رخ سے عیاں ہے ترے تن میں مہتاب کھیت جس طرح سے کرتا ہے چمن میں مہتاب۔ مہتابی۔ (ف) مونث۔ ایک قسم کی آتشبازی جسکے روشن کرنے سے چاندنی سی چھٹک جاتی ہے۔ (ناسخ) شعلۂ رخسار جاناں نے لگائی ہے جو آگ۔ ماہ تاباں آج مہتابی سے بدتر ہو گیا۔ (امانت) اک نظر دیکھے جو وہ چاند سے دونوں رخسار۔ چھوٹیں مہتابیاں اسے رشک قمر رُخ پہ ہزار ۲ کھڑکی۔ زنبقت۔ بادلہ۔ زری ۳ کھڑے دار بڑا اونچا چبوترا۔ وہ مکان جو کوٹھے کے زینے پر بناتے ہیں۔ (رند) کیا جلوہ ماہتاب کا مہتابیوں پہ ہے۔

مہتاری

یادش بخیر آج وہ رشکِ قمر نہیں ہے ایک قسم کا بڑا لیمو۔ جس کے پوست کا مربا بناتے ہیں ۲ ایک مختصر سی عمارت جو حوض کے کنارے چاندنی کی سیر کیواسطے بناتے ہیں۔ (قدر، کوئی مہتابی سے جلاتا تھا حضرت بندگی۔ کوئی کہتا تھا مبارک عید تکو چاند خاں۔ مہتاری۔ (ھ) مونث (ہندو عم) ماں۔ والدہ۔

مہتدی۔ (ع) صفت۔ راہ راست پانیوالا۔ مہتدی (ع) صفت۔ ہدایت کیا گیا۔ مہتر۔ دیکھو مہ۔ بالکسر مہتم (ع۔ بالضم و فتح سوم۔ عربی میں تبشدید میم تھا) صفت۔ غمگین ہونیوالا۔ ہمدردی کرنیوالا۔ مہتم باشان۔ صفت اہم ضروری۔

مہتمم۔ (ع۔ بالضم و فتح سوم و کسر میم بمعنی غمگیں۔ غمخوار) صفت۔ اہتمام کرنے والا۔ منتظم سربراہکار۔ یہ لفظ اس معنی میں ہندی ہے۔ (رشک) لکھے حور و ملک مہتمم بزم عروسی۔ مہتمم اخبار۔ مذکر۔ اخبار کا ایڈیٹر۔ اخبار کا منتظم۔ مہتمم بندوبست۔ مذکر۔ منصرم۔ بندوبست کے محکمہ کا سپرنٹنڈنٹ۔ مہتمم مطبع مذکر۔ چھاپہ خانہ کا منیجر مہتممی مونث۔ منیجری۔

مہتوں۔ (ھ) زمیندار کا پیشدست۔ مقدم۔

مہجور۔ (ع) صفت۔ جدا۔ چھوڑا گیا۔ فراق زدہ۔ مہجوری۔ مونث۔ فراق۔ جدائی۔ مفارقت۔ (فقرہ) ملازمت کا خواہاں دن رات رہتا ہوں مہجوری کے صدمے سہتا ہوں۔

مہر

مہد۔ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ گہوارہ۔ ہنڈولا۔ پالنا۔ مہد سے لحد تک۔ بچپن سے مرتے دم تک۔ مہد علیا۔ مونث۔ تغلیبًا بادشاہوں یا امرا کی بیگمات کے نام کے ساتھ استعمال کیا جاتا ہے۔ خاصکر اس پر جو ولی عہد کی ماں ہو۔

مہدی۔ (ع) صفت۔ راہنما۔ پیشوا۔ ہادی۔ رہبر۔ مذکر مسلمانوں کے بارھویں امام جن کا ظہور قرب قیامت میں ہوگا۔ انکو مہدی موعود بھی کہتے ہیں۔ مہذب۔ (ع بفتح حرف سوم مشدد) صفت شائستہ آراستہ۔ تہذیب یافتہ۔ ثقہ۔ خلیق۔ عیبوں سے پاک۔ پاک کیا گیا۔

مہر۔ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ وہ روپیہ یا جنس جو مسلمانوں کے نکاح کے وقت مرد کے ذمہ عورت کو دینی مقرر کی جاتی ہے کابین۔ حق زوجیت۔ (اسیر ساقی سے یہ پوچھتا ہے قاضی کیا مہر ہے دختر عنب کا۔ مہر باندھنا۔ مہر کے روپیہ کی تعداد مقرر کرنا۔ مہر بخشنا۔ حق زوجیت کا واجب الادا روپیہ معاف کرنا۔ مہر شرعی۔ مذکر۔ وہ مہر جو شرع محمدی کے مطابق مرد کے مقدور پر منحصر ہو۔ مہر فاطمہ۔ مذکر۔ حضرت بی بی فاطمہ رضی اللہ عنہا کا مہر چار سو مثقال چاندی کا تھا جس کی مقدار کل ڈیڑھ سو روپیہ کلدار ہوئے۔ چونکہ ایک مثقال ساڑھے چار ماشہ کا ہوتا ہے پس مہر قلیل پر اس کا اطلاق ہونے لگا۔ مہر مثل۔ مذکر۔ وہ مہر جو عورت کے باپ کے خاندان میں مروج ہو اور دیا جائے۔ مہر معجل۔ مذکر۔ وہ مہر جو نکاح کے ساتھ ہی خلوت سے پہلے ادا کیا جائے۔ مہر مؤجل۔ (ع) مذکر۔ وہ مہر جو بعد فوت ہونے

مہر

شوہر کے یا طلاق کے بعد واجب الادا جو۔ مہر نامہ۔ مذکر۔ وہ کاغذ جس پہ نکاح کے متعلق گواہیاں اور مہر کی تعداد لکھی جائے۔

مِہر:۔ ف۔ فارسی میں بالکسر بمعنی آفتاب اور سنسکرت میں بکسر اول و دوم بمعنی آفتاب ہے) مونث ۱ محبت۔ دوستی۔ الفت۔ پیار۔ شفقت۔ (صبا) عذاب حشر کہاں پرسش گناہ کہاں۔ ذرا جو مہر تری اے فلک جناب ہوئی ۲ رحم۔ مہربانی (بحر) خدا کی مہر ہے تیرے جمال پر اوئیت۔ سیاہ دانہ ہے تل حاجت پسند نہیں تا ترس۔ ۳ استا۔ الفت ۴ دری۔ ۵ مذکر۔ آفتاب۔ سورج۔ (برق) فرقت یار میں گھر بھکو ہوا ہے ظلمات۔ ایک دن مہر نہ ذرہ کے برابر چمکا ۵ مذکر۔ سال شمسی کا ساتواں مہینہ۔ جب آفتاب برج میزان میں ہوتا ہے۔ مہربان۔ (ف) صفت۔ شفقت کرنیوالا۔ پیار کرنے والا۔ دوست۔ مہربانِ من۔ (ف) میرے عنایت فرما۔ (رند) تکلیف اب نہ کیجئے گا مہربان من۔ تھم جائیگا تڑپ کے دل ناصبور آپ۔ بیشتر دوست کو بطور القاب لکھتے ہیں۔ مہربانگی۔ (عم) مونث۔ مہربانی۔ مہربانی (ف) مونث۔ شفقت۔ نوازش۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) مہربانی سے پیش آنا۔ اخلاق سے پیش آنا۔ اچھا برتاؤ کرنا۔ مہربانی نامہ۔ مذکر۔ دوست کا خط۔ مہرپرور۔ مہرورز۔ (ف دوسرے لفظ میں مہر کے بعد واؤ ہے) صفت۔ مہربان۔ مہلعت (ف) محبوب کی صفت میں مستعمل ہے۔ مہر کرنا۔ مہربانی کرنا۔ فضل کرنا۔ (اختر شاہ اودھی) کچھ مہر کرے جناب

مہر

باری۔ بلائے مُراد دل ہماری۔ مہر کی نظر۔ عنایت اور مہربانی کی نظر۔ (محسن) ایک نظر مہر کی مجھ پر ساقی۔ ماہرو آئینۂ پیکر ساقی۔ مہرگستر۔ (ف) صفت۔ کمال مہربانی کرنے والا۔ (محسن) رحمت کے روائے مہرگستر۔ گلگلو ن و لطیف صاف لبتر۔ مہرگیا۔ مہرگیاہ۔ (ف۔ بالکسر مونث) ایک گھاس کا نام اسکی جڑ چہرہ انسان کے شکل ہے۔ اسکی جڑ تسخیر کیواسطے لوگ اپنے پاس رکھتے ہیں۔ (غالب) پائے انگار پہ جب سے تجھے رحم آیا ہے۔ خارہ کو ترے ہم مہرگیا کہتے ہیں۔ (داغ) نرگس چشم کی تسخیر بعینہ جادو۔ خط عارض میں سراسر اثر مہرگیاہ۔ مہرگیتی افروز۔ (ف) مذکر آفتاب۔ مہرورز۔ (ف صفت۔ (کنایۃً) عاشق (اظم) راستبازوں کو نہ یوں داغ پہ داغ دھر دیتے تھے۔ مہرورز وں کو نہ یوں داغ جگر دیتے تھے۔ مہروش۔ (ف) کنایۃً حسین معشوق۔ (امیر) مہروش اور کہاں اس کی کمیں چھاؤں نہیں اسقدر جھوٹ کسی بات کا سر پاؤں نہیں۔

مُہر۔ (ف) مونث ۱ خاتم۔ انگوٹھی ۲ کسی چیز پہ کھدا ہوا نام۔ (رشک) ہستی اپنی اکیدن رشک فنا ہو جائے گی۔ مہر انگشت سلیماں سے جدا ہو جائے گی ۳ وہ نقش وحروف جو نگیں پر کندہ ہوں ۴ اشرفی۔ سونے کے ایک سکہ کا نام مُہر لگنا۔ مُہر کے حرفوں کا اچھی طرح نمایاں ہونا۔ (عاشق) لاکھ چاہوں پہ نقاہت سے نہیں اٹھتی مُہر۔ یار کی شرم سے کھلتی کبھی تحریر نہیں۔ مُہرانہ (ف مُہر+آنہ۔ معنی بدل جیسے جرمانہ) مذکر۔ وہ رقم جو کاغذ پہ مُہر کرینگے صلہ میں قاضی کو

مہر

دیتے ہیں۔ مہر بر لب۔ (ف) کنایہ ہے خاموشی سی مہر ٹوٹنا۔ لازم۔ مہر توڑنا۔ وہ لکھوٹا جس پر مہر کی گئی ہو۔ کسی چیز سے اُکھاڑنا۔ (آتش) حسن کے مُنھ کی نقاب اُلٹیں گے بہاران عشق۔ مُہر توڑیں گے جو کی ہے شربت دیدار پر۔ مُہر ثبت کرنا۔ مُہر لگانا۔ مُہر ثبت ہونا۔ لازم۔ (سودا) مہر ہیں ہزار داغ معاصی کی ثبت ہیں۔ راسخ مرے گناہوں کا محضر نبل میں ہے۔ مُہر خاص۔ مہر دستی۔ مونث۔ انگوٹھی کی مُہر مُہر خاموشی۔ مُہر سکوت۔ (ف) مونث۔ (کنایۃً) خاموشی۔ (مُنیر) نکلے نہ کبھی مُنھ سے خدا کرے مُہر سکوت قفل درِ خیر و شر ہے۔ (نواب مرزا شوق) دل کو تھی غم سے خود فراموشی۔ لگ گئی لب پہ مہر خاموشی۔ مُہردار۔ (ف) صفت۔ وہ شخص جسکی سپردگی میں سلاطین یا حکام کی مُہریں ہوں۔ (ذوق) مہرداروں میں ہے سرکار کے اصلی گوہر مُہر دہاں۔ مُہر دہن۔ (ف) مونث۔ کنایہ ہے خاموشی سے وہ چیز جو خاموشی کا باعث ہو۔ (محسن) خامشی مہر دہن در سخن ہے ششدر۔ مُہر سجدہ۔ (ف) مونث۔ دیکھو مہر نماز۔ مُہر سلیمان۔ مُہر سلیمانی۔ (ف) مونث۔ حضرت سلیمان علیہ السلام کی مُہر جس پر اسم کندہ تھا۔ اور اسی وجہ سے دیو۔ جن۔ پری وغیرہ تمام مخلوق اُنکے زیر فرمان تھی۔ (داغ) جنوں کے دست قدرت میں نہ کیونکر دل ہو انسان کا۔ کہ ہر ناخن نگینہ بنگیا مہر سلیماں کا۔ (مُنیر) نقش رنگ کے ہیں مسخر اہل عالم آجکل۔ اشرفی اس عہد میں

مہر

مُہر سلیمانی ہونی۔ مُہر شاہی۔ مونث۔ بادشاہی مُہر۔ مُہر قرآن پر کرنا۔ دیکھو قران۔ مُہر کرنا۔ مُہر لگانا۔ کاغذ پر چھاپ لگانا۔ مُہر چسپاں کرنا۔ مُہر پر سیاہی لگاکر کاغذ پر چھاپنا یا مہر کو لکھوٹے پر جماکر نقش کر دینا۔ (ذوق) مُہر وہ کرتا ہے تمامے پر مجھے آئے ہے رشک۔ ہائے یوں چوسے لعاب اُسکے دہن کا کاغذ۔ سر بند کرنا۔ بند کرنا۔ تصدیق کرنا۔ گواہی کرنا۔ (راسخ) مُہر کی آنکھ نے اُس چہرہ یکتائی پر۔ حسن خط نے خطِ طغرا میں گواہی کر دی۔ مہر کروالینا۔ تصدیق کرانا۔ (ذوق) ہم تمھارے غلام ہیں صاحب۔ مہر کروالو ہم سے لکھ والو۔ مُہر کن۔ (ف) کن بالفتح۔ صفت۔ مہر کھودنے والا۔ حکاک۔ مہر کھدنا۔ تانبے یا پیتل پر کسیکے نام کا کندہ ہونا۔ (ناسخ) قبر بھی کھدرہی ہے مہر کے ساتھ۔ آپ خوش ہو گئے خطاب ملا۔ مُہر لب۔ (ف) کنایہ ہے سکوت سے۔ (داغ) گو مُہر لب ہے حکم ترا اس کا کیا علاج۔ دل بولتا ہے خود بخود آگاہِ راز کا۔ مُہر نامہ۔ (ف) مذکر۔ وہ مُہر جو اعتبار کیواسطے کاغذ کی پیشانی پر کر دیتے ہیں۔ مُہر نبوت۔ (ف) مونث۔ وہ نقش مبارک جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دونوں مونڈھوں کے درمیان تھا۔ مہر نماز (ف) مونث۔ سجدہ گاہ۔ (غالب) صومعہ میں اسے ٹھیرائیے گر مہر نماز۔ میکدے میں اسے خشت خم صہبا کیجئے۔ مُہر ہو جانا۔ تصدیق ہو جانا۔ مُہری۔ (ف) صفت۔ مہر سے منسوب۔ دخلی۔ مہر کیا ہوا۔ مستند۔ (مُنیر) نظارے کے عوض دل پر داغ نذر ہے۔ مُہری رسید لیجئے حظِ نگاہ کی۔ مہرہ کیا ہوا۔ گھوٹا ہوا۔ مُہریں لیٹیں کوئلوں پر مُہر۔ مثل اس

مہرا

محل پر بولتے ہیں جہاں بیموقع روپیہ لٹایا جائے اور موقع کی جگہ بخل کیا جائے۔

مُہرا۔ (ھ۔ بالضم) مذکر۔ سامنا۔ آگا۔ (محصنات) زنانخانے میں ہوکر جانا چاہتے تو پہلے مُہرے پر گھر والی تھی؟ نشانہ زد۔ (داغ) ایک مُہرے میں اُڑا دے وہ اُسے صورت کاہ۔ گر مقابل میں ترے فیل کے ہو کوہ حدید۔ مہرا آنا۔ آوازہ کسنا۔ طنز کی بات کہنا۔ (مصحفی) ششدر رہوں کہ ہے مہر بن کی سی خموشی۔ مُہرا بھی کبھی وہ مہ انور نہیں آتا۔ (بحر) ابھی سیکھیں وہ ظرافت انھیں کیا آتا ہے۔ تاڑ میں آئے تو کس کس پہ نہ مُہرا آئے۔ مُہرا دبانا۔ مُہرا روکنا۔ سامنا روکنا سدراہ ہونا۔ (منیر) دل غمناک کو ہوتا ہے ترے خط سے سرور۔ روکتا ہے سیہ رنج کا مُہرا کاغذ۔ مُہرے پر رکھنا۔ زد پر رکھنا۔ نشانے پر رکھنا۔ سامنے رکھنا۔

مُہرا۔ (ھ۔ بالفتح) مذکر۔ کہار۔ کہار جو کہاروں کا افسر ہو۔ (انشا) میری ڈولی میں لگا دیجو مہرا پرہ۔ (ھ۔ بالکسر) مذکر۔ زنانہ۔ وہ شخص جو زنانی بولی بولے۔ اور زنانہ لباس پہنے۔

مُہرّا۔ (ع۔ بضم اول و فتح دوم و فتح سوم مشدد) صفت۔ وہ شے جو پانی میں آگ کی گرمی سے پک کر لائم ہو جائے مہرارو۔ (ھ) مونث۔ (ہندو۔ عو) عورت۔ استری۔ جورو۔

مُہرہ۔ (ر۔ بالضم) مذکر۔ کاغذ اور کپڑے کے گھوٹنے کا آلہ۔ ۲ شطرنج کا مہرہ۔ پیلا۔ گھوڑا۔ وزیر۔ بادشاہ۔ رخ۔ پیادہ۔ جنسے شطرنج کھیلتے ہیں۔ (ذوق) مشتری بھی تری شطرنج کا اک

مہرہ

مہرہ ہے۔ آفتاب ایک ترے گنجفے کا گرد ہے ورق یہ کوڑی سیپ۔ صدف ۳ ایک قسم کا مشہور پتھر جس سے سانپ کا زہر دور کرتے ہیں۔ (ذوق) نیش کی جانوش ہو دنبالۂ زنبور میں۔ کام میں افعی کی ہو مہرہ بجائے آبلہ ۵ سانپ کا من۔ (منیر) گیسوئے سیہ فام سے چمکا گھر گوش۔ گویا دہن مار سے مہرہ نکل آیا؟ گردن اور پیٹھ کی ہڈیوں کا ٹکڑا۔ (ذوق) تیر انیزہ ہے وہ طائر کہ عوض دانے کے۔ مہرہ پشت سے دشمن کے ہے چنتا گوہر؟ لہاروں۔ ستاروں کا ہتوڑا۔ (کنایۃ) ہتوڑا جو چھوٹا ہو کاریگروں کے زر کا کام دے۔ مہرہ باز (ف) صفت۔ شعبدہ باز۔ عیار۔ مہرہ بازی (ف) امونث۔ شعبدہ بازی۔ مہرہ کرنا۔ پاش کرنا۔ چکنانا۔ مہرہ لاجورد کا مذکر۔ (کنایۃ) آسمان۔ مہرہ لینا۔ پیش پیش ہونا کی جگہ۔ (جانفاصب) ہو جو سوار باؤ کے گھوڑے پہ اسقدر۔ مہرہ لیا لڑائی کا ہے کس بساط پر۔ مُہرہ مار۔ (ف) مذکر۔ وہ پتھر کا ٹکڑا جسکے ذریعہ سے سانپ کا زہر دفع کرتے ہیں۔ یہ مہرہ جہاں سانپ کے کاٹے کا زخم ہوتا ہے چپک جاتا ہے۔ جب کل زہر جذب کر لیتا ہے خود گر پڑتا ہے (ذوق) افعی زلف کے کاٹے کو ہے جوں مُہرۂ مار۔ گوش خوباں میں تہ زلف سمن ساگوہر۔ مہرۂ نماز۔ (ف) مذکر۔ خاک شفا کا قرص ہوتا ہے۔ جسے بعض شیعہ نماز میں سجدے کی جگہ رکھتے ہیں۔ مُہرے کی وصلی۔ وہ وصلی جسپر بڑی کوڑی یا شیشے کے گول چکنے آلے سے گھوٹ دیا گیا ہو (آتش) مہرے کی وصلی سے تھا وہ صفحۂ رو بسکہ صاف قطعۂ استاد چار ابرو نظر آیا مجھے۔

مہری

مَہری - (ھ - بالفتح) مونث - کہاری -

مُہری - صحیح موری ہے - دیکھو موری - مَہزوم - (ع) صفت - شکست دیا گیا - شکست پایا ہوا -

مہک - (ھ میں بالفتح و بفتح اول و کسر دوم ہے اردو میں بفتح اول و دوم مستعمل ہے) مونث - خوشبو - پھولوں کی تیز بو - باس - (رنما) آئی ہے بہار غنچے چٹکے - کیا پھولوں کی بو مہک رہی ہے - بک جھک فانیے ہیں - (امیر) ہو مزہ وصل کا کیا ہوش اڑا دیتی ہے - بھینی بھینی مہک اے یار ترے ہاروں کی - مہک آنا - خوشبو آنا - لپٹ آنا - (شرف) میرے ارمانوں میں آتی ہے مہک اس گل کی - یوسف ہے انھیں خوابوں کی تعبیروں میں - مہکانا - (ھ - بالفتح) معطر کرنا - خوشبو پھیلانا - مہک جانا - معطر ہو جانا - خوشبو میں بس جانا - مہکنا - (ھ بفتحاول و دوم) خوشبو پھیلنا - معطر ہونا - خوشبو میں بسنا - خوشبو دینا - (عاشق) تماشا گاہ وحشت ہو گیا سودائے کاکل میں - چمن پھولا ہے داغِ جسم سے جنگل مہکتا ہے - (چلکنا دمکنا قافیہ ہیں) انھیکلا - (ھ) معطر - خوشبودار - مہکتا ہوا -

مُہلت - (ع - ویر - وقفہ - ڈھیل) مونث - فرصت - (میر) دنیا میں مثل کاغذ آتش زدہ ہیں لوگ - مہلت ہزار ہاتھوں کو اک اک نظر کی ہے - مہلت دینا - فرصت دینا - موقع دینا - اجازت دینا - مہلت مانگنا - فرصت مانگنا - (ناسخ) یہ تڑپنے میں مزہ مجھکو ملا ہے

مہماں

بعد ذبح - موت سے ملتی تو اور اک دم کی مہلت مانگتا - مہلت ملنا - فرصت ملنا - چھٹی ملنا - وقت ملنا - موقع ملنا -

مُہلک - (ع - بالضم و کسر سوم) صفت - قاتل - مار ڈالنے والا - ضرر رساں - مُہلک بیماری - مونث - ہلاک کر ڈالنے والا مرض - خطرناک بیماری -

مُہلکہ - (ع - بالفتح و فتح سوم و چہارم) - مذکر - ہلاکت کی جگہ - (حقرہ) سخت مہلکہ پیش آیا تھا -

مہم - (ع - بضم اول و کسر دوم و سکون سوم مشدد) فارسی اور اردو میں تنہا بغیر تشدید مستعمل ہے - ہم - سنج واندوہ مُہم - غم و اندوہ میں ڈالنے والا - مونث - (مجازاً) بڑا کام - معرکہ کا کام - مشکل کام - ضروری کام - جنگ - لڑائی (برق) اجل سے مہم غم کی سر ہو گئی - سر شام اپنی سحر ہو گئی

مُہم جیتنا - سخت یا مشکل کام کو سر انجام دینا - لڑائی فتح کرنا - مُہم سر کرنا - لڑائی فتح کرنا - نہایت سخت اور دشوار کام کو آسان کر لینا - معرکہ جیتنا - (ناسخ) خوب سانڈارہ قاتل نے تہ خنجر کیا - سر دیا لیکن مہم معشوقی کو سر کیا -

مُہم سر ہونا - لازم - مُہمات - (ع) مونث - مُہمّہ کی جمع - بڑے بڑے کام - مُہمیں - لڑائیاں - جنگیں -

مَہما اگر مگر - (ع - مہما - حرف شرط - اگر مگر - صیغہ ماضی اصل میں نون کو فتحہ ہے لیکن فارسیوں نے بسکون استعمال کیا ہے) تا وقتیکہ ممکن ہو -

مہمان - (ف یہ لفظ مرکب ہے مہ بمعنی بزرگ اور مان بمعنی

مہماں

مانند سے۔ ہندی میں بھی تعظیم و توقیر ہے۔ مذکر۔ وہ غیر شخص جو کسی کے گھر آکر اترے۔ ضیافت میں آنے والا۔ (داغ) ہو چکا عیش کا جلسہ تو مجھے خط پہونچا۔ آپ کی طرح سے مہماں بلائے کوئی۔ مہماں آنا۔ بطور مہمان کے آنا۔ (آتش) موت کو سمجھے رہیں گبر و مسلماں آئی۔ روح قالب میں ہے دو روز کی مہماں آئی۔ مہماں بلانا۔ چند روز کے لئے بلانا۔ (راسخ) مہماں بلاؤ نگا میں شب ہجر حشر کو۔ مصروف ہوں تصور رخسار یار میں۔ مہماں پرور۔ مہماں نواز۔ (ف) صفت۔ مہماں کی خاطر مدارات کرنیوالا۔ مہمان پروری۔ مہماں نوازی۔ (ف) مونث۔ مہماں کی آؤ بھگت کرنا۔ مہمان جانا کسی کے گھر بلایا ہوا جانا۔ (ناسخ) کتنے روزوں سے غم نہیں کھایا۔ اسکے گھر آج میہماں جاؤں۔ مہمان خانہ۔ (ف) مذکر۔ مسافر خانہ۔ مہانسرا۔ مہمان داخل۔ صفت۔ (عو) بطور مہماں۔ (مخصنات) پہلے تو اکثر سسکے میں رہتی تھی۔ چوتھے پانچویں مہمان داخل سسرال آگئی تو آگئی۔ مہمانداری (ف) صفت۔ میزبانی۔ مہمان بلانے والا۔ وہ شخص جو مہمانوں کی آؤ بھگت پر متعین ہو۔ مہمانداری۔ مونث۔ مہماں نوازی دعوت۔ ضیافت۔ دیکھو نوشجان ہونا میں رند کا شعر۔ مہمان رکھنا۔ ٹھیرانا۔ دعوت کرنا۔ ضیافت کرنا۔ کسیکو عارضی طور پر اپنے یہاں مقیم رکھنا۔ (ذوق) نہ کسی خوبی و زشتی سے غرض آئینہ وار۔ گھر میں مہماں جسے اہل صفا نے رکھا۔ مہمان رہنا۔ عارضی طور پر کسیکے گھر رہنا۔ (ناسخ) روز روشن تیرہ بختی سے نہ دیکھا عمر بھر۔ شب کی شب گویا میں اس محفل

مہموز

میں مہماں رہگیا۔ مہانسرا۔ (ف) مذکر۔ مسافر خانہ۔ ہوٹل۔ اکثر شہر دینا۔ روزگار۔ مہماں عزیز۔ ذی عزت مہماں۔ مہمان فضیلتی وہ شخص جو مہماں کے ساتھ میزبان کے یہاں جائے۔ (شعور) غم بھی مہمان طینلی ہو گیا۔ میرے گھر میں فاقہ کی دعوت ہوئی۔ مہمان کرنا۔ کسیکو اپنے یہاں عارضی طور پر مقیم کرکے خاطر مدارات کرنا۔ (غالب) مدت ہوئی ہے یار کو مہماں کئے ہوئے۔ جوش قدح سے بزم چراغاں کئے ہوئے مہماں نواز۔ (ف) صفت۔ مہمانوں کی خاطر تواضع کرنیوالا۔ مسافر نواز۔ مہماں نوازی۔ (ف) مونث۔ مسافر پروری۔ مہمانوں کی خاطر تواضع۔ مہمان ہونا۔ عارضی طور پر کسیکے گھر رہنا۔ (ناسخ) ارمغاں داغ سودا لیچلے سوئے وطن۔ دو دن اس وحشت سرا میں ہم بھی مہماں ہو گئے۔ مہمانی (ف) مونث۔ دعوت تواضع۔ مہمانداری۔ مہماں نوازی مہمانی کرنا۔ مہمان بلانا۔ دعوت کرنا۔ ضیافت کرنا۔ کسیکو کھانا کھلانا۔ (آتش) دل برشتہ ہوا جو شل کباب۔ میں نے ترکوں کی میہمانی کی۔

مہمل۔ (ع۔ بیکار۔ بیمعنی۔ بیہودہ لفظ) صفت۔ بیکار۔ نکما۔ زائد بے معنی۔ بیہودہ۔ لغو۔ (جانصاحب) سخت مہمل بھاڑ میں عقل۔ اسکی پتھر۔ پھوڑ کے سر کو موا مر گیا فرہاد عبث۔ مہملات (ع) مذکر۔ بیہودگیاں۔ مہملہ (ع) صفت۔ وہ حرف جسپر نقطہ نہ ہو۔ غیر منقوطہ۔

مہموز۔ (ع۔ لغوی معنی عیب دار۔ معیوب۔ مذکر۔ عربی کا وہ کلمہ جس کے اصلی حرفوں میں سے ایک ہمزہ ہو۔

مہوم

مَہُوم۔ (ع) صفت۔ (اندوہگیں۔

مہینہ۔ (ع) میں بالکسر و یائے مجہول تھا۔ فارسی بالفتح بولتے ہیں تذکیر و تانیث مختلف فیہ۔ لوہے کا کانٹا جو سوار ہلانے کی ایڑی پر لگا ہوتا ہے (اور اس سے گھوڑے کو ایڑ دیتے ہیں (ذوق) ذوق صحرائے جنوں میں ہو گیا ہے گرد باد۔ تو سن وحشت کو یہیں مہمیز خاروں کے لگے۔ مہمیز کرنا۔ ایڑ لگانا۔ گھوڑے کو چلانا۔ کوڑا کرنا۔ (اوج) بڑھا نہ پھر کوئی لشکر سے جب برائے سپتینز جری نے جانب دریا کیا فرس مہمیز (نواب مرزا شوق) یہ کہکر جو گھوڑے کو مہمیز کی۔ فرس نے ہوا کی طرح تیزی کی۔

مَہنا۔ (اس بالکسر معنی طعنہ ہے) اردو میں بول چال میں بالفتح ہے) مذکر۔ (عو) طعنہ۔ تشنیع۔ سرزنش۔ طنز۔ اردو میں بیشتر طعنہ مہنا کی ترکیب سے مستعمل ہے۔ مَہنا مت۔ مونث۔ رونا۔ پیٹنا۔ تڑپنا۔ لبلانا۔ (فقرہ) بیگم صاحب نے بہت کچھ مہنا مت مچائی تھی۔

مُہنال (ہندی میں مُنھ نال۔ ایران میں بُن نال۔ سَر نال مونث۔ وہ پیتل۔ چاندی خواہ جست کی نلی جو حقہ کی نے کے آگے لگاتے ہیں۔ (رشک) جب دوڑ کے تم ہونٹوں میں لیلو نے قلیاں۔ یاقوت سے یہ جست کی مُہنال بدلوائے۔

مُہنت۔ (س) مذکر۔ جوگی۔ تکیہ دار۔ فقیروں کا سردار۔ گسائیں۔ بہت موٹا آدمی۔ موٹا پھپس۔ (کنایۃً) اس شخص پر بھی اطلاق کرتے ہیں۔ جو خاک میں اٹا ہوا ہو اور

مہورت

برہنہ ہو۔ ع۔ کیا شرح خاکساریٔ دل کیجئے ہوس۔ جیتے جی یہ مہنت تو مٹی میں مل گیا۔ مہنتائی۔ (ھ) مونث۔ مہنت کا کام۔ تکیہ داری۔

مہنّد۔ (ع) صفت۔ وہ لفظ جسکی اصل کسی دوسری زبان میں پائی جاتی ہو اور فصحائے اردو نے کوئی تصرف لفظی یا معنوی کرکے اسکو نظم یا نثر میں استعمال کیا ہو۔ جیسے پاک۔ کہ لغت میں اضطراب اور بیقراری کے معنی میں ہے اور اردو میں گرمجوشی اور فرط ارتباط کے معنی میں مستعمل ہو گیا۔ ہندی تلوار۔

مُہندِس۔ (ع) اقلیدس کا ماہر۔ اشکال ہندسہ کا عالم۔ ہجو تشبیہ۔ مُنجّم۔ مہندسِ فلک۔ (ف) مذکر۔ (کنایۃً) ستارہ زحل۔ منجّم۔

مُہنگا۔ دیکھو مہنگا۔ مہندی۔ دیکھو منھدی۔

مُہنی۔ (ھ) دیکھو موہنی۔ خوبصورت۔ جادو جس سے کسیکو قابو میں کرلیں۔ (سحر) آگے اس طرح بدن میں کبھی بو باس نہ تھی۔ مُنی کہتے ہیں جسے آگے ترے پاس نہ تھی۔

مہوا۔ (ھ۔ میں مَوا بھی ہے) مذکر۔ ایک درخت کا نام جس کے پھولوں کو کھاتے پھولوں کی شراب اور بچوں کا تیل نکالتے ہیں۔ (آتش) مے ہمیے غریبوں نے نہ پی سکڑوں مہوے۔ اس تابش خورشید کی تاثیر سے ٹپکے۔ مہوا ٹپکنا۔ مہوے کے پھولوں کا متواتر گرنا۔

مَہُوا۔ ایک مقام کا نام۔ یہاں کے پان مشہور ہیں۔

مَہورت۔ (ھ) مونث۔ کسی کام کے کرنے کا ستاروں

مہوس — مہینا

کی چال کے موافق مناسب وقت۔ (ابن الوقت) آپ چاہیں آج رات کو چل کر وہیں آرام کریں دن بھی اچھا ہے مہورت بھی اچھی ہے۔ مہورت دیکھنا۔ کسی کام کیواسطے ستاروں کی چال کے موافق وقت دیکھنا۔ مہورت کرنا۔ (ہندو) کسی کام کا اچھی ساعت میں آغاز کرنا۔

مُہوس ۔ (اردو) مذکر۔ کیمیاگر۔ سونا چاندی بنانیوالا۔ یہ لفظ عربی فارسی لغات میں نہیں ہے۔ مہوسی۔ مونث۔ کیمیاگری۔

مَہوک ۔ (ھ۔ ہندی میں مہوکھا تھا) مذکر۔ ایک پرند کا نام

مہی ۔ (س مخفف متھی کا یعنی متھا ہوا) مونث۔ (ہندو) چھاچھ۔

مُہیّا ۔ (ع) صفت۔ آمادہ۔ تیار۔ موجود۔ لیس۔ حاضر (کرنا ہونا کے ساتھ)

مُہیب ۔ (ع۔ بفتح اول صحیح و بضم اول غلط) صفت۔ خوفناک۔ خطرناک۔ بھیانک۔ ڈراؤنا۔ وہ جس سے لوگ ڈریں۔

مَہیرو ۔ (ھ۔ بالفتح و فتح سوم) مذکر۔ گھی کا میل۔ مہیری (ھ۔ مہی۔ متھا ہوا دہی) مونث۔ چھاچھ میں پکایا ہوا باجرا وغیرہ۔ میدہ اور تخم مرغ کی سفیدی کو دودھ میں پکا کر کچی پھنسی پر مالش کرتے ہیں۔ اس سے پھنسی جلد پک کر ٹوٹ جاتی ہے اور اسکو مہیری کہتے ہیں۔

مہیش مہیشور ۔ (س) مذکر۔ شیوجی کا نام ہلاک کرنے والا دیوتا۔

مَہیلا ۔ (ھ) مذکر۔ گھوڑوں کے لئے ابلے ہوئے موٹھ کے دانے جس میں گڑ وغیرہ بھی ڈالتے ہیں۔ تشبیہاً۔ نہایت بے مزہ کھانا۔

مَہیُن ۔ (ھ) صفت۔ باریک۔ پتلا۔ نازک۔ مہین آواز۔ مونث۔ باریک آواز۔ آواز جو بھاری نہ ہو۔ مہین کپڑا۔ باریک کپڑا۔

مہین ۔ بروزن نہیں۔ میں ہی کا مخفف۔ (شوق قدوائی) رہوں سرخرو حشر کے دن مہیں۔ نہ سہی ان جنتیوں تو زہر نہیں۔ دیکھو میں ہی

مہینا ۔ مہینہ (یہ لفظ غالباً مخفف ماہانہ کا ہے) مذکر۔ ماہ تیس یا اس سے کم و بیش دن کا عرصہ۔ سال کا بارھواں حصہ۔ (ناسخ) خوش بہت ہوتے ہیں ناداں ماہ نو کو دیکھکر اک مہینہ عمر کا ہوتا ہے کم ہر ماہ میں۔ وہ رقم جو ہر مہینہ کے بعد ملازم کو ملتی ہے۔ ماہواری تنخواہ۔ مشاہرہ۔ مہینہ بھاری ہونا۔ (عو) مہینہ منحوس ہونا کی جگہ۔ (رنگین) ہو گیا چاک جگر کا مجھے سینا بھاری۔ دشمنوں پہ ہے مرے اب کے مہینا بھاری۔ مہینا بھر۔ تمام مہینے تک۔ مہینا چڑھنا۔ مہینے کی تنخواہ کا روپیہ چڑھنا۔ (عو) حیض کے دن ٹل جانا۔ معمول کے دن گزر جانا۔ مہینے سے ہونا۔ (ہندو) (عو) حیض سے ہونا۔ کپڑوں سے ہونا۔ ایام سے ہونا۔ مہینے کے مہینے۔ ماہوار۔ ہر تیس دن کے بعد۔ چاند کے چاند۔

مئی

مئی - بروزن خفی (انگ میں ہے تھا) مذکر - سال انگریزی کے پانچویں مہینہ کا نام جو اکتیس دن کا ہوتا ہے -

مے - (ف) مونث - شراب - (امیر) انگور میں تھی یہ می پانی کی چار بوندیں - جس دن سے کھینچ گئی ہے تلوار ہوگئی ہے مے آتشیں - (ف) مونث - سرخ رنگ شراب - (امیر) عالم میں کوئی دختر رز ساحیں نہیں - شیشے میں اک پری ہے مے آتشیں نہیں - مے آشام - (ف) صفت - شرابی شراب پینے والا - مے آنا - مے آشام - شراب پینا - مے آنا - لازم - (داغ) ادھر اڑتی ہے مے گھلتی ہے انیوں بھنگ گھٹتی ہے - ادھر پینے کی شرطیں ہو رہی ہیں نشہ بازوں میں - مے انگوری (ف) مونث - انگوری شراب - مے پرتگال - (ف) مونث - ایک قسم کی شراب جو پرتگال میں بنائی جاتی ہے - مے پرست - (ف) صفت - شراب کا عاشق - شرابی - مے پرستی - (ف) مے نوشی - شراب خواری - (امیر) بہار آئی ہے ساقی عام فیض ہی پر ستی ہے - در دیوار سے اس دور میں مستی برستی ہے میخانہ - میکدہ - (ف) مذکر - شراب خانہ - شراب کینے اور بیٹھ کر پینے کی جگہ - (امیر) جب دیکھتے ہیں ابر سیہ کہتے ہیں ہم مست - جاتا ہے یہ اڑتا ہوا میخانہ کسی کا - (سالک) کیا محتسب کو رند - لگا گا راہ پر - یوں میکدہ کبھی رمضاں میں کھلا نہ تھا - میخوار - (ف) صفت شرابی - بادہ پرست شراب خوار - میخواری - (ف) مونث - شراب نوشی شراب خواری - میخوش - (ف) صفت - کھٹا مزہ جسمیں شیرینی بھی ہو - انار جو کھٹ مٹھا ہو - مے ڈھلنا - شراب کا بوتل سے

مے

نکالا جانا - (امیر) بوتلوں سے رات دن ڈھلتی ہے مے یہ نئی بیلی نئی برسات ہے - مے شیراز - مے شیرازی - (ف) مونث - شراب شیراز کی - فی الحقیقت شراب کو شیراز کے ساتھ کوئی خصوصیت نہیں ہے - لیکن شیراز کا شیشہ مشہور ہے اور اسوجہ سے شیراز کی شراب مشہور ہوگئی - مے طہور - (ف) مونث - پاک شراب - بہشت کی شراب (صبا) مے طہور مجھے واعظو خدا دیگا - وہ جانتا ہے کہ رند شراب خوار ہوں میں - میفروش - (ف) صفت - شراب بیچنے والا - کلال - میفروشی - (ف) مونث - شراب بیچنا - مے کافور (ف) مونث - شراب جسمیں حرارت گھٹانے کے لئے کافور ملا دیتے ہیں - میکدہ - (ف) مذکر - میخانہ - میکدے والی - (کنایۃً) شراب سے شوق بدلی میں لطف آجاتا - کہیں ملتی جو میکدے والی - میکش - (ف) مذکر - میخوار - (امیر) مجلس وعظ میں جب بیٹھتے ہیں ہم میکش دختر رز کو بھی پہلو میں بٹھا لیتے ہیں - میکشی - (ف) میخواری - میگسار - (ف) صفت - میخوار - میگساری (ف) مونث شراب خواری - (اختر شاہ اودھی) ہے آج تو لطف بادہ خواری - تیار ہو بزم میگساری - میگوں - (ف) صفت شراب کے رنگ کا - سرخ - لال - (امیر) چشم میگوں نظر آجائے تو اڑ جائیں ہوش - مے ناب (ف) مونث شراب خالص - مینوش - (ف) صفت - بادہ خوار شرابی شراب پینے والا - (جلیل) آجتک مینوش آنکھوں سے لگاتے ہیں اسے - توبہ ٹوٹی تھی مری جس ٹوٹے پھوٹے

میا

جام سے۔ مے وصل۔ مئے وصلت۔ کنایہ ہے مباشرت سے۔ (امیر) مئے وصلت کے چلے بسکہ پیاپے ساغر۔ دین و دنیا کی نہ باقی رہی دونوں کو خبر۔

مَیّا۔ (ھ) مونث۔ (عو) ماں کی تصغیر۔ اماں۔

مِیّان (ف۔ اردو میں بر وزن کان و دھیان دونوں طرح مستعمل ہے۔ (ناسخ) بے تصور مجھکو ہر دم ابر دئے خمدار کا۔ دل نہیں گویا بغل میں میان ہے تلوار کا۔ (بحر) پھر کوئی کاٹ دار سخن میں نہ منھ چڑھے۔ تیغ زباں رہے جو دہن کے میان میں۔) مذکر۔ ا نیام۔ تلوار یا اور کوئی سلاح رکھنے کا غلاف۔ (ناسخ) پانی بھر آتا ہے یاں قاتل دہانِ زخم میں۔ میان لے لیتا ہے جب منھ میں زباں تلوار کی۔ ۲ کسی چیز کا وسط۔ جیسے میان مجلس۔ میان۔ باغ۔ (اوج) دنبالہ تک کبھی یہ جگر میں اتر گئی۔ موے کمر کی طرح میان کم گئی۔ میان بالا۔ میان قد۔ (ف) صفت۔ مرد متوسط قامت میان تہ۔ مونث۔ بیچ کی تہ جو ابرے اور استر کے درمیان دیتے ہیں۔ میان تہی۔ مونث۔ وہ بستر جسکے ابرے استر کے بیچ میں روئی کی تہ ہو۔ میان دوآب۔ (ت) مذکر۔ وہ حصہ زمین کا جو دو دریاؤں کے بیچ میں ہو۔ میان سے باہر ہونا۔ ا تلوار کا غلاف سے نکل آنا۔ (کنایۃً) غصہ کے مارے آپے سے باہر ہونا۔ میان سے کھینچنا۔ میان سے لینا۔ میان سے نکال لینا۔ (تلوار کے لئے مارنے کے لئے) تلوار غلاف سے باہر کر لینا۔ (میر) دیکھیں ایک دو دم میں کیونکر تیغ ہو اسکی بلند۔ گرچہ

میاں

اس سفاک نے ہے میاں سے کھینچی ابھی۔ (بحر) ملک گیری پر اگر میاں سے جاناں لیتا۔ مورچہ تیغ کا اقلیم سلیماں لیتا۔ میان میں کرنا۔ (تلوار کے لئے) غلاف میں بند کرنا۔ لڑائی سے باز آنا۔

میاں (میراں بمعنی سردار کا مخفف) مذکر۔ ا شوہر۔ خاوند (مراۃ العروس) کوئی بہو ایسی نہ ہوگی جس کا میاں کما دھو اور وہ ساس نندوں میں رہنا پسند کرے۔ ۲ صاحب جناب کی جگہ۔ ایک کلمہ ہے جس سے برابر والوں یا اپنے سے کم مرتبہ شخص کو خطاب کرتے ہیں۔ (امیر) مجھکو گلیوں میں جو دیکھا چھیڑ کر کہنے لگے۔ کیوں میاں کیا ڈھونڈتے پھرتے ہو کیا جاتا رہا۔ (آتش) دہن میں آپکے بے شبہ مجھکو حجت ہے۔ کمر کا بھید جو پوچھو میاں نہیں معلوم۔ اب اس معنی میں نظم میں متروک ہے۔ ۳ تعظیماً ہر شخص کو میاں کہتے ہیں۔ ۴ ملازم اور لونڈی غلام آقا کو میاں کہتے ہیں۔ ۵ تعجبات میں اطفال باپ کو میاں کہتے ہیں۔ ۶ خواجہ سرا کو بھی میاں کہتے ہیں۔ ۷ ایک کلمہ ہے جو شاعروں کے تخلص پر تعظیم کے لئے لاتے ہیں۔ جیسے میاں بحر آنسو بہانے سے حاصل۔ ۸ یہ لفظ تعظیم۔ تحقیر اور تمسخر سے جناب کی جگہ مستعمل ہے اور اس طرح اکثر بول جاتے ہیں۔ کہ ہی ملفوظ نہیں ہوتی۔ (میر) فقیرانہ آئے صدا کر چلے۔ کہ میاں خوش رہو ہم دعا کر چلے۔ ۹ کبھی یہ لفظ نام کے پہلے بھی آتا ہے۔ ۱۰ طوق و زنجیر اس کا گہنا ہے۔ میاں مجنوں نے اسکو پہنا ہے۔ میاں آدمی۔ مذکر۔ بھلا مانس۔ نیک آدمی۔ میاں بھائی

میانہ

مذکر۔ کلمہ محبت جس سے کسی برابر والے کو یا چھوٹے کو سمجھاتے وقت خطاب کرتے ہیں ۲ (کنایۃً) مسلمان۔ میاں بیوی زن و شوہر۔ میاں بیوی راضی کیا کرے گا قاضی۔ (ھ) مثل جب آپس میں اتفاق ہو تو دوسرا کس طرح دخل در معقولات کر سکتا ہے۔ میانجی (فارسی میں بمعانی قاصد و رسول و باندان ہے) مذکر۔ کتب پڑھانیوالا مدرس۔ (توبتہ النصوح) آخر خود میانجی تشریف لائے اور میں نے جی مضبوط کر کے اُنسے صاف کہدیا کہ مجھکو پڑھنا منظور نہیں۔ میانجی گیری۔ (عم) مونث۔ کتب پڑھانے کی نوکری۔ یا پیشہ۔ میاں صاحب مذکر۔ احضرت سلامت۔ جنابعالی تعظیماً در و نشیوں کیواسطے بھی مستعمل ہے میاں کی جوتی میاں کا سر۔ (مثل) اپنے ہاتھوں لاچار ہو گیا میاں مٹھو۔ مذکر۔ میٹھی میٹھی باتیں کرنیوالا۔ پیارے توتے کو کہتے ہیں ۲ جانور۔ سادہ لوح۔ بھولا بھالا۔ دیکھو اپنے منہ میاں مٹھو۔

میانہ۔ (ف بکسر اول) صفت۔ درمیان۔ بیچ۔ وسط متوسط درجہ کا منجھلا ۲ اردو۔ مذکر۔ ایک قسم کی پالکی۔ محافہ معنی نمبر ۲ میں یائے مخلوط التلفظ سے بولا جاتا ہے۔ میانہ رَو (ف) صفت۔ وہ جو افعال اور اقوال میں متوسط ہو۔ میانہ رَوی۔ (ف) مونث۔ اعتدال۔ کفایت شعاری اوسط درجہ کی روش۔ میانہ قد۔ (ف) صفت وہ جس کا قد متوسط ہو نہ دراز نہ کوتاہ۔ میانہ گیر۔ (ف) صفت۔ وہ شخص جو افراط اور تفریط سے دور رہے۔ میانی مونث۔ (یائے لفظی) وہ کپڑا جسکو پائجامہ کے دونوں

میٹ

پائنچوں کے بیچ میں سی دیتے ہیں۔

میاؤں۔ (ھ) اس لفظ کو اس طرح بولنا چاہیئے کہ بلی کی آواز صاف طور پر ظاہر نہ ہو۔ فارسی میں مبالغہ بلی کی آواز مونث ۱ بلی کی آواز ۲ غرانا۔ خرخر۔ اس جگہ میوں بھی کہتے ہیں۔ دیکھو بلی۔

میپ۔ (انگ) مذکر۔ ملک یا زمین کا نقشہ۔

میت۔ (ھ۔ س۔ ستر بالکسر و دست) مونث ۱ یار دوست ساتھی۔ رفیق ۲ عاشق۔ مفتون۔

میت۔ (ع۔ بالفتح و تشدید یائے مکسور) سنسکرت میں مری تو۔ موت۔ اردو میں زبانوں پر بفتح یائے مشدد ہے لیکن فصحائے حال اس طرح کے استعمال سے احتیاط کرتے اور بکسر یائے مشدد استعمال کرتے ہیں۔ مونث۔ مردہ۔ لاش۔ (اٹھنا اٹھانا کے ساتھ) (شرف) گناہگار کی میت جہاں سے اٹھتی ہے۔ ہوا ہے حکم رحیمی کو پیشوائی کا۔ (شرف) میرے میت کے اٹھانے کی جو تیاری ہوئی۔ جامۂ حسن اُس نے بھیجا شامیانے کے لئے۔ میت کی نماز۔ نماز جنازہ (شرف) پڑھ دے اے یار خدا کے لئے میت کی نماز۔ اک جنازہ ہے کسیکا ترے در پر رکھا۔

میتا۔ (ھ) مذکر۔ پیالہ کاسۂ گدائی۔ مثال کے لئے دیکھو ٹکا میں بحر کا شعر۔

میتھی۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کے ساگ کا نام۔

میٹ۔ (انگ) مذکر ۱ رفیق۔ ساتھی۔ ہمراہی ۲ قلیوں کا افسر۔ مزدوروں کا جمعدار ۳ باورچی کا پیشدست جو

میٹر

ظروف صاف کرنا ہے ۲ حقہ برداروں کا پیشدست جو چلمیں بھرتا ہے ۳ مزدوروں اور حمالوں کا سرگروہ۔

میٹر ۔ (انگ) ناپنے کا ایک پیمانے کا نام۔

میٹنا ۔ (دھ) (عو) ۱ مٹانا۔ برباد کرنا۔ نیست و نابود کرنا۔ (راسخ) تم کرم کے معنی کیا جاتو یہ مہمل لفظ ہے۔ میٹ دو حرف وفا کیسی مروت کیا لحاظ ۲ قلم پھیرنا۔ دور کرنا ۳ کھونا۔ ضائع کرنا ۴ چھپانا۔

میٹنگ ۔ (انگ) بالکسر و کسر سوم۔ مونث مجلس۔ جلسہ۔ بزم۔ مجمع۔ پنچایت۔ کمیٹی۔

میٹھا ۔ (ھ) صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے میٹھی شیریں۔ ۱ سست رفتار۔ جیسے میٹھا گھوڑا ۲ ہلکا۔ (فقرہ) اس کھانے میں نمک میٹھا ہے ۳ (کنایۃً) بردبار آدمی۔ وہ شخص جسے غصہ نہ آئے۔ شیریں کلام۔ وہ جو زبان کا میٹھا اور دل کا کھوٹا ہو ۴ (لکھنؤ) وہ مرد جو زنانی گفتگو کرنا اور زنانہ لباس پہنتا ہو ۵ دھار کا کند ۶ مذکر۔ شیرینی۔ مٹھائی۔ گڑ۔ قند ۷ حلوا۔ (جانصاحب) اور پکانا تو سلونے پر سلونا ختم ہے۔ بڑھکے شیریں سے پکایا کہنے ہے میٹھا لذیذ۔ اس حلوے کو بھی کہتے ہیں جو شب برات میں مردوں کا فاتحہ دلواتے ہیں اور محرم میں حضرت امام حسینؓ کی نذر کیواسطے بناتے ہیں ۸ ایک قسم کا شیریں لیو۔ جسکو مٹھا بھی کہتے ہیں ۹ (لکھنؤ) ایک قسم کا باریک کپڑا جسکو ماٹھا پھلام بھی کہتے ہیں ۱۰ (کنایۃً) لذیذ۔ طمع۔ فائدہ۔ (ذوق) حرف تلخ اس لب شیریں سے ہر اک بات میں آہ۔ ناصحا سنتے

میٹھا

ہیں ہم کچھ تو ہے میٹھا ہمکو ۱۱ ایک قسم کا زہر۔ (ذوق) اک حلاوت ہے عداوت میں بھی اُس ظالم کی۔ کہ اگر زہر بھی دیتا ہے تو میٹھا ہمکو۔ میٹھا اور کھرکٹوری۔ مثل اچھی چیز اور مقدار میں زیادہ۔ اس محل پر مستعمل ہے جہاں زیادہ ہوس کرنے سے روکتے ہیں۔ میٹھا برس۔ (عو) عمر کا اٹھارھواں سال (لگنا کے ساتھ) (جانصاحب) لگا میٹھا برس جب سے یہ صورت زہر لگتی ہے۔ کہیں مشاطہ کریقام اب مصری کی نسبت کا۔ میٹھا بولنا۔ نرمی اور شیریں زبانی سے پیش آنا۔ میٹھا پانی۔ مذکر ۱ آب شیریں ۲ لیمونیڈ۔ ولایتی شربت جس میں نیبو کا عرق اور شیرہ ڈالکر کل کے ذریعہ سے بوتلوں میں بھرتے ہیں۔ میٹھا پوتیا۔ مذکر۔ گھوڑے کی ہلکی چال۔ جو نہ بہت تیز اور نہ بہت سست ہو۔ میٹھا تمباکو۔ مذکر۔ کڑوے تمباکو کا ضد۔ میٹھا تیل۔ مذکر۔ تلی کا تیل۔ میٹھا تیلیا۔ مذکر۔ ایک قسم کے زہر کا نام۔ میٹھا ٹھگ۔ مونث۔ میٹھی ٹھگی باتیں بنا کر ٹھگنے والا۔ دغا باز یار۔ جھوٹا دوست۔ میٹھا درد۔ مذکر۔ ہلکا سا درد۔ (میر) دل ڈھونڈھ رہا ہے اندوں میٹھا درد۔ تا گھول کر اشکوں میں بنائے شربت۔ میٹھا زہر ایک قسم زہر کی ہے (میر) جو کوئی بیٹھے زہر کا لے نام۔ دل کے تیرے منہ میں گھی شکر۔ میٹھا سال (عو) دیکھو میٹھا برس۔ (جانصاحب) ٹانڈے میں جھولا مار گیا شربتی کو ہے۔ کمبخت کو یہ کیسا لگا میٹھا سال ہے۔ میٹھا منہ کرانا میٹھا منہ کرنا۔ ان دونوں کی جگہ منہ میٹھا کرانا۔ فصیح ہیں

میٹھی

دیکھو منہ۔ میٹھا مہینہ۔ (عو) مذکر۔ آٹھواں مہینہ حمل کا۔ (جانصاحب) خدا ہی خیر کرے بیگما کے ڈھینڈے کی۔ مہینا میٹھا ہے کھاتی ہوئی اچار آوے۔ میٹھا میٹھا درد۔ مذکر۔ کم کم درد۔ ہلکا ہلکا درد۔ (ناسخ) آج ہوتا ہے دلا درد جو میٹھا میٹھا۔ دھیان آتا ہے تجھے کسکے لب شیریں کا میٹھا میٹھا ہپ اور کڑوا کڑوا تھو۔ مثل۔ اچھی چیز لے لینا اور بری چیز سے نفرت کرنے کی جگہ بولتے ہیں۔ (ابن الوقت) یہ کیا چنیدہ بازی ہے کہ دغ وحشت کی دا دچاہو اور بیدینی کا الزام اپنے اوپر نہ آنے دو۔ میٹھا میٹھا ہپ۔ انخ۔ میٹھی۔ (ع) یا میٹھا کی تانیث شیریں شکریں۔ نرم۔ کم۔ مونث۔ بردبار۔ دھیمے مزاج کی عورت کا بچوں کا بوسہ۔ پیار۔ اس معنی میں بیشتر میٹھی مستعمل ہے۔ میٹھی آنکھوں سے دیکھنا۔ محبت کی نظر سے دیکھنا۔ (رند) میٹھی آنکھوں سے نہ دیکھا ایک دن دلدار نے۔ کر دیا شوریدہ بختی نے مرے بادام تلخ۔ میٹھی بات۔ مونث۔ ملائم بات۔ نرم بات۔ چپ چپ بات۔ گفتار شیریں۔ (میر) اسے کہتی ہوں میٹھی بات ایسی۔ کہ نہیں شکر و نبات ایسی۔ میٹھی باتیں۔ (کنایۃً) دلچسپ اور شیریں باتیں۔ (جانصاحب) میٹھی باتوں پہ نہ جا بس کی ہے وہ گانٹھ بوا۔ کیا کہوں اس سے جو صدمے مجھے گویاں پہنچے۔ میٹھی باتیں کرنا۔ نرمی سے بولنا۔ مزے کی باتیں کرنا۔ میٹھی باڑھ۔ مونث۔ کم تیز اور کند دھار۔ موٹی باڑھ۔ (عاشق) عکس لب پڑتا ہے

میٹھی

تیغ ابرو سے خمدار پہ۔ رہتی ہے ہر وقت میٹھی باڑھ اس تلوار کی۔ میٹھی بولی۔ ملائم اور نرم بولی۔ کنایہ ہے شیریں سخنی سے۔ (فقرہ) برج کی میٹھی بولی کا کیا کہنا۔ میٹھی پوئی۔ میٹھی پوئیں۔ مونث۔ گھوڑے کی دوڑ جو خوشخرامی اور اعتدال کے ساتھ ہو۔ (میر) میٹھی پوئی یہ اگر باد بہاری کو دکھائے۔ شہد جنت سے سوا میٹھا ہو پھولوں میں گلاب (ناسخ) جس جگہ چلتا ہے میٹھی پوئیوں تیرا فرس۔ ذائقے میں واں برابر خاک کے شکر نہیں۔ میٹھی چتون۔ مونث۔ میٹھی نظر۔ (نواب مرزا شوق) ناز و انداز و ادا آپ کو آتے کب تھے۔ میٹھی چتون کے اشاروں سے بلاتے کب تھے۔ میٹھی چھری۔ (کنایۃً) وہ شخص جو بظاہر دوست ہو۔ مگر بباطن دشمن۔ دوست نما دشمن۔ مار آستیں۔ (چلنا کے ساتھ) مثال کے لئے دیکھو نوک جھوک۔ (ناظم) بن گئی میٹھی چھری پہلے زبان گویا۔ دانت کھٹے کئے اول مگر اتنا ہی کہا۔ میٹھی زبان۔ مونث۔ کنایہ ہے شیریں سخنی سے (میر) شیریں کی روح دیتی ہے بے ساختہ جواب جسکو پکارتے ہیں وہ میٹھی زبان سے۔ میٹھی عید۔ عیدالفطر (میر) صفراویوں کو ہو جو ضرر عہد پاک میں کہلائے میٹھی عید نہ پھر ایک بار عید۔ میٹھی گالی۔ مونث۔ وہ گالی جو ناگوار نہ گزرے۔ معشوق کی گالی۔ میٹھی مار۔ مونث۔ وہ مار جس کا اثر ظاہر جسم پر نہ ہو۔ باطنی تکلیف۔ میٹھی مار دینا۔ اندرونی مار دینا۔ اس طرح مارنا کہ بظاہر چوٹ ہلکی معلوم ہو۔ مگر اس کا اثر زیادہ ہو۔ میٹھی مراد۔ مونث۔ اچھی مراد۔ میٹھی میٹھی آنچ

مٹھی

وھیمی آنچ۔ (فقرہ) میٹھی میٹھی آنچ ہونے دو۔ میٹھی میٹھی آواز۔ وہ آواز جو بھلی معلوم ہو۔ (نبات النعش) جانور میٹھی میٹھی آوازوں میں خدا کی حمد گا رہے ہیں۔ میٹھی میٹھی باتیں۔ بہتیرے بچوں اور معشوقوں کی گفتگو کے لئے مستعمل ہے۔ میٹھی میٹھی باتیں کرنا۔ خوش گفتاری سے پیش آنا۔ شیریں اور مزے دار گفتگو کرنا۔ (ناسخ) کرے کیونکر نہ میٹھی میٹھی باتیں۔ کہ ہے اُس کا دہاں وکام شیریں۔ میٹھی میٹھی پھوار۔ تھوڑی تھوڑی پھوار۔ مدھم پھوار۔ (بزم آخر) اسوقت کی بہار دیکھو کیسی میٹھی میٹھی پھوار پڑتی ہے۔ میٹھی نظر۔ میٹھی نگاہ۔ مونث محبت کی نظر۔ عاشقانہ نظر۔ (شعور) کاجل ہے غضب قہر ہیں میٹھی یہ نگاہیں۔ اس شہر میں کولے کے دکاں ہیں تری آنکھیں۔ (رند) دلجوئی ملازم کی ہے سرکار کو منظور۔ کس میٹھی نظر سے ہیں تکمخوار کو تکتے۔ (عاشق) دیکھو تو پشت خار کو میٹھی نگاہ سے۔ آنکھیں ہوں نیشکر کی طرح پور پور پر۔ میٹھی نظروں سے دیکھنا۔ محبت کی نگاہ سے دیکھنا۔ (ناسخ) میٹھی نظروں سے وہ کیا دیکھے مجھے۔ اس پری کی آنکھیں ہیں بادام تلخ۔ اس جگہ میٹھی میٹھی نظروں سے دیکھنا بھی مستعمل ہے۔ (ناسخ) جو میٹھی میٹھی نظروں سے وہ دیکھے۔ کہوں آنکھوں کو میں بادام شیریں میٹھی نیند۔ مونث بیفکری کی نیند۔ سکھ نیند۔ خواب راحت۔ (راسخ) خواب میں روئے ملیح یار آیا ہے نظر۔ لطف میٹھی نیند کا پایا سلونا رات کو۔ (سودا) کے ساتھ) میٹھے کیواسطے جھوٹا کھاتے ہیں۔ میٹھے کے لالچ جھوٹا کھاتے ہیں۔ مثل۔ نفع اور فائدے کی طمع میں

مٹھ

سخت زبانی اور تکلیف برداشت کیا کرتے ہیں (منیر) لب شیریں سے مزہ گالیوں کا پاتے ہیں۔ میٹھے کیواسطے میٹھے کھا لیتے ہیں جھوٹا تیرا۔ (راسخ) جھوٹا کھائیں گے۔ میٹھے کے لالچ۔ منہ میں تیری زباں میں گے آج۔ میٹھے کیواسطے نہ سلونے کے واسطے۔ بغیر کسی طمع کے۔ (رشک) بیوجہ محو ہوں لب وحسن ملیح کا۔ میٹھے کیواسطے نہ سلونے کیواسطے میٹھے میں سلونا ملانا۔ بدمزگی پیدا کرنا۔ (راسخ) جان نہ تڑپا نمک خندہ سے وقت کشتن۔ نہ ملا میٹھے میں سفاک سلونا نہ ملا۔ میٹھے والے۔ مذکر۔ وہ ٹھگ۔ جو مسافروں کو میٹھا تیلیا کھلا کر مار ڈالتے ہیں۔ میٹھے ہیں۔ بزدل ہیں۔ نامرد ہیں۔ بودے ہیں۔ (انشا) اس منھ سے پن پہ میٹھے کسقدر ہیں شیخ جی۔ تو ندیدم انکی نہ سمجھو ہے یہ مسکا راب کا۔

میثاق (ع۔ مذ) (میثاق۔ حج) مذکر۔ قول قرار۔ اقرار۔ مدار۔ وعدہ ازل۔

میجر (انگ) مذکر۔ ایک فوجی عہدہ کا نام۔ **میجسٹی** (انگ) والیٔ سلطنت کا اعزازی لقب۔

میچ (انگ) مذکر۔ بازی۔ شرط۔ کھیل۔ **میچز** (انگ) مونث۔ دیا سلائی۔ ماچس۔

میچنا (ھ) (عم) آنکھ میچنا۔

میخ (ف) مونث۔ کیل۔ پیگ یا کھونٹی۔ چوب میخ اکھاڑنا۔ کھونٹا اکھاڑنا۔ سواروں کا ایک کرتب جس میں وہ گڑی ہوئی میخ کو گھوڑا دوڑا کر اکھیڑ لے جاتے ہیں۔ میخ ٹھونکنا۔ کیل جڑنا۔ کیل ٹھونکنا۔ ہاتھ پاؤں میں کیل کاٹنا

میدان

ایسی سزائیں پہلے زمانے میں دی جاتی تھیں ۳۔ دبانا مغلوب کرنا ۴۔ توپ میں کیل ٹھونک کر بیکار کرنا ۵ (کنایۃً) کمال ایذا پہونچانا۔ میخ چلانا۔ (عو) مقعد میں میخ کرنا۔ (جالصاحب) بن چھیلے گڑھے ایسوں کے بس میخ چلائے۔ میں دیکھوں کھڑی شوق سے اور آہ نہ آئے پہنچوں (دھ) منکر۔ میخ ٹھوکنے کی موگری۔

مَیدان۔ (ف) معانی نمبر ۱-۲-۳ میں۔ مذکر ۱ وہ مقام جہاں گھوڑا دوڑاتے ہیں ۲ زمین کی صاف سطح۔ جو وسیع اور ہموار ہو۔ زمین فراخ ۳ (جوہریوں کی اصطلاح) یاقوت اور زمرد وغیرہ کا طول و عرض ۴ (قصہ گویوں کی اصطلاح) تمہید۔ (سحر) باتوں ہی باتوں میں کچھ اسکے بگڑ جاتی ہے۔ قصہ خوانوں کی طرح روز ہے میدان نیا ۵ میدان جنگ ۶ قلم کا میدان۔ میدان بولنا۔ میدان جنگ میں غل ہونا (شعور) بولتا رہتا ہے میداں شہیدوں کا ترے۔ نہ کہے اسکو کبھی شہر خموشاں کوئی۔ میدان جانا۔ (عم) قضائے حاجت کو جانا۔ میدان جنگ۔ میدان کارزار۔ (ف) مذکر۔ لڑائی کا کھیت۔ معرکہ۔ وہ جگہ جہاں لڑائی ہو۔ میدان جیتنا۔ معرکہ جیتنا۔ (شوق قدوائی) رہوں سرخرو حشر کے دن میں ہی۔ میدان جیتوں تو زہرا نہیں میدان چھوڑ کر بھاگنا۔ عرصۂ کارزار میں پیٹھ دکھانا۔ (آتش) کاٹ کر کو چے قدم رکھ سرزمین عشق پر کھیت ہاتھ اس کے ہے جو بھاگے نہ میداں چھوڑ کر۔ میدان چھوڑ جانا۔ میدان چھوڑنا۔ جگہ چھوڑنا۔ میدان دینا۔

میدان

جگہ فراخ دینا۔ لڑائی کا موقع چھوڑ کر بھاگ جانا۔ میدان خالی ہونا۔ میدان میں حریف کا نہ ہونا۔ میدان میں مجمع نہ ہونا۔ تخلیہ ہونا۔ (داغ) ہمیں کیا غم قیامت میں جو پرسش ہو نیوالی ہے۔ کہ جب وہ فتنہ گر آیا تو پھر میدان خالی ہے۔ (آتش) وقت فرصت کو غنیمت سمجھ آتا ہے تو آ۔ اے اجل عالم تنہائی ہے میداں خالی۔ میدان خالی کرنا۔ (عو) لڑنا۔ جھگڑنا۔ میدان دینا۔ جگہ دینا۔ رستہ دینا۔ سرک کر بیٹھنا۔ میدان روکنا۔ میدان پر قابض رہنا۔ اپنی موجودگی یا اپنی املاک یا اسباب کی موجودگی و فراہمی سے۔ (آتش) عرصہ روئے زمیں صحن گلستاں روکے۔ چار دیوار صنم سارا یہ میداں روکے۔ میدان رہنا جنگ رہنا۔ معرکہ رہنا۔ (قدر) کس قدر عقل وحشیوں میں ہے لاگ۔ روز میدان رہا کرتا ہے۔ میدان سے قدم اکھڑنا۔ (کنایۃً) ہمت ہارنا۔ (محسن) اکھڑتا ہے میدان سے ہے اک قدم۔ نکلتا ہے ہر سانس کے ساتھ دم۔ میدان صاف کرنا۔ متعدی۔ (داغ) چھٹ گئی سب بھیڑ مشتاقوں کی آج کر دیا سفاک نے میدان صاف۔ میدان صاف ہونا۔ لازم مجمع نہ ہونا۔ (داغ) اسکے گھر میں مجمع اغیار تھا۔ ہم یہ سمجھے تھے کہ ہے میدان صاف۔ میدان صاف ہے۔ کوئی روک ٹوک نہیں خوف اور اندیشہ بالکل نہیں۔ میدان قلم (ف) مقدار تراش قلم۔ وہ حصہ قلم کا جسکو تراشتے ہیں محسن عجائب ٹھاٹھ سے تعلیم پائی اشک سے میں نے۔ فضائے جنگ میدان قلم میں نقطہ وخط سے۔ میدان کا دھنی

میدان

صفت - (کنایۃً) شجاع - دلاور - میدان کا رخ ہونا - میدان کی طرف متوجہ ہونا - (قدر) حضرت دل جنوں مبارک ہو - رُخ ہے میدان کا خدا حافظ - میدان کرنا - مکان یا باغات وغیرہ کو مسمار اور نابود کر کے نو مین ہموار کر دینا - (آتش) کُنج تنہائی میں رہتا ہے نہایت دل تنگ - چار دیوار گرا کر اُسے میدان کرنا - ۲ لڑنا - جنگ کرنا - صف آرائی کرنا - ۳ مجمع پریشان کرنا - (داغ) سب بھیڑ مٹ گئی مرے بھڑتے ہی حشر میں - میدان کر دیا نفس شعلہ بار نے - میدان مارنا - لڑائی جیتنا - معرکہ میں فتحیاب ہونا - سے اے قدر نالے کر کے گرا آسمان کو - للکارے پکارے میدان مارے - میدان مانگنا - وسعت کا خواہاں ہونا - وسیع جگہ چاہنا - (غالب) یاس امید نے اک عربدہ میدان مانگا - عجز ہمت نے طلسم دل سائل باندھا - میدان حشر - میدان محشر - (ف) مذکر - وہ مقام جہاں قیامت کے روز لوگ حساب کتاب کے لئے جمع ہونگے - میدان میں - کھلی ہوئی وسیع جگہ میں - میدان میں آنا - لڑنے کو سامنے آنا - مقابلہ میں آنا - (راسخ) اے مہ کامل وہ بت ہے زیب بام - مہرباں اب آئے میدان میں ہے میدان میں اترنا - اکھاڑے میں اُترنا - کشتی لڑنے کے لئے - میدان میں جھنڈا گاڑنا - فاتح بعد فتح کے اپنا جھنڈا مفتوحہ مقامات پر گاڑتا ہے - میدان میں جھنڈا گڑنا - (کنایۃً) مقابلے میں کامیابی اور شہرت حاصل کرنا کے جگہ - (قدر) ابھی تو مدح کے میدان میں گڑتا ہے مرا جھنڈا - ابھی تو جھولتی ہے عرش

میدہ

سے تیغ زباندانی - میدان ہاتھ آنا - میدان ہاتھ رہنا - فتح پانا - لڑائی مارنا - میدان فتح ہونا - (میر) دل کھیت ترے عشق میں اے جان رہگیا - بیدست و پا کے ہاتھ یہ میدان رہگیا - (امیر) یوں تو رکھا سکیڑوں نے تیرے مقتل میں قدم - رہگیا جو گھیت اُس کے ہاتھ میدان رہگیا - میدان ہاتھ سے جانا - ہار ہونا - شکست ہونا - موقع نکل جانا - میدان ہاتھ ہونا - سرسبز ہونا - (امیر) امتحان گاہ محبت میں تھے سب ثابت قدم - دو قدم جو بڑھ گیا میدان اس کے ہاتھ تھا - میدان ہونا - مقابلہ ہونا - لڑائی ہونا - جنگ ہونا - معرکہ ہونا - سے کربلا میں نہ ہوئے ہم دم پیکار اسیر - ورنہ کیا لشکر کفار سے میدان ہونا - میدانی! (لکھنؤ) مونث! وہ لالٹین جو صحن مکان میں نصب کرتے ہیں ۲ مذکر - نقیب -

مَیدنی - (س - وہ زمین جس پر پیادہ چلکر کسی مُقدّس مقام کو جاتے ہیں) مونث - میلے کا مترادف ہے - تاریخ اور مقام معین پر سال میں ایک بار تماشائیوں اور زوّار کا ہجوم - یہ لفظ اکثر اُس گروہ کے واسطے مستعمل ہے جو پاپیادہ بالے میاں کے میلے جاتا ہے - (آتش) وائے قسمت جو کبھی پورے نہ ہم کم طالع - میلے سے میدنی کے پھرنے کی تیاری تھی - دیکھو دھمال کھیلنا -

مَیدہ - (ف) مذکر - نہایت باریک آٹا - (فقرہ) میدہ باریک نہیں چھنا - میدہ سا - صفت - میدہ کی مانند - نہایت باریک - میدہ کرنا - باریک کرنا - میدے کی

میڈم

لوئی۔ نہایت ملائم پیٹ سے تشبیہ دیتے ہیں۔ (حرآت) مکھن اک میدے کی لوئی سا ہو ایسا شفاف۔ لوح جیسی کوئی جیسے کہ بنا لادے صاف۔ میدہ لکڑی۔ مونث دوا کی ایک جڑ کا نام۔ میدہ و شہاب۔ تشبیہاً کماسخ و سفید گورا چٹا آدمی۔

مَیڈَم۔ (انگ) عورتوں کیواسطے مسٹر کی جگہ مستعمل ہے (رویائے صادقہ) عورتوں نے آزادی پاکر اس سے زیادہ اور کونسا کمال حاصل کر لیا ہے۔ کہ میڈم اک گاتی خوب ہے۔ میڈم ڈھمک پیانوں کے بجانے میں اپنا ثانی نہیں رکھتی۔

میر

مِیر۔ (ف) مخفف امیر کا۔ مذکر ۱ افسر۔ سردار۔ سرگروہ۔ سالار۔ چودھری۔ مقدم ۲ ہادی۔ رہنما۔ پیشوائے دین ۳ (ف) سیدوں کا اعزازی لقب ۴ (ت) بادشاہزادہ شاہزادہ ۵ (ف) تاش کا بادشاہ ۶ سبقت لیجانے والا۔ (محصنات) آموختہ پڑھنا نہ سبق یاد کرنا۔ گر ایک ہی دفعہ کے دیکھ لینے سے وہ سب ہم سبقوں میں میر ہی رہتا تھا ۷ (عو) حضرت کا لفظ اول میں اضافہ کر کے ایک مہینہ کا نام رکھتی ہیں ۸ یعنی صاحب جیسے میر آب۔ میر آتش۔

میر آب۔ (ف) یہ لفظ کیسہ حرف سوم و لبکون حرف سوم دونوں طرح مستعمل ہے۔ مذکر آب دریا کا محافظ۔ امیر البحر۔

میر آتش۔ (ف) باضافت و نیز بغیر اضافت دونوں طرح مستعمل ہے) مذکر سلاح خانہ کا داروغہ۔ میر آخور۔ (ف) مذکر۔ داروغۂ اصطبل۔ میر بار۔ (ف) مذکر وہ شخص جو بادشاہوں اور امیروں کے دربار میں آنے کی اجازت اپنے اطمینان پر دیتا ہے۔ میر بحر۔ (ف) بہ اضافت و بغیر اضافت۔ مذکر۔ امیر البحر۔ جہازی سپہ سالار۔ دریا کے گھاٹ کا داروغہ۔ میر بحری۔ (ف) مونث۔ بندرگاہوں کا انتظام۔ میر بحر کا عہدہ۔ (محسن) لو ہم نے حباب کو عطا کی آب حیواں کی میر بحری۔ میر بخشی۔ (ف) مذکر۔ تنخواہ تقسیم کرنے والا عہدہ دار۔ میر بھیڑی۔ مذکر۔ بھیڑوں کے ایک نامعلوم الحقیقت مورث اعلیٰ کا نام۔ میر تزک۔ (ف) مذکر سپہ سالار۔ فوج کا انتظام کرنے والا۔ میر جی ۱ مذکر۔ میراثیوں کا خطاب ۲ میر صاحب۔ سید صاحب کی جگہ۔ میر حاج (ف) مذکر۔ حاجیوں کا سردار۔ میر دہ۔ (ف) بفتح دال۔ دس آدمیوں کا سردار۔) مذکر۔ قاصدوں اور چوبداروں کا سردار۔ دیکھو میر دہا۔ میر دیوان۔ (ف) مذکر۔ سررشتہ دار۔ نائب۔ پیشکار۔ میرزا۔ (ف) اصل میں امیرزادہ تھا یعنی امیر زادہ امیر کا بیٹا۔ مرزا اسکا مخفف ہے دیکھو مرزا۔ میر ساماں (ف) مذکر۔ خانساماں۔ امیروں یا بادشاہوں کے کھانے کا انتظام کرنے والا۔ میر شکار (ف) مذکر۔ وہ ملازم شاہی جس کے متعلق شکاری جانوروں کی نگرانی ہو۔ (ذوق) موقوف ہے گرل کا شکار آن ادا پر۔ تو پہلے کچھ ان میر شکاروں سے تو کہیئے ۱ (ردو) رنڈیوں کا چودھری۔ میر عرب۔ (کنایۃً) حضرت علی (ناظم) ضامن اقرار کے ہیں میر عرب شیر خدا۔ اب جو پھر جاؤں تو دین احمد مختار سزا۔ میر عرض۔ (ف)

میرا	میرا
مذکر۔ بادشاہی ملازم۔ جو لوگوں کی عرض معروض پیش کرے۔ میر عمارت۔ (ف) مذکر۔ داروغۂ عمارت۔ معماروں کا سردار۔ انجینئر۔ میر فرش۔ (ایران میں) میل فرش۔ سنگ قالی ہوا مذکر۔ وہ بھاری پتھر جو فرش دبانے کے لئے چاروں کونوں پر رکھے جاتے ہیں۔ (مصحفی) گم چاندنی کا فرش نہیں سطح آب سے۔ صورت میں میر فرش ہیں اُس پر حباب سے۔ (کنایۃً) وہ شخص جو اپنی جگہ سے حرکت نہ کرے۔ میر قافلہ میر کارواں۔ (ف) مذکر۔ کارواں کا سردار۔ میر مجلس۔ میر محفل (ف) مذکر۔ صدر مجلس۔ صدر نشیں۔ صدر انجمن۔ پریزیڈنٹ۔ (امیر) خدا رکھے چراغ جام سے میخانہ ہے روشن۔ شرابی اہل محفل دختر رز میر محفل ہے۔ میر محلہ۔ مذکر۔ محلہ کا چودھری کسی کوچہ کا سردار۔ میر متاعہ۔ مذکر۔ وہ شخص جو متاعرے کا سردار قرار دیا جائے۔ میر مطبخ۔ (ف) مذکر۔ خانساماں بادشاہی کھانا پکانے والا۔ میر منزل۔ (ف) مذکر۔ وہ شخص جو لشکر کے آگے آگے بغرض ترتیب سیاماں منزل کے چلتا ہے۔ میر منشی صفت نازک مزاج۔ میر منشی۔ مذکر۔ سررشتہ دار۔ پیشکار اعلیٰ۔ محرر صدر۔ (محسن) مرے ہاتھ ہی کا نوشتہ سہی۔ ترا میر منشی فرشتہ سہی۔ میر میداں۔ (ف) (کنایۃً) مرد دلاور و شجاع۔ میری۔ (لکھنؤ) صفت۔ وہ شخص جو کام میں سب پر سبقت لیجائے۔ (بحر) بندوق گولیاں نہ کبھی کھیل کر بڑھی۔ کہتا ہے خال یار کہ میری ہمیں رہے۔ (ف) مونث۔ (امیری۔ سرداری۔	بڑے برے دے آزاد کرتا تھا۔ مثل۔ شیخی خور کی نسبت بولتے ہیں۔ جو آپ تو کسی قابل نہو۔ مگر بزرگوں کی باتوں پر گھمنڈ کرے۔ میرا بھائی ہے۔ (کنایۃً) اپنا عزیز ہے۔ میرا پیارا ہے۔ میرا تیرا۔ اجنبیت اور بیگانگی ظاہر کرنے کے لئے مستعمل ہے۔ (منیر) دل ترا جان تری عاشق شیدا تیرا۔ سب یہ تیرا ہے تو پھر کس لئے میرا تیرا۔ میرا جی۔ میرا دل۔ میری خوشی۔ اس موقع پر کہتے ہیں جب یہ کہنا ہو کہ کسی کا مجھ پر کچھ قابو ہے جو میری خوشی ہے وہ کرتا ہوں (شرف) مری خوشی جو میں مرتا ہوں اس ستمگر پر کسی کا مجھ پہ ہے کیا اختیار میرا دل۔ میرا حلوا کھائیے۔ (عو) یعنی اگر میرا کہا نہ مانے تو مجھے مُردہ دیکھے۔ مسلمان عورتیں قسم دلانے کی جگہ اس طرح کہا کرتی ہیں۔ (امانت) حلوا کھائے مرا بیٹھی جو کرے اُسپہ نظر۔ قبر میں مجھکو اُتارے جو چڑھائے۔ اُسے سر۔ میرا ذمہ۔ میں اس بات کا ذمہ دار ہوتا ہوں۔ (غالب) لاغر اتنا ہوں کہ گر تو بزم میں پا دے مجھے۔ میرا ذمہ دیکھکر گر کوئی تبلا دے مجھے۔ میرا سلام ہے (کنایۃً) میں باز آیا۔ مجھے منظور نہیں۔ میں فلاں امر کو ترک کرتا ہوں۔ میں فلاں امر سے محترز ہوتا ہوں۔ (شوق قدوائی) بتوں کے بدلے یہاں تو خدا کا نام ہے اب۔ میں ایسے کعبہ سے گزرا مرا سلام ہے اب۔ میرا تیر۔ کبھی طنز سے اور کبھی بطور تعریف کہتے ہیں۔ (ابن الوقت) آپ کے چلے جانے کے بعد سے جو چٹھیاں لکھنے بیٹھے تو میرے شیر نے چراغ ہی جلا دیا۔ میرا

میرا

کام آپ کا نام۔ میرا مطلب حاصل ہوگا اور آپ کی ناموری ہوگی۔ ؎ محضرِ عشق پہ گر مُہر کردے اپنی۔ کام ہوئیگا مرا نام تمھارا ہوگا۔ میرا کیا گیا۔ ہمارا کیا نقصان ہوا۔ میرا کیا بگڑا۔ میرا کیا نہ اپنا کیا۔ میرے کام کا رکھا نہ اپنے کام کا رکھا۔ (قدر اپنے ہی اپنے شیشۂ دل کو پٹک دیا۔ میرا کیا نہ اپنا کیا اُت یہ کیا کیا۔ میرا لہو پیے۔ (عو) ایک قسم کی قسم ہے۔ یعنی میرے حسب منشار نہ کرے تو میرا خون کرے۔ (ذوق) کہے ہے خنجرِ قاتل سے یہ گلو میرا۔ کمی جو مجھ سے کرے تو پیے لہو میرا۔ میرا ماتم کرے۔ قیمہ جلے ہے دیکھو میرا حلوا کھائے۔ میرا ماتھا جب ہی ٹھنکا تھا۔ مجھے پہلے ہی اندیشہ ہوا تھا۔ میں پہلے ہی تاڑ گیا تھا۔ میرا مُردہ اب بھی تیرے زندے پر بھاری ہے۔ میں مجبوری میں بھی سب کچھ کرسکتا ہوں۔ میرا مُوا مُردہ دیکھے۔ میرا مُوا مُردہ دیکھے۔ (عو) دیکھو میرا حلوا کھائے۔ (امانت) پھول میرے کرے گر مجھکو شگفتہ دیکھے۔ زندہ دل اُسکو جو رکھے مرا مُردہ دیکھے۔ (نواب مرزا شوق) قسمیں دیتے تھے کہ میرا مُوا منہ دیکھے۔ آنکھیں پھوٹیں جو ہمارے تئیں ننگا دیکھے۔ میرا منھ نہیں۔ میری زبان میں اتنی طاقت نہیں۔ (بنات النعش) جس محبت اور مہربانی سے وہ مجھکو اور بچوں کو رکھتے ہیں میرا منھ نہیں کہ اس کا شکر ادا کرسکوں؟ میرا حوصلہ نہیں۔ میرا یار۔ میرے یار۔ میرا شیر کی جگہ مستعمل ہے۔ (داغ) تجھیں نے داغ زائے نہیں اُٹھائے ستم۔ یہ نہیں سلف سے

میرا

مرے یار ہوتی آئی ہے۔ ؎ آسماں ٹل جائے پر ہرگز نہیں ٹلتا ہے قدر۔ ڈٹ گیا ڈیوڑھی پہ اب اٹھتا ہے میرا یار کب۔ میرے آگے نام نہ لو۔ میں ایسا متنفر ہوں کہ نام بھی نہیں سُننا چاہتا۔ (غالب) نفرت کا گماں گذرے ہے میں رشک سے گزرا۔ کیونکر کہوں لو نام نہ انکا مرے آگے۔ میرے اللہ۔ (عو) خدا کی مہربانی ظاہر کرنے کے واسطے بولتی ہیں۔ (صبا) ہجر سے جان بچی وصل بھی اُس بُت سے ہوا۔ میرے اللہ نے حل کی مری مشکل کیا کیا۔ میرے پھول کرے۔ دیکھو میرا مُردہ دیکھے۔ میرے دونوں میٹھے۔ اُس شخص کی نسبت بولتے ہیں جو دو شخصوں یا دو چیزوں کو یکساں دوست رکھتا ہو۔ اُن دونوں میں سے کسی کی جدائی گوارا نہ کرتا ہو۔ یہ مثل اُس جگہ بھی بولی جاتی ہے جب یہ کہنا ہو۔ ہر طرح فائدہ ہے کسی حالت میں نقصان نہیں۔ (امیر) لکھی ہجر ہے وائل مرے دونوں میٹھے۔ لذتِ زیست ہے حاصل مرے دونوں میٹھے۔ میرے ساتھ صند ہے۔ عمداً میرے خلاف کام کرتا ہے۔ (ناسخ) اس ستمگر کو یہاں تک تو مرے ساتھ ہے صند۔ میں نے گھر ڈھونڈھ نکالا تو وہ گھر چھوڑ دیا۔ میرے سامنے آسکتے ہیں۔ مجھ سے آنکھ ملا سکتے ہیں۔ کیا طاقت ہے کیا مجال ہے جو میرے مقابل ہو۔ میرے فرشتے۔ چونکہ مذہبی عقائد سے دو فرشتے ہر انسان کے کاندھوں پر بطور کراماً کاتبین اعمال لعینات رہتے ہیں اور کل نیک و بد سے واقف

میرا	میرا
ہوتے ہیں اسی اعتبار سے جب مبالغہ کے پیرائے میں گفتگو کی جاتی ہے تب اُن فرشتوں کی طرف جو انسان سے بدرجہا زیادہ ماہیت رکھتے ہیں اشارہ کیا جاتا ہے مثلاً میرے فرشتے بھی ایسا نہیں کر سکتے۔ یا تمھارے فرشتے ایسا نہیں کرینگے۔ وغیرہ (آتش) ازل سے محرم راز پیری ہوں میں مجنوں۔ مرے فرشتے نہیں میرے حال سے واقف۔ میرے لئے۔ میرے واسطے میرے مُنھ سے۔ (عو) میرے باعث سے۔ میری خاطر سے۔ میرے طفیل سے۔ میرے مُنھ میں خاک (عو) یہ جملہ نظر نہ لگنے کے لئے کہا کرتی ہیں۔ (بنات النعش) چھ برس میرے بیاہ کو ہوئے میرے مُنھ میں خاک میں نے تو کسی دُکھ یا بیماری کی شکایت ہمسائی سے نہیں سُنی۔ میرے ہے سو راجا کے نہیں اور راجہ میرا منگتا۔ (عو) مثل سخی خورے کی نسبت بولتی ہیں جو کسی چیز پر گھنڈ کرے۔ میری۔ میرا کی تانیث۔ میری ملکیت سے۔ میری آنکھ سے۔ میری آنکھوں سے۔ اُس نظر خصوصیت سے جو مجھکو حاصل ہے۔ (داغ) میری آنکھوں سے ذرا جانچئے اپنی قسمت۔ آپ بھی اپنے خریدار ہوئے ہیں کہ نہیں۔ میری آنکھ سے دیکھو۔ میری آنکھوں سے دیکھو! (عو) جب ایک چیز اچھی یا بُری ہو مگر کہنے پر بھی دوسرا شخص اسکی بھلائی بُرائی نہ دیکھ سکے تو اسوقت کہتے ہیں۔ خدا نے تمھیں بینائی نہیں دی۔ ہماری آنکھوں سے دیکھو! جس غور و توجہ یا نظر محبت سے	میں دیکھتا ہوں اُسی طرح تم بھی دیکھو۔ (محسن) چلا اللہ اللہ کسے دیکھنے۔ کوئی مجھکو دیکھے مری آنکھ سے۔ (جلیل) انہیں الزام دیتے ہو کہ ہم پر کیوں فدا تم ہو۔ ہماری آنکھ سے دیکھو تو ہو معلوم کیا تم کو۔ اسوقت بھی بولتے ہیں جب کسی کو سامنے رکھی ہوئی چیز دکھائی نہ دے میری بلّی اور مجھی سے میاؤں۔ مثل۔ میرا مطیع اور مجھی سے مقابلہ کرے۔ میری کھتی کھائے۔ (عو) قسمیہ جملہ ہے۔ دیکھو میرا حلوا کھائے۔ میری بیزار سے۔ میری پاپوش سے۔ (عو) میری بلا سے۔ بے پروائی ظاہر کرنے کے لئے۔ میری تمھاری۔ غیر کی۔ اجنبی کی۔ (راسخ) کیا لطف مُنھ زبانی سوال و جواب کا۔ قاصد کے مُنھ میں میری تمھاری زباں نہیں۔ میری توبہ۔ میں بیزار ہوں۔ میں باز آیا۔ (داغ) بادہ کشی سے ایسی توبہ۔ یا رب اللہ میری توبہ۔ میری جان کی قسم۔ عورتیں اس طرح قسم دیتی ہیں۔ (مراۃ العروس) ماں نے کہا لو اب سسرال جاؤ۔ اور مجھے میری ہی جان کی قسم ہے جو تو وہاں کچھ لڑایا بولا۔ میری جوتی سے۔ (عو) میری بلا سے۔ (نواب مرزا شوق) میری جوتی سے زہر کھایا ہے۔ مجھکو کس بات پر ڈرایا ہے۔ میری جوتی میرے ہی سر۔ ہماری چیز ہمارے ہی ذمہ۔ میری دائی کو کوستی ہے۔ (عو) دہلی۔ مجھے کوستی ہے۔ میری سنو۔ میری بات یا نصیحت یا صلاح سنو۔ (غالب) دیکھو مجھے جو دیدۂ عبرت نگاہ ہو۔ میری سنو جو گوش نصیحت نیوش ہے۔ میری سی

میراث

کہنا۔ حکم کی طرفداری کرنا کی جگہ۔ میری کی کوئی خصوصیت نہیں۔ انکی طرفداری کے ساتھ بھی مستعمل ہے۔ (داغ) ناصح بھی خوشامد سے میری ہی سی کہتا ہے۔ نادان نہ تھا کیوں وہ سمجھائے کے بُرا ہوتا۔ میری سی میرے آگے تیری سی تیرے آگے۔ (عو) یعنی ہر اک کی طرفداری کرتا ہے اور خدالگتی کسی کے سامنے نہیں کہتا۔ مثال کے لئے دیکھو منھ دیکھی آرسی۔ میری طرف بھی دیکھنا میرا بھی لحاظ کرنا۔ مجھ پر بھی نظرعنایت رکھنا۔ (مومن) غیروں پہ کھُل نہ جائے کہیں راز دیکھنا۔ میری طرف بھی غمزۂ غمّاز دیکھنا۔ میری طرف سے۔ میری جانب سے۔ میرے نزدیک۔ (داغ) فاتحہ پڑھنے بھی کوئی قبر پر آتا نہیں۔ مرگیا میں کیا کہ سب میری طرف سے مرگئے۔ میری قسمت میں بربادی ہے۔ برباد ہونا۔ تقدیر میں لکھا ہے۔ (ناسخ) میری قسمت میں ہے بربادی عجب کیا ہے اگر۔ کاغذِ بادی بنے کاغذ مری تصویر کا۔ میری ہی بلّی اور مجھ سے ہی میاؤں۔ مثل میرا ہی مطیع اور مجھی سے مقابلہ۔

میراث ۔ (ع) مونث۔ ورثہ۔ ترکہ۔ وہ جائداد وغیرہ جو موتوفی کی ملکیت سے حقدار کو ملے۔ (بحر) واعظو ہم رند کیونکر قابلِ جنّت نہیں۔ کیا گنہگاروں کو میراثِ پدر ملتی نہیں۔ میراثِ پدر۔ (کنایۃً) حلال۔ مباح۔ لایا مالِ مسجدوں کی تعمیر اور مرمت کے نام سے چندے جمع کرنے اور بیدریغ اپنے خرچ میں لانے گویا شیرِ مادر یا میراث پدر ہے۔ میراث پدر خواہی علم پدر آموز (ف) مقولہ۔ بیٹے کو باپ کا علم حاصل کرنا چاہئیے۔ میراثی۔ مذکر۔ وہ جس کا موروثی پیشہ گانے کا ہو۔ گویّا۔ ڈوم۔ میراثن۔ مونث۔ مطربہ۔ ڈومنی۔ گانے والی۔

میران ۔ (ف) مذکر۔ بہت بڑا بزرگ۔ سرداروں کا سردار۔ (اردو) لکھنؤ۔ سید کے بیٹے کو کہتے ہیں۔ میران جی۔ مذکر۔ (عو) حضرت غوث الاعظمؒ کا لقب۔ بارہ وفات کے بعد کا مہینہ۔ ربیع الآخر۔ (مراۃ العروس) سفینہ نے کہا میران جی کے چڑھتے چاند اسکو بٹھایا تھا۔ مدار بھر پڑھا۔ خواجہ معین الدین تک پڑھتی رہی۔ میران جی کا چاند مذکر۔ (عو) عورتوں کا چوتھا مہینہ۔ ربیع الآخر۔ میرزا دیکھو میر۔ مرزا۔ میرزائی۔ (ف) مونث۔ شہزادگی۔ بزرگ شرافت۔ عالی خاندانی۔ نجابت۔ تکبّر۔ نازک مزاجی۔ ناز۔ گھمنڈ۔ ؎ فقر میں بھی وہی دماغ ہے رند۔ بوئیں جاتی میرائی کی۔ کمری۔ صدری۔ واسکٹ۔ میری دیکھو میر۔

مینر ۔ (ف) پرتگالی مینرا سے بنا ہے بعض لوگوں کا خیال ہے کہ مینر دری زبان میں ترجمہ ٹیبل کا ہے۔ مگر اردو کو یہ لفظ فارسی مُرجمہ سے نہیں ملا۔ بلکہ صاحب لوگوں سے پہونچا۔ فارسی میں مینر بمعنی اسباب ضیافت اور چوکی جسپر کھانا رکھکر کھلاتے ہیں، مونث۔ کھانا کھانے یا کتابیں وغیرہ رکھنے کا تختہ۔ ٹیبل۔ (امیر) کرسیاں میزیں بچھیں آئینے چسپاں ہو جائیں۔ جھاڑ فانوس کنول روشن ایواں ہو جائیں۔ مینرباں۔ (ف) مرکب ہے۔ مینر۔ اسباب

میزاب

ضیافت۔ کرسی طعام۔ بان۔ رکھنے والا صفت۔ دعوت کرنے والا۔ مہمان کو کھانا کھلانیوالا۔ میزبانی۔ (ف) مونث۔ مہمانی۔ مہمان نوازی۔ میز لگانا۔ میز کا کھانے سے آراستہ کرنا۔

میزاب۔ (ع۔ بالکسر) مذکر۔ پرنالہ۔ کوٹھے کا پرنالہ۔

میزان۔ (ع) مونث۔ ترازو۔ (امیر) اللہ رے قدر میرے گناہوں کی روز حشر تعظیم کو کھڑی ہوئی میزان حساب کی ۲ تُلا راس۔ آسمان کے ساتویں بُرج کا نام۔ اس معنی میں مذکر ہے۔ ۳ جمع۔ مجموعہ۔ جوڑ۔ عددوں کا جوڑ۔ (منیر) یکساں ہوا اخیر کو انجام جزو کل میزاں برابر آئی قلیل کثیر کی۔ میزاں بٹنا۔ ۱ موافقت ہوجانا۔ ۲ سودا ہونا۔ بھاؤ بننا۔ ۳ رائے ملنا۔ میزان دینا۔ میزان کرنا۔ میزان لگانا۔ عددوں کا جوڑنا۔ میزانِ عدل۔ مونث۔ وہ میزان جس میں قیامت کے روز اعمال جانچے جائینگے۔ (داغ) یہ بھی بڑھا کرم ہے کہ میزانِ عدل میں۔ میرا گناہ غیر کی عصیاں سے کم ہوا۔ میزانِ کُل۔ مونث۔ تمام رقموں یا عددوں کا مجموعہ۔ میزان کھڑی ہونا۔ میزانِ عدل کا قائم ہونا۔ (جلیل) میزان کھڑی ہوئی نہ مرے آگے روز حشر۔ دینا پڑا اُسے مرے بار گناہ سے۔ میزان ملنا۔ موافقت ہونا۔ رائے ملنا۔ مرضی ملنا۔

میسر۔ (ع) ۱ (بضم اول و فتح دوم و تشدید سوم مفتوح) عوام کی زبانوں پر بفتح اول ہے) صفت۔ ۱ لغوی معنی آسان کیا گیا۔ ۲ دستیاب۔ حاصل۔ (انیس) حضرت کو تو پہلو ہوا اں

میعاد

کا میسر۔ (امیر) ہے مہ و مہر کا آنکھوں کو میسر جلوہ۔ گھر میں مہتاب کا خورشید کا باہر جلوہ ۳ حاضر۔ موجود۔ (داغ) قطرۂ خونِ جگر سے کی تواضع عشق کی۔ سامنے مہماں کے جو تھا میسر رکھدیا۔ (خنجر۔ سکندر۔ قافیہ) ۴ بکسر سین مشدد) آسان کرنے والا۔ میسّر آنا۔ مُیسّر ہونا۔ بہم پہونچنا۔ نصیب ہونا۔ (غالب) بلکہ دشوار ہے ہر کام کا آساں ہونا۔ آدمی کو بھی مُیسّر نہیں انساں ہونا۔

میسرہ۔ (ع۔ بالفتح و فتح سوم) مذکر۔ بائیں طرف۔ بائیں بازو کی فوج۔

میش۔ (ف۔ س) مونث ۱ بھیڑ۔ بھیڑی۔ میشا۔ مذکر۔ بھیڑ یا بکری کے بچے کا دباغت کیا ہوا ملائم چمڑہ۔

میعاد۔ (ع۔ مواعید جمع۔ مونث) ۱ مدت۔ وقت معینہ۔ ایام مقررہ۔ (امیر) کھول کر بال جو آتے ہیں وہ زنداں کی طرف۔ کچھ بڑھا جاتے ہیں میعاد گرفتاروں کی ۲ وعدہ۔ وعدے کا وقت۔ میعاد بڑھانا۔ معینہ وقت میں اضافہ کرنا۔ میعاد بولنا۔ (عم) قید کا حکم لگانا۔ قید کرنا۔ میعاد کاٹنا قید کی میعاد پوری کرنا۔ میعاد کرنا۔ قید کا زمانہ مقرر کرنا کسی کام کا وقت مقرر کرنا۔ (اشرف) خوگر ہیں بلا قید کے دیوانے تمھارے۔ زنداں میں انھیں بھیج کے میعاد نہ کرنا۔ میعادگاہ (ف) مونث۔ وعدہ گاہ۔ میعاد گزرنا۔ میعاد پوری ہونا۔ مہلت تمام ہونا۔ وعدہ کا وقت پورا ہونا۔ میعادِ مقررہ مونث۔ معمولی وقت۔ وقت محدود۔ قرار دی ہوئی مدت۔ میعادی۔ صفت۔ معین وقت والا۔ جیسے میعادی

میغ

بخار۔ ۲ قیدی جسکی میعاد قید کی معین ہو۔ میعادی ہنڈی۔ مونث۔ متی کی ہنڈی۔ وہ ہنڈی جس کی ادا کرنیکے لئے وقت مقرر ہو۔

میغ ۔ (ف) مذکر۔ بادل۔ ابر۔

میقات ۔ (ع) مونث۔ وہ جگہ جہاں سے کہ جانیوالا حج کا احرام باندھتے ہیں۔

میکا ۔ (ھ) مذکر۔ عورت کے ماں باپ کا گھر۔ میکا لیانا (عو) عورت کا سسرال چھوڑ کر ماں باپ کے گھر جا رہنا۔ میکے والے۔ دلھن کے رشتہ دار۔ میکے والیاں مونث دلھن کی رشتہ دار عورتیں۔

میکال ۔ میکائیل ۔ (ع) مذکر۔ ایک فرشتہ کا نام جو خلق کی رزق رسانی پر مقرر ہے۔

میکھ ۔ (س) مذکر۔ ۱ مینڈھا۔ بھیڑا ۲ آسمان کے اول برج کا نام جو مینڈھے کی صورت سے مشابہ ہے۔ میگھ ڈمبر دیکھو مگھ ڈمبر۔ میگھ نین (انگ) مے گے۔ زین) مذکر ۱ خزانہ۔ مخزن۔ گنجینہ۔ گودام۔ بارود خانہ سلح خانہ۔ جنگی اسباب رکھنے کا مکان۔ (فقرہ) غنیم کا میگزین اڑا دیا گیا ۲ متفرق مضامین کا رسالہ۔

میگھ ۔ (س) مذکر (ہندو عم) ۱ بادل۔ بدلی۔ گھٹا۔ ابر ۲ مینھ۔ بارش۔ ۳ باران ۳ ایک رکشش کا نام ۴ ایک ہندی راگ کا نام۔ میگھ راج۔ میگھ پتی۔ (س) مذکر۔ بادلوں کا دیوتا۔ مینھ برسانے والا۔ دیوتا۔ میگھ راگ (ھ) مذکر۔ ایک ہندی راگ کا نام جو ساون بھادوں

میل

میں گایا جاتا ہے۔

میل ۔ (ع بالفتح) مذکر ۱ جھکاؤ۔ خمیدگی۔ رغبت۔ میلان توجہ۔ رجوع۔ خواہش۔ (فقرہ) اُنکا میل خاطر تمھاری طرف پایا جاتا ہے ۲ رعایت۔ پاسداری۔ جانبداری۔ میل خاطر ف۔ مذکر۔ دلی توجہ۔ التفات۔

میل (ھ۔ بالفتح) مذکر۔ چرک۔ کچیٹ۔ گاد۔ بدن کا میل۔ (ناسخ) بتی اسکے میل کی بتی اگر کی بنگئی۔ ریزہ ریزہ میل صندل کا برادہ ہوگیا ۲ رنج جو دلمیں کسی کی طرف سے پیدا ہو۔ میل چھاٹنا۔ میل کاٹنا۔ میل دور کرنا۔ میل چھٹنا۔ چرک دور ہونا۔ میل صاف ہونا۔ کثافت دور ہونا بدن کی۔ (رشک) یار مشکیں خط کا اتنی بات میں سارا ہے وصف۔ گیسوؤں کا میل چھٹکر عنبر آشوب بنے۔ (ناسخ) میل سب چھٹ جائیگا مجھ سے بدن ملوائیے۔ ہاتھ تیرے ہیں زبان کیسہ دلاک سے۔ میل خورا صفت ۱ رنگیں لباس جسمیں میل چھپ جائے۔ خاکی رنگ کا کپڑا ۲ وہ لباس یا کپڑا جو بسبب استعمال کے میلا اور رنگین ہوگیا ہو۔ میل کا بیل بنانا۔ (عو) بات کا بتنگڑ بنانا۔ بات بڑھانا (فقرہ) کہیں رستی ہے نہ مردار ی ایک کا لاکپڑا ہی سب کو اٹھا کر دکھایا واہ حضرت اچھا میل کا بیل بنایا۔ میل کاٹنا۔ میل دور کرنا۔ جلا کرنا۔ صاف کرنا۔ میل کچیل۔ مذکر۔ میل۔ میل کی بتی۔ وہ بتی جو بدن رگڑنے سے نمایاں ہوتی ہے۔ میل لانا۔ رنجیدہ ہونا۔ برا ماننا۔ میل میل۔ مونث۔ فیلبان ہاتھی کے تیز چلانے کے واسطے۔ یہ کلمہ کہتے ہیں۔

میل

میل (ع) - (بالکسر) مذکر: سلائی جس سے سرمہ لگاتے ہیں - (ناسخ) آنکھیں روشن راہ جانے میں ہوئیں - میل جو ہے سرمہ کا وہ میل ہے ۲ کوس یا میلوں کے نشان کے پتھر جو رستے میں بنائے جاتے ہیں - ۴ ۷ گز کا فاصلہ - انگریزی میں اس معنی میں مائل ہم (میل) بالائے وار دیکھ جناب مسیح کو - دیکھا نہو جو میل رہ مستقیم کا - میل سرمہ - سلائی جس سے سرمہ آنکھو میں ڈالتے ہیں -

میل ملاپ - مذکر: ڈاک - ڈاک کا تھیلا ۲ ڈاک گاڑی (فقرہ) پنجاب میل تیز جاتا ہے - میل ٹرین - (انگ) مونث - ڈاک گاڑی - ۳ ریل گاڑی جسمیں خطوط وغیرہ آتے جاتے ہیں -

میل (ھ) - پیار (محول) مذکر: دوستی - ملاپ - (فقرہ) اب تو دونوں بھائیوں میں میل ہو گیا ہے ۲ آمیزش کسی ایک چیز کی دوسری چیز میں - (ناسخ) دل ہمارا اسقدر سوزش طلب پروانہ ہے - شمع سے بھاگے جو اسمیں میل ہو کافور کا ۳ ملجا: مخلوط ہو جانا - (فقرہ) گھوڑے اور گدھے کے میل سے خچر ہوتا ہے

یہ شوشہ ای تجارت ناتا ۴ مناسبت نسبت برابری ۵ موافقت - میلان: دیکھا نوع قسم - وضع - (فقرہ) یہ میل ہمارے پاس نہیں: جوڑ ہمسری ۶ آمیزش کسی کم قیمت چیز کی کسی بیش بہا چیز میں جیسے ریشم اور سوت کا میل - میل جول - (ھ) مذکر: باہمی اتفاق - ربط - ضبط - (تسلیم) زبان خلق پہ ذکر اس کا جا بجا ہوگا - یہ میل جول تراغیر سے برا ہوگا - میل دینا - اتحاد پیدا کرنا - (قفقہ) لایا خوں مرے اشکوں میں عشق نے میرے - الٰہی آگ کا پانی سے کیونکہ میل دیا - میل رکھنا - پیار اخلاص رکھنا - راہ

میلا

رسم رکھنا - میل کا - صفت - قسم کا - ڈھنگ کا جنس کا - (فقرہ) اس میل کا کپڑا میرے پاس نہیں ہے ۲ ہمدرد - ہمخیال - ہمجنس ہم مذہب - (فقرہ) زید ہمارے میل کا نہیں ہے - میل کرنا: ملانا - آمیزش کرنا ۲ ملاپ کرنا - اخلاص کرنا - میل کھانا - مناسب ہونا - موزوں ہونا - مطابق ہونا - (نبات النعش) ان لڑکیوں سے میری طبیعت میل نہیں کھاتی - میل ملاپ - مونث - میل جول - اتحاد - ارتباط - اختلاط - میلی - صفت - ہمجنس - ہمخیال -

میلا - (ھ) مذکر: اجتماع - ہجوم - (قدر) چلے سیخانے سے میکش گھروں سے نکلے دیوانے - بہار آئی چلے میلے کے میلے سیر گلشن کو: سیر - تماشا ۲ کسی خاص جگہ پر ہر قسم کے لوگوں کا باہم ملکر اکٹھا ہونا - وہ مقام جہاں تاریخ معینہ پر سال میں ایک بار لوگوں کا جماؤ ہو اور ہر قسم کے دوکاندار دکانیں لگائیں - (آتش) مثل عنقا نام تو مشہور عالم میں ہا - گو کہ اس میلے سے مجھ آزار کا بستر اٹھا - لگنا - لگنا کے ساتھ

میلا ٹھیلا - (ھ) مذکر: میلا - (فقرہ) میلوں ٹھیلوں کی سیر فنون لطیفہ میں سند فضیلت عطا کرنے کے لیے کیمیا کی خاصیت رکھتی تھی - (رند) لوگ بد وضع کہیں گے تم کو - میلے ٹھیلے کبھی جایا نہ کرو - میلا کرنا - (عم) میلے میں جانا - سیر تماشے میں شریک ہونا - میلا لگا رہنا - صحیح ہونا سلسلے کے ساتھ (قدر) ہے بیکسی پہ اس دغم دیرینہ کا انبوہ - میلا سا لگا رہتا ہے قبر شہدا پہ - میلا لگا ہونا - مجمع ہونا - (اختر شاہ قدر) اک ساکن شہر کا تھا رہا - گویا کہ لگا ہوا تھا میلا - میلا لگنا

میلا

۱ کسی مقام معین پر روز معین کو سیر و تماشہ کے لئے آدمیوں کا جمع ہونا۔ اور بغیر مقام معین اور روز معین کے بھی کسی جگہ کچھ دیکھنے کے لئے لوگ جمع ہو جائیں۔ تو اس مجمع پر بھی اس کا اطلاق ہوتا ہے۔ (بحر) لیلا کا سوانگ لائی ہے نوعی شہر پ کی۔ میلا لگا ہے پیر مغاں کی دکان پر۔

میلا۔ (ہ) بالفتح (صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے میلی) غلیظ۔ ناپاک۔ نجس۔ کثیف ۲ غبار آلودہ۔ گدلا۔ مکدر۔ حرک آلودہ (آتش) باؤ کے جھونکے کے لگنے سے ہی میلے ہوتے۔ نار کی ختم سے ان پھول سے رخساروں پر ۳ مذکر۔ فضلہ۔ گوہ۔ بول و براز۔ کوڑا کرکٹ۔ **میلاپن**۔ مذکر۔ کدورت۔ نجاست۔ غلاظت۔ **میلا ہونا**۔ **میلا چکٹ**۔ صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے میلی چکٹ ۱ وہ کپڑا جس میں زیادہ میلے ہونے سے چیچپاہٹ پیدا ہو جائے ۲ بہت میلا۔ **میلا کرنا**۔ گدلا کرنا۔ غبار آلود کرنا۔ بے آب کرنا ۳ (عم) بیخانہ پھرنا ۴ گندہ کرنا۔ غلیظ کرنا۔ **میلا کچیلا** صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے میلی کچیلی۔ حرک۔ آلودہ۔ خاک دھول میں بھرا ہوا۔ **میلا ہونا**۔ گدلا ہونا۔ بے آب ہونا۔ میلے سر سے ہونا۔ (عو) حیض سے ہونا۔ (رنگین) غضب ہے وہ تو میلے سر سے تھی آج۔ طبق کی کیوں پنچھیری اُسنے پھانکی **میلے کپڑے** پہنے ہوئے کثیف کپڑے۔ (ناسخ) کپڑے تمھارے میلے کسنے جو رکھ دیئے۔ صندل سی آج ہو گئی ہر صندلی میں بو۔

میلاد۔ (ع) مذکر۔ پیدا ہونے کا زمانہ۔ پیدائش کا وقت۔ (امیر) ہے مفضل جہاں پر خدا کا۔ میلاد ہے شاہ اینیا کا۔

میں

۲ مونث۔ پیدائش۔ (رشک) کسنے میلاد پائی طاعت میں

میکائیل۔ (ع) عربی میں بفتح اول و دوم ہے اردو میں بالفتح ہے) مذکر۔ توجہ۔ التفات۔ رجحان۔ خواہش۔ (رشک) یاد آیا میکہ میلانِ مزاج یار تھا۔ یاس میں امید تھی انکار میں اقرار تھا۔

میم۔ (ع) ۱ دیکھو "م" ۲ تشبیہاً دہن معشوق۔ (شاد) کیا کھلوں غنچۂ گل میم وہاں ہے کچھ اور۔ لاکلامی ہے وہاں بات یہاں ہے کچھ اور۔

میم۔ (انگ۔ میڈم کا بگڑا ہوا) مونث۔ بیگم۔ خانم خاتون۔ لیڈی۔

میمنا۔ (ہ) مذکر۔ بکری کا بچہ۔ برغالہ۔ حلوان۔

میمنت۔ (ع) مونث۔ برکت۔ سعادت۔

میمنہ۔ (ع) مذکر۔ دائیں طرف۔ دائیں بازو کی فوج۔ (اوج) اک ضرب تیغ سے تھا دو عالم کو انتشار۔ قلب جناح و میمنہ و میسرہ تھے چار۔

میمون۔ (ع) صفت ۱ مبارک۔ بہرہ مند۔ کامیاب اقبالمند۔ نیک بخت۔ مسعود ۲ (ف) مذکر۔ بوزنہ۔ بندر

میں۔ (ہ) ظرفیت کے لئے آتا ہے ظرف زماں ہو یا ظرف مکاں۔ اکثر مفعول فیہ کے بعد آتا ہے (فقرے) علانیہ مجمع میں اپنے جرم کا اقرار کیا۔ دو دن میں کام ختم کیا۔ آنکھوں میں آنسو بھر لائے ۲ کبھی سے کے محل پر بھی استعمال کرتے ہیں۔ جیسے درخت میں باندھ دو ۳ کبھی کو کے معنی پر آتا ہے۔ (فقرہ) یہ گھڑی کتنے میں

میں	میں
دوگے۔ کبھی ظرف مجازی پر بھی آتا ہے۔ (فقرہ) ہنسی ہنسی میں رو دیئے۔ بعض صورتوں میں کو کی جگہ استعمال کرنا فصحا ناجائز سمجھتے ہیں۔ جیسے رات میں دعا قبول ہوتی ہے یا دن میں سو رہو۔ اس جگہ رات کو دعا قبول ہوتی ہے اور دن کو سو رہو صحیح ہیں۔ کبھی محذوف بھی ہوتا ہے۔ جان دل پر لشکر آرائی تھی جوش یاس کی۔ مفت اس بلوہ میں شب خون تمنا ہو گیا۔ شب کے بعد محذوف ہے۔ میں (ر) مونث بکری کی بولنے کی آواز۔ میں ہیں۔ مونث (ع) بکری کی آواز۔ کمسن بچوں کی زبان میں بکری کا نام ہے۔	میں بھی رانی تو بھی رانی کون ڈالے سر پہ پانی۔ مثل۔ (ع) احدیوں اور کاہلوں کی نسبت بولتی ہیں۔ جو بہانے ہی کرتے ہیں میں بھی ہوں پانچوں سواروں میں۔ دیکھو پانچویں سواروں میں ہونا۔ میں تھکی تو ناخوش۔ کوئی مشقت کرے اور دوسرے کو پسند نہ ہو۔ میں تیرے صدقے۔ (ع) قربان جاؤں۔ صدقے جاؤں۔ واری جاؤں۔ خوشامد اور خوشی کے موقع پر پیار سے بولتی ہیں۔ میں جب جاؤں مجھکو جب یقیں آئے۔ (راسخ) قول دیتے ہو عدو کو کہ گرے جاتے ہو۔ ہم تو جب جانیں کہ تم ہاتھ چھٹا لو جھٹ پٹ۔ میں خوب سمجھتا ہوں۔ میرے ذہن میں سب کچھ آتا ہے (ناسخ) میں خوب سمجھتا ہوں مگر دل سے ہوں ناچار۔ اے ناصحو بے فائدہ سمجھاتے ہو مجھکو۔ میں کی خصوصیت نہیں اور غمائر کے ساتھ بھی مستعمل ہے میں خوش میرا خدا خوش۔ میں راضی ہوں۔ میری عین خوشی ہے۔ میں صدق دل سے منظور کرتا ہوں۔ (اختر شاہ اودھ) اس بات سے میں نہیں ہوں ناخوش۔ میں خوش اس میں میرا خدا خوش۔ میں ڈال ڈال تو وہ پات پات۔ دیکھو ڈال ڈال (قدر) میں ڈال ڈال تو وہ پات پات رہتا ہے۔ جہاں گیا مرے پیچھے پڑا
میں ہیں۔ مونث (ع) بکری کی آواز۔ کمسن بچوں کی زبان میں بکری کا نام ہے۔ میں۔ (ترکی میں بکسر میم و یائے غیر ملفوظ و سکون نون معنی نمبر ا میں ہے) ا ضمیر متکلم۔ خود۔ آپ (جلال) وہ چلا جب میرے گھر سے میں ہی کیا رونے لگا پیٹ جو دیوار میں تھا سیم گریاں ہو گیا۔ ۲ کبھی شعر میں۔ ی۔ ن۔ حذف کر دیتے ہیں۔ (جلال) آرزو ہے کہ کہیں وکوں وہ کہیں۔ جانے دے چھوڑ بھی داماں میرا۔ ۳ مونث غرور۔ (مصرع) خوب زاہد کو میں سمائی ہے۔ میں اپنا نام بدل ڈالوں۔ کسی بات کے یقین دلانے کے لیے کہتے ہیں۔ اس سے اور آنکھیں لڑانا شوق کھیل اسکو نہ جان۔ نام اپنا میں بدل ڈالوں جو تو زک پا نہ جائے۔ میں بھروں سرکار کے میرے بھرے سقہ مثل۔ جو شخص اوروں کا کام خود کرے اور اپنا وہی کام کسی دوسرے پر ڈالے اس کی نسبت بولتے ہیں۔	پیچھے پڑا۔ وہاں ہمیشہ میں ماضی میرا خدا ماضی میں خوش میرا خدا خوش (اوج) کہا کہ مجھ سے ہو شاہ کہ بلا لاتی۔ وہ بولے تجھ سے میں ماضی مرا خدا ماضی میں قربان عاجزی ہی چیز تھی۔ جلیل ہیں قربان کہنا بھی مشکل ہے مجھکو۔ وہ کہتے ہیں دکھلا دو قربان ہو کر۔ میں کچھ نہیں کہتا۔ میں کچھ شکوہ نہیں کرتا۔ میں کی خصوصیت

میں

میں اور ضمائر کے ساتھ بھی مستعمل ہے۔ (سحر) اے بتو ہم تو کچھ نہیں کہتے۔ تم کو اسکا عوض خدا دیگا۔ میں کون۔ مجھکو کیا واسطہ ہے۔ میں کی خصوصیت نہیں۔ اور ضمائر کے ساتھ بھی مستعمل ہے۔ (غالب) ماہ بن ماہتاب بن میں کون۔ مجھکو کیا بانٹ دیگا تو انعام۔ میں کون تو کون میرا تیرا کیا واسطہ۔ میں کیا جانوں تو کون ہے۔ میں کہاں تم کہاں۔ ایک دوسرے میں بُعدُ المشرقین ہے۔ (ناسخ) ملاقات باہم ہی حشر پر۔ کہاں میں کہاں تو کہاں گھسو۔ میں کیا میری اوقات ہی کیا۔ میری کیا ہستی ہے میں بہت کم رتبہ ہوں۔ میں کی خصوصیت نہیں۔ اور ضمائر کے ساتھ بھی مستعمل ہے۔ (داغ) دل و دیں لیکے بھی راضی نہ ہوئے آپ کبھی۔ یہ تو فرمایئے میں کیا مری اوقات ہی کیا۔ میں کی گردن۔ (گلے) پر چھری۔ (بکری کی آواز بھی لفظ میں سے مشابہ ہے اور میں کا لفظ اکثر نخوت کے معنی پر لیا جاتا ہے۔ لہذا اس کا مفہوم یہ ہے۔ کہ غرور سے اسی طرح گردن کٹتی ہے جسطرح بکری کی گردن۔ غرور ہمیشہ تباہ ہوتا ہے۔ (توبۃ النصوح) صالحہ لیکن تم دونوں میں سے زیادہ تر واجب الرعایت کون ہے؟ نعیمہ۔ میں۔ صالحہ۔ میں کی گردن پر چھری۔ (ذوق) وہ کہے کون ہے قرباں مری چتون پر۔ میں کہوں میں وہ کہے میں کی چھری گردن پر۔ میں تُمیں۔ مونث۔ غرور۔ نخوت۔ کا کلمہ ہے۔ انانیت۔ خودی۔ خودستائی۔ میں میں تو تو۔ گالی گلوچ۔ جھگڑا (بحر) کل تک ایسے نہ تھے شر و ستیز

میں

نہ ایسے بدخو۔ آج وہ دن ہے کہ ہر بات میں میں میں تو تو۔ ..... میں نہ کہتا تھا۔ میں نے جو کہا تھا وہی ہوا کی جگہ۔ (امیر) میں نہ کہتا تھا غنچاں کی مجھ سے فرمائش نکر۔ باغباں سب پھول مرجھا کر چمن میں رہ گئے۔ میں کی خصوصیت نہیں ہم کے ساتھ بھی مستعمل ہے میں نہ مانوں۔ میں یقین نہ کروں۔ مجھے اعتبار نہ ہو۔ میں نہیں یا تم نہیں یکھو (بحر) میں نہ مانا یا پرسش ملادیا تھا۔ میرے کہنے کا کیوں بُرا مانا۔ میں نے کیا تمھاری گدھی چرائی ہے (دہلی) یعنی میں نے تمھارا کون سا قصور کیا ہے۔ جو مجھکو بُرا بھلا کہتے ہو۔ میں نے مانا۔ تسلیم کرلو۔ فرض کرلو۔ میں کی خصوصیت نہیں۔ ہم کے ساتھ بھی مستعمل ہے۔ (ناسخ) میں نے مانا کہ تم نہیں بے مہر۔ آسماں پر دماغ ہے کس کا۔ میں نے معاف کیا میرے خدا نے معاف کیا (عوام) قصور کیوں اسطے کہتی ہیں۔ میں ہار آئے جیتے۔ بحث میں عاجزی ظاہر کرنے کو کہتے ہیں۔ (بنات النعش) خیر النساء میں ہاری تم جیتیں۔ خدا ہم دہات والیوں کو نہ دے اور اپاہج نہ کرے۔ (امیر) انھیں باتوں سے تو میں ہار گیا تم جیتے انھیں چالوں سے تو صاحب مرے جھوٹے چھکے۔ میں ہوں یا خدا کی ذات ہے۔ تنہائی اور بیکسی ظاہر کرنے کے لئے (داغ) ہجر کی یہ رات کیسی رات ہے۔ ایک میں ہوں یا خدا کی ذات ہے۔ میں ہی۔ نہیں۔ اس کا الا نہیں غلط ہے۔ اگرچہ بول چال میں صحیح ہے (حالی) جلایا گئے وہ شب وصل بھی۔ میں ہی رات بھر شمع محفل رہا

میں

(شوق) دیکھیے کوئی مجھے کہ کہیں وہ میں ہی نہ ہوں۔ تلوؤں سے آج اس نے کسی کو کچل دیا۔

مِین۔ (س بالکسر) مونث۔ آسمان کے بارھویں بُرج کا نام جسکی شکل مچھلی کی مانند ہے۔ حوت۔ مِین پیکھ۔ مونث۔ قباحت۔ عیب۔ مین میکھ نکالنا۔ (ع) نکتہ چینی کرنا۔ عیب نکالنا۔ عجب نکالنا۔ خواہ مخواہ اعتراض کرنا۔ فی نکالنا۔

مِین۔ بارھویں برج کا نام۔ میکھ۔ آسمان کے برج اول کا نام۔ یعنی دونوں برجوں کو ہر کام کے لئے بچارنا)

مِینا۔ (ف۔ بالکسر) مذکر۔ ۱ شیشہ۔ رنگ برنگ کا شیشہ۔ ۲ ایک قسم کے پتھر کا نام ۳ شراب کی بوتل۔ صراحی۔ قرابہ (راسخ) آتش سیال سے شب جام صہبا جل اٹھا۔ ریش قاضی میں لگی ایسی کہ مینا جل اٹھا ۴ مرصع کاری۔ نقش و نگار۔ وہ سبز کام جو شیشے اور چاندی سونے کے ظروف پر بناتے ہیں۔ ۵ (ناسخ) رخسار طلائی نے کالا ہے بحبث خط۔ سونا ہے سگندہ اور یہ مینا نہیں اچھا۔ (قدر) خال وخط سے اور بھی چہرے کی آرائش ہوئی۔ دست قدرت نے اس آئینہ پہ مینا کر دیا ۶ (کنایتہً) شراب۔ مینا بازار۔ مذکر۔ ۱ وہ بازار جو خاص کر بادشاہوں کی سیر کیلئے طرح طرح کی چیزیں لگا کر سجایا جائے ۲ زنانہ بازار۔ عورتوں کا بازار۔ وہ بازار جہاں عورتیں ہی ہر طرح کی چیزیں بیچتی ہوں۔ (شعور) شیشہ وجام سے معمور ہے سارا بازار۔ آئے گی دختر رز دیکھنے میلا بازار۔ مینا خانہ۔ (ف) مذکر۔ شیشہ خانہ۔ مینا رنگ۔ (ف) (کنایتہً) سبز رنگ

مینار

(ذوق) ہے تری بزم طرب میں بے رسم نوروز۔ صورت بیضۂ رنگیں فلک مینا رنگ۔ مینا فام۔ (ف) صفت۔ مینا رنگ۔ مینا کار۔ (ف) مذکر۔ مرصع ساز۔ جڑاؤ کام کرنیوالا۔ صفت۔ وہ چیز جس پر مینا کا کام بنایا گیا ہو۔ جیسے خانۂ مینا کار۔ قصر مینا کار۔ مینا کاری۔ (ف) مونث ۱ چاندی سونے پر مرصع سازی۔ نگینے کا کام ۲ باریکی۔ موشگافی۔ مینا کاری چھانٹنا۔ (دہلی) ہر چیز کی بھلائی بُرائی کمال غور سے دیکھنا۔ ادنے ادنے فرق پر نظر کرنا۔ ہر ایک بات میں نقص نکالنا۔ مینائی۔ (ف) صفت۔ مینا سے منسوب۔ مینائے لاجورد۔ (ف) کنایتہً۔ آسمان۔ (داغ) بے نور ہیں کواکب مینائے لاجورد۔ مُرجھا گئے ہیں سب صفت غنچہ ہائے زرد۔ مینے کا کام۔ (لکھنؤ) نقش و نگار مینا کے۔ (رشک) کیا تقابل ہے اگر ماہ فلک میں داغ ہیں۔ کام مینے کا ہے قاتل کی پسر کے چاند میں۔

مِینا۔ (ھ۔ بالکسر) مذکر۔ راجپوتانہ کی ایک ہندو قوم کا نام جس کا پیشہ لوٹ مار اور چوری ہے۔ مَینا۔ (ھ۔ بالفتح) مونث ۱ ایک خوش الحان پہاڑی چڑیا کا نام۔ (فقرہ) پہاڑی مینا خوب بولتی ہے ۲ (ع) پیار سے اُن بچوں کو کہتی ہیں۔ جو پیاری پیاری باتیں کرتے ہیں۔

مِینار۔ مینارا۔ (عربی میں منار بفتح اول اسم ظرف کا صیغہ بمعنی جائے نور۔ مجازاً معانی ذیل میں مستعمل ہے ۱ چراغداں۔ وہ بلند جگہ جہاں چراغ روشن کریں ۲ نشانی جو راہ پر بناتے ہیں۔ مَنارہ۔ بفتح اول و چہارم

مینجنا

۱ بلند ستون جو مسجد میں بناتے ہیں۔ بیشتر کسی زمانے میں ان ستونوں پر چراغ روشن کرتے ہونگے ۲ وہ بلند ستون جس پر اذان کہتے ہیں اردو میں بر وزن دینار و سپارہ مستعمل ہے۔ مذکر ۱ بلند ستون اینٹ یا پتھر کے مسجد میں ہوں یا کسی اور عمارت میں ۲ گھڑی لگانے کے لئے بھی مینار بناتے ہیں ۳ کسی کی یادگار قائم کرنے کے لئے بھی مینار بناتے ہیں۔ مَین پھل۔ (ھ) ۔ مذکر اندر ائن۔

مینجنا۔ (ھ۔ بالکسر و نون غنہ۔ عم۔ ہندو) ۱ ملنا ۲ ملانا۔ ۳ گوندھنا۔ مینڈنی۔ (ھ۔ بالفتح و نون غنہ) مونث دیکھو مَیڈنی۔

مینڈ۔ (ھ۔ بالکسر و نون غنہ) مونث ستار کا ایک پرزہ جو بیشتر ہاتھی دانت کا ہوتا ہے۔ (جانصاحب) غش ہو سنکر ستار جنگلو کا۔ پھینک کر مینڈ ہین کارگرے ۲ ستار کی مسلسل آواز۔ لے تان۔ (فقرہ) ہارمونیم میں مینڈ نہیں نکلتی ہے۔

مینڈ۔ (ھ۔ یائے مجہول) مونث ۱ کھیت کی مُنڈیر۔ پشتہ حد کنارہ۔ (فقرہ) کھیت کی مینڈ پانی سے کٹ گئی ۲ دریا کی اونچی موجیں۔ مینڈ بندی۔ مونث۔ کھیت کی حد بندی۔ مینڈ پڑنا۔ موجیں اٹھنا۔ پانی کا لہریں مارنا۔

مینڈک۔ (ھ۔ نون غنہ) مذکر۔ ایک قسم کے آبی جانور کا نام جو برسات کے دنوں میں تالابوں اور جوہڑوں وغیرہ کے کنارے پر چلایا کرتے ہیں۔ (میر) رعونت سے مینڈک پھولنے لگے۔ لبوں میں سے چوہے نکلنے لگے۔ مینڈکی (ھ) مونث ۱ مینڈک کی تانیث۔ چھوٹا مینڈک۔ مینڈک

مینڈھا

کی مادہ ۲ گھوڑے کی پیٹھ کا اوپر والا حصہ جو وسط میں ہو ۳ ایک قسم کا مرض۔ غدود جو کان کی لو کے نیچے نکل آتے ہیں۔ مینڈکی چلی مداروں کو۔ شل کینے یا نکمے آدمی نے بھی بڑا حوصلہ کیا۔ (نواب مرزا شوق) ساتھ لے دیکھے اپنے یاروں کو۔ مینڈکی بھی چلی مداروں کو۔ مینڈکی کو بھی زکام ہوا۔ (اپنی حد سے بڑھکر شیخی مارنے والے سفلہ کی نسبت بولتے ہیں کہ وہ شیخی سے ایسے کام کرنے کا ارادہ کرتا ہے جسکی اس میں طاقت نہیں حیثیت سے بڑھکر کام کرنا کی جگہ۔ (شوق) اور باتوں کا اب پیام ہوا۔ مینڈکا کو بھی لونزکام ہوا۔

مینڈنا۔ (ھ۔ بالکسر۔ نون غنہ) (ہندو) ہاتھوں سے ملنا۔ گھلنا۔

مینڈھا۔ (ھ۔ یائے مجہول و نون غنہ) مذکر ۱ بھیڑا۔ دنبہ ۲ آسمان کا بارھواں برج۔ میکھ راس ۳ لہر۔ موج تلاطم وہ موج جو باد مخالف کی شدت سے دریا میں اٹھتی ہے (رند) جوش وحشت میں جو دریا کی طرف جا نکلا۔ قدر آدم مری تعظیم کو مینڈھا اٹھا ۴ بھڑ جب ڈنک نہیں مارتی اسکو مینڈھا کہتے ہیں۔ مینڈھا اچھلنا۔ (کنایۃً) ہوا کی شدت سے دریا میں موجیں اٹھنا۔ (شعور) دکھائی سیر بحر و بر مری رقت نے وحشت میں۔ کہیں مینڈھے اچھلتے ہیں کہیں آہو نکلتے ہیں۔ مینڈھے لڑانا۔ دو مینڈھوں کو لڑانا۔ تماشا دیکھنے کے لئے ۲ (کنایۃً) دو آدمیوں میں لڑائی کرانا۔ فساد ڈلوا دینا۔ اور خود تماشا دیکھنا (بحر)

مینڈھی

فلک مینڈھے لڑاتا ہے رولا کر ہجر جاناں میں۔ مقابل ہے ہماری چشم تر دریائے قلزم سے۔ (امیر) آپی پوشاک پہنتا ہوں میں پیش اغیار۔ میں ہی لڑواتا ہوں مینڈھے لب دریا ہر بار۔

مینڈھی - مینڈی۔ (ھ) مونث۔ عورتوں کے سر کے گندھے ہوئے چندبال۔ اول لکھنؤ میں دوسرا دہلی میں مستعمل ہے۔ **مینڈھیاں** - مینڈیاں۔ لڑکیوں کے چھوٹے چھوٹے بال جنکو بڑا ہونے کے واسطے گوندھتے ہیں۔ (نواب مرزا شوق) تیغ ابرو سے ہزاروں کے جگر تھے چورنگ۔ مینڈھیاں گوندھکے تم ہوتے تھے آمادۂ جنگ۔

مینگ - (ھ۔ بالکسر و فتح سوم) مونث۔ آنکھ کی پتلی (رشک) یہ مینگ چشم گریاں میں ہے یا پتلی سمندر میں۔ دل سوزاں ہے سینہ میں کہ انگارہ ہے مجمر میں۔ **مینگنی** (ھ) مونث۔ بھیڑ۔ بکری۔ ہرن۔ خرگوش۔ اونٹ۔ کا فضلہ جو گول گول گولیوں کی طرح گھنگتے ہیں۔ **مینگنیاں** مینگنی کی جمع۔

مینو - (ف۔ بروزن نیکو۔ عالم علوی۔ بہشت۔ (مرد) صفت ۱ زمرد رنگ۔ جیسے چرخ مینو۔ کنایۃً بمعنی آسمان ۲ شیشہ جو زیور پر جڑا جاتا ہے۔ **مینو آئیں** **مینو اساس** - مینو سواد۔ مینو سرشت۔ (ف) صفت زیبا۔ خوبصورت۔ (انیس)... گلشن خجل تھے وادی مینو اساس سے۔ (اوج) صفحہ پر یوں نشست نقوش

مینھ

مراد ہے۔ گویا سواد کشور مینو سواد ہے۔

مینھ - منھ۔ (ھ) مذکر۔ بارش۔ شعرا کے کلام میں دونوں لفظ پائے جاتے ہیں۔ اب منھ بروزن فع زیادہ مستعمل ہے اور مینھ قریب قریب متروک ہے۔ (بحر) جب میں روتا ہوں تو لگتی ہے جھڑی ساون کی۔ جب دھواں مینھ سے اٹھتا ہے جھڑی لگتی ہے۔ (ناسخ) مینھ کے کھلنے کی علامت ہے شفق کا پھولنا۔ لال وہ مچھر ہوا رونا بھی کم ہو جائیگا مینھ آنا۔ بارش شروع ہونا۔ (بحر) پکارے ہے کہ وہ کوندا لگا وہ مینھ آیا۔ پڑی ہے دھوم مرے اشک و آہ کی ایسی۔ مینھ برسنا۔ بارش ہونا۔ (ناسخ) مینھ برستا ہے جلد آسانی ۲ کنایہ ہے کسی چیز کی کثرت سے جیسے تیروں کا مینھ برسنا۔ گالیوں کا مینھ برسنا۔ مینھ برسیگا تو بوچھار آہی رہیگی۔ مینھ برسیگا تو اولتی پولتی ہی گی۔ مثل اپنے عزیز کے پاس دولت ہونے سے اپنے تئیں فائدہ پہونچ ہی جائے گا۔ مینھ پڑنا۔ بارش ہونا۔ (صبا) روتا ہے آسماں مرے حال زار پر۔ باراں غم ہے مینھ نہیں پڑتا ہے ہجر میں۔ مینھ کا جھمکا لگنا۔ (دہلی۔ عو) مینھ کی جھڑی لگنا۔ مینھ کا آنکھ نہ کھولنا۔ مینھ کی آنکھ نہ لگنا۔ جب مینھ برابر برستا رہتا ہے تو کہتے ہیں مینھ نے آنکھ نہیں کھولی۔ یعنی بارش نہیں تھمی۔ (انشا) کل تو سناٹے سے رہا ہی کیا ساری رات۔ آنکھ کمبخت نہیں کوئی گھڑی مینھ کی لگی۔ مینھ کھلنا۔ کنایہ ہے بارش موقوف ہونے سے۔ (ذوق) وہ شاید منھ کھلے پہ جائینگے آج۔ کر چھایا

میو

دلپہ ابرغم ابھی سے۔ مینھ نکل جانا۔ بارش موقوف ہو جانا۔ (شعور) چشم گریاں سے ہیں آشوب کے آثار عیاں۔ منھ نکل جائے گا پھر سرخ جو بادل ہو گا۔

میو۔ (ھ) مذکر۔ میوات کی رہنے والی ایک بہادر گرجابل قوم کا نام۔

میونسپلٹی۔ (انگ) مذکر۔ عجائب گھر وہ جگہ جہاں طرح طرح کی مصنوعات ہوں۔ میونسپل کمشنر۔ (انگ) مذکر میونسپلٹی کا ممبر۔ میونسپلٹی۔ (انگ) میونسپل ٹی تھا) مونث۔ شہری لوگوں کی جماعت جو شہر کے متعلق صفائی۔ پانی اور روشنی وغیرہ کا انتظام کرتی ہے ۲ وہ رقبہ مقامی جو میونسپل ایکٹ کے بموجب میونسپلٹی قرار دیا گیا ہو۔

میواڑ۔ (ھ) مذکر۔ راجپوتانہ کی ایک ریاست کا نام ہے۔ ملک متوسط۔

میوں۔ دیکھو میاؤں۔ میوں بلائی۔ (بکسر اول) (ع) صفت۔ غریب۔ بے زبان۔

میوہ۔ (ف ت۔ اس۔ وہ۔ والا) مذکر۔ پھل ثمر بار۔ (اسیر) حاصل ہوا تصور بتاں میں دست غیر۔ اٹھا جو ہاتھ میوۂ باغ جناں ملا۔ میوہ پل جانا۔ میوہ کا گرمی پاکر نرم ہو جانا۔ (داغ) نہ رہی اب ثمر عشق میں وہ کیفیت۔ بے مزہ ہوتا ہے وہ میوہ جو پک جاتا ہے۔ میوہ جات۔ (ف) مذکر۔ میوہ کی جمع میوے۔ فواکہ۔ میوہ جنت۔ مذکر۔ بہشت کا میوہ (شعور) حاصل ہو مزہ میوۂ جنت کی طرح سے۔ دیکھیں وہ اگر خواب میں سیب ذقن آنکھیں۔ میوہ چھیلنا۔ میوہ کا پوست چھیلنا۔ میوہ دار۔ (ف) صفت۔ ثمردار۔ پھل دار۔ وہ درخت جس میں میوہ آتا ہو۔ یا لگا ہوا ہو میوہ فروش۔ (ف) مذکر۔ پھل بیچنے والا۔ سبزی ترکاری بیچنے والا۔

میہماں۔ دیکھو مہماں۔ (داغ) چلے آتے ہیں دل میں ارمان لاکھوں۔ مکاں بھر گیا میہماں آتے آتے۔ میہمانی دیکھو مہمانی۔ (امیر) کنج گلشن میں ہو صحبت دور ساغر کی ضرور۔ میہمانی ہے مناسب ساقیا برسات کی۔

ن

(ع) مذکر۔ اردو کا بتیسواں فارسی کا انتیسواں۔ عربی کا پچیسواں اور ہندی حروف کا بیسواں حرف۔ محسن ملائون بنوت سکو میم عمر کھونے پر۔ یہاں گھٹ جانے میں اسکے احد ہوتا ہے احمد کا۔ حساب جمل میں اسکے پچاس عدد قرار دیئے گئے ہیں ۱ یہ حرف ہندی الفاظ کے آغاز میں نفی کے واسطے آتا ہے اور ہمیشہ مکسور ہوتا ہے جیسے نہیں۔ نڈر ۲ آخر میں ہندی الفاظ کے کبھی مصدریت کے معنی دیتا ہے جیسے الجھن۔ اینٹھن۔ اور کبھی نسبت کا فائدہ دیتا

ن

جیسے سہاگن - ناگن اور کبھی تانیث ظاہر کرتا ہے جیسے تیلن - جوگن - دھوبن ۳ آخر میں مونث الفاظ کے جنکے آخر میں کلمۂ یا ہو جمع کے لئے آتا ہے جیسے چڑیا کی جمع چڑیاں - ڈبیا کی جمع ڈبیاں - دیکھو عنۃ - عربی الفاظ کے آخر میں جو نون ہوتا ہے - اسکی نسبت یہ قاعدہ ہے کہ جب لفظ کے آخر میں نون ہو اور ماقبل نون کے حرف علت واقع ہو اور حرف علت کے ماقبل کی حرکت موافق نہو - اسوقت اعلان نون مع اضافت جائز ہوگا جیسے دلِ فرعون - محبِ حسین - قبلۂ کونین - چراغ کعبہ جس سے ہوئی شانِ کفر نابود - فرعون کوئی بچا نہ فرد - اور جب حرف علت کی ماقبل کی حرکت موافق ہو اسوقت اعلان نون جائز نہیں - (چراغ کعبہ) جس کی بخشش کے ڈیسے قارُوں - پہلے سے ہوا میں ہیں مدفوں - حرف علت - ا - و - ی ہیں - الف کے موافق حرکت فتحہ - واؤ کے موافق حرکت ضمہ اور ی کے موافق حرکت کسرہ ہے ۵ فارسی میں حرف لین کے بعد نون کا اعلان ناجائز ہے - متاخرین نے اردو ترکیب میں ایسے نون کا اعلان نہ کرنا مکروہ سمجھا ہے - (گلزار نسیم) سمجھا وہ کہ ہے شگون نرالا - نیولا پکڑ آستیں میں پالا - (ناسخ) رغبت کسی کی دلکو گوارا یہاں نہیں - رہتے ہیں اس زمیں پہ جہاں آسماں نہیں ۶ بعض فصحا اعلان نون و اخفائے نون کی بابت ذیل کے قاعدہ کے پابند ہیں ! بحالت عطف

ن

و اضافت جیسے دل و دیں - دشمن جاں - یار مہرباں اعلان نون درست نہیں ! بلا عطف و اضافت الفاظ سہ حرفی میں اعلان نون چاہیئے اخفا نادرست ہے جیسے - جان - دین - خون ۳ سہ حرفی کے علاوہ اور الفاظ جیسے گریباں داماں - آستیں وغیرہ میں بحالت عطف و اضافت اخفا واجب ہے - لیکن جب عطف و اضافت کی حالت نہو - تو اعلان اخفا دونوں طرح کا اختیار حاصل ہے - اعلان نون ترکیب توصیفی کلام میان بحریں واقع ہے ؎ مجھکو کمال عشق ہے اُس مہ جبین سے - جسنے کیا طلوع صفی کی جبین سے - اس قسم کے فارسی الفاظ جو محاورہ اردو میں بہ اعلان نون بولے جاتے ہیں - جب انکی ترکیب بطور فارسی نہیں رہتی تو بعض شاعر بہ اعلان نون ہی استعمال کرتے ہیں - چنانچہ میر مرحوم نے کہا ہے ؎ میر افسردہ ہوں پابندیٔ عطف و اضافت سے وگرنہ لطف دکھلاتا مضامینِ گریباں کا - چونکہ وہ اعلان کے پابند تھے - گریباں وغیرہ پر اضافت نہیں لاسکتے تھے - کیونکہ نون کا اعلان کرنا پڑتا - فصحائے حال اس کا خیال تو رکھتے ہیں - اور اعلان بہتر سمجھتے ہیں - مگر چونکہ اس قسم کے سیکڑوں الفاظ ہیں اور بیشتر انکے استعمال کی ضرورت پڑتی ہے - اعلان کی رعایت سے خواہ مخواہ مضمون کا خون نہیں کرتے - مثلاً ہم چند اشعار لکھتے ہیں - (امیر) کھولے ہوئے جوڑے اچھے

ن

ایجاں نہیں دیکھا۔ اس باغ میں سنبل کو پریشاں نہیں دیکھا۔ (تسلیم) حسینوں میں ابھی چوری گیا دل۔ میں کس کا نام لوں اپنی زباں سے۔ (جلال) جو سینہ سے خود ہی نکل آتا ہے تڑپ کر۔ اس دل کا کھلتے ہوئے ارماں نہیں دیکھا۔ ؎ کیا پوچھتے ہو کون ہے یہ کسکی ہے شہرت۔ کیا تمنے کبھی داغ کا دیواں نہیں دیکھا۔ جو الفاظ ایسے ہیں کہ روز مرہ میں نون غنہ سے بولے جاتے ہیں انکا اعلان نون بغیر عطف و اضافت مکروہ ہے جیسے عریاں۔ دنداں۔ آشیاں۔ رضواں وغیرہ۔ (الف) نون علامت مصدر جو مصدر کے آخر میں آتا ہے جیسے کردن و آمدن اردو میں فارسی مصدر بہت مستعمل تھے۔ جیسا مومن غالب کے کلام سے معلوم ہوتا ہے۔ لکھنؤ میں صرف مُردن کا مصدر زیادہ مستعمل ہوا۔ اور رشک نے ایک جگہ بختن بھی کہا ہے ؎ خیال بختنِ سودائے خام ہوتا ہے۔ (آتش) دم مُردن بھی بالیں پر مرے ہمراہ لائے۔ رقیبوں نے محل باقی در رکھا عذر خواہی کا۔ بعض فصحائے لکھنؤ فارسی مصادر کے استعمال سے پرہیز کرتے ہیں۔ (ب) نون نفی! وہ نون جو فعل کی ابتدا میں آتا ہے جیسے نکرد۔ نکند۔ نمی کند۔ اردو میں بھی فعل پر نون لگایا جاتا ہے۔ جیسے نہ کیا۔ نہ کرے گا۔ نہ کرے۔ مگر نمی کند کی جگہ نہیں کا لفظ آتا ہے۔ خالی نون نہیں آتا۔ یعنی نہیں کرتا ہے کہیں گے نہ کرتا ہے نہیں کہیں گے۔ فارسی میں ذکر و نون

نا

کا املا نون اور کاف ملا کر ہے اور اردو میں نہ کیا۔ نون کو کہ کے ساتھ الگ کر دیتے اور فعل کے ساتھ ملا کر نہیں لکھتے نا وہ نون جو علٰحدہ مصدر سے ہو اردو میں جائز ہے۔ (آتش) نہ اسے دماغ نگاہ ہے نہ کسی کو تاب مجال ہے۔ انھیں کسطرح سے دکھاؤں میں وہ جو کہتے ہیں کہ خدا نہیں! نفی اثبات۔ اردو میں اس نون کی جگہ بھی نہیں کا لفظ مستعمل ہے۔ خالی نون نہیں آتا (سعدی) نہ دانی کہ تخمِ غلہ برداشتن۔ کہ سستی بود تخم ناکاشتن اردو میں نہیں جانتا ہے تو۔ نہیں سمجھتا ہے تو بول چال میں ہے۔ (ج) نون جمع۔ آناں۔ اینان۔ اردو میں ناجائز ہے (د) نون حالیہ۔ جیسے رواں۔ دواں۔ اشک خیزاں اردو میں جائز ہے (ہ) نون استفہام تقریری (سعدی) نہ مارا در جہاں عہد و فا بود۔ جفا کردی و بد عہدی نمودی۔ یہ اردو میں جائز ہے۔ نا اور نہیں دونوں اس معنی میں مستعمل ہیں اور دونوں کے ساتھ کیا کا لفظ لگاتے ہیں۔

نا۔ (ھ) مذکر! بندی مصدر کی علامت جو آخر میں امر کے آتی ہے۔ جب مصدر کے ساتھ ایسا مونث لفظ واقع ہو جو اس کا اور اس کے مشتقات کا مفعول ہو سکے تو علامت مصدر کا الف یائے معروف سے بدل جاتا ہے۔ (داغ) افسوس ہے جو چاہیئے آتی نہیں آتی۔ جا کر یہ دغا باز جوانی نہیں آتی۔ مگر دو حالتوں میں ایسا نہیں ہوتا! یہ کہ وہ مصدر (خبر) امر کے معنی میں نہو

نا

مثلاً۔ (داغ) تجھے نامہ بر قسم ہے یہیں دن سے رات کرنا۔ کوئی اک بات پوچھے تو ہزار بات کرنا۔ ۲ مبتدا و خبر کے درمیان حرف اضافت نہو۔ (داغ) بزم دشمن سے تجھے کون اٹھا سکتا ہے۔ اک قیامت کا اٹھانا ہے اٹھانا تیرا۔ اسمار کے جمع ہونے کی صورت میں اہل دہلی ناکو یائے مجہول سے بدل دیتے ہیں۔ (داغ) متاع دل جو ہو بیکار کیوں نہو وقت۔ کہ دام اٹھانے پڑے جنس ناروا کے لئے۔ (ذوق) کیا کہئے گا اب اور سر خاک شہیدیں۔ کچھ فتنے اٹھانے ہوں مزاروں سے تو کہئے۔ اہل لکھنؤ کے خیال کے مطابق اٹھانا چاہیئے۔ (امیر) اللہ اللہ سرزمین ملک دکن کی اور ہم۔ آفریں تجھکو جزاک اللہ اے شوق اتم۔ سر سے لینا چاہیئے تائید باری کے قدم۔ ہو گیا اطے دشت غربت لگ گیا باغ ارم ۲ (ف) حرف نفی۔ نہیں۔ نہ ۳ (اردو) تاکید کے لئے ضرور کی جگہ۔ (شوق قدوائی) بڑا رونے والا یہ بچہ ہے نا۔ اناڑی ہے ناول کا لچا ہے نا۔ (بنات النعش) بس اسی واسطے آپ زمیں کو گول نہیں سمجھتیں نا کہ آنکھوں سے چوڑی چکلی نظر آتی ہے ۴ نفی کی تاکید کے لئے۔ (ابن الوقت) نا بابا ہمارا تو اسوقت سے جماعت کی نماز کو سلام ہے نا۔ بے کے فرق کے لئے دیکھو بے کانٹے فورٹ۔ ناآزمودہ (ف) صفت ۱ ناتجربہ کار۔ اناڑی ۲ بغیر آزمائش۔ بغیر دیکھے بھالے۔ ناآزمودہ کار۔ (ف) صفت۔ ناتجربہ کار اناڑی۔ ناآشنا۔ (ف) صفت ۱ ناواقف۔ انجان جس سے جان پہچان نہ ہو۔ اجنبی ۲ بیوفا۔ بیمروت۔ خشک مزاج۔ تیز مزاج۔ (مصحفی) جو آشنا ہے اس سے ہے ناآشنا وہ شوخ۔ اور آشنا اگر ہے تو ناآشنا کے ساتھ۔ ناآشنائی۔ (ف) مونث ۱ ناواقفیت ۲ بیوفائی بے مروتی۔ جان پہچان نہ ہونا۔ ناآشنائے محض۔ (ف) صفت بالکل ناواقف۔ ناآگاہ۔ (ف) صفت۔ ناواقف۔ (قدر) بلکہ جتنا بڑھے وہ ناآگاہ۔ ہونا چاہئے اسی قدر گمراہ ناانفاقی۔ (ف) مونث۔ پھوٹ۔ نفاق۔ رنجیدگی۔ ناانفاقی۔ (ف) مونث۔ بے پروائی۔ کم توجہی بے اعتنائی۔ ناامید۔ (ف) صفت۔ مایوس۔ ناکام۔ ۲ مصحفی یار کے ملنے سے نہو ناامید۔ یہی نالے ہیں جو دکھلائیں گے تاثیر آخر ناامید کرنا۔ مایوس کرنا۔ آس توڑنا۔ ناکام کرنا۔ ناامیدی۔ (ف) مونث۔ مایوسی۔ ناکامی۔ (داغ) ناامیدی تیرے صدقے تو نے دی راحت مجھے۔ کم ہوا جب ایک ارماں ایک دشمن کم ہوا۔ ناانديش۔ (ف) صفت بدبہی امر جس میں سوچنے کی حاجت نہو ۲ سوچنے والا ناانصاف) صفت وہ شخص جو انصاف نہ کرے ۲ آسمان کی صفت میں بھی مستعمل ہے۔ (غالب) کچھ تو دے اے فلک ناانصاف۔ آہ فریاد کی رخصت ہی سہی۔ ناانصافی (ف) مونث۔ بے انصافی۔ ظلم اندھیر۔ (کر ناکے ساتھ) ناہل۔ (ف) صفت۔ نالائق۔ ناشائستہ ناموزوں۔ بے تہذیب۔ ناقابل۔ کمینہ۔ نااہلی (ف)

نا

مونث۔ نالائقی۔ (توبۃ النصوح) میری اس نااہلی کو دیکھئے کہ تب ہی سے وہ میرے ہم جماعت بیمار پڑے ہیں اور میں انکی عیادت کو بھی نہ جا سکا۔ نابالغ۔ (ف) صفت۔ کمسن جو سن بلوغ کو نہ پہنچا ہو۔ نابالغی۔ مونث۔ کمسنی خُرد سالی۔ نابالیقہ۔ (ف) صفت۔ ناشائستہ نامناسب نابُرد۔ (عو) صفت۔ عذر کرنیوالا۔ انکار کرنے والا۔ (فقہ) وہ اس کام میں نابرد ہیں یعنی عذر نہیں رکھتا۔ نابکار (ف) صفت۔ بدکردار۔ بدذات شریر۔ نابلد (ف) صفت۔ انجان۔ ناواقف۔ ناآشنا۔ (سحر) محبت کے کوچے سے تم نابلد ہو۔ نشیب و فراز آئیں ہر ہر قدم پہ ہے۔ نابلدی۔ (ف) مونث۔ ناواقفیت۔ (شاد) کعبہ و دیر گیا نابلدی سے اپنی۔ گھر مرے دل میں ترا تھا مجھے معلوم نہ تھا۔ نابود۔ (ف) صفت۔ نیست۔ جو نیست ہو جائے۔ معدوم۔ فانی۔ ناپید۔ (شوق قدوائی) ہجر میں موت بھی چاہوں تو کہاں جاؤں میں۔ کہے نابود عدم ترے کمر ہی کا سا۔ نابینا۔ (ف) صفت۔ اندھا۔ کور۔ ناپاک۔ (ف) صفت۔ ۱ پلید۔ نجس۔ گندا۔ میلا۔ ۲ وہ شخص جس پر نہانا فرض ہو۔ ناپاکی۔ (ف) مونث۔ نجاست۔ گندگی۔ ناپائدار۔ (ف) صفت۔ بودا۔ فانی۔ کمزور۔ بے ثبات۔ ناپایداری۔ (ف) مونث۔ کمزوری۔ بے ثباتی۔ بوداپن۔ ناپدید۔ (ف) صفت۔ جو ظاہر نہو۔ پوشیدہ۔ چھپا ہوا۔ غائب۔ مخفی۔ ناپرسان (ف) صفت۔ بے پروا۔ ناپرسائی۔ (ف) مونث۔

نا

بے پروائی۔ ناپروا۔ (ف۔ بیباک۔ بے رغبت۔ ناسمجھا اردو میں اس جگہ بے پروا مستعمل ہے۔ دیکھو بے پروا۔ ناپرہیزگار۔ (ف) صفت۔ فاسق۔ بدکار۔ ناپسند۔ (ف۔ صفت۔ ۱ وہ چیز جو مرغوب نہو تا (مجازاً) حرکت لغو عیب۔ (مجازاً) بے تمیز آدمی۔ ناپسند کرنا۔ نامنظور کرنا۔ قبول نہ کرنا۔ ناپسندیدہ۔ (ف) صفت۔ ناگوار۔ نامرغوب۔ بارِ خاطر۔ ناپید۔ (ف) ناہیں۔ ناپیدا صفت) ۱معدوم فنا۔ نیست۔ ۲عنقا۔ نادرالوجود۔ ناپید کرنا۔ برباد کرنا۔ کھونا۔ اُجاڑنا۔ فنا کرنا۔ ناپید ہونا۔ (عو) ۱ اُجڑنا۔ گُم ہونا۔ تباہ و برباد ہونا ۲ تحط ہونا۔ کمی ہونا۔ ناپیدا۔ (ف) صفت۔ جو ظاہر نہو۔ چھپا ہوا۔ غائب۔ نیست و نابود۔ (داغ) آفرینش سے مری کچھ اور تو مطلب نہ تھا۔ مدعا یہ تھا کہ پیدا کر کے ناپیدا کروں۔ (ناسخ) بوسہ مانگا جو دہن کا تو وہ کیا کہنے لگے۔ تو بھی مانند دہن اب کہیں ناپیدا ہو۔ اب اس جگہ ناپید فصیح ہے۔ ناپیدا کنار۔ (ف) صفت۔ (ایسا بڑا سمندر یا دریا جس کا کنارہ نہ دکھائی دے۔ ناتجربہ کار۔ (ف) صفت۔ انجان۔ ناواقف اناڑی۔ ناتراش۔ ناتراشیدہ۔ (ف) صفت۔ ۱ ناہموار ۲ (مجازاً) بے ادب۔ ناتربیت یافتہ (ف) صفت۔ غیر مہذب۔ ناشائستہ۔ بدتہذیب۔ ناترس۔ (ف) صفت۔ بیخوف۔ سنگدل۔ بیرحم۔ ناتمام (ف) صفت۔ ۱ نامکمل۔ ادھورا۔ ناقص۔ ناتواں۔ (ف) ناتواں جمع۔ ۱ صفت۔ کمزور۔ ناطاقت۔ بودا۔ لاغر۔

نا

ضعیف ۲ آہ کی صفت میں بھی مستعمل ہے) (انشا) ادب گر حضرت جبرئیل کا مانع نہ ہو جھکو۔ تو شاخ سدرہ سے میری یہ آہ و ناتواں پلٹے۔ ناتوانی۔ (ف) مونث۔ کمزوری۔ ناطاقتی۔ نقاہت۔ ضعف۔ ناجائز۔ (ف) صفت۔ ناروا۔ نادرست۔ ناجائز مال۔ مذکر۔ وہ مال جس کا لینا شرعاً یا قانوناً جائز نہ ہو۔ ناجنس۔ (ف) غیر مہذب۔ بے ادب) صفت۔ غیر جنس ۲ (کنایۃً) بے ادب۔ ناشائستہ۔ کم اصل۔ کمینہ۔ (سحر) ناجنس کی صاحب سلامت موت ہے اپنی۔ سلام ان سبکو کر تا دندگی سے ہاتھ اٹھا نا ہے۔ ناجوازی۔ (ف) مونث۔ نادرستی۔ ناچار۔ (ف) صفت ۱ بے بس۔ مجبور۔ معذور۔ ۲ قسمت ہی سے ناچار ہوں لے فوق وگرنہ۔ سب فن میں ہوں میں طاق مجھے کیا نہیں آتا۔ نامفلس۔ بیکس۔ نادار۔ مایوس۔ (محسن) ناچار کی داد دینے والا ... بیکس کی مراد دینے والا ۳ مجبوراً (فقرہ) سب طرف کے دروازے بند تھے ناچار مجھکو واپس آنا پڑا۔ ناچار کر دینا۔ عاجز کر دینا۔ مجبور کرنا۔ ناچاری۔ (ف) مونث۔ بے بسی۔ مجبوری عاجزی۔ (شرف) سامنا موکے ہوا گور کی اندھیاری کا۔ کوئی پرساں نہیں کیا وقت ہے ناچاری کا۔ ناچاق۔ (ف) صفت۔ علیل۔ بدمزہ۔ ناچاقی۔ مونث۔ علالت۔ بدمزگی۔ اَن بن۔ بگاڑ شکر رنجی۔ ناچیز۔ ف۔ صفت۔ ہیچ۔ جو کچھ نہ ہو۔ ناکارہ۔ نالائق۔ نکما

نا

ناقابل۔ ناحق۔ ف۔ بے انصافی سے۔ حق کے خلاف بیجا۔ نامناسب۔ بیفائدہ۔ (صبا) سرگشتگی میں میرا کیا ساتھ دے سکیگا۔ اسے آسماں ٹھہر جا ناحق خراب ہوگا۔ ناحق شناس۔ (ف) صفت۔ ناسپاس بیوفا۔ ناحق شناسی۔ (ف) مونث بے انصافی۔ ظلم۔ ناحق کرنا۔ حق کے خلاف کرنا۔ ناانصافی کرنا۔ بیجا کرنا۔ نامناسب کرنا۔ ناحق کو۔ (ع) ناحق۔ بے سبب۔ ۲ ناحق کو شور ہے یہ ترا تو عندلیب۔ بولی کبھی نہ مصحفی خوش بیاں کی طرح ناحق کوش۔ (ف) صفت۔ ناحق بات کی کوشش کرنے والا۔ ناحق کہنا۔ حق کے خلاف کہنا۔ جھوٹ بولنا۔ جھوٹ کہنا۔ ناخدا۔ (ف۔ اصل میں ناؤ خدا تھا ناؤ کشتی۔ خدا۔ صاحب) مذکر۔ کشتی کا معلم۔ ملاح۔ جہازراں۔ ۲ احسان ناخدا کے اٹھائے مری بلا۔ کشتی خدا پہ چھوڑ کے لنگر کو توڑ دوں۔ ناخدا ترس۔ (ف) صفت۔ خدا کا خوف نہ کرنے والا۔ سخت دل۔ سنگدل۔ ناخلف۔ (ف) صفت۔ نالائق بیٹا۔ ناشائستہ۔ بدچلن۔ نااہل۔ (راسخ) بردہ در ہیں مرے اطفال سرشک۔ ہے بری ناخلف اولاد کی حرص۔ ناخواست۔ (ف۔ بروزن نادرست) بے خواست۔ بے اختیار۔ بے طلب۔ بے تلاش۔ ناخواندہ۔ (ف) صفت ۱ اَن پڑھ۔ بے علم۔ جاہل۔ (بھر) پڑھکے خط کیا جانے کیا پٹی پڑھائے اسکو غیر وہ صنم ناخواندہ ہے موقع نہیں تحریر کا ۲ بغیر بلایا۔

نا

بن بلایا ہوا۔ (شاد) زخم کھانے کو کہا قاتل نے جس مہمان سے۔ ہم ہوئے ناخواندہ مہماں ہاتھ دھوکر جان سے۔ ناخوش۔ (ف) صفت ۱ ناراض۔ جو راضی نہ ہو ۲ بیزار۔ نفرت کرنے والا ۳ مریض۔ بیمار۔ ناخوش ہونا۔ ناراض ہونا۔ خفا ہونا۔ بیزار ہونا۔ رنجیدہ ہونا۔ ناخوشی۔ (ف) مونث۔ خفگی۔ بیزاری۔ رنجش ناراضامندی۔ نادار۔ (ف) مفلس۔ محتاج ہم صفت۔ غریب۔ محتاج۔ کنگال۔ (جانصاحب) سمدھیانا تو ہے نادار تجھیں خیر ہے کچھ۔ ناچ گانے کا میاں کرتے ہو سامان عبث ۲ گنجفہ کی بازی میں جب کسی کے پاس کوئی حکم کا پتہ نہیں آتا تو کہتے ہیں۔ کہ بازی نادار ہے یا گنجفہ نادار ہے۔ (میر) نام کو بھی کوئی محتاج نہیں دنیا میں۔ گنجفہ کھیلیں تو آتی نہیں بازی نادار۔ ناداری۔ (ف) مونث۔ مفلسی۔ غریبی۔ تنگدستی۔ تنگ حالی۔ افلاس۔ ناداری آنا۔ مفلس ہونا۔ کنگال ہونا۔ نادان۔ (ف) صفت ۱ ناسمجھ۔ بیوقوف۔ انجان۔ جاہل ۲ کیوں جائے نہ پوچھے ہوئے مصحفی اُس پاس۔ نادان کو وہ رسم ادب کچھ نہیں معلوم ۲ چھوٹی عمر کا۔ کمسن بچہ۔ نادان بات کرے دانا قیاس کرے۔ مقولہ عقلمند ہر ایک بات کو پرکھ لیتا ہے۔ نادان پن۔ مذکر۔ نادانی۔ بیوقوفی۔ جہالت۔ نادان دوست سے دانا دشمن بھلا مقولہ۔ عقلمند دشمن اتنا نقصان نہیں پہنچاتا جتنا بیوقوف دوست اپنی نادانی سے۔

نا

نادان کی دوستی بالو کی بھیت۔ مثل (بھیت۔ دیوار) جاہل کی دوستی کا کچھ قیام نہیں۔ نادان کی دوستی جی کا زیان مقولہ بیوقوف کی دوستی میں سراسر خطرہ ہے۔ نادانستگی۔ (ف) مونث نادانی۔ نادانیت۔ جہالت۔ بیخبری لاعلمی۔ نادانستہ۔ (ف) صفت۔ بے قصد۔ سہواً۔ نادانی۔ (ف) مونث۔ جہالت۔ بیوقوفی۔ ناسمجھی۔ نادرست۔ (ف) صفت۔ غلط۔ بیجا۔ نامناسب۔ ناجائز۔ نادہندہ۔ (ف) صفت۔ قرض لیکر نہ دینے والا۔ نادہندی۔ مونث۔ لے لوٹ پن۔ لیچڑپن۔ قرض لیکر واپس نہ دینے کی بدعادت۔ (جانصاحب) نادہندی سے اشرفی خانم۔ اُڑ گیا تیرے اعتبار کا رنگ۔ نادیدنی۔ (ف) صفت۔ وہ چیز جو قابل دیکھنے کے نہو۔ نادیدہ۔ (ف) صفت۔ بے دیکھا۔ (امیر) وصل کیسا تیرے نادیدہ خریداروں میں ہوں۔ واہ رے قسمت کہ اسپر بھی گنہگاروں میں ہوں ۲ ندیدہ جسنے کبھی کچھ نہ دیکھا ہو۔ (امانت) وصل کے بھوکے عداوت مجھے دکھلانے لگے۔ گھر سے نادیدوں کے دعوت کے پیام آنے لگے۔ ناراست۔ (ف) دروغ۔ ناپسندیدہ صفت۔ ٹیڑھا۔ کج ۲ دروغ۔ جھوٹ۔ نامناسب۔ (رشک) قدموزوں کو کہا حشر تو ناراست نہیں۔ الف لفظ قیامت کو ترا قد سمجھا ۳ کھوٹا آدمی۔ ناراستی۔ (ف) مونث۔ نامناسب فعل کجی۔ (رشک) کر کے محو قد نہ کر ناراستی۔ عاشقوں کو

نا

کور کھکے سُولی پہ نہ چھیڑا۔ ناراض۔ (ف) صفت۔ ناخوش رنجیدہ (کرنا کے ساتھ) ناراضی۔ (ف) مونث۔ ناخوشی رنجیدگی۔ عام عورتیں ناراضگی بولتی ہیں۔ (جانفصاحب) ناراضگی سے جاتی ہو ہوگا نہ حج قبول۔ ماں زار زار روتی ہے اور زار زار باپ ناریس۔ (ف) صفت یعنی وہ خام یا شراب خام جو قابل پینے کے نہو۔ اُن کلیوں کے واسطے مستعمل ہے جو نہ کھلی ہوں۔ نارسا۔ (ف) صفت۔ نہ پہنچنے والا۔ (کنایتہً) نامراد۔ اور بے اثر۔ آہ کی صفت میں مستعمل ہے۔ (وذیہ) پہونچی نہ اُسکے کان تلک آہ نارسا۔ کیا فائدہ زمیں سے اگر تا فلک گئی۔ نارسائی۔ (ف) مونث۔ پہنچ نہ ہونا۔ باریابی نہونا۔ (امیر) اثر تو دیکھئے قسمت کی نارسائی کا۔ کہ یار تک مرے مرنے کی بھی خبر نہ گئی۔ ناریدگی۔ (ف) مونث۔ خامی۔ آزمودہ کار نہونا۔ ناریدہ (ف) صفت۔ پھل جو خام ہو۔ نابالغ۔ ناروا۔ (ف) صفت۔ ناجائز۔ بیجا خلاف مذہب۔ دین کے برخلاف۔ ممنوع۔ غیر مشروع نامناسب۔ (ابن الوقت) دلی کا سب سے بڑا انگریز ناحق ناروا میرے بھائی کے پیچھے پڑا ہے۔ غیر مروج۔ وہ سکہ جس کا چلن نہ ہو۔ ناپسند۔ نامقبول بات۔ (داغ) سنکے دشنام پی گئے ناصح۔ کان وہ ہے جو ناروا نہ سنے۔ نازیبا۔ نازیب۔ (ف) صفت۔ بدشکل مکروہ۔ بدنما۔ ناساز۔ (ف) صفت۔ مخالف۔ ناموافق (میر) اتفاق ایسے پڑے ہم تو منافق ٹھہرے۔ چرخ ناساز

نا

نے غیروں سے اُسے پار کیا۔ بہادر علی ناسازگار۔ (ف) صفت۔ مخالف۔ منحوس۔ ناسازگار ہونا۔ ناموافق ہونا۔ منحوس ہونا۔ ناسازگاری۔ مونث۔ ناموافقت۔ مخالفت۔ بدقسمتی۔ بداقبالی۔ (بنات النعش) آپ لوگوں میں اکثر زن و شوہر میں بے لطفی اور ناسازگاری رہا کرتی ہے۔ ناسازی (ف) مونث۔ مخالفت۔ ناموافقت۔ (امیر) دیکھ اپنی طرف غور سے کیا مائل کیں ہے۔ ناسازی لشکر سبب ساز نہیں ہے بہادری علی۔

۔۔۔۔ ناسازی بخت (ف) مونث۔ بدقسمتی۔ ناسازی طبیعت۔ بیمار ہونا۔ ناسپاس۔ (ف) صفت۔ ناشکرا۔ کافر نعمت۔ ناسپاسی۔ (ف) مونث۔ ناشکری۔ بےشکری۔ ناستودہ۔ (ف) صفت۔ ناپسندیدہ۔ بےہودہ۔ نالائق۔ ناسرہ۔ (ف۔ بفتح سوم و چہارم) صفت۔ غیر خالص۔ کھوٹا کھوٹ ملایا ہوا۔ ناسزا۔ ناسزاوار۔ (ف) صفت۔ نالائق۔ نازیبا۔ نامناسب۔ ناواجب۔ بیجا۔ سفلہ۔ کمینہ فارسی میں اطلاق دونوں لفظوں کا اشخاص اقوال افعال کے لئے ہے۔ اردو میں ناسزاوار۔ یعنی نامبارک۔ منحوس مستعمل ہے۔ ناسفتہ (ف) صفت۔ جس میں سوراخ نہ ہوا ہو۔ اَن بندھا۔ جو پرویا نہ گیا ہو۔ کنواری عورت۔ ناسمجھ۔ (صفت) کمند ذہن۔ غبی۔ احمق۔ نادان۔ موقع بیوقوف۔ سادہ لوح۔ بچہ۔ کم عمر۔ کمسن۔ (اخترشاہ اودھی) کچھ رنج نہ کھاؤ دلکو سمجھاؤ۔ تم اتنی تو ناسمجھ نہ بن جاؤ۔ ناسمجھی۔ مونث۔ بیوقوفی۔ نادانی۔

نا

نافہمی - نا سمجھی کی بات - نادانی کی بات - ناشاد - (ف) صفت - ارنجیدہ - ناخوش ۲ نامراد - بدقسمت - (مصحفی) کہا تھا ایک دن اس نے زباں سے ناشاد - گیا میں بس اسی غم میں جہان سے ناشاد - ناشاد جانا - (عو) پُر ارمان جانا - نامراد اور ناخوش جانا - ناشاد نامراد جائے - (عو) دُعائے بد - ارمان لیکر جائے - بے آس اولاد مر جائے ناشائستگی - (ف) مونث - نالائقی - بدتہذیبی - بداسلوبی ناشائستہ - (ف) صفت ۱ نالائق - ناہموار ۲ ناموزون - نازیبا - نامناسب - ناشدنی - (ف) صفت ۱ ناممکن - محال ۲ (عو) (اردو) بدنصیب - کمبخت - ناخلف (نواب مرزا شوق) دل پہ گزرا ہے کیا ملال تو کہہ - مُنہ سے ناشدنی اپنا حال تو کہہ - معنی نمبر ۲ میں بسکون دال بول چال میں ہے - ناشکرا - (فارسی میں ناشکرہ) صفت - مذکر - ناسپاس مونث کیلئے ناشکری - ناشکری - (ف) مونث ۱ بے احسانی - نمکحرامی - ناحق شناسی - ناسپاسی ۲ صفت - مونث دیکھو ناشکرا - ناشکری کرنا - احسان نہ ماننا - نمکحرامی کرنا - ناسپاسی کرنا - ناشکیب - (ف) - بفتح سوم صفت - بے صبر - بیقرار - ناشکیبائی - (ف) مونث - بے صبری - بیصبر ہونا - ناشنا (ف) صفت - چوہچانتا نہو - ناشنو - ناشنوا - (ف) دیکھو شنوا - صفت - وہ جو کسیکے حال کا پرساں نہو - (شعور) شاکی ہوں میں خدا سے سمیع و بصیر کا - بُت ناشنو ہیں اُنسے مجھے کچھ گلا نہیں - (رشک) جل کے پھولوں سے یہ ہے میری دعا اے بلبل - کہ نہ آئے خدا ناشنو اسکے گھر

نا

ہیں - (ناشنوائی - (ف) مونث کس مپرسی - پرساں حال نہونا - (رشک) اے گل ہے اگر ناشنوائی کا یہی رنگ - دُنیا میں پر مُرغِ نوا گر نہ ملے گا - ناصاف - (ف) صفت - جو پاک و صاف نہو - ناصبور - (ف) صفت - بے صبرا - مضطرب - (داغ) کہا جب اس نے تہ تیغ کون آتا ہے پکار اٹھا دل مشتاق ناصبور آیا - ناصواب (ف) صفت - بُری بات - مقابل صواب کے - نادرست غلط - ناطاقت صفت - کمزور - ناتواں - ضعیف - (عاشق) پاؤں پھیلا کر نہیں سوتے کبھی آرام سے - ہاتھ صحت نے بھی کھینچا پا کے ناطاقت ہمیں - ناطاقتی - مونث کمزوری - ناتوانی - لاغری - ضعف - (داغ) نہیں گر تجھ پہ قابو دل ہی پر کچھ زور ہوا اپنا - کروں کیا یہ بھی تو ناطاقتی سے ہو نہیں سکتا - ناعاقبت اندیش (ف) صفت - بات کا انجام نہ سوچنے والا - کوتہ اندیش - نافرجام - (ف) صفت - ناعاقبت اندیش - بدانجام بداصل - نافرمان (ف) صفت ۱ سرکش - حکم نہ ماننے والا - متمرد ۲ مذکر - ایک اودے رنگ کے پھول کا نام (محسن) نافرمان ہو رہا ہے چور رنگ - نافرمانی - (ف) مونث - حکم عدولی - نافرمانبرداری - سرکشی - حکم نہ ماننا نافرمانی رنگ - اودا رنگ - سُرخی مائل نیلا رنگ - نافرمانی کرنا - سرکشی کرنا - حکم عدولی کرنا - حکم نہ ماننا - نافہم - (ف) صفت - نادان - بے عقل - ناقابل (ف) صفت - قابلیت نہ رکھنے والا - ناموافق - ناموزوں

نا

(فقرہ) یہ تجویز ناقابل ترمیم ہے؟ جاہل۔ اَن پڑھ۔ ناقابل برداشت۔ سہارنے کے ناقابل۔ جو برداشت کے لائق نہ ہو۔

ناقابلیت۔ (ف) مونث۔ نالائقی۔ کم استعدادی۔ بے مقدوری۔ ناقبول۔ (ف) صفت۔ ناپسندیدہ۔ نامقبول۔ (صبا) وہ ناقبول تھا مر کر ہوا جو شوق خیال۔ تو گلفشاں نہ چراغ سرمزار ہوا۔ ناقدرا۔ صفت۔ مذکر۔ جو کسی کی قدر نہ سمجھے۔ گن نہ ماننے والا۔ ناقدری۔ مونث بیقدری۔ بیوقعتی (انیس) ناقدریٔ عالم کی شکایت نہیں مولا! (عو) قدر نہ کرنے والی عورت۔ ناکارہ۔ (ف) صفت۔ نکما۔ جو کام کا نہ ہو۔ بیکار چیز۔ (صبا) گیسوئے جاناں کہاں عنبر کہاں۔ رنگ ناکارہ ہے بو اچھی نہیں۔ (داغ) قسمت پر اپنی مجھکو کیونکر نہ آئے حسرت۔ ناکارہ جہاں ہوں صورت نہ میری سیرت۔ ناکست۔ (اپا) ج۔ ناکام۔ (ف) صفت۔ نامراد مایوس۔ ناامید۔ محروم۔ ناکامیاب۔ جو چیز قبول نہو (قدر) عشق گر مانے تو دو دن چمک جانے تو دو ہمسے ناکام بہت آپ سے خود کام بہت۔ ناکامی۔ (ف) مونث ناامیدی۔ محرومی۔ ناکامیابی۔ (داغ) ناکامیٔ دوام بھی بھی جانبوں۔ ایسا اسیر ہوں ہوس و حرص آزکا ناکندخدا۔ ناکتخدا۔ (ف) صفت۔ بن بیاہا۔ کوارا۔ کواری۔ جس کی شادی نہ ہوئی ہو۔ ناکردنی۔ (ف) صفت۔ جو بات کرنے کے لائق نہ ہو۔ ناکردہ خوار کردہ پشیمان۔ مثل۔ اسوقت بولتے ہیں جب کسی کام کے

تا

نہ کرنے میں ذلت ہو۔ اور کرنے میں پچھتانا پڑے (میر) یارب کوئی عجیب بلا تھا بتوں کا عشق۔ ناکردہ خوار کردہ پشیمان رہ گیا۔ ناکردہ کار۔ (ف) صفت۔ ناتجربہ کار (میر) لیکہ ناکردہ کار تھا وہ جواں۔ راستے میں بجا نہ تھے اوسان۔ ناکردہ جرم۔ ناکردہ گناہ۔ (ف) صفت بے قصور۔ بیگناہ۔ بے خطا۔ ناحق۔ ناکزنا۔ انکار کرنا۔ ناکس۔ (ف) صفت۔ کمینہ۔ نالائق۔ فرومایہ۔ سفلہ۔ پاجی۔ (اوج) ہوا یہ اُن سے مخاطب وہ ناکس مردم۔ یہ معرکہ نہیں دربار ہے کہاں ہو تم۔ ناکس بیکس کا فرق۔ ناکس۔ وہ جسمیں انسانیت نہو۔ اور غیر مہذب ہو۔ بیکس۔ وہ جسکے ساتھ کوئی نہو۔ اور تنہا ہو۔ ناکسی۔ (ف) مونث۔ نالائقی۔ کم ظرفی۔ ناکنڈا۔ وہ بچھیرا جس کے ابھی تک دودھ کے دانت ہوں۔ ایک برس تک کی عمر کا گھوڑا۔ (مصحفی) دل میں عاشق کے چبھے خار تری مژگاں کے۔ تھا یہ ناکند بچھیرا تہ مہنہ آیا۔ ناگاہ۔ (ف) ناآگاہ۔ ناآگاہان کا تخفف) اچانک۔ یکایک۔ دیکھو ناگہ۔ ناگزیر (ف) صفت۔ ضرور۔ لازم۔ واجب۔ (اوج) اس لکھنے سے مٹے گا نہ تقدیر کا لکھا۔ ہے ناگزیر نیرنگ شبیر کا لکھا۔ (توبۃ النصوح) ادھر تو انضمام مذہب ایک امر ناگزیر ہے اور اُدھر اختلاف مذہب آنکھیں دکھا رہا ہے۔ ناگفتنی۔ (ف) شرمناک۔ وہ بات جو کہنے کے قابل نہو۔ (آتش) ناگفتنی ہے عشق تمام

نا

کا معاملہ۔ ہر حال میں ہے شکر خدا کچھ نہ پوچھیے۔ ناگفتہ بہ۔ بالکسر۔ بروزن سیہ۔ وہ۔ با علان با) اس کا نہ کہنا ہی بہتر ہے۔ کنایتہ۔ شرمناک۔ (توتیۃ النصوح) جس کیفیت سے کلیم نے دو مہینہ گزارے ناگفتہ بہ ہے۔ (سحر) کلام ابتک دہن میں ہے یہ عقدہ حل نہیں ہوتا۔ سخن ناگفتہ بہ ہے۔ کہہ گئے وہ چشم ابرو میں۔ ناگنی۔ صفت۔ مونث۔ گن نہ ماننے والی۔ ناشکری۔ احسان فراموش۔ ناگوار۔ (ف) وہ کھانا جو معدے میں ہضم نہو۔ صفت ۱ مکروہ۔ برا ۲ بدمزہ۔ بے ذائقہ۔ فارسیوں نے ناگوار بمعنی ناگوار کہا ہے۔ (طالب آملی) یکے راست شہد سخن ناگوارا۔ یکے راست در غایت خوشگواری۔ اردو شعراء نے بھی تقلید کی ہے۔ (آتش) تعلق روح سے مجھکو جسد کا ناگوار اہی زمانے میں چلن ہے چار دن کی آشنائی کا۔ (داغ) بے مزہ عشق کے آغاز سے انجام ہوا۔ ناگوار اول نازک ہے گوارا ہو کر۔ لیکن اسکو قبولیت عام عطا نہیں ہوئی۔ بعض متاخرین فصحا قابل ترک سمجھکر اس ترکیب سے پرہیز کرتے ہیں۔ ناگوار گزرنا۔ ناگوار ہونا۔ برا معلوم ہونا۔ برا لگنا۔ اچھا نہ لگنا (مصحفی) فلک نہ دیکھ سکا دیکھوں اپنے یار کو میں۔ کہ دیکھنا بھی مرا اسکو ناگوار ہوا۔ ناگہ۔ ناگہاں۔ (ف۔ ناگہہ کی ہ۔ کا گرا دینا ناجائز ہے) ۱ دفعتہ۔ اچانک۔ یکایک۔ (مصحفی) ناگہ چمن میں جب وہ گل اندام آگیا۔ گل کو شگفت رنگ کا پیغام آگیا۔ ۲ بیوقت۔ بیموقع۔ ۳ بے خبری میں۔ ناگہانی۔ (ف) مونث۔ اتفاقی۔ اچانک۔

نا

(داغ) ایک آفت تھی نگاہ فتنہ گر۔ ناگہانی بیچ میں آیا ہو دل۔ نالائق (ف) صفت ۱ ناقابل۔ سفلہ۔ کمینہ ۲ نامناسب بیجا۔ (فقرہ) تمنے کیسی نالائق حرکت کی۔ نالائق پن۔ نالائقی پہلا مذکر۔ دوسرا مونث۔ سفلہ پن۔ کمینگی۔ ناآنوس۔ ناآشنا۔ (توبتہ النصوح) نصوح ایک نئی اور نامانوس دشوار گزار راہ پر اسکو لیجانا چاہتا تھا۔ نامبارک (ف) صفت۔ ناسزاوار۔ منحوس۔ نامتناہی۔ نامحدود۔ (ف) صفت جس کی انتہا نہ ہو۔ بے انتہا۔ بے حد۔ (اوج) معلوم ہو کیا ماہیت چشم کماہی۔ پتلی کی سیاہی میں ضیا نامتناہی۔ نامحرم۔ (ف) صفت۔ ناآشنا۔ نادانف اجنبی۔ (امیر) محرم راز جو ہیں آج وہ نامحرم تھے۔ چمن حسن خداداد کے گلچیں ہم تھے؟ وہ شخص جس سے نکاح درست ہو۔ اور اس سے عورت کو پردہ واجب ہو۔ نامراد۔ (ف صاحب فرہنگ نے لکھا ہے کہ یہ لفظ غلط ہے اور صحیح بے مراد ہے۔ بہار عجم میں لکھا ہے کہ ایلفظ بقاعدہ ہے لیکن فصحا نے استعمال کیا ہے (صفت۔ ناکام۔ محروم بے نصیب بے مراد۔ (اوج) افسوس نامراد گئے اس جہاں سے بایں عجل ہو پیارے کی سوکھی زبان سے؟ کمبخت بدنصیب ۵ اے داغ آکے پھر گئے وہ اس کو کیا کریں۔ پوری جو نامراد تری آرزو نہ ہو۔ نامراد۔ بے مراد کا فرق۔ نامراد وہ جسکی مراد بہت کم پوری ہو۔ نامرادی۔ (ف) مونث۔ ناکامی۔ محرومی

نا

بے نفیی۔ نامربوط۔ (ف) صفت۔ بے ربط۔ بے میل ناموزوں۔ بے جوڑ۔ بے ترتیب۔ نامرد۔ (ف) صفت ۱ ہیجڑا۔ زنانہ۔ زنخہ نا ڈرپوک۔ بزدل۔ بودا۔ بے حوصلہ۔ (قلق) داستاں رندم کی اگر وہ سناتے۔ دل نامرد میں حرارت آسے ۲ سست۔ وہ شخص جو عورت پر قادر نہ ہو۔ وہ مرد جو باکرہ عورت کے ازالہ بکارت پر قادر نہو ۲ وہ شخص جو لڑائی میں بھاگ جائے اور مقابلہ نہ کرے۔ نامرد کرنا۔ ہیجڑا بنانا۔ مخنث بنانا۔ نامرد ہاتھی اپنے ہی لشکر کو مارتا ہے۔ مثل۔ اس محل پر بولتے ہیں جب کوئی کم ہمت آدمی زبردست آدمیوں پر زور نہ چلائے اور اپنے ہی زیردستوں پر بیجا حکومت کرے۔ نامرد ہونا۔ ڈرپوک ہونا۔ بزدل ہونا۔ رجولیت نہ رہنا۔ نامردی۔ (ف) مونث۔ بزدلی۔ ہیجڑہ پن۔ نامردم۔ (ف) صفت۔ ناکس۔ نالائق آدمی۔ نامساعد۔ (ف) ناساز وار۔ ناموافق۔ نامسلم غیر مسلم ناشخص۔ (ف) صفت۔ بے تحقیق۔ غیر معین ۲ اقاؤں وہ جسکی پرتال نہ لکھی گئی ہو۔ نامعتبر۔ (ف) صفت۔ جس کا اعتبار نہ ہو۔ نامعقول۔ (ف) صفت ۱ بیوقوفی کی بات۔ جو عقل میں نہ آئے۔ ناپسندیدہ۔ جیسے نامعقول تحفہ ۲ بیجا۔ نامناسب ۳ ناشائستہ۔ نالائق نامعقولیت۔ مونث ۱ حماقت۔ بیوقوفی۔ (فقرہ) جوں جوں زمانہ گزرتا گیا اسکے معتقدین کے تصرفات سے اس میں نامعقولیت آتی گئی۔ نامعلوم۔ (ف)

نا

صفت ۱ بے خبر ۲ نا واقف ۳ غیر مشہور ۴ انجان۔ مجہول الاسم۔ (رشک) منہ کو غنچہ کوئی کہتا ہے کوئی نامعلوم۔ بات یہ آپ کے چپ رہنے سے گویا کلی نامگر۔ نامگر۔ (عر۔ عم) اقرار نہ کرنے والا۔ انکاری۔ نالائق۔ (ف) صفت ۱ اکڑا۔ سخت۔ جیسے نالائم الفاظ ۲ نامناسب۔ نازیبا۔ ناممکن۔ (ف) صفت۔ ان ہونی نہ ہونیوالی بات۔ خارج از امکان۔ ناممکن الزوال۔ صفت وہ جو کبھی زائل نہو۔ (محصنات) برسوں کی مشق و تمرس سے خاطر نشیں کئے جاتے ہیں تاکہ طبعی ہوجائیں۔ ناممکن الزوال اور فطری بنجائیں ۔۔۔۔ ناممکن الزراعت۔ صفت وہ اراضی جسکی زراعت نہ ہوسکے۔ نامناسب۔ (ف) صفت۔ ناپسندیدہ۔ نامعقول۔ نامنظور۔ (ف) صفت۔ انکار کیا گیا۔ ناپسند۔ نامقبول۔ نامنظور شد۔ درخواست خارج کرنے کے لئے یہ فقرہ لکھدیتے ہیں۔ نامنظور کرنا۔ نہ ماننا۔ انکار کرنا۔ پسند نہ کرنا۔ نامنظوری۔ مونث۔ کسی درخواست کو منظور نہ کرنا۔ ناموافق۔ (ف) صفت۔ جو موافق نہو خلاف۔ ناگوار۔ (رند) دوا بھی ہجر میں اب ناموافق ہے طبیعت سے۔ ہوا ہے درد سر دونا اگر صندل لگایا ہے۔ ناموافق ہونا۔ راس نہ آنا۔ خلاف ہونا۔ مطابق نہ ہونا۔ ناموافقت۔ مونث ۱ ان بن نیکر رنجی بگاڑ ۲ موافق نہ ہونا۔ مطابق نہ ہونا۔ ناموزوں (ف) صفت۔ نازیبا۔ بے جوڑ۔ ناموافق۔ بے تالا بے سرا

ناب

ناہرباں - (ف) صفت ۱ بیرحم - بے مہر - بیدرد - بیروت ۲ دشمن - بیری - بدخواہ - ناہربانی - (ف) مونث - بیرحمی - بیدردی - جفا - بیمروتی - نامسیحی (عم عو) مونث - مفلسی - افلاس - تنگدستی - ناداری (ف) صفت - بیجا - نامناسب - نازیبا - ناواقف (ف) صفت - انجان - نامحرم - جاہل - ناتجربہ کار - ناواقفیت - مونث - جہالت - ناتجربہ کاری - انجانپن - ناوقت ۱ (عو) بے وقت - بے ہنگام (توبۃ النصوح) آپ کھانا کھائیے (دسرا وقت بھی ناوقت ہوگیا) ۲ بے محل - بے موقع - ناہموار - (ف) صفت ۱ نامساوی - نابرابر - ناموافق - اونچا نیچا - غیر مسطح ۲ بیہودہ - نالائق - ناشائستہ - نااہل - ناہمواری - (ف) مونث - اونچ نیچ - کھردراپن نالائقی - ناہنجار - (ف) صفت - بدچلن - بدذات کمینہ - نالائق - (مصحفی) حق اگر دیتا مجھے مسند نشینی کا دماغ - سامنے آنے نہ دیتا چرخ ناہنجار کو - نایاب - (ف) صفت - کمیاب - نادر - وہ چیز جو بہت کم میسر آئے -

ناب - (ف) صفت ۱ خالص - صاف - بے آمیزش - (امیر) زاہد شراب ناب سے جبتک وضو نہو قابل نماز پڑھنے کے مسجد میں تو نہو ۲ (ھ) مونث تلوار کی نالی جو نوک سے قبضہ تک دو طرفہ ہوتی ہے (مصحفی) اتنا تو بتا کس کو کہاں ذبح کیا ہے -

ناتا

جو خون سے تر ہیں تری تلوار کی ناہیں - نابدان - (ف - پانی نکلنے کی موری) مذکر - وہ موری جس سے نجس پانی نکلے - (اور حوض میں دو زہو - (فقرہ) تمنے نابدان صاف نہیں کیا - ناہکار - دیکھو ناہجارت - (ھ) مونث - وہ بھونری - جو گھوڑے کے زیر ناف ہو یہ منحوس سمجھی جاتی ہے -

ناپ - (ھ) مونث - پیمانہ - اندازہ - پیمائش (فقرہ) قد کی ناپ پوری نہ تھی - ناپ کا پورا - (ھ) صفت، وہ گھوڑا یا جوان آدمی جو فوج کی مقررہ ناپ میں ٹھیک ہو - ناپنا - (ھ) ۱ اندازہ کرنا - پیمائش کرنا - (راسخ) جاتی بھی ہے تو خنجر قاتل پہ دفعت ذبح - رستہ بھی ناپتی ہے تو گز بھر نگاہ شوق - ۲ - دیکھو رستہ ناپنا - گردن ناپنا -

ناتا - (ھ) مذکر ۱ رشتہ - قرابت - بھائی بندی سے یگانے زندگی تک ہیں عزیز و اقربا اے زند - لحد میں سوے جب جا کر نہ رشتہ ہے نہ ناتا ہے ۲ تعلق - علاقہ - نسبت - واسطہ - ناتا توڑنا - تعلق چھوڑنا رشتہ داری ترک کرنا - (گلزار نسیم) ناتا پریوں سے اسنے توڑا - رشتہ اک آدمی سے لے چھوڑا - ناتا ٹوٹنا - تعلق نہ رہنا - رشتہ نہ رہنا - ناتا جوڑنا - رشتہ گانٹھنا - قرابت نکالنا - یار رشتہ قائم کرنا - (جانصاحب) کہیں پہ دار سے بے پر کا لگا ہے جوڑا - کام تالو نے کیا کوے سے ناتا جوڑا - ناتا چھوٹنا - رشتہ داری ترک ہونا -

ناتن

ردیائے صادقہ لگے لگائے رشتہ ناتے چھوٹتے چلے جاتے ہیں۔ ناتے دار۔ صفت۔ اقربا۔ ناتے داری مونث۔ رشتہ داری۔ ناتے والے۔ اقربا۔ وہ لوگ جن سے قرابت ہو۔

ناتن۔ (ھ) مونث۔ نواسی۔ لڑکی کی لڑکی۔

ناتھ۔ (س) مذکر۔ ۱ مالک۔ خداوند۔ آقا۔ ولی نعمت۔ ۲ جوگیوں کا لقب ۳ مونث۔ وہ رسی جو بیلوں کے ناک میں ڈالتے ہیں۔ ناتھنا۔ (ھ) ۱ سوراخ کرنا۔ چھیدنا۔ ۲ بیل کے نتھنے میں رسی ڈالنا۔ قابو کرنا۔ بس میں کرنا۔ مطیع کرنا ۳ (کنایۃً) پھانسنا۔ شامل کرنا۔ (فقرہ) اس معاملے میں مجھے کیوں ناتھتے ہو۔

ناتی۔ (ھ) مذکر۔ نواسا۔ بیٹی کا بیٹا۔ قصبات کی زبان ہے۔ ناٹا۔ (ھ) صفت۔ مذکر۔ مونث کیلئے ناٹی۔ پستہ قد۔ ٹھنگنا۔ بونا ۲ شریر۔

ناٹک۔ (س۔ بفتح سوم) مذکر۔ سوانگ۔ نقل روپ ڈراما۔ کھیل۔ ناٹکیا۔ (ھ) مذکر۔ سوانگی۔ بھروپیا۔ ایکٹر

ناٹھا۔ (ھ) (عو) صفت۔ مذکر۔ وہ شخص جو اعزا و اقربا نہ رکھتا ہو۔ مونث کے لئے ناٹھی یہ لفظ نگوڑا کا مترادف ہے اور نگوڑا ناٹھا کی ترکیب سے مستعمل ہے۔

ناج۔ (ھ) مذکر۔ (عم۔ عو) اناج۔ غلہ۔ دانہ۔ دُنکا۔ ناج پانی۔ ساری گرہستی۔

ناجی۔ (ع) صفت۔ نجات پانے والا۔ گناہ معاف

ناچ

کیا ہوا۔ مغفور۔ مبرور۔

ناچ۔ (ھ) مذکر۔ رقص۔ خوشی میں آکر اچھلنا کودنا اہل نغمہ کا باقاعدہ پاؤں کو زمین پر مارنا۔ (نگارستان سخن) ناچ اس کا اگرچہ خوشنما تھا۔ سنگت کا کچھ وجی تھکا تھا۔ ناچ دکھانا۔ کسی کے آگے ناچنا۔ رقص دکھانا۔ ناچ رنگ۔ ناچ گانا۔ مذکر۔ گانا بجانا۔ رقص و سرود۔ (ہونا کے ساتھ) (اختر شاہ اودھ) رہتا تھا ہمیشہ ناچ گانا۔ تھا اس کا محل طلسم خانہ۔ ناچ گھر۔ مذکر۔ تماشا گاہ۔ سوانگ گھر۔ تھیٹر۔ ناچ نچانا۔ (کنایۃً) حیران و پریشان کرنا۔ ستانا۔ (رشک) چل پھر تری موروں کو نئے ناچ نچائے۔ دیکھے جو تجھے کبک دری چال بدلجائے ۲ (کنایۃً) قواعد کرانا۔ ایرے پھیرے کرانا۔ ناچ نہ جانوں آنگن ٹیڑھا۔ ناچ نہ جانے آنگن ٹیڑھا۔ مثل۔ اس جگہ بولتے ہیں جب کوئی شخص کسی کام میں مداخلت نہ رکھنے کی وجہ سے حیلے بہانے کرے۔ یا اس سے کوئی کام نہو سکے اور دوسرے پر الزام رکھے۔ یا کوئی کام اسکو نہ آتا ہو اور اسباب اور آلات کے بُرا ہونے کی شکایت کرے۔ ناچنا۔ (ھ) ۱ رقص کرنا ۲ خفگی یا غصہ میں تلملانا۔ ناچنے نکلے تو گھونگٹ کیسا۔ مثل۔ جس کام کا کرنا منظور ہے پھر اس میں لحاظ کرنا عبث ہے۔ اس کام کے واسطے بھی مستعمل ہے جسمیں کوئی عیب ہو۔ یعنی جب عیب والا کام

ناخن

اختیار کیا تو پھر شرم کیسی۔ مثال کے لئے دیکھو قدر کا شعر گھونگٹ میں۔

ناخُن۔ (ف) اصل میں ناخون تھا کیونکہ تمام اعضا آدمی میں خون ہوتا ہے لیکن اُس جزو بدن میں خون نہیں ہوتا۔ مذکر۔ انگلیوں کے سروں کی ہڈی۔ بڑھنا۔ بڑھانا تراشنا۔ ترشنا۔ ترشوانا۔ کاٹنا۔ کٹوانا۔ چھیلنا کے ساتھ مستعمل اور کھودنا کے ساتھ مشترک ہے۔ (غالب)

پھر جگر کھودنے لگا ناخن۔ آمد فصل لالہ کاری ہے۔ ۲ پرندوں اور درندوں کے پنجوں کے اوپر کی ہڈی۔ ۳ چوپایوں کے کھُر یا سُم۔ ناخن پر قربان کرنا۔ (عد) کمال تحقیر کے لئے مستعمل ہے۔ (اختر شاہ اودھ) ناخن پہ کروں میں اُسکو قربان۔ کہتا ہوں میں اسکو دل سے سچ جان۔ ناخن پر لکھا ہونا۔ ناخنوں پر لکھا ہونا۔ (کنایۃً) خوب یاد ہونا۔ (قدر) ورگلزار جنت نرد باں ند فلک حیدر۔ لکھے ہیں سب رموز لوح محفوظ اسکے ناخن پر۔ ناخن تدبیر۔ تدبیر کا ناخن سے استعارہ کرتے ہیں۔ (اوج) مُل تھا اگر کھلے بھی تو تقدیر سے کھلے۔ کیا بند نیزہ ناخن تدبیر سے کھلے۔ ناخن تراش۔ ناخنگیر۔ لکھنؤ میں مونث۔ دہلی میں مذکر مستعمل ہے۔ ناخن دیکھنا۔ کتب تصوف میں لکھا ہے جب انسان کو بہت ہنسی آئے تو ناخنوں کو دیکھنے لگے ہنسی تھم جائے گی۔ سبب اس کا یہ لکھا ہے کہ جب حضرت آدم بہشت سے نکلے تھے تو جسم مبارک ایسا صاف اور روشن تھا جیسے ناخن۔ دنیا میں آکر رنگ بدلنا شروع ہوا۔ اور اولاد کا رنگ بدلتے بدلتے ایسا ہو گیا کہ ظاہر ہے جب انسان ناخنوں کو دیکھتا ہے تو روحانی آگاہی سے دل متنبہ ہو جاتا ہے اور افسوس میں ہنسی جاتی رہتی ہے (ذوق) ذکر کچھ چاک جگر سینہ کا سن سن اپنے۔ کرکے میں ضبط ہنسی دیکھوں ہوں ناخن اپنے۔ ناخن زن۔ (ف) صفت۔ ناخن چبھونے والا۔ مصحفی) ناخن دل زن ایسی تھیں اُنگلیاں صنم کی۔ سینہ پہ میرے نقشہ بنک ہے ان دسوں کا۔ ناخن سے گوشت جُدا کرنا۔ ناخن کو گوشت سے جُدا کرنا۔ رشتہ داروں کو جدا کرنا۔ اپنوں کو چھُٹانا۔ (میر) چٹکیاں لیتے ہیں بدخواہ ہمارے دل میں۔ گوشت ناخن سے یہی لوگ جُدا کرتے ہیں۔ (قدر) یاد ابرو نہ بھول اے دل۔ ناخن کو نہ گوشت سے جُدا کر۔ ناخن سے گوشت جُدا نہیں ہوتا۔ اپنے کسی حال میں غیر نہیں ہوتے۔ یگانوں کا فساد اور بگاڑ جلد جاتا رہتا ہے۔ ناخن سے لکھنا۔ ناخن سے حروف کے نقش کاغذ پر بنانا۔ ناخن تیشہ۔ (ف) مذکر۔ تلوار کی دھار۔ تلوار کی باڑھ۔ ناخن کا جگر کھودنا۔ جگر پر صدمہ پہونچانا اُمنگ پیدا کرنا۔ غالب نے کہا ہے ؎ پھر جگر کھودنے لگا ناخن۔ آمد فصل لالہ کاری ہے۔ کھودنا کی جگہ چھیلنا بول چال میں ہے۔ ناخن گڑانا۔ ناخن گڑدانا۔ کسی چیز میں ناخن پیوست کر دینا۔ ناخن گڑنا۔ (کنایۃً) اختیار ہونا۔ نقشہ جمنا۔ (لکھت) تازہ نہیں ہوا گل داغ کہن ہنوز۔ دست جنوں کا سینہ میں ناخن نہیں گڑا۔

ناخن

ناخن گھسنا۔ ناخن کا عقدہ کھولتے کھولتے گھسکر باقی نہ رہنا۔ کوشش و سعی حد سے زیادہ کرنا۔ (آتش) حل ہوئے عقدے جو تھے تقدیر کے۔ سعی کرتے کرتے ناخن گھس گئے۔ ناخنگیر۔ (ف) مذکر۔ ناخن کاٹنے کا اوزار۔ نہرنی (میر) کلیجہ دل کے کہتے ہو کہ ناخن عقل کے لے لو۔ مگر نہاں کیا ہے تم نے ناخن گیر چٹکی میں۔ لکھنؤ میں اب بیشتر تانیث کے ساتھ مستعمل ہے۔ ناخن لگانا۔ ناخن مارنا۔ ناخن لگنا۔ لازم۔ ناخن لو۔ دیکھو آنکھوں کے ناخن لو۔ ناخن لینا۔ ناخن تراشنا۔ گھوڑے کا ٹھوکر لینا۔ ٹھوکر لیکر گر پڑنا۔ (رشک) تو سن خامہ لیا کرتا ہے اکثر ناخن۔ ناخن میں پڑے ہیں۔ ناخنوں میں پڑے ہیں۔ کیسکے سامنے کچھ حقیقت نرکھنے کے لئے مستعمل ہے (ناخنوں میں اکثر میل ہوتا ہے جو کسی کام کا نہیں ہوتا۔ (راسخ) سخت جاں ہوں مجھے مرنا ہے کٹھن۔ موت میری تری شمشیر کے ناخن میں پڑی۔ (ردیا ہے صادقا تم اسکو کہتے ہو لڑکا۔ اجی ہم تم جیسے تو اسکے ناخنوں میں پڑے ہیں۔ ناخن نیلے ہونا۔ زہر چڑھنے کی علامت ہے۔ مرنیکی علامت ظاہر ہونا۔ ناخنوں میں لکھ رکھنا۔ (کنایۃً) خیال میں رکھنا۔ یاد رکھنا۔ (شوق قدوائی) ہم جو آئے کاٹ دی منھدی میں تو نے رات یہ۔ ناخنوں میں ہم لکھے رکھتے ہیں تیری بات یہ۔ ناخنوں میں ہونا۔ ناخنوں میں ہونا۔ (کنایۃً) (عو) چالاکیوں سے واقف ہونا۔ خوب واقف ہونا۔ (شوق) ساری

نادر

دیکھی بھالی یہ گھاتیں ہیں۔ میرے ناخنوں میں یہ باتیں ہیں۔

ناخنہ۔ (ف) مذکر۔ ستار بجانے کا مڑا ہوا تار۔ مضراب ۲ آنکھ کی ایک بیماری کا نام جسمیں سفیدی مائل گوشت ناخن کے مشابہ آنکھ کے کوئے میں نمودار ہوجاتا ہے (محسن) ناخنہ چشم فلک میں خلش تازہ کرے ۲ وہ ریشہ ہائے سرخ جو گھوڑے کی آنکھ میں پیدا ہوجاتے ہیں۔ ناخنے کا گلبدن۔ ایک قسم کا گلبدن کا کپڑا۔ (عاشق) ناخنے کے گلبدن کا پایجامہ قہر ہے۔ نیل چٹکی کا ضم ایتک مرے زانو میں ہے۔ ناخون۔ (ف) مذکر۔ (اعو) ناخن (ظفر) کی جو کچھ عرض تمنا سنے میں تو یہ کہا۔ بہیدہ چل جاہیاں سے عقل کے ناخون لے۔

نادر۔ (ع) صفت۔ مذکر۔ تھوڑی شے۔ کمیاب۔ کم ۲ عمدہ۔ تحفہ۔ عجیب ۳ فارس کے ایک بادشاہ کا نام جسنے محمد شاہ رنگیلے بادشاہ ہندوستان کے زمانے میں ہندوستان کو تاخت و تاراج کیا۔ نادر پاٹ۔ لکھنؤ مذکر ایک قسم کا کپڑا جو بڑے عرض کا ہوتا ہے۔ نادرشاہ۔ (ف) مذکر۔ ایک سخت گیر اور جابر بادشاہ کا نام جس نے محمد شاہ رنگیلے کے عہد میں دہلی میں لوٹ مار اور قتل و غارت کی تھی۔ نادرشاہی زمانہ۔ مذکر۔ ظلم کا زمانہ۔ اندھیر کا زمانہ۔ نادر کار۔ (فارسی میں نادرہ کار تھا۔) صفت۔ وہ جس سے عجیب و غریب کام سرزد ہو ۲ (اردو) وہ جسپر عجیب و غریب کام بنا ناہو۔ نادرہ۔

نادری

(ع) صفت - مونث - عجیب - انوکھا - عجوبہ - نادری - مونث - ایک قسم کی صدری یا گنجفہ کا اکا - ہو نادر بادشاہ سے منسوب - نادری حکم - مذکر - نادر شاہ کا سا حکم سخت اور جابرانہ حکم - (فقرہ) ایسا سخت نادری حکم جاری ہے کہ دفتر میں کوئی شخص جا نہیں سکتا - نادری چڑھانا - گنجفہ کی بازی میں جب کسی فریق مقابل کے پاس پتا نہیں رہتا اسوقت مذاق سے کہتے ہیں کہ پتے کے برابر میانی کتر ڈالو - (فقرہ) لیکن حضرت تیسری بازی میں دو دستہ غلام اور تیسرا بہادر پر صفو کی نادری چڑھی ہے - نادِ علی - (ع) مونث - ایک دعا کا نام جو زہر مہرے یا چاندی کے پتر پر کندہ کر کے بچوں کے گلے میں ڈالتے ہیں - (ادج) اب انکے وصف میں ہے موشگاف کلک رسا - زباں پہ نادِ علی ہے تو گاہ صلِّ علی - (دم کرنا - کے ساتھ) دعا یہ ہے - نادِ عَلِیًّا مَظْهَرَ الْعَجَائِبِ - تَجِدْهُ عَوْنًا لَكَ فِي النَّوَائِبِ - كُلُّ هَمٍّ وَغَمٍّ سَيَنْجَلِي بِنُبُوَّتِكَ يَا مُحَمَّدُ بِوَلَايَتِكَ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ - پتھر یا تختی پر نادِ علی کندہ ہو -

نادِم - (ع) صفت - شرمندہ - خجل - شرمسار - پشیمان نادِم ہونا - شرمندہ ہونا - شرمانا -

نادُھنا - (ھ) جوتنا - جوڑنا - بیلوں کی گردن پر جوا رکھنا - ابتدا کرنا - آغاز کرنا - پابند کرنا - غلام بنانا

نارنج

لکھنؤ میں نادھنا ہے - نادیا - (ھ) مذکر - وہ بیل جس کے جسم میں کوئی عضو زیادہ ہو -

نار - (ع) مونث - آگ - آتش - (صبا) آفتاب حشر ... بھی داغ جگر سے سرد ہے - آتش دل سے ذرا نار سقر ملتی نہیں - (ف) مذکر - انار کا مخفف - نارِ خلیل - (ف) مونث - آتش ابراہیم - نارِ سقر (ف) مونث - دوزخ کی آگ - (ذوق) وہ برق قہر خدا تیری تیغ آتش دم - کہ جسکی آنچ ترے دشمنوں کو نار سقر - ناری - (ع) صفت - جن و پری کے واسطے مستعمل ہے - دوزخی -

نار - (ھ) مونث - (ہندو - عو) عورت - جورو - اس معنی میں ناری بھی مستعمل ہے - جُلاہوں کا ایک آہنی آلہ - چمڑے کا تسمہ جو جوے میں بیل کے لگاتے ہیں - نارائن - (س) مذکر - (ہندو) - خدا تعالیٰ الشیور - دشنو کا لقب - نارائنی - (ھ) مونث (ہندو) لچھمی - درگا دیوی -

نارتھ - (انگ) مذکر - شمال - نارتھ ویسٹ پراونس - (انگ) مذکر - صوبہ سرحد شمال و مغربی - نارجل - (ف) مذکر - ناریل - کھوپرا - گری -

نارمل - (انگ) صفت - باقاعدہ - ٹھیک - نارمل اسکول - (انگ) مذکر - اصول سکھانیوالا مدرسہ -

نارنج - (نارنگ کا معرب) مذکر - رنگترا - سنترہ - نارنجی - (ف) مذکر - ہندو مائل بہ سرخی رنگ - صفت

نارنگی

نارنج کے رنگ کا۔ نارنجی کپڑا۔ نارنگی۔ (ف) مونث۔ چھوٹا نارنگترا۔

نارو۔ نارو ا۔ (ھ) مذکر۔ ایک مرض کا نام جس میں آدمی کے جسم سے تاگا سا نکلا کرتا ہے۔ رشتہ۔ تار سی دکھونا۔

ناریل۔ (ھ) مذکر۔ کھوپرا۔ گری۔ (فقرہ) دکن میں ناریل بہت پیدا ہوتا ہے اس کا تیل بھی نکالتے ہیں اور گڑ بھی بناتے ہیں ۱ ایک قسم کا حقہ جو ناریل کو خالی کر کے اور اوپر سے چھیل کر بنایا جاتا ہے ۲ ایک قسم آتشبازی کی۔ ناریل توڑنا۔ مسلمانوں کی ایک رسم جو ایام حمل میں برتی جاتی اور اس کے توڑنے سے لڑکا یا لڑکی پیدا ہونے کا شگون لیتے ہیں۔ مثلاً اگر اندر سے خالی یا خراب نکلا۔ تو لڑکا اور بھرا ہوا اور عمدہ نکلا تو لڑکی ہونے کی علامت ہے۔

ناڑا۔ (ھ) مذکر۔ (ہندو) ازار بند ۲ کچا گنڈے دار زرد اور سرخ رنگا ہوا سوت۔ (ناسخ) جلد رنگ اے دیدۂ خونبار اب تار نگاہ۔ ہے محرم اس پری پیکر کو ناڑا چاہیئے۔ ناسخ کے زمانہ تک ناڑا سرخ رنگ کا ہوتا تھا۔ اب سبز یا اودے رنگ کا باندھتے ہیں۔

ناڑا کھلنا۔ (کنایۃً) جماع کیا جانا۔ (انصاف صاحب) ستم ہے بے پڑھے دو بول کر کھلا ناڑا ذلیل ہوگی زناخی نہ ایسا کام کریں۔ ناڑا کھولنا۔ ازار بند کھولنا۔ زنا کرنا۔ جماع کرنا۔ ناڑی۔ (ھ) مونث (گنوارا) بند دق۔ کی نال ۲ نبض ۳ (افغانیوں کی اصطلاح) ایک قسم

ناز

کی آتشبازی۔

ناز۔ (ف) مذکر۔ معشوقوں کی ادا۔ غمزہ۔ نخرہ۔ لاڈ پیار۔ چوچلا ۲ گھمنڈ۔ غرور۔ نخوت ۳ فخر ۴ بڑائی۔ عزت۔ ناز اں۔ (ف) صفت۔ ناز کرنے والا۔ فخر کرنے والا۔ مغرور۔ (ہونا کے ساتھ) ناز اٹھانا۔ (نازی ناز برداشتن کا ترجمہ) ناز برداری کرنا۔ نخرے اور چوچلے جھیلنا۔ (امیر) تیرے ہزار غمزے میں قاتل اٹھاؤں گا۔ خنجر کا تیرے ناز اٹھایا نہ جائے گا۔ ناز اٹھانا۔ لازم۔ (امیر) کس طرح نہ زیبندہ ہو وہ ادائے خدائی۔ کونین سے اٹھتا ہی نہیں ناز تمھارا۔ ناز اٹھوانا۔ ناز اٹھانا کا متعدی المتعدی۔ (امیر) خیر کیا واسطہ بہتر ہو اگر حور سے تم۔ ناز اٹھواؤ یہ بجا کسی مغرور سے تم۔

ناز بالش۔ (ف) مذکر۔ پہلو کا تکیہ۔ نرم تکیہ۔ ناز برداری (ف) صفت۔ عاشق۔ ناز اٹھانے والا۔ (مصحفی) ناز برداری آپکو اب کب خوش آتے ہیں۔ پسند آتا ہے صاحب تمکو ملنا تو نیازوں کا۔ ناز برداری۔ (ف) مونث لاڈ۔ چوچلے کی برداشت۔ نازبو۔ (ف) مونث۔ ایک قسم کا خوشبو دار پھول۔ چنبیلی۔ نازپرور۔ نازپروردہ (ف) (ہیں نازپروردہ ہے) صفت۔ ناز کا پلا ہوا۔ لاڈ میں پلا ہوا۔ مثال کے لئے دیکھو منت کی چوٹی۔ ناز چھپانا۔ خلاف محاورہ ہے۔ دیکھو چھپانا۔ ناز سے چلنا۔ انداز سے چلنا۔ خراماں خراماں چلنا۔ ناز کا پالا۔ ناز کا پالا۔ (کنایۃً) بہت محبوب۔ پیارا۔ (راسخ) دیکھنا

ناز

ہوتی ہیں غیروں کی نگاہیں رہزن۔ لُٹ نہ جائے کہیں یہ ناز کا پالا ہوا بن۔ (جلیل) کچھ حیا کا بھی رہے شوخی میں پاس۔ ورنہ یہ نازوں کی پالی جائے گی۔ ناز کرنا۔ (ف۔ ناز کردن کا ترجمہ) ۱ اترانا۔ گھمنڈ کرنا۔ غرور کرنا۔ ۲ نازاں ہونا۔ فخر کرنا۔ (مصحفی) تو کرے ناز اگر حُسن پر اپنے ہے بجا۔ کہ بنا کر تجھے خالق نے بہت ناز کیا ۳ نخرہ کرنا۔ لاڈ کرنا۔ نازمیں آنا۔ اترانا۔ ۴ پاؤں رکھا نہ زمیں پر کبھی یہ اترایا۔ چال سیدھی نہ چلا نازمیں ایسا آیا۔ نازندہ۔ (ف) صفت۔ ناز کرنیوالا۔ فخر کرنے والا۔ نازنین۔ (ف۔ ناز۔ نین کلمہ نسبت صاحب کشف اللغات نے سہو سے بضم زا لکھا ہے صحیح بسکون زا ہے) یہ لفظ اصل میں یعنی صاحب ناز اور بجازاً یعنی بہترین و پسندیدہ مستعمل ہے) صفت۔ نازک۔ پسندیدہ نامذکر۔ (کنایۃً) معشوق۔ نازونعمت میں پالنا۔ لاڈ پیار میں پرورش کرنا۔ اچھے اچھے کھانے کھلاکر پالنا۔ آز و نیاز۔ (ف) مذکر۔ وہ حرکات و سکنات جو عاشق و معشوق کی طرف سے ہوں۔ (امیر) ہم لوٹتے ہیں وہ سو رہے ہیں کیا ناز و نیاز ہو رہے ہیں۔ نازوں سے پالنا۔ متعدی۔ نازوں سے پلنا۔ لاڈ پیار میں پرورش پانا۔ ۵ حسینوں سے راسخ ملاٹوٹ کر دل۔ بغل میں مری لاکھ نازوں سے پل کر۔ نازوں کا پالا۔ صفت۔ مذکر۔ کماں لاڈ پیار سے پرورش کیا ہوا۔ (داغ) بغل میں دل نہیں معشوق

نازک

ہے ادر وہ بھی ہے تم سا۔ بھرے ہیں قہر کے انداز اس نازوں کے پالے میں۔ مونث کے لیے نازکوں کی پالی نازہونا۔ فخر ہونا۔ گھمنڈ ہونا۔ ۵ مصحفی آنسوؤں پہ اتنا ناز۔ ایسے کیا عرش کے یہ تارے ہیں۔

نازش۔ (ف) مونث۔ فخر۔ بے پروائی۔ بیدماغی۔ ناز۔ (ع) ہم سے یہ تیری نازش بیجا نہ اُٹھے گی۔

نازک۔ (ف۔ خوبصورت۔ نرم۔ پتلا جو بھدا نہ ہو صفت لطیف۔ نفیس۔ جیسے نازک خیال ۱ ہلکا۔ پھلکا۔ دُبلا پتلا۔ جیسے نازک بدن ۲ کمزور۔ بودا۔ (فقرہ) شیشہ کا قلمدان بہت نازک ہوتا ہے ۳ باریک۔ دقیق۔ دقت طلب۔ جیسے نازک معاملہ ۴ تیز۔ تند۔ تنک جیسے نازک مزاج ۵ خطرناک۔ پیچیدہ۔ (بحر) اگر شہادت کا دعوٰے خود اپنا سر کاٹنا روا ہے۔ بہت یہ نازک مقدمہ ہے اٹھانا احسان تیغزن کا۔ نازک ادا۔ نازک اندام۔ نازک کمر۔ نازک مزاج۔ (ف) صفت۔ محبوب کی تعریف میں مستعمل ہیں۔ نازک بات! نازک معاملہ ۱ لطیف بات۔ نازکبدن۔ (ف) صفت! پتلے بدن کا۔ (کنایۃً) معشوق۔ (انشا) بیریوں میں بھی مرا نازکبدن ملتا نہیں ۲ (اردو) مذکر۔ ایک قسم کی بیری جس کا بیر نہایت شیریں اور چھلکا باریک ہوتا ہے (جانصاحب) سب پتے بکری چرگئی بیری جو بوئی تھی۔ چھوڑی نہ اُسنے ایک بھی نازکبدن کی شاخ۔ نازک جگہ۔ مونث! وہ مقام جہاں جان کا اندیشہ ہو

نازک

وہ عضو جس کی چوٹ سے آدمی مرجائے۔ نازک خیال۔ (ف) مذکر۔ عمدہ خیالات والا۔ عالی خیال۔ (۲) کریار کے مضامین سے۔ داغ نازک خیال ہو ہی گیا۔ نازک خیالی (ف) مونث۔ عالیخیال ہونا۔ (۲) اللہ رے مصحفی مری نازک خیالیاں۔ مصراع شعر ترہیں کہ پھولوں کی ڈالیاں۔ نازک دماغ۔ (ف) صفت۔ تیز مزاج۔ چڑچڑا۔ ۲ معشوق کی صفت میں بھی مستعمل ہے۔ نازک دماغی۔ (ف) مونث۔ ۱ بدمزاجی۔ چڑچڑاپن۔ تنک مزاجی۔ نازک زمانہ۔ نازک وقت۔ نازک طبع۔ نازک طبیعت۔ (ف) صفت۔ نازک مزاج۔ نازک طبعی۔ (ف) نازک مزاجی۔ دیکھو طبعی۔ نازک کام۔ باریک کام وہ کام جو پائدار نہو۔ نازک مزاج۔ (ف) ۱ تنک مزاج۔ چڑچڑا۔ زود رنج۔ (ظفر) چمن میں نالۂ بلبل کو کون پھر سنتا تری طرح سے جو نازک مزاج گل ہوتا (کنایۃً معشوق۔ (عشق) دل اور ہوگیا مرے نازک مزاج کا۔ نازک مزاجی (ف) مونث۔ چڑچڑاپن۔ نازک مسئلہ۔ مذکر۔ دقیق مسئلہ۔ مشکل امر۔ نازک معاملہ۔ مذکر۔ خطرناک معاملہ۔ مشکل امر۔ ٹیڑھی بات۔ نازک وقت۔ مذکر۔ امتحان کا وقت۔ خوفناک وقت۔ خطرے کا وقت۔ جان جوکھوں کا وقت۔ بُرا وقت۔ مصیبت کا وقت۔ نازکی (ف) مونث۔ ۱ نزاکت۔ نرمی۔ ملائمت۔ (مصحفی) نازکی اس کمر کی کیا کہئے۔ کس قدر ناتواں ہے کافر۔ ۲ عمدگی خوبی۔ ۳ تنک مزاجی۔ ۴ لطافت۔ نفاست۔ ۵ خوبصورتی۔

ناسک

خود بینی۔

نازل۔ (ع) صفت۔ اُترنے والا۔ نیچے آنے والا۔ وارد ہونے والا۔ گزرنے والا۔ نازل ہونا۔ اُترنا۔ وارد ہونا۔ نیچے آنا۔ آسمان سے آنا۔

ناس۔ (ھ) مونث۔ ہُلاس۔ (نقرہ) اُنھوں نے سونٹھ کی ناس لی ہے۔ ناسداں۔ ناسدانی۔ اول مذکر دوسرا مونث۔ ہُلاس رکھنے کی ڈبیا۔ ناس لینا۔ ہُلاس سونگھنا۔ ناس کی طرح کسی چیز کو سونگھنا۔

ناس۔ (ھ) مذکر۔ تباہی۔ بربادی۔ خرابی۔ غارت۔ نابود۔ معدوم۔ ناس کرنا۔ ناس کھونا۔ ناس مارنا۔ خراب کر دینا۔ تباہ کر دینا۔ برباد کر دینا۔ (مراۃ العروس) اُستانی جی اچھا تمنے لڑکیوں کا ناس کر رکھا ہے (ظفر) جب عاشقی میں دل نے مرا ناس کھو دیا۔ میں نے بھی اُس کا ایسا کیا ناس کھو دیا۔ (توبۃ النصوح) آہیں کبر و نخوت کو دخل دیکر کیسا ناس مارا۔ ناس ہوجانا۔ برباد ہوجانا۔ بگڑ جانا۔ اجڑ جانا۔ فنا ہوجانا۔ تباہ ہوجانا۔ فنا ہوجانا۔ کسی کا یا کسی چیز کا۔ ناسی۔ صفت (مذکر) ناس کرنیوالا۔ ناسپال۔ (ف) مذکر۔ پوست انار۔ انار کا چھلکا۔ ۲ اردو۔ ایک قسم کی آتشبازی۔ ناسپالی رنگ۔ مذکر۔ رزد مائل بسبزی رنگ۔

ناسخ۔ (ع) صفت۔ مذکر۔ لکھنے والا۔ کاتب۔ ۲ منسوخ کرنے والا۔ رد کرنے والا۔

ناسک۔ (ع) صفت۔ عبادت کرنے والا۔ خدا کی

ناسوت	ناصیہ
راہ میں قربانی کرنے والا۔ نانسک۔ (ھ۔ بفتح سوم) مونث۔ دیوار۔ عمارت پختہ کی برآمدگی۔	ایمن ہے اک مدت سے تاریک اے کلیم۔ رکھ چراغ طور میں بتی مرے ناسور کی۔
ناسوت (ع) مذکر۔ دینا۔ مجازاً شریعت۔ ظاہری عبادت	**ناشپاتی** (ف) مونث۔ ایک قسم کے پھل کا نام۔
ناسور (ع۔ تواسیز جمع) مذکر وہ زخم جو ہمیشہ رستا ہے اور کبھی اچھا نہو۔ دیرینہ زخم کا سوراخ جس سے پیپ نکلتی رہے۔ (انیس) ناسور اس الم سے کلیجے میں پڑ گیا میں لٹ گیا تباہ ہوا گھر اجڑ گیا۔ ناسور بھرنا۔ دیرینہ زخم کا اندمال پذیر ہونا۔ (رند) جراح مرے زخم جگر بہتے ہیں دن رات۔ ناسور نہیں ہیں تو یہ پھر کیوں نہیں بھرتے۔ ناسور بہنا۔ ناسور سے مواد جاری ہونا۔ (راسخ) ناسور بہہ کے دیدۂ داغ جگر بنا۔ انگور پھٹ کے مرہم زخم کہن ہوا۔ ناسور پڑنا۔ ایسا زخم پڑنا جو کبھی اچھا نہ ہو سکے۔ (رند) حقے خالی ہوئے مرہم سے مگر تو نہ بھرا۔ کاش ناسور ہی تجھ میں دل افگار پڑے۔ (کنایۃً) کمال ایذا پہونچنا۔ (جانصاحب) گھر والے کے ہاتھوں سے وہ ناسور پڑے ہیں۔ چھتا کہوں بھڑ کا کہوں چھلنی جگر اپنا۔ ناسور ڈالنا۔ (ع) زخم ڈالنا۔ گھاؤ ڈالنا۔ (فقرہ) اس نے جلاتے جلاتے میری چھاتی میں ناسور ڈال دیئے۔ ناسور کا منھ۔ وہ سوراخ جس سے ناسور کا مواد بہتا ہے۔ (ناسخ) ہمنے جو پٹی بنائی ہے ترے مُوبات کی۔ ناذ مشکیں ہوا ہے منھ پر اک ناسور کا۔ ناسور کی بتی۔ مرہم یا روغن سے لت کیا ہوا کپڑا جو ناسور کے سوراخ میں اس کے عمق کے اندازے کے موافق رکھ دیا جاتا ہے۔ (ناسخ) وادیٔ	**ناشتا** (ف) مذکر۔ صبح کا تھوڑا سا کھانا۔ نہاری۔ (فقرہ) یہ ناشتا سفر کو کافی نہوگا۔ ناشتا کرنا۔ نہار منھ تھوڑا سا کھانا۔ صبح کو ذرا سا کھانا۔ (ذوق) بھوک کی شدت سے اسکو ایک نفس فرصت نہو۔ قرص سے خورشید کے کرلے نہ جبتک ناشتا۔
ناشی (ع) صفت۔ اُٹھنے والا۔ پیدا ہونے والا۔ **ناصب** (ع) صفت۔ برپا کرنے والا۔ قائم کرنے والا۔ لفظ پر زبر کرنے والا۔	
ناصح (ع) صفت۔ نصیحت کرنے والا۔ صلاح کار۔ پندگو۔ واعظ۔ ناصح مشفق۔ (طنزاً) ناصح کو کہتے ہیں۔ (داغ) اُس ریگزر کا ناصح مشفق نہ ذکر کر۔ یاد آنہ جائے شکل فراموش نقش پا۔	
ناصر (ع) صفت۔ مددگار۔ حامی۔ معاون۔	
ناصیہ (ع۔ پیشانی کے بال فارسیوں نے بمعنی پیشانی استعمال کیا) مذکر۔ پیشانی۔ جبیں۔ ماتھا۔ **ناصیہ سائی** (ف) مونث۔ جبہ سائی۔ ماتھا رگڑنا۔ (جلیل) دیتی ہے مزہ ناصیہ سائی ترے در پر۔ ایک سجدہ جو کرتا ہوں تو کہتی ہے جبیں اور۔ **ناصیہ فرسا** (ف) صفت۔ ماتھا رگڑنیوالا۔ (داغ) دیکھتے ہو طرف سنگ در آتے جاتے۔ مجھکو دیکھو کہ ہوا ناصیہ فرسا کیسا	

ناطق

ناصیہ فرسائی۔ (ف) مونث۔ جبہہ سائی۔

ناطق۔ (ع) صفت۔ بولنے والا۔ گویا جیسے حیوان ناطق ۲ (کنایۃً) دوسرے کو عاجز اور خاموش کر دینے والا۔ جیسے محبّت ناطق۔ دلیل ناطق۔ مصحف ناطق ۳ قطعی۔ مضبوط۔ مستحکم جیسے فیصلہ ناطق۔

ناطقہ۔ (ع بکسر سوم) مذکر۔ گویائی کی طاقت۔ قوّت ناطقہ۔ بات چیت کا ملکہ۔ ناطقہ بند کرنا۔ (کنایۃً) بولنے کی بحال نہ رہنے دینا۔ دم بند کرنا۔ ۲ شرم گیں چشم کی الفت نے کیا ناطقہ بند۔ دیں نہ تکلیف سخن رند سخندان بھکو۔ ناطقہ بند ہونا۔ بولنے کی جرأت نہ ہونا۔ عاجز ہونا۔ ۲ ناطقہ بند ہے بحر اسکی سخن چینی سے۔ شعر کیا بات بھی کہنا ہمیں مشکل ٹھہرا۔

ناظر۔ (ع۔ بکسر سوم) صفت۔ دیکھنے والا۔ نگرانی کرنیوالا ۲ وہ عہدہ دار جو بانحت ملازموں کے کام کا نگراں رہے۔ (اسیر) نہ گیا کارگزاری میں بھی وحشت کا اثر۔ جس عدالت کا میں ناظر ہوں وہ دیوانی ہے ۳ میر ساماں۔ بیوتات کا ناظر یا خواجہ سرا (ق) اور طابع بھی اُس کا ہو یا در۔ کسی ناظر کی بھی پڑے نہ نظر۔ **ناظرہ**۔ (ع۔ آنکھ مذکر۔ دیکھنے کی قوت۔ ۲ (اردو) حافظہ کے خلاف۔ دیکھکر قرآن شریف پڑھنا۔ (جانصاحب) حافظ کی بیٹی ناظرہ گیا ہی غلط پڑھی۔ سورہ دوگانا کل جو سُنا حامم میم کا۔ **ناظر خواں**۔ صفت۔ دیکھکر پڑھنے والا۔ قرآن پڑھا ہوا

ناف

ناظرہ کرنا تمام قرآن شریف دیکھکر پڑھنا بندی کا ناظرین۔ (ع) مذکر۔ پڑھنے والے۔ دیکھنے والے مطالعہ کرنے والے۔

ناظم۔ (ع) صفت۔ مذکر۔ انتظام کرنے والا۔ منتظم۔ کارکرنے منصرم۔ سربراہ کار ۲ شاعر۔ شعر کہنے والا۔ نظم کہنے والا ۳ سکریٹری۔ **ناظورہ**۔ (ع) مونث۔ افسر۔ سردار۔ باغ کی مالنوں کی سردار۔ **ناعول** (ف) مونث۔ چھوٹی کوٹھری جو زینہ کے نیچے بناتے ہیں۔

ناغہ۔ (ت) غیر حاضری۔ تعطیل۔ خالی۔ بیکار۔ **ناغہ کرنا**۔ غیر حاضری کرنا۔ تعطیل کرنا۔ (رشک) جانا تو گھر کا کبھی ناغہ نہیں کیا۔ **ناغہ ہونا**۔ لازم۔ **ناغہ نویس** مذکر۔ وہ شخص جو بادشاہوں اور حاکموں کے در دولت کے دروازے پر بیٹھتا اور ملازموں کی غیر حاضری نوٹ کرتا ہے۔

ناف۔ (ف) سنسکرت۔ نابھی) مونث۔ تذی۔ (ظفر) جو دریا سے ملتا ہے شفاف سینہ۔ تو گرداب سے ہے تری ناف ملتی ۲ (مجازاً) درمیان۔ وسط۔ بچوں بیچ۔ مرکز۔ ہر چیز کا وسط۔ جیسے ناف شہر۔ **ناف ٹال دینا**۔ (متعدی) ناف کھلنا۔ ناف جاتی رہنا۔ ناف جانا لازم۔ انسان کی ناف کے رگوں اور پٹھوں کا بے جھ اٹھانے کے سبب سے بے جگہ ہو جانا۔ (شعور) نانگی سے یہ شکایت انھیں عیدین کو ہے۔ ناف اُٹھ بیٹھ میں ہنگام ملاقات گئی۔ (آتش) کھینچ کر تیغ مکر سے کسے دکھلاتے ہو۔ ناف معشوق نہیں ہوں کہ میں ٹکل

نافذ

جاؤنگا۔ (راسخ) جاتی رہی ہے گیسوئے مشکیں کے بوجھ سے۔ یاں جستجو کمر کی تھی واں بات ہی نہیں۔ نات کا چھید۔ نات کا سوراخ۔ نات نلے ٹجانا۔ نات اور ہلوں کا اپنی جگہ سے سرک جانا۔ (جانصاحب) اے دائی مرے نات نلے ٹل گئے دونوں۔ پیچھا ہی چھٹا شام سے پچھلے پہر اپنا۔

نافِذ۔ (ع) کسی حکم کے جاری ہونے کے واسطے مستعمل ہے) صفت۔ جاری ہونے والا۔ نفوذ کرنے والا۔ جاری۔ مؤثر۔ نافذ کرنا۔ جاری کرنا۔ صادر کرنا۔ نافذہ۔ (ع) صفت۔ مونث۔ جاری ہونے والا۔ جیسے کوچہ نافذہ۔

نافِر۔ (ع) صفت نفرت کرنے والا۔ گھن کھانے والا۔ اس جگہ بیشتر متنفر مستعمل ہے۔

نافِع۔ (ع) خدا تعالیٰ کا نام بھی ہے جو نفع و خیر کا پیدا کرنے والا ہے) صفت۔ مذکر۔ نفع دینے والا۔ مفید فائدہ مند۔ سودمند۔ مونث کے لئے نافعہ۔

نافِلہ۔ (ع۔ نوافل جمع) مذکر۔ وہ عبادت جو واجب نہو۔ (ناظم) نیت اوروں کی طرف بھید تمہارا معلوم روزے ہے نافلۂ شب کا بہانا ہم سے غافلہ اشراق۔ مذکر۔ طلوع آفتاب کے بعد کی نماز نفل۔

نافہ۔ (ف) مذکر۔ مشک کی تھیلی۔ مشک نافہ آہوئے تاتار کی ناف کا خون۔ (برق) پردے سے چشم یار کے ظاہر ہیں شوخیاں۔ چھپتا نہیں ہے

ناقوس

ناف میں نافہ غزال کا۔

نافی۔ (ع) صفت۔ نفی کرنے والا۔ ناقد۔ (ع) صفت پرکھنے والا۔ روپیہ اشرفی پرکھنے والا۔

ناقِص۔ (ع) صفت۔ ادھورا۔ غیر مکمل۔ ناتمام۔ کم جسمیں کچھ کمی ہو۔ عیب دار۔ عیبی۔ کھوٹا۔ غیر خالص۔ خراب۔ نکما۔ ناکارہ۔ علم صرف عربی میں وہ لفظ جس کا آخری حرف حرف علت ہو۔ ناقص غلامی صفت۔ وہ جس کا کوئی عضو پیدائشی ناقص ہو۔ ناقص العقل۔ کم عقل۔ کند ذہن۔ جس کے قوائے عقل میں فتور ہو۔ ناقص خلقت۔ ناقص طینت۔ (ف) صفت۔ وہ شخص جسکی فطرت میں کچھ نقصان ہو۔ ناقص کرنا۔ بگاڑنا۔ خراب کرنا۔ نکما کرنا۔ کھوٹ لانا۔ ناقصات العقل۔ صفت۔ (کنایۃً) عورتیں جنکی عقل ناقص ہوتی ہے۔ (مراۃ العروس) عام دستور کے موافق ہم کو عورتوں کی کچھ قدر نہیں دیکھتے۔ ناقصات العقل تو اُن کا خطاب ہے۔

ناقِل۔ (ع۔ ایک جگہ سے دوسری جگہ لیجانیوالا صفت نقل کرنے والا۔ بیان کرنے والا۔ راوی۔ روایت کرنے والا۔

ناقوس۔ (ع) مذکر۔ وہ سنکھ جو ہندو پوجا کے وقت بجاتے ہیں۔ ناقوس بجانا۔ ناقوس پھونکنا۔ سنکھ بجانا۔ (آتش) دریا میں غسل کے لئے اُترا جو وہ صنم۔ ناقوس مچھلیوں نے بجایا حباب کا۔ اب ناقوس بجانا۔ ناقوس

ناقہ

بجنا دونوں متروک ہیں۔ (برق) اذاں دی کہہ میں ناقوس دیر میں پھونکا۔ کہاں کہاں ترا عاشق مجھے پکار آیا۔ ناقوس پھنکنا۔ لازم (صبا) نالۂ دل مرے سنکر وہ صنم کہتا ہے۔ پھنکتا ہے کیس ناقوس پہن کیسا۔

ناقہ۔ (ع) مذکر۔ اونٹنی۔ سانڈنی۔ (امیر) جوش وحشت ہمیں اس دشت میں لایا کہ جہاں۔ آہوئے قیس نہیں ناقۂ لیلیٰ کیسا۔ ناقہ سوار۔ مذکر۔ سانڈنی سوار۔ مجازاً قاصد۔

ناک۔ (ف) کلمہ نسبت کا ہے جو آخر میں اسما کے لگایا جاتا ہے اور بھرا ہوا اور صاحب کے معنی دیتا ہے جیسے اندوہ ناک۔ طرب ناک۔

ناک۔ (ع) مونث۔ بینی۔ ایک عضو کا نام۔ (آتش) بینی یار سے دعویٰ ہے گل رنگ کو۔ بچیائی سے گر ناک نہیں کٹتی ہے تو (کنایۃً) نمود کی چیز۔ ممتاز انسان کا غیرت۔ شرم۔ لحاظ۔ لاج۔ عزت۔ آبرو۔ بزرگی عظمت۔ زیب۔ زینت۔ آرائش۔ باعث فخر۔ (صبا) صنوبر قد کشی میں خاک نکلا۔ وہ سرو قد چمن کی ناک نکلا۔ ناک آنا۔ ناک سے آلائش گرنا۔ ناک بہنا۔ ناک اڑا دینا۔ ناک کاٹنا۔ کسیکو ذلیل کرنا۔ ناک اونچی ہونا۔ عزت بڑھنا۔ سرخروئی ہونا۔ ناک بند۔ مذکر گھوڑے کی پوزی۔ ناک بند ہونا۔ سانس کا تنگی سے آنا جانا۔ ناک بہنا۔ ناک سے رطوبت آنا۔ ناک سے ریزش گرنا۔ ناک بھوں چڑھانا۔ ناک بھوں سکیڑنا۔ کنایہ ہے آزردگی اور بیزاری ظاہر کرنے سے۔ بدمزہ ہونا۔ ناگوار یا ناپسند ہونا۔ کسی چیز سے جو ناگوار یا ناپسند ہو۔ ترشرو ہونا۔ (رنگین) ناک بھوں کیوں نہ چڑھائیں مہ نو دیکھ کے لوگ۔ کہ ہلال ایک ہے دو ہیں ترے خمدار ابرو۔ (بحر) جب مجھے دیکھا چڑھائی ناک بھوں۔ کیا گل الفت کی بو اچھی نہیں۔ (مراۃ العروس) مزاحبار نے ناک بھوں سکیڑ کر کہا۔ میں تو ایسے سویرے نہیں نہاتی ہوں۔ ناک بیٹھ جانا۔ کسی چوٹ یا مرض کے سبب ناک کا چپٹا ہو جانا۔ ناک بند ہونا۔ ناک میں سوراخ کرنا۔ ناک چھیدنا۔ ناک پاک کرنا۔ ناک صاف کرنا۔ ناک سینکنا۔ ناک پچکنا۔ ناک پچکنا۔ ناک کا بیٹھ جانا۔ ناک پر انگلی رکھکر بات کرنا۔ (عورتوں کا دستور ہے بات کرتے وقت ناک پر انگلی رکھ لیتی ہیں) عورتوں یا زنخوں کی طرح باتیں کرنا۔ ناک پر پہیا۔ پھر گیا۔ چیچک ناک والے کے حق میں یہ جملہ بطور پھبتی کہتے ہیں۔ ناک پر مکھی نہ بیٹھنے دینا۔ (کنایۃً) فوراً اجرت ادا کر دینا۔ (راحت) پیچھے کچھ لیتی ہوں رکھتی ہوں پہلے ناک پر۔ بی کسی بھڑوے کا بندی پر مکھی نہیں ناک پر غصہ ہونا۔ جلد غصہ ہونا۔ ذرا ذرا سی بات پر بگڑ جانا۔ بہت جلد خفا ہونا۔ (عاشق) وجہ بیوجہ بگڑتا ہے خدا خیر کرے۔ ہر گھڑی ناک پہ غصہ ہے خدا خیر کرے۔ ناک پر مکھی نہ بیٹھنے دینا۔ کنایہ ہے کسیکے احسان خفیف کے بھی شرمندہ ہونے سے۔

ناک

ناک

(منیر) اب بتاتے ہو خزاں میں خال روئے پاک پر بیٹھے
یا تم نہیں دیتے تھے کبھی ناک پر۔ ناک پر کی مکھی نہ اڑانا۔ (کنایۃً) کمال محجوب ہونا۔ (احتہاد) یہ چاہو کہ تم ناک پر کی مکھی تک نہ اڑاؤ۔ تو جنت ثانی جی کا گھر نہیں ہے کہ ذرا نہ جا گھسے۔ ناک پکڑے دم نکلتا ہی (کنایۃً) بالکل بیجان ہے۔ کمال ناتوانی اور لاغری کا کنایہ۔ ناک پھلانا۔ غرور سے ناک کو پُر باد کرنا۔ ناک تو کٹی پر وہ بھی مریئے (دہلی) طنزاً۔ ہمارا تھوڑا نقصان دوسرے کے بڑے نقصان کا باعث ہوا۔ ناک چڑھانا ا (کنایۃً) تیوری چڑھانا۔ بگڑنا۔ خفا ہونا۔ (انشا) کس کس ادا سے ناک چڑھاتا ہے دیکھیو۔ بیکل ہو تک جو نیند میں گردن اکڑ گئی ۲ نفرت کرنا۔ کراہت کرنا۔ ناپسند کرنا۔ حقیر جاننا۔ (رند) گل فردوس سے بھی ناک چڑھا لیتا ہے۔ جس نے بُو سونگھی ترے آئے ہوئے ہاروں کی۔ ناک چڑھی رہنا۔ (عو) تیوری چڑھی رہنا۔ بدمزاج بنا رہنا۔ ناک چنے چبانا۔ (کنایۃً) کسی کام کرنے میں بڑی دقت اٹھانا۔ ناک چنے چبوانا۔ (کنایۃً) نہایت تکلیف دینا۔ عاجز کر دینا۔ کمال تنگ کرنا۔ (شوق قدوائی) گلیوں گلیوں سہنے لاکھوں کنکر پتھر کھائے ہیں۔ لڑکوں نے دیوانہ پاکر ناک چنے چبوائے ہیں۔ ناک چوٹی۔ کنایہ ہے عزت آبرو سے۔ ناک چوٹی پر آفت آنا۔ عزت آبرو پر آفت آنا۔ (منیر) کیسی مشاطہ پہ قیامت آئے۔ ناک چوٹی پہ اسکی آفت آئے ناک چوٹی کاٹنا (کنایۃً) بے آبرو کرنا۔ ذلیل و رسوا کرنا۔ (نبات النعش) اگر میری بات میں فرق پاؤ تو میری ناک چوٹی کاٹ لینا۔ ناک چوٹی کا ڈر ہونا۔ عزت آبرو کا ڈر ہونا۔ (منیر) ناک چوٹی کا بھی اگر ہو ڈر۔ لکھنے پڑھنے میں ہر نہیں ہے ضرر۔ ناک چوٹی کٹوانا۔ ناک چوٹی کاٹنا کا متعدی۔ (جانفصاحب) کٹواؤں ناک چوٹی اگر کچے باغ سے۔ شمشاد اب جو آئے صنوبر ہمارے پاس۔ ناک چوٹی گرفتار ہیں۔ ناک چوٹی گرفتار رہتے ہیں۔ (عو) ناک اور چوٹی۔ عزت اور زینت کی چیزیں ہیں اسلئے ایسے امور کی طرف متوجہ رہنے سے مطلب ہے جس سے عزت اور زینت باقی رہے۔ ا عزت اور حرمت سنبھالنے میں مصروف رہتے ہیں نا گھر کے ڈھندوں اور دنیا کے بکھیڑوں میں گرفتار رہتے ہیں۔ (جانفصاحب) جانے بندی کی بلا بچھو کرونی کیا ہے۔ ناک چوٹی میں تو اپنی ہی گرفتار ہوں میں۔ ا مغرور۔ دماغدار۔ نازک مزاج ہیں۔ ناک چوٹی ہاتھ ہونا۔ (کنایۃً) عزت آبرو ہاتھ ہونا۔ (جانفصاحب) ہے ناک چوٹی ہاتھ ترے پاؤں پڑتی ہوں۔ پوچھے خبر کیسے نہ یہ کانوں کان تک۔ ناک چھکنا۔ (لکھنؤ) ناک کو ہاتھ سے پکڑ کر اسکی رطوبت صاف کرنا۔ دہلی میں ناک سنکنا ہے۔ ناک چھی جانا۔ ناک کے سوراخ کا بڑھ جانا۔ (توتیہ النصوح) بوجھ کے صدمے سے کان تمہارے کٹے پڑتے ہیں۔ ناک تمہاری چھی گئی

ناک

ناک رکھ لینا۔ عزت رکھ لینا۔ بات رکھ لینا۔ ساکھ رکھ لینا۔ ناک رکھنا۔ عزت رکھنا۔ لحاظ رکھنا۔ ناک رگڑنا۔ زمین پر ناک گھسنا۔ کنایہ ہے کمال الحاح و زاری منت سماجت سے۔ (ناسخ) ناک رگڑے ہر بر پی کیونکر نہ اسکے سامنے۔ بدلے تھنی کے سلیماں کی ہے خاتم ناک میں۔ ناک رگڑوانا۔ متعدی۔ (رشک) تم ناک رگڑوائے رہے پر مغاں نے سب ناک کے رستے سے کرامات نکالی۔ ناک رگڑے کا بچہ۔ مذکر۔ دہلی۔ وہ بچہ جو بہت سی دعاؤں اور منتیں مان کر پیدا ہوا ہو۔ اللہ آمیں کا بچہ۔ ناکڑا۔ مذکر۔ ۱ بڑی ناک کو کہتے ہیں ۲ ناک کی پھنسی ناک کے ایک مرض کا نام ایک زخم اندر ناک کے پیدا ہوتا ہے اور وہ مرض مہلک ہے۔ ناک سکوڑنا ناک پر شکن ڈالنا۔ غرور یا تنفر یا استکراہ سے۔ ناک سنکنا۔ ناک صاف کرنا۔ ناک پاک کرنا۔ ناک قلم ہونا۔ ناک کٹ جانا۔ ناک کا بال۔ (فارسی میں موئے بینی) صفت۔ کنایہ ہے اس شخص سے جو کسید کا نہایت مقرب ہو۔ وہ جو کسی کے مزاج میں بہت دخل رکھتا ہو۔ (دیکھو) اک برہمن سے گٹھ گیا فی الحال۔ رائے ہندی کی تھا جو ناک کا بال۔ ناک کا بانسا۔ مذکر۔ دونوں نتھنوں کے بیچ کی دیوار۔ ناک کا بانسا پھر جانا۔ دونوں نتھنوں کے بیچ کی دیوار کا ٹیڑھا ہو جانا۔ علامت مرگ ظاہر ہونا۔ ناک کاٹنگا۔ وہ تنکا جو لڑکیاں ناک چھیدنے کے بعد ناک کے سوراخ میں ناتجذائی کے زمانے تک

ناک

اس غرض سے رکھتی ہیں کہ سوراخ بند نہ ہو جائے ناک کاٹ چوٹڑوں تلے رکھنا۔ (عم باز اری) بے شرمی اور بے حیائی اختیار کرنا۔ ناک کاٹنا ۱ کسی چیز سے ناک کو تراش دینا ۲ (کنایۃً) بیعزتی کرنا۔ بدنام کرنا رسوا کرنا۔ ناک کان کاٹنا۔ (کنایۃً) کمال ذلیل کرنا۔ ناک کٹانا۔ (عم۔عو) بدنام ہونا۔ رسوا ہونا۔ رسوائے خلائق ہونا۔ عزیزوں میں رسوا ہونا۔ ناک کٹنا (عو) ۱ ناک ترشنا ۲ کنایہ ہے کسی کے آگے ذلیل و خوار و خفیف و سبک ہونے سے۔ (بہار عشق) کیسی متمت پلیٹ گئی ہے ہے۔ ناک کنبہ میں کٹ گئی ہے ہے۔ ناک کٹوانا۔ بدنام ہونا۔ ذلیل ہونا۔ (منیر) ناک کٹوا کے پھر وہ کیا ترائے۔ غیر مردوں میں جسکی چیرا جائے۔ ناک کٹے۔ یعنی اس کی عزت جائے۔ رسوائی ہو۔ ناک کٹی۔ مونث۔ (عو) بدنامی۔ رسوائی خواری۔ بے عزتی۔ (ہونا کے ساتھ) ناک کٹی مبارک کان کٹے سلامت۔ مثل۔ اس بجیا اور ڈھیٹ آدمی کی نسبت بولتے ہیں۔ جو اپنے عیبوں کے ظاہر ہونے سے نہ شرمائے بازیادہ بجیا اور ڈھیٹ ہونا جاتا ناک کی پھنگی۔ ناک کی نوک۔ ناک کی سیدھ ٹھیک سامنے۔ سیدھے خط میں۔ (ناسخ) دیکھ کر مانگ تری جی سے گزر جائے نگا۔ ناک کی سیدھ میں اللہ کے گھر جاؤ نگا۔ ناک کے پھیر سے بیان کرنا۔ سیدھی اور صاف بات کو طوالت سے بیان کرنا۔ ناک کے

ناک

رستے نکالنا۔ متعدی۔ دیکھو رستے سے نکالدینا۔ ناک کے رستے نکل جانا۔ لازم۔ (رند) ہنستے ہنستے ہوگیا اسے گل اگر وہ بد دماغ۔ ناک کے رستے نکل جاویگا سارا اختلاط۔ ناک گھسنا۔ عاجزی کرنا۔ منت سماجت کرنا۔ (جانصاحب) جلاؤں ایسا کہ صندل کی طرح ناک گھسے نہ آئے نس کٹا جو میرے گھر نہیں آتا۔ ناک ملنا۔ کسکی ناک کو ملنا۔ ناک میں بولنا۔ گنگنانا۔ غنغنانا۔ ناک میں تیر دینا۔ ناک میں تیر کرنا۔ (عو) نہایت تنگ کرنا۔ خوب دق کرنا۔ (جانصاحب) جبکہ دو پیسے کمانے کی ہو تدبیر کوئی۔ ناک میں کوڑی یا خاتم نہ کرے تیر کوئی (ذوق) رقم میں جب ترے اوصاف کے کروں تصویر۔ زبان خامہ عطارد کی ناک میں دے تیر۔ ناک میں جی ہونا۔ (عو) عاجز ہونے تنگ ہونیکی جگہ۔ دیکھو دم ناک میں۔ ناک میں دم آنا۔ تنگ ہونا۔ بیشتر ناک میں دم آنا مستعمل ہے دیکھو دم۔ ناک نہ دی جانا۔ کسی جگہ پر بدبو کے مارے ناک نہ دے سکنا۔ کسی چیز کو بدبو کے سبب سونگھ نہ سکنا۔ بو یا ئے صاوتہ) چار چار پانچ پانچ گز سے مست دنبہ کی سی بو اسی سخت کہ ناک نہ دی جائے۔ ناک نہ رہنا۔ عو۔ غیرت نہ رہنا۔ عزت نہ رہنا۔ ناک نہ ہو تو گو کھائیں۔ عورتوں کی مذمت میں مستعمل ہے۔ یعنی آبرو کی پروا نہ کریں تو بدترین فعل کر گزریں۔ (بہار عشق) دل نہ لگتا ہو جس کا لگو ائیں۔ ناک انکی نہو تو گو کھائیں۔ ناک والا صفت

ناکا

مذکر۔ غیرت والا۔ عزت والا۔ باعزت۔ مونث کے لیے ناک والی۔ ناکوں ناک۔ صفت۔ سیر ہوکر۔ لبالب۔ لبریز۔ ناکوں ناک بھر دینا۔ لبالب بھر دینا۔ ناکوں ناک پیٹ بھر لینا۔ سیر ہوکر کھانا۔ ناکوں ناک کھانا۔ سیر ہوکر کھانا۔

ناکا۔ (ھ) مذکر! چنگی کی چوکی جہاں محصول لیا جاتا ہے۔ راہداری یا اور طرح کے محصول لینے کی جگہ یا گلی کوچے کا دروازہ شہر کا دروازہ۔ (قدر) دینا سے تو چل لحد میں دیتے ہیں جواب۔ اس شہر کے ناکے پہ تلاشی ہوگی۔ راستہ کی حد۔ ٹھہرا۔ راستہ۔ (محسن) وحدت کا کھلا ہوا وہ ناکا۔ جسمیں نہیں دخل باسوا کا سوئی کا سوراخ یہ ایک درہ یا کسی جانور کا نام۔ ناکا بندی۔ مونث۔ حدبندی۔ راستہ روکنا داخلے کی جگہ کسیکو اس طرح بٹھا دینا۔ کہ وہ آنے جانے والوں کو روک سکے۔ ناکا روکنا۔ ٹھہرا روکنا۔ (راسخ) عدم نے ہر طرف ہستی کا ناکا روک رکھا ہے۔ گماں ہے باب امکاں پر دربہ شہر خموشاں کا۔ ناکا سنبھالنا۔ راستہ روکنا۔ راستے کی حفاظت کرنا۔ (شوق قدوائی) ذرا بھائیو دیکھو بھالے رہو۔ وہ اتر کا ناکا سنبھالے رہو۔ ناکے دار۔ صفت۔ وہ سوئی جسمیں ناکا ہو۔ وہ شخص جو ناکے پر محصول وصول کرتا ہو۔ ناکے میں سے نکالنا! سوئی کے دونن سے نکالنا! (کنایتہ) تنگ پکڑنا۔ دق کرنا۔ (شعور) عشق نے سوئی کے ناکے سے نکالا ہمکو۔ شکر منت کش دہاں تن لاغر نہوا۔ ان معانی میں عورتوں کی زبانوں پر ناکے

ناکح

ہیں کو نکالنا ہے۔
ناکحہ - (ع) صفت - وہ شخص جس کا نکاح پڑھا جائے۔
ناگ - (س) مذکر - ایک قسم کا زہریلا سیاہ رنگ سانپ - (ناسخ) مشابہ اسے پریشانی ہے جو تیری زلف پیچاں سے - نہیں ہوتا وہ جانبر جس کو کالا ناگ ڈستا ہے - ناگ پنچمی - (ھ) مونث - ہندوؤں کا تہوار - جو بھادوں میں ہوتا ہے اور ہندو اس روز سانپ کو پوجتے اور دودھ پلاتے ہیں - ناگ پھنی - (ھ) مونث - ایک قسم کا تھوہر جس کے پتے کی صورت سانپ کے پھن سے مشابہ ہوتی ہے - ناگ کھلانا - (کنایۃً) کوئی جوکھوں کا کام کرنا - ناگ کھیلنا - لازم - (میر) جدھر بھر نظر دیکھیوں لگ جائے آگ - دم دم کشی لب پہ کھیلے ہیں ناگ -
ناگا - (ھ) مذکر! جوگی - سنیاسی فقیر جو ننگے رہتے ہیں؟ ایک وحشی قوم جو آسام کے جنوبی پہاڑوں میں رہتی ہے اور ناگ کی پرستش کرتی ہے -
ناگر - (ھ - بفتح سوم) مذکر! بڑی آبادی - قصبہ - اب اس جگہ اردو میں نگر مستعمل ہے؟ گجراتی برہمنوں کی ایک ذات - ناگر بیل (ھ) مونث - پان کا پودا - پان کی بیل - ناگر پان - مذکر - عمدہ اور بڑا پان - ناگر موتھا (ھ) مذکر - ایک قسم کی خوشبودار گھاس کی جڑ -
ناگری - (س) مونث! سنسکرت کے حروف تہجی؟ ہندی - بھاشا -

ناگول

ناگل - (ھ) مذکر! ہل؟ جوئے کی رسی جس سے بیل جوڑتے ہیں -
ناگن - ناگنی - (ھ) مونث! ناگ کی مادہ - سانپن - (انیس) جب آئی سن سے کاٹے کے جوشن نکل گئی - اڑ کر صفوں کے بیچ سے ناگن نکل گئی - (شاد) زلف پیچاں اسکی بے مؤبا ف ہے - ناگنی نکلی ہے کیچل جھاڑ کے؟ گردن کے بالوں کی بھونری جو منحوس خیال کی جاتی ہے - (رنگین) جس سے لڑتی ہے تری آنکھ وہ یہ کہتا ہے - ہے کہیں گدی پہ شاید تری ناگن کو کا - ۳ زلف سیاہ کو تشبیہ دیتے ہیں - ناگن کا راستہ کاٹ کے نکل جانا - (عو) شگون بد ہے (شوق قدوائی) بد ہے شگون خیر نہیں عشق زلف میں - اک ناگن آج کاٹ کے رستہ نکل گئی - ناگن کا سونگھ جانا (کنایۃً) ناگن کا کاٹنا (امیر) یاد کیسو میں مرے داغ بدن نیلے ہیں - کیا بلا سونگھ گئی پھولوں کی ڈالی ناگن -
ناگور - (ھ - بفتح سوم) مارواڑ کے ایک چھوٹے سے شہر کا نام - یہاں کے بیل صورت شکل ڈیل ڈول اور قد و قامت میں تمام ہندوستان کے بیلوں سے بہتر ہوتے ہیں - ناگوری (ھ)! ناگور کا - منسوب بہ ناگور؟ ناگور کا بیل ۳ ایک قسم کا جوتا - ناگوری بیل - مذکر! ناگور کا بیل جو خوب موٹا تازہ اور قد آور بڑے سینگوں والا ہوتا ہے؟ (کنایۃً) وہ شخص جو لمبا اور بیوقوف ہو - ناگول - (عم) مونث - ناغول -

ناگیسر

ناگیسر۔ (ھ۔س۔) ناگ کیشر۔ مذکر۔ ایک قسم کا خوشبودار پھول اور اس کا پودا۔

نال۔ (ف) مونث۔ ۱ وہ سوت کی مانند ریشہ جو قلم سے تراشتے وقت نکلتا ہے جسکو نال قلم بھی کہتے ہیں۔ (قدر) کیا ہے صفحہ کاغذ کو مشک کی پڑیا۔ قلم کی نال ہے یا ناف آہوئے تاتار ۲ نل۔ نرسل۔ نے جو اندر سے خالی ہو۔

نال۔ (ھ) سنسکرت نل۔ بندوق کا پرزا۔ اس معنی میں بالاتفاق مونث ہے ۲ وہ لمبی سی جوف دار آنت جو بچے کی ناف سے لٹکتی ہوئی پیدا ہوتی ہے۔ اس معنی میں تذکیر و تانیث مختلف فیہ ہے۔ بہمات کی زبانوں پر تانیث ہی کے ساتھ ہے۔ (میر) اسی ویرانے میں پھر پھر کے رہا کرتا ہے۔ دل میں کیا نال گڑا ہے بت ہر جائی کا۔ (امیر) نکلتے ہی نہیں مسجد سے واعظ۔ خدا کے گھر میں نالی اٹکی گڑی ہے ۳ مذکر۔ پتھر یا لکڑی کا ایک موٹا آلہ جو وزنی ہوتا ہے اور پوری قوت سے اٹھتا ہے (اشک) کھل گیا پوست یہاں جزو پرکاہ ہے کوہ۔ نال اٹھایا کبھی اسنے کبھی چرسا کھینچا ۴ مونث۔ قمار بازی میں وہ حق جو اس شخص کو دیا جائے جسکے مکان پر قمار بازی ہو۔ نال کٹائی (ھ) مونث۔ نال کاٹنے کی اجرت دائی کا وہ حق جو بچہ جنانے اور نال کاٹنے کی بابت دیا جاتا ہے۔ نال کاٹنا۔ بچہ کے پیدا ہونے کے وقت

نالش

ناف کی نلی کاٹنا۔ نال کٹنا۔ لازم۔ نال کٹوانا۔ نال کاٹنا کا متعدی۔ (ناسخ) زیست بھر جھکو رہا خونریز محبوبوں سے کام۔ روز مولد نال کٹوائی کبھی کیا جلاد سے۔ نال گاڑا جانا۔ نوزائیدہ بچہ کا نال زمین میں گاڑا جانا۔ نال گڑانا۔ بچے کی نال کا ناف سے کاٹ کر زمین میں دبایا جانا۔ (ناسخ) نال گڑتا ہے کبھی اور لاش گڑتی ہے کبھی جو چہ خانہ ہے وہ اک روز ماتم خانہ ہے ۲ دعویٰ ہونا۔ تعلق ہونا۔ کسی جگہ استحقاق ہونا۔ خصوصیت ہونا۔ (شوق قدوائی) اس کوچے میں گڑ تینکو مری لاش پڑی ہے۔ کہتا ہے کہ اسکی یہاں کیا نال گڑی ہے ۳ زاد بوم ہونا۔ مسکن ہونا۔ (میر) اسی ویرانے میں ہر پھر کے رہا کرتا ہوں۔ دل میں کیا نال گڑا ہے بت ہر جائی کا۔

نالا۔ (ھ) مذکر۔ رنگین گنڈیدار سوت ۲ ازار بند۔ ۳ گڑھا۔ غار۔ پانی نکلنے کا راستہ۔ (بحر) ندی نالے چڑھے اتر بھی گئے چشم گریاں کی آبجو ہے وہی۔

نالاں۔ (ف) صفت۔ رونا ہوا ۲ واویلا کرنے والا۔ فریادی۔ شاکی۔ تنگ۔ عاجز۔ نالش۔ (ف) نالیدن رونا کا حاصل مصدر۔ نالاں ہونا۔ فریاد کرنا) مونث ۱ وہ دعوی حق طلبی کا جو عدالت دیوانی میں کیا جائے ۲ فریاد۔ (رشک) دعویٰ مدعی جو کچھ نہ چلا۔ میرے نالوں نے اس سے نالش کی ۳ کیسکے جبر و ظلم کی شکایت۔ (ناسخ) اے پری پیکر ستم سے تو نہیں آتا ہے باز

نالکی

تیری میں نالش کروں پیش سلیماں تو سہی۔ نالشا نالشی مونث۔ عدالتا۔ عدالتی۔ باہمی جھگڑے کے سبب عدالت میں دوڑنا۔ نالش داغنا۔ نالش کرنا۔ حاکم مجاز کے روبرو یا عدالت میں دعوے کرنا۔ نالشی۔ صفت۔ ا دعویدار۔ مستغیث ۲ فریادی۔ شکایت کرنے والا۔

نالکی۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کی کھلی سواری جس میں امراء کی عورتیں سوار ہوتی ہیں۔ تام جھام۔ (ناسخ) یا فت ازشاہ زمن نالکی و تاربخش۔ گفت دل نالکی از شاہ زمن یافت وزیر۔

نالہ۔ (ف) مذکر۔ آہ و بکا۔ واویلا۔ فریاد و زاری۔ آہ و ہائے۔ (سالک) نوگرفتاری مصیبت دیکھ ہم کو نالہ بھی کرنہیں آتا۔ شور۔ فغاں۔ غل غپاڑا۔ اُدھم۔ نالۂ سرد۔ (ف) مذکر۔ (کنایۃً) آہ سرد۔ نالہ سرکرنا۔ آہ بھرنا۔ آہ کھینچنا۔ نالۂ شبگیر۔ (ف) مذکر۔ وہ نالہ جو پچھلے کو صبح ہونے سے پہلے کیا جائے۔ (رشک) چھپیں زلفیں تری اندھیر مچایا جس رات۔ کہتے ہیں اور اثر نالۂ شبگیر کے۔ نالہ کرنا۔ آہ کرنا۔ گریہ وزاری کرنا۔ آہ و بکا کرنا۔ نالہ کش۔ (ف) صفت۔ نالہ کرنیوالا۔ آہ آہ کرنیوالا۔ (جلیل) دل اپنے شوق سے شب غم نالہ کش ہوا۔ کہتا ہے اب کدھر مرے نالے نکل گئے۔ نالہ کھینچنا۔ آہ بھرنا۔ آہ کرنا۔ (صبا) جذب دل سے ابھی عاشق کے تم آگاہ نہیں۔ آہ کھینچو گے جو میں نے

نام

کبھی نالہ کھینچا۔ نالہ گر۔ (ف) صفت۔ نالہ کرنے والا۔ نالۂ گرم۔ (ف) مذکر۔ وہ نالہ جو کمال جوش کے ساتھ نکلے (امیر) نالۂ گرم نہ تھا لب پہ دم سرد نہ تھا۔ غم نہ تھا سرنہ تھا کوفت دانتی درد نہ تھا۔ نالۂ مرغ سحر۔ (ف) مذکر۔ مرغ کا صبح کے وقت بولنا۔ نالہ نکلنا۔ درد ناک آواز کا منھ سے نکل جانا۔ (رند) ساتوں فلک کئے تہ و بالا نکل گیا۔ آخر شب فراق میں نالہ نکل گیا۔

نالی۔ (ھ) مونث۔ ا موری۔ بدرو۔ پانی نکلنے کی راہ۔ وہ راہ جو زمین کھود کر پانی نکالنے کے لئے بناتے ہیں۔ ۲ مرد کے سینہ کے بیچ کا حصہ جو گہرا ہوتا ہے۔ ۳ وہ گڑھا جو پہلوان ورزش کرنے کے لئے زمین میں کھود لیتے ہیں۔ اور جسکے دونوں کناروں پر ہاتھ رکھ کے ورزش کرتے ہیں۔ ۴ وہ کھپرا جو نالی کی صورت کا ہوتا ہے۔ ۵ وہ گہرا حصہ جو گھوڑے کے پیٹھ پر شانے سے دُم تک ہوتا ہے۔ نالی دار صفت وہ شے جسمیں نالی بنی ہو۔

نام۔ (ف بسنسکرت نامن) مذکر۔ اسم۔ ذات۔ (فقرہ) خدا کا نام رہیگا۔ اور کچھ نہیں رہیگا۔ ۲ لقب۔ کنیت خطاب۔ (امیر) وعدہ جو کیا وصل کا آئے وہ پئے قتل ہے حسن کے مشرب میں وفا نام جفا کا۔ ۳ شہرت۔ ناموری۔ شہرہ۔ (رشک) خواہش مجھے نام کی نہیں ہے۔ دینا مرے کام کی نہیں ہے۔ ۴ عزت۔ آبرو۔ ساکھ۔ ۵ یاد۔ یادگار۔ ۶ اولاد۔ خاندان۔ نسل۔ ۷ تہمت

نام

الزام ۲ برائے نام ۔ صرف کہنے کو ۔ (سحر) وہ نام ہی کے مسیحا ہیں کیا جلائیں گے ۔ کوئی مریض محبت بحال بھی نہوا ۲ ذمہ ۔ (داغ) غیر جتنی برائی کرتے ہیں ۔ وہ ہمارے ہی نام ہوتی ہے ۔ نام آسمان پر ہونا ۔ کنایہ ہر بلندنامی سے (ذوق) تارا ہوں سطح پر میں کنوئیں میں برنگ آب ۔ نام آسماں پہ میرا ہے زیر زمیں ہوں میں ۔ نام آور ۔ (ف) صفت ۔ مشہور و معروف (قدر) خود سخی ابن سخی باپ وزیر ابن وزیر ۔ میر عالم کے گھرانے میں بڑا نام آور ۔ نام آوری (ف) اونچا شہرت ۔ نام اٹھنا ۔ مہر کا نقش ۔ اچھی طرح کاغذ پر یا کسی اور چیز پر آجانا ۔ (برق) میں ہوں وہ سوختہ افتادہ کہ جب مہر ہوئی ۔ داغ کاغذ کو لگا نام نہ میرا اٹھا ۲ نام نہ رہنا ۔ نام مٹنا ۔ اس جگہ نام اٹھ جانا ۔ بیشتر مستعمل ہے ۔ نام اچھالنا شہرت حاصل کرنا ۔ رسوائی کرنا ۔ بدنام کرنا ۔ (داغ) یار سا کوئی اگر تا کنے والا ہوتا ۔ دختر رز نے بڑا نام اچھالا ہوتا ۔ نام اچھلنا ۲ برائی کے ساتھ نام مشہور ہونا ۔ (توبۃ النصوح) گھر سے ناراض ہو کر جاؤ گے تو اچھا باپ دادے کا نام تمام شہر میں اچھلے گا (طبیل) انتاگی ہے عشق میں جیناعروج کا ۔ اچھلا ہے نام حضرت یوسف کا چاہ سے ۔ نام اڑ جانا ۔ (کنایۃً) نیست نابود ہو جانا ۔ (صبا) اڑ گیا گلشن سے نام آشیاں عندلیب ۔ کیوں نہ ہر برگ خزاں ہو نوحہ خوان عندلیب ۔ نام بازار تک جانا ۔ عام لوگوں میں بدنامی

نام

ہونا ۔ (امیر) رندی میں نام آپکا بازار تک گیا ۔ جو کچھ کہیں بجا ہے کلیجا تو پک گیا ۔ نام باقی رہنا ۔ نام ہی نام رہنا ۔ نام کے سوا کچھ نہ رہنا ۲ مرنے کے بعد نام لیا جانا ۔ وقتاً فوقتاً (لاتش) دہن یار کی شہرت سے دہن ثابت ہے ۔ نام باقی نہیں گویا کہ ہے عنقا باقی ۲ شہرت اور یادگار باقی رہنا ۔ نام بتانا ۔ نام ظاہر کرنا ۔ نام لینا ۔ نام بدل ڈالنا ۔ دیکھو اپنا نام ۔ نام بدنام کرنا ۔ رسوا کرنا ۔ عیب لگانا ۔ الزام دھرنا ۔ داغ لگانا ۔ بٹہ لگانا ۔ . . (مراۃ العروس) اولاد کو ناہموار اٹھاتی جاتی ہیں ۔ اور محبت کا نام بدنام کرتی ہیں ۔ نام بدنام ہونا ۔ لازم ۔ (داغ) نہ مٹا دکسی عاشق کا نشاں ۔ نام بدنام ہوا جاتا ہے ۔ نام بد . . . ہونا ۔ رسوا ہونا ۔ نام نکلنا عیب لگنا ۔ برائی کے ساتھ ۔ نام مشہور ہونا ۔ (جانصاحب) مرا کیا نام بد ہوگا وہ خود بدکار ہے روشن ۔ دیا ہے رنج مجھکو جب گلہ کرتی ہوں راحت کا ۔ نام برا ہے بدنام ہونے کی جگہ مستعمل ہے ۔ (امیر) سچ ہے طریق مہر و محبت کا ہے برا ۔ تم کیا کرو کہ نام ہی الفت کا ہے برا ۔ نامبردہ (ف) مذکور ۔ ذکر شدہ ۔ وہ شخص جس کا اوپر ذکر آیا ہو (فقرہ) جب نامبردہ نے کسی قسم کا عذر کیا تو اسے صاحب کی طرف سے کہا گیا کہ تم استعفا داخل کردو ۔ نام بڑا درشن تھوڑے ۔ مثل ۔ اس شخص کی نسبت بولتے ہیں جس کا نام کسی کام یا صفت میں بہت مشہور ہو اور جانچ یا تجربہ کے بعد غلط ثابت ہو ۔ (شوق قدوائی)

نام

سینک نہیں سکتے آنکھیں بھی عاشق اُنکے گالوں کے۔ نام بڑا ورشن تھوڑے اچھی صورت والوں کے۔ نام کمانا۔ نام کی شہرت سے چیز بکنا۔ نام کی قدر ہونا۔ (داغ) اہل الفت کے لئے چاہیئے شہرت اسے دل۔ نام بکتا ہے محبت کے خریداروں کا۔ نام بگاڑنا نام بدنام کرنا۔ نام کو بٹا لگانا۔ نام بُری طرح نام لینا۔ نام بلند کرنا۔ متعدی۔ (شعور) کوئی مٹا نہ سکے جسکو میں وہ کام کروں۔ بسانِ مسجدِ اقصیٰ بلند نام کروں۔ نام بلند ہونا۔ نام کی شہرت ہونا۔ (داغ) نشاں مٹاتو مٹا بل بے پستی قسمت۔ کہ نام بھی نہ ہمارا کبھی بلند ہوا۔ نام بنام۔ (ف) ہر ایک کو۔ ہر ایک کے نام کے ساتھ سے گئے ہیں داغ وہاں چھپکے دیکھیئے کیا ہو۔ گنے گئے ہیں جہاں خاص وعام نامبنام۔ نام بھی نہ لینا۔ کنایہ ہے کمال تنفر اور بیزاری سے۔ (بجا) مرجائے جسکے عشق میں وہ نام بھی نہ لے یہ بھی نصیب عاشقِ حسرت نصیب کا۔ نام بھی نہیں۔ نام نہیں۔ کچھ نہیں کی جگہ۔ ذرا نہیں۔ (داغ) ہاتھ سے مرے وہ دل ہیں خوش ہیں۔ منھ پر نہیں نام بھی ہنسی کا۔ نام بھی نہ ہونا۔ کسی چیز کا بالکل نہ ہونا۔ (شعر) دشت وحشت میں ہماری خاک ہے جیسے بناہ۔ نام بھی یارو بگولوں کا نہ ویرانوں میں تھا۔ نام پانا۔ ناموری حاصل کرنا۔ شہرت پانا مشہور ہونا۔ (داغ) نام پاتے ہیں محبت میں جو مٹ جاتے ہیں جب کے ہونے کا گماں بھی نہ رہے دل ہے وہی۔ نام پر۔ شہرت کیلئے۔ جیسے نام پر مرنا۔ واسطے سے۔ طفیل میں۔ کسیکے نام کی تعظیم یا تحقیر

نام

کے لئے (رند) پڑتی ہے آنکھ جب مری مینا و جام پر۔ سو سو درود پڑھتا ہوں ساقی کے نام پر۔ نام پر بیٹھنا۔ نام کا پاس اور لحاظ کرکے مستقل رہنا۔ بھروسہ کرنا۔ متوکل ہونا۔ نام پر پاپوش بھی نہ مارنا۔ نام پر بیزار نہ مارنا۔ نام پر جوتی نہ مارنا۔ (ع) کمال ناراض ہونا۔ کمال بیزاری کا کنایہ کسیکو بہت بیوقعت سمجھنا۔ (لذت عشق) ذرا ہوش کی لے تو اپنی خبر میں وہ کام کروں۔ نہ ماروں ترے نام پر۔ (جانفشاں) اُسکی صورت سے دوا ایسی ہی بیزار ہوں میں۔ نام پر بھی نہیں اب مارتی بیزار ہوں میں۔ (عاشق) تو بہ میں وہ بات کی دھنی ہوں۔ پاپوش بھی نام پر نہ ماروں۔ نام پر جان دینا۔ شہرت اور ناموری کی کمال خواہش اور کوشش کے لئے مستعمل ہے۔ نام پر جانا۔ اپنے نام کا لحاظ کرنا۔ نام کی رعایت کرنا۔ (ع) مومن آتو بھی اپنے نام پہ جا۔ نام کو ان بتوں کے آگ لگا۔ (رشک) آئے جو تم شام سے تو جاؤ اپنے نام پر۔ رات بھر رہنا تھیں اے ماہ کامل چاہیئے۔ نام پر حرف آنا۔ نام بدنام ہونا (مراۃ العروس) اسکو ایسے بند و بست اور سلیقے سے اٹھائی ہیں کہ آرام کے سوا عزت اور نام پر حرف آنے نہیں پاتا۔ نام پر لٹانا۔ کوئی چیز کسیکے نام نذر کرکے محتاجوں کو دینا۔ (آتش) مشہد پر وانہ میں اکثر جلائی ہمنے شمع۔ نام بلبل پر لٹا یا بارہا گلزار کو۔ نام پر لٹور پھر جانا۔ ایک قسم کا شگون ہے۔ (شاد) دور ساغر کا لیا جب دم شگون۔ نام پر میرے لٹورا پھر گیا۔ نام پکارنا

نام

پڑنا۔ نام لے لیکر گالیاں دیجانا۔ (داغ) جب پسند آتا ہے میرا شعر انھیں۔ گالیاں پڑتی ہیں میرے نام پر۔ نام پر مٹنا۔ کسی چیز کے نام پر فریفتہ ہونا۔ کمال مائل ہونا۔ نام پر مرنا۔ نام پر فدا ہونا۔ کنایہ ہے کمال رغبت سے کسی چیز یا شخص کی طرف۔ (داغ) وہ نشاں میرا مٹائے یا نصیب۔ آج جسکے نام پر مرتا ہوں میں۔ نیکنامی جانے (امیر) مرد جو کہتے ہیں وہ کرتے ہیں۔ نام پر اہل وضع مرتے ہیں۔ نام پر ہونا۔ نامزد ہونا کسیکے یا کسی نام ہونا کسی چیز کا۔ (ناسخ) بادشاہ حسن نے خلعت دیا ہے حسن کا۔ یہ علاقہ ہے ہمارے نام پر سرکار سے۔ نام پڑجانا۔ کسی نام سے مشہور ہوجانا۔ عرف ہوجانا۔ نام پکارنا۔ نام سے بلانا۔ نام لیکر آواز دینا۔ (ابن الوقت) ابن الوقت کی نوبت آئی اور اس کا نام پکارا گیا۔ نام پکڑلینا۔ خواہ مخواہ نام لینا۔ (فقرہ) نام استخارہ کا پکڑ لیا کوئی پوچھے تمھیں استخارہ دیکھنے کا طریقہ بھی معلوم ہے۔ نام پیدا کرنا۔ ناموری حاصل کرنا۔ شہرت حاصل کرنا۔ مشہور خلائق ہونا۔ (میر) نام پیدا کرکے داغ ظاہری کھوتے ہیں لوگ۔ آبرو پوشاک دھونے کے لیے پانی ہوئی۔ نام ٹھہرالینا۔ نام مقرر کرلینا۔ (بحر) حقیقت نہیں نام ٹھہرالئے ہیں۔ دہن ہے تو کیا ہے کمر ہے تو کیا ہے۔ نام جاری کرنا۔ خطبہ میں نام قائم کرنا۔ (امیر) نام خطبہ میں کیا شاہ نے اپنے جاری کشور دل میں ہوا داغ کا سکہ جاری۔ نام جاگنا۔ (عو) نام زندہ ہونا۔ (جانصاحب) نام پھر جانم کا جاگا شوم خلقت ہوگئی۔ اڑگیا دنیا سے پیسا کم سخاوت ہوگئی نام جپا کرنا۔ نام جپنا۔ نام کی تسبیح کرنا۔ نام رٹنا۔ (رشک) ہم کو مطلب ہے ترا نام جپا کرتے ہیں۔ نہ ہے اعلان سے کچھ کام نہ اخفا سے غرض۔ بارہا نام لینا۔ (شرف) غم نے لخت دل جو گوندھے آنسوؤں کے ہار میں۔ ہمنے تیرا نام جپنے کو اسے سمرن کیا۔ نام جو (ف) کنایہ ہے شجاع یا صفت۔ نام کا خواہاں۔ ناموری چاہنے والا۔ نام جھنڈے پر چڑھانا۔ بدنام کرنا۔ (عاشق) میرے نالوں سے ہوئے بدنام تم آفاق میں۔ میں نے جھنڈے پر چڑھایا ہے تمھارے نام کو۔ نام جھنڈے چڑھنا۔ (میر) نالہ تا چرخ نہ پہونچا دل سودائی کا۔ نام جھنڈے نہ چڑھا ضعف میں رسوائی کا۔ نام چارکو۔ (عو) برائے نام۔ ذرا سا۔ نام گنانے کو۔ (صبا) کہتا ہے ذبح کرکے وہ ترک ایک دو کو روز۔ رکھئے نہ نام چار کو صمصام ہاتھ میں۔ نام چڑھانا۔ نام داخل کرنا۔ دفتر میں نام لکھنا۔ نام چڑھنا۔ نام درج ہونا۔ دفتر میں نام لکھا جانا۔ نام چڑھوانا۔ نام چڑھانا کا متعدی۔ (رویائے صادقہ) کچھ پس و پیش نہ کرو۔ اور بسم اللہ کرکے خدا داد پور میں اس کا نام چڑھوا دو۔ نام چلا جانا۔ نام چلنا۔ نام کی یادگار رہنا۔ نام قائم رہنا۔ نام باقی رہنا۔ ؎ مرگیا رشک سے وہ عشق میں چلتے چلتے۔ حشر تک لیو نہیں مرا نام چلا جائیگا (مرآۃ العروس) بعض یہ سمجھتے ہیں کہ اولاد سے نام چلتا ہے۔ (قدر) ہم اپنے شعر کو سمجھتے ہیں بہتر۔ اسی سے

نام

بعد ہمارے چلیگا نام ہمارا۔ نام چمکنا۔ نیکنام ہونا۔ (قدر) یا تیری محبتوں کا چمک جائے نام۔ تیرے دشمن رہیں دنیا کے ذلیلوں میں اذل۔ نام حاصل کرنا۔ شہرت حاصل کرنا۔ نام حاصل ہونا۔ لازم (ناسخ) نام نیک اہل حکومت کو کہاں حاصل ہوا۔ خلق میں مشہور اک نوشیرواں عادل ہوا۔ نام خاک میں ملجانا۔ نامکی باقی نہ رہنا۔ کمال بیقدر اور بیوقعت ہوجانا۔ (ناسخ) وصل کی شب پر ہوئی ہے تیزی رفتار ختم۔ خاک میں نام اُسکے آگے ملگیا شبدیز کا۔ نام خراب کرنا۔ بدنام کرنا۔ رسوا کرنا۔ بدنام ہوجانا۔ نام خدا۔ (ف تعظیم و تکریم کے لئے اور خدا کی قسم کی جگہ بھی مستعمل ہے) مدد یہ کلمہ برکت کے لئے اور نظر بد کے آسیب سے کیسکے محفوظ رہنے کیواسطے اور تحسین و آفرین کی جگہ زبان پر لاتے ہیں۔ برکت کے لئے (اعج) زبان کو نام خدا ہے خدا کے نام سے کام۔ ستائش کرم خالق انام سے کام۔ ماشاءاللہ۔ چشم بد دور۔ خدا چشم بد سے محفوظ رکھے۔ (محسن) ہے نام خدا سواد تحریر دالیل اذا سبحے کی تفسیر کیا بات ہے۔ کیا کہنے ہیں۔ آفریں ہے۔ (غالب) دیکھئے لاتی ہے اس شوخ کی نخوت کیا رنگ۔ اسکی ہر بات پہ ہم نام خدا کہتے ہیں۔ طنز سے بھی مستعمل ہے۔ (شوق قدوائی) اچھے آتے ہی اختلاط بڑھائے۔ خوب نام خدا مزے میں آئے۔ نام داخل کرنا۔ نام شامل کرنا۔ نام رجسٹر

نام

میں لکھنا۔ نامدار۔ (ف صفت۔ مشہور۔ نامی۔ (فقرہ) جو رئیس نامدار گزرے اور امیر اولوالعزم باوقار ہیں۔ یہ حرکت سب سے ہوتی آئی ہے۔ نام دینا۔ اُسے دیکھو دنیا سے نام۔ نام دھرا جانا۔ برا نام رکھا جانا۔ بُرا کہا جانا۔ (فقرہ) کبھی چاہ اور چوچلا ہورہا ہے للو پتو ہے کبھی نام دھرا جاتا ہے۔ بوڑھی دھڈو ہے۔ نام دھرنا۔ نام تجویز کرنا۔ نام مقرر کرنا۔ نام رکھنا (شرف) ہنس ہنس کے اس کا نام دھرا اس نے کوزہ پشت۔ برہم اکر نے پر جو وہ تمشاد سے ہوا عیب لگانا۔ بُرا کہنا۔ نکتہ چینی کرنا۔ (اختر شاہ اودھ) فرہاد پہ نام دھرتی تھی میں۔ مجنوں پہ بھی طعن کرتی تھی میں۔ (فقرہ) پہلے اپنی چہیتی بی فضولا کو گھر سے نکلواؤ انکی اُجاڑ صورت کے نام دھرو تو کہیں مجھ منہ آؤ۔ الزام رکھنا۔ قیمت مقرر کرنا۔ مول مانگنا۔ نام لینا۔ معین اور مخصوص کرنا۔ کسیکو یا کسی چیز کو۔ نام دھروانا۔ بُرا کہلوانا۔ نام دینا۔ حق تعالیٰ کا کسی کو کسی کمال یا ہنر میں شہرہ آفاق کردینا۔ نام ڈبونا۔ خود بدنام ہونا۔ رسوا ہونا۔ اوروں کو بدنام کرنا رسوا کرنا۔ (منیر) نقش نگیں مُہر مرا نقش آب ہے۔ پیدا ہوا ہوں نام ڈبونے کے واسطے۔ (جلال) بہانہ ڈھونڈتی ہے چشم ترجدائی کا۔ یہی تو نام ڈبونا ہے آشنائی کا۔ نام ڈبونا۔ نام بدنام ہونا۔ رسوائی ہونا۔ عزت جانا۔ (جانفیا حسب) اسے خضر جسکی چاہ میں کہنے کا ڈبو با نام۔ دشمن ہیں جان کے

نام

وہی اب آشنا ہوئے۔ نام رٹنا۔ بار بار نام کا زبان پر لانا۔ (قدر) حالت گریہ میں بھی نام ترا رٹتا ہوں۔ اسم پڑھتا ہوں میں تسبیح کے ہر دانے پر۔ نام رکھنا۔ نامزد کرنا (تابع) پرورش بلبل کو تو سب کہتے ہیں عاشق۔ کیا قہر ہے تم نام ہمارا نہیں رکھتے ۲ بچے کا کوئی نام معین کرنا ۳ عیب گیری کرنا۔ بُرا بھلا کہنا۔ طعنہ دینا۔ (داغ) آبرو عاشق بدنام کی کب رہتی ہے۔ نام رکھتے ہیں مجھے نام کے دینے والے۔ دیکھو قیمت کا نام ۴ بدنام کرنا۔ الزام رکھنا۔ (قلق) دیکھ کر گھر کا حال ہم سب پر نام رکھیں گے سارے لوگ آکر۔ ۵ (دوکانداروں کی اصطلاح) مول کہنا۔ قیمت لگانا نام کھوانا۔ نام رکھنا کا متعدی۔ (رند) نام کیا کیا آپ نے رکھوائے ہیں۔ بے مروت۔ خود غرض۔ ناآشنا نام روشن کرنا ۱ کنایہ ہے عالم میں خود نیکنام ہونے یا اور کسی کو نیکنام کرنے سے۔ (بحر) انجمن میں بحر شاعروں کو اب چمکائیے۔ محفلوں میں نام روشن کر چکے استاد کا ۲ طنزاً۔ رسوا کرنا۔ بدنام کرنا۔ نام روشن ہونا۔ لازم ۱ (جلیل) ہوں جگر کا دیا ان نگیں کیطرح۔ نام الفت میں ہوگا جب روشن۔ نام رہجانا۔ نام رہنا۔ نام باقی رہجانا۔ نام بنا رہنا۔ یادگار رہجانا۔ (داغ) بُرا نشان زمانہ مٹائے دیتا ہے۔ جہاں میں دیکھئے رہتا ہے نام بھی کہ نہیں۔ نام رہتی دنیا تک قائم رہے۔ (عو) دعا۔ ہمیشہ عزت و آبرو برقرار رہے

نام

نام زبان پر پھرنا۔ (عو) زبان پر نام آنا۔ (داغ) یہ نہ کہئے کہ نہیں اہل وفا میں کوئی۔ نام اس شخص کا ہے میری زباں پہ پھرتا۔ نامزد۔ (اف) صفت۔ معین مخصوص ۲ (فارسیوں نے معنی قرار داد استعمال کیا ہے) ۲ منسوب لڑکی جس کی منگنی ہو چکی ہو ۲ لشکر جو کسی مہم پر مقرر ہو چکا ہو۔ نامزد کرنا۔ کسی کے نام کرنا معنوں کرنا۔ ڈیڈیکیٹ کرنا ۲ نام رکھنا۔ موسوم کرنا۔ کسی نام سے مشہور کرنا ۳ منسوب کرنا ۴ مقرر کرنا ۵ نسبت کر دینا ۶ کسی کے نام نہاد کر دینا۔ نامزد ہونا۔ مشہور ہونا۔ معروف ہونا۔ منسوب ہونا ۳ موسوم ہونا ۴ کسیکے واسطے مخصوص ہونا۔ نام زندہ رکھنا۔ یادگار باقی رکھنا۔ شہرت قائم رکھنا۔ نام زندہ کرنا۔ گمنامی کی حالت سے نکالنا۔ نام روشن کرنا۔ مشہور کر دینا۔ یاد تازہ کرنا۔ (جانفصاحب) رات کو خواب میں لیلی نے کہا بندی سے۔ تو نے پھر زندہ مرا نام کیا میرے بعد۔ نام زندہ ہونا۔ کسی کی یادگار باقی رہنا۔ (داغ) زندہ ہے نام شہادت کا اسی کے دم سے۔ تیرے کشتے نے کیا کام مسیحائی کا۔ نام سننا۔ صرف نام سے واقف ہونا۔ (مصحفی) ہم نام ہی سنتے ہیں فقط مہر و وفا کا۔ آنکھوں سے کہیں مہر و وفا کو نہیں دیکھا ۲ نام سے ۱ نام لیکر۔ نام پر۔ طرف سے۔ (داغ) غیر کے نام سے پیغام وصال اچھا ہے۔ چھیڑ کا جسمیں مزہ ہو وہ سوال اچھا ہے ۲ نام کی بدولت۔ نام کی طفیل ۲ نام

نام

لینے سے۔ نام کے ساتھ۔ ۵ غیروں کے گھر ہمیشہ گیا مصحفی وہ شوخ۔ پر میرے نام سے اُسے انکار ہی رہا ۲ بہانے سے۔ حیلے سے۔ مروت سے۔ (داغ) لے ہی تو آئینگے اُسے ہمدم۔ میرے ہی نام سے تو آئینگا ۵ لقب سے۔ خطاب سے۔ نام سے آشنا ہونا تھوڑی سی واقفیت ہونا۔ ۵ افسوس رندؔ نام سے وہ آشنا نہیں الفت میں جسکے منگیا اپنا نشان تلک۔ نام سے یکنا۔ (کنایۃً) کمال قدر ہونا کسی چیز کی کسی نام کی وجہ سے۔ نام سے بھاگنا۔ کمال بیزار ہونا۔ (داغ) وہ تم کہ بھاگتے تھے لڑائی کے نام سے کسطرح آگیا یہ لڑانا نگاہ کا۔ نام سے بیزار ہونا۔ کمال متنفر ہونا۔ نام کا روادار نہ ہونا۔ نام سے تب چڑھنا۔ (کنایۃً) کمال خائف ہونا کسی چیز یا شخص سے۔ (امیر) یا عاشقی کے نام سے چڑھتی تھی تب ہمیں۔ کچھ سوجھتا نہیں ہے بجز عشق اب ہمیں۔ نام سے جلنا۔ کمال بیزار ہونا۔ (حبیل) دل میں رہتے ہو مگر نام سے جلتے ہو مرے جانفن ہے یہ محبت میں عداوت کیسی۔ نام سے چڑھنا کمال بیزاری کے لئے۔ (رند) منھ بنا لیتے ہو جب شیخ ہو ذکر عاشق۔ نام بیمار سے چڑھتے ہو مسیحا ہو کر۔ نام سے دم نکلنا۔ نام سے کانپنا۔ کسی سے نہایت ڈرنا۔ بجد خوف کھانا۔ نہایت دہشت غالب ہونا۔ نام سے کان پڑنا۔ کنایہ ہے اُستادی یا کمال کے قائل ہونے کا۔ (قدر) کان اپنا سب پکڑتے ہیں

نام

ہمارے نام سے۔ اسمیں یا واثق ہو یا محبوں ہو یا فرہاد ہو۔ نام سے کانپنا۔ (کنایۃً) کمال خائف ہونا۔ (رشک) مجھکو لیا رعب چشم وقد رو ئے یار نے۔ کانپتا ہوں نرگس وسرو وسمن کے نام سے۔ نام سے کانوں پر ہاتھ دھرنا۔ کمال نفرت و بیزاری کا کنایہ ۵ نفرت ایسی ہے کہ پردے میں اذاں کے اے شاد۔ ہاتھ رکھتے ہیں مرے نام سے وہ کانوں پر۔ نام سے مطلب۔ شہرت سے غرض۔ (راسخ) ہمارے پھول پس قتل غیر کو دینا۔ تمھیں تو نام سے مطلب ہے دھوم دھام سے کام۔ نام سے ننگ ہونا۔ کمال عار ہونے کا کنایہ۔ (رشک) آفتوں کو ننگ ہے اس بیوطن کے نام سے۔ نام سے نفرت ہونا۔ کمال نفرت ہونا۔ نام سیدھا نہ لینا۔ بگاڑ کے نام لینا۔ (شوق قدوائی) کتنا ٹیڑھا ہے وہ ظالم مجھ سے۔ نام لیتا نہیں میرا سیدھا۔ نام کا صفت نا حصہ کا۔ (راسخ) ہم نے جان ودل کے حصے کر دیئے۔ وہ خدا کی یہ تمھارے نام کا ۲ (کنایۃً) آفت کا پرکالا۔ (اپنے کے ساتھ) (داغ) بھلا دیکھیں تو بازی کون لیجائے محبت میں۔ تم اپنے نام کے دلبر پہ اپنے نام کا دل ہے۔ نام کا ایک۔ دیکھو اپنے نام کا ایک۔ نام کا پاس۔ دیکھو اپنے نام کا پاس۔ نام کا خط۔ خط جو کسی کے نام ہو۔ (شعور) اُسے اے نامہ بر یہ کہہ کے دینا۔ لکھا ہے کس نے کسکے نام؟ نام کا چراغ جلانا۔ نام کا چراغ روشن کرنا۔

نام

کیسکے نام سے۔ اُسکی قبر پر۔ (آتش) جلتا ہے خود بھی قبر میں روشن کیا کریں۔ غربت زدوں کے نام کے اہل وطن چراغ۔ نام کا غم رکھنا۔ گنجفہ باز اپنے محبوب کے نام کا غم رکھتے ہیں۔ (راحت) اپنے ہاتھوں میں نشانی مری تم رکھوگے۔ گنجفہ میں بھی مرے نام کا غم رکھوگے۔ نام کا دشمن ہونا۔ کنایہ ہے کمال بیزاری سے۔ (ناسخ) کاٹ ڈالا دیکھکر خط میں ہمارے نام کو۔ دشمن ایسا ہے ہمارے نام کا وہ قاصد۔ نام کاٹ دینا۔ نام کاٹنا۔ نام قلمزد کردینا دفتر سے یا اس تحریر سے جس میں نام لکھا ہو۔ نام پر نظری خط بنادینا۔ نام کا سکہ جاری ہونا۔ نام کا سکہ چلنا۔ کیسکے نام کا سکہ رائج ہونا۔ (کنایۃً) کمال رعب داب ہونا۔ (شورا) مٹنا ہے نقش پا کی طرح ایکدن ضرور۔ سکہ بھی اپنے نام کا جاری اگر ہوا۔ (محسن) قلمرو میں محشر کی نام خدا۔ چلیگا تو سکہ اسی نام کا۔ نام کا کُتا نہ پالنا۔ کمال بیزار ہونا۔ دیکھو اسکے نام کا کُتا بھی نہیں پالتے۔ نام کا وظیفہ۔ کسی کے نام کو بار بار رٹنا۔ (نسیم) اک عمر سے وظیفہ ہے صاحب کے نام کا۔ ناخن کے خط ہیں انگلیوں کی پور پور پر۔ نام کرجانا۔ شہرت حاصل کرنا۔ یادگار چھوڑ جانا۔ (شاہ) وہ ہے نشاں بھی مہر صفت بانشاں رہا۔ دُنیا میں جو مثال نگیں نام کرگیا۔ نام کرنا۔ (فارسی میں نام کردن معنی نہراسیدن ہے) شہرت حاصل کرنا۔ نیکنامی حاصل کرنا۔ مشہور ہونا۔ (اختر شاہ اودھ) ہاں غازیو آج نام کرنا۔ رستم سے نہ ہو وہ کام کرنا۔ (طنزاً) بدنام ہونا۔ دوسرے کا نام لگانا۔ کسی پر الزام لگانا۔

نام

کیسکے ذمہ ڈالنا۔ کیسکے لئے مخصوص کرنا۔ نام کندہ کرنا۔ نام کھودنا۔ نام کندہ ہونا۔ لازم۔ (ایجاد) حیران تھے ضرب تیغ سے نام آوران شام۔ کندہ سیاہ قلبوں کے دل پہ تھا اس کا نام۔ نام کو۔ برائے نام۔ کہنے کو۔ (رشک) یہ ہے نظارہ ارباب ہوس سے نفرت۔ کہ نہیں نام کو روزن بھی ہوا کے گھر میں۔ نام کو دھبا لگانا۔ نام کو بٹا لگانا۔ نام بدنام کرنا۔ عیب لگانا۔ (ایماءً) ہے ہے خدا نہ کرے کہ بڑوں کے نام کو بٹا لگاؤں۔ نام کو مرنا۔ نام کے لئے جان دینا۔ ناموری اور عزت کی پاسداری کرنا۔ (راسخ) نام کو مرتا ہے تم پر سچ تو ہے۔ غیر سے مجھکو محبت ہے بہت۔ نام کو نہ چھوڑنا۔ بالکل نہ چھوڑنا ذرا باقی نہ رکھنا۔ ناپید کردینا۔ نام کو نہ رہنا۔ بالکل نہ رہنا۔ ذرا نہ رہنا۔ خاتمہ ہوجانا۔ نام کو نہ ملنا۔ بالکل نہ ملنا۔ بالکل نہ پانا۔ نام کھدنا۔ لازم (ناسخ) ایسا کوئی گمنام زمانے میں نہوگا۔ گم ہو وہ نگیں جس پہ کھدے نام ہمارا۔ نام کھودنا۔ نگیں پر یا تانبے کے پتر پر نام کے حروف کندہ کرنا۔ (ناسخ) سوزن خار جُدائی سے سویدا کی طرح۔ لے پری کھودا ہے میں نے دل پہ تیرے نام کو۔ نام کی تسبیح پڑھنا۔ (کنایۃً) نام رٹے جانا۔ (راسخ) پڑھوں میں نزع میں تسبیح تیرے نام کی یا رب۔ عدم بنادیں کے پھیریں ہو دم شماری کا۔ نام کی چیز۔ (عو) کیسکے واسطے جو چیز منگائی ہے اُسکو اُس کے نام کی چیز کہتی ہیں۔ (جانفشاں صاحب) مٹی ہے

نام

جو مجھے رنج موا دیتا ہے۔ نام کی اس کے بُرا چنیر منگا کے گھر میں ۱ وہ چیز جو کسیکے واسطے مخصوص کر دیجائے۔ نام کی رٹ۔ ورد کرنا۔ کسیکے نام کا۔ (آتش) علاج ہی نہیں کچھ تیرے نام کی رٹ کا۔ چھُڑائے سے نہیں چھٹتا زبان کا چٹکا۔ نام کی نوبت بجانا۔ (اپنے کے ساتھ) اپنا نام مشہور کرنا۔ (رند) یہ آج صاحبِ طبل و علم ہے کل وہ تھا ہے اپنے نام کی نوبت ہر اک بجا جاتا۔ نام کے لئے مرنا۔ ناموری کی خواہش میں جان و مال کے نقصان کی پروا نہ کرنا۔ کنایہ ہے ناموری کی کمال خواہش سے۔ (آتش) نامرد اور مرد میں اتنا ہی فرق ہے۔ وہ نان کے لئے یہ مرے نام کے لئے۔ نام لکھنا ۱ نام درج کرنا۔ نام چڑھانا۔ نام تحریر کرنا۔ (آتش) لکھا ہے عاشقوں میں اپنے تو نے جس کا نام۔ پھر اس کا چہرہ نہیں عمر بھر بحال ہوا ۲ کوئی چیز کسیکے ذمہ کرنا۔ (فقرہ) یہ کپس میرے نام لکھو۔ نام لکھوانا۔ کسی زمرے میں اپنے کو شامل کرانا۔ نام لکھوا کر۔ باحرکات و سکنات سے۔ (آتش) امانت روح کی جھنجو اکے عزرائیل سے تو نے۔ ہمارے نام کو لکھوا دیا بے اعتباروں میں۔ نام لگانا۔ الزام دھرنا۔ قصور ڈالنا۔ تہمت دھرنا۔ نام لگنا۔ الزام لگنا۔ تہمت لگنا۔ نام لئے جانا۔ بار بار نام لینا۔ (داغ) شکوہ بہ وفا کس نے کیا کس نے سنا۔ پھر وہی آپ مرا نام لئے جاتے ہیں۔ نام لے بیٹھنا۔ بے سوچے سمجھے کسی کا نام لینا۔ (رند) نام لے بیٹھیوں محبت کا جو اسکے آگے۔ ظلم ہو جائے مری جاں پہ آفت ہو جائے۔ نام

نام

لے دینا۔ کسی کا نام لگانا۔ کسی کے ذمہ الزام لگانا۔ (داغ) وہ شکایت کی خبر سنکے ہوئے جب برہم لے دیا نام قبولوں نے ہمارا جھٹ پٹ۔ نام لے کر۔ نام سے۔ نام کی بدولت۔ تاکنایہ تعظیم سے یا برکت کے لئے کسی کامل کا نام لیکر یا کسیکو اُستاد اور کامل مان کر۔ (سودا) بحر پہ بندش اور پہ صحبت کہاں۔ شعر کہیئے نام لیکر ناسخ مغفور کا۔ نام لیکر پکارنا۔ کسی کو اس کے معروف نام سے مخاطب کرنا۔ پکارتے وقت۔ ؎ خوف آتا ہے رقیب نوم صورت سُن نہ لے۔ نام لیکر کیا تجھے ناسخ پکارے رات کو۔ نام لیکر مانگ کھانا۔ بزرگوں کے نام سے مانگ کر گزارہ کرنا۔ نام لینا ۱ نام جپنا۔ نام کی تسبیح کرنا۔ نام رٹنا۔ (داغ) مجھے کوسیں بلا سے گالیاں دیں۔ مگر وہ نام لیں ہر بار میرا ۲ نام پکارنا۔ نام زبان پہ لانا۔ (ناسخ) رشک سے لیتے نہیں نام کرسن لے نہ کوئی۔ دل ہی دل میں مجھے ہم یاد کیا کرتے ہیں ۳ الزام دھرنا۔ تہمت لگانا۔ ؎ اپنی آنکھوں سے تو دیکھی نہیں دل کی چوری۔ کیوں گنہگار ہوں میں نام کسی کا لیکر ۴ کنایہ ہے کسیکے کمال اور اُستادی کے قابل ہونے سے ۵ ذکر کرنا کسی کا۔ (رشک) میرے رہنے سے رہا نام وطن کا بدنام۔ نام میرا کبھی یاران وطن کیوں لیتے ۶ کوئی چیز کسی کے نام سے مول لینا۔ (داغ) وہ گھر کہ خانہ خرابی کی ہے بنا جس سے جناب عشق ہمارے ہی نام لیتے ہیں ۷ واسطہ دینا (انیس) اب روک لے شمشیر کہ اے نہر گل اندام۔ لازم ہے ترحم

نام

کر یہ لیتے ہیں مرا نام - نام لینے والا - نام لیوا - صفت - (کنایۃً) یاد کرنے والا - دعوی کرنے والا - فخر کرنے والا - (جلال) نام لیوا الفت اصنام کے - جینے والے ہیں یہی کے نام کے ۲ یادگار - (جلیل) جنوں کا قول ہے مجھ سے کہ تم رہو آباد تمھیں ہو قیس کے ایک نام لینے والوں ہیں - نام لیوا رہا نہ پانی دیوا - سب مر گئے کوئی باقی نہ رہا - کنایہ ہے بیست و نابود ہو جانے سے - نام مٹانا شہرت مٹا دینا - (رہبر) کبھی دیکھے جو عالم اس پری کی زلف شبگوں کا - بنے لیلی وہ سودائی مٹا دے نام مجنوں کا - نام مٹنا - نام جاتا رہنا - نام نہ رہنا کسی کا - گمنام ہونا - (رشک) دورۂ خط روئے قاتل ہیں - مٹ گیا نام زہر قاتل کا - نام مرد بہ از ذات مرد - مقولہ آدمی کی شہرت کی دھاک زیادہ ہوتی ہے - (منیر) رستم کی دھاک سے نہیں کم شور شاعری - سچ ہے کہ نام مرد بہ از ذات مرد ہے - نام میرا گاؤں تیرا - شل کوئی کمائے کوئی اڑائے - خوب مال مارنا - دوسرے کو دھوکے میں رکھنا - نام نامی - (ف) مشہور و معروف نام - (رشک) نکالا نام گمناموں نے عشق نام نامی سے - کسی نے صاحبی پائی تو صاحب کی غلامی سے - نام نکالنا ۱ شہرت حاصل کرنا - دیکھو رشک کا شعر نام نامی میں ۲ کنایہ ہے بدنامی سے - (ریاض) جفا میں نام نکالو نہ آسماں کی طرح - کھلیں گی لاکھ زبانیں مری زباں کی طرح ۳ کسی مقدس کتاب سے بچے کا نام تجویز کرنا -

نام

یہ کسی عمل کے ذریعہ سے چور کا نام معلوم کرنا - (شعور) تمھارے ڈھونڈنے لیا دل عاشق - کہو تو نام ابھی ہم نکال دیتے ہیں نام نکل جانا ۱ برائی یا بھلائی میں مشہور ہو جانا - سہ سرگشتہ وہ ہیں گوشہ نشیں بھی ہوئے جو شاد - سارے جہاں میں نام ہمارا نکل گیا ۲ نام پڑ جانا - عرف ہو جانا کسی خاص لقب سے مشہور ہو جانا - (رند) دمباز حیلہ ساز دغا باز خود غرض - کیا کیا تمھارے نام مری جاں نکل گئے - نام نکلنا - ۱ بدنام ہونا - (داغ) ہم تو بے نام و نشاں آپکی الفت میں ہوئے - آپ کا نام نکلتا تھا ستمگر نکلا ۲ عمل کے ذریعہ سے چور کا نام ظاہر ہونا - (مصحفی) دل گم گشتہ کی اپنے کل ہمنے فال دیکھی تھی - کریں اب کس پہ تہمت نام اسمیں آپکا نکلا ۳ کسی مقدس کتاب سے بچے کا نام نکلنا ۴ کسی خاص لقب سے مشہور ہونا - نام نہاد - مونث ظاہری ٹھاٹ - عزت و نمائش - ٹیپ ٹاپ - ۴ - (فقرہ) سچی خیرات اسیکو کہتے ہیں نہ یہ کہ دیں تو خدا کے نام اور اپنی نام نمود چاہیں - نام نوبت ہونا - سرسبز ہونا - سہ ہے ہمارے نام نوبت شاعری کی اے منیر - اپنی خوشگوئی کا ہے آفاق میں آوازہ آج - نام نہ آنا - زبان سے کسیکا نام (وا) نہ ہونا - (شعور) کیا اس کی شکایت جو مرا نام نہ آیا - اس طفل دبستاں کو الف - لام نہ آیا - نام نہاد - صفت موسوم - نامزد - نام نہ رکھوں - دھوئے کا کلمہ ہے یعنی اگر ایسا کام نہ کروں تو پھر اسم با مسمی نہیں - سہ گر تم کو کرا اپنا نہ دلآرام کہوں

نام

تو آج سے جرأت ہی نہ ہم نام رکھینگے۔ نام نہ رکھنا۔ باقی نہ رکھنا۔ بالکل مٹا دینا۔ (اسیر) ہے عجب کی جا کہ روغن سے ہوئے ٹھنڈے چراغ۔ آنسوؤں نے نام آنکھوں میں نہ رکھا نور کا۔ نام بدل ڈالنا۔ اس معنی میں نام نہ رکھوں نام نہ رکھیں مستعمل ہیں۔ دیکھو نام نہ رکھوں۔ نام نہ رہنا۔ نشان نہ رہنا۔ (صبا) زنجیر اگر دکھائے علی بند آب کا۔ دزد و حنا کا پھر نہ رہے نام ہاتھ میں۔ نام نہ لو۔ ذکر نہ کرو۔ کمال بیزاری سے کہتے ہیں۔ (گلزار نسیم) میرے چلنے پہ خاک ڈالو۔ تم نام نہ واں کے چلنے کا لو۔ نام نہ لینا۔ نام زبان پر نہ لانا۔ کمال بیزار ہونا۔ (رنگین) چشم تر کا جو امتحان کردں۔ نام کوئی نہ لے سمندر کا۔ کسی کام کے قطعاً نہ کرنے کے لئے مستعمل ہے۔ (شوق قدوائی) ہوش لیتا نہیں اب نام مرے پاس آنے کا۔ کیسی رک پائی ہے اس نے مری بیہوشی سے نام نہ ہونا۔ وجود نہ ہونا۔ شہرت نہ ہونا۔ (انیس) سرخ رو دل میں درد بدن سرو بمشنہ کام۔ طاقت نہ قلب میں نہ بدن میں لہو کا نام۔ نام نہیں لیتا نہیں۔ (داغ) ماتم سے مرے وہ ولیس خوش ہیں۔ منھ پہ نہیں نام بھی ہنسی کا۔ اسم با مسمّٰی نہیں۔ (سحر) پڑا فلک کو کبھی دلحلوں سے کام نہیں اتاریوں جو نہ شیشہ میں سحر نام نہیں۔ بالکل نہیں باقی ہے۔ ذرا نہیں۔ (رنگین) ہوش و حواس و صبر و قرار و تاب و توان و نام و نشاں۔ نام فراق جو سچ میں آیا ایک کا انہیں سے نام نہیں۔ شہرت نہیں

نام

(اسیر) زمانہ بھر میں پڑی ہے پکار حاتم کی۔ دیا ہے جس نے کہ حاتم کو اس کا نام نہیں۔ تذکرہ نہیں۔ (اسیر) وہ گالی دیتے ہیں شکوہ کرو تو کہتے ہیں۔ کسی کا ذکر نہیں ہے کسی کا نام نہیں۔ نام و ننگ۔ (دام۔ داؤ سے تابع مہمل ہے) مذکر۔ نام وغیرہ۔ نامور (ف) نام آور کا مخفف۔ صفت مشہور نامی۔ نامور۔ (ف) موئنث۔ نام آوری کا مخفف شہرت۔ نیکنامی۔ (جلال) اپنے مٹ جانے کو میں جانتا ہوں اپنی نمود بے نشانی ہے مری میرے لئے نامور نام وہ ہے جو خدا کہوائے۔ مثل۔ نیکنامی اپنے منھ میاں مٹھو بننے سے نہیں ہوتی۔ نام و نشان۔ (ف) مذکر۔ یادگار۔ آثار۔ (تو تبہ النصوح) فرعون اور نمرود کیسے کیسے جابر اور مقتدر ہو گزرے ہیں۔ باغی ہوئے تو کسیکا نام و نشان تک باقی نہ رہا۔ (ادیب) گردوں ہو گرد گرد بھی چھپ کر عیاں نہ ہو۔ کیسی زمیں ذرے کا نام و نشاں نہ ہو۔ نام و نشاں باقی نہ رہنا۔ نام و نشاں نہ رہنا نیست و نابود ہو جانا۔ معدوم ہو جانا۔ (انیس) کنبہ کا ترے نام و نشاں بھی نہ رہے گا۔ دنیا میں کوئی فاتحہ خواں بھی نہ رہیگا۔ نام و نمود۔ مونث۔ شہرت۔ نام و ننگ۔ ذکر۔ عزت آبرو۔ (شعور) رگڑا انھیں برنگ گئیں جو رخ نے۔ پابند جو غریب ہوئے نام و ننگ کے۔ نام ہونا۔ شہرت ہونا۔ (شیفتہ) ہم طالب شہرت ہیں ہمیں ننگ سے کیا کام۔ بدنام اگر ہونگے تو کیا نام نہ ہوگا۔

نام

۲ الزام لگنا۔ تہمت لگنا۔ (داغ) میں ہر طرح سے مورد الزام ہوگیا تقصیر کی کسی نے سر انام ہوگیا ۳ قرار پانا۔ ٹھیر جانا۔ مانا جانا ۴ نام پر لکھا جانا۔ نام پر ہونا ۵ ذمہ ہونا۔ سر پڑنا۔ ملکیت ہو جانا۔ (داغ) جاگیر چغوں کی قیس کے بعد اب داغ کے نام ہوگئی ہے ۶ شرکت ہونا ۷ کوئی خطاب پڑ جانا۔ حرکات و سکنات کے اعتبار سے (ناسخ) تمام عمر پیا میں نے غم میں خون جگر۔ جہاں میں نام مگر رند بادہ خوار ہوا۔ نام ہی نام ہے۔ صرف کہنے کو ہے فی الحقیقت کچھ نہیں ہے کی جگہ۔ (اجتہاد) آدمی خود سوچے سمجھے تو معلوم کرسکتا ہے کہ جسکو اختیار کہنا چاہیئے اس کا تو نام ہی نام ہے۔ نام ہی کا ہوتا۔ پرائے نام ہونا۔ صرف کہنے کیلئے ہونا۔ (سحر) وہ نام ہی کے مسیحا ہیں کیا جلائینگے۔ کوئی مریض محبت بحال بھی نہوا۔ نام ہے ۱ شہرت ہے ہمارے نام ہے۔ (اشرف) دم بھر میں ہے طے مسافت قبر منزل کا ہے نام دو قدم ہے ۳ (اشارے کے ساتھ در اصل یہ ہے۔ فی الحقیقت اسکو کہتے ہیں۔ (جلیل) کرامت نام اس کا ہے اسے اعجاز کہتے ہیں۔ سنا میں تلخ باتیں یار نے شیریں زباں ہوکر۔ نامی۔ (ف) صفت۔ مشہور و معروف نامور (قدر) مشتری سات ستاروں میں ہے جبتک نامی۔ سبع سیارہ میں جبتک کہ ہے بدنام زحل ۲ (ع) صفت بڑھنے والا۔ نمو کرنے والا۔ جیسے مال نامی۔ نامی چور مشہور چور۔ بڑا مشاق چور۔ نامی چور مارا جائے نامی دوکاندار کھا جائے۔ نامی ساہوکار کھا جائے نامی چور مارا جائے۔

ناموس

مثل ۱ جو شخص بدنام ہوتا ہے۔ وہ کوئی فعل کرے یا نہ کرے الزام اسی پر لگایا جاتا ہے۔ نامی کا صفت مشہور بارون۔ (راسخ) بڑے دور دور سے ہیں آنے والے۔ دکاں ہے بڑی نامی کامی تمہاری۔ نامی گرامی۔ صفت مشہور۔ معروف۔ نامی نام۔ صرف نام کی جگہ۔ نام ہی نام کا تخلف۔ (زہر عشق) اب نہ رستم نہ سام باقی ہے۔ اک فقط نامی نام باقی ہے۔ نامیہ (ع) مونث۔ نمو کی قوت۔

نانا۔ مذکر۔ روئی کا پھل۔

ناموس۔ (عربی میں) ۱ صاحب راز ۲ جبرئیل ۳ مکر و حیلہ اندرونی۔ فارسیوں نے بمعنی شرم عصمت عفت بھی استعمال کیا ہے) ۱ مذکر۔ جبرئیل کا لقب ۲ مونث آبرو۔ لاج۔ شرم۔ راز پوشیدہ۔ جو موجب عزت ہو۔ (میر) نسبت تو دیتے ہیں ترے لب سے پر ایک دن۔ ناموس پر نہیں جائے گی آب حیات کی ۳ مذکر۔ حرم۔ (انجام) (دبیر) ناموس نبی شام کے بازار میں آیا۔ سر حضرت شبیر کا دربار میں آیا۔ ناموس اور عزت کا فرق۔ عزت عام ہے ناموس خاص۔ ناموس اس راز پوشیدہ کو کہتے ہیں جو موجب عزت ہو۔ عزت ظاہر و باطن دونوں کو شامل ہے۔ ناموس اکبر (ف) مذکر۔ قاعدہ و دستور بزرگ۔ شریعت ۲ حضرت جبرئیل علیہ السلام کا لقب۔ ناموس بیگاڑنا۔ آبرو لینا۔ ایسا فعل کرنا جس سے آبرو پر حرف آئے۔ (محصنات) انھوں نے ظلماً کی بھلے

ناموس

نامہ

آدمیوں کی ناموس بگاڑی۔ اور عزت ریزی کی۔ ناموسی (عر) مونث۔ بیعزتی۔ بدنامی۔ رسوائی۔ شرم۔ لحاظ۔

نامہ ۔ (ن) بروزن خامہ۔ بادشاہی فرمان۔ کتاب) مذکر۔ خط۔ چٹھی۔ (امیر) گیا اُڑ کے اس شوخ کے ہاتھ تک۔ مرا نامہ خود نامہ بر ہو گیا۔ نامۂ اعمال۔ (رشک) پڑھکے ہمارا نامہ یار گرم عتاب دتہرہے۔ نامۂ شوق ہے مگر نامہ گناہگار کا ہے کتاب جیسے شاہنامہ۔ وہ خط جو ایک بادشاہ دوسرے بادشاہ کو لکھتا ہے۔ (نوٹ) ولایت ایران میں رسم ہے کہ قلعہ کے محاصرے میں یا ایک لشکر سے دوسرے لشکر میں جب قاصد کا پہونچنا ممکن نہیں ہوتا تو خط کا پُرزہ تیر میں باندھکر پھینکتے ہیں۔ (میر) نامہ جو دل سے آئے ہیں سو تیر میں بندھا۔ کیا دیجئے جواب اجل کے پیام کا۔ نامۂ اعمال۔ مذکر۔ وہ کاغذ جسمیں فرشتے ہر ایک کے اعمال لکھتے ہیں۔ (مصحفی) دیوان ہی میرا تھا مرا نامۂ اعمال۔ کا ہیکو فرشتوں نے لکھا نامۂ اعمال اس معنی میں نامۂ عمل بھی کہا ہے۔ (محسن) پردہ رہے نامۂ عمل کا۔ کھل جائے نہ قبر میں لفافہ۔ (کنایۃً) اعمالنامہ وہ سرکاری رجسٹر جسمیں ملازموں کا چال چلن اور کارگزاری درج ہوتی ہے۔ نامۂ اعمال سیاہ ہونا۔ نامۂ اعمال میں بیشمار گناہوں کا لکھا ہونا۔ (ناسخ) جسطرح بعد سفیدی کے نہوں بال سیاہ۔ ہو آلمی نہ مرا نامۂ اعمال سیاہ۔ نامۂ اعمال کا دھویا جانا۔ نامۂ اعمال سے برائیوں کا مٹایا جانا۔ سہ۔ اے مصحفی اس اشک ندامت سے ہمارے

نان

افسوس کہ وہ ہو یا نہ گیا نامۂ اعمال۔ نامہ بر۔ نامہ رسا۔ (ن) مذکر۔ قاصد۔ ہرکارہ۔ (رواغ) رقم شوق کی تاثیر سے اُڑتا ہے بشر۔ طائر نامہ رساہے پر و بال اچھا ہے۔ نامہ بری (ن) مونث خط لیجانا۔ نامہ بر کا کام۔ نامۂ چارم (ن) مذکر۔ (کنایۃً) قرآن شریف۔ جو زبور۔ توریت۔ انجیل کے بعد نازل ہوا۔ نامہ سفید۔ (ف) صفت۔ (کنایۃً) صالح۔ نیک افعال۔ نامہ سیاہ۔ (ف) صفت۔ (کنایۃً) بداعمال۔ نامہ سیاہ ہونا۔ نامۂ اعمال سیاہ ہونے سے مراد ہے۔ (ذوق) ہے سیہ کاری سے نامہ یاں تلک اپنا سیاہ۔ روز محشر پڑے گر اس کا سایہ شب بنے۔ نامہ سیاہی۔ (ف) مونث۔ بداعمالی سے نامۂ اعمال کا سیاہ ہونا۔ (امیر) جتنی کمی کہ نامہ سیاہی میں رہگئی۔ اُتنی ہی دیر عفو الٰہی میں رہ گئی۔ نامۂ شوق۔ (ف) مذکر۔ محبت آمیز نامہ۔ نامۂ عمل۔ دیکھو نامۂ اعمال نمبر ۱۔ نامہ کھلا آنا جب کسی عزیز کے مرنے کی خبر لکھکر پردیس بھیجتے تو اس خط کو بند نہیں کرتے تھے۔ مکتوب الیہ خط دیکھتے ہی سمجھ جاتا تھا کہ کسی عزیز کی سُنانی آئی ہے۔ (غالب) کیا مجھے غربت میں خوش جب ہے حوادث کا یہ حال۔ نامہ لایا ہے وطن سے نامہ بر اکثر کھلا۔ نامہ نگار۔ (ف) مذکر۔ خبر نویس۔ پرچہ نویس۔ (اردو) مضمون نگار کسی اخبار کا۔

نامہ و پیغام۔ (ف) مذکر۔ خط و کتابت۔ سلام پیام۔

نان۔ (ن) مونث۔ روٹی۔ بڑی اور موٹی تنور کی روٹی۔ (امیر) آسودہ خاک خوان فلک پر ہو میہماں۔ ہے ایک نان نہ

نان

سودہ بھی جلی ہوئی - نانِ آبی - (ف) مونث - آبی نان - نانبائی - (ف) - میں نان با - نان + با (شور با) مذکر روٹی سالن بیچنے والا - روٹی پکانیکا پیشہ کرنے والا - نان پاؤ - مذکر - ایک قسم کی موٹی خمیری روٹی - (رستگ) میرے کھانے سے کیوں ننگ ہے کباب - پاؤ روٹی ہے نان پاؤ نہیں - نان پز (ف - بفتح چہارم) مذکر - نانبائی - نان جویں (ف مونث) - روکھی سوکھی روٹی - غریبانہ کھانا - جو کی روٹی - دال دلیا - نانِ خشک - مونث - روکھی سوکھی روٹی - (رستگ) اگر نانِ خشک اس سرکار میں میسر آئے اور کے قلیہ سے ہاتھ دھوئے نہ کھائے - نان خطائی - (ف) مونث - ایک قسم کی مٹھائی جو کھانڈ میدے اور گھی سے بنائی جاتی ہے - نانخواہ - (ف) مونث - اجوائن - نانخورِ رشک (ف) مونث - وہ چیز جسکے ساتھ روٹی کھاتے ہیں - نان خورِ رشید (ف) مونث - قرص خورِ رشید کا نان سے استعارہ کرتے ہیں - مثال کے لئے دیکھو نعمت الوان - نان شکنی - (ف) مونث - روٹی کھانا - (مصحفی) مثلِ مہ نو مائدۂ چرخ پر ابجد خوگر نہوا ہاتھ مرا نان شکنی پر - نان فروش - (ف صفت) روٹی بیچنے والا - نانکار - (بروزن جاندار) مونث - وہ اراضی جو بادشاہ کی طرف سے زمینداروں جو دھرموں اور تعلقداروں کو بغرض گزر بسر دیجاتی ہے - (بحر) داغ حسرت کے سوا کچھ نانکار اپنی نہیں - فقرو فاقے کا علاقہ ہے مری جاگیر میں - نان کے لئے مرنا - کھانیکو مقدم جاننا خواہ جان و مال و آبرو پر حرف کیوں نہ آئے - (آتش) نامرد

نانک

اور مرد میں اتنا ہی فرق ہے - وہ نان کے لئے یہ مرے نام کیلئے نانِ نعمت - (کنایۃً) بڑی لذیذ نعمت - (شعور) ہیں داغ جگر ہے نان نعمت - کریں منعم تکلف کی عذانوش - نان و لفقہ (ف) مذکر - روٹی کپڑا - بال بچوں کا خرچ - بیوی کا خرچ - نان و نفقہ دینا - گھر بار کا خرچ دینا - بیوی بچوں کو روٹی کپڑا دینا - نانو نمک - مذکر - (کنایۃً) معمولی غذا - جسمیں کوئی تکلف نہ ہو - (شعور) کھلاؤ جلد ہو موجود اب جو نان و نمک - نہ آئے بھوک میں خوش داستانِ مرغ کباب -

نانا - (ھ) مذکر - ماں کا باپ - نانا دادا - (کنایۃً) بڑھا - گرو - استاد - (جانصاحب) میرے دیدے ہیں سمندر کی بھی نانا دادا - سیکڑوں ندیاں پیدا ہوئیں ان نالوں سے - دیکھو نانی -

نانا - (ھ) ایک ظرف سے دوسرے میں ڈالنا -

نانده - (ھ - بروزن چاند) مونث - بہت بڑا کونڈا - مٹی کا بہت بڑا برتن - (غالب) ہے چار شنبہ آخر ماہ صفر چلو - رکھدیں جمن میں بھر کے مے مشکبو کی نانده -

نانده - (ھ) مذکر - گملا -

ناندھنا - (ھ - بروزن باندھنا) (ع) کوئی کام شروع کرنا - (رنگین) روشنی کو کہو فراش سے کل باندھ رکھے آج ہے دھل کی شب شمع کا گل باندھ رکھے - حرف کو گردش دینا - جاں بننے کا کام شروع کرنا - (کنایۃً) کسی افسانے یا داستان کا شروع کرنا -

نانک - (ھ) مذکر - ایک مشہور خدا پرست - درویش

نانگا

کامل کا نام جو سکھوں کے فرقے کے بانی بابر بادشاہ کے عہد میں گزرے ہیں۔ نانک پنتھی۔ (ھ) مذکر۔ سیکھ۔ نانک کا پیرو۔ نانک شاہی۔ مذکر۔ فقیروں کا ایک گروہ۔ سکھوں کے وقت کا ایک سکہ جو پیسے کی جگہ چلتا تھا۔

نانگا۔ (س۔ نون دوم غنہ) مذکر۔ وہ قوم جو برہنہ زندگی بسر کرتی ہے۔ (کنایۃً) وہ شخص جو برہنہ زندگی بسر کرے (امیر) جو آتا ہے وہاں سے چھیڑ اتن پر نہیں لاتا۔ عدم میں بھی آلمی کیا کوئی نانگوں کی بستی ہے۔

نانگھنا۔ (ھ۔ بر وزن باندھنا۔ لکھنؤ) پھاندنا۔ اس چیز سے گزر جانا۔ جو راہگزر میں حائل ہو۔ (شاد) رو کا ہزار ضبط دل دردمند نے۔ گردوں کو نانگھ پھاند کے نالہ نکل گیا۔ دہلی والے اس جگہ لانگنا۔ لانگھنا بولتے ہیں۔

نانھیال۔ (ھ) مذکر۔ نانا کا گھر۔ نانا کا گھرانا۔ لکھنؤ میں ننھیال ہے۔ اور مونث مستعمل ہے۔ (فقرہ) اس شہر میں مرزا کی ننھیال ہے۔ قصبات میں یہ لفظ مذکر مستعمل ہے۔

نانی۔ (ھ) مونث۔ ماں کی ماں۔ نانا کی بیوی۔ اس جگہ تعظیم اور پیار سے نانی اماں۔ نانی جان بھی مستعمل ہے۔ (میر) اسی لڑکی نے ایک شب یہ کہا نانی اماں۔ ابھی سے سو رہیں کیا۔ نانی جی کا گھر۔ (دہلی) لکھنؤ میں اس جگہ خالہ جی کا گھر ہے۔ دیکھو خالہ جی۔ مثال کے لئے دیکھو ناک پر کی مکھی۔ نانی کے آگے ننھیال کی بڑائی۔ نانی کے آگے ماموں کی باتیں۔ مثل اسوقت بولتے ہیں جب کوئی واقف کار کے آگے ڈینگ مارے۔ نانی کے ٹکڑے

ناوک

کھاوے دادا کا پوتا کھلاوے۔ مثل۔ خرچ کوئی کرے نام کسی کا ہو۔ نانی نے خصم کیا تو اساچی بھرے۔ مثل کرے کوئی بھرے کوئی کی جگہ۔ قصور کسی کا دم کسیکے

نانی یاد آجانا۔ (کنایۃً) محنت کے کام میں گھبرا جانا۔

ناؤں۔ نائیں۔ (ھ) لفظ اول بفتح واؤ۔ لفظ دوم مکسر ہمزہ ہے (مونث۔ نائی کی جورو۔ قصبات کی زبان ہے۔ ناؤ (ھ۔ بر وزن خالو) مذکر۔ لنگر۔ نائی۔ حجام۔

نادرد۔ (ف۔ بفتح سوم وسکون چہارم و بضم پنجم مونث۔ لڑائی۔ جنگ و جدل۔

ناوک۔ (ف) ۱ نادہ کی تصغیر۔ نادہ۔ ایک لکڑی بیچ سے خالی جسمیں تیر رکھتے ہیں۔ مجازاً تیر (مذکر۔ تیر۔ خدنگ (امیر اللہ ہی اس ابرو مژگاں سے بچائے۔ یہ تہمتی تلوار وہ ناوک ہے بلا کا۔ ناوک انداز۔ ناوک زن۔ (ف) صفت۔ تیر چلانے والا۔ ناوک بیٹھنا۔ تیر کا نشانے پر لگنا (راسخ) جو ناوک بیٹھنے میں ہو جو تم فتنہ ہو اٹھنے میں۔ تو اس میں درد ہوں میں اور اس میں صورت دل ہوں۔ ناوک حسرت (ف) حسرت کا ناوک سے استعارہ کرتے ہیں۔ (امیر) وہ نہا دھو کے جو پوشاک بدلکر بیٹھے رشک سے ناوک حسرت ترے دل پر بیٹھے۔ ناوک دلدوز (ف) تیر دل میں گھس جانے والا (داغ) عشوہ وہ ناوک دلدوز نہیں جس سے اماں۔ غمزہ وہ تیغ جہانسوز نہیں جس کی پناہ۔ ناوک فگن۔ (ف) صفت۔ ناوک انداز۔ (اوج) نہ زخمی ہوتے وہ ابرو کماں دم پیکار۔ جفا پہ دور سے ناوک فگن

ناول

ہوئے تیار۔ ناوکِ مژگاں۔ (ف) مذکر۔ مژگاں کا ناوک سے استعارہ کرتے ہیں۔ (داغ) دل ناوکِ مژگاں تو جگر تیر مژہ ہے۔ اس تیر سے باہر ہوں نہ اس تیر سے باہر۔

ناول۔ (انگ) مذکر۔ وہ قصہ نثر میں لکھا ہوا جس میں واقعات خلاف قیاس نہوں۔

ناؤ۔ (ف۔ ناؤ۔ چھوٹی کشتی۔ سنسکرت میں نو) مونث۔ کشتی۔ ڈونگی۔ (غالب) ناؤ بھر کے سی پر دیئے گئے ہونگے موتی۔ درنہ کیوں لائے ہیں کشتی میں لگا کر سہرا۔ ناؤ خشکی میں نہیں چلتی۔ (کنایۃً) اس محل پر بولتے ہیں جب کوئی دولتمند بغیر داد و دہش و فیض و کرم اپنی ناموری چاہتا ہو۔ داد و دہش کے بغیر کام نہیں چلتا۔ دولتمند کو سخاوت کے بغیر ناموری حاصل نہیں ہوتی۔ (برق) ضروری ہے دلی بہر نام۔ کبھی ناؤ خشکی میں چلتی نہیں۔ ناؤ دان۔ (ف) مذکر۔ پرنالہ۔ بدرو۔ (عاشق) اُمڈا یہ بھر اشک کہ دریا رواں ہوئے۔ قصر ہوں میں دیدۂ تر ناؤ داں ہے۔ ناؤ عمر۔ (ف) مونث۔ ناؤ کا عمر سے استعارہ کرتے ہیں۔ (رشک) جھوٹ سے سچ ہے کہ بیڑا پار ہو تا نہیں۔ کشتیِ بتاں سے ناؤ عمر طفلانِ ہوئی ناؤ کسنے ڈبوئی خواجہ خضر نے۔ ناؤ خضر نے ڈبوئی۔ مثل۔ اس محل پر بولتے ہیں جب کسی کا بہبود اور رہنما ہی اسکی خرابی اور نقصان کا باعث ہو یا جس شخص سے کسی کام کی امید ہو اُس سے اُس کام میں نقصان پہونچے۔ (رفیق) دشمن کو ناؤ یہ کس نے ڈبوئی خضر نے۔ لیگیا خطِ ذقن دلکو سوگر داب کھینچ۔ (میندی حسن رخ کی بہار کھوئی ہے۔ ناؤ یہ خضر نے ڈبوئی ہے۔ ناؤ کنارے لگانا۔ ناؤ ساحل پر لگانا۔ مشکل آسان کرنا۔ ناؤ کنارے لگنا۔ لازم۔ ناؤ کھڑی ہونا۔ ناؤ کا ٹھہرنا۔ (شعور) بے سہارے نہیں ٹھہرا جاتا۔ گھاٹ پر ناؤ کھڑی ہوتی ہے۔ ناؤ کھینا۔ کشتی چلانا۔ (کنایۃً) کہنہ کا خرچ برداشت کرنا۔ ناؤ منجدھار میں پڑنا۔ (کنایۃً) معاملہ کا پیچدار اور مشکل ہو جانا۔ ناؤ میں خاک اُڑانا۔ کنایہ ہے صاف صاف درد گفتگوئی سے۔

ناؤ نوش۔ دیکھو نائے۔ (داغ) کبتک حجاب آنکھ ملاؤ پیو پلاؤ۔ کیفیت انجمن میں رہے ناؤ نوش کی۔

ناہار۔ (ف۔ س) اصل میں ناآہار تھا۔ آہار وہ شخص جس نے صبح کو کچھ نہ کھایا ہو۔ اب اس جگہ اردو میں نہار مستعمل ہے۔ دیکھو نہار۔ ناہر سانس۔ (ھ) مذکر۔ گھوڑے کے ایک مرض کا نام جس کے سبب سواری کے وقت اس کے منھ سے گھر گھر آواز نکلتی ہے۔ ناہرو۔ (ھ) مذکر۔ رشتہ کی بیماری۔ نہروا۔

ناہید۔ (ف) مونث۔ زہرہ۔ ستارہ جو تیسرے آسمان پر واقع ہے۔

نائی۔ (ھ) مذکر۔ حجام۔ مؤتراش۔ خلیفہ تصبات کی زبان ہے۔ نائی کی برات میں کبھی تھا کر۔ مثل۔ وہاں بولتے ہیں جہاں سب امتیازی ہوں۔ اور کام کرنے والا کوئی نہو۔ اپنی قوم میں ہر کوئی ذی عزت ہے۔ اپنے گھر میں سب عزت دار ہوتے ہیں۔ نائی نائی بال کتنے۔ مہمان جی آگے آتے ہیں۔ مثل۔ جب کوئی فوراً ہی سامنے ظاہر ہو تو بولتے

نائے

بات کی نسبت پوچھے - وہاں پوستے ہیں -
نائے - (ف) مونث - بانسری - گلا - حلق - (رشک ہے یہی کثرت تو ظرف بادہ بنوائے گا پیٹ - میکدہ نائے گلو بھٹکے کی نے ہو جائیگی - **ناؤ نوش** - نائے و نوش (ف) مرکب ہے نائے - نے - نوش - شراب سے - مذکر - نغمہ سننا اور شراب پینا - (مجازاً) عشرت و طرب عیش و نشاط - رنگ رلیاں - (نوازش) عیش کا انجمن میں جوش رہا - رات بھر خوف ناؤ نوش رہا -
نائب - (ع) مذکر - مددگار - ماتحت - قائم مقام - مختار وکیل - سفیر - نائب الرئیس - رئیس کا نائب - (توبۃ النصوح) اسی طرح مولانا صاحب وام اللہ فیوضہم - نائب الرئیس ہیں -
نائرہ - (ع - بکسر سوم) مذکر - شعلہ - لو - لپٹ - (قدر) جلسے ہوئے بجنے لگا دائرہ - خرمن دولت میں پڑا نائرہ -
نائکا - (س - بکسر سوم) مونث - وہ عورت جس کے ماتحت چند نوچیاں ہوں -
نائم - (ع) صفت - سونے والا - سوتا ہوا -
نائن - (ھ) مونث - نائی کا مونث - دیکھو نائی -
نایک - (ھ - بفتح سوم) مذکر - سردار - قافلہ سالار - وہ شخص جو فن موسیقی میں استاد ہو -
نب - (انگ - بالکسر) تذکیر و تانیث مختلف فیہ - انگریزی قلم کی زبان جو لوہے یا فولاد کی ہوتی ہے -
نبات - (ع - بفتح اول) مونث - بوٹی - گھاس - بیدگی (ف) قند - (اختر دہلوی) دھوکے دلواتی ہے شیریں

نباہ

دہنی لے نوشاہ - کھایئے کھایئے مصری وہ نبات آپ ہی چنوانا - (عوام عورتوں کی زبانوں پر نو باتیں چنوانا ہے) مصری کی نوڈلیاں جو عروس کے دونوں مونڈھوں - کہنیوں - گھٹنوں - پیٹھ اور ہاتھوں پر رکھکر میں ریت رسم کے وقت دولھا کے منہ سے بغیر ہاتھ لگائے کھلواتی ہیں - **نباتات** - (ع) لکھنؤ میں مذکر - دہلی میں مونث - نبات کی جمع - روئیدگیاں - گھاس پات - ترکاریاں - جیسے علم نباتات - **نباتی** (ف) صفت - گھاس پات کا - جڑی بوٹی کا - مذکر ایک قسم کا رنگ -
نبّاش (ع - صیغہ مبالغہ نہیں ہے) صفت - کفن چور - **نبّاض** - (ع) صیغہ مبالغہ نہیں ہے صفت - نبض شناسی میں مہارت رکھنے والا - نباضی - مونث - نبض شناسی -
نباہ (ھ) بکسر اول - مذکر - کسی کام کو اس کی حد تک پہنچانا - انجام - گزارا - وفاداری - (ظفر) کیا ہم سے کیا نباہ کیا خوب نبھ آفریں آنکو واہ کیا خوب مومن نے خلاف جمہور مونث کہا ہے - سہ میں بھی کچھ خوش نہیں وفا کرکے - تم نے اچھا کیا نباہ نہ کی - **نباہ دینا** - گزارا دینا - کسی کام کے ساتھ بسر کر دینا - انجام تک پہنچا دینا - نباہ کرنا - گزارنا - وفاداری کرنا - کسی کے ساتھ زندگی بسر کرنا جس طرح بسر ہو - (آتش) بتوں کے عشق میں لازم جگر ہے پتھر کا - وہ کیا بشر ہیں جو ان سے نباہ کرتے ہیں

نباہنا

نباہنا۔ (ف) کسی کے ساتھ بسر کرنا۔ انجام کو پہونچانا۔ ایسے سے جو داغ نے نباہی۔ سچ ہے کہ یہ کام تھا اسی کا۔ نباہو (ف) صفت (دہلی) وفادار۔ بسر کر دینے والا۔ نباہ دینے والا۔

نبائر۔ (بفتح اول وکسر چہارم) نبیرہ کی جمع۔ یہ جمع عربی داں فارسیوں نے بنائی ہے۔

نبٹانا۔ (ف۔ بالکسر) فیصلہ کرنا۔ بھگتانا۔ نبٹاؤ۔ (ف) بالکسر۔ فیصلہ۔ بھگتانا۔ بیباقی۔ نبٹنا۔ نبٹ جانا۔ (ف بکسر اول وفتح دوم وسکون سوم) بیباق ہونا۔ پورا ہونا ختم ہونا۔ جھگڑا طے ہونا یا فیصلہ ہو جانا۔ تکرار باقی نہ رہنا۔

نبختا۔ (ف۔ بکسر اول وفتح دوم) صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے نبختی۔ عورتیں بیراہی ظاہر کرنے کے لئے۔ ہوا نگوڑا کی جگہ بولتی ہیں ؎ ایسا دیکھا نہیں کمبخت نبختا مقسوم۔ نوج ہو تیرا سالے جان کسی کا مقسوم۔ (جالب صاحب) کیا نصیبن کا خصم نکلا ہے بھونڈا بدنصیب وائے قسمت تھا نبختی کا نصیبا بدنصیب۔

نبرد۔ (ف۔ بفتح اول ودم وسکون سوم) مونث۔ لڑائی۔ جنگ۔ رزم۔ نبرد آزما۔ (ف) صفت۔ جنگی آدمی جنگ آزمودہ۔ دلاور۔ بہادر۔ شجاع۔ نبرد گاہ۔ (ف) مونث میدان جنگ۔ لڑائی کا کھیت۔

نبڑنا۔ (ف۔ بکسر اول وفتح دوم) (دہلی) خرچ ہو جانا۔ نبٹ جانا۔ باقی نہ رہنا۔ انجام کو پہونچ جانا۔ اس جگہ

نبض

نبڑ جانا مستعمل ہے۔ (آتش) فرقت کی شب میں زیست نے اپنی دفانہ کی۔ قبل سحر چراغ ہمارا نبڑ گیا۔

نبض۔ (ع۔ بالفتح) مونث۔ ہاتھ کی وہ رگ جو حرکت کرتی ہے جس سے انسان کی صحت اور مرض کا حال معلوم ہوتا ہے۔ نبض کی رفتار دو قسم کی ہوتی ہے ایک دودی دوسری نملی۔ (میر) دھواں دھار آج مستی مل کے ہر دم مسکرائے ہو۔ بجا ہے نبض دودی سمجھے ہم موج تبسم کو (میر) آتا ہے اک مسیح سلیماں سیاہ آج۔ نملی نہ نبض جانچ ہو کسی زبردست کی۔ نبض اٹھرنا۔ نبض ڈوب کر پھر جلتی ہوئی محسوس ہونا۔ (رضا) نبض مریض ڈوب کے ابھری نہ شام غم۔ امید دل نے زور لگایا تو کیا ہوا۔ نبض انتشار میں ہونا۔ نبض کا خلاف قاعدہ چلنا حالت نزع میں۔ (بحر) مریض عشق میں ڈھونڈھو نہ انتظام حواس۔ کہ نبض کو بھی یہاں انتشار میں دیکھا۔ نبض پر ہاتھ رکھنا طبیب نبض دیکھنے کے لئے نبض پر ہاتھ رکھتے ہیں۔ (رند) کھل جائیگا احوال مرے دل کی حلن کا۔ کیوں نبض پہ تم ہاتھ مسیحا نہیں رکھتے۔ نبض پہچان لینا۔ (کنایتہ) حال دریافت کر لینا۔ (میر) کیا ہنس کے پوچھتے ہو خبر حال زار کی۔ پہچان لوگے نبض اگر دل میں در دہے۔ نبض چلنا۔ نبض کا حرکت کرنا۔ (شعور) کسی کو موت کا شک ہو کسی کو سکتے کا۔ جو تیری نبض نہ اے کشتہ عتاب چلے۔ نبض دکھانا۔ حکیم کو نبض دکھاتے ہیں (رشک) دکھائیں نبض کسے ہم کہ لاعلاج ہے مرض۔ نبض

نبل

دیکھنا۔ طبیب کا بیمار کی نبض پر ہاتھ رکھکر اس کی رفتار معلوم کرنا۔ (رشک) تیری آنکھوں کی قسم عیسیٰ کی نبضیں چھوٹ گئیں۔ حال سُنکر نبض بیمار محبت دیکھکر ۲ (کنایۃً) تاڑ لینا۔ ۳ ہے فنِ شاعری بھی مسیحائی سے شعور۔ نبضیں قلم کی اہلِ سخن دیکھ لیتے ہیں۔ نبض ڈوبنا۔ نبض کی رفتار مفقود ہونا۔ مثال کے لئے دیکھو نبض اُبھرنا۔ نبض ساقط ہونا۔ نبضیں ساقط ہونا۔ نبض کا حرکت نہ کرنا۔ (نواب مرزا شوق) دونوں آنکھوں سے نیل ڈھلتا ہے۔ نبض ساقط ہے دم نکلتا ہے۔ نبض کا انتظام۔ نبض کی باقاعدہ رفتار۔ (شوق قدوائی) وہ مجھکو دیکھکے کہتے اُٹھے یہ بالیں سے۔ کچھ اسکی نبض کا بگڑا سا انتظام ہے اب۔ نبض کی رفتار۔ نبض کی حرکت کا انداز۔ نبض نہ ملنا۔ نبضیں نہ ملنا۔ نبضوں کی حرکت کا نہ معلوم ہونا۔ (داغ) اب میرے عوض اُسے سنبھالو۔ ملتی نہیں نبضیں چارہ گر کی۔ (اوج) کاوے سے عقل خوخ میں ہے دو جہان کی۔ ملتی نہیں مسیح کو نبض آسمان کی۔ نبضیں چھوٹنا۔ نبضیں چھٹنا۔ کنایہ ہے نبضوں کی حرکت ساقط ہوجانے سے۔ نبضوں میں حرکت نہ رہنا۔ ۲ (کنایۃً) گھبرا جانا۔ (محسن) طبیب آئیں بالیں پہ تو دم گھٹیں۔ مری نبض دیکھیں تو نبضیں چھٹیں۔

نبل ۔ (ہ) ا صفت۔ کمزور۔ ناطاقت۔ کمزور لکڑی کے واسطے بھی مستعمل ہے ۲ ناقص۔ خراب ۳ بیکس۔ بے یار۔ بے مددگار۔

نبی

نبوّت ۔ (ع۔ بضم اول و دوم و تشدید واؤ) مونث ۱ پیغمبری۔ رسالت۔ احکام الٰہی کا پہونچانا۔ (مسرور) حق تعالیٰ عالم پر مسلّم ہوگئی۔ خواجۂ عالم نبوّت ہوگئی۔

نبولی ۔ (ہ بکسر اول و فتح دوم) مونث۔ نیم کا پھل نمکولی۔

نبوی ۔ (ع۔ بفتح اول و دوم) منسوب بہ نبی۔ نبی سے نسبت رکھنے والا۔

نبھاگا ۔ (ہ۔ بکسر اول) صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے نبھاگی۔ (ہندو) بدنصیب۔ بدبخت۔

نبھانا ۔ (ہ) (عم) نباہنا۔ باہم بسر کرنا۔ ایک دوسرے کے ساتھ گزارنا۔ نبھاؤ۔ (ہ) مذکر (ہندو) گزارا۔ باہم بسر کرنا۔ ثابت قدمی۔ استقلال۔

نبھیرا ۔ (ہ۔ بکسر اول و فتح دوم) (لکھنؤ) مذکر۔ وہ جگہ جہاں کثرت سے نیب کے درخت ہوں۔ (رشک) اسقدر ہیں سر و قد جانِ جاں کے نیمجاں۔ جاکے بیٹھے جس محلہ میں نبھیرا ہوگیا۔

نبھنا ۔ (ہ۔ بالکسر) ا خیر تک رہنا۔ موافقت قائم رہنا۔ کسی کی زندگانی کا کسی کے ساتھ بسر ہونا۔ (رشک) پالکی اور جنازے میں نہیں اسیا فرق۔ جو نبھے گور تک ساتھ دل وہ سواری رکھنا۔ ۲ بُرے سے وفا بھی نبھے تو ہوتا ہے درد سر۔ کیونکر نبھیگی اس بت نازک دماغ سے۔

نبی ۔ (ع۔ بفتح اول و کسر دوم) مذکر۔ خبر رساں۔ رسول۔ خبر پہونچانے والا۔ پیغمبر۔ اسکی جمع بالفتح آتی ہے۔ (حالی)

نبیذ

وہ نبیوں میں اُتی لقب پانے والا۔ مرادیں دلوں کی وہ بر لانے والا۔ نبی رسول کے فرق کے لئے دیکھو رسول۔ نبی برحق۔ مذکر۔ سچا پیغمبر۔ نبی جی۔ نبی جی بھیجو۔ تو تے کی صدا۔ (قدیم) بے سمجھ آدمی نہیں ہوتا۔ یوں نبی جی رٹا کرے تو تا۔ نبی مکرم (ف) مذکر۔ وہ نبی جو صاحب کتاب ہو۔ وہ پیغمبر جس پر کوئی آسمانی کتاب نازل ہوئی ہو۔

نبیذ۔ (ع۔ بروزن کریم) یہ لفظ عربی میں ذال منقوطہ سے ہے۔ فارسی شعراء نے دال مہملہ سے کر لیا۔ مگر فصحائے اردو کے نزدیک یہ تصرف درست نہیں) مونث۔ شراب۔ داغ نے دال مہملہ سے عید دید کے قافیے میں کہا ہے ؎

زاہد خشک کے منہ میں بھی بھر آئے پانی۔ دست ساقی میں بھرا دیکھے اگر جام نبید۔

نبیرہ۔ (ف۔ بروزن ہریسہ) مذکر۔ پوتا۔ بیٹے کا بیٹا یا نواسا۔ بیٹی کا بیٹا۔

نبیڑنا۔ (ھ) (دہلی) تمام کرنا۔ نپٹارا کرنا۔ بسر کرنا۔ گزارنا۔ طے کرنا۔ خالی کرنا۔ (انشا) تجھکو پرائی کیا پڑی اپنی نبیڑ تو۔

نبیسہ۔ (ف۔ بروزن نہیرہ) مذکر۔ پوتا۔ پروتا۔

نپا تلا۔ نپی تلی۔ (صفت) (اول مذکر کے لئے دوسرا مونث کے لئے) محدود۔ پیمان۔ (ھ) مونث۔ پیمانہ پیمائش۔ پنت۔ (ھ۔ بفتح اول و دوم) مونث۔ ناپ پیمائش۔

نپت۔ (ھ۔ بکسر اول و فتح سوم) ہیت کے معنی میں مستعمل تھا۔ اب متروک ہے۔ پٹ۔ (ھ۔ بکسر اول فتح

نت

دوم) محض۔ بالکل۔ نرا۔ سراسر۔ تمام۔ سرتاسر۔ بہت۔ پوری طرح سے۔

نپٹارا۔ (ھ۔ بالکسر) مذکر۔ (عو) فیصلہ۔ (رضا) مرے عمال کے دفتر کھلے میدان محشر میں۔ کہاں لکھا تھا اس جھگڑے کا نپٹارا مقدر میں۔ نپٹانا۔ (ھ۔ بالکسر) مکمل کرنا۔ فیصلہ کرنا۔ نپٹنا۔ (ھ۔ بکسر اول و فتح دوم) طے ہونا۔ (رضا) ہوئے ہیں یہ رندوں کی غیبت کی عادی۔ نپٹا پڑا ہے کو اب شیخ جی سے۔ طے ہونا۔ (انجم) میں خوش ہوا زاہد جوانی جو کٹ گیا۔ سو واعظوں کا چک گیا۔ جھگڑا نپٹ گیا۔

نپٹیا۔ (ھ بالفتح۔ پیمائش ہونا۔ ناپا جانا۔ نت۔ (ھ) ایک کلمہ ہے جو بعض الفاظ ہندی کے آخر میں نسبت کے واسطے آتا ہے۔ جیسے بھسمنت۔ پنچنت۔ (بالکسر) (عو) ہمیشہ۔ سدا۔ (جانصاحب) گیلے سوکھے دونوں جلتے ہیں بواسرکار میں۔ بی اُرجالی نت رہا اندھیر ہر دربار میں۔ اب تنہا۔ اس معنی میں لکھنؤ میں متروک اور صرف نت پنا۔ نت نئی کی ترکیب سے عورتوں کی زبانوں پر ہے نت کھودنا نت پانی پینا۔ (ہندو۔ عو) روز مزدوری کرنا روز کھانا۔ جتنا کمانا اتنا ہی کھا جانا۔ نت پنا۔ صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے نت نئی۔ تازہ تازہ وہ بات جو ہمیشہ نئی ہو۔ انوکھا۔ عجیب و غریب۔ (حرأت) قیس اور فرہاد کو اس نے دکھائے دشت و کوہ۔ عشق کو نت پنا اک کام فرماتا رہا۔ (بحر) مبتلا نت نئی آفت میں رہا کرتے ہیں۔ روز اللہ سے رہتی ہے مناجات نئی۔

نتائج

نتائج - (ع) - بفتح اول وکسر ہمزہ) مذکر - جمع نتیجہ کی -

نتنی - (ھ) - بالفتح وکسر سوم) مونث - نواسی - بیٹی کی بیٹی - قصبات اور عوام کی زبان ہے -

نتھ - (ھ) - بالفتح) مونث - ناک میں پہننے کے ایک زیور کا نام ۲ (کنایۃً) سہاگ - (فقرہ) خدا کرے تمھاری نتھ اور چوڑی برقرار رہیں - نتھ بڑھانا - نتھ اتارنا - نتھ کو اتار کر رکھنا - نتھ چوڑی برقرار رہے - دعا - (عو) سہاگن رہے - آباد رہے - نتھا ہوا - صفت ۱ اونٹ یا بیل جسکے ناک میں رسی پڑی ہو ۲ وہ شخص جو دوسرے کے قابو میں ہو

نتھارنا - (ھ - بکسر اول) پانی کو صاف کرنا - میل دور کرنا - (ابن الوقت) اسلام نے خدا کی توحید کو بالکل نتھار دیا ہے ۔ دل میں کدورت آئے تو کیونکر نتھارئے - نتھرا - (ھ - بالکسر) صفت - مذکر - مونث کے لئے نتھری - میل دور کیا ہوا - صاف - نتھرنا - (ھ - بکسر اول وفتح دوم) نتھارنا کا لازم -

نتھنا - (ھ - بالفتح) مذکر - ناک کا سوراخ ۲ نتھنا کا لازم نتھنوں کی پھڑک - نتھنے کا بار بار حرکت کرنا - معشوقوں کی شوخی کی علامت ہے - (جالنصاحب) سو توں ناک بھی وہ دل کو مرے بھاتی ہے - اُسکے نتھنوں کی پھڑک ناک میں دم لاتی ہے - نتھنوں میں تیر دینا - (عو) کمال دق کرنا بہت تنگ کرنا - ناک چنے چبوانا - نتھنوں میں دم آجانا دیکھو دم ناک میں - نتھنوں میں دم کرنا - ناک میں دم کرنا - ستانا - نہایت تنگ کرنا - نتھنوں میں دم ہونا -

نتیجہ

دیکھو دم ناک میں ہے - نہایت ایذا پہونچنا - خوب دق ہونا - (آتش) بوئے گل سے بد دماغ ؎ اس نازنیں کو جب سنا - اسقدر جھینکے کہ نتھنوں میں ہمارے دم ہوئے

نتھنے پھلانا - نتھنے چڑھانا - (کنایۃً) لال پیلا ہونا - تیوری چڑھانا - ناراض ہونا -

نتھنی - (ھ - بالفتح) مونث ۱ چھوٹی نتھ - (راسخ) چشم بد بیں میں ڈال دو تنکا - ناک میں نتھنی تم نے ڈالی ہے ۲ تلوار کے قبضے کی کڑی ۳ بیل کی ناک کی رسی - نتھنی اتارنا - کنایۃً ازالۂ بکر کرنا - نتھنی اترنا - (کنایۃً) ۱ خاوند مرجانا - عورت کا بیوہ ہوجانا ۲ (کسبیوں کی اصطلاح) کنایۃً - کسی کا کنوارپن دور ہونا -

نتھی - (ھ - بالفتح وکسر دوم) مونث - کاغذ ٹانکنے کی ڈور ۱ کاغذ کو اور کاغذوں کے ساتھ شامل کر دینا ۳ شامل مسل شامل ۴ وہ سب کاغذ جو ایک دھاگے میں پرو دے ہوئے ہوں - نتھی شدہ - (اصطلاح دفتر) صفت - منسلک - شامل - نتھی کرنا ۱ منسلک کرنا ۲ کاغذ میں ڈور ڈالکر دوسرا کاغذ شامل کرنا ۳ (کنایۃً) شامل کرنا -

نتیجہ - (ع - بروزن خلیفہ) مذکر ۱ حاصل - ماحصل ۲ غرض مطلب ۳ اخیر - انجام - خاتمہ - انتہا ۴ پھل - ثمرہ (امیر) وہ کہتے ہیں دو اور مجکو دعائیں - یہ سب گالیاں ہیں نتیجہ اسی کا ہے ۵ (اصطلاح منطق) وہ قول ؎ جو صغرا و کبرا کے جزوں کو ملاکر لفظ مکرر (حد اوسط) کے نکال دینے سے حاصل ہوتا ہے - نتیجہ دیکھنا - ثمرہ پانا - کئے کی سزا پانا - (شعلہ

نٹ

فشار قبر دکھانا ہے خدا ہم کو۔ یہیں نتیجہ پس و کنار دیکھ چکے۔ نتیجہ نکالنا۔ ماحصل نکالنا۔ خلاصہ اور لب لباب نکالنا۔ نتیجہ نکلنا۔ لازم۔ (جلیل) آج تک کچھ نہ محبت کا نتیجہ نکلا۔ یارب اس نخل سے امید ثمر ہے کہ نہیں۔

نٹ ۔ (ھ) مذکر۔ بازیگر۔ قلابازی۔ شعبدہ باز۔ وہ لوگ جو ڈھول بجا کر بانس اور رسی پر چڑھکر تماشا دکھاتے ہیں۔ (آتش) نہ بھول بیٹھ کے بالائے سرو لے قری۔ چڑھے جو بانس کے اوپر یہ کام ہے نٹ کا۔ ایک قوم کا نام ہے ایک راگنی کا نام ہے (کنایۃً) دغاباز۔ نٹ بدھیا۔ (ھ) مونث۔ شعبدہ گری۔ (بحر) اہل دنیا کی کرامت کو سمجھ نٹ بدھیا۔ دار پر منصور کرتا ہے تماشا جھوٹ سچ۔ نٹ کھٹ (ھ) صفت۔ فتنہ پرداز۔ شریر۔ شوخ۔ (نواب مرزا شوق) میں نٹکھٹ ہوں جو ارادہ ہے۔ ایک نٹ کھٹ حرامزادہ ہے۔ نٹ کھٹی۔ (ھ) مونث۔ عیاری۔ شوخی۔ چالاکی۔ فریب۔ دغابازی۔ بدمعاملگی۔ دنگا۔ شرارت۔ (کرنا کے ساتھ) نٹنی۔ (ھ) مونث۔ نٹ کی جورو۔ وہ عورت جو شعبدہ باز ہو۔ نٹوا (ھ) مذکر۔ ایک قوم جداگانہ ہے جو جامہ اور پگڑی پہنکر ناچتی پھرتی ہے۔ نہایت نیچے درجہ کا ناچنے والا لونڈا۔

نٹھلا ۔ (ھ) بکسر اول و فتح دوم و تشدید لام۔ صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے نٹھلی۔ (سندھی) خالی۔ بیکار۔ بے شغل۔ نٹیا۔ (ھ۔ بالفتح و فتح سوم) مذکر۔ چھوٹے قد کا بیل چھوٹی قسم کا بیل۔

نجار

نثار ۔ (ع۔ بکسر اول۔ نچھاور کرنا کسیکے سر سے روپیہ یا نقدی بطور صدقہ نچھاور کرنا۔ بضم اول وہ چیز جو نچھاور کی جائے۔ اردو میں بکسر اول ہے) صفت۔ صدقے۔ قربان۔ تصدق واری۔ عاشق۔ فریفتہ۔ نچھاور۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ)

نثر بالفتح لغوی معنی پراگندہ۔ بکھرا ہوا۔ مونث۔ وہ عبارت جو نظم نہ ہو۔ (اسیر) نظم کا اپنی طبیعت سے تعلق ہو گیا۔ نثر بھی ہم نے جو دیکھی تو مقفیٰ دیکھی۔ نثر آرائی۔ (ف) مونث دیکھو آرائی۔ نثر مُرَجَّز۔ (ف) مونث۔ دیکھو مُرَجَّز۔

نج ۔ (ھ) ذاتی۔ خاص۔ گھر کا۔ خانگی۔ وہ چیز جو کسیکی ذات سے تعلق رکھے۔ ذاتی دفتر یا مکان کے لئے بھی مستعمل ہے جیسے کچہری میں۔ فرصت نہیں ہے نج پر آنا۔ نج کا کام۔ ذاتی کام۔ نج کا نوکر۔ ملازم خاص۔ گھر کا ملازم۔

نجابت ۔ (ع۔ بفتح اول و چہارم) مونث۔ شرافت۔ اصالت۔

نجات ۔ (ع۔ بفتح اول صحیح) مونث۔ رہائی۔ چھٹکارا۔ برئیت۔ (پانا۔ دینا۔ ملنا۔ ہونا کے ساتھ) (فقرہ) میں نے تمھاری بدولت بڑے عذاب سے نجات پائی۔ (ناسخ) اے اہل دی تو نے ہارے جسم سے آکر نجات۔ کب سے میری مٹھیٹھ پر یہ خاک کا پنجارہ تھا۔ (ناسخ) صدمۂ صبح سے نجات ملی۔ کر گئی بھکو بچیر شب وصل۔ (ناسخ) نجات ہوگی عذاب حساب سے مجھکو۔ جو پہلے رہنہ قیامت ملا حساب ہوا۔

نجار ۔ (ع۔ بالفتح و تشدید دوم۔ نسبت کا صیغہ۔ نجر۔ بالفتح۔ لکڑی چھیلنا) مذکر۔ بڑھئی۔ مستری۔ نجاری (ع

نجاست

مونث۔ بڑھئی کا کام۔ نجار کا پیشہ۔ نجاست۔ (ع۔ بفتح اول و چہارم صحیح بکسر اول غلط) مونث۔ گندگی۔ ناپاکی۔ میلا۔ نجانے۔ صحیح املا نہ جانے سے۔ دیکھو نہ کے تحت میں۔

نجار۔ (ع۔ بضم اول و فتح دوم) مذکر۔ نجیب کی جمع شریف لوگ۔

نجد۔ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ اونچی زمین۔ عرب کا ایک مشہور شہر جس سے فرقہ وہابیہ کی ابتدا ہوئی۔ **نجدی**۔ نجد کا رہنے والا۔ دیکھو بفتح نجدی۔

نجس۔ (ع) صفت۔ گندہ۔ ناپاک۔ پلید۔ **نجس پانی**۔ (عر) (کنایتہً) شراب۔ **نجس العین**۔ (ع) صفت۔ وہ چیز جس کا ہر جزو نجس ہو۔ جس کا کھانا پینا چھونا۔ لگانا ناجائز ہو۔

نجف۔ (ع) مذکر۔ عرب کے ایک مشہور شہر کا نام جہاں حضرت علیؓ کا مزار ہے۔ اسکو تعظیماً نجف اشرف بھی کہتے ہیں۔

نجم۔ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ ستارہ۔ سیارہ۔ تارا۔ (اسیر لکھنوی مضمون کور تیرا کیا کہ تیرے عشق میں۔ نجم طالع بھی مرا مثل زائل ہندو ہوا۔ **نجم الہند**۔ ایک قسم کا خشاب۔ **نجوم**۔ (ع۔ بضم اول و دوم) مذکر۔ نجم کی جمع۔ ستارے سیارے۔ گردش۔ ستاروں کا علم۔ جیسے علم نجوم۔ **نجومی**۔ صفت۔ علم نجوم جاننے والا۔ جوتشی۔

نجھول۔ (ہ۔ بکسر اول و ضم دوم) صفت۔ وہ چال جسمیں سوار کو دھکا نہ محسوس ہو۔ (میر کبھی نہ ہو سکے دنرات میں

نچلا

کمی بیشی۔ جو فعل چرخ چلے اس طرح کی چال نجھول ہے وہ شے جسمیں نجھول نہو۔

نجیب۔ (ع۔) مذکر۔ بزرگ۔ شریف۔ بھلا مانس۔ **نجیب الطرفین**۔ (ع) صفت۔ جو ماں باپ دونوں کی طرف سے اہل نسل سے شریف صحیح النسب ہو۔ (فقرہ) آخر کار ایک رئیس نجیب الطرفین کے صاحبزادے سے نسبت قرار پائی۔

نچا کھچا۔ (ہ) صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے نچی کھچی۔ نچا ہوا اور کھسوٹے پڑا ہوا۔ (شاد) حضور قیس ہنکر جنوں میں کیا جائیں۔ قبائے تن ہے سراپا نچی کھچی افسوس۔

نچان۔ (ہ) مونث ہندو انشیب۔ ڈھال ہندی میں تذکیر کے ساتھ ہے۔

نچا مارنا۔ (کنایتہً) دق کر دینا۔ ستا مارنا۔ ادھر سے ادھر پھرانا۔ **نچانا**۔ (ہ) ناچ کرانا۔ رقص کرانا۔ کد وانا (کنایتہً) ستانا۔ دق کرنا۔ ناک میں دم کرنا۔

نچڑنا۔ (ہ۔ بکسر اول و فتح دوم۔ اردو میں بضم دوم ہے) ٹپکنا۔ قطرہ قطرہ گرنا۔ دبنے یا بھینچنے سے عرق نکلنا۔ (کنایتہً) دبلا ہونا۔ لاغر ہونا۔ **نچڑ وانا**۔ (ہ۔ بکسر اول و فتح دوم اردو میں بضم دوم ہے) نچوڑنا کا متعدی۔ المتعدی **نچلا**۔ (ہ۔ بالکسر) صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے نچلی خاموش۔ چپ چاپ۔ ساکت۔ وہ شخص جسکے ہاتھ پاؤں بغیر کسی شرارت کے حرکت نہ کریں۔ **نچلا بیٹھنا**۔ اس طرح بیٹھنا۔ کہ ہاتھ پاؤں حرکات ناشائستہ سے

نچنا

باز رہیں۔ (امیر) نچلے بیٹھو رہو قدموں پہ پڑا رہنے دو۔ دیکھو اچھا نہیں ایمان اُٹھانا دل کا۔ نچلا رہنا۔ انسانیت سے رہنا۔ شائستگی سے رہنا۔ حرکات ناشائستہ کرنا۔ (صہبا) نچلا تو رہ کبھی فلک پیر چار روز۔ عمر ے کی لے تو ہو ستر بے مہار روز۔

نچنا ۔ سخ جانا۔ (ھ۔ بالفتح) نُوچا جانا۔ کھسوٹا جانا ۲ پھٹنا۔ (فقرہ) یہ کپڑا نچا ہوا ہے۔

نچنت ۔ (ھ۔ بکسر اول و فتح دوم و سکون سوم) صفت فارغ۔ بفکر۔ بے پروا۔ مطمئن۔ (منیر) وہ دولت جسے نظر آیا۔ فکر دنیا سے ہو گیا وہ نچنت۔ (ہونا کے ساتھ)

نچنیا ۔ (ھ۔ بفتح اول و دوم و سکون نون و فتح یا) مذکر۔ ناچنے والا لڑکا۔ زنانہ۔ زنخا۔ نچوانا۔ (ھ) ۱ (بالفتح) ناچنا کا متعدی (المتعدی) ۲ (بالضم) نوچنا کا متعدی المتعدی۔

نچوائی ۔ (ھ۔ بالفتح) مونث۔ ناچنے کی اُجرت۔

نچوڑ ۔ (ھ۔ بکسر اول و ضم دوم) مذکر ۱ رس۔ افشرہ۔ افشردہ۔ ۲ (مجازاً) لُب لُباب۔ ست۔ عطر۔ جوہر۔ خلاصہ۔ نتیجہ۔ حاصل (منیر) حبیب اور آستین سے رونے کا کام گویا۔ سارا نچوڑ اتبو دامن پہ آرہا ہے۔ **نچوڑنا** ۔ (ھ۔ بکسر اول و ضم دوم) ۱ کرعرق یا پانی نکالنا۔ وہاتا۔ سوتنا۔ (ناسخ) پڑھ چکے زاہد نماز میں منہ پر سیاہی نہیں۔ دامن تر ابتو اے ساقی نچوڑا چاہیئے۔ ۲ جُرمانہ لینا۔ خون بہنا۔ کسیکو فشار دینے کے لئے۔ ایذا اور تکلیف دینا۔ (ذوق) دل میں تیرے قطرۂ خون جنید سو مائندانہ نرہے وہ بھی جو الفت نے نچوڑا ہوکو ۳ رکنا شیا لاغر کر دینا۔

نحس

خشک کر دینا۔ (امیر) غم نے تیرے نچوڑ لیا سر سے پاؤں تک۔ رگ رگ پکارتی ہے کہ نشتر سے کیا کہیں ۴ رکنا تیا کچھ باقی نہ چھوڑنا۔ مفلس کر دینا ۵ دبا کر لہو نکالنا۔ (امیر) ہے تشنگی وہی غم الفت کی آج تک۔ سارا لہو نچوڑ کے میں نے پلا دیا۔

نچوڑیا ۔ (ھ۔ بالفتح و فتح سوم و تشدید چہارم۔ اصفت رقاص۔

نچھاور ۔ (ھ۔ بکسر اول و فتح نچم) مذکر۔ نثار۔ اُتارا۔ وہ نقدی یا جنس وغیرہ جو کسی کے اوپر سے بطور صدقہ پھیری جائے۔ (اختر شاہ اودھ) واری دلوائیے نچھاور۔ انعام میں لونگی جھولی بھر کر۔ نچھاور اُتارنا۔ نچھاور کرنا۔ وارنا تصدق کرنا۔ پھیرنا۔ نثار کرنا۔ (اوج) ہونٹوں پہ زبان پھیرتے تھے غصہ کے مارے۔ تارے فلک دڈں نے نچھاور میں اُتارے۔

نچھتر ۔ (ھ۔ بکسر اول و فتح دوم و تشدید چہارم مفتوح) مذکر ۱ بجازاً۔ طالع ۲ راس کا حصہ۔

نُخاس ۔ (ع۔ بضم اول) مذکر۔ تابنا۔ مس۔

نخافت ۔ (ع۔ بفتح اول و چہارم) مونث۔ دُبلاپن۔ لاغری۔ ناتوانی۔ (امیر) شان پیدا ہوئی ہے عشق میں معشوقی کی۔ چھوڑ ہے تیری نزاکت کا نخافت میری۔

نحر ۔ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ اونٹ کا ذبح کرنا۔ نحس (ع۔ بالفتح) صفت منحوس۔ کمبخت۔ نحس ستارے منحوس ستارے۔ زحل اور مریخ سے مُراد ہوتی ہے۔ (ناظم) دن پھرے ابتو

نخل

وہ حسرت کے نظارے گزرے - مل گیا ایک قمر نخس ستارے گزرے - نحس قدم - صفت - وہ جس کا آنا منحوس ہو (جانصاحب) یہ نگوڑے نحس قدمے جب سے آئے ہیں چمار - جوتیاں چٹخاتے بچارے ہیں پیدل اور سوار - نحسین فلک (ف) مذکر (کنایۃً) زحل و مریخ -

نخل - (ع - بالفتح) مونث - شہد کی مکھی - مہال کی مکھی -

نحن اقرب - (ع - اشارہ ہے آیت نحن اقرب الیہ من حبل الورید - کا ہم رگ گردن سے بھی زیادہ قریب ہیں - (محسن) آنکھوں کو تلاش جلوۂ رب - کانوں میں صدائے نحن اقرب -

نحو - (ع) مذکر - طور - طریق - ڈھنگ - راہ - رستہ - مثال کیلئے دیکھو محویت - مونث - وہ علم جس میں کلمات کو جوڑنا کھولنا - اور ان کا باہمی تعلق یعنی لگاؤ معلوم ہو جسکو کا علم - (مصرع) صرف آتی ہے نہ بے عقل کو نحو آتی ہے -

نحوست - (ع - بضم اول و دوم و فتح سین - صحیح و بفتح اول غلط - مونث - بدنصیبی - کمبختی - منحوس ہونا - (داغ) چھٹ گئی بدلی فلک پر آ گئی باد بہار - توبہ کرتے ہی ہمارے یہ نحوست چھا گئی -

نحیف - (ع بروزن کریم) صفت - دبلا - پتلا - لاغر - کمزور -

نخ (ف) مونث - کچا ریشم - ریشم کا تار یا سوت - پتنگ کی ڈور -

نخاس - (ع - صیغۂ نسبت) مذکر - بازار بردہ فروشی -

نخرا

چارپایوں کی خرید و فروخت کی جگہ - ترکی میں وہ بازار جہاں گھوڑے بیچتے ہیں) نخاس بھیجنا - بازار میں بیچنے کو بھیجنا - نخاس کی گھوڑی - مونث (عم) (کنایۃً) کسبی رنڈی - فاحشہ - قحبہ - نخاس والی - مونث - بازاری عورت قحبہ - رنڈی - کسبی - (جانصاحب) مگھ زور سب ہیں جتنی ہیں نخاس والیاں - اگلا بدی میں نام ہی جنیا نکل گیا -

نخالص - صفت - (عم) خالص - بے ملاوٹ -

نخچیر - (ف - بالفتح - بروزن زنجیر) مذکر - شکار - صید (ذوق) جو تجھے خدنگ کا تیرے نشانہ چشم حسود - تو ہے تفنگ کا تیرے دل عدو نخچیر - مارا ہوا شکار - شکار کیا ہوا جانور (غالب) تو مجھے بھول گیا ہو تو پتا بتلا دوں - کبھی فتراک میں تیرے کوئی نخچیر بھی تھا -

نخرا - نخرہ - مذکر - عورتوں اور معشوقوں کے حرکات و سکنات - یہ بیشتر اخلاق اس کا ان حرکات و سکنات پر ہوتا ہے جو چالاکی - مکر - حیلے - بھانے اور بناوٹ سے ہوں - (سودا) پڑا ہو گا کسی کو نے میں جا پہچان کر لیجا - مراد اول و مراد دوم بنا نخرا نکالا ہے - نخرہ گھبارنا - (کنایۃً) حیلہ کرنا - بہانہ کرنا - نخرا تلا - مذکر - ناز و نخرہ - لاڈ پیار - ناز و کرشمہ - (شوق) جیتے رہیے گا اس میں مریئے آپ - نخرہ تلا ذرا نہ کریئے آپ - نخرا کرنا - نخرا لانا - ناز اور لاڈ کرنا - جو چلا دکھانا - (جانصاحب) میں تو تڑپی تم نہ آئے رات بھر - یہ کہاں کا آپنے نخرا کیا - نخرا نکالنا - لاڈ نکالنا - حیلہ حوالہ کرنا - (قدر)

نخشب

اب نہ چلے گا حیلہ حوالہ وصل میں اچھا نخرا نکالا۔ دعدوں میں تمنے دن پھیر ٹالا باتوں میں ساری رات گزاری۔ نخرے باز۔ صفت۔ نخرا کرنیوالا۔ بات بات میں غمزہ کرنیوالی۔ نخرے بازی۔ مونث۔ نخرا کرنا۔ نخرے بگھارنا۔ ناز کرنا۔ چوچلے دکھانا۔ نخرے پٹی۔ صفت۔ مونث۔ نخرے باز۔ وہ عورت جو اپنے غرور میں آپ مری جائے۔ نخرے میں آجانا۔ مغرور ہوجانا۔ (ایامی) آزادی ایسی نادان نہ تھی کہ میاں کو فرمانبردار دیکھکر نخرے میں آجاتی۔

نخشب (ف۔ بفتح اول و دوم صحیح و بفتح اول غلط) صفت۔ پہلا۔ نخشیں۔ (ف) صفت۔ پہلا۔

نخشب (ف) مذکر۔ ترکستان کے ایک شہر کا نام جہاں حکیم مقنع نے چاہ نخشب سے ایک چاند بنا کر نکالا تھا۔ جو دو ماہ تک غروب نہیں ہوتا تھا۔ چار فرسنگ تک اسکی روشنی پہونچتی تھی۔ (قدما) مہ سیماب داغ قلب مضطر۔ لحد عاشق کی نخشب کا کنواں ہے۔

نخل (ع۔ بن درخت خرما فارسیوں نے یہ مطلق درخت کے معنوں میں استعمال کیا۔ مذکر۔ کھجور کا درخت۔ ہر ایک درخت کو بھی کہتے ہیں۔ (امیر) پھولے گا اور کب جوبن پھولے گا آجکل اے نخل عمر دن تو یہی ہیں بہار کے؟ قامت۔ قد۔ اور تمنا وغیرہ سے استعارہ کرتے ہیں۔ (عاشق) یا وہ تا ہے لپٹ جاتا گلے محبوب کے۔ نخل قد یار سے کیا عشق بچاں چھٹ گیا (امیر) ملے دل مایوس بے برگی سے افسردہ ہنو۔ لائے گا نخل تمنا بار قیصر باغ میں۔ (امانت) نخل قامت میں دو رستیاں

نخوت

کے ثمر ہیں یکتا۔ نخلبند۔ (ف۔ بروزن نقشبند) مذکر۔ باغبان۔ مالی۔ موم کے درخت بنانے والا۔ نخلبند کا ف و نون۔ (ف) مذکر۔ خدائے تعالیٰ سے مراد ہوتی ہے۔ نخل تابوت (ف) مذکر۔ ایک قسم کی آرائش جو مردے کے تابوت پر کی جاتی ہے۔ نخلستان۔ (ف) مذکر۔ کھجور کے درختوں کا جنگل۔ وہ میدان جس میں سرسبز درخت لہلہاتے ہوں۔ نخل طور۔ (ف) مذکر۔ وہ درخت جسپر حضرت موسیٰؑ کو انوار الٰہی نظر آئے تھے۔ نخل ماتم۔ (ف) مذکر۔ بیری۔ (صبا) ہائے وہ خوش قد پئے گلگشت اب نہیں آتا نخل ماتم ہے ہر اک سرو گلستاں آجکل یہ نخل تابوت۔ نخل مریم (ف) مذکر۔ وہ سوکھا ہوا کھجور کا درخت جسکے نیچے حضرت مریمؑ بردقت تولد حضرت عیسیٰؑ کے بیٹھی تھیں اور انکی برکت سے وہ درخت سرسبز و تازہ ہوگیا۔ نخل موسیٰ (ف) مذکر۔ وہ درخت جو موم سے بناتے ہیں۔ (قدر) ہے یہی آتش گل تیز تو اکدن سنتا۔ نخل موسیٰ کی طرح جائے گا ہر نخل بگھل

نخوت (ع۔ بالکسر) مونث۔ گھمنڈ۔ غرور۔ خود بینی؛ اردو میں زبانوں پر بالفتح ہے۔ (بحر) وہ کیا دن تھے اے دل تجھے یاد ہے کچھ۔ وہ میری خوشامد و نخوت کسی کی۔ نخوت سے بھرا ہونا۔ پُر از غرور و تکبر ہونا۔ ؎ کعبہ نہ ہے فساد سے خالی نہ بتکدہ۔ نخوت سے پائے شیخ و برہمن بھرے ہوئے۔ نخوت کی ہوا بھرنا۔ کمال مغرور ہونا۔ (ناظم) رفتہ رفتہ ہوئی انکو یہ جوانی کی امنگ

نخود

سر میں نخوت کی ہوا بھر گئی اللہ رے ترنگ۔

نخود - (ف۔ بفتح اول و دال و غیر ملفوظ) مذکر۔ چنا۔ **نخود آب** (ف) مذکر۔ ایک قسم کا شوربا جو گوشت اور چنے کی دال سے تیار کیا جاتا ہے۔

نخیس - مونث۔ (ع) کانچ یا لاکھ کی پتلی پتلی چوڑیاں۔

ندا - (ع) مونث۔ آواز۔ صدا۔ (ناسخ) جو کعبہ سے باہر میں آنے لگی - ندا مجھکو اُسدم یہ ہاتف نے دی۔ **ندائیہ** - وہ جملہ جسمیں ندا کا حرف ہو۔

ندارد - (ف) صفت۔ کورا۔ خالی۔ نہیں۔ غیر حاضر۔ نیست۔ (راسخ) اٹھا رکھا ہے اک بار شفاعت اس زلت پر۔ ترے حرف کرم کا میم نقطہ ہے ندارد کا۔ **ندارد کرنا**۔ کسی حق کو چھوڑنا۔ کسی چیز کو نیست کر دینا۔ **ندارد ہونا**۔ لازم۔ (اوج) حضور تیغ ہوئی صورت حفا غائب۔ ہوا جو فرق ندارد تو دست و پا غائب۔

ندّاف - (ع) مذکر۔ روئی دُھننے والا۔ دُھنیا۔ **ندّافی** مونث۔ دُھننے کا کام۔ روئی دُھننے کا پیشہ۔

ندامت - (ع۔ بفتح اول صحیح و بکسر اول غلط) مونث۔ شرمندگی پشیمانی۔ **ندامت زدہ** - (ف) صفت۔ پشیمان۔

ندان - (ھ) آخر کار۔ بعد میں۔ پیچھے۔ اب متروک ہے۔

ندرت - (ع) مونث۔ نادرپن۔ کیفیت۔ کمی۔ عمدگی۔ انوکھاپن۔ (فقرہ) اس کلام میں ندرت پائی جاتی ہے۔

ندرہ مذکر۔ نیلوفر کی جڑ۔

ندماء - (ع۔ بضم اول و فتح دوم) مذکر۔ ندیم کی جمع۔ مصاحب

نڈر

لوگ۔ جلیس۔

نڈولا - (ھ۔ بفتح اول و ضم دوم) مذکر۔ چھوٹی ناند۔ چھوٹا کونڈا۔ لکھنؤ میں نند ولا۔ (نون دوم مشدد) ہے۔

ندی، نَدّی - (ھ) مونث۔ چھوٹا دریا۔ جو بارش کے زمانہ میں طغیانی کرے۔ (راسخ) جز آنسو نہ رُکتے تو آہی طوفاں یہ ندی یہ نالے ہیں رو سکتے ہیں۔ **ندی اُترنا**۔ ندی کا پانی کم ہو جانا۔ (رند) ہے کب تلک چشم تر جائے گی۔ یہ ندی چڑھی ہے اُتر جائے گی۔ **ندی چڑھنا**۔ ندی کا پانی معمولی حد سے بڑھنا۔ **ندیاں**۔ مونث ندی کی جمع۔ (رحانصاحب) میرے ویدے ہیں سمندر کے بھی نانا دادا۔ سیکڑوں ندیاں پیدا ہوئیں ان نالوں سے۔

ندیدہ - (ف۔ بفتح اول و کسر دوم) صفت۔ بغیر دیکھا ہوا۔ یا (اردو) لالچی۔ وہ شخص جس نے عمدہ کھانا یا کوئی چیز نہ کھائی ہو۔ اور کسی کو کھاتے دیکھکر گھورے یا (اردو) کمال خواہشمند (رشک) ندیدے وصل کے ہمسے نہ دیکھے ہونگے کہیں۔ لگی رہی ترے آنیکے انتظار میں روح۔ معانی ۲-۳ میں صفت مذکر ہے۔ مونث کے لئے ندیدی۔

ندیم - (ع) صفت۔ ہمنشین۔ ساتھی۔ دوست۔ **ندماء** جمع۔

نڈر - (ھ۔ بکسر اول و فتح دوم) صفت۔ بے خوف آدمی۔ جو ڈرے۔ بیباک۔ دیدہ ور۔ جری۔ بہادر۔ (مصحفی) میرے مُنھ سے کچھ اب نکلتا ہے۔ ہو گئے ہو نڈر اِدھر دیکھو۔ **نڈری آنکھیں**۔ صفت۔ وہ آنکھیں جنمیں خوف

نڈھال	نذر
اور ڈر ہو۔ (شاد) کچھ نہیں خوف خدا دیدہ درائی دیکھو۔ ڈھیٹ اے شاد بتوں کی نڈری آنکھوں سے۔ نڈھال۔ (رہ۔ بکسر اول) صفت۔ سست۔ تھکا ماندہ۔ ضعیف و ناتواں۔ بیحس و حرکت مضمحل۔ ضعف کی وجہ سے مضمحل۔ (رہ) کسیکی اہر کے خمار نے ہلاک کیا۔ نہ پوچھو کونسی تلوار سے نڈھال ہوا۔	نذر۔ (ع۔ ا) لفتح۔ عہد کرنا۔ اپنے اوپر کوئی چیز واجب کر لینا۔ مجازاً ہمبنی پیشکش) مونث۔ منت۔ چڑھاوا۔ مثال کیلئے دیکھو نذر ماننا۔ نیاز۔ فاتحہ۔ تحفہ جو بڑے مرتبے والے کی خدمت میں پیش کیا جائے۔ اس معنی میں ہمکر و مونث دونوں طرح مستعمل ہے (فقرہ) میں یہ کتاب آپکے نذر کرتا ہوں۔ سہ غالب بگر سفر میں مجھے ساتھ لیچلیں۔ حج کا ثواب نذر کرینگا حضور کی۔ تذر کرنا۔ ہدیہ دینا۔ پیشکش کرنا۔ (انشا) کیا اسنے ملوں عید کے دن نذر پکڑ کر۔ ہوں سامنے اک بچہ جن نذر پکڑ اب قلیل الاستعمال ہے۔ نذر چڑھانا۔ کوئی چیز بطور چڑھاوے کے مجبر پر چڑھانا۔ (صبا) علم ہے بھر کا درگاہ میں منت یا نی ہے۔ چڑھاؤں نذر کا پنجہ جو دیکھوں اُس کے بازو کو۔ نذر دکھانا۔ نذر دکھلانا۔ نقدی ہاتھ یا رومال پر رکھکر بوقت ملاقات کسی حاکم یا رئیس کے روبرو پیش کرنا۔ (سحر) کیا نذر یار کو شب وصلت دکھایئے۔ ٹھیرے جو دل تو داغ محبت دکھایئے۔ نذر دینا۔ بطور تحفہ کسی بڑے کے سامنے پیش کرنا۔ نقدی یا اور کسی شے کا کسیکو رتبہ میں اپنے سے بڑا ماننا۔ (امیر) قید ہو کر ترے گیسو میں یہ رتبہ پایا۔ نذر دی قیس نے لاکر ہیں زنجیر اپنی۔ ۲ (کنایتہً) رشوت دینا۔ ۳ فاتحہ کرنا۔ (انیس) کسکو ہے نذر نذر	دہانی پہ ہماری۔ درگاہ کو کوئی نذر بھی پانی پہ ہماری۔ نذر کا پنجہ چڑھانا۔ علم پر منت پوری ہونے کے بعد پنجہ چڑھاتے ہیں (صبا) علم ہے بھر کا درگاہ میں منت یہ مانی ہے۔ چڑھاؤں نذر کا پنجہ جو دیکھوں اُسکے بازو کو۔ نذر کرنا۔ پیش کرنا۔ بھینٹ دینا۔ (ناسخ) کر چکے پاؤں کو صحرا میں تو خاروں کی نیاز۔ کوہ پر سر کو بھی چل کر نذر خارا کیجئے ۲ رشوت دینا۔ پوچھنا۔ ۳ حوالہ کرنا۔ سپرد کرنا۔ ۴ تصفیہ۔ گوہر اشک اپنا جو میں نذر کر دوں۔ تو وہ خوش ہو کے کہے مجھ سے کہ لا اور بھی ہیں۔ نذر گزرانا۔ نقدی پیش کرنا۔ کسی امیر یا رئیس یا رتبے میں بڑے کے سامنے۔ نذر ماننا نقدی پیش کرنا کسی امیر یا رئیس یا رتبے میں بڑے کے سامنے واجب گردانا۔ (رشک) پاؤں تصویر اسکی تو ارژنگ تک صدقے کروں۔ میں تو کیا جنراد کی یہ نذر تھی مانی ہوئی۔ نذر دینا۔ مونث۔ درود و فاتحہ۔ (کرنا کے ساتھ) ۲ وہ شیرینی یا جنس جو کسی بزرگ دین کے نام پر دی جائے۔ (بہار عشق) جب نکلنے لگی مری آواز۔ لگے سب گھر میں کرنے نذر و نیاز۔ نذر دینا گزرانا۔ تحفہ پیش کرنا۔ ۲ (کنایتہً) رشوت دینا۔ نذر رہنے حاضر ہے موجود ہے۔ نثار ہے۔ نذرانہ (عربی میں نذر اور فارسی میں پیشکش ہے) نذر۔ بھینٹ۔ تحفہ۔ ہدیہ۔ وہ چیز جو پیشکش کے طور پر دی جائے۔ (میر) بوسہ بھی تو دو کھا کے گزک لحت جگر کی۔ یوں مہم نہ ہوگا کبھی نذرانہ ہمارا۔ نذریں گزرنا۔ نقدی پیش ہونا۔ کسی بڑے کے سامنے۔ (ابن الوقت) باجے بجنے لگے نذریں گزرنے

نذیر

شروع ہوئیں۔ نذریں ہونا۔ منتیں ماننی جانا۔ (تعشق) ہر دم دعا تھی احمد ثانی کیواسطے۔ نذریں ہوئیں یہیں اُنکی جوانی کیواسطے۔

نذیر۔ (ع) صفت۔ ڈرانے والا۔ پیغمبر صاحب کا نام بھی ہے

نر۔ (ف۔ سنسکرت۔ نر۔ مرد۔ ناری۔ عورت) مادہ کا مقابل۔ نر گاؤ۔ (ف) مذکر۔ بیل۔ گائے کا نر۔ نر ادگی مونث۔ پیٹی کا پک اور حلقہ۔ قفل کی چھڑ کو اڑ یا صندوق کا قبضہ۔ بازو۔ نر ادہ۔ نر ماوین طبلہ کا داہاں (اور بایاں نرمتش۔ (ف) مذکر۔ مینڈھا۔ دنبہ۔ نر ینہ۔ (ف) پرند سفینہ۔ نر کا مزید علیہ) صفت۔ نر۔ جیسے فرزند نرینہ۔

نر۔ (س۔ بالکسر۔ نہیں) مرکبات میں مستعمل ہے۔ نر آس (ھ۔ نر۔ آس) (ہندو) مونث۔ مایوسی۔ ناامیدی۔ نر اسا۔ (ھ) صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے نراسی۔ (ہندو) مایوس۔ (انیس) اس طرح سے وہ پریشاں نراسے بھی بڑھے۔ نر بل۔ (ھ) (ہندو) صفت۔ مکروہ لاغر۔ ناتواں۔ کم طاقت۔ لکھنؤ میں اس جگہ نبل ہے نر مل۔ (ھ) صفت۔ (ہندو) صاف۔ شفاف بے کدورت۔

نرا۔ (ھ) صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے نری۔ (بشرٹ) محض۔ اکیلا۔ تنہا۔ (نبات النعش) مجھکو اور میری ماں کو پرورش کیا مگر نرے حق پرورش سے یہ لازم نہیں آتا کہ میں ایسی ذلت اور مصیبت میں رکھی

نروج

جاؤں۔ خالص۔ بے میل۔ (امیر) اُس سنگ طور کے ہیں نرے سنگ ہی نہیں۔ زاہد کدھر خیال ہے نور خدا تو دیکھ سراسر۔ بالکل۔ پورا۔ (نبات النعش) یہ گاؤں والے نرے اُجڈ اور اکھڑ اور بے سلیقہ کیوں ہوتے ہیں۔

نرالا۔ (ھ) صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے نرالی۔ انوکھا سب سے الگ۔ سب سے جُدا۔ (رشید) اک نرالے شہر میں۔ بانکے تنہیں پیدا ہوتے۔ ہر گھڑی تیغ و سپر لیلے کے دھمکاتے ہو کیا؟ جُدا۔ علیحدہ۔ (مومن) چاہتا ہوں کہ دل اُس تنگ قبا سے پھٹ جائے۔ میرے ناصح کا ہے دنیا سے نرالا اخلاص۔ نرالا پن۔ مذکر۔ انوکھا پن۔

نرانا۔ (ھ) نرائی کرنا۔ باغ اور کھیت سے خودرو گھاس پھوس نکالنا۔ نرائی۔ (ھ) مونث۔ پاک کرنا باغ اور کھیت کا خودرو گھاس اور کانٹوں وغیرہ سے (کرنا کے ساتھ)

نربسی۔ (ھ۔ بالکسر۔ کسر سوم) مونث۔ جدوار۔ ایک دوا کا نام۔

نرخ۔ (ف) بالکسر۔ مذکر۔ اناج وغیرہ کا بھاؤ۔ شرح نرخ۔ (صبا) زوال حسن نے سودائے زلف کو کھویا۔ بڑھا خط آپ کا تو نرخ مشکناب بڑھا۔ نرخ بڑھنا۔ بھاؤ بڑھ جانا۔ نرخ توڑنا۔ بھاؤ گھٹانا۔ (عاشق) قیمت لعل لب دلبر توڑ۔ دانت دکھلا کے نرخ گوہر توڑ۔ نرخ تیز ہونا۔ بھاؤ بڑھ جانا۔ (منیر) قیمت یوسف سے

نرخرا

بیمانہ ہے ہر جنس کا سوا۔ حسن کا ہے نرخ ان روزوں سر بازار تیز۔ نرخ چڑھانا۔ نرخ بڑھانا۔ نرخ ہڑھنا۔ نرخ تیز ہونا۔ (فقرہ) قحط پڑ گیا۔ غلہ کا نرخ چڑھ گیا۔ نرخ گھٹانا۔ متعدی۔ نرخ گھٹنا۔ بھاؤ کم ہونا۔ (راسخ) غش دشمن کو دیوں تلوؤں سے مل۔ دیکھ ظالم نرخ پامالی گھٹا۔ نرخ مقرر کرنا۔ بھاؤ نکالنا۔ نرخنامہ (ف) مذکر۔ فہرست نرخ۔ بازار کے نرخ کی فہرست۔

نرخرا۔ (ہ۔ بالفتح وفتح سوم) مذکر۔ ٹینٹوا۔ حلقوم۔ نرخرا بولنا۔ مرتے وقت حلق سے آواز نکلنا۔ گھرا لگنا۔

نرد۔ (ف۔ بالفتح۔ اس کا موجد اردشیر بابر تھا۔ اس ایجاد کی وجہ سے اس کا نام نردشیر ہو گیا) مونث۔ چوسر کی گوٹ۔ ایک بازی کا نام جسے تختہ نرد بھی کہتے ہیں۔ (معنی نمبر ا میں۔ اٹھنا۔ مارنا۔ مرنا۔ پٹنا پٹنا کے ساتھ۔ (ذوق) شش جہت پر ہے جو غالب تراسر پنجۂ امن۔ فتنہ کو اٹھنے میں خوں نرد ہے کیا کیا شش پنج (اسیر) چاہے جو زندگی تو نہ ہو یار سے جدا۔ چوپڑ میں جگ جو چھوٹ گیا نرد مر گئی۔ نردبان (ف۔ تذکیر و تانیث مختلف فیہ۔ سیڑھی۔ زینہ۔ (ظفر) بنجاتے عشق مجازی کے پاس بھی عاشق۔ جو یہ نہ بام حقیقت کا نردباں ہوتا۔ (آتش) دکھلاتے سیر آنکھوں کو بام مراد کی۔ ایسی کوئی کمند کوئی نردباں نہ تھی۔ ترجیح تانیث کو ہے۔

نرس۔ (انگ۔ بالفتح) مونث۔ دایہ۔ دودھ پلانیوالی

نرگس

تیمارداری کرنے والی عورت۔

نرسل۔ (ہ۔ بالفتح وفتح سوم) مذکر۔ (دہلی) نرکل۔ نرسنگا (ہ) مذکر۔ ایک قسم کا بجانے کا سینگ۔ بگل۔ تورئی۔

نرسنگھ۔ (س) مذکر۔ وشنو کا چوتھا اوتار جس کا شیر کا سا سر ہوتا ہے۔ شہ زور آدمی۔ بہادر آدمی۔ موکل۔ پیر

نرسوں۔ (ہ) مونث۔ پرسوں کے بعد کا دن۔ پرسوں کے قبل کا دن۔

نرغا۔ نرغہ۔ (فارسی میں نرگ۔ بالفتح تھا) مذکر۔ آدمیوں کا حلقہ جو شکار کے گھیرنے کے واسطے بنایا جائے

بھیڑ۔ انبوہ۔ ہجوم۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) مشکل۔ دقت دشواری۔ (فقرہ) نرغے میں جان ہے۔ نرغا کرنا۔ گھیرنا۔ احاطہ کرنا۔ چاروں طرف سے گھیر لینا۔ نرغے میں آجانا۔ مصیبت میں پھنس جانا۔ آفت میں مبتلا ہو جانا۔ چاروں طرف سے گھر جانا۔ نرغے میں ڈالنا مصیبت میں پھنسا دینا۔ (رند) عشق ابر دنے مجھے ڈال دیا نرغے میں۔ جسطرف دیکھتا ہوں مارے گھوڑوں کی۔ نرغا ہونا چاروں طرف سے غنیموں میں گھر جانا۔ (آتش) اگرچہ ہش طاق ابروئے صنم گیسو نہیں۔ کعبہ پر نرغہ ہوا ہے لشکر کفار کا۔

نرکل۔ (س۔ بالفتح وضم سوم) مذکر۔ (لکھنؤ) نرسل نے۔ (فقرہ) یورپ میں نرکل بہت پیدا ہوتا ہے۔

نرگس۔ (ف۔ بالفتح وکسر سوم) اصل میں یہ لفظ یونانی زبان کا ہے) مونث ایک قسم کا درخت۔ اور اس کے پھول کا نام۔ شعرا چشم معشوق سے تشبیہ دیتے ہیں۔

نرگس

(ا مؤنث) گورے تھے ایکدن دو چار آہو چشم جاناں سے - بچائے سبزہ نرگس پھولتی ہے میرے مدفن پر - مخمور نے بیمار - رنجور - ملتانہ - فتان - جادو - نیمخواب - وغیرہ بطور صفات استعمال کئے ہیں - اور مراد معشوق کی مست آنکھ سے لیتے ہیں - (نظم) صورت نرگس بیمار ہوا ہوں بیمار - آنکھوں میں اثر کر گئی بالکل تپ حار - (ر) آنکھ کھولے بھی کہیں وہ شوخ خواب ناز سے - فتنہ جاگے نرگس جادو کہیں بیدار ہو - (ناظم) ہو پریشان اگر زلف پریشاں دیکھے - سخت حیراں ہو جو وہ نرگس فتاں دیکھے نرگستان - (ف) مذکر - وہ مقام جہاں بہت سے نرگس کے درخت ہوں - (عاشق) تیری زلفوں پر لگی رہتی ہے خوش چشموں کی آنکھ - سنبلستان ملاحت نرگستان ہو گیا نرگس شہلا - (ف) مونث - وہ نرگس جسمیں بجائے زردی کے سیاہی ہو اور انسان کی آنکھ سے بہت مشابہ ہو (ناظم) پتی پتی پہ نظر کی تہ و بالا ہمنے - آنکھ ڈالی طرف نرگس شہلا ہم نے - نرگسی - (ف) صفت - نرگس سے نسبت رکھنے والا - نرگس سے مشابہ (ناظم) نرگسی آنکھ سے ہو دیدۂ نرگس حیراں - سامنے گیسوئے پیچاں کے ہے سنبل پیچاں - نرگسی پلاؤ - مذکر - ابلے ہوئے چنڈوں کو کوفتوں میں رکھدیتے اور اس کو نرگسی پلاؤ کہتے ہیں - نرگسی کباب - کر بیضۂ مرغ کا پوست دور کر کے قیمہ کے ساتھ لپیٹ کر جو کباب پکائے جاتے ہیں انکو نرگسی کباب کہتے ہیں - (آتش) وہی دیگا کباب نرگسی بھی - جو دیتا ہے شراب ارغوانی -

نرم

نرم - (ف) با نقط - صفت - ملائم - گداگدا - پلپلا - لوچدار - ڈھیلا - سست - کاہل - متحمل - دھیما - آسان - سہل - ہلکا - سبک - لطیف - متحمل - حلیم - بردبار - نازک - غصہ دھیما ہو جانے کے لئے بھی مستعمل ہے - (امیر) ہو گیا نرم کڑے دیکھ کے میرے تیور - اختلاطاً یہ لگا کہنے کہ آ نکلے کدھر - نرماہٹ - (ھ) مونث - ملائمت - نرمی - (امیر) طرفہ چہرے پہ لطافت وہ نہیبری رنگت - دست افشار طلا سے بھی سوا نرماہٹ - نرمائی - (ع) مونث - آہستگی کسی معاملے میں - نرم آواز - ملائم اور مہین آواز - بارپک آواز - نرانا - نرم کرنا - دھیما کرنا - ملائم کرنا - نرم باتیں نرم بولی - (ناظم) نرم باتیں جو سنیں اس نے ہوا دل یہ نہال - کھل گیا گل کی طرح دور ہوا خار ملال - نرم بولی - ایسی بولی جسمیں سے عاجزی اور خاکساری شیریں سخنی ظاہر ہو - (امیر) عجب عالم ہے اس کا وضع سادی شکل بھولی ہے - کبھی جاتی ہے دل میں کیا رسیلی نرم بولی ہے - نرم چارا - مذکر - ملائم خوراک - زود ہضم کھانا - نرم خو - (ف) صفت - پسندیدہ خو - نیک مزاج - نرم دل - صفت - رحم دل - موم دل کا - نرم رو - (ف) صفت - گرم رو کا مقابل - نرم روی (ف) مونث - تیز روی کا مقابل - نرم زبان - (ف) صفت - ملائم باتیں کرنے والا آدمی - نرم کرنا - ملائم کرنا - دھیما کرنا - نرم کوس مذکر - دو میل سے کچھ کم فاصلہ کیواسطے مستعمل ہے -

نرمہ

نرم گرم۔ (ف) صفت۔ سخت سست۔ بُرا۔ بھلا (فقرہ) مہذب ملکوں میں نرم گرم پہلے سے دیکھ لیتے ہیں۔ نرم گرم اُٹھانا۔ نرم گرم سہنا۔ بُری بھلی بات کی برداشت کرنا۔ ؎ باہم سلوک تھا تو اُٹھاتے تھے نرم گرم۔ کا ہے کو تیر کرتی دبے حبب بگڑ گئی ؎ تجربہ کار ہونا۔ نرم لگام۔ (ف) صفت۔ فرمانبردار گھوڑا۔ جو باگ کے اشارے پر چلے۔ نرمی۔ (ف) مونث ۱ ملائمت۔ نازکی۔ نزاکت ۲ دھیما پن ۳ مہربانی شفقت۔ رحمدلی ۴ آہستگی ۵ پلپلا پن ۶ سُستی۔ لطافت۔ ہلکا پن ۷ سہولت۔ آسانی ۸ بُردباری۔ برداشت۔ سہار۔ تحمل۔

نرمہ۔ (ف) بالفتح و فتح سوم مذکر۔ کان کی لَو۔ نرمی۔ (رہ) بفتح اول و دوم و کسر سوم ہ) مونث۔ ایک قسم کی گھاس جو تالابوں میں اگتی ہے۔ اکثر پرند اس میں انڈے دیتے ہیں ؎ وہ حصہ شاخ کا جو جَو یا گیہوں کی بالی کے ساتھ ہوتا ہے۔

نَرِی۔ مونث ۱ بکری یا بھیڑ کا رنگا ہوا اچھا اجس سے جوتیاں بناتے ہیں۔ (قصبات کی زبان ہے) (فقرہ) یہ جادہ جا لینا لینا جانے نہ پائے۔ نری کے جوتے کا چور ہے ؎ (ہندو) گلے کی نلی۔ نرینہ دیکھو نَر۔

نزار۔ (ف۔ بفتح اول) صفت۔ لاغر۔ دُبلا۔ کمزور۔ نازک مفلس۔ قلاش۔ (اوج) سرگرم نالہ بلبل طبع نزار ہے۔ گلچیں بوستانِ سخن بیقرار ہے۔

نزاع۔ (ع۔ بکسر اول) مونث۔ جھگڑا۔ تکرار۔ تنازع۔ فساد۔ (اسیر) ایک مسجد ایک سجدہ ایک مسجود ایک خلق۔

نزد

کیوں نزاعیں تم میں اے گبر و مسلماں پڑ گئیں۔ نزاعِ لفظی (ف) مونث۔ لفظوں پر جھگڑا۔ زبانی بحث و تکرار۔

نزاکت۔ (ف۔ بفتح اول و چہارم) یہ مصدر فارسیوں نے نازک سے بنا کر معانی ذیل میں استعمال کیا۔ باریکی پاکیزگی۔ نازک مزاجی کا۔ اظہار۔ لطافت۔ نازکی) مونث۔ نازک ہونا۔ نازکپن۔ (مومن) اب اغیار سے ہاتھا پائی ہے کیوں۔ نزاکت بس اے نازنیں ہو چکی ؎ باریکی۔ خوبی۔ لطف۔ نفاست۔ (راسخ) نزاکت دیکھنا معنی عیاں ہیں حرف مضمر سے۔ بیاض گردن جاناں ورق ہے میرے دیواں کا ؎ کمزوری۔ ناتوانی ؎ نازک مزاجی۔ نزاہت۔ (ع۔ بفتح اول و چہارم ہو) پاکیزگی۔ پاکی۔ عیب سے پاک ہونا۔

نزد۔ (ف۔ بالفتح صحیح صاحب مؤید و کشف نے بالکسر لکھا ہے) قریب۔ پاس۔ نزدیک۔ (اوج) کندی تو کہہ رہا تھا یہاں شہ کا حال زار۔ واں نزد ابن سعد گیا ثمر نابکار۔ نزدوات۔ مونث۔ بقیہ مطالبہ۔ (اہل حساب کی اصطلاح ہے) نزدیک۔ (ف) قریب۔ پاس (فقرہ) وہ تمہارے نزدیک ہیں میں دور ؎ رائے میں سمجھ میں۔ (فقرہ) میرے نزدیک یہ اصول غلط ہے ؎ یعنی وقت اب غیر فصیح سمجھا جاتا ہے۔ (امیر) نزدیک وصل دلربا دلکو تسلی ہے بجا۔ لنگر سفینہ کو ہوا پونہچا اگر ساحل کے پاس۔ نزدیک آہو پہنچنا۔ قریب آجانا۔ (ناسخ) وصل میں صبح جو آہو پہنچی ہے ناسخ نزدیک۔

نزع

آہوں کے چلنے لگے تیر شہاب آخر شب - نزدیک ہیں - رف صفت - پاس کی چیز دکھانیوالا - پاس کی چیز دیکھنے والا - نزدیک پھٹکنا - قرب آنا - (آتش) عجب شہر غم آباد عشق بھی ہے کوئی - خوشی پھٹکتی نہیں اس دیار کے نزدیک - نزدیک جانا ! قریب جانا - پاس جانا - نزدیک ہونا - قریب ہونا - (ناسخ) یاد ہے رات کو تم ہوتے تھے ہم نزدیک - دور سے کرتے تھے ایجان اشارے دن کو - نزدیکی - مونث - پاس - قربت -

نزع - (ع - بالفتح) مونث - جاں کنی جان کھینچنا - دم ٹوٹنا -

نزلہ - (ع - بالفتح) مذکر - زکام - ایک مرض کا نام جس سے حلق میں پانی گرتا یا آنکھوں میں اترتا ہے - نزلہ برعضو ضعیف میگیرد (رف) مثل مصیبت ہمیشہ کمزور ہی پر آتی ہے - کمزور کی ہر جگہ خرابی ہے - نزلہ گرنا ! نزلہ کا کسی خاص عضو پر حملہ کرنا - (فقرہ) دھوپ میں جو واپس آیا نزلہ چھاتی پر گرا کچھ بد پرہیزی ہوئی صبح کو گلا بند ہو گیا ! (کنایۃً) آفت آنا - شامت آنا - (داغ) بزم سے گلدستہ سب اٹھوا دیئے - داغ کا نزلہ گل تر پر گرا -

نزول - (ع - بضم اول و دوم - ! اترنا ؟ مثل) مذکر ! اترنا - فروکش ہونا ؟ نازل ہونا قرآن کا - (عاشق) جتنا گھٹایا رخ کو تیرے بڑھ گیا فروغ مصحف کی جس طرح ہوئی شہرت نزول سے ؟ آنکھ کی بیماری کا نام - وہ پانی جو آنکھوں میں آجاتا ہے - اور جس سے بصارت جاتی رہتی ہے ؟ وہ پانی جو فوطوں میں آجاتا ہے اور ورم پیدا کرتا ہے ؟ مونث - سرکاری زمین - ضبط کی ہوئی زمین - (رشک) چھینیں گے ایکدن اے منعمو قصور محل - مکان بول رہے ہیں نزول کی باتیں ؟ مذکر - شاہی لشکر کا فروکش ہونا - نزول اجلال

نس

مذکر - بڑے مرتبے والے کا آنا - (صبا) آپ فرمائیں جو اے یار نزول اجلال - لیلۃ القدر ہو بندے کے یہاں آج کی رات - نزول وحی - مذکر - وحی آنا - (دیامی) پیغمبر صاحب نزول وحی سے بیس برس تک زندہ رہے - نزول کرنا - (آنکھوں کے لئے) آشوب چشم میں مبتلا کرنا - (شرر) آنکھیں نزول کیں مری یار کے انتظار نے - دل جو بنا تو ہو گیا چھن کے مکان آرزو - نزولی - (ع - شاہی فوج و لشکر کا پڑاؤ) صفت - محکمہ نزول کا - وہ چیز جو ضبط ہو جائے

نزہت - (ع - بالضم و فتح سوم) مونث - بے عیب ہونا - پاکیزگی تر و تازہ ہونا - نزہت خاطر (رف) مونث - خوشدلی - انبساط خاطر

نزہت گاہ - نزہت کدہ - اول مونث - دوم مذکر - پاکیزہ جگہ - سرسبز اور تر و تازہ مقام - سیر اور تماشے کا مقام -

نزیل - (ع - بروزن امیر) صفت - مہمان - مسافر - پردیسی - جو کسی سرائے وغیرہ میں جا کر اترے -

نژاد - (ف - بروزن نشاط) مونث - اصل - نسل - نسب - (اوج) شہید ہو چکے جب سرور رسول نژاد - تو ابن سعد کو پہونچا یہ حکم ابن زیاد -

نژند - (ف - بفتح اول و دوم) صفت - سرنگوں - غمگین - خفا - پست - خوار - (میر) سارے عالم سے کرے ہے کجروی چرخ نژند - قافیہ ہے تنگ از بس امن کی راہیں ہیں بند -

نس - (ع - بالفتح) مونث - رگ - (صبا) باغ میں دیں جو ہم بہر دو دندان یار - برگ گل آب گہر اک ایک نس میں کھینچ لے

نسا جال - مذکر ! وہ جگہ جہاں بہت سے رگیں جمع ہوں - رگوں کا مجموعہ ؟ (کنایۃً) بڑا جال جس سے نکلنا دشوار ہو - (شاد)

نسّاب

غم زلف سے جی بے جنجال میں۔ سراپا پھنسا ہوں فسا حال میں۔ نس بھڑک جانا۔ کسی رگ پر صدمہ پہونچ جانا۔ نس دار۔ بہت رگوں والا۔ گیدا۔ نس کٹا۔ صفت۔ مذکر۔ خواجہ سرا۔ ہجڑا۔ زنخا۔ زنانہ (جانفصاحب) فولاد خاں گزرنے لگے ہم پہ دن کڑے۔ آیا نہ جیسے نس کٹا جوہر ہمارے پاس۔ نس کا مرنا۔ رگ کا کمزور ہونا۔ پٹھے کا کمزور ہونا۔

نسّاب۔ (ع) مذکر۔ علم نساب کا جاننے والا۔

نسّاج۔ (ع) مذکر۔ جُلاہا۔ بافندہ۔ دروغگو۔ سخن سازنہ۔

نِسا ورا۔ (ھ) مذکر۔ سبز رنگ کا کبوتر جس کے دو دو شیپر سفید ہوتے ہیں۔

نِساء (ع)۔ امراۃ کی جمع خلاف قیاس) مونث۔ عورتیں بیویاں

نَسَب۔ (ع) مذکر۔ نسل۔ اصل۔ سلسلۂ خاندان۔ (مولس) ہے تابع فرمان عجم انکا عرب انکا۔ عالم پہ ہے روشن حسب انکا نسب انکا۔ نسب ملنا۔ شجرہ ملنا۔ (راسخ) ہوں وہ مجھوا مرا نام رہے گا پس مرگ۔ مری مٹی سے ملے گا نسب جام شراب۔ نسب نامہ۔ (ف) مذکر۔ شجرۂ خاندان۔ کرسی نامہ۔ نسب نما۔ (ع۔) مذکر۔ علم حساب میں وہ عدد جس سے یہ معلوم ہو کہ ایک عدد کے اتنے برابر حصے کئے گئے ہیں۔ نسبی۔ (ع) صفت۔ نسب سے منسوب۔ خاندانی۔

نِسبَت۔ (ع) کسی چیز کی طرف منسوب ہونا۔ فارسیوں نے لگاؤ۔ مناسبت علاقہ کے معانی میں استعمال کیا) مونث۔ لگاؤ تعلق علاقہ۔ واسطہ۔ (غالب) گو واں نہیں تو واں کے نکالے ہوئے تو ہیں۔ کعبہ سے ان بتوں کو بھی نسبت ہے دور کی نا مناسبت

نسترن

مطابقت۔ مشابہت۔ (داغ) اور اور ہیں آپ آپ ہیں کیا آپ سے نسبت۔ ہوں لاکھ زمانہ میں اگر رشک قمر اور تا منگنی۔ منگنی کا پیام۔ (نسیم) صحبت ہے برابری میں زیبا۔ نسبت ہے برادری میں زیبا۔ بابتہ۔ (داغ) ہر اک سے پوچھتے ہیں میری نسبت وہ قیامت میں۔ ہوا سارا جہاں اسکی طرف تم بھی ادھر گیا ہو۔ نسبت آنا۔ بات آنا۔ شادی کا پیغام آنا۔ نسبتِ اضافی۔ (ف) دیکھو اضافی۔ نسبت ٹھیرنا۔ بات ٹھیرنا۔ (جانفصاحب) احمد جیسے کی قرابت میں قرابت ٹھہری۔ بھائی کے سالے سے بی جان کی نسبت ٹھہری۔ نسبت دینا۔ تشبیہ دینا۔ نظیر دینا۔ تعلق ظاہر کرنا۔ (ناسخ) دی لب ساقی سے جو نسبت مئے گلرنگ کو۔ رشک سے دینا میں غائب آب حیواں ہو گیا۔ نسبت رکھنا۔ تعلق رکھنا۔ لگاؤ رکھنا۔ نسبت کرنا۔ منگنی کرنا۔ منسوب کرنا۔ نسبت ناتا۔ منگنی شادی بیاہ۔ رشتہ داری۔ (مراۃ العروس) خدا خدا کر کے نسبت ناتہ ٹھہرا تو ایسی جگہ کہ یہاں ماں بیچاری کے پاس چاندی کا تار تک نہیں نسبت ہونا۔ تعلق ہونا۔ مطابقت ہونا۔ مناسبت ہونا۔ مشابہت ہونا۔ (راسخ) ہمارے ساتھ ہے غیروں سے تم کو یہ نسبت۔ ہمارے پیارے ہو تم وہ تمھارے پیارے ہیں۔ منگنی ہونا۔ بات ٹھہرنا۔ نسبتی۔ صفت۔ رشتہ دار۔ قرابتی۔ نسبت کے کھڑکا نسبتی بھائی۔ مذکر۔ بہنوئی۔ دولھا بھائی۔ سالا۔ جورو کا بھائی۔

نِسَارا۔ (ھ۔ بالکسر) مذکر۔ (ہندو) رہائی۔ چھٹکارا۔ نجات۔ خلاصی۔ پرانی زبان ہے اور اب متروک ہے۔

نسترَن۔ نَسْتَرُوَن۔ (ف) مونث۔ سیوتی۔ سیوتی کا پھول۔

نستعلیق

نستعلیق - (ع) - دیکھو خط نستعلیق) مذکر - فارسی کا خط جو نہایت خوبصورت صاف اور واضح ہوتا ہے ۲ صفت - مُہذّب - متین -

نسخ - (ع) - بالفتح) مذکر - تردید - بُطلان - منسوخ کرنا ۲ ایک مشہور خط کا نام - دیکھو خط نسخ ۳ (ع) - بضم اول و فتح دوم) مذکر - نسخہ بمعنی کتاب کی جمع -

نُسخہ - (ع) - بالضم و فتح سوم) وہ کتاب جس سے نقل حاصل کریں ۱ مذکر ۱ کتاب - جلد - رسالہ - (فقرہ) ایک نسخہ نور اللغات کا میرے پاس ہے ۲ (اصطلاح طب) کاغذ کا وہ پرچہ جس پر دوائیں وزن اور ترکیب استعمال لکھکر بیمار کو دیتے ہیں - (امیر) ہوں وہ مریض غم جو بدلتا ہے روز غم - ٹھہرا مرا مزاج بھی نسخہ طبیب کا - ۳ ترکیب - ڈھنگ - چٹکلا - لٹکا - (محسن) اک یہ نسخہ ہے جو ان لوں دل پر جوہر سے - صفحہ پر سیم کے لکھیں جسے آب زر سے - ۴ (کنایۃً) اونی درجہ کا آدمی - نسخہ باندھنا - دوائیاں دینا - عطار کا لکھے ہوئے کاغذ کے مطابق ادویات کاپڑیوں میں باندھ دینا - (شعور) حق میں عاشق کے کہا شوخ نے عطار سے یہ - باندھ دے زہر بھی گر نسخہ بیمار بند ھے - نسخہ بندھنا - لازم - نسخہ لکھنا - پرچہ پر ادویات تحریر کرنا -

نسر - (ع) - بالفتح) مذکر - ایک مُردار خوار پرند کا نام جو چیل کی قسم سے ہے - گِدّ - **نسر طائر** - (ف) - لفظی معنی اُڑتا ہوا گدّ) مذکر - ستاروں کے ایک گچھے کا نام جسکی شکل اس گدّ سے مشابہ ہے جو پر پھیلائے ہوئے اوپر کی طرف اُڑتا ہو - (ناسخ) اور طائر سے یہ ہوتی عرش پر وازی کہاں - نسر طائر خط مرا اس ماہ

نسل

کو لیکر گیا - **نسر واقع** - (ف) - لفظی معنی اُترتا ہوا گدّ) مذکر - قطب جنوبی کی طرف ایک درخشاں ستارے کا نام - اسکی شکل وہ - ہم پہلو ستاروں سے ملکر ایسی ہو گئی ہے کہ گویا گدّ اوپر سے نیچے اُتر رہا ہے - اسکو نسر چرخ اور نسر فلک بھی کہتے ہیں - (رشک) صید دُعا چمن کا جب خیال آیا مجھے - نسر واقع نسر طائر کے برابر ہو گیا -

نسرین - (ف - بالفتح و بالکسر دونوں طرح صحیح ہے) مونث بیوتی کا درخت - نیوتی کا پھول - ایک قسم کا سفید پھول کا گلاب - اردو میں بالفتح ہے - نسرین بدن - نسرین تن - نسرین برگ (ف) صفت - محبوب کی تعریف میں مستعمل ہیں -

نسق - (ع - عربی میں بالفتح مصدر ہے اور نَسَق بفتح اول و دوم اس سے اسم ہے) فارسیوں نے بفتح اول و دوم معانی ذیل میں استعمال کیا - قاعدہ - روش - بندوبست (مذکر - ترتیب - بندوبست - انتظام - دستور - رَوش - (میر) دل میں رہا نہ کچھ تو کیا ہم نے ضبط شوق - یہ شہر جب تمام لٹا تب نسق ہوا -

نسل - (ع - بالفتح) مونث - آل اولاد - بال بچے - قبیلہ - خاندان اصل - مولف کی رائے میں خاندان اور نسل کا اطلاق پدری اور جدّی اولاد کے واسطے ہوتا ہے اور اسمیں پوتے پوتیاں شامل ہیں لیکن نواسے اور پرنواسیاں شامل نہیں - (رشک) اس کم آزاری پر اس غربت پہ تھے ایسے امام - نسل دنیا میں نہ رہنے دی غریب آزار نے نسل بڑھاتا - نسل میں اضافہ کرنا - نسل بڑھنا - لازم نسل دار - صفت - اصیل - اچھی نسل کا - قوم دار - نسلاً بعد نسل (ع) پشت بہ پشت - (اینا) انگریزی پنشن تھی وہ ساہوکار کے قبضہ میں نسلاً بعد نسل بطناً بعد بطن کے لئے منتقل کر دی گئی - نسناس

نسواں

(ع۔ بالفتح) مذکر۔ بن مانس۔ ایک قسم کا جنگلی حیوان جو انسان سے مشابہ ہوتا ہے۔ نسوار۔ (ھ) مونث۔ (ہندو) ناس۔ بلاس سونگھنے کا پسا ہوا تمباکو۔

نسوانی۔ (ع۔ بالکسر دیکھو نسواں) مونث۔ مستورات۔ عورتیں۔

نسوانی۔ (ع) صفت۔ عورتوں سے منسوب۔ جیسے نسوانی امراض۔ نسوت۔ (ھ۔ بکسر اول وضم دوم۔ واؤ مجہول) صفت۔ صاف ستھرا ہوا۔ (اوج) عجب مذاق طلاوت ہے خوش بیانی میں۔ پڑے ہیں قند کے ٹکڑے نسوت پانی میں۔ خالص جیسے کسی چیز کی آمیزش نہ ہو۔ پتلا شوربا جیسے نام کو بوٹی نہ ہو یعنی۔ نمبر ۲ میں بیشتر۔ پانی۔ خون اور تیل کے صفات میں مستعمل ہے۔

نسوڑھیا۔ (ھ۔ بفتح اول وضم دوم وسکون سوم معروف) صفت منحوس۔

نسیا منسیا۔ (ع۔ لفظ نسی منسی سے یا) فراموش۔ بالکل بھولا ہوا۔ از یاد رفتہ۔ نسیان۔ (ع۔ بالکسر) مذکر۔ بھول چوک۔ بھول جانا (میر) ابرو سے یار دیکھ کے اب بھولنا محال۔ ہائے طاق آج سے نسیان رہ گیا۔

نسیم۔ (ع۔ بروزن کریم۔ نسایم۔ جمع) مونث۔ ٹھنڈی ہوا۔ آہستہ چلنے والی خوشبودار ہوا۔ مطلق ہوا۔ (برق) جھونکوں سے لال لال ترے گال ہوگئے۔ غازہ نسیم چہرۂ نازک پہ ملگئی۔ نسیم سحر۔ نسیم سحری (ع) مونث۔ صبح کی ہوا۔ بادصبا۔ پچھلی رات کی ہوا۔ (داغ) مژدہ اے شوق کہ کچھ خوشخبری آتی ہے۔ جھومتی آج نسیم سحری آتی ہے۔

نسینی۔ (ھ۔ بفتح اول دوم وسکون سوم وکسر چہارم) مونث۔ لکڑی کی سیڑھی

نسیئہ۔ (ع۔ بالکسر) مذکر۔ اُدھار۔ قرض۔ دام۔ جو نقد نہ ہو۔ (قدما)

نشان

دل میں سوچے کہ کون ٹھوکریں کھائے۔ کون نسیہ پر اپنا نقد گنوائے۔

نشا۔ (ع۔ بالفتح وفتح حرف سوم۔ الف کے بعد ہمزہ لکھنا غلط ہے۔ الف پر ہمزہ لکھنا اس غرض سے کہ یہ الف نہیں ہے بلکہ ہمزہ ہے مضائقہ نہیں ہے عربی میں بمعنی پیدا کرنا نئے سرے سے پیدا ہونا۔ مجازاً بمعنی جہان دنیا عالم مستعمل ہے۔ فارسیوں نے بمعنی اس کیفیت کے استعمال کیا جو شراب یا دیگر مسکرات کے استعمال سے ہوتی ہے اردو میں اس معنی میں الا نشہ ہے۔

نشاتین۔ (ع۔ بروزن کہتین) مذکر۔ دونوں جہان یعنی دنیا و آخرت۔ (اوج) شہرہ ہو نشاتین میں اس کارزار کا۔ موج شراب کام کرے ذوالفقار کا۔

نشاخاطر۔ (عا) مونث۔ دلجمعی۔ اطمینان۔ تسلی۔ خاطر جمعی۔ (بحر) تیر کے پھلنے کی نشا خاطر۔ شاخ امید ہے کمان نہیں۔ اکڑنا۔ ہونا رکھنا کے ساتھ)

نشاستہ۔ (ف۔ بفتح اول صحیح) مذکر۔ گیہوں کا ست۔ مغز گندم۔ (فقرہ) نشاستہ جمایا جاتا ہے۔ اہار۔ مانڈی۔ کلف۔ پیچ۔

نشاط۔ (ع۔ بفتح اول صحیح بکسر اول غلط) مونث۔ خوشی۔ شادمانی۔ فرحت۔ عیش۔ مزہ۔ (نوازش) باتیں جو تم نے آج یہ چھیڑیں لال کی۔ پھر کیا رہی نشاط تمہارے وصال کی۔ نشاط افزا۔ (ف) نشاط بڑھانے والا (داغ) تمہاری بزم تو ایسی ہی تھی نشاط افزا۔ رقیب بننے بھی اگر آپ مجھے سرور آیا۔ نشاط پرست۔ (ف) صفت۔ خوش رہنے والا۔ نشاط کار۔ (ف) مونث۔ کام کرنیکی امنگ۔ (غالب) ہوس کو ہے نشاط کار کیا کیا۔ نہ مرنا تو جینے کا مزا کیا۔

نشان۔ (ف۔ بکسر اول ونیز بفتح اول) مذکر۔ آثار۔ دیکھو ج۔ سُراغ۔ علامت۔ نام ونشان۔ پتا۔ (ناسخ) ہمارے نام کو کیا جان

نشان

آج بھولے ہو۔ کہیں نہ پاؤ گے ڈھونڈھے سے کل نشان میرا۔ ۵ یادگار۔ نشانی۔ ۱۲ میرا بھی مزار پہ احباب فاتحہ پڑھ لیں۔ پھر اسقدر بھی ہمارا نشان رہے نہ رہے۔ ۱۲ جھنڈا۔ علم۔ لشکر کا جھنڈا۔ (صبا) چشم سفاک میں سُرمہ کا نہیں دُنبالہ۔ عاشقوں پر ہے نشانِ صفِ مژگاں نکلا۔ ۵ داغ۔ دھبا۔ ۱۲ نقش جو چلنے سے زمین پر پڑ جاتا ہے۔ ۵ بادشاہ کا فرمان۔ ۱۲ تمغہ۔ ۱۲ اثر۔ نشان اٹھنا۔ علم اٹھنا۔ (شرف) قیامت آئی ہوا آفتابِ حشر بلند۔ گناہگاروں کے اٹھ کا وہ نشان اٹھا۔ نشان باقی نہ رہنا۔ یادگار نہ رہنا۔ نیست نابود ہو جانا۔ ۵ باقی نہ مصحفی کا رہا خاک بھی نشان۔ نقش قدم کی طرح زمانے سے اُٹھ گیا۔ نشاں بردار۔ نشانچی۔ (ف) صفت۔ علم بردار۔ جھنڈا لیکر چلنے والا۔ نشان بنانا۔ علامت بنانا۔ داغ، ٹُکریت سے ہم پھریں تو کہیں پھر پلٹ نہ جائیں۔ احباب کچھ نشان بنا دیں وطن کے پاس۔ نشانِ پا۔ پاؤں کا نقش جو رفتار سے زمین پر ظاہر ہو۔ نشان پانا۔ پتا پانا۔ سراغ پانا۔ (ناسخ) ہمارے نام کو کیا آج جہان بھر لے ہو۔ کہیں نہ پاؤ گے ڈھونڈھے سے کل نشان میرا۔ نشاں پر سہرا چڑھانا۔ منت پوری ہونیکے بعد علم پر سہرا چڑھاتے ہیں (صبا) نالے کیا ساتھ منہ سے جو نکلیں کے لحد دل۔ فوج ام پڑھا لیگی سہرا نشان پر۔ نشان پڑھانا۔ نشان پڑنا دھبا پڑنا چوٹ کی علامت باقی رہنا۔ نقش بجانا۔ (ناسخ) نشان اسکے قدم کے پڑ گئے میری تربت پہ یہ سمجھا میں کہ میری خاک پر پھولوں کی چادر ہے۔ نشان چڑھانا۔ منگنی کے وقت انگوٹھی چھلا وغیرہ دولھن کو پہنانا۔ (جانصاحب) انگوٹھی ایسی بنائے تنہیں دلمے کی چڑھایا تنے ہی سمدھن بہت نشان خراب۔ نشاندہی۔ سراغ رسانی۔ ٹھکانا بتانا۔ پتا بتانا۔ نشان دینا۔ پتا دینا۔ سُراغ لگانا۔ کوئی علامت بتانا۔ تصدیق کرنا۔ صحیح کرنا۔ نشان ڈالنا۔ نشان۔

نشانہ

پڑنا کا معدی۔ نشان رہجانا۔ علامت یا یادگار باقی رہجانا۔ (ناسخ) رہگئی ہے تن پرستی حق پرستی کے عوض۔ رہگیا ہے گاؤ خواری سے نشان اسلام کا۔ نشان سے گزر جانا۔ نامردی حاصل کرنے کی خواہش نہ رہنا۔ (رند) مٹا دے آپکو منظور اگر ہو نامور ہونا۔ نشان سے جو گزر جاتے ہیں وہ ہی نام کرتے ہیں۔ نشان کرنا۔ دھبا ڈالنا داغ دینا۔ نمبر ڈالنا۔ صحیح کرنا۔ علامت بنانا۔ نشان گاڑنا جھنڈا گاڑنا۔ (ناسخ) آج اس محبوب کے دل کو نشتر سے کیجئے۔ غرض عظم پر نشاں نالے کا گاڑا چاہیئے۔ نشان مٹانا۔ علامت مٹانا۔ یادگار مٹانا۔ (مصحفی) رشک اوروں سے جو ہے ہکو تیرے کوچہ میں۔ اپنے پاؤں کے نشاں آپ مٹا جاتے ہیں۔ نشان مٹنا۔ لازم (مصحفی) نشاں ہم دل جلوں کا کب مٹا ہے دیکھ تو جاکر کہ شمع کشتہ کا اتبک دھواں باقی ہے مدفن پر۔ نشان ملنا۔ سُراغ ملنا۔ (ناسخ) مجھکو پیری میں ملا اس جانفام کا نشاں۔ صبح دم جس طرح ملتا ہے سُراغ آفتاب۔ نشان نہ رکھنا بالکل نیست و نابود کر دینا۔ تباہ و برباد کرنا۔ (آتش) چار ہی دن میں نہ رکھا بلبل و گل کا نشاں۔ کھا گئی صیاد گلچیں کی نظر گلزار کو۔ نشان نہ ہونا۔ پتا نہ ہونا۔ (ناسخ) تم کسکو قتل کرنے چلے ہو یہ کھول دو خنجر تو باندھتے ہو کمر کا نشاں نہیں۔ نشان ہونا۔ نشان پڑنا۔ (آتش) فرش گل پر وہ نزاکت سے نہیں ہو سکتے۔ تن نازک پہ رگ گل سے نشاں ہوتا ہے۔

نشانہ۔ (ف) بفتح اول، مذکر۔ ہدف وہ علامت جو تیر مارنے کے واسطے بنا دیں بشست۔ زد۔ گولی یا تیر مارنے

نشانہ

کی جگہ۔ (برق) اشارہ تیر سپید اد قضا ہے اُس پر پیرو کا۔ نہیں بچتا نہیں بچتا نشانہ قوسِ ابرو کا۔ نشانہ اڑا دینا۔ نشانہ اڑانا۔ ٹھیک نشانہ لگانا کی جگہ۔ جس شے کو تاک کر نشانہ بنانا منظور ہو اُسے تیر گلے یا تفنگ سے اڑا دیتا ہے۔ (آتش) تشبیہ دی جو چہرہ قاتل کے خال سے۔ گولی تے بے تفنگ نشانہ اُڑا دیا۔ نشانہ اڑنا لازم۔ تیر و تفنگ سے نشانہ کا اُڑ جانا۔ (آتش) ترچھی نگہ سے طائر دل ہو چکا نشکار۔ جب تیر کج پڑ گیا اُڑ گیا نشانہ کیا۔ نشانہ انداز۔ (ف) صفت۔ ٹھیک نشانہ لگانیوالا۔ نشانہ باندھنا۔ نشانہ تاکنا۔ نشانہ بنانا۔ گولی یا تیر وغیرہ مارنے کی جگہ بتانا (ٹھیک) سینہ غیر بنایا جو نشانہ تو نے۔ اے مری آہ جگر دوز ترا تیر نہیں؟ (کنایۃً) ہدف ملامت بنانا۔ نشانہ بننا۔ لازم۔ نشانہ بچنا۔ نشانہ خطا کرنا۔ (سحر) حضور فرد ہیں بندوق کے لگانے میں۔ نشانہ رات کو بھی آپ کا نہیں بچتا۔ نشانہ بیٹھنا۔ نشانہ موقع پر پڑنا۔ (راسخ) ہنستا ہوں کہ بیٹھے ہیں مرے دل پہ نشانے۔ روتا ہوں کہ گھر دیکھ لیا تیر قضا نے۔ نشانہ پٹ پڑنا۔ نشانہ خطا ہونا۔ نشانہ پر تیر پڑنا۔ (کنایۃً) مقصد بر آنا۔ (عاشق) پائی کوٹھے پہ جب وہ تحریر۔ سمجھا کہ نشانہ پر پڑا تیر۔ نشانہ تاکنا۔ شکار کرنیکے لئے نشانہ تاکتے ہیں (شرف) کیا تیری طرح سے کوئی تاکے گا نشانہ۔ اُڑتے ہوئے لیگا کوئی تیر کہاں سے۔ نشانہ جوڑنا۔ نشانہ تاکنا۔ (قدر) کیا دید کیجئے کہ نہیں تھمتے اشک چشم۔ کیا جوڑئے نشانہ کہ ہے دید با خراب۔ نشانہ چوکنا۔ نشانہ کا بدف پر نہ پڑنا۔ (سہ) اُڑکے آتش سے کہاں مضمون عالی جا سکے۔ شاہ تیر انداز کب چوکا نشانہ دور کا۔ نشانہ خطا کرنا۔ نشانہ چوکنا۔ (بنات النعش) غیر کا

نشانی

تیر ہے جسکا نشانہ کبھی خطا نہیں ہوتا۔ نشانہ کرنا۔ نشانہ لگانا۔ گولی یا تیر کا وار کرنا۔ شکار کرنا۔ چاند ماری کرنا۔ (ناسخ) جسکو کیا نشانہ ہوا دم میں۔ بے نشاں۔ ہر مہ سے شہسپر ملک الموت تیرکا (ذوق) پہلے نشانہ کرنا۔ وہ بندوق کا سمجھے۔ پر تھا مرے نصیب سے توڑا بھوا ہوا۔ نشانہ ہونا۔ تیر یا گولی سے مارا جانا۔ نشانہ بننا۔ (ناسخ) تڑپے ترا مسود تہ تیغ آفتاب۔ تیرا عدو نشانہ ہو تیر شہاب کا؟ شکار ہونا۔

نشانی۔ (ف) مونث ا وہ چیز جو کسی سے اس غرض سے لیں کہ اس چیز کے دیکھنے سے دینے والے کی یاد آجائے۔ یادگار۔ (اختر شاہ اودھ) یہ تم سے امید تھی نہ جانی۔ دیجائے گے داغ دل نشانی۔ (جلال) عداوت رکھو دل میں جانی ہماری یہی پاس رکھو نشانی ہماری؟ وہ چیز جو تصدیق کے واسطے کسیکے ہمراہ کریں ۲ وہ علامت جو کپڑے یا اور کسی چیز پر بنا دیتے ہیں تاکہ مشتبہ نہو ۳ وہ علامت جو حساب کے کاغذ پر بنا دیتے ہیں ۴ وہ گرہ جو بند میں اس غرض سے دیتے ہیں کہ گرہ دیکھکر بھولی ہوئی بات یاد آجائے ۵ وہ چھلا یا انگوٹھی جو منگنی یا ساچق کے روز دلھن والے دولھا کو اور دولھا والے دلھن کو پہناتے ہیں ۶ وہ چھوٹا سا کاغذ جو اوراق کتاب میں اس غرض سے رکھدیتے ہیں کہ جب چاہیں اسی جگہ سے کتاب میں دیکھ لیں۔ ادھر اُدھر تلاش کی ضرورت نہ رہے۔ (راسخ) عشق عارض میں یہ طاؤس ہے یہ داغ دل۔ تم اسے قرآن میں رکھ لو نشانی کی طرح ۷ شناخت کی علامت۔ علامت پہچان۔ (داغ) مجھ باد کش کے سینہ پہ ناہد نے بعد مرگ۔ انگور رکھدیا ہے نشانی کے واسطے

نشتر

(رشک) تپ نہ سمجھو فراق جاناں ہیں۔ مرض موت کی نشانی ہے ۹ اولاد نسیل۔ خاندان کا جزو نا (ع) وہ مختلف چیزیں جو پہلے سفر کے بعد عروس کی طرف سے خاص خاص اعزا کو تقسیم کیجاتی ہیں۔ (شرف) لاکے یہ کیسی مجھے انگشتری پہنائی ہے۔ کس پری پیکر نے بھیجی ہے نشانی وقت نزع۔ نشانی دینا۔ بطور نشانی دینا۔ (شاہ) فریب حسن سے کہتے ہیں یہ بت وہ چھلاوہ ہیں۔ نشانی دے کے چھلا عاشقوں کے دل کو چھلتے ہیں۔ نشانی رکھنا۔ یادداشت کیواسطے قرآن شریف میں پرطاؤس بطور نشان رکھتے ہیں۔ (شرف) اک نشانی میرے داغ دل کی تھی رکھی ہوئی۔ لے پری رو وہ پر طاؤس تراں میں نہ تھا۔ نشانی کا چھلا۔ وہ چھلا جو بطور یادگار کسیکو دیں۔ (ذوق) چھلا نہیں تو چھلنے کا گل اے نگار دے۔ کچھ تو نشانی اپنی مجھے یادگار دے۔ نشانی کرنا۔ ناخواندہ شخص کا دستخط کی جگہ قلم سے لکیر بنانا۔ (آتش) صورت حال پر ہمارے مہر داغ نے زخم نے نشانی کی۔

نشتر۔ (ف) (صحیح نشتر بالکسر یہ لفظ نیشتر کا مخفف ہے نیش عموماً بول چال میں بالفتح ہے) مذکر۔ فصد کھولنے یا زخم چیرنے کا اوزار۔ مارنا۔ لگانا کے ساتھ) (برق) اللہ رے حرارت جوش جنون عشق۔ پانی ہو سے نشتر فصاد ہو گیا۔ نشتر چبھونا! نشتر کی نوک تار ناکسی عضو میں مارکر (یا) نہ اسپر چبھانا۔ (امیر) آنکھیں جیدم وہ لڑائے نہ تجھکو مفر ہر مژہ تیری رگ جاں میں چبھوئے نشتر۔ نشتر کا چھڑنا۔ نشتر کا خلش کرنا عضو جسمانی میں۔ (آتش) نشتر کی طرح چھیدتی رہتی ہیں وہ مژگاں۔ کس چاہنے والے کا لہو کم نہیں ہوتا۔ نشتر ہونا۔ نشتر لگانا۔ (عجز) درد پہلو سے یہ معلوم ہوا

نشست

لے جراح۔ دل نہیں ہے کوئی پھوڑا ہے اسے نشتر مے۔ نشتر زن۔ (ف) صفت۔ فصاد۔ نشتر کھانا۔ تکلیف اٹھانا۔ (صبا) ہوگا جنون عشق جو مژگان یار کا۔ کھائے گا اپنے جوہروں سے نشتر آئینہ۔ نشتر لگانا۔ نشتر چبھونا کسی عضو میں۔ (ناسخ) نشتر لگا کے اشک رگ ابر تر میں آج۔ دکھلا دوں جی میں ہے مژہ اشکبار کو۔ نشتر مارنا۔ نشتر کو بے ساختہ چبھو دینا۔ (ذوق) مارے جگر میں حاسد بدخواہ کے ترے۔ تار خطوط مہر سے سو نشتر آسماں۔

نشر۔ (ع۔ بالفتح) (یا بالفتح)۔ زندہ کرنا۔ زندہ ہونا (اوج) وہ صبح پہلے جو طوفان اٹھا تھا دریا پر۔ وہ حشر تھا کہیں ہر نشر سے زیادہ تر۔ (بالفتح اول و دوم) پراگندہ۔ پریشان۔ آوارہ۔ دیکھو عالم میں نشر ہونا۔

نشرہ۔ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ بچہ کے قرآن شریف ختم کرنے کی خوشی ۲ وہ ادب ت جو زعفران اور شجرف سے استاد طالب علم کی تختی پر کلنب نشینی کے دن لکھتا ہے۔

نشست۔ (ف) نشستن کا حاصل مصدر (بمعنی صحبت) مونث ۱ بیٹھک۔ (امانت) اس سے بہتر کوئی پہلو نہیں ملتا سر دست تن کی کرسی پہ عجب پائی ہے مونڈھوں نے نشست ۲ موزونیت۔ کرسی ۳ صحبت۔ ہمنشینی۔ (رند) راستہ چھوڑ کے اس کوچہ سے بھاگیں گے غیر جب نشست آٹھ پہر رہنے لگی یاروں کی ۴ پاؤں کا بیٹھ جانا۔ بیٹھنے کی جگہ۔ نشست برخاست۔ (ف) مونث اٹھنا۔ بیٹھنا۔ آداب مجلس۔ اٹھنے بیٹھنے کی تمیز۔ (جلال) اب بھلے یہ رہی مشکل نشست و برخاست۔ بیٹھے دل ہو کے اٹھے در در جگر کی صورت۔ نشست ٹھیرانا۔ نشست قرار دینا۔ (رشک) اے

نشو

ملائک کو ٹھے پر تو جہ ٹھہرائے نشست - صاف تیرے کو رنج پر کرسی کا دھوکہ کھائے عرش - نشست گاہ - (ف) اٹھنا - بیٹھنے کی جگہ - بیٹھک - دیوان خانہ -

نشو - (ع - بالفتح) مذکر - نمو - بالیدگی - روئیدگی - پیداوار - بڑھنا - پیدا ہونا - اگنا - نشو ونما - (یہ نما بالفتح اول یعنی بالیدگی ہے - اس مرکب میں نما بضم اول غلطی سے بول چال میں ہے - اندکیر و تانیث مختلف فیہ - بالیدگی - بڑھنا اور اگنا - پرورش پانا - (ناسخ) خط کو رویائے یار پہ نشو ونما ہوتا نہیں - سبزۂ بیگانہ گل سے آشنا ہونا نہیں - رونق - ظہور - ترقی - (صبا) چشم تر آب سے ہے نشو ونما ساون کی بغیر سرنے باندھی ہے ہوا ساون کی - مولف کی رائے میں ترجیح انیث کو ہے - نشو ونما پانا - بڑھنا - نمو ہونا - پرورش پانا - سرسبز ہونا - شاداب ہونا -

نشور - (ع - بضم اول) مذکر - مردے کا قیامت کے دن اٹھنا - حشر قیامت -

نشہ - (عربی میں نَشْوَۃ - (مستی) تھا - فارسی میں بالفتح و فتح حرف سوم (جسکی آواز ہمزہ کی ہے) مستعمل ہے - (مرزا بیدل) آخر گریہ نشاشۂ قم بلند شد - اشک آنقدر رکید کہ جام شراب داد - فارسی میں اہل نشاط اور اردو میں نشہ ہے - بول چال میں یہ لفظ بفتح اول و دوم و سکون سوم ہے - اور بعض مستند شعرانے اسیطرح نظم کیا ہے - (ذوق) رات مے خانہ میں ساقی جو نشہ میں بہکا خمِ شیشہ کو لگا کہنے خمِ جام شراب - (رند) سے حسن کی کیا ہو میں وہ نگیں نشے نے کیا اتارے تمھارے - (مصرون ہجائے سے) بوے گل کیطرح ہم نکل چکے - لے بیخودی یہ میرے نشہ کی ترنگ ہے -

نشہ

کھلا نشہ میں جو پگڑی کا پیچ اس کے میر سمند ناز کو اک اور جاز یانہ ہوا - متاخرین کے کلام میں بالفتح و فتح سوم ہی پایا جاتا ہے اور اس زمانہ کے فصحا بفتح اول و دوم کو غلط سمجھتے ہیں سے نشہ میں ہنسنے کرلی توبہ - ہوش میں آؤ کیسی توبہ - (مذکر) وہ کیفیت جو مسکرات کے استعمال سے ظاہر ہوتی ہے - (ناسخ) جو کچھ کہ دل میں ہے وہ ہے جاری زبان پر - ہے نشہ مجھکو بادۂ خم غدیر کا (کنایۃً) گھمنڈ - غرور - نشہ اتارنا - نشہ زائل کرنا - غرور مٹانا - (ذوق) دشنام ہو کے وہ ترش ابرو نہار دے - یاں وہ نشے نہیں جنھیں ترشی اتار دے - نشہ اترنا - لازم - (رند) ہم بھی بہک چکے تھے مگر ہوش آگیا نشے شراب عشق کے چڑھکر اتر گئے - نشہ باز - (ف) مذکر - شراب خوار - نشہ کا شوق رکھنے والا - نشہ بو ہونا - (یا نشہ ہونا - جسمیں جرأت اور ہمت جاتی رہے - (عاشق) دیکھکر وہ سبزۂ رخسار اپنا ڈر گئے صاف ثابت ہو گیا بودا ہے نشہ بھنگ کا - نشہ پانی - نشہ کی چیز کھانا پینا - (میسر اُم افیونی ہے مدکبا ہے - نشہ پانی یہ اسکو تکیا ہے - نشہ پانی کرانا - نشہ بلوانا - نشہ پینے کیواسطے کچھ دینا - (کنایۃً) رشوت دینا - نشہ پانی کرنا - نشہ کی چیز کھانا پینا - (کنایۃً) رشوت لینا - نشہ جمنا - نشہ کو قیام ہونا - نشہ پیدا ہونا - نشہ کا پائدار ہونا - (قدر) ہمارا نشہ بھلا مفلسی میں خاک جمے - اگر شراب مستر ہوئی کباب نہیں - نشہ جوان ہونا نشہ کا تیزی پر آنا - عاشق پیری میں بھی ہے ساقی ہوش کا یہ عروج نشہ ابھی جوان شراب کہن کے ہیں - نشہ چڑھنا - سرور ہونا - بیہوشی چھا جانا - مست ہونا - (رشک) نشہ آنکھوں میں چڑھا اعجاز جادو ہو گیا - بیخبر جام شراب حسن سے تو ہو گیا - نشہ چھانا - نشہ کی

نشہ

کیفیت طاری ہونا۔ (قدر) نشہ کیا چھایا کہ آنکھوں میں اندھیرا چھایا۔ اب سیہ مست نظر آتا ہے میخانہ بھر۔ نشہ سے بہکنا نیشہ میں بدحواس ہونا۔ (ناسخ) غافل نشہ دولت سے نہ اتنا بہکو۔ دیکھنا کاسۂ سر کا سا سہ سائل ہوگا۔ نشہ کا اُتار۔ کنایہ ہے نشہ کے زوال سے۔ خُمار۔ (قدر) جو اسکے باغ کے انگور کی بنائیں شراب۔ عرج نخبت سے نشہ کا ہو کبھی نہ اُتار۔ نشہ کا چور کرنا۔ کیف شراب کا شرابی کو بدمست اور بدحواس کرنا۔ (ناسخ) غم نہیں مقسب نے توڑا خم۔ نشہ نے چور کر دیا ہمکو۔ نشہ کا دور۔ نشہ کے دورے۔ مذکر۔ سرخی جو شراب کے نشہ سے آنکھوں کی رگوں میں ظاہر ہوتی ہے۔ (آتش) دم نکلتا ہے نگاہ چشم مست یار پر۔ نشہ کا ڈورا بلائے جان ہے اس تلوار پر۔ نشہ کے ڈورے چھوٹنا۔ نشہ کے ڈورے نمایاں ہونا۔ نشہ کرکرا کرنا۔ رنگ میں بھنگ کرنا۔ مزہ بگاڑنا۔ عیش میں خلل ڈالنا۔ نشہ کرکرا ہونا۔ لازم۔ نشہ کرنا۔ نشہ پیدا کرنا۔ نشہ لانا۔ (رند) ایک دو ساغر کر نیکلے نشہ کیا۔ غم کے خم پیتا رہا ہون سا فیا۔ نشہ لانا سر پیدا کرنا۔ نشہ مٹی کر دینا۔ نشہ کرکرا کرنا۔ (فقرہ) خالی بکواس میں تمام نشہ مٹی کر دیا۔ نشہ مردانگی۔ مذکر۔ مردانگی کا جوش۔ مردنگی کا غرور۔ نشہ میں بہکنا۔ بدحواس ہونا۔ بدحواسی کی باتیں کرنا۔ (ذوق) رات میخانہ میں ساقی جو نشہ میں بہکا۔ نشہ میں چور کرنا۔ بہت شراب پلا کر بدمست کرنا۔ (ذوق) کر دے یاں تک مجھے نشہ میں چور۔ تاکہ مانند خوشۂ انگور۔ نشہ میں چور ہونا۔ لازم۔ نشہ میں ڈوبنا۔ مخمور اور سرشار ہونا۔ کمال درجہ نشہ ہونا۔ (قدر) آتا تھا کوئی نشہ صہبا میں ڈوب کر۔ ملتے ہی آنکھ رنگ

نشیلا

میں اپنے ڈبو گیا۔ نشہ میں غرقاب ہونا۔ نشہ میں غیں ہونا نشہ کی زیادتی سے بدحواس ہو جانا۔ دیکھو غیں۔ نشہ ہرن کر دینا نشہ دور کر دینا۔ (امیر) جوانی نے ہرن سب کر دیئے نشہ جوانی کے۔ ترنگیں مستیوں کی ہو چکیں اب فاختہ مستی ہے۔ نشہ ہرن ہونا۔ (کنایۃً) ہوشیاری اور غفلت سے ہوش میں آنا۔ نشہ کا اُتر جانا۔ ہوش آ جانا۔ غفلت دور ہو جانا۔ (رشک) جس میکدے میں تم ہوئے طالب کباب کے۔ بہر گز نہ ہرن ہوئے نشے شراب کے ۲ گھمنڈ دور ہونا۔ عظمت دور ہو جانا۔ (محسن) چکر میں ہے چار موج دریا۔ نشہ سا ہرن ہے چوکڑی کا۔ نشہ ہونا۔ خمار ہونا۔ بدمست ہونا۔ مدہوش ہونا۔ متوالا ہونا۔ آنکھوں میں سرخی آنا۔

نشیب۔ (ف۔ بکسر اول و دوم صحیح و بفتح اول و کسر دوم غلط زبانوں پر بفتح اول و کسر دوم ہی ہے) مذکر۔ پستی۔ زمین پست نشیب و فراز۔ (ف) مذکر۔ اونچ نیچ۔ اُتار چڑھاؤ۔ (مثل) ہتوں کے غمزے حسینوں کے ناز دیکھے ہیں۔ زمانے بھر کے نشیب و فراز دیکھے ہیں۔

نشید۔ (ف۔ بکسر اول و دوم و سکون سوم مجہول۔ اردو میں بروزن رسید ہے) مذکر۔ نغمہ۔ لے۔ (عاشق) فریاد کا ہے مشغل دل داغدار کو۔ بلبل چمن میں مست ہے اپنے نشید کی۔ (عید دید۔ قافیہ) نشید خواں۔ (ف) صفت۔ نغمہ سنج۔ (مصحفی) بلبل خوش صفیر ہوں گلشن روزگار کا۔ کچھ میں نشید خواں نہیں زمزمہ بہار کا۔

نشیلا۔ صفت۔ مذکر۔ نشہ میں بھرا ہوا۔ نشہ میں سرشار۔

نشمن

مست۔ متوالا۔ مونث کے لئے نشیلی۔ نشیلی آنکھ۔ خمار آلودہ آنکھ نشے میں چور آنکھ۔ (ناسخ) آگئیں یاد جو رونے میں نشیلی آنکھیں اشک پٹکے مری آنکھوں سے سیہ لال سپید۔

نشیمن۔ (ف۔ بکسر اول و دوم و سکون سوم مجہول و فتح چہارم اردو میں زبانوں پر بفتح اول ہے) مذکر۔ مسکن۔ مکان۔ پرندوں کا گھونسلا۔ آشیانہ۔ (صبا) خاک پر لوٹتے ہیں طائر بسمل ہیں ہم۔ آشیانہ کسے کہتے ہیں نشیمن کس کا۔ نشیمن کرنا۔ گھونسلا بنانا۔ (عاشق) طائر رنگ حنا کبا مرغ دست آموز ہے۔ شاخ گل کے بدلے کرتا ہے نشیمن ہاتھ میں۔

نشیں۔ (ف) صفت۔ بیٹھنے والا۔ جیسے خلوت نشیں۔ گوشہ نشیں۔

نص۔ (ع۔ فارسیوں نے معنی ہر اس کلام کے استعمال کیا جو ظاہر اور صریح ہو) مونث۔ اُن آیتوں پر اس کا اطلاق ہوتا ہے جنکے معنی ظاہر اور صریح ہوں۔ وہ حکم الٰہی جو صاف اور صریح ہو۔ نص ناطق۔ (ف) مونث قطعی حکم۔ ایسا کلام جسمیں شبہ نہو۔ (محسن) نہیں مطلق دوئی کو دخل اے خواجہ عاشق ہے۔ دوئی بھی عین وحدت ہے محمد نص ناطق ہے۔

نصاب۔ (ع بکسر اول) مذکر۔ سرمایہ۔ پونجی۔ اتنا مال جس پر زکوٰۃ دینا واجب ہے۔ (توجہ الصفوح) زکوٰۃ کا مال دیتا تو کچھ بڑی بات نہ تھی۔ نصاب پر سال کامل کیوں گزرنے دیں کہ زکوٰۃ دینی پڑے۔ مقدار اسکی چاندی میں دو سو درم ہے۔ (درم ۳ ½ ماشہ کا ہوتا ہے) اور سونے میں بیس مثقال۔ (مثقال ۴ ½ ماشہ کا ہوتا ہے) ۲ پڑھائی کا کورس (فقرہ دار العلوم میں نصاب بدل دیا گیا) ۳ جانچ۔ قول۔ اندازہ۔

نصاریٰ۔ (ع۔ جمع نصرانی کی) مذکر۔ عیسائی۔ مذہب عیسوی کے پیرو۔ دیکھو نصرانی۔ **نصائح**۔ (ع) لکھنؤ میں مذکر ہے نصیحت کی جمع۔ نصیحتیں۔

نصب۔ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ کھڑا کرنا۔ برپا کرنا۔ قائم کرنا۔ لگانا۔ (ناظم) جا کے اک مکر میں کی اس گل رعنا سے یہ چال بنصب آئینہ کیا جسمیں ہو پیدا تمثال ۲ زبر۔ حرکت۔ زبر کی۔ **نصب العین**۔ (ع) مذکر۔ مقصد اصلی۔ دلی منشا۔ پیش نظر۔ منظور خاطر۔ (ابن الوقت) جب انسان اس بات کو نصب العین کرے گا کہ میں ایک فانی اور بے حقیقت مخلوق ہوں۔ تو اسکو دین کا خیال پیدا ہوگا۔

نصر۔ (ع) مونث۔ یاری۔ مدد۔ پشتی۔ فتح۔ ظفر۔ **نصر من اللہ و فتح قریب**۔ (ع) یہ آیت قرآن شریف کی بطور دعا رخصت کرتے وقت مسافر سے کہتے ہیں۔ (شعور) نہ کرنا دیر جا نصر من اللہ۔ یہ کہکے ہمنے قاصد کو دیا خط۔

نصرانی۔ (ع۔ بالفتح۔ حضرت عیسیٰ۔ بیت اللحم میں پیدا ہوئے آپکے لڑکپن اور جوانی کا زیادہ تر زمانہ ایک قریہ میں گزرا جسکا نام ناصرہ ہے۔ یہ قریہ مضافات بیت المقدس سے ملک شام میں ہے۔ اسیوجہ سے آپکو یسوع ناصری بھی کہتے تھے۔ ناصرہ سے الف حذف کرکے آخر میں الف ونون اوری نسبت کی مثل حقانی کے اضافہ کی) صفت۔ عیسائی۔ عیسائی مذہب۔ **نصرت**۔ (ع بالضم و فتح سوم صحیح و بالفتح غلط) مونث۔ یاری۔ مدد۔ حمایت ۲ فتح۔ ظفر۔ جیت۔

نصف

نصف۔ (ع۔ بالکسر) صفت۔ آدھا۔ **نصف النہار** (ع)

نصفت

مذکر۔ وہ فرضی خط جو ایک قطب سے دوسرے قطب تک کھینچے جائیں ۲ دوپہر کا وقت۔ (اوج) نہ ایسے ہوئیں گے روز شمار تک غازی۔ لڑے ہزاروں سے نصف النہار تک غازی

نصفاً نصف۔ نصفا نصفی۔ آدھوں آدھ۔ بھیک آدھا۔ (فقرہ) ارے میاں گھبرائے کیوں جاتے ہو۔ ہمارے تمہارے نصفا نصف سہی۔ اچھا منظور مگر یار مزہ ہر ایک کا علیحدہ علیحدہ چکھنا چاہیئے۔

نصفت۔ (ع) بفتح اول و دوم صحیح۔ بکسر اول و سکون ثانی غلط۔) ہونٹ۔ انصاف۔ عدل۔ داد۔ بناؤ۔

نصوح۔ (ع) ۱ خالص۔ صاف ۲ پکی توبہ۔ ایسی پکی توبہ۔ کہ پھر گناہ نہ کرے ۳ ایک، مرد کا نام جو حمام میں دلاک کا کام کرتا تھا۔ اور جسکی توبہ کا قصہ مثنوی مولانا روم میں درج ہے۔

نصوحاکی توبہ۔ (کنایۃً) توبہ جو ہمیشہ کے لئے ہو۔ (سحر فصل بہی ہے کہ ہو توبہ نصوحا کی شکست۔ رات دن رہتی ہے زیر تاک یاروں کی نشست۔

نصوص۔ (ع۔ بضم اول و دوم) مذکر۔ قرآن مجید کی وہ آیات جنکے معنی صاف اور کھلے ہوں۔ نص کی جمع۔

نصیب۔ (ع۔ حصہ۔ قسمت۔) مذکر قسمت۔ تقدیر۔ خوش قسمتی۔ (امیر) باتیں بھی کیں خدا نے دکھایا جمال بھی۔ اللہ کیا نصیب جناب کلیم تھا ۲ حاصل۔ میسر۔ (داغ) جسکو نہیں نصیب بڑا بد نصیب ہے۔ کھاتے ہیں تیرے عشق کا غم کس خوشی سے ہم ۳ حصہ کے۔ قسمت کے۔ (عاشق) کیسا گھلا دیا شب تا سحر فراق نے۔ شاید نصیب داغ یہ اعضا

نصیب

بدن کے ہیں۔ نصیب آزمانا۔ قسمت آزمائی کرنا۔ توکل پر کوئی کام کرنا۔ ؎ جاتے ہیں کوئے یار کہ آئیں جو ہو سو ہو۔ اے ذوق آزماتے ہیں اپنے نصیب کو۔ نصیب اعدا۔ کلمۂ دعا۔ ۱ جب کسی عزیز کی بیماری یا بری خبر کا ذکر کرتے ہیں اسوقت یہ کلمہ اس کے ساتھ بولتے ہیں۔ (فقرہ) میں نے سنا ہے نصیب اعدا آپکی طبیعت ناساز ہے ۲ دشمن کو میسر... ؎ اکسیر ہے فرش خواب زنداں میں میسر۔ سونا ہے پلنگ کا نصیب اعدا۔ نصیب الٹنا۔ نصیب کا پلٹا کھانا۔ (اوج) مرا وہ جب تو نصیب اہل جور کے الٹے۔ بڑا ہو مسمار مورچے الٹے۔ نصیب پانا۔ قسمت پانا (شاد) حجر سے ترش کر خدائی کریں۔ عجب ان بتوں نے بھی پایا نصیب نصیب پلٹنا۔ انقلاب ہونا۔ (داغ) نہ مزاج یار بدلا نہ مرا نصیب پلٹا۔ نہیں اے فلک میسر تجھے انقلاب ہر گز۔ نصیب پھرنا۔ طالع کا مددگار ہونا۔ (امیر) آگیا روز قیامت نہ پھرے میرے نصیب۔ جاگ اٹھے مردے یہ غافل ابھی آدم میں ہے۔ نصیب پھوٹ جانا۔ نصیب کھوٹا۔ (عو) قسمت بگڑنا۔ تقدیر بگڑنا۔ بدنصیب ہو جانا۔ ادبار آنا۔ (امیر) کیا جو سجدۂ در آپ ہو گئے ہم سے۔ نصیب پھوٹ گئے جب سے سر کی کھائی چوٹ۔ نصیب تیرا ہونا۔ بد اقبالی ہونا۔ (حالی نصاحب) باجی سمجھو نصیب تیرا ہے سیدھی باتوں میں گرچی نکلے۔ نصیب جاگنا۔ قسمت کھلنا۔ اقبال یاور ہونا۔ (جلال) بستر پہ اپنے سوتے انھیں دیکھتے ہیں ہم۔ جاگے ہیں یہ نصیب ہمارے

نصیب

کرخواب ہے۔ نصیب جگانا۔ متعدی نصیب جاگنا کا۔ (جلیل) جادو بہت جگائے تری چشم نازنے۔ سوتا ہوا نصیب نہ میرا جگا دیا۔ نصیب چمکنا۔ تقدیر جاگنا۔ اقبال کا ستارہ طلوع ہونا۔ (شاد) ہمیشہ رہا تیرہ بختی سے کام کسی دن بھی اپنا نہ چمکا نصیب۔ نصیب چونکنا۔ نصیب کا یاور ہونا۔ ؎ ہوئے بخت بیدار عالم کے شاد۔ جو چرخ کا کسیدن ہمارا نصیب۔ نصیب خفتہ۔ (ف)۔ (صفت بغیر اضافت) یا بد نصیب۔ (اضافت کے ساتھ) مذکر ہو یا ہوا نصیب۔ (عاشق) اٹھانے آئے ہیں جب مجھکو خواب مرگ آہو نچا۔ نصیب خفتہ تجھکو پہلے ہی بیدار ہونا تھا۔ نصیب دشمناں (ف) دیکھو۔ نصیب اعدا۔ (داغ) غیر بھی کیا چارہ گر ہے کیوں گئے بہر علاج۔ کچھ طبیعت کیا نصیب دشمناں ساز ہے۔ نصیب راہ پر آنا۔ نصیب کا یاور ہونا۔ (جلیل) کیا نہ اردل کو سیدھا فلک کی گردش نے۔ مرا نصیب مگر راہ پر نہیں آتا۔ نصیب ساتھ رہنا۔ مقدر کا ہر وقت دغا دینا۔ (امیر) تلاش رزق میں گردش ہے اے ہوس بے سود۔ نصیب ساتھ ہی رہتے جہاں نکل جاتے۔ نصیب سونا۔ کنایہ ہے بدبختی سے۔ (آتش) مردے کی طرح سوتے ہیں کیسے مرے نصیب ٹھوکر سے پائے یار کی انکو جگائے۔ نصیب سے۔ یاوری بخت کی وجہ سے یا برگشتگی بخت کی وجہ سے۔ ہر دو معانی پر اطلاق ہوتا ہے (راسخ) ہو درخشاں نصیب سے موسیٰ شعلہ نور ہمیری ہو کر۔ (ذوق) پہلے نشانہ کرتا وہ بیدرد کا مجھے پر تمارے نصیب سے توڑا بجھا ہوا۔ نصیب سے ہونا۔ مقدر یاور ہونا۔ (عاشق) یہ کہئے کہ تھا نصیب سے ہا دل آگیا آپ پر ہمارا۔ نصیب کا برائی کر جانا۔ قسمت کا مخالف ہونا۔ (فقرہ) ایک شخص سے تیس ہزار کا وعدہ تھا۔ اچھا ہوکے مرگیا۔ نصیب اس کا برائی کر گیا۔ نصیب کا تارا۔ نصیب کا ستارہ۔ (کنایۃً) قسمت۔ نصیب کا تارا چمکنا نصیب کا ستارہ چمکنا۔ بخت بیدار ہونا۔ (رشک) چمکے مرے نصیب کا تارا بھی اے خدا۔ دیکھوں رخ بت مہ کامل تمام رات۔ نصیب کا دکھانا۔ قسمت سے تجربہ ہونا کی جگہ مستعمل ہے۔ (شاد) ستم دیدگان تباں ہو چکے۔ دکھائے خدا جانے اب کیا نصیب۔ نصیب کا لکھا۔ مذکر۔ بد نصیبی اور بد طالعی کے موقع پر بولتے ہیں۔ نصیب کا لیجانا قسمت کا کسی طرف لیجانا۔ (اوج) بولا وہ کر بلا سے میں آتا ہوں اس طرف۔ آگے نصیب دیکھئے لیجائے جس طرف۔ نصیب کو رونا۔ (عو) نوشتۂ تقدیر اور بد قسمتی پر افسوس کرنا۔ (جلیل) ہمارے دیدۂ تر اب نصیب کو روئیں۔ جنوں کے ہاتھ سے دھجی نہ آستیں میں رہی۔ نصیب کھل جانا۔ نصیب کھلنا۔ قسمت یاور ہونا۔ (رد یائے صاد قہ) جب اس کا وقت آئے گا اور اس کے نصیب کھلیں گے۔ غیب سے کوئی اس کا بھی خریدار پیدا ہو جائیگا۔ نصیب کی شامت۔ بد قسمتی۔ گردش تقدیر۔ (حرآت) رو دا داس سے کہئے تو چپکے سے مسکرا۔ منہ پھیر کر کہے ہے وہ شامت نصیب کی۔ نصیب کی قسم کھانا۔ کسی کی خوش قسمتی کی قسم کھانا۔ (داغ) تیرے ہی نصیب کی قسم کھائے۔ پیدا ہوا اگر زبان اتمال نصیب

نصیبا

کیا دکھاتا ہے۔ دیکھئے آئندہ کیا پیش آتا ہے ۵ پونچے جو مجنوں سے دریا رسک امیر۔ دیکھیں اب ہمکو آگے دکھاتا ہے کیا نصیب نصیب لڑانا۔ نصیب کا مقابلہ کرانا۔ قسمت آزمائی کرنا نصیب لڑنا۔ اقبالمند ہونا۔ تقدیر کا یاور ہونا۔ (میر) جانباز تیرے عشق میں ہر وقت کڑے ہیں۔ جب غیروں سے بگڑی ہے نصیب انکے لڑے ہیں۔ نصیب ملنا۔ اچھی یا بری تقدیر کا ہر شخص کے پانام ہونا۔ قادر مطلق کے حکم سے۔ (ناسخ) نہ کوئی مال دنیا کا اٹھا لیجائیگا سر پر۔ زمانہ میں نصیب ایسا لا بل ایک قارون کو نصیب میں لکھا ہونا۔ نوشتۂ تقدیر ہونا۔ (ناسخ) لکھے ہیں مرے نصیب میں رنج۔ نہیں تیرا گناہ کچھ قاصد۔ نصیب ور۔ صفت۔ خوش قسمت۔ خوش اقبال۔ (خسرشاہ اودھ) وہ زہرہ جبیں نصیب ور ہے۔ طالع کا ستارہ اوج پر ہے نصیب ہونا۔ حاصل ہونا۔ میسّر ہونا۔ دستیاب ہونا۔ (شاہ) غریبوں کو تن ڈھاک لینے سے کام۔ بنا جامہ ہو یا پرانا نصیب۔ نصیبا۔ (عو) مذکر۔ نصیب۔ قسمت۔ (راسخ) شب کہیں جاگے ہو دشمن کا نصیبا بنکر۔ اب تمھیں دولت بیدار کہوں یا نہ کہوں۔ نصیبا الٹنا۔ نصیب الٹنا۔ (اوج) غربت میں غمزدوں کا نصیبا الٹ گیا۔ آنے نہ پائے ہم کہ سر پاک کٹ گیا۔ نصیبا پھرنا نصیبا پھر جانا۔ قسمت پھر جانا۔ نصیب چمکنا۔ (جانصاحب) بیوی باندی بنگئی اور باندی بیوی بنگئی۔ پیٹ رہنے سے ناحق کا نصیبا پھر گیا۔ نصیبا پھوٹنا۔ نصیب پھوٹنا۔ (رند) ایسا دیکھا ہے کسی کا بھی نصیبا پھوٹا عشق مژگاں سے بھی دل کا نہ چھوٹا چھوٹا۔ نصیبا جاگنا۔ قسمت یاور ہونا۔ (بحر) نعل میں یار کو لے کے روز سوتا ہوں۔ نصیبا جاگ رہا ہے مرے چھپر کھٹ کا نصیبا چمکنا۔ (کنایۃً) اقبال یاور ہونا۔ (میر) کب وصل میں بھی دیکھ سکے روئے یار ہم۔ آنکھیں جھپک گئیں جو نصیبا چمک گیا۔ نصیبا سکندر ہونا۔ (کنایۃً) اقبال یاور ہونا۔ ۵ آجکل آئینہ رویوں میں گزرتی ہے جلیل۔ بارک اللہ نصیبا ہے سکندر تیرا۔ نصیبا سو جانا۔ نصیب سو جانا۔ (شاد) شب وصل کی جب سحر ہوگئی۔ وہ جاگا نصیبا مرا سو گیا۔ نصیبا سیدھا ہونا۔ نصیب سیدھا ہونا۔ (بحر) کیا کیا نہ انقلاب کئے آسمان نے۔ سیدھا ہوا نہ اپنا نصیبا کسی طرح۔ نصیبا کھل جانا۔ قسمت یاور ہو جانا۔ (داغ) کس سے ہر مکاں کی زیب ہے گر قید خانہ ہو نصیبا کھل گیا تھا حضرت یوسف سے زنداں کا۔ نصیبا لڑنا۔ یاوری بخت سے مراد ہے۔ (ذوق) کیوں نہ لڑوائیں انھیں غیر کہ کرتے ہیں یہی۔ ہم نشیں سب کے نصیبے کہیں لڑ جاتے ہیں نصیبوں سے نصیب۔ ۵ (جلیل) نصیبوں سے ہوا کرتا ہے مرنا اچھی صورت پر۔ خدا شاہد ہمیں تو ناز ہے اپنی محبت پر۔ نصیبوں پر پتھر پڑنا۔ کنایہ ہے بد اقبالی سے۔ (محصنات) اور نصیبوں پر کیسے پتھر پڑے کہ راندہ ہوگئی۔ نصیبوں جلا۔ (عو) صفت۔ مذکر۔ بدبخت۔ بدطالع۔ بدقسمت۔ نصیبوں جلی۔ (عو) صفت۔ مونث۔ کمبخت۔ بدنصیب۔ بدقسمت (قلق) مجھ نصیبوں جلی کا جی نہ جلاؤ۔ مٹھو للہ میرے پاس سے جاؤ۔ نصیبوں سے۔ قسمت سے۔ نصیب سے (قدر) آئے بھی میرے نصیبوں سے تو بیٹھے مجھ سے دور۔ وصل کی مسعود جو دکھلائی بھی دی تو کا لفراق۔ نصیبوں کا ستارہ چمکنا

نصیبوں

اقبال کا زمانہ آنا۔ (امانت) شب مہتاب میں کیا کیا ستم آرا ہوگا۔ تیرہ بختوں کے نصیبوں کا ستارہ چمکا۔ نصیبوں کا لکھا۔ نوشتۂ تقدیر۔ قسمت کا لکھا۔ (ذوق) عدو آیا ہے لیکر نامہ بر کا تھا نصیبوں کا کہ کریں گے لکھ کے خط کیا مدعی سے مدعا سمجھے۔ نصیبوں کو دعا دو۔ قسمت کے شکر گزار رہو۔ تقدیر کا احسان مانو۔ (مصحفی) بچ گئے رات مرے ہاتھوں سے۔ دو نصیبوں کو تم دعا صاحب۔ نصیبوں کو رونا۔ نصیبوں کو کوسنا۔ قسمت کے لکھے پر افسوس کرنا۔ (داغ) کوستا ہوں جو نصیبوں کو تو کہتا ہے وہ شوخ۔ پھر محبت نہ کریگا اگر انسان ہوگا۔ (داغ) محفل سے تیری خوش نہ گیا آکے جو گیا۔ ہر نامراد اپنے نصیبوں کو رو گیا۔ دیکھو اپنے نصیبوں کو رونا۔ نصیبوں کی خوبی۔ مونث۔ (طنزاً) بدنصیبی۔ بدطالعی۔ بدقسمتی۔ شامت۔ (مصحفی) مجھ سے تم پھر گئے بایں خوبی۔ یہ بھی خوبی مرے نصیبوں کی نصیبوں کی شامت۔ مونث۔ قسمت کی برائی۔ (توبۃ النصوح) ایک روز نصیبوں کی شامت میں نہیں معلوم کہاں چلا گیا۔ میری غیبت میں وہ کتاب کہیں بھائی جان کے نظر پڑ گئی۔ نصیبوں کی گرہ کھلنا۔ بدقسمتی دور ہونا (داغ) یہ چین وہ ہے کہ کہتی ہے ساری خلق اللہ۔ کھلے نصیبوں کی یارب ذوالجلال گرہ۔ نصیبوں میں ہونا۔ تقدیر میں ہونا۔ (آتش) تلوار کی موت اسکے نصیبوں میں نہیں ہے۔ ابر دکے اشارے سے جو بیدم نہیں ہوتا۔ نصیبے کا پھیر۔ قسمت کی گردش (شوق قدوائی) کرے دیکھوں کیا اب نصیبے کا پھیر۔ مرے جان زہرہ ترے جی کی خیر۔ نصیبے کا وھنی۔ صفت۔ خوش اقبال خوش نصیب۔ (اوج) تھی ان دلبروں سے کسکو مجال تیغ زنی۔ نصیبے

نصیری

کے بھی وھنی اپنی بات کے بھی وھنی نصیبے کا سکندر۔ صفت۔ کمال خوش اقبال۔ (داغ) حسن کی دولت سے تیری ہی تو انگر آئینہ ہوگیا اپنے نصیبے کا سکندر آئینہ۔ نصیبے میں۔ (عو) قسمت میں بمقسوم میں۔ نصیبے ور۔ (عو) صفت۔ صاحب نصیب۔ خوش قسمت۔

نصیحت ۔ (ع) معنی نمبر ۱ مونث۔ پند۔ اچھی۔ صلاح۔ نیک مشورہ۔ (انیس) کیا واری جاؤں ماں کی نصیحت بری لگی۔ بچو یہ کیا کہا کہ جگر پر چھری لگی۔ (دہلی) تنبیہ۔ عبرت۔ (ہو جانا کے ساتھ) (داغ) مان کر دل کا کہا پچھتائے ہم۔ غم بھر کو اک نصیحت ہوگئی۔ نصیحت آمیز۔ (ف) صفت۔ وہ بات جسمیں نیک صلاح شامل ہو۔ نصیحت پر چلنا۔ نصیحت پر عمل کرنا۔ نصیحت پذیر۔ (ف) صفت۔ نصیحت قبول کرنے والا۔ نصیحت دینا۔ (دہلی) گوشمالی کرنا۔ تنبیہ کرنا۔ نصیحت کرنا۔ سمجھانا۔ نیک بات بتانا۔ نصیحت گر۔ نصیحت گزار۔ نصیحت گو۔ (ف) نصیحت کرنیوالا۔ نصیحت نامہ۔ مذکر۔ وہ تحریر جسمیں نصیحت ہو۔ (سحر) خط ساغر کو پڑھو اسکی حقیقت سمجھو۔ واعظو تم بھی کرو اپنا نصیحت نامہ۔ نصیحت ہونا۔ بھلائی کی بات حاصل ہونا۔ عبرت ہونا۔

نصیر ۔ (ع۔ اللہ ارحم) صفت۔ مددگار۔ مدد کرنے والا۔ معاون۔ دوست۔ خدا تعالیٰ کا صفاتی نام۔

نصیریؔ ۔ (ع) وہ لوگ جو حضرت علی کو خدا مانتے ہیں نصیر ایک شخص حضرت علی کا فدائی تھا۔ کنایۃً صفت۔ فدائی۔ جاں نثار۔ (امیر) نام الفت نہ کسی کے دل خورسند میں تھا۔ کب نصیری کوئی یوں عشق علی بند میں تھا۔ نصیری کا خدا۔ کنایۃً

نصارت

ہے حضرت علی سے (اوج) اے نصیری کے خدا تجھ پر نثار۔ بندگی تیری عبادت ہوگئی۔

نصارت ۔ (ع) ۔ نصر اول وچہارم) مونث ۔ تازگی ۔ آبداری۔

نضج ۔ (ع) ۔ بالضم) مذکر ۔ میوہ کی پختگی ۲ اطبا کی اصطلاح میں خلط فاسد کا غلیظ یا رقیق ہوکر نکلنا ۔ (فقرہ) مادہ کا نضج ہوگیا

نطع ۔ (ع) ۔ بالفتح وبفتح اول دو دوم تھا) اردو میں بکسر اول وفتح دوم ہوگیا ۔ چمڑے کا بچھونا تھا ۔ اردو میں معنی ذیل میں مستعمل ہے ۔ مذکر ۔ چمڑے کا دسترخوان ۔ جو کپڑے کے دسترخوان کے نیچے بچھایا جاتا ہے ۔

نطفہ ۔ (ع) مذکر ۔ منی ۲ اولاد ۔ نطفۂ بے تحقیق ۔ حرامی ۔ ولدالزنا ۔ وہ شخص جس کی نسبت معلوم نہ ہو کہ کس کا نطفہ ہے ۲ بدذات ۔ فتنہ پرداز ۔ نطفہ ٹھیرنا ۔ حمل قرار پانا ۔ پیٹ میں بچہ ہونا ۔ نطفۂ حرام ۔ دیکھو (نطفۂ بے تحقیق) (فقرہ) اس زمانہ کی خلقت بیوفا ناآشنا ہے ۔ غرض پرغلام ہیں پھر نطفہ حرام ہیں ۔

نطق ۔ (ع) ۔ بالضم) مذکر گویائی ۔ بولنے کی طاقت ۔ بات ۔ گفتگو ۔ (رشک) تیری گرماگرم باتوں سے یہ سمجھا ہے شریر ۔ نطق ہے گویا زبان شعلۂ ادراک کا ۔

نطول ۔ (ع) ۔ بفتح اول) مذکر ۔ دوا دن میں ۔ پانی گرم کرکے بدن پر ڈالنا ۔ (فقرہ) بخار میں نطول مفید ہوتا ہے

نظارت ۔ (ع) ۔ بفتح اول وچہارم) مونث ۔ نظر کرنا ۔ کسی چیز کو دیکھنا ۔ نگہبانی ۲ (اردو) ناظر کا کام ۔ ناظر کا دفتر ۔ نظارگی ۔ (ف) مونث ۔ نظارہ صیغہ مبالغہ کو فارسیوں نے بمعنی نگاہ ونظر اور آخر میں یا علامت فاعلی اضافہ کرکے بمعنی نظر کرنیوالا ۔ استعمال کیا ہے ۔ دیکھو معنی ۔ اور دیدہ بازی کرنا ۲ (کنایۃً) نظر باز ۔ معنی نمبر ۲ میں نظارگیاں جمع ہے ۔ نظارہ (عربی میں) نظارت ۔ نظر ڈالنا ۔ دیکھنا فارسیوں نے تشدید حرف دوم ونیز تخفیف بمعنی نگاہ ونظر استعمال کیا ۔ (خواجہ نیساز) روا مدار خدایا کہ در حریم وصال ۔ خورند بادہ حریفان ومن نظارہ کنم ۔ (نسبتی) در بزم وصال تو بہنگام تماشا نظارہ تجنبیدن مژگاں گلہ دارد ۔ (مذکر) دیکھنا ۔ نظر ڈالنا ۔ دیدار (مصفی) مقصود ہے آنکھوں سے ترے رخ کا نظارہ ۔ جب تو ہی نہ پاس تو کس کام کی آنکھیں ۔ ؎ جمال یار کا نظارہ کیونکہ ہو راسخ ۔ کہ ہے نقاب تجلی رخ منور پر ۲ تماشا ۔ سیر ۔ لطف ۔ (قدرنہ) یہ آنکھیں اشارے ہیں نہ یہ نظارہ ہیں ۔ کباسا غر کٹورا ہی تری آنکھیں کباساقی ۳ نظر ۔ نگاہ (معنی) عجب ڈھنگ ظالم کی آنکھوں کا دیکھا ۔ نظارہ فلک پر اشارہ زمیں پر ۔ نظارہ بازی ۔ مونث ۔ نظر بازی ۔ گھورا گھاری ۔ (رند) آنکھیں لڑاتی ہیں ہمیشہ اس بت مغرور سے ۔ روز کرلیتا ہوں میں نظارہ بازی دور سے ۔ نظارہ پسند ۔ نظارہ سنج ۔ نظارہ فریب ۔ (ف) صفت ۔ نظر کو لبھانیوالا ۔ نظارہ کرنا ۔ دیکھنا ۔

نظام ۔ (ع) ۔ بکسر اول ۔ رشتہ جواہر ورشتۂ مروارید ۔ ڈورا جس کوئی چیز پروئیں ۔ فارسیوں نے ہر چیز کی آراستگی ۔ روش طریقہ ۔ صلاح کار کے معنی میں استعمال کیا) مذکر ۲ تسلسل ۔ ترتیب ۔ آراستگی ۲ بندوبست ۔ انتظام ۔ (فقرہ) نظام سلطنت اب ہمارے ہاتھ آگیا ہے ۲ روش ۔ طریقہ ۳ (اردو) فرمانروائے دکن کا خطاب ۔ نظام الدین ۔ سلطان نظام الدین اولیا دہلی سے

نظائر

تین میل کے فاصلے پر ایک بستی ہے مدفون ہیں جواب نظام الدین ہی کے نام سے مشہور ہے۔ نظام بطلیموس۔ مذکر بطلیموس حکیم کا نظام جسمیں زمین کو مرکز عالم قرار دیا گیا ہے اور اسکے گرد کل کواکب اور سورج چاند وغیرہ گردش کرتے مانے گئے ہیں نظام شمسی۔ فیثاغورث کا نظام جسمیں آفتاب مرکز عالم قرار دیا گیا ہے اور اس کے گرد زمین وغیرہ کل کواکب سیارہ گردش کرتے ہوئے مانے گئے ہیں۔

نظائر۔ (ع) بفتح اول وکسر چہارم جو ہمزہ ہے۔ یہ لفظ نظیرۃ کی جمع ہے

نظائر۔ (ع) بفتح اول وکسر چہارم جو ہمزہ ہے۔ یہ لفظ نظیرۃ کی جمع ہے جسکے معنی ہیں وہ سردار قوم جسکے لوگ دست نگر ہوں۔ لکھنؤ میں مذکر ہے ۱ مثالیں ۲ (اردو) ہائی کورٹ اور پریوی کونسل کے فیصلے۔ اردو میں بطور نظیر کی جمع کے مستعمل ہے۔)

نظر۔ (ع) بفتح اول ودوم ۱ دیکھنا ۲ کسی چیز پر غور کرنا ۳ امید رکھنا۔ ۴ اعتراض۔ شبہ۔ شک۔ فارسیوں نے معانی ذیل میں استعمال کیا ۱ اندازہ کرنے کے لئے کسی چیز پر غور کرنا ۲ امید رکھنا ۳ امداد دینا ۴ چشم زخم۔ پہونچانا ۵ نگاہ ۶ بحث۔ اردو میں نظر کی جمع بسکون حرف دوم مستعمل ہے۔ (وزیر) ترچھی نظروں سے نہ دیکھو عاشق دلگیر کو کیسے تیر انداز ہو سیدھا تو کر لو تیر کو ۱ مونث ۱ دیکھنا غور سے ۲ نگاہ بصارت۔ آنکھ کی روشنی ۳ غور۔ فکر۔ تامل۔ توجہ (جلال) دل نے جو کرم کی اک نظر کی۔ مالک ہوئے آنکھ خشک وتر کی ۴ نگرانی۔ دیکھ بھال ۵ تعلق۔ نسبت۔ (فقرہ) اس نظر سے تمنے کبھی خیال بھی نہیں کیا ۱ تمیز۔ شناخت۔ جانچ۔ پرکھ۔ (فقرہ) ان باتوں کے سمجھنے کو نظر درکار ہے ۲ اندازہ۔ تخمینہ۔ قیاس ۳ امید۔ توقع

نظر

۱ نظر بد۔ سایہ جن وپری کا۔ بھوت پریت کا اثر۔ آسیب۔ نظر افگن صفت (لکھنؤ) تلوار اور جواہر کا مبصر ۲ وہ جسکو کسی شے کی جانچ میں مہارت ہو۔ نظر آنا ۱ کوئی چیز دکھائی دینا۔ سوجھنا۔ (ناسخ) خود بیں جو میں ہوا وہی آیا مجھے نظر۔ آئینہ صاف عارض جانا نہ ہو گیا ۲ دھیان میں آنا۔ (شعور) پھیری تو نے جو ہمسے بت بے پیر نظر۔ جانبری کی کوئی آتی نہیں تدبیر نظر۔ نظر اتارنا۔ صدقہ دیکر مرچ چشم بد کا دفعیہ کرنا۔ کسی عمل یا منتر سے چشم بد کا اثر دور کرنا۔ نظر اٹھانا۔ نگاہ اٹھانا۔ اوپر دیکھنا۔ (فقرہ) برسات میں جدہر نظر اٹھائے ہرا ہی ہرا دکھائی دیتا ہے۔ نظر اٹھ جانا۔ اتفاقاً نگاہ پڑ جانا۔ نظر اٹھنا۔ لازم نگاہ اٹھنا۔ نظر جانا۔ نظر آیا جانا۔ نظر لگ جانا کی جگہ۔ چشم بد کا اثر ہو جانا۔ (رند) باغ میں اگل تو نظر آیا گیا۔ خون بلبل سے تجھے نہلائیے۔ نظر التفات موث توجہ۔ (اسیر) انھیں تو کب نظر التفات اتنی ہے۔ ہمیں کو اُنسے محبت ہے بات اتنی ہے۔ نظر اللہ پر ہونا۔ خدا پر بھروسا ہونا۔ مایوس نہ ہونا کی جگہ۔ (شاہ) لاتے تو ہیں ہم آنکھیں بتوں سے۔ مگر اے دل نظر اللہ پر ہے۔ دیکھو اللہ پر نظر۔ نظر انداز کرنا ۱ ناپسند کرنا۔ نامنظور کرنا۔ نگاہ سے گرانا۔ (آتش) دکھلائی دے ہے دانتوں کی صفا یار نے جب سے۔ موتی مری آنکھوں نے کئے ہیں نظر انداز ۲ التفات نہ کرنا کسی چیز یا معاملے پر۔ (فقرہ) تمنے اصل معاملہ نظر انداز کیا۔ نظر اندازی۔ مونث۔ جانچ۔ نظر آئی دینا۔ دکھائی دینا۔ نظر آنا۔ نظر باز۔ (ف) صفت ۱ نیک وبد کا پہچاننے والا۔ اور عیاروں کو فوراً بھانپ لینے والا کسی چیز کو دیکھکر تاڑ جانے والا۔ (داغ) تم جانتے ہو داغ نظر باز

نظر

ہے کیسا کیا تاڑ لیا اُسنے تھیں ایک نظر میں ۲ وہ شخص جو صرف دیکھنے کا مزہ اُٹھائے حُسن پرست۔ نظر بازی۔ (ف) اسم مؤنث۔ حسینوں اور خوبصورتوں کو دیکھنا اور گھورنا۔ (راسخ) ہوں نظر بازی میں بھی اہل خیال۔ تاکنے والا ہوں اونچے بام کا۔ نظر باندھنا۔ نظر بندی کرنا۔ جادو کے زور سے عجیب کرتب دکھانا۔ (شاد) ہے عیاں ہر شے سے دکھلائی نہیں دیتا مگر۔ واہ رے ڈھٹ بند گیا سب کی نظر کو باندھ ہے۔ نظر بچانا۔ نظر بچاجانا۔ آنکھ چُرانا۔ ٹالنا۔ کترانا۔ بچ کر نکلنا۔ (اشرف) یہ دھیان تھا کہ وہ کم سن ہے ڈر نہ جائے کہیں۔ بس اسلئے نظر اُسکی بچاکے دم نکلا۔ نظر بد (ف) مذکر۔ بُری نظر۔ بُری نظر کا اثر۔ (داغ) اللہ انھیں تو نظر بد سے بچانا۔ بن ٹھن کے وہ بیٹھے ہیں مرے اہل عزا میں۔ (لگانا لگنا کے ساتھ) نظر بد لگنا۔ نظر میں فرق آنا۔ تیور بدلنا۔ (رشک) دیکھا بگڑ کے تو نے یہاں جانوں پر بنی۔ بدلی تری نظر کہ مقدر بدل گیا ۲ ارادہ بدلنا۔ بدنیت ہونا۔ نظر بڑھنا۔ نگاہ کی قوت زیادہ ہونا بصیرت زیادہ ہونا۔ (داغ) حلاوۂ تابش خورشید سے گھٹتی ہے نگاہ۔ اس مہ حسن کے دیکھے سے نظر بڑھتی ہے۔ نظر بند۔ (ف) صفت۔ ۱ قیدی۔ وہ قیدی جو بظاہر آزاد ہو لیکن اسکی نگرانی کی جائے (رکھنا کرنا۔ ہونا کے ساتھ) (قدر) لڑ آتا ہے آنکھیں گرفتار الفت۔ نظر بند ہو گا گنہگار الفت ۲ وہ شعبدہ جس سے کچھ کا کچھ اور نظر آئے۔ نظر بندی۔ (ف) مؤنث! پاسبانی۔ حراست ۲ شعبدہ بازی۔ جادو گری۔ جادو یا شعبدے کے اثر سے دوسرے کی نگاہ کو ایسا قابو میں کرنا کہ کچھ کا کچھ نظر آئے۔ (غالب) تھی نظر بندی کیا جب رد سحر۔ باوۂ گلرنگ کا ساغر کھلا۔ نظر بھر کر دیکھنا۔ کسیکو یا کسی چیز کو غور سے

نظر

دیکھنا۔ سیر ہو کر دیکھنا۔ (مصحفی) دو دو پہر تک اُس کے آگے کھڑا رہا ہوں۔ پر اُس نے ضد کے مارے بھر کر نظر نہ دیکھا۔ اس معنی میں عورتوں کی زبانوں پر بھر نظر دیکھنا بھی ہے۔ (رند) بھر نظر اور کو دیکھا تو اندھا ہو جاؤں۔ جب سے آنکھوں میں سمایا ہے مرے یار کا رُوپ۔ نظر بھر کرنا۔ دفع نظر بد کیلئے لقہ جلاتے ہیں اور اس کے شعلے دینے کو نظر بھر کرنا کہتے ہیں۔ نظر تھپر میں تاثیر کرتی ہے۔ نظر بد کا اثر تھپر سی سخت چیز پر بھی ہوتا ہے۔ (ناسخ) غیر کے آگے نہ مان مرے کہنے کو۔ اے صنم کرتی ہے تاثیر نظر تھپر میں۔ (داغ) نگاہ شیخ سے اللہ اس صنم کو بچائے۔ نظر کو دیکھا ہے تاثیر کرتے تھپر میں۔ نظر پر چڑھانا۔ نظروں پر چڑھانا متعدی۔ (قدر) کیا پھر کسی کو نظر پر چڑھاؤ گے۔ کچھ بیٹھتے بہت ہو لب بام آجکل۔ (خلیل) تری تصویر کو نظروں پہ چڑھاؤں کیونکر۔ ہائے یہ تو ہے کلیجے میں اُترنے کے لئے۔ نظر پر چڑھنا نظروں پر چڑھنا۔ دل کو بھانا۔ کسیکا کسیکی نگاہ میں باوقعت ہونا۔ سے نہیں چڑھتا ہوں کسیکی میں نظر پر نسخ یار کی نظروں سے افسوس میں ایسا اُترا۔ (اشرف) تو بے نیا[illegible] میں تراہوں نیازمند۔ نظروں پہ تیرے چڑھکے اُترنا نہ چاہئے ۲ اندازہ کیا جانا۔ نظر پڑ جانا۔ دکھائی دینا۔ دھیان میں آجانا۔ نظر پڑنا ۱ اتفاقاً نظر آنا کسی چیز پر نگاہ جانا ۲ دکھائی دینا ۳ دھیان میں آنا ۴ کسی کو یا کسی چیز کو بنظر خواہش دیکھنے سے بھی۔ (فقرہ) وہاں مال بہت تھا لیکن نواب کی نظر اسی الماری پر پڑی۔ نظر پہچاننا۔ تیور سے شناخت کرنا۔ (مصحفی) پھپکر جو وہ گھر غیر کے مہمان گئے تھے۔ چوری کی نظر ہم وہیں پہچان گئے تھے۔ نظر پھر جانا۔ ناراض ہو جانا۔ اے موت ہو جانا۔ (رشک) نظر پھری کہ ہوئے

نظر

لال لال غصہ میں غضب سمجھنے لگے آنکھ کے اشارے گال نظر پھسلنا۔ نگاہ نہ ٹھیرنا۔ کسی چیز کا نہایت صاف و شفاف ہونا۔ (راسخ) قدم تک نہیں تار زلف مسلسل۔ ترے رخ پہ گرتی ہیں نظریں پھسل کر۔ نظر پھر لینا۔ (کنایۃً) بے توجہی کرنا۔ بیمروتی کرنا۔ سے پھیر لیتے ہیں نظر وہ توڑ مانے کی طرح کسلئے اُسنے جلیل آنکھ لگائے کوئی۔ نظر پھینکنا۔ ہر طرف دیکھنا۔ ادھر ادھر نگاہ دوڑانا۔ نظر پیدا کرنا۔ جانچ کی قوت اور ملکہ حاصل کرنا۔ (امیر) کونسی جاہی جہاں جلوۂ معشوق نہیں۔ شوق دیدار اگر ہے تو نظر پیدا کر۔ نظر تاڑ لینا۔ اندازِ نگاہ سے سمجھ لینا۔ (بحر) سبکے آگے تری مجھ سے یہ چشمک بازی۔ تاڑ لیگا کوئی عیار یہ چتون یہ نظر۔ نظر تیز پڑنا۔ غصہ کی نگاہ پڑنا۔ (نظم) کچھ کا کچھ رنگ ہے وہ بوسے محبت ہی نہیں۔ تیز پڑتی ہے نظر چشم مروت ہی نہیں۔ نظر جمنا۔ نظر جمنا۔ بیشتر سلب کے ساتھ مستعمل ہے۔ (رشک) نظر نہ ٹھہرنی تھی اُس ماہ پر قیامت کی نظر ثانی۔ (ذ) مونث! دوسری بار دیکھنا۔ ترمیم یا تصحیح کی غرض سے دوبارہ دیکھنا۔ نظر جانا! نگاہ کی رسائی ہونا۔ (نقرہ) جہانتک نظر جاتی ہے پانی ہی پانی نظر آتا ہے۔ کسی طرف توجہ ہونا۔ خیال دوڑنا۔ نظر جلانا۔ (عو) عورتیں ایک چیتھڑے کو توے کی سیاہی سے کالا کرکے دفع نظر بد کیلئے راتوں کو بیمار کے سامنے جلاتی ہیں۔ (رشک) سال بھر تک نگہ بد سے وہ بُت ہو محفوظ۔ لوگ ہولی سے نظر سب کی جلا لیتے ہیں نظر جلانا۔ لازم۔ نظر جمانا۔ سعدی۔ (جلیل) محبوں ذہ انظر تو جما دل کے سامنے۔ محل میں جو نہیں وہ ہے محل کے سامنے نظر جمنا۔ نگاہ کا کسی شے پر قائم ہونا۔ نظر جھاڑنا۔ افسوں اور دعا

نظر

پڑھکر دفع نظر بد کی تدبیر کرتے ہیں جنمیں سیکیوں کے تنکے استعمال کرتے ہیں۔ اسکو نظر جھاڑنا کہتے ہیں۔ (امیر) جھاڑنی ہے کونسے گل کی نظر۔ بلبلیں پھرتی ہیں کیوں تنکے لئے۔ نظر جھپکنا۔ کسی چمکدار چیز کو دیکھ کر نظر کا چوندھیا جانا۔ (شرف) دنگل ادھر ادھر تھے چھپر کھٹ ادھر اُدھر۔ وہ نور کی جلا کہ جھپک جاتی تھی نظر۔ نظر چار سو ہونا۔ ہوشیار ہونا۔ چوکنا ہونا۔ (شعوا) ہرگز رہے نہ روح عناصر سے مطمئن۔ عاقل وہی ہے جسکی نظر چار سو ہے۔ نظر چرانا۔ نظریں چرانا۔ نظر بچانا۔ آنکھ چرانا۔ (رشک) لیگیا دل چرا کے آنکھوں میں۔ وہ بجا ہے اگر چرائے نظر کسی کام سے پہلوتہی کرنا۔ چوری چوری دیکھنا۔ نظر چڑھنا نگاہ میں جمنا۔ قدر پانا۔ پرکھا جانا۔ (رند) نظر چڑھا کوئی رشک تم کئی دن سے جو پھر چمک گئے داغ جگر کئی دن سے۔ پسند آنا۔ دل کو بھانا۔ (عو) نظر بد لگنا۔ ٹوٹکے میں آنا۔ معزز ہونا۔ وقعت پانا۔ حقیر ہونا۔ رسوا ہونا۔ زد پر آنا۔ (نہیں) بے سر ہوئی وہ صف جو نظر چڑھی اُسکی۔ چاٹا جو لہو اور بڑھی اسکی۔ نظر غدار ہونا۔ مایوسی کا عالم ہونا۔ (شرف) پڑے ہیں یاس کے عالم میں تلملائے ہوئے نظر خدا پہ ہے آنسو ہیں ڈبڈبائے ہوئے۔ نظر خیرہ ہونا۔ مایوسی کا عالم ہونا۔ (شرف) بجلیاں کوندیں تو آنکھیں بند کیں ہوگئی خیرہ یہ نرگس کی نظر۔ نظر درست ہونا۔ نیتوں اچھے ہونا۔ (مصحفی) کچھ مجھ سے اندنوں نہیں اسکی نظر درست۔ پہونچی ہے میرے عشق کی اُسکو خبر درست۔ نظر دکھانا۔ آنکھ دکھانا۔ (رشک) وہ اُترجائے سب کی نظروں سے۔ تو جسے تہر کی دکھائے نظر۔ نظر دوچار ہونا۔ نگاہ کا نگاہ کے سامنے ہونا۔ (محسنات) مانو

نظر

نے قدم اندر رکھا۔ اور بھابی کے ساتھ نظر دوچار ہوئی۔ نظر دوڑانا۔ تلاش کرنا۔ (قدر) بشر کو یہ گماں ہوگا ہری عینک چڑھائی ہے نظر دوڑ ائیں گے جس سمت بڑھ جائیگی حیرانی۔ نظر دوڑنا۔ تیزی سے نظر جانا۔ نظر ڈالنا۔ سرسری نظر سے دیکھنا۔ نظر رکھنا۔ توجہ رکھنا محبت کی نظر سے دیکھنا۔ عاشقانہ نگاہ ڈالنا۔ (مہیار) ہمارا گئی بھول خوف وخطر۔ لگی رکھنے انسانوں پر تو نظر۔ خبر رکھنا (ناسخ) رات دن سوئے در و بام نظر رکھتے ہیں۔ نظر آجاؤ کہیں ہم بھی بصر رکھتے ہیں۔ امید رکھنا۔ توقع رکھنا۔ ارادہ رکھنا۔ نیت رکھنا۔ شناخت رکھنا۔ تمیز رکھنا۔ توجہ رکھنا۔ خیال رکھنا (داغ) برائیاں نہ تری یاد آئیں اس باعث۔ ہم اپنے حال پر بھی نظر نہیں رکھتے۔ نظر سے۔ لحاظ کر کے۔ خیال کر کے (قلق) کہنے سننے میں تم نہ آجانا۔ اس نظر سے جو آؤ تو آنا۔ نظر سے اتارنا نظروں سے اتارنا۔ ذلیل اور حقیر کر دینا۔ (آتش) گل کو نظر سے اشک خونیں اتارتے ہیں۔ گلچیں ہمارے آگے دامن پسارتے ہیں۔ (صبا) اشک افتادہ نظر آتے ہیں سارے دریا۔ سیل گریہ تو یہ نظروں سے اتارے دریا۔ نظر سے اترنا۔ نظروں سے اترنا۔ (کنایۃً) کسی کی نظر میں کسی کا خفیف اور سبک ہو جانا۔ (رند) کوٹھے پہ جب چمک کے وہ زہرہ جبیں چڑھا۔ شمس و قمر نظر سے ہماری اتر گئے۔ (ناسخ) نہیں چڑھتا ہوں کسی کی بھی نظر پر۔ (ناسخ) یار کی نظروں سے افسوس میں ایسا اترا۔ نظر سے اوجھل ہونا۔ نظروں سے اوجھل ہونا۔ پاس سے الگ ہونا۔ سامنے سے ہٹنا۔ (ایامی) ایک دم کیلئے مجھکو اپنی نظر سے اوجھل نہیں ہونے دیتیں۔ (ناسخ) کوئی دم اوجھل نہو نظروں سے

نظر

لے خورشید تو۔ بعد مدت آج میری چشم تر کھاتی ہے دھوپ۔ نظر سے پہچاننا۔ نظروں سے پہچاننا۔ دیکھکر تاڑ لینا۔ (مصحفی) کیا فراست ہے کہ نظروں سے وہ پہچان گیا۔ دل میں عاشق کے اگر حرف تمنا گزرا۔ نظر سے ٹپکنا۔ نگاہ سے ظاہر ہونا۔ تیور سے ظاہر ہونا۔ (شوق قدوائی) نہیں ہے عرض کی حاجت کہ ٹپک بن بن کر۔ ٹپک رہی ہے تمنا مری نظر ہی سے۔ نظر سے دور ہونا۔ نظروں سے دور ہونا۔ نظر سے اوجھل ہونا۔ (ناسخ) چاہتا ہوں دور نظروں سے نہو وہ شہسوار۔ مثل آہو باندھ دوں آنکھوں کو میں فتراک سے۔ نظر سے گرا دینا۔ نظروں سے گرا دینا ذلیل اور بے قدر کرنا۔ (آتش) تمھارے چہرۂ پرنور کے بیداغ ہونے سے۔ نظر سے اپنی آنکھوں کی گرایا ماہ تاباں کو۔ (ناظم) غم نہیں تنے جو نظروں سے گرایا ہم کو۔ اہل انصاف نے آنکھوں پہ بٹھایا ہم کو۔ نظر سے گرنا۔ نظروں سے گرنا۔ کنایہ ہے پایہ اعتبار سے ساقط ہو جانے سے۔ (ذوق) دل گر کے نظر سے تری اٹھنے کا نہیں پھر۔ یہ گرنے سے پہلے ہی سنبھل جائے تو اچھا۔ (شوق قدوائی) ہیں جو رویا خلق کی نظروں سے دل گر گیا۔ اسکی ساری آبرو پر آج پانی پھر گیا۔ نظر سے گزرنا۔ تجربہ ہونا۔ دیکھا جانا۔ (اختر شاہ اودھ) اکثر گزرا ہے یہ نظر سے۔ جو گرجے ہیں وہ نہیں ہیں برسے۔ نظر سے نظر دو چار ہونا۔ آنکھ سے آنکھ لڑنا۔ باہم ملاقات ہونا۔ (شوق قدوائی) جب نظر سے نظر دوچار ہوئی۔ ایک برچھی جگر کے پار ہوئی۔ نظر سے نظر ملنا۔ روبرو ہونا۔ چار آنکھیں ہونا۔ آنکھ سے آنکھ ملنا۔ (ناسخ) مری نظر سے جو تیری کبھی نظر مل جائے

نظر

تو جان جاں سے جگر سے مرا جگر مل جائے۔ نظر سے نکل جانا۔ دیکھنے میں آنا۔ آنکھوں کے سامنے سے گزرنا۔ (داغ) عالم میں ایک تو نظر آیا نظر فریب۔ عالم تمام اپنی نظر سے نکل گیا۔ نظر سے دور ہو جانا۔ نظر سے غائب ہو جانا۔ نظر سیدھی ہونا۔ التفات و توجہ اور مہربانی کے تیور ہونا۔ (رشک) مجھ پہ اس رشک مسیحا کی نظر سیدھی ہے۔ شربت وصل کا ساغر نظر آیا الٹا۔ نظر غلط انداز۔ (ف) مونث۔ معشوق کی وہ نظر جو عاشقوں کو دھوکا دے یعنی ہر ایک عاشق یہی خیال کرے کہ مجھی کو دیکھ رہا ہے۔ نظر فریب (ف) صفت۔ نظر کو لبھانے والا۔ نظر کا اندیشہ۔ نظر کا ڈر۔ نظر لگ جانے کا خوف۔ (داغ) اندیشہ ہے اک صاحب تقوی کی نظر کا۔ سے چھوڑ دیا کرتے ہیں منجھار ذرا سی۔ نظر کا تعویذ۔ وہ تعویذ جو دفع نظر بد کے لئے لکھتے ہیں۔ سے چشم بد دور ترتی پہ ہے جو بن انکا چاہیئے روز نیا ایک نظر کا تعویذ۔ نظر کا ٹوٹکا۔ دستور ہے جب کوئی نظر بد کے اثر سے بیمار ہو جاتا ہے تو نظر لگانے والے کی مٹھی لیکر آگ میں جلاتے ہیں۔ اس ٹوٹکے سے نظر بد کا اثر دفع ہو جاتا ہے۔ (معروف) ہیں چشم مہ کی پلکیں خوباں نے پر جلا دیں۔ (ایضاً) پلک جلانا ہے ٹوٹکا نظر کا۔ نظر کا کام کرنا۔ جس چیز میں جو دیکھنا مقصود ہو۔ اس کا نظر آنا۔ بیشتر سلب میں مستعمل ہے۔ فقرہ انکی نظر اب کانہیں کرتی نظر کا کھا جانا نظر کا اثر کر جانا۔ نظر بد کا کام کر جانا چشم بد سے ضرر پہونچنا۔ (شعور) میرے پہلو میں نہیں تیرا تپہ ملتا ہے کھا گئی کسی کی تجھے اے دل دلگیر نظر۔ نظر کا نظر سے در جانا ہونا۔ آنکھ کا آنکھ سے ملنا۔ آنکھیں لڑنا۔ نظر کردہ۔ نظر بند (ف) صفت۔ منظور نظر۔ تربیت کیا ہوا۔ سے اے مصحفی آنکھوں

نظر

کا ہے کسی نظر کردہ۔ تو اپکے بہت مجھکو بیمار نظر آیا۔ نظر کرنا۔ نظر ڈالنا۔ (اشارہ کرنا) توجہ کرنا۔ نگاہ کرنا۔ (حلیل) نگاہ لطف سے محروم ضعف نے رکھا۔ نظر وہ کسپہ کریں میں نظر نہیں کرتا۔ نظر لانچ کرنا۔ سے ایسا یہ دل غنی ہے کہ جھوٹوں بھی مصحفی۔ کرتا نہیں کبھی میں زر و مال پر نظر۔ (ایضاً) چہرے کے ساتھ۔ دفتر کی اصطلاح جس شخص کا نام دفتر سے کاٹ دیا جاتا تھا۔ تو کہتے تھے۔ کہ اسکے چہرہ پر نظر کر دی گئی ہے۔ (وزیر) نرگس پہ نظر کیجیے دوبارہ کہ وہ کٹ جائے۔ ہو جائے نظر ثانی میں اسکی نظری آنکھ۔ نظر کش (ف) صفت۔ لبھانے والا۔ (اوج) نازاں تھا کبا وہ کے خم و خم پہ وہ سرکش۔ چم خم تھا کبا دے کی سجاوٹ پہ نظر کش۔ نظر کے سامنے رکھنا۔ اپنے روبرو رکھنا۔ سامنے سے نہ ہٹنے دینا (رشک) رکھئے طفل اشک روز و شب نظر کے سامنے۔ نظر کیمیا اثر۔ (ف) وہ نظر جو فیض پہونچانے والی ہو۔ (رشک) اللہ رے آپ کی نظر کیمیا اثر۔ تانبے کو بار بار زر احمر بنا دیا۔ نظر گاہ۔ (ف) مونث۔ سیر گاہ۔ تماشا گاہ۔ نظر گزر۔ مونث۔ چشم بد کا اثر۔ وہ چیز جو نظر کا اثر بد دور کرنے کے لئے الگ کر دیتے ہیں۔ (داغ) تھوڑی نظر گزر کی لے مجھکو ساقیا۔ ہے اپنی تاک، جانب ساغر لگی ہوئی (داغ) تجھ سے رونق نہیں ہے گھر کے لئے۔ رکھ لیا ہے نظر گزر کے لئے۔ نظر گزر کا صفت۔ وہ چیز جو نظر لگ جانے کے خوف سے تھوڑی سی کسی کو دیدی جائے یا زمین پر گرا دی جائے (فقرہ) ہم کیا ندیدے ہیں جو نظر گزر کا لیں۔ نظر گزر کا ٹیکا۔ مذکر۔ (عورتیں) بچوں کے ماتھے پر دفع نظر بد کے لئے کاجل کا ٹیکا لگاتی ہیں۔ نظر گڑانا۔ نظر کا کسی جگہ جمنا۔ (رشک) دو نرخ میں

نظر

دل دیتے بات جاتی رہی کسی کی نظر آفتاب ہیں۔ نظر لڑانا۔ آنکھ کا آنکھ سے مقابل کرنا۔ نظر لڑنا۔ ایک کی نگاہ کا دوسرے کی نگاہ سے دوچار ہونا۔ ؎ جلیل آنکھوں سے کیوں بہتے ہیں آنسو۔ یہ کس سے لڑگئی تیری نظر آج۔ نظر لگنا۔ صفت۔ مذکر۔ وہ چیز جس پر نظر بد کا اثر ہوا ہو۔ نظر لگانا۔ متعدی۔ (رشک) جو مجھے وصل میں لگائے نظر۔ اُسے دنیا میں کچھ نہ آئے نظر۔ نظر لگنا۔ نظر لگ جانا! بُری نظر کا اثر کر جانا۔ (داغ) کچھ روتے ہیں کچھ مرتے ہیں کچھ لوٹ رہے ہیں۔ کسکی نظر بد تری محفل کو لگی ہے۔ (غالب) نظر لگے نہ کہیں اُنکے دست و بازو کو۔ یہ لوگ کیوں مرے زخم جگر کو دیکھتے ہیں نظر بچا کے۔ نظر سامنے کرنا۔ چہرے کو بغور دیکھنا۔ (داغ) ادا سے دیکھ لیا پہلے مسکرا کے مجھے۔ پھر اور تیر لگایا نظر بچا کے مجھے۔ ؎ (کنایۃً) مقابل ہونا۔ نظر ملنا۔ لازم (داغ) سحر تھی چشم فسوں ساز کہ ملتے ہی نظر۔ میں نے پہلو میں جو دیکھا تو دل نارہ تھا۔ نظر میں۔ نگاہ میں۔ آنکھ میں۔ ؎ روبرو۔ سامنے۔ دھیان میں۔ خیال میں۔ (امیر) اک عمر ہوگئی کہ اقامت سفر میں ہے۔ نقشہ گردش کا ابھی تک نظر میں ہے۔ ؎ شناخت میں۔ تمیز میں۔ ؎ دیکھنے بھالنے میں۔ نظر میں آنا! (دعو) ٹوک میں آنا۔ نظر بد کا اثر ہونا۔ ؎ سوجھنا۔ معلوم ہونا سجھائی دینا۔ دھیان میں آنا۔ خیال میں آنا۔ (قدر) طالب دید ہیں تباہ قمر ہے شرمگیں نگاہ۔ واہ ہوائے یار واہ نظروں میں تو بھی چلی نظر میں بھا جانا۔ نظروں میں بھا جانا۔ نظر میں تاڑ لینا۔ (منیر) پوسہ جو مانگتا ہوں اشاروں میں کہتے ہیں۔ نظروں میں لوگ بھانپ رہے ہیں ارے نہیں نظر میں بھر نا۔ نظروں میں بھرنا۔ باوقعت ہونا۔ (مصحفی) میں حسین ہوں اور بیوی میری

نظر

نظروں میں بھرتی نہیں۔ نظر میں پھر جانا۔ نظریں پھرنا۔ نظروں میں پھرنا۔ آنکھوں کے سامنے دکھائی دے جانا۔ تصور میں آجانا۔ (داغ) گریہ نے ایک دم میں بنادی وہ گھر کی شکل میری نظر میں صاف بیابان پھر گیا۔ نظر میں تاڑ لینا۔ نظروں میں تاڑنا۔ نگاہ سے بھانپ لینا۔ ؎ تم جانتے ہو داغ نظر باز ہے کیسا۔ کیا تاڑ لیا اُس نے تمھیں ایک نظر میں۔ نظر میں تُلنا۔ نظروں میں تُلنا۔ نگاہ سے جانچا جانا۔ دھیان میں ہونا۔ (شاد) اچھے بُرے برابر نظروں میں تل رہے ہیں۔ نظر میں تولنا۔ نظروں میں تولنا۔ نگاہ سے جانچ لینا۔ اندازہ کرنا۔ (سحر) تولہ ماشہ مزاج عالی ہے۔ خوب نظروں میں ہمنے تول لیا۔ نظر میں ٹھہرنا۔ نظروں میں ٹھہرنا۔ نگاہ میں جمنا کسی چیز کا۔ (قدر) نہ ٹھہرے گا کبھی نظروں میں سبزہ دشت امین کا۔ کرے گی چاندنی جب کھیت جنگل ہوگا نورانی۔ نظر میں جانچ لینا۔ نظروں میں جانچ لینا۔ نظر میں تاڑ لینا۔ (قدر) کیا مردم سیہ کی محک اُس کے پاس ہے۔ نظروں میں جانچ لیتا ہے مردم شناس ہے۔ نظر میں جمنا۔ نظروں میں جمنا۔ نگاہ میں جمنا۔ (مصحفی) ایک تو اس کی صورت کچھ عمدہ نہ تھی بنانے سنوارنے سے وہ اتنی بھی نظروں میں جچتی تھی۔ (بحر) ابر بہار اب بھی جمتا نہیں نظر میں۔ کچھ آنسوؤں کے قطرے باقی ہیں چشم تر میں۔ نظر میں جمنا۔ نظروں میں جمنا۔ نگاہ میں باوقعت ہونا۔ نظر میں جہاں اندھیر ہونا۔ کمال مصیبت اور غم کا کنایہ۔ (اختر شاہ اودھ) دل غم نے لیا۔ ہر اک کا گھر۔ نظروں میں ہوا جہان اندھیر۔ نظر میں حقیر۔ نظروں میں حقیر۔ نگاہوں میں بے وقعت۔ (مراۃ العروس) فرض کیا بات ہو بھی گئی اور لڑکی وہاں نظروں میں حقیر رہی۔ نظر

نظر

میں چبھنا۔ آنکھوں میں کھُبنا۔ نظروں میں بھلا معلوم دینا۔ پسند آنا۔ (میر) تری پلکیں چبھتی نظر میں بھی ہیں۔ یہ کانٹے کھٹکتے جگر میں بھی ہیں۔ نظر میں چڑھنا۔ نظروں میں چڑھنا۔ نگاہ کو بشیقیمت یا عالی رتبہ معلوم ہونا کسی چیز یا انسان کا۔ (رشک) تو چڑھا جسکی نظر میں اُتر آیا دل میں۔ تیر اکو ٹھا ہے یہی کوٹھے کا زینہ ہے یہی۔ نظر میں خار ہونا۔ نظروں میں خار ہونا۔ آنکھوں میں بُرا لگنا۔ آنکھوں کو ناگوار گزرنا۔ (شاد) غم نہیں گر خار ہوں نظروں میں گلوں کی۔ دل میں جو کھٹکتا ہے وہ کانٹا تو نہیں ہوں۔ نظر میں رکھنا۔ نظروں میں رکھنا۔ زیر نگرانی رکھنا۔ دھیان میں رکھنا۔ نگاہ میں رکھنا۔ (داغ) واں یہ ٹھہری ہے اسکو بھی نظر میں رکھئے۔ اب جو ٹھہرے تو ہمارا دل بیتاب نہیں۔ نظر میں رہنا۔ نظروں میں رہنا۔ کسی کا کسی کے سامنے رہنا۔ کسیکے خیال میں یا دھیان میں رہنا۔ (رشک) کہتا ہے کون آٹھ پہر میرے گھر میں وہ۔ رہتا ہے یہ کہ دل میں پھرا کر نظر میں وہ۔ نظر میں سبک ہونا۔ نظر میں بیوقعت ہونا۔ (امانت) بھائی الگیا اُسے میں ٹھیک پہچان لوں اے یار۔ ہو سبک میری نظر میں تری پستاں کا اُبھار۔ نظر میں سمانا۔ نظروں میں سمانا۔ پیارا لگنا۔ مقبول نظر ہونا۔ کنایہ ہے کسیکی نظر میں کسیکے صاحب عظمت و وقار ہونے سے۔ (ناسخ) جب سے نظروں میں سمائی ہے کمر لبتہ میں ہوں۔ رنج دیتا ہے بہت آنکھوں میں پڑنا بال کا۔ (شاد) غیر اُنکے کھپے ہیں آنکھوں میں۔ ہم نظر میں نہیں سماتے ہیں۔ نظر میں ضعف آنا۔ نگاہ کا کمزور ہونا۔ (عاشق) مرجائینگے سفر میں ہو نہیں گے خاک گھر میں۔ ضعف آگیا نظر میں بھولے بتا وطن کا۔ نظر میں کھبنا۔ نظر

نظر

میں کھبنا۔ مرغوب نظر ہونا۔ (داغ) جو تجھ میں ہے وہ روپ کہاں ہے گل تر میں۔ جو بن بھی وہ جو بن ہے جو کھُب جائے نظر میں۔ نظر میں کھٹکنا۔ نگاہ کو بُرا معلوم ہونا۔ (شعور) صیاد کی نظر میں کھٹکتا ہوں کس لئے۔ میں مُشت پر ہوں یا کوئی مُشت غبار ہوں۔ نظر میں ہونا۔ خیال میں ہونا۔ دیکھو اپنی نظر میں ہو۔ نظر نہ آنا۔ ناپید ہو جانا۔ نظر نہونا۔ توجہ نہونا۔ پروا نہونا۔ (انجم) جنت بھی کیا ہے گر ترے در تک گزر نہیں۔ اتنے سے فائدہ پر ہماری نظر نہیں۔ نظر نہیں آتا! سجھائی نہیں دیتا! اُمید نہیں کی جگہ۔ (داغ) جان جاتی دکھائی دیتی ہے۔ اُن کا آنا نظر نہیں آتا۔ نظر والا! وہ شخص جسکو نظر لگی ہو۔ (نبات النعش) نظر والے کے پاؤں تلے کی مٹی یا اسپند پیاز مرچ نمک جلے میں جلاتے ہیں۔ نظر بایا۔ (عوام) نظر خبیث کی نظر سے لوگوں کو ضرر پہونچے! ندیدہ۔ نظر بائی صفت مؤنث (عو) ندیدی۔ نظر لگانے والی۔ وہ عورت جس کی نظر سے نقصان پہونچے۔ نظر ہو جانا۔ نظر لگ جانا۔ چشم بد کا اثر ہو جانا۔ (ناسخ) ماہ کامل کی نظر ہو جائے گی تجھ پر پری کا سایہ ہو جانا۔ (داغ) نہیں رہتے ہیں اچھے خوبصورت۔ کہ انکو ہو ہی جاتی ہے نظر بھی (پر کے ساتھ) توجہ ہو جانا۔ نظر ہونا! شناخت ہونا۔ تمیز ہونا۔ پرکھ ہونا۔ جانچ ہونا! نظر لگنا۔ چشم بد کا اثر ہونا۔ (رند) مہ و خور جائے قرص سیم و زر خیرات ہوتے ہیں۔ نظر انکو ہوئی ہے رات دن صدقے اُترتے ہیں! توجہ ہونا۔ خیال ہونا۔ دھیان ہونا (امیر) آگہی زیب سے تھی تمکو نہ زینت سے خبر۔ مسی ملنے کا نہ لپکا تھا نہ سرمہ پہ نظر! علم نجوم۔ ایک ستارے کا دوسرے ستارے پر

نظر

اثر ہونا۔ (شعور) کھنچا ذرا کچھ جب ہوا مجھکو روشن۔ مرے ماہ پیشتری کی نظر ہے ۵ توقع ہونا۔ آسرا ہونا۔ ۵ بلا سے پھری گر آنکھ تم نے تو اللہ پرائی نظر ہے۔ نظروں میں غائب ہو جانا۔ دیکھتے دیکھتے کسی چیز کا گم ہو جانا۔ آنکھوں کے سامنے سے کسی چیز کا جاتا رہنا نظروں میں عبار چھپانا۔ کنایہ ہے دھندلا نظر آنے کا۔ (میر) نظروں میں یہ چھایا ہے غبار دل وحشی۔ ہر آنکھ میں آنسو مجھے ڈھیلا نظر آیا۔ نظروں میں لگنا۔ (دہلی) لکھنؤ میں اس جگہ نظروں میں چڑھنا ہے۔ نظروں نظروں میں۔ آنکھوں آنکھوں میں۔ نگاہوں کے سامنے۔ آنکھوں کے سامنے۔ نظروں نظروں میں کھائے جانا۔ اس طرح دیکھنا کہ عاشق کو کمال ایذا دے۔ بیشتر معشوق کی ترچھی نظر کیواسطے مستعمل ہے۔ (داغ) دل وہ نعمت ہے تجھ سا شیریں لب۔ نظروں نظروں میں کھائے جاتا ہے۔ نظری (ر ث) صفت۔ وہ چیز جو نامنظور ہو ۲ بدیہی کا مقابل ۳ (اصطلاح دفتر ایران) جو چیز نامنظور اور ناپسند ہوتی ہے اسپر نظری لکھدیتے ہیں۔ ۵ صفوت فوج کو وہ پائمال کر کے پھرے۔ یہ موت کے نظری کو بحال کر کے پھرے۔ (شعور) جاتی ہے مری فرد حضور بت خوش چشم۔ کھٹکا ہے یہی صاد کرے یا نظری آنکھ ۴ پامال۔ بیوقعت (انیس) آنکھوں کو تو دیکھو کہ عجب جلوہ گری ہے۔ یاں دیدۂ نرگس کا بھی مضمون نظری ہے۔ نظری فرد۔ وہ فرد جو رد کی کردی گئی ہو یا اس پر کسی شک کیوجہ سے نشان کر کے مشکوک کر دیا ہو۔ (آتش) دفتر عشق بھی کیا دفتر خوش طالع ہے۔ نظری فرد نہیں اسمیں کوئی صاد ہیں سب۔

نظم۔ (ع۔ بالفتح) مونث۔ لڑی۔ سلک۔ (رشک) جب پیرنے میں عکس پڑا تیرے دانتوں کا۔ دریا میں نظم گوہر شہوار گر پڑی ۲ مذکر۔ بندوبست۔ انتظام ۳ مونث۔ شعر۔ کلام موزوں (نسیم) یہ ہے فیض نعت حبیب خدا۔ مری نظم مقبول عالم ہوئی۔ نظم۔ سنجع۔ نظم گستر۔ (ف) صفت۔ شاعر۔ نظم سنجی۔ نظم گستری۔ (ف) مونث۔ اشعار موزوں کرنا۔ شاعری۔ نظم و نسق۔ مذکر۔ بندوبست۔ اہتمام۔ حکمرانی کا قاعدہ۔ (دبیر) ابتر رسالہ قاعدہ کا نظم و نسق ہوا۔ دیباچہ اجل میں تعیں کا سبق ہوا۔

نظیر۔ (ع۔ بروزن امیر) صفت۔ مانند مثل۔ ممن۔ نہ کوئی اس کا مشابہ ہے نہ ہمسر نہ نظیر۔ نہ کوئی اس کا مقابل نہ حاشیہ نہ بدل۔ ۲ مونث۔ مثال۔ تمثیل۔ (تسلیم) کرے مدح رب قدیر آپ کی کہاں وہ جہاں میں نظیر آپ کی ۳ (اردو) فیصلہ حکام ہائکورٹ یا پریوی کونسل کا۔ فرق کے لئے دیکھو تمثیل۔ نظیر دینا تمثیل دینا۔ حوالہ دینا۔ **نظیف**۔ (ع۔ بروزن امیر) صفت۔ حلال پاک اور پاکیزہ۔ **نعال**۔ (ع۔ بکسر اول) مذکر۔ نعل کی جمع۔ نعل جو گھوڑے کے سموں میں لگائے جاتے ہیں۔

نعرہ

نعت۔ (ع۔ بالفتح) مونث۔ یہ لفظ بمعنی مطلق وصف ہے لیکن اس کا استعمال آنحضرت صلعم کی ستائش و ثنا کے لئے مخصوص ہے بغیتہ۔ صفت۔ وہ نظم جو نعت میں ہو۔ ۵ ازل میں جب ہوئیں تقسیم نعمتیں محسن۔ کلام نعتیہ رکھا مری زباں کے لئے۔

نعرہ۔ (ع۔ بالفتح و فتح سوم) مذکر۔ للکار۔ زور کی آواز۔ شور (امیر) بدلی ہے کہ میخانہ ہے بجلی ہے کہ مے ہے۔ یہ رعد ہے یا نعرۂ مستانہ کسی کا ۲ آہ۔ ہائے۔ ہوٗ۔ درد کی آواز

نعش

نعرہ زن۔ (ف) صفت۔ نعرہ مارنے والا۔ للکارنے والا ۲
فریادکناں۔ نعرہ زنی۔ (ف) مونث۔ نعرہ کرنا۔ (بحر) ہے کہیں
قہقہہ بازی تو کہیں نعرہ زنی۔ نعرۂ حیدری۔ مذکر۔ حضرت علی
کا نعرہ۔ کنایۃً زور وشور کا نعرہ۔ (بحر) بہار آئی کریں دولے وہ
جنگل میں کہ نیستاں میں اک نعرۂ حیدری ہو جاسے۔ نعرہ کرنا۔
للکارنا۔ زور کی آواز نکالنا۔ پکارنا۔ (ناسخ) مانگی باراں کی جو ہم
بادہ پرستوں نے دعا۔ رعد نے سنتے ہی اک نعرہ کیا آہیں کا ۲
فریادکرنا۔ شور کرنا۔ نعرہ کھینچنا۔ نعرہ کرنا۔ (راسخ) اے بُت سفا کب
بسم اللہ کر۔ شکل خنجر نعرۂ تکبیر کھینچ۔ نعرہ لگانا۔ نعرہ کرنا۔ نعرہ مارنا۔
نعرہ کرنا۔ (جلال) ہلا مارا نہ اے دل تو نے جب عرش آہی کو۔
تو پھر آہوں کا نعرہ رات بھر مارا تو کیا مارا۔

نعش۔ (ع۔ بالفتح) مونث۔ تابوت ۲ (اردو) لاش۔ مردہ
کا جنازہ۔ میت۔ (اسیر) تا قیامت کوئی ایذا نہو اے کنج مزار۔
بطن مادر کی طرح نعش ہماری رکھنا۔ نعش اُٹھنا۔ جنازہ اٹھنا۔
۳ راسخ کی نعش تک ترے کوچہ سے اُٹھ چکی۔ بیٹھا ہے پاؤں
طالب دیدار توڑ کر۔ نعش کی تشہیر کرنا۔ بطور سزا نعش کی تشہیر کرتے
ہیں۔ (راسخ) بعد کشتن نعش راسخ کی عبث تشہیر کی۔ ہو گیا بدنام
قاتل تو علی ہذا القیاس۔

نعل۔ (ع۔ بالفتح کفش) مذکر۔ جوتی۔ پاپوش۔ جوتا ۲ (ف)
گھوڑے یا بیلوں کے پاؤں میں لگانے کا آہنی حلقہ۔ (باندھنا
گرنا۔ جڑنا کے ساتھ) (اسیر) فلک نے سر پہ رکھ کے اپنے ماہِ نو
بنایا ہے۔ گرا تھا جو زمیں پر ٹوٹ کر نعل اس کے توسن کا ۳
(اردو) وہ لوہا جو جوتی کی کھڑی میں مضبوطی کے لئے لگاتے ہیں۔

نعل

۲ (اردو) وہ نقدی جو جوا کھیلنے کے لئے مکاندار کو جیتتے وقت
دیتے ہیں ۳ (ف) ایک گندہ لکڑی جسکی شکل نعل کی ہوتی ہے
جسکو کشتی گیر سر اور گردن پر پھراتے ہیں۔ نعل اٹھانا۔ لکڑی کا
وزنی گندہ جو پہلوانوں کی زور آزمائی کے لئے مخصوص ہے اُٹھانا۔
(آتش) اپنی آنکھوں میں وہی تو نازنیں ہے اے صنم۔ نعل اٹھا اب
زور پیدا کر کے یا مگدر اُٹھا۔ نعل باندھنا۔ چار پایوں کے پاؤں
میں حفاظت کیواسطے نعل لگاتے ہیں۔ نعل بندھنا۔ لازم نعلبند
(ف) مذکر۔ نعل باندھنے والا۔ گھوڑوں کے۔ نعلبندی۔ (ف)
مونث۔ نعل باندھنے کا کام۔ نعل بہا۔ (ف۔ بفتح چہارم)
مذکر۔ باج۔ خراج۔ وہ ٹیکس جو بطور نذرانہ بادشاہ یا شہنشاہ کو
دیا جائے۔ نعل چوبی۔ (ف) مذکر۔ کھڑاؤں۔ نعل در آتش (ف)
صفت۔ بیقرار۔ مضطرب۔ گھبرایا ہوا۔ ساحروں کا دستور ہے
کہ کسی کا نام گھوڑے وغیرہ کے نعل پر نقش کر کے آگ میں
ڈالتے اور کچھ منتر پڑھتے ہیں۔ وہ شخص اپنے طالب کی
محبت میں مضطرب اور بیقرار ہو کر حاضر ہو جاتا ہے۔ (میر)
ہے مہ نو بھی نعل در آتش۔ دیکھ کر اُس کی گرم رفتاری۔ نعل لگانا۔
متعدی۔ نعل لگنا۔ لازم۔ لوہے کے ہالی پیکر کا جوتے کی کھڑی
یا گھوڑے کے سم میں چسپاں ہونا کیلوں سے۔ (ذوق) نعل
شکل مہ نو خوب ترے توسن کو لگے۔ چار چاند اور فلک پر
مہ روشن کو لگے۔ نعلین۔ (ع) مونث۔ دونوں جوتیاں۔
جوتی کا جوڑا۔ (تسلیم) کروں اور تعظیم میں کیا تری۔ مرے سر پہ
نعلین شاہا تری۔ (افسوس) پر دیس میں دشوار ہوا پانی پلانا۔ یاں
فخر سمجھتے تھے وہ نعلین اُٹھانا۔ نعلین تحت النعین۔ جوتے کو

نعم

اپنی آنکھوں کے سامنے ہی رکھنا چاہیئے تاکہ کوئی چُرا نہ لے۔

نِعَم - (ع) - بکسر اول و فتح دوم، مذکر، نعمت کی جمع نعمتیں ۲ (ع) بفتح اول و دوم) ۱ کلمہ ایجاب مبنی ہاں ۲ چارپایہ۔ **نِعْمَ الْبَدَل** (ع - بالکسر و فتح سوم) مذکر۔ اچھا بدلا۔ نیک عوض۔ (رشک) دیا تھا اسکو آرام اُس کا اب نعم البدل پایا۔ نہیں ہیں گور میں سوتے ہیں ہم آغوش مادر میں۔

نعمت - (ع - بالکسر و فتح سوم - آسائش۔ عطا) مونث ۱ مال۔ دولت۔ ثروت ۲ عطا۔ بخشش۔ عطیہ۔ (میر) تقدیر ہو یا در تو ملے ذائقہ فقر۔ یوں بھیک بھی مانگو تو یہ نعمت نہیں ملتی ۳ لذیذ چیز۔ مزیدار کھانا ۴ آسائش۔ (شرر) ازل کے روز جو مٹی تھی نعمت بنا ہماری روح وہاں تھی جہاں توکل تھا۔ نعمت الوان۔ (دن) مونث گوناگون نعمت (امیر) چرخ کے خواں سے بھی نعمت الوان آئے نان نورسیدہ سپہر مہ تاباں آئے۔ نعمت خانہ۔ مذکر ۱ وہ مکان جسمیں دعوت کا سامان رکھا ہو۔ (میر) ہوئے فاقہ کشوں کے پیٹ نعمت خانۂ شاہی۔ بنی ہے کیسہ مفلس در دولت کی بانی ۲ وہ مکان جسمیں امراء کھانا کھاتے ہیں۔ (فقرہ) شہزادے نے نعمت خانہ میں جھکر خاصہ نوش فرمایا ۳ وہ لکڑی کا ظرف جسمیں چالی اکٹھا کر کھانا رکھتے ہیں۔ **نعمت عُظمیٰ** (ف) بڑی نعمت۔ (حجر) حسن کی نعمت عُظمیٰ ہو مبارک اُنکو۔ کب وہ دیدار کے بھوکوں کی صلا کرتے ہیں۔ **نعمت غیر مترقبہ** - مونث۔ وہ نعمت جسکے ملنے کا سان گماں نہو۔ **نعمتکدہ** - (ف) مذکر نعمت کا گھر ۲ (کنایۃً) بہشت۔

نِعناع - **نَعْنَع** - (ع) مذکر۔ پودینہ۔

نفاذ

نَعُوذُ بِاللّٰہ - (ع) پناہ مانگتے ہیں ہم خدا کے ساتھ) مذکر ۱ خدا کی پناہ۔ خدا بچائے۔ نفرت ظاہر کرنے کے لئے مستعمل ہے ۲ (بنات النعش) شہر کے مردوں کی وضع تو غیر عورتوں کی وضع نعوذ باللہ بالکل خلاف شرع اور خلاف حیا ہے۔

نُعُوظ - (ع) مذکر۔ شہوت۔ عضو تناسل کا کھڑا ہونا۔

نَعِیق - (ع) مونث۔ کوّے کی آواز۔

نَعِیم - (ع - یکی۔ دسترس۔ بہشت۔ نعمت۔) صفت (نعمت جیسے انعیم بہشت ۲ صاحب نعمت۔ نعمت والا۔ (داغ) بخشے گئے تو حشر تک ہم سیر میں رہے۔ آخر کو ہو گیا در خلد نعیم بند۔

نغز - (ف۔ بالفتح) صفت۔ خوب۔ عمدہ۔ اچھا۔ اعلیٰ۔ افضل فائق عجیب۔

نغمہ - (ع - بالفتح۔ نغم۔ نغمات۔ جمع۔) مذکر۔ راگ۔ گیت ترانہ۔ سُریلی آواز۔ (برق) جلسۂ محشر بھی کچھ کم بزم عشرت سے نہیں۔ صُور اسرافیل نغمہ ہے رباب دہنگ کا۔ **نغمہ پرداز** نغمہ پرور۔ نغمہ زن۔ نغمہ سرا۔ نغمہ سنج۔ **نغمہ طراز** - (ف) صفت۔ اچھا گانا گانیوالا۔ اچھا شعر کہنے والا **نغمہ گر** - (ف) مذکر۔ مطرب نغمہ سرائی۔ **نغمہ سنجی** (ف) مونث۔ گانا۔ ترنم (مصحفی) نغمہ سنجی میں کریگا کوئی کیا مجھے بحث۔ لال ہیں زمزمہ سنجان سخن جتنے ہیں۔

نَفّاخ - (ع) صفت۔ نفخ کرنے والا۔ پیٹ میں ہوا پیدا کرنیوالا۔ بادی۔

نفاختی - (ع) صفت۔ مونث۔ بیوقعت۔ ذلیل بیشتر تھوڑی سی چیز کے واسطے بول چال میں ہے۔

نفاذ - (ع - بفتح اول) مذکر۔ صدور۔ حکم کا جاری ہونا۔

نفاس

ایک چیز کا دوسری چیز میں سے نکلنا۔ (فقرہ) اسی سال اس قانون کا نفاذ ہوا ہے۔

نِفاس ۔ (ع۔ بکسر اول۔ اردو میں بفتح اول زبانوں پر ہے) مذکر۔ وہ خون جو عورت کو بچہ جننے سے چالیس روز تک ٹپکتا رہے۔ (فقرہ) نفاس عورتوں کو ہوتا ہے۔

نفاسَت ۔ (ع۔ بفتح اول) مونث۔ صفائی۔ لطافت۔ خوبی۔ عمدگی۔ پاکیزگی۔ (قدر) کیسا ملا ہے ساقیٔ رنگیں مزاج واہ۔ خیمشوں میں مے دکاں میں نفاست بھری ہوئی۔

نِفاق ۔ (ع۔ بکسر اول) مذکر۔ پھوٹ۔ بظاہر دوستی بباطن دشمنی۔ بگاڑ۔ نااتفاقی۔ (رند) موافقت میں عناصر کی گر نفاق ہوا۔ فراقِ روح کا قالب سے اتفاق ہوا۔ نفاق پڑنا۔ پھوٹ پڑنا۔ آپس میں بگاڑ ہونا۔ نفاق ڈالنا۔ بگاڑ کرانا۔ (قدر) ڈالتے ہیں باپ بیٹے میں نفاق اہل غرض۔ دیکھئے سہراب کو لڑوا دیا رستم کے ساتھ۔ **نِفاقاً** ۔ (ع) صفت۔ مذکر۔ دوغلا۔ منافق۔ (جانصاحب) زناخی فوج کسیکو میں آجکل دوں دل۔ موئے نفاقتے دو دن کی چاہ کرتے ہیں۔

نفائس ۔ (ع۔ بفتح اول و کسر ہمزہ) مذکر۔ نفیس کی جمع نفیس چیزیں۔

نفت ۔ (ف۔ بالفتح) مذکر۔ ایک قسم کا روغن جو ملک ٹمٹراں کی زمین میں سے نکلتا ہے وہ دو قسم کا ہوتا ہے سیاہ و سفید۔ سیاہ کو جلاتے ہیں اور سفید کو دواؤں میں استعمال کرتے ہیں۔ (مجازاً) بارود خیالؔ میں لکھا ہے کہ نفت ایک دوا ہے جو چکمکا بناتے ہیں۔ جہاں اسے ڈالتے ہیں آگ لگ جاتی ہے۔ نفت انداز (ف) صفت۔ گولنداز۔

نفتا ۔ (بالفتح) مذکر۔ ایک قسم کبوتر کی جس کا رنگ نیلا اور پر سفید

نفرت

ہوتے ہیں۔

نفخ ۔ (ع۔ بالفتح۔ ٹھونکنا۔ ہوا سے بھرنا) مذکر۔ اپھار۔ پیٹ کا پھولنا۔ (فقرہ) بادی چیزوں سے نفخ ہوتا ہے۔ نفخ صور۔ نفخۂ صور (ف) مذکر۔ وہ صور جو قیامت کے روز حضرت اسرافیل پھونکیں گے اور جس کے اثر سے تمام دنیا نیست نابود ہو جائے گی۔ (جلیل) میں اک پری کی رقص کی دھن میں جو چور تھا۔ اونچے سروں کا راگ مجھے نفخ صور تھا۔ (ناصر اول نے آج اسطرح سے نالے کئے۔ یاد آیا مجھکو نفخۂ صور کا

نفر ۔ (ع۔ آدمیوں کا گروہ تین سے دس تک۔ فارسیوں نے ایک شخص پر اطلاق کیا اور نوکر کے معنی میں بھی استعمال کیا۔ نوکر۔ چاکر۔ ادنیٰ ملازم۔ (سودا) کہتا ہے نفر غرہ کو صراف سے جا کر۔ بیوی نے تو کچھ کھایا ہے فاقہ سے میاں ہے تو کام کرنے والا۔ قلی۔ مزدور۔ ۲ ایک آدمی۔ واحد شخص۔ ۳ سائیس۔ اس معنی میں اس کا مونث نفرانی ہے

نفرا (بالفتح) مذکر نہایت ذلیل نوکر۔ ادنیٰ سے ادنیٰ چاکر۔ کمینہ ناکس ؎ اب لے رشک آدمیت پردہ ہیں۔ نفروں سے بارے انھیں رہی نفرت ہوئی۔

نفرت ۔ (ع۔ بالفتح فتح سوم) مونث۔ گھن۔ بیزاری۔ کراہت۔ اکراہ۔ تنفر۔ (مسرور) جان تم دیتے تھے مجھپر کل تلک۔ آج کیوں صورت سے نفرت ہو گئی۔ نفرت آنا۔ کراہت معلوم ہونا (رنگیلے) ہوں وہ دیوانہ کہ داماں بیاباں تنگ ہے۔ نفرت آتی ہے پس مردن کفن کے نام سے۔ نفرت انگیز۔ صفت منفت بڑھانیوالا۔ نفرت دینے والا۔ (فقرہ) کیا ایسی چھچھوری نفرت انگیز کارروائیاں قابل افسوس و ملامت نہیں۔ نفرت رکھنا۔ تنفر

نفری

کرنا کسی چیز سے۔ (ناسخ) ہے اُس چین گیسوئے مشکیں سے حبقدر رکھتا ہوں نفرت اتنی ہی چین جبیں سے ہیں۔ نفرت زدہ صیفت (ع) وہ شخص جس سے لوگ نفرت کریں۔ نفرت کرنا۔ نفرت کھانا۔ ذلیل سمجھنا۔ حقارت کی نظر سے دیکھنا۔ نفرت کلی۔ قطعی نفرت۔ (رشک) اسباب زر سے نفرتِ کلی رہی مجھے۔ کمخواب کی قبا کو میں سمجھا بدن میں داغ۔ نفرت ہونا۔ کراہت کرنا۔ پرہیز ہونا۔

نفری ۔مونث۔ روزانہ مزدوری۔ مزدوری۔ اجرت ۲ ایک دن کا کام ایک آدمی کا۔ نفری میں ٹھکرا گیا۔ مثل واجبی حق دینے میں احسان نہیں ہوتا۔

نفریں ۔(ف) بالکسر صحیح۔ اردو میں زبانوں پر بالفتح ہے۔ مونث دعائے بد۔ کوسنا۔ ملامت۔ پھٹکار۔ لعنت۔ (مصحفی) لیکہ نازک ہوگئی حالت دل بیتاب کی۔ اب اٹھا سکتا نہیں نفریں عزیز احباب کی۔ نفریں اٹھانا۔ ملامت کی برداشت کرنا۔ نفریں کرنا۔ لعنت کرنا۔ پھٹکارنا۔

نفس ۔(ع) بفتح اول ودوم۔ انفاس جمع) مذکر۔ سانس۔ تنفس وظیفہ یہ ساری آمدورشد ہے نفس کی آمدورشد پر۔ اسی تک آنا جانا ہے نہ پھر آنا نہ پھر جانا ۲ دم۔ گھڑی۔ ساعت۔ لمحہ لحظہ دقیقہ۔ (شرف) دنیا میں جو نہ ہیں ہند نفس کے لئے لیتا۔ جنت کا علاقہ مری جاگیر میں آتا۔ نفس بازپس۔ نفس بازپسیں۔ نفس واپسیں (ف) مذکر۔ حالت نزع میں آخری دم جو جاکر پھر نہ آئے۔ (میر) آیا تو سہی وہ کوئی دم کے لئے لیکن ہونٹوں پہ موے جب نفس بازپسیں تھا۔ (رشک) ہر دم کو آوی نفس واپسیں گنے۔ نفسِ سرد۔ (ف) (کنایۃً) آہ سرد۔

نفس

(رشک) شغل نفس سرد بڑھاپے میں بجا ہے۔ معمول یہ ہے صبح کو چلتی ہے ہوا سرد۔ (کھینچنا کے ساتھ) (رشک) افسوس گنہ پر نفس سرد جو کھینچوں۔ ہو جائے جہنم کی تمام آب و ہوا سرد۔ نفس شماری (ف) مونث۔ (کنایۃً) حالت نزع۔ ؎ عاشق حواس سب ہیں وقتِ نفس شماری۔ فریاد کو پہونچنا ہے کام پنجتن کا۔ نفسِ گرم۔ (ف) مذکر۔ (کنایۃً) آہ گرم۔ (قدر) نفس گرم سے سب کہتے ہیں نفسی نفسی۔ چیخ اٹھتا ہوں تو اک حشر بپا ہوتا ہے۔

نفس ۔(ع۔ بالفتح اس معانی میں جمع نفوس آتی ہے) مذکر ۱ جان۔ روح ۲ ذات۔ وجود۔ ہستی۔ جیسے نفس ہستی نفس مدعا۔ ۳ پنجوں کے ساتھ ہے یوں نفس مصحفی۔ جس طرح عابدوں میں گنہگار کی شبیہ ۴ حقیقت۔ اصلیت۔ اصل ست۔ لب لباب۔ (فقرہ) نفس معاملہ یہ ہے ۵ (ف) ذکر تفیب عضو تناسل ۶ عورت کا جسم۔ تن۔ بدن ۵ خواہش نفسانی (امیر) ہوا جب نفس تابع مطلب دل ہو گیا حاصل نفس الامر (ع) مذکر۔ اصل مدعا۔ واقعی بات۔ اصل مدعا۔ درحقیقت۔ نفس الامری۔ مونث۔ نفس الامر سے منسوب۔ (فقرہ) وہ حالات واقعات نفس الامری جنکو دوست دشمن سب نے مانا ہے۔ نفسِ امّارہ۔ (ف۔ امّارۃ۔ صیغہ مبالغہ کا۔ جسکے معنی ہیں۔ بہت حکم کرنے والا) مذکر۔ انسان کی وہ خواہش جو بُرے کاموں کی طرف زبردستی عود کرے۔ (تسلیم) مارڈالا ہے ہم کو اس کمبخت نے۔ نفس امّارہ مگر مرتا نہیں۔

نفس بہیمی ۔(ف) مذکر۔ چوپایوں کی جان۔ بجازاً

نفس

حیوانی خواہش - وہ خواہش جو حیوانوں کو بری حالتوں کی طرف زبردستی کھینچتی ہے - نفس پرست، نفس پرستی، نفس پرستی صفت - شہوت پرست - عیاش - نفس پرستی - نفس پرور ہونا - شہوت پرستی - عیاشی - خود غرضی - نفس کش - (ف) صفت - ... نفسانی خواہشوں کو مارنے والا - عابد - زاہد - پرہیزگار - نفس کشتہ ہونا - خواہش نفسانی نہ رہنا - (مذ) خاکساری کا بھی جو ہر گیہوں سے کم نہیں نفس کشتہ ہو تو کچھ اکسیر کی حاجت نہیں نفس کشی (ف) مونث - خواہش نفسانی کو روکنا - پارسائی - پاکدامنی - (آرائش) ثابت قدم فقر کو ہے نفس کشی شرط - بے دیو کے مارے ہوئے رستم نہیں ہوتا - نفس لوامہ - (ف) مذکر - گناہ سرزد ہونے پر اپنے آپ کو لعنت ملامت کرنے والا نفس - نفس مارنا - خواہشوں کو روکنا - دل کو مارنا - طبیعت مارنا - پاکدامن رہنا - نفس مطلب مذکر - اصل مطلب - مدعا - منشا - مفہوم - مضمون - (قدر) ہمارا نفس مطلب یہ کہ نفس مصطفےٰ ہے وہ - خدا کا بندہ ہے لیکن نفسیری کا خدا ہے وہ - نفس ناطقہ - (ف) مذکر - اصطلاح حکماء انسانی روح ۲ وہ شخص جو کسی دوسرے کی ناک کا بال ہو - نفس نفیس مذکر - خدا کی ذات پاک - مجازاً ذات خاص - خود بدولت - اپنے آپ - بشیر - بنفس نفیس - کی ترکیب سے مستعمل ہے - نفسا نفسی - (عربی میں نفسی نفسی) مونث - خود غرضی - آپا دھاپی - نفسانی - (ع) صفت - منسوب بہ نفس - نفس کا - نفسانیت مونث - خود غرضی - غرور - نخوت - (فقرہ) آپکی نفسانیت نہیں جاتی - نفسی - (ع) منسوب بہ نفس - اپنا - ذاتی - نفسی نفسی - (ع -) اپنے اپنے نفس کی - اپنی اپنی ذات کی - آپا

نفل

دھاپی - خود غرضی - (شرع) قیامت ہو رہی ہے دھوم ہے اک نفسی نفسی کی - گنہگاروں میں شاید امتحاں ہے اسکی حجت کا - نفسی نفسی پڑنا - اپنی اپنی ذات کی فکر ہونا - اور دوسرے کی پروا نہ ہونا - نفسی نفسی کا دن - قیامت کا دن جب ہر شخص کو اپنی ہی فکر ہوگی -

نفع (ع) - بالفتح - اردو میں بیشتر عوام کی زبانوں پر بفتح اول دو دم ہے مذکر - فائدہ - حاصل - نتیجہ - ثمرہ ۲ (اردو) منافع - سود - نفع اٹھانا - فائدہ حاصل کرنا - نفع دیکھنا - فائدہ دیکھنا - (داغ) دیکھتا ہے کچھ تو جلوہ ورنہ کیا کرتا نہ ترک - نفع تو یہ ہیں جو مے آشام اپنا دیکھتا - نفع رساں - صفت - فائدہ پہونچانیوالا - نفع رسانی - مونث - خلق اللہ کو فائدہ پہونچانا (نبات النعش) فیاضی اور نفع رسانی خلائق اور رحم سے وہ بالکل بے نصیب تھا - نفع نقصان - مذکر ۱ فائدہ اور ٹوٹا ۲ برائی - بھلائی - برا - بھلا ۳ علم حساب کا ایک قاعدہ جس سے تجارت کا نفع اور نقصان معلوم کیا جاتا ہے -

نفقہ - (ع - بفتح اول و دوم - اردو میں زبانوں پر بالفتح ہے) مذکر - بال بچوں کا خرچ - بیوی کا روٹی کپڑا - (فقرہ) عیال کا نفقہ دینا پڑیگا -

نفل - (ع - بالفتح - اردو میں زبانوں پر بفتح اول و کسر دوم ہے) مونث ۱ وہ عبادت جو بندے پر واجب نہو - وہ نماز جو فرض واجب سنت کے علاوہ پڑھی جاتی ہے - دہلی میں مذکر ہے (قوتہ المصوح) بیوی - کیا اچھے ہونے کے نفل مانے تھے لکھنؤ میں اسکی جمع نفلیں ہے -

نفوذ

نفوذ - (ع) (بضم اول و دوم) مذکر۔ سرایت کرنا۔ نفوذ کرنا۔ سرایت کرنا۔ اندر گھسنا۔

نفور - (ع) مذکر۔ (بضم اول و دوم) بھاگنا۔ نفرت کرنا۔ صفت (بفتح اول و ضم دوم) نفرت کرنے والا۔ (راسخ) سوال وصل پہ وہ بُت نفور ہمسے ہوا۔ بڑا گناہ دل ناصبور ہمسے ہوا۔

نفوس - (ع) بضم اول، مذکر۔ نفس بمعنی روح کی جمع۔ نفوسِ قدسیہ۔ (ف) مذکر۔ پاک روحیں۔ بزرگانِ دین۔ پیغمبر اور فرشتے اور نیک لوگ۔

نفی - (ع) بالفتح مونث۔ اثبات کی ضد۔ کسی چیز کے وجود سے انکار کرنا۔ (کرنا کے ساتھ) نفی میں جواب دینا۔ انکار کرنا۔ نامنظور کرنا۔

نفیر - (ع) بروزن امیر، وہ لوگ جو کسی کام کے لئے آگے آگے جائیں فارسیوں نے معانی ذیل میں استعمال کیا، مونث۔ آواز۔ جو سونے کی حالت میں نکلتی ہے۔ (بحر) یہ غافلی میں لبسر کی شب شتاب اپنی۔ کبھی نہ کان میں پہونچی نفیر خواب اپنی۔ نفیری شہنائی (نہیں اٹھانا کہ نفیر کہیں کو دد پناہ۔ نفیرچی۔ (ف) صفت۔ نفیری بجانیوالا۔

نفیری - (ف) مونث۔ کرنا۔ شہنائی۔ الغوزہ۔

نفیس - (ع) صفت۔ عمدہ۔ قیمتی۔ بیش بہا۔ لطیف۔ پاکیزہ۔ پسندیدہ۔ پاک صاف۔ مطہر۔ ستھرا۔

نقاب - (ع) صحیح کسر اول ہے۔ ہندوستان میں زبانوں پر بفتح اول ہے) تذکیر و تانیث مختلف فیہ۔ وہ پردہ جو منہ پر ڈالتے ہیں۔ (غالب) منہ نہ کھلنے پر ہے وہ عالم کہ دیکھا ہی

نقارخانہ

نہیں۔ زلف سے بڑھکر نقاب اس شوخ کے منہ پر کھلا۔ (اشک) جس رات نقاب اس مہ تاباں نے الٹ دی۔ تاروں کو نشان مہ انور نہ ملیگا۔ نقاب اٹھانا۔ گھونگٹ کھولنا۔ منہ پر سے پردہ اٹھانا۔ (اشک) چمن میں جب رخ انور سے تو نقاب اٹھائے۔ یہ رنگ ہو کہ صباحت ہو یاسمن سے جدا۔ نقاب اٹھنا۔ لازم۔ (امیر) نقاب اٹھی تو کیا حاصل حیا اٹھے تو آنکھ اٹھے۔ بڑا گھر اتو یہ پردہ ہمارے انکے حائل ہے۔ نقاب الٹنا۔ چہرے سے نقاب اٹھانا۔ (شعور) یاردہ جس کا ہوا بخت اس کا یار رہو گیا۔ واں نقاب الٹا ادھر سیدھا مقدر ہو گیا۔ نقاب پوش۔ (ف) صفت۔ وہ شخص جو منہ پر نقاب ڈالے رہے۔ نقاب چھوڑنا۔ جالیدار کپڑا چہرے پر ڈال لینا۔ یہ رواج بیشتر روم و شام اور آرمینہ کی عورتوں میں اور شاذ و نادر فرنگیوں میں ہے۔ ہندوستان میں برقع کا رواج ہے۔ (ناسخ) اپنے رخسار پہ چھوڑے نہ کبھی تو جو نقاب نہ ہوائے صبح امید ابلق ایام سفید۔ نقابدار۔ (ف) صفت۔ پردہ پوش۔ نقاب پہننے والا۔

نقاد - (ع) صفت۔ پرکھنے والا۔ کھوٹا کھرا دیکھنے والا۔

نقارچی - (ف) مذکر۔ نقارہ بجانے والا۔ نوبت بجانیوالا۔

نقارخانہ - (ف) مذکر۔ نوبت خانہ۔ وہ جگہ جہاں نوبت وغیرہ بجاتے ہیں۔ نقارخانہ میں طوطی کی آواز کون سنتا ہے مثل۔ بڑے کارخانوں میں چھوٹوں کی کچھ سماعت نہیں ہوتی بڑے آدمیوں کی رائے میں چھوٹے آدمی دخل نہیں پاسکتے بہت شور و غل میں خوش الحان کی بھی نہیں سنی جاتی ہے۔

نقارہ

(شاد) کیا سُنے نقار خانہ میں وہ طوطی کی صدا۔ لاکھ نالاں ہوں میں خطِ سبز پر جی توڑ کے۔ نقارہ۔ (ر ف۔ تشدید و نیز بتخفیف دوم) مذکر۔ نوبت۔ طبل۔ ناسخ نے تخفیف کہا ہے سہ کیا ہی حاسد ہے فلک جسنے کہ پائی نوبت۔ دم میں مانند حباب اس کا نقارہ توڑا۔ اب فصحا کی زبانوں پر تشدید ہے۔ عوام تخفیف بولتے ہیں۔ نقارہ بجانے پھرنا۔ منادی کرتے پھرنا۔ مشتہر کرتے پھرنا۔ نقارہ بجانے۔ علانیہ۔ کھلم کھلا۔ ڈنکے کی چوٹ۔ نقارہ پر چوب پڑنا۔ نقارہ چوب سے بجاتے ہیں۔ (انسر شاہ اودھ) نقارہ پر چوب پر پڑی چوب۔ نظروں میں ہوا جہاں پر آشوب۔ نقارہ ہو جانا۔ (پیٹ کے لئے) اُکھڑ جانا۔ پھول جانا۔ نقارے کی چوٹ۔ علانیہ۔ کھلم کھلا۔

نقاش۔ (ع۔ لکھنے والا) صفت۔ نقش بنانیوالا۔ رنگ سیاہی نقش و نگار بنانیوالا۔ مُصوّر۔ نقاشِ ازل۔ (ف) مذکر۔ (کنایتہً) خدا تعالیٰ۔ (محسن) کیسی تصویر جسے دیکھکے نقاشِ ازل۔ خود لگا کہنے کہ ہر وصف میں تو ہے افضل۔ نقاشی۔ مونث۔ نقش کرنے کا پیشہ۔ نقش کرنے کا کام۔ گلکاری۔ مصوّری۔ منبت کاری

نقاط۔ (ع۔ بکسر اول صحیح و بفتح اول غلط) مذکر۔ نقطہ کی جمع۔

نقال۔ (ع۔ نقل۔ بفتح اول و دوم۔ حاضر جوابی) مذکر۔ بھانڈ۔ نقلیں کرنے والا مسخرا۔ بہروپیا۔ نقالی۔ مونث۔ نقل کرنے کا پیشہ۔ بھانڈپن۔

نقاہت۔ (ع۔ بفتح اول و چہارم) وہ ضعف جو بیماری سے صحت پاکر ہوتا ہے۔ فارسیوں نے مجازاً یعنی ناتوانی استعمال کیا۔ اقاآنی (چوں مہ چارہ رخشاں ز صباحت فرہ۔ لیکہ تن شاں ز

نقد

نقاہت جو مہ نو لاغر و مونث۔ کمزوری۔ ضعف۔ ناتوانی جو بیمار کو ہو۔ یہ مصدر صرف منتخب اللغات میں ہے۔ اور کسی مستند عربی لغت میں نہیں ہے۔ (ذوق) ایسا جو نقاہت سے گھٹے گا بدن اُس کا۔ خود پاؤں میں محبوں کے سلاسل نہ رہے گی۔

نقائص۔ (ع۔ بفتح اول و کسر چہارم) مذکر۔ عیب۔ بُرائی۔ کھوٹ۔ نقص کی جمع۔

نقب۔ (ع۔ بالفتح) مونث۔ سیندھ۔ سُرنگ۔ شگاف۔ (میر) کیونکر نہ آئے قلعہ دل میں سپاہ غم۔ چاک جگر ہے نقب حصارِ پناہ کی۔ (دینا۔ لگانا کے ساتھ) نقب زن۔ نقب آہگن۔ (ف صفت۔ سیندھ لگانیوالا۔ سرنگ لگانیوالا۔ نقب زنی۔ (ف) مونث۔ نقب دینا۔ سیندھ لگانا۔ سرنگ کھودنا۔ (میر) ہاتھوں سے آپنے دل چاک کیا بعد وصال۔ کر گئے نقب زنی ورد حنا آخر شب۔

نقد۔ (ع۔ بالفتح۔ آمادہ کرنا۔ دینا۔ درم و دینار کا کھرا کھوٹا دیکھنا۔) مذکر۔ سکہ چاندی سونے کا۔ اُدھار کے خلاف۔ وہ رقم جو فوراً ادا کر دی جائے۔ (قدر) نقد گن لے دے مے گلگوں تو اسے پیر مُغاں۔ لال کر دو نگا تجھے تیری دُعا سے کم نہیں ۳ پونجی۔ سرمایہ۔ (امیر) ہوتا نصیب مر کے ہمیں نقد عیش کیا۔ زیر زمیں بھی دور سپہر لعین تھا۔

نقد دم۔ صفت۔ اکیلا۔ مجرد۔ تن تنہا۔ (رہنا ہونا کے ساتھ) نقد جاں۔ نقد دل۔ (ف) مذکر۔ کنایہ ہے جان دل سے۔ (تسلیم) ہو نقد دل نذر ناز و ادا۔ نقط نقد جاں اور باقی رہا۔ نقد را بہ کسیہ گزاشتن کار خردمندان نیست۔ (ف) مقولہ

نقرس

آئندہ نفع کی امید پر موجودہ نفع کو چھوڑنا خلاف عقل ہے۔ نقد جنس۔ مذکر۔ دھن دولت۔ مال اسباب۔ نقد و نقد۔ سر دست نقد النقد۔ ہاتھوں ہاتھ۔ دست بدست۔ فوراً ادا کرنے کی نسبت بولتے ہیں۔ نقد حرکت۔ نقد دینے میں بڑی عزت ہے۔ نقد روپے کیواسطے مستعمل ہے۔ نقدی۔ (صحیح۔ نقدا مونث۔ روپیہ۔ مال وزر۔ دولت۔ زر نقد۔ (داغ) سوال وصل پر وہ جھپیں لیں گے۔ جو نقدی کیسیہ سائل میں ہوگی۔ نقدی بنانا۔ نقد رقم حاصل کرنا۔ (فقرہ) یاروں نے تمہاری کھائی نقدی بنائی۔ جو ہمکو بھانے کی سمت بتائی ہے۔

نقرس (ع۔ بالکسر سوم) مذکر۔ انگوٹھے کے درد کا نام۔ ایک طرح کا گٹھیا۔ وہ درد جو پاؤں کے انگوٹھے میں ہوتا ہے۔

نقرہ (ف) مذکر۔ چاندی۔ (کنایتہً) ہر چیز جو سپید ہو (اردو) سفید رنگ کا گھوڑا۔ نقرہ خام۔ نقرہ سیم۔ (ف) مذکر۔ خالص چاندی۔ (مصرع) نقرہ خام کہنے میں آتا ہے نقرہ خنگ۔ (ف) مذکر۔ نقرہ گھوڑا۔ سپید گھوڑا۔ خنگ۔ بالکسر بھی مطلق سپید ہے۔ (ذوق) نقرہ خنگ ترا ایسا ہے رنگ شفاف۔ رو برو جس کی صفائی کے ہو میلا گوہر۔

نقش (ع۔ بالفتح۔ لکھنا۔ فارسیوں نے معانی ذیل میں استعمال کیا) مذکر۔ تصویر۔ شبیہ۔ (مصحفی) نقش شیریں میں ترے حسن کی پرواز کہاں۔ یہ نزاکت یہ ادا اور یہ انداز کہاں۔ پھول پتی کا کام۔ بیل بوٹے کا کام۔ لکھا ہوا۔ کھدا ہوا۔ کندہ دیکھو دل پر نقش ہونا۔ نشان جو ابھرا ہوا ہو۔ (سالک) اس در پہ لاغری سے نہ آیا نظر تو کیا۔ یہ نقش پسلیوں کا مٹایا نہ جائیگا

نقش

یہ نام و نشان (داغ) مجبور میرے دل کو بھی نفرت سی ہوگئی نقش وفا جہاں سے اب کالعدم ہوا۔ وہ نشان جو مہر لگانے سے پڑ جائے۔ چھاپ۔ مہر۔ چھاپا۔ ٹھپا۔ وہ نام یا عبارت جو مہر میں کندہ ہو۔ وہ تعویذ جسمیں خانے کھینچکر ہندسے یا اسمار متبرکہ لکھتے ہیں۔ (آتش) دکھلایا بے نقاب جسے بندہ ہوگیا وہ روئے سادہ نقش ہے صاحب کمال کا۔ اثر۔ علامت ہر قسم کی تحریر کی۔ (آتش) لوح دل سے پر مٹا نقش امید ہم کو۔ نقش آب۔ نقش بر آب۔ (ف) مذکر۔ پانی پر کا نقش۔ فانی۔ جلد مٹ جانیوالا۔ بے ثبات۔ باطل۔ (صبا) نقش بر آب ہیں سب تاج و نگیں شاہوں کے۔ کسکا دنیا میں سدا نام و نشاں رہتا ہے۔ (صبا) عجب طرح کے حوادث ہیں بحر ہستی میں۔ ہر اک کا حال یہاں مثل نقش آب رہا۔ نقش ابھرنا نقش کا سطح سے اونچا یا نیچا ہو جانا۔ (داغ) ہے سر راز خاک یہ تیرے غرام سے۔ ابھرا ہازمیں پہ جو نقش قدم ہوا۔ نقش اٹھانا۔ کوئی تحریر۔ (حروف) ہوں یا تصویر۔ پانی میں کپڑے کی پتی سے اس طرح دھونا کہ دوسرے حروف یا نقش و نگار پر دھبا نہ آئے (آتش) صفحہ دل سے اٹھاؤں اس طرح نقش صنم۔ ملک میں ہوتا کیسیکے گھر نہیں اللہ کا۔ نقش اوّل۔ (ف) مذکر۔ مسودہ۔ پہلی تحریر۔ نقش باطل۔ (ف) مذکر۔ نقش جو مٹانے کے قابل ہو یا مٹ گیا ہو (بحر) (درد) خاک پہ صورت وہ دکھاؤں تجھکو۔ نقش باطل کی طرح آج مٹا دوں تجھکو۔ نقش بٹھانا۔ رعب جمانا۔ رسوخ پیدا کرنا۔ (آتش) دسترس انگشت تک اس سیمتن کے پائیگا۔ نقش اپنا خانہ زر میں نگیں بٹھلائیگا۔ نقش بہ دیوار۔ نقش بر دیوار

نقش

(ف) صفت۔ حیران۔ متعجب۔ متحیر۔ حیرت زدہ۔ ہکا بکا۔ جس کو حرکت۔ (اوج) ظاہر خدائے پاک کے اسرار ہو گئے۔ جبرار پرست نقش بدیوار ہو گئے۔ نقشبند۔ (ف) نقاش۔ مصور۔ نقش کیا ہوا۔ صفت۔ مصور۔ نقاش۔ خواجہ بہاء الدین کا لقب۔ (محسن) ہے خواجۂ نقشبند ذیجاہ۔ طاؤس علیہ رحمۃ اللہ نقشبندی مونث۔ نقاشی۔ مصوری۔ صفت خواجہ نقشبند کا مرید۔ نقشبندیہ مذکر۔ ایک مشہور خاندان کا نام جس کا سلسلہ حضرت خواجہ بہاؤ الدین نقشبندؒ سے چلا ہے کیونکہ آپ کے ہاں نقاشی اور گلکاری کا کام ہوتا تھا۔ نقش بھرنا۔ تعویذ کے خانوں کا پُر کرنا۔ (شاد) وہ سیانے ہیں کھینچکر تعویذ۔ نقش بھرنے میں چال کرتے ہیں۔ نقش بیٹھنا۔ اثر ہو جانا۔ قائم ہو جانا۔ کنایہ ہے کسی کے دل میں کسی کی جگہ کر لینے سے۔ (غالب) اُسکی بزم آرائیاں سنکر دلِ رنجوریاں۔ مثل نقشِ مدعائے غیر بیٹھا جائے ہے۔ (میر) رنگ جلا دفلک زرد ہی تیرے ڈر سے۔ نقش بیٹھا ہے زمانے میں تری جرأت کا۔ نشان بن جانا۔ (میر) تیرے در پر نہیں اب پھیرے کی حاجت اے بت۔ نقش بیٹھا ہے یہاں میری جبیں سائی کا۔ نقشِ پا (ان) مذکر۔ پاؤں کا نشان۔ سراغ کھوج۔ (عاشق) فصل بہار جاتے ہی مٹی میں مل گئے۔ تجھے نقش پا کہ چھوٹ گئے کاروں سے ہم۔ نقش پرواز۔ (ف۔ دال سے) صفت۔ مصور۔ نقاش۔ نقش ثانی۔ (ف) مذکر۔ دوسرا نقش۔ جو پہلے سے بہتر ہوتا ہے (قدر) یہ چمن زار کجا گلشن فرخار کجا۔ نقش ثانی کو پہونچتا نہیں نقش اول۔ نقش جمانا۔ متعدی۔ (طلبل) حسن کا نقش ہر ایک دل میں جما رکھا ہے۔ تیری تصویر سے خالی کوئی گھر نکلا۔

نقش

نقش جمنا۔ اثر قائم ہونا۔ رعب بیٹھنا۔ (قدر) نام اُس کا رکھدیا نقشِ فرنگ۔ تا کجے نقش مُراد آ ٹھوں پہر۔ نقشِ حب۔ مذکر۔ محبت کا تعویذ۔ (جلیل) سنا دیا جسے اک شعر ہو گیا تسخیر مری غزل بھی کوئی نقشِ حُب ہے یا تعویذ۔ نقش درہم۔ وہ حروف کے نشان جو درہم پر ہوتے ہیں۔ (شعور) یہ وہ شے ہے کہ حسینان جہاں تک اس کے تابع ہیں۔ جسے تعویذ حُب کہتے ہیں عامل نقش درہم ہے۔ نقش دل کرنا۔ (ف۔ نقش دل۔ کنایہ ہے یقین سے دل پر کندہ کرنا۔ ؎ سحر کیا کام کرے جان پہ اور کیا جادو۔ نقش دل اس نے کیا نادِ علی کا تعویذ۔ نقش دل ہونا۔ لازم۔ نقش دیوار۔ (ف) (کنایۃً) صفت۔ حیران سراسیمہ نقش دیوار بنجانا۔ نقش دیوار ہو جانا۔ بحیں وحرکت ہو جانا۔ سکتے کے عالم میں ہو جانا۔ نقش طراز۔ نقش گر۔ (ف) صفت۔ نقاش۔ مصور۔ نقشِ قدم (ف) مذکر۔ نقشِ پا۔ (راسخ) دشتِ جنوں کوئی رہِ مُلک عدم نہیں۔ لیکن زمین پر کہیں نقش قدم نہیں۔ نقشِ قدم پر چلنا۔ نقش پر قدم رکھنا۔ کسکی پوری پوری تقلید کرنا۔ (داغ) رکھوں قدم جو غیر کے نقشِ قدم پہ میں۔ انگشت پا مروڑے دہیں گوشِ نقشِ پا۔ نقش کالحجر بحر صحیح کالنقش فی الحجر ہے (پتھر کی لکیر۔ پتھر کے نقش کی مانند۔ (فقرہ) آپ کی نصیحت سننے والوں کے دلوں پر نقش کالحجر ہو گئی ہے۔ کیسکے مٹائے مٹ نہیں سکتی۔ نقش کالحجر ہو جانا۔ دلنشین ہو جانا۔ پتھر کی لکیر ہو جانا۔ نقش کرنا۔ چھاپنا۔ بیل بوٹا کھودنا۔ جمانا۔ نقش کندہ کرنا۔ نقش کھودنا۔ (شعور) دلپہ کندہ کیجئے نادِ علی کے نقش کو۔ نقش کھینچنا۔ نقشہ کھینچنا۔ (غالب)

نقشہ

نقش کو اُس کے مصوّر سے بھی کیا کیا ناز ہے۔ کھینچتا ہے جسقدر اتنا ہی کھنچتا جائے ہے۔ نقش کی چال۔ وہ ترتیب جس سے نقش کے خانے بھرتے ہیں۔ (شعور) ناحق خرام ناز پہ مغرور ہیں حسیں۔ عاشق کو نقش ہُب کی بتاتے ہیں چال کب۔ نقش گھولنا تعویذ گھول کر پلاتے ہیں۔ (داغ) خاکسارانِ محبت کا یہی تو ہے علاج۔ گھول کر اُنکو ترا نقش قدم دیتے ہیں۔ نقش لکھنا۔ عامل کا نقش اور تعویذ لکھنا۔ نقش مٹانا۔ کسی قسم کے نشانات کو خواہ وہ تحریر سے متعلق ہوں یا تصویر سے دھو ڈالنا۔ یا بگاڑ دینا۔ (آتش) خواب و بیداری پہ مرگ و زیست ہے اے بیخبر۔ لوحِ دل سے پر مٹا نقشِ امید و بیم کو ۲ نام و نشان مٹانا۔ نقش مٹنا۔ لازم (ناسخ) جواب اس نے نہ بھیجا اور ہم نے خط لکھے اتنے۔ کہ مُہریں کرتے کرتے مٹ گیا نقش اپنی خاتم کا۔ نقشِ مراد (ف) مراد کا نقش سے استعارہ کرنا۔ دیکھو نقش جمنا۔ نقش و نگار۔ (ف) مذکر۔ پھول پتی کا کام۔ بیل بوٹے کا کام۔ زیب و زینت۔ (ناسخ) اصل صورت کے مٹے جاتے ہیں سب نقش و نگار۔ کچھ مری تصویر کو حاجت نہیں پردازی۔ نقش ہو جانا۔ دلنشین ہو جانا۔ نقش ہونا۔ کندہ ہونا۔ کھودا جانا۔ ۲ دل پر جمنا۔ بیٹھنا۔ ۳ تحریر ہونا۔ رقم ہونا۔ (ناسخ) سارے نقشے سامنے آنکھوں کے ہیں۔ نقش ہیں نقش و نگار لکھنؤ۔ نقشی۔ صفت۔ نقش دار۔ منقش۔ نقش کیا ہوا برتن۔

نقشہ۔ مذکر۔ تصویر۔ شبیہ۔ روپ۔ (ناسخ) اس پری کے چہرے کو تشبیہ کس سے دیجئے۔ جس کا ہر نقش قدم دکھلائے نقشہ حور کا ۲ صورت۔ شکل۔ چہرہ۔ (امیر) تھا دھیان نہیں

نقشہ

نقشہ جو تری جلوہ گری کا۔ منھ پھیر لیا دیکھ کے رُخ ہم نے پری کا۔ سہ ڈول۔ ساخت۔ جسم کی ساخت۔ (صبا) پھینچے نے تصویر رخ یہ مُنھ نہیں بہزاد کا۔ رنگ فق ہو جائیگا نقشہ تمھارا دیکھکر۔ ۲ طرز و انداز۔ سج دھج۔ وضع قطع۔ یہ نقشہ ہو گیا ہو داغ اب تو انکی محفل کا۔ کہ ہر دم آئینہ ہے سامنے اغیار پہلو میں ۳ حلیہ۔ خط و خال ۴ دنیا کی ہیئت۔ سطح زمین کی تصویر۔ نمونہ۔ مثال خاکہ۔ چربہ۔ عمارت یا اور کسی چیز کی صورت جو نقشہ کش یا معمار بطور خاکہ بناتے ہیں۔ (ناسخ) عشق میں اللہ کے ہوں ہو گیا دیوانہ میں۔ کعبہ کے نقشہ کا مجھکو کوئی زنداں چاہیئے۔ ۵ سانچا۔ قالب۔ ڈھانچ ۶ حال حالت۔ کیفیت۔ عالم۔ بُرا حال۔ بُرا درجہ۔ (داغ) ہاتھ دل پر آہ لب پر آنکھ سے آنسو رواں۔ اب تو یہ نقشہ ہے تیرے عاشقِ ناشاد کا۔ ۷ طور۔ طریق۔ ڈھنگ۔ (داغ) نقشے ہیں یہ اب دیدۂ دیدار طلب کے۔ رہجاتی ہے پلکوں میں نظر ضعف سے دب کے۔ ۸ فہرست۔ فرد۔ اسم نویسی۔ ناموں کا رجسٹر۔ ۹ چالان۔ مال کی خانہ پری ۱۰ شطرنج کے چند مُہرے رکھکر یہ کہتے ہیں کہ اتنی چالوں میں مات ہونا چاہیئے ۱۱ چہرہ کی ہیئت۔ مجموعی۔ ۱۲ زرد ناسخ کا تو نقشہ ہو چکا۔ اب شفق کی بھی دکھا لالی مجھے۔ نقشہ آنکھوں کے سامنے ہونا۔ کسی چیز کا ڈول عالم تصور میں پیش نظر ہونا۔ (ناسخ) سارے نقشے سامنے آنکھوں کے ہیں۔ نقش ہیں نقش و نگار لکھنؤ۔ نقشہ اُتارنا۔ تصویر کھینچنا۔ فوٹو لینا۔ خاکہ لینا۔ (شعور) تیرے آگے دھیان پر چڑھتا نہیں کوئی حسیں۔ فکر نے اپنی بہت نقشے اُتارے رات کو۔ نقشہ اُترنا۔

نقشہ

لازم۔ (شعور) کمہار کی مانی نے جو کھینچی تصویر۔ ٹھیک نقشہ نہ کبھی بال برابر اُترا۔ نقشہ اُڑانا۔ طرز اُڑانا۔ (جلیل) دہن یار کا نقشہ نہ اُڑانا بہزاد۔ رنگ تصویر سے اُڑ جائیگا غنچا بنکر نقشہ بدل جانا۔ حالت یا شکل کا متغیر ہو جانا۔ (شاد) مرتے ہی اس مرقع دل سے نکل گیا۔ ہوتے ہی انتقال کے نقشہ بدل گیا۔ نقشہ بگاڑنا۔ صورت بگاڑنا۔ حال سے بے حال کرنا۔ نقشہ بگڑنا۔ حال خراب ہونا۔ صورت بگڑ جانا۔ بدانتظامی اور بدنظمی ہونا۔ (شرف) مرقع کھینچتا تو ہے حسینوں کی جوانی کا۔ بناکر اسکو خود نقشہ بگڑ جائیگا مانی کا۔ (مصحفی) چہرہ اُتر رہا ہے نقشے بگڑ گئے ہیں۔ کچھ اندنوں تو تیرے لچھن سے چھڑ گئے ہیں۔ نقشہ بنانا۔ کسی چیز کی تصویر بنانا۔ خاکہ اُتارنا نقشہ بنکر بگڑنا۔ حالت سنبھل کر خراب ہو جانا۔ (رشک) تیرے بگڑے ہوؤں کا قدرت سے۔ نقشہ بن بن کے بگڑ جاتا ہے۔ نقشہ پتہ ہونا۔ (دہلی) اقبال یاد رہونا۔ دور دورہ ہونا۔ نقشہ جات۔ نقشہ کی جمع۔ نقشہ جمالینا۔ نقشہ جمانا۔ کسی بات کی بنیاد ڈالنا۔ (عاشق) اس رشک قمر پہ آہ چکی تھی۔ الفت نقشے جما چکی تھی ۲ ڈھب لگانا۔ راہ وہم پیدا کرنا۔ ۳ آخر وہاں رقیب نے نقشہ جمالیا۔ اے داغ خوف تھا اسی بدذات کا مجھے۔ (مومن) بات اپنی وہاں نہ جمنے دی۔ اپنے نقشے جمائے لوگوں نے ۳ اعتبار جمانا رسوخ حاصل کرنا ۴ تصور جمانا ۵ تدبیر کرنا۔ موقع نکالنا نقشہ جمکر اکھڑنا۔ اثر پیدا ہوکر مٹ جانا۔ (اختر شاہ اودھ) تو بات بنی ہوئی بگڑ جائے۔ نقشہ جمکر مرا اکھڑ جائے۔ نقشہ جمنا۔

نقصان

بات بننا۔ بنیاد پڑنا۔ رسائی ہونا۔ اعتبار ہونا۔ رسوخ ہونا۔ مطلب حاصل ہونا۔ دل میں گھر ہونا۔ (صبا) غازہ روئے حسیناں ہو گئے۔ جم گئے نقشے ہماری خاک کے ۲ تصور جمنا۔ خیال جمنا۔ خیال بندھنا۔ نقشہ مٹانا نقش مٹانا۔ (مصحفی) دل سے خواہش ترے دیدار کی جائیگی نہیں۔ تا اجل نقشہ ہستی کو مٹانے کی نہیں۔ نقشہ میں رنگ بھرنا۔ خاکہ میں رنگ بھرنا ۲ سیل فنا مٹا نہ سکے جسکو اے شعور۔ وہ نقشہ عمارت موزوں میں رنگ بھر۔ نقشہ نکالنا۔ (عو) الزام لگاکے بدنام کرنا۔ نقشہ نکلنا۔ لازم۔ بدنامی ہونا۔ رسوائی ہونا۔ (مُنیر) فردوس میں تو جلوۂ دلچسپ اگر کرے۔ نقشہ ہی نکلے آئینہ روئے حور کا۔

نقشہ نویس۔ (ف) صفت۔ نقشہ بنانیوالا۔ مصوّر نقاش

نقص۔ (ع۔ بالفتح۔ کم کرنا۔ کم ہونا۔ بالضم غلط ہے) مذکر کجی۔ کوتاہی۔ کسر ۲ (مجازاً) عیب۔ بُرائی۔ کھوٹ۔ (مونس) نسبت ہے کیا کہ ماہ میں ہے نقص داغ کا۔ عالم ہے آفتاب میں دن کے چراغ کا۔ نقص نکالنا۔ عیب نکالنا۔ اعتراض کرنا نقص نکلنا۔ لازم۔ نقصان۔ (ع۔ بالضم۔ کمی۔ کوتاہی) مذکر۔ قباحت ہرج۔ ضرر۔ ۳ مصحفی اُسنے بُلایا ہے تو نقصاں کیا ہے۔ ساتھ غیروں کے مناسب ہے ترا مل جانا ۲ خسارا۔ گھاٹا نقصان اُٹھانا۔ خسارہ برداشت کرنا۔ نقصان رساں۔ صفت نقصان پہونچانے والا۔ نقصان رسانی۔ مونث۔ تکلیف دہی۔ ایذا رسانی۔ نقصان کرنا ۱ کام بگاڑنا۔ حرج کرنا۔ فائدہ سے باز رکھنا ۲ تکلیف دینا۔ بگاڑ کرنا۔ ضرر پہونچانا ۳ ضائع کرنا۔ کھونا۔ نقصانِ مایہ و شماتت ہمسایہ (ف) مثل اس محل پر استعمال

نقض

میں ہے جب اپنا نقصان ہو اور لوگوں کے لعنت ملامت کرنے کا احتمال ہو (مرآۃ العروس) اور فرض کیا بات ہو بھی گئی اور لڑکی وہاں نظروں میں حقیر رہی تو نقصان ملیہ و شماتت ہمسایہ

نقض - (ع - بالفتح) مذکر - ٹوٹ پھوٹ - بگاڑنا - توڑنا -

نقضِ عہد (ف) مذکر - عہد شکنی - وعدہ خلافی - (اوج) جسر نقض عہد عادتِ اہل دغا نہ تھی - زنہار فکر پرسش روز جزا نہ تھی -

نُقَط - (ع - بضم اول و فتح دوم) مذکر - نقطہ کی جمع نقطے - نقطہ

نَقَط - (ع - نَقْط - لِقاط - جمع) مذکر - (صفر) شک ظاہر کرنے کیلئے بھی نقطہ دیدیا کرتے ہیں - (مصحفی) خال دہانِ یار سے ثابت ہوا ہمیں نقطہ جو شک کا تھا وہ ہوا انتخاب کا ۲ انتخاب کیلئے بھی نقطہ بناتے ہیں ۳ نقطہ پرکار - وہ مقام وسط دائرے کا جس سے جو خط دائرہ تک کھینچے جائیں سب برابر ہوں - (ناظم) جسپہ قربان ہوں وہی گرد پھرے پیار کرے - آپ نقطہ ہو اوسے حلقہ پرکار کرے ۵ وہ نقطہ یا نشان جسپر نشانہ لگاتے ہیں - (قدر) گو انداز بھی مشاق ہیں سبحان اللہ شب کو یوں جوڑ کے نقطے کو اڑائیں وہ ہیں نقطہ اور شوشے کا فرق خفیف سا فرق - (ردیائے صادقہ) مجلس امتحان میں جاکر بیٹھے تو ایک نقطہ اور شوشے کا بھی فرق نہ تھا بڑی نامروی کے ساتھ پاس ہوئے

نقطۂ انتخاب - (ف) مذکر - وہ نقطہ جو کسی کتاب کے حاشیہ پر یا کسی عبارت یا مضمون یا شعر کے پسندیدہ ہونے کے واسطے لگایا جائے - نقطہ دینا - کسی حرف کا نقطہ بنانا - نقطہ کا فرق نہ ہونا - ذرا بھی فرق نہ ہونا - (بحر) نہ ہو گا فرق نقطہ کا ملا کر دیکھ لے کوئی - مرے اعمال نامہ سے نوشتہ میری قسمت کا نقطہ

نقل

لگانا - (کنایۃً) عیب لگانا - دھبا لگانا - (میر) کوئی لگائے نقطۂ شک کسی مقام پر - کچھ تو جگہ ہو تنگ دہانی کیواسطے -

نقطۂ مقابل - (ف) مذکر - ہمسر - حریف - (میر) خط میں کیسا ہی کوئی کامل ہو - اس کا کب نقطۂ مقابل ہو - نقطۂ دائرہ ٥ - (ف) مذکر - (کنایۃً) مرکز زمین ۲ (کنایۃً) اشارہ ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف -

نقل - عربی میں بالفتح فارسی اردو میں بالضم ہے) مذکر - وہ چیز جو کسی نشہ دار چیز کھانیکے بعد بتبدیل ذائقہ کے لئے کھائیں ۲ ایک قسم کی شیرینی - (میر) نقل شیرینی تقریر کہاں ملتے ہیں - لیں ترک یہی درگاہ خدا سے ہم تم ۳ (کنایۃً) وہ بیان جو بغرض مہنسا ہنکی کیا جائے ۴ وہ چیز جو یاراں ہم صحبت مجلس میں کھائیں - **نقل فروش** - (ف) صفت - نقل بیچنے والا -

نقل کرنا - نقل کی طرح کھا لینا - کھا لینا - **نقلِ تاتم** - (ف) مذکر - وہ نقل جو تاتم میں تقسیم کئے جاتے ہیں - **نقلِ مجلس** - **نقلِ محفل** (ف) مذکر - مسخرہ جسکی ذات سے تفریح ہو - (مسرور) رنڈیا کیا بناتے ہیں اسکو - شیخ گویا ہے نقل محفل کا ۱ وہ چیز جو یاران ہمصحبت مجلس میں کھائیں - (شعور) باتیں ہنس ہنس کے تو ہر شخص سے لے یار نہ کر - نقل مجلس تو یہ شیریں گفتار نہ کر - (راسخ) ترالب گالیوں کے بعد بوسہ دیکے کہتا ہے - ابھی ہیں ستم قاتل تھا ابھی میں نقل محفل ہوں -

نقل - (ع - بالفتح) مذکر - تبدیلی - ایک جگہ سے دوسری جگہ جانا ۲ مونث - اصل کا چربا اُتارا ہوا - منقول - شجرۂ نقل (امیر) نقشہ ہی اپنے روئے کتابی کا بھیجدو - ہے ہمکو نقل

نقل

واصل برابر کتاب کی ۲ نمونہ۔ نظیر۔ مثل ۳ لطیفہ۔ چٹکلا ۴ روایت۔ حکایت۔ بیان۔ ذکر ۵ سوانگ۔ روپ جو بھانڈ وغیرہ رقص سرود کیونت مجلس میں کرتے ہیں۔ عربی میں نقل بفتح اول و دوم بمعنی حاضر جوابی ہے۔ (فقرہ) ناٹک میں خوب خوب نقلیں ہوتی ہیں ۶ ایک حرف کی حرکت دوسرے حرف کو دینا۔ نقل اتارنا۔ کسی تحریر کا نقل کرنا ۱ کسیکی صورت اپنی صورت سے مشابہ کرنا ۲ طرز اڑانا۔ نقل النقلی۔ مونث۔ نقل کی نقل۔ نقل اچھ عقل (ف) مقولہ۔ نقل کرنے کے واسطے زیادہ عقل کی ضرورت نہیں۔ نقل کرنا ۱ کسی لکھی ہوئی عبارت کو بجنسہ دوسرے ورق یا کسی اور چیز پر لکھنا ۲ سوانگ کرنا۔ روپ بھرنا۔ بھانڈوں کا روپ بھرنا۔ اور ہنسانیوالی باتیں کرنا۔ (امیر) ایک نقال نے اسوقت جو کی نقل عجیب۔ قہقہہ مار کے چلمن میں ہنسا تب وہ حبیب ۳ بیان کرنا۔ کسی کا ذکر کرنا۔ حکایت کرنا۔ (اختر شاہ اودھ) پھر اسنے کسی کہانی ساری۔ کی نقل تمام اپنی خواری۔ ۴ ایک جگہ سے دوسری جگہ جانا ۵ آدمیوں کی گفتگو اور صورت اور انداز کی شکل بنانا۔ بغرض تمسخر۔ نقل کفر کفر نہ باشد۔ مثل کفر کے نقل کرنے سے ناقل کافر نہیں ہو جاتا۔ بری بات کی نقل بری نہیں سمجھی جاتی۔ (روبائے صادقہ) جنکو ہمنے نقل کفر کفر نہ باشد کے بھروسے پر یہ بھجوی ڈرتے ڈرتے لکھدیا ہے۔ نقل لینا۔ نقل حاصل کرنا۔ متنے حاصل کرنا۔ نقل مکان۔ (ف پاتراب) مذکر۔ ایک جگہ سے دوسری جگہ جانا۔ (نسیم) ایک صورت پر یہی صورت نہ ماند خیال۔ جب ہوا ہستی مجھے نقل مکاں پیدا ہوا۔ نقلنویس۔ مذکر۔ نقل کرکے دینے والا۔ منشی۔ محرر عدالت۔ نقل نویسی۔ مونث۔ منشی گری۔ محرری۔ نقل کرنے کا کام ۲ بے سمجھے دوسرے کی تحریر کی نقل کرنا۔ نقل ہے۔ کہتے ہیں۔

نک

منقول ہے۔ روایت ہے۔ نقلی۔ صفت۔ جھوٹا۔ مصنوعی۔ جعلی۔ کھوٹا ۲ روایتی۔ سماعی۔ زبانی۔ نقلیں کرنا۔ کسیکے افعال حرکات کی نقل کرنا۔

نقود۔ (ع۔ بالضم اول و دوم) مذکر۔ نقد کی جمع۔ نقوش۔ (ع۔ بضم اول و دوم) مذکر۔ نقش کی جمع۔ نقول۔ (ع۔ بضم اول و دوم) مذکر۔ نقل کی جمع۔ دہلی میں مونث ہے۔

نقی۔ (ع) صفت۔ پاک۔ خالص ۲ مذکر۔ بارہ اماموں میں سے دسویں امام کا نام۔

نقیب۔ (ع) مذکر ۱ لوگوں کے حالات اور خاندان سے واقف۔ ۲ شہرت کرنیوالا۔ خبر کرنیوالا۔ مدح خواں ۳ وہ لوگ جو بادشاہوں یا امرا یا وزرا کی سواری کے آگے آگے آواز لگاتے جاتے ہیں یا کسی کی باریابی۔ دربار کے موقع پر بآواز بلند پکارتے ہیں۔ ہرکارہ۔ چوبدار۔

نقیض۔ (ع۔ تو۔ نیوالا) صفت ۱ مخالف۔ الٹا۔ برعکس۔ فرق کے لئے دیکھو ضد ۲ (اردو) مونث۔ عداوت۔ بیر۔ پڑنا۔ ہونا (کے ساتھ)

نقیہ۔ (ع۔ بروزن امیر) صفت۔ ناتواں۔ کمزور۔ ضعیف۔

نک۔ (ھ) مونث۔ ناک کا مخفف۔ نک نہنا۔ (لکھنؤ) صفت مذکر۔ مونث کے لئے نک بہنی۔ وہ شخص جسکی ناک بہا کرے۔ نک بسیر (ھ) مونث۔ (ہندو) ناک کے ایک زیور کا نام۔ بلاق۔ نکٹورا۔ (ھ۔ واؤ مجہول) مذکر ۱ ناز و نخرہ معشوق کا۔ (سودا) اک روز مار ڈالینگے نکٹورے یار کے۔ بینی کاتل مرے لئے تیر تفنگ ہے ۲ احسان رکھنا۔ منت رکھنا۔ (رند) گھر بلاکر خاطر کیا خوب کیں مہمان

کا

کی۔ لاکھ نکٹوروں سے دی ہے اک گلوری پان کی ۳؎ وہ طنز آمیز بات جو ناک چڑھا کر کہی جائے۔ نکٹورے اٹھانا۔ ناز بیجا برداشت کرنا۔ نکٹورے توڑنا۔ نکٹورے کرنا۔ نخرہ کرنا۔ ناک بھوں چڑھانا ۴؎ اترانا۔ مزاج کرنا ۵؎ احسان جتانا۔ ناک چڑھا۔ (ع) صفت۔ مذکر۔ وہ جو غرور سے ہر وقت چیں بہ جبیں رہے۔ دماغدار۔ بدمزاج۔ مونث۔ موہ کے لئے ناک چڑھی تک چکنی ۔۔۔ (ع) مونث۔ ایک بوٹی کا نام جس کے سونگھنے سے بہ کثرت چھینکیں آتی ہیں۔ نکدم۔ (بالفتح و فتح سوم) صفت۔ (لکھنؤ) حیران۔ پریشان۔ ناک میں دم کا مخفف ہے (فقرہ) اول تو فصل کی خرابی دوسرے آئے دن کی قحط کی دھولوں نے نکدم کر رکھا ہے۔

نکا۔ (ع) بالفتح۔ مذکر۔ کوڑی ۲؎ پانسہ۔ نکا۔ (ع) بالضم۔ صفت۔ نوکدار۔ نکیلا ۳؎ ایک قسم کا کھیل گیند کی کا۔ ایک خط زمین پر کھینچ کر ایک سیدھی رکھی ہوئی لکڑی کے کنارے پر دوسری لکڑی سے اس طرح مارتے ہیں کہ وہ اس خط سے باہر چلی جائے۔ نکا ٹوپی۔ مونث۔ لکھنؤ وہ ٹوپی جسکو بلند کر کے سر پر رکھیں۔ اونچی ٹوپی۔ نکے دار۔ صفت۔ وہ دوپلی ٹوپی جسمیں آگے کی طرف نوک نکلی ہوئی ہوتی ہے۔

نکات۔ (ع۔ بکسر اول صحیح) مذکر۔ نکتہ کی جمع نکتے۔ باریکیاں۔ وہ بلیغ کلام جو ہر ایک کی سمجھ میں نہ آ سکے۔

نکاح۔ (ع۔ بکسر اول) مذکر۔ لغوی منی مجامعت ۴؎ مجازاً عقد۔ بیاہ۔ شادی۔ نکاح باندھنا۔ نکاح کرنا۔ نکاح پڑھنا۔ (سودا) دختر زر سے بہارا باندھ مے گر تو نکاح۔ خوب کھلواتس گے اے لالہ تجھے شکر ناہم۔ نکاح بندھنا۔ (ع) لازم۔ (جانصاحب) نہ آئے یا ظالم پڑے لاکھ سنبے سر پٹکا۔ نکاح بندھنے کو بھیجا کٹار اور پٹکا۔

نکال

نکاح پڑھا جانا۔ نکاح ہونا۔ نکاح پڑھانا۔ عقد کرنا۔ شادی کرنا۔ سے اے جان مرد وے سے پڑھایا نکاح ہے۔ کیوں صدر سے ڈریں نہیں کرتے حرام ہم ۱؎ نکاح خوانی کرنا۔ قاضی کا کام کرنا۔ نکاح پڑھائی۔ مونث۔ نکاح پڑھانے والے کی فیس۔ نکاح ثانی۔ مذکر۔ دوسری شادی۔ نکاح کی سی تیاریں کرنا۔ (ع) کٹھ عیسی کرنا کی جگہ۔ نکاح کرنا۔ شادی کرنا۔ نکاح موقت۔ نکاح جو صرف کسی خاص وقت تک کے لئے کیا جائے۔ نکاح نامہ۔ مذکر۔ وہ کاغذ جسپر شادی کی تاریخ مہر کی مقدار اور گواہیاں وغیرہ ثبت کی جاتی ہیں۔ نکاح ہونا۔ عقد ہونا۔ شادی ہونا۔ بیاہ ہونا۔ نکاحی۔ صفت مونث۔ منکوحہ نکاحی بیاہی نکاح کر کے لائی ہوئی عورت۔ (جانصاحب) نکاحی بیاہی کو چھوڑ کر کے متاعی رنڈی کو گھر میں ڈالا۔ بنایا صاحب امام باڑہ خدا کی مسجد کو تمنے ڈھا کر۔

نکاس۔ (ع۔ بکسر اول) مذکر۔ گھر سے باہر جانے کی راہ۔ شہر کے باہر جانے کی راہ۔ پانی کے باہر نکلنے کی جگہ۔ (فقرہ) پانی کا نکاس کہاں ہے ۲؎ صورت کسی سے روپیہ وصول کرنے کی۔ نکاسی (ع۔ بکسر اول) مونث۔ میزان اس لگان کی جو کاشتکاروں سے زمینداروں کو وصول ہو۔ اسکو نکاسی خام بھی کہتے ہیں ۳؎ مال و اسباب کا فروخت ہونا ۴؎ روانگی۔ برآمد ۵؎ شہر سے باہر جانا ۶؎ کسی سے روپیہ وصول کرنا ۷؎ چھٹکارا۔ نجات۔ (عاشق) کسطرح سے ہوگی پھر نکاسی۔ اک قہقہہ مار کر وہ بولی۔

نکالا۔ (ع) مذکر۔ (ہندی) اخراج۔ شہر بدر کرنا۔

نکال بیٹھنا۔ کر بیٹھنا۔ (فقرہ) آپ ایسا لفظ کیوں نکال بیٹھے۔ نکال بیٹھنے کے دن۔ (ع) فصل کی تبدیلی کا زمانہ۔

نکال

نکال دینا۔ باہر کر دینا۔ جدا کر دینا۔ موقوف کر دینا۔ ۲ کوئی چیز گھر سے دیدینا۔ ۳ خارج کرنا۔ (فقرہ) جلّابوں نے خراب مادہ نکال دیا۔ ۴ دور کرنا۔ (فقرہ) ساری شیخی نکال دی۔ ۵ کھینچ لینا۔ جیسے پھانس نکالدو۔ ۶ (دانت کے ساتھ) کھیانا ہونا۔ ۷ نکال لانا۔ ۸ کسی عورت کو بھگا لانا۔ بھگا کر لیجانا۔ ۹ کوئی چیز اندر سے باہر لانا۔ نکال لے جانا۔ ۱۰ کنایۃً نجات دلانا۔ (ابن الوقت) شاید ایسا ہو کہ وہ لوگ جواب کے عوض میرے نکال لے جانے کی فکر میں ہوں۔ ۱۱ کسی چیز یا شخص کو کسی جگہ سے نکال کر لیجانا۔ ۱۲ چُرا لیجانا۔ نکال لینا۔ حل کر لینا۔ (فقرہ) میں نے یہ پہیلی نکال لی۔ ۱۳ چُرا لینا۔ (فقرہ) مُنّے آدھا حلوا نکال لیا۔ ۱۴ کوئی چیز کسی جگہ سے برآمد کرنا۔ نکالنا۔ (ھ) باہر کرنا۔ خارج کرنا۔ (فقرہ) اسکو گھر سے نکالو۔ ۱۵ علیٰحدہ کرنا۔ جدا کرنا۔ چھانٹنا۔ منتخب کرنا۔ ۱۶ منہا کرنا۔ وضع کرنا۔ تفریق کرنا۔ ۱۷ مجرا لینا۔ ۱۸ ایجاد کرنا۔ دل سے کوئی بات پیدا کرنا۔ کسی چیز کو رواج دینا۔ جیسے قاعدہ نکالنا۔ چھیڑ نکالنا ۱۹ حل کرنا۔ سلجھانا۔ جیسے سوال نکالنا۔ ۲۰ باہر لانا۔ اکھیڑنا۔ درخت کو جڑ سے نکالنا۔ ۲۱ کاڑھنا۔ بیل بوٹہ نکالنا۔ ۲۲ سدھانا۔ گھوڑے کو گاڑی میں جوتنے کے قابل بنانا۔ ۲۳ اوپر لانا۔ باہر لانا۔ (فقرہ) میں نے تو زبان سے ایک حرف نہیں نکالا۔ ۲۴ موقوف کرنا۔ جواب دینا۔ برطرف کرنا۔ ۲۵ ظاہر کرنا۔ جیسے درخت کا گوند نکالنا۔ ۲۶ برآمد کرنا۔ ۲۷ رشک دل زار جو ہے مورد آفات۔ اندوہ نے کسدن کی ملاقات نکالی۔ ۲۸ شروع کرنا۔ (امیر) شکوہ جو کیا درد کا تکرار نکالی۔ خوب اس نے دوائے دل بیمار نکالی۔ ۲۹ عوض لینا۔ بدلا لینا۔ جیسے کسر نکالنا۔

نکانا۔ (ھ) بکسر اول۔ نلانا۔ نجانا (ھ) مونث نلائی۔

نکتہ

نُکبت۔ (ع۔ بالکسر غلط۔ بالفتح صحیح) مونث۔ افلاس۔ مفلسی۔ فلاکت (فقرہ) آگے تو نکبت پرستی تھی اب فضل آگیا ہے۔

نُکتہ۔ (ع۔ بالضم وفتح سوم) مذکر۔ تہ کی بات۔ باریکی۔ باریک بات۔ ۲ (ف) چٹکلا۔ لطیفہ۔ (صبا) عاشقوں میں فرد ہیں نکتے وہ ہمکو یاد ہیں۔ قیس کے استاد ہیں فرہاد کے اُستاد ہیں۔ ۳ (ف) رخنہ۔ عیب۔ ۴ (اردو) وہ چمڑا جو گھوڑے کے مُنہ پر رہتا ہے نکتہ باقی نہ چھوڑنا۔ کوئی دقیقہ فروگزاشت نہ کرنا۔ (ذوق) دل کے ساتھ پھپھولے توڑوں میں۔ نکتہ باقی کوئی نہ چھوڑوں میں۔ نکتہ میں (ف) صفت۔ نازکخیال۔ نکتہ بینی۔ (ف) مونث۔ عالیخیالی۔ نکتہ پرور۔ نکتہ پرداز۔ (ف) صفت۔ نکتہ سنج۔ خوش گفتار۔ سخن شناس۔ عقلمند۔ ہوشیار۔ زبان آور۔ نکتہ چیں۔ (ف) صفت۔ عیب ڈھونڈھنے والا۔ میں مہکھ نکالنے والا۔ (میر) خرمن مضمون کے تو دے ہیں مری ہر بیت میں۔ نکتہ چیں میرے سخن کا خوشہ چیں ہو جائیگا۔ نکتہ چینی۔ (ف) مونث۔ عیب گیری۔ میں میکھ نکالنا۔ نکتۂ خفی۔ (ف) مذکر۔ راز پنہاں۔ سرّ خفی۔ نکتہ داں۔ (ف) صفت۔ باریک بات جاننے والا۔ دقیقہ رس۔ شاعر نکتہ رس (ف) صفت۔ تیز فہم۔ زیرک۔ ذکی۔ نکتہ سنج (ف) صفت۔ سخن شناس۔ فصیح۔ خوش گفتار۔ مُلی ہوئی بات کہنے والا۔ عقلمند۔ ہوشیار۔ مجاز۔ ۵ شاعر سخنور۔ زبان آور۔ خوش تقریر۔ نکتہ سنجی (ف) مونث۔ سخنوری۔ خوش گفتاری۔ فصاحت۔ خوش بیانی۔ نکتہ شناس۔ نکتہ داں۔ (ف) صفت۔ تیز فہم۔ ذہین۔ دانا۔ سیانا۔ عقلمند۔ نکتہ کی بات۔ نازک بات۔ تہ کی بات۔ (راسخ) کہتا ہے عشق خال میں نکتہ کی بات دل لے لینے دے جگہ مجھے

نکتی

تل بھر نگاہ شوق - نکتہ گیر (ف) صفت - نکتہ چیں عیب جو - نکتہ نواز - (ف) صفت - لطیف بات پر مہربانی کرنیوالا - خدا کی صفت میں مستعمل ہے - نکتہ نوازی - (ف) مونث - لطیف بات پر نوازش کرنا - (محسن) اگر نکتہ نوازی کا تری دھیان آئے - بخشش کا مُتمنا نظر آساں آئے - مداح کے یارب عدد احمد ہوں - جب وقت شمار روز میزاں آئے -

نکتی - (بالضم) مونث - ایک قسم کی مٹھائی جو چنے کی دال میں گڑ ملا کر بنائی جاتی ہے - نکتیاں - جمع - نکتی پلاؤ - مذکر - پلاؤ جسمیں چنے کی نکتیاں پڑی ہوتی ہیں -

نکٹا - (ھ) بالفتح - صفت - مذکر - مونث کیلئے نکٹی - ناک کٹا ہوا - (کنایۃً) بیغیرت - بیحیا - بدنام - مذکر - ایک پرند کا نام جو پتیر برسات میں پہاڑ سے آتا ہے - مذکر - کوڑی جس سے جوا کھیلتے ہیں - مذکر - ایک قسم کا گانا جسکو ارذل گاتے ہیں - نکٹا جیسے بُرے حوال - نکٹا جیا بُرے حوالوں - (عو) بدنام اور رسوا شخص کی زندگی ذلت سے بسر ہوتی ہے - (میسر آگر رہا بے ہنر تو کچھ نہ کیا - ہو کے نکٹا جیا تو خاک جیا - نکٹی - (ھ) مونث - وہ عورت جس کی ناک کٹی ہو - (عو) بلی - گربہ - (کنایۃً) بیغیرت عورت بے شرم عورت - بے حیا - (جانصاحب) نکٹی تھمتی نہیں ہے چھینک تری - سونگھی کیا تو نے اوہی ناس خواص - نکٹے کا کھایا اوچھے کا نہ کھائے - مثل - کمینہ کا احسانمند نہ ہونا چاہیئے - نکٹے کی ناک لٹی سوا گز اور بڑھی - مثل - بے عزت آدمی دولت کو بھی عزت سمجھکر خوش ہوتا ہے - نکٹے کی ناک بھی نہ کٹے - دیکھو اس سے نکٹے کی ناک -

نکل

نکٹائی - (انگ) مونث - ایک قسم کا انگریزی وضع کا کلوبند - نکدم دیکھو نک -

نکرہ - (ع) بفتح اول وسوم وکسر دوم) مذکر - معرفہ کی ضد - وہ اسم جو غیر معین شے کیواسطے وضع کیا گیا ہو -

نکڑ - (ھ) مذکر - موڑ - سیرا - وہ جگہ جہاں ایک راہ تمام ہو کر دوسری راہ شروع ہو - کونا (نبات العش) ہماری اس دیوار کے نیچے گلی کے نکڑ پر موتے تلنگوں نے توپ لگا رکھی تھی -

نکس - (ع - بالضم) مذکر - مرض کا عود کرنا - پھر بیمار ہونا - (طب) نکس مرض بُرا ہوتا ہے -

نک سک - (ہندی میں نکھ بالفتح ناخن - سکھ بالفتح سر - دہلی میں بالکسر وضم سوم - لکھنؤ میں بالکسر وکسر سوم ہے) (عو) سراپا - حلیہ - جملہ اعضاء کے معنی میں مستعمل ہے - (زنگیں) سب سے گفتار جدا اب سے زالی نک سک - دانت تصویر میں مسی کی جاوٹ خاصی - نک سک سے ٹھیک - نک سک سے درست - صفت - سر سے پاؤں تک خوشنما - (شوق قدردانی) کبھی ٹھیک نک سک سے بندی بھی تھی - خدا نے ادا اور پھبن دی بھی تھی نکسیر - (ھ - بالفتح) مونث - ناک سے خون گرنا - (پھوٹنا کے ساتھ (آتش) زندہ جاوید ہیں قربانیاں تیغ عشق - سر کاٹنا جانتے ہیں پھوٹنا نکسیر کا - نکسیر بھی نہیں پھوٹی - (کنایۃً) ذرا بھی صدمہ نہیں پہونچا - (ذوق) ترے نسق سے جو بالکل رہی نہ خونریزی - لڑائیوں میں کہیں پھوٹتی نہیں نکسیر -

نکل - (انگ - بکسر اول ودوم) مونث - ایک قسم کی سخت دھات جس کا رنگ سفید ہوتا ہے -

نکل

نکل آنا: باہر آنا۔ ظاہر ہونا۔ پیدا ہونا۔ کھڑا ہونا۔ زمین سے باہر آنا۔ پھوٹنا۔ نکل بھاگنا: چلا جانا۔ چل دینا۔ فرار ہو جانا۔ قابو سے چلا جانا۔ چمپت ہو جانا۔ بچ کر چلا جانا۔ صاف بچ جانا۔ نکل پڑنا: نکل آنا۔ کثرت سے ظاہر ہو جانا۔ نمایاں ہو جانا۔ پوشیدہ مقام سے دفعتہ نمایاں ہونا۔ (ناسخ) سیکڑوں مردے نکل پڑتے ہیں ہر ٹھوکر کے ساتھ۔ فتنۂ محشر وہ ہے جس کا رکھا ہے نام رقیص۔ باہر آ جانا۔ (شوق قدوائی) نالہ کیا تھا میں نے بلایا نہ تھا تجھے۔ تو خود بے حجاب کہ گھر سے نکل پڑا۔ گر جانا۔ کھل جانا۔ ٹپک پڑنا۔ چونے لگنا۔ اگل پڑنا: باہر چلا جانا۔ نکلتا رہنا۔ سبقت رکھنا۔ (راسخ) کسقدر غازہ سے چمکا رخ روشن انکا۔ حسن یوسف سے نکلتا رہا جوبن انکا۔ فاضل رہنا۔ نکلتے بیٹھتے دن۔ (عی) مذکر فصل کی تبدیلی کا زمانہ۔ فصل بدلنے کا وقت۔ (رشک) اجل کو کیا خبر دل میں اسیروں کے جو ارمان تھا۔ نکلتے بیٹھتے دن تھے بہار آنے کا ساماں تھا۔ نکل جانا: کہیں چلا جانا۔ دور ہونا۔ (ع) تاریک ہے جہاں ہماری نگاہ میں۔ تم آج کس طرف مہ تاباں نکل گئے۔ دور چلا جانا۔ شہر کے باہر کہیں چلا جانا۔ (راسخ) ہستی میں نیستی کی یہ مٹے کی ہیں منزلیں۔ میں کوسوں دور ملک عدم سے نکل گیا تا جا رہا۔ زائل ہو جانا۔ جیسے گھمنڈ نکل جانا۔ (رند) تم آئے رنج دل سے مرے جاں نکل گئے۔ اندوہ و یاس حسرت و حرماں نکل گئے۔ ہار جانا۔ (سحر) بھتنا جو میرے بلبل نے سنا تو دیکھنا۔ دو زمزمہ میں مرغ گلستاں نکل گیا۔ قابو سے باہر ہو جانا۔ قبضہ سے چلا جانا۔ (رند) پھر گھات پر

نکل

چڑھیں تری امر محال ہے۔ قابو سے اب وہ مے دل نالاں نکل گئے یکسی چیز کا ہاتھ سے جاتا رہنا۔ وقت گزر جانا۔ (برق) اسدن چلے یہاں سے کہ چالا نکل گیا۔ چلا جانا۔ گزر جانا۔ (رند) سیلاب اشک کو سوں تلک موجزن رہا۔ روتے ہوئے جدھر ترے گریاں نکل گئے۔ وعدہ خلافی کرنا۔ قول سے پھر جانا۔ (رند) ثابت رہا میں آج تلک اپنے قول پر۔ اقرار کر کے آپ مرے یاں نکل گئے۔ کپڑوں وغیرہ کا پھٹ جانا۔ (رند) دست جنوں نے حد سے جو بڑھکر قدم رکھا۔ دامن سے ہو کے چاک گریباں نکل گئے۔ بھاگ جانا۔ (رند) ٹھیرا نہ کوئی معرکہ میں مرے سامنے۔ آگے سے زال و سام و نریماں نکل گئے۔ رفاقت سے الگ ہو جانا رفاقت چھوڑ دینا۔ (رند) کیسے رفیق آدمیری میں چل دیئے۔ منھ میں زبان رکھی وہاں نکل گئے۔ نجات پانا کسی مخمصہ سے (آتش) بیمار عشق رنج و محن سے نکل گیا۔ بیچارہ منھ چھپا کے کفن سے نکل گیا۔ باہر جانا کسی قید کے مقام سے۔ (ذوق) احاطۂ فلک کے ہم تو کب کے نکل جاتے مگر رستہ نہ پایا۔ آگے چلا جانا (داغ) کاہیدگی نے پھینکا یا دور اسقدر۔ کوسوں میں آپ اپنی نظر سے نکل گیا۔ سبقت لیجانا کسی کا کسی پر چلنے میں۔ (جلال) میں پیچھے رہ گیا وہ کچھ آگے نکل گئے۔ انکار کرنا کسی کا کسی امر سے روگردانی کرنا۔ (برق) جب تو نے اپنے گھر سے نکالا نکل گیا کس روز تیر اچاہنے والا نکل گیا۔ گزر جانا۔ ہو چکنا۔ (فقرہ) اب جاڑا نکل گیا گرمی آئی۔ نکل چلنا: شہر کے باہر یا گھر کے باہر چلنا۔ (ناسخ) نکل چلا ہوں کہ اسکی کہیں خبر لگائے۔ خدا کرے مجھے رستے میں نامہ بر ملے سے سبقت لیجانا کسی سے کسی امر

نکل

میں۔ (آتش) طاؤس و کبک کو ہے نکل چلنے کا خیال چلتا ہے یار کو نسی رفتار دیکھئے۔ (کنایۃً) اترا جانا۔ مغرور ہو جانا۔ گستاخ ہو جانا۔ بیباک ہو جانا (آتش) میری طرف سے صبا کہیو میرے یوسف سے۔ نکل چلی ہے بہت پیرہن سے بو تیری۔ نکل کھڑا ہونا۔ نکل جانا۔ باہر جانا۔ (فقرہ) وہ خدا کا نام لیکر گھر سے نکل کھڑے ہوئے نکلنا۔ (مص) اگنا۔ پھوٹنا۔ اُوپر آنا۔ ؎ رہا سالہا سال جنگل میں آتش۔ مرے سامنے بید مجنوں نہ نکلا۔ سیر کے لئے برآمد ہونا (ناسخ) نکلے جو ہوا دار پہ وہ برق تجلی۔ کیونکر نہو عالم کو گماں تخت پری کا۔ بہنا۔ جاری ہونا۔ رسنا۔ جیسے آنسو نکلنا۔ (داغ) اللہ رے جوش گریہ کہ اس جذب و ضبط پر۔ دریا ہمارے دیدۂ تر سے نکل گیا۔ پیدا ہونا۔ جنم لینا۔ (فقرہ) کاکوری سے بڑے بڑے نامور شعرا نکلے۔ عیاں ہونا۔ ظاہر ہونا۔ نمودار ہونا۔ (صبا) جو نہیں باغ عالم کو جو دیکھا۔ عجب صحرائے وحشت ناک نکلا۔ باہر چلا جانا۔ رخصت ہونا۔ (فقرہ) تم میرے گھر سے نکلو۔ طلوع ہونا۔ بلند ہونا۔ اُٹھنا۔ جیسے آفتاب نکلنا۔ چاند نکلنا۔ ؎ بزم اغیار میں تم چھپکے نہ بیٹھو اے داغ۔ چاند چھپنے کے لئے ہے کہ نکلنے کے لئے۔ ثابت ہونا۔ ثبوت ہونا۔ (ناسخ) ہو گیا وہ مست عکس چشم میگوں دیکھکر ساغر مے سے سوا نکلا اثر میں آئینہ۔ (داغ) دشمن کی مذامت نے انھیں پیارو دلایا۔ اے کاش مرے ذمہ بھی الزام نکلتا۔ سبقت لیجانا۔ بڑھ جانا۔ بڑا ہونا۔ (جلیل) قد انکا بانکا بڑھ پرے آجکل اٹھتی جوانی ہے۔ قیامت سے بھی وہ نام خدا کچھ کچھ نکلتے ہیں۔ چلا جانا۔ بھاگنا۔ فرار ہونا۔ خارج ہونا۔ باہر ہونا۔ (آتش) بڑا شور سنتے تھے پہلو میں دل کا۔ جو چیرا تو اک قطرۂ خوں نہ نکلا۔

نکل

زائد ہونا۔ زیادہ ہونا کسی چیز کا کسی چیز پر۔ (داغ) جس دل پہ وہ نگاہ پڑی دل کے پار تھی۔ یہ نیچہ ہزار سپر سے نکل گیا۔ ایجاد ہونا۔ نئی بات ظاہر ہونا۔ (فقرہ) اب یہ رسم نکلی ہے۔ پھٹ جانا۔ (جلیل) جنوں کے جوش میں دامن گریباں سے یہ کہتا ہے کہ دیکھیں تم نکلتے ہو کہ پہلے ہم نکلتے ہیں۔ برآنا۔ حاصل ہونا۔ (داغ) کچھ ہو گا بھی کہ نالۂ شبگیر سے حصول۔ کچھ مدعا علی السحر سے نکل گیا۔ کسی کے ذمہ کوئی رقم فاضل نکلنا۔ (داغ) فقط وعدہ پہ دو بوسوں کے دل لیکر وہ کہتے ہیں۔ ہمارا بھی کچھ آتا ہے تمھارا کیا نکلتا ہے۔ باہر آنا۔ (فقرہ) ذرا گھر سے نکلو (جلیل) حشر گھر اکے اٹھا پاؤں کی آہٹ جو سنی سنتے دوڑے جو انھیں گھر سے نکلتے دیکھا۔ اُبھرنا۔ (رشک) چھاتیاں نکلیں گی کرو باتیں۔ پھول جتنے دئے ہیں پھل دیگا۔ دور ہونا۔ (قدر) غش کھاکے گرا میں شعلۂ طور۔ ہارے تیرا حجاب نکلا۔ واضح ہونا۔ سمجھ میں آنا۔ (صبا) میرے اشعار سے مضمون رُخ یار کھلا۔ بے احادیث نہیں مطلب قرآں نکلا۔ ترجیح رکھنا۔ بڑھا ہونا۔ (بحر) مری رالوں سے مجنوں کے کہیں بالشت نکلے لیلیا جانا۔ (برق) پلٹن ملی جو ہم سے رسالہ نکل گیا۔ کام کا وقت جاتا رہنا۔ (برق) اُسدن چلے یہاں سے کہ جاں نکل گیا۔ نکلنا پھٹنا۔ آمد و رفت رکھنا۔ (نبات النعش) گویا نہ والوں کی آمد و رفت نہو جو میم صاحب نکلتی پٹھتی ہیں۔ نکلی ہونٹوں چڑھی کوٹھوں۔ عوام مثل منہ سے بات نکلی اور مشہور ہو گئی۔ ؎ مثل یہ اے ظفر ہے۔ نکلی ہونٹھوں اور چڑھی کوٹھوں۔ نہیں کہنے کی جو بات اُس کا کہنا ہی نہیں بہتر۔

نکما

نکلے ہوئے دانت پھر اندر نہیں جاتے نکلے ہوئے دانت پھر نہیں پیٹھتے۔ مثل جو بھید کھل جائے وہ پھر نہیں چھپتا۔ جو برائی ظاہر ہوگئی وہ پھر نہیں چھپتی۔

نکما ۔ (ھ۔ بکسر اول و فتح دوم۔ اصفت۔ مذکر۔ مونث کے لیے نکمی ۱ بیکار۔ ناکارہ ۲ بے مصرف ۳ خالی۔ بیکار۔ معطل۔ بے شغل۔ (توبۃ النصوح) نکما بیٹھا ہو آدمی کچھ کرے یا نہ کرے ۴ برا خراب ۵ ناچیز حقیر ۶ وہ شخص جو کام سے جی چرائے۔ نکما بال۔ (عو) موئے زہار۔ (جانصاحب) بیگیا اچھا نہیں بڑھنا نکمے بال کا۔ راکھ ملکے نوچ یا فور الگا ہر تال کا۔ نکمی کر دینا۔ بیکار کر دینا۔ خراب کر دینا۔ ؎ عشق نے غالب نکما کر دیا۔ ورنہ ہم بھی آدمی تھے کام کے

نکما ہو جانا ! بیکار رہو جانا۔ کام کے قابل نہ رہنا ۲ خراب ہو جانا۔ بگڑ جانا۔

نکو ۔ (ف) نیکو کا مخفف۔ نکو خواہ۔ (ف) صفت۔ خیر خواہ۔

نکو رو ۔ (ف) صفت۔ خوبصورت۔ نکو کار۔ (ف) صفت۔ وہ شخص جس کے کام اچھے ہوں۔ نکو محضر۔ (ف) صفت نیک خصلت۔ نکوئی۔ (ف) مونث۔ نیکی۔ نکوئی بابداں کردن چناں کہ بدکردن بجائے نیکم داں۔ (ف) مقولہ۔ بدوں سے نیکی کرنا ایسا ہے جیسے نیکوں کے ساتھ برائی کرنا۔ نکوئی کن و در آب انداز۔ (ف) مثل۔ ایسی جگہ بولی جاتی ہے جہاں کسی کے ساتھ نیکی کر کے امید احسانمندی کی نہو۔

نکو ۔ (ھ) (ع) صفت ! (کنایۃً) بدنام۔ رسوا۔ مطعون ۲ بڑی ناک والا۔ لمبی ناک والا۔ نکو بنانا۔ (ع) بدنام کرنا۔ رسوا کرنا۔ نگشت نما کرنا۔ (جانصاحب) خدا ہی سمجھے گا اُس سے باجی حمل گا ٹا ہے

نکھتر

جسنے میرا۔ کردنگی رسوا میں سارے عالم میں خوب نکو اسے بنا کر۔ نکو بننا۔ لازم۔ (ابن الوقت) انکو آکر چھیڑتے تھے اور یہ بیچارے ابن الوقت کے کارن مفت میں نکو بن رہے تھے

نکوا (ھ) مذکر۔ (ع) ! سوئی کا ناکا۔ سوئی کا چھید ۲ ترازو کی ڈنڈی کا سوراخ۔

نکوہش ۔ (ف) مونث۔ ملامت۔ سرزنش۔ دھمکی

نکھ (ھ۔ بالفتح) مذکر۔ ناخن۔ اس معنی میں مستعمل نہیں ہے ۲ ایک خوشبودار جڑ کا نام ۳ ابریشم۔ کچا ابریشم۔ دیکھو نک سک۔

نکھاو ۔ (ھ) مونث۔ ایک بلند اور اونچے سُر کا نام۔

نکھار ۔ (ھ) مذکر ! صفائی۔ اُجلاپن۔ زیب و زینت ۲ آرائش) (سرور) برتا ہے جب منھ تو کہتے ہیں میکش۔ نکھار آج ہو دخت رز پر بلا کا۔ نکھارنا۔ (ھ) میل صاف کرنا۔ میل کاٹنا۔ اُجلا کرنا۔

نکہت ۔ (ع بالفتح و فتح سوم صحیح کاف تازی سے ہے صراح و کنز میں بمعنی بُوئے دہن لکھا ہے۔ عوام کاف عجمی سے بولتے ہیں۔) مونث۔ پھول کی بو۔ خوشبو۔ مہک (امیر) ہے ترے پیرہن پاک کی حسرت اُسکو۔ ورنہ کیوں نکہت گل جامہ سے باہر ہوتی۔

نکہت ۔ (ھ۔ بالفتح و فتح سوم) مذکر۔ ہر مہینے کے پندرہ روز جس سے حساب بارش کا کرتے ہیں۔ (رشک) رونے سے پریس گھڑیاں دو دو ہفتے کی لگیں۔ آیا جو نکہت رُلایا مجھکو ساون کیطرح

نکھتر ۔ (ھ) صفت۔ چیز۔ بدمزہ و ناقص۔ زبوں۔ (توبۃ النصوح) میں کسی دوسرے کو کیا الزام دوں کہ میں آپ ہی سب سے بدتر اور نکھتر ہوں۔

نکھٹو

نکھٹو۔ (ھ) ۔ نہ ۔ نہیں ۔ کھاٹنا ۔ کمانا ہم صفت ۔ (عو) ۔ وہ شخص جو کچھ نہ کمائے ۔ ناکارہ ۔ نکما ۔ (میر) جس نکھٹو نے پیٹ یوں پالا ۔ دونوں عالم میں اسکا منھ کالا ۲ سست ۔ (احدی) ۳ احمق ۔ بیوقوف ۴ نہایت مفلس ۔ تنگدست ۔ (جالنا ضلع) ایسا نکھٹو ٹیلے ہے میرا بندھا مو ۔ الٹا پڑا ہے جھگڑا گلے روٹی دال کا ۔ نکھٹو کی جورو سدا ننگی ۔ مثل ۔ کابل اور سست مفلس کی نسبت بولتے ہیں ۔

نکھٹو۔ (ھ) صفت ۔ بہت برا ۔ ناکارہ ۔ نکما ۔ بدتر ۔

نکھرنا ۔ (ھ) ۱ صاف ہونا ۔ اجلا ہونا ۔ میل کٹنا ۔ چمکنا ۔ رونق آنا ۔ بالوں کا میل صاف ہونا ۲ بننا ۔ سنورنا ۔ سنگار کرنا ۔ نہا دھوکر صاف ستھرا ہونا ۔ (آتش) حسینوں کا تکلف انکی آرائش نہیں رکھتی ۔ نظر آتی ہے میلی چاندنی جب وہ نکھرتے ہیں ۔

نکھری بزم نکھری محفل ۔ نکھری صحبت ۔ صاف ستھری اور آراستہ محفل (ترشرف) نکھری ہوئی وہ بزم وہ ہر سو جھل پھل ۔ بلور کے وہ جھاڑ وہ الماس کے کنول ۔ افریب شوق اے حق تو یہ ہے کہ جائے حسرت تھی ۔ کچھ عجب نکھری نکھری صحبت تھی ۔

نکھنڈ ۔ (ھ) ۱ آدھا ۔ نصف ۔ نیم ۲ ٹھیک ۔ عین ۔ نکھنڈ آدھی رات ہے ۔ ٹھیک آدھی رات ہے ۔

نکی ۔ (ھ) مونث ۱ ناک میں بولنے والا ۲ جوئے کی کوڑی اور ایک داؤ ۳ ایک قسم کا جوا ۔ اسکو نکی نوٹھ بھی کہتے ہیں ۔

نکیر ۔ (ع) مذکر ۔ قبر میں سوال وجواب کرنے والا فرشتہ ۔ منکر نکیر ۔ (ع) مذکر ۔ منکر نکیر ۔ قبر میں مردے سے سوال وجواب کرنے والے دو فرشتے ۔ ایک کا نام منکر اور دوسرے کا نکیر ہے (محصنات) مرنا برحق نکیرین کے سوال وجواب کا ہونا برحق

نگار

نکیل ۔ (ھ) مونث ۔ اونٹ کی مہار ۔ اونٹ کے ناک کی رسی ۔ (فقرہ) اونٹ کی نکیل ٹوٹ گئی ۔ نکیل ہاتھ میں ہونا ۔۔۔ (کنایتہً) قابو ہونا ۔ قبضہ ہونا ۔ لگام ہاتھ میں ہونا کسی کے اختیار میں ہونا ۔

نکیلا ۔ (ھ) بفتح اول ۔ صفت ۔ مذکر ۔ صاحب غیرت ۔ اور ذی آبرو شخص کو کہتے ہیں ۔

نُکیلا ۔ (ھ) ۔ بضم اول و کسر دوم) صفت ۔ مذکر مونث نکیلی ۱ گاؤدم ۔ نوکدار ۔ مخروطی ۔ ابھرا ہوا ۲ (کنایتہً) خوش وضع ۔ بانکا ۔ ترچھا ۔ وضعدار ۔ طرحدار شخص ۔ (محسن) نکیلا مطلع ایجاد میں مصرع ترے قد کا ۔ نُکیلا پن ۔ (ھ) مذکر ۔ خوش وضعی ۔ بانکپن ۔ نُکیلی ۔ (ھ) مونث ۱ نوکدار ۔ مخروطی ابھری ہوئی ۲ وضعدار ۔ طرحدار ۔ خوش وضع ۔ (امیر) ادا کی تیغ ہی سے ساری دنیا ہو چکی بسمل نکیلی چتونوں نے اب یہ برچھی کس پہ تولی ہے ۔

نگ ۔ (ھ) بالفتح ۔ مذکر ۔ نگینہ ۔ انگوٹھی میں جڑنے کا پتھر ۔ (ترشا ۔ تراشا ۔ جڑنا ۔ وغیرہ کے ساتھ) (عاشق) برگ گل تر سبز گلشن میں پڑے ہے ہیں ۔ یاقوت کے نگ کسنے زمرد میں جڑے ہیں ۔ (رشک) نام بھی لازم ہے گردش میں رہے ۔ میری طرح ۔ نگ ترشوادیں مجھے سنگ فلاخن توڑ کر ۔ نگ کی چوڑیاں ۔ ایک قسم کی چوڑیاں جنمیں نگ جڑے ہوتے ہیں ۔

نگار ۔ (ف ۔ بکسر اول) مذکر ۔ تصویر ۔ نقش ۔ بیل بوٹا ۲ محبت ۔ معشوق ۳ خوبصورت معشوق ۔ محبوب ۔ (اختر شاہ اودھ) گھبرا نہ تو اب میں آن پہونچا ۔ میں دوست ہوں اے نگار تیرا ۔

نگارش

یہ وہ نقش جو عورتیں مہندی سے اپنے ہاتھوں پر بنا لیتی ہیں۔ ۵ زیبائش۔ آرائش۔ زینت۔ نگار آرمنی۔ (ف) مونث۔ فرہاد کی معشوقہ شیریں سے مراد ہے۔ نگار خانہ۔ (ف) مذکر۔ تصویر خانہ۔ تصویروں کا مکان! نقاشی کیا ہوا گھر۔ بت خانہ۔ نگارستان۔ (ف) مذکر۔ وہ جگہ جو نقش و نگار سے آراستہ ہو۔ نگارین۔ (ف) صفت۔ آراستہ۔ (اختر شاہ اودھی) ایسا تھا وہ گلشن نگارین۔ رضوان جس باغ کا تھا گلچیں۔

نگارش۔ (ف) مونث۔ تحریر۔ لکھنا۔

نگالی۔ (ہ) مونث۔ وہ حصہ حقے کا جس میں مہنال لگاتے ہیں

نگاہ۔ نگہ۔ (ف) مونث! نظر۔ چتون۔ (غالب) بوسہ دیتے نہیں اور دل پہ ہے ہر لحظہ نگاہ۔ جی میں کہتے ہیں کہ مفت آئے تو مال اچھا ہے۔ ۲ تیور۔ بصارت۔ ۳ آنکھ۔ چشم۔ ۴ شناخت۔ پرکھ۔ مداخلت۔ نظر ڈالتے ہی چیز کی حسن و قبح اور تخمینہ قیمت کو جانچ لینا۔ (راسخ) نہ میں عرش بریں پر ہوں نہ میں فرش زمیں پر ہوں۔ مری ہستی ہے گرد نیستی میری نگاہوں میں۔ (آتش) (مذاق یار جب سے سمائے ہیں آنکھ میں۔ لیتے ہیں موتی جوہری اپنی نگاہ پر۔ ۵ توجہ۔ التفات۔ عنایت۔ مہربانی۔ (مصحفی) غیروں کو تو روز دیکھتا ہے۔ مجھ پر بھی کوئی نگاہ ظالم۔ ۶ نظارہ دید۔ نگرانی۔ خبرداری۔ رکھوالی۔ چوکسی۔ نظربندی۔ ۷ امید بھروسا۔ خیال۔ نگاہ اٹھا کر نہ دیکھنا۔ دیکھو۔ آنکھ اٹھا کر نہ دیکھنا۔ نگاہ اچکی ہونا۔ (دہلی) نگاہ بلند ہونا۔ (لال) اندنوں اچکی ہوئی ہے مری کچھ ایسی نگاہ۔ ذرے آتے ہیں نظر صورت انجم مجھکو۔ نگاہ ایک سی ہونا۔ یکساں ہونا توجہ کا۔ ۸ قربان

نگاہ

اپنی چشم حقیقت کی لے صبا ہے ایک سی نگاہ سلیمان و مور پر۔ نگاہبان۔ نگہبان۔ (ف) صفت۔ محافظ۔ چوکیدار۔ نگاہبانی نگہبانی۔ (ف) مونث۔ جراست۔ نگرانی۔ حفاظت۔ نگاہ بدلنا۔ نگاہ بدلنا۔ کنایہ ہے ناخوشی سے۔ (امیر) نگاہ یار کیا بدلی جہاں بدلا ہوا بدلی۔ وہ دشمن جانتے ہیں تجھ جو آگے جان نثاروں میں۔ نگاہ بدکرنا۔ بری نظر سے دیکھنا۔ (رند) پھوٹے وہ آنکھ جو کرے تجھ پہ نگاہ بد۔ ادبت برا کہے جو تجھے وہ زبان کٹے۔ نگاہ بدلی ہونا۔ کنایہ ہے بے توجہی۔ بیمروتی۔ اور خفگی سے (داغ) کل انکا سامنا جو ہوا خیر ہو گئی۔ بدلی ہوئی نگاہ تھی بدلا ہوا مزاج۔ نگاہ بلند ہونا۔ عالیخیالی کا کنایہ ہے۔ حوصلہ بلند ہونا نگاہ بھر کے دیکھنا۔ بغور دیکھنا۔ (صبا) نگاہ بھر کے جب اس نے تک نے کبھی دیکھا۔ لگا وہ تیر کلیجے کے آر پار ہوا۔ نگاہ پرورش۔ مہربانی اور عنایت کی نگاہ۔ (فقرہ) مگر نگاہ پرورش شہنشاہ زماں مثل خورشید درخشاں گل و خار پر یکساں ہوتی ہے۔ نگاہ پر چڑھنا دیکھکر جانچنا۔ تصور میں رکھنا۔ (شاد) ہر نیک و بد نگہ پر وہ بت چڑھا رہا ہے۔ اچھے برے برابر نظروں میں تل رہے ہیں۔ نگاہ پر چڑھنا۔ نگاہوں پر چڑھنا۔ نظروں میں کھبنا۔ نظروں میں جچنا۔ باوقعت ہونا نظر میں۔ (رشک) وہ عندلیب گلستان روئے جاناں ہوں۔ نگاہ پر نہیں چڑھتے ادھر ادھر کے پھول۔ نگاہ پڑنا۔ نظر پڑنا۔ دیکھنے میں آنا۔ وقعت سے دیکھا جانا۔ (ناسخ) نگہ پڑتی ہے کسکی اے فلک تیرے ستاروں پر۔ قبائے یار میں جس روز سے چمکی کا دستہ ہے۔ نگاہ پہچاننا۔ تیور پہچاننا۔ انداز نگاہ سے پہچاننا۔ (رند) رات غیروں میں کٹی ہے

نگاہ

اب الجھتے ہو عبث - اوہ جی پہچانتے ہیں عاشق گیسو نگاہ - نگاہ پھسلنا - نگاہیں پھسلنا - نگاہ نہ ٹھہرنا - زیادہ مقعفا چیز پر (آتش) کیا لیا نگہ پھسلتی ہے رخسار یار پر - کیسا یہ آئینہ ہے صفا کچھ نہ پوچھیے - (آتش) صفا آئینہ کی وہ جوہر محبوب رکھتا ہے پھسلتی ہیں نگاہیں یار کے رخسار پر کیا کیا - نگاہ پونچھنا - نگاہ کا کام کرنا فاصلے پر - (آتش) نگہ نہ پونچی اٹھا کر جو آنکھ کو دیکھا - ہماری آنکھوں سے اڑ کر ہوا یہ خواب بلند - نگاہ پیر جانا - نگاہ کا کسی چیز میں سرایت کر جانا - (زبان بندی) ہنسی میں جو دندان آبدار اسکے نگاہ پیر گئی رشتہ گہر کی طرح - نگاہ پلٹنا - نگاہیں پلٹنا - نگاہ کا ایک طرف سے دوسری طرف ہو جانا - (دہلی) توجہ ایک طرف سے دوسری طرف ہو جانا - (داغ) غیر بھی میری طرح کرتے ہیں آہیں کیونکر - میں بھی دیکھوں کہ پلٹتی ہیں نگاہیں کیونکر - لکھنؤ میں اس جگہ نگاہ پھرنا ہے - نگاہ پھرنا - نگاہیں پھرنا - (کنایہ) توجہ نہ رہنا - التفات نہ ہونا - (رند) طبیعت اسکی عبث سمجھے بے نیاز پھری - نیاز مند سے ناحق نگاہ ناز پھری - نظر کا ادھر ادھر دیکھنا - نگاہ کا گردش کرنا - ایک طرف سے دوسری طرف - (آتش) بلائے بزم جہاں ہے وہ چشم کی گردش - نگاہ پھرتے ہی دورہ تمام ہوتا ہے - (آتش) یہ مستغرق تصور میں ہوئے اس طاق ابرو کے - پھر اس اپنی نگاہ میں جس طرف کعبہ ادھر دیکھا - نگاہ پھیر لینا - نگاہ پھیرنا - روگردانی کرنا کسی چیز سے - (دولت دنیا سے آتش ہمیں جب پھیری نگاہ - جس طرف آنکھ اٹھ گئی تو سے لگے اکیسر کے - نگاہ ترچھی کرنا - متعدی - نگاہ ترچھی ہونا - نگاہ کا عتاب آمیز ہونا - (آتش) نگاہ ناز ہی ترچھی کچھ اس صنم کی

نگاہ

نہیں - خلاف عشوہ و انداز ہے ادا الٹی - نگاہ ٹیڑھی ہونا - کنایہ ہے ناخوشی اور ملال کا - (جلیل) تیرے ہم اسکو کہیں کیا دیکھکر ہمسے تو ٹیڑھی نگاہ یار رہے - نگاہ جانا - نگاہیں جانا - نظر کا کسی طرف اٹھنا - (ناسخ) جو وہ خورشید تاباں خلق سے پوشیدہ ہے بریں - بجائے ذرہ جاتی ہیں نگاہیں دیدۂ تر میں - نگاہ جھپکنا - نظر جھپکنا - (شرف) حشر تک بھی منھ نہیں کرنے کا دنیا کیطرف - اک پری پیکر سے جھپکی ہے نگاہ آفتاب - نگاہ چار ہونا - نگاہیں چار ہونا - آمنا سامنا ہونا - دو شخصوں کا یہ ہو گئیں چار نگاہیں جو دم قتل آتش - آنکھیں جلاد کی ڈھونڈتی گنہگار کی شکل - نگاہ چڑھنا - نظر چڑھنا - خاطر میں آنا - نظر میں سمانا - (بحر) وہ بچ گیا جو آنکھ چرا کر نکل گیا - جو چڑھ گیا نگاہ پر اسکی نشانہ ہے - نگاہ چرانا - نظر سامنے نہ کرنا شرم یا ادا سے - (غالب) لاکھوں لگاؤ ایک چرانا نگاہ کا - لاکھوں بناؤ ایک بگڑنا عتاب میں - نگاہ حسرت آلود - (ف) مونث - حسرت کی بھری ہوئی نگاہ - وہ آنکھیں جن سے حسرت ظاہر ہوتی ہو - (قوت النصوح) کلیم نے آنکھیں کھولدیں اور باپ کو نگاہ حسرت آلود سے دیکھکر اسنے ہاتھ جوڑے - نگاہدار - نگہدار (ف) صفت - نگہبان - نگاہداشت - نگہداشت - (ف) مونث - حفاظت نگرانی - جوکسی - نگاہ دوڑانا - خیال میں تلاش کرنا - نظر دوڑانا - نگاہ دوڑنا - تیزی سے نظر کا جانا - نگاہ دیکھنا - مزاج کی کیفیت دریافت کرنا تیز رسی - (داغ) سحر جو آئینہ یہ رشک ماہ دیکھتے ہیں - نگاہ دیکھنے والے نگاہ دیکھتے ہیں نگاہ ڈالنا - دیکھنا - (آتش) ذلف حائل ہے نظر رخسار جاناں

نگاہ

پر نہ ڈال۔ ہے شگون بد دلا جب سانپ کاٹے راہ کو۔ نگاہ رکھنا ۱ نظر رکھنا۔ توجہ رکھنا ۲ خیال رکھنا۔ دیکھتا رہنا۔ نگرانی رکھنا ۳ شناخت رکھنا۔ پہچان رکھنا۔ نگاہ روبرو یا تعقیب جب بادشاہ کے روبرو کسی شخص کو پیش کرتے تھے۔ تو نگاہ روبرو دکھا کرتے تھے۔ (قدر) روبرو ۱ قدرداں اہل کمال دعا دیتے ہیں کہ پھڑک جائیں سب اولی الابصار۔ نگاہ سے اُترنا۔ نگاہ سے گرنا۔ نگاہوں سے اُترنا۔ نگاہوں سے گرنا۔ بیوقعت ہوجانا نظروں میں۔ (منیر) جو سر چڑھا نگاہ سے ساقی اُتر گیا۔ منجانب جہاں میں کیا کودھا مذہب۔ (عشق) قول ابن سعد کا بھی نگاہوں سے گر گیا۔ نگاہ شوق۔ مونث۔ شوق بھری نگاہ۔ (امیر) کرتے ہیں ڈرتے ڈرتے ادھر اک نگاہ شوق۔ جب خوب دیکھ لیتے ہیں پہلے ادھر اُدھر۔ نگاہ غلط انداز۔ اچٹتی ہوئی نظر۔ (امیر) کی نظر بھی تو نگاہ غلط انداز سے کی۔ تیر بھی تنے نگاہ تو اچٹنے والے۔ نگاہ کا ڈھونڈھنا۔ کنایہ ہے نگاہ کے مشتاق ہونے کا کسی منظر کو دیکھنے کو۔ (آتش) یہ قصد یار کو پیغام دیتا ہے صبا میرا۔ نگاہیں ڈھونڈتی ہیں تیری دیواروں کو روزن میں۔ نگاہ کا کام کرنا۔ نظر پہنچنا۔ نگاہ کا جانا۔ (شعور) راہ سفر میں کرتی ہے جبتک نگاہ کام۔ ہم ہر قدم پہ سمت وطن دیکھ لیتے ہیں۔ نگاہ کا مارا۔ نظر کا کشتہ۔ (آتش) پانی مانگے نہ کبھی ترچھی نظر کا مارا۔ دل کا ذرے ہے چشم بت بیباک سیاہ۔ نگاہ کج۔ مونث۔ ترچھی نگاہ۔ غصہ کی نگاہ۔ (رند) نگاہ کج سے بھلا جس نے عمر بھر دیکھا۔ وہ سیدھی آنکھ سے سوئے مزار دیکھ چکا۔ نگاہ کرم۔ مونث۔ مہربانی کی نگاہ۔ توجہ کی

نگاہ

نگاہ۔ نگاہ کرنا ۱ دیکھنا۔ ملاحظہ کرنا۔ نظر کرنا۔ آنکھ ڈالنا۔ (غالب) کرنے گئے تھے اُس سے تغافل کا ہم گلہ۔ کی ایک ہی نگاہ کہ بس خاک ہو گئے ۲ سوچنا۔ خیال کرنا ۳ اندازہ کرنا۔ جانچنا۔ پرکھنا ۴ (پر کے ساتھ) توجہ کرنا۔ (ناظم) کان وہ جو نہ غریبوں کی سُنیں نالہ و آہ۔ آنکھیں ایسی نہ کریں جو کبھی عاشق پہ نگاہ۔ نگاہ کرم۔ (ف) مونث۔ تیز نگاہ۔ غصہ کی نگاہ۔ (قدر) کیا سیہ کرو گے سرمہ سے جلا کر تو نگاہ۔ اسقدر مجھ پر نہ کریوں گرم اے بدخو نگاہ۔ نگاہ لڑانا۔ آنکھیں لڑانا۔ نظر بازی کرنا۔ محبت آمیز نگاہوں سے دیکھنا۔ آنکھ سے آنکھ ملانا۔ (داغ) وہ تم کہ بھاگتے تھے لڑائی کے نام سے۔ کس طرح آگیا یہ لڑانا نگاہ کا۔ نگاہ لڑنا۔ لازم۔ (امیر) حلقہ نافت و ذقن سے جو نگاہیں لڑ جائیں۔ غیر حالت ہو تری آنکھوں میں حلقے پڑ جائیں۔ نگاہ ملانا۔ چار آنکھیں کرنا ۲ (کنایتہً) ہمسری کرنا۔ مقابل ہونا۔ (راسخ) اب تنگ کون ملا سکتا ہے دیو انوں سے۔ اُتر آیا ہے تری آنکھ کا جادو دل میں۔ نگاہ ملنا۔ نگاہیں ملنا۔ نگاہوں کا آمنا سامنا ہونا۔ (کنایتہً) توجہ ہونا۔ (داغ) بھلا ہو پیر مغاں کا اُدھر نگاہ ملے۔ فقیر ہیں کوئی چلو خدا کی راہ ملے۔ نگاہیں ملتی ہی نکلے سب الفاظ کرم بنکر۔ بھرے تھے جسقدر اُسکے ستم میرے خیالوں میں۔ نگاہ میلی ہونا۔ نگاہ میں کدورت آجانا۔ (منیر) میلی نگاہ ہوتی ہے آئینہ دیکھکر۔ نظارے مدتوں سے ہیں روئے نفیس کے۔ نگاہ میں۔ نگاہوں میں۔ نظر میں۔ خیال میں (راسخ) مری ہستی ہے گویا نیستی میری نگاہوں میں۔ لبوں کے بوسے دے دیکر عدو کو کیوں مکرتے ہو۔ نگاہ میں آنا جچنا

نگاہ

(فقرہ) مری نگاہ میں تو یہ مال اتنے ہی کا آتا ہے۔ نگاہ میں پھرنا۔ نگاہوں میں پھرنا۔ دھیان میں رہنا۔ ؎ پھرتی رہیں گی دل کی گلیاں نگاہ میں۔ راسخ بہشت میں بھی رہوں گا وطن کے پاس۔ (شرف) لپند آئی جو ظالم تری ادا میری۔ مری نگاہوں میں پھرنے لگی قضا میری۔ نگاہ میں جچنا۔ خیال میں بادقت ہونا۔ جانچ میں بادقت ہونا۔ (حلیل) نگاہ میں نہیں جچتا ہے مال مفلس کا۔ ہم اپنے دل کو پھر لائے خوش جمالوں میں۔ نگاہ میں خار ہونا۔ نگاہوں میں خار ہونا۔ دیکھنا ناگوار ہونا کی جگہ۔ (امیر) گل مجھکو کیا کہیں کہ نگاہوں میں خار ہیں۔ آگے بڑھیں تو لاکھ زنجیر دوار ہیں۔ نگاہ میں حقیر۔ نگاہ میں ذلیل۔ صفت۔ وہ شخص جو لوگوں کے خیال میں بیوقعت ہو۔ (اوج) حاضر عرب عجم ہیں عدو کی سپاہ میں۔ فدوی حقیر ہو گیا سبکی نگاہ میں۔ (امیر) شیخ حرم سے مل کے ہوا سخت انفعال۔ کتنے ذلیل ہم نگہ برہمن میں ہیں۔ نگاہ میں رکھنا۔ زیر نظر رکھنا۔ خیال میں رکھنا۔ نگاہ میں سبک ہو جانا۔ نگاہ میں بیوقعت ہو جانا۔ ؎ دیکھو نگاہ یار میں ہو جاؤ گے سبک۔ لے رشک حال دل نہ کہو جا کے بار بار۔ نگاہ میں سمانا۔ نگاہوں میں سمانا۔ مرغوب نظر ہونا۔ (آتش) نگہ میں اپنی سماتا نہیں ہر ایک حسیں۔ پری سے چہرہ کے ادریہ ہے چشم حور پسند۔ (شرف) ہوے سرمہ جو لے یار دو تو آنکھوں میں جگہ پائی۔ نگاہوں میں سمائی کام آیا آنکسار اپنا۔ نگاہ میں کھبنا۔ نگاہوں میں کھبنا۔ نظر میں مرغوب ہونا۔ نگاہ میں ہونا۔ کسیکا کسیکے دھیان میں ہونا۔ کسیکا مطبوع خاطر ہونا۔ (امیر) وہ دشمنی سے دیکھتے ہیں دیکھتے تو ہیں۔ میں شاد ہوں کہ مجھوں تو کسیکی نگاہ میں۔ نگاہِ ناز۔ (ف) مونث۔ معشوقانہ نظر۔

نگاہ

ناز و انداز کی نظر۔ نگاہ نہ ٹھہرنا۔ کسی چیز کی چمک کی وجہ سے نگاہ نہ جمنا۔ (شعور) نہیں نگاہ ٹھہرتی ہے آفتاب کی طرح۔ یہی جو حسن ہے ہم شکل یار دیکھ چکے۔ نگاہ نہ ملانا۔ متوجہ نہ ہونا (داغ) تراغر در سیا ہے اسقدر دل میں۔ نگاہ بھی نہ ملاؤں جو بادشاہ ملے۔ نگاہ نیچی کرنا۔ شرم یا حیا سے آنکھ نیچی کرنا۔ میر ہمسے تو نگاہ نیچی کرنی۔ ادھر سے آنکھ یوں لڑائی۔ نگاہ واپس۔ (ف) مونث۔ وہ نگاہ جو دم واپس نکلے۔ (امیر) اسی دن کے لئے آنکھوں میں ہمنے تجھکو پالا تھا۔ بڑی توبے مروت لے نگاہ واپس نکلی۔ نگاہوں میں باتیں کرنا۔ تو ر کے اشاروں سے مافی الضمیر کہنا اور سمجھنا۔ (آتش) باتیں کرتا ہوں نگاہوں میں پر یزاد سے۔ دیدۂ شوق سے یاں کار زباں ہوتا ہے۔ نگاہوں میں تولنا۔ ٹکل سے جانچنا۔ دیکھکر مزاج کی کیفیت دریافت کرنا۔ منشا دریافت کرنا۔ (داغ) پھولوں میں کبھی تلتے تھے وہ اب رے نزاکت۔ اب انکو نگاہوں میں بھی تولا نہیں جاتا۔ نگاہوں ٹھہرنا۔ نگاہ میں قرار لینا۔ نظر میں بادقت ہونا۔ (شاد) نہ سرمہ میں نہ کاجل میں چکیدہ اشک حسرت ہیں۔ نگاہوں نہیں ٹھہرتے ہیں نہ آنکھوں میں سماتے ہیں۔ نگاہوں میں کہنا۔ آنکھوں کے اشارے سے بات کرنا۔ (آتش) عاشق سے نگاہوں میں یہ کہتی ہیں وہ آنکھیں۔ فرگاں چھٹیں رکھدیا خنجر کے تلے ہاتھ۔ نگاہوں میں ہلکا۔ نگاہوں میں حقیر۔ (میر) ہلکا نہ سمجھیں مجھکو نگاہوں میں عندلیب۔ اب بھی یہ ناتواں ہے بھاری ہزار کو۔

نگر۔ (ہ) بفتح اول و دوم) مذکر۔ شہر۔ بلدہ۔ قصبہ۔ (رند) ہے جو منظور ادھر ہو اب ادھر کی دنیا۔ اجڑی جاتی ہے یہ بستی

نگران

وہ نگر بتاہے۔ مرکبات میں مستعمل ہے۔ جیسے عالم نگر۔ مظفر نگر۔ نگری۔ (ھا مونث۔ نگر کی تصغیر

نگران۔ (ف) بکسر اول و فتح دوم (صفت۔ دیکھنے والا۔ نگاہبان۔ پاسبان۔ محافظ۔ (مصحفی) منھ لگا یا ہے بھلا کب صفت آئینہ۔ دی ہیں آنکھیں مجھے اُسنے نگراں رہنے کو۔ نگرانی۔ (ف) بکسر اول و فتح دوم۔ دیکھنا۔ زیر نظر رکھنا۔ (رشتک) دیدار گگر خاں کو بصارت ضرور ہے۔ نرگس کو رہتی ہے نگرانی عبث عبث۔

نگلا۔ (ھ۔ بالفتح) مذکر۔ چھوٹی بستی۔ گاؤں کی آبادی کا چھوٹا حصہ۔

نگلانا۔ (ھ۔ بالکسر) نگلنا کا متعدی۔ نگلنا۔ (ھ۔ بکسر اول و فتح دوم) حلق سے نیچے اُتارنا۔ کسی چیز کو دانتوں سے بغیر چبائے ہوئے حلق کے نیچے اُتار جانا۔ (ناسخ) دیکھ کر غیر کو یاد آئی جو وہ زلف سیاہ۔ موجہ مرے گلے جانیکو اژدر ہو گیا۔ کھانا۔ ٹھونسنا۔ (شرف) اٹھائیں زہر جو کھا کے تو یار نے پوچھا۔ یہ سیکھا تھی کہ سہرا تھا کیا نگل کے چلے۔ (کنایۃً) غبن کرنا۔ تغلب کرنا۔

نگندہ۔ (ف) مذکر لغوی معنی نجیہ۔ رضائی یا لحاف وغیرہ میں دور دور سیدون ڈالنا کہ روئی نہ نکلے۔

نگندہ۔ (ف۔ بکسر اول و فتح دوم و چہارم و سکون سوم۔ نجیہ۔) مذکر رضائی یا لحاف میں دور دور ٹانکے دینا کہ سیدون نہ نکلے۔ ہر ٹانکے کو نگندہ کہتے ہیں۔ نگندے ڈالنا۔ روئی وغیرہ چیزیں لمبے لمبے ٹانکے بھرنا۔

نگوڑا۔ (ھ۔ بکسر اول و ضم دوم و سکون سوم مجہول) وہ جسکے گھٹنے یا پاؤں نہوں (صفت۔ مذکر۔ مونث اسکے لئے نگوڑی

نگھرا

(کنایۃً) عو۔ نکما۔ ناکارہ۔ کم بخت۔ یہ کلمہ عورتیں کسی مصیبت زدہ یا خلاف طبع آدمی کی نسبت کہتی ہیں۔ (حرات) یہ بھی بولا نہ وہ مجھ پر ستم طفلاں دیکھ۔ پھینکتے کیوں ہیں دو دانے یہ نگوڑے پتھر۔ (عو) بمحل اوقات نہایت بے تکلفی اور اخلاص کے موقع پر بھی زبان پر لاتی ہیں۔ جیسے اے ہے خدا کرے یہ نگوڑا جیتا رہے۔ اس نگوڑے نے کسی کا کیا بگاڑا تھا۔ جو لوگ اس کے دشمن ہو گئے۔ (بنات النعش) قربان کیا تھا جا کو نگوڑا بگڑ گیا۔ (جانتھا) لیکے دل ہو گیا بیگانہ نہ اپنا نکلا۔ جس سے کی دوستی دشمن ہی نگوڑا نکلا۔ نگوڑا ناتھا۔ (صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے نگوڑی ناتھی (عو) وہ شخص جسکے آگے پیچھے کوئی نہو۔ بے زن و فرزند ہے اولاد۔ مجرد۔

نگوں۔ (ف۔ بکسر اول و ضم دوم) صفت۔ خمیدہ۔ اوندھا۔ لٹکا ہوا۔ الٹا۔ واژگوں۔ نگوں بخت۔ (ف) صفت۔ بدنصیب۔ بدقسمت۔ وہ شخص جس کا نصیب الٹا ہو۔ نگونسا (ف) صفت۔ اوندھا۔ الٹا۔ خمیدہ۔ سر جھکائے ہوئے (ادج) ابتر ہوا تھا لشکر غدار ادھر اُدھر۔ تھے سرکشان شام نگونسار ادھر اُدھر۔ نگوں ہمت۔ (ف) صفت۔ بے ہمت کم ہمت۔

نگہ۔ دیکھو نگاہ۔ نگہت۔ دیکھو نکہت۔

نگھرا۔ (ھ۔ بکسر اول و فتح دوم) (عو) صفت۔ خانہ بدوش خانہ بر اں۔ وہ جسکے گھر بار نہو۔ (امیر) دیکھوں اب خانہ خرابی مجھے لیجائے کہاں۔ نگھر اکر کے تو ہیں آپ سدھارے گھر کو۔

نگیس

نگینہ (ف۔ بفتح اول وکسر دوم) مذکر۔ جواہر۔ نگ۔ (آتش) کس لیل آتشیں کا ہے دل اپنا شیفتہ جسپر ہمارا نام کھدوا وہ نگیں ملا

نل۔ (ھ۔ مذکر) اندر سے کھوکھلی اور لمبی چیز جیسے پانی کا نل یا ہاتھ

نل جنے چوسر اچاد کی ہے دمن کا عاشق۔ سو تاموں کا نہانہ ہوتا ہوں خود روانہ۔ عاشق مرا فسانہ قصہ ہے نلدمن کا۔ نل کھونچا۔ (لکھنؤ) مذکر۔ وہ بڑی چھڑ جسمیں سرش لگا کر چڑیاں پکڑتے ہیں۔

نلا۔ (ھ) مذکر۔ پیشاب کی نالی۔ نان کی مانند ایک پٹھے کا نام۔

نلا (ہندی) پاؤں کی ہڈی۔ نلا اُم جانا۔ نلا ٹل جانا۔ نلا اڑنگ پڑنگ ہو جانا۔ تلے کا اپنی جگہ سے سرک جانا۔ (جانصاحب) کل کل مری بیکل ہے نلے اُم گئے سارے۔ مرتی ہوں پری پٹیرو کے میں درد کے مارے۔ دیکھو ام جانا۔

نلانا۔ (ھ میں بفتح اول ہے اردو میں بکسر اول ہے) کھیت میں سے گھاس پھوس صاف کرنا۔ نلائی۔ (ھ) مونث۔ کھیت نلانے کی اجرت یا نلانے کا کام۔ صفائی۔

نِلاہَٹ۔ (ھ) مونث۔ نیلاپن۔ نیلی رنگت۔

نِلجا۔ (ھ) صفت۔ مذکر۔ (ع) بے شرم۔ بغیرت۔ بیحیا۔ مونث کے لئے نلجی۔

نلوا۔ (ھ) مذکر۔ نل کی تصغیر۔ چھوٹا سا نل کاغذات وغیرہ رکھنے کے لئے ٹین یا پیتل یا کاغذ کا بنا ہوا نل تا وہ آہن جس سے دوا چوپائے کے منہ میں ڈالتے ہیں۔

نلوانا۔ (ھ) بالجہ۔ کھیت کی صفائی کروانا۔ نلوائی۔ (ھ) مونث۔ نلوانے کی اجرت۔

نلوہ۔ (ھ۔ بکسر اول۔ واؤ مجہول اور ہائے مظہر کے ساتھ)

نم

صفت۔ بے لوث۔ خالص۔ بے مشقت۔ بے زحمت۔ بے خرخشہ (رشک) مغرور تیغ حسن سے تھے آگئی خزاں۔ دم میں نلوہ چھن گئی تلوار آپ کی ہے وہ کام جو بے اعانت و شرکت غیرے کیا جائے یہ صدمے اور نقصان سے محفوظ۔ (جلال) ملی نہ بزم میں آکر کسی کی آنکھ سے آنکھ۔ نلوہ تکو بچا لیگئی تمھاری شرم۔ وہ روپیہ جو دوسرے کے آدھے اس میں سے کچھ بھی صرف نہو۔ (رند) سینہ میں فقد دل کا میں پاتا نہیں پتا۔ زرد حنا نلوہ گیا مال مار کے۔ نلوہ الگ ہو جانا کو رابچ جانا۔

نلی۔ (ھ) مونث۔ نے۔ چھوٹی۔ نال یا پنڈلی کی ہڈی یا جلاہے کی نال یا بندوق کی نال۔ نرکل جو بیچ سے خالی ہو وہ نرکل کا ٹکڑا جسمیں بارود بھر کر چھوڑاتے ہیں۔ نیلا۔ (ھ) مذکر۔ (ع) چڑیار۔ صیاد۔ مونث۔ نالی کی تصغیر۔ چھوٹی نلی۔ مونث چھوٹی نالی۔

نم۔ (ف۔ فارسیوں نے بمعنی تری رطوبت و نیز بمعنی تر و مرطوب استعمال کیا ہے فصحاء لکھنؤ بمعنی تری استعمال کرتے اور یعنی تر کو غلط سمجھتے ہیں۔) مذکر۔ گیلاپن۔ مرطوب ہونا۔ سیل تری۔ (مومن) چھوڑا نہ دل میں کچھ بھی تپ ہجر نے کہ رات۔ روتے تھے زار زار اور آنکھوں میں نم نہ تھا یہ مجازاً۔ تر۔ گیلا۔ مرطوب۔ (آتش) ناگفتنی ہے حال بہار و خزان باغ۔ اک زخم ہے کہ خشک ہوا اور نہ نم ہوا۔ یہ طراوت۔ (داغ) اشک حسرت ہو کہ ہو اشک طرب۔ آنکھ میں عاشق کے کچھ کچھ نم رہے۔ نم خوردہ۔ نم دیدہ (ف) صفت۔ تر۔ وہ جسمیں تری کا اثر ہو نچا ہو۔ جیسے کاغذ نم دیدہ۔ نمگیرہ۔ (ف۔ مرکب ہے نم + گیر۔ گرفتن سے

نما

صیغۂ امر حاضر از ہائے تسمیہ، مذکر۔ ایک قسم کا شامیانہ جو اوس کی تری سے بچنے کے لئے بناتے ہیں ۲ (مجاز) شامیانہ۔ کھڑا ہونا۔ منصب ہونا۔ کھنچنا کے ساتھ (اختر شاہ اودھا) نیگیرہ بھی پُر نمناک کھڑا ہو۔ (عاشق) نہایت لطف ہے برسات میں محرا نودری کا کھنچا ہے ابر کا نیگیرہ سبز فرش مخمل ہے۔ نمناک۔ (ف) صفت۔ تر۔ گیلا۔ نمی (ف) مونث۔ تری۔ (جلال) دل یار کا پسیجے تو نالے کا ہوں مقر۔ تو ہو وہ آنکھ نام کو جسمیں نمی نہیں۔ (رشک) یہی آنکھیں تھیں ابر دریا یار۔ اب جو دیکھا نی کا نام نہیں۔ بعض فصحائے لکھنؤ نے اب یہ لفظ ترک کر دیا ہے اور اس جگہ نم بمعنی تری استعمال کرتے ہیں۔

نما۔ (ف) ! دکھانیوالا۔ ظاہر کرنیوالا۔ جیسے قبلہ نما۔ قطب نما۔ ف بفتح اول) بالیدگی۔ جیسے نشو و نما۔ دونوں معانی میں مرکبات میں مستعمل ہے

نماز۔ (ف۔ بفتح اول۔ لغوی معنی۔ بندگی۔ پرستش۔ سجدہ) مونث اہل اسلام کی مخصوص عبادت کا نام (پڑھنا پڑھانا کے ساتھ) نماز آنا۔ نماز کی ترکیب معلوم ہونا۔ نماز پڑھنے کا سلیقہ ہونا۔ مثال کیلئے دیکھو وضو آنا۔ نماز ادا کرنا۔ نماز پڑھنا۔ (ناسخ) جب وہ مسجد میں ادا کرتے ہیں۔ سب نمازیں اپنی قضا کرتے ہیں۔ نماز ادا ہونا۔ نماز کا پڑھا جانا۔ (آتش) الکدین حضور قلب سے ہوتی نہیں ادا۔ زاہد تری نماز کو میرا سلام ہے۔ نماز استسقار۔ (ف) مونث۔ وہ نماز جسمیں مینھ کے واسطے دعا مانگی جائے۔ (ناسخ) پڑھ چکے نا بد نمازیں مینھ برساہی نہیں۔ دامن تر نچوڑے ساقی نچوڑنا چاہیئے۔ نماز باجماعت جماعت کی نماز۔ نماز پر کھڑا ہونا! مبتدی کا نماز پڑھنا شروع کرنا! نماز پڑھنے کھڑا ہونا۔ نماز پنجگانہ۔ (ف) مونث۔ پانچوں وقت کی نماز

نماز

ے رہی صحبت نہ عاشق چار دن خاک ایسے جینے پر۔ نماز پنجگانہ جب پڑھی میں نے تیمم سے۔ نماز توڑنا۔ نماز پڑھتے پڑھتے کوئی ایسا فعل کرنا جس سے نماز ٹوٹ جائے۔ (ا و ع) پھرے وہ قبلہ سے پھنی وہ جنگ کی وردی۔ نماز توڑ کے نیت فساد کی کر دی۔ نماز جانا۔ نماز کا قضا ہونا۔ نماز جماعت۔ وہ نماز جو جماعت کے ساتھ پڑھی جائے۔ نماز جنازہ۔ (ف) مونث۔ وہ نماز جو مُردے کی لاش پر کھڑے ہی کھڑے پڑھتے ہیں۔ نماز چاشت۔ (ف) مونث۔ چاشت کی نماز۔ نماز خسوف۔ (ف) مونث۔ وہ نماز جو چاند گرہن کے وقت پڑھتے ہیں۔ نماز شام۔ مغرب کی نماز جو بعد غروب آفتاب پڑھی جاتی ہے۔ نماز شکر۔ شکرانے کی نماز۔ ے پڑھی نماز شکر مری نعش دیکھکر رانچ وہ معتف ہوگئی شامل ثواب میں۔ نماز عید۔ مونث۔ وہ نماز جو عید کے دن عیدگاہ میں ادا کی جائے۔ نماز فجر۔ صبح کی نماز۔ جو سورج طلوع ہونے سے پہلے پڑھی جاتی ہے۔ نماز قصر (مونث) وہ مختصر نماز جو حالت سفر میں کم کرکے پڑھی جاتی ہے۔ (راسخ) ہوتی نماز قصر یہاں کس طرح ادا۔ داغ نے ظل میں تبکدے میں تھا لیکن مقیم تھا۔ نماز قضا۔ وہ نماز جو قضا ہوگئی ہو۔ وہ نماز جو وقت پر نہ ادا کی جائے۔ نماز قضا کرنا۔ وقت معینہ پر نماز نہ پڑھنا۔ (راسخ) جب وہ مسجد میں ادا کرتے ہیں۔ سب نمازیں اپنی قضا کرتے ہیں۔ نماز قضا ہونا۔ لازم۔ (آتش) خواب غفلت میں نہ کر ہنگام پیری رائیگاں چونک ہوتی ہے نماز صبح اسے غافل قضا۔ نماز کرنا۔ نماز پڑھنا۔ (رشک) کرتے ہیں ہم نماز میت پر۔ سر جھکانا نہیں سلام نہیں۔ نماز کسوف وخسوف۔ وہ نماز جو چاند یا سورج کے گھن پڑتے وقت پڑھی جاتی ہے۔ (حسرت) اہ پڑھے نماز کسوف وخسوف کی

نمام

رخسار پر جو گیسوئے عنبر فشاں رہے۔ نماز گزار۔ (ف) صفت۔ نماز ادا کرنیوالا۔ پابند نماز۔ (رشک) شراب عشق میں حیران ہیں نماز گزار۔ حلال چیز کو کیونکر کوئی خراب کرے۔ نمازی۔ (ف) صفت۔ نماز پڑھنے والا۔ نماز کا پابند۔ (داغ) عاشق کو بھی واعظ تو بناتا ہے نمازی۔ دیوانے سے پابند سے اوقات نہ ہوگی۔ نمازی کا کا۔ بدی کا بدلہ۔ فعل بد کی سزا۔ وہ بات جس کا کہیں نہ کہیں بدلہ مل کر رہے۔ (قصہ) ایک شریر لڑکا کو نمازیوں کی سجدے میں ٹانگیں گھسیٹ لیتا تھا ایک دفعہ جب اس نے ایک شخص کے ساتھ ایسا کیا تو اسنے ایک ٹکا لڑکے کو اس غرض سے دیا کہ جب اسکو چاٹ لگے گی تو اپنی افعال کی سزا کو پہنچے گا۔ چنانچہ ایک روز اس نے ایک پٹھان کی ٹانگیں کھینچیں تو اس نے ایک ضرب میں کام تمام کر دیا۔ نمازی کپڑے۔ مذکر۔ پاک کپڑے۔ ایسے کپڑے جن سے نماز پڑھ سکیں تمام۔ (ع) بروزن حجام) صفت۔ غماز چغل خور۔ لتورا۔ ادھر کی ادھر کہنے والا۔ نمامی۔ (ع) مونث۔ غمازی۔ چغلخوری۔

نمائی۔ (ف) مونث۔ اظہار۔ ظہور۔ اعلان۔ اشاعت۔ مرکبات میں مستعمل ہے جیسے خود نمائی۔ نمایاں۔ (ف۔ بضم اول) صفت۔ واضح۔ آشکارا۔ جیسے کلام نمایاں۔ دماغ عمیق۔ گہرا جیسے نمایاں زخم۔ بڑا کلاں۔ بڑا جیسے نمایاں فتح۔ نمایاں ہونا۔ واضح ہونا۔ ظاہر ہونا۔

نمائش۔ (ف۔ بضم اول و کسر چہارم) مونث۔ دکھاوا۔ ظہور۔ نمود۔ تزئین۔ (ظفر) تیری موج تبسم لب نے۔ کی نمائش تو موج مے سے کی۔ وہ میلا جو عجیب عجیب چیزیں دکھانیکے واسطے کیا جائے۔ جیسے پھولوں کی نمائش۔ نمائش گاہ۔ (ف) مونث

نمد

وہ جگہ جہاں نمائش ہو۔ نمائشی۔ صفت۔ دکھاوے کا۔ ظاہر میں اچھا۔

نمبر۔ (انگ۔ بالفتح و فتح سوم) مذکر۔ تعداد۔ درجہ۔ باری۔ نوبت۔ یا گنتی۔ نشان۔ نمبر بڑھ جانا۔ (کنایۃً) سبقت لیجانا۔ (فقرہ) تمہارا نمبر اسنے پڑھ لیا۔ نمبر چھیننا۔ ایک کا دوسرے پر سبقت لیجانا۔ (غالب) سر پہ چڑھتا ہے پرے طرف کلاہ۔ مجھکو ڈر ہے کہ نہ چھینے ترا نمبر مہر۔ نمبر دینا۔ امتحان کے پرچے پر ممتحن کا مفروضہ نمبروں میں سے نمبر دینا۔ نمبر ڈالنا۔ نمبر کے نئے نشان ڈالنا۔ نمبر لگانا۔ نمبر کا نشان ڈالنا ترتیب سے۔ نمبر لگنا لازم۔ (امیر) ناے وہ ہاری باری عشاق کے پڑ جھینگے عجلت سے کچھ نہ ہوگا نمبر لگے ہوئے ہیں۔ نمبری۔ نمبر سے نسبت رکھنے والا۔ جیسے مقدمہ نمبری۔ نمبری ٹاٹ (کنایۃً) مشہور۔ جیسے نمبری بدمعاش نمبری شریر۔ نمبری نالش۔ مونث (قانون) باقاعدہ نالش۔ یہ لفظ دیوانی اور عدالت مال کی نالشوں کیواسطے مستعمل ہے۔ وہ نالش جو صیغۂ متفرقات میں ہو۔

نمٹانا۔ (ھ۔ بالکسر (دہلی) بھگتانا۔ چکانا۔ بیباق کرنا۔ خالی کرنا۔

نمٹا ہوا۔ (ھ) صفت۔ بھگتا ہوا۔ تجربہ کار۔ جہاندیدہ۔ نمٹنا۔ (ھ) لازم۔ (واضح) زبان تیغ سے دیتے ہیں وہ پیغام ملنے کا۔ نمٹتے جاتے ہیں جھگڑے صفائی ہوتی جاتی ہے۔

نمد۔ (ف) بفتح اول (دردم) مذکر۔ نمدا اون یا پشم کا بستر۔ ملائم بالوں کا بستر۔ نمد پوش۔ (ف) صفت۔ مکمل پوش۔ وہ شخص جو نمد یا پوستین پہنے ہو۔ نمد پوشی۔ (ف) مونث۔ نمد پوش ہونا۔ نمد زین۔ (ف) مذکر۔ وہ نمد جو زین کے نیچے گھوڑے کی پشت پر ڈالتے ہیں۔

سندا	نمک
سندا - (بالفتح) مذکر۔ وہ اونی کپڑا جو بھیڑ بکری کے بالوں سے بناتے ہیں۔ سندا بندھ جانا۔ (کنایۃً) دیوالہ نکل جانا، مفلس ہو جانا۔ سندا بندھوا دینا۔ (کنایۃً) غریب اور مفلس کر دینا۔	پڑیگا۔ غالباً یہ خیال کنایت شعاری کیوجہ سے ہے۔ (ذوق) اتنا ہی نمک تم مرے زخموں میں چھپاؤ۔ پلکوں سے اٹھاؤ گے نہ ہاتھ سے گراؤ۔ نمک افشاں۔ (ف) صفت۔ نمک چھڑکنے والا۔ (بحر) تیرے زخموں پر نمک افشاں نہیں حسن قمر۔ چاندنی سے کیا ڈروں میں دلفگار سبزہ رنگ۔ نمک آلود۔ (ف) صفت۔ وہ چیز جسکو نمک میں غلطاں کیا ہو۔ نمک بر جراحت ہونا۔ نمک بر زخم ہونا۔ (فارسی میں نمک بر جراحت زدن) نمک بر زخم پاشیدن ہے) صفت۔ دکھ پر دکھ دینا کی جگہ۔ نمک بند۔ (ف) صفت۔ وہ زخم جسپر نمک ڈالکر بند کر دیا ہو۔ نمک پاش۔ (ف) صفت۔ نمک چھڑکنے والا۔ (کنایۃً) دکھ دینے والا۔ (امیر) اے نمک پاش خدا کے لئے چٹکی نہ رکے۔ کوئی دم اور تڑپنے کا مزہ رہنے دے۔ وہ چیز جسپر نمک چھڑکا ہو۔ نمک پاشی (ف) مونث۔ نمک چھڑکنا۔ (کنایۃً) کمال ایذا دینا۔ (رشک) شوق تکلو کی نمک پاشی کی لذت کیا کہوں۔ الیتام وصل سے زخم جدائی خوب ہے۔ نمک پرور۔ (ف) صفت۔ نمک آلودہ نمک پروردہ (صفت۔ خانہ زاد۔ نمک خوار۔ ملازم۔ نوکر۔ غلام۔ نمک پروردہ صفت۔ خانہ زاد۔ نمک خوار۔ ملازم۔ نوکر۔ غلام۔ (شوق قدرتی ترس کھا کر جو دل سے مجھ حزیں کی سی کہیں۔ سب نمک پروردہ اُنکے ہیں اُنھیں کی سی کہیں۔ نمک پلکوں سے چننا دیکھو نمک نمبر ۲ یاد ہیں غالب مجھے وہ دن کہ وجد ذوق میں۔ زخم سے گرتا تو میں پلکوں سے چنتا تھا نمک۔ نمک پھوٹ پھوٹ کر نکلنا۔ سارا کھایا پیا پھوڑے پھنسیوں کے راہ نکلنا۔ نمک حرامی کی سزا ملنا۔ (میر حسن) سچ کہا نہ کیا زمیوں نے نمکحرام اے

نمک

کروگار نکلے نمک پھوٹ پھوٹ کے۔ نمک چش۔ (ف) صفت۔ نمک چکھنے والا۔ (راسخ) وہ بسمل کر کے مجھکو رونے بیٹھے کھولکر زلفیں۔ بھر نیگے مشک بھی شاید مرے زخم نمک چش میں۔ نمک چشی مونث۔ نمک چکھنا۔ کھانیکا آب و نمک دیکھنا۔ پہلے پہل بچہ کو نمک چٹانے کی رسم۔ ذائقہ۔ لذت۔ مزہ۔ نمک چکھانا متعدی (آتش) چکھا کے خوان کا اپنے نمک تو کل نے۔ زبان کو مزہ لقمہ حلال دیا۔ نمک چکھنا۔ کھانیکو چکھنا اس غرض سے کہ نمک کی کمی و بیشی دریافت کریں۔ (آتش) مرغوب طبع کیوں نہو ایسی چٹک لذیذ چکھا تو حسن کا ہے تمھارے نمک لذیذ۔ نمک چھڑکنا۔ (کنایۃً) تنگ کرنا۔ ستانا۔ جلانا۔ شعور کبوتر نے پایا ہے بیڈھب جواب۔ چھڑکتی ہے کچھ جنبش پر نمک۔ نمک حرام۔ (ف)۔ نمک حلال کا مقابل) صفت۔ ناشکرا۔ وہ شخص جو نیکی کے عوض بدی کرے وہ جو اپنے آقا کا بدخواہ ہو۔ (ذوق) کرے ہے شرع کا پاس نمک مدام شراب۔ حرام ہے نہیں لیکن نمکحرام شراب۔ نمکحرامی۔ (ف) مونث۔ ناشکری۔ بیوفائی۔ بے مروتی۔ دغابازی۔ نفاق حرام خوری۔ نمک حلال۔ (ف) صفت۔ احسانمند۔ شکرگزار۔ حق شناس۔ آقا کا خیرخواہ۔ (راسخ) بھرے نمک مرے زخموں میں کس نے قاتل۔ کر ذبح کر کے نہ سمجھے نمک حلال مجھے۔ نمک حلالی مونث۔ خیرخواہی۔ شکرگزاری۔ نمک حلالی کرنا۔ اپنے مالک کی خیرخواہی کرنا۔ نمکخوار۔ (ف) صفت۔ غلام۔ خانہ زاد۔ ملازم نوکر۔ (داغ) بوسہ دیدیجئے لعل نمکیں کا مجھکو۔ جاں نثار ایسے نمک خوار ہوا کرتے ہیں۔ نمک خوردن و نمکدان شکستن۔ (ف) مثل۔ محسن کشی کرنا۔ سے زخموں پہ مرے مصحفی اب قصد کیا ہے

نمک

اس لب کے تبسم نے نمکدان شکنی کی۔ نمکدان۔ (ف) مذکر۔ وہ ظرف جسمیں پسا ہوا نمک رکھتے ہیں۔ نمکدانی۔ مونث۔ نمک کا ظرف، نمک دنا ہونا۔ (کنایۃً) ملاحت بڑھ جانا۔ (راسخ) اگر می سے مہر حسن کی دونا ہوا نمک۔ صورت تری سلونی ہوئی سانولی ہوئی۔ نمک زار۔ نمک سار۔ (ف) مذکر۔ نمک پیدا ہونیکی جگہ۔ نمک کی کان۔ نمک زہر کر دینا۔ بہت نمک ڈالدینا۔ نمک زہر ہوجانا۔ لازم۔ (مراۃ العروس) کوئی کہتا ہے دال میں نمک زہر ہوگیا ہے۔ نمک سنگ۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا نمک نمک سود۔ (ف) صفت۔ وہ چیز جسپر نمک چھڑکا گیا ہو۔ (مصحفی) کباب لخت دل میرے نمک سود محبت ہیں۔ تمھارے واسطے لایا ہوں یہ تحفہ ذرا چکھو۔ نمک شیر ہونا۔ (دہلی) کسی کھانے میں نمک تیز ہونا۔ نمک کا اثر۔ وہ اثر جو کسیکی دی ہوئی روزی کھانے سے ہو۔ نمک کا پاس۔ کسیکی دی ہوئی روزی کھانے کا لحاظ۔ (راسخ) ہے یہ نمک کا پاس کہ کہتے ہیں میرے زخم۔ بھر پایا ہمنے سب ہمیں آرام ہوگیا۔ نمک کا حق ادا کرنا۔ وفاداری کرنا۔ نمک حلالی کرنا۔ نمک کا سہارا۔ ذرا سا سہارا۔ رزق کا۔ تھوڑا سا آسرا۔ (شوق قدوائی) نہ بولو لبوں کا نظارہ بہت ہے۔ ہمیں تو نمک کا سہارا بہت ہے۔ نمک کھا کے نمکدان توڑنا۔ (فارسی۔ نمک خوردن و نمکدان شکستن کا ترجمہ) (کنایۃً) احسان فراموشی کرنا۔ (رند) اپنے محسن کے نہ احسان فراموش کردوں۔ وہ نہیں میں کہ نمک کھاکے نمکدان توڑدوں۔ نمک کی قسم۔ وفاداری ظاہر کرنے کو نمک کی قسم کھاتے ہیں۔ نمک کھانا۔ (کنایۃً) کسیکی نوکری کرنا۔ کسیکی دی ہوئی روٹی کھانا۔ (نبات النعش)

نمکولی

عمر بھر حضور ہی کا نمک کھاتے رہے۔ نمک کی کنکری حرام ہونا۔ (ع) بالکل فاقہ سے ہونا۔ نمک تک منہ میں نہ جانا۔ نمک کی کنکری کا سہارا۔ (ع) تھوڑے سے رزق کا آسرا۔ (جالفضاب) برابر گرنہیں نسبت کہ در ما یہ ہمارا ہے غنیمت ہے نمک کی کنکری کا تو سہارا ہے۔ نمک کی مار پڑنا۔ نمکحرامی کی سزا ملنا۔ نمک پھوٹ پھوٹ کر نکلنا۔ نمک مرچ چھڑکنا۔ (کنایۃً) کمال ایذا دینا۔ (شرف) دل پر سے چھڑک کے نمک مرچ یار نے۔ بھونا ہے کس مزے سے کلیجا کباب کا۔ نمک مرچ لگانا: مزیدار کرنا۔ چٹخارے دار بنانا۔ (درد) کیا نمک مرچ لگاتا ہے کباب کو لکو۔ تیرا خیال ملیح اور ترا تل اے شوخ ہے مبالغہ کرنا۔ بات بڑھا کر بیان کرنا۔ چھڑنا۔ جلانا۔ بھڑکانا۔ اکسانا۔ (فقرہ) جلے کو جلائے نمکے نمک مرچ لگائے نمکیں۔ (ف۔ بفتح اول و دوم) صفت۔ نمک سے منسوب۔ سلونا۔ نمکدار۔ (ناسخ) کوئی کڑوی ہے کوئی ہے میٹھی۔ نمکیں کوئی کوئی کھٹ مٹھی۔ ساونلا سلونا۔ گندمی رنگ کا۔ چرپرا۔ پتیر کھاری۔ نمکینی۔ (ف) مونث۔ ملاحت۔ سلونا پن۔ خوبی۔ (رند) بے لطف ہو گئی نمکینی کباب کی۔ تجھ بن شراب ناب مجھے بدمزہ لگی۔

نمکولی۔ مونث۔ نیب کے درخت کا پھل۔ نکیرہ۔ سناک دیکھو نمک

نمل۔ (ع۔ بالفتح صحیح) مونث۔ چیونٹی۔

نمل۔ (ع۔ بالفتح) فارسی شعرا نے بفتح اول و دوم بھی کہا ہے) مونث چیونٹی۔

نمو۔ (ع۔ بضم اول و دوم و تشدید سوم) فارسی اور اردو میں تخفیف ہے) مونث۔ بڑھنا۔ بالیدگی۔ روئیدگی۔ (امیر) آنکھ چلمن کی طرف سے نہ ہٹی پر سرنمو۔ خوب دیکھا تو ہوئی سنبل متنا کی نمو۔ (بحر) سبزے نے نمو کی ہے عیقق شجری سے۔

نمود۔ (ف۔ بضم اول و دوم و تشدید سوم) علامت۔ کسی چیز کا نشان ۲ رونق ۳ ظاہری خوبی) مونث ۱ ظاہر ہونا۔ عیاں ہونا۔ (داغ) نمود صبح تک کیا جانے کیا کیا رنگ بدلیگی۔ ابھی سے ہیکسی چھلائی ہے میری شام ہجراں پر ۲ نمائش۔ بھڑک۔ دھوم دھام۔ (آتش) اے آسماں نمود نہیں ہمکو چاہیئے۔ بعد فنا مزار کا اپنے نشاں نہو ۳ ظہور۔ بالیدگی۔ (امیر) کبھی اس چاند سے چہرے پہ نہو خط کی نمود۔ یا الٰہی نہ گہن میں مہ کامل آئے۔ ۴ شہرت۔ ناموری۔ (فقرہ) صاحب دولت و حشمت اُنکی مدد کرنے میں نمود جانتے ہیں ۵ صورت۔ شکل۔ ہیئت۔ ہستی۔ (امیر) انکی بھی نمود ہے کوئی دم۔ وہ بھی نہ رہیں گے جو رہے ہیں ۲ ظاہری خوبی۔ رونق۔ (لمبا) اسکی قدنگار سے ساری نمود مٹگئی سرو بھی بھاتا باغ میں خوب جواں سبزہ رنگ۔ نمود بے بود۔ (ف) وہ نمائش جسمیں کوئی اصلیت نہو۔ نمود کرنا۔ ظاہر ہونا۔ (آتش) اے موت روز حشر کریگا یہ پھر نمود۔ نخل حیات قطع نہ بنیاد سے ہوا ۲ دھوم دھام کرنا۔ نمائش کرنا۔ (شرف) اتنی مری شہیدوں میں اُس نے نمود کی۔ معمار سے کہا کہ بنا دے مزار سبز ۳ ایسی بات کرنا جس سے شہرت ہو۔ شہرت حاصل کرنا۔ (رند) آتا ہے نام آدمی کو کہن پہ رشک۔ اس منحہ چڑھے نے پھوڑ کے سر کیا نمود کی۔ نمود ہونا ۱ دکھائی دینا۔ اُبھرنا۔ ظہور ہونا ۲ وجود ہونا۔ ہستی ہونا ۳ شہرت ہونا۔ اعلان ہونا۔ نام ہونا۔ (رند) بحر جہاں

نمونہ

میں تیرے کرم سے حباب دار۔ دم بھر نمود ہوگئی اس بے نمود کی ہے
آثار قائم رہنا۔ علامت یا نشان موجود ہونا۔ نمائش ہونا۔ دھوم
دھام ہونا۔ چمکنا۔ عزت ہونا۔ فروغ ہونا۔ نمودی۔ صفت
نمود والا۔ نامی۔ (جلال) بڑھتی ہے مٹانے سے نمودی کی عود اور۔
نامی کبھی بے نام و نشاں ہو نہیں سکتا۔ نمودیں باندھنا کسیکی بیجا
تعریف کرکے رعب قائم کرنا۔ (صبا) باندھو نہ رقیبوں کی نمودیں
مرے آگے۔ بندہ بھی تو ایسا کوئی گمنام نہیں ہے۔ نمودار ارف
نمود۔ نمودن کا حاصل مصدر آر کلمہ نسبت فارسی میں بضم اول و دوم
اردو میں بفتح اول و ضم دوم زبانوں پر ہے) صفت۔ عیاں۔ ظاہر
آشکارا۔ نظر آنیوالی چیز یا شخص ہے افسر سردار۔ راہبر (انیس)
ان شیروں نے لشکر کے نمودا روں کو مارا۔ نمودار ہونا۔ نکلنا۔ ظاہر
ہونا۔ سامنے آنا۔ ظہور ہونا۔ برآمد ہونا۔ (فقرہ) سامنے سے
لشکر نمودار ہوا۔ نموداری۔ (ف) مونث۔ سرداری۔ (علیل)
انکو پردے میں بھی ہے شوق نموداری کا۔ آنکھوں میں رہتے
ہیں وہ آنکھ کا تارا بنکر۔

نمونہ۔ (ف) بضم اول و دوم صحیح ہے۔ اردو میں بفتح اول بانوں
پر ہے) مذکر۔ وہ چیز جو دکھانے کے واسطے آئے۔ (داغ) جس نے
ہمارے دل کا نمونہ دکھا دیا۔ اس آئینہ کو خاک میں اُس نے
ملا دیا ہے۔ نظیر۔ مثال۔ تمثیل۔ طریقہ۔ (قوتہ النصوح) تمھارا ہی مدد
کرنا ہے کہ تم دینداری کا نمونہ بن جاؤ ہے نقشہ۔ نقل۔ قالب۔ سانچا۔
ڈول۔ طرح ہے (لکھنؤ) ایک قسم کا کم قیمت کپڑا۔ نمونیا۔ (انگ)
مذکر۔ ذات الجنب۔ وہ مرض جس سے پھیپھڑا خراب ہوجاتا ہے۔
نمونہ۔ (ھ) صفت۔ مذکر۔ کم گو۔ کم سخن۔ چپ۔ خاموش

ننا

غریب۔ ینک بخت۔ غنچور۔ بے زبان۔ مونث کے لئے نمو ہی
(بہار عشق) کچھ نمو ہی نہ مجھکو جانئے گا۔ دیکھئے پھر برا نہ مانئے گا
نمی۔ دیکھو نم۔ نمیقہ۔ (ع) مذکر۔ خط۔ نامہ۔ نوشتہ۔
ننا۔ (ھ) صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے ننی (دہلی) چھوٹا۔
ٹھنگنا۔ (نبات النعش) مجھکو تو یہ ذرے بہت ہی ننے ننے اور
چھوٹے چھوٹے معلوم ہوتے ہیں ہے بچہ۔ نادان۔ (قلق)
ہمنے مانا یہ جبل اسی کا تھا۔ مگر ایسا یہ شخص ننھا تھا۔ سے بھولی
سمجھ نہ مجھکو سنتا ہے جانصاحب۔ ایسی نہیں میں ننھی آدمی جو
دم میں تیرے۔ (عو۔ عم) مونث۔ نانی کو کہتی ہیں۔ ننا بچہ۔
ننا چھمنوا۔ (عو) صفت۔ مذکر۔ (کنایۃً) ناتجربہ کار۔ بھولا سیدھا
مونث کے لئے ننی بچہ۔ ننی چھمنوا۔ ننا بننا۔ انجان بننا۔ نادانف
بننا۔ (فقرہ) تم جان بوجھکر ننے بنتے ہو۔ ننا بھولا۔ صفت۔
نادان۔ کم عقل۔ ننا سا۔ صفت۔ چھوٹا سا۔ نہایت چھوٹا۔ چھوٹا
اور موزوں ہے خیر النشا کی جو چاہو تو پلا رو دھوکر۔ اُسکے
بازو کا وہ ننا سا رو پہلا تعویذ۔ ننا سا جیورا۔ (عو) بچے کیلئے
مستعمل ہے۔ (جانصاحب) ننا سا نہ جیورا مرے بچی کا دل جائے۔
ہی نام نہ لوڑتی ہے جو جو سے زادہ۔ ننا سا منھ گز بھر کی زبان
مثل۔ دیکھو چھوٹا منھ بڑی بات۔ (فقرہ) تمھیں غیر کی باتوں میں
دخل دینے کا کیا حق حاصل ہے۔ وہی مثل ہے ننا سا منھ الخ۔
ننا سا کلیجا۔ چھوٹا سا کلیجا۔ (کنایۃً) بچے کا دل۔ ننا کا ننا۔
باریک سوت کا تنا ہے (کنایۃً) کمال خوردسی ہونا۔ کمال کفایت
شعاری کا کنایہ۔ (فقرہ) تم تو ایسا ہی ننا کاتتی ہو کہ پانچوں میں
تمھارا سارا کاج ہوجائیگا ہے (کنایۃً) حیلہ حوالہ کرنا۔ ننا کا تاننا

ننانوے

جانصاحب تم۔ اُسکو کس رشتے سے سُلایا پاس۔ ننّا مُنّا۔ صفت مذکر۔ بہت چھوٹا سا۔ مونث کے لئے ننی مُنی۔ ننّے بڑوں کو کھانا کہنے والوں کو بُرا بھلا کہنا۔ ؎ جان اسمیں اب رہے نہ رہے ہیں نہ انوگی گن گن کے اُنکے ننّھے بڑوں کو کھانوں کی۔ ننّے میاں۔ مذکر چھوٹے میاں۔ چھوٹے آقا۔ عورتوں کے ایک فرضی دلی یا جن کا نام۔ ننّی سَدّو۔ ننّی نَنّی۔ چھوٹی چھوٹی۔ ننّے ننّے۔ چھوٹے چھوٹے۔

ننانوے۔ (ھ) صفت۔ ایک کم سَو۔ ۹۹۔ ننانوے کا پھیر۔ بیجا لالچ کے لئے مستعمل ہے۔ (شعر) رہے بخیل کا ننانوے کے پھیر میں دل۔ جو ایک ختم ہو تو دوسرا حساب چلے۔ (قصّہ) کہتے ہیں ایک غریب آدمی کی چار پیسے روز کی آمدنی تھی وہ اور بیوی دونوں قانع تھے اور خوشی کے ساتھ زندگی بسر کرتے تھے۔ اسکی بھاوج کو جو دولتمند تھی اس غریب کی اطمینانی حالت پر رشک آیا اور ننانوے روپئے کی تھیلی اپنے دیور کے گھر میں پھینک دی۔ یہ تھیلی پاکر دیور دیورانی بہت خوش ہوئے اور یہ فکر ہوئی کہ اپنی آمدنی میں سے ایک ایک پیسا جوڑ کر ننانوے روپے کی تھیلی میں جمع کرکے سو روپے پورے کریں۔ جب پیسا پیسا جوڑ کر ایک سو پیسہ ہوگیا تو یہ طمع دامنگیر ہوئی کہ دو دو پیسہ روزانہ پس انداز کریں تاکہ جلد دو روپے کی رقم ہو جائے۔ اس فکر اور پریشانی کا نتیجہ یہ ہوا کہ دلی خوشی ..... رخصت ہوگئی اور دن رات زندگی فکر و تردد میں بسر ہونے لگی۔ ننانوے کے پھیر میں آجانا۔ ننانوے کے پھیر میں پڑجانا۔ روپیہ بڑھانے کی فکر میں پڑ جانا۔ کنجوسی پر کمر بندھجانا۔ (جانصاحب) ہے مثل وہ آگیا ننانوے

ننگ

کے پھیر میں۔ بیگیا قارون کا خود آپ بچہ بدنصیب ؎ لالچ کے سبب مصیبت میں پڑنا۔ جھگڑے میں پھنسنا۔ فکر میں مبتلا ہونا (منیر) دل زلف کی کمیں میں کس کا نہیں ملتا۔ ننانوے کے پھیر میں کیوں آپ پڑے ہیں۔ ننانوا۔ ننانواں۔ (ھ۔ کسر اول و ثالث) صفت۔ مذکر۔ (عو) ۱ وہ جس کا نام لینا اچھا نہو۔ وہ جس سے نفرت کرنا چاہیئے۔ (جانصاحب) اس ننانوے کے سدا نام سے پرہیز کرو۔ نوج پلّے سے بُو عشق کا آزار بد ؎ ہیضہ کی بیماری۔ (توبتہ النصوح) نصوح یوں ہی دل کا کچا تھا جب اُس نے اول اول ننانوے کی گرم بازاری سنی سرد ہوگیا ۳ وہ شخص جس کا نام خست یا بدی کے سبب سے نہ لیں ؎ (دہلی) مُنھ کا اچھالا ۵ (عو) در دسر۔ ننانویں۔ (ھ) صفت مونث۔ (عو) ۱ وہ چیز جس کا نام لینا بُرا خیال کریں ۲ چڑیل بھتنی ۳ کنجوس۔ اور منحوس عورت۔

نَنْد۔ (بالفتح) مونث۔ خاوند کی بہن۔ نندوئی۔ (ھ) مذکر۔ نند کا شوہر۔

نندا سا۔ (ھ۔ دوسرا نون غُنّہ) (مہندی) خواب آلودہ تقصات کی زبان ہے۔ نندولا۔ مذکر۔ (لکھنؤ) دیکھو نَنْدولا۔

نَنْدیا۔ (ھ) مونث۔ نیند کی تصغیر۔ بچوں کی نیند کیواسطے مستعمل ہے۔

ننسار نسال۔ (ھ) بالفتح۔ (مہندی) مونث۔ ننھیال۔

ننگ۔ (ف۔ بالفتح) مذکر۔ شرم۔ عیب۔ عار۔ (میر) لایا مرے مزار پہ اُسکو یہ جذبِ عشق۔ جس کبوفا کو نام سے بھی میرے ننگ تھا۔ ننگِ خاندان۔ (ف) صفت۔ خاندان کو بدنام

ننگا

کرنیوالا۔ خاندان کو بٹا لگانے والا۔ (رشک) ہم ننگ خاندان وہ ہیں بازار عشق میں۔ رسوائیاں خریدتے ہیں ننگ کے عوض۔ ننگ رکھنا۔ عیب سمجھنا۔ عار رکھنا۔ (ذوق) رکھتا ہوں میں کہ جیفۂ دنیا سے ننگ ہوں۔ پارس بھی ہو تو جانتا مُردار سنگ ہوں۔ ننگ رہنا۔ لازم۔ ننگ ہونا۔ عار ہونا۔ ننگ مخلوق ننگ خلائق۔ صفت۔ خلقت کی بدنامی کا باعث ننگ و ناموس۔ ننگ و نام۔ (ف) مذکر یا لحاظ و شرم۔ حیا و غیرت۔ عزت و حرمت۔ کیا عصمت و عفت۔

ننگا۔ (ہ۔ بالفتح) مذکر۔ برہنہ۔ عریاں۔ (ناسخ) بام پر ننگے نہ آؤ تم شب مہتاب میں۔ چاندنی پڑ جائیگی میلا بدن ہو جائیگا۔ مفلس قلاش۔ بے غیرت۔ بیحیا۔ بے عزت۔ (بحر) کیا قیس سے ملتفت ہو لیلیٰ۔ ننگا ہے وہ ننگ خاندان ہے۔ بے ہتھیار۔ نہتا۔ (وحشت) کیلئے) بے پتوں کا۔ ننگا بوچا۔ ننگا بچا۔ صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے ننگی بوچی۔ ننگی بچی۔ غریب مفلس۔ (جانفضا) پھٹے حالوں سے کوئی منہ نہیں لگاتا ہے۔ کرے کیا پاس مری ننگی بچی رونی صورت کا۔ ننگا بھوکا۔ مفلسی کا کنایہ ہے (نبات النعش) لیکن آپکے زیر سایہ ہم غریب بھی پڑے ہیں تو خدا ننگا بھوکا نہیں رکھتا۔ ننگا پھرنا۔ برہنہ پھرنا۔ (غالب) آپ کا بندہ اور پھروں ننگا۔ آپ کا نوکر اور کھاؤں اُدھار۔ ننگا دھڑنگا۔ ننگا مننگا۔ صفت۔ مذکر۔ بالکل ننگا۔ عریاں و برہنہ۔ اس معنی میں ننگ دھڑنگ اور ننگ مننگ بھی مستعمل ہے۔ مونث کے لئے ننگی دھڑنگی۔ ننگی مننگی۔ ننگا کرنا۔ برہنہ کرنا۔ کپڑے اُتار لینا۔ زیور اُتار لینا۔ لوٹ لینا۔ کچھ نہ چھوڑنا۔ صفایا کر دینا۔

ننگی

ننگا کھلا۔ صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے ننگی کھلی۔ ایسا ننگا کہ ستر عورت بھی کھلا ہو۔ (جانفضا صاحب) ننگی کھلی نہ بیٹھی ہوں ہمسائے والیاں کوٹھے پہ تم چڑھا کرو صاحب پکار کے۔ (بحر) کہتی ہے شرم و حیا تن پہ کوئی لتا رہنیں۔ پھرتے ہو ننگے کھلے ننگ نہیں عار نہیں۔ ننگا لچا۔ مفلس اور بے اعتبار۔ مونث کیلئے ننگی لچی۔ ننگا مادر زاد۔ بالکل برہنہ ایسا ننگا جیسا ماں کے پیٹ سے پیدا ہوتا ہے۔ ننگوں کا شہر۔ ننگوں کی بستی۔ (کنایۃً) وہ مقام جہاں کوئی قانون قاعدہ نہ ہو۔ (رند) ملک عدم ہے یا کوئی ننگوں کا شہر ہے۔ ہر روز واں سے آتے ہیں فرماں نئے نئے۔ ننگوں کو بھوکوں نے لوٹ لیا۔ مثل۔ چالاک دُور دغا دینے والے کی نسبت بولتے ہیں۔ ننگے پاؤں ننگے پیر۔ برہنہ پا۔ بغیر جوتی پہنے۔ (ناسخ) نالے دیوانوں کے کچھ بسے ہوا کرتے ہیں۔ ننگے پاؤں آپ نکل آئے کھلے سر و پا۔ (جانفضا صاحب) ہو کے حیران ننگے پیر و پا۔ کلی آئینہ والی ہے گھر سے ننگے پاؤں ننگے سر۔ سر و پا برہنہ۔ سراسیمہ۔ پریشان حال۔ ننگے سر۔ سر برہنہ۔ ننگے سر پہننے دے ناسخ ہے غضب داغ جنوں شعلے بجا ہیں ننگے سارے پیچ ابھی دستار کے۔ ننگے سر نکلنا۔ فریاد کرنے کا کنایہ ہے۔ (جانفضا صاحب) رکھوں اُس گھر میں جا کے جب میں قدم۔ ننگے سر آ کی حرم چلے۔ ننگی۔ (ہ) صفت مونث۔ برہنہ۔ عریاں۔ بے زیور۔ مفلس۔ قلاش۔ نادار۔ (ناسخ) کوئی دنیا سے کیا بھلا مانگے۔ وہ تو بیچاری آپ ننگی ہے۔ ننگی تلوار ننگی شمشیر۔ مونث۔ میان سے نکلی ہوئی تلوار۔ شمشیر برہنہ۔ (کنایۃً) بے خوف۔ نڈر۔ آزاد۔ صاف گو۔ اس شخص کو بھی کہتے ہیں۔ جو کسی سے گفتگو وغیرہ میں کچھ شرم و حجاب نہ کرے اور نہ ڈرے

ننگلانا

۱؎ (کنایۃً) فقیر صاحب جلال۔ ننگی چھری۔ مونث۔ چھری جو غلاف سے باہر نکلی ہوئی ہو۔ (شرف) دلگی اسکی نہ تھی خوش اسلیئے قاتل نہ تھا۔ ہاتھ میں ننگی چھری تھی سامنے سبل نہ تھا۔ ننگی کیا نہائیگی کیا نچوڑیگی۔ مثل۔ بیایہ اور مفلس کو کسی بات کی جرأت نہیں ہوتی مفلس خرچ کرنے کی ہمت نہیں کر سکتا۔ (شاد) کاٹو تو لہو نہیں بدن میں۔ کیا ننگی نہائے اور نچوڑے۔

ننگلانا ۔ (ف) بالکسر و سراون غنہ۔ لکھنؤ ننگلانا۔ ننگلنا ۔(ف) لازم ننگلنا۔ **نتھا** ۔ (گجراتی) دیکھو نتا۔ **نتھیا ساس** ۔ مونث ۔ زوجہ کی نانی۔ **نتھا سسرا** ۔ زوجہ کا نانا۔ **نتھیال** ۔(ف) میں نتھیال بفتح اول و کسر دوم ہے) مونث ۔ (لکھنؤ) ماں کے باپ کا گھر۔ ننیانا۔ (ف) (لکھنؤ) منت کرنا۔ عاجزی کرنا۔

نتھا ۔ (گجراتی) دیکھو نتا۔ (قلت) ہمنے انا یہ جبل اسی کا تھا۔ مگر ایسا یہ شخص نتھا تھا۔

نو ۔ (ف) ۱؎ بنانا ایک کم دس۔ ۹۔ لعہ۔ نواں۔ نو سے نسبت رکھنے والا۔ نوتری۔ (ف) مونث ۔ ایک قسم کا جوا جو بالنوں سے کھیلا جاتا ہے۔ (فقرہ) کہیں گنجیفا در تاش ہو رہا ہے کہیں کعبتین اصلوتری چھک رہی ہے۔ نو تیرہ بائیس بتا دینا۔ (بائیس کا حساب اس طرح بتانا کہ نو اسطرح خرچ ہوئے اور تیرہ اس طرح) (کنایۃً) ادھر ادھر رقمیں ملا کر حساب پورا کر دینا۔ ٹال دینا۔ حیلہ حوالہ کر دینا۔ نوگجا ۔ (ف) مونث ۔ ایک قسم کا ناچ تماشا جسمیں اکثر ہندوؤں کے تاریخی واقعات کا چربہ اتارا جاتا ہے۔ **نورتن** ۔ (ف) مونث ۱؎ نوجواہر۔ (جس میں ۱؎ لعل ۲؎ موتی ۳؎ پکھراج ۴؎ زمرد ۵؎ مونگا ۶؎ لاجورد ۷؎ نیلم ۸؎ پیسرا ۹؎ یاقوت شامل ہیں) ۲؎ ایک قسم کے جڑاؤ زیور کا نام

نو

جسمیں نو نگ ہوتے ہیں۔ بازو بند۔ نو نگا۔ (ایسا آٹھ آٹھ آنو چوڑتی ہے ہماری چشم تر۔ کیا کسی بازو کا اسکو نورتن یاد آگیا ۳؎ نو دانشمند۔ جو بکرماجیت اور اکبر کے درباری تھے۔ (آتش) ایک تحفہ صفت کشور دہلی کا ہے ہمارے۔ نو آسمان ہیں اپنے اکبر کے نورتن میں۔ دیکھو اکبر کے نورتن ۴؎ مونث ۔ سات ترکاریاں ملا کر پکاتے اور اسکو نورتن کہتے ہیں ۵؎ مونث ۔ ایک خاص قسم کی چٹنی جسمیں مختلف قسم کی چیزیں ہوتی ہیں۔ نوسو۔ (لکھنؤ میں نو سے ہے) کثرت تعداد ظاہر کرنے کے لیے۔ (شاد) بلبل کی داستاں کیا دیکھو تو دفتر عشق۔ نو سے ہے ایسے قصے ایک دل کے نورتن میں۔ نو سو چوہے کھا کے بلی حج کو چلی۔ مثل۔ ساری عمر گناہ کر کے اخیر میں پارسا بن بیٹھے۔ اس شخص کی نسبت مستعمل ہے۔ جو بہت سے گناہ کر کے ہنک افعال پر مائل ہو۔ اور توبہ کرے۔ (نبات النعش) مسیح الملک سے سوا اسکے اور کچھ بن نہ پڑی کہ کعبۃ اللہ جائیں نو سو چوہے کھا کے بلی حج کو چلی۔ سفر کا نام سنکر نوکروں نے ٹکا سا جواب دیدیا۔ نوگنی (ف) مونث۔ ایک کھیل کا نام ہے کہ زمین پر چند خانے بنا کر اُن میں پتھر یا کوڑیاں رکھکر کھیلتے ہیں۔ نوگرہ۔ (ف) مذکر۔ زائچہ میں۔ نو سیاروں کی گردش۔ اُن کا اثر اور نام۔ نو لکھا۔ (ف) صفت۔ مذکر۔ نو لاکھ روپے کی قیمت کا۔ بیش بہا قیمتی۔ نو لکھا ہار۔ مذکر۔ نو لاکھ روپے کی قیمت کا ہار۔ نو لکھا ہار پہنانا۔ (محاورہ) ملتزماً۔ نہال کر دینا مالا مال کر دینا۔ نو ماسا۔ (ف) مذکر۔ وہ رسم جو نویں مہینے کے حمل میں ادا کی جاتی ہے۔ سسرال والے پنچیری وغیرہ بنا کر تقسیم کرتے ہیں۔ بعض جگہ نو ماسا کو گود بھری جاتی ہے۔ **نو نقد نہ تیرہ اُدھار**۔ مثل۔ بہت ملنے کی اُمید سے سردست تھوڑا نجانا ہی

نو

بہتر ہے نونگا۔ (ہ) مذکر۔ عورتوں کے بازوؤں کے ایک زیور کا نام ہے جسمیں نو نگینے ہوتے ہیں۔ نونیرے پانی چڑھانا۔ طوالت دینا۔ لڑائی جھگڑے کا۔ نونیرے پانی چڑھنا۔ لاذم۔ نوٹیں۔ مونث۔ نویں تاریخ کسی مہینے کی۔

نُو۔ رف۔ ہندی میں بھی اسی معنی میں ہے) صفت۔ نیا۔ جدید تازہ۔ ابھی کا۔ نوآباد۔ (ف) صفت۔ حال کا بسایا ہوا۔ ابھی کا آباد کیا ہوا۔ وہ جگہ جو حال میں آباد کی گئی ہو۔ تازہ بنائی ہوئی زمین وہ زمین جسے ابھی توڑا ہو۔ کاشت کیلئے۔ نوآموز۔ (ف) صفت۔ مبتدی۔ جس نے ابھی سیکھنا شروع کیا ہو۔ اناڑی۔ ناآزمودہ کار۔ کچا۔ (بنات النعش) کیسا ہی آسان کام ہو مبتدی اور نوآموز کو مشکل معلوم ہوتا ہے۔ (حلیل) ہمسے نوآموز سے صیاد راضی ہو چکا نغمہ سنجی اک طرف آتی نہیں فریاد بھی۔ نوآمیں۔ (ف) صفت۔ نیا بیا۔ راستہ۔ نئی بات۔ وہ شخص جو نئی بات نکالے۔ نوایجاد (ف) صفت۔ جو حال میں ایجاد ہوئی ہے۔ نوبادہ۔ (ف۔ بالفتح و فتح حرف سوم جو دائے ہے) مذکر۔ عموماً ہر چیز نئی اور تازہ خصوصاً میوہ کے لئے مستعمل ہے۔ نیا پودا۔ نیا اگا ہوا درخت۔ (قد) کیا یہ نو بادہ گلشن میں زمرد کے درخت۔ ہری کونپل ہری شاخیں ہرے پتے ہرے پھل۔ نوبرودہ۔ (ف۔ برودہ۔ ترکی زبان میں بمعنی غلام ہے) مذکر۔ نیا خریدا ہوا غلام۔ (ذوق) ماہ نو ایک فلک پر ترے نوبروں میں۔ نوفلک نوکروں میں تیرے قدیم الخدمت۔ نوبنو (ف) تازہ بتازہ۔ ابھی کا۔ نوبہار۔ (ف) مونث۔ بسنت۔ رُت کا شروع۔ مجازاً موسم بہار۔ (مصحفی) اے ابر نوبہار برس اس سے دور دور۔ مرقد کسی پری خاک کہن اور گل نہ ہو۔

نو

۲ صفت۔ وہ شے جس پر نئی بہار ہو۔ رونق تازہ۔ نوپیدا۔ (ف) صفت۔ جو چیز ابھی پیدا ہوئی ہو۔ نوایجاد۔ نوتولد۔ صفت۔ وہ اسامی جو حال میں قابل کاشت کی گئی ہو۔ نوجوان۔ (ف) صفت۔ وہ جسکی جوانی کی ابتدا ہوا اور قریب بلوغ کے ہو۔ نوجوانی۔ (ف) مونث۔ عالم شباب۔ بلوغ۔ شباب۔ نوچندی۔ مونث۔ چاند کی پہلی جمعرات وہ جمعرات جو چاند کے دوسرے روز واقع ہو۔ اس رات کو لکھنؤ میں کچھ لوگ شاہ مینا کی درگاہ اور کچھ لوگ کربلا جاتے ہیں دونوں جگہ حسینوں کا مجمع ہوتا ہے۔ (سحر) اس مہینہ کی مبارک ہو۔ مجھے نوچندی۔ ساتھ درگاہ میں یہ بندۂ درگاہ بھی ہو۔ (سا) نوچندی آئی دھوم سے چل تو بھی مصحفی۔ جاتی ہیں کربلا کو حسینوں کی ڈولیاں۔ نوخاستہ۔ نوخیز۔ (ف) صفت۔ نوجوان۔ خرد سال نوعمر۔ جیسے سبزہ نوخیز ۲ (مجازاً) ناتجربہ کار۔ نوخط۔ (ف) صفت۔ وہ جسکی ڈاڑھی حال میں نکلی ہو۔ نوخاستہ۔ (کنایۃً) معشوق) نودولت۔ صفت۔ وہ شخص جسکو مفلسی کے بعد نئی نئی دولت ملی ہو۔ (میر) کیا ہوا نودولتوں کو ہے فروغ ظاہری۔ مشعلوں سے ڈھونڈتے ہیں مرتبہ ملتا نہیں۔ نوروش۔ (ف) صفت۔ نیا پھل۔ تازہ میوہ۔ جیسے میوہ نورس ۲ نوخیز۔ نوجوان نوروز۔ (ف) مذکر۔ نیا دن۔ نیا روز۔ وہ دن جس سے نیا سال شروع ہوتا ہے ۲ (کنایۃً) خوشی کا دن۔ عیش کا دن۔ (داغ) خوشی ہے عید ہے اغیار میں جلسے ہیں باغوں میں۔ وہاں تو رات دن تو روز ہی نوروز رہتا ہے ۲ ماہ فروردین کا پہلا دن اس روز آفتاب نقطۂ حمل پر آتا ہے۔ مطابق ۲۲ مارچ کے ہے فارسیوں میں بڑا جشن منایا جاتا ہے۔ زمانہ کے انڈوں سے بازی

نوا

گنگا کر کھیلتے ہیں جس کا اڑ ٹوٹ جاتا ہے وہ ہار جاتا ہے۔ نوسیکھ نوسکھیا۔ صفت۔ نوآموز۔ نوشاہ۔ نوشہ۔ (ف) مذکر۔ ۱ نوجوان۔ بادشاہ۔ ۲ دولھا۔ بنا۔ (جالنداصاحب) ہیں تصور میں عروس گور کی آرایشیں۔ دلکو ہے نوشہ صفت اب شادمانی دقت نزع ۲ مرزا غالب مرحوم کا لقب نوشہ تھا۔ نوعروسان چمن۔ (ف) مذکر۔ (کنایۃً) تازہ کلیاں اور تازے پھول۔ نوعمر۔ (ف) مذکر۔ نوجوان نابالغ۔ کمسن۔ نوعمری۔ مونث۔ کمسنی۔ نوجوانی۔ نوگرفتار۔ (ف) صفت۔ تازہ گرفتار۔ ناتربیت یافتہ۔ عاشق تازہ۔ (اسیر کس طرح فریاد کرتے ہیں بتا دو قاعدہ۔ اے اسیران قفس ہیں نوگرفتاروں میں ہوں۔ نومسلم۔ (ف) صفت۔ نیا مسلمان۔ وہ شخص جس نے کسی دوسرے مذہب سے حال میں اسلام قبول کیا ہو۔ نومشق۔ (ف) صفت۔ نوآموز۔ ناتجربہ کار۔ اناڑی۔ مبتدی۔ نونہال (ف) مذکر۔ ۱ درخت کا نیا پودا۔ ۲ (کنایۃً) کم عمر بچے۔ (واجد) پانی سے نونہال لب جو نہال تھے۔ پر خشک باغ فاطمہ کے نونہال تھے۔ نونیاز۔ (ف) صفت۔ طفل نومشق ۲ (کنایۃً) نیا عاشق۔ (مصحفی) قدیمی نازبردار آپ کو اب کب خوش آتے ہیں۔ پسند آتا ہے صاحب تم کو ملنا نونیازوں کا۔ نووارد۔ (ف) صفت۔ اجنبی مسافر۔ تازہ وارد۔

نوا۔ (ف۔ بروزن ہوا) مونث۔ نغمہ۔ سُر ۲ آواز۔ (ناصر) بہا آتے ہی حالت کچھ اور زار ہوئی۔ نوائے دلکش بلبل جگر کے پار ہوئی ۲ مذکر۔ سامان۔ توشہ۔ جیسے بنوا۔ لوا پروا۔ نوازن۔ نواساز۔ نواسنج۔ نواگر۔ (ف) صفت۔ مطرب۔ گانیوالا۔ خوش آواز۔ (رشک) ہم وہ ترانہ سنج ہیں جس باغ میں گئے۔ زاغ و زغن کو مرغ نوازن بنا دیا۔ (مصحفی) گلستان جہاں میں نغمہ پرداز کہن ہوں میں۔ نوا سنجوں میں بہتر جانتا ہے باغباں مجھکو۔

نواب۔ (ع) نیابت کرنے والا۔ مبالغہ کا صیغہ ہے مذکر۔ حاکم۔ سردار (فقرہ) کیا تم کہیں کے نواب ہو جو ہم تمسے دبیں ۲ (اردو) کسی ریاست کا مسلمان فرمانروا ۳ والیٔ ملک۔ نائب سلطنت۔

نوابی۔ مونث۔ ۱ قائم مقامی۔ نظامت ۲ حکومت۔ ریاست۔ ۳ امیری۔ دولمندی ۴ نفضو لخرچی۔ اسراف ۵ نواب پنا ۶ ہر نظمی۔ طوائف الملوکی۔ **نوابی ٹھاٹ**۔ مذکر۔ امیرانہ ٹھاٹ۔ رئیسانہ سازوسامان۔ طراق۔ نوابی کارخانہ۔ امیروں کا کارخانہ (بات الشعش) مانی ہر چند نوابی کا رخانہ دیکھے ہوئے تھی۔ لیکن اصغری کی شکستہ تقریر سنکر دنگ ہو گئی۔ **نوابی کرنا**۔ امیرانہ طور سے رہنا۔ نوابوں کی طرح بسر کرنا۔

نواح۔ (عربی میں نواحی۔ جمع ناحیہ کی) مذکر۔ اطراف جوانب مضافات۔

نوادر۔ (ع) مذکر۔ نادر کی جمع۔ عجائب غرائب۔ نادر چیزیں عجیب اشیاء۔

نوار۔ (ف۔ بکسر اول۔ فارسی میں نوار۔ بضم اول ہے) مونث۔ وہ موٹا اور چوڑا فیتہ جس سے پلنگ بُنا جاتا ہے۔ (فقرہ) اتنی نوار پلنگ بننے کے لئے کافی نہ ہوگی۔ **نواڑی پلنگ**۔ (دہلی) مذکر۔ نوار کا بُنا ہوا پلنگ۔ (مراۃ العروس) بیٹیوں کو توڈھنگ کے نواڑی پلنگ بھی نہ جڑے

نواڑا۔ (ف) مذکر۔ ہوا کھانے اور سیر کرنے کی چھوٹی ناؤ۔ بجرا۔ (منیر) بدوٹن گر یہ دورہ کشتی سے کا نہیں ممکن۔ مرے پار آنی ہے

نواڑا

نواڑی

بنت العنب چڑھکر نواڑوں میں۔ نواڑ کھیلنا۔ (ہ) چھوٹی ناؤ پر سوار ہوکر دریا کی سیر کرنا۔ (شناور کشتی سے کالب خُوَندہ ہو۔ کھیلنا مستعمل نواڑنا چاہیئے۔

نِواڑی۔ (ہ) مونث۔ ایک قسم کی چنبیلی یا چھوٹا بجرا۔

نواز۔ (ف۔ بفتح اول) مرکبات میں معانی ذیل میں مستعمل ہے۔ اسم فاعل کرنے والا۔ جیسے دلنواز۔ بندہ نواز۔ بچانیوالا۔ جیسے دف نواز۔ نوازش۔ (ف۔ بفتح اول وکسر چہارم) نوا ختن (مراد کو پہونچانا۔) کا حاصل مصدر (مونث۔ عنایت۔ لطف۔ مہربانی (انیس) میدانیں سرکشی جو ہرک نے پسند کی۔ اک ایک پر لعیں نے نوازش دو چند کی۔ نوازش کرنا۔ عنایت کرنا۔ مہربانی کرنا۔ مدد کرنا۔ پرورش کرنا۔ (رشک) تمنے سازش جو کی نوازش کی۔ نوازشنامہ۔ مذکر۔ عنایت نامہ۔ مہربانی نامہ۔ نوازشات۔ (ف) جمع نوازش کی۔ لکھنؤ میں مذکر۔ دہلی میں مونث۔

نوازنا۔ (بفتح اول وسکون چہارم۔ فارسی مصدر نواختن سے بنالیا ہے) عزت بخشنا۔ بخشش کرنا۔ مہربانی کرنا۔ (اشرف) خیر ہے حُسن پرستوں کو وہ نوازینگے۔ ہزار شکر کہ امیدوار ہم بھی ہیں۔

نواسہ۔ (ف۔ بفتح اول و چہارم) مذکر۔ بیٹی کا بیٹا۔ اردو میں بہ اور اس کے بعد کا لفظ بکسر اول بول چال میں ہے۔ نواسی۔ مونث بیٹی کی بیٹی۔ دُخترزادی۔

نواسی۔ (ہ) صفت۔ ایک کم نوّے۔ ۸۹۔ (لہ)

نواسیر۔ (ع۔ ناسُور کی جمع۔ اردو میں بطور مفرد مستعمل ہے) مونث۔ وہ زخم جو اچھا نہو۔ وہ ناسُور جو مقعد میں ہوجاتا ہے۔ (فقرہ) غریب کو نواسیر ہوگئی ہے۔

نوالہ

نواصب۔ (ع۔ بفتح اول وکسر چہارم) مذکر۔ مسلمانوں کا ایک فرقہ جو حضرت علی سے دشمنی رکھتا ہے اسکو ناصبی اور جناب بھی کہتے ہیں۔

نَوافِذ۔ (ع) مذکر۔ ہر سوراخ جس سے نفس کو خوشی یا غم ہو جیسے سوراخ کان ناک مُنھ کے۔

نوافِل۔ (ع۔ نافلہ کی جمع) مذکر۔ وہ رکعتیں جو سنت اور فرض کے سوا زائد پڑھی جاتی ہیں۔

نوال۔ (ع بفتح اول) مونث بخشش۔ عطا۔ مہربانی۔ عنایت۔ احسان۔

نوالہ۔ (فارسی میں بفتح اول ٹکڑا جو فقیر کو دیتے ہیں وسیر مطلق لقمہ۔ برہان میں بفتح اول وکشف اللغات میں بکسر اول ہے۔ اردو میں بکسر اول ہی زبانوں پر ہے) مذکر۔ کھانیکی چیز کی وہ مقدار جو ایک مرتبہ منھ میں رکھیں۔ (کنایۃً) آسان۔ سہل کام (عاشق) ہرگز مشکل ہے آسان صبر سے مانند غصہ کے۔ نظر آتا ہے پہلے کوہ آخر کو نوالہ ہے۔ اب اس معنی میں بیشتر مُنھ کا نوالہ مستعمل ہے۔ ذرا سی چیز۔ لقمہ کے برابر۔ .. غلہ کی وہ مقدار جو ایک مرتبہ پیسنے کے لیے چکّی میں ڈالتے ہیں۔ نوالہ حلق میں پھنسنا۔ دیکھو حلق میں نوالہ۔ (انیس) کھانا وہ کہاں اور کہاں نازوں کے پالے۔ روتے تھے جب حلق میں پھنستے تھے نوالے۔ نوالہ نگلنا۔ نوالہ کا حلق کے نیچے اُتار جانا۔ (میر) بوسے کی بات کبھی ہمنے نہ ہونے پائی۔ یہ نوالہ مجھے قسمت نے نگلنے نہ دیا۔ نوالہ نہ توڑنا۔ کسی کام کی ابتدا نہ کرنا۔ (فقرہ) پڑھے لکھے آدمی بلا دلیل نوالہ نہیں توڑتے نوالہ ہونا۔ لقمہ ہو جانا کسی دہانے کا۔ (ذوق) پھنسے نہ حلقہ گیسوئے

نوانا

ناپدار میں دل۔ بلا سے گر ہو نوالہ و ہاں مار میں دل۔ نوالے مانگنا۔ کھانا۔ نگلنا۔ ہڑپ کر جانا۔

نوانا (ھ۔ بکسر اول) (ہندی) جھکانا۔ خمیدہ کرنا۔ موڑنا۔

نوابی (ع۔ بفتح اول و کسر چہارم) مذکر۔ نہی کی جمع۔ ممنوعات غیر مباح اور ناجائز امور۔

نوائب (ع۔ بفتح اول و کسر چہارم) مذکر۔ نائبہ کی جمع مصیبتیں حوادث۔ حادثے تکلیفیں۔ زحمتیں۔

نو باتیں چنوانا۔ (نو باتیں۔ نبات سے بگڑا ہوا ہے) (عو) ایک رسم ہے۔ عروس کی پہلی رخصتی کے وقت مشاطۂ عروس کے ہر عضو پر مصری رکھتی ہے اور دولھا اسکو اپنے منھ سے کھاتا ہے اسکو نو باتیں چنوانا کہتی ہیں۔ **نوبت بنوبت**۔ (ف) باری باری سے۔ یکے بعد دیگرے۔ ایک کے بعد ایک۔ **نوبت پانا** خلعت کے طریق پر دروازے پر علی الدوام نوبت بجنے کا ایا ہونا۔ سرکار شاہی سے۔ یہ زمانہ شاہی میں عزت افزائی کا ایک قرینہ تھا۔ (ناسخ) کیا ہی حاسد ہے فلک جس نے کہ نوبت پائی۔ وہیں مانند ہوا اس نے نقارہ توڑا۔

نوبت۔ (ع۔ بالفتح و فتح سوم۔ عربی میں وقت۔ مرتبہ مصیبت فارسی میں) نقارہ۔ شاہی نقارخانہ۔ پہرا۔ محافظت (مونث) باری۔ کسی چیز یا کام کا وقت۔ (امیر) نوبت نہ آئی اپنے حساب و کتاب کی۔ اللہ شام بھی ہوئی روز حساب کی۔ حالت۔ درجہ۔ کیفیت۔ عالم۔ (صبا) ہے شب وصل میں گھڑیال کا بجنا سر عرق صبح ہو جائے گی تو کیا مری نوبت ہوگی۔ نقارہ۔ ڈنکا۔ (ناسخ) کی میں نے جو تم سے سینہ کوبی۔ نوبت یہ صبح کی بجی ہے) (بجانا

نوبت

بجنا۔ دھرنا۔ رکھنا کے ساتھ) (شعور) دار فنا سے عاشق غم دوست اٹھ گیا۔ نوبت خوشی کی کیوں در دولت پر دھرنے لے۔ مہلت فرصت۔ وقفہ۔ موقع۔ قابو۔ (داغ) پہنچی نہ اہل فیض سے نوبت سوال کی۔ خود ہاتھ وہ ملاتے ہیں سائل کے ہاتھ سے ۶ مرتبہ۔ مدت۔ وقت۔ عرصہ۔ دفعہ۔ وہ شخص جو بہر انجمن میں سید سالار کی درگاہ میں اول مرتبہ حاضر ہوا ہو۔ مرض بخار کی باری۔ نوبت آنا۔ باری آنا۔ نمبر آنا۔ (قدسی) غرض آگئی ہاتھ پائی کی نوبت۔ بڑھی میری انکی یہ تکرار الفت۔ کسی امر کے وقوع کا وقت آنا۔ (آتش) خوش قماشی وہ نہیں جامۂ عریانی کی۔ اسمیں کب نوبت پیوند رفو آتی ہے۔ نوبت بہ انجا رسید (ف) یہانتک نوبت پہونچی۔ (رویائے صادقہ) میں نے صاف صاف لکھدیا کہ میں پڑھونگا تو علیگڈھ کالج ہی میں پڑھونگا۔ نوبت بہ اینجا رسید کہ آخر کار والد صاحب خود تشریف لائے۔ نوبت بجاں کار و باستخواں۔ (ف) جان پر بنی ہونا کی جگہ (نصر) بیکاری کو اتنا عرصہ گزرا کہ حساب اس کا یاد نہ رہا۔ خلاصہ یہ ہے اب نوبت بجاں کار و باستخواں ہے۔ چھوٹے چھوٹے بال بچے فاقوں سے مرتے ہیں۔ نوبت پہونچنا۔ باری آنا۔ موقع آنا۔ کسی امر کے وقوع کا وقت آنا۔ (آتش) جان بچنے کی خوشی ایسی ہو نوبت رکھوں۔ نوبت شام جدائی سو سحر تک پہونچے۔ حالت کو پہونچنا۔ بحر اب تو پہونچی ہے یہ نوبت میری بیہوشی کی۔ سر پہ نقارے بجا دے تو نہ ہوش مجھے۔ **نوبت خانہ** (ف) مذکر۔ نقارخانہ۔ شاہی محل کے ساتھ وہ مکان جہاں و ما مہ اور دھونسا بجے۔ **نوبت رکھنا**۔ دروازۂ مکان پر نقارے اوڑھنا

نوتا

بجوانا۔ (آتش) جان بچنے کی خوشی ایسی ہو نوبت رکھوں۔ نوبت آن (ف) صفت۔ نقارچی۔ نوبت صبح۔ وہ نقارہ جو صبح کے وقت بجائے ہیں۔ نوبت کا دھونسا! نوبت بجانے کا بڑا نقارہ ۲ (تشبیہاً) بہت موٹا آدمی۔ (فریب عشق) مرد وا ہوئے نوج اس گت کا۔ جیسے دھونسا نگوڑا نوبت کا۔ نوبت کو پہنچنا۔ حالت کو پہونچنا۔ گت ہونا۔ نوبت گاہ (ف) مونث۔ نوبت خانہ ۲ پہرے کی جگہ۔ نوبت گزرنا۔ موقع جاتا رہنا۔ (رند) اب تو ہے شغل خون آشامی۔ نوبت جام دینا گزری۔ نوبت نام ہونا۔ (کنایتہً) سرسبز ہونا۔ ۵ ہے ہمارے نام نوبت شاعری کی لے میر۔ اپنی خوش گوئی کا ہے آفاق میں آوازہ آج۔ نوبت نشان۔ نقارخانہ۔ اور جھنڈا یہ دونوں نشان زمانۂ شاہی میں عزت افزائی کے تھے۔ (رند) مالک نوبت و نشاں تھے جو کل۔ آج نوبت یہ ہے نشان نہیں۔ نوبت نواز۔ (ف) صفت۔ نوبت بجانے والا۔ نقارچی۔ نوبتی۔ (ف) صفت ۱ نوبت کا۔ باری کا ۲ مذکر۔ نوبت بجانے والا۔ نقارچی۔ ۵ شب وصل یہ صدہے ہوئی ہے شام اے شاد۔ کہ نوبت سحری نوبتی بجاتے ہیں ۳ پہرے دار۔ سنتری۔ دربان شاہی۔

نوتعما۔ (ھ۔ بالفتح) مذکر۔ (گنوار) نیوتا۔ نوتری۔ (ھ) مونث۔ دیکھو۔ نوترھ

نوٹ۔ (انگ) مذکر ۱ وہ سرکاری کاغذ جو سکہ کی جگہ کام دیتا ہو (فقرہ) یہ سو روپیہ کا نوٹ ہے ۲ یادداشت ٹانک لینا۔ پرچہ چھٹی۔ رقعہ۔ ہاتھ کا لکھا ۳ حاشیہ جو کسی کتاب پر چڑھایا جائے تفسیر تشریح۔ (فقرہ) اس کتاب پر مختصر سا نوٹ لکھا ہے ۴ دستاویز۔ سند۔ تمسک ۵ اشارہ۔ نوٹ بک۔ (انگ) مونث۔

نوچنا

کتاب۔ یادداشت۔ بیاض۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ نوٹ پیپر۔ (انگ) مذکر۔ چٹھی کا کاغذ۔ خط لکھنے کا کاغذ۔ نوٹ کرنا۔ یادداشت میں لکھنا۔ نوٹ لینا۔ یادداشت لینا۔ درج یادداشت کرنا۔ نوٹس (انگ) مذکر۔ اشتہار۔ اعلان۔ اطلاع۔

نوج۔ (نعوذ باللہ کا بگڑا ہوا) (ع) خدا نہ کرے۔ ایسا نہ ہو۔ مبادا۔ خدانخواستہ۔ (میر) نہیں قصے کھانیوں سے کام۔ نوج پڑھکر وہ انکو ہوں بدنام ۲ (ع) حالت۔ تنفر یا خفگی میں بجائے حرف نفی مستعمل ہے۔ جیسے میں نوج آئی ہوتی ۳ (مطلق کلمۂ نفی) نہ۔ نہیں۔ (فقرہ) بیٹا ایسی برسات میں تم تو نوج پردیس جانا۔ نوج دور پار۔ (ع) خدا نہ کرے جو ایسا ہو۔ (محصنات) نوج دور پار نصیب دشمناں۔ رنج کرے تمھاری بلا اور غم اٹھائے تمھاری پاپوش۔

نوچ۔ (ھ) مونث۔ خراش۔ نوچ کھسوٹ۔ مونث۔ نوچنا کھسوٹنا بدن کا۔ (فقرہ) تمھاری نوچ کھسوٹ سے ناک میں دم ہے ۲ (کنایتہً) زبردستی مال حاصل کرنا ۳ لوٹ مار۔ دستبرد۔ غارتگری

نوچ ناچ۔ (ع) مونث۔ نوچنا۔ اور پریشان کرنا کسی چیز کو۔ نچا ناچی۔ (ھ) مونث۔ جھینا جھپٹی۔ نوچ کھانا۔ آڑے ہاتھوں لینا۔ کنایہ ہے بے انتہا دق کرنے اپنا پونچھنے سے۔ (شوق قدوائی) اسے نوچ کھاتیں تو میں جانتی۔ لہو پیکے آتیں تو میں جانتی۔ نوچنا۔ (ھ۔ واؤ مجہول کے ساتھ) کھسوٹنا۔ پنجہ مارنا۔ کھرچنا۔ چٹکی لینا۔ بال اکھاڑنا۔ دانت سے کھسوٹنا ۲ شاخ سے پتیاں اکھاڑنا۔ (آتش) دست دیا پار کے چوموں گا یہ تحفہ دیگر۔ نوچتا ہوں جو کہیں پیڑ منا کا دیکھا ۳ مونسا کوٹنا۔ (فقرہ)

نوچی

پہ کپڑا کس نے نوچا؟ آڑے ہاتھوں .. لینا؛ پھاڑ کھانا۔ (فقرہ) کتے نے بلی کو نوچا؛ شکاری مرغ کا چونچ سے گوشت اکھاڑنا۔ یا ناخن سے کھرچنا۔ نوچنا کھسوٹنا۔ دھ اوٹنا مارنا۔ پنجہ مارنا۔ چھینا جھپٹی کرنا۔ نوچے کھانا۔ جوشے پاس دیکھنا کسی نہ کسی طرح سے لینا حرص و طمع سے باز نہ آنا۔ (ناسخ) یہ نوچے کھاتے ہیں زندوں کو کانپور کے لوگ۔ کہ جیسے کھاتے ہیں مردوں کو زاغ گنگا میں۔

نوچی۔ (ھ۔ فارسی میں نوچہ بمعنی جوان نوخاستہ) مونث۔ بازاری عورتوں کی لونڈی یا بیٹی جس سے وہ کسب کموا کر کھاتی ہیں۔

نوح۔ (ع۔ بالضم) مذکر؛ ایک مشہور پیغمبر کا نام۔ طوفان نوح آپ ہی کے نام سے منسوب ہے۔

نوحہ۔ (ع۔ بالفتح) مذکر؛ ماتم۔ مجازاً گریہ وزاری۔ رونا۔ پیٹنا۔ (رشک) لشکر میں محسود ہو کر مرگیا۔ نوحہ ہے شور مبارکباد کا؛ بین کرنا۔ مُردے پر چلا کر رونا۔ نوحہ خواں۔ نوحہ گر۔ (ف) صفت۔ ماتم کرنے والا۔ رونے والا مرد یا عورت۔ مُردے کا بیان کر کر کے رونے اور رولانے والا۔ نوحہ خوانی۔ نوحہ گری۔ (ف) مونث۔ ماتم۔ رونا۔ پیٹنا۔ گریہ وزاری۔

نود۔ (ف۔ بالفتح اول و دوم) صفت۔ نوے۔ دس کم سَو۔

نودھا۔ (ھ۔ بالفتح و فتح سوم) مذکر۔ پناپوا۔

نور۔ (ع۔ لغت میں اس کیفیت کو کہتے ہیں جو سورج یا چاند یا پانی سے پیدا ہو کر زمین اور دیواروں وغیرہ پر پڑتی ہے) مذکر۔ روشنی۔ چمک۔ تاب۔ جلوہ۔ تجلی۔ اُجالا۔ ... ۲ رونق۔ رُوپ۔ چہرہ کی چمک دمک۔ (امیر) میرے سیاہ خانے میں شب کو وہ حور تھا۔ پُتلی کی طرح پردۂ ظلمت میں نور تھا؛ مونث۔

منور

قرآن شریف کی ایک سورت کا نام۔ نورالعین۔ (ع) مذکر۔ آنکھوں کی روشنی (مجازاً) بیٹا۔ لخت جگر۔ نور آجانا۔ روشنی پیدا ہو جانا۔ رونق آجانا۔ نور اُڑنا۔ رونق جاتی رہنا۔ بہبودی ہو جانا۔ (دلخ) کہیں رات کو وہ ہوئے بے حجاب۔ اُڑ آج نور قمر دیکھکر۔ نور آگیں (ف) صفت۔ نور بھرا ہوا۔ (جلال) چمک تھی جسکی چکا چوند چشم انجم کی۔ دکھا رہی تھی وہ افشاں جمالِ نور آگیں۔ نور افشاں۔ نور پاش۔ (ف) صفت۔ مُنوّر کرنے والا۔ نور ہی۔ مذکر۔ خدا کا نور نورانی۔ (ف) صفت۔ مُنوّر۔ نورانی چہرہ۔ وہ چہرہ جس پر نور برستا ہو۔ مقدس بزرگ کیواسطے مستعمل ہے۔ نور آسماں۔ وہ نور جو ہر ایماندار کے چہرے اور دل میں ہوتا ہے۔ (شعور) ہے محبت پنجتن کی نورایماں کا سبب۔ منحصر ہے پنجشاخے پر عدم کی روشنی نور باف۔ (ف) مذکر۔ جولاہا۔ پارچہ باف۔ نور بافی (ف) مونث۔ پارچہ بافی۔ کپڑا بُننے کا کام۔ نور بخش۔ (ف) صفت۔ روشنی دینے والا۔ نور برسنا۔ روشنی کا نمایاں ہونا۔ چہرہ پر رونق ہونا۔ (میر انیس) زلفوں سے ہے نمود جمال حضور کیا۔ کالی گھٹا سے آج برستا ہے نور کیا۔ نور بصر۔ (ف) مذکر۔ بینائی کا نور۔ بیشتر اولاد کے لئے مستعمل ہے۔ نور جہاں۔ مونث۔ مرزا غیاث کی بیٹی مہرالنسا، کا لقب۔ جسے جہانگیر بادشاہ نے اپنے محل میں داخل کر لیا تھا۔ نور چھلکنا۔ نور کا پھیلنا۔ (بحر) شکو جو روئے یار سے آنچل سرک گیا۔ اک نور چاندنی کیطرح سے چھلک گیا۔ نور چشم۔ (ف) مذکر؛ آنکھ کی روشنی۔ (مجازاً) بیٹا۔ فرزند۔ (اختر شاہ) اردھا ہمیشک ہے وہ نور چشم حضرت۔ اللہ رکھے اُسے سلامت۔ عوام اس معنی میں دختر کے لئے نور چشمی

نور

کہتے ہیں۔ حالانکہ نور چشم فرزند و دختر دونوں کیواسطے مستعمل ہے، نور چکھنا۔ روشنی پھیلنا۔ روشنی بڑھنا۔ نور چھانا۔ چاروں طرف سے نور کا گھیر لینا۔ ہر طرف نور ہی نور ہونا۔ (ذوق) یہ جوش نسرین و سمن یہ لالہ و گل کا چمن۔ گلشن میں گویا چھا گیا نور سحر رنگ شفق۔ نور چھٹنا۔ چاند سورج کے نور اور شمع و چراغ کی روشنی کا حجاب اور پردے سے باہر نکلنا۔ سورا خدار شے سے روشنی باہر جانا۔ (ناسخ) اے صنم نام خدا جھپتا ہے دن رات اس سے نور۔ یہ تری جالی کی کرتی بھی عجب غربال ہے۔ نور دیدہ۔ (ف) آنکھ کا نور (کنایتہً) کمال محبوب۔ فرزند ہو یا دختر۔ (شاہ) کیوں نہ روئیں ہم برائے کودک اشک۔ نور دیدہ مرے بچھڑتے ہیں۔ نور ظہور۔ علی الصباح تڑکا (فقرہ) جانور میٹھی میٹھی آوازوں میں خدا کی حمد گا رہے ہیں نور ظہور کی گھڑی اور پرکت کا وقت ہے۔ نور ظہور کا وقت۔ مذکر۔ صبح صادق کا وقت۔ علی الصباح۔ پو پھٹے۔ نور ظہور کے تڑکے۔ بہت سویرے۔ علی الصباح۔ نورٌ علیٰ نور۔ (ع) نور پر نور۔ ایک سے ایک بڑھکر۔ کیا کہنا ہے۔ سب سے بہتر اور اعلیٰ۔ زیادہ بہتر اور اعلیٰ۔ (بحر) کیا ہی تیرا حسن ہے نورٌ علیٰ نورٌ اے صنم۔ چاند سا سارا بدن چہرہ مثال آفتاب۔ (ترجمۃ القرآن) روزہ قضا بھی رکھیں اور محتاج کا پیٹ بھی بھریں تو نورٌ علیٰ نورٌ۔ نور عین (ع) مذکر۔ آنکھوں کی روشنی۔ نور چشم۔ (کنایتہً) بیٹا۔ فرزند۔ (امیر) پوچھو نہ حال فاطمہ کے نور عین کا۔ غربال ہو گیا سر و سینہ حسینؑ کا۔ (ف) کمال عزیز۔ محبوب۔ (دبیر) وہ عین کیوں نہ شیعوں کو پھر نور عین ہو۔ تذ نظر جسے دل زہرا کا چین ہو۔ نور فشاں (ف) صفت۔ نور چھڑکنے والا۔ (امیر) عکس اگر آئینہ میں نور فشاں ہو جائے۔ دیکھنے والوں کو چوندھ کا گماں ہو جائے۔ نور کا۔ نور کی۔ (کنایتہً) چمکدار۔ حسین۔ جیسے نور کی دری۔ (ف) اعلیٰ درجہ کا۔ پاکیزہ۔ (جلال) ثنائے شہ میں وہ اک نور کا پڑھوں مطلع۔ پڑھیں درود ملک فلک کریں تحسین۔ دل پسند۔ خوش آئند جیسے نور کی تانیں۔ نور کی آواز۔ (اخترشاہ اودھی) وہ زہرہ مثال تھیں گلے باز۔ چھڑتے تھے کہیں وہ نور کے ساز۔ نور کا بکا۔ (کنایتہً) حسین۔ (آتش) ہوا ہے عشق ہمکو اسکے حسن پاک سے پیدا۔ کیا ہے نور کے بکو نکو جسنے خاک سے پیدا۔ نور کا پتلا۔ (کنایتہً) نورانی صورت۔ نہایت حسین۔ (داغ) روشن ہے زیر آبلہ دل سوز عشق سے۔ کیا جلوہ گر یہ نور کا پتلا کفن میں ہے۔ نور کا تڑکا۔ مراد ہے صبح صادق سے۔ (ناسخ) مل گیا ہے جب شب ہجراں میں عریاں تو مجھے۔ نور کا تڑکا نظر آیا ہے اسے مہرو مجھے۔ نور کا گلا۔ خوش آوازی کا کنایہ ہے (اختر شاہ اودھی) ہر ایک کا نور کا گلا تھا۔ گلشن میں سماں بندھا ہوا تھا۔ نور کا منھ۔ نور کی کثرت کیواسطے مستعمل ہے۔ (امیر) پردے زریں جو ہیں منھ نور کا برساتے ہیں۔ لوگ کہتے ہیں کہ وہ روز یہاں آتے ہیں۔ نور کی آواز۔ (کنایتہً) کمال دلپسند۔ سریلی آواز۔ (مثیر) اندھیرے میں ہوا اجالا وہ نور کی آواز۔ اثر وہ لئے میں کہ تصویر کی طے کر دن۔ نور کی باتیں۔ دل لبھانے والی باتیں۔ چکنی چپڑی باتیں۔ عجیب و غریب باتیں۔ (جانفصاحب) حواس اڑ گئے سنکر حضور کی باتیں۔ نہوں فرشتے سے میرے یہ نور کی باتیں۔ نور کی بزم۔ (کنایتہً) خوبصورتوں کا مجمع۔ (امیر) خوبرو جشن میں نزدیک کے اور دور کے ہیں۔ نور کی بزم ہے

نورہ

لب بزم نشیں نور کے ہیں۔ نور کے بول۔ دل لبھانے والے بول۔ (میر) کیا ہے زہرہ گردوں نے حفظ وصف جمال۔ نئے ستاروں میں بجنے لگے ہیں نور کے بول۔ نور کی تانیں۔ دل لبھانیوالی تانیں، (جانفصاحب) مثل ارگن کے ہے اس طفل مغنی کا گلا۔ نور کی تانیں ہیں کیونکر بنو تحریر پند۔ نور کے تڑکے۔ علی الصباح (شرف) نور کے تڑکے جو توسیر کی خاطر جاتا۔ جانجاں صبح بہاری گل شبنو ہونا۔ نور کی چادر۔ کثرت نور کا کنایہ۔ (انیس) دریا کی ترائی میں بچھی نور کی چادر۔ جو سوتے تھے وہ چونک پڑے صبح سمجھکر۔ نور کے سانچے میں ڈھالنا۔ کمال حسین اور خوبصورت بنانا۔ (راسخ) آئینہ دیکھے کے تصویر بنا بیٹھا ہے۔ نور کے سانچے میں اس شوخ نے ڈھالا جوبن۔ نور کے سانچے میں ڈھلنا۔ خوبصورت اور حسین ہونا۔ از سر تا پا نور ہونا۔ (شرف) ہر عضو تر انور کے سانچے میں ڈھلا ہے۔ پریوں کی یہ صورت ہے دشکل بشر ایسی۔ نور کی صورت۔ کمال حسین صورت۔ (شرف) دکھادی نور کی صورت تمہے تصور نے۔ ترا جمال ترے انتظار میں دیکھا۔ نور محلی۔ مذکر۔ اک قسم کا کھانا۔ (مراۃ العروس) کچی بریانی۔ قورمہ۔ پلاؤ سب چیزیں بار بار پک چکی ہیں۔ نور نظر۔ (ف) صفت۔ آنکھ کا نور۔ کنایۃً کمال محبوب بیٹا۔ (میر) علی کے نور نظر فاطمہ کے لخت جگر۔ خدا کے نور ریاض رسول حق کی شمیم۔

نورہ۔ (ع۔ بالفتح وفتح سوم) مذکر۔ چونے اور ہرتال کو ملا کر بال اکھاڑنے کا کام لیتے ہیں۔ (لگانا کے ساتھ) (جانصاحب) بیگما اچھا نہیں بڑھنا نکلے بال کا۔ راکھ مل کے نوچ یا نورہ لگا ہڑتال کا۔

نورزدہ۔ (ف) صفت۔ ایک کم بیس۔ ۱۹۔ (ع) ۔ نوسادر (بالفتح۔ فارسی میں نوشادر) مذکر۔ ایک قسم کا نمک۔ دیکھو نوشادر۔

نوردد۔ (ف) میں نوردیدن۔ طے کرنا۔ لپٹنا سے ماخوذ ہے مرکبات میں مستعمل ہے جیسے صحرانورد جنگلوں میں مارا مارا پھرنیوالا

نوش۔ (ف) مذکر۔ پینا۔ جیسے خوردہ نوش۔ خوش مزہ۔ خوشگوار چیز۔ تریاق۔ (امیر) لذت سے آشنا جو ہوا دل فراق میں۔ جتنے چھکے تھے نیش وہ سب نوش ہو گئے۔ صفت پینے والا۔ مرکبات میں مستعمل ہے۔ جیسے مینوش۔ نوشانوش (ف) پے در پے پینا۔ شراب وغیرہ کا۔ (صبا) جس کو دیکھکر رہ رہکے دل میں جوش آتا ہے۔ خدا چاہے تو پھر ہنگام نوشانوش آتا ہے۔ نوش جاں۔ (فارسی بہ اضافت) صفت۔ وہ چیز جو کمال مرغوب ہو۔ وہ چیز جو رغبت سے کھائی پی جائے اور جسمیں مضرت کا احتمال نہو۔ (میر) نوش جاں دوستوں کو آب حیات ابدی۔ شیر مادر ترے بدخواہوں کو زہر آب اجل۔ نوش جاں فرمانا) نوش جاں کرنا۔ کھانے پینے کی چیز تناول فرمانا۔ (ذوق) زہر اب بھی جو پیا وہ تو کریں گے نوش جاں۔ ساقی پیالہ منھ سے ہم اب تو لگا چکے۔ نوش جان ہونا۔ کھایا پیا جانا۔ بغیر کسی ضرر کے۔ (آتش) فراق یار کو دل نوش جاں ہوا۔ یہ یوسف گرگ کی ہے بہانی۔ نوشخند۔ (ف) مذکر۔ خندہ شیریں۔ زہر خند کا مقابل۔ (راسخ) تلوار ترے ہاتھ کی میٹھی چھری ہوئی۔ زخموں کو مرے لطف ملا نوشخند کا۔ نوشدارو

نوش

نوشابہ

(ف) مونث ۔ تریاق ۔ زہر مہرہ ۔ (مسرور) جان لی اسکے لب جاں بخش نے ۔ نوشدارو ستم قاتل ہوگئی ۔ مجاز ۔ شراب ۔ (شرف) تمھاری دید میں لذت تھی نوشدارو کی ۔ جو تھا وہ مجھوم رہا تھا کسے سرور تھا ۔ نوش کرنا ۔ کھانا ۔ پینا ۔ (دوسرے کی نسبت تعظیماً بولتے ہیں) (شعور) ہمیں داغ جگر ہے نان نعمت ۔ کریں منعم تکلف کی غذا نوش ۔ (رسا) نوش کر خوش سے جی کھول کے صرفہ کیا ہے ۔ خوف بدھنی کا نا سمجھ نہیں غم کھاتے میں ۔ (آتش) نوش پے صرفہ کرے خون گنہگاران عشق ۔ پھول سے رنگین ہے یہ پھلوا اتری شمشیر کا ۔ نوش کے بعد نیش (مثل) ۔ ہر خوشی کے بعد رنج لگا ہوا ہے ۔ نوشیں ۔ (ف) صفت ۔ خوش مزہ اور خوشگوار (جلیل) مزہ ہے اس لب نوشیں کے چوس لینے کا ۔ شراب کھینچے نہ اے تو وہ شراب نہیں ۔

نوشابہ ۔ (ف) ۔ بالضم مونث ۔ ایک ملکہ کا نام جسکے پاس سکندر ایلچی بنکر گیا تھا ۔

نوشادر ۔ (ف) نوشہ ۔ تریاق ۔ آدر ۔ آگ ۔ وہ تریاق جو آگ سے حاصل ہو ۔ مذکر ۔ ایک قسم کا کھار ۔ نوشادر پیکانی ۔ (ف) مذکر ۔ ایک قسم کا اعلیٰ درجہ کا نوشادر ۔

نوشت ۔ (ف) ۔ بفتح اول و دوم و نیز بفتح اول و کسر دوم مونث تحریر ۔ کتابت ۔ لکھائی ۔ عبارت ۔ (ظفر) کوئی جاتی ہے اس میں پیش تدبیر ہے خرد پیشہ ۔ نوشت اپنی جو پیشانی میں ہے وہ ہی ہے پیش آنی ۔ نوشت خواند ۔ (ف) مونث ۔ لکھنا پڑھنا (فقرہ) لڑکوں کی نوشت خواند کا انتظام کرو ۔ نوشتہ ۔ (ف) مذکر ۔ لکھا ہوا ۔ قلمی ۔ (سالک) سجدہ نقش کف پائے تباں کے نہیں

نوک

داغ ۔ یہ نوشتہ ہے مری ناصیہ فرسائی کا ۔ تحریری سند ۔ مشک (ناظم) جھوٹ کہتا نہیں گئے تو نوشتہ لکھدیں ۔ حکم دیجئے تو کچہری میں مچلکا لکھ دوں ۔ تقدیر ۔ سرنوشت ۔ (رشک) جو رنج نوشتہ میں ہے کیونکر نہ ملیگا ۔ لکھوائیں گے نامہ تو کبوتر نہ ملیگا ۔ نوشتہ دینا ۔ لکھی ہوئی سند دینا ۔ (صبا) خط کے آنے سے نہ کچھ حسن پر حرف آئیگا ۔ ہم نوشتہ تجھے اسے بھلا دیتے ہیں ۔ نوشتۂ تقدیر مشیت ایزدی ۔ خدا کی مرضی ۔ نوشتہ لینا ۔ تحریری اقرار لینا ۔ (رند) بدگماں مجھ سے ہوئے تو نوشتہ لے لو ۔ مہر قرآں پر کوئی مچلکا لے لو ۔ نوشتہ ہو جانا ۔ اقرار نامہ لکھ جانا ۔ (داغ) باہم اک وعدۂ فردا پہ نوشتہ ہو جائے ۔ کہ میری سہو کی عادت ہے مجھے یاد رہے ۔

نوشیروان ۔ بضم نون و یائے معروف صحیح ۔ نوشین ۔ شیرین ۔ روان ۔ جان ۔ (ف) مذکر ۔ ایک مشہور عادل اور انصاف پسند بادشاہ کا نام جسے کسریٰ بھی کہتے ہیں ۔

نوع ۔ بالفتح مونث ۔ قسم ۔ جنس ۔ وضع ۔ طرح ۔ طور ۔ طریق ڈھنگ ۔ شکل ۔ صورت ۔ (اصطلاح علم منطق) وہ کلی جو کیساں حقیقت رکھنے والے افراد کو شامل ہو جیسے انسان کہ زید عمرو بکر اور خالد وغیرہ پر اس کا اطلاق کیا جاتا ہے ۔ نوع دیگر ۔ صفت ۔ دوسری طرح کا بدلا ہوا ۔ (صبا) نوع دگر کرینگا میں نقشہ جہاں کا اسکے عدم کی سمت سے آنا اگر ہوا ۔ بگڑا ہوا ۔ خراب ۔ (عاشق) تکو آنا ہے تو آج آؤ جو کل لئے تو کیا ۔ حال سیار کا کیوں نوع دگر ہونے دو ۔ نوعیت ۔ مونث ۔ نوع ہونا ۔ قسم کی حالت

نوک ۔ (ف) ہر چیز کا تیز سرا ۔ چڑیوں کی چونچ ۔ مونث ۔

نوک

انی۔ نیش۔ ڈنک۔ چونچ۔ منقار۔ سرا۔ قلم۔ چھری۔ خنجر اور نیزہ وغیرہ کا سرا جو چبھ سکے۔ سہ کرں تحریر کا نسخ توڑ اسکے تیز شرگاں کا جو ہو نوک قلم مانند نوک تیر لوہے کی۔ دصنعداری۔ بانکپن۔ (کنایہ) ذبح کرتے ہو قرولی سے مزہ کیا کم ہے ہمنے اس نوک کا انساں تو دیکھا کم ہے۔ (برق) جب اکڑ کر اس نے دیکھا زخم دل میں پڑ گئے۔ عاشقوں کو نوک کا ہونا کٹاری ہو گیا۔ شیخی۔ دون۔ ڈینگ۔ چھیڑ چھیڑ خانی۔ نیش زنی۔ عزت۔ آبرو۔ آن۔ انداز۔ (میر) بچپن میں اسقدر خلشیں اے پری دشو۔ رکھ چھوڑ دو کوئی نوک جوانی کے واسطے۔ نوک اڑانا۔ نوک چھینا۔ (قطع) اب خدا جانے تری پلکوں نے کیا باندھا ہے زور پہلے تو نوک انگی میرے دل میں یوں اڑتی نہ تھی۔ نوک پلک۔ مونث۔ آنکھ ناک کی موزونیت (داغ) دلیں عاشق کے تصور سے کھٹک ہوتی ہے۔ ان حسینوں کی عجب نوک پلک ہوتی ہے۔ حروف کی موزونی کیواسطے بھی مستعمل ہے۔ (اجتہاد) سارا صحیفہ قدرت ایک ہی کاتب کا لکھا ہوا معلوم ہوتا ہے کہیں دائرے اور کشش اور نقطے اور حرکات سکتات اور شوشے اور نوک پلک میں ذرا تفاوت نہیں۔ نوک پلک پانا (کنایہ) چہرے کی موزونیت پانا۔ (علیل) کھبکے آنکھوں میں چبھی جاتی ہے دل میں ظالم۔ تیری تصویر نے کیا نوک پلک پائی ہے نوک پلک سے درست۔ صفت۔ سب طرح ٹھیک۔ موزوں۔ نوک جھوک۔ مونث۔ (کنایہ) طعن و طنز کی باتیں۔ (داغ) مے کلام لطف میں بھی اک طرح کی نوک جھوک۔ میٹھی چھریاں چلتی ہیں شریں تقریر سے۔ آن بان۔ (صبا) اہل جہاں تو کیا نہ دیا آسمان سے اس نوک جھوک سے میں رہا اس قمر کے ساتھ۔ نوک جھوک کرنا۔

نوک

طعن و طنز کرنا کسی پر۔ نوک جھوک ہونا۔ باہم دو شخصوں کے طنز آمیز باتیں ہونا۔ نوک چوک۔ مونث۔ چھیڑ چھاڑ۔ اشارہ۔ کنایہ۔ شوخی۔ شرارت۔ آن دا دا۔ (شعور) نوک چوک اسکی چلی جاتی ہے تحریر میں بھی۔ تیر ترکش ہے نگر کام رے ہر نامہ۔ (بہار عشق) نوک چوک اک جمال سے پیدا۔ بانکپن چال ڈھال سے پیدا۔ (داغ) پگھڑی نوک چوک ہوتی ہے۔ دمبدم ریدک نوک ہوتی ہے۔ نوکدار۔ صفت۔ نوک رکھنے والی چیز۔ نوکدم۔ بھاگنا۔ دم دبا کر بھاگنا۔ بے تحاشا بھاگنا۔ (فقرہ) جس طرح حضرت جب دیکھتے ہیں کہ لکھنؤ میں کچھ کام نہیں چلتا۔ تو حیدر آباد و گن روانہ ہو جاتے ہیں۔ اسطرح اکبر علی بھی نوک دم حیدر آباد ہی بھاگے۔ نوک رکھ لینا۔ آبرو رکھ لینا۔ (شعور) جانے دیتا ہی نہیں کنج قناعت سے مجھے۔ نوک رکھ لیتا ہے پاپوش کا جوڑا کیا کیا۔ نوک رہجانا۔ (لکھنؤ) بات رہجانا۔ عزت رہجانا۔ (داغ) سخت جانوں کا کیا ہے فیصلہ ہر وار میں۔ نوک اچھی رہ گئی قاتل تری تلوار کی۔ نوک رہنا۔ عزت رہنا۔ (امیر) مدح شہ اس رشک قمر کی جو رقم کی چمکی وہ عبارت کہ رہی نوک قلم کی۔ نوک زبان۔ مونث۔ زبان کی نوک۔ زبان کا سرا۔ (مصحفی) وہ نالہ نوک زباں پر ہے تیرے عاشق کے۔ کہ جسکے ہاتھ میں دامن ہے شور محشر کا۔ ازبر۔ زبانی یاد۔ (داغ) مرے مطلب کی کہانی سے انھیں ہے نفرت یہی افسانہ مرے نوک زباں رہتا ہے۔ نوک زباں کرنا۔ ازبر یاد کرنا۔ حفظ کرنا۔ نوک زبان ہونا۔ ازبر یاد ہونا۔ حفظ ہونا۔ (توبۃ النصوح) باپ کا اظہار اس نے ایسی توجہ سے سنا تھا کہ حرف بحرف نوک زبان یاد تھا۔ (محسن) تھا نوک زباں حال رمنواں۔

نوک جھوکی

دیباچہ منت گلستاں۔ نوک زبان یاد ہونا۔ حفظ ہونا۔ (واغ) افسانہ میں میرے ہیں بہت خار تمنا۔ یہ یاد کبھی نوک زبان ہو نہیں سکتا۔ نوک قلم پر آنا۔ کنایۃً لکھا جانا۔ (فقرہ) اپنے حال سے سکو اطلاع کرتے رہو اور جو کچھ کا منہ کا رنگ معلوم ہو نوک قلم پر آئے کوئی جملہ رہ نہ جائے۔ نوک کی باتیں۔ طعن و طنز کی باتیں۔ سحر البیانیوں سے جو کیں نوک کی باتیں تمنے۔ اے پریہ ورگ یا قوت پہ نشتر مارا۔ نوک کی لینا۔ ڈیلنگ کی لینا۔ لن ترانی کرنا۔ فخریہ دعوی کرنا۔ (شاد) میرے تلوؤں سے جنوں میں خار کھانا کھل گیا۔ نوک کی لینے پہ ہے اک اک کانٹا کھل گیا۔ قابل فخر کام کرنا۔ استادی کا کام کرنا۔ (داغ) دیا دوست کو بزم دشمن میں خط۔ غضب نوک کی نامہ بر لے گیا۔ وضعداری بنا ہنا۔ نوک نشتر ہونا۔ اسطرح چبھنا جیسے نشتر کی نوک۔ (ناظم) ہمکو یہ رنج تری ہمسے یہ گھاتیں اب تک۔ اک نشتر ہیں رگ جاں کو یہ باتیں اب تک۔

نوک کا جھوکی۔ نوکا چوکی۔ مونث۔ (عو) چھیڑ چھاڑ۔ طعن و تشنیع۔ شوخی شرارت۔ آدا دہ توازہ۔ (فقرہ) آپس میں ذرا نوکا جھوکی ہو گئی ادھر ادھر کی بولیاں ٹھولیاں سننے میں آئیں۔

نوکر۔ (ت۔ بالفتح و فتح سوم) مذکر۔ ملازم۔ خدمتگار۔ خادم۔ نوکر آگے چاکر۔ چاکر آگے نوکر۔ مثل۔ اس نوکری کی نسبت چاکری ہیں جنکو کوئی خدمت دی جائے اور وہ خود نہ کرے اور دوسرے کو اس کام کرنے کا حکم دے۔ نوکر چاکر۔ مذکر ملازم۔ نوکر رکھنا۔ ملازم رکھنا۔ پیش خدمت بنانا۔ (راسخ) صبح کو پانچ

نوکری

بجے شام کو پانچ۔ رکھ لے نوکر مجھے کوئی دس کا۔ نوکر ہونا۔ مشاہرہ کے عوض۔ کسی کے کار فرمائی کا تابع ہو جانا۔ (ناسخ) آتے جاتے تجھے دیکھوں نہ ملے غیر کو یار۔ کاش ہو جاؤں میں نوکر تری دربانی پر۔ نوکرنی۔ مونث۔ ملازمہ۔ خادمہ۔ ماما۔ عوام کی زبان پر نوکرانی ہے۔ نوکری۔ مونث۔ خدمتگاری۔ ملازمت۔ نوکر کا کام۔ نوکر کا پیشہ۔ تنخواہ۔ مشاہرہ۔ نوکری ارنڈ کی جڑ ہے (ارنڈ ایک قسم کا درخت ہے جسکی لکڑی نہایت بودی ہوتی ہے) مثل۔ نوکری پر بھروسہ نہ کرنا چاہیے کیونکہ جس طرح ارنڈ کی جڑ کمزور اور بودی ہوتی ہے اسی طرح نوکری کو بھی کچھ قیام نہیں۔ نوکری بانٹنا۔ نوکروں کی تنخواہ بانٹنا۔ خدمت سپرد کرنا۔ ہر ایک کا کار خدمت معین کرنا۔ (قدر) بلبل جو ہے نقیب نو شمشاد چوبدار۔ اکہ صبا کا بانٹتا پھرتا ہے نوکری۔ نوکری بجانا۔ خدمت انجام دینا۔ نوکری برطرف۔ روزی ہر حرکت مثل انسان کو ملازمت سے موقوف ہونے پر پریشان نہیں ہونا چاہیئے۔ ایک در بند ہزار بند کھلے۔ نوکری بڑی کیمیا ہے۔ مثل۔ یعنی کیمیا تو بن جانے ہی پر فائدہ دیتی ہے لیکن نوکری کا فائدہ ہوتے جاگتے ہر وقت رہتا ہے۔) نوکری بڑی فائدہ مند چیز ہے۔ نوکری بولنا۔ کام پر مامور کرنا۔ (شاد) جو بیکسی نے پرسنے پہ چشم تر کھولی۔ فلک نے گور غریباں میں نوکری بولی۔ نوکری پیشہ۔ صفت ہے شخص جس کا پیشہ ملازمت ہو۔ نوکری کر کے کھانے والا۔ نوکری چھوٹ جانا۔ برطرف ہو جانا ملازمت سے۔ نوکری خالہ جی کا گھر نہیں۔ مثل۔ نوکری میں آرام طلبی نہیں ہوتی۔ نوکری دینا۔

نوکری

فرض ملازمت ادا کرنا۔ ڈیوٹی دینا۔ نوکری سے اتارنا۔ (دہلی)۔ برطرف کرنا۔ نوکری سے لگ جانا۔ ملازمت پانا۔ نوکری کرنا۔ ملازمت کرنا۔ نوکری کی جڑ زبان پر ہے۔ مثل۔ نوکری کا کوئی اعتبار اور بھروسہ نہیں۔ نوکری لگ جانا۔ نوکری سے لگ جانا۔

نوکر گہی۔ (ھ) مونث۔ پونچی۔ ہاتھوں کے ایک زیور کا نام۔ (مرآۃ العروس) نوکر ہی چوہے دمیاں نچھے ہاتھوں میں اور انگلیوں میں انگوٹھی چھلے۔

نوم۔ (ع) مونث۔ نیند۔ نوما سا۔ دیکھو نو۔

نونی۔ (ھ) مونث۔ نمک۔ لکھنؤ میں اس جگہ نون ہے۔ نون پانی ٹھیک ہونا۔ ذائقہ درست ہونا۔ (راسخ) آنسوؤں کا نون پانی ٹھیک ہے۔ تھا ہمارے دیدۂ تر میں نمک۔ نون تیل کنایہ ہے ضروریات زندگی سے۔ نونیا۔ (ھ) صفت۔ نمک بنانے والا۔ مذکر۔ ایک قسم کا ساگ۔

نون۔ مذکر۔ دیکھو۔ ن۔ نون غنہ۔ (ف) مذکر۔ نون غیر متحرک جو ناک میں بولا جائے اور خوب ظاہر پڑھا جائے جیسے ہون سنبھال۔ نون قطنی۔ (ف) مذکر۔ جب کسی تنوین والے حرف کے بعد کوئی ساکن یا مشدد حرف آتا ہے وہاں ایک چھوٹا سا نون لکھا کرتے ہیں وہ نون قطنی کہلاتا ہے اسکے پہلے جہاں کہیں الف آئے وہ پڑھا نہیں جاتا۔

نہ

نونا۔ (ھ۔ بالضم۔ واؤ مجہول) مذکر۔ وہ مٹی جو بسبب کھارے کے دیواروں سے چھٹنے لگتی ہے۔ (لگنا کے ساتھ)

نونا چماری۔ (ھ) مونث۔ بنگالے کی ایک مشہور جادوگرنی کا نام۔

نونی۔ (ھ) بالضم واؤ معروف) مونث بچوں کا عضو تناسل

نونی۔ (ھ) بالضم واؤ مجہول) مونث۔ کچا گھی۔ کھن۔ مسکہ۔ کھار۔ شورہ وہ مٹی جو بسبب کھار کے دیوار سے جھڑنیکے قابل ہو جاتی ہے۔ (لگنا کے ساتھ)

نوید۔ (ف بفتح اول وکسر دوم وسکون یاے مجہول) مونث۔ خوشخبری۔ مژدہ۔ بشارت۔ (داغ) بعد میرے کیوں نوید وصل یار آنے کو تھی۔ وہ چمن ہی مٹگیا جسمیں بہار آنے کو تھی۔ (اردو) کسی تقریب کی شرکت کے لئے طلب کرنے کا پیغام۔

نویس۔ (ف) صفت۔ لکھنے والا۔ نویسندہ۔ مرکبات میں مستعمل ہے جیسے خوشنویس۔ نقلنویس۔ نویسندہ۔ (ف) صفت لکھنے والا۔ محرر۔ نویسی۔ مونث۔ لکھنے کا کام۔ محرری۔ مرکبات میں مستعمل ہے۔ جیسے خوشنویسی۔ نقلنویسی۔ نویلا۔ (ھ) صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے نویلی! نیا۔ تازہ۔ جدید۔ ایجاد کیا ہوا۔ (رنگین) ذرا سی بات پر ہے لگی ٹسوے بہانے تو۔ دوا سارے جہاں سے یہ ترا نخرا نویلا ہے۔ انوکھا۔ البیلا بانکا۔ عجیب۔ جدا۔ نرالا۔ سب سے الگ۔ اردو میں نیا کے ساتھ مستعمل ہے۔ تنہا نہیں مستعمل ہے۔

نہ۔ (ف بالضم) صفت۔ نو۔ ایک کم دس۔ نہ بام۔ نہ سپہر۔

نہ

نہ طارم۔ نہ فلک۔ نہ ورق۔ مذکر۔ نو آسمان۔ (محسن) ہر اک صفحہ پر نہ ورق ہوں نثار۔ (۲) لکھ نعت محبوب پروردگار۔ نہ گو ہر (۳) مذکر لعل (۴) یاقوت (۵) فیروزہ (۶) الماس (۷) زمرد (۸) عقیق (۹) مرجان سے مراد ہوتی ہے۔ نہم۔ (ف) صفت۔ نواں حصہ۔ نویں چیز۔ نواں نمبر۔

نہ۔ ع۔ (۱) بالضم وبالکسر مذکر (ہندی) ناخن۔ وہ ہڈی جو انگلیوں کے اخیر سرے پر ہوتی ہے۔

نہ۔ (ف۔ بالفتح۔ معانی نمبر ۱۔ ۲ میں) ۱ حرف لیاقت۔ جیسے شہانہ۔ مردانہ۔ ۲ (حرف نفی) نہیں۔ مت۔ (شوق قدوائی) وہ کہتا ہے جا عشق کہتا ہے نہ۔ وہ دیتے ہیں دھمکی یہ دیتا ہے بوسہ۔ کیوں نہیں کی جگہ۔ (غالب) کیا فرض ہے کہ سب کو ملے ایک سا جواب۔ آؤ نہ ہم بھی سیر کریں کوہ طور کی۔ اردو میں یہ کلمہ آخر میں افعال واسما کے آکر فائدہ تاکید کا دیتا ہے۔ اور کبھی افضلیت ظاہر کرتا ہے۔ (حالی) بدی سے نہیں مومنوں کو مضر۔ تمھارے گنہ اور نہ اوروں کی طاعت۔ ۵ کبھی کلام میں زاید آتا ہے اور نہایت فصیح معلوم ہوتا ہے۔ ۵ اے مصحفی تو بوں میں ہوتی ہے یہ کرامت۔ دل پھر گیا نہ تیرا آخر خدا سے دیکھا؟ اس لفظ کے بعد "کہ" اضافہ کرکے بولنا لکھنا غلط ہے۔ ۶ دو چیزوں کی نفی مقصود ہوتی ہے تو اکثر یہ حرف دوسرے لفظ پر لاتے ہیں۔ جس سے پہلے کی نفی بھی ہو جاتی ہے۔ (حالی) پہنے کو کپڑا نہ کھانے کو روٹی۔ جو ند پیر اکٹی تو تقدیر کھوئی؟ ۷ ہے کے ساتھ آخر حرف نفی کا استعمال خلاف فصاحت اور غلط ہے۔ مثلاً مجھ سے مارے ضعف کے نہیں بولا جاتا ہے صحیح اور نہ بولا جاتا ہے غلط ہے۔

نہ

لیکن اگر نہ کا حرف عطف کے لئے ہو تو نہیں کا استعمال غلط ہوگا مثلاً وہ تو بول سکتا ہے نہ چل سکتا ہے صحیح ہے اور اس صورت میں نہیں کا استعمال غلط ہے۔ نہ آؤ دیکھا نہ تاؤ۔ بغیر موقع محل دیکھے کسی فعل کے کر بیٹھنے کے لئے مستعمل ہے۔ نہ ادھر کا نہ ادھر کا کسی کام کا نہیں۔ بیکار کی جگہ۔ (شاد) ہستی وعدم میں کفش چند پشہ کے۔ جھونکے ہیں ہوا کے نہ ادھر کے نہ اُدھر کے۔ نہ الّذی نہ اللّذی۔ (رضی مرحوم نے نہ الے اللذی نہ اُلے اللذی کہا ہے) ۵۔ تری وہ شکل ہے کہ لے رضی نہ اِلے اللّذی نہ اُلے اللّذی۔ لیکن زبانوں پر نہ الّا اللّذی (اُلّا اللّذی ہے) ع۔ صفت۔ ناکارہ۔ بے مصرف۔ نہ ادھر کا نہ اُدھر کا۔ نہ اپنی خوشی آئے نہ اپنی خوشی چلے۔ دوسروں کی پابندی ہے۔ (ذوق) لائی حیات آئے قضا لیچلی چلے۔ اپنی خوشی نہ آئے نہ اپنی خوشی چلے۔ نہ ایک ہنستا بھلا نہ ایک روتا۔ مقولہ۔ تنہائی کسی حالت میں بھی اچھی نہیں۔ (شوق قدوائی) نہ آئے تم اور اکیلے گھر میں سزا محبت کی پا چکے ہم۔ نہ ایک ہنستا بھلا نہ روتا کہ ہجر میں آزما چکے ہم۔ نہ اینٹ ڈالئے نہ پھینٹ کھائیے۔ مثل۔ نہ ہوری میں اینٹ ڈالوگے نہ پھینٹ پڑیگی۔ نہ بُرا کہو نہ بُرا سنو۔ نہ باسی بچے نہ کتا کھائے۔ (ع) نہ زیادہ ہوگا۔ نہ ضائع جائے گا۔ (رو پائے صادقہ) اس میں شک نہیں کہ باسی کھانا بدمزہ ہو جاتا ہے لیکن صادقہ کا اندازہ ایسا ٹھیک تھا کہ کبھی کچھ بچتا نہ تھا۔ اس کا اصول یہ تھا کہ نہ باسی بچے نہ کتا کھائے۔ نہ پانا۔ کسی کی ہمسری نہ کرنا۔ (ذوق) پہنچے تری غنچہ دہنی کو نہیں پاتے۔ ہنستے ہیں مگر تیری ہنسی کر نہیں

نہ

پاتے۔ نہ بجنا۔ محفوظ نہ رہنا۔ جانبر نہ ہونا۔ (ناسخ) بچے نہ آپ کی تلوار کا کبھی زخمی۔ اگر ہو رشتۂ جاں سوزنِ مسیحا میں۔ نہ پانی کے اوپر نہ پانی کے نیچے۔ صفت۔ (عما) اوندھی سمجھ والے کی نسبت مستعمل ہے۔ نہ بولا جانا۔ انتہائے ناتوانی میں بات کرنے کی طاقت نہ ہونا۔ (غالب) اُدھر وہ بدگمانی ہے اِدھر یہ ناتوانی ہے۔ نہ پوچھا جائے ہے اس سے نہ بولا جائے ہے مجھ سے۔ نہ بولی نہ بولی۔ بولی تو ایک تھپڑ کھینچ مارا۔ (عو) مغرور اور بدمزاج عورت کی نسبت بولتے ہیں کہ اول تو بولتی ہی نہیں اور اگر بولی تو اس تیز مزاجی سے بولی کہ گویا تھپڑ ہی کھینچ مارا۔ نہ پائے رفتن نہ رہے ماندن۔ نہ جائے ماندن نہ پائے رفتن۔ (ف) مجبوری ظاہر کرنے کے لیے۔ (ہن الوقت) صاحب کلکٹر پیدل اور یہ سوار اتر نہیں سکتا معذوری ہے برابر چل نہیں سکتا بے ادبی ہے نہ پائے رفتن نہ روئے ماندن۔ آخر وہ یہ کہکر الگ ہو گیا کہ میں آپ سے اجازت چاہتا ہوں۔ (فقرہ) جو یہاں رہے گرفتار بلا ہوئے نہ جائے ماندن نہ پائے رفتن رہے تو کیا رہے زیست سے بیزار رہے۔ نہ ڈھنا۔ کنایہ ہے بیقدر ہونے کا۔ (رشک) اک روز نہ پوچھے گا کوئی کوڑیوں کے مول۔ گو بدلے منت کے ہو تعمیر مرمت نہ پوچھ بیان سے باہر ہے۔ قابل بیان نہیں کیا کہنا۔ (مدح اور ذم دونوں کے لئے بولتے ہیں۔ نہ جاڑے دھوپ نہ گرمی چھاؤں مثل بیکار ہے۔ نکمی چیز کے لیے مستعمل ہے۔ (بنات النعش) حسن آرا نے جھجکر کا نام سنکر آنکھیں نیچی کر لیں۔ اور بولی کہ نگوڑے گا دس نہ جاڑے دھوپ الخ۔ نہ جانے۔ معلوم نہیں۔ خدا جانے۔ میں نہیں جانتا۔ (افع) نہ جانے کیسی دہاں تربیت یہ پاتے ہیں کہ

نہ

(عو) شاید کی جگہ۔ نہ جنتی نہ ڈھول بجتا۔ مثل۔ (دہلی عو) بدآدمی کی نسبت کہتے ہیں۔ کہ اس کی ماں نہ اسے جنتی اور نہ اسقدر بدنامی و رسوائی ہوتی۔ نہ جینے کی شادی نہ مرنے کا غم۔ کسی قسم کی امنگ باقی نہیں۔ (سحر) سحر سا بھی دیوانہ دنیا میں کم ہے۔ نہ جینے کی شادی نہ مرنے کا غم ہے۔ نہ چڑھے گا نہ گرے گا۔ ایسا کام کیوں کرے جسمیں نقصان کا احتمال ہو۔ نہ خدا کا دیدار نہ محمدؐ کی شفاعت۔ کنایہ ہے دینداری کا تذکرہ نہونے کا۔ (ایما) (ف) ایسا نے ہوئے ساتھ لیجا مدرسہ میں۔ نام لکھوا دیا جہاں نہ خدا کا دیدار نہ محمدؐ کی شفاعت۔ نہ دیکھ سکنا۔ (کنایہ) کسیکے فروغ کو دیکھکر کڑھنا کی جگہ۔ (فقرہ) وہ میری ترقی نہیں دیکھ سکے۔ برداشت نہ کر سکنا کی جگہ۔ نہ رہا جانا۔ چین نہ پڑنا۔ صبر نہ ہونا۔ برداشت نہ ہونا۔ (آتش) ابر میں بے نشہ کے اکدم رہا جاتا نہیں۔ دختر رز ہے ہماری آشنا برسات کی۔ نہ زد بل نہ بانھ بل۔ نہ بدن میں قوت اور نہ دولت کا سہارا۔ (شاد) نہ زد بل نہ اسے شاد ہے بانھ بل۔ کریں کسکے بوتے کے اوپر دماغ۔ نہ سانپ مرے نہ لاٹھی ٹوٹے۔ مثل اس طرح کام نکلے۔ کہ کسی کو نقصان نہ پہنچے۔ نقصان کے بغیر کام بن جائے۔ نہ ساون سوکھے نہ بھادوں ہرے۔ متوکل ہر وقت یکساں ہیں دیکھو ساون ہرے۔ نہ سہی۔ یعنی فلاں امر نہو تو کوئی مضائقہ نہیں ہے۔ (آتش) مشق رفتار کر و گرم روی کی نہ سہی۔ کون سی چال ہے یہ آگ لگاتے نہ چلو۔ نہ صبر و دل عاشق نہ آب و خاک (ف) کنایہ ہے اضطراب اور بیچینی کا۔ (قدر) جواب دوگے نہ جبتک نہیں ہے قدر کو چین۔ نہ صبر و دل عاشق نہ آب

نہ

درغربال۔ نہ کارے نہ شغلے۔ (ف) بیکار نکما کی جگہ۔ (فقرہ) غرضکہ سرتاپا فضول نہ کچھ حاصل نہ معمول نہ کارے نہ شغلے۔ آخر تم کس مرض کی دوا ہو۔ نہ کھٹا دیکھے گا نہ بھونکیگا۔ مثل۔ نہ دشمن کے سامنے جائیگے نہ اُس کے مُنہ سے کچھ سنیگے۔ نہ گندی گلی جائے نہ کتا کاٹے۔ مثل۔ نہ بُروں کے پاس جائے نہ بد نامی اُٹھائے بروں سے تعلق رکھنے کا نتیجہ ذلت ہے۔ نہ گوہ میں اینٹ ڈھیلا ڈالو نہ چھینٹ پڑے۔ نہ بُروں کے مُنہ لگو نہ گالی سنو۔ نہ لکھا نہ پڑھا۔ صفت۔ محض جاہل۔ سے یہ نہ لکھا نہ پڑھا لاکھ وہ قابل تھے اجی۔ جانصاحب کی نہ باتوں کو الف خاں پوچھے۔ نہ لینا نہ دینا۔ کچھ حاصل نہ محصول۔ (اشوق قدروانی) نہ پوچھو زہ عشق کا کل میں کیا ہے۔ نہ لینا نہ دینا بلا ہی بلا ہے نہ مارے مرے نہ کاٹے کھٹے۔ جو مصیبت کسی طرح دور نہ ہو۔ اسکی نسبت اور جو چیز نہایت مضبوط ہو اس کے حق میں بولتے ہیں۔ نہ معلوم۔ خدا جانے کی جگہ۔ (اوج) یہ اپنے دل میں نہ معلوم کیا سمجھتے ہیں۔ بُرا بھلے کو بھلے کو بُرا سمجھتے ہیں۔ نہ مُنہ سے بولے نہ سر سے کھیلے۔ اُس شخص کی نسبت بولتے ہیں جو بالکل خاموش ہو۔ (ذوق) ڈسا ہوا کالے نے جسکو کا فر تو وہ نہ سوئے کم اژدر سے کھیلے۔ وہاں گیدڑ کا تیرے مارا نہ مُنہ سے بولے نہ سر سے کھیلے۔ نہ مُنہ میں دانت نہ پیٹ میں آنت۔ نہایت بوڑھے آدمی کی نسبت بولتے ہیں۔ (جانصاحب) نہ مُنہ میں دانت ہیں گوہر نہ اب ہے پیٹ میں آنت۔ نبی ہے پوپلی خوش گپیاں نہیں باقی۔ نہ میں دوں نہ خدا دے۔ مثل۔ اس کی نسبت بولتے ہیں جو خود فائدہ نہ پونہچائے اور نہ کسی

نہ

اور سے فائدہ پونہچنے دے۔ (داغ) کوئی تو محبت میں مجھے صبر خدا دے۔ تیری تو مثل وہ ہے نہ میں دوں نہ خدا دے نہ میں کہوں تیری نہ تو کہہ میری۔ مثل۔ نہ دوسروں پر الزام لگا نہ دوسرے تم پر الزام دھریگے۔ نہ تم اس کا راز کہو۔ نہ وہ تمھارا بھید بتائے گا۔ نہ نام لیوا نہ پانی دیوا۔ تن تنہا۔ اکیلی جان۔ وہ شخص جس کا کوئی والی وارث نہو۔ نہ نگلے بنتی ہے نہ اُگلے۔ (اودھی) اسوقت مستعمل ہے جب کسی کام کے کرنے اور نہ کرنے میں دقت ہو۔ یعنی دونوں طرح خرابی ہے نہ کرتے بن آتی ہے نہ چھوڑتے۔ لکھنؤ میں اس جگہ نہ نگلتے بنتی ہے نہ اُگلتے مستعمل ہے۔ نہ نو من تیل ہوگا نہ رادھا ناچیگی۔ مثل۔ نہ اتنا سامان فراہم ہوگا نہ یہ کام ہوسکے گا۔ اس محل پر بولتے ہیں جب کسی کام میں ایسی شرطیں لگائی جائیں جنکا پورا ہونا ناممکن یا دشوار ہو۔ نہ ہڑ ہرڑ نہ کھڑ کھڑ۔ کوئی جھگڑا کھیڑا نہیں۔ نہ ہلدی لگے نہ پھٹکری رنگ چوکھا آئے۔ مثل۔ کچھ خرچ کرنا نہ پڑے اور فائدہ خوب ہو۔ (رویائے صادقہ) یہ برکت خدائے سودہی میں دی ہے نہ ہلدی لگے نہ پھٹکری رنگ چوکھا آئے۔

نہو۔ (نہ ہوں) (شبہہ اور احتمال ظاہر کرنے کے لئے۔ سے وہ داغ بیوفا تو نہو آج دھوم ہے۔ کوئی غلام آپکے گھر سے نکل گیا۔ ۲ نہیں۔ نہیں ہے کی جگہ۔ (امیر) مست عالم کو کرتی ہے وہ آنکھ میفروشی کی یہ دکان نہو۔ نہوا۔ (میں۔ وہ۔ اُس کے ساتھ نہوا اور تم۔ ہم کے ساتھ نہوئے) (موجود نہوا کی جگہ۔ (رشک) قیس کو تھا حجاب ہم نہوئے۔ کہ اُٹھا دیتے پردہ محمل کا ۲ گویا کی جگہ بطور تشبیہ۔ (اشوق قدروانی) تری نظر کوئی جادو ہوئی نظر

نہا جانا	نہانا
ہوئی۔ وہ دل کو لگی لیکن بجز نہوئی۔ نہ ہوا پر نہوا۔ کسی طرح سے نہوا۔ ہرگز نہوا۔ (ذوق) جل کے میں خاک ہوا تو بھی رہا دل مضطر۔ یہ وہ سیماب ہے کشتہ نہوا پر نہوا۔ نہا جانا۔ دب جانا۔ جیسے پسینے میں نہا جانا۔	درخت۔ (ناسخ) ہے فیض خاک نشینوں سے سربلندوں کو کہ سبز پانی ہی سے ہر نہال رہتا ہے ۲ (مجانا) مالا مال ہونا۔ بامراد۔ کامیاب۔ خوش وخرم۔ نہالچہ۔ (ف) میں نہال مخفف نہانی یعنی زیر پوش سے مرکب ہے) مذکر۔ بچوں کا بچھونا۔ نہال کرنا متعدی۔ نہال ہونا۔ لازم ۱ خوش وخرم ہونا ۲ مراد کو پہنچنا۔ کامیاب ہونا۔ فلاح پانا۔ (جانفصاحب) تو صنوبر سے دوستی کر کے۔ موئے شمشاد کیا نہال ہوا ۱ (انشا) ناخوش ہونا۔ رنجیدہ ہونا۔ (رند) سوائے رنج وغم و درد کچھ نہ پھل پایا۔ لگا کے آپ سے دل کو بہت نہال ہو گئے۔ نہاد (ف۔ بکسر اول) مونث۔ روئی دار بستر۔ توشک۔ (بحر) قلب ماہیت ہوئی آرام جاں کے ہجر میں۔ لگ کے بستر سے نہال قد نہالی ہو گیا۔
نہاں۔ (ف۔ بکسر اول) صفت۔ پوشیدہ۔ چھپا ہوا مخفی۔ نہانی۔ نہاں سے منسوب۔ پوشیدہ مخفی جیسے اندام نہانی۔	
نہان۔ (ھ۔ بفتح اول) مذکر ۱ (ہندو) دریا میں ایک معین روز کو غسل کرنا ۲ وہ غسل جو چھٹی یا چھلے کو ہوتا ہے۔ (فقرہ) کھیر چٹائی کا زمانہ گزر گیا۔ چھٹی کے نہان کو بسم اللہ کر کے مکتب میں بٹھا دیا ۳ (لکھنؤ) کبوتروں کو نہلانا۔ اس غرض سے کہ اسکے جوڑے مر جائیں۔ نہان کا میلا۔ وہ مجمع جو نہانے کیواسطے دریا کے کنارے ہو۔ (بحر) جو مجھکو دیر لگی اسے صنم نہانے میں۔ تو پھر نہان کا میلا ہے غسل خانے میں۔ نہانا۔ (ھ) جسم کو پانی سے دھونا۔ غسل کرنا۔ اشنان کرنا۔ (ناسخ) جب نہایا میں تو آیا غسل میت کا خیال۔ قطع جب ہونے لگے کپڑے کفن ماد گیا ۲	

نہانا

نہانا دھونا۔ غسل کرنا۔ (سانچ جب نہا دھو کر نکل آیا دُور دریائے خُسن۔ رام ماہی گیر مچھیں پھلیاں تالاب کو۔ نہانے کی حاجت ہونا۔ (کنایۃً) احتلام یا جماع کیوجہ سے غسل کی ضرورت ہونا۔ (جانفشاں) سوکن سے میری نکلی زمانے کی احتیاج۔ ہوتی ہے اسکو روز نہانے کی احتیاج۔

نہانا۔ (ف۔ بکسر اول) دودھ دوہتے وقت گائے بکری وغیرہ کی ٹانگیں باندھ دینا تاکہ دودھ آسانی سے نکلے۔

نہائی۔ (ف۔ بکسر اول) مونث۔ سندان۔ لوہا کاٹنے کا اوزار۔

نہائیت۔ (ع۔ انتہا۔ انجام۔ حدم مونث واحد۔ انتہا۔ انجام۔ آخر۔ (رشک) داغوں کی نہایت نہ تھی اجزائے بدن میں۔ کھدواتے مری قبر تو زر خوب کلتا (اردو) بے انتہا۔ بہت بکثرت۔ ۔ے۔ اسے داغ ہم نہایت سمجھے اُسے غنیمت۔ حودم خوشی سے گزرا یاران ہموطن میں۔ نہایت نہ رکھنا۔ انتہا نہ رکھنا (رشک) نہایت ہی نہیں رکھتا دل غمناک کا شکوہ۔

نہتا۔ نہتھا۔ (ف۔ بکسر اول و فتح دوم و تشدید سوم) صفت۔ مذکر مونث کے لئے نہتی۔ خالی ہاتھ۔ وہ جو لٹھ ڈنڈا۔ چھڑی یا اور کوئی (اوزار) کا ہتھیار ہاتھ میں نہ رکھتا ہو۔ (رشک) تیغ ادا بھی پاس سے تیرگاہ بھی۔ کچھ اسپ ناز پروہ نہتے چڑھے نہیں۔

نہتگا۔ (ف۔ بفتح اول و فتح دوم و تشدید سوم) مذکر۔ ناخن سے نوچنے کا نشان۔ جانور کے پنجہ کا نشان۔ جو پنجہ مارنے سے پڑ جاتا ہے۔ (بحر) ہمارے یار نے پھیرا ہے مہر کا پنجہ۔ فلک کے منھ پہ نہتگا ہے یہ ہلال نہیں۔ (ف) نشان جو ناخن سے کھجانے میں پڑ جاتا ہے۔ (ظفر) کب داغ جگر پر ہیں کھجانے کے نہتگے۔ ہیں ہاتھ

نہڑانا

سپر پر تری تلوار کے بیٹھے۔ نہتگے مارنا۔ ناخن سے کسی جسم پر نشان ڈالنا۔ خراش ڈالنا۔ نہتی (ف۔ لکھنؤ) ناخنگیر۔ ناخن کاٹنے والا آلہ۔

نہج۔ (ع۔ بالفتح) راہ روشن و کشادہ۔ فارسیوں نے بفتح اول و دوم بمعنی مطلق۔ راہ۔ طور۔ طرح۔ طریقہ استعمال کیا۔ راہ۔ طریق۔ طور۔ ڈھنگ۔ قاعدہ۔ (فقرہ) اس کا کوئی نہج ہی نہیں پڑتا۔ (اوج) عزو جہ سے اس نہج کا تھا اطمینان۔ کہ جیسے کوئی مصیبت پڑی نہیں الآن۔ اردو میں یہ لفظ بالفتح مستعمل ہے۔

نہد شاخ پر میوہ سر بزمیں۔ (ف) مثل۔ عاجزی اور غرور کی صفت میں مستعمل ہے۔

نہر۔ (ع۔ بالفتح و بفتح اول و دوم۔ انہار۔ جمع) مونث۔ دریا کی شاخ۔ آبجو۔ (امیر) نہال عشق کو رو رو کے ہم سرسبز کرتے ہیں نہیں آنکھیں یہ دو نہریں ہیں اپنے گلشن دل کی۔ نہر کاٹنا۔ دریا سے نہر نکالنا۔ دریا سے شاخ نکالنا۔ نہری۔ (ع۔ بتشدید حرف آخر۔ فارسی اور اردو میں بغیر تشدید ہے) صفت۔ نہر سے منسوب۔ وہ زمین جو نہر کے پانی سے سیراب کی جائے۔

نہرنا۔ (ف۔ بکسر اول و ضم دوم و سکون سوم) (ض۔ عو) جھکنا۔ خمیدہ ہونا۔ متواضع ہونا۔ (بضم اول و فتح دوم و سکون سوم) مذکر۔ ناخنگیر جو بڑی ہو۔ نہرنی۔ (ف) مونث۔ چھوٹی ناخنگیر۔

نہرُوا۔ (ف۔ بفتح اول و دوم و سکون سوم) مذکر۔ رشتہ کی بیماری وہ گول تاگا سا جو بدن میں سے نکلتا چلا آتا ہے۔ نہڑانا (ف۔ بکسر اول و ضم دوم) خمیدہ کرنا۔ کج کرنا۔ کسی چیز کو جھکانا۔ (ف) قامع و خمن جان کی زیادہ قتل کرتی ہے۔ خم تکمۂ معشوقوں کا

نہفت

نہوڑانا ہے گردن کا۔ (انیس) نہوڑا لیا سر بانو نے اور اشک بھر آئے۔ اب فصحاء لکھنؤ کی زبانوں پر اس جگہ جھکانا ہے۔

نہُڑنا۔ (ھ) لازم۔ جھکنا۔ خمیدہ ہونا۔ تعظیم یا رکوع یا اور کسی کام کے لئے۔

نہفت ۔ (ع۔ بالضم و فتح سوم۔ عربی میں اٹھنا۔ قصد کرنا۔ فارسیوں نے بمعنی کوچ استعمال کیا) مونث۔ روانہ ہونا۔ کوچ۔ روانگی۔ رخصت ہونا۔ نہفت کرنا۔ کوچ کرنا۔ روانہ ہونا۔

نہُفتہ ۔ (ف۔ بکسر اول و ضم دوم و سکون سوم و فتح چہارم۔) صفت۔ پوشیدہ۔ خفیہ۔ چھپا ہوا۔ مخفی۔

نہُلا ۔ (ھ۔ بالفتح) مذکر۔ تاش یا گنجفہ کا وہ پتا جس پر نو بندیاں ہوتی ہیں۔

نہلانا۔ (ھ) (غسل دینا۔ (اشرف) کیا ہے شوق شہادت نے گر قاتل وہ۔ لہو میں تم مجھے نہلا دو تو نکھر جاؤں۔ ڈبو دینا۔ مُردے کو غسل دینا۔ نہلانا۔ دھلانا۔ اچھی طرح نہلانا۔ (مراۃ العروس) ساس نے منت سماجت کر کے بہو کو نہلا دھلا کر کنگھی چوٹی کی نہلائی (ھ۔ بالفتح) مونث۔ غسل کرائی۔ نہلانے کی اجرت۔ نہلوانا۔ (ھ بفتح اول و دوم و سکون سوم) نہلانا کا متعدی المتعدی۔

نہلسٹ ۔ (انگ۔ بالکسر و کسر سوم و سکون چہارم و پنجم) مذکر وہ فرقہ جو کسی بے قانون سلطنت کو نیست و نابود کرنا چاہیئے۔

نہنگ ۔ (ف۔ بفتح اول و دوم) مذکر۔ مگرمچھ۔ گھڑیال۔ اردو میں زبانوں پر بکسر اول ہے۔ نہنگِ اجل۔ (ف) مذکر۔ مجازاً ملک الموت کا فرشتہ۔

نہُنگ ۔ (ھ۔ بکسر اول و فتح دوم) صفت۔ ننگا۔ برہنہ عریاں

نہیں

بے حیا۔ بے شرم۔ بے عزت۔ (انشا) اس وضع سے سب ننگ نکلے۔ جیسے کوئی پی کے بھنگ نکلے۔ نہنی ۔ (ھ۔ صحیح بضم اول یا بکسر اول اور بفتح دوم و تشدید سوم ہے) زبانوں پر بفتح اول ہے) مونث۔ نہُرنی۔

نہوت ۔ (ھ۔ بکسر اول و ضم دوم) مونث۔ (ع) مفلسی۔ تنگدستی غریبی۔ (مراۃ العروس) اصغری نے کہا کہ جب نہوت میں شربت بھی نہیں ہوتا۔ تو کیا بیٹی بیٹا کے کام کاج نہیں کرتے۔ نہورا نہوری (ھ) مذکر۔ منت سماجت۔ خوشامد درآمد۔ احسان رکھنا۔ منت رکھنا۔ (میر حسن) کہا شاہزادے نے ہنسکر کے یوں۔ پیٹوں میں کیسے نہوڑے سے گیوں۔ نہورا ماننا۔ (ہندو) احسان ماننا۔ شکرگزار ہونا۔ نہوڑانا۔ (ھ۔ واؤ غیر ملفوظ) دیکھو نہرانا۔

نہی ۔ (ع۔ بالفتح) مونث۔ ممانعت۔ منع کرنا۔ روک۔ وہ حکم جو کسی کو کوئی کام نہ کرنے کے لئے دیں۔ نہی عن المنکر۔ ان چیزوں سے روکنا جن کی شرعاً ممانعت ہے۔ (ریاض صادقہ) اصل میں تکبر یا حسد یا طمع دینا۔ اسی قسم کی کوئی اور خباثت ہوتی ہے اور امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کا حیلہ بنا رکھا ہے۔

نہیب ۔ (ع۔ بکسر اول و دوم صحیح۔ و بفتح اول و کسر دوم غلط) مذکر۔ خوف۔ ڈر۔ دہشت۔ (الحج) قریب دو دور تھا یکساں نہیب جاہ و جلال دکانوں پر تھے سلیمہ کوفہ کے بقال۔

نہیں ۔ (ھ) مونث۔ کلمہ نفی۔ انکار۔ (امیر) نہیں منہ سے جو نکلی پھر کہاں ہاں۔ خدا محفوظ رکھے اس نہیں سے۔ (حریر) شرط۔ ورنہ۔ وگرنہ۔ (انیس) بہتر ہے کہ اتروں نہیں تو رکے کر دیکھا۔ یقین کی تاکید کے لئے۔ بلاشبہ۔ (ابن الوقت) غرض جاتے

نئی

ایک آدمی کو کسی بات کی رٹ نہیں لگ جاتی بس اس الوقت کو انگریز بننے کی رٹ تھی۔ نہیں تو۔ ورنہ کے معنی کا فائدہ دیتا ہے۔ (آتش) کرتا ہے زندگی کو تمھارا حجاب تلخ۔ الٹو نہیں تو ہم سے سنو گے جواب تلخ۔ نہیں سہی۔ کچھ پرواہ نہیں۔ کیا ڈر ہے یہ کلمہ نفی بمعنی انکار۔ (انشا) آگے بڑھے جو جاتے ہو کیوں کون ہے یہاں۔ جو بات ہم کو کہنی ہے تم سے نہیں سہی۔ نہیں کرنا۔ انکار کرنا۔ (رشک) بعد اقرار کے انکار نہیں فائدہ مند۔ وصل کی رات نہ کرلے بت بے پیر نہیں۔ نہیں معلوم۔ کسی امر کا علم نہونے کے لئے۔ (امیر) تری گلی ہے کہ میدان حشر ہے قاتل۔ یہاں کسی کو کسی کی خبر نہیں معلوم یہ خدا جانے کی جگہ۔ (آتش) فراق یار میں دلپر نہیں معلوم کیا گزری۔ جو اشک آنکھوں میں آتا ہے سو پیتا ہا نہ آتا ہے۔ نہیں نہیں۔ مونث۔ انکار کی تاکید کے لئے۔ (امیر) ارے آخر ہے رات وصل کی کبتک نہیں نہیں۔ بس بس خدا کو مان کے اب مان جائیے۔ نہیں نہیں کرنا۔ متواتر انکار کرنا۔ بار بار انکار کرنا۔ (شوق) کہتا تھا میں نہیں نہیں نہ کرو۔ کہتی تھی وہ ہما ہمیں نہ کرو۔

نئی۔ (ھ) صفت۔ مونث۔ دیکھو نیا۔ نئی بات۔ انوکھی بات۔ عجیب بات۔ (داغ) بات کرتی نہیں لیلیتی ہے چٹکی دل میں۔ یہ تو ہے آپ کی تصویر میں ایک بات نئی یہ پرانی بات کی صدہ نئی بات کرنا۔ عجیب بات کرنا۔ بنا کام کرنا۔ نئی بات کہنا۔ لطیفہ کہنا۔ نئی بات نکالنا۔ جدید بات نکالنا۔ انوکھی بات پیدا کرنا۔ (رشک) روپوش ہوا وہ تو نئی بات نکالی۔ صورتگر جانتا ہے ملاقات نکالی یہ انوکھی وضع اختیار کرنا۔ نئی پود ھ۔ مونث (کنایتہً) نئی وضع اختیار کرنے والے نوجوان۔ (داغ) باغ عالم کی وہ بہار

نئے

گئی۔ اب نئی پود ھ ہے زمانہ کی۔ نئی جوانی۔ کنایہ ہے جوانی کی ابتدا کا۔ نئی جوانی بانجھا ڈھیلا۔ مثل۔ اس شخص کی نسبت بولتے ہیں جو باوجود قوت اور جوانی کے سست اور کم ہمت ہو۔ نئی چیز۔ بنا گیت۔ یہ نئی بات۔ جدید چیز۔ نئی دنیا۔ مراد ہے امریکہ سے جو ۱۴۹۲ء میں پہلی مرتبہ دریافت ہوا۔ نئی آبادی۔ (شرف) اک نئی دنیا ہو پیدا خاک اڑانے کے لئے۔ اے پری پیکر اگر تو جانب ویرانہ دیکھ۔ نیا عالم۔ انوکھی کیفیت۔ (ریاض) نئے سامان ہیں بزم عشرت کے۔ نئی دنیا دکھا نگا سہرا۔ نئی دولت۔ نعمت اعلیٰ قسم کی۔ دولتمندی۔ (شوق قدوائی) شباب آیا وہ آفت ڈھا رہے ہیں۔ نئی دولت ملی اترا رہے ہیں۔ نئی روح پھونکنا۔ رونق پیدا کرنا۔ ؎ نئی روح پھونکی ہے اردو میں ناسخ۔ قیامت ہے جادو کلای تمھاری۔ نئی روشنی۔ نئی تہذیب۔ زمانہ حال کی شائستگی نئی سوجھی۔ انوکھی بات سوجھی۔ (راسخ) وہ وصف سبزۂ خط سے مکدر ہیں میں مرتا ہوں۔ نئی سوجھی حضر کو خاک میں کشتی ڈبونے کی نئی سیر۔ بالطف۔ بنا تماشا۔ (داغ) یہ نئی سیر ہے کہ گلشن میں۔ گل کو بلبل بنا کے دیکھ لیا۔ نئی شاخ لگانا۔ دیکھو شاخ لگانا۔ نئی شاخ لگنا۔ دیکھو شاخ لگنا۔ نئی کہی۔ انوکھی بات کہی (داغ) عشق میں کفر ہوا حضرت واعظ خاموش۔ آپنے یہ تو کہی قبلۂ حاجات نئی۔ نئی ناؤن بانس کی نہرنی۔ مثل۔ نئے شوقیں کی ہر بات نرالی ہوتی ہے۔ نئی نویلی۔ صفت۔ چند روز کی بیاہی دلہن (اجالنصاحب) نئی نویلی دلہن ہے۔ بچی ابھی تو دو چار دن جیکر یہ انوکھی۔ نرالی۔ نئی ہوئی۔ انوکھی بات ہوئی۔ نئے۔ (ھ) انوکھے (امیر) وہ بولے واہ بوسہ دیں تو دل لیں۔ نئے دل دینے والے

نی

تم بنا دل ۲ جدید۔ نئے بگڑے۔ صفت۔ دیکھو نیا بگڑا۔ نئے پنچ چالکسواروں کی اصطلاح) مذکر۔ جوان گھوڑا۔ وہ گھوڑا جسکو پانچواں برس شروع ہوا ہو۔ نئے سرے سے نئے سرے سے۔ از سر نو۔ شروع سے پھر سے۔ دوبارہ۔ (ناسخ) پھر نئے سر سے ہوا جوش جنوں آئی بہار۔ پھر مرے پاؤں کی زنجیریں ہیں درکار نئی۔ نئے نواب آسمان پر نئے۔ مثل۔ اُس نو دولت کی نسبت بولتے ہیں جو بہت غرور کرے۔ نئے رنگ دکھانا۔ نیرنگی ظاہر کرنا۔ (آتش) دکھلا رہا ہے رنگ گلستاں نئے نئے۔ نئے سوانگ لانا۔ نئے نئے روپ بدلکر ظاہر ہونا۔ (آتش) گر تیر مبتی ہے کبھی خنجر کبھی سنان۔ لاتی ہے سوانگ یار کی مژگاں نئے نئے۔

نی۔ (ھ) یہ کلمہ اسماء ہندی کے آخر میں ملحق ہو کر تانیث اسم کا فائدہ دیتا ہے جیسی نٹ سے نٹنی۔

نے۔ (ف۔ بالفتح) مونث! نرکل ۲ بانسری سے حقہ کی نکالی۔ (میر) دلبری کر کے آئی گڑگڑی باتیں بنانے کو۔ نے قلیاں بر ہے ہمدمی کچھ رنگ لائی ہے؟ (صحیح۔ بالکسر ہے لیکن زبانوں پر بالفتح ہے) کلہ نفی۔ (آتش) مژگان یار تیر ہیں ابرو کمان ہیں۔ نے اس کماں کا مثل نہ اس تیر کا جواب۔ اب اس جگہ نہ مستعمل ہے۔ نے سوار۔ (ف) صفت۔ وہ کمسن لڑکا جو بانس کی لکڑی کو گھوڑا اقرار دیکر اُسپر چڑھے۔ نیستاں۔ (ف۔ لسکون دوم و نیز بفتح دوم) مذکر۔ وہ جنگل جہاں نرکل کے درخت بکثرت ہوں۔ ؎ مرد نفیر حق کرتے ہیں بورئے پر۔ شیر اپنے نیستاں میں آتش ڈکارتے ہیں۔ (محسن) مکرر ہوئی نغمہ سنج ظہور۔ نیستان قدرت کی نے یعنی صور۔ نے نواز۔ (ف) صفت۔ بانسلی بجانیوالا۔ نیشکر۔ (ف) دیکھو

نیا

نیشتر کے بعد۔ نے نوش۔ (ف) دیکھو نائے (بحر) جشن جمشیدی کے سامان نے نوش مجھے۔ جام کہتا ہوں مے ناب کے پیمانے کو۔

نیا۔ (ھ) صفت۔ مذکر ۲ جدید۔ تازہ۔ ابھی کا ۲ انوکھا۔ نرالا۔ عجیب۔ طرفہ ۲ انجان۔ اجنبی۔ نیا بانکا تاڑکی تلوار۔ مثل نئے حوصلہ والے کی سب باتیں نرالی ہوتی ہیں۔ کم ظرف اپنا ظرف دکھائے بغیر نہیں رہتا۔ نیا بگڑا۔ وہ جس نے حال میں اپنی وضع بدل دی ہو۔ وہ جسکی حالت چال چلن میں تبدیل ہو گئی ہو۔ نیا تاشبین۔ (قدر) نئے بگڑے ہیں ابھی کچھ نہیں سامان درست۔ اپنی محفل میں جو شیشہ ہوا ساغر نہوا۔ بیشتر نئے بگڑے ہی مستعمل ہے۔ نیا پان کھانا۔ دیکھو نیا کرنا۔ (سحر) نہ دیا منھ کا اُگال ایک گلوری کیسی۔ ایسی مہنگی تو نہیں کھا بھی چکے پان نیا۔ نیا پرانا ہو جانا۔ (ع) نیا نہ رہنا۔ کسی کو آئے ہوئے عرصہ ہو جانا۔ ۲ نئے پن کی لذت نہ رہنا۔ بہت مدت کام ہونا۔ نیا پھل۔ مذکر۔ تازہ پھل۔ جو درخت سے پہلے پہل اُترا ہو۔ یا وہ پھل جو ابھی چلا ہو۔ نیا پھل دانت تلے دشمن پاؤں تلے۔ (ع) نیا پھل کھاتے وقت عورتیں یہ فقرہ زبان پر لاتی ہیں۔ نیا پھل کرنا۔ موسم میں .. کوئی پھل پہلے پہل کھانا۔ (ناسخ) کر چکا ہوں پھل نیا نیشکر کا خوب کی قاتل نے مہمانی سری۔ نیا خریدار۔ مذکر۔ نیا گاہک۔ تازہ خریدار۔ نیا دانہ نیا پانی۔ مسافرت کیوں اسلئے مستعمل ہے یعنی رود نئی تھا نیا پانی۔ (شعور) شام غربت ہے یہیں صبح وطن سے تبہ روز دانہ ہے نیا روز نیا پانی ہے۔ نیا رنگ دکھانا۔ عجیب عالم دکھانا۔ نیرنگی ظاہر کرنا۔ نیا رنگ لانا ۲ کنایہ ہے انوکھی اور عجیب بات ظاہر کرنے سے۔ (محسن) نیا رنگ لائی مری بیکسی۔

نیا

چھُٹا دیس جنگلے کی دُھن ہو گئی ۔ نیا جھگڑا اکالنا کی جگہ۔ نیا شگوفہ چھوڑنا۔ دیکھو شگوفہ چھوڑنا۔ نیا شگوفہ کھلانا۔ متعدی۔ نیا شگوفہ کھلنا۔ عجیب و غریب امر کا ظاہر ہونا (داغ) رکھدوں گا داغدار جگر لالہ زار میں ۔ ابکے نیا شگوفہ کھلے گا بہار میں ۔ نیا فتنہ اٹھانا ۔ نیا جھگڑا کھڑا کرنا ۔ تازہ قیامت اُٹھانا ۔ نیا فقرہ۔ نئی چال ۔ دیکھو فقرہ ۔ (رند) سوائے تازہ مضامین لب بنیں واقف ۔ نئے سناتی ہے نقرے مری زبان کیا کیا ۔ نیا کام ۔ انوکھا کام ۔ جدید کام ۔ نیا کرنا۔ نئی ترکاری یا پھل یا پان یا غلہ کھانا موسم کی چیز پہلے پہل چکھنا۔ (میر) بوسۂ سیب ذقن لیتے ہی گوخط نکلا۔ روز ہم معرکۂ کہنہ کو نیا کرتے ہیں ۔ (ع) دہلی ۔ جلا دینا ۔ (فقرہ) آج ہی انگرکھا پہنا تھا ۔ ذرا سی دیر میں نیا کر کے رکھ دیا ۔ نیا گل کھولنا عجیب و غریب بات ظاہر ہونا ۔ (امانت) یاد میں بوسۂ رخسار کے سب کچھ بھولا ۔ لخ رنگیں کے تصور میں نیا گل بھولا ۔ نیا گل کترنا عجیب و غریب فعل کرنا ۔ (شاد) چھری بلبل گو دیتے ہیں کبھی پر قینچ کرتے ہیں ۔ چمن میں جب وہ آتے ہیں نیا اک گل کرتے ہیں ۔ نیا گل کھلانا ۔ تازہ فتنہ اٹھانا ۔ نیا شگوفہ چھوڑنا۔ انوکھی اور عجیب خبر اُڑانا ۔ (شعور) رنگ خوں نے نیا کھلایا گل ۔ غیرتِ گل تھے صورت بلبل ۔ نیا گل کھلنا ۔ لازم۔ وہ نکلی ہے پہلوؤں سے نگاہ اسکی خونچکاں ۔ دیکھو تو شوق کوئی نیا گل کھلا نہو ۔ نیا مُلّا مسجد کو دوڑ دوڑ جائے ۔ مثل کوئی نئی بات سیکھتا ہے تو ہر وقت اسی کو کہتا اور جتاتا پھرتا ہے۔ نیا نوون پُرانا سودن ۔ مثل نئے کی نسبت پُرانے کا اعتبار زیادہ ہوتا ہے ۔ نیا نوکر شیر کا شکار کھیلتا ہے ۔ نیا نوکر ہرن مارتا ہے

نیاز

نیا نوکر ہرن کے سینگ چیرتا ہے ۔ مثل ۔ نیا ملازم اپنے رسوخ کے واسطے چند روز خوب ہی محنت سے کارگزاری دکھاتا ہے۔ نیا نویلا ۔ صفت ۔ مذکر ۔ وہ جس نے کبھی کوئی کام نہ کیا ہو ۔ نوخیز نوجوان ۔ مونث کے لئے نئی نویلی ۔ نیا ہونا ۔ ناواقف ہونا ۔ اجنبی ہونا۔

نیابت ۔ (ع) ۔ بکسر اول و فتح چہارم) مونث ۔ قائم مقامی ۔ نائب ہونا ۔ سفارت ۔ (میر) سیلی بھی تو پیٹ کی ہے باریک ۔ کرے گی نیابت اُس کمر کی ۔

نیارا ۔ (ھ ۔ بکسر اول) اعم ۔ مہذب صفت ۔ مذکر ۔ جُدا ۔ مختلف ۔ مونث کے لئے نیاری ۔

نیاریا ۔ (ھ ۔ بکسر اول اردو میں بروزن چالیا ۔ اور بروزن ہالیا یعنی حرف دوم مخلوط التلفظ ۔ اور نیز ملفوظ مستعمل ہے) مذکر ۔ خاکریز میں سے اکثر سُناروں کی انگیٹھی کی خاک مول لیکر پانی میں دھوتے اور کچھ نہ پانی کے گرنے سے اس خاک کے دھونے سے حاصل ہوتے ہیں انکو فروخت کر کے فائدہ حاصل کرنے والے کو نیاریا کہتے ہیں ۔ (آتش) ہنر سے نیاریوں کے حال یہ ظاہر ہوا ہم کو ۔ مقدر میں جو دولت ہو تو زر ہو خاک سے پیدا ۔ (ناسخ) نیاریے کریں تمام سے بھی زر پیدا (کنایۃً) چالاک ۔ وہ شخص جو بے انتہا حزرس ہو یا حزر امور میں بھی اپنے فائدہ پر نگاہ رکھے ۔ نیاریں ۔ (ھ) مذکر ۔ حزرسی ۔ کائیاں پن ۔

نیاز ۔ (ف بروزن مجاز) حاجت ۔ آرزو ۔ ہدیہ ۔ پیشکش ۔ (اذکر) حاجت ۔ احتیاج ۔ جیسے بے نیاز ۔ مذکر ۔ ملاقات ۔ واقفیت روشناسی ۔ مونث ۔ فاتحہ ۔ درود ۔ (جلیل) نیاز ہوتی ہے فاتحہ کی صبح کو اُس پر ۔ تنے شبنم جو رہجاتی ہے پیالوں میں ۔ مونث

نیازا

چڑھاوا۔ چڑھاوے کی شیرینی ۵ مذکر۔ منت۔ التجا۔ عاجزی۔ ارادت مندی۔ جیسے سلام نیاز۔ ناز و نیاز۔ نیاز پیدا کرنا۔ ملاقات اور راہ و رسم پیدا کرنا۔ (آتش) تمہو گا حسن کا مجھ سا بھی عاشق کوئی دنیا میں۔ نیاز اس سے کیا پیدا نظر جو ناز نہیں آیا۔ نیاز حاصل کرنا۔ ملاقات کرنا۔ بزرگوں کی ملاقات کرنا۔ واقفیت بہم پہنچانا۔ نیاز حاصل ہونا۔ لازم۔ نیاز دلانا۔ فاتحہ دلوانا۔ (راسخ) چشم و ابرو کے شہیدوں کی دلاویجئے نیاز تیر کے ٹکڑوں پہ ٹوٹی ہوئی تلواروں پر۔ نیاز کرنا۔ نیاز نہ دلانا۔ فاتحہ دلانا۔ نذر کرنا۔ نذر چڑھانا۔ نثار کرنا۔ دینا۔ حوالہ کرنا۔ (مصحفی) اگر تم آؤ کہیں سر فراز کر لیکو۔ تو ہم بھی بیٹھے ہیں یاں دل نیاز کرنے کو۔ (ناسخ) کر چکے پاؤں کو سحر میں تو خاروں کے نیاز۔

نیازمند۔ (ف) صفت۔ عاجتمند۔ خواہشمند۔ محتاج ۲ آرزومند۔ مشتاق ۳ وہ شخص جسکو کسیکی خدمت میں باریابی کا شرف حاصل ہو ۴ تواضع اور فروتنی کرنے والا۔ ۵ عروج میں بھی تواضع کا کچھ خیال رہے۔ وہی بلند ہوا جو نیازمند ہوا ۶ متکلم اپنی نسبت۔ عاجزی اور انکسار سے یہ لفظ کہتا اور لکھتا ہے۔ نیازمندی۔ (ف) مونث۔ عاجتمند ہونا ۲ آرزومند ہونا ۳ فروتنی ۴ اطاعت۔ فرمانبرداری۔ نیازنامہ مذکر۔ عاجزی سے اپنے خط کو کہتے ہیں۔ (اختر شاہ اودھ) پڑھتے ہی مرا نیازنامہ۔ لکھوا کے اک اُسنے بازنامہ۔

نیازا۔ (فارسی میں نازیہ) مذکر۔ ڈنڈی۔ عضو تناسل۔

نیام۔ (ف۔ بکسر اول) مذکر۔ تلوار وغیرہ کا میان۔ (دبیر) فی الفور پیک فتح کا لیسک کہہ گیا۔ منہ کھول کر نیام تعجب سے رہ گیا۔ نیام سے تلوار لینا۔ غلاف سے تلوار نکالنا۔ (شعور) ہو جسکو ننگ نام سے لینے کے ہیں جری۔ تلوار تو نیام سے لے گو سپر نہ لے۔ دیکھو تلوار

نیت

نیام کرنا۔ تلوار کو غلاف میں رکھنا۔ (بحر) مچھلی کے چورنگ پہ کیا کیا رشک سے اپنا دل تڑپا۔ جان پر اک بجلی سی گری جب تیغ کو اس نے نیام کیا۔

نیاؤ۔ (ہ۔ بکسر اول) مذکر۔ (ہندو) انصاف۔ عدل۔ داد فیصلہ تصفیہ۔ نیاؤ چکانا۔ (ہندو) انصاف کرنا۔ جھگڑا چکانا فیصلہ کرنا۔ نیاؤ کرنا۔ (ہندو) انصاف کرنا۔ فیصلہ کرنا۔ جھگڑا چکانا۔

نیائش۔ (ف۔ بروزن ستائش) مونث۔ نہایت عاجزی کے ساتھ خدائے تعالیٰ کی تعریف۔ دعا۔ گریہ و زاری۔ وہ دعا جو بکمال تضرع و زاری کی جائے ۲ آفریں۔ تعریف۔ تحسین۔

نیب۔ (ہ۔ بالکسر) مذکر۔ (ع) نیم کا درخت۔ ایک نہایت تلخ درخت کا نام۔ دیکھو نیم۔

نیبو۔ (ہ) مذکر۔ ایک قسم کے ترش پھل اور اس کے درخت کا نام۔ نیبو نچوڑ۔ صفت۔ نیبو نچوڑنے والا ۲ (کنایۃً) بن بلایا مہمان۔ طفیلی۔ مفت خوار ۳ (کنایۃً) کنجوس۔

نیت۔ (ع۔ بالکسر و تشدید دوم مفتوح۔ فارسیوں نے تخفیف استعمال کیا۔ (نظامی) بنا ہندہ را یاد کرد از نخست۔ نیت کرد بر کامگاری درست۔) مونث۔ دلی ارادہ۔ دلی منشا۔ اصل مقصد۔ (جلیل) ذکر ہے اب جین ہی آتا نہیں واعظ۔ مری نیت تو تھی نیچی آفریں ہے تیری نیت پر ۲ نماز پڑھنے کا ارادہ ظاہر کرنے کے لئے کچھ الفاظ کہکر اللہ اکبر کہتے اور ہاتھ باندھ لیتے ہیں۔ اُن الفاظ کو نیت کہتے ہیں ۳ ہے زاہد ریائی دیکھی نماز تیری۔ نیت اگر یہی ہے تو کیا ثواب ہوگا ۴ میلان۔ (ناظم) نیت اوروں کی طرف بھید چھپا تا تم سے۔ روز ہے

نیت

نافلۂ شب کا بہانہ تم سے ہے خیال دھیان۔ نیت باندھنا۔ اللہ اکبر کہکر نماز شروع کرنا۔ نماز میں مشغول ہوجانا۔ (ذوق) دی ہے مسجد میں موذن نے اذاں بہر نماز۔ باوضو ہو کے نمازی نے بھی باندھی نیت ہے ارادہ کرنا مصمم کرنا۔ ؎ باندھیے اے شاد نیت کہکے یا شکلکشا۔ نیت بخیر ہونا۔ کسی کار خیر کا دلی ارادہ ہونا۔ کوئی کام کرتے وقت دل میں بُرا خیال نہ ہونا۔ (توبۃ النصوح) نصوح بولا کہ دل کو مضبوط رکھو۔ اور اللہ کو یاد کرو۔ جب تمھاری نیت بخیر ہے تو سب انشاء اللہ بہتر ہی بہتر ہوگا۔ نیت بدل جانا۔ نیت پلٹ جانا۔ ارادہ پھر جانا۔ مقصود ٹوٹ جانا۔ بدنیت ہوجانا۔ دماغ کچھ دیر ہتیں لگتی ہے نیت کو بدلتے۔ کیا شیخ حرم پیر مغاں ہم نہیں سکتا۔ (داغ) دکھا سے بُت برہمن فیخ حوریں۔ پلٹ جائے یہ نیت وہ نہیں ہے نیت بندھنا! نماز کی نیت بندھنا۔ مصمم ارادہ ہونا (کمر) بندھی ہوئی ہے یہ نیت نہ بھولئے مجھکو۔ پڑھے تر اکلمہ دل جو ہو زبان خاموش۔ نیت بدکرنا۔ ارادہ فاسد کرنا نیت بد ہونا۔ لازم۔ نیت بدگشتہ کرنا متعدی۔ نیت برگشتہ ہونا۔ نیت بد ہونا۔ (شعور) وہ کہتے ہیں کیوں چشم پوشی نہ کیجئے نظر آئی برگشتہ نیت تمھاری۔ نیت ٹھکانا۔ نیت کا ڈانواں ڈول ہونا۔ (میر) سوال وصل نے رستہ نہ پایا گوش نازک تک۔ نہ آئی راہ پر نیت بھٹک کر تیرے سائل کی۔ نیت بھر جانا۔ سیر ہوجانا طبیعت کا۔ جی بھر جانا۔ رغبت نہ رہنا۔ (شعور) بولے وہ بوسہ لب شیریں جو لے لیا۔ نیت تمھاری اب تو مٹھائی سے بھر گئی۔ نیت بھری رکھنا۔ نیت ڈانواں ڈول نہ کرنا۔ ؎ آتش ہمیشہ سیر ہو اخلاص حسن سے۔ نیت کو رکھے بوسۂ لب کی چشک بھر۔ نیت

نیت

بھری رہنا۔ لازم نیت بھرنا طبیعت بدل جانا۔ ارادہ بدل جانا۔ بدنیتی پیدا ہوجانا۔ (صبا) بھیک منگوائی نفیروں کی طرح شاہوں کو۔ ایسی نیت تری لے چرخ ستمگار پھری۔ نیت ثابت رکھنا متعدی ایمان ثابت رکھنا۔ دلی ارادے میں لغزش نہ آنے دینا۔ نیت ثابت رہنا۔ لازم۔ (امیر) اپنے مستوں پہ کڑی پڑتی ہے ساقی کی نگاہ۔ آج مشکل ہے کہ ثابت رہے نیت میری۔ نیت جانا۔ طبیعت کا مائل ہونا۔ (شعور) جبتک پڑھی نماز قصور بندے ہزار۔ جاتا تھا کس طرف مری نیت کدھر گئی۔ نیت دوڑانا دل کو راغب کرنا کسی طرف۔ نیت دوڑنا۔ لازم۔ (آتش) عشق دنداں نے نہایت کردیا ہے ناتواں۔ ڈورتی نیت ہے محزون کُمر پر اندوہ نیت ڈانواں ڈول کرنا۔ کنایہ ہے بدنیتی کا۔ نیت ڈانواں ڈول ہونا۔ لازم۔ (فقرہ) اُنکی نیت ہمیشہ ایسی سیر دیکھکر ڈانواں ڈول ہوتی ہے۔ نیت سیر کرنا۔ نیت بھرنا۔ (شوق خدوادی) ساری دنیا کا غم اے عشق نہ کافی ٹھیرا۔ تیری نیت کو بس اللہ ہی اب سیر کرے۔ نیت سیر ہونا۔ لازم۔ نیت بھر جانا۔ نیت شب خیز نیت شب حرام۔ (ف) مثل۔ رات کے ارادے کی کچھ سند نہیں (نسیم) نیت شب حرام لے ساقی۔ آج تو سوئیں کل سمجھ لیں گے۔ نیت کرنا۔ ارادہ کرنا۔ دل میں ٹھانا۔ نیت لگی رہنا۔ خیال لگا رہنا دھیان رہنا۔ (صبا) حسرت ہی کبھی نہ ہوئے تجھ سے لب بلب۔ نیت لگی رہی ترے منھ کے اُگال کی۔ نیت لگی ہونا۔ خیال لگا ہونا۔ (شرف) حنظل سے بھی سوا ہے مجھے میوۂ بہشت۔ نیت لگی ہوئی ترے سیب ذقن میں ہے۔ نیت میں خامی ہونا۔ کنایہ ہے بدنیتی کا۔ نیت میں فرق آنا۔ نیت بگڑنا۔ ناجائز طریقے سے

نیٹو

فائدہ اٹھانے کو جی چاہنا۔ نیت ہونا۔ پکا ارادہ ہونا۔ منشا یا منصوبہ بندھنا۔

نیٹو۔ (انگ۔ بالکسر و یائے مجہول و کسر سوم) صفت۔ دیسی ملک کا باشندہ۔

نیچ۔ (ھ) صفت۔ کمینہ۔ رذیل۔ سفلہ۔ نیچ اونچ۔ (ھ) مونث۔ (عم) اونچا نیچا۔ برائی بھلائی۔ نیکی بدی۔ نشیب و فراز۔ نیچ ذات۔ نیچ قوم۔ مونث۔ ادنے قوم کے لوگ۔ کمینے خدمتی۔

نیچا۔ (ھ) صفت۔ مذکر۔ نشیب عمیق۔ گہرا۔ اونچا کا ضد۔ ادنے۔ ۲ مدھم۔ دھیما:۔ نیچا اونچا۔ (مذکر) نشیب و فراز۔ اتار چڑھاؤ۔ نیچا اونچا دکھینا۔ نشیب و فراز دکھینا۔ اتار چڑھاؤ دکھینا۔ نیچا پڑنا۔ مغلوب ہونا۔ عاجز ہونا۔ مطیع ہونا۔ ۲ دبنا۔ ابھار کم ہونا۔ پچکنا۔ نیچا دکھانا۔ زک دینا۔ شرمندہ کرنا۔ مغلوب کرنا۔ (شوق قدوائی) قیامت میں اب مسکرا دینگی میں۔ ترے سر کو نیچا دکھاؤنگی میں۔ نیچا دیکھنا۔ شرمندگی اٹھانا۔ شرمندہ ہونا۔ شکست کھانا۔ ذلیل ہونا۔ (فقرہ) آپ نے منشی صاحب سے مباحثہ میں کئی بار نیچا دیکھا۔ نیچا سر۔ مدھم سر۔ دیکھو نیچے سر نیچی۔

نیچر۔ (انگ) مذکر۔ ۱ فطرت خلقت۔ پیدائش۔ (فقرہ) ایسے واقعات کو نیچر تسلیم نہیں کرتا۔ ۲ دینا۔ عالم۔ موجودات ۳ قدرت قانون قدرت۔ نیچرل۔ (انگ۔ نیچرل) صفت۔ قدرتی فطرتی۔ نیچری۔ صفت۔ نیچر کو ماننے والا۔ قانون قدرت اور فطرت اللہ پر چلنے والا۔ ۲ نئی روشنی کا فرقہ۔ سرسید احمد خاں کا مقلد۔

نیچے

نیچہ۔ (ف۔ بالفتح و فتح سوم) مذکر۔ حقہ کی نے۔ حقہ کی نلیاں جن سے وہ نے جکے ذریعے سے عرق کھینچتے ہیں۔ ۲ (اردو۔ لکھنؤ) (کنایۃً) صفت بہت دبلا۔ بطور تشبیہ مستعمل ہے۔ نیچہ لبانا۔ نیچے میں عرق کپڑا یا کوئی اور خوشبودار عرق ڈالتے ہیں۔ اور نیچے کے سوراخ روئی سے بند کر دیتے ہیں۔ (شعور) نیچہ لبانے کی حاجت ہے تیرے نیچے کر شمیم گل ہے دھواں ہر بوستاں حقہ۔ نیچہ بندر۔ (ف) صفت۔ نیچہ باندھنے والا۔ نیچہ بنانے والا۔ نیچہ بندی۔ مونث۔ نیچے باندھنے کا کام۔ نیچہ تازہ کرنا۔ دیکھو تازہ کرنا۔

نیچے۔ (ھ) ۱ نشیب میں۔ پستی میں۔ ۲ تلے۔ (ذوق) ستارہ نکلا ہے نیچے ہلال کے کیسا سا ماتحت۔ زیر فرمان۔ نائب۔ اسسٹنٹ مددگار۔ ۳ مدھم۔ دھیما۔ ۴ کم۔ گھٹیل۔ ادنے۔ نیچے اوپر۔ صفت اوپر تلے۔ ایک پر ایک۔ ایک نیچے ایک اوپر۔ الٹ پلٹ اتھل پتھل۔ نیچے اوپر ہو جانا۔ تہ و بالا ہو جانا۔ الٹ پلٹ ہو جانا۔ اتھل پتھل ہو جانا۔ نیچے سے۔ تلے سے۔ بنیاد سے نیچے سے اوپر تک۔ سر سے پاؤں تک۔ اوّل سے آخر تک۔ نیچے کا پاٹ بھاری ہے (دہلی) جو زور زبردست اور غالب ہے فیصلہ وہی کرتی۔ نیچے کا دھڑ جسم کا حصہ زیریں۔ نیچے کی سانس نیچے اور اوپر کی سانس اوپر رہجانا۔ ہکا بکا ہو جانا۔ نیچے لانا۔ پہلوانی کی اصطلاح میں قابو کر لینا۔ کشتی میں دبا لینا۔ پچھاڑنا۔ چت کرنا۔

نیچی۔ (ھ) مونث۔ پست۔ نشیب۔ نیچا کی تانیث۔ ۲ ادنے رذیل۔ اوچھی۔ کمینی۔ گھٹیل۔ گھٹیا۔ ۳ تلے کی نہ زیریں۔ نیچی آواز۔ پست آواز۔ اونچی آواز کی ضد۔ (تسلیم) کچھ تو شرم عصمت پردہ نشینی کیجئے۔ آنکھیں اونچی ہیں تو ہیں آواز نیچی کیجئے۔ نیچی

نیر

چوٹی کا انگر کھا۔ وہ انگر کھا جسکی کمر پٹی نیچی ہو۔ نیچی نظر۔ نیچی نگاہ۔ شرم وحیا کی نظر۔ وہ نظر جو نیچے کی طرف مائل ہو۔ (آتش) نیچی نظروں سے ہوا اسکی زمانہ پامال۔ آنکھ اٹھائی تو کیا عالم بالا خالی۔ نیچی نظر کرنا۔ شرم یا لحاظ سے آنکھ اوپر نہ کرنا۔ منھ نہ اٹھانا۔ حیادار ہونا۔ نیچی نظروں سے دیکھنا۔ آنکھیں نیچے کرکے دیکھنا۔ نیچی نظر کرنا نیچی نگاہ کرنا۔ دبنا مغلوب ہونا۔ کنایہ ہے شرمندگی سے۔ (شرف) خدا کو ظلم کا اُسکے گواہ کیا کرتا۔ ستمگروں سے میں نیچی نگاہ کیا کرتا۔ نیچی نظر ہونا۔ آنکھ اونچی نہ ہونا۔ نظر اوپر نہ اٹھنا۔ شرمندہ ہونا۔ ممنون ہونا۔ احسانمند ہونا۔ نیچی نگاہیں۔ نیچی نظریں۔ مونث۔ شرمیلی آنکھیں۔ شرگیں آنکھیں۔ (اسیر) شرم کی طرز کرے جامے سے باہر تجھکو۔ جاتی ہیں نیچی نگاہیں کہیں اوپر اوپر۔ نیچی نیچی نظر۔ شرمائی ہوئی آنکھ۔ (راسخ) حیا کے شکوے پر اُنکی وہ نیچی نیچی نظر۔ وہ ہاتھ باندھ کے کہنا قصور ہم سے ہوا۔ نیچی نیچی نظروں سے دیکھنا۔ آنکھیں چرا کر دیکھنا۔ شرمائی ہوئی آنکھوں سے دیکھنا۔

نیر۔ (ع۔ بالفتح وتشدید دوم مکسور) مبالغہ کا صیغہ یعنی بہت نور دینے والا۔ مجازاً آفتاب۔ فارسیوں نے بفتح دوم کہا ہے۔ (غالب) بسے در فروغیکہ چوں بر دمد۔ زسیمائے میخوارہ نیّر دمد۔ اردو میں (زبانوں پر اسیطرح ہے) مذکر۔ آفتاب۔ (برق) نیر اقبال کیا چمکا ثریا جاہ کا۔ آسماں تک ہوگیا شہرہ ثریا جاہ کا۔ نیر اصغر۔ (ف) ماہ قمر۔ نیر اعظم۔ (ف) مذکر۔ آفتاب۔ سورج (اوج) جب کور صبح قتل سے روشن جہاں ہوا۔ پردے سے شب کے نیر اعظم عیاں ہوا۔ نیرین۔ (ع) مذکر۔ نیّر کا تثنیہ۔

نیزہ

یعنی آفتاب وماہتاب۔

نیرنج۔ (ف) میں نیرنگ ہے اور اس کا مُعرّب نیرنج۔) دونوں بالفتح غلط اور بالکسر صحیح ہیں۔ اردو میں زبانوں پر بالفتح ہیں) مذکر۔ نیرنگ۔ بیشتر اس کا استعمال شعبدہ حیات اور کیمیا اور کیمیا علوم فریبہ کی نسبت ہے۔ (ذوق) علم نیرنج سے گر بودے تو تخلی تاریخ پے مُقدّر نہو حاصل ثمر خوش لذّت۔ نیرنجات۔ جمع۔ نیرنگ۔ (ف) اصل میں نورنگ تھا یعنی جدید رنگ) مذکر۔ مکر۔ فریب۔ افسوں۔ سحر۔ شعبدہ۔ (غالب) سادگی ہائے متنا یعنی۔ پھر وہ نیرنگ نظر یاد آیا۔ نیرنگ زمانہ۔ (ف) مذکر۔ زمانہ کا افسوں۔ اور شعبدہ مجازاً انقلاب روزگار۔ نیرنگ ساز۔ (ف) مذکر۔ جادوگر۔ شعبدہ باز۔ بازیگر۔ دغاباز۔ فریبی۔ نیرنگی۔ (ف) مونث۔ جادوگری۔ فریب۔ شعبدہ بازی۔ چالاکی۔ عیاری۔ تلوّن مزاجی۔ طلسمات عجائبات۔ تماشا۔ آرائش۔ نیرنگیٔ حُسن۔ (ف) مونث۔ حُسن کی شعبدہ بازی۔ (امیر) نیرنگیٔ حُسن اُنکی یہ کہتی ہے شب وصل۔ چنوں میں شرارت ہو تو آنکھوں میں حیا ہو۔ نیرنگی زمانہ (ف) مونث۔ انقلاب زمانہ۔ نیرنگیاں۔ مونث۔ نیرنگی کی جمع شعبدہ بازیاں۔ چالاکیاں۔ عیاریاں۔ طلسمات۔

نیرو۔ (ف۔ بالکسر و یائے معروف مضموم) مذکر۔ قوت۔ طاقت۔ زور آزمائی۔

نیز۔ (ف) حرف عطف بھی۔ اور۔ دیگر۔

نیزہ۔ (ف۔ اصل میں بالفتح ہے۔ کیونکہ مرکب ہے۔ نَے بالفتح بانس + تیزہ۔ کلمہ تصغیر سے۔ نیزہ کی ی الغرض تخفیف حذف کردیگئی ہے۔ زبانوں پر بالکسر و یائے مجہول ہے) مذکر۔ برچھی

نیساں

(اسیر) ختم ہے شیریں ادائی اس ستم ایجاد پر۔ ہاتھ میں جنبدم لیا نیزہ کتارا ہو گیا۔ (اردو) قلم کی چھوٹی چھڑی۔ (اردو) ایک چیز جو علم کے مثل ہوتی ہے۔ بانس کی بڑی چھڑی میں رنگین کپڑے۔ باندھتے ہیں اہل سید سالار غازی کی درگاہ پر بمقام بہرائچ لیجاتے ہیں نیزہ باز۔ (ف) صفت۔ بلم بردار۔ بھالے کے کرتب جاننے والا۔ نیزہ بازی۔ (ف) مونث۔ برچھا ہلانا۔ بلم کے داؤں پیچ۔ نیزہ بردار۔ (ف) صفت۔ بلم بردار۔ بھالا بردار۔ نیزۂ خطی۔ (ف خط) ایک مقام کا نام ہے یمامہ میں جہاں کا نیزہ سیدھے پن میں مشہور ہے مذکر۔ عمدہ نیزہ۔ نیزہ ہلانا۔ برچھا یا بلم کا پھرانا۔ نیزہ دار۔ (ف) صفت نیزہ باز۔ (سحر) ہے نیزہ دار فلک کا بھی نام تابدار۔ پھرے یا بلند ایام جیتلک کاوا۔ نیزہ کھانا۔ نیزہ کی چوٹ کھانا۔ (اردو) وہ سوتے ہیں جو خاکپہ مقتل میں سے غضب۔ سینہ پہ نیزہ کھاکے سدھارے ہیں تشنہ لب۔ نیزوں اڑانا۔ گھوڑے یا ہرن کی تیز رفتار کیلئے مستعمل ہے۔ نیزوں پانی چڑھ جانا۔ پانی کی طغیانی ہونا۔ (کنایۃً) لڑائی جھگڑے میں طوالت ہو جانا۔ نیزے کے ہاتھ کرنا۔ نیزے سے وار کرنا۔ (رند) صدمے سے پائے رخش کے تھراتی ہے زمیں۔ نیزہ کے کر رہا ہے کوئی شہسوار ہاتھ۔

نیساں ۔ (ف۔ بالفتح) مذکر۔ رومیوں کے ساتویں مہینے اور نیز اس مہینے کی بارش کا نام۔ ہندی میں بیساکھ انگریزی میں اپریل سے ملتا جلتا ہے۔ اگلے لوگوں کا یہ بھی خیال تھا کہ اس مہینہ کے منہ کی بوندوں سے سیپ میں موتی پیدا ہوتے ہیں۔ (رشک) اردو چکھے یاد دُر دندان میں جب ہم چاند پھر ہنس کے فرمانے لگے نیساں یہ پورا ہوا۔

نیش

نیست ۔ (ف) نابود۔ معدوم۔ فنا۔ (کرنا ہونا کے ساتھ) (امیر) ہونٹ کا ٹو جو پڑے آنکھ لب لعلیں پر۔ نیست کر دے تجھیں نظارۂ عنقائے کمر۔ نیست و نابود کرنا۔ بیخ و بنیاد سے کھودنا۔ بالکل فنا کرنا۔ (قدر) جو اس کا سامنا آکر کوئی مردود کرتا تھا۔ سر پا کو برابر نیست و نابود کرتا تھا۔ نیست و نابود ہونا۔ خاک میں ملنا۔ فنا ہونا۔ ناپید ہونا۔ نام و نشان نہ رہنا۔ نیست ہونا۔ معدوم ہونا۔ (رشک) تو جو دے حکم فنا ہونے کا اے عرش مقام نیست ہوں ارض و سما تک تہ و بالا ہو کر۔ **نیستی**۔ (ف) ہستی کا مقابل۔ مونث۔ ناپید ہونا۔ نیست ہونا۔ (امیر) خودی سے بیخودی میں آ جز شوق حق پرستی ہے۔ جسے تو نیستی سمجھا ہے اے غافل وہ ہستی ہے۔ (اردو) مفلسی۔ افلاس۔ ناداری۔ تنگ حالی۔ (اردو) نحوست۔ بدنصیبی۔ بداقبالی۔ نیستی چھانا۔ نحوست چھانا۔ (رشک) نام کو سقف و مکاں در و دیوار نہیں۔ نیستی چھائی ہے ارباب فنا کے گھر میں۔ **نیستی** کا مارا۔ (عموماً صفت۔ مذکر۔ بدنصیب بداقبال۔ منحوس۔ نیستی میں برخورداری۔ تنگدستی میں اولاد ہونا جو باعث خرچ ہے۔

نیش ۔ (ف) مذکر۔ کسی دھار دار آلہ کی نوک۔ ڈنک۔ بچھو بھڑ یا سانپ کا۔ (ناسخ) ترک لذت کر دلا پونچے نہ تا بھگو گزند نوش تو پیچھے ہے پہلے نیش ہے زنبور کا۔ نوش کا مقابل۔ **نیش زن**۔ (ف) صفت۔ رگ زن۔ کسیکے حق میں برائی کرنے والا۔ **نیش زنی**۔ (ف) مونث۔ ڈنک مارنا۔ کسیکے حق میں برائی کرنا۔ (کرنا کے ساتھ) **نیش عقرب**۔ (ف) (کنایۃً) دشمن کی شرارت کا کوئی فعل۔ (بحر) سرمہ کا دنبالہ کیونکر نیش عقرب

نیشتر

ہو گیا۔ یہ شگوفہ ہے تمھاری نرگس مخمور کا۔ نیش عقرب از پے کین ست بمقتضائے طبیعتش این ست۔ (ف) اُس شخص کی نسبت مستعمل ہے جسکی فطرت میں شرارت بھری ہو۔ نیش مارنا۔ (فارسی نیش زدن کا ترجمہ) ڈنک مارنا۔

نیشتر۔ (ف) نشتر اسی کا مخفف ہے) مذکر۔ فصد کھولنے کا اوزار (ناسخ) بلبلکیں کیا گل بھی دیوانے ہیں تیرے عشق میں۔ خار ہے ہر برگ گل نیشتر فصاد کا۔ نیشتر لگانا۔ نشتر مارنا۔ نوک چبھونا۔ صدمہ دینا۔

نیشکر۔ (ف) مذکر۔ گنا۔ پونڈا۔ اوکھ۔ رشک نے مونث کہا ہے۔ ؎ تمھاری انگلیوں نے وصف پایا پتلے ہونے میں۔ نہیں تو عیب ہے ہو جائے جتنی نیشکر تیلی۔ کثرت استعمال تذکیر کے ساتھ ہے۔ (آتش) چاشنی دونوں کی یکجا ہے جو حق حق پوچھئے۔ اُس لب شیریں سے شیریں نیشکر کوئی نہ تھا۔

نیشن۔ (انگ) مذکر۔ قوم۔ نیشنل۔ (انگ) صفت۔ قومی۔ نیشنلٹی (انگ) مونث۔ قومیت۔

نیفہ۔ (ف) میں بالفتح اور اردو میں بالکسر و یائے مجہول مستعمل ہے) مذکر۔ پاجامہ کے گھیر کا وہ حصہ جس میں ازار بند رہتا ہے ازار بند کا غلاف۔ (بحر) چراغ ناف کی بتی کمر ہے گرمیاں دیکھو۔ بنائے شعلۂ جوالہ نیفہ سرخ جالی کا۔ نیفہ میں اڑسنا۔ نقدی یا اور کسی چیز کا نیفہ میں رکھ کر لپیٹ لینا۔

نیک۔ (ف) اچھا۔ بدکا مقابل ؎ کثرت تعداد و مقدار ظاہر کرنے کے لئے (سنسکرت میں بھی یہ لفظ اچھا کے معنوں میں ہے) صفت۔ اچھا۔ عمدہ ؎ سعید۔ سعادت مند۔ مسعود۔

نیک

سعد۔ دیکھو ستارہ نیک ہونا ؎ پارسا۔ پرہیزگار۔ عابد۔ دیندار۔ پاکدامن ؎ رحمدل۔ خدا ترس ؎ خوش خصال ؎ شریف۔ شائستہ۔ مہذب۔ بھلا مانس۔ خوش چلن۔ خوش اطوار۔ **نیک اختر** (ف) صفت۔ نیکبخت۔ سعید۔ **نیک انجام**۔ (ف) صفت۔ وہ جس کا انجام بخیر ہو۔ وہ جس کا اخیر وقت اچھا ہو۔ **نیک اندیش**۔ بد اندیش۔ **نیک اندیشی**۔ (ف) صفت۔ خیر اندیش۔ بھلائی سوچنے والا۔ **نیک نیت**۔ نیکبخت۔ (ف) صفت! خوش نصیب۔ اتفاق سے نصیبے والا ؎ (اردو) سیدھا۔ بھولا۔ بھالا ؎ اردو میں مسماۃ کی جگہ عورت کے معنی میں بھی مستعمل ہے۔ (فقرہ) نیکبخت ذرا کمرے کے بات چیت کر۔ **نیک بختی**۔ مونث۔ سعادتمندی۔ پرہیزگاری۔ پارسائی۔ بھلائی۔ **نیکبختی آنا**۔ (عو) (کنایۃً) شامت آنا۔ گمبختی آنا۔ **نیک چلن**۔ وہ شخص جس کا رویہ اچھا ہو۔ **نیک چلنی**۔ مونث۔ چال چلن کا اچھا ہونا۔ **نیک خصلت**۔ (ف) صفت۔ **نیک طینت**۔ پاک سیرت۔ **نیکخواہ** (ف) صفت۔ بہی خواہ۔ وفادار۔ نمک حلال۔ **نیکدل**۔ (ف) صفت۔ اچھی نیت رکھنے والا۔ **نیکدلی**۔ (ف) مونث۔ دل کا نیک ہونا **نیکذات** (ف) صفت۔ **نیک نہاد**۔ **نیک راہ**۔ اچھی وضع۔ اچھی روش **نیک راہ پر لگانا**۔ اچھی وضع سکھانا۔ اچھی روش سکھانا۔ **نیک روز**۔ (ف) صفت۔ خوش نصیب۔ **نیک زنیں**۔ (عو) وہ باعصمت عورتیں جو پاکدامن ہیں۔ اور صحنک کہا سکتی ہیں۔ **نیک زندگی**۔ دینداری کی زندگی۔ **نیک ساعت آنا**۔ اچھی گھڑی آنا۔ اقبال کا وقت آنا۔ (ذوق) کام تقویم کا آئی نہ ترے

نیک

اصطلاب - طالع بد سے اگر نیک نہ آئی ساعت - نیک سرشت - نیک طینت - (ف) صفت - نیک نہاد - نیک صلاح کا پوچھنا کیا - نیک بات میں صلاح و مشورے کی ضرورت نہیں - فارسی میں در کار خیر حاجت ہیچ استخارہ نیست ہے - نیک فرجام - (ف) صفت - نیک انجام نیک قدم - صفت - مبارک قدم جس کا گھر میں آنا مبارک ہو - نیک کمائی - اچھی کمائی حلال کمائی - (مشورا جو ستم پیشہ ہیں کیا خیر کی اُنسے امید - اور ہیں رکھتے ہیں جو نیک کمائی بازو - نیک گھڑی آنا - اچھی ساعت آنا - (جلال) آئے کبھی تقدیر سے وہ نیک گھڑی بھی - بت شکوہ بہار اکریں ہم شکوہ خدا کا - نیک محضر - (ف) صفت - وہ شخص جو دوسروں کو حاضر و غائب نیکی سے یاد کرے - نیک مرد - (اسم مذکر - بھلا مانس - بھلا آدمی - پارسا - پرہیزگار - نیک مزاج - صفت بدمزاج کا مقابل - نیک منش - (ف) صفت - نیک خصلت - سعادتمند نیک منظر - (ف) صفت - خوبصورت - جمیل - نیکنام - (ف) صفت - وہ شخص جس کا نام بھلائی کے ساتھ مشہور ہو - نامور - نامی - نیکنامی (ف) مونث - شہرت - ناموری - نیک نفس - نیک نہاد - (ف) صفت - پاک طینت - پاک سیرت - نیک نیت - صفت - اچھے ارادہ کا - وہ شخص جس کی نیت میں فتور نہ ہو - نیک نہاد - نیک خیال - نیک نیتی مونث - خوش نیتی - نیک اندیشی - نیک و بد - (ف) مذکر - بُرا بھلا - بُرائی بھلائی بشرف - منھ چھپانے لگے معشوق جو اس ہو بوکر - نیک و بد کی سمجھ آئی تو حیا ئیں آئیں - نیکو - (ف - بالکسر) صفت - اچھا خوب نیکو خصال - (ف) صفت - نیک خصلت - نیکو سیر - نیکو سیرت - (ف) صفت - نیک سیرت - نیکو شمائل (ف) صفت - نیک خصلت - نیکو کار - (ف) صفت - خوش اطوار - نیکو معاملہ (ف) صفت -

نیکی

راستبازی - خوش معاملہ - نیکو نہاد - (ف) صفت - نیک نفس - نیکی (ف) مونث - نیک بختی - سعادتمندی - پرہیزگاری - پارسائی - خوبی - بھلائی عمدگی - کارخیر - احسان - نیکی اُترے - (عم) (لکھنؤ) خدا کی سنوار ہو - (فقرہ) نیکی اُترے تمھارے - ڈھنگوں پر یہ کیا کر دیا - نیکی اور پوچھ پوچھ مثل - اس محل پر بولتے ہیں جب کوئی کسی کے ساتھ کچھ بھلائی کرنے کے واسطے اس سے پوچھے - نیک کام میں مشورہ کی ضرورت نہیں - کار خیر میں صلاح لینے کی کیا حاجت - نیکی بدی - مونث - بھلائی - بُرائی نفع نقصان - دوستی دشمنی - نیکی بدی کے فرشتہ - کنایہ ہے اُن فرشتوں سے جو انسان کے شب و روز کے اعمال لکھتے ہیں - نیکی بدی کیواسطے رکھنا - مصیبت - پر کام آنے کے لئے رکھنا - (ریاض حشر میں اسے کاتب اعمال کچھ تو ہو شریک - ساتھ رکھا تھا تمھیں نیکی بدی کے واسطے - نیکی برباد گناہ لازم - مثل - جہاں نیکی کرنے کے بدلے اُلٹی بُرائی حاصل ہو - وہاں بولتے ہیں - (توبۃ النصوح) کبھی جاڑے کے دنوں میں افطار و سحور میں شریک ہونے کی نظر سے جو روزہ رکھنے کا اتفاق ہوا تھا تو انیں دکھاوے اور ظاہرداری کا نقص تو تھا ہی تکلیف کی شکایت نیکی برباد گناہ لازم - نیکی کا زمانہ نہیں - مثل - نیکی کی قدر نہیں - (حبیب) جسکو چاہو رہ برائی چاہے - ہائے نیکی کا زمانہ ہی نہیں نیکی کا فرشتہ - وہ فرشتہ جو اچھے اعمال لکھتا ہے - (فقرہ) جہاں کتا ہوتا ہے وہاں نیکی کا فرشتہ نہیں آتا - نیکی کر کنوئیں میں ڈال - نیکی کر دریا میں ڈال - (فارسی نیکی کردن - و در آب انداختن کا ترجمہ) - مثل - نیکی کر کے بھلا دینا چاہیئے - احسان کر کے جتانا ٹھیک نہیں - جس نیکی کا کچھ عوض نہ ملے - یا بیفائدہ ہو اسکی نسبت بولتے ہیں - نیکی کرنا - احسان کرنا - اچھا سلوک کرنا - (ناسخ) راندن غافل بدوں

نیک

سے بھی کیا کر نیکیاں۔ کیا بُرا ہے آپس کیا تیرا بھلا ہو جائیگا نیکی کر کُنوں
وود آپ انداز۔ (ف) مثل ہے توقع عوض کے کسی کے ساتھ احسان
کرنے کے لئے مستعمل ہے۔ نیکی نیک راہ بدی ایک راہ۔ (فارسی میں
نیک رائیکی و بدرابدی۔ ہے یعنی ہر ایک کو اپنے اچھے بُرے فعل کی
سزا اور جزا ملتی ہے۔ (فقرہ افسوس کہ لوگوں نے میری ذرا بھی قدر
نہ کی خیر نیکی نیک راہ بدی ایک راہ۔ اگر جیا (یعنی) ستعار باقی ہے تو
انشاء اللہ پھر اُدھر کا ایک پھیرا کرونگا۔

نیگ۔ (ھ) مذکر۔ وہ حق جو رشتہ داروں یا خدمتی لوگوں کو تقریبات
میں دینے کا دستور ہے۔ (انیس) حقدار ہوں میں نیگ کا میرے
بھی رہے دھیان۔ (قلع) کوئی کمتی تھی نیگ تو دلواؤ۔ واری جاؤں
مری نچھاور لاؤ۔ نیگ دینا۔ رسم کے مطابق بیاہ شادی کے موقع
پر کچھ نقدی دینا۔ مبارکباد کا انعام دینا۔ (جانفدا صب) بیاہ کے
لائے بہو نیگ جو دوں تھوڑا ہے۔ کس خوشی کا ہے دواج کا
دن آج کی رات۔ نیگ لگانا۔ (ع) اچھے کام پر صرف کرنا خوشی
کی جگہ خرچ کرنا۔ بچانا۔ برباد کرنا۔ ضائع کرنا۔ (فقرہ) بیوی کا
زیور تک بیچ کر اوانے پرانے نیگ لگا دیا۔ نیگ لگنا۔ سوارت ہونا۔
بجا صرف ہونا۔ خوشی کے موقع پر کام میں آنا۔ کام آجانا۔ نیگ
لینا۔ تقریبات کے موقع پر رشتہ داروں یا خدمتی لوگوں کا اپنا اپنا
حق لینا۔

نیل۔ (ع بالفتح) مذکر۔ حصول۔ دسترس پانا۔ یہ لفظ اکثر مرام
کے ساتھ مستعمل ہے جیسے بے نیل۔ مرام۔ نیل مرام۔ (ف)
مذکر۔ حصول مقصد۔ مقصد پانا۔

نیل (یہ لفظ فارسی اور سنسکرت میں مشترک ہے) مذکر۔ نیل کا

نیل

درخت۔ اور اسکی پتی۔ وہ رنگ جو نیل کے درخت سے نکالتے ہیں
جلایا ہوا سفید جو دفع نظر بد کے لئے کم عمر بچوں کی پیشانی اور
کپڑے پر لگاتے ہیں۔ (ھ) چوٹ کا نیلا نشان۔ ضرب کا نشان۔ وہ
نشان جو چکی یا بوسہ لینے سے بدن پر پڑ جاتا ہے۔ وہ نشان جو
جسم کے کسی چیز میں دب جانے سے پڑ جاتا ہے۔ (مغیرا) چکی انگلیا
میں تم نہ ٹکواؤ۔ گورے سینے میں نیل پڑتا ہے۔ (قدر) خیال ہی یا
تھا ہمکو بوسوں کا۔ کہ اُنکے عارض نازک پہ نیل اُبھر آئے۔ نیل ہری
مونث۔ (ذوق) قسم کا نیل۔ نیل بگڑنا۔ نیل کا مٹ بگڑنا۔ کمبختی آنا۔
شامت آنا۔ (نسیم) ہر شب الٰہی کچھ تو بگڑتا ہے اُس کا نیل۔ ہر روز
بانہ ضا ہے نئی آسمان ہوا۔ چھوٹی باتیں بنانا۔ پاگل ہو جانا۔
فُل مچانا۔ نیل پڑنا۔ نیل پڑ جانا جسم پر چوٹ یا ضرب کا نیلا داغ پڑ جانا
چوٹ کھانے سے مضروب مقام کی جلد سیاہ ہو جانا۔ (ناسخ) بیٹا
جو میرے غم میں تو وہ نیل پڑ گئے۔ تھی یاسمن سفید سو ہے یاسمن کبود۔
نیل جلانا۔ عوام کی ٹوٹکا ہے۔ مُنھ کی شدت رد کرنے کے لئے نیل
تلوار پر کھدکر جلاتے ہیں۔ نیل ڈھلنا۔ (نیل۔ اصل میں نیز نمی یا پانی
ہے) مرتے وقت آنکھوں سے آنسو ٹپکنا۔ نزع کا عالم ہونا موت
کے آثار پیدا ہونا۔ (شادی) نزیبن برائے غیر جگہ دم نکل گیا۔ کاجل
وہاں بہا کہ جہاں نیل ڈھل گیا۔ (کنایتہً) بے شرم ہونا۔ دیکھو کاجل
کا نیل ڈھلنا۔ نیل کا پیکا۔ وہ نیل یا سیاہ کا نشان جو بچوں کے
ماتھے پر یا رخسارے پر نظر بد سے بچنے کے لئے بنا دیتے ہیں۔ (کنایتہً)
کسی بُرے کام کا الزام جو بے اصل ہو۔ بدنامی کا داغ۔ روسیاہی
(فیصر) رحم کر وقت جنگ یہ تیرے مبارزاں کہتے ہیں رکھدے
ہاتھ سے اے شہسوار تیغ۔ رکھنا سپر کا مُنھ پہ یہ ٹیکا ہے نیل کا

نیل

تجھ رسیہ پہ کہئے کیا لیکے وار تیغ - نیل کا ماٹھ بگڑنا - (کنایۃً) - کسی جھوٹی خبر کا مشہور ہونا - کہتے ہیں جب نیل خراب ہو جاتا ہے اور رنگ اچھا نہیں آتا تو رنگریز کوئی غلط خبر مشہور کرتے ہیں - اُسکے عقیدے میں غلط خبر مشہور کرنے سے خراب شدہ نیل کی اصلاح ہو جاتی ہے - (اسیر) باندھی ہے سب نے زیر فلک جھوٹ پر مگر - شاید بگڑ گیا ہے کہیں ماٹھ نیل کا - (رنگین) خبر پھیلی ہے رنگوائے میں کپڑے اُسنے غیروں سے - دُعا گردوں سے یہ ہے - نیل کا ماٹھ آج بگڑا ہو - نیل کنٹھ - (ھ) مذکر - ایک خوبصورت پرند کا نام جس کی گردن اور پر نیلے ہوتے ہیں - (نقرہ) دسہرہ میں نیل کنٹھ چھوڑے جاتے ہیں - نیل کی سلائی پھیرنا - نیل کی سلائیاں آنکھوں میں پھیرنا دیکھو آنکھ یا آنکھوں میں - اگلے لوگ اس محاورہ کو کلمہ نیل حنوط کرکے بولتے تھے - (میر) شہاں کہ کحل جواہر ہے خاک پا جنکی - انھیں کی آنکھوں میں پھیرتی سلائیاں دیکھیں - نیل گائے (ف - نیل گاؤ) مونث - ایک قسم کی جنگلی گائے جو ہرن سے مشابہ ہوتی ہے - (نقرہ) نیل گائیں شکار ہوتی ہیں - نیل گر - (ف) صفت - نیل کا کام کرنے والا - نیل بنانیوالا - رنگریز - نیلگوں - (ف) فارسی والے نیلے سیاہ اور سبز رنگ میں فرق نہیں کرتے - اور نیلے رنگ کو بھی سیاہ کہتے ہیں) صفت - نیلے رنگ کا - آسمانی) نیل گھونٹنا - نیل باریک کرنا - نیل کو ملونا - (ع) (کنایۃً) لڑائی ڈالنا - کہرام مچانا - (نقرہ) اُس نے دو روز سے وہ نیل گھونٹ رکھا ہے کہ آپ کھائے - دواروں کو کھانے دے - نیل والا - صفت - مذکر - نیل بیچنے والا - نیل بنانیوالا - نیل بنانے کا کام کرنے والا - نیلا - صفت - مذکر - مونث - کے لئے نیلی - نیلگوں -

نیلی

نیلے رنگ کا - آبی - آسمانی - کبود - ۲ ایک قسم کا کبوتر - ۳ آسمان کی صفت میں بھی مستعمل ہے - (میر) نیلا نہیں سپہر تجھے اشتباہ ہے - دود جگر سے میرے یہ چھت سب سیاہ ہے - (فارسی میں نیلہ) - ایک قسم کا گھوڑے کا رنگ - نیلا پڑ جانا - کالا پڑ جانا - نیلگوں ہو جانا - نیلا پیلا - صفت - مذکر - زرد اور نیلا - زرد اور نیلگون - نیلا پیلا ہونا - غصے ہونا - خفا ہونا - قہر و غضب سے رنگ کا متغیر ہونا - (جاکتھا) نیلا پیلا وہ ہوا غصے سے نام وصل پر - صورت حریہ مزاج یار کا بدلا خواص - نیلا تاگا - مذکر - دفع نظر بد کے لئے - نیلا تاگا کلائی یا بازو میں باندھتے ہیں - (قدر) چشم بد دور آپکے بازو پہ زیور کیا ضرور - نیلا تاگا باندھئے کیا نورتن کی احتیاج - نیلا تھوتھا - (ھ) مذکر - ترتیائے سبز - ایک دوا کا نام جو تانبے سے تیار کی جاتی ہے یہ ایک قسم کا زہر ہوتا ہے - نیلا ڈورا باندھنا - نیلا گنڈا پہنانا - نظر بد سے بچنے کے لئے نیلے رنگ کا ڈورا باندھنا - (انشا) اک نیلا ڈورا باندھئے اس گورے ڈونڈ پر - سے زیبدے تعویز سر سے کیوں نہ چشم یار کو نیلگوں گنڈا بچایا مردم بیمار کو - نیلا گوونا - چند سوئیوں سے ہاتھ یا پاؤں پر گودتے ہیں اور اسپر لپا ہوا نیل چھڑک دیتے ہیں - نیلا ہونا - کبود یعنی سبزی دیا ہی مائل ہونا - (آتش) سوسن اُن ہونٹوں کی مسی دیکھکر نیلی ہوئی - رنگ پھیکا فندق پانے کیا عناب کا - دیکھو نیلی - نیلی - (ف) صفت - نیلے رنگ کی چیز - نیلگوں - آسمانی - آبی - (میر) ٹھیرے نہ چرخ نیلی پہ اہم کی چشم شوخ - اس قصر میں لگا جو ہے کیا احمر دبے - (اردو) صفت - مونث - دیکھو نیلا - نیلی پیلی آنکھیں دکھانا - غصے کے ساتھ دھمکانا - نیلی پیلی آنکھیں کرنا - (کنایہ) خفگیں ہونا - (جرأت)

نیلام

ابتو آنکھیں نیلی پیلی کر رہا ہے وہ شوخ - بزم میں تو چشم حیرت سے نہ دیکھا کریں - نیلی فام - (ت) صفت - آسمان کی صفت میں مستعمل ہے - (ناظم) نیلی فام کی صورت ہے خیال آپ کا خام - سو برس تک جو پھرے یہ فلک نیلی فام - نیلی گھوڑی - مونث - (ف) فلی کھچیوں کا گھوڑا - کاغذ اور کپڑے سے منڈھکر بناتے اور اسکو زیر ران رکھکر بھیک مانگتے پھرتے ہیں - اسکو نلی گھوڑی بھی کہتے ہیں -

نیلام - (پرتگالی لیلاؤ سے بنا ہے) مذکر - بولیاں بول کر بیچنا - (داغ) خوبان خلد بولتی ہیں بڑھکے بولیاں - نیلام ہو رہا ہے تمہارے شہید کا - نیلام پر چڑھنا - نیلام کیا جانا - (شعور) نیلام پر چڑھے ہیں مگر عاشقوں کے دل گھنٹی بجائی داد خلوص یار نے - نیلام کا مال (کفایت) کم دقعت مال - (راسخ) دام کیوں اچھے لگاتی انکی زلف - دل بیہودا مال تھا نیلام کا - نیلام کرنا - بولی بول کر بیچنا - نیلام گھر - مذکر - وہ جگہ جہاں بولی بول کر چیزیں فروخت کیجاتی ہوں - نیلامی - صفت - نیلام سے منسوب -

نیلم - (ف - بالکسر و فتح سوم) مذکر ایک قسم کا نیلگوں جواہر - ایک قسم کا نیلے رنگ کا قیمتی پتھر - (ناسخ) مل کے مسی رتبہ دانتوں کا بہت کم کر دیا - کیا غضب تم نے کیا ہیرے کو نیلم کر دیا - نیلم پری مونث - ایک فرضی پری کا نام - (راسخ) میگدے میں رقص صوفی دیکھکر - بنگئی نیلم پری کافی گھٹا -

نیلوفر - (ف) مذکر - ایک قسم کے نیلے رنگ کے پھول کا نام - جو عموماً دواؤں میں استعمال ہوتا ہے - (امیر) عضب پلکیاں ہیں تری اے فلک - کلیجا گل نیلوفر ہو گیا - نیلوفری - (ف)

نیم

صفت - نیلوفر کے رنگ کا - نیلگوں - آسمان کی صفت میں مستعمل ہے - (سودا) کروں ہموار کشت میں جس گل زمیں پہ تخم امید تو چرخ نیلوفری کو ہے سبز کرنا شاق -

نیم - (ھ) مذکر - ایک نہایت کڑوے درخت کا نام - نیم کا تنکا عورتیں کان اور ناک کے بیہہ میں نیم کا تنکا ڈالتی ہیں تاکہ سوراخ بند نہو جائیں - (راسخ) کیا گیا گزرا ہے مجھ سا نیم جاں - نیم کا تنکا نہ ڈالو کان میں - (شوق) ناک میں نیم کا فقط تنکا - شوخی چالاکی مقتضا سن کا - نیم کی ٹہنی ہلانا - مرض آتشک میں مبتلا ہونا - نیم کی ٹہنی سے زخم کی مکھیاں اڑانا -

نیم - (ف - بالکسر) صفت - آدھا - نصف یا تھوڑا - جیسے نیم نگاہ - نیم آستیں - (ف) مونث - ایک قسم کا کرتا جسکی آستینیں چھوٹی ہوتی ہیں - (فقرہ) انگرکھے پر نیم آستیں زیب دیتی ہے - نیم اشارہ - مذکر - ادھورا اشارہ - (داغ) نہ کیا نیم اشارہ سے ملام تمام - مژہ یار لگاتی نہیں خنجر پورا - نیمباز - (ف) صفت - آدھا کھلا آدھا بند - نشیلی - مخمور - بیشتر مژہ - چشم غنچہ کے صفات میں مستعمل ہے - (قدر) نیمباز آنکھوں سے کھل جاتی ہیں - حالتیں مستی و ہشیاری کی - نیم برش - نیم پرست - (ف) صفت - آدھا بھنا ہوا - آدھا پکا آدھا کچا - انڈے کیواسطے مستعمل ہے - نیم بسمل - (ف) صفت - آدھا فرج کیا ہوا - گھائل - مجروح - ادھ موا - (جلیل) نیم بسمل جو بھے چھوڑ کے قاتل جانا - ساتھ ہی اس کے منانے کو مرا دل جانا - نیم تاب - (ف) صفت - آدھا لپٹا ہوا - سو خواب سے وہ اٹھے تو شوق انکی ادا یہ بول اٹھی - کہ صدقہ تمہارا بیچ و تاب

نیم

کاکل نیم تاپ پر۔ نیم تاج (ف) مذکر۔ ایک کلاہ جو دیبا سے بناتے اور جواہر کے ساتھ مرصع کرکے عروس کے سر پر رکھتے ہیں۔ نیم تسلیم (ف) مونث۔ سلام کے واسطے خم ہو کر ہاتھ ناف تک لیجانا نیم تسلیم ہے اگر ہاتھ سے زمین چھوئیں اور پھر پیشانی تک لیجائیں تو وہ تمام تسلیم ہے۔ نیم کُرّ۔ صفت۔ حرف شناس۔ کچھ تھوڑا سا پڑھا ہوا۔ جسے پوری تعلیم نہو۔ نیمجاں۔ (ف) صفت۔ ادھ موا۔ نیم مُردہ۔ یا (کنائیہ) عاشق۔ ؎ اک نیم جاں کا کام نہ پورا ہوا امیر۔ قاتل کو تیغ ناز پہ ناحق غرور تھا۔ نیم جوش۔ (ف) صفت۔ آدھا جوش دیا ہوا۔ آدھا پکا ہوا۔ ہلکا ابالا ہوا۔ نیمچہ۔ (ف) مذکر۔ چھوٹی تلوار۔ نیمچہ تولنا۔ (کنائیہ) نیمچہ مارنے کا ارادہ کرنا۔ مثال کے لئے دیکھو نراسا۔ نیمچہ کھانا۔ نیمچہ کی چوٹ کھانا۔ (صبا) ابرو سے ایک فعل حسیں نے کیا حلال۔ کھایا وہ نیمچہ کہ جگر تک اُتر گیا۔ نیمچہ کھینچنا۔ نیمچہ تاننا مارنے کے لئے۔ (عاشق) تیغ اک میاں میں رہتی ہے کلاہ کج سے۔ نیمچہ کھینچو کبھی دوسرے بھی ابرو کا۔ نیمچہ کالنا نیمچہ کھینچنا۔ (رشک) فضا انھیں کی بھوؤں کی رہیگی تدنظر۔ وہ لاکھ بار اگر نیمچہ نکالیں گے۔ نیم حکیم۔ مذکر۔ ناتجربہ کار حکیم۔ عطائی حکیم۔ ادھورا حکیم۔ نیم حکیم خطرۂ جان۔ نیم ملا خطرۂ ایمان۔ (ف) مثل۔ ناتجربہ کار سے کام بگڑ جانے کا اندیشہ ہوتا ہے (ایائی) سچ کہا ہے نیم حکیم خطرۂ جان نیم ملا خطرۂ ایمان۔ کجا کافر کجا نماز کا ٹھونا۔ خیر اس سے کیا بحث اپنی اپنی رائے ہے۔ نیمخواب۔ (ف) صفت۔ اسطرح کی آنکھ جو کچھ نیند سو کر اٹھنے سے متوالاپن لئے ہوتی ہے۔ غمزہ۔ نرگس۔ (در آنکھ کے صفات میں مستعمل ہے۔ (داغ) میری آنکھوں سے ہے عیاں پس مرگ۔

نیم

نرگس نیمخواب نے مارا۔ نیم خوردہ (ف) صفت۔ جھوٹا۔ پس خوردہ نیم چیز۔ (ف) صفت۔ ایک قسم کی تعلیم جو نیم قد کھڑے ہو کر دی جاتی ہے۔ نیمدستی۔ (ف) امیں نیمدست۔ دست۔ مذ۔ مونث۔ امرا اور وزرا کی مسند۔ نیم راضی۔ (ف) صفت۔ آدھا رضامند۔ نیم رُخ۔ (ف) صفت۔ ایک رُخی تصویر۔ دیکھو مستقبل نیم رضا۔ اشارہ خاموشی نیم رضا سے ہوتا ہے۔ کسیقدر رضامندی (راسخ) سوال وصل پہ حیرت فزا ہے خاموشی۔ کہ ہے یہ نیم رضا یا جواب میں داخل۔ نیمرنگ۔ (ف) صفت۔ وہ جس کا رنگ اُڑ گیا ہو۔ ناقص رنگ والا۔ نیمروز۔ (ف) مذکر۔ دوپہر۔ دوپہر کا وقت۔ نیم سوختہ۔ (ف) صفت۔ آدھا جلا ہوا۔ نیم سیر (ف) صفت۔ آدھا پیٹ بھرا ہوا۔ نیم شب۔ (ف) مونث۔ آدھی رات (راسخ) آدھے چہرے پہ زلف چھوڑی ہے۔ کیا پس نیم شب ملیگے آپ۔ نیم شبی۔ (ف) صفت۔ نیم شب کا۔ (مصحفی) صبح ہوتی تھی وہ بے مہر آیا مرے گھر۔ نالۂ نیم شبی تیرا اثر دیکھ لیا۔ نیمکش (ف) صفت۔ آدھا اندر آدھا باہر۔ وہ تیغ یا تیر جسے چھوڑتے وقت کمانڈار نے کمان کو پورا نہ کھینچا ہو اور اس سبب سے وہ پار نہ ہو سکے۔ نیم کشتہ۔ (ف) صفت۔ گھائل۔ زخمی۔ (مصحفی) ہرگز ہوا نہ کام مرا ایک دن تمام۔ میں نیم کشتہ رہ گیں رہا۔ نیمگرم۔ (ف) صفت۔ شیر گرم۔ وہ جو بہت گرم نہ ہو۔ نیم گیسو کرنا۔ خوبصورتی کے لئے گیسو کترتے ہیں۔ (راسخ) بگڑ کر مجھ سے کرے نیم گیسو واہ کیا کہنا۔ بلا کے چھانٹ کر تم نے مری جاں سانپ پالے ہیں۔ نیم مست۔ (ف) صفت۔ آدھا مست۔ دنیا سے جو باخبر ہو۔ بیشتر اطلاق اس کا نگاہ و چشم و حسن کیواسطے ہوتا ہے

نیمہ

نیم مُلّا۔ مذکر۔ جو پورا ملّا نہو۔ کچا مُلّا۔ ناقص العلم۔ نیم نگاہ۔ نیم نگہ۔ (ف) مونث۔ کنکھیوں سے دیکھنے کیلئے مستعمل ہے۔ (داغ) تکھاری نیم نگہ پر نہ دینگے ہم دلکو۔ کہ لینے والے تو پورے ہی دام لیتے ہیں۔ نیم نگاہی۔ مونث۔ کنکھیوں سے دیکھنا۔ (داغ) دل چاک کرے کیوں نہ تری نیم نگاہی۔ نیمچہ وہ ہے کہ اُتر جائے سپر میں۔ نیم وا۔ (ف) صفت۔ آدھا کھلا ہوا۔ (داغ) قاتل کی طرز نیم تبسم اڑائی ہے۔ لب نیم وا ہیں زخم جگر کے تو نیم بند۔ نیمے دروں نیمے بروں۔ آدھا اندر آدھا باہر۔ (فقرہ) کمرہ میں قدم ہنوز نیمے دروں نیمے بروں ہی تھا۔ یاروں نے نعرہ مارا۔

نیمہ۔ (ف) مذکر۔ آدھا۔ نصف۔ (رشک) نیمہ شبان میں عنبام نبی پیدا ہوا۔ عید کرنا چاہیئے خیر البشر کے چاند میں۔ ایک قسم کا اونچا جامہ۔ (وزیر) جسم کیسا یاں لباس جسم آدھا ہو گیا۔ جامہ تن گھٹ گیا ایسا کہ نیما ہو گیا۔ نیمہ آستین۔ (ف) مونث۔ دیکھو نیم آستین۔

نَین۔ (ھ) مذکر۔ آنکھ۔ چشم۔ عین۔ دیدہ۔ نظر۔ نگاہ۔ اب یہ لفظ اس معنی میں متروک ہے۔ نین سُکھ۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا کپڑا۔ (منیر) پردوں سے چشم حور و پری کی نفیس ہیں۔ اے جاں نین سکھ کے ترے چادرے نہیں۔ نین مٹکی۔ (ھ) صفت۔ مونث (مرکب از نین + مٹکا) (عم) چڑچڑی۔ بات بات پر رو دینے والی عورت۔ ہر بات پر آزردہ اور خفا ہونے والی۔ (نکہت) جبکو رونے کے سوا بزم میں کچھ کام نہو۔ نین مٹکنی بھی کوئی شمع سی زنہار نہو۔

نیند۔ (ھ۔ بالکسر و نون دوم ساکن) مونث۔ خواب۔ نیند آجانا

نیند

آنکھ لگ جانا سو جانا۔ نیند آنا۔ سونیکی خواہش ہونا۔ (آتش) غنچہ جاتا ہوں تو منہ پھیر کے وہ کہتے ہیں۔ نیند آتی ہے ہمیں آپ بھی آرام کریں۔ نیند اچاٹ ہو جانا۔ نیند اُڑ جانا۔ نیند جاتی رہنا۔ (فقرہ) لڑکوں نے اسقدر شور مچایا کہ نیند اچاٹ ہو گئی۔ ؎ کوس رحلت کی صدا آتی ہے نوبت سے سحر۔ کیا مری نیند اُچاٹ آخر شب ہوتی ہے۔ نیند اُچٹ جانا۔ نیند کا جاتا رہنا۔ آنکھ کھل جانا۔ جاگ پڑنا۔ (وزیر) بولا وہ سنکے شب مری بے خوابیوں کا حال۔ کیسی یہ داستان تھی مری نیند اُچٹ گئی۔ نیند اُڑانا۔ متعدی۔ نیند نہ آنے دینا۔ (ناسخ) اسلئے نالوں سے عالم کی اُڑا دیتا ہوں نیند۔ دیکھ پائے تا نہ کوئی اسکی صورت خواب میں۔ نیند اُڑ جانا۔ نیند اُڑنا۔ خواب نہ آنا۔ آنکھوں میں۔ (ناسخ) بے طرح آج مری نیند اُڑی جاتی ہے۔ دیکھو تکیوں میں تو کوئی پر سر خواب نہیں۔ نیند اُڑنا۔ شدت سے نیند آنا۔ ؎ نسیم غفلت کی چل رہی ہے اُڑ رہی ہیں بلا کی نیندیں۔ کچھ ایسے سوئے ہیں سونے والے کہ جاگنا حشر تک قسم ہے۔ نیند بھر جانا۔ سونیکی خواہش باقی نہ رہنا۔ (بحر) جلدی قیامت آئے ہمیں حشر ہو چکے۔ سوئے بہت مزار میں اب نیند بھر گئی۔ نیند بھر کر سونا۔ پوری نیند سونا۔ بیفکری سے سونا۔ (بحر) بھونکا کرینگے صور جو نالے اسی طرح۔ سوئینگا نیند بھر کے نہ عالم کسی طرح۔ نیند بھری آنکھیں۔ وہ آنکھیں جن میں نیند کا خمار ہو۔ (داغ) سو جاتے ہیں اُٹھ اُٹھ کے جگانے سے شب وصل۔ اُن نیند بھری آنکھوں کی غفلت نہیں جاتی۔ نیند بھری ہونا۔ دیکھو آنکھوں میں نیند بھری ہونا۔ نیند پڑنا۔ نیند آنا۔ (امانت) گرم رفتار وہ جھنکار میں ہوئیں جو کڑے

نینو

چین زندوں کا اڑے نیند نہ مُردوں کو پڑے۔ نیند جانا۔ نیند اُڑ جانا۔ نیند نہ آنا۔ (امیر) کس لطف سے سمجھا کے وہ کہتے ہیں شب وصل۔ ظالم تری آنکھوں سے گئی نیند کدھر آج۔ نیند حرام کرنا۔ نیند نہ آنے دینا۔ سونے نہ دینا۔ سوتے میں وق کرنا۔ سوتے سے جگا دینا۔ (صبا) رات بھر میرے نالہ پُر درد۔ نیند اُنکی حرام کرتے ہیں۔ نیند حرام ہو جانا۔ لازم۔ نیند کافور ہو جانا۔ نیند اُڑ جانا۔ (شعور) کافور ہو گئی ہے مری نیند ہجر میں۔ رکھتی ہے رات بھر مجھے بیدار چاندنی۔ نیند کا ماتا۔ صفت۔ مذکر۔ نیند میں مست وہ جسکو موقع بموقع نیند آئے۔ (داغ) سر اُٹھاؤ تو سہی آنکھ ملا کر تو سہی۔ نشہ سے بھی نہیں نیند کے ماتے بھی نہیں۔ مونث کے لئے نیندکی ماتی۔ (امیر) جگا دیتی یہ کہکر صبح پیری چشم غافل کو۔ کہیں اُٹھ نیندکی ماتی کہ شب بھر خوب سو لی ہے۔ نیند کھونا۔ نیند اُڑا دینا (بہار عشق) کہیں سامان عیش ہوتا ہے۔ کہیں راتوں کو نیند کھوتا ہے نیندکی جھپکی۔ غنودگی۔ دیکھو جھپکی۔ نیندکے مارے بُرا حال ہونا۔ نیند شدت سے آنے کا کنایہ۔ (امانت) نیندکے مارے بُرا حال ہے آج میرا۔ چل کے دو چار گھڑی سو رہو از بہر خدا۔ نیند کھونا۔ سونے نہ دینا (داسخ) زلفیں مجھے دکھا کے مری نیند کھو دیئے۔ سو بیکے مول بھیئے مُشک تتار کو۔ نیند میں خلل آنا۔ نیند میں فتور آنا۔ نیند بھر سونے نہ پانا کی جگہ۔ ؎ کہہ گئے راستے سے وہ تم زہر کھا کر سو رہو۔ کیوں بھاری نیند میں آئے خلل فرقت کی رات۔

نینو۔ (ھ۔ بالفتح وفتح سوم) مذکر۔ ایک قسم کا سوتی کپڑا جس پر آنکھ کی مانند تارے سے بنے ہوتے ہیں۔ بیل بوٹے دار کپڑا پھولدار کپڑا۔

نیوی

نیوفیشن۔ (انگ۔ نیو۔ نیا + فیشن) طرز وضع۔ مذکر۔ نیا طرز۔ نئی وضع۔

نیو (ھ) مونث۔ بنیاد۔ دیوار کی جڑ۔ (فقرہ) آج مکان کی نیو ڈالی ہے۔ نیو جانا۔ مضبوط کرنا۔ استقلال بہم پہونچانا۔ نیو ڈالنا کسی مکان کی بنیاد رکھنا۔ تمہید اٹھانا۔ شروع کرنا۔ نیو سے بیٹھنا۔ کسی تعمیر کا جڑ سے بیٹھ جانا۔ ؎ پھیلی جو آمد رشک سکندر پا۔ دیوار قلعہ نیو سے بیٹھی پراگ میں۔

نیوتا۔ (ھ) مذکر۔ بیاہ شادی کے موقع پر نقدی لینے دینے کی رسم۔ (توبتہ النصوح) نیوتے بیوہار کے ایسے کھرے کہ اگر کسی نے انکو ایک دیا تو انھوں نے دو دیئے ہونگے۔ تقریبات میں طلب کا پیام۔ نیوتا بھیجنا۔ نیوتا دینا۔ شادی میں طلب کرنا۔ نیوتنا۔ (ھ۔ واؤ غیر ملفوظ) بلوا بھیجنا۔ دعوت دینا۔ (فقرہ) اس نے مجھے شادی میں نیوتا۔ (آتش) حلقہ اپنی بزم کا الفت سے خالی نہیں شمع روشن کی تو نیوتا مُرغ آتشخوار کو۔

نیوز پیپر۔ (انگ۔) مذکر۔ اخبار۔ روزنامہ۔

نیوش۔ (ف۔ بکسر اول وضم دوم) صفت۔ مرکبات میں مستعمل ہے۔ سننے والا۔ جیسے گوش حق نیوش ہونگے۔ (ھ) ہندوؤں میں شادی کی ایک قسم جو عموماً اولاد کی خاطر کی جاتی ہے۔

نیولا۔ (ھ) مذکر۔ چوہے کی قسم کے ایک بڑے جانور کا نام جو سانپ کو مار ڈالتا ہے۔

نیولی۔ (ھ) مونث۔ ہیجانی۔ روپے رکھنے کی لمبی سی تھیلی۔

و

مذکر۔ عربی کا چھبیسواں۔ فارسی کا تیئیسواں۔ ہندی کا انتیسواں اردو کا تینتیسواں حرف حساب جُمل میں اسکے چھ عدد قرار دئے گئے ہیں۔ اس حرف کی چار قسمیں ہیں۔ معروف۔ مجہول۔ موقوف۔ معدول۔ (الف) واو معروف جس واو کے پہلے پیش ہو اور خوب ظاہر کرکے پڑھا جائے جیسے۔ دُور۔ پُور۔ بعض کلمات ہندی کے آخر میں افادہ فاعلیت کا دیتا ہے جیسے بھگوڑو۔ لگوڑا۔ اور کبھی افادہ مفعولیت کا جیسے۔ پاؤ یعنی پرورش یافتہ جانور اور کبھی اسم کی تذکیر ظاہر کرتا ہے۔ جیسے کلّو۔ بدھو۔ (ب) واو مجہول جسکے حرف ماقبل پر پیش ہو اور خوب واضح نہ پڑھا جائے جیسے ہوش۔ گوش۔ اسماء اردو ہندی کے آخر میں تانیث کا فائدہ دیتا ہے جیسے بُنّو۔ کلّو۔ اور کبھی اسمائے مذکر و مونث کے آخر میں خطاب کی حالت میں جمع کیلئے آتا ہے جیسے دوستو۔ عورتو۔ مومنو۔ غائب کی صورت میں نون کے ساتھ آخر اسماء میں آکر جمع کا فائدہ دیتا ہے جیسے زاہدوں۔ بتوں۔ (ج) واؤ موقوف۔ آخر میں اُن اسماء ہندی کے واقع ہوتا ہے جن میں واو کے قبل الف ہو۔ جیسے بھاؤتا ؤ۔ یہ واؤ کبھی امر کے بعض صیغوں کے آخر میں آکر اسکو مصدر کردیتا ہے۔ جیسے بناؤ۔ بہاؤ۔ کبھی کلمات ہندی کے آخر میں نسبت کیواسطے آتا ہے جیسے پچھیاؤ۔ (پچھم کی ہوا) کبھی بعض مصادر متعدی کے بیچ میں الف تعدیہ کے بعد آکر متعدی المتعدی کردیتا ہے جیسے اٹھوانا۔ بنوانا۔

(د) واؤ معدول۔ جو لکھنے میں آتا ہے اور بولنے میں نہیں آتا۔ جیسے خود۔ خوش۔ یہ واو صرف فارسی میں مستعمل ہے اور اس زبان میں ماقبل کا ضمہ خالص نہیں ہوتا بلکہ آدھا ضمہ ہوتا ہے آدھا فتحہ۔ اس مخرج کا تلفظ عربی اور اردو میں نہیں ہے۔ اردو میں واؤ معدول والے الفاظ میں خالی ضمہ پڑھا جاتا ہے اور واو غیر ملفوظ رہتا ہے۔ فارسی اور اردو میں معانی ذیل میں مستعمل ہے۔ ۱ واؤ معیت یعنی ایک کیساتھ دوسری کا لازم ہونا ظاہر کرنے کیلئے۔ جیسے پیری و صد عیب۔ یہ واؤ صرف عربی اور فارسی الفاظ کے درمیان آتا ہے۔ الفاظ ہندی میں اسکا استعمال خلاف فصاحت ہے ۲ واؤ قسم۔ اسم عربی کی ابتدا میں آتا ہے۔ اردو میں صرف واللہ جائز ہے ۳ واو زائد۔ جیسے ولیکن۔ ولے۔ ولیک۔ اردو متقدمین دلی تینوں لفظ استعمال کرتے تھے۔ متوسطین نے ولیک چھوڑدیا۔ لکھنؤ میں ناسخ نے۔ ولے۔ ولیکن نظم کئے ہیں۔ لیکن اب لیکن ہی فصیح ہے ۴ واو نسبت۔ جیسے ہندو۔ چاتو۔ اردو میں جائز ہے۔ ۵ واو حال۔ درانحالیکہ کی جگہ۔ اردو میں الفاظ عربی و فارسی کے درمیان اسکا استعمال جائز ہے ۶ واو عطف (الف) نظم اور مرکبات فارسی میں اپنے ماقبل سے ملو ملا پڑھا جاتا ہے۔ اور اسکا مفتوح پڑھنا اور بولنا جیسا خواجہ وزیر نے کہا ہے۔ خلاف فصاحت ہے ؎ مرحبا اے مجمع محمد لقبی۔ صین۔ بنی بتحقیقت و مجازاً عربی۔ نثر کے دو جملوں کے درمیان یہ واو مفتوح پڑھا جاتا ہے۔ صرف الفاظ عربی و فارسی کے درمیان اسکا استعمال جائز ہے۔ الفاظ ہندی کے درمیان ناجائز ہے (ب) فارسی اور اردو والے اکثر اسکو حذف جائز ہے۔ (جلیل) دل جگر میں خوں تھا جو کچھ ہوا آنکھوں سے نذر۔ پھول کانٹے ہوگئے کانٹے گلستاں ہوگئے۔ (ج) اسماء عدد کے درمیان اسکا لانا خلاف فصاحت ہے۔

وا (ف) صفت۔ کشادہ۔ کھلا ہوا ۲ فقرہ) باب جابت واہوا اور دعا

وا

قبول ہوئی ۔ (ع) وائے کا مخفف ۔ وابستگان (ف ۔ بفتح پنجم) مذکر ۔ وابستہ کی جمع ۔ وہ لوگ جو کسی سے خاص تعلق رکھتے ہوں ۔ وابستگی (ف ۔ بفتح پنجم) مونث ۔ تعلق ۔ سروکار ۔ وابستہ (ف) صفت ۔ بندھا ہوا ۔ منسلک ۔ (داغ) دلسے وابستہ ہیں لاکھوں حسرتیں ۔ زلف سے بڑھ کے پھنسے اس دام میں ۔ ریشتہ دار ۔ ملازم ۔ منسوب ۔ واپس (ف ۔ بفتح سوم) مراد ف بازپس کا) لوٹا ہوا ۔ لوٹایا ہوا ۔ مسترد ۔ واپس آنا ۔ پلٹ آنا ۔ پھرنا ۔ لوٹنا ۔ واپس دینا ۔ واپس کرنا ۔ پھیرنا ۔ لوٹا دینا ۔ مسترد کرنا ۔ واپس لینا ۔ پھیر لینا ۔ واپس ملنا ۔ کسی چیز کا پلٹکر ملنا ۔ واپس ہونا ۔ الٹا پھرنا ۔ واپسی ۔ مونث ۔ پھری ہوئی چیز ۔ واپس شدہ چیز ۔ واپس ہونیکی حالت ۔

واپسیں (ف) صفت ۔ آخر کا جیسے دم واپسیں یعنی حالت نزع ۔ واحسرتا ۔ واچھڑے ۔ یہ کلمہ مقام تعجب پر مستعمل تھا اب متروک ہے ۔ دیکھو دریا چۂ ذوالنّعا ۔ واحسرتا ۔ (ف) اظہار حسرت کیلئے ۔ افسوس جیف کی جگہ ۔ (رشک) ہم نہ گئیں دل سے مصیبت ہائے دل ۔ جیف دل اسی دولے دل سی دولے دل ۔ وادیدہ ۔ (ف) مونث ۔ بازدید ۔ دیکھو بازدید ۔ وارستگی ۔ (ف ۔ بفتح سوم و پنجم) مونث ۔ وارستہ ہونا ۔ آزاد ہونا ۔ فارغ البال ہونا ۔ وارستہ (ف ۔ بفتح سوم) صفت ۔ آزاد ۔ فارغ البال بے پروا ۔ وارستہ طبع ۔ وارستہ مزاج ۔ (ف) صفت ۔ آزاد طبع ۔ بے پروا ۔ وارفتگی ۔ (ف ۔ بفتح سوم و پنجم) مونث ۔ بیخودی ۔ شیفتہ ہونا ۔ وارفتہ ۔ (ف ۔ بفتح سوم) صفت ۔ آپے سے باہر ہونا بیخود ۔ (کنایۃً) عاشق (رند) اک زمانے سے ہماری بول چال ۔ والا گفتار ہیں اور ارفتہ رفتار ہیں ۔ واسوخت ۔ (ف) مذکر ۔ وہ نظم جس میں معشوق کے جور و ستم اور اپنے رنج والم کا حال بیان کرکے عشق اور معشوق سے نفرت و بیزاری ظاہر کرتے ہیں ۔ (فقرہ) کیا گرما گرم واسوخت کہا ہے ماشاءاللہ ۔ واشُد ۔ (ن) مونث ۔ گرفتگی دور ہونا ۔ (صبا)

واجب

ترے ہاتھ سے واشد دل نہ ہوگی ۔ کھلے گا نہ تجھ سے معمّا ہمارا ۔ واشدگی ۔ (ف) مونث ۔ گرفتگی دور ہونا ۔ بے تکلفی ہو جانا (محصنات) ان میں اور مبتلا میں کئی سبب سے اختلاط اور واشدگی کا ہونا ناممکن تھا ۔ واعجبا ۔ تعجب اور افسوس کے موقع پر مستعمل ہے ۔ عربی واعجباہ ۔ تاسف کے موقع پر مستعمل ہے ۔ الف اور ہ آخر الفاظ میں بحالت ماتم اضافہ کرتے ہیں ۔ واکرنا ۔ کھولنا ۔ واگزار ۔ (ف) صفت ۔ چھوڑ دینا کرنا ۔ کیساتھ) ۔ واماندگان (فارسی میں واماندن ۔ چلتے چلتے اتنا تھک جانا کہ پھر چل نہ سکے کسی کام میں پیچھے رہجانا دوسرے سی) مذکر ۔ واماندہ کی جمع ۔ واماندگی ۔ (ف) مونث ۔ تھکن ۔ تھکاوٹ ۔ عاجزی ۔ واماندہ (ف) صفت ۔ باقی رہا ہوا ۔ عاجز ۔ واماندہ تا ۔ کسی حادثہ کے ظہور پر یہ کلمہ مستعمل ہے ۔ (مومن) پھولو نکو جسکی بو نے ملایا تھا خاک میں ہے ہے اسکی خاک وقف نسمن واماندہ تا ۔ واویلا ۔ (ع ۔ وا ۔ کلمہ ماتم ۔ ویل ۔ افسوس اندوہ ۔ الف ۔ حالت ماتم میں آواز بڑھانیکے لئے اضافہ کرتے ہیں) ۔ مونث ۔ فریاد دہائی ۔ گریہ وزاری ۔ (کرنا ۔ ہونا کیساتھ) (ع) ہورچی ہے جہانیں واویلا ۔

واثق (ع) صفت بمضبوط ۔ پکا ۔ مستحکم ۔ مستقل ۔

واجب (ع) صفت ۔ لازم ۔ ضرور ۔ مناسب ۔ لائق ۔ سزاوار ۔ قابل ۔ (اصطلاح حکما) ۔ وہ جو اپنے بقاے وجود میں دوسرے کا محتاج نہ ہو ۔ خدائے تعالیٰ ۔ مذکر ۔ (اصطلاح فقہ) وہ فعل جسکا بلا عذر چھوڑ نیوالا عذاب کا مستحق ہو ۔ تنخواہ ۔ مشاہرہ ۔ ماہانہ ۔ واجب آنا ۔ لازم آنا ۔ دیکھو ستناجا واجب آنا ۔ واجب الاتباع ۔ صفت ۔ جسکی پیروی ضروری ہے ۔ واجب الادا صفت ۔ وہ قرض جسکا ادا کرنا ضروری ہو ۔ واجب الاذعان ۔ صفت ۔ جسکی تعمیل ضروری ہو ۔ جیسے فرمان واجب الاذعان ۔ واجب الاظہار ۔ صفت ۔ وہ جسکا ظاہر کرنا اور بیان کرنا ضروری ہو ۔ واجب التسلیم ۔

واجب

صفت۔ ماننے کے قابل۔ تسلیم کرنیکے لائق۔ واجب التعزیر صفت۔ سزا کے قابل۔ واجب التعظیم صفت۔ عزت کرنے کے لائق۔ تعظیم کے قابل۔ بزرگ۔ واجب التعمیل صفت جس کا عمل میں لانا ضروری ہو۔ واجب الرحم صفت۔ رحم کرنے کے لائق۔ ترس کھانے کے لائق۔ رحم کے لائق۔ واجب الرعایت صفت۔ رعایت کے قابل۔ قابل معافی قابل عفو۔ معذور رکھنے کے لائق۔ (تونبۃ النصوح) واہ آپ کیا واجب الرعایت نکلے ہیں ذرا منھ تو دھو رکھو۔ واجب الطلب صفت۔ قابل مطالبہ۔ وصول کرنے کے لائق۔ مانگنے کے لائق۔ جسکا طلب کرنا ضروری ہو۔ جسکا مطالبہ ضروری ہو۔ واجب العرض صفت۔ جسکا عرض کرنا ضروری ہو۔ مذکر۔ وہ شرائط جو قانونی بندوبست کے اہتمام پر مالکوں اور کاشتکاروں کے مابین کاشت وغیرہ کی نسبت لکھی جائیں۔ گاؤں کا انتظامی کاغذ۔ واجب القتل صفت۔ قتل کرنیکے لائق۔ مار ڈالنے کے قابل۔ (داغ) واجب القتل ہیں اغیار اگر غور کرو۔ پچتاتے ہیں یونہیں

صفت کا چھوٹا اخلاص۔ واجب الوجود (ع) وہ جسکی ذات اپنے وجود میں کسیکی محتاج نہو۔ ذات باریتعالی سے مراد ہوتی ہے۔ واجب الوصول جس کا وصول کرنا واجب ہو۔ یافتنی۔ واجب جاننا۔ واجب سمجھنا۔ لازم سمجھنا۔ ضروری سمجھنا۔ فرض سمجھنا۔ واجب ہونا۔ ضروری ہونا۔ فرض ہونا۔ (رشک) ترا نظارہ واجب ہوگیا ہر دوست دشمن پر۔ (آتش) جلانا آتش سودائے عشق سے جو یہاں۔ تو واجب اسپہ جہنم کا بس عذاب ہوا۔ واجبات۔ (ع) مذکر۔ واجب کی جمع۔ فرائض۔ ضروریات۔ ضروری چیزیں۔ لازمی چیزیں۔ (شعور) ہستی نہیں مقام قیام اے دل حزیں۔ وارفنا سے کوچ سمجھ واجبات ہیں۔ لوازمات۔ ۳ رقم واجب الوصول بہ پڑھی ہوئی تنخواہیں۔ ماہواری تنخواہ۔ واجبی

وادی

(بجا۔ معقول۔ درست۔ ٹھیک۔ لازمی۔ ضروری۔ لائق۔ مناسب۔ سزاوار۔ (اردو) تھوڑی۔ کسیقدر۔ (فقرہ) ٹھیک دوپہر کے وقت کچھ یونہی سی آنکھ جھپکی۔ واجبی واجبی نیند تھی۔ واجبی بات۔ معمولی۔ ٹھیک بات۔ درست بات۔ واجبی خرچ۔ مذکر۔ متوسط اور لازمی خرچ۔ واجبی سا۔ صفت۔ تھوڑا سا۔ قلیل مقدار میں۔ ذرا سا۔ جزوی۔ واجبی واجبی یونہیں سا۔ تھوڑا سا۔ (فقرہ) حکیموں کی بھی واجبی واجبی چلی

واجد۔ (ع مشتق ہے وجود سے) وجود کہتے ہیں ہستی اور مقصد پر کامیاب ہونیکو یا مشتق ہے وجدیا وجدت سے جسکے معنی ہیں توانگر ہونا) صفت۔ خدا تعالے کا نام۔ (نعتی) ۱ نہ مانگنے والا۔ وجود دینے والا ۲ پانے والا۔

واچ۔ (انگ) مونث۔ جیبی گھڑی۔ واچ میکر۔ (انگ) صفت گھڑی ساز۔ گھڑی بنانے والا۔

واحد (ع۔ وحدت سے لیا گیا ہے جسکے معنی میں ایک و یگانہ ہونا۔ عرف میں واحد کا استعمال دو معنی میں ہوتا ہے ۱ یہ کہ اسکے اجزا اور حصص نہ ہوں۔ جیسے جوہر فرد یا کہ بے مثل و بے مانند ہو۔ واحد اور احد میں وہی فرق ہے جو ہماری زبان میں اکیلا اور ایک میں) ۱ ایک۔ جیسے ذات احد جسکا مؤنث جمع یا تثنیہ نہو ۲ خدا تعالی۔ واحد العین۔ صفت۔ ایک آنکھ کا۔ یک چشم۔ واحد شاہد (کنایہ) ۱ واقف۔ باخبر۔ (فقرہ) میں اکی صورت سے واحد شاہد نہیں ۲ پانیوالا (فقرہ) میں کبھی میں روپے سے بھی واحد شاہد نہیں۔ واحد شاہد ہونا۔ باخبر ہونا۔ کسی چیز کی صورت دیکھنا۔ کوئی چیز پانا۔

وادی (عربی میں) زمین نشیب و ہموار جسپر سیلاب کا پانی گزرے ۲ دو پہاڑوں کے بیچ کی راہ۔ فارسیوں نے بمعنی صحرا بیابان۔ استعمال

وار

کیا۔ام مذکر۔گھاؤ۔ - درہ کوہ۔ زمین جو نشیب میں ہو۔ (مجازاً) صحرا۔جنگل۔ وادی ایمن (ف) مذکر۔ وہ صحرا جہاں حضرت موسیٰ اپنی بیوی کو درد زہ میں مبتلا چھوڑ کر آگ کی تلاش میں آگے بڑھے تھے۔ پہلے پہل ایسی جگہ انکو تجلی ربانی نظر آئی اور معراج ہوئی۔ یہ مقام کوہ طور سے دائیں جانب ہے۔ (نوازش) دلکو کسو وقت خیال رخ روشن نہوا۔ ہمسے وحشت میں جدا وادی ایمن نہوا۔ وادی مجنوں (ف) مذکر۔ وہ بیابان جہاں مجنوں پڑا رہتا تھا۔ وادی مقصود۔ (ف) مذکر۔ منزل مقصود۔ ے وائے قسمت پاؤں اپنے رہگئے تھک کر امیر۔ وادی مقصود جب دو چار منزل رہگیا۔ وادی نَوَرد۔ (ف) صفت صحرا نورد۔ وحشی۔ دیوانہ۔

وار (ھ) کلمہ نسبت۔ یعنی صاحب۔ جیسے امیدوار۔ تقصیروار۔ سوگوار یہ مثل۔ مانند کی جگہ۔ (مصحفی) رونے سے میرے باغمیں تنکو حباب وار یہ یعنی مقدار جیسے جامہ وار یہ یعنی شایستہ۔ لائق۔ جیسے شاہوار۔ گوشوار۔ سزاوار ے یعنی بار جیسے خروار یہ کلمہ نسبت جیسے بزرگوار

وار (ف) مذکر۔ (ہندو)۔ دن جیسے منگل وار یہ ضرب۔ تلوار۔ خنجر۔ نیزے وغیرہ کی (نصیر) مثل خیار کیا میں کٹوں ایک وار میں۔ دو ٹکڑی درمیان ہی سے کیا وہ سار تیغ ے حملہ۔ چوٹ ے باری۔ واؤں (داغ) کم نصیبی اسکو کہتے ہیں کہ میرے وار پر۔ دست ساقی سے ادھر خیشہ اُدھر ساغر گرا۔ اس معنی میں بھی مستعمل ہے یہ (عو) موقع۔ گھات۔ فرصت۔ (رشک) مشتاق شہادت ہیں بہت یار اکیلا۔ تلوار لگا نیکا کہاں وار ملیگا۔ اس معنی میں اردو جمع ذی مونث کہا ہے۔ ے قسمت نے پر نہ دی اُسے دم لینے کی بھی وار۔ ہر وار میں یہ قلب میں تھی گاہ وار پار یہ کلمہ اسطرف ادھر کے معنے میں بھی مستعمل ہے۔ (ناسخ) بھاگا دریا بھی مرے آنسو نسے

وارا

ہوگئے اور جو تنے پار درخت۔ اور بیشتر دریا یا ندی کے سب سے قریب کنارے کیلئے مستعمل ہے۔ وار بچانا۔ ضرب روکنا۔ حملہ روکنا۔ خالی دینا۔ وار بیٹھنا۔ ضرب لگنا۔ (داغ) سخت جاں ہو دل بسمل تو کرے کیا قتل۔ وار بیٹھے ہوئے بھرپور نظر آتے ہیں۔ وار پار۔ (ھ) اِدھر سے اُدھر تک۔ آر پار۔ تیر یا برچھی وغیرہ کے ایک سرے کا اُسطرف کی چیز کے گزر جانا اور ایک سرے کا اسطرف رہجانا۔ وار پار ہونا۔ آر پار ہونا۔ اِدھر سے اُدھر نکل جانا۔ آدھا اِدھر آدھا اُدھر ہو جانا (صبا) نگاہ پھر کے جب اس ترک نے کبھی دیکھا۔ لگا وہ تیر کلیجے کے وار پار ہوا۔ وار چلنا۔ تلوار وغیرہ کی ضرب لڑائی میں کسی پر پڑنا۔ (انیس) اک آگ لگی وار جدھر چل گیا اُسکا۔ جو آگیا سایہ میں بدن جل گیا اُسکا یہ موقع ہاتھ آنا۔ دو اؤں پڑنا۔ (فقرہ) انکا وار چلا تو تمھاری خیر نہیں۔ وار خالی جانا ضرب نہ پڑنا۔ ے مجھے تم جانتے ہو داغ ہوں میں۔ کہیں جاتا ہے خالی وار میرا۔ وار خالی دینا۔ متعدی۔ چوٹ بچانا۔ (مصحفی) میں وار خالی دے گیا اُسنے چلائی تیغ۔ وار روکنا۔ لازم۔ وار روکنا۔ کسی کے حربے کو ڈھال پر یا کسی عضو پر روکنا۔ (آتش) روک سخت پر وار قاتل کا سپر کی طرح سے۔ مرد کے چہرے کا زیور زخم ہے شمشیر کا یہ حملہ روکنا۔ ضرب روکنا۔ وار کرنا۔ حملہ کرنا۔ چوٹ کرنا۔ وار لگانا۔ ضرب لگانا۔ (ناسخ) لگا اک وار پر بولا ہے جگہ عبرت کی اے قاتل۔ تری تلوار پر میرا دہان زخم خنداں ہے۔ وار لینا۔ (عو) دم لینا۔ ٹھہرنا۔ (فقرہ) پانی وار نہیں لیتا ہے سب کام کاج بند ہیں۔ وار مرداں خالی نہ باشد۔ مردوں کا وار خالی نہیں جاتا۔ وار ملنا۔ (عو) موقع ملنا۔ فرصت ملنا۔

وارا (ھ) مذکر۔ بچت۔ کفایت۔ جز رسی یہ فائدہ۔ نفع۔ (میر) وفاداری نے جی مارا ہمارا۔ اسی میں ہو گا کچھ وارا ہمارا یہ اتفاقہ۔

وارث

وارا نیارا: فیصلہ۔ فیصلہ کسی معاملہ یا جھگڑے کا جو بغیر مداخلت کسی حاکم کے ہو۔ خلاصی۔ نجات ؎ نہ قتل اُنسے کیا تو خود ہی کاٹینگے گلا اپنا۔ قلق قاتل سے اپنے آج ہی وارا نیارا ہے (کنایۃً) خاتمہ ؎ ایک ہی وار میں تھا قدر کا وارا نیارا۔ ایک ہاتھ اور نہ اے قاتل دوراں چھوڑا۔ وارے نیارے۔ گہرے۔ بڑا نفع۔ بہت فائدہ کی جگہ (ہونا کے ساتھ) (داغ) ہزار رنج و مصیبت کے دن گذارے ہیں کبھی جو لڑگئی قسمت تو وارے نیارے ہیں۔

وارِث (ع۔ خدا تعالیٰ کا نام وارث اس سے ہے کہ وہ فنائے ۔۔ جودات کے بعد باقی رہنے والا ہے گویا تمام مرنیوالوں کی میراث اسکو پہنچتی ہے) صفت۔ میراث کا مستحق۔ (اردو) (عو) خاوند خصم (انیس) وارث کیلئے زوجہ مسلم کا تھا یہ حال ؎ مددگار حامی بھاوں۔ جیسے کوئی اُنکا والی وارث نہیں۔ وارث تاج و نگیں (ف) (کنایۃً) بادشاہ کا وارث۔ سلطنت کا وارث۔ شہزادہ۔ شہزادی۔

وارِد (ع) صفت۔ آنیوالا۔ جیسے اعتراض وارد ہونا ؎ پوہنچنے والا۔ (ناظم) وارد اُس کمرہ میں جسوقت ہوا وہ گلِ تر۔ **وارِدِ صادِر**۔ مذکر۔ مہمان۔ مسافر۔ (دبیر) سنتے ہیں یہ ہر وارد و صادر کی زبانی۔ جھیلوں میں بھی نہروں میں بھی سب خشک ہے پانی وارد ہونا۔ اُترنا۔ پیش ہونا۔ نازل ہونا۔ پہونچنا۔ داخل ہونا۔

وارِدات (ع۔ وارِدہ کی جمع) مونث۔ سرگزشت حال احوال۔ حالات (رند) بیان کیجے کیا واردات اتنی ہے۔ وہ بولتے نہیں کچھ منہ سے بات اتنی ہے ؟ سانحہ۔ حادثہ۔ واقعہ۔ وقوعہ ناگہانی آفت (اوج) چونکوں ذرا کہ اب ہے قیامت کی واردات

واری

جاتے ہیں سر کٹانیکو سلطان کائنات ؎ دنگا۔ فساد۔ ہنگامہ۔ (داغ) نکل آئیں گے وہ باہر وہیں شور سنکے ایدل۔ کبھی اُنکے در پہ جاکر کوئی واردات کرنا

وارڈ (انگ) مذکر۔ وہ نابالغ جس کی ذات یا جائداد دیا دونوں کے لئے عدالت سے کوئی اور منتظم مقرر ہو۔

وارنا (د) کسی چیز کو کسیکے سر کے گرد بطور صدقے کے پھیرنا۔ تصدق کرنا۔ نچھاور کرنا ؎ آسماں کہتے ہیں ؎ ناسخ یہ میرے یار سے۔ مہر و مہ کو روز و شب تجھپر سے وارا کیجے (آتش) شانے سے جب وہ اپنی زلفیں سنوارتے ہیں۔ سنبل کو اور مشک و عنبر کو وارتے ہیں۔

وارنٹ (انگ۔ میں حرف سوم مشدد تھا اردو میں حرف مفتوح رہگیا) مذکر۔ گرفتار کرنیکا تحریری حکمنامہ (فقرہ) مجرم کے نام وارنٹ جاری ہوا ہے ؟ فرمان۔ طلب نامہ۔ حکمنامہ۔

وارنٹ تلاشی۔ (عم) مذکر (قانون) تلاشی کا حکم۔ تلاشی کا پروانہ صحیح تلاشی کا وارنٹ ہے۔ وارنٹ جاری کرنا (قانون) کسی کی گرفتاری کا حکم جاری کرنا۔ **وارنٹ رہائی**۔ مذکر۔ رہائی کا حکمنامہ صحیح رہائی کا وارنٹ ہے۔ **وارنٹ گرفتاری**۔ مذکر۔ پکڑنے کا حکم نامہ۔ صحیح گرفتاری کا وارنٹ ہے۔

وارنِش (انگ۔ بسکون سوم و کسر چہارم) مونث۔ روغن لک۔ ملمع۔ قلعی۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ)

واری (ھ) ایک کلمہ ہے جسے عورتیں قرباں جاؤں کی جگہ بولتی ہیں۔ نثار۔ صدقے۔ قربان (شرشاہ اودھ) میں تو ہوئی معتقد تمہاری۔ صدقے میں تمہارے تمپہ واری ؎ اظہار محبت اور

واڑ

جان نثاری کے لئے بھی مستعمل ہے (فقرہ) واری جاؤ تو سہی کہاں چوٹ لگی۔ واری جانا (عو) قربان ہونا۔ نثار ہونا۔ صدقہ جانا (بنات النعش) کوئی بولی واری جاؤں گلوری کھالو۔ واری جاؤں (عو) صدقے جاؤں۔ قربان ہوں۔ بلاگرداں ہوجاؤں۔ واری ہوکر مرجاؤں۔ نہایت خوشامد کا کلمہ ہے۔ تمپر سے قربان ہوجاؤں۔ بلاگرداں ہوجاؤں۔ واری ہونا۔ واری جانا۔

واڑ (ھ) مونث۔ جگہ۔ احاطہ۔

واڑا (ھ) مذکر۔ محلہ۔ ٹولہ۔ کوچہ۔ وہ جگہ جہاں ایک قسم کے لوگ بستے ہوں۔

واڑگوں (ف) صفت۔ الٹا۔ اوندھا۔ آسمان کی صفت میں مستعمل ہے (اسیر) مطلب ہو خاک حاصل اس چرخ واڑگوں سے۔ سمجھے ہوئے تھے دریا جسکو سراب نکلا۔ واڑوں۔ (ف) اوندھا سرنگوں۔ برگشتہ۔ نامبارک۔ منحوس۔ الٹا۔ معکوس (داغ) آسماں یہ بھی ہے گویا تیرے عاشق کیلئے۔ بخت واڑوں کو نہ اُسکے کبھی سیدھا دیکھا۔ واڑوں بخت۔ (ف صفت۔ بدنصیب۔ بدبخت۔

واسطہ (ع۔ بکسر سوم و فتح چہارم۔ درمیانی شخص۔ ثالث۔ ایلچی۔ درمیانی چیز)۔ ربط۔ علاقہ۔ لگاؤ (داغ) تجھے فکر کیوں رنج کیوں لاگ کیوں ہے۔ کسی سے اگر واسطہ ہے کسی کا۔ (بتاوفاق قبیہ) ذریعہ۔ وسیلہ۔ موقع۔ (امیر) ہنسا مکس ہنسنے پہ اُنکے تو بولے۔ کہ میرے نیرے واسطہ کیا ہنسی کا۔ کام بروکار غرض۔ غرض۔ مطلب۔ دیکھو واسطہ پڑنا۔ طفیل۔ صدقہ (داغ) کسی بندے کو در دعشق نہ دے۔ واسطہ اپنی کبریائی کا۔ رشتہ داری کا تعلق۔ کسی قسم کا خاص تعلق جو دوستی آشنائی یا محبت سے ہو۔ درمیانی تعلق۔ (فارسی) صورت پیر و مرشد کی جو ذکر کرنیوالے اپنے دھیان میں رکھتے ہیں۔ وہ چیز یا شخص جو ابین دو چیزوں یا دو شخصوں کے وسیلہ یا ذریعہ ہو۔ واسطہ پڑنا۔ سروکار ہونا۔ کام پڑنا (داغ) خدا جانے محبت کو سر حشر پڑیگا واسطہ مجھ سے کرتے۔ واسطہ پیدا کرنا۔ وسیلہ بہم پہونچانا۔ ڈھب لگانا۔ موقع نکالنا۔ (داغ) پیغامبر رقیب کو آخر بنالیا۔ پیدا کیا یہ کوشش پیہم سے واسطہ۔ واسطہ دار۔ صفت۔ رشتہ دار۔ کسی قسم کا تعلق رکھنے والا۔ واسطہ دینا۔ شفیع لانا۔ دُھائی دینا۔ بیچ میں ڈالنا (ناسخ) جلد میرا پیامبر نہ پھرا۔ واسطہ گو دیا پیمبر کا۔ واسطہ ڈالنا۔ کام ڈالنا۔ پالا ڈالنا۔ (داغ) تیرے مریض غم کی دعا ہے یہ دم بدم۔ ڈالے خدا نہ عیسیٰ مریم سے واسطہ۔ واسطہ رکھنا۔ تعلق رکھنا۔ علاقہ رکھنا۔ غرض رکھنا۔ واسطی۔ (ع) صفت۔ شہر وانمط سے تعلق رکھنے والا۔ مذکر۔ ایک قسم کا عمدہ قلم جو شہر واسط سے آتا ہے۔ واسطی الاصل۔ اعلیٰ درجہ کا قلم۔ (قدر) میری طرح قلم اُسکا ہے اک سحر نگار۔ واسطی الاصل۔ میری طرح قلم اُس کا ہے اک سحر نگار۔

واسطے لئے کی جگہ۔

واسکٹ (انگ۔ ویسٹ۔ مرکوٹ۔ انگریزی وضع کا انگرکھا کرتی) مونث۔ بے آستینوں کی فتوحی۔ واسوخت۔ دیکھو

واسع (ع بکسر سوم) صفت۔ پھیلنے والا۔ واسلام (ع) اور سلام پہنچے۔ خط کے آخر میں بیشتر لکھتے ہیں (اوج) واسلام سب پہ بعد خدا طاعت امام۔ جو انکا حکم ہے وہ بجالاؤ والسلام۔

واصف (ع) صفت۔ تعریف کرنیوالا (اوج) سب ایک زباں تھے چہ موافق چہ مخالف۔ حشمت کا معترف کوئی جلال

واصف

واصل

کا واصف۔

واصل ۔ (ع۔ بکسر سوم) صفت ۔ ملنے والا۔ ملاقات کرنے والا ۔ شامل ہونیوالا۔ پہونچنے والا۔ ملا ہوا۔ واصل بحق ہونا (کنایۃً) مرجانا۔ فوت ہونا۔ واصلباقی ۔ مونث ۔ وصول شدہ اور باقی رقم ۔ وہ حساب جس سے جمع اور بقایا معلوم ہو۔ واصلباقی نویس ۔ مذکر تحصیل کا وہ عہدہ دار جو وصول اور باقی کا رجسٹر لکھتا ہے۔

واصلات (ع۔ واصلہ کی جمع) مونث ۔ کسی جائداد غیر منقولہ کی آمدنی وہ منافع جو جائداد کے قابض ناجائز نے وصول کیا ہو۔

واضح (ع۔ بکسر سوم) صفت ۔ ظاہر۔ عیاں۔ آشکار۔ صریح ۔ مفصل ۔ مشرح ۔ (فقرہ) آپ کی مجمل عبارت واضح ہوتی تو اچھا تھا ۔ ایسا صاف لکھنا جسکے پڑھنے میں تکلف نہ ہو (لکھنا کے ساتھ) (فقرہ) سچ سچ نہ لکھو واضح لکھو ۔ جلی قلم سے لکھا ہوا۔ (فقرہ) یہ قرآن شریف واضح لکھا ہوا ہے۔ واضح کرنا۔ ظاہر کرنا۔ تفصیل سے بتانا۔ واضح لکھنا۔ صاف صاف لکھنا جو بے تکلف پڑھنے میں آئے ۔ جلی قلم سے لکھنا۔ واضح رہے ۔ معلوم رہے۔ پوشیدہ نہ رہے۔ اچھی طرح جان لو۔ اس جملہ سے تنبیہ اور تاکید مقصود ہوتی ہے۔ واضح ہو۔ آگاہ کرنے اور جتانے کے لئے مستعمل ہے۔ واضح ہونا۔ ظاہر ہونا۔ صاف معلوم ہونا۔ واضح ہے صاف ظاہر ہے۔ صاف لکھا ہے۔ جلی قلم سے لکھا ہوا ہے۔

واضع (ع۔ بکسر سوم) صفت ۔ وضع کرنیوالا۔ موجد۔ مخترع ۔ مجتہد۔ واضع قانون ۔ مذکر۔ قانون بنانیوالا یقننن۔

واعظ (ع۔ بکسر سوم) صفت وعظ بیان کرنے والا۔

واقع

وافر (ع۔ بکسر سوم) صفت ۔ بہت ۔ کثیر ۔ با فراط ۔ کثرت سے الغاروں ۔ (اصطلاح علم عروض) مونث ۔ دائرہ مولفہ کی پہلی بحر کا نام

وافی ۔ (ع۔) صفت ۔ پورا۔ کامل ۔ تمام وکمال ۔ خاطرخواہ۔ (توبۃ النصوح) گھر والی کے واسطے کچھ ذخیرہ وافی فراہم کر جاتا۔

واقع ۔ (ع۔ بکسر سوم) صفت ۔ ہونیوالا۔ حادث ہونیوالا۔

واقعات ۔ (ع۔ واقعہ کی جمع) مذکر۔ حادثے ۔ واقعاتِ نفس الامری (ف) مذکر۔ ایسی باتیں جو سچ مچ ہو رہی ہوں اور جن میں بناوٹ یا دروغگوئی نہو۔ (توبۃ النصوح) خواب میں اُس کو واقعات نفس الامری دکھائی دئے ۔ واقع میں ۔ حقیقت میں۔ درصل۔ (محصنات) اور واقع میں لوگوں کے افعال اور معاملات پر نظر کرتے ہیں تو جسقدر بدنامی ہو رہی ہے اس سے زیادہ کے مستحق ہیں۔

واقع ہونا ۔ پیش آنا۔ ظاہر ہونا۔ نمودار ہونا ۔ برپا ہونا ۔ واقعہ (ع۔ صفت مونث) مذکر۔ سانحہ ۔ حادثہ ۔ واردات ۔ سرگزشت حال۔ ماجرا۔ خبر۔ (ے) ۔ رویگا اے رندِ سخن لیگا جو شعر حسب حال ۔ واقعہ اپنا بھی ایکدن مرثیہ ہوجائے گا ۔ لڑائی۔ جنگ۔ کارزار۔ واقعہ کرنا۔ واردات کرنا۔ واقعہ ہونا۔ حادثہ پیش آنا۔ واردات ہونا ۔ واقعی ۔ (بکسر کاف صحیح) منسوب بواقع۔ فی الحقیقت۔ درحقیقت۔ درصل (داغ) میرے مرنیکی خبر سنکر کہا۔ واقعی کچھ بھی نہیں انسان میں۔ واقعی میں (عم)۔ واقعیت ۔ واقف ۔ (ع۔ بکسر سوم ۔ عربی میں کھڑا ہونیوالا کے معنے میں بھی ہے) صفت ۔ جاننے والا۔ ماہر۔ آگاہ۔ واقف الحال ۔ واقفِ حال ۔ مذکر۔ ہمراز۔ حال احوال سے واقف۔ وقفکار (ف) صفت۔ کام

وال

سے واقف۔ تجربہ کار۔ واقفکاری (ف) مونث: جان پہچان۔ شناسائی: تجربہ۔ جانچ۔ پرکھ۔ شناخت۔ واقفیت۔ مونث: جان پہچان۔ شناسائی: علم۔ خبر۔ آگاہی۔ اطلاع: استعداد۔ مہارت: تجربہ۔ شناخت۔ (فقرہ) آپ بڑی واقفیت رکھتی ہیں۔ واقفیت پیدا کرنا: تجربہ بہم پہنچانا۔ دسترس حاصل کرنا: کسی کام کو جاننا۔

وال (ھ) مذکر۔ والا کا مخفف۔ وَالْ۔ (ھ) صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے والی۔ مرکبات میں مستعمل ہے: اسم کے بعد کبھی معنی بیچنے والا۔ کام کرنیوالا۔ پیشہ کرنیوالا کے دیتا ہے جیسے دودھ والا۔ برف والا۔ کبھی صاحب۔ مالک کے جیسے روپے والا۔ کبھی باشندہ کے جیسے لکھنؤ والا۔ دہلی والا: مصدر کے بعد آتا ہے تو الف مصدری یا ی مصدری سے بدل جاتا ہے جیسے کرنیوالا۔ دینے والا۔

والا (ف) صفت۔ بلند۔ اونچا۔ عالی۔ بزرگ۔ جیسے حضور والا۔ والاجاہ (ف) صفت۔ عالی رتبہ۔ بلند مرتبہ والا۔ والا دودمان (ف) صفت۔ عالیخاندان۔ والاشان (ف)۔ عالیشان۔ بڑی شان والا۔ والا قدر (ف) صفت۔ عالی قدر۔ والاگہر (ف) صفت۔ عالیخاندان۔ والا نامہ۔ (ف) مذکر۔ بڑے کا خط۔ نوازشنامہ۔ والا نژاد (ف) صفت۔ عالی خاندان۔ والا نگاہ۔ (ف) صفت۔ بلند خیال۔ عالی خیال۔ والا ہمت۔ (ف) صفت۔ بلند ہمت۔ والائی۔ (ف) مونث۔ بزرگی۔ بزرگواری۔ بلند پایہ ہونا۔

وَالّا (ع) اور نہیں تو۔ ورنہ۔ نہیں تو۔ عوام والا کی جگہ والا نہ بولتے ہیں۔ والا فلا (ع) وگرنہ خیر کی جگہ مستعمل ہے۔

واللہ

والّا نہ بمعنی ورنہ۔ غلط۔ والّا صحیح ہے۔ اِلّا۔ مرکب ہے اِنْ۔ حرف شرط اور لا کلمہ نفی سے۔ اسکے بعد حرف نفی لانا بے معنی ہے۔

والد (ع) مذکر۔ باپ۔ پدر۔ والد ماجد۔ مذکر۔ پدر بزرگوار۔ ابا جان (انیس) کیا والد ماجد نے ستایا تھا کسی کو۔ والدہ۔ (ع) مونث۔ ماں۔ والدہ ماجدہ۔ مونث۔ بزرگ ماں۔ والدین (ع) مذکر۔ ماں باپ (نواب مرزا شوق) نوج ڈالے ہیں سارے سر کے بال۔ کیا پریشاں ہے والدین کا حال

ولنٹیر (انگ۔ والن۔ ٹیر) صفت۔ وہ جو اپنی خوشی سے بلا معاوضہ کسی خدمت کی انجام دہی اپنے سر لے۔

واللہ (ع) مذکر۔ خدا کی قسم۔ بیان کی صداقت ظاہر کرنے کے لئے بیشک یقیناً کی جگہ (شوق قدوائی) کچی بھی جو ہجر کی گھڑی ہے۔ واللہ بہاڑ سے بڑی ہے۔ کبھی فی الحقیقت کی جگہ۔ (زبان) شرارت یہ اُس بت میں کچھ آگئی۔ کہ شوخی بھی واللہ شرما گئی۔ کبھی نفی کی تاکید کیلئے ہرگز کی جگہ (فقرہ) واللہ اب ایسا قصور نہوگا۔ واللہ اعلم (عربی میں اَعْلَمْ بفتح حرف آخر تھا اردو میں بسکون حرف آخر ہے) خدا جانے۔ خدا معلوم۔ مجھے خبر نہیں (فقرہ) یہاں تو کوئی آیا نہ گیا واللہ اعلم تمہارا مال کس طرح غائب ہوگیا۔ واللہ اعلم بالصواب (ع) خدا ہی بہتر جانتا ہے خدا کو خوب معلوم ہے (رند) مجھکو کیا معلوم واللہ اعلم بالصواب۔ حال دنیا یہ ہوا اب حال عقبیٰ دیکھئے۔ واللہ باللہ۔ جب قسم میں تاکید اور زور دینا منظور ہوتا ہے تو یہ بولتے ہیں۔ جیسے واللہ باللہ مجھے خبر نہیں (شوق قدوائی) کسی کی نہیں عام یہ راہ ہے۔ مراحق بھی واللہ باللہ ہے

والہ

وَالِہ (بفتح سوم وخفائے چہارم۔ ع۔ بکسر لام وظہور ہا بروزن کارہ۔ اسم فاعل کا صیغہ والہ سے۔ فارسیوں نے بفتح لام وخفائے ہا بروزن لالہ استعمال کیا (سعدی شیرازی) من از حیرت برآں رفتار والہ۔ کہ شیدا از چہ شد آں خود دسالہ) صفت۔ فریفتہ۔ عاشق۔ شیدا۔ (داغ) والہ وشیدا کہو تم غیر کو۔ اسکی جانب یہ خطاب اچھے نہیں۔

وَالِی (ع۔ ولایت بکسر اول۔ تصرف کرنا۔ قابو پانا۔ بفتح اول مدد کرنا۔ حکمرانی کرنا۔) صفت۔ مالک۔ سرتاج۔ حاکم۔ بادشاہ۔ مدینہ کا حاکم والی کہلاتا ہے۔ دوست۔ حامی۔ مددگار۔ محافظ۔ نگہبان۔ (امیر) میں غریب اور غریبوں کا خدا والی ہے۔ ہونے دو سارے زمانے کو اُدھر ہوئے تو۔ والیٔ ملک (ف) مذکر۔ ملک کا حاکم۔ (فقرہ) والی ملک جس نے خستگی کا پیڑ نہ دیکھا ہو۔ اس فصل میں غریب دیار ہو۔ والی وارث۔ مذکر۔ مربی۔ حامی۔ پشت پناہ۔ سرپرست۔ (داغ) ہماری توبہ زاہد کی جوانی دو قیامت بیکس ہیں۔ نہ کوئی اسکا وارث ہے نہ کوئی اُسکا والی ہے۔

وام (ف) مذکر۔ قرض۔ اُدھار۔ (منیر) تیر ستم سے ملکے اُڑا جانب عدم۔ پر آپ کے خدنگ سے میں دام لے گیا۔

وامِق (ف۔ بکسر سوم) مذکر۔ عذرا کے عاشق کا نام (امیر) ذکر پر وامق وعذرا کے کوئی گرم فغاں۔ تلدس پڑھکے کوئی چاک جگر مثل کتاں۔ **واں** (ہ) ا (نون غنہ کے ساتھ) صاحب۔ والا کی جگہ۔ مرکبات میں مستعمل ہے۔ جیسے بھاگوان ا (نون غنہ کے ساتھ) بیشتر اعداد کے بعد نسبت ظاہر کرنے کے لئے بڑھاتے ہیں۔ جیسے بیسواں۔ پانچواں ا (نون غنہ کے ساتھ)

واہ

وہاں کا مخفف۔ (امیر) ہم چاہیں دل ملیں وہ ملاتے نہیں ہیں واں نکھ۔ واں جام سے دریغ یہاں ہے سبو پسند۔ (داغ) عدم میں لیگیا مجھکو فرشتہ میں یہ سمجھا تھا۔ بلائیگو مرے آیا ہے کوئی آدمی واں کا۔ اب بعض فصحاے لکھنؤ واں کی جگہ وہاں کو ترجیح دیتے ہیں۔

واؤ (ع) (دیکھو (واؤ)

واہ (ع بمعنی چہ خوش۔ فارسیوں نے اس معنی میں واہ واہ اور وہ وہ بحذف الف بھی استعمال کیا ہے) مونث۔ کلمہ تحسین وآفریں۔ ماشاءاللہ اور سبحان اللہ کی جگہ (ناسخ) واہ کیا رنگ ہے گویا کہ ٹپکتا ہے شہاب۔ منھ وہ پونچھے تو ابھی سرخ ہو رومال سفید۔ کبھی شاباش۔ مرحبا کی جگہ۔ (امیر) واہ کس شان سے محبوب ہمارا نکلا۔ جو زم افلاک پہ ہے عرش کا تارا نکلا۔ بیشک کی جگہ (شوق قدوائی) منھ چومتے واہ بہنے دیکھا۔ واللہ باللہ بہنے دیکھا کبھی طنز سے کیا خوب چہ خوش کی جگہ۔ حیرت اور تعجب ظاہر کرنے کیلئے (محسن) یہ طرفہ تماشا دکھلا گئے واہ۔ آتے ہی پاس بیٹھ سے وہیں مار بیٹھنا۔ کبھی کسی کام سے انکار کرنے کیلئے۔ (محسن) ہے یہ امید کہ جب گرم ہو بازار نشور۔ یوں کہے بادشہ بارگہ عالم نور۔ بوسہ پا ہمیں دو تم عوض حور وقصور۔ میں کہوں واہ مجھے یہ نہیں ہرگز منظور۔ مفت حاضر ہے مگر اسکی تدبیر نہیں۔ کھوٹے داموں کبھی یوسف کی یہ تصویر نہیں۔ تعریف توصیف کے لئے دہن گور سے بھی واہ نکلواے شعور۔ آکے مرقد پہ مرے ہو جو غزلخواں کوئی۔ واہ رے۔ (فصحا کی زبان پر مذکر۔ مونث دونوں) کیواسطے (یاے مجہول سے ہے) کلمہ تحسین وآفریں۔ شاباش۔ مرحبا کی جگہ۔ (داغ) کن حجابوں میں اسکو پایا ہے۔ واہ رے کیوں نہ بشر کی تلاش

واہ

یہ بطور طنز تعجب تنفر۔ اور تاسف ظاہر کرنے کیلئے۔ (میر) واہ رے عشق اس تمکر نے۔ جانفشانی پہ میری واہ نہ کی (صبا) واہ رے سرمہ لگانا آپ کا۔ شاخ نرگس ہے سلائی دیکھئے۔ واہ رے میں۔ واہ رے ہم۔ اپنے کسی فعل پر فخر و ناز کرنے کیلئے مستعمل (محسن) ناز سے خامۂ قدرت نے کہا واہ رے میں۔ یوں اُٹھا عارض پُر نور کہ اللہ رے میں ؎ دیکھ آئینہ جو کہتے تھے کہ اللہ رے ہم۔ اُنکے ہم دیکھنے والے ہیں بقا واہ رے ہم۔ واہ کرنا۔ تعریف کرنا۔ (شعور) سینکو جو اپنے ہاتھ سے عاشق کی چوٹ تم۔ نوبت کی طرح واہ کرے ہر مکو پر۔ اس جگہ بیشتر واہ واہ کرنا مستعمل ہے۔ واہ کیا بات ہے۔ واہ کیا کہنا ہے۔ طنز اور توصیف کے موقعوں پر مستعمل ہیں۔ دیکھو کیا بات ہے (راسخ) جانکنی چاہئے تھی عشق میں یا کوہ کنی۔ واہ کیا بات ہے فریاد مجھے دیکھ لیا (داغ) تمہارے لطف و عنایت کا واہ کیا کہنا۔ کہ جبکا در کیا وہی دردمند ہوا۔ واہ وا۔ واہ واہ۔ مونث۔ فط لذت یا خوشی سے یہ کلمات زبان پر لاتے ہیں۔ سبحان اللہ۔ ماشا اللہ۔ مرحبا کی جگہ (ذوق) واہ وا کیا معتدل ہے باغ عالم کی ہوا۔ مثل نبض صاحب صحت ہے ہر موج صبا۔ حیرت اور تعجب ظاہر کرنے کے لئے۔ یہ طنزاً مستعمل ہے (جانصاحب) واہ واخوب کیا آپ نے پیدا انداز۔ گھر سے باہر نہ کبھی جاتے تھے پڑھنے کو نماز۔ تعریف۔ توصیف کے لئے (رند) فراق یار میں پڑھتا ہوں عاشقانہ غزل نہ واہ واسے مطلب نہ مرحبا سے غرض۔ واہ وا رے۔ واہ رے کی جگہ (ناسخ) ہتکڑی بیڑی کو ٹکڑے ایک جھٹکے میں کیا۔ زور ہے جوش جنوں ہے واہ وا رے ہاتھ پاؤں۔

واہی

اب بیشتر بطور طنز ہی مستعمل ہے۔ واہ واہ کرنا۔ تعریف کرنا۔ بسراہنا۔ ؎ اگلے تم بھی کتنے خوشامد پسند ہو۔ دل انکو دیدیا جو ذرا واہ واہ کی۔ واہ واہ مچنا۔ دھوم مچنا۔ (قدر) یا کروں وہ نباہ عالم میں۔ کہ بچے واہ واہ عالم میں۔ واہ واہ ہونا۔ تعریف و توصیف ہونا۔ شہرت ہونا۔ نام ہونا۔ (مراۃ العروس) اسوقت تو خوب ہر طرف سے واہ واہ مچی مگر اب گھر میں کھانے تک کو نہیں

واہب (ع۔ بکسر سوم) صفت۔ بخشنے والا۔ عفو کرنیوالا۔ ہبہ کرنے والا۔

واہمہ (ع۔ بکسر سوم و فتح چہارم) مذکر۔ وہم کی قوت۔ واہمہ خلاق ہے۔ مقولہ۔ واہمہ کا کام یہ ہے کہ دیکھے اور بے دیکھے سچے اور جھوٹے سب طرح کے نقوش اور صورتیں سامنے پیش کر دے۔ بخلاف اور قوتوں کے یہ قوت عقل کے تابع نہیں ہے

واہی (ع۔ سُست۔ کاہل) صفت۔ بیہودہ۔ لغو۔ آوارہ۔ ناکارہ۔ واہی بکنا۔ (لکھنؤ) بیہودہ بکنا۔ واہی تباہی بڑ۔ بے معنے بات ؎ آوارہ۔ خراب خستہ۔ اوباش نکما بیکار۔ واہی تباہی بکنا۔ بیہودہ باتیں کرنا۔ زٹل ہانکنا۔ (قلق) اسکو واہی تباہی بکنے دے۔ بے پیئے مست ہے بہکنے دے۔ واہی تباہی پھرنا۔ آوارہ اور سرگرداں پھرنا۔ خراب اور خستہ در بدر پھرنا۔ (صفدر) تیرا دیوانہ اے پری ہر سو۔ اب تو واہی تباہی پھرتا ہے۔ واہی سمجھنا۔ لغو جاننا۔ (انشا) جو کچھ کہ عرض کی ہے سو کر دکھاؤں گا میں۔ واہی نہ آپ سمجھیں یونہیں کلام میرا واہی ہو۔ لغو ہو۔ بیہودہ ہو (شوق) کبھی غصہ سے کہنا واہی ہو اور کبھی کہنا ہنس کے ٹھہر تو۔ واہی ہے۔ بیوقوف ہے۔

وائے

پاگل ہے۔ سودائی ہے۔ واہیات کی ع۔ واہیۃ کی جمع) صفت ۔ بیہودہ اور لغو باتیں۔ مزخرفات۔ نمکی ۱۲ اوباشی۔ خرافات۔ واہیات بکنا۔ بیہودہ بات کہنا۔ (مراۃ العروس) کبھی اسکو کسی نے واہیات بکتے یا کسی سے لڑتے نہیں دیکھا۔ واہیات ہونا۔ فضول ہونا۔ (جلال) کیسے تصور و حور کہاں خلد تو کجا۔ زاہد یہ سب خیال ترے واہیات ہیں۔

وائے (ع) مونث۔ کلمۂ افسوس۔ تاسف و تحسر۔ وغیرہ جو درد۔ آزار یا رنج والم کے اظہار میں زبان پر آتا ہے۔ (اوج) وائے تجھپر ہر نفس اے نفس بد۔ دوستی تیری عداوت ہوگئی۔ وائے برحال۔ حالت پر افسوس۔ (آتش) خاکساری سے جھکا ہے سر شوریدہ مرا۔ وائے برحال ندامت سے جو گردن خم ہے۔ وائے تقدیر۔ وائے قسمت۔ وائے نصیب۔ (ف) قسمت کا گلہ کرنیکے لئے مستعمل ہیں۔ (امیر) وائے قسمت کنگلئی قید نفس میں ساری عمر۔ نکلے بھی گر بھی گئے پر خانۂ صیاد میں۔ (امیر) پہونچی اُس شوخ کی آواز جو کانوں کے قریب۔ ہوگیا دل کو یقین ہے یہ وہی وائے نصیب۔ وائے رے۔ وائے کی جگہ مستعمل ہے (داغ) دل دیکے لیا رنج والم وائے رے قسمت۔ ہم سمجھتے تھے کچھ اور ہوا ہائے مگر اور۔

وائس (انگ) قائم مقام۔ نائب۔ کسی جگہ کام کرنے والا۔ مرکبات میں مستعمل ہے۔ وائس پریزیڈنٹ۔ (انگ) مذکر۔ میر مجلس کا نائب۔ وائسرائے۔ (انگ) مذکر۔ نائب السلطنت۔ گورنر جنرل۔ ملکی لارڈ۔

وبال

وائن (انگ) مونث بمعنی شراب۔

وَبا (ع۔ مونث) متعدی بیماری۔ وہ بیماری جو ہوا خراب ہونے سے بکثرت پھیلے ۲ (عہ) ہیضہ۔ (آنا کے کے ساتھ) (رند) مرتے ہیں سیکڑوں ہیخوار شراب میں بیکیہ فصل گل کا ہیکو آتی ہے وبا آتی ہے ۳ (کنایۃً) کسی۔ دوگ کا عالمگیر ہونا۔ (شوق قدوائی) دل کو پہلو میں ٹٹولو تو پھپولا پاؤ۔ یہ وبا پھیل گئی ہے ترے بیماروں میں

وَبال (ع۔ بفتح اول) مذکر۔ سختی۔ گرانی۔ بوجھ۔ ۲ عذاب کے کی سزا۔ وہ سزا جو خدا کی طرف سے دیجائے۔ (بنات النعش) ایسی دولت دنیا کا جنجال اور عاقبت کا وبال ہے ۳ ناگوار طبع۔ عذاب جان۔ وبال پڑنا۔ صبر پڑنا۔ ظلم کا بدلہ ملنا۔ قہر الٰہی نازل ہونا۔ (صبا) پڑگیا اُنپہ مرے تیچ میں لا نیکا وبال۔ کیا پریشاں ترے گیسوؤں کا حال ہوا۔ وبال جاں۔ وبال دوش۔ (ف) صفت۔ عذاب جان۔ ناگوار طبع۔ دوبھر۔ اجیرن۔ (رند) مکر پہ جب سے تری کاکل رسا آئی۔ وبال جاں ہوئی عاشق کے سر بلا آئی۔ (محصنات) اور اُنکے ہاتھوں سے زندگی وبال دوش ہو جائے گی۔ وبال سا ٹال دینا۔ دوبھر کرکے ٹال دینا۔ (داغ) باندھ دیا تھا ہمنے خود۔ زلف میں اُسکی اپنا دل۔ رکھ نہ سکے وہ اُسکو بھی ٹال دیا وبال سا۔ وبال سمیٹنا۔ (عہ) عذاب اپنے سر لینا۔ (توبۃ النصوح) اپنی شامت اعمال کیا کم تھی کہ میں نے ان سبکا وبال سمیٹا۔ وبال (اپنے سر) لینا۔ عذاب اپنے سر لینا۔ (رند) زلف پر تیچ کا مضمون نہیں بندھ سکنے کا۔ کیوں وبال اپنے سر دو نیا شعر اپنے ہیں۔

وَتَد

وبال لگنا۔ (دہلی۔عو) جھگڑا پیچھے پڑنا۔ (ظفر) اگیا زُلف کے سودے میں جو کاگل کا خیال۔ تیرہ بختوں کے ترے جی کو وبال اور لگا۔ وبال ہونا۔ ناگوار ہونا۔ اجیرن ہونا۔ دُکھ بھرہونا۔ (آتش) گردن پر اپنی دوش پہ اپنے وبال ہے۔ کیا چھین کر حریف سے تلوار توڑے۔

وَتَد (ع۔ بفتح اوّل و دوم۔ لکڑی کی میخ) مذکر۔ اصطلاح علم عروض۔ سہ حرفی کلمہ کو وَتَد کہتے ہیں۔ اگر دو حروف متحرک اور تیسرا ساکن ہو تو وتد مقرون یا وتد مجموع اور اگر حرف اوّل و آخر متحرک ہو اور بیچ کا حرف ساکن تو وتد مقرون کہتے ہیں

وتر (ع۔ بفتح اول و دوم۔ کمان کی زہ۔ کمان کا چلّہ) مذکر۔ (اقلیدس) وہ خط جو دائرے کے کسی حصّہ کو گھیرے اور قطر سے چھوٹا ہو

وِتر (ع۔ بالکسر) مونث۔ وہ تین رکعتیں جو نماز عشا بعد پڑھتے ہیں۔ صفت۔ وہ عدد جو طاق ہو۔ وتر کے آگے سجدہ نہیں۔ بشل۔ (عو) کسی چیز یا فعل کے حد سے متجاوز ہونے کے متعلق کہتے ہیں

وِتّنا (بالکسر۔ دہلی) اُتنا۔ مذکر کے لئے۔ وِتنی۔ مونث کے لئے (محصنات) اب تو بیبیوں میں سرکا رسلوم ہوتے ہیں مگر ڈاڑھی میں تو وتنی سفیدی نہیں

وَتِیرہ (ع) مذکر۔ شیوہ۔ دستور۔ عادت۔ (منیر) یار کو لاکھا جانے کا وتیرہ ہوگیا۔ دعوت لب خون ناحق کا ذخیرہ ہوگیا۔

وثائق (ع) مذکر۔ وثیقہ کی جمع۔

وَثَن (ع) مذکر۔ پتھر یا کسی اور چیز کا بُت

وجد

وثوق (ع۔ بضم اول و دوم) مذکر۔ مضبوطی۔ اعتماد۔ بھروسا۔ (فقرہ) آپ کے قول پر وثوق نہیں ہوسکتا۔

وثیقہ (ع) مذکر۔ عہد و پیمان۔ معاہدہ۔ سند۔ اقرار نامہ۔ عہد نامہ۔ دستاویز۔ تمسک۔ (فقرہ) آپکے نام وثیقہ ہوگیا۔ (اردو) گورنمنٹ کے پرامیسری نوٹ جو بنک میں جمع کر دیتے ہیں اور اُسکا سود لیتے ہیں۔ وثیقہ دار صفت۔ مالک وثیقہ۔ پرونوٹ کا مالک۔ (صبا) زرگل سے کیوں ہو مالا مال۔ باغباں ہے وثیقہ دار چمن۔

وجاہت (ع۔ بفتح اوّل و چہارم صحیح و بکسر اوّل غلط) مونث۔ خوبصورتی۔ خوبروئی۔ چہرے کا روشن ہونا۔ دکھاوا۔ چہرے کا رعب۔ عزّت و حرمت (فقرہ) میر صاحب کی وجاہت کا کیا کہنا۔ شہر بھر اُنکو مانتا ہے۔

وَجَب (ع۔ بفتح اول و دم) مذکر۔ بالشت۔ ماپا ہتھ کی چھوٹی اُنگلی سے لیکر انگوٹھے تک کا پھیلاؤ۔ نو انچ کی لمبائی۔ (مصحفی) نخل لالے کا جب زمین سے اُٹھا۔ شعلہ اک دو وجب زمیں سے اُٹھا۔

وَجد (ع۔ بالفتح۔ لغوی معنے۔ شیفتگی۔ آشفتگی۔ اندوہگیں ہونا) مذکر۔ وہ حالت بیخودی کی جو کمال ذوق شوق میں سماع سُننے والے صوفیوں کو ہوتی ہے۔ بیخود ہوکر جھومنے لگنا۔ وجد آنا۔ ذوق شوق کی حالت میں جھومنا۔ (اخترشاہ اودھ) خبگلا اس ٹھاٹھ سے بجاتا۔ مُرغانِ ہوا کو وجد آتا۔ وجد کرنا۔ بیخود ہوکر جھومنا (آتش) کمال ہو جو ہوا پنے کمال سے واقف۔ کرے تو وجد

وِجدان	وجہ
جو ہو جائے حال سے واقف - وجد میں آنا - حالتِ ذوق شوق میں مست ہونا - (رشک) آیا ہے وجد میں مرے ساقی کو دیکھ کر - اب مخنث کا حال مشائخ کا حال ہے - وجد میں لانا - کسی کو خوش الحانی یا خوش کرداری سے ایسا خوش کرنا کہ وہ وجد کرنے لگے - (آتش) صوفیوں کو وجد میں لاتا ہے نغمہ ساز کا - شبہ ہو جاتا ہے پردے سے تری آواز کا - وجد ہونا - وجد میں آنا - جھومنے لگنا وجد کی حالت طاری ہونا - (آتش) وجد ہو گا ہر شجر کو دیکھکر اُسکی بہار - لالہ غربت مرا داغ وطن ہو جائے گا -	شہودی کا مقابل - مثال کیلئے دیکھو ملا حد -
وِجدان (ع - بالکسر) مذکر - جاننا - دریافت کرنا - دریافت کرنے اور جاننے کی قوت (فقرہ) وِجدان سلیم اس امر کو تسلیم نہیں کرتا -	**وجوہ** (ع) لکھنؤ میں مذکر - دہلی میں مونث - وجہ کی جمع - اسباب - دلائل - سبب - وجوہات (عم) مذکر - صحیح وجوہ ہے - اسباب - سبب - دلیلیں -
وَجع (ع - بفتح اول و دوم - اردو میں زبانوں پر بالفتح ہے) مذکر - درد - ٹیس (فقرہ) اُنکو وجع مفاصل ہو گیا ہے -	**وجہ** (ع - بالفتح) منھ - چہرہ - طریقہ - جانب - سبب - مونث - صورت - شکل - چہرہ - سبب - باعث - موجب - (داغ) جو وجہ دیر کی پوچھی کہا یہ قاصد نے - گزارنے تھے مصیبت کے دن گزار آیا - طریق - طور - طرز - ڈھنگ - اسلوب - دستور - (انیس) دکھلائی سبکو منھ کی صفائی لڑائی میں - جانیں ہزار وجہ سے لیں رونمائی میں - جانب - طرف - رُخ - زر و مال - نقدی - پیہ پیسہ - وہ چیز جس کے سبب سے معاش پیدا کریں - (فقرہ) آپ کی وجہ معاش کیا ہے -
وجوب (ع - بضم اول و دوم) مذکر - واجب ہونا لازم ہونا - (فقرہ) جب بی بی پر وجوب زکوٰۃ کا وقت آیا تو پھر اپنے نام ہبہ کرا لیا -	وجہ تحریک - ترغیب کا باعث - وہ وجہ جس سے کوئی شخص کسی کیطرف مائل ہو - وجہ تسمیہ - مونث - نام رکھنے کا سبب - وجہ ثبوت - مونث - ثبوت کی دلیل - شہادت - گواہی - گواہوں کی پیشی - وجہ حسن - مونث - اچھا انداز مناسب طریقہ - (اوج) وجہ حسن سے نظم کی نیرنگیاں دکھا - ابن حسن کی مدح میں حُسن بیاں دکھا - وجہ قوی - (ف) مونث - مضبوط - سبب - برہان قاطع - وجہ کافی - مونث - کافی سبب معقول سبب - وجہ ٹھہرنا - سبب نمایاں ہونا - (شرف) وجہ کھلتی نہیں کچھ گور کے سنانے کی - پہلے رہتا تھا یہاں کون یہ گھر کہتا ہے - وجہ کیا - سبب کیا - (رند) آتے ہی کرتے ہو جانے کا ارادہ وجہ کیا - سوچئے تو کیا ہمارے آپ کے

وجیہ

اقرار ہے۔ وجہ معاش۔ وجہ معیشت۔ (ف) مونث۔ وہ شئے جو گزارہ کرنے کا ذریعہ ہو۔ وجہ متحصول۔ مونث۔ ٹھیک اور درست وجہ۔ وجہ موجّہ۔ مونث۔ پکی دلیل مضبوط اور مستحکم دلیل۔ وجہ نالش۔ مونث۔ نالش کرنیکا سبب۔ بنا رمخاصمت۔

وَجِیہ۔ (ع۔ بروزن فصیح) صفت۔ خوشنما۔ خوبصورت خوش وضع۔ خوش رو۔ حسین۔ مرد صاحب جاہ۔ باوزوں۔ زیبا۔

وَحدانی (ف) صفت۔ ایک کی طرف منسوب۔ دیکھو خطوط وحدانی۔ وَحدانیّت۔ (بالفتح وکسر نجم وفتح شین) مونث۔ ایک ہونا۔ خدا کی یکتائی۔ (اوج) وحدانیت کا تیری ہیں ایمان لائی ہوں۔ اُمیدوار فضل حضوری میں تیری ہوں

وَحدت۔ (ع۔ بالفتح وفتح سوم) مونث۔ یگانہ ہونا یکتائی یگانگی۔ ایک ہونا۔ توحید۔ (اسیر) بسی در از ظلم کوتاہ نہ گوئی۔ وحدت جو رہبر دل آگاہ ہو گئی۔ وحدت وجود۔ مونث۔ (صوفیوں کی اصطلاح) ہر ایک وجود مخلوق کو خالق کا وجود تصور کرنا۔ وحدہ لاشریک لہ۔ خدا ایک ہے اُسکا کوئی شریک نہیں (رند) وحدہٗ لاشریک لہٗ ہے تو۔ دوسرا تجھ سا اے وحید نہیں۔ وحش۔ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ وحشی کی جمع۔ جنگلی چوپائے۔ وحش وطیر۔ (ف) مذکر جنگلی چوپائے۔ اور پرند۔ (تعشق) بھاگے ہیں وحش وطیر جگر غم سے چاک ہے۔

وَحشت (ع۔ بالفتح وفتح سوم) مونث۔ رمیدگی

وحشت

غیر مانوسی۔ نفرت۔ (مومن) تم اٹھ گئے محفل سے ذکر آتے ہی مجنوں کا۔ سایہ سے مرے وحشت اے رشک کی اتنی۔ سودا۔ خفقان۔ گھبراہٹ۔ جنون۔ دیوانگی۔ حیوانیت۔ جہالت۔ اُداسی۔ ویرانگی۔ آوارگی۔ خوف۔ ڈر۔ ہیبت۔ وحشت اثر۔ (ف) صفت۔ وحشتناک۔ مہیب۔ ہیبتناک۔ ایسی خبر جس سے وحشت پیدا ہو۔ وحشت اُچھلنا۔ سودا ہونا۔ خفقان ہونا۔ ؎ حضرت داغ کو پھر کیا کہیں وحشت اچھلی۔ آج گھر کو جو بیاباں کئے بیٹھے ہیں۔ وحشت انگیز (ف) صفت۔ ڈراؤنا۔ ہولناک۔ مہیب۔ بھیانک۔ خوفناک۔ جس سے وحشت پیدا ہو۔ وحشت برسنا۔ اُداسی چھانا۔ ویرانہ برسنا۔ ویرانی برسنا۔ جنوں نمایاں ہونا۔ وحشت خیز۔ (ف) صفت۔ وحشت بڑھانے والا۔ وحشت پیدا کرنیوالا۔ (نواب مرزا شوق) تھی مصیبت جو یہ بلا انگیز۔ دھیان آتے تھے کیا کیا وحشت خیز وحشت زدہ۔ (ف) صفت۔ حواس باختہ۔ اُداس۔ گھبرایا ہوا۔ خبطی۔ سودائی۔ پاگل۔ مجنوں۔ (قدر) مری تلاش میں وحشت زدہ پھرے گا تو۔ ہرن کی شاخ پہ ہے میرا آشیاں صیاد۔ وحشت کرنا۔ جانوروں کی طرح بھڑکنا اور بھاگنا۔ (ناسخ) گریزاں وہ سہی قد کیوں ہے میری اشکباری سے۔ کہیں شمشاد بھی کرتے ہیں وحشت نہر جاری سے۔

وحشت کی لینا۔ وحشت ظاہر کرنا۔ وحشت کی باتیں کرنا۔ (داغ) پوچھا مزاج اُسنے تو وحشت کی اُس نے لی

وحشی

آخر کو پردۂ دلِ دیوانہ کھل گیا۔ وحشتناک (ف) صفت۔ خوفناک۔ بھیانک۔ گھبرا دینے والی۔ وحشت ہونا۔ گھبرانا۔ پریشان ہونا۔ خفقان ہونا۔ سودا ہونا۔ جنون ہونا۔

وحشی (ع با فتح) صفت جنگلی جانور جو آدمیوں سے بھاگ جائے صحرائی۔ جنگلی۔ بھڑکنے والا۔ گھبرانے والا۔ ایک جال پر نہ رہنے والا۔ غیر مانوس۔ غیر مہذب۔

وحشی طبیعت۔ وحشی مزاج (ف) صفت۔ وہ شخص جو تنہائی پسند ہو۔ اور آدمیوں سے بھاگتا ہو۔

وحوش (ع۔ بضم اول و دوم) مذکر۔ جمع وحش کی (میر) وحوش اُس بیاباں میں جاتے نہ تھے۔

وحی (ع۔ با فتح) مونث۔ پیغام الٰہی۔ خدا کا حکم جو پیغمبروں پر اُترتا تھا۔ کتاب الٰہی۔ (کنایۃً) وہ کلام جس سے انکار کرنیکی گنجائش نہو۔ (شرف) جو بات مُنھ سے نکلی اک وحی ہوگئی۔ اعجاز سے بھی بڑھ کے اندازِ سخن کا۔ وحی آنا۔ خدا کی طرف سے حضرت جبرئیل کا پیام نابیمبروں کے پاس حسب قاعدۂ اسلام۔ (آتش) تخنۂ میت فراق یار میں معراج ہے۔ وحی آنا جانا ہوں موت کے پیغام کا۔ وحی اُترنا۔ وحی نازل ہونا۔ وحی آنا۔ وحی مُنزّل۔ (ف) مونث۔ قرآن مجید

وحید (ع۔ بروزن رسید) صفت۔ اکیلا۔ الگ۔ یکتا۔ یگانہ۔ جیسے وحید دہر وحید عصر۔

وِداو (ع۔ بکسر اول) مونث۔ دوستی۔ الفت۔ اُنس

وُداع (ع۔ بکسر اول غلط و بفتح اول صحیح۔ فارسی والے بکسر اول بولتے ہیں۔) مونث۔ رخصت۔ روانگی (اسیر) رخصت طلب ہے عاشقوں سے حسنِ یار کا۔ پروانوں سے وداع چراغِ سحر کی ہے۔ دولھن کی اپنے گھر سے رخصت۔ (بنات النعش) رخصت نہیں وداع نہیں چار قدم پر گھر لگا ہے (کرنا۔ ہونا کیساتھ) وداعی۔ (ع۔) بفتح اول و کسر چہارم جو ہمزہ ہے۔) مذکر۔ ودیعت بمعنی امانت کی جمع۔

وَدُود (ع۔ مبالغہ کا صیغہ بروزن فعول۔ ودود بضم واؤ اور ودادبکسر واؤ کے معنے ہیں دوست رکھنے کے خدا تعالیٰ کا نام ہے۔ یعنی نیک بندوں کو دوست رکھنے والا) صفت۔ دوست۔ خدا تعالیٰ کا نام بھی ہے۔

ودیعت (ع۔ بفتح اول و کسر دوم۔ بروزن فضیلت) مونث۔ امانت۔ دھروٹ۔ (حالی) عقوبت کی حد تھی نہ پرسش خدا کی۔ پڑی لُٹ رہی تھی ودیعت خدا کی۔

ودیعت ایزدی۔ (ف) خدا تعالیٰ کی امانت۔ (توبۃ النصوح) افسوس میں نے ودیعت ایزدی کو تلف کیا اور امانت الٰہی کی نگہداشت مجھسے نہوسکی۔

وَر (ف) کلمۂ نسبت۔ فارسی آور کا مُخفّف جیسے دانشور۔ داگر کا مخفف۔ جوور نہ میں

ورنہ

ورا

مستعمل ہے ۔ (اردو) صفت ۔ غالب ۔ فائق ۔ (رہنا ۔ ہونا کے ساتھ) ۔ (انیس) طینت پس وفا رخ پہ شجاعت کے اثر تھے ۔ گنتی میں بہتر تھے مگر لاکھ پہ ور تھے ۔

ورا ۔ ورائے ۔ (ع ۔ وَرا) ۔ پس ۔ پیچھے ۔ عقب ۔ پیچھے کی طرف ۔ پس پشت ۔ سوا ۔ علاوہ ۔ ماسوا ۔ فالتو ۔ (عاشق) دکھلاوٹ منھ جلے کو جلانے ہو اور کیا ۔ الفت میں کیا ملا ہمیں تم سے ورائے داغ ۔

وِراثت (ع ۔ بکسر اول و فتح چہارم) مونث ۔ ترکہ ۔ میراث ۔ ورثہ ۔ (فقرہ) کچھ ہو وراثت نہیں جاسکتی ۔ وراثت نامہ ۔ مذکر ۔ وارث ہونے کی تحریر باسند ۔ وراثتہً (ع) از روے وراثت ۔ بطور ترکہ ۔

وِرثہ (عربی میں ورث بالفتح میراث لینا ۔) مذکر ۔ (بالفتح و فتح چہارم) ترکہ ۔ مردے کا مال ۔ میراث ۔ (فقرہ) کیا باپ دادا کا ورثہ ہے ۔ (عربی ورثہ ۔ بالفتح اول و دوم ۔ ورثار بضم اول و فتح چہارم و ہمزۂ در آخر) وارث کی جمع ۔ میراث پانیوالے ۔

وُرثہ دار (بالفتح) صفت ۔ وارث ۔ (اوج) چلا ہے خون میں نہانے کو ورثہ دار حسیں فگاں بہار میں ہوتا ہے گلعذار حسیں ۔

وردی

ورتے میں آنا ۔ ترکہ میں آنا ۔ ورثے میں آنا ۔ مُردے سے حق پہونچنا ۔

وَرد (ع ۔ بالفتح) مذکر ۔ گلاب کا پھول گُل سرخ ۔ (آتش) باغِ جہاں میں حیف انصاف سے نہ گزرا شربت بنایا بہر بُلبل جو وَرد پایا ۔

وِرد (ع ۔ بالکسر) مذکر ۔ ہر روز کا کام معمول ۔ وہ کام جو روز مرہ بلا ناغہ کیا جائے ۔ (قدر) ہے ورد اپنا سحر کو ناز و فریاد کر لینا بہر صورت کسی پہ وہ میں تجھکو یاد کر لینا ۔ وظیفہ ۔ وِرد رکھنا ۔ بلا ناغہ کرنا کسی کام کا ۔ وِردِ زباں ہونا ۔ زبان پر چڑھنا ۔ از بر ہونا ۔ یاد ہونا ۔ (داغ) ظالم کہیں خدا نہ کرے تو سُنے اسے ۔ جو کچھ شب فراق میں وِردِ زباں ہے اب ورد کرنا ۔ معمول باندھنا ۔ عادت ڈالنا ۔ یاد کرنا ۔ از بر کرنا ۔ وِرد ہونا ۔ ہر وقت یا ہر روز یا ہر رات کو رٹنا کسی اسم کو ۔ (آتش) دولت وصل سے ہوئی ہی گی ایکروز فتوح ۔ کونسی شب کو مراور دجہل کا ف نہیں ۔

وردی ۔ فیلن صاحب کی رائے میں یہ لفظ انگریزی ارڈر یعنی یونی فارم سے بگڑا ہوا ہے ۔ مولف کی رائے میں یہ لفظ لاطینی وُرد بالفتح یعنی نیلا رنگ یا عربی وَرد بالفتح یعنی گلابی یعنے گُل سُرخ سے مرکب ہے ۔ سپاہ کی پوشاک فوج کا نشان وہ لباس یا نشان جس سے لوگ پہچانے جائیں ۔ (اردو)

ورزش

وہ باجا جو لشکر میں رات کے دس بجے سو جانے کے واسطے اور چار بجے صبح جاگ اٹھنے کیواسطے بجتا ہے۔ (شاد) شام فراق دہ ہی مری جسمیں عمر بھر۔ وردی کبھی بجی نہ بجایا گیا گجر۔ وردی بجانا شاہی محل پر تنبور تاشہ وغیرہ بجانا۔ نوبت بجانا۔ فوجی مقام میں باجہ وغیرہ بجانا۔ (منیر) نگہ کہتی ہے پہلے میں گئی ہوں پیشوائی کو صف مژگاں نے بھی وردی سلامی کی بجائی ہے۔ وردی بجنا۔ لازم۔ وردی بولنا۔ کسی واقعہ کی خبر لاکر دینا۔ رپورٹ کرنا۔ اطلاع دینا۔ جاسوسوں اور مخبروں کا آکر کوئی خاص بات بتانا۔ کیا موزِ عشق کہتا میں فرشتے ساتھ تھے۔ بحر۔ وردی کل یہ ہرکارے مقرر ہوتے۔ وردی بھیجنا مذکر۔ ہندوستانی افسر جو فوج کو احکام سناتا اور نوکری تقسیم کرتا ہے۔

ورزش۔ (ن) بالفتح و کسر سوم۔ مونث۔ (لغوی معنی) ہر وہ کام جسکو کمال حاصل کرنے کے واسطے بار بار کریں ۲ کسرت۔ ریاضت۔ ڈنڈ پیلنا یا اور کوئی جسمانی محنت کا کام کرنا جس سے بدن چاق اور چست رہے (ناسخ) نازکی دیکھو کر ورزش کر کے کہتا ہے وہ گل۔ شاخ گل کی اب کلائی کو مروڑ اچاہیے۔ ورزشی۔ صفت۔ ورزش کیا ہوا۔ کسرتی۔

وَرطہ۔ (ع بالفتح) مذکر۔ ہلاکت کا مقام۔ وہ زمین جہاں رستہ نہ ہو مجازاً بھنور۔ گرداب۔ پانی کا چکر۔

ورع۔ (ع) بفتح اول و دوم و نیز بالفتح۔ مونث۔ پرہیزگاری۔ پارسائی تقویٰ۔

ورغلانا۔ ورغلانا (فارسی میں ورغلانیدن۔ بہکانا) کسی کو کسی کام پر اکسانا۔ بھڑکانا۔ اغوا کرنا۔ دہلی میں ورغلانا۔ لکھنؤ میں ورغلانا ہے (قلق) سر اٹھایا تھا جان بسمل نے۔ ورغلایا تھا حسرت دل نے

ورق (ع۔ بفتح اول و دوم) ۱ برگ ۲ کاغذ کا ورق) مذکر۔

ورق

کاغذ کا ٹکڑا۔ کاغذ کا پرچہ۔ (رشک) کھینچو پھر نقشہ گریاں سحر نخل قد۔ پہلے ورقوں میں کئی تھالے بنانا چاہئے۔ (الٹنا۔ پلٹنا کے ساتھ) (رشک) گو کہ صدر کھتی نہیں کہنہ کتاب دنیا۔ تازہ مضمون کھلا جو ورق اوس کا الٹا۔ ۲ پھول کی پنکھڑی۔ ۳ وہ ورق طلا یا نقرہ کا جو رنگ اور چمک دمک بڑھانے کے لئے لعل اور یاقوت کے نگین کے نیچے رکھتے ہیں۔ اور جس کو فارسی میں ورق زیرنگیں کہتے ہیں ۴ گنجفہ کا پتا۔ (بحر) نہیں ہی پوچھنے والا کوئی راز نہانی کا۔ ورق اس گنجفہ میں ہے ہماری ہی لمانی کا ۵ چاندی یا سونے کا باریک کٹا ہوا ٹکڑا۔ جیسے ورق نقرہ۔ ورق طلا ۶ باریک اور چوڑی تراشی ہوئی چیز۔ قاش۔ ورق اتارنا۔ کسی چیز سے ورق کے برابر پتلا اور باریک کاٹنا۔ ورق اترنا۔ لازم۔ ورق کے برابر تراشا جانا ۱ (کنایۃً) ورق کے برابر بدن کا لاغری سے گھٹ جانا۔ (شعور) فرد کاغذ کی طرح ان کو اڑا دیگی ہوا۔ اب اگر ایک ورق بھی تن لاغر اتر

ورق الٹنا کاغذ کا ورق ایک رخ سے دوسرے رخ کرنا۔ ۲ (کنایۃً) انقلاب عظیم ہو جانا۔ طبقہ الٹ جانا (بحر) کہاں وہ نغمے اب مرغ چمن فریاد کرتے ہیں۔ ہوا بدلی سبق بھولے ورق الٹا گلستاں کا۔ ورق الخیال (ع) مذکر۔ بھنگ۔

ورق بکھر جانا۔ کتاب کے اوراق کا پریشان ہو جانا ۱ (کنایۃً) تتر بتر ہو جانا۔ برباد ہو جانا۔ ورق پلٹنا۔ ورق الٹنا۔

ورق توڑ دینا۔ ورق کو تہ کر دینا۔ ورق داغ (ف) مذکر۔ ہندسہ جو پیشانی اوراق کے گوشوں پر لکھتے ہیں۔ ورق ساز۔ صفت۔ زرکوب۔ چاندی سونے کے ورق بنانے والا

ورلا

ورق سیاہ کرنا (فارسی میں ورق سیاہ کردن - مسودہ کرنا) بہت کچھ لکھنا - اس جگہ ورق کے ورق سیاہ کرنا مستعمل ہے -
ورقِ کائنات - (ف) (کنایتہً) دنیا - عالم - (عاشق) احوال کھل گیا ورقِ کائنات کا - یہ دفترِ عمل کا مرے ایک بند ہے
ورق گردانی کرنا - (فارسی - ورق گردانیدن - فعل عیث کرنا) کتاب کے ورق الٹنا - اور کچھ نہ پڑھنا - ورقِ گل - (ف) مذکر - پنکھڑی -
ورق لپیٹنا - چاندی سونے کے ورق کو گلوری پر مڑھنا - (ناسخ)
پان اکسیر کی بوٹی دہن یار میں ہے - ورقِ نقرہ لپیٹیں ورق زر ہو جائے -
ورقہ (عربی میں بفتح اول و دوم ہے - اردو میں زبانوں پر بالفتح ہے) مذکر - ایک ورق - جیسے دو ورقہ - سہ ورقہ -
ورقی - (ع - صحیح بفتح اول و دوم ہے - اردو میں زبانوں پر بالفتح ہے) صفت - ورق سے منسوب - پرت دار - جیسے ورقی پراٹھا -
ورقی سنبوسہ -
ورلا - (دہلی) صفت - اِدھر کا - اِس طرف کا - اس طرف والا -
ورلا سرا - (دہلی) ادھر کا سرا -
وَرم - (ع) بفتح اول و دوم) مذکر - سوجن - آماس - بیماری کے باعث یا چوٹ کے سبب جسم کا پھول جانا (محسن) ورم ہر قدم کا تجد گزار - ورم آنا - سوجن آنا - ورم اتارنا - ورم اتار دینا - متعدی -
ورم اتر جانا - لازم - سوجن دفع ہو جانا - (بحر) سرگشتگی کا ہمکو ہمیشہ مرض رہا - اترا نہ پاؤں پر سے ورم تیرے عشق میں - ورم جاتا رہنا - ورم اتر جانا - ورم کر جانا - ورم ہو جانا - سوج جانا - آماس کر جانا - (ناسخ) رہنے دے اے آسماں نہیں مجھے زار و نزار - فربہی جب تجھ سے جا ہوں گا ورم ہو جائیگا

وزن

ورنہ (ف - حرف شرط) نہیں تو - پھر - وگرنہ - (غالب) تب ہوا ہے ثمر فشاں یہ نخل - ہم کہاں ورنہ اور کہاں یہ نخل -
وُرُود - (ع - بضم اول و دوم) اترنا - اندر آنا - مذکر - وارد ہونا - اترنا - پہونچنا - ورود پانا - . . . . پہونچنا . . . . .
(اختر شاہ اودھ) شتے نے جو یاں ورود پایا - ناچیز کو رتبہ ہاتھ آیا -
وَرے - (ہ) اس طرف - ادھر - پاس - نزدیک بعض فصحائے لکھنو نے ترک کر دیا ہے - (امیر) جو نگہبان ہیں درے اور پرے رہتے ہیں - ہیں وفا کیش جو دو ایک ڈرے رہتے ہیں - وریان اکنڑ و سنیاں اور گانے والی عورتیں خوشامد کی رو سے قربان جاؤں کی جگہ یہ کلمہ امیروں کے روبرو کہتی ہیں -
وزارت (ع بکسر اول و نیز بفتح اول) مونث - وزیر کا عہدہ وزیر کا کام - وزیر ہونا - (فقرہ) لیجئے آپ کے حصہ میں وزارت آئی - ۲ وزیر کا دفتر - مدار المہامی - وزرا (ع - بضم اول و فتح دوم) مذکر - وزیر کی جمع -
وزن - (ع - بالفتح صحیح و بفتح اول و دوم غلط، عربی میں تولنا بوجھ - اندازہ - فارسیوں نے بمعنی عزت و وقار بھی استعمال کیا) مذکر ۱ بوجھ - گرانی ۲ اندازہ - تول - جانچ ۳ مقدار پیمانہ ۴ ایک لفظ کے متحرک اور ساکن حروف کا دوسرے لفظ کے مطابق ہونا ۵ اصطلاح علم عروض) شعر کے متحرک و ساکن حروف کا ارکان سے ملانا اور تالیف کرنا (محسن) تلے اس نظم کا ہر حرف میزان قیامت میں - بطرز تازہ وزن اپنے اشعار مجدد کا - ۶ وقعت - عزت - قدر -

وزیر

سنجیدگی۔ متانت۔ وزن دار۔ صفت۔ بوجھل۔ بھاری ۲ باوقعت۔ وزن رکھنا ۱ بھاری ہونا ۲ باوقعت ہونا۔ وزن کرنا۔ تولنا۔ جانچنا۔ ایک لفظ کی دوسرے لفظ سے مطابقت کرنا۔ حرکات وسکنات میں شعر کے متحرک اور ساکن حروف کو ارکان سے ملانا۔ وزنکش۔ صفت۔ تولا۔ وزن کرنے والا آدمی۔ وزنکشی مونث ۱ تولنا ۲ پیشہ تولانے کا۔ وزن ہونا ۱ بوجھ ہونا۔ گرانی ہونا ۲ متانت ہونا۔ وقعت ہونا ۳ تلنا۔ تولا جانا۔ وزنی صفت بوجھل۔ بھاری۔ باوقعت۔

وَزِیر۔ (ع۔ بروزن امیر۔ لغوی معنی کام بٹانے والا) مذکر۔ مدار المہام۔ بادشاہ کے آگے کام کرنے والا ۲ شطرنج کے ایک مہرے کا نام۔ وزیر اعظم۔ مذکر۔ سب سے بڑا وزیر۔ وزیری۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا انجیر۔ وزیرے چنیں شہر یارے چناں (ف) مثل۔ جیسے افسر ویسے ہی ماتحت۔ دونوں کا ابتر حال ہے۔

وساوہ۔ (ع۔ بکسر اول وفتح دال) مذکر۔ تکیہ۔ بالش۔ بالیں وسادہ نشیں۔ صفت۔ مسند نشیں۔

وساطت۔ (ع۔ بفتح اول وچہارم) مونث۔ وسیلہ۔ واسطہ ذریعہ (فقرہ) میں کسی کی وساطت نہیں چاہتا۔

وَساوِس۔ (ع۔ بفتح اول وکسر چہارم) مذکر۔ وسواس کی جمع۔ وسوسے۔

وسائل۔ (ع۔ بفتح اول وکسر ہمزہ) مذکر۔ وسیلہ کی جمع۔ ذریعے۔ واسطے۔ وسیلے۔

وسط۔ (ع ۱ بالفتح کسی چیز کا بیچ کا حصہ ۲ (بفتح اول و

وَسمہ

دوم) وہ چیز جو قد وقامت یا اور کسی کیفیت میں متوسط ہو۔ مذکر ۱ (بفتح اول ودوم) ٹھیک بیچوں بیچ کسی چیز کا۔ (رشک صفا سے ہے وسط آئینہ کمر تیری۔ نظر کے سامنے یکساں ہے تا قفائے کمر۔ (انیس) یوں چل گئی اجام مخالف کے وسط پر۔ پھر جاتا ہے جسطرح قلم حرف غلط پر ۲ (بالفتح) بیچ کسی چیز کا۔ جیسے وسط ماہ جس سے مراد یہ ہوتی ہے کہ ۱۲ سے ۱۶، ۱۷ تک۔ وُسطے (ع۔ بالضم۔ وسط کا مونث ہے اور آخر میں الف بصورت یا لکھا جاتا ہے) صفت بیانہ۔ اوسط درجہ کا۔ بیچ کا جیسے قرآن وُسطے ۲ مونث بیچ کی انگلی۔

وُسعت۔ (ع۔ بالضم صحیح۔ بالفتح غلط۔) مونث۔ فراخی۔ کشادگی۔

وسعت۔ (ع۔ بالفتح غلط۔ بالضم صحیح) مونث۔ فراخی۔ پھیلاؤ۔ جوڑ اپن۔ (اسیر) وہ کام کر کہ تجھ کو کشادہ ملے لحد۔ کیا چاہیئے مکان میں وسعت زمین کی۔ وسعتِ اخلاق۔ مونث۔ ہر ایک سے خاطر داری کے ساتھ پیش آنا۔ (توبۃ النصوح) اسکے ساتھ تواضع وسعت اخلاق، انکساریہ صفتیں بھی اس میں آگئی تھیں۔ وسعت دینا۔ بڑھانا۔ زیادہ کرنا۔ فراخ کرنا۔ پھیلانا۔

وِسکی۔ (انگ، مونث۔ ایک قسم کی شراب کا نام۔

وَسمہ۔ (ع۔ بالفتح) مذکر نیل کے پتے جن سے خضاب کیا جاتا ہے۔ (مصحفی) بھی آنکھوں میں سرمہ ہے کبھی ابرو پہ سمہ ہے۔ سجی جاتی ہے وہاں ہر دم نئی تلوار کیا باعث سمہ لگانا۔ وسمہ کرنا۔ خضاب کرنا۔ خضاب لگانا۔ بالوں میں نیل لگانا۔ وسمہ لگنا۔۔۔ لازم (قدرے کھلا رنگ اور جب وسمہ لگا

وسواس

ابرو ئے جاناں پر۔ کسیں اے حسن یہ تو نے چڑھایا تیغ براں پر
وَسْواس۔ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ برا خیال جو دل میں آئے۔ تردد۔ وہم۔ خوف۔ (میر) نہیں وسواس جی گنوانے کے۔ ہائے رے ذوق دل لگانے کے (آنا۔ گذرنا کے ساتھ)۔ (انیس) و سواس مجھے آتا ہے باتوں سے تمہاری۔ (فقرہ) نازک مزاجی سے دل ڈرتا ہے، الٰہی طرح کا وسواس گزرتا ہے ۲ (لکھنؤ) ایک قسم کا جاول جس کے پکنے میں خوشبو نکلتی ہے۔ (وسواس لانا۔ وہم کرنا برا خیال باندھنا۔ شک کرنا۔ **وَسْواسی** صفت۔ وہمی۔ شکی۔ **وَسْوَسہ** (ع) مذکر۔ وہم۔ واسواس۔ (امیر) خیال دولت دنیا کبھی گردل میں آجائے۔ سمجھ اس کو کہ یہ ہے وسوسۂ ابلیس مردکا۔
وَسِیع (ع۔ بالفتح اول وکسر دوم) صفت۔ فراخ چوڑا کشادہ۔ بہت لمبا چوڑا، جیسے صحن وسیع۔ اخلاق وسیع۔ معنی وسیع۔ **وسیعُ الفضاء**۔ (ع) صفت۔ وہ جگہ جسکا صحن بہت لانبا چوڑا ہو۔
وَسِیلہ (ع۔ بفتح اول وکسر دوم و فتح چہارم) مذکر۔ سبب ذریعہ ۲ لکھی تاریخ امیر اس لغت کے مجموعہ کی میں نے۔ جو صفحہ ہے وہ اک سچا وسیلہ ہے شفاعت کا ۲ سہارا۔ طفیل ۳ دستگیری۔ حمایت۔ اعانت ۴ بادشاہ کے یہاں رسوخ اور نزدیکی۔
وَسِیم۔ (ع) صفت۔ خوبصورت۔
وَش۔ (ف۔ مانند۔ مثل)۔ ایک کلمہ ہے جو بعض الفاظ کے آخر میں بڑھانے سے صفت کے معنی پیدا کر دیتا ہے، جیسے پریوش۔ قمروش۔

وصل

وَصّاف۔ (ع) صفت۔ بہت تعریف کرنے والا۔ (رشک) تری وصاف ہے سوسن تری بینا نرگس۔ وہ سراپا ہیں زبانیں یہ سراپا آنکھیں۔
وِصال (ع۔ بکسر اول۔ لنا۔ لاقات کرنا) مذکر۔ لاقات۔ ۲ وصل۔ بہبتری ۲ موت۔ انتقال۔ وفات۔ (امیر) بہت ہوئی ہیں زمانے میں لوگ شادی مرگ۔ شب وصال ہے اپنا کہیں وصال نہ ہو ۳ بزرگان دین کا انتقال ۵ (اصطلاح تصوف) وحدت میں فنا ہو جانا۔ (جملہ معانی میں ہونا کے ساتھ مستعمل ہے)۔
وصایا۔ (ع۔ بفتح اول) مذکر۔ وصیت کی جمع۔
وَصْف۔ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ تعریف۔ خوبی۔ بھلائی۔ (قدر) ان کے قامت کا بندھا وصف قیامت آئی۔ ہو گیا سب مرے دیوان کا سادہ کاغذ ۲ صفت۔ خاصیت۔ خو۔ خصلت ۳ کمال ہنر۔ جوہر۔ سلیقہ ۴ پہچان۔ وصف رکھنا۔ صفت رکھنا۔ خوبی رکھنا۔ شناخت رکھنا۔ کمال رکھنا۔ دیکھو باوصف بمعنی باوجود۔
وَصل (ع۔ بالفتح) مذکر۔ لاقات معشوق سے ملنا بہبتری ہجر کا مقابل (سالک) صبح تک جلوۂ عارض سے رہا میں بیہوش اس سے اس طور ہوا وصل کہ گویا نہ ہوا ۲ چسپاں ہونا۔ پیوست ہونا۔ جوڑ سے جوڑ مل جانا۔ (میر) جیں بھی اپنی جنس سے خلوت میں ملتے ہیں۔ پچھلے کو وصل رہتے ہیں پٹ ہر کواڑ کے۔ **وصلت**۔ (ع۔ بالضم و فتح سوم۔ اردو میں زبانوں پر بالفتح ہے۔ عربی میں بمعنی پیوند۔ خویشی۔ اپنایت ہے مونث اردو میں بمعنی وصل نمبر ا مستعمل تھا۔ بعض فصحائے لکھنؤ اب

وصی

استعمال نہیں کرتے۔ (امیر) ہوش اڑے تھے تو اڑے تھے خبر وصلت سے۔ نیند کیوں اڑ گئی آنکھوں سے خبر کی صورت۔ وصلی (بالفتح) مونث۔ دو باہم وصل کئے ہوئے کاغذ کا ورق جس پر خوشنویس قطعہ وغیرہ کی مشق کرتے ہیں۔ مشق کرنے کا موٹا کاغذ۔ (ناسخ) الگ گئی پیٹھ مری ہجر میں یوں بستر سے۔ جس طرح وصلی میں کاغذ سے ہو چپاں کاغذ۔ وصلی سیاہ کرنا وصلی پر اتنی مشق کرنا کہ پھر اس میں لکھنے کی گنجائش نہ رہے۔

وصول (ع۔ بضم اول و دوم) مذکر۔ پہونچنا۔ حاصل۔ آمد۔ پہونچا ہوا۔ بیباق۔ جمع (ہونا کرنا کے ساتھ) وصول پانا۔ بھر پانا۔ وصول کرنا۔ حاصل کرنا۔ وصولی۔ صفت۔ یافتنی۔ قابل وصول۔

وصی ۔ (ع۔ بفتح اول و کسر دوم۔ اُوْصِیا۔ جمع) مذکر ۱؎ وہ شخص جس کو وصیت کی گئی ہو۔ وصیت پر عمل کرنے والا۔ سر براہ کار۔ مضرم ۲؎ کنا یہ ہے حضرت علی کرم اللہ وجہٗ سے

وصیت (ع) مونث۔ سفر کو جاتے ہوئے یا مرتے ہوئے نصیحت کرنا کہ میرے بعد ایسا ایسا کرنا۔ (شوق) دل پہ جو گذری کچھ بیان نہ کی۔ کچھ وصیت بھی میری جان نہ کی۔ وصیت کرنا۔ مرتے یا سفر کو جاتے وقت کچھ سمجھانا۔ خیر نصیحت کرنا۔ وصیت نامہ۔ مذکر۔ تحریری وصیت۔

وضاحت ۔ عربی میں وَضَاحت۔ بالفتح و تشدید دوم دفع چہارم مبنی بسیار روشن و روشن کنندہ ہے۔ مونث۔ واضح کرنا۔ تفصیل کے ساتھ بیان کرنا۔

وضع ۔ (ع۔ بالفتح) مونث ۱؎ رکھنا۔ ترتیب کرنا۔ بنانا۔

وضع

ساخت۔ بناوٹ ۲؎ طرز۔ روش۔ دستور۔ طور۔ طریق۔ رنگ ڈھنگ۔ چال چلن۔ صورت شکل۔ فیشن (مومن) لطف میں سستی و آزار میں چالاکی ہے۔ کھود یا آپ کو کیا وضع یہ پیدا کی ہے ۳؎ جننا، جیسے وضع حمل ۴؎ مجرا۔ وصول۔ منہا۔ تفریق۔ خارج۔ وضع بدلنا۔ طرز بدلنا۔ حالت بدلنا۔ عادت اور ڈھنگ میں فرق آنا۔ وضع تراشنا۔ نئی وضع ایجاد کرنا۔ (آزاد) غریبی سے بھائی کی بدولت آسودہ ہو گیا تھا، وضع کو تراشتا تھا۔ وضع چھوڑنا۔ وضع کو ترک کرنا۔ (غالب) وہ اپنی خو نہ چھوڑیں گے ہم اپنی وضع کیوں چھوڑیں۔ سبک سر بن کے کیوں پوچھیں کہ ہم سے سرگراں کیوں ہو۔ وضع حمل۔ (ف) مذکر۔ بچہ پیدا ہونا۔ (اوج) اس طفل کی قسم تجھے اے رب دادگر۔ آساں ہو وضع حمل کی تکلیف جلد تر۔ کرنا۔ ہونا کے ساتھ۔ وضعدار ۱؎ خوش وضع۔ طرحدار۔ خوبصورت۔ حسین۔ دلپسند ۲؎ پابند وضع۔ اپنی چال اور روش پر قایم رہنے والا۔ (ناظم) رہو خاموش کہ اب بات کے قابل نہیں تم۔ وضعداروں سے ملاقات کے قابل نہیں تم۔ وضعداری۔ مونث۔ طرحداری خوش اسلوبی۔ وتیرہ ۲؎ جس بات کو ایک دفعہ اختیار کر لیا اسکو مرتے دم تک نباہ دینا۔ (شوق قدوائی) میں آدمی تو نہ رکھ الزام بے قراری کا۔ نباہ ہے یہ مری جان وضعداری کا۔ وضع کرنا۔ مجرا کرنا۔ منہا کرنا۔ کاٹنا۔ نکالنا ۱؎ ایجاد کرنا۔ وضع کئے دیتی ہے۔ انداز سے نمایاں ہوتا ہے (نیاز) رنگ اڑتا ہے وضع بے کہتی۔ غم کی حالت چھپی نہیں رہتی۔

وضو

وضع ملنا - انداز ملنا - طرز ملنا - وضع میں فرق آنا - انداز اور طرز میں فرق آنا - وضع بنا رہنا - انداز اور طرز میں فرق نہ آنے دینا ۵ قریب مرگ ہیں عاشق مگر نہ چھوڑا عشق - اخیر وقت میں ہم وضع کو نباہ چلے - وضع تستعلیق ہونا - انداز میں تہذیب و شائستگی ہونا - (شعور) ہوئی اب وضع تستعلیق ان کی - کتابی رخ پہ ہے کیا خوشنما خط - وضع ہونا - مجرا ہونا - کٹنا - منہا ہونا - حساب میں لگنا - ایجاد ہونا - نکلنا - وضعاً مین - مونث (ع) وضع کی جمع - وضعیں - طرحیں -

وضو - (ع - وضوء - بضم اول دو دوم و ہمزہ آخر) مذکر - نماز کے واسطے ہاتھ منہ پاؤں وغیرہ بطریق شریعت دھونا - (امیر) کعبۂ دل کی زیارت کو طہارت تھی ضرور - تیر کو واجب وضو کے آب پیکاں ہو گیا - وضو آنا - وضو کا سلیقہ ہونا ۵ نماز آتی ہے جھکو نہ وضو آتا ہے - سجدہ کر لیتا ہوں جب سامنے تو آتا ہے - وضو تازہ کرنا - وضو ہوتے ہوئے دوبارہ وضو کرنا - وضو توڑنا - وضو ناپاک کرنا - زہد و تقوے قایم نہ رہنے دینا - ترک دینا - (ناسخ) دیکھ لینا کہ ترا ہم بھی وضو توڑیں گے - محتسب تو نے اگر شیشۂ ہمارا توڑا - وضو ٹوٹنا - وضو جاتا رہنا - طہارت قایم نہ رہنا ۲ (کنایۃً) نیت میں فرق آنا - (رشک) تجھ سے اے عہد شکن کیا کہوں کیا کیا ٹوٹا - ٹوٹنا زاہد کا وضو شیخ کا روزہ ٹوٹا ۳ (کنایۃً) ایسا کوئی فعل سرزد ہونا جس سے توبہ ٹوٹ جائے - (شوق) خوب بھر کر لگا دے منہ سے سبو - خیر ٹوٹے جو ٹوٹتا ہے وضو - وضو ٹھنڈے کرنا - وضو ڈھیلے کرنا -

وطن

متعدی - (شوق قدوائی) نہ ہو جوے سے کر اے شیخ اب وضو ٹھنڈے - خدا کے گھر سے مجھے تو بھگا کے مانے گا - وضو ٹھنڈے ہونا - وضو ڈھیلے ہونا - (کنایۃً) ہمت پست ہونا - دل و جان یا نیت بدل جانا - (عاشق) میں نے حیرت سے تو دم مارا نہاتے دیکھ کر - غسل سے اون کے وضو ٹھنڈے ہوئے فرہاد کے (سحر) یہ ادنی سے چھنٹے ہیں استاد کے - وضو ڈھیلے ہوتے ہیں زہاد کے - وضو شکست ہونا - ہمت پست ہو جانا - (بحر) جنہیں غرور بہت تھا نماز روزے پر - گئے جو قبر میں سارے وضو شکست ہوئے - وضو کرنا - نماز کے واسطے منہ - ہاتھ - پاؤں وغیرہ دھونا - (ناسخ) تو نے دریا پر کیا جس دن وضو بہر نماز - بن گئی محراب طاعت ابر دے خمدار موج -

وضوح - (ع - بضم اول دو دوم) مذکر - ظہور - ظاہر معلوم - واضح - اظہار -

وضیع - (ع - صفت) ادنی - کمینہ - نیچ - ناکس - فرمایہ شریف کا مقابل (محصنات) اب لوگوں میں شریف اور وضیع خواص اور عوام کا تفرقہ ہے -

وطن - (ع - بفتح اول دو دوم - اوطان - بالفتح جمع) مذکر - اپنا دیس - پیدایش کی جگہ - (امیر) یہ گور غریباں پہ کہتی ہے حسرت - کہ اصلی وطن ہے یہی بیکسی کا -

وطن آورہ - (ف - صفت - خانماں برباد - (اوج) ہوائے شوق سے جنگل میں گاہ شہر میں ہیں - گل آج تک وطن آوارہ باغ و دہر میں ہیں - وطن چھٹنا - غریب الوطن ہونا

وطی

ے (ہیں جہاں جو یہی اہل وطن کی ناسخ - مجھ سے چھٹتا نظر آتا ہے وطن ان روزوں - وطن سے نکل جانا - غربت - لوطن ہونا ے سنسان مثل وادیٔ غربت ہے لکھنؤ - شاید کہ ناسخ آج وطن سے نکل گیا - وطن مالوف (ف، مذکر - پیارا وطن - وہ جگہ جہاں کے رہنے کی عادت پڑی ہوئی ہو - وطنی - صفت - ہموطن - ایک ملک کا - ایک جگہ کا رہنے والا - دیسی - وَطی - (ع - بالفتح - عربی الملا - وطاء ہے) مونث عورت سے صحبت کرنا -

وظائف - (ع - بفتح اول وکسر چہارم) مذکر - وظیفہ کی جمع - امداد - وَظِیفہ - (ع -) مذکر ۱ وہ چیز جو ہر روز کے لئے مقرر ہو ۲ روزینہ - تنخواہ - درماہہ - (راسخ، چاند دیکھے کا ایاں دیں یار نے - جو وظیفہ تھا ہمارا مل گیا ۲ پنشن (جلیل، عتاب شاہ بھی خالی نہیں شان ترحم سے - ہوا جو برطرف اس کا وظیفہ ہو ہی جاتا ہے ۳ کسی دعا یا اسم متبرک کا ہر روز وقت معین پر ورد کرنا روزمرہ پڑھنے کی دعا ۴ مدد معاش - جاگیر (عاشق، پوسے بہت نہ دیجے تو آزاد کیجئے - تھوڑے وظیفہ پر تو نہ ہوگی بسر کبھی ۵ ایام طالب علمی کا مہینہ - وہ رقم جو طالب علم کی امداد کے لئے مقرر کی جائے ۶ کسی بات کی رٹ - وظیفہ بھانجنا - (تحقیر سے) وظیفہ پڑھنا - (داغ، شیخ ہیں پیر دل وظیفہ بھانتے - کام آجاتا جو ڈورا بھانتے وظیفہ خوار - وظیفہ پڑھنا - (رشک، چپ کے کرتے تھے وظیفہ چپکے کرتے تھے نماز - بے ریا تھی ہر عبادت

وعدہ

حیدر کرار کی -

وَعدہ - (ع، مذکر ۱ اقرار - قول وقرار - ۲ (اردو) مرنے کا دن - موت - وقت - عام عورتوں کی زبانوں پر وَاعدہ ہے (جان صاحب، فاختائی جوڑا منگوا بھیجوں گی کوکو کے ہاتھ - واعدہ شمشاد کا اب تو صنوبر ہو گیا - وعدہ آجانا - وعدہ آپہونچنا - وقت آپہونچنا - موت کا وقت قریب آجانا - (ذوق، یاں وعدہ بھی آپہونچا تو اب تلک آتا ہے - اللہ رے غفلت کیا دیر لگائی ہے - وعدہ آنا - ایفائے وعدہ کا وقت آنا - (آتش، وعدۂ دیدار آتا ہے الٹتا ہے نقاب ٹکٹکی باندھیں یہ آنکھوں کو سمجھانا چاہیئے - وعدہ ایفا کرنا - وعدہ پورا کرنا - قول پورا کرنا - وعدہ برابر آنا - وعدہ برابر ہونا - زندگی کا وقت ختم ہونا - موت کا وقت آنا (شہیدی، کوئی اس عہد فراموش سے کہدے جاکر - آج وعدہ ترے عاشق کا برابر آیا - (شعور، گر نہ ہو وعدہ برابر کبھی انسان نہ مرے - ضد سے منہ میں جو کوئی گرگ قضا کے جھونکے - وعدہ پر جینا - ایفائے وعدہ کی امید پر زندہ رہنا - (غالب، ترے وعدے پر جئے ہم تو یہ جان جھوٹ جانا - کہ خوشی سے مر نہ جاتے اگر اعتبار ہوتا - وعدہ پر قایم رہنا - قول سے پھر نہ جانا - جو کہنا اسپر مستقل رہنا (راسخ، رہے اپنے وعدہ پہ قایم آلتی - ستمگر نے دی ہے زباں اول اول - وعدۂ لن ترانی لیت ولعل کرنا - حیلہ حوالہ کرنا - اقرار سے بچنا - وعدہ ٹلنا -

وعدہ

وعدہ کا پورا نہونا - وعدے کا گزر جانا - (عاشق) زندگی کل تک ہو کس امید پر - آج کا وعدہ بھی دیکھو ٹل گیا - وعدہ ٹھہرنا کسی کام کے کرنے کا اقرار ہونا - (مصحفی) جو ہم سے وعدہ دیدار یار ٹھہرے گا - تو کچھ نہ کچھ یہ دل بے قرار ٹھہرے گا - وعدۂ حق آپہونچنا - (فارسی وعدۂ حق رسیدن کا ترجمہ) (کنایۃً) موت کا وقت آجانا - زندگی کا ختم پر آجانا - وعدہ خلاف وعدہ شکن - (ف) صفت - وہ شخص جو اپنے وعدہ کا پورا نہ ہو - اقرار کا جھوٹا - قول کا جھوٹا - (شاد) وعدہ خلاف یہ ہے وہ منکر کہ لاکھ بار - اقرار باللساں بھی کیا پھر مکر گیا - وعدہ خلافی (ف) مونث - عہد شکنی - اقرار کے برخلاف کرنا - بیوفائی - (راسخ) پھر وہی وعدہ خلافی وہی جھوٹے اقرار - پھر وہی چیندا وہی بوسوں پہ حجت دیکھو - وعدہ زبان تک آنا - زبان سے قول و قرار کرنا - (راسخ) دعوئے تنگ دہانی نہ چلا پیش عدو - وعدۂ وصل زباں تک ترے کیونکر آیا - وعدہ سے دم زیادہ نہ کم - مقولہ - موت کا وقت ٹالے نہیں ٹلتا - (توبۃ النصوح) وبا پر کیا منحصر ہے وعدہ سے دم زیادہ نہ کم مرنا برحق - وعدۂ شب دریاں - (ف) وہ وعدہ جو آج کیا جائے اور اس کے وفا کرنے کے لئے دوسرا دن مقرر ہو - وعدہ شکن - (ف صفت) دیکھو وعدہ خلاف - وعدہ فراموش - (ف صفت) اقرار کو بھول جانے والا - وعدہ یاد نہ رکھنے والا - (جلیل) کہدے یہ میرے وعدہ فراموش سے کوئی - آنکھیں لگی ہیں در سے ترے انتظار میں - وعدہ کرنا - اقرار کرنا - قول دینا - زبان دینا -

وعید

عہد کرنا - وعدہ کی پختگی - وعدہ کی مضبوطی اور استحکام (شوق قدوائی) عبث ہے اس سے جو وعدہ کی پختگی چاہیں - ہمارے سر کی ہو گی اگر قسم دیں گے - وعدہ لینا - قول لینا - عہد لینا - (شوق قدوائی) ہے تمہاری ہاں کی تہ میں کچھ تبسم طنز کا - اب تو میں وعدہ برلئے نام لے سکتا نہیں - وعدہ وعید - مذکر - لیت ولعل ٹال مٹول حیلہ حوالہ - وعدہ وعید کرنا - ٹال مٹول کرنا - لیت ولعل کرنا آج کل کرنا - وعدہ وفا - (ف صفت) بات کا پورا - قول کا سچا - وعدہ کا سچا - وعدہ وفا کرنا - ایفائے وعدہ کرنا - (ناسخ) شوق میں آگئی ہے جاں مری ہونٹوں پر - آج اے جان کر وعدہ وفا بوسہ کا -

وعظ - (ع) - بالفتح - دل نرم کرنے والی باتیں کہہ کے نصیحت کرنا - مذکر - مذہبی لکچر - مذہبی نصیحت جو زبانی کی جائے - (تسلیم) ہوش ہی مجھ کو کب ہوا واعظ - وعظ سنتا میں کیا ترا واعظ - عورتوں کی زبانوں پر تانیث کے ساتھ ہے (دبیر) آغاز کیا گریہ رسول دوسرا اور وعظ بھی موقوف کی محبوب خدا نے - وعظ دینا - (عو) نصیحت کرنا - (فقرہ) امانت کو کامیابی کا خلعت پہنانے کے بعد مولانا نے ریویو نویسی پر وعظ دیا - وعظ کہنا - نصیحت کرنا - درس دینا - تلقین کرنا -

وعلیکم السّلام - وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ (ع) سلام کا جواب ہے - دیکھو سلام -

وعید - (ع) مذکر - برائی کا وعدہ - سزا دینے کا وعدہ -

دغا

وعدہ - وعید کا فرق - وعید - بدی اور شر کے لئے اور وعدہ نیکی اور خیر کے لئے مستعمل ہے۔

دغا (ع ؛ بالفتح اول و بکسر اول غلط) مونث - لڑائی جنگ (کرنا کے ساتھ) - (انیس) نانا کی طرح دونوں نواسوں نے دغا کی - بچوں کی نہ تھمی جنگ یہ قدرت تھی خدا کی

وغیرہ - اور اس کے ماسوا - اور بھی۔

وفا (ع - وفار) مونث ؛ ایفار وعدہ - عہد کا پورا کرنا ؛ تعمیل - تکمیل ؛ نباہ کرنا - ساتھ دینا (ناظم) رہا اس بیوفا کے غم میں جیتا - آئی عمر نے کیونکر وفا کی ؛ خیر خواہی عقیدتمندی دیانت ؛ (فارسی بفا سے بگڑا ہوا) وہ خشکی جو یبوست کیوجہ سے سر کے بالوں کی جڑوں میں پیدا ہو جاتی ہے - وفادار - (ف صفت) - بامروّت خیر خواہ معتبر - وفاداری (ف) مونث - دیانتداری - نمک حلالی - وفاشعار (ف صفت - وہ جسکا شعار وفا کرنا ہو - وفا کرنا - وعدہ پورا کرنا - خیر خواہی کرنا۔

وفات شریف - مونث ؛ کسی بزرگ دین کی موت - وصال یا حضرت رسول مقبول صلعم کا انتقال - وفات کرنا - مر جانا - (تشحیذ) بیگانہ ہو گئے وہ جنہوں نے وفات کی۔

وِفاق - (ع - بکسر اول) مذکر - لغوی معنی سازگاری کرنا اس کا استعمال محبت اور اتفاق کے معانی میں ہے

وَفد - (ع - بالفتح) مذکر ؛ کسی کا پیغام لیکر کسی کے پاس جانا ؛ (واحد کی جمع) ایلچی۔

وَفق - (ع - بالفتح) مذکر - موافق - مطابق - موافقت۔

وفود - (ع - بضم اول و دوم) مذکر - بہت سے قاصد پیغام

وقت

لے جانے والے - وافد کی جمع الجمع ہے۔

وُفور - (ع بضم اول و دوم) مذکر - کثرت - افراط زیادتی - بہتات - (ناسخ) دکھائی دیگا فلک ایک نیلوفر کا پھول - ہمارے رونے سے جرم و فور آب ہوا۔

وقار (عربی میں بفتح اول ہے - فارسی میں بکسر اول بولتے ہیں) مذکر ؛ حلم - بردباری ؛ قدر و منزلت - جاہ و جلال (رتبہ) غم اور اتنے بڑھے جس قدر وقار ہوا - ثمر سے تخل ثمردار سنگسار ہوا۔

وَقائع - (ع - بفتح اول و کسر چہارم - وَقیعہ بمعنی فتنہ و قتل کی جمع - واقعہ کی جمع نہیں ہے) مذکر - خبریں - حالات - واقعات - لڑائی کے واقعات - وقائع نگار - وقائع نویس - (ف) مذکر - اخبار نویس - نامہ نگار - مخبر - وقائع نگاری - (ف) مونث - اخبار نویسی - پرچہ نویسی - نامہ نگاری۔

وقت - (ع - بفتح) مذکر ؛ زمانہ - عرصہ - ہنگام - ؛ موسم - فصل ؛ فرصت - حملت - موقع ؛ (ابیجن) گھات (امیر) میں کبھی وقت پہ مقتل سے نہ ٹل جاؤں گا - کچھ زمانہ نہیں کروٹ جو بدل جاؤں گا - (رنگین) ابر شب فرقت ہے بندھے آنسوؤں کا تار - اس طرح کا وقت لے مژۂ تر نہ ملے گا ؛ عہد - زمانہ - (قدر) ہمارا نام بھی داخل ہے کب سے دفتر میں - کوئی نکالے تو جنوں کے وقت کا کاغذ ؛ عمر - زندگی - حیات ؛ بدی - نوبت - بار - دفعہ ؛ حالت - گت ؛ مدت - میعاد ؛ (مجازاً) موت کا وقت - مرگ - موت ؛ گھڑی - ساعت - دم -

وقت

(غالب) مہرباں ہو کے بلا لو مجھے چاہو جس وقت۔ میں گیا وقت نہیں ہوں کہ پھر آ بھی نہ سکوں ۱۲ برا وقت۔ مصیبت۔ (فقرہ) وقت تو پیغمبروں پر بھی پڑتا ہے ۱۲ دشواری۔ وقت ۱۲ زمانہ کی جگہ مرکبات میں مستعمل ہے، جیسے رستم وقت۔ (رند) کیوں نہ وہ طفل حسیں ہووے عزیز ہر دل۔ یوسف وقت اسے پیر و جواں کہتے ہیں۔ وقت آ پہونچنا۔ وعدہ آ پہونچنا۔ موت کا وقت آنا۔ مرنے کا زمانہ قریب آنا۔ (جرأت) مرتے ہیں جس کی خاطر و لخواہ وہ نہ آیا۔ وقت اپنا آن پہونچا پر آہ وہ نہ آیا۔ (امیر) اے اجل باندھ کمر وقت ترا آ پہونچا۔ دن ڈھلا دیکھ وہ شام شب فرقت آئی۔ وقت آجانا ۱ موسم آجانا۔ رُت آجانا ۲ کام کا وقت آ پہونچنا ۲ مصیبت آجانا ۳ موت کا وقت آجانا۔ (اوج) پیغمبروں سے حق کے نہ فرمان رک سکے۔ جب وقت آگیا نہ سلیمان رک سکے۔ وقت آیا ہوا نہیں ٹلتا۔ مقولہ۔ موت کے وقت میں تقدیم تاخیر نہیں ہوتی۔ (داغ) موت کیوں آ کے پھر گئی شب غم۔ وقت آیا ہوا نہیں ٹلتا۔ وقت بد۔ مذکر۔ مصیبت کا وقت۔ ؎ اے رند وقت بد میں کسی نے دیا نہ ساتھ۔ آنکھیں چرا کے اپنے پرائے چلے گئے۔ وقت برابر آنا۔ وقت برابر ہونا۔ موت کا وقت آنا۔ زندگی کی مدت پوری ہونا۔ (مصحفی) سانس سینہ سے کچھ اوپر کو چڑھی جاتی ہے۔ وقت آیا ہے مگر آج برابر اپنا۔ (رند) خیال زلف میں دم گھٹ گیا تو صدق

وقت

ہوا۔ ہمارا وقت برابر ہوا قضا آئی۔ وقت بے وقت۔ ہر وقت۔ ہمیشہ۔ برابر۔ پے در پے (محصنات) پولس کے وقت بے وقت کوئی وعظ سننے کے بہانے سے کوئی نماز کے حیلہ سے آمد و رفت کرنے لگے۔ (ناسخ) وقت بوقت آگیا ہے بیشتر وہ آفتاب۔ ہو گئی ہے بارہا شام شب دیجور صبح۔ وقت پانا۔ موقع یا فرصت پانا۔ موقع حاصل کرنا۔ (داغ) آؤ مل جاؤ کہ یہ وقت نہ پاؤ گے کبھی۔ میں بھی ہمراہ زمانے کے بدل جاؤں گا۔ وقت پر۔ عین موقع پر۔ ضرورت کے وقت۔ مصیبت کے وقت۔ (داغ) حال وہ کیا جو حشر میں نہ کہا۔ بات وہ کیا جو وقت پر نہ ہوئی۔ (راسخ) طور پر برق تجلی نے یہ موسیٰ سے کہا۔ رہتے ہیں وقت پر ادا سان بڑی مشکل سے ۱ رت اور موسم کے وقت پر۔ (ناسخ) خار تہ بیر ہے پیش گل تقدیر عبث۔ وقت پر باغ میں آتی ہے بہار آپ سے آپ۔ وقت پر بھاگ جانا ہی مردانگی ہے۔ مثل۔ موقع کے موافق ہی کام کرنا دانائی اور ہنرمندی ہے۔ وقت پر صاف نکل جانا۔ عین موقع پر یا ضرورت کے وقت یا مصیبت کے وقت کر جانا۔ ٹل سے پھر جانا۔ (صبا) لاکھ ہو وصل کا وعدہ لیکن۔ وقت پر صاف نکل جائے گا۔ وقت پر کام آنا۔ ضرورت پر کام آنا موقع پر کام دینا۔ (داغ) تو سہی حشر میں تجھ سے جو نہ یہ کہوا دوں دوست وہ ہوتے ہیں جو وقت پر کام آتے ہیں۔ وقت پر کوئی کام نہیں آتا۔ مقولہ۔ مصیبت کے وقت کوئی مدد نہیں کرتا۔ وقت پر

وقت

گدھے کو باپ بناتے ہیں۔ مثل مصیبت یا ضرورت کیوقت اونٹ سے اونٹ کی خوشامد کرنا پڑتی ہے۔ وقت پڑنا ضرورت پیش آنا۔ ضرورت ہونا۔ (گلزار نسیم) دوبال دیئے کہ لو مری لاگ۔ جب وقت پڑے دکھائیو آگ ۲ مصیبت پڑنا (داغ) جب پڑا ہے وقت کوئی ہو گئے ہیں سب الگ۔ دوست بھی اپنا نہیں بیگانہ تو بیگانہ ہے ۲ وقت پیش آنا مشکل پڑنا۔ (غالب) اے پرتو خورشید جہانتاب ادھر بھی۔ سایہ کی طرح ہم پہ عجب وقت پڑا ہے۔ وقت تاکنا۔ موقع کی تلاش میں رہنا۔ وقت تنگ ہونا (فارسی میں وقت تنگ ست یعنی فرصت کم ہے مستعمل ہے) کسی کام کا وقت تھوڑا باقی ہونا (فقرہ) نماز عصر کا وقت تنگ ہو گیا ہے۔ وقت ٹالنا موقع ٹالنا۔ وقت گزارنا۔ (راسخ) جان دی ہم نے آخر شب ہجر۔ آج آیا ہے وقت ٹال کے خواب۔ وقت جاکر نہیں آتا۔ جو ساعت گزر جاتی ہے پھر نہیں آتی۔ (جلال) کہتے ہیں ہم نہ پاؤ گے پھر آتا نہیں دیکھو وقت جاکر۔ وقت سب کچھ کرالیتا ہے۔ موقع اور ضرورت کے وقت انسان وہ کام کرلیتا ہے جو اس سے یوں نہیں ہو سکتے۔ وقت ضائع کرنا۔ بیکار مشغلوں میں وقت بسر کرنا۔ (ذوق) وقت ضائع نہ کر اٹھ سنبھل اندوہ سے تو۔ وقت فضیلت۔ وہ وقت جب نماز کا پڑھنا افضل ہو (شک) اے صنم مدت حضوری کی سمجھتا ہوں یونہیں رکھتی ہے جیسا شرف وقت فضیلت کی نماز۔ وقت کا۔ دیکھو اپنے وقت کا۔ وقت کاٹنا۔ وقت گزارنا۔ دن پورے کرنا۔ وقت کٹنا۔ وقت بسر ہونا۔ وقت کو غنیمت جاننے۔ موقع کو غنیمت سمجھنا چاہیئے۔ وقت کھونا۔ وقت ضائع کرنا۔ وقت لگانا کرنا۔ وقت کی بات ۱ موقع کی بات ۲ شدنی امر۔ وقت کی خوبی ہے۔ زمانے کی خوبی ہے۔ بدقسمتی کا اثر ہے۔ وقت کے بادشاہ ہیں۔ نہایت بیفکر اور بے غم ہیں ۲ حاکم وقت ہیں۔ ان کے بہت اختیارات ہیں۔ یہ بہت کچھ کر سکتے ہیں۔ وقت کے وقت۔ عین وقت پر۔ بروقت۔ عین ضرورت پر۔ وقت گزارنا۔ دن کاٹنا۔ وقت گزر جانا۔ وقت جاتا رہنا۔ موقع ٹل جانا۔ (بحر) ایکدن نشہ جوانی کا اتر جائے گا۔ بات رہ جائے گی یہ وقت گذر جائے گا۔ وقت گزر گیا بات رہ گئی۔ مثل۔ کام نکل گیا۔ شکایت رہ گئی۔ وقت گنوانا۔ وقت ضائع کرنا۔ (حالی) کرتے کیا پیتے اگر مے نہ عشا سے تا صبح۔ وقت فرصت کا یہ کس طرح گنوایا جاتا۔ وقت ملنا۔ موقع ملنا۔ (رشک) ابر شب فرقت ہے بندھے آنسوؤں کا تار۔ اس طرح کا وقت اے مژہ تر نہ ملے گا۔ وقت نا وقت۔ وقت بوقت کبھی کبھی۔ گاہ بیگاہ۔ وقت نازک ہونا۔ (فارسی میں۔ وقت فلاں نازک ست۔ یعنی بہت کم فرصت رکھتا ہے) یا زمانہ ایسا ہونا جسمیں احتیاط کرنا چاہیئے۔ ایسا وقت ہونا جسمیں حالت ناقابل اطمینان ہو۔ وقت نکالنا ۱ موقع حاصل کرنا۔ فرصت نکالنا ۲ وقت گزارنا ۳ معصیت کا وقت ٹالنا۔ وقت نکل جانا ہے بات رہ جاتی ہے۔ وقت نہیں رہتا بات رہ جاتی ہے۔ ٹل۔ کسی کا کام نہیں رکتا۔ البتہ معصیت کے وقت جو کام نہ آئے اس کی بدسلوکی یاد رہ جاتی ہے۔ وقت نکل جانا۔ موقع ہاتھ سے جاتا رہنا۔ (داغ) جرأت شوق پھر کہاں

وقت

وقت ہی جب نکل گیا - اب تو ہیں یہ ندامتیں صبر کیا تھا ہائے کیوں - وقت نہیں رہتا بات - بجاتی ہے - مثل - موقع نکل جاتا ہے اور گلہ شکوہ باقی رہ جاتا ہے - وقتِ واپسیں (ف) مذکر اخیر وقت - نزع کا وقت - مرتے دم - مرتے وقت - وقت وقت کا راگ اچھا ہوتا ہے - ہر چیز اپنے موقع اور محل پر اچھی ہوتی ہے وقت وقت کا راگ ہے - جیسا موقع ہو ویسی ہی بات مناسب ہوتی ہے - وقت وقت کی راگنی - مونث - (کنایۃً) موقع موقع کا کام - وقت ہاتھ سے جانا - موقع نکل جانا - (سجر) یہ وقت ہاتھ سے جو گیا پھر لوگے ہاتھ - دیتا ہے خواب بیٹھے ہو تم کس خیال میں - وقت ہاتھ سے نہ دینا - موقع نہ کھونا - وقت ہونا - کسی بات کا وقت ہونا - موقع ہونا - (ناسخ) یہ حسن و عشق ہیں ہر حال میں شریک ہم - کہ آیا غش مجھے اس کا جو وقت خواب ہوا وقتاً فوقتاً کبھی کبھی - جب موقع - اپنے اپنے موقع پر - وقتی صفت زمانہ موجودہ کی (فقہ) وقتی خصوصیات کے اختلاف کی وجہ سے لوگوں کی حالتیں بھی مختلف ہوتی ہیں -

وقر (ع - بالفتح) گرانی - بوجھ - مجازاً علم و تمکین) مذکر عظمت بڑائی - قدر و منزلت - عزت - آبرو (میر) ہے کیا گراں محبت میں قدرِ خاک - پر وقر کچھ نہیں ہے دل بے گداز کا - وقر اٹھ جانا - وقعت باقی نہ رہنا - (مراۃ العروس) اور جہاں زیادہ نامواقفت ہوئی عورتوں کا وقر بالکل اٹھ گیا - وقر پانا عزت حاصل کرنا - درجہ حاصل کرنا - وقر کھونا - عزت گنوانا -

وقر علیٰ ہذا (ع) اور اسی پر اور باتوں کو بھی قیاس کرو -

وقعت (ع - بالفتح و فتح سوم) لڑائی کی سختی (مونث مجازاً) اعتبار - عزت - ساکھ (مسرور) تری بزم میں اب ہے ذلت ہماری - نہ عزت ہماری نہ وقعت ہماری - وقعت کھونا - بات کھونا - عزت یا اعتبار نہ رکھنا (فقہ) تعمیر عالمگیری بڑی مسجد ہے اس کی یہ وقعت کھوئی ہے کہ اس کے صحن میں سیتا کی رسوئی ہے

وقف (ع - بالفتح) ٹھہرنا - کھڑا ہونا - کوئی چیز خدا کی راہ میں دینا) مذکر! قرآن مجید پڑھنے میں کہیں کم کہیں زیادہ ٹھہرنا پڑتا ہے اسکو وقف کہتے ہیں ۲ خدا کے نام پر چھوڑی ہوئی چیز جسکا کوئی خاص مالک نہو ۳ رفاہ عام کی چیز جسکا استعمال ہر شخص کے لئے مباح ہو - اور جس سے ہر شخص فائدہ اٹھا سکے (امیر) آہیں بھر بھر کے کہا اسنے کہ اوخانہ خراب - جسپہ پروانہ ہو وہ وقف ہو وہ حسن و شباب بصفت مثنک کسی کام میں مصروف مشغول (رشک) صبح سے لیکے شام تک شام سے لیکے صبح تک - صرف ہوں اشتیاق کا وقف ہوں انتظار کا ۵ حرف ساکن کے بعد حرف غیر متحرک واقع ہونیکو بھی وقف کہتے ہیں جیسے پیار کی لے موقوف ہے، وقف اولاد - وقف علی الاولاد - مذکر (اصطلاح فقہ) وہ شے جو اپنی اولاد کے لئے وقف کریں اور جس میں دوسرے کو دخل نہ ہو - وقف کرنا - خدا کے نام پر چھوڑنا - رفاہ عام کیواسطے چھوڑنا - وقف نامہ - مذکر وہ دستاویز جو مال وقف کی بابت اس کے متولی کو لکھ کر دی جائے ۲ محو ہونا مصروف ہونا مشغول ہونا - وقفہ (ع - بالفتح) مذکر! ٹھیراؤ جو عبارت کلام مجید پڑھنے میں کرتے ہیں ۲ تھوڑی سی دیر ڈھیل - مہلت - (اسیر) مضطرب زیست کے ہاتھوں سے نہ ہوں یوں اے مرگ - وقفہ جانیں ترے آنے میں جو ہم تھوڑا سا وقفہ دینا - مہلت دینا - فرصت دینا -

وَقِنا	ولادت

موقع دینا۔

وَقِنا رَبَّنا عَذابَ النّار۔ (ع) (اور اے رب ہمارے ہمکو دوزخ کی گرمی سے بچا) گرمی کی شدت سے پریشانی ظاہر کرنیکو مستعمل ہے (غالب) دھوپ کی تابش آگ کی گرمی۔ وقنا ربنا عذاب النار۔

وقوع (ع۔ بضم اول و دوم) مذکر۔ واقع ہونا۔ ظاہر ہونا۔ صادر ہونا۔ (تسلیم) کبھی جھگڑا اکھو شروع ہوا۔ کیونکر اس مرکا وقوع ہوا

وقوع میں آنا۔ ظہور میں آنا۔ ظاہر ہونا۔ واقع ہونا۔ سرزد ہونا۔

وقوعہ (ع) مذکر۔ حادثہ۔ سانحہ۔ واردات۔ صدمہ۔ ہنگامہ۔ فساد۔ صحیح واقعہ ہے۔

وقوف (ع۔ بضم اول و دوم) مذکر۔ ٹھہرا ہونا۔ ٹھہرنا، جیسے وقوف۔ عرفات۔ حاجیوں کا بمقام عرفات ٹھہرنا ۲ شعور سلیقہ۔ علم۔ تجربہ مشق (اختر) واعظ کو کیا ہے کشف و کرامات کا وقوف۔ ہے بیوقوف اس کو نہیں بات کا وقوف۔ (فریب عشق) نہیں اچھے پرے کا انکو وقوف۔ کالے گورے پہ کچھ نہیں موقوف۔

وَقیع (ع۔ بفتح اول و کسر دوم) صفت۔ بلند۔ مجازاً۔ دنیوی عزت دنیوی اعتبار

وکالت (ع۔ بفتح اول و چہارم و نیز بکسر اول)۔ مونث۔ نیابت۔ قائمقامی ۲ وکیل کا پیشہ ۳ کسی دوسرے کا کام کرنا۔ دوسرے شخص کی طرف سے پیروی کرنا۔ (اسیر) نکالا ہے دل نے نیا اب یہ قصہ۔ کرتا ہے مجھ سے وکالت تمہاری۔ **وکالت کرنا**۔ اپنی گرمی کرنا۔ وکالت کا کام کرنا ۲ کسی کی طرف سے پیروی کرنا۔

وکالت نامہ۔ مذکر۔ کسی مقدمہ میں وکیل ہونیکی سند۔ وکالتہً۔ (ع) وکیل کے ذریعہ سے۔ وکیل کی معرفت۔

وکٹوریا کراس۔ (انگ) مذکر۔ ایک اعزازی تمغہ جس پر صلیب کی شکل بنی ہوتی ہے۔ اور کسی بہادرانہ کام کے صلہ میں بادشاہ کی طرف سے دیا جاتا ہے۔

وَکیل (ع۔ وکالۃ) جمع بروزن امراء۔ وکیل وہ ہے جسے اپنا کام سپرد کریں اور تمام تصرف کی باگ اوس کے ہاتھ میں دیدیں۔ چونکہ خدا تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے بندوں کے رزق اور دیگر مہتم بالشان کام اپنے ذمے لیلئے ہیں اس لئے اسے وکیل بھی کہتے ہیں۔ مذکر۔ مختار۔ قائم مقام۔ نائب۔ پلیڈر۔ وکالت کرنے والا۔ **وکیل سرکار**۔ مذکر۔ وہ وکیل جو گورنمنٹ کی طرف سے عدالت فوجداری میں پیروی کرے۔

وکیل کرنا۔ اپنا وکیل بنانا۔ قانونی طور پر اپنا قائمقام کرنا

وَگرنہ۔ (ف) حرف عطف۔ اور اگر۔ اور جو۔ وگرنہ (حرف شرط) اب اس جگہ نہیں تو بیشتر استعمال میں ہے (ذوق) آنے سے مرے ٹھیر گئے آپ وگرنہ۔ جانے کا ارادہ تو کہیں ہو ہی چکا تھا

وَل (انگ۔ وَیل) کا استعمار۔ کیا کی جگہ ۲ بیشک (فقرہ) جب اس سے کہئے بجرہ کیوں نہیں چلتا وہ کہے وَل ہم مجبور ہے یہ کل کا ماجرا ہے ہمارا نہیں قصور ہے۔

وِلا۔ (ع۔ بکسر اول) مونث۔ محبت۔ دوستی۔ اتحاد ارتباط۔ (نفیس) جب سبطین نبی حشر میں کام آئے گی۔ خلد میں انکی وِلا کھینچ کے لے جائے گی۔

ولادت۔ (ع۔ بکسر اول و فتح چہارم) مونث۔ بچہ جننا۔ (فقرہ) انکے یہاں ولادت ہوئی ہے ۲ پیدائش (تسلیم) اول ہے

ولایت

ساری خلق سے خلقت رسولؐ کی - آخر ہوئی اگرچہ ولادت رسولؐ کی

ولایت (ع) - کسر اول و فتح چہارم) مونث - ایک بادشاہ کی حکومت - ایک بادشاہ کا ملک - ویس - اقلیم - پہلے ایران و افغانستان سے مراد لیتے تھے - بزبان ریختہ کہ دی زبان اہل ولایت کی - محبت ذوق کو از بسکہ ہے شاہ ولایت گی - اب انگلستان سے مراد ہوتی ہے (فقرہ) ولایت کی ڈاک کل تقسیم ہو گی - کسی کام کی ذمہ داری - کفالت - بالتقرب بندۂ نیک کا خدا کے ساتھ - جیسے صاحب ولایت سے ولی ہونا - سرپرست ہونا - ولایت پانا - ولایت کا درجہ حاصل کرنا - ولایتی (ف) صفت وہ جسکی پیدائش ولایت ایران یا انگلستان میں ہوئی ہو - ولایتی آب (کنایتہً) حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے تنکر خدا کہ رشک کے دو ہیں تنقیح حشر پیغمبر خدا بھی ولایت آب بھی - ولایۃ (ع) ازروے ولایت - ولایت کا مالی وارث ہونے کی حیثیت سے - ولایتی (ع) - ولایت کا رہنے والا - پردیسی - اجنبی - غیر ملک کا یورپین - یورپ کی پیدائش انگلستان سے منسوب - انگلستان کا بنا ہوا (کنایتہً) بولی نہ سمجھنے والا - وحشی - جنگلی - ناتجربہ کار - انجان - ناواقف - کابل کا رہنے والا - مغل - پٹھان - کابل کا بتا ہوا - مونث بمعنی شمشیر - تلوار (فقرہ) پٹھان نے فوراً ولایتی غلاف سے نکال لی - ولایتی بیگن - مذکر ایک بیگن جو سفید رنگ کا ہوتا ہے - ولایتی پانی - مذکر سوڈا واٹر

ولد (ع) مذکر - لڑکا - بیٹا - فرزند - ولد الحرام (ع) صفت مذکر حرامی - خاشہ عورت کا بچہ - ولد الحلال (ع) صفت مذکر وہ جو حرامی نہ ہو - ولد الزنا (ع) صفت - مذکر حرامزادہ - ولدیت (ع) - بفتح اول و دوم و کسر سوم و تشدید چہارم مفتوح) مونث

ولی

باپ کا نام - خاندان - گھرانا - اصل نسل

ولندیزی گفتگو - مونث - ڈچ کی گفتگو

ولولہ (ع) - بالفتح فتح سوم و چہارم) ذکر - جوش و خروش امنگ دامیر تم اپنی اٹھتی جوانی کی شوخیاں دیکھو - ابھار پھر کے بڑھاتی ہیں دولہ دل کا - ولولہ آنا - جوش آنا - آتش یا قوتی لب تیرے اللہ رے تبسم - پیری میں جوانی کا مجھے ولولہ آیا - ولولہ اٹھنا - جوش پیدا ہونا - امنگ پیدا ہونا

ولے (ف) لیکن - اب ابدو میں مستعمل ہے (ناسخ) ہوں تو دیوانہ و لے کہتا ہوں دانائی کی بات - حلقۂ زنجیر سر حلقۂ احباب ہے - دیکھو لیکن و لیکن و لے مونث (فارسی طفل مکتب ہی رہے ولے بمنزلہ کا ایک ٹکڑا ہے جو کر کے کسی کام لینے کے لئے مستعمل (فقرہ) اور جو بھی نہ سمجھے تو اب ولے پیش کا مضمحل ہے -

ولی (ع) - بفتح اول و کسر دوم) کہتے ہیں محب و آمر کو - ولی متولی کے معنے میں بھی آیا ہے اور حق تعالیٰ تمام کارکنوں کے امور کا متولی ہے اسلئے خدا کا نام بھی ولی ہے (مذکر صاحب - جیسے ولیعہد - ولی نعمت - اس معنی میں بغیر اضافت مستعمل ہے محافظ - نابالغ کی ذات اور جائداد کا نگران - محبوب الٰہی - مقرب خدا - بزرگ دین - (جلیل) اللہ نے رتبہ خاص دیا ولیوں کا تمھیں سرتاج کیا - وہ جب ہیں ستارے تم ہو مہ نو سلطان الہند غریب نواز - ولی آدمی جس جگہ صاف صاف بے وقوف اور احمق کا لفظ لکھنے سے بچتے ہیں وہاں آپ تو ولی آدمی ہیں کہہ کر مخاطب کی حماقت اور نادانی کا

ولیک

کا اظہار کرتے ہیں۔ وَلِیُ اللہ مذکر۔ خدا رسیدہ۔ مقرب خدا۔ عابد۔ زاہد۔ عالم۔ ولی را ولی می شناسد۔ دیکھو ولی کو ولی پہچانتا ہے۔ وِلَیہد (ع۔ بروزن اضافت) لغوی معنے متصرف۔ حاکم وقت۔ اصطلاحی جسکو بادشاہ اپنے بعد تخت نشین کرنا چاہے۔ ولیہدی۔ مونث۔ ولیہد کا درجہ۔ ولیہد کا زمانہ۔ ولی کو ولی ہی پہچانتا ہے۔ مثل۔ ہر قسم کے آدمی کو اسی قسم کا آدمی پہچان سکتا ہے۔ جب کوئی شخص اپنے طرح کے چالاک آدمی کی چالاکی کو تاڑ جائے اسکی نسبت بولتے ہیں، (شوق قدوائی) میں مجنوں کو مجنوں مجھے جانتا ہو ولی کو ولی خوب پہچانتا ہے۔ ولی کھنگڑ صفت۔ (کنایتہً) جایت کرنیوالا (فقرہ) آپ اور آپ کے ولی کھنگڑ میرا کیا کر سکتے ہیں۔ ولی فقیر۔ کامل نیک اور ولی کھنگڑ لاکھ۔ بس دور کے ڈھول ہیں سہانے۔ ولی کے گھر شیطان۔ مثل۔ نیک کے گھر میں بد۔ لائق کی اولاد نالائق۔ اچھوں کے برے۔ ولی نعمت۔ صفت۔ خداوند نعمت۔ پرورش کرنے والا۔ (وثوق) کیا اللہ نے جب تجھ سا ولی نعمت خلق کیونکر واجب نہ خلائق ہے جو شکر نعمت۔ ولی نے کیا کام شیطان کا۔ شریف نے بدمعاشوں کی سی حرکت کی۔ ولیہ (ع) مونث۔ ولی عورت۔

ولیک۔ ولیکن (فارسی) میں دلکن واؤ عطف کے ساتھ تھا بروزن فارسیوں نے خواہ عطف کو چیز و کلمہ سمجھکر ایک اور واؤ عطف اضافہ کرکے ایسا بنالیا کیا۔ (انوری) خواہر صفت یار میداند۔ کہ تنگم زیر خ رو مین تن۔ من نہ سیرابم و

وؤں

ولے بامن۔ رستے میکند دمے وبمن۔ (سعدی) ولیکن خدا وند بالا و پست۔ بعضیان در رزق برکس نہ بست۔ اردو شعراء متقدمین نے بھی فارسیوں کی تقلید کی ہے۔ (ناسخ) داغ فراق ہے شب فرقت میں جلوہ گر۔ خورشید جلوہ گر ہے ولیکن سحر نہیں۔ اب۔ وے۔ ولیک۔ ولیکن متروک اور ان کی جگہ لیکن مگر مستعمل ہیں۔

ولیمہ۔ (ع۔ بروزن ضمیمہ) مذکر۔ بیاہ کی دعوت۔ اضافت نکاح، دولھا کی طرف سے شادی کی دعوت (مسرور) کھانے پینے کا بھی جھگڑا ہوگا۔ عقد کے بعد ولیمہ ہوگا۔

وُو۔ (ہ) ضمیر غائب۔ وہ کی جمع۔ وے۔ دیدینا۔ (داغ) اوجھا جان کا ایسا کسی نے جلد کھو جانا۔ تمہارا وہ قدم چلنا یہاں پامال ہو جانا۔ اٹھا لیجانے جو نازیجا انکو وہ جانے، مجھے بھی تم نے وہ سمجھا مجھے بھی تم نے وہ جانا۔ اب اس جگہ وہ مستعمل ہے۔ وُہی۔ اب اس جگہ وہی مستعمل ہے۔ (مومن) وہ شام وعدہ جو آئے تو بخود و سرمست۔ رہا وصال میں بھی وہی انتظار مجھے۔

ووٹ (انگ) مذکر۔ رائے۔ ووٹ پڑنا۔ لازم ووٹ ڈالنا نامزدگی کے پرچوں پر دستخط کرکے ڈالنا۔ ووٹ لڑنا۔ دوٹوں کا مقابلہ ہونا۔ ووٹر (انگ) صفت۔ ووٹ دینے والا۔

وُوں۔ (ہ) اس طرح۔ ایسا۔ (نات النعش) یوں بھی مرنا دوں بھی مرنا۔ بعض فصحائے لکھنؤ نے اتنا ترک کر دیا ہے کیا دیکھا نہ رنگ ہم نے لے ذوق۔ یوں بھی دیکھا جہاں کو دوں بھی

وہ

دیکھا۔ وُونا۔ یہ کلمہ جونسا کے مقابل استعمال میں تھلوہی (فقرہ) جونسا مکان کہو وونسا مکان ٹھہراؤں۔ اب متروک ہوا ہی ہی مستعمل ہے وُوں کا دو نہیں۔ جوں کا توں۔ ویسا ہی۔ (فقرہ) کھانا دو ں کا دو نہیں رکھا ہا کسی نے نہ کھایا۔ اب متروک ہے۔ دو نہیں (ہ) فوراً۔ فی الفور۔ اسی وقت۔ (رند) مجھے یاد آگئی بس دو نہیں اس کے قد و قامت کی۔ چمن میں دیکھ کر کل سرو کیا میں نے قیامت کی اب متروک ہوا اور اس جگہ وہیں مستعمل ہے۔ وُوَلی (دہلی)۔ (ع) کلمۂ تعجب۔ لکھنؤ میں اوہی اور دوئی ہے۔ (فقرہ) دوئی یہ کیا ہوا وَہ (ف)۔ بالفتح۔ کلمۂ تحسین و آفریں۔ ۲ کلمۂ افسوس ۳ کلمۂ نفرت جب کوئی فعل ناقص کرے تو کہتے ہیں وَہ یہ کیا کیا ۴ تحسین و آفریں کے لئے واہ مستعمل ہے۔

وُہ۔ (بالضم) ضمیر غائب۔ ۱ یہ کلمہ غائب یا بعید کے اشارے کیواسطے بولا جاتا ہے ۲ کثرت ظاہر کرنے کے لئے اسقدر اتنا۔ کی جگہ جیسے آج تو یہاں وہ غل ہے کہ خدا کی پناہ۔ (رنگ) بالفرض گر دفور میں ہو آسماں تک۔ وہ فرض ہے کہ سب مرے دل میں سمائے عشق ۳ ایسا۔ اس قسم کا (آتش) کام وہ کرتے ہو تم جیسی کسی کا کام ہو ۴ لوگوں کو متوجہ کرنے کے لئے۔ (جلیل) نہ کھنچی تھی ابھی کماں انکی۔ بولے تیور دہ دل نشانہ ہوا۔ (داغ) وہ نذر فتح نے دی اون بلند ناموں کو۔ بہادروں نے وہ خالی کیا نیاموں کو ۵ اس درجہ کا (داغ) دنے بھی نہیں دیتے جینے بھی نہیں دیتے۔ احسان ترحم وہ انداز عتاب ایسا ۶ زاید حسن کلام کے لئے (جلال) تمہیں تو وعدہ فرمائی ضرور چاہیے تھی۔

وہ

چلو وہ ہنسے نہ وعدے کا اعتبار کیا ۷ پہلا سا۔ سابق کی حالت کا (داغ) تاثیر ہوئی ہے کس نظر کی۔ وہ آنکھ نہیں ہے نامہبر کی ۸ بعض عورتیں شوہر کی طرف اشارہ کرنے کے واسطے استعمال کرتی ہیں۔ (فقرہ) اللہ رکھے وہ اب اچھے ہیں۔ ۹ درجہ مرتبہ ظاہر کرنے کے لئے۔ (امیر) ہم ہیں وہ اے کلیم کہ غش کا تو ذکر کیا۔ جھپکے نہ آنکھ برق جمالوں کے سامنے ۱۰ جب ایسے واقعہ کا یاد دلانا مقصود ہو جس سے مخاطب ناواقف ہو ۱۱ مرگیا پھوڑے کے سر غالب وحشی ہے ہے۔ بیٹھنا اس کا وہ آکر تری دیوار کے پاس۔ اے سر پھوڑنا وہ غالب شوریدہ حال کا۔ یاد آگیا مجھے تری دیوار دیکھ کر۔ (کنایۃً) پوشیدہ بات کیطرف اشارہ کرنے کے لئے جسکو مخاطب جانتا ہو (داغ) نفرت ہو لفظ وصل سے اچھا نہیں سہی۔ لو آؤ اور بات سنو وہ نہیں سہی۔ وہ آنکھ نہیں۔ وہ تیور نہیں۔ وہ انداز نہیں (بحر) وہ دن گذر گئے اب اور ہی زمانہ ہے۔ وہ آنکھ ہی نہیں وہ کب نگاہ کرتے ہیں۔ وہ آتی ہی ہنسانیکے واسطے بیشتر بچوں سے کہتے ہیں۔ وہ بات! وہ مرتبہ (جلیل) خلد میں بعد قیامت کے جو وقوع ہوگی۔ آج وہ بات ہے حاصل مے مخانہ کو ۱۲ وہ کام آج تلخ کجا اور کجا لب شیریں وہ بات کیجئے جو بعد حضور کمال لائق ۱۳ وہ موقع۔ (رسوا) وہ عزت۔ وہ خاطرداری وانداز وغیرہ (داغ) ہم کیا گئے جانسے وہ آزار ہی گیا۔ وہ بات ہی نہیں ستم آزار کی (جلیل) ایسا ہو انجمن باقی ہو جگر میں وہ خونریز بات نہیں ۱۴ تریں وہ بھی دن ہو۔ وہ بھی گھڑی ہو تمنائے جلد کی (بیخود) وہ زمانہ بھی آئے جب اپنی مراد حاصل ہو زمانے ہو وہ بھی گھڑی ہو گا کہ کیسی آیا خیال ہو بارگاہ میں۔ وہ بھی دن ہوگا۔ کوئی ایسا وقت بھی آئیگا جب اپنا دامن بھر ہوگا۔ (ناسخ) ہوگا کوئی وہ بھی الٰہی کہ کر دوں۔ سرنامۂ مکتوب عزیزاں

و ہ

کوہیں چاک۔ وہ بھی نہوا۔ وہ بات بھی نہوئی وہ مقصد بھی حاصل نہوا۔ (ناسخ) ہو گا کوئی وہ بھی دن آہی کر رہوں۔ ہنسنے چاہا تھا کہ رجایئں سو وہ بھی نہوا۔ وہ پانی نہان نہ گیا۔ اب موقع جاتا رہا۔ وہ بات گئی گزری ہوئی۔ وہ تو کہئے غنیمت یہ ہے کی جگہ۔ (فقرہ) وہ تو کہئے شریعت یہ ہی کہ آم کثرت سے پیدا ہوئے خلقت اس سے پیٹ پالتی ہے مگر تاکے اوس سے پیاس نہیں بجھتی۔ وہ تو وہ۔ اُس کا بڑا مرتبہ ہے کی جگہ۔ ؎ وہ تو وہ تصویر بھی اسکی جلال کہتی ہے تم بات کے قابل نہیں۔ وہ جانے اور اُس کا ایمان جانے۔ مقولہ۔ کسی معاملہ کو دوسرے کے ایمان اور نیت پر چھوڑ دینے کے لئے مستعمل ہے۔ وہ جانے اور اس کا کام جانے۔ مقولہ کام سے بری الذمہ ہونے کے لئے کہتے ہیں۔ دیکھو آپ جانیں۔ وہ جو کہا ہے۔ جب کوئی مقولہ یا مثل نقل کرتے ہیں تو اسطرح کہتے ہیں۔ (دریائے صادقہ) وہ جو کہا ہے تاج نہ آئے آنگن ٹیڑھا تمھارے اوپر صادق آتا ہے۔ وہ ڈبا ہی جل گیا۔ وہ موقع جاتا رہا۔ وہ دفتر کا دفتر ہو گیا۔ جب کوئی امر قائم نہ رہے اس کے قائم نہ رہنے کی نسبت بولتے ہیں۔ وہ دل نہیں رہا۔ وہ حوصلہ نہیں رہا۔ وہ طبیعت نہیں رہی۔ وہ دل و دماغ کہاں۔ (کنایۃً) طبیعت کی ہنگ کہاں کی جگہ۔ ؎ اے سحر وہ دل و دماغ کہاں۔ کہہ گئے چار شعر کہنے کو۔ وہ دن۔ وہ وقت۔ وہ زمانہ۔ وہ بُرا زمانہ۔ وہ بُرا وقت (اختر شاہ ۱۹۳۷ء) پھر دن وہ خدا تمھیں نہ دکھلائے۔ خالق نہ کرے کہ وہ گھڑی آئے۔ وہ دن بھی آئے۔ وہ وقت بھی آئے۔ (داغ) منتظر روز حشر کے ہیں بہت۔ کبھی وہ دن بھی آئیگا کہ نہیں۔ وہ دن اور آج کا دن۔ یعنی اُس دن سے آج تک۔ وہ دن بھی غنیمت تھے وہ زمانہ اچھا تھا۔ ؎ وہ دن بھی غنیمت تھے کہ اغیار سے جرأت۔

وہ

چھپ چھپ کے وہ ملنا تھا مرا اُسکو جو ڈر تھا۔ وہ دن کیا تھے۔ کیا اچھا زمانہ تھا۔ وہ دن کہاں۔ وہ وقت اب میسّر نہیں۔ (امیر) وہ کہاں دن کہ رہا کرتا تھا دور ساغر۔ آنکھ بھر آتی ہے اب دیکھکے پیمانہ کو۔ وہ دن گئے۔ وہ زمانہ گیا گزرا ہوا۔ (داغ) وہ دن گئے کہ تیرے سینہ میں کچھ خراش۔ اب دل کہاں ہے دل کا نشاں یا درہ گیا۔ وہ دن گئے کہ خلیل خاں فاختہ اُڑایا رہا مارا کرتے تھے۔ اقبال کا زمانہ گزر گیا۔ وہ دن نہیں رہے۔ وہ وقت نہیں رہا۔ وہ زمانہ نہیں رہا ؎ قدر کمال کی تجھے امید ہے خلیل۔ وہ دن نہیں رہے وہ زمانہ نہیں رہا۔ وہ دن یاد کر۔ اپنی پچھلی حالت نہ بھولنے کی جگہ (کہ راتوں کو چھپکے آتے تھے سارے جہاں سے۔ اے رشک آفتاب وہ دن یاد کیجئے۔ وہ راہ تمھاری ہے تو یہ راہ ہماری۔ بے پروائی ظاہر کرنے کو کہتے ہیں۔ (انیس) کیا لطف کسی کو نیند گر چاہ ہماری۔ وہ راہ تمھاری ہے تو یہ راہ ہماری۔ وہ زمانہ کہاں گیا۔ اچھا وقت گزر جانے کے واسطے بطور افسوس کہتے ہیں۔ ؎ راہ رفتہ کہاں گیا وہ زمانہ ہنر اے حیف گردن میں دست یار تھا گردش میں جام تھا۔ وہ قصہ ہی گا دغورہ ہو گیا۔ وہ جھگڑا ہی مٹ گیا۔ وہ کانٹا۔ ایک کلمہ ہے جو پتنگ کاٹنے پر ہاؤ از بلند کرتے ہیں۔ (کنایۃً) کسی قسم کی کامیابی اور فتح حاصل کرنے کے لئے مستعمل ہے۔ وہ کام کرتے ہو۔ اس قسم کا کام کرتے ہو۔ اس قسم کے افعال ہیں۔ (آتش) کام وہ کرتے ہو تم جنہیں کیسے کا کام ہو۔ وہ کچھ کنایہ ہے بہت کچھ کا۔ (قدر) ہم پہ تمھارے عشق میں کیا کیا نہ ہو گیا وہ کچھ ہوا کہ شہر میں افسانہ ہو گیا۔ وہ کچھ سنائیں۔ بہت کچھ بھلا کہنے کی جگہ۔ لعن طعن سے مراد ہے۔ (داغ) وہ کچھ سنائیں کہ صیاد و درویند ہوا۔ قفس میں بند ہوئے پھر بھی میں نہ بند ہوا۔ وہ کلی ہی

وہاب

نہیں جسمیں تل بند ہتے تھے۔ مثل۔ یعنی اب وہ چیز ہی نہیں رہی جس کے سبب لوگ رجوع تھے وہ حسن ہی نہیں رہا کہ جس پر کوئی عاشق ہو۔ وہ کون دن تھے۔ وہ کیا اچھا زمانہ تھا۔ وہ کیا کیسہ کا خدا ہے یعنی اس سے کوئی نہیں ڈرتا (داغ) بلا سے جو دشمن ہوا ہے کیسہ کا۔ وہ کافر صنم کیا خدا ہے کیسہ کا۔ وہ کیا کہنے لگے۔ وہ یہ کہنے لگے۔ اس جملہ میں لفظ کیا استفہامیہ نہیں ہے۔ (ناسخ) بوسہ مانگا جو دہن کا تو وہ کیا کہنے لگے۔ تو بھی مانند دہن اب کیس ناپید ہوا۔ وہ کیجئے۔ وہ بتاؤ کیجئے۔ (عشق) دونوں کی زندگی کیلئے گر لڑے تو کیا۔ وہ کیجئے کہ یاد کریں دوست داشتا۔ وہ گڑ نہیں۔ دیکھیو یہ وہ گڑ نہیں۔ وہ مارا۔ ایک کلمہ ہے جو نہایاں فتح حاصل ہونے پر کہتے ہیں۔ (قدر) نہیں بجاتا نہ کنایہ اشارہ ہمکو۔ وہ ادھر آنکھ اٹھی تیری وہ ماراہم کو۔ وہ نگاہ نہیں۔ اس نگاہ لطف سے اب نہیں دیکھتے (آتش) وہ نگاہیں نہیں انگلی سی تھاری ہم سے۔ حال پر اپنے وہ اشفاق وہ الطاف نہیں۔ وہ نہیں تو اس کا بھائی۔ ایک نہیں دوسرا سہی یعنی ایک ہی پر کوئی کام موقوف نہیں ہے۔ وہ وقت گیا۔ وہ زمانہ گزر گیا۔ (شعور) گیا وہ وقت جسمیں پوچھتے تھے اہل جوہر کو۔ وہ وہ۔ (کنایہ) منتخب۔ ایسا ایسا۔ (رشک) حلقۂ زلف کے ولولے ہیں وہ وہ نقاش جن سے تصویر سلاسل کھنچے جنکا رمیت۔ (شرف) رہیگا بلبل سدرہ کو وجد لے جانیاں برسوں۔ تری یکتائی کی وہ وہ کہو گا داستاں برسوں۔ وہ ہیں ہی ہمارا ہی یہ جگر ہے۔ ہماری ہی یہ ہمت ہے۔ سے وہ ہمیں ہیں عشق سے لڑتے ہیں یہ غم ٹھوک کر۔ ورنہ ناسخ (سقہ رکس پہلوان) میں زور ہے۔

وَہّاب۔ (ع) ۔ (ذہب) ۔ (ہبہ) کہتے ہیں بخشنے اور عطا کرنے کو موہبت بخشش۔ وہاب۔ مبالغہ ہے (صفت) ۔ بہت بخشنے والا۔ خدا تعالیٰ کا نام ہے۔ (بابل) (اردو میں بغیر تشدید حرف دوم مستعمل ہے) مذکر

وہم

(وتاب سے) نسبت رکھنے والا۔ وہاب کا پیرو۔ عبدالوہاب کا پیرو فرقہ۔ جو صوفیوں کا مقابل سمجھا جاتا ہے۔

وَہّاج۔ (ع) صفت۔ مبالغہ کا صیغہ۔ بہت چمکتا ہوا۔

وہاں۔ وہ جو زمان جہاں کلمہ اشارہ ہے کسی جائے معین کے لئے اس جگہ اس مقام پر۔ اُدھر۔ اُس طرف۔ اس کے یہاں۔ (ناسخ) جو وہاں جانے لگا پونہچا کنارے گور کے۔ پہرو ملک عدم ہیں رہروان کوئے دوست۔ دیکھو واں۔ وہاں تک گڈ گڈائے جہاں تک دوسرا رو نہ دے۔ وہاں تک ہنسائے جو رونہ دے۔ مثل۔ حد سے زیادہ مذاق اچھا نہیں ہنسی اتنی کافی ہے جتنی ناگوار نہ گزرے وہاں گردن مارئیے جہاں پانی نہ ملے۔ نہایت سخت اور سنگین سزا دینے کا کنایہ (امراۃ العروس) تو گھر گھر فساد ڈلواتی ہے انشاء اللہ تعالیٰ تجھکو وہاں دل جہاں پانی نہ ملے (بہادر عشق) رحم کر تجھ پہ نادانی۔ وہاں مارے جہاں نہ پانی۔ وہاں گئے کو۔ (دہلی) وہاں گئے ہوئے۔ وہاں ہی۔ (دہلی) وہیں۔

وہب۔ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ عطا۔ بخشش۔ سخاوت۔ وہبی۔ (ع) صفت۔ بخشا ہوا۔ عطا شدہ۔ دیا ہوا۔ خدا کی طرف سے دیا ہوا (ان صفات) انکے تمام کمالات وہبی اور فطری ہیں۔

وَہلہ۔ (ع۔ بالفتح۔ اول ہر چیز کا) مذکر۔ یاری۔ نوبت۔ حملہ۔ دفعہ۔ (فقرہ) یہ وَہلہ بھی خالی گیا۔

وہم۔ (ع۔ بالفتح۔ اوہام۔ جمع) مذکر۔ وسواس۔ گمان۔ شک۔ احتمال۔ (داغ) شکوہ نہیں کسکی ملاقات کا مجھے۔ تم جانتے ہو وہم ہے جس بات کا مجھے؟ دماغ کی وہ باطنی قوت جو فاسد خیالات پیدا کرتی ہے۔ وہم بندھنا۔ وسواس آنا۔ (داغ) لاکھوں بندھے

وہی

ہیں وہم اک آفت میں آگیا۔ میں تیرے دل کا محرم اسرار کیا ہوا۔ وہم کا پتلا۔ وہ جو سرتاپا وہم میں مبتلا ہو۔ (بیات النعش) دہیات الیدیں کی خوبیاں اتنا اثر کر گئی تھی کہ بس وہم کا پتلا بنگئی تھیں۔ وہم کرنا۔ وسواس کرنا۔ وہم کی دارو لقمان کے پاس بھی نہیں۔ وہم کی دوا انسان جیسا حکیم بھی نہیں کرسکتا۔ وہم کا کچھ علاج نہیں۔ (ذوق) مجھ میں کیا باقی ہے جو دیکھے ہے تو آن کے پاس۔ بدگماں وہم کی دارو نہیں لقمان کے پاس۔ وہم لانا۔ وہم کرنا۔ (شوق) آتی تھی یاد حبیب وصیت یار۔ وہم لاتا تھا دل بیقرار۔ وہمناک (ف) صفت۔ صاحب وہم۔ خوفناک۔ وہمی۔ (ع) صفت۔ وہ بات جو وہم سے منسوب ہو۔ خیالی۔ قیاسی۔ موہوم۔ وسواسی۔ وہ شخص جسکو وہم ہو۔ وہمی بات۔ مونث۔ موہوم بات۔ (رنگ) نظر آئے کہ اُس بت کی یہ ہے وہمی بات۔ ہم مگر باندھکے مضمون کمر دیکھیں گے۔

وہی۔ وہ ہی۔ (ھا اُس ہی۔ ضمیر وہ۔ (واغ) اسکے در تک کسے رسائی ہے۔ وہ ہی جانگا تھکی آئی ہے۔ (انشاء) ٹھاکے آپکو متطلوب آگہے نامور ہونا۔ نشان سے جگر رجلتے ہیں وہ ہی نام کرتے ہیں ۲ اسطرح۔ مثل سابق۔ (داغ) خط آگیا رُخ پر ترے پر ہے نظر اپنی وہی۔ رہتا ہے ابتک پاسباں اس کشت بے حاصل کے پاس وہی

بضم اول صحیح اور بفتح اول غلط) اور وہ ہی سے فصیح ہے) وہی اپنا جو اپنے کام آئے۔ مثل جس سے مطلب نکلے وہ یگانے کے برابر ہے۔ وہی پھول جو میسر نہ پڑھیں۔ دیکھو پھول وہی جو الخ وہی بات۔ کہاوت ہے سعادت سے۔ (داغ) ہونے کو تو کیا انسے ملاقات نہ ہوگی۔ جس بات کی خواہش ہے وہی بات نہ ہوگی۔ وہی تو کہوں۔ (دہلی) مجھے خود ہی یہ خیال آتا ہے۔ (ابن الوقت) شارپ۔ وہی تو کہوں نہ تو

وہی

آپکی صورت انہی صورت سے ملتی ہے اور نہ انکی وضع تو بالکل صاحب لوگوں کی سی ہے۔ وہی تین بیسی وہی ساٹھ۔ وہی من وہی چالیس سیر۔ نتیجہ دونوں کا ایک ہی ہے۔ وہی ڈھاک کے تین پات۔ اس جگہ کہتے ہیں جہاں معمولی مقدار سے زیادہ نہ ملے۔ وہی راگ گانا۔ کہی ہوئی بات بار بار کہنا۔ وہی کاسہ وہی آش۔ حالت سابقہ میں تغیر نہ ہونیکے لئے مستعمل ہے۔ (رنگ) دل نہ رکھوگے جو قابو میں تو غم کھاؤگے۔ پھر جو یہو وہی کاسہ ہے وہی آش تمیں۔ وہی وہ انکھار کے لئے۔ (حلیل) اب وہی وہ آئینہ خانہ میں آتے ہیں نظر آئینے کھوئے گئے وہ روئے روشن دیکھکر۔ وہی ہم وہی تم! ہم تم ایک دوسرے کے قدیم واقف کار ہیں ۲ اتحاد باہمی کے لئے مستعمل ہے ۳ مساوات ظاہر کرنے کے لئے بھی مستعمل ہے۔ وہی ہوگا جو قسمت کا لکھا ہے۔ نوشتہ تقدیر پورا ہو کر رہتا ہے۔ (فقرہ) خدا تم کو دشمن بدبخت سے اپنی حمایت میں محفوظ رکھے۔ سلامت رہو ہمیں کسی کی پروا کیا ہے وہی ہوگا جو قسمت کا لکھا ہے۔

وہیل۔ (انگ) مونث۔ ایک قسم کی بڑی مچھلی۔

وہیں۔ (ھ۔ بفتح اول) اُسی جگہ۔ اسی مقام پر مخصوص جگہ کے لئے۔ (رنگ) جب تصور کیا وہیں پہنچے۔ قصد نظارہ ہے یہاں قاصد ۲ اسیوقت فوراً۔ (ناسخ) تجھکو جس گل پہ میں نے اک نظر دیکھا وہیں گھست گل کی طرح جامہ سے باہر ہو گیا۔ وہیں کا ہو رہنا۔ بہت پسند آجانا۔ جاکر بیٹھ رہنا۔ مر رہنا۔ وہیں کی وہیں۔ فوراً۔

وُسی۔ (فا) کسی میں بھی یہ کلمہ عورتوں کی زبانوں میں تعجب اور حیرت ظاہر کرنے کے لئے مستعمل ہے۔ (زاری تمنائی) بحیرت گفت زالے مویہ زر۔ کہ وُی وُی جانِ مادر جانِ مادر۔ مونث۔ ایک کلمہ ہے

وی پی

جسکو عورتیں تعجب اور ترس کے لئے بولتے ہیں۔

وِی۔ پی۔ یُو۔ (انگ۔ ولیو پے۔ ایبل۔ کا مخفف) مذکر۔ وہ مال جو قیمت دیکر ڈاکخانہ سے وصول کیا جائے۔ (آنا۔ بھیجنا وغیرہ کے ساتھ۔)

وَے۔ وہ کی جمع! عورتیں قصبات کی اس لفظ سے شوہر کی طرف بحالت غائب اشارہ کرتی ہیں؛ اب واحد جمع دونوں حالتوں میں وہ مستعمل ہے اور وے متروک ہے۔

وَیا۔ ناسخ نے کہا ہے ؎ بعد مدت سو گیا ہوں چین سے۔ یہ جانا ہے وَیا گہوارہ ہے۔ واؤ زائد ہے صرف یا کہنا چاہیئے۔

وَیاکَرَن۔ (س) مونث۔ گرامر۔ سنسکرت زبان کی صرف و نحو (زبان کے قواعد۔

وید۔ (س) مذکر۔ ہندوؤں کی مقدس کتاب کا نام۔

وَیدْ۔ (س) مذکر۔ بید۔ حکیم طبیب۔ ہندی طریق پر علاج معالجہ کرنے والا۔

وَیراگ۔ (س) مذکر۔ بیراگ۔ سنیاس۔ دنیا کا ترک کر دینا۔ بیرگی (س) صفت۔ بیراگی۔ سنیاسی۔ تارک الدنیا۔ عابد۔ زاہد۔ مراض۔

وِیران۔ (ف فارسی عموماً یائے مجہول سے تلفظ کرتے ہیں۔ عراقیوں کے لہجہ میں یائے معروف سے ہے۔ اردو میں بھی یائے معروف سے ہے) صفت۔ اجڑا ہوا۔ غیر آباد۔ تباہ۔ خراب۔ پامال۔ غیر مزروعہ۔ بنجر۔ افتادہ۔ (کر۔ ہونا کے ساتھ) ویرانہ۔ (ف) (بکسر دے) معرف مذکر۔ جنگل۔ اجاڑ۔ غیر آباد جگہ۔ (امیر) پوچھتا پھرتا ہے غم اس کا مرے سینے میں اب کیا ہوا وہ جو یہاں دل نام اک ویرانہ تھا؟ اُداسی۔ پریشانی۔ ویرانہ نشیں۔ جنگل میں بیٹھنے والا۔ ویرانی۔ (ف) مونث اجاڑپن؛ بربادی۔ تباہی۔ خرابی؛ پراگندگی۔ اداسی۔

ویلوپی ایبل

ہوا بتری۔

وَیسا۔ اس طرح کا۔ اس کی مانند۔ اسی طرح کا۔ مونث کے لئے ویسی (آتش) دست محبوب کو مرجاں نے دیا تھا دھوکا۔ پنجہ جیسا تھا جو ویسی ہی کلائی ہوتی۔ ویسا کا ویسا۔ ویسے کا ویسا! جوں کا توں جیسے کا تیسا! ہو بہو۔ بجنسہ۔ ویسا ہی۔ اسی کی مانند۔ اسطرح کا۔ جوں کا توں۔ بجنسہ۔ ویسے! اس طرح۔ یوں؛ مفت۔ یونہی۔ بے قیمت۔ ویسے تو۔ یوں تو۔ اس طرح تو۔ ویسے ہی! اسی طرح۔ اسی ڈھنگ پر؛ مفت۔ بلا قیمت۔ یونہی؛ بغیر کسی خاص وجہ کے بغیر کسی خاص کام کے

ویسٹ۔ (انگ) مذکر۔ مغرب۔ مغربی۔ (ویسٹ کوٹ۔ (انگ) ویسٹ۔ کمر۔ کوٹ۔ انگرکھا۔ مونث۔ واسکٹ۔ صدری۔ جاکٹ مرزئی۔

ویش۔ (س) مذکر۔ سوداگری کا پیشہ کرنے والا۔ تجارت کرنے والا۔ فرقہ۔

وَیفَر۔ (انگ میں وافر تھا) مذکر۔ لفافہ جوڑنے کی ٹکیا۔ (ابا نصاب) حفظ مذکر۔ وہ ٹکی میں لئے بیٹھی ہوں کب سے۔ الماری سے اچک لی وہ لفافہ کالا۔ ؎ لکھے گا حال دل لے بھر کب تک۔ بس اب ویفر لگا مکتوب کر بند۔

ویلیو۔ (انگ) مذکر۔ لغوی معنی بہت بڑی چیز یا مضبوط آدمی؛ ایک قسم کا فدر اور گھوڑا جو آسٹریلیا سے آتا ہے۔

وِیلکَم۔ (انگریزی) مذکر۔ مرحبا۔

وِیلُو پے ایبل۔ (انگ ڈاکخانہ میں روپیہ ادا کر کے مال لینے کا طریقہ۔ وی۔ پی۔ اسی کا مخفف ہے۔

ہ	ہاتھ
ہ	جیسے گرینده - ہرکاره - ہائے لیاقت - (ف) مونث - جو لیاقت کے معنی دیتی ہے جیسے شاہد - عاقلہ - ہائے تختفی - (ف) مونث - جو کھل کر نہ پڑھی جائے - اور حرف ماقبل کی حرکت ظاہر کرے - جیسے پروده - پروانه - نظم اردو میں یہ الف کی طرح بھی پڑھا جاتا ہے (تقطیع جس انسان کو سگ دنیا نہ پایا - فرشتہ اس کا ہمپایہ نہ پایا - ہائے مخلوط التلفظ - (ف) مونث - وہ ہائے دوچشمی جو دوسرے حرف کے ساتھ ملکر پڑھی جاتی ہے - اور اسپر زیر - زبر - پیش نہیں ہوتا - یہ الفاظ کے آخر اور بیچ میں آتی اور شوشے سے نہیں لکھی جاتی ہے جیسے کھاره - بھاڑ - ہائے مفعولی - (ف) مونث - جو مفعول کے معنی دیتی ہے - جیسے گفته - رخته - ہائے ملفوظی - (ف) مونث - وہ ہائے ہوز جو خوب کھل کر پڑھی جائے - جیسے آه - واه -
ہا - (ح) کلمۂ تاسف ! افسوس - حیف - دریغ ! کسی امر کے رد کنے اور منع کرنے کے لئے بھی یہ لفظ زبان پر لاتے ہیں - (انجم) یوں کوئی آپ سے گزرتا ہے - ہاکوئی ایسا کام کرتا ہے -
ہابوڑا - (ہ) مذکر - ایک لوٹ مار کرنے والی قوم کا نام -
ہابیل - (ع) مذکر - حضرت آدم علیہ السلام کے بیٹے کا نام جسے قابیل نے مار ڈالا تھا -
ہاتف - (ع ہتف کا اسم فاعل) مذکر غیب کی آواز دینے والا - سروش - فرشتہ -
ہاتھ - (ہ) مذکر - گھنٹوں والے ہائے مخلوط التلفظ کے ساتھ اور دبی والے رات اور بات کے قافیہ میں استعمال کرتے ہیں - (داغ) تمکو صحبت غیر سے ونرات ہے - دیکھو اپنی بات اپنے ہاتھ ہے !
دست - پنجہ - (ناسخ) اس کے بدن کو ہاتھ لگاؤں یہ کیا مجال !

ہاتھ

(فیلبانوں کی اصطلاح) ہاتھی کی سونڈ۔ ہتھیلی کہ ۱۲ انگشت سے لیکر کہنی تک کا حصہ۔ (فقرہ) دو ہاتھ کا ایک گز ہوتا ہے۔ بس۔ قابو۔ قبضہ۔ (ذریعہ) (بتو ہے منھ کا برسنا اپنے ہاتھ۔ آستین اور دیا ہاتھ میں؟ باعث۔ طفیل۔ وسیلہ۔ (تاریخ) (اس دل کے ہاتھ چین سے گزرا ایک دن۔ پیری میں مدد ہاتھ کیا کروں عہد شباب کو۔ (اس معنی میں اب ہاتھوں مستعمل ہے۔ حفاظت۔ حمایت کی جگہ۔ (مثال) شرم اپنے ہاتھ اٹھائی ہے اب خدا کے ہاتھ۔ حربہ۔ حملہ۔ چوٹ۔ وار تلوار یا لاٹھی وغیرہ کا ہو۔ پاٹے اور ہانک کا۔ (داغ) کیا ہو سکے مقابلہ پر گان یار کا۔ دل ایک ہاتھ کا ہے جگہ ایک ہار کا۔ (داؤں (امیر) جب نظر کیجئے اس قرعہ کو ہے فال نئی یہ وہ چوٹ ہے کہ ہر ہاتھ ہے یاں چال نئی۔ قدرت۔ طاقت۔ دینے کی قدرت (فقرہ) خدا کے ہاتھ بڑے بڑے ہیں۔ پاس کی جگہ۔ (داغ) کل چھوڑا ہاتھ یہ نہ جانا کہ تو رساتی کے ہاتھ۔ (بہت نیک چلتی پہنچنے حوض کوثر رکھدیا۔ معرفت کی جگہ۔ (وفق) (تصویر) سے اسے سمجھے انجان کے ہاتھ۔ کیسی رسوائی ہے پڑھائے ہر دربان کے ہاتھ۔ لیزم اور گدگدی کا بلانا۔ شہادری کرنے میں ہاتھ مارنا۔ ہاتھ آنا۔ میسّر ہونا۔ دستیاب ہونا۔ میں نے مانا کہ کچھ نہیں غالب۔ مفت ہاتھ آئے تو برا کیا ہے۔ ملنا۔ حاصل ہونا۔ (اخترشاہ اودھ) مرجانے سے ہو گا فائدہ کیا۔ گھر لڑنے سے ہاتھ آئیگا کیا۔ قبضہ ہونا۔ مسخر ہونا۔ قابو میں آنا۔ جاننا۔ دریافت ہونا۔ معلوم ہونا۔ (فقرہ) تحقیقات کے بعد یہ قاعدہ ہاتھ آیا۔ ہاتھ آنکھوں سے لگانا۔ (صنائی اور دستکاری کی تعریف کے لئے۔ (قدر) ٹوٹی پڑتی ہے خلائق یار کی تصویر پر۔ ہاتھ آنکھوں سے لگایا چاہیئے بہزاد کا۔ کمال تعظیم کا کنایہ۔ ہاتھ اتارنا۔ متعدی۔ (منہ زوروں پہ چڑھ مچکا ہے ترا اونگار ہاتھ۔ مرجان کرے کلائی تو اس کا اتار ہاتھ۔ ہاتھ

ہاتھ

اگر جانا۔ لازم۔ ہاتھ کے جوڑ کا اپنی جگہ سے بے جگہ ہو جانا۔ (داغ) بوجھ ٹوٹے نہ بہت دست دعا پر تاثیر۔ مجھکو ڈر ہے کہ مرا ہاتھ اتر جائیگا۔ ہاتھ اٹھا بیٹھنا! مار بیٹھنا۔ دست درازی کرنا۔ دست بردار ہو جانا۔ باز آنا۔ عہد کر لینا۔ توبہ کر لینا۔ ہاتھ اٹھا کر کوسنا۔ ہاتھ اٹھا اٹھا کر کوسنا آسمان کی طرف ہاتھ بڑھا کے بد دعا کرنا۔ نہایت بد دعائیں دینا۔ (مخبر) ہاتھ اٹھا کر وہ کوسنے چھ لگے۔ واہ رے ہم اسے دعا بھیجے۔ ہاتھ اٹھا کے دینا۔ (عن) خوشی کے ساتھ دینا۔ اپنی خوشی سے کوئی چیز کسی کو دینا داغ الفت ہو کہ داغ جدائی۔ لے لیں گے جو دیدو گے ہمیں ہاتھ اٹھا کے ہاتھ اٹھا لینا۔ کوئی کام چھوڑ دینا۔ دست بردار ہو جانا۔ (بحر) (بے پوشی سے کبھی ہاتھ اٹھایا دیگیا۔ نبض دکھلا کے مرض اپنا بتایا دیگیا۔ کیسی حمایت اور سرپرستی سے کنارہ کرنا۔ (امیر) اے تیغ ناز ہاتھ جو تو نے اٹھا لیا۔ لیتا نہیں کوئی مجھے اپنی پناہ میں۔ ہاتھ اٹھانا۔ ہاتھ اونچا کرنا۔ ہاتھ بلند کرنا۔ (فقرہ) (اتنی بھی کیا کاہلی ہے ہاتھ اٹھا کر پتل اتار لو) (کنایہ) عمر سلام کرنا۔ ماتھے پر ہاتھ رکھنا۔ (فقرہ) (بہتم بڑی پڑھیوں کو بھی دیکھکر ہاتھ نہیں اٹھاتی ہو) ہاتھ بلند کرنا۔ دعا یا کوسنے کے لئے۔ (داغ) کیا ہاتھ اٹھاتے ہی نہ بھیگی قیامت۔ بس جان لو تم فیصلہ ہے اپکی دعا میں۔ کنایہ ہے فاتحہ پڑھنے سے بھی۔ (وفق) قاتل کبھی نہ تو نے اٹھائے نہار حیف۔ اگر مزار کشتہ تیغ نظر پہ ہاتھ۔ دست بردار ہونا۔ کنارکش ہونا کسی سے یا کسی کام سے۔ (بحر) تجھے چاہنے والے کی قدر کی۔ اب اس سے ہاتھ اٹھاؤ نہ ہاتھ آئیگا یہ دل۔ (شوق) اٹھاؤں ہاتھ محبت سے ظلم کی باعث۔ مری طرف سے کبھی تجھکو یہ گماں نہ رہے (مارنے کا قصد کرنے یا دھمکانے کے لئے۔ (امیر) چلو تیغ تگہ اغیار پر میں اڑیاں رگڑوں۔ مرے ہوتے غضب ہے

ہاتھ

ہاتھ اُٹھانا۔ آپ دشمن پر۔ مایوس ہونا۔ ناامید ہونا۔ ہاتھ اُٹھنا۔ ہاتھ اونچا ہونا۔ ہاتھ بلند ہونا۔ پہنچے اور وار کرنے کی جگہ۔ (فقرہ ہمیں یہ اسکا ہاتھ اُٹھا وہ گویا بے مارے مرگیا۔ (اچ) اُٹھانہ ہاتھ جو قاتل پر تھی یہ اسکی جہت۔ شک آہیں کیا ہے کہ رکھتے تھے فرض کی حاجت۔ ہاتھ چلانا۔ الگ ہونا۔ علیحدہ ہونا۔ کسی کو کچھ دینے کیواسطے ہاتھ کا اٹھنا۔ شعر داد و دہش کر ہاتھ جھکا اٹھے کبھی۔ شطرنج کے مذیرہ وہ بیشک امیر ہیں۔ ہاتھ میں بھاؤ بتلانے کیلئے ہاتھ اٹھانا۔ امیر اُٹھ گیا ہاتھ جدہر اک نئی آفت آئی۔ پاؤں کی ٹھوکروں سے گرد قیامت آئی۔ (کنایہ) کسی کی طرف یا کسی چیز کی طرف اشارہ ہونا۔ سوال کیا جانا۔ مانگنا۔ (بحر) اُطرف اٹھتے نہیں ہاتھ جدہر سب کچھ ہے۔ اُطرف دوڑتے ہیں پاؤں جدھر کچھ بھی نہیں۔ ضرب لگانا۔ (انیس) تھے دور جو قاتل انہیں اسطرح پکارا۔ اب ہاتھ کسی پر نہیں اٹھے گا ہمارا۔ ہاتھ کا کسی جگہ سے ہٹنا۔ دست بردار ہونا۔ چھوڑنا۔ اگر انکے قدم وہ کیوں جائے۔ گر نہ ہاتھ دل بیقرار سے اُٹھا۔ (کنایہ) اشارہ سے سلام لینا کی جگہ۔ (عاشق) ہاتھ اٹھتا تھا نہ جھکا اب وہ کریں سلام۔ سر جھکایا اس زمانے نے ہر اک سر جھکا۔ ہاتھ اُدھار۔ مذکر۔ قرض۔ دستگرداں۔ ہاتھ اکھاڑنا۔ متعدی۔ ہاتھ کا چھڑ سے جدا کرنا۔ ہاتھ اُکھڑنا۔ لازم۔ ہاتھ اٹھنا۔ ہاتھ کو موڑنا۔ ہاتھ اوپر کے تلے ہو جانا۔ دونوں ہاتھ ملا کر باندھے جانا بجز موں کے۔ (آتش) دامن کا خیال آتا ہے جب جیب دری میں۔ دیوانوں کے ہو جاتے ہیں اوپر کے تلے ہاتھ۔ ہاتھ اُوچھاڑنا۔ پورا ہاتھ نہ پڑنا۔ ہاتھ اوچھا پڑنا۔ ہاتھ اوچھا پڑا ہے قاتل کا۔ ہاتھ اونچا کرنا۔ ہاتھ بلند کرنا۔ (کنایہ) دعا کرنا۔ فریاد کرنا۔ ہاتھ اُونچا رہنا۔ دست بلند رہنا۔ پول بالا رہنا۔ دینے کے

ہاتھ

قابل اور سخی رہنا۔ ہاتھ اونچا رہنا۔ (کنایہ) آسودہ حال ہونا۔ سخی ہونا۔ ہاتھ باندھنا! ہاتھوں کو اسطرح تلے اوپر رکھنا کہ سیدھے ہاتھ کی نیچے سے اُلٹے ہاتھ کے نیچے کی پشت پر گرفت رہے۔ نماز کی نیت کرکے ہاتھوں کو باندھ لینا! تنظیم کیواسطے سینے پر ہاتھ رکھنا۔ دونوں ہاتھوں کو ملا کر کسانا بطور تعزیر کے۔ کسی چیز سے ہاتھوں کو کھڑا دینا۔ (ناسخ) ہاتھ میرے یار کی زنجیر سے باندھ دیں۔ اور زنجیریں نہ ہوئیں عبث یا زاسے۔ مجرم کی طرح سزا دینا۔ (انیس) فیر سے چوری کے کنگن پہلے کیوں اچھا کیا۔ ہاتھ باندھ دیگا ترے پچھا ترکی تقصیر کا۔ کنایہ ہے کسیکی منت اور خوشامد اور عجز و انکسار کرنے سے (صبا) پاؤں پڑتا ہوں میں اللہ لگے سے لگ جا۔ ہاتھ باندھوں ترے آگے بُت پُرفن کبھک۔ ہاتھ باندھے! دست بستہ! کمال اطاعت اور فرمانبرداری کا کنایہ۔ (شعور) شب فرقت میں ہے یہ آہ کی دھونی کا اثر۔ ہاتھ باندھے ہوئے آسیب مکاں دور رہے۔ معافی تقصیر کیواسطے بھی ہاتھ باندھکر کھڑے ہوتے ہیں۔ (داغ) قتل کرو ہمیں یا جرم الفت بخشدو۔ لو کھڑے ہیں ہاتھ باندھے ہم تمھارے سامنے ہاتھ باندھے کھڑے رہنا۔ حکم کا منتظر اور اطاعت کیواسطے تیار رہنا (امیر) میرے گھر اندنوں اشکوں کی جھڑی لگی رہتی ہے۔ ہاتھ باندھے ہوئے برسات کھڑی رہتی ہے۔ ہاتھ باندھے کھڑے ہونا۔ اطاعت اور فرمانبرداری کا کنایہ۔ دست بستہ حاضر ہونا۔ ہاتھ بٹانا۔ ہاتھ بٹا لینا۔ (عام) کسی کے کام میں شریک ہونا۔ مل کر کام کرنا۔ مدد دینا۔ سہارا لگانا۔ (رودائے صادق اگر میں چلی جاؤں تو اکا ہاتھ کون بٹائیگا (جلیل) موت کا ہاتھ بٹانا تھا کسی دن چکر۔ میں بھی ممنون ترا خنجر قاتل ہونا۔ ہاتھ بدن کو لگانا۔ بدن چھونا۔ (ناسخ) اُسکے بدن کو ہاتھ

ہاتھ

گلاؤں پہ کیا مجال۔ ہے معتنم جو بوسے ملیں پشت خار کے۔ ہاتھ چھانا۔ ٹوٹے ہوئے ہاتھ کو درست کرنا۔ ہڈی کو ٹھیک جگہ پر رکھنا۔ ہاتھ بچانا۔ وار بچانا۔ حریف کا اس طرح کہ وار اپنے اوپر پڑنے نہ دے ہاتھ بڑھانا! ہاتھ آگے کرنا۔ کوئی چیز لینے یا دینے کیلئے! اپنی حد سے بڑھنا۔ معمول سے زیادہ لینا! دخل بڑھانا۔ سوال کرنا۔ مانگنا (بحر) جب کیا قصد کہ احسان کسی کا لوں میں۔ آبرو گھٹنے لگی ہاتھ بڑھاتا دگیا۔ ؎ سمجھا ہمیں مفلس تو نہ ساقی نے دیا جام۔ کیا بزم میں شرمندہ ہوئے ہاتھ بڑھا کے۔ ہاتھ بڑھنا۔ کسی جانب ہاتھ کا متوجہ ہونا کسی چیز کے چھونے یا لینے کے واسطے۔ (قدر) ہاتھ آنکھوں سے لگا اے دل وہاں ہاتھ بڑھا۔ پاؤں کو چوم کے اسے طبع رواں آگے چل۔ ہاتھ بکنا۔ ہاتھوں بکنا۔ کسی کے ہاتھ فروخت ہونا۔ غلام بننا۔ تابع ہونا۔ مطیع ہونا۔ نوکر ہونا۔ (بیک گئے ہیں وہ کیا تمھارے ہاتھ تابع ہونا۔ مطیع ہونا۔ نوکر ہونا۔ (شرف) کس کے ہاتھوں بک گیا کس کے خریداروں میں ہوں۔ کیا ہے کیوں مشہور میں سودائی بازاروں میں ہوں۔ ہاتھ بلند کرنا۔ (کنایۃ) التجا کرنا۔ (اسیر) ہے طلب کر کاٹ کے بیٹھے ہیں ہم فقیر۔ کرتا ہے کون ہاتھ سوئے آسماں بلند۔ ہاتھ بندھ جانا۔ (کنایۃً) مجبور ہو جانا۔ کسی کام کے کرنے سے۔ ہاتھ بندھنا۔ ہاتھ باندھنا کا لازم۔ ہاتھ بندھوانا۔ ہاتھ باندھنا کا متعدی (المتعدی)۔ ہاتھ بھر۔ ایک ہاتھ کے برابر۔ آدھ گز۔ دو بالشت ؎ (کنایۃً) چھوٹا سا۔ (بحر) جالاک کیسے کیسے گرے اپنی گور میں۔ نالی یہ ہاتھ بھر کی نہ کوئی اچک گیا۔ ہاتھ بھرا ہونا۔ ہاتھ میں کسی چیز کا لگا ہونا! (کنایۃً) ہاتھ میں روپیہ پیسا ہونا۔ ہاتھ بھر نوپر پڑنا۔ پورا دار پڑنا۔ ہاتھ بھر جانا! ہاتھ تھک جانا۔ ہاتھ میں

ہاتھ

خون اُتر آنا۔ ہاتھ سُن ہو جانا! ہاتھ لتھڑ جانا۔ ہاتھ بھر کا دل ہو جانا! دل بڑھ جانا۔ ہمت بڑھ جانا۔ خوشی سے۔ (انجم) ساقی جو آگیا تو ہوا ہاتھ بھر کا دل۔ کشتی شراب کی سا پیمانہ ہو گیا۔ ہاتھ بھر کا کلیجا ہو جانا۔ ہمت بڑھ جانا۔ (شاد) مرحبا اے تیغ قاتل یہ خوشی دلکو ہوئی۔ ہاتھ بھر کا زخم کاری کا کلیجہ ہو گیا۔ ہاتھ بھر کی زبان۔ (عم) زباں دراز اور گستاخ۔ کی نسبت مستعمل ہے۔ (شاد) مثل خنجر لسان رکھتے ہیں۔ ہاتھ بھر کی زبان رکھتے ہیں۔ ہاتھ بہکنا۔ جب کوئی چیز ہاتھ سے کسی جگہ مار دیں۔ اور وہ دوسری جگہ پڑے۔ (داغ) بہکا تمھارا ہاتھ ہمارا قصور کیا۔ خالی بھیجیں نے وار کیا ہم نے کیا کہا۔ ہاتھ بھیجنا۔ کسکے ذریعے سے بھیجنا۔ ہاتھ بیٹھنا! ہاتھ جمنا۔ خوب مشق ہونا۔ (شاد) دست و پا ہونے ہیں ہر وار میں لاکھوں کے دو نیم۔ ہاتھ جو رنگ پہ مشق اُسنے جو کی بیٹھ گیا ؎ کاری زخم لگنا۔ وار پڑنا؎ ہاتھ کے جوڑ کا اپنی جگہ پر ٹھیک بیٹھ جانا۔ ہاتھ جیسے ہیں ذات نہیں نیچی۔ یہ مقولہ خدمت گاروں کا ہے یعنی تمھاری خدمت اور نوکری بجا لائیں گے مگر بُرا بھلا اور گالی گلوچ نہیں سنیں گے۔ (جانفصاحب) مثل ہے ہاتھ جیسا ہے ہیں کچھ ذات نیچی ہے۔ نہ سمجھے نرم کوئی میں بھی بیٹی ہوں کرار سے کی۔ ہاتھ پانی لینا۔ طہارت کرنا۔ آبدست کرنا۔ پاخانہ پھرنے کے بعد ہاتھ وغیرہ دھونا۔ ہاتھ پاؤں باندھنا۔ (کنایۃً) مجبور کر دینا۔ بے بس کرنا۔ (صبا) اپنے گیسوے رسا سے یار تیرا کیا طرح۔ باندھتا ہے عاشق چاہ ذقن کے ہاتھ پاؤں۔ ہاتھ پاؤں بچانا۔ کمال احتیاط اور ہوشیاری سے کوئی کام کرنا۔ محتاط رہنا۔ کسی الزام یا بدنامی سے بچا رہنا۔ اپنے تئیں محفوظ رکھنا۔ (داغ) ذبح کرتے ہیں یہی پامال کرتے ہیں یہی۔ پھر بچائے رکھتے ہیں یہ حسن والے ہاتھ پاؤں۔

ہاتھ

ہاتھ پاؤں بیکار ہو جانا ضعف یا نقاہت سے ہاتھ پاؤں کا کام نہ دینا۔ (ناسخ) اب نہ وہ چاک گریباں ہے نہ وہ سامان دشت۔ ناتوانی سے ہمارے دست و پا بیکار ہیں۔ ہاتھ پاؤں پڑنا (دہلی) منت سماجت کرنا۔ ہاتھوں کو چومنا۔ اور قدموں پر گرنا۔ لکھنؤ میں اس جگہ پاؤں پڑنا ہے۔ ہاتھ پاؤں پھول جانا ہاتھ پاؤں سوج جانا۔ چلنے پھرنے کی طاقت نہ رہنا یا مضطر ہونا۔ حواس باختہ ہونا۔ گھبرا جانا۔ ہکا بکا رہ جانا۔ (صبا) دیکھکر خوشرنگ اس گل پیرہن کے ہاتھ پاؤں پھول گئے۔ کہا جو اُس نے ذرا میرے پاؤں داب تو دے۔ ہاتھ پاؤں پھیلانا۔ کام کا بڑھانا۔ کام کو طول دینا یا ترقی کرنا۔ (فقرہ) مثنیہ میں اسلام نے خوب ہاتھ پاؤں پھیلائے ہیں غلبہ کرنا۔ زبردست ہونا۔ ہاتھ پاؤں پٹخنا۔ (کنایۃً) بیفائدہ کوشش کرنا (روزمرۂ صادقہ) عورتیں کتنے ہی ہاتھ پاؤں پٹخیں کتنا ہی غل غپاڑہ مچائیں وہ فرق مٹ نہیں سکتا۔ ہاتھ پاؤں توڑنا ہاتھ پاؤں کو ضرب شدید پہنچا کر بیکار یا نکما کر دینا۔ (ذوق) ہر موج بحر عشق کو یہ بل ہے بل بے زور۔ کہتی ہے دست و پائے شنا اور کو توڑ دوں ہاتھ پاؤں نزع میں ہونا۔ (توشۂ الفصوح) اُسی بیہوشی میں اس کا سانس اُکھڑ گیا اور لگا ہاتھ پاؤں توڑنے یا ڈنڈ پیلنا۔ خوب ورزش کرنا یا کنایہ ہے (عضلا تکنی سے۔ (داغ) ضعف سے بیمار الفت کیا سنبھالے ہاتھ پاؤں۔ اس تپ اعضا شکن نے توڑ ڈالے ہاتھ پاؤں یا خوب محنت کرنا یا کاہلی سے کوئی کام نہ کرنا۔ (فقرہ) ہاتھ پاؤں توڑ کے اپاہج بن کے بیٹھ رہے۔ ہاتھ پاؤں تھک کے تختہ ہو جانا۔ ہاتھ پاؤں شل ہو جانا۔ (صبا) اُنکے مقتولوں کی قبریں اسقدر کھودی گئیں۔ تھک کے تختہ ہو گئے ہر گورکن کے ہاتھ پاؤں۔ ہاتھ پاؤں پھیلا کرنا۔ کسیکو اتنا مارنا کہ بیکار ہو جائے۔ ہاتھ پاؤں تیار ہونا۔ فربہی ہونا۔ ہاتھ پاؤں پر (ناسخ) کردیا ہے قاق ایسا عشق کے آزار نے۔ پیش ازیں تیار تھے ناسخ ہمارے ہاتھ پاؤں۔ ہاتھ پاؤں ٹوٹنا۔ ہاتھ پاؤں میں درد ہونا (عضلا تکنی ہونا۔ (ناسخ) محتسب نے میکدے میں کیا کوئی توڑا ہے خُم۔ ٹوٹتے ہیں آج ساقی کچھ ہمارے ہاتھ پاؤں۔ بخار آنے سے پیشتر اور نشہ کے اُتار کے وقت اعضا تکنی ہوتی ہے۔ (صبا) ہمرہ میکش ہیں جو ہوتا ہے ہمیں رنج خمار۔ ٹوٹتے ہیں ساقی پیماں شکن کے ہاتھ پاؤں یا ہاتھ پاؤں کا شکستہ ہونا۔ (فوٹ) سر کیلئے پھوٹنا۔ پھوڑنا اور ہاتھ پاؤں کے لئے ٹوٹنا۔ توڑنا مستعمل ہے۔ (رشک) سر پھوٹیں تیری راہ میں یا ٹوٹیں ہاتھ پاؤں۔ رکھتے نہیں خیال سر و پا کا دوست مست۔ ہاتھ پاؤں ٹھنڈے پڑ جانا۔ ہاتھ پاؤں سرد پڑ جانا بیماری یا خوف سے۔ (محصنات) پھر تو ایسی ہلکی کہ غش کھا کر گر پڑی۔ اور ہاتھ پاؤں ٹھنڈے پڑ گئے۔ ہاتھ پاؤں ٹھنڈے ہونا۔ ہاتھ پاؤں میں گرمی نہ رہنا۔ مرنے کا وقت قریب ہونا۔ ہاتھ پاؤں ٹھوٹے پڑ جانا۔ ہاتھ پاؤں کا بیکار ہو جانا کہ خواہش کے مطابق کام نہ کریں۔ ہاتھ پاؤں ملانا! ہاتھ پاؤں کو حرکت دینا۔ ہاتھ پاؤں چلنا کنایہ ہے ہاتھ پاؤں تکے کام دینے سے۔ کام کاج کرنے کے قابل ہونا۔ (عرش) نہ گریباں چھٹے نہ دامن دشت۔ جب تلک ہاتھ پاؤں چلتے ہیں ہاتھ پاؤں کا بچلا نہ رہنا۔ (صبا) آتی جاتی چوٹ بھی سچ ہے نظر آتی نہیں۔ آجکل چلتے ہیں کیا اُس تیغ زن کے ہاتھ پاؤں ہے پاؤں بازی میں پھرتی کرنا یا کشتی یا شنا وری میں تیزی کرنا۔ (شاد) بحر غم پیر کر نکلتے ہیں۔ کہ ابھی ہاتھ پاؤں چلتے ہیں۔ ہاتھ پاؤں چومنا۔ نہایت تعظیم و تکریم کرنا۔ ہاتھوں اور پاؤں کو بوسہ دینا۔ (شاد)

ہاتھ

مقصد بتھیں بیواسطہ لجانگا۔ اے صبا جو مُو نہ شیخ و برہمن کے ہاتھ پاؤں۔ ہاتھ پاؤں دابنا چپتی کرنا۔ مشت مالی کرنا۔ خدمت کرنا۔ ہاتھ پاؤں دھونا۔ دست و پا کی شست و شو کرنا۔ (ناسخ) آتش رنگ حنا سے مچھلیاں جلنے لگیں۔ آپنے دھوئے جو دریا کے کنارے ہاتھ پاؤں ہاتھ پاؤں دُھسنا۔ ہاتھ پاؤں میں سنسناہٹ ہونا۔ (نواب مرزا شوق) گوش فرہاد سننے لگے۔ خود بخود ہاتھ پاؤں دُھسنے لگے۔ ہاتھ پاؤں دُھلانا۔ ہاتھ پاؤں دھونا کا متعدی۔ (صبا) خاکساری کا مزہ ہوتا جو اے خسرو تجھے آب شیریں سے دُھلاتا کوہکن کے ہاتھ پاؤں۔ ہاتھ پاؤں دُھونا۔ ہاتھ پاؤں کی شست و شو کرنا۔ ہاتھ پاؤں رانگا رانگا ہوئے جاتے ہیں۔ ہاتھ پاؤں شل ہو کر سرد ہو جانا کی جگہ۔ (فقرہ) دہینگا مشتی نے اُسکو اور بھی مُردہ کر دیا تھا سانس چڑھ رہی تھی طبیعت اکتائی ہوئی ہاتھ پاؤں رانگا رانگا ہوئے جاتے ہیں۔ ہاتھ پاؤں رہجانا۔ ہاتھ پاؤں کا بیحس و حرکت ہو جانا۔ فالج ہو جانا۔ ہاتھ پاؤں سرد ہونا۔ سیاسی یا خوف سے یہ حالت ہوتی ہے۔ درد کی شدت میں بھی ایسا ہوتا ہے۔ (اشوق) جان و دل مبتلائے درد ہوئے۔ یک بیک ہاتھ پاؤں سرد ہوئے۔ ہاتھ پاؤں سنجھالنا! ہاتھ پاؤں نکالنا۔ خوب موٹا اور فربہ ہونا! ہاتھ پاؤں قابو میں کرنا۔ ہاتھ پاؤں روکنا۔ ہاتھ پاؤں سنسنانا مضمحل ہونا۔ (عالم) ہاتھ اور پاؤں سنسناتے تھے۔ بیطرح کچھ خیال آتے تھے۔ ہاتھ پاؤں سے چھوٹنا۔ (عبث) جنسے فراغت پانا۔ جن کرتندست ہو جانا۔ بخیریت بچہ جننا۔ ہاتھ پاؤں سیدھے کرنا۔ ٹھکے ہوئے ہاتھ پاؤں کو سیدھا لیٹکر آرام دینا۔ (فقرہ) ہاتھ پاؤں سیدھے کرنے کے لئے دوا دو ہو گئیں۔ ہاتھ پاؤں شل ہو جانا۔ ہاتھ پاؤں کانپکر مضمحل ہو جانا۔ (صبا) ہتھکڑی بیڑی بڑی زوروں سے پہنائی مجھے۔

ہاتھ

اے جنوں شل ہو گئے اہل ولی کے ہاتھ پاؤں۔ ہاتھ پاؤں کیسلے ہونا۔ ہاتھ پاؤں میں چپتی ہونا۔ (صبا) ہو گئے خم ٹھونک کر دیو خزاں کے سامنے۔ کیا کیسلے ہیں جوانانِ چمن کے ہاتھ پاؤں۔ ہاتھ پاؤں کھنے میں نہ ہونا۔ ضعف کی وجہ سے ہاتھ پاؤں بے قابو ہونا۔ قابو کھنے میں ہاتھ ہیں نہ تو مجھ خستہ تن کے پاؤں۔ ہاتھ پاؤں کی کاٹی اور مُنہ میں مُونچھیں جائیں۔ مثل۔ اُس محل پر بولتے ہیں جب کوئی شخص کسی کام کے کرنے میں سستی اور کاہلی کرتا ہو۔ اور وہ سستی اور کاہلی اُس کے حق میں اچھی نہو۔ ہاتھ پاؤں مارنا! ہاتھ پاؤں چلانا! (کنایتہً) بیقرار ہونا۔ تڑپنا۔ (ناسخ) دیکھ پائے گورے گورے جو تمھارے ہاتھ پاؤں۔ زیست پھر مانند سنبل کیوں نہ ہمارے ہاتھ پاؤں! نزع میں ہونا۔ جانکنی کے عالم میں ہونا! جانفشانی کرنا۔ جان توڑ کر کوئی کام کرنا! (کنایتہً) کسی امر میں سعی کرنا۔ کوشش کرنا۔ دوڑ دھوپ کرنا۔ (رنجور) بحر غم میں اک آشنا کے لئے۔ میں نے کیا ہاتھ پاؤں مارے ہیں! کسی کام میں کامل فکر کرنا۔ ہاتھ پاؤں نکالنا۔ (کنایتہً) تنومند ہونا۔ جوان اور موٹا ہونا۔ (بحر) جب میں نے ہاتھ پاؤں نکالے شباب میں۔ اے عشق تونے کر دیا بیدست و پا مجھے! بڑھ جانا۔ حد سے۔ شرارت شروع کرنا۔ (ناسخ) ہاتھ اٹھایا وصل میں مجھ پر چلائی لات بھی۔ رفتہ رفتہ اب نکالے تمنے بارے ہاتھ پاؤں۔ ہاتھ پاؤں مارنا! ہاتھ پاؤں میں طاقت و رہنا ضعف بڑھاپے سے بہت مارنا۔ (ناسخ) اے جنوں کچھ ناتوانی کے مناسب حکم کر۔ پٹنے سے ڈر لگے سے اتبو مارے ہاتھ پاؤں۔ ہاتھ پاؤں ہلانا۔ ہاتھ پاؤں کو حرکت دینا۔ (شرف) حضت میں آکے میں نے ہلائے جو ہاتھ پاؤں۔ یا حافظ کا نکل مری زنجیر سے

ہاتھ

ہونا۔ (کنایۃً) کوشش کرنا۔ سہ دنیا میں ہاتھ پاؤں ہلائے بہت رہا۔ قسمت سے ہم مگر کبھی سر پر نہ سکے تابیکار نہ بیٹھنا۔ کچھ کام کرنا۔ محنت مزدوری کرنا۔ (مفرد) بے ہاتھ پاؤں ہلائے روزی نہیں ملتی۔ ہاتھ پاؤں ہونا۔ کنایہ ہے شباب کا زمانہ قریب آنے سے۔ سہ یہ کل کی بات ہے اے قدر بوٹا سا قد تھا۔ جو ہاتھ پاؤں ہوئے پائمال کرتے ہیں۔ ہاتھ پتھر تلے آنا۔ ہاتھ پتھر تلے دبنا۔ نہایت مشکل اور مصیبت میں پھنسنا۔ بے بس ہونا۔ مجبور و ناچار ہونا۔ (رشادؔ عشق بتاں میں دست و عاکس طرح اٹھائیں۔ پتھر تلے ہے ہاتھ ہمارا دبا ہوا۔ (جرأتؔ) آگیا ہے ابتو میرا ہاتھ پتھر کے تلے۔ ہاتھ پیٹھے پر نہ رکھنے دینا۔ (کنایۃً) نہایت چالاک۔ وشوخ ہونا۔ (لکھنؤ) طاہر رنگ پر یہ ہے وہ ہنگام خرام۔ ہاتھ پیٹھے پر نہ رکھنے دے حیا کر بار بار۔ ہاتھ پر دھرا ہوا ہونا۔ (دہلی) کسی چیز کا تیار اور موجود رہنا۔ ہر وقت پاس رہنا۔ ہاتھ پر سرسوں جمانا۔ کسی سخت اور مشکل کام کو فوراً انجام دیدینا۔ جلسہ اور شعبدہ بازی کر دکھانا۔ ہاتھ پر سانپ کھلانا۔ جان جوکھوں کا کام کرنا۔ جان کو خطرے میں ڈالنا۔ ہاتھ پر سونا اچھالنا۔ کنایہ ہے کمال امن کا۔ (قدر مہر سے کہدو کہ اسکے دور میں۔ ہاتھ پر سونا اچھالے بیخطر۔ ہاتھ پر تو تا پالنا۔ ہاتھ پر زخم یا پھوڑے پھنسی کے سبب کام کاج چھوڑ دینا۔ زخم اچھا نہ ہونے دینا۔ اپنا ہاتھ زخمی کر لینا۔ ہاتھ پر قرآن رکھنا۔ قرآن کی قسم کھانا حلف اٹھانا۔ قرآن کی قسم لینا۔ ہاتھ پر گرم پیسا رکھنا۔ پیسا لال کرکے ہاتھ پر رکھدیتے ہیں۔ یہ ایک قسم کی سزا ہے جو اگلے زمانہ میں مجرموں کو دی جاتی تھی۔ (قدسا) ہر ہم ہوئے یہ پوسہ رخسار خال پر۔ اک گرم پیسا رکھدیا دست سوال پر۔ ہاتھ پر گنگا جلی رکھنا۔

ہاتھ

(ہندو) سخت قسم کھانا۔ حلف اٹھانا۔ ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھے ہیں (کنایۃً) محض بیکار ہیں۔ (بحر) کیوں جنوں پھاڑ کے کپڑوں کو اڑا دیں پرزے۔ ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھے ہیں کچھ کام کریں! مایوس اور ناامید ہوکر بیٹھے ہیں۔ (آتش) دو دن سے ہاتھ جو نہیں دبوائے یار نے۔ بیٹھے ہیں ہاتھ ہاتھ کے اوپر دھرے ہوئے ہاتھ پر ہاتھ دھرنا۔ ہاتھ پر ہاتھ رکھنا۔ ایک ہاتھ پر دوسرا ہاتھ رکھنا ہاتھ پر ہاتھ مارنا۔ کنایہ ہے شرط بدنے قول دینے اور کسی امر کا وعدہ کرنے سے۔ (سودا) یہ کہکر سب نے مارا ہاتھ پر ہاتھ۔ کہ ہے یہ قول ہم ہیں آپکے ساتھ۔ (میر حسن) وعدۂ وصل زبانی ہے ہیں کیونکر مانوں ہاتھ پر ہاتھ تو اُس شوخ نے مارا ہی نہیں۔ ہاتھ پڑ جانا۔ اتفاقیہ حاصل جانا۔ مفت یا بے کوشش ہاتھ آنا۔

چھینا جھپٹی ہونا۔ (داغ) ساقی کوثر فردوس اور یہ ہے میکشوں کو پیاس۔ پڑتے ہیں ہاتھ جام پہ خم گلعذار پر۔ ہاتھ کی ضرب لگنا۔ داؤں پڑنا۔ جب مراد پانا پڑنا۔ بس میں آنا۔ حاصل ہونا۔ (داغ) حوروں کے ہاتھ پڑ گئے جنت میں ہم غریب۔ کیا آدمی کا بس ہے کہ اپنا مکاں نہو۔ لکھنؤ میں اس جگہ ہاتھ لگنا ہے مٹھی میں آنا۔ گرفت میں آنا۔ ہاتھ میں آنا۔ کسی چیز کا مریض کا زیر علاج ہونا۔ مریض کی نبض دیکھنا کی جگہ۔ (قدر) تاکہ دست شفا عطا ہو جائے۔ ہاتھ چیر پڑی شفا ہو جائے۔ ہاتھ کا دھفہ مس کرنا کسی چیز کو شے کے ہاتھ میں چلا جانا۔ کسی چیز کا کسی کے قبضہ میں آنا۔ (ذوق) رقعہ چوری سے اُسے بھیجا ہے انجان کے ہاتھ کسی سوالی ہو پڑ جائے جو دربان کے ہاتھ۔ ہاتھ پسارنا۔ (ہندو) مانگنے کے واسطے ہاتھ پھیلانا۔ مانگنا۔ گدائی کرنا۔ ہاتھ پسارے جانا (ہندو)

ہاتھ	ہاتھ
دینے سے خالی ہاتھ جانا۔ ہاتھ پکڑا دینا۔ کیسکو کیسکی حفاظت میں دینا یا شادی کر دینا۔ کسی عورت کی۔ (ویسے صادقہ میری صلاح مانو تو آنکھ بند کر کے صادقہ کا ہاتھ پکڑا دو میں پھر ایسی جگہ نہیں بیٹھونگی۔ ہاتھ پکڑ کے پہونچا پکڑنا۔ تھوڑا سہارا پاکر زیادہ کا طالب ہونا۔ (شوق قدردانی) آنکھ انکی بڑی جسپر دل پھین لیا اس کا۔ بس ہاتھ پکڑتے ہی پہونچا وہ پکڑتے ہیں۔ ہاتھ پکڑنا یا ہاتھ تھامنا۔ ہاتھ میں ہاتھ لینا یا (کنایتہً) دستگیری کرنا۔ مدد کرنا۔ سہارا دینا۔ حامی و مددگار ہونا۔ (آتش) عجب ناآشنا ہیں آشنا اس بیخودی کے۔ ڈبو دیتے ہیں اسکو ہاتھ یہیں کا پکڑتے ہیں۔ کسی کام کرنے سے روکنا۔ (قدر) سینہ میں طپاں ہے دل جو میرا ہے کون پکڑتا ہاتھ ترا۔ تو عمر بھر اپنی زلف رسا میں رکھ ہے جیل عیش معاد عیش۔ (محصنات) گو تو زال نے کہا ہے اب ہاتھ پکڑنے لائق آپ کو کرنی ہوگی۔ ہاتھ پورا پڑنا۔ کامل وار پڑنا۔ ہاتھ پہنچنا۔ دسترس ہونا۔ رسائی ہونا۔ ہاتھ پھٹنا ہاتھوں میں خنکاف پڑجانا۔ ہاتھ پھیرنا۔ لازم۔ کف دست سے مس ہونا کسی چیز کا۔ (آتش) چھپڑ سکتا ہے کوئی اور کو شانہ مثل زلف۔ ہاتھ پھر سکتا ہے تیغ تیز کی کب دھار پر۔ ہاتھ پھیرنا۔ چمکارنا۔ پیار کرنا۔ بچوں کے سر پہ ہاتھ پھیرنا۔ (قدر) تجھے اے نیش شاید چشیم لیلےٰ یاد آئی ہے۔ کہ پھیرا ہاتھ کیسا پیار سے کشت غزالاں پر۔ ٹوٹنا۔ تھکنا۔ ٹوٹنا۔ (مضطر) لوٹ کر لیگئے وہ دل میرا۔ کیا پھر سے گھر پہ ہاتھ پھیرا ہے۔ گھوڑے کے بدن پہ ہاتھ پھیرنا۔ ہاتھ پھیلا کر یا ہاتھ پھیلے مانگنا۔ (راسخ) خدا سے بھی کبھی مانگا نہ ہاتھ پھیلا کر۔ یہ ناپسندیدہ حاشیہ سوال مجھے۔ ہاتھ پھیلانا۔ کسی چیز کے لینے کے لئے ہاتھ بڑھانا۔ (قدر) ہاتھ پھیلا کے لیا اُسنے جو میرا خط	شوق۔ کھل گیا صورت آغوش تمنا کا فدیہ کنایتہً۔ سوال کرنا۔ مانگنا۔ گدائی کرنا۔ کچھ مانگنا کسی سے۔ ے شاہ پھیلائے نہ ہاتھوں کو تہیدستی میں۔ جو ترے ہو نہ خدا یا یہ کسیکا محتاج (کنایتہً) طمع کرنا۔ ہاتھ کو دراز کرنا۔ کسی حد تک۔ ے پست اس کا مرتفع کش ہے یار ہوگا بعد مرگ۔ آتش اپنا ہاتھ تیرے پاؤں تک پھیلائیگا۔ ہاتھ پھیلنا۔ لازم۔ (قدر) اب آگے ہر طبیب کے پھیلے گا اُس کا ہاتھ۔ چوتھے فلک پہ ہے تو ہے بیمار کا مزاج۔ ہاتھ پھینکنا۔ ہاتھ چلانا۔ ہاتھوں کا وار کرنا۔ ہاتھوں کو گردش دینا۔ چکر دینا۔ ٹوٹکا۔ ٹوسنا۔ ہاتھ مارنا۔ جلد جلد کھانا۔ بڑے بڑے نوالے اتارجانا۔ پیٹھے ہاتھی کرنا۔ تلوار اور پٹے کے ہاتھ چلانا۔ ہاتھ پیلے کرنا۔ (کنایتہً) (ہندو) عورتوں کی طرح بیاہ کرنا۔ اپنی گرہ یا سنوار دینا۔ ہاتھ تنگنا۔ (کنایتہً) کیسکا محتاج ہونا۔ دست نگر ہونا۔ ہاتھ تلنا۔ مجرموں کی ایک قسم کی سزا۔ جسمیں روغن کو آگ پر خوب گرم کر کے مجرم کا ہاتھ اسمیں ڈال دیتے تھے تاکہ جل جائے۔ (رشک) کوسے قاتل ہیں یہ کیوں ہے یہ کھانا ہے۔ بھونتے دیکھے جگر ہاتھوں کو تلتے دیکھا۔ ہاتھ توڑ دینا۔ دوسرے کے ہاتھ کو شکستہ کر دینا۔ (ناسخ) میری ہڈی کی طرح توڑ دے حداد کے ہاتھ۔ اے جنوں بھکھو خدا نے دیئے فولاد کے ہاتھ۔ ہاتھ توڑ توڑ کے کھانا۔ مزیدار چیز کھا کر ہاتھوں کو چاٹنا۔ لذیذ چیز کی تعریف کے لئے مستعمل ہے۔ (فقرہ) سبز چلائی ایسی کٹتی ہے کہ ہاتھ توڑ توڑ کر کھایئے۔ ہاتھ توڑنا۔ دیکھو ہاتھ توڑ دینا۔ (اشک) پایا جو دسترس تو نہایت تنگ لائیگا۔ وہ خدا کے ہاتھ سر دست توڑیئے۔ ہاتھ تھامنا۔ گرتے ہوئے کو سنبھالنے کے لئے ہاتھ پکڑنا۔ (امیر) ہماری لغزشوں کی تجھکو اے زاہد خبر کیا ہے۔ فرشتے تھامتے ہیں ہاتھ

ہاتھ	ہاتھ
جب ہم لڑکھڑاتے ہیں تو ہاتھ پکڑنا۔ ہاتھ میں ہاتھ لینا۔ (امیر) تھام لیتا تھا کوئی ہاتھ سرِ راہ اگر۔ نبلیں بچا نکلے نکلتے ادھر اِدھر۔ ہاتھ تنگ ہونا۔ بے بس ہونا۔ پھوہڑ اور ناچار ہونا (امیر) انگشتوں کے نقطہ ہاتھ نہیں ہیں تہ سنگ۔ صاحب حالات و اقبال کبھی جینے سے ہیں تنگ۔ ہاتھ تھرانا۔ ہاتھ کانپنا۔ ہاتھ تھرکانا۔ ہاتھ نچانا۔ زنانوں کیطرح ہاتھوں کو حرکت دینا۔ ہاتھ تھک جانا۔ ہاتھ تھکنا۔ ہاتھ کا معطل ہو جانا زیادہ کام کرنے سے۔ (فقرہ) لکھتے لکھتے ہاتھ تھک گئے۔ ہاتھ تھلیس (دھ) دیکھو ہاتھ ٹوٹیں۔ ہاتھ تیار کرنا متعدی ہاتھ تیار ہونا۔ ہاتھ کو کسی کام کی مشق ہونا (دجلیل) جب پڑا اوپڑا قاتل کا ہاتھ۔ اس نزاکت پر بھی کیا تیار ہے۔ (فقرہ) ہاتھ تیار ہونا۔ درکنا اسکو تو ابھی ستار کا اُتار چڑھاؤ بھی نہیں آتا۔ ہاتھ ٹوٹ جانا۔ ہاتھ ٹوٹنا۔ ہاتھ کا شکستہ ہو جانا۔ مثلاً ہاتھوں کے معطل رہنے پر بھی اس کا اطلاق کیا جاتا ہے۔ (غالب) بیکاری جنوں کو ہے سر پیٹنے کا شغل۔ جب ہاتھ ٹوٹ جائیں تو پھر کیا کرے کوئی۔ ہاتھ ٹوٹیں (دھ) دعا و بد۔ ہاتھ کسی کام کے نہ رہیں۔ (امیر) نہوں وہ لب جو کھلیں شکوہ جفا کے لئے۔ وہ ہاتھ ٹوٹیں جو اٹھیں کبھی دعا کے لئے۔ ہاتھ ٹھٹھرنا شدت سردی کی وجہ سے ہاتھوں کی یہ کیفیت ہو جاتی ہے۔ ہاتھ ٹھڈی میں ڈالنا۔ خوشامد کرنا۔ (نائع) کبھی جو ہاتھ اس محبوب کی ٹھڈی میں ڈالا ہے۔ کہا ہے توڑ تو لو گے نہ تم سیب زنخداں کو۔ ہاتھ ٹھیرانا ہاتھ روکنا۔ ہاتھ ٹیک کے اُٹھنا۔ ضعف یا بڑھاپے کے باعث ہاتھوں پر زور دیکر اُٹھنا۔ ہاتھ جڑنا۔ وار کرنا۔ (رشک) میرے جسم پر تکن پر جڑے تلواروں کے ہاتھ۔ ہنسکے فرمانے لگے الو پر الو ہو گیا پھر تھلڑنا	ہاتھ جگر پر رکھنا۔ (کنایہ) صدمہ دل سے بیقرار ہونا۔ ہاتھ سے جگر یا دل کی بیقراری کو دبانا۔ (حیات) کھینچکر آہ جو میں ہاتھ جگر پر رکھا۔ دامن اُسنے بھی اُٹھا دیدۂ تر پر رکھا۔ ہاتھ جمنا۔ ہاتھ بیٹھنا۔ مشق ہو جانا۔ ہاتھ جڑ کر کھڑا ہو جانا۔ دست بستہ کھڑا ہو جانا۔ (دہلی) سب کچھ خرچ کر ڈالنا۔ اس معنی میں ہاتھ جوڑ کر کھڑا ہو جانا ہے۔ ہاتھ جوڑ کر کہنا۔ منت و سماجت سے کہنا۔ نہایت ادب اور تعظیم سے گزارش کرنا۔ (رشک) پاؤں انھیں تو اتنا کہوں ہاتھ جوڑ کر کیا مل گیا تمھیں دل عشاق توڑ کر۔ ہاتھ چوڑنا۔ (کنایہ) منت و سماجت کرنا۔ الجاء کرنا۔ (بحر) میں ہاتھ جوڑتا ہوں ضرور آئیگا آپ۔ واللہ رات بھر مجھے تڑپائیگا یہ دل۔ ہاتھ خوشامد کرنا۔ (رند) جو وہ روٹھے ہیں تو کس کس خوشامد سے منایا ہے۔ کبھی پاؤں پڑے ہم کبھی ہاتھوں کو جوڑا ہے (داغ) ہاتھ چوڑے پاؤں پرانکے گرا۔ پھر بھی دہرہم ہی کے برہم رہے۔ ہاتھ جھاڑ اُٹھے۔ (دہلی) سب کچھ جوئے میں ہار کر اُٹھ کھڑے ہوئے مفلس اور نادار ہو گئے۔ ہاتھ جھاڑ کے اُٹھنا۔ خالی ہاتھ اُٹھنا۔ (داغ) مٹھی میں دل دھتا جو اُٹھے ہاتھ جھاڑ کے۔ الجھا ہوا ہے زلف شکن در شکن میں کیا۔ ہاتھ جھاڑ کے جانا۔ خالی ہاتھ جانا۔ (ظفر) اس چمن سے اے صبا چاہیگا آخر ہاتھ جھاڑ۔ کب تلک غنچہ رہیگا مشت زر باندھے ہوئے۔ ہاتھ جھاڑ کے کھڑے ہو جانا۔ اپنے پاس کچھ باقی نہ رکھنا۔ سب کچھ خرچ کر ڈالنا۔ ہاتھ جھاڑنا۔ تھپڑ لگانا۔ مارنا پیٹنا۔ ہاتھ جھٹکنا۔ ہاتھ کو جھٹکا دینا۔ کسی کے ہاتھ کو اپنے جسم سے جھٹکے کے ساتھ ہٹانا۔ ہاتھ چھڑانا۔ ہاتھ جھلانا۔ چلتے میں ہاتھ ہلانا۔ ہاتھوں کو ہلاتے ہوئے چلنا۔ (فقرہ) باقی خالی ہاتھ جھلاتے اپنا سا منھ لیکر رہ گئے۔ ہاتھ جھلائی۔ لکھنؤ۔ مونث: وہ روپیہ

ہاتھ

جو رہزن لوگ اپنی سرحد سے گزرنے کی بابت مسافروں سے لیتے ہیں نا وہ نقدی جو زمیندار یا ملازمان سرکار راہ میں مسافروں سے لیتے ہیں۔ ہاتھ جھوٹا پڑنا۔ وار خالی جانے سے ہاتھ پر صدمہ پہونچنا۔ (داغ) خون ناحق رنگ لایا ہے دم مشق تم۔ ہاتھ جھوٹا پڑ گیا آخر ترے جلاد کا۔ ہاتھ جھوٹا کرنا۔ (دہلی) کسی قدر کھانا۔ منھ جھوٹا کرنا۔ اُنس کرنا۔ ہاتھ کاٹنا۔ ناکافی مارنا۔ ایسا وار کرنا جو کافی نہو۔ (حلیل) جاؤ بھی گردن نہ میری کٹ سکی۔ مفت اپنا ہاتھ بھی جھوٹا گیا۔ ہاتھ جھوٹا ہو جانا۔ صدمہ سے ہاتھ کا بیکار ہو جانا۔ کنایہ ہے کسی چیز پر کوئی ضرب لگانے کے وقت ہاتھ پر صدمہ وارد پہنچنے سے۔ (بھرا پنچھی کی جھونک سے بیکل کلائی ہو گئی۔ میں نے کھایا زخم اس کا ہاتھ جھوٹا ہو گیا) ہموار لگانے وقت یا وار کرتے وقت ہاتھ کا بہک جانا۔ اور ضرب کا کارگر نہونا۔ (صبا) جوہر قاتل ہماری سخت جانی سے کھلے۔ ہاتھ جھوٹا ہو گیا بل پڑ گئے شمشیر میں۔ ہاتھ سن ہو کر کام کے لائق نہ رہنا۔ ہاتھ کا کام سے جاتا رہنا۔ ہاتھ کا زور نہ کھا سکنا۔ (وذوق) رسائی ہوتی جبکہ دامن تک اس کے۔ ہوا ہاتھ اپنی رسائی کا جھوٹا۔ ہاتھ جھول پڑنا۔ ہاتھ جھول جانا۔ ہڈی ٹوٹ جانے سے ہاتھ کا جوڑ سے لٹکنا۔ (اوج) ازرق یہ دیکھکر ہوا انگشت در دہاں۔ سمجھا جنوں جھول گیا ہاتھ یگانہ کا۔ ہاتھ چالاک۔ (دہلی) صفت۔ تیز دست۔ پھرتیلا۔ چابکدست۔ ہاتھ چوڑا چکا۔ وہ شخص جسے چوری کا لپکا ہو۔ ہاتھ مارنے والا۔ لکھنؤ میں اس جگہ دست چالاک ہے۔ ہاتھ چالاکی۔ مونث۔ پھرتی تیز دستی۔ چابکدستی۔ چوری کی عادت۔ چوری۔ ہاتھ چڑھا ہونا ہاتھ کا خوب رواں ہونا۔ خوب مشق ہونا۔ ہاتھ چڑھنا۔ دستیاب ہونا۔ ہاتھ لگنا۔ ملنا۔ (شوق قدوائی) چڑھا جتنے ہاتھ اکھے جعفر

ہاتھ

کا مال۔ وہ چلنے لگے مست ہاتھی کی چال۔ ہاتھ کا غوطہ دان ہونا ہاتھ کا مشاق ہونا۔ ہاتھ چڑھنا۔ قابو میں آنا۔ ڈھب پر چڑھنا (امیر) ہاتھ چڑھ جائیو اے شوخ کسی کے نہ کہیں۔ ہاتھ چلانا۔ دست درازی کرنا۔ مارنے کو ہاتھ بڑھانا۔ کسیکو ہاتھ سے یا کسی اور چیز سے مارنا۔ (فقرہ) اسی کی بدولت تو ہاتھ چلائے جاتی ہے پھر دنیا ہو میں بھی۔ چوری کرنا۔ چرانا۔ ہاتھ ہلائے جانا۔ ہاتھ کو حرکت دیتے جانا۔ ہاتھ سے شرارت کرنا۔ ہاتھ سے جلدی جلدی کام کرنا۔ تاکرنا۔ ہاتھ چلنا۔ خاطر خواہ آمدنی ہونا۔ (فقرہ) اس زمانے میں اُنکا ہاتھ خوب چلتا ہے۔ میرا قرض کیوں نہیں ادا کرتے ہیں۔ بیدھڑک مارنے پر آمادہ ہو جانا۔ بے تامل مار بیٹھنا۔ (فقرہ) کیسکے زبان چلے کسیکا ہاتھ۔ ہاتھ کا مشاق ہونا۔ ہاتھ میں روانی ہونا۔ چیرنے پھاڑنے توڑنے پھوڑنے میں مشاق ہونا۔ (ذوق) جنوں کے جیب دری پر بھی خوب چلتے ہاتھ۔ سلوک سینہ سے بھی کچھ تو کرے چلتے ہاتھ۔ تلوار کا وار ہونا۔ (شرف) خدا نے خیر کی تلوار اُسے کھینچی تھی۔ قیامت آئی جو دو چار ہاتھ چل جاتے۔ ہاتھ کا چلا نہ رہنا۔ (امیر) خرام ناز پہ انکے گریباں چاک کرتا ہوں۔ کیسکے پاؤں چلتے ہیں کسیکا ہاتھ چلتا ہے۔ ہاتھ چمکانا عورتوں اور مشوقوں کا طعن و تشنیع کے لئے ہاتھ بلند کرکے انگلیوں کو خم کرنا۔ (رشک) کھول کر زلف کہا اثر دیر موسمی کیا ہے۔ ہاتھ چمکے کے وہ بولے یہ بیضا کیا ہے۔ فاحشہ عورتوں کا ہاتھ اٹھا کر باہر لٹانا غلاف سے نکالکر معرکہ جنگ میں تلوار کو ہلانا۔ ہاتھ چمڑے کا نہ لگا الگ رہنا۔ (سحر) ہنس کے کہتے ہیں شب وصل وہ کس شوخی سے۔ ہاتھ چمڑے کا لگانا نہ خبردار مجھے۔ ہاتھ چومنا۔ ہاتھوں کو بوسہ دینا۔ تعظیم سے یا پیار سے۔ (ناسخ) ہاتھ اسکے چوم لیتا ہوں تو کیا

ہاتھ

کہتا ہے وہ۔ ہیں لکیریں ہاتھ کی کوئی لکھی ہے آیت ہاتھ میں۔ کیسی صناعی یا دستکاری کی داد دینے کیلئے۔ (حسن پر دیدۂ چشم کو فرماں خدا دیا گیا۔ جو مرد نوں ہاتھ میں اپنے عجب اعجاز کیا۔ (حسن عشق۔ آتش جو کہ کھا خوب کھا دسترس ہوتا اگر۔ جو مرد لیتا ہاتھ اپنے کاتب تقدیر کا۔ ہاتھ چھوٹا ہوا۔ ہاتھ جسکو بید ہو ڈک مار بیٹھنے کی مشق ہو۔ (فقرہ) اٹھتا تھا ہاتھ چھوٹا ہوا طبیعت بڑھی ہوئی تھے بڑھیا اور سو کن دونوں کو اٹھا کر پٹخ ڈالا۔ ہاتھ چھوڑا اپنا۔ ہاتھ چھڑا لینا۔ اپنے ہاتھ کو کھینچکر دوسرے کے قابو یا ہاتھ سے علیحدہ کر لینا۔ (ناسخ) قول دیتے ہو دھر دھکر گر گرے جاتے ہو۔ ہم تو جب جانیں کہ تم ہاتھ چھڑا کر بھاگ پڑو۔ ہاتھ چھوڑنا۔ ہاتھ مارنا۔ ضرب لگانا۔ حربہ کرنا۔ (انشر شاہ او دھا اسوقت بڑھا کے اس نے گھوڑا۔ اک سبز قبا پہ ہاتھ چھوڑا۔ ہاتھ حائل رکھنا۔ دونوں ہاتھوں کے بیچ میں کسی چیز کو رکھنا اسطرح کہ ہاتھ ادھر گر رہیں۔ (ناسخ) گلے میں ہاتھ اُس بُت کے حائل ہم بھی رکھتے ہیں۔ ہاتھ حائل کرنا۔ گرد ہاتھ ڈالنا۔ ہاتھ حائل ہونا۔ لازم۔ (رشک) کس مُنھ سے وصل کا کرے اقرار مُنھ کہاں۔ کس میں ہوں میرے ہاتھ حائل کمر نہیں۔ ہاتھ خالی جانا۔ وار خالی جانا۔ نشانہ نہ بیٹھنا۔ پانسا نہ پڑنا۔ داؤں حسب مراد نہ پڑنا۔ تاش یا گنجفہ بانٹنے میں تصویر دار پتے کا نہ آنا۔ ہاتھ خالی دینا۔ حریف کی ضرب کو اپنے اوپر نہ آنے دینا۔ ہاتھ خالی رہنا۔ روپیہ پیسہ پاس نہونا۔ (ناسخ) دست شمشیر کے مانند نہیں عیب اگر۔ ہاتھ رہتے ہیں جواہر دوں کے اکثر خالی۔ ہاتھ خالی نہیں ہیں۔ فرصت نہیں ہے۔ کام میں مصروف ہیں۔ ہاتھ خالی نہ ہونا۔ فرصت نہونا۔ ہاتھ خرچ سے تنگ ہونا۔ خرچ پاس نہونا۔ ہاتھ خشک ہو جانا ہاتھ کا سوکھ جانا۔ ایک عارضہ ہے جس سے ہاتھ خشک ہو کر بیحس و

ہاتھ

حرکت ہو جاتا ہے۔ (ناسخ) دیکھکر آغاز خطائے گل کی آنکھیں شرم سے کیوں نہ پانی آئینہ دست سکندر خشک ہو۔ ہاتھ دانتوں سے کاٹنا۔ بہت پچھتانا۔ دیکھو دانتوں سے ہاتھ۔ ہاتھ دراز کرنا۔ ہاتھ بڑھانا ہاتھ آگے کرنا۔ ہاتھ پھیلانا۔ ہاتھ دکھانا۔ (مغنی) دکھاتا ہے لکیروں کے موافق احوال دریافت کرنے کے لئے بخوشی کو بھی ہاتھ دکھاتے ہیں۔ (جرأت) کھلے ہاتھ وہ پردہ نشیں نہ پردے سے۔ نہ ہر بانکے بخوشی کہیں دکھاتا ہاتھ۔ کیسکو اپنی دلاوری اور بہادری یا فنون سپہگری دکھانے کے لئے بھی مستعمل ہے۔ ہاتھ دُکھنا۔ ہاتھ میں درد ہونا۔ (ناسخ) بال سر سے جو لپٹے تو دُکھے یار کے ہاتھ۔ ایسی ہوتی ہے بھلا کوئی دستار ہاتھ دوڑانا۔ ہاتھ چلانا۔ ہاتھ کو جلد جلد رواں کرنا۔ کسی کام میں تیزی دکھانا۔ پکڑنے کی کوشش کرنا۔ (امیر) ہاتھ دوڑاتا ہوں ہر دامن پہ راہ شوق میں۔ ہیں حواس اپنے پریشاں گرد صحرا کی طرح۔ (ناسخ) جنوں نے بھر کی شب ہاتھ دوڑایا ہے جب اپنا۔ گیا ہے چاک تا جیب سحر اپنے گریباں کا۔ کسی کی طرف ہاتھ بڑھانا اعضائے محبوب کو مس کرنا۔ (کنایۃً) کسیکا مال چُرانا۔ ہاتھ دوڑنا۔ (داغ) کسکو تھا محشر میں خوف باز پرس۔ ہاتھ دوڑا دامن دلدار پر۔ ہاتھ دھرنا۔ ہاتھ رکھنا کسی چیز پر ہاتھ رکھنا۔ (فقرہ) اُس نے تکیہ پر ہاتھ دھرا۔ یہ فعل کبھی روکنے تھامنے کے لئے ہوتا ہے۔ دیکھو آنکھوں پر ہاتھ دھرنا۔ (داغ) خوف زنداں سے یہ ہے بزم میں زُہاد کا حال۔ سب کے سب ہاتھ دھرے بیٹھے ہیں دستاروں پر۔ کبھی کسیکی حمایت یا مدد کیلئے جیسے سر پر ہاتھ دھرنا۔ یہ کبھی کسی عزیز چیز یا مقدس کتاب پر ہاتھ رکھکر قسم کھانے کے لئے جیسے قرآن پر ہاتھ دھرنا یہ کبھی منع کرنے یا خاموش کرنے کیلئے

ہاتھ

(ذوق) خدا کے دل میں تھا کر زبانی بھی کچھ کہے۔ پر اس نے دکھر یا دین نامہ پر یہ ہاتھ۔ کبھی کسی نذر یا تحفہ پر ہاتھ رکھتے ہیں قبولیت ظاہر کرنے کے لیے۔ ہاتھ دُھلانا۔ کسی بزرگ یا آقا کے ہاتھوں پر پانی ڈالنا۔ (انیس) رومال کھڑے ہو کے ہلانے میں شرف ہے۔ قوم کی لج ہاتھ دھلانے میں شرف ہے۔ شادی کے رسم ایک رسم کے طور پر دولھا یا دُلھن کے ہاتھ پر پانی ڈالنا۔ ہاتھ دُھلائی۔ مونث۔ (عو) ہاتھ دھلائی کا انعام جو دولھا سے لیا جاتا ہے۔ ہاتھ دُھلوانا۔ کسی سے اپنے ہاتھ پر پانی ڈلوانا۔ ہاتھ دھو بیٹھنا۔ ہاتھ دھو کے بیٹھنا۔ نا امید ہو جانا۔ مایوس ہو جانا۔ کھو بیٹھنا۔ چھوڑ بیٹھنا۔ امید منقطع کر دینا۔ صبر کر بیٹھنا۔ ع اشک خونیں کا یہی جوش ہے جرأت تو بس آہ۔ ہاتھ دامن ہی سے دھو بیٹھیں گے دھوتے دھوتے۔ قطع تعلق کر دینا۔ دست بردار ہو جانا (بحر) یہ دی ہے بکلی تو نے دل ہی سے یہی کل سے۔ میں دھو کر زندگی سے ہاتھ پونچھوں تیرے آنچل سے۔ ہاتھ دُھو بیٹھنا۔ بالکل امید چھوڑ بیٹھنا۔ آس توڑ بیٹھنا۔ ہاتھ دھو رکھو۔ مایوس ہو جاؤ۔ (رد یائے صاد قبل) مولویوں کی طرف سے ہاتھ دھو رکھئے کیونکہ مولوی ذرا ذرا سی بات پر ایک دوسرے سے جھگڑتے ہیں۔ ہاتھ دھو کر پیچھے پڑنا۔ سارے کام چھوڑ کر ایک کام کے سر ہو جانا۔ (اختر شاہ اودھ) کیا پیچھے پڑی ہے ہاتھ دھو کے۔ پھل پایا یہ کم عشق بوکے۔ دو رپے آزار ہونا۔ (بانت) دھو کے ہاتھ ابرو کے پیچھے پڑا یا سا یسا۔ آشنائی برسی چشموں سے نگاہوں کو سدا۔ ہاتھ دھو لینا۔ مایوس ہو جانا۔ (خلیل) بھاکر خوں میرا مجھ سے یہ بولے۔ کہ لے جینے سے اپنے ہاتھ دھو لے۔ ہاتھ دھونا! پانی سے ہاتھ صاف کرنا۔ طہارت کرنا۔ ابست لینا۔ آس توڑ بیٹھنا۔ (ناسخ) سے ناحق ہاتھ دھویا جو تم نے یہی

ہاتھ

زاہد و کیا تھا وضو ہے۔ ہاتھ دے مے مارنا۔ غفتہ یا تذبذب کی حالت میں ہاتھوں کو متواتر ٹٹکنا۔ ہاتھ دیکھنا! نبض دیکھنا! جوتشی یا نجومی کا ہاتھ کی لکیریں دیکھنا۔ آیندہ یا گزشتہ واقعات کا حال بتانے کے لیے۔ (آتش) کہتے ہیں ہاتھ دیکھے اس بت کا مہرہن۔ تم عاشقوں کو قتل کرو گے حساب سے تو دستور ہے۔ جب صبح سو کر اٹھتے ہیں تو پہلے اپنا ہاتھ دیکھ لیتے ہیں تاکہ پہلی نظر کسی منحوس یا نیچل آدمی پر نہ پڑے۔ (داغ) جانو دیکھتے آئینہ سے بھی پردہ ہے۔ وہ اپنے ہاتھ ہی پہلے سحر کو دیکھتے ہیں ع (کنایہ) دست نگر ہونا۔ کسی سے روپے پیسے کا محتاج ہونا۔ کسی بخشش کا منتظر رہنا۔ (انیس) حکم خدا سے قاسم و ذاق خلق ہیں سب ہاتھ دیکھتے ہیں مرے دستگیر کا۔ ہاتھ دینا! ڈوکا ندلنا۔ گلے کو اوپر نیچے کر دینا! (دہلی۔ ہندو) کسی چیز کو قبول کرنا۔ سیتلا کے دانوں کا مرجھا جانا۔ چراغ بجھا دینا! (چاکسو) اپاہج کپڑے کے اندر ہاتھ ڈال کر خفیہ طور پر گھوڑے کا معاملہ کرنا۔ چابکدستی کرنا۔ چالاکی کرنا! (دہلی۔ ہندو) ہاتھ مارنا۔ زبان دینا۔ عہد کرنا! (دہلی) حوالے کرنا۔ (مراۃ العروس) دو پیسے کنایت انسانہ کے ہاتھ دیئے اور کہا محلے کے پنواڑی سے پان لے آؤ۔ ہاتھ ڈالنا! کسی چیز میں ہاتھ ڈالنا۔ ہاتھ داخل کرنا۔ (امیر) جوش دشت اسے کہتے ہیں کہ آتے ہی بہار۔ ہاتھ ڈالا جو گریباں میں کوئی تار نہ تھا۔ دخل دینا۔ کام میں پڑنا۔ کوئی کام اپنے ذمہ لینا۔ (عاشق) مردے زندہ ہوں مگر بیمار عشق اچھے نہوں۔ ڈالنا ہاتھ ان مریضوں پر مسیحا دیکھ کر دست درازی کرنا۔ چھیڑنا۔ بے آبرو کرنا! توڑنا۔ غارت کرنا۔ (بحر) انسان ہے پری ہے چھلاوہ ہے کیا ہے وہ۔ جب

ہاتھ	ہاتھ
ہاتھ ہم نے یار پہ ڈالا نکل گیا ہو ٹوٹنا۔ غارت کرنا ۵ ہاتھ لگانا مس کرنا ۵ کسی کام کو شروع کرنا ۵ علاج شروع کرنا۔ (قدر) بلکہ ہر دم یہ تیری نیت ہے جس پہ ڈالوں میں ہاتھ صحت ہو۔ پکڑنا۔ پکڑنے کا ارادہ کرنا۔ (رشک) ذمی کیا جو شہ کیفیتیں نہیں۔ تاڑی چڑھا کے ہاتھ نہ ڈالو کٹار پر ۵ (ٹھوڑی کے ساتھ) خوشامد کرتے وقت ٹھوڑی میں ہاتھ ڈالتے ہیں۔ (مضمون) میں تمہاری ٹھوڑی میں ہاتھ ڈالتا ہوں جانے دو معاف کرو۔ ہاتھ رکھنا ۱ ہاتھ دھرنا ۵ ہاتھ سے کسی چیز کا منھ بند کرنا۔ سد کرنا۔ تھامنا۔ ہاتھ سے کسی چیز کا چھپانا۔ (میر) ہاتھ رکھنے میں اٹھا زخم گلو پر دم حشر۔ مجھ سے ہوتا کہ میں جلاد کو رسوا کرتا ۵ قسم کھانا کسی عزیز شے پر ہاتھ رکھکر اس کی سوگند کھانا ۵ مدد کرنا۔ سہارا دینا ۵ ہاتھ سے چھونا ۵ بچانا۔ محافظت کرنا ۵ ہاتھ کو کام سے معطل کرنا (آتش) تا چند کریگا تو رقم سوز دل آتش۔ رکھ ہاتھ نکلتا ہے دھواں منہ قلم سے۔ ہاتھ رنگنا ۱ ہاتھوں میں مہندی لگانا۔ یا اور کسی چیز سے ہاتھوں کو رنگین کرنا ۵ (کنایۃً) مال مارنا۔ رشوت لینا۔ مٹھی گرم کرنا۔ ہاتھ رواں رہنا۔ ہاتھ کا چلتا رہنا۔ (داغ) دست رو سینہ کشاق پہ مارا اکثر۔ تیغ سے بڑھ کے ترا ہاتھ رواں رہتا ہے ہاتھ رواں کرنا۔ کسی کام کی ہاتھ سے مشق کرنا۔ ہاتھ صاف کرنا۔ مارنا قتل کرنا۔ ہاتھ رواں ہونا۔ ہاتھ کا مشاق ہونا۔ (داغ) آستیں سے پونچھ لے بہتے ہوئے آنسو مرے۔ ہاتھ تیرا بھی پہ اے قاتل رواں ہو جائیگا۔ ہاتھ روکنا (کفایت شعاری کرنا۔ خرچ کم کرنا۔ (آتش) لذت زخم سے محروم نہ رکھئے قاتل۔ ہاتھ کو اپنے نہ خیرات سے انساں روکے ۱ باز رہنا۔ دست کش ہونا۔	(سے) ہاتھ کیوں روک لیا اس نے دم ذبح جلیل۔ شکر تھا لب پہ مرے شکوۂ بیداد نہ تھا ۵ وار روکنا۔ وار بچانا۔ ہاتھ رہنا۔ کسی پر منحصر رہنا۔ کسیکے اختیار میں رہنا۔ (داغ) اس بیوفا کے ہاتھ رہا دل کا فیصلہ۔ نامنصفوں سے طے ہو یہ جھگڑا ہی اور ہے۔ (اوج) گئے نہ ساتھ مگر ہر جگہ پہ ساتھ رہے۔ روز پردۂ قدرت ہمارے ہاتھ رہے۔ ہاتھ رہجانا۔ ہاتھ تھک جانا۔ (داغ) مجھ سخت جاں کو ناز کہ یہ جور سہہ گیا۔ قاتل کو یہ گلہ کہ مرا ہاتھ رہگیا۔ ہاتھ زیر زنخداں رہنا۔ (کنایۃً) سوچ میں رہنا۔ (ذوق) بندھ سکا ہم سے نہ مضموں اس دہان تنگ کا۔ ہاتھ اپنا فکر میں زیر زنخداں ہی رہا۔ ہاتھ سا دھونا۔ (مہذب) ہاتھ صاف کرنا۔ امشق کرنا۔ ہاتھ سانتنا۔ ہاتھ بھرنا۔ ہاتھ آلودہ کرنا۔ (داغ) چھوٹے گی حشر تک نہ یہ مہندی لگی ہوئی۔ تم ہاتھ میرے خون میں کیوں سانتتے نہیں۔ ہاتھ سر پر دھر کے رونا۔ دیکھ سر پہ ہاتھ۔ (شاد) منعم جو نہیں سلام لیتے۔ رو میں گے وہ سر پہ ہاتھ دھر کے۔ ہاتھ سر پر رکھنا ۱ حمایت کرنا۔ کسی کا۔ مربی بننا۔ مددگار ہونا۔ حمایتی بننا ۱ پیار کرنا ۵ کسی کے سر کی قسم کھانا۔ (مصحفی) میں اسی رشک سے مرتا ہوں کہ کل غیر نے ہائے۔ ہاتھ ہنگام قسم کیونکر ترے سر پر رکھا ۱ سلام کرنا۔ ماتھے پر ہاتھ رکھنا۔ ہاتھ سر پر پھیرنا شفقت سے کف دست کو سر پر پھیرنا۔ (آتش) آرزو ہے پاؤں پر اس کے ہمارا سر ہو اور۔ دست شفقت پھیرے وہ شوکت نشاں بالائے سر۔ ہاتھ سُن ہو جانا۔ ہاتھ سُو جانا۔ خون کی حرکت بند ہو جانا۔ (داغ) چین آئے اسے کیونکہ ترے سر کا بن کر۔ کاٹ ڈالونگا مرا ہاتھ جو سُو جائیگا۔ ہاتھ سے۔ ( ) ۱ ذریعہ سے۔ (داغ)

ہاتھ

موت کو ملے دل جزیں اور بہانے ہیں بہت۔ آئے جو اُسکے ہاتھ سے میری قضا کو کیا غرض ۲ سبب سے ۳ ذات سے۔ دم سے ۴ قابو سے۔ گرفت سے۔ (مصحفی) بھیجنے سے خط کے کچھ آیا نہ ہاتھ۔ ہاتھ سے مفت اپنے کبوتر گیا۔ ہاتھ سے تنگ آنا۔ ہاتھو سے تنگ آنا۔ کسیکے افعال سے تنگ ہونا۔ (رند) تمھارے ہاتھ سے تنگ آئے ہیں خون اپنا کرتے ہیں مجبوری گلے کو کاٹتے ہیں تم پہ مرتے ہیں۔ ہاتھ سے توتے اڑنا۔ (کنایۃً) بیخود ہونا۔ بدحواس ہونا۔ (بحر) ہاتھ سے مشاطہ کے توتے اُڑے۔ آئینہ بھی دیکھ کے حیراں ہوا۔ ہاتھ سے جانا رہنا۔ قابو سے نکل جانا۔ بس میں نہ رہنا۔ (صبا) فصل گل میں ہاتھ سے جاتا رہا اپنا مزاج۔ جوش سودا باعث بے اعتدالی ہوگیا ۲ آپے سے باہر ہوجانا۔ خود رفتہ ہوجانا ۳ مرجانا۔ انتقال کرجانا۔ ہاتھ سے جانا! کھویا جانا۔ جاتا رہنا۔ کسی چیز کا قابو سے نکل جانا۔ اختیار سے جانا ۲ معشوق اور اس کے خریدار ہوگئے۔ (اپ) داغ تیرے ہاتھ سے اے رشک مرگیا۔ مرجانا۔ انتقال کرجانا۔ (آتش) زہر کھاتے ہیں طلبگار شہادت قاتل۔ ہاتھ سے تیرے ترے بے رحم جاتے ہیں۔ بیشتر بچوں کے مرجانے کے لئے مستعمل ہے۔ ہاتھ سے چلنا (دہلی) ہاتھ سے جانے پر آمادہ ہونا۔ (داغ) وہ آئی گھٹا جھوم کے للچانے لگا دل۔ واعظ کو بلاؤ کہ چلی ہاتھ سے توبہ۔ ہاتھ سے چھوٹنا قابو سے نکلنا۔ (داغ) چھوٹے ہزار مرتبہ قاتل کے ہاتھ سے۔ کھلے نہ ایک بار بھی ہم دل کے ہاتھ سے۔ ہاتھ سے دل پھسلنا۔ کنایہ ہے فریفتہ ہونے سے۔ (امانت) پونچھئے زاہد کے صفا کو نہ پری کار خسار پھسلے دل ہاتھ سے گر جو یہ دیکھے اسرار۔ ہاتھ سے دینا! بخشنا عطا کرنا ۲ چھوڑنا ترک کرنا۔ قبضہ چھوڑنا۔ جانے دینا۔ (سودا) آبرو

ہاتھ

ہاتھ سے دینا نہیں اچھا ہے رشک ۳ کھونا۔ گنوانا۔ ضائع کرنا۔ (ذوق) نہ دینا ہاتھ سے تم راستی کہ عالم میں۔ عصا ہے پیر کو اور سیف ہے جواں کے لئے۔ ہاتھ سے سلام لینا۔ سلام کا جواب ہاتھ کے اشارے سے دینا۔ (شعور) ہاتھ سے لے ترک جوشن پوش لے میرا سلام۔ کیا ہوئی موستا کہ آہن سے بھاری آستیں۔ ہاتھ سے قلم رکھ دینا۔ کنایہ ہے لکھنے سے باز آنے۔ لکھنا ختم کرنے سے۔ (مصحفی) صانع نے ہاتھ سے قلم صنع رکھدیا۔ اس حسن لازوال کی تصویر کھینچکر۔ ہاتھ سے کام نکلنا۔ کسی کام کا تجربہ ہونا۔ کوئی کام ہاتھوں سے کیا جانا۔ کوئی کام کرکے دیکھ لینا۔ کسی کام کا قبضہ سے جانا۔ کوئی کام واپس لیا جانا ۳ کسی کے ذریعہ سے کام پورا ہونا۔ کسی وسیلہ سے کوئی کام بننا ہاتھ سے کام نکالنا۔ متعدی۔ ہاتھ سے کھونا۔ ہاتھوں سے کھونا۔ ملتی ہوئی چیز کو نہ لینا۔ (ذوق) ساغر دل بچتا آیا ہوں کھو مت ہاتھ سے۔ چرکٹا کیوں ہے جنس دشنگرداں چھوڑ کر ۲ کسی چیز کا قابو سے نکل جانا۔ (شرف) کہتے ہیں ہمیشہ مرے مرنے پہ تاسف۔ کیا ہاتھ سے کھو کر مجھے پچھتاتے ہیں معشوق۔ ہاتھ سے ناپنا۔ دو ہاتھ کا ایک گز ہوتا ہے کپڑا وغیرہ ہاتھ سے ناپتے ہیں۔ ہاتھ سے نالاں ہونا۔ ہاتھوں سے نالاں ہونا۔ ہاتھ سے تنگ ہونا۔ (اخترشاہ اودھی) جس درجہ ہیں جن دانس دحیواں۔ اس عشق کے ہاتھ سے ہیں نالاں۔ ہاتھ سے نکلنا۔ ہاتھوں سے نکلنا قابو سے نکلنا۔ (داغ) آخر یہ عرض حال ہے دشنام تو نہیں۔ ہاتھوں سے کیوں نکلنے لگا آپ کا مزاج ۲ ہاتھ کو کسی کام کی مشق ہونا۔ ہاتھ سے نہ دینا۔ قابو سے نہ نکلنے دینا۔ (بحر) ہمت کر نہ دیں ہاتھ سے لاغر بدنی میں۔ کانٹے کی طرح تھامئے دامان محبت ہاتھ سے ہاتھ ملانا۔ دیکھو ہاتھ ملانا۔ ہاتھ سے ہاتھ ملنا۔ افسوس کرنا

ہاتھ

سیدھا پچتانا۔ ہاتھ سے ہاتھ ملنا۔ (بالکسے) مصافحہ ہونا۔ ہاتھ سیدھا مارنا۔ جیسے لغزش اور کجی نہو۔ ہاتھ سیدھا نہونا۔ ہاتھ کے سیدھا کرنے میں تکلیف محسوس ہونا۔ (داغ) پڑا تھا غیر کی گردن میں کیا کچھ ہم سے تو کہئے۔ یہ کیسا درد ہے کیوں ہاتھ سیدھا ہو نہیں سکتا۔ ہاتھ شل ہونا۔ ہاتھ کا زیادہ کام کرنے سے تھک کر یا اور کسی باعث سے کام کرنے کے لائق نہ رہنا۔ اس حسرت دل ہیں دنیا میں نکلتی ناصح۔ ہاتھ شل ہو تے میسر جو گریباں ہوتا۔ ہاتھ صاف کرنا بمعنی کرنا۔ ہاتھ سے کوئی کام نکالنا۔ ہاتھ روں کرنا۔ (رشک) موئے ہوسے ہیں عبث ہاتھ صاف کرتے ہو۔ ہمارے قتل سے کب ہوگا ہاتھ پاک ثابت۔ خط سنورنا مشق کرنا۔ ہاتھ رہنا۔ ہاتھ پاک کرنا۔ ہاتھ مارنا۔ قتل کرنا۔ ہلاک کرنا۔ (ذوق) چھوڑا نہ ذلیں صبر نہ آرام نے شکیب۔ تیر نگہ نے صاف کیا گھر کے گھر پہ ہاتھ۔ غارت کرنا۔ لوٹنا۔ مال مارنا۔ زک دینا۔ وار کرنا۔ بُرائی کرنا۔ مورد الزام ٹھہرانا۔ (فقرہ) جناب نے اپنے اُستاد پر ہاتھ صاف کیا۔ خرچ کرنا اُڑانا۔ ہاتھ طوق کر ہونا۔ ہاتھوں کا کمر کو حلقہ کئے رہنا۔ (امیر) ہاتھ رہتے تھے جو ہر وقت ترے طوق کمر میں وہی ہاتھ کہ جن ہاتھوں سے تھا مے ہو جگر۔ ہاتھ قلم کرنا۔ ہاتھ کاٹنا۔ ہاتھ اُڑانا۔ (داغ) خوف انکو یہانتک ہم آغوشی کا میری تصویر کے بھی ہاتھ قلم کرتے ہیں۔ ہاتھ قلم ہونا۔ لازم۔ (ذوق) ہوں قلم ہاتھ اگر لکھے کوئی خط غبار صفحہ دہر پہ کیا دخل جو ہو گر دلال۔ ہاتھ کا۔ ہاتھ کا دیا ہوا۔ ہاتھ کا سیا ہوا۔ ہاتھ کا بنایا ہوا۔ ہاتھ کا لکھا ہوا۔ (دبیر) آپ کے ہاتھ کے پہنوں گی نہ کرتے زنہار۔ ہاتھ کا ٹا جانا۔ ہاتھ قلم ہونا۔ (آتش) پاؤں کو انکے چھوا میں نے تو ہنسکر بولے۔ کاٹے جاتے ہیں تو ایسے ہی گنہگار کے ہاتھ۔ ہاتھ کاٹ دینا! ہاتھ قلم کر دینا! بے اختیار کر دینا۔

ہاتھ

ہاتھ کاٹنا! ہاتھ قلم کرنا۔ (آتش) مستی میں طلب گار تو ساقی سے ہے میرے کا۔ کاٹوں گا میں کانپے گا جو ساغر کے تلے ہاتھ! افسوس کرنا۔ پچتانا۔ بہ نہایت غصہ میں اپنے ہاتھ کو دانتوں میں پکڑنا۔ (انیس) ہاتھوں کو کبھی کاٹتا تھا طیش میں آکر۔ رہ جاتا تھا غصہ سے کبھی ہونٹ چبا کر یہ بطور قسم کے بھی مستعمل ہے۔ (مثل) رکھ دیکھو اپنے سامنے پر دست کی بھی شبیہ۔ کاٹوں میں اپنے ہاتھ جو صورت ذرا ملے۔ ہاتھ کا کھوٹا صفت۔ مذکر۔ نادہند۔ جورے کرنے والا۔ بد دیانت۔ خائن۔ بدمعاملہ۔ بے ایمان۔ موشح کے لئے ہاتھ کی جھولی۔ ہاتھ کا چالاک ہونا۔ دست دراز ہو جانا۔ (داغ) وہ رفتہ رفتہ ہاتھ کے چالاک ہو گئے۔ رکھ رکھ کے ہاتھ میرے دل بیقرار پر۔ ہاتھ کا دیا۔ مذکر دان پن۔ خیرات۔ سخاوت بخشش۔ ہاتھ کا دیا آڑے آئے کہیں وقت کی خیرات کام آئے۔ یعنی خیرات ہی مصیبت کی روک تھام کرتی ہے۔ ہاتھ کا دیا ساتھ کھانے لگا۔ مثل۔ کمینے بھی برابری کا بھوی کرنے لگے۔ ہاتھ کا سچا۔ صفت مذکر۔ دیانت دار۔ معتبر۔ اعتبار والا۔ ساکھ والا۔ یعنی دین کا کھرا۔ صادق۔ موشح کے لئے۔ ہاتھ کی سچی۔ ہاتھ کا میل۔ مذکر۔ وہ چرک جو ہاتھ سے اُترے۔ (کنایتہً) بے اصل چیز بے حقیقت چیز۔ ناچیز۔ (سحر) میل اپنے ہاتھ کا سمجھے روپے پیسہ کو ہم۔ کام پتلی سے نکالا کیسہ دلاک کا۔ مجازاً روپیہ۔ پیسہ۔ مال و زر۔ (قدر) کیوں نہ چمکے اشرفی ہے میل اس کے ہاتھ کا۔ کیوں نہو سکہ رواں ہے اُسکے قدموں کا نشاں۔ ہاتھ کان سے نگی صفت موشح۔ وہ عورت جسکے پاس ہاتھوں اور کانوں کا زیور نہو۔ (مراۃ العروس) تمام مال اسباب خاک میں ملا دیا۔ اور ایک ہی برس میں ہاتھ کان سے نگلی رہگئی۔ ہاتھ کانپنا۔ ہاتھ میں رعشہ ہونا۔

ہاتھ

(ناسخ) شعلے نکلے مری رگ سے جو لہو کے بدلے شعلے کی طرح لگے کانپنے فصاد کے ہاتھ۔ ہاتھ کانوں پر رکھنا۔ بالکل لاعلمی ظاہر کرنا۔ ناآشنائی اور ناواقفی ظاہر کرنا۔ کسی کام کے ذکر کے ناعمدہ کرنا۔ (ذوق) الٰہی کان میں کیا اس صنم نے پھونک دیا۔ کہ ہاتھ رکھتے ہیں کانوں پہ سب اہل ان کیلئے ہے پناہ مانگنا۔ (داغ) وہ عرض وصل سے رکھتے ہیں ہاتھ کانوں پر۔ اثر یہ خوب تری طرز گفتگو نے کیا۔ دیکھو کان پر ہاتھ۔ ہاتھ کٹا چکے ہاتھ کٹا دیئے۔ تحریر دیکر مجبور ہونے کی جگہ۔ (رضا) ہم لکھ چکے ہیں انھیں حال دردِ دل۔ اب کیا کریں کہ ہاتھ تو پہلے کٹا چکے۔ ہاتھ کٹانا۔ دیکھو کٹانا۔ ہاتھ کٹ جانا! ہاتھ میں زخم آجانا! ہاتھ قلم ہوجانا اپنی تحریر دیدینا کسی معاملہ میں جس سے کچھ علاقہ کا موقع نہ رہے۔ ہاتھ کٹ چکے۔ مجبور ہوگئے۔ تحریر دیکھکر۔ ہاتھ کٹنا۔ ہاتھ قلم ہونا۔ (امیر) ان حسینوں کی ہے عجب سرکار۔ پاؤں چھونے پہ ہاتھ کٹتے ہیں۔ ہاتھ کٹوانا ہاتھ کٹانا کا متعدی قسم کے طور پر مستعمل ہے۔ (سودا) تیغ تم جیسے لگا بیٹھو قسم کھاتے ہیں ہم۔ گر رہے قسمہ دلگا تو ہاتھ کٹواتے ہیں۔ ہاتھ کٹے ہونا۔ مجبور ہونا۔ بے بس ہونا کی جگہ۔ (ابن الوقت) تمام شاہی و فقرا سکے پاس ہے غرض سب کے ہاتھ کٹے ہوئے ہیں۔ ہاتھ کرنا۔ حملہ کرنا۔ حربہ کرنا۔ وار کرنا۔ (رند) صدمے سے پائے رخش کے تھراتی ہے زمیں۔ تمہرے کے کر رہا ہے کوئی شہسوار ہاتھ۔ ہاتھ گشیدہ آسماں پر دیدہ۔ (ع) جس کا ہاتھ کہیں اور ہو اور خیال کہیں اور۔ اس کی نسبت بولتے ہیں جو نہایت ہی شوخ چشم ہو۔ ہاتھ کر پر رکھے پھرنا۔ اکثر لوگ بے تفکری کی حالت میں کر پر ہاتھ رکھے رہتے ہیں۔ کنایہ ہے بے تفکری کی حالت میں پھرنے سے۔ (آتش) متصل عاشق روانہ ہوتے ہیں سوئے عدم۔ ہاتھ رکھے پھرتے ہیں وہ بھی کر پر اندرنوں۔ ہاتھ کر میں

ہاتھ

ڈالنا۔ کنایہ ہے لڑنے جھگڑنے سے۔ (آتش) معرکہ میں ہاتھ قاتل کی کمر میں ڈالئے۔ کھینچئے دامن سر میداں گریباں گیر کا۔ ہاتھ کنگن کو آرسی کیا۔ مثل جو کچھ ظاہر عیاں ہے اسکے بیان کرنے کی کیا ضرورت ہی کیا۔ جو چیز آنکھوں کے سامنے ہو اس کے دریافت کرنے کی ضرورت ہی کیا۔ (انجم) صاف صورت دعا کی پیدا ہے۔ ہاتھ کنگن کو آرسی کیا ہے۔ ہاتھ کو ہاتھ پہچانتا ہے۔ جس سے کچھ لیتے ہیں اسی کو دیتے ہیں۔ (مراۃ العروس) مجھ سے واسطہ نہیں دکان سے تو تم لیجاتی ہو ہاتھ کو ہاتھ پہچانتا ہے ہم تو تمکو جانتے ہیں۔ ہاتھ کو ہاتھ نہیں سوجھتا۔ ہاتھ کو ہاتھ نہیں سجھائی دیتا۔ اندھیرا گھپ ہے۔ (فقرہ) وہ اندھیرا ہے کہ ہاتھ کو ہاتھ نہیں سجھائی دیتا۔ (مصحفی) نظر آتا نہیں ہے ہاتھ کو ہاتھ۔ قیامت ہے شب ہجراں اندھیرا۔ ہاتھ کھانا۔ تلوار کے وار کھانا۔ (شاد) کیا چور رنگ جب وہ سخت جاں ہوں۔ پڑا خط بھی نہ لاکھوں ہاتھ کھائے۔ ہاتھ کھجلانا! ہاتھ میں خارش ہونا کسکے مارنے پیٹنے کی خواہش ہونا یا کچھ ملنے کی امید ہونا۔ (عاشق) پاؤں تھوے راہ میں اس گل کا جبہ دیکھکر۔ ہاتھ کھجلانے لگے کرتی میں کانٹا دیکھکر ہاتھ کھلا ہونا۔ فیاضی کی عادت ہونا۔ داد و دہش کیلئے ہاتھ کا شاق ہونا۔ (فقرہ) ہاتھ کھلا ہوا ہے ادھر روپیہ آیا ادھر اڑ گیا۔ ہاتھ کھلنا۔ ہاتھ کھل جانا! ہاتھ کا کام دینے لگنا۔ ہاتھ چلنا؟ تنگی نہ رہنا۔ روپیہ پیسا ہاتھ میں آنا۔ کاروبار جاری ہونا یا مار پیٹنے کی عادت پڑ جانا۔ ہاتھ کھینچ لینا۔ باز آنا۔ (بھر) فاقہ بہتر اہل دنیا کی قبولی نا قبول۔ ہاتھ دسترخوان سے کہا کہا کے قسمیں کھینچ لیں۔ ہاتھ کھینچنا! باز آنا۔ دست بردار ہونا۔ ہاتھ اٹھانا ترک کر دینا۔ (داغ) رو چکا تقدیر کے لکھے کو میں۔ اب تو ہاتھ

ہاتھ

اے کاتب نقدیر پہنچے ہاتھ روک لینا کسی کام سے۔ (ناسخ) خاک میں ملجائیگا خار بیاباں کی طرح۔ ہاتھ اپنا کاوشوں سے اے غریب الدیار کھینچ لے۔ کنایہ ہے امور دنیوی کے ترک کردینے سے۔ (آتش) ہے سزاوار اہل دولت سے فقیروں کا غرور۔ ہاتھ کو جو کھینچ لیگا پاؤں کو پھیلائیگا کچھ دینے سے ہاتھ روک لینا۔ (فقرہ) فضول خرچی کی خبر سنکر باپ نے ہاتھ کھینچا۔ ہاتھ کی (اپنی بھی گئی۔ قابو میں آئی ہوئی چیز گئی دیکھو اپنی (اور دیکھ ہماری سرکار نے مقیاس الموسم کی روپوں کو خفیہ کاغذات میں شامل کرکے راز کے بستہ میں باندھ دیا چلئے اب بجز اس کے کہ ہاتھ کی اپنی جانو پچھتاوں میں سر نگوں ہوں اور کیا کرسکتے ہیں۔ ہاتھ کے اوپر ہاتھ دھرے بیٹھنا۔ بیکار رہونا۔ (آتش) دو دن سے پاؤں جو نہیں دبوائے پارہے۔ بیٹھے ہیں ہاتھ ہاتھ کے اوپر دھرے ہوئے۔ ہاتھ کے بیر نہ کھانا۔ (عام) کسی سے نہایت نفرت کرنا متنفر ہونا۔ بالکل خاطر میں نہ لانا۔ (فقرہ) جیسے میں تو اسکے ہاتھ کے دو بیر بھی نہ کھاؤں۔ (عالم) بھوک میں زندگی سے لاکھ ہو سیر۔ نہ کوئی تھکے اس کے ہاتھ کے بیر۔ ہاتھ کی بیٹھے دانتوں سے کاٹنا۔ کسی چیز کے نہ ملنے پر حسرت اور افسوس کرنا۔ ہاتھ کی چھٹی۔ کسیکو قلم کی لکھی ہوئی چھٹی ہاتھ کی چھڑی۔ سبک لکڑی جو ہر وقت ہاتھ میں رہے۔ (ناسخ) نرگس کیطرح پنجۂ مژگاں سے نہ چھوڑے۔ اے جان ترے ہاتھ کی بلائے جو چھڑی آج۔ ہاتھ کی روٹی۔ مونث۔ ہاتھ سے پکائی ہوئی روٹی۔ توے پر پکائی ہوئی روٹی۔ ہاتھ کی صفائی۔ ہاتھوں کی صفائی۔ وار کرنے میں ہاتھ کا مشاق ہونا۔ (بحر) تھی بھی پر اُسے ہاتھوں کی صفائی منظور۔ سان پر گگ کے نہ پھر تیغ صفا ہاں آئی۔ (جلیل) صفائی ہاتھ کی جب ہے کہ ہو دو ٹوک اے قاتل۔ لگی لپٹی نہ

ہاتھ

رہ جائے کوئی رگ میری گردن میں۔ ہاتھ کی صفائی دکھانا سبھگری دکھانا۔ (انیس) تمہیں دکھاؤں انھیں ہاتھوں کی صفائی۔ یہ کہتے ہی رہوار کی باگ اُس نے اٹھائی۔ ہاتھ کے توتے اُڑجانا۔ ہاتھوں کے توتے اُڑجانا۔ حواس باختہ ہوجانا۔ بےخبر ہوجانا۔ بےحواس اور بیخود ہوجانا کوئی چیز دیکھ سنکر۔ (امانت) صفِ مژگاں کے رُخ انگیا کی کرن سے مُڑجائیں۔ دیکھے چڑیا تو ترے ہاتھ کے توتے اُڑجائیں۔ (بحر) عقل کے جال میں کب جن خدا دادیا۔ اُڑگئے ہاتھوں کے توتے جو وہ صیاد آیا۔ ہاتھ کی لکیریں۔ وہ گہرے خطوط جو کف دست میں انسان کے ہوتے ہیں۔ (ناسخ) ہاتھ اسکے چُوم لیتا ہوں دیکھا کہتا ہے وہ۔ ہیں لکیریں یا کوئی لکھی ہے آیت ہاتھ میں۔ تقدیر کا لکھا۔ ہاتھ کی لکیریں نہیں مٹتیں۔ اپنے کسی طرح غیر نہیں ہوسکتے۔ ہاتھ کی مٹی۔ کیکے ہاتھ سے دفن ہونا۔ (دبیر) باپ کے ہاتھ کی مٹی میری قسمت میں نہیں۔ ہاتھ کی مچھلی۔ کف دست کا گوشت۔ (ناسخ) آتش رنگ حنا سے یہ صنم کہتا ہے ہاتھ میں مچھلیوں کی جا ہوں سمندر پیدا۔ (ذوق) صید دل کو کیونکہ چھوڑے جبکہ دکھلائے ہے تو۔ مچھلیاں دستِ حنائی میں مریجاں چھوڑ کر۔ ہاتھ کے پیچے آجانا۔ ہتھے چڑھ جانا۔ قابو میں آجانا۔ قبضہ ہوجانا۔ مداخلت ہوجانا۔ ہاتھ گاڑی۔ مونث۔ رکشا۔ پہاڑی ٹٹو ہاتھ گردن میں ڈالنا۔ گلے میں باہیں ڈالنا اختلاط میں۔ (آتش)۔ ہاتھ گردن میں جو ڈالوں تو یہ کہتا ہے وہ گل۔ یارب انساں کے بگلے سے رہے یہ ہا بجا۔ ہاتھ گریبان تک جانا۔ گریبان پھاڑ ڈالنا۔ دست کاشہور پکڑنا۔ ہاتھ گلنا۔ کمال سردی پہنچنے کا کنایہ۔ (داغ) کیا برف ہوگیا ہے دم سرد سے بدن۔ دیکھی جو نبض ہاتھ طبیبوں کے گل گئے ہاتھ گلے میں ڈالنا۔ پیار کرنے کا کنایہ۔ (قدر) گلے میں ڈالے ہوئے

ہاتھ

شاہد تقاضا کے ہاتھ سے کرتی ہے دم دم سے ہمیشہ بوس و کنار۔ ہاتھ گھسنا۔ بے فائدہ محنت کرنا۔ لاحاصل کام کرنا۔ ہاتھ گھسائی۔ مونث۔ وہ محنت جس سے کچھ حاصل نہو۔ ہاتھ گھس جانا! کنایہ ہے ہاتھ سے کوئی کام بار بار کرنے سے۔ (فقرہ) گھستے گھستے ہاتھ گھس گئے تجھے ایک خط کا جواب نہ بھیجا! کچھ نقصان ہو جانا کی جگہ۔ بیشتر سبب کے ساتھ مستعمل ہے۔ (فقرہ) قلمدان اٹھاتی لاتیں تو کیا ہاتھ گھس جاتے۔ (نبات النعش) اتنا کام پر آمن آ! بیگم کا کر دینگے تو ہاتھ گھس نہیں جائیں گے۔ ہاتھ گھسولنا۔ پانی کے ظرف میں ہاتھ ڈال کر پانی کو حرکت دینا۔ ہاتھ لا ہاتھ لانا۔ کلمہ تعریف۔ کسی خوشی کی بات پر بے تکلف دوست سے کہتے اور ہاتھ ملاتے ہیں۔ یعنی جو دل چاہتا تھا وہی ہوا! کوئی لطیفہ کہنے پر بھی داد طلب کرنے کے موقع پر مستعمل ہے۔ (داغ) تو بھی لے ناصح کسی سے دل لگا۔ ہاتھ لا اُستاد کیوں کسی کی۔ (صبا) منعمی ملکر ہے چوٹ میری جان پر ہاتھ لانا نگار کیا کہنا! ہاتھ ملانا۔ پہلوانوں کا۔ رکھو راجہ اندر کے اکھاڑے کے ہیں ہم بھی پہلوان۔ ہاتھ لانا لے ضمر دیکھیں تو کتنا زور ہے۔ ہاتھ لال کرنا۔ (کنایۃً) الزام لینا۔ (داغ) تیغ کرتی ہے خون اے قاتل۔ مفت تو ہاتھ لال کرتا ہے۔ ہاتھ پک (ع) صفت۔ اُچکا۔ چور۔ ہاتھ پکانا۔ ہاتھ بڑھانا۔ ہاتھ لگانا! چھونا۔ مس کرنا۔ ہاتھ پھیرنا۔ (داغ) کیوں وصل کی شب ہاتھ لگانے نہیں دیتے معشوق ہر بار کوئی امانت ہو کسی کی پھیرنا۔ دست درازی کرنا (بہادر عشق) کبھی کہنا جو ہمکو ہاتھ لگا لیتے۔ جبکو چاہے اسیکا حلوا کھائیے مدد کرنا۔ سہارا لگانا۔ (امیر) مٹیا ہے دیر سے مٹی خراب ہوتی ہے۔ لگا دو ہاتھ جنازے کو پھر سنور لینا! کام شروع کرنا! ہاتھ مارنا۔ ضرب لگانا۔ تلوار کی ضرب لگانا۔ وار کرنا۔ (امیر) ہنس ہنس کے بہت

ہاتھ

زخم جگر چھیڑ رہے ہیں۔ قاتل وہ لگا ہاتھ کہ دل تک اُتر آئے۔ (شعور) کافر نے جو لگایا جنیؤ کا مجھ پہ ہاتھ۔ وہ زخم تیغ غیرت زُنار ہو گیا! ہاتھ لگانا۔ شرط بندنا! قول دینا! پیرنے میں ہاتھ چلانا۔ ہاتھ مارنا۔ ملاح کا بیلی کو حرکت دینا کشتی چلانے کے لئے۔ (داغ) شناور ہو تو کیا اندیشہ گرداب محبت میں۔ لگائے ہاتھ جب ودچار پھر بالائے ساحل ہے۔ ہاتھ (ع) مارنا۔ پٹنا۔ تھپڑ پڑنا۔ (فقرہ) میرے بچے کو ہاتھ لگا! تو تم ہی جانوگے نا علاج کرنا طبیب کا۔ (فقرہ) بنارس میں حکیم احسان علی خاں کی دوا کر آیا تپ نے ہاتھ لگاتے ہی پاؤں پھیلایا۔ ہاتھ لگائے میلا ہو ہاتھ لگے میلا ہو مقولہ۔ (ع) کسی سفید اور آسان چیز کی تعریف میں مستعمل ہے۔ ہاتھ لگنا! چھو جانا مس ہونا۔ ہاتھ پھرنا۔ (ناسخ) مثل موسیٰ ہو مسیحا کو دیدیا نصیب۔ ہاتھ لگجائے اگر میرے تن محرور کا! ملنا۔ حاصل ہونا ہاتھ آنا۔ دستیاب ہونا۔ (داغ) اُن کی توبن پڑی کہ لگی جان مفت ہاتھ۔ تیری گرہ میں کیا مول ناشاد رہ گیا! قابو چڑھنا۔ بس میں آنا۔ (داغ) پھنسے گے حضرت زاہد کیس بغیر پیے۔ ہمارے ہاتھ لگے ہیں جناب برسوں میں۔

ہاتھ کا کام شروع ہونا! باری بندنا۔ شرط ہونا! حساب میں حاصل ہونا۔ (فقرہ) بیس کا صفر لکھا ہاتھ لگے دو اس معنی میں ہاتھ لگانا اور ہاتھ لگے مستعمل ہیں۔ ہاتھ لیا کانٹا تو بھیک کا کیا سانٹا۔ مثل (ع) جب گدائی اختیار کی تو پھر لجانے میں کیا شرم۔ ہاتھ لینا۔ تھامنا۔ روکنا۔ (مومن) ہاتھ لینا مجھے غش آتا ہے۔ دل کہیں اور لئے جاتا ہے۔ ہاتھ مارنا! ہاتھ لگانا۔ ضرب لگانا۔ تلوار یا کسی اور آلہ کی۔ (ذوق) کھینچکر عشق جفا پیشہ نے شمشیر جفا۔ پہلے ایک ہاتھ مجھی پر تھا ازل میں مارا! جلد جلد نوالے کھانا۔ (ذوق) کھاتا ہے اس منہ سے غم عشق میرا دل۔ جیسے گرسنہ

ہاتھ

مارے ہے حلوائے تر پہ ہاتھ ۳ غبن کرنا۔ مال اُڑانا۔ کیسکا مال جُرالینا (ذوق) اسے شمع ایک چور ہے باد نسیم صبح۔ مارے ہے کوئی دم میں ترے تاج زر پہ ہاتھ ۴ شرط لگانا ۵ رشوت لینا ۶ قبضہ کرلینا۔ قابض ہوجانا ۷ قتل کرنا۔ ذبح کرنا۔ ہاتھ صاف کرنا ۸ اقرار کرنا۔ قول دینا ۹ دروازہ کھٹکھٹانا۔ (داغ) کھلے نہ باب اجابت تو کیا کرے کوئی۔ بہت دعا نے پکارا ہے ہاتھ مارے ہیں ۱۰ شادی کرنا ۱۱ سینہ یا سر پہ ہاتھ مارنا۔ ۱۲ کسی چیز کی تلاش کرنا ۱۳ کشتی میں کیسکے ہاتھ پہ اپنا ہاتھ مارنا۔ ہاتھ مروڑنا۔ کیسکے ہاتھ کو پیچ دینا۔ ہاتھ ملانا! ملاقات کے وقت ہاتھ سے ہاتھ مَس کرنا۔ مصافحہ کرنا (راسخ) تقدیر نے کو ساہے تمنائے دلی کو۔ تاثیر سے جب ہاتھ ملائے ہیں دعا نے ۱۴ پنجہ کشی کرنا ۱۵ ہاتھ سے ہاتھ پکڑ کر زور کرنا ۱۶ کنایہ ہے ہمسری اور ہمخیالی کا (داغ) ہاتھ ہم سے ملاؤ اے موسیٰ۔ عاشق روئے یار ہم بھی ہیں ۱۷ رخصت کیوقت اور وعدہ کی پختگی کیلئے بھی ہاتھ ملاتے ہیں۔ (داغ) وعدہ وصل سے جان اسے جان کے خوش ہوجاؤں۔ وقت رخصت بھی اگر ہاتھ ملائے کوئی۔ ۱۸ کشتی سے پہلے ہاتھ سے ہاتھ ملانا لڑنیوالے پہلوانوں کا۔ ہاتھ ملنا۔ (کنایہ) رشک حسد سے افسوس کرنا۔ (شاد) ایک بیٹی پر نہیں جتنے ہیں دشمن مُشی۔ ہاتھ ملتے ہیں جب اسکے پاؤں سہلاتے ہیں ہم ۱۹ افسوس کرنا۔ پچھتانا۔ (ذوق) پر کترنے کو صیاد نے چاہی مقراض۔ ہاتھ ملتی تھی میرے حال پہ کیا ہی مقراض۔ ہاتھ ملوانا۔ ہاتھ ملنا کا متعدی۔ (جر) بوٹھ جیوائے گا پہ پان کا لالا کھا بھکو۔ ہاتھ ملوائے گی کیا کیا یہ حنا میرے بعد۔ ہاتھ ملنا! مصافحہ ہونا۔ دست بوسی ہونا ۲۰ نقدی ملنا۔ پکری ہونا ۲۱ پہلوان جب کشتی لڑنا شروع کرتے ہیں تو ایک دوسرے سے ہاتھ ملاکر زور آزمائی کرتے ہیں۔ (داغ) عشق پر زور حسن روز

ہاتھ

شکن۔ رہ گئے آج ہاتھ مل مل کے۔ ہاتھ منہ پر رکھدینا۔ (کنایۃً) بولنے نہ دینا۔ (داغ) رکھدیا ہاتھ مرے منہ پہ بُت کافر نے۔ صبح اُٹھنے نہ دیا نام خدا کا لیکر۔ ہاتھ منہ دُھلانا۔ خدمتگار کا کام کرنا۔ (داغ) ہاتھ منہ اکا دھلایا غیر نے۔ ہاتھ اپنی جان سے دھوتے ہیں ہم۔ ہاتھ منہ دھونا۔ بیشتر مہیج کو ہاتھ منہ دھوتے ہیں۔ (امانت) دھوکے منہ ہاتھ گلوری رکھی اک منہ میں بڑی۔ (داغ) وضو کرچکا شیخ رندوں کی سُن لے۔ ادھر دیکھ اُدھر ہاتھ منہ دھونے والے۔ ہاتھ میں ۱ قبضہ میں۔ اختیار میں۔ ۲ ہاتھ کے اندر۔ ہاتھ میں آنا! حاصل ہونا ہاتھ لگنا ۳ قبضہ میں آنا۔ تابو میں آنا ۴ دستیاب ہونا۔ بہم پہنچنا۔ ہاتھ میں پڑا ہونا۔ (مراۃ العروس) اگر کوئی ہنر ہاتھ میں پڑا ہوتا ہے تو ضرورت کے وقت کام آتا ہے۔ ہاتھ میں پڑا ہونا۔ (عـ) کسی ہنر کا معلوم ہونا۔ کسی ہنر کی مہارت ہونا۔ (مراۃ العروس) اگر کوئی ہنر ہاتھ میں پڑا ہوتا ہے تو ضرورت کے وقت کام آتا ہے۔ ہاتھ میں پڑ جانا۔ ہاتھ آجانا۔ ہاتھ میں تھامنا۔ ہاتھ میں لینا۔ پکڑنا ہاتھ میں تھمانا۔ (عـ) ہاتھ میں پکڑا دینا۔ ہاتھ میں ٹھیکرا دینا۔ بھیک منگوا دینا۔ مفلس کردینا۔ ہاتھ میں ٹھیکرا لینا مفلس ہوجانا۔ بھیک مانگنا۔ ہاتھ میں دل رکھنا۔ ہاتھ میں دل لئے رہنا۔ کسی کی ہر طرح دلجوئی کرنا۔ (نواب مرزا شوق) جی لگے گا نہ ساتھ میں اس کا دل لئے رہنا ہاتھ میں اس کا۔ ہاتھ میں کُمری اور بغل میں کترنی مثل ایسے آدمی کی نسبت بولتے ہیں جو ظاہر میں نیک ہو اور باطن دغاباز۔ ہاتھ میں پہنچہ ہونا۔ کوئی شخص جب ہر چیز کو توڑ پھوڑ کر خراب کر ڈالتا ہو تو کہتے ہیں کہ اس کے ہاتھ میں پہنچہ ہے۔ ہاتھ میں قلم لیکر یا پکڑ کر رہ جانا۔ لکھتے وقت حیرت سے سوچ میں پڑ جانا۔

ہاتھ

ہاتھ میں کل ہونا۔ دیکھو کل ہاتھ میں ہونا۔ ہاتھ میں گریبان ہونا۔ کنایہ کسی کے ظلم کا فریادی ہونا۔ ظالم پر قابو پانے کا کنایہ ہے۔ (رشید ہاپڑ) حشر کا بھی خوف اسے ظالم ہے کچھ۔ ہو ہمارے ہاتھ میں تیرا گریباں تو سہی۔ ہاتھ میں لیا کا نسا تو بھیک کا کیا سالسا۔ دیکھو ہاتھ لیا کا نسا ہاتھ میں لینا۔ اپنے ذمہ کسی کام کا انتظام لینا۔ ہاتھ میں لئے پھرنا۔ ہاتھ میں دوائے پھرنا۔ (مم) شہوت میں بیتاب ہونا۔ ہاتھ میں ہاتھ دینا۔ کسی کے سپرد کرنا۔ کیسکو۔ (نواب مرزا شوق) میں کہاں ہوں جو ساتھ دوں تیرا۔ ہاتھ میں ہاتھ دوں تیرا۔ بیاہ دینا۔ عورت کی شادی کر دینا۔ (ایامی) اور بے جانے بوجھے زندگی بھر کے لئے کیسے ہاتھ میں ہاتھ دیدینا۔ تو اندھیرے کا نشانہ ہے۔ دستور ہے کہ وجد اور خوشی کے وقت اپنا ہاتھ کسی کے ہاتھ میں دیتے ہیں۔ (جرأت) گر لوں میں کف افسوس تو مہنتا ہے وہ شوخ۔ ہاتھ میں ہاتھ کسی شخص کے دیکر پانا۔ ضعیف یا بوڑھے شخص کے ہاتھ میں اپنا ہاتھ ڈال دیتے ہیں تاکہ وہ گر نہ پڑے۔ (انیس) بار دگر تھام کے ہاتھ میں حضرت کے ہاتھ دو۔ بیٹا ضعیفی وقت میں حضرت کا ساتھ دو۔ میل جول رکھنے اور ساتھ رہنے کا کنایہ۔ ہاتھ میں ہاتھ ہونا۔ ساتھ ساتھ ہونا۔ (انیس) ہر جاڑے کے ہاتھ میں جھونٹے کا ہاتھ ہو۔ میں حاضر ہوں دونوں کا مرنا بھی ساتھ ہو۔ ہاتھ میں ہاتھ ہونا۔ ہاتھ میں جوہر ہونا۔ ہنرمند یا صاحب کمال ہونا۔ ہاتھ میں ہونا۔ قبضہ میں ہونا۔ ہاتھ نچانا۔ عورتوں کا ہاتھ نچا کر کے باہم لڑائی کرنا۔ ہاتھ نکالنا۔ گدگدے اور ہانک اور چٹکے اور نیزہ کے ہاتھوں کا نکالنا۔ اس انداز پر جس طرح ان فنوں کے سیکھنے میں ہے۔ ناچنے وقت رقاص کا ہاتھوں کو ہلانا۔ (صبا) رقص میں ہاتھ نہ اسطرح نکال لے قاتل۔ نہ عشرت نہ کہیں گنج شہیداں ہو جائے ہاتھ نکلا ہونا۔ ہاتھ کاٹنے بازی وغیرہ میں مشاق ہونا۔ (حلیل) جزاک اللہ

ہاتھ

کیا نکلا ہوا تھا ہاتھ او قاتل۔ کہ ہر ہر وار پر زخموں کے منہ سے آفریں نکلی۔ ہاتھ نکلنا۔ پٹے بازی اور نیزہ و بانک کی ضرب کی مشق ہونا۔ (مشق) عبث جس کا امتحان ہو تسمہ رہے نہ باقی۔ جو ہاتھ یار نکلے اس بانکپن سے نکلے۔ ہاتھ نہ آنا۔ پکڑا نہ جانا۔ قابو میں نہ آنا۔ حاصل نہ ہونا۔ کسی چیز کا نہ ملنا۔ ہاتھ نہ رکھنے دینا۔ ہاتھ نہ دھرنے دینا۔ پاس نہ آنے دینا۔ ہاتھ نہ لگانے دینا۔ (ریاض صادقہ) میں نے اس شخص سے لگاوٹ کرنی چاہی تو اس نے ہاتھ نہ دھرنے دیا۔ پروا نہ کرنا۔ خاطر میں نہ لانا۔ قابو میں نہ آنا۔ جمنے نہ دینا کسی طرح رامی نہ ہونا۔ بدمزاج ہونا۔ روکھا ہونا۔ ہاتھ نہ لگنے ناک میں پیاز کے ٹکڑے ثقل۔ (عم) کم ظرف اور خساسی چیز پر اترانے والی کی نسبت بولتی ہیں۔ ہاتھ نہ لگانا۔ فراد چھونا۔ احتراز اور کنارہ کرنا۔ زود کوب ذکر نا۔ بچے کو تنبیہ نہ کرنا۔ خاطر میں نہ لانا۔ بات نہ پوچھنا۔ ہاتھ ہلاتے ہوئے آنا۔ خالی ہاتھ آنا۔ کچھ کما کر نہ لانا۔ سودا سلف لیکر نہ آنا۔ ہاتھ ہلانا۔ چلنے میں ہاتھوں کو ہلانا۔ کسی کام کرنے میں ہاتھ کو جنبش دینا۔ (رشک) بے ہاتھ ہلائے نہیں پاتا کوئی رتبہ۔ پرچاروں کو معراج ہیں بازو کے اشارے ہاتھ ہلنا۔ ہاتھ میں جنبش ہونا۔ ہاتھ میں رعشہ ہونا۔ ہاتھ سے (عفیفہ) (داغ) اب ہماری شرم اس کے ہاتھ ہے۔ ہاتھ ہے اور دامن۔ دیکھو دامن اور ہاتھ۔ ہاتھوں۔ مذکر۔ ہاتھ کی صبح (سبب۔ باعث) (سے) دل سوزاں کے ہاتھوں رات دن اے رشک جلتا ہوں۔ مگر ہے شعلۂ نار جہنم میرے پہلو میں ہمدست۔ دست بدست۔ واسطہ۔ ذریعہ۔ اناج جو کچھ بازار سے آتا ہے اظلمت کے ہاتھوں آتا ہے۔ ہاتھ سے۔ (داغ) گت بنی غیر کی دربان کے ہاتھوں بیشک۔ کوسے جاناں سے پڑا پڑ کی صدا آتی ہے ہاتھ سے۔ وسیلہ سے۔ ذریعہ سے۔ توسل

ہاتھ

(داغ) پیام وصل ہے کیوں اب رقیب کے ہاتھوں۔ نکالنا تھا مجھے آپ کے کمال دیا؟ افعال کردار۔ دیکھو اپنے ہاتھوں کو شرت ظاہر کرنے کیلئے (رشک) ہاتھوں اُڑا رہا ہے مجھے اشتیاق صید۔ گویا لگے ہوئے ہیں سین و بیسار پر۔ ہاتھوں اُچکا۔ آدمی یا گھوڑے یا اور کسی چیز کا انتہائی جست کرنا۔ ہاتھوں اچھلنا۔ نہایت تڑپنا۔ بیحد بیقرار ہونا۔ نہایت کودنا۔ کثرت سے اُچھلنا۔ ہاتھوں اُڑ جانا۔ انسان یا حیوان کا کمال جست کرنا۔ ہاتھوں بڑھ جانا۔ بہت بڑھ جانا۔ (رشک) بڑھی بعد مردن یہ کاہیدگی کہ لاشہ سے ہاتھوں کفن بڑھ گیا۔ ہاتھوں پر سانپ کھلانا۔ (کنایۃً) خطرناک کام کرنا۔ (رند) اسے تو بال بنایا نہ کرو۔ سانپ ہاتھوں پہ کھلایا نہ کرو۔ ہاتھوں پھاندنا۔ آدمی یا گھوڑے کا حد سے زیادہ جست کرنا۔ ہاتھوں چھاؤں رکھنا (عو) کمال حفاظت سے رکھنا۔ (فقرہ) نہیں تو یہی انلاء جسکی تم اللہ تسم اللہ کرتی ہاتھوں چھاؤں رکھتی ہو تمھاری دشمن ہو جائے گی۔ ہاتھوں دل بڑھانا۔ ہمت بڑھانا۔ (رامنع) ایک اوچھے وار میں پہروں تڑپ کر لوٹ کر۔ ہمنے ہاتھوں دل بڑھایا اُس ستم ایجاد کا۔ ہاتھوں سے۔ غلوں سے ڈھنگوں سے۔ ے صبا حیراں لبی ہیں اک بت خودبیں کے ہاتھوں سے۔ کدّہ آئینہ رہتا ہے اپنی طبع مفتوں کا۔ ہاتھوں سے تنگ آنا۔ دیکھو ہاتھ سے تنگ۔ ہاتھوں قلم ہونا۔ (دہلی) بھلائی برائی کیسکے اختیار میں ہونا۔ (رامنع) غیر کے ہاتھوں قلم تھا کیا کہوں اے اہل حشر۔ نامۂ اعمال ہے سارا کا سارا جھوٹ سچ۔ ہاتھوں کلیجا اچھلنا۔ کمال اضطراب ہونا؟ کمال خوشی ہونا۔ ہاتھوں کو تھامنا گرتے کو سنبھالنے کیلئے ہاتھ پکڑنا۔ (شاد) ید اللہ تھامیئے ہاتھوں کو پاؤں لڑکھڑاتے ہیں۔ ہاتھوں کے بل چلنا۔ سر زمین کیطرف

ہاتھ

اور پاؤں بلند کرکے ہاتھوں کے سہارے چلنا۔ ہاتھوں کے توتے اُڑنا۔ دیکھو ہاتھ کے توتے۔ ہاتھوں کی لکیریں۔ ہاتھوں کی رکھیں ؟ وہ نشان یا نقش جو مٹائے نہ مٹے ؟ عزیز۔ یگانے۔ قرابتی ہاتھوں کی لکیریں مٹانا۔ اس شخص کیلئے مستعمل ہے جو اپنے عزیزوں اور قریبوں کے حقوق کی پروا نہ کرے۔ ہاتھوں میں لے لینا۔ سنبھالنا۔ (داغ) لے لیا ہاتھوں میں مجھکو دیکھکر بے اختیار۔ آج اُنکا پاسباں میرا نگہباں ہوگیا۔ ہاتھوں ہاتھ! دست بدست۔ (شعور) جنازہ میرا موج اشک ہاتھوں ہاتھ لے جائے۔ حباب بحر غم کا دوش پر یا رُو کے عالم ہے؟ ایک ہاتھ سے دوسرے ہاتھ میں۔ بالا ہی بالا۔ اوپر ہی اوپر۔ (اخترشاہ) (ودھ) ہم محبتیں دوڑیں بے تحاشا۔ جسنے اُسے ہاتھوں ہاتھ روکا؟ جلد۔ فوراً کی جگہ۔ (داغ) میری دعا کے ساتھ دعا کی رقیبنے۔ کل شب کو ہاتھوں ہاتھ لٹا ہے اخیر بھی کیا۔ ہاتھوں ہاتھ اُٹھا کرلے جانا۔ دست بدست فوراً لے جانا۔ اوپر ہی اوپر لے جانا۔ ہاتھوں ہاتھ اُڑا لینا۔ فوراً لیجانا۔ دست بدست لے جانا۔ ہاتھوں ہاتھ اُڑ جانا۔ بہت جلد صرف ہو جانا۔ فوراً خرچ ہو جانا۔ ہاتھوں ہاتھ لانا۔ احرام سے لانا (داغ) وہ کعبہ کے چلے ہیں میکدے سے حضرت واعظ بڑے مرشد ہیں ہاتھوں ہاتھ لانا انکو یاروں میں۔ ہاتھوں ہاتھ لئے جانا۔ بیحد عزت ہونا۔ (امیر) قدم میخانہ میں واعظ کے آئیں۔ تو ہاتھوں ہاتھ رندوں نے لئے جائیں۔ ہاتھوں ہاتھ لیجانا۔ فوراً لیجانا۔ دیر نہ کرنا۔ جلدی سے لیجانا۔ نہایت قدر و منزلت سے لیجانا۔ ہاتھوں ہاتھ لینا! دست بدست لینا۔ کوئی چیز اس طرح ہاتھوں پر لے لینا کہ زمین پر گرنے نہ پائے فوراً لینا۔ جھٹ پٹ

ہاتھی

دینا۔ ۲ اوپر ہی اوپر لے جانا۔ (شاہ) دل عاشق کو ہاتھوں ہاتھ لیکر قتل لیتے ہیں۔ مزیدی مال مفلس شکر دہن مول لیتے ہیں۔ تو تیر کرنا (امیر) میکشوں کو عروج مستی میں۔ ہاتھوں ہاتھ آسمان لیتے ہیں ہاتھا پائی۔ ہاتا پائی۔ مونث۔ اس لڑائی کو کہتے ہیں جو دونوں ہاتھوں اور دونوں پاؤں سے لڑی جاوے۔ دست درازی جو مزاج میں ایک دوسرے کے ساتھ کریں۔ (کرنا ہونا کے ساتھ) (شوق قدوائی) دونوں سے شوق سے تھے سرمست۔ ہاتھا پائی ہوئی سر دست۔ ہاتھا چھانٹی۔ (دہلی) مونث۔ بدمعاملگی۔ دغابازی۔ غبن۔ چوری۔ (کرنا کے ساتھ) ہاتھی۔ (ہ) مذکر۔ فیل۔ پیل۔ (برق) ہر نامور بزرگ بلا کا نشانہ ہے۔ پہلے بدھ ہو جنگ میں ہاتھی نشان کا۔ ہاتھی پاؤں۔ (دہلی) مذکر۔ ایک مرض کا نام۔ جس سے پاؤں نہایت موٹا ہو جاتا ہے اور جس کو فیلپا بھی کہتے ہیں۔ ہاتھی پھرے گاؤں گاؤں جس کا ہاتھی اُس کا ناؤں۔ مثل جس کی چیز ہو اُسی کا نام ہوتا ہے۔ اصل شے مالک ہی کی ہوا کرتی ہے۔ ہاتھی چاٹ۔ (انگ میں آرٹی چوک تھا) مذکر۔ ایک قسم کی ترکاری جس کی جڑ پکا کر کھاتے ہیں۔ ہاتھی چنگھاڑ۔ مذکر۔ ایک قسم کا درخت۔ ہاتھی چھولداری دروازے پر۔ دیکھو دروازے پر۔ ہاتھی خانہ۔ مذکر۔ فیل خانہ۔ ہاتھی دانت۔ مذکر۔ ہاتھی کے دانت۔ جس کی اکثر چیزیں بنائی جاتی ہیں۔ دندان فیل۔ (فقرہ) ہاتھی دانت بہت کام آتا ہے ہاتھی دانت کا چوڑا۔ مذکر۔ ہاتھی کے دانتوں کی بنی ہوئی رچوڑیاں۔ ہاتھیوں سے گنے کھانا۔ زبردست سے مقابلہ کرنا۔ اپنے سے زیادہ حیثیت والے سے معاملت کرنا۔ (ابن الوقت) ہاتھیوں کے ساتھ گنے کھانا ایسا کوئی لڑکوں کا کھیل نہیں ہے۔ (عالم) آنا خاطر میں کسکو لاتی تھی۔ گنے یہ ہاتھیوں سے کھاتی تھی۔ ہاتھی کا بوجھ ہاتھی ہی اٹھا

ہاٹ

ہے۔ بڑے کام بڑے ہی حوصلے والا کرتا ہے۔ ہاتھی کا پاٹھا۔ جوان ہاتھی۔ ہاتھی کا زور۔ ہاتھی کا پیر آنس۔ مثل۔ زور آدمی کا ہر ایک عضو زوردار ہوتا ہے۔ ہاتھی کے پاؤں میں سب کے پاؤں۔ مثل۔ بڑے آدمی کے سب مطیع و فرمانبردار ہوتے ہیں؟ بھی کی کمائی میں سب کا حصہ ہے امیروں سے غریبوں کو بھی فائدہ پہونچ رہتا ہے۔ ہاتھی کی ٹکر ہاتھی ہی سنبھالے۔ بڑے کا مقابلہ بڑا ہی کر سکتا ہے۔ (میر) ہاتھی کی ٹکر کو ہاتھی ہی اٹھائے۔ چیونٹی کا کیا جگر جو منہ پہ آئے۔ ہاتھی کے دانت۔ مذکر۔ خاص کر وہ دو بڑے دانت جو آگے نکلے ہوئے ہوتے ہیں۔ ہاتھی کے دانت بٹھانا۔ (کنایۃً) ناممکن بات کرنا۔ نوجوان کو تعلیم دینا۔ ہاتھی کے دانت دکھانے کے اور ہیں کھانے کے اور۔ مثل۔ دکھانے کی چیز اور ہوتی ہے اور کام میں لانے کی اور۔ دنیا کے لوگ ظاہر میں کچھ اور باطن میں کچھ۔ ہاتھی کے ساتھ گنے چوسنا۔ (دہلی) زبردست سے مقابلہ کرنا۔ ہاتھی کے منہ میں لکڑی پکڑانے ہیں۔ زبردست کو مال دیکر واپس لینا چاہتے ہیں۔ ہاتھی گھوڑے بھاگ گئے۔ گدھا پوچھے کتنا پانی۔ مثل۔ بڑے بڑے ہمت ہار گئے۔ ادنیٰ کو ابھی حوصلہ باقی ہے۔ ہاتھی نال۔ (ہ) مونث۔ ایک قسم کی توپ جسے ہاتھی لیجاتے ہیں۔ ہاتھی نکل گیا دم اٹکی رہ گئی۔ مثل۔ جہاں سارا کام ہو کر تھوڑا کام باقی رہ جائے وہاں بولتے ہیں۔ ہاتھی نان۔ مذکر۔ فیلبان۔ مہاوت۔ ہاتھی چلانے والا۔ فوجدار۔ ہاتھی ہزار لٹے تو بھی سوا لاکھ ٹکے کا۔ ہاتھی ہزار لٹے پھر لاکھ من کا۔ مثل۔ امیر آدمی کیسا ہی غریب کیوں نہ ہو جائے پھر بھی اس کی قدر باقی رہتی ہے بالدار کے مفلس ہو جانے کے موقع پر مستعمل ہے۔

ہاٹ۔ (ہ) مونث۔ (مہندو) دکان۔ سودا بیچنے کی جگہ۔ بیٹھ۔

ہاجز

بازار سودا بکنے کی منڈی۔ دیکھو بازار کا فٹ نوٹ۔ ہاٹ کرنا۔ ہاٹ کھولنا۔ (ہندی) دُکان کرنا۔

ہاجرہ ۔ (عربی میں ہاجر بفتح سوم تھا) مونث۔ حضرت اسماعیلؑ کی والدہ کا نام۔

ہاجی۔ (ع) صفت۔ ہجو کرنے والا۔

ہادِم۔ (ع۔ بکسر سوم) منہدم کرنے والا۔ عمارت کا ڈھانے والا۔

ہادِمُ اللذّات۔ (ع) صفت۔ لذّتوں کا ڈھانے والا۔ (کنایۃً) ملک الموت۔

ہادی۔ (ع) صفت۔ رہنما پیشوا۔ ہدایت کرنے والا۔

ہار۔ (ھ) مونث بمعنی شکست۔ ہزیمت۔ ات۔ (جمع آت) یا داس سی بدے پہنے پہنت کئی برسے۔ ہارے بھی تو کیا ہار سے ہار نکالی۔ ۲ مکان۔ ماندگی۔ ۳ مونث۔ چوگاہ۔ ہار بیٹھنا۔ تھک جانا۔ عاجز ہو جانا (فقرہ) ہم تو کوشش کو کے ہار بیٹھے تم بھی قدیر آزمائی کر لو۔ ہار جانا۔ مات ہو جانا۔ شکست کھا جانا۔ مغلوب ہو جانا۔ ۳ ناک میں دم ہو جانا۔ تنگ ہو جانا۔ عاجز ہو جانا۔ ہار جیت۔ مونث۔ شکست و فتح۔ نفع نقصان۔ (دواغ) کیا کیا شب وصال سوال و جواب میں۔ رہتا ہے ہار جیت کا نقشہ ادھر اُدھر۔ ہار جیت کرنا۔ جوا کھیلنا۔ داؤں پر لگانا۔ ہار دینا۔ یا دی پر لگا کر رات ہو جانا۔ یا دی میں دے دینا۔ (رشک) تا صبح ہار دیتا ہوں نقد حواس و ہوش۔ جو رات ہو کی ہے دیوالی کی رات ہے۔ ہار کر۔ ہار کے۔ تھک کر۔ مجبور ہو کر۔ مجبوراً۔ آخر کار۔ (توبۃ النصوح) آخر جب خوب ہلاک ہو لیا تو ہار کر نائی کے کندھے لگ کر سو گیا۔ (داغ) اسکی محفل سے کہوں کیا دلکو کیونکر لیچلا۔ ہار کر اک بار چھوڑا پھر کہ لیچلا۔ ہار کر بیٹھ رہنا۔ مجبور ہو کر بیٹھ رہنا۔

ہار

(مراۃ العروس) میل ملاپ والے ہار کر بیٹھ رہے۔ ہار کے جھک مار کے ناچار ہو کر۔ عاجز آ کر۔ ہار ماننا۔ شکست تسلیم کرنا۔ ہار ہونا۔ (ھ) مغلوب ہونا۔ شکست پانا۔ ناکام رہنا۔ تھکنا۔ ماندہ ہونا۔ (ناسخ) نہ اُس نور مجسّم کا لگا کھوج۔ پھرے ایسے کہ ہارے چاند سورج۔ ناچار ہو جانا۔ عاجز ہو جانا۔ (فقرہ) اب ہاتھ پاؤں ہار گئے۔ کسی سے طاقت میں کمزور ہونا۔ تنگ ہو جانا۔ دق ہو جانا۔ ۵ بازی ہارنا۔ شرط ہارنا۔ دیکھو فعل کے تحت میں تذکیر و تانیث کا نوٹ۔ ہارنا۔ (ھ) صفت۔ وہ شخص جو اکثر ہار جائے۔ ہارے دوجے۔ (ع) مجبور ہو کر۔ تھک کر۔ (فقرہ) یہ میرے ہارے دوجے کی تدبیر ہے۔ ہارہ۔ (ھ معنی نمبر ۱۔ ۲ میں فارسی میں بھی مستعمل ہے) مذکر وہ دھاگا جس میں پے در پے کوئی چیز گوندھی گئی ہو۔ عموماً۔ اور وہ رشتہ جس میں مروارید لعل یا قوت گندھے ہوں خصوصاً۔ گندھے ہوئے پھولوں یا تیموں کی مالا۔ ۲ جواہرات کا گلوبند۔ (رند) تم جاتے جاتے کسلئے پھر آئے خیر ہے چمپا کلی کے موتیوں کا ہار دیگیا تو دیکھو ہمارے ۳ زخموں کی بدھی۔ (شرر) ہوتے ہیں عشق باز شہادت ہی سرفراز۔ بٹتے ہیں سر فروشی کو زخموں کے ہار آج۔ ہار۔ بدھی کا فرق۔ بدھی میں ایک لڑ ہوتی ہے اور ہار میں کئی لڑیں ہوتی ہیں۔ بدھی اکڑی پہنتے ہیں اور ہار سیدھا۔ ہار پڑنا۔ لازم۔ (رند) کشتۂ تیغ ادا بھی تیرا کملا یا شہید۔ قبر پر بعد فنا پھول چڑھے ہار پڑے۔ ہار پھول۔ خوشی کی محفلوں میں ہار پھول بانٹے ہیں (ذوق) رکھتا ہوں اتنی حسن پرستی سے آرزو۔ محفل کروں حسینوں کی بانٹوں میں ہار پھول۔ ہار چڑھانا۔ مقدس بزرگوں کی قبروں پر ہار چڑھاتے ہیں۔ (ناسخ) کون ایسا ہے چڑھائے جو مری تربت پر۔ رات کے ہار جو محبوب اُتارے دنکو۔

ہارب

ہارا - (ہ) صفت - مذکر - تھکا ہوا - تھکا ماندہ ؛ مکر: ومضعیف - ناتواں - بودا ؛ ہارا ہوا - مات کھایا ہوا -

ہاربُ - (ع) صفت - بھاگنے والا -

ہاربَر - (انگ) مذکر - وہ خاص مقام جہاں ساحل کے قریب جہاز کھڑے ہوتے ہیں -

ہارسنگار - (ہ) مذکر - ایک درخت اور اس کے پھولوں کا نام - پھولوں کی ڈنڈیوں سے زرد اور نہایت رنگ نکلتے ہیں - (فقرہ) ہار سنگار پھولا ہوا ہے -

ہارمونیم - (انگ) مذکر - ایک قسم کا انگریزی باجا - اردو میں بیشتر زبانوں پر ہارمونیم ہے - ہارنا - دیکھو ہار -

ہاروت - (ع) مذکر - دیکھو ہاروت - (ذوق) چاہ بابل وہ ذقن اور وہواں زلف کا عکس - دل گرفتار غلاب آئیں ہو ہاروت

صفت - ہاروت فن - (ف) صفت - (کنایۃً) ساحر - جادوگر

ہارون - (یہ لفظ عجمی ہے) مذکر - حضرت موسیٰ کے بڑے بھائی کا نام ؛ خلیفہ بغداد جس کا نام ہارون رشید تھا - ہارونی - (ف ساری) صفت - (عو) ناقابل - کمزور - ڈھیٹ - (فقرہ) موا ہارونی کیکی بھی نہیں سکتا -

ہاڑ - (ہ) مذکر - ہڈی - استخواں - ڈھانچا - ہاڑنا - (عم) ہندو - ایک بانٹ سے دوسرا بانٹ تول کر بتانا ؛ وزن سے وزن برابر کرنا - وزن کا مقابلہ کرنا - اندازہ کرنا - امتحان کرنا -

ہاشم - (ع - بکسر سوم) صفت - ہضم کرنے والا - ہاضمہ - (ع) مذکر - ہضم کرنے کی قوت -

ہاف - (انگ) مذکر - آدھا -

ہال - (ہ) مونث - (عو) حرکت - جنبش - جھٹکا - گردش ؛ مذکر - لوہے کا وہ چکر جو پہیے کے گرداگرد چڑھایا جاتا ہے ؛ (عو) ابھی فوراً - بالوں کا تعزیہ - (لکھنؤ) چوکا تعزیہ بناتے ہیں - جو جنبش کرتا رہتا ہے - (شاد) ہوا ہوں کشتہ خط سبز جو فروشوں کا - مرا جنبا نہیں تعزیہ ہے بالوں کا -

ہال - (انگ) مذکر - گول کمرہ - بڑا کمرہ -

ہالا ڈولا - (ہ) مذکر - (عم - عو) بھونچال - زلزلہ -

ہالا - (ف) مذکر - وہ دائرہ جو بخارات ارضی سے چاند کے گرد ظاہر ہوتا ہے - اور جسکو بارش ہونے کی علامت سمجھتے ہیں - (مصحفی) نہ رشک حسن نے آنے دیا اسے نزدیک - قمر سے دور رہتا جو ہالہ کیا کرتا ؛ (کنایۃً) عاشق - (امیر) سجدہ کرتے تھے نہ انجم تو ہے دامن پہ کبھی - ہالہ مہتاب نہ تھا چہرۂ روشن پہ کبھی - ہالہ کرنا - (کنایۃً) گھیرنا - (اوج) ہاتھوں پہ بہر قدر سر اپنے لئے ہوئے - سب فاطمہ کے چاند پہ ہالہ کئے ہوئے -

ہالی موالی - مذکر - (عو) دیکھو اہالی موالی - سب ہالی موالی ہو گئے جمع - پروانے بھی جل رہے ہیں بے شمع -

ہامان - (یہ لفظ عجمی ہے) مذکر ؛ فرعون کے وزیر کا نام ؛ حضرت ابراہیمؑ کے بھائی کا نام -

ہاموں - (ف) مذکر - میدان - بیابان - جنگل صحرا - (وزیر) میں وہ مجنوں ہوں ناس سے ملے مرا ہاموں ہوا - پھرتے پھرتے صاف شکل آبلہ

ہامون

ہامی

گردوں ہوا۔

ہامی۔ (ھم) مونث۔ ہاں۔ اقرار۔ ہامی بھرنا۔ ہاں کرنا۔ اقرار کرنا۔ کسی کام کا جو کسی قدر دشوار ہو۔ وعدہ کرنا۔ زبان دینا۔ (مومن) کیوں مرے تل پہ ہامی کوئی جلاد بھرے۔ آہ جب دیکھے تجھ سا ستم ایجاد بھرے۔

ہان۔ (س) مونث۔ نقصان۔ ٹوٹا۔ خسارہ۔ ضرر۔ زیاں۔ مصیبت۔ کشت وخون۔ خونریزی۔

ہاں (ہ) حرف۔ کلمہ تنبیہ وکلمہ ایجاب۔ کسی امر کا بعجلت حکم دینے کیلئے جواب کا کلمہ۔ ۲ ضرور۔ ٹھیک۔ (داغ) جفاکشی کا مزہ مجھکو ہاں اب آئیگا۔ کہ آسمان کو اپنا شریک تو نے کیا۔ ۳ مونث۔ اقرار۔ ایک کلمہ ہے کسی امر کے اقرار واقبال کا۔ (ظفر) وعدۂ وصل سے انکار کرے ہے وہ ظفر منہ سے اُس بت کے خدا جانے کہ کب ہاں ہوگی۔ ۴ (دہلی) یہاں کی جگہ۔ (داغ) رواج پائے نہ پائے کچھ اس کی بحث نہیں۔ دہلی کا رسم نیچ انکے ہاں نکلتی ہے۔ ناسخ نے بھی کہا ہے۔ ؎ اُس کے ہاں آفتاب طالع سے۔ دن ہی آٹھوں پہر ہے رات نہیں۔ لیکن اب لکھنؤ میں اس معنی میں مستعمل نہیں ہے۔ ۵ حکم کا اشارہ۔ (رنگین) حکم ہے رعد و برق کے تو پل کا کیا قوی۔ چلتی ہے لاکھ لاکھ جگہ۔ ایک ہاں سے تو یہ ٹیٹک کی جگہ۔ (اوج) مگر یہ اپنی زبان میں کہاں طلاقت ہے۔ زبان خامۂ قدرت میں ہاں یہ طاقت ہے۔ ۶ التفات کی جگہ۔ (امیر) کہتا ہے کوئی آہ میں اپنی اثر نہیں۔ ہاں دل دُکھے کسی کا یہ مدِ نظر نہیں۔ ۷ آگاہ کرنے کیلئے (ناظم) ہچکیاں رخمیوں کی دیتی ہے آواز کہ ہاں۔ ہم ہیں بانگ جرس قافلۂ عمر رواں۔ ۸ تنبیہ کے لئے۔ (سحر) حاجت نہیں ہے چابک پھینکنے کی کبھی گھوڑا دوڑ میں سوار کے کافی ہے ایک ہاں۔ ۹ واقعی کی

ہان

جگہ۔ (داغ) یہ چھیڑ ہے کیا ضبط فغاں ہو نہیں سکتا۔ ہاں کہہ تو دیا اب ہاں ہو نہیں سکتا۔ ۱۰ کیوں کی جگہ۔ (امیر) کہا جب وصل میں کہ آنکھوں سے لڑیں آنکھیں۔ تو بولے ہاں ابھی ارمان باقی ہے لڑائی کا۔ ۱۱ خبردار ہوشیار کی جگہ۔ (غالب) ہاں کھائیو مت فریب ہستی۔ ہر چند کہیں کہ ہے نہیں ہے۔ ۱۲ (طنز) بیشک۔ مزہ کی جگہ۔ (بہار عشق) انکی پاپوش کی خوش تھی ہاں۔ جو مجھے سمجھتیں خبر کو یہاں ۱۳ صرف کی جگہ۔ (دلیل) جاتے ہو خدا حافظ ہاں اتنی گزارش ہے۔ جب یاد ہم آجائیں ملنے کی دعا کرنا۔ ۱۴ تاکید کیلئے۔ (عاشق) لگا جو لگانا ہے۔ تجھے جامہ دری کا۔ ہاں دست جنوں دامن کہسار سے پہلے۔ ۱۵ کلمۂ ندا۔ (انیس) کاندھے پہ سپر میں زردہ ہاتھ میں تلوار۔ فرماتے تھے ہاں غازیو ہمت سے ہوشیار۔ ۱۶ اقرار کی جگہ۔ (امیر) کیا اقرار بھی اُس نے تو وہ انکار ہی ٹھہرا۔ مری قسمت سے اسکی ہاں بھی در پردہ نہیں نکلی۔ ۱۷ ہاں سنبھال کے جواب میں بھی آتا ہے۔ مقام ادب میں ہاں کے پہلے جی اضافہ کرکے جی ہاں کہتے ہیں۔ ہاں اور۔ ابھی زیادہ ہونا چاہئے کی جگہ۔ (غالب) مرتا ہوں اس آواز پہ ہر چند سر اُڑ جائے۔ بھلا تو کہے لیکن وہ کہے جائیں کہ ہاں اور۔ ہاں اور بھلا کا فرق۔ ہاں اور جی دونوں لفظ ندائے قریب کے جواب میں بولے جاتے ہیں اور بھلا ندائے بعید کے جواب میں۔ ہاں بھائی۔ ہاں کی جگہ۔ (مراۃ العروس) ہاں بھائی جو کچھ تمھارے دلمیں ہو صاف صاف کہہ ڈالو۔ ہاں جی۔ تعظیم کیلئے ہاں کی جگہ۔ ہاں جی کا نوکر ہونا۔ ہر حال میں افسر کی مرضی کا تابع ہونا۔ ہاں جی ہاں جی کرنا۔ ہاں میں ہاں ملانا۔ ہاں صاحب۔ بیشک کی جگہ۔ (ابن الوقت) ہاں صاحب نوبل صاحب کا بھی بڑا زبردست کھونٹا ہے۔ ہاں کرنا۔ اقرار کرنا۔ اقبال کرنا۔ منظور

ہاں

کرنا۔ قبول کرنا۔ ماننا۔ (جلیل) ہاں نہ کی تکیس نہ کی پروا نہ کی۔ چال کی غرض کئے فقرہ کیا۔ ہاں میں ہاں ملانا۔ بغیر سمجھے بوجھے اقرار کر دینا۔ کورانہ تقلید کرنا۔ (جلال) سب ہمارے شکوے اچھا تم سے بجا ہی سہی ہم تو ہاں ملانے کو بچا کہنے کو ہیں۔ (سحر) میں کیوں ہے شراب تو پشکن۔ محتسب تو تو ہاں میں ہاں نہ ملا۔ اضافہ کرنا۔ (نواب مرزا شوق) گھنگرو جوتی کے چھم چھماتے تھے۔ ہاں میں ہاں اور یہ ملاتے تھے۔ ہاں نا کا جواب (ف) صاف جواب اقرار یا انکار۔ (مرآۃ العروس) اصغری نے کہا صاحبو میرا مطلب رہا جاتا ہے ہاں نا کا جواب مجھکو دیجئے۔ ہاں ہوں کرنا۔ (ع) اقبال کرنا۔ ہاں نہیں۔ مونث۔ اقرار۔ انکار۔ (کنایۃً) شک و شبہ (رشک) وصف جاناں میں یکزباں ہے جہاں۔ ہاں نہیں کا جہاں مقام نہیں۔

ہاں نہیں کرنا۔ ایک ہی بات میں اقرار و انکار کرنا۔ ہاں نہیں کہنا۔ صاف صاف اقرار یا انکار کرنا۔ (قدر) مجھے بوسہ دینا ہو دے بھی لے نہیں صاف کہدے تو وہاں نہیں۔ ترے لب نہیں کہ دہن نہیں کہ دہن میں تیرے زبان نہیں۔ ہاں ہاں۔ مونث۔ اصرار۔ ضد ہٹ کیلئے۔ (داغ) تم لاکھ امتحان کرو اس سے فائدہ۔ ہاں ہاں تمھارے ہاتھ سے میری قضا نہیں۔ (طنزاً) بیشک۔ ضرور کی جگہ۔ (امیر) میں کہتا ہوں تمھیں نے مل لیا میر آپ کہتے ہیں۔ کہ ہاں ہاں لے لیا اچھا کیا ہم کب مکرتے ہیں۔ ایک کلمہ ہے جو کسی امر کی نسبت مخالفت اور تنبیہ کیلئے زبان پر لاتے ہیں۔ (انیس) گھبرا کے بولے شاہ کہ ہاں ہاں قسم نہ کھا۔ یہ کنایتاً کسی امر کا اقرار کرنا کہ پھر اس سے انکار نہ کریں۔ (قدر) وصل ہو جائے تو سمجھوں سچ ہے اے وعدہ خلاف۔ ورنہ یہ ہوں ہوں غلط ہاں ہاں غلط اچھا غلط۔ ہاں ہاں کرنا۔ روکنا۔ (جانصاحب) ہاں ہاں کرتی رہی چباہی گیا۔ آنکھوں کے سامنے چکارا لوٹ۔ اقرار کرنا۔

ہانک

ہاں ہاں نہ سننا۔ کہنا نہ سننا۔ کسی بات کے روکنے کی پروا نہ کرنا۔ (امیر) بوسہ لپٹ کے لے ہی لیا میں نے بزم میں۔ ہاں ہاں سنی کسی کی نہ اُلٹی نہیں سنی۔ ہاں ہوں۔ مونث۔ کلمۂ ایجاب و قبول۔ ہوں۔ ہاں ہاں ہوں کرنا۔ (ع) اقبال کرنا۔

ہانپنا۔ (ف) (زن اول عقد) جلد جلد سانس لینا۔ سانس اُکھڑنا یا دوڑنے یا جلد چلنے یا بوجھ اٹھانے سے دم کا ٹوٹ جانا۔ (قلق) وہ نزاکت سے کانپتے جانا۔ خوف کے مارے ہانپتے جانا۔

ہانڈنا۔ (ف) (گنوار) آوارہ پھرنا۔ بیکار پھرنا۔ آوارہ گرد ہونا۔

ہانڈی۔ (ف) (زن عقد) مونث۔ پکانے کا مٹی کا برتن۔ (لمپ) کا گلوب۔ ہانڈی اُبلنا۔ ہانڈی کا جوش کھا کر پانی باہر نکل پڑنا۔ (کنایۃً) بساط سے بڑھکر کام ہونا۔ غرور گھمنڈ کیوجہ سے مستعمل ہے۔ ہانڈی پکنا۔ دال یا سالن پکنا۔ کھانا پکنا۔ (کنایۃً) چپکے چپکے صلاح و مشورہ ہونا۔ (فقرہ) مدت سے ہانڈی پکتی تھی کہ یہ مقدمہ چلا یا جائے۔

ہانڈی پھوڑنا۔ (ع) ہانڈ پھوڑنا۔ افشائے راز کرنا۔ ہانڈی چڑھانا۔ پکانے کے واسطے ہانڈی کا چولھے پر رکھنا۔ (کنایۃً) اہتمام کرنا۔ (فقرہ) ساری بلا سب انسپکٹر کے سر کی اُسی پر جرم قائم رہا۔ کہ اصل میں گھوس کی اسی نے ہانڈی چڑھائی تھی۔ ہانڈی چڑھنا۔ (کنایۃً) منفعت کا مال مل جانا۔ ہانڈی گرم کرنا۔ کھانے کا منفعت میں سامان کرنا۔ (کنایۃً) رشوت میں کچھ کھانا۔ ہانڈی گرم کرانا۔ رشوت دلوانا۔ فائدہ کرانا۔

ہانڈی میں ہوگا سو ڈوئی میں نکلیگا۔ مثل۔ جو دل میں ہوتا ہے وہی زبان پر آتا ہے۔

ہانک۔ (ف) (زن عقد) مونث۔ آواز چکار۔ (فقرہ) تمھاری بے تکی ہانک سنی نہیں جاتی۔ للکار۔ چلاہٹ۔ غل شور۔ ہانکا۔ (ف)

ہانکنا

مذکر۔ شکاری جانوروں کے ہانکنے کا فعل۔ یعنی کے ساتھ ہانکا جانا۔ بھگایا جانا۔ جانوروں کی طرح بھگایا جانا۔ اس جگہ جھکایا جانا غیر فصیح ہے۔

ہانک پکار۔ مونث۔ آدمیوں کا شور و غل۔ ہانک پکار کے کہنا۔ یہ آواز بلند کہنا۔ علی الاعلان کہنا۔ ہانک مارنا۔ پکارنا۔ آواز دینا۔ چیخ کر پکارنا۔

ہانکا ہانک۔ (ھ) متواتر ہانکنے یا بھگانے کے لئے مستعمل ہے۔ ہانکنا (ہ نون اول فتحہ) ۱ چلانا۔ جیسے گاڑی ہانکنا ۲ تیز رفتار کرنا۔ جانوروں کا ۳ زبان سے یہ سمجھے بوجھے کوئی بات کہنا۔ لن ترانی کرنا۔ (واؤ) ہانکنا ہے یونہیں اناپ شناپ۔ کوئی نائع کی بات کیا سمجھے ۴ بڑھا کے قیمت کہنا ۵ دستی پنکھا چلانا ۶ مکھیاں دور کرنا۔ ہانکے پکارے (ع) علانیہ۔ سب کے روبرو۔ ڈنکے کی چوٹ۔ کھلم کھلا۔ ہانکا۔ (ھ۔ نون غنہ) مذکر۔ (ع۔ ہندی) زور قوت۔ طاقت۔ توانائی (فقرے) مجھ میں وہ ہانکا نہیں رہا۔ یہ تو سارے ہانکے کے کام ہیں۔ ہانکا چھوٹنا۔ (ع) طاقت نہ رہنا۔ جسمانی قوت میں فرق آجانا۔

ہانگی۔ (ھ۔ نون غنہ) مونث۔ (عم۔ ع) کپڑے کی چھلنی۔ میدہ چھاننے کی باریک چھلنی۔

ہاون۔ (ف۔ بفتح سوم) مذکر۔ اوکھلی۔ ہاون دستہ۔ (ف بفتح سوم) مذکر۔ ایک ظرف اور دستہ کا نام۔ جسمیں دوائیں کوٹتے ہیں۔ عوام۔ ہمام دستہ کہتے ہیں۔ (سرور) نسخہ کا جو دھیان جو دلیں آیا۔ ہاون دستہ وہیں منگایا۔ ہاؤ ہاؤ۔ (ھ) مونث ۱ جلدی۔ گھبراہٹ۔ (فقرہ) ایسی ہاؤ ہاؤ میں سب ہی گھبرا جاتے ہیں ۲ طلب۔ تقاضا۔ (فقرہ) خرچ کی ہاؤ ہاؤ رہتی ہے ۳ کمی توڑا۔ ہاؤ ہاؤ کرنا۔ جلدی کرنا۔

ہاویہ۔ (ع) مذکر۔ دوزخ کا سب سے نیچے کا طبقہ۔

ہائے

ہاہا۔ (ھ) مونث! ہی ہی۔ ہنسی ٹھٹھے کی آواز۔ ہو ہو ۲ آہ افسوس حیف۔ ہائے۔ ہا۔ اُف۔ افسوس کا کلمہ ۲ کلمۂ تاکید جو کسی کام کے روکنے کے واسطے زبان پر لاتے ہیں۔ خبردار۔ ہاہا ٹھی ٹھی۔ مونث ہنسی۔ ٹھٹھا۔ ہاہا کرنا۔ (عم) منت۔ سماجت کرنا۔ قدم کو ہاتھ لگانا۔ ہاہا کھانا۔ (منہدو) عاجزی کرنا۔ منت سماجت کرنا۔ خوشامد درآمد کرنا۔ ہاہا ہو ہو۔ مونث۔ بیہودہ ہنسی اور مذاق ہنسی۔ ٹھٹھا۔ ہاہا ہی ہی۔ (ھ) مونث۔ ہنسی۔ ٹھٹھا۔ بیہودہ ہنسی قہقہہ ہاہا ہی ہی کرنا۔ ہنسی ٹھٹھا کرنا۔ ہنسنا۔ قہقہہ لگانا۔ ہاہو کرنا۔ شور کرنا۔

ہائی۔ (ھ) مونث ۱ حالت۔ طور۔ وضع۔ ڈھنگ۔ کیفیت ۲ (کنایۃً) بدنامی۔ رسوائی۔ (اشاد) عشق میں بدنامی نوفل قیس کی ہائی ہوئی کچھ ان کی اک نہیں میری ہی رسوائی ہوئی۔

ہائی۔ (انگ) صفت۔ بلند۔ اونچا۔ بالا ۲ بڑا۔ اعلیٰ۔ اونچے درجہ کا

ہائی اسکول (انگ) مذکر۔ بڑا مدرسہ۔ اعلیٰ درجہ کا مدرسہ جسمیں انٹرنس تک تعلیم ہوتی ہو۔ ہائیکورٹ۔ (انگ) مذکر۔ عدالت صدر۔ وہ عدالت جہاں سے آخیر اپیل ہوتا ہے۔

ہائے۔ (ف) مونث۔ ایک کلمہ ہے کہ افسوس کے محل پر بولتے ہیں۔ (امیر) جو دھوئیں کا بھی چاند صدقے تھا۔ ہائے عالم تری جوانی کا ۲ بیماری یا دکھ کی حالت کی آواز۔ آہ ۳ آہ۔ فریاد۔ (فقرہ) غریب کی ہائے بہت بری ہوتی ہے۔ ہائے اللہ۔ (ع) اے خدا۔ یا اللہ کلمۂ درد و دکھ کا دانہ دہ۔ (فقرے) ہائے اللہ میں کہاں آگئی۔ ہائے اللہ مرے دل کو کون لے گیا۔ ہائے رے۔ کلمۂ تاسف و درد۔ ؎ محجب ترنگ میں تھا ہائے رے فلک اکثی۔ ملے تھے راہ میں کل داغ یاد خوار سے ہم۔ (ذوق) ہائے رے حسرت دیدار مری ہائے کو

ہائے

بھی۔ کہتے ہیں ہائے دوچشمی سے کتابت والے۔ ہائے غضب۔ کیسا ستم ہوا۔ بڑا غضب ہوا۔ (راسخ) میں ہجر کی کہانی جو شب کہہ کے رہ گیا۔ دل تمام کردہ ہائے غضب کہہ کے رہ گیا۔ ہائے وہ بھی کیا زمانہ تھا۔ گزشتہ زمانے کو افسوس سے یاد کرنے کا جملہ۔ (ناسخ) ہائے وہ بھی کیا زمانہ تھا جو کرتے تھے بسر وصل کی شب جاگنے میں سفر قت خراب میں۔ ہائے ہائے۔ (ف۔ نالہ و آہ و گریہ کیلئے مونث۔ مریض مرض کی تکلیف میں مفلس تندستی میں اور مصیبت زدہ مصیبت کی حالت میں یہ کلمہ زبان پر لاتا ہے۔ بشر تانیث کے لئے مستعمل ہے ۲ (اردو) پکار۔ انگ۔ طلب۔ توڑا۔ کمی کی جگہ۔ ہائے ہائے پڑنا۔ تراہ تراہ ہونا۔ واویلا مچنا۔ نہایت تاسف اور غم ہونا۔ غم یا درد کے صدمہ سے بیتاب ہونا۔ ہائے ہائے کرنا۔ کراہنا۔ آہ بھر نا ۳ غالب گفتہ کے بغیر کونسا کام بند ہے۔ رویئے زار زار کیوں کیجئے ہائے ہائے کیوں ۴ واویلا کرنا۔ غل پچانا ۵ بڑی محنت کرنا۔ کسی کام میں جان مارنا۔ کسی چیز کے نہ ہونے کی پکار مچانا۔ ہائے ہو (فارسی میں ہائے وہوئے ہے) مذکر۔ واویلا۔ غل وشور۔ آہ و نالہ۔ آہ و فغاں۔ (مصحفی) وہ عشق و ولولہ وہ شور ہائے ہو کہاں۔ ہوئے ضعیف ادھر ہم ادھر وہ تو رہا ۲ جیم ڈھاڑ۔ غل مچانا۔ (اخگر شاہ اودھ)۔ تھا شور ہر ایک اہر و کا۔ ہر سمت تھا نعرہ ہائے ہو کا۔

ہائیں۔ کلمہ تنبیہ و تہدید۔ (فقرہ) ہائیں تم نہیں مانتے ہو۔

ہیضہ ڈبا۔ (ہ) مذکر۔ مسان کی بیماری۔ ہیضہ وضبہ۔ (ہ۔ بفتح اول ودوم) عو۔ جلدی جلدی۔ (فقرہ) گھر میں تلوا نہیں ٹکتا۔ ہیضہ وبضہ آتیں پھر باہر جا رہیں۔

ہیکڑا۔ (ہ۔ بالفتح) صفت۔ مذکر۔ بڑے بڑے دانتوں والا۔

ہ

بدکل۔ مونث کے لئے ہبڑی۔

ہچکچ وھچک۔ (بفتح اول ودوم) عو۔ کام کرنے کی چالاکی بیشتر خدمتگاروں کے لئے استعمال میں ہے۔

ہُبل۔ (ع۔ بضم اول وفتح دوم) مذکر۔ ایک مشہور بت کا نام جو ایام جہالت میں مکہ میں رکھا ہوا تھا۔ ہبنق۔ (ع۔ بفتح اول ودوم وتشدید سوم مفتوح) صفت۔ چھوٹے قد کا احمق۔ سڑی۔ باؤلا۔ جاہلو۔

ہبوط۔ (ع) مذکر۔ نیچے اترنا۔ کسی شہر میں آنا۔ جیسے ہبوط آدم۔

ہیبہ۔ (ع ہں ہبت تھا) مذکر۔ بخشش۔ (فقرہ) ایسا ہبہ جائز نہیں ہوتا ہے۔ (کر لے کے ساتھ) ہبہ نامہ۔ مذکر۔ وہ کاغذ یا حوالہ جس میں کسی چیز کے بخشدینے کا اقرار لکھا جائے۔

ہپ۔ (ھ۔ بالفتح) مونث۔ نگلنے کی آواز۔ ہڑپ۔ یکایک منھ میں ڈال لینا کی جگہ۔ ایک کلہ ہے کہ کھا جانے اندگل جانے کے موقع پر بولتے ہیں ۲ (بچوں کے زبان میں) کھانا۔ اس معنی میں ہپا بھی ہے۔ ہپ کر جانا کسی چیز کھا جانا۔ نگل جانا۔ لقمہ سا اتر جانا ۲ کسی کا مال ہضم کر جانا۔ تہپ تہپ۔ (ھ) مونث۔ جلد جلد نگلنے کی آواز۔ ۳ پولپوں کے بولنے کی آواز۔ ہپ ہپ کرنا۔ پولپلوں کی طرح کھانا۔ بوڑھوں کی طرح منھ سے آواز نکالنا۔

ہپا۔ (ھ) مذکر۔ بچوں کے کھانے پاس کا اطلاق ہوتا ہے ۲ (بچوں کے زبان میں) کھانا کپڑا نیا لی عورت۔ (فقرہ) بیٹی گھر آئی ہیں تمھاری ہپا کو تمھارے پاس بھیجدونگا ۳ (کنایتہً) لقمہ۔ نوالہ ۴ (کنایتہً) رشوت۔

ہپاہپ۔ ہپاہپ۔ غذا یا کسی اور چیز کا جلد جلد کھانا۔ کہ لقمہ پر لقمہ کھایا جائے۔

ہپو۔ (ھ۔ واؤ مجہول) صفت۔ مونث۔ پوپلی عورت۔ ہڑپ

ہپھو

کرجانیوالی عورت۔ ہپھو۔ (ھ۔ واؤ معروف) مونث۔ افیون کی گولی۔ جو عورتیں بچوں کو دیتی ہیں۔ ہپھ ہپھانا۔ (ھ) ہانپنا۔

ہپھ تری۔ بہت تری کی۔ بہت تری کی ایسی تیسی۔ ان کلمات کا استعمال تحقیر کیلئے ہوتا ہے۔ خدا تیرا لکھوچ کھوے۔ (عبدالحلیم) ول بیٹھا کھا کھا پچ وتاب اتو یہ کہتا ہے۔ گھسے ہے اُسکے کیا پٹوں میں چاہ تیرے شادی۔ (مصحفی) دل ہو خون اور حنا کر بھاگ لگے۔ ہپھ تری منصفی کو آگ لگے۔ (حرآت) کیا کہوں دل نے مرے کو فت اُٹھائی کیسی۔ ہپھ تری تقریر انداز کی ایسی تیسی۔

ہتا ہتھا۔ (ھ) مذکر۔ دستہ۔ مٹھ۔ قبضہ۔ گرفت۔ ہاتھ۔ مٹھی۔ قابو۔ داؤں۔ قبضہ۔ ۲ داؤں۔ باری۔ ۳ پہلی باری میں تو دل ہار گئے ہم اے قدر۔ اب کی ہتھے میں وہ دل عشق میں ہاما ہکو۔ ہتا پھیرنا۔ لوٹنا۔ موسنا۔ صفائی کر دینا۔ سب لے لینا۔ ہتا پھر جانا۔ ہتا پھیرنا۔ لازم۔ ۳ زلف پر اے قدر ہتا پھر گیا۔ ہندو پر اپنی چڑھائی ہو گئی۔ ہتا صاف کرنا۔ ہتا پھیرنا۔ وہ کام کرنا جسکی عشق ہو۔ ہاتھ صاف کرنا۔ ہتا مارنا۔ جبراً چھین لینا۔ ۳ نقد دل لیکے جھلگیر کیا برق مجھے ہاتھ ملتے ہی ستمگار نے ہتا مارا۔ دیکھو ہتھے۔ ہتھوں۔

ہتک۔ (ع۔ بالفتح صحیح۔ دبالضم اول ودوم غلط لیکن اردو میں بیگمات کی زبانوں پر فتح اول ودوم ہی ہے) مونث۔ پردہ دری۔ بیحرمتی۔ بیعزتی۔ (اخترشاہ اودھ) نگوں نے ہمپہ فتح پائی۔ کیا کیا ہمنے ہتک (بفتح اول ودوم) اُٹھائی۔ (قلق) (بفتح الف نصیب اعداہو۔ ہتک (بالفتح) اور انفعال کیا کیا ہو۔ ہتک حرمت۔ ہتک عزت۔ مونث رسوائی اور بدنامی کیطرح عزت آبرو کی۔ (ناظم) ہتک (بالفتح) حرمت ہوئی مجھ قوت رہا کیا باقی۔ منھ دکھانیکی نظام کو رہی جا باقی (قلق)

ہتھ

لڑکے اُس سے شکست پائی نا۔ ہتک عورت غرض اٹھائی نا۔ (کہنا ہونا کے ساتھ)

ہتھوانسا۔ (ھ۔ بالفتح وسکون نون اول وثانی) (ع) قبضہ پر ہاتھ رکھکے تلوار ہاتھ میں لینا۔ ہاتھ میں لینا۔ (انیس) ہتھوانس کے تیغ دوسر اکبر یہ پکارے۔ کیا بکتے ہو سبھو وہ سخن منھ پہ ہمارے۔

ہتھوڑا۔ (ھ۔ بفتح دوم وفتح دوم) مذکر۔ لوہاروں کے ایک اوزار کا نام۔ ہارقول۔ ہتھوڑی۔ (ھ) مونث۔ ۱ دستکاری کا چالاکی۔ عیاری ۲ ہتھوڑی۔ (ھ) مونث۔ چھوٹا ہتھوڑا۔

ہتھ۔ (ھ) مذکر۔ ہاتھ کا مخفف۔ مرکبات ذیل میں مستعمل ہے۔ ہتھاوا مذکر۔ (عم) قرض۔ دستگرداں۔ (دینا۔ لینا کے ساتھ) ہتھ پلیتی۔ مونث چالاکی۔ عیاری۔ (فقرے) پہلے تو معمولی ہتھ پلیتی ابتدائی مذرات چھیڑے انکی بات تو لونڈے لپاڑیوں کی سی ہے۔ نہیں کہ وہ میں ہتھ پلیتی واقع ہوی۔ ہتھ پھول۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کی آتشبازی جسکو ہاتھ میں لیکر چھوڑتے ہیں۔ اوجس میں سے پھول جھڑتے ہیں۔ (بجز شوخیاں اس طفل آتشباز کی لکھ دیکھیے۔ ہاتھ میں ہتھ پھول کا تب کا قلم ہو جائیگا۔ ہتھ پھیر۔ (ھ) مذکر۔ ہاتھ کی چالاکی۔ (کرنا کے ساتھ) ہتھ پھیری۔ (ھ) مونث۔ دستمالی۔ مساس معشوق کے بدن پر ہاتھ پھیرنا (صہبا) صندل سی وہ کلائیاں اپنے گلے میں ہوں۔ ہتھ پھیر پاں نصیب ہوں چندن سی ران پر یا غبن۔ صفایا۔ دستبرد۔ شعبدہ بازی۔ ہاتھ کی چالاکی۔ چابکدستی۔ (امیر) ہتھ پھیریاں ہیں دست نگارین یار کی۔ اور چور دل کی ہاتھ میں آکر حنا ہوئی۔ ہتھ پھیری کرنا۔ مکر و فریب سے کیسکا مال لے لینا۔ فریب سے کسی کو اپنے دام میں لانا۔ ہتھ چلا۔ صفت۔ مذکر۔ ہاتھ کا چالاک۔ عیار۔ ہتھ چھٹ صفت

ہتھ	ہتھیار
وہ جو ذرا سی بھیڑ چھاڑ پر بید ھڑک مار بیٹھے۔ وہ جس کا ہاتھ مارنے میں بید ھڑک چلتا ہو۔ ہتھ رس۔ (ع) مذکر۔ حلق زنی۔ فیصلہ ہے ہاتھ کی گرمی میں جواز بسکہ بھر ارس۔ اسوا سطے کہتے ہیں سب اس کام کو ہتھ رس ہتھ کٹی۔ (ع) مونث۔ وہ ضرب جو پھکیت حریف کے ہاتھ پر مارتا ہے تاکہ اس کا ہاتھ بیکار ہو جائے۔ (شعور) گر سر اٹھائے کوئی پھکیت اس کے روبرو۔ دکھلا کے ہتھ کٹی جڑے تلوار پاؤں میں۔ ہتھ کڑا۔ پسر کا قبضہ جس میں پنجہ رہتا ہے۔ ہتھ کڑی۔ ہتکڑی۔ (ع) مونث۔ وہ آہنی کڑا یا زنجیر جو مجرم کے ہاتھ میں ڈالی جاتی ہے۔ (اختر شاہ اودھ) وہاں بنتا تھا موتیوں کا گہنا۔ ہٹ کڑیوں کی تھی یہاں تنتا۔ (پہنانا پہننا۔ ڈالنا وغیرہ کے ساتھ) (ناسخ) ہتھکڑی پہنی ہے میں نے ایک مدت ہاتھ میں۔ ہتکنڈا۔ ہتھکنڈا۔ (ع) مذکر۔ ہاتھ کا کرتب۔ ہاتھ کی چالاکی ۲ (کنایتہً) چالاکی۔ عیاری۔ بدی کرنے کی حاوت ۳ دائوں پیچ۔ گھات۔ (خلیل) ہاتھ سے گیسوئے معشوق کو کھولا شب وصل۔ ہتھکنڈا شاید کاکل کا مجھے یاد آیا۔ بیشتر جمع میں مستعمل ہے (غالب) خفگی کا تم سے کیا شکوہ کہ یہ ہتکنڈے ہیں چشم نیلی فام کے۔ (داغ) ہتکنڈے غیر کے سنکر مجھے کرا لوگے۔ پہلے دو چار گواہوں کو بلا لوں تو سہی۔ ہتکنڈا بتا دینا۔ نسخا بتا دینا۔ طریق سکھا دینا۔ ہتکنڈے رواں ہونا۔ مشق ہو جانا۔ کسی امر کی۔ (داغ) اثر نہ کیوں ہو وہ ہے اپنے ہاتھ کا دائوں۔ وہ ہو گئے ہیں رواں ہتکنڈے دعا کے مجھے ہتھ نال (ع) مونث۔ ایک قسم کی چھوٹی توپ۔ جسے ہاتھی کی پیٹھ پر لادتے ہیں۔ ہتھا۔ دیکھو ہتا۔ ہتھنی۔ (ع) مونث۔ ہاتھی کی مادہ۔ ۲ (کنایتہً) بہت موٹی فربہ اندام عورت۔ ہتھنی جیسا ڈیل۔ (ع) مذکر۔ (کنایتہً) کمال فربہ۔ (محصنات) ہتھنی جیسا ڈیل ایسا سوکھا تھا جیسے کانٹا۔ ہتھوں سے اکھڑ جانا۔ پتنگ کا ہاتھ پہ سے ٹوٹ جانا۔ ہتھوں سے جانا۔ پتنگ کا ہاتھ پہ سے ٹوٹ جانا۔ ہاکٹ جانا۔	
	ہتھی۔ (ع) مونث۔ دستی بڑھنی۔ گھوڑا صاف کرنے کا برش۔ ہتھے ہتے۔ (ع) مذکر۔ ہتھا ہاتھا کی جمع۔ ہتھے پر ٹوک دینا۔ ہتھے پر ٹوکنا ابتدا ہی میں کیسکو غلطی پر آگاہ کر دینا۔ اعتراض کرنا۔ ہتھے پر روک دینا ہتھے پر روکنا۔ ابتدا ہی میں کسی کام کو روک دینا ہتھے پر چڑھنا۔ ہاتھ لگنا۔ دائوں پر چڑھنا کیسکے قابو میں آجانا۔ (ظفر) پہلوان عشق کا کیا پوچھتے ہو بوجھ سے حال۔ جو چڑھا ہتھے پہ اُسکے وہ پچھڑ کر نہ گیا۔ مشق ہو جانا۔ مہارت ہو جانا۔ (داغ) چل رہا ہے خنجر فولاد کیا اُسکے ہتھے چڑھ گئی بید اوکیا۔ معنی نمبر ۲ میں ہتھے چڑھنا۔ طبع ہے۔ ہتھے سے اکھڑنا۔ ہتھے پر سے اکھڑنا۔ (کنایتہً) ابتدا ہی میں قابو سے باہر ہو جانا۔ (شوق قدوائی) اکھڑتی ہے ہتھے سے ذکر کے چل۔ یہ ضد ہے کہ بگڑے نہ پر دے کا کھیل۔ ہتھے سے بڑھانا۔ متعدی۔ ہتھے سے بڑھنا۔ لازم بغیر چھڑائی لئے ہوئے ہاتھوں سے پتنگ کا بڑھنا۔ (شعور) بندہ چھڑی دینے سے منہ موڑتا نہیں۔ ہتھے سے کب بڑھے گا یہ بیڈ ھب پتنگ ہے۔
	ہتھیا۔ (ع) فارسی میں فصل باراں ہے۔ مذکر۔ برسات کے چند روز جنمیں خوب بارش ہوتی ہے۔ وہ بارش جو بندت ہوتی ہے۔ سہ تھم تھم ہتھیا برسیگا اور مے کو جی ترسیگا۔ (قدر) آگے ان پریوں کے دیکھو نزکی دیو سیاہ۔ سب یہ ہاتھی ہیں کہ ہتھیا کا اُٹھا ہے بادل۔
	ہتھیار۔ ہتیار۔ (ع) مذکر۔ اسلحہ۔ سامان جنگ۔ اوزار جنگ۔ تلوار۔ چھری پیش قبض۔ وغیرہ۔ (سودا) جھکی وہ جب تو ہاتھوں سے ہتھیار گر پڑے۔ گھوڑوں سے ڈھکے خاک پہ اسوار گر پڑے۔ (اوزار کام کرنے کے آلات۔ راچھ۔ ہتھیار باندھنا۔ ہتھیار کا جسم پر

ہتیلی

آراستہ کرنا۔ ہتھیار بندھنا۔ لازم۔ ہتھیار بند۔ مذکر۔ ہتھیار لگائے ہوئے مسلح۔ ہتھیار چلانا۔ ہتھیار کرنا۔ ہتھیار سے مارنا۔ ہتھیار چل جانا ہتھیار چلنا۔ ہتھیار سے وطائی ہونا۔ (امیر) قصہ غیروں سے تمھارے عشق ابرو میں ہوا چل گئے ہتھیار ہمسے کو چہ کشمیر میں۔ ہتھیار ڈالنا۔ ہتھیار رکھدینا۔ (کنایۃً) اپنے آپکو دشمن کے حوالے کردینا۔ ہار ماننا۔ شکست تسلیم کرنا۔ (انیس) طاقت نہیں لڑنے کی تو رکھدیجئے ہتھیار۔ ہتھیار رکھولنا۔ (کنایۃً) لڑائی سے دست بردار ہونا۔ ہار مان لینا ہتھیا گھر۔ ہتھیار خانہ۔ مذکر۔ ہتھیاروں کے رکھنے کا مکان۔ ہتھیار لگانا۔ مسلح ہونا۔ ہتھیار باندھنا۔ ہتھیلی۔ (ھ) دیکھو ہتیلی۔

ہتھیالینا۔ ہاتھ میں لینا۔ قبضہ کرنا۔ مال کو دبا رکھنا۔ مار رکھنا۔ دل کا سودا تری زلفوں سے بنا رکھا ہے۔ کیا خبر تھی کہ نگہ معنت میں ہتھیالیگی۔ ہتھیلی۔ دیکھو ہتیلی۔

ہتیا۔ (ھ) بفتح اول وتشدید دوم مکسور۔ موئث۔ (ہندو) قتل کرنا۔ مار ڈالنا۔ قتل کرنے مار ڈالنے کا گناہ۔ دکھ۔ عذاب۔ ہتیا دینا۔ جان دیکر کسی کو گناہگار کرنا۔ (عاشق) بیکار یہاں نہ ہتیا دو۔ سودا تو نہیں ہے دشمنوں کو۔ ہتیا لینا۔ قتل یا خون کا پاپ اپنے سر لینا ہتیارا (ھ) بفتح اول وتشدید دوم مکسور) مذکر۔ ہتیا کرنے والا۔ خونی۔ قاتل جلاد سفاک۔ پاپی۔ فاسق۔ فاجر۔ وہ شخص جس کی گردن پر کسی کا خون ہو۔ قاتل۔ ظالم۔

ہتیلی۔ ہتھیلی۔ (ھ) موئث۔ کف دست۔ ہاتھ کا گڑھا۔ پنجہ کا اندرونی حصہ۔ (تانیخ) ہتھیلی رکھدے کہ پڑجائے بس ابھی ٹھنڈا۔ بہت سے آج جلن اپنے داغ سودا میں۔ ہتھیلی بجانا۔ (دہلی) تالی بجانا۔ ہتیلی پر سرسوں دیکھو سرسوں۔ ہتھیلی پر سرسوں جمانا۔ (کنایۃً) کوئی کام اس طرح آناً فاناً

ہتیلی

کردینا جس سے عقل حیران ہوجائے۔ کمال چالاکی دکھانا۔ نہایت مشکل کام کا کمال عیاری اور پھرتی سے کردینا۔ (ذوق) کیا ساغر زریں کرکیا ہلکا مہیا۔ ساقی نے تو سرسوں ہی ہتھیلی پہ جمائی۔ ہتھیلی پہ لئے بیٹھنا۔ جان دینے یا سر مٹانے کے لئے آمادہ ہونا۔ (بحر) آبرو اپنی ہتیلی پہ لئے بیٹھے ہو۔ مجھکو کچھ خیر ہے کیا نشہ پیے بیٹھے ہو۔ ہتھیلی پر لئے پھرنا۔ (عم) عورت کا خواہش نفسانی سے مغلوب ہونا۔ ہتھیلی پر ہونا۔ (کنایۃً) فروخت کرنے بھنکدینے کے لئے آمادہ ہونا۔ (داغ) چپ کھڑے ہیں وہ ہتیلی پہ ہمارا دل ہے۔ سوچتے ہیں اسے کیا کیجئے کس قابل ہے۔ ہتیلی چبانا۔ غصہ ظاہر کرنے کے لئے مستعمل ہے ہتھیلی سلسلانا ہتھیلی میں خفیف خفیف خارش معلوم ہونا۔ روپیہ ملنے کا شگون سمجھا جاتا ہے۔ (فقرہ) ہتھیلی سلسلا رہی ہے۔ کہیں سے روپیہ آئیگا۔ ہتھیلی سے ماتھا کوٹنا۔ (ع) تعجب حیرت اور حسرت ظاہر کرنے کے لئے۔ مصحفی مرہی گیا دیکھ کے اُسکی یہ ادا۔ جب ہتھیلی سے کل اُس شوخ نے ماتھا کوٹا۔ ہتیلی کا پھپولا۔ (کنایۃً) کمال نازک چیز جو ذرا سے صدمہ سے ٹوٹ جائے۔ (بحر) آجکل جسنے ذرا چھیڑا مجھے میں رو دیا۔ غم کے ہاتھوں دل ہتیلی کا پھپولا ہوگیا۔ کوئی امر جو باعث رنج وایذا ہو۔ (شاد) مکھی میں جو ہو ہتھم خماری کا خیال۔ رہگیا جام ہتیلی کا پھپولا ہوکر۔ ہتیلی کا کھانا ہتیلی کھجلانا۔ ہتیلی میں کھجلی ہونا۔ (کنایۃً) روپیہ ہاتھ آنے کا شگون ہے۔ تھپڑ مارنے کو جی چاہنا۔ (تو بتہ النصوح) آپ اچھے خاصے سر کو چھلا ہوا کیسہ و بنانے چلے ہیں۔ کہ دیکھتے ہی ہتھیلی کھجلائے۔ چانٹے مارنے کو جی چاہے۔ ہتھیلی کی چھلی۔ کف دست کا گوشت۔ (ناسخ) دونوں حنائی ہاتھ دیکھتے ہیں آگ سے۔ مچھلی کف صنم میں سمندر سے کم نہیں۔ ہتھیلی میں چور پڑنا۔ منھدی کے رنگ میں سفید دھبا رہجانا۔ ہتھیلی میں

ہٹ

سفیدی رہ جانا اور مٹھدی یکساں نہ لگنا۔

ہٹ ۔ (ہ) ۔ بالفتح، مونث ۔ ضد۔ اصرار۔ آڑ۔ (عاشق) اب تک مزاج میں وہ لڑکپن کی بات ہے ۔ نام خدا جوان ہوئے پر یہ ہٹ گئی ۔ ہٹ اٹھانا ۔ (ع) ضد کی برداشت کرنا۔ ناز اٹھانا۔ (جانفا صاحب) بے ماں کے ہٹ اٹھاتے نہیں زمانہ باپ ۔ جورو کے منھ سے کرتے ہیں بچوں کو پیار باپ ۔ ہٹ پر آجانا۔ ضد پر آجانا۔ اڑ جانا۔ ہٹ دھرم ۔ (ا) صفت ۔ حق ناشناس ۔ ناسنکھ ۔ بے ایمان سخن پرور ۔ بدمعاملہ۔ (شاد) اس ضم سا ہٹ دھرم کوئی نہیں ۔ دین کا جسکو نہ پاس ایمان کا ۔ ہٹ دھرمی ۔ (ہ) مونث ۔ بے انصافی ۔ بدایمانی سخن پروری ۔ بدمعاملگی ۔ (جانفا صاحب) تم تو بوجھے کڑے میں کروں تم سے نرمی ۔ اپنی باتوں سے ہو قائل نہ کرد ہٹ دھرمی ۔ (قلق) ہم کہیں گے بوا خطا لگتی بھلا آتی نہیں ہے ہٹ دھرمی ۔ ہٹ دھرمی کرنا بے ایمانی سے ضد کرنا ۔ ہٹ دھرمی ہونا ۔ ناانصافی ہونا ۔ (امیر) مرے مرے اللہ مرے اللہ نہ کہہ صرف اللہ اللہ کہہ ۔ یہ ہٹ دھرمی ہے اسے زاہد خدا سب کا برابر ہے ۔ ہٹ رکھنا ۔ اپنی ضد پوری کرنا ۔ ہٹ کا پورا ۔ صفت مذکر ۔ ہٹ پر قائم رہنے والا ۔ (ابن الوقت) وہ تو وہی ہٹ کا پورا تھا کہ ابن آفتوں کو ٹپی طرح سے جھیلتا رہا ۔ مونث کیلئے ہٹ کی پوری ۔ ہٹ کرنا ۔ ضد کرنا ۔ اصرار کرنا ۔ اڑنا ۔ (خوش قدوانی) ہٹ مجھے کرے غضب خدا کا ۔ ٹیلا ہے یہ آدمی بلا کا۔

ہٹا ۔ (ہ) مذکر ۔ بازار میں فروشی ۔

ہٹا کٹا ۔ صفت ۔ مذکر ۔ موٹا ۔ تازہ جوان ۔ تندرست ۔ مضبوط ۔ انسان کے لئے مستعمل ہے ۔ (عالم) دیکھو در پر کھڑا ہے کوئی ۔ ہٹا کٹا سا مرد ہے کوئی ۔ مونث کے لئے ہٹی کٹی ۔

ہٹانا

ہٹانا ۔ (ہ) سرکانا ۔ کھسکانا ۔ نرمی و آہستگی سے ملتوی کرنا ۔ روکنا یا پسپا کرنا شکست دینا۔

ہٹ ٹپانا ۔ (لکھنؤ) کسی کام کے لئے مضطرب ہونا۔

ہٹتال ۔ (ہ) ۔ بھاکھا زبان میں ہٹ ۔ بازار ۔ تالی ۔ قفل ۔ مونث ۔ تمام دکانوں کا بند کر دینا ۔ بازار بند کرنا ۔ اردو میں اس جگہ بیشتر ہرتال مستعمل ہے ۔

ہٹری ۔ (ہ) مونث ۔ بچوں کا کھلونا ۔ پھولوں کے شاخوں سے مکان کی صورت بناتے اور اسمیں چراغ رکھکر دوالی میں کھیلتے ہیں۔

ہٹکنا ۔ (ہ) بالفتح اول و دوم و سکون سوم) روکنا۔

ہٹنا ۔ (ہ) ۔ بالفتح) سرکنا ۔ کھسکنا ۔ ٹل جانا ۔ (آتش) آنکھوں کے سامنے سے نہ ہٹ اے خیال یار ۔ تجھ سے کوئی عزیز دم واپس نہیں ۔ شکست کھانا ۔ پسپا ہونا ۔ لوٹنا ۔ واپس ہونا ۔ پھرنا ۔ بھاگنا یا بھینس وغیرہ کا دودھ سے رہجانا ۔ ملتوی ہونا ۔ کسی امر پر اصرار اور ضد کرنا ۔ (سودا) جبطرح ایک کھلونے پہ ہٹیں دو بالک ۔ معنی نمبر ۲ میں ہٹ کرنا مضبوط ہے اور ہٹنا غیر فصیح ۔ ہٹو بچو ۔ مجمع اور بھیڑ ہٹانیکے واسطے مستعمل ہے ۔ (قدر) دھومیں ہٹو بچو کی ہیں اُسپر ہجوم ہے۔

ہٹی ۔ (ہ) مونث ۔ (دہلی) دکان ۔ ہاٹ ۔ بازار ۔ صفت ۔ ضدی ۔ ہٹیلا ۔ ہٹیلا ۔ (ہ) صفت ۔ مذکر ۔ ضدی ۔ چلا ۔ اڑیل بات کی پچ کرنے والا ۔ (محسنات) جبل جوں وہ بڑا ہوتا گیا ضدی ہٹیلا ذرا نہ مزاج بنتا گیا ۔ مونث کیلئے ہٹیلی۔

ہجا ۔ (ع ۔ بکسر اول ۔ آخر میں ہمزہ نہیں ہے) مذکر ۔ حروف کا اعراب سے ظاہر کرنا ۔ حروف ہجا ہے ۔ الف بے تے ثے ۔ وغیرہ مراد ہوتے ہیں ۔ دیکھو ہجے۔

ہجر

ہِجر۔ (ع۔ بالفتح) اسم مصدر بمعنی جُدائی ہے (حافظ شیراز) شب قدر است وصلے شد نامۂ ہجر۔ سلامٌ ہی مطلع الفجر و فصحائے پارس کی زبانوں پر اور اُنکی تقلید سے اردو میں بالکسر ہی ہے (مونث۔ جدائی۔ مفارقت۔ (تابع) ملتی ہے عاشق کے لذت فرقت معشوق میں۔ اختیاری ہجر ہے سُرخاب کا سر پر ہجران۔ (ع۔ جدائی کرنا۔ انکر جُدائی۔ مفارقت۔ (نسیم) تم دآئے تو یہاں موت کا ساماں ہوگا۔ ملک الموت مری جان کو بچراں ہوگا۔ ہجراں نصیب۔ صفت۔ فراق زدہ۔ وہ شخص جسکی قسمت میں دوست سے جدا رہنا لکھا ہے۔ ہجرت۔ (ع) مونث۔ وطن کو ہمیشہ کے لئے چھوڑنا۔ پیغمبر خدا صلعم کا مکہ معظمہ سے مدینہ طیبہ جانا (کرنا کے ساتھ) (انیس) ہجرت زمین کعبہ سے جب مصطفےٰ نے کی۔ اس روضہ مصطفیٰ کی مدد نقل نے کی۔ ہجری۔ (ع) صفت۔ ہجرت نمبر ۲ سے منسوب دیکھو سال قمری۔

ہجڑا۔ (بالکسر) (سنسکرت میں ہیجڑا تھا) مبتذل زنانوں پر بھڑوا ہے۔ دیکھو ہیجڑا۔

ہجمہ۔ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ چالیس سے زیادہ اونٹوں کا گلہ (تسلیم) ہجمہ اشتران بغدادی مثل ریگ رواں دیکھا۔

ہجو۔ (ع۔ بالفتح صحیح بحرکت جیم غلط) مونث۔ بُرائی کرنا۔ کسیکو بُرا کہنا۔ ہجو کی دا غغلنے نے کی اے صریر۔ کیا کہیں کیا سوچکر ہم پی گئے۔ ہجو کرنا۔ مذمت کرنا۔ بدگوئی کرنا۔ ہجو کہنا۔ ہجو میں شعر کہنا۔ (قوتہ القصوح) اب شاعری اسی کا نام ہے کہ کسیکی ہجو کہئے یا مدح بیجا لکھئے۔ ہجو ملیح (ف) مونث۔ وہ ہجو جسمیں بظاہر احتمال مدح کا ہو۔

ہجوم۔ (ع۔) ناگاہ کسی چیز پر حملہ آور ہونا۔ فارسیوں نے بھیڑ کرنا۔ انبوہ کرنا کے معنی میں استعمال کیا) مذکر۔ بھیڑ بھاڑ۔ انبوہ کثیر مجمع جماؤ۔

ہچکی

کرنا۔ ہونا۔ رہنا کے ساتھ) (امیر کمال احباب سے ہے شکوہ کیا نہ عرض ایکدن ہمارا۔ سر لحد ہی ہجوم ہونا کبھی حسینان مہ جبیں کا۔ (ذوق) نہیں ہے جوگی اگر چشم یار گرد اُسکے۔ ہجوم کرتے ہیں مژگان کے بالکے کیسا۔ (مصحفی) ہجوم گریہ زبس رات چشم تر میں رہا۔ نہ ایک قطرۂ خوں صبح تک جگر میں رہا۔

ہجے۔ مذکر۔ حرف کو حرف سے اعراب کے ذریعہ سے ملا کر لفظ بنانا۔ (فقرہ) اس لفظ کے ہجے تو کرو۔ یہ لفظ ہجا سے بنا لیا ہے۔ ہجے کرنا۔ ہجے لگانا۔ حرفوں کو جوڑنا۔ اعراب سے لفظ ادا کرنا (کتابی) رُک رُک کر بولنا۔ ہجے نکالنا۔ اعتراض کرنا۔

ہچر مچر۔ (ہ۔) ہر دو لفظ بکسر اول و فتح دوم) مونث۔ ٹال مٹول۔ بہانہ۔ پس و پیش۔ ہچر مچر کرنا۔ پس و پیش کرنا۔ شش و پنج کرنا۔ تامل کرنا (ترجمۃ القرآن) جب رسول خدا صلعم بنفس نفیس لڑائی میں شریک تھے اور سب پیش پیش تھے تو مسلمانوں کو ہچر مچر کرنا کیا مناسب تھا۔

ہچکا۔ (ہ۔) مذکر۔ (بالضم) دوڑ کی چرخی (بالفتح) دھکا۔ ہچکولا۔

ہچکچانا۔ (ہ۔ بالکسر و کسر سوم) پس و پیش کرنا کسی کام میں تامل کرنا۔ ؎ اگر دل آپ کا دل سے ملا ہے حجت کے۔ تو ہچکچاتے ہو کیوں لب سے لب ملا نیکو۔ ہچکچاہٹ۔ ہچکچی۔ (ہ) مونث۔ ہچکچانے کا فعل۔ ہچکنا۔ (ہ۔ بکسر اول و فتح دوم) ہچر مچر کرنا۔ تامل کرنا۔ ڈرنا۔ (رند) یا تو قالب میں آتے ڈرتی تھی۔ اب ہچکتی ہے روح جانے سے۔ ہچکولا۔ (ہ۔ بالکسر و ضم سوم مجہول۔ مذکر) دھچکا۔ (رضا) مرگئے گھر کے بیمار فراق۔ درد نے اُٹھ کر دیا ہچکولا دیا؟ وہ صدمہ جو کسی سواری کی جنبش سے ہوتا ہے۔

ہچکی۔ (ہ۔ بالکسر) مونث۔ وہ ہوا جو آواز کے ساتھ گلے سے

ہچکنا

رک رک کر نکلتی ہے اور یہ وہ حالت جو نزع اور جانکنی کے وقت ہوتی ہے۔ (ناسخ) ہیں روانہ کوئے جاناں سے عدم کو تا فلے بسکو کی ہچکیوں میں رنگ کی آواز ہے۔ ہچکی آنا۔ ہچکیاں آنا۔ آواز کے ساتھ سانس رُک رُک کر نکلنا۔ جب کسکو ہچکی آتی ہے تو کہتے ہیں کوئی دوست یاد کرتا ہے۔ (داغ) جنت میں جو حور و لنکو مری یاد نہ آتی۔ ہچکی بھی نہ خبر بیداد نہ آتی۔ (مومن) چلی آتی ہیں ہچکیاں دمبدم۔ مجھے یاد کرتے ہیں اہل عدم۔ ہچکی بندھ جانا۔ ہچکیاں بندھ جانا۔ ہچکی لگ جانا۔ زیادہ رونے سے سانس رُک رُک کر نکلنے لگنا۔ (شعور) ساز مطرب کی طرح جسنے ہنسی سے چھیڑا۔ ہچکیاں بندھ گئیں اُسکی مری فریاد کے ساتھ۔ (محصنات) جی بھر آیا اور بے اختیار اتنا رویا۔ کہ ہچکی بندھ گئی۔ ؎ کس نگہ سے تمنے دیکھا تھا امیر۔ روتے روتے اُنکو ہچکی لگ گئی۔ ہچکی لگنا۔ ہچکیاں لگنا۔ متواتر ہچکی آنا! وہ حالت جو نزع اور جانکنی کے وقت انسان کو ہوتی ہے؟ اس کیفیت کو بھی کہتے ہیں جو رونے کی شدت میں آدمی کو ہوتی ہے۔ (شرف) بیان درد دل سُن سُن کے ہاتھوں سے جگر تھاما۔ لگی ہچکی انھیں جب ذکر آیا میری رقت کا۔ بوتل سے عرق یا پانی کا رُک رُک کر نکلنا۔ دیکھو شیشہ کی ہچکی۔ (سا) بے یار بزم سے میں ٹپکتے ہیں اشک جام۔ ہچکی ہے بوتلوں کو برابر لگی ہوئی۔ (ممنون) ہچکیاں سبکو لگیں اُس کے سرہانے شاید تیرے بیمار نے دم آج تمگر توڑا۔ ہچکی لینا۔ ہچکیاں لینا۔ روتے روتے سانس رُک رُک کر نکالنا۔ (شاد) یہ مبکدہ سے میں ہوا کون مست بیکس ہے۔ کہ شیشے لیتے ہیں رو رو کے ہچکیاں کیا کیا۔ ہُچنا۔ ہچ جانا۔ (ھ۔ بالضم) نشانہ صحیح نہ بیٹھنا۔ فقرہ) تمھارا نشانہ ہُچا تو مشکل ہوگی۔

ہدہد

ہُدا۔ (ع۔ میں ہُدیٰ) ہدایت۔ سیدھا راستہ۔ عربی ترکیب سے مستعمل ہے جیسے شمس الہُدیٰ۔ ہدایا۔ (ع) مذکر۔ ہدیّہ کی جمع۔

ہدایت۔ (ع۔ بکسر اول و فتح چہارم) مونث۔ رہنمائی۔ راہ دکھانا۔ فہمائش۔ حکم۔ ارشاد۔ ہدایت پانا۔ سیدھے راستہ پر آنا۔ ہدایت کرنا۔ رہنمائی کرنا۔ سمجھانا۔ طریقہ بتانا۔ سکھانا۔ ہدایت نامہ۔ مذکر۔ دستور العمل۔ قانون۔ وہ رسالہ یا کتاب جس میں کسی امر کی بابت تمام طریقے لکھتے ہوں۔

ہدر۔ (ع۔ بفتح اول و دوم) کسی کے خون کو رائگاں کرنا۔ مُباح کرنا۔

ہدف۔ (ع۔ بفتح اول و دوم) مذکر۔ تیر کا نشانہ۔ ہدف آفت۔ آفت کا نشانہ۔ آفت میں مبتلا۔ (بنات النعش) ہر لحظہ عرصہ خطر ہر لمحہ ہدف آفت۔ ہدف بننا۔ نشانہ بننا۔ (رشک) ہم سے مہوراں نالاں کیوں نہیں بنتے ہدف۔ کیا تمھارے تیروں میں الیسا ہے پرسر خاب کا۔ ہدف مارنا۔ نشانہ مارنا۔ نشانہ پر تیر لگانا۔ (کنایۃً) کوئی بڑا کام کرنا۔ کوئی ایسا کام کرنا۔ جو دوسروں سے نہ ہو سکے۔ (رشک) تیر جو اس طرف مارا۔ تمنے گویا بڑا ہدف مارا۔ ہدف ملامت صفت وہ جسپر ہر طرف سے لعنت ملامت ہو۔

ہُدہُد۔ (ع) مذکر۔ مُرغ سلیمان۔ ایک مشہور خوبصورت پرند کا نام جس کے سر پر تاج ہوتا ہے۔ (اسیر) ہوئی تکرار لیجانے میں کیا کیا جب لکھا نامہ۔ صبا سے نامہ پر بگڑا اڑا ہدہد کبوتر سے۔

ہَدی۔ (ع۔ بالفتح) مونث۔ قربانی کا جانور جو حاجی مکہ میں لیجاتے ہیں۔ (محسن) قربان رہ ضرورت ہَدی۔ تو روح حمل سپہر تاجدی۔

ہُدیٰ۔ دیکھو ہُدا۔ ہدیہ۔ (ع۔ بفتح اول و کسر دال و تشدید سوم) نذر نیز عطیہ۔ فارسی اور اردو والے تخفیف یا وسکون دال استعمال کرتے

ہَدّا

ہوں۔ مذکر۔ تحفہ۔ نذرانہ۔ نذر۔ انعام۔ (امیر) مزہ لاسگ جاناں کو استخواں کھاکر۔ ہزار شکر کہ ہدیہ مراد پسند ہوا؟ قیمت قران۔ کلام اللہ کی قیمت تا قرآن شریف کے ختم کرنے کی تقریب لے اور وہ پوشاک جو استاد بروقت ختم قرآن شریف دی جائے؟ (عبا دہلی۔ آئین دیکھو آمین۔ ہدیہ کرنا۔ قرآن شریف فروخت کرنا۔ کوئی متبرک چیز فروخت کرنا۔ ہدیہ ہونا۔ لازم۔ (بحر) تیری اُتری ہوئی پوشاک جو ہدیہ ہوتی۔ یہ کرن دار کلہ مہر درخشاں لیتا۔

ہڈا ا۔ (ھ۔ بالفتح و تشدید دوم) مذکر۔ بڑی ہڈی؟ گود کا ہڈا؟ گھوڑے کے پچھلے پاؤں کے گھٹنوں میں جوڑ کے پاس کی ہڈی جس سے گھوڑا لنگ کرنے لگتا ہے۔

ہڈرا۔ (ھ) بالفتح) مذکر۔ (دہلی۔ عبا) بُری گت۔ بُرا درجہ۔ ہڈرا کرانا۔ بُرا حال کرانا۔ بُرا درجہ کرانا۔ (بنات النعش) میری ایسی کیا شامت آئی ہے کہ صبح سویرے تمکو چھیڑ کر اپنا ہڈرا کراؤں۔

ہڈّی۔ (ھ) مونث۔ استخواں۔ (ناسخ) تاریک کیوں یہ خمکدہ اپنا ہے رات بھر۔ ہڈی ہر ایک شمع سی جلتی ہے ہجر میں؟ گاجر کے اندر کی سخت چیز؟ (کنایۃً) اصل نسل۔ (فقرہ) ہم تو ہڈی کو دیکھتے ہیں دولت نہیں دیکھتے۔ ہڈی بٹھانا۔ جو ہڈی اپنی جگہ سے سرک گئی ہو اسکو اس کے مقام پر بزعم دست کاری لے آنا۔ ہڈی بیٹھ جانا۔ لازم۔ ہڈی پسلی ایک کر دینا۔ بڑی سختی سے پیسنا۔ ہڈی پسلی توڑ کر رکھدینا؟ خوب زدوکوب کرنا؟ لفظ کو توڑ مروڑ کر بولنا۔ (بنات النعش) تم تو سیدھے بول کی بھی ہڈی پسلی توڑ کر رکھدیتے ہو۔ ہڈی گھلانا۔ متعدی۔ ہڈی گھلنا۔ تپ کہنہ وغیرہ امراض مہلک میں ہڈی کا گداختہ ہوکر جوف دار ہو جانا۔ (آتش) گھلا مجھے

ہڈی

ہڈیاں سوز فراق یار جب جاتا ہے۔ سگ لیلیٰ کا حق ہے استخواں ہے جو کہ مجنوں کا۔ ہڈی میں ہڈی پیوند میں پیوند ملنا۔ (عوا نسل میں نسل اور قوم میں قوم ملنا۔ ہڈی ہڈی توڑنا۔ خوب زدوکوب کرنا۔ ہڈے (ھ) مذکر۔ ہڈا کی جمع۔ ہڈے موتھرے نکال لانا۔ ہڈے موتھرے نکل آنا؟ گھوڑے کے پچھلے پاؤں میں ہڈے اور غدود کا نکل آنا جس سے وہ لنگ کرنے لگتا ہے؟ (کنایۃً) کمال لاغر ہو جانا۔ ہڈیاں بولنا۔ پیٹھے سے ہڈیوں کا آواز دینا۔ (شعور) ہو جائیگا سوال نکیرین کا جواب۔ بولیں گی ہڈیاں جو لحد کے حصار میں۔ ہڈیاں بہشت میں ہوں۔ دعائے مغفرت۔ ؎ مغز سخن سے رشک کو آگاہ کر دیا۔ ناسخ کی ہڈیاں ہوں آبی بہشت میں۔ ہڈیاں پیلنا۔ (کنایۃً) سخت محنت کرنا کسی امر میں محنت اور مشقت کرنا۔ (بنات النعش) ہوشمند اپنی ہڈیاں پیلتی اور کیسلے دم پر ساری مصیبت جھیلتی۔ ہڈیاں توڑنا۔ خوب پیٹنا۔ مار کر بھرکس نکال دینا۔ ہڈیاں چھوڑنا۔ (کنایۃً) ناقص چیز کو چوسنا۔ (رویائے صادقہ) گو داگو تو سرکار نکال لیتی ہے باقی ہڈیاں انکو زمیندار اور کاشتکار پڑا چچوڑا کریں۔ ہڈیاں چورکرنا۔ ہڈیاں ریزہ ریزہ کرنا۔ (قدر) وہ بھی جانیں صدمہ پہونچانے میں ہوتا ہے یہ لطف۔ چورکر ڈالے کوئی ہر سنگ زن کی ہڈیاں۔ ہڈیاں خاک میں سونپنا۔ (کنایۃً) دفن کرنا۔ (شرف) سونپی ہیں تمنے خاک میں میری جو ہڈیاں۔ ہڈیاں سُرمہ ہو جانا۔ ہڈیوں کا چورا چورا ہو جانا۔ (شعور) تیرہ بختوں کو اگر پیسے فلک۔ ہڈیاں ہو جائیں سُرمہ چاہیئے ہڈیاں کچلنا۔ اصطرح مارنا کہ ہڈیوں تک ضرب پہنچے۔ خوب مارنا۔ ضرب شدید لگانا۔ ہڈیاں گن لینا۔ کنایہ ہے کمال لاغری سے۔ (قدر) اے مسیحا اس طرح کی لاغری دیکھی۔ دور سے گن لیجیے

ہڈرا

میرے بدن کی ہڈیاں۔ ہڈیاں نکل آنا۔ کنایہ ہے کمال لاغری سے (کمال) فراق یار میں غم کرتے کرتے۔ نکل آئی ہیں غم کی ہڈیاں تک۔ ہڈپلا۔ (ھ) صفت۔ ہڈی دار۔ ہڈیوں کا مالا۔ (کنایۃً) صفت وہ جسکے بدن کی سب ہڈیاں لاغری کیوجہ سے نکل آئی اور۔ نمایاں معلوم ہوتی ہوں۔ وہ جس کے بدن پر بوٹی نہ ہو۔ صرف ہڈیاں ہڈیاں ہوں۔ (بحر) جُدا کیا اپنے دم سے ہجر میں ہوتا تن لاغر۔ یہ مالا ہڈیوں کا بھی گلے کا ہار ہونا تھا۔ ہڈیوں کا مالا ہو جانا۔ (لکھنؤ) کمال لاغر اور ناتوان ہو جانا۔

ہَذا۔ (ع) اسم اشارہ۔ یہ۔ جیسے ہٰذا۔

ہذیان۔ (ع) عربی میں بفتح اول و دوم بمعنی بیہودہ بکنا اور بیہودہ کلام ہے۔ فارسیوں بسکون دوم بھی استعمال کیا۔ (طالب آملی) نے غلط گفتم چہ کا فر نعمتم۔ من کز بیان مشق ہذیاں میکنم (اردو میں زبانوں پر بالکسر ہے) مذکر۔ بکواس۔ بیہودہ۔ اور بیمعنی کلام۔ وہ بیمعنی اور بیموقع گفتگو جو تپ کی شدت میں دماغ کی خرابی سے انسان کرنے لگتا ہے۔ (میسر پڑہ شاہد اسرار سلوٹی جو کھلے۔ سخن علم جہاں ہو ہذیاں۔ (بفتح اول و دوم) دھیل۔ (وزیر) ہذیاں تپ فراق سے بکنے لگا قیب۔ بکلا مرا نجار اسے سر سام ہو گیا۔

ہُرّ۔ (ھ) مونث۔ وہ آواز جو پرندوں کے اُڑنے سے ہوتی ہے۔ ہُرّ ہو جانا۔ (کنایۃً) غائب ہو جانا۔ اُڑ جانا۔ (امرج) وہ دیکھ ہُرّ ہوئیں فوجیں حُر دلیر بڑھا صف شکال میں غصے میں بھر کے شیر بڑھا سب خرچ ہو جانا۔

ہَرُ۔ (س) مذکر۔ وشنو۔ کرشن۔ مہادیو۔ مجاز خدا تعالیٰ۔ پرمیشور۔ (ھ) مذکر۔ (عم) ہَل۔ دیکھو ہرواہا۔ ہرکھجن۔ (ھ) مذکر۔ وشنو

ہر

کی عبادت۔ مہادیو کا بھجن۔ ہر کو بھجے سو ہر کا ہووے۔ مقولہ۔ جو خدا کا دھیان رکھے وہی مقبول ہوتا ہے۔ ہر گنگا کرنا۔ نہاتے وقت خدا کا نام لینا۔

ہر۔ (ف) یہ لفظ مجموعہ افراد میں فرداً فرداً ذکر کرنیکے واسطے بولا جاتا ہے۔ اہل زبان یہ لفظ جمع کے ساتھ استعمال نہیں کرتے۔ (ناسخ) ہیں حسیں اور بھی پیر تجھ میں ہے ہر بات نئی۔ صبح نئی گات نئی وضع نئی بات نئی۔ ہر آن۔ ہر دفعہ۔ ہر گھڑی۔ (داغ) دلبر ہیں اور بھی دلکش ہیں جفائیں بھی۔ اک آن ستم گر میں ہزاروں ادائیں ہیں۔ ہر آئینہ (ف) بیشک۔ ضرور۔ البتہ۔ (شعور) روشن ضمیر رہتے ہیں صابر ہر آئینہ کرتا ہے شکر نعمت خشک و تر آئینہ۔ ہر ایک۔ ہر شخص۔ ایک ایک۔ ہر شعبہ۔ ہر بابی۔ (ف)۔ علوم و فنون کا ماہر۔ (صفت)۔ ہر جائی۔ ؎ خاک در در کی بس اب چھانتے پھرا ہر وقت۔ قدر کیوں آنکھ اڑا دی کسی ہر بابی سے۔ ہر بار۔ (ف) ہر دفعہ۔ بار بار۔ گھڑی گھڑی۔ ہر پہلو۔ ہر ایک پہلو۔ ہر طرح۔ ہر جائی۔ (ف) صفت۔ وہ جو ایک جگہ نہ ٹھیرے اور مارا مارا پھرے۔ (کنایۃً) معشوق جو خاصکر کسی کا پابند نہو۔ ہمیرو دت۔ بیوفا۔ (امیر دشت میں لالہ ہے گلزار میں گل بزم میں شمع ہر جگہ رنگ نیا ہے مرے ہر جائی کا۔ ؎ (مصحفی) اگر ترسے کہنے میں نہ تھا یار ترا۔ ایسے ہر جائی سے پھر دل کا لگانا کیسا۔ (ناسخ) وہ خود ہر جائی تھے لوہو چلا دیدہ بھی ہر جائی۔ ادھر تاکا اُدھر تاکا یہاں جھانکا وہاں جھانکا ہر جائی پن۔ ہر جائی پنا۔ ہر ایک سے ملاقات رکھنا۔ ہمیرو تی۔ بیوفائی۔ لکھنؤ میں ہر جائی پنا مستعمل نہیں ہے۔ دہلی میں دونوں لفظ مستعمل ہیں۔ (شعور لکھنؤی) ہر جائی پن بجا ہے اس ترک نوجواں کا۔ مصرع ہے خدمتوں سعدی کی بوستاں کا۔ (صابر دہلوی) گرم حرم میں اور گاہے دیر میں

ہر

دیکھا اُسے۔ طوہر جائی پنے کا اسپہ کیا نیا ہوا۔ ہر جیسے کو تیسا جیسا کہ ہوتا ہے ویسا ہی اُسے مل جاتا ہے۔ ہر چند۔ (ف) (کنٹھی۔ کیسا ہی بہتیرا۔ (فقرہ) اسکو ہر چند فہمائش کی کچھ اثر نہیں ہوا۔ اگرچہ کی جگہ۔ (نامخ) ہر چند ہوں پیراہ سر پر ہے اہل۔ پیشہ نہیں پیٹ کے سوا فکر مل۔ ہر چند کہ کان زائد ہے۔ (دمن) ہر چند کہ قول ناصحوں کا کچھ نفع نہ تھا دلے نہ بھایا۔ ہر چہ۔ ن ہر چیز۔ جو کچھ۔ ہر چہ از غیب میرسد نیکوست۔ (مثل) اس جگہ اردو میں ہر چہ از دوست میرسد نیکوست مستعمل ہے۔ دوست کے ہاتھ سے جو اچھا یا بُرا پہنچے اس کی کچھ شکایت نہیں۔ ہر چہ باداباد۔ (ف) کچھ ہی کیوں نہو۔ جو کچھ ہو سو ہو۔ کچھ ہی ہو۔ (اشک) ہر جفائے یار پر ہے صبر و شکر۔ ہے وظیفہ ہر چہ باداباد کا۔ ہر چہ باداباد دامکشتی در آب انداختیم۔ (ف) (مثل) اسوقت مستعمل ہے جب کوئی شخص اہم کام شروع کرے اور نتیجہ پر نظر نہ کرے۔ ہر چہ باشد۔ (ف) کوئی چیز کیوں نہو۔ ہر چہ در دیگ ست چمچہ می آید۔ مثل۔ جو ولیس ہے وہی زبان سے بھی ظاہر ہوتا ہے۔ ہر چہ در کان نمک رفت نمک شد۔ (ف) (مثل۔ یہ مثل تاثیر محبت کے اظہار میں بولی جاتی ہے۔ سے ہر چہ در کان نمک رفت نمک شد لے قدر۔ ہر چہ گیرد مختصر گیرد۔ (ف) مثل۔ تھوڑی سی چیز پر قناعت کرو زیادہ کی ہوس نہ کرو۔ جو کام کرو اپنی ہستی کے لائق کرو۔ ہر حال میں۔ ہر طرح۔ ہر حال۔ ہر صورت میں۔ ہر چند۔ ہر کیف۔ ہر دفعہ۔ ہمیشہ۔ ہر وقت۔ ہر دفعہ گرا میٹھا ہی میٹھا۔ مثل۔ گڑ کو جب دیکھو میٹھا ہی ہوگا۔ ہر دفعہ فائدہ ہی فائدہ ڈھونڈھنے کے موقع پر بولتے ہیں۔ ہر دل عزیز۔ (ف) صفت۔ سب کا پیارا۔ عام پسند۔ وہ شخص جسے ہر ایک آدمی عزیز رکھے۔ (میر حسن) کیونکر نہ چاہیے اسکو ہر ایک جان کیطرح۔ خواہش میں اُسکی سب ہیں وہ ہر دلعزیز ہے۔ ہر دم۔ (ف) ہر وقت۔ ہر گھڑی۔ ہر لحظہ۔ ہر لمحہ۔ (امیر) نجوزی

ہر

دکھلاتی ہے ہر دم مجھے جلوے نئے۔ ہے عجب عالم کہ ہر عالم میں ہیں عالم نئے۔ ہر دو۔ (ف) دونوں۔ دونوں کے دونوں۔ ہر دگی چمچہ۔ صفت۔ ہر جائی۔ ہر ایک شخص کے پاس آنے جانے والا۔ (کابی مذہب۔ (فریب عشق) دور بھی ہو نگوڑے سودائی۔ سو اہر دگی چمچہ ہر جائی۔ ہر رنگ میں پائی۔ اُسکی نسبت کہتے ہیں جو ہر ایک شخص سے ربط ضبط پیدا کرے۔ (شوق قدوائی) جو کوئی لے دل سے ہمکو وہی پیارا ہے۔ ہر رنگ میں پائی ہیں یہ رنگ ہمارا ہے۔ ہر روز۔ (ف) روز کے روز۔ روزمرہ۔ بلاناغہ۔ ہر روز عید نیست کہ حلوا خورو کسے۔ (ف) (مثل۔ روز ایسا موقع ہاتھ نہیں آتا۔ (صبا) ہر روز عید نیست کہ حلوا خورو کسے۔ اے دل کجا حلاوت وصل نگار روز۔ ہر روز نیا کنواں کھودنا نیا پانی پینا۔ (کنایتاً) روز کمانا۔ روز کھانا۔ ہر روزہ۔ (ف) بلاناغہ۔ پیوستہ۔ (شعور) کیوں نہ ہر روزہ ہو اصلاح خط شکستہ کی۔ ہر زمان۔ (ف) ہر وقت۔ ہر گھڑی۔ دن رات۔ ہر سٹے۔ ہر بار۔ (فقرہ) جمال کو فکی اس بات کا زیادہ ہوتا ہے کہ کمال ہر سٹے روزی کو میری برابر کہے جاتے ہیں۔ ہر سخن نکتہ و ہر نکتہ مکانے دارو۔ (ف) (مثل۔ ہر بات کا کوئی محل ہوا کرتا ہے۔ جو موقع کلام کیلئے مستعمل ہے۔ ہر سو۔ (ف) ہر طرف۔ ہر صورت۔ ہر طرح۔ ہر حالت میں (شعور) واجب ہے شعور ہر طرح پر۔ عاشق کے لئے رضائے معشوق۔ ہر طرف۔ سب طرف۔ ہر جانب۔ ہر عیب کہ سلطاں بہ پسند د ہنرست (ف) (مقولہ۔ بُری بات جو حاکم کرتا ہے لوگ اُسکی تقلید کرتے ہیں۔ (ابن الوقت) انگریزوں نے ناواقفیت کی وجہ سے غلط نام اردو بولنی شروع کی۔ اُدھر ہر عیب کہ سلطاں بہ پسند د ہنرست ہمارے ہی بھائی بند لگے اُسکی تقلید کرتے۔ ہر زہ گو۔ (اسمی) (ف) ایک

ہر

پر ایک غالب ہے۔ ہر فن مولا۔ صفت۔ ہر ایک کام میں طاق۔ جب کوئی شخص کسی بات کا دعویٰ کرتا ہے تو ملنسر سے کہتے ہیں۔ آپ کیا موقوف آپ ہر فن مولا ہیں یعنی سب باتوں میں کامل ہیں۔ ہرکارہ۔ (ف۔ قاصد۔ وہ شخص جو ہر کام پر تیار ہو جائے۔ ہنکارہ۔ چٹھی رساں۔ قاصد۔ ڈاکیا۔ نامہ بر۔ (داغ) ایک دن پرچہ لگائیں گے نکیرین ضرور۔ یہ فرشتے نہیں اخبار کے ہرکارے ہیں۔ مذکوری۔ چپراسی۔ (سخن) یہ ہرکارے جلدی مچانے لگے۔ کہ احکام بے لحاظ آنے لگے۔ ہر ایک کام کرنے والا۔ پیادہ۔ اردلی۔ جاسوس۔ مخبر (ناسخ) شاہ مردان سے نہیں مخفی کوئی راز نہاں۔ ہیں ملک ہر کارے انکی ہر طرف کو ڈاک ہے۔ ہرکارے دوہرے۔ مثل۔ یعنی ہر شخص ہر کام کا اہل نہیں ہے۔ (مثنوی) مشہور ہے بر بچ کہ ہرکارے دوہرے کہ درست دل کی دھوئے یہ نہیں بیج کام گا ذرکا۔ ہر کجا۔ (ف) ہر جگہ۔ جہاں کہیں۔ ہر کجا جشمۂ بود شیریں۔ مردم دمور و مرغ گرد آیند۔ (ف) مقولہ۔ جہاں فائدے کی امید ہوتی ہے۔ سب لوگ جمع ہو جاتے ہیں۔ ہر کرن۔ (ف) ہر ایک شخص۔ ہر کس بخیال خویش خبطے دارد۔ (ف) مثل۔ ہر ایک اپنی رائے کو صحیح جانتا ہے۔ ہر کس و ناکس۔ ہر ایک عوام الناس۔ ادنے و اعلے۔ (سحر) نہیں ہے ہر کس و ناکس خطاب کے قابل۔ ہماری بزم میں ہے صاحب ہنر کی تلاش۔ ہر کسے۔ ہر کارے ساختند۔ (ف) ہر شخص ایک خاص کام کے لئے موزوں ہے۔ ہر کسے کہ باشد۔ (ف) کوئی شخص کیوں نہ ہو۔ ہر کسے مصلحت خویش نکو میداند۔ (ف) مقولہ۔ اپنی مصلحت ہر شخص خوب جانتا ہے۔ ہر کسی سے۔ ہر ایک سے۔ ہر کارے آدمی سے۔ ہر کمالے را زوال (ف) انتہائی ترقی کے بعد زوال شروع ہوتا ہے۔ (سحر) حسن پر

ہر

معذور کیا ہو ہر کمالے را زوال۔ دن کو ہم پوچھیں گے تم سے ماہ کامل کیا ہوا ہر کہ۔ (ف) ہر ایک۔ ہر کہ آمد عمارت نو ساخت۔ (ف) مثل۔ ہر شخص اپنی ہی خیال کے مطابق کام کرتا ہے۔ ہر کہ در کان نمک رفت نمک شد۔ (ف) مثل۔ جو جیسی صحبت میں ہو وہ ویسا ہی ہو جاتا ہے۔ ہر کہ کشکر آرد کافر گردد۔ مقولہ۔ قول کی تصدیق کیواسطے مستعمل ہے۔ ہر کہ خشت زند سکہ بناش خوانند۔ (ف) مثل۔ زبردست کا رعب سب پر ہوتا ہے ہر کہ و مہ۔ ہر اعلے و ادنے۔ (فقرہ) ہر کہ و مہ کہ تعریف و توصیف میں رطب اللسان رہا۔ ہر گاہ۔ (ف) حب۔ جس گھڑی جس حال میں۔ (رشک) کیوں مرنے سنانے کو کیا وقت معین۔ منظور نہ آنا تھا یہاں تک تھیں ہر گاہ۔ بیشتر نثر میں چونکہ کی جگہ مستعمل ہے۔ (فقرہ) ہر گاہ یہ امر قرین مصلحت ہے کہ قوانین فوجداری ترمیم کئے جائیں لہذا حکم ہوتا ہے کہ۔ ہر گلے را رنگ و بوئے دیگر است۔ (ف) ہر ایک کا انداز جداگانہ ہے۔ (بھی) کیا ہوا گر ہر گلے را رنگ و بوئے دیگر است۔ اس چمن میں سب پہ طرہ ہے نگار سبزہ رنگ۔ ہر گز۔ (ف۔ بالفتح و کسر سوم) نفی تاکید کیلئے آتا ہے۔ نہ نہار۔ مطلقاً۔ اصلاً کی جگہ۔ (حالی) تذکرہ دہلی مرحوم کا اے دوست نہ چھیڑ۔ نہ سنا جائیگا ہمسے یہ فسانہ ہرگز۔ ہر ملکے و ہر سمے۔ ہر جگہ کا چلن جدا ہوتا ہے۔ (بنات النعش) سر حد چین میں مرد خانہ داری کا کام کرتے ہیں عورتیں کھیتی باڑی۔ غرض کہ ہر ملکے و ہر سمے۔ ہر نوائے بسم اللہ۔ ایسے شخص کی نسبت کہتے ہیں جو بیغیرتی اور بے شرمی سے کھانے کی صلاح کے ساتھ ہی بسم اللہ کر کے کھانے کو موجود ہو جائے۔ ہر نوع۔ (ف) ہر طرح۔ ہر وقت (ف) ہر گھڑی۔ ہر دم۔ ہر موقع پر۔ اکثر۔ ہر ہر۔ ہر ایک۔ (ایسا) ہر ایک عضو بدن پر اپنے عشق یار جانی ہے۔ مرے دفتر کی ہر ہر فرد پر

ہرا

اسکی نشانی ہے۔ ہرہفت۔ (ف) بروزن زرلفت ۱ آرائش ۲ عورتوں کے سات سنگار (صفت) آراستہ۔ سنگار کئے ہوئے (رنگ) اپنے گھر میں تو کیسدن رات کو ہرہفت ہو۔ سبعۂ سیارہ کو نقش در و دیوار کر۔ ہرایک۔ (ف) دیکھو۔ اہرایک) ہرایکے راہبر کا رے ساختند (ف) مقولہ۔ ہرایک کو خاص کام کیواسطے بنایا ہے۔ (سحر) سچ تو یہ ہے ہرایکے راہبر کا رے ساختند۔ دل تو آنے کے لئے ہے جان جانے کے لئے

ہرا ۱۔ (ھ) صفت۔ منتشر ہوجانا۔ ہرا ہوجانا۔ فوج یا کسی جماعت کا منتشر ہوجانا۔ ہتر بتر ہوجانا۔

ہرا ۱۔ (ھ) ۱ (عم) ہلیلہ۔ ایک قسم کے کیلے پھل کا نام ۲ ہلیلہ کی شکل کے نقرئی گلولے جو گھوڑے کے زین میں لگاتے ہیں۔ مجازاً گھوڑے کی حمائل اور زیور۔ ہرا لگے نہ پھٹکری رنگ بھی چوکھا آئے مثل۔ بے خرچ کئے نمود حاصل ہونا کی جگہ۔

ہرا۔ اسویڈن کی زبان کا لفظ بمعنی خوش کرنا ہے۔ فارسی میں بمعنی مہیب آواز۔ دردوں کی۔ مذکر۔ خوشی کی آواز۔ مرحبا شاباش۔

ہرا۔ (ھ) سنسکرت میں ہرت (صفت۔ مذکر۔ مونث کیلئے ہری! سرسبز۔ شاداب۔ تروتازہ ۲ کچا۔ جیسے ہرا پھل ۳ تازہ جیسے ہرا زخم۔ ہو کامیاب۔ بامراد۔ خوش۔ باغباغ ۴ تازہ دم۔ چاق ۵ مذکر۔ چلا۔ اس معنی میں بیشتر ہری مستعمل ہے ۶ سبز رنگ۔ دھانی رنگ۔ ہرا باغ دکھانا۔ (عم) سبز باغ دکھانا۔ ہرا بھرا۔ صفت۔ مذکر۔ مونث کیلئے ہری بھری! سرسبز۔ شاداب۔ تروتازہ ۲ کامیاب۔ بامراد۔ بخت اور ۳ امکان کے لئے آباد اور معمور ۴ (انسان کیلئے) بال بچے دعیال ۵ (باغ کے لئے) وہ جسمیں درخت اور پھل ہوں۔ ہرا کچور۔ (ھ) صفت مذکر۔ (عم) ہرا کی تاکید کیلئے مستعمل ہے۔ بہت ہرا۔ (اوج) ۲ اودھ

ہراس

پہ انبار کی وہ سرتابی۔ ہری کچھ وہ پتے وہ انکی شادابی۔ مونث کے لئے ہری کچھ۔ ہرا کرنا۔ سعدی خوش کرنا۔ (قدر) پھر روح لہلہانے گی سیر باغ پر۔ پھر موسم بہار نے بھکو ہرا کیا۔ ہرا ہونا۔ (ھ) مونث (لکھنؤ) ایسے مسالوں کو گوشت میں ڈال کر بھونتے ہیں انکے کچے رہ جانے کی بو۔ کچی لہدی کی سی بو ۲ وہ بو جو کچے پھول یا پھل میں ہوتی ہے۔ (بحر) اُسکے برخ و زلف سے ہنے ملا کے دیکھا۔ ہر گل میں ہے ہرا ہند تلخی ہے ہر ثمر میں۔ دہلی میں ہرا ندہ۔ ہرا ہوجانا سبز ہوجانا۔ (آتش) حسرت ہی اُس آنکھ کو رہی اُس سبزہ رنگ کی۔ ریحاں ہرا ہوا نہ کبھی اس سفال میں ۲ زخم کا تازہ ہوجانا۔ (بحر) پھر کسی کان کے بندے سے لڑی آنکھ اپنی۔ پھر ہرا ہوگیا زخم جگر اچھا ہوکر۔ ۳ خوش ہوجانا۔ باغباغ ہوجانا۔ (شاد) تروتازہ گی تو ہوئی دلکو تازگی۔ ہم پہلوان بدن کو سکھا کر ہری ہوئے ۴ تھکن اُتر جانا۔ تازہ دم ہوجانا ۵ (عم) قابل وصول ہونا۔ (فقرہ) ڈوبے ہوئے روپے ہرے ہوگئے ۶ تنومند ہونا۔ چہرے پر رونق آنا۔ (آتش) دونوں کی زندگی میں رہے ہم ہرے ہوئے۔ جوش جنوں نے زرد کیا جب ہرے ہوئے۔ ۷ گل ہرے ہوگئے چمن میں داغ۔ تجھ پہ رونق مگر نہیں آتی۔

ہراس۔ (ف) بکسر اول (لکھنؤ میں مذکر۔ دہلی میں مونث) خوف ڈر۔ ہَوَل۔ (انیس) رخ پر ہراس کچھ دم جنگ جدل نہ تھا۔ تلوار چل رہی تھی پہ ابرو پہ بل نہ تھا۔ (داغ) بنا دیا غم فرقت نے سنگدل ایسا۔ کہ موت سے نہیں آتی کبھی ہراس مجھے ۲ (درد) مایوسی ناامیدی۔ (اختر شاہ اودھ) نوشاہ عروس کرنا پایا۔ گھبرا گئے۔ سب ہراس چھایا۔ ہراساں۔ (ف) ۱ ڈرا ہوا۔ خوف زدہ خوفناک

ہرانا

۲ ناامید۔ مایوس۔ (اختر شاہ اودھی) کسواسطے اتنا ہو ہراساں۔ اللہ تمھارا ہے نگہباں۔ (انیس) کچھ ہراساں ہوئیں اور کچھ بیس مضطر صفدر۔

ہرانا۔ (ھ) ہارنا دینا۔ مات دینا۔ سرکرنا۔ شکست دینا۔ مغلوب کرنا۔ تھکانا۔ مضمحل کرنا۔ ہرانہ۔ (ھ) (دہلی) مونث۔ دیکھو ہرہنہ۔

ہرانی جتانی۔ صفت۔ وہ بات جو حیران کرنے عاجز کرنے کے لئے کہی جائے لاجتہاد معلوم نہیں کہ یہ لوگ واقعی دل سے ایسا کہتے تھے یا منافقوں کی سی ہرانی جتانی بات تھی۔

ہراوّل۔ (ت۔ بکسر اول وضم چہارم) اردو میں بفتح اول و چہارم و نیز بکسر اول) مذکر۔ وہ تھوڑی فوج جو لشکر کے آگے آگے چلے۔ لشکر کا پیش خیمہ۔ ۲ آگے کی فوج کا سردار۔ (عاشق) خضر خط کو سکندر نے ہراول نہ کیا۔ وجہ یہ ہے جو عیاں چشمۂ حیواں نہ ہوا۔ ہرلونگ۔ (ھ) مذکر۔ ۱ پرسانی۔ اندھیر۔ بدنظمی۔ شورش۔ (اختر) بزم میں سر پہ قیامت کو اٹھا رکھا ہے۔ یار لوگوں نے تو ہر لونگ مچا رکھا ہے۔

ہرلونگ مچانا۔ شور مچانا۔ غدر کردینا۔ لوٹ مچا دینا۔ ہرلونگ مچنا۔ لازم۔ (قدر) مجھے ہرلونگ میخانہ میں پگڑی اچھلے شیشہ کی۔ اسکی تھور سے اکبار کی محفل ہو طوفانی۔ ہرلونگ ہونا۔ کثرت سے بھیڑ بھاڑ ہونا۔ (رنا) جانیں سکتی نگاہ شوق تک۔ اس گلی میں اسقدر ہرلونگ ہے۔ شور و غل ہونا۔ بدنظمی ہونا۔ (عاشق) ہرلونگ سوا کیس نہ ہو جائے۔ کچھ فرق نہ انتظام میں آئے۔

ہرہار پوڑی۔ ہرہار یوڑی۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کا چھوٹا پھل۔

ہرہر پھر کے۔ پھر پھرا کے۔ مجبور ہو کے۔ آخرکار۔ (بحر) مچھی کو گرد شیں

ہرح

دیتا ہے ہر پھر کر زمانے میں۔ بنا ہے میری مٹی کے لئے کیا چاک گردوں کا۔ (تعشق) اتنا تو ہے خیال قداست جہاں میں۔ ہر پھر کے یہ ہیکلی اسی خاندان میں ۲ بار بار۔ ہر دفعہ۔ (رشک) ہر پھر کے تجھ سے پوچھتے ہیں تیرے گھر کی راہ۔ تو اپنے گھر ہوں کا طریق سوال دیکھ

ہرہرتال۔ (ھ۔ سنسکرت۔ ہری تال) مونث۔ اب بول چال میں مذکر ہے! ایک قسم کی دھات جو زرد رنگ ہوتی ہے ۲ دیکھو ہرتال

ہُرتے پھرتے۔ آتے جاتے۔ چلتے پھرتے۔ کبھی کبھی۔ ادھر سے اُدھر یا اُدھر سے ادھر۔ (ممنون) ہرتے پھرتے مری قسمت میں نظر ہے کہ نہیں۔ رو سوئے غیر تو ہنگام سخن رکھتے ہو۔ ہرتی پھرتی چھاؤں۔ مونث۔ آتی جاتی چھاؤں۔ (کنایۃً) ایک جگہ یا ایک کے پاس نہ رہنے والی چیز۔ (فقرہ) دولت ہرتی پھرتی چھاؤں ہے لکھنؤ میں اس جگہ جلتی پھرتی چھاؤں ہے۔

ہرج۔ (ع۔ بفتح اول و دوم غلط بالفتح صحیح۔ زبانوں پر بفتح اول و دوم بھی ہے۔) مذکر۔ شورش۔ ہنگامہ۔ دنگا۔ گڑبڑی فتنہ ۲ خلل۔ نقصان۔ خسارہ۔ (اختر شاہ اودھی) کچھ ہرج (بالفتح) نہ ہوئیگا کسیکا۔ نقصان ہے اسمیں آپ ہی کا ۳ وقفہ۔ ڈھیل دیر۔ (تعشق) اتنی ہرج (بفتح اول و دوم) میں اور بدن سرد ہو گیا۔ پھر آنکھیں بند ہو گئیں منھ زرد ہو گیا۔ ہرج کرنا۔ نقصان کرنا۔ دیر کرنا۔ ہرج کیا ہے۔ کیا مضائقہ ہے۔ کیا برائی ہے۔ نقصان کیسا ہے۔ (شوق قدولج) جو من آئیں ہے بیوفائی سے بڑھکر تو پھر ہرج کیا ہے اگر بیوفا ہے۔ گڑبڑ۔ بدنظمی۔ ہرج مرج۔ (ف) مذکر۔ شورش۔ بلوہ۔ نقصان خلل۔ گڑبڑ۔ بدنظمی۔ ایسی ضرورت پیش آنا جسکی وجہ سے دوسرا کوئی کام نہ ہو سکے۔ دیکھو مرج۔

ہرجانا

ہَرجانا - (ھ) ہارجانا - بازی میں چلا جانا - (بحر) ہم جان پر بھی کھیل کے جیتے نہ ہارے - ہم نے یہ داؤ بڑھ کے لگایا تھا ہَرگیا (داغ) محبت میں اے دل نہ ڈر سر پر کھیل - وہ بازی نہیں یہ کہ پھر جائے گی - دیکھو ہرنا -

ہَرجانہ - (اردو) مذکر - ہرج کرنے کا معاوضہ - مذ نقصان - (فقہ) تمکو ہرجانہ دینا پڑیگا - ہَرجہ - مذکر - نقصان خسارہ - تاوان -

ہَرا - (ھ) مذکر - دل غیر - ہرا کھل جانا - ہرا کھلنا - باطن کی آنکھیں کھل جانا بہت بڑھ جانا - ہرا کھل جانا - وحشات اکی دل کی اُمنگ بڑھتی چلی اور ہرا کھلتا گیا - ہُرا دال - (ھ) - بالکسر وفتح واؤ (حروف تہجی) مونث - گھوڑے کے سینہ کے بیچ کی بھونری جو منحوس سمجھی جاتی ہے -

ہرزہ - (ف) بالفتح وفتح سوم (صفت) بیہودہ - لغو - نامعقول -

ہرزہ درا - ہرزہ سرا - (ف) صفت - بیہودہ گو - ہرزہ درائی -

ہرزہ سرائی - (ف) مونث - بکواس - ژل - بیہودہ گوئی - (رند) اے جرس کسلئے یہ ہرزہ درائی چپ رہ - قافلہ میں کوئی سنتا تری فریاد نہیں -

ہرزہ کار - (ف) صفت - وہ جو بیہودہ باتوں کا خوگر ہو - (اوج) دشمن کا وار روک کے چکی جو ذوالفقار - دہشت سے بند ہوگئیں چشماں ہرزہ کار -

ہرزہ گرد - (ف) صفت - بیہودہ مارا مارا پھرنے والا - ہرزہ گردی - (ف) مونث - آوارہ پھرنا - (بحر) سر کر بھی اپنے ساتھ رہیں ہرزہ گردیاں ہے مشت خاک صورت ریگ رواں خراب -

ہرزہ گو - (ف) صفت - یاوہ گو - بیہودہ گو - (داغ) نہیں کچھ ہرزہ گو دیوانۂ عشق - سنو تو کہہ رہا ہے یہ کہاں کی -

ہرس - (ھ) بفتح اول ودوم وفتح سوم (سنسکرت) ہوش -

ہرن

مونث ہل کی پھالی - ہُرسا - (ھ) - بالضم مذکر - (ہندی) صندل گھسنے کا پتھر صندل رگڑنے کا پتھر -

ہرقل - (بکسر اول وفتح دوم وسکون سوم وفتح یا بالکسر وسکون سوم) مذکر - لقب بادشاہ روم کا - یہ لفظ رومی ہے - فارسی نہیں ہے - ہرکز دیکھو ہر - فارسی -

ہرمجسٹی - (انگ ہَرمَیجسٹی) ملکہ معظمہ - بادشاہ بیگم کا خطاب -

ہرمزی - (بالکسر وسکون سوم) مونث - ایک قسم کی نرخ مٹی - مذکر - ایک قسم کا سبز رنگ پھول جس سے کپڑے رنگتے ہیں - مذکر - ایک قسم کا پرندہ -

ہرمشتا - (ھ) صفت - (ہندی) ہٹا کٹا - موٹا - تازہ - مضبوط - قوی زور آور - شہ زور - ہرمشٹی - (ع) مونث - شہزوری - بیقاعدہ زور آزمائی -

ہرمونیم - (انگ) - ہارمونیم کا بگڑا ہوا) مذکر - ہارمونیم -

ہرن - (ھ) بفتح اول وسوم ونیز بکسر اول وفتح دوم) مذکر - آہو - مذکر و مؤنث غیر ممکن ہے کہ فیض اصل آسے نقل ہیں - نافہ کرتا ہے کہاں پیدا ہرن تصویر کا - ہرن کا چوکڑی بھولنا - گھبرا جانے یا خوف کھانے کے سبب ہرن کا گھبرکر - اپنی معمولی رفتار اور پھرتی کا بھول جانا - حواس باختہ ہوجانا - (رند) دیکھا طرز خرام اس بت وحشی کا مرے - چوکڑی بھولے ہوئے اپنی ہرن بیٹھے ہیں - ہرن کا کالا ہونا - کنایہ ہے شدت کی دھوپ پڑنے سے - (ناسخ) ہوگیا چشم سیاہ یار سوداہیں مثل آہو پھرتے پھرتے دھوپ میں کالے ہوئے - ہرن کا کالا ہونا - گرمی کی شدت یا آفتاب کی حدت سے ہرن کا سست پڑجانا (ناسخ) گرمی رخسار سے بیمار ہوگی چشم یار - دھوپ کی شدت سے

ہرنج

آہو کا بلا ہو جائیگا۔ یہ محاورہ متاخرین کے کلام میں نہیں پایا گیا۔ ہرن کھڑی۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کی بیل جو برسات میں پیدا ہوتی ہے اس کے پتے ہرن کے کھر سے مشابہ ہوتے ہیں؟ صفت۔ بہت کھرا۔ جیسے ہرن کھری رانگا۔ (قد) بہت کھری ہے تری سیم تن کیا کہنا۔ ہرن کھڑی ہے لمی ابرو جبیں کے عوض؟ مذکر۔ عمدہ قسم کا رانگا۔ ہرن کی شاخ۔ ہرن کا سینگ۔ (ناسخ) ہم جنسوں کے بخت جو برگشتہ ہیں سو ہیں۔ سیدھی کسیطرح نو جیسے ہرن کی شاخ۔ ہرن ہو جانا۔ ہرن کی طرح جلد بھاگ جانا۔ فرار ہو جانا۔ رفو چکر ہو جانا۔ کافور ہو جانا۔ (ناسخ) پھر ہرن ہوگئی مری وحشت۔ پھر وہ رعنا غزال آپہنچا۔

ہرنا۔ (ھ)۔ بالفتح، مذکر۔ کاٹھی کا اگلا ابھرا ہوا حصہ۔ (اوج) ہرنے سے آپ نے جو نظر کی سوئے ہدد۔ فرمایا ہوشیار ہو لے گر تند خو؟ جو ہے میں کسی چیز کا ہارجانا۔ (شاد) وہ جواری ہیں جو نقد دل و جاں عشقبازی میں ہرے بیٹھے ہیں؟ بازی ہار جانا۔ (ناظم) گرمیاں دیکھے جو اکی تو دم سرد بھرے۔ جیت اس گل کی ہو بازی تری ہر طرح ہرے؟ مذکر۔ آہوئے نر۔ اس معنی میں بالفتح اور بالکسر دونوں طرح صحیح ہے۔

ہرنوٹا۔ (ھ)۔ بالکسر و فتح سوم و سکون چہارم) مذکر۔ ہرن کا بچہ۔ ہرنی۔ (ھ)۔ بالکسر، مونث۔ ہرن کی مادہ۔

ہرنج۔ (ھ) مذکر۔ چاول کی ایک قسم جو باریک اور قیمتی ہوتا ہے۔

ہرواہا۔ (ھ) مذکر۔ وہ شخص جو زمین کو زراعت کیلئے تیار کرے؟ جوتا۔

ہروٹی۔ (ھ۔ بفتح اول و دوم و سکون دوم) مونث۔ ایک قسم کی بانس کی لکڑی جو نہایت درستی عمدہ اور ٹھوس ہوتی ہے۔

ہروٹنا۔ (ھ۔ بفتح اول و ضم دوم) (لکھنؤ) غلہ کو ہاتھ سے صاف کرنا۔

ہریانا

ہروَل۔ (ھ۔ بالفتح و فتح دوم) مونث۔ زراعتی جو بیل بھینسے والوں کو بلا سودی دیا جائے۔

ہرہرانا۔ (ھ۔ بالفتح و فتح سوم) لازم۔ ڈرنا۔ (فقرہ) وہ وہاں جاتے ہوئے ہر ہراتا ہے۔ ہرہ۔ (ھ) مذکر۔ بیل گائے۔ بھینس۔ بکری سے مراد ہوتی ہے۔

ہری۔ (اس۔ بفتح اول و کسر دوم) مذکر۔ خدا۔ پرمیشور۔ بھگوان؟ (ھ) مونث۔ سبزی۔ چارا؟ صفت۔ مونث۔ سبز، سبز کاہی رنگ کی چیز۔ سرسبز شاداب۔ ہری بلوانا۔ (کہتے ہیں زمانہ سابق میں بادشاہ لے دیستور تھا کہ بہت بوڑھے قریب مرگ آدمی کو گنگا جی میں اتار کر اس سے خدا کا نام لواتے اور غوطہ دیکر مار ڈالتے تھے۔ کنایۃ بھجوا کر کے زندہ درگور کروانا۔ (فقرہ) اینجانب جبتک ہری نہ بلوالیں گے چین نہ لیں گے۔ ہری بولنا۔ (ہندو) مرتے وقت خدا کا نام لینا؟ چین بولنا۔ بار جانا۔ ہری جگ۔ (وہ جانور جو ہری گھاس جہاں پاتا ہے چرتا ہے جب وہ نہ رہے تو جہاں اور ہری گھاس دیکھے جا کود ہو۔) صفت۔ بیوفا ہر جائی۔ (ھ) آج یہاں کل وہاں گزرے یونہیں جگ سہی۔ کہتے ہیں سب سبزہ رنگ اس سے ہری جگ ہیں۔

ہریالا۔ (ھ) صفت۔ مذکر؟ (ھ۔ ہندی سرسبز شاداب؟ (ع) خوبصورت خوبصورت۔ ہریالا بانا۔ مذکر۔ (ع) خوبصورت حسین و دلھا۔ ہریالی۔ (ھ) مونث۔ (لکھنؤ) سبز تر و تازہ گھاس۔ دوب؟ سبزہ؟ (قد) کچھ فکر کام نہیں کرتی ہے ہریالی میں۔ پاس سے بھی نظر آتے نہیں تو تے ہریل۔ ہریالے۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کے گیت جو شادی میں گائے جاتے ہیں۔

ہریانا۔ (ھ) سرسبز ہونا۔ ہرا بھرا ہونا؟ مذکر۔ اونچی زمین۔

ہریادل

ہَریاوَل - (ھ۔ بالفتح وفتح نجم ہونث (دہلی) ہریالی۔ (مسرور) چشم زرگس میں کھب رہی تھی۔ ہریاول باغ کی پری تھی۔ ہریائی۔ (ھ) مونث۔ (ع) ہریاقل۔

ہریسہ - (ع۔ بفتح اول وکسر دوم وفتح چہارم) مذکر۔ ایک قسم کا کھانا۔ جو گیہوں کے آٹے۔ گوشت کی یخنی اور دودھ سے پکاتے ہیں۔ (تسلیم) سلیقہ سے اُسنے ہریسہ پکایا۔ مزیدار ہر ایک کھانا پکایا یا (کنایۃً) بہت گلا ہوا۔ گھلا ملا۔

ہَریَل - (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا پرند جو جنگلی کبوتر کے برابر ہوتا ہے اور رنگت سبز رکھتا ہے۔ (بحر) تیزی فرشتے نے اُجاڑ اچمن اے فصل بہار۔ طوطی آئی نہ ببر سے کونہ ہریل آیا۔

ہَریولا - (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا خوش آواز پرند۔

ہَڑ - (ھ۔ بالفتح) مونث۔ ہلیلہ۔ ایک قسم کے کسیلے پھل کا نام۔ (فقرہ) چھوٹی ہڑ میں بہت مفید ہوتی ہیں۔ ایک قسم کی لمبی گھنڈی جو ہڑ سے مشابہ ہوتی ہے۔ اور گوٹے کے ہاروں اور ازار بندوں وغیرہ میں سونے چاندی اور ریشم کے تاروں اور سوت سے بنا کر لگاتے ہیں۔ (رشک) تیری بدھی ہے پھلی پھولی ہوئی بیل کی طرح۔ پھل زمرد کے ٹڑیں ہیں پر لباس کے پھول۔ ۳ (ہاڑ کا مخفف) اخوان۔ ہڈی۔ ہڑ جوڑا۔ (ھ) مذکر۔ ایک پودے کا نام جس سے ہڈی جوڑی جاتی ہے۔ ہڑ داڑ۔ (ھ) مونث۔ خاندانی قبرستان۔ (فقرہ) سید صاحب اپنی ہڑ داڑ میں دفن کئے گئے

ہُڑ - (ھ۔ بالضم) مونث۔ چڑیوں کے ہنکانے کی آواز۔

ہڑ ہڑانا - (ھ۔ بالفتح وفتح سوم) مذکر۔ بوکھلانا۔ بیقرار ہونا۔ مضطرب ہونا۔ (فقرہ) تم ذرا میں ہڑ بڑاتے ہو۔ ہڑ بڑی (ھ) مونث۔ ہلچل۔ گھبراہٹ ۲ بیقراری۔ پڑنا کے ساتھ ہڑ بڑیا

ہڑدنگا

(ھ) صفت۔ مضطر۔ بیچین۔ گھبرایا ہوا ۲ جلد باز۔

ہڑ ہڑپ - (ھ) بفتح اول ودوم) مونث۔ بغیر چبائے نگل جانا۔ ایک ہی دفعہ نوالہ اُتار جانا۔ ہڑپ کر جانا۔ نگل جانا۔ اندر اُتار جانا۔ کیا کل کسی چیز کا کھا جانا ۲ کھا جانا۔ غبن کر لینا۔ (فقرہ) روسیوں کا کیا اعتبار ایک دفعہ راولپنڈی میں گئے پنچ دہیہ لیلیا۔ ابتو دفعہ تک جانا ہے اسیطرح اگر اور کچھ ہڑپ کر گئے اور میں ارے کہکے رہگیا تو پوری وہی مثل ہوئی ہڑ پا۔ (ھ۔ بفتح اول ودوم وتشدید سوم) مذکر۔ کسی چیز کا ایک ہی دفعہ منہ میں ڈالکر حلق سے اُتار جانا۔ ہڑ پنا۔ (ھ) ۱ نگلنا ۲ (کنایۃً) غبن کرنا۔

ہڑتال - (ھ۔ ہٹ بازار۔ تال۔ قفل) مونث۔ ایک قسم کی زد دور ہڑتالی دھات ۱ بازار بند ہو جانا۔ اظہار ماتم کے لئے یا حاکم کے ظالمانہ برتاؤ سے ۲ نایاب ہونا کسی چیز کا۔ (رند) حسن کا عشق ملکے بازار میں بھی کال ہے آج۔ بند دکانیں ہیں معشوقوں کی ہڑتال ہے آج۔ شیریں چال میں فصحا کی زبانوں پر دونوں معنوں میں رائج ہے فارسی سے ہے

ہڑتال پڑنا - ہڑتال ہو جانا۔ نایاب ہو جانا۔ (رشک) شہر میں ہڑتال پڑ جائے اگر کھا جاؤں زہر بشور محشر ہو جو مجھکو قصد ہو فریاد کا ہڑتال کرنا۔ دکانیں بند کر دینا۔ دکانوں کو قفل لگا دینا۔ حاکم کے ظلم وستم یا ماتم کی علامت ظاہر کرنا۔

ہڑدنگا - (ھ) صفت۔ مذکر۔ آوارہ۔ مارا مارا پھرنے والا۔ مذکر لڑکوں کا اچھا نا کودنا۔ ہڑدنگی۔ (ھ) صفت۔ مونث۔ آوارہ بیہودہ۔ پھوہڑ۔ (فقرہ) جیسے موئی ہڑدنگی چھوکری خدا جانے کہاں اپنی اوڑھنی پھینک آئی۔ ہڑدنگے کرنا۔ شرارت کرنا۔ کھیلنا۔ کودنا پھرنا۔ (رضا) ابھی تک ساتھ عاشق کے کیا کرتے

ہرک

تھے ہڑدنگے۔ جواں ہیں وہ مگر جاتی نہیں عادت لڑکپن کی۔
ہڑک۔ (ہ۔ بضم اول و دوم) مذکر۔ ایک قسم کا باجا۔ ہڑک۔ (ہ۔ بفتح اول و دوم بسنسکرت الاک۔ امونث! باؤلے کتے کا ہراساں کرجانا اور کتے کی طرح بولنا۔ اور کاٹنے کو دوڑنا۔ (کنایۃً) امنگ۔ ولولہ (لفظ باؤلا دولت دنیا کی ہے خواہش میں حرص میں۔ سگ دیوانہ سے یہ کوئی ہڑک جاتی ہے۔ (مضمنات) حالانکہ مبتلا دینداری بنگیا تھا مگر حسن پرستی کی ہڑک ہر روز دو ایک بار اسکو ابھرتی رہتی تھی۔ ہڑک اٹھنا۔ ہڑک لگنا! باؤلے کتے کی طرح بولنا۔ اور کاٹنے کو دوڑنا۔ (کنایۃً) ولولہ اٹھنا۔ شوق چرانا۔
ہڑکا۔ (ہ) مذکر۔ کسی چیز کی جدائی کا غم۔ جس سے بچے بیمار پڑ جاتے ہیں۔ ہڑکا کرنا۔ بچہ کا کسی کو یاد کرکے رونا۔ ہڑکانا۔ (ہ) ترسانا۔ بھڑکانا۔ بدل کرنا۔ کسی چیز کی جدائی سے رنج دینا۔
ہڑکائی۔ (ہ) صفت۔ مونث۔ دیوانی۔ باؤلی۔ ہڑکائی کتیا۔ باؤلی کتیا۔ وہ کتیا جو ہر ایک کو کاٹتی پھرے۔ (فقرہ) ساس بیچاری نے ذرا سے کام کو کہا اور ہڑکائی کتیا کی طرح ٹانگ لی۔ (کنایۃً) لڑنا جھگڑنا۔
ہڑکانا۔ (ہ۔ بضم دفتح دوم) یاد کرنا۔ بچوں کا ماں دایہ یا اور کسیکو جس سے مانوس ہوں یاد کرنا۔ اور اسکے نہ ملنے کا رنج کرنا۔ (مقدد) ہر نفس کرتا ہے ماتم میرا۔ دل ہڑکتا ہے شب غم میرا۔ (ہ۔ بفتح اول و دوم) روک دینا۔ جھڑکنا ہمت توڑ دینا۔
ہڑنا۔ (ہ۔ بالفتح) (ہندو عم) تولنا۔ وزن جانچنا۔

ہزار

ہزار۔ (ف) صفت! دس سو۔ ہر چند۔ کتنا ہی۔ ہتیرا۔ (امیر) ایک بھی مانا نہیں وہ بت۔ ہم خوشامد ہزار کرتے ہیں۔ (کثرت تعداد ظاہر کرنے کیلئے۔ (رشک) سہتے ہیں ہجر یار میں ہم اور عندلیب۔ لاکھ آفتیں کروڑ بکھیڑے ہزار داغ یا مونث بلبل (ع) منار ہی ہے چمن میں ہزار سالگرہ۔ ہزار باتوں کی ایک بات۔ مختصر اور عمدہ بات۔ ابن وقت) ہزار باتوں کی ایک بات تو یہ ہے کہ سرکار نے بزور شمشیر اپنی حکومت قاہرہ کو بٹھانا چاہا۔ ہزاراں۔ (ف) ہزار کی جمع۔ خلاف قیاس۔ ہزاراں ہزار (ف) ہزاروں کثرت ظاہر کرنے کے لئے۔ (شرف) ہے قدرتی جلوس عروس بہار سرخ۔ کوسوں جلوس میں گل ہیں ہزاراں ہزار سرخ۔ ہزار بار۔ (ف) اکثر۔ بارہا۔ ہزار دفعہ۔ ہزار پا۔ (ف) مذکر۔ کھنکھورا۔ ہزار پر بھاری ہونا۔ (کنایۃً) غالب ہونا۔ بہتوں پر۔ (راسخ) اک جان ناتواں ہے گرانبار صد گناہ۔ میں اپنی خفتوں سے ہوں بھاری ہزار پر۔ ہزار جان سے فدا۔ ہزار جان سے قربان۔ ہزار دل سے قربان۔ ہزار دل سے فدا۔ کنایہ ہے کمال عشق و فریفتگی سے کیسے ساتھ۔ (قدر) ہزار جان سے قربان اہلبیت کرام۔ ہزار دل سے غلام ائمہ اطہار۔ (اوج) قریب سو کے عزیز رفیق ہوئے تنگے سب۔ ہزار جان سے شبیر پر فدا تھے سب۔ (جلال) وہ نازنیں کہ شرم و حجاب پر جبکی۔ ہزار دل سے فدا شاہدان پردہ نشیں۔ ہزار چند۔ ہزار گنا۔ (رشک) ہمکو ہزار چند رخ یار سے ملا۔ بلبل کو جو مزا گل گلزار سے ملا۔ ہزار دستاں۔ (ف) مذکر۔ (کنایۃً) بلبل کی ایک قسم خوشقد دبولیاں بولتا اور نہایت خوش الحان ہوتا ہے۔ ہزار دانہ۔ (ف) صفت۔ ہزار دانے کی تسبیح
ہزار شکر۔ شکر کی کثرت کیلئے۔ (داغ) ہزار شکر کہ دینے نے قدر دانی کی۔
ہزار گھر کی پھر نوالی۔ صفت۔ مونث۔ وہ عورت جو ہاری ماری پھرے اور ایک جگہ نہ ٹھیرے۔ (داغ) کیوں آئی بھاتری گلی میں پھر نوالی ہزار گھر کی۔ ہزار منہ ہزار باتیں۔ مثل۔ ہر ایک شخص اپنی سمجھ کے موافق

ہزار

کہتا ہے۔ جتنے مُنہ اتنی بات۔ (داغ) مجال کتنی ہے اے ستمگر سنائے جو بھکو چار باتیں۔ بھلا کیا اعتبار تونے ہزار مُنہ میں ہزار باتیں۔ ہزار میں نہ چوکنا۔ علانیہ کہنے سے باز نہ رہنا۔ (داغ) زباں کھلے چوکے کاتب پہ ایک تم کیا ہو۔ ہزار میں بھی نہ چوکیں کبھی ہزار سے ہم۔ ہزار میں کہنا مراد ہے برملا کہنے سے۔ سرِ مجلس کہنا۔ (ذوق) ہزار دشمن جاں سے ہے ایک دوست بُرا۔ جو پوچھو کون ہے تو میں کہوں ہزار میں دل ہزار ہزار کی جمع۔ کثرت ظاہر کرنے کیلئے۔ (داغ) یہ ظالم تو ہزاروں کو سمجھے دو رہتا ہے۔ اگر ملتا تو کچھ سمجھ پر اخت کو سمجھاتے۔ ہزاروں باتیں سُنانا۔ ہزاروں سُنانا۔ آواز لگسنا۔ بُرا بھلا کہنا۔ (داغ) خط میں مجھے اول تو سُنائی ہیں ہزاروں۔ آخر یہی لکھتا ہے کہ میں کچھ نہیں کہتا۔ (صبا) گُل کو وہ چھیڑتے ہیں باغ میں آتے جاتے۔ باتیں بلبل کو ہزاروں ہیں سُناتے جاتے۔ ہزاروں گھڑے پانی پڑگیا۔ کنایہ ہے کمال شرمندگی اور خجالت کا۔ ہزاروں ہیں۔ صدہا آدمیوں میں۔ (رشک) اپنے جانباز کو ہزاروں میں۔ جان جاتا ہے جانجاں میرا۔ ہزار کھُلم کھُلا۔ ضرور بالضرور (داغ) پھر اجاتا ہے اس بت کی طرف رخ اہل ایماں کا۔ مسلماں اپنے قبلے سے مُنھ پھیرے ہزاروں ہیں۔ ہزارہا۔ (دت) ہزار کی جمع بیشمار لاکھوں ایک جاں اور حسرتیں لاکھوں۔ ایک دل اور ہزارہا مطلب۔ ہزار ہاتھ۔ ضرور بالضرور کی جگہ۔ (آتش) اُونچا ہو لاکھ تاڑ سے بھی سرو چار ہاتھ رتبہ بلند ہے ترے قد کا ہزار ہاتھ۔ ہزار ہاتھ کا ہن کرآئے۔ کیسا ہی اعلیٰ مرتبہ لیکر آئے۔ کیسا ہی بھاری بھرکم اور ذی عزت بنے۔ ہزار ہاتھ ہیں۔ جینے کے ہتیرے ڈھنگ ہیں۔ (فقرہ) خدا کے ہزار ہاتھ ہیں۔ ہزاری۔ ہزار سے نسبت رکھنے والا۔ ہزار آدمیوں کا افسر۔ ہزاری بزاری۔ صفت۔ ہزار قسم کے آدمیوں سے ملنے والا۔ اور بازار میں بیٹھنے والا۔ (کنایۃً) سفلہ کمینہ۔ ناقابل اعتبار۔ (فقرہ) ہزاری بزاری کی بات کا کیا اعتبار۔ ہزاری روزہ۔ بنکر۔ (عو) ماہ رجب کی ستائیسویں تاریخ کا روزہ۔ (انشا) میں ترے صدقے نرکھ اے مری پیاری روزہ۔ بندی رکھ لگی ترے بدلے ہزاری روزہ۔ ہزاری عمر ہو۔ (عو) دُعا۔ سلام کے جواب میں کہتی ہیں یعنی بڑی عمر ہو۔ (فقرہ) خدا آرے تمھاری ہزاری عمر ہو۔ ہزاری منصب۔ مذکر۔ ایک قسم کا عہدہ۔ زمانۂ شاہی میں تھا جتنے تعداد فوج کی جسکے ماتحت رہتی تھی اُسی تعداد کے موافق اُس عہدے کا نام اور درجہ ہوتا تھا۔ مثلاً ہزاری سہ ہزاری۔ پنج ہزاری۔ ہفت ہزاری وغیرہ۔ (ذوق) فصل گل آج ہے وہ سلطنت آلۂ طرب۔ کہ ملا باغ میں بلبل کو ہزاری منصب۔

ہزارہ (اف) مذکر۔ ایک سرحدی پہاڑی قوم کا نام۔ اور ایک پہاڑی کا نام جو پنجاب کے سرحدی ملک میں واقع ہے۔ ایک قسم کا لالہ جس کا پھول بہت بڑا ہوتا ہے۔ ایک قسم کا بڑا گیندا۔ (ذوق) ولیہ زخموں کی ترقی سے ہوئی اور اک بہار آگے تھا صد برگ یہ گل اب ہزارہ ہوگیا۔ ایک قسم کا فوارہ۔ (قدر) گرمیاں ہیں تو مرا دیدۂ تر حاضر ہے۔ چھوٹے مژگاں کا ہزارہ ترے خسخانے میں۔

ہزال (ع بفتح اول) مذکر۔ لاغری جسم کی۔

ہز ایکسی لنسی (انگ) ایکسلنٹ گورنر کا تعظیمی خطاب۔ حضور والا کی جگہ ہز ایکسی لانگ گورنر کا تعظیمی خطاب۔

ہزبر (ع) بکسر اول و فتح دوم صحیح۔ و بضم اول و زائے فارسی غلط) مذکر۔ شیر ببر۔ پھاڑ ڈالنے والا شیر۔ (کنایۃً) بڑا بہادر۔ (اوج) بڑھا جری سورما میدان ہزبر نر کیطرح۔

ہزج (ع بفتح اول و دوم) وہ آواز جو تال سُر کے ساتھ ہو۔ موسیقی عروض کی ایک بحر کا نام۔ ہزدہ۔ ہزار عالم (اف) مذکر۔ تمام مخلوقات

ہنرل

جو اٹھارہ ہزار قسم کی ہے۔

ہنر رائل ہائینس - (انگ) مذکر۔ خاندان شاہی کے مرد ممبروں کا اعزازی لقب۔

ہنرل - (ع۔ بالفتح) مونث۔ بیہودہ باتیں۔ مذاق۔ تمسخر۔ فحش باتیں۔ وہ نظم جس میں سخرے پن کے مضامین ہوں۔ ہنرل گو۔ (ف) صفت۔ بیہودہ گو۔ قبیح نظم کہنے والا۔ ہنرل گوئی۔ (ف) مونث۔ ہنرل کہنا۔

ہنر مجسٹی - (انگ۔ مذکر۔ یہ خطاب صرف بادشاہوں کے نام کے ساتھ لگایا جاتا ہے

ہنر ہائنس - (انگ) مذکر۔ حضور والا۔ خداوند نعمت۔ ہنر ہولی نیس - (انگ) مذکر۔ پوپ روم یا عیسائیوں کے بڑے مذہبی پیشوا کا اعزازی لقب۔

ہزیمت - (ع۔ بالفتح اول و کسر دوم) مونث۔ شکست۔ بھاگڑ۔ ہار۔ (فقرہ) فوج غنیم کو ہزیمت ہوئی۔ ہزیمت اٹھانا۔ شکست کھانا۔ بھاگنا۔ پس پا ہونا۔ ہزیمت کھانا۔ (فارسی ہزیمت خوردن کا ترجمہ) پسپا ہونا۔ شکست کھانا۔ (زمک) پینے کو لہو دشمنوں کا خلق ہو ہیں۔ کھانے کو ہزیمت مرے اعدا کو بنایا۔

ہست - (ف) مونث۔ زندگی۔ ہستی۔ وجود۔ (نیس) سب جا ہیں جسکی ہست وہ شیر زباں مرے۔ ہست بود۔ (فارسی میں ہست بود کردن۔ موجود شے پر اکتفا کرنا۔) زندگی بسر کرنا۔ (زند) دیکھی نہ آگے سیر عدم سے وجود کی۔ دن موت کے بھرا کئے یوں ہست و بود کی۔ ہست کرنا۔ موجود کرنا۔ پیدا کرنا۔ عالم وجود میں لانا۔ ہست ہونا۔ پیدا ہونا۔ عالم وجود میں آنا۔ (امیر) جو نہ ہست پتا اس کا کہاں ملتا ہے۔ کسکو آفاق میں عنقا کا نشاں ملتا ہے۔ ہوش و حواس میں ہونا۔ (امیر) جب تلک ہست تھے دشوار تھا پانا تیرا۔ مٹ گئے ہم تو ملا ہمکو ٹھکانا تیرا۔ ہست نیست۔ (الفاظ فارسی ہیں مگر استعمال انکا فارسی نہیں ہے) اردو میں ہاں نہیں کی جگہ مستعمل ہیں۔ (فقرہ) تنے مرے پیغام کا ہست نیست کچھ جواب نہیں دیا۔ ہستی۔ (ف) مونث۔ وجود۔ قیام۔ موجودگی۔ موجودات۔ مخلوقات۔ حیات۔ زندگی۔ دنیا کی زندگی۔

ہشاش

اردو۔ حقیقت۔ اصل۔ بساط۔ (راسخ) ہستی مری یہی ہے کہ ہوں نیستی پسند۔ میرا بھی نشاں ہے کہ میرا نشاں نہیں۔ ۲ اردو) مجال۔ تاب۔ طاقت۔ (ذوق) انکی کیا ہستی ہے کہ میرا مقابلہ کریں۔ ۳ دولت۔ ثروت۔ ۴ دینا۔ (ع) عدم سے جانب ہستی تلاش یار میں آئے۔ ۵ (اصطلاح) خود بینی۔ خود پسندی۔ انانیت۔ ہستی جاودان۔ (ف) مونث۔ ہمیشگی زندگی۔ حیات ابدی۔ ہستی فانی۔ ہستی موہوم۔ ہستی دو روزہ۔ (ف) مونث۔ دو دن کی زندگی۔ چند روزہ زندگی۔ خیالی زندگی۔ (جرأت) دل کو ہر جزو میں سمجھا یا کہ اے خانہ خراب۔ جان اس ہستی موہوم کو تو نقش بر آب۔

ہستنی - (س۔ بالفتح و کسر چہارم۔ نیز بالفتح و کسر سوم و چہارم) مونث۔ کوک شاستر کے مطابق عورتوں کی چار قسموں میں سے ایک قسم کا نام جو جوش شہوت اور غیر معمولی کے باعث چنی کی طرح مجذوم جھڑم کر جلتی اور کیسکو خاطر میں نہیں لاتی ہے۔

ہسٹری - (انگ) مونث۔ تاریخ حالات۔ ہسٹری شیٹ - (انگ) مذکر۔ وہ کاغذ جس میں مفصل حال کسی ملزم کا اور اس کے پچھلے جرائم لکھے ہوتے ہیں۔

ہسکا - (ہ۔ بالکسر) مذکر۔ (عا) رئیس۔ کیسکی نقل کرنا۔ کیسکی برابری کرنا۔ (کرنا کے ساتھ)

ہسیا۔ ہنسیا - (بالفتح) مذکر۔ گھاس اور کھیتی وغیرہ کاٹنے کا اوزار۔ لکھنؤ میں نون غنہ کے ساتھ ہے۔

ہش - (مونث) کتے کو دھتکارنے کی آواز۔ ۲ اونٹ کے بٹھانے کی آواز۔ ۳ پرندوں کے اڑانے یعنی ہنکانے کی آواز۔

ہشاش - (ع۔ بالفتح و تشدید شین۔ الف ہائے ہوز سے صحیح ہے) صفت۔ خوش و خرم۔ خوش۔ شاداں۔ ہشاش بشاش۔ صفت۔ نہایت خوش

ہشت

باغ باغ ہنستا اور خوش ہوتا ہوا۔ (بنات النعش) میں نے آرزوی تو بہت ہشاش بشاش ہو کر بولی کیا ہے۔

ہشت - (بالضم) ! یہ کلمہ اکثر نفرت ظاہر کرنے اور کسی امر سے روکنے اور جھڑکنے کے واسطے بولا جاتا ہے بھگانے کیواسطے بھی مستعمل ہے

ہشت مشت - (فارسی میں ہُشت و مُشت ہے) مونث۔ لات گھونسے کی لڑائی۔ (فقرہ) باتوں باتوں میں تکرار بڑھی اور ہشت مشت کی نوبت آگئی۔

ہشت - (ف) بسنسکرت میں اَشٹ) صفت۔ آٹھ ۸۔ ہے،

ہشت بہشت (ف) مذکر۔ آٹھ بہشت جسکے نام یہ ہیں ۱ خُلد ۲ دارالسلام ۳ دارالقرار ۴ جنت عدن ۵ جنت الماوا ۶ جنت النعیم ۷ علیین ۸ فردوس

ہشت پہلو - (ف) آٹھ کونے کا **ہشت گنج** - (ف) مذکر۔ آٹھ خزانے خسرو پرویز کے **ہشتاد** - (ف) صفت۔ اسی ۸۰۔ لہ **ہشتم** - (ف) صفت آٹھواں۔ آٹھویں۔

ہشکارنا - کتے کو کسی طرف بھونکنے کی ترغیب دینا ۲ (کنایتہً) کسی آدمی کو کسی امر کے لئے راغب کرنا اشتعال دیکر

ہشکانا - (بالضم) اشتعال دینا۔ (فقرہ) نہائس کا دُم چھلا ایجاد اور اُپج کو ہشکاتا ہے۔

ہشیار - (ف) صفت۔ ہوشیار کا مخفف ۱ باہوش ۲ چالاک ۳ عقلمند ۴ خبردار۔ آگاہ ۵ چوکس ۶ لائق۔ قابل ۷ مستعد ۸ بیدار جاگتا ہوا۔ ہشیار رہنا۔ خبردار رہنا۔ غافل نہ رہنا۔ (ذوق) خبر لوں جب کبھی یا میں رہوں ہشیار دامن سے۔ جنوں اُلجھے ہیں ناخن جیب سے اور خار دامن سے۔ **ہشیار کرنا** ۱ جتانا۔ آگاہ کرنا۔ خبردار کرنا۔ (رضا) اچانک چوٹ سے رہتا ہے مرجانے کا اندیشہ۔ لگاتا تیر گر دل پر مجھے

ہفت

ہُشیار کر دینا ۲ جگانا۔ بیدار کرنا ۳ لائق بنانا ۴ پال کر بڑا کرنا۔ ہشیار ہو جانا ۱ حیران ہو جانا۔ (امیر) کچھ فکر و حزن رنگی پیرہناں ہے لازم۔ بے ہوش اب نہیں ہے ہشیار ہو گئی ہے۔ **ہُشیاری** - (ف) مونث۔ چالاکی ۲ عقلمندی۔ دانائی۔ احتیاط ۳ چوکسی۔ خبرداری ۴ مستعدی ۵ لیاقت قابلیت ۶ بیداری۔

ہضم - (ع۔ بالفتح) مذکر ۱ تحلیل معدے میں غذا کا اس قابل ہو جانا کہ اس سے خون بن سکے۔ (میر) کہ اس آب کا ہضم دشوار تھا۔ کہ جوں آب شمشیر گُذار تھا ۲ غبن۔ چوری۔ تغلب۔ خیانت **ہضم کرنا** ۱ تحلیل کرنا۔ غذا کا ۲ مال مارنا۔ داب بیٹھنا۔ ڈکار جانا۔ (مراۃ العروس) چاولوں میں کوڑیاں پیسیں وہ نامراد بنیے نے ہضم کیں۔ **ہضم ہونا** ۱ غذا کا تحلیل ہونا ۲ مال مارا جانا۔ نفس کا خفیہ رہنا۔ (مراۃ العروس) اس سے زیادہ تو ہضم نہیں ہو سکتا آگے بڑھکر نمک حرامی میں داخل ہے۔

ہفت - (ف) صفت۔ سات ۷۔ معہ **ہفت اختر** - (ف) مذکر۔ سبع سیارہ **ہفت اقلیم** - (ف) مونث۔ سات ولایتیں۔ جو سات ستاروں کے ساتھ تعلق رکھتی ہے۔ زمین گیند کی صورت کی ہے۔ جس کا ۴ پانی سے گھرا ہوا ہے باقی ۳ جسکو ربع مسکوں کہتے ہیں۔ سات حصہ عرض میں مساوی اور خط استوا کے متوازی کر کے ہر حصہ کا نام اقلیم رکھا ہے۔ **ہفت الوان** (ف) مذکر۔ (کنایتہً) مختلف قسم کے لذیذ طعام۔ **ہفت امام** - (ف) مذکر۔ ۱ امام اعظم ابوحنیفہ کوفی ۲ امام شافعی ۳ امام مالک ۴ امام احمد بن حنبل ۵ امام ابو یوسف ۶ امام محمد ۷ امام زفر۔ **ہفت اندام** - (ف) مونث نام ایک رگ کا ہے جسکی فصد سے خون۔ سر سینہ پشت اور ہاتھ پاؤں کا نکلتا ہے۔ **ہفت اورنگ** - (ف) مذکر ۱ سبع سیارہ۔ بنات النعش) ۲ سات رنگ یعنی ۱ سیاہ ۲ سپید ۳ سُرخ ۴ سبز ۵ زرد ۶ کبود ۷ عنابی

ہفت

ہفت پردہ - (ف) مذکر - سات آسمان اور سات پردے آنکھوں کے ہفت پردۂ چشم - (ف) آنکھ کے سات پردے - ہفت پشت - (ف) دیکھئے - سات پیڑھی - ہفت پیکر - (ف) مذکر - سات ستارے ساتوں آسمان ہفت جوش - (ف) مذکر - سات دھاتیں ملاکر جو چیز بنائی جائے وہ سات دھاتیں یہ ہیں ۱ سونا ۲ چاندی ۳ تانبا ۴ جست ۵ لوہا ۶ سیسہ ۷ رانگا - ہفت چمبر بہشت - بہشت کے سات چشمے ۱ کوثر ۲ کافور ۳ سلسبیل ۴ تسنیم ۵ معین ۶ زنجبیل ۷ ہمیم - ہفت حرف آبی - (ف) مذکر ۱ ہمیم ۲ زائے نقطہ دار ۳ کاف ۴ سین بے نقطہ ۵ قاف ۶ ثا مثلثہ ۷ ظا نقطہ دار - ہفت حرف آتشی - (ف) ۱ الف ۲ ہا ہوز ۳ طا حطی ۴ میم ۵ فا ۶ شین قرشت ۷ ذال نقطہ دار - ہفت حرف خاکی ۱ دال بے نقطہ ۲ حائے حطی ۳ لام ۴ عین بے نقطہ ۵ رائے بے نقطہ ۶ خا نقطہ دار ۷ غین نقطہ دار - ہفت حرف ہوائی - (ف) ۱ یائے ابجد ۲ واؤ ۳ یا ۴ نون ۵ ص بے نقطہ ۶ تاے قرشت ۷ ضاد نقطہ دار ہفتخوان - (ف) مذکر - کیکاؤس کا زندان میں قید تھا رستم اسکی رہائی کیواسطے سات دفعہ مازندران پہنچا اور کیکاؤس کو رہائی دلوائی - اس واسطے کہ ہفت خوان رستم کہتے ہیں کنایتہً نہایت دشوار اور مشکل کام - (قدر) ایک بخن کھینچ لے سب گاڑیون کو واہ واہ ایک رستم فتح مرے ہفتخوان کا - ہفتخوان - ہفت رنگ (ف) مذکر - ساتون رنگ - یعنی ۱ سیاہ ۲ سفید ۳ سرخ ۴ سبز ۵ پیلا ۶ نیلا ۷ قرمزی ہفت دریا (ف) مذکر - دیکھو سات دریا - ہفت دوزخ - (ف) دوزخ جو سات طبقوں میں منقسم ہے ۱ سقر ۲ سعیر ۳ لظی ۴ حطمہ ۵ جحیم ۶ جہنم ۷ ہاویہ - ہفت رنگی - (ف) مکار صفت - مختلف رنگوں کا - (اخترشاہ الودھ) آراستہ ساری فوج جنگی - وہ دردباں سب کی ہفت رنگی - ہفت روزہ - مذکر - وہ کاغذ جسمیں ایک ہفتہ کی کارگزاری دفتر والوں کی درج ہوتی ہے - (ابن الوقت) اور کارگزاری کا

ہفت

ہفت روزہ حضور کے ملاحظہ میں گزران دیا کریگا - ہفت زبان - (ف) صفت سات زبانیں جاننے والا - ہفت زبان ہونا - بہت سی زبانیں جاننا - ہفت سلام - سات سلام جو قرآن شریف میں ہیں ۱ سلامٌ قولًا من ربٍ الرحیم ۲ سلامٌ علی ابراہیم ۳ سلامٌ علی نوح فی العالمین ۴ سلامٌ علی موسیٰ و ہارون ۵ سلامٌ علی الیاسین ۶ سلامٌ طبتم فادخلوہا خالدین ۷ سلامٌ ہی حتیٰ مطلع الفجر - ہفت سلطان - سات شہنشاہ ظاہری و باطنی - ۱ حضرت امام رضا شاہ خراسان ۲ سلطان ابراہیم ادہم ۳ سلطان بایزید بسطامی ۴ سلطان ابوسعید ابوالخیر ۵ سلطان محمود غزنوی ۶ سلطان سنجر ۷ سلطان اسمٰعیل سامانی - ہفت قرا - (ف) مذکر - سات قاری قرآن پڑھانے والے جو علم قرأت کے امام تھے ۱ نافع مدنی ۲ عبداللہ بن کثیر مکی ۳ ابوعمر بصری ۴ ابن عامر شامی ۵ عاصم کوفی ۶ حمزہ کوفی ۷ علی کوفی جنکا لقب کسائی تھا - ہفت طبق - (ف) مذکر - کنایہ ہے آسمان کے ساتوں طبقوں سے - ہفت قرأت - (ف) مونث - قرآن کی ساتوں قرأتیں ہفت قلزم - (ف) مذکر - ہفت دریا - (عاشق) عرق عرق بحر اشک الیا ہوا ہفت کے روندنے میں مجھی چرخ بیقادی ہوا - ہفت قلزم سے - ہفت قلم (ف) مذکر - سات مشہور خط ۱ صفت - وہ شخص جو سات طرح کے خط لکھنا جانتا ہو - اعلیٰ درجہ کا خوشنویس - ہفت قلم ہونا - عربی فارسی وغیرہ خطوط لکھ سکنا - اعلیٰ درجہ کا خوشنویس ہونا - (داغ) کافی ہے مجھے ایک سبق حضرت ناصح - میں ہفت قلم ہفت زباں ہو نہیں سکتا - ہفت کشور - (ف) مونث - ہفت اقلیم - ہفت گردوں - (ف) ہفت آسمان - ہفت گنج - (ف) مذکر - خسرو پرویز کے خزانے کا نام - ہفتم - (ف) سات سے نسبت رکھنے والا - ہفت ملت (ف) مونث - ساتوں فرقے جنکا ذکر ہفتا دو دو ملت میں ہے کیا ہے ہفت منزل (ف) مونث - کنایہ ہے قرآن کی ساتوں منزلوں سے - ہفت نوشیدہ (ف) مذکر - سات قسم کا میوہ خشک

ہفتاد	ماہکلانا
۱ انجیر ۲ شفتالو ۳ خربا ۴ آلوبخارا ۵ سیب ۶ انگور ۔ ہفت ہزاری ۔ (ف) ہند کر شاہان مغلیہ کی طرف سے ایک بہت بڑے منصب کا نام ۔ (قد) ہمسے غریبوں کے گھر آ کر کیا کرے ؛ دولت وصل دلدار ۔ ساتوں فلک کے تارے پاکر بنگی ہفت ہزاری ہات ۔ ہفت ہیکل ۔ (ف) مونث ۔ ایک ہفت روزہ دعا کا نام ہے ۔	**ہَف نظر** ۔ (ع) ایک کلمہ ہے جو چشم بد کا اثر دفع کرنیکے لئے انشاءاللہ کی جگہ مستعمل ہے ۔ (غالب) صبر آزما وہ انکی نگاہیں کہ ہَف نظر ۔ طاقت ربا وہ انکے اشارے کہ ہائے ہائے ۔
ہفتاد ۔ (ف) صفت ۔ ستر ۷۰ کثرت کیلئے مستعمل ہے ۔ ہفتاد پشت (ف) مونث ۔ ستر پیڑھی ۔ کثرت کا کنایہ ہے ۔ ہفتاد دو دو ۔ (ف) صفت ۷۲ ۔ ہفتاد دو ملت ۔ ہفتاد و سہ ملت ۔ (ف) مونث ۔ اسلام میں تہتر فرقے ہیں جنمیں سے ایک فرقہ اہل سنت والجماعۃ کا ہے ۔ باقی بہتر فرقوں کی اصل چھ فرقے ہیں ۔ رافضیہ ۔ خارجیہ ۔ جبریہ ۔ قدریہ ۔ جہمیہ مرجیہ ۔ انمیں سے ہر ایک کی بارہ بارہ شاخیں ہیں (صبا) جانچ کر جنگ ہفتاد و دو ملت سے چھوٹے سر فتح پائی قلعۂ ہستی جو خالی ہو گیا ۔ ۷ کون ہفتاد سہ ملت میں ہے ہمسا لے رشک ۔ نہیں فرصت غم ہفتاد و دو تن سے ہمکو ۔	**ہَکّا بکّا** ۔ (ھ) ۔ بالفتح ۔ مذکر ۔ آہنی میخ ۔ وہ خمدار کیل جو دیوار میں نصب کرتے ہیں تا وہ کیل جھکو گھنڈی کی جگہ اچکن یا شیروانی میں لگاتے ہیں ۔ **ہَکّا** ۔ (ھ) مذکر ۔ صدمہ جو حریف کو پہنچا کر غلبہ حاصل کریں ۔ اردو میں ہکا بکا کی ترکیب سے مستعمل ہے ۔ ہکا بکا ۔ (ھ) صفت ۔ متحیر ۔ گھبرایا ہوا ۔ حواس باختہ متعجب ۔ (رہنا ہونا کے ساتھ) (رضا) آئینہ خانہ میں کیا آیا نظر ۔ تم تو یہاں ہکا بکا ہو گئے ۔
ہَک ۔ (ھ) مونث ۔ پس و پیش ۔ صفت متعجب ۔ حیران ۔ سکتے کے عالم میں ۔ ہک دک رہجانا ۔ سکتے کے عالم میں رہجانا ۔ حیرت میں رہجانا ۔ ہک بے دک ۔ بے سامان و گماں ۔ اچانک ۔ (انشا) ہک نہ دک تو نے دوگانہ دیدیا دھکا تو آ ۔ بھاڑ میں جائے یہ بھلی ٹل گیا میرا بلا ۔	**ہَکّہ** ۔ (ھ) ۔ بالفتح ۔ صفت ۔ مذکر ۔ مونث کیلئے ہکلی ۔ لکنت کرنیوالا ۔ **ہکلاپن** ۔ (ھ) مذکر ۔ لکنت ۔ **ہکلانا** ۔ (ھ) ۔ بالفتح ۔ لکنت کرنا ۔ زبان کا لڑکھڑانا ۔ کسی لفظ کو کہتے وقت اسکے ہر حرف میں تکرار واقع ہونا ۔ (آتش) ہکلا کے مجھ سے بات جو اس دلربا نے کی کس حسن سے ادا اسے تکرار نے کیا ۔
ہَکُّ ۔ (ع) ۔ الف تحریر میں نہیں آتا مگر تلفظ میں آتا ہے ۔ اسی طرح **ہَکْہَکْ کرنا** ۔ (بفتح اول و دوم) شکل ۔ سانس لینا ضعف ۔ یا بھوک پیاس سے ۔	
ہکلا ۔ (ھ) ۔ بالفتح صفت ۔ مذکر ۔ مونث کیلئے ہکلی ۔ لکنت کرنیوالا ۔ **ہکلاپن** ۔ (ھ) مذکر ۔ لکنت ۔ **ہکلانا** ۔ (ھ) ۔ بالفتح لکنت کرنا ۔ زبان کا لڑکھڑانا ۔ کسی لفظ کو کہتے وقت اسکے ہر حرف میں تکرار واقع ہونا ۔ (آتش) ہکلا کے مجھ سے بات جو اس دلربا نے کی کس حسن سے ادا اسے تکرار نے کیا ۔	

ہگاس

ہگاس (ھ) مونث۔ پیخانہ پھرنے کی خواہش۔ رفع ضرورت کی خواہش۔ ہگاس لگنا۔ دفع براز کی حاجت معلوم ہونا۔ ہگاسا (ھ) صفت۔ مذکر۔ وہ جس کا براز نکلنے کے قریب ہو۔ مونث کیلئے ہگاسی۔

ہگانا (ھ) پاخانہ پھرانا۔ ہگ دینا سگ مارنا۔ پیخانہ پھر دینا۔ (کنایۃً) خوف سے بدحواس ہوجانا۔ ہگنا۔ (ھ) براز کرنا۔ پیخانہ پھرنا۔ ہگو ٹرا۔ (ھ) صفت۔ بار بار براز کرنے والا۔

ہل (ھ۔ بالفتح) مذکر۔ زمین جوتنے کا آلہ۔ زمین کھودنے کا اوزار۔ (ناسخ) سلائی مسی کی کیوں پھیرتا ہے چشم گریاں میں۔ ارے او کور دیدہ ہل کہیں پانی میں چلتا ہے۔ ہل برار۔ مونث۔ ہلوں کی تعداد پر مالگزاری۔ ہل جوتا۔ صفت۔ ہل چلانے والا۔ ہل جوتنا۔ ہل چلانا۔ قبلہ رانی کرنا۔ ہل چلنا۔ کھیت میں ہل سے کام لیا جانا۔ ہل دار۔ صفت۔ ہل کا مالک۔ ہل ہانکنے کو دوں پھانکتے۔ (کنایۃً) اضطراب کی حالت میں۔

ہلّا (ھ۔ بالکسر) مذکر۔ عہد۔ عہدا۔ کام۔ مشغلہ۔ (کرنا کے ساتھ)

ہلّا (ھ۔ بالفتح) مذکر۔ دھاوا۔ چڑھائی۔ تاخت۔ یورش۔ حملہ ۲ غل شور۔ (دونوں معانی میں کرنا ہونا کے ساتھ)

ہلاپتی۔ ہلا چلی۔ مونث۔ (ھ) بھاگڑ۔ گڑبڑ۔ ہلچل۔ آدمیوں کی روادوی

ہلا دینا۔ جنبش دینا۔ (فقرہ) درخت کو ہلا دو ۲ (کنایۃً) دہلا دینا۔ (فقرہ) تمنے بیماری کا حال لکھکر گھر بھر کو ہلا دیا۔ ہلا مارنا۔ ہلکان کرنا۔ پریشان کرنا۔ (فقرہ) اسنے کئی دن سارے گھر کو ہلا مارا۔ آخر روپیہ لیکر ٹلا۔ ہلا ہلا۔ (ھ) صفت۔ مذکر۔ ہاؤس۔ مونث کے لئے ہلی ملی۔ ہلا ہونا۔ ہاؤس ہونا۔ (انیس) شاہ کو رقتی سکینہ تو یہ کہتی ہا ہا۔ موت ہے باپ سے بچا جو ہلا ہوتا ہے۔

ہلاس (ھ۔ سنسکرت میں ہلاس) مونث۔ ناس۔ ناک میں سونگھنے کا

ہلال

پسا ہوا سوکھا تمباکو۔ ہلاس دانی۔ مونث۔ ہلاس رکھنے کا ظرف۔ ہلاس لینا۔ ہلاس سونگھنا۔ ہلاس ہوجانا۔ (عو) ہلاس کیطرح چٹکی چٹکی کرکے اٹھ جانا۔ (کنایۃً) خرچ ہوجانا۔

ہلاک (ع۔ بفتح اول) نیستی نیست ہونا۔ مرجانا۔ فارسیوں نے قتل کرنا۔ تلف کرنا۔ قتل ہونا۔ تلف ہونا۔ (اور مجازاً مشتاق آرزومند کے معانی میں استعمال کیا صفت ۱ آرزومند۔ مشتاق۔ (غالب) مشتہر عاشق سے کہ سوسوں تک جو اگتی ہے منا۔ کسقدر یارب ہلاک حسرت پابوس ہے ۲ قتل۔ فنا۔ (کنایۃً) مضمحل۔ تھکا ہوا۔ (بہار عشق) دل جب اس کا بہت ہلاک ہوا۔ تب گریبان صبح چاک ہوا ۳ ہلاک کرنا! مارنا۔ قتل کرنا۔ تباہ کرنا۔ برباد کرنا۔ ۴ تھکانا۔ مضمحل کرنا۔ ہلاک ہونا۔ لازم۔ ہلاکت۔ (ع) مونث نیست ہونا۔ موت مرنا۔ ۲ (کنایۃً) محنت۔ مشقت۔ تھکاوٹ۔

ہلاکو۔ (ت بضم اول۔ اصل میں ہولاکو) خان۔ نام چنگیز خان کے پوتے کا تھا جسکی خونریزی بغداد وغیرہ میں ضرب المثل ہے) مذکر۔ ۱ ایک ظالم بادشاہ کا خطاب ۲ (کنایۃً) ظالم۔ جلاد۔ سفاک۔ (جالنفاصحب) کہتی ہوں دلمیں جب سے مجھے تو نظر پڑا۔ خالق بچائے جان ہلاکو نظر پڑا۔ اردو میں بفتح اول بول چال میں ہے

ہلال۔ (ع۔ اہل عرب دوپہلی اور دوپچھلی راتوں کے چاند کو ہلال۔ پورے چاند کو بدر۔ اور باقی راتوں کے چاند کو قمر کہتے ہیں۔ اہل زبان کی اصطلاح میں پہلی رات کے چاند کو ہلال اور ہلال کا اطلاق تین دن تک ہوتا ہے اور اس کے بعد قمر کہتے ہیں) مذکر ۱ نیا چاند۔ پہلی رات کا چاند ۲ فارسی شعرا ناخن اور ابرو سے بھی تشبیہ دیتے ہیں ہلال ابرو۔ (ف) صفت۔ محبوب کی تعریف میں بولا جاتا ہے۔ ہلال رکاب۔ (ف) صفت۔ صاحب رتبہ و اقتدار۔ بادشاہوں کی تعریف

ہلانا	ہلایا
میں بولا جاتا ہے۔ ہلال کمان۔ (ف) صفت۔ باوشاہوں کی تعریف میں بولا جاتا ہے۔ ہلالی۔ (ع) صفت۔ منسوب بہ ہلال۔ ہلال کی وضع کا۔ توسی۔ نئے چاند کی مانند۔ جیسے جام ہلالی۔ تیغ ہلالی۔ تیر ہلالی ہلانا۔ (ھ) بکسر اول۔ حرکت دینا جنبش دینا۔ چلانا۔ مانوس کرنا۔ پرچانا۔ خوگر کرنا۔ سدھانا۔	جھڑی ہے۔ (محسنات) ادھر تو ہلچل مچی ہوئی تھی اُدھر چلبلا بے طلب تیار ہوا اپنے ساتھیوں کو جمع کر لگا قتل کرنے۔ ہلچل ہونا۔ پریشانی ہونا۔ اضطراب ہونا۔ (س) نہ آئے داغ تو اچھا ہے درنہ۔ بڑی ہلچل تری محفل میں ہوگی۔
ہلاہل۔ (ف۔ بروزن حمائل۔ (فیضی۔ ندمن) انداختہ سا فیتش بمحفل در دوار در سے بہیشی ہلاہل) مذکر۔ زہر قاتل جسکا علاج نہو سکے۔ صفت قاتل۔ مہلک۔ (س) رعو کرو وا۔ تلخ۔	ہلدوا۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کی زرد رنگ کی لکڑی جس سے تخت و صندوق بناتے ہیں۔
ہلبل۔ (ھ) مونث۔ گھبراہٹ۔ اضطراب۔ بیچینی۔ (جانفداحب) گیھوں ہل ہل کے میں اٹھا نہ سکی۔ بچہ ہونیکی اُوسی ہلبل میں۔ ہلبلا۔ (ھ) صفت مذکر۔ مضطر۔ ہلبلانا۔ (ھ۔ بالفتح و فتح سوم) بیچین ہونا بوکھلانا۔ جلدی کرنا۔ ہلبلاہٹ۔ (ھ) مونث۔ گھبراہٹ۔ بوکھلاہٹ جلدی۔ ہلبلی۔ (ھ) مونث۔ جلدی۔ گھبراہٹ۔ ہڑبڑی۔ (انشا) جو کام ہے نگوڑا سو ہلبلی کا۔	ہلدی۔ (ھ) مونث۔ بالفتح ہلدی مونث۔ ایک قسم کی زرد جڑ یا گرہ جو سالن میں رنگت کیواسطے ڈالتے ہیں۔ زرد چوبہ۔ ہلدی تھوپنا۔ چوٹ پر ہلدی کا ضماد کرنا۔ (توتیۃ النصوح) بے چاری کے ایسی لات ماری کہ صینچی میں ہلدی تھوپے پڑی کراہ رہی ہے۔ ہلدی کی گرہ ہونا۔ ہلدی کی گرہ لیکر پنساری بن بیٹھنا۔ ہلدی کی گرہ لیکر پنساری بجانا۔ (کنایۃ) تھوڑی سی پونجی پر ناداں ہونا۔ اس محل پر بولتے ہیں جب کوئی ناقص اپنے آپ کو علوفن میں کامل جانے۔ ہلدی لگا کے بیٹھنا۔ (دہلی) چوٹ لگنے کا بہانہ کر کے چھپ رہنا۔ بہانہ کرنا۔ حیلہ ڈھونڈھنا۔ بہانہ کرنا۔ ہلدی لگا کے بیٹھوگے۔ اس کام سے باز آؤ ورنہ ایسی مار کھاؤ گے کہ ہلدی لگا کر بیٹھنے کی ضرورت رہوگی۔ ہلدی لگی نہ پھٹکری۔ کنایہ ہے بے مشقت اور بے خرچ کچھ حاصل ہو جانے سے۔ ہلدی لگے نہ پھٹکری رنگ بھی چوکھا آئے۔ مثل اس جگہ بولتے ہیں جہاں بغیر کچھ خرچ کئے خاطر خواہ کام نکل آئے۔
ہلکایا۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا زہر جو ہلدی میں پایا جاتا ہے سہ لیتے ہی بوسہ میوہ لب کا میں مرگیا۔ اے بحر ہلدیے کی گرہ تھی رطب نہ تھا یہ پرقان ایک بیماری جسمیں تمام جسم زرد پڑ جاتا ہے۔ صفت زرد۔ پیلا۔ بسنتی۔	

ہلڑ

ہلڑ۔ (ھ) مذکر۔ شور و غل۔ شور و غوغا۔ غل غپاڑا۔ آدمیوں کی کثرت اور بھیڑ کا غلغلہ۔ (مسرور) واعظ کی خیر یارب پگڑی ہے سلامت۔ میخانہ میں یہ کیسا ہلڑ مچا ہوا ہے۔ (کرنا۔ مچانا۔ مچنا۔ ہونا کے ساتھ)

ہلسانا۔ (ھ) (ہندو۔ ع) خوش کرنا۔ جی بہلانا۔ (ع) بھڑکانا۔ بہکانا۔ اکسانا۔ للچانا۔ شوق دلانا۔

ہلکا۔ (ھ۔ بالفتح) صفت۔ مذکر۔ مونث کیلئے ہلکی۔ اسبک خفیف۔ نازک لطیف۔ کم وزن۔ (ناسخ) دے ڈوپٹا تو اپنا مل کا۔ ناتواں ہوں کفن بھی ہو ہلکا۔ اوچھا۔ کم ظرف۔ کم قیمت۔ گھٹیا۔ بیغیرت۔ حقیر۔ ذلیل۔ نہایت لطیف۔ جلد اثر قبول کرنیوالا۔ سبک وضع۔ پھیکا۔ وہ رنگ جو شوخ نہو (امانت) رنگ بیرنگ تھا ہر رنگ سے شرماتے تھے۔ ہلکے ہلکے یہ دوپٹے نہ رنگے جاتے تھے۔ کم تیز۔ (ابن الوقت) چرٹ کے مقابلہ میں یہ تمباکو بہت ہلکا ہوتا ہے۔ وہ سوال جس کا جواب دشوار نہو۔ (شوق قدوائی) جو منہ چھپا کے نہ دو تم جواب کل کلسا۔ تو ایک سوال کروں آج بھی میں ہلکا سا۔ ہلکا پانی۔ رذو ہضم۔ پانی۔ (جانفاصاحب) کنواں میرے حضور کا میٹھا نہ کھاری۔ نہیں پانی ہلکا نہ بھاری دوگانہ۔ ہلکا پن۔ مذکر۔ ہلکی خفت۔ کمینگی۔ رذالت۔ کم ظرفی۔ اوچھا پن۔ چھچھورا پن۔ ہلکا پھلکا صفت۔ مذکر۔ مونث کیلئے ہلکی پھلکی۔ نازک۔ لاغر۔ کمزور۔ بہت ہلکا۔ بہت نازک۔ (مسرور) ہجر میں لسکہ تن زار ہے ہلکا پھلکا۔ جو غذائے تن بیمار ہے ہلکا پھلکا۔ (نکہت) کیا ہی نازک مزاولدار ہے ہلکا پھلکا ڈالے گردن میں تو بس ہار ہے ہلکا پھلکا۔ (کنایتہً) کیا یہ ہے آسانی اور راحت سے۔ (رشک) وصلت میں ہلکے پھلکے گزرتے ہیں شب و روز۔ فرقت میں شل کوہ ہیں لیل و نہار بار۔ تپلا پھلکا۔ ہلکا پھول صفت پھول کی طرح ہلکا۔ ہلکا جوڑا۔ مذکر۔ کم قیمت پوشاک۔ ہلکا خون۔

ہلکان

ہلکا لہو۔ (ع) وہ جسکو نظر بد جلد اثر کرے۔ (رویائے صادقہ) ننھے کا ایسا ہلکا خون ہے کہ آئے دن بیمار رہتا ہے۔ وہ شخص جو دوسرے کا خون نہ دیکھ سکے۔ (جانفاصاحب) فعتاد کا ہندی سے سوا ہلکا لہو تھا غش آ جو گیا دو گھڑی نشتر نہ نکالا۔ ہلکا رنگ۔ مذکر۔ پھیکا رنگ۔ کپڑے وغیرہ کا وہ رنگ جو شوخ نہو۔ (شرف) نازک مزاجیوں پہ ترمٹ رہے ہیں گل۔ کیا کیا کھلے ہیں یار تجھے ہلکے ہلکے رنگ۔ ہلکا کام۔ آسان کام۔ معمولی کام۔ زردوزی وغیرہ کا کام جو گنجان نہو۔ ہلکا کرنا۔ بوجھ اتارنا۔ بوجھ کم کرنا۔ سبکدوش کرنا۔ (آتش) کچھ تو ہلکا کریں خار رہ صحرائے جنوں۔ بوجھ لنگر کا ہوئے ہیں کف پا چھالوں سے۔ خفیف کرنا۔ ذلیل کرنا۔ شرمندہ کرنا۔ (بحر) کیا ہی ہمچشموں میں مجھکو عشق نے ہلکا کیا۔ خفیف دامان مژگاں سے میں اکثر اڑ گیا۔ ہلکا گلابی جاڑا۔ خفیف سردی کا موسم۔ ہلکا کھانا۔ وہ کھانا جو جلد ہضم ہو جائے۔ ہلکا ہاتھ۔ مذکر۔ اوچھا وار۔

ہلکا ہلکا۔ خفیف خفیف۔ (ابن الوقت) کثرت کتب بینی کی وجہ سے ہلکا ہلکا درد سر ہر وقت رہتا تھا۔ ہلکا ہونا۔ بوجھ اترنا۔ سبک ہونا۔ وزن کم ہونا۔ کنایہ ہے کسی کے سبک اور ذلیل اور کم حقیقت ہو جانے سے یا کم ہونا۔ اترنا۔ گھٹنا۔ (فقرہ) اب بخار ہلکا ہو گیا۔ بیفکر ہونا۔ ذمہ داری یا بار قرض سے بیفکری ہونا۔ فارغ ہونا۔ تپلا ہونا۔ رقیق ہونا۔ پھیکا پڑنا۔ گرانی جاتی رہنا۔ (فقرہ) نہانے سے بدن ہلکا ہو گیا۔ دیکھ ہلکی ہلکے سے۔

ہلکارنا۔ (ھ۔ بالضم) کتے کو شکار پر دوڑانا۔ (کنایتہً) کیسکو جنگ و فساد پر آمادہ کرنا۔

ہلکان۔ (بالفتح۔ ہلاک سے بنالیا ہے) صفت۔ تھکا ماندہ۔ مضمحل۔ ہلکان کرنا۔ عو۔ مضمحل کرنا۔ تھکا مارنا۔ پریشان کرنا۔ (عاشق کیسی پہ غضب

ہلکم

میں پڑگئی جان۔ اتنا نہ کرے کیسو ہلکان۔ ہلکان ہونا۔ تھکنا۔ فضل ہونا۔ سخت پریشان اور حیران ہونا۔ (امیر) وہ کہتے ہیں یہاں تو ہوگئی ہلکان جان اپنی۔ اور ابتک حسرت وصل آپکے دل سے نہیں نکلی۔

ہلکم ۔ (بالفتح و فتح سوم) مونث۔ (ع) الہل۔ تھلکہ۔ کھلبلی۔ ہلکم ڈالنا۔ تہلکہ ڈالنا۔ اودھم مچانا۔ ہلچل ڈالنا۔ شور مچانا۔ ہنگامہ برپا کرنا۔ گھبرا دینا

ہلکورا ۔ (ھ۔ بالکسر) مذکر۔ لہر۔ موج۔ ہلکورنا۔ (ھ) ہلانا۔ جھنجھوڑنا۔ ہلکورے لینا۔ ہلکورے مارنا۔ پانی کا لہریں مارنا۔ موج زن ہونا۔ لہرانا۔

ہلکی ۔ (ھ) خفت۔ مونث۔ سبک۔ کم وزن۔ اوچھی۔ ۲ دھیمی۔ ۳ لطیف۔ ۴ گھٹیا۔ ادنی۔ ہلکی آواز۔ مونث۔ مدھم آواز۔ ہلکی بات۔ مونث۔ آسان بات۔ (ابن الوقت) ۱۸۵۷ء کا غدر کیا کچھ ہلکی بات تھی۔ ہلکینی بات۔ ہلکی بات کہنا۔ خراب بات منہ سے نکالنا۔ ایسی بات کہنا جو کہنے والے کو زیبا نہو۔ ہلکی پھلکی۔ دیکھو ہلکا۔ پھلکا۔ ہلکی پھلکی۔ مونث۔ کپڑے کا سینے کے بعد کم تانتا۔ اور پھول چھوڑ دینا کی جگہ۔ (محشر) سی ہے مغلانی نے کیا گچھ کسک ہماری انگیا۔ ہلکی ہلکی سے ذرا ہوگئی بھاری انگیا۔ ہلکی چوٹ۔ مونث۔ خفیف چوٹ۔ ہلکی شراب۔ شراب جو تیز نہو۔ (داغ) کافی ہو آئینہ میں جو دیکھے وہ چشم مست۔ اس نادیس کو شوق ہے ہلکی شراب سے۔ ہلکے بھاری ہونا۔ (ہندی) ناگوار محسوس ہونا۔ خفیف ہونا۔ (فقرہ) چار روز کو اسلئے کہوں ہلکے بھاری ہوتے ہو۔ ہلکے سے۔ (ع) ہولے سے۔ سہج سے۔ آہستگی سے۔ ہلکے ہلکے۔ آہستہ آہستہ ہولے ہولے۔ سہج سہج۔

ہل کے پانی نہ مانگنا ۔ کنایہ ہے بہت محبول ہونے سے۔ (بنات النعش) جاڑی کی بہو بیٹیاں ہلکوں پر لدی پھندی رہیں اور پھر پانی تک نہیں پیا۔ کنایہ ہے کمال ناتوانی اور کمزوری سے (درمند) ہلکے پانی نہیں پی سکتا ہوں کھانا کیسا۔ سلسلہ کی عارضہ سے ہلکے

ہلہلا

طاقت کسی سے۔ اپنے ہاتھ سے کوئی کام نہ کرنا۔ سے پیوگی ہلکے نہ پانی بھی یار پیری میں۔ جو کیفیت حال تمہارا ایسی شباب میں ہے۔

ہلکانا ۔ (ھ۔ بالکسر) ہلکانا۔ آزردہ کرنا۔ متعلق کرنا۔ الجھانا۔ کسی کام میں اٹکا دینا۔ کسی پیشہ میں لگا دینا۔ ہلگنا۔ (ھ بکسر اول و فتح دوم و سکون سوم) لازم۔ چمٹ رہنا۔ پھنسنا۔ الجھنا۔

ہل مل جانا ۔ گھل مل جانا۔ ۲ آپس میں مانوس ہوجانا۔ ۳ آدمی کا آدمی سے مانوس ہوجانا۔ ۴ بچوں کا کسی سے مانوس ہوجانا۔ (امیر) بلیوں کی چاٹ پاتے ہی ہما کیا سانگ محبوب سے ہل مل گیا۔ ہل مل کر رہنا۔ میل جول کے ساتھ رہنا۔

ہل من مزید ۔ (ع) قرآن شریف کا ایک جملہ ہے۔ جب سب دوزخی دوزخ میں جاچکیں گے۔ تو دوزخ پکار پکار کر کہے گا کوئی اور بھی ہے تو لاؤ۔ (محسن) ہر اک داخلہ یہ ہے ہل من مزید۔ (عاشق) یارب صراط پر ہو توقف مرا قلیل۔ آئے صدا کان میں ہل من مزید کی۔

ہلنا ۔ (ھ۔ بالکسر) مانوس ہونا۔ بچوں یا جانوروں وحشی کا متحرک ہونا۔ لرزنا۔ کانپنا۔ تھرتھرانا۔ متزلزل ہونا۔ ہیبت یا رعب سے۔ (آتش) مجھکو لغزش نہو چند زمانہ ٹھیرا جسے کہتے ہیں ہمارا مرکب ہے۔ اپنی جگہ سے جنبش کرنا۔ کام کرنیکے لئے آمادہ ہونا۔ ہلنا ڈلنا۔ (ھ) حرکت کرنا۔ (شاہ) پڑے رہتے ہیں بستر پر نہ ہلتے ہیں نہ ڈلتے ہیں۔ ہلنے کو جی نہیں چاہتا۔ کمال محبول ہونے کیوجہ سے مستعمل ہے۔

ہلورا ۔ (ھ۔ بکسر اول و ضم دوم) مذکر۔ موج۔ ہلورنا۔ (ھ) ہلکورنا۔ ہلورے لینا۔ ہلورے مارنا۔ موجیں مارنا۔

ہلہلا ۔ (ھ۔ بالضم و ضم سوم) مذکر۔ شگوفہ۔ کوئی عجیب یا انوکھی بات۔ حیرت انگیز یا فتنہ انگیز بات۔ شوخ۔ منگ۔ بہتان۔ جھوٹی بات۔ بے سر و پا بات۔ ہلہلا اٹھانا۔ شگوفہ چھوڑنا۔ کوئی انوکھی یا عجیب بات مشہور کرنا۔ (فقرہ)

ہم

اُسنے اچھا ہلہلا اٹھایا کہ برات آ پہونچی۔ شوق دلانا۔ طبیعت کو اُبھارنا۔ ہلہلا اٹھنا۔ جھگڑا کھڑا ہونا۔ فتنہ کھڑا ہونا۔ بہتاں کھڑا ہونا۔ کسی کام کے واسطے دفعتہ دل چاہنا۔ شوق چرانا۔ (فقرہ) آج سبکو یہ ہلہلا اٹھا کہ اپنے ہاتھ سے پکائیں دیکھیں کون اچھا پکاتا ہے۔ ہلہلا کر بخار چڑھنا۔ زور سے بخار چڑھنا۔ ایسا بخار چڑھنا جسکی شدت سے ہمارکانپنے لگے۔ ہلہلانا۔ (ف بالفم و ضم سوم) ع۔ کانپنا۔ تھرانا۔ بخار کے زور سے تھرانا۔ ہلیلہ (ف بفتح اول و کسر دوم و فتح سوم) مذکر۔ ہڑ۔ ایک دوا کا نام۔ (فقرہ) سنو میں ہلیلہ بھی لکھا ہے۔

ہم۔ (ھ) ضمیر جمع متکلم مع الغیر یعنی میں اور میرے ساتھ اور لوگ۔ میں کی جگہ بھی مستعمل ہے۔ (غالب) ہم بھی کیا یاد کرینگے کہ خدا رکھتے تھے۔ یہ کلمہ تعظیم جو اپنی ذات کیواسطے ادنے کے مقابلہ میں مستعمل ہے ہم بھی کوئی ہیں ہمسے بھی کوئی رشتہ اور خصومیت ہے؟ ہمارا ابھی بڑا مرتبہ ہے۔ (داغ) دیکھکر آئینہ اترائے کہ ہم بھی کوئی ہیں۔ ہم بھی کیا یاد کرینگے کسی کی بے توجہی اور بے پروائی کے شکوہ کے لئے مستعمل ہے۔ ہم بھی ہیں پانچوں سواروں میں۔ دیکھو پانچوں سواروں میں۔ ہم بھی ہیں وہ بھی ہیں۔ دیکھیں کون مقابلہ میں بڑھ جاتا ہے۔ (سحر) صورت کا غرور انکو ہمیں عشق کا دعویٰ۔ دیکھیں تو بھلا ہم بھی ہیں وہ شک قمر بھی۔ ہم جانیں یا تم جانو۔ ہمارے تمھارے سوا کوئی دوسرا واقف نہو۔ ہم خوش ہمارا خدا خوش۔ مقولہ۔ کمال رضامندی ظاہر کرنے کیلئے مستعمل ہے (بحر) اگر قتل عاشق تمھاری خوشی ہے۔ بہت خوب ہم خوش ہمارا خدا خوش۔ ہمسے اڑتے ہو۔ ہمسے چالیں چلتے ہو۔ ہمکو فریب دیتے ہو۔ (نکہت) ہوائے غیر میں بے بال و پر شبنم سے اُڑتے ہو۔ اڑ بیٹھے ہو لقد دل ہمارا ہمسے اُڑتے ہو۔ ہم سے کب چل سکتے ہو۔ ہم تمھارے فریب میں نہیں

ہم

آئینگے۔ ہمکو پیٹے۔ ہمکو گاڑے۔ ہمکو گاڑے ہماری بھتی کھائے۔ ہم کو ہیضے کرے۔ یہ سب کلمات بطور قسم عورتیں کہتی ہیں۔ (تاباں) پھر جو کچھ دھیان آگیا تو کہا۔ ہمکو پیٹے اگر دوا نہ کرے۔ (قلق) ہمکو گاڑے ہماری بھتی کھائے۔ ذبح ہمکو کرے جو سچ نہ بتائے۔ ہم کون۔ ہم اس لائق نہیں۔ ہمارا اس معاملہ میں کچھ دخل نہیں۔ ہم کہاں۔ ہم نہو نگے کی جگہ (ناسخ) صبح شب وصال کے ہوتے ہی ہم کہاں۔ ہے زبر ساقیا قدح آفتاب میں۔ ہم نہ کہتے تھے۔ (کنایۃً) جو کچھ ہمنے کہا تھا وہی ہوا کی جگہ۔ (امیر) وہ جلوہ دیکھکر جب طور پر موسیٰ کو ہوش آیا۔ تو آئی غیب سے آواز دیکھا ہم نہ کہتے تھے

ہم۔ (ف) ایضاً بھی۔ بلکہ۔ ماسوا۔ اور اس کے علاوہ۔ کسی کام میں شرکت ظاہر کرنے کے لئے۔ آپس میں۔ باہمدگر۔ ہم آغوش۔ (ف) صفت۔ بغلگیر۔ ہمکنار۔ باہم گلے ملنے والا۔ دیکھو ہمدوش۔ ہم آغوشی۔ (ف) مونث۔ بغل گیری۔ ہمکناری۔ ہم آواز۔ ہم آہنگ۔ (ف) صفت۔ وہ جسکی ایک آواز ہو۔ سُر یا راگ میں شریک یا (کنایۃً) متفق الرائے۔ رفیق ساتھی ہم آوردہ۔ (ف۔ فارسی میں املا۔ ہمآوردہ ہے۔ آوُرد۔ جنگ۔ لڑائی) صفت۔ سامنے کھڑے ہو کر لڑنے والا۔ مقابل۔ حریف۔ دشمن۔ ہم بزم (ف) صفت۔ محفل میں شریک۔ ہم بزمی۔ (ف) مونث۔ محفل میں شریک ہونا۔ (امیر) کیا کہیں لذت ہمبزمی جاناں کیا تھی۔ گرمی صحبت بلقیس و سلیماں کیا تھی۔ ہم بستر۔ (ف) صفت۔ ایک بستر پر سونے والا۔ ہمبستری (ف) مونث۔ کسی عورت کے ساتھ سونا۔ جماع۔ ہمبستر ہونا۔ صحبت کرنا۔ ہم بغل۔ (ف) صفت۔ ہم آغوش۔ (امیر) کھنچ گئی یار کی تصویر تو اللہ سے خوشی۔ ہم بغل دیر تلک مانی و بہزاد رہے۔ ہم پایہ۔ (ف) صفت۔ ہمرتبہ۔ ایک ہی درجہ رکھنے والا۔ ہم پلہ۔ صفت۔ برابر کی ٹکر کا برابر کی جوڑ۔ برابر کی مار کا۔ برابر فاصلہ کا۔ ہمرتبہ۔ ہموزن۔ (سنا چلہ تری

ہم

کماں کا کھنچا کس سے اے جواں۔ ہم پلہ کس کا تیر ترے تیر سے ہوا۔
ہم پہلو۔ (ف) صفت۔ پہلو کے برابر پہلو بہ پہلو ساتھی۔ رفیق۔ (جلیل)
دلکو پیش ہجر کی ہو تاب کہاں تک ہم پہلوئے آتش ہے سیماب کہاں تک
ہم پیالہ۔ (ف) صفت ۱ ایک پیالہ میں کھانے والا۔ (کنایۃً) گہرا دوست۔
(امانت) ہو گیا جام سے حسن سے ایسا سرشار۔ ہم پیالہ رہا کم ظرفوں میں
وہ لیل و نہار۔ ہم پیالہ و ہم نوالہ۔ (ف) صفت۔ ساتھ کھانے پینے والا۔
(کنایۃً) گہرا دوست۔ ہونے کے ساتھ۔ ہم پیشہ۔ (ف) صفت۔ حریف۔
ایک پیشہ اور ایک ہی کام کرنیوالے۔ ہمتا۔ (ف) صفت۔ برابر۔ مثل۔
مانند۔ نظیر۔ شریک۔ ہم تاب۔ (ف) صفت ہمسر۔ ہمسری کرنے والا۔
ہم راز۔ (ف) صفت۔ ہم پلہ۔ ہموزن۔ ہم مرتبہ۔ ہم جماعت۔ (ف)
صفت۔ ہم سبق۔ جماعت کا یار۔ ہم مکتب۔ ہمجنس۔ (ف) صفت ہم ذات
یکساں۔ ہم رتبہ ہم پیشہ۔ ہمجنسی۔ (ف) مونث۔ ایک جنس ہونا۔
ہم جوار۔ (ف) بکسر جیم۔ صفت۔ پردیسی۔ ہمسایہ۔ ہمجولی۔ (ہندی میں
ہم جولی۔ فارسی میں ہمزولی) اس شخص کو کہتے ہیں جس سے لڑکپن میں دوستی
ہو۔ صفت۔ وہ لکھن جو ساتھ کھیلنے میں اکثر شریک رہے ۲ ہم عمر جو
ساتھ کھیلا ہو۔ وہ جو سن و سال میں دوسرے کے برابر ہو۔ ہمچشم (ف)
صفت۔ برابر والا۔ ہم رتبہ۔ برابر کی ٹکر۔ ہمچشموں میں۔ برابر والوں
میں۔ ہم رتبہ لوگوں میں۔ ہمچشم ہونا۔ ہمسر ہونا۔ مقابل ہونا۔ (امیر)
ہمچشم اُس سے کیا کوئی صاحب جمال ہو۔ وہ ماہ چارده ہے اگر تم
ہلال ہو۔ ہمچشمی۔ (ف) مونث ہمسری۔ برابری۔ (رند) کسکی آنکھوں
سے ہے وعدۂ ہمچشمی کا۔ کس طرف دھیاں ہے او نرگس شہلا
تیرا۔ (کرنا کے ساتھ) ہمچو۔ (ف) افادہ تشبیہ کا کرتا ہے۔ مانند۔ ہمچو
ما دیگرے نیست۔ ہمچو من دیگرے نیست۔ مقولہ۔ میرے برابر کا

ہم

مثل دوسرا انہیں ہے۔ یہ فقرہ خود ستائی کے واسطے مستعمل ہے۔ ہمدرد
و ہم ثواب۔ مثل۔ وہ فعل جسمیں لذت ہو۔ (اور کار خیر بھی ہو) ہمخواب
ہونا۔ ساتھ سونا۔ (رشک) اچھا ہمخواب ہونا یار سے میں کھل گیا ایسا
ہمخوابہ۔ (ف۔ آخر میں ہائے زائدہ ہے) مونث۔ جورو۔ ہمراز۔ ہمراستان
(ف) صفت۔ ہمکلام و ہم صحبت۔ ہمراز۔ ہمدرد۔ (ف) صفت۔ دکھ
درد کا ساتھی۔ دردمند۔ غمخوار۔ ہمدردی۔ (ف) مونث۔ درد
مندی۔ غمخواری۔ ہمدست۔ (ف۔ بمعنی شریک رفیق) ۱ ہمراہ۔
ساتھ ۲ مقابل۔ برابر کا۔ (امانت) ہووے ہمدست نہ ہیہات کبھی
تو اسکے۔ ہاتھ ملوایا کریں ساعد و بازو اسکے۔ ہمدگر۔ (ف) باہم
آپس میں۔ دونوں ایک دوسرے میں۔ ہمدم۔ (ف) صفت رفیق
یار۔ دوست ۲ اردو۔ مذکر۔ حقہ۔ ہمدوش (ف) صفت۔ برابر بیٹھنے
والا ۲ ہمسر۔ برابر کا۔ ہم دیوار۔ (ف صفت) پڑوسی۔ ہمسایہ ہمذات
(اردو) صفت۔ ایک ذات کا۔ ہمقوم۔ ہمراز۔ (ف) صفت۔ راز دان
محرم اسرار۔ کرنا ہونا کے ساتھ) ہمراہ۔ صفت۔ رفیق۔ سفر میں ساتھی
۲ (اردو) ساتھ۔ (فقرہ) میں تمہارے ہمراہ کلکتہ گیا۔ ہمراہ اگر شتاب
کند ہمرہ تو نیست۔ (ف) مقولہ۔ ساتھی اگر جلدی کرے تو وہ سچا رفیق
نہیں ہے۔ ہمراہ رکاب۔ جلوس کے ساتھ۔ سواری کے ساتھ۔ (شعور)
کیوں نہوں فتح و ظفر میدان میں ہمراہ رکاب۔ ہمراہ ہو لینا۔ ساتھ
ہو لینا۔ ہمراہی۔ (ف۔ برابری۔ مدد) ۱ صفت۔ ساتھ چلنے والا یا رفیق
۲ مونث۔ ہمراہ ہونا۔ ساتھ ہونا۔ ہم رشتہ۔ (ف) صفت ۱ جو رشتہ میں
برابر ہو ۲ (اصطلاح دفتر) ساتھ نتھی کیا ہوا۔ ہمرکاب۔ (ف) صفت
سواری کے ہمراہ۔ ہمرنگ۔ (ف) صفت۔ ایک طرح کا یکساں بیرنگ
سے۔ بادۂ وصل پلاتے ہیں اسیکو وہ جلیل۔ اپنا ہمرنگ جسے پہلے

ہم

بنا لیتے ہیں۔ ہمرنگ کی دُوں۔ دیکھو دُوں۔ نمبر ۴۔ (جرأت) کیوں نہ وہ ہمرنگ کی دُونیں کرے ہر آن میں۔ ایک تو ہے سبزہ رنگ اور اسپہ سبز سے کان میں۔ ہمرنگی۔ (ف) مونث۔ ایک وضع کا ہونا

ہمرو۔ (ف) صفت۔ ہمراہ۔ ہمسفر۔ وہ گھوڑا جو پانچ سال کا ہو گیا ہو۔ اور اس کے سب دانت نکل آئے ہوں۔ ہمرہ۔ (ف) صفت۔ دیکھو ہمراہ۔ ہمزاد۔ (ف) صفت۔ جو ساتھ پیدا ہوا ہو۔ مذکر۔ وہ جن یا فرشتہ جو ہر انسان کے ساتھ پیدا ہوتا اور ہمیشہ ساتھ رہتا ہے۔ وہ سایہ انسان کا جو مثلی عمل سے تابع ہو کر کام دے سکتا ہے۔ ہم زانو۔ (ف) صفت۔ برابر کا۔ (ذوق) صفحہ علم جس سے تو ہمزانو۔ حجلۂ عیش میں ناہید سے تو ہم صحبت۔ ہم زباں۔ (ف) صفت۔ ہم قول متفق

ہم زلف۔ (ف) مذکر۔ ساڑھو۔ سالی کا خاوند۔ ہمزد۔ (ف) صفت۔ وہ دو شخص جو قوت میں برابر ہوں۔ ہمساز۔ صفت۔ ہمدم۔ سازگار۔ موافق۔ ہمسال۔ (ف) صفت۔ عمر میں برابر۔

ہمسائی۔ مونث۔ پڑوس میں رہنے والی عورت۔ اسکی جمع ہمسائیاں ہے۔ (دبیر) ہمسائیاں تمہی تھیں تو کیسا ہے یہ حال۔ ہمسائگی (ف) مونث۔ پڑوس۔ مکان کی قربت۔ ہمسایہ۔ (ف) مذکر۔ پڑوسی۔ پاس کا مکان۔ (امیر) ہمسایہ باغ خلد کا گویا کہ تھا سقر ہمسایہ دھوئیں کا شریک مثل۔ پڑوسی سے ہمدردی ہونا ضرور ہے۔ (نصیر) جب دل ملے تو کیوں نہ جگر ہو بھلا شریک۔ ہمسایہ کو سناہی دھوئیں کا سدا شریک۔ ہمسایہ ہونا۔ پڑوسی ہونا۔ (کنایتہً) ہمرنگ ہونا۔ (امیر) نہ گھبرا ایدل وحشی سواد شام فرقت سے۔ کہ یہ سایہ بھی ہمسایہ ہے اُس زلف پریشاں کا۔ ہم سبق۔ (ف) صفت۔ ساتھ سبق پڑھنے والا۔ ایک ساتھ سبق پڑھنے والا۔

ہم سخن۔ (ف) صفت۔ ہمزباں۔ ہم سخنی کرنا۔ مقابل ہو کر بولنا مقابلہ کرنا۔ (ذوق) کیا ہم سخنی کرتا ہے اس گل کے دہن سے۔ غنچے سے یہ کہدو کہ چٹک جائے چمن سے۔ ہمسر۔ (ف) صفت۔ برابر کا۔ برابر والا۔ ہم رتبہ۔ ہمسری۔ (ف) مونث۔ برابری۔ مساوات۔ ہمسری کرنا۔ برابری کرنا۔ مساوات کا دعویٰ کرنا۔ ہمسفر۔ (ف) صفت۔ سفر کا ساتھی۔ ہم سلک۔ (ف) صفت۔ سمدھی۔ جنکے لڑکی لڑکے آپس میں بیاہے ہوں۔ ہمسن۔ (ف) صفت۔ ہمجولی۔ ہم عمر۔

ہمسنگ۔ (ف) صفت۔ ہموزن۔ رتبہ میں برابر۔ (رند) ہمسنگ ٹھیرے جو یاقوت لب کے۔ ہوئے زر و لعل عین کیسے کیسے ہم سوانا۔ (اردو) صفت۔ وہ مقام جسکی سرحد دوسری جگہ سے ملی ہوئی ہو۔ (محسن) مجھے لیجائے یارب آب و دانہ اُسکے قصبہ میں جہاں ہر کھیت کا ہے ہم سوانا باغ رضواں کا۔ ہم شان۔ (ف) صفت۔ ہم رتبہ۔ (اوج) ہم شان خضر و ثانی الیاس آتے ہیں نظر

ہمشکل (ف) صفت۔ ایک شکل کا۔ ہم صورت۔ ہمشیر۔ (ف) مذکر۔ رضائی بھائی۔ حقیقی بھائی۔ ہمشیرہ۔ (ف) مونث۔ خواہر۔ بہن

ہم صحبت۔ (ف) صفت۔ صحبت میں رہنے والا۔ مصاحب۔ ہمصفیر (ف) صفت۔ وہ پرند جو ایک قسم کی بولی بولتے ہیں۔ مجازاً۔ ہمدم۔ ہمرنگ۔ (امیر) گلگشت کی ندرے مجھے تکلیف ہمصفیر کیا دل گرفتگی میں مزہ سیر باغ کا۔ ہمطالع۔ (ف) صفت۔ یکساں نصیب والا۔ ہمطریق۔ (ف) صفت۔ ہمسفر۔ ہموضع۔ ؎ سخنوروں میں تو اے شاد تو غنیمت ہے۔ کہ ہمطریق ہے اگلی زبان والوں کا۔ ہمعصر۔ (ف) صفت۔ ایک زمانے کا۔ ایک وقت کا۔ ہم عمر۔ (ف) صفت۔ برابر کی عمر کا۔ ہمعناں (ف)

ہم

صفت۔ ہمراہ۔ برابر۔ ساتھی۔ رفیق۔ (داغ) شوق اگر ہمعناں ہوا تو کیا۔ آبلے پائے نامہ بر میں پڑ گئے۔ ہم عہد۔ (ف) صفت۔ ہمعصر۔ ہمزمانہ۔ ہم عیار۔ (ف) صفت۔ ہموزن۔ ہم قد۔ (ف) صفت۔ برابر قد کا۔ ہمقدم۔ (ف) صفت۔ ساتھی۔ رفیق ہمراہ۔ ہمسفر۔ (امیر) بلبلوں کا کوئی ہمدم ہے گلستاں میں۔ ہمقدم کوئی سخی والوں کا یا بانوں میں۔ ہمقبراں۔ ہمقریں۔ (ف) ہمقریں میں ہم زائد ہے اسوا سطے کہ قریں خود صفت مشبہ ہے یعنی یار و مصاحب۔ صفت۔ یار مصاحب۔ ہم قلم۔ (ف) صفت۔ ہم عہدہ۔ وہ لوگ جو ایک ہی حذمت پر مقرر ہوں۔ ہم قوم۔ (ف) صفت۔ ایک قوم کا۔ ایک ذات کا۔ ہم نفو۔ (ف) ایک ہی خاندان کا۔ ایک ہی کنبہ کا۔ ہمکلام۔ (ف) مونث۔ ہم سخن۔ ملکر بات کرنیوالا۔ ہمکلامی۔ (ف) مونث۔ باہم بات چیت کرنا۔ (ناظم) ہمکلامی کیلئے اسکے برابر بیٹھا۔ ہمکنار۔ (ف) صفت۔ ہم آغوش۔ بغلگیر۔ (مصحفی) خیال یار جو شب مجھسے ہمکنار رہا۔ تمام شب میں اسیکے گلے کا ہار رہا۔ ہمگرو۔ (ف) صفت۔ ساتھ پھرنیوالا۔ (رشک) مرا نالوں میں ہمسر جوش دریا ہو نہیں سکتا۔ مرا ہمگرد صحرا میں بگولا ہو نہیں سکتا۔ ہم مذہب ہم مشرب۔ (ف) ایک ہی مذہب کا۔ ہم ملت۔ ہم مرکز۔ (ف) صفت۔ وہ دائرے جن کا ایک مرکز ہو۔ ہم معنی۔ (ف) صفت۔ دو لفظ جو مرادف ایک دوسرے کے ہوں۔ ہم مکتب۔ (ف) صفت۔ ایک ہی مکتب کا پڑھا ہوا۔ ایک مکتب میں پڑھنے والا ہمنام۔ (ف) ایک ہی نام کا۔ ہم اسم۔ (فقرہ) زید کا بھائی میرا ہمنام ہے۔ ہم نبرد۔ (ف بفتح سوم و چہارم) صفت۔ مقابل۔ حریف۔ ہمنشیں۔ (ف) صفت۔ مصاحب پاس کا بیٹھنے اٹھنے والا۔ ہم صحبت۔ ہمنفس۔ (ف بفتح سوم و چہارم)

ہمارا

صفت۔ رفیق۔ ہمکلام۔ ہمنوا۔ (ف بفتح سوم) صفت۔ ہمصفیر۔ ہم نوا۔ (ف) صفت۔ ساتھ کھانے پینے والا۔ ہموار۔ (ف) صفت۔ برابر۔ یکساں ہمیشہ ہموار کر لینا! زمین کو کیساں کر لینا! کسی کو کسی امر پر رضامند کر لینا۔ اپنی رائے کے موافق کر لینا۔ موافق بنا لینا۔ ہموارہ۔ (ف) ہموار کا مزید علیہ۔ ہمیشہ۔ لگاتار۔ ہموطن۔ (ف) صفت۔ ایک ہی کا ایک ملک کا۔ ہموقت۔ (ف) صفت۔ ہمعصر۔ ہم عہد۔

ہما۔ (ف) صفت۔ ایک مشہور پرند کا نام جسکی نسبت خیال کیا جاتا ہے کہ جس کے سر پر سے گزر جائے وہ بادشاہ ہو جاتا ہے۔ یہ جانور ہڈیاں کھاتا ہے۔ اور کسی کو نہیں ستاتا۔ (امیر) ہمایوں آستخواں سوختہ پرسے گرتا ہے۔

ہمارا۔ ہم سب کا۔ میرا۔ میری ذات کا۔ (فقرہ) ہمارا خرچ ہی بکتا ہے یعنی خصوصیت اور یگانگت ظاہر کر نیکیلئے جیسے ہمارا دوست۔ ہمارا عزیز۔ جان پہچان۔ سے نالاں ہوا جو میں پس دیوار بول اٹھے۔ دیکھے تو کوئی قدر ہمارا کہیں نہو۔ ہمارا بھی خدا ہے۔ صبر کے موقع پر کہتے ہیں۔ (عاشق) صنم رکھو نہ گنگ صبر دل پر۔ خدا حافظ ہمارا بھی خدا ہے۔ ہمارا تمھارا خدا بادشاہ۔ قصہ گو جب کسی بادشاہ کا ذکر کرتے ہیں تو یہ فقرہ کہتے ہیں۔ (لذت عشق) فتن میں تھا اک شاہ عالم پناہ۔ ہمارا تمھارا خدا بادشاہ۔ ہمارا ذمہ۔ ہم اس دعوی کے ذمہ دار ہیں۔ (داغ) ہے یہی حسن کی شہرت تو ہمارا ذمہ۔ کہ ترے کوچہ میں اک شہر جوآباد نہو۔ ہمارا سلام ہے۔ بیزاری ظاہر کرنے کیلئے۔ (صبا) واعظ تر سے بیاں کو ہمارا سلام ہے۔ سن لینگے چار شعر کسیکی زباں سے ہم۔ ہمارا کیا ہے۔ ہمارا کیا بگڑتا ہے۔ ہمارا کچھ نقصان نہیں۔ ہماری۔ مونث۔ اپنی۔ ذاتی۔ سچ کی ہماری بات۔ ہماری فریاد۔ ہماری نصیحت۔

ہُماسُنا

(داغ) وہ نہیں سنتے ہماری کیا کریں۔ لگتے ہیں ہم دُعا جن کیلئے۔
ہماری آنکھ سے دیکھو دیکھو میری آنکھوں۔ ہماری بلی ہیں سے میاؤں۔ مثل۔ ہمارا ہی کھائے اور ہمیں پر غُرائے۔ ہماری بندگی پوچھے۔ (دہلی) کنایتہً ہم باز آئے۔ ہمیں معاف رکھئے۔ ہماری جان کو جلا دے ہے۔ (ع) ہمارے لئے مثل جلاد کے ہے۔ (ناسخ) روز نیا خط بنا کر قتل کرتا ہے ہمیں۔ کیا ہماری جان کو جلا دیہ حجام ہے۔

ہُماسُنا۔ (مص) لکھنی کسی وزنی چیز کو اسلئے اُٹھانا کہ اُسکے نیچے کوئی چیز رکھیں۔

ہَما شُما۔ ادنیٰ اور اعلیٰ۔ سب۔ عوام۔ (اوج) ہما شما کو ملی قیصری و خاقانی۔ عزیز مصر ہوا اک غریب کنعانی۔

ہمال۔ (ف۔ بضم اول و نیز بفتح اول) صفت۔ مثل۔ مانند۔ شبیہ و نظیر۔

ہمالیہ۔ ہمالہ۔ مذکر۔ ہندوستان کے ایک مشہور شمالی پہاڑ کا نام جو دنیا کے سب پہاڑوں سے اونچا اور ہمیشہ برف سے ڈھکا رہتا ہے۔

ہمام دستہ۔ (عوام) دیکھو ہاون دستہ۔

ہَماں ہَمانا۔ (ف۔ اصل میں ہم آں تھا۔ بفتح اول صحیح و بضم اول غلط) گویا۔ شاید۔ ہمچناں۔ ہمچنیں۔ ہماں آتش در کاسہ۔ (ف) مقولہ اسوقت مستعمل ہے۔ جب پہلی حالت میں باوجود کوشش کچھ تبدیلی نہو۔ (فقیر) مرزا حسین بیگ نے کچھ اُٹھا نہ رکھا ہوگا۔ سب کچھ مفصل حال کہا ہوگا۔ اتنگ ہماں آتش در کاسہ ہے عجیب و غریب تماشا ہے۔

ہما ہمی۔ موانث۔ غرور و اعتماد خود پسندی کے کلمات کہنا۔ (تسمیہ)

ہمت

بخشا جو حسن صانع قدرت نے یار کو۔ کس کس ہما ہمی سے مچل کے لیا ہمیں
رنگ و سروری۔ زور آوری۔ زبردستی۔ (اوج) لگا رہنے نہ شہ کے بڑھانے میں کمی۔ لیں انتقام کفر کا تھی یہ ہما ہمی۔ لکھنؤ میں آخر میں نون کی آواز نکالتے ہیں۔ (نواب مرزا شوق) کہتا تھا میں نہیں نہیں نہ کرو۔ کہتی تھی وہ ہما ہمی نہ کرو۔

ہُمایُوں۔ (ف) صفت۔ مبارک۔ بابرکت مسعود۔ مذکر۔ خاندان مغلیہ کے ایک مشہور بادشاہ کا نام۔

ہِمّت۔ (ع۔ بالکسر و فتح دوم مشدد) مونث۔ ارادہ۔ عزم۔ قصد۔ حوصلہ جو بلند ہو۔ جرأت۔ ڈھارس۔ دلیری۔ شجاعت۔ بہادری۔ طاقت۔ توفیق۔ دسترس۔ ہمت باندھنا۔ حوصلہ کرنا۔ ہمت بندھانا حوصلہ بڑھانا۔ (توبۃ النصوح) مگر خدا نے بڑا ہی فضل کیا کہ ناامیدی نے اسکی ہمت بندھائی۔ ہمت پڑنا۔ حوصلہ ہونا۔ جرأت ہونا۔ (داغ شوق کہتا ہے ابھی عرض مدعا کیجئے۔ دل یہ کہتا ہے کہ پڑتی نہیں ہمت میری۔ ہمت توڑنا۔ کم ہمت کر دینا کسی کو۔ پست ہمت کر دینا۔ (فقیر) راہ جنوں میں جلد اُٹھاؤں جو میں قدم۔ پائے زمین و ہمت رہبر کو توڑ دوں۔ ہمت جوان رہنا۔ ہمت بندھی رہنا۔ ہمت قوی رہنا۔ (شرف) خزاں میں جستجو ہوگی گل داغ محبت کی۔ ضعیفی میں مری ہمت رہے گی نوجواں برسوں۔ ہمت سرد ہو جانا۔ ہمت پست ہو جانا۔ (بیانات النقش) حسن آرا کے سوئی چبھی اس سے ذری اسکی ہمت سرد ہوگئی۔ ہمت کرنا۔ دلیری کرنا۔ حوصلہ کرنا۔ جرأت کرنا کسی امر کی۔ (ناسخ) تھی زلیخا ایک اتنی تو بھی ہمت کر دلا۔ مثل یوسف اسکو گھر سے جانب بازار کھینچ۔ ہمت مردان مدد خدا۔ (ف) مقولہ۔ کام میں کوشش شرط ہے۔ خدا تعالیٰ ضرور ہی مدد کرتا ہے۔ ہمت مُرادِ۔ مونث

ہمزہ

بہادروں کی سی ہمت۔ ہمت والا۔ صفت۔ عالی ہمت۔ عالی حوصلہ ہمت ہارنا۔ پست ہمت ہونا۔ (داغ) اتبو دوچار ہی نالوں کا رہا تھا جھگڑا۔ ہاردی حضرت دل آپ نے ہمت ایسی۔ ہمتا۔ (ف) دیکھو ہم کی تحت میں۔

ہمزہ۔ (ع) مذکر۔ وہ الف جو کھینچکر پڑھا جائے۔ (فقرہ) شروع میں آکر ہمزہ الف ہو جاتا ہے۔

ہمسا واں۔ مذکر۔ (ع) جمادی الثانی کا مہینہ۔ دیکھو جمادی دیکھنا۔

ہمسنا۔ (ھ) کسی چیز کا جگہ چھوڑنا۔ ے۔ شرف کو قفلگہہ میں وہ بٹھاکر آج کہتے ہیں۔ گلا ہی کاٹ دو تکا میں تمھارا تم اگر ہمسے۔

ہمکارا ہمکاری۔ (ھ) لکھنؤ۔ اول مذکر۔ دوسرا مونث۔ کسی بات کے اقرار و اقبال کی آواز۔ جیسے اکثر کہانی سننے والے ہاں ہوں کیا کرتے ہیں۔ دہلی میں اس جگہ ہنکارا ہے۔ ہمکارا بھرنا۔ ہمکاری بھرنا۔ اقرار کرنا۔ اقبال کرنا۔

ہمکنا۔ (ھ) بچے کا ہاتھ پاؤں مار کر ایک کی گود سے دوسرے کی گود میں جانے کا ارادہ ظاہر کرنا۔ ہمک ہمک کے چلنا۔ ٹھمک ٹھمک کے چلنا۔ چھک چھک کر چلنا۔ ہمگی۔ ہمگیں۔ (ف) بفتح اول و دوم۔ ہمگی ہمہ کا مزید علیہ ہے اس کے آخر میں نون اضافہ کرکے ہمگیں بھی مستعمل ہے) صفت۔ کل۔ تمام سب کا سب۔ (فقرہ) ہمگی۔ سولھ روپے میرے پاس جمع ہوئے ہیں۔

ہمم۔ (ع) بکسر اول و فتح دوم۔ ہمت کی جمع۔ مرکبات میں مستعمل ہے ہموار۔ دیکھو ہم۔ (ف) ہموں آش در کاسہ۔ (ف) دیکھو ہماں۔

ہمہ۔ (ف) سب۔ کل۔ سارا۔ جملہ۔ تمام۔ ہمہ تن۔ (ف) صفت۔ بالکل تمام۔ سراسر۔ (جلال) آنکھوں پر آسکے تھے بندھوا کے جو پٹی دم نزع۔ چشم بنکر انھیں ہمنے ہمہ تن دیکھ لیا۔ ہمہ تن گوش۔ (ف) صفت۔ سننے پر کمال متوجہ۔ (داغ) میری برائیاں تو نہ کرتا پھر تو عدی

ہمین

کیا غرض ہے کہ وہ ہمہ تن گوش ہو گئے۔ ہمہ داں۔ (ف) صفت۔ ہر ایک علم و ہنر جاننے والا ہر بات سے واقف۔ ہمہ دانی۔ (ف) مونث۔ ہر ایک کام کی واقفیت۔ ہمہ صفت موصوف۔ (ف) ساری خوبیوں سے بھرا ہوا۔ ہر قسم کی تعریف کے قابل۔ ہمہ عنواں۔ (ف) ہر طرح۔ ہر صورت (رشک) نہ پڑھو یا پڑھو ہر لحظہ شوق۔ ہمہ عنواں مطلع فرماں ہوں۔ ہمہ نعمت مونث۔ (ع) تمام نعمت۔ تمام عمدہ چیزیں۔ ہر قسم کی عمدہ چیز۔ نبات النعش) تازہ حلوا خشتہ کھجوری تازہ مٹھائی غرضکہ ہمہ نعمت موجود تھی۔ ہمہ وقت۔ ہر وقت۔ (ند) ہمہ وقت ممکن ہیں وصل دلبر۔

ہمہمہ۔ (ع۔ بالفتح و فتح سوم) مذکر۔ بھاری آواز۔ گھوڑے۔ بیل یا شیر وغیرہ کی۔ (افرنج) توسن کے ہمہمہ نے مٹا دی ہاہی ہا ہی۔

ہمیاں۔ فارسی میں بفتح اول و دوم تھا اس کا معرب بالکسر ہے۔ عربی میں بمعنی ازار بند۔ اور فارسی میں بمعنی درم دو دینار رکھنے کی تھیلی۔ اردو میں ی اضافہ کردی۔ اور بالکسر استعمال کیا۔ مونث۔ تیلی سی تھیلی۔ جسمیں روپے رکھتے ہیں۔

ہمیشہ۔ (ع) ہمیشہ۔ (قدر) اگر ترقی ہوئی پرلیسی ترقی کو سلام۔ ہوں میں افلاس میں خوش تیرے تصدق سے ہمیش۔ ہمیشگی۔ (ف) مونث قدامت۔ دوام۔ ہمیشہ۔ (ف) صفت۔ دائم۔ مدام۔ آئے دن۔ ہمیشہ سے چلا آتا ہے۔ پرانا چلن ہے۔ رسم قدیم ہے۔ (ناسخ عشق میں رشک ہمیشہ سے چلا آتا ہے۔ دیکھو قابیل نے کیا حال کیا بھائی کا۔

ہمیں۔ پائے معروف اور نون مخففہ کے ساتھ یہ لفظ ہم ہی کا مخفف ہے۔ ایک کلمہ ہے کہ اپنی ذات اور چند آدمیوں کی ذات کے حصر کے معنی کا فائدہ دیتا ہے۔ ہم ہی سب۔ ے اے شاد غافلوں کے

ہمن	ہندی
وعدہ پہ موت آئی۔ بھولے ہیں ہمیشہ قاتل کبھی نہ مُکرا۔ (یائے مجہول کے ساتھ) ہمکو کی جگہ مستعمل ہے۔ ہمیں پر کیا ہے۔ (یائے معروف) مجھی پر کیا موقوف ہے۔ ہماری ہی ذات پر منحصر اور موقوف نہیں ہے۔ ہمیں پیٹے۔ (یائے مجہول) دیکھو ہمکو پیٹے۔ (رشک) اگر زندگی میں نہ آئے کیسدن۔ ہمیں پیٹے تو دیکھے مردہ ہمارا۔ ہمیں کچھ کام نہیں۔ (یائے مجہول) ہمیں کچھ غرض نہیں۔ مطلب نہیں۔ واسطہ نہیں۔ (آتش) شوق سے فلک کر پر ہمیں کچھ کام نہیں۔ سامنا رُخ کا نہ وہ زلف پریشاں رو کے۔ ہمیں کیا۔ (یائے مجہول) ہمیں کیا محصول ہمیں کیا فائدہ۔ ہمیں کیا مطلب (ناسخ) ہمیں کیا ابر نیساں سے اگر گوہر برستے ہیں۔ کہ اپنی کشت پر تو جائے آب اخگر برستے ہیں۔ ہمیں ہم۔ (یائے معروف) صرف ہم۔ تنہا ہم۔ (جلیل) موسیٰ کو سوچ ہے کہ ہمیں ہم ہیں طور پر۔ کانوں میں آرہی ہے کدھر سے صدائے دوست۔	ہنُڈر۔ (انگ۔ بالفتح وفتح سوم) مذکر۔ چُابک۔ کوڑا۔ ہنجار۔ (ف۔ بردزن زنگار۔ بالفتح صحیح) مذکر۔ راہ راستہ۔ مجازاً۔ طرز۔ روش۔ قاعدہ جیسے ناہنجار۔ ہنہنار۔ (ف۔ بالکسر شاہنامہ میں بالفتح ہے) فرستادنزدیک دارائے ہند۔ بسے اسپ دو دینار وچینی پر ندم مذکر۔ ہندوستان ہندُنی۔ مونث۔ ہندو عورت۔ ہندو۔ (ف) ہندوستان میں رہنے والی ایک قوم کا نام جس کا مذہب بُتوں کی پرستش کرنا ہے۔ ہندُوانی۔ صفت۔ ہندوؤں کا۔ جیسے ہندوؤانی رسمیں۔ ہندُوانہ (ف) مذکر۔ تربوز۔ ہندوستاں۔ ہندستان۔ (ف) مذکر۔ مشہور ملک کا نام جو کوہ ہمالیہ کے جنوب برہما کے مغرب اور افغانستان اور بلوچستان کے مشرق میں واقع ہے۔ ہندُوستانی۔ (ف) صفت۔ ہندسے منسوب۔ ۱ ہندوستان کا باشندہ ۲ ہندوستانی زبان۔ ہندوئے چرخ۔ ہندوئے فلک۔ (ف) مذکر۔ ستارۂ زحل۔ جو سیاہ رنگ کا ساتویں آسمان پر ہے۔ (محن) ہندوئے فلک بتوں سے ہزار منت سے نجات کا طلبگار۔ ہندی۔ (ف) صفت۔ ہندسے منسوب ۱ ہندوستان کا رہنے والا ۲ مونث۔ ہندوستان کی وہ زبان جو سنسکرت سے نکلی ہے ۳ ہندوستان کی تلوار ۴ ہندوستان کی چیز۔ ہندی کی چندی (ع) چُندی۔ (ھ) تشریح تفصیل) ۱ تفصیل سے تشریح کرنا۔ نکتہ چینی۔ چھان بین۔ (جانفاصحب) حبب آتا گھر میں ہے ہندی کی چُندی پوچھتا ہے۔ وہ پہلو رکھتا نہیں کوئی بدگماں باقی۔ ہندی کی چُندی کرنا ۱ خوب سمجھانا۔ آسان کو زیادہ آسان کرنا ۲ خوب چھان بین کرنا۔ کھود کھود کر پوچھنا ۳ (کنایۃً) فضول کام کرنا۔ ہندی کی چُندی نکالنا۔ بال کی کھال نکالنا۔ حجت کرنا۔ ہندی نژاد (ف)

ہندسہ

صفت - وہ جو ہندکا اصلی باشندہ ہو۔

ہندسہ - (ع) بالفتح و فتح سوم - برہان میں بالکسر لکھا ہے - یہ لفظ اندازہ کا معرب ہے - کلام عرب میں دال اور زے بے فاصلہ جمع نہیں ہوتے لہذا زے کو سین سے بدل دیا) مذکر - علم ریاضی کی ایک شاخ کا نام ؛ عدد کی شکل - رقم - (مسرور) اس اشاعت سے نام تبلایا - ہندسہ چارسو کا لکھو لیا - ہندسہ داں - (ف) صفت - علم ہندسہ کا جاننے والا

ہَنڈا - (ہ) بالفتح) مذکر؛ بڑی ہانڈی - مٹی کا بڑا برتن - مٹکا

ہُنم ؛ ایک قسم کی گھاس جو پانی کے کنارے ہوتی ہے ؛ گاس کا بڑا المپ - ہنڈانا (ہ) - نون اول غنہ) (ہندو - عو) شہر بدر کرنا - نکالنا - جلاوطن کرنا ؛ گشت کرانا - پھرانا - (فقرہ) اُسنے مجھے دوسرے شہر میں ہنڈایا ؛ کسی کو گدھے پر بٹھا کر شہر میں پھرانا -

ہنڈاوَن - (ہ) مونث (وہ رقم کشن کی جو روپیہ بھیجنے کے عوض مہاجن لیتا ہے - ہنڈ گلیا - ہنڈ گلھیا - (ہ) مونث بچوں کی ہانڈی جو کلیا یا چھوٹے سے برتن میں پکاتے ہیں -

ہنڈنا - (ہ) لازم - گشت کرنا - پھرنا - تشہیر ہونا -

ہندولول - (ہ) نون غنہ) مذکر - ہندی راگوں کا پانچواں رگ صبح کا ایک راگ -

ہنڈولا - (ہ - نون غنہ) مذکر؛ پالنا - گہوارہ - دو جانب دو ستون گاڑ کر اوپر کی جانب دو سوراخ کرتے ہیں - ایک ایسی لکڑی دونوں سوراخوں میں نصب کرتے ہیں جسمیں چار چار پہلو کے چرخ خط چلیپا کی مثال لگے ہوتے ہیں دونوں چرخ کے وسط میں دو دو پہلو کے درمیان ایک ڈنڈا آویزاں ہوتا ہے - اس

ہنر

چرخ کو جب حرکت دیتے ہیں نیچے کا گہوارہ اوپر کو اور اوپر کا نیچے کو بار بار آتا جاتا ہے - اس جھولے کو ہنڈولا کہتے ہیں - (ناسخ) فاہر اگر گوش گردوں ہے ہنڈولہ کی طرح - پست دو چار زمانے میں ہیں دو چار بلند ؛ برسات کا گیت جو جھولے پر گایا جاتا ہے

ہنڈوڑنا - (ہ) مذکر - (دہلی) ہنڈولا نبسرا -

ہُنڈوی ہُنڈی - (ہ) مونث - چک - وہ رقعہ جو ساہوکار ایک جگہ سے دوسری جگہ روپیہ دینے کیواسطے دیتے ہیں - (سحر) یار کا خط نہیں آیا کوئی ہُنڈی آئی - نوٹ ہے بندۂ احسان کو عنایت نامہ - ہُنڈی بھنانا - ہُنڈی کا روپیہ وصول ہونا - (امیر) جس کا تو دوست ہوا اُسنے خزانہ پایا - خط لکھا جسکو اسی کی گئی ہنڈی پٹ - ہنڈی سکھارنا - ہنڈی کا روپیہ دینا - ہنڈی ساہوجوگ - وہ ہنڈی جس کا روپیہ کچھ معیاد پر ملے - ہنڈی کرنا - ساہوکار کے ذریعہ ایک جگہ سے دوسری جگہ روپیہ پہونچانا - ہُنڈی کھڑی رکھنا - ہنڈی کو کسی سبب سے ملتوی رکھنا اساہوکاروں کی اصطلاح)

ہنڈیا - (ہ - نون غنہ) مونث - ہانڈی کی تصغیر ؛ مٹی کی دیگچی - ؛ (کنایتہً) ترکاری - سالن - ہنڈیا پکانا ؛ سالن پکانا - ترکاری پکانا ؛ (عم) چرچا کرنا - کھچڑی پکانا - ہنڈیا پکنا - لازم - ہنڈیا چڑھنا ہنڈیا چولھے پر رکھنا - ہنڈیا کا ڈوئی - مونث - کھانے پکانے کا سامان باورچی خانہ کے برتن ؛ (کنایتہً) گھر کا اسباب - اثاثہ -

ہُنر - (ف - بضم اول و فتح سوم) مذکر؛ فن ؛ جوہر ؛ لیاقت - (موق) ہمارے عیب نے بے عیب کر دیا ہم کو - یہی ہنر ہے کہ کوئی ہنر نہیں آتا - ہُنرمند - ہنروَر - (ف) صفت - صاحب ہنر

ہنس

باکمال۔ دستکار۔ گنی۔ ہنرمند۔ ہنروری۔ (ف) مونث۔ لیاقت۔ قابلیت۔ دستکاری۔

ہنس۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کی بط۔ (آتش) ثابت ہوا کہ کشتۂ زندان یا ہوں۔ ہنس آکے میری قبر پہ موتی اُگل چلے۔

ہنس بول کر بسر کرنا۔ خوشدلی کے ساتھ زندگی بسر کرنا۔ **ہنس بول لینا۔** ہنسی خوشی سے بات چیت کرنا۔ (شاد) گل و بلبل کی صورت عقدۂ دل کھول لیتے ہیں۔ جو انان چمن سے دو گھڑی ہنس بول لیتے ہیں۔ **ہنس پڑنا۔** ہنس دینا۔ دفعتہً ہنسنے لگنا۔ (آتش) عاشق کے زرد رنگ کو دیکھو تو ہنس پڑو۔ تاثیر اسمیں بھی ہے وہ جو زعفراں میں ہے۔ (ناسخ) ہنس دیا تو نے تو گوٹہ ترے دانتوں سے صنم۔ عقدۂ مشکل دہانِ تنگ کا حل ہو گیا ہنسا جانا۔ مسخر کیا جانا۔ ؎ دیوانے نہ ہوتے تو ہنسے کا ہیکو جاتے۔ پھٹتی بدنِ زار پہ ہوتی ہے کمر کی۔ **ہنسا مارنا۔** بہت ہنسانا۔ (فقرہ) بچے کی باتوں نے ہنسا مارا۔ **ہنسانا۔** (ھ) ہنسی دلانا۔ خندہ دلانا یا خوش کرنا۔ محظوظ کرنا۔ لطیفہ گوئی یا مضحکے سے حاضرین یا سامعین کو خنداں کرنا۔ (آتش) دو قدم ساتھ جو چلتا ہوں میں گریاں انکے۔ یہی فرماتے ہیں ہنس ہنسکے ہنسانے والو۔ **ہنسائی۔** (ھ) مونث۔ تضحیک۔ ٹھٹھا۔ ہنسی۔ اس جگہ ہنسی فصیح ہے۔ **ہنستا پھول بکھتی کلی۔** (عو) نازک اور خوش مزاج آدمی جو اکثر مسکراتا اور ہنستا رہتا ہے۔ وہ شخص جسے ذرا بھی خلاف طبع بات گوارا نہ ہو۔ تنک مزاج۔ **ہنستا چُغل۔** ہنستا چُغل۔ صفت ہنس مُکھ۔ **ہنستی پیشانی۔** کنایہ ہے انسان کی خندہ روئی سے۔ (برق) وہ پیشانی تری ہنستی مجھے اب یاد آتی ہے۔ نہ

ہنسلی

کیوں مُنہ دیکھکر رویا کردں میں صبح خنداں کا۔ **ہنستے بولتے۔** دیکھو ہنسنا بولنا۔ (رشک) تمنا ہے یہی دل میں کہ ہنستے بولتے مرے۔ زبان تیغ قاتل ہو دہان زخم خنداں میں۔ **ہنستے ہنستے پیٹ میں بل پڑ گئے۔** ہنسی کے مارے بیتاب ہو گئے۔ کی جگہ۔ **ہنستے ہنستے لوٹ جانا۔** فرط خندہ سے بیتاب ہو کر غلطاں ہو جانا۔ (آتش) مرغ بسمل کی طرح تڑپے ہزاروں دل زار۔ ہنستے ہنستے جو کبھی وہ گل خنداں لوٹا۔ **ہنستے ہی گھر بستے ہیں۔** (ر) مثل۔ ہنسی ہنسی میں کام بن جاتے ہیں۔ باتوں باتوں میں مطلب حل آیا کرتا ہے۔ اس مقام پر بولتے ہیں کہ کوئی کسی پر ادا و طنز خندہ زنی کر رہا ہو۔ (ذوق) سینہ و دل پر مرے زخم جگر ہنستے ہیں۔ ہنستے دو چارہ گرد ہنستے ہی گھر بستے ہیں۔ **ہنس مُکھ۔** (ع) صفت۔ خوش خلق۔ ملنسار۔ **ہنس مُکھ۔** (ھ) صفت۔ خندہ پیشانی۔ شگفتہ رُو۔ (ناسخ) لہو روتا ہے اُسپر بھی ہے خنداں۔ نہ ہنس مکھ زخم سا۔ دیکھا کیسکو۔ **ہنسراج۔** (ھ) مونث۔ ایک قسم کی گھاس۔ جو پانی کے کنارے یا برفانی پہاڑوں پر کثرت سے ہوتی ہے۔ مذکر۔ ایک قسم کی آبی بط۔ تازی۔ مذکر۔ ایک قسم کا خوشبودار چاول۔

ہنسلی۔ (ھ) نون غنہ بروزن کپسلی) مونث۔ وہ ہڈی جو گردن کے نیچے اور سینہ کے اوپر ہے۔ ایک قسم کا زیور جو گلے میں پہنا جاتا ہے۔ (پہننا۔ پہنانا کے ساتھ) (عاشق) ہنسلیاں پہنی ہیں منت کی حسینوں نے فصبت۔ ہنسلیاں ڈھانک کے خلقت کے گریبانوں میں۔ **ہنسلی اُتر جانا۔** ہنسلی جاتی رہنا۔ (ھ) ایسا خار بچے کے گلے میں پڑی کا اپنی جگہ سے کھسک کر تلے اوپر ہو جانا۔ **ہنسلی جانا۔** (لکھنؤ) ہنسلی اُتر جانا۔ (توبۃ النصوح)

ہنسنا

جانا کہ شاید ہنسلی جاتی رہی وہ بھی ٹھوائی اور دونا چلایا سمجھے کہ پیٹ میں درد ہے۔

ہنسنا۔ (ھ) مؤنث اصل غنہ خندہ کرنا۔ کھلکھلانا۔ کھلنا۔ مذاق کرنا۔ دل لگی کرنا۔ چھیڑ خانی کرنا۔ کسی کو بنانا۔ خندہ زنی کرنا کسی کے حال پر مزاحاً۔ (آتش) جو روئے حال پر اپنے وہ کیا کسی کو ہنسے۔ وہ دل دکھائے۔ کسید کا جو دردمند نہو۔ ہنسی اڑانا۔ فضیحت کرنا تضحیک کرنا۔ (امیر) آئینہ دیکھئے ہنسئے نہ مجھے۔ آپ کی بھی یہی صورت ہوگی ہنسنا بولنا۔ ظرافت سے دل بہلانا۔ دل لگی کرنا۔ مذاق کرنا۔ (شاد) گل و بلبل کی صورت عقدہ دل کھول لیتے ہیں۔ جو انان چمن سے دو گھڑی ہنس بول لیتے ہیں۔ خوشدلی سے بات چیت کرنا۔ (شوق قلندر) اس خوشی پر قوت لے لیتے ہیں چپکے سے جان۔ کیا ستم ڈھاتے جو بے ایماں ہنستے بولتے۔ آسانی سے باتوں باتوں میں مطلب نکال لینا کی جگہ۔ (شوق قدوائی) حل بھی بجلی ادھر ڈوبا ادھر زہرہ کا نام۔ تمنے جیتا حسن کا سیدان ہنستے بولتے۔ ہنستا ہنسانا۔ تقریح کرنا۔ (شعر) کام گر ہنسنے ہنسانے سے نہیں۔ زعفرانی کیوں مری رنگت ہوئی۔ ہنسنے کی جگہ۔ خندہ کرنے کا محل۔ (ناسخ) کیسی ہنسنے کی جگہ ہوتی ہے رو دیتا ہوں میں۔ بحر میں گل کو بھی گویا میں نے شبنم کر دیا۔ ہنسوانا۔ (ھ) دوسرے کو تحریک کرنا کسی پر خندہ کرنے کی۔ (ناسخ) خود ہنستے ہو اغیار سے ہنسواتے ہو مجھکو۔ یہ زور ہنسی ہے کہ رلا جاتے ہو مجھکو۔ ہنسوانا۔ (ھ) ہنسانا کا متعدی المتعدی۔ (ناسخ) خود ہنستے ہو اغیار سے ہنسواتے ہو مجھکو۔ ہنسوڑ۔ (ھ۔ نون غنہ) صفت۔ ظریف۔ خوش طبع۔ وہ جس کا شیوہ مزاح اور خوش طبعی ہو۔ (عالم) جو تھے چالاک چست و شوخ بڑے۔ یہ بھی چاروں ہنسوڑ واں تھے

ہنسنا

کھڑے۔ ہنس ہنس کھائے پھوہڑ کا مال۔ مثل۔ بیوقوف کا مال کھانے میں کچھ شکر گزاری اور احسان ماننے کی ضرورت نہیں۔ **ہنسی**۔ (ھ نون غنہ) بروزن بسی۔ مونث اخندہ۔ قہقہہ۔ مزاح۔ خوشطبعی کھلنڈرا پن۔ خندہ زنی کسیکی وضع یا حال پر۔ (امیر) جو کچھ سوجھتی ہے نئی سوجھتی ہے۔ میں روتا ہوں ادھر ہنسی سوجھتی ہے (کنایۃً) کھیل۔ آسان کام۔ (امیر) کیا ہنسی ہے گریۂ عشاق مضطر کا جواب سوچ رکھو کچھ سوال روز محشر کا جواب۔ **ہنسی آنا**۔ خنداں ہونا۔ (محسن) ہنسی آتی ہے مجھے ہر ستم قاتل پر۔ کوٹ جاتا ہوں جو تیشہ اداچلتی ہے۔ **ہنسی اڑانا**۔ تضحیک کرنا۔ کسی پر ہنسنا۔ (فقرہ) لوگوں نے انکی وضع کی خوب ہنسی اڑائی۔ **ہنسی اڑنا**۔ لازم۔ خوبصورت ہونا۔ مضحکہ ہونا۔ (داغ) اے اشک ڈوب مرتی تاثیر دیکھ کی۔ الٹی ہنسی اڑی مری چشم پر آب کی۔ **ہنسی ٹھٹھا**۔ مذکر۔ ہنسی۔ مذاق دل لگی۔ ذرا سی بات۔ کھیل تماشا۔ آسان کام۔ **ہنسی خوشی**۔ خوشی سے۔ رضامندی سے۔ خوش خوش خیریت کے ساتھ۔ بخیریت تمام (مصحفی) جا کر گلی میں اسکی پھر آئے ہنسی خوشی۔ طاقت کا اپنی ہمنے کیا امتحان آج۔ **ہنسی خوشی سے**۔ رضامندی سے۔ **ہنسی خوشی کا سودا**۔ رضامندی کا معاملہ (جلیل) برہم نہ ہو سن کے دل کی قیمت سودا ہے یہاں ہنسی خوشی کا۔ **ہنسی سے کہنا**۔ مزاحاً کوئی بات کہنا۔ ۔ کہتے ہیں وہ ہنسی سے ناسخ کو۔ شاعری کا تجھے شعور نہیں۔ **ہنسی سے لوٹنا**۔ غلبۂ خندہ سے بیتاب ہو کر غلطاں ہونا (ذوق) کھلے ہی جاتے ہیں غنچے رہے بزم نشاط۔ لوٹے ہی جاتے ہیں گل بلبل بے ہنسی کی شدت۔ **ہنسی ضبط کرنا**۔ ہنسی کو روک لینا۔ (ذوق) ذکر کچھ چاک جگر سینہ کا سن اپنے۔ کر کے میں ضبط

ہنسی

ہنسی دیکھیوں ہوں نا من اپنے۔ ہنسی کرنا۔ مذاق کرنا۔ دل لگی کرنا۔ ٹھٹھول کرنا۔ بدنامی کرنا۔ تضحیک کرنا۔ (داغ) ہماری میت پہ تم جو آنا تو چار آنو بہا کے جانا۔ ذرا رہے پاس آبرو بھی کہیں ہماری ہنسی نہ کرنا۔ ہنسی کھیل۔ ذرا سی بات۔ آسان کام۔ (محسن) کچھ ہنسی کھیل نہیں جو شش گریہ کا ضبط۔ یہ میرا دل ہے یہ میرا ہی کلیجہ یا دل۔ ہنسی کی بات۔ مزاح کی بات۔ وہ بات جسپر لوگ ہنسیں۔ (شوق) وہ میری تمنا کو اڑا دیتا ہے لے شوق۔ رونڑں بھی تو ہو جاتی ہے اک بات ہنسی کی۔ ہنسی کے مارے پیٹ پھٹا جاتا ہے۔ بہت ہنسی آتی ہے۔ ہنسی کے مارے دم الٹ گیا۔ بے اختیار ہنسی آئی کہ دم اکھڑ گیا۔ (انشا) ہنسی کے مارے مرا دم الٹ گیا ہوتا۔ ہنسی ٹھٹھا۔ کھیل بھجنا۔ (راسخ) وہ ہنسی مانیں اگر سر پھوڑنے کو لے جنوں قہقہہ دیوار لا کہیں پر بستانوں سے ہم۔ ہنسی میں۔ دل لگی میں۔ ظرافت میں۔ مزاحاً۔ ہنسی میں اڑا دینا۔ ہنسی میں اڑانا۔ کسی بات کو دل لگی یا مذاق میں عمداً ٹال دینا۔ (ناسخ) گریباں چاک ہیں اب تک سنا تھا میرا اک نالہ۔ ہنسی میں گل اڑا دیتے ہیں بلبل تیرے شیون کو۔ ہنسی ہی ہنسی میں پھول جھڑنا۔ کسی کا خندہ اچھا معلوم ہونا۔ ہنسی ناگوار نہ ہونا۔ (ذوق) ہنسے جا رخ تو ایسی ہنسی میں پھول جھڑیں۔ جہاں سے رنگ گل آفتاب ہو تیغ ہنسی میں ٹالنا۔ مذاق کے پیرایے میں بات کہکر ساعت فکرنا یا کسی ناگوار حرکت سے متاثر نہ ہونا۔ (غالب) دے وہ کسیقدر ذلت ہم ہنسی میں ٹالیں گے۔ بامے آشنا نکلا انکا پاسباں اپنا۔ ہنسی میں لے جانا۔ کسی بات کو مذاق سمجھنا۔ ہنسی میں لینا۔ مضحکہ اڑانا۔ (صبا) ہنسی میں اہل چمن کو بہت نہ لے اے گل۔ بسو رہیں کہیں غنچہ نہ مسکراتے ہیں ہنسی ہنسی میں۔ دل لگی میں۔ مذاق میں۔ ہو جو یہ سبب

ہنگامہ

یونہیں۔ باتوں باتوں میں۔ ہنسی ہو جانا۔ ذلت ہونا۔ (جلیل) اجمن میں رو کے جل کسقدر ہوئی شبنم۔ نہ جانتی تھی کہ پھولوں میں یوں ہنسی ہوگی۔

ہنسیا۔ (ھ) مذکر۔ دیکھو ہنسیا۔

ہنکار۔ (ھ۔ ہ۔ ہ۔ ہ) ہونڑں پکار۔ ہونڑں کرنا سے بنا لیا ہے) مونث۔ (دہلی) ہاں کی آواز۔ پشتی۔ حمایت۔ ہنکارا۔ ہنکاری۔ نون غنہ۔ اول فتحہ دوسرا مونث۔ (دہلی) دیکھو ہنکارا۔ ہنکاری۔ ہنکارا بھرنا۔ ہنکاری بھرنا۔ دیکھو ہنکارا بھرنا۔ (اصغر) وعدۂ وصل پہ مجھ سے تو نہیں کی ہر بار۔ غیر کے نام سے کیا جلد ہنکاری بھر لی۔

ہنکانا۔ (ھ۔ نون غنہ۔ ہونڑں پکانا) پاس سے دور کرنا۔ انسان یا چیوان کو بُرا کھڑپڑنا یا کھیتوں کو دور کر دینا۔ ہنکایا جانا۔ جانوروں کی طرح تعاقب کیا جانا۔ دیکھو ہانکا جانا۔

ہنکوا۔ (ھ۔ بالغ و نون غنہ) مذکر۔ شکاری ایک جگہ بیٹھ جاتا ہے اور لوگ غل شور کر کے یا ڈھول بجا کے شکاری جانوروں کو ہنکا کے اس مقام پر لاتے ہیں جہاں شکاری بیٹھا ہو۔ اس غل شور کر کے ہنکانے کو ہنکوا کہتے ہیں۔ (ہونا کے ساتھ)

ہنگام۔ (ف۔ نون غنہ) مذکر۔ وقت۔ زمانہ۔ موقع۔ (امیر) ہم جو رخصت ہوئے اس بت سے تو ہنگام وداع۔ جسکے بولا وہ صنم جاؤ خدا کو سونپا۔ ہنگامی۔ (ف) صفت۔ چند روز کا۔ خاص وقتا تک کا،

ہنگامہ۔ (ف۔ نون غنہ) مذکر۔ مجمع۔ بھیڑ۔ ہجوم۔ (شرف) فرشتے آئے تھے ہنگامہ کر کے تربت میں۔ شور۔ غل۔ (امیر) اب بلبلیں چمن میں کہاں آگئی خزاں۔ تھی دھوم چار دن کی وہ ہنگامہ ہو گیا

ہنگامہ

ہلچل۔ ہنگامہ آرا (ف) صفت صف۔ آرا۔ جنگ برپا کرنے والا۔ فتنہ برپا کرنے والا۔ ہنگامہ برپا کرنا۔ فساد برپا کرنا۔ شور وغل کرنا۔ ہنگامہ برپا ہونا۔ لازم۔ (آتش) روز شب ہنگامہ برپا ہے میان کوئے دوست۔ ہڈیوں پر میری لڑتے ہیں سگان کوئے دوست۔ ہنگامہ پرواز۔ (ف) صفت۔ دنگا کرنے والا۔ ہنگامہ پردازی۔ (ف) مونث۔ شورش۔ بلوہ۔ دنگا۔ فساد۔ لڑائی۔ جھگڑا۔ ہنگامہ گرم رہنا۔ فتنہ وفساد وشور وغوغا ہوتا رہنا۔ (آتش) ہنگامہ حسن وعشق کا یوں ہی رہے گا گرم۔ فتنے نہ بازار میں شر وفساد سے۔ ہنگامہ گرم کرنا۔ متعدی۔ ہنگامہ گرم ہونا۔ حادثات کا کثرت سے واقع ہونا۔ خوب زور شور ہونا۔ افراتفری ہونا۔ (شعور) گرم ہے روز ترے کوچے میں ہنگامۂ قتل۔ ورنہ کل تین ہی دن مدت قربانی ہے۔ ہنگامۂ محشر۔ (ف) مذکر۔ قیامت کے روز کا ہجوم۔ ہنگامہ ہونا۔ جھگڑا ہونا۔ فساد ہونا فتنہ وفساد وشر وشور ہونا۔ اُدھم مچنا۔ زور شور ہونا۔

ہُنود

(ع) مذکر۔ یہ لفظ ہندو کی جمع ہے۔ بعض لوگ ہنود کے ساتھ اہل کا لفظ بڑھا کر اہل ہنود کہتے ہیں جو سراسر غلط ہے۔

ہنوز

(ف) بفتح اول وضم دوم وواؤ معروف) اردو میں بکسر اول وواؤ مجہول بول چال میں ہے۔) ابتک۔ ابھی تک۔ اسوقت تک۔ عوام اس جگہ تا ہنوز بولتے ہیں جو غلط ہے۔ ہنوز دلی دور۔ مثل۔ ابھی مطلب پورا ہونے میں بہت دیر ہے (قلق) یوں مٹاؤ تو آپکو نہ حضور۔ وصل ابھی ہے ہنوز دلی دور۔ کہتے ہیں ایک قاصد صبا رفتار جہانگیر بادشاہ نے لاہور سے دہلی نور جہاں بیگم کے پاس روانہ کیا تھا یہ ایسا تیز رو تھا کہ بعد

ہو

ہی کم ایسے شخص دنیا میں پیدا ہوئے ہیں۔ اس نے کہا جہاں پناہ ایک دن میں لاہور سے دہلی پہونچ جاؤنگا۔ اور دوسرے دن جواب لیکر قدمبوسی حاصل کرونگا۔ یہ کہکر روانہ ہوا۔ جب دہلی کے قریب پہونچا تو ایک بڑھیا سے پوچھا کہ دلی یہاں سے کتنی دور ہے اُس نے جواب دیا کہ نوج دلی دور ہے سمجھا۔ کہ ہنوز دلی دُور کہتی ہے۔ یہ فقرہ سنکر قاصد کی روح پرواز کر گئی۔ بادشاہ نے جب یہ حال سنا بہت افسوس کیا۔ یہ فقرہ مشہور ہو گیا ہنوز روز اول ہے۔ مثل۔ ابھی تک کچھ ترقی نہیں کی ہے۔

ہنومان

(ھ) بفتح اول وضم دوم) مذکر۔ ہندوؤں کا دیوتا۔ بندر

ہنہنانا

(ھ) گھوڑے کا بولنا۔ ہنہنانا ہٹ۔ (ھ) مونث۔ گھوڑے کی آواز۔

ہُو

(س۔ واؤ مجہول) مونث۔ (ع) پکارنے یا بلانے کی آواز۔ مونث۔ (ھ) بعض جنگلی جانوروں کی آواز۔ (اردو) پرواہ نہیں کی جگہ۔ (داغ) اس چمن میں گو برنگ سبزہ بیگانہ ہوں۔ گل ہے رنگیں ہو میں اپنے رنگ کا دیوانہ ہوں۔ (تو کے ساتھ) اگر موجود ہو۔ اگر اختیار میں ہو کی جگہ۔ (فقرہ) ہو تو ایک قلم دیدو۔ ہو آنا۔ کہیں جاکر واپس آنا۔ ہو ہُوا ایسے مکان کیلئے مستعمل ہے۔ جو یقین کے قریب ہو۔ غالبًا۔ (فقرہ) ہو ہنوز یہ تمھارا بھائی ہے۔ یقینًا کی جگہ۔ (فقرہ) یہ بشر تو نہیں ہو نہ ہو ایک معزز فرشتہ ہے۔ ہو یا نہو کی جگہ۔ (امیر) تمھارا ہو نہو اسکی خبر کیا۔ ہمارے ہاتھ سے جاتا رہا دل۔

ہُو

(ع) ضمیر مذکر۔ غائب۔ ہوَ الاوّل ہوَ الآخر۔ (ع)

ہو

خدا سب سے اول اور سب سے آخر ہے۔ (راسخ) ہو الاول ہو الآخر سے ظاہر ہو گیا باطن۔ کہ ہے سب جلوۂ خیر البشر اول سے آخر تک۔ ہو الشافی۔ طبیب لفظوں کی ایجاد میں لکھا کرتے ہیں۔ خدا تعالیٰ شفا دینے والا ہے۔ (قدر) حق تو ہو تو اول صافی۔ دل کے نسخے پہ لکھ ہو الشافی۔ ہو الغفور۔ مذکر۔ خدا تعالیٰ غفور ہے۔ ؎ سوال مجھ سے نکیرین جب کرینگے قبر۔ ہو الغفور سینگے جواب کے بدلے ہو ہو ہو ہو ہو ہو ہو بجنسہ کی جگہ بالتفصیل۔ (شرف) خدائی میں وہ پر پرو خدائی کرتا ہے۔ ہُو ہُو ہے اُسے ایک اک بشر کی خبر۔ ہُو۔ (ع۔ بالضم۔ واؤ معروف) اللہ تعالیٰ کا اسم ذات۔ اشارہ ہے خدا تعالیٰ کی ذات مطلق سے۔ خطوں میں اور کتابوں کے عنوان میں تبرکاً لکھدیتے ہیں۔ (ف) مونث۔ غل۔ ہنگامہ۔ وہ آہ جو حالت شوق اور مستی اور ولولہ میں مُنہ سے نکلے۔ (امیر) مستانے کوے کی بُو بہت ہے۔ دیوانکو ایک ہو بہت ہے۔ (ف) (کنایۃً) خوف۔ ڈر۔ ہُو بَہُو۔ (ف) صفت۔ تشبیہ کی تاکید کے لیے مستعمل ہے۔ بعینہٖ۔ کسی چیز سے ایسا مشابہ کہ کچھ فرق نہ رہے۔ (معروف) کھینچی دیکھی جو کل تصویر مجنوں۔ تو گویا بیٹھے ہیں بس ہُو بہُو ہم۔ ہُوحق۔ مونث۔ نعرۂ مستانہ جو وجد حال یا سرور کی حالت میں کریں۔ شور و غوغا۔ (آتش) مُدّۃُ العُمر ہے اک چشم زدن کا وقفہ۔ کریں ہُوحق یہ خرابات نشیں تھوڑی سی۔ ہُوحق ہو جانا۔ فنا ہو جانا۔ نیست و نابُود ہو جانا۔ (انیس) لوح و قلم و عرش بریں ثابت و مطلق۔ سب ٹھاٹھ یہ اک آن میں ہو جائیگا ہُوحق۔ ہُوحق ہونا۔ شور و غل ہونا۔ (امیر) صوفی خدا کے گھر میں یہ ہوحق ہے کیا ضرور۔ سامع اگر ہو دور تو کہئے پکار کے۔ ہُو

ہوا

کا عالم۔ ہُو کا مقام۔ ہو کا مکان۔ ہو کا میدان۔ مذکر۔ عالم لاہوت ہُو خوفناک اور وحشت بھری سنسان جگہ۔ (شرف) اُو ہی ہی رہیگی حشر تک گورِ غریباں پر۔ رہے گا ہُو کا عالم ہی یہاں یہ گھر ہے حسرت کا۔ (محسن) تشبیہ کا پاتا ہوں مرقع سنسان۔ تنزیہ کو دیکھا تو مقام ہُو ہے۔ ؎ کوئی نہیں میکدہ سنسان ہے۔ قدر چلو ہُو کا یہ میدان ہے۔ (شاد) شہر خاموشاں میں جو ہو کا مکاں پاتے ہیں ہم۔ سو کچرا انجام سناٹے میں آجاتے ہیں ہم۔ ہو کرنا۔ ڈر کر چیخنا۔ چیخنا یا چیخ کر بھاگنا۔ (شعور) آدمیت سے جو خارج ہو نہ کر اس سے کلام۔ بیخبر دیکھے ہے دیوانہ کو ہُو کرتے ہیں۔ ہُو ہو جانا عالم ہُو ہو جانا۔ دیوانہ ہو جانا۔ (شعور) سیر صحرا کا ارادہ کیجئے ہو شہر سے۔ تیرے وحشی نے جا ہر جھاڑ کو دیا ہُو ہو گیا۔

ہَوّا۔ (ع) مذکر۔ بچوں کے ڈرانے کی فرضی صورت۔ مہیب صورت۔ (شاد) ڈرتے ہو جو تم دیکھکے ایسا تو نہیں ہوں۔ آدم ہوں میں اے جان کوئی ہوا تو نہیں ہوں۔

ہَوا۔ (عربی میں ہوار۔ بالمد) وہ فضا جو آسمان و زمین کے درمیان ہے۔ (بالقصر) آرزو۔ اشتیاق۔ نفس امارہ کا میلان۔ فارسیوں نے بالقصر بمعنی دوستی۔ خیر خواہی۔ آرزو سے نفس استعمال کیا۔ مونث۔ باد۔ آرزو۔ ارمان۔ تمنا۔ شوق۔ نفس امارہ کا کسی طرف مائل ہونا۔ (اخترشاہ اودھ) اب دل میں ہوائے بوستاں ہے۔ گلگشت کا شوق میرے بجاں ہے۔ ہوا کا کرہ جو آسمان و زمین کے درمیان ہے۔ جھڑپ۔ (عاشق) سہل ہے اُڑ جائے گردن مجھ نحیف و زار کی۔ ناتواں ہوں مجھکو کافی ہے ہوا تلوار کی۔ خفیف مشابہت۔ خفیف نسبت۔ خفیف تعلق۔ (راسخ)

ہوا

میخانہ کی ہوا بھی بُری ہے جناب شیخ۔ دیکھو وہ لڑکھڑائے وہ بہکے حضور پاؤں؟ سانس۔ نفس۔ دَم۔ مجازاً رُوح۔ بھوت پریت۔ ؎ (عر) وبا۔ ہیضہ؛ (صفت) کنایۃً ہلکی اور لطیف شے؛ پاد۔ ریح۔ ؎ فنا۔ نیست۔ معدوم۔ نظروں سے غائب دیکھو ہوا ہو جانا؛ امساعدت زمانہ۔ دیکھو ہوا پر ہونا؛ رُخ۔ میلان۔ انداز۔ وضع۔ (داغ) آئی بھی گوبہار رکھلائے بھی گل ہزار۔ ہم جس ہوا کو دیکھتے ہیں وہ ہوا نہیں (فقرہ) وہ ہوا دیکھکر کام کرتا ہے۔ ہوا آنا۔ ہوا کی رسائی ہونا۔ (ناسخ) اُٹھنے لگی ہے کیوں مرے رخمِ کہن میں ٹیس۔ آتی ہے شاید آج ہوا کوئے یار کی؛ (کنایۃً) اثر ہو جانا۔ (اشعور) نفرت ہے ہمنشینی چمن سے اسلئے۔ کرسی کی اس طرف بھی نہ آئے ہوا کہیں۔ ہوا اڑانا۔ گونہ مارنا۔ ہوا اُڑ جانا۔ بھرم کھُل جانا۔ ساکھ جاتی رہنا۔ ہوا اُڑنا۔ شہرت ہونا۔ (شوق قدوائی) رفتہ رفتہ اُڑی ہوا یہ۔ تمری کسی ہنر کا ہوا یہ؛ خواہش کا ناپید ہونا۔ (رشک) ہوائے زر اُڑے یارب بُرا ہو حرص دینا کا۔ ہوا پر کوئی آتا ہے گوئی برباد ہوتا ہے۔ ہوا اُکھڑ جانا۔ عزت میں فرق آنا۔ ساکھ جاتی رہنا۔ ہوا اَور ہو جانا۔ ہوا اور کچھ ہو جانا۔ انداز بدل جانا۔ انقلاب ہو جانا۔ پہلا سا انداز نہ رہنا۔ (انیس) رنگ اُڑ گیا گلوں کا ہوا اور ہو گئی۔ ہوا باندھنا۔ جھوٹے موٹے نام یا عزت قائم کرنا۔ جھوٹی عزت قائم کرنا۔ (مومن) کون کہتا ہے دمِ عشق عدو بھرتے ہیں۔ کہ ہوا باندھنے کو آہ کبھو بھرتے ہیں؛ رُعب جمانا۔ (امیر) باندھی ہے جو ہوا حکموں اُڑاتے ہو ہمیں۔ ذرہ ہیں مہر جہانتاب بتاتے ہو ہمیں؛ رونق حاصل کرنا۔ زور پکڑنا۔ (مومن) نالۂ شب نے یہ ہوا باندھی۔ ہو گیا گُل چراغ بلبل کا؛ غرور کرنا۔ ڈینگ

ہوا

مارنا۔ ؎ حضرت داغ تو شاعر ہیں ہوا باندھتے ہیں۔ نہ دعا کی کوئی صورت نہ اثر کی صورت۔ ہوا بتانا۔ (کنایۃً) ٹال دینا۔ (صبا) وہ بادل ہے دود جگر جس کے آگے۔ ہوا بادلوں کو بتاتی ہے بجلی۔ ہوا بدلنا؛ ہوا کا رُخ بدلنا؛ زمانہ کا رُخ بدلنا۔ حالت بدلنا۔ ڈھنگ بدلنا۔ (رند) گل تھے جس جا پہ وہاں خار ہیں سبحان اللہ۔ کیا ہوا باغ کی او بلبل شیدا بدلی؛ زمانہ کا موافق ہونا؛ رُت پھرنا۔ موسم پلٹنا۔ (قدر) کچھ تو بدلی ہے ہوا دیکھئے کیا گل پھولے۔ آج ہے اور ہی عالم پہ چمن کیا باعث۔ ہوا اچھلنا ہونا۔ زمانہ موافق ہونا۔ (آتش) اس قدر مجھ سے زمانے کی ہوا ہے برخلاف۔ کیا عجب پوئے مناڈالے بدن میں آبلے۔ ہوا بگڑ جانا۔ ہوا بگڑنا؛ ہوا میں خرابی آجانا۔ ہوا میں فساد پیدا ہونا ہوا کا زہریلا ہو جانا۔ (رشک) تھکو لیجائیں چمن میں تو بگڑ جائے ہوا۔ ہم فقط خاطر مرغان چمن کرتے ہیں؛ زمانہ کا ناموافق ہو جانا۔ زمانہ پھر جانا۔ (ظفر) صحبت گل ہے فقط بلبل ہے کیا بگڑی ہوئی اُچکل سارے چمن کی ہے ہوا بگڑی ہوئی؛ ساکھ جاتی رہنا؛ (داغ) بگڑی تھی ہوا آہ کی آخر شب وعدہ۔ بکلامرے نالو نکا بھرم اور زیادہ ہوا بندھنا؛ ہوا کا تیزی سے چلنا۔ موقوف ہو جانا۔ ہوا بند ہونا۔ ہوا رُکنا۔ (بلبل) چمن میں آشیان تو باندھنے کو باندھتے سب ہیں۔ مزہ تب ہے کہ اے بلبل ہوا بندھ جائے گلشن میں۔ (ناسخ) شاہ اودھ) دلش تھی عجب صدائے نغمہ۔ کیا بندھ گئی تھی ہوا نے نغمہ؛ ساکھ بندھنا۔ رعب جمنا۔ (آتش) شب اُسکے اعضا گیسو کا جو فسانہ ہوا۔ ہوا کچھ ایسی بندھی گل چراغ خانہ ہوا؛ شہرت ہو جانا۔ (بحر) بندھ گئی ہے ترے حسن کی ہوا دنیا میں۔ گل تجھے

ہوا

آگے چراغ مہ کنعاں ہو گا۔ ہوا بھرانا۔ کبوتر و فاختہ اپنے بچوں کی چونچ میں ہوا دیتے ہیں اپنی چونچ سے تاکہ بچہ دانہ کھانے لگے۔ ہوا بھرنا۔ متقدی۔ جو ذرا چیز میں منہ یا دھونکنی سے ہوا پونچانا تاکہ وہ پھول جائے۔ (آتش) تصور میں ترے موجیں رہا کرتی ہیں لہروں میں۔ ہوا بھر کر تری سر میں حباب بھرتے ہیں۔ ہوا بھر جانا! ہوا سے پھول جانا کسی چیز میں ہوا کا سما جانا! مغرور ہو جانا۔ اترا جانا۔ موٹا ہو جانا۔ پھیس ہو جانا! دھن سمانا۔ (تنقید) آفت وہ پی کہاں وہ قیامت کہو کہو۔ طوطی چین کا بولتا ہے وہ ہوا بھری۔ ہوا بھی نہ دینا۔ ذرا بھی نہ دکھانا۔ خبر تک نہ دینا۔ بالکل پتا نہ دینا۔ ہوا پر آنا۔ کنایہ ہے تعلی سے۔ (برق) وہ بلا ہیں جو ہوا پر کبھی آجاتے ہیں۔ کوچۂ زلف کی بھی خاک اڑا جاتے ہیں۔ ہوا پر اڑنا۔ مغرور ہونا۔ اترانا۔ ہوا پر چڑھانا۔ مغرور کر دینا۔ (صبا) دیدِ صفائے رُخ نے ہوا پر چڑھا دیا۔ اُس غیرت پری کو ہوا شہپر آئینہ۔ ہوا پر چڑھنا۔ لازم۔ (رشک) زمذوں کو کیوں خیال تعلی بڑھے نہیں۔ اک روز ابر مردہ ہوا پر چڑھے نہیں۔ ہوا پر دماغ ہونا۔ متکبر ہونا۔ مغرور ہونا۔ (رشک) تیر مژگان ستمگر کا ہوا پر ہے دماغ۔ غیر مرغاں ہوا جتنے ہیں برباد ہیں سب۔ ہوا پر دوڑنا۔ ہوا پر جلد جلد جانا کسی معلق شے کا۔ (ذوق) ہوا پہ دوڑتا ہے اطرح سے ابر سیاہ۔ کہ جیسے جائے کوئی بیل مست بے زنجیر۔ ہوا پر رہنا۔ مغرور رہنا۔ (صبا) کیسا بہار میں زرگل پر دماغ تھا۔ کیا جا رون ہوا پہ رہے باغباں تمام۔ ہوا پرست۔ اف) صفت۔ عیاش۔ بیہودہ۔ ظاہر پرست۔ جو اپنے مطلب کا یار ہو۔ ہوا پر سوار ہونا۔ جلد باز ہونا۔ نہایت جلدی کرنا۔

ہوا

ہوا پر گرہ لگانا۔ کمال چالاکی کرنا۔ عیاری دکھانا۔ ناممکن کام کرنا۔ ہوا پر ہونا! مغرور ہونا۔ غرور کرنا۔ (شعور) ناچیز سمجھتے ہیں عزالان حرم کو۔ ہیں آجکل اُس شوخ کے نخچیر ہوا پر۔ تندی پر ہونا۔ تیزی پر ہونا۔ (برق) ہماری خاک کی تدنظر ہے بربادی مزاج یار بہت اندلوں ہوا پر ہے۔ کنایہ ہے کسی کی بخت و اقبال کی مساعدت اور زمانہ کے موافقت سے بھی۔ (برق) پھیرے وہ ہم سے تو منہ پھیر گیا زمانہ کا۔ رجوع خلق خدا خلق میں ہوا پر ہے۔ ہوا پلٹا دینا۔ ہوا کا رخ بدل دینا۔ (شرف) اسطرف گلشن بخشتش کی ہوا پلٹا دی۔ جسطرف تیری رحیمی کو گنہگار ملا۔ ہوا پلٹ جانا۔ ہوا پلٹنا۔ انقلاب ہونا۔ رنگ دگرگوں ہونا۔ (رضا) زمانے کی ہوا پلٹی ہے ایسی۔ جسے دل دو وہی ہوتا ہے دشمن۔ موسم بدل جانا۔ نصیب کا برگشتہ ہونا۔ ہوا پونہچنا (کنایہ) رسائی ہونا۔ (ناظم) اب وہ گلچہ کروں فضل خدا سے پیدا۔ جسکے کوچہ میں نہ اغیار کی پونہچی ہو ہوا۔ ہوا پھانکنا۔ ہوا پھانک کے رہنا۔ (طنزاً) کنایہ ہے فاقے سے رہنے صرف ہوا کے سہارے جینے سے۔ (فقرہ) انکی اماں دلی ہیں کچھ کھاتی پیتی تھوڑی ہیں۔ ہوا پھانک کر جیتی ہیں۔ ہوا پھر جانا۔ ہوا پھر جانا! ہوا کا ایک طرف چلتے چلتے دوسری طرف چلنے لگنا۔ کنایہ۔ حالت بدلنا۔ (جرأت) مزاج سیر چمن سے جو ہار کا پھر جائے۔ گلوں کا اور ہی کچھ رنگ ہو ہوا پھر جائے۔ کنایہ۔ بھلے دن آنا۔ اقبال یاور ہونا۔ (صبا) چل بسی فصل خزاں موسم گل آپہونچا۔ لو مبارک ہو ہوا بلبل گلزار پھری۔ ہوا چلنا۔ کنایہ۔ زمانے کا موافق ہونا۔ اقبال یاور

ہوا

ہونا۔ (بحر) خار کہتے ہیں اٹھا کر انگلیاں گل کی طرف پھول جاتے ہیں وہ کیا ہی جھکو پھلتی ہے ہوا۔ ہوا ٹھنڈی ہونا۔ ہوا کا سرد ہونا (ناسخ) ٹھنڈی ہوا ہے سیر لب جوئے باغ ہے۔ ہوا چکرانا ہوا کا چکر کھانا۔ (رداغ) وہ ہوں گردش زدہ میں چھوٹ گیا جب میرے دامن کو۔ تو چکراتی ہوئی پھروں بگولے میں ہوا پلٹی۔ ہوا چلنا ہوا کا لہرانا۔ ہوا کا جنبش میں آنا۔ (رداغ) کیوں چلے راہ شوق میں جیسے ہوا چلے۔ ہم بیٹھ بیٹھ کر جو چلے بھی تو کیا چلے ۲ (کنایۃً) کسی امر کا رواج پانا۔ (بحر) اس باغ میں چلی ہے ہوا اتہام کی۔ چوری لگی گلو کی جو پتا اٹھا لیا۔ نمبر ۲ میں ہوائیں چلنا بھی مستعمل ہے۔ (رند) بعد ادبار کلیم پھر کی نہ پھر آگ طور کی۔ کیا کیا ہوائیں ورنہ جہاں میں چلی نہیں۔

ہوا چھوڑنا۔ گوز چھوڑنا۔ ہوا حبس ہونا۔ ہوا بند ہونا۔ ہوا خراب ہونا۔ (کنایۃً) زمانے کا ناموافق ہونا۔ (آتش) ایسی خلاف ہے ہوائے دہر کا فوکھائیے تو ہوں پیدا حرارتیں۔ ہوا خواہ۔ (ف) صفت۔ خیر خواہ۔ دوست طرفدار۔ (بحر) غیر کو ساتھ بلاتے ہو ہوا کھانے کو۔ یہ نہیں دھیان کہ ہمراہ ہوا خواہ بھی ہو۔ ہوا خواہی۔ (ف) مونث۔ خیر خواہی۔ وفاداری۔ خیر اندیشی۔ (جلیل) خاک میری کوئے جاناں سے اڑانا ہے تم۔ یہ ہوا خواہی تری باد صبا اچھی نہیں

ہوا خوری۔ (فارسی میں ہوا خوردن) مزاج میں تاثیر کرنا ہوا کا۔ مونث آبادی سے باہر جا کر تفریح حاصل کرنا۔ ہوادار۔ فارسی میں بمعنی ہوا خواہ ہے۔ (ف) صفت۔ خیر خواہ۔ (بحر) ہواداروں کی مٹی کو نہ یوں برباد ہونا تھا۔ بگولا بکے رستے میں نثار یار ہونا تھا ۲ (کنایہ) ایسا مکان جہاں اچھی طرح ہوا کا گزر ہو۔ (جلیل) میرے دل صد چاک میں تم کیوں نہیں رہتے۔ ایسا تو ہوادار مکاں ہو نہیں سکتا ۳ مذکر۔ امیروں

ہوا

کی ایک قسم کی سواری کا نام جسکو کہار اٹھاتے ہیں۔ تامجان۔ (ناسخ) نکلی جو ہوا دار پہ وہ برق تجلی۔ کیونکر نہو عالم کو گماں تخت پری کا۔ ہوا داری۔ (ف) مونث۔ خواہش خیر خواہی۔ دوستداری۔ (بحر) میرا یہ حال ہے دنیا کی ہوا داری میں جس طرح درزہ بگولے میں پریشان رہے۔ ہوا دیکھنا۔ زمانے کا نشیب و فراز دیکھنا۔ (داغ) دل لگانا تھا نہ مانے کی ہوا کو دیکھ کر۔ آشنا کو دیکھ کر نا آشنا کو دیکھ کر ۲ انداز اور وضع کی جانچ کرنا۔ (رند) پہلے گلشن کی ہوا دیکھ لے ریگ جنید سے۔ آئینہ کی تو ابھی طرح نہ ڈال اے بلبل ہوا دینا پنکھے یا دامن وغیرہ سے ہوا پہونچانا۔ (نقرہ) دو آدمیوں نے تلوے سہلائے دوپٹے کے آنچل سے ہوا دی پنکھا جھلا ۲ ہوا میں رکھنا (فقرہ) کپڑوں کو ہوا دیتے رہو نیس تو کیڑا لگ جائے گا ۳ آگ کو ہوا سے سلگانا۔ آگ کو بھڑکانا۔ ۴ (کنایۃً) اشتعال دینا۔ فساد کرانا ۵ کبوتروں کو اڑانا۔ دیکھو ہوا نہ دینا۔ ہوا راس نہ آنا۔ ہوا کا ناموافق ہونا۔ (جلیل) چار ہی دن میں ہوا سب کھلے کا ٹا لے قیس۔ راس آئی نہ ہوا بھکو بیابانوں کی۔ ہوا زدگی۔ (ف) مونث۔ زکام۔ زکام کی بیماری۔ ہوا سا۔ ذرا سا خفیف سا یا ہوا کے مانند ہلکا۔ نہایت سبک۔ لطیف۔ ہوا سر میں ہونا دھن ہونا۔ سودا ہونا۔ (جلیل) جب سر میں تھی ہوائے چین کچھ نہ پوچھیے۔ ہم بھی جہاں سحر ہوئی پوچھے صبا کے ساتھ۔ ہوا سمانا۔ دھن سمانا۔ ہوا سکھانا۔ ہوا کا آہستہ آہستہ چلنا۔ (فقرہ) برسات کی فصل آئی ٹھنڈی ہوائیں سنکنے لگیں۔ ہوا سے آگے جانا۔ (کنایۃً) نہایت تیز جانا۔ (آتش) اس دلربا کے کوچے میں آگے ہوا سے جائے۔ اتنی تو جان اب بھی تن ناتواں میں ہے۔ ہوا سے اڑ جانا۔ (کنایۃً) نہایت لاغر اور ناتواں ہونا۔ (ناسخ) لاغر ایسا ہوں کہیں اکثر ہوا سے

ہوا

اڑ گیا۔ میرے پیکر میں ہے عالم کاغذ تصویر کا۔ ہوا سے باتیں کرنا۔ (عو) ۱ نہایت جلد باز ہونا۔ نہایت پھرتیلا ہونا۔ (رضا) باتیں ہوا سے کرتا ہے اللہ دی شوخیاں۔ سایہ کسی پری کا ہے اس خوش جمال پر ۲ کمال عیار اور چالاک ہونا۔ (رسا) ہوا سے کرتے ہو باتیں یہ بات ہی کیا ہے۔ پیام جاتے ہیں کیسکے لئے کہاں کے لئے ۳ غرور کرنا۔ اکڑنا بہت اونچا ہونا۔ (فقہ) یہ مکان ہوا سے باتیں کرتا ہے۔ ہوا سے بچکر نکلنا۔ کمال نفرت کرنا۔ کسی سے دور بھاگنا۔ ہوا سے پرہیز کنایہ ہے متنفر اور بیزار سی سے۔ (ناظم) الغرض ہے چین عشق عجب آفت خیز۔ مدتوں ہمکو رہا اسکی ہوا سے پرہیز۔ ہوا سے لڑنا۔ کنایہ ہے کسی کے کمال بدمزاج اور غصہ ور ہونے سے۔ خواہ مخواہ کیسیکے سر ہونا۔ (ذوق) شعلہ بھڑکے نہ کیونکر محفل میں۔ شمع تجھ بن ہوا سے لڑتی ہے۔ اس جگہ ماہا ہوا سے لڑنا بھی ہے۔ (شوق) اور کچھ بولوں تو بگڑتی ہے بتو تو ماہا ہوا سے لڑتی ہے۔ ہوا فرفر ہونا۔ ہوا کا تیزی سے چلنا۔ (شرف) ہوا فرفر چلی آتی ہے جنت کے گلستاں کی۔ ہماری جبر میں حوروں نے کیا روزن بنایا ہے۔ ہوا کا اڑا لیجانا۔ ہوا کا سبک اشیاء کو بلندی پر لیجاکر کہیں کہیں کر دینا۔ اپنے زور میں۔ (غالب) مگر غبار ہوئے پر ہوا اڑا لیجائے۔ وگرنہ تاب و تواں بال و پر میں خاک نہیں۔ ہوا کا تھپیڑا۔ ہوا کا جھکڑ۔ مذکر۔ ہوا کا زور سے جھونکا۔ ۴ صبا آہ دل سے مگر نسبتی کی تھپیڑے ہوا کے جو کھاتی ہے بجلی۔ ہوا کا تیز ہونا۔ ہوا کا نہایت ناگوار ہونا۔ (عاشق) برسات بجز یار میں سامان قتل ہے شمشیر برق ہے تو ہوا مثل تیر ہے۔ ہوا کا جھونکا۔ ہوا کی زور سے جنبش جو دفعتہً محسوس ہو۔ ہوا کا رخ بتانا۔ اٹکلنا۔ چلتا کرنا۔ رخصت کرنا۔ منہ نہ لگانا۔ ۵ کسی چیز کو اٹھاکر پھینکدینا۔ ہوا کا رُخ پھرنا۔ ہوا دوسری طرف کو

ہوجانا ۱ (کنایتہً) زمانہ کا رنگ بدلنا۔ ہوا کا رخ دیکھنا۔ زمانہ کے موافق کام کرنا۔ زمانہ کی رفتار دیکھنا۔ ۲ ہم چلتے ہیں رخ دیکھ کے دنیا کی ہوا کے۔ ہوا کا خانہ۔ ناپائدار کا خانہ۔ ۳ لازم ہے اعتبار زمانے میں اے شعور۔ دنیا میں کارخانہ ہیں جتنے ہوا کے ہیں۔ ہوا کا گزر نہونا۔ کسی کا گزر نہونا کی جگہ۔ (انیس) گرمی میں بند ہوئے گا پانی امام پر۔ ہوگا نہ کل ہوا کا گزر اس مقام پر۔ ہوا کرنا۔ پنکھے سے ہوا دینا۔ ہوا کو گرہ دینا۔ ہوا کو گرہ میں باندھنا۔ ناممکن بات حاصل کرنے کی کوشش کرنا۔ نہایت مشکل کام کرنا۔ ہوا کھانا۔ سیر و تفریح کیواسطے باغوں اور سبزہ زاروں میں جانا کھلے ہوئے میدان میں سیر کرنا۔ (شعور) ادھر آئیں جو ہوا کھانے کو خوبان فرنگ۔ کوہ غم میرے لئے کوہ صبا ٹوٹ ہوجائے ۲ زندہ رہنا۔ (انیس) نہ کھائی برس دن بھی یاں کی ہوا۔ بہت دن زمانے میں اصغر رہے۔ ہوا کھا۔ ہوا کھاؤ۔ ایک کلمہ ہے جسوقت کوئی کسی سے متنفر اور بیزار ہوتا ہے یہ کلمہ زبان پر لاتا ہے دور دفان ہو۔ (شوق) دیکھو دیکھو بہت نہ اترا ؤ گھنڈ گھنڈے چلو ہوا کھاؤ۔ (حبہ آت) چل ہوا کھا یاد نسے تو ہو جائیگی ورنہ سموم۔ باغ دل ہم سے جلتے برقوں کا ہے گلخن لے صبا۔ ہوا کھلانا۔ (کنایتہً) سبز باغ دکھانا۔ سیر کرانا۔ (شرف) ہوا کھلاتی تھی دنیا کی میری میت کو اٹھانے والے جو گاندھا بدل بدل کے چلے۔ ہوا کھونا۔ وقت مٹانا۔ (انیس) غیر کی مدح کروں شہ کا ثناخواں ہوکر۔ بھرائی اپنی ہوا کھوؤں سلیماں ہوکر۔ ہوا کی چال۔ بہت تیز چال (داغ) تھم تھم کے چلئے تیزی رفتار ہے بُری۔ کوئی ہوا کی چال سے ہو پائمال کیا۔ ہوا کی طرح چلنا۔ تیز چلنا ۲ سبک چلنا۔ (شرف) ہوا کی طرح سے چلتا ہے خنجر قاتل۔ لہو کو چاٹ کے ہوتا ہے تیز دم کیسا۔ ہوا کے ساتھ اڑنا۔ اُس کے لئے مستعمل ہے

ہوا

جو خواہ مخواہ لڑے اور الجھے۔ (جلیل) اک آہ کھینچا تھا کہ سن کر الجھ پڑے۔ کیا جانتا تھا میں کہ لڑیں گے ہوا کے ساتھ۔ ہوا کے گھوڑے پر آنا بہت تیز آنا۔ تیزی سے چلنا۔ (رشک) اڑایا باغ میں اس رشک گل نے تو سن ناز ہوا کے گھوڑے پر آئی بہار گلشن میں۔ ہوا کے گھوڑے پر چلنا تیزی سے چلنا۔ (داغ) ہمارے دودِ جگر میں ذرا نہیں طاقت۔ یہ ابر ترے کہ گھوڑے پہ جو ہوا کے چلے۔ ہوا کے گھوڑے پر سوار آنا۔ تعجیل میں آنا۔ بہت تیزی سے آنا۔ (داغ) کبھی جو دھوپ کی گرمی سے رند چیخ اٹھے۔ ہوا کے گھوڑے پہ ابر کرم سوار آیا۔ ہوا کے گھوڑے پر سوار ہونا۔ (کنایۃً) نہایت جلدی کرنا۔ کمال مغرور ہونا۔ (داغ) چلے آتے ہی ایسے بیقرار آئے تو کیا آئے۔ کہ گھوڑے پر ہوا کے تم سوار آئے تو کیا آئے۔ ہوا گرم ہونا۔ ہوا میں حرارت اور گرمی ہونا۔ ہوا کھانا (کنایۃً) گرم بازاری ہونا۔ (بحر) آجکل گرم ہوا ہے ترے رخساروں کی۔ پھول گلزار کے جل جائیں گے کوڑا ہو کر۔ ہوا گر نا۔ ہوا کی تیزی کم ہو جانا۔ (نفیس) جلی ہے شاہبازِ نظر کس کا ساتھ دے۔ گر جائے دو قدم جو ہوا اس کا ساتھ دے۔ ہوا لگنا۔ ہوا لگ جانا۔ ہوا کا جسم سے چھو جانا۔ ہوا محسوس ہونا۔ (رشک) لاغر ایسا ہوں ہوا تیری کی جھکو نہ لگی۔ قد آدم کا وہ سفاک نشانہ چوکا۔ ہوا کے اثر سے جسم کا اکڑ جانا۔ (انیس) کیا جانے وہ پھل کو نسے لوہے سے بنا تھا۔ چلنے میں ہوا لگ گئی جسکے وہ فنا تھا۔ مغرور ہو جانا۔ اترانا۔ دماغ چل جانا۔ پر پرزے نکلنا۔ (وحدت) ہر دم ہے عندلیب کو اب عزم نالگی۔ فصل بہار آتی ہے اسکو ہوا لگی۔ ہوا کھلنا (کنایہ) کسی کا یا کسی چیز کا کچھ اثر کسی میں آجانے سے بھی۔ (ذوق) میں ہوں جگر میں لگی جسدن سے دنیا کی ہوا۔ حال میرا ہے بعینہ آسیائے بادکا۔ کسی صحبت کا اثر ہونا۔ مطلق اثر ہونا۔ (انیس)

ہوا

بیکلی کی جو لگی غنچۂ خاطر کو ہوا۔ خاک عالم کی لگا چھاننے مانند صبا۔ خواہش ہونا۔ دھن ہونا۔ (گلزار نسیم) صلہ تے ہو کر کہا خوش آئے۔ جس گل کی ہوا لگی تھی لائے۔ خفیف۔ اثر پہونچنا۔ (بشمۃ سلب کے ساتھ مستعمل ہے۔ انفرہ) انکو ان باتوں کی ہوا بھی نہیں لگی وہ کیا جانیں اچھی صحبت کیسی ہوتی ہے۔ ہوا لینا۔ ہوا کھانا۔ (شوق قدوائی) آہ کھینچوں جو سر شام تو پونچھے شاید۔ بیٹھ کر چھت پہ وہ اسوقت ہوا لیتے ہیں۔ ہوا مخالف ہونا۔ زمانے کی رفتار کا موافق ہونا۔ (صبا) ہوا ئے دہر ہم مستوں سے ان روزوں مخالف ہے۔ خدا حافظ ہی ساقی کشتی صہبا ئے گلگوں کا۔ ہوا موافق ہونا۔ رفتار زمانہ کا سازگار ہونا۔ (رشک) منھ کے مارے یا سے میرے مخالف دور ہیں۔ آجکل مجھ سے موافق ہے ہوا برسات کی۔ ہوا میں آجانا! اترانا۔ ڈینگ کی لینا۔ (نائم) طرز دلداری و آئین ادب بھول گئے۔ آگئے ایسے ہوا میں کہ وہ سب بھول گئے۔ ہوا میں بھرنا! ہوا بھرنے سے پھول جانا۔ (کنایۃً) مغرور ہونا۔ (داغ) بڑا پتنگ اڑاتے ہیں وہ سچے ڈور ہے ہوا میں بھر کے مدا ڑ جائیں وہ پتنگ کے ساتھ۔ ہوا میں گرہ دینا ہوا میں گرہ لگانا۔ (ناسخ) میں ہوا و گرہ بستن ہے۔ ناممکن اور مشکل کام کرنا۔ کار دشوار کا ارادہ کرنا۔ لغو حرکت کرنا۔ (امیر) نظر سے پہلے ارادہ سے آگے جاتے ہیں۔ وہ بادپا کی ہوا میں گرہ لگاتے ہیں۔ ہوا میں ہونا۔ مغرور ہونا۔ خیال باطل میں مبتلا ہونا۔ (ریاض) نفسین کے ہیں تنکے کس ہوا میں۔ نہ ہم ہونگے نہ یہ ہونگے خزاں تاک۔ ہوا نا موافق ہونا۔ ہوا ناساز ہونا۔ رفتار زمانہ کیسے خلاف ہونا۔ (بحر) ناموافق ہے بہت سے کو چۂ جاناں کی ہوا۔ گل خنداں میں گیا نکہت برباد آیا۔ (شوق قدوائی) بُو ہے جو دماغ

ہوا

میر دلن کی۔ ناساز ہوا ہے اس چمن کی۔ ہوا اکھڑنا! غرور ڈھیلا۔ تن کی تمام ہونا؟ دم نکلنا۔ پھونک نکلنا۔ سانس نکلنا؟ گور نکلنا۔ کسی دروازے یا کھڑکی یا روزن سے ہوا کا برآمد ہونا۔ (غالب) کز خم روزن در سے ہوا نکلتی ہے۔ ہوا نہ چھو جانا۔ کنایہ ہے خفیف اثر ہونے سے۔ (صبا) چھو نہ جائے مری آہوں کی ہوا پھول کی طرح سے کھلائے گا۔ ہوا نہ دینا۔ خبر نہ کرنا۔ پتا نہ دینا۔ (جلیل) کھوئے چھپا کے یوں دل و داغ جگر کو میں۔ آئے تو دوں ہوا بھی نہ باد سحر کو میں۔ ہوا نہ رہنا۔ رونق نہ رہنا۔ بہار نہ رہنا۔ ہوا نہ لگنا! کنایہ ہے خفیف اثر ہونے سے۔ (شاد) ابرو کی ہوا بھی نہ لگی بوالہوسوں کو۔ اس تنخ کی روز آنچ میں بے آب جلے ہم؟ کنایہ ہے خفیف مشابہت ہونے سے۔ ہوا نہیں آسکتی۔ (کنایۃ) کیسکا گزر نہیں۔ کیسکی رسائی نہیں۔ (داج) یہ خیمے اٹھ نہیں سکتے ہزار تم چاہو۔ ہوا تو آ نہیں سکتی ادھر کو تم کیا ہو۔ ہوا و ہوس (ف) مونث حرص اور لالچ۔ عیاشی۔ شہوت پرستی۔ ہوا ہو۔ چلدو۔ دیر نہ کرو۔ جلدی جاؤ۔ (جانصاحب) کہیں کہ تجھسے سوا ہم حقیر ہیں چل دو دور۔ یہاں نہ کوڑی ملے گی ہوا ہو جا محتاج۔ ہوا ہونا۔ تیز رفتار ہونا۔ کافور ہونا۔ ہوا کے مانند تیز رفتار ہونا۔ (بحر) دوڑا یں دیکھئے جو سواری کو یار کی۔ آنکھوں میں خاک ڈال کے گھوڑا ہوا ہوا؟ دھار کا تیز ہو جانا؟ (کنایۃ) فنا ہونا۔ نابود ہونا (رشک) در دسر نغمۂ بلبل سے سوا ہوتا ہے۔ دم مرا باد بہاری سے ہوا ہوتا ہے۔

ہُوا۔ ہونا سے ماضی کا صیغہ۔ آمادہ ہوا۔ مستعد ہوا۔ (نامخ) عُریانی دیکھکر جو لپٹنے کو میں ہوا۔ تیوری چڑھائی آپنے کپڑے

ہوائی

اُتار کر۔ ہُوا جو ہُوا۔ ہوا سو ہُوا۔ جانے دو۔ خیال نہ کرو۔ پروا نہیں کی جگہ۔ (امیر) جو کچھ کیا تمھاری لگاوٹ نے یہ کیا۔ اب تو پھنسے ہُوا جو ہُوا خیر کیا گلہ۔ ہُوا کرے۔ کچھ پروا نہیں۔ بلا سے۔ ہُوا نا ہونا کے ساتھ۔ بطور تابع مہمل مستعمل ہے دیکھو ہونا۔ ہوا نہو۔ ابتک نہیں ہوا۔ اور نہ آئندہ ہو۔ نہیں ہوگا کی جگہ۔ (امیر) حسن و وفا کا ساتھ تو اے دل ہوا نہو معشوق نام سی کا ہے جسمیں وفا نہو۔ ہوا نہ ہُوا۔ موجود ہوا یا نہ موجود ہوا۔ زندہ رہا یا مر گیا۔ (جلیل) آج ہی آج جو تجھکو آنا ہے۔ کل خدا جانے میں ہوا نہ ہوا۔

ہوا و ہَوَس۔ ہَوَا و ہَوَس۔ (ف) مذکر (ع) ہمت۔ جرأت۔ حوصلہ۔ اڑنا کے ساتھ (فقرہ) کسیکو کچھ کہنے سُننے کا ہوا نہیں پڑتا؟ جواب۔ (توڑنا۔ ٹوٹنا کے ساتھ) (فقرہ) انھوں نے بیٹھ بیٹھ کر اور آ آکر مجھ سے بات بھی کرائی اور ہوا و ہوس بھی توڑوا دیا۔

ہَوائی۔ (ف) لغو اور بیہودہ کلام؟ غیر معیّن محصول؟ پریشان؟ ایک قسم کی آتشبازی) (صفت۔ ہوا سے منسوب! آسمانی) جیسے ہوائی تیر؟ ہوا پر چلنے والا جیسے ہوائی جہاز؟ مونث۔ ایک قسم کی آتشبازی۔ (جانصاحب) دمبدم ٹوٹکے ہیں اس سے ستارے جھڑتے۔ اے بی مہتاب بنی گویا ہوائی انگیا۔ (پھوڑنا داغنا وغیرہ کے ساتھ) (عاشق) داغ کر آپ کسی روز ہوائی دیکھیں۔ میری آہ دل پُر داغ کی تصویر کھنچے یہ پستے اور بادام کے پتلے پتلے ورق۔ (مصحفی) رنگ غنچہ کا اُڑا گل کی تعلّی چھوٹی منھ پر پستہ کے ہوائی یہ ہوائی چھوٹی؟ ایک قسم کا تیر جسمیں بارود بھکر اور آگ لگا کر ہوا میں پھینکتے ہیں۔ ہوائی آنکھ۔ مونث کنایہ ہے ڈھیٹ اور گستاخ ہونے سے۔ ہوائی اڑنا منھ فق

ہوا آنا

ہونا۔ چہرے کا رنگ متغیر ہونا۔ اس جگہ بیشتر ہوائیاں اُڑنا مستعمل ہے۔ ہوائی تیر۔ مذکر۔ وہ تیر جو ہوا کے رخ چلایا جائے اور جس کا کوئی نشانہ نہو۔ (شوق قدوائی) رُخ اس کے گھر کی جانب کرکے میں تو آہ کرتا ہوں۔ اُسے میں کیا کروں گر یہ ہوائی تیر ہو جائے۔ ہوائی خبر۔ مونث۔ بازاری گپ۔ افواہ۔ بے سر و پا بات۔ ہوائی چھوٹنا۔ ہوائیاں چھوٹنا۔ (کنایۃً) بجو اس ہونا چہرے کا رنگ اُڑنا۔ خوف یا شرمندگی سے چہرہ کا رنگ اُڑنا۔ (شرف) امریٔ ہوں سے ہوتا ہے یہ نقشہ انکے چہرہ کا۔ رُخ گل پر ہوائی سی طرح چھٹتی ہے صرصر سے۔ ہوائی چھوڑنا۔ متعدی۔ (شعور) ساتھ غیروں کے ہوائی چھوڑتے ہیں بل پہ وہ۔ ہم بھی جل کر داغ دینگے نالے کا چھکا کبھی۔ ہوائی دیدہ۔ (ع) شوخ چشم۔ بیمروت۔ بیدید۔ (کنایۃً) ڈھیٹ۔ گستاخ۔ (فقرہ) فوج ایسا ہوائی دیدہ کسی دشمن کا بھی نہو کہ اِدھر اُدھر جائے بغیر رہا ہی نہیں جاتا۔ ہوائی ہونا۔ اُڑ جانا۔ رنگ کا۔ (جبر) ہیبت سے ہوائی ہوئی مہتاب کی رنگت۔ نکلی مرے مُنھ سے جو کبھی آہ شرر بار۔ ہوائیاں اُڑنا ہوائیاں چھوٹنا۔ چہرے کا رنگ فق ہونا۔ مُنھ سفید پڑ جانا۔ (شاد) جو شب کو بام پہ آیا وہ طفل آتشباز چھٹتی ہیں ماہ کے مُنھ پر ہوائیاں کیا کیا۔ (توبۃ النصوح) تمھارے چہرہ پر ہوائیاں اُڑ رہی ہیں۔ ہوائیاں منھ پر اڑتی ہیں۔ چہرہ زرد ہو گیا ہے۔ (نکہت) غازہ جو ملا اُس گل شاداب کے مُنھ پر۔ تو اُڑنے ہوائی لگی مہتاب کے مُنھ پر۔

ہوا آنا۔ جاکر واپس آنا۔ (فقرہ) میں ڈاکخانے ہو آیا۔ ہُو بہو۔ دیکھو ہُو۔

ہوتا

ہُو بیٹھنا۔ (دہلی) ہو جانا۔ بن جانا۔ (فقرہ) چار کتابیں پڑھکر فاضل ہو بیٹھے۔ لکھنؤ میں اس جگہ بن بیٹھنا ہے۔ ۲ (ع) کپڑوں سے ہو جانا۔ ۳ (ع) کسی شخص کے ساتھ نکاح کر لینا۔ ہُو پڑنا۔ (کنایۃً) دفعتہً۔ تکرار ہو جانا۔ (داغ) حسینوں کو بُرا کہتا ہی ناصح۔ انھیں باتوں پہ مجھ سے ہو پڑی ہے۔

ہُوت۔ (ھ) مونث۔ ۱ مقدور۔ پونجی۔ فراغبالی۔ ثروت حیثیت۔ ۲ (ع) مذکر۔ پکارنے کا کلمہ جب کسی برابر والے یا اپنے سے چھوٹے کو پکارتے ہیں تو یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں ہُوت ہُوت والا۔ (ع) بیگیات) صفت۔ مذکر۔ صاحب ثروت صاحب مقدور۔ ہوت کی جُوت ہے۔ (ع) مثل۔ ہُوت۔ (ھ) مقدرت۔ جُوت۔ (ھ) روشنی۔ ساری رونق روپے کی ہے۔ ہُوت والا۔ صفت۔ مذکر۔ (ع) دولتمند۔ مالدار۔ غنی مونث کے لئے ہُوت والی۔

ہُوتا۔ (س) ہوم کرنیوالا۔ ۲ (ھ) رشتہ کا۔ قرابت دار۔ ۳ (ھ) دولت۔ ثروت۔ (نہیں ہو سکتا تھا کی جگہ۔ (امیر) ہاتھ سے کھے میں اُٹھا زخم گلو پر دم حشر مجھ سے ہوتا کہیں جلاد کو رسوا کرتا۔ ہوتا آیا ہے۔ ہوتا چلا آیا ہے۔ زمانہ قدیم سے ایسا ہوا ہے (رشک) ہوتا چلا آیا ہے زمانہ تہ و بالا۔ اعلیٰ کو بگاڑا کبھی ادنےٰ کو بگاڑا۔ ہوتا رہیگا۔ تو ہی ایسا ہوگا۔ تجھ پر وبال پڑے گا۔ (میر) تو یوں گالیاں غیر کو شوق سے دے۔ ہمیں کچھ کہیگا تو ہوتا رہیگا۔ اس معنی میں اب متروک ہے۔ ہوتی آئی ہے رسم قدیم ہے۔ پہلے سے ایسا ہوتا رہا ہے۔ یہ پُرانا دستور ہے (غالب) کی وفا ہمسے تو غیر اسکو جفا کہتے ہیں۔ ہوتی آئی ہے

ہوٹل

کہ اچھوں کو بُرا کہتے ہیں۔ بات محذوف ہے۔ ہوتے۔ ہوتے ہوتے۔ موجودگی میں۔ زندگی میں۔ سامنے۔ (داغ) ہمارے دل کے ہوتے طور سینا کو جلانا تھا۔ تری برق تجلی نے کسے پھونکا کہاں پھونکا۔ ہُوتے ساتے۔ (ع) ایک کلمہ ہے کہ کسی چیز کے موجود ہونے پر اس کا اطلاق کرتے ہیں۔ (میر) صورت سے ہم آئینہ کی ظاہر فخر نہیں کرتے۔ ہوتے ساتے روٹی پانی اس نے منھ سے لگائی خاک۔ ہُوتے سُوتے۔ مذکر۔ خویش و اقارب جو زندہ ہوں یا مر گئے ہوں۔ (شوق) ہوتے سوتوں سے اپنے کیجئے پیار۔ چل ہٹ مجھے خدا کی مار۔ (میر حسن) کہا ہوتے سوتے سے اپنے کو۔ فقیروں کو چھیڑو نہ بیٹھے رہو۔ ہوتے ہوا تے ہیں۔ ہوا کرتے ہیں (ابن الوقت) غرض مدتوں سے غیر مذہب کے لوگ عیسائی ہوتے ہوا تے نہیں۔ ہوتے ہوتے۔ رفتہ رفتہ۔ آہستہ آہستہ۔ ہوتے ہوتے موجودگی میں۔ (آتش) رُخ کے ہوتے ہوئے ڈھونڈا۔ نہ دہن کا مضمون ہوتے ہی۔ پیدا ہوتے ہی۔ (اجالا صاحب) دے نہ دشمن کو خدا اولاد بیٹا بدنصیب۔ ہوتے ہی مر جائے تجھ سا جو پیدا بدنصیب ہوتے ہی نہ مُوا جو کفن تھوڑا لگتا۔ مقولہ۔ ایسے شخص کی نسبت بولتے ہیں جس سے سخت نفرت ہو۔ یعنی ایسا شخص پیدا ہی نہ ہوتا۔ تو بہتر تھا کہ زیادہ کفن بھی نہ دینا پڑتا۔ ہوتے ہی ہوگا۔ آہستہ آہستہ ہوگا۔ بتدریج ہوگا۔ رفتہ رفتہ ہوگا۔

ہُوٹل۔ (انگریزی) لفظ ہوٹیل ہے۔ مذکر۔ مسافر خانہ۔

ہو جانا۔ کام بن جانا۔ کام پورا ہو جانا۔ آ کر چلا جانا۔ مل جانا۔ (فقرہ) میاں ذرا کھڑے کھڑے میرے پاس بھی ہو جانا۔ لڑائی ہو جانا۔ بہ نکل جانا۔ جیسے کام ہو جانا۔ لائق ہو جانا۔ (فقرہ) محنت کے جانگا

ہُوَدہ

تو کچھ ہو ہی جائے گا۔ بن جانا۔ (داغ) آ کر شب فراق مری موت ہو گئی۔ روز وصال جا کے گیا وقت ہو گیا۔ ختم ہو جانا۔ تمام ہو جانا۔ کسی کام یا کسی چیز کا۔ (فقرے) جلسہ ہو گیا۔ آج مہینہ ہو گیا تنخواہ کب ملے گی۔ (کچھ کے ساتھ) بھوت پریت کا اثر ہو جانا۔ (فقرہ) اسے تو کل سے کچھ ہو گیا ہے۔ (کنایۃً) انزال ہو جانا۔ (اجالا صاحب) آپ کے زانو پہ سر رکھ کے میں سو جاتی تھی مجھے کرتی تھے مساس ایسا کہ ہو جاتی تھی۔ ذمہ چڑھ جانا۔ (فقرہ) اب بہت قرض ہو گیا ہے۔ جمع ہو جانا۔ صرف میں آ جانا۔ خرچ ہو جانا۔ طلوع ہونا چاند کا۔ (فقرہ) آج چاند ہو گیا۔ مر جانا۔ (داغ) جب یہ سنا کہ ہو گیا اچھا مرض عشق۔ بولے وہ ہاتھ مار کے زانو پہ ہو گیا۔ گزر جانا۔ (ناسخ) خود فروشی شوق سے کر سرفروشوں کے حضور۔ عہد اب تیرا ہے یوسف کا زمانہ ہو گیا۔ ہو جو۔ خدا کرے کہ ہو جائے۔ ہو چکنا۔ ختم ہو جانا۔ تمام ہو جانا۔ (داغ) ہے ہمارے بعد بھی اکثا عتاب۔ مرکے یہ سمجھے تھے ہم بس ہو چکا۔ خرچ ہو جانا۔ صرف ہو جانا۔ مر جانا۔ دم نکل جانا۔ کل جو اک داغ حزیں مشہور تھا۔ آج وہ بیمار غم بس ہو چکا۔ لڑائی ہونا۔ (فقرہ) دونوں میں خوب ہو چکی تو میں نے فیصلہ کرا دیا۔ خاتمہ ہو جانا۔ باقی نہ رہنا۔ (رند) قرآن اٹھاتے ہیں طمع زر کیواسطے۔ دیندار گر ہی ہیں تو اسلام ہو چکا۔

ہَودَج۔ (ع۔ بالفتح و فتح سوم) مذکر۔ عماری۔ اونٹ کا کجاوہ۔ محمل۔

ہُوَدہ۔ (ف) ٹھیک۔ بجا۔ درست۔ حق۔ اردو میں بے اضافہ کر کے بہودہ کی ترکیب سے مستعمل ہے۔

ہودہ

ہُودَہ۔ (ہودج سے بگڑ کر بنا ہے) مذکر۔ ایک قسم کی عماری جو ہاتھی کی پیٹھ پر بیٹھنے کیواسطے رکھتے ہیں ایرانی اسکو حوضہ کہتے ہیں۔ کیونکہ اس کی شکل حوض کے مانند ہوتی ہے

ہُو رہنا۔ کہیں رہ پڑنا۔ گھر بنا لینا۔ (خلیل) وہ دل میں آ کے نکلتے نہیں کبھی دل سے۔ وہیں گے ہو رہے دم بھر جہاں قیام کیا۔ کسی کا ہو جانا مستقل طور پہ طرفدار ہو جانا۔ ساتھی ہو جانا۔ (داغ) مرا دشمن بظاہر چار دن کو دوست ہے تیرا۔ کسیکا ہوئے یہ ہر کسی سے ہو نہیں سکتا۔ کسی کام کا رفتہ رفتہ ہو جانا۔ (ع) ہو رہیگا کچھ نہ کچھ گھبرائیں کیا۔ کسی قابل ہو جانا۔ کچھ حاصل کر لینا۔

ہَوَس۔ (ع۔ بفتح اول و دوم فارسیوں نے بمعنی ارزوئے نفس استعمال کیا۔) مونث۔ مانیخ لیا۔ خبط۔ (ف) خواہش۔ نفس کی آرزو۔ (سالک) جاتے نہیں ہیں ابتو دریار تک بھی ہم۔ وہ دن گئے کہ یاں ہوس عزّ و جاہ تھی۔ (ف) اُدھورا اور جھوٹا عشق۔ ناقص محبت۔ لالچ۔ حرص۔ شہوت۔ حوصلہ۔ اُمنگ۔ ہر چیز کو جی چاہنا۔ ہوس اڑا دینا۔ ہوس چھوڑ دینا۔ (رشک) اب رہائی کی اُڑا دے ہوس اے طائر روح۔ میرے صیاد کی عادت ہے گرفتار پسند۔ ہوس بھجنا۔ کسی کی ہوس جاتی رہنا۔ اُمنگ پوری ہونا ہوس پرور۔ ہوس پیشہ۔ (ف) صفت۔ بڑا حریص۔ بڑا ہوس رکھنے والا۔ ہوس پکانا۔ کسی بات کی دل ہی دل میں خواہش کرنا۔ خیال خام کیلئے مستعمل ہے۔ ہوسناک۔ (ف) صفت۔ خواہشمند آرزومند۔ ہوس نکالنا۔ خواہش پوری کرنا۔ حوصلہ نکالنا۔ (شرف) چڑھا رہا ہے مسہری گلوں کی تربت پر۔ نکالتا ہے مری روح کی ہوس صیاد۔ ہوس نکلنا۔ لازم۔

ہوش

ہَوسَناک۔ (ع) مونث۔ عورتوں کا ایک مرض جس میں سب آثار حمل کے ہوتے ہیں لیکن واقعی حمل نہیں ہوتا۔

ہو سکنا۔ موقع ملنا۔ ممکن ہونا۔ امکان میں ہونا۔ ہو سو ہو جائے جو کچھ ہو۔ گزشتہ را صلوٰۃ کی جگہ۔

ہوش۔ (واؤ معروف) صفت۔ وہ شخص جو آدمیت سے خارج ہو۔ حرکات و سکنات اُس کے ناشائستہ ہوں۔

ہُوش۔ (ف) مذکر۔ سمجھ۔ عقل۔ واقفیت۔ آگاہی۔ (امیر) وہ کہتے ہیں شب وعدہ میں کس کے پاس آتا۔ تجھے تو ہوش ہی نہ اے خانماں خراب نہ تھا۔ روح دل۔ جان۔ حواس۔ قوت مدرکہ حس حافظہ۔ یاد۔ ہوش آنا! ہوشیار ہونا۔ سنبھلنا۔ آپے میں آنا۔ (امیر) دوڑ ساقی کہ ترے مستوں کو ہوش آیا تو قیامت ہوگی۔ عقل آنا۔ غفلت دور ہونا۔ (ناسخ) شب سیاہ نہ دیکھی نہ میں نے روز سیاہ۔ کبھی نہ ہوش تھا اے فراق میں آیا۔ سیانا ہونا۔ (داغ) ابن حسینوں پہ لڑکپن ہی رہے یا اللہ۔ ہوش آنا ہے تو آتا ہے ستانا دل کا۔ ہوش آئے ہوئے جانا۔ (کنایہ) بدحواسی چھا جانا۔ (نواب مرزا شوق) ہوش آئے ہوئے بھی جاتے ہیں۔ دل میں کیا کیا خیال آتے ہیں۔ ہوش اُڑا دینا۔ ہوش اُڑانا! گھبرا دینا۔ (رشک) ہوش اُڑا دیتے ہیں طاؤس و غزال کے بُت۔ ایسی تانیں وہ گئیں نام خدا لیتے ہیں۔ حیرت میں ڈال دینا۔ ہکا بکا کر دینا۔ (خلیل) اس درجہ ہوش اُڑا دیئے جلوے نے یار کے۔ اُٹھا جو بزم یار سے وہ ہیچ اُٹھا۔ حواس پراگندہ کرنا کسی گھبرا دینے والی بات سے۔ ہوش اُڑ جانا۔ ہوش اُڑنا عقل جاتی رہنا۔ گھبرا جانا۔ (شوق) اُڑتے نہیں ہیں تیری نزاکت پہ کس کے ہوش۔ رکھتے ہیں پھول ہاتھ گلستاں میں کان پہ

ہوش

ہوش باختہ ہونا۔ گھبرا جانا۔ (شرف) دیکھ کر اُس گل کو ہو جاتے ہیں ایسے باختہ۔ پھر ٹھہرتے ہی نہیں ہم لاکھ ٹھہراتے ہیں ہوش۔ ہوش بجا رکھنا۔ متعدی۔ ہوش بجا رہنا۔ ہوش قائم رہنا۔ ہوش بجا ہونا۔ عقل ٹھکانے ہونا۔ ہوش بجا رہنا۔ (دہلی) ہوش پراگندہ ہونا۔ (داغ) کبھی جھکتا ہوں شیشے پر کبھی گرتا ہوں ساغر پر۔ مری بیہوشیوں سے ہوش ساقی کے بکھرتے ہیں۔ ہوش پراگندہ ہونا ہوش باختہ ہونا۔ ہوش پراں کرنا۔ متعدی بے حواس کرنا۔ (رند) ولولے جوش جنوں کے گرا بھی دکھلایئے۔ ہوش پراں سر سے تیرے اوفلاطوں کیجئے۔ ہوش پراں ہونا۔ ہوش اُڑ جانا۔ گھبرا جانا۔ اس جگہ ہوش وحواس پراں ہونا بھی ہے۔ (بحر) کیا شب غم میں فقط پراں ہوئے ہوش وحواس۔ خواب بھی آنکھوں سے مثل چشم اختر اُڑ گیا۔ ہوش پکڑنا۔ سیانا ہونا۔ ہوش میں آنا۔ ہوش پکڑو۔ (ع) سنبھلو۔ تمیز سیکھو۔ (نواب مرزا شوق) انکے ماں باپ کیا کہینگے بتاؤ۔ ہوش پکڑو ذرا حواس میں آؤ۔ ہوش تشریف لیجانا ہوش جاتے رہنا۔ (شرف) یار آتا ہے تو ہم دل بھر کے دیکھیں کس طرح۔ سنجیدی چھا جاتی ہے تشریف لیجاتے ہیں ہوش ہوش ٹھکانے رہنا۔ ہوش وحواس درست رہنا۔ (اسیر) کس نے جھانکا کہ مرے ہوش ٹھکانے نہ رہے۔ تھا منا جھکو میں ہاتھوں سے گرا جاتا ہوں۔ ہوش ٹھکانے ہونا۔ عقل ٹھیک ہونا۔ (طنزاً) بد حواس ہو جانا۔ ہوش جانا۔ ہوش جاتے رہنا۔ عقل گم ہونا۔ بے اوسان ہو جانا۔ (ذوق) ہوش وخرد گئے ننگ سحر فن کے ساتھ۔ اب جو ہے اپنی بات سو دیوانہ پن کے ساتھ۔ ہوش جمع ہونا۔ ہوش ٹھکانے ہونا۔ (اوج) قابو میں نہیں دو دسر شمع کیسے۔ خود جمع ہیں

ہوش

پر ہوش نہیں جمع کیسے۔ ہوشربا۔ (ف) صفت۔ ہوش لیجانے والا (جلیل) میں بھی اک طالب دیدار ہوں موسیٰ کی طرح۔ ہاں لٹا دو نگہ ہوش ربا سے مجھکو۔ ہوش رکھنا۔ صاحب ہوش ہونا۔ ہوش مند حواس بجا رہنا۔ (ناسخ) ہوش جبتک مجھے رہتا ہے یہی کہتا ہوں ساقیا اتنی پلا مے کہ مجھے کر بیہوش۔ ہوش سنبھالنا۔ سیانا ہونا (شعور) نہ سمجھیں گے کہانتک عشق کی قدر۔ سنبھالیں گے جو وہ نام خدا ہوش۔ تمیز سیکھنا۔ عقل حاصل کرنا۔ ہوش میں آنا۔ ہوش سے باہر ہونا۔ کنایہ ہے کسی کے بیخود ہو جانے اور ہوش گم کرنے سے۔ ہوش کافور ہونا۔ ہوش جاتے رہنا۔ ؎ پاس وہ بت ہے شب وصل مگر ہوش مرے۔ صبح سے پہلے ہی کافور نظر آتے ہیں۔ ہوش کھونا۔ ہوش سے باہر ہونا۔ ہوش کی بناؤ۔ ہوش کی خبر لو۔ ہوش کی دوا کرو۔ ہوش کی لو۔ ہوش کے ناخن لو۔ ہوش میں آؤ۔ سنبھلو سمجھو۔ اس محل پر بولتے ہیں جب کوئی عقل کے خلاف کوئی بات کہے یا کرے۔ (داغ) کیوں ناصحوں کو فکر ہے مجھ بادہ نوش کی۔ صدقہ وہ دیں حواس کا بنوائیں ہوش کی۔ (قدر) کہتا ہوں کیا ہے تمنے بیہوش۔ فرماتے ہیں ہوش کی دوا کر۔ (فریب عشق) ہوش کی اپنے کچھ دوا کیجئے۔ مجھ سے ناحق نہ چلا کیجئے۔ (الذت عشق) ذرا ہوش کی لیجئے اپنے خبر۔ میں جوتی نہ ماروں ترے نام پر۔ (بہار عشق) بس زیادہ نہ جوش میں آؤ۔ منھ کو دھو رکھو ہوش میں آؤ۔ ہوش کی لینا۔ سمجھ کی باتیں کرنا۔ (داغ) ہنکار اُٹھے مست محبت تو ہے وہ راز۔ بیہوشیوں میں یہ کبھی لیتا ہے ہوش کی۔ ہوش گم ہونا ہوش اُڑنا۔ (داغ) لے گیا تیر ہر زخم میں ہے چُور اے قاتل اجل کے ہوش گم ہوتے ہیں تیرے دلفگاروں میں۔ ہوش گوش

ہوش

مذکر ہوشیاری۔ (شعور) خدا کرے سگِ جاناں کو ہوش گوش عطا کرے گی مے کی طرح میری استواں فریاد۔ ہوشمند۔ (ف) صفت۔ ہوش والا عقلمند۔ خبردار۔ ہوشمندی۔ (ف) مونث۔ ہوشیاری دانائی عقلمندی تمیز شعور۔ وقوف۔ ہوش میں آ۔ ہوش میں آؤ۔ بدحواسی کی باتیں نہ کرو۔ سنبھل جاؤ۔ (محسن) ہوش میں آؤ سمجھ والے ہو تم نہ بے پئے متوالے ہو۔ ہوش میں آنا۔ ہوشیار ہونا۔ عبرت پکڑنا۔ عقل سیکھنا تمیز حاصل کرنا عقل سے بات کرنا (اختر شاہ) اودھ) کچھ ہوش تو ہیں اپنے آو صاحب۔ باتیں نہ بہت بناؤ صاحب۔ ہوش نہ رہنا۔ بدحواسی طاری ہونا۔ خبر نہ رہنا۔ ہوش نہ ہونا۔ حواس درست نہ ہونا۔ سدھ نہ ہونا۔ ہوش والا صفت۔ مذکر۔ ہوشیار۔ تجربہ کار۔ سیانا۔ مونث کیلئے ہوش والی۔ ہوش و حواس۔ مذکر عقل و تمیز۔ ہوش سرن ہونا۔ ہوش حواس ہونا۔ ہوش یراں ہونا۔ (اوج) تھے آشیانوں سے اڑ کر تباہ زاغ و زغن۔ نکل کے جھاڑیوں سے شیروں کے تھے ہوش ہرن۔ (ناظم)۔ یہ وہ دریا ہے نہیں جسکا کنارا پیدا۔ یہ وہ صحرا ہے جہاں خضر کے ہیں ہوش ہوا ہوش ہونا۔ سدھ ہونا۔ خبر ہونا۔ (آتش) اہل دنیا حال ہمدگر سے کیا ہوں مطلع۔ مجلس تصویر ہیں کسکو کسیکا ہوش ہے۔ جو اس درست ہونا سیانا ہونا۔ ہوشیار (ف) صفت عقلمند۔ چالاک۔ خبردار۔ اے قدر راہ عشق ہے آگے بڑھے نہ جاؤ۔ کھٹکا ہے ہوشیار خبردار دیکھکر۔ ہوشیار کرنا۔ آگاہ کرنا۔ جگانا۔ بیدار کرنا غفلت سے ہوش میں لانا۔ ہوشیار ہو جانا۔ ہوش میں آجانا۔ غفلت دور ہونا۔ چوکس ہو جانا۔ سیانا ہو جانا۔ عقلمند ہو جانا۔ ہوشیاری۔ (ف) مونث دانائی خبرداری۔ چوکسی دور اندیشی عیاری۔ چالاکی۔ احتیاط۔

ہول

ہُوک (ھ) مونث درد جو ٹھیر ٹھیر کر اُٹھے (اُٹھنا کے ساتھ) (مومن) دل میں جب ہُوک اُٹھی بیٹھ گیا۔ پاؤں اُٹھا بھی تو جی بیٹھ گیا۔ الو کی آواز (فقرہ) ہوا کا سناٹا پانی کا شور الو کی ہُوک گیدڑوں کا بولنا اور کتوں کا رونا یہ ایسی وحشت کی باتیں ہیں کہ پہلے ڈر بھی بھول گئے۔

ہُوکا (ھ بالفتح) مذکر۔ کسی چیز کے کھانیکی بے انتہا حرص وہ حرص کھانیکی جو بیمار یا بچے کو ہوتی ہے مطلق حرص۔ کسی چیز کی بے انتہا خواہش (نکہت) پوسہ لب سے جو تسکین دل زار نہو۔ ایسا ہُوکا بھی کسی شخص کو زنہار نہو۔ ہوکا کرنا۔ لالچ کرنا۔ حرص کرنا۔ ہوکا لگنا (عو) حرص لگنا۔ بہت سی ہوس ہونا۔ ہُوکے زدہ۔ صفت۔ وہ جسکو بہت ہوکا ہو۔

ہُوکر۔ ہوکے اور میان سے۔ پاس سے۔ (فقرہ) بازار میں ہوکے ایک راستہ چوک کو گیا ہے گزرتے ہوئے۔ ہوتے ہوئے۔ ہضرور۔ کی جگہ۔ (فقرہ) جو ہونا ہے ہوکے رہیگا۔ ہُوگا۔ تک کے مقام پر بولتے ہیں کسی بات کے ٹالنے کیلئے۔ (فقرہ) انھوں نے کہا ہوگا۔ مجھ کو تو ہوا ئیں سب گناہ دھو جائینگے۔ ہوگزرنا (دہلی) گزشتہ زمانے میں گزرنا۔ (اجتہاد) میں نے سوچا کہ مجھ جیسے اور مجھ سے بہتر سوچ سمجھ کے لاکھوں کروروں آدمی ہوگزرے ہیں۔

ہُول (ھ) مونث۔ کسی دھار دار آلے کا چبھونا۔ (عاشق) تیغ نگاہ یار کے آگے نہ جائے بچتا ہے آدمی کہیں سینہ کی ہول سے دھکا۔ صدمہ۔ ضرب۔ ہول چلنا۔ ہولا مارنے لگنا۔ (رند) ہے خوف جان کا ایسی بھگیت سو۔ ہر دم۔ بنا کے باہر قاتل کہیں نہ ہول چلے۔ ہول دینا۔ (ھ) ہولا مارنا۔ ہ کرنا یہ۔ اشتعال دینا۔ کسی کو کسی کام کیلئے اشتعال دیکر آمادہ کرنا بھولنا۔ (ھ) آنکس لگانا ہ فیل باتوں کا ہاتھی کو چلانا ہ ڈھکیلنا۔ ریلنا۔ دھکا دینا

ہَوُل (بالفتح) مذکر۔ خوف۔ دہشت۔ ڈر۔ (شوق) اپنا تو بھی تھر تھراتا ہے

ہول

تیرے دیدہ سے ہول آتا ہے۔ اضطراب۔ گھبراہٹ (بیگمات اس معنی میں مونث بولتی ہیں (نواب مرزا شوق) آج پرکیا ہے کچھ پھر آئیں گے۔ ہول کا یکی ہے سمجھ لیں گے۔ ہول آنا۔ دہشت سا جانا۔ ڈرنا۔ ہول اٹھنا۔ (عو) خوف پیدا ہونا۔ دہشت سے گھبراہٹ ہونا۔ ہول بیٹھ جانا۔ (ھ) دل میں خوف سما جانا۔ ہول پڑنا۔ خوف ہونا۔ دہشت ہونا۔ اضطراب ہونا۔ گھبراہٹ ہونا۔ ہول پکار۔ مونث۔ شور غوغا۔ ہُول جُول۔ (عو) مونث۔ گھبراہٹ۔ اضطراب۔ جلدی۔ (مچانا۔ مچنا کیساتھ) (بہار عشق) نوج اس طرح بھی کوئی گھبرائے۔ نہ کوئی ہول جول اتنی مچائے۔ ہولی دل (ف) مونث۔ دل کی دھڑکن۔ اختلاج قلب۔ خفقان۔ ہول دلا۔ مذکر۔ بزدل۔ نامرد۔ ڈرپوک۔ ہول دلی۔ مونث۔ گلے میں ڈالنے کی ایک چیز جس سے دل کا خوف دور ہوجاتا ہے۔ گھبراہٹ۔ بزدلی۔ ہول دینا۔ (عو) گھبرا دینا۔ (دبیر) ا سوقت درپہ خیمہ کے زینب تھی سامنے چلائی سخت ہول دیا اس کلام نے۔ ہُول رہنا۔ خوف اور گھبراہٹ رہنا۔ (ذوق) رہے ہے ہول کہ برہم نہ ہو مزاج کہیں بجا ہے۔ ہول دل اُنکے مزاج داں کے لئے۔ ہول زدہ۔ صفت۔ خوف زدہ۔ ڈرپوک۔ دہشت کا مارا۔ گھبرایا ہوا۔ مضطرب۔ ہول سمانا۔ دہشت کا سمانا۔ خوف سمانا۔ (ابن الوقت) بیگم صاحب کے دل میں کچھ ایسا ہول سمایا کہ اختلاج قلب کے صدمے سے تیسرے دن انتقال فرمایا۔ ہول کھانا۔ ہولیں کھانا۔ (عو) ڈرنا۔ دہشت میں رہنا۔ کسی اندیشہ کے سبب آپ ہی آپ خوف کھانا۔ (بحر) مجھے روتے ہوئے جو دیکھتا ہے ہول کھاتا ہے۔ (نواب مرزا شوق) بیٹھی ناحق بی ہولیں کھاتی ہیں۔ ہولناک۔ (ف) صفت۔ وہ جسکے دیکھنے سے

ہوم

دل میں خوف و ہراس پیدا ہو۔ بھیانک۔ خوفناک۔ ڈراؤنا۔

ہُولا۔ (ھ) مذکر۔ برچھی یا بھالے وغیرہ کی نوک کا صدمہ۔ (مارنا کیساتھ)۔ (انیس) تلوار کے ہُولوں سے اٹھاتا تھا ستمگر۔

ہُولا۔ (ھ) پھٹے ہوئے سبز چنے۔

ہَولا (ھ) صفت۔ گھبرایا ہوا۔ بوکھلایا ہوا۔ ہَولا جُھٹا۔ صفت۔ بدحواس۔ ہَولا جَولی۔ مونث۔ (عو) ہَول جَول۔ ہَولو۔ (ھ) صفت عو) متلون مزاج ہولوں میں۔ (عو) گھبراہٹ اور اضطراب میں

ہُولی۔ (ھ) مونث۔ ہندوؤں کے ایک تیوہار کا نام جسمیں ایک دوسرے پر رنگ ڈالتے ہیں۔ (کھیلنا کے ساتھ)۔ (داغ) یہ ٹپکتا ہے رنگ سبل سے ہولی کھیلیگا اس آنکھ سے! ایک قسم کی گیت جو ہولی کے موسم میں گاتے ہیں۔ (تبانا۔ گانا کیساتھ) ہ کڑیں کا ڈھیر جسکو ہولی کے روز جلاتے ہیں۔ (جلانا۔ جلنا کیساتھ) ہُولی کا بھڑوا۔ وہ جسپر ہولی کے زمانے میں رنگ وغیرہ ڈال کر مسخرا بناتیں۔ ہولی منانا۔ کنایہ ہے ہولی کے سامان کی درستی سے۔ (راسخ) عید کے دن وہ ذبح کرکے مجھے۔ گھر میں ہولی منائے بیٹھے ہیں۔

ہَولے۔ (ھ۔ با لفتح) سہج سے۔ آہستہ۔ بتدریج۔ ہولے سے آہستہ سے۔ ہلکے سے۔ ہَولے ہَولے۔ (عو) آہستہ آہستہ۔

ہُولینا۔ ہوجانا۔ ہوچکنا۔ (رنگین) جو ہونی تھی سو بات ہولی کہارو۔ چلولے جلو میری ڈولی کہارو۔ پورا ہوجانا۔ تمام ہوجانا۔ کسیطرف کا راستہ لینا۔ (ابن الوقت) مکان کے اندر پاؤں بھی نہ رکھا اور سیدھا خانقاہ کو ہولیا۔ ساتھ چلنا۔ ہمراہی ہونا۔ (فقرہ) جب اچھی طرح دونوں میں ہولی تب آپ ملاپ کرانے آئے۔

ہُوم (س۔ بروزن مُوم) مذکر۔ ہون آگ کی پوجا۔ ہندوؤں کی ایک

ہوم

رسم کا نام جس میں آگ جلا کر منتر پڑھتے ہوئے آگ میں گھی ڈالتے جاتے ہیں۔ **ہُوم**۔ (انگ)۔ مذکر۔ گھر۔ مکان۔ ہوم ڈپارٹمنٹ۔ (انگ) مذکر۔ وہ محکمہ جسکے متعلق تعلیم۔ پولیس اور جڈیشل وغیرہ کا کام ہوتا ہے۔ ہوم رُل۔ (انگ)۔ مذکر۔ گھر کی حکومت۔ حکومت خود اختیاری۔ ہُوم سکریٹری۔ (انگ) مذکر۔ ہوم محکمہ کا وزیر۔ ہوم سیکرٹر (انگ) مذکر۔ محکمہ تعلیم و پولیس وجوڈیشل وغیرہ کا افسر اعلیٰ۔ ہومیوپیتھک (انگ) صفت۔ علاج بالمثل۔ گرم کا گرمی اور سرد کا سردی سے علاج۔

ہُوں۔ (تو کے ساتھ) اگر موجود ہوں اگر اختیار میں ہُوں کی جگہ (تُرک) ہوں تو چین وعرب وملک عدم دے ڈالوں۔ بوسۂ گیسو ورخسار و دہن کے بدلے۔

ہُوں (ھ) ہونٹ۔ ہاں۔ ایک کلمہ ہے کہ کسی امر کے اقرار واقبال کیواسطے زبان پر لاتے ہیں ۲ اس کلمہ سے کبھی اجازت اپنا بھی مقصود ہوتا ہے ۳ کسی بات کے روکنے کیلئے بھی مستعمل ہے یہ زنانہ حال کے متکلم کی ضمیر بھی ہے ۴ ضمیر کو جو تراہے اور میں ہوں۔ یہ زندان وفا ہے اور میں ہوں۔ ہوں کرنا۔ ۱ زبان سے ہاں کہنا۔ رضامندی ظاہر کرنا ۲ ٹوکنا۔ روکنا۔ ہُوں ہاں کرنا۔ جواب دینا ۲ اقرار یا انکار کرنا ۳ بچہ کا پہلے پہل بولنے لگنا ۴ اقرار کرنا۔ (جلال) جان دینے پہ کہیں آمادہ بیٹھے ہیں ہم آج حضرت دل چپ میں کیا یہ بھی تو کچھ ہوں ہاں کریں۔ ہوں ہاں نہ کرنا۔ دم نہ مارنا۔ ہُوں ہُوں ۱ یہ وہ کلمہ ہے جس سے اقرار وانکار دونوں باتیں ثابت ہوتی ہیں ۲ کسی بات کو روکنے کا کلمہ۔ ہُوں ہُوں کرنا۔ ہاں ہاں کرنا۔ منھ سے ہوں ہوں کی آواز نکلنا۔ ۲ ٹالنا۔ ٹال مٹول کرنا ۳ روکنا۔ ٹوکنا۔

ہونا (ھ)۔ پیش آنا۔ بننا (فقرہ) اسوقت جیسی ہوگی دیکھی جائیگی ۲ حاصل ہونا۔ بہم پہنچنا۔ ملنا۔ (داغ) ہونیکو تو کیا اُنسے ملاقات نہ ہوگی جس بات کی

ہونٹ

خواہش ہے وہی بات ہونیوالی ہے ۳ متبحہ ظاہر ہونا۔ (فقرہ) آپ کے مقدمہ میں کیا ہوا ۴ ٹھہرنا۔ قرار پانا۔ جیسے نصبت ہونا ۵ گزرنا۔ بیتنا۔ (فقرہ) تمھیں لکھنؤ گئے ہوئے سال بھر ہوا ۶ رہنا (فقرہ) خدا کرے تمہاری شادی ہوئے ساتھ چلنا۔ ہمراہ ہونا۔ (فقرہ) تم میرے ساتھ ہوتے تو لطف ہوتا ۷ موقع پر موجود ہونا۔ حاضر ہونا۔ (فقرہ) تم جلسہ میں ہوتے تو اور ہی بات ہوتی ۹ پڑنا (فقرہ) آج خوب پانی ہوا ۱۰ آنا کی جگہ (فقرہ) دریا میں طغیانی ہوئی ۱۱ پکنا۔ تیار ہونا۔ (فقرہ) ابتک چاول نہیں ہوئے ۱۲ (بابے کیلئے) بجنا۔ بجایا جانا۔ (اوج)۔ ہزاروں تیر ستم جڑ گئے کیا دوں میں۔ دُہل سواروں میں قرنا ہوئی پیادوں میں۔ ۱۳ بننا۔ (فقرہ) برتنوں پر قلعی ہوئی یا نہیں ۱۴ بجنا کی جگہ جیسے شور ہونا ۱۵ پورا ہونا کی جگہ۔ (فقرہ) جو کچھ مقدر میں تھا ہوا ۱۶ تکرار ہونا۔ حُجّت ہونا۔ مقابلہ ہونا (امیر) کہئے جو چاہئے مسجد میں جناب واعظ۔ آپ سے ہمسے تو میخانہ میں حضرت ہوگی ۱۷ پیدا ہونا جنم لینا۔ (فقرہ) انکے یہاں بیٹا ہوا یا بیٹی ۱۸ ظاہر ہونا۔ وجود میں آنا۔ جیسے نتیجہ ہونا ۱۹ واقع ہونا۔ وارد ہونا۔ جیسے شبہہ ہونا ۲۰ موجود ہونا۔ زندہ ہونا۔ پاس ہونا۔ (انیس) دو بیٹے تو ہیں پاس ہوئے یا نہ ہوئے ہم ۲۱ کنایہ ہے جماع کیوقت منزل ہونیسے (جانصاحب) ٹانگ لیتے ہی نگوڑا ہوگیا ۲۲ دیکھو کیا ہوا ہونا نہ ہونا۔ موجودگی عدم موجودگی۔ (فقرہ) اسنا دکا دبا ڈھکا نہیں نہیں ہے تو اسکا ہونا نہ ہونا برابر ہے۔ ہونا ہوانا ۲ کسی فعل کا سرزد ہونا۔ (فقرہ) تنہا جادو اور شبیہ کی قلعی کھولدی اور کہدیا کہ بے حکم خدا کچھ ہوتا ہوتا نہیں ۲ نقصان ہونا۔ ضرر پہنچا۔ کسی فعل کا باثر ہونا۔ دیکھو ہُو کے تحت میں۔ دیکھو ہونی

ہونٹ۔ ہونٹھ۔ (ھ) بغیر ہ کے اب فصیح سمجھا جاتا ہے (نون غُنّہ) مذکر منھ کے باہر کا اوپر اور نیچے کا حصّہ۔ ہونٹ پھٹ جانا۔ ہونٹ میں شدت سوزش سے شگاف پڑ جانا۔ ہونٹ ٹک ہلانا خفیف اشارہ بھی نہ کرنا منھ سے بات نہ نکالنا۔ ہونٹ نہ ہلانا ازم ہونٹ چاٹنا شیریں چیز کھانیکے بعد ہونٹ پر زبان پھیرنا ۲ (کنایہ) کسی مرغوب چیز کا القا کرنا

ہونٹ

چاہنا ہی کیا سر و سمن زخم جگر آج جھیلا کے جو قاتل نے نکداں اُلٹا۔ ہونٹ چبانا۔ ہونٹوں کو دانتوں سے کاٹنا۔ رشک حسرت غصہ یا افسوس ظاہر کرنے کیلئے۔ (امانت) لب نازک سے جو ہوا اُسکے دوچار ہے دلبر۔ رشک سے ہونٹ چبایا کرے تو آٹھ پہر۔ (آتش) حسرت بوسہ سے ہونٹوں کو چبا تا ہوں ۔ زہر مرتی ہے مٹھائی مرے دنداں کے تلے۔ شعور ہے ہونٹ چابنا کہا ہے ۔ رشک گلبرگ میں ہو جائیں گے یہ نیلوفر۔ ہونٹ غصہ میں نہ چابو دم گفتار بہت۔ اب ہونٹ چبانا فصیح ہے۔ ہونٹ چٹوانا۔ ہونٹ چاٹنا کا متعدی المتعدی (بحر) ہونٹ چٹوائے ہیں کیا کیا مجھے ان ہونٹوں نے۔ زہر کھاتا تری شکر کا نہ خواہاں ہوتا۔ ہونٹ چوسنا۔ مساس کی ایک حرکت (آتش) لب لعلیں کو تیرے وصل کی شب ہمنے چوسا ہے۔ نہوں گے تشنگی سے ہونٹ اپنے خشک محشر تک۔ ہونٹ خشک ہونا۔ ندامت یا غلبہ تشنگی سے ہونٹ سوکھنا۔ ہونٹ کیا خشک ندامت سے ہوئے ناسخ کے۔ اُس گل تر نے جو کل شکوہ کیا بوسہ کا۔ دیکھو ہونٹ چوسنا میں آتش کا شعر۔ ہونٹ سی دینا (کنایۃً) منہ بند کر دینا۔ خاموش کر دینا (داغ) اپنے جینے کی دعا بھی تو نہیں کیجئے ۔ سی دے ہونٹ خموشی نے شکایت کیسی۔ ہونٹ سی لینا۔ ہونٹ سینا۔ (کنایۃً) خاموش ہو جانا (عاشق) کیا دخل زبان تک ہاؤں۔ ہونٹ اپنے کہو تو آپ سی لوں۔ (شوق قدوائی) ارے کوئی یہ ہونٹ کیونکر سئے۔ ڈھنڈھوڑا نہ پیٹو خدا کیلئے۔ ہونٹ سے ہونٹ ملانا۔ کنایہ ہے لب بلب ہونے سے وصل میں (ناسخ) جاں بلب رسیدہ سو جسم پھر گئی۔ جسدم ہمارے ہونٹ سے اُس نے ملایا ہونٹ۔ ہونٹ کاٹنا۔ ہونٹ چبانا۔ (قدر) کاٹتے ہیں ہونٹوں کو غصہ میں لب۔ گھولتے ہیں قند و گفتار میں لیکن ہونٹ کاٹے چنظر آمیں وہ لب مرجاں سے۔ دانتوں آجائے پسینہ گہہ دنداں سے۔ غلبہ شہوت میں معشوق کے ہونٹ کو دانتوں سے بزور دبانا۔ (ناسخ) میں جاں بلب ہوا جو کہا اُسنے

ہونٹ

وصل میں۔ کیا کاٹنا ہے سنگدلی سے پرائے ہونٹ۔ ہونٹ ٹھنڈا نہ رارای کی سزا دینا۔ (رنگین) یہ یاد رہے خوب ترے ہونٹھ ملوں گا۔ گر ابکی کسی بات پہ لے یار نہیں کی۔ ہونٹھ ملوں تو دودھ نکل پڑے۔ (دہلی) یعنی ابھی دودھ پیتے بچہ ہو۔ ذرا زور کروں تو پیا ہوا دودھ نکل پڑے۔ ہونٹھ نیلے ہونا۔ زیادہ سردی یا چوٹ لگنے یا زہر کے اثر سے ہونٹھ نیلے ہو جاتے ہیں۔ (قدر) سونوں کے ہونٹھ نیلے ہو گئے۔ سر و اکثر سے کھا کے جاڑا رات بھر۔ ہونٹ ہلانا۔ ہونٹ کو حرکت دینا (کنایۃً) بولنا۔ بات کرنا۔ (قدر) نالہ کجا دہن ہے ہمارا دیدان زخم۔ ممکن نہیں کہ ہونٹ ہلائیں کسی طرح۔ ہونٹ ہلنا۔ لازم۔ لو ہونٹ پر پپڑیاں جمنا۔ تشنگی یا حدت سے ایسا ہوتا ہے ہونٹ پپڑی کا دو ہوا آجانا۔ (کنایۃً) مصیبت میں پڑنا۔ (شوق قدوائی) جہل پہیلا ہے یہ آفت ڈھائی جائیگی حضور۔ دودھ ہونٹوں پر جھیی کا آہی جائیگا حضور۔ ہونٹوں پر زبان پھیرنا۔ زائقہ لینے کا کنایہ (راوج) یہ ہونچا جو ضد پہ موت عناں پھیرنے لگی۔ ہونٹوں پہ ذوالفقار زباں پھیرنے لگی۔ ہونٹوں سے باتیں کرنا۔ اسطرح بولنا کہ ہونٹ ہلیں اور آواز نہ نکلے۔ (صبا) آپکے منہ لگی ہے دختر رز۔ باتیں ہونٹوں سے جام کرتے ہیں۔ ہونٹوں پہ ہنسی ہونا۔ کنایہ ہے مسکراہٹ کا۔ (امیر) کچھ رنج ہے دنیا میں تو کچھ مجھ کو خوشی ہے۔ آنکھوں میں جو آنسو ہیں تو ہونٹوں پہ ہنسی ہے۔ ہونٹوں سے دودھ کی بو نہیں گئی۔ ہونٹوں سے ابھی دودھ کی بو آتی ہے۔ بھی تک شیر خوار بچہ ہو۔ ابھی دودھ پیتے بچہ اور نادان ہو۔ (شوق قدوائی) منہ پہ اُس گل کے کلی کھلنے تو آتی ہے۔ تیرے ہونٹوں سے ابھی دودھ کی بو آتی ہے۔ ہونٹوں سے لگانا۔ لب تشنا کرنا (ناسخ) اپنے ہونٹوں سے جو اکبار لگا لیتا وہ۔ ہے یقیں ساغر ے چشمۂ حیواں ہوتا۔ ہونٹو کا ہلنا۔ آہستہ بات کرنا۔ ہونٹو کی سی پوچھو (دہلی)۔ بات کرنے کا سلیقہ سیکھو سلیقہ سے بات کرو۔ زنانے نہ ہونہ یہ محاورہ دہلی کے باکنوں سے متعلق ہے جو حریف

ہونس

نوجوان سے مقابلہ کرتے وقت کہتے ہیں۔ ہونٹھوں میں بات دبنا۔ کنایہ ہے چکچانے سے بات کرنیس۔ (امیر) کیا قصد جب کچھ کہوں اُنکو جل کر۔ دبی بات ہونٹھوں میں منھ سے نکل کر۔ ہونٹوں میں کہنا۔ آہستہ سے بات کہنا۔ (مومن) کچھ غیر سے ہونٹوں میں کہے ہے یہ جو پوچھو۔ تو دو میں مکرتا ہو کہ میں کچھ نہیں کہتا۔ ہونٹوں میں سکرانا۔ اسطرح ہنسنا کہ دانت نہ کھلیں۔ اور ہونٹھ ہی ہلکر رہجائیں۔ ہونٹھوں ہونٹوں میں۔ ہونٹوں کے اشارے سے (راسخ) پھر کہوں کا پھر کہوں کا بوسہ لب کیلئے۔ ہونٹوں ہونٹوں میں نہ دو عرض مکرر کا جواب

ہونس (ھ۔ واؤ معروف۔ نون غنہ) مونث۔ نظر بد۔ ٹوک۔ رشک۔ حسد۔ بدخواہی۔ (ظفر) یہ کس کی ہونس وصل کو اکبار کھا گئی۔ بیماری فراق مجھے یار کھا گئی۔ ہونس کا کھا جانا۔ نظر بد کا اثر ہو جانا۔ ہونس لگانا۔ نظر لگانا۔ ہونس لگ جانا۔ (عو) نظر لگ جانا۔ ٹوک لگ جانا۔ (فقرہ) بچہ کو ہونس لگ گئی۔ **ہونسنا** (ھ) ۔ نظر لگانا۔ ٹوکنا (جانصاحب) کیسی گدھی ہو بچوں کا کھانا ہو ہونستے۔ (راسخ) تو تین ٹوٹو کا جانے ہو ٹھوٹو آپ ٹکیے مال وجاہ یا کثرت اولاد پر حسد کرنا۔ برائی چاہنا جلنا۔ (اختر شاہ اودھ) یہ کسکی نظر تھیں لگی آہ۔ ہونسا تھا یہ کسنے تمکو اے ماہ۔

ہونکار۔ دیکھو ہنکار۔

ہونکنا۔ (ھ۔ بالفتح۔ دونون غنہ) ۔ ہانپنا۔ سانس پھولنا۔ شیر کا بولنا۔ (اوج) وہ ہونکنا شیروں کا وہ اطفال کا ڈرنا۔ وہ رات کا وقت اور غضب شورش قرنا۔

ہونق۔ (عربی بہنگ سے بگڑا ہوا) صفت۔ احمق۔ بیوقوف۔ جانگلو۔ حیرتی۔

ہونکلنا۔ کسی طرف سے گزرنا۔ ہونہار۔ (ھ۔ بسکون حرف سوم) صفت۔ ہونیوالا۔ شدنی۔ وہ بات جسکا ہونا ضروری ہو۔ وہ شخص جس میں

ہو ہو

صاحب قبال ہونیکے آثار پائے جائیں۔ وہ جسمیں لیاقت اور قابلیت کے آثار پائے جائیں (عاشق) پڑھنے لکھنے سے غرض لگا وہ۔ پہلے ہی سے ہونہار تھا وہ۔ وہ جسمیں ترقی اور عروج کے آثار پائے جائیں (امیر) کام آئے گا ضرور کسیدن حضور کے پہلو میں اپنے رکھتے ہیں ہم ہونہار دل۔ ہونہار بروے کے چکنے چکنے پات۔ مثل۔ ہونہار بروے کے آثار پہلے ہی اچھے نظر آنے لگتے ہیں۔ ہونہو۔ دیکھو ہو کے تحت میں۔

ہونی (ھ) مونث۔ ہونے والی پیش آنے والی۔ شدنی۔ ہونیوالی۔ ہونیوالی بات۔ شدنی۔ (راسخ) تیری یاری دشمن جاں ہوگئی۔ ہونیوالی کا گلہ کیونکر کریں (بہار عشق) ایکدن یہی ہونیوالی بات۔ اُنکے ہمسایہ میں تھی ایک برات۔ ہونے دو۔ ہو جانے دو۔ مت روکو۔ منع نہ کرو۔ لڑائی جاری رہنے دو (جلال) لڑکے تقدیر سے شب بھر مری قسمت بولی۔ اور یوں ہی کوئی دو چار پھر ہونے دو۔ (جلیل) کیا پرواہ ہے۔ کچھ ڈر نہیں۔ ہونے کا۔ ہونیوالا۔ (جلیل) سخت جاں آپ کا یوں ذبح نہیں ہونے کا۔ تیغ فولاد کی پتھر کی کلائی ہوتی۔ ہونیکے دن۔ (عو) حیض کا زمانہ۔ ہونے لگنا۔ ہونا شروع ہونا۔ (جلیل) کیا تمھیں عشاق سے ہونے لگی شرمندگی۔ آنکھ قاتل ہے تو ہو کیا لب جلا سکتے نہیں۔ لڑائی ہونے لگنا۔ تکرار ہونے لگنا۔ (داغ) وہ نگہ زاہد کی دل سے آختا ہونے لگے۔ سیر تو جب ہے کہ دونوں میں ذرا ہونی لگے۔ ہونے والا۔ صفت۔ مذکر۔ ہونہار۔ پیش آنیوالا۔ ممکن۔ ہووے۔ (ھ) ہو۔ باشد۔ اس زمانے کے فصحا اپنے کلام میں نہیں لاتے اور فقط ہو پر اکتفا کرتے ہیں۔ **ہو ہوا جانا**۔ ہو جانا۔ (ابن الوقت) اٹھاؤ چولھے کی طرح بیٹھنا اور گفتگو اور رخصت سب کچھ دو ہی منٹ میں ہو ہوا جانا۔ **ہو ہو کر**۔ ہو کر کی جگہ (بنات النعش) غرض دنیا سازی کی باتیں ہو ہو کر شاہ زمانی بیگم اور سلطانہ بیگم چلی گئیں۔ **ہو ہو**۔ دیکھو ہو۔

ہو ہا

ہُوہا (ھ) مونث۔ غل وشور۔ ہنسی ٹھٹھے کی آواز۔ ہائو ہو۔ کبوتروں کو اُڑانے کی آواز (کرنا کے ساتھ)

ہوپدا (ف) صفت۔ ظاہر۔ عیاں۔ نمودار۔

ہی (ھ) ایک کلمہ ہے کہ آخر کلمات میں آکر انحصار کے معنی کا فائدہ دیتا ہے۔ فقط۔ صرف محض کی جگہ۔ (غالب) دکھاکے جنبش لب ہی تمام کر ہکو۔ نہ دے جو بوسہ تو منھ سے سہیں جواب تو دے۔ بالکل۔ ذرا کی جگہ۔ (ہلال) ناصح بتائیں کیا ہمیں چپ لگ گئی ہے کیوں۔ جسکا جواب ہی نہیں یہ وہ سوال ہے۔ ضرور۔ لامحالہ کی جگہ۔ (آتش) دولت وصل سے ہو دو ہی گی ایک روز فتوح۔ کونسی شب کو مراد دردِ ہجر کا وف نہیں مخصوص ظاہر کرنے کیلئے (امیر) پاؤں صحرا میں رکاب ترے صحرائی کا۔ دل میں لالے کے رہا داغ ہی تنہائی کا۔ نورؔ کی جگہ (انیس) تنہا میں دکھاؤں اسے ہاتھوں کی صفائی۔ یہ کہتی ہی رہوار کی باگ اُسنے اٹھائی۔ ذریعہ کی جگہ۔ (امیر) رہ طلب میں ادب ہی سے سرفرازی ہے۔ مزہ کلیم سے پوچھو برہنہ پائی کا۔ [1]

ہے

ہے۔ (ھ۔ اوردری میں ربط کا کلمہ ہے ہست کے معنی میں بعض لوگ کہتے ہیں کہ حرف ربط نہیں ہے بلکہ فعل ناقص ہے) اسکے بعد گایا گی اضافہ کرکے ہیگا۔ ہیگی بولنا عوام کی زبان ہے۔ کبھی ہوتا ہے کے معنوں میں آتا ہے جیسے کبھی اس طرح بھی ہے دوروزاں یہ (عو) افسوس۔ ہائے کی جگہ۔ ایک کلمہ ہے کہ حسرت اور افسوس رنج ملال کے مقام پر اسکو لاتے ہیں۔ ہے تو یہ۔ اصل بات یہ ہے (داغ) جھیڑ اس برق وش سے کرتا ہے۔ ہے تو یہ ایک ہی شریر ہے دل۔ ہے تو یوں۔ اصل بات اس طرح ہے (داغ) ہے تو یوں زنداں پہ مہاں کی تواضع غیتم ہے۔ حلقہ حلقہ پاؤں پڑتا ہے مری زنجیر کا۔ ہے غضب۔ غضب ہوا ستم ہوا کی جگہ (ذوق) تم بھول کر بھی یاد نہیں کرتے ہے غضب۔ ہم تو تمھاری یاد میں سب کچھ بھلا چکے۔ ہے ظالم۔ ہائے ظالم۔ ہائے کمبخت۔ ہائے افسوس۔ ایک کلمہ ہے کہ حسرت وافسوس ورنج ملال کے مقام پر اسکو لاتے ہیں۔ (آتش) پھر کسی میرے گلے پر نہ چھری ہے ظالم۔ ورنہ گردوں سے ہوئے کارنمایاں کیا کیا۔ ہیگا۔ ہے کی جگہ۔ اب متروک ہے (نواب مرزا) طالب وصل جو ہوے ہمسے۔ ہیگا سا دا مزاج ہم جم سے۔

---

[1] نوٹ:۔ نثر میں ہی فاعل اور علامت فاعل ومفعول اور علامات مفعول اور مجرور اور جار کے بیچ میں آتا ہی جیسے زید ہی نے کہا تھا عمرو ہی کو مارا تھا (غالب) رگوں میں دوڑتے پھرتے ہم نہیں قائل۔ جب آنکھ ہی سے نہ ٹپکا تو پھر لہو کیا ہی۔ لیکن جب ضمیر میں فاعل واقع ہوتے علامت فاعل پہلے آتی ہے اور ہی پیچھے جیسے میں نے ہی دیا تھا میں نے ہی لیا۔ یہ ضمائر اَسَ وُسِ اِسکو اور تجھ اور تجھ کے ساتھ ہی واقع ہو تو ہی کی ہ حذف ہو جاتی ہے جیسے اسی نے کہا تھا۔ اُسی کو لکھا تھا۔ تجھ کے ساتھ ہی آئے تو ہ حذف ہو جاتی ہے اور اُس کے آخر میں نون غنہ زیادہ کیا جاتا ہی جیسے (غالب) اک یہاں جیسے سے نیاز ہیں ہیں یارب۔ یا اسی طرح سے سب عمر بسر کرتے ہیں۔ تم کے ساتھ بھی واقع ہو تو ہی کی ہ کو بائے ملفوظ التلفظ سے بدلکر آخر میں نون غنہ زیادہ کرتے ہیں ؎ یہ کہہ سکتے ہو ہم دل میں نہیں ہیں پر یہ فرماؤ کہ جب دل میں تمھیں تم ہو تو آنکھوں ہی نہاں کیوں ہو۔ بعض نون زیادہ نہیں کرتے اور تھی کہتے ہیں۔ ہمارے زمانے کا بعض اہل زبان ہم اور تم کے ساتھ ہی آئے تو اس میں کچھ تغیر نہیں کرتے اور ہم ہی اور تم ہی کہتے ہیں بعض اہل بھی وقات ہم ہی اور تم ہی اپنی اصلیت پر قائم رہتے ہیں (غالب) پیتے میں عیب نہیں رکھتے نہ فرہاد کو نام ہم ہی اشفتہ سروں میں بھی تھا۔ یہ اور وہ کیساتھ ہی آئے تو ایک ہ حذف ہو جاتی ہے اور کبھی قائم بھی رہتی ہے (اشرف) وہ ہی آس تھی جس کا نقا سہارا اُسکو۔ وہ ہی آس تھی جس کا تھا اشارا اُس کو۔ یوں گزر سکتی تھیں یہ باتیں کب کے دل میں۔ ڈاتے ہی مضامین تھے اُسکے دل میں۔ (مومن) نہیں اُس کے خوان سے کوئی تلخ کام۔ وہی اشتہا بخشے وہی طعام۔ اب۔ جب۔ تب۔ کب۔ جب۔ کے ساتھ ہی آئے تو ہائے ملفوظ ہو کر بولی جاتی ہے جیسے ابھی جبھی تبھی کبھی سبھی کبھی دونی جملوں میں ہی اس طرح استعمال کرتے ہیں "نہ حامد ہی آیا نہ محمود" ایسے موقع پر تاکید کے لئے آتا ہے ناواقف لوگ دوسرے جملے میں حرف نفی کیساتھ ہی بھی زیادہ کر دیتے ہیں اور رہ کہتے ہیں نہ حامد آیا نہ ہی محمود یہ غلط ہے بعض پہلے جملے ہی میں حرف نفی اور ہی اٹھا کر دیتے ہیں اور یوں بولتے ہیں نہ ہی حامد آیا نہ او رنہ محمود یہ بھی غلط ہے۔

ہیبت

ہے ہے۔ کلمہ تاسّف۔ (داغ) کہتے ہیں بار بار وہ مجھ سے شب وصال۔ ہے ہے اگر نہ تیری دعا سے سحر ہوئی۔ ہے ہے کرکے پیٹنا (دہلی) نوحہ کرکے پیٹنا۔ کسی کے مرنے کی آرزو کرنا۔ (فقرہ) اچھی ہمارا حلوا کھائے۔ ہمیں کو ہے ہے کرکے پیٹے جو اسی وقت نہ آئے۔ ہے ہے کرنا۔ ماتم کرنا۔ کسی کو مرا ہوا دیکھنا۔ (شوق) ہچکولے پچکولے سواری گرمنگوائے۔ ہمکو ہے ہے کرے جو گھر کو جائے۔ ہے ہے نہ کھے کھے۔ جھگڑا نہ ٹنٹا۔ (فقرہ) روز روز کی ہے ہے کھے کھے بھی آدمی کو جینے سے بیزار کر دیتی ہے۔ ہے یوں۔ اصل بات یہ ہے۔ (غالب) کہتے ہوئے ساقی سے حیا آتی ہے ورنہ۔ ہے یوں کہ مجھے دُردِ تہ جام بہت ہے۔

ہیا (ھ) بکسر اول، مذکر۔ (ہندو)۔ دل جگر۔ ہوش حواس (فقرہ) کوئی آنکھوں کا اندھا۔ کوئی ہیا کا ٹوحوصلہ۔ جرأت۔ (فقرہ) نشانباش تیرا ہیا تونے مردوں جیسا کام کیا۔ پیٹے کی پھوٹنا۔ (کنایۃً) کور باطن ہونا۔ ناعاقبت اندیش ہونا۔ قوت متمیزہ سے بے بہرہ ہونا۔ (فقرہ) اسکی تو ہے کی پھوٹ گئی ہیں بُرا بھلا کیا جانے۔ پیٹے کپار کی پھوٹی ہیں۔ کنایہ ہے کمال بے عقلی سے۔ **ہیئات**۔ دیکھو ہیئت۔

ہیاؤ (ھ) بکسر اول، مذکر۔ حوصلہ ہمت۔ جرأت۔ ہیاؤ پڑنا۔ ہمت پڑنا۔ (فقرہ) دیت کے ڈر سے کسی کا ہیاؤ نہ پڑا۔ ہیاؤ کھل جانا۔ دل کا ڈر جاتا رہنا۔ جھجک مٹ جانا۔ (بنات النعش) آنکھ مچولی کے تم پڑھ چلنا تھوڑی دیر میں ہیاؤ کھل جائیگا۔

ہیئت (ع۔ بالفتح و فتح سوم) مونث۔ دہشت۔ رُعب۔ (اخترشاہ) اودھ آواز مہیب ایک آئی۔ ہیبت سی دلوں میں اک سمائی۔ (چکنا چھانا۔ سمانا۔ کے ساتھ) (قدر) تاروں سے ہجرا میں ہیئت ٹپکتی تھی۔ ہے کوڑیالا سانپ مقرر تمام رات۔ (فقرہ) ہیبت سلطانی اسپر ایسی چھا رہی تھی کہ نہ ہلتا تھا نہ ڈلتا تھا۔ (عو) گھبراہٹ۔ جلدی۔ (پڑنا۔ جانا۔ وغیرہ کیساتھ) ہیبت زدہ۔ (ف) صفت۔ ڈرا ہوا۔ خوف زدہ۔ ہیئت ناک (ف) صفت۔ ڈراؤنا۔ مہیب۔ خوفناک۔

ہیچ

ہیئت (ع ہیئات بروزن غیرت) مونث وہ علم جس میں اجرام فلکی اور زمین کی گردش اور کشش وغیرہ کا بیان ہوتا ہے۔ بناوٹ۔ ساخت۔ صورت۔ شکل۔ چہرہ۔ حالت کیفیت۔ طور۔ طریق۔ ہیئت بدلنا۔ شکل بدلنا۔ (انیس) ٹکڑے تھے مُنہ سمانتھی یہ اعمال زشت کی۔ ہیئت بدل گئی تھی ہر اک بدسرشت کی۔ ہیئت پکڑنا۔ صورت اختیار کرنا۔ (رند) کیا سُجھائی ہے اُسے جلوہ گری نے دیکھو۔ ہیئت انسان کی پکڑی ہے پری نے دیکھو۔ ہیئت کذائی۔ مونث۔ موجودہ حالت جیسی کہ حالت ہے۔ (توبۃ النصوح) انھوں نے میری ہیئت کذائی دیکھکر تعجب کیا۔ ہیئت مجموعی۔ عام حالت اور شکل۔

ہیٹ (انگ) مونث۔ انگریزی ٹوپی۔

ہیٹا (ھ) صفت۔ مذکر۔ کم رتبہ۔ گھٹیا۔ ناقص (رند) نہ ہوگا کوئی مجھ سا دوسرا۔ بیٹا مقدر کا۔ نہ شفقت باپ کی دیکھی نہ چین آغوش مادر کا۔ ہیٹا جننا (ھ) مذکر ہیٹا ہونا ہیٹی (ھ) صفت۔ مونث۔ مونث۔ ذلت۔ سُبکی۔ بدنامی۔ کرنا۔ ہونا۔ کیساتھ) ہیٹی ہونا۔ کسیکا کسیکے مقابلہ میں سُبک و خفیف ہونا۔

ہیجا (ع۔ ہیجا۔ بالفتح و بالکسر اردو میں بالکسر مستعمل ہے) مونث جنگ۔ معرکہ۔

ہیجان (ع۔ میں فتح اول و دوم ہے۔ فارسی اور اردو میں بالفتح مذکر) جوش۔ اُبال۔ تیزی۔ شدت۔ زور۔ غلبہ۔ (ناسخ) تیرے گیسو میں نے دیکھے۔ جوش سودا ہوگیا۔ روئے آتش ناک سی ہیجان صفرا ہوگیا۔

ہیجڑا (س۔ بالکسر و سکون سوم) مذکر۔ وہ شخص جسکے خصیے اور عضو تناسل کاٹ ڈالے گئے ہوں۔ مخنّث۔ خواجہ سرا۔ صفت۔ نامرد زنانہ۔ زنخا۔ بُودا (بنانا کے ساتھ) ہیجڑے کے گھر بیٹا ہوا مثل۔ ناممکن بات کے واقع ہونے کے محل پر مستعمل ہے۔

ہیچ (ف۔ معدوم۔ قلیل) معدوم (زاغ) ہم نہیں اے آہ تو سارا زمانہ

ہیڈ

ہیچ ہے ۲ کمتر۔ ناکارہ۔ (شوق قدردانی) نہو گا عشق کی دنیا میں ہیچ مجھ سا بھی کہ لاکھ بار مرا اور کہیں مزار نہیں ۳ کوئی۔ کچھ ہیچ آفت نہ رسد گوشۂ تنہائی را۔ (ف) مقولہ۔ جو سب سے الگ ہو گیا وہ رنج و غم سے بچ گیا۔ ہیچ سمجھنا۔ ناچیز سمجھنا۔ ہیچکارہ۔ (ف) صفت۔ نالائق۔ بیفائدہ۔ ناکارہ (بحر) پڑا ہوں گوشہ میں ہیچکارہ۔ نہ میں کسی کا نہ کوئی میرا۔ ہیچکس۔ ناکارہ و نا قصل و می ہیچداں۔ (ف۔ ہیچ مداں) صفت۔ ناداں۔ بے علم ۲ (اشارے کیساتھ) متکلم عاجزی سے اپنی نسبت یہ لفظ استعمال کرتا ہے۔ (رند) قاصر ہو جہاں مدرکۂ عقل نخستین۔ کیا ذہن رسا ئی کرے اس ہیچمدں کا ہیچمدانی۔ (ف) مونث۔ نادانی۔ بیعلمی۔ (غالب) ذہن اسکا جو نہ معلوم ہوا کھل گئی ہیچمدانی میری۔ ہیچ و پوچ (ف۔ کنایۃً) سہل اور بے مغز چیز) صفت۔ لغو۔ بیہودہ۔ فضول۔ بیوقعت۔ (رشک) گردش جو ہو تو قعت زر ہیچ و پوچ ہے۔ پھرتا ہے آسمان بایں کر و فر تباہ۔

ہیڈ۔ (انگ) مذکر۔ سر ۲ سرگروہ۔ سردار ۳ اعلےٰ۔ بڑا۔

ہیڈ آفس (انگ) مذکر۔ صدر دفتر۔

ہیڈ کانسٹبل (انگ) مذکر۔ کانسٹبلوں کا افسر۔

ہیڈ کلرک۔ (انگ) مذکر۔ کلرکوں کا افسر۔

ہیڈ کوارٹرز (انگ۔ میں ہیڈ کوارٹرس) مذکر۔ صدر مقام۔ صدر۔

ہیڈ ماسٹر۔ (انگ) مذکر۔ صدر مدرس۔

ہیر (س۔ بالکسر) مونث۔ جوہر۔ ست۔ مغز ۲ وہ مغز درخت کا جو بگل کے نیچے ہوتا ہے ۳ رانجھا کی معشوقہ کا نام جسکا افسانہ مشہور ہے۔ ۵ بحر کا قصہ بھی فسانہ ہے رانجھا ہیر کا ۲ (کنایۃً) صاف شفاف۔ خالص۔

ہیرا۔ (ھ۔ بالکسر) الماس ۲ (کنایۃً) عمدہ۔ نفیس۔ ہیرا کھانا۔ ریزۂ الماس کھانا خودکشی کی نیت سے (کنایۃً) رشک سے جان دینا۔

ہیرم

(بحر) جوہری کھاتے ہیں ہیرا جبکا عالم دیکھکر۔ کس زمرد کے تگیں ہیں وہ عذار سبز رنگ ہیرامن (ھ) مذکر۔ طوطا۔ ہیرا ہینگ (ھ) مونث۔ عمدہ قسم کی ہینگ۔ ہیرے کی پرکھ جو ہری جانے۔ مثل۔ اہل ہنر کو قدر ان ہی پہچانتا ہے۔ ہیرے کی کنی کھانا۔ ریزہ الماس کھانا (کنایۃً) خودکشی کر لینا۔ (ذوق) تاب زنداں نہ دکھا بزم میں تو ہنس ہنکر۔ کوئی کھا جائے جو ہیرے کی کنی خوب نہیں۔

ہیرا پھیری۔ (ھ) مونث۔ دیکھو ہیر پھیر۔ ہیر پھیر (ھ۔ ہر دو یائے مجہول) مذکر۔ دیکھو ہیر پھیر ۲ گردش۔ دورہ۔ چکر۔ انقلاب۔ (بحر) جگر گوشیں ہیں دکھلائیں اسکی آنکھوں نے۔ یہ ہیر پھیر نیل و نہار میں دیکھا ۳ راہ کا خم و پیچ ۴ خریدنا اور واپس کرنا۔ کوئی چیز لینا اور واپس کرنا ۵ کمی۔ کوتاہی ۶ اوّل بدل ۷ پیچ پیچ۔ دھوکا۔ ہیر پھیر کی باتیں۔ مونث۔ دھوکے کی باتیں۔ (کرنا کے ساتھ)

ہیرنا (ھ)۔ (ع) جوئیں دیکھنا۔ جوئیں نکالنا۔

ہیرو (انگ)۔ بہادر۔ سورما ۲ وہ شخص جسپر قصہ کا مدار ہو۔ قصہ کی جان۔

ہیرے پھیرے۔ (ع) مذکر۔ بار بار آنا جانا۔ (کرنا کے ساتھ)

ہیز (ف۔ بالکسر) یائے معروف۔ عربی میں اسکا معرب حیز۔ حاجلی سی ہی) صفت۔ مخنث۔ ہیجڑا۔ زنخا ۲ آزردہ۔ پژمردہ دل۔ بزدل۔ ڈرپوک ۳ جو مردنی۔ وہی لیتے ہیں نوک کی اک شاد جو ہیز ہیں وہ نہیں آن بان رکھتے ہیں۔

ہیزم (ف۔ بضم حرف سوم صحیح (عرفی) اے طعن فلک نوشتہ ہر سُم۔ وے زلف صبا پریدہ از دم۔ اے در بر تو سن فلک شوخ۔ زاں گونہ کہ پیش شعلہ ہیزم۔ مولوی معنوی کے شعر میں جو ہیزم قافیے میں لازم کی ہے اسکی وجہ یہ ہے کہ رومی کی تحریک کی صورت میں اختلاف حرکت ماقبل جائز ہے ۵ آدمی را آدمیت لازم است۔ عُود را گر بو نباشد ہیزم است۔

ہیضہ

مونث۔ جلانیکی لکڑی۔ شوکھی لکڑی۔ ایندھن ہیندھن فروش (ف) صفت۔ لکڑیاں بیچنے والا۔ لکڑھارا ہیندھن (ف) صفت۔ اٹھارہ۔ ۱۸۔

ہیضہ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ ایک متعدی بیماری کا نام جس میں دست و قے کی شکایت بیشتر ہوتی ہے۔ ہیضہ پھیلنا۔ ہیضہ کی بیماری پھیلنا۔ ہیضہ کرنا۔ ہیضہ میں مبتلا ہونا۔ (توبۃ النصوح) لیکن تمھارا ہیضہ کرنا مجھ کو اپنے مرنے سے زیادہ شاق تھا۔

ہیئک (ھ) مونث۔ ایک سخت قسم کی خراب بُو جو سونگھنے اور کھانے میں ناگوار ہوتی ہے (آنا کے ساتھ)

ہیکڑ (ھ) صفت۔ زبردست۔ خودسر۔ شیخی مارنیوالا۔ ہیکڑی۔ (ھ) مونث۔ زبردستی۔ سرکشی (صفدر) دل اُڑا لیتے ہو ایسی دل لگی اچھی نہیں۔ ہم کہے دیتے ہیں اتنی ہیکڑی اچھی نہیں پہنچی۔ ڈینگ۔ ہیکڑی جتانا۔ دھمکی دینا۔ (رضا) بل یہ اُسکی اکڑتے ہیں دشمن۔ سر گھڑی ہیکڑی جتاتے ہیں۔ ہیکڑی سے۔ زبردستی۔ ہیکڑی کرنا۔ زبردستی کرنا۔ زور دکھانا۔ اینٹھنا

ہیکل (ع۔ بالفتح وفتح سوم) مونث۔ وہ بُت جو کسی سیاری کے نام پر بنایا جاے۔ بڑا جثہ والا۔ جیسے قوی ہیکل۔ تخیلانہ (ذوق) یا بنائی کوئی صورت کہ جسے دیکھے ہو۔ ہیکل رُوم سے تخیلانہ جیں تک حیرت ہے حمائل یا تعویذ جو بچوں کے گلے میں ڈالتے ہیں۔ صورت تمثیل نقشہ۔ ڈیل ڈول۔ (اُردو) روپے یا اشرفی کا ہار جو عورتیں گلے میں پہنتی ہیں (آتش) ہوا ہے کج مجنوں عشق میں لیلی کے دیوانہ۔ یہ زنجیر کسی گردن میں مری طفلی کی ہیکل ہے۔

ہیل (ف) مونث۔ سفید الائچی۔ چھوٹی الائچی۔

ہیلا (ھ) مذکر۔ دھکا۔ پانی کا (دنیا۔ ہارنا کیسا تھ)

ہیل میل (ھ) مذکر۔ (عو) ربط۔ ضبط۔ میل جول (فقرہ) تمھارا ہیل میل دیکھکر اُسنے بھی بیٹے سے پاؤں نکالے۔

ہیلتھ (انگ۔ بالفتح وسکون) سوم وچہارم وپنجم) مونث۔ صحت تندرستی

ہینگ

ہیلتھ آفسر (انگ ہیلتھ آفی سر) مذکر۔ محکمہ حفظان صحت کا افسر۔

ہیمہ (ف۔ بالکسر وفتح سوم) مونث۔ ایندھن پیمپا (ف۔) مونث۔ علم طلسم کا نام

ہیں (ھ) ہے کی جمع۔ کلمہ تعظیم۔ تنبیہ اور تہدید کیلئے اُس کی جگہ۔ (صبا) فرغ میں ہیں نہ ادھر آئیگا۔ ابھی کچھ سن نہیں ڈر جائیگا۔ تعجب کیلئے (محسن) خون میں ڈوبی نگاہیں کیسی۔ ہیں مری جان یہ آہیں کیسی۔ گھبراہٹ اور اضطراب ظاہر کرنیکے لئے (گلزار نسیم) گھبرائیں کہ ہیں کدھر گیا گل۔ جھنجھلائی کہ کون دے گیا جُل۔

ہیں ہیں تنبیہ۔ ماتم اور بازرکھنے کے موقع پر بولتے ہیں۔ (اختر شاہ اودھ) ہیں ہیں میاں اپنے ہوش میں ہو۔ کچھ خبط ہوا ہے دشمنوں کو۔

ہینسنا (ھ۔ بالکسر وبای معروف ونون غنہ) گھوڑے کا ہنہنانا۔ گدھے کا بولنا

ہینگ (ھ۔ بالکسر ونون غنہ) مونث۔ ایک درخت کا گوند۔ ہینگ لگا کر رکھو۔ (طنزاً) ہوا نہ لگنے دو۔ بچا کر رکھو۔ ہینگ لگانا۔ کسی چیز کو ہینگ ملنا۔ (کنایتہً) زک دینا۔ ہرانا۔ نیچا دکھانا۔ ذلیل کرنا۔ ہینگ لگنا۔ (عو) اچھیش کے مرض میں مبتلا ہونا۔ سخت بیمار پڑنا۔ بیمار پڑا رہنا۔ نہایت کمزور وناتوان ہونا۔

ہینگا (ھ) مذکر۔ (گنوار) کھیت میں پھیرنے کا پٹرا۔ (عو) بیاے معروف۔ لڑکے کا فرضی نام جو عورتیں رات کو اس خیال سے لیتی ہیں کہ کہیں اُلو اس کا اصلی نام نہ سُن لے۔ عورتوں کا اعتقاد ہے کہ رات کو بچے کا نام لیں اور اُلو سُن لے تو وہ اس نام کو یاد کر لیتا ہے۔ اور ایک نکا لیکر دریا پر جاتا ہے اور لڑکے کا نام لیتا اور بار بار پانی میں غوطہ دیتا ہے جس سے لڑکا نکما سا ہو کر مرجاتا ہے۔ چونکہ ہینگ کی خوشبو پر جانور نہیں کرتا اسوجہ سے یہ نام تجویز کیا ہے۔ ہینگو (عو) بلی۔ گربہ۔ نکٹی۔ چونکہ رات کو زچہ کے چلّے کے اندر اسکا نام لینا منحوس خیال کرتی ہیں اسوجہ سے یہ نام رکھا گیا۔ ہینگا کی جگہ

ہیو

لڑکی کو ہینگو کہتی ہیں۔

ہیہو (عد) ہونٹ۔ (گنوار) گائے یا ڈھور کے بُلانے کی آواز۔

ہیئوت (عد) ہونٹ فصل ربیع میں مینھہ برسنا۔ گندہ بہار۔

ہیئولا (ع۔ بفتح اول وضم دوم وسکون واو معروف۔ بعض کی رائے میں بہ لفظ ہیئت اُولیٰ کا مخفف ہے) مذکر۔ ہر چیز کا مادّہ۔ ہر چیز کی اصل درہیات۔ یا ڈول دھانچہ۔ خاکہ۔ (نوازش) اُسی روز سے مجکو شیدا بنایا۔ کہ جسدن تمھارا ہیئولا بنایا۔ (اردو) لوتھڑا۔ مُضغہ۔ بیدِ دل جسم۔ (کنایۃً) بدقوارا۔ بدشکل۔ وہ جو آدمیّت سے خارج ہو۔ (نواب مرزا شوق) صاف صورت سے تری پیدا ہے۔ آدمی کا ہیکو ہیولا بنایا۔ (اردو) جلدی کرنیوالا۔ متلوّن مزاج۔ ہیولا مزاج۔ صفت۔ وہ شخص جو کسی بات پر قائم نہ رہے۔ (صبا) خرابیاں ہیں ہیولا مزاج ہونے میں۔ وہ شکل ہو کہ جو نوعِ دگر نہیں ہوتی۔

ہیہات (ع۔ ایسا اسم ہے جسکے معنی ماضی کے لئے جاتے ہیں۔ دُور ہوا۔ فارسیوں نے حسرت و تاسُّف کی جگہ استعمال کیا) افسوس و حسرت کیلئے مستعمل ہے (اوج) تڑپے یہ دل کہ ناقوں سے سادات گر پڑے۔ سر اپنے پیٹنے ہوئی یہہ ہیہات گر پڑے ہی ہی۔ ہونٹ ہنسی کی آواز ہی ہی تھی ہی۔ ہونٹ بہ ہونٹ ہنسی

ے

(ع) ہونٹ۔ اردو کا پینتیسواں فارسی کا بتیسواں عربی کا اٹھائیسواں اور ہندی کا چھبیسواں حرف۔ اسکو یائے شنیات۔ یائے تحتانیہ بھی کہتے ہیں۔ (صریر) نشئے کی دھن میں ساقی کو۔ جب لکھا حرف میم سے ہی بنی۔ (سالک) اہیں عالم نظر آیا مرے جفار کو۔ جب الف کیساتھ کاف آیا تو یا آئی نظر۔ ابجد میں اسکے دس عدد فرض کئے گئے ہیں۔ یہ حرف دو قسم کا ہوتا ہے ایک معروف دوسرا مجہول (الف) معروف جس سے پہلے زبر ہو اور خوب ظاہر پڑھا جائے جیسے امید۔ فقیر۔ اسکا استعمال معانی ذیل میں ہوتا ہے۔ نسبت جب بعد الف اور واو کے واقع ہو تو ہمزہ کو

زائدہ ی سے قبل لاتے ہیں۔ جیسے طلائی۔ کہنہائی اور کبھی الف کو جو آخر میں ہو حذف کرتے ہیں اور اس صورت میں ہمزۂ زائد نہیں لاتے جیسے بخارا سے بخاری۔ اگر یائے نسبت بعد یائے مخففی کے ہو تو کبھی اس یہ کو لفظ میں ہمزۂ مکسورہ سے بدل دیتے ہیں اور یہی کو کتابت میں کچھ دخل نہیں ہوتا اور علامت ہمزہ کی تو پرلکھ دیتے ہیں جیسے جامۂ۔ پیشۂ۔ شکل بیضۂ۔ اور کبھی یے کو برقرار رکھتے ہیں جیسے سُرمئی۔ کبھی اس لفظ میں جسکے آخر میں الف یا ۃ یا یائے تحتانی ہو اور یائے نسبت اضافہ نہ کرنا چاہیں۔ تو اس الف ۃ۔ یہی کو واؤ سے بدل دیتے ہیں جیسے موسیٰ سے موسوی عیسیٰ سے عیسوی۔ دنیا سے دنیوی۔ گنجہ سے گنجوی۔ دہلی سے دہلوی۔ اور کبھی ہائے آخر کو حالت نسبت میں حذف کر دیتے ہیں۔ جیسے مکّہ سے مکی۔ بنگالہ سے بنگالی کبھی ہائے آخر کلمہ کو کاف فارسی سے بدل دیتے ہیں۔ جیسے خانہ سے خانگی۔ اور کبھی الف و نون زائد قبل یائے نسبت لاتے ہیں۔ جیسے ربانی۔ حقّانی۔ نفسانی۔ ظلمانی۔ جسمانی۔ نورانی۔ کسی لفظ کا تیسرا حرف یائے تحتانی ہو تو کبھی یائے نسبت اضافہ کرنے کے حالت میں اس یہی کو گرا دیتے ہیں جیسے مدینہ۔ قریش۔ حنیفہ سے مدنی۔ قرشی۔ حنفی۔ اور کبھی قبل یائے نسبت کے حرف زائے معجمہ زیادہ کرتے ہیں جیسے رے۔ مروی رازی۔ مروزی۔ یائے خطاب جو فارسی میں بعد اسماء و افعال کے آتی ہے۔ افعال میں تُو کے معنے دیتی ہے اور آخر اسماء میں معنی ہستی کے یعنی ہے تُو۔ یائے مصدری جو بعد اسماء کے آتی ہے جیسے پاکی۔ رسوائی۔ دانائی۔ یائے لیاقت اور وہ آخر میں مصدر کے آتی ہے جیسے خوردنی۔ کشتنی۔ رفتنی۔ یائے تشکیم یہ آخر میں اسماء و القاب کے آتی ہے جیسے الٰہی۔ اُستادی۔ قبلہ گاہی۔ یائے فاعل بعد اسماء کے آتی ہے اور کرنیوالے کے معنے دیتی ہے جیسے کسبی۔ کسب کرنیوالا۔ فریبی۔ فریب دینے والا۔ یائے مفعول جیسے جہری۔ سندی (ب) مجہول۔ جس سے پہلے زیر ہو اور خوب ظاہر نہ پڑھی جائے۔ جیسے۔ بیر۔ شیر۔ فارسی

یا

ترکیبوں کیساتھ اُردو میں مستعمل ہے۔

یا سے معروف ہندی الفاظ میں معانی ذیل میں مستعمل ہے۔ کبھی الفاظ کے آخر میں فائدہ معنی مصدری کا کرتی ہے۔ جیسے چوڑائی۔ لمبائی اور کبھی فاعلیت کے معنے کا فائدہ دیتی ہے۔ جیسے تیلی۔ دھوبی۔ گندھی۔ کبھی نسبت کا فائدہ دیتی ہے جیسے دھائی بسنتی۔ اور کبھی اسماء و افعال کے آخر میں آکر تانیث کی علامت ہوتی ہے۔ جیسے گونگی۔ گھوڑی۔ دیکھی۔ کہی۔ سُنی۔

یا۔ (عربی میں حرف ندا ہے۔ فارسی میں حرف عطف اور ترديد کے معنی ظاہر کرتا ہے) ۱ حرف تعجب۔ دیکھو ہی یا اکثر دو خبروں کے جمع ہونے کو روکنے اور دو میں سے ایک کو خاص کرنے کیلئے آتا ہے۔ جیسے زید نیک ہے یا بد۔ یہ لو۔ یا یہ۔ یہ کبھی اس غرض سے آتا ہے کہ دو کے علاوہ تیسرا وہاں نہیں۔ جیسے میں ہوں یا خدا یعنی سوا میرے اور خدا کے تیسرا کوئی نہیں ہے یا شک کے مقام پر بھی آتا ہے۔ (داغ) اس گلی میں صبا کو بھیجا ہے۔ یا تو آتی ہے یا نہیں آتی ہائے کبھی تو اضافہ فرکر کو بھی بولا جاتا ہے ؎ یا تو یاس دوستی تجھکو بت بیباک ہو۔ یا مجھی کو موت آجائے تو قصہ پاک ہو۔ کبھی یہ لفظ حذف بھی کر دیتے ہیں ؎ ہمارا کام سمجھانا ہے یارو۔ اب آگے چاہے تم مانو نہ مانو۔ یہ کلمہ آخر کلمات ہندی میں آکر مختلف معانی کا فائدہ دیتا ہے۔ مثلاً صیغہ امر کے آخر میں آکر اُسے فعل ماضی کر دیتا ہے۔ جیسے آیا۔ لایا۔ اسماء کے آخر میں آکر کبھی تانیث اور کبھی تصغیر کا فائدہ دیتا ہے۔ جیسے انگیا۔ ڈبیا۔ جانگھیا۔ نسبت یا صفت یا فاعلیت کا فائدہ دیتا ہے۔ جیسے بڑھیا۔ گھٹیا۔ تیلیا۔ چھالیا۔ فربیا۔ یا اللہ۔ حیرت اور تعجب ظاہر کرنے کے لئے (ناظم) ہے یہ سارا تیری قدرت کا تماشا اللہ۔ آدمی ایسے بھی فانی میں ہیں یا اللہ۔ ۲ دعا مانگنے کیواسطے مستعمل ہے۔ یا الٰہی۔ اے خدا۔ ۲ دعا مانگنے کیواسطے مستعمل ہے۔ (مصحفی) دردِ عاشق کو سمجھتا ہی نہیں ہے بیدرد۔ یا الٰہی کہیں ہو جائے یہ درماں مجھسا۔ ۱ حیرت اور تعجب ظاہر کرنیکے لئے

یا

یا بارِ خدا۔ اے خدا سے بزرگ۔ دیکھو بار خدا۔ یا بہ ایں شتور شوری یا بہ ایں بے نمکی بنشل۔ یا تو اتنا اخلاص تھا یا اب اتنی بے اعتنائی ہے۔ یا بسے گوجر یا ہو اوجڑ بنشل۔ اُس جگہ بولتے ہیں جہاں کوئی شخص اپنی ہی آبادی چاہی اور دوسرے کو آبا دُنہونے دے۔ یا بھینسا بھینسوں میں یا قصائی کے کھونٹے میں بنشل۔ یا کامیاب ہوئے یا جان گئی۔ یہ کام کرنا ضرور ہے چاہے معاملہ ادھر ہو یا اُدھر یا جائے ہزاری یا جائے بزاری۔ میلے تماشے میں یا تو آدمی آدمی جائے کہ میلے کی سیر کرے۔ یا فقیر جائے کہ سیر کرنے کے علاوہ کچھ مانگ بھی لائے۔ یا خدا۔ مذکر۔ یا اللہ۔ یا خدا تو وے نہیں دوں۔ مقولہ۔ جو شخص نہایت حاسد اور بخیل ہوتا ہے اُسکی نسبت بولتے ہیں یعنی یہ شخص ایسا حاسد ہے کہ نہ تو خود ہی کچھ دیتا ہے۔ اور نہ خدا ہی کا دینا گوارا کرتا ہے۔ یا دوست۔ مذکر۔ ایران کے قلندروں اور فقرا کی صدا ہے۔ ہندوستان میں بھی آزاد فقیر یا دوست کہکر صدا لگاتے ہیں۔ یا رب (ع۔ اے پروردگار۔ فارسیوں نے دُعا اور تعجب کیلئے استعمال کیا ہے۔ ۱ حیرت اور تعجب کے لئے (میر حسن) اچنبھے کا یہ خواب دیکھا جواں۔ لگا کہنے یارب میں آیا کہاں۔ یہ مونث (کنایۃً) فریاد (داغ) تمنے بھی کچھ سُنا کہ تا بفلک۔ شور یہ پہنچا ہی میری یارب کا۔ یا علی۔ مذکر۔ تعظیماً بغرض طلب۔ امداد مشکل کیوقت کہتے ہیں (اوج) جب زیب زیں ہوا پسر مرتضیٰ علی۔ لی ہاتھ میں عنان فرس کہکے یا علی۔ یہ شیعی مانیوالے بھی یہ کلمہ کہتے ہیں (امیر) آگے باتوں میں کرامات نہ تم کرتے تھے یا علی کہکے کبھی بات نہ تم کرتے تھے۔ یا علی مدد۔ کلمہ دُعا جو نصرت اور مدد کیواسطے مشکل پیش آنیکے وقت زبان پر لاتے ہیں۔ (اوج) ہٹ کرا دھر جری نے کہا یا علی مدد۔ غصہ سے کانپنے لگا سر ہنگ بیخرد۔ یا غفور۔ (ع۔ اے بخشنے والے) مذکر۔ گناہوں سے معافی چاہنے کیواسطے یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں (ذلیل) تھا رات سیکدے میں عجب میکشوں کا حال۔ ساقی کبھی زباں پہ کبھی یا غفور تھا۔ یا قسمت۔ یا بخت۔ یا نصیب۔ یا مقدر۔ حسرت اور افسوس کے موقع پر بخت

یاب

یا نصیب کو پکارتے ہیں ۲ بدقسمتی کا گلہ کرنے کیلئے (راسخ) ہجر میں جینا مرن ہے وصل میں مرنا کٹھن ۲ ہوگیا میں سب پہ دوبھر یا مقدّر یا نصیب۔ (بحر) مجھکو سُوکھے گھاٹ ساقی نے اُتارا یا نصیب کشتی ئے لُو مرے آتے ہی لنگر ہوگیا ۲ قسمت آزمائی کیلئے (امیر) پوری مراد دل ہو کہ بھوٹے مر نصیب۔ چلتا ہوں ابتو کوچۂ قاتل کو یا نصیب ۲ بدقسمتی ہی کی جگہ۔ (ناسخ) ہماری آہ تیرا دل نہ برمائے تو یا قسمت۔ وگرنہ آئینہ کو دیکھ پتھر ہوگئے پانی۔ یا کسیکو کر رہی یا کسیکا ہو رہے۔ یا کسی کا مطیع ہو جائے یا کسی کو اپنا مطیع کرلے۔ یا مرے اللہ (صو) مذکر۔ حیرت اور تعجب کی جگہ (داغ) بادہ کشی سے ایسی توبہ۔ یا مرے اللہ میری توبہ۔ یا ئوجُوج۔ مذکر۔ فقیروں کی صدا (سحر) اترکے کاسۂ مے عرش سے ہوا موجود۔ فقیر مست ذی جذبہ کہا کہ یا موجود۔ یا وحشت ۲ اسوقت کہتے ہیں جب کوئی شخص بے تکی باتیں یا بے تکا فعل کرے (فقرہ) تم کیا کہتے کہتے کیا کہنے لگے یا وحشت۔ یا ہُو (ع) مذکر۔ ۲ خدا تعالیٰ کا اسم ذات۔ اے خدائے تعالیٰ ۲ (ف)۔ ایک قسم کا سفید رنگ کبوتر جسکے منہ سے یا ہو کی آواز نکلتی ہے (شعور) حق ہو جوابات کرے ذکر اُسی کا قاصد۔ نامہ بر میرا کبوتر ہو تو یا ہُو ہو بھائے۔ (ناظم) فاختہ ہی نہیں کچھ دیتی ہے کو کو کی صدا۔ ہے کبوتر کی بھی آواز میں یا ہُو کی صدا۔

یاب (ف) یا فتح کا امر۔ اسماء کے آخر میں آکر فاعل کے معنی دیتا ہے جیسے کامیاب۔ بہرہ یاب۔ یابندہ (ف) صفت۔ پانیوالا۔ حاصل کرنیوالا۔ یابی۔ (ف) مرکبات میں معنی مصدری دیتا ہے جیسے کامیابی

یابس (ع۔ صفت خشک خشکی کرنیوالا۔

یابُو (ف) مذکر۔ جھوٹے قد کا گھوڑا (تسلیم) پستہ قد غیر نظر آیا تو بولا وہ شوخ۔ دیکھئے دیکھئے وہ سامنے یابو آیا۔

یاد

یاجُوج (ع۔ مذکر۔ حضرت نوحؑ کے پوتے کا نام۔ نیز اسکی قوم واولاد جو طوفان نوح کے بعد کوہ الطائی کے شمال میں رہ پڑی تھی یہ لوگ بہت فتنہ انگیز تھے۔ یاجُوج ماجُوج۔ (کنایۃً)۔ فتنہ پرداز۔ مفسد۔ متفنّی۔ لوگوں کے واسطے مستعمل ہے۔

یاد (ف) مونث ۲ قوت حافظہ ۲ یاد داشت (رشک) خوبرو کوئی نہ دیکھا ہم نے اپنی یاد میں ۲ نام رٹنا۔ تسبیح ۲ خیال (سالک) ہچکیاں آئیں تو رونا تھم گیا۔ اچھے وقت اُس نے ہماری یاد کی ۲ ازبر حفظ۔ نوک زبان۔ دیکھو فراموش ۲ گنجفہ کھیلنے والے اپنے دوست آشنا کا نام کاورق رکھتے ہیں اور اسکو سب پتوں کے تقسیم ہونیکے بعد دیکھتے ہیں۔ (داغ) مجھسے لفظ کسقدر ہے اُس بُت بے مہر کو۔ گنجفہ میں بھی ورق کھا نہ مری یاد کا۔ یاد الٰہی۔ مونث آزاد فقیروں کا سلام ۲ خدا کی عبادت نیاد خدا جان پہچان۔ واقفیت۔ صاحب سلامت۔ (شوق قدوائی) کیا کہیں زاہد بتوں سے کب کی رسم وراہ ہے۔ ہم سے اور اُن سے بہت روزوں کی یاد اللہ ہے۔ (کنایۃً) بھولی بسری ہوئی ۲ کیوں جناب داغ یاد اللہ میری یاد ہے۔ بھیس بدلے راتکو آتے تھے کسکے گھر سے آپ۔ یاد اللہ ہونا۔ دوستی ہونا۔ جان پہچان ہونا۔ (ذوق) ہمکو کیا ہاں راہ پر ہے یا کوئی گمراہ ہے۔ اپنی سب سے راہ ہے اور سب سے یاد اللہ ہے۔ یاد آنا ۲ خیال آنا۔ ذہن میں آنا۔ بھولی ہوئی چیز یاد آنا۔ خیال ہونا کسی بات کا (ناسخ) فصل گل آنے نہیں پائی کہ تو یاد آگیا۔ اے جنوں دیوانہ ہونہیں اپنے دلکی یاد کا۔ یاد آوری۔ (ف۔ بھولی ہوئی چیز یاد کرنا) مونث یاد کرنا۔ خط بھیجنا۔ مزاج پرسی کرنا۔ یادِ ایّام (ف) مونث۔ گزشتہ زمانکی حالت یاد کرنیکے لئے (برق) یادِ ایّام کر رہتے تھے یہاں رات اور دن۔ ہوتی اک آن خُدا جسے نہ تھا یہ ممکن۔ اس معنی میں یاد ایامیکہ بھی ہے (رشک) یاد ایامیکہ میلان مزاج یار تھا۔ یاس میں اُمید تھی انکار میں اقرار تھا۔ یاد بدنا۔

یاد

فراموش کی نسبت شرط بدنا۔ دیکھو یاد فراموش (جرأت) یا داس سے بدے جیسے منّت کئی بوسے۔ ہارے بھی تو کیا ہار مزیدار نکالی۔ یاد پڑنا۔ یاد آنا۔ خیال میں آنا۔ ذہن میں آنا۔ (عالم) دیکھکر کوہ چشمۂ شیریں۔ سختیں کوہ کن کی یاد پڑیں۔ یاد خدا۔ مونث۔ خدا کی عبادت (کرنا کیساتھ) (ناسخ) نہیں ہوتی ہیں فراموش صنم۔ خاک ہم یاد خدا کرتے ہیں۔ یادداشت۔ (ف) مونث۔ یاد رکھنے کا نشان۔ یادداشت روزنامچہ۔ نوٹ بک۔ لکھی ہوئی باتیں۔ نوٹ یہ حافظہ۔ (فقرہ) ہماری یادداشت میں فرق آگیا۔ یادداوست۔ قلندروں اور آزادوں کی صدا۔ یاد دلانا۔ جتانا یہ آگاہ کرنا۔ بھولی ہوئی بات کیا د کرانا (ناسخ) پڑھنا اُس طفل کا دلاتا ہے یاد پھوٹنا شاخ گل سے کوپل کا۔ یاد دہانی۔ مونث۔ کسی بات کی تاکید کیلئے۔ یاد رکھنا۔ خیال رکھنا۔ دھیان رکھنا۔ بھول نہ جانا یہ آگاہ کرنے کیلئے مستعمل ہی یاد رہنا۔ دھیان رہنا۔ خیال رہنا۔ یاد رہے۔ بھول نہ جانا یہ آگاہ کئے دیتا ہوں (نصیر) یہ بھلانا ستم ہے بھلایا در ہے۔ نہ کیا ہمکو یاد بھلایا رہے۔ یاد شبخیر (ف) کسی غائب دوست یا عزیز کا ذکر کرتے ہوئے بطور دعا یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں۔ یعنی ہم اُسکا نام بھلائی سے لیتے ہیں۔ اور اُسکی سربلا سے حفاظت چاہتے ہیں یہ اگر کسی دوست کا ذکر ہو رہا ہو اور وہ اتفاق سے آنکلے۔ تو بھی یہ کلمہ بولتے ہیں۔ (محسن) اسی سے ہے ہر دم میرے حال غریب و جا کے موسیٰ سے یاد شبخیر یا ذفراموش۔ مونث۔ ایک قسم کی شرط اور بازی جس کا قاعدہ یہ ہے کہ چند آدمی آپس میں قرار دے لیتے ہیں۔ کہ اگر ہم تمکو کوئی تو ام پھل کسی وقت ہاتھ میں دیدیں اور ساتھ ہی لفظ فراموش کہہ دیں تو تمکو اسکے عوض اس قدر فلاں چیز دینا ہوگی۔ اور اگر تمنے کہدیا یاد ہے۔ تو تم جیت گئے۔ اسکو یاد فراموش بدنا کہتے ہیں۔ (رشک) سب کھیل چکے رشتۂ الفت کی بدولت۔ سو بھی ہے کسی سے نہ کہیں یاد فراموش۔ (شعور) کب چوکتا ہے یاد فراموش بدکے شوخ۔ خط لیکے امہ بر سے لگا کہنے

یاد

یاد ہے۔ یاد فرمانا۔ یاد کرنا۔ بُلانا۔ کسیکو بارشا ہ یا کسی امیر کا طلب کرنا۔ ؎ (رشک) بھولا ہوا ہے لطف حیات۔ یاد فرمائے کبھی اسکو۔ یاد کرنا۔ بار بار نام لینا۔ رٹنا۔ (مصحفی) یوں کہکے گیا دل تو مجھے یاد کیا کر۔ بیٹھا ہوا غم میں مرے فریاد کیا کر۔ خیال میں لانا۔ بھولی ہوئی بات کو حافظے میں لانا۔ از بر کرنا حفظ کرنا۔ ذہن نشین کرنا۔ بڑے کا چھوٹے کو بُلانا۔ عالی مرتبہ کا طلب کرنا کسی کو (ناسخ) قتل گہ میں جو ہمیں یاد کیا قاتل نے۔ سر کبھ ایسے چلے ہم کہ کفن بھول گئے۔ کنایہ ہے کسیکی محبت۔ رفاقت۔ وفاداری یاد کرنے سے (برق) جب اور پاس طرح کی پیدا کروگے۔ جانبازکو تم اپنے بہت یاد کروگے۔ پہچانا۔ کی جگہ (جلیل) تمھاری بیوفائی ہم نہ بھولے ہیں نہ بھولیں گے۔ دیا ایسا سبق تمنے کہ اب تک یاد کرتے ہیں۔ یاد کروگے۔ کبھی نہ بھولوگے (ناظم) ہو کے آباد جو برباد کروگے ہم کو۔ یاد رکھو کہ بہت یاد کروگے ہم کو یہ پچھتاؤگے۔ ہاتھ ملوگے۔ یاد کرے۔ کبھی نہ بھولے پچھتائے۔ ہاتھ ملے۔ افسوس کرے (داغ) ایسا بناؤں ٹھیک کتخدا دہی کرے۔ اب کہ کسی طرح مرے قابو میں آئے دل۔

یادگار۔ (ف۔ یاد۔ گار۔ یعنی گزر۔ وہ چیز جو کسیکی نشانی کے طور پر رکھیں اور اُسکو دیکھکر وہ شخص یاد آئے یہ نشان خیر جو کسی کا باقی رہے یعنی فرزند تخلص مونث۔ نشانی۔ آثار۔ علامت یہ وہ چیز جو کسی دوست کو نشانی کے طور پر دیں یہ پرانی عمارت۔ (فقرہ) مرحوم اچھی اچھی یادگاریں چھوڑ گئے ہیں۔ یہ (مجازاً) بیٹا۔ پسر۔ فرزند یہ وہ چیز جس سے کسیکی یاد تازہ ہو۔ (مسرور) ہے یہ داغ دل تمھاری یادگار۔ نیل بوسہ کا ہماری یادگار۔ یادگار رہنا۔ وہ عمارت جو کسی کے نام بنائیں (داغ) جنّت کے بدلے دلیں تیرے گھر بنائیں گے۔ یہ یادگار ہم سر محشر بنائیں گے۔ یادگار زمانہ (ف) ہذا کرنا فانی میں یادرہنے والی چیز۔ لاجواب۔ یادگاری (ف) (عو) مونث۔ یاد (رشک) ہے بتوں کی یادگاری بھی خدا کی یاد بھی۔ اے تصوّر اب ہمارا دھیان پورا ہوگیا۔

یار

یاد گدگدانا۔ یار بار کسی کی یاد آنا۔ یاد لگی ہونا۔ کسیکا ہر وقت تذکرہ یا دھیان ہونا۔ (داغ) ناقوس بُت کدہ میں تو کعبہ میں ہے اذان ۔ ہے یاد میرے دوست کی گھر گھر لگی ہوئی۔ یاد میں ڈوبنا۔ یاد میں محو ہونا۔ یاد میں رہنا۔ کسی کی کثرتِ یاد کرنا کی جگہ۔ یاد میں نہ دیکھنا۔ زندگی میں نہ دیکھنا (داغ) عشق کے کوچہ نے وہ ہمکو دکھایا ہے بہشت۔ حضرت آدم نے جو دیکھا نہ اپنی یاد میں۔ یاد میں ہونا۔ اُس موقع پر کہتے ہیں جہاں یہ کہنا ہو کہ آپ کو بلایا ہے۔ (چراغ) کعبہ ہے یا دیر تیری حق تعالیٰ۔ یاد ہو گا نہ ہو۔ معلوم نہیں یاد ہے یا بھول گئے یاد ہونا۔ حفظ ہونا۔ ازبر ہونا۔ دھیان میں ہونا۔ (ناسخ) ناسخ بڑا غنی ہے خدا جانے کس طرح۔ مدت میں ایک نام ترا یاد ہو گیا۔ ذہن نشین ہونا۔ دل میں آنا ہونا۔ یاد آنا یا جانا۔ طلبی ہونا۔ یاد ہے۔ بخوبی معلوم ہے۔ خوب جانتے ہیں۔

یار (ف۔ دوست۔ ہم صحبت۔) مذکر۔ مددگار۔ حمایتی (جلال) ہم ہیں شب فرقت صنم سے ہے۔ اللہ ہے یار بیکسی کا۔ دوست۔ ساتھی۔ معشوق۔ محبوب۔ (امانت) غم کے کھانے سے کبھی دن غضب آ جائیگا۔ جان جائیگی تری یار کہاں پائیگا۔ (اردو) زن فاحشہ اور بازاری عورت، کا آشنا۔ (جانصاحب) خصم کا مال تو بھی یار کو کھلا رنڈی۔ ہمیں تو لاکھ کا گھر خاک کرنہیں آتا۔ یار باز۔ صفت۔ ہونت۔ فاحشہ۔ یار باش۔ (ف) صفت۔ وہ شخص جو ہر ایک سے یارانہ اور ربط و اتحاد رکھتا ہو۔ خوش طبع۔ (شرف) ہر وقت صحبت رہتے تھے یاران خوش خصال۔ بے رنج و یار باش دیری تکل دیبھال۔ عیاش۔ تماش بین (جرأت) کیونکر سہیں یہ ظلم وجور کیونکر ملاپ کا ہو طور۔ غیر عشق ہمکو ہے۔ آپ ہیں یار باش سے۔ یار بننا۔ دوست بننا۔ گہرا دوست ہونا۔ یار بنانا۔ دوست بنانا۔ یارانہ گانٹھنا۔ اپنے مطلب کا کر لینا۔ ڈھب پر لانا۔ یار در خانہ و سن گرد جہاں میگردم۔ (ف) مثل۔ اُس جگہ مستعمل ہے جب چیز پاس موجود ہو اور ادھر اُدھر ڈھونڈتے پھریں۔

یارا

(جلیل) یار در خانہ و ما گرد جہاں می گردیم۔ جان ہے گرم تلاش دور ہے جاناں دل میں۔ یار زندہ صحبت باقی۔ (ف) مثل۔ اب نہیں تو پھر سہی۔ زندگی ہے تو پھر ملاقات ہوگی۔ یار شاطر دیکھو شاطر پیار عزیز۔ پیارا دوست (شرف) جان غش ہے مرض عشق پرانے یار عزیز۔ تندرستی سے زیادہ ہے یہ بیمار عزیز۔ یار غار۔ مذکر۔ گہرا دوست۔ پکا دوست ۱۵ اے شاد مر گئے تو کسی نے دیا نہ ساتھ۔ جو حد کا یار غار ہوا گور تک گیا۔ جب رسول خدا صلعم مکہ کے کفار کے ستانے پر ہجرت کے ارادہ سے نکلے تو صرف حضرت ابوبکر اپنے ساتھ تھے رستہ میں غار کے اندر تین دن تک چھپے رہے حضرت ابوبکر آپکی خدمت میں حاضر رہے اور دل و جان سے خدمت میں مشغول رہے اور تکلیفیں سہا کے اسوجہ سے یار غار سچا دوست مستعمل ہو گیا۔ یار کرنا۔ دوست بنانا۔ یار بنانا۔ (عو) آشنائی کرنا۔ آنکھ لگانا۔ (راحت) نکل جاؤں گی میں بھی یار کر کے دیکھنا اک دن۔ رہو گھر سوت کے اچھا نچانا چھوڑو تم لوں کا۔ یار کی یاری سے کام اُس کے فعلوں سے کیا کام۔ دوست کی دوستی سے غرض ہے اُس کی افعال سے کیا مطلب۔ یہ مثل دوست کے عیبوں پر خیال نہ کرنے کے موقع پر بولتے ہیں۔ یار لوگ۔ عیار دوست۔ چالاک یار۔ دوست آشنا۔ ہم لوگ۔ یارو۔ یار کی جمع بحالت خطاب۔ دوستو۔ یارو۔ یار کی جمع۔ یاروں کا یار۔ دکھ درد میں شریک۔ دوستوں کا شریک حال۔ (ذوق) محتسب گرچہ دل آزار ہے میخواروں کا۔ دیکھئے اک جام تو ہے یاروں کا۔ یار ہونا۔ مددگار ہونا۔ دوست ہونا۔

یارا (ف) مذکر۔ جرأت۔ جسارت۔ قدرت۔ طاقت۔ (اوج) نہ اب ہے صبر کا یارا نہ ضبط کی ہے تاب عطش سے آگ لگی ہے جگر میں دل ہے کباب۔

یاران (ف) مذکر۔ یار کی جمع۔ یاراں چوری و پیراں دغا مثل۔ دوستو نسی کوئی بات نہیں چھپانا چاہئے اور نہ پیروں سے دغا کرنا زیبا ہے۔ بنکلم اپنی صداقت

یارانہ

کی تائید میں کہتا ہے۔ اس محل پر بولتے ہیں جب کوئی شخص دغا بازی سے شوشے کرے۔ یاران رفتہ۔ یاران قدیم۔ (ف) مذکر۔ مُردے۔ مرے ہوئے لوگ۔ (مصحفی) یاران رفتہ ہمسے منہ ایسا چھپا گئے۔ معلوم بھی ہوا نہ کدھر کا روانہ گیا۔

یارانہ (ف) مذکر۔ دوستی۔ آشنائی۔ اتحاد۔ ؎ بے غلش ہے نسر کی زیست گلشن میں طیلسی۔ ربط گلچیں سے تو یارانہ رہا صیاد سے۔

یاری۔ (ف) مونث۔ مدد۔ دوستی۔ آشنائی۔ محبت۔ اتحاد۔ اخلاص۔ یاری دینا۔ مدد دینا۔ دستگیری کرنا۔ (فقرہ) نصیبا یاری دے تو سب کچھ ہو۔ یاری چھٹ کرنا۔ بچوں کا باہم ایک دوسرے سے دوستی قطع کرنا۔

یازدہ۔ (ف) صفت۔ گیارہ۔ دس اور ایک۔ ا۔ لہ ؎ مریاز دہم۔ (ف)۔ یازدہ سے نسبت رکھنے والا۔ گیارھواں۔

یاس (ع) مونث۔ ناامیدی۔ مایوسی۔ (ہونا کیساتھ) یاس آجانا۔ مایوس ہوجانا۔ یاس کُلی (ف) مونث۔ کامل مایوسی (رند) اے صنم مجھکو یاس کُلی تھی۔ بارے یہانتک تجھے خدا لایا۔ یاسمن یاسمین۔ (ف) مونث۔ چنبیلی ؎ اُن غداروں کی جو پاتی یہ صباحت آتش۔ یاسمیں باغ میں پھولی نہ سمائی ہوتی۔

یاسمین (عربی املا۔ یسمین) مونث۔ قرآن شریف کی ایک مشہور سورت کا نام جسکی ابتدا میں یہی لفظ ہے۔ یہ صورت جانکنی دفع ہونیکے لئے بیمار کے پاس پڑھتے ہیں۔ (شرف) شب فراق میں یاسین ہوگئی مجھکو۔ فسانہ گو جو تری کہہ کے داستاں اُٹھا۔ (پڑھنا۔ پڑھوانا۔ دم کرنا۔ سننا۔ سنانا کے ساتھ)۔ (تسلیم) تیرے بیمار کی حالت یہ سنی جاتی ہے۔ نزع کا وقت ہے یاسین پڑھی جاتی ہے۔ (راسخ) دم نکالیں گے نئی ترکیب سے۔ کرتے ہیں یاسین دم شمشیر سے۔ (آتش) دل میں آتا ہے کہ یاسین سنوعیسیٰ سے۔ دل بیمار کی مشکل کہیں آساں ہووے۔ یاسین کا وقت آنا۔ کنایہ نزع کے عالم سے۔

یاور

یاغ (ترکی) مذکر۔ گھی۔ تیل۔

یافت۔ (ف) مونث۔ آمدنی۔ نفع۔ (صریر) ہے وکالت ترقیوں پر بہت۔ کہئے اس سال کتنی یافت ہوئی۔ بالائی آمدنی۔ رشوت۔ یافتی۔ (ف) قابل وصول۔ پانے کے لائق۔

یاقوت (ع) مذکر۔ ایک قسم کا قیمتی پتھر جو جواہرات کی قسم سے سرخ۔ نیلا۔ زرد یا سفید ہوتا ہے ؎ ظفر اُسکے لب نگیں سے ہتو کام رکھتے ہیں۔ کہاں کا لعل یمانی ہے یاقوت نین کس کا۔ ایک قسم کا پلا ہوا جسے چاول سرخ ہوتے ہیں۔ یاقوت جگری۔ (ف) مذکر۔ یاقوت جسکا رنگ جگر کا سا ہو۔ سُرخ سیاہی مائل رنگ یاقوت۔ یاقوت رمّ خاں۔ ایک مشہور خوشنویس کا نام۔ یاقوت رُمّانی۔ (ف) مذکر۔ ایک عمدہ قسم کا نہایت سرخ رنگ یاقوت جو آنار کے دانہ سے مشابہ ہو۔ یاقوت لب۔ (ف) صفت محبوب کی صفت میں بولتے ہیں۔ یاقوتی۔ یاقوت سے نسبت رکھنے والا۔ مونث۔ ایک قسم کی نہایت قوی سجون جس کا جزو اعظم یاقوت ہے۔ ایک قسم کی مٹھائی جو نشاستہ میں قند اور زعفران ملا کر کھیر کی طرح پکاتے ہیں اور خوانچوں میں جما کر اوپر سے چاندی کا ورق لگا دیتے ہیں۔

یال (ف) مونث۔ گردن۔ گلا۔ گھوڑے کی گردن کے بڑے بڑے بال۔ (مونس) یال اُسکی جو بکھری نظر آتی تھی ہوا میں۔ گو بالہ پری یال سکھاتی تھی ہوا میں۔ اُردو میں اس جگہ بیشتر ایال بول چال میں ہے۔

یاں (ھ) یہاں کا مخفف۔ صرف نظم میں مستعمل ہے اس جگہ (امیر) پاؤں کا یاں ذکر کیسا صاف ہے ایسی زمیں۔ دل پھسلتے ہیں دم رفتار قیصر باغ میں۔ اب فصحائے لکھنؤ نے یاں ترک کر دیا ہے لیکن فصحائے دہلی جائز رکھتے ہیں۔

یاور (ف) صفت۔ مددگار۔ حامی۔ دستگیر۔ یاوری (ف) مونث۔ مدد دستگیری۔ سہارا۔ باطنی امداد جو خدا کی طرف سے ہو۔

یادہ

یادہ (ف۔ بفتح واؤ) صفت۔ بیہودہ۔ لغو۔ نامعقول۔ بے معنی۔ یادہ سرا۔ یادہ گو۔ (ف) صفت بیہودہ بکنے والا۔ نامعقول۔ یادہ گوئی۔ (ف) مونث۔ بیہودہ گوئی۔ بکواس۔

یائے تحتانی (ف) مونث۔ زمانہ شیخ ناسخ وخواجہ آتش تک الفاظ عربی وفارسی کی آخر کی تحتانی کو بغیر الف وصل گرا دینا جائز تھا۔ (ناسخ) قمری ہے ترے گھر کے گرد لے سرو۔ دوسرا طوق حلقہ ہے درکار ہے خونریزی جسقدر ہو کہ اس سے عجب نہیں۔ آتش فراق یار پدر ہے یزید کا۔ قمری اور خونریزی کی سی گر گئی لیکن اب اکثر فصحا اس یائے معروف کے سقوط سے احتراز کرتے ہیں۔

یائے مکوّس ۔ مونث۔ بڑی ے۔

یُبس (ع۔ بالضم) مذکر۔ شوکھاپن۔ خشکی (جانصاحب) ہے تسکایت قبض کی کھانا مجھے بھاتا نہیں۔ لاکھ نسخہ پی چکی ہوں یُبس پر جاتا نہیں۔

یبوست ۔ (ع۔ بضم اول ودوم وفتح چہارم) مونث۔ خشکی۔ سوکھاپن۔

یتیم (ع) صفت۔ مذکر۔ وہ کمسن بچہ جس کی ماں یا باپ یا دونوں مرگئے ہوں۔ بہ نہایت قیمتی جواہر۔ بڑا موتی۔ جو بے نظیر ہو۔ یتیم الطرفین۔ (ع) مذکر۔ وہ کمسن بچہ جس کے ماں باپ دونوں مرگئے ہوں۔ یتیم خانہ (ف) مذکر۔ بے پدر و مادر بچوں کا مسکن یتیمی۔ مونث۔ بے پدری کا عالم۔

یثرب (ع۔ بالفتح وکسر سوم (ثلاثی) یوسف (لیلیٰ مجنوں) بزرگ بہت اے سول یثرب۔ سوئی دصاے خویش حاجب) مذکر۔ قدیم نام مدینہ منوّرہ کا تھا۔ اب طیبہ زیادہ استعمال میں ہے۔

یجُروید (س) مذکر۔ چاروں ویدوں میں سے ایک وید کا نام۔

یحییٰ (ع) مذکر۔ نام ایک پیغمبر علیہ السلام کا۔

یخ (ف۔ بالفتح) مونث۔ ایک قسم کی برف۔ (عاشق) اس سرد مہر کے لب و دنداں سے بے یقیں۔ سردی سے یخ جمارہی ہے آب حیات میں۔

یرغمال

(کنایۃً) صفت۔ نہایت سرد۔ (فقرہ) ہاتھ پاؤں یخ ہوگئے۔ برف اور یخ کا فرق۔ برف مثل غبار کے گرتی ہے۔ اور یخ پگھلے ہوئے موم کیطرح قطرہ قطرہ ٹپکتی ہے اور سپید پتھر کی طرح جم جاتی ہے۔

یخنی (ف) مونث۔ شوربا۔ اُبالے ہوئے گوشت کا پانی یخنی پلاؤ۔ (ف) مذکر۔ گوشت کے اُبالے ہوئے پانی میں پکے ہوئے چاول۔

ید (ع) مذکر۔ ہاتھ۔ کف۔ دست (محسن) بجبوری لکھا الید کی صورت لفظ اللہ کو۔ یداللہ (ع) مذکر۔ خدا کا ہاتھ۔ (کنایۃً) حضرت علی۔ (سحر) اے خضر اپنے یداللہ کو ہم پیر و میں۔ راہ ظلمات میں ٹھوکر نہیں کھانے والے

یداللہی ۔ (ف) مونث۔ یداللہ ہونا۔ ے ہوگئی روشن جو موسیٰ کو یداللہی معجزہ اپنا ہتھیلی کا بھولا ہوگیا۔ (انیس) زور یداللہی سے بھری ہیں کلائیاں

یدبیضا ۔ یدبیضوی ۔ (ف) مذکر۔ چمکتا ہوا ہاتھ۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کا وہ جلا ہوا ہاتھ۔ جسے آپ بطور معجزہ بغل میں لیجا کر باہر نکالتے تھے تو آفتاب کی طرح روشن ہوجاتا تھا۔ جس سے آنکھوں میں چکا چوند آنے لگتی ے کھول کر زلف کہا اژدر موسیٰ کیا ہے۔ ہاتھ چمکا کے وہ بولے بدبیضا کیا ہے۔ (کنایۃً) کرامات۔ خرق عادت۔ یدطولیٰ (ف۔ طولیٰ۔ اطول کا مونث) مذکر۔ مجازاً۔ کمال مہارت۔ ملکہ۔ (فقرہ) آپ تحریف کرنے میں یدطولیٰ رکھتے ہیں۔ یدقدرت (کنایۃً) قدرت خداتعالیٰ کی (اوج) دکھائی ہیں یدقدرت سے صنعتیں کیا کیا۔ بنائی اُس نے ہیں حکمت سے تقویم کیا کیا

یراق (ت) مذکر۔ لڑائی کا سامان۔ ہتھیار۔ اسلحہ مطلق سامان واسباب کے واسطے بھی مستعمل ہے۔ یرغا۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا گھوڑے کا رنگ۔ یرغمال۔ (ف بالفتح وسکون سوم) مذکر۔ یرغمل۔ دو بادشاہوں کی آپس میں صلح اور صفائی ہوجاتی ہے۔ تو زبردست بادشاہ دوسرے کے قریبی رشتہ داروں میں سے کسی کو بطور ضمانت اپنے پاس رکھ لیتا ہے۔ تاکہ وہ بادشاہ اسکے سبب سے

یرقان

جو فاذکرے۔

یرقاں (ع۔ بفتح اول و دوم۔ فارسیوں نے بالفتح بھی کہا ہے (زالی) پت غلوت خلو نے کے رنگ خستہ۔ اثر بر مُہرۂ یرقاں شکستہ) مذکر۔ ایک مرض کا نام جس میں تمام جسم اور خاصکر آنکھیں زرد ہو جاتی ہیں۔ (معنی) مجبور ہوں گے ہم یرقاں (بفتح اول و دوم) کا علاج کیا۔ نرگس سے کب ہو زردیٔ رخسار کا علاج۔ (آتش) خاک پا تو نے نہ اُس عینی نفس کی چھڑکی۔ باغباں نرگس گلزار کا یرقاں دبا (بالفتح) نہ گیا۔ یرقانی (ع) صفت۔ وہ شخص جو یرقاں میں مبتلا ہو۔ زرد و خزاں رسیدہ۔ یرقاں (ف۔ بالفتح و ضم سوم) مذکر۔ ارغاں۔

یزداں (ف۔ پہلے فارس والے دو خدا مانتے تھے۔ فاعل خیر کو یزداں اور فاعل شر کو اہرمن کہتے تھے۔ پارسی یزداں کو اسم ذات سمجھتے ہیں) مذکر۔ خدا تعالےٰ کا نام۔ یزداں پرست (ف) صفت آتش پرست۔

یزدانی۔ (ف) صفت۔ آتش پرستوں کے زاہد اور عابد لوگ۔

یزید۔ (ع) مذکر۔ معاویہ کے بیٹے کا نام۔ جس نے خلافت کی آڑ میں۔ امام حسینؓ کو میدان کربلا میں شہید کرا دیا تھا۔ (کنایۃً) سنگدل۔ یسیں (ع۔ اسکا تلفظ یاسین ہے)۔ دیکھو یاسین۔ **یسار** (ع۔ بفتح اول) مذکر۔ بایاں ہاتھ یا بائیں جانب۔

یساول (ت۔ بفتح اول و ضم چہارم) مذکر۔ نقیب۔ چوبدار۔

یُسر (ع۔ بالضم) مذکر۔ تونگری۔ اقبالمندی (فقرہ) قسمت سے یُسر حاصل ہوتا ہے۔

یسیر (ع) صفت۔ سہل آسان۔ تھوڑا۔ قلیل۔ چھوٹا۔ (اردو) وہ لکھن بچہ انسان کا۔ جسکی ماں مرگئی ہو۔

یٰسین (ع) مونث۔ دیکھو یاسین۔

یقیں

یشب (ع۔ بالفتح) مذکر۔ مُعرّب یَشَم کا۔ جواہرات کی قسم میں سے ایک قیمتی پتھر کا نام جو مائل بہ سبزی ہوتا ہے۔

یعقوب (عبرانی) مذکر۔ حضرت یوسفؑ کے باپ کا نام ان کا دوسرا نام اسرائیل تھا۔

یعنی۔ (ع۔ واحد مذکر غائب فعل مضارع معروف کا صیغہ۔ اسکا مصدر عنایت یعنی قصد کرنا ہے) مُراد۔ یہ ہے۔ مطلب یہ ہے کسی بات کی توضیح کیلئے مستعمل ہے۔ (محسن) یعنی اُٹھے کہ بھر پُر جوش۔ گوہر کیلئے ہے کھولے آغوش۔ کیونکہ۔ اسلئے کہ۔ کی جگہ ؎ غریق گریۂ خونیں رہا نہ کر مومن۔ لباس یعنی پہنتے نہیں مسلماں سُرخ۔ یعنی چہ (ف) کیوں۔ کسوجہ سے (فقرہ) آپ کا اسطرح بے طلب چلے آنا یعنی چہ۔

یغما (ف۔ بالفتح) مونث۔ لوٹ۔ مال غنیمت۔ یقظہ (ع۔ بفتح اول و دوم و سوم) مذکر۔ بیداری۔ جاگ۔ اُٹھنا سونیوالے کا۔

یقین (ع) مذکر۔ وہ اعتبار و اعتماد جو کسی کے شک ڈالنے سے زائل نہ ہو۔ (سالک) یوں عمر گزاری تری فرقت میں کہ ہر دم۔ جینے کا گماں تھا مجھے مرنیکا یقیں تھا۔ (اردو) اطمینان۔ بھروسہ۔ یقین آنا۔ اعتبار آنا۔ (آتش) دلالو کی قیمت کا یقیں آتا ہے کسکو۔ پاتے ہیں تیرا تیرے خریدار عجب روپ۔ یقین جاننا۔ اعتبار کرنا۔ سچ جاننا۔ باور کرنا۔ یقین جانو۔ سچ سمجھو۔ (ذوق) ہم ہیں غلام اُسکے جو ہیں وفا کے بندے۔ اسکو یقین جانو گر ہو خدا کو بندے۔ یقین کرنا۔ اعتبار کرنا۔ سچ جاننا۔ یقین کے بندے ہو گے تو سچ مانو گے۔ (کنایۃً) اگر تم کو سچ بات کی شناخت ہو گی تو ہماری بات میں شبہہ نہ کرو گے۔ یقین لانا۔ باور کرنا۔ (آتش) چھوڑ کر عشقِ صنم زاہد نہ ہو مفتون حور۔ کب یقیں لاتا ہے دانا دُور کی افواہ کا۔ یقین مانو۔ سچ جانو۔ درست سمجھو۔ یقین نہ کرنا۔ اعتبار نہ کرنا۔ سچ نہ جاننا۔ شُبہہ کرنا۔ یقین ہونا۔ باور آنا۔ یقیناً (ع۔ ضرور

یک

بیشک۔ از روے یقین (فقرہ) تمھارا کہنا یقیناً ٹھیک ہے یقینی۔ صفت گمان وشک سے مُبرّا۔ بے شبہہ (فقرہ) آج اُسکا آنا یقینی ہے۔

یک (ف۔ بالفتح) ایک۔ اکیلا۔ یک انار صد بیمار (مثل) وہاں بولتے ہیں چیز ایک ہو۔ اور خواہشمند بیشمار۔ دیکھو ایک انار (مجروح) ایک دل اور خواستگار ہزار۔ کیا کروں ایک آنار وصد بہار۔ یک انگور وصد زنبور۔ (ف) مثل۔ دیکھو ایک انگور۔ یکا یک۔ (ف) ناگہاں۔ دفعتہً۔ اکبارگی۔ (داغ) بڑی سختی سے میری جان نکلی ہے کئی دن میں۔ یکایک لاش کیونکر کوچۂ قاتل سے نکلیگی۔ یکبارہ۔ (ف) ایکبار ایکدفعہ۔ دفعتہً۔ ناگہاں۔ یکبارگی۔ (ف) دفعتہً۔ یکایک۔ یکل کی جگہ۔ یک بام دو ہوا۔ (ف) مثل۔ اُس محل پر مستعمل ہے جب کسی ایک قاعدے یا دستور پر عمل نہ کریں۔ یک بیک۔ (ف) دفعتہً (اوج) زبانِ حکم سے دو حرف یک بیک نکلے۔ نجوم شمس وقمر دفعتہً چمک نکلے۔ یک پُشتہ۔ صفت۔ ایک طرف چھپا ہوا کاغذ۔ یک پیری وصد عیب۔ (ف) مثل۔ بڑھاپا سو بیماریوں کے برابر ہے۔ یکتا۔ (ف) صفت لہ کنایۃً خدائتعالیٰ۔ اکیلا۔ بے نظیر۔ نرالا۔ یکتارہ۔ مذکر۔ ایک تار کا ستار۔ مونث۔ ایک قسم کی باریک ململ۔ یک ہی (ف) مونث۔ وہ کپڑا جو دُہرا نہو اکہرا ہو۔ یکتاز۔ (ف) صفت۔ یکہ تاز۔ یگانگی۔ (ف) مونث۔ اکیلا ہونا۔ بے نظیر ہونا۔ یکتائے عصر (ف) صفت۔ بیمثل۔ لاجواب۔ یکجا۔ (ف) ایک جگہ۔ اکٹھے۔ ملے جُلے۔ یکجان (ف) صفت۔ یکدل۔ (اردو) خوب ملا ہوا۔ یک جان دو قالب (ف) گہرے دوست۔ یگانہ یار (ہونا کیساتھ) (داغ) بہت ہمدرد و یک جان دو قالب ہم نے دیکھے ہیں۔ نہیں ہے کوئی دنیا میں کسی کا ہم نہ مانیں گے۔ یکجہتی۔ صفت۔ ایک دادا کی اولاد۔ یک جہت۔ (ف) صفت متفق۔ ہمزبان یک جہتی۔ (ف) مونث۔ اتحاد۔ دوستی۔ (داغ) تم کو لیلیٰ سے جو ہے یک جہتی۔

یک

اپنا مجنوں سے بھائی چارہ ہے۔ یک چشم۔ (ف) صفت۔ کانا۔ کنایۃً منافق۔ یک چشمی۔ (ف) مونث۔ نیک و بد کو ایک نظر سے دیکھنا۔ (صفت۔ وہ تصویر جو ایک رُخ کی ہو۔ (شعور) کشیدہ ہے مجھ سے جو آئینہ رو۔ دو چشمی بھی ایک چشمی تصویر ہے۔ یک چوبہ۔ (ف) صفت خیمہ جو ایک چوب رکھتا ہو۔ یکدانہ۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا موتیوں کا ہار۔ (صفت۔ وہ موتی جو نہایت سڈول اور موزوں ہو۔ یک درگیر محکم گیر (ف) مثل۔ ایک ہی جگہ استقلال سے کام کرنا چاہیئے۔ یکدست۔ (ف) صفت۔ یکسان۔ برابر (انیس) چلنے لگی یکدست جو شمشیر دو دستی۔ معلوم ہوا لٹ گئی سب کفر کی ہستی۔ خلعت کیوں ہے عمل ہے یکدستی۔ (ف) صفت۔ ایک ہاتھ کا۔ مذکر۔ کشتی کے ایک داؤں کا نام۔ یکدگر۔ (ف) وہاں استعمال کیا جاتا ہے جب دو شخص باہم ایک کام میں متفق ہوں۔ یا بہت شخص اسطرح پر ہوں کہ ہر واحد ہر واحد سے سروکار رکھتا ہو۔ یکدل۔ (ف) صفت۔ ہمدم۔ ہمراز۔ ہمزبان۔ متفق۔ یکدلی۔ (ف) مونث۔ متفق ہونا۔ یکرُخی۔ (ف) صفت۔ ایکطرفہ۔ یکطرفہ۔ دو طرف سے ایک ہی شکل کا۔ یکرنگ۔ (ف) صفت۔ سچا دوست۔ بے ریا دوست۔ ظاہر و باطن کا یکساں۔ یگرنگی۔ (ف) مونث۔ ایک طرح کا ہونا۔ محبت۔ دوستی۔ اخلاص بظاہر و باطن یکساں ہونا۔ مثال کیلئے دیکھو گل ہیں۔ یک رُو۔ (ف) صفت۔ سچا دوست جو حاضر و غائب نیک کہے۔ یکرُوئی (ف) مونث۔ یکجہتی۔ بڑی ریا ہونا۔ یک زبان۔ (ف) صفت۔ بات کا پکا۔ متفق بنابت قدیم متفق۔ یکسالہ۔ (ف) صفت۔ ایک سال کا۔ اس میں ہاکا اظہار جائز نہیں یکساں۔ (ف) صفت۔ برابر۔ ایک سا۔ (مصحفی) گھٹا اچھا نیسے ہے طوفان اندھیرا۔ کہ گھر ہا ہر ہے اب یکساں اندھیرا۔ یکساں آواز۔ بندھی ہوئی آواز۔ یکسُر (ف) تمام۔ بالکل (اوج) ہزار شکر کہ مقتل میں وقت

یک

خوف وخطر۔ کیا حضور کے رشتا پر عمل یکیسر۔ یک سر ہزار سوڈا۔ (ف) جب کوئی آدمی بہت سے کاموں میں پھنسا ہوا ہوتا ہے تو وہ اپنی کم فرصتی جتانے کو یہ مثل زبان پر لاتا ہے۔ یک سو۔ (ف) صفت۔ ایک طرف۔ ایک جانب۔ یکسو کرنا۔ فیصل کرنا۔ الگ کرنا۔ یکسو ہونا۔ سب سے الگ ہونا۔ (ناسخ) جو یکسو ہے سب سے وہی چار سو ہے۔ یکسوئی۔ (ف) مؤنث۔ قیام۔ استقلال۔ یکجہی۔ فرصت۔ (داغ) مزاج اہل زمانہ میں ہو وہ یکسوئی۔ مریض کے بھی مرض میں۔ جمع ہوں اضداد یکشنبہ۔ (ف) مذکر۔ اتوار کا دن۔ یکطرفہ صفت۔ ایک طرف کی جس میں دوسری طرف کا لحاظ نہ کیا جاوے جیسے یکطرفہ رائے۔ یکطرفہ فیصلہ۔ یک فنی۔ (ف) صفت۔ (کنایۃً) بے نظیر۔ فن کا کامل۔ یکقلم۔ (ف) صفت۔ بالکل۔ تمام۔ یک لخت۔ فوراً۔ ضرور (رشک) آدمی کیا جانور بھی یکقلم ہوتے ہیں محو۔ حظ کبوتر لیکیا گردان پورا ہوگیا۔ (سحر) کہا تک لکھوں گا بیام زبانی۔ کہ تحریر سو قوف ایک یکقلم ہے۔ یک گونہ۔ (ف) یکرنگ۔ ایک قسم کا۔ کسی قدر۔ یک لخت۔ (ف) صفت۔ بالکل سارا۔ سب۔ تمام وکمال۔ فوراً۔ یک لقمۂ صباحی بہتر ز ہزار مرغ وماہی۔ (ف) مقولہ۔ صبح کا تھوڑا کھانا۔ دیگر ہر قسم کی غذا دن سے بہتر ہے۔ یکم (ف) مؤنث۔ پہلی تاریخ مہینہ کی۔ پہلا نمبر۔ یکشنبہ۔ (ف) ایک دفعہ۔ اٹھا۔ یک سخن علم را دہ من عقل می باید (ف) مثل۔ ایک حصہ علم کیلئے دس حصہ عقل کی ضرورت ہے۔ یک منزلہ۔ (ف) صفت۔ ایک منزل والا مکان۔ یک نفس (ف) ایکدم بمثال کیلئے دیکھو ناشتہ یک نہ شد دو شد۔ (ف) مثل۔ ایک بلا تو تھی ہی دوسری اور پیچھے پڑی۔ ایک امر عجیب کے بعد دوسرے امر عجیب کے واقع ہونے پر بھی بولتے ہیں (قائم) کل صبر و طاقت اسکی گلی میں ہوی تھے گم۔ خالی ہوا آج دل اسے بغل یک نہ شد دو شد۔ یک ہفتہ۔ (ف) صفت (کنایۃً) چند روزہ۔

یلغار

(رشک) اس ہستی یک ہفتہ کے دن سیر میں گزرے۔ منگل نہیں دنیا میں بنارس کے مقابل۔ یکے بعد دیگرے (ف) ایک دوسرے کے بعد۔ (فقرہ) سب اہل کمال یکے بعد دیگرے شہر سے رخصت ہوئے۔ یکے را بگیر و دیگرے را دعوی مگر۔ (ف) مثل۔ اس محل پر بولتے ہیں جب یہ کہنا ہو کہ جو ملتا ہو لیلو۔ یکے نقصان مایہ و دیگرے شماتت ہمسایہ (ف) مثل۔ اس محل پر بولتے ہیں جب کسی کام میں اپنا نقصان اور خلق خدا کی شماتت کا احتمال ہو۔ یکہ (ف) صفت۔ اکیلا۔ تنہا۔ (اوج) وہ دس ہزار تھے تعداد میں یہ بیس ہزار۔ حضور یکہ و تنہا شریر تیس ہزار۔ لاثانی۔ یکتا۔ بے نظیر۔ (عم) مذکر۔ اکا۔ یکہ تاز (ف) صفت۔ وہ جو تنہا حریف پر حملہ کرے اور منتظر کسی کی مدد کا نہ ہو (کنایۃً) بہادر۔ جری۔ ے وہ ناہموار رستہ صحنی ہے دشت الف کا کہ سُم لیتا ہے مرکب جس زمیں پر کیتازوں کا۔ یگانگت۔ (فارسی میں یگانگی بفتح اول وچہارم ہے) مؤنث۔ قرابت۔ یگانہ (ف) اصل میں یک گانہ تھا۔ قرابتی رشتہ دار۔ ایک گھرانے اور ایک کنبہ کا۔ اکیلا۔ واحد فرد بے نظیر۔ بے مثل۔ (آتش) وہ نازنیں یہ نزاکت میں کچھ یگانہ ہوا۔ جو بہنی پھولوں کی بدھی تو در شانہ ہوا۔

یل (ف۔ بالفتح) مذکر۔ پہلوان۔ بہادر۔ (انیس) نیزہ بڑھا کے جانب شام بڑھا وہ یل۔ دو لحاظ نے مسکرا کے صدا دی سنبھل سنبھل۔ فربہ۔ موٹا جسیم۔ مستند۔ (ھ) ایک کلمہ ہے کہ صیغہ امر وغیرہ کے آخر میں آ کے فاعلیت کے معنی کا فائدہ دیتا ہے جیسے۔ اویل۔ پڑیل۔ اور کبھی فاعلیت کے معنی کا فائدہ دیتا ہے جیسے گھایل۔ پایل۔ یل۔ مثل۔ صفت۔ خوب موٹا۔ فربہ۔ ندام یلدا (ف۔ بالفتح) مؤنث۔ وہ اندھیری رات جو سب سے بڑی ہوتی ہے جسے اہل فارس نحوس سمجھتے ہیں۔

یلغار (ت۔ میں املا ایلغار۔ بفتح اول و دوم وسکون سوم و فتح چہارم تھا

یلمی

اور دونوں الف غیر ملفوظ تھے اور ہر دو ون خنجر بولا جاتا تھا) مذکر۔ دشمن کی فوج پر حملہ کرنا۔ حملہ۔ دھاوا۔

یلمی (ع۔ بالفتح و فتح سوم و کسر چہارم و تشدید پنجم) صفت۔ زہین اور طبّاع آدمی۔ اردو فارسی میں بغیر تشدید ہے۔

یلہ (ف۔ بفتح اول و دوم) صفت۔ چھوڑا گیا۔ بے قید۔

یم۔ (ع۔ بالفتح و تشدید میم۔ فارسی اور اردو میں بغیر تشدید مستعمل ہے) مذکر۔ دریا۔ (رشک) رگ غلط دموی نشتر وحشت سے کھلی۔ یم خون موجزن آنکھوں سے دم چند رہا۔

یماں۔ یمانی۔ (ع۔ بغیر تشدید یا) صفت۔ یمن کی طرف منسوب ہے۔ یعنی یمن کا باشندہ۔

یمن۔ (ع۔ بالضم) مذکر۔ اقبال مندی۔ برکت۔ (رشک) اُڑ گیا طائر یمن چمن دیکھیے یمن آشیاں میرا۔ (بفتح اول و دوم) مذکر۔ عرب کے ایک مشہور ملک کا نام۔ اس شہر کا عقیق اور لعل بہت مشہور ہے۔ سہیل ستارہ بھی اسی جگہ نکلتا ہے

یمنی۔ (ع) صفت۔ ملک یمن سے نسبت رکھنے والا۔ یمن کا۔ (اردو) مذکر۔ ایک قسم کا نیلے رنگ کا کبوتر۔

یمین (ع) مذکر۔ سیدھا ہاتھ۔ دایاں ہاتھ۔ دائیں طرف۔ مونث۔ قسم۔ سوگند۔ حلف۔ یمین الدولہ (مذکر۔ رکن سلطنت۔ ایک معزز خطاب جو اُمرا کو بادشاہوں کی طرف سے ملتا تھا۔ یمین و یسار۔ مذکر۔ دائیں بائیں۔ چپ و راست۔ فوج کا دایاں اور بایاں بازو۔

یوحی (ع) مذکر۔ ایک قسم کا سانپ جس کی نسبت مشہور ہے ہزار برس کا ہو جائے تو جو شکل چاہے اختیار کر لے۔ (صبا) یوحی بنا جو سانپ کہن سال ہو گیا

یورپ (انگ) مذکر۔ ایک بڑا عظم کا نام جو مغرب کی طرف واقع ہے۔ (فقرہ) یورپ ترقی کرتا جاتا ہے۔ یورپین (انگ) مذکر۔ یورپ کا رہنے

یوں

والا۔ یورپ والوں کی نسل سے۔

یورش (ت۔ بضم اول و واؤ غیر ملفوظ و ضم سوم۔ ترکی میں بھی حرکت مضموم واؤ لکھتے ہیں جو تلفظ میں نہیں آتا۔ اردو میں بول چال میں بکسر سوم ہے) مونث۔ حملہ۔ دھاوا۔ چڑھائی۔ غلبہ۔ (محسن) جانب قبلہ ہوئی ہے یورش ابر سیاہ۔ کہیں پھر کعبہ میں قبضہ نہ کریں لات و ہُبل پر فساد دیگانہ یلوں

یورہائنس (انگ) بادشاہ و شہزادے کے خطاب کرتے وقت حضور والا کی جگہ مستعمل ہے۔

یوسین (انگ) بضم اول۔ واؤ غیر ملفوظ و کسر سوم و سکون چہارم مجہول و کسر پنجم و فتح ششم) مذکر۔ وہ انگریز جو ہندوستان میں پیدا ہوا ہو۔

یوسف (عبرانی یا سُریانی) مذکر۔ ایک مشہور پیغمبر کا نام جو حسن و جمال میں اپنا نظیر نہیں رکھتے تھے۔ عزیز مصر کی بیوی جسکا نام زلیخا تھا انہیں پر عاشق ہو گئی تھیں۔ (کنایۃً) کمال حسین۔ مونث۔ قرآن شریف کی ایک سورت کا نام

یوسف ثانی۔ حضرت یوسف کا سا حسین (بحر) کشور حسن میں رتبہ ہے یہ جانی تیرا۔ نام مشہور ہوا یوسف ثانی تیرا۔

یوم (ع۔ بالفتح) مذکر۔ دن۔ روز۔ (ناصر) آج ہی کیوں نہ وصل کی ٹھہرے ساعت اچھی ہے یوم اچھا ہے۔ **یوم الحساب** (ع) مذکر۔ روز قیامت۔ روز حشر۔ **یوم النشور**۔ قیامت کا دن۔ **یوماً فیوماً**۔ روز بروز (روند) گر یونہیں یوماً فیوماً محسن روز افزوں بڑھے۔ دعوم پڑھائے ترقی محبوب جانی چاہیئے۔ **یومیہ**۔ مذکر۔ روز کی مزدوری۔ روزانہ خوراک۔ دن بھر کی اُجرت روزمرہ کا خرچ۔ (فقرہ) تنخواہ نہیں جو یومیہ ملتا۔

یوں (ھ۔ لکھنؤ میں واؤ مجہول سے اور دہلی میں واؤ معروف سے ہے) اِس طرح۔ ایسا۔ اس طرز سے۔ اس ڈھنگ سے (ناسخ) بدلائل ہوا ہے ثابت یوں ہے نفر دہوں نہ آپ ضمیر بھی ہوں۔ اشارے کیواسطے۔ یہ کی جگہ جیسے یوں کہو کہ تکوبات کرنا نہیں آتی۔ صفت۔ بیکار کی جگہ (مومن) گر کیے

یوں

کہ یوں لیتے ہو تم دل کو تو وہ شوخ۔ کس ناز سے کہتا ہے کہ یوں دیتے ہو یا قرض۔ یُوں بھی دیکھا دُوں بھی دیکھ۔ مقولہ۔ خوشی دیکھ لی اب غمی دیکھ۔ نیرنگیٔ زمانہ کے متعلق کہتے ہیں۔ یوں بھی سہی۔ اسطرح بھی منظور ہے۔ یوں بھی واہ واہ دوں بھی واہ وا۔ دونوں طرح سے خوب ہے۔ ہر طرح سے خوش کی جگہ۔ یونہی۔ اسطرح۔ اس ڈھنگ سے۔ اس طریق سے (آتش) باندھوں میں تیغ ابرو سے غمزار کا خیال۔ یونہی نہ کٹ سکیں گے یہ دن اعتبار کے نا ورنہ۔ وگرنہ کی جگہ ؎ غفلت کا ہوش کسکو ہے افضل مری طرح۔ یونہی برائے نام ہیں میخوار اور بھی۔ برائے نام۔ بادی النظر میں (آتش) خوبصورت یونہی ہتیرے تھے لیکن پارسا۔ نازنیں نازک مگر نازک بدن کوئی نہ تھا۔ یُوں تُوں کرنا۔ (کنایۃً) بدزبانی کرنا۔ یُوں سے دُوں سمجھانا۔ ایک حالت سے دوسری حالت ہوجانا۔ یوں دوں۔ اس طرح۔ اُس طرح۔ کسیطرح کی جگہ (شعور) کبھی ہے وصل کی حسرت۔ کبھی ڈر در فرقت کا۔ نہ یوں آرام ملتا ہے نہ دوں آرام ملتا ہے۔ یوں ہی۔ دیکھو یونہیں۔ یونہی سا۔ ذرا سا۔ برائے نام۔ مونث کیلئے یوں ہی سی۔ (داغ) کچھ ہے بیجا عتاب بھی اُنکا۔ کچھ یوں ہی سی مری خطا بھی ہے۔ (کنایۃً) مہمل سا بیہودہ سا۔ ناہنجر پہ کار۔ (جلیل) اس مشق تم پر یوں ہی سا رہا گردوں۔ آیا تو یہی آیا دو دل کو جدا کرنا۔ یوں ہی سہی۔ اس طرح بھی منظور ہے۔ ہم یوں بھی خوش ہیں (ظفر) جو کہو گے تم کہیں گے ہم بھی ہاں یونہی سہی۔ یوں خوشی ہے آپ کی تو مہرباں یوں ہی سہی۔ یون ہے۔ اس طرح ہے۔ ایسا ہے۔ (داغ) دھوم ہے حشر کی سب کہتے ہیں یوں ہے یوں ہے۔ فتنہ ہو اک تری ٹھوکر کا مگر کچھ بھی نہیں۔ یونہیں۔ یُمیں۔ (ھ) یہ لفظ ہیکل جنین کے وزن پر یعنی واؤ ملفوظ اور واؤ غیر ملفوظ

یونان

سے دونوں طرح مستعمل ہے، اسکے املے میں اختلاف ہے کہ واؤ کے بعد نون چاہیئے یا نہیں مگر تحقیق یہ ہے کہ لکھنا چاہیئے کیونکہ اس لفظ کا پہلا خبر "یُوں" ہے۔ بعض حضرات یوں ہی لکھتے ہیں یعنی آخر میں نون نہیں لکھتے لیکن اساتذہ نے زمین اور قرین کے قافیہ میں نظم کیا ہے ؎ میں ہجر میں مرنے کے قریں ہو ہی چکا تھا۔ تم وقت پہ آپہونچے نہیں ہو ہی چکا تھا۔ جو کچھ کہ ہوا ہمسے وہ کسی طرح نہ ہوتا۔ حکم ازلی ذوق یونہیں ہو ہی چکا تھا (داغ) زاہد مری تقدیر میں وہ دشمن دیں تھا۔ مجبور ہوں اللہ کو منظور یونہیں تھا۔ بعضوں کا خیال ہے۔ کلمہ حصر "ہی" ہے اور ہیں نہیں ہے۔ یہ خیال غلط ہے ہمیں تمیں تو بالاتفاق نون کے ساتھ لکھے جاتے۔ لہٰذا یا تو ہیں کو کلمہ حصر کہئے یا یہ کہئے کہ ہی جو کلمہ حصر ہے اسکے بعد کبھی اور اضافہ کر دیتے ہیں) اسی طرح۔ (راسخ) یُہیں جلوے سے اپنے خود عیاں دیکھو تماشا کا یُہیں آجائیگا چہرے پہ نور آہستہ آہستہ۔ ایک ہیں سیکھے ہو۔ بتوں میں عادت ردّ سوال یونہیں نہیں۔ ہیں خدا کی (داغ) روز محشر ہے تا بے سوچے سمجھے۔ (فقرہ) تم یونہیں بات کہ یا مست آئی۔ قیمت ہے بلا قیمت۔ (فقرہ) انھوں نے تو کہا گاؤں یونہیں۔ برعد و پرہ یہ قسمت ہے ؎ بے فائدہ۔ ناحق۔ (امیر) وہ اُلٹی ہے گھڑنسکو ہے۔ یہ تسلیم ہے (داغ) اٹھو رند و جلو واعظ تو یونہیں سر پھرا۔ یہ مسلم کہ پڑھا آپنے قران بہت غیروں کا وہ مذکور اُڑاتے ہیں یہ کہکہ کہاں ترے آگے جو عرض حال ہیں بے وجہ۔ بے سبب۔ ؎ بل گریں۔ یہ مُنھ اور مسُور کی دال مثل یونہیں بنگیا کیا وہ دشمن کسی کام کے لائق نہیں۔ (کنایۃً) اسی مُنھ سے کہتے ہو ؎ بغیر کسی تدبیر کے (جلال) ہنا۔ (کنایۃً) بدلے نکی کے بدی ملی۔ (نگین) اچھا تھا۔ بے زبان یاری تو یہ کہئے۔ کہ لو دیکھو نتیجہ یا لا

یُونان (ن) مذکر۔ یہ وہ گڑ نہیں کہ چیونٹے کھائیں۔ یہ وہ گڑ نہیں

یونس

بڑے شہور حکیم گذرے ہیں۔ (فقرہ) یونان فتح ہوگیا۔ یُونانی۔ صفت۔ ۱ یونان کا رہنے والا۔ یونان کا باشندہ ۲ یونان کا۔ یونان کا بنا ہوا۔ ۳ مونث۔ ملک یونان کی زبان۔ گریک ۴ مطلب یونانی۔

یُونُس (عبرانی) مذکر۔ ایک مشہور پیغمبر کا نام جو ہود کی اولاد اور قوم بنی اسرائیل کے نبیوں میں سے تھے۔ خدا کے حکم سے انہیں ایک مچھلی نے اپنے پیٹ میں رکھ کر صحیح وسلامت اُگل دیا تھا۔

یونیورسٹی (انگ۔ یُونی وَرسی ٹی) مونث۔ مدرسۃ العلوم جس میں جملہ علوم کی تعلیم اور فضیلت کے خطاب دئے جائیں۔

یہ (مذ) یہ کلمہ اشارہ قریب کے واسطے آتا ہے اور ہائے مختفیہ سے بھی مستعمل ہے۔ (غالب) نہوئی گر مرے مرنے سے تسلی نہ سہی۔ امتحاں اور بھی باقی ہو تو یہ بھی سہی ۱ ایسا۔ اس طرح (رشک) یوں تو تڑپا کئے سب مقتل میں۔ میں یہ تڑپا کہ قضا لوٹ گئی ۲ اسطرح کا۔ ۳ جو شکل ہو مرنا تو مرنا کسی پر۔ یہ مرنا تو کوئی شکل نہیں ہے ۴ اسقدر (امیر) کہتے ہنسے یہ بُت خانوں میں سجدہ۔ کہ بت کہنے لگے رحمت خدا کی ۵ یہ لوگ کی جگہ (انیس) اب روک تشنہ کر اے میرے گل اندام۔ لازم ہو ترحم کہ یہ لیتے ہیں مرا نام ۶ زاہد حسن کلام کیلئے ۷ زاہد یہ میکدے کی طرف کیا چلے گئے۔ مدت سے ہے اسیر در خانقاہ بندۂ میری یا اسکی جگہ۔ (داغ) دکھائے بُت برہمن شیخ حوریں۔ پلٹ جائے یہ نیت وہ نہیں ہے۔ یہ آزما کر وہ آزما کر۔ اچھی طرح جانچ پرتال کر (داغ) نہ طور دیکھے نہ رنگ برتے غضب میں آیا ہوں دل لگا کر۔ وگرنہ دیتا ہو دل نمانہ یہ آزما کر وہ آزما کر۔ یہ آگیا وہ آگیا۔ دوسرے کی ہمت بڑھانے کیواسطے کہتے ہیں کہ بہت قریب ہے۔ یہ آگیا وہ آگیا۔ اور بڑھ آ۔ یہ رسالہ آیا فرنچ صلہ فرس۔ یہ رسالہ آیا۔ یہ بات جُدا ہے۔ (عاشق) یہ اور بات ہے ناحق صنم جو قتل کریں۔ ثبوت جرم وخطا کا نہیں ہمیں پر۔ یہ اور ہوئی۔ یہ مزید بات ہوئی۔

یہ

اُسپر طرہ یہ ہے (جلال) ہوش تو گم تھا پتا صبر کا بھی دل میں نہیں۔ آج یہ کیا نگہ ہوش رُبا اور ہوئی۔ یہ بات کہاں ۱ یہ موقع پھر حاصل نہوگا۔ (داغ) عمر تو جو ہم بیان کریں پھر کہاں یہ بات۔ جلتی ہوئی ہمارے دہن میں زباں ہے کیا ۲ یہ صفت کہاں۔ یہ بات وہ بات ٹکاؤ ہر میرے ہاتھ۔ اُس خود غرض کی نسبت بولتے ہیں جو ادھر اُدھر کی باتیں کرکے اپنا مطلب نکالنا چاہے۔ یہ بات ہی کیا ہے۔ یہ کوئی شکل کام نہیں ہے ۳ آگے اُس شوخ کے چُپ لگ گئی اُنکو اے داغ۔ میرے مطلب کو جو کہتے تھے یہ ہے بات ہی کیا ۴ یہ موقع بات ہے۔ یہ بات ہے۔ یہ خصوصیت ہے۔ (داغ) یہ بات ہے بہار حسن ہی کیواسطے۔ آتا نہیں پلٹ کے زمانہ شباب کا۔ یہ باتیں ہیں۔ وہی باتیں ہیں فضول باتیں ہیں۔ (رشک) ہم اور بوسہ لب جاناں یہ باتیں ہیں۔ ہرگز نہ پائے طالب فرش ایکبار۔ یہ بھی کسی نے پوچھا تیرے منھ میں گئے دانت ہیں۔ ۱ جہاں کسی کی کوئی بوچھ گچھ اور خاطر تواضع نہو وہاں بولتے ہیں۔ یہ بھی کوئی بات ہے۔ یہ مہمل بات ہے۔ بیموقع بات ہے۔ (داغ) یہ بھی ہے کوئی بات کہ محشر اُٹھائیے۔ آتا ہے تکو بیٹھے بٹھائے خیال کیا۔ یہ بھی میرا وہ بھی میرا۔ کوئی ناانصافی سے ہر ایک چیز پر ہاتھ مارے تو اُسکی نسبت کہتے ہیں۔ یہ بھی نہ ہوا وہ بھی نہ ہوا۔ دونوں میں سے کوئی کام نہ بنا۔ یہ بیل منڈھے چڑھتی نظر نہیں آتی۔ یہ کام پورا ہوتا دکھائی نہیں دیتا (داغ) یہ پیغام انھیں دیکر کیا ریشہ دوانی ہو۔ یہ بیل منڈھے چڑھتی معلوم نہیں ہوتی یہ پٹی نہیں پڑھو یعنی یہ کام کرنا نہیں چاہتے۔ ایسے فقروں میں نہیں آتے۔ یہ تو کچھ بات نہیں۔ یہ غلط ہے (سحر) یہ تو کچھ بات نہیں بات کوئی یا ذہو۔ اُس سے کہئے کہ جوان باتوں میں مُستا ذہو۔ یہ تو کبیر بھی کہہ گئے ہیں۔ یہ بات مُسلّم ہے۔ یہ تو نہیں۔ یہ امر واقعہ نہیں (داغ) یہ تو نہیں کہ تمسا جہاں حسیں نہیں۔ اِس دل کو کیا کروں یہ بھلتا کہیں نہیں۔ یہ تھوڑی سی

یہ

گھور رہائے۔ عمر گزر جانے کیلئے (داغ) مبارک خضر کو ہو عمر جاوید۔ تھوڑی سی گزر جائے تو اچھا ہے۔ یہ ٹانگ ٹھولو تو لاج وہ ٹانگ کھولو تو لاج مثل۔ جب دو نوں باتوں میں رسوائی اور بدنامی ہو اسوقت مستعمل ہے۔ یہ جا وہ جا۔ فوراً بھاگ جانیوالے کیلئے مستعمل ہے (فقرہ) بھیڑ بھڑکے سے میں گھبراتی نہیں آخر محرم میں گلیوں گلیوں سیر تماشا کرتے پھرتے ہیں یا نہیں سر پر قرع ڈال لیا یہ جا وہ جا۔ یہ دن۔ اچھے دن اور بُرے دن کے واسطے مستعمل ہے۔ (دیکھنا۔ دکھانا کے ساتھ) یہ دن دیکھا۔ اس حالت کو پہنچا۔ ؎ دیکھ کر اُنکو یہ دن دیکھا جلیل۔ ہائے شوقِ دید نے اندھا کیا یہ دن سب کے واسطے ہے۔ مزاسب کو ضرور ہے۔ یہ زمانہ کا حال ہے اس زمانیکے لوگوں کا یہ حال ہے (داغ) تنگ آ کے جو کی میں نے ترک رسم وفا۔ ہر ایک سے کہتے ہیں یہ حال ہے زمانیکا۔ یہ صاف صاف ہے۔ یہ واقعی بات ہے۔ اس میں کچھ لگی لپٹی نہیں (رشک) یہ صاف صاف ہے کہ تری شکل دیکھ کر۔ حیراں ہے جو آئینہ کردار چُپ رہے۔ یہ قسمت کی بات ہے۔ بدقسمتی کا کنایہ ؎ عشرت نہو تعلق ہو یہ قسمت کی بات ہے۔ پھل عاشقی کا داغ نے پایا تو کچھ نہ کچھ۔ یہ کچھ۔ (دہلی) اسقدر زیادہ (داغ) دل نے مجھے تڑپایا آنکھوں نے کیا رسوا۔ انپوں سے ہوا یہ کچھ بیگانوں سے کیا ہوتا۔ یہ کچھ نہیں۔ یہ کوئی بڑی بات نہیں۔ یہ امر قابل اعتراض نہیں (جلیل) خون جو میرا کیا یہ کچھ نہیں۔ کہتے ہیں کیوں خون کا دعویٰ کیا۔ یہ کس کا ثبوت ہے (عو) (دہلی) یہ کس کا تطفہ ہے۔ یہ کون بات ہے۔ یہ کوئی مشکل بات نہیں۔ (داغ) عبث نباہ کے وعدہ سے تم توڑ رہے ہو۔ یہ کون بات ہے ایکدن بگاڑ کر لینا۔ یہ بیموقع ہے۔ یہ کہئے۔ خیر ہوئی۔ (ریاض) گری تھی آج تو بجلی ہمیں پر یہ کہئے جھک پڑے وہ ہمنشیں پر بتا دی جگہ۔ (سحر) یہ کہئے اب وہ

یہ

پردہ نشینی کہاں گئی۔ کیسے کھڑے ہو عاشق شیدا کے سامنے۔ یہ کوئی بات ہے۔ بے موقع ہے۔ نازیبا ہے۔ (رشک) یوں زبانوں سے رہے خالی یہ کوئی بات ہے۔ اے دہانِ زخم پاجو یا زبان خار تھا۔ یہ کیا۔ یہ کسقدر بیموقع بات ہے (داغ) قناعت آبکو ہوتی نہیں کسی شئی پر یہ کیا کہ دل کبھی لینا کبھی جگر لینا۔ یہ کیا گیا۔ بہت بُرا کیا کی جگہ (داغ) یہ کیا کیا کہ نیم نگہ کر کے رہ گئے۔ جو مشغلہ اُٹھائے پورا اُٹھائیے۔ یہ کیا ہی کلمۂ تعجب! آج یہ کیا نئی بات ہے (داغ) یہ کیا ہے آج غیروں سے مری تعریف ہوتی ہے۔ یہ کیا ہے خود بیان ہوتا ہے اپنے جوہر نہاں کا۔ ناخیر تو ہے کی جگہ۔ یہ گو اور یہی میدان۔ آئے ابھی مقابلہ ہو جائے۔ (غالب) ناک کے چنے کیوں رہے ارمان۔ ہے یہی گوئے اور یہ میدان۔ یہ گھٹنا کھولیں تو لاج وہ گھٹنا کھولیں تو لاج۔ (عو) دیکھو یہ ٹانگ)۔ یہ گئے فاقوں میں سیکھے ہو۔ دیکھو کے فاقوں میں سیکھے ہو۔ یہ گئی وہ گئی۔ فوراً بھاگ جانیوالے کیلئے مستعمل ہے۔ (داغ) روزِ محشر جو مری داد کی نوبت آئی۔ یہ گئی وہ گئی کب ہاتھ قیامت آئی۔ قسمت ہے یہ بات قسمت پر منحصر ہے (داغ) اُسے شرمائیں گے ذکر عدو پر۔ یہ قسمت ہے حجاب آئے نہ آئے۔ یہ مُسلّم ہے۔ اس سے انکار کسکو ہے۔ یہ تسلیم ہے (داغ) نہ ہوئی بات میں لے حضرت واعظ تاثیر۔ یہ مُسلّم کہ پڑھا آپنے قرآن بہت یہ منھ کہاں۔ یہ حوصلہ نہیں (صبا) یہ منھ کہاں ترے آگے جو عرضِ حال کریں۔ مجال ہی نہیں جنبش لبِ سوال کریں۔ یہ منھ اور مسور کی دال مثل۔ اس لائق نہیں۔ اس منصب و رکاب کے لائق نہیں۔ اسی منھ سے کہتے ہو کہ ہم یوں کریں گے۔ یہ نتیجہ ملا۔ (کنایۃً) بدلے نیکی کے بدی ملی۔ (نگین) کہ اسدم آئے وہ اور دے زبان یاری تو یہ کہئے۔ کہ لو دیکھنے نتیجہ یہ ملا صاحب کی یاری میں۔ یہ وہ گڑ نہیں کہ چونٹے کھائیں۔ یہ وہ گڑ نہیں

یہاں

جو کہیاں کھائیں۔ (عو) مثل۔ ہر ایک کو یہ بات نصیب نہیں ہو سکتی۔ یہ چیز ایسے ویسوں کے قابل نہیں۔ یہ وہ نہو۔ یہ وہ بات نہیں۔ یہ ویسا معاملہ نہیں۔ (رند) لکھ پڑھ کے لو تو جان بھی دیتا ہوں میر یہاں۔ یہ وہ نہو کہ دل کو لیا اور مکر گئے۔ یہ ہے۔ (کنایۃً) بہت قریب ہے۔ ؎ صحبت وعظ تو تا دیر رہے گی واعظ۔ یہ ہے میخانہ ابھی پی کے چلے آتے ہیں۔

یہاں۔ بروزن جہاں۔ (لکھنؤ) دہلی میں یاں مستعمل ہے۔ اسم جگہ۔ ادھر۔ اس مقام پر۔ اس طرف۔ اس دنیا میں۔ اشارہ متکلم کی طرف۔ (امیر) معروف یا دوست ہوں لے منکر و نکیر۔ پوچھا کرو یہاں نہیں فرصت جواب کی۔ خاندان۔ گھر۔ گھرانا کی جگہ۔ (فقرہ) ہمارے یہاں یہ رسم نہیں ہوتی۔ (داغ) رواج پائے نہ پائے کچھ اس سے بحث نہیں۔ وفا کی رسم نہیں انکے یاں نکلتی ہے۔ یہاں تک۔ اس جگہ تک۔ اس وقت تک۔ اس قدر۔ (جلال) بھیجے گئے دوزخ میں غنیمت ہے یہاں تک۔ یہاں سے۔ اس جگہ سے۔ اس طرف سے۔ یہاں سے ہوا ہو۔ (کنایۃً) دور ہوا۔ یہاں کا یہیں۔ اسی جگہ کا اسی جگہ۔ دنیا کا دنیا ہی میں۔ (نسیم) چاہو جتنا گھونٹ لو لوگوں کا تم صاحب گلا۔ ہاتھ خالی جاؤ گے یاں کا یہیں رہ جائے گا۔ یہاں وہاں کا ذکر۔ اِدھر اُدھر کی باتیں۔

یہود۔ (ع۔ مذکر۔ یہودی کی جمع حضرت موسیٰ کی اُمّت۔ یَہُودَن (اردو) مونث۔ یہودی کا مونث۔ یہودی (ع م مذکر حضرت موسیٰ کی اُمّت کا آدمی۔

یہیں

یہی۔ یہ ہی کا تخفف۔ اب فصحا اس کی جگہ یہ ہی نہیں بولتے۔ خاص یہ۔ خصوصاً یہ کی جگہ (فقرہ) میں یہی بار بار کہتا ہوں۔ قریب کی طرف اشارہ کرنے کیلئے۔ خصوصیت ظاہر کرنے کیلئے (جانصاحب) انکو نوروزی پورا سال ہوا۔ تھی یہی عید جو وصال ہوا نا ایسا۔ اسی قسم کا (حالی) تو نے دیکھا تھا کبھی اسلامیوں کا حال یہ۔ کیا عرب سے لے کے نکلے تھے یہی اسلام ہم۔ صرف کی جگہ ؎ رہتا سخن سے نام قیامت تلک ہے ذوق۔ اولاد سے تو ہے یہی دو پشت چار پشت۔

یہی سہی۔ یوں ہی سہی۔ (جلال) خوش ہو گئے عدو جو وہ ہم سے خفا ہوا۔ اچھا یہی سہی کہ بُروں کا بھلا ہوا۔ یہی گو یہی میدان یہی وقت امتحاں کا ہے (ناظم) امتحاں کا ہے یہی وقت نیا ساماں ہے۔ یہی میداں ہے یہی گو ہے یہی چوگاں ہے۔ یہی سیل و نہار ہے۔ یہی گردش زمانہ ہے۔ (سحر)۔ دیکھئے ہوتا ہے کیا ہے جو یہی سیل و نہار۔ اب نہ وہ دنکی عنایت ہے نہ وہ رات کا لطف۔ یہی نا۔ صرف اتنی ہی بات کی جگہ (اوج) قابو کی بات میں نہیں لازم ہے انتشار۔ اتاں یہی نا داغ ہے فدوی کا ناگوار۔ یہیں۔ (ہ)۔ اسی جگہ۔ اسی مقام (ناسخ) جسم خاکی کو یہیں چھوڑیں عدم کی راہ لیں۔ اب وطن کو چلے گر دشت غربت جھاگر یا اسی طرف۔ ادھر ہی۔ ؎ اسی دنیا میں۔ اسی جہان میں۔ (داغ) بزم دنیا تھی قابل جنّت۔ خوب بنتی اگر یہیں بنتی۔ یہیں سے سلام کرتے ہیں۔ کنایہ بیزاری ظاہر ہے۔ (صبا) طاق ابرو سے اُنکے در گذرے ہم یہیں سے سلام کرتے ہیں یہیں آہیں۔ اسی جگہ کسی مقام پر (داغ) ابھی تو روٹھ کے بھاگا ہے وہ صنم مجھ سے۔ خدا کے واسطے جلدی یہیں کہیں دیکھو

مندرجہ ذیل کتابین پاکٹ اڈیشن زیر طبع ہین

۱ فرہنگ اردو جسمیں اردو کے کل الفاظ مع معانی درج ہیں۔

۲ سرمۂ بصیرت۔ جسمیں کل مصادر مع محاورات درج ہیں۔

۳ امثال اور مقولے جسمیں کل مثلیں اور مقولے جو روزمرہ کی بول چال میں ہیں درج ہیں۔

۴ فروق۔ الفاظ مترادف کا نازک فرق دکھایا گیا ہے۔

۵ تلمیحات۔ کل تلمیحیں جنکی اردو نظم ونثر میں ضرورت پڑتی ہیں درج ہیں۔

۶ کلیات محسن۔ مع خورشید بدر۔ حضرت محسن کا نعتیہ کلام جسکے آخر میں جناب نیّر کی نظم جسمیں واقعۂ بدر کا حال ہے اضافہ کی گئی ہے۔

قیمت نور اللغات

جلد اول	غیر مجلد	عہ/	مجلد	عہ/	
جلد دوم	سے/	معہ/			
جلد سوم	غیر مجلد	عہ/	مجلد	لعہ/	
جلد چہارم	للعہ/	صعہ/			

اعلان

میں نے حق تالیف وطباعت جملہ کتابوں کا بحق برخوردار ناصر محسن سلمہ اللہ ہبہ کر دیا ہے جسکی تعلیم کا سرمایہ نور اللغات کی تالیف اور طباعت میں صرف ہو گیا۔ کوئی صاحب بغیر اجازت طبع کرنے کی جرأت نہ کریں